انجیل مقدس

پرانے عہد نامہ

باب 1

خُدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پَیدا کیا۔
اور زمین ویران اور سُنسان تھی اور گہراو کے اُوپر اندھیرا تھا اور خُدا کی رُوح پانی کی سطح پر جُنبش کرتی تھی ۔
اور خُدا نے کہا کہ روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی۔
اور خُدا نے کہاکہ روشنی اچھی ہے اور خُدا نے روشنی کو تاریکی سے جُدا کیا
اور خُدا نے روشنی کو دن کہا اور تاریکی کو رات اور شام ہوئی اور صُبح ہوئی ۔ سو پہلا دن ہوا۔
اور خُد ا نے کہا کہ پانیوں کے درمیان فضا ہو تاکہ پانی پانی سے جُدا ہو جائے۔
پس خُدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نیچے کے پانی کو فضا کے اُوپر کے پانی سے جُدا کیا اور ایسا ہی ہوا ۔
اور خُدا نے فضا کو آسمان کہا اور شام ہوئی اور صُبح ہوئی ۔ سو دُوسرا دن ہوا۔
اور خُدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو کر خُشکی نظر آئے اور اَیسا ہی ہوا ۔
اور خُدا نے خُشکی کو زمین کہا اور جو پانی جمع ہوگیا تھا اُسکو سمندر اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے ۔
اور خُدا نے کہا زمین گھاس اور بیج دار بوٹیوں کو اور پھلدار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافِق پھلیں اور جو زمین پر اپنے آپ ہی میں بیج رکھیں اُگائے اور ایسا ہی ہوا۔
تب زمین نے گھاس اور بوُٹیوں کو جو اپنی اپنی جِنس کے موافق بیج رکھیں اور پلدار درختوں کو جنکے بیج اُنکی جِنس کے مُوافِق اُن میں ہیں اُگیا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔
اور شام ہوئی اور صُبح ہوئی ۔ سو تیسرا دِن ہوا۔
۔ اور خُدا نے کہا کہ فلک پر نیر ہوں کہ دِن کو رات سے الگ کریں اور وہ نشانوں اور زمانوں اور دِنوں اور برسوں کے اِمتیاز کے لئے ہوں ۔
اور فلک پر انوار کے لئے ہوں کہ زمین پر روشنی ڈالیں اور اَیسا ہی ہوا ۔
خُدا نے دو بڑے نیر بنائے ۔ ایک نیر اکبر کہ دن کو حکم کرے اور ایک نیر اصغرکہ رات پر حکم کرے اور اُس نے ستاروں کو بھی بنایا ۔
اور خُدا نے اُنکوں فلک پر رکھا کہ زمین پر روشنی ڈالیں ۔ اور دِن پر اور رات پر حکم کریں اور اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کریں اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے ۔
اور شام ہوئی اور صُبح ہوئی۔ سو چوتھا دن ہوا ۔
اور خُدا نے کہا کہ پانی جانداروں کو کثرت سے پیدا کرے اور پرندے زمین کے اُوپر فضا میں اُڑیں۔
اور خُدا نے بڑے بڑے دریائی جانوروں کو اور ہر قسم کے جاندار کو جو پانی سے بکثرت پیدا ہوئے تھے اُنکی جنسِ کے موافِق اور ہر قسم کے پرندوں کو اُنکی جنس کے مُوافق پیدا کیا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے ۔
اور خُدا نے اُنکو یہ کہکر برکت دی کہ پھلو اور بڑھو اور اِن سمندروں کے پانی کو بھر دو اور پرندے زمین پر بہت بڑھ جائیں ۔
اور شام ہوئی اور صبح ہوئی ۔ سو پانچواں دِن ہوا۔
اور خُدا نے کہا کہ زمین جانداروں کو اُنکی جِنسکے موافق چوپائے اور رینگنے والے جاندار اور جنگلی جانور اُنکی جِنس کے موافق پیدا کرے اور اَیسا ہی ہوا۔
۔ اور خُدا نے جنگلی جانوروں اور چوپایوں کو اُنکی جِنس کے موافق بنایا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے ۔
پھر خُدا نے کہا کہ ہم اِنسان کو اپنی صُورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اِختیار رکھیں ۔
اور خُدا نے انسان کو اپنی صور ت پر پیدا کیا ۔ خُدا کی صورت پر اُسکو پیدا کیا ۔ نر و ناری اُنکو پیدا کیا۔
خُدا نے اُنکو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معُمورو محکوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور کُل جانوروں پر جو زمین پر چلتے ہیں اِختیار رکھو ۔

اور خُدا نے کہا کہ دیکھو میں تمام رُوی زمین کی کُل بیج دار سبزی اور ہر درخت جس میں اُسکا بیج دار زمین کی کُل بیج دار سبزی اور ہر درخت جس میں اُسکا بیج دار پھل ہو تمکو دیتا ہوں ۔ یہ تمہارے کھانے کو ہوں ۔
اور زمین کے کل جانوروں کے لئے اور ہوا کے کُل پرندوں کے اور اُن سب کے لِئے جو زمین پر رینگنے والے ہیں جن میں زندگی کا دم ہے کُل ہری بوٹیاں کھانے کو دیتا ہوں اور اَیسا ہی ہوا۔ ۔
اور خُدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے اور شام ہوئی اور صُبح ہوئی اور چھٹا دِن ہوا ۔

باب 2

سو آسمان اور زمین اور اُنکے کُل لشکر کا بنانا ختم ہُوا۔۔
اور خُدا نے اپنے کام کوجِسے وہ کرتا تھا ساتویں دِن ختم کیا اور اپنے سارے کام سے جِسے وہ کررہا تھا ساتویں دِن فارغ ہُوا ۔۔
اور خُدا نے ساتویں دِن کو برکت دی اور اُسےمقُدس ٹھہرایا کیونکہ اُس میں خُدا ساری کائنات سے جسے اُس نے پَیدا کیا اور بنایا فارِغ ہُوا۔
یہ ہے آسمان اور زمین کی پیدایش جب وہ خلق ہوئے جِس دِن خُداوند خُدا نے زمین اور آسمان کو بنایا ۔۔
اور زمین پر اب کھیت کا کوئی پَودا نہ تھا اور نہ مِیدان کی کوئی سبزی اب تک اُگی تھی کیونکہ خُداوند خُدا نے زمین پر پانی نہیں برسایا تھا اور نہ زمین جو تنے کو کوئی اِنسان تھا ۔ ۔
بلکہ زمین سے کُہر اُٹھتی تھی اور تمام رُویِ زمین کو سیراب کرتی تھی۔
اور خُداوند خُدا نے زمین کی مِٹی سے اِنسان کو بنایا اور اُسکے نتھنوں میں زندگی کا دم پُھونکا تو اِنسان جیتی جان ہُوا۔
اور خُداوند خُدا نے مشرِق کی طرف عدن میں ایک باغ لگایا اور اِنسان کو جِسے اُس نے بنایا تھا وہاں رکھّا ۔ ۔
اور خُدا وند خُدا نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خوشنما اور کھانے کے لئے اچھّا تھا زمین سے اُگایا اور باغ کے بیچ میں حیات کا درخت اور نیک وبد کی پہچان کا درخت بھی لگایا۔ ۔
اور عدن سے ایک دریا باغ کے سیراب کرنے کو نِکلا اور وہاں سے چارندیوں میں تقسیم ہُوا ۔۔
۔ پہلی کا نام فیسون ہے جو حِویلہ کی ساری زمین کو جہاں سونا ہوتا ہے گھیرے ہوئے ہے ۔ ۔
اور اِس زمین کا سونا چوکھا ہے اور وہاں موتی اور سنگِ سُلیمانی بھی ہیں ۔۔
اور دوسری ندی کا نام جیحون ہے جو کُوش کی ساری زمین کو گھیرے ہوئے ہے۔ ۔
اور تیسری ندی کا نام دِجلہ ہے جو اسور کے مشرِق کو جاتی ہے اور چَوتھی ندی کا نام فرات ہے ۔۔
اور خُداوند خُدا نے آدم کو لیکر باغِ عدن میں رکھّا کہ اُسکی باغبانی اور نگہبانی کرے ۔ ۔
اور خُداوند خُدا نے آدم کو حکُم دِیا اور کہا کہ تُو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے ۔۔
۔ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جِس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تُو مرا۔
اور خُداوند خُدا نے کہا کہ آدم کا ایکلا رہنا اچھّا نہیں ۔ میں اِس کے لِئے ایک مددگار اُسکی مانِند بناؤ نگا۔ ۔
اور خُداوند خُدا نے کُل دشتی جانور اور ہوا کے کُل پرندے مٹی سے بنائے اور اُنکو آدم کے پاس لایا کہ دیکھے کہ اُنکے کیا نام رکھتا ہے اور آدم نے جِس جانور کو جو کہا وہی اُسکا نام ٹھہرا ۔
اور آدم نے کُل چوپایوں اور ہوا کے پرندوں اور کُل دشتی جانوروں کے نام رکھّے پر آدم کے لئے کوئی مدگار اُسکی مانِند نہ مِلا ۔ ۔
اور خُداوند خُدا نے آدم پر گہری نِیند بھیجی اور وہ سو گیا اور اُس نے اُسکی پسلیوں میں ایک کو نِکال لِیا اور اُسکی جگہ گوشت بھر دیا۔۔
اور خُداوند خُدا اُس پسلی سے جو اُس نے آدم سے نکلالیِ تھی ایک عَورت بنا کر اُسے آدم کے پاس لایا ۔۔
اور آدم نے کہا کہ یہ تو اب میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور مِیرے گوشت میں سے گوشت ہے اسلئے ناری کہلائیگی کیونکہ وہ نر سے نِکالی گئی ۔۔
اس واسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا اور اپنی بیوی سے مِلا رہیگا اور وہ ایک تن ہونگے ۔ ۔
اور آدم اور اُسکی بیوی دونوں ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے۔

باب 3

سانپ کُل دشتی جانوروں سے جنکو خُداوند خُدا نے بنایا تھا چالاک تھا اور اُس نے عَورت سے کہا کیا واقِعی خُدا نے کہا ہے کہ باغ کے کسی درخَت کا پھل تم نہ کھانا؟ ۔۔
عَورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں ۔ ۔
پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُسکے پھل کی بابت خُدا نے کہا ہے کہ تُم نہ تو اُسے کھا نا اور نہ چھُونا ورنہ مر جاؤ گے ۔ ۔
تب سانپ نے عَورت سے کہا کہ تُم ہر گز نہ مرو گے۔
بلکہ خُدا جانتا ہے کہ جس دِن تم اُسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کُھل جائینگی اور تُم خُدا کے مانِند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔
عَورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لئے اچھا اور آنکھوں کو خُوشنما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لئے خوب ہے تو اُسکے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے شوَہر کو بھی دِیا اور اُس نے کھایا۔
تب دونوں کی آنکھیں کھل گئیں اور اُنکو معلوم ہُوا کہ وہ ننگے ہیں اور اُنہوں نے انجیر کے پتوں کو سی کر اپنے لِئے لُنگیاں بنائیں۔
اور اُنہوں نے خُداوند خُدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا سُنی اور آدم اور اُسکی بیوی نے آپ کو خُداوند خُدا کے حضور سے باغ کے درختوں میں چھپایا ۔
تب خُداوند خُدا نے آدم کو پُکارا اور اُس سے کہا کہ تُوں کہاں ہے؟ ۔
اُس نے کہا میں نے باغ میں تیری آواز سُنی اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا اور میں نے اپنے آپ کو چھپایا ۔ ۔
اُس نے کہا تجھے کس نے بتایا کہ تُو ننگا ہے ؟ کیا تُو نے اُس درخت کا پھل کھایا جِسکی بابت میں نے تجھکو حُکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا؟۔
آدم نے کہا جِس عورت کو تُو نے میرے ساتھ کیا ہے اُس نے مجھے اُس درخت کا پھل دِیا اور میں نے کھایا ۔ ۔
تب خُدا وند خُدا نے عَورت سے کہا کہ تُو نے یہ کیا کِیا ؟ عَورت نے کہا کہ سانپ نے مجھکو بہکایا تو میں نے کھایا۔۔
اور خُداوند خُدا نے سانپ سے کہا اِسلئے کہ تُونے یہ کیا تُو سب چوپایوں اور دشتی جانوروں میں ملعوُن ٹھہرا ۔ تُو اپنے پیٹ کے بل چلیگا اور اپنی عمُر بھر خاک چاٹیگا۔۔
اور مِیں تیرے اور عَورت کے درمیان اور تیری نسل اور عَورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالونگا۔ وہ تیرے سر کو کُچلیگا اور تُو اُسکی ایڑی پر کاٹیگا۔۔
پھر اُس نے عَورت سے کہا کہ میں تیرے دردِحمل کو بہت بڑھاؤنگا ۔ تُو درد کے ساتھ بچے جنیگی اور تیری رغبت اپنے شوہر کی طرف ہوگی اور وہ تجھ پر حکومت کریگا ۔۔
اور آدم سے اُس نے کہا چُونکہ تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جِسکی بابت میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا اِسلئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہُوئی ۔ مشقّت کے ساتھ تُو اپنی عُمر بھر اُسکی پَیداوار کھائیگا ۔۔
اور وہ تیرے لِئے کانٹے اور اُونٹکٹارے اُگائیگی اور تُو کھیت کی سبزی کھائیگا ۔۔
تُو اپنے مُنہ کے پسینے کی روٹی کھائیگا جب تک کہ زمین میں تُو پھر لوٹ نہ جائے اِسلئے کہ تُو اُس سے نِکالا گیا ہے کیونکہ تو خاک ہے اور خاک میں پھر لوٹ جائیگا ۔ اور آدم نے اپنی بیوی کا نام حوّا رکھا اِسلئے کہ وہ سب زِندوں کی ماں ہے۔ ۔
اور خُداوند خُدا نے آدم اور اُسکی بیوی کے واسطے چمڑے کے کُرتے بنا کر اُنکو پہنائے۔ ۔
اور خُداوند خُدا نے کہا دیکھو اِنسان نیک و بد کی پہچان مین ہم میں سے ایک کی مانِند ہو گیا ۔ اب کہیں اَیسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور حیات کے درخت سے بھی کُچھ لیکر کھائے اور وہ ہمیشہ جیتا رہے۔
اِسلئے خُداوند خُدا نے اُسکو باغِ عدن سے باہر کر دیا تا کہ وُہ اُس زمین کی جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے۔

چنانچہ اُس نے آدم کو نِکال دیا اور باغِ عدن کے مشرِق کی طرف کروبیوں کو اور چوگرد گُھومنے والی شعلہ زن تلوار کو رکھّا کہ وہ زندگی کے درخت کی راہ کی حِفاظت کریں۔

باب 4

اور آدم� اپنی بیوی حوّا� کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اسکے قا�ئن پیدا ہوا ۔ تب اُس نے کہا مجھے خُداوند سے ایک مرد مِلا۔
پھر قا�ئن کا بھائی ہابل� پیدا ہوا اور ہابل� بھیڑ بکریوں کا چرواہا اور قائِن کِسان تھا ۔
چند روز کے بعد یُوں ہوا کہ قا�ئِن اپنے کھیت کے پھل کا ہدیہ خُداوند کے واسطے لایا۔۔
اور ہابل بھی اپنی بھیڑ بکریوں کے کُچھ پہلوٹھے بچوں کا اور کُچھ اُنکی چربی کا ہدیہ لایا اور خُداوند نے ہا�بل کو اور اُسکے ہدیہ کو منظور کِیا ۔۔
پر قا�ئنِ کو اور اُسکے ہدیہ کو منظور نہ کیا اِسلئے قا�ئنِ نہایت غضبناک ہُوا اور اُسکا مُنہ بِگڑا ۔
اور خُداوند نے قا�ئنِ سے کہا تُو کیوں غضبناک ہُوا ؟۔ اور تیرا مُنہ کیوں بگڑا ہُوا؟۔
اگر تُو بھلا کرے تو کیا مقبول نہ ہوگا؟ اور اگر تُو بھلا نہ کرے تو گُناہ دروازہ پر دبکا بیٹھا ہے اور تیرا مُشتاق ہے پار تُو اُس پر غالب آ۔
اور قا�ئنِ نے اپنے بھائی ہا�بل کو کُچھ کہا اور جب وہ دونوں کھیت میں تھے تو یُوں ہوا کہ قا�ئنِ نے اپنے بھائی ہا�بل پر حملہ کِیا اور اُسے قتل کر ڈالا ۔
تب خُداوند نے قا�ئن سے کہا کہ تیرا بھائی ہابل کہا ہے؟ اُس نے کہا مجھے معلوم نہیں ۔ کیا میں اپنے بھائی کا مُحافظ ہُوں؟۔
پھر اُس نے کہا تو نے کیا کِیا ؟ تیرے بھائی کا خون زمین سے مجھکو پُکارتا ہے ۔۔
اب تُوزمین کی طرف سے لعنتی ہُوا۔ جس نے اپنے مُنہ پسارا کہ تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا خُون لے۔
اور زمین کو جوتے گا تو ہو اب تجھے اپنی پَیداوار نہ دیگی اور زمین پر تُو خانہ خراب اور آوارہ ہوگا۔۔
تب قا�ئن نے خُداوند سے کہا کہ میری سزا برداشت سے باہر ہے ۔۔
دیکھ آج تُو نے مجھے رُویِ زمین سے نِکل دیا ہے اور مَیں تیرے حضور سے رُوپوش ہوجاءنگا اور زمین پر خانہ خراب اور آوارہ رہونگا اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی مجھے پائیگا قتل کر ڈالیگا۔۔
تب خُداوند نے اُسے کہا نہیں بلکہ جو قا�ئِن کو قتل کرے اُس سے سات گُنا بدلہ لیا جائیگا اور خُداوند نے قا�ئِن کے لئِے ایک نِشان ٹھہرایا کہ کوئی اُسے پاکر مار نہ ڈالے۔۔
سو قا�ئِن خُداوند کے حضور سے نِکل گیا اور عد�ن کے مشرق کی طرف نُود کے علاقہ میں جا بسا۔
اور قا�ئِن اپنی بیوی کے پاس گیا اور وہ حاملِہ ہوئی اور اُسکے ح�نوک پَیدا ہوا اور اُس نے ایک شہر بسایا اور اُسکا نام اپنے بیٹے کے نام پر ح�نوک رکھا۔۔
اور ح�نوک سے ع�یراد پَیدا ہوا اور عی�راد سے مح�ویا ایل پَیدا ہوا اور مح�ویاایل سے مت�وسااِیل پَیدا ہوا اور مت�وسااِیل سے لمک� پیدا ہوا ۔
اور لم�ک دو عورتیں بیاہ لایا۔ ایک کا نام عد�ہ اور دُوسری کا نام ضِلّہ تھا ۔
اور عدہ� کے یا�بل پَیدا ہوا ۔ وہ اُن کا باپ تھا جو خیموں میں رہتےاور جانور پالتے ہیں ۔
اور اُسکے بھائی کا نام یو�بل تھا ۔ وہ بین اور بانسلی بجانے والوں کا باپ تھا۔
اور ضِلّہ کے بھی تو�بلقائِن پَیدا ہوا جو پیتل اور لوہے کے سب تیز ہتھیاروں کا بنانے والاتھا اور نمع�ہ تو�بلقائِن کی بہن تھی ۔
اور لم�ک نے اپنی بیویوں سے کہا کہ اَے عد�ہ اور ضِل�ہ میری بات سُنواَے لم�ک کی بیوی یرے سخن پر کان لگائو۔مِیں نے ایک مرد کو جس نے مجھے زخمی کیا مار ڈالا اور ایک جوان کو جس نے میرے چوٹ لگائی قتل کر ڈالا۔
اگر ق�ائن کا بدلہ سات گُنا لیا جائیگا تو لم�ک کا ستّر اور سات گُنا۔
اور آدم� پھر اپنی بیوی کے پاس گیا اور اُسکے ایک اَور بیٹا ہُوا اور اُسکا نام سی�ت رکھاّ اور وہ کہنے لگی کہ خُدا نے ہا�بل کے عِوض جسکو قا�ئنِ نے قتل کیا مجھے دُوسرا فرزند دیا۔

اور سیّت کے ہاں بھی ایک بیٹا پیدا ہُوا جِسکا نام اُس نے ا□نُوس رکھاّ۔ اُس وقت سے لوگ یہو□واہ کا نام لیکر دُعا کرنے لگے۔

یہ آدم کا نسب نامہ ہے ۔ جِس دِن خُدا نے آدم آدم کو پیدا کیا تو اُسے اپنی شبِیہ پر بنایا۔
نر اور ناری اُنکو پیدا کیا اور اُنکو برکت دی اور جس روز وہ خلق ہوءے اُنکا نام آدم رکھا ۔
آدم ایک سوَ تیس برس کا تھا جب اُسکی صورت و شبِیہ کا ایک بیٹا اُسکے ہاں پیداہُوا اور اُس نے اُس نام سیت رکھاّ ۔
اور سیت کی پیدایش کے بعد آدم آٹھ سَو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔
اور آدم کی کُل عمر نوَ سَو تیس برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔
اور سیت ایک سوَپانچ برس کا تھا جب اُس سے اُنوس پیدا ہُوا ۔
اور انوُس کی پیدایش کے بعد سیت آٹھ سو سات برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔
اور سیت کی کُل عمر نَو سَو بارہ برس کی ہوئی ۔ تب وہ مرا۔
اور اُنوس نوّے برس کا تھا جب اُس سے قینان پَیدا ہُوا۔
اور قِینان کی پیدایش کے بعد اُنوس آٹھ سو پندرہ برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہوئیں ۔
اور اُنوس کی کُل عُمر نو سَو پانچ برس کی ہوئی ۔ تب وہ مرا۔
اور قِینان ستّربرس کا تھا جب اُس سے محلل ایل پیدا ہوا۔
اورمحلل ایل کی پَیدایش کے بعد قینان آٹھ سَو چالیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہوئیں ۔
اور قینان کی کُل عمر نَو سَو دس بر س کی ہوئی تب وہ مرا۔
اور محلل ایل پینسٹھ برس کا تھا جب اُس سے یارد پَیدا ہوا۔
اور یارد کی پیدایش کے بعد محلل ایل آٹھ سُو تیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہوئیں ۔
اور محلل ایل کی عمر آٹھ سَو پچانوے برس کی ہوئی ۔ تب وہ مرا۔
اور یارد ایک سُو باسٹھ برس کا تھا جب اُس سے حنوک پیدا ہوا۔
اور حنوک کی پیدایش کے بعد یارد آٹھ سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔
اور یارد کی کُل عمر نَو سو باسٹھ برس کی ہوئی ۔ تب وہ مرا۔
اور حنوک پینسٹھ بر کا تھا جب اُس سے متوسلحِ پَیدا ہوا ۔
اور متوسِلح کی پیدایش کے بعد حنوک تین سو برس تک خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیَدا ہوئیں ۔
اور حنوک کی کُل عمر تین سَو پَینسٹھ بر س کی ہوئی ۔
اور حنوک خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا اور غائِب ہو گیا کیونکہ خُدا نے اُسے اُٹھا لیا۔
اور متوسِلح ایک سَو ستاسی برس کا تھا جب اُس سے لمک پیدا ہوا ۔
اور لمک کی پَیدایش کے بعد متوسِلحِ سات سو بیاسی برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہوئیں ۔
اور متوسلِح کی کُل عمر نو سَو اُنہتر برس کی ہوئیں ۔تب وہ مرا۔
اور المک ایک سَو بیاسی برس کا تھا جب اُس سے ایک بیٹا پیدا ہوا ۔
اور اُس نے اُس کا نام نُوح رکھاّ اور کہا کہ یہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقّت سے جو زمین کے سبب سے ہے جِس پر خُد نے لعنت کی ہے ہمیں آرام دیگا۔
اور نُوح کی پَیدایش کے بعد لمک پانچ سوَو پچانوے برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیَدا ہوئیں۔
اور لمک کی کُل عمر سات سو ستہتر برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔
اور نوح پانچ سوَ برس کا تھا جب اُس سے سم حام اور یافت پیدا ہوئے۔

جب رُویِ زمین پر آدمی بہت بڑھنے لگے اور اُنکے بیٹیاں پَیدا ہوئیں ۔
تو خُدا کے بیٹوں نے آدمی کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وہ خوبصورت ہیں اور جنِکو اُنہوں نے چُنا اُن سے بیا کر لیاِ ۔
خُداوند نے کہا کہ میری رُوح اِنسان کے ساتھ ہمیشہ مزاحمت نہ کرتی رہیگی کیونکہ وہ بھی تو بشر ہے تَوبھی اُسکی عمُر ایک سَو بیس برس کی ہوگی ۔
اُن دِنوں میں زمین پر جبّار تھے اور بعد میں جب خُدا کے بیٹے اِنسان کی بیٹیوں کے پاس گئے تو اُنکے لِئےاُن سے اَولاد ہوئی ۔ یہی قدیم زمانہ کے سُورما ہیں جو بڑے نامور ہوئےہیں ۔
تب خُداوند زمین پر انسان کو پَیدا کرنے سے ملُول ہوا اور دِل میں غم کِیا ۔
اور خُداوند نے کہا کہ مَیں اِنسان کو جِسے مَیں نے پَیدا کیا رُویِ زمین پر سے مِٹا ڈالونگا۔ اِنسان سے لیکر حیوان اور رینگنے والے جاندار اور ہوا کے پرندوں تک کیونکہ میں اُنکے بنانے سے ملُول ہوں۔
مگر نُوح خُداوند کی نظر میں مقبول ہوا۔
نُوح کا نسب بامہ یہ ہے ۔ نُوح مرچ راستباز اور اپنے زمانہ کے لوگوں میں بے عَیب تھا اور نُوح؟ خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا۔
اور اُس سے تین بیٹے س؟م ح؟ام اور یا؟فت پَیدا ہوئے ۔
پر زمین خُدا کے آگے ناراست ہوگئی اور وہ ظلم سے بھری تھی۔
اور خُدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ ناراست ہوگئی ہے کیونکہ ہر بشر نے زمین پر اپنا طریقہ بگاڑ لیا تھا ۔
اور خُدا نے نُوح؟ سے کہا کہ تمام بشر کا خاتمہ میرے سامنے آپہنچا ہے کیونکہ اُنکے سبب سے زمین ظلم سے بھر گئی ۔ سو دیکھ مِیں زمین سمیت اُنکو ہلاک کرونگا۔
تُو گو پھر کی لکڑی کی ایک کشتی اپنے لئےبنا۔ اُس کشتی میں کوٹھریاں تیار کرنا اور اُسکے اندر اور باہر رال لگانا ۔
اور اَیسا کرنا کہ کشتی کی لمباءی تین سَو ہاتھ ۔ اُسکی چَوڑائی پچاس ہاتھ اور اُسکی اُونچائی تیس ہاتھ ہو۔
اور اُس کشتی میں ایک روشندان بنانا اور اُوپر سے ہاتھ بھر چھوڑ کر اُسے ختم کر دینا اور اُس کشتی کا دروازہ اُسکے پہلُو میں رکھنا اور اُس میں تین درجے بنانا ۔ نِچلا۔ دُوسرا اور تِیسرا ۔
اور دیکھ مَیں خود زمین پر پانی کا طُوفان لانے والا ہوُں تاکہ ہر بشر کو جِس میں زندگی کا دم ہے دُنیا سے ہلاک کر ڈالوں اور سب جو زمین پر ہیں مر جائینگے ۔
پر تیرے ساتھ مَیں اپنا عہد قائِم کرونگا اور تُو کشتی میں جانا۔ تُو اور تیرے ساتھ تیرے بیٹے اور تیری بیوی اور تیرے بیٹوں کی بیویاں ۔
اور جانوورں کی ہر قِسم میں سے دو دو اپنے ساتھ کشتی میں لے لینا کہ وہ تیرے ساتھ جیتے بچیں۔ وہ نر و مادہ ہوں ۔
اور پرندوں کی ہر قِسم میں سے اور چرندوں کی ہر قِسم میں سے اور زمین پر رینگنے والوں کی ہر قسم میں سے دو دو تیرے پاس آئیں تاکہ وہ جیتے بچیں ۔
اور تُو ہر طرح کی کھانے کی چیز لیکر اپنے پاس جمع کر لینا کیونکہ یہی تیرے اور اُنکے کھانے کو ہوگا ۔
اور نُوح؟ نے یوُں ہی کِیا ۔ جَیسا خُدا نے اُسے حُکم دیا تھا وَیسا ہی عمل کیا۔

باب 7

اور خُدا وند نے نُوحؑ سے کہا کہ تُو اپنے پُورے خاندان کے ساتھ کشتی میں آ کیونکہ مَیں نے تجھی کو پنے سامنے اِس زمانہ میں راستباز دیکھا ہے ۔
کُل پاک جانوروں میں ساتھ سات نر اور اُنکی مادہ اور اُن میں جو پاک نہیں ہیں دو دو نر اور اُنکی مادہ اپنے ساتھ لے لینا۔
اور ہوا کے پرندوں میں سے بھی سات سات نر اور مادہ لینا تاکہ زمین پر اُنکی نسل باقی رہے۔
کیونکہ سات دِن کے بعد مَیں زمین پر چالیس دِن اور چالیس رات پانی برساؤں گااور ہر جاندار شے کو جِسے مَیں نے بنایا زمین پر سے مِٹا ڈالُونگا۔
اور نُوحؑ نے وہ سب جَیسا خُداوند نے اُسے حکم دیا تھا کِیا ۔
اور نُوحؑ چھ سَوبرس کا تھا جب پانی کا طوفان زمین پر آیا۔
تب نُوحؑ اور اُسکے بیٹے اور اُسکی بیوی اور اُسکے بیٹوں کی بیویاں اُسکے ساتھ طُوفان کے پانی سے بچنے کے لئے کشتی میں گئے ۔
اور پاک جانوروں میں سے اور اُن جانوروں میں سے جو پاک نہیں اور پرندوں میں سے اور زمین پر کے ہر رینگنے والے جاندار میں سے۔
دو دو نر اور مادہ کشتی میں نوُحؑکے پاس گءے جَیسا خُدا نے نُوحؑ کو حُکم دیا تھا۔
اور سات دِن کے بعد اَیسا ہوا کہ طُوفان کا پانی زمین پر آگیا۔ ۔
نُوحؑ کی عمُر چھ سواں سال تھا کہ اُس کے دُوسرے مہینے کی ٹِھیک سترھویں تاریخ کو بڑے سمندر کے سب سوتے پُھوٹ نِکلےاور آسمان کی کِھڑکیاں کُھل گئیں ۔
چالیس دِن اور چالیس رات زمین پر بارش ہوتی رہی۔
اُسی روز نُوحؑ اور نُوحؑ کے بیٹے سؔم اور حؔام اور یافؔت اور نُوحؑ کی بیوی اور اُسکے بیٹوں کی تینوں بیویاں۔
اور ہر قِسم کا جانور اور ہر قِسم کا چوپایہ اور ہر قسم کا زمین پر کارینگنے والا جاندار اور ہر قِسم کا پرندہ اور ہر قِسم کی چڑیا یہ سب کشتی میں داخِل ہوئے ۔
اور جو زندگی کا دم رکھتے ہیں اُن میں سے دو دو کشتی میں نُوحؑ کے پاس آئے ۔
اور جواندر آئے وہ جَیسا خُدا نے اُسے حُکم دیا تھا سب جانوروں کے نر و مادہ تھے۔ تب خُدا وند نے اُسکو باہر سے بند کر دیا ۔
اور چالیس دِن تک زمین پر طُوفان رہا اور پانی بڑھا اور اُس نے کشتی کو اُوپراُٹھا دِیا۔سو کشتی زمین پر سے اُٹھ گئی۔
اور پانی زمین پر چڑھتا ہی گیا اور بہت بڑھا اور کشتی پانی کے اُوپر تیرتی رہی۔
اور پانی زمین پر بہت ہی زیادہ چڑھا اور سب اُونچے پہاڑ جو دُنیا میں ہیں چھپ گئے ۔
پانی اُن سے پندرہ ہاتھ اَور اُوپر چڑھا اور پہاڑ ڈوب گئے۔
اور سب جانور جو زمین پر چلتے تھے پرندے اور چوپائے اور جنگلی جانور اور زمین پر کے سب رینگنے والے جاندار اور سب آدمی مر گئے ۔
اور خُشکی کے سب جاندار جنکے نتھنوں میں زندگی کا دم تھا مرگئے ۔
بلکہ ہر جاندار شَے جو رُویِ زمین پر تھی مر مِٹی ۔ کیا اِنسان کیا حَیوان ۔ کیا رینگنے والا جاندار کیا ہوا کا پرندہ یہ سب کے سب زمین پر سے مرمِٹے ۔ فقط ایک نُوحؑباقی بچیا وہ جو اُسکے ساتھ کشتی میں تھے ۔
اور پانی زمین پر ایک سَو پچاس دِن تک چڑھتا رہا۔

باب 8

پھر خُدا نے نُوحؑ کو اور کُل جانداروں اور کُل چوپایوں کو جو اُسکے ساتھ کشتی میں تھے یاد کِیا اور خُدا نے زمین پر ایک ہوا چلائی اور پانی رُک گیا۔
اور سمندر کے سوتے اور آسمان کے دریچے بند کئے گےٴے اور آسمان سے جو بارِش ہورہی تھی تھم گئی۔
اور پانی زمین پر سے گھٹتے گھٹتے ایک سو پچاس دِن کے بعدکم ہُوا۔
اور ساتویں مہینے کی سترھویں تاریخ کو کشتی ارؑارط کے پہاڑوں پر ٹِک گئی ۔
اور پانی دسویں مہینے تک برابر گھٹتا رہا اور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ کو پہاڑوں کی چوٹیا نظر آئیں ۔
اور چالیس دِن کے بعد یُوں ہوا کہ نُوحؑ نے کشتی کی کھڑکی جو اُس نے بنائی تھی کھولی۔
اور اُس نے ایک کوّے کو اُڑا دیا۔ سو وہ نِکلا اور جب تک زمین پر سے پانی سُکھ نہ گیا اِدھر اُدھر پِھرتا رہا۔
پھر اُس نے ایک کبُوتری کو اپنے پاس سے اُڑا دی تاکہ دیکھے کہ زمین پر پانی گھٹا یا نہیں ۔
پر کبُوتری نے پنجہ ٹیکنے کی جگہ نہ پاءی اور اُنکے پاس کشتی کو لَوٹ آئی کیونکہ تمام رُویِ زمین پر پانی تھا ۔ تب اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے لے لِیا اور پنے پاس کشتی میں رکھّا۔
اور سات دِن ٹھہر کر اُس نے اُس کبُوتری کو پھر کشتی سے اُڑا دیا۔
اور وہ کبُوتری شام کے وقت اُسکے پاس لَوٹ آئی اور دیکھا تو زَیتون کی ایک تازہ پتّی اُسکی چونچ میں تھی۔ تب نُوحؑنے معلوم کِیا کہ پانی زمین پر سے کم ہوگیا۔
تب وہ سات دِن اور ٹھہرا۔ اِسکے بعد پھر اُس کبُوتری کو اُڑایا پر وہ اُسکے پاس پھر کبھی نہ لَوٹی۔
اور چھ سَو پہلے برس کے پہلے مہینے کی پہلی تارِیخ کو یُوں ہوا کہ زمین پر سے پانی سُکھ گیا اور نوُحؑ نے کشتی کی چھت کھولی اور دیکھا کہ زمین کی سطح سُکھ گئی ہے ۔
اور دُوسرے مہینے کی ستائیسوں تاریک کو زمین بالکل سُوکھ گئی۔
تب خُدا نے نُوحؑ سے کہا کہ ۔
کشتی سے باہر نِکل آ۔ تُو اور تیرے ساتھ تیری بیوی اور تیرے بیٹے اور تیرے بیٹوں کی بیویاں۔
اور اُن جانداروں کو بھی باہر نِکال لا جو تیرے ساتھ ہیں کیا پرندے کیا چَوپائے کِیا زمین کے رینگنے والے جاندار تاکہ وہ زمین پر کثرت سے بچےّ دیں اور بارورہوں اور زمین پر بڑھ جائیں۔
تب نُوحؑ اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ باہر نِکلا۔
اور سب جانور سب رینگنے والے جاندار۔ سب پرندے اور سب جو زمین پر چلتے ہیں اپنی اپنی جِنس کے ساتھ کشتی سے نِکل گئے۔
تب نُوحؑ نے خُداوند کے لِئے ایک مذبح بنایا اور سب پاک چَوپایوں اور پاک پرندوں میں سے تھوڑے سے لیکر اُس مذبح پر سوُختنی قربانیاں چڑھائیں۔
اور خُداوند نےاُنکی راحت انگیز خوشبُولی اور خُداوند نے اپنے دل میں کہا کہ اِنسان کے سبب سے مَیں پھر کبھی زمین پر لعنت نہیں بھیجوُنگا کیونکہ اِنسان کے دِل کا خیال لڑکپن سے بُر اہے اور نہ پھر سب جانداروں کو جَیسا اب کیا ہے مارونگا۔
بلکہ جب تک زمین قائمِ ہے بیج بونا اور فصل کاٹنا ۔ سردی اور تپش ۔ گرمی اور جاڑا دِن اور رات موقوف نہ ہونگے۔

اور خُدا نے نُوح� اور اُسکے بیٹوں کو برکت دی اور اُنکو کہا کہ بارور ہو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو ۔
اورزمین کے کُل جانداروں اور ہوا کے کُل پرندوں پر تمہاری دہشت اور تمہارا رُعب ہو گا۔ یہ اور تمام کیڑے جِن سے زمین بھر پڑی ہے اور سمندر کی کُل مچھلیاں تمہارے ہاتھ میں کی گئیں ۔
ہر چلتا پھرتا جاندار تمہارے کھانے کو ہوگا۔ ہری سبزی کی طرح میں نے سب کا سب تُم کو دیدیا۔
مگر تُم گوشت کے ساتھ خون کو جو اُسکی جان ہے نہ کھانا۔
مَیں تمہارے خون کا بدلہ ضرور لؤنگا ۔ ہر جانور سے اُسکا بدکہ لُونگا ۔آدمی کی جان کا بدلہ آدمی سے اور اُسکے بھائی کے بھائی بند سے لُونگا۔
جو آدمی کا خون کرے اُسکا خون آدمی سے ہوگا کیونکہ خُدا نے اِنسان کو اپنی صورت پر بنایا ہے۔
اور تُم بارورہون اور بڑھو اور زمین پر خُوب اپنی نسل بڑھاؤ اور بہت زیادہ ہو جاؤ۔
اور خُدا نے نُوح� اور اُسکے بیٹوں سے کہا۔
دیکھو مَیں خود تُم سے اور تمہارے بعد تمہاری نسل سے۔
اور سب جانداروں سے جو تمہارے ساتھ ہیں کیا پرندے کیا چوپائے کیا زمین کے جانور یعنی زمین کے اُن سب جانوروں کے بارے میں جو کشتی سے اُترے عہد کرتا ہوں۔
مَیں اِس عہد کو تمارے ساتھ قائم رکھُونگاکہ سب جاندار طُوفان کے پانی سے پھر ہلاک نہ ہونگے اور نہ کبھی زمین کو تباہ کرنے کے لِئے پھر طوُفان آئیگا۔
اور خُدا نے کہا کہ جو عہد مَیں اپنے اور تمہارے درمیان اور سب جانداروں کے درمیان جو تمہارے ساتھ ہین پُشت در پُشت ہمیشہ کے لِئے کرتا ہوں اُسکا نِشان یہ ہے کہ ۔
مَیں اپنی کمان کو بادل میں رکھتا ہوں ۔ وہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نِشان ہوگی۔
اور اَیسا ہوگا کہ جب مَیں زمین پر بادل لاؤنگا تو میری کمان بادل میں دِکھائی دیگی۔
اور میں پنے عہد کو جو میرے اور تمہارے اور ہر طرح کے جاندار کے دریمانن ہے یاد کرونگا اور تمام جانداروں کی ہلاکت کے لِئے پانی کا طوُفان پھر نہ ہوگا۔
اور کمان بادل میں ہوگی اور مَیں اُس پر نِگاہ کرونگا تاکہ اُس ابدی عہد کو یاد کروں جو خُدا کے اور زمین کے سب طرح کے جاندار کے درمیان ہے۔
پس خُدا نے نُوح�سے کہا کہ یہ اُس عہد کا نِشان ہے جو مَیں اپنے اور زمین کے کُل جانداروں کے درمیان قائمِ کرتا ہوں۔18) ۔نؤح� کے بیٹے جو کشتی سے نکلے سِ�م حا�م اور یاف�ت تھے اور حا�م کنعا�ن کا باپ تھا۔ 19 ۔یہی تینوں نُوح� کے بیٹے تھے اور اِن ہی کی نسل ساری زمین پر پَھیلی۔
اور نُوح� کاشتکاری کرنے لگا اور اُس نے ایک انگُور کا باغ لگایا۔
اور اُس نے اُسکی مَے پی اور اُسے نشہ آیا اور وہ اپنے ڈیرے میں برہنہ ہوگیا۔
اور کنع�ان ے باپ حا�م نے اپنے باپ کو برہنہ دیکھا اور پانے دونوں بھائیوں کو باہر آکر خبر دی۔
تب سِ�م ور یا�فت نے ایک کپڑا لیا اور اُسے اپنے کندھوں پر دھرا اور پیچھے کو اُلٹے چل کر گئے اور اپنے باپ کی برہنگی ڈھانکی ۔ سو اُنکے مُنہ اُلٹی طرف تھے اور اُنہوں نے اپنے باپ کی برہنگی نہ دیکھی۔
جب نُوح� اپنے مَے کے نشہ سے ہوش میں آیا تو جو اُسکے چھوٹے بیٹے نے اُسکے ساتھ کیا تھا اُسے معلوم ہوا۔
اور اُس سے کہا کہکنع�ان ملعُون ہو۔وہ اپنے بھائیوں کے غلاموں کا غلام ہوگا۔
پھر کہا خُداوند سِ�م کا خُدا مبارک ہو اورکنع�ان سِ�م کا غلام ہو۔
خُدا یاف�ت کو پھیلائےکہ وہ سِ�م کے ڈیروں میں بسے اور کنع�ان اُسکا غلام ہو۔
اور طوُفان کے بعد نُوح� ساڑھے تین سَو برس اَور جیتا رہا۔
اور نُوح کی کُل عمُر ساڑھے نَو سَو برس کی ہوئی ۔ تب اُس نے وفات پائی۔

باب 10

نُوح کے بیٹوں سِم حام اور یافت کی اُولاد یہ ہیں۔ طوُفان کے بعد اُنکے ہاں بیٹے پیدا ہوئے۔
بنی یافت یہ ہیں ۔ حُمر اور ماجوجاور مادی اور یاواناور توبل اور مسکاور تِیراس۔
جمُر کے بیٹے اشکناز اور رِیفت اور تجرمہ۔
اور یاوان کے بیٹے اِلیسہ اور ترسیس کِتیّ اور دودانی۔
قوموں کے جزیرے اِن ہی کی نسل میں بٹ کر ہر ایک کی زبان اور قبیلہ کے مطُابق مختلف مُلک اور گروہ ہوگئے۔
اور بنی حامیہ ہیں۔ کُوش اور مصر اور فُوط اور کنعان ۔
اور بنی کُوش یہ ہیں ۔ سبا اور حوِیلہ اور سبتہ اور عمارہ اور سبتیکہ اور بنی رعماہ یہ ہیں۔ سبا اور دوان ۔
اور کُوش سے نمُرود پیَدا ہوا۔
وہ رُویِ زمین پر ایک سُورما ہوُا ہے اِسلئے یہ مثل چلی کہ خُداوند کے سامنے نمُرود سا شکاری سُورما ۔
اور اُس کی بادشاہی کی اِبتدا مُلک سنعار میں بابل اور رک اور اکاد اور کلنہ سے ہوئی۔
اُسی مُلک سے نِکل کر وہ سور میں آیا اور نینوہ اور رحوبوت عیر اور کلح کو۔
اور نینِوہ اور کلح کے درمیان رسن جو بڑا شہر ہے بنایا۔
اور مِصر سے لودی اور عنامی اور لہابی اور نفتوحی۔
اور فُتروسی اور کسلوحی (جن سے فلستی نِکلے) اور کفتوری پیَدا ہوئے۔
اور کنعان سے صیدا جو اُسکا پہلوٹھا تھا اور حِت۔
یبوسی اور اموری اور جِجاسی۔
اور حوّی اور عرقی اور سینی۔
اور اروادی اورصمارمی اور حماتی پیَدا ہوئے اور بعد میں کنعانی قبیلے پھَیل گئے۔
اور کنعانیوں کی حدّیہ ہے ۔ صیدا سے غزّہ تک جو جرار کے راستے پر ہے۔ پھر وہاں سے لسع تک جو صدوم اور عمورہ اور دمہ اور ضِبیان کی راہ پر ہے۔
سو بنی حام یہ ہیں ۔ جو اپنے اپنے مُلک اور گروہوں میں اپنے قبیلوں اور اپنی زبانوں کے مُطابق آباد ہیں۔
اور سِم کے ہاں بھی جو تمام بنی عَبر کا باپ اور یافت کا بڑا بھائی تھا اَولاد ہوئی۔
بنی سِم یہ ہیں ۔ عَیلام اور سور اور ارفکَسداور لُود اور ارام۔
اور بنی ارام یہ ہیں ۔ عُوض اور حُو ل اور جتر اور مس۔
اور ارفکسَد سے سِلح پَیدا ہوا۔ اور سِلح سے عِبر۔
اور عِبر کے ہاں دو بیٹے پَیدا ہوئے ۔ ایک کا نام فلج تھا کیونکہ زمین اُسکے ایام میں بٹی اور اُسکے بھائی کا نام یُقطان تھا۔
اوریقطان سے الموداد اور سلف ورحصار ماوت اور اِراخ۔ ۔
اور ہدورام اور اوزال اور دِقلہ۔
اور عوبل اور ابی مائیل اور سِبا۔
اور وفیر اور حویلہ اور یُوباب پَیدا ہوئے۔ یہ سب بنی یُقطان تھے۔
اور اِن کی آبادی میسا سے مشرق کے ایک پہاڑ سفار کی طرف تھی۔
سو بنی سِم یہ ہیں جو اپنے اپنے مُلک اور گروہوں میں اپنے قِبیلوں اور اپنی زبانوں کے مُطابق آباد ہیں۔
نُوح کے بیٹوں کے خاندان اُنکی گروہوں اور نسلوں کے اِعتبار سے یہی ہیں اور طُوفان کے بعد جو قومیں زمین پر جا بجا مُنقسم ہوئیں وہ اِن ہی میں سے تھیں۔

اور تمام زمین پر ایک ہی زبان اور ایک ہی بولی تھی۔
اور اَیسا ہوا کہ مشرق کی طرف سفر کرتے کرتے اُنکو مُلکِ سِنعار میں ایک میدان مِلااور وہ وہاں بس گئے ۔
اور اُنہوں نے آپس میں کہا آؤ ہم اِینٹیں بنائیں اور اُنکو آگ میں خُوب پکائیں ۔ سو اُنہوں نے پتھر کی جگہ اینٹ سے اور چُونے کی جگہ گارے سے کام لِیا۔
پھر وہ کہنے لگے کہ آؤ ہم اپنے واسطے ایک شہر اور ایک بُرج جِسکی چوٹی آسمان تک پہنچے بنائیں اور یہاں اپنا نام کریں ۔ اَیسا نہ ہو کہ ہم تمام رُویِ زمین پر پرگندہ ہوجائیں ۔
اور خُداوند اِس شہر اور بُرج کو جِسے بنی آدم بنانے لگے دیکھنے کو اُترا۔
اور خُداوند نے کہا دیکھو یہ لوگ سب ایک ہیں اور اِن سبھوں کی ایک ہی زبان ہے۔ وہ جو یہ کرنے لگے ہیں تو اب کُچھ بھی جسکا وہ اِرادہ کریں اُن سے باقی نہ چُھوٹیگا۔
سو آؤ ہم وہاں جا کر اُنکی زان میں اِختلاف ڈالیں تاکہ وہ ایک دُوسرے کی بات سمجھ نہ سکیں ۔
پس خُداوند نے اُنکو وہاں سے تمام رُویِ زمین پر پراگندہ کِیا سو وہ اُس شہر کے بانے سے باز آئے۔
اِسلئے اُسکا نام بابل ہُوا کیونکہ خُداوند نے وہاں سے خُداوند نے اُنکو تمام رویِ زمین پر پراگندہ کیا۔
یہ سِم کا نسب نامہ ہے۔ سِم ایک سَو برس کا تھا جب اُس سے طُوفان کے دو برس بعد ارفکسد پَیدا ہوا ۔
اور ارفکسد کی پَیدایش کے بعد سِم پانچ سَو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہوئیں۔
جب ارفکسد پَینتیس برس کا ہُوا تو اُس سے سِلح پیدا ہوا۔
اور سَلح کی پَیدایش کے بعد ارفکسد چار سَو تین برس اَور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہوئیں۔
سِلح جب تیس برس کا ہُوا تو اُس سے عِبر پَیدا ہؤا ۔
اور عَبر کی پَیدیش کے بعد سِلح چار سَو تین برس اَور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہوئیں۔
جب عِبر چَونتیس برس کا تھا تو اُس سے فلج پیدا ہوا۔
اور جلج کی پَیدایش کے بعد عِبر چار سَو تیس برس اَور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
فلج تیس برس کا تھا جب اُس سے رعو پیدا ہُوا۔
رعو کی پَیدایش کے بعد جلج دو سَو نَو برس اَور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہوئیں۔
اور رعوبتیس برس کا تھا جب اُس سے سروج پَیدا ہوا۔
اور سروج کی پَیدایش کے بع رعو دو سَو سات برس اَور جیتا رہا اور اپس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہوئیں۔
اور سروج تیس برس کا تھا جب اُس سے نحُور پَیدا ہُوا ۔
او ر نحُور کی پَیدایش کے بعد سروج دو سَو برس اَور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہوئیں۔
نحُور اُنتیس برس کا تھا جب اُس سے تارح پیدا ہوا ۔
تارح کی پَیدایش کے بعد نحُور ایک سَو اُنیس برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہوئیں ۔
اور تارح ستر برس کا تھا جب اُس سے ابرام اور نحُور اور حاران پَیدا ہوئے۔
اور یہ تارح سےابرام اور نحُور اور حاران پَیدا ہوئے اور حاران سے لُوط پَیدا ہؤا ۔
اور حاران اپنے باپ تارح کے آگے اپنی زادبُوم یعنی کسدیوں کے اُور میں مرا۔
اور ابرام اور نحُور نے اپنا اپنا بیاہ کر لِیا۔ اَبرام کی بیوی کا نام ساری اور نحُور کی بیوی کا نام مَلکہ تھاجو حاران کی بیٹی تھی۔
وہی مِلکہ کا با اور اَسکہ کا باپ تھا۔ اور سارَی بانجھ تھی۔ اُسکے کوءی بال بچہّ نہ تھا۔
اور تارح نے اپنے بیٹے ابرام کو اور اپنے پوتے لُوط کو جو حاران کا بیٹا تھا اور اپنی بہو سارَی کو جو اُسکے بیٹے ابرام کی بیوی تھ ساتھ لِیا اور اوہ سہب کسدیوں کے اُور سے روانہ ہوئے کہ کنعان کے مُلک میں جائیں اور وہ حاران تک آئے اور وہیں رہنے لگے۔

اور تار□ح کی عمر دو سَو پانچ برس کی ہوئی اور اُس نے حارا□ن میں وفات پائی۔

باب 12

اور خُداوند نے ابرہام سے کہا کہ تُو اپنے وطن اور اپنے ناتے داروں کے بیچ سے اور اپنے باپ کے گھر سے نِکل کر اُس مُلک میں جاجو مَیں تجھے دِکھاؤنگا۔
اور میں تجھے ایک بڑی قَوم بناؤنگا اور برکت دُونگا اور تیرا نام سرفراز کرونگا۔ سو تُو باعثِ برکت ہوا۔
جو تجھے مبارک کہیں اُنکو میں برکت دُونگا اور جو تُجھ پر لعنت کرے اُس پر مَیں لعنت کرونگا اور زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلہ سے برکت پائینگے۔
سو ابرہام خُداوند کے کہنے کے مُطابق چل پڑا اور لُوطؔ اُس کے ساتھ گیا اور ابرہام پچھتر برس کا تھا جب وہ حاران سے روانہ ہوا۔
اور ابراہم نے اپنی بیوی سارَی اور پانے بتیجے لُوطؔ کو اسور سب ما کو جو اُنھوں نے جمع کیا تھا اور اُن آدمیوں کو جو اُنکو حاران میں مَل گئے تھے ساتھ لِیا اور وہ مُلکِ کنعان کو روانہ ہوئے اور مُلکِ کنعان میں آئے ۔
اور ابراہام اُس مُلک مین سے گُزرتا ہوا مقامِ سِکم میں مورہ کے بلوط تک پہنچا۔ اُس وقت مُلک میں کنعانی رہتے تھے ۔
تب خُداوند نے ابراہام کو دِکھائی دیکر کہا کہ یہی مُلک مَیں تیری نسل کو دُونگا اور اُس نے وہاں خُداوند کے لِئے جو اُسے دِکھائی دیا تھا ایک قُربان گاہ بنائی ۔
اور وہاں سے کُوچ کر کے اُس پہار کی طرف گیا جو بیتؔ ایل کے مشرق میں ہے اور اپنا ڈیرا اَیسے لگایا کہ بیت ایل مغرب میں عؔی مشرق میں ہے پڑا اور وہاں اُس نے خُداوند کے لئے ایک قُربان گاہ بنائی اور خُداوند سے دُعا کی۔
اور ابراہام سفر کرتا کرتا جنوب کی طرف بڑھ گیا۔
اور اُس مُلک میں کال پڑا اور ابراہام مصر کو گیا کہ ہواں ٹِکا رہے کیونکہ مُلک میں سخت کال تھا۔
اور اَیسا ہوا کہ جب وہ مصر میں داخِل ہونے کو تھا تو اُس نے اپنی بیوی سارَی سے کہا کہ دیکھ مَیں جانتا ہوں کہ تُو دیکھنے میں خوبصورت عورت ہے۔
اور یوں ہوگا کہ مصری تجھے دیکھ کر کہینگے کہ یہ اُسکی بیوی ہے۔ سو وہ مجھے توہ مار ڈالینگے۔ مگر تجھے زندہ رکھ لینگے۔
سو تُو یہ کہہ دینا کہ مَیں اِسکی بہن ہوں تا کہ تیرے سبب سے میری خَیر ہواور میری جان تیری بدولت بچی رہے۔
اور یُوں ہُوا کہ جب ابراہام مصر میں آیا تو مصریوں نے اُس عورت کو دیکھا کہ وہ نہایت خوبصور ہے۔
اور فرعون کے اُمرا نے اُسے دیکھ کر فرعون کے حضور میں اُسکی تعریف کی اور وہ عورت فرعون کے گھر میں پہنچائی گئی۔
اور اُس نے اُسکی خاطر ابرام پر اِحسان کِیا اور بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور گدھے اور غلام اور لَونڈیاں اور گدھیاں اور اُونٹ اُسکے پاس ہوگئے ۔
پر خُداوند نے فرعون اور اُسکے خاندان پر ابراہام کی بیوی سارَی کے سبب سے بڑی بلائیں نازِل کیِں ۔
تب فرعون نے ابراہام کو بُلا کر اُس سے کہا کہ تُو نے مجھ سے یہ کِیا کیا ؟ تُو نے مجھے کیون نہ بتایا کہ یہ تیری بیوی ہے ؟۔
یہ کیوں کہا کہ وہ میری بہن ہے۔ ؟ اِسی لِئے مَیں نے اُسے لیا کہ وہ میری بیوی بنے۔ سو دیکھ تیری بیوی حاضر ہے۔ اُسکو لے اور چلا جا۔
اور فرعون نے اُسکے حق میں اپنے آدمیوں کو ہدایت کی اور اُنھوں نے اُسے اور اُسکی بیوی کو اُسکے سب مال کے ساتھ روانہ کر دیا۔Print this page

اور ابرؔام مؔصر سے اپنی بیوی اور اپنے سب مال اور لوُطؔ کو ساتھ لیکر کنعؔان کے جنوب کی طرف چلا۔

اور ابرؔام کے پاس چَوپائے اور سونا چاندی بکثرت تھا۔

اور وہ کنعؔان کے جنوب سے سفر کرتا ہوا بیتؔ ایل میں اُس جگہ پہنچا جہاں پہلے بیتؔایل اور عؔی کے درمیان اُسکا ڈیرا تھا۔

یعنی وہ مقام جہاں اُس نے شروع میں قربان گاہ بنائی تھی اور وہاں ابرؔام نے خُداوند سے دُعا کی۔

اور لوُطؔ کے پاس بھی جو ابراؔم کا ہم سفر تھع بھیڑ بکریاں گائے بیل اور ڈیرے تھے۔

اور اُس مُلک میں اِتنی گنایش نہ تھی کہ وہ اِکٹھے رہیں کیونکہ اُنکے پاس اِتنا مال تھا کہ وہ اِکٹھے نہیں رہ سکتے تھے۔

اور ابراؔم کے چرواہوں اور لوُطؔ کے چرواہوں میں جھگڑا ہوا اور کنعانی اور فرزّی اُس وقت مُلک میں رہتے تھے۔

تب ابراؔم نے لُوطؔ سے کہا کہ میرے اور تیرے درمیان اور میرے چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان جھگڑانہ ہُوا کرے کیونکہ ہم بھائی ہیں ۔

کیا یہ سارا مُلک تیرے سامنے نہیں ؟ سو تُو مجھ سے الگ ہو جا۔ اگر تُو بائیں جائے تو مَیں دہنے جاؤنگا اور اگر تُو دہنے جائے تو میں بائیں جاؤنگا۔

تب لوُطؔ نے آنکھ اُٹھا کر یرؔدن کی ساری ترائی پر جو ضُغؔر کی طرف ہے نظر دَوڑائی کیونکہ وہ اِس سے پیشتر کہ خُداوند نے سؔدوم اور عمؔورہ کو تباہ کیا خُداوند کے باغ اور مؔصر کے مُلک کی مانند خوب سیراب تھی۔

سو لُوطؔ نے یرؔدن کی ساری ترائی کو اپنے لِئے چُن لِیا اور وہ مشرق کی طرف چلا اور وہ ایک دُوسرے سے جُدا ہوگئے۔

ابراؔم تو مُلک کنعان میں رہا اور لُوطؔ نے ترائی کے شہروں میں سکونت اِختیار کی اور سؔدوم کی طرف اپنا ڈیرا لگایا۔

اور سؔدوم کے لوگ خُداوند کی نظر میں نہایت بدکار اور گنہگار تھے ۔

اور لُوطؔ کے جُدا ہو جانے کے بعد خُداوند نے ابراؔم سے کہا کہ اپنی آنکھ اُٹھا اور جِس جگہ تُو ہے وہاں سے شِمال اور جنوب اور مشرق اور مغرب کی طرف نظر دَوڑا ۔

کِیونکہ یہ تمام مُلک جو تُو دیکھ رہا ہے مَیں تجھ کو اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے دُونگا۔

اور میں تیری نسل کو خاک کے ذرّوں کی ماند بناؤنگا اَیسا کہ اگر کوئی شخص خاک کے ذرّوں کو گِن سکے تو تیری نسل بھی گِن لی جائیگی ۔

اُٹھ اور اِس ملک کے طُول و عرض میں سَیر کر کیونکہ مَیں اِسے تجھ کو دُونگا۔

اور ابراؔم نے اپنا ڈیرا اُٹھایا اور ممؔرے کے بلُوطوں میں جو حبؔرون میں ہیں جا کر رہنے لگا اور وہاں خُداوند کے لِئے ایک قُربان گاہ بنائی ۔

اور سنعار کے بادشاہ امرافل اور الاسر کے بادشاہ اریوک اور عیلام کے بادشاہ کِرلاعمر اور جوئیم کے بادشاہ تدعال کے ایام میں ۔
یوُں ہوا کہ اُنہوں نے سدوم کے بادشاہ برَع اور عمورہ کے بادشاہ برشع اور ادمہ کے بادشاہ سنی اب اور ضبوئیم کے بادشاہ شمیبر اور بالع یعنی ضُغر کے بادشاہ سے جنگ کی۔
یہ سب سیِّدم یعنی دریایِ شور کی وادی میں اِکٹھے ہوئے۔
بارہ برس تک وہ کِدر لا عمر کے مُطیع رہے پر تیرھوین برس اُنہوں نے سر کشی کی۔
اور چودھویں برس کدر لعطر اور اُسکے ساتھ کے بادشاہ آءے اور رفائیم کو عستارات قرنیم میں اور زوزیوں کو ہام میں اور ایِیمکو سَوِ قریتیم میں۔
اور حوریوں کو اُنکے کوہِ شعیر میں مارتے مارتے ایل فاران تک جو بیابان سے لگا ہُوا ہے آئے ۔
پھر وہ لَوٹ کر عَین مصفات یعنی قادِس پہنچے اور عمالیقیوں کے تمام مُلک کو اور اموریوں کو جو حصیصون تمر میں رہتے تھے مارا۔
تب سدوم کا بادشاہ اور عمورہ کا بادشاہ اور ادمہ کا بادشاہ اور ضبوئیم کا بادشاہ اور بالع یعنی ضُغر کا بادشاہ نِکلے اور اُنہوں نے سیدّیم کی وادی میں معرکہ آرائی کی ۔
تاکہ عیلام کے بادشاہ کِدر لاعمر اور جئیم کے بادشاہ تدعال اور سنعار کے بادشاہ امرافل اور الاّسر کے بادشاہ اریوک سے جنگ کریں۔ یہ چار بادشاہ اُن پانچوں کے مقابلہ میں تھے۔
سدّیم کی وادی میں جا بجا نفت کے گڑے تھے اور سدوم عمورہ کے بادشاہ بھاگتے بھاگتے وہاں گِرے اور جو بچے پہاڑ پر بھاگ گئے۔
تب وہ سدوم اور عمورہ کا سب ما ل اور وہاں کا سب اناج لیکر چلے گئے ۔
اور ابراکے بھتیجے لُوط کو اور اُسکے مال کو بھی لیگئے کیونکہ وہ سدوم میں رہتا تھا۔
تب ایک نے جو بچ گیا تھا جاکر ابرام عِبرائی کو خبر دی جو اِسکال اور عانیر کے بائی ممرے اموری کے بلوطوں میں رہتا تھا اور یہ ابرام کے ہم عہد تھے۔
جب ابرام نے سُنا کہ اُسکا بھائی گرفتار ہُوا تو اُس نے اپنے تین سَو اٹھارہ مشاّق خانہ زادوں کو لیکر دان تک اُنکا تعاقب کیا ۔
اور رات کو اُ س نے اور اُسکے خادموں نے غول غول ہو کر اُن پر دھاوا کیا اور اُنکو مارا اور خوبہ تک جو دمشق کے بائیں ہاتھ ہے اُنکا پیچھا کِیا۔
اور وہ سارے مال کو اور اپنے بھائی لوُط کو اور اُسکے مال اور عورتوں کو بھی اور اَور لوگوں کو واپس پھیر لایا۔
اور جب وہ کِدرلاعمر اور اُسکے ساتھ کے بادشاہوں کو مار کر پھا تو سدوم کا بادشاہ اُسکے اِستقبال کو سوِی کی وادی تک جو بادشاہی وادی ہے آیا۔
اور مَلکِ صدق سالم کا بادشاہ روٹی اور مَے لایا اور وہ خُدا تعالےٰ کا کاہن تھا ۔
او ر اُس نے اُسکو برکت دیکر کہا کہ خُدا تعالےٰکی طرف سے جو آسمان اور زمین کا مالِک ہے ابرام مبارک ہو۔
اور مبارک ہے خُدا تعالےٰ جس نے تیرے دُشموں کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ۔ تب ابرام نے سب کا دسواں حصّہ اُسکو دیا۔
اور سدوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا کہ آدمیوں کو مجھُے دیدے اور مال اپنے لئِے رکھ لے۔
پر ابرام نے سدوم کے بادشاہ سے ککہا کہ مَیں نے خُداوند خُدا تعالےٰ آسمان اور زمین کے مالک کی قَسم کھائی ہے۔
کہ مَیں نہ تو کوئی دھاگا نہ جُوتی کا تسمہ نہ تیری اَور کوئی چیز لُون تاکہ تویہ نہ کہے سکے کہ مَیں نے ابرام کو دَولتمند بنا دیا۔
سِو اُسکے جو جوانوں نے کھا لِیا اور اُن آدمیوں کے حصِّے کے جو میرے ساتھ گئے۔ سو عانیر اور اسکال اور

م�مرے اپنا اپنا حصہِ لے لیں ۔

اِن باتوں کے بعد خُداوند کا کلام رویا میں ابرؔام پر نازِل ہوا اور اُس ن ے فرمایا اَے ابراؔم تو مت ڈر۔ مَیں تیری سپر اور تیرا بہت بڑا اجر ہُوں۔

ابرؔام نے کہا اَے خُداوند خُدا تُو مجھے کیا دیگا؟ کیونکہ مَیں تو بے اَولاد جاتا ہُوں اور میرے گھر کا مُختار دمشقی اِلیؔعز ہے۔

پھر ابرؔام نے کہا دیکھ تُو نے مجُھے کوئی اَولاد نہیں دی اور دیکھ میرا خانِہ زاد میرا وارِث ہوگا۔

تب خُداوند کا کلام اُس پر نازِل ہُوا اور اُس نے فرمایا یہ تیرا وارِث نہ ہوگا بلکہ وہ جو تیرے صُلب سے پَیدا ہوگا وُہی تیرا وارِث ہوگا۔

اور وہ اُسکو باہر لے گیا اور کہا کہ اب آسمان کی طرف نگاہ کر اور اگر تُو ستاروں کو گِن سکتا ہے توگِن اور اُس سے کہا کہ تیری اَولاد اَیسی ہی ہوگی۔

اور وہ خُداوند پر ایمان لایا اور اِسے اُس نے اُسکے حق میں راستبازی شمار کیا ۔

اور اُس نے اُس سے کہا کہ مَیں خُداوند ہُوں جو تُجھے کسدیوں کے اُؔور سے نِکال لیا کہ تُجھکو یہ مُلک میراث میں دُوں۔

اور اُس نے کہا اَے خُداوند خُدا ! مَیں کیونکر جانُوں کہ مَیں اُسکا وارِث ہُونگا؟۔

اُس نے اُس سے کہا کہ میرے لئے تین برس کی ایک بچھیا اور تین برس کا ایک بکری اور تین برس کا ایک میڈھا اور ایک قُمری اور ایک کبُوتر کا بچہّ لے ۔

اُس نے اُن سبھوں کو لِیا اور اُنکو بیچ سے دو ٹُکڑے کِیا اور ہر ٹُکڑے کو اُسکے ساتھ کے دُوسرے ٹُکڑے کے بقابل رکھاّ مگر پرندوں کے ٹُکڑے نہ کِئے۔

تب شکاری پرندے اُن ٹکڑوں پر جپٹنے لگے پر ابرؔام اُنکو ہٹکاتا رہا۔

سُورج ڈُبتے وقت ابرؔام پر گہری نِیند غالِب ہوئی اور دیکھو ایک بڑی ہَولناک تاریکی اُس پر چھا گئی ۔

اور اُس نے ابراؔم سے کہا یقین جان کہ تیری نَسل کے لوگ اَیسے مُلک میں جو اُنکا نہیں پردیسی ہونگے اور وہاں کے لوگوں کی غلامی کرینگے اور وہ چار سَو برس تک اُنکو دُکھ دینگے۔

لیکن مَیں اُس قوم کی عدالت کرونگا جِسکی وہ غلامی کرینگے اور بعد میں بڑی دَولت لیکر وہاں سے نِکل آئینگے ۔

اور تُو صحیح سلامت اپنے باپ دادا سے جامِلیگا اور نہایت پِیری میں دفن ہوگا۔

اور وہ چَوتھی پُشت میں یہاں لَوٹ آئینگے کیونکہ اموریوں کے گُناہ اب تک پُورے نہیں ہُوئے۔

اور جب سُورج ڈُوبا اور اندھیرا چھا گیا تو ایک تنوُر جِس میں سے دُھواں اُٹھتا تھا دِکھائی دِیا اور ایک جلتی مشعل اُن ٹکڑوں کے بیِچ میں سے ہو کر گُذری۔

اُسی روز خُداوند نے ابراؔم سے عہد کِیا اور فرمایا کہ یہ مُلک دریایِ مصؔر سے لیکر اُس بڑے دیرا یعنی دریایِ فراؔت تک۔

قینیوں اور قنیزیوں اور قدمُونیوں۔ اور حِتّیوں اور فِرزیوں اور فائیم۔

اور اموریوں اور کنعانیوں اور جرجاسِیوں اور یبوسیوں سمیت میں نے تیری اَولاد کو دِیا ہے۔

باب 16

اور سارَی نے ابرام سے کہا کہ دیکھ خُداوند نے مجھے تو اَولاد سے محروم رکھا ہے سو تُو میری لَونڈی کے پاس جا شاید اُس سے میرا گھر آباد ہو اور ابرام نے سارَی کی بات مانی۔
اور ابرام کو مُلک کنعان میں رہتے دس برس ہوگئے تھے جب اُسکی بیوی سارَی نے اپنی مصری لَونڈی اُسے دی کہ اُسکی بیوی بنے۔
اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حامِلہ ہو گئی تو اپنی بی بی کو حقیر جاننے لگی ۔
تب سارَی نے ابرام سے کہا کہ جو ظُلم مجھ پر ہُوا وہ تیری گردن پر ہے۔ مَیں نے اپنی لَونڈی تیرے آغوش میں دی اور اب جو اُس نے آپ کو حامِلہ دیکھا تو مَیں اُسکی نظر میں حقیر ہوگئی۔ سو خُداوند میرے اور تیرے درمیان انصاف کرے۔
ابرام نے سارَی سے کہا کہ تیری لَونڈی تیرے ہاتھ میں ہے جو تجھے بھلا دِکھا۴ی دے سو اُسکے ساتھ کر ۔ تب سارَی اُ س پر سختی کرنے لگی اور وہ اُکے پاس سے بھاگ گئی۔
اور وہ خُداوند کے فرشتہ کو بیابان میں پانی کے ایک چشمہ کے پاس مِلی۔ یہ وہی چشمہ ہے جو شور کی راہ پر ہے۔
اور اُس نے کہا اَے سارَی کی لَونڈی ہاجرہ تُو کہا سے آئی اور کِدھر جاتی ہے؟ اُس نے کہا کہ مَیں اپنی بی بی سارَی کے پاس سے بھاگ آئی ہُوں۔
خُداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا کہ مَیں تیری اَولاد کو بہت بڑھاؤنگا یہاں تک کہ کثرت کے سبب سے اُسکا شمار نہ ہوسکیگا۔
اور خُداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا کہ تُو حامِلہ ہے اور تیرے بیٹا ہوگا ۔
اُس کا نام اسِمعیٰل رکھنا اِسلئے کہ خُداوند نے تیر دُکھ سُن لِیا۔
وہ گرخر کی طرح آزاد مرد ہوگا۔ اُسکا ہاتھ سب کے خِلاف اور سب ہاتھ اُسکے خِلاف ہونگے اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بسا رہیگا۔
اور ہاجرہ نے خُداوند کا جِس نے اُس سے باتیں کیِں اتاایل روئ نام رکھاّ یعنی اَے خُدا تو بصیر ہے کیونکہ اُس نے کہا کیا مَیں نے یہاں بھی اپنے دیکھنے والے کو جاتے ہوئے دیکھا؟۔
اَسی سبب سے اُس کُوئیں کا نام بیرلحی روئی پڑ گیا۔ وہ قادِس اور بِرد کے درمیان ہے۔
اور ابرام سے ہاجرہ کے ایک بیٹا ہُوا اور ابرام نے اپنے اُس بیٹے کا نام جو ہاجرہ سے پَیدا ہُوا اِسمعٰیل رکھا ۔
اور جب ابرام سے ہاجرہ کے اِسمٰعیل پَیدا ہُوا تب ابرام چھیاسی برس کا تھا۔

اور میں اپنے اور تیرے درمیان عہد باندھونگا اور تجھے بہت زیادہ بڑھاؤنگا۔
تب ابرا�م سرنگو ہوگیا اور خُدا نے اُس سے ہمکلام ہو کر فرمایا۔
کہ دیکھ میرا عہد تیرے ساتھ ہے اور تو سب قوموں کا باپ ہوگا۔
اور تیرا نام پھر ابرا�م نہیں کہلائیگا بلکہ تیرا نام ابر�ہام ہوگا کیونکہ مَیں تجھے بہت قوموں کا باپ ٹھہرا دیا ہے۔
اور مَیں تجھے بہت برومند کرونگا اور قومیں تیری نسال سے ہونگی اور بادشاہ تیری اَولاد میں سے برپا ہونگے۔
اورمَیں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسال کے درمیان اُنکی سب پُشتوں کے لئے اپنا عہد جو ابدی عہد ہوگا باندھُونگا تاکہ مَیں تریا اور تیرے بعد تیری نسال کا خُدا رہُوں۔
اور مَیں تجھ کو اور تیرے بعد تیری نسل کو کن�عان کا تمام مُلک جِس میں تُو پردیسی ہے اَیسا دُونگا کہ وہ دائمی مِلکیت ہو جائے اور مَیں اُنکا خُدا ہُونگا۔
پھر خُدانے ابر�ہام سے کہا کہ تُو میرے عہد کو ماننا اور تیرے بعد تیری نسل پُشت در پُشت اُسے مانے ۔
اور میرا عہد جو میرے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے دریمان ہے اور جِسے تم مانو گے سو یہ ہے کہ تُم میں سے ہر ایک فرزندِ نرینہ کا ختنہ کِیا جائے۔
اور تُم اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کِیا کرنا۔ اور یہ اُس عہد کا نِشان ہوگا جو میرے اور تمہارے درمیان ہے۔
پُشت در پُشت ہر لڑکے کا ختنہ جب وہ آٹھ روز کا ہو کِیا جائےخواہ وہ گھر میں پیدا ہو خواہ اُسے کِسی پردیسی سے خریدا ہو جو تیری نسل سے نہیں۔
لازم ہے کہ تیرے خانہ زاد اور تیرے زر خرید کا ختنہ کِیا جائے اور میرا عہد تمہارے جِسم میں ابدی عہد ہوگا۔
اور وہ فرزندِ نرینہ جِسکا ختنہ نہ ہُوا جِسکا ختنہ نہ ہُوا ہو اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے کیونکہ اُس نے میرا عہد توڑا۔
اور خُدا نے ابر�ام سے کہا کہ سا�رَی جو تیری بیوی ہے سو اُسکو سا�رَی نہ پُکارنا۔ اُسکا نام سا�رہ ہوگا۔
اورمَیں اُسے برکت دُونگا اور اُس سے بھی تجھے ایک بیٹا بخشونگا ۔ یقیناً مَیں اُسے برکت دونگا کہ قَومیں اُسکی نسل سے ہونگی اور عالم کے بادشاہ اُس سے پَیدا ہونگے۔
تب ابرہ�ام سرنگو ہُوا اور ہنس کر چِل میں کنہے لگا کہ کیا سَو برس کے بُڈھے سے کوئی بچہّ ہوگا اور کیا سا�رہ کے جو نوّے برس کی ہے اولاد ہوگی؟۔
اور ابر�ہام نے خُدا سے کہا کہ کاش اِسمٰعیل ہی تیرے حضور جیتا رہے۔
تب خُدا نے فرمایا کہ بیشک تیری بیوی سا�رہ کے تجھ سے بیٹا ہوگا تُو اُسکا نام اِض�حاق رکھنا اور مَیں اُس سے اور پھر اُسکی اولاد سے اپنا عہد جو ابدی عہد ہے باندھُونگا۔
اور اِس�معیل کے حق میں بھی میں نے تیری دُعا سُنی ۔ دیکھ مَیں اُسے برکت دُونگا اور اُسے برومند کرونگا اور اُسے بڑھاؤنگا اور اُس سے بارہ سردار پیَدا ہونگے اورمَیں اُسے بڑی قوم بناؤنگا۔
لیکن مَیں اپنا عہد اِض�حاق سے باندھُونگا جو اگلے سال اِسی وقت مُعیّن پر سا�رہ سے پَیدا ہوگا۔
اور جب خُدا ابر�ہام سے باتیں کر چُکا تو اُسکے پاس سے اُوپر چلا گیا ۔
تب ابر�ہام نے اپنے بیٹے اِس�مٰعیل کو اور سب خانہ زادوں اور اپنے سب زرخریدوں کو عینی اپنے گھر کے سب مردوں کو لِیا اور اُسی روز خُدا کے حُکم کے مُطابق اُنکا ختنہ کیا۔
ابر�ہام نِناّنوے برس کا تھا جب اُسکا ختنہ ہُوا۔
اور جب اُسکے بیٹے اِس�مٰعیل کا ختنہ ہُوا تو وہ تیرہ برس کا تھا۔
ابر�ہام اور اُسکے بیٹے اِس�مٰعیل کا ختنہ ایک ہی دِن ہُوا۔
اور اُسکے گھر کے سب مردوں کا ختنہ خانہ زادوں اور اُنکا بھی جو پردیسیوں سے خریدے گئے تھے اُسکے ساتھ ہُوا۔

پِھر خُداوند ممؔرے کے بلُوطوں مین اُسے نظر آیا اور وہ دِن کو گرمی کے وقت اپنے خیمہ کے دروازہ پر بیٹھا تھا ۔
اور اُ نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر نظر کی اور کِیا دیکھتا ہے کہ تین مرد اُسکے سامنے کھڑے ہیں ۔ وہ اُنکو دیکھ کر خیمہ کے دروازہ سے اُن سے مِلنے کو دَوڑ ا اور زمین تک جُھکا۔
اور کہنے لگا کہ اَے میرے خُداند اگر مجھ پر آپ نے کرم کی نظر کی ہے تو اپنے خادِم کے پاس سے چلے نہ جائیں۔
بلکہ تھوڑا سا پانی لایا جائے اور آپ اپنے پاؤں دھو کر اُس درخت کے نیچے آرام کریں ۔
مَیں کچھ روٹی لاتا ہُوں ۔ آپ تازہ دم ہوجائیں ۔ تب آگے بڑھیں کیونکہ آپ اِسی لِئے اپنے خادِم کے ہاں آئے ہیں ۔ اُنہوں نے کہا جَیسا تُو نے کہا ہے وَیسا ہی کر۔
اور ابرؔہام ڈیرے میں سارؔہ کے پاس دَوڑا گیا اور کہا کہ تین پَیمانہ باریک آٹا جلد لے اور اُسے گوندھ کر پُھلکے بنا۔
اور ابرؔہام گلہّ کی طرف دَوڑا اور ایک موٹا تازہ بچھڑا لا کر ایک جوان کو دِیا اور اُس نے جلدی جلدی اُسے تیا کیا۔
پِھر اُس نے مکھن اور دُودھ اور اُس بچھڑے کو جو اُس نے پکوایا تھا لیکر اُنکے سامنے رکھاّ اور آپ اُنکے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا اور اُنہوں نے کھایا۔
پھر اُنہوں نے اُس سے پُوچھا کہ تیری بیوی سارؔہ کہا ہے؟ اُس نے کہا وہ ڈیرے میں ہے۔
تب اُس نے کہا مَیں پھر موسمِ بہار میں تیرے پاس آؤنگا اوردیکھ تیری بیوی سارؔہ کے بیٹا ہوگا ۔ اُسکے پیچھے دیرے کا دروازہ تھا ۔ سارؔہ وہاں سے سُن رہی تھی۔
اور ابرؔہام اور سارؔہ ضعیف اور بڑی عمر کے تھے اور سارؔہ کی وہ حالت نہیں رہی تھی جو عورتوں کی ہوتی ہے۔
تب سارؔہ نے اپنے دِل میں ہنس ہر کہا کِیا اِس قدر عُمر رسیدہ ہونے پر بھی میرے لِئے شادمانی ہو سکتی ہے حالانکہ میرا خاوند بھی ضیعف ہے ؟۔
پھر خُداوند نے ابرؔہام سے کہا کہ سارؔہ کیوں یہ کہکر ہنسی کہ کیا میرے جو اَیسی بُڑھیا ہُوں واقعی بیٹا ہوگا؟۔
کیا خُداوند کے نزدیک کوئی بات مُشکل ہے؟ موسمِ بہار میں مُعیّن وقت پر میں تیرے پاس پِھر آؤنگا اور سارؔہ کے بیٹا ہوگا۔
۔ تب سارؔہ اِنکار کر گئی کہ مَیں نہٰں ہنسی کیونکہ وہ ڈرتی تھی ۔ پر اُس نے کہا نہیں تُو ضرور ہنسی تھی۔
تب وہ مرد وہاں سے اُٹھے اور اُنہوں نے سدؔوم کا رُخ کیا اور ابراہام اُنکو رُخصت کرنے کو اُنکے ساتھ ہو لِیا ۔
اور خُدوانددنے کہا کہ جو کُچھ مَیں کو ہوُں کِیا اُسے ابرؔہام سے پوشیدہ رکھُوّں؟۔
ابرؔہام سے تو یقیناً ایک بؔری اور زبردست قَوم پَیدا ہوگی اور زمین کی سب قومیں اُسکے وسیلہ سے برکت پائینگی ۔
کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور گھرانے کو جو اُسکے پیچھے رہ جائینگے وصِیت کریگا کہ وہ خُداوند کی رہ میں قائم رہ کر عدل اور اِنصاف کریں تا کہ جو کچھ خُداوند نے ابرؔہام کے حق میں فرمایا ہے اُسے پُورا کرے ۔
پِھر خُداوند نے فرمایا چونکہ سدؔوم اور عؔمورہ کا شور بڑھ گیا اور اُنک جُرم نہایت سنگین ہو گیا ہے۔
اِسلئِے مَیں اب جا کر دیکھونگا کہ کیا اُنہوں نے سراسر وَیسا ہی کِیا ہے جَیسا شور میرے کان تک پہنچا ہے اور اگر نہیں کِیا تو مَیں معلوم کو لُونگا۔
سو وہ مرد وہاں سے مُڑے اور سدؔوم کی طرف چلے پر ابرؔہام خُداوند کے حضور کھڑا رہا ۔
تب ابرؔہام نے نزدیک جا کر کہا کیا تُو نیک کو بد کے ساتھ ہلاک کریگا؟۔
شاید اُس شہر میں پچاس راستباز ہوں ۔ کیا تُو اُسے ہلاک کریگا اور اُن پچاس راستبازوں کی خاطر جو اُس میں ہوں اُس مقام کو نہ چھوڑیگا؟۔
اَیسا کرنا تجھ سے بعید ہے کہ نیک کو بد کے ساتھ مار ڈالے اور نیک بد کے برابر ہو جائیں ۔ یہ تجھ سے بعید ہے ۔ کِیا تمام دُنیا کا اِنصاف کرنے والا اِنصاف نہ کریگا ؟ ۔
اور خُداوند نے فرمایا کہ اگر مُجھے سدؔوم میں شہر کے اندر پچاس راستباز مِلیں تو مَیں اُنکی خاطر اُس مقام کو چھوڑ دُونگا۔

تب ابرہام نے جواب دیا اور کہا دیکھئے! مَیں نے خداوند سے بات کرنے کی جُرات کی اگرچہ مَیں خاک اور راکھ ہُوں۔ شاید پچاس راستبازوں میں پانچ کم ہوں ۔ کیا اُن پانچ کی کمی کے سبب سے تُو تمام شہر کو نیست کریگا؟ اُس نے کہا اگر مُجھے وہاں پَینتالیس مِلیں تو مَیں اُسے نیست نہیں کرونگا۔

پِھر اُس نے کہا کہ شاید وہاں چالِیس مِلیں ۔ تب اُس نے کہا کہ مَیں اُن چالیس کی خاطر بھی یہ نہیں کرونگا۔

پھر اُس نے کہا خُداوند ناراض نہ ہو تو مَیں کُچھ اَور عرض کرو۔ شاید وہاں تیس مَلیں۔ اُس نے کہا ۔ اگر مُجھے وہاں تیس بھی مِلیں تو بھی اَیسا نہیں کرونگا۔

پِھر اُس نے کہا دیکھئے ! مَیں نے خُداوند سے بات کرنے کی جُرأت کی ۔ شاید وہاں بِیس مِلیں ۔ اُس نے کہا مَیں بِیس کی خاطرِ ھی اُسے نیست نہیں کرونگا۔ تب اُس نے کہا مَیں بِیس کی خاطِر بھی اُسے نیست نہیں کرونگا۔

تب اُس نے کہا خُداوند ناراض نہ ہو تو مَیں دس کی خاطِر بھی اِسے نیست نہیں کرونگا۔

جب خُداوند ابرہام سے باتیں کر چُکا تو چلا گیا اور ابرہام اپنے مکان کو لَوٹا

اور وہ دونوں فرشتے شام کو سدُوم میں آئے اور لوُط سدُوم کے پھاٹک پر بَیٹھا تھا اور لوُط اُنکو دیکھ کر اُن کے اِستقبال کے لئے اُٹھا اور زمین تک جُھکا۔

اور کہا اَے میرے خُداوند اپنے خادِم کے گھر تشریف لے چلئے اور رات بھر آرام کیجئے اور اپنے پاؤں دھوئیے اور صُبح اُٹھکر اپنی راہ لَیجئے اور اُنہوں نے کہا نہیں ہم چَوک ہی میں رات کاٹ لینگے۔

لیکن جب وہ بہت بجِد ہُوا تو وہ سُسکے ساتھ چل کر اُسکے گھر میں آئے اور اُس نے اُنکے لِئے ضیافت تیار کی اور بے خمیری روٹی پکائی اور اُنہوں نے کھایا۔

اور اِس سے پیشتر کہ وہ آرام کرنے کے لِئے لیتیں سدُوم شہر کے مردوں نے جوان سے لیکر بُڈھے تک سب لوگوں نے ہر طرف سے اُس گھر کو گھیر لیا۔

اور اُنہوں نے لوُط کو پُکار کر اُس سے کہا وہ مرد جو آج رات تیرے ہاں آئے کہاں ہیں؟ اُنکو ہمارے پاس باہر لے آ تاکہ ہم اُن سے صحبت کریں۔

تب لوُط نِکل کر اُنکے پاس دروازہ پر گیا اور اپنے پیچھے کواڑ بند کر دیا۔

اور کہا کہ اَے بھائیو! اَیسی بدی تو نہ کرو۔

دیکھو! میری دوبیٹیاں ہیں جو مرد سے واقف نہیں ۔ مرضی ہو تو مَیں اُنکو تمہارے پاس لے آؤں اور جو تُمکو بھلا معلوم ہو اُن سے کرو۔ مگر اِن مردوں سے کُچھ نہ کہنا کیونکہ وہ اِسی واسطے میری پناہ میں آئے ہیں۔

اُنہوں نے کہا یہاں سے ہٹ جا۔ پِھر کہنے لگے کہ یہ شخص ہمارے درمیان قیام کرنے آیا تھا اور اب حکومت جتاتا ہے ۔ سو ہم تیرے ساتھ اُن سے زیادہ بدسلوکی کرینگے ۔ تب وہ اُس مرد یعنی لوُط پر پِل پڑے اور نزدیک آئے تاکہ کِواڑ توڑ ڈالیں ۔

لیکن اُن مردوں نے اپنے ہاتھ بڑھا کر لوُط کو اپنے پاس گھر میں کھینچ لیا اور دروازہ بند کردیا۔

اور اُن مردوں کو جو گھر کے دروازہ پر تھے کیا چھوٹے کیا بڑے اندھا کر دیا۔ سو وہ دروازہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک گئے۔

تب اِن مردوں نے لوُط سے کہا کیا یہاں تیرا اور کوئی ہے ۔؟۔ داماد اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور جو کئی تیرا ِس شہر میں ہو سب کو اِس مقام سے باہر نِکال لے جا۔

کیونکہ ہم اِس مقام کو نیست کرینگے اِسلئے کہ اُنکا شور خُداوند کے حضوربہت بلند ہُوا ہے اور خُداوند نے اُسے نیست کرنے کو ہمیں بھیجا ہے۔

تب لوُط نے باہر جاکر اپنے دامادوں سے جنہوں نے اُسکی بیٹیاں بیاہی تھیں باتیں کیں اور کہا کہ اُٹھواور اِس مقام سے نِکلو کیونکہ خُداوند اِس شہر کو نیست کریگا۔ لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر میں مُضحِک سا معلوم ہُوا۔

جب صُبح ہوئی تو فرشتوں نے لوُط سے جلدی کرائی اور کہا کہ اُٹھ اپنی بیوی اور اپنی دونوں بیٹیوں کو جو یہاں ہیں لے جا۔ اَیسا نہ ہو کہ تُو بھی اِس شہر کی بدی میں گرفتار ہو کر ہلاک ہو جائے۔

مگر اُس نے دیر لگائی تو اُن مردوں نے اُسکا اور اُسکی بیوی اور اُسکی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا کیونکہ خُداوند کی مہربانی اُس پر ہوئی اور اُسے نِکال کی شہر سے باہر کر دیا۔

اور یُوں ہُوا کہ جب وہ اینکو باہر نِکال لائے تو اُس نے کہا اپنی جان بچانے کو بھاگ۔ نہ تو پیچھے مُڑ کر دیکھنا نہ کہیں مَیدان میں ٹھہرنا۔ اُس پہاڑ کو چلا جا۔ تانہ ہو کہ تو ہلاک ہو جائے۔

لوُط نے اُن سے کہا کہ اَے میرے خُداوند اَیسا نہ کر۔

دیکھ تُو نے اپنے خادم پر کرم کی نظر کی ہے اور اَیسا فضل کِیا کہ میری جان بچائی ۔ مَیں پہاڑ تک جا نہیں سکتا۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ مجھ پر مُصیبت آپڑے اور مَیں مر جاؤں۔

دیکھ یہ شہر اَیسا نزدیک ہے کہ وہاں بھاگ سکتا ہوُں اور یہ چھوٹا بھی ہے ۔ اِجازت ہو تو میں وہاں چلا جاؤں ۔ وہ چھوٹا سا بھی ہے ۔ اور میری جان بچ جائیگی ۔

اُس نے اُس سے کہا کہ دیکھ مَیں اِس بات میں بھی تیرا لحاظ کرتا ہوں کہ اِس شہر کو جِسکا تو نے ذِکر کیا ہے غارت نہیں کرونگا۔

جلدی کر اور وہاں چلا جا کیونکہ مَیں کچھ نہیں کر سکتا جب تک کہ تُو وہاں پہنچ نہ جائے۔ اَسی لئے اُس شہر کا نام ضُغر کہلایا۔

اور زمین پر دُھوپ نِکل چُکی تھی جب لُوط ضُغر میں داخل ہُوا۔

تب خُداوند نے اپنی طرف سے سدُوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ آسمان سے برسائی۔

اور اُس نے اُن شہر وں کو اور اُس ساری ترائی کو اور اُن شہروں کے سب رہنے والون کو اور سب کُچھ جو زمین سے اُگا تھا غارت کِیا۔

مگر اُسکی بیوی نے اُسکے پیچھے سے مُڑ کر دیکھا اور وہ نمک کا سُتون بن گئی۔

اور ابرہام صبح سویرے اُٹھ کر اُس جگہ گیا جہاں وہ خُداوند کے حضور کھڑا ہوا تھا۔

اُس نے سدُم اور عمورہ اور اُس ترائی کی ساری زمین کی طف نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ زمین پر سے دُھوان اِیسا اُٹھ رہا ہے جَیسے بھٹیّ کا دُھواں ۔

اور یُوں ہُوا کہ جب خُدا نے اُس ترائی کے شہروں کو نیست کِیا تو خُدا نے ابرہام کو یاد کیا اور اُن شہروں کو جہاں لُوط رہتا تھا غارت کرتے وقت لُوط کو اُس بلا سے بچایا۔

اور لُوط ضُغر سے نِکل کر پہاڑ پر جا بسا اور اُس کی دونوں بیٹیاں اُسکے ساتھ تھیں کیونکہ اُسے ضُغر میں بستے ڈرلگا اور وہ اور اُسکی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگے۔

تب پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ ہمارا باپ بُڈّھا ہے اور زمین پر کوئی مرد نہیں جو دُنیا کے دستور کے مُطابق ہمارے پاس آئے ۔

آؤ ہم اپنے باپ کو مِے پِلائیں اور اُس سے ہم آغوش ہوں تاکہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھّیں ۔

سو اُنہوں نے اُسی رات اپنے باپ کو مِے پِلائی اور پہلوٹھی اندر گئی اور اپنے باپ سے ہم آغوش ہوئی پر اُس نے نہ جانا کہ وہ کب لیتی اور کب اُٹھ گئی۔

اور دُوسرے روز یُوں ہُوا کہ پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہ کہ دیکھ کل رات کو میں اپنے باپ سے ہم آغوش ہوئی۔آؤ آج رات بھی اُسکو مَے پِلائیں اور تُو بھی جا کر اُس سے ہم آغوش ہو تا کہ ہم اپنے باپ سے نسل باقی رکھّیں ۔

سو اُس رات بھی اُنہوں نے اپنے باپ کو مَے پِلائی اور چھوٹی گئی اور اُس سے ہم آغوش ہوئی پر اُس نے نہ جانا کہ وہ کب لیٹی اور کب اُٹھ گئی ۔ سو لُوط کی دو بیٹیاں اپنے باپ سے حاملہ ہُوئیں ۔ اور بڑی کے ایک بیٹا ہُوا اور اُس نے اُس کا نام موآب رکھا۔ وُہی موآبیوں کا باپ ہے جو اب تک موجود ہیں ۔ اور چھوٹی کے بھی ایک بیٹا ہُوا اور اُس نے اُسکا نام بِن عمی رکھا۔ وہی بنی عمّون کا باپ ہے جو اب تک موجود ہیں ۔

اور ابرہام نے اپنی بیوی سارہ کے حق میں کہا کہ وہ میری بہن ہے اور جرار کے بادشاہ ابی مَلک نے سارہ کو بُلوالیا۔
لیکن رات کو خُدا ابی مَلِک کے پاس خواب میں آیا اور اُ سے کہا کہ دیکھ تُو اُس عورت کے سبب سے جِسے تُو نے لِیا ہے ہلاک ہو گا کیو نکہ وہ شوہر والی ہے۔
پر ابی مَلِک نے اُس سے صُحبت نہیں کی تھی۔ سو اُس نے کہا اَے خُداوند کیا تُو صادق قوم کو بھی ماریگا؟
کیا اُس نے خُود مُجھ سے نہیں کہا کہ یہ میری بہن ہے؟ اور وہ آپ بھی یہی کہتی تھی کہ وہ میرا بھائی ہے۔ مَیں نے تو اپنے سّچے دِل اور پاکیزہ ہاتھو ں سے یہ کیا۔
اور خُدا نے اُسے خواب میں کہا ہاں میں جانتا ہوں کہ تُو نے اپنے سّچے دل سے یہ کیا اور مَیں نے بھی تجھے رہکا کہ تُو میرا گُنا نہ کرے۔ اِسی لِئے مَیں نے تجھے اُسکو چُھونے نہ دیا۔
اب تو اُس مرد کی بیوی کو واپس کر دے کیونکہ وہ نبی ہے اور تیرے لئےِ دُعا کریگا اور تُو جیتا رہیگا۔ پر اگر تُو اُسے واپس نہ کرے تو جان لے کہ تُو بھی اور جِتنے تیرے ہیں سب ضرور ہلاک ہونگے۔
تب ابی مَلِک نے صُبح سویرے اُٹھ کر اپنے سب نوکروں کو بُلایا اور اُنکو یہ سب باتین کہ سُنائیں۔ تب وہ لوگ بہت ڈر گئے ۔
اور ابی مَلِک نے ابرہام کو بُلا کر اُس سے کہا کہ تُو نے ہم سے یہ کیا کِیا؟ اور مُجھ سے تیرا کیا قصُور ہُوا کہ تو مجھ پر اور میری بادشاہی پر ایک گُناہِ عظیم لایا؟ تُونے مجُھ سے وہ کام کِئے جن کا کرنا مُناسب نہ تھا۔
ابی مَلِک نے ابرہام سے یہ بھی کہا کہ تُو نے کیا سمجھ کر یہ بات کی؟۔
ابرہام نے کہ کہ میرا خیال تھا کہ خُدا کا خوف تواِس جگہ ہرگز نہ ہوگا اور وُہ مُجھے میری بیوی کے سبب سے مار ڈالینگے ۔
اور فی الحقیقت وہ میری بہن بھی ہے کیونکہ وہ میرے باپ کی بیٹی ہے اگرچہ میری ماں کی بیٹی نہیں ۔ پھر وہ میری بیوی ہوئی۔ اور جب خُدا نے میرے باپ کے بھر سے مجھے آوارہ کِیا تو میں نے اِس سے کہا کہ مُجھ پر یہ تیری مہربانی ہوگی کہ جہاں کہیں ہم جائیں تُو میرے حق میں کہنا کہ یہ میرا بھائی ہے۔
تب ابی مَلِک نے بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل اور غلام اور لونڈیاں ابرہام کو دِیں اور اُسکی بیوی سارہ کو بھی اُسے واپس کر دِیا۔
اور ابی مَلِک نے کہا کہ دیکھ میرا مُلک تیرے سامنے ہے ۔ جہاں جی چاہے رہ۔
اور اُس نے سارہ سے کہ کہ دیکھ مَیں نے تیرے بھائی کو چاندی کے ہزار سِکےّ دِئے ہیں ۔ وہ اُن سب کے سامنے جو تیرے ساتھ ہیں تیرے لئِے آنکھ کا پردہ ہے اور سب کے سامنے تیری داد رسی ہوگئی۔
تب ابرہام نے خُدا سے دُعا کی اور خُدا نے ابی مَلِک اور اُسکی بیوی اور اُسکی لونڈیوں کو شفا بخشی اور اُنکے اَولاد ہونے لگی۔
کیونکہ خُداوند نے ابرہام کی بیوی سارہ کے سبب سے ابی مَلِک کے خاندان کے سب رَحِم بند کردِئے تھے۔

اور خُداوند نے جَیسا اُس نے فرمایا تھا سارہ پر نظر کی اور اُس نے اپنے وعدہ کے مُطابق سارہ سے کِیا۔
سو سارہ حاملہ ہوئی اور ابرہام کے لئے اُسکے بڑھاپے میں اُسی مُعیّن وقت پر جِسکا ذِکر خُدا نے اُس سے کِیا تھا اُسکے بیٹا ہُوا۔
اور ابرہام نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے سارہ کے پَیدا ہُوا اِضحاق رکھّا۔
اور ابرہام نے خُدا کے حکُم کے مُطابق اپنے بیٹے اِضحاق کا ختنہ اُس وقت کِیا جب وہ آٹھ دِن کا ہُوا۔
اور جب اُسکا بیٹا اِضحاق اُس سے پیدا ہُوا تو ابرہام سَو بر س کا تھا۔
اور سارہ نے کہا کہ خُدا نے مجھے ہنسایا اور سب سُننے والے میرے ساتھ ہنسینگے ۔
اور یہ بھی کہ کہ بھلا کوئی ابرہام سے کہہ سکتا تھا کہ سارہ لڑکوں کو دوُدھ پلائیگی ؟ کیونکہ اُس سے اُسکے بُڑھاپے میں میرے ایک بیٹا ہوا۔
اور وہ لڑکا بڑھا اور اُسکا دُودھ چُھڑا یا گیا اور اِضحاق کے دُودھ چھُڑانے کے دِن ابرہام نے بڑی ضیافت کی ۔
اور سارہ نے دیکھا کہ ہاجرہ مصری کا بیٹا جو اُسکے ابرہام سے ہُوا تھا ٹھٹّھے مارتا ہے ۔
تب اُس نے ابرہام سے کہاکہ اِس لَونڈی کو اور اُسکے بیٹے کو نِکال دے کیونکہ اَس لَونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اِضحاق کے ساتھ وارِث نہ ہوگا۔
پر ابرہام کو اُسکے بیٹے کے باعِث یہ بات نہایت بُری معلوم ہوئی ۔
اور خُدا نے ابرہام سے کہا کہ تجھے اِس لڑکے اور اپنی لَونڈی کے باعِث بُرا نہ لگے ۔ جو کُچھ سارہ تجھ سے کہتی ہے تُو اُسکی بات مان کیونکہ اِضحاق سے تیری نسل کا نام چلیگا۔
اور اَس لَونڈی کے بیٹے سے بھی مَیں ایک قوم پیدا کرونگا اِسلِئے کہ وہ تیری نسل ہے۔
تب ابرہام نے صبح سویرے اُٹھ کر روٹی اور پانی کی ایک مشک لی اور اپسے ہاجرہ کو دِیا بلکہ اُسے اُسکے کندھے پر دھر دیا اور لڑکے کو بھی اُسکے حوالہ کر کے اُسے رُخصت کی دیا۔ سو وہ چلی گئی اور بیر سبع کے بیابان میں آوارہ پِھرنے لگی۔
اور جب مشک کا پانی ختم ہوگیا تو اُس نے لڑکے کو ایک جھاڑی کے نِیچے ڈالدیا ۔
اور آپ اُسکے مقابل ایک تیر کے ٹپّے پر دُور جا بیٹھی اور کہنے لگی کہ مَیں اِس لڑکے کا مرنا تو نہ دیکھوں ۔ سو وہ اُسکے مُقابل بَیٹھ گئی اور چلاّ چلاّ کر رونے لگی۔
اور خُدا نے اُس لڑکے کی آواز سُنی اور خُدا کے فرشتہ نے آسمان سے ہاجرہ کو پُکارا اور اُس سے کہا اَے ہاجرہ تجھ کو کیا ہُوا؟ مت ڈر کیونکہ خُدا نے اُس جگہ سے جہاں لڑکا پڑا ہے اُسکی آواز سُن لی ہے۔
اور اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھال کیونکہ مَیں اُسکو ایک بڑی قوم بناؤنگا۔
پِھر خُدانے اُسکی آنکھیں کھو لیں اور اُس نے پانی کا ایک کُوآں دیکھا اور جا کر مشک کو پانی سے بھر لِیا اور لڑکے کو پِلایا۔
اور خُدا اُس لڑکے کے ساتھ تھا اور وہ بڑا ہُوا اور بیابان میں رہنے لگا اور تیر انداز بنا۔
اور وہ فاران کے بیا بان میں رہتا تھا اور اُسکی ماں نے مُلکِ مصر سے اُسکے لِئے بیوی لی۔
پِھر اُس وقت یُوں ہؤا کہ ابی مَلِک اور اُسکے لشکر کے سردار فِیکُل نے ابرہام سے کہا کہ ہر کام میں جو تُو کرتا ہے خُدا تیرے ساتھ ہے۔
اِسلِئے تو اب مجھ سے خُدا کی قسم کھا کہ تُو نہ مُجھ سے نہ میرے بیٹے سے اور نہ میرے پوتے سے دغاکریگا بلکہ جو مِہربانی مَیں نے تُجھ پر کی ہے وَیسی ہی تُو بھی مُجھ پر اور اِس مُلک پر جِس میں تُو نے قیام کیا ہے کریگا۔
تب ابرہام نے کہامَیں قسم کھاؤنگا۔
اور ابرہام نے پانی کے ایک کُوئیں کو وجہ سے جِسے ابی مَلِک کے نوکروں نے زبردستی چھین لِیا تھا ابی مَلِک کو جھڑکا۔

ابی مَلِک نے کہا مُجھے خبر نہٰں کہ کِس نے یہ کام کِیا اور تُو نے بھی مُجھے نہیں بتایا اور نہ مَیں نے آج سے پہلے اِسکی بابت کُچھ سُنا۔

پھر ابرہام نے بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل لیکر ابی مَلِک کو دِئے اور دونوں نے آپس میں عہد کِیا۔

اور ابرہام نے بھیڑ کے ساتھ مادہ بچّوں کو لیکر الگ رکھا۔

اور ابی مَلِک نے ابرہام سے کہا کہ بھیڑ کے اِن سات مادہ بچوں کو الگ رکھنے سے تیرا مطلب کیا ہے؟۔

اُس نے کہا کہ بِھیڑ کے اِن ساتوں مادہ بچّوں کو تُو میرے ہاتھ سے لے تاکہ وہ میرے گواہ ہوں کہ مَیں نے یہ کُوآں کھودا ۔

اِسی لئے اُس مقام کا نام بیرسبع رکھّاکیونکہ وہیں اُن دونوں نے قسم کھائی۔

سو اُنہوں نے بیرسبع میں عہد کِیا ۔ تب ابی مَلِک اور اُسکے لشکر کا سردار فِیکُل دونوں اُٹھ کھڑے ہوئے اور فلستیوں کے مُلک کو لَوٹ گئے۔

تب ابرہام بیرسبع میں جھاؤ کا ایک درخت لگایا اور وہاں اُس نے خُداوند سے جو ابدی خُدا ہے دُعا کی ۔ اور ابرہام بہت دِنوں تک فلستیوں کے مُلک میں رہا۔

باب 22

اِن باتوں کے بعد یُوں ہُوا کہ خُدا نے ابرہام کو آزمایا اور اُسے کہا اَے ابرہام ! اُس نے کہا مَیں حاضِر ہُوں ۔
تب اُس نے کہا کہ تُو اپنے بیٹے اِضحاق کو جو تیرا اِکلوتا ہے اور جِسے تُو پیار کرتا ہے ساتھ لیکر موریا کے مُلک میں جا اور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جَو میں تجھے بتاؤنگا سو ختنی قُربانی کے طَور پر چڑھا۔
تب ابرہام نے صبح سویرے اُٹھکر اپنے گدھے پر چارجامہ کسا اور پنے ساتھ دو جوانوں اور اپنے بیٹے اِضحاق کو لِیا اور سوختنی قُربانی کے لِئے لکڑیاں چیریں اور اُٹھ کر اُس جگہ کو جو خُدا نے اُسے بتائی تھی روانہ ہُوا ۔
تِیسرے دِن ابرہام نے نِگاہ کی اور اُس جگہ کو دُور سے دیکھا۔
تب ابرہام نے اپنے جوانوں سے کہا تم یہیں گدھے کے پاس ٹھہرو۔ مَیں اور یہ لڑکا دونوں زرا وہاں تک جاتے ہیں اور سِجدہ کرکے پھر تمہارے پاس لَوٹ آئینگے ۔
اور ابرہام نے سوختنی قُربانی کی لکڑیاں لیکر اپنے بیٹے اِضحاق پر رکھّیں اور آگ اور چُھری اپنے ہاتھ میں لی اور دونوں اِکٹھےّ روانہ ہُوئے۔
تب اِضحاق نے اپنے باپ ابرہام سے کہااَے باپ ! اُس نے جواب دیا کہ اِے میرے بیٹے مَیں حاضِر ہُوں ۔ اُس نے کہا دیکھ آگ اور لکڑیاں تو ہیں پر سوختنی قرُبانی کے لئے برہ کہا ں ہے؟۔
ابرہام نے کہا اَے میرے بیٹے خُدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قُربانی کے لِئے برہّ مُہیا کرلیگا۔ سو وہ دونوں آگے چلتے گئے۔
اور اُس جگہ پہنچے جو خُدا نے بتائی تھی ۔ وہاں ابرہام نے قُربانگا بنائی اور اُس پر لکڑیاں چُنیں اور اپنے بیٹے اِضحاق کو باندھا اور اُسے قُربانگاہ پر لکڑیون کے اُوپر رکّھا۔
ابرہام نے ہاتھ بڑھا کر چُھری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے۔
تب خُداوند کے فرشتہ نے اُسے آسمان سے پُکارا کہ اَے ابرہام اَے ابرہام! اُس نے کا مَیں حاضِر ہُوں ۔
پِھر اُس نے کہا کہ تُو اپنا ہاتھ لڑکے پر نہ چلا اور نہ اُس سے کُچھ کر کیونکہ مَیں اب جان گیا کہ تُو خُدا سے نہ ڈر تا ہے اَسلئے کہ تُو نے اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اِکلوتا ہے مُجھ سے دریغ نہ کِیا۔
اور ابرہام نے نگاہ کی اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جِسکے سِینگ جھاڑی میں اٹکے تھے۔ تب ابرہام نے جا کر اُس مینڈے کو پکڑا اور اپنے بیٹے کے بدلے سو ختنی قُربانی کے طَور پر چڑھایا۔
اور ابرہام نے اُس مقام کا نام یہوواہ یری رکھا چنانچہ آج تک یہ کہاوت ہے کہ خُداوند کے پہاڑ پر مُہیا کا جائیگا۔
اور خُداوند کے فرشتہ نے آسمان سے دوبارہ ابرہام کو پُکارا اور کہا کہ ۔
خُداوند فرماتا ہے چُونکہ تُو نے یہ کام کِیا کہ اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اِکلوتا ہے دریغ نہ رکّھااِسلئےمیں نے بھی اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ ۔
مَیں تجھے برکت پر برکت دُونگا اور تیری نسل کو بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے تاروں اور سمندر کے کنارے کی ریت کی مانِند کر دُونگا اور تیری اَولاد اپنے دُشمنوں کے پھا ٹک کی مالِک ہوگی۔
اور تیری نسل کے وسیلہ سے زمین کی سب قومٰن برکت پائینگی کیونکہ تُو نے میری بات مانی۔
تب ابرہام نے اپنے جوانوں کے پاس لَوٹ گیا اور وہ اُٹھے اور اِکٹھے بیرسبع کو گئے اور ابرہام بیرسبع میں رہا۔
اِن باتوں کے بعد یُوں ہُوا کہ ابرہام کو یہ خبر مِلی کہ مَکاہ کے بھی تیرے بھائی نحور سے بیٹے ہوئے ہیں ۔
یعنی عُوض جو اُسکا پہلوٹھا ہے اور اُسکا بھائی بُوز اور قموایل ارام کا باپ۔
اور کسد اور حزوُ اور فِلداس اور اِدلان اور بتیوایل ۔
اور بتیوایل سے رِبقہ پَیدا ہوئی۔ یہ آٹھوں ابرہام کے بائی نُحور سے مِلکاہ کے پَیدا ہوئے۔
اور اُسکی حرم سے بھی جِسکا نام رُومہ تھا طِنج اور جاحم اور تخص اور معکہ پَیدا ہوئے۔

اور سارہ کی عُمر اِیک سو ستائیس برس کی ہوئی ۔ سارہ کی زندگی کے اِتنے ہی سال تھے۔
اور سارہ نے قربت اربع میں وفات پائی۔ یہ کنعان میں ہے اور حبُرون بھی کہلاتا ہے اور ابرہام سارہ کے لِئے ماتم اور نوحہ کرنے کو وہاں گیا۔
پھر ابرہام میت کے پاس سے اُٹھ کر بنی حِت سے باتیں کرنے لگا اور کہا کہ۔
مَیں تمہارے درمیان پردیسی اور غریب الوطن ہُوں۔ تم اپنے ہاں گورِستان کے لئے کوئی مِلکیت مُجے دو تا کہ مَیں اپنے مُردہ کو آنکھ کے سامنے سے ہٹا کر دفن کر دُوں ۔
تب بنی حِت نے ابرہام کو جواب دِیا کہ ۔
اَے خُداوند ہماری سُن ۔ تُو ہمارے درمیان زبردست سردار ہے ۔ ہماری قبروں میں جو سب سے اچّھی ہو اُس میں تُو اپنے مُردہ کو دفن کر ہم میں اَیسا کوئی نہیں جو تُجھ سے اپنی قبر کا اِنکار کرے تا کہ تُو اپنا مُردہ دفن نہ کر سکے۔
ابرہام نے اُٹھ کر اور بنی حِت کے آگے جو اُس مُلک کے لوگ ہیں آداب بجا لا کر۔
اُن سے یُوں گفتگو کی کہ اگر تُمہاری مرضی ہو کہ مَیں آداب بجالا کر ۔
کہ وہ مکفیلہ کے غار کوجو اُسکا ہے اور اُسکے کھیت کے کنارے پر ہے اُسکی پُوری قیمت لیکر مجھے دیدے تا کہ وہ گورِستان کےلئے تُمہارے درمیان میری ملکیت ہو جائے۔
اور عفِرون بنی حِت کے درمیان بیٹھا تھا۔ تب عفرون حِتّی نے بنی حِت کے سامنے اُن سب لوگوں کے رُو برو جو اُسکے شہر کے دروازہ سے داخل ہوتے تھے۔ ابرہام کو جواب دیا۔
اِے میرے خُداوند یؤں نہ ہوگا بلکہ میری سُن ۔ مَیں یہ کھیت تجُھے دیتا ہُوں اور وہ غار بھی جو اُس میں ہے تُجھے دِئے دیتا ہُوں ۔ یہ مَیں اپنی قُوم کے لوگوں کے سامنے تُجھے دیتا ہوں تو پنے مُردہ کو دفن کر۔
تب ابرہام اُ س مُلک کے لوگوں کے سامنے جُھکا۔
پِھر اُ س نے مُلک کے لوگوں کے سُنتے ہُوئے عِفرون سے کہاکہ اگر تُو دینا ہی چاہتا ہے تو میری سُن ۔ مَیں تجھے اُس کھیت کا دام دُونگا ۔ یہ تُو مجھ سے لے لے تومَیں اپنے مُردہ کو وہاں دفن کرونگا۔
عفِرون نے ابرہام کو جواب دِیا ۔
اَے میرے خُداوند میری بات سُن۔ یہ زمین چاندی کی چار سَو مثَقال کی ہے سو میرے اور تیرے درمیان یہ ہے کہ؟ پس اپنا مُردہ دفن کرونگا۔
اورابرہام نے عِفرون نے ابرہام کی بات مان لی ۔ سو ابرہام نے عِفرون کو اُتنی ہی چاندی کی چار سَو مِثقال جو سَوداگروں میں رائج تھی ۔
سو عفِرون کا وہ کھیت جو مکفیلہ میں ممرے کے سامنے تھا اور وہ غار جو اُس میں تھا اور سب درخت جو اُس کھیت میں اور اُسکی چاروں طرف کی حُدود میں تھے ۔
یہ سب بنی حِت کے اور اُن سب کے رُوبرو جو اُسکے شہر کے دروازہ سے دخِل ہوتے تھے ابرہام کی خاص ملکیت قرار دِئے گئے ۔
اَسکے بعد ابرہام نے اپنی بیوی سارہ کو مکفیلہ کے کھیت کے غار میں جو مُلکِ کنعان میں ممرے یعنی حَبرُون کے سامنے ہے دفن کِیا ۔
چنانچہ وہ کھیت اور وہ غَر جو اُس میں تھا بنی حِت کی طفر سے گورِستان کے لِئے ابرہام کی مِلکیت قرار دِئے گئے۔

باب 24

اور ابرہام ضعیف اور عُمر رسیدہ ہُوا اور خُداوند نے سب باتوں میں ابرہام کو برکت بخشی تھی ۔
ابرہام نے اپنے گھر کے سالخوردہ نوکر سے جو اُسکی سب چیزوں کا مُختار تھا کہ ا تو اپنا ہاتھ ذرا میری ران کے نِیچے رکھ کہ
میں تجھ سے خُداوند کی جو زمین و آسمان کا خُدا ہے قسم لُوں کہ تُو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جِن میں مَیں رہتا ہُوں کِسی کو میرے بیٹے سے نہیں بیاہیگا۔
بلکہ تُو میرے وطن میں میرے رِشتہ داروں کے پاس جا کر میرے بیٹے اِضحاق کے لِئے بیوی لائیگا۔
اُس نوکر نے اُس سے کہا شاید وہ عورت اِس مُلک میں میرے ساتھ آنا نہ چاہے تو کیا مَیں تیرے بیٹے کو اُس مُلک میں جہاں سے تُو آیا پھِر لے جاؤں ؟
تب ابرہام نے اُس سے کہا خبردار تپو میرے بیٹے کو وہاں ہر گز نہ لے جانا۔
خُداوند آسمان کا خُدا جو مجھُے میرے باپ کے گھر اور میری زاد بُوم سے نِکال لایا اور جِس نے مُجھ سے باتیں کیں اور قسم کھا کر مُجھ سے کہا کہ مَیں تیری نسل کو یہ مُلک دُونگا وُہی تیرے آگے آگے اپنا فرشتہ بھیجیگا کہ تُو وہاں سے میرے بیٹے کے لِئے بیوی لائے۔
اور اگر وہ عورت تیرے ساتھ آنا نہ چاہے تو تُومیری اِس قسم سے چُھوٹ پر میرے بیٹے کو ہرگز وہاں نہ لے جانا۔
اُس نوکر نے اپنا ہاتھ اپنے آقا ابرہام کی ران کے نیچے رکھ کر اُس س اِس بات کی قِسم کھائی۔
تب وہ نوکر اپنے آقا کے اُنٹوں میں سے اُونٹ لیکر روانہ ہُوا اور اُسکے آقا کی اچھی اچھی چیزیں اُسکے پاس تھیں اور وہ اُٹھکر مسوپتامیہ میں نحور کے شہر کو گیا۔
اور شام کو جس وقت عورتیں پانی بھرنے آتی ہیں اُس نے اُس شہر کے باہر باؤلی کے پاس اُونٹوں کو بٹھایا۔
اور کہا اَے میرے خُداوند میرے آقا برہام کے خُد مَیں تیری مِنت کرتا ہُوں کہ آج تُومیرا کام بنا دے اور میرے آقا ابرہام پر کرم کر۔
دیکھ پانی کے چشمہ پر کھڑا ہُوں اور اِس شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے کو آتی ہیں۔
سو اَیسا ہو کہ جِس لڑکی سے مَیں کُہوں کہ تُو ذرا اپنا گھڑا جُھکا دے تو مَیں پانی پی لُوں اور وہ کہے کہ لے پی اور مَیں تیرے اُونٹوں کو بھی پلاؤنگی تو وہ وُہی ہو جِسے تُو نے اپنے بندہ اِضحاق کے لِئے ٹھہرایا ہے اور اِسی سے مَیں سمجھ لُونگا کہ تُو نے میرے آقا پر کرم کیا ہے۔
وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ رِبقہ جو ابرہام کے بھائی نحُور کی بیوی مِلکاہ کی بیٹے بیوایل سے پَیدا ہوئی تھی اپنا گھڑا کندے پر لِئے ہوءے نِکلی۔
وہ لڑکی نہایت خُو بصورت اور کنواری اور مرد سے ناواقفِ تھی۔ وہ نیچے پانی کے چشمہ کے پاس گئی اور اپنا گھڑا بھر کر اُوپر کو آئی۔
تب وہ نوکر اُس سے مِلنے کو دَوڑا اور کہا کہ ذرا اپنے گھڑے سے تھوڑ سا پانی مُجے پِلا دے۔
اُسنے کہا پیجئے صاحب اور فوراً گھڑے کو ہاتھ پر اُتار اُسے پانی پِلایا۔
جب اُسے پلا چُکی تو کہنے لگی کہ مَیں تیرے اُونٹوں کو بھی پانی بھر بھر لاؤنگی جب تک وہ پی نہ چُکیں ۔
اور فوراً اپنے گھڑے کو حَوض میں خالی کرکے پھر باؤلی کی طر پانی بھرنے دَوڑی گئی اور اُسکے سب اُونٹوں کے لِئے بھرا۔
وہ آدمی چُپ چاپ اُسے غور سے دیکھتا رہا تا کہ معلوم کرے کہ خُداوند نے اُسکا سفر مُبارک کیا ہے یا نہیں ۔
جب اُونٹ پی چُکے تو اُس شخص نے نِصف مِثقال سونے کی ایک نتھ اور دس مِثقال سونے ے دو کڑے اُسکے ہاتھوں کے لِئے نِکالے ۔
اور کہا کہ ذرا مجھے بتا کہ تُو کِس کی بیٹی ہے؟ اور کیا تیرے باپ کے گھر میں ہمارے ٹکنے کی جگہ ہے؟
اُس نے اُس سے کہا کہ مَیں بیتوایل کی بیٹی ہوُں۔ وہ مِلکاہ کا بیٹا ہے جو نحُور سے اُسکے ہوا۔

اور یہ بھی اُس سے کہا کہ ہمارے پاس بُھوسا اور چارا بہت ہے اور ٹِکنے کی جگہ بھی ہے ۔
تب اُس آدمی نے جُھک کر خُداوند کو سِجدہ کیا۔
اور کہا خُداوند میرے آقا ابرہام کا خُدا مُبارک ہو جس نے میرے آقا کو پانے کرم اور راستی سے محروم نہیں رکّھا اور مُجھے تو خُداوند ٹھیک راہ پر چلا کر میرے آقا کے بھائیو ں کے گھر لایا۔
تب اُس لڑکی نے دَوڑ کر اپنی ماں کے گھر میں یہ سب حال کہہ سُنایا ۔
اور ربقہ کا ایک بھائی تھا جسکا نام لابن تھا ۔ وہ باہر پانی کے چشمہ کے پاس اُس آدمی کے پاس دَوڑا گیا۔
اور یُوں ہُوا کہ جب اُس نے وہ نتھ دیکھی اور وہ کڑے بھی جو اُسکی بہن کے ہاتھوں میں تھے اور اپنی بہن رِبقہ کا بیان بھی سُن لیا کہ اُس شخص نے مجُھ سے اَیسی اَیسی باتیں کہیں تو وہ اُس آدمی کے پاس آیا اور دیکھا کہ وہ چشمہ کے نزدیک ے پاس کھڑا ہے۔
تب اُس سے کہا اَے تو جو خُداوند کی طرف سے مبارک ہے اندر چل۔ باہر کیوں کھڑا ہے؟ میں نے گھر کو اور اُونٹوں کے لِئے بھی جگہ کو تیار کر لِیا ہے ۔
پس وہ آدمی گھر میں آیا اور اُس نے اُسکے اُونٹوں کو کھولا اور اُونٹوں کے لِئے بُھوسا اور چارا اور اُسکے اور اُسکے آدمیوں کے پاؤں بھی دُھونے کو پانی دِیا۔
اور کھان اُسکے آگے رکّھا گیا پر اُس نے کہا کہ میں جب تک اپنا مطلب بیان نہ کر لُوں نہیں کھاؤنگا۔ اُس نے کہا اچّھا کہہ۔
تب اُس نے کہا کہ مَیں ابرہام کا نوکر ہُوں ۔
اور خُداوند نے میرے آقا کو بڑی برکت دی ہے اور وہ بہت بڑا آدمی ہو گیا ہے اور اُس نے اُسے بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور سونا چاندی اور لَونڈیاں اور غُلام اور اُونٹ اور گدھے بخشے ہیں ۔
اور میرے آقا کی بیوی سارہ جب وہ بُڑھیا ہوگئی اُس سے ایک بیٹا ہوا۔ اُسی کو اُس نے اپنا سب کچھ دیدیاہے ۔
اور میرے آقا نے مُجھے قسم دیکر کہا ہے کہ تُو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جِنکے مُلک میں مَیں رہتا ہوں کِسی کو میرے بیٹے سے نہ بیاہنا۔
بلکہ تُو میرے باپ کے گھر اور میرے رِشتہ داروں میں جانا اور میرے بیٹے کے لِئے بیوی لانا۔
تب میں نے اپنے آقا سے کہا شای وہ عورت میرے ساتھ آنا نہ چاہے ۔
تب اُس نے مُجھ سے کہا کہ خُداوند جِسکے حضور میں چلتا رہا ہوں اپنا فرشتہ تیرے ساتھ بھیجیگا اور تیرا سفر مُبارک کریگا۔ تو میرے رِشتہ داروں اور میرے باپ کے خاندان میں میرے بیٹے کے لِئے بیوی لانا۔
اور جب تُو میرے خاندان میں جا پہنچیگا تب میری قسم سے چھُوٹا ۔
سو مَیں آج پانی کے اُس چشمہ پر آکر کہنے لگا اَے خُداوند میرے آقا ابرہام کے خُدا اگر تو میرے سفر کو جو مَیں کر رہا ہؤں مُبارک کرتا ہے۔
تو دیکھ مَیں پانی کے چشمہ کے پاس کھڑا ہوتا ہوں اور اَیسا ہو کہ جو لڑکی پانی بھرنے نِکلے اور مَیں اُس سے کہوں کہ ذرا پنے گھڑے سے تھوڑا پانی مُجھے پِلا دے ۔
اور وہ مجُھے کہے کہ تُو بھی پی اور مَیں تیرے اُونٹوں کے لِئے بھی بھردُونگی تو وہ ہی عورت ہو جِسے خُداوند نے میرے آقا کے بیٹے کے لِئے ٹھہرایا ہے ۔
مَیں دِل میں یہ کہ ہی رہا تھا کہ ربقہ اپنا گھڑا کندھے پر لِئے ہوئے باہر نِکلی اور نیچے چشمہ کے پاس گئی اور پانی بھرا ۔
تب مَیں نے اُس سے کہا ذرا مجھے پانی پِلا دے ۔
اُس نے فوراً اپنا گھڑا کندھے پر سے اُتارا اور کہا لے پی اور مَیں تیرے اُونٹوں کو بھی پلا دُونگی سَو میں نے پِیا اور اُس نے میرے اُونٹوں کو بھی پِلایا ۔
پھر میں نے اُس سے پُوچھا کہ تُو کِس کی بیٹی ہے؟ اُس نے کہا میں بیتو ایل کی بیٹی ہوں ۔ وہ نحُور کا بیٹ ہے جو مِلکاہ سے پیدا ہوا۔ پھر میں نے اُسکی ناک میں نتھ اور اُسکے ہاتھ میں کڑے پہنا دِئے ۔
اور مَیں نے جُھک کر خُداوند کو سِجدہ کیا اور خُداوند اپنے آقا ابرہام کے خُدا کو مُبارک کہا جِس نے مجھے ٹھیک رہ پر

چلایا کہ اپنے آقا کے بھائی کی بیٹی اُسکے بیٹے کے واسطے لیجاؤں۔

سو اب اگر تُم کرم اور راسی سے میرے آقا کے ساتھ پیش آنا چاہتے ہو تو مُجھے بتاؤ اور اگر نہیں تو کہدو تاکہ میں دہنی یا بائیں طرف پِھر جاؤں ۔

تب لابن اور بیتوایل نے جواب دِیا کہ یہ بات خُداوند کی طرف سے ہُوئی ہے ۔ ہم تجھے کُچھ بُرا یا بھلا نہیں کہہ سکتے ۔

دیکھ رِبقہ تیرے سامنے مَوجود ہے ۔ اُسے لے اور جا اور خُداوند کے قول کے مُطابق اپنے آقا کے بیٹے سے اُسے بیاہ دے۔

جب ابرہام کے نوکر نے اُنکی باتیں سُنیں تو زمین تک جُھک کر خُداوند کو سِجدہ کیا۔

اور نوکر نے چاندی اور سونے کے زیور اور لباس نِکال کر رِبقہ کو دِئے اور اُسکے بھائی اور اُسکی ماں کو بھی قیمتی چیزیں دیں۔

اور اُس نے اور اُسکے ساتھ کے آدمیوں نے کھایا پیا اور رات بھر وہیں رہے ۔صُبح کو وہ اُٹھے اور اُس نے کہا کہ مُجھے میرے آقا کے پاس روانہ کر دو۔

رِبقہ کے بھائی اور ماں نے کہا کہ لڑکی کو کُچھ روز کم سے کم دس روز ہمارے پاس رہنے دے۔ اِسکے بعد وہ چلی جائیگی ۔

اُس نے اُن سے کہا کہ مُجے نہ روکو کیونکہ خُداوند نے میرا سفر مُبارک کیا ہے ۔ مجھے رُخصت کر دو تا کہ مَیں اپنے آقا کے پاس جاؤں ۔

اُنہوں نے کہا کہ ہم لڑکی کو بُلا کر پُوچھتے ہیں کہ وہ کیا کہتی ہے۔

تب اُنہوں نے رِبقہ کو بُلا کر اُس سے پُوچھا کیا تُو اِس آدمی کے ساتھ جائیگی؟ اُس نے کہا جاؤنگی ۔

تب اُنہوں نے اپنی بہن رِبقہ اور اُسکی دایہ اور ابرہام کے نوکر اور اُسکے آدمیوں کو رُخصت کِیا۔

اور اُنہوں نے رِبقہ کو دُعا دی اور اُس سے کہا اَے ہماری بہن تُو لاکھوں کی ماں ہو اور تیری نسل اپنے کینہ رکھنے والوں کے پھاٹک کی مالِک ہو۔

اور رِبقہ اور اُسکی سہیلیاں اُٹھ کر اُونٹوں پر سوار ہُوئیں اور اُس آدمی کے پیچھے ہولیں ۔ سو وہ آدمی رِبقہ کو ساتھ لیکر روانہ ہُوا۔

اور اِضحاق بیرلحی روئی سے ہو کر چلا آرہا تھا کیونکہ وہ جنوب کے مُلک میں رہتاس تھا۔

اور شام کے وقت اِضحاق سوچنے کو مَیدان میں گیا اور اُس نے جو اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نظرکی تو کیا دیکھتا ہے کہ اُونٹ چلے آرہے ہیں۔

اور رِبقہ نے نگاہ اور اِضحاق کو دیکھ کر اُونٹ پر سے اُتر پڑی۔

اور اُس نے نوکر سے پُوچھا کہ یہ شخص کون ہے جو ہم سے مِلنے کو مَیدان میں چلا آرہا ہے ؟اُس نوکر نے کہا یہ میرا آقا ہے ۔ تب اُس نے بُرق لیکر اپنے اُوپر ڈال لیا۔

نوکر نے جو جو کِیا تھا سب اِضحاق کو بتایا۔

اور اِضحاق رِبقہکو اپنی ماں سارہ کے ڈیرے میں لے گیا۔ تب اُس نے رِبقہ سے بیاہ کر لیا اور اُس نے محبت کی اور اِضحاق نے پانی ماں کے مرنے کے بعد تسلّی پائی۔

اور ابرہام نے پھر ایک اَور بیوی کی جسکا نام قطُور تھا۔
اور اُس سے زمران اور یُقسان اور مِدان اور مِدیان اور اِسباق اور سُخ پیدا ہُوئے ۔
اور ددان پَیدا ہوئے اور اور ددان کی اَولاد سے اُسوری اور لطونی اور لُومی تھے۔
اور مِدیان کے بیٹے عیفاہ اور عِفر اور حنوک اور ابیداع اور الدوعا تھے ۔ یہ سب بنی قطُورہ تھے ۔
اور ابرہام نے اپنا سب کچھ اِضحاق کو دیا ۔
اور اپنی حرموں کے بیٹوں کو ابرہام نے بہت کُچھ اِنعام دیکر اپنے جیتے جی اُنکو اپنے بیٹے اِضحاق کے پاس سے مشرق کی طرف یعنی مشرِق کے مُلک میں بھیج دِیا۔
اور ابرہام کی کُل عمر جب تک کہ وہ جیتا رہا ایک سَو پچھترّ برس کی ہوئی ۔
تب ابرہام نے دم چھوڑ دِیا اور خُوب بُڑھاپے میں نہایت ضعیف اور پُوری عمر کا ہو کر وفات پائی اور اپنے لوگو میں جا مِلا۔
اور اُسکے بیٹے اِضحاق اور اِسمٰعیل نے مِکفیلہ کے غار میں جو ممرے کے سامنے حِتی صُحر کے بیٹے عِفرون کے کھیت میں ہے اُسے دفن کیا۔ یہ وہی کھیت ہے جِسے ابرہام نے بنی حِت سے خریدا تھا۔ وہیں ابرہام اور اُسکی بیوی سارہ دفن ہوئے ۔ اور ابرہام کی وفات کے بعد خُدا نے اُسکے بیٹے اِضحاق کو برکت بخشی اور اِضحاق بیرلح روئی کے نزدیک رہتا تھا ۔
یہ نسب نامہ ابرہام کے بیٹے اِسمعیل کا ہے جو ابرہام سے سارہ کی لَونڈی ہاجرہ مصری کے بطن سے پَیدا ہوا۔
اور اِسمعیل کے بیٹوں کے نام یہ ہیں ۔ یہ نام ترتیب وار اُنکی پَیدایش کے مُطابق ہیں ۔ اَسمعیل کا پہلوٹھا نبایوت تھا ۔
پھر قَیدار اور ادبئیل اور مَبسام ۔
اور مشماع اور دُومہ اور مسّا ۔
حدد اور تَیما اور یطُور اور نفیس اور قدِمہ ۔
یہ اِسمعیل کے بیٹے ہیں اور اِن ہی کے ناموں سے اِنکی بستیاں اور چھاؤنیاں نامزد ہُوئیں اور یہی بارہ اپنے اپنے قبیلہ کے سردار ہُوئے ۔
اور اِسمعیل کی کُل عُمر ایک سَو سینتیس برس کی ہُوئی تب اُس نے دم چوڑ دِیا اور وفات پائی اور اپنے لوگوں میں جا مِلا۔
اور اُسکی اَولاد حوِیلہ سے شور تک جو مِصر کے سامنے اُس راستہ پر ہے جِس سے اسُور کو جاتے ہیں آباد تھی ۔ یہ لوگ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بسے ہوئے تھے۔
اور ابرہام کے بیٹے اِضحاق کا نسب نامہ یہ ہے ۔ ابرہام سے اِضحاق پَیدا ہوا ۔
اِضحاق چالیس برس کا تھا جب اُس نے ربقہ سے بیاہ کیا جو فدّان ارام کے باشندہ بیتوایل ارامی کی بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی ۔
اور اِضحاق نے اپنی بیوی کے لئے خُداوند سے دُعا کی کیونکہ وہ بانجھ تھی اور خُداوند نے اُسکی دُعا قبول کی اور اُسکی بیوی ربقہ حامِلہ ہُوئی ۔ اور اُسکے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مُزاحمت کرنے لگے ۔ تب اُس نے کہا اگر اَیسا ہی ہے تو مَیں جیتی کیوں ہُوں ؟ اور وہ خُداوند سے پوچھنے گئی۔
خُداوند نے اُسے کہا ۔ دو قومیں تیرے پیٹ میں ہیں ۔ اور دو قبیلے تیرے بطن سے نِکلتے ہی الگ الگ ہو جائینگے اور ایک قبیلہ دُوسرے قبیلہ سے زور آور ہوگا اور بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا۔
اور جب اُسکے وضع حمل کے دِن پُورے ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ اُسکے پیٹ میں تَوأم ہیں ۔
اور پہلا جو پَیدا ہوا تو سُرخ تھا اور اُوپر سے ایسا جَیسے پشمینہ اور اُنہوں نے اُسکا نام عیسو رکھا۔
اُسکے بعد اُسکا بھائی پَیدا ہوا اور اُسکا ہاتھ عیسو کی ایڑی کو پکڑے ہوئے تھا اور اُسکا نام یعقوب رکّھا گیا۔ جب وہ ربقہ سے پَیدا ہوئے تو اِضحاق ساٹھ برس کا تھا۔

اور وہ لڑکے بڑھے اور عیسو شِکار میں ماہر ہوگیا اور جنگل میں رہنے لگا اور یعقوب سادہ مزاج ڈیروں میں رہنے والا آدمی تھا۔

اور اِضحاق عیسو کو پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُسکے شکار کا گوشت کھاتا تھا اور رِبقہ یعقوب کو پیار کرتی تھی۔

اور یعقوب نے دال پکائی اور عیسو جنگل سے آیا اور بے دم ہو رہا تھا۔

اور عیسو نے یعقوب سے کہا کہ جو لال لال ہے مُجھے کھلا دے کیونکہ مَیں بے دم ہو رہا ہوُں اِسی لئِے اُسکا نام ادوم بھی ہو گیا۔

تب یعقوب نے کہا تُو آج اپنا پہلوٹھے کا حق میرے ہاتھ بیچ دے ۔

عیسو نے کہا دیکھ مَیں تو مرا جاتا ہُوں پہلوٹھے کا حق میرے کِس کام آئیگا۔

تب یعقوب نے کہا کہ آج ہی مجھ سے قسم کھا۔ اُس نے اُس سے قسم کھائی اور اُس نے اپنا پہلوٹھے کا حق یعقوب کے ہاتھ بیچ دِیا ۔

تب یعقوب نے عیسو کو روٹی اور مُسور کی دال دی ۔ وہ کھا پی کر اُٹھا اور چلا گیا ۔ یُوں عیسو نے اپنے پہلوٹھے کے حق کو ناچیز جانا۔

اور اُس مُلک میں اُس پہلے کال کے علاوہ جو ابؔرہام کے ایام میں پڑا تھا پھر کال پڑا۔ تب اِضؔحاق جؔرار کو فلستوں کے بادشاہ اؔبی مِلک کے پاس گیا۔

اور خُداوند نے اُس پر ظاہر ہو کر کہا کہ مِؔصر کو نہ جا بلکہ جو مُلک میں تجھے بتاؤں اُس میں رہ۔ () تُو اِسی مُلک میں قیام رکھ اور مَیں تیرے ساتھ رہُونگا اور تجھے برکت بخشُونگا کیونکہ مَیں تجھے اور تیری نسل کو یہ سب مُلک دُونگا۔ اور مَیں اُس قسم کو جو مَیں نے تیرے باپ اؔبرہام سے کھائی پُورا کرونگا۔

اور مَیں تیری اَولاد کو بڑھا کر آسمان کے تاروں کی ما نِند کر دُونگا اور یہ سب مُلک تیری نسل کو دُونگا اور زمین کی سب قومیں تیری نسل کے وسیلہ سے برکت پائینگی ۔

اِسلئے کہ ابؔرہام نے میری بات مانی اور میری نصیحت اور میرے حُکموں اور قوانین و آئین پر عمل کِیا۔

پس اِضؔحاق جؔرار میں رہنے لگا۔

اور وہاں کے باشِندوں نے اُس سے اُسکی بیوی کی بابت پُوچھا اُس نے کہا وہ میری بہن ہے کیونکہ وہ اُسے اپنی بیوی بتانے سے ڈرا۔ یہ سوچ کر کہ کہیں رِؔبقہ کے سبب سے وہاں کے لوگ اُسے قتل نہ کر ڈالیں کیونکہ وہ خُوبصورت تھی ۔

جب اُسے وہاں رہتے بہت دِن ہوگئے فلستیوں کے بادشاہ ابیؔ مِلک نے کِھڑکی میں جھانک کر نظر کی اور دیکھا کہ اِضؔحاق اپنی بیوی رِؔبقہ سے ہنستی کھیل کر رہا ہے ۔

تب ابیؔ مِلک نے اِؔضحاق کو بُلا کر کہ کہ وہ تو حقیت میں تیری بیوی ہے ۔ پِھر تُو نے کیونکر اُسے اپنی بہن بتایا؟

اِؔضحاق نے اُس سے کہا اِسلئے کہ مجھے خیال ہوا کہ کہیں مَیں اُسکے سبب سے مارا نہ جاؤں ۔

اِبیؔ مِلک نے کہا ہم سے کیا کیا ؟ یوں تو آسانی سے اِن لوگوں میں کوئی تیری بِیوی کے ساتھ مُباشرت کر لیتا اور تُو ہم پر الزام لاتا۔

تب اِبیؔ مِلک نے سب لوگوں کو یہ حُکم کیا کہ جو کوئی اِس مرد کو یا اُسکی بیوی کو چُھوئیگا سو مار ڈالا جائیگا ۔

اور اِضؔحاق نے اُس مُلک میں کھیتی کی اور اُسی سال اپسے سَوگُنا پھل مِلا اور خُداوند نے اُسے برکت بخشی۔

اور وہ بڑھ گیا اور اُسکی ترقی ہوتی گئی یہاں تک کہ وہ بہت بڑا آدمی ہوگیا۔

اور اُسکے پاس بھیڑبکریاں اور گائے بَیل اور بہت سے نوکر چاکر تھے اور فِلستیوں کو اُس پر رشک آنے لگا۔

اور اُنہوں نے سب کُوئیں جو اُسکے باپ کے نوکروں نے اُسکے باپ اؔبرہام کے وقت میں کھودے تھے بند کر دِئے اور اُنکو مٹی سے بھر دیا۔

اور اِبؔی مِلک نے اِضؔحاق سے کہا کہ تُو ہمارے پاس سے چلا جا کیونکہ تُو ہم سے زیادہ زور آور ہوگیا ہے۔

تب اِؔضحاق نے وہاں سے جؔرار کی وادی میں جا کر اپنا ڈیرا لگایا اور وہاں رہنے لگا۔

اور اِؔضحاق نے پانی کے اُن کُوؤں کو جو اُسکے باپ اؔبرہام کے ایاّم میں کھو دے گئے تھے پِھر کُدوایا کیونکہ فَلستیوں نے ابؔرہام کے مرنے کے بعد اُنکو بند کر دیا تھا اور اُس نے اپنکے پھر وہی نام رکھّے جو اُسکے باپ نے رکھّے تھے۔

اور اِضؔحاق کے نوکروں کو وادی میں کھودتے کھودتے بہتے پانی کا یاک سو تامِل گیا۔

تب جؔرار کے چرواہوں نے اِضؔحاق کے چرواہوں سے جھگڑا کیا اور کہنے لگے کہ یہ پانی ہمارا ہے اور اُس نے اُس کوئیں کا نام عِسؔق رکّھا کیونکہ اُنہوں نے اُس سے جھگڑا کِیا ۔

اور اُنہوں نے دُوسرا کوُآں کھودا اور اُسکے لِئے بھی وہ جھگڑنے لگے اور اُس نے اُسکا نام سِتؔنہ رکّھا ۔

سو وہ وہاں سے دُسوری جگہ چلا گیا اور ایک اَور کُوآں کھودا جِسکے لِئے اُنہوں نے جھگڑا نہ کیا اور اُس نے اُسکا نام رحؔوبوت رکّھا اور کہا کہ اب خُداوند نے ہمارے لِئے جگہ نِکالی اور ہم اِس مُلک میں برومند ہونگے۔

وہاں سے وہ بیرؔسبع کو گیا ۔

اور خُداوند اُسی رات اُس پر ظاہر ہُوا اور کہا کہ مَیں تیرے باپ ابؔرہام کا خُدا ہوں ۔ مت ڈر کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تجھے برکت دونگا اور اپنے بندہ ابؔرہام کی خاطِر تیری نسل بڑھاؤنگا ۔

اور اُس نے وہاں مذبح بنایا اور خُداوند سے دُعا کی اور اپنا ڈیرا وہیں لگا لِیا اور وہاں اِؔضحاق کے نوکروں نے ایک کُوآں

کھودا ۔
تب اَبی مِلک اپنے دوست اخُورت اور اپنے سپہ سالارفیکُل کو ساتھ لیکر جرار سے اُسکے پاس گیا ۔
اِضحاق نے اُن سے کہا کہ تُم میرے پاس کیونکر آئے حالانکہ مجھ سے کینہ رکھتے ہو اور مُجھ کو اپنے پاس سے نِکال دیا۔
اُنہوں نے کہا ہم نے خُوب صفائی سے دیکھا کہ خُداوند تیرے ساتھ ہے سو ہم نے کہا کہ ہمارے اور تیرے دریمان قسم ہوجائیے اور ہم تیرے ساتھ عید کریں۔
کہ جَیسے ہم نے تجھے چُھوا تک نہیں اور سِوا نیکی کے تجھ سے اَور کُچھ نہیں کِیا اور تجھ کو سلامت رُخصت کیا تُو بھی ہم سے کوئی بدی نہ کریگا کیونکہ تُو اب خُداوند کی طرف سے مُبارک ہے ۔
تب اُس نے اُنکے لئِے ضِیافت تیار کی اور اُنہوں نے کھایا پیا
اور وہ صُبح سویرے اُٹھے اور آپس میں قسم کھائی اور اِضحاق نے اُنکو رُخصت کیا اور وہ اُسکے پاس سے سلامت چلے گئے۔
اُسی روز اِضحاق کے نوکروں نے آکر اُس سے اُس کُوئیں کا ذکر کِیا جسے اُنوں نے کھودا تھا اور کہا کہ ہمکو پانی مِل گیا۔
سو اُس نے اُسکا نام سبع رکّھا اِسی لئِے وہ شہر آج تک بیر سبع کہلاتا ہے۔
جب عیسو چالیس برس کا ہُوا تو اُس نے بیری ھتی کی بیٹی یہودِتھ اور اَیلون حتی کی بیتی بشاستھ سے بیاہ کیا۔
اور وہ اِضحاق اور رِبقہ کے لئِے وبال جان ہُوئیں ۔

جب اِضحاق ضعیف ہوگیا اور اُسکی آنکھیں اَیسی دُھندلا گئیں کہ اُسے دِکھائی نہ دیتا تھا تو اُس نے اپنے بڑے بیتے عیسو کو بُلایا اور کہا اَے میرے بیٹے! اُس نے کہا مَیں حاضِر ہُوں۔

تب اُس نے کہا دیکھ! مَیں تو صعیف ہو گیا اور مُجھے اپنی مَوت کا دِن معلوم نہیں ۔

سو اب تُو ذرا اپنا ہتھیار اپنا ترکش اور اپنی کمان لیکر جنگل کو نِکل جا اور میرے لِئے شکار مار لا۔

اور میری حسبِ پسند لذیذ کھانا میرے لِئے تیاّر کر کے میرے آگے لے آتا کہ مَیں کھاؤں اور اپنے مَرنے سے پہلے دِل سے تُجھے دُعا دُوں۔ (اور جب اِضحاق اپنے بیٹے عیسو سے باتیں کر رہا تھا تو رِبقہ سُن رہی تھی اور عیسو جنگل کو نِکل گیا کہ شکار مار کر لائے ۔

تب رِبقہ نے اپنے بیٹے یعقوب سے کہا کہ دیکھ مَیں نے تیرے باپ کو تیرے بھائی عیسو سے یہ کہتے سُنا کہ ۔

میرے لئےشِکار مار کر لذید کھانا میرے واسطے تیار کر تا کہ مَیں کھاؤں اور اپنے مرنے سے پیشتر خُداوند کے آگے تجھے دُعا دُوں ۔

سو اَے میرے بیٹے اِس حُکم کے مُطابق جو مَیں تجھے دیتی ہُوں میری بات کو مان۔

اور جا کر ریوڑ میں سے بکری کے دو اچھّے اچھّے بچےّ مجھے لا دے اور مَیں اُنکو لیکر تیرے باپ کے لِئے اُسکی حسبِ پسند لزید کھانا تیاّر کر دُونگی ۔

اور تُو اُسے اپنے باپ کے آگے لیجانا تا کہ وہ کھائے اور پنے مرنے سے پیشتر تجھے دُعا دے ۔

تب یعقوب نے اپنی ماں رِبقہ سے کہا دیکھ میرے بھائی عیسو کے جس پر بال لیں اور میرا جِسم صاف ہے ۔

شاید میرا باپ مجھے ٹٹولے تو مَیں اُسکی نظر میں دِغا باز ٹھہر ؤنگا اور برکت نہیں بلکہ لعنت کماؤنگا۔

اُسکی ماں نے اُسے کہا اَے میرے بیٹے ! تیری لعنت مجھ پر آئے ۔ تُو صِرف میری بات مان اور جا کر وہ بچے مجھے لادے۔

تب وہ گیا اور اُنکو لا کر اپنی ماں کو دیا اور اُسکی ماں نے اُسکے باپ کی حسبِ پسند لزیذ کھانا تیار کیا ۔

اور رِبقہ نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کے نفِیس لِباس جو اُسکے پاس گھر میں تھے لیکر اُنکو اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو پہنایا ۔

اور بکری کے بچّوں کی کھالیں اُسکے ہاتھوں اور اُسکی گردن پر جہاں بال نہ تھے لپیٹ دیں۔

اور وہ لِذیذ کھانا اور روٹی جو اُس نے تیاّر کی تھی اپنے بیٹے یعقوب کے ہاتھ میں دیدی۔

تب اُس نے باپ کے پاس آکر کہا اَے میرے باپ ! اُس نے کہا مَیں حاضِر ہُوں ۔ تُو کون ہے میرے بیٹے؟۔

یعقوب نے اپنے باپ سے کہا مَیں تیرا پہلوٹھا بیٹا عیسوہُوں ۔ مَیں نے تیرے کہنے کے مُطابق کِیا ہے ۔ سو ذرا اُٹھ اور بیٹھ کر میرے شِکار کا گوشت کھا تا کہ تُو چِل سے مُجھے دُعا دے۔

تب اِضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا! تُجھے یہ اِس قدر جلد کَیسے مل گیا؟ اُس نے کہا اَسلِئے کہ خُداوند تیرے خُدا نے میرا کام بنا دیا۔

تب اَضحاق نے یعقوب سے کہا اَے میرے بیٹے ذرا نزدیک آکہ مَیں تُجھے ٹٹولوں کہ تُو میرا بیٹا عیسو ہے یا نہیں

اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے نزدیک گیا اور اُس نے اُسے ٹٹول کر کہا کہ آواز تو یعقوب کی ہے پر ہاتھ عیسو کے ہیں ۔

اور اُس نے اُسے نہ پہچانا اِسلِئے کہ اُسکے ہاتھو ں پر اُسکے بھائی عیسو کے ہاتھوں کی طرح بال تھے۔ سو اُس نے اُسے دُعا دی۔

اور اُس نے پوچھا کہ کیا تو میرا بیٹا عیسو ہی ہے۔ اُس نے کہا مَیں وہی ہُوں۔

تب اُس نے کہا کھانا میرے آگے لے آ اور مَیں اپنے بیٹے کے شِکار کا گوشت کھاؤنگا تکہ دِل سے تجھے دُعا دُوں ۔ سو وہ اُسے اُسکے نزدیک لے آیا اور اُس نے کھایا اور وہ اُسکے لِئے مَے لایا اور اُس نے پی۔

پھر اُسکے باپ اِضحاق نے اُس سے کہا اَے میرے بیٹے ! اب پاس آکر مجھے چُوم ۔

اُس نے پاس جا کر اُسے چوُما۔ تب اُس نے اُسکے لباس کی خُوشبُو پائی اور اُسے دُعا دیکر کہا دیکھو ! میرے بیٹے کی مہک اُس کھیت کی مہک کی مانِند ہےجِسے خُداوند نے برکت دی ہو۔

خُدا آسمان کی اوس اور زمین کی فربہی اور بہت سا اناج اور مَے تجھے بخشے ۔

قَومیں تیری خدمت کریں اور قبیلے تیرے سامنے جُھکیں!تُو اپنے بھائیوں کا سردار ہواور تیری ماں کے بیٹے تیرے آگے جُھکیں !جو تُجھ پر لعنت کرے وہ خُد لعنتی ہواور جو مُجھے دُعا دے وہ برکت پائے!۔

جب اِضحاق یعقوب کو دُعا دے چُکا اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے پاس سے نِکلا ہی تھا کہ اُسکا بھائی عیسو اپنے شِکار سے ۔لَوٹا ۔

وُہ بھی لذیذ کھانا پکا کر اپنے باپ کے پاس لایا اور اپس نے اپنے باپ سے کہا میرا باپ اُٹھ کر اپنے بیٹے کے شِکار کا گوشت کھائے تا کہ چِل سے مجھے دُعا دے۔

اُسکے باپ اِضحاق نے اُس سے پُوچھا کہ تُو کَون ہے؟ اُس نے کہا مَیں تیرا پہلوٹھا بیٹا عیسو ہوُں۔

تب تو اَضحاق بشِدت کانپنے لگا اور اُس نے کہا پھر وہ کَون تھا جو شِکار مار کر میرے پاس لے آیا اور مَیں نے تیرے آنے سے پہلے سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھایا اور اُسے دُعا دی ؟ اور مُبارک بھی وہی ہوگا۔

عیسو اپنے باپ کی باتیں سُنتے ہی بڑی بلند اور حسترناک آواز سے چِلاّ اُٹھا اور اپنے باپ سے کہا مُجھ کو بھی دُعا دے۔ اَے میرے باپ! مُجھ کو بھی۔

اُس نے کہا تیرا بھائی دغا سے آیا اور تیری برکت لے گیا۔

تب اُس نے کہا کیا اُسکا نام یعقوب ٹھیک نہیں رکھّا گیا ؟کیونکہ اُس نے دوبارہ مُجھے اڑنگا مارا۔ اُس نے میرا پہلوٹھے کا حق تو لے ہی لِیا تھا اور دیکھ ! اب وہ میری برکت بھی لے گیا۔ پِھر اُس نے کہا کیا تُو نے میرے لِئے کوئی برکت نہیں رکھ چھوڑی ہے؟۔

اِضحاق نے عیسو کو جواب دِیا کہ دیکھ مَیں نے اُسے تیرا سردار ٹھہرایا اور اُسکے سب بھائیوں کو اُسکے سپُرد کیا کہ خادم ہوں اور اناج اور مَے اُسکی پرورِش کے لِئے بتائی۔ اب اَے میرے بیٹے تیرے لِئے میں کیا کُروں ۔؟۔

تب عیسو نے اپنے باپ سے کہا کیا تیرے پاس چِلاّ چِلاّ کر رویا۔

تب اُسکے باپ اِضحاق نے اُس سے کہا دیکھ! زرخیز زمیں میں تیرا مسک ہواور اُوپر سے آسمان کی شبنم اُس پر پڑے!۔

تیری اَوقات بسری تیری تلوار سے ہو اور تُو اپنے بھائی کی خِدمت کرے!اور جب تُو آزاد ہوتو اپنے بھائی کا جُوا اپنی گردن پر سے اُتار پھینکے۔

اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب سے جو اُسکے باپ نے اُسے بخشی کینہ رکّھا اور عیسو نے اپنے دِل میںکہا کہ میرے باپ کے ماتم کے دِن نزدیک ہیں ۔ پھر مَیں اپنے بھائی یعقوب کو ما ڈالوُنگا۔

اور ربقہ کو اُسکے بڑے بیٹے عیسو کی یہ باتیں بتائی گئیں ۔ تب اُس نے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بُلوا کر اُس سے کہا کہ دیکھ تیرا بائی عیسو تجھے مار ڈالنے پر ہے اور یہی سوچ سوچ کر اپنے کو تسلی دے رہا ہے ۔

سو اَے میرے بیٹے تُو میری بات مان اور اُٹھ کر حاران کو میرے بائی لابن کے پاس بھاگ جا۔

اور تھوڑے دِن اُسکے ساتھ رہ جب تک کہ تیرے بائی کی خفگی اُتر نہ جائے

یعنی جب تک تیرے بھائی کا قہر تیری طرف سے ٹھنڈا نہ ہو اور وہ اُس بات کو جو تُو نے اُس سے کی ہے بھُول نہ جائے)۔ تب مَیں تجھے وہاں سے بُلوا بھیجونگی۔ مَیں ایک ہی دِن میں تُم دونوں کو کیوں کھو بَیٹھوں؟۔

اور ربقہ نے اِضحاق سے کہا مَیں حِتّی لڑکیوں کے سبب سے انی زندگی سے تنگ ہُوں ۔ سو اگر یعقوب حِتّی لڑکیوں میں سے جَیسی اِس مُلک کی لڑکیاں ہیں کِسی سے بیا ہ کر لے تو میری زندگی میں کیا لُطف رہیگا۔

تب اِضحاق نے یعقوب کو بُلایا اور اُسے دُعا دی اور اُسے تاکید کی کہ تُو کنعانی لڑکیوں میں سے کِسی سے بیاہ نہ کرنا ۔
تُ اُٹھ کر فِدان ارام کو اپنے نانا بیتوایل کے گھر جا اور وہاں سے سے اپنے ماموں لابن کی بیٹیوں میں سے ایک کو بیاہ لا۔
اور قادرِ مُطلق خُدا تجھے برکت بخشے اور تُجے برومند کرے اور بڑھائے کہ تُجھ سے قَوموں کے جتھے پَیدا ہوں۔
اور وہ ابرہام کی برکت تُجھے اور تیرے ساتھ تیری نسل کو دے کہ تیری مسافرت کی یہ سرزمین جو خُدا نے ابرہام کو دی تیری میراث ہو جائے۔
سو اِضحاق نے یعقوب کو رُخصت کیا اور وہ فدان ارام میں لبا بن کے پاس جو ارامی بیتوایل کا بیٹا اور یعقوب اور عیسو کی ماں رَبقہ کا بائی تھا یا۔
پس جب عیسو نے دیکھا کہ اِضحاق نے یعقوب کو دُعا دیکر اُسے فدان ارام کو بیضا ہے تا کہ وہ ہواں سے بیوی بیاہ کر لائے اور اُسے دُعا دیتے وقت یہ تاکید بھی کی ہے کہ تُو کنعانی لڑکیوں میں سے کِسی سے بیاہ نہ کرنا۔
اور یعقوب اپنے ماں باپ کی بات مان کر فَدّان ارام کو چلا گیا۔
اور عیسو نے یہ بھی دیکھا کہ کنعانی لڑکیاں اُسکے باپ اِضحاق کو بُری لگتی ہیں۔
تو عیسو اِسمعیل کے پاس گیا اور مہلت کو جو اسمعیل بِن ابرہام کی بیٹی اور نبِایوت کی بہن تھ بیاہ کر اُسے اپنی اَور بیویوں میں شامل کیا۔
اور یعقوب بیرسبع سے نِکل کر حاران کی طرف چلا۔
اور ایک جگہ پہنچ کر ساری رات وہیں رہا کیونکہ سُورج ڈوب گیا تھا اور اُس نے اُس جگہ کے پتھروں میں سے ایک اُٹھا کر اپنے سرہانے دھر لیا اور اُسی جگہ سونے کو لیٹ گیا ۔
اور خُواب میں کیادیکھتا ہے کہ ایک سیڑھی زمین پر کھڑی ہے۔ اور اُسکا سِرا آسمان تک پہنچا ہُوا ہے اور خُدا کے فرشتے اُس پر سے چڑھتے اُترتے ہیں ۔
اور خُداوند اُسکے اُوپر کھڑا کہہ رہا ہے کہ مَیں خُداوند تیرے باپ ابرہام کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا ہُوں ۔ مَیں یہ زمیں جس پر تُو لیٹا ہے تجھے اور تیری نسل کو دُونگا۔
اور تیری نسل زمین کی گرد کے ذرّوں کی مانِند ہوگی اور تُو مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پَھیل جائیگا اور زمین کے سب قبیلے تیرے اور تیری نسل کے وسیلہ سے برکت پائینگے۔
اور دیکھ مَیں تیرے ساتھ ہُوں اور ہر جگہ جہاں کہیں تُو جائے تیری حِفاظت کرُونگا اور تجھ کو اِس مُلک میں پِھر لاؤنگا اور جو مَّن نے تجھ سے کہا ہے جب تک اُسے پُورا نہ کر لُوں تجھے نہیں چوڑونگا۔
تب یعقوب جاگ اُٹھا اور کہنے لگا کہ یقیناً خُداوند اِس جگہ ہے اور مُجھے معلوم نہ تھا۔
اور اُس نے ڈر کر کہا یہ کَیسی بھیانک جگہ ہے ! سو یہ خُدا کے گھر اور آسمان کے آستانہ کے سِوا اَور کُچھ نہ ہوگا۔
اور یعقوب صبُح سویرے اُٹھا اور اُس پتھر کو جِسے اُس نے اپنے سرہانے دھرا تھا لیکر ستون کی طرح کھڑا کیا اور اُسکے سِرے پر تیل ڈالا۔
اور اُس جگہ کا نام بیت ایل رکھا لیکن پہلے اُس بستی کا نام لُوز تھا ۔
اور یعقوب نے مَنت مانی اور کہا کہ اگر خُدا میرے ساتھ رہے اور جو سفر مَیں کر رہا ہُوں اور اِس میں میری حفاظت کرے اور مُجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے۔
اور میں اپنے باپ کے گھر سلامت لَوٹ آؤں تو خُداوند میرا خُدا ہوگا ۔
اور یہ پتھر جو مَیں نے ستون سا کھڑا کیا ہے خُدا کا گھر ہوگا اور جو کُچھ تُو مجھے دے اُسکا دسواں حصّہ ضرور ہی تُجھے دِیا کرُونگا۔

باب 29

اور یعقوب آگے چل کر مشرقی لوگوں کے مُلک میں پہنچا۔
اور اُس نے دیکھا کہ مَیدان میں ایک کُوآں ہے اور کُوئیں کے نزدیک بھیڑ بکریوں کے تین ریوڑ بیٹھے ہیں کیونکہ چرواہے اِسی کُوئیں سے ریوڑوں کو پانی پلاتے تھے اور کُوئیں کے مُنہ پر ایک بڑا پتھر دھرا رہتا تھا۔
اور جب سب ریوڑ وہاں اِکھٹے ہوتے تھے تب وہ اُس پتھر کو کوئیں کے مُنہ پر سے ڈھلکاتے اور بھیڑوں کو پانی پلا کر اُس پتھر کو پھر اُسی جگہ کُوئیں کے مُنہ پر رکھ دیتے تھے ۔ تب یعقوب نے اُن سے کہا اَے میرے بھائیوں تُم کہاں کے ہو؟
اُنہوں نے کہا ہم حاران کے ہیں ۔
پھر اُس نے پُوچھا کہ تُم نحُور کے بیٹے لابن سے واقف ہوَ انُہوں نے کہا کہ ہم واقف ہیں ۔
اُس نے پُوچھا کیا وہ خیریت سے ہے ۔؟ اُنہوں نے کہا خَیریت سے ہے اور وہ دیکھ اُسکی بیٹی راخل بھیڑ بکریوں کے ساتھ چلی آتی ہے۔
اور اُس نے کہا دیکھو ابھی تو دِن بہت ہے اور چوپایوں کے جمع ہونے کا وقت نہیں ۔ تُم بھیڑ بکریوں کو پانی پلا کر پھر چرانے کو لے جاؤ۔
اُنہوں نے کہا ہم اَیسا نہیں کر سکتے جب تک کہ سب ریوڑ جمع نہ ہو جائیں ۔ تب ہم اُس پتھر ہم اُ س پتھر کو کُوئیں کے منہ پر سے ڈھلکاتے ہیں اور بھیڑ بکریوں کو پانی پلاتے ہیں ۔
وہ اُن سے باتیں کر ہی رہا تھا کہ راخل اپنے باپ کی بھیڑ بکریوں کے ساتھ آئی کیونکہ وہ اُنکو چرایا کرتی تھی۔
جب یعقوب نے اپنے ماموں لابن کی بیٹی راخل کو اور اپنے ماموں لابن کے ریوڑ کو دیکھا تو وہ نزدیک گیا اور پتھر کو کُوئیں کے مُنہ پر سے ڈھلکا کر اپنے ماموں لابن کے ریوڑ کو پانی پلایا۔
اور یعقوب نے راخل سے کو چُوما اور چِلاّ چِلاّ کر رویا۔
اور یعقوب نے راخل سے کہا کہ مَیں تیرے باپ کا رشتہ دار اور رِبقہ کا بیٹا ہوں ۔ تب اُس نے دَوڑ کر اپنے باپ کو خبر دی۔
لابن اپنے بھانجے کی خبر پاتے ہی اُس سے مِلنے کو دَوڑا اور اُسکو گلے لگایا اور چُوما اور اُسے اپنے گھر لیا تب اُس نے لابن کو اپنا سارا حال بتایا۔
لابن نے اُسے کہا کہ تُو واقعی میری ہڈّی اور میرا گوشت ہے ۔ سو وہ ایک مہینہ اُسکے ساتھ رہا۔
تب لابن نے یعقوب سے کہا چونکہ تُو میرا رِشتہ دار ہے تو کیا اِسلِئے لازِم ہے کہ تُو میری خِدمت مفت کرے؟ سو مُجھے بتا کہ تیری اُجرت کیا ہوگی ؟۔
اور لابن کی دو بیٹیاں تھیں ۔ بڑی کا نام لیاہ اور چھوڑی کا نام راخِل تھا ۔
لیاہ کی آنکھیں چُندھی تھیں پر راخل حسین اور خوبصورت تھی۔
اور یعقوب راخل پر فریفتہ تھا۔ سو اپس نے کہا کہ تیری چھوٹی بیٹی راخل کی خاطر میں سات برس تیری خدمت کر دُونگا۔
لابن نے کہا اُسے غیر آدمی کو دینے کی جگہ تو تجھی کو دینا بہتر ہے ۔ تُو میرے پاس رہ۔
چُنانچہ یعقوب سات بر س تک راخل کی خاطر خدمت کرتا رہا پر وہ اُسے راخل کی محّت کے سبب سے چند دِنوں کے برابر معلوم ہُوئے ۔
اور یعقوب نے لابن سے کہا کہ میری مُدّت پُوری ہو گئی ۔ سو میری بیوی مُجھے دے تا کہ مَیں اُسکے پاس جاؤں ۔
تب لابن نے اُس جگہ کے سب لوگوں کو بُلا کر جمع کیا اور اُنکی ضیافت کی۔
اور جب شام ہوئی تو اپنی بیٹی لیاہ کو اُسکے پاس لے آیا اور یعقوب اُس سے ہم آغوش ہُوا۔
اور لابن نے اپنی لَونڈی زِلفہ اپنی بیٹی لیاہ کے ساتھ کر دی کہ اُسکی لَونڈی ہو۔
جب صُبح کو معلوم ہُوا کہ یہ تو لیاہ ہے تب اُس نے لابن سے کہ کہ تُو نے مُجھ سے یہ کیا کیا؟ کیا میں نے جو تیری خدمت کی وہا راکل کی خاطر نہ تھی؟ پھر تُونے کیوں مجھے دُھوکا دیا ؟۔

ل�ابن نے کہا ہمارے مُلک میں یہ دستور نہیں کہ پہلوٹی سے پہلے چھوٹی کو بیاہ دیں ۔

تُو اِسکا ہفتہ پُورا کر دے پِھر ہم دُوسری بھی تُجھے دیدینگے جِسکی خاطر تجھے سات برس اَور میری خدمت کرنی ہوگی۔

ی�عقوب نے اٰسا ہی کِیا کہ ۔�یاہ کا ہفتہ پُورا کیا تب ل�بن نے اپنی بیتی ر�اخِل بھی اُسے بیاہ دی۔

اور اپنی لَونڈی بِل�ہاہ اپنی بیٹی ر�اخِل کے ساتھ کر دی کہ اُسکی لَونڈی ہو۔

سو وہ ر�اخِل سے بھی ہم آغوش ہُوا اور وہ ۔�یاہ سے زیداہ ر�اخل کو چاہتا تھا اور ست برس اَور ساتھ رہ کر ل�ابن کی خدمت کی۔

اور جب خُداوند نے دیکھا کہ ل�یاہ سے نفرت کی گئی تو اُس نے اُسکا رَحِم کھولا مگر ر�اخَل بانجھ رہی ۔

اور ل�یاہ حامِلہ ہُوئی اور اُسکے بیٹا ہُوا اور اُس نے اُسکا نام ر�وبن رکھاّ کیونکہ اُس نے کہا کہ خُداوند نے میرا دُکھ دیکھ لیا سو میرا شوہر اب مُجھے پیرا کریگا۔

وہ پھر حامِلہ ہوئی اور اُسکے بیٹا ہُوا ۔ تب اُس نے کہا کہ خُداوند نے سُنا کہ مُجھ سے نفرت کی گئی اِسلِئے اُس نے مُجھے یہ بھی بخشا۔ سو اُس نے اُسکا نام شمع�ون رکھا۔

اور وہ پِھر حاملہ ہوئی اور اُسکے بیٹا ہُوا۔ تب اُس نے کہا کہ اب اِس بار میرے شوہر کو مُجھ سے لگن ہوگی کیونکہ اُس سے میرے تین بیٹے ہوئے اِسلِئے اُسک انام ل�اوی رکّھا گیا۔

اور وہ پِھر حامِلہ ہوئی اور اُسکے بیٹا ہُوا ۔ تب اُس نے کہا کہ اب مَیں خُداوند کی ستایش کرونگی اِسلئے اُسکا نام یہ�وداہ رکھّا۔ پھر اُسکے اَولاد ہونے میں توقُف ہُوا۔

باب 30

اَور جب راخل نے دیکھا کہ یعقوب سے اُسکے اَولاد نہیں ہوتی تو راخل کو اپنی بہن پر رشک آیا سو وہ یعقوب سے کہنے لگی کہ مُجھے بھی اولد دے نہیں تو مَیں مر جاؤنگی ۔ تب یعقوب کا قہر راخل پر بھڑکا اور اُس نے کہا کیا مَیں خُدا کی جگہ ہُوں جس نے تجھ کو اَولاد سے مُروم رکھاّ ہے ؟ ۔

اُس نے کہا دیکھ میری لَونڈی بلہاہ حاضر ہے ۔ اُسکے پاس جا تاکہ میرے لئے اُس سے اَولاد ہو اور وہ اولاد میری ٹھہرے ۔

اور اُس نے اپنی لَونڈی بِلہاہ کو اُسے دیا کہ اُسکی بیوی بنے اور یعقوب اُسکے پاس گیا

اور بِلہاہ حامِلہ ہوئی اور یعقوب سے اُسکے بیٹا ہُوا۔

تب راخل نے کہا کہ خُدا نے میرا اِنصاف کِیا اور میری فریاد بھی سُنی اور مُجھ کو بیٹا بخشا اِسلئے اُس نے اُسکا نام دان رکھاّ ۔

اور راخل نے کی لَونڈی بلہاہ پھر حاملہ ہُوئی اور یعقوب سے اُسکے دُوسرا بیٹا ہُوا ۔

تب راخل نے کہا مَیں اپنی بہن کے ساتھ نہایت زور مار مار کر کُشتی لڑی اور مَیں نے فتح پائی۔ سو اپس نے اُسکا نام نفتالی رکّھا ۔

جب لیاہ نے دیکھا کہ وہ جننے سے رہ گئی تو اُس نے اپنی لَونڈی زلفہ کو لیکر یعقوب کو دیا کہ اُسکی بیوی بنے ۔

اور لیاہ کی لَونڈی زِلفہ کے بھی یعقوب سے ایک بیٹا ہُوا۔ تب لیاہ کہا زہے قسمت ! سو اُس نے اُسکا نام جد رکھا۔

تب لیاہ کی لَونڈی زِلفہ کے یعقوب سے پھر ایک بیٹا ہُوا ۔

تب لیاہ نے کہا کہ میں خُوش قِسمت ہُوں ۔ عورتیں مجھے خوش قسمت کہینگی اور اُس نے اُسکا نام آشر رکّھا ۔

اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نِکلا اور اُسے کھیت میں مردُم گیاہ مِل گئے اور وہ اپنی ماں لیاہ کے پاس لے آیا۔ تب راخل نے لیاہ سے کہا کہ اپنے بیٹے کے مردُم گیاہ میں سے مجھے بھی کُچھ دیدے۔

اُس نے کہا کیا یہ چھوٹی بات ہے کہ تُو نے میرے شوہر کو لے لیا اور اب کیا میرے بیٹے کے مردُم گیاہ بھی لینا چاہتی ہے؟ راخل نے کہا بس تو آج رات وہ تیرے بیٹے کے مردُم گیاہ کی خاطر تیرے ساتھ سوئیگا۔

جب یعقوب شام کو کھیت سے آرہا تھا تو لیاہ آگے سے اُس سے مِلنے کو گئی اور کہنے لگی کہ تجھے میرے پاس آنا ہوگا کیونکہ مَیں نے اپنے بیٹے کے مردُم گیاہ کے بدلے تجھے اُجرت پر لیا ہے ۔ سو وہ اُس رات اُسی کے ساتھ سویا۔

اور خُدا نے لیاہ کی سُنی اور وہ حامِلہ ہوئی اور یعقوب سے اُسکے پانچواں بیٹا ہُوا۔

تب لیاہ نے کہا کہ خُدا نے میری اُجرت مُجھے دی کیونکہ مَیں نے اپنے شوہر کو اپنی لَونڈی دی اور اُس نے اُسکا نام ابشکا رکھا ۔

اور لیاہ پھر حاملہ ہوئی اور یعقوب سے اُسکے چھٹا بیٹا ہُوا ۔

تب لیاہ نے کہا کہ خُد ا نے اچھا مہر مجھے بخشا ۔ اب میرا شہوہر میرے ساتھ رہیگا کیونکہ میرے اُس سے چھ بیتے ہو چکے ہیں ۔ سو اُس نے اُس کا نام زبلُون رکھاّ۔

اِسکے بعد اُسکے ایک بیٹی ہوئی اور اُس نے اُسکا نام وینہ رکھا ۔

اور خُدا نے راخل کو یاد کیا اور خُدا نے اُسکی سُن کر اُسکے رَحم کو کھولا۔

اور وہ حامِلہ ہوئی اور اُسکے بیٹا ہُوا۔ تب اُس نے کہا کہ خُدا نے مُجھ سے رُسوائی دُور کی ۔

اور اُس نے اُسک انام یُوسف یہ کہہ کر رکّھا کہ خُداوند مُجھ کو ایک اور بیٹا بخشے ۔

اور جب راخِل سے یؤسف پیدا ہوا تو یعقوب نے لابن سے کہا مُجھے رُخصت کر کہ مَیں اپنے گھر اور اپنے وطن کو جاؤں۔

میری بیویاں اور میرے بال بچے جنکی خاطرِ مَیں نے تیری خدمت کی ہے میرے حوالہ کر اور مُجھے جانے دے کیونکہ تُو آپ جانتا ہے کہ میں نے تیری کَیسی خِدمت کی ہے ۔

تب لابن نے اُسے کہا اگر مُجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے تو یہیں رہ کیونکہ مَیں جان گیا ہُوں کہ خُداوند نے تیرے سبب سے مُجھ کو برکت بخشی ہے۔
اور یہ بھی کہا کہ مُجھ سے اپنی اُجرت ٹھہرالے اور مَّن تجھے دِیا کرونگا۔
اُس نے اُسے کہا کہ تُو آپ جانتا ہے کہ مَیں نے تیری کیسی خدمت کی اور تیرے جانور میرے ساتھ کَیسے رہے ۔
کیونکہ میرے آنے سے پہلے یہ تھوڑے تھے اور اب بڑھ کر بہت سے ہو گئے ہیں اور خُداوند نے جہاں جہاں میرے قدم پڑے تجھے برکت بخشی ۔ اب مَیں اپنے گھر کا بندوبست کب کرو۔؟
اُ س نے کہا تجھے مَیں کیا دُوں؟ یعقوب نے کہا تو مجھے کُچھ نہ دینا پر اگر تُو میرے لئےِ ایک کام کردے تو مَیں تیری بھیڑ بکریوں کو پھر چراؤنگا اور اُنکی نِگہبانی کرُونگا۔
مَیں آج تیری سب بھیڑ بکریوں میں چکر لگاؤنگا اور جتنی بھیڑیں چِتلی اور ابلق اور کالی ہوں اور جتنی بکریا ابلق اور چِتلی ہوں اُن سب کو الگ ایک طرف کردُونگا۔ اِن ہی کو میں اپنی اُجرت ٹھہراتا ہوں ۔
اورآیندہ جب کبھی میری اُجرت کا حِساب تیرے سامنے ہو تو میری صداقت آپ میری طرف سے ا،س طرح بول اُٹھیگی کہ جو بکریاں چِتلی اور ابلق نہیں اور جو بھیڑیں کالی نہیں اگر وہ میرے پاس ہوں تو چُرائی ہوئی سمجھی جائینگی ۔
لابن نے کہا مَیں راضی ہُوں۔ جو تُو کہے وُہی سہی ۔
اور اُس نے اُسی روز دھار یدار اور ابلق بکروں کو اور سب چتلی اور ابلق بکریوں کو جن میں کُچھ سفید ی تھی اور تیمام کالی بیڑوں کو الگ کرک ے اُنکو اپنے بیٹوں کے حوالہ کِیا۔
اور اُس نے اپنے اور یعقوب کے درمیان تین دِن کے سفر کا فاصلہ ٹھہرایا اور یعقوب لابن کے باقی ریوڑوں کو چرانے لگا ۔
اور یعقوب نے سفیدہ اور بادام اور چنار کی ہری ہری چھڑیاں لیں اور اُنکو چھیل چھیل کر اِس طرح گنڈیدار بنا لیا کہ اُن چھڑیوں کی سفیدی دِکھائی دینے لگی۔
اور اُس نے وہ گنڈیدار چھڑیاں بھیڑ بکریوں کے سامنے حَوضوں اور نالیوں میں جہاں وہ پانی پینے آتی تھیں کھڑی کر دیں اور جب وہ پانی پینے آئیں سو گابھن ہوگئیں ۔
اور اُن چھڑیوں کے آگے گابن ہونے کی وجہ سے اُنہوں نے دھاریدار چتلے اور ابلق بچے دِئے۔
اور یعقوب نے گھیڑ بکریوں کے اُن بچوں کو الگ کیا اور لابن کی بھیڑ بکریوں کے منہ دھاریدار اور کالے بچوں کی طرف پھیر دِئے ۔ اور اُس نے اپنے ریوڑوں کو جُدا کِیا اور لابن کی بھیڑ بکریوں میں مِلنے نہ دِیا۔
اور جب مضبوط بھیڑ بکریاں گابھن ہوتی تھیں تو یعقوب چھڑیوں کو نالیوں میں اُن کی آنکھوں کے سامنے رکھ دیتا تھا تاکہ وہ اُن چھڑیوں کے آگے گابھن ہوں۔
پر جب بھیڑ بکریاں دُبلی ہوتیں تو وہ اُنکو وہاں نہیں رکھتا تھا۔ سو دُبلی تو لابن کی رہیں اور مضبوط یعقوب کی ہوگئیں ۔
چنانچہ وہ نہایت بڑھتا گیا اور اُسکے پاس بہت سے ریوڑ اور لَونڈیاں اور نوکر چاکر اور اُونٹ اور گدھے ہوگئے۔

اور اُس نے لابن کے بیٹیوں کی یہ باتیں سُنیں کہ یعقوب نے ہمارے باپ کا سب کُچھ لے لیا اور ہمارے باپ کے مال کی بدَولت اُسکی یہ ساری شان و شوکت ہے۔

اور یعقوب نے لابن کے چہرے کو دیکھ کر تاڑ لِیا کہ اُسکا رُخ پہلے سے بدلا ہُوا ہے۔

اور خُداوند نے یعقوب سے کہا کہ تُو اپنے باپ دادا کے مُلک کو اور اپنے رشتہ داروں کے پاس لَوٹ جا اور مَیں تیرے ساتھ رہُونگا۔

تب یعقوب نے راخل اور لیاہ کو مَیدان میں جہاں اُسکی بھیڑ بکریاں تھیں بُلوایا ۔

اور اُن سے کہا مَیں دیکھتا ہوں کہ تمہارے باپ کا رُخ پہلے سے بدلا ہُوا ہے پر میرے باپ کا خُدا میرے ساتھ رہا۔

تم تو جانتی ہو کہ مَیں نے اپنے مقدور بھر تمہارے باپ کی خِدمت کی ہے ۔

لیکن تُمہارے باپ نے مُجھے دُھوکا دیکر دس بار میری مزدوری بدلی پر خُدا نے اُسکو مجھے نقصان پہنچانے نہ دیا۔

جب اُس نے یہ کہا کہ چِتلے بچے دینے لگیں اور جب کہا کہ دھار یدار بچے تیرے ہونگے تو بھیڑ بکریان چِتلے بچے دینے لگیں اور جب کہا کہ دھاریدار بچے تیرے ہونگے تو بھیڑ بکریوں نے دھاریدار بچے دِئے۔

یوُں خُدا نے تمہارے باپ کے جانور لیکر مُجھے دیدئے۔

اور جب بھیڑ بکریاں گا بھن ہُوئیں تو مَیں نے خواب میں دیکھا کہ جو بکرے بکریوں پر چڑھ رہے ہیں سو داریدار چِتلے اورچتکبرے ہیں ۔

اور خُدا کے فرشتہ نے خواب میں مُجھ سے کہا اَے یعقوب ! مَیں نے کہا مَیں حاضرِ ہوں ۔

تب اُس نے کہا کہ اب توُ اپنی آنکھ اُٹھا کر دیکھ کہ سب بکرے جو بکریوں پر چڑھ رہے ہیں دھاریدار چِتلے اور چتکبرے ہیں کیونکہ جو کُچھ لابن تجھ سے کرتا ہے مَیں نے دیکھا ۔

مَیں بیت ایل کا خُدا ہُوں جہاں تُو نے ستُون پر تیل ڈالا اور میری مَنت مانی ۔ پس اب اُٹھ اور اِس مُلک سے نکل کر اپنی زادبُوم کو لَوٹ جا۔

تب راخل اور لَیاہ نے اُسے جواب دیا کیا اب بھی ہمارے باپ کے گھر میں کُچھ ہمارا بخرہ یامیراث ہے؟۔

کیا وہ ہم کو اجنبی کے برابر نہیں سمجھتا؟ کیونکہ اِس نے ہمکو بھی بیچ ڈالا اور ہمارے روپے بھی کھا بیٹھا۔

اِسلئے اب جو دَولت کُدا نے ہمارے باپ سے لی وہ ہماری اور ہمارے فرزندوں کی ہے ۔ پس جو کُچھ خُدا نے تجھ سے کہا ہے وہی کر۔

تب یعقوب نے اُٹھ کر اپنے بال بچوں اور بیویوں کو اُونٹوں پر بِٹھایا۔

اور اپنے سب جانوروں اور مال و اسباب کو جو اُس نے اِکٹھاکیا تھا یعنی وہ جانور جو اُسے فدّان ارام میں اُجرت میں مِلے تھے لیکر چلا تا کہ مُلکِ کنعان میں اپنے باپ اِضحاق کے پاس جائے۔

اور لابن اپنی بھیڑوں کو پسم کترنے کو گیا ہُوا تھا۔ سو راخل اپنے باپ کے بُتوں کو چُرالے گئی۔

اور یعقوب لابن ارامی کے پاس سے چوری سے چلا گیا کونکہ اُسے اُس نے اپنے بھاگنے کی خبر نہ دی۔

سو وہ اپنا سب کُچھ لیکر بھاگا اور دریا پار ہو کر اپنا رُخ کوِ جلعاد کی طرف کِیا۔

اور تیسرے دِن لابن کو خبر ہوئی کہ یعقوب بھاگ گیا۔

تب اُس نے اپنے بھائیوں کو ہمرا لیکر سات منزل تک اُسکا تعاقب کیا اور جلعاد کے پہاڑ پر اُسے جا پکڑا ۔

اور رات کو خُدا لابن ارامی کے پاس خواب میں آیا اور اُس سے کہا خبردار تو یعقوب کر بُرایا بھلا کُچھ نہ کہنا۔

اور لابن یعقوب کے برابر جا پہنچا اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کر رکھّا تھا ۔ سو لابن نے بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ جلعاد کے پہاڑ پر ڈیرا لگا لیا۔

تب لابن نے یعقوب سے کہا کہ تُو نے یہ کیا کیا کہ میرے پاس سے چوری سے چلا آیا اور میری بیٹیوں کو بھی اِس طرح لے آیا گویا وہ تلوار سے اسیرکی گئی ہے؟

تُو چھپ کر کیون بھاگا اور میرے پاس سے چوری سے کیوں چلا آیا اور مجے کچھ کہا بھی نہیں ورنہ مَیں تجھے خوشی

خوشی طبلے اور بربط کے ساتھ گاتے بجاتے روانہ کرتا؟۔
اور مجھے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو چومنے بھی نہ دیا؟ یہ تُو نے بیہودہ کام کیا ۔
مُجھ میں اِتنا مقدور ہے کہ تُم کو دُکھ دُوں لیکن تیرے باپ کے خُدا نے کل رات مُجھے یُوں کہ کہ خبردار تُو یع؟قوب کو بُرا یا بھلا کچھ نہ کہنا ۔
خیر! اب تپو چلا آیا تو چلا آیا کیونکہ تُو اپنے باپ کے گھر کا بہت مُشتاق ہے لین میرے بُتوں کو کیوں چُرالایا؟۔
تب یعقوب نے لا؟بن سے کہ اِسلئِے کہ مَیں ڈرا کیونکہ مَیں نے سوچا کہ کہیں تو اپنی بیٹیوں کی جبرا! مُجھ سے چھین نہ لے۔
اب جِسکے پاس تجھےتیرے بُت مِلیں وہ جیتا نہیں بچیگا۔ تیرا جو کُچھ میرے پاس نِکلے اُسے اِن بھائیوں کے آگے پہچان کر لیلے کیونکہ یع؟قوب کو معلوم نہ تھا کہ ر؟اخِل اُن بُتوں کو چُرالائی ہے ۔
چُنانچہ لا؟بن یعق؟وب اور ل؟یاہ اور دونوں لَونڈیوں کے خِیموں میں گیا پر اُنکو وہاں نہ پایا تب وہ ل؟یاہ کے خیمہ سے نکل کر ر؟اخِل کے خَیمہ میں داخِل ہُوا۔
اور ر؟اخِل اُن بُتوں کو لیکر اور اُنکو اُونٹ کے کجاوہ میں رکھ کر اُن پر بَیٹھ گئی تھی اور لا؟بن نے سارے خَیمہ میں ٹٹول ٹٹول کر دیکھ لِیا پر اُنکو نہ پایا ۔
تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگی کہ اَے میرے بُزرگ! تُو اِس بات سے ناراض نہ ہونا کہ مِیں نے تیرے آگے اُٹ نہیں سکتی کیونکہ مَیں اَیسے حال میں ہُوں جو عورتوں کا ہُوا کر تا ہے سو اُس نے ڈُھونڈا پر وہ بُت اُسکو نہ مِلے ۔
تب یع؟قوب نے غضبناک ہو کر لا؟بن کو ملامت کی اور یعق؟وب لا؟بن سے کہنے لگا کہ میرا کیا جُرم اور کیا قصُور ہے کہ تُو نے اَیسی تُندی سے میرا تعاقُب کیا؟۔
تُو نے جو میرا سارا اسباب ٹٹول ٹٹول کر دیکھ لِیا تو تُجھے تیرے گھر کے اسباب میں سے کیا چیز مِلی؟ اگر کُچھ ہے تو اُسے میرے اور اپنے اِن بھائیوں کے آگے رکھ کہ وہ ہم دونوں کے درمیان اِنصاف کریں ۔
مَیں پُورے بِیس برس تیرے ساتھ رہا۔ نہ تو کبھی تیری بھیڑوں اور بکریوں کا گابھ گِرا اور نہ تیرے ریوڑ کے مینڈھے میں نے کھائے۔
جِسے درندوں نے پھاڑا مِیں اُسے تیرے پاس نہ لایا۔ اُسکا نقصان مِیں نے سہا ۔ جو دِن کو یا رات کو چوری گیا اُسے تُونے مجھ سے طلب کیا۔
میرا حال یہ رہا کہ مِیں دِن کو گرمی اور رات کو سردی میں مرا اور میری آنکھو سے نیند دُور رہتی تھی۔
مِیں بیس برس تک تیرے گھر میں رہا۔ چَودہ برس تک تو مَیں نے تیری دونوں بیٹیوں کی خاطِر اور چھ برس تک تیری بھیڑبکریوں کی خاطِر تیری خدِمت کی اور تُو نے دس بار میری مزدُوری بدل ڈالی۔
اگر میرے باپ کا خُدا ابر؟ہام کامعبود جِسکا رُعب اِضؔحاق مانتا تھا میری طرف نہ ہوتا تو ضرور ہی تپو اب مُجھے خالی ہتھ جانے دیتا ۔ خُدا نے میری مُصیبت اور میرے ہاتھوں کی محنت دیکھی ہے اور کل رات تجھے ڈانٹا بھی۔ ۔
تب لا؟بن نے یعق؟وب کو جواب دِیا کہ یہ بیٹیاں میری اور یہ لڑکے بھی میرے اور یہ بھیڑ بکریاں بھی میری ہیں بلکہ جو کُچھ تُجھے دِکھائی دیتا ہے وہ سبھ میرا ہی ہے ۔ سو میں آج کے دِن اپنی ہی بیٹیوں سے یا اُنکے لڑکوں سے جو اُنکے ہوئے کیا کرسکتا ہوں؟۔
پس اب آکہ مَیں اور تُو دونوں مِل کر آپس میں ایک عہد باندھیں اور وُہی میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے ۔
اور یعقوب نے ایک پتھر لیکر اُسے ستون کی طرح کھڑا کیا۔
اور یع؟قوب نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ پتھر جمع کرو۔ اُنہوں نے پتھر جمع کرکے ڈھیر لگا دیا اور وہیں اُس ڈھیر کے پاس اُنہوں نے نے کھانا کھایا۔
اور لاُبن نے اُسکا نام یحبر شاہُدو تھا اور یع؟قوب نے جلع؟اد رکھاَ۔
اور لا؟بن نے کہا کہ یہ ڈھیر آج کے دِن میرے اور تیرے درمیان گواہ ہو۔ اِسی لئِے جل؟عاد رکّھا گیا۔
اور مِص؟فاہ بھی کیونکہ لا؟بن نے کہا کہ جب ہم ایک دُوسرے سے غیر حاضر ہوں تو خُداوند میرے اور تیرے بیچ نِگرانی کرتا رہے۔

اگر تُو میری بیٹیوں کو دُکھ دے اور اُنکے سِوا اور بیویاں کرے تو کوئی آدمی ہمارے ساتھ نہیں ہے پر دیکھ خُدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہے ۔
لابن نے یعقوب سے یہ بھی کہا کہ اِس ڈھیر کو دیکھ اور اِس ستُون کو دیکھ جو مَیں نے اپنے اور تیرے بیچ میں کھڑا کیا ہے۔
یہ ڈھیر گواہ ہو اور یہ سُتون گواہ ہو۔ ضرر پہنچانے کے لِئے نہ تو مَیں اِس ڈھیر سے اُدھر تیری طرف تجاوز کروں اور نہ تو اِس ڈھیر اور ستُون سے اِدھر میری طرف تجاوز کرے۔
ابرہام کا خُدا اور نحُور کا خُدا اور اُنکے باپ کا خُدا ہمارے بیچ میں اِنصاف کرے اور یعقوب نے اُس ذات کی قِسم کھائی جسکا رُعب ُسکا باپ اِضحاق مانتا تھا۔
تب یعقوب نے وہیں پہاڑ پر قُربانی چڑھائی اور اپنے بھائیوں کو کھانے پر بُلایا اور اُنہوں نے کھانا کھایا اور رات پہاڑ پر کاٹی۔
اور لابن صبُح سویرے اُٹھا اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو چُوما اور اُنکو دُعا دیکر روانہ ہو گیا اور اپنے مکان کولَوٹا۔

اور یعقوب نے بھی اپنی راہ لی اور خُدا کے فرشتے اُسے مِلے ۔
اور یعقوب نے اُنکو دیکھ کر کہا کہ یہ خُدا کا لشکر ہے اور اُس جگہ کا نام مَنایِم رکھا۔
اور یعقوب نے اپنے آگے آگے قاصدوں کو ادوم کے مُلک کو جو شعیر کی سر زمین میں ہے اپنے بھائی عیسو کے پاس بھیجا ۔
اور اُنکو حکم دیا کہ تُم میرے خُداوند عیسو سے یہ کہنا کہ آپ کا بندہ یعقوب کہتا ہے کہ مَیں لابن کے ہاں مُقیم تھا اور اب تک وہیں رہا۔
اور میرے پاس گائے بیَل اور گدھے اور بھیڑبکریاں اور نوکر چاکر اور لَونڈیاں ہیں اور مَیں اپنے خُداوند کے پاس اِسلئِے خبر بھیجتا ہُوں کہ مُجھ پر آپ کے کرم کی نظر ہو۔
پس قاصد یعقوب کے پاس لَوٹ کر آئےاور کہنے لگے کہ ہم تیرے بھائی عیسو کے پاس گئے تھے ۔ وہ چار سَو آدمیوں کو ساتھ لیکر تیری مُلاقات کو آرہا ہے۔
تب یعقوب نہایت ڈر گیا اور پریشان ہُوا اور اُس نے اپنے ساتھ کے لوگوں اور بھیڑ بکریوں اور گائے بیلوں اور اُونٹوں کے دو غول کئے ۔
اور سوچا کہ اگر عیسوایک غول پر آپڑے اور اُسے مارے تو دُورا غول بچ کر بھاگ جائیگا ۔
اور یعقوب نے کہا اَے میرے باپ ابرہام کے دُدا اور میرے باپ اِضحاق کے خُدا ! اَے خُداوند جِس نے مجھے یہ فرمایا کہ تُو اپنے مُلک کو اپنے رِشتہ داروں کے پاس لَوٹ جا اور مَیں تیرے ساتھ بھلائی کرُونگا۔
مَیں تیری سب رحمتوں اور وفاداری کے مقابلہ میں جو تُو نے اپنے بندہ کے ساتھ برتی ہے بالکل ہیچ ہُوں کیونکہ مَیں صرف اپنی لاٹھی لیکر اِس یردن کے پار گیا تھا اور اب اِیسا ہُوں کہ میرے دو غول ہیں ۔
مَیں تیری مِنت کر تا ہوں کہ مُجھے میرے بھائی عیسو کے ہاتھ سے بچالے کیونکہ مِیں اُس سے ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ آکر مجھے اور بچّوں کو ماں سمیت مار نہ ڈالے۔
یہ تیرا ہی فرمان ہے کہ مَیں تیرے ساتھ ضرور بھلائی کرونگا اور تیری نسل کو دریا کی ریت کی مانند بناؤنگا جو کثرت کے سبب سے گِنی نہیں جا سکتی۔
اور وہ اُس رات وہیں رہا اور جو اُسکے پاس تھا اُس میں سے اپنے بھائی عیسو کے لِئِے یہ نذرانہ لیا۔
دو سَو بکریاں اور بیس بکرے ۔ دو سَو بھیڑیں اور بیس مینڈھے ۔
اور تیس دُودھ دینے والی اُونٹنیاں بچّوں سمیت اور چالِیس گائیں اور دَس بَیل بیس گدھیاں اور دس گدھے۔
اور اُنکو جُدا ضُدا غول کرکے نوکروں کو سَونپا اور اُن سے کہا کہ تُم میرے آگے آگے پار جاؤ اور غولوں کو زرا دُور دُور رکھانا ۔
اور اُس نے سب سے اگلے غول کے رکھوالے کو حُکم دیا کہ جب میرا بھائی عیسو تُجھے مِلے اور تُجھ سے پُوچھے کہ تُو کِس کا نوکر ہے اور کہاں جاتا ہے اور یہ جانور جو تیرے آگے آگے ہیں کِس کے ہیں ؟ ۔
تُو کہنا کہ یہ تیرے خادِم یعقوب کے ہیں ۔ یہ نذرانہ ہے جو میرے خُداوند عیسو کے لِئِے بھیجا گیا ہے اور وہ خُود بھی ہمارے پیچھے پیچھے آرہا ہے ۔
اور اُس نے دُوسرے اور تیسرے کو اور غولوں کے سب رکھوالوں کو ھُکم دیا کہ جب عیسو تمکو مِلے تو تُم یہٰ بات کہنا۔
اور یہ بھی کہنا کہ تیرکادم پیچھے پیچھے آرہا ہے ۔ اُس نے یہ سوچا کہ مِیں اِس نذرانہ سے جو مُجھ سے پہلے وہاں جائیگا اُسے راضی کر لُوں ۔ تب اُسک امُنہ دیکھُونگا۔ شاید یُوں وہ مُجھکو قُبول کرے۔
چنانچہ وہ نذرانہ اُسکے آگے آگے پار گیا پر وُہ خُود اُس رات اپنے ڈیرے میں رہا۔
اور وہ اُسی رات اُٹھا اور اپنی دونوں بیویوں دونوں لَونڈیوں اور گیارہ بیٹیوں کو لیکر اُنکو یبوق کے گھاٹ سے پار اُتارا۔
اور اُنکو لیکر ندی پار کرایا اور اپنا سب کُچھ پار بھیج دِیا۔
اور یعقوب اکیلا رہ گیا اور پَوپھٹنے کے وقت تک ایک شخص وہاں اُس سے کُشتی لڑتا رہا۔

اُس نے دیکھا کہ وہ اُس پر غالِب نہیں ہوتا تو اپسکی ران کو اندر کی طرف چُھوؔا اور یعقوب کی ران کی نس اُسکے ساتھ کُشتی کرنے پر چڑھی گئی۔

اور اُس نے کہا مُجھے جانے دے کیونکہ پَوپھٹ چلی ۔ یعقوب نے کہا کہ جب تک تُو مُجھے برکت نہ دے مِیں تجھے جانے نہیں دونگا۔ تب اُس نے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہے؟ اُس نے جواب دِیا یعقوب ۔

اُس نے کہا کہ تیرا نام آگے کو یعقوب نہیں بلکہ اِسرائیل ہوگا کیونکہ تُو نے خُدا اور آدمیوں کے ساتھ زور آزمائی کی اور غالِب ہُوا ۔

تب یعقوب نے اُس سے کہا کہ میں تیری مِنت کرتا ہوُں تُو مُجھے اپنا نام بتا دے ۔ اُس نے کہا کہ تو میرا نام کیوں پُوچھتا ہے؟ اور اُس نے اُسے وہاں برکت دی۔

اور یعقوب نے اُس جگہ کا نام فنی ایل رکّھا اور کہا کہ مٰیں نے خُدا کو روبرو دیکھا تو بھی میری جان بچی رہی۔

اور جب وہ فنی ایل سے گُذر رہا تھا تو آفتاب طُلوع ہؤا اور وہ اپنی ران سے لنگڑاتا تھا۔

اِسی سبب سے بنی اِسرائیل اُس نس کو جو ران میں اندر کی طرف ہے آج تک نہیں کھاتے کیونکہ اپس شخص نے یعقوب کی ران کی نس کو جو اندر کی طرف سے چڑھ گئی تھی چھُو دیا تھا۔

اور یعقوب نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر نظر کی اور کیا عیکھتا ہے کہ عیسو چار سَو آدمی ساتھ لِئے چلا آرہا ہے ۔ تب اُس نے لیاہ اور راخِل اور دونوں لَونڈیوں کو بچےّ بانٹ دِئے۔

اور لَونڈیوں اور اُنکے بچّوں کو سب سے آگے اور لیاہ اور اُسکے بچّوں کو پیچھے اور راخِل اور یوُسف کو سب سے پیچھے رکّھا۔

اور وہ خُد اُنکے آگے آگے چلا اور اپنے بھائی کے پاس پُہنچتے پہنچتے سات بار زمین تک جُھکا۔

اور عیسو اُس سے مِلنے کو دَوڑا اور اِس سے بغلگیر ہُوا اور اُسے گلے لگایا اور چُوما اور وہ دونوں روئے ۔

پھر اُس نے آنکھیں اُٹھائیں اور عورتوں اور بچّوں کو دیکھا اور کہا کہ یہ تیرے ساتھ کِون ہیں؟ اُس نے کہا یہ وہ بّچے ہیں جو خُدا نے تیرے خادِم کو عنایت کئِے ہیں ۔

تب لونڈیاں اور اُنکے بچے نزدیک آئے اور اپنے آپ کو جُھکایا۔

پھر لیاہ اپنے بچوں کے ساتھ نزدیک آئی اور وہ جُھکے۔ آخر کو یُوسف اور راخِل پاس آئے اور اُنھوں نے اپنے آپ کو جُھکایا۔

پھر اُس نے کہا کہ اُس بڑے غول سے جو مُجھے مِلا تیرا کیا مطلب ہے؟ اُس نے کہا یہ کہ مَیں اپنے خُداوند کی نظر میں مقبول ٹھہُروں۔

تب عیسو نے کہا میرے پاس بہت ہے ۔ سو اَے میرے بھائی جو تیرا ہے وہ تیرا ہی رہے۔

یعقوب نے کہا نہیں اگر مُجھ پر تیرے کرم کی نظر ہُوئی ہے تو میرا نذرانہ میرے ہاتھ سے قُبول کر کیونکہ میں نے تیرا مُنہ اَیسا دیکھا جَیسا کو ئی خُدا کا مُنہ دیکھتا ہے اور تُو مُجھ سے راضی ہوا۔

سو میرا نذرانہ جو تیرے حضور پیش ہُوا قُبول کر لے کیونکہ خُدا نے مُجھ پر بڑا فضل کیا ہے اور میرے پاس سب کُچھ ہے۔ غرض اُس نے اُسے مجبُور کیا تب اُس نے اُسے لے لیا۔

اور اُس نے کہا کہ اب ہم کُوچ کریں اور چل پڑیں اور مِیں تیرے آگے آگے ہولونگا۔

اُس نے اُسے جواب دیا میرا خُداوند جانتا ہے کہ میرے ساتھ نازک بچے اور دُودھ پلانے والی بھیڑ بکریان اور گائیں ہیں ۔ اگر اُنکو ایک دِن بھی حد سے زیداہ ہنکائیں تو سب بھیڑ بکریاں مر جائینگی ۔

سو میرا خُداوند اپنے خادِم سے پیشتر روانہ ہو جائے اور مَیں چَوپایوں اور بچوں کی رفات کے مُطابق آہستہ آہستہ چلتا ہُوا اپنے خُداوند کے پاس شعیر میں آجاؤنگا۔

تب عیسو نے کہا کہ مرضی ہو تو مَیں جو لوگ میرے ہمراہ ہیں اُن میں سے تھوڑے تیرے ساتھ چھوڑتا جاؤں۔ اُس نے کہا اِسکی کیا ضرورت ہے ؟ میرے خُداوند کی نظر کرم میرے لئے کافی ہے۔

تب عیسو اُسی روز اُلٹے پاؤں شعیر کو لَوٹا ۔

اور یعقوب سفر کرتا ہوا اُسکات میں آیا اور اپنے لئِے ایک گھر بنایا اور اپنے چوُپایوں کے لئِے جھونپڑے کھڑے کئِے ۔ اِسی سبب سے اِس جگہ کا نام سُکاّت پڑگیا۔

اور یعقوب جب فدّان ارام سے چلا تو مُلکِ کنعان کے ایک شہر سِکم کے نزدیک صحیح و سلامت پہنچا اور اُس شہر کے سامنے اپنے ڈیرے لگائے۔

اور زمین کے جِس قطعہ پر اُس نے اپنا خَیمہ کھڑا کیا تھا اُسے اُس نے سِکم کے باپ حمور کے لڑکوں سے چاندی کے سَو سِکّے دیکر خرید لیا ۔

اور اُس نے وہاں ایک مذبح بنایا اور اُسکا نام ایل اَلہِ اسرائیل رکّھا۔

لیاہ کی بیٹی دینہ جو یعقوب سے اُسکے پیدا ہوئی تھی۔ اُس ملک کی لڑکیوں کے دیکھنے کو باہر گئی۔
تب اُس ملک کے امیر حوی حمور کے بیٹے سِکم نے اُسے دیکھا اور اُسے لے جا کر اُسکے ساتھ مباشرت کی اور اُسے ذلیل کیا۔
اور اُسکا دِل یعقوب کی بیتی دِینہ سے لگ گیا اور اُس نے اُس لڑکی سے عِشق میں میٹھی میٹھی باتیں کیں
اور سکم نے اپنے باپ حمور سے کہا کہ اِس لڑکی کو میرے لِئِے بیاہ لا دے۔
اور یعقوب کو معلوم ہؤا کہ اُس نے اُسکی بیٹی دینہ کو بے حُرمت کیا ہے پر اُسکے بیٹے چَوپایوں کے ساتھ جنگل میں تھے سو یعقوب اُنکے آنے تک چُپکا رہا۔
تب سِکم کا باپ حمور نِکل کر یعقوب سے بات چیت کرنے کو اُسکے پاس گیا ۔
اور یعقوب کے بیتے یہ بات سُنتے ہی جنگل سے آئے ۔ یہ مرد برے رنجیدہ اور غضبناک تھے کیونکہ اُس نے جو یعقوب کی بیٹی سے مباشرت کی تو بنی اَسرائیل میں اَیسا مکروہ فعل کِیا جو ہرگز مُناسب نہ تھا۔
تب حمور اُنسے کہنے لگا کہ میرا بیٹا سِکم تمہاری بیٹی کو دِل سے چاہتا ہے ۔ اُسے اُسکے ساتھ بیاہ دو۔
ہم سمدھیانہ کولو ۔ اپنی بیٹیاں ہمکو دو اور ہماری بیٹیاں آ پ لو۔
تو تُم ہمارے ساتھ بسے رہو گے اور یہ مُلک تہمارے سامنے ہے۔ اِس میں بُود و باش اور تجارت کرنا اور اپنی اپنی جایدادیں کھڑی کر لینا۔
اور سِکم نے اِس لڑکی کے باپ اور بھائیوں سے کہا کہ مُجھ پر بس تُمہارے کرم کی نظر ہو جائے پِھر جو کُچھ تُم مُجھ سے کہو گے میں دونگا۔
مَیں تُمہارے کہنے کے ُمطابق جِتنا مہر اور جہیز تُم مجھ سے طلب کرو دُونگا۔ لیکن لڑکی کو مُجھ سے بیا دو۔
تب یعقوب کے بیتوں نے اِس سبب سے کہ اُس نے اُنکی بہن دِینہ کو بے حُرمت کیا تھا رِیا سے سکِم اور اُسکے باپ حمور کو جواب دیا۔
اور کہنے لگے کہ ہم یہ نہیں کر سکتے کہ نامختُون مرد کو اپنی بہن دیں کیونکہ اِس میں ہماری بری رُسوائی ہے۔
لیکن جَیسے ہم ہیں اگر تُم وَیسے ہی ہو جاؤ کہ تُمہارے ہر مرد کا ختنہ کر دیا جائے تو ہم راضی ہو جائینگے ۔
اور ہم اپنی بیٹیاں تُمہیں دینگے اور تُمہاری بیٹیاں لینگے اور تُمہارے ساتھ رہینگے اور ہم سب ایک قوم ہو جائینگے ۔
اور اگر تُم کتنہ کرانے کے لِئِے ہماری بات نہ مانو تو ہم اپنی لڑکی لیکر چلے جائینگے ۔
اُنکی باتیں حمور اور اُسکے بیٹے سِکم کو پسند آئیں ۔
اور اپس جوان نے اِس کام میں تاخیر نہ کی کیونکہ یعقوب کی بیتی کا اِشتیاق تھا اور وہ اپے باپ کے سارے گھرانے میں سب سے معُزز تھا۔
پھر حمور اور اُسکا بیٹا سِکم اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے اور اپنے شہر کے لوگوں سے یُوں گفتگو کرنے لگے کہ۔
یہ لوگ ہم سے میل جول رکھتے ہیں پس وہ ا،س ملک میں رہ کر سوداگری کریں کیونکہ اِس ملک میں اُنکے لِئِے گنجایش ہے اور ہم اُنکی بیٹیاں بیاہ لیں اور اپنی بیٹیاں اُنکو دیں ۔
اور وہ بھی ہمارے ساتھ رہنے اور ایک قوم بن جانے کو راضی ہیں مگر فقط اِس شرط پر کہ ہم میں سے ہر مرد کا ختنہ کِیا جائے جیسے اُنکا ہؤا ہے ۔
کیا اُنکے چوپائے اور مال اور سب جانور ہمارے نہ ہوجائینگے ۔ ہم فقط اُنکی مان لیں اور وہ ہمارے ساتھ رہنے لگینگے ۔
تب اُن سبھوں نے جو اُسکے شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے حُمور اور اُسکے بیٹے سِکم کی بات مانی اور جتنے اُسکے شہر کے پھاٹک سے آمد و رفت کرتے تھے اُن میں سے ہر مرد نے ختنہ کرایا۔
اور تیسرے دِن جب وہ درد میں مُبتلا تھے تو یُوں ہؤا کہ یعقوب کے بیٹوں میں دِینہ کے دو بھائی شمعون اور لاوی اپنی اپنی تلوار لے کر نا گہان شہر پر آ پڑے اور سب مردوں کو قتل کِیا۔

اور حمور اور اُسکے بیٹے سِکم کو بھی تلوار سے قتل کر ڈالا اور سکِم کے گھر سے دینہ کو نکال لے گئے ۔
اور یعقوب کے بیتے مقتُولوں پر آئے اور شہر کو لوُٹا اِسلئِے کہ اُنہوں نے اُنکی بہن کو بے حُرمت کیا تھا ۔
اُنہوں نے اُنکی بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل اور گدھے اور جو کچُھ شہر اور کھیت میں تھالے لِیا۔
اور اُنکی سب دَولت لوُٹی اور اُنکے بچّوں اور بیویوں کو اسیر کر لِیا اور جو کچُھ گھر میں تھا سب لوُٹ گھُسوٹ کر لیگئے۔
تب یعقوب نے شمعون اور لاوی سے کہا کہ تُم نے مجُھے کُڑھایا کیونکہ تُم نے مجُھےاِس ُملک کے باشندوں یعنی کنعانیوں اور فرزّیوں میں نفرت انگیز بنا دِیا کیونکہ میرے ساتھ تو تھوڑے ہی آدمی ہیں ۔ سو وہ ملِ کر میرے مقابلہ کو آئینگے اور مجُھے قتل کر دینگے اور مَین اپنے گھرانے سمیت برباد ہوجاؤنگا ۔
اُنہوں نے کہا تو کیا اُسے مناسب تھا کہ وہ ہماری بہن کے ساتھ کسی کی طرح برتاؤ کرتا۔

اور خُدا نے یعقوب سے کہا کہ اُٹھ بیت ایل کو جا اور وہی راہ اور وہاں خُد کے لئِے جو تجھے اُس وقت دِکھائی دیا جب تو اپنے بھائی عیسو کے پاس سے بھاگا جارہا تھا ایک مذبح بنا ۔

تب یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب ساتھیوں سے کہا کہ بیگانہ دیوتاؤں کو جو تُمہارے درمیان ہیں دُور کرو اور طہارت کرکے اپنے کپڑے بدل ڈالو۔

اور آؤ ہم روانہ ہوں اور بیت ایل کو جائیں ۔ وہاں مَیں خُدا کے لئِے جس نے میری تنگی کے دِن میری دُعا قبُول کی اور جِس راہ میں مَیں چلا میرے ساتھ رہا مذبح بناؤنگا۔

تب اُنہوں نے سب بیگانہ دیوتاؤں کو جو اُنکے پاس تھاے اور مُندروں کو جو اُنکے کانوں میں تھے یعقوب کو دیدیا اور یعقوب نے اُنکو اُس بلوط کے درخت کے نیچے جو سِکم کے نزدیک تھا دبا دِیا۔

اور اُنہوں نے کُوچ کِیا اور اُنکے آس پاس کے شہروں پر اَیسا بڑا خوف چھایا ہؤا تھا کہ اُنہوں نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا۔

اور یعقوب اُن سب لوگوں سمیت جو اُسکے ساتھ تھے لوز پہنچا۔ بیت ایل یہی ہے اور ملکُ کنعانن میں ہے ۔

اور اُس نے وہاں مزبح بنایا اور اپس مقام کا نام ایل بیت ایل رکھاّ کیونکہ جب وہ اپنے بھائی کے پاس سے بھاگا جا رہا تھا تو خُدا وہیں اُس پر ظاہر ہؤا تھا ۔

اور ربقہ کی دایہ دبورہ مرگئی اور وہ بیت ایل اُترائی میں بلوُط کے درخت کے نیچے دفن ہُوئی اور اُس بلوُط کا نام انون بکوُت رکھا گیا۔

اور یعقوب کے فدّان ارام سے آنے کے بعد خُدا اُسے پِھر دِکھائی دیا اور اُسے برکت بخشی ۔ اور خُدا نے اُسے کہا کہ تیرا نام یعقوب ہے ۔ تیرا نام آگے سے یعقوب نہ کہلائیگا بلکہ تیرا نام اِسرائیل ہوگا ۔ سو اپس نے اُسکا نام اِسرائیل رکھاّ ۔

پھر خُدا نے اُسے کہا کہ مَیں خدایِ قادرِ مُطلق ہُوں ۔

تُو برومند ہو اور بہت ہو جا۔ تجھُ سے ایک قوم بلکہ قَوموں کے جتھے پیدا ہونگے اور بادشاہ تیرے صُلب سے نِکلینگے۔

اور یہ ملک جو مَیں نے ابرہام اور اِضحاق کو دِیا ہے سو تُجھ کو دُونگا اور تیرے بعد تیری نسال کو بھی یہی ُملک دُونگا ۔

اور خُدا جِس جگہ اُس سے ہمکلام ہؤا وہیں سے اُسکے پاس سے اُوپر چلا گیا۔

تب یعقوب نے اُس جگہ جہاں وہ اُس سے ہمکلام ہؤا پتّھر کا ایک ستون کھڑا کیا اور تیل ڈالا۔

اور یعقوب نے اپس مقام کا نام جہاں خُدا اُس سے ہمکلام ہؤا بیت ایل رکھاّ۔

اور وہ بیت ایل سے چلے اور اِفرات تھوڑی ہی دُور رہ گیا تھا کہ راخِل کے دردِزہِ لگا اور وضع حمل میں نِہایت دِقت ہُوئی ۔

اور جب وہ سخت درد میں مبُتلا تھی تو دائی نے اُس سے کہا ڈر مت۔ اب کے بھی تیرے بیٹا ہی ہوگا۔

اور یُوں ہُؤا کہ اُس نے مرتے مرتے اُسکا نام بِنوُنی رکھا اور مر گئی پر اُسکے باپ نے اُسکا نام بِنیمین رکھا ۔

اور راخِل مر گئی اور اِفرات یعنی بیت الحم کے راستہ میں دفن ہُوئی ۔

اور یعقوب نے اُسکی قبر پر ایک سُتون کھڑا کر دیا۔ راخِل کی قبر کا یہ ستُون آج تک مؤجوُد ہے۔

اور اِسرائیل آگے بڑھا اور عدر کے بُرج کی پرلی طرف اپنا ڈیرا لگایا۔

اور اِسرائیل کے اُس ملک میں رہتے ہؤئے یُوں ہؤا کہ رُوبن نے جا کر اپنے باپ کی حرم بِلہاہ سے مباشرت کی اور اِسرائیل کو یہ معلوم ہو گیا۔ اُس وقت یعقوب کے بارہ بیٹے تھے۔

لیاہ کے بیٹ یہ تھے ۔ رُوبن یعقوب کا پہلوٹھا اور شمعون اور لاوی اور یہوُداہ اور اشکار اور زبوُلوُن ۔

اور راخِل کے بیٹے یوُسف اور بِنیمین تھے۔

اور راخِل کی لوَنڈی بلہاہ کے بیتے دان اور نفتالی تھے ۔

اور لیاہ کی لوَنڈی زِلفہ کے بیتے جد اور آشر تھے ۔ یہ سب یعقوب کے بیٹے ہیں جو فدّان ارام میں پیدا ہؤئے ۔
اور یعقوب ممرے میں جو قریت اربع یعنی حبرُون ہے جہاںن ابرہام اور اِضحاق نے ڈیرا کیا تھا اپنے باپ اِضحاق کے پاس آیا۔
اور اِضحاق ایک سَو اسّی برس کا ہؤا ۔
تب اِضحاق نے دم چھوڑ دیا اور وفات پائی اور بُوڑھا اور پُوری عُمر کا ہو کر اپنے لوگوں میں جا مِلا اور اُسکے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے دفن کیا۔

اور عیسو یعنی ادوم کا نسب نامہ یہ ہے۔
عیسو کنعانی لڑکیوں میں سے حِتی اُیلون کی بیٹی عدّہ کو اور حو صبعون کی نواسی اور عنہ کی بیٹی اُہلیبامہ و۔
اسمٰعیل کی بیٹی اور نبایوت کی بہن بشامہ کو بیاہ لایا۔
اور عیسو سے عدّہ کے اِلیفز پیدا ہُؤا اور بشامہ کے رعوایل پیدا ہؤا۔
اور اُہلیبامہ کے یعوس اور یعلام اور قورح پیدا ہُوئے ۔ یہ عیسو کے بیٹے ہیں جو ملک کنعان میں پیدا ہُوئے ۔
اور عیسو اپنی بیویوں اور بیٹے بیٹیوں اور اپنے گھر کے سب نوکر چاکروں اور اپنے چَوپایوں اور تمام جانوروں اور اپنے سب مال اسباب کو جو اُس نے ملکِ کنعان میں جمع کیا تھا لیکر اپنے بھائی یعقوب کے پاس سے ایک دُوسرے ملک چلا گیا۔
کیونکہ اُنکے پاس اِس قدر سامان ہو گیا تھا کہ وہ ایک جگہ رہ نہیں سکتے تھے اور اُنکے چَوپایوں کی کثرت کے سبب سے اپس زمین میں جہاں اپنکا قیام تھا گنُجایش نہ تھی۔
پس عیسو جسے ادوم بھی کہتے ہیں کوہِ شعیر میں رہنے لگا ۔
اور عیسو جو کوہِ شعیر کے ادومیوں کا باپ ہے یہ جسب نامہ ہے ۔
عیسو کے بیٹوں کے نام یہ ہیں ۔ اِلیفز عیسو کی بیوی عدّہ کا بیٹا اور رعوایل عیسو کی بیو ی بشامہ کا بیٹا ۔
اِلیفز کے بیٹے تیمان اور اومر اور صفور اور جعتام اور قنز تھے۔
اور تِمنع صفیو کے بیٹے الیفز کی حرم تھی اور اِلیفز اور جعتام اور قنز تھے۔ تمنع عیسو کے بیٹے اِلیفز کی حرم تھی اور اِلیفز سے اُسکے عمالیق پیدا ہؤا ۔ سو عیسو کی بیوی عدّہ کے بیٹے یہ تھے ۔
رعوایل کے بیٹے یہ ہیں۔ نحتِ اور زارح اور سمہّ اور مِزّہ ۔ یہ عیسو کی بیوی بشامہ کے بیٹے تھے۔
اور اُہلیبامہ کے بیٹے جو عنہ کی بیٹی صبعون کی نواسی اور عیسو کی بیوی تھی یہ ہیں ۔ عیسو سے اُسکے یعوس اور یعلام اور قورح پیدا ہوئے ۔
اور عیسو کی اَولاد میں جو رئیس تھے سو یہ ہیں ۔ عیسو کے پہلوٹھے بیٹے الیفز کی اَولاد میں رئیس تیمان رئیس اومر رئیس صفور رئیس قنز ۔
رئیس قورح رئیس جعتام رئیس عمالیق ۔ یہ وہ رئیس ہیں جو الیفز سے مُلک ادوم میں پیدا ہوئے اور وعدہ کے فرزند تھے ۔
اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یہ ہیں رئیس نحت رئیس زارح رئیس سمہ رئیس مِزہّ۔ یہ وہ رئیس ہیں جو عیسوکی بیوی بشامہ کے فرزند تھے۔
اور عیسو کی بیوی اُہلیبا کی اَولاد یہ ہیں رئیس کی بیوی اُسامہ بِنت عنہ کے فرزند تھے ۔
سو عیسو یعنی ادوم کی اَولاد اور اُنکے رئیس یہ ہیں۔
اور شعیر حوری کے بیٹے جو اُس مُلک کے باشِندے تھے یہ ہیں ۔ لوطان اور سوبل اور صبعون اور عنہ ۔
اور دِیسون اور ایصر اور دیسان۔ بنی شعیر میں سے جو حوری رئیس مُلک ادوم میں ہُوئے یہ ہیں ۔
حوری اور ہیمام لوطان کے بیٹے اور تِمنع لوطان کی بہن تھی ۔
اور یہ سَوبل کے بیٹے ہیں ۔ علوان اور مانحت اور عیبال اور سفو اور اونام۔
اور صبعون کے بیٹے یہ ہیں ۔ آیہ اور عنہ ۔ یہ وہ عنہ ہے جِسے اپنے باپ کے گدھوں کو بیابان میں چراتے وقت گرم چشمے مِلے ۔
اور عنہ کی اَولاد یہ ہے دِیسون اور اُہلیبامہ بِنت عنہ ۔
اور دیسون کے بیٹے یہ ہیں حمدان اور اشبان اور یتران اور کران ۔
یہ ایصر کے بیٹے ہیں بلہان اور زعوان اور عقان ۔
دِیسان کے بیٹے یہ ہیں۔ عُوض اور اِران ۔

جو حوریوں میں سے رئیس ہؤئے وہ یہ ہیں ۔ رئیس لوطان رئیس ہُؤئے وہ یہ ہیں ۔ رئیس لوطان رئیس سوبل رئیس صبعون رئیس عنہ۔

رئیس لوطان رئیس ایصر رئیس دِیسان ۔ یہ اُن حوریوں کے رئیس ہیں جو مُلکِ شعیر میں تھے۔

یہی وہ بادشاہ ہیں جو مُلکِ ادوم پر پیشتر اُس سے کہ اِسرائیل کا کوئی بادشاہ ہو مُسلط تھے ۔

بالع بِن بعور ادوم میں ایک بادشاہ تھا اور اُسکے شہر کا نام دِنہابا تھا۔

بالع مرگا اور یوباب بِن زادح جو بُصراہی تھا اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ۔

پھر یُوباب مر گیا اور حُشیم جو تیمانیوں کے مُلک کا باشندہ تھا اُسکا جانشین ہُوا ۔ اور حُشیم مر گا اور ہددین بدد جِس نے موآب کے میدان میں مِدیانیوں کو مارا اُسکا جانشین ہُؤا اور اُسکے شہر کا نام عوِیت تھا۔

اور ہدد مرگیا اور شملہ جو مُسرقہ کا تھا اُسکا جانشین ہُؤا ۔

اور شملہ مر گیا اور ساؤل اُسکا جانشین ہُؤا ۔ یہ رحوبت کا تھا جو دریایٔ فُرات کے برابر ہے۔

اور ساؤل مر گیا اور بعلحنان بن عکبور اُسکا جانشین ہُؤا ۔

اور بعلحنان بن عکبور مرگیا اور حدر اُسکا جانشین ہُؤا اور اُسکے شہر کا نام پؤ اور اُسکی بیوی کا نام مہیطب ایل تھا جو مطِرد کی بیٹی اور میضاہاب کی نواسی تھی۔

پس عیسو کے رئیسوں کے نام اُنکے خاندانوں اور مقاموں اور ناموں کے موافِق یہ ہیں ۔ رئیس تِمنع رئیس متیت ۔

رئیس اُہلِیبامہ رئیس اَیلہ رئیس فِینون ۔

رئیس قنز رئیس تیمان ژئیس مِبصار۔

رئیس مجد ایل ۔ رئیس عِرام ۔ ادوم کے رئیس یہی ہیں جِن کے نام اُنکے مقبوضہ مُلک میں اُنکے مسکن کے مطابق دِئے گئے ہیں ۔ یہ حال ادومیوں کے باپ عیسو کا ہے۔

اور یعقوب مُلکِ کنعان میں رہتا تھا جہاں اُسکا باپ مُسافر کی طرح رہا تھا۔
یعقوب کی نسل کا حال یہ ہے کہ یُوسف سترہ برس کی عُمر میں اپنے بھائیوں کے ساتھ بھیڑ بکریاں چرایا کرتا تھا۔ یہ لڑکا اپنے باپ کی بیویوں بلہاہ اور زِلفہ کے بیٹوں کے ساتھ رہتا تھا ۔ اور وہ اُنکے بُرے کاموں کی خبر باپ تک پہنچادیتا تھا ۔
اور اسرائیل یُوسف کو اپنے سب بیٹوں سے زیادہ پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُسکے بُڑھاپے کا بیٹا تھا اور اُس نے اُسے ای بُو قلمُون قبا بھی بنوادی۔
اوراُسکے بھائیوں نے دیکھا کہ اُنکا باپ اُسکے سب بھائیوں سے زیادہ اُسی کو پیار کرتا ہے۔ سو وہ اُس سے بُغض رکھنے لگے اور ٹھیک طور پر بات بھی نہیں کرتے تھے۔
اور یُوسف نے ایک خواب دیکھا جِسے اُس نے اپنے بھائیوں کو بتایا تو وہ اُس سے اَور بھی بُغض رکھنے لگے۔
اور اُس نے اُن سے کہا ذرا وہ خواب تو سُنو جو مَیں جو مَیں نے دیکھا ہے ۔
ہم کھیت میں پُولے باندھتے تھے اور کیا دیکھتا ہُوں کہ میرا پُولا اُٹھا اور سیدھا کھڑا ہوگیا اور تُمہارے پُولوں نے میرے پُولے کو چاروں طرف سے گھیر لیااور اُسے سِجدہ کیا۔
تب اُسکے بھائیوں نے اُ س سے کہا کہ کیا تُو سچ مچ ہم پر سلطنت کریگا ۔ ہم پر تیرا تسُلط ہوگا؟ اور اُنہوں نے اُسکے خوابوں اور اُسکی باتوں کے سبب سے اُس سے اَور بھی زیادہ بغض رکھا۔
پھِر اُس نے کہا دیکھو مُجھے ایک اَور خواب دیکھائی دیا ہے کہ سوُرج اور چاند اور گیارہ ستاروں نے مُجھے سِجدہ کیا۔
اور اُس نے اِسے اپنے باپ اور بھائیوں دونوں کو بتایا۔ تب اُسکے باپ نے اُسے ڈانٹا اور کہا کہ یہ خواب کیا ہے جو تُو نے دیکھا ہے ؟ کیا مَیں اور تیری ماں اور تیرے بھائی سچ مُچ تیرے آگے زمین پر جُھک کر تُجھے سِجدہ کرینگے ؟
اور اُسکے بھائیوں کو اُس سے حسد ہوگیا لیکن اُسکے باپ نے یہ بات یاد رکھّی ۔
اور اُسکے بھائی اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں چُرانے سِکم کو گئے ۔
تب اِسرائیل نے یُوسف سے کہا تیرے بھائی سِکم میں بھیڑ بکریوں کو چرا رہے ہونگے۔ سوآکہ مَیں تجھےُ اُنکے پاس بھیجوں ۔ اُس نے اُسے کہا مَیں تیار ہُوں۔
تب اُس نے کہا تُو جا کر دیکھ کہ تیرے بھائیوں کا اور بھیڑ بکریوں کا کیا حال ہے اور آکر مجھُے خبر دے۔ سو اُس نے اُسے حبرون کی وادی سے بھیجا اور وہ سِکم میں آیا ۔
اور ایک شخص نے اُسے میدان میں اِدھر اُدھر آوارہ پھِرتے پایا۔ یہ دیکھ کر اُس شخص نے اُس سے پوُچھا کہ تُو کیا ڈھونڈتا ہے۔ ؟
اُس نے کہا مَیں اپنے بھائیوں کو ڈھُونڈتا ہُوں ذرا مُجھے بتا دے کہ وہ بھیڑ بکریوں کو کہاں چرارہے ہیں ۔
اُس شخص نے کہا وہ یہاں سے چلے گئے کیونکہ مَیں نے اُنکو یہ کہتے سُنا کہ چلو ہم دُوتین کو جائیں۔
چنانچہ یُوسف اپنے بھائیون کی تلاش میں چلا اور اُنکو دُوتین میں پایا۔
اور آپس میں کہنے لگے دیکھو خوابوں کا دیکھنے والا آرہا ہے ۔
آؤ اب ہم اُسے مار ڈالیں اور کسی گڑھے میں ڈال دیں اور یہ کہدینگے کہ کوئی بُرا درِندہ اُسے کھا گیا۔ پھر دیکھینگے کہ اُسکے خوابوں کا انجام کیا ہوتا ہے ۔
تب رُوبن نے یہ سُن کر اُسے اُنکے ہاتھوں سے بچایا اور کہا ہم اُسکی جان نہ لیں ۔
اور رُوبن نے اُن سے یہ بھی کہا کہ خُون نہ بہاؤ بلکہ اُسے اِس گڑھے میں جو بیابان میں ہے ڈالدو لیکن اُس پر ہاتھ نہ اُٹھاؤ۔ وہ چاہتا تھا کہ اُسے اُنکے ہاتھ سے بچا کر اُسکےباپ کے پاس سلامت پہنچا دے ۔
اور یُوں ہُوا کہ جب یُوسف اپنے بھائیوں کے پاس پہنچا تو اُنہوں نے اُسکی بُو قلُمون قبا کو جو وہ پہنے تھا اُتار لِیا۔
اور اُسے اُٹھا کر گڑھے میں ڈالدِیا ۔ وہ گڑھا سُوکھا تھا ۔ اُس میں ذرا بھی پانی نہ تھا۔
اور وہ کھانا کھانے بَیٹھے اور آنکھ اُٹھائی تو دیکھا کہ اِسمعٰیلیوں کا ایک قافلہ جلعاد سے آرہا ہے اور گرم مصالح اور

روغن بلسان اور مُّ اُونٹوں پر لادے ہُوئے مصر کو لئِے جا رہا ہے۔

تب یُہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ اگر ہم اپنے بھائی کو مار ڈالیں اور اُسکا کون چھپائیں تو کیا نفع ہو گا؟۔

آؤ اُسے اِسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیچ ڈالیں کہ ہمارا ہاتھ اُس پر نہ اُٹھے کیونکہ وہ ہمارا بھائی اور ہمار خُون ہے ۔ اُس کے بھائیوں نے اُسکی بات مان لی۔

پھِر وہ مِدیانی سَوداگر اُدھر سے گذرے ۔ تب اُنہوں نے یوُسف کو کھینچ کر گڑھے سے باہر نکالا اور اُسے اِسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیس روپے کو بیچ ڈالا اور وہ یُوسف مصر میں لے گئے۔ جب رُوبن گڑھے پر لَوٹ کر آیا اور دیکھا کہ یوُسف اُس میں نہیں ہے تو اپنا پیراہن چاک کیِا۔

اور بھائیوں کے پاس اُلٹا پھرا اور کہنے لگا کہ لڑکا تو وہاں نہیں ہے ۔ اب میں کہاں جاؤں؟۔

پھِر اُنہوں نے یُوسف کی قبا لیکر اور ایک بکرا ذبح کر کے اُسے اُسکے خُون سے تر کیا۔

اور اُنہوں نے اُس بُوقلمُون قبا کو بھیجوا دیا ۔ سو وہ اُسے اُنکے باپ کے پاس لے آئے اور کہا کہ ہم کو یہ چیز پڑی ملی۔

اب تُو پہنچان کہ یہ تیرے بیتے کی قبا ہے یا نہیں ؟۔

اور اُنہوں نے اُسے پہنچان لیا اور کہا کہ یہ تو میرے بیٹے کی قبا ہے ۔ کوئی بُرا درِندہ اُسے کھا گیا ہے ۔ یُوسف بیشک پھاڑا گیا ۔

تب یعقوب نے اپنا پیراہن چاک کیا اور ٹاٹ اپنی کمر سے لپیٹا اور بہت دِنوں تک اپنے بیتے کے لئِے ماتم کرتا رہا۔

اور اُسکے سب بیٹے بیٹیاں اپسے تسلّی دینے جانتے تھے پر اُسے تسلّی نہ ہوتی تھی۔ وہ یہی کہتا رہا کہ مَیں تو ماتم ہی کرتا ہُوا قبر میں اپنے بیٹے سے جامِلونگا ۔ سو اُسکا باپ اُسکے لئِے روتا رہا۔

اور مِدیانیوں نے اُسے مصر میں فوطِیفار کے ہاتھ جو فرعون کا ایک حاکم اور جلوداروں کا سردار تھا بیچا۔

باب 38

اُنہی دِنوں میں اَیسا ہُوا کہ یہوداہ اپنے بھائیوں سے جُدا ہو کر ایک عدلاّمی آدمی کے پاس جِسکا نام حِیرہ تھا گیا۔
اور یُہوداہ نے وہاں سُوع نام کِسی کنعانی کی بیٹی کو دیکھا اور اُس سے بیاہ کرکے اُسکے پاس گیا۔
وہ حامِلہ ہوئی اور اُسکے ایک بیٹا ہُوا جِسکا نام اُس نے عیر رکھا۔
اور پِھر حاملہ ہُوئی اور ایک بیٹا ہُؤا اُسکا نام اونان رکھاؔ ۔
پھر اُسکے ایک اَور بیٹا ہُوا اور اُسکا نام سیلہ رکھّا اور یُہوداہ کزیب میں تھا جب اِس عورت کے یہ لڑکا ہؤا ۔
اور یہوداہ اپنے پہلوٹھے بیٹے عیر کے لئے ایک عورت بیاہ لایا جسکا نام تمر تھا۔
اور یُہوداہ کا پہلوٹھا بیٹا عیر خُداوند کی نِگاہ میں شریر تھا ۔ سو خُداوند نے اُسے ہلاک کر دیا۔
تب یہوداہ نے اونان سے کہا کہ اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جا اور دیور کا حق ادا کر تاکہ تیرے بھائی کے نام سے نسل چلے۔
اور اونان جانتا تھا کہ یہ نسل میری نہ کہلائیگی ۔ سو یُوں ہُوا کہ جب وہ اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جاتا تو نطُفہ کو زمین پر گرا دیتا تھا کہ مبادا اُسکے بھا ئی کے نام سے نسل چلے ۔
اور اُسکا یہ کام خُداوند کی نظر میں بہت بُرا تھا اِسلئے اُس نے اُسے بھی ہلاک کیا۔
تب یہُوداہ نے اپنی بہُو تمر سے کہ کہ میرے بیٹے سیلہ کے بالغ ہونے تک تُو اپنے باپ کے گھر بیوہ بَیٹھی رہ کیونکہ اُس نے سوچا کہ کہیں یہ بھی اپنے بھائیوں کی طرح ہلاک نہ ہو جائے سو تمر اپنے باپ کے گھر میں جا کر رہنے لگی ۔
اور ایک عرصہ کے بعد اَیسا ہوا کہ سُوع کی بیٹی جو یُہوداہ کی بیوی تھی مر گئی اور جب یُہوداہ کو اُسکا غم بُھولا تو وہ اپنے عدُلاّمی دوست حِیرہ کے ساتھ اپنی بھیڑوں کی پشم کے کترنے والوں کے پاس تِمنت کو گیا ۔
اور تمر کو یہ خبر مِلی کہ تیرا خُسر اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کے لئے تمِنت کو جا رہا ہے۔
تب اُس نے اپنے رنڈا پے کے کپڑوں کو اُتار پھینکا اور بُرقع اوڑھا اور اپنے کو ڈھانکا اور عینیم کے پھاٹک کے برابر جو تمِنت کی رہ پر ہے جا بیَٹھی کیونکہ اُس نے دیکھا کہ سیلہ بالغ ہو گیا مگر یہ اُس سے بیاہی نہیں گئی ۔
یُہوداہ اُسے دیکھ کر سمجھا کہ کوئی کسبی ہے کیونکہ اُس نے اپنا مُنہ ڈھانک رکّھا تھا ۔
سو وہ راستہ سے اُسکی طرف کو پِھرا اور اُس سے کہنے لگا کہ ذرا مُجھے اپنے ساتھ مباشرت کر لینے دے کیونکہ اِسے بالکل نہیں معلوم تھا کہ وہ اِسکی بہُو ہے۔ اُس نے کہا تو مجھے کیا دیگا تا کہ میرے ساتھ مُباشرت کرے؟۔
اُس نے کہا مَیں ریوڑ میں سے بکری کا ایک بچہّ تُجھے بھیجدونگا۔ اُس نے کہا اُس کہ اُسکے بھیجنے تک تُو میرے پاس کچھ رہن کر دیگا؟۔
اُس نے کہا تُجھے رہن کیا دوں ؟ اُس نے کہا اپنی مُہر اور اپنا بازو بند اور اپنی لاٹھی جو تیرے ہاتھ میں ہے۔ اُس نے یہ چیزیں اُسے دِیں اور اُس کے ساتھ مُباشرت کی اور وہ اُس سے حامِلہ ہوگئی۔
پِھر وہ اُٹھ کر چلی گئی اور بُرقع اُتار کر رنڈاپے کا جوڑا پہن لیا۔
اور یُہوداہ نے اپنے عُدلاّمی دوست کے ہاتھ بکری کا بچّہ بھیجا تا کہ اُس عورت کے پاس سے اپنا رہن واپس منگائے پر وہ عورت اُسے نہ مِلی ۔
تب اُس نے اُس جگہ کے لوگو سے پوچھا کہ وہ کسبی جو عینیم میں راستہ کے برابر بَیٹھی تھی کہاں ہے ؟ اُنہوں نے کہا یہاں کوئی کسبی نہ تھی۔
تب اُس نے یہوداہ نے کہا خَیر ! اُس رہن کو وہی رکھے ہم تو بدنام نہ ہوں ۔ مَیں نے تو بکری کا بچّہ بھیجا پر وہ تجھے نہیں مِلی۔
اور قریباً تین مہینے کے بعد یہوداہ نے کہا کہ اُسے باہر نِکال لاؤ کہ وہ جلائی جائے۔
جب اُسے باہر نِکالا تو اُس نے اپنے خُسر کو کہلا بھیجا کہ میرے اُسی شخص کا حمل ہے جِسکی یہ چیزیں ہیں ۔ سو تُو پہچان تو سہی کہ یہ مہراور بازو بند اور لاٹھی کس کی ہے؟۔

تب یہو�داہ نے اِقرار کیا اور کہا کہ وہ مُجھ سے زیادہ صادِق ہے کیونکہ مَیں نے اُسے اپنے بیٹے سیل�ہ سے نہیں بیاہا اور وہ پھر کبھی اُسکے پاس نہ گیا۔

اور اُسکے وضعِ حمل کے وقت معلوم ہُؤا کہ اُسکے پیٹ میں تَواْ�م ہیں ۔

اور جب وہ جننے لگی تو ایک بچّے کا ہاتھ باہر آیا اور دائی نے پکڑ کر اُسکے ہاتھ میں لال ڈورا باندھ دِیا اور کہنے لگی کہ یہ پہلے پیدا ہؤا ۔

اور یُوں ہؤا کہ اُس نے اپنا ہاتھ پھر کینچ لیا ۔ اِتنے میں اُسکا بھائی پَیدا ہو گیا۔ تب وہ دائی بول اُٹھی کہ کیسے زبردستی نِکل پڑا؟ سو اُسکا نام فا�رص رکھاؔ گیا ۔

پھر اُسکا بائی جِسکے ہاتھ میں لال ڈورابندھا تھا پیدا ہؤا اور اُسکا نام زا�رح رکھاؔ گیا۔

باب 39

اور یوسف کو مصر میں لائے اور فُوطیفار مصری نے جو فرعون کا ایک حاکم اور جلوداروں کا سردار تھا اُسکو اِسمٰعیلیوں کے ہاتھ سے جو اُسے وہاں لے گئے تھے خرید لیا۔
اور خُداوند یُوسف کے ساتھ تھا اور وہ اِقبالمند ہُوا اور اپنے مصری آقا کے گھر میں رہتا تھا۔
اور اُسکے آقا نے دیکھا کہ خُداوند اُسکے ساتھ ہے اور جس کام کو وہ ہاتھ لگاتا ہے خُداوند اُس میں اُسے اقبالمند کرتا ہے۔ چنانچہ یُوسف اُسکی نظر میں مقبُول ٹھہرا اور وہی اُسکی خِدمت کرتا تھا اور اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار بنا کر اپنا سب کچھ اُسے سَونپ دیا۔
اور جب اُس نے اُسے گھر کا اور سارے مال کا مُختار بنایا تو خُداوند نے اُس مصری کے گھر میں یُوسف کی خاطر برکت بخشی اور اُسکی سب چیزوں پر جو گھر میں اور کھیت میں تھیں خُداوند کی برکت ہونے لگی۔
اور اُس نے اپنا سب کچھ یُوسف کے ہاتھ میں چھوڑ دیا اور سِوا روٹی کے جِسے وہ کھا لیتا تھا اُسے اپنی کِسی چیز کا ہوش نہ تھا اور یُوسف خوبصورت اور حِسین تھا۔
اِن باتوں کے بعد یُوں ہؤا کہ اُسکے آقا کی بیوی کی آنکھ یُوسف پر لگی اور اُس نے اُس سے کہا کہ میرے ساتھ ہم بِستر ہو۔
لیکن اُس نے اِنکار کیا اور اپنے آقا کی بیوی سے کہا کہ دیکھ میرے آقا کو خبر بھی نہیں کہ اِس گھر میں میرے پاس کیا کیا ہے اور اُس نے اپنا سب کچھ میرے ہاتھ میں چھوڑ دیا ہے۔
اِس گھر میں مجھ سے بڑا کوئی نہیں اور اُس نے تیرے سِوا کوئی چِیز مُجھ سے باز نہیں رکھیّ کیونکہ تو اُسکی بیوی ہے سو بھلا مَیں کیوں اَیسی بری بدی کُروں اور خُدا کا گُنہگار بنُوں ۔؟
اور وہ چند روز یُوسف کے سر ہوتی رہی پر اُس نے اُسکی بات نہ مانی کہ اُس سے ہم بستر ہونے کے لِئے اُسکے ساتھ لیٹے۔
اور ایک دِن یوُں ہوا کہ وہ اپنا کام کرنے کے لئے گھر میں گیا اور گھر کے آدمیوں میں سے کوئی بھی اندر نہ تھا۔
تب اُس عورت نے اُسکا پیراہن پکڑ کر کہا کہ میرے ساتھ ہم بِستر ہو۔ وہ اپنا پیراہن اُسکے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگ گیا۔
تو اُس نے اپنے گھر کے آدمیوں کو بُلا کر اُن سے کہا کہ دیکھو وہ ایک عبری کو ہم سے مذاق کرنے کے لِئے ہمارے پاس لے آیا ہے۔ یہ مُجھ سے ہم بستر ہونے کو اندر گُھس آیا اور مِیں بلند آواز سے چِلاّنے لگی ۔
جب اُس نے دیکھا کہ مَیں زور زور سے چِلاّ رہی ہُوں تو اپنا پیراہن میرے پاس چھوڑ کر بھاگا اور باہر نِکل گیا۔
اور وہ اُسکا پیراہن اُسکے آقا کے گھر لَوٹنے تک اپنے پاس رکھے رہی ۔
تب اُس نے یہی باتیں آس سے کہیں کہ یہ عبرِی غلام جو تُو لیا ہے میرے پاس اندر گُھس آیا کہ مُجھ سے مذاق کرے۔
جب مَیں زور زور سے چِلاّ نے لگی تو وہ اپنا پیراہن میرے ہی پاس چھوڑ کر باہر بھاگ گیا ۔
جب اُسکے آقا نے اپنی بیوی کی وہ باتیں جو اُس نے اُس سے کہیں سُن لِیں کہ تیرے غلام نے مُجھ سے اَیسا اَیسا کیا تو اُسکا غضب بھڑکا۔
اور یُوسُف کے آقا نے اُسکو لیکر قید خانہ میں جہاں بادشاہ کے قیدی بند تھے ڈالدیا۔ سو وہ وہاں قید خانہ میں رہا۔
لیکن خُداوند یُوسُف کے ساتھ تھا ۔ اُس نے اُس پر رحم کیا اور قید خانہ کے داروغہ کی نظر میں اُسے مقُبول بنایا۔
اور قید خا خانہ کے داروغہ نے سب قیدیوں کو جو قید میں تھے یُوسُف کے ہاتھ میں سَونپا اور جو کچھ وہ کرتے اپسی کے حُکم سے کرتے تھے۔
اور قید خانہ کا داروغہ سب کاموں کی طرف سے جو اُسکے ہاتھ میں تھے بے فکر تھا اِسئِے کہ خُداوند اُسکے ساتھ تھا اور جو کچھ وہ کرتا خداوند اُس میں اِقبالمند ی بخشتا تھا۔

اِن باتوں کے بعد یُوں ہوا کہ شاہِ مصر کا ساقی اور نان پَز اپنے خُداون دشاہِ مصر کے مُجرِم ہوئے۔
فرعون اپنے اِن دونوں حاکموں سے جِن سے میں ایک ساقیوں اور دُسرا نان پرزوں کا سردار تھا ناراض ہوگیا۔
اور ُس نے اِنکو جلوداروں کے سردار کے گھر میں اُسی جگہ جہاں یُوسف حراست میں تھا قید خانہ میں نظر بند کرادی۔
جلوداروں کے سردار نے اُنکو یؤسف کے حوالے کیا اور وہ اُنکی خِدمت کرنے لگا اور وہ ایک مُدّت تک نظر بند رہے۔
اور شاہ مصر کے ساقی اور نان پز دونوں نے جو قید خانہ نظر بند تھے ایک ہی رات میں اپنے اپنے ہو نہار کے مُطابق ایک ایک خواب دیکھتا۔
اور یُوسُف صبح کو اُنکے پاس اندر آیا اور دیکھا کہ وہ اُداس ہیں
اور اُس نے فرعون کے حاکموں سے جو اُسکے ساتھ اُسکے آقا کے گھر میں نظر بند تھے پُوچھاکہ آج تُم کیوں اَیسے اُداو نظر آتے ہو؟
اُنہوں نے اُس سے کہا ہم نے ایک خواب دیکھا ہے جسکی تعبیر کرنے والا کوئی نہیں ۔ یُوسُف نے اُن سے کہا کہ تعبیر کی قُدرت خُدا کو نہیں ؟ مجھےُ ذراہ خواب بتاؤ
تب سردار ساقی نے اپنا خواب یُوسُف سے بیان کیا اُس نے کہا میں نے خواب میں دیکھا کہ اُنگور کی بیل میرے سامنے ہے۔
اور اُس بیل میں تین شاخیں ہیں ۔ اوراَیسا دِکھائی دیا کہ اُس میں کلیاں لگیں اور پھُول ّئے اور اپسکے گُچھوّں میں پِکے پِکے اُنگوُر لگے۔
اور فرعون کا پیالہ میرے ہاتھ میں ہے اور مِیں نے اُن انگوُروں کو لیکر فرعون کے پیالہ میں نچوڑا اور وہ پیالہ مَیں نے فرعون کے ہاتھ میں دیا۔
یُوسُف نے اُس سے کہا اِسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ تین شاخیں تین دِن ہیں ۔
سو اب سے تین دِن کے اندر فرعون تجھے سرفرزفرمائیگا اور تُجھے پھر تیرے منصب پر بحال کردیگااور پہلے کی طرح جب تُو اُسکا ساقی تھا پیالہ فرعون کے ہاتھ میں دیا کریگا۔
لیکن جب تو خوشحال ہو جائے تو مجھے یاد کرنا اور ذرا مُجھ سے مہربانی سے پیش آنا اور فرعون سے میرا ذِکر کرنا اور مجھےاِس ھگر سے چھٹکارا دِلوانا۔ کیونکہ عبرانیوں کے مُلک سے مُجھے چرُاکر لے آئے ہیں اور یہاں بھی مَیں نے اَیسا کوئی کام نہیں کیا جسکے سبب سے قَید خانہ میں ڈالا جاؤں۔
جب سردار نان پز نے دیکھا کہ تعبیر اسھی نگلی تو یُوسف سے کہا کہ میں نے بھی ایک خواب دیکھا کہ میرے سر پر سفید روئی کی تین تین ٹوکریاں ہیں ۔
اور اُوپر کیو ٹوکری میں ہر قِسم کا پکا ہُؤا کھانا فرعون کے لئےِ ہے اور پرندے میرے سرپر کی ٹوکری میں سے کھا رہے ہیں ۔
یُوسُف نے اُسے کہا اِسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ تین ٹوکریاں تین دن ہیں ۔
سو اب سے تین دِن کے اندر فرعون تیرا سر تیرے تن سے جُدا کرکے تجھے ایک درخت پر ٹنگوادیگا اور پرندے تیرا گوشت نوچ نوچ کر کھائینگے۔
اور تیسرے دِن جو فرعون کی سالگرہ کا دِن تھا یُوں ہوا کہ اُس نے اپنے سب نوکروں کی ضیافت کی اور اُس نے سردار ساقی اور سردار نان پز کو اپنے نوکروں کے ساتھ یاد فرمایا۔
اور اُس نے سردار ساقی کو پھر اُسکی خدمت پر بحال کیا اور فرعون کے ہاتھ میں پیالہ دینے لگا۔
پر اُس نے سردار نان پز کو پھانسی دِلوائی جیسا یُوسُف نے تعبیر کرکے اُنکو بتایا تھا۔
لیکن سردار ساقی نے یُوسُف کو یا نہ کا بلکہ اُسے ُبھول گیا۔

پُورے دو برس کے بعد فرؔعون نے خواب میں دیکھا کہ وہ لبِ دریا کھڑا ہے ۔
اور اُس دریا میں سے سات خُوبصُورت اور موٹی موٹی گائیں نِکل کر نیستان میں چرنے لگیں ۔
اُنکے بعد اَور سات بدشکل اور دُبلی دُبلی گائیں دریا سے نکلی اور دُوسری گایوں کے برابر دریا کے کنارے جا کھڑی ہُوئیں ۔
اور یہ بد شکل اور دُبلی دُبلی گائیں اُن ساتوں خُوبصورت اور موٹی موٹی گایوں کو کھا گِئیں ۔ تب فرؔعون جاگ اُٹھا۔
اور وہ پھر سو گیا اور اُس نے دُوسرا خواب دیکھا کہ ایک ڈنٹھی میں اناج کی سات موٹی اور اچھّی اچھّی بالیں نِکلیں ۔
اُنکے بعد اَور سات پتلی اور پُوربی ہوا کی ماری مُرجھائی ہُوئی بالیں نِکلیں۔
یہ پتلی بالیں اُن ساتوں موٹی اور بھری ہُوئی بالوں کو نِگل گئیں اور فرؔعون جاگ گیا اور اُسے معلوم ہُوا کہ یہ خواب تھا۔
اور صُبح کو یُوں ہُؤا کہ اُسکا جی گھبرایا ۔ تب اُس نے مِصؔر کے سب جادُوگروں اور سب دانشمندوں کو بُلوا بھیجا اور اپنا خواب اُنکو بتایا پر اُن میں سے کوئی فرؔعون کے آگے اُنکی تعبیر نہ کر سکا۔
اُس وقت سردار ساقی نے فرؔعون سے کہا کہ میری خطائیں آج مجُھے یاد آئیں ۔
جب فرؔعون اپنے خادِموں سے ناراض تھا اور اُس نے مجھے اور سردار نان پز کو جلوداروں کے سردار کے گھر میں نظر بند کروادِیا ۔
مَیں نے اور اُس نے ایک ہی رات میں ایک ایک خُواب دیکھا یہ خواب ہم نے اپنے اپنے ہونہار کے مُطابق دیکھے۔
وہاں ایک عِبری جوان جلوداروں کے سردار کا نوکر ہمارے ساتھ تھا۔ ہم نے اُسے اپنے خواب بتائے اور اُس نے اُنکی تعبیر کی اور ہم میں سے ہر ایک کو ہمارے خواب کے مُطابق اُس نے تعبیر بتائی۔
اور جو تعبیر اُس نے بتائی تھی وَیسا ہی ہُؤا کیونکہ مُجھے تو اُس نے میرے منصب پر بحال کیا تھا اور اُسے پھانسی دی تھی۔
تب فرؔعون نے یُوسُؔف کو بُلوا بھیجا۔ سو اُنہوں نے جلد اُسے قَید خانہ سے باہر نِکالا اور اُس نے حجامت بنوائی اور کپڑے بدل کر فرؔعون کے سامنے آیا۔
فرؔعون نے یُوسُؔف سے کہا مَیں نے ایک خواب دیکھا ہے جسکی تعبیر کو ئی نہیں کر سکتا اور مُجھ سے تیرے بارے میں کہتے ہیں کہ تُو خواب کو سُن کر اُسکی تعبیر کرتا ہے۔
یُوسُؔف نے فرعؔون کو جواب دِیا کہ میں کُچھ نہیں جانتا ۔ خُدا ہی فرعؔون کو سلامتی بخش جواب دیگا ۔
تب فرعؔون نے یُوسُؔف سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ مَیں دریا کے کنارے کھڑا ہُوں۔
اور اُس دریا میں سے ساتھ موٹی اور خُوبُصورت گائیں نِکل کر نَیستان میں چرنے لِگیں ۔
اُن کے بعد اَور سات خراب اور نہایت بد شکل اور دُبلی گائیں نِکلیں اور وہ اِس قدر بُری تھیں کہ مَیں نے سارے مُلکِ مصؔر میں اَیسی کبھی نہیں دیکھیں۔
اور وہ دُبلی اور بد شکل گائیں اُن پہلی ساتوںموٹی گایوں کو گھا گئیں۔
اور اُنکے کھا جانے کے بعد یہ معلوم بھی نہیں ہوتا تھا کہ اُنہوں نے اُنکو کھا لیا ہے بلکہ وہ پہلے کی طرح جَیسی کی تیسی بد شکل رہیں ۔ تب مَیں جاگ گیا۔
اور پھر خواب میں دیکھا کہ ایک ڈنٹھی میں سات بھری اور اچھّی اچھّی بالیں نکلیں۔
اور اُنکے بعد اَور سات سُکھی اور پتلی اور پُوربی ہوا کی ماری مُرجھائی ہُوئی بالیں نِکلیں ۔
اور یہ پتلی بالیں اُن ساتوں اچھّی اچھّی بالوں کو نِگل گئیں اور مَیں نے اِن جادُوگروں سے اِسکا بیان کِیا پر اَیسا کوئی نہ نِکلا جو مُجھے اِسکا مطلب بتاتا۔
تب یُوسُؔف نے فرعؔون سے کہا کہ فرعؔون کا خواب ایک ہی ہے ۔ جو کُچھ خُدا کرنے کو ہے اُسے اُس نے فرعؔون پر ظاہر کِیا ہے ۔
وہ سات اچھّی اچھّی گائیں سات برس ہیں اور وہ سات اچھّی اچھّی گائیں سات برس ہیں اور وہ سات اچھّی اچھّی بالیں بھی

سات برس ہیں خواب ایک ہی ہے۔
اور وہ سات بدشکل اور دُبلی گائیں جو اُنکے بعد نِکلیں‌اور وہ سات خالی اور پُوربی ہوا کی ماری مُرجھا ئی ہُوئی بالیں بھی سات برس ہیں مگر کال کے سات برس۔
یہ وہی بات ہے جو مَیں فرعؔون سے کہ چُکا ہُوں کہ جو کُچھ خُدا کرنے کو ہے ہے اُسے اُس نے فرعؔون پر ظاہر کِیا ہے۔
دیکھ ! سارے مُلکِ مصؔر میں سات برس تو پیداوار کثیر کے ہونگے۔
اُنکے بعد سات برس کال کے آئینگے اور تمام مُلکِ مصؔر میں لوگ اِس ساری پیداوار کو بھُول جائینگے اور یہ کال مُلک کو تباہ کردیگا۔
اور ارزانی مُلک میں یاد بھی نہیں رہیگی کیونکہ جو کال بعد میں پڑیگا وہ نہایت ہی سخت ہوگا۔
اور فرؔعون نے جو یہ خواب دو دفعہ دیکھا تو اِسکا سبب یہ ہے کہ یہ بات خُدا کی طرف سے مُقرر ہو چُکی ہے اور خُدا اِسے جلد پُورا کریگا۔
اَسلئِے فرؔعون کو چاہیئے کہ ایک دانشور اور عقلمند آدمی کو تلاش کر لے اور اُسے مُلکِ مِصؔر پر مُختار بنائے۔
اور اُن اچھّے برسوں میں جو آتے ہیں سب کھانے کی چیزیں جمع کریں اور شہر شہر میں غلّہ جو فرؔعون کے اِختیار میں ہو خُورِش کے لِئے فراہم کرکے اُسکی حِفاظت کریں ۔
یہی غلّہ مُلک کے لِئے ذخیرہ ہوگا اور ساتوں برس کے لئے جب تک مُلک میں کال رہیگا کافی ہوگا تا کہ کال کی وجہ سے مُلک برباد نہ ہو جائے ۔
یہ بات فرؔعون اور اُسکے سب خادِموں کو پسند آئی ۔
سو فرعؔون نے اپنے خادِموں سے کہا کہ کیا ہمکو اَیسا آدمی جَیسا یہ ہے جس میں خُدا کی رُوح ہے مِل سکتا ہے؟۔
اور فرؔعون نے یُوسُؔف سے کہا چونکہ خُدا نے تجھے یہ سب کُچھ سمجھا دیا ہے اِسلئِے تیری مانِند دانِشور اور عقلمند کوئی نہیں ۔
سو تُو میرے گھر کا مُختار ہوگا اور میری ساری رعایا تیرے حُکم پر چلیگی ۔ فقط تخت کا مالِک ہونے کے سبب سے میں بُزرگتر ہُونگا۔
فرؔعون نے یُوسُؔف سے کہا کہ دیکھ مَیں تجھے سارے مُلکِ مِصؔر کا حاکم بناتا ہُوں ۔
اور فرؔعون نے اپنی انگُشتری اپنے ہاتھ سے نِکالکر یُوسُؔف کے ہاتھ میں پہنا دی اور اُسے باریک کتان کے لباس میں آراستہ کراکر سونے کا طُوق اُس کے گلے میں پہنایا ۔
اور اُس نے اُسے اپنے دُوسرے رتھ میں سوار کرا کر اُسکے آگے آگے یہ منادی کروادی کہ گُھٹنے ٹیکو اور اُس نے اُسے سارے مُلکِ مِصؔر کا حکام بنا دیا۔
اور فرؔعون نے یُوسُؔف سے کہا مَیں فرؔعون ہُوں اور تیرے حُکم کے بغیر کوئی آدمی اِس سارے مُلکِ مِصؔر میں اپنا ہاتھ یا پاؤں ہِلانے نہ پائیگا۔
اور فَرؔعون نے یُوسُؔف کا نام صِفناؔت فعنیح رکھّا اور اُس نے اؔون کے پُجاری فوطؔیفِرع کی بیٹی آسِؔناتھ کو اُس سے بیا ہ دِیا اور یُوسُؔف مُلکِ مصِؔر میں دَورہ کرنے لگا۔
اور یُوسُؔف تِیس برس کا تھا جب وہ مِصؔر کے بادشاہ فرؔعون کے سامنے گیا اور اُس نے فرؔعون کے پاس سے رُخصت ہو کر سارے مُلکِ مصِؔر کا دَورہ کِیا ۔
اور ارزانی کے ساتھ برسوں میں اِفراط سے فصل ہُوئی ۔
اور وہ لگاتار ساتوں برس ہر قِسم کی خُورِش جو مُلکِ مِصؔر میں پیدا ہوتی تھی جمع کر کرکے شہروں میں اُسکا ذخیرہ کرتا گیا۔ ہر شہر کی چاروں اطراف کی خُرِش وہ اُسی شہر میں رکھتا گیا۔
اور یُوسُؔف نے غلّہ سمندر کی ریت کی مانِند نہایت کثرت سے ذخیرہ کِیا یہاں تک کہ حساب رکھنا بھی چھوڑ دِیا کیونکہ وہ بے حساب تھا۔
اور کال سے پہلے اوؔن کے پُجاری فو طؔیفر ع کی بیٹی آسِؔناتھ کے یُوسُؔف سے دو بیٹے پیدا ہُوئے ۔

اور یُوسُف نے پہلوٹھے کا نام مُنسّی یہ کہہ کر رکھّا کہ خُدا نے میری اور میرے باپ کے گھر کی سب مُشقت مُجھ سے بھُلا دی ۔

اور دُوسرے کا نام اِفرائیم یہ کہکر رکھا کہ خُدا نے مجھے میری مُصیبت کے مُلک میں پھلدار کِیا ۔

اور ارزانی کے وہ سات برس جومُلکِ مصِر میں ہُوئے تمام ہو گئے اور یُوسُف کے کہنے کے مُطابق کال کے ساتھ برس شروع ہُوئے ۔

اور اَور سب مُلکوں میں تو کال تھا پر مُلکِ مصِر میں ہر جگہ خُرِش موجود تھی۔

اور جب مُلکِ مصر میں لوگ بُھوکوں مرنے لگے تو روٹی کے لئِے فرعون کے آگے چِلاّئے ۔ فرعون نے مِصریوں سے کہا کہ یُوسُف کے پاس جاؤ۔ جوکُچھ وہ تُم سے کہے سو کرو۔

اور تمام رؤِ ی زمین پر کال تھا اور یُوسُف اناج کے کھتوں کو کُھلوا کر مِصریوں کے ہاتھ بیچنے لگا اور مُلکِ مصر میں سخت کال ہوگیا۔

اور سب مُلکوں کے لوگ اناج مول لینے کے لئِے یُوسُف کے پاس مِصر میں آنے لگے کیونکہ ساری زمین پر سخت کال پڑا تھا۔

اور یعؔقوب کو معلوم ہُؤا کہ مِصؔر میں غلّہ ہے تب اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تُم کیوں ایک دُوسرے کا مُنہ تاکتے ہو؟
دیکھو مَیں نے سُنا ہے کہ مِصؔر میں غلّہ ہے ۔ تم وہاں جاؤ اور وہاں سے ہمارے لِئِے اناج مول لے آؤ تاکہ ہم زِندہ رہیں اور ہلاک نہ ہوں ۔
سو یُوسُؔف کے دس بھائی غلّہ مول لینے کو مِؔصر میں آئے ۔ پر یعؔقوب نے یُوسُؔف کے بھائی بنیمؔین کو اُسکے بھائیوں کے ساتھ نہ بھیجاکیونکہ اُس نے ککہا کہ کہیں اُس پر کوئی آفت نہ آجائے۔ سو جو لوگ غلّہ خرید نے آئے اُنکے ساتھ اِسؔرائیل کے بیٹے بھی آئے کیونکہ کنعاؔن کے مُلک میں کال تھا۔
اور یُوسُؔف مُلکِ مِصؔر کا حاکمِ تھا اور وہی مُلک کے سب لوگوں کے ہاتھ غلّہ بیچتا تھا ۔ سو یُوسُؔف کے بھائی آئے اور اپنے سر زمین ٹیک کر اُسکے حضُور آداب بجا لائے۔
یُوسؔف اپنے بھائیوں کو دیکھ کر اُنکو پہچان گیا پر اُس نے اُنکے سامنے اپنے آپ کو انجان بنا لیا اور اُن سے سخت لہجہ میں پُوچھا تُم کہاں سے آئے ہو؟ اُنہوں نے کہا کنعانؔ کے مُلک سے اناج مول لینے کو۔
یُوسُؔف نے اپنے بھائیوں کو پہچان لیا تھا پر اُنہون نے اُسے نہ پہچانا۔
اور یوُسؔف اُن خوابوں کو جو اُس نے اُنکی بابت دیکھے تھے یاد کر کے اُن سے کہنے لگا کہ تُم جاسُوس ہو۔ تُم آئے ہو کہ اِس مُلک کی بُری حالت دریافت کرو۔
اُنہوں نے اُس سے کہا نہیں خُداوند ۔ تیرے غُلام اناج مول لینے آئےہیں۔
ہم سب ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں۔ ہم سچّے ہیں ۔ تیرے غلام جاسُوس نہیں ہیں ۔
اُس نے کہا نہیں بلکہ تُم اِس مُلک کی بُری حالت دریافت کرنے کو آئے ہو۔
تب اُنہوں نے کہا تیرے غلام بارہ بھائی ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں جو مُلکِ کنعان میں ہے ۔ سب سے چھوٹا اِس وقت ہمارے باپ کے پاس ہے اور ایک کا کُچھ پتا نہیں ۔
تب یُوسُؔف نے اُن سے کہا ۔ مَیں تو تُم سے کہہ چُکا کہ تُم جاسُوس ہو۔
سو تُمہاری آزمایش اِس طرح کیجائیگی کہ فرؔعون کی حیات کی قسم تُم یہاں سے جانے نہ پاؤ گے جب تک تُمہارا سب سے چھوٹا بھائی یہاں نہ آجائے۔
سو اپنے میں سے کسی ایک کو بھیجو کہ وہ تُمہارے بحا4ی کو لے +4ے اور تُم قید رہو تا کہ تمُہاری باتوں کی تصدیق ہو کہ تُم سچے ہو یا نہیں ورنہ فرؔعون کی حیات کی قسم تُم ضرور ہی جاسُوس ہو۔
اور اُس نے اُن سب کو تین دِن تک اِکھٹّے نظر بند رکھّا ۔
اور تیسرے دِن یُوسُؔف نے اُن سے کہا ایک کام کرو تو زِندہ رہو گے کیونکہ مُجھے خُدا کا خوف ہے۔
اگر تُم سچّے ہو تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو قَید خانہ میں بند رہنے دو اور تُم اپنے گھر والوں کے کھانے کے لِئِے کے کھانے کے لِئِے اناج لیجاؤ۔
اور اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو میرے پا س لے آؤ ۔ یُوں تُمہاری باتوں کی تصدیق ہو جائیگی اور تُم ہلاک نہ ہوگے۔
سو اُنہوں نے اَیسا ہی کِیا۔
اور وہ آپس میں کہنے لگے کہ ہم دراصل اپنے بھائی کے سبب سے مُجرم ٹھہرے ہیں کیونکہ جب اُس نے ہم سے مِنت کی تو ہم نے یہ دیکھ کر بھی کہ اُسکی جان کَیسی مصُیبت میں ہے اُسکی نہ سُنی ۔ اِسی لِئِے یہ مُصیبت ہم پر آپڑی ہے ۔
تب رُوبنؔ بول اُٹھا کیا مَیں نے تُم سے نہ کہا تھا کہ اِس بچّے پر ظُلم نہ کرو اور تُم نے نہ سُنا ۔ سو دیکھ لو۔ اب اُسکے خُون کا بدلہ لیا جاتا ہے ۔
اور اُنکو معلوم نہ تھا کہ یُوسُؔف اُنکی باتیں سمجھتا ہے اِسلِئِے کہ اُنکے درمیان ایک ترجمان تھا۔
تب وہ اُنکے پاس سے ہٹ گیا اور رویا اور پھر اُنکے پاس آکر اُن سے باتیں کِیں اور اُن میں سے شمعؔون کو لیکر اُنکی آنکھوں کے سامنے اُسے بندھوادِیا۔

پھِر یوُسُف نے حُکم کِیا کہ اُنکے بوروں میں اناج بھریں اور ہر شخص کی نقدی اُسی کے بورے میں رکھ دیں اور اُنکو زادِ راہ بھی دیدیں ۔چنانچہ اُنکے لِئے اَیسا ہی کِیاگیا۔

اور اُنہوں نے اپنے گدھوں پر غلّہ لاد لِیا اور وہاں سے روانہ ہُوئے ۔

جب اُن میں سے ایک نے منزل پر اپنے گدھے کو چارا دینے کے لئِے اپنا بورا کھولا تو اپنی نقدی بورے کے منہ میں رکھّی دیکھی ۔

تب اُس نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ میری نقدی پھیر دی گئی ہے ۔ وہ میرے بورے میں ہے ۔ دیکھ لو! پھر تو وہ حواس باختہ ہو گئے اور ہکاّ بکاّ ہو کر ایک دُوسرے کو دیکھنے اور کہنے لگے خُدا نے ہم سے یہ کیا کِیا؟۔

اور وہ مُلکِ کنعان میں اپنے باپ یعقوب کے پاس آئے اور ساری واردات اُسے بتائی اور کہنے لگے۔

کہ اُس شخص نے جو اُس مُلک کامالکِ ہے ہم سے سخت لہجہ میں باتیں کِیں اور ہمکو اُس مُلک کے جاسُوس سمجھا۔

ہم نے اُس سے کہا کہ ہم سچّے آدمی ہیں ۔ ہم جاسُوس نہیں ۔

ہم بارہ بھائی ایک ہی باپ کے بیٹے ہیں ۔ ہم میں سے ایک کا کُچھ پتا نہیں اور سب سے چھوٹا اِس وقت ہمارے باپ کے پاس مُلکِ کنعان میں ہے ۔

تب اُس شخص نے جو مُلک کا مالِک ہے ہم سے کہا مَیں اِسی سے جان لُونگا کہ تم سچّے ہو کہ اپنے بھائیوں میں سے کِسی کو میرے پاس چھوڑ دو اور اپنے گھر والوں کے کھانے کے لئِے اناج لیکر چلے جاؤ۔

اور اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ۔ تب مَیں جان لُونگا کہ تم جاسوُس نہیں بلکہ سچّے آدمی ہو اور مَیں تُمہارے بھائی کو تُمہارے حوالہ کر دُونگا ۔ پھِر تُم مُلک میں سَوداگری کرنا۔

اور یُوں ہوا کہ جب اُنہوں نے اپنے اپنے بورے خالی کئِے تو ہر شخص کی نقدی کی تھیلی اُسی کے بورے میں رکھّی دیکھی اور وہ اور اُنکا باپ نقدی کی تھَیلیاں دیکھ کر ڈر گئے۔

اور اُنکے باپ یعقوب نے اُن سے کہا تُم نے مُجھے بے اَولاد کر دیا ۔ یؤسف نہیں رہا اور شمعون بھی نہیں ہے اور بنیمین کو بھی لیجانا چاہتے ہو۔ یہ سہب باتیں میرے خِلاف ہیں ۔

تب رُوبن نے اپنے باپ سے کہا گر مَیں اُسے تیرے پاس نہ لے آؤں تو میرے دونوں بیٹوں کو قتل کر ڈالنا۔ اُسے میرے ہاتھ میں سونپ دےاور مَیں اُسے پھر تیرے پاس پہنچاؤ نگا۔

اُس نے کہا میرا بیٹا تُمہارے ساتھ نہیں جائیگا کیونکہ اُسکا بھائی مرگیا اور وہ اکیلا ہے ۔ اگر راستہ میں جاتے جاتے اُس پر کوئی آفت آ پڑے تو تُم میرے سفید بالوں کو غم کے ساتھ گورمیں اُتاروگے۔

اور کال مُلک میں اَور بھی سخت ہو گیا ۔
اور یُوں ہُؤا کہ جب اُس غلّہ کو جِسے مِصر سے لائے تھے کھا چُکے تو اُنکے باپ نے اُن سے کہا کہ جا کر ہمارے لِئے پِھر اناج مول لے آؤ۔
تب یہوداہ نے اُسے کہا کہ اُس شخص نے ہمکو نہایت تاکید سے کہہ دِیا تھا کہ تُم میرا مُنہ نہ دیکھو گے جب تک تُمہارا بھائی تمہارے ساتھ نہ ہو۔
سو اگر تُو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دے تو ہم جائینگے اور تیرے لِئے اناج مول لائینگے۔
اگر تُو اُسے نہ بھیجے تو ہم نہیں جائینگے کیونکہ اُس شخص نے کہہ دِیا ہے کہ تُم میرا مُنہ نہ دیکھو گے جب تک تُمہارا بھائی تُمہارے ساتھ نہ ہو۔
تب اِسرائیل نے کہا کہ تُم نے مُجھ سے کیوں یہ بدسُلوکی کی کہ اُس شخص کو بتا دِیا کہ ہمارا ایک بھائی اور بھی ہے۔ ؟
اُنہوں نے کہا اُس ژخص نے بجِد ہو کر ہمارا اور ہمارے خاندان کا حال پُوچھا کہ کیا تُمہارا باپ اب تک جِیتا ہے ؟ اور کیا تُمہارا کوئی اَور بھائی ہے؟ تو ہم نے اِن سوالوں کے مُطابِق اُسے بتا دِیا ۔ ہم کیا چانتے تھے کہ وہ کہیگا کہ اپنے بھائی کو لے آؤ۔ تب یہوداہ نے اپنے باپ اِسرائیل سے کہا کہ اُس لڑکے کو میرے ساتھ کر دے تو ہم چلے جائینگے تا کہ ہم اور تُو اور ہمارے بال بچےّ زِندہ رہیں اور ہلاک نہ ہوں ۔
اورمَیں اُسکا ضامِن ہوتا ہُوں ۔ تُو اُسکو میرے ہاتھ سے واپس مانگنا ۔ اگر مَیں اُسے تیرے پاس پہنچا کر سامنے کھڑا نہ کردُوں تو مَیں ہمیشہ کے لِئے گنہگار ٹھہرونگا۔
اگر ہم دیر نہ لگاتے تو اب تک دُوسری دفعہ لَوٹ کر آبھی جاتے ۔
تب اُنکے باپ اِسرائیل نے اُن سے کہا اگر یہی بات ہے تو اَیسا کرو کہ اپنے برتنوں میں اِس مُلک کی مشہور پیداوار میں سے کُچھ اُس شخص کے لِئے نذرانہ لیتے جاؤ جیسے تھورا سا روغن بلسان تھوڑا سا شہید کُچھ گرم مصالح اور مُرّ اور پَستہ اور بادام ۔
اور دُونادام اپنے ہاتھ میں لے لو اور وہ نقدی جو پھیر دی گئی اور تُمہارے بوروں کے مُنہ میں رکھّی ملی اپنے ساتھ واپس لے جاؤ کیونکہ شاید بھُول ہوگئی ہوگی۔
اپنے بھائی کو بھی ساتھ لو اور اُٹھ کر پھر اُس شخص کے پاس جاؤ۔
اور خُداٗ قادِر اُس شخص کو تُم پر مہربان کرے تا کہ وہ تُمہارے دُوسرے بھائی کو اور بینمین کو تُمہارے ساتھ بھیج دے۔
مَیں اگر بے اَولاد ہُؤا تو ہُؤا۔
تب اُنہوں نے نذرانہ لیا اور وہ نادم بھی ہاتھ میں لے لِیا اور بینمین کو لیکر چل پڑے اور مِصر پہنچ کر یُوسُف کے سامنے جا کھڑے ہوئے ۔
جب یُوسُف نے بینمین کو اُنکے ساتھ دیکھا تو اُس نے اپنے گھر کے مُنتظمِ سے کہا اِن آدمیوں کو گھر میں لے جا اور کوئی جانور ذبح کر کے کھانا تیار کرو ا کیونکہ یہ آدمی دوپہر کو میرے ساتھ کھانا کھائینگے ۔
اُس شخص نے جیسا یُوسف نے فرمایا تھا کِیا اور اِن آدمیوں کو یُوسف کے گھر میں لے گیا۔
جب اِنکو یُوسف کے گھر میں پہنچا دِیا تو ڈر کے مارے کہنے لگے کہ وہ نقدی جو پہلی دفعہ ہمارے بورو میں رکھ کر واپس کر دی گئی تھی اُسی کے سبب سے ہمکو اندر کروا دیا ہے تاکہ اُسے ہمارے خِلاف بہانہ مِل جائے اور وہ ہم پر حملہ کرکے ہمکو غُلام بنالے اور ہمارے گدھوں کو چھین لے۔
اور وہ یُوسف کے گھر کے مُنتظمِ کے پاس گئے اور دروازہ پر کھڑے ہو کر اُس سے کہنے لگے۔
جناب! ہم پہلے بھی یہاں اناج مول لینے آئے تھے
اور یُوں ہُوا کہ جب ہم نے منزل پر اُتر کر اپنے بوروں کو کھولا تو اپنی اپنی پوری تُلی ہوئی نقدی اپنے اپنے بورے کے مُنہ میں رکھی دیکھی سو ہم اُسے اپنے ساتھ واپس لیتے آئے ہیں ۔

اور ہم اناج مول لینے کو اَور بھی نقدی ساتھ لائے ہیں ۔ یہ ہم نہیں جانتا کہ ہماری نقدی کِس نے ہمارے بوروں میں رکھ دی۔

اُس نے کہا کہ تُمہاری سلامتی ہو ۔ مت ڈرو۔ تُمہارے خُدا اور تُمہارے باپ کے خُدا نے تُمہارے بوروں میں تمکو خزانہ دِیا ہوگا۔ مُجھے تو تُمہاری نقدی مِل چُکی ۔ پھر وہ شمعون کو نِکال کر اُنکے پاس لے آیا۔

اور اُس شخص نے اُنکو یُوسف کے گھر میں لا کر پانی دیا اور اُنہوں نے اپنے پاؤں دھوئے اور اُنکے گدھوں کو چارا دِیا ۔

پھِر اُنہوں نے یُوسف کے اِنتظار میں کہ وہ دوپہر کو آئیگا نذرانہ تیار کرکے رکھا۔ کیونکہ اُنہوں سُنا تھا کہ اُنکو وہیں روٹی کھانی ہے۔

جب یُوسف گھر آیا تو وہ اُس نذرانہ کو جو اُنکے پاس تھا اُسکے سامنے لے گئے اور زمین پر جُھک کر اُسکے حضور آداب بجا لائے ۔

اُس نے اُن کے خیر و عافیت پُوچھی اور کہا کہ تُمہارا بُوڑھا باپ جِسکا تُم ذِکر کیا تھا اچھّا تو ہے ؟ کیا وہ ابتک جِیتا ہے ؟۔

اُنہوں نے جواب دِیا تیرا خادِم ہمارا باپ خیریت سے ہے اور اب تک جِیتا ہے ۔ پھر وہ سر جُھکا جُھکا کر اُسکے حضور آداب بجا لائے ۔

پھِر اُس نے آنکھ اُٹھا کر اپنے بھائی بنیمین کو جو اُسکی ماں کا بیٹا تھا دیکھا اور کہا کہ تُمہارا سب سے چھوٹا بھائی جِسکا ذِکر تُم مُجھ سے کِیا تھا یہی ہے؟ پھر کہا کہ اَے میرے بیٹے ! خُدا تُجھ پر مہربان رہے۔

تب یُوسف نے جلدی کی کیونکہ بھائی کو دیکھ کر اُسکا جی بھر آیا اور وہ چاہتا تھا کہ کہیں جا کر روئے ۔ سو وہ اپنی کوٹھری میں جا کر وہاں رونے لگا۔

پھر وہ اپنا مُنہ دھو کر باہر نِکلا اور اپنے کو ضبط کرکے حکم دِیا کہ کھانا چُنو۔

اور اُنہوں نے اُسکے لئے جو اُسکے ساتھ کھاتے تھے جُدا کھانا چُنا کیونکہ مصر کے لوگ عبرانیوں کے ساتھ کھانا نہیں کھا سکتے تھے کیونکہ مصریوں کو اِس سے کراہیت ہے ۔

اور یُوسف کے بھائی اُسکے سامنے ترتیب وار اپنی عُمر کی بڑائی اور چھوٹائی کے مطُابق بَیٹھے اور آپس میں حَیران تھے۔

پھر وہ اپنے سامنے سے کھانا اُٹھا کر حِصّے کر کر کے اُنکو دینے لگا اور بنیمین کو حِصّہ اُنکے حِصہّ سے پانچ گُنا زِیادہ تھا اور اُنہوں نے مَے پی اور اُسکے ساتھ خوشی منائی۔

باب 44

پھر اُس نے اپنے گھر کےمنُتِظم کو حُکم کیا کہ اِن آدمیوں کے بوروں میں جِتنا اناج وہ لے جاسکیں بھر دے اور ہر شخص کی نقدی اُسی کے بورے کے مُنہ میں رکھ دے۔
اور میرا چاندی کا پیالہ سب سے چھوڑے کے بورے کے مُنہ میں اُسکی نقدی کے ساتھ رکھنا ۔ چنانچہ اُس نے یُوسف کے فرمانے کے مطُابق عمل کیا۔
صُبح روشنی ہوتے ہی یہ آدمی اپنے گدوں کے ساتھ رخصت کر دیئے گئے۔
وہ شہر سے نِکل کر ابھی دُور بھی نہیں گئے تھعے کہ یُوسف نے اپنے گھر کے منتظم سے کہا کہ جا اِن لوگوں کا پیچھا کر اور جب تک اُنکو جالے تو اُن سے کہنا کہ نیکی کے عوض تُم نے بدی کیوں کی ؟۔
کیا یہ وہی چیز نہیں جِس سے میرا آقا پِیتا اور اِسی سے ٹھیک فال بھی کھولا کرتا ہے ۔؟ تُم نے جو یہ کیا سو بُرا کیا۔
اور اُس نے اُنکو جا لِیا اور یہی باتیں اُن سے کہیں ۔
تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہمارا خُداوند اَیسی باتیں کِیوں کہتا ہے ؟ خُدا نہ کر کہ تیرے خادِم اَیسا کام کریں ۔
بھلا جو نقدی ہمکو اپنے بوروں کے مُنہ میں مِلی اُسے تو ہم مُلکِ کنعان سے تیرے پاس واپس لے آئے ۔ پھر تیرے آقا کے گھر سے چاندی یا سونا کیونکر چُراسکتے ہیں ؟۔
سو تیرے خادِموں میں سے جس کسی کے پاس وہ نکلے وہ مار دِیا جائے اور ہم بھی اپنے خُداوند کے غلام ہو جائینگے۔
اُس نے کہا کہ تُمہارا ہی کہنا سہی۔ جسکے پاس وہ نِکل آئے وہ میرا غلام ہو گا اور تُم بے گناہ ٹھہرو گے۔
تب اُنہوں نے جلدی کی اور ایک ایک نے اپنا بورا زمین پر اُتار لیا اور ہر شخص نے اپنا بورا کھول دِیا ۔
سو وہ ڈُھونڈنے لگا اور سب سے بڑے سے شروع کرکے سب سے چھوٹے پر تلاشی ختم کی اور پیالہ بینمین کے بورے میں مِلا ۔
تب اُنہوں نے اپنے پیراہن چاک کئِے اور ہر ایک اپنے گدھے کو لاد اُلٹا شہر کو پِھرا ۔
اور یہُوداہ اور اُسکےبھائی یُوسف کے گھر آئے ۔ وہ اب تک وہیں تھا ۔ سو وہ اُسکےآگے زمین پر گرے۔
تب یُوسف نے اُن سے کہا تم نے یہ کیسا کام کیا؟ کیا تمکو معلوم نہیں کہ مجھ سا آدمی ٹھیک فال کھولتا ہے؟۔
یہوداہ نے کہا کہ ہم اپنے خُداوند سے کیا کہیں؟۔ ہم کیا بات کریں یا کیونکر اپنے کو بری ٹھہرائیں ؟ خُدا نے تیرے خادِموں کی بدی پکڑ لی۔ سو دیکھ! ہم بھی اور وہ بھی جِسکے پاس پیالہ نِکلا دونوں اپنے خُداوند کے غلام ہیں ۔
اُس نے کہا خُدا نہ کرے کہ مَیں ایسا کروں ۔ جس شخص کے پاس یہ پیالہ نِکلا وُہی میرا غُلام ہوگا اور تُم اپنے باپ کے پاس سلامت چلے جاؤ۔
تب یہوداہ اُسکے نزدیک جا کر کہنے لگا اے میرے خُداوند ذرا اپنے خادم کو اجازت دے کہ اپنے خُداوند کے کان میں ایک بات کہے اور تیرا غضب تیرے خادِم پر نہ بھڑکے کیونکہ تو فرعون کی مانند ہے۔
میرے خُداوند نے اپنے خادِموں سے سوال کیا تھا کہ تمہارا باپ یا تُمہارا بھائی ہے؟۔
اور ہم نے اپنے خُداوند سے کہا تھا کہ ہمارا ایک بوڑھا باپ ہے اور اُس کے بڑھاپے کا ایک چھوٹا لڑکا بھی ہے۔ اور اُسکا بھائی مرگیاہے اور وہ اپنی ماں کا ایک ہی رہ گیا ہے۔ سو اُسکا باپ اُس پر جان دیتا ہے۔
تب تو نے اپنے خادموں سے کہا کہ اُسے میرے پاس لے آؤ کہ مَیں اُسے دیکھوں ۔
ہم نے اپنے خُداوند کو بتایا کہ وہ لڑکا اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکتا کیونکہ اگر وہ اپنے باپ کو چھوڑے تو اُسکا باپ مر جائیگا۔
پھر تو نے اپنے خادِموں سے کہا کہ جب تک تُمہارا چھو ٹا بھائی تمہارے ساتھ نہ آئے تُم پھر میرا مُنہ نہ دیکھو گے۔
اور یُوں ہُؤا کہ جب ہم اپنے باپ کے پاس جو تیرا خادِم ہے پہنچے تو ہم نے اپنے خُداوند کی باتیں اُس سے کہیں۔
ہمارے باپ نے کہا پھر جا کر ہمارے لئِے کچھ اناج مول لاؤ۔
ہم نے کہا ہم نہیں جاسکے ۔ اگر ہمارا سب سے چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہو تو ہم جائینگے کیونکہ جب تک ہمارا سب سے چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ نہ ہو ہم اُس شخص کا مُنہ نہ دیکھینگے ۔

اور تیرے خادِم میرے باپ نے ہم سے کہا تُم جانتے ہو کہ میری بیوی کے مُجھ سے دو بیٹے ہوئے۔
ایک تو مجُھے چوڑ ہی گیا اور مَیں نے خیال کیا کہ وہ ضرور پھاڑ ڈالا گیا ہوگا اور مَیں نے اُسے اُس وقت سے پھر نہیں دیکھا ۔
اب اگر تُم میرے سفید بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں اُتاروگے۔
سو اب اگر میں تیرے خادم اپنے باپ کے پاس جاؤں اور یہ لڑکا ہمارے ساتھ نہ ہو تو چونکہ اُسکی جان اس لڑکے کی جان کے ساتھ وابستہ ہے۔
وہ یہ دیکھ کر کہ لڑکا نہیں آیا مر جائیگا اور تیرے خادم اپنے باپ کے جو تیرا خادم ہے سفید بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں اُتارینگے۔
اور تیرا خادم اپنے باپ کے سامنے اس لڑکے کا ضامن بھی ہو چُکا ہے۔ اور یہ کہا ہے کہ اگر مَیں اُسے تیرے پاس واپس نہ پہنچادُوں تو مَیں ہمیشہ کے لئِے اپنے باپ کا گہنگار ٹھہرؤنگا۔
اِسلئے اب تیرے خادِم کو اجازت ہو کہ وہ اِس لڑکے کے بڈلے اپنے خُداوند کا غُلام ہو کر رہ جائے اور یہ لڑکا اپنے بھائیوں کے ساتھ چلا جائے ۔
کیونکہ لڑکے کے بغیر مَیں کیا مُنہ لیکر اپنے باپ کے پاس جاؤں ۔؟ کہیں اَیسا نہ ہو کہ مجُھے وہ مُصیبت دیکھنی پڑے جو اَیسے حال میں میرے باپ پر آئیگی۔

باب 45

تب یُو؟سف اُنکے آگے جو اُسکے آس پاس کھڑے تھے اپنے کو ضبط نہ کر سکا اور چلاّ کر کہا ہر ایک آدمی کو میرے پاس سے باہر کر دو۔ چنانچہ جب یُو؟سف نے اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا اُس وقت اور کوئی اُسکے ساتھ نہ تھا۔
اور وہ چلاّ چلاّ کر رونے لگا اور مصرِیوں نے سُنا کہ فر؟عون کے محل میں بھی آواز گئی۔
اور یُو؟سف نے اپنے بھائیوں سے کہا میں یُو؟سف ہُوں ۔ کیا میرا باپ اب تک جِیتا ہے؟ اور اُسکے بھائی اُسے کُچھ جواب نہ دیسکے کیونکہ وہ اُسکے سامنے گھبرا گئے ۔
اور یُو؟سف نے اپنے بھائیوں سے کہا ذرا نزدیک آجاؤ اور وہ نزدیک آئے ۔ تب اُس نے کہا مَیں تُمہارا بھائی یُو؟سف ہُوں ۔ جس کو تُم نے بیچ کر مصر؟ر پہنچوایا۔
اور اس بات سے کہ تم نے مجُھے بیچ کر یہاں پہنچوایا نہ تو غمگین ہو اور نہ اپنے اپنے دل میں پریشان ہو کیونکہ خُدا نے جانوں کو بچانے کے لئے مجُھے تم سے آگے بھیجا ۔
اِس لئے کہ اب دو برس سے ملک میں کال ہے اور ابھی پانچ برس اور ایسے ہیں جن میں نہ تو ہل چلیگا اور نہ فصل کٹیگی ۔
اور خُدا نے مجُھکو تمہارے آگے بھیجا تا کہ تُمہارا بقیہّ زمین پر سلامت رکھےّ اور تُمکو بڑی رہائی کے وسیلہ سے زندہ رکھےّ۔
پس تم نے نہیں بلکہ خُدا نے مجُھے یہاں بھیجا اور اپس نے مجُھے گویا فر؟عون کا باپ اور اُسکے سارے گھر کا خُداوند اور سارے ملک مصر؟ر کا حاکم بنایا۔
سو تُم جلد میرے باپ کے پاس جا کر اُسے سے کہو کہ تیرا بیٹا یُو؟سف یُوں کہاتا ہے کہ خُدا نے مجُھ کو سارے مصر؟ر کا مالک کر دیا ہے تو میرے پاس چلاّ آ دیر نہ کر۔
تُو جش؟ن کے علاقہ میں رہنا اور تُو اور تیرے بیٹے اور تیرے پوتے اور تیری بھیڑ بکریاں اور گائے اور بیل اور تیرا مال و متاع یہ سب میرے نزدیک ہونگے۔
اور وہیں مَیں تیری پرورش کرُونگا تا نہ ہو کہ تجُھکو اور تیرے گھرانے اور تیرے مال و متاع کو مُفلسی آدبائے کیونکہ کال کے ابھی پانچ برس اَور ہیں ۔
اور دیکھو تمہاری آنکھیں اور میرے بھائی بین؟مین کی آنکھیں دیکھتی ہیں کہ خود میرے مُنہ سے یہ باتیں تُم سے ہو رہی ہیں ۔
اور تُم میرے باپ سے میری ساری شان و شوکت کا جو مجُھے م؟صر میں حاصل ہے اور جو کچُھ تُم نے دیکھا ہے سب کا ذِکر کرنا اور تُم بہت جلد میرے باپ کو یہاں لے آنا۔
اور وہ اپنے بھائی بین؟مین کے گلے لگ کر رویا۔ اور بین؟مین بھی اُسکے گلے لگ کر رویا۔
اور اُس نے سب بھائیوں کوچُوما اور اُن سے ملکر رویا۔ اِسکے بعد اُسکے بھائی اپس سے باتیں کرنے لگے۔
اور فر؟عون کےمحل میں اِس بات کا ذکر ہُوا کہ یُو؟سف کے بھائی آئے ہیں اور اِس سے فر؟عون اور اُسکے نوکر چاکر بہت خُوش ہوئے ۔
اور فر؟عون نے یؤ؟سف سے کہا کہ اپنے بھائیوں سے کہہ تُم یہ کام کرو کہ اپنے جانوروں کو لاد کر ملک کنعان کو چلے جاؤ۔
اور اپنے باپ کو اور اپنے اپنے گھرانے کو لیکر میرے پاس آجاؤ اور جو اور جو کچھ ُملک م؟صر میں اچھےّ سے اچھاّ ہے وہ مَیں تُمکو دونگا اور تُم اس ُملک کی عُمدہ عُمدہ چیزیں کھانا۔
تجھے حکم مل ِگیا ہے کہ اُن سے کہے تُم یہ کرو کہ اپنے بال بچّوں اور اپنی بیویوں کے لِئے ُملک مصر؟ر سے اپنے ساتھ گاڑیاں لیجاؤ اور اپنے باپ کو بھی ساتھ لیکر چلے آؤ۔
اور اپنے اسباب کا کچُھ افسوس نہ کرنا کیونکہ ُملک م؟صر کی سب اچھیّ چیزیں تُمہارے لئِے ہیں ۔
اور اِ؟سرائیل کے بیٹوں نے اَیسا ہی کا اور یُو؟سف نےھ فر؟عون کے حکم کے مطُابق اُنکو گاڑیاں دیں اور زادِ راہ بھی دِیا

۔
اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک جوڑا کپڑا دیا لیکن بین�مین کو چاندی کے تین سَو سکےّ اور پانچ جوڑے کپڑے دِئے ۔
اور اپنے باپ کے لئِے اُس نے یہ چیزیں بھیجیں یعنی دس گدھے جو م�صر کی اچھی چیزوں سے لدے ہوئے تھے اور دس گدھیاں جو اُسکے باپ کے راستہ کے لئے غلہّ اور روٹی اور زادِ راہ سے لدی ہُوئی تھیں۔
چنانچہ اُس نے اپنے بھائیوں کو روانہ کیا اور وہ چل پڑے اور اُس نے اُن سے کہا دیکھنا ! کہیں راستہ میں تم جھگڑا نہ کرنا ۔
اور وہ م�صر سے روانہ ہوئے اور ملک کنعان میں اپنے باپ یعق�وب کے پاس پہنچے ۔
اور اُس سے کہا یُو�سف اب تک جیتا ہے اور وہی سارے ملک م�صر کا حاکم ہے اور یع�قوب کا دِل دھک سے رہ گیا کیونکہ اُس نے اُنکا یقین نہ کِیا ۔
تب اُنہوں نے اُسے وہ سب باتیں جو یُو�سف نے اُن سے کہی تھیں بتائیں اور جب اُنکے باپ یع�قوب نے وہ گاڑیاں دیکھ لیں جو یُو�سف نے اُسکے لانے کو بھیجی تھیں تب اُسکی جان میں جان آئی۔
اور اِ�سرئیل کہنے لگا یہ بس ہے کہ میرا بیٹا یُو�سف اب تک جِیتا ہے ۔ میَں اپنے مرنے سے پیشتر جا کر اُسے دیکھ تو لوُنگا۔

اِسرائیل اپنا سب کچُھ لیکر چلا اور بیرسبع میں آکر اپنے باپ اِضحاق کے خُدا کے لئِے قُربا نیاں گُذرانیں ۔
اور خُدا نے رات کو رویا میں اِسرائیل سے باتیں کیں اور کہا اَےیعقوب اَےیعقوب ! اُس نے جواب دِیا مَیں حاضر ہوں۔
اُس نے کہا میں خُدا تیرے باپ کا خُدا ہُوں ۔ مصر میں جانے سے نہ ڈر کیونکہ مَیں وہاں تجُھ سے ایک بڑی قَوم پَیدا کرُونگا۔ (۴4) مَیں تیرے ساتھ مصر کو جاؤنگااور پھر تجھے ضرور لوَٹا بھی لاؤنگا اور یُوسف اپنا ہاتھ تیری آنکھوں پر لگائیگا ۔
تب یعقوب بیر سبع سے روانہ ہُؤا اور اِسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو ااور اپے بال بچّوں اور اپنی بیویوں کو اُن گاڑیوں پر لے گئے جو فرعون نے اُنکے لانے کو بھیجی تھیں۔
اور وہ اپنے چوپایوں اور سارے مال و اسباب کو جو اُنہوں نے ملک کنعان میں جمع کیا تھا لیکر مصر میں آئے اور یعقوب کے ساتھ اُسکی ساری اَولاد تھی ۔
وہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور پوتوں اور پوتیوں غرض اپنی کُل نسل کو اپنے ساتھ مصر میں لے آیا۔
اور یعقوب کے ساتھ جو اِسرائیلی یعنی اُسکےبیٹے وغیرہ مصَر میں آئے اُنکے نام یہ ہیں ۔ رؤبن یعقوب کا پہلوٹھا۔
اور بنی رُوبن یہ ہیں ۔ حنوک اور فلو اور حسرون اودکرمی۔
اور بنی شمعون یہ ہیں۔ یموایل اور یمین اور اُہد اور ریکین اور صُحر اور ساؤل جو ایک کنعانی عورت سے پیدا ہو اتھا ۔
اور بنی لاوی یہ ہیں جیرسون اور قہات اور مراری۔
اور بنی یہوداہ یہ ہیں عیر اور اونان اور سیلہ اور فارص اور زارح ۔ اِن میں سے عیر اور ونان ملک کنعان میں مر چُکے تھے اور فارص کے بیٹے یہ ہیں ۔ حصرون اور حمول ۔
اور بنی اِشکار یہ ہیں ۔ تولع اور فُوہ اور یوب اور سمرون ۔
اور بنی زبولوُن یہ ہیں ۔ سرد اور ایلون اور بجلی ایل ۔
یہ سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اَولاد ہیں جو فدّان ارام میں لیاہ سے پیدا ہوئے ۔ اِسی کے بطن سے اُسکی بیٹی دِینہ تھی۔ یہاں تک تو اُسکے سب بیٹے بیٹیوں کا شُمار تینتیس ہُوا ۔
بنی جدیہ ہیں صفیان اور حجیّ اور سُونی اور اصبان اور عیری اور رودی اور ریلی ۔
اور بنی آشر یہ ہیں ۔ یمنہ اور سواہ اور سوی اور بریعاہ اور سِرہ اُنکی بہن اور بنی بریعاہ یہ ہیں ۔ حِبر اور ملکی ایل ۔
یہ سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اولاد ہیں ۔ جو زلفہ لوَنڈی سے پیدا ہوئے جِسے لابن نے اپنی بیٹی کو دِیا تھا۔ اُنکا شمار سولہ تھا ۔
اور یعقوب کے بیٹے یُوسف اور بینمین راخل سے پیدا ہوئے تھے۔
اور یُوسف مصر میں اون کے پُجاری فوطیفر ع کی بیٹی آسناتھ کےمُنسیّ اور افرائیم پیدا ہوئے۔
اور بنی بینمین یہ ہیں۔ بالع اور بکر اور اشبیل اور جیرا اور نعمان اخی اور روس مُفیم اور حُفیمّ اور ارد ۔
یجہ سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اَولاد ہیں جو راخل سے پیدا ہوئے ۔ یہ سب شُمار میں چَودہ تھے۔
اور دان کے بیٹے کا نام حشیم تھا ۔
اور بنی نفتالی یہ ہیں۔ یحصی ایل اور جُونی اور یصر اور سلیم ۔
یہ سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اَولاد ہیں جو بلہاہ لوَنڈی سے پیدا ہوئے جِسے لابن نے اپنی بیٹی راخل کو دِیا تھا ۔ اِنکا شمار سات تھا ۔
یعقوب کے صُلب سے جو لوگ پیدا ہوئے اور اُسکے ساتھ مصر میں آئے وہ اُسکی بہوؤں کو چھوڑ کر شُمار میں چھیاسٹھ تھے ۔

یوُسف کے دو بیٹے تھے جو مصر میں آئے وہ سب ملکر ستّر ہُوئے۔

اور اُس نے یہوداہ کو اپنے سے آگے یُوسف کے پاس بھیجا تاکہ وہ اُسے جشن کا راستہ دِکھائے اور وہ جشن کے علاقہ میں آئے۔

اور یُوسف اپنا رتھ تیار کروا کے اپنے باپ اِسرائیل کے اِستقبال کے لئے جشن کو گیا اور اُسکے پاس جا کر اُسکے گلے سے لِپٹ گیا اور وہیں لِپٹا ہوا دیر تک روتا رہا۔

تب اسرائیل نےیُوسف سے کہا اب چاہیے میں مر جاؤں ۔ کیونکہ تیرا مُنہ دیکھ چُکا کہ تُو ابھی جیتا ہے۔

اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے اور اپنے باپ کے گھرانے سے کہا میں ابھی جا کر فرعون کو خبر کر دُونگا اور اُس سے کہدونگا کہ میرے بھائی اور میرے باپ کے گھرانے کے لوگ جو ملک کنعان میں تھے میرے پاس آگئے ہیں ۔

اور وہ چَوپان ہیں کیونکہ برابر چَوپایوں کو پالتے آئے ہیں اور وہ اپنی بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور جو کچھ اُنکا ہے سب لے آئےہیں ۔

پس جب فرعون تمکو بُلا کر پُوچھے کہ تمہارا پیشہ کیا ہے ؟

تو تُم یہ کہنا کہ تیرے خادِم ہم بھی اور ہمارے باپ دادا بھی لڑکپن سے لیکر آج تک چَوپائے پالتے آئے ہیں ۔ تب تُم جشن کے علاقہ میں رہ سکو گے اِسلئے کہ مصریوں کو چَوپانوں سے نفرت ہے۔

تب یُوسف نے آکر فرعون کو خبر دی کہ میرا باپ اور میرے بھائی اور اُنکی بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور اُنکا سارا مال ول متاع ملک کنعان سے آگیا ہے اور ابھی تو وہ سب جشن کے علاقہ میں ہیں ۔
پھر اُس نے اپنے بھائیوں میں سے پانچ کو اپنے ساتھ لیا اور اُنکو فرعون کے سامنے حاضر کیا۔
فرعون نےاُسکے بھائیوں سے پُوچھا تُمہارا پیشہ کیا ہے ؟ اُنہوں نے فرعون سے کہا تیرے خادم چَوپان ہیں جَیسے ہمارے باپ دادا تھے۔
پھر اُنہوں نے فرعون سے کہا کہ ہم اِس ملک میں مسافر انہ طور پر رہنے آئے ہیں کیونکہ ملک کنعان میں سخت کال ہونے کی وجہ سے وہاں تیرے خادموں کے چوپایوں کے لئے چرائی نہیں رہی ۔ سو کرم کرکے اپنے خادِموں کو جشن کے علاقہ میں رہنے دے۔
تب فرعون نے یُوسف سے کہا کہ تیرا باپ اور تیرے بھائی تیرے پاس آگئے ہیں ۔
مصر کا ملک تیرے آگے پڑا ہے ۔ یہاں کے اچھےّ علاقہ میں اپنے باپ اور بھائیوں کو بسا دے یعنی جشن ہی کے علاقہ میں اُنکو رہنے دے اور اگر تیری دانِست میں اُن میں ہوشیار آدمی بھی ہوں تو اُنکو میرے چَوپایوں پر مقرر کر دے۔
یُوسف اپنے باپ یعقوب کو اندر لایا اور اُسے فرعون سامنے حاِضر کیا اور یعقوب نے فرعون کو دُعا دی ۔
اور فرعون نے یعقوب سے پوچھا کہ تیری عمر کتنے سال کی ہے ۔ ؟
یعقوب نے فرعون سے کہاکہ میری مسافرت کے برس ایک سو تیس ہیں ۔میری زندگی کے ایام تھوڑے اور دُکھ سے بھرے ہُوئے رہے اور ابھی یہ اُتنے ہوئے بھی نہیں ہیں جِتنے میرے باپ دادا کی زندگی کے ایام تھوڑے اور دُکھ سے بھرے ہوئے رہے اور بھی اتنے ہوئے بھی نہیں ہیں جِتنے میرے باپ دادا کی زندگی کے ایام اُنکے دَور مسافُرت میں ہوئے ۔
اور یعقوب فرعون کو دُعا دیکراُسکے پاس سے چلا گیا۔
اور یُوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو بسا دیا اور فرعون کے حکم کے مطُابق رعمسیس کے علاقہ کو جو ملک مصر کا نہایت زرخیز خِطہّ ہے اُنکی جاگیر ٹھہرایا ۔
اور یُوسف اپنے باپ اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے گھر کے سب آدمیوں کی پرورِش ایک ایک کے خاندان کی ضرورت کے مطُابق اناج سے کرنے لگا۔
اور اُس سارے ملک میں کھانے کو کچھ نہ رہا کیونکہ کال اِیسا سخت تھا کہ ملک مصر اور ملک کنعان دونوں کال کے سبب سے تباہ ہو گئے تھے۔
اور جتنا روپیہ ملک مصر اور ملک کنعان میں تھا وہ سب یُوسف نے اُس غلہّ کے بدلے جسے لوگ خریدتے تھے لے لیکر جمع کر لیا اور سب روپے کو اُس نے فرعون کے محل میں پہنچا دیا ۔
اور جب وہ سارا روپیہ جو مصر اور کنعان کے ملکوں میں تھا خرچ ہوگیا تو مصری یُوسف کے پاس آکر کہنے لگے ہمکو اناج دے کیونکہ روپیہ تو ہمارے پاس رہا نہیں ہم تیرے وہتے ہوئے کیوں مریں ۔؟۔
یُوسف نے کہا کہ اگر روپیہ نہیں ہے تو اپنے چوپائے دو اور میں تمہارے چوپایوں کے بدلے تمکو اناج دُونگا۔
سو وہ اپنے چوپائے یؤسف کے پاس لانے لگے اور یُوسف گھوڑوں اور بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں اور گدھوں کے بدلے اُنکو اناج دینے لگا اور پُورے سال بھر اُنکو سب چَوپایوں کے بدلے اناج کھلایا۔
جب یہ سال گُذر گیا تو وہ دُوسرے سال اُسکے پاس آکر کہنے لگے کہ اِس میں ہم اپنے خُداوند سے کچھ نہیں چھپاتے کہ ہمارا سارا روپیہ خرچ ہو چکا اور ہمارے چَوپایوں کے گلوں کا مالک بھی ہمارا خُداوند ہوگیا ہے ۔ اور ہمارا خُداوند دیکھ چُکا ہے کہ اب ہمارے جسم اور ہماری زمین کے سوا کچھ باقی نہیں۔
پس ایسا کیوں ہو کہ تیرے دیکھتے دیکھتے ہم بھی مریں اور ہماری زمین بھی اُجڑ جائے؟ سو تو ہم کو ہماری زمین کو اناج کے بدلے خریدلے کہ ہم فرعون کے غُلام بن جائیں اور ہماری زمین کا مالک بھی وہی ہو جائے اور ہمکو بیج دے تاکہ ہم ہلاک نہ ہوں ۔

اور یُوسف نے مصر کی ساری زمین فرعون کے نام پر خریدلی کیونکہ کال سے تنک آکر مصریوں میں سے ہر شخص نے اپنا کھیت بیچ ڈالا ۔ سو ساری زمین فرعون کی ہو گئی ۔

اور مصر کے ایک سرے سے لیکر دُوسرے سِرے تیک جو لوگ رہتے تھے اُنکواُس نے شہروں میں بسایا ۔

لیکن پُجاریوں کو رسد مِلتی تھی ۔ سو وہ اپنی اپنی رسد جو فرعون اُنکو دیتا تھا کھاتے تھے اِسلئے اُنہوں‌نے اپنی زمین نہ بیچی ۔

تب یُوسف نے وہاں کے لوگوں سے کہا کہ دیکھو مَیں نے آج کے دن تمکو اور تمہاری زمین کو فرعون کے نام پر خرید لیا ہے ۔ سو تُم اپنے لئے یہاں سے بیج لو اور کھیت بو ڈالو۔

اور فصل پر پانچواں حصہّ فرعون کو دیدینا اور باقی چار تُمہارے رہے تاکہ کھیتی کے لئے بیج کے بھی کام آئیں اور تمہارے اور تمہارے گھر کے آدمیوں اور تمہارے بال بچوّں کے لئے کھانے کو بھی ہوں ۔

اُنہوں نے کہا کہ تُو نے ہماری جان بچائی ہے ۔ ہم پر ہمارے خُداوند کے کرم کی نظر رہے اور ہم فرعون کے غُلام بن کر رہینگے ۔

اور یُوسف نے یہ آئین جو آج تک ہے مصر کی زمین کے لئے ٹھہرایا کہ فرعون پیداوار کا پانچواں حصہ لیا کرے۔ سو فقط پُجاریوں کی زمین اَیسی تھی جو فرعون کی نہ ہوئی ۔

اور اِسرائیلی ملک مصر میں جشن کے علاقہ میں رہتے تھے اور اُنہوں نے اپنی جایدادیں کھڑی کر لیں اور وہ بڑے اور بہت زیادہ ہوگئے۔

اور یعقوب ملک مصر میں سترہ برس اور جیا ۔ سو یعقوب کی کل عمر ایک سو سینتالیس برس کی ہوئی ۔

اور اسرائیل کے مرنے کا وقت نزدیک آیا ۔ تب اپس نے اپنے بیٹے یُوسف کو بُلا کر اُس سے کہا اگر مجھُ پر تیرے کرم کی نظر ہے تو اپنا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھ اور دیکھ ! مہربانی اور صداقت سے میرے ساتھ پیش آنا۔ مجھُ کو مصر میں دفن نہ کرنا ۔

بلکہ جب مَیں اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جاؤں تو مجھےُ مصر سے لیجا کر اُنکے قبرستان میں دفن کرنا ۔ اُس نے کہکا جواب دیا جَیسا تُونے کہا ہے میں ویسا ہی کرُونگا۔

اور اُس نے کہا کہ تُو مجھُ سے قسم کھا اور اُس نے اپس سے قسم کھائی تب اِسرائیل اپنے بستر پر سرہانے کی طرف سِجدہ میں ہوگیا۔

اِن باتوں کے بعد یوُں ہوا کہ کشی نے یُوؔسف سے کہا تیرا باپ بیمار ہے ۔ سو وہ اپنے دونوں بیٹوں منسؔیّ اور افرؔائیم کو ساتھ لیکر چلا۔

اور یعؔقوب سے کہا گیا کہ تیرا بیٹا یؤؔسف تیرے پاس آرہا ہے اور اِؔسرائیل اپنے کو سنبھال کر پلنگ پر بیٹھ گیا ۔

اور یعؔقوب نے یُوؔسف سے کہاکہ خُدایِ قادر مطُلق مجھے لوُزمیں جو ملک کنعؔان میں ہے دِکھائی دِیا اور مجھےُ برکت دی ۔

اور اُس نے مجھُ سے کہا میں تجھے برومند کرونگا اور بڑھاؤنگا اور تجھُ سے قوموں کا ایک زُمرہ پیدا کرونگا اور تیرے بعد یہ زمین تیری نسل کو دُونگا تاکہ یہ اُنکی دائمی ملکیت ہو جائے ۔

سو تیرے دونوں بیٹے جو ملک مصر میں میرے آنے سے پہلے پیدا ہوئے میرے ہیں یعنی رُوبؔن اور شمؔعون کی طرح اؔفرائیم اور منؔسیّ بھی میرے ہی ہونگے۔

اور جو اَولاد اب اُنکے بعد تجھُ سے ہوگی وہ تیری ٹھہریگی پر اپنی میراث میں اپنے بھائیوں کے نام سے وہ لوگ نامرد ہونگے۔

اور مَیں جب فؔدّان سے آتا تھا تو رؔاخل نے راستہ ہی میں جب اِفؔرات تھوڑیدُور رہ گیا تھا میرے سامنے ملک کنعؔان میں وفات پائی اور مَیں نے اُسے وہیں اِفرؔات کے راستہ میں دفن کیا۔ بَیت الحم وہی ہے ۔

پھر اِؔسرائیل نے یُوؔسف کے بیٹوں کو دیکھ کر پُوچھا یہ کَون ہیں ۔؟

یُوؔسف نے اپنے باپ سے کہا یہ میرے بیٹے ہیں جو خُدا نے مُجھے یہاں دِئے ہیں ۔ اُس نے کہا اُنکو ذرا میرے پاس لا۔ مَیں اُنکو برکت دُونگا ۔

لیکن اِؔسرائیل کی آنکھیں بڑھاپے کے سبب سے دھندلا گئی تھیں اور اُسے دِکھائی نہیں دیتا تھا ۔ سو یُوؔسف اُنکو اُسکے نزدیک لے آیا ۔ تب اُس نے اُنکو چوم کر گلے لگا لِیا ۔

اور اِسؔرائیل نے یُوؔسف سے کہا مجھےُ خیال بھی نہ تھا کہ تیرا مُنہ دیکھونگا۔لیکن خُدا نے تیری اَولاد بھی مجھےُ دِکھائی ۔

اور یُوؔسف اُنکو اپنے گھُٹنوں کے بیچ سے ہٹا کر مُنہ کے بل زمین تک جُھکا ۔

اور یُوؔسف اُن دونوں کو لیکر یعنی افؔرائیم اکو اپنے دہنتے ہاتھ سے اِسؔرائیل کے بائیں ہاتھ کے مُقابل اور منسؔیّ کو اپنے بائیں ہاتھ کے مُقابل اور منُسؔیّ کو اپنے بائیں ہاتھ سے اِسرؔائیل کے دہنے ہاتھ کے مُقابل کر کے اُنکو اُسکے نزدیک لایا۔

اور اؔسرائیل نے اپنا دہنا ہاتھ بڑھا کر اؔفراہیم کے سر پر جو چھوٹا تھا اور بایاں ہاتھ منؔسیّ کے سر پر رکھ دیا۔ اُس نے جان بوُجھ کر اپنے ہاتھ یُوں رکھےّ کیونکہ پہلوٹھا تو منؔسیّ ہی تھا۔

اور اُس نے یُوؔسف کو برکت دی اور کہا کہ خُدا جِسکے سامنے میرے باپ ابرؔہام اور اِؔضحاق نے اپنا دَور پورا کیا۔ وہ خُدا جِس نے ساری عُمر آج کے دن تک میری پاسبانی کی۔

اور وہ فرشتہ جس نے مجھےُ سب بلاؤں سے بچایا اِن لڑکوں کو برکت دے اور جو میرا اور میرے باپ دادا ابرؔہام اور اِؔضحاق کا نام ہے اُسی سے یہ نامزد ہوں اور زمین پر نہایت کثرت سے بڑھ جائیں ۔

اور یُوؔسف یہ دیکھ کر کہ اُسکے باپ نے اپنا دہنا ہاتھ اِفراؔئیم کے سر پر رکھاّ ناخُوش ہُوا اور اُس نے اپنے باپ کا ہاتھ تھام لیا تا کہ اُسے اِفؔرائیم کے سر پر سے ہٹا کر منؔسیّ کے سر پر رکھے ۔

اور یُوؔسف نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ اَیسا نہ کر کیونکہ پہلوٹھا یہ ہے اپنا دہنا ہاتھ اِسکے سر پر رکھ ۔

اُسکے باپ نے نہ مانا اور کہا اَے میرے بیٹے ! مجھےُ خُوب معلوم ہے ۔ اِس سے بھی ایک گروہ پیدا ہوگی اور یہ بھی بزرگ ہوگا اور اُسکی نسل سے بہت سی قَومیں ہونگی ۔

اور اُس نے اُنکو اُس دِن برکت بخشی اور کہا کہ اسرؔائیلی تیرا نام لے لیکر یُوں دُعا دیا کرینگے کہ خُدا تجھُ کو اِؔفرائیم اور منؔسیّ کی مانند اقبالمند کرے!۔ سو اُس نے اِفؔرائیم کو منؔسیّ پر فضیلت دی ۔

اور اسرؔائیل نے یُوؔسف سے ککہامَیں تو مرتا ہُوں لیکن خُدا تمہارے ساتھ ہوگا اور تمکو پھر تمہارے باپ دادا کے

ملک لیجائیگا ۔

اور میَں تجھےُ تیرے بھائیوں سے زیداہ ایک حِصہّ جو میَں نے اموریوں کے ہاتھ سے اپنی تلوار اور کمان سے لیا دیتا ہُوں۔

اور یع�قوب نے اپنے بیٹوں کو یہ کہکر بُلوایا کہ تُم سب جمع ہو جاؤ تاکہ میں تمکو بتاؤں کہ آخری دِنوں میں تُم پر کیا کیا گُذریگا۔
اِے یع�قوب کے بیٹو جمع ہو کر سُنو۔ اور اپنے باپ اِ�سرائیل کی طرف کان لگاؤ۔
اِے رُو�بن ! تو میرا پہلوٹھا میری قُوت اور میری شہزوری کا پہلا پھل ہے ۔ تو میرے رُعب کی اور میری طاقت کی شان ہے ۔
تو پانی کی طرح بے ثبات ہے اِسلئے مجھےُ فضیلت نہیں ملیگی۔ کیونکہ تُو اپنے باپ کے بستر پر چڑھا ۔ تُو نے اُسے نجس کیا ۔ رُو�بن میرے بچھونے پر چڑھ گیا۔
ش�معون اور لا�وی تو بھا ئی بھائی ہیں اُنکی تلواریں ظُلم کے ہتھیار ہیں ۔
اَے میری جان ! اُنکے مشورہ میں شریک نہ ہو ۔ اَے میری بُزرگی! اُنکی مجلس میں شامل نہ ہو ۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے غضب میں ایک مرد کو قتل کیا۔ اور اپنی خودرائی سے بیلوں کو نچیں کاٹیں ۔
لعنت اُنکے غضب پر کیونکہ وہ تُند تھا اور اُنکے قہر پر کیونکہ وہ سخت تھا ۔ مَیں اُنہیں یعقوب میں الگ الگ اور اِس�رائیل میں پراگندہ کردُونگا۔
اَے میرے یُہو�داہ ! تیرے بھائی تیری مدح کرینگے تیرا ہاتھ تیرے دُشمنوں کی گردن پر ہوگا۔ تیرے باپ کی اَولاد تیرے آگے رنگوُں ہوگی۔
یُ�ہوداہ سے سلطنت نہیں چھوٹیگی اور نہ اُسکی نسل سے حکومت کا عصا موقوف ہوگا ۔ جب تک شیل�وہ نہ آئے۔ اور قَومیں اُسکی مُطیع ہونگی۔
وہ اپنا جوان گدھا انگوُر کے درخت سے اوراپنی گدھی کا بچہّ اعلےٰ درجہ کے انگوُر کے درخت سے باندھ کر یگا۔ اور وہ اپنا لباس مَے میں اور اپنی پوشاک آپ انگو میں دھویا کریگا۔
اُسکی آنکھیں مَے کے سبب سے لال اور اُسکے دانت دُودھ کی وجہ سے سفید رہا کرینگے ۔
زبُ�ولون سمندر کے کنارے بسیگا اور جہازوں کے لئے بند کا کام دیگا۔ اور اُسکی حد صَید�ا تک پَھیلی ہوگی۔
اِشکار مضوبط گدھا ہے ۔ جو دوبھیڑسالوں کے درمیان بَیٹھا ہے ۔
اُس نے ایک اچھیّ آرامگاہ اور خُوشنما زمین کو دیکھ کر اپنا کندھا بوجھ اُٹھانے کو جُھکایا اور بیگار میں غُلام کی طرح کام کرنے لگا۔
د�ان اِ�سرائیل کے قبیلوں میں سے ایک کی مانِند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا۔
دان راستے کا سانپ ہے ۔ وہ راہ گزر کا افعی ہے جو گھوڑے کے عقب کو َایسا ڈستا ہے کہ اُسکا سوار پچھاڑ کھا کر گِر پڑتا ہے ۔
اَے خُداوند ! میں تیری نجات کی راہ دیکھتا آیا ہوں ۔
ج�د پر ایک فَوج حملہ کریگی پر وہ اُسکے دُنبالہ پر چھاپا ماریگا۔
آش�ر نفیس اناج پیدا کیا کریگا اور بادشاہوں کے لائق لذیذ اشیا مہیُا کریگا۔
نفتا�لی اَیسا ہے جیسے چھوٹی ہُوئی ہرنی ۔ وہ میٹھی میٹھی باتیں کرتا ہے ۔
یُو�سف ایک پھلدار پَودا ہے ۔ اَیسا پھلدار پَودا جو پانی کے چشمہ کے پاس لگا ہُوا ہو اور اُسکی شاخیں دیوار پر پَھیل گئی ہوں ۔
تِیراندازوں نے اُسے بہت چھیڑا اور مارا اور ستایا ہے ۔
لیکن اُسکی کمان مضبُوط رہی اور اُسکے ہاتھوں اور بازؤوں نے یع�قوب کے قادر کے ہاتھ سے قُوت پائی ۔ (وہیں سے وہ چَوپان اُٹھا ہے جو اَ�سرائیل کی چٹان ہے۔)
یہ تیرے باپ کے خُدا کاکلام ہے جو تیری مدد کریگا۔اُسی قادرِ مطُلق کا کام جو اُوپر سے آسمان کی برکتیں اور نیچے سے گہرے سمُندر کی برکتیں اور چھاتیوں اور رَحموں کی برکتیں عطا کریگا۔

تیرے باپ کی برکتیں میرے باپ دادا کی برکتوں سے کہیں زیادہ ہیں اورقدیُم پہاڑوں کی اِنتہا تک پُہنچی ہیں ۔ وہ یُوسف کے سر بلکہ اُسکے سر کی چاندی پر جو اپنے بھائیوں سے جُدا ہُوا نازل ہونگی۔

بنیمین پھاڑنے والا بھیڑیا ہے ۔ وہ صُبح کو شکار کھائیگا اور شام کو لوُٹ کا مال بانٹیگا۔

اِسرائیل کے بارہ قبیلے یہی ہیں اور اُنکے باپ نے جو جو باتیں کہکر اُنکو برکت دی وہ بھی یہی ہیں۔ ہر ایک کو اِپس کی برکت کے موافِق اُس نے برکت دی ۔

پھر اُس نے اُنکو حُکم کیا اور کہا کہ میَں اپنے لوگو ں میں شامِل ہونے پر ہُوں مجھےُ میرے باپ دادا کے پاس اُس مغارہ میں جو عفِرون حِتیّ کے کھیت میں ہے دفن کرنا۔

یعنی اِپس مغارہ میں جو ملک کنعان میں ممرے کے سامنے مکفیلہ کے کھیت میں ہے جِسے ابرہام نے کھیت سمیت عفِرون حتیّ سے مول لیا تھا تا کہ گورِستان کے لئے وہ اُسکی ملکیت بن جائے۔

وہاں اُنہوں ے ابرہام کو اور اُسکی بیوی سارہ کو دفن کیا ۔ وہیں اُنہوں نے اِضحاق اور اُسکی بیوی ربقہ کو دفن کیا اور وہیں میَں نے بھی لیاہ کو دفن کیا۔

یعنی اُسی کھیت کے مغارہ میں جو بنی حِت سے خریدا تھا۔

اور جب یعقوب اپنے بیٹوں کو وصِیت کر چُکا تو اُس نے اپنے پاؤں بچھونے پر سمیٹ لئِے اور دم چھوڑ دِیا اور اپنے لوگوں میں جاملا۔

باب 50

تب یُوسف اپنے باپ کے مُنہ سے لپٹ کر اُس پر رویا اور اُسکو چُوما ۔
اور یُوسف نے اُن طبیبوں کو جو اُسکے نوکر گھے اپنے باپ کی لاش میں خوشبُو بھرنے کا حُکم دیا۔ سو طبیبوں نے اِسرائیل کی لاش میں خُوشبو بھری ۔
اور اُسکے چالیس دِن پورے ہُوئے کیونکہ خُوشبو بھرنے میں اِتنے ہی دن لگتے ہیں اور مصری اُسکے لئے ستّر دِن تک ماتم کرتے رہے۔
اور جب ماتم کے دِن گذر گئے تو یُوسف نے فرعون کے گھر کے لوگوں سے کہا اگر مجھُ پر تُمہارے کرم کی نظر ہے تو فرعون سے ذرا عرض کردو۔
کہ میرے باپ نے مجھُ سے قسم لیکر کہا ہے کہ مَیں تو مرتا ہُوں ۔ تو مجھُ کو میری گور میں جو مَیں نے ملک کنعان میں اپنے لئے کھدوائی ہے دفن کرنا اِسلئے ذرا مجھےُ اجازت دے کہ مَیں وہاں جا کر اپنے باپ کو دفن کروں اور مَیں لوٹ کر آجاؤنگا۔
فرعون نے کہا کہ جا اور اپنے باپ کو جَیسے اُس نے تجھُ سے قسم لی ہے دفن کر۔
سو یُوسف اپنے باپ کو دفن کرنے چلا اور فرعون کے سب خادِم اور اُسکے گھر کے مشائخ اور ملک مصر کے سب مشائخ ۔
اور یُوسف کے گھر کے سب لوگ اور اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کے گھر کے آدمی اُسکے ساتھ گئے ۔ وہ صِرف اپنے بال بچےّ اور بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل جشن کے علاقہ میں چھوڑ گئے۔
اور اُسکے ساتھ رتھ اور سوار بھی گئے ۔ سو ایک بڑا انبوہ اُسکے ساتھ تھا۔
اور وہ اَطد کے کھلیہان پر جو یردن کے پار ہے پہنچے اور وہاں اُنہوں نے بلند اور دِلسوز آواز سے نوحہ کیا اور یُوسف نے اپنے باپ کے لئے سات دِن تک ماتم کرایا۔
اور جب اُس ملک کے باشندوں یعنی کنعانیوں نے اَطد میں کھلیہان پر اِس طرح کا ماتم دیکھا تو کہنے لگے کہ مصریوں کا یہ بڑا دردناک ماتم ہے۔ سو وہ جگہ ابیل مصریم کہلائی اور وہ یردن کے پار ہے۔
اور یعقوب کے بیٹوں نے جَیسا اُس نے اُنکو حکم کیا تھا وَیسا ہی اُسکے لئے کِیا ۔
کیونکہ اُنہوں نے اُسے ملک کنعان میں لیجا کر ممرے کے سامنے مکفیلہ کے کھیت کے مغارہ میں جِسے ابرہام نے عِفرون حِتّیؔ سے خرید کر گورِستان کے لئے اپنی ملکیت بنالیا تھا دفن کیا۔
اوریوُسف اپنے باپ کو دفن کر کے اپنے بھائیوں اور اپنکے ساتھ جو اُسکے باپ کو دفن کرنے کے لِئے اُسکے ساتھ گئے تھے مصر کو لَوٹا ۔
اور یُوسف کے بھائی یہ دیکھ کر کہ اُنکا باپ مر گیا کہنے لگے کہ یوُسف شاید ہم سے دُشمنی کرے اور ساری بدی کا جو ہم نے اُس سے کی ہے پُورا بدلہ لے ۔
سو اُنہوں نے یُوسف کو یہ کہلا بھیجا کہ تیرے باپ نے اپنے مرنے سے آگے یہ حُکم کیاتھا۔
کہ تُم یُوسف سے کہنا کہ اپنے بھائیوں کی خطا اور اُنکا گناہ اب بخش دے کیونکہ اُنہوں نے تجھُ سے بدی کی ۔ سو اب تُو اپنے باپ کے خُدا کے بندوں کی خطا بخش دے اور یُوسف اُنکی یہ باتیں سُن کر رویا ۔
اور اُسکے بھائیوں نے خود بھی اُسکے سامنے جاکر اپنے سر ٹیک دِئے اور کہا دیکھ ہم تیرے خادم ہیں ۔
) یُوسف نے اُن سے کہا مت ڈرو۔ کیا میں خُدا کی جگہ پر ہُوں ؟
تُم نے تو مُجھ سے بدی کرنے کا ا،رادہ کیا تھا لیکن خُدا نے اُسی سے نیکی کا قصد کیا تاکہ بہت سے لوگوں کی جان بچائے چنانچہ آج کے دِن اَیسا ہی ہو رہا ہے ۔
اِسلئے تُم مت ڈرو۔ مَیں تُمہاری اور تُمہارے بال بچوّں کی پر ورِش کرتا رہُونگا ۔ یُوں اُس نے اپنی مُلائیم باتوں سے اُنکی خاطرِ جمع کی۔
اور یُوسف اور اُسکے باپ کے گھر کے لوگ مصر میں رہے اور یُوسف ایک سَو دس برس تک جِیتا رہا ۔

اور یُوسف نے افرائیم کی اَولاد تیسری پُشت تک دیکھی اور مُنسیّ کے بیٹے مکیر کی اَولاد کو بھی یُوسف نے اپنے گھٹنوں پر کھِلایا۔

اور یُوسف نھے اپنے بھائیوں سے کہا مَیں مرتا ہوں اور خُدا یقیناً تُمکو یاد کریگا اور تُمکو اس ملک سے نکال کر اُس ملک میں پہنچائیگا جِسکے دینے کی قسم اُس نے ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے کھائی تھی۔

اور یُوسف نے بنی اِسرائیل سے قسم لیکر کہا خُدا یقیناً تُمکو یاد کریگا۔ سو تُم ضرور ہی میری ہڈیوں کو یہا ں سے لیجانا ۔

اور یُوسف نے ایک سو دس برس کا ہو کر وفات پائی اور اُنہوں نے اُسکی لاش میں خُوشبو بھری اور اُسے مصر ہی میں تابوت میں رکھاّ۔

خُرُوج

باب 1

اسرائیل کے بیٹوں کے نام جو اپنے اپنے گھرانے کولے کر یعقوب کے ساتھ مصر میں آۓ یہ ہیے۔
رُوبن شمعون لاوی یہوداہ۔
اِشکار-زبولُون-بنیمین -
دان-نفتالی-جد-آشر-
اور سب جانیں جو یقوب کے صُلب سے پیدا ہوئیں ستر تھیں اور یوسف تو مصر میں پہلے ہی سے تھا-
اور یوسف اور اُس کے سب بھا ئی اور اُس پُشت کے سب لوگ مر مٹے-
اور اسرائیل کی اولاد برومنداور کثیرالتعداد اورفراوان اور نہایت زورآور ہو گئی اور وہ مُلک اُن سے بھر گیا-
تب مصر میں ایک نیا بادشاہ ہوا جو یوسف کو نہیں جانتا تھا -
اور اُس نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا دیکھو اسرائیلی ہم سے زیادہ اور قوی ہو گئے ہیں -
سو آو ہم اُنکے ساتھ حکمت سے پیش آئیں تا نہ ہو کہ جب وہ اور زیادہ ہو جائیں اور اُس وقت جنگ چھڑ جائے تو وہ ہمارے دشمنوں سے مل کر ہم سے لڑیں اور مُلک سے نکل جائیں -
اس لیے اُنہوں نے اُن پر بیگار لینے والے مقرر کیے جو اُن سے سخت کام لے کر اُن کو ستائیں -سو اُنہوں نے فرعون کے لئے ذخیرہ کے شہر پتوم اور رعمسیس بنائے -
پر اُنہوں نے جتنا اُنکو ستایا وہ اُتنا ہی زیادہ بڑھتے اور پھیلتے گئے -اس لئے وہ لوگ بنی اسرائیل کی طرف سے فکر مند ہو گئے -
اور مصریوں نے بنی اسرائیل پر تشدد کر کے اُن سے کام کرایا -
اور اُنہوں نے اُن سے سخت محنت سے گارا اور اینٹ بنوا کر اور کھیت میں ہر قسم کی خدمت لے لےکر اُنکی زندگی تلخ کی -اُنکی سب خدمتیں جو وہ اُن سے کراتے تھے تشدد کی تھیں -
تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی دائیوں سے جن میں ایک کا نام سفرہ اور دوسری کا فوعہ تھا باتیں کیں -
اور کہا کہ جب عبرانی عورتوں کے تُم بچہ جناو اور اُنکو پتھرکی بیٹھکوںپر بیٹھی دیکھوتو اگر بیٹاہو تو اُسے ما ر ڈالنا اور اگر بیٹی ہو تو وہ جیتی ر ہیے -
لیکن وہ دائیاں خدا سے ڈرتی تھیں - سو اُنہوں نے مصر کے بادشاہ کا حکم نہ مانا بلکہ لڑکوں کو جیتا چھوڑدیتی تھیں -
پھر مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلُوا کر اُن سے کہا تم نے ایسا کیوں کیا کہ لڑکوں کو جیتا رہنے دیا - 19) دائیوں نے فرعون سے کہا عبرانی عورتیں مصری عورتوں کی طرح نہیں ہیں -وہ ایسی مضبوط ہو تی ہیں کہ دائیوں کے پہنچنے سے پہلے ہی جن کر فارغ ہو جا تی ہیں -20) پس خدا نے دائیوں کا بھلا کیا اور لوگ بڑھے اور بُہت زبردست ہو گئے -21)اور اس سبب سے کہ دائیاں خدا سے ڈریں اُس نے اُنکے گھر آباد کر دیے -22) اورفرعون نے اپنی قوم کے سب لوگوں کو تاکید ا کہا کہ اُن میں جو بیٹا پیدا ہو تم اُسے دریا ماین ڈال دینا اورجوبیٹی ہو اُسے جیتی چھوڑنا-

باب 2

اور لادی کے گھرانے کے ایک شخص نے جا کر لاوی کی نسل کی ایک عورت سے بیاہ کیا ۔
وہ عورت حاملہ ہو ئی اور اُسکے بیٹا ہوا اُس نے یہ دیکھ کر کہ بچہ خُوبصورت ہے تین مہینے تک اُسے چھپا کر رکھا ۔
اور جب اُسے اور زیادہ چھپا نہ سکی تو اُس نے سر کنڈوں کا ایک ٹوکرا لیا اور اُس پر چکنی مٹی اور رال لگا کر لڑکے کو اُس میں رکھا اور اُسے دریا کے کنارے جھاو میں چھوڑ آئی ۔
اور اُسکی بہن دُور کھڑی رہی تاکہ دیکھے کہ اُسکے ساتھ کیا ہو تا ہے ۔
اور فرعون کی بیٹی دریا پر غُسل کر نے آئی اور اُسکی سہیلیاں دریا کے کنا رے کنا رے ٹہلنے لگیں ۔تب اُس نے جھاو میں وہ ٹوکرا دیکھ کر اپنی سہیلی کو بھیجا کہ اُسے اُٹھا لائے ۔
جب اُس نے اُسے کھولا تو لڑکے کو دیکھا تو وہ بچہ رو رہا تھا ۔ اُسے اُس پر رحم آیا اور کہنے لگی یہ کیسی عبرانی کا بچہ ہے ۔
تب اُسکی بہن نے فرعون کی بیٹی سے کہا کیا میں جا کر عبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تیرے پاس بُلا لاوں جو تیر ے لئے اس بچے کع دُودھ پلا یا کرے ؟۔
فِرعون کی بیٹی نے اُسے کہا جا ۔وہ لڑکی جا کر اُس کی ماں کو بُلا لائی ۔
فِرعون کی بیٹی نے اُسے کہا تو اِس بچے کو لے جا کر میرےلیے دُودھ پلا ۔ میں تُجھے تیری اُجرت دیا کرونگی ۔وہ عورت اُس بچے کو لے جا کر دُودھ پلانے لگی ۔
جب بچہ کُچھ بڑا ہوا تو وہ اُسے فِرعون کی بیٹی کے پاس لے گئی اور وہ اُسکا بیٹا ٹھہرا اور اُس نے اُس کا نام موسیٰ یہ کہہ کر رکھا کہ میں نے اُسے پانی سے نکالا ۔
اِتنے میں جب موسیٰ بڑا ہو تو باہر اپنے بھائیوں کے پاس گیا اور اُنکی مشقتوں پر اُسکی نظر پڑی اور اُس نے دیکھا کی ایک مصری اُسکے ایک عبر انی بھائی کو مار رہا ہے۔
پھر اُس نے اِدھر اُدھر نگا ہ کی اور جب دیکھا کہ وہاں کو ئی دُوسرا آدمی نہیں ہے تو اُس مصری کو جان سے مار کر اُسے ریت میں چھپا دیا ۔
پھر دُوسرے دن وہ باہر گیا اور دیکھا کہ وہ عبرانی آپس مین مار پیٹ کر رہے ہیں ۔ تب اُس نے اُسے جسکا قصور تھا کہا کہ تُو اپنے ساتھی کو کیوں مارتا ہے ۔
اُس نے کہا تجھے کس نے ہم پر حکم یا منصف مقرر کیا ؟کیا جس طرح تُو نے اُس مصر ی کو مار ڈالا مجھے بھی ما ڈالنا چاہتا ہے ؟تب موسیٰہ سوچ کر ڈرا کہ بلاشک یہ بھید فاش ہو گیا ۔
جب فِرعون نے یہ سُنا تو چاہا کہ موسیٰ کو قتل کرے پر موسیٰ فِرعون کے حغور سے بھاگ کر مُلکِ مدیان مین جا بسا ۔ وہاں وہ ایک کُوئیں کے نزدیک بیٹھا تھا ۔
اور مدیان کے کا ہن کی سات بیٹیاں تھیں ۔وہ آئیں اور پانی بھر بھر کر کھٹروں میں دالنے لگیں تاکہ اپنے باپ کی بھیڑبکریوں کو لائیں ۔
اور گڈرئے آکر اُنکو بھگانے لگے لیکن موسیٰ کھڑا ہوگیااور اُس نے اُ ن کی مدد کی اور اُن کی بھیڑ بکریوں کو پانی پلایا۔
اور جب وہ اپنے باپ رعوایل کے پاس لوٹیں تو اُس نے پوچھا کہ آج تم اس قدر جلد کیسے آگئیں؟۔
اُنہوں نے کہا ایک مصری نے ہم کو گڈریوں کے ہاتھ سے بچایااور ہمارے بدلے پانی بھر بھر کر بھیڑ بکریوں کو پلایا۔
اُس نے اپنی بیٹیوں سے کہا کہ وہ آدمی کہاںہے؟تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں؟اُسے بُلا لائوکہ روٹی کھائے۔
اور موسیٰ اُس شخص کے ساتھ رہنے کو راضی ہو گیا۔تب اُس نے اپنی بیٹی صضورہ موسیٰ کو بیاہ دی۔
اور اُس کے ایک بیٹا ہوا اور موسیٰ نے اُس کا نام جیرسوم یہ کہہ کر رکھا کہ میں اجنبی ملک میں مسافر ہوں۔
اور ایک مُدت کے بعد یوں ہو کہ مصر کا بادشاہ مر گیا اور بنی اسرائیل اپنی غلامی کے سبب سے آہ بھرنے لگے اور روئے اور اُنکا رونا جو اُنکی غلامی کے باعث تھا خدا تک پہنچا ۔24) اور خدا نے اُن کا کراہنا سُنا اور خدا نے اپنے عہد کو جو ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کے ساتھ تھا یاد کیا ۔

اور خدا نے بنی اسرائیل پر نظر کی اور اُنکے حال کو معلوم کیا ۔

اور موسیٰ اپنے سُسر یترو کی جو مِدیان کا کاہن تھا بھیڑ بکریاں چراتا تھا اور وہ بھیڑ بکریوں کو ہنکاتا ہو ا اُنکو بیابان کی پرلی طرف سے خدا کے پہاڑ کے نزدیک کے آیا ۔
اور خداوند کا ایک فرشتہ جھاڑی میں سے آک کے شُعلہ میں اُس پر ظاہر ہو ۔ اُس نے نگا ہ کی اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک جھاڑی میں آگ لگی ہو ئی ہے پر وہ جھاڑی بھسم نہیں ہو تی ۔
تب موسیٰ نے کہا کہ میں اب ذرا اُدھر کترا کر اس بڑے منظر کو دیکھوں کہ یہ جھاڑی کیو ں نہیں جل جاتی ہے۔
جب خداوند نے دِیکھا کہ وہ دیکھنے کو کترا کر آر ہا ہے تو خدا نے اُسے جھاڑی میں سے پُکارا اور کہا اے موسیٰ!اے موسیٰ !اُس نے کہا میں حاضر ہوں ۔
تب اُس نے کہا کہ اِدھر پاس مت آ ۔ اپنے پاوں سے جوتا اُتار کیونکہ جس جگہ تُو کھڑا ہے وہ مقدس زمین ہے ۔
پھر اُس نے کہا کہ میں تیرے باپ کا خدا یعنی ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں ۔موسیٰ نے اپنا مُنہ چھپایا کیونکہ وہ خدا پر نطر کرنے سے ڈرتا تھا ۔
اور خداوند نے کہا کہ میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں ہیں خُوب دِیکھی اور اُنکہ فریاد جو بیگار لینے والوں کے سبب سے ہے سُنی اور میں اُن کے دُکھوں کو جانتا ہو ں ۔
اور میں اُترا ہو ں کے اُن کو مصریوں کے ہاتھ سے چُھڑاوں اور اُس مُلک سے نکال کر اُنکو ایک اچھے اور وسیع مُلک میں جہاں دُودھ اور شہد بہتا ہے یعنی کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کے مُلک میں پہنچاوں ۔
دِیکھ بنی اسرائیل کی فریاد مُجھ تک پہنچی ہے اور میں نے وہ ظلم بھی جو مصر ی اُن پر کرتے ہیں دِیکھا ہے ۔
سواب آمیں تجھے فرعون کے پاس بھیجتا ہو ں کہ تُو میری قوم بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لائے ۔
موسیٰ نے خدا سے کہا میں کون ہوں جوفرعون کے پاس جاوں اور بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لاو ں ؟۔
اُس نے کہا میں ضرور تیر ے ساتھ رہونگا اور اِسکا کہ میں نے تُجھے بھیجا ہے تیرے لئے یہ نشان ہو گا کہ جب تُو اُن لوگوں کو مصر سے نکال لائیگا تو تُم اِس پہاڑ پر خدا کی عبادت کرو گے۔
تب موسیٰ نے خدا سے کہا جب میں بنی اسرائیل کے پاس جا کر اُنکو کہوں کہ تمہارے باپ دادا کے خدا نے مجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے اور وہ مجھے کہیں کہ اُس کا نام کیا ہے ؟ تو میں اُنکو کیا بتاوں ؟۔
خدا نے موسیٰ سے کہا میں جو ہو ں سو میں ہوں ۔ سو تُو بنی اسرائیل سے یو ں کہنا کہ میں جو ہو ں نے مجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے ۔
پھر خدا نے موسیٰ سے کہا کہ تُوبنی اسرائیل سے یوں کہنا کہ خدا وند تُمہارے باپ دادا کے خدا ابرہام کے خدا اور اضحاق کے خدا اور یعقوب کے خدا نے مُجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے ۔ ابد تک میرا یہی نام ہے اور سب نسلوں میں اِسی سے میرا ذکر ہو گا ۔
جا کر اسرائیلی بزرگوں ایک جگہ جمع کر اور اُنکو کہہ کہ خداوند تُمہارے باپ دادا کے خدا ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کے خدا نے مُجھے دِکھائی دے کر یہ کہا ہے کہ میں نے تُمکو بھی اور جو کُچھ برتاو تُمہارے ساتھ مصر میں کیا جا رہا ہے اُسے بھی خُوب دِیکھا ہے ۔
اور میں نے کہا ہے کہ میں تُمکو مصر کے دُکھ میں سے نکال کر کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کے مُلک میں لےچُلونگا جہاں دُودھ اور شہد بہتا ہے ۔
اور وہ رتیر ی بات مائینگے اور تُو اِسرائیلی بزرگوں کو ساتھ لے کر مصر کے بادشاہ کے پاس جانا اور اُس سے کہنا کہ خداوند عبرانیوں کے خد اکی ہم سے ملاقات ہوئی ۔ اب تو ہم کو تین دِن کی منزل تک بیابان میں جانے دے تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے لئے قُربانی کریں ۔
اور میں جانتا ہو ں کہ مصر کا بادشاہ تُمکو نہ یوں جانے دے گا نہ بڑے زور سے ۔
سو میں اپنا ہاتھ بڑھاو نگا اور مصر کو اُن سب عجائب سے جو مین اُس میں کرونگا مُصیبت میں ڈالوونگا ۔ اِسکے بعد وہ

تُم کو جانے دیگا ۔
اور مِیں اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشونگا اور یو ں ہو گا کہ جب تم نکلو گے تو خالی ہاتھ نہ نکلو گے ۔
بلکہ تُمہاری ایک ایک عورت اپنی اپنی پڑوسن سے اور اپنے اپنے گھر کی مہمان سونے چاندی کے زیور اور لباس مانگ لیگی ۔ اِنکو تم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو پہناو گے اور مصریو ں کو لُوٹ لو گے

باب 4

تب موسیٰ نے جواب دیا لیکن وہ تو میرا یقین ہی نہیں کرنیگے نہ میری بات سُنینگے ۔وہ کہے گے خداوند تُجھے دِکھائی نہیں دیا ۔
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ یہ تیر ے ہاتھ میں کیا ہے ؟اُس نے کہا لاٹھی ۔
پھر اُس نے کہا کہ اِسے زمین پر ڈال دے اُس نے اُسے زمین پر ڈالا اور وہ سانپ بن گئی اور موسٰ اُس کے سامنے سے بھا گا ۔
تب خداوند نے موسیٰ سے کہا ہاتھ بڑھا کر اُسکی دم پکڑ لے (اُس نے ہاتھ بڑھایا اور اُسے پکڑلیا ۔ وہ اُس کے ہاتھ میں لا ٹھی بن گیا)۔
تاکہ وہ یقین کریں کہ خداوند اُن کے با پ دادا کا خدا ابرہام کا خدا اور یعقوب کا خدا تُجھکو دِکھائی دِیا ۔
پھر خداوند نے اُسے یہ بھی کہا کہ تُو اپنا ہاتھ اپنے سینہ پر رکھکر ڈھانک لے ۔ اُس نے اپنا ہاتھ اپنے سینہ پر رکھ کر ڈھانک لیا اور جب اُس نے اُسے نکالکر دِیکھا تو اُس کا ہاتھ کوڑھ سے برف کی مانند سفید تھا ۔
اُس نے کہا کہ تُو اپنا ہاتھ پھر اپنے سینہ پر ر کھ کر ڈھانک لے (اُس نے پھر اُسے سینہ پر رکھ کر ڈھانک لیا ۔ جب اُس نے اُسے باہر نکال کر دِکھا تو وہ پھر اُسے باقی جسم کی مانند ہو گیا)۔
اور یو ں ہو گا کہ اگر وہ تیرا یقین نہ کر یں اور پہلے مُعجزہ کو بھی نہ مانیں تو وہ دُوسرے مُعجزے کے سبب سے یقین کر نیگے ۔
اور اگر وہ اِن دونوں مُعجزوں کے سبب سے یقین نہ کریں اور تیر ی بات نہ سُنیں توتُو دریا کا پانی لے کر خشک جگہ پر چھڑک دینا اور وہ پانی جو تُو دریا سے لے گا خشک زمین پر خُون ہو جائیگا ۔
تب موسیٰ نے خداوند سے کہا اے خداوند ! میں فصیح نہیں ۔ نہ تو پہلے ہی تھا اور نہ جب سے تُو نے اپنے بند ے سے کلام کیا بلکہ رُک رُک کر بولتا ہو ں اور میر ی زبان کُندہے ۔
تب خدا وند نے اُسے کہا کہ آدمی کا مُنہ کس نے بنایا ہے ؟ اور کون گونگا یا بہرا یا بینایا اندھا کر تا ہے ؟ کیا میں ہی جو خداوند ہو ں یہ نہیں کرتا ؟۔
سو اب تُو جا اور میں تیری زبان کا ذمہ لیتا ہو ن اور تجھے سیکھا تا رہونگا کہ تُو کیا کیا کہے ۔
تب اُس نے کہا کہ اے خدا وند میں تیری منت کرتا ہو ں کسی اور کے ہاتھ سے جِسے تُو چاہے یہ پیغام بھیج ۔
تب خداوند کا قہر موسیٰ پر بھڑکا اور اُس نے کہا کیا لادیو ں میں سے ہارون تیرا بھائی نہیں ہے ؟ میں جانتا ہوں کہ وہ فصیح ہے اور وہ تیری ملاقات کو بھی آ رہا ہے اور تجھے دِیکھ کر دل میں خو ش ہو گا ۔
سو تُو اُسے سب کُچھ بتانا اور یہ سب با تیں اُ سے سکھاتا اور میںتیر ی اوراُس زبان کا ذمہ لیتا ہو ں اور تمکو سکھاتا رہونگا کہ تم کیا کیا کرو ۔
اور وہ تیری طرف سے لوگوں سے باتیں کریگا اور وہ تیرا مُنہ بنیگا اور تُو اُ س کے لئے گویا خدا ہو گا ۔
اور تُو اِس لاٹھی کو اپنے ہاتھ میں لئے جا اور اِسی سے اِن مُعجزوں کو دِکھانا ۔
تب موسٰی لوٹ کر اپنے سُسر یترو کے پاس گیا اور اُس سے کہا کہ مجھےذرا اِجازت دے کہ اپنےبھائیوں کے پاس جو مصر میں ہیں جا وں اور دیکھوں کہ وہ اب تک جیتے ہیں کہ نہیں ۔ یترو نے موسیٰ سے کہا سلامت جا۔
اور خداوند نے مِدیان میں موسیٰ سے کہا کہ مصر کو لوٹ جا کیونکہ وہ سب جو تیری جان کے خواہاں تھے مر گئے ۔
تب موسیٰ اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں کو لےکر اور اُنکو ایک گدھے پر چڑھا کر مصر کو لوٹا اور موسیٰ نے خدا کی لاٹھی اپنے ہاتھ میں لے لی ۔
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ جب تُو مصر میں پہنچے تو دیکھ وہ سب کرامات جو میں نے تیرے ہاتھ میں رکھی ہیں فِرعون کے آگے دِکھا نا لیکن میں اُس کے دل کو سخت کرونگا اور وہ اُن لوگوں کو جا نے نہیں دیگا ۔
اور تُو فِرعون سے کہنا کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ اسرائیل میرا بیٹا بلکہ میرا پہلوٹھا ہے ۔
اور میں تُجھے کہہ چکا ہو ں کہ میرے بیٹے کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کریں اور تُو نے اب تک اُسے جانے دینے

سے انکار کیا ہے ۔ سو دیکھ میں تیرے بیٹے کوبلکہ تیرے پہلوٹھے کو مار ڈالونگا ۔
اور راستہ میں منزل پر خداوند اُسے مِلا اور چاہا کہ اِسے مار ڈالے ۔
تب صفورہ نے چقمق کا ایک پتھر لے کر اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹ ڈالی اور اُسے موسیٰ کے پاوں پر پھینک کر کہا تُو بیشک میرے لئے خُونی دُلہا ٹھہرا ۔
تب اُس نے اُسے چھوڑ دیا ۔ پس اُس نے کہا کہ ختنہ کے سبب سے تُو خُونی دُلہا ہے ۔
اور خداوند نے ہارُون سے کہا کہ بیابان میں جا کر موسیٰ سے مُلا قات کر ۔ وہ گیا اور خدا کے پہاڑ پر اُس سے مِلا اور اُسے بوسہ دیا ۔
اور موسیٰ نے ہارُون کو بتا یا کہ خدا نے کیا کیا با تیں کہہ کر اُسے بھیجا اور کون کون سے مُعجزے دِکھانے کا اُسے حُکم د یا ہے ۔
تب موسیٰ اور ہارُون نے جا کر بنی اسرائیل کے سب بزرگوں کو ایک جگہ جمع کیا ۔
اور ہارُون نے سب باتیں جو خداوند نے موسیٰ سے کہی تھین اُن کو بتائیں اور لوگوں کے سامنے مُعجزے کئے ۔
تب لوگوں نے اُن کا یقین کیا اور یہ سُن کر خداوند نے بنی اسرائیل کی خبر لی اور اُنکے دُکھوں پر نظر کی اُنہوں نے اپنے سر جُھکا کر سجدہ کیا ۔

باب 5

اِس کے بعد موسیٰ اور ہارُون نے جا کر فِرعون سے کہا کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ میرے لوگو ں کو جانے دے تاکہ وہ بیابان میں میرے لئے عید کریں ۔

فِرعون نے کہ خداوند کون ہے کہ میں اُسکی بات کو مان کر بنی اِسرائیل کو جانے دُوں ؟میں خداوند کو نہیں جانتا اور میں بنی اسرئیل کو جانے بھی نہیں دُونگا ۔

تب اُنہوں نے کہا کہ عبرانیوں کا خدا ہم سے ملا ہے سو ہم کو اجازت دے کہ ہم تین دن کی منزل بیابان میں جا کر خداوند اپنے خدا کے لئے قُربانی کریں تانہ ہو کہ وہ ہم میں وبا بھیج دے یا ہمکو تلوار سے مروا دے۔

تب مصر کے بادشاہ نے اُن کو کہا اے موسیٰ اور ہارون تم کیوں اُن لوگوں کو اُن کے کام سے چھڑواتے ہو؟تم جاکر اپنے اپنے بوجھ کو اُٹھائو۔

اور فرعون نے یہ بھی کہا دیکھو یہ لوگ اس ملک میں بہت ہو گے ہیں اور تم اُن کو اُن کے کام سے بٹھاتے ہو۔

اور اُسی دن فرعون بیگار لینے والوں اور سرداروں کو جو لوگوں پر تھے حکم کیا۔

کہ اب اگے کو تم اُن لوگوں کو اینٹیں بنانے کےلئے بھُس نہ دیناجیسے اب تک دیتے رہے۔وہ خود ہی جا کر اپنے لئے بُھس بٹوریں۔

اور اُن سے اُتنی ہی اینٹیں بنوانا جتنی وہ اب تک بناتے آئے ہیں۔تم اُس میں سے کچھ نہ گھٹانا کیونکہ وہ کاہل ہو گئے ہیں۔اسی لئے چلا چلا کر کہتے ہیں کہ ہم کو جانے دوکہ ہم اپنے خدا کے لئے قربانی کریں۔

سو ان سے زیادہ سخت محنت لی جائے تا کہ کام میں مشغُول رہےاور جھوٹی باتوں سے دل نہ لگائیں۔

تب بیگار لینے والوں اور سرداروں نے جو لوگوں پر تھے جا کر اُن سے کہا کہ فرعون کہتا ہےمیں تم کو بھُس نہیں دینے کا۔

تم خود ہی جائو اور جہاں کہیں تم کو بھُس ملے وہاں سے لائو کیونکہ تمارا کام کچھ بھی گھٹایا نہیں جائے گا۔

چنانچہ وہ لوگ تمام مصر میں مارے مارے پھرنے لگے کہ بھُس کے عوض کُھونٹی جمع کریں۔

اور ایک بیگار لینے والے یہ کہہ کر جلدی کراتے تھے کہ تم اپنا روز کا کام جیسے بُھس پا کر کرتے تھے اب بھی کرو۔

اور بنی اسرائیل میں سے جو جو فرُعون کے بیگار لینے والوں کی طرف سے اُن لوگوں پر سردار مقرر ہوے تھے اُن پر مار پڑی اور اُن سے پوچھا گیا کہ کیا سبب ہے کہ تم نے پہلے کی طرح آج اور کل پوری پوری اینٹیں نہیں بنوائیں۔

تب اُن سرداروں نے جو بنی اسرائیل میں سے مقرر ہوے تھے فرُعون کے آگے جا کر فریاد کی اور کہا کہ تُو اپنے خادموں سے ایسا سلوک کیوں کر تا ہے۔

تیرے خادموں کوبھُس تو دیا نہیں جاتا اور وہ ہم سے کہتے رہتے ہیں کہ اینٹیں بنائواور دیکھ تیرے خادم مار بھی کھاتے ہیں پر قصور تیرے لوگوں کا ہے ۔

اُس نے کہا تم سب کاہل ہوکاہل۔ اسی لئے تم کہتے ہو کہ ہم کو جانے دے کہ خداوند کے لئے قربانی کریں۔

سو اب تم جاو کام کرو کیونکہ بُھس تم کو ملے گااور اینٹوں کو تمہیں اسی حساب سے دینا پڑے گا ۔

جب بنی اسرائیل کہ سرداروں سے یہ کہا گیا کہ تم اپنی اینٹوں اور روزمرہّ کہ کام میں کچھ بھی کمی نہیں کرنے پائو گے تو وہ جان گئے کہ وہ کیسے وبال میں پھنسے ہوئے ہیں۔

جب وہ فرعون کے پاس سے نکلے آ رہے تھے تو اُنکو موسیٰ اور ہارون ملاقات کےلئے راستہ پر کھڑے ملے۔

تب اُنھوں نے اُن سے کہہ کہ خداوند ہی دیکھےاور تمہارا انصاف کرے کیونکہ تم نےہم کو فرُعون اور اُس کے خادموں کی نگاہ میں ایسا گھِنونا کیا ہے کہ ہمارے قتل کے لئے اُن کے ہاتھ میں تلوار دے دی ہے۔

تب موسیٰ خداوند کے پاس لوٹ کر گیا اورکہا کہ اے خداوند تُو نے اُن لوگوں کو کیوں دُکھ میں ڈالا اور مجھے کیو ں بھیجا۔

کیو نکہ جب سے میں فرُعون کے پاس تیر ے نام سے باتیں کرنے گیا اُس نے اُن لوگوں سے برائی ہی برائی کی اور تُو نے اپنے لوگوں کو ذرا بھی رہائی نہ بخشی ۔

تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اب تُو دِیکھیےگا کہ میں فِرعون کے ساتھ کیا کرتا ہوں ۔ تب وہ زور آور ہاتھ کے سبب سے اُنکو جانے دِیگا اور زورآور ہاتھ ہی کے سبب سے وہ اُنکو اپنے مُلک سے نکال دے گا ۔
پھر خدا نے موسیٰ سے کہا میں خداوند ہوں ۔
اور میں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کو خدا ئِ قادرِمُطلق کے طور پر دِکھائی دیا لیکن اپنے یہوواہ نام سے اُن پر ظاہر نہ ہو ا ۔
اور میں نے اُن کے ساتھ اپنا عہد بھی باندھا ہے کہ مُلکِ کعنان جو اُنکی مُسافرت کا مُلک تھا اور جس میں وہ پردیسی تھے اُنکو دُونگا ۔
اور میں نے بنی اسرائیل کے کراہنے کو بھی سُن کر جنکو مصریوں نے غلامی میں رکھ چھوڑ ا ہے اپنے اُس عہد کو یاد کیا ہے ۔
سُو تُو بنی اسرائیل سے کہہ کہ میں خداوند ہوں اور میں تُمکو مصریوں کے بوجھوں کے نیچے سے نکال لُونگا ۔اور میں تُمکو اُنکی غُلامی سے آزاد کرونگا اور میں اپنا ہاتھ بڑھا کر اور اُنکو بڑی بڑی سزائیں دیکر تُمکو رہائی دُونگا ۔
اور میں تُمکو لےلُونگا کہ میری قوم بن جاؤ اور میں تُمہارا خدا ہونگا اور تُم جان لُوں گے کہ میں خداوند تُمہارا خدا ہوں جو تم کو مصریوں کے بوجھوں کے نیچے سے نکالتا ہوں ۔
اور جس مُلک کو ابراہام اور اضحاق اور یعقوب کو دینے کی قسم میں نے کھائی تھی اُس مین تم کو پہنچا کر اُسے میراث کر دُونگا خداوند میں ہوں ۔
اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کو یہ باتیں سُنا دی پر اُنہوں نے دل کی کڑھن اور غُلامی کی سختی کے سبب سے موسیٰ کی بات نہ سُنی ۔
پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ۔
کہ جا کر مصر کے بادشاہ فِرعون سے کہہ کہ بنی اسرائیل کو اپنے مُلک میں سے جانے دے ۔
موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ دِیکھ بنی اسرائیل نے تو میری سُنی نہیں ۔پس میں جو نامختُون ہونٹ رکھتا ہو ں فِرعون میری کیونکر سُنیگا ؟۔
تب خداوند نے موسیٰ اور ہارُون کو بنی اسرائیل اور مصر کے بادشاہ کے حق میں اِس مضمون کا حُکم دیا کہ وہ بنی اسرائیل کو مُلِک مصر سے نکال لے جائیں ۔
اُنکے آبائی خاندانوں کے سرداریہ تھے رُوبن جو اسرائیل کا پہلوٹھا تھا ۔ اُسکے بیٹے حنوک اور فلّواور حسرون اور کرمی تھے ۔ یہ رُوبن کے گھرانے تھے ۔
بنی شمعون یہ تھے ۔ یموئیل اور یمین اور اُہد اور یکین اور صحرا اور ساؤل جو ایک کنعانی عورت سے پیدا ہوا تھا ۔یہ شمعون کے گھرانے تھے ۔
اور بنی لاوی جن سے اُنکی نسل چلی اُنکے نام یہ ہیں ۔ جیرسون اور قہات اور مراری ۔اور لاوی کی عمر ایک سو سینتیس برس کی ہوئی ۔
بنی جیرسون لبِنی اور سمعی تھے ۔ اِن ہی سے اِنکے خاندان چلے ۔
اور بنی قہات عمرام اور اضہار ا ور خُبرون اور عُزئیل تھے اور قہات کی عُمر ایک سو تینتیس بر س کی ہو ئی ۔
اور بنی مراری محلی اور موشی تھے ۔لاویوں کے گھرانے جن سے اُنکی نسل چلی یہی تھے ۔
اور عمرام نے اپنے باپ کی بہن یوکبد سے بیاہ کیا ۔ اُس عورت کے اُس سے ہارُون اور موسیٰ پیدا ہوئے اور عمرام کی عُمر ایک سو سینتیس برس کی ہوئی ۔
بنی اضہار قورح اور نفج اور زکری تھے ۔
اور بنی عِزئیل یسائیل اور الصفن اور ستری تھے۔
اور ہارُون نے نحسون کی بہن عمینداب کی بیٹی الیسبع سے بیاہ کیا ۔اُس سے ندب اور ابہیو اور الیعزر اور اتمِرپیدا ہوئے ۔

اور بنی قورح اشیر اور القنہ اور ابیاسف تھے اور یہ قورچوں کے گھرانے تھے ۔
اور ہارُون کے بیٹے الیعزر نے فوطیئل کی بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کیا ۔ اُس سے فینحاس پیدا ہوا ۔ لاویوں کے باپ دادا کے گھرانوں کے سردار جن سے ان کے خاندان چلے یہی تھے ۔
یہ وہ پارون اور موسیٰ ہیں جن کو خداوند نے فِرمایا کہ بنی اسرائیل کو اُنکے جتھوں کے مُطابق مُلک مصر سے نکال لے جاؤ ۔
یہ وہ ہیں جنہوں نے مصر کے بادشاہ فِرعون سے کہا کہ ہم بنی اسرائیل کو مصر سے نکا ل لے جائینگے ۔ یہ وہی موسیٰ اور ہارون ہیں ۔
جب خداوند نے مُلک مصر میں موسیٰ سے باتیں کیں تو یوں ہوا ۔
کہ خداوند نے موسیٰ سے کہا میں خداوند ہوں ۔ جو کُچھ میں تُجھے کہوں تُو اُسے مصر کے باد شاہ فِرعون سے کہنا ۔
موسیٰ نے خداوند سے کہا دیِکھ میرے تو ہونٹو ں کا ختنہ نہیں ہو ا ۔ فِرعون کیونکر میری سُنیگا ؟۔

باب 7

پھر خدا وند نے موسیٰ سے کہا دِیکھ میں نے تجھے فِرعون کے لئے گویا خدا ٹھہریا اور تیرا بھائی ہارُون تیرا پیغمبر ہو گا ۔

جو جو حُکم میں تجھےدُوں سو تُو کہنا اور تیرا بھائی ہارون اُسے فِرعون سے کہے کہ وہ بنی اسرائیل کو اپنے مُلک سے جانے دے ۔

اور میں فِرعون کے دل کو سخت کرونگا اور اپنے نشان اور عجائب مُلک مصر میں کثرت سے دِکھا ؤنگا ۔

تو بھی فِرعون تُمھاری نہ سُنیگا ۔ تب میں مصر کو ہاتھ لگاؤنگا اور اُسے بڑی بڑی سزائیں دے کر اپنے لوگوں بنی اسرائیل کے جتھوں کو مُلک مصر سے نکال لاؤنگا ۔

اور میں جب مصر پر ہاتھ چلاؤنگا اور بنی اسرائیل کو ان میں سے نکال لاؤنگا تب مصری جانینگے کہ میں کاخداوند ہوں ۔

موسیٰ اور ہارون نے جیسا خداوند نے اُن کو حُکم دیا ویسا ہی کیا ۔

اور موسیٰ اِسی برس اور ہارون تراسی برس کا تھا جب وہ فرعون سے ہم کلام ہوئے ۔

اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا ۔

کہ جب فرعون تُم کو کہے کہ اپنا معجزہ دکھاؤ تو ہارون سے کہنا کہ اپنی لاٹھی کو لے کر فرعون کہ سامنے ڈال دے تاکہ وہ سانپ بن جائے ۔

اور موسیٰ اور ہارون فرعون کہ پاس گئے اور انہوں نے خداوند کے حکم کہ مطابق کیا اور ہارون نے اپنی لاٹھی فرعون اور اُس کہ خادموں کہ سامنے ڈال دی اور وہ سانپ بن گئی ۔

تب فرعو ن نے بھی داناؤں اور جادوگروں کو بلوایا اور مصر کہ جادو گروں نے بھی اپنی جادو سے ایسا ہی کیا ۔

کیونکہ انہوں نے بھی اپنی اپنی لاٹھی سامنے ڈالی اور وہ سانپ بن گیئں لیکن ہارون کی لاٹھی اُن کی لاٹھیوں کو نگل گئی ۔

اور فرعون کا دل سخت ہوگیا اور جیسا خداوند نے کہدیا تھا اُس نے اُن کی نہ سنُی۔

تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کا دل مُتصّب ہے ۔وہ ان لوگوں کو جانے نہیں دیتا ۔

اب تُو صُبح کو فرعون کہ پاس جا۔وہ دریا پر جائیگا۔سو تُو لب دریا اُس کی ملاقات کے لئے کھڑا رہنا اور جو لاٹھی سانپ بن گئی تھی اُسے ہاتھ میں لے لینا۔

اور اُس سے کہناکہ خداوند عبرانیوں کہ خدا نے مجھے تیرے پاس یہ کہنے کو بھیجا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ بیابان میں میری عبادت کریںاور اب تک تُو نے کُچھ سماعت نہیں کی ۔

پس خداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو اِسی سے جان لیگا کہ میں خداوند ہوں۔دیکھ مَیں اپنے ہاتھ کی لاٹھی کو دریا کہ پانی پر مارونگا اور وہ خون ہو جائیگا ۔

اور جو مچھلیاں دریا میں ہیں مر جائینگی اور دریا سے تعفن اُٹھیگا اور مصریوں کو دریا کا پانی پینے سے کر اہیت ہو گی ۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ہارون سے کہہ اپنی لاٹھی لے اور مصر میں جتنا پانی ہے یعنی دریا ؤں اور نہرؤں اور جھیلوں اور تالابوں پر اپنا ہاتھ بڑھا تاکہ وہ کُون بن جائیں اور سار ےمُلک مصر میں پتھر اور لکڑی کے برتنوں میں بھی خُون ہی خُون ہو گا ۔

اور موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حُکم کے مُطابق کیا ۔ اُس نے لاٹھی اُٹھا کر اُسے فِرعون اور اُس کے خادموں کے سامنے دریا کے پانی پر مارا اور دریا کا پانی سب خُون ہو گیا ۔

اور دریا کی مچھلیاں مر گئیں اور دریا سے تعفن اُٹھنے لگا اور مصر ی دریا کا پانی پی نہ سکے اور تمام مُلک مصر میں خُون ہی خُون ہو گیا ۔

تب مصر کے جادُوگرؤں نے بھی اپنے جادُو سے ایسا ہی کیا پر فِرعون کا دل سخت ہو گیا اور جیسا خداوند نے کہہ دیا تھا اُس نے اُن کی نہ سُنی ۔

اور فِرعون لَوٹکر اپنے گھر چلا گیا اور اُسکے دل پر کُچھ اثر نہ ہوا ۔

اور سب مصریوں نے دریا کے آس پاس پینے کے پانی کے لئے کُوئیں کھودڈالے کیونکہ وہ دریا کا پانی نہیں پی سکتے تھے ۔
اور جب سے خداوند نے دریا کو مارا اُسکے بعد سات دن گُزرے۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فِرعون کے پاس جا اور اُس سے کہہ خداوند یُوں فِرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کریں۔
اور اگر تُو اُن کو جانے نہ دے گا تو دیکھ میں تیرے مُلک کو مینڈکوں سے مارُونگا ۔
اور دریا بےشمار مینڈکوں سے بھر جائیے گا اور وہ آ کر تیرے گھر میں اور تیر ی آرام گاہ میں اور تیرے پلنگ پر اور تیرے ملازموں کے گھروں میں اور تیری رعنیت پر اور تیرے تنوروں اور آٹا گوندھنے کے لگنوں میں گھستے پھرینگے ۔
اور تُجھ پر اور تیری رعیت اور تیرے نوکروں پر چڑھ جائینگے ۔
اور خداوند نے موسیٰ کو فِرمایا کہ ہارُون سے کہہ اپنی لاٹھی لے کر اپنا ہاتھ دریا اور نہروں اور جھیلوں پر بڑھا اور مینڈکوں کو مُلِک مصر پر چڑھا لا ۔
چنانچہ جتنا پانی مصر میں تھا اُس پر ہارون نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور مینڈک چڑھ آے اور مُلِک مصر کو ڈھانک لیا ۔
اور جادُوگروں نے بھی اپنے جادُو سے ایسا ہی کیا اور مُلِک مصر پر مینڈک چڑھا لائے ۔
تب فِرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلوا کر کہا کہ خداوند سے شفاعت کرو کہ مینڈکوں کو مُجھ سے اور میری رعیت سے دفع کرے اور میں اُن لوگوں کو جانے دُونگا تاکہ وہ خداوند کے لئے قُربانی کریں ۔
موسیٰ نے فِرعون سے کہا تجھے مجھ پر یہی فخر رہے میں تیرے اور تیرے نوکروں اور تیری رعیت کے واسطے کب کے لئے شفاعت کروں کہ مینڈک تجھ سے اور تیرے گھروں سے دفع ہوں اور دریا ہی میں رہیں ۔
اُس نے کہا کل کے لئے ۔ تب اُس نے کہا تیرے ہی کہنے کے مطابق ہو گا تا کہ تُو جانے کے خداوند ہمارے خدا کی مانند کوئی نہیں ۔
اور مینڈک تجھ سے اور تیرے گھروں سے اور تیرے نوکروں سے اور تیری رعیت سے دُور ہو کر دریا ہی میں رہا کریں گے ۔
پھر موسیٰ اور فِرعون کے پاس سے نکل کر چلے گے اور موسیٰ نے خداوند سے مینڈکوں کے بارے میں جو اُس نے فِرعون پر بھیجے تھ فِریاد کی ۔
اور خداوند نے موسیٰ کی درخواست کے موافق کیا اور سب گھروں اور صحنوں اور کھیتوں کے مینڈک مر گئے ۔
اور لوگوں نے اُن کو جمع کر کر کے اُن کے ڈھر لگا دیے اور زمین سے بدبُو آنے لگی ۔
پر جب فِرعون نے دیکھا کہ چھٹکاکر مل گیا تو اُس نے اپنا دل سخت کر لیا اور جیسا خداوند نے کہہ دیا تھا اُن کی نہ سُنی ۔
تب خداوند نے موسیٰ سے کہا ہارون سے کہہ اپنی لاٹھی بڑھا کر زمین کی گرد کو مار تاکہ وہ تمام مُلک مصر میں جُوئیں بن جائے ۔
اُنہوں نے ایسا ہی کیا اور ہارون نے اپنی لاٹھی لے کر اپنا ہاتھ بڑھایا اور زمین کی گرد کو مارا اور انسان اور حیوان پر جُوئیں ہوگئیں اور تمام مُلک مصر میں زمین کی ساری گرد جُوئیں بن گئی ۔
اور جادُوگروں نے کوشش کی کہ اپنے جادُو سے جُوئیں پیدا کریں پر نہ کر سکے اور انسان اور حیوان دونوں پر جُوئیں چڑھی رہیں ۔
تب جادُوگروں نے فِرعون سے کہا کہ یہ خداکا کام ہے پر فِرعون کا دل سخت ہو گیا اور جیسا خداوند نے کہہ دیا تھا اُس نے ان کی نہ سُنی ۔
تب خداوند نے موسیٰ سے کہا صبح سویرے اُٹھ کر فِرعون کے آگے جا کھڑا ہو نا ۔ وہ دریا پر آئے گا ۔ سو تُو اُس سے کہنا خداوند یُوں فِرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے کہ وہ میری عبادت کریں ۔
ورنہ اگر تُو اُن کو جانے نہ دے گا تو دیکھ میں تجھ پر اور تیرے نوکروں اور تیری رعیت پر اور تیرے گروں میں مچھروں کے غول کے غول بھیجونگا اور مصریوں کے گھر اور تمام زمین جہاں جہاں وہ ہیں مچھروں کے غولوں سے بھر جائیگی ۔
اور میں اُس دن جشن کے علاقہ کو جس میں میرے لوگ رہتے ہیں جدا کر ونگا اور اُس میں مچھروں کے غول نہ ہو

نگےتا کہ تُو جان لے کہ دنیا میں خداوند میں ہی ہوں۔
اور میں اپنے لوگوں اور تیرے لوگوں میں فرق کرونگا اور کل تک یہ نشان ظہور میں آئےگا۔
چنانچہ خداوند نے ایسا ہی کیا اور فرعون کے گھر اور اُ س کے نوکرں کے گھروں اور سارے ملک مصر میں مچھروں کے غول کے غول بھر گےاور اُن مچھروں کے غولوں کے سبب سے ملک کا ناس ہو گیا۔
تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلوا کر کہا کہ تم جائو اور اپنے خدا کےلئے اسی ملک میں قربانی کرو ۔
مویٰ نے کہا ایسا کرنا مناسب نہیں کیونکہ ہم خداوند اپنےخدا کےلئے اُس چیز کی قربانی کریں گے جس چیز سے مصری نفرت کرتے ہیں۔سو اگر ہم مصریوں کی آنکھوں کے آگے اُس چیز کی قربانی کریں جس سے وہ نفرت رکھتے ہیں تو کیا وہ ہم کو سنگسار نہ کر ڈالینگے۔
پس ہم تین دن کی راہ بیابان میں جا کر خداوند اپنے خدا کےلئے جیسا وہ ہم کو حکم دے گاقربانی کریں گے۔
فرُعون نے کہا میں تم کو جانے دونگا تا کہ تم خداوند اپنے خدا کےلئے بیابان میں قربانی کرولیکن تم بہت دور مت جانااور میرے لئے شفاعت کرنا۔
موسیٰ نے کہا دیکھ میں تیرے پاس سے جاکر خداوند سے شفاعت کرونگا کہ مچھروں کے غول فرُعون اوراُس کے نوکروں اور اُس کی رعیّت کے پاس سے کل ہی دور ہو جائے فقط اتنا ہو کہ فرعون آگے کو دُعا کر کہ لوگوں کو خداوند کے لئے قربانی کرنے کو جانےدینے سے انکار نہ کر دے۔
اور موسیٰ نے فرعون کے پاس جا کر خداوند سے شفاعت کی ۔
خداوند نے موسیٰ کی درخواست کے موافق کیا اور اُس نے مچھروں کے غولوں کو فرعون اور اُس کے نوکروں اور اُس کی رعیّت کے پاس سے دور کر دیا یہاں تک کے کہ ایک بھی باقی نہ رہا۔
پر فرعون نے اس بار بھی اپنا دل سخت کر لیا اور اُن لوگوں کو جانے نہ دیا۔

تب خداوند نے موسیٰ سے کہا فرعون کے پاس جا کر اُس سے کہہ کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تا کہ وہ میری عبادت کریں ۔
کیونکہ اگر تُو انکار کرے اور اُن کو جانے نہ دے اور اب بھی اُن کو روکے رکھے ۔
تو دیکھ خداوند کا ہا تھ تیرے چوپایوں پر جو کھیتوں میں ہیں یعنی گھوڑوں ،گدھوں،اونٹوں ،گائے بیلوں اور بھیڑ بکریوں پر ایسا پڑے گا کہ اُن میں بڑی بھاری مری پھیل جائیگی۔
خداوند اسرائیل کے چوپایوں کو مصریوں کے چوپایوں سے جُدا کرے گا اور جوبنی اسرائیل کے ہے اُن میں سے ایک بھی نہیں مرے گا۔
اور خداوند نے ایک وقت مقرر کر دیا اور بتا دیا کہ کل خداوند اس ملک میں یہی کام کرے گا ۔
اور خداوند نے دوسرے دن ایسا ہی کیا اور مصریوں کہ سب چوپائے مر گئےلیکن بنی اسرائیل کے چوپایوں میں سے ایک بھی نہ مرا۔
چنانچہ فرعون نے آدمی بھیجے تو معلوم ہوا کہ اسرائیلیوں کے چوپایوں میں سے ایک بھی نہیں مرا ہےلیکن فرعون کا دل متّصب تھا اور اُس نے لوگوں کو جانے نہ دیا۔
اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ تم دونوں بھٹّی کہ راکھ اپنی مٹھیوں میں لےلواور موسیٰ اُسے فرعون کے سامنے آسمان کی طرف اُڑا دے۔
اور وہ سارے ملک مصر میں باریک گرد ہو کر مصر کے آدمیوں اور جانوروں کے جسم پر پھوڑے اور پھپولےبن جائے گی۔
سو وہ بھٹّی کی راکھ لے کر فرعون کے آگے جا کھڑے ہوئے اور موسیٰ نے اُسے آسمان کی طرف اُڑا دیا اور وہ آدمیوں اور جانوروں کے جسم پر پھوڑے اور پھپولے بن گئی۔
اور جادوگر پھوڑوں کے سبب سےموسیٰ کے آگے کھڑے نہ رہ سکے کیونکہ جادو گروں اور سب مصریوں کے پھوڑے نکلے ہوے تھے۔
اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا اور اُس نے جیسا خداوند نے موسیٰ سے کہہ دیا تھا اُن کی نہ سُنی ۔
پھر خداوند نے موسیٰ سے کہہ کہ صبح سویرے اُتھ کر فرعون کے آگے جا کھڑا ہو اور اُسے کہہ کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کرے ۔
کیونکہ میں اب کی بار اپنی سب ملائیں تیرے دل اورتیر ے نوکروں اور تیری رعیّت پرنازل کرونگاتا کہ تُو جان لے کہ تمام دُنیا میں میری مانند کوئی نہیں ہے۔
اور میں نے تو ابھی ہاتھ بڑھا کر تجھے اور تیری رعیّت کو وبا سے مارا ہوتا اور تُو زمین پر سے ہلاک ہو جاتا ۔
پر میں نے تجھے فی الحقیقت اسلئے قائم رکھا ہے کہ اپنی قوت تجھے دکھاؤں تا کہ میرا نام ساری دُنیا میں مشہور ہو جائے۔
کیا تُو اب بھی میرے لوگوں کے مقابلہ میں تکّبر کرتا ہے کہ اُن کو جانے نہیں دیتا۔
دیکھ میں کل سے اسی وقت ایسے بڑے بڑے اولے برساؤنگا جو مصر میں جب سے اُس کی بنیاد ڈالی گئی آج تک نہیں پڑے۔
پس آدمی بھیج کر اپنے چوپایوں کو اور جو کچھ تیرا مال کھیتوں میں ہےاُس کو اندر کر لے کیونکہ جتنے آدمی اور جانور میدان میں ہونگے اور گھر میں نہیں پہنچائے جائیں گے اُن پر اولے پڑے گے اور وہ ہلاک ہو جائیں گے۔
سو فرعون کہ خادموں میں جوجو خداوند کے کلام سے ڈرتا تھا وہ اپنے نوکروں اور چوپایوں کوگھر میں بھگا لے آیا۔
اور جنھوں نے خداوند کے کلام کا لحاظ نہ کیا انھوں نے اپنے نوکروں اور چوپایوں کو میدان میں رہنے دیا۔
اور خداوند نے موسیٰ سے کہہ کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا تاکہ سب ملک مصر میں نسان اور حیوان کھیت کی سبزی پر جو ملک مصر میں ہےاولے گریں۔

اور موسیٰ نے اپنی لاٹھی آسمان کی طرف اُٹھائی اور خداوند نے رعد اور اولے بھیجےاور آگ زمین تک آنے لگی اور خداوند نے ملک مصر پراولے برسائے۔
پس اولے گرے اوراولوں کے ساتھ آگ ملی ہوئی تھی اور وہ اولے ایسے بھاری تھے جب سے مصری قوم آباد ہوئی ایسے اولے ملک میں کبھی نہیں پڑے تھے۔
اور اولوں نے سارے ملک مصر میں اُن کو جو میدان میں تھے کیا انسان کیا حیوان سب کو مارااور کھیتوں کی ساری سبزی کو بھی اولے مار گئےاور میدان کے بھی سب درختوں کو توڑ ڈالا۔
مگر جشن کے علاقہ میں جہاں بنی اسرائیل رہتے تھے اولے نہیں گرے۔
تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلوا کر اُن سے کہا کہ میں نے اس دفعہ گناہ کیا۔خداوند صادق ہے اور میری قوم ہم دونوں بدکار ہے۔
خداوند سے شفاعت کرو کیونکہ کہ یہ زور کا گرجنا اور اولوں کا برسنا بہت ہو چُکااور میں تم کو جانے دُونگااور تم اب رُکے نہیں رہو گے۔
تب موسیٰ نے اُسے کہا کہ میں شہر سے باہر نکلتے ہی خداوند کے آگے ہاتھ پھیلاونگااور رعد موقوف ہوجائے گااور اولے بھی پھر نہ پڑنیگےتاکہ تُو جان لے کہ دُنیا خداوند کی ہی ہے۔
لیکن میں جانتا ہوں کہ تُو اور تیرے نوکر اب بھی خداوند خدا سے نہیں ڈرو گے۔
پس سُن اور جو کو تُو اولے مار گئےکیونکہ جو کی بالیں نکل چُکی تھی اور سُن میں پھول لگے ہوے تھے۔
پر گیہوں اور کٹھیا گیہوں مارے نہ گےکیونکہ وہ بڑھے نہ تھے۔
اور موسیٰ نے فرعون کے پاس سے شہر کے باہر جا کر خداوند کے آگے ہاتھ پھیلائے۔سو رعد اور اولے موقوف ہوگئےاور زمین پر بارش تھم گئی۔
جب فرعون نے دیکھا کہ مینہ اور اولے اور رعد موقوف ہو گے تو اُس نے اور اُس کے خادموں نے اور زیادہ گناہ کیا کہ اپنا دل سخت کر لیا ۔
اور فرعون کا دل سخت ہو گیا اور اُس نے بنی اسرائیل کو جیسا خداوند نے موسیٰ کی معرفت کہہ دیا تھا جانے نہ دیا۔Print this page

اورخداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ فرعون کے پاس جا کیونکہ مَیں ہی نے اُسکے دِل اور اُنکے نوکروں کے دل کو سخت کر دیا ہے تاکہ مَیں اپنے یہ نِشان اُنکے بیچ دِکھاؤں۔
اور تُو اپنے بیٹے اور اپنے پوتے کو میرے نِشان اور وہ کام جو مَیں نے مصر میں اُنکے درمیان کئے سُنائے اور تُم جان لو کہ خداوند مَیں ہی ہُوں۔
اور مُوسیٰ اور ہارون نے فرعون کے پاس جا کر اُس سے کہا کہ خُداوند عبرانیوں کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تُو کب تک میرے سامنے نِیچا بننے سے اِنکار کریگا؟میرے لوگوں کو جانےدے کہ وہ میری عِبادت کریں۔
ورنہ اگر تُو میرے لوگوں کو جانے نہ دیگا تو دیکھ کل میں تیرے مُلک میں ٹِڈیاں لے آؤنگا۔
اور وہ زمین کی سطح کو اَیسا ڈھانک لینگی کہ کوئی زمین کو دیکھ بھی نہ سکیگا اور تُمہارا جو کُچھ اولوں سے بچ رہا ہے وہ اُسے کھا جائینگی اور تُمہارے جتنے درخت مَیدان میں لگے ہیں اُنکو بھی چٹ کر جائینگی ۔
اور وہ تیرے اور تیرے نوکروں بلکہ سب مصریوں کے گھروں میں بھر جائینگی اور اَیسا تیرے آباواجداد نے جب سے وہ پیدا ہُوئے اُس وقت سے آج تک نہیں دیکھا ہوگا اور وہ نوٹکر فرعون کے پاس سے چلا گیا۔
تب فرعون کے نوکر فرعون سے کہنے لگے کہ یہ شخص کب تک ہمارے لِئے پھندا بنا رہیگا ؟اِن لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ خُداوند اپنے خدا کی عبادت کریں ۔ کیا تجھے خبر نہیں کہ مصر برباد ہوگیا ؟۔
تب مُوسیٰ اور ہارُون فرعون کے پاس پھر بُلالئے گئے اور اُس نے اُنکو کہا کہ جاؤاور خداوند اپنے خدا کی عبادت کرو پر وہ کَون کَون ہیں جائینگے ؟۔
مُوسیٰ نے کہا کہ ہم اپنے جوانوں اور بُڈھوں اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور اپنی بھیڑ بکریوں اور اپنے گائے بیلوں سمیت جائینگے کیونکہ ہمکو اپنے خُدا کی عِید کر نی ہے ۔
تب اُس نے اُنکو کہا کہ خُداوند ہی تُمہارے ساتھ رہے ۔ میں تو ضرور ہی تُمکو بّچوں سمیت جانے دُونگا ۔ خبردار ہو جاؤ ۔ اِس میں تُمہاری خرابی ہے۔
نہیں ۔ اَیسا نہیں ہونے پائیگا ۔ سو تُم مرد ہی مرد جاکر خُداوند کی عِبادت کرو کیونکہ تُم یہی چاہتے تھے اور وہ فرعون کے پاس سے نِکال دِئے گئے ۔
تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ مُلِک مِصر پر اپنا ہاتھ بڑھا تاکہ ٹڈیا ں مُلِک مِصر پر آئیں اور ہر قِسم کی سبزی کو جو اِس مُلک میں اولوں سے بچ رہی ہے چٹ کر جائیں ۔
پس موسیٰ نے مُلِک مِصر پر اپنی لاٹھی بڑھائی اور خُداوند نے اُس سارے دِن اور ساری رات پُرواآندھی چلائی اور صبح ہوتے ہوتے پُرواآندھی ٹِڈیاں لے آئی ۔
اورٹِڈیاں سارے مُلک مصر پر چھاگئیں اور وہیں مصر کی حدوُد میں بسیرا کِیا اور اُنکا دَل اَیسا بھاری تھا کہ نہ تو اُن سے پہلے اَیسی ٹِڈیاں کبھی آئیں نہ اُنکے بعد پھر آئینگی ۔
کیونکہ اُنہوں نے تمام رُویِ زمین کو ڈھانک لِیا اَیسا کہ مُلک میں اندھیرا ہوگیا اور اُنہوں نے اُس مُلک کی ایک ایک سبزی کو اور درختوں کے میووں کو جواولوں سے بچ گئے تھے چٹ کر لِیا اور مُلِک مصر میں نہ تو کِسی درخت کی نہ کھیت کی کِسی سبزی کی ہریالی باقی رہی۔
تب فرعون نے جلد مُوسیٰ اور ہارون کو بُلوا کر کہا کہ میں خُداوند تُمہارے خُدا کا اور تُمہارا گنہگار ہوں ۔
سو فقط اِس بار میرا گُناہ بخشو اور خُداوند اپنے خُدا سے شفاعت کرو کہ وہ صِرف اِس مُوت کو مُجھ سے دُور کر دے ۔
سو اُس نے فرعون کے پاس سے نکلکر خُداوند سے شفاعت کی ۔
اور خُداوند نے بیچھواآندھی بھیجی جو ٹِڈیوں کو اُڑا کر لے گئی اور اُنکو بحرِ قُلزم میں ڈالدیا اور مصر کی حُدود میں ایک ٹِڈی بھی باقی نہ رہی ۔
پر خُداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کر دیا اور اُس نے بنی اِسرائیل کو جانے نہ دِیا ۔
پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا تاکہ مُلِک مصر میں تاریکی چھا جائے ۔ اُیسی تاریکی

جسے ٹٹول سکیں۔
اور مُوسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھایا اور تین دِن تک سارے مُلک مصر میں گھری تاریکی رہی ۔
تین دِن تک نہ تو کسِی نے کسِی کودیکھااور نہ کوئی اپنی جگہ سے ہلا پر سب بنی اسرائیل کے مکانوں میں اُجالا رہا ۔
تب فرعون نے مُوسیٰ کو بُلواکر کہاکہ تُم جاؤ اور خُداوند کی عِبادت کرو ۔ فقط اپنی بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں کو یہیں چھوڑ جاؤ اور جو تُمہارے بال بچے ہیں اُنکو بھی ساتھ لیتے جاؤ ۔
مُوسیٰ نے کہا کہ تُجھے ہمکو قُربانیوں اور سوختنی قُربانیوں کے لئے جانور دینے پڑینگے تاکہ ہم خُداوند اپنے خُدا کے آگے قُربانی کریں۔
سو ہمارے چوپائے بھی ہمارے ساتھ جائینگے اور اُنکا ایک کُھر تک بھی پیچھے نہیں چھوڑا جائیگا کیونکہ اُن ہی میں سے ہمکو خُداوند اپنے خُدا کی عِبادت کا سامان لینا پڑیگا اور جب تک ہم وہاں پہنچ نہ جائیں ہم نہیں جانتے کہ کیا کیا لیکر ہمکو خُداوند کئی عِبادت کر نی ہوگی ۔
لیکن خُداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا اور اُس نے اُنکو جانے ہی نہ دیا ۔
اور فرعون نے اُسے کہا میرے سامنے سے چلاجا اور ہوشیار رہ ۔ پھر میرا مُنہ دیکھنے کو مت آنا کیونکہ جس دِن تُو نے میرا منہ دیکھا تُو مارا جائیگا ۔
تب مُوسیٰ نے کہا کہ تُو نے ٹھیک کہا ہے ۔ میں پھر تیرا مُنہ کبھی نہیں دیکھُونگا۔

باب 11

اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ میں فرعون اور مصریوں پر ایک بلا اور لاونگا۔اُس کے بعد وہ تم کو یہاں سے جانے دے گا اور جب وہ تم کو جانے دئیگا تو یقیناتم سب کو یہاں سے بالکل نکالدئیگا۔
سو اب تُو لوگوں کے کان میں یہ بات ڈال دے کے اُن میں سے ہر شخص اپنے پڑوسی اور ہر عورت اپنی پڑوسن سے سونے چاندی کے زیور لے۔
اور خداوند نے اُن لوگوں پر مصریوں کو مہربان کر دیا اور یہ آدمی موسیٰ بھی ملک مصر میں فرعون کے خادموں کے نزدیک اور اُن لوگوں کی نگاہ میں بڑا بزرگ تھا۔
اور موسیٰ نے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں آدھی رات کو نکل کر مصر کے بیچ میں جاونگا۔
اور ملک مصر کے سب پہلوھٹے فرعون جو تخت پر بیٹھا ہے اُس کے پہلوھٹے سے لیکر وہ لونڈی جو چکی پیستی ہے اُس کے پہلوھٹے تک اور سب چوپایوں کے پہلوھٹے مر جائے گے۔
اور سارے ملک مصر میں ایسا بڑا ماتم ہو گا جیسا نہ کبھی پہلے ہوا اور نہ پھر کبھی ہو گا۔
لیکن اسرائیلوں میں سے کسی پر خواہ انسان ہو خواہ حیوان ایک کتا بھی نہیں بھونکیگا تا کہ تم جان لو کہ خداوند مصریوں اور اسرائیلوں میں کیسا فرق کرتا ہے۔
اور تیرے یہ سب نوکر میرے پاس آکر میرے آگے سر نگو ں ہونگے اور کہینگے کہ تو بھی نکل اور تیرے سب پیرو بھی نکلیں۔اُس کے بعد میں نکل جاونگا۔یہ کہہ کر وہ بڑے طیش میں فرعون کے پاس سے نکل کر چلا گیا۔
اورخداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون تماری اسی سبب سے نہیں سنیگاتاکہ عجائب ملک مصر میں بہت زیادہ ہو جائیں۔
اور موسیٰ اور ہارون نے یہ کرامات فرعون کو دکھائیں اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا کہ اُس نے اپنے ملک سے بنی اسرائیل کو جانے نہ دیا

پھر خداوند نے ملک مصر میں موسیٰ اور ہارون سے کہاکہ۔
یہ مہینہ تمہارے لئے مہینوں کا شروع اور سال کا پہلا مہینہ ہو
پس اسرائیلیوں کی ساری جماعت سے یہ کہہ دوکہ اسی مہینے کےدسویں دن ہر شخص اپنے آبا ئی خاندان کے مطابق گھر پیچھے ایک برہ لے۔
اور اگر کسی کےگھرانےمیںبرہ کو کھانےکے لئے آدی کم ہوں تو وہ اور اُسکا ہمسایہ جو اُسکےگھر کے برابررہتا ہو دونوں ملکر نفری کے شُمار کے موافق ایک برہ لے رکھیں ۔تم ہر ایک آدمی کے کھانے کی مقدارکے مطابق برّہ کا حساب لگانا۔
تمُارا برّہ بے عیب اور یکسالہ نر ہو اور اَیسا بّچہ یاتو بھیڑوں میں سے چن کر لینا یا بکر یوں میں سے ۔
اور تُم اُسے اِس مہینے کی چودھویں تک رکھ چھوڑنا اور اِسرائیلیوں کے قبیلوں کی ساری جماعت شام کو اُسے زبح کریں ۔
اور تھوڑا سا خُون لے کر جن گھروں میں وہ اُسے کھائیں اُن کے دروازوں کے دونُوں بازُوؤں اور اُوپر کی چوکھٹ پر لگا دیں ۔
اور وہ اُس کے گوشت کو اُسی رات آگ پر بھُون کر بےخمیری روٹی اور کڑوے ساگ پات کے ساتھ کھا لیں ۔
اُسے کچّا یا پانی میں اُبال کر ہرگز نہ کھانا بلکہ اُس کو سر اور پائے اور اندرُونی اعضا سمیت آگ پر بھُون کر کھانا ۔
اور اُس میں سے کچُھ بھی صبح تک باقی نہ چھوڑنا اور اگر کچُھ اُس میں سے صبح تک باقی رہ جائے تو اُسے آگ میں جلادینا ۔
اور تُم اُسے اِس طرح کھانا اپنی کمر باندھے اور اپنی جوتیاں پاؤں میں پہنے اور اپنی لاٹھی ہاتھ میں لئے ہوئے ۔ تم اُسے جلدی جلدی کھانا کیونکہ یہ فسح خُداوند کی ہے ۔
اِس لئے کہ میں اُس رات مُلک مصر میں سے ہو کر گزرونگا اور انسان اور حیوان کے سب پہلوٹھوں کو جو مُلک مصر میں ہیں مارُونگا اور مصر کے سب دیوتاؤں کو بھی سزا دونگا مَیں خُداوند ہوں ۔
اور جن گھروں میں تم ہو اُن پر وہ خُون تُمہاری طرف سے نشان ٹھہریگا اور مَیں اُس خُون کو دِیکھ کر تُم کو چھوڑتا جاؤنگا اور جب مَیں مصریوں کو مارُونگا تو وبا تُمہارے پاس پھٹکنے کی بھی نہیں کہ تم کو ہلاک کرے ۔
اور وہ دِن تُمہارے لئے ایک یادگار ہوگا اور تم اُس کو خداوند کی عیدکا دن سمجھ کر ماننا ۔ تم اُسے ہمیشہ کی رسم کر کے اُس دن کو نسل در نسل عید کا دن ماننا ۔
سات دن تک تم بےخمیری روٹی کھانا اور پہلے ہی دن سے خمیر اپنے اپنے گھر سے باہر کر دینا اِس لئے کہ جو کوئی پہلے دن سے ساتویں دن تک خمیری روٹی کھائے جو شخص اسرائیل میں سے کاٹ ڈالا جائے گا ۔
اور پہلے دن تُمہارا مقدس مجمع ہو اور ساتویں دن بھی مقدس مجمع ہو اِن دونوں دِنوں میں کوئی کام نہ کیا جائے ۔ سوا اُس کھانے کے جیسے ہر ایک آدمی کھائے فقط یہی کیا جائے ۔
اور تم بےخمیری روٹی کی یہ عید منانا کیونکہ مَیں اُسی دِن تُمہارے جتھوں کو مُلک مصر سے نکا لُونگا ۔ اِس لئے تُم اُس دِن کو ہمیشہ کی رسم کر کے نسل درنسل ماننا ۔
پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کی شام سے اکیسویں تاریخ کی شام تک تم بے خمیری روٹی کھانا ۔
سات دِن تک تمہارے گھروں میں کُچھ بھی خمیر نہ ہو کیونکہ جو کوئ کسی خمیری چیز کو کھا ئے وہ خمیری چیز کو کھائےوہ خواہ مُسافر ہوخواہ اُسکی پیدایش اُسی مُلک کی ہو اِسرائیل کی جماعت سے کاٹ ڈالا جائیگا ۔
تُم کوئی خمیری چیز نہ کھانا بلکہ اپنی سب بستیوں میں بے خمیری روٹی کھانا ۔
تب موسیٰ نے اسرائیل کے سب بزرگوں کو بُلواکر اُن کو کہا کہ اپنے اپنے خاندان کے مطابق ایک ایک برّہ نکال رکھو اور یہ فسح کا برّہ ذبح کرنا ۔
اورتُم زُوفے کا ایک گُچھّا لیکر اُس خُون میں جو باسن میں ہو گا ڈبونا اور اُسی باسن کے خُون میں سے کُچھ اُوپر کی

چَوکٹ اور دروازہ کے دونوں بازوؤں پر لگا دینا اور تم میں سے کوئی صبح تک اپنے گھر کے دروازہ سے باہر نہ جائے ۔
کیو نکہ خداوند مصریوں کو مارتا ہو ا گزریگا اور جب خداوند اُوپر کی چوکٹ اور دروازہ کے دونوں بازوؤں پر خُون دِیکھیگا تو وہ اُ س دروازہ کو چھوڑ جائیگا اور ہلاک کرنے والے کو تم کو مارنے کے لئے گھر کے اندر آنے نہ دیگا ۔
اور تم اِس بات کو اپنے اور اپنی اولاد کے لئے ہمیشہ کی رسم کر کے ماننا ۔
اور جب تُم اُس مُلک میں جو خدوند تُمکو اپنے وعدہ کے مافق دیگا داخل ہو جائو تو اس عبادت کو برابر جاری رکھنا ۔
اور جب تمہاری اَولاد تُم سے پوچھے کہ اِ س عبادت سے تمہارامقصد کیاہے۔
تو تُم یہ کہنا کہ یہ خُداوند کی فسح کی قُربانی ہے جو مِصر میں مِصریوں کو مارتے وقت بنی اِسرائیل کےگھروں کوچھوڑگیااوریُوںہمارےگھروںکوبچالیا۔تب لوگوں نےسرجُھکاکرسجدہ کِیا۔
اوربنی اِسرائیل نےجاکرجیساخُداندنےمُوسی اورہارُون کوفرمایاتھاوَیساہی کِیا۔
اورآدھی رات کوخُدوندنےمُلک مِصرکے سب پہلوٹھوںکوفرعون جواپنےتخت پربیٹھاتھااُسکےپہلوٹھےسےلیکر وہ قَیدی جوقَیدخانہ میں تھااُسکےپہلوٹھےتک بلکہ چَوپایوں کےپہلوٹھوں کوبھی ہلاک کردِیا۔
اور فرعون اوراُسکےسب نوکراورسب مِصری رات ہی کو اُٹھ بیٹھے اورمِصرمیں بڑاکُہرام مچا کیونکہ ایک بھی اَیسا گھر نہ تھا جِس میں کوئی نہ مرا ہو ۔
تب اُس نے رات ہی میں مُوسی اور ہارُون کوبُلواکرکہا کہ تُم بنی اِسرائیل کو لیکر میری قَوم کے لوگوں میں سے نکِل جا و اور جیسا کہتے ہوجاکر خُداوند کی عِبات کرو ۔
اوراپنے کہنے کے مُطابق اپنی بھیڑبکریاں اور گائے بَیل بھی لیتے جاو اور میرے لئے بھی دُعاکرنا ۔
اور مِصری اُن لوگوں سے بجد ہونےلگے تاکہ اُنکو مُلک مِصر سے جلد باہر چلتا کریں کیونکہ وہ سمجھے کہ ہم سب مرجائینگے ۔
سواِن لوگوں نے اپنے گُندھے گُندھائے آٹے کو بغیر خمیر دئے لگنوں سمیت کپڑوں میں با ندھ کر اپنے کندھوں پر دھرلِیا ۔
اور بنی اسرائیل نے مُوسیٰ کے کہنے کے مُوافِق یہ بھی کِیا کہ مِصریوں سے سونے چاندی کے زیور اور کپڑے مانگ لئے ۔
اور خُداوند نے ان لوگوں کو مِصریوں کی نِگاہ میں اَیسی عِزت بخشی کہ جو کُچھ اُنہوں نے ما نگا اُنہوں نے دے دیا سو انہوں نے مصر یو ں کو لو ٹ لیا۔
اور بنی اسرائیل نے رعمسیس سے سکّات تک پیدل سفر کِیا اور بال بچّوں کو چھوڑ کر وہ کوئی چھ لاکھ مرد تھے ۔
اور اُنکے ساتھ ایک مِلی جلی گروہ بھی گئی اور بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور بہت چوپائے اُنکے ساتھ تھے ۔
اور اُہنوں نے اُس گندھے ہو ئے آٹے کی جسے وہ مصر سے لائے تھے بےخمیری روٹیاں پکائیں کیونکہ وہ اُس میں خمیر دِینے نہ پائے تھے اِسلئے کہ وہ مصر سے ایسے جبراً نکال دِئے گئے کہ وہاں ٹھر نہ سکے اور نہ کُچھ کھانا اپنے لِئے تیار کرنے پائے ۔
اور بنی اسرائیل کو مصر میں بُودوباش کرتے ہوئے چارسَو تیس برس ہوئے تھے ۔
اور اُن چار سَو تیس برسوں کے گُزرجانے پر ٹھیک اُسی روز خُداوند کا لشکر مُلِک مِصر سے نکل گیا ۔
یہ وہ رات ہے جسے خُداوند کی خاطر ماننا بہت مُناسب ہے کیونکہ اِس میں وہ اُنکو مُلِک مصِر سے نِکال لایا ۔ خُداوند کی یہ وہی رات ہے جِسے لازِم ہے کہ سب بنی اِسرائیل نسل در نسل خوب مانیں۔
پھر خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا کہ فسح کی رسم یہ ہے کہ کوئی بیگانہ اُسے کھانے نہ پائے ۔
لیکن اگر کوئی شخص کِسی کا زرخرید غُلام ہو اور تُو نے اُس کا ختنہ کر دیا ہو تو وہ اُسے کھائے ۔
پر اجنبی اور مزدوُر اُسے کھانے نہ پائے ۔
اور اُسے ایک ہی گھر میں کھائیں یعنی اُسکا ذرا بھی گوشت تُو گھر سے باہر نہ لے جانا اور تُم اُسکی کوئی ہڈی توڑنا۔
اِسرائیل کی ساری جماعت اِس پر عمل کرے ۔
اور اگر کوئی اجنبی تیرے ساتھ مُقیم ہو اور خُداوند کی فسح کو ماننا چاہتا ہو اُسکے ہاں کے سب مرد اپنا ختنہ کرائیں ۔تب و ہ پاس آکر فسح کرے ۔ یُوں وہ اَیسا سمجھاجائیگا گویا اُسی مُلک کی اُسکی پیدایش ہے پر کوئی نا مختون آدمی اُسے

کھانے نہ پائے ۔
وطنی اور اُس اجنبی کے لئے جو تمہارے بیچ مُقیم ہو ایک ہی شریعت ہوگی ۔
پس سب بنی اِسرائیل نے جیسا خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارون کو فر مایا ویَسا ہی کیا۔
اور ٹھیک اُسی روز خُداوند بنی اِسرائیل کے سب جتھوں کو مُلِک مصر سے نکال لے گیا۔

باب 13

اور خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا کہ ۔
سب پہلوٹھوں کو یعنی جو بنی اِسرائیل میں خواہ اِنسان ہو خواہ حیوان پہلوٹھی کے بچے ہوں اُنکو میرے لئے مُقدس ٹھہراکیونکہ وہ میرے ہیں۔
اور مُوسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تُم اِس دِن کو یاد رکھنا جس میں تُم مصر سے جو غلامی کا گھر ہے نکلے کیونکہ خُداوند اپنے زورِ بازو سے تُم کو وہاں سے نکال لایا ۔اس میں خمیری روٹی کھائی نہ جائے ۔
تُم ابیب کے مہینے میں آج کے دن نکلے ہو ۔
سو جب خُداوند تجھ کو کِنعانیوں اور حِتّیوں اور اموریوں اور حویوں اور یبوسیوں کے ملک میں پہنچا دے جسے تُجھ کو دینے کی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی اور جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے تو تُو اِسی مہینے میں یہ عبادت کیا کرنا ۔
سات دن تک تو تُو بے خمیری روٹی کھانا اور ساتوِیں دن خُداوند کی عید منانا ۔
بے خمیری روٹی ساتوں دن کھائی جائے اور خمیری روٹی تیرے پاس دکھائی بھی نہ دے اور نہ تیرے مُلک کی حدود میں کہیں کچھ خمیر نظر آئے ۔
اور تُو اُس روز اپنے بیٹے کو یہ بتانا کہ اس دن کو میں اس کام کے سبب سے مانتا ہوں جو خُداوند نے میرے لئے اُس وقت کیا جب میں مُلک مصرِ سے نکلا ۔
یہ ہی تیرے پاس گویا تیرے ہاتھ میں ایک نشان اور تیری دونوں آنکھوں کہ سامنے ایک یادگار ٹھہرے تاکہ خُداوند کی شریعت تیری زبان پر ہوکیونکہ خُداوند نے تجھ کو اپنے زورِبازو سے ملک مصر سے نکلا ۔
پس تُو اِس رسم کو اِسی وقت مُعیّن میں سال بسال ماناکرنا۔
اور جب خُداوند اُس قَسم کے مُطابق جو اُس نے تجھ سے اور تیرے باپ دادا سے کھائی تُجھ کو کنعانیوں کے مُلک میں پہنچا کر وہ مُلک تُجھکو دے دے ۔
تو تُو پہلوٹھی کے بچوں کو اور جانوروں کے پہلوٹھوں کو خُداوند کےلئے الگ کر دینا ۔ سب نر بچے خُداوند کے ہونگے ۔
اور گدھے کے پہلے بّچے کے فِدیہ میں بّرہ دینا اور اگر تُو اُسکا فدیہ نہ دے تو اُسکی گردن توڑڈالنا اور تیرے بیٹوں میں جتنے پہلوٹھے ہوں اُن سب کا فدیہ تُجھ کو دینا ہوگا ۔
اور جب آیندہ زمانہ میں تیرا بیٹا تُجھ سے سوال کرے کہ یہ کیا ہے ؟تو تُو اُسے یہ جواب دینا کہ خُداوند ہمکو مصر سےجو غلامی کا گھر ہے بزورِبازُو نکال لایا ۔
اور جب فرعون نے ہمکو جانے دینا نہ چاہا تو خُداوند نے مُلِک مصر میں اِنسان اور حیوان دونوں کے پہلوٹھے مار دِئے اِسلئے میں جانوروں کے سب نر بچّوں کو اپنی اپنی ماں کے رِحم کو کھولتے ہیں خُداوند کے آگے قُربانی کرتا ہُوں لیکن اپنے بیٹوں کے سب پہلوٹھوں کا فدیہ دِیتا ہوں ۔
اور یہ تیرے ہاتھ پر ایک نشان اور تیری پیشانی پر ٹیکوں کی مانند ہوں کیونکہ خُداوند اپنے زورِبازو سے ہمکو مصر سے نِکال لایا۔
اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو جانے کی اِجازت دے دی تو خُدا انکو فلستیوں کے مُلک کے راستہ سے نہیں لے گیا اگرچہ اُدھر سے نزدِیک پڑتا کیونکہ خُدا نے کہا اَیسا نہ ہو کہ یہ لوگ لڑائ‍ئ بھڑائی دیکھ کر پچھتا نے لگیں اور مصر کو لوٹ جائیں ۔
بلکہ خُدا اِنکو چکّر کھلا کر بحرِ قلزم کے بیابان کے راستہ سے لے گیا اور بنی اِسرائیل مُلکمصر سے مُسلّح نکلے تھے ۔
اور مُوسیٰ یُوسُف کی ہڈیوں کو ساتھ لیتا گیا کیو نکہ اُس نے بنی اِسرائیلسے کہکر کہ خُدا ضرور تُمہاری خبر لیگا اِس بات کی سخت قسم لے لی تھی کہ تُم یہاں سے میری ہڈیاں اپنے ساتھ لیتے جانا۔
اور اُنہوں نے سکات سے کُوچ کر کے بیابان کے کنارے ایتام میں ڈیرا کیا۔
اور خُداوند اُنکودِن کو راستہ دِکھانے کے لئے ستُون میں اور رات کو روشنی دینے کے لئے آگ کے ستُون میں ہو کر

اُنکے آگے چلاکر تا تھا تاکہ وہ دِن اور رات دونوں چل سکیں ۔
وہ بادل کا ستُون دِن کو اور آگ کا ستُون رات کو اُن لوگوں کے آگے ہٹتا نہ تھا۔

باب 14

اور خُداوند نے موسیٰ سے فرمایا ۔کہ
بنی اسرائیل کو حُکم دے کے وہ لَوٹکر مجدال اور سُمندر کے بیچ فی ہخیروت کے مُقابل لعبل صفون کے آگے ڈیرے لگائیں ۔ اُسی کے آگے سُمندر کے کنارے کنارے ڈیرے لگانا ۔
فِرعون بنی اسرائیل کے خق میں کہے گا کہ وہ زمین کی اُلجھنوں میں آکر بیابان میں گِھر گئے ہیں ۔
اور مَیں فِرعون کے دل کو سخت کرونگا اور وہ اُن کا پیچھا کریگا اور مَیں فِرعون اور اُس کے سارے لشکر پر ممُتاز ہونگا اور مصری جان لینگے کہ خداوند مَیں ہوں اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا ۔
جب مصر کے بادشاہ کو خبر ملی کہ وہ لوگ چل دئے تو فِرعون اور اُس کے خادموں کا دل اُن لوگوں کی طرف سے پھر گیا اور وہ کہنے لگے کہ ہم نے یہ کیا کیا کہ اسرائیلیوں کواپنی خدمت سے چُھٹی دے کر اُن کو جانے دیا ۔
تب اُس نے اپنا رتھ تیار کروایا اور اپنی قوم کے لوگوں کو ساتھ لیا ۔
اور اُس نے چھے سو چُنے ہو ئے رتھ بلکہ مصر کے سب رتھ لیے اور ان سبھوں میں سرداروں کو بٹھایا۔
اور خداوند نے مصر کے بادشاہ فرعون کے دل کو سخت کر دیا اور اُس نے بنی اسرائیل کا پیچھا کیا کیو نکہ بنی اسرائیل بڑے فخر سے نکلے تھے۔
اور مصری فوج نے فرعون کے سب گھوڑوں اور رتھوں اور سواروں سمت اُن کا پیچھا کیا اور اُن کو جب وہ سمندر کے کنارے فی ہخیروت کے پاس بغل صفون کے سامنے ڈیرا لگا رہے تھے جا لیا ۔
اور جب فرعون نزدیک آ گیا تب بنی اسرائیل نے آنکھ اُٹھا کر دِیکھا کہ مصری اُن کا پیچھا کیے چلے آتے ہیں اور وہ نہایت خوف ذدہ ہو گئے تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی ۔
اور موسیٰ سے کہنے لگے کیا مصر میں قبریں نہ تھیں جو تُو ہم کو وہاں سے مرنے کے لئے بیا بان میں لے آیا ہے ، تُو نے ہم سے یہ کیا کیا کہ ہم کو مصر سے نکال لایا ۔
کیا ہم تُجھ سے مصر میں یہ بات نہ کہتے تھے کہ ہم کو رہنے دے کہ ہم مصریوں کی خدمت کریں ؟ کیونکہ ہمارے لئے مصریوں کی خدمت کرنا بیابان میں مرنے سے بہتر ہو تا ۔
تب موسیٰ نے لوگوں سے کہا ڈرو مت چُپ چاپ کھڑ ے ہو کر خداوند کی نجات کے کام کو دِیکھو جو وہ آج تُمہارے لئے کریگا کیو نکہ جن مصریوں کو تم آج دِیکھتے ہو اُن کو پھر کبھی ابدتک نہ دِیکھوگے ۔
خداوند تمہاری طرف سے جنگ کریگا اور تم خاموش رہوگے ۔
اور خداوند نے ماسیٰ سے کہا کہ تُو کیوں مُجھ سے فریاد کر رہا ہے ؟ بنی اسرائیل سے کہہ کہ وہ آگے بڑھیں ۔
اور تُو اپنی لاٹھی اُٹھا کر اپنا ہاتھ سمندر کے اُوپر بڑھا اور اُسے دو حصے کر اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کر نکل جائینگے ۔
اور دِیکھ مَیں مصریوں کے دل سخت کر دونگا اور وہ اُن کا پیچھا کریں گے اور مَیں فرعون اور اُس کی سپاہ اور اُس کے رتھوں اور سواروں پر ممتاز ہونگا ۔
اور جب مَیں فرعون اور اُسکے رتھوں اور سواروں پر ممتاز ہو جائونگا تو مصری جان لینگے کہ مَیں ہی خداوند ہوں ۔
اور خدا کا فرشتہ جو اسرائیلی لشکرکے آگے آگے چلا کرتا تھا جا کر اُن کے پیچھے ہو گیا اور بادل کا ستون اُن کے سامنے سے ہٹکر اُنکے پیچھے جا ٹھہرا ۔
یُوں وہ مصریوں کے لشکر اور اسرائیلی لشکر کے بیچ میں ہو گیا ۔ سو وہاں بادل بھی تھا اور اندھیرا بھی تو بھی رات کو اُس سے روشنی رہی۔ پس وہ رات بھر ایک دُوسرے کے پاس نہیں آئے ۔
پھر موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھایا اور خداوند نے رات بھر تُندپُوربی آندھی چلا کر اور سمندر کو پیچھے ہٹا کر اُسے خشک زمین بنا دیا اور پانی دوحصے ہو گیا ۔
اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چلکر نکل گئے اور اُنکے دہنے اور بائیں ہاتھ پانی دیوار کی طرح تھا ۔

اور مصریوں نے تعاقُب کیا اور فرعون کے سب گھوڑے اور رتھ اور سوار اُنکے پیچھے پیچھے سمندر کے بیچ میں چلے گئے ۔
اور رات کے پچھلے پہر خداوند نے آگ اور بادل کے ستون میں سے مصریوں کے لشکر پر نظرکی اور اُنکے لشکر کو گھبرا دیا ۔
اور اُس نے اُنکے رتھوں کے پہیوں کو نکال ڈالا ۔ سو اُنکا چلانا مُشکل ہو گیا ۔ تب مصڑی کہنے لگے آؤ ہم اسرائیلیوں کے سامنے سے بھاگیں کیو نکہ خداوند اُنکی طرف سے مصریوں کے ساتھ جنگ کرتا ہے ۔
اور خاوند نے ماسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ سمندر کے اُوپر بڑھا تاکہ پانی مصریوں اور اُنکے رتھوں اور سواروں پر پھر بہنے لگے ۔
اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اُوپر بڑھایا اور صبح ہوتے ہو تے سمندر پھر اپنی اصلی قُوت پر آ گیا اور مصری اُلٹے بھاگنے لگے ساور خداوند نے سمندر کے بیچ ہی میں مصریوں کو تہ وبالا کر دیا ۔
اور پانی پلٹ کر آیا اور اُس نے رتھوں اور سواروں اور فرعون کے سارے لشکر کو جو اسرائیلیوں کا پیچھا کرتا ہوا سمندر میں گیا تھا غرق کر دیا اور ایک بھی اُن میں سے باقی نہ چُھو ٹا ۔
پر بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چلکر نکل گئے اور پانی اُنکے دہنے اور بایئں ہاتھ دیوار کی طرح رہا ۔
سو خداوند نے اُس دن اسرائیلیوں کو مصریوں کے ہاتھ سے اِس طرح بچایا اور اسائیلیوں نے مصریوں کو سمندر کے کنارے مرے ہوئے پڑے دِیکھا ۔
اور اسرائیلیوں نے وہ بڑی قدرت جو خداوند نے مصریوں پر ظاہر کی دِیکھی اور وہ لوگ خداوند سے ڈرے اور خداوند پر اور اُسکے بندہ موسیٰ پر ایمان لائے ۔

اور یُوں کہنے لگے : مَیں خداوند کی ثنا گاؤُنگا کیونکہ وہ جلال کے ساتھ فتحمند ہوا ۔ اُس نے گھوڑے کو سوار سمیت سمندر میں ڈال دیا خداوند میرا زُور اور راگ ہے ۔ وہی میری نجات بھی ٹھہرا ۔
وہ میرا خُدا ہےمَیں اُ سکی بڑائی کرونگا ٗ وہ میرے باپ کا خُداہے ۔ میں اُسکی بُزرگی کرونگا۔
خُداوند صاحِب جنگ ہے یہوداہ اُسکا نام ہے ۔
فرعون کے رتھوں اور لشکر کو اُس نے سمندرمیں ڈالدیا اور اسکے چیدہ سردار بحرِ قلزم میں غرق ہوئے۔
گہرے پانی نےاُنکو چھپا لِیا۔وہ پتھر کی مانند تہ میں چلے گئے ۔
اے خداوند ؛ تیرا دہنا ہاتھ قدرت کے سبب سے جلالی ہے۔ اَے خُداوند ؛تیرا دہنا ہاتھ دُشمن کو چکنا چور کر دیتا ہے ۔
تُو اپنی عظمت کے زور سے اپنے مُخالفوں کو تہ و بالا کرتا ہے ۔تو اپنا قہر بھیجتا ہے اور وہ اُن کو کھو نٹی کی مانند بھسم کر ڈالتا ہے ۔
تیرے نتھنوں کے دم سے پانی کا ڈھیر لگ گیا سیلاب تُو دے کی طرح سیدھے کھڑے ہو گئے اور گہرا پانی سمندر کے بیچ میں جم گیا ۔
دشمن نے تو یہ کا تھا میں پیچھا کرونگا ۔میں جا پکڑونگا میں لوٹ کا مال تقسیم کرونگا ۔ان کی تباہی سے میرا کلیجہ ٹھنڈا ہو گا ۔میں اپنی تلوار کھنچ کر اپنے ہی ہاتھ سے اُن کو ہلاک کرونگا ۔
تُو نے اپنی آندھی کی پُھونک ماری تو سمندر نے اُنکو چھپالیا ۔وہ زور کےپانی میں سیسے کی طرح ڈُوب گئے۔
مبعودوں میں اَسے خُداوند ۔تیری مانند کَون ہے ؟ کَون ہے جو تیری مانند اپنے تقدُس کے باعث جلالی اور اپنی مدح کے سبب سے رُعب والااور صاحبِ کرامات ہے ؟
تُو نے اپنا دہنا ہاتھ بڑھایا تو زمین اُنکو نِگل گئی ۔
اپنی رحمت سے تُو اُن لوگوں کی جِنکو تُو نے خلاصی بخشی راہنمائی کی ۔ اور اپنے زور سے تو اُنکو اپنے مُقدّس مکان کو لے چلا ہے ۔
قُومیں سُنکر تھّرا گئی ہیں ۔ اور فلستین کے باشِندوں کی جان پر آبنی ہے۔
ادوم کے رئیس حیران ہیں ۔ موآب کے پہلوانوں کو کپکپی لگ گئی ہے ۔ کنعان کے سب باشِندوں کے دِل پگھلے جاتے ہیں۔
خَوف وہراس اُن پر طاری ہے ۔ تیرے بازُو کی عظمت کے سبب سے وہ پتھر کی طرح بے حِس و حرکت ہیں ۔ جب تک اے خُداوند تیرے لوگ جنکو تُو نے خریدا ہے پار نہ ہو جائیں۔
تُو اُنکو وہاں لے جا کر اپنی میراث کے پہاڑ پردرخت کی طرح لگائیگا۔ تُو اُنکو اُسی جگہ لے جائیگا جسے تُو نے اپنی سکُونت کے لئے بنایا ہے ۔ اَے خُداوند ! وہ تیری جاۓ مُقدّس ہے جسے تیرے ہاتھوں نے قائم کِیا ہے۔
خُداوند ابدُالآباد سلطنت کر یگا۔
اِس گیت کا سبب یہ تھا کہ فرعون کے سوار گھوڑوں اور رتھوں سمیت سمندر ہیں گئے اور خُداوند سمندر کے پانی کو اُن پر لوٹا لایا ۔ لیکن بنی اِسرائیل سمندر کے بیچ میں خُشک زمین پر چلکر نِکل گئے ۔
تب ہارون کی بہن مریم نبیّہ نے دف ہاتھ میں لِیا اور سب عورتیں دف لئے ِ ناچتی ہُوئی اُسکے پیچھے چلیں ۔
اور مریم اُنکے گانے کے جواب میں یہ گاتی تھی :۔ خُداوند کی حمدوثنا گاؤ کیونکہ وہ جلال کے ساتھ فتحمند ہئوا ہے ۔ اُس نے گھوڑے کو اُسکے سوار سمیت سمندر میں ڈالدیاہے ۔
پھر مُوسیٰ بنی اِسرائیل کو بِحرقلزم سے آگے لے گیا اور وہ شور کے بیابان میں آئے اور بیابان میں چلتے ہُوئے تین دن تک اُنکو کوئی پانی کا چشمہ نہ ملا۔
اور جب وہ مارہ میں میں آئے تو مارہ کا پانی پی نہ سکے کیونکہ وہ کڑوا تھا۔ اِسی لئے اُس جگہ کا نام مارہ پڑگیا۔
تب وہ لوگ مُوسیٰ پر بڑبڑا کر کہنے لگے کہ ہم کیا پئیں۔
اُس نے خُداوند سے فریاد کی ۔ خُداوند نے اُسے ایک پیڑدِکھایا جسِے جب اُس نے پانی میں ڈالاتو پانی میٹھا ہوگیا ۔ وہیں

خُداوند نے اُنکے لئِے ایک آئین اور شریعت بنائی اور وہیں یہ کہکر اُنکی آزمائش کی ۔
کہ اگر تُو دِل لگا کر خُداوند اپنے خُدا کی بات سُنے اور وُہی کام کرے جو اُسکی نظر میں بھلا ہے اور اُسکے حُکموں کو ماننے اور اُسکے آئین پر عمل کرے تو مَیں اُن بیماریوں میں سے جو میں نے مصریوں پر بھیجیں تُجھ پر کوئی نہ بھیجُونگا کیونکہ میں میَں خُداوند تیرا شافی ہُوں
پھر وہ ایلیم میں آئے جہاں پانی کے بارہ چشمے اور کھجُور کے ستّر درخت تھے اور وہیں پانی کے قریب اُنہوں نے اپنے ڈیرے لگائے۔

پھر وہ ایلیم سے روانہ ہوئے اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت ملک مصر سے نکلنے کے بعد دوسرے مہینے کیپندرھویں تاریخ کو سَین کے بیابان میں جوایلیم اور سَینا کے درمیان ہے پہنچی۔
اور اُس بیابان میں ساری جماعت مُوسیٰ اور ہارُون پر بڑ بڑانے لگی۔
اور بنی اسرائیل کہنے کا شکہ ہم خداوند کے ساتھ سے ملک مصر میں جب ہی مار دیے جاتے ہم گوشت کی ہانڈیوں کے پاس بیٹھ کر دل بھر کر روٹی کھاتے تھے کیونکہ تُم تو ہم کو اس بیابان میں اسلئے لے آئے ہو کہ سارے مجمع کو بُھوکا مارو۔
تب خداوند نے موسیٰ سے کہا میں آسمان سے تمہارے لئے روٹیاں برسانگا۔سو یہ لوگ نکل نکل کر فقط ایک ایک دن کا حصّہ ہر روز بٹور لیا کریں کہ اِس سے میں اُن کی آزمائش کرونگا کہ وہ مری شریعت پر چلینگے یا نہیں۔
اور اُس چھٹے دن ایسا ہو گا کہ وہ ہر روز جیتنا پکائینگے وہ اُس سے جیتا روز جمع کرتے ہیں دُونا ہو گا۔
تب موسیٰ اور ہارُون نے سب بنی اسرائیل سے کہا کہ شام کو تُم جان لو گے کہ جو تمکو مُلک مصر سے نکالکر لایا ہے وہ خداوند ہے۔
اور صُبح کو تُم خُداوند کا جال دیکھو گے کیونکہ تُم جو خداوند پر بڑبُڑانے لگتے ہو اُسے وہ سُنتا ہے اور ہم کون ہیں جو تُم ہم پر بڑ بڑاتے ہو؟۔
اور موسیٰ نے یہ بھی کہا کہ شام کو خُداوند تُمکو کھانے کو گوشت اور صُبح کو پیٹ بھر کر کھانے کو دے گاکیونکہ تم جو خداوند پر بڑ بڑاتے ہو اُسے وپ سُنتا ہے اور ہماری کیا حقیقت ہے؟تمہارا بڑ بڑانا ہم پر نہیں بلکہ خدا وند پر ہے۔
پھر موسیٰ اور ہارُون نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے کہا کہ تم خداوند کے نزدیک آئو کیونکہ اُس نے تمہارا بڑبڑانا سُن لیا ہے۔
اور جب اسرائیل بنی اسرائیل سے یہ باتیں کہہ رہا تھا تو اُنہوں نے بیابان کی طرف نظر کہ اور اُنکو خداوند کا جلال بادل میں نظر آیا ۔
اور خداوند نے موسیٰ سے کہہ۔
میں نے بنی اسرائیل کا بڑ بڑانا سُن لیا ہے سو تُو اُن سے کہہ دےکہ شام کو تُم گوشت کھائو گے اور صُبح کو روٹی سے سیر ہوگےاور تُم جان لو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
اور یوں ہوا کہ شام کو اتنی بیڑیں آئیں کہ اُن کا خٰمہ گاہ کو ڈھانک لیا اور صُبح کو خیمہ گاہ کہ آس پاس اوس پڑی ہوئی تھی۔
اور جب وہ اوس جو پڑی تھی سوکھ گئی تو کیا دیکھتے ہیں کہ بیابا ن میں ایک چھوٹی چھوٹی گول گول چیز ایسے پڑی جیسے پالے کے دانے ہوتے ہیں زمین پر پڑی ہے۔
بنی اسرائیل اُسے دیکھکر آپس میں کہنے لگے مَن؟ کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا ہے۔تب موسیٰ نے کہا کہ وہی روٹی ہے جو خداوند نے تمکو کھانے کو دی ہے۔
سو خداوند کا حکم یہ ہے کہ تُم اُسے اپنے اپنے کھانے کی مقدار کے موافق یعنی اپنت آدمیوں کے شمار کے مطابق فی کس ایک اومر جمع کرنا اور ہر شخص اُتنے ہی آدمیوں کےلئے جمع کرے جتنے اُسکے ڈیرے میں ہوں۔
بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا اور کسی نے زیادہ اور کسی نے کم جمع کیا۔
اور جب اُنہو ں نے اُسے اومر سے ناپا تو جس نے زیادہ جمع کیا کچھ زیادہ نہ پایا اور اُسکا جس نے کم جمع کیا تھا کم نہ ہوا ۔اُن اُن میں سے ہر ایک نے اپنے کھانے کی مقدار کے مطابق جمع کیا تھا ۔
اور موسیٰ نے اُن سے کہدیا تھا کہ کوئی اُس میں سے کچُھ صبح تک باقی نہ چھوڑے۔
تو بھی اُنہوں نے موسیٰ کی بات نہ مانی بلکہ بعضوں نے صُبح کے لئے کچھ باقی رہنے دیا سو اُس میں کیڑے پڑ گئے اور وہ سڑ گیا۔سو موسیٰ آن سے ناراض ہوا۔
اور وہ ہر صُبح اپنے اپنے کھانے کی مقدار کے مطابق جمع کر لیتے تھے اور دھُوپ تیز ہوتے ہی وہ پگھل جاتا تھا ۔

اور چھٹے روز ایسا ہوا کہ جتنی روٹی وہ روز جمع کرتے تھے اُس سے دُونی جمع کی یعنی فی کس دو اومراور جماعت کے سب سرداروں نے آکر یہ موسیٰ کو بتایا۔
اُس نے اُن کو حُکم دیا کہ خداوند کا حُکم یہ ہے کہ کل خاص آرام کا دن یعنی خداوند کا سبت کا دن ہے جو تُمکو پکانا ہو پکا لو اور جو اُبالنا ہو اُبال لو اور جو بچ رہے اُس کو اپنے لئے صُبح کے لئے محفوظ رکھو۔
چنانچہ اُنہوں نے جیسا موسیٰ نے کہا تھا اُسے صُبح تک رہنے دیا اور وہ نہ سڑا اور نہ اُس میں کیڑے پڑے ۔
اور موسیٰ نے کہا آج اُسی کو کھائو کیونکہ آج خداوند کا سبت ہےاسلئے وہ تُمکو آج میدان میں نہیں ملیگا۔
چھ دن تم اُسے جمع کرنا پر ساتویں دن سبت ہے۔اُس میں وہ نہیں ملیگا۔
اور ساتویں دن ایسا ہوا کہ اُن میں سے بعض آدمی مَن بٹورنے گئےپر اُن کو کچھ نہیں ملا۔
تب خداوند نے اُن سے کہا کہ تم لوگ کب تک میری شریعت کو ماننے سے انکار کرتے رہو گئے؟۔
دیکھو چونکہ خداوند نے تُمکو سبت کا دن دیا ہے اسی لئے وہ چھٹے دن دو دن کا کھانا دیتا ہے۔سو تم اپنی اپنی جگہ رہو اور ساتویں دن کوئی اپنی جگہ سے باہر نہ جائے۔
چنانچہ لوگوں نے ساتویں دن آرام کیا۔
اور بنی اسرائیل نے اُسکا نام مَن رکھا اور وہ دھنئے کے بیج کی طرح اور اُسکا مزہ شہد کے پوئے کی طرح تھا۔
اور موسیٰ نے کہا کہ خداوند یہ حُکم دیتا ہے کہ اُسکا ایک اومر بھر کر اپنی نسل کےلئے رکھ لوتا کہ وہ اُس روٹی کو دیکھتے جو میں نے تُمکو بیابان میں کھلائی جب میں تُمکو ملک مصر سے نکالکر لایا۔
اور موسیٰ نے ہارون سے کہا ایک مرتبان لے اور ایک اومر مَن اُس میں بھر کر اُسے خداوند کے آگے رکھ دے تاکہ وہ تمہاری نسل کےلئے رکھتا رہے۔
اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو حُکم دیا تھا اُسی کے مطابق ہارون نے اُسے شہادت کے صندوق کے آگے رکھ دیا تاکہ وہ رکھتا رہے۔
اور بنی اسرائیل جب تک آبائو ملک میں نہ آئے یعنی چالیس برس تک مَن کھاتے رہے۔الغرض جب تک وہ ملک کنعان کی حدود تک نہ آئے مَن کھاتے رہے۔
اور ایک اومر ایفہ کا دسواں حصّہ ہے۔

باب 17

پھر بنی اسرائیل کی ساری جماعت سِین کے بیابان سے چلی اور خُداوند کے حُکم کے مُطابق سفرکرتی ہو ئی رفیدیم میں آکر ڈیرا کیا ۔وہاں اُن لوگوں کے پینے کو پانی نہ مِلا ۔
وہاں وہ لوگ موسیٰ سے جھگڑا کر کے کہنے لگے کہ ہم کو پینے کو پانی دے ۔موسیٰ نے اُن سے کہا تُم مُجھ سے کیوں جھگڑتے ہو اور خُداوند کو کیوں آزماتے ہو ؟ ۔
وہاں اُن لوگوں کو بڑی پیاس لگی ۔ سو وہ لوگ موسیٰ پر بڑبڑانے لگے اور کہا کہ تُم ہم کو اور ہمارے بچوں اور چوپا یوں کو پیاسا مرنے کے لئے ہم لوگوں کو کیوں مُلک مصر سے نکال لایا ؟۔
موسیٰ نے خُداوند سے فِریاد کر کے کہا کہ مَیں اِن لوگوں سے کیا کُروں ؟ وہ سب تو ابھی مجھے سنگسار کرنے کو تیار ہیں ۔
خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ لوگوں کے آگے ہو کر چل اور بنی اسرائیل کے بُزرگوں میں سے چند کو اپنے ساتھ لےلے اور جس لاٹھی سے تُو نے دریا پر مارا تھا اُسے اپنے ہاتھ میں لیتا جا ۔
دیکھ مَیں تیرے آگے جا کر وہاں حورِب کی ایک چٹان پر کھڑا رہونگا اور تُو اُس چٹان پر مارنا تو اُس میں سے پانی نکلے گا کہ یہ لوگ پِئیں ۔ چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بزرگوں کے سامنے یہی کیا ۔
اور اُس نے اُس جگہ کا نام متسہ اور مریبہ رکھا کیونکہ بنی اسرائیل نے وہاں جھگڑا کیا اور یہ کہہ کر خُداوند کا امتحان کیا کہ خُداوند ہمارے بیچ میں ہے یا نہیں ۔
تب عمالیقی آکر رفیدیم میں بنی اسرائیل سے لڑنے لگے ۔
اور موسیٰ نے یشوع سے کہا کہ ہماری طر ف کے کُچھ آدمی چُن کر لے جا اور عمالیقیوں سے لڑ اور مَیں کل خُدا کی لاٹھی اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے پہاڑ کی چُوٹی پر کھڑا رہونگا ۔
سو مُوسیٰ کے حُکم کے مطابق یشوع عمالیقیوں سے لڑنے لگا اور مُوسیٰ اور ہارُون اور حور پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے ۔
اور جب تک مُوسیٰ اپنا ہاتھ اُٹھائے رہتا تھا بنی اِسرائیل غالب رہتے تھے اور جب وہ ہاتھ لٹکا دیتا تھا تب عمالیقی غائب ہوتے تھے ۔
اور جب مُوسیٰ کے ہاتھ بھر گئے تو اُنہوں نے ایک پتھر لیکر مُوسیٰ کے نیچے رکھ دِیا اور وہ اُس پر بیٹھ گیا اور ہارون اور حور ایک اِدھر سے دُوسرا اُدھر سے اُسکے ہاتھوں کو سنبھالے رہے ۔ تب اُسکے ہاتھ آفتاب کے غرُوب ہونے تک مضبوطی سے اُٹھے رہے ۔
اور یشوع نے عمالیق اور اُسکے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شکست دی ۔
تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا اِس بات کی یاد گاری کے لئے کتاب میں لکھ دے اور یشوع کو سنا دے کہ میں عمالیق کا نام و نشان دُنیا سے بِالکل مِٹا دُونگا ۔
اور مُوسیٰ نے ایک قُربانگاہ بنائی اور اُس کا نام یہواہ نِسّی رکھا ۔
اور اُس نے کہا خُداوند نے قسم کھائی ہے ۔ سو خُداوند عمالیقیوں سے نسل در نسل جنگ کرتا رہیگا۔

باب 18

اور جو کچھ خُداوند نےمُوسیٰ اور اپنی قَوم اِسرائیل کے لئے کِیا اور جس طرح سے خُداوند نے اِسرائیل کو مصر سے نکالا سب مُوسیٰ کےسُسر یترو نےجو مِدیان کا کاہن تھا سُنا۔
اور مُوسیٰ کے سسر یترو نے مُوسیٰ کی بیوی صفورہ کو جو میکے بھیج دی گئی تھی ۔
اور اُسکے دونوں بیٹوں کو ساتھ لِیا ۔ اِن میں سے ایک کا نام مُوسیٰ نے یہ کہکر الیعز جیر سوم رکھا تھا کہ مَیں پر دیس میں مُسافر ہُوں۔
اور دوسرے کا نام الیعزر یہ کہکر رکھا تھا کہ میرے باپ کا خُدا میرا مدد گار ہوا اور اُس نے مُجھے فرعون کی تلوار سے بچایا۔
اور مُوسیٰ کا سسر یترو اُسکے بیٹوں اور بیوی کو لیکر مُوسیٰ کے پاس اُس بیابان میں آیا جہاں خُدا کے پہاڑکے پاس اُسکا ڈیرا لگاتھا ۔
اور مُوسیٰ سے کہا کہ میں تیرا سسر یترو تیری بیوی کو اور اُسکے ساتھ اسکے دونوں بیٹوں کو لیکر تیرے پاس آیا ہوں۔
تب مُوسیٰ اپنے سسر سے ملنے کو باہر نکلا اور کو رنش بجا لا کر اُسکو چُوما اور وہ ایک دوسرے کی خیروعافیت پُوچھتے ہوئے خَیمہ میں آئے ۔
اور مُوسیٰ نے اپنے سسر کو بتایا کہ خُداوند نے اِسرائیل کی خاطر فرعون کے ساتھ کیا کیا کِیا اور اِن لوگوں پر راستہ میں کیا کیا مُصیبتیں پڑیں اور خُداوند اُنکو کس کس طرح بچاتا آیا ۔
اور تیو ان سب اِحسانوں کے سبب سے خُداوند نے اِسرائیل پر کئے کہ اُنکو مصریوں کے ہاتھ سے نجات بخشی باغ باغ ہوا۔
اور تیرونے کہا خُداوند مُبارک ہو جس نے تُمکو مصریوں کے ہاتھ اور فرعون کے ہاتھ سے نجات بخشی اور جس نے اس قوم کو مصریوں کے پنجہ سے چھڑایا۔
اب میں جان گیا کہ خُداوند سب معبودوں سے بڑا ہے کیونکہ وہ اُن کاموں میں جو اُنہو ں نے غرورسے کئے اُن پر غالب ہُوا۔
اور مُوسیٰ کے سسر تیرو نے خُدا کے لئے سوختنی قربانی اورذبیحے چڑھائے اور ہارون اور اِسرائیل کے سبب بزرگ مُوسیٰ کے سسر کے ساتھ خُدا کے حضور کھانا کھانے آئے ۔
اور دوسرے دن مُوسیٰ لوگوں کی عدالت کرنے بیٹھا اور لوگ مُوسیٰکے آس پاس صُبح سے شام تک کھڑے رہے ۔
اور جب مُوسیٰ کے سسر نے سب کچھ جو وہ لوگوں کے لئے کرتا تھا دیکھ لیا تو اُس سے کہا یہ کیا کام ہے جو تُو لوگوں کے لئے کرتا ہے ؟ تُو کیوں آپ اکیلا بیٹھتا ہے اور سب لوگ صُبح سےشام تک تیرے آس پاس کھڑے رہتے ہیں۔
مُوسیٰ نے اپنے سسر سے کہا اِسکا سبب یہ ہے کہ لوگ میرے پاس خُدا سے دریافت کرنے کے لئے آتے ہیں۔
جب اُن میں کُچھ جھگڑا ہوتا ہےتو وہ میرے پاس آتےہیں اور میں اُنکے درمیان اِنصاف کرتا اور خُداکےا حکاماور شریعت اُنکو بتاتا ہُوں۔
تب مُوسیٰ کے سسر نے اُس سے کہا کہ تو اچھا کام نہیں کرتا ۔
اِس سے تُو بلکہ یہ لوگ بھی جو تیرے ساتھ ہیں قطی گُھل جا ئینگے کیو نکہ یہ کام تیرے لئے بہت بھاری ہے۔ تُو اکیلا اِسے نہیں کر سکتا ۔
سو اب تُو میری بات سُن ۔ میَں تُجھے صلاح دیتا ہوں اور خُدا تیرے ساتھ رہے ۔ تُو اِن لوگوں کے لئے خُدا کے سامنے جایا کر اور اِنکے سب معاملے خُدا کے پاس پہنچا دِیا کر ۔
اور تُو رسوم اور شریعت کی باتیں اِنکو سِکھایا کر اور جس راستہ اِنکو چلنا اور ہر کام اِنکو کرنا ہو وہ اِنکو بتا یا کر۔
اور تُو اِن لوگوں میں سے ایسےلالق اشخاص چُن لے جو خُدا ترس اور سچے اور رشوت کے دشمن ہوں اور اُنکو ہزار ہزار اور سو سو اور پچاس پچاس اور دس دس آدمیو ں پر حاکم بنا دے۔
کہ وہ ہر وقت لوگوں کا اِنضاف کِیا کریں اور اَیسا ہو کر بڑے بڑے مقدمے تو وہ تیرے پاس لائیں اور چھوٹی چھوٹی باتوں

کا فیصلہ حُود ہی کر دِیا کریں۔ یُوں تیرا بوجھ ہلکا ہو جا ئیگا اور وہ بھی اُسکے اُٹھانے میں تیرے شریک ہونگے ۔
اگر تُو یہ کام کرے اور خُدا بھی تُجھے ایسا ہی حکم دے تو تُو سب کچھ جھیل سکیگا اور یہ لوگ بھی اپنی جگہ اطمینان سےجا ئینگے ۔
اور مُوسیٰ نے اپنے سسر کی بات مانکر جیسا اُس نے بتایا تھا ویسا ہ ہی کیا ۔
چُنانچہ مُوسیٰ نے سب اِسرائیلیوں میں سے لا لق اشخاص چُنے اور اُنکو ہزار ہزار اور سو سو اور پچاس پچاس اور دس دس آدمیوں کے اوپر حاکم مُقرر کیا ۔
سو یہی ہر وقت لوگوں کا اِنضاف لگے ۔ مشکل مقدمات تو وہ موسیٰ کے پاس لے آتے تھے پر چھوٹی چھوٹی باتوں کا فیصلہ خُود ہی کر دیتے تھے ۔
پھر موسیٰ نے اپنے سسر کو رخصت کیا اور وہ اپنے وطن کو روانہ ہو گیا ۔

باب 19

اور بنی اِسرائیل کو جس دن مُلِک مصر سے نکلے تین مہینے ہو ئے اُصی دن وہ سینا کے بیابان میں آئے ۔
اور جب وہ رفیدیم سے روانہ ہو کر سِینا کے بیابان میں آئے تو بیا بان ہی میں ڈیرے لگالئے ۔ سو وہیں پہاڑ کے سامنے اِسرائیلیوں کے ڈیرے لگے ۔
اور مُوسیٰ اُس پر چڑھکر خُدا کے پاس گیا اور خُداوند نے اُسے پہاڑ پر سے پُکار کر کہا کہ تو یعقوب کے خاندان سے یوں کہہ اور بنی اِسرائیل کو سُنا دے ۔
کہ تُم نے دیکھا کہ میں نے مصریوں سے کیا کیا کیا اور تُمکا گویا عُقاب کے پروں بیٹھاکر اپنے پاس لے آیا ۔
سو اب اگر تُم میری بات مانو اور میرے عہد پر چلو تو سب قوموں میں سے تم ہی میرےمیری خاص مِلکیت ٹھہرو گے کیو نکہ ساری زمیں میری ہے ۔
اور تم میرے لئے کاہنوں کی ایک مملکت اور ایک مقدس قوم ہوگے ۔ ان ہی باتوں کو تو بنی اِسرائیل کو سنا دینا ۔
تب مُوسیٰ نے آکر اور اُن لوگوں کے بزرگوں کو بلا کر اُنکے رُوبرو وہ سب باتیں جو خُدا وند نے اسے فرمائی تھیں بیان کیں۔
اور سب لوگوں نے ملکر جواب دیا کہ جو کچھ خُداوند نے فرمایا ہے وہ سب ہم کر ینگے اور مُوسیٰ نے لوگوں کا جواب خُداوند کو جا کر سنا یا۔
اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ دیکھ میں کالے بادل میں اسلئے تیرے پاس آتا ہوں کہ جب میں تُجھ سے باتیں کروں تو یہ لوگ سُنیں‌اور سدا تیرا یقین کریں اور مُوسیٰ نے لوگوں کی باتیں خُداوند سے بیان کیں ۔
اور خُداوند نے مُوسیٰ کہا کہ لوگوں کے پاس جا اور آج اور کل اُنکو پاک کر اور وہ اپنے کپڑے دھولیں ۔
اور تیسرے دان تیار رہیں کیونکہ خُداوند تیسرے دن لوگوں کو دیکھتے دیکھتے کوہ سینا پر اتریگا۔
اور تو لوگوں کے لئے طرف حد باندھ کر اُن سے کہہ دینا کہ خبردار تُم نہ اس پہاڑ پر چڑھنا اور نہ اسکے دامن کو چھونا ۔ جو کوئی پہاڑ کو چھوئے ضرور جان سے مارڈلا جائے۔
مگر اُسے کوئی ہاتھ نہ لگائے بلکہ وہ لا کلام سنگسار کیا جائے یا تیرے چھیدا جائے خواہ وہ انسان ہو خواہ ہو حیوان وہ جیتا نہ چھوڑا جائے اور جب نر سنگا دیر تک پھونکا جائے تو وہ سب پہاڑ کے پاس آجائیں ۔
تب مُوسیٰ پہاڑ پر سے اُترکر لوگوں کے پاس گیا اور اُس نے لوگوں کو پاک صاف کیا اور اُنہوں نے اپنے کپڑے دھولئے ۔
اور اُس نے لوگوں سے کہہ کہ تیسرے دن تیار رہنا اور عورت کے نزدیک نہ جانا۔
جب تیسرا دن آیا تو صبح ہوتے ہی بادل گرجنے اور بجلی چمکنے لگی اور پہاڑ پر کالی گھٹا چھا گئی اور قرناکی آواز بہت بلند ہوئی اور سب لوگ ڈیروں میں کانپ گئے ۔
اور مُوسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر لایا کہ خُدا سے مِلائے اور وہ پہاڑ سے نیچے آکھڑے ہوئے ۔
اور کوہ سینا اُوپر سے نیچے تک دُھوئیں سے بھر گیا کیونکہ خُداوند شُعلہ میں ہو کر اُس پر اُترا اور دھواں تنُور کے دھوئیں کی طرح اوپر کو اٹھ رہا تھا اور وہ سارا پہاڑ زور سے ہل رہا تھا ۔
اور جب قرناکی آواز نہایت ہی بلند ہوتی گئی تو مُوسیٰ بولنے لگا اور خُدانے آواز کے زریعہ سے اُسے جواب دیا ۔
اور خُداوند کوہ سینا کی چوٹی پر اُترااور خُدواند نے پہاڑ کی چوٹی پر مُوسیٰ کو بلایا۔سو مُوسیٰ اُوپر چڑھ گیا۔
اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ نیچے اتر کر لوگوں کو تاکید اً سمجھا دے تا ایسا نہ ہو کہ وہ دیکھنے کے لئے حدوں کو توڑ کر خُداوند کے پاس آجائیں اور اُن میں سے بہتیرے ہلاک ہو جائیں۔
اور کاہن بھی جو خُداوند کے نز دیک آیا کرتے ہیں اپنے تئیں پاک کریں کہیں ایسا نہ ہو کہ خُاوند اُن پر ٹوٹ پڑے۔
تب مُوسیٰ نے خُداوند سے کہا کہ لوگ کوہ سینا پر نہیں چڑھ سکتے کیونکہ تو نے تو ہمکو تاکیداً کہا ہے کہ پہاڑ کے چوگرد حد بندی کرکے اُسے پاک رکھو ۔
خُاوند نے اُسے کہا نیچے اُتر جا اور ہارون کو اپنے ساتھ لیکرآ پر کاہن اور عوام حدیں توڑ کر خُداوند کے پاس اوپر نہ آئیں تا نہ پڑ ے۔

چنانچہ مُوسیٰ نیچے اتر کر لوگوں کے پاس گیا اور یہ باتیں اُنکو بتائیں ۔

باب 20

اور خُدا نے یہ سب باتیں اُنکو بتائیں۔ ۔
خُداوندتیرا خُدا جو تُجھے مُلِک مصر سے غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہُوں۔
میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا ۔
تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مُورت نہ بنا نا ۔ نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔
تو اُنکے آگے سجدہ نہ انکی عبادت کرنا کیونکہ میں خُداوند تیرا خُدا غیور خُدا ہوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں انکی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں ۔
اور ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں ۔
تو خُداوند اپنے خُدا کا نام بے فائدہ نہ لینا کیونکہ جو اسکا نام بے فائدہ لیتا ہے خُداوند اسے بے گناہ ٹھہرائیگا۔
یاد کر کے سبت کا دن پاک ماننا ۔
چھ دن تک تو محنت کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا ۔
لیکن ساتواں دن خُداوند تیرے خُدا کا سبت ہے اس میں نہ کوئی کام کرے نہ تیرابیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ نہ کوئی مسافر جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔
کیونکہ خُداوند نے چھ دن میں آسمان اور زمین اور سمندر جو کچھ ان میں ہے وہ سب بنایا اور ساتویں دن آرام کیا اسلئے خُداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اسے مقدس ٹھہرایا۔
تو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا تاکہ تیری عمر اس مُلِکک میں جو خُداوند تیرا خُدا تُجھے دیتا ہے دراز ہو ۔
تو خُون نہ کر ۔
تُو زِنانہ کر۔ّ15) تُو چوری نہ کر۔
تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی دینا ۔
تُو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا ۔ تو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اسکے غلام اور اسکی لونڈی اور اسکے بیل اور اسکے گدھے کا اور نہ اپنے پڑوسی کی کسی اور چیز کا لالچ کرنا ۔
اور سب لوگوں نے بادل گرجتے اور بجلی چمکتے اور قرناکی آواز ہوتے اور پہاڑ سے دھواں اُٹھتے دیکھا اور جب لوگوں نے دِیکھا تو کانپ اُٹھے اور دور کھڑے ہوگئے ۔
اور مُوسیٰ سے کہنے لگے تُو ہی ہم سے باتیں کیا کر اور ہم سن لیا کریں گے لیکن خُدا ہم سے باتیں نہ کرے تانہ ہو کہ ہم مر جائے ۔
مُوسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تم ڈرو مت کیو نکہ خُدا اس لئے آیا ہے کہ تمہارا امتحان کرے اور تم کو اُس کا خوف ہو تاکہ تم گناہ نہ کرو ۔
اور وہ لوگوں دور ہی کھڑے رہے اور مُوسیٰ اُس گہری تاریکی کے نزدیک گیا جہاں خُدا تھا۔
اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا تُو بنی اِسرائیل سے یہ کہنا کہ تُم نے خود دِیکھاکہ میں نے آسمان پر سے تمہارے ساتھ باتیں کیں۔
تم میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا یعنی چاندی یا سونے کے دیوتا اپنے لئے نہ گھڑلینا ۔
اور تو مٹی کی ایک قربانگاہ میرے لئے بنایا کرنا اور اُس پر اپنی بھیڑ بکریوں اور گائے بیلوں کی سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھنا جہاں جہاںمیں اپنے نام کی یاد گاری کراؤنگا وہاں میں تیرے پاس ؤکر تجھے برکت دونگا ۔
اور اگر تُو میرے لئے پتھر کی قربانگاہ بنائے تو تراشے ہوئے پتھر سے بنانا کیونکہ اگر تو اس پر اپنے اوزار لگائے تو تُو اسے ناپاک کر دیگا۔
اور تُو اُس پرسیڑھیو ں سے ہر گز نہ چڑھناتانہ ہو کہ تیری برہنگی اُس پر ظاہر ہو۔

باب 21

وہ احکام جو تُجھے اُنکو بتانے ہیں یہ ہیں۔
اگر تو کوئی عبرانی غلام خریدے تو وہ چھ برس خدمت کرے اور ساتویں برس مُفت آزاد ہو کر چلاجائے۔
اگر وہ اکیلاآیا ہو تو اکیلا ہی چلا جائے اور اگر وہ بیاہا ہو تو اُسکی بیوی بھی اُسکے ساتھ جائے ۔
اگر اُسکے آقانے اُسکا بیا ہ کرایا ہو اور اُس عورت کے سے بیٹے اور بیٹیاں ہوئی ہوں تو وہ عورت اور اُسکے بچےاُس آقا کے ہو کر رہیں اور وہ اکیلا چلا جائے ۔
پر اگر وہ غلام صاف کہہ دے کہ میں اپنے آقا سے اور اپنی بیوی اور بّچوں سے محبّت رکھتا ہوں ۔ میں آزاد ہو کر نہیں جاؤُںنگا ۔
تو اُسکا آقا اُسے خُدا کے پاس لے جائے اور اُسے دروازہ پر ےا دروازہ کی چوکھٹ پر لاکر سُتاری سے اُسکا کان چھیدے تب وہ ہمیشہ اُسکی خدِمت کرتا رہے۔
اور اگر کوئی شخص اپنی بیٹی کو لوَنڈی ہونے کے لئے بیچ ڈالے تو وہ غلا موں کی طرح چلی نہ جائے ۔
اگر اُ سکا آقا جِس نے اُس سے نِسبت کی ہے اُسے خوْش نہ ہو تو وہ اُسکا فِدیہ منظوْر کرے پر اُسے یہ اِختیار نہ ہو گا کہ اُسکو کسِی اجنبی قوَم کے ہاتھ بیچے کیونکہ اُس نے اُس سے دغابازی کی۔
اور اگر وہ اُسکی نِسبت اپنے بیٹے سے کر دے تو وہ اُس سے بیٹیوں سا سلُوک کرے ۔
اگر وہ دُوسری عورت کر لے تو بھی وہ اُس کے کھا نے کپڑے اور شادی کے فرض سے قاصر نہ ہو ۔
اور اگر وہ اُس سے یہ تینوں باتیں نہ کرے تو وہ مُفت بے روپے دِئے چلی جائے ۔
اگر کوئی کسِی آدمی کو اَیسا مارے کہ وہ مرجائے تو وہ قطعی جان سے مارا جائے
پر اگر وہ شخص گھات لگا کر نہ بیٹھا ہو بلکہ خُدا ہی نے اُسے اُسکے حوالہ کر دیا ہو تو مَیں اَیسے حال میں ایک جگہ بتادُونگا جہاں وہ بھاگ جائے ۔
اور اگر کوئی دِیدہ ودانِستہ اپنے ہمسایہ پر چڑھ آئے تاکہ اُسے مکر سے مار ڈالے تو تُو اُسے میری قُربانگا ہ سے جُدا کر دینا تاکہ وہ مارا جائے ۔
اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں کو مارے وہ قطعی جان سے مارا جائے ۔
اور جو کوئی کِسی آدمی کو چُرائے خواہ وہ اُسے بیچ ڈالے خواہ وہ اُسکے ہاں ملے وہ قطعی مار ڈالا جائے ۔
اور جو اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرے وہ قطعی مار ڈالا جاے ۔
اور اگر وہ شخص جھگڑیں اور ایک دُوسرے کو پتھر یا مُکا مارے اور وہ مر ے تو نہیں پر بستر پر پڑا رہے ۔
تو جب وہ اُٹھکر اپنی لاٹھی کے سہارے باہر چلنے پھرنے لگے تب وہ جِس نے مارا تھا بری ہو جائے اور فقط اُسکا ہرجانہ بھر دے اور اُسکا پورا علاج کرا دے ۔
اور اگر کوئی اپنے غُلام یا لَونڈی کو لاٹھی سے ایسا مارے کہ وہ اُسکے ہاتھ سے مر جائے تو اُسے ضرور سزا دی جائے ۔
لیکن اگر وہ ایک دُو دِن جِیتا رہے تو آقا کو سزا نہ دی جائے اِسلئے کہ وہ غُلام اُسکا مال ہے ۔
اگر لوگ آپس میں مار پیٹ کریں اور کسی حاملہ کو ایسی چوٹ پہنچایئں کہ اُسے اِسقاط ہو جائے پر اور کوئی نُقصان نہ ہو تو اُس سے جتنا جُرمانہ اُسکا شوہر تجویز کرے لیا جائے اور وہ جس طرح قاضی فیصلہ کریں جُرمانہ بھر دے ۔
لیکن اگر نُقصان ہو جائے تو تُو جان کے بدلے جان لے ۔
اور آنکھ کے بدلے آنکھ ۔ دانت کے بدلے دانت اور ہاتھ کے بدلے ہاتھ ۔ پاؤں کے بدلے پاؤں ۔
جلانے کے بدلے جلانا ۔ زخم کے بدلے زخم اور چوٹ کے بدلے چوٹ ۔
اور اگر کوئی اپنے غُلام یا اپنی لونڈی کی آنکھ پر ایسا مارے کہ وہ پُھوٹ جائے تو وہ اُسکے آنکھ کے بدلے اُسے آزاد کر دے ۔
اگر کوئی اپنے غُلام یا اپنی لونڈی کا دانت مار کر توڑ دے تو وہ اُسکے دانت کے بدلے اُسے آزاد کر دے ۔
اگر بیل کسی مرد یا عورت کو اِیسا سِینگ مارے کہ وہ مر جائے تو وہ بیل ضرور سنگسار کیا جائے اور اُسکا گوشت کھا یا

نہ جائے لیکن بیل کا مالک بے گناہ ٹھہرے ۔
پر اگر اُس بیل کی پہلے سے سَینگ مارنے کی عادت تھی اور اُسکے مالک کو بتا بھی دیا گیا تھا تو بھی اُس نے اُسے باندھکر نہیں رکھا اور اُس نے کِسی مرد یا عورت کو مار دیا ہو تو بیل سنگسار کیا جائے اور اُسکا مالک بھی مارا جائے ۔
اور اگر اُس سے خُون بہامانگا جائے تو اُسے اپنی جان کے فدیہ میں جتنا اُسکے لِئے ٹھہرایا جائے اُتنا ہی دینا پڑیگا ۔
خواہ اُسنے کسی کے بیٹے کو مارا ہو یا بیٹی کو اِسی حُکم کے مُوافق اُسکے ساتھ عمل کیا جائے ۔
اگر بیل کسی کے خُلام یا لونڈی کو سینگ سے مارے تو مالک اُس غُلام یا لونڈی کے مالک کو تیس مِثقال روپے دے اور بیل سنگسار کیا جائے ۔
اور اگر کوئی آدمی گڑھا کھولے یا کھودے اور اُسکا مُنہ نہ ڈھانپے اور کوئی بیل یا گدھا اُس میں گر جاے ۔
تو گڑھے کا مالک اِسکا نُقصان بھر دے اور اُنے کے مالک کو قمیت دےاور مرے ہو ئے جانور کو خُود لےلے ۔
اور اگر کسی کا بیل دُوسرے کے بیل کو اَیسی چوٹ پہنچائے کہ وہ مر جائے تو وہ جِیتے بیل کو بیچیں اور اُسکا دام آدھا آدھا آپس میں بانٹ لیں اور اِس مرے ہو ئے بیل کو اَیسے ہی بانٹ لیں ۔
اور اگر معلوم ہو جائے کہ اُس بیل کی پہلے سے ہی سینگ مارنے کی عادت تھی اور اُسکے مالک نے اُسے باندھکر نہیں رکھا تو اُسے قطعی بیل کے بدلے بیل دِینا ہو گا اور وہ مرا ہوا جانور اُسکا ہوگا

اگر کوئی آدمی بیل یا بھیڑچُرالے اور اُسے ذبح کر دے یا بیچ ڈالے تو وہ ایک بیل کے بدلے پانچ بیل اور ایک بھیڑکے بدلے چار بھیڑیں بھرے۔
اگر چور سینده مارتے ہو ئے پکڑا جائے اور اُس پر اَیسی مار پڑے کہ وہ مر جائے تو اُسکے خُون کا کوئی جُرم نہیں ۔
اگر سوؔرج نکل چکے تو اُس کا خون جرم ہو گا بلکہ اسے نقصان بھرنا پڑیگا اور اگر اُسکے پاس کچھ نہ ہو تو وہ چوری کے لئے بیچا جائے ۔
اگر چوری کا مال اسکے پاس جیتا مِلے خُواہ وہ بیل ہو یا گدھا یا بھیڑ تو وہ اسکا دُونا بھر دے۔
اگر کوئی آدمی کسی کھیت یا تاکِستان کو کھلوا دے اور اپنے جانور کو چھوڑ دے کہ وہ دوسرے کے کھیت کو چرلے تو اپنے کھیت یا تاکستان کی اچھی سے اچھی پیداوار میں سے اسکا معاوضہ دے ۔
اگر آگ بھڑ کے اور کانٹو ں میں لگ جائے اور اناج کے ڈھیر یا کھڑی فصل یا کھیت کو جالا کر بھسم کر دے تو جس نے آگ جلائی ہو وہ ضرور معاوضہ دے۔
اگر کوئی اپنے ہمسایہ کو نقد یا جنس رکھنے کو دے اور وہ اُس شخص کے گھر سے چوری ہو جائے تو اگر چور پکڑا جائے تو دونا اُسکو بھرنا پڑیگا ۔
پر اگر چور پکڑا نہ جائے تو اُس گھر کا مالک خُدا کے آگے لایا جائے تا کہ معلوم ہو جائے کہ اُس نے اپنے ہمسایہ کے مال کو ہاتھ نہیں لگایا ۔
ہر قسم کی خیانت کے معاملہ میں خواہ بیل کا خواہ گدھے یا بھیڑیا کپڑے یا لسی اور کھوئی ہوئی چیز کا ہوجسکی نسبت کو ئی بول اُٹھے کہ وہ چیز یہ ہے تو فریقین کا مُقدمہ خُدا کے حضور لا یا جائے اور جسے خُدا مجرم ٹھہرائے وہ اپنے ہمسایہ کو دونا بھر دے۔
اگر کوئی اپنے ہمسایہ کے پاس گدھا یا بیل یا بھیڑیا کوئی اور جانور امانت رکھے اور وہ بغیر کسی کے دیکھے مر جائے یا چوٹ کھا ئے یا ہنکا دیا جائے۔
تو ان دونوں کے درمیان خُداوند کی قسم ہو کہ اُس نے اپنے ہمسایہ کے مال کو ہاتھ نہیں لگایا اور مال کو ہاتھ نہیں لگایا اور مالک اسے سچ مانے اور دوسرا اسکا معاوضہ نہ دے ۔
پر اگر وہ اسکے پاس سے چوری ہو جائے تو وہ اسکے مالک کو معاوضہ دے ۔
اور اگر اسکو کسی درندے نے پھاڑ ڈالا ہو تو وہ اسکو گواہی کے طور پیش کردے اور پھاڑے ہوئے کا نقصان نہ بھرے ۔
اگر کوئی شخص اپنے ہمسایہ سے کوئی جانور عاریت لے اور وہ زخمی ہوجئے یا مر جائے اور مالک وہاں موجود نہ ہو تو وہ ضرور اسکا معاوضہ دے ۔
پر اگر مالک ساتھ ہو تو اسکا نقصان نہ بھرے اور اگر کرایہ کی ہوئی چیز ہو تو اسکا نقصان اسکے کرایہ میں آگیا۔
اگر کوئی آدمی کسی کنواری کو جسکی نسبت نہ ہوئی ہو پھسلا کر اس سے مبا شرت کرے تو وہ ضرور ہی اسے مہر دیکر اس سے بیاہ کرے ۔
لیکن اگر اسکا باپ ہرگز راضی نہ ہو کہ اس لڑکی کو اسے دے تو وہ کنواریوں کے مہر کے موافق اسے نقدی دے۔
تو جادو گرنی کو جینے نہ دینا۔
جو کوئی کسی جانور سے مبا شرت کرے وہ قطعی جان سے ماراجائے ۔
جو کوئی واحد خُداوند کو چھوڑ کر کسی اور معبود کے آگے قربانی چڑھائے وہ بالکل نا بود کر دیا جائے۔
اور تو مسافر کو نہ ستانا نہ اس پر ستم کرنا اسلئےب کہ تم بھی مُلِک مصر میں مسافر تھے۔
تم کسی بیوہ یا یتیم لڑکے کو دکھ نہ دینا ۔
اگر تو انکو کسی طرح سے دکھ دے اور وہ مجھ سے فریاد کریں تو مَیں ضرور انکی فریاد سنونگا۔
اور میرا قہر بھڑ کیگا اور میں تمکو تلوار سے مار ڈالونگا اور تمہاری بیویاں بیوہ اور تمہارے بچے یتیم ہوجا ئینگے ۔
اگر تو میرے لوگوں میں سے کسی مُحتاج کو جو تیرے پاس رہتا ہو کچھ قرض دے تو اس سے قرضخواہ کی طرح سلُوک

نہ کرنا اور نہ اس سے سود لینا۔
اگر تو کسی وقت اپنے ہمسایہ کے کپڑے گرد رکھ بھی لے تو سورج کے ڈوبنے تک اسکو واپس کر دینا ۔
کیونکہ فقط وہی اسکا ایک اوڑھنا ہے۔ اسکے جسم کا وہی لباس ہے۔ پھر وہ کیا اوڑھکر سوئیگا ؟ پس جب وہ فریاد کریگا تو میں اسکی سنونگا کیونکہ میں مہربان ہوں۔
تُو خُدا کو نہ سُنا اور نہ اپنی قوم کے سردار پر لعنت بھیجنا۔
تُو اپنی کثیر پیدا وار اور اپنے کو لُھو کے رس میں سے مجھے نذر دنیازدینے ص میں دیر نہ کر نا اور اپنے بیٹوں میں سے پہلوٹھے کو مجھے دینا۔
اپنی گایوں اور بھیڑوں سے بھی اِیسا ہی کر نا ۔ سات دن تک تو بچہ اپنی ماں کے ساتھ رہے ۔ آٹحویں دن تُو اُس کو مجھے دینا ۔
اور تم میرے لئے پاک آدمی ہو نا ۔اِسی سبب سے درِندوں کے پھاڑے ہُو ئے جانور کا گوشت جو میدان میں پڑا ہو ا ملے مت کھا نا ۔ تُم اُسے کُتوں کے آگے پھینک دینا ۔

تُو جھوٹی بات نہ پھیلانا اور نا راست گواہ ہو نے کے لئے شرِیروں کا ساتھ نہ دینا ۔
بُرائی کرنے کے لئے کِسی بھیڑ کی پیروی نہ کرنا اور نہ کسی مُقدمہ میں اِنصاف کا خُون کرانے کے لئے بھیڑ کا مُنہ دیکھ کر کُچھ کہنا ۔
اور نہ مُقدمہ میں کنگال کی طرفداری کرنا ۔
تُو تیرے دُشمن کا بیل یا گدھا تُجھے بھٹکتا ہوا ملے تو تُو ضرور اُسے اُسکے پاس پھیر کر لے آنا ۔
اگر تُو اپنے دُشمن کے گدھے کو بوجھ کے نیچے دبا ہوا دیکھے اور اُسکی مدد کرنے کو جی بھی نہ چاہتا ہو تو بھی ضرور اُسے مدد دینا ۔
تُو اپنے کنگال لوگوں کے مُقدمہ میں اِنصاف کا خُون نہ کر نا ۔
جُھوٹے مُعاملہ سے دُور رہنا اور بے گُناہوں اور صادِقوں کو قتل نہ کرنا کیو نکہ مَیں شریرکو راست نہیں ٹھہراؤنگا ۔
تُو رِشوت نہ لینا کیو نکہ رِشوت بِیناؤں کو اندھا کر دیتی ہے اور صادقوں کی با توں کو پلٹ دیتی ہے ۔
اور پردیسی پر ظُلم نہ کرنا کیو نکہ تُم پردیسی کے دل کو جانتے ہو اِسلئے کہ تُم خُود بھی مُلِک مصر میں پردیسی تھے ۔
اور چھ برس تک تُو زمین میں بونا اور اُسکا غلّہ جمع کر نا ۔
پر ساتویں برس اُسے یُوں ہی چھوڑدینا کہ پڑتی رہے تاکہ تیری قُوم کے مسکین اُسے کھائیں اور جو اُن سے بچے اُسے جنگل کے جانور چرلیں ۔ اپنے انگور اور زیتون کے باغ سے بھی اَیسا ہی کرنا ۔
چھ دن تک اپنا کام کاج کرنا اور ساتویں دن آرام کرنا تاکہ تیرے بیل اور گدھے کو آرام مِلے اور تیری لَونڈی کا بیٹا اور پردیسی تازہ دم ہو جائیں ۔
اور تُم سب باتوں میں جو مَیں نے تُم سے کہی ہیں ہوشار رہنا اور دُوسرے معبُودوں کا نام تک نہ لینا بلکہ وہ تیرے مُنہ سے سُنائی بھی نہ دے ۔
تُو سال بھر میں تین بار میرے لِئے عید منانا ۔
عید فطیر کو ماننا ۔ اِپس میں میرے حُکم کے مُطابق ابیب مہینے کے مُقّررہ وقت پر سات دِن تک بے خمیری روٹیاں کھانا (کیو نکہ اُسی مہینے میں تُو مِصر سے نکلا تھا) اور کو ئی میرے آگے خالی ہاتھ نہ آئے ۔
اور جب تیرے کھیت میں جِسے تُو نے محنت سے بویا پہلا پھل آئے تو فصل کا ٹنے کی عید ماننا اور سال کے آخر میں جب تُو اپنی مِحنت کا پھل کھیت سے جمع کرے تو جمع کرنے کی عید منانا ۔
اور سال میں تینوں مرتبہ تُمھارے ہاں کے سب مرد خُداوند خُدا کے آگے حاضر ہو ا کریں ۔
تُو خمیری روٹی کے ساتھ میرے ذبیحہ کا خُون نہ پڑھا نا اور میری عید کی چربی صُبح تک باقی نہ رہنے دینا ۔
تُو اپنی زمین کے پہلے پھلوں کا پہلا حِصہ خُداوند اپنے خُدا کے گھر میں لانا ۔ تُو حلوان کو اُسکی ماں کے دُودھ میں نہ پکانا ۔
دیکھ مَیں ایک فرشتہ تیرے آگے بھیجتا ہوں کہ راستہ میں تیرا نگہبان ہو اور تجھے اُس جگہ پہنچا دے جسے مَیں نے تیار کیا ہے ۔
تُم اُسکے آگے ہوشار رہنا اور اُسکی بات ماننا ۔ اُسے ناراض نہ کرنا کیو نکہ وہ تُمھاری خطا نہیں بخشیگا اِسلئے کہ میرا نام اُس میں رہتا ہے ۔
پر اگر تُو سچ مچ اُسکی بات مانے اور جو مَیں کہتا ہوں وہ سب کرے تو مَیں تیرے دُشمنوں کا دُشمن اور تیرے مُخالِفوں کا مُخالف ہُونگا ۔
اِسلئے کہ میرا فرشتہ تیرے آگے آگے چلیگا اور تجھے اموریوں اور حِتّیوں اور فرزّیوں اور کنعانیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں میں پہنچا دیگا اور مَیں انکو ہلاک کر ڈالُونگا ۔
تُو اُنکے معُنودوں کو سجدہ نہ کر نا نہ اُنکی عبادت کر نا نہ انکے سے کام کر نا بلکہ اُنکو بالکل اُلٹ دینا اور اُنکے سُتونوں کو ٹُکڑے ٹُکڑے کر ڈالنا ۔

اور تُم خُداوند اپنے خُدا کی عبادت کرنا تب وہ تیری روٹی اور پانی پر برکت دیگا اور مَیں تیرے بیچ سے بیماری کو دُور کر دُونگا ۔

اور تیرے مُلک میں نہ تو کسی کے اِسقاط ہو گا اور نہ کوئی بانجھ رہیگی اور مَیں تیری عمر پوری کرونگا ۔

مَیں اپنی ہیبت کو تیرے آگے آگے بھیجونگا اور مَیں اُن سب لوگوں کو جنکے پاس تُو جائیگا شکت دُونگا اور مَیں اَیسا کرونگا کہ تیرے سب دُشمن تیرے آگے اپنی پُشت پھیردینگے ۔

مَیں تیرے آگے زنبوُروں بھیجونگا جو حوّی اور کنعانی اور حِتّی کو تیرے سامنے سے بھگا دینگے ۔

مَیں اُنکو ایک ہی سال میں تیرے آگے سے دُور نہیں کرونگا تا نہ ہو کہ زمین ویِران ہو جائے اور جنگلی دِرندے زیادہ ہو کر تجھے ستانے لگیں ۔

بلکہ مَیں تھوڑا تھوڑا کر کے اُنکو تیرے سامنے سے دُور کرتا رہونگا جب تک تُو شُمار میں بڑھ کر مُلک کا وارث نہ ہو جائے ۔

مَیں بِحرقُلزم سے لے کر فلستیوں کے سمندر تک اور بیابان سے لےکر نِہر فرات تک تیری حدّیں با ندھُونگا کیونکہ مَیں اُس مُلک کے باشندوں کو تُمہارے ہاتھ میں کردُونگا اور تُو اُنکو اپنے آگے سے نکا ل دیگا ۔

تُو اُن سے یا اُنکے معبودوں سے کوئی عہد نہ باندھنا ۔

وہ تیرے مُلک میں رہنے نہ پایئں تا نہ ہو کہ وہ تجھ سے میرے خِلاف گُناہ کرایئں کیو نکہ اگر تُو اُن کے معبودوں کی عبا دت کرے تو یہ تیرے لِئے ضرور پھنداہوجائیگا۔

اور اُس نے مُوسیٰ سےکہا کہ تُو ہارُون اور ندب اور ابہیو اور بنی اِسرائیل کے ستر بُزرگو ں کو لیکر خپداوند کے پاس اُوپر آاور تُم دُور ہی سے سجدہ کرنا۔
اور مُو سیٰ اکیلا خُداوند کے نزدیک آئے پر وہ نزدیک نہ آئیں اور اَور لو گ اُسکے ساتھ اُوپر نہ چڑھیں ۔
اور مُو سیٰ نے لو گو ں کے پاس جا کر خُداوند کی سب با تیں اوراحکام اُنکو بتا دِئے اور سب لو گو ں نے ہم آواز ہو کر جو اب دِیا کہ جِتنی با تیں خُداوند نے فرما ئی ہیں ہم اُن سب ما ئنیگے ۔
اور مُو سیٰ نے خُداوند کیسب با تیں لکھ لیں اور صُبح کو سو یرے اُٹھ کر پہاڑ کے نیچے ایک قُر با نگاہ اور بنی اِسرائیل کے بارہ قبیلوں کے حساب سے بارہ سُتون بنائے۔
اور اُس نے بنی اِسرائیل کے جو انو ں کو بھیجا جنھوں نے سو ختنی قُر با نیاں چڑھا ئیں اور بیلوں کو ذبح کر کے سلامتی کے ذبحیے خُداوند کے لئے گُذرانے ۔
اور مُوسیٰ نے آدھا خُون لیکر با سنوں میں رکھّا اور آدھا قُربانگاہ پر چھڑک دیا ۔
پھر اُس نے عہد نامہ لیا اور لو گوں کو پڑھکر سُنا یا ۔ اُنہوں نے کہا کہ جو کُچھ خُداوند نے فرما یا ہے اُس سب کو ہم کر نیگے اور تا بع رہے گئے ۔
تب مُو سیٰ نے اُس خُون کو لیکر لو گوں پر چھڑکا اور کہا دیکھو یہ اُس عہدکا خُون ہے جو خُداوند نے اِن سب با توں کے بارے میں تُمہارے ساتھ با ند ھا ہے ۔
تب مُو سیٰ اور ہا رُون اور ندب اور ابہیو اور بنی اِسرائیل کے ستّربُزرگ اُوپر گئے ۔
اور اُنہوں نے اِسرائیل کے خُدا کو دیکھا اور اُسکے پاؤں کے نیچے نیلم کے پتھر کا چبُوترا سا تھا جو آسمان کی ما نند شفاف تھا۔
اور اُس نے بنی اِسرائیل کے شرفا پر اپنا ہا تھ نہ بڑھا یا ۔ سو اُنہوں نے خُدا کو دیکھا اور کھا یا اور پِیا۔
اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ پہاڑپر میرے پاس آاور وہیں ٹھہرا رہ اور مَیں تجھے پتھر کی لَو حیں اور شریعت اور احکام جو مَیں نے لکھّےہیں دُونگا تاکہ تُو اُنکو سکھا ئے ۔
اور مُوسیٰ اور اُسکا خادم یشوع اُٹھے اور مُوسیٰ خُدا کے پہاڑ کے اُوپر گیا ۔
اور بُزرگوں سے کہہ گیا کہ جب تک ہم لَوٹکر تُمہارے پاس نہ آجا ئیں تُم ہمارے لئے یہیں ٹھہر ے ر ہو اور دیکھو ہا رُون اور جو تُمہارے ساتھ ہیں ۔ جِس کسی کا کو ئی مُقدّمہ ہو وہ اُنکے پاس جا ئے ۔
تب مُوسیٰ پہاڑ کے اُوپر گیا اور پہاڑ پر گھٹا چھا گئی ۔
اور خُداوند کا جلال کوہِ سینا پر آکر ٹھہر ا اور چھ دن تک گھٹا اُس پر چھا ئی ر ہی اور ساتویں دن اُس نے گھٹا میں سے مُوسیٰ کو بُلایا ۔
اور بنی اِسرائیل کی نگاہ میں پہاڑ کی چو ٹی پر خُداوند کے جلال کا منظربھسم کر نے والی آگ کی مانند تھا ۔
اور مُوسیٰ گھٹا کے بیچ میں ہو کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور وہ پہاڑ پر چا لیس دن اور چا لیس رات ر ہا ۔

اور خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا ۔
بنی اِسرائیلی سے یہ کہنا کہ میرے لئے نذر لا ئیں اور تُم اُن ہی سے میری نذر لینا جو اپنے دل کی خُوشی سے دیں ۔
اور جن چیزوں کی نذر تُمکو اُن سے لینی ہے وہ یہ ہیں :۔ سو نا اور چاند ی اور پیتل ۔
اور آسمانی اور ارغوانی اور سُر خ رنگ کا کپڑا اور باریک کتان اور بکری کی پشم ۔
اور مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہو ئی کھالیں اور تخس کی کھالیں اور کیکر کی لکڑی ۔
اور چراغ کے لئے تیل اور مسح کر نے کے تیل کے لئے اور بخُور کے لئے مصا لح ۔
اور سنگ سلُیمانی اور افُود اور سینہ بند میں جڑانے کے نگینے ۔
اور وہ میرے لئے ایک مُقدس بنائیں تاکہ مَیں اُنکے درمیان سکُونت کرُوں ۔
اور مسکن اور اُسکے سارے سامان کا جو نمونہ مَیں تجھے دکھاؤں ٹھیک اُسی کے مُطابق تُم اُسے بنانا ۔
اور وہ کیکر کی لکڑی کی ایک صنُدوق بنا ئیں جسکی لمبائی ڈھائی ہا تھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ اور اُونچائی ڈیڑھ ہا تھ ہو ۔
اور تُو اُسکے اندر اور با ہر خا لص سو نا منڈھنا اور اُسکے اُوپر گرداگرد ایک زرّین تا ج ۔
اور اُسکے لئے سو نے کے چار کڑے ڈھالکراُسکے چاروں پا یوں میں لگا نا ۔ دو کڑے ایک طرف ہو ں اور دوہی دُوسری طرف ۔
اور کیکر کی لکڑی کی چوبیں بنا کر اُن پر سو نا منڈھنا ۔
اور اِن چوبوں کو صنُدوق کے اطراف کے کڑوں میں ڈالنا کہ اُنکے سہارے صنُدوق اُٹھ جا ئے ۔
چو بیں صنُدوق کے کڑوں کے اندر لگی رہیں اور اُس سے الگ نہ کی جا ئیں ۔
اور تُو اُس شہادت نا مہ کو جو مَیں تجھےدُونگا اُسی صنُدوق میں رکھنا ۔
اور تُو کفّارہ کا سر پوش خالص سو نے کا بنا نا جِسکا طُول ڈھائی ہاتھ اور عرض ڈیڑھ ہاتھ ہو ۔
اور سونے کے دو کروبی سرپوش کے دونوں سروں پر گھڑکر بنا نا ۔
ایک کر وبی کو ایک سرے پر اور دُوسرے کروبی کو دُوسرے سرے پر لگانا اور تُم سر پو ش کو اور دونو ں سروں کے کروبیوں کو ایک ہی ٹُکڑے سے بنا نا ۔
اور وہ کروبی اِس طرح اوپر کواپنے پر پھیلائےہوں کہ سر پوش کو اپنے پروش ڈھانک لے اور اُن کے منہ آمنے سامنے سر پوش کی طرح ہوں۔
اور تُو اُس سر پوش کو اُس صنُدوق کے اُوپر لگا یا اور وہ عہد نا مہ جو مَیں دُونگا اُسے اُس صنُدوق کے اندر رکھنا ۔
وہاں مَیں تجھ سے ملا کرونگا اور اُس سر پوش کے اُوپر سے اور کروبیوں کے بیچ میں سے جو عہد نا مہ کے صنُدوق کے اُوپر ہو نگے اُن سب احکام کے بارے میں جو مَین بنی اِسرائیل کے لئے تجھے دُونگا تجھ سے بات چِیت کیا کرُرنگا ۔
اور تُو دو ہا تھ لمبی اور ایک ہاتھ چو ڑی اور ڈیڑھ ہا تھ اُونچی کیکر کی لکڑی کی ایک میز بھی بنا نا ۔
اور اُسکو خا لص سو نے سے منڈھنا اور اُسکے گردا گرد ایک زرّین تاج بنا نا ۔
اور اُسکے چَوگردچار اُنگل چوڑی ایک کنگنی لگانا اور اُس کنگنی کے گردا گرد ایک زرّین تا ج بنا نا ۔
اور سو نے کے چار کڑے اُسکے لئے بنا کر کڑوں کو چاروں کو نو ں میں لگا نا جو چاروں پایوں کے مُقابل ہو نگے ۔
وہ کڑے کنگنی کے پاس ہی ہوں تاکہ چوبوں کے واسطے جنکے سہارے میز اُٹھائی جا ئے گھروں کا کام دیں ۔
اور کیکر کی لکڑی کی چوبیں بنا کر اُنکو سونے سے منڈ ھنا تاکہ میز اُنہی سے اُٹھائی جائے ۔
اور تُو اُسکے طباق اور چمچے اور آفتابے اور اُنڈیلنے کے بڑے بڑے کٹورے سب خالص سو نے کے بنا نا ۔
اور تُو اُس میز پر نذر کی رو ٹیاں ہمیشہ میرے رُو برُو رکھنا ۔
اور تُوخالص سو نے کا ایک شمعدان بنا نا ۔ وہ شمعدان اور اُسکا پایہ اور ڈنڈی سب گھڑ کر بنا ئے جا ئیں اور اُسکی پیالیاں اور لٹو اور اُسکے پُھول سب ایک ہی ٹُکڑے کے بنے ہوں ۔
اور اُسکے دونوں پہلُوؤں سے چھ شا خیں با ہر کو نکلتی ہو ں ۔تین شا خیں شمعدان کے ایک پہلُو سے نکلیں اور تین

دُوسرے پہلُو سے ۔
ایک شا خ میں با دام کے پُھول کی صورت کی تین پیا لیا ں ۔ ایک لٹو اور ایک پُھول ہو اور دُوسری شا خ میں بھی با دام کے پُھو ل کی صُورت کی تین پیا لیا ں ایک لٹو اور ایک پُھول ہو ۔ اِسی طرح شمعدان کی چھؤں شا خوں میں یہ سب لگا ہو ا ہو ۔
اور خُود شمعدان میں بادام کے پُھول کی صُورت کی چار پیا لیا اپنے اپنے لٹو اور پھول سمیت ہو ں ۔
اور دو شا خوں کے نیچے ایک لٹو ۔ سب ایک ہی ٹُکڑے کے ہوں اور پھر دو شاخو ں کے نیچے ایک لٹو ۔ سب ایک ہی ٹُکڑے کے ہوں ۔ شمعدان کی چھؤں با ہر کو نکلی ہو ئی شا خیں اَیسی ہی ہو ں ۔
یعنی لٹو اور شاخیں اور شمعدان سب ایک ہی ٹُکڑے کے بنے ہوں ۔ یہ سب کا سب خا لص سو نے کے ایک ہی ٹُکڑے سے گھڑ کر بنا یا جا ئے ۔
اور تُو اُسکے لئے چراغ بنا نا ۔ یہی چرالائیں تاکہ شمعدان کے سامنے روشنی ہو ۔
اور اُسکے گُلگیر اور گُلدان خا لص سو نے کے ہوں ۔
شمعدان اور یہ سب ظروف ایک قنطار خا لص سو نے کے بنے ہُو ئے ہوں ۔
اور دیِکھ تُو اِنکو ٹھیک اِنکے نمونہ کے مُطابق جو تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا بنا نا ۔

اور تُو مسکن کے لئے دس بنانا ۔ یہ بٹے ہو ئے باریک کتان اور آسمانی قِرمزی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں کے ہو ں اور اِن میں کسی ماہر اُستاد سے کروبیوں کی صُورت کڑھوانا ۔

ہر پردہ کی لمبائی اٹھائیس ہاتھ اور چوڑائی چار ہاتھ ہو اور سب پردے ایک ہی نا پ کے ہوں ۔

اور پا نچ پر دے ایک دُوسرے سے جو ڑے جا ئیں ۔

اور تُو ایک بڑے پردہ کے حا شیہ میں بٹے ہُو ئے کنا رے کی طرف جو جو ڑا جا ئیگا آسمانی رنگ کے تُکمے بنا نا اور اَیسے ہ دُوسرے بڑے پردہ کے حا شیہ میں جو اِسکے ساتھ ملا یا جا ئیگا تُکمے بنا نا ۔

پچاس تُکمے ایک بڑے پردہ میں بنا نا اور پچاس ہی دُوسرے بڑے پردہ کے حا شیہ میں جو اِسکے ساتھ ملا یا جا ئیگا بنا نا اور سب تُکمے ایک دُوسرے کے آمنے سا منے ہو ن ۔

اور سو نے کی پچاس گُھنڈیا ں بنا کر اِن پردوں کو اِن ہی گُھنڈیوں سے ایک دُوسر ے کے ساتھ جوڑ دینا ۔ تب وہ مسکن ایک ہو جائیگا ۔

اور تُو بکری کے بال کے پردے بنا نا تاکہ مسکن کے اُوپر خیمہ کا کام دیں ۔ اَیسے پردے گیارہ ہو ں ۔

اور ہر پردہ کی لمبا ئی تیس ہاتھ اور چو ڑائی چار ہا تھ ہو ۔ وہ گیارہ ہوں ۔ پردے ایک ہی نا پ کے ہو ں ۔

اور تُو پا نچ پردے ایک جگہ اور چھ پر دے ایک جگہ آپس میں جوڑ دینا اور چھٹے پردہ کو خیمہ کے سامنے موڑ کر دُہرا کر دینا ۔

اور تُو پچا س تُکمے اُس پردہ کے حاشیہ میں جو با ہر سے ملا یا جائیگا اور پچاس ہی تُکمے دُوسری طرف کے پردے کے حاشیہ میں جو با ہر سے ملا یا جا ئیگا بنا نا ۔

اور پیتل کی پچاس گُھنڈیاں بنا کر اِن گُھنڈیوں کو تُکموں میں پہنا دینا اور خیمہ کو جو ڑ دینا تاکہ وہایک ہو جا ئے ۔

اور خیمہ کے ہر دوں کا لٹکا ہو ا حصّہ یعنی آدھا پردہ جو بچ رہیگاوہ مسکن کی پچھلی طرف لٹکا ر ہے ۔

اور خیمہ کے پردوں کی لمبائی کئ با قی حصّہ میں سے ایک ہا تھ پر دہ اِدھر سے اور ایک ہا تھ پر دہ اُدھر سے مسکن کی دونوں طرف اِدھر اور اُدھر لٹکا ر ہے تا کہ اُسے ڈھا نک لے ۔

اور تُو اِس خیمہ کے لئے مینڈھو ں کی سُرخ رنگی ہو ئی کھالوں کا غلاف اور اُسکے اُوپر تخسوں کی کھا لو ں کا غلاف بنانا ۔

اور تُو مسکن کے لئے کیکر کی لکڑی کے تختے بنانا کہ کھڑے کئے جائیں ۔

ہر تختہ کی لمبا ئی دس ہا تھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہا تھ ہو۔

اور ہر تختہ میں دو دو چُولیں ہو ں جو ایک دُو سری سے ملی ہو ئی ہو ں ۔ مسکن کے سب تختے اِسی طرح کے بنا نا ۔

اور مسکن کے لئے جو تختے تُو بنا ئیگا اُن میں سے بیس تختے جنوبی سمت کے لئے ہوں ۔

اور اِن بیسوں تختوں کے نیچے چا ندی کے چا لیس خا نے بنا نا یعنی ہر ایک تختہ کے نیچے اُسکی دونوں چُولوں کے لئے دو دو خا نے ۔

اور مسکن کی دُوسری طرف یعنی شما لی سمت کے لئے بیس تختے ہو ں

اور اُنکے لئے بھی چا ندی کے چا لیس ہی خا نے ہو ں یعنی ایک تختہ کے نیچے دو دو خا نے ۔

اور مسکن کے پچھلے حصّہ کے لئے مغربی سمت میں چھ تختے بنا نا ۔

اور اُسی پچھلے حصّہمیں مسکن کے کو نو ں کے لئے دو تختے بنا نا ۔

یہ نیچے سے دُہر ے ہو ں اور اِسی طرح اُوپر کے سر ے تک آکر ایک حلقہ میں ملا ئے جا ئیں ۔ دو نو ں تختے اِسی ڈھب کے ہو ں ۔ یہ تختے دو نو ں کو نو ں کے لئے ہو نگے ۔

پس آٹھ تختے اور چا ندی کے سو لہ خا نے ہو نگے یعنی ایک ایک تختہ کے لئے دو دو خا نے ۔

اور تُو کیکر کی لکڑی کے بینڈے بنا نا ۔ پا نچ بینڈے مسکن کے ایک پہلو کے تختوں کے لئے ۔

اور پا نچ بینڈے مسکن کے دُوسرے پہلُو کے تختوں کے لئے اور پا نچ بینڈے مسکن کے پچھلے حصّہ یعنی سمت کے

تختوں کے لئے ۔
اور وسطی مینڈا جو تختوں کے بیچ میں ہو وہ خیمہ کی ایک حدّ سے دُوسری حدّتک پہنچے۔
اور تُو تختوں کو سو نے سے منڈھنا اور بینڈوں کے گھروں کے لئے سو نے کے کڑے بنا نا اور بینڈوں کو بھی سو نے سے منڈھنا ۔
اور تُو مسکن کو اُسی نمونہ کے مُطابق بنا نا جو پہا ڑ پر تجھے دکھا یا گیا ہے ۔
اور تُو آسما نی ۔ ارغوانی اور سُرخ کے کپڑوں اور با ریک بٹے ہُو ئے کتان کا ایک پردہ بنا نا اور اُس میں کسی ما ہر اُستاد سے کروبیوں کی صُورت کڑھوانا ۔
اور اُسے سو نے سے منڈھے ہو ئے کیکر کے چا ر سُتونوں پر لٹکا نا ۔ اُنکے کُنڈے سو نے کے ہو ں اور چا ند ی کے چار خا نوں پر کھڑے کئے جا ئیں ۔
اور پردہ کو گھُنڈیو ں کے نیچے لٹکا نا اور شہادت کے صنُدوق کو وہیں پردہ کے اندر لے جا نا اور یہ پردہ تُمہارے لئے پا ک مقام کو پاک ترین مقام سے الگ کریگا ۔
اور تُو سر پوش کو پاک ترین مقام میں شہادت کے صنُدوق پر رکھنا ۔
اور میز کو پردہ کے باہر دھر کر شمعدان کو اُسکے مقابل مسکن کی جنوبی سمت میں رکھنا یعنی میز شمالی سمت میں رکھنا ۔۔
اور تُو ایک پردہ کے دروازہ کے لئے آسمانی ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹے ہو ئے کتان اور اُس پر بیل بُو ٹے کڑھے ہُوئے ہوں ۔
اور اِس پردہ کے لئے کیکر کی لکڑی کے پانچ ستُون بنانا اور اُنکو سونے سے منڈھنا اور اُنکے کُنڈے سونے کے ہو ں جنکے لئے تُو پِیتل کے پانچ خانے ڈھا لکر بنا نا ۔

اور تُو کیکر کی لکڑی کی قربانگاہ پانچ ہاتھ لمبی اور پانچ ہاتھ چوڑی بنانا۔وہ قُر بانگاہ چوَکھُونٹی اور اُسکی اُونچائی تین ہاتھ ہو ۔
اور تُو اُسکے لئے چاروں کونوں پر سینگ بنانا اور وہ سینگ اور قُر بانگاہ سب ایک ہی ٹُکڑے کے ہوں اور تُو اُنکو پِیتل سے منڈھنا ۔
اور تُو اُسکی راکھ اُٹھانے کے لئے دیگیں اور بیلچے اور کٹورے اور سِیخیں اور انگیٹھیاں بنانا ۔ اُسکے سب ظرُوف پِیتل کے بنانا ۔
اور اُسکے لئے پِیتل کی جالی کی جھنجری بنانا اور اُس جالی کے چاروں کونوں پر پِیتل کے چار کڑے لگانا ۔
اور اُس جھنجری کو قُربانگاہ کی چاروں طرف کے کنارے کے نیچے اِس طرح لگانا کہ وہ اُونچائی میں قُربانگاہ کی آدھی دُور تک پہنچے ۔
اور تُو قُر بانگاہ کے لئے کیکر کی لکڑی کی چوبیں بناکر اُنکو پیتل سے منڈھنا ۔
اور تُو اُن چوبوں کو کڑوں میں پہنا دینا کہ جب کبھی قُر بانگاہ اُٹھائی جائے وہ چوبیں اُسکی دونوں طرف رہیں ۔
تختوں سے وہ قُربانگاہ بنانا اور وہ کھوکھلی ہو ۔ وہ اُسے اَیسی ہی بنائیں جَیسی تجھے پہاڑ پر دِکھائی گئی ہے ۔
پھر تُو مسکن کے لئے صحن بنانا ۔ اُس صحن کی جنُوبی سمت کے لئے باریک بٹے ہوئے کتان کے پردے ہوں جو ملا کر سو ہاتھ لمبے ہو ں ۔ یہ سب ایک ہی سمت میں ہوں ۔
اور اُنکے لئے بِیس سُتوُن بنیں اور سُتوُنوں کے لئے پیتل کے بیس ہی خانے بنیں اور اِن سُتوُنوں کے کُنڈے اور پٹیاں چاندی کی ہوں ۔
اِسی طرح شمالی سمت کے لئے پردے ملاکر لمبائی میں سَوہاتھ ہو ں۔ اُنکے لئے بھی بِیس ہی سُتوُن اور سُتوُنوں کے لئے بِیس ہی پِیتل کے خانے بنیں اور سُتوُنوں کے کُنڈے اور پٹیاں چاندی کی ہوں ۔
اور صحن کی مغربی سمت کی چوڑائی میں پچاس ہاتھ کے پردے ہوں ۔اُنکے لئے دس سُتوُن اور سُتوُنوں کے لئے دس ہی خانے بنیں ۔
اور مشرقی سمت میں صحن ہو ۔
اور صحن کے دروازہ کے ایک پہلُو کے لئے پندرہ ہاتھ کے پردے ہوں جنکے لئے تین سُتوُن اور سُتوُنوں کے لئے تین ہی خانے بنیں۔
اور دُوسرے پہلُو کے لئے بھی پندرہ ہاتھ کے پردے اور تین سُتوُن ہی خانے بنیں۔
اور صحن کے دروازہ کے لئے بیس ہاتھ کا ایک پردہ ہو جو آسمانی ۔ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹےہو ئے کتان کا بنا ہوا ہو اور اُس پر بیل بُوٹے کڑھے ہوں ۔ اُسکے سُتون چار اور سُتوُنوں کے خانے بھی چار ہی ہوں۔
اور صحن کے آس پاس سب سُتوُن چاندی کی پٹیوں سے جڑے ہُوئے ہوں اور اُنکے کُنڈے چاندی کے اور اُنکے خانے پِتیل کے ہوں۔
صحن کی لمبائی سَو ہاتھ اور چوڑائی ہر جگہ پچاس ہاتھ اور قنات کی اآونچائی پانچ ہاتھ ہو۔ پردے بارِیک بٹے ہُوئے کتان کے اور سُتُونوں کے خانے پِتیل کے ہو ں۔
مسکن کے قِسم قِسم کے کام کے سب سامان اور وہاں کی میخیں اور صحن کی میخیں یہ سب پِتیل کے ہوں۔
اور بنی اِسرائیل کُو حکم دینا کہ تیرے پاس کُو ٹکر نکلا ہُوا زتیون کا خالص تیل روشنی کے لئے لائیں تاکہ چراغ ہمیشہ جلتا رہے۔
خیمہ اجتماع میں اس پردہ کے باہر جو شہادت کے صندوق کے سامنے ہوگا ہارون اور اسکے بیٹےشام سے صبح تک شمعدان کو خُداوند کے رُوبرُو آراستہ رکّھیں ۔ یہ دستور العمل بنی اِسرائیل کے لئے نسل در نسل سدا قائم رہیگا۔

اور تُو بنی اسرائیل میں سے ہارُون کو جو تیرا بھائی ہے اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں کو اپنے نزدیک کر لینا تاکہ ہارُون اور اُسکے بیٹے ۔ ندب اور ابیہواور الیعزر اور اِتمرکہانت کے عہدہ پر ہو کر میری خدمت کریں ۔
اور تُو اپنے بھائی ہارُون کے لئے عزّت اور زِینت کے واسطے مُقدس لباس بنا دینا ۔
اور تُو اُن سب روشن ضمیروں سے جنکو مَیں نے حکمت کی روح سے بھرا ہے کہہ کہ وہ ہارُون کے لئے لباس بنائیں تاکہ وہ مُقدس ہو کر میرے لِئے کاہن کی خدمت کو انجام دے ۔
اور جو لباس وہ بنائینگے یہ ہیں یعنی سِینہ بند اور افوُد اور جبُہ اور چار خانے کا کُرتہ اور عمامہ اور کمر بند ۔ وہ تیرے بھائی ہارُون اور اُسکے بیٹوں کے واسطے یہ پاک لباس بنائیں تاکہ وہ میرے لئے کاہن کی خدمت کو انجام دے ۔
اور وہ سونا اور آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑے اور مہین کتان لیں ۔
اور وہ افوُد سونے اور آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹے ہو ئے کتان کا بنائیں جو کسی ماہر اُستاد کے ہاتھ کا کام ہو ۔
اور وہ اِس طرح سے جوڑا جائے کہ اُسکے دونوں مونڈھوں کے سرے آپس میں ملا دئے جاہیں ۔
اور اُسکے اُوپر جو کاریگری سے بنا ہوا پٹکااُسکے باندھنے کے لئے ہو گا اُس پر افوُد کی طرح کام ہو ا اور وہ اُسی کپڑے کا ہو اور سونے اور آسمانی او ر ارغوانی اور سُر خ رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹے ہو ئے کتان کا بنا ہوا ہو ۔
اور تُو دو سُلیمانی پتھر لیکر اُن پر اسرائیل کے بیٹوں کے نام کندہ کر انا ۔
اُن میں سے چھ نام دُوسرے پتھر پر اُنکی پیدایش کی ترتیب کے مُوافق ہوں ۔
تُو پتھر کے کندہ کار کو لگا کر انگشتری کے نقش کی طرح اسرائیل کے بیٹوں کے نام اُن دونوں پتھروں پر کندہ کراکے اُنکو سونے کے خانوں میں جڑوانا ۔
اور دونوں پتھروں کو افُود کے دونوں مونڈھوں پر لگانا تاکہ یہ پتھر اسرائیل کے بیٹوں کا یاد گاری کے لئےکندھوں پر یادگاری کے لئے لگائے رہے ۔
اور تُو سو نے خانے بنا نا ۔
اور خالص سونے کی دو زنجیروں ڈوری کی طرح گُندھی ہو ئی بنانا اور اِن گُندھی ہو ئی زنجیرکو خانوں میں جڑدینا ۔
اور عدل کا سِینہ بند کسی ماہر اُستاد سے بنوانا اور افُود کی طرح سونے اور آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹے ہو ئے کتان کا بنوانا ۔
وہ چوکھُونٹا اور دُہراہو ۔ اُسکی لمبائی ایک بالشت اور چوڑائی بھی ایک ہی بالشت ہو ۔
اور چاروں قطاروں میں اُس پر جواہر جڑنا ۔ پہلی قطار میں یا قوت ِسُرخ اور مُکھپراج اور گوہرشب چراغ ہو ۔
دُوسری قطار میں زمرّد اور نِیلم اور ہیرا۔
تیسری قطار لشم اور یشم اور قوت ۔
چوَتھی قطار میں فیروزہ اور سنگ ِ سُلیمانی اور زبرجد ۔ یہ سب سونے کے خانوں میں جڑے جائیں۔
یہ جواہر اسرائیل کے بیٹوں کے ناموں کے مُطابق شُمار میں بارہ ہوں اور انگشتر ی کے نقش کی طرح یہ نام جو بارہ قبیلوں کے نام ہونگے اُن پر کندہ کئے جائیں ۔
اور تُو سِینہ بند پر ڈوری کی طرح گُندھی ہو ئی خالص سونے کی دو زنجیریں لگانا ۔
اور سِینہ بند کے لئے سونے کے دو حلقے بنا کر اُنکو سِینہ بند کے دونوں سروں پر لگانا ۔
اور سونے کی دونوں گُندھی ہُوئی زنجیروں کو اُن دونوں حلقوں میں جو سِینہ بند کے دونوں سروں پر ہو نگے لگا دینا ۔
اور دونوں گُندھی ہُوئی زنجیروں کے باقی دونوں سروں کو دونوں پتھروں کے خانوں میں جڑکر اُنکو افُود کے دونوں مونڈھوں پر سامنے کی طرف لگا دینا ۔
اور سونے کے اَور دو حلقے بناکر اُنکو سِینہ بند کے دونوں سروں کے اُس حاشیہ میں لگانا جو اندر کی طرف ہے ۔
پھر سونے کے دو حلقے اَور بنا کر اُنکو افُود کے دونوں مونڈھوں کے نیچے اُسکے اگلے حصّہ میں لگانا جہاں افُود جوڑا

جائیگا تاکہ وہ افُود کے کاریگری سے بٹے ہوئے پٹکے کے اُوپر ر ہے ۔
اور وہ سِینہ بند کو لیکر اُسکے حلقوں کو ایک نیلے فیتے سے باندھ دیں تاکہ یہ سِینہ بند افُود کے کاریگری سے بٹے ہوئے پٹکے کے اُوپر بھی رہے اور افود سے بھی الگ نی ہونے پائے ۔
اور ہارُون اِسرائیل کے بیٹوں کے نام عدل کے سِینہ بند پر اپنے سِینہ پاک مقام میں داخل ہونے کے وقت خُداوند کے رُوبرُولگائے رہے تاکہ ہمیشہ اُنکی یاد گاری ہوا کرے ۔
اور تُو عدل کے سِینہ بند میں اُوریم اور تُمیّم کو رکھنا اور جب ہارُون خُداوند کے حضور جائے تو یہ اُسکے دِل کے اُوپرہوں ۔یُوں ہارُون بنی اِسرائیل کے فَیصلہ کو اپنے دِل کے اُوپر خُداوند کے رُوبُرو ہمیشہ لئےِ رہیگا ۔
اور تُو افُود کا جُبّہ بِالکل آسمانی رنگ کا بنانا ۔
اور اُسکا گر یبان بیچ میں ہو اور زِرہ کے گریبان کی طر ح اُسکے گریبان کے گردا گرد بُنی ہُوئی گو ٹ ہو تا کہ وہ پھٹنے نہ پا ئے ۔
اور اُسکے دامن کے گھیرمیں چاروں طرف آسمانی ۔ارغوانی اور سُرخ رنگ کے انار بنانا اور اُنکے درمیان چاروں طرف سونے کی گھنٹیاں لگانا۔
یعنی جُبّہ کے دامن کے پُورے گھیر میں ایک سونے کی گھنٹی ہو اور اُسکے بعد انار ۔ پھر ایک سونے کی گھنٹی ہو اور اُسکے بعد انار۔
اِس جُبّہ کےہارُون خدمت کے وقت پہنا کرے تاکہ جب جب وہ پاک مقام کے اندر خُداوند کے حضور جائے یا وہاں سے نکلے تو اُسکی آواز سُنائی دے اَیسا نہ ہو کہ وہ مر جائے ۔
اور تُو خالص سونے کا ایک پتّر بناکر اُس پر انگشتری کے نقش کی طرح یہ کندہ کرنا خُداوند کے لئے مُقدس۔
اور اُسے نیلے فیتے سے باندھنا تاکہ وہ عمامہ پر یعنی عمامہ کے سامنے کے حصّہ پر ہو ۔
اور یہ ہارُون کی پیشانی پر رہے تاکہ جو کُچھ بنی اسرائیل اپنے پاک ہدیوں کے ذریعہ سے مُقدس ٹھہرائیں اُن مُقدس ٹھہرائی ہوئی چیزوں کی بدی ہارُون اُٹھائے اور یہ اُسکی پیشانی پر ہمیشہ رہے تاکہ وہ خُداوند کے حضور مقبُول ہوں ۔
اور کُرتہ باریک کتان کا بُنا ہو ا اور چار خانے کا ہو اور عمامہ بھی باریک کتان ہی کا بنانا اور باریک کمربند بنانا جِس پر بیل بُوٹے کڑھے ہو ں۔
اور ہارُون کے بیٹوں کے لئے کُرتے بنانا اور عزّت اور زینت کے واسطے اُنکے لئے کمر بند اور پگڑیاں بنانا ۔
اور تُو یہ سب اپنے بھائی ہارُون اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں کو پہنانا اور اُنکو مسح اور مخصُوص اور مُقدس کر نا تاکہ وہ سب میرے لئے کاہن کی خدمت کو انجام دیں ۔
اور تپو اُن کے لئے کتان کے پاجامے بنا دینا تاکہ اُنکا بدن ڈھکا رہے ۔ یہ کمرسے ران تک کے ہوں
اور ہارُون اور اُسکے بیٹے جب جب خیمہ اجتماع میں داخل ہوں یا خدمت کرنے کو پاک مکان کے اندر قُر بانگاہ کے نزدیک جائیں اُنکو پہنا کر یں تا اَیس نہ ہو کہ گنہگار ٹھہریں اور مر جا ئیں ۔ یہ دستُور العمل اُسکے اور اُسکی نسل کے لئے ہمیشہ رہیگا ۔

اور اُنکو پاک کر نے کی خاطر تاکہ وہ میرے لئے کاہن کی خدمت کو انجام دیں تُو اُنکے واسطے یہ کرنا کہ ایک بچھڑا اور وہ بے عیب مینڈھے لینا ۔
اور بے خمیری روٹی اور بے خمیر کے کلُچے جنکے ساتھ تیل ملا ہو اور تیل کی چُپڑی ہوئی بے خمیری چپاتیاں لینا ۔ یہ سب گیہوں کے میدہ کی بنانا ۔
اور اُنکو ایک ٹوکری میں رکھکر اُس ٹوکری کو بچھڑے اور دونوں مینڈھوں سمیت آگے لے آنا ۔
پھر ہارُون اور اُسکے بیٹوں کو خیمہ اجتماع کے دروازہ پر لا کر اُنکو پانی سے نہلانا ۔
اور وہ لباس لیکر ہارُون کو کُرتہ اور افُود کا جُبّہ اور افُود اور سِینہ بند پہنانا اور افُود کا کاریگری سے بُنا ہوا کمر بند اُسکے باند ھ دینا ۔
اور عمامہ کو اُسکے سر پر رکھکر اُس عمامہ کے اُوپر مُقدس تاج لگا دینا
اور مَسَح کر نے کا تیل لیکر اُسکے سر پر ڈالنا اور اُسکو مَسَح کر نا ۔
پھر اُسکے بیٹوں کو آگے لا کر اُنکو کُرتے پہنانا ۔
اور ہارُون اور اُسکے بیٹوں کے کمر بند لپیٹ کر اُنکے پگڑیاںباندھنا تاکہ کہانت کے منصب پر ہمیشہ کے لئے اُنکا حق ر ہے اور ہارُون اور اُسکے بیٹو کو مخصُوص کر نا ۔
پھر تُو اُس بچھڑے کو خیمہ اِجتماع کے سامنے لانا اور ہارُون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ اُس بچھڑے کے سر پر رکھیّں۔
پھر اُس بچھڑے کو خُداوند کے آگے خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر ذبح کر نا ۔
اور اُس بچھڑے کے خُون میں سے کُچھ لیکر اُسے اپنی اُنگلی سے قُربانگاہ کے سِینگوں پر لگانا اور باقی سارا خُون قُربانگاہ کے پایہ پر اُنڈیل دینا ۔
پھر اُس چربی کو جس سے انتڑیاں ڈھکی ر ہتی ہیں اور جگر پر کی جھلّی کو اور دونوں گُردوں کو اور اُنکے اُوپر کی چر بی کو لیکر سب قُر بانگاہ پر جلانا ۔
لیکن اُس بچھڑے کےگوشت اور کھال اور گوبر کو خیمہ گاہ کے باہر آگ سے جلادینا اِس لئے کہ یہ خطا کی قُر بانی ہے ۔
پھر تُو ایک مینڈھے کو لینا اور ہارُون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھیّں ۔
اور تُو اُس مینڈھے کو کو ذبح کر نا اور اُسکا خُون لیکر قُربانگاہ پر چاروں طرف چھڑکنا ۔
اور تُو مینڈھے کو ٹُکڑے ٹُکڑے کاٹنا اور اُسکی انتڑیوں اور پایوں کو دھوکر اُسکے ٹُکڑوں اور اُسکے سر کے ساتھ مِلا دینا ۔
پھر اِس پُورے مینڈھے کو قُربانگاہ پر جلانا ۔ یہ خُداوند کے لئے سوختنی قُربانی ہے ۔ یہ راحت انگیزخُوشبُویعنی خُداوند کے لئے آتشین قُربانی ہے ۔
پھر دُوسرے مینڈھے کو لینا اور ہارُون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر ر کھیّں۔
اور تُو اِس مینڈھے کو ذبح کر نا اور اُس کا خُون میں سے کُچھ لیکر ہارُون اور اُسکے بیٹوں کے دہنے کان کی لَوپر اور دہنے ہاتھ اور دہنے پاؤں کے انگُوٹھوں پر لگانا اور خُون کو قُربانگاہ پر چاروں طرف چھڑک دینا ۔
اور قُر بانگاہ پر کے خُون اور مسح کر نے کے تیل میں سے کُچھ کُچھ لے کر ہارُون اور اُسکے لباس پر اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں اور اُنکے لباس پر چھڑ کنا تب وہ اپنے لباس سمیت اور اُسکے ساتھ ہی اُسکے بیٹے اپنے اپنے لباس سمیت مُقدس ہونگے۔
اور تُو مینڈھے کی چربی اور موٹی دُم کو اور جِس چربی دے انتڑیاں ڈھکی رہتی ہیں اُسکو اور جگِر پر کی جھلّی کو اور دونوں گُردوں کو اور اُنکے اُوپر کی چربی کو اور دہنی ران کو لینا اِس لئے کہ یہ تخصیصی مینڈھا ہے ۔
اور بے خمیری روٹی کی ٹوکری میں سے جو خُداوند کے آگے دھری ہو گئی روٹی کا ایک گُردہ اور ایک کلُچہ جس میں تیل ملا ہوا ہو اور ایک چپاتی لینا ۔
اور اِن سبھوں کو ہارُون اور اُسکے بیٹوں کے ہاتھوں پر رکھ کر اُنکو خُداوند کے رُوبرُو ہلانا تاکہ یہ ہلانے کا ہدیہ ہو ۔

پھر اُنکو اُنکے ہاتھوں سے لےکر قُر بانگاہ پر سوختنی قُربانی کے اُوپر جلادینا تاکہ وہ خداوند کے آگے راحت انگیز خُوشبُؤ ہو یہ خُداوند کے لئے آتشین قُربانی ہے ۔
اور تُو ہارُون کے تخصیصی مینڈھے کا سِینہ لے کر اُسکو خُدوند کے رُوبرُو ہلانا تاکہ وہ ہلانے کا ہدیہ ہو۔ یہ تیرا حصّہ ٹھہریگا ۔
اور تُو ہارُون اور اُسکے بیٹوں کے تخصیصی مینڈھے کے ہلانے کے ہدیہ کے سِینہ کو جو ہلایا جا چُکا ہے اور اُٹھائے جانے کے ہدیہ کی ران کو جو اُتھائی جا چُکی ہے لے کر اُن دونوں کو پاک ٹھہرانا ۔
تاکہ یہ سب بنی اسرائیل کی طرف سے ہمیشہ کے لئے ہارُون اور اُسکے بیٹوں کا حق ہو کیونکہ یہ اُٹھائے جانے کا ہدیہ ہے ۔ سو یہ بنی اسرائیل کی طرف سے اُن کی سلامتی کے ذبیحوں میں سے اُٹھائے جانے کا ہدیہ ہو گا جو اُنکی طرف سے خُداوند کے لئے اُٹھایا گیا ہے ۔
اور ہارُون کے بعد اُسکے پاک لباس اُسکی اولاد کے لئے ہونگے تاکہ اُن ہی میں وہ مسح وا مخصُوص کئے جائے ۔
اُس کا جو بیٹا اُسکی جگہ کاہن ہو وہ جب پاک مقام میں خدمت کرنے کو خیمہ اجتماع میں داخل ہو تو اُنکو سات دِن تک پہنے رہیں ۔
اور تُوتخصِیصی مینڈھے کو لے کر اُسکے گوشت کو کِسی پاک جگہ میں اُبالنا۔
اور ہارُون اور اُسکے بیٹے مینڈھے کا گوشت اور ٹوکری کی روٹیاں خیمہ اجتماع کے دروازہ پر کھائیں ۔
اور جن چیزوں سے اُنکو مخُصوص اور پاک کرنے کے لئے کفارہ دیا جائے وہ اُن کو بھی کھائیں لیکن اجنبی شخص اُن میں سے کُچھ نہ کھانے پائے کیو نکہ یہ چیزیں پاک ہیں ۔
اگر مخُصوص کرنے کے گوشت یا روٹی میں سے کُچھ صبح تک بچا رہ جایئں تو اُس بچے ہو ئے کو آگ سے جلادینا ۔ وہ ہرگز نہ کھایا جائے اِس لئے کہ وہ پاک ہے ۔
اور تُو ہارُون اور اُسکے بیٹوں کے ساتھ جو کُچھ مَیں نے حکُم دِیا ہے وہ سب عمل میں لانا اور سات دِن تک اُنکی تخصیص کرتے ر ہنا ۔
اور تُو ہر روز خطا کی قُربانی کے بچھڑ ےکو کفارہ کے واسطے ذبح کرنا اور تُو قُربانگاہ کو اُس کے کفارہ دینے کے وقت صاف کرنا اور اُسے مسح کرنا تاکہ وہ پاک ہو جائے ۔
تُو سات دِن تک قُربانگاہ کے لئے کفارہ دینا اور اُسے پاک کرنا تو قُربانگاہ نہایت پاک ہو جائے گئی اور جو کُچھ اُس سے چھُوجایگا وہ بھی پاک ٹھہرے گا ۔
اور تُو ہر روز سدا ایک ایک برس کے دو دو برّے قُربانگاہ پر چڑھایا کرنا ۔
ایک برّہ صبح کو اور دُوسرا برّہ زوال اور غروب کے درمیان چڑھانا ۔
اور ایک برّہ کے ساتھ ایفہ کے دسویں حصّہ کے برابر میدہ دینا جس میں بین کے چوتھے حصّہ کی مقدار میں کُوٹکر نکالا ہوا تیل ملا ہو ا ہو اور بین کے چوتھے حصّہ کی مقدار میں تپاون کے لئے بھی دینا ۔
اور تُو دُوسرے برّہ کو زوال اور غرو ب کے درمیان چڑھانا اور اُسکے ساتھ صبح کی طرح نذر کی قُربانی اور ویسا ہی تپاون دینا جس سے وہ خُداوند کے لئے راحت انگیز خُوشبُواور آتشین قُربانی ٹھہرے۔
اِیسی ہی سو ختنی قُربانی تُمہاری پُشت رد پُشت خیمہ اجتماع کے دروازہ پر خداوند کے آگے ہمیشہ ہوا کرے ۔ وہاں مَیں تُم سے مِلونگا اور تُجھ سے باتیں کرونگا ۔
اور وہیں مَیں بنی اسرائیل سے مُلاقات کرونگا اور وہ مقام میرے لئے جلال سے مُقدس ہو گا ۔
اور مَیں خیمہ اجتماع کواور قُربانگاہ کو مقدس کرونگا اور مَیں ہارُون اور اُسکے بیٹوں کو مقدس کرونگا تاکہ وہ میرے لئے کاہن کی خدمت کو انجام دیں۔
اور مَیں بنی اسرائیل کے درمیان سکوُنت کرونگا اور اُنکا خدا ہونے کا ۔
تب وہ جان لینگے کہ مَیں خُداوند اُنکا خُدا ہوں جو اُنکو مُلک مصر سے اِس لئے نکالکر لیا کہ مَین اُن کے درمیان سکوُنت کروں ۔ مَیں ہی خُداوند اُنکا خُدا ہوں ۔

اور تُو بخُور جلانے کے لئے کیکر کی لکڑی کی ایک قُربانگاہ بنانا ۔
اُسکی لمبائی ایک ہاتھ اور چوڑائی ایک ہاتھ ہو۔ وہ چو کھونٹی رہے اور اُسکی اُونچائی دو ہاتھ ہو اور اُسکے سِینگ اُسی ٹکڑے سے بنائے جائیں۔
اور تُو اُسکی اوپر کی سطح اور چاروں پہلُوؤں کو جو اُسکے گِردا گردہیں اور اُسکے سینگوں کو خالِص سونے سے منڈھنا اور اُسکے لئے گردا گرد ایک زرّین تاج بنانا۔
اور تو اس تاج کے نیچے اسکے دونوں پہلوؤں میں سونے کے دو کڑے اسکی دونوں طرف بنانا۔ وہ اسکے اُٹھانے کی چوبوں کے لئے خانوں کا کام دینگے ۔
اور چوبیس کیکر کی لکڑی کی بنا کر انکو سونے سے منڈھنا۔
اور تُو اسکو اس پردہ کے آگے رکھنا جو شہادت کے صندوق کے سامنے ہے ۔ وہ سر پوش کے سامنے رہے جو شہادت کے صندوُق کے اوپر ہے جہاں میں تجھ سے ملا کرونگا۔
اِسی پر ہارون خوشبودار بخُور جلایا کرے ۔ ہر صُبح چراغوں کو ٹھیک کرتے وقت بخُور جلائے ۔
اور زوال وغروب کے درمیان بھی جب ہارون چراغوںکو روشن کرے تب بخُور جلائے ۔ خُداوند کے حضور تُمہاری پشت در پُشت ہمیشہ جلایا جائے ۔
اور تُم اُس پر اور طرح کا بخُور نہ جلانا نہ اس پر سوختنی قُربانی اور نذر کی قُربانی چڑھانا اور کوئی تپاون بھی اس پر نہ تپانا۔
اور ہارون سال میں ایک بار اسکے سینگوں پر کفارہ دے ۔ تُمہاری پُشت در پُشت سال میں ایک بار اِس خطا کی قُربانی کے خُون سے جو کفارہ کے لئے ہو ا اُسکے واسطے کفارہ دیا جائے ۔ یہ خُداوند کے لئے سب زیادہ پاک ہے ۔
اور خُاوند نے موسیٰ سے کہا ۔
جب تُو بنی اسرائیل کا شُمار کرے جِتنوں کا شُمار ہوا وہ فی مرد شُمار کے وقت اپنی جان کا فدیہ خُداوند کے لئے دیں تاکہ جب تُو اُنکا شُمار کر رہا ہو اُس وقت کو ئی وبا اُن میں پھیلنے نہ پائے ۔
ہر ایک جو نکل نکل کر شُمار کئے ہُوؤں میں ملتا جائے وہ مُقدس کی مثقال کے حساب سے نیم مثقال دے ۔ مِثقال بیِس جیرہ کی ہو تی ہے ۔ یہ نیم مِثقال خُداوند کے لئے نذر ہے ۔
جتنے بِیس برس کے یا اِس سے زیادہ عُمر کے نکل نکل کر شُمار کئے ہُوؤں میں ملتے جا ئیں اُن میں سے ہر ایک خُداوند کی نذر دے ۔
جب تُمہاری جانوں کے کفارہ کے لئے ِ خُداوند کی نذر دی جائے تو دَولتمند نِیم مِثقال سے زیادہ نہ دے اور نہ غریب اُس سے کم دے ۔
اور تُو بنی ا سرائیل سے کفارہ کی نقدی لیکر اُسے خیمہ اجتماع کے کام میں لگانا تاکہ وہ بنی اسرائیل کی طرف سے تُمہاری جانوں کے کفارہ کے لئے ِ خُداوند کے حضور یاد گار ہو ۔
پھر خُداوند نے موسیٰ سے کہا ۔
تُو دھونے کے لئے پِیتل کا ایک حَوض اور پِیتل ہی کی اُسکی کُرسی بنانا اور اُسے خیمہ اجتماع اور قُربانگاہ کے بیچ میں رکھکر اُس میں پانی بھر دینا ۔
اور ہارُون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ پاؤں اُس سے دھویا کر یں ۔
خیمہ اجتماع میں داخل ہو تے وقت پانی سے دھولیا کر یں تاکہ ہلاک نہ ہوں یا جب وہ قُربانگاہ کے نزدیک خِدمت کے واسطے یعنی خُداوند کے لئے سوختنی قُر بانی چڑھانے کو آئیں ۔
تو اپنے اپنے ہاتھ پاؤں دھولیں تاکہ مر نہ جائیں ۔ یہ اُسکے اور اپسکی اَولاد کے لئے نسل درنسل دائمی رسم ہو ۔
اور خُداوند نے مؤسیٰ سے کہا ۔
کہ تُو مُقدس کی مِثقال کے حِساب سے خاص خاص خُوشبُودار مصالِح لینا یعنی اپنے آپ نکلا ہُوا مُرپا پخسَومِثقال اور

اُسکا آدھا یعنی ڈھائی سو مِثقال دار چِینی اور خُوشبُودار اگر ڈھائی سَومِثقال۔
اور تج پا پخسَو مِثقال اور زیتُون کا تیل ایک ہیں ۔
اور تُو اُن سے مَسح کرنے کا پاک تیل بنانا یعنی اُنکو گندھی کی حکمت کے مُطابق ملا کر ایک خُوشبُو دار روغن تیار کرنا ۔
یہی مسح کر نے کا پاک تیل ہو گا ۔
اِسی سے تُو خیمہ اِجتماع کو اور شہادت کے صندُوق کو ۔
اور میز کو اُسکے ظرُوف سمیت اور شمعدان کو اُسکے ظرُوف سمیت اور بخوُر جلانے کی قُربانگاہ کو ۔
ساور سو ختنی قُربانی چڑھانے کے مذبح کو اُسکے سب ظروُف سمیت اور حَوض کو اور اُسکی کُرسی کو مسح کرنا ۔
اور تُو اُنکو مُقدس کرنا تاکہ وہ نہایت پاک ہو جائیں جو کُچھ اُن سے چھُوجائیگا وہ پاک ٹھہریگا ۔
اور تُو ہارُون اور اُسکے بیٹوں کو مسح کرنا اور اُنکو مُقدس کرنا تاکہ وہ میرے لئے کاہن کی خِدمت کو انجام دیں ۔
اور تُو بنی اسرائیل سے کہہ دینا کہ یہ تیل میرے لئے تُمہاری پُشت در پُشت مسح کرنے کا پاک تیل ہو گا ۔
یہ کسی آدمی کے جِسم پر نہ ڈالا جائے اور نہ تُم کو ئی اور روغن اِسکی ترکیب سے بنانا اِسلئے کہ یہ مُقدس ہے یا اِس میں سے کُچھ کسی اجنبی پر لگائے وہ اپنی قَوم میں سے کاٹ ڈالا جائے ۔
اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا تُو خُوشبُودار مصالحِ مُراور مصطکی اور لَون اور خُوشبُودار مصالح ِکے ساتھ خالص لُبان وزن میں برابر برابر لینا ۔
اور نمک ملا کر اُن سے گندھی کی حکمت کے مُطابق خُوشبُو دار روغن کی طرح صاف اور پاک بخور بنانا ۔
اور اِس میں سے کُچھ خُوب باریک پِیس کر خیمہ اجتماع میں شہادت کے صندُوق کے سامنے جہاں مَیں تجھ سے ملا کرونگا رکھنا ۔ یہ تُمہارے لئے نہایت پاک ٹھہرے ۔
اور جو بخور تُو بنا ئے اُسکی ترکیب کے مُطا بق تُم اپنے لئے کُچھ نہ بنانا ۔ وہ بخور تیرے نزدیک خُداوند کے لئے پاک ہو ۔
جو کوئی سُونگھنے کے لئے بھی اُسکی طرح کُچھ بنائے وہ اپنی قُوم میں سے کاٹ ڈالا جائے ۔

باب 31

پھر خُداوند نے موسیٰ سے کہا ۔
دیکھ مَیں نے بضلی ایل بن اوری بن حور کو یہوداہ کے قبیلہ میں سے نام لیکر بُلایا ہے ۔
اور میَں نے اُسکو حکمت اور فہم اور علِم اور ہر طرح کی صنعت میں رُوح الّہہ سے معمُور کیا ہے ۔
تاکہ ہُنر مندی کے کاموں کو ایجاد کرے اور سونے اور چاندی اور پیتل کی چیزیں بنائے ۔
اور پتھر کو جڑنے کے لئے کاٹے اور لکڑی کو تراشے جس سے سب طرح کی کاریگری کا کام ہو ۔
اور دیکھ مَیں نے اہلیاب کو جو اخیسمک کا بیٹا اور دان کے قبیلہ میں سے ہے اُسکا سا تھی مُقرر کِیا ہے اور میں نے سب روشن ضمیروں کے دل میں اَیسی سمجھ رکّھی ہے کہ جن جن چیزوں کا میں نے تُجھ کو حُکم دیا ہے اُن سبھوں کو وہ بنا سکیں ۔
یعنی خیمئہ اجتماع اور شہادت کا صندُوق اور سر پوش جو اُسکے اُوپر رہیگا اور خیمہ کا سب سامان ۔
اور میز اور اُسکے ظرُوف اور خالِص سونے کا شمعدان اور اُسکے سب ظرُوف اور بخُور جلانے کی قربانگاہ ۔
اور سوختنی قُربانی کی قربانگاہ اور اُسکے سب ظرُوف اور حَو ض اور اُسکی کُرسی ۔
اور بیل بُو ٹے کڑھے ہُو ئے جامے اور ہارُون کاہن کے مُقدس لِباس اور اُسکے بیٹوں کے لِباس تاکہ کاہن کی خدِمت کو انجام دیں ۔
اور مسح کرنے کا تیل اور مُقدس کے لئے خُوشبُو دار مصالحِ کا بخُور ۔ اِن سبھوں کو وہ جیسا مَیں نے تجھے حُکم دیا ہے ویسا ہی بنائیں ۔
اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا ۔
تُو بنی اسرائیل سے یہ بھی کہہ دینا کہ تُم میرے سبتوں کو ضرور ماننا ۔ اِسلئے کہ یہ میرے اور تُمہارے درمیان تُمہاری پُشت در پُشت ایک نشان رہیگا تاکہ تُم جانوکہ مَیں خُداوند تُمہارا پاک کرنے والا ہوں ۔
پس تُم سبت کو ماننا اِسلئے کہ وہ تُمہارے لئے مُقدس ہے ۔ جو کوئی اُسکی بے حُرمتی کرے وہ ضرور مار ڈالا جائے ۔ جو اُس میں کُچھ کام کرے وہ اپنی قُوم میں سے کاٹ ڈالا جا ئے ۔
چھ دِن کام کاج کیا جائے لیکن ساتواں دِن آرام کا سبت ہے جو خُداوند کے لئے مُقدس ہے ۔جو کو ئی سبت کے دِن کام کر ے وہ ضرور مار ڈالا جائے۔
پس بنی اسرائیل سبت کو مانیں اور پُشت در پُشت اُسے دائمی عہدجانکر اُسکا لحاظ رکھیں ۔
میرے اور بنی اسرائیل کے درمیان یہ ہمیشہ کے لئے ایک نشان رہیگا اِسلئے کہ چھ دِن میں خُداوند نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور ساتویں دِن آرام کرکے تازہ دم ہُوا ۔
اور جب خُداوند کوہِ سینا پر مُوسیٰ سے باتیں کر چُکا تو اُس نے اُسے شہادت کی دولَوحیں دیں ۔ وہ لَوحیں پتھر کی اور خُدا کے ہاتھ کی لکھی ہُوئی تھیں ۔

اور جب لوگوں نے دِیکھا کہ مُوسیٰ نے پہاڑ سے اُتر نے میں دیر لگائی تو وہ ہارُون کے پاس جمع ہو کر اُس سے کہنے لگے کہ اُٹھ ہمارے لئے دیوتا بنا دے جو ہمارے آگے آگے چلے کیو نکہ ہم نہیں جانتے کہ اِس مرد مُوسیٰ کو جو ہم کو مُلکِ مصر سے نکا لکر لایا کیا ہو گا ۔
ہارُون نے اُن سے کہا تُمہاری بیویوں اور لڑکوں اور لڑکیوں کے کانوں میں جو سونے کی بالیاں ہیں اُنکو اُتار کر میرے پاس لے آؤ۔
چُنانچہ سب لوگ اُنکے کانوں سۓ سونے کی بالیا ں اُتا ر اُتار کر اُنکو ہارُون کے پاس لے آئے ۔
اور اُس نے اُنکو اُنکے ہاتھوں سے لیکر ایک ڈھالا ہوا بچھڑا بنا یا جس کی صُورت چھَینی سے ٹھیک کی ۔ تب وہ کہنے لگے اَے اِسرائیل یہی تیرا وہ دیوتا ہے جو تجھ کو ملکِ مصر سے نکا لکر لایا ۔
یہ دیکھ کہ ہارُون نے اُسکے آگے ایک قُربانگاہ بنائی اور اُس نے اِعلان کر دیا کہ کل خُداوند کے لئے عید ہو گی ۔
اور دُوسرے دِن صُبح سویرے اُٹھکر اُنہوں نے قُربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کی قُر بانیاں گُذرانیں۔ پھر اُن لوگوں نے بیٹھ کر کھایا پِیا اور اُٹھ کر کھیل کُود میں لگ گئے ۔
تب خُداوند نے مؤسیٰ کو کہا نیچے جا کیو نکہ تیرے لوگ جنکو تُو مُلکِ مصِر سے نکال لایا بگڑ گئے ہیں ۔
وہ اُس راہ سے جسکا مَیں نے اُنکو حُکم دیا تھا بہت جلد پھر گئے ہین ۔ اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنا یا اور اُسے پُو جا اور اُسکے لئے قُر بانی چڑھا کر یہ بھی کہا کہ اے اسرِائیل یہ تیرا وہ دیوتا ہے جو تجھ کو مُلک مصر سے نکا ل کر لایا ۔
اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا مَیں اِس قُوم کو دِیکھتا ہُو ں کہ یہ گردن کش قوم ہے ۔
اِسلئے تُو مُجھے اب چھوڑ دے کہ میرا غضب سأن پر بھڑکے اور مَیں اُنکو بھسم کردُوں ااور مَیں تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا ۔
تب موسیٰ نے خُداوند اپنے خُدا کے آگے سمنت کر کے کہا اَے خُداوند کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں پر بھڑکتا ہے جنکو تُو قُوتِ عظیم اور دستِ قوی سے مُلکِ مصرِ سے نکال کر لایا ہے ۔
مصرِ لوگ یہ کیوں کہنے پائیں کہ وہ اُنکو بُرائی کے لئے نکال لے گیا تاکہ اُنکو پہاڑوں میں مار ڈالے اور اُنکو رُوی زمین پر سے فنا کر دے ؟ سو تُو اپنے قہر و غضب سے باز رہ اور اپنے لوگو ں سے اِس بُرائی کرنے کے خیال کو چھوڑ دے ۔
تُو اپنے بندوں ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کو یاد کر جن سۓ تُو نے اپنی ہی قسم کھا کر یہ کہا تھا کہ مَیں تُمہاری نسل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا اور یہ سارا مُلک جسکا مَیں نے ذکر کیا ہے تُمہاری نسل کو بخشونگا کہ وہ سدا اُسکے مالک رہیں ۔
تب خُداوند نے اپس بُرائی کے خیال کو چھوڑ دیا جو اُس نے کہا تھا کہ اپنے لوگوں سے کر یگا ۔
اور موسیٰ شہادت کی دونوں لَوحیں ہاتھ میں لِئے ہو ئے اُلٹا پھرا اور پہاڑ سے نیچے اُترا اور وہ لَوحیں اِدھر سے اور اُدھر سے دونوں طرف سے لکھی ہو ئی تھیں ۔
اور وہ لَوحیں خُدا ہی کی بنائی ہوئی تھیں اور جو لکھا ہوا تھا وہ بھی خُدا کا ہی لکھا اور اُن پر کندہ کیا ہوا تھا ۔
اور جب یشوع نے لوگوں کی للکار کی آواز سُنی تو موسیٰ سے کہا کہ لشکر گاہ میں لڑائی کا شور ہو رہا ہے ۔
موسیٰ نے کہا یہ آواز نہ تو فتمندوں کا نعرہ ہے نہ مغلُوبوںکی فریاد بلکہ مجھے تو گانے والوں کی آواز سُنائی دیتی ہے ۔
اور لشکر گاہ کے نزدیک آکر اُس نے وہ بچھڑا اور اُنکا ناچنا دیکھا ۔ تب موسیٰ کا غضب بھڑکا اور اُس نے اُن لُوحوں کو اپنے ہاتھوں میں سے پٹک دیا اور اُنکو پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالا ۔
اور اُس نے اُس بچھڑے کو جِسے اُنہوں نے بنایا تھا لیا اور اُسکو آگ میں جلایا اور اُسے باریک پیس کر پانی پر چھڑکا اور اُسی میں سے بنی اسرائیل کو پلوایا ۔
اور موسیٰ نے ہارُون سے کہا کہ اِن لوگوں نےتیرے ساتھ کیا کیاتھا جو تُو نے اُنکو اِتنے بڑے گناہ مین پھنسا دیا ۔
ہارُون نے کہا کہ میرے مُلک کا غضب نہ بھڑکے ۔ تُو اِن لوگوں کو جانتا ہے بدی پر تُلے رہتے ہیں ۔

چنانچہ اِنہی نے مجھے کہا کہ ہمارے لئے دیوتا بنا دے جو ہمارے آگے آگے چلے کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ اِس آدمی موسیٰ کو جو ہمکو مُلک مصر سے نکال کر لایا کیا ہو گیا۔

تب مَیں اِن سے کہا کہ جس جس کے ہاں سونا ہو وہ اُسے اُتار لائے ۔ پس اِنہو ں نے اُسے مجھ کو دیا اور مَیں نے اُسے آگ میں ڈالا تو یہ بچھڑا نکل پڑا ۔

جب موسیٰ نے دیکھا کہ لوگ بے قابو ہو گئے کیونکہ ہارُون نے اُنکو بے لگام چھوڑ کر اُنکو اُنکے دُشمنوں کے درمیان ذلیل کر دیا ۔

تو موسیٰ نے لشکرگاہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر کہا جو خُداوند کی طرف ہے وہ میرے پاس آجائے ۔ تب سب بنی لا وی اُسکے پاس جمع ہو گئے ۔

اور اُس نے اُن سے کہا کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدایُوں فرماتاہے کہ تُم اپنی اپنی ران سے تلوار لٹکا کر پھاٹک پھاٹک گُھوم گھُوم کر سارے لشکر گاہ میں اپنے اپنے بھائیوں اور اپنے اپنے ساتھیوں اوراپنے اپنے پڑوسیوں کو قتل کرتے پھرو ۔

اور بنی لاوی نے مُو سیٰ کے کہنے کے مُوافُق عمل کِیا چنا نچہ اُس دن لوگوں میں سے قریباً تِین ہزار مرد کھیت آئے ۔

اور مُوّسیٰ نے کہا کہ آج خُداوند کے لئے اپنے آپ کو مخصوص کرو بلکہ ہر شخص اپنے ہی بیٹے اور اپنے ہی بھائی کے خلاف ہوتاکہ وہ تمکو آج ہی برکت دے ۔

اور دُوسرے دن مُوّسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تُم نے بڑاگُناہ کِیا اور اب مَیں خداوند کے پاس اُوپر جاتاہُوں۔ شاید مَیں تُمہارے گُناہ کا کفارہ دے سکُوں۔

اور مُوسیٰ خُداوند کے پاس لوٹکر گیا اور کہنے لگا ہائے اِن لوگوں نے بڑا گُناہ کِیا کہ اپنے لئے سونے کا دیوتا بنایا ۔

اور اب اگر تُو اِنکا گُناہ معاف کردے تو خیر ورنہ میرانام اُس کِتاب میں سے جو تُونے لکھی ہے ہٹادے ۔

اور خُداوند نے مُوسیٰ کہا کہ جِس نے گُناہ کِیا ہے مَیں اُسی کے نام کو اپنی کِتاب میں سے مِٹائونگا ۔

اب تُو روانہ ہو اور لوگوں کو اُس جگہ لے جا جو مَیں نے تُجھے بتائی ہے ۔دیکھ میرا فرشتہ تیرے آگے آگے چلیگا لیکن مَیں اپنے مُطالبہ کے دن اُنکے گُناہ کی سزا دُونگا ۔

اور خُداوند نے اُن لوگوں میں مری بھیجی کیونکہ جو بچھڑا ہارُون نے بنایا وہ اُن ہی کا بنوایا ہُوا تھا ۔

اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اُن لوگوں کو اپنے ساتھ لیکر جنکو تُو مُلکِ مصر سے نکال کر لایا یہاں سے اُس کی طرف روانہ جسکے کے بارے میں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے مَیں نے قسم کھا کر کہا تھا کہ اِسے مَیں تیری نسل کو دُونگا ۔
اور مَیں تیرے آگےآگے فرشتہ کو بھیجونگا اور مَیں کنعانیوں اور اموریوںاور حِتّیوں اورفرزّیوں اورحوّیوں اور یبوسیوں کو نکال دُونگا ۔
اُس مُلک میں دُودھ اور شہد بہتا ہے اور چونکہ تُو گردن کش قَوم ہے اسلئے مَیں تیرے بیچ میں ہوکرنہ چلُونگا تاآیسانہ ہو کہ مَیں تُجھ کو راہ میں فنا کر ڈالوں ۔
لوگ اِس وحشتناک خبر کو سُنکر غمگین ہُوئے اور کسِی نے اپنے زیور نہ پہنے ۔
کیونکہ خُداوند نےمُوسیٰ سے کہدیا تھا کہ بنی اِسرائیل سے کہنا کہ تُم گردن کش لوگ ہو ۔ اگر مَیں ایک لمحہ بھی تیرے بیچ میں ہو کر چلُوں تو تُجھ کو فنا کُردُونگا۔سوتُو اپنے زیور اُتار ڈال تاکہ مُجھے معلُوم ہو کہ تیرے ساتھ کیا کرنا چاہئے ۔
چنانچہ بنی اِسرائیل حورِب پہاڑ سے لیکر آگے آگے اپنے زیوروں کو اُتارے رہے ۔
اور موسیٰ خیمہ کو لے کر اُسے لشکر گاہ سے باہر لشکر گاہ سے دور لگا لیا کرتا تھااور اُس کانام خیمہ اجتماع رکھا اور جو خداوند کا طالب ہوتا وہ لشکر گاہ کے باہر اُسی خیمہ کی طرف چلا جاتا۔
اور جب موسیٰ باہر خیمہ کی طرف جاتا تو سب لوگ اُٹھ کر اپنے اپنے ڈیرے کے دروازہ پر کھڑے ہو جاتے اور موسیٰ کے پیچھے دیکھتے رہتے تھے جب تک وہ خیمہ کے اندر داخل نہ ہو جاتا۔
اور جب موسیٰ خیمہ کے اندر چلا جاتا تو ابر کا ستون اُتر کر خیمہ کے دروازہ پر ٹھہرا رہتا اور خُداوند مُوسیٰ سے باتیں کرنے لگتا۔
اور سب لوگ اُٹھ اُٹھ کر اپنے اپنے ڈیرے کے دروازہ پر سے اُسے سجدہ کرتے تھے ۔
اور جیسے کوئی شخص اپنے دوست سے بات کرتا ہے ویسے ہی خُداوند رُو برُو ہو کر مُوسیٰ لشکر گاہ کو لوٹ آتا تھا پر اُسکا خادِم یشوع جو نُون کا بیٹا اور جوان آدمی تھا خیمہ سے باہر نہیں نکلتاتھا۔
اور مُوسیٰ نے خُداوند سے کہا دیکھ تو مجھ سے کہتا ہے کہ ان لوگوں کو لے چل پر مُجھے یہ نہیں بتایا کہ تو کِس کو میرے پاس بھیجیگا حالانکہ تو نے یہ کہا ہے کہ میں تجھکو بنام جانتا ہوں اور تجھ پر میرے کرم کی نظر ہے۔
پس اگر مجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے تو مجھ کو اپنی راہ بتا جس سے میں تُجھے پہچان لوں تاکہ مجھ پر تیرے کرم کی نظر رہے اور یہ خیال رکھ کہ یہ قوم تیری ہی امت ہے۔
تب اس نے کہا میں ساتھ چلُو نگا اور تجھے آرام دونگا۔
مُوسیٰ نے کہا اگر تو ساتھ نہ چلے تو ہمکو یہاں سے آگے نہ لے جا۔
کیونکہ یہ کیونکر معلوم ہوگا کہ مجھ پر اور تیرے لوگوں پر تیرے کرم کی نظر ہے؟کیا اسی طریق سے نہیں کہ تو ہمارے ساتھ ساتھ چلے تاکہ میں اورتیرےلوگ روی زمین کی سب قوموں سے نرالے ٹھہریں۔
خُداوند نے مؤ سیٰ سے کہا میں یہ کا م بھی جسکا تُو نے زِکر کیا ہے کرؤنگا کیو نکہ تُجھ پر میرے کرم کی نظر ہے اور میں تُجھ کو بنام پہچانتا ہُوں۔
تب وہ بول اُٹھا کہ میں تیری مِنّت کر تا ہُوں مُجھے اپنا جلال دکھا دے۔
اُس نے کہا میں اپنی ساری نیکی تیرے سامنے ظاہر کرؤنگا اور تیرے ہی سامنے خداوند کے نام کا اعلان کر ؤنگا اور میں جس پر مہربانی ہُوں مہربان ہؤنگا اور جس پر کرنا چاہُوں رحم کرؤنگا۔
اور یہ بھی کہا تُو میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا کیونکہ اِنسان مجُھے دیکھ کر زندہ نہیں رہیگا ۔
پھر خدُاوند نے کہادیکھ میرے قریب ہی ایک جگہ ہے سو تُو اُس چٹا ن پر کھڑا ہو۔
اور جب تک میرا جلال گُزرتارہیگا میں تجُھے اُس چٹان کے شِگاف میں رکھُو نگا اور جب تک میں نکل نہ جاؤں تجھے

اپنےہاتھ سے ڈھانکے رہُونگا ۔
اِسکے بعد میں اپنا ہاتھ اُٹھا لُونگا اور تُو میرا پیچھا دیکھیگا لیکن میرا چہرہ دِکھاہی نہیں دیگا۔

پھر خُداوند نے موسیٰ سے کہا پہلی لَوحوں کی مانند پتھر کی دو لَوحیں اپنے لئے تراش لینا ار مَیں اُن لَوحوں پر وہی باتیں لکھ دُونگا جو پہلی لَوحوں پر جنکو تُو نے توڑ ڈالا مرقوم تھیں ۔
اور صبح تک تیار ہو جانا اور سویرے ہی کوہِ سینا پر آ کر وہاں پہاڑ کی چوٹی پر میرے سامنے حاضر ہونا ۔
پر تیرے ساتھ کو ئی اور آدمی نہ آئے اور نہ پہاڑ پر کہیں کو ئی دُوسرا شخص دِکھائی دے ۔ بھیڑ بکریاں اور گائے بیل بھی پہاڑ کے سامنے چرنے نہ پائیں ۔
اور موسیٰ نے پہلی لَوحوں کی مانند پتھر کی دو لَوحیں تراشیں اور صبح سویرے اُٹھ کر پتھر کی دونوں لَوحیں ہاتھ میں لئے ہو ئے خُداوند کے حُکم کئ مُطابق کوہِ سینا پر چڑھ گیا۔
تب خُداوند ابر میں ہو کر اُسکے ساتھ وہاں کھڑے ہو کر خُداوند کے نام کا اِعلان کیا ۔
اور خُداوند اُسکے آگے سے یہ پُکارتا ہُوا گُزرا خُداوند خُداوند خُدای رحیم اور مہربان قہر کرنے میں دِھیما اور شفقت اور وفا میں غنی ۔
ہزاروں پر فضل کرنے والا ۔گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنے والا لیکن وہ مُجرم کو ہرگزبری نہیں کریگا بلکہ باپ دادا کے گناہ کی سزا اُنکے بیٹوں اور پوتوں کو تیسری اور چوتھی پُشت تک دیتا ہے۔
تب مُوسیٰ نے جلدی سے سر جھکا کر سجدہ کیا۔
اور کہا اَے خُداوند اگر مُجھ پر تیرے کرم کی نظرہے تو اَے خُداوند میں تیری مِنت کرتا ہوں کہ ہمارے بیچ میں ہو کر چل گو یہ قوم گردن کش ہے اور تو ہمارے گُناہ اور خطا کو معاف کراور ہم کو اپنی میراث کر لے۔
اُس نے کہا دیکھ میں عہد با ند ھتا ہُوں کہ تیرے سب لوگوں کے سامنے اَیسی کرامات کرونگا جو دنیا بھر میں اور کسِی قَوم میں کبھی کی یہں گیئں اور وہ سب لوگ جنکے بِیچ تُو رہتا ہے خُداوند کے کام کو دیکھینگے کیونکہ جو میں تُم لوگوں سے کرنے کو ہوں وہ ہَیبت ناک کام ہوگا۔
آج کے دِن جُو حکم میں تجھے دیتاہُوں تُو اُسے یاد رکھنا ۔دیکھ میں اموریوں اور کنعا نیوں اور حِتّیوں‌اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کو تیرے آگے سے نکالتا ہُوں۔
سو خبردار رہنا کہ جِس مُلک کو تُو جاتا ہے اُسکے باشِندوں سے کوئی عہدنہ باندھنا ۔اَیسا نہ ہُو کہ وہ تیرے لِئے پھنداٹھہرے۔
بلکہ تُم اُنکی قُربانگا ہوں کو ڈھادینا اور اُنکے سُتُونوں کے ٹُکڑےٹُکڑےکردنیا اور اُنکی یسِیرتوں‌کوکاٹ ڈالنا۔
کیونکہ تُجھکو کِسی دُوسرے معبُودکی پرستِش نہیں کرنیہوگی اِسلِئےکہ خُداوند جِسکا نام غُیور ہے وہ خُدا ایغُیور ہے بھی۔
سواَیسانہ ہو کہ تُو اُس مُلک کے باشِندوں سےکوہی عہدباندھلے اور جب وہ اپنے معُبودوں کی پَیروی میں زِناکار ٹھہریں اور اپنے معُبدوں کے لِئے قُربانی کریں اور کوئی تُجھکو دعوت دے اور تُو اُسکی قُربانی میں سے کُچھ کھا لے۔
او تُو اُن کی بیٹاں اپنے بیٹوں سے بیاہے اور اُنکی بیٹاں اپنے معُبودوں کی پیروی میں زِنا کار ٹھہریں اور تیرے بیٹوں کو بھی اپنے معُبودوں کی پیروی میں زِنا کار بنا دیں ۔
تُو اپنے لئے ڈھالے ہو ئے دیوتا نہ بنا لینا۔
تُو بے خمیری روٹی کی عید مانا کر نا ۔ میرے حُکم کئ مُطابق سات دِن تک ابیب کے مہینے میں وقت ِ مُعیّنہ پر بے خمیری روٹیاں کھانا کیونکہ ماہِا بیب میں تُو مِصر سے نکلا تھا ۔
سب پہلوٹھے میرے ہیں اور تیرے چوپایوں میں جو نر پہلوٹھے ہوں کیا بچھڑے کیا بّرے سب میر ے ہو نگے۔
لیکن گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ بّرہ دیکر ہو گا اور اگر تُو فدیہ نہ چا ہے تو اُسکی گردن توڑ ڈالنا پر اپنے سامنے سب خالی ہاتھ دِکھائی نہ دے۔
چھ دِن کام کاج کرنا لیکن ساتویں دِن آرام کرنا۔ہل جوتنے اور فصل کاٹنے کے مَوسم میں بھی آرام کرنا۔
اور تُو گیہوں کے پہلے پھل کاٹنے کے وقت ہفتوںکی عِید اور سال کے آخر میں فصل جمع کر نے کی عِید مانا کرنا ۔
تیرے سب مرد سا ل میں تِین ار خُداوند خُدا کے آگے جو اِسرائیل کا خُدا ہے حاضِر ہوں۔

کیونکہ مَیں قَوموں کو تیرے آگے سے نکال کر تیریسرحدوں کو بڑ ھا دونگا اور جب سال میں تِیں بار تُو خُداوند اپنے خُداکے آگے حاضِر ہو گا تو کوئی تیری زمین کا لالچ نہیں کرے یگا ۔

تُو میری قُربانی کا خُون خمیری روٹی کے ساتھ نہ گزراننا اور عِید فسح کی قُربانی سے کچھ صبح تک نہ رہنے دینا۔

اپنی زمین کی پہلی پَیداوار کا پھل خُداوند اپنے خدا کے گھر میں لانا ۔حلو ان کو اُسی کی ما ں کے دوُدھ میں نہ پکانا۔

اور خُداوند مُوسیٰ سے کہا کہ تُو یہ با تیں لِکھ کیونکہ ان ہی باتوں کے مفہوم کے مطابق تُجھ سے اسرائیل سے عہد باندھتا ہوں۔

سو وہ چالِیس رات وہیں خُداوند کے پاس رہا اور نہ روٹی کھائی نہ پانی پِیا اور اُس نے اُن لَوحوںپراُس عہد کی باتوں کو یعنی دس احکام کو لِکھا ۔

اور جب مُوسیٰ شہادت کی دونوں لوحیں اپنے ہاتھ میں لیے ہُوئے کوہِ سیئنا سے اُترا آتا تھا تو پہاڑ سے نِیچے اُتر تے وقت اُسے خبرنہ تھی کہ خُداوند کے ساتھ با تیں کر نے کی وجہ سے اُسکا چہرہ چمک رہا تھا ۔

اور جب ہارون اور بنی اِسرائیل نے مُوسیٰ پر نظر کی اور اُسکے چہرہ کو چمکتے دیکھا تُو اُسکے نزدِیک آنے سے ڈرے ۔

تب مُوسیٰ نے اُنکوُ بلا یا اور ہارُون اور جما عت کتے سب سردار اُسکے پا س لَو ٹ آئے اور مُوسیٰ اُن سے با تیں کرنے لگا۔

اور بعد میں سب بنی اِسرائیل نزدیک آئے اور اُس نے وہ سب احکام جو خُداوند نے کوہِ سئینا پر با تیں کر تے وقت اُسے دِئے تھے اُنکو بتائے۔

اور جب مُو سیٰ اُن سے باتیں کر چُکا تو اُس نے اپنے مُنہ پر نقاب ڈال لیا۔

اور جب مُو سیٰ خُداوند سے باتیں کرنے کے لئے اُسکے سا منے جاتا تو با ہرنکلنے کے وقت نقاب کو اُتارے رہتا تھا اور جو حُکم اسے ملتا تھا وہ اُسے باہر آکر بنی اسرائیل کو بتا دیتا تھا ۔

اور بنی اسرائیل مُوسیٰ کے چہرہ کو دیکھتے تھے کہ اسکے چہرہ کی جلِد چمک رہی ہے اور جب تک مُوسیٰ خُداوند سے با تیں کرنے نہ جاتا تب تک اپنے مُنہ پر نقاب ڈالے رہتا تھا۔

اور مُوسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کر کے کہا جن باتوں پر عمل کرنے کا حُکم خُداوند نے تُم کو دیا ہے وہ یہ ہے
چھ دن کام کاج کیا جائے لیکن ساتواں دن تُمہارے لئے روزِ مُقدس یعنی خُداوند کے آرام کا سبت ہو۔ جو کوئی اُس میں کُچھ کام کرے وہ مارا ڈالا جائے ۔
تُم سبت کے دن اپنے گھروں میں کہیں بھی آگ نہ جلانا ۔
اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے کہا جس بات کا حُکم خُداوند نے دیا ہے وہ یہ ہے کہ۔
تُم اپنے پاس سے خُداوند کے لئے ہدیہ لایا کرو ۔ جس کسی کے دل کی خُوشی ہو وہ خُداوند کا ہدیہ لائے ۔ سونا اور چاندی اور پیتل ۔
اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور سُرخ رنگ کے کپڑے اور مہین کتان اور بکریوں کی پشم ۔
اور مینڈھو ں کی سُرخ رنگی ہو ئی کھالیں اور تخس کی کھالیں اور کیکر کی لکڑی ۔
اور جلانے کا تیل اور مسح کرنے کے تیل کےلئے اور خُوشبُودار بخور کے لئے مصالح۔
اور افُود اور سینہ بند کے لئے سلُیمانی پتھر اور اَورجراؤپتھر ۔
اور تُمہارے درمیان جو روشن ضمیر ہیں وہ آکر وہ چیزیں بنائیں جنکا حُکم خُداوند نے دیا ہے ۔
یعنی مسکن اور اُسکا خیمہ اور غلاف اور اُسکی گھُنڈیاں اور تختے اور بینڈے اور اُسکے سُتون اور خانے ۔
صندُوق اور اُسکی چوبیں ۔ سر پوش اور بیچ کا پردہ ۔
میز اور اُسکی چوبیں اور اُسکے سب ظروف اور نذر کی روٹیاں ۔
اور روشنی کے لئے شمعدان اور اُسکے برتن اور چراغ اور جلانے کا تیل ۔
اور بخور جلانے کی قُر بانگاہ اور اُسکی چوبیں اور مسح کرنے کا تیل اور خُوشبُو دار بخور اور مسکن کے دروازہ کے لئے دروازہ کا پردہ ۔
اور سوختنی قُربانی کا مذبح اور اُسکے لئے پیِتل کی جھنجری اور اُسکی چوبیں اور اُسکے سب ظرُوف اور حوض اور اُسکی کُرسی ۔
اور صحن کے پردے ستؤنوں سمیت اور اُنکے خانے اور صحن کے دروازہ کا پردہ ۔
اور مسکن کی میخیں اور صحن کی میخیں اور اُن دونوں کی رسّیاں ۔
اور مقدس کی خدمت کےلئے بیل بُوٹے کڑھے ہو ئے لباس اور ہارُون کاہن کے لئے مُقدس لباس اور اُسکے بیٹوں کے لِباس تاکہ وہ کاہن کی خدمت کو انجام دیں ۔
تب بنی اسرائیل کی ساری جماعت مُوسیٰ کے پاس سے رُخصت ہو ئی ۔
اور جِس جِس کا جی چاہا اور جِس جِس کے دل میں رغبت ہو ئی وہ خیمہ اجتماع کے کام اور وہاں کی عبادت اور مُقدس لِباس کے لئے خُداوند کا ہدیہ لایا ۔
اور کیا مرد کیا عورت جتِنوں کا دل چاہا وہ سب جُگنو بالیاں انگشتریاں اور بازُو بند سب سونے کے زیور تھے لانے لگے ۔ اس طریقہ سے لوگو ں نے خُداوند کو سونے کا ہدیہ دیا ۔
اور جِس جِس کے پاس آسمانی رنگ اورارغوانی رنگ اور سُرخ رنگ کے کپڑے اور مہین کتان اور بکریاں کی پشم اور مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہو ئی کھا لیں اور تخس کی کھالیں تھیں وی اُنکو لے آئے ۔
جِس نے چاندی یا پیِتل کا ہدیہ دینا چا ہا وہ ویسا ہی ہد یہ خُداوند کے لئے لا یا اور جِس کِسی کے پاس کیکر کی لکڑی تھی وہ اُسی کو لے آیا ۔
اور جتِنی عورتیں ہو شار تھیں اُنھوں نے اپنے ہاتھوں سے کاٹ کاتکرآسمانی ارغوانی اور سُرخ رنگ کے اور مہین کتان کے تار لاکر دئے ۔
اورجتِنی عورتوں کے دل حکمت کی طرف مائل تھے اُنہوں نے بکریوں کی پشم کاتی ۔

اور جو سردار تھے وہ افُود اور سِینہ سبند کے لئے سلُیمانی پتھر اور اَور جڑاؤ پتھر ۔
اور روشنی اور مسح کر نے کے تیل اور خُوشبُو دار بخور کے لئے مصا لح اور تیل لائے ۔
یُوں بنی اسرائیل اپنی ہی خُوشی سے خُداوند کے لئے ہدئے لائے یعنی جِس جِس سمرد یا عورت کا جی چاہا کہ اِن کا موں کے لئے جِنکے بننے کا حکم خُداوند نے مُوسیٰ کی معرفت دیا تھا کُچھ دے وہ اُنھوں نے دیا ۔
ساور مُوسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا دِیکھو خُداوند نے بضلی ایل بِناوری بن حُور کو جو یہوداہ کے قبیلہ میں سے ہے نام لیکر بُلایا ہے ۔
اور اُس نے اُسے حکمت اور فہم اور دانش اور ہر طرح کی صنعت کے لئے رُوح اللّٰد سے معمور کیا ہے ۔
اور صعنت کاری میں اور سونے چاندی اور پیتل کے کام میں ۔
اور جڑاؤ پتھر اور لکڑی کے تراشے میں غرض ہر ایک بادِرکام کے بنانے میں ماہر کیا ہے ۔
اور اُس نے اُسے اخیسمک کے بیٹے اہلیاب کو بھی جو دان کے قبیلہ کا ہے ہُنر سکھانے کی قابلیت بخشی ہے ۔
اور اُنکے دِلو ں میں اَیسی حکمت بھر دی ہے جِس سے وہ ہر طرح کی صعنت میں ما ہر ہو ں او کندہ کار کا اور ما ہر اُستا د کا زردوز کا جو آسمانی ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور مہین کتا ن پر گُلکاری کر تا ہے اور جو لاہے کا اور ہر طرح کے دستکار کا کام کر سکیں اور عجیب اور نا دِرچیزیں اِیجاد کر یں ۔

پس بضلی ایل اور اہلیاب اور سب روشن ضمیر آدمی کام کریں جنکو خُداوند نے حکمت اور فہم سے مالا مال کیا ہے تاکہ وہ مُقدس کی عبادت کے سب کام کو خُداوند کے حُکم کے مُطابق انجام دیں۔
تب مُوسیٰ نے بضلی ایل اور اہلیاب اور سب روشن ضمیر آدمیوں کو بُلایا جنکے دِل میں خُداوند نے حِکمت بھر دی تھی یعنی جنکے دِل تحریک ہوئی کہ جا کر کام کریں ۔
اور جو جو ہدئیے بنی اسرائیل لائے تھے کہ اُن سے مُقدس کی عبادت کی چیزیں بنائی جائیں وہ سب اُنہوں نے مُوسیٰ سے لے لئے اور لوگ پھر بھی اپنی خُوشی سے ہر صبح اُسکے پاس ہدیہ لاتے رہے ۔
تب وہ سب عقل مند کار یگر جو مُقدس کے سب کام بنار ہے تھے اپنے اپنے کام کو چھوڑ کر مُوسیٰ کے پاس آئے ۔
اور مُوسیٰ سے کہنے لگے سکہ لوگ اِس کام کے سرانجام کے لئے جِسکے بنانے کا حُکم خُداوند نے دیا ہے ضرورت سے بُہت زیادہ لے آئے ہیں ۔
تب موسیٰ نے جو حکم دیا اُسکا اِعلان اُنہوں نے تمام لشکرگاہ میں کرایا کہ کوئی مرد یا عورت اب سے مُقدس کے لئے ہدیہ دینے کی غرض سے کُچھ اور کام نہ بنائے ۔ یُون وہ لوگ اِور لانے سے روک دِئے گئے ۔
کیونکہ جو سامان اُنکے پاس پہنچ چُکا تھا وہ سارے کام کو تیا ر کر نے کے لئے نہ فقط کا فی بلکہ زیادہ تھا ۔
اور کام کر نے میں جِتنے روشن ضمیر تھے اُنہوں نے مَقدِس کے واسطے باریک بٹے ہو ئے کتان کے اور آسمانی اور ارگوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں کے دس پردے بنائے جن پر ما ہر اُستاد کے ہاتھ کے کڑھے ہُوئے کر وبی تھے ۔
ہر پردے کی لمبائی اٹھائیس ہاتھ اور چوَڑائی چار ہاتھ تھی اور وہ سب پردے ایک ہی ناپ کے تھے ۔
اور اُس نے پانچ پردے ایک دُوسرے کے ساتھ جوڑ دے اور دُوسرے پانچ پردے بھی ایک دُوسرے کے ساتھ جوڑ دے ۔
اور اُس نے ایک بڑے پردے کے حاشیہ میں اُسکے مِلانے کے رُخ پر آسمانی رنگ کے تُکمے بنا ئے ۔ اَیسے ہی تُکمے اُ س نے دُوسرے بڑے پردہ کی اُس طرف کے حاشیہ میں بنا ئے جد ھر مِلانے کا رُخ تھا ۔
پچاس تُکمے اُس نے ایک پر دہ میں اور پچاس ہی دُوسرے پردہ کے حا شیہ میں اُسکے مِلا نے کے رُخ پر بنا ئے ۔ یہ تُکمے آپس میں ایک دُوسرے کے مقابِل تھے ۔
اور اُس نے سونے کی پچاس گھُنڈیا ں بنا ئیں اوع اُن ہی گھُنڈیوں سے پر دوں کو آپس میں اَیسا جو ڑ دیا کہ مسکن مِل کر ایک ہو گیا ۔
اور مکری کی با لوں سے گیا رہ پر دے مسکن کے اُوپر کے خیمہ کے لئے بنا ئے ۔
ہر پر دے کی لمبا ئی تیس ہا تھ اور چوَڑائی چا ر ہا تھ تھی اور وہ گیا رہ پر دے ایک ہی نا پ کے تھے۔
اور اُس نے پانچ پر دے تو ایک ساتھ جو ڑے اور چھ ایک ساتھ ۔
اور پچاس تُکمے اُن جُڑے ہو ئے پر دوں میں سے کنا رہ کے پر دہ کے حا شیہ میں بنا اور پچاس ہی تُکمے اُن دُوسرے جُڑے ہو ئے پر دوں میں سے کنا رہ کے پر دہ کے حا شیہ میں بنا ئے ۔
اور اُس نے پِیتل کی پچاس گھُنڈ یاں بھی بنا ئیں تا کہ اُن سے اُس خیمہ کو اَیسا جو ڑدے کہ وہ ایک ہو جا ئے ۔
اور خیمہ کے لئے ایک غلاف مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہو ئی کھا لوں کا اور اُسکے لئے غلا ف تخس کی کھالوں کا بنا یا ۔
اور اُس نے مسکن کے واسطے کیکر کی لکڑی کے تختے بنا ئے کہ کھڑے کئے جا ئیں ۔
ہر تختہ کی لمبا ئی دس ہا تھ اور چوَڑائی ڈیڑھ ہا تھ تھی ۔
اور اُس نے ایک ایک تختہ کے لئے دو دو جُڑی ہُو ئی چُولیں ۔ مسکن کے سب تختوں کی چوُلیں اَیسی ہی بنائیں۔
اور مسکن کے لئے جو تختے بنے تھے اُن میں سے بِیس تختے جنُوبی سمت میں لگا ئے ۔
اور اُس نے اُن بیسوں تختوں کے نیچے چاندی کے چا لیس خا نے بنا ئے یعنی ہر تختہ کی دونوں چوُلوں کے لئے دو دو خا نے ۔
اور مسکن کی دُوسری طرف یعنی شمالی سمت کے لئے بِیس تختے بنائے۔
اور اُنکے لئے بھی چا ند ی کے چا لیس ہی خا نے بنا ئے یعنی ایک تختہ کے نیچے دو دو خا نے ۔

اور مسکن کے پچھلے حصّہ یعنی مغربی سمت کے لئے چھ تختے بنا ئے ۔
اور دو تختے مسکن کے دونوں کو نوں کے لئے پچھلے حصّہ میں بنا ئے ۔
یہ نیچے سے دُہر ے تھے اور اِسی طرح اُو پر کے سر ے تک آکر ایک ہی حلقہ میں مِلا دِئے گئے تھے ۔ اُس نے دونوں کو نو ں کے دونوں تختے اِسی ڈھب کے بنا ئے ۔
پس آٹھ تختے تھے اور اُنکے لئے چاندی کے سولہ خانےیعنی ایک ایک تختہ کے لئے دو دو خانے ۔
اور اُس نے کِیکر کی لکڑی کے بینڈے بنائے ۔ پانچ بینڈے مسکن کی ایک طرف کے تختوں کے لِئے ۔
اور پانچ بینڈے مسکن کی دُوسری طرف کے تختوں کے لئے اور پانچ بینڈے مسکن کے پچھلے حِصہ میں مغری طرف کے تختوں کے لئے بنائے ۔
اور اُس نے وسطی بینڈے کو اَیسا بنایا کہ تختوں کے بِیچ میں سے ہو کر ایک سِرے سے دُوسرے سِرے تک پُہنچے۔
اور تختوں کو سونے سے منڈھا اور سونے کے کڑے بنائے تاکہ بینڈوں کے لئے خانوں کاکام دیں اوربینڈوں کو سونے سے منڈھا ۔
اور اُس نے بِیچ کا پردہ آسمانی ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور بارِیک بٹے ہُوئے کتان کا بنایا جِس پر ماہر اُستاد کے ہاتھ کے کروبی کڑھے ہُوئے تھے۔
اور اُسکے لئے کیکر کے چارسُتُون بنائے اور اُنکو سونے سے منڈھا۔ اُنکے کُنڈے سونے کے تھے اور اُس نے اُنکے لئے چاندی کے چارخانے ڈھال کر نبائےس۔
اور اُس نے خیمہ کے دروازہ کے لئے ایک پردہ آسمانی ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور بارِیک بٹے ہُوئے کتان کا بنایا ۔ وہ بیل بُوٹے دار تھا ۔
اور اُسکے لئے پانچ سُتُون کُنڈوں سمیت بنائے اور اُنکے سِروں اور پٹیوں کو سونے سے مندھا ۔ اُنکے لِئے جو پانچ خانے تھے وہ پِیتل کے بنے ہُوئے تھے ۔

بضلی ایل نے وہ صندُوق کِیکر کی لکڑی کا بنایا ۔اُسکی لمبائی ڈھا ئی ہاتھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ اور اُونچائی ڈیڑھ ہاتھ تھی ۔
اور اُس نے اُسکے اندر اور باہر خالِص سونا منڈھا اور اُسکے لِئے گرِداگرِد ایک سونے کا تاج بنایا۔
س اور اُس نے اُسکے چاروں پایوں پر لگانے کو سونے کے چارکڑے ڈھالے۔دو کڑے تو اُسکی ایک طرف اور دو دُوسری طرف تھے ۔
اور اُس نے کِیکرکی لکڑی کی چوبیں بنا کر اُنکو سونے سے منڈھا۔
اور چوبوں کو صندُوق کی دونوں طرف کے کڑوں میں ڈالا تاکہ صندُوق اُٹھایا جائے ۔
اور اُس نے سر پو ش خالِص سونے کا بنایا ۔ اُسکی لمبائی ڈھائی ہاتھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ تھی ۔
اور اُس نے سرپوش کے دونوں سِروں پر سونے کے دو کروبی گھڑ کر بنائے ۔
ایک کروبی کو اُس نے ایک سِرے پر رکھّا اور دُوسرے کو دُوسرے سِرے پر۔دونوں سِروں کے کروبی اور سرپوش ایک ہی ٹکڑے سے بنے تھے۔
اور کروبیوں کے بازُو اُوپر سے پَھیلے ہوئے تھے اور اُنکے بازُوؤں سے سرپوش ڈھکا ہؤا تھا اور اُن کروبیوں کے چہرے سرپوش کی طرف اور ایک دُوسرےکے مُقابِل تھے ۔
اور اُس نے وہ میزنکیکر کی لکڑی کی بنائی ۔ اُسکی لمبائی دو ہاتھ اور چوڑائی ایک ہاتھ اور اُنچائی ڈیڑھ ہاتھ تھی ۔
اور اُس نے اُسکو خالص سونے سے منڈھا اور اُسکے لئے گِرداگرد سونے کا ایک تاج بنایا ۔
اور اُس نے ایک کنگنی چار اُنگل چوَڑی اُسکے چاروں طرف رکھیّ ساور اُس کنگنی پر گردا گرد سو نے کا تاج بنا یا ۔
اور اُس نے اُسکے لئے سونے کے چار کڑے ڈھا لکر اُنکو اُسکے چاروں پایوں کے چا روں کو نو ں میں لگا یا ۔
یہ کڑے کنگنی کے پاس تھے تا کہ میز اُٹھا نے کی چو بوں کے خا نوں کا کا م دیں ۔
اور اُس نے میز اُٹھا نے کی وہ چو بیں کیکر کی لکڑی کی بنا ئیں اور اُنکو سو نے سے منڈھا ۔
اور اُس نے میز پر کے سب ظروُف یعنی اُسکے طباق اور چمچے اور بڑے بڑے پیا لے اور اُنڈلینے کے آفتابے خالص سو نے کے بنا ئے ۔
اور اُس نے شمعدان خالص سونے کا بنا یا ۔ وہ شمعدان اور اُسکا پا یہ اور اُسکی ڈنڈی گھڑے ہُو ئے تھے ۔ یہ سب اور اُسکی پیا لِیاں اور لٹوُ اور پھُول ایک ہی ٹُکڑے کے بنے ہُو ئے تھے ۔
اور چھ شا خیں اُسکی دونوں طرف سے نکلی ہو ئی تھیں ۔ شمعدان کی تین شا خیں تو اُسکی ایک طرف سے اور تین شا خیں اُسکی دُوسری طرف سے ۔
اور ایک شا خ میں با دام کے پھُول کی شکل کی تین پیا لِیا ں اور ایک لٹوُ اور ایک پھُول تھا اور دُو سری شا خ میں بھی با دام کے پھُول کی شکل کی تین پیا لِیاں اور ایک لٹوُ اور ایک پھُول تھا ۔ غرض اُس شمعدان کی چھوں شا خوں میں سب کُچھ اَیسا ہی تھا ۔
اور خود شمعدان میں با دام کے پھُول کی شکل کی چار پیا لِیا ں اپنے اپنے لٹوُاور پھُول سمیت بنی تھیں ۔
اور شمعدان کی چھؤں نکلی ہو ئی شاخوں میں سے دو دو شا خیں اور ایک لٹوُ ایک ہی ٹُکڑے کے تھے۔
اُنکے لٹوُ اور اُنکی شا خیں سب ایک ہی ٹُکڑے کے تھے ۔ سارا شمعدان خالص سونے کا اور ایک ہی ٹکڑے کا گھڑا ہو ا تھا ۔
اور اُس نے اُسکے لئے سات چراغ بنائے اور اُسکے گُلگیر اور گلُدان خا لص سع نے کے تھے ۔
اور اُس نے اُ سکو اور اُس کے سب ظروُف کو ایک قنطار خالص سونے سے بنا یا ۔
اور اُس نے بخور جلانے کی قُر بانگاہ کیکر کی لکڑی کی بنا ئی ۔ اُسکی لمبا ئی اُونچا ئی دو ہا تھ تھی اور وہ اور اُسکے سِینگ ایک ہی ٹُکڑے کے تھے ۔
اور اُس نے اُسکے اُو پر کی سطح اور گردا گر د کی اطراف اور سینگو ں کو خا لص سو نے سے منڈھا اور اُسکے لئےسونے کا ایک تا ج گردا گرد بنایا۔

اور اُس نے اُس کی دونوں طرف کے دونو ں پہلُوؤں میں تا ج کے نیچے سو نے کے دو کڑے بنا ئے جو اُس کے اُٹھا نے کی چو بو ں کے لئے خا نو ں کا کا م دیں ۔

اور چو بیں کیکر کی لکڑی کی بنا ئیں اور اُنکو سو نے سے منڈھا ۔

اور اُس نے مسح کر نے کا پا ک تیل اور خُوشبُودار مصالح کا خالص بخور گندھی کی حکمت کے مُطابق تیا ر کیا ۔

اور اُس نے سو ختنی قُر بانی کا مذبح کیکر کی لکڑی کا بنا یا ۔ اُس کی لمبائی پانچ ہاتھ اور چَوڑائی پانچ ہاتھ تھی ۔ وہ چوکھُوٹا تھا اور اُسکی اُونچائی تین ہاتھ تھی۔

اور اُس نے اُسکے چاروں کو نوں پر سینگ بنا ئے ۔ سینگ اور وہ مذبح دونوں ایک ہی ٹُکڑے کے تھے اور اُس نے اُسکو پِیتل سے منڈھا ۔

اور اُس نے مذبح کے سب ظرُوف یعنی ویگیں اور بیلچے اور کٹورے اور سیخیں اور انگیٹھیاں بنا ئیں ۔ اُسکے سب ظرُوف پیتل کے تھے ۔

اور اُس نے مذبح کے لئے اُسکی چاروں طرف کنا رے کے نیچے پِیتل کی جا لی کی جھنجری اِس طرح لگائی کہ وہ اُسکی آدھی دُور تک پہنچتی تھی ۔

اور اُس نے پیتل کی جھنجری کے چاروں کو نو ں میں لگا نے کے لئے چا ر کڑے ڈھا لے تا کہ چو بو ں کے لئے خانو ں کا کا م دیں ۔

اور چو بیں کیکر کی لکڑی کی بنا کر اُنکو پِیتل سے منڈھا ۔

اور اُس نے وہ چو بیں مذبح کی دو نو ں طرف کے کڑوں میں اُسکے اُٹھا نے کے لئے ڈال دیں ۔ وہ کھو کھلا تختوں کا بنا ہوا تھا ۔

اور جو خِدمت گذُار عورتیں خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر خِدمت کر تی تھیں اُنکے آئینوں کے پِیتل سے اُس نے پِیتل کا حَوض اور پِیتل ہی کی اُسکی کُرسی بنائی ۔

پھر اُس نے صحن بنا یا اور جنوبی سمت کے لئے اُس صحن کے پردے باریک بٹے ہو ئے کتان کے تھے اور سب ملا کر ہاتھ لمبے تھے ۔

اُنکے لئے بیس ستُون اور اُنکے واسطے پِیتل کے بیس خا نے تھے اور سُتونوں کے کُنڈے اور پٹیاں چاندی کی تھیں ۔

اور شمالی سِمت میں بھی وہ سو ہاتھ لمبے اور اُنکے لِئے بیس سُتُون اور اُنکے واسطے بیس ہی پیتل کے خانے تھے اور سُتُونوں کے کُنڈے اور پٹیاں چاندی کی تھیں ۔

اور مغربی سمت کے لئے سب پردے مِلا کر پچاس ہاتھ کے تھے ۔ اُنکے لئے دس سُتُون اور دس ہی اُنکے خانے تھے اور سُتُونوں کے کُنڈے اور پٹیاں چاندی کی تھیں۔

اور مشرقی سمت میں بھی وہ پچاس ہی ہاتھ کے تھے۔

اُسکے دروازہ کی طرف پندرہ ہاتھ کے پردے اور اُنکے لئے تین سُتُون اور تین خانے تھے ۔

اور دوسری طرف بھی ویسا ہی تھا۔ پس صحن کے دروازہ کے اِدھر اُدھر پندرہ پندرہ ہاتھکے پردے تھے۔ اُنکے لئے تین تین سُتُون اور تین ہی تین خانے تھے۔

صحن کے گردا گرد کے سب پردے باریک بٹے ہوئے کتان کے بنے ہوئے تھے۔

اور سُتُونوں کے خانے پیتل کے اور اُنکے اور پٹیاں چاندی کی تھیں۔ اُنکے سرے چاندی سے منڈھے ہوئے اور صحن کے کُل سُتُون چاندی کی پٹیوں سے جڑے ہوئے تھے ۔

اور صحن کے دروازہ کے پردہ پر بیل بُوٹے کا کام تھا اور وہ آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹے ہوئے کتان ک بنا ہوا تھا ۔ اُسکی لمبائی بیس ہاتھ اور اُنچاوئی صحن کے پردوں کی چوڑائی کے مُطابق پانچ ہاتھ تھی ۔

اُنکے کُنڈے چاندی کے تھے اور اُنکے سروں پر چاندی منڈھی ہوئی اور اُنکی پٹیاں بھی چاندی کی تھیں۔

اور مسکن کی اور صحن کے گردا گرد کی سب میخیں پیتل کی تھیں۔

اور مسکن یعنی مسکن شہادت کے جو سامان لاویوں کی خدمت کے لئے بنے اور جنکو مُوسیٰ کےحکم کے مطابق ہارون کاہن کے بیٹے اتمر نے گناہ انکا حساب یہ ہے۔

بضلی ایل بن اُوری بن حُور نے جو یہوداہ کے قبیلہ کا تھا سب کُچھ جو خداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا تھا بنایا۔

اور اسکے ساتھ دان کے قبیلہ کا اہلیاب بن اخیمک تھا جو کندہ کار اور ماہر کاریگر تھا اور آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ

رنگ کے کپڑوں اور باریک کتان پر بیل بوٹے کاڑھتا تھا۔
سب سونا جو مقدس کی چیزوں کے کام میں لگا یعنی ہدیہ کا سونا اُنتِیس قنطار اور مقدس کی مثقال کے حساب سے سات سو تیس مثقال تھا۔
اور جماعت میں سے گنِے ہُوئے لوگوں کے ہدیہ کی چاندی ایک سُو قِنطار اور مقِدس کی مثقال کے حِساب سے ایک ہزار سات سُو پچھتر مثقال تھی ۔
مَقِدس کی مِثقال کے حِساب سے فی آدمی جو نِکلکر شُمار کئِے ہُوئوں میں مِل گیا ایک بیکا یعنی نِیم مِثقال بِیس برس اور اُس سے زیادہ عُمر کے لوگوں سے لِیا گیا تھا ۔یہ چھ لاکھ تِین ہزار ساڑھے پانچسو مرد تھے ۔
اِس سِو قِنطار چاندی سے مَقِدس کے اور بِیچ کے پردہ کے خانے ڈھالے گئے ۔ سو قِنطار سے سَوہی خانے بنے یعنی ایک ایک قِنطار ایک ایک خانے میں لگا۔
اور ایک ہزار سات سُو پچھتر مِثقال چاندی سے سُتُونوں کے کُنڈے بنے اور اُنکے مِیرے منڈھے گئے اور اُنکے لئِےپٹیاں تیار ہُوئیں ۔
اور ہدیہ کا پِیتل ستّر قِنطار اور دو ہزار چار سَو مِثقال تھا ۔
اِس سے اُس نے خیمہ اجتماع کے دروازہ کے خانے اور پِیتل کا مذبح اور اُسکےلِئے پیتل کی جھنجری اور مذبح کے سب ظرُوف ۔
اور صحن کے گِرداگِرد کے خانے اور صحن کے دروازہ کے خانے اور مسکن کی میخیں اور صحن کی چاروں طرف کی میخیں بنائیں ۔

اور اُنہوں نے مقدس میں خدمت کر نے کے لئے آسمانی اور ارغوانی اور سُر خ بیل بُو ٹے کڑے ہُو ئے لِباس اور ہارُون کے واسطے مُقدس لِباس جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دیا تھا بنا ئے ۔
اور اُس نے سو نے اور آسما نی اور ارغوانی اور سُر خ رنگ کے کپڑوں اور با ریک بٹے ہُو ئے کتان کا افُود بنا یا ۔
اور اُنہو ں نے سو نا پیٹ پیٹ کر پتلے پتلے پتّر اور پتّروں کو کا ٹ کا ٹکر تا ر بنا ئے تا کہ آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور با ریک بٹے ہُو ئے کتان پر ما ہر اُستاد کی طرح اُن سے زردوزی کر یں ۔
اور افُود کو جو ڑنے کے لئے اُنہوں نے دو مونڈھے بنا اور اُنکے دونو ں سروں کو ملا کر با ندھ دیا ۔
اور اُسکے کسنے کے لئے کاریگری سے بنُا ہوا کمر بند اُسکے اُوپر تھا وہ بھی اُسی ٹکڑے اور بنا وٹ کا تھا یعنی سو نے اور آسما نی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور با ریک بٹے ہُو ئے کتا ن کا بنا ہوا تھا جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کیا تھا ۔
اور انہوں نے سُلیمانی پتھر کا ٹکر صاف کئے جو سو نے کے خا نوں میں جڑے گئے اور اُن پر انگشتری کے نقش کی طرح بنی اِسرائیل کے نام کندہ تھے ۔
اور اُس نے اُنکو افُود کے مونڈھوں پر لگایا تاکہ وہ بنی اِسرائیل کی یاد گاری کے پتھر ہوں جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کیا تھا ۔
اور اُس نے افُود کی بنا وٹ کا سینہ بند تیار کیا جو ماہر اُستاد کے ہاتھ کا کام تھا یعنی وہ سو نے اور آسما نی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور با ریک بٹے ہُو ئے کتان کا بنا ہُوا تھا ۔
وہ چوکھُونٹاتھا ۔ انہوں نے اُس سینہ بند کو دُہرا بنا یا اور دُہرے ہو نے پر اُسکی لمبا ئی ایک با لشت اور چوڑائی ایک با لشت تھی ۔
اِس پر چا ر قطاروں میں اُنہوں نے جو اہر جڑے ۔ یا قُوت سُر خ اور پُکھراج اور زمرّد کی قطار تو پہلی قطا ر تھی ۔
اور دُوسری قطار میں گوہر شب چراغ اور نِیلم اور ہیرا ۔
تیسری قطار لشم اور یشم اور یا قُوت ۔
چوتھی قطار میں فیروزہ اور سنگِ سُلیمانی اور زبرجد ۔ یہ سب الگ الگ سو نے کے سو نے کے خا نوں میں جڑے ہُو ئے تھے ۔
اور یہ پتھر اِسرائیل کے بیٹوں کے نا موں کے شُمار کے مُطابق با رہ تھے اور انگشتری کے نقش کی طرح با رہ قبیلوں میں سے ایک ایک کا نام الگ الگ ایک ایک پتھر پر کندہ تھا ۔
اور اُنہو ں نے سینہ بند پر ڈوری کی طرح گُندھی ہُو ئی خا لص سو نے کی زنجیریں بنائیں ۔
اور اُنہوں نے سو نے کے دو خا نے اور سو نے کے دو کڑے بنا ئے اور دونوں کڑوں کو سینہ بند کے دونوں سروں پر لگا یا ۔
اور سو نے کی دونوں گُندھی ہو ئی زنجیریں اُن کڑوں میں پہنا ئیں جو سینہ بند کے سروں پر تھے ۔
اور دو نو ں گُندھی ہو ئی زنجیروں کے با قی دو نو ں سروں کو دونوں خا نوں میں جڑکر اُنکو افُود کے دونوں مونڈھوں پر سامنے کے رُخ لگایا۔
اور اُنہوں نے سو نے کے کڑے اور بنا کر اُنکو سینہ کے دونوں سروں کے اُس حاشیہ میں لگا یا جس کا رُخ اندر افُود کی طرف تھا ۔
اور اُنہو ں نے سو نے کے دو کڑے اَور بنا کر اُنکو افُود کے دو نوں مونڈھوں کے سامنے کے حصّہ میں اندر کے رُخ جہاں افُود جڑُا تھا لگا یا تاکہ وہ افُودکے کاریگری سے بُنےہُو ئے پٹکے کے اُوپر ر ہے ۔
اور اُنہوں نے سینہ بند کو لیکر اُسکے کڑوں کو افُود کے کڑوں کے ساتھ ایک نیلے فیتے سے اِس طرح باندھا کہ وہ افُود کے کاریگری سے بُنے ہُوئے پٹکے کے اُوپر رہے اور سینہ بند ڈِھیلاہو کر افُود سے الگ نہ ہو نے پائے جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دیا تھا ۔

اور اُس نے افُود کا جُبہّ بنُا کر باِلکل آسمانی رنگ کا بنا یا ۔
اور اُسکا گریباں زِرہ کے گریباں کی طرح بیچ میں تھا اور اُسکے گِردا گِرد گوٹ لگی ہُوئی تھی تاکہ وہ پھٹ نہ جائے ۔
اور اُنہوں نے اُس کے دامن کےگھیرمیں آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے بٹے ہوئے تارے انار بنائے ۔
اور خالص سونے کی گھنٹیاں بنا کر اُنکو جُبہّ کے دامن کے گھیر میں چاروں طرف اناروں کے درمیان لگایا ۔
پس جُبّہ کے دامن کے سارے گھیر میں خِدمت کر نے کے لئے ایک ایک گھنٹی تھی اور پھر ایک ایک انار جیسا خُداوند نے مُو سیٰ کو حُکم دیا تھا۔
اور اُنہوں نے باریک کتان کے بُنے ہُو ئے کُرتے ہارُون اور اُسکے بیٹوں کے لئے بنا ئے ۔
اور با ریک کتا ن کا عما مہ اور با ریک کتان کی خُوبصورت پگڑیاں اور با ریک بٹے ہُو ئے کتان کے پا جا مے ۔
اور سُرخ رنگ کے کپڑوں کا بیل بُوٹے دار کمر بند بھی بنا یا جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کیا تھا ۔
اور اُنہوں نے مُقدس تاج کا پتّر خالص سونے کا بناکر اپس پر انگشتری کے نقش کی طرح یہ کندہ کیا خُداوند کے لئے مُقدس ۔
اور اُسے عمامہ کے ساتھ اُوپر باندھنے کے لئے اُس میں ایک نیلا فیتہ لگایا جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کیا تھا ۔
اِس طرح خیمہ اِجتماع کے مسکن کا سب کا م ختم ہو ا اور بنی اِسرائیل نے سب کُچھ جیسا خُداوند نے مُو سیٰ کو حُکم دیا تھا ویسا ہی کیا ۔
اور وہ مسکن کو مُوسیٰ کے پاس لائے یعنی خیمہ اور اُسکا سارا سامان اُسکی گھُنڈیاں اور تکتے اور بینڈے اور سُتون اور خانے ۔
اور گھٹا ٹوپ ۔ مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہو ئی کھالوں کا غلاف اور تخس کی کھالوں کی غلاف اور بیچ کا پردہ۔
شہادت کا صندوُق اور اُسکی چوبیں اور سر پوش ۔
اور میز اور اُسکے سب ظرُوف اور نذر کی روٹی ۔
اور پاک شمعدان اور اُسکی سجاوٹ کے چراغ اور اُسکے سب ظرُوف اور جلا نے کا تیل ۔
اور زرّین قُربانگاہ اور مسح کر نے کا تیل اور خُوشبُو دار بخور اور خیمہ کے دروازہ کا پردہ ۔
اور پیتل منڈھا ہو ا مذبح اور پیتل کی جھنجری اور اُسکی چو بیں اور اُسکے سب ظرُوف اور حَوض اور اُسکی کُرسی ۔
صحن کے پردے اور اُنکے سُتون اور خانے اور صحن کے دروازہ کا پردہ اور اُسکی رسّیاں اور میخیں اور خیمہ اِجتماع کے کام کے لئے مسکن کی عبادت کے سب سامان ۔
اور پاک مقام کی خدمت کے لئے کڑھے ہوئے لِباس اور ہارُون کاہن کے مُقدس لِباس اور اُسکے بیٹوں کے لِباس جنکو پہن کر اُنکو کا ہن کی خدمت کو انجام دینا تھا ۔
جو کُچھ خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکمکیا تھا اُسی کے مُطابق بنی اِسرائیل نے سب کام بنا یا ۔
اور مُوسیٰ نے سب کام کا مُلاحظہ کیا اور دیکھا کہ اُنہوں نے اُسے کر لیا ہے جیسا خُداوند نے حُکم دیا تھا اُنہوں نے سب کُچھ ویساہی کیا اور مُو سیٰ نے اُنکو بر کت دی ۔

باب 40

اور خُداوندنے مُوسیٰ سے کہا ۔
پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو تُو خیمہ اِجتماع کے مسکن کو کھڑا کر دینا ۔
اور اُس میں شہادت کا صنُدوق رکھ کر صنُدوق پر بیچ کا پر دہ کھینچ دینا ۔
اور میز کو اند ر لے جا کر اُس پر کی سب چیزیں ترتیب سے سجا دینا اور شمعدان کو اندر کر کے اُسکے چراغ روشن کر دینا۔
اور بخُور جلا نے کی زرّین قُربانگاہ کو شہادت کے صنُدوق کے سامنے رکھنا اور مسکن کے دروازہ کا پر دہ لگا دینا ۔
اور سو ختنی قُربا نی کا مذبح خیمہ اِجتماع کے مسکن کے دروازہ کے سامنے رکھنا ۔
اور حَوض کو خیمہ اِجتماع اور مذبح کے بیچ میں رکھ کر اُس میں پا نی بھر دینا ۔
اور صحن کو چاروں طرف سے گھیر کر صحن کے دروازہ میں پردہ لٹکا دینا ۔
اور مسح کر نے کا تیل لیکر مسکن کو اور اُسکے اندر کی سب چیزوں کو مسح کر نا اور یُوں اُسے سب ظرُوف کو مُقدس کر نا ۔ تب وہ مُقدس ٹھہر یگا ۔
اور تُو سو ختنی قُربانی کے مذبح اور اُسکے سب ظرُوف کو مسح کر کے مذبح کو مُقدس کر نا ۔
اور مذبح نہایت ہی مُقدس ٹھہریگا۔اور تُو حَوض اور اُسکی کُرسی کو بھی مسح کر کے مُقدس کر نا ۔
اور ہا رُون اور اُسکے بیٹوں کو خیمہ اِجتماع کے دروازہ پر لا کر اُنکو پا نی سے غسل دلانا ۔
اور ہارُون کو مُقدس لِباس پہنانا اور اُسے مسح اور مُقدس کر نا تا کہ وہ میرے لئے کا ہن کی خِدمت کو انجام دے ۔
اور اُسکے بیٹوں کو لا کر اُنکو کُرتے پہنانا ۔
اور جیسے اُنکے باپ مسح کرے ویسے ہی اُنکو بھی مسح کرنا تاکہ وہ میرے لئے کا ہن کی خدمت کو انجام دیں اور اُنکا مسح ہو نا اُنکے لئے نسل در نسل ابدی کہانت کا نشان ہو گا ۔
اور مُوسیٰ نے سب کُچھ جیسا خُداوند نے اُسکو حُکم کیا تھا اُسی کے مُطابق کیا ۔
اور دُوسرے سال کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو مسکن کھڑا کیا گیا ۔
اور مُوسیٰ نے مسکن کو کھرا کیا اور خانوں کو دھر اُن میں تختے لگا اُنکے بینڈے کھینچ دِئے اور اُسکے سُتونوں کو کھڑا کر دیا ۔
اور مسکن کے اُوپر خیمہکو تان دیا اور خیمہ پر اُسکا غلاف چڑھا دیا جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کیا تھا ۔
اور شہا دت نامہ کو لیکر صنُدوق میں رکھّا اور چو بوں کو صنُدوق میں لگا کر سر پوش کو صنُدوق کے اُوپر دھرا ۔
پھر اُس صنُدوق کو مسکن کے اند لا یا اور بیچ کا پردہ لگا کر شہادت کے صنُدوق کو پردہ کے اندر کیا جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کیا تھا ۔
اور میز کو اُس پردہ کے باہر مسکن کی شما لی سمت میں خیمہ اِجتماع کے اند رکھّا ۔
اور اُس پر خُداوند کے رُوبُرو روٹی سجا کر رکھّی جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کیا تھا ۔
اور خیمہ اِجتماع کے اندر ہی میز کے سامنے مسکن کی جنُوبی سمت میں شمعدان کو رکھّا ۔
اور چراغ خُداوند کے رُوبُرو روشن کردئے جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کیا تھا۔
اور زرّین قُربا نگاہ کو خیمہ اِجتما ع کے اند پردہ کے سامنے رکھّا ۔
اور اُس پر خُوشبُو دار مصالح کا بخُور جلایا جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کیا تھا۔
اور اُس نے مسکن کے دروازہ میں پردہ لگایا ۔
اور خیمہ اِجتماع کے مسکن کے دروازہ پر سو ختنی قُر با نی کا مذبح رکھ کر اُس پر سو ختنی قُربا نی اور نذر کی قُر با نی چڑھا ئی جیس خُداوند نے مُو سیٰ کو حُکم کیا تھا ۔
اور اُس نے حَوض کو خیمہ اِجتماع اور مذبح کے بیچ میں رکھ کر اُس میں دھونے کے لئے پا نی بھر دیا ۔
اور مُوسیٰ اور ہا رُون اور اُسکے بیٹوں نے اپنے اپنے ہاتھ پاؤں اُس میں دھو ئے ۔

جب جب وہ خیمہ اِجتما کے اندر داخل ہو تے اور جب جب وہ مذبح کے نزدیک جا تے تو اپنے آپ کو دھو کر جا تے تھے جیسا خُداوند نے مُو سیٰ کو حُکم کیا تھا ۔

اور اُس نے مسکن اور مذبح کے گردا گرد صحن کو گھیرکر صحن کے دروازہ کا پردہ ڈالدِیا ۔ یُوں مُوسیٰ نے اُس کام کو ختم کیا ۔

تب خیمہ اِجتماع پر ابرچھا گیا اور مسکن خُداوند کے جلال سے معمور ہو گیا ۔

اور مُوسیٰ خیمہ اِجتماع میں داخل نہ ہو سکا کیو نکہ وہ ابر اُس پر ٹھہرا ہو ا تھا اور مسکن خُداوند کے جلال سے معمور تھا ۔

اور بنی اِسرائیل کے سارے سفر میں یہ ہو تا رہا کہ جب وہ ابر مسکن کے اُوپر سے اُٹھ جاتا تو وہ آگے بڑھتے ۔

پر اگر وہ ابر نہ اُٹھتا تو وہ اُس دن تک سفر نہیں کر تے تھے جب تک وہ اُٹھ نہ جاتا ۔

کیو نکہ خُداوند کا ابراسرائیل کے سارے گھرانے کے سامنے اور اُنکے سارے سفر میں دِن کے وقت تو مسکن کے اُوپر ٹھہرا رہتا اور رات کو اُس میں آگ ر ہتی تھی ۔

احبار

باب 1

اور خُداوند نے خیمہِ اجتماع میں سے موسیٰ کو بُلا کر اُس سے کہا۔
بنی اسرائیل سے کہہ کر جب تم میں سے کوئی خُداوند کے لئے چڑھاوا چڑھا ئے تو تم چوپاں یعنی گائے بیل اور بھیڑ مکری کا چڑھاوا چڑھانا ۔
اگر اُس کا چڑھاوا گائے بیل کی سوختنی قُربانی ہوتو وہ بے عیب نرکر لاکر اُسے خیمہ اجتماع کے دروازے پر چڑھائے تاکہ وہ خُود خُداوند کے حضور مقبول ٹھہرے ۔
اور وہ سوختنی قُربانی کے جانور کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے تب وہ اُس کی طرف سے مقبول ہوگا تاکہ اُس کے لئے کفارا ہو ۔
اور وہ اُس بچھڑے کوخُداوند کے حضور ذبح کرے اور ہارون کے بیٹے جو کاہن ہیں خون کو لاکر اُسے اُس مذبح پر گرداگرد چھڑکیں جو خیمہ اجتماع کے دروازہ پر ہے ۔
تب وہ اس سوختنی قُربانی کے جانور کی کھال کھینچے اور اُس کے غضو عُضوکو کاٹ کر جداجدا کرے ۔
پھر ہارُون کاہن کے بیٹے مذبح پر آگ رکھیں اور آگ پر لکڑیاں ترتیب سے چُن دیں ۔
اورہارُون کے بیٹے جو کاہن ہیں اُس کے اعضاکو اور سراورچربی کو اُن لکڑیوں پر جو مذبح کی آگ پر ہونگی ترتیب سے رکھ دیں ۔
لیکن وہ اُس کی انتڑیوں اور پایوں کو پانی سے دھولے تب کاہن سب کو مذبح پر جلائے کہ وہ سوختنی قُربانی یعنی خُداوند کے لئے راحت انگیز خوشبو کی آتشین قُربانی ہو ۔
اور اگر اُس کا چڑھاوار یوڑیں سے بھیڑ یا بکر ی کی سوختنی قُربانی ہو تو وہ بے عیب نرکو لائے ۔
اور وہ اُسے مذبح کی شمالی سمت میں خُداوند کے آگے ذبح کرے اور ہارون کے بیٹے جو کاہن ہیں اُس کے خُون کو مذبح پر گردا گرد چھڑکیں ۔
پھر وہ اُس کے عُضو عُضو کو اور سراور چربی کاٹ کر جداجدا کرے اور کاہن ان کو ترتیب سے ان لکڑیوں پر جو مذبح کی آگ پر ہونگی چن دے ۔
وہ انتڑیوں اور پایوں کی پانی سے دھولے تب کاہن سب کو لیکر مذبح پر جلادے ۔ وہ سوختنی قُربانی یعنی خُداوند کے لئے راحت انگیزخوشبوکی آتشین کی آتشین قُربانی ہے ۔
اور اگر اُس کا چڑھاوا خداوند کے لئے پرندوں کی سوختنی قربانی ہو تو وہ قمریوں یا کبُوتر کے بچوں کا چڑھاوا چڑھائے ۔
اور کاہن اُس کا خُون مذبح کے پر لاکر اس کا سر مروڑ ڈالے اور اُسے مذبح پر جلادے اور اُس کا خُون مذبح کے پہلو پر گرجانے دے ۔
اور اُس کے پوٹے کو آلایش سمیت لے جاکر مذبح کی مشرقی سمت میں راکھ کی جگہ میں ڈال دے ۔
اور وہ اُس کے دونوں بازوؤں کو پکڑ کر اسے چیرے پر الگ الگ نہ کرے ۔ تب کاہن اسے مذبح پر اُن لکڑیوں کے اوپر رکھ کر جو آگ پر ہونگی جلادے ۔ وہ سوختنی قُربانی یعنی خداوند کے لئے راحت انگیز خوشبو کی آتشین قُربانی ہے ۔

اور اگر کوئی خُداوند کے لئے نذرکی قُربانی کا چڑھاوا لائے تو اپنے چڑھاوے کے لئے میدہ لے اور اُس میں تیل ڈال کر اُس کے اوپر لبان رکھے ۔
اور وہ اُ سے ہارون کے بیٹوں کے پاس جو کاہن ہیں لائے اور تیل ملے ہوئے میدہ میں سے اس طرح اپنی مٹھی بھر کر نکالے کہ سب لبان اُس میں آجائے تب کاہن اُسے نذر کی کی قُربانی کی یاد گاری کے طور پر مذبح کے اوپر جلائے ۔ یہ خُداوند کے لئے راحت انگیز خوشبو کی آتشین قُربانی ہو گی ۔
اور جو کچھ اس نذر کی قُربانی میں سے باقی رہ جائے وہ ہارون اور اس کے بیٹوں کاہو گا ۔یہ خُداوند کی آتشین قُربانیوں میں پاکترین چیز ہے۔
اور جب تو تنور کا پکا ہوا نذر کی قربانی کا چڑھاوا لائے تو وہ تیل ملے ہوئے میدہ کے بے خمیری گردے یا تیل چپڑی ہوئی بے خمیری چپاتیاں ہوں ۔
اور اگر تیری نذر کی قُربانی کا چڑھاوا توے کا پکا ہوا ہو تو تیل ملے ہوئے بے خمیری میدہ کا ہو ۔
اُس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے اُس پر تیل ڈالنا تو وہ نذر کی قُربانی ہو گی ۔
اور اگر تیری نذر کی قُربانی کا چڑھاوا کڑاہی کا تلا ہوا ہو تو وہ میدہ سے تیل میں بنایا جائے ۔
تو ان چیزوں کی نذر کی قربانی کا چڑھاوا خداوند کے پاس لانا ۔ وہ کاہن کو دیا جائے اور وہ اسے مذبح کے پاس لائے ۔
اور کاہن اُس نذر کی قُربانی میں سے اس کی یاد گاری کا حصہ اٹھا کر مذبح پر جلائے ۔ یہ خداوند کے لئے راحت انگیزخوشبوکی آتشین قُربانی ہوگی ۔
اور جو کچھ اُس نذر کی قربانی میں سے بچ رہے وہ ہارُون اور اُس کے بیٹوں کا ہو گا ۔ یہ خداوند کی آتشین قربانیوں میں پاکترین چیز ہے ۔
کوئی نذر کی قُربانی جو تم خداوند کے حضور چڑھاؤ وہ خمیر ملا کر نہ بنائی جائے تم کبھی آتشین قربانی کے طور پر خداوند کے حضور خمیر یا شہد نہ جلانا ۔
تم ان کو پہلے پھلوں کے چڑھاوے کے طور پر خداوند کے حضور لانا ۔ پر راحت انگیز خوشبو کے لیے وہ مذبح پر نہ چڑھائے جائیں ۔
اور تو اپنی نذر کی قُربانی کے ہر چڑھاوے کو نمکین بنانا اور اپنی کسی نذر کی قُربانی کو اپنے خدا کے عہد کے نمک بغیر نہ رہنے دینا ۔ اپنے سب چڑھاووں کے ساتھ نمک بھی چڑھانا ۔
اور اگر تُو پہلے پھلوں کی نذر کا چڑھاوا خداوند کے حضور چڑھائے تو اپنے پہلے پھلوں کی نذر کے چڑھاوے کے لئے اناج کی بھنی ہوئی بالیں یعنی ہری ہری بالوں مین سے ہاتھ سے ملکر نکالے ہوئے اناج کو چڑھانا ۔
اور اس میں تیل ڈالنا اور اس کے اوپر لبان رکھنا تو وہ نذر کی قُربانی ہوگی ۔ اور کاہن اس کی یاد گاری کے حصہ کو یعنی تھوڑے سے ملکر نکالے ہوئے دانوں کو ارو تھوڑے سے تیل کو اور سارے لبان کو جلادے یہ خُداوند کے لئے آتشین قربانی ہوگی۔

باب 3

اور اگر اُس کا چڑھائے تو خواہ وہ نر ہو اور وہ گائے بیل میں سے کسی کو چڑھائے تو خواہ وہ نر ہو یا مادہ پر جو بے عیب ہو اسی کو وہ خداوند کے حضور چڑھائے۔
اور وہ اپنا ہاتھ اپنے چڑھاوے کے جانور کے سر پر رکھے اور خمیہ اجتماع کے دروازہ پر اسے ذبح کرے اور ہارون کے بیٹے و کاہن ہیں اُس کے خون کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں ۔ اور وہ سلامتی کے ذبیحہ میں سے خداوند کے لیےآتشین قُربانی گذرانے یعنی جس چربی سے انتڑیاں ڈھکی رہتی ہیں
اور وہ ساری چربی جو کمر کے پاس رہتی ہےاور جگر پر کی جھلی گردوں سمیت ان سبھوں کو وہ جدا کرے ۔
اور ہارون کے بیٹے انہیں مذبح پر سوختنی قُربانی کے اوپر جلائیں جو ان لکڑیوں پر ہوگی جو آگ کے اوپر ہیں ۔ یہ خداوند کے لئے راحت انگیز خوشبو کی آتشین قُربانی ہے ۔
اور اگر اس کا سلامتی کے ذبیحے کا چڑھاوا خداوند کے لئے بھیڑ بکری میں سے ہو تو خواہ نر ہو یا مادہ پر جو بے عیب ہو اسی کو وہ چڑھائے۔
اگر وہ برہ چڑھاتا ہو تو اسے خداوند کے حضور چڑھائے۔
اور اپنا ہاتھ اپنے چڑھاوے کے جانور کے سر پر رکھے اور اسے خیمہ اجتماع کے سامنے ذبح کرے اور ہارون کے بیٹے اس کے خون کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں
۔ اور وہ سلامتی کے ذبیحہ میں سے خداوند کے لئے آتشین قربانی گزرانے ینعنی اس کی پوری چربی بھری دم کو وہ ریڑھ کے پاس سے الگ کرے اور جس چربی سے انتڑیاں ڈھکی تہتی ہیں اور وہ ساری چربی جو انتڑیوں پر لپٹی رہتی ہے۔
اور دونوں گردے اور انکے اوپر کی چربی جو کمرے پاس رہتی ہے اور جگر پر کی جھلی گردوں سمیت سبھوں کو وہ الگ کرے۔
اور کاہن انہیں مذبح پر جلائے، یہ اس آتشین قربانی کی غذا ہے جو خداوند کو گذرانی جاتی ہے۔
اور اگر وہ بکرایا بکری چڑھاتا ہو تو اسے خداوند کے حضور چڑھائے۔
اور وہ اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھے اور اسے خیمہ اجتماع کے سامنے ذبح کرے اور ہارون کے بیٹے اس کے خون کو ذبح پر گرداگرد چھڑکیں۔
اور وہ اس میں سے اپنا چڑھاوا آتشین قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گذرانے یعنی جس چربی سے انتڑیاں ڈھکی رہتی ہیں اور وہ سب چربی جو انتڑیوں پر لپٹی رہتی ہے۔
اور دونوں گردے اور ان کے اوپر کی چربی جو کمرے کے پاس رہتی ہے اور جگر پر کی جھلی گردوں سمیت ان سبھوں کو وہ الگ کرے۔
اور کاہن ان کو مذبح پر جلائے۔ یہ اس آتشین قربانی کی غذا ہے جو راست انگیز خوشبو کے لئے ہوتی ہے۔ ساری چربی خداوند کی ہے۔
یہ تمہاری سب سکونت گاہوں میں نسل درنسل ایک دائمی قانون رہگا کہ تم چربی یا خون مطلق نہ کھاؤ۔

اور خداوند نے موسی سے کہا کہ۔
بنی اسرائیل سے کہہ کہ اگر کوئی ان کاموں میں سے جنکو خداوند نے منع کیا ہے کسی کام کو کرے اور اس سے نادانستہ خطا ہو جائے۔
اگر کاہن ممسوح کے واسطے جو اس نے کی ہے ایک بے عیب بچھڑا خطا کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گزرانے۔
وہ اس بچھڑے کو خیمہ اجتماع کے دروازہ پر خداوند کے آگے لائے اور بچھڑے کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے اور اس کو خدواند کے آگے ذبح کرے۔
اور وہ کاہن ممسوح اس بچھڑے کے خون میں سے کچھ لیکر اسے خیمہ اجتماع میں لے جائے۔
اور کاہن اپنی انگلی خون میں ڈبو ڈبو کر اور خون میں سے لے لیکر اسے مقدس کے پردہ کے سامنے سات بار خداوند کے آگے جھڑکے۔
اور کاہن اسی خون میں سے خوشبع دار بخور جلانے کی قربانگاہ کے سینگوں پر جو خیمہ اجتماع میں ہے خدواند کے آگے لگائے اور اس بچڑے کے باقی سب خون کو سوختنی قربانی کے مذبح کے پایہ پر جو خیمہ اجتماع کے دروازہ پر ہے انڈیل دے۔
پھر وہ خطا کی قربانی کے بچھڑے کی سب چربی کو اس سے الگ کرے یعنی جس چربی سے انتڑیاں ڈھکی رہتی ہیں اور وہ سب چربی جو انتڑیوں پر لپٹی رہتی ہے۔
اور دونوں گردے اور ان کے اوپر کی چربی جو کمرکے پاس رہتی ہےاور دونوں گردے اور ان کے اوپر کی چربی جو کمرکے پاس رہتی ہے اور جگر پر کی جھلی گردوں سمیت ان سبھوں کو وہ ویسے ہی الگ کرے۔
جیسے سلامتی کے ذبیحہ کے بچھڑے سے وہ الگ کئے جاتے ہیں اور کاہن ان کو سوختنی قربانی کے ذبح پر جلائے۔
اور اس بچھڑے کی کھال اور اس کا سب گوشت اور سر اور پائے اور انتڑیاں اور گوبر۔
یعنی پورے بچھڑے کو لشکر گاہ کے باہر کسی صاف جگہ میں جہان راکھ پڑتی ہے لیجائے اور سب کچھ لکڑیوں پر رکھ کر آگ سے جلائے۔ وہ وہیں جلایا جائے جہاں راکھ ڈالی جاتی ہے۔
اگر بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے انجانے چوک ہو جائے اور یہ بات جماعت کی آنکھوں سے چھپی تو ہو تو بھی وہ ان کاموں میں سے جنہیں خداوند نے منع کیا ہے کسی کام کو کرکے مجرم ہو گئی ہو۔
تو اس خطا کے جس کے وہ قصور وار ہوں معلوم ہو جانے پر جموعت ایک بچھڑا خطا کی قربانی کے طور پر چڑھانے کے لئے خیمہ اجتماع کے سامنے لائے۔
اور جماعت کے بزرگ اپنے اپنے ہاتھ خداوند کے آگے اس بچھڑے کے سر پررکھیں اور بچھڑا خداوند کے آگے ذبح کیاجائے۔
اور کاہن ممسوح اس بچھڑے کے کون میں سے کچھ خیمہ اجتماع میں لے جائے۔
اور کاہن اپنی انگلی اس خون میں ڈبو کر اسے پردہ کے سامنے سات بارخداوند کے آگےچھڑکے۔
اور اسی خون میں سے مذبح کے سینگوں پر خداوند کے آگے خیمہ اجتماع میں ہے لگائے اور باقی سارا خون سوختنی قربانی کے مذبح کے پایہ پر جو خیمہ اجتماع کے دروازہ پر ہے اندیل دے۔
اور اس کی سب چربی اس سے الگ کر کے اسے مذبح پر جلائے۔
وہ بچھڑے سے یہی کرے یعنی جو کچھ خطا کی قربانی کے بچھڑے سے کیا تھا وہی اس بچھڑے سے کرے۔ یوں کاہن ان کے لئے کفارہ دے تو انہیں معافی ملے گی۔
اور وہ اس بچھڑے کو لشکر گاہ کے باہر لے جا کر جلائے جیسے پہلے بچھڑے کو جلایا تھا۔ یہ جماعت کی خطا کی قربانی ہے۔
اور جب کسی سردار سے خطا سرزد ہو اور وہ ان کاموں میں سے جنہیں خداوند نے منع کیا ہے کسی کام کا نادانستہ کر

بیٹھے اور مجرم ہو جائے۔
تو جب وہ خطا جو اس سے سرزد ہوئی ہے اسے بتادی جائے تو وہ ایک بے عیب بکرا اپنی قربانی کے واسطے لائے۔
اور اپنا ہاتھ اس بکرے کے سر پر رکھے اور اسےاس جگہ ذبح کرے جہاں سوختنی قربانی کے جانور خداوند کے آگے ذبح کرتے ہیں۔ یہ خطا کی قربانی ہے۔
اور کاہن خطا کی قربانی کا کچھ خون اپنی انگلی پر لیکر اسے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور اسکا باقی سب خون سوختنی قربانی کے مذبح کے پایہ پر انڈیل دے۔
اور سلامتی کے ذبیحہ کی چربی کی طرح اس کی سب چربی مذبح پر جلائے۔یوں کاہن اس کی خطا کا کفارہ دے تو اسے معافی ملے گی۔
اور اگر کوئی عام آدمیوں میں سے نادانستہ خاطا کرے اور ان کاموں میں سے جنہیں خداوند نے منع کیا ہے کسی کام کو کر کے مجرم ہو جائۓ۔
تو جب وہ خطا جو اس نے کی اسے بتادی جائے تو وہ اپنی اس خطا کے واسطے جو اس سے سرزد ہوئی ہے ایک بے عیب بکری لائے۔
اور وہ اپنا ہاتھ خطا کی قربانی کے جانور کو سوختنی قربانی کی جگہ پر ذبح کرے۔
اور کاہن اس کا کچھ خوناپنی انگلی پر لیکر اسے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور اسکا باقی سب خون مذبح کے پایہ پر انڈیل دے۔
اور وہ اسکی ساری چربی کو الگ کرے جیسے سلامتی کے ذبحیہ کی چربی الگکی جاتی ہے اور کاہن اسے مذبح پر راحت انگیز خوشبو کے طور پر خداوند کے لیئے جلائے۔ یوں کاہن اس کے لئے کفارہ دے تو اسے معافی ملے گی۔
اور اگر خطا کی قربانی کے لئے اس کا چڑھاوا برہ ہو تو وہ بے عیب مادہ لائے۔
اور اپنا ہاتھ خطا کی قربانی کے جانور کے سرپر رکھے اور اسے خطا کی قربانی کے طور پر اس جگہ ذبح کرے جہاں سوختنی قربانی ذبح کرتے ہیں۔
اور کاہن خطا کی قربانی کا کچھ خون اپنی انگلی پر لیکر اسے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور اسکا باقی سب خون مذبح کے پایہ پر انڈیل دے۔
اور اسکی سب چربی کو الگ کرے جیسے سلامتی کے ذبحیہ کے برہ کی چربی الگ کی جاتی ہے اور کاہن اس کو مذبح پر خداوند کی آتشین قربانیوں کے اوپر جلائے۔یوں کاہن اس کے لئے اس کی خطا کا جو اس سے ہوئی ہے کفارہ دے تو اسے معافی ملے گی۔

اور اگر کوئی اس طرح خطا کرے کہ وہ گواہ ہو اور اسے قسم دی جائے کہ آیا اس نے کچھ دیکھا یا اسے کچھ معلوم ہے اور وہ نہ بتائے تو اسکا گناہ اسی کے سر لگیگا۔
یا اگ کوئی شخص کسی ناپاک چیز کو چھولے خواہ وہ ناپاک جانور یا ناپاک چوپائے یا ناپاک رینگنے والے جاندار کی لاش ہو تو چاہے اسے معلوم بھی نہ ہو کہ وہ ناپاک ہو گیا ہے تو بھی وہ مجرم ٹھہریگا۔
یا اگر وہ انسان کی ان نجاستوں میں سے جن سے وی نجس ہو جاتا ہے کسی نجاست کو چھولے اور اسے معلوم نہ ہو تو وہ اس وقت مجرم ٹھہیگا جب اسے معلوم ہو جائیگا۔
یا اگر کوئی بغیرسوچے اپنی زبان سے برائی یا بھلائی کرنے کی قسم کھالے تو قسم کھا کر وہآدمی چاہے کیسی ہی بات بغیر سوچے کہدے بشرطیکہ اسے معلوم ہوجائیگا۔
اور جب وہ ان باتوں میں سے کسی میں مجرم ہو تو جس امر میں اس سے خطا ہوئی ہے وہ اس کا اقرار کرے۔
اور خداوند کے حضور اپنے مجرم کی قربانی لائے یعنی جو خطا اس سے ہوئی ہےاس کے کئے ریوڑ میں سے ایک مادہ یعنی ایک بھیڑیا بکری خطا کی قربانی کے طور پر گزرانے اور کاہن اس کی خطا کا کفارہ دے۔
اور اگر اسے بھیڑ دینے کا مقدور نہ ہو تو وہ اپنی خطا کے لئے جرم کی قربانی کے طور پر دو قمریاں یا بوتر کے دو بچے خداوند گزرانے۔ ایک خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرا سوختنی قربانی کے لئے ۔
وہ انہیں کاہن کے پاس لے آئے جو پہلے اسے جو خطا کی قربانی کے لئے ہے گزرانے اور اس کا سر گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے پر اسے الگ نہ کرے۔
اور خطا کی قربانی کا کچھ خون مذبھ کے پہلو پر چھڑکے اور باقی خون کو مذبح کے پایہ پر گر جانے دے۔ یہ خطا کی قربانی ہے۔
اوردوسرے پرندے کو حکم کے موافق سوختنی قربانی کے طور پر چڑھائے۔یوں کاہن اس کی خطا کا جو اس نے کی ہے کفارہ دے تو اسے معافی ملے گی۔
اور اگر اسے دوقمریاں یا کبوتر کے دو بچے لانے کا بھی مقدور نہ ہو تو اپنی خطا کے واسطے اپنے چڑھاوے کے طور پر ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر میدہ خطا کی قربانی کے لئے لا۴ے۔ اس پر نہ تو وہ تیل ڈالے نہ لبان رکھے کیونکہ یہ خطا کی قربانی ہے۔
وہ اسے کاہن کے پاس لائے اور کاہن اس میں سے اپنی مٹھی بھر کر اس کی یاد گاری کا حصہ مذبح پر خداوند کی آتشین قربانی کے اوپر جلائے۔یہ خطا کی قربانی ہے۔
یوں کاہن اس کے لئے ان باتوں میں سے جس کسی میں سے خطا ہوئی ہے اس خطا کا کفارہ دے تو اسے معافی ملے گی اور جو کچھ باقی رہ جائے گا وہ نذر کی قربانی کی طرح کاہن کا ہو گا۔
اور خداوند نے موسی سے کہا کہ۔
اگر خداوند کی پاک چیزوں میں کسی سے تقصیر ہو اور وہ نادانستہ خطا کرے تو وہ اپنے جرم کی قربانی کے طور پر ریوڑ میں سے بے عیب مینڈھا خداوند کےحضور چڑھائے۔جرم کی قربانی کے لئے اس کی قیمت مقدس کی مثقال کے حساب سے چاندی کی اتنی ہی مثقالیں ہوں جیتنی تو مقرر کردے۔
اور جس پاک چیز میں اس سے تقصیر ہوئی ہے وہ اس کا معاوضہ دے اور اس میں پانچواں حصہ اور بڑھا کر اسے کاہن کے حوالہ کرے۔یوں کاہن جرم کی قربانی کا مینڈھا چڑھا کر اس کا کفارہ دے تو اسے معافی ملے گی۔
اور اگر کوئی خطا کرے اور ان کاموں میں سے جنہیں خداوند نے منع کیا ہے کسی کام کو کرے تو چاہے وہ یہ بات جانتا بھی نہ ہو تو بھی مجرم ٹھہریگا اور اس کا گناہ اسی کے سر لگے گا۔
پس وہ ریوڑ میں سے ایک بے عیب مینڈھا اتنے ہی دام کا جو تو مقرر کردے جرم کی قربانی کے طوور پر کاہن کے پاس لائے۔یوںٍکاہن اس کی اس بات کا جس میں اس سے نادانستہ چوک ہو گئی کفارہ دے تو اسے معافی ملے گی۔
یہ جرم کی قربانی ہے کیونکہ وہ یقیناً خداوند کے آگے جمرم ہے۔

پھر خداوند نے موسی سے کہا۔
اگر کسی سے یہ خطا ہو کہ وہ خداوند کا قصور کرے اور امانت یا لین دین یا لوٹ کے معاملہ میں اپنے ہمسایہ کو فریب دے یا اپنے ہمسایہ پر ظلم کرے۔
یا کسی کھوئی ہوئی چیز کو پاکر فریب دے اور چھوٹی قسم بھی کھائے پس ان میں سے خواہ کوئی بات ہو جس میں کسی شخص سے خطا ہو گئی ہے۔
سو اگر اس سے خطا ہوئی ہے اور وہ مجرم ٹھہرا ہے تو جو چیز اس نے لوٹی یا جو چیز اس نے ظلم کر کے چھینی یا جو چیز اس کے پاس امانت تھی یا جو کھوئی ہوئی چیز اسے ملی۔
یا جس چیز کے بارے میں اس نے جھوٹی قسم کھائی اس چیز کو وہ ضرور پورا واپس کرے اور اصل کے ساتھ پانچواں حصہ بھی بڑھا کر دے۔ جس دن یہ معلوم ہو کہ وہ مجرم ہے اسی دن وہ اسے اس کے مالک کو واپس دے۔
اور اپنے جرم کی قربانی خداوند کے حضور چڑھائےاور جیتنا دام تو مقرر کرے اتنے دام کا ایک بے عیب مینڈھا ریوڑ میں ہے جرم کی قربانی کے طور پر کاہن کے پاس لائے۔
یو کاہن اس کے لئے خداوند کے حضور کفارہ دے تو جس کام کو کرے وہ مجرم ٹھہرا ہے اس کی اسے معافی ملے گی۔
پھر خداوند نے موسی سے کہا۔
ہارون اور اسکے بیٹوں کو یوں حکم دے کہ سوختنی قربانی کے بارے میں شرع یہ ہے کہ سوختنی قربانی مذبح کے اوپر آتشدان پر تمام رات صبح تک رہے اور مذبح کی آگ اس پر جلتی رہے۔
اور کاہن اپنا کتان کا لباس پہنے اور کتان کے پاجامے کو اپنے تن پر ڈالے اور آگ نے جو سوختنی قربانی کو مذبح پر بھسم کر کے راکھ کر دیا ہے اس راکھ کو اٹھا کر اسے مذبح کی ایک طرف رکھے۔
پھر وہ اپنے لباس کو اتار کر دوسرے کپڑے پہنے اور اس راکھ کو اٹھا کر لشکر گاہ کے باہر کسی صاف جگہ میں لیجائے۔
اور مذبح پر آگ جلتی رہے اور کبھی بجھنے نہ پائے اور کاہن ہر صبح کو اس پر لکڑیاں جلا کر سوختنی قربانی کو اس کے اوپر چن دے اور سلامتی کے ذبیحوں کی چربی کو اس کے اوپر جلایا کرے۔
مذبح پر آگ ہمیشہ جلتی رکھی جائے۔وہ کبھی بجھنے نہ پائے۔
اور نذر کی قربانی کے بارے میں شرع یہ ہے کہ ہارون کے بیٹے اسے مذبح کے آگے خداوند کے حضور گزارا نیں۔
اور وہ نذر کی قربانی میں سے اپنی مٹھی بھر اس طرح نکالے کہ اس میں تھوڑا سا میدہ اور کچھ تیل جو اس میں پڑا ہو گا اور نذر کی قربانی کا سب لبان آجائےاور اس یادری کے حصہ کو مذبح پر خداوند کے حضور راحت انیز خوشبو کے طور پر جلائے۔
اور جو باقی جگہ میں کھاایا جائے یعنی وہ خیمہ اجتماع کے صحن میں اسے کھائیں۔
وہ خیمر کے ساتھ پکایا نہ جائے۔ میں نے یہ اپنی آتشین قربانیوں میں سے ان کا حصہ دیا ہے اور یہ خطا کی قربانی اور جرم کی قربانی کی طرح نہایت پاک ہے۔
ہارون کی اولاد کے سب مرد اس میں سے کھائیں۔ تمہاری پشت در پشت خداوند کی آتشین قربانیوں میں سے یہ انکا حق ہو گا۔ جو کوئی انہیں چھوئے وہ پاک ٹھہریگا۔
اور خداوند نے موسی سے کہا کہ۔
جس دن ہارون کو مسح کیا جائے اس دن وہ اور اس کے بیٹے خداوند کے حضور یہ چڑھاوا چڑھائیں کہ ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر میدہ آدھا صبح کو اور آدھا شام کو ہمیشہ نذر کی قربانی کے لئے لائیں۔
وہ توے پر تیل میں پکایا جائے۔ جب وہ تر ہو جائے تو تو اسے لے آنا۔ اس نذر کی قربانی کو پکوان کے ٹکڑوں کی صورت میں گزرننا تاکہ وہ خداوند کے لئے راحت انگیز خوشبو بھی ہو۔
اور جو اس کے بیٹوں میں سے اس کی جگہ کاہن ممسوح ہو وہ اسے گذرانے۔یہ دائمی قانون ہو گا کہ وہ خداوند کے

حضور بالکل جلایا جائے۔
کاہن کی ہر ایک نذر کی قربانی بالکل جلائی جائے وہ کبھی کھائی نہ جائے۔
اور خداوند نے موسی سے کہا۔
ہارون اوراسکے بیٹوں سے کہہ کہ خطا کی قربانی کے بارے میں شرع یہ ہے کہ جس جگہ سوختنی قربانی کا جانور ذبح کیا جاتا ہے وہیں خطا کی قربانی کا جانور بھی خداوند کے آگے ذبح کیا جائے۔ وہ نہایت پاک ہے۔
جو کاہن اسے خطا کے لئے گذرانے وہ اسے کھائے۔ وہ ایک جگہ میں یعنی خیمہ اجتماع کے صحن میں کھایا جائے۔
جو کچھ اس کے گوشت سے چھو جائے وہ پاک ٹھہریگا اور اگر کسی کپڑے پر اسکے خون کی چھینٹ پڑ جائے تو جس کپڑے پر اسکی چھینٹ پڑی ہے تو اسے کسی پاک جگہ میں دھونا۔
اور مٹی کا وہ برتن جس میں وہ پکایا جائے توڑدیا جائےپر اگر وہ پیتل کے برتن میں پکایا جائے تو اس برتن کو مانج کر پانی سے دھو لیا جائے۔
اور کاہنوں میں سے ہر مرد اسے کھائے۔ وہ نہایت پاک ہے۔
پر جس خطا کی قربانی کا کچھ خون خیمہ اجتماع کے اندر پاک مقام میں کفارہ کے لئے پہنچایا گیا ہے اسکا گوشت کبھی نہ کھایا جائے بلکہ وہ آگ سے جلادیا جائے۔

اور جرم کی قربانی کے بارے میں شرع یہ ہے۔ وہ نہایت مقدس ہے۔
جس جگہ سوختنی قربانی کے جانور کو مذبح کرتے ہیںوہیں وہ جرم کی قربانی کے جانور کو بھی ذبح کریں اور وہ اس کے خون کو مذبح کے گرداگرد چھڑکے۔
اور وہ اس کی سب چربی کو چڑھائے یعنی اس کی سوئی دم کو اور اس چربی کو جس سے انتڑیاں ڈھکی رہتی ہیں۔
اور دونوں گردے اور انکے اوپر کی چربی جو کمرکے پاس رہتی ہے اور جگر پر کی جھلی گردوں سمیت۔ان سب کو وہ الگ کرے۔
اور کاہن انکو مذبح پر خداوند کے حضور آتشین قربانی کے طور پر جلائے۔ یہ جرم کی قربانی ہے۔
اور کاہنوں میں سے ہر مرد اسے کھائے اور کسی پاک پاک جگہ میں اسے کھائیں۔وہ نہایت پاک ہے۔
جرم کی قربانی دیسی ہی ہے جیسی خطا کی قربانی ہے اور انکے لئے ایک ہی شرع ہے اور انہیں وہی کاہن لے جو ان سے کفارہ دیتا ہے۔
اور جو کاہن کسی شخص کی طرف سے سوختنی قربانی گذرانتا ہےوہی کاہن اس سوختنی قربانی کی کھال کو جو اس نے گذرانی اپنے واسطے لےلے۔
اور ہر ایک نذر کی قربانی جو تنور میں پکائی جائے اور وہ بھی جو کڑاہی میں تیار کی جائے اور توے کی پکی ہوئی بھی اسی کاہن کی جو اسے گذرانے۔
اور ہر ایک نذر کی قربانی خواہ اس میں تیل ملا ہوا ہو یا وہ خشک ہو برابر ہارون کے سب بیٹوں کے لئے ہو۔
اور سلامتی کے ذبیحہ کے بارے میں جسے کوئی خداوند کے حضور چڑھائے شرع یہ ہے۔
کہ وہ اگر شکرانہ کے طور پر اسے چڑھائے تو وہ شکرانہ کے ذبیحہ کے ساتھ تیل ملے ہوئے بے خیمری کلچے اور تیل چپڑی ہوئی بے خیمری چپاتیاں اور تیل ملے ہوئے میدہ کے تر کلچے بھی گذرانے۔
اور سلامتی کے ذبیحہ کی قربانی کے ساتھ جو شکرانہ کے لئے ہو گی وہ خیمری روٹی کے گردے اپنے چڑھاوے پر گذرانے۔
اور ہر چڑھاوے میں سے وہ ایک کو لیکر اسے خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے طور پر چڑھائے اور یہ اس کاہن کا ہو جو سلامتی کے ذبیحہ کا خون چھڑکتا ہے۔
اور سلامتی کے ذبیحوں کی اس قربانی کا گوشت جو اسکی طرف سے شکرانہ کے طور پر ہوگی قربانی چڑھانے کے دن ہی کھالیا جائے۔ وہ اس میں سے کچھ صبح تک باقی نہ چھوڑے۔
پر اگر اسکے چڑھاوے کی قربانی منت کا یا رضا کا ہدیہ ہو تو وہ اس دن کھائی جائے جس دن وہ اپنی قربانی گذرانے اور جو کچھ اس میں ے بچ رہے وہ دوسرے دن کھایا جائے۔
پر جو کچھ اس قربانی کے گوشت میں سے تیسرے دن تک رہ جائے وہ آگ میں جلادیا جائے۔
اور اسکے سلامتی کے ذبیحوں کی قربانی کے گوشت میں سے اگر کچھ تیسرے دن کھایا جائے تو وہ منظور نہ ہو گا اور نہ اسکا ثواب قربانی دینے والے کی طرف منسوب ہوگا بلکہ یہ مکروہ بات ہوگی اور جو اس میں سے کھائے اسکا گناہ اسی کے سرلیگا۔
اور جو گوشت کسی ناپاک چیز سے چھو جائے کھایا نہ جائے۔ وہ آگ میں جلایا جائے اور ذبیحہ کے گوشت کو پاک ہے وہ تو کھائے۔
لیکن جو شخص نجاست کی حالت میں خداوند کی سلامتی کے ذبیحہ کا گوشت کھائے وہ اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے۔
اور جو کوئی کسی ناپاک چیز کو چھوئے خواہ وہ انسان کی نجاست ہو یا ناپاک جانور ہو یا کوئی نجس مکروہ شے ہو اور پھر خداوند کے سلامتی کے ذبیحہ کے گوشت میں سے کھائے وہ بھی اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے۔
اور خداوند نے موسی سے کہا۔

بنی اسرائیل سے کہہ کہ تم لوگ نہ تو تیل کی نہ بھیڑ کی اور نہ بکری کی کچھ چربی کھانا۔
جو جانور خود بخود مرگیا ہو اور جسکو درندوں نے پھاڑا ہو انکی چربی اور اور کام میں لاؤ تو لاؤ پر اسے تم کسی حال میں نہ کھانا۔
کیونکہ جو کوئی ایسے چوپائے کی چربی کھائے جسے لوگ آتشین قربانی کے طور پر خداوند کے حضور چڑھاتے ہیں وہ کھانے والا آدمی اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے۔
اور تم اپنی سکونت گاہوں میں کہیں بھی کسی طرح کا خون خواہ پرندے کا ہویا چوپائے کا ہرگز نہ کھانا۔
جو کوئی کسی طرح کا خون کھائے وی شخص اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے۔
اور خداوند نے موسی سے کہا۔
بنی اسرائیل سے کہہ کہ جو کوئی اپنا سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے حضور گذرانے وہ خود ہی اپنے سلامتی کے ذبیحہ کی قربانی میں سے اپنا چڑھاوا خداوند کےحضور لائے۔
وہ اپنے ہی ہاتھوں میں خدوند کی آتشین قربانی کو لائے یعنی چربی کو سینہ سمیت لائے کہ سینہ ملانے کی قربانی کے طور پر ہلایا جائے۔
اور کاہن چربی کو مذبح پر جلائے پر سینہ پورون اور اسکے بیٹوں کوہو۔
اور تم سلامتی کے ذبیحوں کی دہنی ران اٹھانے کی قربانی کے طور پر کاہن کو دینا۔
ہارون کے بیٹوں میں سے جو سلامتی کے ذبیحوں کا خون اور چربی گذرانے وہی وہ دہنی ران اپنا حصہ لے۔
کیونکہ بنی اسرائیل کے سلامتی کے ذبیحوں میں سے ہلانے کی قربانی کا سینہ اور اٹھانے کی قربانی کی ران کو لیکر میں نے ہارون کاہن اور اسکے بیٹوں کو دیا ہے کہ یہ ہمیشہ بنی اسرائیل کی طرف سے انکا حق ہو۔
یہ خداوند کی آتشین قربانیوں میں سے ہارون کے ممسوح ہونے کا اور اسکے بیٹوں کے ممسوح ہونے کا حصہ ہے جو اس دن مقرر ہوی جب وہ خداوند کے حضور کاہن کی خدمت کو انجام دینے کے لئے حاضر کئے گئے۔
یعنی جس دن خداوند نے انہیں مسح کیا اس دن اس نے یہ حکم دیا کہ بنی اسرائیل کی طرف سے انہیں یہ ملا کرے۔ سو انکی نسل در نسل یہ انکا حق رہیگا۔
سوختنی قربانیاور نذر کی قربانی اور خطا کی قربانی اور جرم کی قربانی اور تخصیص اور سلامتی کے ذبیحہ کے بارے میں شرع یہ ہے۔
جسکا حکم خداوند نے موسی کو اس دن کوسینا پر دیا جس دن اس نے بنی اسرائیل کو فرمایا کہ سینا کے بیابان میں خداوند کے حضور اپنی قربانی گذرانیں۔

اور خداوند نے موسی سے کہا۔
ہارون اور اسکے ساتھ اسکے بیٹوں کو اور لباس کو اور مسح کرنے کے تیل کو اور خطا کی قربانی کے بچھڑے اور دونوں مینڈھوں اور بے خیمری روٹیوں کی ٹوکری کو لے۔
اور ساری جماعت کو خیمہ اجتماع کے دروازہ پر جمع کر۔
چنانچہ وسی نے خداوند کے حکم کے مطابق عمل کیا اورساری جماعت خیمہ اجتماع کے دروازہ پر جمع ہوئی۔
تب موسی نے جماعت سے کہا یہ وہ کام ہے جسکے کرنے کا حکم خداوند نے دیا ہے۔
پھر موسی ہارون اور اسکے بیٹوں کو آگے لایا اور انکو پانی سے غسل دلایا۔
اور اسکو کرتا پہنا کر اس پر کمر بند لپیٹا اور اسکو جبہ پہنا کر اس پر افود لگایا اور افود کے کاریگری سے بنے ہوئے کمر بند کو اس پر لپیٹا اور اسی سے اسکو اوپر کس دیا۔
اور سینہ بند کو اسکے اوپر لگا کر سینہ بند میں اوریم اور تمیم لگادئے۔
اور اسکے سر پر عمامہ رکھا اور عمامہ پر سامنے سونے کے پتر یعنی مقدس تاج کو لگایا جیسا خداوند نے موسی کو حکم کیا تھا۔
اور موسی نے مسح کرنے کا تیل لیا اور مسکن کو جو اس میں تھا سب کو مسح کر کے مقدس کیا۔
اور اس میں سے تھوڑا سا لیکر مذبح پر سات بار چھڑکا اور مذبح اور اسکے سب ظروف کو اور حوض اور اسکی کرسی کو مسح کیا تاکہ انہیں مقدس کرے۔
اور مسح کرنے کے تیل میں سے تھوڑا سا ہارون کے سر پر ڈالا اور اسے مسح کیا تاکہ وہ مقدس ہو۔
پھر موسی ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور انکو کرتے پہنائے اور ان پر کمر بند لپیٹے اور انکو پگڑیاں پہنائیں جیسا خداوند نے موسی کو حکم کیاتھا۔
اور وہ خطا کی قربانی کے بچھڑےکو آگے لایا اور ہارون اور اسکے بیٹوں نے اپنے اپنے ہاتھ خطا کی قربانی کے بچھڑے کے سر پر رکھے۔
پھر اس نے اسکو ذبح کیا اور موسی نے خون کو لیکرمذبح کے گردا گرد اسکے سینگوں پر اپنی انگلی سے لگایا اور مذبح کو پاک کیا اور باقی خون مذبح کے پایہ پر انڈیل کر اسکا کفارہ دیا تاکہ وہ مقدس ہو۔
اور موسی نے انتڑیوں کے اوپر کی ساری چربی اور جگر پر کی جھلی اوردونوں گردوں اور انکی چربی کو لیا اور نہیں مذبح پر جلایا۔
لیکن بچھڑے کو اسکی کھال اور گوشت اور گوبر سمیت لشکر گاہ کے باہر آگ میں جلایا جیسا خداوند نے موسی کو حکم کیا تھا۔
پھر اس نے سوختنی قربانی کے مینڈھے کو حاضر کیا اور ہارون اور اسکے بیٹوں نے اپنے اپنے ہاتھ اس مینڈھے کے سر پر رکھے۔
اور اس نےاسکوذبح کیا اور موسی نے خون کو مذبحکے اوپر گردا گرد چھڑکا۔
پھر اس نے مینڈھے کے عضو عضو کو کاٹ کر الگ کیا اور موسی نے سر اور اعضا اور چربی کو جلایا۔
اور اس نے انتڑیوں اور پایوں کو پانی سے دھویا اور موسی نے پورے مینڈھے کو مذبح پر جلایا۔یہ سوختنی قربانی راحت انگیز خوشبو کے لئے تھی۔یہ خداوند کی آتشین قربانی تھی جیسا خداوند نے موسی کو حکم کیا تھا۔
اور اس نے دوسرے مینڈھے کو جو تخصیصی مینڈھا تھا حاضر کیا اور ہارون اور اسکے بیٹوں نے اپنے اپنے ہاتھ اس مینڈھے کے سر پر رکھے۔
اور اس نے اسکو ذبح کیا اور موسی نے اسکا کچھ خون لیکر اسے ہارون کے دہنے کان کی لو پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر لگایا۔
پھر وہ ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور اسی خون میں سے کچھ انکے دہنے کان کی لو پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے

اور دہنے پاؤں کے انگوٹھےپر لگایا اور باقی خون کو اس نے مذبح کے اوپر گرداگرد چھڑکا۔
اور اس نے چربی اور موٹی دم اور انتڑیوں کے اوپر کی چربی اور جگر پر ک جھلی اور دونوں گردے اور انکی چربی اور دہنی ران ان سبھوں کو لیا۔
اور بے خمیر روٹیوں کی ٹوکری میں سے جو خداوند کے حضور رہتی تھی بے خمیری روٹی کا ایک گروہ اور تیل چپڑی ہوئی روٹی کا ایک گروہ اور ایک چپاتی نکالکرانہیں چربی اور دہنی ران پر رکھا۔
اور ان سبھوں کو ہارون اور اسکے بیٹوں کے ہوتھوں پر رکھ کر ان کو ہلانے کی قربانی کے طور پر خدوند ہلایا۔
پھر موسی نے ان کو انکے ہاتھوں سے لے لیا اور ان کو مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر جلایا یہ راحت انگیز خشبو کے لئے تخصیصی قربانی تھی۔ یہ خداوندکی آتشین قربانی تھی۔
پھر موسی نے سینہ کو لیا اور اسکو ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور ہلایا۔اس تخصیصی مینڈھے میں سے یہی موسی کا حصہ تھا جیسا خداوند نے موسی کو حکم کیا تھا۔
اور موسی نے مسح کرنے کے تیل اور مذبح کے اوپر کے خون میں سے کچھ کچھ لیکر اسے ہارون اور اسکے لباس پر اور ساتھ ہی اسکے بیٹوں پر اور انکے لباس پر چھڑکا اور ہارون اور اسکے لباس کو اور اسکے بیٹوں کو اور انکے لباس کو مقدس کیا۔
اورموسی نے ہارون اور اسکے بیٹوں سے کہا کہ یہ گوشتخیمہ اجتماع کے دروازہ پر پکاؤ اور اسکو وہیں اس روٹی کے ساتھ جو تخصیصی ٹوکری میں ہے کھاؤ جیسا میں نے حکم کیا ہے کہ ہارون اور اسکے بیٹے کھائیں۔
اور اسگوشت اور روٹی میں سسے جو کچھ بچ رہے اسے آگ میں جلادینا۔
اور جب تک تمہاری تخصیص کے ایام پورے نہ ہوں تب تک یعنی سات دن تک وہ تمہاری تخصیص کرتا رہیگا۔
جیسا آج کیا گیا ہے ویسا ہی کرنے کا حکم خداوند نے دیا ہے تاکہ تمہارے لئے کفارہ ہو۔
سو تم خیمہ اجتماع کے دروازہ پر سات روز تک دن رات ٹھہرے رہنا اور خداوند کے حکم کو مننا تاکہ تم مر نہ جاؤ کیونکہ ایسا ہی حکم مجھ کو ملا ہے۔
پس ہارون اور اسکے بیٹوں نے سب کام خداوند کے حکم کے مطابق کیا جو اس نے موسی کی معرفت دیا تھا۔

باب 9

آٹھویں دن موسی نے ہارون اور اسکے بیٹوں کو اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کو بلایا اور ہارون سے کہا کہ۔
خطا کی قربانی کے لئے ایک بے عیب بچھڑا اور سوختنی قربانی کے لئے ایک بے عیب مینڈھا تو اپنے واسطے لے اور انکو خداوند کے حضور گذران۔
اور بنی اسرائیل سے کہہ کہ تم خطا کی قربانی کے لئے ایک بکرا اور سوختنی قربانی کے لئے ایک بچھڑا اور ایک برہ جو یکسالہ اور بے عیب ہوں لو۔
اور سلامتی کے ذبیحہ کے لئے خداوند کے حضور چڑھانے کے واسطے ایک بیل اور ایک مینڈھا اور تیل ملی ہوئی نذر کی قربانی بھی لو کیونکہ آج خداوند تم پر ظاہر ہوگا۔
اور وہ جو کچھ موسی نے حکم کیا تھا سب خیمہ اجتماع کے سامنے لے آئے اور ساری جماعت نزدیک آکر خداوند کے حضور کھڑی ہوئی۔
موسی نے کہا یہ وہ کام ہے جسکی بابت خداوند نے حکم دیا ہے کہ تم اسے کرو اور خداوند کا جلال تم پر ظاہر ہو گا۔
اور موسی نے ہارون سے کہا کہ مذبح کے نزدیک جا اور اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی گذران اور اپنے لئے اور قوم کے لئےکفارہ دے اور جماعت کے چڑھاوے کو گذران اور انکے لئے کفارہ دے جیسا خداوند نے حکم کیا ہے۔
سو ہاروننے مذبح کے پاس جا کر اس بچھڑے کو جو اسکی خطا کی قربانی کے لئے تھاذبح کیا۔
اور ہارون کے بیٹے خون کو اسکے پاس لے گئے اور اس نے اپنی انگلی اس میں ڈبو ڈبو کر اسے مذبح کے سینگوں پر لگایا اور باقی خون مذبح کے پایہ پر انڈیل دیا۔
لیکن خطا کی قربانی کی چربی اور گردوں اور جگر پر کی جھلی کو اس نے مذبح پر جلایا جیسا خداوند نے موسی کو حکم کیا تھا۔
اور گوشت اور کھال کو لشکرگاہ کے باہر آگ میں جلایا۔
پھر اس نے سوختنی قربانی کے جانور کو ذبحکیا اور ہارون کے بیٹوں نے خون اسے دیا اور اس نے اسکومذبح کے گرداگرد چھڑکا۔
اور سوختنی قربانی کو ایک ایک ٹکڑا کر کے سر سمیت اسکو دیا اور اس نے انہیں مذبح پر جلایا۔
اور اس نے انتڑیوں اور پایوں کو دھویا اور انکو مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر جلایا۔
پھر جماعت کے چڑھاوے کو آگے لاکر اور اس بکرے کو جو جماعت کی خطا کی قربانی کے لئےتھا لیکر اسکو ذبح کیا اور پہلےکی طرح اسے بھی خطا کے لئے گذرانا۔
اور سوختنی قربانی کے جانور کو آگے لاکراس نے اسے حکم کے مطابق گذرانا۔
پھر نذر کی قربانی کو آگے لایا اور اس میں سے ایک مٹھی لیکر صبح کی سوختنی قربانی کے علاوہ اسے جلایا۔
اور اس نے بیل اور مینڈھے کو جو لوگوں کی طرف سے سلامتی کے ذبیحے تھے ذبح کیا اور ہارون کے بیٹوں نے خون اسے دیا اور اس نے اسکو مذبح پر گردا گرد چھڑکا۔
اور انہوں نے بیل کی چربی کو اور مینڈھے کی موٹی دم کو اور اس چربی کو جس سے انتڑیاں ڈھکی رہتی ہیں اور دونوں گردوں اور جگرد پر کی جھلی کو بھی اسے دیا۔
اور چربی سینوں پر دھردی۔سواس نے وہ چربی مذبح پر جلائی۔
اور سینہ اور دہنی ران کو ہارون نے موسی کے حکم کے مطابق ہلانتے کی قربانی کے طور پر خداوندکے حضور ہلایا۔
اور ہارون نے جماعت کی طرف اپنے ہاتھ بڑھا کر انکو برکت دی اور خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانی گذران کر نیچے اترآیا۔
اور موسی اور ہارون خیمہ اجتماع میں داخل ہوئے اور باہر نکل کر لوگوں کو برکت دی۔تب سب لوگوں پر خداوند کا جلال نمودار ہوا۔اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور سوختنی قربانی اور چربی کو مذبح کے اوپر بھسم کر دیا۔لوگوں نے یہ دیکھکر نعرے مارے اور سرنگوں ہو گئے۔

اورندب اور ابیہو نے جو ہارون کے بیٹے تھے اپنے اپنے بخوردان کو لیکر ان میں آگ بھری اور اس پر اور اوپری آگ جسکا حکم خداوند نے انکو نہیں دیا تھا خداوند کے حضور گذرانی۔
اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور ان دونوں کو کھاگئی اور وہ خداوند کے حضور مرگئے۔
تب موسی نے ہارون سے کہا یہ وہی بات ہے جو خداوند نے کہی تھی کہ جو میرے نزدیک آئیں ضرور ہے کہ وہ مجھے مقدس جانیں اور سب لوگوں کے آگے میری تمجید کریں اور ہارون چپ رہا۔
پھر موسی نے میسائیل اور الصفن کو جو ہارون کے چچا عزی ایل کے بیٹے تھے بلا کر ان سے کہا نزدیک آؤ اور اپنے بھائیوں کو مقدس کے سامنے سے اٹھا کر لشکرگاہ کے باہر لے جاؤ۔
پس وہ نزدیک گئے اور انہیں‌انکے کرتوں سمیت اٹھا کرموسی کے حکم کے مطابق لشکر گاہ کے باہر لے گئے۔
اور موسی نے ہارون اور اسکے بیٹوں الیعزاور اتمر سے کہا کہ نہ تمہارے سر کے بال بکھرنے پائیں اور نہ تم اپنے کپڑے پھاڑنا تاکہ نہ تم ہی مرد اور نہ ساری جماعت پر اسکا غضب نازل ہو اسرائیل کے سب گھرانے کے لوگ جو تمہارے بھائی ہیں اس آگ پر جو خداوند نے لگائی ہے نوحہ کریں۔
اور تم خیمہ اجتماع کے دروازہ سے باہر نہ جانا تا ایسا نہ ہو کہ تم مرجاؤ کیونکہ خداوند کا مسح کرنے کا تیل تم پر لگا ہوا ہے۔ سو انہوں نے موسی کسے کہنے کےمطابق عمل کیا۔
اور خداوند نے ہارون سے کہا کہ ۔
تو یا تیرے بیٹے مے یا شراب پیکر کبھی خیمہ اجتماع کے اندر داخل نہ ہوتا تاکہ تم مر نہ جاؤ۔یہ تمہارے لئے نسل درنسل ہمیشہ تک ایک قانون رہیگا۔
تاکہ تم مقدس اور عام اشیا میں اور پاک اور ناپاک میں تمیز کرسکو۔
اور بنی اسرائیل کو وہ سب آئین سکھا سکو جو خداوند نے موسی کی معرفت انکو فرمائے ہیں۔
پھر موسی ہارون اور اسکے بیٹوں الیعزر اور اتمر سے جوباقی رہ گئے تھے کہا کہ خداوند کی آتشین قربانیوں میں سے جونذر کی قربانی بچ رہی ہے اسے لے لو اور بغیر خمیر کے اسکو مذبح کے پاس کھاؤ کیونکہ یہ نہایت مقدس ہے۔
اور تم اسے کسی پاک جگہ میں کھانا۔اسلئے کہ خداوند کی آتشین قربانیوں میں سے تیرا اور تیرے بیٹوں کا یہ حق ہے کیونکہ مجھے ایسا ہی حکم ملا ہے۔
اور ہلانے کی قربانی کے سینہ کو اور اٹھانے کی قربانی کی ران کو تم لوگ یعنی تیہرے ساتھ تیرے بیٹے اور بیٹیاں بھی کسی صاف جگہ میں کھانا کیونکہ بنی اسرائیل کے سلامتی کے ذبیحوں میں سے یہ تیرا اور تیرے بیٹوں کا حق ہے جو دیا گیا ہے۔
اور اٹھانے کی قربانی کی ران اور ہلانے کی قربانی کا سینہ جسے وہ چربی کی آتشین قربانیوں کے ساتھ لائینگے تاکہ وہ خدوند کے حضور ہلانے کی قربانی کے طور پر ہلائے جائیں۔ یہ دونوں ہمیشہ کے لئے خداوند کے حکم کے مطابق تیرا اور تیرے بیٹوں کا حق ہو گا۔
پھر موسی نے خطا کی قربانی کے بکرے کو جو بہت تلاش کیا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ جل چکا ہے۔ تب وہ ہارون کے بیٹوں الیعزر اور اتمر پر جو بچ رہے تھے ناراض ہوا اور کہنے لگا کہ۔
خطا کی قربانی جو نہایت مقدس ہے اور جسے خداوند نے تم کو اسلئے دیا ہے کہ تم جماعت کے گناہ کو اپنے اوپر اٹھا کر خداوند کے حضور انکے لئے کفارہدو تم نے اسکا گوشت مقدس میں کیوں نہ کھایا؟۔
دیکھو!اسکا خون مقدس میں تو لایا ہی نہیں گیا تھا۔ پس تمکو لازم تھا کہ میرے حکم کے مطابق تم اسے مقدس میں کھالیتے۔
تب ہارون نے موسی سے کہا دیکھ! آج ہی انہوں نے اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی خداوند کے حضور گذرانی اور مجھ پر ایسے ایسے حادثے گذر گئےپس اگر میں آج خطا کی قربانی کا گوشت کھاتا تو کیا یہ بات خداوند کی نظرمیں بھلی ہوتی۔

جب موسی نے یہ سنا اسے پسند آیا۔

پھر خداوند نے موسی اور ہارون سے کہا۔
تم بنی اسرائیل سے کہو کہ زمین کے سب حیواناتمیں سے جن جانوروں کو تم کھا سکتے ہو وہ یہ ہیں۔
جانوروں میں جنکے پاؤں الگ اور چرے ہوئے ہیں اور وہ جگالی کرتے ہیں تم انکو کھاؤ۔
مگر جو جگالی کرتے ہیں یا جنکے پاؤں الگ ہیں ان میں سے تم ان جانوروں کو نہ کھانا یعنی اونٹ کو کیونکہ وہ جگالی کرتا ہے پر اسکے پاؤںالگ نہیں۔سو وہ تمہارے لئے ناپاک ہے۔
اور سافان کو کیونکہ وہ جگالی کرتا ہےپر اسکے پاؤں الگ نہیں وہ بھی تمہارے لئے ناپاک ہے۔
اور خروگوش کو کیونکہ وہ جگالی تو کرتا ہے پر اسکے پاؤں نہیں۔وہ بھی تمہارے لئے ناپاک ہے
اور سوار کو کیونکہ اسکے پاؤں الگ اور چرے ہوئے ہیں پر وہ جگالی نہیں کرتا۔وہ بھی تمہارے لئے ناپاک ہے۔
تم انکا گوشت نہ کھانا اور انکی لاشوں کو نہ چھونا۔وہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔
جوجانور پانی میں رہتے ہیں ان میں سے تم انکو کھانا یعنی سمندروں اور دریاؤں وغیرہ کے جانوروں میں جنکے پر اور جھلکے ہوں تم انہیں کھاؤ۔
لیکن وہ سب جاندار جو پانی میں یعنی سمندروں اور دریاؤں وغیرہ میں چلتے پھرتے اور رہتے ہیں لیکن انکے پر اور چھلکے نہیں ہوتے وہ تمہارے لئے مکروہ ہیں۔
اور وہ تمہارے لئے مکروہ ہی رہیں۔تم انکا گوشت نہ کھانا اور انکی لاشوں سے کراہیت کرنا۔
پانی کے جس کسی جاندار کے نہ پرہوں اور نہ چھلکے وہ تمہارے لئے مکروہ ہے۔
اور پرندوں میں جو مکروہ ہونے کے سبب سے کبھی کھائےنہ جائیں اور جن سے تمہیں کراہیت کرنا ہے سو یہ ہیں۔عقاب اور استخوان خوار اور لگڑ۔
اور چیل اور ہر قسم کا باز۔
اور ہر قسم کے کوئے۔
اور شترمرغ اور چغد اور کوکل اور ہر قسم کے شاہین۔
اور بوم اور ہڑگیلا اور الو۔
اور قاز اور حواصل اور گدھ۔
اور لقلق اور سب قسم کے بگلے اور ہدہد اور چمگادڑ۔
اور سب پرداررینگنے والے جاندار جیتنے چار پاؤں کے بل چلتے ہیں وہ تمہارے لئے مکروہ ہیں۔
مگر پردار رینگنے والے جاندروں میں سے جو چار پاؤں کے بل چلتے ہیں تم ان جاندروں کو کھا سکتے ہو جنکے زمین کے اوپر کودنے بھاندنے کو پاؤں کے اوپر ٹانگین ہوتی ہیں۔
وہ جنہیں تم کھاسکتے ہویہ ہیں۔ہر قسم کی ٹڈی اور ہر قسم کا سلعام اور ہر قسم کا جھینگر اور ہر قسم کا ٹڈا۔
پر سب پردار رینگنے والے جاندار جنکے چار پاؤں ہیں وہتمہارے لئے مکروہ ہیں۔
اور ان سے تم ناپاک ٹھہرو گے۔جو کوئی ان میں سے کسی کی لاش کو چھوئے وہ شام تک ناپاک رہیگا۔
اورجوکوئی انکی لاش میں سے کچھ بھی اٹھائے وہ اپنے کپڑے دھوڈالے اور وہ شام تک ناپاک رہیگا۔
اور سب چار پائے جنکے پاؤں الگ ہیں پر وہ چرے ہوئے نہیں اور نہ وہ جگالی کرتے ہیں وہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔جو کوئی انکو چھوئے وہ ناپاک ٹھہریگا۔
اور چارپاؤں پر چلنے والے جانوروں میں سے جتنے اپنے پنجوں کے بل چلتے ہیںوہ بھی تمہارے لئے ناپاک ہیں۔جو کوئی انکی لاش کو چھوئے وہ شام تک ناپاک رہیگا۔
اور جو کوئی انکی لاش کو اٹھائے وہ اپنے کپڑے دھوڈالے اور وہ شام تک ناپاک رہیگا یہ سب تمہارے لئے ناپاک ہیں۔
اور زمین پر کے رینگنے والے جانورون میں سے جو تمہارے لئے ناپاک ہیں وہ یہ ہیں یعنی نیولا چوہا اور ہر قسم کی بڑی چھپکلی۔

اور حرذون اور گوہ اور چھپکلی اور سانڈ اور گرگٹ۔
سب رینگنے والے جانداروں میں سے یہ تمہارے لئے ناپاک ہیں جو کوئیانکے مرے پیچھے انکو چھوئے وہ شام تک ناپاک رہیگا۔
اور جس چیز پر وہ مرے پیچھے گریں وہ چیز ناپاک ہوگی خواہ وہ لکڑی کا برتن ہو یا کپڑا یا چمڑا یا بورا ہو۔ خواہ کسی کا کیسا ہی برتن ہو ضرور ہے کہ وہ پانی میں ڈالا جائے اور وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ اسکے بعد وہ پاک ٹھہریگا۔
اور اگر ان میں سے کوئی کسی مٹی کے برتن میں گر جائے تو جو کچھ اس میں ہے وہ ناپاک ہو گا اور برتن کو تم توڑڈالنا۔
اسکے اندر اگر کھانے کی کوئی چیز ہو جس میں پانی پڑا ہوا ہو تو وہ بھی ناپاک ٹھہریگی اور اگر ایسے برتن میں پینے کے لئے کچھ ہو تو وہ ناپاک ہوگا۔
اور جس چیز پر انکی لاش کا کوئی حصہ گرے خواہ وہ تنورہو یا چولھا وہ ناپاک ہوگی اور توڑ ڈالی جائے۔ایسی چیزیں ناپاک ہوتی ہیں اور وہ تمہارے لئے بھی ناپاک ہوں
مگر چشمہ یا تالاب جس میں بہت پانی ہو وہ پاک رہیگا پرجو کچھ انکی لاش سے چھو جائے وہ ناپاک ہوگا۔
اور اگر انکی لاش کا چھ حصہ کسی بونے کے بیج پر گرے تو وہ بیج پاک رہیگا۔
پر اگر بیج پر پانی ڈالا گیا ہو اور اسکے بعد انکی لاش میں سےکچھ اس پر گرا ہو تو وہ تمہارے لئے ناپاک ہوگا۔
اور جن جانوروں کو تم کھا سکتے ہہو اگر ان میں سے کوئی مر جائے تو جو کوئی اسکی لاش کو چھوئے وہ شام تک ناپاک رہیگا۔
اور جو کوئی انکی لاش میں سے کچھ کھائے وہ اپنے کپڑے دھوڈالے اور وہ شام تک ناپاک رہیگا اور جو کوئی انکی لاش کو اٹھائے وہ اپنے کپڑے دھوڈالے اور وہ شام تک ناپاک رہیگا۔
اور اب رینگنے والے جاندار جو زمین پر رینگتے ہیں مکروہ ہیں اور کبھی کھائےنہ جائیں۔
اور زمین پر کے سب رینگنے والے جانداروں میں سے جتنے پیٹ یا چار پاؤں کے بل چلتے ہیں یا جنگے بہت سے پاؤں ہوتےہیں انکو تم نہ کھانا کیونکہ وہ مکروہ ہیں۔
اور تم کسی رینگنے والے جاندار کے سبب سے جو زمین پر رینگتا ہے اپنے آپ کو مکروہ نہ بنا لینا اور ان سے اپنے آپ کو ناپاک کرنا نجس ہو جاؤ۔
کیونکہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔اسلئے اپنے آپ کو مقدس کرنا اور پاک ہونا کیونکہ میں قدوس ہوں۔سو تم کسی طرح کے رینگنے والے جاندار سے جو زمین پر چلتا ہے اپنے آپ کو ناپاک نہ کرنا۔
کیونکہ میں خداوند ہوں اور تمکو ملکمصر اسی لئے نکال کر لایا ہوں کہ میں تمہارا خدا ٹھہروں۔اسلئے تم مقدس ہونا کیونکہ میں قدوس ہوں۔
حیونات اور پرندوں اور آبی جانوروں اور زمین پر کےسب رینگنے والے جانداروں کے بارے میں شرح یہی ہے۔
تاکہ پاک اور ناپاک میں اور جو جانور کھائے جا سکتے ہیں اور جو نہیں کھائے جا سکتے انکے درمیان امتیاز کیا جائے۔

باب 12

اور خداوند نے موسی سے کہا۔
بنی اسرائی سے کہہ کہ اگر کوئی عورت حاملہ ہو اور اسکے لڑکا ہو تو وہ سات دن ناپاک رہیگی جیسے حیض کے ایام میں رہتی ہے
اور آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کیا جائے۔
اسکے بعد تینتیس دن تک وہ طہارت کے خون میں رہے اور جب تن اسکی طہارت کے ایام پورے نہ ہوں تب تک نہ تو کسی مقدس چیز کو چھوئے اور مقدس میں داخل ہو۔
اور اگر اسکے لڑکی ہو تو وہ دو ہفتے ناپاک رہیگی جیسے حیض کے ایام میں رہتی ہے۔اسکے بعد وہ چھیاسٹھ دن تک طہارت کے خون میں رہے۔
اور جب اسکی طہارت کے ایام پورے ہو جائیں تو خواہ اسکے بیٹا ہوا ہو یا بیٹی وہ سوختنی قربانی کے لئے ایک یکسالہ برہ اور خطا کی قربانی کے لئے کبوتر کا ایک بچہ ایک قمری خیمہ اجتماع کے دروازہ پر کاہن کے پاس لائے۔
اور کاہن اسے خداوند کے حضور گذرانے اور اسکے لئے کفارہ دے۔ تب وہ اپنے جریان خون سے پاک ٹھہریگی۔جس عورت کے لڑکا یا لڑکی ہو اسکے بارے میں شرع یہ ہے۔
اور اگر اسکو برہ لانے کا مقدور نہ ہو تووہ دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے ایک سوختنی قربانی کے لئےاور دوسرا خطا کی قربانیکے لئے لائے۔یوں کاہن اسکے لئے کفارہ دے تو وہ پاک ٹھہریگی۔

باب 13

پھر خداوند نے موسی اور ہارون سے کہا۔
اگر کسی کے جسم کی جلد میں ورم یا پپڑی یا سفید چمکتا ہوا داغ ہو اور اسکے جسم کی جلد میں کوڑھ سی بلا ہو تو اسے ہارون کاہن کے پاس یا اسکے بیٹوں میں سے جو کاہن ہیں کسی کے پاس لے جائیں۔
اور کاہن اسکےجسم کی جلد کی بلا کو دیکھے۔اگر اس بلا کی جگہ کے بال سفید ہو گئے ہوں اور وہ بلادیکھنے میں کھال سے گہری ہو تو وہ کوڑھ کا مرض ہے اور کاہن اس شخص کو دیکھ کر اسے ناپاک قرار دے۔
اور اگر اسکے جسم کی جلد کا چمکتا ہوا داغ سفید تو ہو پر کھال سے گہرا نہ دکھائی دے اور نہ اسکے اوپر کے بال سفید ہو گئے ہوں تو کاہن اس شخص کو سات دن تک بند رکھے۔
اور ساتویں دن کاہن اسے ملاخط کرے اور اگر وہ بلا اسے وہیںکی وہیں دکھائی دےاور جلد پر پھیل نہ گئی ہو تو کاہن اسے سات دن اور بند رکھے۔
اور ساتویں دن کاہن اسے پھر ملاخط کرے اور اگر دیکھے کہ اس بلا کی چمک کم ہے اور وہ جلد کے اوپر پھیلی بھی نہیں ہے تو کاہن اسے پاک قرار دے کیونکہ وہ پپڑی ہے۔سو وہ اپنے کپڑے دھوڈالے اور صاف ہو جائے۔
لیکن اگر کاہن کے اس ملاخط کے بعد جس میں وہ صاف قرار دیا گیا تھا وہ پپڑی اسکی جلد پر بہت پھیل جائے تو وہ شخص کاہن کو پھر دکھایا جائے۔
اور کاہن اسے ملاخطہ کرے اور اگر دیکھے کہ وہ پپڑی جلد پر پھیل گئی ہے تو وہ اسے ناپاک قرار دے کیونکہ وہ کوڑھ ہے۔
اگر کسی شخص کو کوڑھ کا مرض ہو تو اسے کاہن کے پاس لے جائیں۔
اور کاہن اسے ملاخطہ کرے اور اگر دیکھے کہ جلد پر سفید ورم ہے اور اس نے بالوں کو سفید کر دیا ہے اس ورم کی جگہ کا گوشت جیتا اور کچا ہے۔
تو یہ اسکے جسم کی جلد میں پرانا کوڑھ ہے۔سوکاہ اسے ناپاک قرار دے پر اسے بند نہ کرے کیونکہ وہ ناپاک ہے۔
اور اگر کوڑھ جلد میں چاروں طرف پھوٹ آئے اور جہاں تک کاہن کو دکھائی دیتا ہے یہی معلوم ہو کہ اسکی جلد سر سے پاؤں تک کوڑھ سے ڈھک گئی ہے۔
تو کاہن غور سے دیکھے اور اگر اس شخص کا سارا جسم کوڑھ سے ڈھکا ہوا نکلے تو کاہن اس مریض کو پاک قرار دے کیونکہ وہ سب سفید ہو گیا ہےاور وہ پاک ہے۔
پر جس دن جیتا اور کچا گوشت اس پر دکھائی دے وہ ناپاک ہوگا۔
اور کاہن اس کچے گوشت کو دیکھ کر اس شخص کو ناپاک قرار دے۔کچا گوشت ناپاک ہوتا ہے۔وہ کوڑھ ہے۔
اور اگر وہ کچا گوشت پھر کر سفید ہو جائے تو وہ کاہن کے پاس جائے۔
اور کاہن اسے ملاخطہ کرے اور اگر دیکھے کہ مرض کی جگہ سب سفید ہو گئی ہے تو کاہن مریض کو پاک قرار دے وہ پاک ہے۔
اور اگر کسی کے جسم کی جلد پر پھوڑا ہو کر اچھا ہو جائے۔
اور پھوڑے کی جگہ سفید ورم یا سرخی مائل چمکتا ہوا سفید داغ ہو تو وہ کاہن کو دکھایا جائے۔
اور کاہن اسے ملاخط کرے اور اگر دیکھے کہ وہ کھال سے گہرا نظر آتااور اسپر کے بال بھی سفید ہو گئے ہیں تو کاہن اس شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ وہ کوڑھ ہے جو پھوڑے میں سے پھوٹ کر نکلا ہے۔
پر اگر کاہن دیکھے کہ اس پر سفید بال نہیں اور وہ کھال سے گہرا بھی نہیں ہے اور اسکی چمک کم ہے تو کاہن اسے سات دن تک بند رکھے۔
اور اگر وہ جلد پر چاروں طرف پھیل جائے تو کاہن اسے ناپاک قرار دے کیونکہ وہ کوڑھ کی بلا ہے۔
پر اگر وہ چمکتا ہوا داغ اپنی جگہ پر وہیں کا وہیں رہے اور پھیل نہ جائے تو وہ پھوڑے کا داغ ہے۔پس کاہن اس شخص کو پاک قرار دے۔

یا اگر جسم کی کھال کہیں سے جل جائے اور اس جلی ہوئی جگہ کا جیتاگوشت ایک سرخی مائل چمکتا ہوا سفی داغ یا بالکل ہی سفید داغ بن جائے۔
تو کاہن اسے ملا خط کرے اور اگر دیکھے کہ اس چمکتے ہوئے داغ کے بال سفید ہو گئے ہیں اور وہ کھال سے گہرا دکھائی دیتا ہے تو وہ کوڑھ ہے جو اس جل جانے سے پیدا ہوا ہے اور کاہن اس شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ اسے کوڑھ کی یماری ہے۔
لیکن اگر کاہن دیکھے کہ اس چمکتے ہوئے داغ پر سفید بال نہیں اور نہ کھال سے گہرا ہےبلکہ اسکی چمک بھی کم ہے تو وہ اسے سات دن تک بند رکھے۔
اور ساتویں دن کاہن اسے دیکھے۔اگر وہ جلد پر بہت پھیل گیا ہو تو کاہن اس شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ اسے کوڑھ کی بیماری ہے۔
اور اگر وہ چمکتا ہوا داغ اپنی جگہ پر وہیں کا وہیں رہے اور جلد پر پھیلا ہو نہ ہو بلکہ اسکی چمک بھی کم ہو تو وہ فقط جل جانے کے باعث پھولا ہوا ہے اور کاہن اس شخص کو پاک قرار دے کیونکہ وہ داغ جل جانے کے سبب سے ہے۔
اگر کسی مرد یا عورت کے سر یا ٹھوڑی میں داغ ہو۔
تو کاہن اس داغ کو ملا خط کرے اور اگر دیکھے کہ وہ کھال سے گہرا معلوم ہوتا ہے اس پر زرد زرد باریک رونگٹے ہیں۔تو کاہن اس شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ وہ سعفہ ہے جو سر یا ٹھوڑی کا کوڑھ ہے۔
اور اگر کاہن دیکھے کہ وہ سعفہ کی بلا کھال سے گہری نہیں معلوم ہوتی اور اس پر سیاہ بال نہیں ہیں تو کاہن اس شخص کو جسے سعفہ کا مرض ہے سات دن تک بند رکھے۔
اور ساتویں دن کاہن اس بلا کا ملاخط کرے اور اگر دیکھے کہ سعفہ پھیلا نہیں اور اس پر کوئی زرد بال بھی نہیں اور سعفہ کھال سے گہرا نہیں معلوم ہوتا۔
تو اس شخص کے بال مونڈے جائیں لیکن جہاں سعفہ ہو وہ جگہ نہ مونڈی جائے اور کاہن اس شخص کو جسے سعفہ کا مرض ہے سات دن اور بند رکھے۔
پھر ساتویں روز کاہن سعفہ کا ملا خط کرے اور اگر دیکھے کہ سعفہ جلد میں پھیلا نہیں اور نہ وہ کھال سے گہرا دکھائی دیتا ہے تو کاہن اس شخص کو پاک قرار دے اور وہ اپنے کپڑے دھوئے اور صاف ہو جائے۔
پر اگر اسکی صفائی کے بعد سعفہ اسکی جلد پر بہت پھیل جائے تو کاہن اسے دیکھے۔
اور اگر سعفہ اسکی جلد پر پھیلا ہوا نظر آئے تو کاہن زرد بال کو نہ ڈھونڈے کیونکہ وہ شخص ناپاک ہے۔
پر اگر اسکو سعفہ اپنی جگہ پر وہیں کا وہیں دکھائی دے اور اس پر سیاہ بال نکلے ہوئے ہوں تو سعفہ اچھا ہو گیا۔وہ شخص پاک ہے اور کاہ اسے پاک قرار دے۔
اور اگر کسی مرد یا عورت کے جسم کی جلد میں چمکتے ہوئے داغ یا سفید چمکتے ہوئے داغ ہوں۔
تو کاہن دیکھے اور اگر انکے جسم کی جلد کے داغ سیاہی مائل سفید رنگ کے ہوں تو وہ چھیپ ہے جو جلد میں پھوٹ نکلی ہے۔وہ شخص پاک ہے ۔
اور جس شخص کے سر کے بال گر گئے ہوں وہ گنجا تو ہے مگر پاک ہے۔
اور جس شخص کے سر کے بال پیشانی کی طرف سے گر گئے ہوں وہ چندلا تو ہے مگر پاک ہے۔
لیکن اس گنجے یا چندلے سر پر سرخی مائل سفید داغ ہو تو یہ کوڑھ ہے جو اسکے گنجے یا چندلے سر پر نکلا ہے۔
سو کاہن اسے ملاخط کرے اور اگر وہ دیکھے کہ اسکے گنجے یا چندلے سر پر وہ داغیسا سرخی مائل سفید رنگ لئے ہوئے ہے جیسا جلد کے کوڑھ میں ہوتا ہے۔
تو وہ آدمی کوڑھی ہے۔وہ ناپاک ہے اور کاہن اسے ضرورہی ناپاک قرار دے کیونکہ وہ مرض اسکے سر پر ہے۔
اور جو کوڑھی اس بلا میں مبتلا ہو اسکے کپڑے پھٹے اور اسکے سر کے بال بکھرے رہیں اور وہ اپنے اوپر کے ہونٹ کو ڈھانکے اور چلا چلا کر کہے ناپاک ناپاک۔
جتنے دنوں تک وہ اس بلا میں مبتلا رہے وہ ناپاک رہیگا اور وہ ہے بھی ناپاک۔ پس وہ اسکیلا رہا کرے۔اسکا مکان لشکر گاہ کے باہر ہو۔

اور وہ کپڑا بھی جس میں کوڑھ کی بلا خواہ وہ اون کا ہو یاکتان کا۔
اور وہ بلا بھی خواہ کتان یا اون کے کپڑے کے تانے میں یا اسکے بانے میں ہو یا وہ چمڑے میں ہو یا چمڑے کی بنی ہوئی کسی چیز میں ہو۔
اگر وہ بلا کپڑے میں یا کپڑے میں۔کپڑے کے تانے میں یا بانے میں یاچمڑے کی کسی چیز میں سبزی مائل یا سرخی مائل رنگ کی ہو تو وہ کوڑھ کی بلا ہے اور کاہن کو دکھائی جائے۔
اور کاہن اس بلا کو دیکے اور اس چیز کو جس میں وہ بلا ہے سات دن تک بند رکھے
اور ساتویں دن اسکو دیکھے۔اگر وہ بلا کپڑے کے تانے میں یا بانے میں یا چمڑے پر یا چمڑے کی بنی ہوئی کسی چیز پر پھیل گئی تو وہ کھا جانے والا کوڑھ ہے اور ناپاک ہے۔
اور اس اون یاکتان کے کپڑے کو جسکے تانے میں یا بانے میں وہ بلا ہے یا چمڑے کی اس چیز کو جس میں وہ ہے جلا دے کیونکہ یہ کھا جانے والا کوڑھ ہے۔وہ آگ میں جلایا جائے۔
اور اگر کاہن دیکھے کہ وہ بلا کپڑے کے تانے میں یا بانے میں یا چمڑے کی کسی چیز میں پھیلی ہوئی نظر نہیں آتی۔
تو کاہن حکم کرے کہ اس چیز کو جس میں وہ بلا ہے دھوئیں اور وہ پھر اسے اور سات دن تک بند رکھے۔
اور اس بلا کے دھوئے جانے کے بعد کاہن پھر اسے ملا خط کرے اور اگر دیکھے کہ اس بلا کا رنگ نہیں بدلا اور وہ پھیلی بھی نہیں ہے تو وہ ناپاک ہے تو اس کپڑے کو آگ میں جلا دینا کیونکہ وہ کھا جانے والی بلا ہے خواہ اسکا فساد اندرونی ہو یا بیرونی ۔
اور اگر کاہن دیکھے کہ دھونے کے بعد اس بلا کی چمک کم ہو گئی ہے تو وہ اسے اس کپڑے سے یا چمڑے سے۔تانے یابانے سے پھاڑ کر نکال پھینکے۔
اور اگر وہ بلا پھر بھی کپڑے کے تانے یا بانے میں یا چمڑے کی چیز میں دکھائی دے تو وہ پھوٹ کر نکل رہی ہے۔پس تو اس چیز کو جس میں وہ بلا ہے آگ میں جلا دینا۔
اور اگر اس کپڑے کے تانے یا بانے میں سے یا چمڑے کی چیز میں سے جسے تو نے دھویا ہے وہ بلا جاتی رہے تو وہ چیز دوبارہ دھوئی جائے اور وہ پاک ٹھہریگی۔
اون یاکتان کے تانے یا بانے میں یا چمڑے کی کسی چیز میں اگر کوڑھ کی بلا ہو تو اسے پاک یا ناپاک قرار دینے کے لئے شرع یہی ہے۔

باب 14

پھر خداوند نے موسی سے کہا۔
کہ کوڑھی کے لئے جس دن وہ پاک قرار دیا جائے یہ شرع ہے کہ اسے کاہن کے پاس لے جائیں۔
اور کاہن لشکر کے باہر جائے اور کاہن خود کوڑھی کو ملاخط کرے اور اگر دیکھے کہ اسکا کوڑھ اچھا ہو گیا ہے
تو کاہن حکم دے کہ وہ جو پاک قرار دیا جانے کو ہے اسکے لئے وہزندہ پاک پرندے اور دیودار کی لکڑی اور سرخ کپڑا اور زدفالیں۔
اور کاہن حکم دے کہ ان میں سے ایک پرندہ کسی مٹی کے برتن میں بہتے ہوئے پانی کے اوپر ذبح کیا جائے۔
پھر وہ زندہ پرندہ کو اور دیودار کی لکڑی اور سرخ کپڑے اور زوفا کو لے اور انکو اور اس زندہ پرندہ کو اس پرندے کے خون میں غوطہ دے جو بہتے پانی پر ذبح ہو چکا ہے۔
اور اس شخص پر جو کوڑھ سے پاک قرار دیا جانے کو ہے سات بار چھڑک کر اسے پاک قرار دے اور زندہ پرندہ کو کھلے میدان میں چھوڑ دے۔
اور وہ جو پاک قرار دیا جایئگا اپنے کپڑے دھوئے اور سارے بال منڈائے اور پانی میں غسل کرے۔تب وہ پاک ڑھہریگا۔اسکے بعد وہ لشکر گاہ میں آئے پر سات دن تک اپنے خیمہ کے باہر ہی رہے۔
اور ساتویں روز اپنے سر کے سب بال اور اپنی داڑھی اور اپنے ابرو غرض اپنے سارے بال منڈائے اور اپنے کپڑے دھوئے اور پانی میں نہائے تب وہ پاک ٹھہریگا۔
اور وہ آٹھویں دن دوبے عیب نر برے اور ایک بے عیب یکسالہ مادہ برہ اور نذرکی قربانی کے لئے ایفہ کے تین دہائی حصہ کے برابر تیل ملا ہوا میدہ اور لوج بھر تیل لے۔
تب وہ کاہن جو اسے پاک قرار دیگا اس شخص کو جو پاک قرار دیا جایئگا اور ان چیزوں کو خداوند کے حضور خیمہ اجتماع کے دروازہ پر حاضر کرے۔
اور کاہن نر بروں میں سے ایک کو لیکر جرم کی قربانی کے لئے اسے اور اس لوج بھر تیل کو نزدیک لائے اور انکو ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور لائے۔
اور اس برہ کو مقدس میں اس جگہ ذبح کرے جہاں خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی کے جانور ذبح کئے جاتے ہیں کیونکہ جرم کی قربانی خطا کی قربانی کی طرح کا حصہ ٹھہریگی۔وہ نہایت مقدس ہے۔
اور کاہن جرم کی قربانی کا کچھ خون لے اور جو شخص پاک قرار دیا جایئگا اسکے دہنے کان کی لو پر اور رہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر اسے لگائے۔
اور کاہن اس لوج بھر تیل میں سے کچھ لیکر اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں ڈالے۔
اور کاہن اپنی دہنی انگلی کو اپنے بائیں ہاتھ کے تیل میں ڈبوئے اور خداوند کے حضور کچھ تیل سات بار اپنی انگلی سے چھڑکے۔
اور کاہن اپنے ہاتھ کے باقی تیل میں سے کچھ لے اور جو شخص پاک قرار دیا جایئگا اسکے دہنے کان کی لو پر اور اسکے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر جرم کی قربانی کے خون کے اوپر لگائے۔
اور جو تیل کاہن کے ہاتھ میں باقی بچے اسے وہ اس شخص کے سر میں ڈال دے جو پاک قرار دیا جایئگا۔یوں کاہن اسکے لئے خداوند کے حضور کفارہ دے۔
اور کاہن خطا کی قربانی بھی گذرانے اور اسکے لئے جو اپنی ناپاکی سے پاک قرار دیا جایئگاکفارہ دے۔اسکے بعد وہ سوختنی قربانی کے جانور کو ذبح کرے۔
پھر کاہن سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی کو ذبح پر چڑھائے۔یوں کاہن اسکے لئے کفارہ دے تو وہ ایک ٹھہریگا۔
اور اگر وہ غریب ہو اور اتنا اسے مقدورنہ ہو تو وہ ہلانے کے واسطے جرم کی قربانی کے لئے ایک نر برہ لے تاکہ اسکے لئے کفارہ دیا جائے اور نذر کی قربانی کے لئے ایفہ کے دیویں حصہ کے برابر تیل ملاہوا میدہ اور لوج بھر تیل۔
اور اپنے مقدور کے مطابق دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے بھی لے جن میں سے ایک تو خطا کی قربانی کے لئے اور

دوسرا سوختنی قربانی کے لئے ہوا۔
انہیں وہ آٹھویں دن اپنے پاک قرار دئے جانے کے لئے کاہن کے پاس خیمہ اجتماع کے دروازہ پر خداوند کے حضور لائے۔
اور کاہن جرم کی قربانی کے برہ کو اور اس لوج بھر تیل کو لیکر انکو خداوند کے حضور ہلانے کی قربانی کے طور ہلانے۔
پھر کاہن جرم کی قربانی کے برہ کو ذبح کرے اور وہ جرم کی قربانی کا کچھ خون لیکر جو شخص پاک قرار دیا جائیگا اسکے دہنے کان کی لو پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر اسے لگائے۔
پھر کاہن اس تیل میں سے کچھ اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں ڈالے۔
اور وہ اپنے بائیں ہاتھ کے تیل میں سے کچھ اپنی دہنی انگلی سے خداوند کے حضورسات بار چھڑکے۔
پھر کاہن کچھ اپنے ہاتھ کے تیل میں سے لے اور جو شخص پاک قرار دیا جائیگا اسکے دہنے کان کی لو پر اور اسکے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر جرم کی قربانی کے خون کی جگہ اسے لگائے۔
اور جو تیل کاہن کے ہاتھ میں باقی بچے وہ اسے اس شخص کے سر میں ڈال دے جو پاک قرار دیا جائیگا تاکہ اسکے لئے خداوند کے حضور کفارہ دیا جائے۔
پھر وہ قمریوں یا کبوتر کے بچوں میں سے جنہیں وہ لا سکا ہو ایک کو چڑھائے۔
یعنی جو کچھ اسے میسر ہوا ہو اس میں سے ایک کو خطا کی قربانی کے طورع پر اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے طور پر نذر کی قربانی کے ساتھ گذرانے۔یوں کاہن اس شخص کے لئے جو پاک قرار دیا جائیگا خداوند کے حضور کفارہ دے۔
اس کوڑھی کے لئے جو اپنے قرار دئے جانے کے سامان کو لانے کا مقدور نہ کتھا ہو شرع یہ ہے۔
پھر خداوند نے موسی اور ہارون سے کہا کہ۔
جب تم ملک کنعان میں جسے میں تمہاری ملکیت کئے دیتا ہوں داخل ہو اور میں تمہارے میراثی ملک کے کسی گھر میں کوڑھ کی بلا بھیجوں۔
تو اس گھر کا مالک جا کر کاہن کو خبردے کہ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس گھر میں کچھ بلا سی ہے۔
تب کاہن حکمکرے کہ اس سے پیشتر کہ اس بلا کو دیکھنے کے لئے کاہن وہاں جائے لوگ اس گھر کو خالی کریں تاکہ جو کچھ گھر میں وہ ناپاک نہ ٹھہرایا جائے۔اسکے بعد کاہن گھر دیکھنے کو اندرجائے۔
اور اس بلا کو ملاحظ کرے اور اگر دیکھے کہ وہ بلا اس گھر کی دیوروں میں سبزی یا سرخی مائل گھری لکیروں کی صورت میں ہے اور دیوار میں سطح کے اندر نظرآتی ہے۔
تو کاہن گھر سے باہر نکل کر گھر کے دروازہ پر جائے اور گھر کو سات دن کے لئے بند کر دے۔
اور وہ ساتویں دن پھر آکر اسے دیکھے۔اگر وہ بلا گھر کی دیواروں میں پھیلی ہوئی نظر آئے۔
تو کاہن حکم دے کہ ان پتھروں کو جن میں وہ بلا ہے نکالکر انہیں شہر کے باہر کسی ناپاک جگہ میں پھینک دیں۔
پھر وہ اس گھر کو اندر ہی اندر چاروں طرف سے کھر چوائے اور اسر کھرچی ہوئی مٹی کو شہر کے باہر کسی ناپاک جگہ میں ڈالیں۔
اور وہ ان پتھروں کی جگہ اور پتھر لیکر لگائیں اور کاہن تازہ گارے سے اس گھر کی استرکاری کرائے۔
اور اگر پتھروں کے نکالے جانے اور اس گھر کے کھرچے اور استرکاری کرائے جانے کے بعد بھی وہ بلا پھر آجائے اور اس گھر میں پھوٹ نکلے۔
تو کاہن اندر جا کر ملا خط کرے اور اگر دیکھے کہ وہ بلا گھر میں پھیل گئی ہے تو اس گھر میں کھا جانے والا کوڑھ ہے۔وہ ناپاک ہے۔
تب وہ اس گھر کو اسکے پتھروں اور لکڑیوں اور اسکی ساری مٹی کو گرا دے اور وہ انکو شہر کے باہر نکالکرکسی ناپاک جگہ میں لے جائے۔
ماسوااسکے اگر کوئی اس گھر کے بند کر دئے جانے کے دنوں میں اسے اندرر داخل ہو تو وہ شام تک ناپاک رہیگا۔

اور جو کوئی اس گھر میں سوئے وہ اپنے کپڑے دھوڈالے اور جو کوئی اس گھر میں کچھ کھائے وہ بھی اپنے کپڑے دھوئے۔
اور اگر کاہن اندر جا کر ملا خط کرے اور دیکھے کہ گھر کی استرکاری کے بعد وہ بلااس گھر میں نہیں پھیلی تو وہ اس گھر کو پاک قرار دے کیونکہ وہ بلا دور ہوگئی۔
اور وہ اس گھر کو پاک قرار دینے کے لئے دو پرندے اور دیوارکی لکڑی اور سرخ کپڑا اور زوفا لے۔
اور وہ ان پرندوں میں سے ایک کو مٹی کے کسی برتن میں بہتے ہوئے پانی پر ذبح کرے۔
پھر وہ دیودار کی لکڑی اور زوفا اور سرخ کپڑےاور اس زندہ پرندہ کو لیکر انکو اس ذبح کئے ہوئے پرندہ کے خون میں اور اس بہتے ہوئے پانی میں غوطہ دے اور سات بار اس گھر پر چھڑکے۔
اور وہ اس پرندے کے خون سے اور بہتے ہوئے پانی اور زندہ پرندہ اور دیودار کی لکڑی اور زوفا اور سرخ کپڑے سے اس گھر کو پاک کرے۔
اور اس زندہ پرندہ کو شہر کے باہر کھلے میدان میں چھوڑ دے۔یوں وہ گھر کے لئے کفارہ دے تو وہ پاک ٹھہریگا۔
کوڑھ کی ہر قسم کی بلا کے اور سعفہ کے لئے۔
اور کپڑے اور گھر کے کوڑھ کے لئے۔
اور ورم اور پپڑی اور چمکتے ہوئے داغ کے لئے شرع یہ ہے۔
تاکہ بتایا جائے کہ کب وہ ناپاک اور کب پاک قرار دئے جائیں۔کوڑھ کےلئے شرع یہی ہے۔

اور خداوند نے موسی اور ہارون سے کہا کہ۔
بنی اسرائیل سے کہو کہ اگر کسی شخص کو جریان کا مرض ہو تو وہ جریان کے سبب سے ناپاک ہے۔
اور جریان کے سبب سے اسکی ناپاکی یوں ہوگی کہ کواہ دھات بہتی ہو یا دھات کا بہنا موقوف ہو گیا ہو وہ ناپاک ہے۔
جس بستر پر جریان کا مریض سوئے وہ بستر ناپاک ہو گا اور جس چیز پر وہ بیٹھے وہ چیز ناپاک ہو گی۔
اور جو کوئی اسکے بستر کو چھوئے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
اور جو کوئی اس چیز پر بیٹھے جس پر جریان کا مریض بیٹھا ہو وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
اور جوکوئی جریان کے مریض کے جسم کو چھوئے وہ بھی اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
اور اگر جریان کا مریض کسی شخص پر جو پاک ہےتھوک دے تو وہ شخص اپنے کپڑے دھوئے اور پانے سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
اور جس زین جریان کا مریض سوار ہو وہ این ناپاک ہو گا۔
اور جو کوئی کسی چیز کو جو اس مریض کے نیچے رہی ہو چھوئے وہ شام تک ناپاک رہے اور جو کوئی ان چیزوں کواٹھائے وہ اپنے کپرے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اورشام تک ناپاک رہے۔
اور جس شخص کو جریان کا مریض بغیر ہاتھ دھوئے چھوئے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
اور مٹی کے جس برتن کو جریان کا مریض چھوئے وہ توڑ ڈالا جائے پر چوبی برتن پانی سے دھویا جائے۔
اور جب جریان کے مریض کو شفا ہو جائے تو وہ اپنے پاک ٹھہرنے کے لئے سات دن گنے۔اسکے بعد وہ اپنے کپڑے دھوئے اور بہتے ہوئے میں نہائے تب وہ پاک ہو گا۔
اور آٹھویں دن دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے لیکر وہ خداوند کے حضور خیمہ اجتماع کے دروازہ پر جائے اور انکو کاہن کے حوالے کرے۔
اور کاہن ایک کو خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے لئے گذرانے۔یوں کاہن اسکے لئے اسکے جریان کے سبب سے خداوند کے حضور کفارہ دے۔
اور اگر کسی مرد کی دھات بہتی ہو تو وہ پانی میں نہائے اور شام تک ناپاک رہے۔
اور جس کپڑے یا مڑے پر نطفہ لگ جائے وہ کپڑا یا چمڑا پانی سے دھویا جائے اور شام تک ناپاک رہے۔اور وہ عورت بھی جسکے ساتھ مرد صحبت کرے اور منزل ہو تو وہ دونوں پانی سے غسل کریں اور شام تک ناپاک رہیں۔
اور اگر کسی عورت کو ایسا جریان ہو کہ حیض کا خون آئے تو وہ سات دن تک ناپاک رہیگی اور جو کوئی اسے چھوئے وہ شام تک ناپاک رہیگا۔
اور جس چیز پر بیٹھے وہ بھی ناپاک ہو جائیگی۔
اور جو کوئی اسکے بسترکو چھوئے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
اورجو کوئی اس چیز کو جس پر وہ بیٹھی ہو چھوئے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے نہائے اور شام تک ناپاک رہے۔23)اور اگر خون اسکے بستر پر یا جس چیز پر وہ بیٹھی ہو اس پر لگا ہوا ہو اور اس وقت کوئی اس چیز کو چھوئے تو وہ شام تک ناپاک رہے۔
اور اگر مرد اسکے ساتھ صبحت کرے اور اسکے حیض کا خون اسے لگ جائے وہ سات دن تک ناپاک رہیگا اور ہر ایک بستر جس پر وہ مرد سوئیگا ناپاک ہوگا۔
اور اگر کسی عورت کو ایام حیض کو چھوڑ کر یوں بہت دنوں تک خون آئے یا حیض کی مدت گذرجانے پر بھی خون جاری رہے تو جب تک اسکو یہ میلا خون آتا رہیگا تب تک واپسی ہی رہیگی جیسی حیض کے دنوں میں رہتی ہے۔وہ ناپاک

ہے۔
اور اس جریان خون کے کل ایام میں جس جس بستر پر وہ سوئیگی وہ حیض کے بستر کی طرح ناپاک ہوگا اور جس جس چیز پر وہ بیٹھے گی وہ چیز حیض کی نجاست کی طرح ناپاک ہو گی۔
اور جو کوئی ان چیزوں کو چھوئے وہ ناپاک ہوگا۔وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
اور جب وہ اپنے جریان سےشفا پا جائے تو سات دن گنے۔ تب اسکے بعد وہ پاک ٹھہریگی۔
اور آٹھویں دن وہ دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے لیکر انکو خیمہ اجتماع کے دروازہ پر کاہن کے پاس لائے۔
اور کاہن ایک کو خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے لئے گذرانے۔یوں کاہن اسکے ناپاک خون کے جریان کے لئے خداوند کے حضور اسکی طرف سے کفارہ دے۔(319اس طریق سے تم بنی اسرائیل کو انکی نجاست سے الگ رکھنا تا کہ دوسرے مقدس کو جو انکے درمیان ہے ناپاک کرنے کی وجہ سے اپنی نجاست میں ہلاک نہ ہوں۔
اسکے لئے جسے جریان کا مرض ہو اور اسکے لئے جسکی دھات بہتی ہو اور وہ اسکے باعث ناپاک ہو جائے۔
اور اسکے لئے جو حیض سے ہو اور اس مرد اور عورت کے لئے جنکو جریان کا مرض ہو اور اس مرد کے لئےجو ناپاک عورت کے ساتھ صحبت کرے شرع یہی ہے۔

اور ہارون کے دو بیٹوں کی وفات کے بعد وہ جب خداوند کے نزدیک آئے اور مر گئے۔
خداوند موسی سے ہمکلام ہوا اور خداوند نے موسی سے کہا اپنے بھائی ہارون سے کہہ کہ وہ ہر وقت پردہ کے اندر کے پاکترین مقام میں سرپوش کے پاس جو صندوق کے اوپر ہے نہ آیا کرے تاکہ وہ مر نہ جائے کیونکہ میں سرپوش پر ابر میں دکھائی دونگا۔
اور ہارون پاکترین مقام میں اس طرح آئے کہ خطا کی قربانی کے لئے ایک بھڑا اور سوختنی قربانی کے لئے ایک مینڈھالائے۔
اور وہ کتان کا مقدس کرتہ پہنے اور اسکے تن پر کتان کا پاجامہو اور کتان کے کمر بند سے اسکی کمر کسی ہوئی ہو اور کتان ہی کا عمامہ اسکے ست پر بندھا ہو۔یہ مقدس لباس ہیں اور وہ انکو پانی سے نہاکر پہنے۔
اور بنی اسرائیل کی جماعت سے خطا کی قربانی کے لئے دو بکرے اور سوختنی قربانی کے لئے ایک منیڈھالے۔
اور ہارون خطا کی قربانی کے بھڑے کو جو اسکی طرف سے ہے گذران کر اپنے اور اپنے گھر کے لئے کفارہ دے۔
پھر ان دونوں بکروں کو لیکر انکو خیمہ اجتماع کے دروازہ پر خداوند کے حضور کھڑا کرے۔
اور ہارون ان دونوں بکروں پر چھٹیاں ڈالے۔ایک چھٹیخداوند کے لئے اور دوسری عزازیل کے لئے ہو۔
اور جس بکرے پر خداوند کے نام کی چھٹی نکلے اسے ہارون لیکر خطا کی قربانی کے لئے چڑھائے۔
لیکن جس بکرے پر عزازیل کے نام کی چھٹی نکلے وہ خداوند کے حضور زندہ کھڑا کیا جائے تاکہ اس سے کفارہ دیا جائے اور وہ عزازیل کے لئے بیابان میں چھوڑ دیا جائے۔
اور ہارون خطا کی قربانی کے بچھڑے کو جو اسکی طرف سے ہے آگے لا کر اپنے اور اپنے گھر کے لئے کفارہ دے اور اس بچھڑے کو جو اسکی طرف سے خطا کی قربانی کے لئے ہے ذبح کرے۔
اور وہ ایک بخور دان کو لے جس میں خداوند کے مذبح پر کی آگ کے انگارے بھرے ہوں اور اپنی مٹھیاں باریک خوشبو دار بخور سے بھر ے اور اسے پردہ کے اندر لائے۔
اور اس بخور کو خداوند کے حضور آگ میں ڈالے تاکہ بخور کا دھواں سرپوش کو جو شہادت کے صندوق کے اوپر ہے چھپالے کہ وہ ہلاک نہ ہو۔
پھر وہ اس بچھڑے کا کچھ خون لیکر اسے اپنی انگلی سے مشرق کی طرف سرپوش کے اوپر چھڑکے اور سرپوش کے آگے بھی کچھ خون اپنی انگلی سےسات بار چھڑکے۔
پھر وہ خطا کی قربانی کے اس بکرے کو ذبح کرے جو جماعت کی طرف سے ہے اور اسکے خون کو پردہ کے اندر لاکر جو کچھ اس نے بچھڑے کے خون سے کیا تھا وہی اس سے بھی کرے اور اسے سرپوش کے اوپر اور اسکے سامنے چھڑکے۔
اور بنی اسرائیل کی ساری نجاستوں اور گناہوں اور خطاؤں کے سبب سے پاکترین مقام کے لئے کفارہ دے اور ایسا ہی وہ خیمہ اجتماعکے لئے بھی کرے جو انکے ساتھ انکی نجاستوں کے درمیان رہتا ہے۔
اور جب وہ کفارہ دینے کو پاکترین مقام کے اندر جائے تو جب تک وہ اپنے اور اپنے گھرانے اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے لئے کفارہ دیکر باہر نہآجائے اس وقت تک کوئی آدمی خیمہ اجتماع کے اندر نہ رہے۔
پھر وہ کلر اس ذبح کے پاس جو خداوند کے حضور ہے جائے اور اسکے لئے کفارہ دے اور اس بچھڑے اور بکرے کا تھوڑا تھوڑا سا خون لیکر ذبح کے سینگوں پر گردا گرد لگائے۔
اور کچھ خون اسکے اوپر سات بار اپنی انگلی سے چھڑکے اور اسے بنی اسرائیل کی نجاستوں سے پاک اور مقدس کرے۔
اور جب وہ پاکترین مقام اور خیمہ اجتماع اور مذبح کے لئے کفارہ دے چکے تو اس زندہ بکرے کو آگے لائے۔
اور ہارون اپنے دونوں ہاتھ اس زندہ بکرے کے سر پر رکھ کر اسکے اوپر بنی اسرائیل کی سب بدکاریوں اور انکے سب گناہوں اور خطاؤں کا اقرار کرے اور انکو اس بکرے کے سرپر دھر کر اسے کسی شخص کے ہاتھ جو اس کام کے لئے تیار ہو بیابان میں بھجوا دے۔

اور وہ بکرا ان کی سب بدکاریاں اپنے اوپر لادے ہوئے کسی ویرانہ میں لے جایئگا،سووہاس بکرے کو بیابان میں چھوڑدے۔
پھر ہارون خیمہ اجتماع میں آکر کتان کے سارے لباس کو جسے اس نے پاکترین مقام میں جاتے وقت پہنا تھا اتارے اور اسکو وہیں رہنے دے۔
پھروہ کسی پاک جگہ میں پانی سے غسل کرکے اپنے کپڑے پہن لے اور باہر آکر اپنی سوختنی قربانی اور جماعت کی سوختنی قربانی گذرانے اور اپنے لئے اور جماعت کے لئے کفارہ دے۔
اور خطا کی قربانی کی چربی کو مذبح پر جلائے۔
اور جو آدمی بکرے کو عزازیل کے لئے چھوڑ کر آئےوہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے نہائے اسکے بعد وہ لشکر گاہ میں داخل ہو۔(27)اور خطا کی قربانی کے بچھڑے کو اور خطا کی قربانی کے بکرے کو جنکا خون پاکترین مقام میں کفارہ کے لئے پہنچا جائے انکو وہ لشکر گاہ سے باہر لے جائیں اور انکی کھال اور گوشت اور فضلات کو آگ میں جلادیں۔
اور جو انکو جلائے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اسکے بعد وہ شکرگاہ میں داخل ہو۔
اور یہ تمہارے لئے ایک دائمی قانون ہو کہ ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو تم اپنی اپنی جان کو دکھ دینا اور اس دن کوئی فائدہ وہ دیسی ہو یا پردیسی جو تمہارے بیچ بودوباش رکھتا ہو کسی طرح کا کام نہ کرے۔
کیونکہ اس روز تمہارے واسطے تم کو پاک کرنے کے لئے کفارہ دیا جایئگا۔سو تماپنے سب گناہوں سے خداوند کے حضور پاک ٹھہروگے۔
یہ تمہارے لئے خاص آرام کا سبت ہو گا۔تم اس دن اپنی اپنی جان کو دکھ دینا۔یہ دائمی قانون ہے۔
اور جو اپنے باپ کی جگہ کاہن ہونے کے لئے مسح اور مخصوص کیا جائے وہ کاہن کفارہ دیا کرے یعنی کتان کے مقدس لباس کو پہن کر۔
وہ مقدس کے لئے کفارہ دے اور خیمہ اجتماع اور مذبح کے لئے کفارہ دے اور کاہنوں اور جماعت کے سب لوگوں کے لئے کفارہ دے۔
سویہ تمہارے لئے ایک دائمی قانون ہو کہ تم بنی اسرائیل کے واسطے سال میں ایک دفعہ انکے سب گناہوں کا کفارہ دو اور اس نے جیسا خداوند نے موسی کو حکم دیا تھا ویسا ہی کیا۔

باب 17

پھر خداوند نے موسی سے کہا۔
ہارون اور اسکے بیٹوں سے اور سب بنی اسرائیل سے کہہ کہ خداوند نے یہ حکم دیا ہے کہ۔
اسرائیل کے گھرانے کا جو کو۴ی شخص بیل یا برہ یا بکرے کو خواہ لشکر گاہ میں یا لشکرگاہ کے باہر ذبح کرکے۔
اسے خیمہ اجتماع کے دروازہ پر خداوند کے مسکن کے آگے خداوند کے حضور چڑھانے کو نہ لے جائے اس شخص پر خون کا الزام ہوگا کہ اس نے خون کیا ہے اور وہ شخص اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے۔
اس سے مقصود یہ ہے کہ بنی اسرائیل اپنی قربانیاں جنکو وہ کھلے میدان میں ذبح کرتے ہیں انہیں خداوند کے حضور خیمہ اجتماع کے دروازہ پر کاہن کے پاس لائیں اور انکو خداوند کے حضور سلامتی کے ذبیحوں کے طور پر گذرانیں۔
اور کاہن اس خون کو خیمہ اجتماع کے دروازہ پر خداوند کے مذبح کے اوپر چھڑکے اور چربی کو جلائے تاکہ خداوند کے لئے راحت انگیز خوشبو ہو۔
اور آیندہ کبھی وہ ان بکروں کے لئے جنکے پیرو ہو کر وہ زنا کار ٹھہرے ہیں اپنی قربانیاں نہ گزرانیں۔انکے لئے نسل درنسل یہ دائمی قانون ہوگا۔
سو تو ان سے کہہ دے کہ اسرائیل کے گھرانے کا یا ان پردیسیوں میں جو ان میں بودوباش کرتے ہیں جو کوئی سوختنی قربانی یا کوئی ذبیحہ گذران کر۔
اسے خیمہ اجتماع کے دروازہ پر خداوند کے حضور چڑھانے کو نہ لائے وہ اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے۔
اور اسرائیل کے گھرانے کا یا ان پردیسیوں میں سے جو ان میں بودوباش کرتے ہیں جو کوئی کسی طرح کا خون کھائے میں اس خون کھانے والے کے خلاف ہونگا اور اسے اسکے لوگوں میں سے کاٹ ڈالونگا۔
کیونکہ جسم کی جان خون میں ہے اور میں نے مذبح پر تمہاری جانوں کے کفارہ کے لئے اسے تم کو دیا ہے کہ اس سے تمہاری جانوں کے کفارہ ہو کیونکہ جان رکھنے ہی کے سبب سے خون کفارہ دیتا ہے۔
اسی لئے میں نے بنی اسرائیل سے کہا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص خون کبھی نہ کھائے اور نہ کوئی پردیسی جو تم میں بودوباش کرتا ہو کبھی خون کو کھائے۔
اور بنی اسرائیل میں سے یا ان پردیسیوں میں سے جو ان میں بودباش کرتے ہیں جو کوئی شکار میں ایسے جانور یا پرندہ کو پکڑے جسکو کھانا ٹھیک ہے تو وہ اسکے خون کو نکال کر اسے ڈھانک دے۔
کیونکہ جسم کی جان جو ہے وہ اسکا خون ہے جو اسکی جان کے ساتھ ایک ہے۔ اسی لئے میں نے بنی اسرائیل کو حکم کیا ہے کہ تم کسی قسم کے جانور کا خون نہ کھانا کیونکہ ہر جانور کی جان اسکا خون ہی ہے۔ جو کوئی اسے کھائے وہ کاٹ ڈلا جایئگا۔
اور جو شخص مردار کو یا درندہ کے پھاڑے ہوئے جانور کو کھائے وہ خواہ دیسی ہو یا پردیسی اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے تب وہ پاک ہوگا۔
لیکن اگر وہ انکو نہ دھوئے اور نہ غسل کرے تو اسکا گناہ اسی کے سرلگیگا۔

باب 18

پھر خداوند نے موسی سے کہا۔
بنی اسرائیل سے کہہ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
تم ملک مصر کے سے کام جس میں تم رہتے تھے نہ کرنا اور ملک کنعان کے سے کام بھی جہاں میں تمہیں لئے جاتا ہوں نہ کرنا اور نہ انکی رسموں پر چلنا۔
تم میرے حکموں پر عمل کرنا اور میرے آئین کو مانکر ان پر چلنا میں خداوندتمہارا خدا ہوں
سو تم میرے آئین اور احکام ماننا جن پر اگر کوئی عمل کرے تو وہ ان ہی کی بدولت جیتا رہیگا۔ میں خداوند ہوں۔
تم میں سے کوئی اپنیکسی قریبی رشتہ دار کے پاس اسکے بدن کو بے پردہ کرنے کے لئے نہ جائے۔میں خداوند ہوں۔
تو اپنی ماں کے بدن کو جو تیرے باپ کا بدن ہے بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیری ماں ہے۔تو اسکے بدن کو نے پردہ نہ کرنا۔
تو اپنے باپ کی بیوی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے باپ کا بدن ہے۔تو اپنی بہن کے بدن کو چاہے وہ تیرے باپ کی بیٹی ہو چاہے تیری ماں کی خواہ وہ گھر میں پیدا ہوئی ہو خواہ اور کہیں بے پردہ نہ کرنا۔
تو اپنی پوتی یا نواسی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ انکا بدن تو تیرا ہی بدن ہے۔
باپ کی بیوی کی بیٹی جو تیرے باپ سے پیدا ہوئی ہے تیری بہن ہے۔تو اسکے بدن کو بے پردہ نہ کرنا۔
تو اپنی پھوپھی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے باپ کی قریبی رشتہ دار ہے۔
تو اپنی خالہ کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیری ماں کی قریبی رشتہ دار ہے۔
تو اپنے باپ کے بھائی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا یعنی اسکی بیوی کے پاس نہ جانا۔وہ تیری چچی ہے۔
تو اپنی بہو کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے بیٹے کی بیوی ہے۔سو تو اسکے بدن کو بے پردہ نہ کرنا۔
تو اپنی بھاوج کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے بھائی کا بدن ہے۔
تو کسی عورت اور اسکی بیٹی دونوں کے بدن کے بے پردہ نہ کرنا اور نہ تو اس عورت کی پوتی یا نواسی سے بیاہ کرکے ان میں سے کسی کے بدن کو بے پردہ کرنا کیونکہ وہ دونوں اس عورت کی قریبی رشتہ دار ہیں۔یہ بڑی خباثت ہے۔
تو اپنی سالی سےبیاہ کر کے اسے اپنی بیوی کی سوکن نہ بنانا کہ دوسری کے جیتے جی اسکے بدن کو بھی بے پردہ کرے۔
اور تو عورت کے پاس جب تک وہ حیض کے سبب سے ناپاک ہے اسکے بدن کو بے پردہ کرنے کے لئے نہ جانا۔
اور تو اپنے کو نجس کرنے کے لئے اپنے ہمسایہ کی بیوی سے صحبت نہ کرنا۔
تو اپنی اولاد میںسے کسی کو مولک کی خاطر آگ میں سے گزرانے کے لئے نہ دینا نہ اپنے خدا کے نام کو ناپاک ٹھہرانا۔میں خداوند ہو۔
تو مرد کے ساتھ صحبت نہ کرنا جیسے عورت سے کرتا ہے۔یہ نہایت مکروہ کام ہے۔
تو اپنے کو نجس کرنے کے لئے کسی جانور سے صحبت نہ کرنا اور نہ کوئی عورت کسی جانور سے ہم صحبت ہونے کے لئے اسکے آگے کھڑی ہو کیونکہ یہ اوندھی بات ہے۔
تم ان کلاموں میں سے کسی میں پھنسکر آلودہ نہ ہو جانا کیونکہ جن قوموں کو میں تمہارے آگے سے نکالتا ہوں وہ ان سب کاموں کے سبب سے آلودہ ہیں۔
اور انکا ملک بھی آلودہ ہو گیا ہے۔ اس لئے میں اسکی بدکاری کی سزا اسے دیتا ہوں ایساکہ وہ اپنے باشندوں کو اگلے دیتا ہے۔
لہذا تم میرے آئین اور احکام کو ماننا اور تم میں سے کوئی خواہ وہ دیسی ہو یا پردیسی جو تم میں بودوباش رکھتا ہو ان مکروہات میں سے کسی کام کو نہ کرے۔
کیونکہ اس ملک کے باشندوں نے جو تم سے پہلے تھے یہ سب مکروہ کام کئے ہیںاور ملک آلودہ ہو گیا ہے۔
سو ایسا نہ ہو کہ جس طرح اس ملک نے اس قوم کو جو تم سے پہلے وہاں تھی اگل دیا اسی طرح تم کو بھی جب تم اسے

آلودہ کرو تو اگل دے۔

کیونکہ جو ان مکروہ کاموںمیں سے کسی کو کریگا وہ اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائیگا۔

اسلئے میری شریعت کو ماننا اور یہ مکروہ رسمیں جو تم سے پہلے ادا کی جاتی تھیں ان میں سے کسی کو عمل میں نہ لانا اور ان میں پھنسکر آلودہ نہ ہو جانا۔میںخداوند تمہارا خدا ہوں۔

باب 20

پھر خداوند نے موسی سے کہا۔
تو بنی اسرائیل سے یہ بھی کہہ دے کہ بنی اسرائیل میں سے یا ان پردیسیوں میں سے جو اسرائیلیوں کے درمیان بودوباش کرتے ہیں جو کوئی شخص اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی نذر کرے وہ ضرور جان سے مارا جائے۔اہل ملک اسے سنگسار کریں۔
اور میں بھی اس شخص کا مخالف ہونگا اور اسے اسکے لوگوں میں سے کاٹ ڈالونگا۔اسلئے کہ اس نے اپنی اولاد کو مولک کی نذر کر کے میرے مقدس اور میرے پاک نام کو ناپاک ٹھہرایا۔
اور اگر اس وقت جب وہ اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی نذر کرے اہل ملک اس شخص کی طرف سے چشم پوشی کرکے اسے جان سے نہ ماریں۔
تو میں خود اس شخص کا اور اسکے گھرانے کا مخالف ہو کر اسکو اور ان سبھوں کو جو اسکی پیروی میں زنا کار بنیں اور مولک کے ساتھ زنا کریں انکی قوم میں سے کاٹ ڈلونگا۔
اور جو شخص جنات کے یاروں اور جادوگروں کے پاس جائے کہ انکی پیروی میں زنا کرے میں اسکا مخالف ہونگا اوراسے اسکی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا۔
اسلئے تم اپنے آپ کو مقدس کرو اور پاک رہو۔میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
اور تم میرے آئین کو ماننا اور اس پر عمل کرنا۔ میں خداوند ہوں جو تمکو مقدس کرتا ہوں۔
اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرے وہ ضرور جان سے مارا جائے اس نے اپنے باپ یا ماں پر لعنت کی ہے۔سو اسکا خون اسی کی گردن پر ہوگا۔
اور جو شخص دوسرے کی بیوی سے یعنی اپنے ہمسایہ کی بیوی سے زنا کرے وہ زانی اور زانیہدونوں ضرور جان سے مار دئے جائیں۔
اور جو شخص اپنی سوتیلی ماں سے صحبت کرے اس نے اپنے باپ کے بدن کو بے پردہ کیا وہ دونوں ضرور جان سے مارے جائیں۔انکا خون ان ہی کی گردن پر ہوگا۔
اور اگر کوئی شخص اپنی بہو سے صحبت کرے تو وہ دونوں ضرور جان سے مارے جائیں۔انہوں نے اوندھی بات کی ہے انکا خون ان ہی کی گردن پر ہوگا۔(13 اور اگر کوئی مرد سے صحبت کرے جیسے عورت سے کرتے ہیں تو ان دونوں نے نہایت مکروہ کام کیا ہے۔سو وہ دونوں ضرور جان سےمارے جائیں۔انکا خون ان ہی کی گردن پر ہوگا۔
اور اگر کوئی شخص اپنی بیوی اور اپنی ساس دونوں کو رکھے تو یہ بڑی خباثت ہے۔سو وہ آدمی اور وہ عورتیں تینوں کے تینوں جلادئے جائیں تاکہ تمہارے درمیان خباثت نہ رہے۔
اور اگر کوئی مرد کسی جانور سے جماع کرے تو وہ ضرور جان سے مارا جائے اور تم اس جانور کو بھی مار ڈالنا۔
اور اگر کوئی عورت کسی جانور کے پاس جائے اور اس سے ہم صحبت ہو تو تو اس عورت اور جانور دونوں کو مار ڈالنا۔وہ ضرور جان سے مارےجائیں۔انکا خون ان ہی کی گردن پر ہوگا۔
اور اگر کوئی مرد اپنی بہن کو جو اسکے باپ کی اسکی ماں کی بیٹی ہو لیکر اسکا بدن دیکھے اور اسکی بہن اسکا بدن دیکھے تو یہ شرم کی بات ہے۔وہ دونوں اپنی قوم کے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے قتل کئے جائیں۔اس نے اپنی بہن کے بدن کو بے پردہ کیا۔اسکا گناہ اسی کے سرلگیگا۔
اور اگر مرد اس عورت سے جو کپڑوں سے ہو صحبت کرکے اسکے بدن کوبے پردہ کرے تو اس نے اسکا چشمہ کھولا اور اس عورت نے اپنے خون کا چشمہ کھلوایا۔سو وہ دونوں اپنی قوم میں سے کاٹ ڈالے جائیں۔
اور تو اپنی خالہ یا پھوپھی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ جو ایسا کرے اس نے اپنی قریبی رشتہ دار کو بے پردہ کیا۔ سو ان دونوں کا گناہ ان ہی کے سرلگیگا۔
اور اگر کوئی اپنی چچی یا تائی سے صحبت کرے تو اس نے اپنے چچا یا تاؤ کے بدن کو بے پردہ کیا۔سوانکا گناہ انکے سرلگیگا۔وہ لاولد مرینگے۔

اگر کوئی شخص اپنے بھائی کی بیوی کو رکھے تو یہ نجاست ہے۔اس نے اپنے بھائی کے بدن کو بے پردہ کیا۔وہ لاولد رہینگے۔
سو تم میرے سب آئین اور احکام ماننا اور ان پر عمل کرنا تاکہ وہ ملک جس میں میں تمکو بسانے کو لئے جاتا ہوں تم کو اگل نہ دے۔
تمان قوموں کے دستوروں پر جنکو میں تمہارے آگے سے نکالتا ہوں مت چلنا کیونکہ انہوں نے یہ سب کام کئے۔اسی لئے مجھے ان سے نفرت ہوگئی۔
پر میں نے تم سے کہا ہے کہ تمانکے ملک کے وارث ہوگے اور میں تمکو وہ ملک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے تمہاری ملکیت ہونے کے لئے دونگا۔میں خداوند تمہارا خدا ہوں جس نے تمکو اور قوموں سے الگ کیا ہے۔
سو تم پاک اور ناپاک چوپایوں میں اور پاک اور ناپاک پرندوں میں فرق کرنا اور تم کسی جانور یا پرندے یا زمین پر کے رینگنے والے جاندار سے جنکو میں نے تمہارے لئے ناپاک ٹھہرا کر الگ کیا ہے اپنے آپکو مکروہ نہ بنالینا۔
اور تم میرے لئے پاک بنے رہنا کیونکہ میں جو خداوند ہوں پاک ہوں اور میں نے تمکو اور قوموں سے الگ کیا ہے تاکہ تم میرے ہی رہو۔
اور وہ مرد یا عورت جس میں جن ہو یاوہ جادوگر ہو تو وہ ضرور جان سے مارا جائے۔ایسوں کو الگ سنگسار کریں،انکا خون ان ہی کی گردن پر ہوگا۔

باب 21

اور خداوند نے موسی سے کہا کہ ہارون کے بیٹوں سے جو کاہن ہیں کہہ کہ اپنے قبیلہ کے مردہ کے سبب سے کوئی اپنے آپ کو نجس نہ کرے۔
اپنے قریبی رشتہ داروں کے سبب سے جیسے اپنی ماں کے سبب سے اور اپنے باپ کے سبب سے اور اپنے بیٹے بیٹی کے سبب سے اور اپنے بھائی کے سبب سے۔
اور اپنی سگی کنواری بہن کے سبب سے جس نے شوہرنہ کیا ہو۔انکی خاطر اپنے نجس کرکتا ہے۔
چونکہ وہ اپنے لوگوں میں سردار ہے اسلئے وہ اپنے آپ کو ایسا آلودہ نہ کرے کہ ناپاک ہو جائے۔
وہ نہ اپنے سر انکی خاطر بیچ سے گھٹوائیں اور نہ اپنی داڑھی کے کو نے منڈوائیں اور نہ اپنے کو زخمی کریں۔
وہ اپنے خدا کے لئے پاک رہیں۔اور اپنے خدا کے نام کو بے حرمت نہ کریں کیونکہ وہ خداوند کی آتشین قربانیاں جو انکے خدا کی غذا ہیںگذرانتے ہیں۔اسلئےوہ پاک ہیں۔
وہ کسی فاحشہ یا ناپاک عورت سے بیاہ نہ کریں اور نہ اس عورت سے بیاہ کریں جسے اسکے شوہر نے طلاق دی ہو کیونکہ کاہن اپنے خدا کے لئے مقدس ہے۔
پس تو کاہن کو مقدس جاننا کیونکہ وہ تیرے خدا کی غذا گذرانتا ہے۔سو وہ تیری نظر میں مقدس ٹھہرے کیونکہ میں خداوند جو تمکو مقدس کرتا ہوں قدوس ہوں۔
اور اگر کاہن ککی بیٹی فاحشہ بنکر اپنے آپ کو ناپاک کرے تو وہ اپنے باپ کو ناپاک ٹھہراتی ہے۔وہ عورت آگ میں جلائی جائے۔
اور وہ جو اپنے بھائیوں کے درمیان سردار کاہن ہو جسکے سر پر مسح کرنے کا تیل ڈالا گیا اور جو پاک لباس پہننے کے لئے مخصوص کیا گیا وہ اپنے سر کے بال بکھرنے نہ دے اور نہ اپنے کپڑے نہ پھاڑے۔
وہ کسی مردہ کے پاس نہ جائے اور نہ اپنے باپ یا ماں کی خاطر اپنے آپ کو نجس کرے۔
اور وہ مقدس کے باہر بھی نہ نکلے اور نہ اپنے خدا کے مقدس کو بے حرمت کرے کیونکہ اسکے خدا کے مسح کرنے کے کے تیل کا تاج اس پر ہے۔میں خداوند ہوں۔
اور وہ کنواری عورت سے بیاہ کرے۔
جو بیوہ یا مطلقہ یا ناپاک عورت یا فاحشہ ہو ان سے وہ بیاہ نہ کرے بلکہ وہاپنی ہی قوم کی کنواری کو بیاہ لے۔
اور وہ اپنے تخم کو اپنی قوم میں ناپاک نہ ٹھہرائے کیونکہ میں خداوندہوں جو اسے مقدس کرتا ہوں۔
پھر خداوند نے موسی سے کہا کہ۔
ہارون سے کہدے کہ تیری نسل میں پشت درپشت اگر کوئی کسی طرح کا عیب رکھتا ہو تو وہ اپنے خدا کی غذا گذراننے کو نزدیک نہ آئے۔
خواہ کوئی ہو جس میں عیب ہو وہ نزدیک نہ آئے۔خواہ وہ اندھا ہو یا لنگڑا یا نکچٹا ہو یا زائدالاعضا۔
یا اسکا پاؤں ٹوٹا ہو یا ہاتھ ٹوٹا ہو۔
یا وہ کبڑا یا بونا ہو یا اسکی آںکھ میں کچھ نقص ہو یا کھجلی بھرا ہو یا اسکے پپڑیاں ہوں یا اسکے خصیے پچکے ہوں۔
ہارون کاہن نسل میں سے کوئی جو عیب دار ہو خداوند کی آتشین قربانیاں گذراننے کو نزدیک نہ آئے۔وہ عیب دار ہے۔وہ ہر گزاپنے خدا کی غذا گذراننے کو پاس نہ آئے۔
وہ اپنے خدا کی نہایت ہی مقدس اور پاک دونوں طرح کی روٹی کھائے۔
لیکن پردہ کے اندر داخل نہ ہو مذبح کے پاس آئے اسلئے کہ وہ عیب دار ہے تا ایسا نہ ہو کہ وہ میرے مقدس مقاموں کو بے حرمت کرے کیونکہ میں خداوند انکا مقدس کرنے والا ہوں۔
سو موسی نے ہارون اور اسکے بیٹوں اور سب بنی اسرائیل سے یہ باتیں کہیں۔

اور خداوند نے موسی سے کہا۔
ہارون اور اسکے بیٹوں سے کہہ کہ وہ بنی اسرائیل کی پاک چیزوں سے جنکو وہ میرے لئے مقدس کرتے ہیں اپنے آپکو بچائے رکھیں اور میرے پاک نام کو بے حرمت نہ کریں۔
انکو کہدے کہ تمہاری پشت درپشت کو کوئی تمہاری نسل میں سے اپنی ناپاکی کی حالت میں ان پاک چیزوں کے پاس جائے جنکو بنی اسرائیل خداوند کے لئے مقدس کرتے ہیں وہ شخص میرے حضور سے کاٹ ڈالا جائیگا۔میں خداوند ہوں۔
ہارون کی نسل میں جو کوڑھی یا جریان کا مریض ہو وہ جب تک پاک نہ ہو جائے پاک چیزوںمیں سے کچھ نہ کھائے اور جو کوئی ایسی چیز کو جو مردہ کے سبب سے ناپاک ہو گئی ہے یا اس شخص کو جسکی دھات بہتی ہو چھوئے۔
یا جو کوئی کسی رینگنے والے جاندار کو جسکے چھونے سے وہ ناپاک ہو سکتا ہے چھوئے یا کسی ایسے شخص کو چھوئے جس سے اسکی ناپاکی خواہ وہ کسی قسم کی ہو اسکو بھی لگ سکتی ہو۔
تو وی آدمی جو ان میں سے کسی کو چھوئے شام تک ناپاک رہیگا اور جب تک پانی سے غسل نہ کرلے پاک چیزوں میں سے کچھ نہ کھائے۔
اور وہ اس وقت پاک ٹھہریگا جب آفتاب غروب ہو جائے۔اسے بعد وہ پاک چیوں میں سے کھائے کیونکہ یہ اسکی خوراک ہے۔
اور مردار یا درندہ کے پھاڑے ہوئے جانور کو کھانے سے وہ اپنے آپکو نجس نہ کرلے۔میں خداوند ہوں۔
اسلئے وہ میری شرع کو مانیں تا نہ ہو کہ اسکے سبب سے انکے سر گناہ لگے اور اسکی بے حرمتی کرنے کی وجہ سے وہ مربھی جائیں۔میں خداوند انکا مقدس کرنے والا ہوں۔
کوئی اجنبی پاک چیز کو نہ کھانے پائے خواہ وہ کاہن ہی کے ہاں ٹھہر ہو یا اسکا نوکر ہو تو بھی وہ کوئی پاک چیز نہ کھائے۔
لیکن وہ جسے جکاہن نے اپنے زر سے خریدا ہو اسے کھا سکتا ہےاور وہ جو اسکے گھر میں پیدا ہوئے ہوں وہ بھی اسکے کھانے میں سے کھائیں۔
اگر کاہن کی بیٹی کسی اجنبی سے بیاہی گئی ہو تو وہ پاک چیزوں کی قربانی میں سے کچھ نہ کھائے۔(13پر اگر کاہن کی بیٹی بیوہ ہو جائے یا مطلقہ ہو اور بے اولاد ہو اور لڑکپن کے دنوں کی طرح اپنے باپ کے گھر میں پھر آکر رہے تو وہ اپنے باپ کے کھانے میں سے کھائے لیکن کوئی اجنبی اسے نہ کھائے۔
اور اگر کوئی نادانستہ پاک چیز کو کھا جائے تو وہ اسکے پانچویں حصہ کے برابر اپنے پاس سے اس میں ملا کر وہ پاک چیز کاہن کو دے۔
اور وہ بنی اسرائیل کی پاک چیزوں کو جنکو وہ خداوند کی نذر کرتے ہوں بے حرمت کرکے۔
انکے سر اس گناہ کا جرم نہ لادیں جو انکی پاک چیزوں کے کھانے سے ہو گا کیونکہ میںخداوند انکا مقدس کرنے والا ہوں۔
اور خداوند نے موسی سے کہا۔
ہارون اور اسکے بیٹوں اور سب بنی اسرائیل سے کہہ کہ اسرائیل کے گھرانے کا یا ان پردیسیوں میں سے جو اسرائیلیوں کے درمیان رہتے ہیں جو کوئی شخص اپنی نقربانی لائے خواہ وہ کوئی منت کی قربانی ہو یا رضا کیقربانی جسے وہ سوختنی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گذرانا کرتے ہیں۔
تو اپنے مقبول ہونے کے لئے تم بیلوں یا بروں یا بکروں میں سے بے عیب نر چڑھانا۔
اور جس میں عیب ہو اسے نہ چڑھانا کیونکہ وہ تمہاری طرف سے مقبول نہ ہو گا۔
اور کو کوئی اپنی منت پوری کرنے کے لئے یا رضا کی قربانی کے طور پر گائے بیل یا بھیڑ بکری میں سے سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے حضور گذرانے تو وہ جانور مقبول ٹھہرنے کے لئے بے عیب ہو۔اس میں کوئی نقص نہ ہو۔

جو اندھا یا شکستہ عضو یا لولا ہو یا جسکے رسولی یا کھجلی یا پپڑیاں ہوں ایسوں کو خداوند کے حضور چڑھانا اور نہ مذبح پر انکی آتشین قربانی خداوند کے حضور گذراننا۔

جس بچھڑے یا برے کا کوئی عضو زیادہ یا کم ہو اسے تو رضا کی قربانی کے طور گذران سکتا ہے پر منت پوری کرنے کے لئے وہ مقبول نہ ہوگا۔

جس جانور کے خصیے کچلے ہوئے یا چور کئے ہوئے یا ٹوٹے یا کٹے ہوئے ہوں اسے تم خداوند کے حضور نہ چڑھانا اور نہ اپنے ملک میں ایسا کام کرنا۔

اور نہ ان میں سے کسی کو لیکر تم اپنے خدا کی غذا پردیسی یا اجنبی کے ہاتھ سے چڑھوانا کیونکہ انکا بگاڑ ان میں موجود ہوتا ہے۔ان میں عیب ہے۔سو وہ تمہاری طرف سے مقبول نہ ہونگے۔

اور خداوند نے موسی سے کہا۔

جا وقت بچھڑا یا بھیڑ یا بکری کا بچہ پیدا ہو تو سات دن تک وہ اپنی ماں کے ساتھ رہےاور آٹھویں دن سے اسکے بعد سے وہ خداوند کی آتشین قربانی کے لئے مقبول ہو گا۔

اور خواہ گائے ہو یا بھیڑ بکری تم اسے اور اسکے بچے دونوں کو ایک ہی دن ذبح نہ کرنا۔

اور جب تم خداوند کے شکرانہ کا ذبیحہ قربانی کرو تو اسے اس طرح قربانی کرنا کہ تم مقبول ٹھہرو۔

اور وہ اسی دن کھا بھی لیا جائے۔تم اس میں سے کچھ بھی دوسرے دن کی صبح تک باقی نہ چھوڑنا۔میں خداوند ہوں۔

سو تم میرے حکموں کو ماننا اور ان پر عمل کرنا۔ میں خداوند ہوں۔

تم میرے پاک نام کو ناپاک نہ ٹھہرانا کیونکہ میں بنی اسرائیل کے درمیان ضرورہی پاک مانا جاؤنگا۔میں خداوند مقدس کرنے والا ہوں۔

جو تمکو ملک مصر سے نکال لایا ہوں تاکہ تمہارا خدا بنا رہوں۔میں خداوند ہوں۔

باب 23

اور خداوند نے موسی سے کہا کہ۔
بنی اسرائیل سے کہہ کہ خداوند کی عیدیں جنکا تمکو مقدس مجعوں کے لئے اعلان دینا ہوگا میری وہ عیدیں یہ ہیں۔
چھ دن کام کاج کیا جائے پر ساتویں دن خاص آرام کا اور مقدس مجمع کا سبت ہے۔اس روز کسی طرح کا کام نہ کرنا۔وہ تمہاری سب سکونت گاہوں میںخداوند کا سبت ہے۔
خداوند کی عیدیں جنکا اعلان تمکو مقدس مجمعوں کے لئے وقت معین پر کرنا ہوگا سو یہ ہیں۔
پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کو شام کے وقت خداوند کی فسح ہوا کرے۔
اور اسی مہینے کی پندرھویں تاریخ کو خداوند کے لئے عید فطر ہو۔اس میں تم سات دن تک بے خمیری روٹی کھانا۔
پہلے دن تمہارا مقدس مجمع ہو۔اس میں تم کوئی خادمانہ کام نہ کرنا۔
اور ساتویں دن تم خداوند کے حضور آتشین قربانی گذراننا اور ساتویں دن پھر مقدس مجمع ہو۔اس روز تم کوئی خادمانہ کام نہ کرنا۔
اور خداوند نے موسی سے کہا۔
بنی اسرائیل سے کہہ کہجب تم اس ملک میں جو میں تمکو دیتا ہوں داخل ہو جاؤ اور اسکی فصل کاٹو تو تم اپنی فصل کے پہلے پھلوں کا ایک پولا کاہن کے پاس لانا۔
اور وہ اسے خداوند کے حضور ہلائے تاکہ وہ تمہاری طرف سے قبول ہو اور کاہن اسے سبت کے دوسرے دن صبح کو ہلائے۔
اور جس دن تم پولے کو ہلواؤاسی دن ایک نر بے عیب یکسالہ برہ سوختنی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گذراننا۔
اور اسکے ساتھ نذرکی قربانی کے لئے تیل ملا ہوا میدہ ایفہ کے دو دہائے حصہ کے برابر ہو تاکہ وہ آتشین قربانی کے طور پر خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو کے لئے جلائیجائے اور اسکے ساتھ کا تپاون ہیں کے چوتھے حصہ کے برابر مے لیکر کرنا۔
اور جب تک تم اپنے خدا کے لئے یہ چڑھاوا نہ لے آؤ اس دن تک نئی فصل کی روٹی یا بھنا ہوا اناج یا ہری بالیں ہرگز نہ کھانا۔تمہاری سب سکونت گاہوں میں پشت در پشت ہمیشہ یہی آئین رہیگا۔
اور تم سبت کے دوسرے دن سے جس دن ہلانے کی قربانی کے لئے بولا لاؤ گے گننا شروع کرنا جب تک سات سبت پورے نہ ہوجائیں۔
اور ساتویں سبت کے دوسرے دن تک پچاس دن لینا۔تب تم خداوند کے لئے نذرکی نئی قربانی گراننا۔
تم اپنے گھروں میں سے ایفہ کے دو دہائی حصہ کے وزن کے میدہ کے دو گردے ہلانے کی قربانی کے لئے آنا۔وہ خمیر کے ساتھ پکائے جائیں تاکہ خداوند کے لئے پہلے پھل ٹھہریں۔
اور ان گردوں کے ساتھ ہی تم سات یکسالہ بے عیب برے اور ایک بچھڑا اور دو مینڈھے لونا تاکہ وہ اپنی اپنی نذر کی قربانی اور تپاون کے ساتھ خداوند کے حضور سوختنی قربانی کے طور پر گذرانے جائیں اور خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو کی آتشین قربانی ٹھہریں
اور تم خطا کی قربانی کے لئے ایک بکرا اور سلامتی کے ذبیحہ کے لئے دو یکسالہ نر برے چڑھانا۔
اور کاہن انکو پہلے پھل کے دونوں گردوں کے ساتھ لیکر ان دونوں بروں سمیت ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور ہلائے۔وہ خداوند کے لئے مقدس اور کاہن کا حصہ ٹھہریں۔
اور تم عین اسی دن اعلان کردینا۔۔ اس روز تمہارا مقدس مجمع ہو۔ تم اس دن کوئی خادمانہ کام نہ کرنا۔تمہاری سب سکونت گاہوں میں پشت در پشت سدا یہی آئین رہیگا۔
اور جب تم اپنی زمین کی پیداوار کی فصل کاٹو تو تو اپنے کھیت کو کونے کونے تک پورا نہ کاٹنا اور نہ اپنی فصل کی گری پڑی بالوں کو جمع کرنا بلکہ انکو غریبوں اور مسافروں کے لئے چھوڑ دینا۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
اور خداوند نے موسی سے کہا۔

بنی اسرائیل سے کہہ کہ ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ تمہارے لئے خاص آرام کا دن ہو۔اس میں یادگاری کے لئے نرسنگے پھونکے جائیں۔اور مقدس مجمع ہو۔
تم اس روز کوئی خادمانہ کام نہ کرنا اور خداوند کے حضور آتشین قربانی گذراننا۔
اور خداند نے موسی سے کہا۔
اسی ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو کفارہ کا دن ہے۔اس روز تمہارا مقدس مجمع ہو اور تم اپنی جانوں کو دکھ دینا اور خداوند کے حضور آتشین قربانی گذراننا۔
تم اس دن کسی طرح کاکام نہ کرنا کیونکہ وہ کفارہ کا دن ہے جس میں خداوند تمہارے خدا کے حضور تمہارے لئے کفارہ فیا جائیگا۔
جو شخص اس دن اپنی جان کو دکھ نہ دے وہ اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائیگا۔
اور جو شخص اس دن کسی طرح کاکام کرے اسے میں اسکے لوگوں میں سے فنا کردونگا۔
تم کسی طرح کا کام مت کرنا۔تمہاری سب سکونت گاہوں میں پشت در پشت سدا یہی آئین رہیگا۔
یہ تمہارے لئے خاص آرام کا سب ہو۔اس میں تم اپنی جانوں کو دکھ دینا۔تم اس مہینے کی نویں تاریخ کی شام سے دوسری شام تک اپنا سبت ماننا۔
اور خداوند نے موسی سے کہا۔
بنی اسرائیل سے کہہ کہ اسی ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ سے لیکر سات دن تک خداوند کے لئے عید خیام ہوگی۔
پہلے دن مقدس مجمع ہو۔ تم اس دن کوئی خادمانہ کام نہ کرنا۔
تم ساتویں دن برابر خداوند کے حضور آتشین قربانی گذراننا۔آٹھویں دن تمہارا مقدس مجمع ہو اور پھر خداوند کے حضور آتشین قربانی گذراننا۔ وہ خاص مجمع ہے۔اس میں کوئی خادمانہ کام نہ کرنا۔
یہ خداوند کی مقرر عیدیں ہیں جن میں تم مقدس مجمعوں کا اعلان کرنا تاکہ خداوند کے حضور آتشین قربانی اور سوختنی قربانی خداوند کی قربانی اور ذبیحہ اور تپاون ہر ایک اپنے اپنے معین دن میں گذرانا جائے۔
ماسوا انکے خداوند کے سبتوں کو ماننا اور اپنے ہدیوں اور منتوں اور رضا کی قربانیوں کو جو تم خداوند کے حضور لاتے ہو گذراننا۔
اور ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ سے جب تم زمین کی پیداوار جمع کر چکو تو سات دن تک خداوند کی عید ماننا۔پہلا دن خاص آرام کا ہو اور آتھویں دن بھی خاص آرام ہی کا ہو۔
سو تم پہلے دن خوشنما درختوں کے پھل اور کھجور کی ڈالیاں اور گھنے درختوں کی شاخیں اور ندیوں کی بیدمجنوں لینا اور تم خداوند اپنے خدا کے آگے سات دن تک خوشی منانا۔
اور تم ہر سال خداوند کے لئے سات روز تک یہ عید مانا کرنا،تمہاری نسل در نسل سدا یہی آئین رہیگا کہ تم ساتویں مہینے اس عید کو مانو۔
سات روز تک برابر تم سایبانوں میں رہنا۔جتنے اسرائیل کی نسل کے ہیں سب کے سب سایبانوں میں رہیں۔
تا کہ تمہاری نسل کو معلوم ہو کہ جب میں بنی اسرائیل کو ملک مصر سے نکالکر لارہا تھا تو میں نے انکو سایبانوں میں ٹکایا تھا۔میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
سو موسی نے بن اسرائیل کو خداوند کی مقرر عیدیں بتادیں۔

باب 24

اور خداوند نے موسی سے کہا۔
بنی اسرائیل کو حکم کر کہ وہ تیرے پاس زیتون کا کاٹ کر نکالا ہوا خالص تیل روشنی کےلئے لائیں تاکہ چراغ ہمیشہ جلتا رہے۔
ہارون اسے شہادت کے پردہ کے باہر خیمہ اجتماع میں شام سے صبح تک خداوند کے حضور قرینہ سے رکھا کرے۔تمہاری نسل در نسل سدا یہی آئین رہیگا۔
وہ ہمیشہ ان چراغوں کو ترتیب سے پاک شمعدان پر خداوند کے حضور رکھا کرے۔
اور تو میدہ لیکر بارہ گردے پکانا۔ہر ایک گردہ میں ایفہ کے دوہائی حصہ کے برابر میدہ ہو۔
اور تو انکو دوقطاریں کرکے ہر قطار میں چھ چھ روٹیاں پاک میز پر خداوند کے حضور رکھنا۔
اور تو ہر ایک قطار پر خالص لبان رکھنا تاکہ وہ روٹی پر یادگاری یعنی خداوند کے حضور آتشین قربانی کے طور پر ہو۔
وہ سدا ہر سبت کے روز انکو خداوند کے حضور ترتیب دیا کرے کیونکہ یہ بنی اسرائیل کی جانب سے ایک دائمی عہد ہے۔
اور یہ روٹیاں ہارون اور اسکے بیٹوں کی ہونگی۔وہ انکو کسی پاک جگہ میں کھائیں کیونکہ وہ ایک جاودانی آئین کے مطابق خداوند کی آئتشین قربانیوں میں سے ہارون کے لئے نہایت پاک ہیں۔
اور ایک اسرائیلی عورت کا بیٹا جسکا باپ مصری تھا اسرائیلیوں لشکرگاہ میں آپس میں مار پیٹ کرنے لگے۔
اور اسرائیلی عورت کے بیٹے نے پاک نام پر کفر بکا اور لعنت کی۔تب لوگ اسے موسی کے پاس لے گئے۔اسکی ماں کا نام سلومیت تھا جو دبری کی بیٹی تھی جو دان کے قبیلہ کا تھا۔
اور انہوں نے اسے حوالات میں ڈال دیا تاکہ خداوند کی جانب سے اس بات کا فیصلہ ان پر ظاہر کیا جائے۔
تب خداوند نے موسی سے کہا کہ۔
اس لعنت کرنے والے کو لشکر گاہ کے باہر نکالکر لے جا اور جتنوں نے اسے لعنت کرتے سنا وہ سب اپنے اپنے ہاتھ اسکے سر پر رکھیں اور ساری جماعت اسے سنگسار کرے۔
اور تو بنی اسرائیل سے کہہ دے کہ جو کوئی اپنے خدا پر لعنت کرے اسکا گناہ اسی کے سرلگیگا۔
اور وہ جو خداوند کے نام پر کفر بکے ضرور جان سے مارا جائے۔ساری جماعت اسے قطعی سنگسار کرے خواہ وہ دیسی ہو یا پردیسی جب وہ پاک نام پر کفر بکے تو وہ ضرور جان سے مارا جائے۔
اور جو کوئی کسی آدمی کو مار ڈالے وہ رور جان سے مارا جائے۔
اورجو کوئی کسی چوپائے کو مار ڈالے وہ اسکا معاوضہ جان کے بدلے جان دے۔
اور اگر کوئی شخص اپنے ہمسایہ کو عیب دار بنادے تو جیسا اس نے کیا ویسا ہی اس سے کیا جائے۔
یعنی عضو توڑنے کے بدلے عضو توڑنا ہو اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت جیسا عیب اس نے دوسرے آدمی میں پیدا کردیا ہے ویسا ہی اس میں بھی کردیا جائے۔
الغرض جو کوئی کسی چوپائے کو مارڈالے وہ اسکا معاوضہ دے پر انسان کا قاتل جان سے مارا جائے ۔
تم ایک ہی طرح کا قانون دیسی اور پردیسی دونوں کے لئے رکھنا کیونکہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
اور موسی نے یہ بن اسرائیل کو بتایا۔پس وہ اس لعنت کرنے والے کو نکالکر لشکر گاہ کے باہر لے گئے اور اسے سنگسار کر دیا۔سو بنی اسرائیل نے جیسا خداوند نے موسی کو حکم دیا تھا ویسا ہی کیا۔

باب 25

اور خداوند نے کوہ سینا پر موسی سے کہا کہ ۔
بنی اسرائیل سے کہہ کہ جب تم اس ملک میں جو میں تمکو دیتا ہوں داخل ہو جاؤ تو اسکی زمین بھی خداوند کے لئے سبت کو مانے۔
تو اپنے کھیت کو چھ برس بونا اور اپنے انگورستان کو چھ برس چھانٹنا اور اسکا پھل جمع کرنا۔
لیکن ساتویں سال زمین کے لئے خاص آرام کا سبت ہو۔یہ سبت خداوند کے لئے ہو۔اس میں تو نہ اپنے کھیت کو بونا اور نہ اپنے انگوستان کو چھانٹنا۔
اور نہ اپنی خودرد فصل کو کاٹنا اور نہ اپنی بے چھٹی تاکوں کے انگوروں کو توڑنا۔یہزمین کے لئے خاص آرام کا سال ہو۔
اور زمین کا یہ سبت تیرے اور تیرے غلاموں اور تیری لونڈیوں اور مزدوروں اور ان پردیسیوں کے لئے جو تیرے ساتھ رہتے ہیں تمہاری خوراک کا باعث ہوگا۔
اور اسکی ساری پیدوار تیرے چوپایوں اور تیرے ملک کے اور جانوروں کے لئے خوش ٹھہریگی۔
اور تو برسوں کے سات سبتوں کو یعنی سات گنا سات سال گن لینا اور تیرے حساب سے برسوں کے سات سبتوں کی مدت کل انچاس سال ہونگے۔
تب تو ساتویں مہینے کی دس کو بڑا نرسنگا سے پھنکوانا۔تم کفارہ کے روز اپنے سارے ملک میں یہ نرسنگا پھنکوانا۔
اور تم پچاسویں برس مقدس جاننا اور تمام ملک میں سے باشندوں کے لئے آزادی کی منادی کرانا۔یہ تمہارے لئے یوبلی ہو۔اس میں تم میں سے ہر ایک اپنی ملکیت کا مالک ہو اور ہرشخص اپنے خاندان میں پھر شامل ہو جائے۔
وہ پچاسواںبرس تمہارے لئے یوبلی ہو۔تم اس میں کچھ نہ بونا اور نہ اسے جو اپنے آپ پیدا ہو جائےکاٹنا اور نہ بے چھڑی تاکوں کا انگورجمع کرنا۔
کیونکہ وہ سال یوبلی ہوگا۔سو وہ تمہارے لئے مقدس ٹھہرے۔تم اسکی پیداوار کو کھیت سے لے لیکر کھانا۔
اس سال یوبلی میں میں تم میں سے ہر ایک اپنی ملکیت کا پھر مالک ہو جائے۔
اور اگر تو اپنے ہمسایہ کے ساتھ کچھ بیچے یا اپنے ہمسایہ سے کچھ خریدے تو تم ایک دوسرے پر اندھیرے نہ کرنا۔
یوبلی کے بعد جتنے برس گذرے ہوں انکے شمار کے موافق تو اپنے ہمسایہ سے اسے خریدنا اور وہ اسے فصل کے برسوں کے شمار کے مطابق تیرے ہاتھ بیچے۔
جتنے زیادہ برس ہوں اتنا ہی دام زیادہ کرنا اور جتنے کم برس ہوں اتنی ہی اسکی قیمت گھٹانا کیونکہ برسوں کے شمار کے موافق وہ انکی فصل تیرے ہاتھ بیچتا ہے۔
اور تم ایک دوسرے پر اندھیرنہ کرنا بلکہ تو اپنے خدا سے ڈرتے رہنا کیونکہ میں خداوند تمہارا ہوں۔
سو تم میری شریعت پر عمل کرنا اور میرے حکموں کو ماننا اور ان پر چلنا تو تم اس ملک میں امن کے ساتھ بسے ہوگے۔
اور زمین پھلیگی اور تم پیٹ بھر کر کھاؤگے اور وہاں امن کے ساتھ رہا کروگے۔
اور اگر تمکو خیال ہو کہ ہم ساتویں برس کیا کھائینگے؟کیونکہ دیکھو ہمکو نہ تو بونا ہے اور نہ اپنی پیداوار کو جمع کرنا ہے۔
تو میں چھٹے ہی برس ایسی برکت تم پر نازل کرونگا کہ تینوں سال کے لئے کافی غلہ پیدا ہو جائیگا۔
اور آٹھویںبرس پھر جوتنا بونا اور پچھلا غلہ کھاتے رہنا بلکہ جب تک نویں سال کے بوئے ہوئے کی فصل نہ کاٹ لو اس وقت تک وہی پچھلا غلہ کھاتے رہوگے۔
اور زمین ہمیشہ کے لئے بیچی نہ جائے کیونکہ زمین میری ہے اور تم میرے مسافر اور مہمان ہو۔
بلکہ تم اپنی ملکیت کے ملک میں ہر جگہ زمین کو چھڑا لینے دینا۔
اور اگر تمہارا بھائی مفلس ہو جائے اور اپنی ملکیت کا کچھ حصہ بیچ ڈالے تو جو اسکا سب سے قریبی رشتہ دار ہے وہ آکر اسکو جسے اسکے بھائی نے بیچ ڈالا ہے چھڑا لے۔
اور اگر اس آدمی کا کوئی نہ ہو جو اسے چھڑائے اور وہ خود مالدار ہو جائے اور اسکے چھڑانے کے لئے اسکے پاس

کافی ہو۔
تو وہ فروخت کے بعد کے برسوں کو لنگر باقی دام اسکو جسکے ہاتھ زمین بیچی ہے پھیردے۔تب وہ پھر اپنی ملکیت کا مالک ہو جائے۔
لیکن اگر اس میں اتنا مقدورنہ ہو کہ اپنی زمین واپس کرالے تو جو کچھ اسس نے بیچ ڈالا ہے وہ سال یوبلی تک خریدار کے ہاتھ میں رہے اور سال یوبلی میں چھوٹ جائے۔تب یہ آدمی اپنی ملکیت کا پھر مالک ہو جائے۔
اور اگر کوئی شخص رہنے کے ایسے مکان کو بیچے جو کسی فصیل دار شہر میں ہو تو وہ اسکے بک جانے کے بعد سال بھر کے اندر اندر اسے چھڑا سکیگا یعنی پورے ایک سال تک وہ اسے چھڑانے کا حقدار رہیگا۔
اور اگر وہ پورا ایک سال کی میعاد کے اندر چھڑایا نہ جائے تو اس فصیل دار شہر کے مکان پر خریدار کا نسل در نسل دائمہ قبضہ ہو جائے اور وہ سال یوبلی میں بھی نہ چھوٹے۔
لیکن جن دیہات کے گرد کوئی فصیل نہیں ان کے مکانوں کا حساب ملک کے کھیتوں کی طرح ہوگا۔وہ چھڑائے بھی جا سکینگے اور سال یوبلی میں وہ چھوٹ بھی جایئنگے۔
تو بھی لاویوں کے جو شہر ہیں لاوی اپنی ملکیت کے شہروں کے مکانوں کو چاہے کسی وقت چھڑالیں۔
اور اگر کوئی دوسرا لاوی انکو چھڑا لے تو وہ مکان جو بیچا گیا اورع اسکی ملکیت کا شہر دونوں سال یوبلی میں چھوٹ جائیں کیونکہ جو مکان لاویوں کے شہروں میں ہیں وہی بنی اسرائیل کے درمیان لاویوں کی ملکیت ہیں۔
پر انکے شہروں کی نواحی کے کھیت نہیں بک سکتے کیونکہ وہ انکی دائمی ملکیت ہیں۔ (35اور اگر تیرا کوئی بھائی مفلس ہو جائے اور وہ تیرے سامنے تنگ دست ہو تو تو اسے سنبھالنا۔وہ پردیسی اور مسافر کی طرح تیرے ساتھ رہے۔
تو اس سے سود یا نفع مت لینا بلکہ اپنے خدا کا خوف رکھنا تاکہ تیرا بھائی تیرے ساتھ زندگی بسر کرسکے۔
تو اپنا روپیہ اسے سود پر مت دینا اور اپنا کھانا بھی اسے نفع کے خیال سے نہ دینا۔
میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمکو اسی لئے ملک مصر سے نکالکر لایا کہ ملک کنعان تمکو دوں اور تمہارا خدا ٹھہروں۔
اور اگر تیرا کوئی بھائی تیرے سامنے ایسا مفلس ہو جائے کہ اپنے کو تیرے ہاتھ بیچ ڈالے تو تو اس سے غلام کی مانند خدمت نہ لینا۔
بلکہ وہ مزدور اور مسافر کی مانند تیرے ساتھ رہے اور سال یوبلی تک تیری خدمت کرے۔
اسکے بعد وہبال بچوں سمیت تیرے پاسسے چلا جائے اور اپنے گھرانے کے پاس اور اپنے باپ دادا کی ملکیت کی جگہ کو لوٹ جائے۔
اسلئے کہ وہ میرے خادم ہیں جنکو میں ملک مصر سے نکالکر لایا ہوں۔وہ غلاموں کی طرح بیچے نہ جائیں۔
تو ان پر سختی سے حکمرانی نہ کرنا بلکہ اپنے خدا سے ڈرتے رہنا۔
اور تیرے جو غلام اور تیری جو لونڈیاں ہوں وہ ان قوموں میں سے ہوں جو تمہارے چوگرد رہتی ہیں۔ان ہی میں سے تم غلام اور لونڈیاں خریدا کرنا۔
ماسوا انکے ان پردیسیوں کے لڑکے بالوں میں سے بھی جو تم میں بودباش کرتے ہیں اور انکے گھرانوں میں سے جو تمہارے ملک میں پیدا ہوئے اور تمہارے ساتھ ہیں تم خریدا کرنا اور وہ تمہاری ہی ملکیت ہونگے۔
اور تم انکو میراث کے طور پر اپنی اولاد کے نام کردینا کہ وہ انکی موروثی ملکیت ہوں۔ان میں سے تم ہمیشہ اپنے لئے غلام لیاکرنا لیکن بنی اسائیل جو تمہارے بھائی ہیں ان میں سے کسی پر تم سختی سے حکمرانی نہ کرنا۔
اور اگر کوئی پردیسی یا مسافر جو تیرے ساتھ ہو دولتمند ہو جائے اور تیرا بھائی اسکے سامنے مفلس ہو کر اپنے آپ کو اس پردیسی یا مسافر یا پردیسی کے خاندان کے کسی آدمی کے ہاتھ بیچ ڈالے۔
تو بک جانے کے بعد وہ چھڑایا جا سکتا ہے۔اسکے بھائیوں میں سے کوئی اسے چھڑا سکتا ہے۔
یا اسکا چچا یا تاؤ یا اسکے چچا یا تاؤ کا بیٹا یا اسکے خاندان کا کوئی اور آدمی جو اسکا قریبی رشتہ دار ہو وہ اسکو چھڑا سکتا ہے یا اگر وہ مالدار ہو جائے تو وہ اپنا فدیہ دیکر چھوٹ سکتا ہے۔
وہ اپنے خریدار کے ساتھ اپنے کو فروخت کردینے کے سال سے لیکر یوبلی تک حساب کرے اور اسکا حساب مزدور کے ایام کی طرح اسکے ساتھ ہوگا۔

اگر یوبلی کے ابھی بہت سے برس باقی ہوں تو جتنے روپوں میں وہ خریدا گیا تھا ان میں سے اپنے چھوٹنے کی قیمت اتنے ہی برسوں کے حساب کے مطابق پھیردے۔

اور اگر سال یوبلی کے تھوڑے سے برس رہگئے ہوں تو اسکے ساتھ حساب کرے اور اپنے چھوٹنے کی قیمت اتنے ہی برسوں کے مطابق اسے پھیردے۔

اور وہ اس مزدور کی طرح اپنے آقا کے ساتھ رہے جسکی اجرت سال بسال ٹھہرائی جاتی ہو اور اسکا آقا اس پر تمہارے سامنے سختی سے حکومت نہ کرنے پائے۔

اور اگر وہ ان طریقوں سے چھڑایا نہ جائے تو سال یوبلی میں بال بچوں سمیت چھوٹ جائے۔

کیونکہ بنی اسرائیل میرے لئے خادم ہیں۔وہ میرے خادم ہیں جنکو میں ملک مصر سے نکالکر لایا ہوں ۔میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

باب 26

تم اپنے لئے بت نہ بنانا اور نہ کوئی تراشی ہوئی مورت یا لاٹ اپنے لئے کھڑی کرنا اور نہ اپنے ملک میں کوئی رشتہ دار پتھر رکھنا کہ اسے سجدہ کرو اسلئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

تم میرے سبتوں کو ماننا اور میرے مقدس کی تعظیم کرنا۔میں خداوند ہوں۔

اگر تم میری شریعت پر چلو اور میرے حکموں کو مانواور ان پر عمل کرو۔

تو میں تمہارے لئے بروقت مینہ برساؤنگا اور زمین سے اناج پیدا ہوگا اور میدان کے درخت پھلینگے۔

یہاں تک کہ انگور جمع کرنے کے وقت تک تم داوتے رہوگے اور جوتنے بونے کے وقت تک انگور جمع کرو گے اورپیٹ بھر اپنی روٹی کھایا کروگے اور چین سے اپنے ملک میں بسے رہو گے۔

اور میں ملک میں امن بخشونگا اور تم سوؤ گے اور تمکو کوئی نہیں ڈرائیگا اور میں برے درندوں کو ملک سے نیست کردونگا اور تلوار تمہارے ملک میں نہیں چلیگی ۔

اور تم اپنے دشمنوں کا چیچھا کرو گے اور وہ تمہارے آگے آگے تلوار سے مارے جائینگے۔

اور تمہارے پانچ آدمی سو کو رگیدینگےاور تمہارے سو آدمی دس ہزار کو کھدیڑ دینگے اور تمہارے دشمن تلوار سے تمہارے آگے آگے مارے جائینگے۔

اور میں تم پر نظر عنایت رکھونگا اور تمکو برومند کرونگا اور بڑھاؤنگا اور جو میرا عہد تمہارے ساتھ ہے اسے پورا کرونگا۔

اور تم عرصہ کا ذخیرہ کیا ہوا پرانا اناج کھاؤ گے اور نئے کے سبب سے پرانے کو نکال باہر کروگے۔

اور میں اپنا مسکن تمہارے درمیان قائم رکھونگا اور میری روح تم سے نفرت نہ کریگی۔

اور میں تمہارے درمیان چلا پھرا کرونگا اور تمہارا خدا ہونگا اور تم میری قوم ہوگے۔

میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمکو ملک مصر سے اسی ل۴ے نکالکر لے آیا کہ تم انکے غلام نہ رہو اور میں نے تمہارے جوئے کی چوبیں توڑ ڈالی ہیں اور تمکو سیدھا کھڑا کرکے چلایا۔

لیکن اگر تم میری نہ سنو اور ان سب حکموں پر عمل نہ کرو۔

اور میری شریعت کو ترک کرو اور تمہاری روحوں کو میرے فیصلوں سے نفرت ہو اور تم میرے سب حکموں پر عمل نہ کرو بلکہ میرے عہد کو توڑو۔

تو میں بھی تمہارے ساتھ اس طرح پیش آؤنگا کہ دہشت اور تپ دق اور بخار کو تم پر مقرر کردونگا جو تمہاری آنکھوں کو چوپٹ کردینگے اور تمہاری جان کو گھلاڈالینگے اور تمہاری بیج بونا فضول ہوگا کیونکہ تمہارے دشمن اسکی فصل کھائینگے۔

اور میں خود بھی تمہارا مخالف ہو جاؤنگا اور تم اپنے دشمنوں کے آگے شکست کگھاوگے اور جنکو تم سے عداوت ہے وہی تم پر حکمرانی کرینگے اور جب کوئی تمکو رگیدتا بھی نہ ہوگا تن بھی تم بھاگو گے۔

اور اگر اتنی باتوں پر بھی تم میری نہ سنو تو میں تمہارے گناہوں کے باعث تمکو سات گنی سزا اور دونگا۔

اور میں تمہاری شہزوری کے فخر کو توڑڈالونگا اور تمہارے لئے آسمان کو لوہے کی طرح اور زمین کو پیتل کی مانند کردونگا۔

اور تمہاری قوت بے فائدہ صرف ہوگی کیونکہ تمہاری زمین سے کچھ پیدا نہ ہوگا اور میدان کے درخت پھلنے ہی کے نہیں۔

اور اگر تمہارا چلن میرے خلاف ہی رہے اور تم میرا کہا نہ مانو تو میں تمہارے گناہوں کے موافق تمہارے اوپر اور سات گنی بلائیں لاؤنگا۔

جنگلی درندے تمہارے درمیان چھوڑ دونگا جو تمکو بے اوکلاد کردینگے اور تمہارے چوپایوں کو نیست کرینگے اور تمہارا شمار گھٹادینگے اور تمہاری سڑکیں سونی پڑجائینگی۔

اور اگر ان باتوں پر بھی تم میرے لئے نہ سدھرو بکہ میرے خلاف ہی چلتے رہو۔

تو میں بھی تمہارے خلاف چلونگا اور میں آپ ہی تمہارے گناہوں کے لئے تمکو اور سات گنا مارونگا۔
اور تم پر ایک ایسی تلوار چلواؤنگا جو عہد شکنی کا پورا پورا انتقام لے لیگی اور جب تم اپنے شہروں کے اندر جا جا کر اکٹھے ہو جاؤ تو میں وبا کو تمہارے درمیان بھیجونگا اور تم غنیم کے ہاتھ میں سونپ دئے جاؤگے۔
اور جب میں تمہاری روٹی کا سلسلہ توڑ دونگا تو دس عورتیں ایک ہی تنور میں تمہاری روٹی پکائینگی اور تمہاری ان روٹیوں کو تول تولکر دیتی جائینگی اور تم کھاتے جاؤگے پر سیر نہ ہوگے۔
اور اگر تم ان سب باتوں پر بھی میری نہ سنو اور میرے خلاف ہی چلتے رہو۔
تو میں اپنے غضب میں تمہارے بر خلاف چلونگا اور تمہارے گناہوں کے باعث تمکو سات گنی سزا بھی دونگا۔
اور تمکو اپنے بیٹوں کا گوشت اور اپنی بیٹیوں کا گوشت کھانا پڑیگا۔
اور میں تمہاری پرستش کے بلند مقاموں کو ڈھادونگا اور تمہاری سورج کی مورتوں کا کاٹ ڈالونگا اور تمہاری لاشیں تمہارے بتوں پر ڈال دونگا اور میری روح کو تم سے نفرت ہو جائیگی۔
اور میں تمہارے شہروں کو ویران کر ڈالونگا اور تمہارے مقدسوں کو اجاڑ بنا دونگا اور تنمہاری خوشبوی شیرین کی لپٹ کو میں سونگھنے کا بھی نہیں۔
اور میں ملک کو سونا کردونگا اور تمہارے دشمن جو وہاں رہتے ہیں اس بات سے حیران ہونگے۔
اور میں تمکو غیر قوموں میں پراگندہ کردونگا اور تمہارے پیچھے پیچھے تلوار کھینچےرہونگا اور تمہارا ملک سونا ہو جائیگا اور تمہارے شہرویرانہ بن جائینگے۔
اور یہ زمین جب تک ویران رہیگی اور تم دشمنوں کے ملک میں ہوگے تب تک وہ اپنے سبت منائیگی۔تب ہی اس زمین کو آرام بھی ملیگا اور وہ اپنے سب بھی منانے پائیگی۔
یہ جب تک ویران رہیگی تب ہی تک آرام بھی کریگی جو اسے کبھی تمہارے سبتوں میں جب تم اس میں رہتے تھے نصیب نہیں ہوا تھا۔
اور جو تم میں سے بچ جائینگے اور اپنے دشمنوں کے ملکوں میں ہونگے انکے دل کے اندر میں بے ہمتی پیدا کردونگا اور اڑتی ہوئی پتی کی آواز انکو کھدیڑیگی اور وہ ایسے بھاگینگے جیسے کوئی تلوار سے بھاگتا ہو اور حالانکہ کوئی پیچھا بھی نہ کرتا ہوگا تو بھی وہ گر گر پڑینگے۔
اور وہ تلوار کے خوف سے ایک دوسرے سے ٹکا ٹکرا جائینگے باوجودیکہ کوئی کھدیڑتا نہ ہوگا اور تمکو اپنے دشمنوں کے مقابلہ کی تاب نہ ہوگی۔
اور تم غیر قوموں کے درمیان پراگندہ ہو کر ہلاک ہو جاؤ گے اور تمہارے دشمنوں کی زمین تمکو کھاجائیگی۔
اور تم میں سے جو باقی بچینگے وہ اپنی بدکاری کے سبب سے تمہارے دشمنوں کے ملکوں میں گھلتے رہینگے اور اپنے باپ دادا کی بدکاری کے سبب سے بھی وہ ان ہی کی طرح گھلتے جائینگے۔
تب وہ اپنی اور اپنے باپ دادا کی اس بدکاری کا اقرار کرینگے کہ انہوں نے مجھ سے خلاف ورزی کرکے میری حکم عدولی کی اور یہ بھی مان لینگے کہ چونکہ وہ میرے خلاف چلے تھے۔
اسلئے میں بھی انکا مخالف ہوا اور انکو انکے دشمنوں کے ملک میں لوچھوڑا۔اگر اس وقت انکا نامختون دل عاجز بن جائے اور وہ اپنی بدکاری کی سزا کو منظور کریں۔
تب میں اپنا عہد جو یعقوب کے ساتھ تھا یاد کرونگا اور جو عہد میں نے اضحاق کے ساتھ اور جو عہد میں نے ابرہام کے ساتھ باندھا تھا انکو بھی یاد کرونگا اور اس ملک کو یاد کرونگا۔
اور وہ امین بھی ان سے چھوٹ کر جب تک انکی غیر حاضری میں سونی پڑی رہیگی تب تک اپنے سبتوں کو منائیگی اور وہ اپنی بدکاری کی سزا کومنظور کرلینگے۔اسی سبب سے کہ انہوں نے میرے حکموں کو ترک کیا تھا اور انکی روحوں کو میری شریعت سے نفرت ہوگئی تھی۔
اس پر بھی جب وہ اپنے دشمنوں کے ملک میں ہونگے تو میں انکو ایسا ترک نہیں کرونگا اور نہ مجھے ان سے ایسی نفرت ہوگی کہ میں انکو بالکل فنا کردوں اور میرا جو عہد انکے ساتھ ہے اسے توڑدوں کیونکہ میںخداوند انکا خدا ہوں۔
بلکہ میں انکی خاطر انکے باپ دادا کے عہد کو یاد کرونگا جنکو میں غیر قوموں کی آنکھوں کے سامنے ملک مصر سے

نکالکر لایا تاکہ میں ابنکا خدا ٹھہروں ۔میں خداوند ہوں۔
یہ وہ شریعت اور احکام اور قوانین ہیں جو خداوند نے کوہ سینا پر اپنے اور بنی اسرائیل کے درمیان موسی کی معرفت مقرر کئے۔

باب 27

پھر خداوند نے موسی سے کہا کہ۔
بنی اسرائیل سے کہہ کہ جب کوئی شخص اپنی منت پوری کرنے لگے تو منت کے آدمی تیرے قیمت ٹھہرانے کے موافق خداوند کے ہونگے۔
سو بیس برس کی عمر سے لیکر ساٹھ برس کی عمر تک کے مرد کے لئے تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت مقدس کی مثقال کے حساب سے چاندی کی پچاس مثقال ہوں۔
اور اگر وہ عورت ہو تو تیری ٹھہرائی قیمت تیس مثقال ہوں۔
اور اگر پانچ برس سے لیکر بیس مثقال کی عمر ہو تو تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت مرد کے لئے بیس مثقال اور عورت کے لئے دس مثقال ہوں۔
پر اگر عمر ایک مہینے سے لیکر پانچ برس تک کی ہو تو لڑکے کے لئے چاندی کی پانچ مثقال اور لڑکی کے لئے چاندی کی تین مثقال ٹھہرائی جائیں۔
اور اگر ساٹھ برس سے لیکر اوپر اوپر کی عمر ہو تو مرد کے لئے پندرہ مثقال اور عورت کے لئے دس مثقال مقرر ہوں۔
پر اگر کوئی تیرے اندازہ کی نسبت کم مقدار رکھتا ہو تو وہ کاہن کے سامنے حاضر کیا جائے اور کاہن اسکی قیمت ٹھہرائے یعنی جس شخص نے منت مانی ہے اسکی جیسی حیثت ہو ویسی ہی قیمت کاہن اسکے لئے ٹھہرائے۔
اور اگر وہ منت کسی ایسے جانور کی ہے جسکی قربانی لوگ خداوند کے حضور چڑھایا کرتے ہیں تو جو جانور کوئی خداوند کی نذر کرے وہ پاک ٹھہریگا۔
وہ اسے پھر کسی طرح نہ بدلے۔نہ تو اچھے کے عوض برادے اور نہ برے کے عوض اچھا دے اور اگر کسی حال میں ایک جانور کے بدلے دوسرا جانور دے تو وہ اور اسکا بدل دونوں پاک ٹھہرینگے۔
اور اگر وہ کوئی ناپاک جانور ہو جسکی قربانی خداوند کت حضور نہیں گذرانتے تو وہ اسے کاہن کے سامنے کھڑا کرے۔
اور کخواہ وہ اچھا ہو یا برا کاہن اسکی قیمت ٹھہرئے۔اور اے کاہن !جو کچھ تو اسکا دام ٹھہرائیگا وہی رہیگا۔
اور اگر وہ چاہے کہ اسکا فدیہ دیکر اسے چھڑائے تو جو قیمت تو نے ٹھہرائی ہے اس میںاسکا پانچواں حصہ وہ اور ملا کر دے۔
اور اگر کوئی اپنے گھر مقدس قرار دے تاکہ وہ خداوند کے لئے پاک ہو تو خواہ وہ اچھا ہو یا برا کاہن اسکی قیمت ٹھہرائے اور جو کچھ وہ ٹھہرائے وہی اسکی قیمت رہیگی۔
اور جس نے اس گھر کو مقدس قرار دیا ہے اگر وہ چاہے کہ گھر کا فدیہ دیکر اسے چھڑائے تو تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت میں اسکا پانچواں حصہ اور ملا کر تب وہ گھر اسی کا رہیگا۔
اور اگر کوئی شخص اپنے موروثی کھیت کا کوئی حصہ خداوند کے لئے مقدس قرار دے تو تو قیمت کا اندازہ کرتے وقت یہدیکھنا کہ اس میں کتنا بیج بویا جائیگا۔
اگر کوئی سال یوبلی سے اپنا کھیت مقدس قرار دے تو اسکی قیمت جو تو ٹھہرائے وہی رہیگی۔
پر اگر وہ سال یوبلی کے بعد اپنے کھیت کو مودس قرار دے تو جتنے برس دوسرے سال یوبلی کے باقی ہوں ان ہی کے مطابق کاہن اسکے لئے روپے کا حساب کرے اور جتنا حساب میں آئے اتنا تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت سے کم کیا جائے۔
اور اگر وہ جس نے اس کھیت کو مقدس قرار دیا ہے یہ چاہے کہ اسکا فدیہ دیکر اسے چھڑائے تو وہ تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت کا پانچواں حصہ اسکے ساتھ اور ملا کر دے تو وہ کھیت اسی کا رہیگا۔
اور اگر وہ اس کھیت کا فدیہ دیکر اسے نہ چھڑائے یا کسی دوسرے شخص کے ہاتھ اسے بیچ دے تو پھر وہ کھیت کبھی نہ چھڑایا جائے۔
بلکہ وہ کھیت جب سال یوبلی میں چھوٹے تو وقف کئے ہوئے کھیت کی طرح وہ خداوند کے لئے مقدس ہوگا اور کاہن کی ملکیت ٹھہریگا۔
اور اگر کوئی شخص کسی خریدے ہوئے کھیت کو جو اسکا موروثی نہیں خداوند کے لئے مقدس قرار دے۔

تو کاہن جتنے برس دوسرے سال یوبلی کے باقی ہوں۔ انکے مطابق تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت کا حساب اسکے لئے کرے اور وہ اسی دن تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت کو خداوند کے لئے مقدس جانکر دے دے۔
اور سال یوبلی میں وہ کھیت اسی کو واپس ہو جائے جس سے وہ خریدا گیا تھا اور جسکی وہ ملکیت ہے۔
اور تیرے سارے قیممت کے اندازے مقدس کی مثقال کے حساب سے ہوں اور ایک مثقال بیس جیراہ کا ہو۔
پر فقط چوپایوں کے پہلوٹھوں کو جو پہلوٹھے ہونے کی وجہ سے خداوند کے ٹھہرچکے ہیں کوئی شخص مقدس قرار نہ دے خوار وہ بیل ہو یا بھیڑ بکری۔وہ خداوند ہی کا ہے۔
پر اگر وہ کسی ناپاک جانور کا پہلوٹھا ہو تو وہ شخص تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت کا پانچواں حسہ قیمت میں اور ملا کر اسکا فدیہ دے اور اسے چھڑائے اور اگر اسکا فدیہ نہ دیا جائے تو وہ تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت پر بیچا جائے۔
تو بھی کوئی مخصوص کی ہوئی چیز جسے کوئی شخص اپنے سارے مال میں سے خداوند کے لئے مخصوص کرے خواہ وہ اسکا آدمی یا جانور یا موروثی زمین ہو بیچی نہ جائے اور نہ اسکا فدیہ دیا جائے،ہر ایک مخصوص کی ہوئی چیز خداوند کے لئے نہایت پاک ہے۔
اگر آدمیوں میں سے کوئی مخصوص کیا جائے تو اسکا فدیہ نہ دیا جائے۔وہ ضرور جان سے مارا جائے۔
اور زمین کی پیداوار کی ساری دہ یکی خواہ وہ زمین کے بیج کی یا درخت کے پھل کی ہو خداوند کی ہے اور خداوند کے لئے پاک ہے۔
اور اگر کوئی اپنی دہ یکی میں سے کچھ چھڑانا چاہے تو وہ اسکا پانچواں حصہ اس میں اور ملاکر اسے چھڑائے۔
اور گائے بیل اور بھیڑ بکری یا جو جانور چرواہے کی لاٹھی کے نیچے سے گذرتا ہو انکی دہیکی یعنی دس پیچھے ایک ایک جانور خداوند کے لئے پاک ٹھہرے۔
کوئی اسکی دیکھ بھال نہ کرے کہ وہ اچھا ہے یا برا ہے اور نہ اسے بدلے اور اگر کہیں کوئی اسے بدلے تو وہ اصل اور بدل دونوں کے دونوں مقدس ٹھہریں اور اسکا فدیہ بھی نہ دیا جائے۔
جو احکام خداوند نے کوہ سینا پر بنی اسرائیل کے لئے موسی کو دئے وہ یہی ہیں

گِنتی

باب 1

بنی اسرائیل کے ملک مصر سے نکل آنے کے دوسرے برس کے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ کو کوہ سینا کے بیابا ن
میں خداوند نے خیمہ اجتماع میں موسی ٰ سے کہا کہ
تم ایک ایک مرد کا نام لے لے کر گنو اور انکے ناموں کی تعداد سے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کی مردم شماری کا
حساب انکے قبیلوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق کرو
بیس برس اوراس سے اوپر اوپر کی عمر کے جنتے اسرائیلی جنگ کرنے کے قابل ہوں ان سبھوں کو الگ الگ دَلوں کو توڑ
کر تو اور ہارون دونوں مل کر گن ڈالو
اور ہر قبیلہ سے ایک ایک آدمی جو اپنے آبائی خاندان کا سردار ہے تمہارے ساتھ ہو
اور جو آسمی تمہارے ساتھ ہوں گے ان کے نام یہ ہیں روبن کے قبیلہ سے الیصور بن شدیور
شمعون کے قبیلہ سے سلومی ایل بن صوری شدی
یہوداہ کے قبیلہ سے نحسون بن عمینداب
شکار کے قبیلہ سے نتنی ایل بن صغر
زبولون کے قبیلہ سے الیاب بن حیلون
یوسف کی نسل سے افرائیم کا بیٹا الیسع بن عمیہود اور منسی کے قبیلہ کا جملی ایل بن فدا ہصور
بنیمین کے قبیلہ سے ابدان بن جدعونی
دان کے قبیلہ سے اخیعزر بن عیشدی
آشر کے قبیلہ سے فجعی ایل بن عکران
جد کے قبیلہ سے الیاسف دعوایل
نفتالی کے قبیلہ سے سے اخیرع بن عینان
یہی اشخاص جو اپنے آبائی خاندانوں کے رئیس اور بنی اسرائیل میں ہزاروں کے سردار تھے جماعت میں سے بلائے گئے
اور موسیٰ اور ہارون نے جن کے نام مذکور ہیں اپنے ساتھ لیا
اور دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ کو ساری جماعت کو جمع کیا اور انہوں نے بیس برسا اور اس سے اوپر اوپر کی عمر
کے سب آدمیوں کا شمار کرواکے اپنے اپنے قبیلہ اور آبائی خاندان کے مطابق اپنا اپنا حسب و نسب لکھوایا
سو جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ویسا ہی اس نے انکو دشت سینا میں گنا
اور اسرائیل کے پہلوٹھے روبن کی نسل میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمرکا اور جنگ
کرنے کے قابل تھا وہ اپن ےگھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق اپنے نام سے گنا گیا
سو روبن کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کیے گئے وہ چھیالس ہزار پانچ سو تھے
سو شمعون کی نسل میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمرکا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ
اپن ےگھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق اپنے نام سے گنا گیا
سو روبن کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کیے گئے وہ انسٹھ ہزارتین سو تھے
اور جد کی نسل میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمرکا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپن
ےگھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق اپنے نام سے گنا گیا
سو روبن کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کیے گئے وہ پنتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے
اور یہوداہ کی نسل میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمرکا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ
اپن ےگھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق اپنے نام سے گنا گیا
سو روبن کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کیے گئے وہ چوہتر ہزار چھ سو تھے
اور اشکار کی نسل میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمرکا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ
اپن ےگھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق اپنے نام سے گنا گیا

سو روبن کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کیے گئے وہ چون ہزار چار سو تھے۔
اور زبولون کی نسل میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمرکا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپن ےگھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق اپنے نام سے گنا گیا
سو روبن کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کیے گئے وہ ستاون ہزار چار سو تھے
اور یوسف کی اولاد یعنی افرائیم کی نسل میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمرکا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپن ےگھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق اپنے نام سے گنا گیا
سو روبن کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کیے گئے وہ چالیس ہزار پانچ سو تھے
اورمنسی کی نسل میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمرکا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپن ےگھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق اپنے نام سے گنا گیا
سو روبن کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کیے گئے وبتیس ہزاردو سو تھے
اور بنیمین کی نسل میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمرکا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپن ےگھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق اپنے نام سے گنا گیا
سو روبن کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کیے گئے وہ پنتیس ہزار چارسو تھے
اور دان کی نسل میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمرکا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپن ےگھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق اپنے نام سے گنا گیا
سو روبن کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کیے گئے وہ باسٹھ ہزار سات سو تھے
اورآشر کی نسل میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمرکا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپن ےگھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق اپنے نام سے گنا گیا
سو روبن کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کیے گئے وہ اکتالیس ہزار پانچ سو تھے
اورنفتالی کی نسل میں سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمرکا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپن ےگھرانے اور آبائی خاندان کے مطابق اپنے نام سے گنا گیا
سو روبن کے قبیلہ کے جو آدمی شمار کیے گئے وہ ترپن ہزار چارسو تھے
یہی وہ لوگ ہیں جو گنے گئے اور ان ہی کو موسیٰ اور ہارون اور بنی اسرائیل کے بارہ رئیسوں نے جو اپنے اپنے اؤبائی خاندان کے سردار تھے گنا
سو بنی اسرائیل میں سے جتنے آدمی بیس برس یا اس سے اوپر اوپر کی عمرکا اور جنگ کرنے کے قابل تھے وہ سب گنے گئے
اور ان سبھوں کاشمار چھ لاکھ تین ہزار پانچسو پچاس تھا
پر لاوی آبائی قبیلہ کے مطابق ان کے ساتھ نہیں گنے گئے
کیونکہ خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا کہ
تو لاویوں کے قبیلہ کو نہ گننا اور نہ بنی اسرائیل کے شمار میں ان کا شمار داخل کرنا
بلکہ تو لاویوں کو شہادت کے مسکن اور اس کے سب ظروف اور اسکے کے سب لوازم کے متولی مقرر کرنا وہی مسکن اور اس کے سب ظروف کا اٹھایا کریں اور وہی اس میں خدمت بھی کریں اور وہی اس کے آس پاس ڈیرے بھی لگا یا کریں
اور جب مسکن کو آگے روانہ کرنے کا وقت ہو تو لاوی اسے اتاریں اور مسکن کو لگانے کا وقت ہو تو لاوی اسے کھڑا کریں اور اگر کوئی اجنبی شخص اس کے نزدیک آئے تو وہ جان سے مارا جائے
اور بنی اسرائیل نے اپنے اپنے دَل اور اپنی اپنی چھاؤنی اوراپنے اپنے جھنڈے کے پاس اپنے اپنے ڈیرے لگائے تاکہ بنی اسرائیل کی جماعت پر غضب نہ ہو اور لاوی ہی شہادت کے مسکن کی نگہبانی کریں
چنانچہ بنی اسرائیل نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ویسا ہی کیا ۔

يَنْزِلُ بَنُو إِسْرَائِيل كُلٌّ عِنْدَ رَايَتِهِ بِأَعْلَامِ لِبُيُوتِ آبَائِهِمْ. قُبَالَةَ خَيْمَةِ الاِجْتِمَاعِ حَوْلَهَا يَنْزِلُونَ.
فَالنَّازِلُونَ إِلَى الشَّرْقِ نَحْوَ الشُّرُوقِ رَايَةُ مَحَلَةِ يَهُوذَا حَسَبَ أَجْنَادِهِمْ. وَالرَّئِيسُ لِبَنِي يَهُوذَا نَحْشُونُ بْنُ عَمِّينَادَابَ.
وَجُنْدُهُ المَعْدُودُونَ مِنْهُمْ أَرْبَعَةٌ وَسَبْعُونَ أَلفاً وَسِتُّ مِئَةٍ.
وَالنَّازِلُونَ مَعَهُ سِبْطُ يَسَّاكَرَ. وَالرَّئِيسُ لِبَنِي يَسَّاكَرَ نَثَنَائِيلُ بْنُ صُوغَرَ.
وَجُنْدُهُ المَعْدُودُونَ مِنْهُ أَرْبَعَةٌ وَخَمْسُونَ أَلفاً وَأَرْبَعُ مِئَةٍ.
وَسِبْطُ زَبُولُونَ. وَالرَّئِيسُ لِبَنِي زَبُولُونَ أَلِيآبُ بْنُ حِيلُونَ.
وَجُنْدُهُ المَعْدُودُونَ مِنْهُ سَبْعَةٌ وَخَمْسُونَ أَلفاً وَأَرْبَعُ مِئَةٍ.
جَمِيعُ المَعْدُودِينَ لِمَحَلَةِ يَهُوذَا مِئَةُ أَلفٍ وَسِتَّةٌ وَثَمَانُونَ أَلفاً وَأَرْبَعُ مِئَةٍ بِأَجْنَادِهِمْ. يَرْتَحِلُونَ أَوَّلاً.
رَايَةُ مَحَلَةِ رَأُوبَيْنَ إِلَى التَّيْمَنِ حَسَبَ أَجْنَادِهِمْ. وَالرَّئِيسُ لِبَنِي رَأُوبَيْنَ أَلِيصُورُ بْنُ شَدَيْئُورَ.
وَجُنْدُهُ المَعْدُودُونَ مِنْهُ سِتَّةٌ وَأَرْبَعُونَ أَلفاً وَخَمْسُ مِئَةٍ.
وَالنَّازِلُونَ مَعَهُ سِبْطُ شَمْعُونَ. وَالرَّئِيسُ لِبَنِي شَمْعُونَ شَلُومِيئِيلُ بْنُ صُورِيشَدَّاي.
وَجُنْدُهُ المَعْدُودُونَ مِنْهُمْ تِسْعَةٌ وَخَمْسُونَ أَلفاً وَثَلاثُ مِئَةٍ.
وَسِبْطُ جَادَ. وَالرَّئِيسُ لِبَنِي جَادَ أَلِيَاسَافُ بْنُ رَعُوئِيل.
وَجُنْدُهُ المَعْدُودُونَ مِنْهُمْ خَمْسَةٌ وَأَرْبَعُونَ أَلفاً وَسِتُّ مِئَةٍ وَخَمْسُونَ.
جَمِيعُ المَعْدُودِينَ لِمَحَلَةِ رَأُوبَيْنَ مِئَةُ أَلفٍ وَوَاحِدٌ وَخَمْسُونَ أَلفاً وَأَرْبَعُ مِئَةٍ وَخَمْسُونَ بِأَجْنَادِهِمْ وَيَرْتَحِلُونَ ثَانِيَةً.
ثُمَّ تَرْتَحِلُ خَيْمَةُ الاِجْتِمَاعِ. مَحَلَةُ اللاوِيِّينَ فِي وَسَطِ المَحَلاتِ. كَمَا يَنْزِلُونَ كَذَلِكَ يَرْتَحِلُونَ. كُلٌّ فِي مَوْضِعِهِ بِرَايَاتِهِمْ.
رَايَةُ مَحَلَةِ أَفْرَايِمَ حَسَبَ أَجْنَادِهِمْ إِلَى الغَرْبِ. وَالرَّئِيسُ لِبَنِي أَفْرَايِمَ أَلِيشَمَعُ بْنُ عَمِّيهُودَ.
وَجُنْدُهُ المَعْدُودُونَ مِنْهُمْ أَرْبَعُونَ أَلفاً وَخَمْسُ مِئَةٍ.
وَمَعَهُ سِبْطُ مَنَسَّى. وَالرَّئِيسُ لِبَنِي مَنَسَّى جَمْلِيئِيلُ بْنُ فَدَهْصُورَ.
وَجُنْدُهُ المَعْدُودُونَ مِنْهُمُ اثْنَانِ وَثَلاثُونَ أَلفاً وَمِئَتَانِ.
وَسِبْطُ بِنْيَامِينَ. وَالرَّئِيسُ لِبَنِي بِنْيَامِينَ أَبِيدَنُ بْنُ جِدْعُونِي.
وَجُنْدُهُ المَعْدُودُونَ مِنْهُمْ خَمْسَةٌ وَثَلاثُونَ أَلفاً وَأَرْبَعُ مِئَةٍ.
جَمِيعُ المَعْدُودِينَ لِمَحَلَةِ أَفْرَايِمَ مِئَةُ أَلفٍ وَثَمَانِيَةُ آلافٍ وَمِئَةٌ بِأَجْنَادِهِمْ. وَيَرْتَحِلُونَ ثَالِثَةً.
رَايَةُ مَحَلَةِ دَانَ إِلَى الشِّمَالِ حَسَبَ أَجْنَادِهِمْ. وَالرَّئِيسُ لِبَنِي دَانَ أَخِيعَزَرُ بْنُ عَمِّيشَدَّاي.
وَجُنْدُهُ المَعْدُودُونَ مِنْهُمُ اثْنَانِ وَسِتُّونَ أَلفاً وَسَبْعُ مِئَةٍ.
وَالنَّازِلُونَ مَعَهُ سِبْطُ أَشِيرَ. وَالرَّئِيسُ لِبَنِي أَشِيرَ فَجْعِيئِيلُ بْنُ عُكْرَنَ.
وَجُنْدُهُ المَعْدُودُونَ مِنْهُمْ وَاحِدٌ وَأَرْبَعُونَ أَلفاً وَخَمْسُ مِئَةٍ.
وَسِبْطُ نَفْتَالِي. وَالرَّئِيسُ لِبَنِي نَفْتَالِي أَخِيرَعُ بْنُ عِينَنَ.
وَجُنْدُهُ المَعْدُودُونَ مِنْهُمْ ثَلاثَةٌ وَخَمْسُونَ أَلفاً وَأَرْبَعُ مِئَةٍ.
جَمِيعُ المَعْدُودِينَ لِمَحَلَةِ دَانَ مِئَةُ أَلفٍ وَسَبْعَةٌ وَخَمْسُونَ أَلفاً وَسِتُّ مِئَةٍ. يَرْتَحِلُونَ أَخِيراً بِرَايَاتِهِمْ.
هَؤُلاءِ هُمُ المَعْدُودُونَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيل حَسَبَ بُيُوتِ آبَائِهِمْ. جَمِيعُ المَعْدُودِينَ مِنَ المَحَلاتِ بِأَجْنَادِهِمْ سِتُّ مِئَةِ أَلفٍ وَثَلاثَةُ آلافٍ وَخَمْسُ مِئَةٍ وَخَمْسُونَ.
وَأَمَّا اللاوِيُّونَ فَلَمْ يُعَدُّوا بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيل كَمَا أَمَرَ الرَّبُّ مُوسَى.
فَفَعَلَ بَنُو إِسْرَائِيل حَسَبَ كُلِّ مَا أَمَرَ بِهِ الرَّبُّ مُوسَى. هَكَذَا نَزَلُوا بِرَايَاتِهِمْ وَهَكَذَا ارْتَحَلُوا. كُلٌّ حَسَبَ عَشَائِرِهِ مَعَ بَيْتِ آبَائِهِ.

باب 3

اور جس روز خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ سے باتیں کیں تب ہارون اور موسیٰ کے پاس یہ اولاد تھی
اور ہارون کے بیٹوں کے نام یہ ہیں ند ب جو پہلوٹھا تھا اور ابیہوع اور الیعزر اور اتمر
ہاورن کے بیٹے کو کہانت کے لیے ممسوح ہوئے اور جنکو اس نے کہانت کی خدمت کے لیے مخصوص کیا انکے نام یہ ہیں
ند ب اور ابیہود تو جب انہوں نے دشت سینا میں خداوند کے حضور اوپری آگ گذرانی تب ہی خداوند کے سامنے مر گئے اور وہ بے اولاد بھی تھےاور الیعزر اورا تمر اپنے باپ ہارون کے سامنے کہانت کی خدمت کو انجام دیتے تھے
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
لاوی کے قبیلہ کو نزدیک لا کر ہارون کاہن کے آگے حاضرکر تاکہ وہ اسکی خدمت کریں
اور جو کچھ اس کی طرف سےاور جماعت کی طرف سے انکو سونپا جائے وہ سب کی خیمہ اجتماع کے آگے نگہبانی کریں تاکہ مسکن کی خدمت بجا لائیں
اور خیمہ اجتماع کے سب سامان کی اور بنی اسرائیل کی ساری امانت کی حفاظت کریں تاکہ مسکن کی خدمت بجا لائیں
اور تو لاویوں کو ہارون اور اسکے بیٹوں کے ہاتھ میں سپردکر بنی اسرائیل کی طرف سے وہ بالکل اسے دی دئیے گئے ہیں
اور ہارون اور اسکےبیٹوں کو مقرر کر اور وہ اپنی کہانت کو محفوظ رکھیں اور اگر کوئی اجنبی نزدیک آئے تو وہ جان سے مارا جائے
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
کہ دیکھ میں نے بنی اسرائیل میں سے لاویوں کو اس سبھوں کے بدلے لے لیا ہے جوا سرائیلیوں میں پہلوٹھی کے بچے تھے سو لاوی میرے ہوں
کیونکہ سب پہلوٹھے میرے ہیں کہ جس دن میں نے ملک مصر میں سب پہلوٹھوں کو مارا اسی دن میں نے بنی اسرائیل کے سب پہلوٹھوں کو کیا انسان کیا حیوان اپنے لیے مقدس کیا سو وہ ضرور میرے ہوں میں خداوند ہوں
پھر خداوند نے دشت سینا میں موسیٰ سے کہا
بنی لاوی کو انکے آبائی خاندانوں اور گھرانوں کے مطابق شمار کر یعنی ایک مہینے اور اس سے اوپر اوپر کے ہر لڑکے کو گننا
چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق جو اس نے اس کو دیا تھا انکو گنا
جیرسون اور قہات اور مراری
جیرسون کے بیٹوں کے نام جن سے ان کے خاندان چلے یہ ہیں لبنی اور سمعی
اور قہاتکے بیٹوں کے نام جن سے ان کے خاندان چلے عمرام اور اضہار اور حبرون اور عزی ایل اور موشی ہیں لاویوں کے گھرانے ان کے آبائی خاندانوں کے مطابق یہی ہیں
اور جیرسونیوں سے لبنیوں اور سمعیوں کے خاندان چلے اور یہ جیسونیوں کے خاندان ہیں
ان میں جتنے فرزند نرینہ ایک مہینہ اور اس سے اوپر اوپر کے تھے وہ سب گنے گئےاور ان کا شمار سات ہزار پانچ سو تھا
جیرسونیوں کے خاندانوں کے آدمی مسکن کے پیچھے مغرب کی طرف اپنے ڈیرے ڈالا کریں
اور لا ایل کا بیٹا لیاسف جیرسونیوں کے آبائی خاندانوں کا سردار ہو
اور خیمہ اجتماع کے جو سامان بنی جیرسون کی حفاظت میں سونپے جائیں وہ یہ ہیں مسکن اور خیمہ اور اس کا غلا ف اور خیمہ اجتماع کے دروازہ کا پردہ ۔
مسکن اور مذبح کے گر د کے پردے اورصحن کے دروازہ کا پردہ اوروہ سب رسیاں جو اس میں کام آتی ہیں
اور قہات سے عمرامیوں اور اضہاریوں اور حبرونیوں اور عزی ایلیوں کے خاندان چلے یہ قہاتیوں کے خاندان ہیں
انکے فرزند نرینہ ایک مہینہ اور اس کے اوپر اوپر کے آٹھ ہزار چھ سو تھے مقدِ س کی نگہبانی انکے ذمہ تھی

بنی قہات کے خاندانوں کے آدمی مسکن کی جنوبی سمت میں اپنے ڈیرے ڈالا کریں
اور عزی ایل کا بیٹا الیصفن قہاتیوں کے گھرانے کے آبائی خاندان کا سردار ہو
اور صندوق اور میز اور شمعدان اور دونوں مذبحے اور مقدس کے ظروط جو عبادت کے کام میں آتے ہیں اورپردے اور مقدس میں پرتنے کا سامان یہ سب ان کے ذمہ ہو
اور ہارون کاہن کا بیٹا الیعزر لاویوں کے سرداروں کا سردار اور مقدس کے متولیوں کا ناظر ہو۔
مراری سے محلیوں اور موشیوں کے خاندان چلے یہ مراریوں کے خاندان ہیں
ان میں جتنے فرزند نرینہ اور ایک ایک مہینہ سے اوپر اوپر کے تھے وہ چھ ہزار دو سو تھے
اور ابی خیل کا بیٹا صوری ایل مراریوں کے خاندان کا سردار ہو یہ لوگ مسکن کی شمالی سمت میں پنے ڈیرے ڈالا کریں
اور مسکن کے تختوں او ربینڈوں اور ستونوں اور خانوں اور اسکے سب آلات اور اسکی خدمت کے سب لوازم کی محافظت
اور صحن کے گردا گرد کے ستونوں اور اس کے خانوں اور میخوں اور رسیوں کی نگرانی بنی مراری کےذمہ ہو
اور مسکن کے آگے مشرق کی طرف جدھر سے سورج نکلتا ہے یعنی خیمہ اجتماع کے آگے موسیٰ اور ہارون اور اسکے بیٹے اپنے ڈیرے ڈالا کریں اور بنی اسرائیل کے بدلے مقدس کی حفاظت کیا کریں اورجو اجنبی شخص نزدیک آئے وہ جان سے مارا جائے
سو لاویوں میں سے جتنے ایک مہینے اورا س سے اوپر اوپر کی عمر کے تھے انکو موسیٰ اور ہارون نے خداوند نے حکم کے موافق انکے گھرانوں کے مطابق گنا گیا وہ شمار میں بائیس ہزار تھے
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ بنی اسرائیل کے سب نرینہ پہلوٹھے ایک مہینے اور اس سے اوپر اوپر کے گن لے اور انکےناموں‌کا شمار لگا
اور بنی اسرائیل کے سب پہلوٹھوں کے عوض لاویوں اور اور بنی اسرائیل کے سب چوپایوں کے سب پہلوٹھوں کے عوض لاویوں کے چاپویوں کے پہلوٹھوں کو میرےلیےلے میں خداوند ہوں
چنانچہ خداوند کے حکم کے مطابق بنی اسرائیل کے سب پہلوٹھوں کو گنا
سو جتنے نرینہ پہلوٹھے ایک مہینہ اور اس سے اوپراوپر کی عمر کے گنے گئے وہ ناموں کے شمار کے مطابق بائیس ہزار دو سو تہتر تھے
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
بنی اسرائیل کے سب پہلوٹھوں کے بدلےلاویوں کو اور انکے چوپایوں کے بدلے لاویوں کے چوپایوں کو لے اور لاوی میرے ہوں میں خداوند ہوں
اور بنی اسرائیل کے پہلوٹھوں میں جو دو سو تہتر لاویوں کے شمار سے زیادہ ہیں انکے فدیے کے لیے
(سو مقدس کی مثقال کے حساب سے فی کس پانچ مثقال لینا (ایک مثقال بیس جیرا کا ہوتا ہے
اور انکے فدیے کا روپیہ جو شمار میں زیادہ ہے تو ہارون اور اسکےبیٹوں کو دینا
سو جو ان سے جنکو لاویوں سے چھڑایا تھا شمار میں زیادہ نکلے انکے فدیہ کا روپیہ موسیٰ نے ان سے لیا
یہ روپیہ اس نے بنی اسرائیل کے پہلوٹھوں سے لیا سو مقدس کی مثقال کے حساب سے ایک ہزار تین سو پینسٹھ مثقالیں وصول ہوئیں
اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطا بق فدیہ کا روپیہ جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا ہارون اور اسکے بیٹوں کودیا۔

اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہاکہ
بنی لاوی میں سے قہاتیوں کو ان کے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق۔
تیس برس سے لے کر پچاس برس کی عمر کے جتنے خیمہ اجتماع میں کام کرنے کے لیے مقدس کی خدمت میں شامل ہیں ان سبھوں کو گنو
اور خیمہ اجتماع میں پاک ترین چیزوں کی نسبت بنی قہات کا یہ کام ہو گا
کہ جب لشکر کوچ کرے تو ہارون اور اسکے بیٹے آئیں اور بیچ کے پردہ کو اتاریں اور اس سے شہادت کے صندوق کو ڈھانکیں
اور اس پر تخس کی کھالوں کا ایک غلاف ڈالیں اور اوپر بالکل آسمانی رنگ کا کپڑا بچھائیں اور اس میں ا س کی چوبیں لگائیں
اور نذر کی روٹی کی میز پر آسمانی رنگ کا کپڑا بچھا کر اسکے اوپر طباق اور چمچے اور انڈیلنے کے کٹورے اور پیالے رکھیں اور دائمی روٹی بھی اس پر ہو
پھر وہ ان پر سرخ رنگ کا کپڑا بچھائیں تخس کی کھالوں کے ایک غلاف سے ڈھانکیں اور میز میں اسکی چوبیں لگا دیں
پھر آسمانی رنگ کا کپڑا لے کر اس سے روشنی دینے والے شمعدان کو اور اس کے چراغوں اور گلکیروں اور گلدستوں اور تیل کے سب ظروف کو جو شمعدان کے لیے کام میں آتے ہیں ڈھانکیں
اور اسکو اور اسکے سب ظروف کو تخس کی کھالوں کے ایک غلاف کے اندر رکھ کر اس غلاف کو چوکھٹے پر دھر دیں
اور زریں مذبح پر آسمانی رنگ کا کپڑا بچھائیں اور اسے تخس کی کھالوں کے ایک غلاف اے ڈھانکیں اور اسکی چوبیں اس میں لگا ئیں
اور سب ظرو ف کو جو مقدس کی خدمت کے کام آتے ہیں لیکر انکو آسمانی رنگ کے کپڑے میں لپیٹیں اور انکو تخس کی کھالوں کے ایک غلاف سے ڈھانک کر چوکھٹے پر دھر دیں
پھر وہ مذبح پر سے سب راکھ کو اٹھا کر اسکے اوپر ارغوانی رنگ کا کپڑا بچھائیں
اس کے سب برتن جس سے اسکی خدمت کرتے ہیں جیسے انگیٹھیاں اور سیخیں اور بیلچے اور کٹورے غرض مذبح کے سب برتن اس پر رکھیں اور اس پر تخس کی کھالوں کے ایک غلاف بچھائیں اور مذبح میں چوبیں لگائیں
اور جب ہارون اور اسکے بیٹے مقدس اور مقدس کی سب چیزوں کو ڈھانک چکیں تب خیمہ گاہ کے کوچ کے وقت بن قہات اس کے اٹھانے کے لیے آئیں لیکن وہ مقدس کو نہ چھوئیں تا نہ ہو کہ وہ مر جائیں خیمہ اجتماع کی یہی چیزیں بنی قہات کے اٹھا نے کی ہیں
اور روشنی کے تیل اور خوشبو دار بخور اور دائمی نذر کی قربانی اور مسح کرنے کے تیل اور سارے مسکن اور اسکے لوازم کی اور مقدس اور اسکے سامان کی نگہبانی ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر کے ذمہ ہو
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
تم لاویوں میں سی قہاتیوں کے قبیلہ کے خاندانوں کو منقطع ہونے نہ دینا
بلکہ اس مقصود سے کہ جب وہ پاک ترین چیزوں کے پاس آئیں تو جیتے رہیں اور مر نہ جائیں تم اسن کے لیے ایسا کرنا کہ ہارون اور اس کے بیٹے اندر آ کر ان میں سے ایک ایک کا کا م اور بوجھ مقرر کردیں
لیکن مقدس کو دیکھنے کی خاطر دم بھر کے لیے بھی اندر نہ آنے پائیں تا نہ ہو کہ وہ مر جائیں
پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا
بنی جیرسون میں سے بھی ان کے آبائی خاندانوں اور گھرانوں کے مطابق
تیس بر س کی عمر سے پچاس بر س کی عمر کے جتنے خیمہ اجتماع میں کام کرنے کےلیے مقدس کی خدمت کے وقت حاضر رہتے ہیں ان سبھوں کو گن
جیرسونیوں کے خاندان کا کام خدمت اور بوجھ اٹھانے کا ہے

وہ مسکن کے پردوں کو خیمہ اجتماع اور اس کے غلاف کو اور اس کے اوپر کے غلاف کو جو تخس کی کھالوں کا ہے اور خیمہ اجتماع کے دروازہ کےپردہ کو

اور مسکن کے مذبح کے گردا گرد کے صحن کے پردوں کو اور صحن کے دروازہ کے پردہ کو اور انکی رسیوں کو اور خدمت کے سب ظروف کا اٹھا یا کریں اور ان چیزوں سے جو جو کام لیا جاتا ہے وہ بھی یہی لوگ کیا کریں

جیرسونیوں کی اولاد کا خدمت کرنے اور بوجھ اٹھانے کا سارا کا م ہارون اور اسکے بیٹوں کے حکم کے مطابق ہو اور تم ان میں سے ہر ایک کا بوجھ مقرر کر کے ان کے سپر د کرنا

خیمہ اجتماع میں سے بنی جیرسون کے خاندانوں کا یہی کام رہے اور وہ ہارون کاہن کے بیٹے اتمر کے ماتحت رہ کر خدمت کریں

اور بنی مراری میں سے ان کے آبائی خاندانوں اور گھرانوں میں کے مطابق

تیس برس سے لے کر پچاس برس کی عمر تک کے جتنے خیمہ اجتماع میں کام کرنے کےلیے مقدس کی خدمت کے وقت حاضر ہیں ان سبھوں کو گن

اور خیمہ اجتماع میں جن چیزوں کے اٹھانے کی خدمت ان کے ذمہ ہو وہ یہ ہیں مسکن کے تختے اور بینڈے اور ستون اور ستونوں کے خانے

اور گردا گرد صحن کے ستون اور اس کے خانے اور اسکی میخیں اور رسیاں اور ان کے سب آلات اور سارے سامان اور جو چیزیں ان کے اٹھانے کےلیے تم مقرر کرو ان میں سے ایک ایک کا نام لے کر ان کے سپرد کرو

بنی مراری کے خاندانوں کو جو کچھ خیمہ اجتماع میں ہارون کاہن کے بیٹے اتمر کے ماتحت کرنا ہے یہی ہے

چنانچہ موسیٰ اور ہارون اور جماعت کے سرداروں نے قہاتیوں کی اولاد میں سے ان کے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق

تیس برس سے لے کر پچاس برس کی عمر تک کے جتنے خیمہ اجتماع میں کام کرنے کےلیے مقدس کی خدمت کے وقت حاضر ہیں ان سبھوں کو گن لیا

اور ان میں سے جتنے اپنے گھرانوں کے مطابق گنے گئے وہ دو ہزار سات سو پچاس تھے

قہاتیوں کے خاندان میں سے جتنے خیمہ اجتماع میں خدمت کرتے تھے ان سبھوں کا شمار اتنا ہی تھا جو حکم خداوند نے موسیٰ کی معرفت دیا تھا اسکے مطابق موسیٰ اور ہارون نے ان کو گنا۔

اور بنی جیرسون میں سے اپنے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق

تیس برس سے لے کر پچاس برس کی عمر تک کے جتنے خیمہ اجتماع میں کام کرنے کےلیے مقدس کی خدمت میں شامل تھے وہ سب گنے گئے

اور ے جتنے اپنے گھرانوں کے مطابق گنے گئے وہ دو ہزار چھ سو تیس تھے

سو بنی جیرسون کے خاندانوں میں سے جتنے خیمہ اجتماع میں خدمت کرتے تھے اور جنکو موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق شمار کیا وہ اتنے ہی تھے ۔

اور بنی مراری میں سے اپنے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق

تیس برس سے لے کر پچاس برس کی عمر تک کے جتنے خیمہ اجتماع میں کام کرنے کےلیے مقدس کی خدمت میں شامل تھے

وہ سب گنے گئے جتنے ان میں سے اپنے گھرانوں کےموافق گنے گئے وہ تین ہزار دو سو تھے

سو خداوند کے اس حکم کے مطابق جو اس نے موسیٰ کی معرفت دیا تھا جتنوں کو موسیٰ اور ہارون نے بنی مراری کے خاندان میں سے گنا وہ یہی ہیں

الغرض لاویوں میں سے جنکو موسیٰ اور ہارون اور اسرائیل کے سرداروں نے ان کے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق گنا

تیس برس سے لے کر پچاس برس کی عمر تک کے جتنے خیمہ اجتماع میں کام کرنے اور بوجھ اٹھانے کے کام کے (لیے حاضر ہوتے تھے

ان سبھوں کا شمار آٹح ہزار پانچ سو اسی تھا
وہ خداوند کے حکم کے مطابق موسیٰ کی معرفت اپنی اپنی خدمت اور بوجھ اٹھانے کے کام کے مطابق گنے گئے یوں وہ موسیٰ کی معرفت جیسا خداوند نے اس کو حکم دیا تھا گنے گئے ۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
بنی اسرائیل کو حکم دے کہ وہ ہر کوڑھی کو اور جریان کے مریض کو اور اور جو مردہ کے سبب سے ناپاک ہو اسکو لشکر گاہ سے باہر کردیں
ایسوں کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت تم انکو نکال کر لشکر گاہ کے باہر رکھو تاکہ وہ انکی لشکر گاہ کو جس کے درمیان میں رہتا ہوں ناپاک نہ کریں
چنانچہ بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا اور انکو نکال کر لشکر گاہ کے باہر رکھا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ویسا ہی بنی اسرائیل نے کیا
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
بنی اسرائیل سے کہہ کہ اگر کوئی مرد یا عورت خداوند کی حکم عدولی کر کے کوئی ایسا گناہ کرے جو آدمی کرتے ہیں اور قصور وار ہوجائے
تو جو گناہ اس نے کیا وہ اسکا اقرار کرے اور اپنی تفصیر کے معاوضہ میں پورا دام اور اس میں اس کا پانچوں حصہ اور ملاکر اس شخص کو دے جس کا اس نے قصور کیا ہے
لیکن اگر اس شخص کا رشتہ دار نہ ہو جس کو تفصیر کا معاوضہ دیا جائے تو تفصیر کا جو معاوضہ خداوند کو دیا جائے وہ کاہن کا ہو علاہ کفارہ کے اس مینڈھا کے جس سے اس کا کفارہ دیا جائے
اورجتنی مقدس چیزیں اسرائیل اٹھا نے کی قربانی کے طور پر کاہن کے پاس لا ئیں وہ اسی کی ہوں
اور ہر شخص کی مقدس کی ہوئی چیزیں اسی کی ہوں اور جو چیزیں کو ئی شخص کاہن کو دے وہ بھی اسی کی ہوں
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ بنی اسرائیل سےکہہ کہ
اگر کسی کی بیوی گمراہ ہو کر اس سے بے وفائی کرے
اور کوئی دوسرا آدمی اس عور ت کے ساتھ مباشرت کرے اور اس کے شوہر کو معلوم نہ ہو بلکہ یہ اس سے پوشیدہ رہے اور وہ ناپاک ہو گئی ہو پر نہ کوئی شاہد ہو اور نہ وہ عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہو
اور اسکے شوہر کے دل میں غیر ت آئے اور وہ اپنی بیوی سے غیرت کھانے لگے حالانکہ وہ ناپاک ہوئی ہو یا اسکے شوہر کے دل میں غیرت آئے اور وہ اپنی بیوی سے غیرت کھانے لگے حالانکہ وہ ناپاک نہیں ہوئی
تو وہ شخص اپنی بیوی کو کاہن کے پاس حاضر کرے اور اس عورت کوچڑھاوے کے لیے ایفہ دسویں حصہ کے برابر جو کا آٹا لائے پر اس پر نہ تیل ڈالے نہ لبان رکھے کیونکہ یہ نذر کی قربانی غیرت کی ہے یعنی یہ یادگاری نذر کی قربانی ہے جس سے گناہ یاد دلایا جاتا ہے
تب کاہن اس عورت کو نزدیک لا کر خداوند کے حضور کھڑی کرے
اور کاہن مٹی کے ایک باسن میں مقدس پانی لے اور مسکن کے فرش کی گرد لے کر اس پانی میں ڈالے
پھر کاہن عورت کو خداوند کے حضور کھڑی کرکے اس کے سر کے بال کھلوا دے اور یادگاری کی نذر کی قربانی جو غیرت کی نذرکی قربانی ہے اس کے ہاتھوں پر دھرے اور کاہن اپنے ہاتھ میں اس کڑوے پانی کو لے جو لعنت کو لاتا ہے
پھر کاہن اس عورت کو قسم کھلا کر کہے کہ اگر کسی شخص نے تجھ سے صحبت نہیں کی ہے تو پنے شوہر کے ہوتی ہوئی ناپاکی کی طرف مائل نہیں ہوئی تو اس کڑوے پانی کی تاثیر سے جو لعنت لا تا ہے بچی رہ
لیکن اگر شوہر کی ہوتی ہوئی گمراہ ہو کر ناپاک ہوگئی ہے اور تیرے شوہر کے سو ا کسی دوسرے شخص نے تجھ سے صحبت کی ہے
تو کاہن اس عورت کو لعنت کی قسم کھلا کر اس سے کہے کہ خداوند تجھےتیری قوم میں تیری ران کو سڑا کر اور تیرے پیٹ کو پھلا کر لعنت ار پھٹکار کا نشانہ بنائے
اور یہ پانی جو لعنت لاتا ہے تیری انتڑیوں میں جا کر تیرے پیٹ کو پھلائے اور تیری ران کو سڑائے اور عورت آمین آمین کہے

پھر کاہن ان لعنتوں کو کسی کتاب میں لکھکر ان کو اسی کڑوے پانی میں دھو ڈالے
اور وہ کڑوا پانی جو لعنت لاتا ہے اس عورت کو پلائے اور وہ پانی جو لعنت لاتا ہے اس عورت کے پیٹ میںجا کر کڑوا ہوجائے گا
اور کاہن اس عورت کے ہاتھ سے غیرت کی نذر کی قربانی کو لے کر خداوند کے حضور اسے ہلائے اور اسے مذبح کے پاس لائے ۔
پھر کاہن اس نذر کی قربانی میں سے یادگاری کے طور پر ایک مٹھی لے کر اسے مذبح کر جلائے بعد اس کے وہ پانی اس عورت کو پلائے
اور جب وہ اسے وہ پانی پلا چکے گا توایسا ہو گا کہ وہ اگر ناپاک ہوئی اور اس نے اپنے شوہر سے بے وفائی کی تو وہ پانی جو لعنت کو لاتا ہے اسکے پیٹ میں جا کر کڑوا ہو جائے گا اوراس کا پیٹ پھول جائے گا اور اس کی ران سڑ جائے گی اور وہ عورت اپنی قوم میں لعنت کا نشانہ بنے گی
پر اگر وہ ناپاک نہیں ہوئے بلکہ پاک ہے تو وہ بے الزام ٹھہرے گی اور اس سے اولاد ہوگی
غیرت کے بارے یہی شرع ہے خواہ عورت اپنے شوہر کی ہوتی ہوئی گمراہ ہو کر ناپاک ہو جائے یا مرد پر غیرت سوار ہو
اور وہ اپنی بیوی سے غیرت کھانے لگے ایسے حال میں وہ اس عورت کو خداوند کے آگے کھڑی کرے اور کاہن اس پر یہ ساری شریعت عمل میں لائے
تب مرد گناہ سے بر ے ٹھہرے گا اور اس عورت کا گناہ اسی کے سر لگیگا۔

باب 6

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
بنی اسرائیل سے کہہ کہ جب کوئی مرد یا عورت نذیر کی منت یعنی اپنے آپ کو خداوند کے لیے الگ رکنھنے کی خاص منت مانے
تو وہ مے اور شراب سے پر ہیز کرے اور مے کا یا شراب کا سرکہ نہ پئے اور نہ انگور کا رس پئے اور نہ تازہ یا خشک انگو ر کھائے
اوراپنی نذرات کے تما م ایام میں بیج سے لے کر چھلکے تک جو کچھ انگور کے درخت میں پیدا ہو اسے نہ کھائے
اور اسکی نذرات کی منت کےدنوں میں اس کے سر پر استرا نہ پھیرا جائے جب تک وہ مدت جس کے لیے وہ خداوند کا نذیر بنا ہے پوری نہ ہو تب تک وہ مقدس رہے اور اپنے سر کی بالوں کو بڑھنے دے
ان تمام ایام میں جب وہ خداوند کا نذیر ہو وہ کسی لاش کے پاس نہ جائے
وہ اپنے ماں یا باپ یا بھائی یا بہن کی خاطر بھی جب وہ مریں اپنے آپ کو نجس نہ کرے کیونکہ اس کی نذرات جوخدا کے لیے اسکے سر پر ہے
وہ اپنی نذرات کی مدت تک خداوند کے لیے مقدس ہے
اور اگر کوئی آدمی ناگہان اسے پاس ہی مر جائے اور اسکی نذرات کے سر کو ناپاک کردے تو وہ اپنے پاک ہونے کے د ن اپنا سر منڈوائے یعنی ساتوں دن سر منڈوائے
اور آٹھویں روز دو قمریا ں یا کبوتر کے دو بچے خیمہ اجتماع کے دروازہ پر کاہن کے پاس لائے
اور کاہن ایک خطا کی قربانی کے لیے اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے لیے گذرانے اور اسکے لیے کفارہ دے کیونکہ وہ مردہ کے سبب سے گنہگار ٹھہرا ہے اور اس کے سر کو اسی دن مقدس کرے
پھر وہ اپنی نذرات کی مدت کو خداوند کے لیے مقدس کرے اور ایک یکسالہ نر برہ جرم کی قربانی کے لیے لائے لیکن جو دن گذر گئے وہ گنے نہیں جائیں گے کیونکہ اس کی نذرات ناپاک ہوگئی
اور نزیر کے لیے شرع یہ ہے کہ جب اسکی نذرات کے د ن پورے ہو جائیں تو وہ خیمہ اجتماع کے دروازہ پر حاضر کیا جا ئے
اور خداوند کے حضور اپنا چڑھاوا چڑھائے یعنی سوختنی قربانی کے لیے ایک بے عیب یکسالہ نر برہ اور خطا کی قربانی کے لیے ایک بے عیب ماد ہ برہ اور سلامتی کی قربانی کے لیے ایک بے عیب مینڈھا
اور بے خمیری روٹیوں کی ایک ٹوکری اور تیل ملے ہوئے میدے کے کلچے اور تیل چپڑی ہوئی بے خمیری روٹیاں اور انکی نذر کی قربانیاں اور تپاون لائے
اور کاہن ان کو خداوند کے حضور لا کر اس کی طرف سے خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی گذرانے
اور اس مینڈھ کو بے خمیری روٹیوں کی ٹوکری کے ساتھ خداوند کے حضور سلامتی کی قربانی کے طور پر گذرانے اور کاہن اسکی نذرکی قربانی اور تپاون بھی چڑھائے ۔
پھر وہ نذیر خیمہ اجتماع کے دروازہ پر اپنی نذرات کے بال منڈوائے اور نذرات کے بالوں کواس آگ میں ڈال دے جو سلامتی کی قربانی کے نیچے ہو
اور جب نذیر اپنی نذرات کے بال منڈوا چکے تو کاہن اس کے مینڈھے کا ابالا ہوا شانہ اورا یک بے خمیری روٹی میں سے اور ایک بے خمیری کلچہ لے کر اس نذیرکے ہاتھوں پر ان کو دھرے
پھر خداوند ان کو ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور ہلائے۔ ہلانے کی قربانی کے سینہ اور اٹھانے کی قربانی کے شانہ کے ساتھ یہ بھی کاہن کے لیے مقدس ہیں اس کے بعد نذیر مے پی سکے گا
نذیر جو منت مانے اور جو چڑھاوا اپنی نذرات کے لیے خداوند کے حضور لائے علاوہ اس کے جسکا اسے مقدور ہو ان سبھوں کے بارے میں شرع یہ ہے جیسی منت اس نے مانی ہو ویسا ہی اسکو نذرات کی شرع کے مطابق عمل کرنا پڑیگا
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ

ہارو ن اور اس کے بیٹوں سے کہہ کہ وہ بنی اسرائیل کو اس طرح دعا دیا کرنا۔ تم ان سے کہنا
خداوند تجھے برکت دے اور محفوظ رکھے
خداوند اپنا چہرہ تجھ پر جلوہ گر فرمائے اور تجھ پر مہربان رہے
خداوند اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کرے اور تجھے سلامتی بخشے
اس طرح وہ میرے نام کو بنی اسرائیل پر رکھیں گے اور میں انکو برکت بخشوں گا۔

باب 7

اور جس دن موسیٰ مسکن کھڑا کر کے فارغ ہوا اور اسکو اور اس کے سب سامان کو مسح کیا اور مقدس کیا اور مذبح اور اسکے کے سب ظروف کو بھی مسح کیا اور مقدس کیا
تو اسرائیلی رئیس جو اپنے آبائی خاندانوں کے سردار اور اور قبیلوں کے رئیس اور شمار کئے ہوؤں کےاوپر مقرر تھے نذرانہ لائے
وہ اپنا ہدیہ چھ پردہ دار گاڑیاں اور بارہ بیل خداوند کے حضور لائے دو دو رئیسوں کی طرف سے ایک ایک گاڑی اور ہر رئیس کی طر ف سے ایک بیل تھا انکو انہوں نے مسکن کے سامنے حاضر کیا
تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
تو ان سے لے تاکہ وہ خیمہ اجتماع کے کام آئیں اور تو لاویوں میں ہر شخص کی خدمت کے مطابق ان میں تقسیم کردے
سو موسیٰ نے وہ گاڑیاں اور بیل لے کر لاویوں کو دے دیا
بنی جیرسون کو اس نے انکی خدمت کے لحاظ سے دو گاڑیاں اور چار بیل دئیے
اور چار گاڑیاں اور آٹھ بیل اس نے بنی مراری کو ان کی خدمت کے لحاظ سے ہاورن کاہن کے بیٹے اتمر کے ماتحت کر دیے
لیکن بنی قہات کو اس نے کوئی گاڑی نہیں دی کیونکہ ان کے ذمے مقدس کی خدمت تھی وہ اسے اپنے کندھوں پر اٹھاتے تھے
اور جس دن وہ مذبح مسح کیا گیا اس دن وہ رئیس اس کی تقدیس کے لیے ہدیے لائے اور اپنے ہدیوں کو وہ رئیس مذبح کے آگےلے جانے لگے
تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ مذبح کی تقدیس کے لیے ایک ایک رئیس ایک ایک دن اپنا ہدیہ گذرانے
سو پہلے یہوداہ کے قبیلے میں سے عمینداب کے بیٹے نحسون نے اپنا ہدیہ گذرانا
اور اسکا ہدیہ یہ تھا مقدس کی مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور ستر مثقال چاندی کا ایک کٹورا ان دونوں میں نظر کی قربانی کے لیے تیل ملا ہوا میدہ بھرا تھا
دس مثقال سونے کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا
سو ختنی قربانی کے لیے ایک بچھڑا ایک مینڈھا اور ایک نر یکسالہ برہ
خطا کی قربانی کے لیے ایک بکرا
اور سلامتی کی قربانی کے لیے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ برے۔ یہ عمینداب کے بیٹے نحسون کا ہدیہ تھا) سو پہلے یہوداہ کے قبیلے میں سے عمینداب کے بیٹے نحسون نے اپنا ہدیہ گذرانا
دوسرے دن صغر کے بیٹے نتنی ایل نےجو اشکار کے قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا
اور اسکا ہدیہ یہ تھا مقدس کی مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور ستر مثقال چاندی کا ایک کٹورا ان دونوں میں نظر کی قربانی کے لیے تیل ملا ہوا میدہ بھرا تھا
دس مثقال سونے کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا
سو ختنی قربانی کے لیے ایک بچھڑا ایک مینڈھا اور ایک نر یکسالہ برہ
خطا کی قربانی کے لیے ایک بکرا
اور سلامتی کی قربانی کے لیے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ برے۔ دن صغر کے بیٹے نتنی ایل کا ہدیہ تھا۔
اور تیسرے دن حیلون کے بیٹے الیاب نے جو زبولون کے قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا
اور اسکا ہدیہ یہ تھا مقدس کی مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور ستر مثقال چاندی کا ایک کٹورا ان دونوں میں نظر کی قربانی کے لیے تیل ملا ہوا میدہ بھرا تھا
دس مثقال سونے کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا ۔
سوختنی قربانی کے لیے ایک بچھڑا ایک مینڈھا اور ایک نر یکسالہ برہ

خطا کی قربانی کے لیے ایک بکرا
اور سلامتی کی قربانی کے لیے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ برے یہ حیلون کے بیٹے الیاب کا ہدیہ تھا ۔
چوتھے دن شدیور کے بیٹے الیصور نے ہو روبن کے قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا
اور اس کا ہدیہ یہ تھا مقدس مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور ستر مثقال چاندی کا ایک
کٹورا ان دونوں میں نذر کی قربانی کے لیے تیل ملا میدہ بھر ا تھا
دس مثقال سونے کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا
سوختنی قربانی کے لیے ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ
خطا کی قربانی کے لیے ایک بکرا
اور سلامتی کی قربانی کے لیے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ یکسالہ برے یہ شدیور کے بیٹے الیصور کا ہدیہ تھا
اور پانچویں دن صوری شدی کے بیٹے لومی ایل نے جو شمعون کے قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا
اور اس کا ہدیہ یہ تھا مقدس مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور ستر مثقال چاندی کا ایک (
کٹورا ان دونوں میں نذر کی قربانی کے لیے تیل ملا میدہ بھر ا تھا
دس مثقال سونے کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا (
سوختنی قربانی کے لیے ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ (
خطا کی قربانی کے لیے ایک بکرا
اور سلامتی کی قربانی کے لیے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ یکسالہ برے یہ شدیور کے بیٹے الیصور کا ہدیہ تھا یہ
صوری شدی سلومی ایل کا ہدیہ تھا
اور چھٹے دن دعوایل کے بیٹے الیاسف نے جو جد کے قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا
اور اس کا ہدیہ یہ تھا مقدس مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور ستر مثقال چاندی کا ایک (
کٹورا ان دونوں میں نذر کی قربانی کے لیے تیل ملا میدہ بھر ا تھا
دس مثقال سونے کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا
سوختنی قربانی کے لیے ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ
خطا کی قربانی کے لیے ایک بکرا
اور سلامتی کی قربانی کے لیے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ یکسالہ برے یہ دعوایل کے بیٹے الیاسف کا ہدیہ تھا۔
اور ساتویں دن عمیہود کے بیٹے الیسع نے افرائیم کے قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا
اور اس کا ہدیہ یہ تھا مقدس مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور ستر مثقال چاندی کا ایک (
کٹورا ان دونوں میں نذر کی قربانی کے لیے تیل ملا میدہ بھر ا تھا
دس مثقال سونے کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا
سوختنی قربانی کے لیے ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ ۔
خطا کی قربانی کے لیے ایک بکرا
اور سلامتی کی قربانی کے لیے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ یکسالہ برے یہ عمیہود کے بیٹے الیسع کا ہدیہ تھا
اور آٹھویں دن فدا ہصور کے بیٹے جملی ایل نے جو منسی کے قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا
اور اس کا ہدیہ یہ تھا مقدس مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور ستر مثقال چاندی کا ایک
کٹورا ان دونوں میں نذر کی قربانی کے لیے تیل ملا میدہ بھر ا تھا
دس مثقال سونے کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا (
سوختنی قربانی کے لیے ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ (
خطا کی قربانی کے لیے ایک بکرا
اور سلامتی کی قربانی کے لیے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ یکسالہ برے یہ فدا ہصور کے بیٹے جملی ایل کا ہدیہ تھا
اور نویں دن جدعونی کے بیٹے ابدان نے جو بنیمین کے قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا

اور اس کا ہدیہ یہ تھا مقدس مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور ستر مثقال چاندی کا ایک کٹورا ان دونوں میں نذر کی قربانی کے لیے تیل ملا میدہ بھر ا تھا
دس مثقال سونے کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا ۔ (
سوختنی قربانی کے لیے ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ
خطا کی قربانی کے لیے ایک بکرا
اور سلامتی کی قربانی کے لیے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ یکسالہ برے دن جدعونی کے بیٹے ابدان کا ہدیہ تھا
اور دسویں دن عمیشدی کے بیٹے اخیغرر نے جو دان کے قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا
اور اس کا ہدیہ یہ تھا مقدس مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور ستر مثقال چاندی کا ایک کٹورا ان دونوں میں نذر کی قربانی کے لیے تیل ملا میدہ بھر ا تھا
دس مثقال سونے کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا (
سوختنی قربانی کے لیے ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ
خطا کی قربانی کے لیے ایک بکرا۔
اور سلامتی کی قربانی کے لیے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ یکسالہ برے دن دن عمیشدی کے بیٹے اخیغرر کا ہدیہ تھا
اور گیارہویں دن عکران کے بیٹے فجعی ایل نے جو آشر کے قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا
اور اس کا ہدیہ یہ تھا مقدس مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور ستر مثقال چاندی کا ایک (کٹورا ان دونوں میں نذر کی قربانی کے لیے تیل ملا میدہ بھر ا تھا
دس مثقال سونے کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا (
سوختنی قربانی کے لیے ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ (
خطا کی قربانی کے لیے ایک بکرا
اور سلامتی کی قربانی کے لیے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ یکسالہ برے دن عکران کے بیٹے فجعی ایل کا ہدیہ تھا
اور بارہویں دن عینان کے بیٹے اخیرع نے جو بنی نفتالی کے قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا۔
اور اس کا ہدیہ یہ تھا مقدس مثقال کے حساب سے ایک سو تیس مثقال چاندی کا ایک طباق اور ستر مثقال چاندی کا ایک کٹورا ان دونوں میں نذر کی قربانی کے لیے تیل ملا میدہ بھر ا تھا
دس مثقال سونے کا ایک چمچ جو بخور سے بھرا تھا (
سوختنی قربانی کے لیے ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برہ (
خطا کی قربانی کے لیے ایک بکرا
اور سلامتی کی قربانی کے لیے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ یکسالہ برے دن عینان کے بیٹے اخیرع کا ہدیہ تھا۔
مذبح کے ممسوح ہونے کے دن جو ہدیے اسرائیلی رئیسوں کی طرف سے گذرانے گئے وہ یہی تھے یعنی چاندی کے بارہ طباق چاندی کے بارہ کٹورے سونے کے بارہ چمچ
چاندی کا ہر طباق وزن میں ایک سو تیس مثقال اور ہر ایک کٹورا ستر مثقال تھا ان برتنوں کی ساری چاندی مقدس کی مثقال کے حساب سے دو ہزار چار سو مثقال تھی
بخور سے بھر ے ہوئے سونے کے بارہ چمچ جو مقدس کی مثقال کی تول کے مطابق وزن میں دس دس مثقال کے تھے ان چمچوں کا سارا سونا ایک سو دس مثقال تھا۔
سوختنی قربانی کے لیے کل بارہ بچھڑے بارہ مینڈھے بارہ نر یکسالہ برے اپنی اپنی نذر کی قربانی سمیت تھےا ور خطا کی قربانی کے لیے بارہ بکرے تھے
اور سلامتی کی قربانی کے لیے کل چوبیس بیل ساٹھ مینڈھے ساٹھ بکرے ساٹھ نر یکسالہ برے تھے مذبح کی تقدیس کے لیے جب وہ ممسوح ہو ا اتنا ہدیہ گذرانا گیا
اور جب موسیٰ خداوند سے باتیں کرنے کو خیمہ اجتماع میں گیا تواس نے سرپوش پر سے جو شہادت کے صندوق کے

اوپر تھا دونو ں کربیوںکے درمیان سے وہ آواز سنی جو اس سے مخاطب تھی اور اس نے اس سے باتیں کیں ۔

باب 8

اور خدواند نے موسیٰ سے کہا کہ
جب تو چراغوں کو روشن کرے تو ساتویں چراغ کی روشنی شمعدان کےسامنے ہو
چنانچہ ہارون نے ایسا ہی کیا اس نے چراغوں کو ایسے جلایا کہ شمعدان کے سامنے روشنی پڑے جیسا خدواند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا
اور شمعدان کی بناوٹ ایسی تھی کہ وہ پایہ سے لے کر پھولو ں تک گھڑے ہوئے سونے کا بنا ہو ا تھا جو نمونہ خداوند نے موسیٰ کو دکھایا اسی کے موافق اس نے شمعدان کو بنایا
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
لاویوں کو بنی اسرائیل سے الگ کر کے ان کو پاک کر
اور انکو پاک کرنے کے لیے ان کے ساتھ یہ کرنا کہ خطا کا پانی لے کر ان پر چھڑکنا پھر وہ سارے جسم پر استرا پھروائیں اور اپنے کپڑے دھویں اور اپنے آپ کو صاف کریں
اور تب وہ ایک بچھڑ ا اور نذر کی قربانی کے لیے تیل ملا ہو ا میدہ لیں اور تو خطا کی قربانی کے لیے ایک دوسرا بچھڑا بھی لینا
اور تو لاویوں کو خیمہ اجتماع کے سامنے حاضر کرنااور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کرنا
پھر لا ویوں کو خداوند کے آگے لانا تب بنی اسرائیل اپنے اپنے ہاتھ لاویوں پر رکھیں
اور ہارون لاویوں کو بنی اسرائیل کی طرف سے ہلانے کی قربانی کے لیے خداوند کے حضور گذرانے تاکہ وہ خداوند کی خدمت کرنے پر رہیں
پھر لاوی اپنے اپنے ہاتھ بچھڑوں کے سروں پر رکھیں اور تو ایک کو خطا کی قربانی اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے لیے خداوند کے حضور گذراننا تاکہ لاویوں کے واسطے کفارہ دیا جائے
پھر تو لاویوں کو ہارون اور اس کے بیٹوں کے سامنے کھڑا کرنا اور انکو ہلانے کی قربانی کے لیے خداوند کے حضور گذراننا
یوں تو لاویوں کو بنی اسرائیل سے الگ کرنا اور لاوی میر ے ہی ٹھہریں گے
اس کے بعد لاوی خیم اجتماع کی خدمت کے لیے اندر آیا کریں سو تو انکو پاک کر اور ہلانے کی قربانی کے لیے انکو گذران
اس لیے کہ وہ سب کے سب بنی اسرائیل میں سے مجھے بالکل دے دیئے گئے کیونکہ میں نے ان ہی کو اُن سبھوں کے بدلے جو اسرائیلیوں میں پہلوٹھی کے بچے ہیں اپنے واسطے لے لیا
اس لیے بنی اسرائیل کے سب پہلوٹھے کیا انسان کیا حیوان سب میرے ہیں میں نے جس دن ملک مصر کے پہلوٹھوں کو مارا اسی دن ان کو اپنے لیے مقدس کیا
اور بنی اسرائیل کے سب پہلوٹھوں کے بدلے میں نے لاویوں لے لیا
اور میں نے بنی اسرائیل میں سے لاویوں کو لے کر اسے ہارون اور اسکے بیٹوں کو عطا کیا تاکہ وہ خیمہ اجتماع میں بنی اسرائیل کی جگہ خدمت کریں اور بنی اسرائیل کے لیے کفارہ دیا کریں تاکہ جب بنی اسرائیل مقدِس کے نزدیک آئیں تو ان میں کو ئی وبا نہ پھیلے
چنانچہ موسیٰ اور ہارون اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے لاویوں کے ساتھ ایسا ہی کیا جو کچھ خداوند نے لاویوں کے بارے موسیٰ کو حکم دیا تھا ویسا ہی بنی اسرائیل نے ان کے ساتھ کیا ۔
اور لاویوں نے اپنے آپ کو گناہ سے پاک کر کے اپنے کپڑے دھوئے اور اور ہارون نے انکو ہلانے کی قربانی کے لیے خداوند کے حضور گذرانا اور ہارون نے انکی طرف سے کفارہ دیا تاکہ وہ پاک ہو جائیں
اس کے بعد لاوی اپنی خدمت بجا لانے کو ہارو ن اور اسکے بیٹوں کے سامنے خیمہ اجتماع میں جانے لگے سو جیسا خداوند نے لاویوں کی بابت موسیٰ کو احکم دیا تھا انہوں نے ویسا ہی ان کے ساتھ کیا

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا
اور لاویوں کے متعلق جو بات ہے وہ یہ ہے کہ پچیس برس سے لیکر اس سے اوپر اوپر کی عمر میں وہ خیمہ اجتماع کی خدمت کے لیے وہ کام کےلیے اندر حاضر ہوا کریں
اور جب پچاس برس کے ہوں تو پھر اس کام کے لیے نہ آئیں اور خدمت نہ کریں ۔
بلکہ خیمہ اجتماع میں اپنے بھائیوں کے ساتھ نگہبانی کے کام میں مشغول ہوں اور کوئی خدمت نہ کریں لاویوں کو جو کام سونپے جائیں انکے متعلق تو ان سے ایسا ہی کرنا ۔

باب 9

بنی اسرائیل کے ملک مصر سے نکلنے کے دوسرے برس کے پہلے مہینے میں خداوند نے دشت سینا میں موسیٰ سے کہا کہ

بنی اسرائیل عید فسح اس کے میعن وقت پر منائیں

اسی مہینے کی چودھویں تاریخ کی شام کو تم معین وقت پر عید منانا اور جتنےاس کے آئین اور رسوم ہیں ان سبھو ں کے مطابق اسے منانا

سو موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ عید فسح کریں

اور انہوں نے پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کی شام کو دشت سینا میں عید فسح کی اور بنی اسرائیل نے سب پر جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا عمل کیا

اور کئی آدمی ایسے تھے جو کسی لاش کے سبب سے ناپاک ہو گئے تھے وہ اس روز فسح نہ کر سکے سو وہ اسی دن مو سیٰ اور ہارون کے پاس آئے

اور موسیٰ سے کہنے لگے کہ ہم ایک لاش کے سبب سے ناپاک ہو رہے ہیں پھر بھی ہم اور اسرائیلیوں کے ساتھ وقتِ معین پر خداوند کی قربانی گذراننے سے کیوں روکے جائیں؟

موسیٰ نے ان سے کہا کہ ٹھہر جاؤ میں ذرا سن لوں کہ خداوند تہارے حق میں کی حکم کرتا ہے اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ

بنی اسرائیل سے کہہ کہ اگر کوئی تم میں سے یا تمہاری نسل میں سے کسی لاش کے سبب سے ناپاک ہو جائے یا وہ کہیں دور سفر میں ہو تو بھی خداوند کے لیے عید فسح کرے

اور دوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ کی شام کو یہ عید منائیں اور قربانی کے گوشت کو نے خمیری روٹیوں اور کڑوی ترکاریوں کے ساتھ کھایں

اور وہ اس میں سے کچھ بھی صبح کے لیے باقی نہ چھوڑیں اور نہ اسکی کوئی ہڈی توڑیں اور فسح کو اس کے سارے آئین کے مطابق مانیں

لیکن جو آدمی پاک ہو اور سفر میں بھی نہ ہو اگر وہ فسح کرنے سے باز رہے تو وہ آدمی اپنی قوم سے کاٹ ڈالا جائیگا کیونکہ اس نے معین وقت پر خداوند کی قربانی نہیں گذرانی سو اس آدمی کا گناہ اسی کے سر لگے گا

اور اگر کوئی پردیسی تم میں بودوباش کرتاہو اور خداوند کے لیے فسح کرنا چاہے تو وہ فسح کے آئین اور رسوم کے مطابق اسے مانے تم دیسی اور پردیسی دونوں کے لیے ایک ہی آئین رکھنا اور جس دن مسکن یعنی خیمہ شہادت نصب ہوا اسی دن ابر اس پر چھا گیا اور شام کو مسکن پر آگ دکھائی دیتی تھی

اور جب مسکن سے وہ ابر اٹھ جاتا تو بنی اسرائیل کوچ کرتے تھے اور جس جگہ وہ ابر جا کع ٹھہر جاتا وہیں بنی اسرائیل خیمے لگاتے تھے

خداوند کے حکم سے بنی اسرائیل کوچ کرتے اور خداوند ہی کے حکم سے وہ خیمے لگاتے تھے اور جب تک ابر مسکن ٹھہرا رہتا وہ اپنے ڈیرے ڈالے پڑے رہتے تھے

اور جب ابر مکسن پر بہت دنوں تک ٹھہرا رہتا تو بنی اسرائیل خداوند کے حکم کو مانتے اور کوچ نہیں کرتے تھے۔

اور کبھی کبھی وہ ابر چند دنوں تک مسکن پر رہتا اور تب بھی وہ خداوند کے حکم سے ڈیرے ڈالے رہتے اور خداوند ہی کے حکم سے وہ کوچ کرتے تھے

پھر کبھی کبھی وہ ابر صبح سے شام تک ہی رہتا تو جب وہ صبح کو اٹھ جا تا تب وہ کوچ کرتے تھے

اور جب تک وہ ابر ٹھہرا رہتا خواہ وہ دو دن یا ایک مہینہ یا ایک برس ہو تب تک بنی اسرائیل اپنے خیموں میں تقسیم رہتے اور کوچ نہیں کرتے تھے پر جب وہ اٹھ جاتا تو وہ کوچ کرتے تھے

غرض خداوند کے حکم سے مقام کرتے اور خداوند ہی کے حکم سے کوچ کرتے تھے اور جو حکم خداوند کی معرفت موسیٰ دیتا وہ خداوند کے اس حکم کو مانا کرتے تھے۔

باب 10

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
اپنے لیے دو نرسنگے بنوا وہ دونوں گھڑ کر بنائے جائیں تو انکو جماعت کے بلانے اور لشکروں کے کوچ کے لیے کام میں لانا
اور جب وہ دونوں نرسنگے پھونکیں تو ساری جماعت خیمہ اجتماع کے دروازہ کے پاس تیرے پاس اکٹھی ہو جائے
اور اگر ایک ہی پھونکیں تو وہ رئیس جو ہزاروں اسرائیلیوں کے سردار ہیں تیرے پاس جمع ہوں
اور جب تم سانس باندھ کر زور سے پھونکو تو وہ لشکر جو مشرق کی طرف ہیں کوچ کریں
اور جب تم دوبارہ سانس باندھ کر زور سے پھونکو تو ان لشکروں کا جا جنوب کی طرف ہیں کوچ ہو سو کوچ کے لیے سانس باندھ کر زور سے نرسنگا پھونکا کریں
لیکن جب جماعت کو جمع کرنا ہو تب بھی پھونکنا پر سانس باندھ کر زور سے نہ پھونکنا
اور جب تم اپنے ملک میں ایسے دشمن سے جو تمہیں ستاتا ہو لڑنےکو نکلو تو تم نرسنگوں کو سانس باندھ کر زور سے پھونکنا اس حال میں خداوند نمہارے خدا کے حضور تمہاری یاد ہوگی اور تم اپنے دشمنوں سے نجات پاؤ گے
اور تم اپنی خوشی کے دن اور اپنی مقرر عیدو ں کے د ن اور اپنے مہینوں کے شروع میں اپنی سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کے وقت نرسنگے پھونکنا تاکہ ان سے تمہارے خدا کے حضور تمہاری یادگاری ہو میں خداوند تمہارا خدا ہوں
اور دوسرے سال کے دوسرے مہینے کی بیسویں تاریخ کو وہ ابر شہادت کے مسکن پر سے اٹھ گیا
تب بنی اسرائیل دشت سینا سے کوچ کر کے نکلے اور وہ ابر دشت فاران میں ٹھہر گیا
سو خداوند کے اس حکم کے مطابق جو اس نے موسیٰ کی معرفت دیا تھا انکا پہلا کوچ ہوا
اور سب سے پہلے بنی یہوداہ کے لشکر کا جھنڈ روانہ ہوا اور وہ اپنے دَلوں کے مطابق چلے انکے لشکر کا سردار عمینداب کا بیٹا نحسون تھا
اور اشکار کے قبیلہ کا سردار ضغر کا بیٹا نتنی ایل تھا
اور زبولون کے قبیلہ کے لشکر کا سردار حیلون کا بیٹا الیاب تھا
پھر مسکن اتارا گیا اور بنی جیرسون اور بنی مراری جو مسکن اٹھاتے تھے روانہ ہوئے
پھر روبن کے لشکر کا جھنڈ آگے بڑھا اور وہ اپنے دَلوں کے مطابق چلے شدیور کا بیٹا الیصور انکے لشکر کا سردار تھا
اور شمعون کے قبیلہ کا لشکر کا سردار صوری شدی کا بیٹا سلومی ایل تھا
اور جد کے قبیلہ کا لشکر کا سردار دعوایل کا بیٹا الیاسف تھا
پھر قہاتیوں نے جو مقدس کو اٹھائے تھے کوچ کیا اور انکے پہنچنے تک مسکن کھڑا کر دیا جاتا تھا
پھر بنی افرائیم کا لشکر کا جھنڈ نکلا اور وہ اپنے دَلوں کے مطابق چلے انکے لشکر کا سردار عمیہود کا بیٹا الیسع تھا
اور منسی کے قبیلہ کے لشکر کا سردار فدا ہصور کا بیٹا جملی ایل تھا
اور بنیمین کے قبیلہ کے لشکر کا سردار جدعونی کا بیٹا ابدان تھا
اور بنی دا ن کے لشکر کا جھنڈ انکے اور سب لشکروں کے پیچھے پیچھے روانہ ہوا اور اپنے اپنے دَلوں کے مطابق چلے انکے لشکر کا سردار عمیشدی کا بیٹا اخیغرر تھا۔
اور آشر کے قبیلہ کے لشکر کا سردار عکران کا بیٹا فجعی ایل تھا۔
اور نفتالی کے قبیلہ کے لشکر کا سردارعینان کا بیٹا اخیرع تھا
سو بنی اسرائیل اسی طرح اپنے دَلوں کے مطابق کوچ کرتے اور آگے روانہ ہوتے رہے۔
سو موسیٰ نے اپنے خسر رعوایل مدیانی کے بیٹے حوباب سے کہا کہ ہم اس جگہ جا رہے ہیں جس کی بابت خداوند نے کہا ہے کہ میں اسے تم کو دونگا سو تو بھی سا تھ چل اور ہم تیرے ساتھ نیکی کریں گے کیونکہ خداوند نے بنی اسرائیل سے نیکی کا وعدہ کیا ہے

اس نے جواب دیا کہ میں نہیں چلتا بلکہ میں اپنے وطن اور رشتہ داروں میں لوٹ کر جاؤں گا۔
تب موسیٰ نے کہا کہ ہم کو چھوڑ مت کیونکہ یہ تجھ کو معلوم ہے کہ ہم کو بیابان میں کس طرح خیمہ زن ہو نا چاہیے سو تو ہمارے آنکھوں کا کام دے گا
اور اگر تو ہمارے ساتھ چلے تو اتنی بات ضرور ہوگی کہ جو نیکی خداوند ہم سے کرے وہی ہم تجھ سے کریں گے
پھر وہ خداوند کے پہاڑ سے سفر کرکے تین دن کی راہ چلے اور تینوں دن خداوند کے عہد کا صندوق ان کے لیے آرامگاہ تلاش کرتا ہوا ان کے آگے آگے چلتا رہا
اور جب وہ لشکر گاہ سے کوچ کرتے تو خداوند کا ابر دن بھران پر چھایا رہتا تھا
اور صندوق کے کوچ کے وقت موسیٰ یہ کہا کرتا تھا اٹھ اے خداوند تیرے دشمن پراگندہ ہو جائیں اور جو تجھ سے کینہ رکھتے ہیں وہ تیرے آگے سے بھاگیں۔
اور جب وہ ٹھہر جاتا تو وہ یہ کہتا کہ اے خداوند ہزاروں ہزار اسرائیلیوں میں لوٹ کر جا۔

باب 11

پھر لوگ کڑکڑانے اور خداوند کے سنتے برا کہنے لگے چنانچہ خداوند نے سنا اور اسکا غضب بھڑکا اور خداوند کی آگ انکے درمیان جل اٹھی اور لشکر گاہ کو ایک کنارےسے بھسم کرنے لگی
تب لوگوں نے موسیٰ سے فریاد کی اور موسیٰ نے خداوند سے دعا کی تو آگ بجھ گئی
اور اس جگہ کا نا بیعرہ پڑا کیونکہ خداوند کی آگ ان میں جل اٹھی تھی اور جو ملی جلی بھیڑ ان لوگوں میں تھی وہ طرح طرح کی حرص کرنے لگی اور بنی اسرائیل بھی پھر رونے اور کہنے لگے کہ ہم کو کو ن گوشت کھانے کو دے گا؟
ہم کو وہ مچھلی یاد آتی ہے جو ہم مصر میں کھاتے تھے اور ہائے وہ کھیرے اور وہ خربوزے اور وہ گندنے اور پیاز او ر لہسن
لیکن اب تو ہماری جان خشک ہو گئی ہے یہاں کو ئی چیز میسر نہیں اور من کے سوا ہم کو اور کچھ دھائی نہیں دیتا
اور من دھنئے کی مانند تھا اور ایسا نظر آتا تھا جیسے موتی
لوگ ادھر ادھر جا کر اسے جمع کرتے اور اسے پیستے یا اکھلی میں کوٹ لیتے تھے پھر اسے ہانڈیوں میں ابال کر روٹیاں بناتے تھے اسکا مزہ تازہ تیل کا سا تھا
اور رات کو جب لشکر گاہ پر اوس پڑتی تھی تو اس کے ساتھ من بھی گرتا تھا
اور موسیٰ نے سب گھرانوں کے آدمیوں کو اپنے اپنے ڈیرے کے دروازہ پر روتے سنا اور خداوند کا قہر نہایت بھڑکا اور موسیٰ نے بھی برا مانا
تب موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ تو نے اپنے خادم سے یہ سخت پرتاؤ کیوں کیا؟ اور مجھ پر تیرے کرم کی نظر کیوں نہیں ہوئی جو تو ان سب لوگو ں کا بوجھ مجھ پر ڈالتا ہے؟
کیا یہ سب لوگ میرے پیٹ میں پڑے تھے؟ کیا یہ سب مجھ ہی سے پیدا ہوئے جو تو کجھے کہتا ہے کہ جس طرح باپ دودھ پیتے بچہ کو اٹھائے اٹھائے پھرتا ہے اسی طرح میں ان لوگوں کو اٹھا کر اس ملک میں لے جاؤں جس کے دینے کی قسم تو نے ان کے باپ دادا سے کھا ئی ہے
میں ان سب لوگوںکو کہا ں سے گوشت لا کر دوں کیونکہ وہ یہ کہہ کر میرے سامنے روتے ہیںکہ ہمیں گوشت کھانے کو دے
میں اکیلا ان سب لوگوں کو نہیں سنبھا ل سکتا کیونکہ یہ میری طاقت سے باہر ہے۔
اور جو تجھے میرے ساتھ یہی برتاؤ کرنا ہے تو میرے اوپر اگر تیرے کرم کی نظر ہوئی تو مجھے یک لخت جان سے کار ڈال تاکہ میں اپنی بری گت دیکھنے نہ پاؤں
خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر مرد جنکو تو جانتا ہے کہ قوم کے بزرگ اور ان کے سردار ہیں میرے حضور جمع کراور ان کو خیمہ اجتماع کے پاس لے آ تاکہ وہ میرے ساتھ وہاں کھڑے ہوں
اور میں اتر کر تیرے ساتھ وہاں باتیں کروں گا اور میں اس روح میں سے جو تجھ میں ہے لے کر ان میں ڈال دونگا کہ وہ تیرے سا تھ قوم کا بوجھ اٹھائیں تا کہ تو اکیلا نہ اٹھائے۔
اور لوگوں سے کہہ کہ کل کے لیے اپنے آپ کو پاک رکھو تو تم گوشت کھاؤ گے کیونکہ تم خداوند کے سنتے ہوئے یہ کہہ کہہ کر روتے ہو کہ ہم کو کون گوشت کھانے کو دے گا ؟ ہم تو مصر ہی میں موج سے تھےسو خداوند تم کو گوشت دیگا اور تم کھانا
اور تم ایک یا دو دن نہیں اور نہ پانچ یا دس یا بیس دن
بلکہ ایک مہینہ کامل اسے کھاتے رہو جب تک وہ تمہارے نتھنوں سے نکلنے نہ لگے اور اس سے تم گھن نہ کھانے لگو کیونکہ تم نے خداوندکو جو تمہارے درمیان ہے ترک کیا اور اس کے سامنے یہ کہہ کہہ کر روئے کہ ہم مصر سے کیوں نکل آئے
پھر موسیٰ کہنے لگا کہ جن لوگوں میں میں ہوں ان میں چھ لاکھ تو پیادے ہی ہیںاور تو نے کہا ہے کہ میں ان کو اتنا گوشت دوں گا کہ مہینہ بھر اسے کھاتے رہیں گے

تو کیا یہ بھیڑ بکریوں کے ریوڑ اور گائے بیلوں کے جھنڈ ان کی خاطر ذبح ہوں کہ ان کے لیے بس ہو؟ یا سمندر کی مچھلیاں انکی خاطر اکٹھی کی جائیں کہ ان کے لیے کافی ہوں۔
خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ کیا خداوند کا ہاتھ چھوٹا ہو گیا؟ اب تو دیکھ لیا گا کہ جو کچھ میں نے تجھ سے کہا وہ پورا ہوتا ہے یا نہیں
تب موسیٰ نے باہر جا کر خداوندکی باتیں ان لوگوں کو جا سنائیں اور قوم کے بزرگوں میں سے ستر آدمی اکٹھے کر کے انکو خیمہ اجتماع کے گردا گرد کھڑا کر دیا
تب خداوند ابر میں ہو کر نکلا اور اس نے موسیٰ سے باتیں کیں اور اس روح میں سے جو اس میں تھی لے کر ان ستر بزرگوں میں ڈالا چنانچہ جب روح ان میں آئی تو وہ نبوت کرنے لگے لیکن پھر بعد میں کبھی نہیں کی
پر ان میں‌سے دوشخص لشکر گاہ میں ہی رہ گئےایک کا نام الداد اور دوسرے کا نام میداد تھا ان میں بھی روح آئی یہ بھی ان ہی میں‌سے تھے جن کے نام لکھ لیے گئے تھے پر یہ خیمہ کے پاس نہ گئے اور لشکر گاہ ہی میں نبوت کرنے لگے
تب کسی جوان نے دوڑ کر موسیٰ کو خبر کی کہ الداد اور میداد لشکر گاہ میں نبوت کر رہے ہیں
سو نون کے بیٹے یشوع نے جو اس کے چنے ہوئے نوجوانوں میں سے تھا موسیٰ سے کہا کہ اے میرے مالک موسیٰ توان کو روک دے
موسیٰ نے اس سے کہا تجھے میری خاطر رشک آتا ہے؟ کاش خداوند کے سب لوگ نبی ہوتے اور خداوند اپنی روح ان سب میں ڈالتا
پھر موسیٰ اور وہ اسرائیلی بزرگ لشکر گاہ میں گئے
اور خداوند کی طرف سے ایک آندھی چلی اور سمندر کی طرف سے بٹیریں اڑا لائی اور ان کو لشکر گا ہ کے برابر اور اس کے گردا گرد ایک دن کی راہ تک اس طرف اور ایک ہی دن کی راہ تک دوسری طرف زمین سے قریباً دو ہاتھ اوپر ڈال دیا
اور لوگو ں نے اٹھ کر اس سارے دن اور ساری رات اور اسکے دوسرے دن بھی بٹیریں جمع کیں اور جس کے پاس کم سے کم جمع تھیں اس کے پاس بھی دس خومر کے برابر جمع ہوگئیں اور انہوں نے اپنے لیے لشکر گاہ کے چاروں طرف اسے پھیلادیا
اور انکا گوشت انہوں نے دانتوں سے کاٹا ہی تھا اور اسے چبانے بھی نہیں پائے تھے کہ خداوند کا قہر ان لوگوں پر بھڑک اٹھا اور خداوند نے ان لوگوں کو بڑی سخت وبا سے مارا
سو اس مقام کا نام قبروت ہتاوہ رکھا گیا کیونکہ انہوں نے ان لوگوں کو جنہوں نے حرص کی تھی وہیں دفن کیا
اور وہ لوگ قبروت ہتاوہ سے سفر کر کے حصیرات کو گئے اور وہیں حصیرات میں رہنے لگے۔

وہ کہنے لگے کہ کیا فقط خداوند نے صرف موسیٰ ہی سے باتیں کیں ہیں؟ کیا اس نے ہم سے باتیں نہیں کیں؟ اور خداوند نے یہ سنا۔
اور موسیٰ تو روئے زمین کے سب آدمیوں سے زیادہ حلیم تھا
سو خداوند نے ناگہان موسیٰ اور ہارون اور مریم سے کہا کہ تم تینوں نکل کر خیمہ اجتماع کے پاس حاضر ہو سو وہ تینوں وہاں آئے
اور خدواند ابر کے ستون میں ہو کر اترا اور خیمہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر ہارون اور مریم کو بلایا وہ دونوں پاس گئے
تب اس نے کہا میری باتیں سنو اگر تم میں سے کوئی نبی ہو تو میں جو خداوند ہو ں اسے رویا میں دکھائی دونگا اور خواب میں اس سے باتیں کرونگا
پر میرا خادم موسیٰ ایسا نہیں ہے وہ میرے سارے خاندان میں امانت دار ہے
میں اس سے معموں میں نہیں بلکہ رو برو اور صریح طور پر باتیں کرتا ہوں اور اسے خداوند کا دیدار بھی نصیب ہوتا ہے
سو تم کو میرے خادم موسیٰ کی بدگوئی کرتے ہوئے خوف کیوں نہ آیا
اور خداوند کا غضب ان پر بھڑکا اور و ہ چلا گیا
اور ابر خیمہ کے اوپر سے ہٹ گیا اور مریم کوڑھ سے برف کی مانند سفید ہوگئی اور ہارون نے جب مریم کی طرف نظر کی تو دیکھا کہ وہ کوڑھی ہوگئی ہے
تب ہارون موسیٰ کو کہنے لگا کہ ہائے میرے مالک اس گناہ کو ہمارے سر نہ لگا کیونکہ ہم سے نادانی ہوئی اور ہم نے خطا کی
اور مریم کو اس مرے ہوئے کی طرح نہ رہنے دے جسکا جسم اسکی پیدائش کے وقت ہی آدھا گلا ہو ہوتا ہے
تب موسیٰ خداوند سے فریاد کرنے لگا کہ اے خدا میں تیری منت کرتا ہوں اسے شفا دے
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اگر اسکے باپ نے اس کے منہ پر فقط تھوکا ہی ہوتا تو کیا سات دن تک وہ شرمندہ نہ رہتی؟ سو وہ سات دن تک لشکر گاہ کے باہر بند رہے اس کے بعد وہ پھر اندر آنے پائے
چنانچہ مریم ساتھ دن تک لشکر گاہ کے باہر بند رہی اور لوگوں نے جب تک وہ اندر آنے نہ پائی کوچ نہ کیا
اس کے بعد وہ لوگ حصیرات سے روانہ ہوئے اور دشت فاران میں پہنچ کر انہوں نے ڈیرے ڈالے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
تو آدمیوں کو بھیج کر وہ ملک کنعان کا جو میں بنی اسرائیل کو دیتا ہوں حال دریافت کریں ان کے باپ دادا کے ہر قبیلہ سے ایک آدمی بھیجنا جو ان کے ہاں کا رئیس ہو
چناچنہ موسیٰ نے خداوند کے ارشاد کے موافق دشت فاران سے ایسے آدمی روانہ کیے جو بنی اسرائیل کے سردار تھے
انکے نام یہ تھے روبن کے قبیلہ سے زکور کا بیٹا سموع
اور شمعون کے قبیلہ سے حوری کا بیٹا سافط
اور یہوداہ کے قبیلہ سے یفنہ کا بیٹا لب
اور اشکار کے قبیلہ سے یوسف کا بیٹا اجال
اور افرائیم کے قبیلہ سے نون کا بیٹا ہوسیع
اور بنیمین کے قبیلہ سے رفو کا بیٹا فلتی
اور زبولون کے قبیلہ سے سودی کا بیٹا جدی ایل
اور یوسف کے قبیلہ یعنی منسی کے قبیلہ سے سوسی کا بیٹا جدی
اور دان کے قبیلہ سے جملی ایل کا بیٹا عملی ایل
اور آشر کے قبیلہ سے میکا ایل کا بیٹا ستور
اور نفتالی کے قبیلہ سے دفسی کا بیٹا نخنی
اور جد کے قبیلہ سے ماکی کا بیٹا جیوایل
یہی ان لوگو ں کے نام ہیں جن کو موسیٰ نے ملک کا حال دریافت کرنے کو بھیجا تھا اور نون کے بیٹے ہوسیع کا نام موسیٰ نے یشوع رکھا۔
اور موسیٰ نے انکو روانہ کیا تاکہ ملک کنعان کا حال دریافت کریں اور ان سے کہا کہ تم ادھر جنوب کی طرف سے جا کر پہاڑوں میں چلے جانا
اور دیکھنا کہ وہ ملک کیسا ہے اور جو لوگ وہاں بسے ہوئے ہیںوہ کیسےہیں زور آور ہیں یا کمزور تھوڑے ہیں یا بہت
اور جس ملک میں وہ آباد ہیں وہ کیسا ہے اچھا ہے یا برا اور جن شہروں میں وہ رہتےہیں وہ کیسے ہیں آیا وہ خیموں میں رہتےہیں یا قلعوں میں۔
اور وہاں کی زمین کیسی ہے زرخیز ہے یا بنجر اور اس میں درخت ہیں یا نہیں تمہاری ہم تبندھی رہے اور اس ملک کا پھل لیتے آنا اور و ہ موسم انگور کی پہلی فصل کا تھا
سو وہ روانہ ہوئے اور دشت صین سے سے رحوب تک جو حمات کے راستے میں ہے ملک کو خوب دیکھا بھالا
اور جنوب کی طرف وے ہوتے ہوئے جبرون تک گئے جہا ں عناق کے بیٹے اخیمان اور سیسی اور تلمی رہتے تھے (اور (جبرون ضعن سے جو مصر میں سے ہے ساتھ برس آگے بسا تھا
اور وہ وادیِ اسکال میں پہنچے وہاں انہوں نے انگور کی ایک ڈالی کاٹ لی جس میں ایک ہی گچھا تھا اور جسےدو آدمی ایک لاٹھی پر لٹکائے لے کر گئے اور وہ کچھ انار اور انجیر بھی لائے
اسی گچھے کے سبب سے جسے اسرائیلیوں نے وہاں کاٹا تھااس جگہ کا نام وادی اسکال پڑ گیا
اور چالیس دن کے بعد وہ اس ملک کا حال دریافت کر کے لوٹے
اور وہ چلے اور موسیٰ اور ہارون اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے پاس دشت فاران کے قادس میں آئے اور انکو اور ساری جماعت کو ساری کیفیت سنائی اور اس ملک کا پھل انکو دکھایا
اور موسیٰ سے کہنے لگے کہ جس ملک میں تو نے ہم کو بھیجا تھا ہم وہاں گئے اور واقعی دودھ اور شہد اس میں بہتا ہے اور یہ وہاں کا پھل ہے
لیکن وہ لوگ جو وہاں بسے ہوئے ہیں وہ زور آور ہیں اور ان کے شہر بڑے بڑ ے اور فصیل دار ہیں اور ہم نے بنی عناق

کو بھی وہاں دیکھا
اس ملک کے جنوبی حصہ میں تو عمالیقی آباد ہیں اور حتی اور یبوسی اور اموری پہاڑوں پر رہتے ہیں اور سمندر کے ساحل پر اوریردن کے کنارے کنعانی بسے ہوئے ہیں
تب کالب نے موسیٰ کے سامنے لوگوں کو چپ کرایا اور کہا کہ چلو ہم ایک دم جا کر اس پر قبضہ کریں کیونکہ ہم اس قابل ہیں کہ اس پر تصرف کر لیں
لیکن جو اور آدمی اس کے ساتھ گئے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم اس قابل نہیں ہیں کہ ان لوگوں پر حملہ کریں کیونکہ وہ ہم سے زیادہ طاقت ور ہیں
ان آدمیوں نے بنی اسرائیل کو جسے وہ دیکھنے گئے تھے بری خبر دیا اور یہ کہا کہ وہ ملک جسکا حال دریافت کرنے کے لیے ہم اس میں سے گزرے ایک ایسا ملک ہے جو اپنے باشندوں کو کھا جاتا ہے اور وہاں جتنے آدمی ہم نے دکیھے وہ بڑے قد آور ہیں
اور ہم نے وہاں بنی عناق کو بھی دیکھا جو جبار ہیں اور جباروں کی نسل سے ہیں اور ہم تو اپنی ہی نگاہ میں ایسے تھے جیسے ٹڈے ہوتے ہیں اور ایسے ہیں ان کی نگاہ میں تھے۔

باب 14

تب ساری جماعت زور زور سے چیخنے لگی اور وہ لوگ اس را ت روتے ہی رہے
اور کل بنی اسرائیل موسیٰ اور ہارون کی شکایت کرنے لگے اور ساری جماعت ان سے کہنے لگی ہائے کاش! ہم مصر ہی میں مر جاتے ! یا کاش اس بیابا ن ہی میں مر جاتے
خداوند کیوں ہمیں ااس ملک میں لے جا کر تلوار سے قتل کروانا چاہتا ہے پھر تو ہماری بیویاں اور بچے لوٹ کا مال ٹھہریں گے کیا ہمارے لیے بہتر نہ ہو گا کہ ہم مصر کو واپس چلے جائیں
پھر وہ آپس میں کہنے لگے آؤ ہم کسی کو اپنا سردار بنا لیں اور مصر کو لوٹ چلیں
تب موسیٰ اور ہارون بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے سامنے اوندھے منہ ہو گئے
اور نون کا بیٹا یشوع اور ینفنہ کا بیٹا لب جو اس ملک کا حال دریافت کرنے والوں میں سے تھے اپنے اپنے کپڑے پھا ڑ کر بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے کہنے لگے کہ وہ ملک جس کا حال دریافت کرنے کو ہم اس میں سے گذرے نہایت اچھا ملک ہے۔
اگر خدا ہم سے راضی رہے تو وہ ہم کو اس ملک میں پہنچائے گا اور وہی ملک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے ہمکو دیگا
فقط اتنا ہو کہ تم خداوند سے بغاوت نہ کرو اور نہ اس ملک کے لوگوں سے ڈرو وہ تو ہماری خوراک ہیں ان کی پناہ ان کے سر پر سے جاتی رہی ہے اور ہمارے ساتھ خدا ہے سو انکا خوف نہ کرو
تب ساری جماعت بول اٹھی کہ ان کو سنگسار کرو اس وقت خیمہ اجتماع میں سب بنی اسرائیل کے سامنے خدا کا جلال نمایاں ہوا
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ یہ لو گ کب تک میری توہین کرتے رہیں گے؟ اور باوجودان سب معجزوں کے جو میں نے ان کے درمیان کیے ہیں کب تک مجھ پر ایمان نہیں لائیں گے ؟
میں انکو وبا سے ماروں گا اور میراث سے خارج کروں گا اور اور تجھے ایک ایسی قوم بناؤں گا جو ان سے کہیں بڑی اور زور آور ہو
موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ تب تو مصری جن کے بیچ سے تو ان لوگوں اپنے زور بازو سے نکال لے آیا یہ سنیگے
اور اسے اس ملک کے باشندوں کو بتائیں گے انہوں نے سنا ہے کہ تو جو خداوند ہے ان لوگوں کے درمیان رہتا ہے
کیونکہ تو اے خدا ! صریح طور پر دکھائی دیتا ہے اور تیرا ابر ان پر سایہ کیے رہتا ہے اور تتو دن کو ابر کے ستون میں اور رات کو آگ کے ستون میں ہو کر ان کے آگے آگے چلتا ہے
پس اگر تو اس قوم کو ایک اکیلے آدمی کی طرح جان سے مار ڈالے تو وہ قومیں جنہوں نے تیری شہادت سنی ہے کہینگی کہ چونکہ خداوند اس قوم کو اس ملک میں جسے اس نے ان کو دینے کی قسم کھائی تھی پہنچا نہ سکا اس لیے اس نے ان کو بیابا ن میں ہلاک کر دیا
سو خداوند کی قدرت کی عظمت تیرے ہی قول کے مطابق ظاہرہو
کہ خداوند قہر کرنے میں دھیما اور شفقت کرنے میں غنی ہے وہ گناہ اور خطا کو بخش دیتا ہے لیکن مجرم کو بری نہیں کرے گا کیونکہ باپ داؤد کے گناہ کی سزا ان کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک دے گا
سو تو اپنی رحمت کی فراوانی سے اس امت کا گناہ جیسے تو ملک مصر سے لے کر یہا ں تک ان کو معاف کرتا رہا ہے اب بھی معاف کردے
خداوند نے کہا کہ میں تیری درخواست کے مطابق معاف کیا
لیکن مجھے اپنی حیات کی قسم اور خدا کے جلال کی قسم جس ساری زمین معمور ہوگی
کیونکہ ان سب لوگو ں نے باوجود میرے جلال دیکھنے کے اور باوجود ان معجزوں کے جو میں نے مصر اور اس بیابان میں دکھائے پھر بھی دس با ر مجھے آزمایا اور میری بات نہیں مانی
اس لیے وہ اس ملک کو جسے دینے کی قسم میں نے ان کے باپ دادا سے کھائی تھی دیکھنے بھی نہ پائیں گے اور جنہوں

نے میری توہیں کی ہے ان میں سے بھی کوئی اسے دیکھنے نہیں پائے گا
پر اس لیے کہ میرے بندہ کالب کی کچھ اور ہی طبیعت تھی اور اس نے میری پوری پیروی کی ہے میں اس کو اس ملک میں جہاں وہ ہو آیا ہے پہنچاؤں گا اور اسکی اولاد اس کی وارث ہوگی
اور وادی میں تو عمالیقی اور کنعانی بسے ہوئے ہیں سو کل تم گھوم کر اس راستہ سے جو بحر قلزم کو جاتا ہے بیابان میں داخل ہو جاؤ
اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا
میں کب تک اس خبیث گروہ کی جو میری شکایت کرتی ہے برداشت کروں؟ بنی اسرائیل جو میرے برخلاف شکایتیں کرتے رہتےہیں میں نے وہ سب شکایتیں سنی ہیں
سو تم ان سے کہہ دو کہ خداوند کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم ہے کہ جیسا تم نے میرے سنتے کہا ہے میں تم سے ضرور ویسا ہی کروں گا
تمہاری لاشیں اسی بیابان میں پڑی رہیں گی اور تمہاری ساری تعداد یعنی بیس برس سے لے کر اس سے اوپر اوپر کی عمر کے تم سب جتنے گنے گئے اور مجھ پر شکایت کرتے رہے ۔
ان میں سے کوئی اس ملک میں جس کی بابت میں نے قسم کھائی تھی کہ تم کو وہاں بساؤں گا جانے نہ پائے گا سوا یفنہ کے بیٹے کالب اور نون کے بیٹے یشوع کے
اور تمہارے بال بچے جنکی بابت تم نے یہ کہا کہ وہ تو لوٹ کا مال ٹھہریں گے ان کو میں وہاں پہنچاؤں گا اور جس ملک کو تم نے حقیر جانا ہے وہ اسکی حقیقت پہچانیں گے۔
اور تمہار ا حال یہ ہو گا کہ تمہاری لاشیں اسی بیابا ن میں پڑی رہیں گی
اور تمہارے لڑکے بالے چالیس برس تک بیابان میں آوارہ پھرتے اور تمہاری زنا کاریوں کا پھل پاتے رہیں گے جب تک کہ تمہاری لاشیں بیابان میں گل نہ جائیں
ان چالیس دنوں کے حساب سے جن میں تم اس ملک کا حال دریافت کرتے رہے تھے اب دن پیچھے ایک ایک برس یعنی چالیس برس تک تم اپنے گناہوں کا پھل پاتے رہو گے تب تم میرے مخالف ہو جانے کو سمجھو گے
میں خداوند یہ کہہ چکا ہوں کہ میں اس پوری خبیث گروہ سے جو میری مخالفت پر متفق ہے قطعی ایسا ہی کروں گا ان کا خاتمہ اسی بیابا ن میں ہوگا اور وہ یہیں مریں گے
اور جن آدمیوں کو موسیٰ نے ملک کا حال دریافت کرنے کو بھیجا تھا جنہوں نے لوٹ کر اس ملک کی ایسی بر ی خبر سنائی جس سے ساری جماعت موسیٰ پر کڑکڑانے لگی
سو وہ آدمی جنہوں نے ملک کی بری خبر دی تھی خداوند کے سامنے وبا سے مر گئے
پر جو آدمی اس ملک کا حال دریافت کرنے گئے تھے ان میں سے نون کا بیٹا یشوع اور یفنہ کا بیٹا کالب دونوں جیتے بچے رہے
اور موسیٰ نے یہ باتیں سب بنی اسرائیل سے کہیں اور وہ لوگ زار زار روئے
اور دوسرے دن صبح سویرے یہ کہتے ہوئے پہاڑ کی چوٹی پر چرھنے لگے کہ ہم حاضر ہیں اور جس جگہ کا وعدہ خداوند نے کیا ہے وہاں جائیں گے کیونکہ ہم سے خطا ہوئی ہے
موسیٰ نے کہا تم کیوں اب خداوند کی حکم عدولی کرتے ہو ؟ اس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا
اوپر مت چڑھو کیونکہ خداوند تمارے درمیان نہیں ہے ایسا نہ ہو کہ اپنے دشمنوں کے مقابلہ میں شکست کھاؤ
کیونکہ وہاں تم سے آگے عمالیقی اور کنعانی لوگ ہیں سو تم رتلوار سے مارے جاؤ گے کیونکہ خداوند سے تم برگشتہ ہو گئے ہو اس لیے خداوند تمہارے ساتھ نہیں رہے گا
لیکن وہ شوخی کر کے پہاڑ کی چوٹی تک چڑھتے چلے گئے پر خداوند کے عہد کا صندوق اور موسیٰ لشکر گاہ سے باہر نہ نکلے
تب عمالیقی اور کنعانی جو اس پہاڑ پر رہتے تھے ان پر آ پڑے اور انکو قتل کیا اور حرمہ تک انکو مارتے چلے آئے۔

باب 15

بنی اسرائیل سے کہہ کہ جب تم اپنے رہنے کے ملک میں جو میں تم کو دیتا ہوں پہنچو
اور خداوند کے حضور آتشیں قربانی یعنی سوختنی قربانی یا خاص منت کا ذبیحہ یا رضا کی قربانی گذرانو یا اپنی میعن عیدوں میں راحت انگیز خوشبو کے طور پر خداوند کے حضور گائے بیل یا بھیڑ بکری چڑھاؤ
تو جو شخص اپنا چڑھاوا لائے وہ خداوند کے حضور نذر کی قربانی کے طور پر ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر میدہ جس میں چوتھائی ہین کے برابر تیل ملا ہوا ہو
اور تپاون کے طور پر چوتھائی ہین کے برابر مے بھی لائے تو اپنی سوختنی قربانی یا ذبیحہ کے ہر برہ کے ساتھ اتنا ہی تیا ر کیا کرنا
اور ہر مینڈھے کے ساتھ ایفہ کے پانچویں حصہ کے برابر میدہ جس میں تہائی ہین کے برابر تیل ملا ہو نذر کی قربانی کے طور پر لانا
اور تپاون کے طور پر تہائی ہین کے برابر مے دینا تاکہ وہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو ٹھہرے
اور جب تو خداوند کے حضور سوختنی قربانی یا خاص منت کے ذبیحہ یا سلامتی کے ذبیحہ کت طور پر بچھڑا گذرانے
تو وہ اس بچھڑے کے ساتھ نذر کی قربانی کے طور پر ایفہ کے تین تہائی حصہ کے برابر میدہ جس میں نصف ہین کے برابر تیل ملا ہوا ہو چڑھائے
اور تو تپاون کے طور پر نصف ہین کے برابر ہین گذراننا تاکہ وہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو کی آتشیں قربانی ٹھہرے۔
ہر بچھڑے اور ہر مینڈھے اور ہر نر برہ یا بکری کے بچہ کے لیے ایسا ہی کیا جائے ۔
تم جتنے جانور لاؤ انکے شمار کے مطابق ایک ایک کے ساتھ ایسا ہی کرنا
جتنے دیسی خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو کی آتشین قربانی گذرانیں وہ اس وقت یہ سب کا م اسی طریقہ سے کریں
اور اگر کوئی پردیسی تمہارے ساتھ بودو باش کرتاہو یا جو کوئی پشتوں سے تمہارے ساتھ رہتا آیا ہو اور وہ خداوند کے حضور راحت انگیز خشبو کی آتشین قربانی گذراننا چاہے تو جیسا تم کرتے ہو وہ بھی ویسا ہی کرے
مجع کے لیے یعنی تمہارے لیے اور اس پردیسی کے لیے جو تم میں رہتا ہو رنسل در نسل دا ایک ہی آئین رہے گا ۔ خداوند کے آگے پردیسی بھی ویسے ہی ہو ں جیسے تم ہو
تمہارے لیے پردیسیوں کے لیے جو تمہارے ساتھ رہتے ہیں ایک ہی شرع اور ایک ہی قانون ہو
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
بنی اسرائیل سے کہہ جب تم اس ملک میں پہنچو جہاں میں تم کو لیے جاتا ہوں
اور اس ملک میں روٹی کھاؤ تو خداوند کے حضور اٹھانے کی قربانی گذراننا
تم اپنے پہلے گوندھے ہوئے آٹے کا ایک گردہ اٹھانے کی قربانی کے طور پر چڑھانا جیسے کھلیہان کی اٹھانے کی قربانی کو لےکر اٹھاتے ہو ویسے ہی اسے بھی اٹھانا
تم اپنی پشت در پشت اپنے پہلے ہی گوندھے ہو ئے آٹے میں سےکچھ لے کر اسے خداوند کے حضور اٹھانے کی قربانی کے طور پر گذراننا۔
اور اگر تم سے بھول ہو جائےاور تم نے ان سب حکموں پر جو خداوند نے موسیٰ کو دیے عمل نہ کیا ہو
یعنی جس دن دے خداوند نے حکم دینا شروع کیا اس دن سے لے کر آگے آگے جو کچھ حکم خداوند نے تمہاری نسل در نسل موسیٰ کی معرفت تم کو دیا ہے
اس میں اگر سہواً کوئی خطا ہوگئی ہو اور جماعت اس سے واقف نہ ہو تو ساری جماعت ایک بچھڑا سوختنی قربانی کے لیے گذرانے تاکہ وہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو ہو اور اس کے ساتھ شرع کے مطابق اس کی نذر کی قربانی اور اسکا تپاون بھی چڑھائے اور خطا کی قربانی کے لیے ایک بکرا گذرانے

یوں کاہن بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے لیے کفارہ دے تو انکو معافی ملے گی کیونکہ یہ محض بھول تھی اور انہوں نے اس بھول کے بدلے وہ قربانی بھی چڑھائی جو خداوند نے حضور آتشین قربانی ٹھہرتی ہے اور خطا کی قربانی بھی خداوند کے حضور گذرانی

تب بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو ان پردیسیو ں کو بھی جو ان میں رہتےہیں معافی ملیگی کیونکہ جماعت کو اعتبار سے یہ سہواً ہوا

اور اگر ایک ہی شخص سہواً خطا کرے تو وہ یکسالہ بکری خطا کی قربانی کے لیے چڑھائے

یوں کاہن اس کی طرف سے جس نے سہواً خطا کی اسکی خطا کے لیے خداوند کے حضور کفارہ دے تو اسے معافی ملے گی

جس شخص نے سہواً ز خطا کی ہو تم اس کے لیے ایک ہی شرع رکھنا خواہ وہ بنی اسرائیل میں سے ہو یا پردیسی جو ان میں رہتا ہے

لیکن جو شخص بے باک ہو کر گناہ کرے خواہ وہ دیسی ہو یا پردیسی وہ خدواند کی اہانت کرتا ہے وہ شخص اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے گا

کیونکہ اس نے خداوند کے کلام کی حقارت کی اور اس کے حکم کو توڑ ڈالا وہ شخص بالکل کاٹ ڈالا جائے گا اس کا گناہ اسی کے سر لگیگا

اور جب بنی اسرائیل بیابا ن میں رہتے تھے تو ان دنوں ایک آدمی سبت کے دن ان کو لکڑیاں اکٹھی کرتاہوا ملا

اور جن کو وہ لکڑیاں اکٹھی کرتا ہوا ملا وہ اسے موسیٰ اور ہارون اور ساری جماعت کے پاس لے گئے

انہوں نے اسے حوالات میں رکھا کیونکہ ان کو یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ اس کے ساتھ کیا کرنا چاہیے

تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ یہ شخص ضرور جان سے مارا جا ئے ساری جماعت لشکر گاہ کے باہر اسے سنگسار کرے

چنانچہ جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا اسکے مطابق ساری جماعت نے اسے لشکر گاہ سے باہر لے جا کر سنگسار کیا اور وہ مر گیا

اور خدواند نے موسیٰ سے کہا

بنی اسرائیل سے کہہ دو کہ وہ نسل در نسل اپنے پیراہنوں کے کنارے پر جھالر لگائیں اور ہر جھالر کے کنارے کر اوپر آسمانی رنگ کا ڈورا ٹانکیں۔

یہ جھالر تمہارے لیے ایسی ہو کہ جب تم اسے دیکھو تو خداوند کے سب حکموںکو یاد کرکے ان پر عمل کرو اور اپنی آنکھوں کی خواہشوں کی پیروی میں زنا کاری نہ کرتے پھرو جیسا کرتے آئے ہو

بلکہ میرے سب حکموںکو یاد کرکے انکو عمل میں لاؤ اور پنے خدا کے لیے مقدس ہو

میں خداوند رتمہارا خدا ہو ں جو تم کو ملک مصر سے نکا ل کر لایا تاکہ تمہارا خدا ٹھہروں میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

اور قورح بن اضہار بن قہات بن لاوی نے بنی روبن میں سے الیاب کے بیٹوں داتن اور ابیرام اور پلت کے بیٹے اون کےساتھ مل کر اور آدمیوں کو ساتھ لیا
اور وہ بنی اسرائیل میں سے اڑھائی سو اور اشخاص جو جماعت کے سردار اور چیدہ اور مشہور آدمی تھے موسیٰ کے مقابلہ میں اٹھے
اور موسیٰ اور ہارون کے خلاف اکٹھے ہوکر ان سے کہنے لگے تمہارے تو بڑے دعوے ہو چلے کیونکہ جماعت کا ایک ایک آدمی مقدس ہے سو تم اپنے آ پ کو خداوند کی جماعت سے بڑا کیوں ٹھہراتے ہو ؟
موسیٰ یہ سنکر منہ کے بل گرا
پھر اس نے قورح اور اس کے کل فریق سے کہا کہ کل صبح خداوند دکھا دے گا کہ کو ن اس کا ہے اور کو ن مقدس ہے اور وہ اسی کو اپنے نزدیک آنے دیگا کیونکہ جسے وہ خود چنے گا اسے وہ اپنی قربت بھی دے گا
سو اے قورح اور اسکے فریق کے لوگو ! تم یوں کرو کہ اپنا اپنا بخور دان لو
اور ان میں آگ بھر و اور خداوند کے حضور کل ان میں آگ جلاؤ تب جس شخص کو خداوند چن لے گا وہی مقدس ٹھہرے گا اے لاوی کے بیٹوں ! بڑے بڑے دعوے تو تمہارے ہیں
پھر موسیٰ نے قورح کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اے بنی لاوی سنو
کیا یہ تم کو چھوٹی بات دکھائی دیتی ہے کہ اسرائیل کے خدا نے تم کو بنی اسرائیل کی جماعت میں سے چن کر الگ کیا تاکہ وہ تم اپنی قربت بخشے اور تم خداوند کے مسکن کی خدمت کرو اور جماعت کے آگے کھڑے ہو کر اس کی بھی خدمت بجا لاؤ
اور تجھے اور تیرے بھائیوں کو جو بنی لاوی ہیں نزدیک آنے دیا ؟ سو کیا تم اب کہانت کو بھی چاہتے ہو ؟
اسی لیے تو اور تیرے فریق کے لوگ اور یہ سب کے سب خداوند کے خلاف اکٹھے ہوئے اور ہارون کون ہے جو تم اس کی شکایت کرتےہو؟
پھر موسیٰ نے داتن اور ابیرام کو جو الیاب کے بیٹے تھے بلوا بھیجا انہوں نے کہا ہم نہیں آتے
کیا یہ ایک چھوٹی بات ہےکہ تو ہم کو ایک ایسے ملک سے جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے نکال لایا ہے کہ ہم کو بیابا ن میں ہلاک کرے اور اس پر بھی یہ طرہ ہے کہ اب تو سردار بن کر ہم پر حکومت جتاتا ہے ؟
ماسوا اسکے تو نے ہم کو اس ملک میں بھی نہیں پہنچایا جہا ں دودھ اور شہد بہتا ہے اور نہ ہم کو کھیتوں اور تاکستانو ں کا وارث بنایا کیا تو ان لوگوں کی آنکھیں نکال ڈالے گا ؟ ہم تو نہیں آنے کے
تب خداوند موسیٰ طیش میں آ کر خداوند سے کہنے لگا تو ان کے ہدیہ کی طرف توجہ مت کر میں نے ان سے ایک گدھا بھی نہیں لیا نہ ان میں سے کسی کو کوئی نقصان پہنچایا ہے
پھر موسیٰ نے قورح سے کہا کل تو اپنے سارے فریق کے لوگوں کو لے کر خداوند کے آگے حاضر ہو تو بھی ہو اور وہ بھی ہو ں اور ہارون بھی ہو
اور تم میں سے ہر ایک شخص اپنا بخور دان لے کر اس میں بخور ڈالے اور تم اپنے اپنے بخور دان کو جو شمار میں ڈھائی سو ہونگے خداوند کے حضور لاؤ تو بھی اپنا بخور لانا اور ہارون بھی لائے
سو انہوں نے اپنا اپنا بخور دان لیکر ان میں بخور ڈالا اور آگ رکھ کر اس پر بخور ڈالا ور خیمہ اجتماع کے دروازہ پر موسیٰ اور ہارون آ کر کھڑے ہوئے
اور قورح نے ساری جماعت کو خیمہ اجتماع کے دروازہ پر ان کے خلاف جمع کر لیا تھا تب خداوند کا جلال ساری جماعت کے سامنے نمایاں ہوا ۔
اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا
کہ تم اپنے آپ کو اس جماعت سے بالکل الگ کر لو تاکہ میں ان کو ایک پل میں بھسم کروں
تب وہ منہ کے بل گر کر کہنے لگے اے خدا ! سب بشر کی روحوں کے خدا ! کیا ایک آدمی کے گناہ کے سبب سے تیرا

قہر ساری جماعت پر ہوگا ؟
تب خداوند نے موسیٰ سے کہا
تو جماعت سے کہہ کہ وہ قورح اور داتن اور ابیرام کے خیموں کے آس پاس سے دور ہٹ جاؤ
اور موسیٰ اٹھ کر داتن اور ابیرام کی طرف گیا اور بنی اسرائیل کے بزرگ اس کے پیچھے پیچھے گئے
اور اس نے جماعت سے کہا کہ ان شریر آدمیوں کے خیمہ سے نکل جاؤ تا نہ ہو کہ تم بھی ان کے سب گناہوں کے سبب سے نیست ہو جاؤ
سو وہ لوگ قورح داتن اور ابیرام کے خیموں کے آس پاس سے دور ہٹ گئے اور داتن اور ابیرام اپنی بیوی اور بیٹو ں اور بال بچوں سمیت نکل کر اپنے خیموںکے دروازوں پر کھڑے ہوئے
تب موسیٰ نے کہا کہ اس سے تم جان لو گے کہ خداوند نے مجھے بھیجا ہے کہ یہ سب کام کروں کیونکہ میں نے اپنی مرضی سے کچھ نہیں کیا
اگر یہ آدمی ویسی ہی موت سے مریں جو سب لوگوں کو آتی ہے یا ان پر ایسے ہی حادثے گذریں جو سب پر گذرتے ہیں تو میں خداوند کا بھیجا ہوا نہیں ہو ں
پر اگر خداوند اپنا نیا کرشمہ دکھائے اور زمین اپنا منہ کھول دے اور انکو انکے گھر بار سمیت نگل جائے اور یہ جیتے جی پاتال میں سما جائیں تو تم جاننا کہ انہوں نے خداوند کی تحقیر کی ہے
اس نے یہ باتیں ختم ہی کیں تھیں کہ زمین ان کے پاؤں تلے پھٹ گئی
اور زمین نے اپنا منہ کھول دیا اور انکو انکے گھر بار کو اور قورح کے ہاں سب آدمیوں کو اور ان کے سب مال و اسباب کو نگل گئی
سو وہ اور انکا سارا گھر بار جیتے جی پاتال میں سما گئے اور زمین ان کے اوپر برابر ہو گئی اور وہ جماعت میں سے نابود ہوگئے
اور سب اسرائیلی جو ان کے آس پاس تھے ان کا چلانا سن کر یہ کہتے ہو ئے بھاگے کہ کہیں زمین ہم کو بھی نہ نگل نہ لے
اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور ان ڈھائی سو آدمیوں کو جنہوں نے بخور گذرانا تھا بھسم کر ڈالا
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
ہارو ن کاہن کے بیٹے الیعزرسے کہہ کہ وہ بخور کو دانوں کے شعلوں میں سے اٹھا لے اور آگ کے انگاروں کو ادھر ہی بکھیر دے کیونکہ وہ پاک ہیں
جو خطا کار اپنی ہی جان کے دشمن ہو ئے ان کے بخور دانوں کے پیٹ پیٹ کر پتر بنائے جائیں تاکہ وہ مذبح پر منڈھ جائیں کیونکہ انہوں نے اسے خداوند کے حضور رکھا تھا اس لیے وہ پاک ہیں اور بنی اسرائیل کے لیے ایک نشان بھی ٹھہریں گے
تب الیعزر کاہن نے پیتل کے ان بخور دانوںکو اٹھا لیا جن میں انہوں نے جو بھسم کردیے گئے تھے بخور گذرانا تھا اور مذبح پر منڈھنے کے لیے انکے پتر بنوائے
تاکہ بنی اسرائیل کے لیے ایک یاد گار ہو کہ کوئی غیر شخص جو ہارون کی نسل سے نہیں خداوند کے حضور بخور جلانے کو نہ جائے تا نہ ہو کہ وہ قورح اور اسکے فریق کی طرح ہلاک ہو جیسا خداوند نے اس کو موسیٰ کی معرفت بتا دیا تھا
لیکن دوسر ے دن بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے موسیٰ اور ہارون کی شکایت کی اور کہنے لگے کہ تم نے خداوند کے لوگوں کو مار ڈالا ہے
اور جب وہ جماعت موسیٰ اور ہارون کے خلاف اکٹھی ہو رہی تھی تو انہوں نے خیمہ اجتماع کی طرف نظر کی اور دیکھا کہ اس پر ابر چھایا ہوا ہے اور خداوند کا جلال نمایاں ہے
تب موسیٰ اور ہارون خیمہ اجتماع کے سامنے آئے
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ۔

تم اس جماعت کے بیچ سے ہٹ جاؤ تو میں ایک پل میں ان کو بھسم کر ڈالوں تب وہ منہ کے بل گرے۔
اور موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ اپنا بخور دان لے اور مذبح پر سے آگ لے کر اس میں ڈال اور اس پر بخور جلا اور جلد جماعت کے پاس جا کر ان کے لیے کفارہ دے کیونکہ خداوند کا قہر نازل ہوا ہے اور وبا شروع ہوگئی ۔
موسیٰ کے کہنے کے مطابق ہارون بخور دان لے کر جماعت کے بیچ دوڑتا ہوا گیا اور دیکھا کہ وبا لوگوں میں پھیلنے لگی ہے سو اس نے بخور جلایا اور ان لوگوں کے لیے کفارہ دیا
اور وہ مردوں اور زندوں کے بیچ میں کھڑا ہوا تب وبا موقوف ہوئی
سو علاوہ ان کے جو قورح کے معاملہ کے سبب سے ہلاک ہوئے تھے چودہ ہزار سات سو آدمی وبا سے چھیج گئے
پھر ہارون لوٹ کر خیمہ اجتماع کے دروازہ پر موسیٰ کے پاس آیا اور وبا موقوف ہوگئی ۔

باب 17

بنی اسرائیل سے گفتگو کرکے انکے سب سرداروں سے ان کے آبائی خاندانوں کے مطابق فی خاندان کے حساب سے بارہ لاٹھیا ں لے اور ہر سردار کا نام اسی لاٹھی پر لکھ

اور لاوی کی لاٹھی پر ہارون کا نام لکھنا کیونکہ ان کے آبائی خاندانوں کے ہر سردار کے لیے ایک لاٹھی ہوگی

اور انکو لے کر خیمہ اجتماع میں شہادت کے صندوق کے سامنے جہاں میں تم سے ملاقات کرتا ہوں رکھ دینا

اور جس شخص کو میں چنوں گا اس کی لاٹھی سے کلیاں پھوٹ نکلیں گی اور بنی اسرائیل جو تم پر کڑکڑاتے رہتےہیں وہ کڑکڑانامیں اپنے پاس سے دفع کرونگا

سو موسیٰ نے بنی اسرائیل سے گفتگو کی اور ان کے ہر سردار نے اپنے آبائی خاندانوں کے مطابق فی سردار کے حساب سے بارہ لاٹھیاں اسکو دیں اور ہارون کی لاٹھی بھی ان کی لاٹھیوں میں تھی

اور موسیٰ نے ان لاٹھیوں کو شہادت کے خیمہ میں خداوند کے حضور رکھ دیا

اور دوسرے دن جب موسیٰ شہادت کے خیمہ میں گیا تو دیکھا کہ ہارون کی لاٹھی میںجو لاوی خاندان کے نام تھی کلیاں پھوٹی ہوئی اور شگوفے کھلے ہو ئے اور پکے بادام لگے تھے

اور موسیٰ ان سب لاٹھیوں کو خداوند کے حضور سے نکالکر سب بنی اسرائیل کے پاس لے گیا اور انہوں نے دیکھا اور ہر شخص نے اپنی لاٹھی لے لی

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ہارون کی لاٹھی شہادت کے صندوق کے آگے دھر دے تاکہ وہ فتنہ انگیزوں کے لیے ایک نشان کے طور پر رکھی رہے اور اس طرح تو انکی شکایتیں جو میرے خلاف ہوتی ہیں بند کر دے تاکہ وہ ہلاک نہ ہو ں

اور موسیٰ نے جیسا خداوند نے اسے حکم دیا تھا ویسا ہی کیا۔

باب 18

اور تو لاوی کے قبیلہ یعنی اپنے باپ دادا کے قبیلہ کے لوگوں کو جوتیرے بھائی ہیں اپنے ساتھ لے آیا کر تاکہ وہ تیر ے ساتھ رہ کر تیری خدمت کریں اور شہادت کے خیمہ کے آگے تو اور تیرے بیٹے ہی آیا کریں
وہ تیری خدمت اور مذبح کی محافظت کریں فقط وہ مقدس اور کے ظروف اور مذبح کے نزیک نہ جایا کریں تا نہ ہو کہ وہ بھی اور تم بھی ہلاک ہو جاؤ
سو وہ تیرے ساتھ ہو کر خیمہ اور خیٰمہ کی سب چیزوں کی محافظت کریں اور کوئی غیر شخص تمہارے نزدیک نہ آنے پائے
اور تم مقدس اور مذبح کی حفاظت کرو تاکہ آگے کو بنی اسرائیل پر قہر نازل نہ ہو
اور دیکھو میں نے بنی لاوی کو جو تمہارے بھا ئی ہیں بنی اسرائیل سے الگ کر کے تمہاری خاطر بخشش کے طور پر تم کو سپرد کیا تاکہ وہ خیمہ اجتماع کی خدمت کریں
پر مذبح کی اور اور پردہ کے اندر کی خدمت تیرے اور تیرے بیٹوں کے ذمہ ہے سو اس کے لیے تم اپنی کہانت کی حفاظت کرنا کہانت کی خدمت کا شرف میں تم کو بخشتا ہوں اور جو غیر شخص نزدیک آئے وہ جان سے مارا جائے۔
پھر خداوند نے ہارون سے کہا کہ دیکھ میں نے بنی اسرائیل کی سب پاک چیزوں میں سے اٹھانے کی قربانیاں تجھے دے دی ہیں میں نے انکو تیرے ممسوح ہونے کا حق ٹھہرا کر تجھےا ور تیرے بیٹوں کو ہمیشہ کے لیے دے دیا ہے
سب سے پاک چیزوں میں سے جو کچھ آگ سے بچایا جائے گا وہ تیرا ہوگاانکے سب چڑھاوے یعنی نذر کی قر بانی خطا کی قربانی اور جرم کی قربانی جنکو وہ میرے حضور گذرانیں وہ تیرے اور تیرے بیٹو ں کے لیے بہت مقدس ٹھہریں
اور تو ان کو نہایت مقدس جان کر کھانا مرد ہی مرد ان کو کھائیں وہ تیرے لیے پاک ہیں
اور اپنے ہدیہ کے طور پر جو کچھ بنی اسرائیل اٹھانے کی قربانی اور ہلان ےکی قربانی کے طور پر گذرانیں وہ بھی تیرا ہو ان کو میں تجھ کو اور تیرے بیٹوں کو ہمیشہ کے حق کے طور پر دیتا ہوں تیرے گھرانے میں جتنے پاک ہیں وہ انکو کھائیں
اچھے سے اچھا تیل اور اچھی سے اچھی مے اور اچھے سے اچھا گیہوں یعنی ان چیزوں میں سے وہ جو کچھ پہلے پھل کے طور پر خداوند کے حضور گذرانیں وہ سن میں نے تجھے دیا
انکے ملک کی پہلی پیداوار کے پہلے پکے پھل جنکو وہ خداوند کے حضور لائیں تیرے ہونگےتیرے گھرانے میں جتنے پاک ہیں وہ انکو کھائیں
بنی اسرائیل کی ہر مخصوص کی ہوئی چیز تیری ہے
ان جانداروں میں سے جنکو وہ خداوند کے حضور گذرانتے ہیں جتنے پہلو ٹھی کے بچے ہیں خواہ وہ انسان کے ہوں خواہ حیون کےوہ سب تیرے ہوں گے پر انسان پہلوٹھوں کا فدیہ لے کر انکو ضرور چھوڑ دینا اور ناپاک جانوروں کے پہلوٹھے بھی فدیہ سے چھوڑ دیے جائیں (16 اور جنکا فدیہ دیا جائے وہ ایک مہینے کے ہوں تو ان کو اپنی ٹھہرائی ہوئی قیمت کے مطابق مقدِس کی مثقال کے مطابق جو بیس جبرے کی ہوتی ہے چاندی کی پانچ مثقال لے کر چھوڑ دینا
لیکن گائے اور بھیر بکری کے پہلوٹھوں کا فدیہ نہ لیا جائے وہ مقدس ہیں تو ان کا خون لے کر مذبح پر چھڑکنا اور انکی چربی آتشین قربانی کے طور پر جلا دینا تاکہ وہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو ٹھہرے
اور ان کا گوشت تیرا ہو گا جس طرح ہلائی ہو ئی قربانی کا سینہ اور دہنی ران تیرے ہیں
اور جتنی بھی چیزیں بنی اسرائیل اٹھانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گذرانیں ان سبھو ں کو میں نے تجھے اور تیرے بیٹوں کو ہمیشہ کے حق کے طور پر دے دیا ہے یہ خداوند کے حضور تیرےا ور تیری نسل کے لیے نمک کا دائمی عہد ہے
اور خداوند نے ہارون سے کہا کہ ان کے ملک میں تجھے کوئی میراث نہیں ملے گی اور نہ ان کے درمیان تیرا کوئی حصہ ہو گا کیونکہ بنی اسرائی میں تیرا حصہ اور تیری میراث میں ہوں ۔
اور بنی لاوی کو اس خدمت کے معاوضہ میں جو خیمہ اجتماع میں کرتے ہیں میں نے بنی اسرائیل کی ساری دہ یکی

موروثی حصہ کے طورپر دے دی ہے
اور آگے کو بنی اسرائیل خیمہ اجتماع کے نزدیک ہرگز نہ آئیں تا نہ ہو کہ گناہ ان کے سر لگے اور وہ مر جائیں
بلکہ بنی لاوی خیمہ اجتماع کی خدمت کریں اور وہی ان کا بارِ گناہ اٹھائیں تمہاری پشت در پشت یہ ایک دائمی آئین ہو اور بنی اسرائیل کے درمیان ان کو کوئی میراث نہ ملے
بنی اسرائیل کی ٹھانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گذرانیں گے ان کا موروثی حصہ کردیا ہے اسی سبب سے میں نے ان کے حق میں کہا ہے کہ بنی اسرائیل کے درمیان انکو کوئی میراث نہ ملے ۔
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
تو لاویو ں کو اتنا کہہ دینا کہ جب تم بنی اسرائیل سے اس دہ یکی کو لو جسے میں ان کی طرف سے تمہارا موروثی حق کر دیا ہے تو تم اس دہ یکی کی دہ یکی خداوند کے حضور اٹھانے کی قربانی کے طور پر گذراننا ۔
اور تمہاری اٹھائی ہو ئی قربانی تمہاری طرف سے ایسی ہی سمجھی جائے گی جیسے کھلیہان سے اٹھا یا ہوا غلہ اور کولھو کی مے سمجھی جاتی ہے ۔
اس طریقہ سے تم بھی اپنی سب دہ یکیوں میں سے جو تم کو بنی اسرائیل کی طرف سے ملینگی خداوند کے حضور اٹھانے کی قربانی گذراننا اور خداوند کی یہ اٹھائی ہو ئی قربانی ہارون کاہن کو دینا
جتنے نذرانے تمکو ملیں ان میں سے اچھے سے اچھا حصہ جو مقدس کیا گیا ہے اور خداوند کا ہے تم اٹھانے کی قربانی کے طور پر گذراننا
سو تو ان سے کہہ دینا کہ جب تم ان میں سے ان کا اچھےسے اچھا حصہ اٹھانے کی قربانی کے طور پر گذرانو تو لاویوں کے حق میں کھلیہا ن کے بھر غلہ اور کولھو کی بھری مے کے برابر محسوب ہوگا
اور ان کو تم اپنے گھرانوں سمیت ہر جگہ کھا سکتے ہو کیونکہ یہ اس خدمت کے بدلے تمہارا اجر ہے جو تم خیمہ اجتماع میں کرو گے
اور جب تم اس میں سے اچھے سے اچھا حصہ اٹھانے کی قربانی کے طورپر گذرانو تو تم اس کے سبب سے گناہ گا ر نہ ٹھہرو اور خبر دار بنی اسرائیل کی مقدس چیزوں کو ناپاک نہ کرناتاکہ تم ہلاک نہ ہو ۔

باب 19

اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ
شرع کے جس آئین کا حکم خداوند نے دیا ہے وہ یہ ہے کہ تو بنی اسرائیل سے کہہ کہ وہ تیرے پاس ایک بے داغ اور بے عیب سرخ رنگ کی بچھیا لائیں جس پر کبھی جوا نہ رکھا گیا ہو
اور تم اسے لے کر الیعزر کاہن کو دینا اور وہ اسے لے کر لشکر گاہ کےباہر لے جائے اور کوئی اسے اس کے سامنے ذبح کردے
اورا لیعزر کاہن اپنی انگلی سے اس کا کچھ خون لے کر اسے خیمہ اجتماع کے آگے کی طرف سات بار چھڑکے پھر کوئی اس کی آنکھوں کے سامنے اس گائے کو جلا دے یعنی اس چمڑا اور گوشت اور خون اور گوبر اس سب کو جلا ئے
پھر کاہن دیودار کی لکڑی اور زوفا اور سرخ کپڑا لے کر اس آگ میں جس میں گائے جلتی ہو ڈال دے
تب کاہن اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اس کے بعد وہ لشکر گاہ کے اندر آئے پھر بھی کاہن شام تک ناپاک رہےگا
اور جو اس گائے کو جلائے وہ بھی اپنے کپڑے پانی سے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور وہ بھی شام تک ناپاک رہے گا
اور کوئی پاک شخص اس گائے کی راکھ کو بٹورے اور اسے لشکر گاہ کے باہر کسی پاک جگہ میں دھر دے یہ بنی اسرائیل کے لیے ناپاکی دور کرنے کے لیے رکھی ہے کیونکہ یہ خطا کی قربانی ہے
اور جو اس گائے کی راکھ کو بٹورے وہ شخص بھی اپنے کپڑے دھوئے اور وہ بھی شام تک ناپاک رہے گا اور یہ بنی اسرائیل کے لیے اور ان پردیسیوں کے جو ان میں بودوباش کرتے ہیں ایک دائمی آئین ہوگا
جو کو ئی کسی آدمی کی لاش کو چھوئے وہ سات دن تک ناپاک رہے گا
ایسا آدمی تیسرے دن اپنے آپ کو اس راکھ سے پاک کرے تو وہ ساتویں دن پاک ٹھہرے گا پر اگر وہ تیسرے دن اپنے آپ کو صاف نہ کرے تو وہ ساتویں دن پاک نہیں ٹھہرے گا
جو کو ئی آدمی لاش کو چھو کر اپنے کو صاف نہ کرے وہ خداوند کے مسکن کو ناپاک کرتا ہے وہ شخص اسرائیل میں سے کاٹ ڈالا جائے گا کیونکہ ناپاکی دور کرنے کا پانی اس پر چھڑکا نہیں گیا اس لیے وہ ناپاک ہے اسکی ناپاکی اب تک اس پر ہے
اگر کوئی آدمی کسی ڈیرے میں مر جائے تو اس کے بارے میں شرع یہ ہے کہ جتنے اس ڈیرے میں آئیں اور جتنے اس ڈیرے میں رہتے ہوں وہ سات دن تک ناپاک رہیں گے
اور ہر ایک برتن جسکا ڈھکنا اس پر بندھا نہ وہ ناپاک ٹھہرے گا ۔
اور جو کو ئی میدان میں تلوار کے مقتول کو یا مردہ کو یا آدمی کی ہڈی کو یا کسی قبر کو چھوئے وہ سات دن تک ناپاک رہے گا۔
اور ناپاک آدمی کے لیے اس جلی ہوئی خطا کی قربانی کی راکھ کو برتن میں لے کر اس پر بہتا پانی ڈالیں
پھر کو ئی پاک آدمی زوفا لے کر اور اسے پانی میں ڈبو ڈبو کر اس ڈیرے پر اور جتنے برتن اور آدمی وہاں ہو ں ان پر اور جس شخص نے ہڈی کو یا مقتول کو یا مردہ کو یا قبر کو چھوا ہے اس پر چھڑکے
وہ پاک آدمی تیسرے دن اور ساتویں دس اس ناپاک آدمی پر پانی کو چھڑکے اور ساتویں دن اسے صاف کرے پھر اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے نہائے تو وہ شام کو پاک ہوگا
لیکن جو ناپاک ہو اور اپنی صفائی نہ کرے وہ شخص جماعت میں سے کاٹ ڈالا جائے گا کیونکہ اس نے خداوند کے مقدس کو ناپاک کیا ناپاکی دور کرنے کا پانی اس پر چھڑکا نہیں گیا اس لیے وہ ناپاک ہے
اور یہ ان کے لیے ایک دائمی آئین ہو جو ناپاکی دور کرنے کے پانی کو لے کر چھڑکے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور جو کوئی ناپاکی دور کرنے کے پانی کو چھوئے وہ بھی شام تک ناپاک رہے گا
اور جس کسی چیز کو وہ ناپاک آدمی چھوئے وہ ناپاک ٹھہرے گی اور جو کوئی اس چیز کو چھو لے وہ بھی شام تک ناپاک

ہے گا۔

باب 20

اور پہلے مہینے میں بنی اسرائیل کی ساری جماعت دشت صین میں آگئی اور لوگ قادس میں رہنے لگے اور مریم نے وہاں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئی
اور جماعت ک ے لوگوں کے لیے وہاں پانی نہ ملا سو وہ موسیٰ اور ہارون کے خلاف اکٹھےہوئے
اور لوگ موسیٰ سے جھگڑے اور کہنے لگےہائے کاش ہم بھی اسی وقت مر جاتے جب ہمارے بھائی خداوند کےحضور مرے
تم خداوند کی جماعت کو یہا ں دشت میں کیوں لے آئے ہو کہ ہم بھی اور ہمارے جانور بھی یہا ں مریں؟
اور تم نے ہم کو کیوں مصر سے نکال کر اس بری جگہ پہنچایا ہے؟ یہ تو بونے کی اور انجیروں کی اور اناروں کی جگہ نہیں ہے بلکہ یہاں تو پینے کےلیے پانی تک میسر نہیں ہے
اور موسیٰ اور ہارون جماعت کے پاس سے جا کر خیمہ اجتماع کے دروازے پر اوندھے منہ گرے تب خداوند کا جلال ان پر ظاہر ہوا
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
اس لاٹھی کو لے اور تو اور تیرا بھائی ہارون دونوں جماعت کو اکٹھا کرواور ان کی آنکھوں کے سامنے اس چٹان سے کہو کہ وہ پانی دے اور ان کے لیے چٹان ہی سے پانی نکلنا یوں جماعت کو اور انکے چوپایوں کو پلانا
چنانچہ موسیٰ نے خداوند کےحضور سے حکم کے مطابق وہ لاٹھی لی
اور موسیٰ اور ہارون نے اس جماعت کو چٹان کے سامنے اکٹھا کیا اور اس نے ان سے کہا کہ سنو اے باغیو ! کیا ہم تمہارے لیے اس چٹان سے پانی نکالیں؟
تب موسیٰ نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور چٹان پر دوبارہ لاٹھی ماری اور کثرت سے پانی بہہ نکلا اور جماعت نے اور انکے چوپایوں نے پیا
پر موسیٰ اور ہارون نے خداوند سے کہا کہ چونکہ تم نے میرا یقین نہیں کیا کہ بنی اسرائیل کے سامنے میری تقدیس کرتےاس لیے تم اس جماعت کو اس ملک میں جو میں نے انکو دیا ہے نہیں پہنچانے پاؤ گے
مریبہ کا چشمہ یہی ہے کیونکہ بنی اسرائیل نے خداوند سے جھگڑا کیا اور وہ ان کے درمیان قدوس ثابت ہو ا
اور موسیٰ نے قادس سے ادوم کے بادشاہ کے پاس ایلچی روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ تیرا بھائی اسرائیل یہ عرض کرتا ہے کہ تو ہماری سب مصیبتوں سے جو ہم پر آئیں واقف ہے ۔
ہمارے باپ دادا مصر میں گئے اور ہم بہت مدت تک مصر میں رہے اور مصریوں نے ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے برا برتاؤ کیا
اور جب ہم نے خداوند سے فریاد کی تو اس نے ہماری سنی اور ایک فرشتہ بھیج کر ہم کو مصر سے نکال لے آیا اور ہم قادس شہر میں ہیں جو تیری سرحد کے آخر میں واقع ہے
سو ہم کو اپنے ملک میں سے ہو کر جانے کی اجازت دے ہم کھیتوں اور تاکستانو ںمیں سے ہو کر نہیں گذریں گے اور نہ کوؤں کا پانی پیئیں گے ہم شاہراہ پر چلیں گے اور دہنے یا بائیں نہیں مڑیں گے جب تک تیری سرحد سے باہر نہ نکل جائیں
پر شاہ ادوم نے کہلا بھیجا کہ تو میرے ملک سے ہو کر جانے نہیں پائے گا اور نہ میں تلوار لے کر تیرا مقابلی کروں گا
بنی اسرائیل نے اسے پھر کہلا بھیجا کہ ہم سڑک سڑک ہی جائیں گے اور اگر ہم یا ہمارے چوپائے تیرا پانی بھی پیئیں تو اس کا دام دیں گے ہم کو کچھ نہیں چاہیےسوائے اس کے کہ تو ہمکو پاؤں پاؤں چل کر جانے دے
پر اس نے کہا کہ تو ہرگز نکلنے نہیں پائے گا اور ادوم اسکےمقابلہ کے لیے بہت سے آدمی اور ہتھیار لے کر نکل آیا
یوں ادوم نے اسرائیل کو اپنی حدود سے گذرنے کا راستہ دینے سے انکار کیا اس لیے اسرائیل اسکی طرف سے مڑ گیا
اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت قادس سے روانہ ہو کر کوہ ہور پہنچی
اور خداوند نے کوہ ہور پر جو ادوم کی سرحد سے ملا ہوا تھا موسیٰ اور ہارون سے کہا

ہارون اپنے لوگوں میں جا ملے گا کیونکہ وہ اس ملک میں جو میں نے اسرائیل کو دیا ہے جانے نہیں پائے گا اس لیے کہ مریبیہ کے چشمہ پر تم نے میرے کلام کے خلاف عمل کیا

سو تو ہارون اور اس کے بیٹے الیعزر کو اپنے ساتھ لے کر کوہ ہور کے اوپر آ جا

اور ہارون کے لباس کو اتار کر اس کے بیٹے الیعزر کو پہنا دیا کیونکہ ہارون وہیں وفات پا کر اپنے لوگوں میں جا ملا

اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق عمل کیا اور وہ ساری جماعت کی آنکھوں کے سامنے کوہ ہور پر چڑھ گئے

اور موسیٰ نے ہارون کے لباس کو اتار کر اسکے بیٹے الیعزر کو پہنا دیا اور ہارون نے وہیں پہاڑ کی چوٹی پر رحلت کی

۔تب موسیٰ اور الیعزر پہاڑ پر سے اتر آئے

جب جماعت نے دیکھا کہ ہارون نے وفات پائی تو اسرائیل کے سارے گھرانے کے لوگ ہارون پر تیس دن تک ماتم کرتے رہے۔

باب 21

تب اسرائیلیوں نے خداوند کے حضور منت مانی اور کہا کہ اگر تو سچ مچ ان لوگوں کو ہمارے حوالہ کردے تو ہم ان کے شہروں کو نیست کردیں گے
اور خداوند نے ان کی فریاد سنی اور کنعانیوں کو انکے حوالہ کردیا اور انہوں نے انکو اور انکے شہروں کو نیست کر دیا چنانچہ اس جگہ کا نام بھی حرمہ پڑ گیا
پھر انہوں نے کوہ ہور سے ہو کر بحر قلزم کا راستہ لیا تاکہ ملک ادوم کے باہر باہر گھوم کر جائیں لیکن ان لوگوں کی جان اس راستہ سے عاجز آ گئی
اور لوگ خدا کی اور موسیٰ کی شکایت کر کے کہنے لگے کہ تم کیوں ہمیں مصر سے بیابان میں مرنے کےلیے لے آئے؟ یہاں تو نہ روٹی ہےنہ پانی اور ہمارا جی اس نکمی خوراک سے کراہیت کرتا ہے
تب خداوند نے ان لوگوں میں جلانے والے سانپ بھیجے انہوں نے لوگوں کو کاٹا اور بہت سے اسرائیلی مر گئے
تب وہ لوگ موسیٰ کے پاس آ کر کہنے لگے کہ ہم نے گناہ کیا کیونکہ ہم نے خداوند کی اور تیری شکا یت کی سو تو خداوند سے دعا کر کہ ان سانپوں کو ہم سے دور کرے چنانچہ موسیٰ نے لوگوں کے لیے دعا کی
تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ایک جلانے والا سانپ بنا لے اور اسے ایک بَلی پر لٹکا دے اور جو سانپ کا ڈسا ہو اس پر نظر کرے گا وہ جیتا بچے گا۔
چنانچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بنا کر اسے بَلی پر لٹکا دیا اور ایسا ہوا کہ جس جس سانپ کے ڈسے ہو ئے آدمی نے اس پیتل کے سانپ پر نگاہ کی وہ جیتا بچ گیا
اور بنی اسرائیل نے وہاں سے کوچ کیا اور اوبوت میں آ کر ڈیرے ڈالے
پھر اوبوت سے کوچ کیا عیے عباریم میں جو مشرق کی طرف موآب کے سامنے کے بیابان میں واقع ہے ڈیرے ڈالے
وہاں سے کوچ کر کے وادی زرد میں ڈیرے ڈالے
جب وہاں سے طلے تو ارنون سے پار ہو کر جو اموریوں کی سرحد سے نکل کر بیابان میں بہتی ہے ڈیرے ڈالے کیونکہ موآب اور اموریوں کے درمیان ارنون موآب کی سرحد ہے
اسی سبب سے خداوند کے جنگ نامہ میں یہ لکھا ہےواہیب جو سوفہ میں ہے اور ارنون کے نالے۔
اور ان نالوں کا ڈھلان جو عار شہر تک جاتا ہے اور موآب کی سرحد سے متصل ہے۔
پھر اس جگہ سے وہ بیر کو گئے یہ وہی کوآں ہے جس کے بار ے خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا کہ ان لوگوں کو ایک جگہ جمع کر اور میں انکو پانی دونگا۔
تب اسرائیل نے یہ گیت گایا اے کوئیں تو ابل آ ۔ تم اس کوئیں کی تعریف گاؤ۔
یہ وہی کاآں ہے جسے رئیسوں نے بنایا اور قوم کے اسیروں نے اپنے عصا اور لاٹھیوں سے کھوداتب وہ اس دشت سے متنہ کو گئے
اور متنہ سے نحلی ایل اور نحلی ایل سے بامات کو
اور بامات سے اس وادی میں پہنچ کر جو موآب کے میدان میں ہے پسگہ کی اس چوٹی تک نکل گئے جہاں سے یشیمون نظرآتا ہے
اور اسرائیلیوں نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس ایلچی روانہ کیے اور یہ کہلا بھیجا کہ
ہم کو اپنے ملک سے گذر جانے دے ہم کھیتوں اور انگور کے باغوں میں نہیں گھسینگے اور نہ کوؤں کا پانی پیئیں گے بلکہ شاہراہ سے سیدھے چلےجائیں گے جب تک تیری سرحد سے باہر نہ ہو جائیں
پر سیحون نے اسرائیلیوں کو اپنی سرحد سے گزرنے نہ دیابلکہ سیحون اپنے لو گوں کو اکٹھا کر کے اسرائیلیوں کے مقابلہ کے لیے بیابان میں پہنچا اور اس نے یہض میں آ کر اسرائیلیوں سے جنگ کی
اور اسرائیل سے اسے تلوار کی دھار سے مارا اور اسکے ملک پر ارنون سے لے کر یبوق تک جہاں بنی عمون کی سرحد ہے قبضہ کر لیا کیونکہ بنی عمون کی سرحد مضبوط تھی

سو بنی اسرائیل نے یہاں کے سب شہروں کو لے لیا اور اور سب شہروں میں یعنی حسبون اور اس کے آس پاس کے قصبوں میں بنی اسرائیل بس گئے
حسبون اموریوں کے بادشاہ سیحون کا شہر تھا اس نے موّب کے اگلے بادشاہ سے لڑ کر اس کے سارے ملک کو ارنون تک اس سے چھین لیا تھا
اسی سبب سے مثل کہنے والوں کی یہ کہاوت ہےکہ حسبون میں آؤتاکہ حسبون کا شہر بنایا اور مضبوط کیا جائے
کیونکہ حسبون سےآگ نکلی سیحون کے شہر سے شعلہ برآمد ہوااس نے موآب کے عات شہر کو اور ارنون کے اونچے مقامات کے سرداروں کو بھسم کیا
اے موآب ! تجھ پر نوحہاے کموس کے ماننے والوں ! تم ہلاک ہوئے اس نے اپنے بیٹوں کو جو بھاگتے تھے اور اپنی بیٹیوں کو اسیروں کی مانند اموریوں کے بادشاہ سیحون کے حوالہ کیا
ہم نے ان پر تیر چلائے سو حسبون دیبون تک تباہ ہو گیا بلکہ ہم نے نفح تک سب کچھ اجاڑ دیا وہ نفح جو میدبا سے متصل ہے
بنی اسرائیل اموریوں کے ملک میں رہنے لگے
اور موسیٰ نے عزیر کی جاسوسی کرائی پھر انہوں نے اس کے گاؤں لے لیے اور اموریں کو جو وہاں تھے نکال دیا
اور وہ گھوم کر بسن کے راستہ سے آگے کو بڑھے اور بسن کا بادشاہ عوج اپنے لشکر کر لے کر نکلا تاکہ ادرعی میں ان سے جنگ کرے
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اس سے مت ڈر کیونکہ میں نے اس کو اور اسکے سارے لشکر کو اور اس کے سارے ملک کو تیرے حوالہ کر دیا ہے سو جیسا تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے ساتھ جو حسبون میں رہتا تھا کیا ویسا ہی اس کے ساتھ بھی کرنا ۔
چنانچہ انہوں نے اسکو اور اسکے بیٹو ں اور اسب لوگوں کو یہاں تک مارا کہ اسکا کوئی باقی نہ رہا اور اس کے ملک کو اپنے قبضہ میں کر لیا۔

باب 22

اور جو کچھ بنی اسرائیل نے اموریوں کے ساتھ کیا تھا وہ سب لقن بن صفور نے دیکھا اس لیے موآبیوں کو ان لوگوں سے بڑا خوف آیاکیونکہ وہ بہت سے تھے غرض موآبی بنی اسرائیل کے سبب سے پریشان ہوئے سو موآبیوں نے مدیانی بزرگوں سے کہا کہ جو کچھ ہمارے آس پاس ہے اسے اننوہ ایسا چٹ کر جائے گا جیسے بیل میدان کی گھا س کو چٹ کر جاتا ہے اس وقت بلق بن صفور موآبیوں کا بادشاہ تھا

سو اس نے بعور کے بیٹے بلعام کے پاس فتور کو جو بڑے دریا کے پاس کے کنار ے اس کی قوم کے لوگوں کا ملک تھا قاصد روانہ کیے کہ اسے بلا لائیں اور یہ کہلا بھیجا کہ دیکھ ایک قوم مصر سے نکل کر آئی ہے ان سے زمین کی سطح چھپ گئی ہے اب وہ میرے مقابل ہی آ کر جم گئے ہیں

سو تو اب آ کر ان لوگوں پر لعنت کر کیونکہ یہ مجھ سے بہت قوی ہیں پھر ممکن ہے کہ میں غالب آؤں اور ہم ان کو مار کر اس ملک سے نکال دیں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ جسے تو برکت دیتا ہے اسے برکت ملتی ہے اور جس پر تو لعنت کرتا ہے وہ ملعون ہو تا ہے

سو موآب کے بزرگ اور مدیان کے بزرگ فال کھو،نے کا انعام لے کر ساتھ روانہ ہوئے اور بلعام کے پاس پہنچے اور بلق کا پیغام اسے دیا

اس نے ان سے کہا کہ آج رات تم یہیں ٹھہرو اور جو کچھ خداوند مجھ سے کہے گا اس کے مطابق میں تم کو جواب دونگا چنانچہ موآب کے امرا بلعام سے ساتھ ٹھہرگئے

اور خداوند نے بلعام کے پاس آ کر کہا کہ تیرے پاس یہ آدمی کون ہیں ؟

بلعام نے خدا سے کہا کہ موآب کے بادشاہ بلق بن صفور نے میرے پاس کہلا بھیجا ہے کہ

جو قوم مصر سے نکل کر آئی ہے اس سے زمین چھپ گئی ہے سو تو اب آ کر میری خاطر ان پر لعنت کر پھر ممکن ہےکہ میں ان سے لڑ سکوں اور ان کو نکال دوں

خدا نے بلعام سے کہا تو ان کے ساتھ مت جانا تو ان لوگوں پر لعنت نہ کرنا کیونکہ وہ مبارک ہیں

بلعام نے صبح اٹھ کر بلق کے امرا سے کہا تم اپنے ملک کو لوٹ جاؤ کیونکہ خداوند مجھے تمہارے ساتھ جانے کی اجازت نہیں دیتا

اور موآب کے امرا چلے گئے اور واپس جا کر کہا کہ بلعام ہمارے ساتھ آنے سے انکار کرتا ہے تب دوسری دفعہ بلق نے اور امرا کو بھیجا جو پہلو ں سے بڑھکر معزز اور شمار میں زیادہ تھے

انہوں نے بلعام کے پاس جا کر کہا کہ بلق صفو ر نے یہ کہا ہے کہ میرے پاس آنے میں تیرے لیے کو ئی رکاوٹ نہ ہو کیونکہ میں نہایت عالیٰ منصب پر تجھے ممتاز کروں گا اور جو کچھ تو مجھ سے کہے وہی کروں گا سو تو آ جا اور میری خاطر ان لوگوں پر لعنت کر

بلعام نے بلق کے خادموں کو جواب دیا اگر بلق اپنا گھر بھی چاندی اور سونے سے بھر کر مجھے دے تو بھی میں خداوند اپنے خدا کے حکم سے تجاوز نہیں کر سکتا کہ اسے گھٹا کر یا بڑھا کر مانوں

سو تم بھی آج رات یہیں ٹھہرو تاکہ میں دیکھوں کہ خداوند مجھے اور کیا کہتا ہے

اور خدا نے رات کو بلعام کے پاس آ کر کہا کہ اگر یہ آدمی تجھے بلانے کے لیے آئے ہوئے ہیں تو تو اٹھکر ان کے ساتھ جا مگر جو بات میں تجھ سے کہوں اسی پہ عمل کرنا

سو بلعام اٹھا اور اپنی گدھی پر زین کس کر موآب کے امرا کے ہمراہ چلا

اور اسکے جانے کے سبب سے خدا کا غضب اس پر بھڑکا اور خداوند کا فرشتہ اس سے مزاہمت کرنے کے لیے راستہ روک کر کھڑا ہو گیا وہ تو اپنی گدھی پر سوار تھا اور اس کے ساتھ دو ملازم تھے

اور اس گدھی نے خداوند کے فرشتہ کو دیکھا وہ اپنے ہاتھ میں ننگی تلوار لیے کھڑا ہے تب گدھی راستہ چھوڑ کر ایک طرف ہو گئی اور کھیت میں چلی گئی سو بلعام نے گدھی کو مارا تاکہ اسے راستہ پر لائے۔

تب خداوند کا فرشتہ ایک نیچی راہ میں جا کھڑا ہو جو کہ تاکستانوں میں بیچ سے ہو کر نکلتی تھی اور اس کی دونوں طرف

دیواریںٰ تھیں
گدھی خداوند کے فرشتہ کو دیکھ کر دیوار سے جا لگی اور بلعام کے پاؤں کو دیوار کے ساتھ پچا دیا سو اس نے پھر اسے مارا
تب خداوند کا فرشتہ آگے بڑھ کر ایک ایسے تنگ مقام میں کھڑا ہو گیا جہاں دہنی یا بائیں طرف مڑنے کی جگہ نہ تھی
پھر جو گدھی نے خداوند کے فرشتہ کو دیکھا تو بلعام کو لیے ہوئے بیٹھ گئی پھر تو بلعام جھلا اٹھا اور اس نے اپنی گدھی کولاٹھی سے مارا
تب خداوند نے گدھی کی زبان کھول دی اور اس نے بلعام سے کہا کہ میں نے تیرے ساتھ کیا کیا ہے کہ تو مجھے تین بار مارا؟
بلعام ہے گدھی سے کہا اس لیے کہ تو نے مجھے چڑایا کاش ! میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو میں تجھے ابھی مار ڈالتا
گدھی نے بلعام سے کہا کیا میں تیری وہی گدھی نہیں ہو ں جس پر تو اپنی ساری عمر آ ج تک سوار ہوتا آیا ہے؟ کیا میں تیرے ساتھ پہلے کبھی ایسا کرتی تھی ؟ اس نے کہا نہیں
تب خداوند نے بلعام کی آنکھیں کھولیں اور اس نے خداوند کے فرشتہ کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ میں ننگی تلوار لیے ہوئے کھڑا ہے سو اس نے اپنا سر جھکا لیا اور اوندھا ہو گیا
خداوند کے فرشتہ نے اسے کہا کہ تو نے اپنی گدھی کو تین بار کیوں مارا؟ دیکھ میں تجھ سے مزاحمت کرنے کو آیا ہو ں اس لیے کہ تیری چال میری نظر میں ٹیڑھی ہے
اور گدھی نے مجھکو دیکھا اور تین بار میرے سامنےسے مڑ گئی اگر وہ میرے سامنے سے نہ ہٹتی تو میں ضرور تجھے مار ہی ڈالتا اور اسکو جیتی چھوڑ دیتا
بلعام نے خداوند کے فرشتہ سے کہا کہ مجھ سے خطا ہوئی ہے کیونکہ مجھے معلوم نہ تھا کہ تو میرا راستہ روک ےکھڑا ہے سو اگرا ب تجھے برا لگتا ہے تو میں لوٹ جاتا ہوں
خداوند کے فرشتہ نے بلعام سے کہا تو ان آدمیوں کے ساتھ ہی چلا جا لیکن فقط وہی بات کہنا جو میں تجھ سے کہوں سو بلعام بلق کے امرا کے ساتھ گیا
بج بلق نے سنا بلعام آ رہا ہے تو اس کے استقبا ل کے لیے موآب کے اس ہر تک گیا جو ارنون کی سرحد پر اس کی حدود کے انتہائی حصہ پر واقعہ تھا
تب بلق نے بلعام سے کہا کیا میں نے بڑی امید کے ساتھ تجھے نہیں بلوا بھیجا تھا ؟ پھر تو میرے پاس کیوں نہ چلا آیا کیا میں اس قابل نہیں کہ تجھے عالیٰ منصب پر ممتاز کروں ؟
بلعام نے بلق کو جواب دیا دیکھ میں تیرے پاس آ تو گیا ہو ں پر کیا میری اتنی مجال ہے کہ میں کچھ بولوں؟ جو بات خدا میرے منہ میں ڈالے گا وہی میں کہو ں گا
اور بلعام بلق کے ساتھ چلا گیا اور وہ قریت حصات میں پہنچے
بلق نے بیل اور بھیڑوں کی قربانی گذرانی اور بلعام اور ان امرا کے پاس جو اس کے ساتھ تھے قربانی کا گوشت بھیجا
دوسرے دن صبح بلق بلعام کو ساتھ لے کر اسے بعل کے بلند مقاموں پر لے گیا وہاں سے اس نے دور دور کے اسرائیلیوں کو دیکھا۔

باب 23

اور بلعام نے بلق سے کہا کہ میرے لیے یہا ں سات مذبحے بنوا دے اور سات بچھڑےاور سات منیڈھے میرے لیے یہا ں تیار کر کے رکھ

بلق نے بلعام کے کہنے کے مطابق کیا اور بلق اور بلعام نے ہر مذبح پر ایک بچھڑا اور ایک مینڈھا چڑھایا

پھر بلعام نے بلق سے کہا کہ تو اپنی سوختنی قربانی کے پاس کھڑ ا رہ اور میں جاتا ہوں اور ممکن ہے کہ خداوند مجھ سے ملا قات کرنے کو آئے سو جو کچھ وہ مجھ پر ظاہر کرے گا میں تجھے بتاؤں گا او روہ ایک برہنہ پہاڑی پر چلا گیا

اور خداوند بلعام سے ملا اس نے اس سے کہا کہ میں سات مذبحے تیار کیے ہیں اور ان پر ایک ایک بچھڑا اور ایک ایک مینڈھا چڑھا یا ہے

تب خداوند نے ایک بات بلعام کے منہ میں ڈالی اور کہا بلق کے پاس لوٹ جا اور یوں کہنا

سو وہ اس کے پاس لوٹ کر آیا اور کیا دیکھتا ہے کہ وہ اپنی سوختنی قربانی کے پاس موآب کے سب امرا سمیت کھڑا ہے۔

تب اس نے اپنی مثل شروع کی اور کہنے لگا بلق نے مجھے ارام سےیعنی شاہ موآب نے مشرق کے پہاڑوں سے بلوایاکہ آ جا اور میری خاطر یعقوب پر لعنت کر آ اسرائیل کو پھٹکار

میں اس پر لعنت کیسے کروں ج پر خدا نے لعنت نہیں کی؟میں اسے کیسے پھٹکاروں جسے خدا نے نہیں پھٹکارا؟

چٹانوں کی چوٹی پر سے وہ مجھے نظر آتے ہیں اور پہاڑوں پر سے میں ان کو دیکھتا ہوں دیکھ ! یہ وہ قوم ہے جو اکیلی بسی رہے گی اور دوسری قوموں کے ساتھ مل کر اسکا شمار نہ ہوگا

یعقوب کی گرد کے ذروں کو کون گن سکتا ہے؟کاش ! میں صادقوں کی موت مروں !اور میری عاقبت بھی ان ہی کی مانند ہو !

تب بلق نے بلعام سے کہا کہ یہ تو نے مجھ سے کیا کیا ؟ میں نے تجھے بلوایا تاکہ تو میرے دشمنوں پر لعنت کرے اور تو نے انکو برکت ہی برکت دی

اس نے جواب دیا اور کہا کیا میں اسی بات کا خیال نہ کروں جو خداوند میرے منہ میں ڈالے؟

پھر بلق نے اس سے کہا کہ اب میرے ساتھ دوسری جگہ چل جہاں سے تو ان کو دیکھ بھی سکے گا وہ سب کے سب تو تجھے نہیں دکھائی دیں گے پر جو دور دور پڑے ہیں ان کو دیکھ لے گا پھر تو وہاں سے میری خاطر ان پر لعنت کرنا

سو وہ اسے پسکہ کی چوٹی پر جہا ں ضوفیم کا میدان ہے لے گیا وہیں اس نے سات مذبحے بنائے اور ہر مذبح پر ایک بچھڑا اور ایک مینڈھا چڑھایا

تب اس نے بلق سے کہا کہ تو یہاں اپنی سوختنی قربانی کے پاس ٹھہرا رہ جب کہ میں ادھر جا کر خداوند نے مل کر آؤں

اور بلعام خداوند سے ملا اور اس نے اس کے منہ میں ایک بات ڈالی اور کہا بلق کے پاس لوٹ جا اور یوں کہنا

اور جب وہ اس کے پا س لوٹا تو کیا دیکھتا ہےکہ وہ اپنی سوختنی قربانی کے پاس موآب کے امرا سمیت کھڑا ہے تب بلق نے اس سے پوچھا خداوند نے کیا کہا ہے؟

تب اس نے اپنی مثل شروع کی اور کہنے لگا اٹھ اے بلق اور سناے صفور کے بیٹے میری باتوں پر کان لگا

خدا انسان نہیں کہ جھوٹ بولے اور نہ آدم زاد ہے کہ اپنا ارادہ بدلےکیا جو کچھ اس نے کہا اسے نہ کرے؟یا جو کچھ اس نے فرمایا اسےپورا نہ کرے؟

دیکھ ! مجھے تو برکت دینے کا حکم ملا ہے اس ن ےبرکت دی اور میں اسے پلٹ نہیں سکتا

وہ یعقوب میں کو ئی بدی نہیں پاتا اور نہ اسرائیل میں کوئی خرابی دیکھتا ہےخداوند اسکا خدا اس کے ساتھ ہے اور بادشاہ کی سی للکا ر ان لوگوں کے بیچ ہے

خدا ان کو مصر سے نکال کر لیے آ رہا ہےان میں جنگلی سانڈھ کی سے طاقت ہے

یعقوب پر کوئی افسون نہیں چلتا اور نہ اسرائیل کے خلاف فال کوئی چیز ہے بلکہ یعقوب اور اسرائیل کے حق میں اب یہ کہا جائے گا کہ خدا نے کیسے کیسے کام کیے

دیکھ یہ گروہ شیرنی کی طرح اٹھتی ہے وہ اب نہیں لیٹنے کی جب تک شکار نہ کھا لے اور مقتولوں کا خون نہ پی لے
تب بلق نے بلعام سے کہا نہ تو تُو ان پر لعنت ہی کر اور نہ ان کو برکت ہی دے
بلعام نے جواب دیا اور بلق سے کہا کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا کہ جو کچھ خداوند کہے وہی مجھے کرنا پڑے گا؟
تب بلق نے بلعام سے کہا کہ اچھا آ میں تجھ کو ایک اور جگہ لے جاؤں شاید خدا کو پسند آئے کہ تو میری خاطر وہاں سے ان پر لعنت کرے
تب بلق بلعام کو فغور کی چوٹی پر جہاں سے یشمون نظر آتا ہے لے گیا
اور بلعام نے بلق سے کہا کہ میرے لیے یہا ں سات مذبح بنوا اور سات بیل اور سات ہی مینڈھے میرے لیے تیار کررکھ
چنانچہ بلق نے جیسا بلعام نے کہا ویسا ہی کیا اور ہر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا۔

جب بلعام نے دیکھا کہ خدا کو یہی منظو ر ہے کہ وہ اسرائیل کو برکت دے تو پہلے کی طرح شگون دیکھنے کو ادھر اُدھر نہ گیا بلکہ بیابان کی طرف اپنا منہ کر لیا

اور بلعام نے نگاہ کی اور دیکھا کہ بنی اسرائیل اپنے اپنے قبیلے کی ترتیب سے مقیم ہیں اور خداوندکی روح اس پر نازل ہوئی

اور اس نے اپنی مثل شروع کی اور کہنے لگا بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہےیعنی وہی شخص جس کی آنکھیں بند تھیں یہ کہتا ہے -

بلکہ یہ اسی کا کہنا ہے جو خداوندکی باتیں سنتا ہے اور سجدہ میں پڑا ہوا کھلی آنکھوں سےقادر مطلق کی رویا دیکھتا ہے

اے یعقوب تیرے ڈیرے اے اسرائیل تیرے خیمے کتنے خوشنما ہیں

وہ ایسے پھیلے ہوئے ہیں جیسے وادیاں اور دریا کے کنارے باغ اور خداوندکے لگائے ہوئے عود کے درخت اور ندیوں کے کنارے دیودار کے درخت

اسکے کے چرسوں سے پانی بہے گا اور سیراب کھیتوں سے اسکا بیج پڑیگااسکا بادشاہ اجاج سے بڑھ کر ہوگااور اسکی سلطنت کو عروج حاصل ہوگا

خدا اسے مصر سے نکال کر لے آ رہا ہے اس میں جنگلی سانڈھ کی سی طاقت ہےو ہ ان قوموں کو جو اس کی دشمن ہیں چٹ کر جائیگا اور انکی ہڈیوں کو توڑ ڈالیگا اور ان کو تیروں سے چھید چھید کر مارے گا

وہ دبک کر بیٹھا ہے وہ شیر کی طرحبلکہ شیرنی کی مانند لیٹ گیا ہے اب کو ن اسے چھیڑے؟جو تجھے برکت دے وہ مبارک اور جو تجھ پر لعنت کرے وہ ملعون ہو

بت بلق کو بلعام پر طیش آیا اور وہ اپنے ہاتھ پیٹنے لگا پھر اس نے بلعام سے کہا کہ میں نے تجھے بلایا کہ تو میرے دشمنوں پر لعنت کرے لیکن تو نے تینوں بار ان کو برکت ہی برکت دی

سو اب تو اپنے ملک کو بھا گ جا میں نے تو سوچا تھا کہ تجھے عالی منصب پر ممتا ز کروں گا لیکن خداوند نے تجھے ایسے اعزاز سے محروم رکھا

بلعام نے بلق کو جواب دیا کیا میں نے تیرے ان ایلچیوں کو بھی جن کو تو نے میرے پاس بھیجا تھا یہ نہیں کہہ دیا تھا کہ اگر بلق اپنا گھر سونے اور چاندی سے بھر کر دے تو بھی میں اپنی مرضی سے بھلا یا برا کرنے کی خاطر خداوند کے حکم سے تجا وز نہیں کر سکتا بلکہ جو خداوند کہےگا میں وہی کہوں گا؟

اور اب اپنی قوم کے پاس لوٹ کر جاتا ہوں سو تو آ میں تجھے آگاہ کردوں کہ یہ لوگ آخری دنوں میں کیا کیا کریں گے

چنانچہ اس نے اپنی مثل شروع کی اور کہنے لگابعور کا بیٹا بلعام یہ کہتا ہےیعنی وہی شخص جسکی آنکھیں بند تھیں یہ کہتا ہے

بلکہ یہ اسی کا کہنا ہے جو خداوند کی باتیں سنتا ہے اور حق تعالیٰ کا عرفان رکھتا ہے اور سجدہ میں پڑا ہوا کھلی آنکھوں سے قادر مطلق کی رویا دیکھتا ہے

میں اسے دیکھوں گا تو سہی پر ابھی نہیں وہ مجھے نظر آئے گا پر نزدیک سے نہیں یعقوب میں سے ایک ستارہ نکلے گااور اسرائیل میں سے ایک عصا اٹھے گا اور موآب کی نواحی کو مار مار کر صاف کرے گا اور سب ہنگامہ کرنے والوں کو ہلاک کرے ڈالیگا

اور اس کے دشمن ادوم کی اور شعیر اور اسرائیل دلاوری کرے گا

اور یعقوب ہی کی نسل سے وہ فرمانروا اٹھے گا جو شہر کے باقی ماندہ لوگوں کو نابود کرڈالے گا

پھر اس نے عمالیق پر نظر کرکے اپنی یہ مثل شروع کی اور کہنے لگا قوموں میں پہلی قوم عمالیق تھی پر اسکا انجام ہلاکت ہے

اور قینیوں کی طرف نگاہ کر کے یہ مثل شروع کی اور کہنے لگا تیرا مسکن مضبوط ہے اورتیرا آشیانہ بھی چٹان پر بنا ہوا

ہے
تو بھی قین خانہ خراب ہو گا یہاں تک کہ امور تجھے اسیر کر کے لے جائے گا
اور اس نے یہ مثل بھی شروع کی اور کہنے لگا ہائے افسوس ! جب خدا یہ کرے گا تو کون جیتا بچے گا
پر کتیم کے ساحل سے جہاز آئیں گے اور وہ اسور اور عبر دونوں کو دکھ دیں گےپھر وہ بھی ہلا ک ہو جائیگا
اسکے بعد بلعام اٹھ کر اپنے ملک کو روانہ ہوا اور اپنے ملک کو لوٹا اور بلق نےبھی اپنی راہ لی ۔

اور اسرائیلی شطیم میں رہتے تھے اور لوگوں نے موآبی عورتو ں کے ساتھ حرام کاری شروع کر دی
کیونکہ وہ عورتیں ان لوگوں کو اپنے دیوتاؤں کی قربانیوں میں آنےکی دعوت دیتی تھیں اور یہ لوگ کھاتے اور ان کے دیوتاؤں کو سجدہ کرتے تھے
یوں اسرائیلی بعل فغور کو پوجنے لگے تب خداوند کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ قوم کے سب سرداروں کو پکڑ کر خداوند کے حضور دھوپ میں ٹانگ دے تاکہ خداوند کا شدید قہر اسرائیل پر سے ٹل جائے
سو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے حاکموں سے کہا کہ تمہارے جو جو آدمی بعل فغور کی پوجا کرنےلگے ان کو قتل کر ڈالو
اور جب بنی اسرائیل کی جماعت خیمہ اجتماع کے دروازے پر رو رہی تھی تو ایک اسرائیل موسیٰ اور تمام لوگوں کی آنکھوں کے سامنے ایک مدیانی عورت کو اپنے ساتھ اپنے بھائیوں کے پاس لے آیا
جب فنیحاس بن الیعزر بن ہارون کاہن نے یہ دیکھا تو ان نے جماعت میں سے اٹھ کر ہاتھ میں ایک برچھی لی
اور اس مرد کے پیچھے جا کر خیمہ کے اندر گھسا اور اس اسرائیلی مرد اور عورت کا پیٹ چھید دیا تب بنی اسرائیل میں سے وبا جاتی رہی
اور جتنے اس وبا سے مرے ان کا شمار چوبیس ہزار تھا۔
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
فینحاس بنی الیعزر بن ہارون کاہن نے میرے قہر کو بنی اسرائیل پر سے ہٹایاکیونکہ ان کے بیچ اسےمیرے لیے غیرت آئی اس لیے میں نے بنی اسرائیل کو اپنی غیرت کے جوش میں نابود نہیں کیا
سو تو کہہ دے کہ میں نے اس سے اپنا صلح کا عہد باندھا ۔
اور وہ اس کے لیے اور اس کے بعد اس کی نسل کے لیے کہانت کا دائمی عہد ہوگا کیونکہ وہ اپنے خدا کے لیے غیرت مند ہو ا اور اس نے بنی اسرائیل کے لیے کفارہ دیا
اس اسرائیلی مرد کا نام جو اس مدیانی عورت کے ساتھ مارا گیا تھا زمری تھا جو سلو کا بیٹا اور شمعون کے قبیلہ کے ایک آبائی خاندان کا سردار تھا
اور جو مدیانی عورت ماری گئی اس کا نام کزبی تھا وہ صور کی بیٹی تھی جو مدیان میں ایک آبائی خاندان کے لوگوں کا سردار تھا
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
مدیانیوں کو ستا نا اور انکو مارنا کیونکہ وہ تم کو اپنے مکر کے دام میں پھنسا کر ستاتےہیں جیسا فغور کے معاملہ میں ہوا اور کزبی کے معاملہ میں بھی ہوا جو مدیان کے سردار کی بیٹی اور مدیانیوں کی بہن تھی اور فغور ہی کے معاملہ میں وبا کے دن ماری گئی۔

اور وبا کے بعد خداوند نے موسیٰ اور ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر سے کہا کہ
بنی اسرائیل کی جماعت مین بیس برس اور اس سے اوپر اوپر کی عمر کے جتنے اسرائیلی جنگ کرنے کے قابل ہیں ان سبھو ں کو انکے آبائی خاندانوں کے مطابق گنو
چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے موآب کے میدانوں میں جو یردن کے کنارے کنارے یریحو کے مقابل ہیں ان لوگوں سے کہا
کہ بیس برس اور اس سے اوپر اوپر کی عمر کے آدمیوں کو ویسے ہی گن لو جیسے خداوند نے موسیٰ او ربنی اسرائیل کو جب وہ ملک مصر میں سے نکل آئے تھے حکم کیا تھا
روبن جو اسرائیل کا پہلوٹھا تھا اس کے بیٹے یہ ہیں یعنی حنوک جس سے حنوکیوں کا خاندان چلا اور فلو جس سے فلویوں کا خاندان چلا
حصر جس سے حصرنیوں کا خاندان چلا اور کرمی جس سے کرمیوں کا خاندان چلا
یہ بن روبن کے خاندان ہیں اور ان میں سے جو گنے گئے اور تنتالیس ہزار سا ت سو بیس تھے
اور فلو کا بیٹا الیاب تھا
اور الیا ب کے بیٹے نموایل اور داتن اور ابیرام تھے اور یہ وہی داتن اور ابیرام ہیں جو جماعت کے چنے ہوئے تھے اور جب قورح کے فریق نے خداوند سے جھگڑا کیا تو یہ تو یہ بھی اس فریق کےساتھ مل کر موسیٰ اور ہارون کے ساتھ جھگڑے
اور جب ان ڈھائی سو آدمیوں کے آگ میں بھسم ہو جانے سے وہ فریق نابود ہو گیا تو اسی موقع پر زمین نے منہ کھول کر قورح سمیت ان کو بھی نگل لیا تھا اور وہ سب عبرت کا نشانہ ٹھہرے
لیکن قورح کے بیٹے نہیں مرے تھے
اور شمعون کے بیٹے جن سے ان کے خاندان چلے یہ ہیں یعنی نموایل جس سے نموایلیوں کا خاندان چلا اور یمن جس سے یمنیوں کا خاندان چلا اور یکین جس سے یکنیوں کا خاندان چلا
اور زاراح جس سے زارحیوں کا خاندان چلا اور ساؤل جس سے ساؤلیوں کا خاندان چلا
سو بنی شمعون کے خاندانوں میں سے بائیس ہزار دو سو آدمی گنے گئے
اور جد کے بیٹے جس سے اس کے بیٹوں کے خاندان چلے یہ ہیں یعنی صفون جس سے صفونیوں کا خاندان چلا اور حجی جس سے حجیوں کا خاندان چلا اور سونی جس سے سونیوں کا خاندان چلا
اور اُزنی جس سے ازنیوں کا خاندان چلا اور عیری جس سے عیریوں کا خاندان چلا
اور ارود جس سے ارودیوں کا خاندان چلا اور اریلی جس سے اریلیوں کا خاندان چلا ۔
بنی جد یہی گھرانے ہیں ان میں سے جو گنے گئے وہ چالیس ہزار پانچ سو تھے
یہوداہ کے بیٹوں میں سے عیر اور اونا ن تو ملک کنعان میں ہی مر گئے
اور یہوداہ کے بیٹے جن سے ان کے خاندان چلے وہ یہ ہیں یعنی سیلا جس سے سیلانیوں کا خاندان چلا اور فارص جس سے فارصیوں کا خاندان چلا
فارص کے بیٹے یہ ہیں یعنی حصرون جس سے حصرونیوں کا خاندان چلا اور حمول جس سے حمولیوں کا خاندان چلا
یہ بنی یہوداہ کے گھرانے ہیں ان میں سے چھہتر ہزار پانچ سو آدمی گنے گئے
اور اشکار کے بیٹے جس سے انکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی تولع جس سے تولعیوں کا خاندان چلا اور فوہ جس سے فویوں کا خاندان چلا
یسوب جس سے یسوبیوں کاخاندان چلا سمران جس سے سمرونیوں کا خاندان چلا
یہ بنی اشکار کے گھرانے ہیں ان میں سے جو گنے گئے اوہ چونسٹھ ہزار تین سو تھے
اور زبولون کے بیٹے جن سے ان کے خاندان چلے یہ ہیں یعنی سرد جس سے سردیوں کا خاندان چلا ایلون جس سے

ایلونیوں کا خاندان چلا یہلی ایل جس سے یہلی ایلیوں کا خاندان چلا
یہ بنی زبولون کے گھرانے ہیں ان میں سے ساٹھ ہزار پانچ سو آدمی گنے گئے
اور یوسف کے بیٹے جن سے ان کے خاندان چلے یہ ہیں یعنی منسی اور افرائیم
اور منسی کا بیٹا مکیر تھا جس سےمکیروں کا خاندان چلا اور مکیر سے جلعاد پیدا ہوا جس سے جلعادیوں کا خاندان چلا
اور جلعاد کے بیٹے یہ ہیں یعنی ایعزر جس سے ایعزریوں کا خاندان چلا ااور خلق جس سے خلقیوں کا خاندان چلا
اور اسری ایل جس سے اسری ایلیوں کا خاندان چلا اور سکم جس سے سکمیوں کا خاندان چلا
اور سمیدع جس سے سمیدعیوں کا خاندان چلا اور حفر جس سے حفریوں کا خاندان چلا
اور حفر کے بیٹے صلا فحاد کے ہاں کوئی بیٹا نہیں بلکہ بیٹیاں ہی ہوئی اور صلافحاد کی بیٹیوں کے نام یہ ہیں محلاہ نوعاہ اورحجلا ہ اور ملکا ہ اور ترضاہ
یہ بنی منسی کے گھرانے ہیں ان میں سے جو گنے گئے وہ باون ہزار سات سو تھے
اور افرائیم جن سے ان کے خاندان کے نام چلے یہ ہیں سو تلح جس سے سوتلحیوں کا خاندان چلا اور بکر جس سے بکریوں کا خاندان چلا اور تحن جس سے تحنیوں کا خاندان چلا
سو تلح کا بیٹا عیران تھا جس سے عیرانیوں کا خاندان چلا
یہ بنی افرائیم کے گھرانے ہیں ان میں سے جو گنے گئے وہ بتیس ہزار پانچ سو تھے یوسف کے بیٹوں کے خاندان یہی ہیں ۔
اور بنیمین کے بیٹے جن سے ان کے خاندان کے نام چلے یہ ہیں یعنی بلع جس سے بلعیوں کا خاندان چلا اور اشبیل جس سے اشبیلیوں کا خاندان چلا اور ا خیرام جس سے اخیرامیوں کا خاندان چلا
اور سوفام جس سے سوفامیوں کا خاندان چلا اور حوفام جس سے حوفامیوں کا خاندان چلا
بلع کے دو بیٹے جس سے ایک ارد جس سے اردیوں کا خاندان چلا اور دوسرا نعمان جس سے نعمانیوں کا خاندان چلا۔
یہ بنی بنیمین کے گھرانے ہیں ان میں سے جو گنے گئے وہ پنتالیس ہزار چھے سو تھے
اور دان کا بیٹا جس سے اس کا خاندان چلا سوعام تھا اس سے سوعامیوں کا خاندان چلا دانیوں کا خاندان یہی تھا سوعامیوں کے خاندان کے جو آدمی گنے گئے وہ چونسٹھ ہزار چار سو تھے
اور آشر کے بیٹے جن سے ان کے خاندان چلے یہ ہیں یعنی یمنہ جس یمنیوں کا خاندان چلا اور اسوی جس سے اسویوں کا خاندا ن چلا اور بر یعاہ جس سے بریعاہیوں کا خاندان چلا
بنی بریعاہ یہ ہیں جبر جس سے جبریوں کا خاندان چلا اور ملکی ایل جس سے ملکی ایلیوں کا خاندان چلا
اور آشر کی بیٹی کا نام سارہ تھا
یہ بنی آشتر کے گھرانے ہیں اور جو ان میں سے گنے گئے وہ ترپن ہزار چار سو تھے
اور نفتالی کے بیٹے جن سے ان کے خاندان چلے یہ ہیں یحصی ایل جس سے یحصی ایلیوں کا خاندان چلا اور جونی جس سے جونیوں کا خاندان چلا
اور یصر جس سے یصریوں کا خاندان چلا اور سلیم جس سے سلیمیوں کا خاندان چلا ۔
یہ بنی نفتالی کے گھرانے ہیں اور جتنے ان میں سے گنے گئے وہ پنتالیس ہزار چار سو تھے
سو بنی اسرائیل میں سے جتنے گنے گئے وہ سب ملاکر چھ لاکھ ایک ہزار سات سو تیس تھے
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا
ان ہی کو ان کے ناموں کے شمار کے موافق وہ زمین میراث کے طور پر بانٹ دی جائے
جس قبیلہ میں زیادہ آدمی ہوں اسے زیادہ حصہ ملے اور جس میں کم ہوں اسے کم حصہ ملے ہر قبیلہ کی میراث اسکے گنے ہوئے آدمیوں کے شمار پر موقوف ہو
لیکن زمین قرعہ سے تقسیم کی جائے وہ اپنے آبائی قبیلوں کے ناموں کے مطابق میراث پائیں ۔
اور خواہ زیادہ آدمیوں کا قبیلہ ہو یا تھوڑوں کا قرعہ ان کی میراث تقسیم کی جائے
اور جو لاویوں میں سے اپنے اپنے خاندان کے مطابق گنے گئے وہ یہ ہیں یعنی جیرسونیوں سے جیرسونیوں کا گھرانا قہات سے قہاتیوں کا گھرانا مراری سے مراریوں کا گھرانا

اور یہ یہ بھی لاویوں کے گھرانے ہیں لبنی کا گھرانا جرون کا گھرانا محلی کا گھرانا اور موشی کا گھرانا اور قورح کا گھرانا اور قہات سے عمرام پیدا ہوا

اور عمرام کی بیوی کا نام یوکبد تھا جو لاوی کی بیٹی تھی اور مصر میں لاوی کے ہاں پیدا ہوئی تھی اسی کے ہارون اور موسیٰ اور انکی بہن مریم عمرام سے پیدا ہوئے

اور ہارون کے بیٹے یہ تھے ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اتمر

اور ندب اور ابیہو تو اسی وقت مر گئے جب انہوں نے خداوند کے حضور اوپری آگ گذرانی تھی

سو ان میں سے ایک مہینہ اور اس کے اوپر اوپر کے نرینہ فرزند گنے گئے وہ تئیس ہزار تھے یہ بنی اسرائیل کے ساتھ نہیں گنے گئے کیونکہ ان کو بنی اسرائیل کے ساتھ میراث نہیں ملی

سو موسیٰ اور الیعزر کاہن نے جن بنی اسرائیل کو موآب میدانوں میں جو یردن کے کنارے کنارے یریحو کے مقابل میں شمار کیا گیا وہ یہی ہیں

پر جن اسرائیلیوں کو موسیٰ اور ہارون نے دشت سینا میں گنا تھا ان میں سے ایک شخص بھی ان میں سے نہ تھا کیونکہ خداوند نے ان کے حق میں کہہ دیا تھا کہ وہ یقیناً بیانان میں مر جائیں گے چنانچہ ان میں سے سوا یفنہ کے بیٹے کالب اور نون کے بیٹے یشوع کے ایک بھی باقی نہیں بچا تھا۔

تب یوسف کے بیٹے منسی کی اولاد کے گھرانوں میں سے صلادحفحاد بن جعفر بن جلعاد بن مکیر بن منسی کی بیٹیاں جن کے نام محالاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکا ہ اور تر ضاہ ہیں پاس آ کر
خیمہ اجتماع کے دروازہ پر موسیٰ اور الیعزر اور سب امیروں اور سب جماعت کے سامنے کھڑی ہوئی اور کہنے لگیں کہ
ہمار ا باپ بیابان میں مرا پر وہ ان لوگوں میں شامل نہ تھا جنہوں نے قورح کے فریق کے ساتھ مل کر خداوند کے خلاف سر اٹھایا تھا نلکہ وہ اپنے گناہ میں مرا اور اسکے کوئی بیٹا نہ تھا
سو بیٹا نہ ہونے کے سبب سے ہمارے باپ کا نام اس گھرانے سے کیوں مٹنے پائے اس لیے ہم کو بھی ہمارے باپ بھائیوں کے ساتھ حصہ دو
موسیٰ ان کے معاملہ کو خداوند کے حضور لے گیا
خداوند نے موسیٰ سے کہا
صلافحاد کی بیٹیاں ٹھیک کہتی ہیں تو انکو ان کے باپ کے بھائیوں کے ساتھ ضرور ہی میراث میں حصہ دینا یعنی انکو انکے باپ کی میراث ملے
اور بنی اسرائیل سے کہہ کہ اگر کوئی شخص مر جائے اور اس ک ےکوئی بیٹا نہ ہو تو اس کی میراث اسکی بیٹی کو دینا
اور اگر اس کی بیٹی بھی نہ ہو تو اس کےبھائیوں کو اس کی میراث دینا۔
اور اگر اسکے بھائی بھی نہ ہوں تو اس کی میراث اس کے با پ کے بھائیوں کا دینا ۔
اور اگر اس کے باپ کا بھی کوئی بھائی نہ ہو تو جو شخص اسکے گھرانے میں اسکا سب قریبی رشتہ دار ہو اسے اسکی میراث دینا وہ اسکا وارث ہوگا اور حکم بنی اسرائیل نے جیسا موسیٰ کو فرمایا واجبی فرض ہوگا۔
پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو عباریم کے اس پہاڑ پر چڑھ کر اس ملک کو جو میں نے بنی اسرائیل کو عنایت کیا ہے دیکھ لے
اور جب تو اسے دیکھ لے گا تو تُو بھی اپنے لوگوں میں اپنے بھائی ہارون کی طرح جاملیگا
کیونکہ جب دشت صین میں جب جماعت نے مجھ سے جھگڑا کیا تو برعکس اس کے کہ وہاں پانی کے چشمہ پر تم دونوں انکی آنکھوں کے سامنے میری تقدیس کرتے تم نے میرے حکم سے سر کشی کی یہ وہی مریبہ کا چشمہ ہے جو دشت صین کے قادس میں ہے
موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ
خداوند سارے بشر کی روحوں کا خدا کسی آدمی کو اس جماعت پر مقرر کرے
جسکی آمدورفت ان کے روبرو ہو اور انکو باہر لے جانے اور اند ر لے آنے میں ان کا راہبر ہو تاکہ خداوند کی جماعت ان بھیڑوں کی مانند نہ رہے جن کا کوئی چرواہا نہیں
خداوند نے موسیٰ سے کہا تو نون کے بیٹے یشوع کو لے کر اس پر اپنا ہاتھ رکھ کیونکہ اس شخص میں روح ہے
اور اسے الیعزر کاہن اور ساری جماعت کے سامنے کھڑا کر کے انکی آنکھوں کے سامنے ان کو وصیت کر
اور اپنے رعب داب سے اسے بہرہ ور کر دے تاکہ بنی اسرائیل کی ساری جماعت اسکی فرمانبرداری کرے
وہ الیعزر کاہن کے آگے کھڑا ہوا کرے جو اسکی جانب سے خداوند کے حضور اوریم کا حکم دریافت کیا کریگا اسی کے کہنے سے وہ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت نکلا کریں اور اسی کے کہنے سے لوٹا بھی کریں
سو موسیٰ سے خداوند کے حکم کے مطابق عمل کیا اور اس نے یشوع کو لے کر اسے الیعزر کاہن اور ساری جماعت کے سامنے کھڑا کیا
اور اس نے اپنے ہاتھ اس پر رکھے اور جیسا خداوند نے اسکو حکم دیا تھا اسے وصیت کی۔

باب 28

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
بنی اسرائیل سے کہہ کہ میراچڑھاوا یعنی میری وہ غذا جو راحت انگیز خوشبو کی آتشین قربانی ہے تم یاد کرکے میرے حضور معین وقت پر گذرانا کرنا
تو ان سے کہہ دے کہ جو آتشین قربانی تم کو خداوند کے حضور گذراننا ہے وہ یہ ہے کہ دو بے عیب یکسالہ نر برے ہر روز دائمی سوختنی قربانی کے لیے چڑھایا کرو
ایک برہ صبح اور ایک شام کو چڑھانا
اور ساتھ ہی ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر میدہ جس میں کوٹکر نکالا ہوا تیل چوتھائی ہین کے برابر ملا ہو نذر کی قربانی کے طور پر گذراننا
یہ وہی دائمی سوختنی قربانی ہے جو کوہ سینا پر مقرر کی گئی تھی تاکہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو کی آتشین قربانی ٹھہرے
اور ہین کی چوتھائی براب مے فی برہ تپاون کے لانا ۔ مقدِس ہی میں خداوند کا یہ تپاون چڑھانا
اور دوسرے برہ کو شام کے وقت چڑھانا اور اسکے ساتھ بھی صبح کی طرح ویسی ہی نذر کی قربانی اور تپاون ہو تاکہ یہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبوکی آتشین قرنانی ٹھہرے
اور سبت کے روز دو یکسالہ بے عیب نر برے اور نذر کی قربانی کے طور پر ایفہ کے پانچویں حصہ کے برابر میدہ جس میں تیل ملا ہو تپاون کے ساتھ گذراننا
دائمی سوختنی قربانی اور اسکے تپاون کے علاوہ یہ ہر سبت کی سوختنی قربانی ہے
اور اپنے مہینوں کے شروع میں ہر ماہ دوبچھڑے اور ایک مینڈھا اور سات بے عیب یکسالہ نر برے سوختنی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور چڑھایا کرنا
اور ایفہ کے تین دہائی کے برابر میدہ جس میں تیل ملا ہو ہر بچھڑے کے ساتھ اور ایفہ کے پانچویں حصہ کے برابر میدہ جس میں تیل ملا ہو ہر مینڈھے کے ساتھ اور ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر میدہ جس میں تیل ملا ہو۔
ہر برہ کے ساتھ نذر کی قربانی کے طور پر لانا تاکہ یہ راحت انگیز خوشبو کی سوختنی قربانی یعنی خداوند کے حضور آتشین قربانی ٹھہرے
اور ان کے ساتھ تپاون لیے مے فی بچھڑا نصف ہین کے برابر اور فی مینڈھا تہائی ہین کے برابر اور فی برہ چوتھائی ہین کے برابر ہو یہ سال بھر کے ہر مہینے کی سوختنی قربانی ہے
اور اس دائمی سوختنی قربانی اور اس کے تپاون کے علاوہ ایک بکرا خطا کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گذرانا جائے
اور پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کو خداوند کی فسح ہوا کرے ۔
اور اسی مہینے کی پندرھویں تاریخ کو عید ہو اور سات دن تک بے خمیری روٹی کھائی جائے
پہلے روز مقدس لوگوں کا مجمع ہو تم اس دن کو ئی خادمانہ کا م نہ کرنا
بلکہ تم آتشین قربانی یعنی خداوند کے حضور سوختنی قربانی کے طور پر دو بچھڑےاور ایک مینڈھا اور سات یکسالہ نر برے چڑھانا اور یہ سب بے عیب ہوں
اور ان کے ساتھ نذر کی قربانی کے طور پر تیل ملا ہوا میدہ فی بچھڑا ایفہ کے تین دہائی حصہ کے برابر اور فی مینڈھا پانچویں حصہ کے برابر
اور ساتوں بروں میں سے ہر برہ پیچھے ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر گذرانا کرنا
اور خطا کی قربانی کے لیے ایک بکرا ہو تاکہ اس سے تمہارے لیے کفارہ دیا جائے
تم صبح کی سوختنی قربانی کے علاوہ جو دائمی سوختنی قربانی ہے انکو بھی گذراننا
اسی طرح تم سات دن تک آتشین قربانی کی یہ غذا چڑھانا تاکہ وہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو ٹھہرے روز مرہ

کی دائمی سوختنی قربانی اور تپاون کے علاوہ یہ بھی گذرانا جائے
اور ساتویں دن پھر تمہارا مقدس مجمع ہو اس میں تم کوئی خادمانہ کا م نہ کرنا
اور پہلے پھلوں کے دن جب تم نئی نذر کی قربانی ہفتوں کی عید میں خداوند کے حضور گذرانو تب بھی تمہارا مقدس مجمع ہو اس روز کوئی خادمانہ کا م نہ کرنا
بلکہ تم سوختنی قربانی کے طور پر دو بچھڑےاور ایک مینڈھا اور سات یکسالہ نر برے گذراننا تاکہ یہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو ہو
اور انکے ساتھ نذر کی قربانی کے طورپر تیل ملا ہوا میدہ فی بچھڑا ایفہ کے تین دہائی حصہ کے برابر اور فی مینڈھا پانچویں حصہ کے برابر
اور ساتوں بروں میں سے ہر برہ پیچھے ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر ہو (
اور ایک بکرا ہو تاکہ اس سے تمہارے لیے کفارہ دیا جائے ۔
دائمی سوختنی قربانی اور اسکی نذر کی قربانی کے علاوہ تم انکو بھی گذراننا ۔ یہ سب بے عیب ہوں اور انکے تپاون ساتھ ہوں ۔

باب 29

اور ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ کو تمہارا مقدس مجمع ہو اس میں کو ئی خادمانہ کا م نہ کرنا یہ تمہارے نرسنگے پھونکنے کا دن ہے

کہ تم سوختنی قربانی کے طور پر دو بچھڑےاور ایک مینڈھا اور سات یکسالہ نر برے گذراننا تاکہ یہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو ٹھہرے

اور انکے ساتھ نذر کی قربانی کے طورپر تیل ملا ہوا میدہ فی بچھڑا ایفہ کے تین دہائی حصہ کے برابر اور فی مینڈھا پانچویں حصہ کے برابر

اور ساتوں بروں میں سے ہر برہ پیچھے ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر ہو (

اور ایک بکرا ہو تاکہ اس سے تمہارے لیے کفارہ دیا جائے

نئے چاند کی سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی اور دائمی سوختنی قربانی اور اسکی نذر کی قربانی اور انکے تپاونوں کے علاوہ جو اپنے اپنے آئین کے مطابق گذرانے جائیں گے یہ بھی راحت انگیز خوشبو کی آتشین قربانی کے طورپر خداوند کے حضور چڑھائے جائیں ۔

پھر اسی ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو تمہارا مقدس مجمع جمع ہو تم اپنی اپنی جان کو دکھ دینا اور کسی طرح کا کام نہ کرنا ۔

بلکہ تم سوختنی قربانی کے طور پر دو بچھڑےاور ایک مینڈھا اور سات یکسالہ نر برے خداوند کے حضور چڑھانا تاکہ یہ راحت انگیز خوشبو ٹھہرے اور یہ سب کے سب بے عیب ہوں

اور انکے ساتھ نذر کی قربانی کے طورپر تیل ملا ہوا میدہ فی بچھڑا ایفہ کے تین دہائی حصہ کے برابر اور فی مینڈھا (پانچویں حصہ کے برابر

اور ساتوں بروں میں سے ہر برہ پیچھے ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر ہو۔ (

اور خطا کی قربانی کے لیے ایک بکرا ہو یہ بھی اس خطا کی قربانی کے علاوہ جو کفارہ کے لیے ہے اور دائمی سوختنی قربانی اور اسکی نذر کی قربانی اور انکے تپاونوں کے علاوہ چڑھائے جائیں

اور ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کو پھر تمہارا مقدس مجمع جمع ہو اس دن تم کو ئی خادمانہ کا م نہ کرنا اور سات دن تک خداوند کے لیے عید منانا

اور تم سوختنی قربانی کے طور پر تیرہ بچھڑے دومینڈھے اور چودہ یکسالہ نر برے چڑھانا تاکہ یہ راحت انگیز خوشبو ٹھہرے یہ سب کے سب بے عیب ہوں

اور انکے ساتھ نذر کی قربانی کے طور پر تیرہ بچھڑوں میں سے ہر بچھڑے پیچھے تیل ملا ہو میدہ ایفہ کے تین دہائی حصہ کے برابر اور دونوں مینڈھوں میں سے ہر مینڈھے پیچھے پانچویں حصہ کے برابر

اور چودہ بروں پیچھے ہر برہ پیچھے ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر ہو

اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لیے ہو یہ سب دائمی سوختنی قربانی اور اسکی نذر کی قربانی اور تپاون کے علاوہ چڑھائے جائیں ۔

اور دوسر ے دن بارہ بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ بے عیب یکسالہ نر برے چڑھانا

اور بچھڑوں اور مینڈھو ں اور بروں کے ساتھ ان کے شمار اور آئین کے مطابق ان کی نذر کی قربانی اور تپاون ہو

اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لیے ہو یہ سب دائمی سوختنی قربانی اور اسکی نذر کی قربانی اور انکے تپاونوں کے علاوہ چڑھائے جائیں

اور تیسرے دن گیارہ بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ بے عیب یکسالہ نر برے چڑھانا

اور بچھڑوں اور مینڈھو ں اور بروں کے ساتھ ان کے شمار اور آئین کے مطابق ان کی نذر کی قربانی اور تپاون ہو

اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لیے ہو یہ سب دائمی سوختنی قربانی اور اسکی نذر کی قربانی اور انکے تپاونوں کے علاوہ چڑھائے جائیں۔

اور چوتھے دن دس بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ بے عیب یکسالہ نر برے چڑھانا
اور بچھڑوں اور مینڈھو ں اور بروں کے ساتھ ان کے شمار اور آئین کے مطابق ان کی نذر کی قربانی اور تپاون ہو
اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لیے ہو یہ سب دائمی سوختنی قربانی اور اسکی نذر کی قربانی اور انکے تپاونوں کے علاوہ چڑھائے جائیں۔
اور پانچویں دن نو بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ بے عیب یکسالہ نر برے چڑھانا
اور بچھڑوں اور مینڈھو ں اور بروں کے ساتھ ان کے شمار اور آئین کے مطابق ان کی نذر کی قربانی اور تپاون ہو
اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لیے ہو یہ سب دائمی سوختنی قربانی اور اسکی نذر کی قربانی اور انکے تپاونوں کے علاوہ چڑھائے جائیں
اور چھٹے دن آٹھ بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ بے عیب یکسالہ نر برے چڑھانا
اور بچھڑوں اور مینڈھو ں اور بروں کے ساتھ ان کے شمار اور آئین کے مطابق ان کی نذر کی قربانی اور تپاون ہو
اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لیے ہو یہ سب دائمی سوختنی قربانی اور اسکی نذر کی قربانی اور انکے تپاونوں کے علاوہ چڑھائے جائیں
اورساتویں دن سات بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ بے عیب یکسالہ نر برے چڑھانا (
اور بچھڑوں اور مینڈھو ں اور بروں کے ساتھ ان کے شمار اور آئین کے مطابق ان کی نذر کی قربانی اور تپاون ہو
اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لیے ہو یہ سب دائمی سوختنی قربانی اور اسکی نذر کی قربانی اور انکے تپاونوں کے علاوہ چڑھائے جائیں
اور آٹھویں دن تمہارا مقدس مجمع اکٹھا ہو اور اس دن تم کوئی خادمانہ کام نہ کرنا ۔
بلکہ تم ایک بچھڑا ایک مینڈھا اور سات یکسالہ بے عیب نر برے سوختنی قربانی کے لیے چڑھا نا تاہ وہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو کی آتشین قربانی ٹھہرے
اور بچھڑے اور مینڈھے اور برے کے ساتھ ان کے شمار اور آئین کے مطابق ان کی نذر کی قربانی اور تپاون ہو (
اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لیے ہو یہ سب دائمی سوختنی قربانی اور اسکی نذر کی قربانی اور انکے تپاونوں کے علاوہ چڑھائے جائیں
تم اپنی مقرر عیدوں میں اپنی منتوں اور رضا کی قربانیوں کے علاوہ سوختنی قربانیاں اور نذر کی قربانیاں اور تپاون اور سلامتی کی قربانیاں گذراننا
اور جو کچھ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا وہ سب موسیٰ نے بنی اسرائیل کو بتا دیا۔

باب 30

اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کے سرداروں سے کہا کہ جس بات کا خداوند نے حکم دیا ہے وہ یہ ہے کہ
جب کوئی مرد خداوند کی منت مانے یا قسم کھا کر اپنے اوپر کوئی خاص فرض ٹھہرائے تو وہ اپنے عہد کو نہ توڑے بلکہ جو کچھ اس کے منہ سے نکلا ہے اسے پورا کرے
اور اگر کوئی عورت خداوند کی منت مانے اور اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے باپ کے گھر ہوتے ہوئے اپنے اوپر کوئی فرض ٹھہرائے
اور اسکا باپ اسکی منت اور اسکے فرض کا حال جو اس نے اپنے اوپر ٹھہرایا ہے سن کر چپ ہو رہے تو وہ سب منتیں اور سب فرض جو اس عورت نے اپنے اوپر ٹھہرائے ہیں قائم رہیں گے
لیکن اگر اس کا باپ جس دن یہ سنے اسی دن اسے منع کرے تو اس کی منت یا کوئی فرض جو اس نے اپنے اوپر ٹھہرایا قائم نہیں رہےگا اور خداوند اس عورت کو معذور رکھے گا کیونکہ اسکے باپ نے اسے اجازت نہیں دی
اور اگر کسی آدمی سے اس کی نسبت ہوجائے حالانکہ اس کی منیتیں یا منہ کی نکلی ہوئی بات جو اس نے اپنے اوپر فرض ٹھہرائی ہے اب تک پوری نہ ہوئی ہو
اور اس کا آدمی یہ حال سن کر اس دن اس سے کچھ نہ کہے تو اس کی منیتں قائم رہیں گی اور جو باتیں اس نے اپنے اوپر فرض ٹھہرائی ہیں وہ بھی قائم رہیں گی
لیکن اگر اسکا آدمی جس دن یہ سب سنے اور اسی دن اسے منع کرے تو اس نے گویا اس عورت کی منت کو اور اس کے منہ سے نکلی ہوئی بات کو جو اس نے اپنے اوپر فرض ٹھہرائی توڑ دیا اور خداوند اس عورت کو معذور رکھے گا
پر بیوہ اور مطقہ کی منیتیں اور فرض ٹھہرائی ہوئی باتیں قائم رہیں گی
اور اگر اس نے اپنے شوہر کے گھر ہوتے ہوئے کوئی منت مانی یا قسم کھا کر اپنے اوپر کوئی فرض ٹھہرایا ہو ۔
اور اس کا شوہر یہ حال سن کر خاموش رہا اور اس نے اسے منع نہ کیا ہو تو اس کی منیتیں اور اس کے سب فرض جو اس نے اپنے اوپر ٹھہرائے قائم رہیں گے
پر اگر اس کے شوہر نے جس دن یہ حال سنا اسی دن اسے باطل ٹھہرا یا ہو تو جو کچھ اس عورت کے منہ سے اسکی منتوں اور اسکے ٹھہرائے ہوئے فرض کے بارے نکلا ہے وہ قائم نہیں رہے گا اسکے شوہر نے اس کو توڑ ڈالا اور ہے اور خداوند اس عورت کو معذور رکھے گا
اسکی ہر منت کو اور پنی جان کو دکھ دینے کی ہر قسم کو اسکا شوہر چاہے تو قائم رکھے یا اگر چاہے تو باطل ٹھہرائے
پر اگر اسکا شوہر روز بروز خاموش ہی رہے تو وہ گویا اس کی سب منتوں اور ٹھہرائے ہوئے فرضوں کو قائم کردیتا ہے اس نے انکو قائم یوں کیا کہ جس دن سے سب سنا وہ خاموش ہی رہا
پر اگر وہ ان کو سن کر بعد میں ان کو باطل ٹھہرائے تو وہ اس عورت کا گناہ اٹھائے گا
شوہر اور بیوی کے درمیان اور باپ اور بیٹی کے درمیان جب بیٹی نوجوانی کے ایام میں باپ کے گھر ہو ان ہی آئین کا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا۔

باب 31

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا
مدیانیوں سے بنی اسرائیل کا انتقام لے اسکے بعد تو اپنے لوگوں میں جا ملے گا
تب موسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ اپنے میں سے جنگ کے لیے آدمیوں کو مسلح کرو تاکہ وہ مدیانیوں پر حملہ کریں اور مدیانیوں سے خداوند کا انتقام لیں ۔
اور اسرائیل کے سب قبیلوں میں‌سے‌فی قبیلہ ایک ہزار آدمی لے جنگ کے لیے بھیجنا
سو ہزاروں ہزار بنی اسرائیل میں سے فی قبیلہ ایک ہزار کے حساب سے بارہ ہزار آدمی جنگ کے لیے چنے گئے
یوں موسیٰ نے ہر قبیلہ ایک ہزار آدمیوں کو جنگ کے لیے بھیجا اورا لیعزر کاہن کے بیٹے فنیحاس کو بھی جنگ پر روانہ کیا اور مقدس کے ظروف بلند آواز کے نرسنگے اسکے ساتھ کردئیے
اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ویسا ہی انہوں نے مدیانیوں کے ساتھ جنگ کی اور سب مردوں کو قتل کیا
اور انہوں نے ان کے مقتولوں کے سوا عوی اور رقم اور صور اور حور اور ربع کو بھی جو مدیان کے پانچ بادشاہ تھے جان سے مارا اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی تلوار سے قتل کیا
اور بنی اسرائیل نے مدیان کی عورتوں اور بچوں کو اسیر کیا اور ان کے چوپائے اور بھیڑ بکریاں اور مال و اسباب سب کچھ لوٹ لیا
اور ان کی سکونت گاہ کے سب شہروں کو جن میں وہ رہتے تھے اور ان کی سب چھاؤنیوں کو آگ سے پھونک دیا
اور انہوں نے سار امال غنیمت اور سب اسیر کیا ہو انسان اور کیا حیوان ساتھ لے گئے
اور ان اسیروں کو موسیٰ اور الیعزر کاہن اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے پاس اس لشکر گاہ میں لے آئے جو یریحو کے مقابل یردن کے کنارے کنارے موآب کے میدانوں میں تھی ۔
تب موسیٰ ااور الیعزر کاہن اور جماعت کے سب سردار انکے استقبال کے لیے لشکر گاہ کے باہر گئے
اور موسیٰ ان فوجی سرداروں جو ہزاروں اور سینکڑوں کے سردار تھےاور جنگ سے لوٹے تھے جھلایا
اور ان سے کہنے لگا کیا تم نے سب عورتیں جیتی بچا رکھی ہیں؟
دیکھو ان ہی نے بلعام کی صلاح سے فغور کے معاملہ میں بنی اسرائیل سے خداوند کی حکم عدولی کرائی اوریوں خداوند کی جماعت میں وبا پھیلی
اس لیے ان بچوں میں سے جتنے لڑکے ہیں ان کو مار ڈالو اور جتنی عورتیں مرد کا منہ دیکھ چکی ہیں ان کو قتل کر ڈالو
لیکن ان لڑکیوں کو جو مرد سے واقف نہیں اور اچھوتی ہیں اپنے لیے زندہ رکھو
اور تم سات دن لشکر گاہ کے باہر ہی ڈیرے ڈالے پڑے رہو اور تم میں سے جتنوں نے بھی کسی آدمی کو جان سے مارا ہو اور جتنوں نے کسی مقتول کا چھوا ہو وہ سب اپنے آپ کو اور اپنے قیدیوں کو تیسرے دن اور ساتویں دن پاک کریں
اور تم اپنے کپڑے اور چمڑے اور بکری کے بالوں کی بنی ہوئی سب چیزوں کو اور لکڑی کے سب برتنوں کو پاک کرنا
اور الیعزر کاہن نے ان سپاہیوں سے جو جنگ پر گئے تھے کہ شریعت کا وہ آئیں جسکا حکم خداوند نے موسیٰ کو دیا وہ یہی ہے کہ
سونا چاندی اور پیتل اور لوہا اور رانگا اور سیسا
غرض جو کچھ آگ میں ٹھہر سکے وہ سب کچھ تم آگ میں ڈالنا تب وہ صا ف ہوگا اور تو بھی ناپاکی دور کرنے کےلیے اسکے پانی سے پاک کرنا پڑے گا اور جو کچھ آگ میں نہ ٹھہر سکے اسے تم پانی میں ڈالنا
اور تم ساتویں دن اپنے کپڑے دھونا تب تم پاک ٹھہرو گے اس کے بعد لشکر گاہ میں داخل ہونا ۔
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
الیعزر کاہن اور جماعت کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو ساتھ لے کر تو ان آدمیوں اور جانوروں کو شمارکر جو لوٹ میں آئے ہیں
اور لوٹ کے اس مال کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک حصہ ان مردوں کو دے جو لڑائی میں گئے تھےاور دوسرا

حصہ جماعت کو دے ۔
اور ان جنگی مردوں کے لیے خواہ آدمی ہو یا گائے بیل یا گدھے یا بھیڑ بکریاں ہر پانچسو پیچھے ایک کو حصہ کے طور پر لے
ان ہی کےنصف میں سے اس حصہ کو لے کر الیعزر کاہن کو دینا تاکہ یہ خداوند کے حضور اٹھانے کی قربانی ٹھہرے
اور بنی اسرائیل کے نصف میں سے خواہ آدمی ہو یا گائے بیل یا گدھے یا بھیڑ بکریاں یعنی سب قسم کے چوپایوں میں سے پچاس پچاس پیچھے ایک ایک لے کر لاویوں کو دینا جو خداوند کے مسکن کی محافظت کرتے ہیں
چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے جیسا خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا ویسا ہی کیا
اور جو کچھ مال غنیمت جنگی مردوں کے ہاتھ آیا تھا اسے چھو ڑ کر لوٹ کے مال میں سے چھ لاکھ پچھتر ہزار بکریاں تھیں
اور بہتر ہزار گائے بیل
اور اکسٹھ ہزار گدھے
اور نفوس انسانی میں سے بتیس ہزار ایسی عورتیں جو مرد سے ناواقف اور اچھوتی تھیں
اور لوٹ کے مال کے اس نصف میں سے جو جنگی مردوں کا حصہ تھا تین لاکھ سنتیس ہزار پانچ سو بھیڑ بکریاں تھیں
جن میں سے چھ سے پچھتر بھیڑ بکریا ں خداوند کے حصہ کے لیے تھیں
اور چھتیس گائے بیل تھے جن میں سے بہتر خداوند کے حصہ کے تھے
اور تین ہزار پانچ سو گدھے تھے جن میں سے اکسٹھ گدھے خداوند کے تھے
اور نفوس انسانی کا شمار سولہ ہزار تھا جن میں سے بتیس جانیں خداوند کے حصہ کی تھیں
سو موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق اس حصہ کو جو خداوند کے اٹھانے کی قربانی تھی الیعزر کاہن کو دیا
اب رہا بنی اسرائیل کا نصف حصہ جسے موسیٰ نے جنگی مردوں کے حصہ سے الگ رکھا تھا
سو اس نصف میں سے جو جماعت کو دیا گیا تین لاکھ سینتیس ہزار پانچ سو بھیڑ بکریاں تھیں
اور چھتیس ہزار گائے بیل
اور تیس ہزار پانچ سو گدھے
اور سولہ ہزار نفوس انسانی
اور بنی اسرائیل کے اس نصف مٰیں سے خداوند کے حکم کے موافق کیا انسا ن کیا حیوان ہر پچاس پیچھے ایک کو لے کر لاویوں کو دیا جو خداوند کے مسکن کی محافظت کرتے تھے
تب وہ فوجی سردار جو ہزاروں اور سینکڑوں سپاہیوں کے سردار تھے موسیٰ کے پاس آ کر
کہ تیرے خادم نے ان سب جگنی مردوں کو ہمار ے ماتحت ہیں گنا اور ان میں سے ایک جوان بی کم نہ ہوا
سو ہم میں سے جو کچھ جس کے ہاتھ لگا یعنی سونے کے زیور اور پازیب اور کنگن اور انگوٹھیا ں اور مندرے اور بازو بند اور یہ سب ہم خداوند کے ہدیہ کے طور پر لے آئے ہیں تاکہ ہماری جانوں کے لیے خداوند کے حضور کفارہ دیا جائے
چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے ان یہ سب سونے کے گھڑے ہوئے زیور لیے
اور اس ہدیہ کا سارا سونا جو ہزاروں اور سینکڑوں کے سرداروں نے خداوند کے حضور گذرانا وہ سولہ ہزار سات سو پچاس مثقال تھا۔
کیونکہ جنگی مردوں میں سے ہر ایک کچھ نہ کچھ لوٹ کر لے آیا تھا
سو موسیٰ اور الیعزر کاہن نے اس سونے کو جو انہوں نے ہزاروں سینکڑوں کے سرداروں سے لیا تھا خیمہ اجتماع میں لائے تاکہ وہ خداوند کے حضور بنی اسرائیل کی یاد گا ر ٹھہرے ۔

باب 32

اور بنی روبن اور بنی جد کے پاس چوپایوں کے بہت بڑے غول تھے ۔ سو جب انہوں نے یعزیر اور جلعاد کے ملکوں کو دیکھا کہ یہ مقام چوپایوں کے لیے نہایت اچھے ہیں

تو انہوں نے موسیٰ اور الیعزر کاہن اور جماعت کے سرداروان سے کہا کہ

عطارات اور دیبون اور یعزیر اور نمرہ اور حسبون اور الیعالی اور شبام اور نبو اور بعون

یعنی وہ ملک جس پر خداوند نے اسرائیل کی جماعت کو فتح دلائی ہے چوپایوں کے لیے بہت اچھا ہے اور تیرے خادموں کے پاس چاپائے ہیں ۔

سو اگر ہم پر تیرے کرم کی نظر ہے تو اسی ملک کو اپنے خادموں کی میراث کردے اورہم یردن پار نہ لے جا

موسیٰ نے بنی روبن اور بنی جد دے کہا کہ کیا تمہارے بھائی لڑائی میں جائیں اور تم یہیں بیٹھے رہو؟

تم کیوں بنی اسرائیل کو پار اتر کر اس ملک میں جانے سے جو خداوند نے انکو دیا ہے بے دل کرتے ہو؟

تمہارے باپ دادا نے بھی جب میں نے ان کو قادس برنیع سے بھیجا کہ ملک کا حال دریافت کریں تو ایسا ہی کیا تھا

کیونکہ اور وادی اسکا ل میں پہنچے اور اس ملک کو دیکھا تو انہوں نے بنی اسرائیل کو بے دل کر دیا تاکہ وہ اس ملک میں جو خداوند نے انکو عنایت کیا نہ جائیں

اور اسی دن خداوند کا غضب بھڑکا اور اس نے قسم کھا کر کہا کہ

ان لوگوں میں سے جو مصر سے نکل کر آئے بیس برس اور اس کی اوپر اوپر کی عمر کا کوئی شخص اس ملک کو نہیں دیکنھے پائے گا جسے دینے کی قسم میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے کھائی کیونکہ انہوں نے میری پوری پیروی نہیں کی

مگر یفنہ قنزی کا بیٹا کالب اور نون کا بیٹا یشوع اسے دیکھیں گے کیونکہ انہوں نے خداوند کی پوری پیروی کی ہے

سو خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اورا س نے ان کو چالیس برس تک آوارہ پھرایا جب تک کہ اس پشت کے سب لوگ جنہوں نے خداوند کے روبرو گناہ کیا نابود نہ ہو گئے

اور دیکھو تم جو گناہ گاروں کی نسل ہو اب اپنے باپ دادا کی جگہ اٹھے ہو تاکہ خداوند کے قہر شدید کو اسرائیل پر زیادہ کراؤ

کیونکہ اگر تم اس کی پیروی سے پھر جاؤ تو وہ انکو بیانان میں چھوڑ دے گا اور تم ان لوگوں کو ہلاک کراؤ گے

تب وہ اس کے نزدیک آ کر کہنے لگے کہ ہم اپنے چوپایوں کےلیے یہا ں بھیڑ سالےا ور اپنے بال بچوں کے لیے شہر بنایں گے

پر ہم خود ہتھیار باندھے ہوئے تیار رہیں گے کہ بنی اسرائیل کے آگے آگے چلیں جب تک انکو انکی جگہ نہ پینچا دیں اور ہمارے بال بچے اس ملک کے باشندوں کے سبب سے فصیل دار شہروں میں رہیں گے

اور ہم اپنے گھروں کو تب تک واپس نہیں آئیں گے جب تک اسرائیل کا ایک ایک آدمی اپنی میراث کا مالک نہ ہو جائے

اور ہم ان میں شامل ہو کر یردن کے اس پار یا اس سے آگے میراث نہ لیں گے کیونکہ ہماری میراث یردن کے اس پار مشرق کی طرف ہم کو مل گئی

موسیٰ نے ان سے کہا کہ اگر تم یہ کام کرو اور خداوند کے حضور مسلح ہوکر لڑنے جاؤ

اورتمہارے ہتھیار بند جوان یردن پار جائیں جب تک کہ خداوند اپنے دشمنوں کو اپنے سامنے سے دفع نہ کرے

اور وہ ملک خداوند کے حضور قبضہ میں نہ آ جائے تو اس کے بعد تم واپس آؤ ۔ پھر تم خداوند کے حضور اور اسرائیل کے آگے بے گناہ ٹھہرو گے اوریہ ملک خداوند کے حضور تہماری ملکیت ہو جائے گا۔

لیکن اگر تم ایسا نہ کرو تو تم خداوند کے گناہ گا ٹھہرو گے اور یہ جان لو کہ تمہارا گناہ تم کو پکڑے گا

سو تم اپنے بال بچوں کے لیے شہر اور اپنی بھیڑ بکریوں کے لیے بھیڑ سالے بناؤ ۔ جو تمہارے منہ سے نکلا ہے وہی کرو

تب بنی جد اور بنی روبن نے موسیٰ سے کہا کہ تیرے خادم جیسا ہمارے مالک کا حکم ہے ویسا ہی کریں گے

ہمارے بال بچے ہماری بیویاں ہماری بھیڑ بکریاں اور ہمارے سب چوپائے جلعاد کے شہروں میں رہیں گے
پر ہم جو تیرے خادم ہیں ہمارا یک ایک مسلح جوان خداوند کے حضور لڑنے کو پار جائے گا جیسا ہمارا مالک کہتا ہے
تب موسیٰ نے ان کے بار ے الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور اسرائیلی قبائل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو وصیت کی
اور ان سے یہ کہا کہ اگر بنی جد اور بنی روبن کا ایک ایک مرد خداوند کے حضور مسلح ہو کر لڑائی میں تہمارے ساتھ جائے اور اس ملک پر تہمارا قبضہ ہو جائے تو تم جلعاد کا ملک ان کی میراث کر دینا
پر اگر وہ ہتھیا ر باندھ کر رتمہارے ساتھ پار نہ جائیں تو ان کو بھی ملک کنعان ہی میں تمہارے بیچ میراث ملے
تب بنی جد اور بنی روبن نے جواب دیا جیسا خداوند نے تیرے خادموں کو حکم کیا ہے ہم ویسا ہی کریں گے ۔
ہم ہتھیار باندھ کر اس پار ملک کنعان کو جائیں گے پر یردن کے اس پار ہماری میراث رہے
تب موسیٰ نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت کو یعنی انکے ملکوں اور شہروںکو جو ان کے اطراف میں تھے اور اس ساری نواحی شہروں کو بنی جد اور بنی روبن اور منسی بن یوسف کے آدھے قبیلہ کو دے دیا
تب بنی جد نے دیبون اور عطارات اور عروعیر
اور عطرات شوفان اور یعزیر اور یگبہا
اور بیت نمرہ اور بیت ہارن فصیلدار شہر اور بھیڑ سالے بنائے
اور بنی روبن نے حسبون اور الیعالی اور قریتائم
اور نبو اور بعل اور معون کے نام بدلکر انکو اور شماہ کو بنایا اور انہوں نے اپنے ہوئے شہروں کے دوسرے نام رکھے
اور منسی کے بیٹے مکیر کی نسل کے لوگوں نے جا جلعاد کو دے دیا اور اموریو ں کو جو وہاں بسے ہوئے تھے نکال دیا
تب موسیٰ نے جلعاد بن منسی کو دے دیا سو اسکی نسل کے لو گ وہاں سکونت کرنےلگے
اور منسی کے بیٹے یائیر نے اس نواحی کی بستیوں کو جا کر لے لیا اور انکا نام حووت یائیر رکھا
اور نوبح نے قنات اور اسکے دیہات کو اپنے تصرف میں کر لیا اور پنے ہی نام پر اسکا بھی نام نوبح رکھا۔

باب 33

جب بنی اسرائیل موسیٰ اور ہارون کے ماتحت دَل باندھے ہوئے ملک مصر سے نکل کر چلے تو ذیل کی منزلوں پر انہوں نے قیام کیا

اور موسیٰ نے ان کے سفر کا حال انکی منزلوں کے مطابق خداوند کے حکم سے قلم بند کیا سو ان کے سفر کی منزلیں یہ ہیں

پہلے مہینے کی پندرھویں تاریخ کو انہوں نے رعمیسس سے کوچ کیا فسح کے دوسرے دن بنی اسرائیل کے لوگ سب مصریوں کی آنکھوں کے سامنے بڑے فخر سے روانہ ہوئے

اس وقت مصری اپنے پہلوٹھوں کو جنکو خداوند نے مارا تھا دفن کر رہےتھے خداوند نے ان کے دیوتاؤں کو بھی سزا دی تھی

سو بنی اسرائیل نے رعمیسس سے کوچ کر کے سکات میں ڈیرے ڈالے

اور سکات سے کوچ کرکے ایتام میں جو بیابان سے ملا ہوا ہے مقیم ہوئے

پھر ایتام سے کوچ کر کے فی ہیخروت کو جو بعل صفون کے مقابل ہے مڑ گئے اور مجدال کے سامنے ڈیرے ڈالے

پھر انہوں نے فی ہیخروت کے سامنے سے کوچ کیا اور سمندر کے بیچ سے گذر کر بیابان میں داخل ہوئے اور دشت ایتام میں تین دن کی راہ چل کر مارہ میں پڑاؤ کیا ۔

اور مارہ سے کوچ کرکے ایلیم میں آئے اور ایلیم میں پانی کے بارہ اچشمے اور کجھور کے ستر درخت تھے سو انہوں نے یہیں ڈیرے ڈال لیے

اور ایلیم سے کوچ کر کے انہوں نے بحر قلزم میں ڈیرے کھڑے کیے

اور بحر قلزم سے چل کر دشت صین میں خیمہ زن ہوئے

اور دشت صین سے کوچ کر کے دفقہ میں ٹھہرے

اور دفقہ سے روانہ ہو کر الوس میں مقیم ہوئے

اور الوس سے چل کر رفیدیم میں ڈیرے ڈالے یہاں ان لوگوں کو پینےکے لیے پانی نہ ملا

اور رفیدیم سے کوچ کر کے دشت سینا میں ٹھہرے

اور دشت سیناہ سے چل کر قبروت ہتاوہ میں خیمے کھڑے کیے

اور قبروت ہتاوہ سے کوچ کر کے حصیرات میں ڈیرے ڈالے

حصیرات سے کوچ کر کے رتمہ میں ڈیرے ڈالے

رتمہ سے روانہ ہو کر رمون فارص میں خیمے کھڑے کیے

رمون فارص سے جو چلے تو لبناہ میں جا کے مقیم ہوئے

اور لبناہ سے کوچ کر کے ریسہ میں ڈیرے ڈالے

اور ریسہ سے چل کر قہیلاتہ میں ڈیرے کھڑے کیے

اور قہیلاتہ سے چل کر کوہ سافر میں ڈیرا کیا۔

کوہ سافت سے کوچ کر کے حرادہ میں میں خیمہ زن ہوئے۔

اور حرادا سے سفر کر کے مقہیلوت میں قیام کیا

مقہیلوت سے روانہ ہو کر تخت میں خیمے کھڑے کیے

تخت سے جو چلے تو تارح میں آ کر ڈیرے ڈالے

اور تارح سے کوچ کر کے متقہ میں قیام کیا

اورمتقہ سے روانہ ہو کر حشمونہ میں ڈیرے ڈالے

اور حشمونہ سے چل کر موسیروت میں ڈیرے کھڑے کیے

اور موسیروت سے روانہ ہوکر بنی یعقان میں ڈیرے ڈالے

اور بنی یعقان سے چل کر حور ہجدجاد میں خیمہ زن ہوئے
اور حور ہجدجاد سے روانہ ہو کر یوطباتہ میں خیمے کھڑے کیے
اور یوطباتہ سے چل کر عبرونہ میں ڈیرے ڈالے
اور عبرونہ سے چل کر عیصون جابر میں ڈیرا کیا
اور عیصون جابر سے روانہ ہو کر دشت صین جو قادس ہے قیام کیا
اور قادس سے چل کر کو ہور کے پاس جو ملک ادوم کی سرحد ہے خیمہ زن ہوئے
یہاں ہارون کاہن خداوند کے حکم سے کوہ ہو ر پر چڑھ گیا اور اس نے بنی اسرائیل کے ملک مصر سے نلکنے کے
چالیسویں بر س کے پانچویں مہینےکی پہلی تاریخ کو وہیں وفات پائی
اور جب ہارون نے کوہ ہور پر وفات پائی تو وہ ایک سو تیئس برس کا تھا
اور عراد کے کنعانی بادشاہ کوجو ملک کنعان کے جنوب میں رہتا تھا بنی اسرائیل کی آمد کی خبر ملی
اور اسرائیل کو کوہ ہور سے کوچ کرکے ضلومونہ میں ٹھہرے
ضلمونہ سے کوچ کر کے فونون میں ڈیرے ڈالے
اور فونون سے کوچ کر کے ابوت میں قیام کیا
اور ابوت سے کوچ کرکے عی عباریم میں جو ملک موآب کی سرحد اپر ہے ڈیرےڈالے
اور عییم سے کوچ کرکے دیبون جد میں خیمہ زن ہوئے
اور دیبون سے کوچ کر کے عملون دبلہ تایم میں خیمے کھڑے کیے
اور عملون دبلہ تایم سے کوچ کر کے عباریم کے کوہستا ن میں جو نبو کے مقابل ہے ڈیرا ڈالا
اور عباریم کے کوہستان سے چل کر موآب کے میدانوں میں جو یریحو کے مقابل یردن کے کنارے واقع ہیں خیمہ زن ہوئے
اور یردن کے کنارے بیت یسیموت سے لیکر ابیل سطیم تک موآب کے میدانوں میں انہوں نے ڈیرے ڈالے
اورخداوند نے موآب کے میدانوں جو یریحو کے مقابل یردن کے کنارے واقع ہیں موسیٰ سے کہا کہ
بنی اسرائیل سے یہ کہہ دے کہ جب تم یردن کو عبور کرکے ملک کنعان میں داخل ہو
تو تم اس ملک کے سب باشندوں کو وہاں سے نکال دینا اور انکے شبیہ دار پتھروں کو اور ان کے ڈھالے ہوئے بتوں کو توڑ ڈالنا اور ان کے سب اونچے مقاموں کو مسمار کر دینا
اور تم اس ملک پر قبضہ کر کے اس میں بسنا کیونکہ میں نے وہ ملک تم کو دیا ہے کہ تم اس کے مالک بنو
اور تم قرعہ ڈال کر اس ملک کو اپنے گھرانوں میں میراث کے طور پر بانٹ لینا جس خاندان میں زیادہ آدمی ہوں اس کو زیادہ اور جس میں تھوڑے ہوں اس کو کم میراث دینا اور جس آدمی کا قرعہ جس جگہ کے لیے نکلے وہی اس کو حصہ میں ملے تم اپنے آبائی قبائل کے مطابق اپنی میراث لینا
لیکن اگر تم اس ملک کے باشندوں کو اپنے آگےسے دور نہ کرو تو جنکو تم باقی رہنے دو گے وہ تمہاری آنکھوں میں خار اور تمہارے پہلوؤں میں کانٹے ہونگے اور اس ملک میں جہاں تم بسو گے تمکو دق کریں گے
اور آخر کو یوں ہو گا کہ جیسا میں نے ان کے ساتھ کرنے کا ارادہ کیا ویسا ہی تم سے کروں گا۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
بنی اسرائیل کو حکم کر اور ان سے کہہ دے کہ جب تم ملک کنعان میں داخل ہو (یہ وہی ملک جو تمہاری میراث ہوگا (یعنی کنعان کا ملک مع اپنی حدود اربعہ کے
تو تمہاری جنوبی سمت دشت صین سے لے کر مک ادوم کے کنارے کنارے ہو اور تمہاری جنوبی سرحد دریای شور کے آخر سے شروع ہو کر مشرق کو جائے
وہاں سے تمہاری سرحد عقربیم کی چڑھائی تک پہنچ کر مڑے اور صین سے ہوتی ہو ئی قادس برنیع کے جنوب میں جا کر نکلے اور حصر ادار سے ہو کر عضمون تک پہنچے
پھر یہی سرحد عضمون سے ہو کر گھومتی ہوئی مصر کی نہر تک جائے اور سمندر کے ساحل پر ختم ہو
اور مغربی سمت میں بڑا سمندر اور اسکا ساحل ہو سو یہ تمہاری مغربی سرحد ٹھہرے
اور شمالی میں تم بڑے سمندر سے کوہ ہور تک اپنی سرحد رکھنا
پھر کوہ ہو سے حمات کے مدخل تک تم اس طرح اپنی حد مقرر کرنا کہ وہ صداد سے جا ملے
اور وہاں سے ہوتی ہوئی زفرون کو نکل جائے اور حصر عینان پر جاکر ختم ہو یہ تمہاری شمالی سرحد ہو
ااور تم اپنی مشرقی سرحد حصر عینان سے لے کر سفام تک باندھنا
اور یہ سرحد سفام سے ربلہ تک جو عین کے مشرق میں ہے جائے اور وہاں سے نیچھ کو اترتی ہوئی کنرت تک کی جھیل کے مشرقی کنارے تک پہنچے
پھر یردن کے کنارے کنار ے نیچے کو جا کر دریای شور پر ختم ہو ان حدود کے اندر کا ملک تمہارا ہوگا
سو موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ یہی وہ زمین ہے جسے تم قرعہ ڈال کر میراث میں لوگے اور اسی کی بابت خداوند نے حکم دیا تھا وہ ساڑھے نو قبیلوں کو دی جائے
کیونکہ بنی روبن کے قبیلوں نے اپنے آبائی خاندانوں کے موافق اور بنی جد کے قبیلہ نے بھی اپنے آبائی خاندانوں کے مطابق میراث پائی اور بنی منسی کے آدھے قبیلہ نے بھی اپنے میراث پا لی
یعنی ان اڑھائی قبیلوں کو یردن کے اسی پار یریحو کے مقابل مشرق کی طرف جدھر سے سورج نکلتا ہے میراث مل چکی ہے
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
جو اشخاص اس ملک کو میراث کے طور پر تم کو بانٹ دیں گے انکے نام یہ ہیں یعنی الیعزر کاہن اور نون کا بیٹا یشوع
اور تم زمین کو میراث کے طور پر بانٹنے کےلیے ہر قبیلہ سے ایک سردارکو لینا
اور ان آدمیوں کے نام یہ ہیں یہوداہ کے قبیلے سے یفنہ کا بیٹا کالب
اور بنی شمعون کے قبیلہ سے عمیہود کا بیٹا سموئیل
اور بنیمین کے قبیلہ سے کسلون کا بیٹا الیداد
اور بنی دان کے قبیلہ سے ایک سردار بقی بن یگلی
اور بنی یوسف سے یعنی بنی منسی کے قبیلہ سے ایک سردار حنی ایل بن افود
اور بنی افرائیم کے قبیلہ سے ایک سردار قموایل بن سفتان
اور بنی زبولون کے قبیلہ سے ایک سردار الیصفن بن فرناک
اور بنی اشکار کے قبیلہ سے ایک سردار فتی ایل بن عزان
اور بنی آشر کے قبیلہ سے ایک سردار اخیہود بن شلومی
اور بنی نفتالی کے قبیلہ سے ایک سردار فدا ہیل بن عمیہود
یہ وہ لوگ ہیں جنکو خداوند نے حکم دیا کہ ملک کنعان میں بنی اسرائیل کو میراث تقسیم کریں۔

باب 35

بنی اسرائیل کو حکم کر کے انکی میراث میں سے جو ان کے تصرف میں آئے لاویوں کو رہنے کے لیے شہر دیں اور ان شہروں کو نواحی بھی تم لاویوں کو دے دینا
یہ شہر ان کے رہنے کے لیے ہوں اور ان کی نواحی ان کے چوپایوں اور مال اور سب جانوروں کے لیے ہوں
اور شہروں کی نواحی جو تم لاویوں کو دو وہ شہر کی دیوار سے شروع کر کے باہر چاروں طرف ہزار ہزار ہاتھ کے پھیر میں ہوں
اور تم شہر کے باہر مشرق کی طر ف دو ہزار ہاتھ اور جنوب کی طرف دو ہزار ہاتھ اور مغرب کی طرف دو ہزار ہاتھ اور شمال کی طرف دو ہزار ہاتھ اس طرح پیمائش کرنا کہ شہر ان کے بیچ میں آ جائے انکے کے شہر کی اتنی ہی نواحی ہوں
اور لاویوں کے ان شہروں میں سے جو تم انکو دو چھ پناہ کے شہر ٹھہرا دینا جن میں خونی بھا گ جائیں اور ان شہروں کے علاوہ بیالیس اور شہر ان کو دینا
یعنی ملا کر اڑتالیس شہر لاویوں کو دینا اور ان شہروں کے ساتھ ان کی نواحی بھی ہوں
اور وہ شہر بنی اسرائٰیل کی میراث مٰیں سے یوں دیئے جائیں جنکے قبضہ میں بہت سے شہر ہوں ان سے بہت جن کے پاس تھوڑے ہوں ان سے تھوڑے شہر لینا ۔ ہرقبیلہ اپنی میراث کے مطابق جسکا وہ وارث ہو لاویوں کے لیے شہر دے۔
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ
بنی اسرائیل سے کہدے کہ جب تم یردن کو عبور کرکے ملک کنعا ن میں پہنچ جاؤ
تو تم کئی ایسے شہر مقرر کر نا جو تمہارے لیے پناہ کے شہر ہوں تاکہ وہ خونی جس سے سہواً خون ہو جائے وہاں بھا گ جا سکے
ان شہروں میں تمکو انتقام لینے والے سے پناہ ملے گی تاکہ خونی جب تک وہ فیصلہ کے لیے جماعت کے سامنے حاضر نہ ہو تب تک مارا نہ جائے
اور پناہ کے جو شہر تم دو گے وہ چھ ہوں
تین شہر تو یردن کے پار اور تین شہر ملک کنعان میں دینا یہ پناہ کے شہر ہوں گے
ان چھئوں شہروں میں بنی اسرائیل کو اور ان مسافروں کو اور ان پردیسیوں کو جا تم میں بودوباش کرتے ہیں پناہ ملے گی تاکہ جس کسی سے سہواً خون ہو جائے وہ وہا ں بھاگ جا سکے
اور اگر کوئی کسی کو لوہے کے ہتھیار سے ایسا مارے کہ وہ مر جائے تو وہ خونی ٹھہرے گا اور وہ خونی ضرور مارا جائے گا
یا کوئی ایسا پتھر ہاتھ میں لے کر جس سے آدمی مر سکتا ہوں کسی کو مارے اور وہ مر جائے تو وہ خونی ٹھہرے گا اور وہ خونی ضرور مارا جائے
یا اگر کوئی چوبی آلہ ہاتھ میں لے کر جس سے آدمی مر سکتا ہوں کسی کو مارے اور وہ مر جائے تو وہ خونی ٹھہرے گا اور وہ خونی ضرور مارا جائے
خون کا انتقام لینے والا خونی کو آپ ہی قتل کرے جب وہ اسے ملے تب ہی اسے مار ڈالے
اور اگر کوئی کسی کو عداوت سے دھکیل دے یا گھات لگا کر کر کچھ اس پر پھینک دے اور وہ مر جائے
یا دشمنی سے اسے اپنے ہاتھ سے ایسا مارے کہ وہ مر جائے تو وہ جس نے مارا ہو قتل کیا جائے گا کیونکہ وہ خونی ہے خون کا انتقام لینے والا خونی کو جب وہ اسے ملے مارڈالے
اور اگر کوئی کسی کو بغیر عداوت کے باگہان دھکیلے یا بغیر گھات لگائے اس پر کوئی چیز ڈالدے
یا اسے بغیر دیکھے کوئی ایسا پتھر اس پر پھینکے جس سے آدمی مر سکتا ہو اور وہ مر جائے پر یہ نہ تو اس کا دشمن اور نا اس کے نقصان کا خواہاں تھا
تو جماعت ایسے قاتل اور خون کا انتقام لینے والے کے درمیا ن ان ہی احکام کے موافق فیصلہ کرے
اور جماعت اس قاتل کو اس انتقام لینے والے کے ہاتھ سے چھڑائے اور جماعت ہی اسے پناہ کے اس شہر میں جہاں وہ

بھاگ گیا تھا واپس پہنچوا دے ا ور جب تک سردار کاہن جو مقدس تیل سے ممسوح ہوا تھا مر نہ جائے تب تک وہ وہیں رہے

لیکن اگر وہ خونی پناہ کی سرحد جہاں وہ بھاگ کر گیا ہو کسی وقت باہر نکلے ۔

اور خون کا انتقام لینے والے کو وہ پناہ کے شہر کی سرحد کے باہر مل جائے اور انتقام لینے والا قاتل کو قتل کر ڈالے تو وہ خون کرنے کا مضرم نہ ہوگا

کیونکہ خونی کو لازم تھا کہ سردار کاہن کی وفات تک وہ اسی پناہ کے شہر میں رہتا پر سردار کاہن کے مرنے کے بعد خونی اپنی موروثی جگہ کولوٹ جائے

سو تمہاری سکونت گاہ میں یہ باتیں نسل در نسل فیصلہ کے لیے قانون ٹھہریں گی

اگر کوئی کسی کو مار ڈالےتو قاتل گواہوں کی شہادت پر قتل کیا جائے پر ایک گواہ کی شہادت سے کوئی نہ مارا جائے

اور تم اس قاتل سے جو واجبُ القتل ہو دِیت نہ لینا بلکہ وہ ضرور ہی مارا جائے

اور تم اس سے بھی جو پناہ کے شہر سے بھاگ گیا ہو اس غرض سے دِیت نہ لینا کہ وہ سردار کاہن کی موت سے پہلے پھر ملک میں رہنے کو لوٹنے پائے

سو تم اس ملک کو جہاں تم رہوگے ناپاک نہ کرنا کیونکہ خون ملک کو ناپاک کر دیتا ہے اور اس ملک کے لیے جس میں خون بہایا جائے سوا قاتل کے خون کے اور کسی چیز کا کفارہ نہیں لیا جا سکتا

اور تم اپنی بودوباش کے ملک کو جسکے اندر میں رہونگا گندہ بھی نہ کر نا کیونکہ میں خداوند ہو ں سو بنی اسرائیل کے درمیان رہتا ہوں ۔

اور بنی یوسف کے گھرانوں میں سے بنی جلعاد بن مکیرین منسی کے آبائی خاندانوں کے سردار جو بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سردار تھے کہنے لگے کہ
خداوند نے ہمارے مالک کو حکم دیا تھا کہ قرعہ ڈال کر یہ ملک میراث کے طورپر بنی اسرائیل کو دینا اور ہمارے مالک کو خداوند کی طرف سے حکم ملا تھا کہ ہمارے بھائی صلافحاد کی میراث اسکی بیٹیوں کو دی جائے
لیکن اگ روہ بنی اسرائیل کے اور قبلیوں کے آدمیوں سے بیاہی جائیں تو ان کی میراث ہمارے باپ دادا کی میراث سے نکل کر اس قبیلہ کی میراث میں شامل کی جائے گی جس میں وہ بیاہی جائیں گی یوں وہ ہمارے قرعہ کی میراث سو الگ ہو جائیگی
اور جب بنی اسرائیل کا سال یوبلی آئے گا تو ان کی میراث اسی قبیلہ کی میراث سے ملحق کی جائے گی جس سے وہ بیاہی جائیں گی یوں ہمارے باپ دادا کے قبیلہ کی میراث سے ان کا حصہ نکل جائے گا
تب موسیٰ نے خداوند کے کلام کے مطابق بنی اسرائیل کو حکم دیا اور کہا کہ بنی اسرائیل یوسف کے قبیلہ کے لوگ ٹھیک کہتے ہیں
سو صلافحاد کی بیٹیوں کے حق میں خداوند کا یہ حکم ہے کہ وہ جنکو پسند کریں ان ہی سے بیاہ کریں لیکن اپنے باپ دادا کے قبیلہ کے خاندان میں ہی بیاہی جائیں
یوں بنی اسرائیل کی میراث ایک قبیلہ سے دوسر ے قبیلہ میں جانے نہیں پائے گی کیونکہ ہر اسرائیلی کو اپنے باپ دادا کے قبیلہ کی میراث کو اپنے قبضہ میںرکھنا ہو گا
اور اگر بنی اسرائیل کے کسی قبیلہ میں جو لڑکی ہو جو کسی میراث کی مالک ہو تو وہ اپنے باپ کے قبیلہ کے کسی خاندان میں بیاہ کرے تاکہ ہر اسرائیلی اپنے باپ دادا کی میراث پر قائم رہے
یوں کسی کی میراث ایک قبیلہ سے دوسرے قبیلہ میں نہیں جانے پائے گی کیونکہ بنی اسرائیل کے قبیلوں کو لازم ہے کہ اپنی میراث اپنے قبجہ میں رکھیں
اور صلا فحاد کی بیٹیوں نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ویسا ہی کیا
کیونکہ محلاہ اور ترضاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور نوعاہ جو صلافحاد کی بیٹیاں بیٹیاں تھیں وہ اپنے چچیرے بھائیوں کے ساتھ بیاہی گئیں
یعنی وہ یوسف کے بیٹے منسی کے خاندانوں میں بیاہی گئیں اور انکی میراث انکے آبائی خاندان کے قبیلہ میں قائم رہی ۔
جو احکام اور فیصلے خداوند نے موسیٰ کی معرفت موآب کے میدانوں میں جو یریحو کے مقابل یردن کے کنارے واقع ہیں بنی اسرائیل کو دئے وہ یہی ہیں ۔

اِستِثنا

باب 1

یہ وہی باتیں ہیں جو موسیٰ نے یردن کے اُس پار بیابان میں یعنی اُس میدان میں جو سوف کے مقابل اور فاران اور طوفل اور لابن اور حصیرات اور دیذہب کے درمیان ہے سب اسرائیلیوں سے کہیں ۔
کوہِ شعیر کی راہ سے حورب سے قادس برنیع تک گیارہ دن کی منزل ہے ۔
اور چالیسویں برس کے گیارھویں مہینے کی پہلی تاریخ کو موسیٰ نے اُن سب احکام کے مطابق جو خداوند نے اُسے بنی اسرائیل کے لیے دیے تھے اُن سے یہ باتیں کیں ۔
یعنی جب اُس نے اموریں کے بادشاہ سیحون کو جو حسبون میں رہا تھا مارا اور بسن کے بادشاہ عوج کو جو عستارات میں رہتا تھا اور عی میں قتل کیا۔
تو اِس کے بعد یردن کے پار موآب کے میدان میں موسیٰ اِس شریعت کو یُوں بیان کنے لگا کہ ۔
خُداوند ہمارے خدا کے حورب میں ہم سے یہ کہا تھا کہ تُم اِس پہاڑ پر بہت رہ چُکے ہو ۔
سو اب پھر و اور کُوچ کرو اور اموریوں کے کوہستانی مُلک اور اُس کے آس پاس کے میدان اور پہاڑی قطعہ اور نشیب کی زمین اور جنوبی اطراف میں سمندر کے ساحل تک جو کعنانیوں کا مُلک ہے بلکہ کوہِ لُبنان اور دریای فرات تک جو ایک بڑا دریا ہے چلے جاو۔
دیکھو میں نے اِس مُلک کو تمہارے سامنے کر دیا ہے پس جاو اور اُس مُلک کو اپنے قبضہ میں کر لو جس کی باب نمبرت خداوند تمہارے باپ دادا ابراہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھا کر یہ کہا تھا کہ وہ اُسے اُنکو اور اُنکے بعد اُنکی نسل کو دے گا ۔
اُس وقت میں نے تُم سے کہا تھا کہ میں اکیلا تمہارا بوجھ نہیں اُٹھا سکتا ۔
خداوند تمہارے خُدا نے تُمکو بڑھایا ہے اور آج کے دن آسمان کے تاروں کی مانند تمہاری کثرت ہے ۔
خداوند تمہارے خدا نے تُمکو اِس سے بھی ہزار چند بڑھائے اور جو وعدہ اُس نے تُم سے کیا ہے اُسکے مطابق تُمکو برکت بخشے ۔
میں اکیلا تمہارے جنجال اور بوجھ اور جھنجٹ کا کیسے متحمل ہو سکتا ہوں؟
سو تُم اپنے اپنے قبیلہ سے ایسے آدمیوں کو چُنو جو دانشور اور عقلمند اور مشہور ہوں اور میں اُنکو تُم پر سردار بنا دونگا ۔
اِس کے جواب میں تُم سے مجھ سے کہا تھا کہ جو کچھ تُو نے فرمایا ہے اُسکا کرنا بہتر ہے ۔
سو میں نے تمہارے قبیلوں کے سرداروں کو جو دانشور اور مشہور تھے لیکر اُنکو تُم پر مقرر کیا تاکہ وہ تمہارے قبیلوں کے مطابق ہزاروں کے سردار اور سینکڑوں کے سردار اور پچاس پچاس کے سردار اور دس دس کے سردار حاکم ہوں ۔
اور اُسی موقع پر میں نے تمہارے قاضیوں سے تاکید اً یہ کہا کہ تُم اپنے بھائیوں کے مقدسوں کو سُننا پر خواہ بھائی بھائی کا معاملہ ہو یا پردیسی کا تُم اُنکا فیصلہ انصاف کے ساتھ کرنا ۔
تمہارے فیصلہ میں کسی کی رو رعایت نہ ہو ۔ جیسے بڑےے آدمی کی بات سُنو گے ویسے ہی چھوٹے کی سُننا اور کسی آدمی کا منہ دیکھ کر ڈر نہ جانا کیونکہ یہ عدالت خدا کی ہے جو مقدمہ تمہارے لیے مُشکل ہو اُسے میرے پاس لے آنا ۔ میں اُسے سُنوں گا ۔
اور مَیں نے اُسی وقت سب کچھ جو تُم کو کرنا ہے بتا دیا ۔
اور ہم خداوند اپنے خدا کے حکم کے مطابق حورب سے کُوچ کر کے اُس بڑے اور ہولناک بیابان میں سے ہو کر گزرے جسے تُم نے اموریوں کے کوہستانی مُلک کے راستہ میں دیکھا ۔پھر ہم قادس برنیع میں پہنچے ۔
وہاں میں نے تُم کو کہا کہ تُم اموریوں کے کوہستانی مُلک تک آگئے ہو جسے خداوند ہمارا خدا ہمکو دیتا ہے ۔
دیکھ اُس مُلک کو خداوند تیرے خدا نے تیرے سامنے کر دیا ہے ۔ سو تُو جا اور جیسا خداوند تیرے باپ دادا کے خدا نے تُجھ سے کہا ہے تُو اُس پر قبضہ کر اور نہ خوف کھا نہ ہراساں ہو۔
تب تُم سب نیرے پاس آکر مجھ سے کہنے لگے کہ ہم اپنے جانے سے پہلے وہاں آدمی بھیجیں جو جا کر ہماری خاطر

اُس مُلک کا حال دریافت کریں اور آکر ہمکو بتائیں کہ ہمکو کس راہ سے وہاں سے جانا ہو گا اور کون کون سے شہر ہمارے راستہ میں پڑیں گے ۔
یہ بات مجھے بہت پسند آئی ۔ چنانچہ میں نے قبیلہ پیچھے ایک ایک آدمی کے حساب سے بارہ آدمی چُنے۔
اور وہ روانہ ہووئے اور پہاڑ پر چڑھ گئے اور وادیِ اِسکال میں پہنچ کر اُس مُلک کا حال دریافت کیا ۔
اور اُس مُلک کا کچھ پھل ہاتھ میں لیکر اُسے ہمارے پاس لائے اور ہمکو یہ خبر دی کہ جو مُلک خداوند ہمارا خدا ہمکو دیتا ہے وہ اچھا ہے ۔
تو بھی تُم وہاں جانے پر راضی نہ ہوئے بلکہ تُم نے خداوند اپنے خدا کے حکم سے سرکشی کی ۔
اور اپنے خیموں میں کُڑکُڑانے اور کہنے لگے کہ خداوند کو ہم سے نفرت ہے اِسی لیے وہ ہمکو مُلکِ مصر سے نکال لایا تاکہ وہ ہمکو اموریوں کے ہاتھ میں گرفتار کرا دے اور وہ ہمکو ہلاک کر ڈالیں ۔
ہم کدھر جا رہے ہیں ؟ ہمارے بھائیوں نے تو یہ بتا کر ہمارا حوصلہ توڑ دیا ہے کہ وہاں کے لوگ ہم سے بڑے بڑے اور لمبے ہیں اور یہ اُنکے شہر بڑے بڑے اور اُنکی فصلیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں ، ماسوائے اِس کے ہم نے وہاں عناقیم کی اولاد کو بھی دیکھا ۔
تب میں نے تُمکو کہا کہ خوفزدہ مت ہو اور نہ اُن سے ڈرو ۔
خداوند تمہارا خدا جو تمہارے آگے آگے چلتا ہے وہی تمہاری طرف سےجنگ کرے گا جیسے اُس نے تمہاری خاطر مصر میں تمہاری آنکھوں کے سامنے سب کچھ کیا ۔
اور بیابان میں بھی تُو نے یہی دیکھا کہ جس طرح انسان اپنے بیٹے کو اُٹھائے ہوئے چلتا ہے اُسی طرح خداوند تیرا خدا تیرے اِس جگہ پہنچنے تک سارے راستے جہاں جہاں تُم گئے تمکو اُٹھائے رہا ۔
تو بھی اِس بات میں تُم نے خداوند اپنے خدا کا یقین نہ کیا ۔
جو راہ میں تُم سے آگے آگے تمہارے واسطے ڈیرے ڈالنے کی جگہ تلاش کرنے کے لیے رات کو آگ میں اور دن کو ابر میں ہو کر چلا تاکہ تُم کو وہ راستہ دکھائے جس سے تُم چلو ۔
اور خداوند تمہاری باتیں سُنکر غضبناک ہوا اور اُس نے قسم کھا کر کہا کہ ۔
اِس بڑی پُشت کے لوگوں میں سے ایک بھی اُس اچھے مُلک کو دیکھنے نہیں پائے گا جسے اُنکے باپ دادا کو دینے کی قسم مَیں نے کھائی ہے ۔
سو ایفنہ کے بیٹے کالب کے ۔ وہ اُسے دیکھے گا اور جس زمین پر اُس نے قدم مارا ہے اُسے مَیں اُسکو اور اُسکی نسل کو دونگا اِس لیے کہ اُس نے خداوند کی پیروی پورے طور پر کی ۔
اور تمہارے ہی سبب سے خداوند مجھ پر بھی غصہ ہوا اور یہ کہا کہ تُو بھی وہاں جانے نہ پائے گا ۔
نون کا بیٹا یشوع جو تیرے سامنے کھڑا رہتا ہے وہاں جائے گا ۔ سو تُو اُسکی حوصلہ افزائی کر کیونکہ وہی بنی اسرائیل کو اُس مُلک کا مالک بنائے گا ۔
اور تمہارے بال بچے جنکےبارے میں تُم نے کہا تھا کہ لُوٹ میں جائیں گے اور تمہارے لڑکے بالے جنکو آج بھلے اور بُرے کی بھی تمیز نہیں ۔ یہ وہاں جائیں گے اور یہ مُلک میں اِن ہی کو دونگا اور یہ اُس پر قبضہ کریں گے ۔
پر تمہارے لیے یہ ہے کہ تُم لوٹو اور بحرِ قُلزم کی راہ سے بیابان میں جاو۔
تب تُم نے مجھے جواب دیا کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا ہے اور اب جو کچھ خداوند ہمارے خدا نے ہمکو حک دیا ہے اُس کے مطابق ہم جائیں گے اور جنگ کریں گے ۔ سو تُم سب اپنے اپنے جنگی ہتھیار باندھ کر پہاڑ پر چڑھ جانے کو آمادہ ہو گئے ۔
تب خداوند نے مجھ سے کہا کہ اُن سے کہہ دے کہ اوپر مت چڑھو اور نہ جنگ کرو کیونکہ میں تمہارے درمیان نہیں ہوں تا ایسا نہ ہو کہ تُم اپنے دُشمنوں سے شکست کھاو۔
اور میں نے تُم سے کہہ بھی دیا پر تُم نے میری نہ سُنی بلکہ تُم نے خداوند کے حکم کی سرکشی کی اور شوخی سے پہاڑ پر چڑھ گئے۔
تب اموری جو اُس پہاڑ پر رہتے تھے تمہارے مقابلہ کو نکلے اور اُنہوں نے شہد کی مکھیوں کی مانند تمہارا پیچھا کیا اور

شعیر میں مارتے مارتے تُمکو حُرمہ تک پہنچا دیا ۔
تب تُم لوٹ کر خداوند کے آگے رونے لگے پر خداوند نے تمہاری فریاد نہ سُنی اور نہ تمہاری باتوں پر کان لگایا ۔
سو تُم قادس میں بہت دنوں تک پڑے رہے یہاں تک کہ ایک مُدت ہو گئی ۔

اور جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا تھا اُسکے مطابق ہم لَوٹے اور بحرِ قُلزم کی راہ سے بیابان میں آئے اور بہت دنوں تک کوہِ شعیر کے باہر باہر چلتے رہے ۔
تب خُداوند نے مجھ سے کہا کہ ۔
تُم اِس پہاڑ کے باہر باہر بہت چل چُکے ۔ شمال کی طرف مُڑ جاو ۔
اور تُو اِن لوگوں کو تاکید کر دے کہ تُمکو بنی عیسو تمہارے بھائی جو شعیر میں رہتے ہیں اُنکی سرحد کے پاس سے ہو کر جانا ہے اور وہ تُم سے ہراسان ہو نگے سو تُم خُوب احتیاط رکھنا ۔
او ر اُن کو مت چھیڑنا کیونکہ میں اُنکی زمین میں سے پاوں دھرنے تک کی جگہ بھی تُمو نہیں دونگا ۔ اِس لیے کہ میں نے کوہِ شعیر عیسو کو میراث میں دیا ہے ۔
تُم روپے دیکر اپنے کھانے کے لیے اُن سے خورش خریدنا اور پینے کے لیے پانی بھی روپے دیکر اُن سے مول لینا ۔
کیونکہ خداوند تیرا خُدا تیرے ہاتھ کی کمائی میں برکت دیتا رہا ہے اور اِس بڑے بیابان میں جو تیرا چلنا پھرنا ہے وہ اُسے جانتا ہے ۔ اِن چالیس برسوں میں خداوند تیرا خدا برابر تیرے ساتھ رہا اور تُجھ کو کسی چیز کی کمی نہیں ہوئی ۔
سو ہم اپنے بھائیوں بنی عیسو کے پاس سے جو شعیر میں رہتے ہیں کترا کر میدان کی راہ سے ایلات؟ اور عصیون جابر ہوتے ہوئے گزرے ۔ پھر ہم مُڑے اور موآب کے بیابان کے راستہ سے چلے ۔
پھر خداوند نے مجھ سے کہا کہ موآبیوں کو نہ تو ستانا اور نہ اُن سے جنگ کرنا اِس لیے کہ میں تُجھ کو اُنکی زمین کا کوئی حصہ ملکیت کے طور پر نہیں دونگا کیونکہ میں نے عار؟ کو بنی لوط کی میراث کر دیا ہے ۔
وہاں پہلے ایمیم بس ہوئے تھے جو عناقیم کی مانند بڑے بڑے اور لمبے لمبے او ر شمار میں بہت تھے ۔)
اور عناقیم ہی کی طرح وہ بھی رفائم میں گنے جاتے تھے لیکن موآبی اُنکو ایمیم کہتے ہیں ۔
اور پہلے شعیر میں حوری قوم کے لوگ بسے ہوئے تھے لیکن بنی عیسو نے اُنکو نکال دیا اور اُنکو اپنے سامنے سے
(نیست و نابود کر کے آپ اُنکی جگہ بس گئے جیسے اسرائیل نے اپنی میراث کے مُلک میں کِیا جسے خداوند نے اُنکو دیا
اب اُٹھو اور وادیِ زرد کے پار جاو ۔ چنانچہ ہم وادیِ زرد سے پار ہوئے ۔
اور ہمارے قادس ؟ برنیع سے روانہ ہونے سے لیکر وادیِ زرد کے پار ہونے تک اڑتیس برس کا عرصہ گذرا۔ اِس اثنا میں خداوند کی قسم کے مطابق اُس پُشت کے سب جنگی مرد لشکر میں سے مر کھپ گئے ۔
اور جب تک وہ نابود نہ ہوئے تب تک خداوند کا ہاتھ اُنکو لشکر میں سے ہلاک کرنے کو اُنکے خلاف بڑھا ہی رہا ۔
جب سب جنگی مرد مر گئے اور قوم میں سے فنا ہو گئے ۔
تو خداوند نے مجھ سے کہا ۔
آج تجھے عار؟ شہرسے ہو کر موآب کی سرحد سے گذرنا ہے ۔
اور جب تُو بنی عمون کے قریب جا پہنچے تو اُنکو مست ستانا اور نہ اُنکو چھیڑنا کیونکہ میں بنی عمون کی زمین کا کوئی حصہ تجھے میراث کے طور پر نہیں دونگا اِس لیے کہ اُسے میں نے بنی لوط کو میراث میں دیا ہے ۔
وہ مُلک بھی رفائیم کا گِنا جاتا تھا کیونکہ پہلے رفائیم جنکو عمونی لوگ زمزمیم؟ کہتے تھے وہاں بسے ہوئے تھے ۔)
یہ لوگ بھی عناقیم کی طرح بڑے بڑے اور لمبے لمبے اور شمار میں بہت تھے لیکن خداوند نے اُنکو عمونیوں کے سامنے سے ہلاک کیا اور وہ اُنکو نکالکر اُنکی جگہ آپ بس گئے ۔
ٹھیک ویسے ہی جیسے اُس نے بنی عیسو کے سامنے سے جو شعیر میں رہتے تھے حوریوں کو ہلاک کیا اور وہ اُنکو نکالکر آج تک اُن ہی کی جگہ بسے ہوئے ہیں ۔
ایسے ہی عویوں کو جو اپنی بستیوں میں غزہ تک بسے ہوئے تھے کفتوریوں ؟نے جو کفتورہ سے نکلے تھے ہلاک کیا اور اُنکی جگہ آپ بس گئے ۔
سو اُٹھو اور وادیِ ارنون کے پار جاو ۔ دیکھو میں نے حسبون کے بادشاہ سیحون کو جو اموری ہے اُسکے مُلک سمیت تمہارے ہاتھ میں کر دیا ہے ۔ سو اُس پر قبضہ کرنا شروع کرو اور اُسے جنگ چھیڑ دو۔

میں آج ہی سے تیرا خوف اوررعب اُن قوموں کے دل میں ڈالنا شروع کر دونگا جو روئِ زمیں پر رہتی ہیں ۔ وہ تیری سُنے گیں اور کانپیں گیں اور تیرے سبب سے بیتاب ہو جائیں گی ۔
اور میں نے دشتِ قدیمات سے حسبون کے بادشاہ سیحون کے پاس صلح کے پیغام کے ساتھ ایلچی روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ ۔
مجھے اپنے مُلک سے گذر جانے دے ۔ میں شاہراہ سے ہو کر چلونگا اور دہنے اور بائیں ہاتھ نہیں مُڑونگا ۔
تُو روپے لیکر میرے ہاتھ میرے کھانے کے لیے خورش بیچنا اور میرے پینے کے لیے پانی بھی مجھے رو لیکر دینا ۔ فقط مجھے پاوں پاوں نکل جانے دے ۔
جیسے بنی عیسو نے جو شعیر میں رہتے ہیں اور موآبیوں نے جو عار شہر میں بستے ہیں میرے ساتھ کیا ۔ جب تک کہ میں یردن کو عبور کر کے اُس مُلک میں پہنچ نہ جاوں جو خداوند ہمارا خُدا ہم کو دیتا ہے ۔
لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے ہمکو اپنے ہاں سے گذرنے نہ دیا کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُسکا مزاج کڑا اور اُسکا دل سخت کر دیا تاکہ اُسے تیرے ہاتھ میں حوالہ کر دے جیسا آج ظاہر ہے ۔
اور خداوند نے مجھ سے کہا دیکھ میں سیحون اور اُس کے مُلک کو تیرے ہاتھ میں حوالہ کرنے کو ہوں سو تُو اُس پر قبضہ کرنا شروع کر تاکہ وہ تیری میراث ٹھہرے ۔
تب سیحون اپنے سب آدمیوں کو لیکر ہمارے مقابلہ میں نکلا اور جنگ کرنے کے لیے یہض میں آیا ۔
اور خداوند ہمارے خدا نے اُسے ہمارے حوالہ کر دیا اور ہم نے اُسے اُس کے بیٹوں کو اور اُس کے سب آدمیوں کو مار لیا ۔
اور ہم نے اُسی وقت اُسکے سب شہروں کو لے لیا اور ہر آباد شہر کو عورتوں اور بچوں سمیت بالکل نابو د کر دیا اور کسی کو باقی نہ چھوڑا ۔
لیکن چوپایوں کو اور شہروں کے مال کو جو ہمارے ہاتھ لگا لُوٹ کر ہم نے اپنے لیے رکھ لیا ۔
اور عروعیر سے جو وادی ارنون کے کنارے ہے اور اُس شہر سے جو وادی میں ہے جلعاد تک ایسا کوئی شہر نہ تھا جسکو سر کرنا ہمارے لیے مُشکل ہوا ۔ خداوند ہمارے خدا نے سب کو ہمارے قبضہ میں کر دیا ۔
لیکن بنی عمون کے مُلک کے نزدیک اور دریاءِ یبوق کی نواحی اور کوہستان کے شہروں میں اور جہاں جہاں خداوند ہمارے خدا نے ہمو منع کیا تھا تُو نہیں گیا ۔

پھر ہم نے مُڑ کر بسن کا راستہ لیا اور بسن کا بادشاہ عوج ادرعی میں اپنے سب آدمیوں کو لیکر ہمارے مقابلہ میں جنگ کرنے کو آیا ۔
اور خداوند نے مجھ سے کہا اُس نے مت ڈرو کیونکہ میں نے اُسکو اور اُسکے سب آدمیوں اور مُلک کو تیرے قبضہ میں کر دیا ہے ، جیسا تُو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون سے جو حسبون میں رہتا تھا کیا ویسا ہی تُو اِس سے بھی کرے گا ۔
چنانچہ خداوند ہمار ے خدا نے بسن کے بادشاہ عوج کو بھی اُسکے سب آدمیوں سمیت ہمارے قابو میں کر دیا اور ہم نے اُنکو یہاں تک مارا کہ اُن میں سے جوئی باقی نہ رہا ۔
اور ہم نے اُسی وقت اُسکے سب شہر لے لئے اور ایک شہر بھی ایسا نہ رہا جو ہم نے اُن سے نہ لیا ہو ۔ یوں ارجوب کا سارا مُلک جو بسن میں عوج کی سلطنت میں شامل تھا اور اُس میں ساٹھ شہر تھے ہمارے قبضہ میں آیا ۔
یہ سب شہر فصیلدار تھے اور اِنکی اونچی اونچی دیواریں اور پھاٹک اور بینڈے تھے ۔ اِنکے علاوہ بہت سے ایسے قصبے بھی ہم نے لے لیے جو فصیلدار نہ تھے ۔
اور جیسا ہم نے حسبون کے بادشاہ سیحون کے ہاں کیا ویسا ہی اِن سب آباد شہروں کو مع عورتوں اور بچوں کے بالکل نابود کر ڈالا ۔
لیکن سب چوپایوں اور شہروں کے مال کو لُوٹ کر ہم نے اپنے لیے رکھ لیا ۔
یوں ہم نے اُس وقت اموریوں کے دونوں بادشاہوں کے ہاتھ سے جو یردن پار رہتے تھے اُنکا مُلک وادیِ ارنون سے کوہِ حرمون تک لے لیا ۔
(اِس حرمون کو صیدانی سریون اور اموری سنیر کہتے ہیں)
اور سلکہ اور ادرعی تک میدان کے سب شہر اور سارا جلعاد اور سارا بسن یعنی عوج کی سلطنت کے سب شہر جو بسن میں شامل تھے ہم نے لے لئے ۔
کیونکہ رفائیم کی نسل میں سے فقط بسن کا بادشاہ عوج باقی رہا تھا ۔ اُسکا پلنگ لوہے کا بنا ہوا تھا اور وہ بنی عمون) (کے شہر ربہ میں موجود ہے اور آدمی ک ہاتھ کے ناپ کے مطابق نَو ہاتھ لمبا اور چار ہاتھ چوڑا ہے
سو اِس مُلک پر ہم نے اُس وقت قبضہ کر لیا اور عرو عیر جو وادیِ ارنون کے کنارے ہے اور جلعاد کے کوہستانی ملک کا آدھا حصہ اور اُسکے شہر میں نے روبینیوں اور جدیوں کو دیے ۔
اور جلعاد کا باقی حصہ اور سارا بسن یعنی ارجوب کا سارا مُلک جو عوج کی قلمرو میں تھا مَیں نے منسی کے آدھے قبیلہ کو دیا (بسن رفائیم کا مُلک کہلاتا تھا ۔
اور منسی کے بیٹے یائیر کا نام دیا جو آج تک چلا آتا ہے)۔
اور جلعاد مَیں نے مکیر کو دیا
۔ اور روبینیوں اور جدیوں کو مَیں نے جلعاد سے وادیِ ارنون تک کا مُلک یعنی اُس وادی کے بیچ کے حصہ کو اُنکی ایک حد ٹھہرا کر دریاِیبوق تک جو عمونیوں کی سرحد ہے اُنکو دیا ۔
اور میدان کو اور کنرت سے لیکر میدان کے دریا یعنی دریایِ شور تک جو مشرق میں پسگہ کے ڈھال تک پھیلا ہوا ہے اور یردن اور اُسکی ساری نواحی کو بھی میں نے اِن ہی کو دے دیا ۔
اور میں نے اُس وقت تُمکو حکم دیا کہ خداوند تمہارے خدا نے تُمکو یہ مُلک دیا ہے کہ تُم اُس پر قبضہ کرو ۔ سو تُم سب جنگی مرد مسلح ہو کر اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کے آگے آگے پار چلو ۔
مگر تمہاری بیویاں اور تمہارے بال بچے اور چوپائے (کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ تمہارے پاس چوپائے بہت ہیں) سو یہ سب تمہارے اُن ہی شہروں میں رہ جائیں جو میں نے تمکو دیئے ہیں ۔
تا وقت کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین نہ بخشے جیسے تُمکو بخشا اور وہ بھی اُس مُلک پر جو خداوند تمہارا خدا یردن کے اُس پار تُمکو دیتا ہے قبضہ نہ کر لیں ۔ تب تُم سب اپنی ملکیت میں جو میں نے تُمکو دی ہے لَوٹ کر آنے پاو گے ۔

اور اُسی موقع پر میں نے یشوعؔ کو حکم دیا کہ جو کچھ خداوند تمہارے خدا نے اِن بادشاہوں سے کیا وہ سب تُو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ۔ خداوند ایسا ہی اُس پار اُن سب سلطنتوں کا حال کرے گا جہاں تُو جا رہا ہے ۔
تُم اُن سے نہ ڈرنا کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہاری طرف سے آپ جنگ کر رہا ہے ۔
اُس وقت میں نے خداوند سے عاجزی کے ساتھ درخواست کی کہ ۔
اے خداوند خدا تُو نے اپنے بندہ کو اپنی عظمت اور اپنا زور آور ہاتھ دکھانا شروع کیا ہے کیونکہ آسما ن میں یا زمین پر ایسا کون معبود ہے جو تیرے سے کام یا کرامات کر سکے ۔
سو میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے پار جانے دے کہ میں بھی اُس اچھے مُلک کو جو یردنؔ کے پار ہے اور اُس خوشنما پہاڑ اور لُبنان کو دیکھو ں۔
لیکن خداوند تمہارے سبب سے مجھ سے ناراض تھا اور اُس نے میری نہ سُنی بلکہ خداوند نے مجھ سے کہا کہ بس کر ۔ اِس مضمون پر مجھ سے پھر کبھی کچھ نہ کہنا ۔
تُو کوہِ پسگہ کی چوٹی پر چڑھ جا اور مغرب اور شمال اور جنوب اور مشرق کی طرف نظر دوڑا کر اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لے کیونکہ تپو ا،س یردنؔ کے پار نہیں جانے پائے گا ۔
پر یشوعؔ کو وصیت کر اور اُسکی حوصلہ افزائی کر کے اُسے مضبوط کر کیونکہ وہ اَن لوگوں کے آگے پار جائے گا اور وہی اُن کو اُس ملک کا جسے تُو دیکھ لے گا بنائے گا ۔
چنانچہ ہم اُس وادی میں جو بیت فغورؔ ہے ٹھہرے رہے ۔

اور اب اے اسرائیلیو ! جو آئین اور احکام میں تمکو سکھاتا ہوں تُم اُن پر عمل کر نے کے لیے اُنکو سُن ل تاکہ تُم زندہ رہو اور اُس ملک میں جسے خداوند تمہارے باپ دادا کا خدا تُمکو دیتا ہے داخل ہو کر اُس پر قبضہ کر لو ۔
جس بات کا میں تُمکو حکم دیتا ہوں اُس میں نہ تو کچھ بڑھانا اور نہ کچھ گھٹانا تاکہ تُم خداوند اپنے خدا کے احکام کو جو میں تُمکو بتاتا ہوں مان سکو ۔
جو کچھ خداوند نے بعل؟ فغور کے سبب سے کیا وہ تُم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے یونکہ اُن سب آدمیوں کو جنہوں نے بعل فغور کی پیروی کی خداوند تیرے خدا نے تیرے بیچ سے نابود کر دیا ۔
پر تُم جو خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہے ہو سب کے سب آج تک زندہ ہو ۔
دیکھو ! جیسا خداوند میرے خدا نے مجھے حکم دیا اُس کے مطابق میں نے تُمکو آئین اور احکامسکھا دئے ہیں تاکہ اُس مُلک میں اُن پر عمل کرو جس پر قبضہ کرنے کے لیے جا رہے ہو۔
سو تُم اِنکو ماننا اور عمل میں لانا کیونکہ اور قوموں کے سامنے یہی تمہاری عقل اور دانش ٹھہریں گے ۔ وہ اِن تمام آئین کو سُنکر کہیں گی کہ یقینا یہ بزرگ قوم نہایت عقلمند اور دانشور ہے ۔
کیونکہ ایسی بڑی قوم کون ہے جسکا معبود اِس قدر اُسکے نزدیک ہو جیسا خداوند ہمارا خدا کہ جب کبھی ہم اُس سے دعا کریں ہمار ے نزدیک ہو ۔
اور کون ایسی بزرگ قوم ہے جسے آئین اور احکام ایسے راست ہیں جیسی یہ ساری شریعت ہے جسے میں آج تمہارے سامنے رکھتا ہوں ۔
سو تُو ضرور ہی اپنی احتیاط رکھنا اور بڑی حفاظت کرنا تا نہ ہو کہ تُو وہ باتیں جو تُو نے اپنی آنکھ سے دیکھی ہیں بھُول جائے اور وہ زندگی بھر کے لیے تیرے دل سے جاتی رہیں بلکہ تُو اُنکو اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھانا ۔
خصوصاً اُس دن کی باتیں جب تُو خداوند اپنے خدا کے حضور حورب؟ میں کھڑا ہوا کیونکہ خداوند نے مجھ سے کہا تھا کہ قوم کو میرے حضور جمع کر اور میں اُنکو اپنی باتیں سُناونگا تاکہ میرا خوف مانیں او ر اپنے بال بچوں کو بھی یہی سکھائیں ۔
چنانچہ تُم نزدیک جا کر اُس پہاڑ کے نیچے کھڑے ہوئے اور وہ پہاڑ آگ سے دہک رہا تھا اور اُسکی لَو آسمان تک پہنچتی تھی اور گِردا گرد تاریکی اور گھٹا اور ظیلمت تھی ۔
اور خداوند نے اُس سگ میں سے ہو کر تُم سے کلام کیا ۔ تُم نے باتیں تو سُنیں لیکن کوئی صورت نہ دیکھی ۔ فقط آواز ہی آواز سُنی ۔
اور اُس نے تُمکو اپنے عہد کے دس احکام بتا کر اُنکے ماننے کا حکم دیا اور اُنکو پتھر کی دو لوحوں پر لکھ بھی دیا ۔
اُس وقت خداوند نے مجھے حکم دیا کہ تُمکو یہ آئین اور احکام سکھاوں تاکہ تُم اُس مُلک میں جس پر قبضہ کرنے کے لیے جا رہے ہو اُن پر عمل کرو ۔
سو تُم اپنی خوب ہی احتیاط رکھنا کیونکہ تُم نے اُس دن جب خداوند نے آگ میں سے ہو کر حورب میں تُم سے کلام کیا کسی طرح کی کوئی صورت نہیں دیکھی ۔
تا نہ ہو کہ تُم بگڑ کر کسی شکل یا صورت کی کھودی ہوئی مورت اپنے لئے بنا لو جسکی شبیہ کسی مرد یا عورت ۔
یا زمین کے کسی حیوان یا ہوا میں اُڑنے والے پرندے ۔
یا زمین کے رینگنے والے جاندار یا مچھلی سے جو زمین کے نیچے پانی میں رہتی ہے ملتی ہو ۔
یا جب تُو آسمان کی طرف نظر کرے اور تمام اجرامِ فلک یعنی سورج اور چاند اور تاروں کو دیکھے تو گمراہ ہو کر اُن ہی کو سجدہ اور اُنکی عبادت کرنے لگے جنکو خداوند تیرے خدا نے روئِ زمین کی سب قوموں کے لیے رکھا ہے ۔
لیکن خداوند نے تُمکو چُنا اور تُمکو گویا لوہے کی بھٹی یعنی مصر سے نکال لے آیا ہے تاکہ تُم اُسکی میراث کے لوگ ٹھہرو جیسا آ ج ظاہر ہے ۔
اور تمہارے ہی سبب سے خداوند نے مجھ سے ناراض ہو کر قسم کھائی کہ میں یردن پار نہ جاوں اور نہ اُس اچھے مُلک

میں پہنچنے پاوں جسے خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر تجھ کو دیتا ہے ۔
بلکہ مجھے اِسی مُلک میں مرنا ہے ۔ میں یردن پار نہیں جا سکتا ۔ لیکن تُم پار جا کر اُس اچھے مُلک پر قبضہ کرو گے ۔
سو تُم احتیاط رکھو تا نہ ہو کہ تُم خداوند اپنے خدا کے اُس عہد کو جو اُس نے تُم سے باندھا ہے بھول جاو اور اپنے لیے کسی چیز کی شبیہ کی کھودی ہوئی مورت بنا لو جس سے خداوند تیرے خدا نے تُجھ کو منع کیا ہے ۔
کیونکہ خداوند تیرا خدا بھسم کرنے والی آگ ہے ۔ وہ غیور خدا اے ۔
اور جب تجھ سے بیٹے اور پوتے پیدا ہوں اور تُمکو اُس مُلک میں رہتے ہوئے ایک مدت ہو جائے اور تُم بگڑ کر کسی چیز کی شبیہ کی کھودی ہوئی مورت بنا لو اور خداوند اپنے خدا کے حضور شرارت کر کے اُسے غصہ دلاو ۔
تو میں آج کے دن تمہارے بر خلاف آسمان اور زمین کو گواہ بناتا ہوں کہ تُم اُس مُلک سےجس پر قبضہ کرنے کو یردن پار جانے پر جلد بالکل فنا ہو جاو گے ۔ تُم وہاں بہت دن رہنے نہ پاو گے بلکہ بالکل نابود کر دئے جاو گے ۔
اور خداوند تُمکو قوموں میں تتر بتر کرے گا اور جن قوموں کے درمیان خداوند تُم کو پہنچائے گا اُن میں تم تھوڑے سے رہ جاو گے ۔
اور وہاں تُم آدمیوں کے ہاتھ سے بنے ہوئے لکڑی اور پتھر کے دیوتاوں کی عبادت کرو گے جو نہ دیکھتے نہ سُنتے نہ کھاتے نہ سونگھتے ہیں ۔
لیکن وہاں بی اگر تُم خداوند اپنے خدا کے طالب ہو تو وہ تجھ کو مل جائے گا بشرطیکہ تُو اپنے پورے دل سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈے۔
جب تُو مصیبت میں پڑے گا اور یہ سب باتیں تجھ پر گذریں گی تو آخری دنوں میں تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھرے گا اور اُسکی مانے گا ۔
کیونکہ خداوند تیرا خدا رحیم خدا ہے ۔ وہ تجھ کو نہ چھوڑے گا اور نہ ہلاک کرے گا اور نہ اُس عہد کو بھُولے گا جسکی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی ۔
اور جب سے انسان کو زمین پر پیدا کیا تب سے شروع کر کے تُو اُن گذرے ایام کا حال جو تجھ سے پہلے ہو چُکے پوچھ اور آسمان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک دریافت کر کہ اتنی بڑی واردار کی طرح کبھی کوئی بات ہوئی یا سُننے میں بھی آئی ۔
کیا کبھی کوئی قوم خدا کی آواز جیسے تُو نے سُنی آگ میں سے آتی ہوئی سُنکر زندہ بچی ہے؟
یا کبھی خدا نے ایک قوم کو کسی دوسری قوم کے بیچ سے نکالنے کا ارادہ کر کے امتحانوں اور نشانوں اور معجزوں اور جنگ اور زور آور ہاتھ اوربُلند باز اور ہولناک ماجروں کے وسیلہ سے اُنکو اپنی خار بر هزیده کرنے کے لیے وہ کام کیے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہاری آنکھوں کے سامنے مصر میں تمہارے لیے کئے ؟
یہ سب کچھ تُجھ کو دکھایا گیا تا کہ تُو جانے کہ خداوند ہی خدا ہے اور اُس کے سِوا اور کوئی ہے ہی نہیں ۔
اُس نے اپنی آواز آسمان میں سے تجھ کو سُنائی تاکہ تجھ کو تربیت کرے اور زمین پر اُس نے تجھ کو اپنی بڑی اآگ دکھائی اور تُو نے اُسکی باتیں آگ کے بیچ میں سے آتی ہوئی سُنیں ۔
اور چونکہ اُسے تیرے باپ دادا سے محبت تھی اِسی لیے اُس نے اُنکے بعد اُنکی نسل کو چُن لیا اور تیرے ساتھ ہو کر اپنی بڑی قدرت سے تُجھ کو مصر سے نکال لایا ۔
تاکہ تیرےسامنے سے اُن قوموں کو جو تُجھ سے بڑی اور زور آور ہیں دفع کرے اور تُجھ کو اُنکے مُلک میں پہنچائے اور اُسے تُجھکو میراث کے طورپردے جیسا آج کے دن ظاہر ہے ۔
پس آج کے دن تُو جان لے اور اِس بات کو اپنے دل میں جما لے کہ اوپر آسمان میں اور نیچے زمین پر خداوند ہی خدا ہے اور کوئی دوسرا نہیں ۔
سو تُو اُس کے آئین اور احکام کو جو میں تجھ کو آج بتاتا ہوں ماننا تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو اور ہمیشہ اُس مُلک میں جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے تیری عمر دراز ہو ۔
پھر موسیٰ نے یردن کے پار مشرق کی طرف تین شہر الگ کئے ۔
تاکہ ایسا خونی جو انجانے بغیر قدیمی عداوت کے اپنے پڑوسی کو مار ڈالے وہ وہاں بھاگ جائے اور اِن شہروں میں سے

کسی میں جا کر جیتا بچ رہے ۔
یعنی روبینیوں کے لیے تو شہر بصر ہو جو ترائی میں بیابان کے بیچ واقع ہے اور جدیوں کے لیے شہر رامات جو جلعاد میں ہے اور منسیوں کے لیے بسن کا شہر جولان ۔
یہ وہ شریعت ہے جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے آگے پیش کی ۔
یہی وہ شہادتیں اور آئین اور احکام ہیں جنکو موسیٰ نے بنی اسرائیل کو اُنکے مصر سے نکنے کے بعد
یردن کے پار اُس وادی میں جو بیت فغور کے مقابل ہے کہہ سُنا یا یعنی اموریوں کے بادشاہ سیحون کے مُلک میں جو حسبون میں رہتا تھا جسے موسیٰ اور بنی اسرائیل نے مُلک مصر سے نکلنے کے بعد مارا ۔
اور پھر اُس کے مُلک کو اور بسن کے بادشاہ عوج کے مُلک کو اپنے قبضہ میں کر لیا ۔ اموریوں کے اِن دونوں بادشاہوں کا یہ مُلک یردن پار مشرق کی طرف ۔
عروعیر ؟ سے جو وادری ارنون کے کنارے واقع ہے کوہِ سیون تک جسے حرمون بھی کہتے ہیں پھیلا ہوا ہے ۔
اِسی میں یردن پار مشرق کی طر ف میدان کے دریا تک جو پسگہ کے ڈھال کے نیچے بہتا ہے وہاں کا سارا میدان شامل ہے ۔

پھر موسیٰ نے سب اسرائیلیوں کو بُلوا کر اُنکو کہا اے اسرائیلیو! تُم اُن آئین اور احکام کو سُن لو جنکو میں آج تمکو سُناتا ہوں تاکہ تُم سُنکو سیکھ کر اُن پر عمل کرو ۔
خداوند ہمارے خدا نے حورب میں ہم س ایک عہد باندھا ۔
خداوند نے یہ عہد ہمارے باپ دادا سے نہیں بلکہ خود ہم سے جو یہاں آج کے دن جیتے ہیں باندھا ۔
خداوند نے تُم سے اُس پہاڑ پر روبرو آگ کے بیچ میں سے باتیں کیں ۔
اُس وقت میں تمہارے اور خداوند کے درمیان کھڑا ہوا تاکہ خداوند کا کلام تُم پر ظاہر کروں کیونکہ تُم آگ کے سبب سے) ڈرے ہوئے تھے اور پہاڑ پر نہ چڑھے)۔
تب اُس نے کہا خداوند تیرا خدا جو تجھ کو مُلک مصر یعنی غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں ۔
میرے آگے تُو اور معبودوں کو نہ ماننا ۔
تُو اپنے لیے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے ۔
تُو اُنکے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُنکی عبادت کرنا کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُنکی اولاد کو تیسری اور چوتھی پُشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں ۔
اور ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں ۔
تُو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا کیونکہ خداوند اُسکو جو اُسکا نام بے فائدہ لیتا ہے بے گناہ نہ ٹھہرے گا ۔
تُو خداوند اپنے خدا کے حکم کے مطابق سبت کے دن کو یاد کر کے پاک ماننا ۔
چھ دن تک تُو محنت کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا ۔
لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے ۔ اُس میں نہ تُو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غُلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا بیل نہ تیرا گدھا نہ تیرا اور کوئی جانور اور نہ کوئی مُسافر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو تاکہ تیرا غُلام اور تیری لونڈی بھی تیری طرح آرام کریں ۔
اور یاد رکھنا کہ تُو ملکِ مصر میں غلام تھا اور وہاں سے خداوند تیرا خدا اپنے زور آور ہاتھ اور بُلند بازو سے تُجھ کو نکال لایا ۔ اِس لیے خداوند تیرے خدا نے تُجھ کو سبت کے دن کو ماننے کا حکم دیا ۔
اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم دیا ہے تاکہ تیری عمر دراز ہو اور جو مُلک خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے اُس من تیرا بھلا ہو ۔
تُو خون نہ کرنا ۔
تُو زنا نہ کرنا ۔
تُو چوری نہ کرنا
تُو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا ۔
تُو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اپنے پڑوسی کے گھر یا اُسکے کھیت یا غُلام یا لونڈی یا بیل یا گدھے یا ُسکی کسی اور چیز کا خواہاں ہونا ۔
یہیں باتیں خداوند نے اُس پہاڑ پر آگ اور گھٹا اور ظُلمت میں سے تمہاری ساری جماعت کو بُلند آواز سے کہیں اور اِس سے زیادہ اور کچھ نہ کہا اور اِن ہی کو اُس نے پتھر کی دو لوحوں پر لکھا اور اُنکو میرے سپرد کیا ۔
اور جب وہ پہاڑ آگ سے دہک رہا تھا اور تُم نے وہ آواز اندھیرے میں سے آتی سُنی تو تُم اور تمہارے قبیلوں کے سردار اور بزرگ میرے پاس آئے ۔
اور تُم کہنے لگے کہ خداوند ہمار ے خدا نے اپنی شوکت اور عظمت ہمکو دکھائی اور ہم نے اُسکی آواز آگ میں سے آتی سُنی ۔ آج ہم نے دیکھ لیا کہ خداوند انسان سے باتیں کرتا ہے تو بھی انسان زندہ رہتا ہے ۔
سو اب ہم کیوں اپنی جان دیں کیونکی ایسی بڑی آگ ہمکو بھسم کر دے گی ۔ اگر ہم خداوند اپنے خدا کی آواز پھر سُنیں تو

مر ہی جائیں گے ۔
کیونکہ ایسا کون سا بشر ہے جس نے زندہ خدا کی آواز ہماری طرح آگ میں سے آتی سُنی ہو اور پھر بھی جیتا رہا ؟
سو تُو ہی نزدیک جا کر جو کچھ خداوند ہمارا خدا کہے اُسے سُن لے اور تُو ہی وہ باتیں جو خداوند ہمارا خدا تُجھ سے کہے ہم کو بتانا اور ہم اُسے سُنیں گے اور اُس پر عمل کریں گے ۔
اور جب تُم مجھ سے گفتگو کر رہے تھے تو خداوند نے تمہاری باتیں سُنیں ۔ تب خداوند نے مجھ سے کہا کہ میں اِن لوگوں کی باتیں جو اُنہوں نے تُجھ سے کہیں سُنی ہیں ۔ جو کچھ اُنہوں نے کہا ٹھیک کہا ۔
کاش اُن میں ایسا ہی دل ہو تاکہ وہ میرا خوف مانکر ہمیشہ میرے سب حکموں پر عمل کرتے تاکہ سدا اُنکا اور اُنکی اولاد کا بھلا ہوتا ۔
سو تُو جا کر اُن سے کہہ دے کہ تُم اپنے ڈیروں کو لوٹ جاو۔
پر تُو یہیں میرے پاس کھڑا رہ اور میں وہ سب فرمان اور سب آئین اور احکام جو تجھے اُنکو سکھانے ہیں تجھ کو بتاونگا تاکہ وہ اُن پر اُس مُلک میں جو میں اُنکو قبضہ کرنے کے لیے دیتا ہوں عمل کریں ۔
سو تُم احتیاط رکھنا اور جیسا خداوند تمہارے خدا نے تُمکو حکم دیا ہے ویسا ہی کرنا اور دہنے یا بائیں ہاتھ کو نہ مُڑنا ۔
تُم اُس سارے طریق پر جسکا حکم خداوند تمہارے خدانے تُمکو دیا ہے چلنا تاکہ تُم جیتے رہو اور تمہارا بھلا ہو اور تمہاری عمر اُس ملک میں جس پر تہم قبضہ کرو گے دراز ہو ۔

یہ وہ فرماناور آئین اور احکام ہیں جنکو خداوند تمہارے خدا نے تُمکو سکھانے کا حکم دیا ہے تاکہ تُم اُن پر اُس مُلک میں عمل کرو جس پر قبضہ کرنے کے لیے پار جانے کو ہو ۔
اور تُو اپنے بیٹوں اور پوتوں سمیت خداوند اپنے خدا کا خوف مانکر اُسکے تمام آئین اور احکام پر جو میں تُجھ کو بتاتا ہوں زندگی بھر عمل کرنا تاکہ تیری عمر دراز ہو ۔
اِس لیے اے اسرائیل ! سُن اور احتیاط کر کے اُن پر عمل کر تاکہ تیرا بھلا ہو اور تُم خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کے وعدہ کے مطابق اُس مُلک میں جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے نہایت بڑھ جاو۔
سُن اے اسرائیل ! خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے ۔
تُو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ ۔
اور یہ باتیں جنکا حکم آج میں تجھے دیتا ہوں تیرے دل پر نقش رہیں ۔
اور تُو اِنکو اپنی اولاد کے ذہن نشین کرنا اور گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِنکا ذکر کیا کرنا ۔
اور تُو نشان کے طور پر اِنکو اپنے ہاتھ پر باندھنا اوروہ تیری پیشانی پر ٹیکوں کی مانند ہوں ۔
اور تُو اُنکو اپنے گھر کی چوکھٹوں اور اپنے پھاٹکوں پر لکھنا ۔
اور جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس ملک میں پہنچائے جسے تجھ کو دینے کی قسم اُس نے تیرے باپ دادا ابراہام اور اضحاق اور یعوعب سے کھائی اور جب وہ تُجھ کو بڑے بڑے اور اچھے شہر جنکو تُو نے نہیں بنایا ۔
اور اچھی اچھی چیزوں سے بھرے ہوئے گھر جنکو تُو نے نہیں بھرا اور کھودے کھُدائے حوض جو تُو نے نہیں کھودے اور انگو ر کے باغ اور زیتون کے درخت جو تُو نے نہیں لگائے عنایت کرے اور تُو کھائے اور سیر ہو ۔
تو تُو ہوشیار رہنا یا ایسا نہ ہو کہ تُو خداوند کو جو تجھ کو ملک ِ مصر یعنی غلامی کے گھر سے نکال لایا بھول جائے ۔
تو خداوند اپنے خدا کا خوف ماننا اور اُسی کی عبادت کرنا اور اُسکے نام کی قسم کھانا ۔
تُم اور معبودوں کی یعنی اُن قوموں کے معبودوں کی جو تمہارے آس پاس رہتی ہیں پیروی نہ کرنا ۔
کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تیرے درمیان ہے غیور خدا ہے ۔ سو ایسا نہ ہو کہ خداوند تیرے خدا کا غضب تجھ پر بھڑکے اور وہ تُجھ کو روئِ زمین پر سے فنا ک دے ۔
تُم خداوند اپنے خدا کو مت آزمانا جیسا تُم نے اُسے مسہ میں آزمایا تھا ۔ (17 تُم جانفشانی سے خداوند اپنے خدا کے حکموں اور شہادتوں اور آئین کو جو اُس نے تُجھ کو فرمائے ہیں ماننا ۔
اور تُو سہی کرنا جو خداوند کی نظر میں درست اور اچھا ہے تاکہ تیرا بھلا ہو اور جس اچھے مُلک کی باب نمبرت خداوند نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تُو اُس میں داخل ہو کر اُس پر قبضہ کر سکے ۔
اور خداوند تیرے سب دُشمنوں کو تیرے آگے سے دفع کرے جیسا اُس نے کہا ہے ۔
اور جب آءندہ زمانہ میں تیرے بیٹے تُجھ سے سوال کریں کہ جن شہادتوں اور آئین اور فرمان کے ماننے کا حکم خداوند ہمارے خدا نے تُمکو دیا ہے اُنکا مطلب کیا ہے ؟
تو تُو اپنے بیٹوں کو یہ جواب دینا کہ جب ہم مصر میں فرعون کے غلام تھے تو خداوند اپنے زور آور ہاتھ سے ہمکو مصر سے نکال لایا ۔
اور خداوند نے بڑے بڑے اور ہولناک عجائب و نشان ہمارے سامنے اہلِ مصر اور فرعون اور اُس کے سب گھرانے پر کر کے دکھائے ۔
اور ہمکو وہاں سے نکال لایا تاکہ ہم کو اِس ملک میں جسے ہمکو دینے کی قسم اُس نے ہمارے باپ دادا سے کھائی پہنچائے ۔
سو خداوند نے ہمکو اِن سب احکام ہر عمل کرنے اور ہمیشہ اپنی بھلائی کے لیے خداوند اپنے خدا کا خوف ماننے کا حکم دیا ہے تاکہ وہ ہمکو زندہ رکھے جیسا آج کے دن ظاہر ہے۔
اور اگر ہم احتیاط رکھیں کہ خداوند اپنے خدا کے حضور اِن سب حکموں کو مانیں جیسا اُس نے ہم سے کہا ہے تو اِسی

میں ہماری صداقت ہو گی ۔

جب خداوند تیرا خدا تُجھ کو اُس ملک میں جس پر قبضہ کرنے کے لیے تُو جا رہا ہے پہنچا دے اور تیرے آگے سے اُن بہت سی قوموں کو یعنی حتیوں اور جرجاسیوں اور کعنانیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو جو ساتوں قومیں تجھ سے بڑی اور زور آور ہیں نکال دے ۔
اور جب خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے آگے شکست دلائے اور تُو اُنکو مار لے تو تُو اُنکو بالکل نابود کر ڈالنا ۔ تُو اُن سے کوئی عہد نہ باندھنا اور نہ اُن پر رحم کرنا ۔
تُو اُن سے بیاہ شادی بھی نہ کرنا ۔ نہ اُنکے بیٹوں کو اپنی بیٹیاں دینا اور نہ اپنے بیٹوں کے لیے اُن کی بیٹیاں لینا ۔
کیونکہ وہ تیرے بیٹوں کو میری پیروی سے برگشتہ کر دیں گے تاکہ وہ اور معبودوں کی عبادت کریں ۔ یوں خداوند کا غضب تُم پر بھڑکے گا اور وہ تُجھ کو جلد ہلاک کر دے گا ۔
بلکہ تُم اُن سے یہ سلوک کرنا کہ اُنکے مزبحوں کو ڈھا دینا ۔ اُنکے ستونوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دینا اور اُنکی یسیرتوں کو کاٹ ڈالنا اور اُنکی تراشی ہوئی مورتیں آگ میں جلا دینا ۔
کیونکہ تُو خداوند اپنے خدا کے لیے ایک مقدس قوم ہے ۔ خداوند تیرے خدا نے تُجھ کو روی زمین کی اور سب قوموں میں سے چُن لیا ہے تاکہ اُسکی خاص اُمت ٹھہرے ۔
خداوند نے جو تُم سے محبت کی اور تمکو چُن لیا تو اِسکا سبب یہ نہ تھا کہ تُم شمار میں اور قوموں سے زیادہ تھے کیونکہ تُم سب قوموں سے شمار میں کم تھے
بلکہ چونکہ خداوند کو تُم سے محبت ہے اور وہ اُس قسم کو جو اُس نے تمہارے باپ دادا سے کھائی پورا کرنا چاہتا تھا اِس لیے خداوند تُمکو اپنے زور آور ہاتھ سے نکال لایا اور غُلامی کے گھر یعنی مصر کے بادشاہ فرعون کے ہاتھ سے تمکو مخلصی بخشی ۔
سو جان لے کہ خداوند تیرا خدا وہی خدا ہے ۔ وہ وفادار خدا ہے اور جو اُس سے محبت رکھتے اور اُسکے حکموں کو مانتے ہیں اُنکے ساتھ ہزار پُشت تک وہ اپنے عہد کو قائم رکھتا اور اُن پر رحم کرتا ہے ۔
اور جو اُس سے عداوت رکھتے ہیں اُنکو اُنکے دیکھتے ہی دیکھتے بدلہ دے گا ۔
اِس لیے جو فرمان اور آئین اور احکام مَیں آج کے دن تجھ کو بتاتا ہوں تُو اُنکو ماننا اور اُن پر عمل کرنا ۔
اور تمہارے اِن حکموں کو سُننے اور ماننے اور اُن پر عمل کرنے کے سبب سے خداوند تیرا خدا بھی تیرے ساتھ اُس عہد اور رحمت کو قائم رکھے گا جنکی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی
اور تُجھ سے محبت رکھے گا اور تجھ کو برکت دے گا اور بڑھائے گا اور اُس ملک میں جسے تُجھ کو دینے کی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی وہ تیری اولاد پر اور تیری زمین کی پیداوار یعنی تیرے غلہ اور مے اور تیل پر اور تیرے گائے بیل کے اور بھیڑ بکریوں کے بچوں پر برکت نازل کرے گا ۔
تجھ کو سب قوموں ے زیادہ برکت دی جائے گی اور تُم میں یا تمہارے چوپایوں میں نہ تو کوئی عقیم ہو گا نہ بانجھ ۔
اور خداوند ہر قسم کی بیماری تجھ سے دور کر ے گا اور مصر کے اُن بُرے لوگوں کو جن سے تُو واقف ہے تجھ کو لگنے نہ دے گا بلکہ اُنکو اُن پر جو تجھ سے عداوت رکھتے ہیں نازل کرے گا ۔
اور تُو اُن سب قوموں کو جنکو خداوند تیرا خدا تیرے قابو میں کر دے گا نا بود کر ڈالنا ۔ تُو اُن پر ترس نہ کھانا اور نہ اُنکے دیوتاوں کی عبادت کرنا اور نہ یہ تیرے لیے ایک جال ہو گا ۔
اور اگر تیرا دل بھی یہ کہے کہ یہ قومیں تو مجھ سے زیادہ ہیں ۔ میں اُنکو کیونکر نکال لُوں؟
تو بھی تُو اُن سے نہ ڈرنا بلکہ جو کچھ خداوند تیرے خدا نے فرعون اور سارے مصر سے کیا اُسے خوب یاد رکھنا ۔
یعنی اُن بڑے بڑے تجربوں کو جنکو تیری آنکھوں نے دیکھا اور اُن نشانوں اور معجزوں اور زور آور ہاتھ اور بُلند بازو کو جن سے خداوند تیرا خدا تُجھ کو نکال لایا کیونکہ خداوند تیرا خدا ایسا ہی اُن سب قوموں سے کرے گا جن سے تُو درتا ہے ۔
بلکہ خداوند تیرا خدا اُن میں زنبوروں کو بھیج دے گا یہاں تک کہ جو اُن میں سے باقی بچ کر چھپ جائیں گے وہ بھی تیرے آگے سے ہلاک ہو جائیں گے ۔

سو تُو اُن سے دہشت نہ کھانا کیونکہ خداوند تیرا خدا تیرے بیچ میں ہے اور وہ خدای عظیم اور مہیب ہے ۔
اور خداوند تیرا خُدا اُن قوموں کو تیرے آگے سے تھوڑا تھوڑا کر کے دفع کرے گا۔ تُو ایک ہی دم اُنکو ہلاک نہ کرنا ۔ ایسا نہ ہو کہ جنگی درندے بڑھ کر تُجھ پر حملہ کرنے لگیں ۔
بلکہ خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے حوالہ کرے گا اور اُنکو ایسی شکست فاش دے گا کہ وہ نابود ہو جائیں گے ۔
اور وہ اُنکے بادشاہوں کو تیرے قابو میں کر دے گ اور تُو اُنکا نام صفحہ روز گار سے مٹا ڈالے گا اور کوئی مرد تیرا سامنا نہ کر سکے گا یہاں تک کہ تُو اُنکو نابود کردے گا ۔
تُم اُنکے دیوتاوں کی تراشی ہوئی مورتوں کو آگ سے جلا دینا اور جو چاندی یا سونا اُن پر ہو اُسکا تُو لالچ نہ کرنا اور نہ اُسے لینا تا نہ ہو کہ تُو اُس کے پھندے میں پھنس جائے کیونکہ ایسی بات خداوند تیرے خدا کے آگے مکروہ ہے ۔
سو تُو ایسی مکروہ چیز اپنے گھر میں میں لا کر اُسکی طرح نیست کر دیا جانے کے لائق نہ بن جانا بلکہ تو اُس سے ازحد گھن کھانا اور اُس سے بالکل نفرت رکھنا کیونکہ وہ ملعون چیز ہے۔

باب 8

سب حکموں پر جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں تم احتیاط کر کے عمل کرنا تاکہ تُم جیتے اور بڑھتے رہو اور جس ملک کی باب نمبرت خداوند نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی ہے تُم اُس میں جا کر اُس پر قبضہ کرو۔
اور تُو اُس سارے طریق کو یاد رکھنا جس پراِن چالیس برسوں میں خداوند تیرے خدا نے تجھ کو اِس بیابان میں چلایا تاکہ وہ تجھ کو عاجز کر کے آزمائے اور تیر دل کی بات دریافت کرے کہ تُو اُسکے حکموں کو مانے گا یا نہیں ۔
اور اُس نے تجھ کو عاجز کیا بھی اور تجھ کو بھُوکا ہونے دیا اور وہ من جسے نہ تُو نہ تیرے باپ دادا جانتے تھے تجھ کو کھلایا تاکہ تُجھ کو سکھائے کہ انسان صرف روٹی ہی سے جیتا نہیں رہتا بلکہ ہر بات سے جو خداوند کے منہ سے نکلتی ہے وہ جیتا رہتا ہے ۔
اَن چالیس برسوں میں نہ تو تیرے تن پر تیر ے کپڑے پُرانے ہوئے اور نہ تیرے پاوں سوجے ۔
اور تُو اپنے دل میں خیال رکھنا کہ جس طرح آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا ہے ویسے ہی خداوند تیرا خدا تجھ کو تنبیہ کرتا ہے ۔
سو تُو خداوند اپنے خدا کی راہوں پر چلنے اور اُسکا خوف ماننے کے لیے اُس کے حکموں پر عمل کرنا ۔
کیونکہ خداوند تیرا خدا تُجھ کو ایک اچھے ملک میں لیے جاتا ہے ۔ وہ پانی کی ندیوں اور ایسے چشموں اور سوتوں کا مُلک ہے جو وادیوں اور پہاڑوں سے پھوٹ کر نکلتے ہیں ۔
وہ ایسا ملک ہے جہاں گیہوں اور جَو اور انگور اور انجیر کے درخت اور انار ہوتے ہیں ۔ وہ ایسا مُلک ہے جہاں روغن دار زیتون اور شہد بھی ہے ۔
اُس ملک میں تجھ کو روٹی با فراط ملے گی اور تجھ کو کسی چیز کی کمی نہ ہو گی کیونکہ اُس ملک کے پتھر بھی لوہا ہیں اور وہاں کے پہاڑوں سے تُو تانبا کھو د کر نکال سکے گا ۔
اور تُو کھائے گا اور سیر ہو گا اور اُس اچھے ملک کے لیے جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے اُسکا شُکر بجا لائے گا ۔
سو خبردار رہنا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تو خداوند اپنے خدا کو بھول کر اُسکے فرمانوں اور حکموں اور آئین کو جنکو آج میں تجھ کو سُناتا ہوں ماننا چھوڑ دے ۔
ایسا نہ ہو کہ جب تو کھا کر سیر ہو اور خوشنما گھر بنا کر اُن میں رہنے لگے ۔
اور تیرے گائے بیل کے گلے اور بھیڑ بکریاں بڑھ جائیں اور تیرے پاس چاندی اور سونا اور مال بکثرت ہو جائے ۔
تو تیر ے دل میں غرور سمائے اور تُو خداوند اپنے خدا کو بھول جائے جو تجھ کو ملکِ مصر یعنی غلامی کے گھر سے نکال لایا ہے ۔
اور ایسے وسیع اور ہولناک بیابان میں تیرا رہنا ہوا جہاں جلانے والے سانپ اور بچھو تھے اور جہاں کی زمین بغیر پانی کے سوکھی پڑی تھی ۔ وہاں اُس نے تیرے لیے چقمق کی چٹان سے پانی نکالا ۔
اور تجھ کو بیابان میں وہ من کھلایا جسے تیرے باپ دادا جانتے بھی نہ تھے تاکہ تجھ کو عاجز کرے اور تیری آزمائش کر کے آخر میں تیرا بھلا کرے ۔
اور ایسا نہ ہو کہ تُو اپنے دل میں کہنے لگے کہ میری ہی طاقت اور ہاتھ کے زور سے مجھ کو یہ دولت نصیب ہوئی ہے ۔
بلکہ تو خداوند اپنے خدا کو یاد رکھنا کیونکہ وہی تجھ کو دولت حاصل کرنے کی قوت اِس لیے دیتا ہے کہ اپنے اُس عہد کو جسکی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی قائم رکھے جیسا آج کے دن ظاہر ہے ۔
اور اگر تُو کبھی خداوند اپنے خدا کو بھولے اور اَور معبودوں کا پیرو بن کر اُنکی عبادت اور پرستش کرے تو میں آج کے دن تُمکو آگاہ کئے دیتا ہوں کہ تُم ضرور ہی نیست ہو جاو گے ۔
جن قوموں کو خداوند تمہارے سامنے ہلاک کرنے کو ہے اُن ہی کی طرح تُم بھی خداوند اپنے خدا کی بات نہ ماننے کے سبب سے ہلاک ہو جاو گے ۔

وہاں عناقیم کی اولاد ہیں جو بڑے بڑے اور قد آور لوگ ہیں ۔ تجھے اُنکا حال معلوم ہے اور تُو نے اُنکی باب نمبرت یہ کہتے سُنا ہے کہ بنی عناق کا مقابلہ کون کر سکتا ہے ؟
پس تو آج کے دن جان لے کہ خداوند تیرا خدا تیرے آگے آگے بھسم کرنے والی آگ کی طرح پا جا رہا ہے ۔ وہ اُنکو فنا کے گا اور وہ اُنکو تیرے آگے پست کرے گا ایسا کہ تُو اُنکو نکال کر جلد ہلاک کر ڈالے گا جیسا خداوند نے تجھ سے کہا ہے ۔
اور جب خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے آگے سے نکال چُکے تو تُو اپنے دل میں یہ نہ کہنا کہ میری صداقت کے سبب سے خداوند مجھے اِس ملک پر قبضہ کرنے کو یہاں لایا کیونکہ فی الواقع اِنکی شرارت کے سبب سے خداوند اِن قوموں کو تیرے آگے سے نکالتا ہے ۔
تُو اپنی صداقت یا اپنے دل کی راستی کے سبب سے اُس ملک پر قبضہ کرنے کو نہیں جا رہا ہے بلکہ خداوند تیرا خدا اِن قوموں کی شرارت کے باعث اِنکو تیرے آگے سے خارج کرتا ہے تاکہ یوں وہ اُس وعدہ کو جسکی قسم اُس نے تیرے باپ دادا ابراہام اور اضحاق اور یعقوب سے کھائی پورا کرے ۔
غرض تُو سمجھ لے کہ خداوند تیرا خدا تیری صداقت کے سبب سے یہ اچھا ملک تجھے قبضہ کرنے کے لیے نہیں دے رہا ہے کیونکہ تُو ایک گردن کش قوم ہے ۔
اِس با ت کو یاد رکھ اور کبھی نہ بھول کہ تُو نے خداوند اپنے خدا کو بیابان میں کس کس طرح غصہ دلایا بلکہ جب سے تُم ملک مصر سے نکلے ہو تب سے اِس جگہ پہنچنے تک تُم برابر خداوند سے بغاوت ہی کرتے رہے ۔
اور حورب میں بھی تم نے خداوند کو غصہ دلایا چنانچہ خداوند ناراض ہو کر تمکو نیست و نابود کرنا چاہتا تھا ۔
جب میں پتھر کی دونوں لوحوں کو یعنی اُس عہد کی لوحوں کو جو خداوند نے تُم سے باندھا لینے کو پہاڑ پر چڑھ رہا اور نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا۔
اور خداوند نے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی پتھر کی دونوں لوحیں میرے سپرد کیں اور اُن پر وہی باتیں لکھی تھیں جو خداوند نے پہاڑ پر آگ کے بیچ میں سے مجمع کے دن تُم سے کہی تھیں ۔
اور چالیس دن اور چالیس رات کے بعد خداوند نے پتھر کی وہ دونوں لوحیں یعنی عہد کی لوحیں مجھ کو دیں ۔
اور خداوند نے مجھ سے کہا اُٹھ کر جلد یہاں سے نیچے جا کیونکہ تیرے لوگ جنکو تو مصر سے نکال لایا ہے بگڑ گئے ہیں ۔ وہ اُس راہ سے جسکا میں نے اُنکو حکم دیا جلد برگشتہ ہو گئے اور اپنے لیے ایک مورت ڈھا ل کر بنا لی ہے ۔
اور خداوند نے مجھ سے یہ بھی کہا کہ میں نے اِن لوگوں کو دیکھ لیا ۔ یہ گردن کش لوگ ہیں ۔
سو اب تُو مجھے اِنکو ہلاک کرنے دے تاکہ میں اِنکا نام صفحہ روز گار سے مٹا ڈالوں اور میں تجھ سے ایک قوم جو اِن زور آور اور بڑی ہو بناونگا ۔
تب میں اُلٹا پھرا اور پہاڑ کے نیچے اُترا اور پہاڑ آگ سے دہک رہا تھا اور عہد کی وہ دونوں لوحیں میرے دونوں ہاتھوں میں تھیں ۔
اور میں نے دیکھا کہ تُم نے خداوند اپنے خدا کا گناہ کیا اور اپنے لیے ایک بچھڑا ڈھالکر بنا لیا ہے اور بہت جلد اُس راہ سے جسکا خداوند نے تمکو حکم دیا تھا برگشتہ ہو گئے ۔
تب میں نے اُن دونوں لوحوں کو اپنے دونوں ہاتھوں سے لیکر پھینک دیا اور تمہاری آنکھوں کے سامنے اُنکو توڑ ڈالا ۔
اور میں پہلے کی طرح چالیس دن اور چالیس رات خداوند کے آگے اوندھا پڑا رہا ۔ میں نے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا کیونکہ تُم سے بڑا گناہ سرزد ہوا تھا اور خداوند کو غصہ دلانے کے لیے تُم نے وہ کام کیا جو اُس کی نظ میں بُرا تھا ۔
اور میں خداوند کے قہر اور غضب سے ڈر رہا تھا کیونکہ وہ تُم سے سخت ناراض ہو کر تمکو نیست و نابود کرنے کو تھا لیکن خداوند نے اُس بار بھی میری سُن لی ۔
اور خداوند ہارون سے ایسا غصہ تھا کہ اُسے ہلاک کرنا چاہا پر میں نے اُس وقت ہارون کے لیے بھی دعا کی ۔
اور میں نے تمہارے گناہ کو یعنی اُس بچھڑے کو جو تُم نے بنایا تھا لیکر آگ میں جلایا ۔ پھر اُسے کُوٹ کُوٹ کر ایسا پیسا

کہ وہ گرد کی مانند باریک ہو گیا اور اُسکی اُس راکھ کو اُس ندی میں جو پہاڑ سے نکل کر نیچے بہتی تھی ڈال دیا ۔
اور تبعیرہ اور مسہ اور قبروت ہتا وہ میں بھی تُم نے خداوند کو غصہ دلایا ۔
اور جب خداوند نے تمکوقادس برنیع سے یہ کہہ کر روانہ کیا کہ جاو اور اُس مُلک پر جو میں نے تُمکو دیا ہے قبضہ کرو تو اُس وقت بھی تُم نے خداوند اپنے خدا کے حکم کو عدول کیا اور اُس پر ایمان نہ ائے اور اُس کی بات نہ مانی ۔
جس دن سے میری تُم سے واقفیت ہوئی ہے تُم برابر خداوند سے سر کشی کرتے رہے ہو ۔
سو وہ چالیس دن اور چالیس رات جو میں خداوند کے آگے اوندھا پڑا رہا اِسی لیے پڑا رہا کیونکہ خداوند نے کہہ دیا تھا کہ وہ تمکو ہلاک کرے گا ۔
اور میں نے خداوند سے یہ دعا کی کہ اے خداوند خدا ! تُو اپنی قوم اور اپنی میراث کے لوگوں کو جنکو تُو نے اپنی قدرت سے نجات بخشی اور جنکو تُو اپنے زور آور ہاتھ سے مصر سے نکال لایا ہلاک نہ کر ۔
تا ایسا نہ ہو کہ جس ملک سے تُو ہمکو نکال لایا ہے وہاں کے لوگ کہنے لگیں کہ چونکہ خداوند اُس ملک میں جسکا وعدہ اُس نے اُن سے کیا تھا پہنچا نہ سکا اور چونکہ اُسے اُن سے نفرت بھی تھی اِس لیے وہ اُن کو نکال لے گیا تاکہ اُنکو بیابان میں ہلاک کر دے ۔
آخر یہ لوگ تیری قو م اور تیری میراث ہیں جنکو تُو اپنے بڑے زور اور بلند بازو سے نکال لایا ہے ۔

باب 10

اور جو باتیں پہلی لوحوں پر جنکو تُو نے توڑ ڈالا لکھی تھیں وہی میں اِن لوحوں پر بھی لکھ دونگا ۔ پھر تُو اِنکو اُس صندوق میں دھر دینا ۔

سو میں نے کیکر کی لکڑی کا ایک صندوق بنایا اور پہلی لوحوں کی مانند پتھر کی دو لوحیں تراش لیں اور اُن دونوں لوحوں کو اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے پہاڑ پر چڑھ گیا ۔

او ر جو دس حکم خداوند نے مجمع کے دن پہاڑ پر آگ کے بیچ میں دے تمکو دئے تھے اُن ہی کو پہلی تحریر کے مطابق اُس نے اِن لوحوں پر لکھ دیا ۔ پھر اِن کو خداوند نے میرے سپرد کیا ۔

تب میں پہاڑ سے لوٹ کر نیچے آیا اور اِن لوحوں کو اُس صندوق میں جو میں نے بنایا تھا دھر دیا اور خداوند کے حکم کے مطابق جو اُس نے مجھے دیا تھا وہ وہیں رکھی ہوئی ہیں ۔

پھر بنی اسرائیل بیروت بنی یعقان سے روانہ ہو کر موسیرہ میں آئے ۔ وہیں ہارون نے رحلت کی اور دفن بھی ہوا اور اُسکا) بیٹا الیعزر کہانت ک منصب پر مقرر ہو کر اُس کی جگہ خدمت کرنے لگا ۔

وہاں سے وہ جد جودہ کو اور جد جودہ سے یوطبات کو چلے ۔ اِس ملک میں پانی کی ندیاں ہیں ۔

اُسی موقع پر خداوند نے لاوی کے قبیلہ کو اِس غرض سے الگ کیا کہ وہ خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھایا کرے اور خداوند کے حضور کھڑا ہو کر اُس کی خدمت کو انجام دے اور اُس کے نام سے برکت دیا کرے جیسا آج تک ہوتا ہے ۔

اِسی لیے لاوی کو کوئی حصہ یا میراث اُسکے بھائیوں کے ساتھ نہیں ملی کیونکہ خداوند اُس کی میراث جیسا خود خداوند (تیرے خدا نے اُس سے کہا ہے

اور میں پہلے کی طرح چالیس دن اور چالیس رات پہاڑ پر ٹھہرا رہا اور اِس دفعہ بھی خداوند نے میری سُنی اور نہ چاہا کہ تجھ کو ہلاک کرے ۔

پھر خداوند نے مجھ سے کہا اُٹھ اور اِن لوگوں کے آگے روانہ ہو تاکہ یہ اُس مُلک پر جا کر قبضہ کر لیں جسے اُنکو دینے کی قسم میں نے اُنکے باپ دادا سے کھائی تھی ۔

پس اے اسرائیل ! خداوند تیرا خدا تجھ سے اِس کے سِوا اور کیا چاہتا ہے کہ تُو خداوند اپنے خدا کا خوف مانے اور اُسکی سب راہوں پر چلے اور اُسے محبت رکھے اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے خدا کی بندگی کرے ۔

اور خداوند کے جو احکام اور آئین میں تجھ کو آج بتاتا ہوں اُن پر عمل کرے تاکہ تیری خیر ہو ؟

دیکھ آسمان اور آسمانوں کا آسمان اور زمین اور جو کچھ زمین میں ہے یہ سب خداوند تیرے خدا ہی کا ہے ۔

تو بھی خداوند نے تیرے باپ دادا سے خوش ہو کر اُن سے محبت کی اور اُنکے بعد اُنکی اولادکو یعنی تمکو سب قوموں میں سے برگزیدہ کیا جیسا آج کے دن ظاہر ہے ۔

اِس لیے اپنے دلوں کا ختنہ کرو اور آگے کو گردن کش نہ رہو ۔

کیونکہ خداوند تمہارا خدا الہوں کا الہٰ خداوندوں کا خدا ہے ۔ وہ بزرگوار اور قادر اور مہیب خدا ہے جو رورعایت نہیں کرتا اور نہ رشوت لیتا ہے ۔

وہ یتیموں اور بیوواں کا انصاف کرتا ہے اور پردیسی سے ایسی محبت رکھتاہے کہ اُسے کھانا اور کپڑا دیتا ہے ۔

سو تُم پردیسیوں سے محبت رکھنا کیونکہ تُم بھی ملک ِ مصر میں پردیسی تھے ۔

تُو خداوند اپنے خدا کا خوف ماننا ۔ اُسکی بندگی کرنا اور اُس سے لپٹے رہنا اور اُس کے نام کی قسم کھانا ۔

وہی تیر ی حمد کا سزاوار ہے اور وہی تیرا خدا ہے جس نے تیرے لیے وہ بڑے اور ہولناک کام کئے جنکو تُو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ۔

تیرے باپ دادا جب مصر میں گئے تو ستر آدمی تھے پر اب خداوند تیرے خدا نے تجھ کو بڑھا کر آسمان کے ستاروں کی مانند کر دیا ہے ۔

باب 11

سو تُو خداوند اپنے خدا سے محبت رکھنا اور اُسکی شرع اور آئین اور احکام اور فرمانوں پر سدا عمل کرنا ۔
اور تُم آج کے ن خوب سمجھ لو کیونکہ میں تمہارے بال بچوں سے کلام نہیں کر رہا ہوں جنکو نہ تو معلوم ہے اور نہ اُنہوں نے دیکھا کہ خداوند تمہارے خدا کی تنبیہ اور اُسکی عظمت اور زور آور ہاتھ اور بلند بازو سے کیا کیا ہوا۔
اور مصر کے بیچ مصر کے بادشاہ فرعون اور اُس کے مُلک کے لوگوں کو کیسے کیسے نشان اور کیسی کرامات دکھائیں ۔
اور اُس نے مصر کے لشکر اور اُنکے گھوڑوں اور رتھوں کا کیا حال کیا اور کیسے ُس نے بحرِ قُلزم کے پانی میں اُنکو غرق کیا جب وہ تمہارا پیچھا کر رہے تھے اور خداوند نے اُنکو کیسا ہلاک کیا کہ آ ج کے دن تک وہ نابود ہیں ۔
اور تمہارے اِس جگہ پہنچنے تک اُس نے بیابان میں تُم سے کیا کیا کِیا ۔
اور داتن اور ابیرام کا جو الیاب بن روبن کے بیٹے تھے کیا حال بنایا کہ سب اسرائیلیوں کے سامنے زمین نے اپنا منہ پسار کر اُنکو اور اُنکے گھرانوں اور خیموں اور ہر ذی نفس کو جو اُنکے ساتھ تھا نگل لیا ۔
پر خداوند کے اِن سب بڑے بڑے کاموں کو تُم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ۔
اِس لیے اِن حکموں کو جو آج میں تجھ کو دیتا ہوں تُم ماننا تاکہ تُم مضبوط ہو کر اُس ملک میں جس پر قبضہ کرنے کے لیے تُم پار جا رہے ہو پہنچ جاو اور اُس پر قبضہ بھی کر لو۔
اور اُس ملک میں تمہاری عمر دراز ہو جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے اور جسے تمہارے باپ دادا اور اُنکی اولاد کو دینے کی قسم خداوند نے اُن سے کھائی تھی ۔
کیونکہ جس ملک پر تُو قبضہ کرنے کو جا رہا ہے وہ ملک مصر کی مانند نہیں ہے جہاں سے تم نکل آئے ہو ۔ وہاں تو تُو بیج بو کر اُسے سبزی کے باغ کی طرح پاوں سے نالیاں بنا کر سینچتا تھا ۔
لیکن جس ملک پر قبضہ کرنے کے لیے تم پار جانے کو ہو وہ پہاڑوں اور وادیوں کا ملک ہے اور بارش کے پانی سے سیراب ہوا کرتا ہے ۔
اُس ملک پر خداوند تیرے خدا کی توجہ رہی ہے اور سال کے شروع سے سال کے آخر تک خداوند تیرے خدا کی آنکھیں ، اُس پر لگی رہتی ہیں
او ر اگر تُم میرے حکموں کو جو آج میں تُم کو دیتا ہوں اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے اُسکی بندگی کرو۔
تو میں تمہارے ملک میں عین وقت پر پہلا اور پچھلا مینہ برساونگا تاکہ تُو اپنا غلہ اور مَے ار تیل جمع کر سکے ۔
اور میں تیرےچوپایوں کے لیے میدان میں گھاس پیدا کرونگا اور تُو کھائے گا اور سیر ہو گا ۔
سو تُم خبردار رہنا تا ایسا نہ ہو کہ تمہار ے دل دھوکا کھائں اور تُم بہک کر اور معبودوں کی عبادت اور پرستش کرنے لگو ۔
اور خداوند کا غضب تُم پر بھڑکے اور وہ آسمان کو بند کر دے تاکہ مینہ نہ برسے اور زمین میں کچھ پیداوار نہ ہو اور تُم اِس اچھے ملک سے جو خداوند تُم کو دیتا ہے جلد فنا ہو جاو۔
اِس لیے میری اِن باتوں کو تُم اپنے دل اور اپنی جان میں محفوظ رکھنا اور نشان کے طور پر اِنکو اپنے ہاتھوں پر باندھنا اور وہ تمہاری پیشانی پر ٹیکوں کی مانند ہوں ۔
اور تُم اِنکو اپنے لڑکوں کو سکھانا اور تُو گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن ہی کا ذکر کیا کرنا ۔
اور تُو اِنکو اپنے گھر کی چوکٹھوں پر اور اپنے پھاٹکوں پر لکھاکرنا ۔
تاکہ جب تک زمین پر آسمان کا سایہ ہے تنہاری اور تمہاری اولاد کی عمر اُس ملک میں دراز ہو جسکو خداوند نے تمہارے باپ دادا کو دینے کی قسم اُن سے کھائی تھی ۔
کیونکہ اگر تُم اُن سب حکموں کو جو میں تُم کو دیتا ہوں جانفشانی سے مانو اور اُن ر عمل کرو اور خداوند اپنے خدا سے محبت رکھو اور اُسکی سب راہوں پر چلو اور اُس سے لپٹے رہو ۔
تو خداوند اِن سب قوموں کو تمہارے آگے سے نکال ڈالے گا اور تُم اُن قوموں پر جو تُم سے بڑی اور زور آور ہیں قابض

رہو گے ۔
جہاں جہاں تمہارے پاوں کا تلوا اٹکے وہ جگہ تمہاری ہو جائے گی یعنی بیابان اور لُبنان سے دریای فرات سے مغرب کے سمندر تک تمہاری سر حد ہو گی ۔
اور کوئی شخص وہاں تمہارا مقابلہ نہ کر سکے گا کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہارا رعب اور خوف اُس تمام ملک میں جہاں کہیں تمہارے قدم پڑیں پیدا کر دے گا جیسا اُس نے تُم سے کہا ہے ۔
دیکھو میں آج کے دن تمہارے آگے برکت اور لعنت دونوں رکھے دیتا ہوں ۔
برکت اُس حال میں جب تُم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو آج میں تُم کو دیتا ہوں مانو۔
اور لعنت اُس وقت جب تُم خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری نہ کرو اور اُس راہ کو جسکی باب نمبرت میں آج تُم کو حکم دیتا ہوں چھوڑ کر اور معبودوں کی پیروی کرو جن سے تُم اب تک واقف نہیں ۔
اور جب خداوند تیرا خدا تُجھ کو اُس ملک میں جس پر قبضہ کرنے کو تُو جا رہا ہے پہنچا دے تو کوہِ گرزیم سے برکت اور کوہِ عیباں پر سے لعنت سُنانا۔
وہ دونوں پہاڑ یردن پار مغرب کی طرف اُن کعنانیوں کے مُلک میں واقع ہیں جو جلجال کے مقابل مورہ کے بلوطوں کے قریب میدان میں رہتے ہیں ۔
اور تُم یردن پار اِسی لیے جانے کو ہو کہ اُس ملک پر جو خداوند تمہارا خدا تُم کو دیتا ہے قبضہ کرو اور تُم اُس پر قبضہ کرو گے بھی اور اُسی میں بسو گے ۔
سو تُم احتیاط کر کے اُن سب آئین اور احکام پر عمل کرنا جنکو میں آج تمہارے سامنے پیش کرتا ہوں ۔

جب تک تُم دُنیا میں زندہ رہو تُم احتیاط کر کے اِن ہی آئین اور احکام پر اُس ملک میں عمل کرنا جسے خدوند تیرے باپ دادا کے خدا نے تُجھ کو دیا ہے تاکہ تُو اُس پر قبضہ کرے ۔
وہاں تُم ضرور اُن سب جگہوں و نیست و نابود کر دینا جہاں جہاں وہ قومیں جنکے تُم وارث ہو گے اونچے اونچے پہاڑوں پر اور ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے اپنے دیوتاوں کی پوجا کرتی تھیں ۔
تُم اُنکے مذبحوں کو ڈھا دینا اور اُنکے ستونوں کو توڑ ڈالنا اور اُنکی یسیرتوں کو آگ لگا دینا اور اُنکے دیوتاوں کی کھُدی ہوئی مورتوں کو کاٹ کر گِرا دینا اور اُس جگہ سے اُنکے نام تک کو مٹا ڈالنا ۔
پر خداوند اپنے خدا سے ایسا نہ کرنا ۔
بلکہ جس جگہ کو خداوند تمہارا خدا تمہارے سب قبیلوں میں سے چُن لے تاکہ وہاں اپنا نام قائم کرے تُم اُسکے اُسی مسکن کے طالب ہو کر وہاں جایا کرنا ۔
اور وہیں تُم اپنی سوختنی قُربانیوں اور ذبیحوں اور دہ یکیوں اور اُٹھانےکی قُربانیوں اور اپنی منتوں کی چیزوں اور اپنی رضا کی قُربانیوں اور گائے بیلوں اور بھیڑ بکریوں کے پہلوٹھوں کو گذراننا ۔
اور وہیں خداوند اپنے خدا کے حضور کھانا اور اپنے گھرانوں سمیت اپنے ہاتھ کی کمائی کی خوشی بھی کرنا جس میں خداوند تیرے خدا نے تجھ کو برکت بخشی ہو ۔
اور جیسے ہم یہاں جو کام جسکو ٹھیک دکھائی دیتا ہے وہی کرتے ہیں ایسے تُم وہاں نہ کرنا ۔
کیونکہ تُم اب تک اُس آرام گاہ اور میراث کی جگہ تک جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے نہیں پہنچے ہو ۔
لیکن جب تُم یردن پار جا کر اُس ملک میں جسکا مالک خداوند تمہارا خدا تُم کو بناتا ہے بس جاو اور وہ تمہارے سب دشمنوں کی طرف سے جو گردا گِرد ہیں تُم کو راحت دے اور تُم امن سے رہنے لگو ۔
تو وہاں جس جگہ کو خداوند تمہارا خدا اپنے نام کے مسکن کے لیے چُن لے وہیں تُم یہ سب کچھ جسکا میں تُم کو حکم دیتا ہوں لے جایا کرنا یعنی اپنی سوختنی قُربانیاں اور اپنے ذبیحے اور اپنی دہ یکیاں اور اپنے ہاتھ کے اُٹھائے ہوئے ہدیے اور اپنی خاص نذر کی چیزیں جنکی منت تُم نے خداوند کے لیے مانی ہو ۔
اور وہیں تُم اور تمہارے بیٹے بیٹیاں اور تمہارے نوکر چاکر اور لونڈیاں اور وہ لاوی بھی جو تمہارے پھاٹکوں کے اندر رہتا ہو اور جسکا کوئی حصہ یا میراث تمہارے ساتھ نہیں سب کے سب ملکر خداوند اپنے خدا کے حضور خوشی منانا ۔
اور تُو خبردار رہنا تا ایسا نہ ہو کہ جس جگہ کو دیکھ لے وہیں اپنی سوختنی قُربانی چڑھائے ۔
بلکہ فقط اُسی جگہ جسے خداوند تیرے کسی قبیلہ میں چُن لے تُو اپنی سوختنی قُربانیاں گذراننا اور وہیں سب کچھ جسکا میں تُجھ کو حکم دیتا ہوں کرنا ۔
پر گوشت کو تُو اپنے سب پھاٹکوں کے اندر اپنے دل کی رغبت اور خداوند اپنے خدا کی دی ہوئی برکت کے موافق ذبح کر کے کھا سکے گا ۔ پاک اور ناپاک دونوں طرح کے آدمی اُسے کھاسکیں گے جیسے چکارے اور ہرن کو کھاتے ہیں ۔
لیکن تُم خون کو بالکل نہ کھانا بلکہ اُسے پانی کی طرح زمین پر انڈیل دینا۔
اور تُو اپنے پھاٹکوں کے اندر اپنے غلہ اور مَے اور تیل کی دہ یکیاں اور گائے بیلوں اور بھیڑ بکریوں کے پہلوٹھے اور اپنی منت مانی ہوئی چیزیں اور رضا کی قُربانیاں اور اپنے ہاتھ کی اُٹھائی ہوئی قُربانیاں کبھی نہ کھانا ۔
بلکہ تُو اور تیرے بیٹے بیٹیاں اور تیرے نوکر چاکر اور لونڈیاں اور وہ لاوی بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو اُن چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے حضور اُس جگہ کھانا جسے خداوند تیرا خدا چُن لے اور تُو خداوند اپنے خدا کے حضور اپنے ہاتھ کی کمائی کی خوشی منانا ۔
اور خبردار جب تک تُو اپنے مُلک میں جیتا رہے لاویوں کو چھوڑ نہ دینا ۔
جب خداوند تیرا خدا اُس وعدہ کے مطابق جو اُس نے تجھ سے کیا ہے تیری سرحد کو بڑھائے اور تیرا جی گوشت کھانے کو کرے اور تُو کہنے لگے کہ میں تو گوشت کھاونگا تو تُو جیسا تیرا جی چاہے گوشت کھا سکتا ہے ۔
اور اگر وہ جگہ جسے خداوند تیرے خدا نے اپنے نام کو وہاں قائم کرنے کے لیے چُنا ہو تیرے مکان سے بہت دور ہو تو

تُو اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے جنکو خداوند نے تجھ کو دیا ہے کسی کو ذبح کر لینا اور جیسا میں نے تجھ کو حکم دیا ہے تُو اُسکے گوشت کو اپنے دل کی رغبت کے مطابق اپنے پھاٹکوں کے اندر کھانا ۔
جیسے چکارے اور ہرن کو کھاتے ہیں ویسے ہی تُو اُسے کھانا ۔ پاک اور ناپاک دونوں طرح کے آدمی اُسے یکساں کھا سکیں گے ۔
فقط اِتنی احتیاط ضرور رکھنا کہ تُو خون کو نہ کھانا کیونکہ خون ہی تو جان ہے ۔ سو تُو گوشت کے ساتھ جان کو ہرگز نہ کھانا ۔
تُو اُسکو کھانا مت بلکہ اُسے پانی کی طرح زمین پر انڈیل دینا ۔
تُو اُسے نہ کھانا تاکہ تیرے اُس کام کے کرنے سے جو خداوند کی نظر میں ٹھیک ہے تیرا اور تیرے ساتھ تیری اولاد کو بھی بھلا ہو ۔
پر اپنی مُقدس اشیا کو جو تیرے پاس ہوں اور اپنی مَنتوں کی چیزوں کو اُسی جگہ لے جانا جسے خداوند چُن لے ۔
اور وہیں اپنی سوختنی قُربانیوں کا گوشت اور خون دونوں خداوند اپنے خدا کے مذبح پر چڑھانا اور خداوند تیرے خدا ہی کے مذبح پر تیرے ذبیحوں کا خون انڈیلا جائے مگر اُنکا گوشت تُو کھانا ۔
اِن سب باتوں کو جنکا میں تجھ کو حکم دیتا ہوں غور سے سُن لے تاکہ تیرے اُس کام کے کرنے سے جو خداوند تیرے خدا کی نظر میں اچھا اور ٹھیک ہے تیرا اور تیر ے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو ۔
جب خداوند تیرا خدا تیرے سامنے سے اُن قوموں کو اُس جگہ جہاں تُو اُنکا وارث ہونے کو جا رہا ہے کاٹ ڈالے اور تُو اُنکا وارث ہو کر اُنکے مُلک میں بس جائے ۔
تو تُو خبردار رہنا تا ایسا نہ ہو کہ جب وہ تیرے آگے سے نابود ہو جائیں تو تُو اِس پھندے میں پھنس جائے کہ اُنکی پیروی کرے اور اُنکے دیوتاوں کے بارے میں یہ دریافت کرے کہ یہ قومیں کس طرح سے اپنے دیوتاوں کی پوجا کرتی ہیں ؟ میں بھی ویسا ہی کرونگا ۔
تُو خداوند اپنے خدا کے لیے ایسا نہ کرنا کیونکہ جن جن کاموں سے خداوند کو نفرت اور عداوت ہے وہ سب اُنہوں نے اپنے دیوتاوں کے لیے کئے ہیں بلکہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بھی وہ اپنے دیوتاوں کے نام پر آگ میں ڈالکر جلا دیتے ہیں ۔
جس جس بات کا میں حکم کرتا ہوں تُم احتیاط کر کے اُس پر عمل کرنا اور تُو اُس میں نہ تو کچھ بڑھانا اور نہ اُس میں سے کچھ گھٹانا ۔

اگر تیرے درمیان کوئی نبی یا خواب دیکھنے والا ظاہر ہو اور تجھ کو کسی نشان یا جیب بات کی خبر دے ۔
اور وہ نشان یا عجیب بات جسکی اُس نے تجھ کو خبر دی وقوع میں آئے اور وہ تجھ سے کہے کہ آ ہم اور معبودوں کی جن سے تُو واقف نہیں پیروی کر کے اُنکی پوجا کریں ۔
تو تُو ہر گز اُس نبی یا خواب دیکھنے والے کی بات کو نہ سُننا کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمکو آزمائے گا تاکہ جان لے کہ تُم خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے محبت رکھتے ہو یا نہیں ۔
تُم خداوند اپنے خدا کی پیروی کرنا اور اُسکا خوف ماننا اور اُسکے حکموں پر چلنا اور اُسکی بات سُننا ۔ تُم اُسی کی بندگی کرنا اور اُسی سے لپٹے رہنا۔
وہ نبی یا خواب دیکھنے والا قتل کیا جا ئے کیونکہ اُس نے تُم کو خداوند تمہارے خدا سے (جس نے تُم کو ملک مصر سے نکالا اور تُجھ کو غلامی کے گھر سے رہائی بخشی) بغاوت کرنے کی ترغیب دی تاکہ تُجھ کو اُس راہ سے جس پر خداوند تیرے خدا نے تجھ کو چلنے کا حکم دیا ہے بہکائے ۔ یوں تُو اپنے بیچ میں سے ایسی بدی کو دور کر دینا ۔
اگر تیرا بھائی یا تیری ماں کا بیٹا یا تیرا بیٹا یا بیٹی یا تیری ہم آغوش بیوی یا تیرا دوست جسکو تُو اپنی جان کے برابر عزیز رکھتا ہے تجھ کو چپکے چپکے پھُسلا کر کہے کہ چلو ہم اور دیوتاوں کی پوجا کریں جن سے تُو اور تیرے باپ دادا واقف بھی نہیں ۔
یعنی اُن لوگوں کے دیوتا جو تمہارے گردا گرد تیرے نزدیک رہتے ہیں یا تجھ س دور زمین کے اِس سرے سے اُس سِرے تک بسے ہوئے ہیں ۔
تو تُو اِس پر اُس کے ساتھ رضا مند نہ ہونا اور نہ اُسکی بات سُننا ۔ تُو اُس پر ترس بھی نہ کھانا اور نہ اُسکی رعایت کرنا اور نہ اُسے چھپانا ۔
بلکہ تُو اُسکو ضرور قتل کرنا اور اُسکو قتل کرتے وقت پہلے تیرا ہاتھ اُس پر پڑے ۔ اُسکے بعد سب قوم کا ہاتھ ۔
اور تُو اُسے سنگسار کرنا تاکہ وہ مر جائے کیونکہ اُس نے تُجھ کو خداوند تیرے خدا سے جو تُجھ کو ملکِ مصر یعنی غلامی کے گھر سے نکال لایا برگشتہ کرنا چاہا ۔
تب سب اسرائیل سُنکر ڈریں گے اور تیرے درمیان پھر ایسی شرارت نہیں کریں گے ۔
اور جو شہر خداوند تیرے خدا نے تُجھ کو رہنے کو دیے ہیں اگر اُن میں سے کسی کے بارے میں تُو یہ افواہ سُنے کہ ۔
چند خبیث آدمیوں نے تیرے ہی بیچ میں سے نکلر اپنے شہر کے لوگوں کو یہ کہ کر گمراہ کر دیا ہے کہ چلو ! ہم اور معبودوں کی جن سے تُم واقف نہیں پوجا کریں ۔
تو تُو دریافت اور خوب تفتیش کر کے پتا لگانا اور دیکھ اھر یہ سچ ہو اور قطعی یہی بات نکلے کہ ایسا مکروہ کام تیرے درمیان کِیا گیا ۔
تو تُو اُس شہر کے باشندوں کو تلوار سے ضرور قتل کر ڈالنا اور وہاں کا سب کچھ اور چوپائے وغیرہ تلوار ہی سے نیست و نابود کر دینا ۔
اور وہاں کی ساری لُوٹ کو چوک کے بیچ جمع کر کے اُس شہر کو اور وہاں کی لُوٹ کو تنکا تِنکا خداوند اپنے خدا کے حضور آگ سے جلا دینا اور وہ ہمیشہ کو ایک ڈھیر سا پرا رہے اور پھر کبھی بنایا نہ جائے ۔
اور اُن مخصوص کی ہوئی چیزوں میں سے کچھ بھی تیرے ہاتھ میں نہ رہے تاکہ خداوند اپنے قہرِ شدید سے باز آئے اور جیسا اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی ہے اُسکے مطابق تجھ پر رحم کرے اور تر س کھائے اور تُجھ کو بڑھائے ۔
یہ تب ہی ہو گا جب تو خداوند اپنے خدا کی بات مانکر اُس کے حکموں پر جو آج میں تجھ کو دیتا ہوں چلے اور جو کچھ خداوند تیرے خدا کی نظر میں ٹھیک ہے اُسی کو کرے ۔

تُم خداوند اپنے خدا کے فرزند ہو ۔ تُم مُردوں کے سبب سے اپنے آپ کو زخمی نہ کرنا اور نہ اپنے ابرو کے بال منڈوانا ۔
کیونکہ تُو خداوند اپنے خدا کی مُقدس قوم ہے اور خداوند نے تجھ کو روی زمین کی اور سب قوموں میں سے چُن لیا ہے تاکہ تُو اُسکی خاص قوم ٹھہرے ۔
تو کسی گھنونی چیز کو مت کھانا
جن چوپایوں کو تُم کھا سکتے ہو وہ یہ ہیں یعنی گا۴ے بیل اور بھیڑ بکری۔
اور ہرن اور چکارا اور چھوٹا ہرن اور بُز کوہی اور سابرادر نیل گائے اور جنگلی بھیڑ ۔
اور چوپایوں میں سے جس جس کے پاوں الگ اور چرے ہوئے ہیں اور وہ جگالی بھی کرتا ہو تُم اُسے کھا سکتے ہو ۔
لیکن اُن میں سے جو جگالی کرتے ہیں یا اُنکے پاوں چرے ہوئے ہیں تُم اُنکو یعنی اونٹ اور خرگوش اور سافان کو نہ کھانا کیونکہ یہ جُگالی کرتے ہیں لیکن اِنکے پاوں چرے ہوئے نہیں ہیں سو یہ تمہارے لیے ناپاک ہیں ۔
اور سوار تمہارے لیے اِس سبب سے ناپاک ہے کہ اُسکے پاوں تو چرِے ہوئے ہیں پر و ہ جگالی نہیں کرتا ۔ تُم نہ تو اُنکا گوشت کھانا اور نہ اُنکی لاش کو ہاتھ لگانا ۔
آبی جانوروں میں سے تُم اُن ہی کو کھانا جنکے پر اور چھلکے ہوں ۔
لیکن جس کے پر اور چھلکے نہ ہوں تُم اُسے مت کھانا ۔ وہ تمہارے لیے ناپاک ہے ۔
پاک پرندوں میں سے تُم جسے چاہو کھا سکتے ہو ۔
لیکن اِن میں سے تُم کسی کو نہ کھانا یعنی عقاب اور استخوان خوار اور بحری عقاب ۔ اور چیل اور باز اور گدھ اور اُنکی اقسام ۔
ہر قسم کا کوا۔
اور شُتر مرغ اور چغد اور کوکل اور قسم قسم کے شاہین ۔
اور بُوم اور اُلو اور قاز۔
اور حواصل اور خم اور ہڑگیلا ۔
اور لقلق اور ہر قسم کا بگلا اور ہُد ہد اور چمگادڑ۔
اور سب پردار رینگنے والے جاندار تمہارے لیے ناپاک ہیں ۔ وہ کھائے نہ جائیں ۔
اور پاک پرندوں میں سے تُم جسے چاہو کھاو۔
جو جانور آپ ہی مر جائے تُم اُسے کھانا ۔ تُو اُسے کسی پردیسی کو جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو کھانے کو دے سکتا ہے یا اُسے کسی اجنبی آدمی کے ہاتھ بیچ سکتا ہے کیونکہ تُو خداوند اپنے خدا کی مُقدس قوم ہے ۔ تُو حلوان کو اُسی کی ماں کے دودھ میں نہ اُبالنا ۔
تُو اپنے غلہ میں سے جو سا ل بسال تیرے کھتیوں میں پیدا ہو دہ یکی دینا ۔
اور تُو خداوند اپنے خدا کے حضور اُسی مقام میں جسے وہ اپنے نام کے مسکن کے لیے چُنے اپنے غلہ اور مَے اور تیل کی دہ یکی کو اور اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکریوں کے پہلوٹھوں کو کھانا تاکہ تُو ہمیشہ خداوند اپنے خدا کا خوف ماننا سیکھے ۔
اور اگر وہ جگہ جسکو خداوند تیرا خدا اپنے نام کو وہاں قائم کرنے کے لیے چُنے تیرے گھر سے بہت دور ہو اور راستہ بھی اِس قدر لمبا ہو کہ تُو اپنی دہ یکی کو اُس حال میں جب خداوند تیرا خدا تُجھ کو برکت بخشے وہا ں تک نہ لیجا سکے ۔
تو تُو اُسے بیچ کر روپے کو باندھ ہاتھ میں لیے وئے اُس جگہ چلے جانا جسے خداوند تیرا خدا چُنے ۔
اور اِس روپے سے جو کچھ تیرا جی چاہے خواہ گائے بیل یا بھیڑ بکری یا مَے یا شراب مول لیکر اُسے اپنے گھرانے سمیت وہاں خداوند اپنے خدا کے حضور کھانا اور خوشی منانا ۔
اور لاوی کو جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہے چھوڑ نہ دینا کیونکہ اُسکا تیرے ساتھ کوئی حصہ یا میراث نہیں ہے ۔
تین تین بر س کے بعد تُو تیسرے برس کے مال کی ساری دہ یکی نکالکر اُسے اپنے پھاٹکوں کے اندر اکٹھا کرنا ۔

تب لاوی جسکا تیرے ساتھ کوئی حصہ یا میراث نہیں اور پردیسی اور یتیم اور بیوہ عورتیں جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہوں آئیں اور کھا کر سیر ہوں تاکہ خداوند تیا خدا تیرے سب کاموں میں جنکو تُو ہاتھ لگائے تُجھ کو برکت بخشے ۔

باب 15

ہر سات سال کے بعد تُو چھٹکارادیا کرنا ۔
اور چھٹکارادینے کا طریقہ یہ ہو کہ اگر کسی نے اپنے پروسی کو کچھ قرض دیا ہو تو وہ اُسے چھوڑ دے اور اپنے پڑوسی سے یا بھائی سے اُسکا مطالبہ نہ کرے کیونکہ خداوند کے نام سے اِس چھٹکارے کا علان ہو ا ہے ۔
پردیسی سے تُو اُسکا مطالبہ کر سکتا ہے پر جو کچھ تیرا تیرے بھائی پر آتا ہو اُسکی طرف سے دست بردار ہو جانا ۔
تیرے درمیان کوئی کنگال نہ رہے کیونکہ خداوند تجھ کو اِس ملک میں ضرور برکت بخشے گا جسے خود خداوند تیرا خدا میراث کے طور ر تُجھ کو قبضہ کرنے کو دیتا ہے ۔
بشرطیکہ تُو خداوند اپنے خدا کی بات مانکر اِن سب احکام پر چلنے کی احتیاط رکھے جو میں آج تجھ کو دیتا ہوں ۔
کیونکہ خداوند تیرا خدا جیسا اُس نے تُجھ سے وعدہ کیاہے تُجھ کو برکت بخشے گا اور تُو بہت سی قوموں کو قرض دے گا پر تُجھ کو اُن سے قرض لینا نہ پڑے گا اور تُو بہت سی قوموں پر حکمرانی کرے گا پر وہ تُجھ پر حکمرانی کرنے نہ پائیں گی ۔
جو ملک خداوند تیرا خدا تُجھ کو دیتا ہے اگر اُس میں کہیں تیرے پھاٹکوں کے اندر تیرے بھائیوں میں سے کوئی مفلس ہو تو تُو اپنے اُس مفلس بھائی کی طرف سے نہ اپنا دل سخت کرنا اور نہ ہی اپنی مٹھی بند کر لینا ۔
بلکہ اُسکی احتیاج رفع کرنے کو جو چیز اُسے درکار ہو اُسکے لیے تُو ضرور فراخ دستی سے اُسے قرض دینا ۔
خبردار رہنا کہ تیرے دل میں یہ بُرا خیال نہ گذرنے پائے کہ ساتواں سال جو چھٹکارے کا سال ہے نزدیک ہے اور تیرے مفلس بھائی کی طرف سے تیری نظر بد ہو جائے اور تُو اُسے کچھ نہ دے اور وہ تیرے خلاف خداوند سے فریا د کرے اور یہ تیرے لیے گناہ ٹھہرے ۔
بلکہ تُجھ کو اُسے ضرور دینا ہو گا اور اُسکو دیتے وقت تیرے دل کو بُرا بھی نہ لگے اِس لیے کہ ایسی بات کے سبب سے خداوند تیرا خدا تیرے سب کاموں میں اور سب معاملوں میں جنکو تُو اپنے ہاتھ میں لیگا تُجھ کو برکت بخشے گا ۔
اور چونکہ مُلک میں کنگال سدا پائے جائیں گے اِس لیے میں تُجھ کو حکم کرتا ہوں کہ تُو اپنے مُلک میں اپنے بھائی یعنی کنگالوں اور محتاجوں کے لیے اپنی مٹھی کھلی رکھنا ۔
اگر تیر ا کوئی بھائی خواہ وہ عبرانی مرد ہو یا عبرانی عورت تیرے ہاتھ بِکے اور وہ چھ برس تک تیری خدمت کرے تو تُو ساتویں سا ل اُسکو آزاد ہو کر جانے دینا ۔
اور جب تُو اُسے آزاد کر کے اپنے پاس سے رخصت کر ے تو اُسے خالی ہاتھ نہ جانے دینا ۔
بلکہ تُو اپنی بھیڑ بکری اور کتھے اور کولھہو میں سے دل کھول کر اُسے دینا یعنی خداوند تیرے خدا نے جیسی برکت تجھ کو دی ہو اُس کے مطابق اُسے دینا ۔
اور یاد رکھنا کہ ملک مصر میں تُو بھی غلام تھا اور خداوند تیرے خدا نے تُجھ کو چھڑایا اِسی لیے میں تجھ کو اِس بات کا حکم آج دیتا ہوں ۔
اور اگر وہ اِس سبب سے کہ اُسے تجھ سے اور تیرے گھرانے سے محبت ہو اور وہ تیرے ساتھ خوشحا ل ہو تجھ سے کہنے لگے کہ میں تیرے پاس سے نہیں جاتا ۔
تو تُو ایک ستاری لیکر اُسکا کان دروازہ سے لگا کر چھید دینا تو وہ سدا تیرا غُلام بنا رہے گا اور اپی لونڈی سے بھی ایسا ہی کرنا ۔
اور اگر تُو اُسے آزاد کر کے اپنے پاس سے رخصت کرے تو اُسے مُشکل نہ گرداننا کیونکہ اُس نے دو مزدوروں کے برابر چھ برس تک تیری خدمت کی اور خداوند تیرا خدا تیرے سب کاروبار میں تجھ کو برکت بخشے گا ۔
تیرے گائے بیل اور بھیڑ بکریوں میں جتنے پہلوٹھے نر پیدا ہوں اُن سب کو خداوند اپنے خدا کے لیے مقدس کرنا ۔ اپنے گائے بیل کے پہلوٹھے سے کچھ کام نہ لینا اور نہ اپنی بھیڑ بکری کے پہلوٹھے کے بال کترنا ۔
تُو اُسے اپنے گھرانے سمیت خداوند اپنے خدا کے حضور اُسی جگہ جسے خداوند چُن لے سال بسال کھایا کرنا ۔
اور اگر اُس میں کوئی نقص ہو مثلا وہ لنگڑا یا اندھا ہو یا اُس میں اور کوئی بُرا عیب ہو تو خداوند اپنے خدا کے لیے اُسکی

قُربانی نہ گذراننا ۔
تو اُسے اپنے پھاٹکوں کے اندر کھانا ۔ پاک اور ناپاک دونوں طرح کے آدمی جیسے چکارے اور ہرن کو کھاتے ہیں ویسے ہی اُسے کھائیں ۔
پر اُسکے خون کو ہرگز نہ کھانا بلکہ اُسکو پانی کی طرح زمین پر انڈیل دینا ۔

تو ابیب کے مہینے کو یاد رکھنا اور اُس میں خداوند اپنے خدا کی فسح کرنا کیونکہ خداوند تیرا خدا ابیب کے مہینے میں رات کے وقت تجھ کو مصر سے نکال لایا ۔
اور جس جگہ کو خداوند اپنے نام کے مسکن کے لیے چُنے وہیں تُو خداوند اپنے خدا کے لیے اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے فسح کی قُربانی چڑھانا ۔
تو اُسکے ساتھ خمیری روٹی نہ کھانا بلکہ سات دن تک اُسکے ساتھ بے خمیری روٹی جو دُکھ کی روٹی ہے کھانا کیونکہ تُو ملک مصر سے ہڑبڑی میں نکلا تھا ۔ یوں تو عمر بھر اُس دن کو جب تو ملک مصر سے نکلا یا د رکھ سکے گا ۔
اور تیری حدود کے اندر سات دن تک کہیں خمیر نظر نہ آئے اور اُس قُربانی میں سے جسکو تُو پہلے دن کی شام کو چڑھائے کچھ گوشت صبح تک باقی نہ رہنے پائے ۔
تُو سفح کی قُربانی کو اپنے پھاٹکوں کے اندر جنکو خداوند تیرے خدا نے تجھ کو دیا ہو کہیں نہ چڑھانا ۔
بلکہ جس جگہ کو خداوند تیرا خدا اپنے نام کے مسکن کے لیے چُنے گا وہاں تُو فسح کی قُربانی کو اُس وقت جب تُو مصر سے نکلا تھا یعنی شام کو سورج ڈوبتے وقت گذراننا ۔
اور جس جگہ کو خداوند تیرا خدا چُنے وہیں اُسے بھون کر کھانا اور پھر صبح کو اپنے اپنے ڈیرے کو لَوٹ جانا ۔
چھ دن تک بے خمیری روٹی کھانا اور ساتویں دن خداوند تیرے خدا کی خاطر مقدس مجمع ہو ۔ اُس میں تُو کوئی کام نہ کرنا ۔
پھر تُو سات ہفتے یوں گننا کہ جب ہنسوا لیکر فصل کاٹنی شروع کرے تب سے سات ہفتے گِن لینا ۔
تب جیسی برکت خداوند تیرے خدا نے دی ہو اُسکے مطابق اپنے ہاتھ کی رضا کی قُربانی کا ہدیہ لا کر خداوند اپنے خدا کے لیے ہفتوں کی عید منانا ۔
اور اُسی جگہ جسے خداوند تیرا خدا اپنے نام کے مسکن کے لیے چُنے گا تُو اور تیرے بیٹے بیٹیاں اور تیرے غُلام اور لونڈیاں اور وہ لاوی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو اور مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تیرے درمیان ہوں سب ملکر خداوند اپنے خدا کے حضور خوشی منانا ۔
اور یاد رکھنا کہ تُو مصر میں غلام تھا اور اِن حکموں پر احتیاط کر کے عمل کرنا۔
جب تُو کھلیہان اور کولھوکا مال جمع کر چُکے تو سات دن تک عید خیام کرنا ۔
اور تُو اور تیرے بیٹے بیٹیاں اور غلام اور لونڈیاں اور لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تیرے پھاٹکوں کے اند ر ہوں سب تیری اِس عید میں خوشی منائیں ۔
سات دن تک تُو خداوند اپنے خدا کے لیے اُسی جگہ جسے خداوند چُنے عید کرنا اِس لیے کہ خداوند تیرا خدا تیرے سارے مال میں اور سب کاموں میں جنکو تُو ہاتھ لگائے تجھ کو برکت بخشے گا ۔ سو تُو پوری پوری خوشی کرنا ۔
اور سال میں تین بار یعنی بے خمیری روٹی کی عہد اور ہفتوں کی عید اور عید خیام کے موقع پر تیرے ہاں کے سب مرد خداوند اپنے خدا کے آگے اُسی جگہ حاضر ہوا کریںجسے وہ چُنے گا اور جب آئیں تو خداوند کے حضور خالی ہاتھ نہ آئیں ۔
بلکہ ہر مرد جیسی برکت خداوند تیرے خدا نے تُجھ کو بخشی ہو اپنی توفیق کے مطابق دے ۔
تو اپنے قبیلوں کی سب بستیوں میں جنکو خداوند تیرا خُدا تُجھ کو دے قاضی اور حاکم مقرر کرنا جو صداقت سے لوگوں کی عدالت کریں ۔
تُو انصاف کا خون نہ کرنا ۔ تُو نہ تو کسی کی رو رعایت کرنا اور نہ رشوت لینا کیونکہ رشوت دانشمند کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے اور صادق کی باتوں کو پلٹ دتی ہے ۔
جو کچھ بالکل حق ہے تُو اُسی کی پیروی کرنا تاکہ تُو جیتا رہے اور اُس ملک کا مالک بن جائے جو خداوند تیرا خدا تُجھ کو دیتا ہے ۔
جو مذبح تُو خداوند اپنے خدا کے لیے بنائے اُسکے قریب کسی قسم کے درخت کی یسیرت نہ لگانا ۔

اور نہ کوئی ستون اپنے لیے کھڑا کر لینا جس سے خداوند تیرے خدا کو نفرت ہے ۔

تُو خداوند اپنے خدا کے لیے کوئی بیل یا بھیڑ بکری جس میں کوئی عیب یا بُرائی ہو ذبح مت کرنا کیونکہ یہ خداوند تیرے خدا کے نزدیک مکروہ ہے ۔
اگر تیرے درمیان تیری بستیوں میں جنکو خداوند تیرا خدا تجھ کو دے کہیں کوئی مرد یا عورت ملے جس نے خداوند تیرے خدا کے حضور یہ بدکاری کی ہو کہ اُکے عہد کو توڑا ہو ۔
اور جا کر اور معبودوں کی یا سورج یا چاند یا اجرامِ فلک میں سے کسی کی جسکا حکم میں نے تجھ کو نہیں دیا پوجا اور پرستش کی ہو ۔
اور یہ بات تجھ کو بتائی جائے اور تیرے سُننے میں آئے تو تُو جانفشانی سے تحقیقات کرنا اور اگر یہ ٹھیک ہو اور قطعی طور پر ثابت ہو جائے کہ اسرائیل میں ایسا مکروہ کام ہوا ۔
تو تُو اُس مرد یا اُس عورت کو جس نے یہ بُرا کام کیا ہو باہر اپنے پھاٹکوں پر نکال لے جانا اور اُنکو ایسا سنگسار کرنا کہ وہ مر جائیں ۔
جو واجب القتل ٹھہرے وہ دو یا تین آدمیوں کی گواہی سے مارا نہ جائے ۔
اُسکو قتل کرتے وقت گواہوں کے ہاتھ پہلے اُس پر اُٹھیں اُسکے بعد باقی سب لوگوں کے ۔ یوں تُو اپنے درمیان سے شرارت کو دور کیا کرنا ۔
اگر تیری بستیوں میں کہیں آپس کے خون یا آپس کے دعویٰ کی مار پیٹ کی باب نمبرت کوئی جھگڑے کی بات اُٹھے اور اُسکا فیصلہ کرنا تیرے لیے نہایت ہی مُشکل ہو تو تُو اُٹھ کر اُس جگہ جسے خداوند تیرا خپدا چُنے گا جانا ۔
اور لاوی کاہنوں اور اُن دنوں کے قاضیوں کے پاس پہنچ کر اُن سے دریافت کرنا اور وہ تجھ کو فیصلہ کی بات بتائیں گے ۔
اور تُو اُسی فیصلہ کے مطابق جو وہ تجھ کو اُس جگہ سے جسے خداوند چُنے گا بتائیں عمل کرنا ۔ جیسا وہ تجھ کوسکھائیں اپسی کے مطابق سب کچھ احتیاط کر کے ماننا ۔
شریعت کی جو بات وہ تجھ کو سکھا۴یں اور جیسا فیصلہ تجھ کو بتائیں اُسی کے مطابق کرنا اور جو کچھ فتویٰ وہ دیں اُس سے دہنے یا بائیں نہ مڑنا ۔
اور اگر کوئی شخص گستاخی سے پیش آئے کہ اُس کاہن کی بات جو خداوند تیرے خدا کے حضور خدمت کے لیے کھڑا رہتا ہے یا اُس قاضی کا کہا نہ سُنے تو وہ شخص مار ڈالا جائے اور تُو اسرائیل میں سے ایسی بُرائی کو دور کر دینا ۔
اور سب لو گ سُن کر ڈر جائیں گے اور پھر گستاخی سے پیش نہیں آئیں گے ۔
جب تُو اُس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تُجھ کو دیتا ہے پہنچ جائے اور اُس پر قبضہ کر کے وہاں رہنے اور کہنے لگے کہ اُن قوموں کی طرح جو میرے گردا ھرد ہیں میں بھی کسی کو اپنا بادشاہ بناوں ۔
تو تُو بہر حال فقط اُسی کو اپنا بادشاہ بنانا جسکو خداوند تہرا خدا چُن لے ۔ تُو اپنے بھائیوں میں سے ہی کسی کو اپنا بادشاہ بنانا اور پردیسی کو جو تیرا بھائی نہیں اپنے اوپر حاکم نہ کر لینا ۔
اتنا ضرور ہے کہ وہ اپنے لیے بہت گھوڑے نہ بڑھائے اور نہ لوگوں کو مصر میں بھیجے تاکہ اُس کے پاس بہت سے گھوڑے ہو جائیں اِس لیے کہ خداوند نے تُم سے کہا ہے کہ تُم اُس را ہ سے پھر کبھی اُودھر نہ لَوٹنا۔
اور وہ بہت سی بیویاں بھی نہ رکھے تا نہ ہو کہ اُسکا دل پھر جائے اور نہ وہ اپنے لیے سونا چاندی ذخیرہ کرے ۔
اور جب وہ تختِ سلطنت پر جلوس کرے تو اُس شریعت کی جو لاوی کاہنوں کے پاس رہے گی ایک نقل اپنے لیے ایک کتاب میں اُتار لے ۔
اور وہ اُسے اپنے پاس رکھے اور اپنی ساری عمر اُسکو پڑھا کرے تاکہ وہ خداوند اپنے خدا کا خوف ماننا اور اُس شریعت اور آئین کی سب باتوں پر عمل کرنا سیکھے ۔
جس سے اُسکے دل میں غرور نہ ہو کہ وہ اپنے بھائیوں کو حقیر جانے اور اِن احکام سے نہ تو دہنے نہ بائیں مُڑے تاکہ اسرائیلیوں کے درمیان اُسکی اور اُسکی اولاد کی سلطنت مدت تک رہے ۔

باب 18

لاوی کاہنوں یعنی لاوی کے قبیلہ کا کوئی حصہ اور میراث اسرائیل کے ساتھ نہ ہو ۔ وہ خداوند کی آتشین قُربانیاں اور اُسکی کی میراث کھایا کریں ۔
اِس لیے اُنکے بھائیوں کے ساتھ اُنکو میراث نہ مِلے۔ خداوند اُنکی میراث جیسا اُس نے خو د اُن سے کہا ہے ۔
اور جو لوگ گائے بیل یا بھیڑ یا بکری کی قُربانی گذرانتے ہیں اُنکی طرف سے کاہنوں کا یہ حق ہو گا کہ وہ کاہن کو شانہ اور کنپٹیاں اور جھوجھ دیں ۔
اور تُو اپنے اناج اور مَے اور تیل کے پہلے پھل میں سے اور اپنی بھیڑوں کے بال میں سے جو پہلی دفعہ کترے جائیں اُسے دینا ۔
کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُسکو تیرے سب قبیلوں میں سے چُن لیا ہے تاکہ وہ اور اُسکی اولاد ہمیشہ خداوند کے نام سے خدمت کے لیے حاضر رہیں ۔
او ر تیری جو بستیاں سب اسرائیلوں میں ہیں اُن میں سے اگر کوئی لاوی کسی بستی سے جہاں وہ بود و باش کرتا تھا آئے اور اپنے دل کی پوری رغبت سے اُس جگہ حاضر ہو جسکو خداوند چُنے گا ۔
تو اپنے سب لاوی بھائیوں کی طرح جو وہاں خداوند کے حضور کھڑے رہتے ہیں وہ بھی خداوند اپنے خدا کے نام سے خدمت کرے ۔
اور اُن سب کو کھانے کو برابر حصہ مِلے ۔ سوا اُس دام کے جو اُسکے باپ دادا کی میراث بیچنے سے اُسے حاصل ہو ۔
جب تُو اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے پہنچ جائے تو وہاں کی قوموں کی طرح مکروہ کام کرنے نہ سیکھنا ۔
تجھ میں ہر گز کوئی ایسا نہ ہو جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں چلوائے یا فالگیر یا شگون نکالنے والا یا افسون گر یا جادو گر ۔
یا منتری یا جنات کا آشنا یا رمال یا ساحر ہو ۔
کیونکہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں خداوند کے نزدیک مکروہ ہیں اور اِن ہی مکروہات کے سبب سے خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے سامنے سے نکالنے پر ہے ۔
تو خداوند اپنے خدا کے حضور کامل رہنا ۔
کیونکہ وہ قومیں جنکا تُو وارث ہو گا شگون نکالنے والوں اور فالگیروں کی سُنتی ہیں پر تُجھ کو خداوند تیرے خدا نے ایسا کرنے نہ دیا ۔
خداوند تیرا خدا تیرے لیے تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کرے گا ۔ تُم اُسکی سُننا ۔
یہ تیری اس درخواست کے مطابق ہو گا جو تُو نے خداوند اپنے خدا سے مجمع کے دن حورب میں کی تھی کہ مجھ کو نہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز پھر سُننی پڑے اور نہ ایسی بڑی آگ ہی کا نظارہ ہو تاکہ میں مر نہ جاوں ۔
اور خداوند نے مجھ سے کہا کہ وہ جو کچھ کہتے ہیں سو ٹھیک کہتے ہیں ۔
میں اُنکے لیے اُن ہی کے بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کرونگا اور اپنا کلام اُسکے منہ میں ڈالونگا اور جو کچھ میں اُسے حکم دونگا وہی وہ اُن سے کہے گا ۔
اور جو کوئی میری اُن باتوں کو جنکو وہ میرا نام لیکر کہے گا نہ سُنے تو میں اُنکا حساب اُس سے لونگا ۔
لیکن جو نبی گستا خ بنکر کوئی ایسی بات میرے نام سے کہے جسکے کہنے کا میں نے اُسکو حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کچھ کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے ۔
اور اگر تُو اپنے دل میں کہے کہ جو بات خداوند نے نہیں کہی ہے اُسے ہم کیونکر پہنچانیں ؟
تو پہچان یہ ہے کہ جب وہ نبی خداوند کے نام سے کچھ کہے اور اُسکے کہے کے مطابق کچھ واقع یا پورا نہ ہو تو وہ بات خداوند کی کہی ہوئی نہیں بلکہ اُس نبی نے وہ بات خود گستاخ بنکر کہی ہے تُو اُسے خوف نہ کرنا ۔

باب 19

جب خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو جنکا ملک خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے کاٹ ڈاے اور تُو اُنکی جگہ اُنکے شہروں اور گھروں میں رہنے لگے ۔
تو تُو اُس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو قبضہ کرنے کو دیتا ہے تین شہر اپنے لیے الگ کر لینا ۔
اور تُو ایک راستہ بھی اپنے لیے تیار کرنا اور اپنے اُس ملک کی زمین کو جس پر خداوند تیرا خدا تجھ کو قبضہ دلاتا ہے تین حصے کرنا تاکہ ہر ایک خونی وہیں بھاگ جائے ۔
اور اپس خونی کا جو وہاں بھاگ کر اپنی جان بچائے حال یہ ہو کہ اُس نے اپنے ہمسایہ کو نادانستہ اور بغیر اُس سے قدیمی عداوت رکھے مار ڈالا ہو ۔
مثلا کوئی شخص اپنے ہمسایہ کے ساتھ لکڑیاں کاٹنے کو جنگل میں جائے اور کُلہاڑا ہاتھ میں اُٹھائے تاکہ درخت کاٹے اور کُلہاڑا دستے سے نکل کر اُس کے ہمسایہ کے جا لگے اور وہ مر جائے تو وہ اِن شہروں میں سے کسی میں بھاگ کر جیتا بچے ۔
تا ایسا نہ ہو کہ راستہ کی لمبائی کے سبب سے خون کا انتقام لینے والا اپنے جوش غضب میں خونی کا پیچھا کر کے اُسکو جا پکڑے اور اُسے قتل کرے حالانکہ وہ واجب القتل نہیں کیونکہ اُسے مقتول سے قدیمی عداوت نہ تھی ۔
اِس لیے میں تجھ کو حکم دیتا ہوں کہ تُو اپنے لیے تین شہر الگ کر دینا ۔
اور اگر خداوند تیرا خدا اُس قسم کے مطابق جو اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی تیری سر حد کو بڑھا کر وہ سب ملک جسکے دینے کا وعدہ اُس نے تیرے باپ دادا سے کیا تھا تجھ کو دے ۔
اور تُو اِن سب حکموں پر جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں دھیان کر کے عمل کرے اور خداوند اپنے خدا سے محبت رکھے اور ہمیشہ اُسکی راہوں پر چلے تو اِن تین شہروں کے علاوہ تین شہر اور اپنے لیے الگ کر دینا ۔
تاکہ تیرے مُلک ک بیچ جسے خداوند تیرا خدا تُجھ کو میراث میں دیتا ہے بے گناہ کا خون بہایا نہ جائے اور وہ خون یوں تیری گردن پر ہو۔
لیکن اگر کوئی شخس اپنے ہمسایہ سے عداوت رکھتا ہوا اُسکی گھات میں لگے اور اُس پر حملہ کر کے اُسے ایسا مرے کہ وہ مر جائے اور وہ خود اُن شہروں میں سے کسی میں بھاگ جائے ۔
تو اُسکے شہر کے بزرگ لوگوں کو بھیج کر اُسے وہاں سے پکڑوا منگوائیں اور اُسکو خدن کے انتقام لینے والے کے ہاتھ میں حوالہ کیں تاکہ وہ قتل ہو ۔
تجھ کو اُس پر ذرا ترس نہ آئے بلکہ تُو اِس طرح بے گناہ کے خون کو اسرائیل سے دفع کرنا تاکہ تیرا بھلا ہو۔
تو اُس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو قبضہ کرنے کو دیتا ہے اپنے ہمسایہ کی خد کا نشان جسکو اگلے لوگوں نے تیری میراث کے حصہ میں ٹھہرایا ہو مت ہٹانا ۔
کسی شخس کے خلاف اُسکی کسی بدکاری یا گناہ کے بارے میں جو اُس سے سرزد ہو ایک ہی گواہ بس نہیں بلکہ دو گواہوں یا تین گواہوں کے کہنے سے با ت پکی سمجھی جائے ۔
اگر کوئی جھوٹا گواہ اُتھ کر کسی آدمی کی بدی کی نسبت گواہی دے ۔
تو وہ دونوں آدمی جنکے بیچ یہ جھگڑا ہو خداوند کے حضور کاہنوں اور اُن دنوں کے قاضیوں کے آگے کھڑے ہوں ۔
اور قاضی خوب تحقیقات کریں اور اگر وہ گواہ جھوٹا نکلے اور اُس نے اپنے بھائی کے خلاف جھوٹی گواہی دی ہو ۔
تو جو حال اُس نے اپنے بھائی کا کرنا چاہا تھا وہی تُم اُسکا کرنا اور یوں تُو ایسی بُرائی کو اپنے درمیان سے دفع کر دینا ۔
اور دوسرے لوگ سُنکر ڈریں گے اور تیرے بیچ پھر ایسی بُرائی نہیں کریں گے ۔
اور تجھ کو ذرا ترس نہ آئے ۔ جان کا بدلہ جان ۔ آنکھ کا بدلہ آنکھ ۔ دانت کا بدلہ دانت ۔ ہاتھ کا بدلہ ہاتھ اور پاوں کا بدلہ پاوں ہو۔

جب تُو اپنے دشمنوں سے جنگ کرنے کو جائے اور گھوڑوں اور رتھوں اور اپنے سے بڑی فوج کو دیکھے تو اُن سے ڈر نہ جانا کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تجھ کو ملک مصر سے نکال لایا تیرے ساتھ ہے ۔
اور جب معرکہ جنگ میں تمہاری مُٹھ بھیڑ ہونے کو ہو تو کاہن فوج کے آدمیوں کے پاس جا کر اپنکی طرف مخاطب ہو ۔
اور اُن سے کہے سُنو اے اسرائیلیو! تُم آج کے دن اپنے دُشمنوں کے مقابلہ کے لیے معرکہ جنگ میں آئے ہو سو تمہارا دل ہراسان نہ ہو ۔ تُم نہ خوف کرنو نہ کانپو ۔ نہ اُن سے دہشت کھاو۔
کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہارے ساتھ ساتھ چلتا ہے تاکہ تُم کو بچانے کو تمہاری طرف سے تمہارے دُشمنوں سے جنگ کرے ۔
پھر فوجی حکام لوگوں سے یوں کہیں کہ تُم میں سے جس کسی نے نیا گھر بنایا ہو اور اُسے مخصوص نہ کیا ہو وہ اپنے گھر کو لوٹ جائے تا نہ ہو کہ وہ جنگ میں قتل ہو اور دوسرا شخص اُسے مخصوص کرے ۔
اور جس کسی نے تاکستان لگایا ہو پر اب تک اُسکا پھل استعمال نہ کیا ہو وہ بھی اپنے گھر کو لوٹ جائے تا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مارا جائے اور دوسرا آدمی اُسکا پھل کھائے ۔
اور جس نے کسی عورت سے اپنی منگنی تو کر لی ہو پر اُسے بیاہ کر نہیں لایا ہے وہ بھی اپنے گھر لو لوٹ جائے تا نہ ہو کہ وہ لڑائی میں مارا جائے اور دوسرا مرد اُسے بیاہ کر لے ۔
اور جوفی حکام لوگوں کی طرف سے مخاطب ہو کر اُن سے یہ بھی کہیں کہ جو شخص ڈرپوک اور کچے دل کا ہو وہ بھی اپنے گھر کو لوٹ جائے تا نہ ہو کہ اُسکی طرح اُسکے بھائیوں کا حوصلہ بھی ٹوٹ جا۴ے ۔
اور جب فوجی حکام یہ سب کچھ لوگوں سے کہہ چُکیں تو لشکر کے سرداروں کو اُن پر مقرر کر دیں ۔
جب تُو کسی شہر سے جنگ کرنے کو اُسکے نزدیک پہنچے تو پہلے اُسے صلح کا پیغام دینا ۔
اور اگر وہ تُجھ کو صلح کا جواب دے اور اپنے پھاٹک تیرے لیے کھول دے تو وہاں کے سب باشندے تیرے باجگذار بنکر تیری خدمت کریں ۔
اور اگر وہ تجھ سے صلح نہ کرے بلکہ تجھ سے لڑنا چاہے تو تُو اُسکا محاصرہ کرنا ۔
اور جب خداوند تیرا خدا اُسے تیر قبضہ میں کر دے تو وہاں کے ہر مرد کو تلوار سے قتل کر ڈالنا ۔
لیکن عورتوں اور بال بچوں اور چوپایوں اور اُس شہر کے سب مال اور لُوٹ کو اپنے لیے رکھ لینا اور تُو اپنے دشمنوں کی اُس لوٹ کو جو خداوند تیرے خدا نے تجھ کع دی ہو کھانا ۔
اُن سب شہروں کا یہی حال کرنا جو تجھ سے بہت دور ہیں اور اِن قوموں کے شہر نہیں ہیں ۔
پر اِن قوموں کے شہروں میں جنکو خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر تجھ کو دیتا ہے کسی ذی نفس کو جیتا نہ بچا رکھنا ۔
بلکہ تُو اِنکو حتی اور اموری اور کعنانی اور فرزی اور حوی اور یبوسی قوموں کو جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھ کو حکم دیا ہے بالکل نیست کر دینا ۔
تاکہ وہ تُم کو اپنے سے مکروہ کام کرنے نہ سکھا۴یں جو اُنہوں نے اپنے دیوتاوں کے لیے کئے ہیں اور یوں تُم خداوند اپنے خدا کے خلاف گناہ کرنے لگو ۔
جب تُو کسی شہر کو فتح کرنے کے لیے اُس سے جنگ کرے اور مدت تک اُسکا محاصرہ کیے رہے تو اُسکے درختوں کو کلہاڑی سے نہ کاٹ ڈالنا کیونکہ اُنکا پھل تیرے کھانے کے کام میں آئے گا سو تُو اُنکو مت کاٹنا کیونکہ کیا میدان کا درخت انسان ہے کہ تُو اُسکا محاصرہ کرے ؟
سو فقط اُن ہی درختوں کو کاٹ کر اُرا دینا جو تیری دانست میں کھانے کے مطلب کے نہ ہوں اور تُو اُس شہر کے مقابل جو تجھ سے جنگ کرتا ہو برجوں کو بنا لینا جب تک وہ سر نہ ہو جائے۔

اگر اُس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو قبضہ کرنے کو دیتا ہے کسی مقتول کی لاش میدان میں پڑی ہوئی ملے اور یہ معلوم نہ ہو کہ اُسکا قاتل کون ہے ۔
تو تیرے بزرگ اور قاضی نکل کر اِس مقتول کے گردا گرد کے شہروں کے فاصلہ کو ناپیں ۔
اور جو شہر اُس مقتول کے سب نزدیک ہو اُس شہر کے بزرگ ایک بچھیا لیں جس سے کبھی کوئی کام نہ لیا گیا ہو اور نہ وہ جوئے میں جوتی گئی ہو ۔
اور اُس شہر کے بزرگ اُس بچھیا کو بہتے پانی کی وادی میں جس میں نہ ہل چلا ہو اور نہ اُس میں کچھ بویا گیا ہو لے جائیں اور وہاں اِس وادی میں اُس بچھیا کی گردن توڑ دیں ۔
تب بنی لاوی جو کاہن ہیں نزدیک آئں کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُنکو چُن لیا ہے کہ خداوند کی خدمت کریں اور اُسکے نام سے برکت دیا کریں اور اُن ہی کے کہنے کے مطابق ہر جھگڑے اور مار پیٹ کے مقدمہ کا فیصلہ ہوا کرے ۔
پھر اِس شہر کے سب بزرگ جو اُس مقتول کے سب سے نزدیک رہنے والے ہوں اُس بچھیا کے اوپر جسکی گردن اُس وادی میں توڑی گئی اپنے اپنے ہاتھ دھوئیں ۔
اور یوں کہیں کہ ہمارے ہاتھ سے یہ خون نہیں ہوا اور نہ یہ ہماری آنکھوں کا دیکھا ہوا ہے ۔
سو اے خداوند اپنی قوم اسرائیل کو جسے تُو نے چھڑایا ہے معاف کر اور بے گناہ کے خون کو اپنی قوم اسرائیل کے ذمہ نہ لگا ۔ تب وہ خون اُنکو معاف کر دیا جائے گا ۔
یوں تُو اُس کام کو کر کے جو خداوند کے نزدیک درست ہے بے گناہ کے خون کی جواب دہی کو اپنے اوپر سے دور و دفع کرنا ۔
جب تُو اپنے دشمنوں سے جنگ کرنے کو نکلے اور خداوند تیر خدا اُنکو تیرے ہاتھ میں کر دے اور تُو اُنکو اسیر کر لائے۔
اور اُن اسیروں میں سے کسی خوبصورت عورت کو دیکھ کر تُو اُس پر فریفتہ ہو جائے اور اُسکو بیاہ لینا چاہیے ۔
تو تُو اُسے اپنے گھر لے آنا اور وہ اپنا سر منڈوائے اور اپنے ناخن ترشوائے۔
اور اپنی اسیری کا لباس اُتار کر تیرے گھر میں رہے اور ایک مہینہ تک اپنے ماں باپ کے لیے ماتم کرے ۔ اِسکے بعد تُو اُسکے پاس جا کر اُسکا شوہر ہونا اور وہ تیری بیوی بنے ۔
اور اگر وہ تجھ کو نہ بھائے تو جہاں وہ چاہے اُسکو جانے دینا لیکن روپے کی خاطر اُسکو ہر گز نہ بیچنا اور اُس سے لونڈی کا سا سلوک نہ کرنا اِس لیے کہ تُو نے اُسکی حرمت لےلی ہے ۔
اگر کسی مرد کی دو بیویاں ہوں اور ایک محبوبہ اور دوسری غیر محبوبہ ہو اور محبوبہ اور غیر محبوبہ دونوں سے لڑکے ہوں اور پہلوٹھا بیٹا غیر محبوبہ سے ہو ۔
تو جب وہ اپنے بیٹوں کو اپنے مال کا وارث کرے تو وہ محبوبہ کے بیٹے کو غیر محبوبہ کے بیٹے پر جو فی الحقیقت پہلوٹھا ہے فوقیت دےکر پہلوٹھا نہ ٹھہرائے ۔
بلکہ وہ غیر محبوبہ کے بیٹے کو اپنے سب مال کا دُونا حصہ دیکر اُسے پہلوٹھا مانے کیونکہ وہ اُسکی قوت کی ابتدا ہے اور پہلوٹھے کا حق اُسی کا ہے ۔
اگر کسی آدمی کا ضدی اور گردن کش بیٹا ہو جو اپنے باپ یا ماں کی بات نہ مانتا ہو اور اُنکے تنبیہ کرنے پر بھی اُنکی نہ سُنتا ہو ۔
تو اُسکے ماں باپ اُسے پکڑ کر اور نکالکر اُس شہر کے بزرگوں کے پاس اُس جگہ پر پھاٹک پر ل جائیں ۔
اور وہ اُسکے شہر کے بزرگوں سے عرض کریں کہ یہ ہمارا بیٹا ضدی اور گردن کش ہے ۔ یہ ہماری بات نہیں مانتا اور اڑاو اور شرابی ہے ۔
تب اُسکے شہر کے سب لوگ اُسے سنگسار کریں کہ وہ مر جائے ۔ یوں تُو ایسی برائی کر اپنے درمیان سے دور کرنا ۔ تب سب اسرائیلی سُن کر ڈر جائیں گے ۔
اور اگر کسی نے کوئی ایسا گناہ کیا ہو جس سے اُسکا قتل واجب ہو اور تُو اُسے مار کر درخت سے ٹانگ دے ۔

تو اُسکی لاش رات بھر درخت پر لٹکی نہ رہے بلکہ تُو اُسی دن اُسے دفن کر دینا کیونکہ جسے پھانسی ملتی ہے وہ خدا کی طرف سے ملعون ہے تا نہ ہو کہ تُو اُس ملک کو ناپاک کر دے جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو میراث کے طور پر دیتا ہے ۔

باب 22

تُو اپنے بھائی کے بیل یا بھیڑ کو بھٹکتی دیکھ کر اُس سے رو پوشی نہ کرنا بلکہ ضرور تُو اُسکو اپنے بھائی کے پاس پہنچا دینا ۔
اور اگر تیرا بھائی تیرے نزدیک نہ رہتا ہو یا تُو اُس سے واقف نہ ہو تو تُو اُس جانور کو اپنے گھر لے آنا اور وہ تیرے پاس رہے جب تک تیرا بھائی اُسکی تلاش نہ کرے۔ تب تُو اُسے اُسکو دے دینا ۔
تُو اُسکے گدھے اور اُسکے کپڑے سے بھی ایسا ہی کرنا ۔ غرض جو کچھ تیرے بھائی سے کھویا جائے اور تُجھ کو ملے تُو اُس سے ایسا ہی کرنا اور روپوشی نہ کرنا ۔
تُو اپنے بھائی کا گدھا یا بیل راستہ میں گِرا ہوا دیکھ کر اُس سے روپوشی نہ کرنا بلکہ ضرور اُسکے اُٹھانے میں اُسکی مدد کرنا ۔
عورت مرد کا لباس نہ پہنے اور نہ مرد عورت کی پوشاک پہنے کیونکہ جو ایسے کام کرتا ہے وہ خداوند تیرے خدا کے نزدیک مکروہ ہے ۔
اگر راہ چلتے اتفاقاً کسی پرندہ کا گھونسلا درخت یا زمین پر بچوں یا انڈوں سمیت تجھ کو مل جائے اور ماں بچوں یا انڈوں پر بیٹھی ہوئی ہو تو تُو بچوں کی ماں سمیت نہ پکڑ لینا ۔
بچوں کو تُو لے تو لے پر ماں کو ضرور چھوڑ دینا ہے ا کہ تیرا بھلا ہو اور تیری عمر دراز ہو ۔
جب تُو کوئی نیا گھر بنائے تو اپنی چھت پر منڈیر ضرور لگانا تا نہ ہو کہ کوئی آدمی وہاں سے گِرے اور تیرے سبب سے وہ خون تیرے ہی گھر والوں پر ہو ۔
تُو اپنے تاکستان میں دو قسم کے بیج نہ بونا تا نہ ہو کہ سارا پھل یعنی بیج تُو نے بویا اور تاکستان کی پیداوار دونوں ضبظ کر لیے جائیں ۔
تُو بیل اور گھدے دونوں کو ایک ساتھ جوت کر ہل نہ چلانا۔
تُو اُون اور سن دونوں کی ملاوٹ کا بُنا ہوا کپڑا نہ پہننا۔
تُو اپنے اوڑھنے کی چادر کے چاروں کناروں پر جھالر لگایا کرنا ۔
اگر کوئی مرد کسی عورت کو بیاہے اور اُسکے پاس جائے اور بعد اُسکے اُس سے نفرت کر کے
شرمناک باتیں اُسکے حق میں کہے اور اُسے بدنام کرنے کے لیے یہ دعویٰ کرے کہ میں نے اِس عورت سے بیاہ کیا اور جب میں اُسکے پاس گیا تو میں نے کنوارے پن کے نشان اُس میں نہیں پائے
تب اُس لڑکی کا باپ اور اُسکی ماں اُس لڑکی کے کنوارے پن کے نشانوں کو اُس شہر کے پھاٹک پر بزرگوں کے پاس لے جائیں ۔
اور اُس لڑکی کا باپ بزرگوں سے کہے کہ میں نے اپنی بیٹی اِس شخص کو بیاہ دی پر یہ اُس سے نفرت رکھتا ہے ۔
اور شرمناک باتیں اُس کے حق میں کہتا اور یہ دعویٰ کرتا ہے کہ میں نے تیری بیٹی میں کنوارے پن کے نشان نہیں پائے حالانکہ میری بیٹی کے کنوارے پن کے نشان یہ موجود ہیں ۔ پھر وہ اُس چادر کو شہر کے بزرگوں کے آگے پھیلا دیں ۔
تب شہر کے بزرگ اُس شخس کو پکڑ کر اُس کو کوڑے لگائیں ۔
اور اُس سے چاندی کی سو مثقال جُرمانہ لیکر اُس لڑکی کے باپ کو دیں اِس لیے کہ اُس نے ایک اسرائیلی کنواری کو بدنام کیا اور وہ اُسکی بیوی بنی رہے اور وہ زندگی بھر اُسکو طلاق نہ دینے پائے ۔
پر اگر یہ بات سچ ہو کہ لڑکی نے کنوارے پن کے نشان نہیں پائے گئے ۔
تو وہ اُس لڑکی کو اُس کے باپ کے گھر کے دروازہ پر نکال لائیں اور اُس کے شہر کے لوگ اُسے سنگسار کریں کہ وہ مر جائے کیونکہ اُس نے اسرائیل کے درمیان شرارت کی کہ اپنے باپ کے گھر میں فاحشہ پن کیا یوں تُو ایسی بُرائی کو اپنے درمیان سے دفع کرنا ۔
اگر کوئی مرد کسی شوہر والی عورت سے زنا کرتے پکڑا جائے تو وہ دونوں مار ڈالے جائیں یعنی وہ مرد بھی جس نے اُس عورت سے صحبت کی اور وہ عورت بھی ۔ یوں تُو اسرائیل میں سے ایسی بُرائی کو دفع کرنا ۔

اگر کوئی کنواری لڑکی کسی شخص سے منسوب ہو گئی اور کوئی دوسرا آدمی اُسے شہر میں پا کر اُس سے صحبت کرے ۔
تو تُم اُن دونوں کو اُس شہر کے پھاٹک پر نکال لانا اور اُن کو تُم سنگسار کر دینا کہ وہ مر جائیں لڑکی کو اِس لیے کہ وہ شہر میں ہوتے ہوئے نہ چِلائی اور مرد کو اِس لیے کہ اُس نے اپنے ہمسایہ کی بیوی کو بے حُرمت کیا ۔ یوں تُو ایسی بُرائی کو اپنے درمیان سے دفع کرنا ۔
پر اگر اُس آدمی کو وہی لڑکی جس کی نسبت ہو چُکی ہو کسی میدان یا کھیت میں مِل جائے اور وہ آدمی جبرا! اُس سے صحبت کرے تو فقط وہ آدمی ہی جس نے صحبت کی مار دالا جائے ۔
پر اُس لڑکی سے کچھ نہ کرنا کیونکہ لڑکی کاایسا گناہ نہیں جس سے وہ قتل کے لائق ٹھہرے اِس لیے کہ یہ بات ایسی ہے جیسے کوئی اپنے ہمسایہ پر حملہ کرے اور اُسے مار ڈالے ۔
کیونکہ وہ لڑکی اُسے میدان میں مِلی اور وہ منسوبہ لڑکی چِلائی بھی پر وہاں کوئی ایسا نہ تھا جو اُسے چھُراتا ۔
اگر کسی آدمی کو کوئی کنواری لڑکی مل جائے جس کی نسبت نہ ہوئی ہو اور وہ اُسے پکڑ کر اُسے صحبت کرے اور وہ دونوں پکڑے جائیں ۔
تو وہ مرد جس نے اُس سے صحبت کی ہو لڑکی کے باپ کو چاندی کی پچاس مثقال دے او ر وہ لڑکی اُس کی بیوی بنے کیونکہ اُس نے اُسے بے حُرمت کیا او ر وہ اُسے اپنی زندگی بھر طلاق نہ دینے پائے ۔
کوئی شخص اپنے باپ کی بیوی سے بیاہ نہ کرے اور اپنے باپ کے دامن کو نہ کھولے ۔

باب 23

جس کے خُصیے کچلے گئے ہوں یا آلت کاٹ ڈالی گئی ہو وہ خداوند کی جماعت میں آنے نہ پائے ۔
کوئی حرامزادہ خداوند کی جماعت میں داخل نہ ہو دسویں پُشت تک اُس نسل میں سے کوئی خداوند کی جماعت میں آنے نہ پائے۔
کوئی عمونی یا موآبی خداوند کی جماعت میں داخل نہ ہو دسویں پُشت تک اُن کی نسل میں سے کوئی خداوند کی جماعت میں کبھی آنے نہ پائے۔
اِس لیے کہ جب تُم مصر سے نکل کر آ رہے تھے تو اُنہوں نے روٹی اور پانی لے کر راستہ میں تمہارا استقبال نہیں کیا بلکہ بعور کے بیٹے بلعام کو میسوپوتامیہ کے فتور سے اُجرت پر بُلوایا تاکہ وہ تُجھ پر لعنت کرے ۔
لیکن خداوند تیرے خدا نے بلعام کی نہ سُنی بلکہ خداوند تیرے خدا نے تیرے لیے اُس لعنت کو برکت سے بدل دیا اِس لیے کہ خداوند تیرے خدا کو تجھ سے محبت تھی ۔
تُو اپنی زندگی بھر کبھی اُن کی سلامتی یا سعادت کا خواہاں نہ ہونا ۔
تُو کسی ادومی سے نفرت نہ رکھنا کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے تُو کسی مصری سے بھ نفرت نہ رکھنا کیونکہ تُو اُس کے ملک میں پردیسی ہو کر رہا تھا ۔
اُن کی تیسری پُشت کے جو لڑکے پیدا ہوں وہ خداوند کی جماعت میں آنے پائیں ۔
جب تُو اپنے دُشمنوں سے لڑنے کے لیے دل باندھ کر نکلے تو اپنے کو ہر بُری چیز سے بچائے رکھنا ۔
اگر تمہارے درمیان کوئی ایسا آدمی ہو جو رات کو احتلام کے سبب سے ناپاک ہو گیا ہو تو وہ خیمی گاپ سے باہر نکل جائے اور خیمہ گاہ کے اندر نہ آئے
لیکن جب شام ہونے لگے تو وہ پانی سے غُسل کرے اور جب آفتاب غروب ہو جائے تو خیمہ گاہ میں آئے۔
اور خیمہ گاہ کے باہر تُو پھر کوئی جگہ ایسی ٹھہرا دینا جہاں تُو اپنی حاجت کے لیے جا سکے ۔
اور اپنے ساتھ اپنے ہتھیاروں میں ایک میخ بھی رکھنا تاکہ جب باہر تُجھے حاجت کے لیے بیٹھنا ہو تو اُس سے جگہ کھود لیا کرو اور لوٹتے وقت اپنے فضلہ کو ڈھانک دیا کرو۔
اَس لیے کہ خداوند تیرا خدا تیرے خیمہ گاہ میں پھرا کرتا ہے تاکہ تجھ کو بچائے اور تیرے دُشمنوں کو تیرے ہاتھ میں کر دے سو تیری خیمہ گاہ پاک رہے تا نہ ہو کہ وہ تجھ میں نجاست کو دیکھ کر تجھ سے پھر جائے۔
اگر کسی کا غلام اپنے آقا کے پاسچ سے بھاگ کر تیرے پاس پناہ لے تو تُو اُسے اُس کے آقا کے حوالہ نہ کردینا ۔
بلکہ وہ تیرے ساتھ تیرے ہی درمیان تیری بستیوں میں سے جو اُسے اچھی لگے اُسے چُن کر اُسی جگہ رہے سو تُو اُسے ہرگز نہ ستانا ۔
اسرائیلی لڑکیوں میں کوئی فاحشہ نہ ہو اور نہ اسرائیلی لڑکوں میں لوئی لوطی ہو ۔
تُو کسی فاحشہ کی خرچی یا کُتے کی اُجرت کسی منت کے لیے خداوند اپنے خدا کے گھر میں نہ لانا کیونکہ یہ دونوں خداوند تیرے خدا کے نزدیک مکروہ ہیں ۔
تُو اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دینا خواہ وہ روپے کا سود ہو یا اناج کا سود یا کسی ایسی چیز کا سود ہو جو بیاج پر دی جایا کرتی ہے ۔
تُو پردیسی کو سود پر قرضہ دے تو دیکھ پر اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دینا تاکہ خداوند تیرا خدا اُس ملک میں جس پر تو قبضہ کرنے جا رہا ہے تیرے سب کاموں میں جن کو ہاتھ لگائے تجھ کو برکت دے ۔
جب تُو خداوند اپنے خدا کی خاطر منت مانے تواُس کے پورا کرنے میں دیر نہ کرنا اِس لیے کہ خداوند تیرا خدا ضرور اُس کو تجھ سے طلب کرے گا تب تو گنہگار ٹھہرے گا ۔
لیکن اگر تُو منت نہ مانے تو تیرا کوئی گناہ نہیں ۔
جو کچھ تیرے منہ سے نکلے اُسے دھیان کر کے پورا کرنا اور جیسی منت تُو نے خداوند اپنے خدا کے لیے مانی ہو اُس کے مطابق رضا کی قُربانی جس کا وعدہ تیری زبان سے ہوا گذراننا ۔

جب تُو اپنے ہمسایہ کےتاکستان میں جائے تو جتنے انگور چاہے پیٹ بھر کر کھانا پر کچھ اپنے برتن میں نہ رکھ لینا ۔
جب تُو اپنے ہمسایہ کے کھڑے کھیت میں جائے تو اپنے ہاتھ سے بالیں توڑ سکتا ہے پر اپنے ہمسایہ کے کھڑے کھیت کو ہنسوا نہ لگانا ۔

باب 24

اگر کوئی مرد کسی عورت سے بیاہ کرے اور پیچھے اُس میں کوئی ایسی بیہودہ بات پائے جس سے اُس عورت کی طرف اُسکی التفات نہ رہے تو وہ اُس کا طلاق نامہ لکھ کر اُس کے حوالہ کرے اور اُسے اپنے گھر سے نکال دے ۔
اور جب وہ اُس کے گھر سے نکل جائے تو وہ دوسرے مرد کی ہو سکتی ہے ۔
پر اگر دوسرا شوہر بھی اُس سے نا خوش رہے اور اُس کا طلاق نامہ لکھ کر اُس کے حوالہ کرے اور اُسے اپنے گھر سے نکال دے یا وہ دوسرا شوہر جس نے اُس سے بیاہ کیا ہو مر جائے۔
تو اُس کا پہلا شوہر جس نے اُسے نکال دیا تھا اُس عورت کے ناپاک ہو جانے کے بعد پھر اُس سے بیاہ نہ کرنے پائے کیونکہ ایسا کام خداوندکے نزدیک مکروہ سو تُو اُس ملک کو جسے خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر تجھ کو دیتا ہے گنہگار نہ بنانا ۔
جب کسی نے کوئی نئی عورت بیاہی ہو تو وی جنگ کے لیے نہ جائے اور نہ کوئی کام اُس کے سپرد ہو وہ سال بھر تک اپنے ہی گھر میں آزاد رہ کر اپنی بیاہی ہوئی بیوی کو خوش رکھے ۔
کوئی شخص چکی کو یا اُس کے اوپر کے پاٹ کو گرو نہ رکھے کیونکہ یہ تو گویا آدمی کی جان کو گرو رکھنا ہے ۔
اگر کوئی شخص اپنے اسرائلی بھائیوں میں سے کسی کو غلام بنائے یا بیچنے کی نیت سے چُراتا ہو ا پکڑا جائے تو وہ چور مار ڈالا جائے یوں تُو ایسی بُرائی کو اپنے درمیان سے دفع کرنا ۔
تو کوڑھ کی بیماری کی طرف سے ہوشیا ر رہنا اور لاوی کاہنوں کی سب باتوں کو جو وہ تُم کو بتائیں جانفشانی سے ماننا اور اُنکے مطابق عمل کرنا جیسا میں نے اُنکو حکم کیا ہے ویسا ہی دھیان دیکر کرنا ۔
تُو یاد رکھنا کہ خداوند تیرے خدا نے جب تُم مصر سے نکل کر آرہے تھے تو راستہ میں مریم سے کیا کِیا ۔
جب تُو اپنے بھائی کو کچھ قرض دے تو گِرو کی چیز لینے کو اُسکے گھر میں نہ گھُسنا ۔
تُو باہر ہی کھڑے رہنا اور وہ شخص جسے تُو قرض دے خود گِرو کی چیز باہر تیرے پاس لائے ۔
اور اگر وہ شخس مسکین ہو تو اُسکی گِروو کی چیز کو پاس رکھ کر سو نہ جانا ۔
بلکہ جب آفتاب غروب ہونے لگے تو اُسکی چیز اُسے پھیر دینا تاکہ وہ اپنا اوڑھنا اوڑھکر سوئے اور تجھ کو دعا دے اور یہ بات تیرے لیے خداوند تیرے خدا کے حضور راستبازی ٹھہرے گی ۔
تو اپنے غریب اور محتاج خادم پر ظُلم نہ کرنا خواہ وہ تیرے بھائیوں میں سے ہو خوا ہ اُن پردیسیوں میں سے جو تیرے مُلک کے اندر تیری بستیوں میں رہتے ہوں ۔
تُو اُسی دن اِس سے پہلے کہ آفتاب غروب ہو اُس کی مزدوری اُسے دینا کیونکہ وہ غریب ہے اور اُس کا دل مزدوری میں لگا رہتا ہے ۔ تا نہ ہو کہ وہ خداوند سے تیرے خلاف فریاد کرے اور یہ تیرے حق میں گناہ ٹھہرے ۔
بیٹوں کے بدلے باپ مارے نہ جائیں نہ باپ کے بدلے بیٹے مارے جائیں ہر ایک اپنے ہی گناہ سے سبب سے مارا جائے ۔
تو پردیسی یا یتیم کے مقدمہ کو نہ بگاڑنا اور نہ بیوہ کے کپڑے کو گرو رکھنا ۔
بلکہ یاد رکھنا کہ تُو مصر میں غلام تھا اور خداوند تیرے خدا نے تجھ کو وہاں دے چھڑایا اِسی لیے میں تجھ کو اِس کام کے کرنے کا حکم دیتا ہوں ۔
جب تُو اپنے کھیت کی فصل کاٹے اور کوئی پولا بھول سے کھیت میں رہ جائے تو اُس کے لینے کو واپس نہ جانا وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لیے رہے تاکہ خداوند تیرا خدا تیرے سب کاموں میں جن کو تُو ہاتھ لگائے تجھ کو برکت بخشے ۔
جب تُو اپنے زیتون کے درخت کو جھاڑے اُس کے بعد اُس کی شاخوں کو دوبارہ نہ جھاڑنا بلکہ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لیے رہے ۔
جب تُو اپنے تاکستان کے انگوروں کو جمع کرے تو اُس کے بعد اُس کا دانہ دانہ نہ توڑ لینا وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لیے رہے ۔
اور یاد رکھنا کہ تُو ملک مصر میں غلام تھا اِسی لیے میں تجھ کو اِس کام کے کرنے کا حکم دیتا ہوں ۔

باب 25

اگر لوگوں میں کسی طرح کا جھگڑا ہو اور وہ عدالت میں آئیں تاکہ قاضی اُن کا انصاف کریں تو وہ صادق کو بے گناہ ٹھہرائیں اور شریر پر فتویٰ دیں ۔
اور اگر وہ شریر پٹنے کے لائق نکلے تو قاضی اُسے زمین پر لٹوا کر اپنی آنکھوں کے سامنے اُس کی شرارت کے مطابق اُسے گِن گِن کر کوڑے لگوائے
وہ اُسے چالیس کوڑے لگائے اِس سے زیادہ نہ مارے تا نہ ہو اِس سے زیادہ کوڑے لگانے سے تیرا بھائی تجھ کو حقیر معلوم دینے لگے ۔
تُو دائیں میں چلتے ہوئے بیل کا منہ نہ باندھنا
اگر کئی بھائی مل کر ساتھ رہتے ہوں اور ایک اُن میں سے بے اولاد مر جائے تو اُس محروم کی بیوی کسی اجنبی سے بیاہ نہ کرے بلکہ اُس کے شوہر کا بھائی اُس کے پاس جا کر اُسے اپنی بیوی بنا لے اور شوہر کے بھائی کا جو حق ہے وہ اُس کے ساتھ ادا کرے ۔
اور اُس عورت کے جو پہلا بچہ ہو وہ اِس آدمی کے محروم بھائی کے نام کا کہلائے تاکہ اُس کا نام اسرائیل میں مٹ نہ جائے ۔
اور اگر وہ آدمی اپنی بھاوج سے بیاہ کرنا نہ چاہے تو اُس کی بھاوج پھاٹک پر بزرگوں کے پاس جائے اور کہے میرا دیور اسرائیل میں اپنے بھائی کا نام بحال رکھنے سے انکار کرتا ہے اور میرے ساتھ دیور کا حق ادا کرنا نہیں چاہتا ۔
تب اُسکے شہر کے بزرگ اُس آد می کو بُلوا کر اُسے سمجھائیں اور اگر وہ اپنی بات پر قائم رہے اور کہے کہ مجھ کو اُس سے بیاہ کرنا منظور نہیں ۔
تو اُسکی بھاوج بزرگوں کے سامنے اُس کے پاس جا کر اُس کے پاوں کی جُوتی اُتارے اور اُس کے منہ پر تھوک دے اور یہ کہے کہ جو آدمی اپنے بھائی کا گھر آباد نہ کرے اُس سے ایسا ہی کیا جائے گا ۔
تب اسرائیلیوں میں اُسکا نام یہ پڑ جائے گا کہ یہ اُس شخص کا گھر ہے جسکی جوتی اُتاری گئی تھی ۔
جب دو شخص آپس میں لڑتے ہوں اور ایک کی بیوی کے پاس جا کر اپنے شوہر کو اُس آدمی کے ہاتھ سے چھڑانے کے لیے جو اُسے مارتا ہو اپنا ہاتھ بڑھائے اور اُسکی شرمگاہ کو پکڑ لے ۔
تو تُو اُسکا ہاتھ کاٹ ڈالنا او ر ذرا ترس نہ کھانا ۔
تُو اپنے تھیلے میں طرح طرح کے چھوٹے اور بڑے باٹ نہ رکھنا ۔
تیرا باٹ پورا اور ٹھیک اور تیرا پیمانہ بھی پورا اور ٹھیک ہو تاکہ اُس ملک میں جسے کداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے تیری عمر دراز ہو ۔
اِس لیے کہ وہ سب جو ایسے ایسے فریب کے کام کرتے ہیں خداوند تیرے خدا کے نزدیک مکروہ ہیں ۔
یاد رکھنا کہ جب تُم مصر سے نکل کر آ رہے تھے تو راستہ میں عمالیقیوں نے تیرے ساتھ کیا کِیا ۔
کیونکہ وہ راستہ میں تیرے مقابل آئے اور گو تُو تھکا ماندہ تھا تو بھی اُنہوں نے اُنکو جو کمزور اور سب سے پیچھے تھے مارا اور اُنکو خدا کا خوف نہ آیا ۔
اِس لیے جب خداوند تیرا خدا اُس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر تجھ کو قبضہ کرنے کو دیتا ہے تیرے سب دشمنوں سے جو آس پاس ہیں تجھ کو راحت بخشے تو تو عمالیقیوں کے نام و نشان کو صفحہ روز گار سے مٹا دینا ۔ تو اِس بات کو نہ بھولنا۔

باب 26

اور جب تُو اُس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تُجھ کو میراث کے طور پر دیتا ہے پہنچے اور اُس پر قبضہ کر کے اُس میں جس بائے ۔
تب جو مُلک خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے اُسکی زمین میں جو قسم قسم کی چیزیں تُو لگائے اُن سب کے پہلے پھل کو ایک ٹوکرے میں رکھ کر اُس جگہ لے جانا جسے خداوند تیرا خدا اپنے نام کے مسکن کے لیے چُنے ۔
اور اُن دنوں کے کاہن کے پاس جا کر اُس سے کہنا کہ آج کے دن میں خداوند تیرے خدا کے حضور اقرار کرتا ہوں کہ میں اُس ملک میں جسے ہم کو دینے کی قسم خداوند ہمارے باپ دادا سے کھائی تھی آگیا ہوں ۔
تب کاہن تیرے ہاتھ سے اُس ٹوکرے کو لیکر خداوند تیرے خدا کے مذبح کے آگے رکھے
پھر تُو خداوند اپنے خدا کے حضور یوں کہنا کہ میرا باپ ایک ارامی تھا جو مرنے پر تھا ۔ وہ مصر میں جا کر وہاں رہا اور اُسکے لوگ تھوڑے سے تھے اور وہیں وہ ایک بڑی اور زور آور اور کثیر التعداد قوم بن گیا ۔
پھر مصریوں نے ہم سے بُرا سلوک کیا اور ہم کو دکھ دیا اور ہم سے سخت خدمت لی ۔
اور ہم نے خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کے حضور فریاد کی تو خداوند نے ہماری فریاد سُنی اور ہماری مصیبت اور محنت اور مظلومی دیکھی ۔
اور خداوند قوی ہاتھ اور بُلند بازو سے بڑی ہیبت اور نشانوں اور معجزوں کے ساتھ ہمکو مصر سے نکال لایا ۔
اور ہمکو اِس جگہ لاکر اُس نے یہ ملک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے ہمکو دیا ہے ۔
سو اب اے خداوند ! دیکھ جو زمین تُو نے مجھ کو دی ہے اُسکا پہلا پھل میں تیرے پاس لے آیاں نوں ۔ پھر تُو اُسے خداوند اپنے خدا کے آگے رکھ دینا اور خداوند اپنے خدا کو سجدہ کرنا ۔
اور تُو اور لاوی اور جو مسافر تیرے درمیان رہتے ہوں سب کے سب مل کر اُن سب نعمتوں کے لیے جنکو خداوند تیرے خدا نے تجھ کو اور تیرے گھرانے کو بخشا ہو خوشی کرنا ۔
اور جب تُو تیسرے سال جو دہ یکی کا سال ہے اپنے سارے مال کی دہ یکی نکال چُکے تو اُسے لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ کو دینا تاکہ وہ اُسے تیری بستیوں میں کھائیں اور سیر ہوں ۔
پھر تُو خداوند اپنے خدا کے آگے یوں کہنا کہ میں نے تیرے احکام کے مطابق جو تُو نے مجھے دیے مقدس چیزوں کو اپنے گھر سے نکالا اور اُنکو لاویوں اور مسافروں اور یتیموں اور بیوواں کو دے بھی دیا اور میں نے تیرے کسی حکم کو نہیں ٹالا اور نہ اُنکو بھُولا۔
اور میں نے اپنے ماتم کے وقت اُن چیزوں میں سے کچھ نہیں کھایا اور ناپاک حالت میں اُنکو الگ نہیں کیا اور نہ اُن میں سے کچھ مُردوں کے لیے دیا ۔ میں نے خداوند اپنے خدا کی بات مانی ہے اور جو کچھ تُو نے حکم دیا اُسی کے مطابق عمل کیا ۔
آسمان پر سے جو تیرا مُقدس مسکن ہے نظر کر اور اپنی قوم اسرائیل کو اور اُس ملک کو برکت دے جس ملک میں دودھ اور شہر بہتا ہے اور جسکو تُو نے اُس قسم کے مطابق جو تُو نے ہمارے باپ دادا سے کھائی ہمکو عطا کیا ہے ۔
خداوند تیرا خدا آج تجھ کو اِن آئیں اور احکام کے ماننے کا حکم دیتا ہے ۔ سو تُو اپنے سارے دل اور ساری جان سے اِنکو ماننا اور اِن پر عمل کرنا ۔
تُو نے آج کے دن اقرار کیا ہے کہ خداوند تیرا خدا ہے اور تُو اُسکی راہوں پر چلے گا اور اُس کے آئین اور فرمان اور احکام مانے گا اور اُس کی بات سُنے گا ۔
اور خداوند نے بھی آج کے دن تجھ کو جیسا اُس نے وعدہ کیا تھا اپنی خاص قوم قرار دیا ہے تاکہ تُو اُس کے سب حکموں کو مانے ۔
اور وہ سب قوموں سے جنکو اُس نے پیدا کیا ہے تعریف اور نام اور عزت میں تجھ کو ممتاز کرے اور تُو اُسکے کہنے کے مطابق خداوند اپنے خدا کی مقدس قوم بن جائے ۔

باب 27

پھر موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بزرگوں کے ساتھ ہو کر لوگوں سے کہا کہ جتنے حکم آج کے دن میں تُم کو دیتا ہوں اُن سب کو ماننا ۔
اور جس دن تُم یردن پار ہو کر اُس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے پہنچو تو تُو بڑے بڑے پتھر کھڑے کر کے اُن پر چُونے کی استرکاری کرنا ۔
اور پار ہو جانے کے بعد اِس شریعت کی سب باتیں اُن پر لکھنا تاکہ اُس وعدہ کے مطابق جو خداوند تیرے باپ دادا کے خدا نے تجھ سے کیا اُس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا یعنی اُس ملک میں جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے تو پہنچ جائے ۔
سو تُم یردن کے پار ہو کر اُن پتھروں کو جنکی باب نمبرت میں تُم کو آج کے دن حکم دیتا ہوں کوہِ عیبال پر نصب کر کے اُن پر چونے کی استرکاری کرنا ۔
اور وہیں تُو خداوند اپنے خدا کے لیے پتھروں کا ایک مذبح بنانا اور لوہے کا کوئی اوزار اُن پر نہ لگانا ۔
اور تُو خداوند اپنے خدا کے لیے سوختنی قُربانیاں گذراننا ۔
اور وہیں سلامتی کی قُربانیاں چڑھانا اور اُنکو کھانا اور خداوند اپنے خدا کے حضور خوشی منانا ۔
اور اُن پتھروں پر اِس شریعت کی سب باتیں صاف صاف لکھنا ۔
پھر موسیٰ اور لاوی کاہنوں نے سب بنی اسرائیل سے کہا اے اسرائیل ! خاموش ہو جا اور سُن ۔ تُو آج کے دن خداوند اپنے خدا کی قوم بن گیا ۔
سو تُو خداوند اپنے خدا کی بات سُننا اور اُسکے سب آئین اور احکام پر جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں عمل کرنا ۔
اور موسیٰ نے اُسی دن لوگوں سے تاکید کر کے کہا کہ ۔
جب تُم یردن پار ہو جاو تو کوہ کرزیم پر شعمون اور لاوی اور یہوداہ اور اِشکار اور یوسف اور بنیمین کھڑے ہوں اور لوگوں کو برکت سُنائیں ۔
اور روبن اور جد اور آشر اور زبولون اور دان اور نفتالی کوہِ عیبال پر کھڑے ہو کر لعنت سُنائیں ۔
اور لاوی بُلند آواز سے سب اسرائیلی آدمیوں سے کہیں کہ ۔
لعنت اُس آدمی پر جو کاریگری کی صنعت کی طرح کھودی ہوئی یا ڈھالی ہوئی مورت بنا کر جو خداوند کے نزدیک مکروہ ہے اُسکو کسی پوشیدہ جگہ میں نصب کرے اور سب لوگ جواب دیں اور کہیں آمین ۔
لعنت اُس پر جو اپنے باپ یاں ماں کو حقیر جانے اور سب لوگ کہیں آمین ۔
لعنت اُس پر جو اپنے پڑوسی کی حد کے نشان کو ہٹائے اور سب لوگ کہیں آمین ۔
لعنت اُس پر جو اندھے کو راستہ سے گمراہ کرے اور سب لوگ کہیں آمین ۔
لعنت اُس پر جو پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے مقدمہ کو بگاڑے اور سب لوگ کہیں آمین ۔
لعنت اُس پر جو اپنے باپ کی بیوی سے مباشرت کرے کیونکہ وہ اپنے باپ کے دامن کو بے پردہ کرتا ہے اور سب لوگ کہیں آمین
لعنت اُس پر جو کسی چوپائے کے ساتھ جماع کرے اور سب لوگ کہیں آمین ۔
لعنت اُس پر جو اپنی بہن سے مباشرت کرے خواہ وہ اُسکے باپ کی بیٹی ہو خواہ ماں کی اور سب لوگ کہیں آمین ۔
لعنت اُس پر جو اپنی ساس سے مباشرت کرے اور سب لوگ کہیں آمین ۔
لعنت اُس پر جو اپنے ہمسایہ کو پوشیدگی میں مارے اور سب لوگ کہیں آمین ۔
لعنت اُس پر جو بے گناہ کو قتل کرنے کے لیے انعام لے اور سب لوگ کہیں آمین ۔
لعنت اُس پر جو اِس شریعت کی باتوں پر عمل کرنے کے لیے اُن پر قائم نہ رہے اور سب لوگ کہیں آمین ۔

اور اگر تُو خداوند اپنے خدا کی بات کو جانفشانی سے مان کر اُسکے سب حکموں پر جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں احتیاط سے عمل کرے تو خداوند تیرا خدا دُنیا کی سب قوموں سے زیادہ تجھ کو سرفراز کرے گا ۔
اور اگر تُو خداوند اپنے خدا کی بات سُنے تو یہ سب برکتیں تجھ پر نازل ہونگی اور تجھ کو ملے گیں ۔
شہر میں بھی تُو مبارک ہو گا اور کھیت میں بھی مبارک ہو گا ۔
تیری اولاد اور تیری زمین کی پیداوار اور تیرے چوپایوں کے بچے یعنی گائے بیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ بکریوں کے بچے مبارک ہونگے ۔
تیرا ٹوکرا اور تیری کٹھوتی دونوں مبارک ہونگے ۔
اور تُو اندر آتے وقت مبارک ہو گا اور باہر جاتے وقت بھی مبارک ہو گا ۔
خداوند تیرے دُشمنوں کو جو تجھ پر حملہ کریں تیرے روبروشکست دلائے گا ۔ وہ تیرے مقابلہ کو تو ایک ہی راستہ سے آئیں گے پر سات سات راستوں سے ہو کر تیرے آگے سے بھاگیں گے ۔
خداوند تیرے انبار خانوں میں اور سب کاموں میں جن میں تُو ہاتھ لگائے برکت کا حکم دے گا اور خداوند تیرا خدا اُس ملک میں جسے وہ تجھ کو دیتا ہے تجھ کو برکت بخشے گا ۔
اگر تُو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو مانے اور اُسکی راہوں پر چلے تو خداوند اپنی اُس قسم کے مطابق جو اُس نے تجھ سے کھائی تجھ کو اپنی پاک قوم بنا کر قائم رکھے گا ۔
اور دُنیا کی سب قومیں یہ دیکھ کر کہ تُو خداوند کے نام سے کہلاتا ہے تجھ سے ڈر جائیں گی ۔
اور جس ملک کو تجھ کو دینے کی قسم خداوند نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی اُس میں خداوند تیری اولاد کو اور تیرے چوپایوں کے بچوں کو اور تیری زمین کی پیداوار کو خوب بڑھا کر تجھ کو برومند کرے گا ۔
خداوند آسمان کو جو اُسکا اچھا خزانہ ہے تیرے لیے کھول دے گا کہ تیرے مُلک میں وقت پر مینہ برسائے اور وہ تیر ے سب کاموں میں جن میں تتو ہاتھ لگائے برکت دے گا اور تُو بہت سی قوموں کو قرض دے گا پر خود قرض نہیں لے گا ۔
اور خداوند تجھ کو دُم نہیں بلکہ سر ٹھہرائے گا اور تُو پشت نہیں بلکہ سر فراز ہی رہے گا بشرطیکہ تُو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو میں تجھ کو آج کے دن دیتا ہوںسُنے اور احتیاط سے اُن پر عمل کرے ۔
اور جن باتوں کا میں آج کے دن تجھ کو حکم دیتا ہوں اُن میں سے کسی سے دہنے یا بائیں ہاتھ مُڑ کر اور معبودوں کی پیروی اور عبادت نہ کر ے ۔
لیکن اگر تُو ایسا کرے کہ خداوند اپنے خدا کی بات سُنکر اُسکے سب احکام اور آئین پر جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں احتیاط سے عمل کرے تو یہ سب لعتیں تجھ پر نازل ہونگی اور تجھ کو لگیں گی ۔
شہر میں بھی تُو لعنتی ہو گا اور کھیت بھی لعنتی ہو گا ۔
تیرا ٹوکرا اور تیری کٹھوتی دونوں لعنتی ٹھہریں گے ۔
تیری اولاد اور تیری زمین کی پیداوار اور تیرے گائے بیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ بکریوں کے بچے لعنتی ہو نگے ۔
تُو اندر آتے لعنتی ٹھہرے گا اور باہر جاتے بھی لعنتی ٹھہرے گا ۔
خداوند اُن سب کاموں میں جنکو تُو ہاتھ لگائے لعنت اور اِضطراب اور پھٹکار کو تجھ پر نازل کرے گا جب تک کہ تُو ہلاک ہو کر جلد نیست و نابود نہ ہو جائے ۔ یہ تیری اُن بد اعمالیوں کے سبب سے ہو گا جنکو کرنے کی وجہ سے تُو مجھ کو چھوڑ دے گا ۔
خداوند ایسا کرے گا کہ وبا تجھ سے لپٹی رہے گی جب تک کہ وہ تجھ کو اُس ملک سے جس پر قبضہ کرنے کو تُو وہاںجا رہا ہے فنا نہ کر دے ۔
خداوند تجھ کو تپ دق اور بخار اور سوزش اور شدید حرارت اور تلوار اور بادِ سموم اور گیروئی سے مارے گا اور یہ تیرے پیچھے پرے رہیں گے جب تک کہ تُو فنا نہ ہو جائے ۔
اور آسمان کو تیرے سر پر ہے پیتل کا اور زمین جو تیرے نیچے ہے لوہے کی ہو جائے گی ۔

خداوند مینہ کے بدلے تیری زمین پر خاک اور دھول برسائے گا ۔ یہ آسمان سے تجھ پر پرتی ہی رہے گی جب تک کہ تُو ہلاک نہ ہو جائے ۔
خداوند تجھ کو تیرے دُشمنوں کے آگے شکست دلائے گا ۔ تُو اُنکے مقابلہ کے لیے تو ایک راستہ سے جائے گا اور اُنکے سامنے سے سات سات راستوں سے ہو کر بھاگے گا اور سُنیا کی تمام سطنتوں میں تُو مارا مارا ا پھرے گا ۔
اور تیری لاش ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہو گی اور کوئی اُنکو ہکا کر بھگانے کو بھی نہیں ہو گا ۔
خداوند تجھ کو مصر کے پھوڑوں اور بواسیر اور کھجلی اور خارش میں ایسا مبتلا کرے گا کہ تُو کبھی اچھا بھی نہیں ہونے کا ۔
خداوند تجھ کو جنون اور نابینائی اور دل کی گھبراہٹ میں بھی مبتلا کردے گا ۔
اور جیسے اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ہے ویسے ہی تُو دو پہر دن کو ٹٹولتا پھرے گا اور تُو اپنے سب دھندوں میں ناکام رہے گا اور تجھ پر ہمیشہ ظُلم ہی ہو گا اور تپو لُٹتا ہی رہے گا اور کوئی نہ ہو گا جو تجھ کو بچائے ۔
عورت سے منگنی تو تُو کرے گا لیکن دوسرا اُس سے مباشرت کرے گا ۔ تُو گھر بنائے گا پر اُس میں بسنے نہ پائے گا ۔ تُو تاکستان لگائے گا پر اُس کا پھل استعمال نہ کرے گا ۔
تیرا بیل تیری آنکھوں کے سامنے ذبح کیا جائے گا پر تُو اُسکا گوشت کھانے نہ پائے گا ۔ تیرا گدھا تجھ سے جبراً چھین لیا جائے گا اور تجھ کو پھر نہ ملے گا ۔ تیری بھیڑیں تیر ے دُشمنوں کے ہاتھ لگینگی اور کوئی نہ ہو گا جو تجھ کو بچائے ، تیرے بیٹے اور بیٹیاں دوسری قوم کو دی جائیں گی اور تیری آنکھیں دیکھینگی اور سارے دن اُنکے لیے ترستے ترستے رہ جائیں گی اور تیرا کچھ بس نہیں چلے گا ۔
تیری زمین کی پیداوار اور تیری ساری کمائی کو ایک ایسی قوم کھائے گی جس سے تُو واقف نہیں اور تُو سدا مظلوم اور دبا ہی رہے گا ۔
، یہاں تک کہ اِن باتوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھ دیکھ کر دیوانہ ہو جائے گا
خداوند تیرے گھٹنوں اور ٹانگوں میں ایسے بُرے پھوڑے پیدا کرے گا کہ اُن سے تو پاوں کے تلوے سے لیکر سر کی چاندی تک شفا نہ پا سکے گا ۔
خداوند تجھ کو اور تیرے بادشاہ کو جسے تُو اور تیرے باپ دادا جانتے بھی نہیں اور وہاں تُو اور معبودوں کی جو محض لکڑی اور پتھر ہیں عبادت کرے گا ۔
اور اُن سب قوموں میں جہاں جہاں خدوند تجھ کو پہنچائے گا تُو باعث حیرت اور ضرب المثل اور انگشت نما بنے گا ۔
تو کھیت میں بہت سا بیج لے جائے گا الیکن تھوڑا سا جمع کرے گا کیونکہ ٹڈی اُسے چاٹ لیگی ۔
تُو تاکستان لگائے گا اور اُن پر محنت کرے گا لیکن نہ تو مَے پینے اور نہ انگور جمع کرنے پائے گا کیونکہ اُنکو کیڑے کھا جائیں گے ۔
تیری سب حدود میں زیتون کے درخت لگے ہونگے پر تُو اُنکا تیل نہیں لگانے پائے گا کیونکہ تیرے زیتون کے درختوں کا پھل جھڑ جایا کرے گا ۔
تیرے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہونگی پر وہ سب تیرے نہ رہیں گے کیونکہ وہ اسیر ہو کر چلے جائیں گے ۔
تیرے سب درختوں اور تیری زمین کی پیداوار پر ٹڈیاں قبضہ کر لیں گی ۔
پردیسی جو تیر ے درمیان ہو گا وہ تجھ سے بڑھتا اور سرفراز ہوتا جائے گا پر تُو پست ہی پست ہوتا جائے گا ۔
وہ تجھ کو قرض دے گا پر تُو اُسے قرض نہ دے سکے گا ۔ وہ سر ہو گا اور تُو دُم ٹھہرے گا ۔
اور چونکہ تُو خداوند اپنے خدا کے اُن حکموں اور آئین پر جنکو اُس نے تجھ کو دیا ہے عمل کرنے کے لیے اُسکی بات نہیں سُنے گا اِس لیے یہ سب لعنتیں تجھ پر آئیں گی اور تیرے پیچھے پڑی رہیں گی اور تجھ کو لگینگی جب تک تیرا ناس نہ ہو جائے ۔
اور وہ تجھ پر اور تیری اولاد پر سد ا نشان اور اچنبھے کے طورپر رہیں گۓ ۔
اور چونکہ تُو باوجود سب چیزوں کی فراوانی کے فرحت اور خوشدلی سے خداوند اپنے خدا کی عبادت نہیں کرے گا ۔
اِس لیے بھُکا اور پیاسا اور ننگا ار سب چیزوں کا محتاج ہو کر تُو اپنے اُن دشمنوں کی خدمت کرے گا جنکو خداوند تیرے

بر خلاف بھیجے گا اور غنیم تیری گردن پر لوہے کا جوا رکھے رہے گا جب تک وہ تیرا ناس نہ کر دے ۔
خداوند دُور سے بلکہ زمین کے کنارے سے ایک قوم کو تجھ پر چڑھالائے گا جیسے عقاب ٹوٹ کر آتا ہے ۔ اُس قوم کی زبان کو تُو نہ سمجھے گا ۔
اُس قوم کے لوگ تُرش رو ہونگے جو نہ بڈھوں کا لحاظ کریں گے نہ جوانوں پر تر س کھائیں گے ۔
اور وہ تیرے چوپایوں کے بچوں اور تیری زمین کی پیداوار کو کھاتے رہیں گے جب تک تیرا ناس نہ ہو جائے اور وہ تیرے لیے اناج یا مَے یا تیل یا گائے بیل کی بڑھتی یا تیری بھیڑ بکریوں کے بچے کچھ نہیں چھوڑیں گے جب تک وہ تجھ کو فنا نہ کر دیں ۔
اور وہ تیرے تمام ملک میں تیرا محاصرہ تیری ہی بستیوں میں کیے رہیں گے جب تک تیری اونچی اونچی فصلیں جن پر تیرا بھروسا ہو گا گِر نہ جائیں ۔ تیرا محاصرہ وہ تیرے ہی اُس ملک کی سب بستیوں میں کریں گے جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے ۔
تب اُس محاصرہ کے موقع پر اور اُس آڑے وقت میں تُو اپنے دشمنوں سے تنگ آکر اپنے ہی جسم کے پھل کو یعنی اپنے ہی بیٹوں اور بیٹیوں کا گوشت جنکو خداوند تیرے خدا نے تجھ کو عطا کیا ہو گا کھائے گا ۔
وہ شخص جو تُم میں ناز پروردہ اور نازک بندن ہو گا اُسکی بھی اپنے بھائی اور اپنی ہم آغوش بیوی اور اپنے باقی ماندہ بچوں کی طرف بُری نظر ہو گی ۔
یہاں تک کہ وہ اِن میں سے کسی کو بھی اپنے ہی بچوں کے گوشت میں سے جنکو وہ خود کھائے گا کچھ نہیں دے گا کیونکہ اُس محاصرہ کے موقع پر اور اُس آڑے وقت میں جب تیرے دشمن تجھ کو تیری ہی بستیوں میں تنگ کر مایں گے تو اُس کے پاس اور کچھ باقی نہ رہے گا ۔
وہ عورت بھی جو تمہارے درمیان ایسی ناز پروردہ اور نازک بدن ہو گی کہ نرمی و نزاکت کے سبب سے اپنے پاوں کا تلوا بھی زمین سے لھانے کی جرات نہ کرتی ہو اُسکی بھی اپنے پہلو کے شوہر اور اپنے ہی بیٹے اور بیٹی ۔
اور اپنے ہی نوازد بچے کی طرف سے جو اُسکی رانوں کے بیچ سے نکلا ہو بلکہ اپنے سب لڑکے بالوں کی طرف جنکو وہ جنے گی بُری نظر ہو گی کیونکہ وہ تمام چیزوں کی قلت کے سبب سے اُن ہی کو چھپ چھپ کر کھائے گی جب اُس محاصرہ کے موقع پر اور اُس آڑے وقت میں تیرے دشمن تیری ہی بستیوں میں تجھ کو تنگ کر مایں گے ۔
اگر تُو اُس شریعت کی اُن سب باتوں پر جو اِس کتاب میں لکھی ہیں احتیاط رکھ کر اِس طرح عمل نہ کرے کہ تجھ کو خداوند اپنے خدا کے جلالی اور مہین ناک کا خوف ہو ۔
تو خداوند تجھ پرعجیب آفتیں نازل کرے گا اور تیری اولاد کی آفتوں کو بڑھا کر بڑی اور دیر پا آتیں اور سخت اور دیر پا بیماریاں کر دے گا ۔
اور مصر کے سب روگ جن سے تُو ڈرتا تھا تجھ کو لگائے گا اور وہ تجھ کو لگے رہیں گے ۔
اور اُن سب بیماریوں اور آفتوں کو بھی جو اِس شریعت کی کتاب میں مذکور نہیں ہیں خداوند تجھ کو لگائے گا جب تک تیرا ناس نہ ہو جائے ۔
اور چونکہ تُو خداوند اپنے خدا کی بات نہیں سُنے گا اِاِس لیے کہاں تو تُم کثرت میں آسمان کے تاروں کی مانند ہو اور کہاں شمار میں تھوڑے ہی رہ جاو گے ۔
تب یہ ہو گا کہ جیسے تمہارے ساتھ بھلائی کرنے اور تُم کو بڑھانے سے خداوند خوشنود ہوا ایسے ہءی تمکو فنا کرانے اور ہلاک کر ڈالنے سے خداوند خوشنود ہو گا اور تُم اُس ملک سے اُکھاڑ دئے جاو گے جہاں تُو اُس پر قبضہ کرنے کو جا رہا ہے ۔
اور خداوند تجھ کو زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرےتک تمام قوموں میں پراگندہ کرے گا ۔ وہاں تُو لکڑی اور پتھر کے اور معبودوں کی جنکو تُو ہا تیرے باپ دادا جانتے بھی نہیں پرستش کرے گا ۔
اُن قوموں کے بیچ تجھ کو چین نصیب نہ ہوگا اور نہ تیرے پاوں کے تلوے کو آرام مِلے گا بلکہ خداوند تجھ کو وہاں دل لرزان اور آنکھوں کی دھند لاہٹ اور جی کی کُڑھن دے گا ۔
اور تیری جان دبدھے میں اٹکی رہے گی اور تُو رات دن ڈرتا رہے گا اور تیری زندگی کا کوئی ٹھکانا نہ ہوگا ۔

اور تُو اپنے دلی خوف کے اور اُن نظاروں کے سبب سے جنکو تُو اپنی آنکھوں سے دیکھے گا صبح کو کہے گا کہ اے کاش کہ شام ہوتی اور شام کو کہے گا اے کاش کہ صبح ہوتی ۔
اور خداوند تجھ کو کشتیوں میں چڑھا کر اُس راستہ سے مصر میں لوٹا لے جائے گا جسکی باب نمبرت میں نے تجھ سے کہا تُو اُسے پھر کبھی نہ دیکھنا اور وہاں تُم اپنے دشمنوں کے غلام اور لونڈی ہونے کے لیے اپنے بیچو گے پر کوئی خریدار نہ ہو گا ۔

باب 29

اسرائیلیوں کے ساتھ جس عہد کے باندھنے کا حکم خداوند نے موسیٰ کو آمواب کے ملک میں دیا اُسی کی یہ باتیں ہیں ۔
یہ اُس عہد سے الگ ہے جو اُس نے اُنکے ساتھ ہورب میں باندھا تھا ۔
سو موسیٰ نے سب سرائیلیوں کو بُلوا کر اُن سے کہا تُم نے سب کچھ جو خداوند نے تمہاری آنکھوں کے سامنے مُلک مصر میں فرعون اور اُسکے سب خادموں اور اُسکے سارے ملک سے کیا دیکھا ہے ۔
امتحان کے وہ بڑے بڑے کام او ر نشان اور بڑے بڑے کرشمے تُو نے اپنی آنکھوں سے دیکھے ۔
لیکن خداوند نے تُمکو آج تک نہ تو ایسا دل دیا جو سمجھے اور نہ دیکھنے کی آنکھیں اور سُننے کے کان دیے ۔
اور میں چالیس برس بیابان میں تمکو لیے پھرا اور نہ تمہارے تن کے کپڑے پُرانے ہوئے اور نہ تیرے پاوں کی جوتی پُرانی ہوئی ۔
اور تُم اِسی لیے روٹی کھانے اور مَے یا شراب پینے نہیں پائے تاکہ تُم جان لو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۔
اور جب تُم اِسن جگہ آئے تو حسبون کا بادشاہ سیحون اور بسن کا بادشاہ عوج ہمارا مقابلہ کرنے کو نکلے اور ہم نے اُنکو مار کر ۔
اُنکا ملک لے لیا اور اُسے روبینیوں کو اور جدیوں کو اور منسیوں کے آدھے قبیلہ کو میراث کے طور پر دے دیا ۔
پس تُم اِس عہد کی باتوں کو ماننا اور اُن پر عمل کرنا تاکہ جو کچھ تُم کرو اُس میں کامیاب ہو ۔
آج کے دن تُم اور تمہارے سردار تمہارے قبیلے اور تمہارے بزرگ اور تمہارے منصبدار اور سب اسرائیلی مرد۔
اور تمہارے بچے اور تمہاری بیویاں اور وہ پردیسی بھی جو تیری خیمہ گاہ میں رہتا ہے خواہ وہ تیرا لکڑا ہارا ہو خواہ سقا سب کے سب خداوند اپنے خدا کے سامنے کھڑے ہو ۔
تاکہ تُو خداوند اپنے خدا کے عہد میں جسے وہ تیرے ساتھ آج باندھتا اور اُسکی قسم میں جسے وہ آج تجھ سے کھاتا ہے شامل ہو ۔
اور وہ تجھ کو آج کے دن اپنی قوم قرار دے اور وہ تیرا خدا ہو جیسا اُس نے تجھ سے کہا ۔ جیسی اُس نے تیرے باپ دادا ابراہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھائی ۔
اور میں اِس عہد اور قسم میں فقط تُم ہی کو نہیں ۔
پر ُکو بھی جو آج کے دن خداوند ہمارے خدا کے حضور یہاں ہمارے ساتھ کھڑا ہے اور اُسکو بھی جو آج کے دن یہاں ہمارے ساتھ نہں اُن میں شامل کرتا ہوں ۔
تُم خود جانتے ہو کہ ملک مصر میں ہم کیسے رہے اور کیونکر اُن قوموں کے بیچ سے ہو کر آئے جنکے درمیان سے) تُم گذر ے ۔
(اور تُم نے خود اُنکی مکروہ چیزیں اور لکڑی اور پتھر اور چاندی اور سونے کی مورتیں دیکھیں جو اُنکے ہاں تھیں
سو ایسا نہ ہو کہ تُم میں کوئی مرد یا عورت یا خاندا ن یا قبیلہ ایسا ہو جسکا دل آج کے دن خداوند ہمارے خدا سے برگشتہ ہو اور وہ جا کر اُن قوموں کے دیوتاوں کی پرستش کرے یا ایسا نہ ہو کہ تُم میں کوئی ایسی جڑ ہو جو اندراین اور ناگدونا پیدا کرے ۔
اور ایسا آدمی لعنت کی یہ باتیں سُنکر دل ہی دل میں اپنے کو مبارکباد دے اور کہے کہ خواہ میں کیسا ہی ہٹی ہو کر تر ے ساتھ خُشک کو فنا کر ڈالونگا تو بھی میرے لیے سلامتی ہے ۔
پر خداوند اُسے معا ف نہیں کرے گا بلکہ اُس وقت خداوند کا قہر اور اُسکی غیرت اُس آدمی پر بر انگیختہ ہو گی اور سب لعنتیں جو اِس کتاب میں لکھی ہیں اُس پر پڑیں گی اور خداوند اُنکے نام کو صفحہ روز گار سے مٹا دے گا ۔
اور خداوند اِس عہد کی اُن سب لعنتوں کے مطابق جو اِس شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں اُسے اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے بُری سزا کے لیے جُدا کرے گا ۔
اور آنے والی پُشتوں میں تمہاری نسل کے لوگ جو تمہارے بعد پیدا ہونگے اور پردیسی بھی جو دور کے مُلک سے آئیں گے جب وہ اِس ملک کی بلاوں اور خداوند کی لگائی ہوئی بیماریوں کو دیکھیں گے ۔

اور یہ بھی دیکھیں گے کہ سارا مُلک گویا گندھک اور نمک بنا پڑا ہے اور ایسا جل گیا ہے کہ اِس میں نہ تو کچھ بویا جاتا نہ پیدا ہوتا اور نہ کسی قسم کی گھاس اُگتی ہے اور وہ سدوم اور عمورہ اور ادمہ اور ضبوئیم کی طرح اُجڑ گا جنہو خداوند نے اپنے غضب اور قہر میں تباہ کر ڈالا ۔

تب وہ بلکہ سب قومیں پوچھیں گی کہ خداوند نے اِس ملک سے ایس کیوں کیا ؟ اور ایسے بڑ ے قہر کے بھڑکنے کا سبب کیا ہے ؟

اُس وقت لوگ جو اب دیں گے کہ خداوند اںکے باپ دادا کے خدا نے جو عہد اِن کے ساتھ انکو ملک مصر سے نکالتے وقت باندھا تھا اُسے اِن لوگوں نے چھوڑ دیا ۔

اور جا کر اور معبودوں کی عبادت اور پرستش کی جن سے وہ واقف نہ تھے اور جنکو خداوند نے اِنکو دیا بھی نہ تھا ۔

اِسی لیے اِس کتاب کی لکھی ہوئی سب لعنتوں کو اِس ملک پر نازل کرنے کے لیے خداوند کا غضب اِس پر بھڑکا ۔

اور خداوند نے قہر اور غصہ اور بڑے غضب میں اِنکو اِنکے ملک سے اُکھاڑ کر دوسرے ملک میں پھینکا جیسا آج کے د ن ظاہر ہے ۔

غیب کا مالک تو خداوند ہمارا خدا ہی ہے پر جو باتیں ظاہر کی گئی ہیں و ہ ہمیشہ تک ہمارے اور ہماری اولاد کے لیے ہیں تاکہ ہم اِس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں ۔

اور جب یہ سب باتیں یعنی برکت اور لعنت جنکو میں نے آج تیرے آگے رکھا ہے تجھ پر آئیں اور تُو اُن قوموں کے بیچ جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھ کو ہنکا کر پہنچا دیا ہو اُنکو یاد کرے ۔
اور تُو اور تیری اولاد دونوں خداوند اپنے خدا کی طرف پھریں اور اُسکی بات اِن سب احکام کے مطابق جو میں آج تجھ کو دیتا ہوں اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے مانیں ۔
تو خداوند تیرا خدا تیری اسیری کو پلٹ کر تجھ پر رحم کرے گا اورپھر کر تجھ کو سب قوموں میں سے جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھ کو پراگندہ کیا ہو جمع کرے گا ۔
اگر تیرے آوارہ گرد دُنیا کے انتہائی حصوں میں بھی ہوں تو وہاں سے بھی خداوند تیرا خدا تجھ کو جمع کر کے لے آئے گا ۔
اور خداوند تیرا خدا اُسی ملک میں تجھ کو لائے گا جس پر تیرے باپ دادا نے قبضہ کیا تھا اور تُو اُسکو اپنے قبضہ میں لائے گا ۔ پھر وہ تجھ سے بھلائی کرے گا اور تیرے باپ دادا سے زیادہ تجھ کو بڑھائے گا ۔
اور خداوند تیرا خدا تیرے اور تیری اولاد کے دل کا ختنہ کرے گا تاکہ تُو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے محبت رکھے اور جیتا رہے ۔
اور خداوند تیرا خدا یہ سب لعنتیں تیرے دشمنوں اور کینہ رکھنے والوں پر جنہوں نے تجھ کو ستایا نازل کرے گا ۔
اور تُو لوٹیگا اور خداوند کی بات سُنے گا اور اُسکے سب حکموں پر جو میں آج تجھ کو دیتا ہوں عمل کرے گا ۔
اور خداوند تیرا خدا تجھ کو تیرے کاروبار اور آس اولاد اور چوپایوں کے بچوں اور زمین کی پیداوار کے لحاظ سے تیری بھلائی کی خاطر پھر تجھ کو برومند کرے گا کیونکہ خداوند تیری ہی بھلائی کی خاطر تجھ سے خوش ہو گا جیسے وہ تیرے باپ دادا سے خوش تھا ۔
بشرطیکہ تُو خداوند اپنے خدا کی بات کو سُنکر اُسکے احکام اور آئین کو مانے جو شریعت کی اِس کتاب میں لکھے ہیں اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے خدا کی طرف پھرے ۔
کیونکہ وہ حکم جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں تیرے لیے بہت مُشکل نہیں اور نہ وہ دور ہے ۔
وہ آسمان پر تو ہے نہیں کہ تُو کہے کہ آسمان پر کون ہماری خاطر چڑھے اور اُسکو ہمارے پاس لا کر سُنائے تاکہ ہم اُس پر عمل کریں ؟
اور نہ وہ سمندر پار ہے کہ تُو کہے کہ سمندر پار کون ہماری خاطر جائے اور اُسکو ہمارے پاس لا کر سُنائے تاکہ ہم اُس پر عمل کریں ؟
بلکہ وہ کلام تیرے بہت نزدیک ہے ۔ وہ تیرے منہ میں اور تیرے دل میں ہے اکہ تُو اُس پر عمل کرے ۔
دیکھ میں نے آج کے دن زندگی اور بھلائی اور موت اور بُرائی کو تیرے آگے رکھا ہے
کیونکہ میں آج کے دن تجھ کو حککم کرتا ہوں کہ تُو خداوند اپنے خدا سے محبت رکھے اور اُسکی راہوں پر چلے اور اُسکے فرمان اور آئین اور احکام کو مانے تاکہ تُو جیتا رہے اور بڑھے اور خداوند تیرا خدا اُس ملک میں تجھ کو برکت بخشے جس پر قبضہ کرنے کو تُو وہاں جا رہا ہے ۔
پر اگر تیر ا دل برگشتہ ہو جائے اور تپو نہ اپسنے بلکہ گمراہ ہو کر اور معبودوں کی پرستش اور عبادت کرنے لگے ۔
تو آ ج کے دن میں تُم کو جتا دیتا ہوں کہ تُم ضرور فنا ہو جاو گے اور اُس ملک میں جس پر قبضہ کرنے کو تُو یردن پار جا رہا ہے تمہاری عمر دراز نہ ہوگی ۔
میں آج کے دن آسمان اور زمین کو تمہارے بر خلاف گواہ بناتا ہوں کہ میں نے زندگی اور موت کو اور برکت اور لعنت کو تیرے آگے رکھا ہے پس تُو زندگی کو اختیار کر کہ تُو بھی جیتا رہے او ر تیری اولاد بھی ۔
تاکہ تو خداوند اپنے خدا ے محبت رکھے اور اُسکی بات سُنے اور اُسی سے لپٹا رہے کیونکہ وہی تیری زندگی اور تیری عمر کی درازی ہے تاکہ تپو اُس ملک میں بسا رہے جسکو تیرے باپ دادا ابراہام اور اضحاق اور یعقوب کو دینے کی قسم خدوند نے اُن سے کھائی تھی ۔

اور موسیٰ نے جا کر یہ باتیں سب اسرائیلیوں کو سُنائیں ۔
اور اُنکو کہا کہ میں تو آج کے دن ایک سو بیس برس کا ہوں ۔ میں اب چل پھر نہیں سکتا اور خداوند نے مجھ سے کہا ہے کہ تُو اِس یردن پار نہیں جائے گا ۔
سو خداوند تیرا خدا ہی تیرے آگے آگے پار جا۴ے گا اور وہی اُن قوموں کو تیرے آگے سے فنا کرے گا اور تُو اُنکا وارث ہو گا اور جیسا خداوند نے کہا ہے کہ یشوع تیرے آگے آگے پار جائے گا ۔
اور خداوند اُن سے وہی کرے گا جو اُس نے اموریوں کے بادشاہ سیحون اور عوج اور اُنکے ملک سے کیا کہ اُنکو فنا کر ڈالا ۔
اور خداوند اُنکو تُم سے شکست دلا۴ے گا اور تُم اُن سے اُن کے سب حکموں کے مطابق پیش آناجو میں نے تُم کو دیے ہیں ۔
تو مضبو ط ہو جا اور حوصلہ رکھ ۔ مت ڈر اور نہ اُن سے خوف کھاکیونکہ خداوند تیرا خدا خود ہی تیرے ساتھ جاتا ہے ۔ وہ تجھ سے دست بردار نہیں ہو گا اور نہ تجھ کو چھوڑے گا ۔
پھر موسیٰ نے یشوع کو بُلا کر سب اسرائیلیوں کے سامنے اُس سے کہا کہ تُو مضبوط ہو جا اور حو صلہ رکھ کیونکہ تُو اِس قوم کے ساتھ اُس ملک میں جا۴ے گا جسکو خداوند نے اُنکے باپ دادا سے قسم کھا کر دینے کو کہا تھا اور تُو اُنکو اُسکا وارث بنائے گا ۔
اور خداوند ہی تیرے آگے آگے چلے گا ۔ وہ تیرے ساتھ رہے گا ۔ وہ تجھ سے دستبردار نہ ہو گا نہ تجھے چھوڑے گا سو تُو خوف نہ کر اور بے دل نہ ہو ۔
اور موسیٰ نے اِس شریعت کو لکھ کر اُسے کاہنوں کے جو بنی لاوی اور خداوند کے رہد کے صندوق کے اُٹھانے والے تھے اور اسرائیل کے سب بزرگوں کے سپرد کیا ۔
پھر موسیٰ نے اُنکو یہ حکم دیا کہ ہر سات برس کے آخر میں چھٹکارے کے سال کے معین وقت پر عید خیام میں ۔
جب سب اسرائیلی خداوند تیرے خدا کے حضور اُس جگہ آکر حاضر ہوں جسے وہ خود چُنے گا تو تُو اِس شریعت کو پڑھ کر سب اسرائیلیوں کو سُنانا ۔
تو سب لوگوں کو یعنی مردوں اور عورتوں اور بچوں اور اپنی بستیوں کے مسافروں کو جمع کرنا تاکہ وہ سُنں اور سیکھیں اور خداوند تمہارے خد ا کا خوف مانیں اور ا،س شریعت کی سب باتوں پر احتیاط رکھ کر عمل کریں ۔
اور اُنکے لڑکے جنکو کچھ معلوم نہیں وہ بھی سُنیں اور جب تک تُم اُس ملک میں جیتے رہو جس پر قبضہ کرنے کو تُم یردن پار جاتے ہو تب تک وہ برابر خداوند تمہارے خدا کا خوف ماننا سیکھیں ۔
پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھ تیرے مرنے کے دن آ پہنچے ۔ سو تُو یشو ع کو بُلا کے اور تُم دونوں خیمہ اجتماع میں حاضر ہو جاو تاکہ میں اُسے ہدایت کروں ۔ چنانچہ موسیٰ اور یشوع روانہ ہو کر خیمہ اجتماع میں حاضر ہوئے ۔
اور خداوند ابر کے ستون میں ہو کر خیمہ میں نمودار ہوا اور ابر کا ستون خیمہ کے دروازہ پر ٹھہر گیا ۔
تب خداوند نے موسیٰ سے کہا دیکھ تُو اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جائے گا اور یہ لوگ اُٹھ کر اُس ملک کے اجنبی دیوتاوں کی پیروی میں جنکے بیچ وہ جا کر رہیں گے زنا کار اہو جائیں گے اور مجھ کو چھوڑ دیں گے اور اُس عہد کو جو میں نے اُنکے ساتھ باندھا ہے توڑ ڈالیں گے ۔
تب اُس وقت میرا قہر اُن پر بھڑکے گا اور میں اُنکو چھوڑ دونگا اور اُن سے اپنا منہ چھپا لونگا اور وہ نگل لیے جائیں گے اور بہت سی بلائیں اور مصیبتیں اُن پر آئیں گی چنانچہ وہ اُس دن کہیں گے کیا ہم پر یہ بلائیں اِسی سبب سے نہیں آئیں کہ ہمارا خدا ہمارے درمیان نہیں ؟
اُس وقت اُن سب بدیوں کے سبب سے جو اور معبودوں کی طرف مائل ہو کر اُنہوں نے کی ہونگی میں ضرور اپنا منہ چھپا لونگا ۔
سو تُم یہ گیت اپنے لیے لکھ لو اور تُو اُسے بنی اسرائیل کو سکھانا اور اُنکو حفظ کرا دینا تاکہ یہ گیت بنی اسرائیل کے

خلاف میرا گواہ رہے ۔
اِس لیے کہ جب میں اُنکو اُس ملک میں جسکی قسم میں نے اُنکے باپ دادا سے کھا۲ی اور جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے پہنچا دونگا اور وہ خوب کھا کھا کر موٹے ہو جائیں گے تب وہ اور معبودوں کی طرف پھر جائیں گے اور اُنکی عبادت کریں گے اور مجھے حقیر جانیں گے اور میرے عہد کو توڑ ڈالیں گے ۔
اور یوں ہو گا کہ جب بہت سی بلائیں اور مصیبتیں اُن پر آئیں گی تو یہ گیت گواہ کی طرح اُن پر شہادت دے گا اِس لیے کہ اِسے اِنکی اولاد کبھی نہیں بھولیگی کیونکہ اِس وقت بھی اُنکو اُس ملک میں پہنچانے سے پیشتر جسکی قسم میں نے کھائی ہے میں اُنکے خیال کو جس میں رہ ہیں جانتا ہوں ۔
سو موسیٰ نے اُسی دن اِس گیت کو لکھ لیا اور اُسے بنی اسرائیل کو سکھایا ۔
اور اُس نے نون کے بیٹے یشوع کو ہدایت کی اور کہا مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ کیونکہ تُو بنی اسرائیل کو اُس ملک میں لے جائے گا جس کی قسم میں نے اُن سے کھائی تھی اور میں تیرے ساتھ رہونگا ۔
اور ایسا ہوا کہ جب موسیٰ اِس شریعت کی باتوں کو ایک کتاب میں لکھ چُکا اور وہ ختم ہو گئیں ۔
تو موسیٰ نے لاویوں سے جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھایا کرتے تھے کہا کہ ۔
اِس شریعت کی کتاب کو لیکر خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کے پاس رکھ دو تاکہ وہ تیرے بر خلاف گواہ رہے ۔
کیونکہ میں تیری بغاوت اور گردن کشی کو جانتا ہوں ۔ دیکھو ابھی تو میرے جیتے جی تُم خداوند سے بغاوت کرتے رہے ہو تو میرے مرنے کے بعد کتنا زیادہ نہ کرو گے ؟
تُم اپنے قبیلوں کے سب بزرگوں اور منصبداروں کو میرے پاس جمع کرو تاکہ میں یہ باتیں اُنکے کانوں میں ڈال دوں اور آسمان اور زمین کو اُنکے بر خلاف گواہ بناوں ۔
کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد تُم اپنے آپ بگاڑ لو گے اور اپس طریقی سے جسکا میں نے تُم کو حکم دیا ہے پھر جاو گے ۔ تب آخری ایام میں تُم پر آفت ٹوٹے گی کیونکہ تُم اپنی کرنیوں سے خداوند کو غصہ دلانے کے لیے وہ کام کرو گے جو اُسکی نظر میں بُرا ہے ۔
سو موسیٰ نےاِس گیت کی باتیں اسرائیل کی ساری جماعت کو آخر تک کہہ سُنا ئیں ۔

کان لگاواے آسمانو ! اور میں بولونگا اور زمی میرے منہ کی باتیں سُنے ۔
میری تعلیم مینہ کی طرح برسے گی ۔ میری تقریری شبنم کی مانند ٹپکے گی جیسے نرم گھاس پر پھوآر پڑتی ہو اور سبزی پر جھڑیاں ۔
کیونکہ میں خداوند کے نام کا اشتہار دونگا۔ تُم ہمارے خدا کی تعظیم کرو ۔
وہ وہی چٹان ہے ۔ اُسکی صنعت کامل ہے کیونکہ اُسکی سب راہیں انصا ف کی ہیں وہ وفادار خدا اور بدی سے مبرا ہے ۔ وہ منصف اور بر حق ہے ۔
یہ لوگ اُسکے ساتھ بُری طرح پیش آئے ۔ یہ اُسکے فرزند نہیں ۔ یہ اُنکا عیب ہے ۔ یہ سب کجرو اور ٹیڑھی نسل ہیں ۔
کیا تُم اے بے وقوف اور کم عقل لوگو ! اِس طرح خداوند کو بدلہ دو گے ؟ کیا وہ تمہارا باپ نہیں جس نے تُم کو خریدا ہے ؟ اُس ہی نے تُم کو بنایا اور قیام بخشا ۔
قدیم ایام کو یاد کرو ۔ نسل در نسل کے برسوں پر غور کرو ۔ اپنے باپ سے پوچھو ۔ وہ تمکو بتائے گا ۔ بزرگوں سے سوال کرو ۔ وہ تُم کو بیان کریں گے ۔
جب حق تعالیٰ نے قوموں کو میراث بانٹی اور بنی آدم کو جُدا جُدا کیا تو اُس نے قوموں کی سرحدیں بنی اسرائیل کے شمار کے مطابق ٹھہرائیں ۔
کیونکہ خدوند کا حصہ اُسی کے لوگ ہیں ۔ یعقوب اُسکی میراث کا قرعہ ہے ۔
وہ خداوند کو ویرانے اور سونے ہولناک بیابان میں ملا ۔ خداوند اُکے چوگرد رہا ۔ اُس نے اُسکی خبر لی اور اُسے اپنی اانکھ کی پُتلی کی طرح رکھا ۔
جیسے عقاب اپنے گھونسلے کو ہلا ہلا کر اپنے بچوں کو منڈلاتا ہے ویسے ہی اُس نے اپنے بازووں کو پھیلایا اور اُنکو لیکر اپنے پروں پر اُٹھا لیا ۔
ققط خداوند ہی نے اُنکی راہبری کی اور اُسکے ساتھ کوئی اجنبی معبود نہ تھا ۔
اُس نے اُسے زمین کی اونچی اونچی جگھوں پر سوار کرایا اور اُس نے کھیت کی پیداوار دکھائی ۔ اُس نے اُسے چٹان میں سے شہر اور سنگ خارا میں سے تیل چُسایا۔
اور گایوں کا مکھن اور بھیڑ بکریوں کا دودھ اور بروں کی چربی اور بسنی نسل کے مینڈھے اور بکرے اور خالص گیہوں کا آٹا بھی ۔ اور تُو انگور کے خالص رس کی مَے پیا کرتا تھا ۔
لیکن یسورن موٹا ہو کر لاتیں مارنے لگا تُو موٹا ہو کر لدھڑ ہو گیا ہے اور تجھ پر چربی چھا گئی ہے تب اُس نے خداوند کو جس نے اُسے بنایا چھوڑ دی اور اپنی نجات کی چٹان کی حقارت کی۔
اُنہوں نے اجنبی معبودوں کے باعث اُسے غیرت اور مکروہات سے اُسے غصہ دلایا ۔
اُنہوں نے جناب کے لیے جو خدا نہ تھے بلکہ ایسے دیوتاوں کے لیے جن سے وہ واقف نہ تھے یعنی نئے نئے دیوتاوں کے لیے جو حال ہی میں ظاہر ہوئے تھے جن سے اُنکے باپ دادا کبھی ڈر ے نہیں قُربانی کی ۔
تُو اپس چٹان سے غافل ہو گیا جس نے تجھے پیدا کیا تھا تُو خدا کو بھول گیا جس نے تجھے خلق کیا ۔
خداوند نے یہ دیکھ کر اُن سے نفرت کی کیونکہ اُس کے بیٹوں اور بیٹیوں نے اُسے غصہ دلایا ۔
تب اُس نے کہا میں اپنا منہ اُن سے چھپا لونگا اور دیکھونگا کہ اُن کا انجا م کیسا ہو گا کیونکہ وہ گردن کش نسل اور بے وفا اولا د ہیں ۔
اُنہوں نے اُس چیز کے باعث جو خدا نہیں مجھے غیرت اور اپنی باطل باتوں سے مجھے غصہ دلایا ۔ سو میں بھی اُنکے ذریعہ سے جو کوئی امت نہیں اُنکو غیرت اور ایک نادان قوم کے ذریعہ سے اُنکو غصہ دلاونگا ۔
اِس لیے کہ میرے غصہ کے مارے آگ بھڑک اُٹھی ہے جو پاتال کی تہ تک جلتی جائے گی اور زمین کو اُسکی پیداوار سمیت بھسم کر دے گی او ر پہاڑوں کی بنیادوں میں آگ لگا دے گی ۔
میں اُن پر آفتوں کا ڈھیر لگاونگا اور اپنے تیروں کو ان پر ختم کرونگا ۔

وہ بھوک کے مارے گھُل جائیں گے اور شدید حرارت اور سخت ہلاکت کا لقمہ ہو جائیں گے اور میں اُن پر درندوں کے دانت اور زمین پر کے سرکنے والے کیڑوں کا زہر چھوڑ دونگا ۔
باہر وہ تلوار سے مریں گے اور کوٹھڑیوں کے اندر خوف سے جوان مرد اور کنواریاں دودھ پیتے بچے اور پکے بال والے سب یوں ہی ہلاک ہونگے ۔
میں نے ہا میں اُنکو دور دور پراگندہ کر دونگا اور اپنکا تذکرہ نوع بشر میں سے مٹا ڈالونگا ۔
پر مجھے دُشمن کی چھیڑ چھاڑ کا اندیشہ تھا کہ کہیں مخالف اُلٹا سمجھ کر یوں نہ کہنے لگیں کہ ہمارے ہی ہاتھ بالا ہیں اور یہ سب خداوند سے نہیں ہوا
وہ ایک ایسی قوم ہیں جو مصلحت سے خالی ہو اُن میں کچھ سمجھ نہیں ۔
! کاش وہ عقلمند ہو تے کہ اِسکو سمجھے اور اپنی عاقبت پر غور کرتے
کیونکہ ایک آدمی ہزار کا پیچھا کرتا اور دو آدمی دس ہزار کو بھگا دیتے اگر اُنکی چٹان ہی اُن کو بیچ نہ دیتی اور خداوند ہی اُنکو حوالہ نہ کرتا ؟
کیونکہ اُنکی چٹان ایسی نہیں جیسی ہماری چٹان ہے ۔ خواہ ہمارے دشمن ہی کیوں نہ منصف ہوں ۔
کیونکہ اُنکی تاک سدوم کی تاکوں میں سے اور عمورہ کے کھیتوں کی ہے اُنکے انگور ہلاہل کے بنے ہوئے ہیں اور اُنکے گچھے کڑوے ہیں ۔
اُنکی مَے اژدہاوں کا بس اور کالے ناگوں کا زہر قاتل ہے ۔
کیا یہ میرے خزانوں میں سر بہ مہر ہو کر بھرا نہیں پڑا ہے ؟
اُس وقت جب اُن کے پاوں پھسلیں تو انتقام لینا اور بدلہ دینا میرا کام ہو گا کیونکہ اُنکی آفت کا دن نزدیک ہے اور جو حادثے اُن پر گذرے ہیں وہ جلد آئیں گے ۔
کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا انصاف کرے گا اور اپنے بندوں پر ترس کھائے گا جب وہ دیکھے گا کہ اُنکی قوت جاتی رہی اور کوئی بھی ۔ نہ قیدی اور نہ آزاد ۔ باقی بچا۔
اور وہ کہے گا اُنکے دیوتا کہاں ہیں ؟ وہ چٹان کہاں جس پر اُنکا بھروسا تھا ۔
جو اُنکے ذبیحوں کی چربی کھاتے اور اُنکے تپاون کی مَے پیتے تھے ؟ وہی اُٹھ کر تمہاری مدد کریں ۔ وہی تمہاری پناہ ہوں ۔
سو اب تُم دیکھ لو کہ میں ہی وہ ہوں اور میرے ساتھ کوئی دیوتا نہیں ۔ میں ہی مار ڈالتا اور میں ہی جلاتا ہوں ۔ میں ہی زخمی کرتا اور میں ہی چنگا کرتا ہوں اور کوئی نہیں جو میرے ہاتھ سے چھڑائے۔
کیونکہ میں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر کہتا ہوں کہ چونکہ میں ابدلآباد زندہ ہوں ۔
اِس لیے اگر میں اپنی جھلکتی تلوار کو تیز کروں اور عدالت کو اپنے ہاتھ میں لے لوں تو اپنے مخالفوں سے انتقام لونگا ۔ اور اپنے کینہ رکھنے والوں کو بدلہ دونگا ۔
میں اپنے تیروں کو خون پلا پلا کر مست کر دونگا اور میری تلوار گوشت کھائے گی ۔ وہ خون مقتولوں اور اسیروں کا اور وہ گوشت دشمنوں کے سردارو کے سر کا ہو گا ۔
اے قومو ! اُسکے لوگوں کے ساتھ خوشی مناو کیونکہ وہ اپنے بندوں کے خون کا انتقام لے گا اور اپنے مخالفوں کو بدلہ دے گا اور اپنے ملک اور لوگوں کے لیے کفارہ دے گا ۔
تب موسیٰ او ر نون کے بیٹے ہوسیع نے آکر اِس گیت کی سب باتیں لوگوں کو کہہ سُنائیں ۔
اور جب موسیٰ یہ سب باتیں سب اسرائیلیوں کو سُنا چُکا ۔
تو اُس نے اُن سے کہا کہ جو باتیں میں نے تم سے آج کے دن بیان کی ہیں اُن سب سے تُم دل لگا نا اور اپنے لڑکو کو حکم دینا کہ وہ احتیاط رکھ کر اِس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں ۔
کیونکہ یہ تمہارے لیے کوئی بے سود بات نہیں بلکہ یہ تمہاری زندگانی ہے اور اِسی سے اُس ملک میں جہاں تُم یردن پار جا رہے ہو کہ اُس پر قبضہ کرو تمہاری عمر دراز ہو گی ۔
اور اُسی دن خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ

تُو اِس کوہ عباریم پر چڑھ کر نبو کی چوٹی کو جا ھو یرحیو کے مقابل مُلک موآب میں ہے اور کعنا ن کے ملک کو جسے میں میراث کے طور پر بنی اسرائیل کو دیتا ہوں دیکھ لے ۔
اور اُسی پہاڑ پر جہاں تُو جائے وفات پا کر اپنے لوگوں میں شامل ہو جیسے تیرا بھائی ہارون ہور کے پہاڑ پر مرا او ر اپنے لوگوں میں جا مِلا ۔
اِس لیے کہ تُم دونوں نے بنی اسرائیل کے درمیان دشت صین کے قادس میں مریبہ کے چشمہ پر میرا گناہ کیا کیونکہ تُم نے بنی اسرائیل کے درمیان میری تقدیس نہ کی ۔
سو تُو اُس ملک کو اپنے آگے دیکھ لے گا لیکن تُو وہاں اُس ملک میں جو مں بنی اسرائیل کو دیتا ہوں جانے نہ پائے گا ۔

پھر مردِ خدا موسیٰ نے جو دعای خیر دیکر اپنی وفات سے پہلے بنی اسرائیل کو برکت دی وہ یہ ہے ۔
اور اُس نے کہا خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے اُن پر آشکارا ہوا ، وہ کوہِ فاران سے جلوہ گر ہوا اور لاکھوں قدسیوں میں سے آیا اُسکے دہنے ہاتھ پر اُنکے لیے آتشی شریعت تھی ۔
وہ بے شک قوموں سے محبت رکھتا ہے اُسکے سب مقدس لوگ تیرے ہاتھ میں ہیں اور وہ تیرے قدموں میں بیٹھے ایک ایک تیری باتوں سے مستفیض ہو گا ۔
موسیٰ نے ہمکو شریعت اور یعقوب کی جماعت کے لیے میراث دی ۔
اور وہ اُس وقت یسرون میں بادشاہ تھا جب قوم کے سردار اکٹھے اور اسرائیل کے قبیلے جمع ہوئے ۔
روبن جیتا رہے اور مر نہ جائے تو بھی اُسکے آدمی تھوڑے ہی ہوں ۔
اور یہوداہ کے لیے یہ ہے جو موسیٰ نے کہا : ا ے خداوند ! تو یہوداہ کی سُن اور اپسے اُس کے لوگوں کے پاس پہنچا ۔ وہ اپنے لکیے آپ اپنے ہاتھوں سے لڑا اور تُو ہی اُسکے دشمنوں کے مقابلہ میں اُسکا مدد گار ہو گا ۔
اور لاوی کے حق میں اُس نے کہا : تیرے تمیم اور اوریم اُس مردِ خدا کے پاس ہیں جسے تُو نے مسہ پر آزما لیا اور جسکے ساتھ مریبہ کے چشمہ پر تیرا تنازع ہوا ۔
جس نے اپنے ماں باپ کے بارے میں کہا کہ میں نے اِنکو دیکھا نہیں اور نہ اُس نے اپنے بھائیوں کو اپنا مانا اور نہ اپنے بیٹوں کو پہچانا کیونکہ اُنہوں نے تیرے کلام کی احتیاط کی اور وہ تیرے عہد کو مانتے ہیں
وہ یعقوب کو تیرے احکام اور اسرائیل کو تیری شریعت سکھائیں گے وہ تیر ے آگے بخور اور یرے مذبح پر پوری سوختنی قپربانی رکھیں گے ۔
اے خداوند ! تُو اُسکے مال میں برکت دے اور اُسکے ہاتھوں کی خدمت کو قبول کر ۔ جو اُسکے خلاف اُٹھیں اُنکی کمر توڑ د ۔ اور اُنکی کمر بھی جنکو اُس سے عداوت ہے تا کہ وہ پھر نہ اُٹھیں ۔
اور بنیمین کے حق میں اُس نےکہا :۔ خداوند کا پیارا سلامتی کے ساتھ اُس کے پاس رہے گا وہ سارے دن اُسے ڈھانکے رہتا ہے اور وہ اُسکے کندھوں کے بیچ سکونت کرتا ہے ۔
اور یوسف کے حق میں اُس نے کیا :۔ اُسکی زمین خداوند کی طرف سے مبارک ہ ! آسمان کی بیش قیمت اشیا اور شبنم اور وہ گہرا پانی جو نیچے ہے ۔
اور سورج کے پکائے ہوئے بیش بہا پھل اور چاند ک اُگائی ہوئی بیش قیمت چیزیں ۔
اور قدیم پہاڑوں کی بیش قیمت چیزیں ۔
اور زمین اور ُسکی معموری کی بیش قیمت چیزیں اور اُسکی خوشنودی جو جھاڑی میں رہتا تھا ۔ اَن سب کے اعتبار سے یوسف کے سر پر یعنی اُسی کے سر کے چاند پر جو اپنے بھائیوں سے جُدا رہا برکت نازل ہو ۔
اُسکے بیل کے پہلوٹھے کی سی اُسکی شوکت ہے اور اُسکے سینگ جنگلی سانڈ کے سے ہیں اُن ہی سے وہ سب قوموں کو بلکہ زمین کی انتہا کے لوگوں کو دھکیلے گا ۔ وہ افرائیم کے لاکھوں لاکھ اور منسی کے ہزاروں ہزار ہیں ۔
اور زبولون کے بارے میں اُس نے کہا :۔ اے ابولون ! تُو اپنے باہر جاتے وقت اور اے اِشکار ! تُو اپنے خیموں میں خوش رہ ۔
وہ لوگوں کو پہاڑوں پر بُلائیں گے اور وہاں صداقت کی قُربانیاں گذراننے گے کیونکہ وہ سمندروں کے فیص اور ریت کے چھپے ہوئے خزانوں سے بہرہ ور ہونگے ۔
اور جد کے حق میں اُس نے کہا : ۔ جو کوئی جد کو بڑھائے وہ مبارک ہو وہ شیربی کی طرح رہتا ہے اور بازو بلکہ سر کے چاند تک کو پھاڑ ڈالتا ہے ۔
اور اُس نے پہلے حصہ کو اپنے لیے چُن لیا کیونکہ شرع دینے والے کا بخرہ وہاں الگ کیا ہوا تھا اور اُس نے لوگوں کے سرداروں کے ساتھ آکر خداوند کے انصاف کو اور اُسکے احکام کو جو اسرائیل کے لیے تھے پورا کیا ۔
اور دان کے حق میں اُس نے کہا :۔ دان اُس شیر ببر کا بچہ ہے جو بسن سے کود کر آتا ہے ۔

اور نفتالی کے حق میں اُس نے کہا : ۔ اے نفتالی ! جو لطف و کرن سے آسودہ اور خداوند کی برکت سے معمور ہے تُو ! مغرب اور جنوب کا مالک ہو

اور آشر کے حق میں اُس نے کہا : ۔ آشر آس اولاد سے مالا مال ہو ۔ وہ اپنے بھائیوں کا مقبول ہو اور اپنا پاوں تیل میں ڈبوئے ۔

تیرے بینڈے لوہے اور پیتل کے ہونگے اور جیسے تیرے دن ویسی ہی تیری قوت ہو ۔

اے یسورون ! خداوند کی مانند اور کوئی نہیں جو تیری مدد کے لیے آسمان پر اور پنے جاہ و جلال میں افلاک پر سوار ہے ۔

ابدی خدا تیری سکونت گاہ ہے ۔ اور نیچے دائمی بازو ہیں ۔ اُس نے غنیم کو تیرے سامنے سے نکال دیا اور کہا اُنکو ہلاک کر دے ۔

او ر اسرائیل سلامتی کے ساتھ یعقوب کا سوتا اکیلا ۔ اناج اور مَے میں بسا ہوا ہے بلکہ آسمان سے اُس پر اوس پڑتی رہتی ہے ۔ بلکہ آسمان سے اُس پر اوس پڑتی رہتی ہے۔

مبارک ہے تو اے اسرائیل ! تُو خداوند کی بچائی ہوئی قوم ہے سو کون تیری مانند ہے ؟ وہی تیری مدد کی سپر اور تیرے جاہ و جلال کی تلوار ہے تیرے دُشمن تیرے مطیع ہو نگے اور تُو اُنکے اونچے مقاموں کو پامال کرے گا ۔

باب 34

اور موسیٰ موآب کے میدانوں سے کوہِ نبو کے اوپر پسگہ کی چوٹی پر جو یریحو کے مقابل ہے چڑھ گیا اور خداوند نے جلعاد کا سارا مُلک دان تک اور نفتالی کا سارا مُلک ۔
اور افرائیم اور منسی کا مُلک پچھلے سمندر تک ۔
اور جنوب کا ملک اور وادی یریحو جو خرموں کا شہر ہے اُسکی وادی کا میدان ضغر تک اُسکو دکھایا ۔
اور خداوند نے اُس سے کہا یہی وہ ملک ہے جسکی باب نمبرت میں نے ابراہام او ر اضحاق اور یعقوب سے قسم کھا کر کہا تھا کہ اِسے میں تمہاری نسل کو دونگا ۔ سو میں نے ایسا کیا کہ تُو اِسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لے پر تُو اُس پار وہاں جانے نہ پائے گا ۔
پس خداوند کے بندہ موسیٰ نے خداوند کے کہے کے موافق وہیں موّب کے ملک میں وفات پائی۔
اور اُس نے اُسے موآب کی ایک وادی میں بیت فغور کے مقابل دفن کیا پر آج تک کسی آدمی کو اُسکی قبر معلوم نہیں ۔
اور موسیٰ اپنی وفات کے وقت ایک سو بیس برس کا تھا اور نہ تو اُسکی آنکھ دھندلانے پائی اور نہ اُسکی طبعی قوت کم ہوئی ۔
اور بنی اسرائیل موسیٰ کے لیے مو آب کے میدانوں میں تیس دن تک روتے رہے ۔ پھر موسیٰ کے لیے ماتم کرنے اور رونے پیٹنے کے دن ختم ہوئے ۔
اور نون کا بیٹا یشو ع دانائی کی روح سے معمور تھا کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے تھے اور بنی اسرائیل کو اُسکی بات مانتے رہے اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کیا ۔
اور اُس وقت سے اب تک بنی اسرائیل میں کوئی بنی موسیٰ کی مانند جس نے خداوند کے روبرو باتیں کیں نہیں اُٹھا۔
اور اُسکو خداوند نے ملک مصر میں فرعون اور اُسکے سب خادموں اور اُسکے سارے ملک کے سامنے سب نشانوں اور عجیب کاموں کے دکھانے کو بھیجا تھا ۔
یوں موسیٰ نے سب اسرائیلیوں کے سامنے زور آور ہاتھ اور بڑی ہیبت کے کام کر دکھائے ۔

يشُوع

باب 1

اور خُداوند کے بندہ موسیٰ کی وفات کے بعد ایسا ہوا کہ خُداوند اُس کے خادم نون کے بیٹے یشوع سے کہا۔

میرا بندہ موسیٰ مر گیا ہے سو اب تُو اُٹھ اور اُن سب لوگوں کو ساتھ لے کر اس یردن کے پاراُس ملک میں جا جسے میں اُن کو یعنی بنی اسرائیل کو دیتا ہوں

جس جس جگہ تمہارے پاؤں کا تلوا ٹکےاُسکو جیسا میں نے موسیٰ سے کہا میں نے تمکو دیا ہے۔

بیابان اور اُس لبنان سے لے کر بڑےدریا یعنی دریای فرات تک حتیوں کا سارا ملک اور مغرب کی طرف بڑے سمندر تمہاری حد ہو گی۔

بیابان اور اُس لبنان سے لے کر بڑےدریا یعنی دریای فرات تک حتیوں کا سارا ملک اور مغرب کی طرف بڑے سمندر تمہاری حد ہو گی۔

سو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ کیونکہ تو اس قوم کو اُس ملک کا وارث کرائیگا جسے میں نے اُنکو دینے کی قسم اُنکے باپ دادا سے کھائی۔

تو فقط مضبوط اور نہایت دلیر ہوجا کہ احتیاط رکھ کر اُس ساری شریعت پر عمل کرے جسکا حُکم میرے بندہ موسیٰ نے تجھ کو دیا۔ اُس سے نہ دہنے مڑنا اور نہ بائیں تاکہ جہاں کہیں تو جائے تجھے خُوب کامیابی حاصل ہو۔

شریعت کی یہ کتاب تیرے منہ سے نہ ہٹے بلکہ تجھے دن اور رات اسی کا دھیان ہو تاکہ جو کچھ اس میں لکھا ہے اُس سب پر تو احتیاط کر کے عمل کرسکےکیونکہ تب ہی تجھے اقبالمندی کی راہ نصیب ہوگی اور تُو خُوب کامیاب ہو گا۔

کیا میں نے تجھ کو حُکم نہیں دیا؟ سو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ ۔ خُوف نہ کھا اور بیدل نہ ہو کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جہاں جہاں تو جائے تیرے سااتھ رہیگا۔

تب یشوع نے لوگوں کے منصبداروں کو حُکم دیا کہ

تم لشکر کے بیچ سے ہو کر گذرو اور لوگوں کو یہ حُکم دو کہ تم اپنے اپنے لئےزادراہ تیار کر لو کیونکہ تین دن کے اندر تم کو اس یردن کےپار ہوکر اُس ملک پر قبضہ کرنے کو جانا ہے جسے خُاوند تمہارا خُدا تمکو دیتا ہے تاکہ تم اُسکے مالک ہو جاؤ۔

اور بنی رُوبن اور بنی جد اور منسّی کے نصف قبیلہ سے یشوع نے کہا کہ

اُس بات کو جسکا حکم خُاوند کے بندہ موسیٰ نے تمکو دیا یاد رکھنا کہ خُداوند تمہارا خُدا تُمکو آرام بخشتا ہے اور وہ ملک تمکو دیگا۔

تمہاری بیویاں اور تمہارے بال بچّے اور چوپائے اسی ملک میں جسے موسیٰ نے یردن کے پار تمکو دیا ہے رہیں پر تم سب جتنے بہادر اور سُورما ہو مُسلح ہوکر اپنے بھائیوں کے آگے آگے پار جاؤ اور اُنکی مدد کرو۔

جب تک خُاوند تمہارے بھائیوں کو تمہاری طرح آرام نہ بخشے اور وہ اُس مُلک پر جسے خُداوند تمہارا خُدا اُنکو دیتا ہےقبضہ نہ کر لیں۔ بعد میں تم اپنی ملکیت کے مُلک میں لوٹنا جسے خُداوند کے بندہ موسیٰ نے یردن کے اس پار مشرق کی طرف تم کو دیا ہے اور اُسکے مالک ہونا۔

اور اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا کہ جس جسبات کا تُو نے ہم کو حُکم دیا ہے ہم وہ سب کرینگے اور جہاں جہاں تُو ہم کو بھیجے وہاں ہم جائینگے۔

جیسے ہم سب اُمُور میں موسیٰ کی بات سنتے تھے ویسے ہی تیری سُنینگے۔ فقط اتنا ہو کہ خُداوند تیرا خُدا جس طرح موسیٰ کے ساتھ رہتا تھا تیرے ساتھ بھی رہے۔

جو کوئی تیرے حُکم کی مخالفت کرے اور سب معاملوں میں جنکی تُو تاکید کرے تیری بات نہ مانے وہ جان سے مارا جائے۔ تُو فقط مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ۔ ۔

باب 2

تب نُون کے بیٹےیشوع نے شطیم سے دو مردوں کو چُپکے سے جاسوس کے طور پر بھیجا اور اُن سے کہا کہ جا اُس ملک کو اور یریحُو کو دیکھو بھالو۔چنانچہ وہ روانہ ہوئے اور ایک کسبی کے گھر میں جسکا نام راحب تھا آئے اور وہیں سوئے۔
اور یریحو کے بادشاہ کو خبر ملی کہ دیکھ آج کی رات بنی اسرائیل میں سے چند آدمی اس ملک کی جاسوسی کرنے کو یہاں آئے ہیں۔
اور یریحو کے بادشاہ نے راحب کو کہلا بھیجا کہ اُن لوگوں کو جو تیرے پاس آئے اور تیرے گھر میں داخل ہوئے نکال لا اسلئے کہ وہ اس سارے ملک کی جاسوسی کرنے کو آئے ہیں
تب اُس عورت نے اُن دونوں مردوں کو لیکر اور اُنکو چھپا کر یُوں کہہ دیا کہ وہ مرد میرے پاس آئے تُو تھے پر مجھے معلوم نہ ہوا کہ وہ کہاں کے تھے۔
اور پھاٹک بند ہونے کے وقت کے قریب جب اندھیرا ہو گیا وہ مرد چل دئے اور میں نہیں جانتی ہوں کہ وہ کہاں گئے۔
سو جلد اُنکا پیچھا کرو کیونکہ تم ضرور اُنکو جا لو گے۔
لیکن اُس نے اُنکو اپنی چھت پر چڑھا کر سن کی لکڑیوں کے نیچے جو چھت پر ترتیب سے دھری تھیں چھپا دیا تھا۔
اور یہ لوگ یردن کے راستہ پر پایابوں تک انکے پیچھے گئے اور جُوں ہی اُنکا پیچھا کرنے والے پھاٹک سے نکلے اُنہوں نے پھاٹک بند کر لیا۔
تب راحب چھت پر اُن مردوں کے لیٹ جانے سے پہلے اُنکے پاس گئی۔
اور اُن سے یُوں کہنے لگی کہ مجھے یقین ہے کہ خداوند نے یہ ملک تمکو دیا ہے اور تمہارا رُعب ہم لوگوں پر چھاگیا ہے اور اس ملک کے سب باشندے تمہارے آگے گُھلے جا رہے ہیں۔
کیونکہ ہم نے سن لیا ہے کہ جب تم مصر سے نکلے تُو خُداوند نے تمہارے آگے بحرقلزم کے پانی کو سُکھا دیا اور تم نے اموریوں کے دونوں بادشاہوں سیحوں اور عوج سے جو یردن کے اُس پار تھے اور جنکو تم نے باکل ہلاک کر ڈالا کیا کیا ۔
یہ سب کچھ سنتے ہی ہمارے دل پگھل گئے اور تمہارے باعثپھر کسی شخص میں جان باقی نہ رہی کیونکہ خُداوند تمہارا خُدا ہی اُوپر آسمان کا اور نیچے زمین کا خُدا ہے۔
سو اب میں تمہاری منت کرتی ہوں کہ مجھ سے خُداوند کی قسم کھاؤ کہ چونکہ میں نے تم پر مہربانی کی ہے تم بھی میرے باپ کے گھرانے پر مہربانی کروگے اور مجھے کوئی سچّا نشان دو۔
کہ تم میرے باپ اور ماں اور بھائیوں اور بہنوں کو اور جو کچھ اُنکا ہے سب کو سلامت بچا لو گے اور ہماری جانوں کو موت سے محفوظ رکھّو گے۔
اُن مردو ں نے اُس سے کہا کہ ہماری جان تمہاری جان کی کفیل ہوگی بشرطیکہ تم ہمارے اس کام کا ذکر نہ کر دو اور ایسا ہوگا کہ جب خُداوند اس ملک کو ہمارے قبضہ میں کردیگا تو ہم تیرے ساتھ مہربانی اور وفاداری سے پیش آئینگے۔
تب اُس عورت نے اُنکو کھڑکی کے راستہ رسّی سے نیچے اُتار دیا کیونکہ اُسکاگھر شہر کی دیوار پر بنا تھا اور وہ دیوار پر رہتی تھی۔
اور اُس نے اُن سے کہا کہ پہاڑ کو چل دو تا نہ ہو کہ پیچھا کرنے والے تم کو مل جائیں اور تین دن تک وہیں چھپے رہنا جب تک پیچھا کرنے والے لوٹ نہ آئیں۔ اسکے بعد اپنا راستہ لینا۔
تب اُن مردوں نے اس سے کہا کہ ہم تو اُس قسم کی طرف سے جو تُو نے ہم کو کھلائی ہے بے الزام رہینگے۔
سو دیکھ! جب ہم اس میں آئیں تو تُو سُرخ رنگ کے سُوت کی اس ڈوری کو اُس کھڑکی میں جس سے تُو نے ہمکو نیچے اُتارا ہے باندھ دینا اور اپنے باپ اور ماں اور بھائیوں بلکہ اپنے باپ کے سارے گھرانے کو اپنے پاس گھر میں جمع کر رکھنا۔
پھر جو کوئی تیرے گھر دروازوں سے نکلکر گلی میں جائے اُسکا خُون اُسی کے سر پر ہو گا اور ہم بے گُناہ ٹھہرینگے اور

جو کوئی تیرے ساتھ گھر میں ہوگااُس پر اگر کسی کا ہاتھ چلے تو اُسکا خُون ہمارے سر پر ہوگا۔
اور اگر تو ہمارے اس کام کا ذکر کر دے تو ہم اُس قسم سے جو تُوںے ہم کو کھلائی ہے بےالزام ہو جائینگے۔
اُس نے کہا جیسا تم کہتے ہو ویسا ہی ہو۔ سو اُس نے اُنکو روانہ کیا اور وہ چل دئے۔ تب اُس نے سُرخ رنگ کی وہ ڈوری کھڑکی میں باندھ دی۔
اور وہ جا کر پہاڑ پر پہنچے اور تین دن تک وہیں ٹھہرے رہے جب تک اُنکا پیچھا کرنے والے لوٹ نہ آئے اور اُنکا پیچھا کرنے والوں نے اُنکو سارے راستے ڈھونڈا پر کہیں نہ پایا۔
۔ پھر یہ دونوں مرد لوٹے اور پہاڑ سےاتر کر پار گۓ اور نون کے بیٹے یشوع کے پاس جا کر سب کچھ جو ان پر گزرا تھا اسے بتایا۔ اور انہوں نے یشوع سے کہا کہ یقیناً خداوند نے وہ سارا ملک ہمارے قبضہ میں کر دیا ہے کیونکہ اس ملک کے سب باشندے ہمارے آگے گھلے جا رہے ہیں۔

تب یشوع سبح سویرے اٹھا اور وہ اور سب بنی اسراءیل شطیم سے کوچ کر کے یردن پر آءے اور پر اترنے سے پہلے وہیں ٹکے۔
اور تین دن کے بعد منصب دار لشکر کے بیچ سے ہو کر گزرے۔
اور انہوں نے لوگوں کو حکم دیا کہ جب تم خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کو دیکھو اور کاہن اور لاوی اسے اٹھاءے ہوءے ہوں تو تم اپنی جگہ سے اٹھ کر اسکے پیچھے پیچھے چلنا۔
لیکن تمہارے اور اس کے درمیان پیماءش کر کے قریب دو ہزار کا فاصلہ رہے اس کے نزدیک نہ جانا تاکہ تم کو معلوم ہو کہ کس راستے تم کو چلنا ہےکیونکہ تم اب تک اس راہ سے کبھی نہیں گزرے۔
اور یشوع نے لوگوں سے کہا کہ تم اپنے آپ کو مقدس کرو کیونکہ کلکے دن خداوند تمہارے درمیان عجیب وغریب کام کرے گا۔
پھر یشوع نے کاہنوںسے کہا کہ تم عہد کے صندوق کو لیکر لوگوں کے آگے آگے پاراُترو۔چنانچہ وہ عہد کے صندوق کو لیکر لوگوں کے آگے آگے چلے۔
اور خداوند نے یشوع سے کہا آج کے دن سے میں تجھے سب اسرائیلیوں کے سامنے سرفراز کرنا شروع کرونگا تاکہ وہ جان لیں کہ جیسے میں موسیٰ کے ساتھ رہا ویسے ہی تیرے ساتھ رہونگا ۔
اور تُو ان کاہنوں کو جو عہد کے صندوق کو اُٹھائیں یہ حکم دینا کہ جب تم یردنکے پانی کے کنارے پہنچو تو یردنمیں کھڑے رہنا۔
اور یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ پاس آ کر خداوند اپنے خدا کی باتیں سُنو۔
اور یشوع کہنے لگا کہ اس سے تم جان لو گے کہ زندہ خُدا تمہارےدرمیان ہے اور وہی ضرور کنعانیوں اور حتّیوں اور حویّوں اور فرزّیوں اور جرجاسیوں اور اموریوںاور یبوسیوںکو تمہارے آگے سے دفع کرونگا ۔
دیکھو ساری زمین کے مالک کے عہد کا صندوق تمہارے آگے آگے یردنمیں جانے کو ہے۔
سو اب تم ہر قبیلہ پیچھے ایک آدمی کے حساب سے بارہ آدمی اسرائیل کے قبیلوں میں سے چُن لو۔
اور جب یردنکے پانی میں ان کاہنوں کے پاوںکے تلوے ٹِک جائینگے جو خداوند یعنی ساری دنیا کے مالک کے عہد کا صندوق اُٹھاتے ہیںتو یردنکا پانی یعنی وہ پانی جو اُوپرسے بہتا ہوا نیچے آتاہے تھم جائیگا اور اُسکا ڈھیر لگ جائیگا۔
اور جب لوگوں نے یردنسے پار جانے کو اپنے ڈھیروں سے کوچ کیا اور وہ کاہن جو عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے تھے لوگوں کے آگے آگے ہو لئے۔
اور جب عہد کے صندوق کے اُٹھانے والے یردنپر پہنچے اور ان کاہنوں کے پاوںجو صندوق کو اٹھائے ہوئے تھے کنارے کے پانی میں ڈوب گئے (کیونکہ فصل کے تمام ایام میں یردنکا پانی چاروںطرف اپنے کناروں سے اوپر چڑھ کر بہا کرتا ہے)۔
تو جو پانی اُوپر سے آتا تھا وہ خوب دور اُدم کے پاس جو ضرتانکے برابر ایک شہر ہے رُک کر ایک ڈھیر ہوگیا اور وہ پانی میدان کے دریا یعنی دریاۓ شور کی طرف بہکر گیا تھا بلکہ الگ ہو گیا اور لوگ عین یریحو کے مُقابِل پار اُترے۔
اور وہ کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے تھے یردنکے بیچ میں سوکھی زمین پر کھڑے رہے اور سب اسرائیلی خشک زمین پر ہو کر گذرے۔ یہاں تک کہ ساری قوم صاف یردن کے پار ہوگئی۔

باب 4

اور جب ساری قوم یردن کے پار ہو گئی تو خداوند نے یشوع سے کہا کہ۔
قبیلہ پیچھے ایک آدمی کے حساب سے بارو آدمی لوگوں میں سے چن لو۔
اور اُن کو حکم دو کہ تم یردن کے بیچ میں سے جہاں کاہنوں کے پاوں جمے ہوئے تھے بارہ پتھر لو اور اُنکواپنے ساتھ لے جا کر اُس منزل پر جہاں تُم آج کی رات ٹِکوگے رکھ دینا ۔
تب یشوع نے اُن بارہ آدمیوں کو جِنکو اس نے بنی اسرائیل میں سے قبِیلہ پیچھے ایک آدمی کے حساب سے تیاکر رکھا تھا بُلایا ۔
اور یشوع نے اُن سے کہا تم خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کے آگے آگے یردن کے بیچ میں جاو اور تم میں سے ہر شخص بنی اسرائیل کے قبیلوں کے شمار کے مطابق ایک ایک پتھر اپنے اپنے کندھے پر اُٹھا لے۔
تاکہ یہ تمہارے درمیان ایک نِشان ہو اور جب تمہاری اُولاد آیندہ زمانہ میں تُم سے پُوچھے کہ ان پتھروں سے تُمہارا مطلب کیا ہے؟ ۔
تو تم ان کو جواب دینا کہ یردنکا پانی خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے دو حصّے ہو گیا تھاکیونکہ جب وہ یردن پار آرہا تھا تب یردنکا پانی دو حصّے ہو گیا ۔ یُوں یہ پتھر ہمیشہ کے لئے بنی اسرائیل کے واسطے یاد گار ٹھہرےنگے ۔
چُنانچہ بنی اسرائیل نے یشوع کے حکم کے مطابق کیا اور جیسا خداوند نے یشوع سے کہا تھا اُنہوں نے بنی اسرائیل کے قبیلوں کے شمار کے مطابق یردن کے بیچ میں سے بارہ پتھر اُٹھا لئے اور اُنکو اُٹھاکر اپنے ساتھ اس جگہ لے گئے جہاں وہ ٹکے اور وہیں ان کو رکھ دیا ۔
اور یشوع نے یردن کے بیچ میں اس جگہ جہاں عہد کے صندوق کے اُٹھانے والے کاہنوں نے پاوں جمائے تھے بارہ پتھر نصب کئے چنانچہ وہ آج کے دن تک وہیں ہیں۔
کیونکہ وہ کاہن جو صندوق کو اُٹھائے ہوئے تھے یردن کے بیچ ہی میں کھڑے رہے جب تک ان سب باتوں کے مطابق جن کا حکم موسیٰ نے یشوع کو دیا تھا ہر ایک بات پوری نہ ہو چکی جسے لوگوں کو بتانے کا حکم خداوند نے یشوع کو کیا تھا اور لوگوں نے جلدی کی اور پار اُترے ۔
اور ایسا ہوا کہ جب سب لو گ صاف پار ہو گئے تو خداوند کا صندوق اور کاہن بھی لوگوں کے روبرو پار ہوئے ۔
اور بنی روبن اور بنی جد اور منّسی کے آدھے قبیلہ کے لوگ موسیٰ کے کہنے کے مطابق ہتھیار باندھے ہوئے بنی اسرائیل کے آگے پار گئے ۔
یعنی قریب چایس ہزار آدمی لڑائی کے لئے تیار اور مسلّح خداوند کے حضور پار ہو کر یریحو کے میدانوں میں پہنچے تاکہ جنگ کریں۔
اس دن خداوند نے سب اسرائیلیوں کے سامنے یشوع کو سرفراز کیا اور جیسے وہ موسیٰ سے ڈرتے تھے ویسے ہی اس سے اس کی زندگی بھر ڈرتے رہے۔
اور خداوند نے یشوع سے کہا کہ ۔
اِن کاہنوں کو جو عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے ہیں حکم کر یردن میں سے نکل آئیں۔
چنانچہ یشوع نے کاہنوں کو حکم دیا کہ یردن میں سے نکل آو۔
اور جب وہ کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے تھے یردن کے بیچ میں سے نکل آئے اور ان کے پاوں کے تلوے خُشکی پر آٹِکے تو یردن کا پانی پھر اپنی جگہ پر آگیا اور پہلے کی طرح اپنے سب کناروں پر بہنے لگا۔
اور لوگ پہلے مہینے کی دسویں تاریخ کو یردن میں سے نکل کر یریحو کی مشرقی سرحد پر جلجال میں خیمہ زن ہوئے۔
اور یشوع نے اُن بارہ پتھروں کو جنکو انہوں نے یردنمیں سے لیا تھا جلجال میں نصب کیا ۔
اور اس نے بنی اسرائیل سے کہاکہ جب تمہارے لڑکے آیندہ زمانہ میں اپنے اپنے باپ دادا سے پوچھےں کہ اِن پتھروں کا مطلب کیا ہے ؟ ۔
تو تم اپنے لڑکوں کو یہی بتانا کہ اسرائیلی خشکی خشکی ہو کراس یردن کے پار آئے تھے۔

کیونکہ خداوند تمہارے خدا نے جب تک تم پار نہ ہو گئے یردن کے پانی کو تمہارے سامنے سے ہٹا کر سُکھا دیا جب تک ہم پار نہ ہوگئے۔
تاکہ زمین کی سب قومیں جان لیں کہ خداوند کا ہاتھ قوی ہے اور وہ خداوند تمہارے خدا سے ہمیشہ ڈرتی رہیں۔

اور جب اُن اموریوں کے سب بادشاہوں نے جو یردن کے پار مغرب کی طرف تھے اور اُن کنعانیوں کے تمام بادشاہوں نے جو سُمندر کے نزدیک تھے سُنا کہ خداوند بنی اسرائیل کے سامنے سے یردن کے پانی کو ہٹا کرسُکھادیا جب تک ہم پار نہ آ گئے تو اُنکے دِل پِگھل گئے اور اُن میں بنی اسرائیل کے سبب سے جان باقی نہ رہی۔
اس وقت خداوند نے یشوع سے کہا کہ چقمق کی چھریاں بنا کر بنی اسرائیل کا ختنہ پھر دوسری بار کر دے۔
اور یشوع نے چقمق کی چھریاں بنائیں اور کھلڑیوں کی پہاڑی پر بنی اسرائیل کا ختنہ کیا ۔
اور یشوع نے جو ختنہ کیا اُسکا سبب یہ ہے کہ لوگ جو مصر سے نکلے اُن میں جتنے جنگی مرد تھے وہ سب بیابان میں مِصر سے نکلنے کے بعد راستہ ہی میں مر گئے ۔
پس وہ سب لوگ جو نکلے تھے اُنکا ختنہ ہو چکا تھا پر وہ سب لوگ جو بیابان میں مِصر سے نکلنے کے بعد راستہ ہی میں پیدا ہوئے تھے اُنکا ختنہ نہیں ہوا تھا ۔
کیونکہ بنی اسرائیل چالیس برس تک بیابان میں پھرتے رہے جب تک ساری قوم یعنی سب جنگی مرد جو مصر سے نکلے تھے فنا نہ گئے ۔ اِسلئے کہ انہوں خداوند کی بات نہیں مانی تھی ۔ اُن ہی سے خداوند نے قسم کھا کر کہا تھا کہ وہ اُنکو اُس مُلک کو دیکھنے بھی نہ دے گا جِسے ہم کو دینے کی قسم اُس نے اُن کے باب دادا سے کھائی اور جہاں دُودھ اور شہد بہتا ہے۔
سو ان ہی کے لڑکوں کا جن کو اس نے ان کی جگہ برپا کیا تھا یشوع نے ختنہ کیا کیونکہ وہ نا مختون تھے اس لئے کہ راستہ میں ان کا ختنہ نہیں ہوا تھا ۔
اور جب سب لوگوں کا ختنہ کر چکے تُو یہ لوگ خیمہ گاہ میں اپنی اپنی جگہ رہے جب تک اچھے نہ ہو گئے۔
پھر خداوند نے یشوع سے کہا کہ آج کے دن میں نے مصر کی ملامت کوتم پر سے ڈھلکا دیا ۔اِسی سبب سے آج کے دن تک اُس جگہ کا نام جلجال ہے۔
اور بنی اسرائیل نے جلجالمیں ڈیرے ڈال لئے اور انہوں نے یریحو کے میدان میں اُسی مہینے کی چودھویں تاریخ کو شام کے وقت عید ِ فسح منائی۔
اور عیدِ فسح کے دوسرے دن اس ملک کے پرانے اناج کی بے خمیری روٹیاں اور اسی روز بھُنی ہوئی بالیں بھی کھائیں۔
اور دوسرے ہی دن سے اُنکے اُس ملک کے پرانے اناج کے کھانے کے بعدمن موقُوف ہوگیا اور آگے پھر بنی اسرائیل کو من کبھی نہ مِلا لیکن اس سال انہوں نے ملکِ کنعان کی پیداوار کھائی۔
اور جب یشوع یریحو کے نزدیک تھا تو اُس نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور کیا دیکھا کہ اسکے مقابل ایک شخص ہاتھ میں ننگی تلوار لئے کھڑا ہے اور یشوع نے اس کے پاس جاکر اس سے کہا تُو ہماری طرف ہے یا ہمارے دُشمنوں کی طرف ؟ ۔
اس نے کہا نہیں میں اس وقت خداوند کے لشکر کا سردار ہو کر آیا ہُوں ۔ تب یشوع نے زمین پر سرنگوں ہو کر سجدہ کیا اور اُس سے کہا کہ میرے مالک کا اپنے خادم سے کیا ارشاد ہے؟ ۔
اور خداوند کے لشکر کے سردار نے یشوع سے کہا کہ تواپنے پاوں سے اپنی جُوتی اُتار دے کیونکہ یہ جگہ جہاں توکھڑا ہے مُقدّس ہے۔ سو یشوع نے ایسا ہی کیا ۔

اور یریحوبنی اسرائیل کے سبب سے نہایت مضبوطی سے بند تھا اور نہ تو کوئی باہر جاتا اور نہ کوئی اندر آتا تھا)۔
اور خداوند نے یشوع سے کہا کہ دیکھ میں نے یریحو کو اور اس کے بادشاہ اور اس کے سورماوں کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے۔
سو تم سب جنگی مرد شہر کو گھیر لو اور ایک دفعہ اُس کے چوگرد گشت کرو۔ چھ دن تک تم ایسا ہی کرنا۔
اور سات کاہن صندوق کے آگے آگے مینڈھوں کے سینگوں کے سات نرسنگے لئے ہوئے چلیں اور ساتویں دن تم شہر کی چاروں طرف سات بار گھومنا اور کاہن نرسنگے پھونکیں ۔
اور یوں ہو گا کہ جب وہ مینڈھے کے سینگ کو زور سے پھونکےں اور تم نرسنگے کی آواز سُنو تو سب لوگ نہایت زور سے للکاریں ۔ تب شہر کی دیوار بِالکل گر جائیگی اور لوگ اپنے اپنے سامنے سِیدھے چڑھ جائیں ۔
اور نُون کے بیٹے یشوع نے کاہنوں بُلا کر اُن سے کہا کہ عہد کے صندوق کو اُٹھاو اور سات کاہن مینڈھوں کے سِینگوں کے سات نرسنگے لئے ہوئے خداوند کے صندوق کے آگے آگے چلیں ۔
اور انہوں نے لوگوں سے کہا بڑھ کر شہر کو گھیر لو اور جو آدمی مسلّح ہیں وہ خداوند کے صندوق کے آگے آگے چلیں ۔
اور جب یشوع لوگوں سے یہ باتیں کہہ چکا تو سات کاہن مینڈھوں کے سینگوں کے سات نرسنگے لئے ہوئے خداوند کے آگے آگے چلے اور وہ نرسنگے پھونکتے گئے اور خداوند کے عہد کا صندوق اُن کے پیچھے پیچھے چلا۔
اور وہ مسلّح آدمی اُن کاہنوں کے آگے آ گے چلے جو نرسنگے پھونک رہے تھے اور دُنبالہ صندوق کے پیچھے پیچھے چلا اور کاہن چلتے چلتے نرسنگے پھونکتے جاتے تھے۔
اور یشوع نے لوگوں کو یہ حکم دیا کہ نہ تو تم للکارنا اور نہ تمہاری آواز سُنائی دے اور نہ تمہارے منہ سے کوئی آواز نکلے۔ جب میں تم کو للکارنے کو کہُوں تب تم للکارنا ۔
سو اس نے خداوند کے صندوق کو شہر کے گرد پھروایا ۔ تب وہ خیمہ گاہ میں آئے اور وہیں رات کاٹی ۔
اور یشوع صبح سویرے اُٹھا اور کاہنوں نے خداوند کا صندوق اٹھا لیا ۔
اور وہ سات کاہن مینڈھوں کے نرسنگوں کے سات نرسنگے لئے ہوئے خداوند کے صندوق کے آگے آگے برابر چلتے اور نرسنگے پھونکتے جاتے تھے اور وہ مسلّح آدمی آگے آگے ہو لئے اور دُنبالہ خداوند کے صندوق کے پیچھے پیچھے چلا اور کاہن چلتے چلتے نرسنگے پھونکتے جاتے تھے ۔
اور دوسرے دن بھی وہ ایک بار شہر کے گرد گھوم کر خیمہ گاہ میں پھر آئے ۔ انہوں نے چھ دن تک ایسا ہی کیا ۔
اور ساتویں دن ایسا ہوا کہ وہ صبح کو پو پھٹنے کے وقت اُٹھے اور اسی طرح شہر کے گرد سات بار پھرے ۔ سات بار شہر کے گرد فقط اسی دن پھرے۔
اور ساتویں بار ایسا ہوا کہ جب کاہنوں نے نرسنگے پھونکے تو یشوع نے لوگوں سے کہا للکارو!کیونکہ خداوند نے یہ شہر تم کو دے دیا ہے۔
اور وہ شہر اور جو کچھ اس میں ہے سب خداوند کی خاطر نست ہوگا ۔ فقط راحب کسبی اور جتنے اس کے ساتھ اس کے گھر میں ہوں وہ سب جیتے بچےنگے۔ اسلئے کہ اس نے ان قاصدوں کو جن کو ہم نے بھیجا چھِپا رکھّا تھا ۔
اور تم بہر حال اپنے آپ کو مخصوص کی ہوئی چیز ورسے بچائے رکھنا ۔ ایسا نہ ہو کہ ان کو مخصوص کرنے کے بعد تم کسی مخصوص کی ہوئی چیز کو لواور یوں اسرائیل کی خیمہ گاہ کو لعنتی کرڈالو اور سے دکھ دو ۔
لیکن سب چاندی اور سونا اور وہ برتن جو پیتل اور لوہے کے ہوں خداوند کے لئے مُقدّس ہیں۔ سو وہ خداوند کے خزانہ میں داخل کئے جائیں ۔
پس لوگوں نے للکارا اور کاہنوں نے نرسنگے پھونکے اور ایسا ہوا کہ جب لوگوں نے نرسنگے کی آوا ز سنی تو انہوں نے بلند آواز سے للکارا اور دیوار بِالکل گرپڑی اور لوگوںسے ہر ایک آدمی اپنے سامنے سے چڑھ کر شہر میں گھُسا اور انہوں نے اس کو لے لیا ۔
اور انہوں نے ان سب کو جو میں تھے کیا مرد کیا عورت کیا جوان کیا بُڈھے کیا بیل کیا بھیڑکیا گدھے سب کو تلوار کی

دھار سے بِالکل نیست کردیا ۔
اور یشوعنے اُن دونوں آدمیوں سے جنہوں نے اس ملک کی جاسوسی کی تھی کہا کہ اس کسبی کے گھر جاو اور وہاں سے جیسی تم نے اس سے قسم کھائی ہے اسکے مطابق اس عورت کو اور جو کچھ اسکے پاس ہے سب کچھ نکال لاو۔
تب وہ دونوں جوان جاسُوس اندر گئے اور راحب کو اور اس کے باپ اور اس کی ماں اور اس کے بھائیوں کو اور اس کے اسباب بلکہ اس کے سارے خاندان کو نِکال لائے اور اُنکو بنی اسرائیل کی خیمہ گاہ کے باہر بٹھا دیا ۔
پھر انہوں نے اس شہر کو اور جو کچھ اس میں تھا سب کو آگ سے پھونک دیا اور فقط چاندی اور سونے کو اور پیتل اور لوہے کے برتنوں کو خداوند کے خزانہ میں داخل کیا ۔
لیکن یشوع نے راحب کسبی اور اس کے باپ کے گھرانے کو اور جو کچھ اس کا تھا سب کو سلامت بچا لیا ۔ اس کی بُودوباش آج کے دن تک اسرائیل میں ہے کیونکہ اس نے ان قاصدوں کو جنکو یشوع نے یریحومیں جاسُوسی کےلئے بھیجا تھا چِھپا رکھّاتھا ۔
اور یشوع نے اس وقت ان کو قسم دےکر تاکید کی اور کہاکہ جو شخص اُٹھ کر اس یریحوشہر کو پھر بنائے وہ خُداوند کے حضور ملعُون ہو وہ اپنے پہلوٹھے کو اس کی نیو ڈالتے وقت اور اپنے سب سے چھوٹے بیٹھے کو اس کے پھاٹک لگواتے وقت کھو بیٹھے گا ۔
سو خداوند یشوع کے ساتھ تھا اور اس سارے ملک میں اس کی شہرت پھیل گئی۔

باب 7

لیکن بنی اسرائیل نے مخصوص کی ہوئی چیز میں خیانت کی کیونکہ عکن بن کرمیبن زبدیبن زارحنے جو یہوداہکے قبیلہ کا تھا ان مخصوص کی ہوئی چیزوں میں سے کچھ لے لیا ۔ سو خداوند کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا ۔
اور یشوع نے یریحو سے عیکو جو بیت ایل کی مشرقی سمت میں بیت آون کے قریب واقع ہے کچھ لوگ یہ کہہ کر بھیجے کہ جاکرملک کا حال دریافت کرو اور ان لوگوں نے جا کر عی کا حال دریافت کیا ۔
اور وہ یشوع کے پاس لوٹے اور اس سے کہا سب لوگ نہ جائیں ۔ فقط دو تین ہزار مرد چڑھ جائیں اور عی کو مار لیں۔ سب لوگوں کو وہاں جانے کی تکلیف نہ دے کیونکہ وہ تھوڑے سے ہیں ۔
چنانچہ لوگوں میں سے تین ہزار مرد کے قریب وہاں چڑھ گئے اور عی کے لوگوں کےسامنے سے بھاگ آئے ۔
اور عی کے لوگوں نے ان میں سے کوئی چھتّیس آدمی مار لئے اور پھاٹک کے سامنے سے لے کر شبریم تک ان کو کھد یڑتے آئے اور اُتار پر ان کو مارا۔ سو ان لوگوں کے دل پگھل کر پانی کی طرح ہو گئے ۔
تب یشوع اور سب اسرائیلی بزرگوں نے اپنے اپنے کپڑے پھاڑے اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے شام تک زمین پر اُوندھے پڑے رہے اور اپنے اپنے سر پر خاک ڈالی ۔
اور یشوع نے کہا ہائے لے مالک خداوند ! توہم کو اموریوں کے ہاتھ میں حوالہ کرکے ہمارا ناس کرانے کی خاطر اس قوم کو یردن کے پار کیوں لایا ؟کاش کہ ہم قناعت کرتے اور یردن کے اس پار ہی بُودوباش کرتے۔
اے مالک اسرائیلیوں کے اپنے دشمنوں کے آگے پیٹھ پھیر دینے کے بعد میں کیا کہوں ! ۔
کیونکہ کنعانی اور اس ملک کے سب باشندے یہ سن کر ہم کو گھیر لینگے اور ہمارا نام زمین پر سے مٹا ڈالےنگے۔ پھر تو اپنے بزرگ نام کے لئے کیا کریگا ؟ ۔
اور خداوند نے یشوع سے کہا اُٹھ کھڑا ہو ۔ تو کیوں اس طرح اوندھا پڑا ہے ؟ ۔
اسرائیلیوں نے گناہ کیا اور انہوں نے اس عہد کو جس کا میں نے ان کو حکم دیا توڑا ہے۔ انہوں نے مخصوص کی چیزوں میں سے کچھ لے بھی لیا اور چوری بھی کی اور ریاکاری بھی کی اور اپنے اسباب میں اسے مِلا بھی لیا ہے۔
اس لئے بنی اسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے ٹھہر نہیں سکتے ۔ وہ اپنے دشمنوںکے آگے پیٹھ پھیرتے ہیں کیونکہ وہ ملعون ہو گئے ۔ میںآ گے کو تمہارے ساتھ نہیں رہوں گا جب تک تم مخصوصکی چیز کو اپنے درمیان سے نیست نہ کر دو۔
اُٹھ لوگوں کو پاک کر اور کہہ کہ تم اپنے آپ کو کل کے لئے پاک کرو کیو نکہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ اَے اسرائیلیو! تمہارے درمیان مخصوص کی ہوئی چیز موجود ہے ۔ تم اپنے دشمنوں کے آگے ٹھہر نہیں سکتے جب تک تم اس مخصوص کی ہوئی چیز کو اپنے درمیان سے دور نہ کر دو۔
سو تم کل صبح کو اپنے اپنے قبیلہ کے مطابق حاضر کئے جاو گے اور جس قبیلہ کو خداوند پکڑے وہ ایک ایک خاندان کر کے پاس آئے اور جس خاندان کو خداوند پکڑے وہ ایک ایک گھر کر کے پاس آئے اور جس گھر کو خداوند پکڑے وہ ایک ایک آدمی کر کے پاس آئے۔
تب جو کوئی مخصوص کی ہوئی چیز رکھتا ہوا پکڑا جائے وہ اور جو کچھ اس کا ہو سب آگ سے جلا دیا جائے۔ اسلئے کہ اس نے خداوند کے عہد کو توڑ ڈالا اور بنی اسرائیل کے درمیان شرارت کا کام کیا ۔
پس یشوع نے صبح سویرے اُٹھ کر اسرائیلیوں کو قبیلہ بہ قبیلہ حاضر کیا اور یہوداہ کا قبیلہ پکڑا گیا ۔
پھر وہ یہوداہ کے خاندانوں کو نزدیک لایا اور زارح کا خاندان پکڑاگیا ۔ پھر وہ زارح کے خاندان کے ایک ایک آدمی کو نزدیک لایااور زبدی پکڑا گیا ۔
پھر وہ اس کے گھرانے کے ایک ایک مرد کو قریب لایا اور عکن بن کرمی بن زبدی بن زارح جو یہوداہ کے قبیلہ کا تھا پکڑا گیا ۔
تب یشوع نے عکن سے کہا ۔اَے میرے فرزند میں تیری مِنت کرتا ہُوںکہ خداوند اسرائیل کے خدا کی تمجید کر اور اس کے آگے اقرار کر ۔ اب تُو مجھے بتا دے کہ تُونے کیا کیا ہے اور مجھ سے مت چھِپا۔

اور عکن نے یشوع کو جواب دیا فی الحقیقت میں نے خداوند اسرائیل کے خداگناہ کیا ہے اور یہ یہ مجھ سے سرزد ہوا ہے۔
کہ جب میں نے لوٹ کے مال میں بابلکی ایک نفیس چادر اور دو سو مِثقال چاندی اور پچاس مِثقال سونے کی ایک اینٹ دیکھی تومیں نے للچا کر ان کو لے لیا اور دیکھ وہ میرے ڈیرے میں زمین میں چھپائی ہوئی ہیں اور چاندی ان کے نیچے ہے۔
پس یشوع نے قاصد بھیجے ۔ وہ اس ڈیرے کو دُوڑے گئے اور کیا دیکھا کہ وہ اس کے ڈیرے میں چِھپائی ہوئی ہیں اور چاندی ان کے نیچے ہے۔
وہ ان کو ڈیرے میں سے نکال کر یشوع اور سب بنی اسرائیل کے پاس لائے اور اُن کو خداوند کے حضور رکھ دیا ۔
تب یشوع اورسب اسرائیلیوں نے زارح کے بیٹے عکن کو اور اس چاندی اور چادر اور سونے کی اینٹ کو اور اُسکے بیٹوں اور بیٹیو ں کو اور اُسکے بیلوں اور گدھوں اور بھیڑبکریوں اور ڈیرے کو اور جو کچھ اسکا تھا سب کو لیا اور وادی عکور میں اُنکو لے گئے۔
اور یشوع نے کہا کہ تُو نے ہم کو کیوں دُکھ دیا؟ خداوند آج کے دِن تجھے دُکھ دیگا! تب سب اِسرائیلیوں نے اُسے سنگسار کیا اور انہوں نے اُنکو آگ میں جلایا اور اُنکو پتھروں سے مارا۔
اور اُنہوں نے اُسکے اُوپر پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر لگا دِیا جو آج تک ہے تب خُداوند اپنے قہر شدید سے باز آیا ۔اِسلئے اُس جگہ کا نام آج تک وادی عکور ہے۔

اور خداوند نے یشوع سے کہا خوف نہ کھا اور نہ ہراسان ہو۔ سب جنگی مردوں کو ساتھ لے اور اُٹھ کر عیپر چڑھائی کر۔ دیکھ میں نے عی کے بادشاہ اور اس کی رعیّت اور اس کے شہر اور اس کے علاقہ کو تیرے قبضہ میں کر دیا ہے۔
اور تُو عی اور اس کے بادشاہ سے وہی کرنا جو تو نے یریحو اور اس کے بادشاہ سے کیا ۔فقط وہاں کے مالِ غنیمت اور چوپایوں کو تُم اپنے لئے لُوٹ کے طور پر لینا ۔ سو تُو اس شہر کے لئے اسی کے پیچھے اپنے آدمی گھات میں لگا دے۔
پس یشوع اور سب جنگی مرد عی پر چڑھائی کرنے کو اُٹھے اور یشوعنے تِیس ہزار مردجو زبردست سُورما تھے چُن کر رات ہی کو اُن کو روانہ کیا۔
اور ان کو یہ حکم دیا کہ دیکھو! تم اس شہر کے مقابل شہر ہی کے پیچھے گھات میں بیٹھنا۔ شہر سے بہت دورنہ جانا بلکہ تم سب تیار رہنا۔
اور میں ان سب آدمیوں کو لے کر جو میرے ساتھ ہیںشہر کے نزدیک آونگااور ایسا ہو گا کہ جب وہ ہمارا سامنا کرنے کو پہلے کی طرح نکل آئینگے تو ہم ان کے سامنے سے باگینگے۔
اور وہ ہمارے پیچھے پیچھے نکلے چلے آئینگے یہاں تک کہ ہم ان کو شہر سے دور نکال لے جائےنگے کیونکہ وہ کہینگے کہ یہ تو پہلے کی طرح ہمارے سامنے سے بھاگے جاتے ہیں ۔ سو ہم اُن کے آگے سے بھاگینگے۔
اور تم گھات میں سے اُٹھ کر شہر پر قبضہ کر لینا کیونکہ خداوندتمہارا خدا اسے تمہارے قبضہ میں کر دے گا۔
اور جب تم اس شہر کو لے لو تواسے آگ لگا دینا ۔ خداوند کے کہنے کے مطابق کام کرنا ۔ دیکھو میں نے تم کو حکم کر دیا۔
اور یشوع نے ان کو روانہ کیااور وہ کمِین گاہ میں گئے اور بیتایل اور عی کے درمیان عی کے مغرب کی طرف جا بیٹھے لیکن یشوع اس رات کو لوگوں کے بیچ ٹِکا رہا۔
اور یشوع نے صبح سویرے اُٹھ کر لوگوں موجودات لی اور وہ بنی اسرائیل کے بزرگوں کو ساتھ لے کر لوگوں کے آگے آگے عی کی طرف چلا۔
اور سب جنگی مرد جو اس کے ساتھ تھے چلے اور نزدیک پہنچ کر شہر کے سامنے آئے اور عی کے شمال میں ڈیرے ڈالے اور یشوع اور عی کی بیچ ایک وادی تھی ۔
تب اس نے کوئی پانچ ہزار مردوں کو لے کر بیت ایل اور عی کے درمیان شہر کے مغرب کی طرف اُنکو کمین گاہ میں بٹھایا۔
سو اُنہوں نے لوگوں کو یعنی ساری فوج کو جو شہر کے شمال میں تھی اور اُن کو جو شہر کی مغربی طرف گھات میں تھے ٹھکانے پر کردیا اوریشوع اُسی رات اُس وادی میں گیا۔
اور جب عی کے بادشاہ نے یہ دیکھا تو اُنہوں نے جلدی کی اور سویرے اُٹھے اور شہر کے آدمی یعنی وہ اور اُس کے سب لوگ نکل کر مُعین وقت پر لڑائی کے لئے بنی اِسرائیل کے مقابل میدان کے سامنے آئے اور اُسے خبر نہ تھی کہ شہر کے پیچھے اُس کی گھات میں لوگ بیٹھے ہوئے ہیں ۔
تب یشوع اور سب اسرائیلیوں نے ایسا دکھایا گویا اُنہوں نے ان سے شِکست کھائی اور بیابان کے راستے ہوکر بھاگے۔
اور جتنے لوگ شہر میں تھے وہ ان کا پیچھاکرنے کے لئے بُلائے گئے اور اُنہوں نے یشوعکا پیچھا کیا اور شہر سے دور نکلے چلے گئے۔
اور عی اور بیتایل میں کوئی مرد باقی نہ رہا جو اسرئیلیوں کے پیچھے نہ گیا ہواور انہوں نے شہر کو کھُلا چھوڑ کر اسرائیلیوں کا پیچھا کیا ۔
تب خداوند نے یشوع سے کہا جو برچھا تیرے ہاتھ میں ہے اسے عی کی طرف بڑھا دے کیونکہ میں اسے تیرے قبضہ میں کر دوں گا اور یشوع نے اس برچھے کو جو اس کے ہاتھ میں تھا شہر کی طرف بڑھایا ۔
تب اس کے ہاتھ بڑھاتے ہی جو گھات میں تھے اپنی جگہ سے نکلے اور دَوڑ کر شہر میں داخل ہوئے اور اسے سر کر لیا اور جلد شہر میں آگ لگا دی۔

اور جب عی کے لوگوں نے پیچھے مُڑ کر نظر کی تو دیکھا کہ شہر کا دُھواں آسمان کی طرف اُٹھ رہا ہے اور ان کا بس نہ چلاکہ اِدھر یا اُدھر بھاگیں اور جو لوگ بیابان کی طرف بھاگے تھے وہ پیچھا کرنے والوں پر اُلٹ پڑے۔
اور جب یشوع اور سب اسرائیلیوں نے دیکھا کہ گھات والوں نے شہر لے لیا اور شہر کا دھواں اُٹھ رہا ہے اور انہوں نے پلٹ کر عی کو لوگوں کو قتل کیا۔
اور وہ دوسرے بھی ان کے مقابلہ کو شہر سے نکلے۔ سو وہ سب کے سب اسرائیلیوں کے بیچ میں جو کچھ تواِدھر اور اُدھر تھے پڑگئے اور اُنہوں نے اُن کو مارا یہاں تک کہ کسی کو نہ باقی چھوڑا نہ بھاگنے دیا۔
اور وہ عی کے بادشاہ کو زندہ گرفتار کر کے یشوع کے پاس لائے ۔
اور جب اسرائیلی عی کے سب باشندوں کو میدان میں اس بیابان کے درمیان جہاں انہوں نے ان کا پیچھا کیا تھا قتل کر چکے اور وہ سب تلوار سے مارے گئے یہاں تک کہ بالکل فنا ہو گئے توسب اسرائیلی عی کو پھرے اور اسے تہ تیغ کردیا۔
چنانچہ وہ جو اس دن مارے گئے مرد اور عورت ملا کر بارہ ہزار یعنی عیکے سب لوگ تھے۔
کیونکہ یشوع نے اپنا ہاتھ جس سے وہ برچھے کو بڑھائے ہوئے تھا نہیں کھینچا جب تک کہ اس نے عی کے سب رہنے والے کو بالکل ہلاک نہ کر ڈالا۔
اور اسرائیلیوں نے خداوند کے حکم کے مطابق جو اس نے یشوع کو دیا تھا اپنے لئے فقط شہر کے چوپایوں اور مالِ غنیمت کو لُوٹ میں لیا ۔
پس یشوع نے عی کو جلا کرہمیشہ کے لئے اُسے ایک ڈھیر اور ویرانہ بنا دیا جو آج کے دن تک ہے۔
اور اس نے عی کے بادشاہ کوشام تک درخت پر ٹانگ کر رکھا اور جوں ہی سورج ڈوبنے لگا انہوں نے یشوع کے حکم سے اس کی لاش کو درخت سے اُتار کر شہر کے پھاٹک کے سامنے ڈال دیا اور اس پر پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر لگا دیا جو آج کے دن تک ہے۔
تب یشوع نے کوہِ عیبالپر خداوند اسرائیل کے خدا کے لئے ایک مذبح بنایا ۔
جیسا خداوند کے بندہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا تھا اور جیسا موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے یہ مذبح بے گھڑے پتھروں کا تھا جس پرکسی نے لوہا نہیں لگایا تھا اور انہوں نے سا پر خداوند کے حضور سوختنی قربانیاں اور سامتی کے ذبیحے گذرانے۔
اور اس نے وہاں ان پتھروںپر موسیٰ کی شریعت کی جو اس نے لکھی تھی سب بنی اسرائیل کے سامنے ایک نقل کندہ کی۔
اور سب بنی اسرئیلی اور ان کے بزرگ اور منصب دار اور قاضی یعنی دیسی اور پردیسی دونوں لاوی کاہنوں کے آگے جو خداوند کے عہد کے صندوق کے اُٹھانے والے تھے صندوق کے اِدھر اور اُدھر کھڑے ہوئے۔ ان میں سے آدھے تو کوہِ گرزیم کے مُقابل اور آدھے کوہِ عیبال کے مُقابل تھے جیسا خداوند کے بندہ موسیٰ نے پہلے حکم دیا تھا کہ وہ اسرئیلی لوگوں کو برکت دیں۔
اس کے بعد اس نے شریعت کی سب باتیں یعنی برکت اور لعنت جَیسی وہ شریعت کی کتاب میں لکھی ہوئی ہیں پڑھ کر سنائیں۔ چنانچہ جو کچھ موسیٰ نے حکم دیا تھا اس میں سے ایک بات بھی ایسی نہ تھی جسے یشوع نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت اور عورتوں اور بال بچوں اور ان مسافروں کے سامنے جو اُن کے ساتھ مل کر رہتے تھے نہ پڑھا ہو۔

باب 9

اور جب ان سب حِتّی ۔ اموری ۔ کنعانی۔ فرزّی ۔ حوّی اور یبوسی بادشاہوں نے جو یردن کے اس پار کوہستانی ملک اور نشیب کی زمین اوربڑے سمندر کے اس ساحل پر جو لُبنان کے سامنے ہے رہتے تھے یہ سُنا ۔

تو وہ سب کے سب فراہم ہوئے تاکہ مُتفِق ہو کر یشوع اور بنی اسرائیل سے جنگ کریں۔

اور جب جبعون کے باشندوں نے سُنا کہ یشوع نے یریحو اور عی سے کیا کیا کِیا ہے ۔

تو انہوں بھی حِیلہ بازی کی اور جا کر سفِیروں کا بھیس بھرا اور پرانے بورے اور پرانے پھٹے ہوئے اور مرمّت کئے ہوئے شراب کے مشکیزے اپنے گدھوں پر لادے۔

اور پاوں میں پُرانے پیوند لگے ہوئے جوتے اور تن پر پرانے کپڑے ڈالے اور ان کے سفر کا توشہ سو کھی پھپھوندی لگی ہوئی روٹیاں تھیں۔

اور وہ جلجال میں خیمہ گاہ کو یشوع کے پاس جا کر اس سے اور اسرائیلیوں مردوں سے کہنے لگے ہم ایک دُور ملک سے آئے ہیں سو اب تم ہم سے عہد باندھو۔

تب اسرئیلی مردوں نے اُن حویّوں سے کہا کہ شاید تم ہمارے درمیان ہی رہتے ہو ۔ پس ہم تم سے کیونکر عہد باندھیں ؟ ۔

انہوں نے یشوع سے کہا ہم تیرے خادم ہیں۔ تب یشوع نے ان سے پوچھا تم کون ہو اور کہا سے آئے ہو؟ ۔

انہوں نے اس سے کہا تیرے خادم ایک دُور کے ملک سے خداوند تیرے خدا کے نام کے باعث آئے ہیں کیونکہ ہم نے اس کی شہرت اور جو کچھ اس نے مصر میں کیا ۔

اور جو کچھ اس نے امورویوں کے دونوں بادشاہوں سے جو یردن کے اس پار تھے یعنی حسبونکے بادشاہ سیحون اور بسن کے بادشاہ عوج سے جو عستاراتمیں تھا کِیا سب سُنا ہے۔

سو ہمارے بزرگوں اور ملک کے سب باشندوں نے ہم سے یہ کہا کہ تم سفر کے لئے اپنے ہاتھ میں توشہ لے لو اور ان سے ملنے کو جاو اور ان سے کہو کہ ہم تمہارے خادم ہیں سوتم اب ہمارے ساتھعہد باندھو۔

جس دن ہم تمہارے پاس آنے کو نکلے ہم نے اپنے اپنے گھر سے اپنے توشہ کی روٹی گرم گرم لی اور اب دیکھو وہ سُوکھی ہے اور اسے پھپھوندی لگ گئی ۔

اور مے کے یہ مشکیزے جو ہم نے بھر لئے تھے نئے تھے اور دیکھو ی تو پھٹ گئے اور یہ ہمارے کپڑے اور وجوتے دُور دراز سفر کی وجہ سے پرانے ہو گئے۔

تب ان لوگوں نے ان کے توشہ میں سے کچھ لیا اور خداوند سے مشورت نہ کی ۔

اور یشوع نے ان سے صلح کی اور ان کی جان بخشی کرنے کے لئے ان سے عہد باندھا اور جماعت کے اسیروں نے ان سے قسم کھائی ۔

اور ان کے ساتھ عہد باندھنے سے تین دن کے بعداُن کے سننے میں آیا کہ یہ اُن کے پڑوسی ہیں اور اُن کے دریان ہی رہتے ہیں ۔

اور بنی اسرائیل کوچ کر کے تیسرے دن اُن کے شہروں میں پہنچے۔ جبعون اور کفیرہ اور بیروت قریت یعرِیم اُن کے شہر تھے۔

اور بنی اسرائیل نے اُن کو قتل نہ کیا اِس لئے کہ جماعت کے امیروں نے اُن سے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کھائی تھی اور ساری جماعت ان امیروں پر کُڑکُڑانے لگی ۔

پر اُن سب امیروں نے ساری جماعت سے کہا کہ ہم اُن سے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کھائی ہے اس لئے ہم اُنہیں چھو نہیں سکتے ۔

ہم اُن سے یہی کرینگے اور اُن کو جیتا چھوڑےنگے تا نہ ہو کہ اُس قسم کے باعث جو ہم نے اُن سے کھائی ہے ہم پر غضب ٹوٹے۔

سو امیروں نے اُن سے یہی کہا کہ اُن کو جیتا چھوڑو۔ پس وہ ساری جماعت کے لئے لکڑہارے اور پانی بھرنے والے بنے

جیسا امیروں نے اُن سے کہا تھا ۔
تب یشوع نے اُن کو بلوا کر ان سے کہا جس حال کہ تم ہمارے درمیان رہتے ہو تم نے یہ کہہ کر ہم کو کیوںفریب دیاکہ ہم تم سے بہت دور رہتے ہیں ۔
اس لئے اب تم لعنتی ٹھہرے اور میں سے کوئی ایسا نہ رہے گا جو غلام یعنی میرے خدا کے گھر کے لئے لکڑہارا اور پانی بھرنے والا نہ ہو۔
انہوں نے یشوع کو جواب دیا کہ تیرے خادموں کو تحقیق یہ خبر ملی تھی کہ خداوند تیرے خدا نے اپنے بندہ موسیٰ کو فرمایا کہ سارا ملک تم کو دے اور اس ملک کے سب باشندوں کو تمہارے سامنے سے نیست و نابُود کرے۔ سو ہم کو تمہارے سبب سے اپنی جانوں کے لالے پڑ گئے اس لئے ہم نے یہ کام کیا ۔
اور اب دیکھ ہم تیرے ہاتھ میں ہیں ۔ جو کچھ تو ہم سے کرنا بھلا اور ٹھیک جانے سو کر۔
پس اس نے ان سے ویسا ہی کیا اور بنی اسرائیل کے ہاتھ سے ان کو ایسا بچایا کہ انہوں نے ان کو قتل نہ کیا ۔
اور یشوع نے اُسی دن ان کو جماعت کے لئے اور اس مقام پر جسے خداوند خود چُنے اس کے مذبح کے لئے لکڑہارے اور پانی بھرنے والے مقرّر کِیا جیسا آج تک ہے۔

اور یروشلِیم کے بادشاہ اُدونی صدق نے سنا کہ یشوع نے عی کو سر کر کے اسے نیست و نابُودکر دیا اور جیسا اس نے یریحو اور وہاں کے بادشاہ سے کیا ویسا ہی عیاور اس کے بادشا ہ سے کیا اور جبعون کے باشندوں نے بنی اسرائیل سے صلح کر لی اور ان کے درمیان رہنے لگے ہیں۔
تو وہ سب بہت ہی ڈرے کیونکہ جبعون ایک بڑا شہر بلکہ شہروں میں سے ایک کی مانند اور عی سے بڑا تھا اور اس کے سب مرد بڑے بہادر تھے۔
اس لئے یروشلِیم کے بادشاہ اُدونی صدق نے حبرون کے بادشاہ ہُوہام اور یرموت کے بادشاہ پِیرام اور لکِیس کے بادشاہ یافیع اور عجلون کے بادشاہ دبِیرکو یوں کہلا بھیجا کہ۔
میرے پاس آو اور میری کُمک کرو اور چلو ہم جبعون کو ماریں کیونکہ اُس نے یشوع اور بنی اسرائیل سے صلح کر لی ہے۔
اس لئے اموریوں کے پانچ بادشاہ یعنی یروشلِیم کا بادشاہ اور حبرون کا بادشاہ اور یرموت کا بادشاہ اور لکِیس کا بادشاہ اور عجلونکا بادشاہ اِکٹھے ہوئے اور انہوں نے اپنی سب فوجوں کے ساتھ چڑھائی کی اور جبعون کے مُقابل ڈیرے ڈال کر اس سے جنگ شروع کی۔
تب جبعون کے لوگوں نے یشوع کو جو جلجال میں خیمہ زن تھا کہلا بھیجا کہ اپنے خادموں کی طرف سے اپنا ہاتھ مت کھینچ ۔جلد ہمارے پاس پہنچ کر ہم کو بچا اور ہماری مدد کر اسلئے کہ سب اموری بادشاہ جو کوہستانی ملک میں رہتے ہیں ہمارے خلاف اکھٹا ہو ئے ہیں ۔
تب یشوع سب جنگی مردوں اور سب زبردست سورماؤں کو ہمرا لیکر جلجال سے چل پڑا ۔
اور خداوند نے یشوع سے کہا ان سے نہ ڈر ۔اس لئے کہ میںنے ان کوتیرے ہاتھ میں کر دیا ہے ۔ان میں سے ایک مرد بھی تیرے ساتھ کھڑا نہ رہ سکے گا ۔
پس یشوع راتوں رات جلجال سے چل کر ناگہان ان پر آن پڑا ۔
اور خداوند نے ان کو بنی اسرائیل کے سامنے شکست دی اور اس نے ان کو جبعون میں بڑی خونریزی کے ساتھ قتل کیا اور بیت خورون کی چڑھائی کے راستہ پر انکو رگیدا اور عزیقاہ اور مقیدہ تک انکو مارتا گیا ۔
اور جب وہ اسرائیلیوں کے سامنے سے بھاگے اور بیت خورون کے اتار پر تھے توخداوند نے عزیقاہ تک آسمان سے ان پر بڑے بڑے پتھر برسائے اور وہ مر گئے اور جو اولوں سے مرے وہ ان سے جنکو بنی اسرائیل میں تہ تیغ کیا کہیں زیادہ تھے ۔
اور اس دن جب خداوند نے اموریوں کو بنی اسرائیل کے قابو میں کر دیا یشوع نے خداوند کے حضور بنی اسرائیل کے سامنے یہ کہا ۔ اے سورج !تو جبعون پر اور اے چاند!تو وادی ایالون میں ٹھہرا رہ۔
اور سورج ٹھہر گیا اور چاند تھما رہا جب تک قوم نے اپنے دشمنوں سے اپنا انتقام لے لیا ۔کیا یہ آشر کی کتاب میں نہیں لکھا ہے ؟اور سورج آسمان کے بیچوں بیچ ٹھہر ا رہا اور تقریباً سارے دن ڈوبنے میں جلدی نہ کی ۔
اور ایسا دن نہ کبھی اس سے پہلے ہوا اور نہ اسکے بعد جس میں خداوند نے کسی آدمی کی بات سنی ہو کیونکہ خداوند اسرائیلیوں کی خاطر لڑا ۔
پھر یشوع اور اسکے ساتھ سب اسرائیلی جلجال کو خیمہ گاہ میں لوٹے ۔
اور وہ پانچوں بادشاہ بھاگ کر مقیدہ کے غار میںجا چھپے ۔
اور یشوع کو یہ خبر ملی کہ وہ پانچوں بادشاہ مقیدہ کے غار میں چھپے ہو ئے ملے ہیں۔
یشوع نے حکم کیا کہ بڑے بڑے پتھر ا س غار کے منہ پر لڑھکا دو اور آدمیوں کو اسکے پاس ان کی نگہبانی کے لئے بٹھا دو ۔
پر تم نہ رکو ۔تم اپنے دشمنوں کا پیچھا کر و اور ان میں کے جو جو بچھڑ گئے ہیں ان کو مار ڈالو ۔ان کو مہلت نہ دو کہ اوہ اپنے اپنے شہر میں داخل ہوں ۔اس لئے خداوندتمہارے خدا نے ان کو تمہارے قبضہ میں کر دیا ہے ۔

اور جب یشوع اور بنی اسرائیل بڑی خونریزی کے ساتھ ان کو قتل کر چکے یہاں تک کہ وہ نیست ونابود ہو گئے اور وہ جو ان میں سے باقی بچے فیصل دار شہر وں میں داخل ہو گئے ۔
تو سب لوگ مقیدہ میں یشوع کے پاس لشکر گاہ کو سلامت لوٹے اورکسی نے بنی اسرائیل میں سے کسی کے بر خلاف زبان نہ ہلائی ۔
پھر یشوع نے حکم دیا کہ غار کا منہ کھولو اورو ان پانچوں بادشاہوں کو غار سے باہر نکال کر میرے پاس لا ؤ۔
انہوں نے ایسا ہی کیا اور وہ ان پانچوں بادشاہوں کو یعنی شاہ یروشلیم اور شاہ حبرون اور شاہ یرموت اور شاہ لکیس اور شاہ عجلون کو غار سے نکال کر ا س کے پاس لائے ۔
اور جب وہ ان کو یشوع کے سامنے لائے تو یشوع نے سب اسرائیلیوں کو بلوایا اور ان جنگی مردوں کے سرداروں سے جو اس کے ساتھ گئے تھے یہ کہا کہ نزدیک آکر اپنے اپنے پاؤں ان بادشاہوں کی گردنوں پر رکھو ۔ا نہوں نے نزدیک آکر انکی گردنوں پر اپنے اپنے پاؤں رکھے ۔
اور یشوع نے ا ن سے کہا خوف نہ کرو اور ہراساں مت ہو ۔مضبوط ہو جاؤ اور حوصلہ رکھو اس لئے کہ خداوند تمہارے سب دشمنوں سے جن کا مقابلہ تم کرو گے ایسا ہی کریگا ۔
اس کے بعد یشوع نے ان کو مارا اور قتل کیا اور پانچ درختوں پر ان کو ٹانگ دیا ۔سو وہ شام تک درختوں پر ٹنگے رہے ۔
اور سورج ڈوبتے وقت انہوں نے یشوع کے حکم سے انکو درختوں پر سے اتار کر اسی غار میں جس میں وہ جا چھپے تھے ڈال دیا اور غار کے منہ پر بڑے بڑے پتھر دھر دئے جو آج تک ہیں ۔
اور اسی دن یشوع نے مقیدہ کو سر کر کے اسے تہ تیغ کیا اور اس کے بادشاہ کو اور اس کے سب لوگوں کو بالکل ہلاک کر ڈالا اور ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا اور مقیدہ کے بادشاہ سے اس نے وہی کیا جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا ۔
پھر یشوع اور اس کے ساتھ سب اسرائیلی مقیدہ سے لبناہ کو گئے اور وہ لبناہ سے لڑا۔
اور خداوند نے اس کو بھی بنی اسرائیل کے ہاتھ میں کر دیا اور اس نے اسے اور اس کے سب لوگوں کو تہ تیغ کیا اور ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا اور وہاں کے بادشاہ سے ویسا ہی کیا جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا ۔
پھر لبناہ سے یشوع اور اس کے ساتھ سب اسرائیلی لکیس کو گئے اور اسکے مقابل ڈیرے ڈال لئے اور وہ اس سے لڑا ۔
اور خداوند نے لکیس کو اسرائیل کے قبضہ میں کر دیا ۔اس نے دوسرے دن اس پر فتح پائی اور اسے تہ تیغ کیا اور سب لوگوں کو جو اس میں تھے قتل کیا جس طرح اس نے لبناہ سے کیا تھا ۔
اس وقت جزر کا بادشاہ ہورم لکیس کی کمک کو چڑھ آیا ۔سو یشوع نے اس کو اور اس کے آدمیوں کو مارا یہاں تک کہ اس کا ایک بھی جیتا نہ چھوڑا۔
اور یشوع اور اس کے ساتھ سب اسرائیلی لکیس عجلون کو گئے اورا س کے مقابل ڈیرے ڈال کر اس سے جنگ شروع کی۔
اور اسی دن اسے سر کر لیا اور اسے تہ تیغ کیا اور ان سب لوگوں کو جو اس میں تھے اس نے اسی دن بالکل ہلاک کر ڈالا جیسا اس نے لکیس سے کیا تھا۔
پھر عجلون سے یشوع اور اسکے ساتھ سب اسرائیلی حبرون کو گئے اور اس سے لڑے ۔
اور انہوں نے اسے سر کر کے اسے اور اس کے بادشاہ اور اس کی سب بستیوں اور وہاں کے سب لوگوں کو تہ تیغ کیا اور جیسا اس نے عجلون سے کیا تھا ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا بلکہ اسے وہاں کے سب لوگوں کو بالکل ہلاک کر ڈالا ۔
پھر یشوع اور اس کے ساتھ سب اسرائیلی دبیر کو لوٹے اور اس سے لڑے ۔
اور اس نے اسے اور اسکے بادشاہ اور اس کی سب بستیوں کو فتح کر لیا اور انہوں نے ان کو تہ تیغ کیا اور سب لوگوں کو جو اس میں تھے بالکل ہلاک کر دیا ۔اس نے ایک بھی باقی نہ چھوڑا جیسا اس نے حبرون اور اس کے بادشاہ سے کیا تھا ویسا ہی دبیر اور اس کے بادشاہ سے کیا ۔ایسا ہی اس نے لبناہ اور اس کے بادشاہ سے بھی کیا تھا ۔
سو یشوع نے سارے ملک کو یعنی کوہستانی ملک اور جنوبی قطعہ اور نشیب کی زمین اور دھلانوں اور وہاں کے سب بادشاہوں کو مارا ۔اس نے ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا بلکہ وہاں کے ہر متنفس کو جیسا خداوند اسرائیل کے خدا نے حکم کیا تھا بالکل ہلاک کر ڈالا ۔
اور یشوع نے ان کو قادس بر نیع سے لے کر غزہ تک اور جشن کے سارے ملک کے لوگوں کو جبعون تک مارا ۔

اور یشوع نے ان بادشاہوں پر ان کے ملک پر ایک ہی وقت میں تسلط حاصل کیا اس لئے کہ خداوند اسرائیل کا خدااسرائیل کی خاطر لڑا ۔
پھر یشوع اور سب اسرائیلی ا س کے ساتھ جلجال کو خیمہ گاہ میں لوٹے ۔

باب 11

جب حصُورکے بادشاہ یابین یہ سنا تو اس نے مدون کے بادشاہ یواب اور سمرون کے باشاہ اور اکشاف کے بادشاہ کو ۔
اور ان بادشاہوں کو جو شمال کی طرف کوہستانی ملک اور کِنرت کے جنوب کے میدان اور نشیب کی زمین اور مغرب کی طرف دور کی مُرتفع زمین میں رہتے تھے۔
اور مشرق اور مغرف کے کنعانیوں اوراموریوں اور حِتیوں اور جو حرمون کے نیچے مِصفاہ کے ملک میں رہتے تھے بلُوا بھیجا ۔
تب وہ اور ان کے ساتھ ان کے لشکر یعنی ایک انبوۂکِثیرجو تعداد میں سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند تھا بہت سے گھوڑوں اور رتھوں کو ساتھ لیکر نکلے ۔
اور یہ سب بادشاہ مل کر آئے اور انہوں نے میرُوم کی جھیل پر اکٹھے ڈیرے ڈالے تاکہ اسرائیلیوں سے لڑے۔
تب خداوند نے یشوع سے کہا کہ ان سے نہ ڈر کیونکہ کل اس وقت میں ان سب کو اسرائیلیوں کے سامنے مار کر ڈال دونگا تُوان کے گھوڑوں کی کُونچیں کاٹ ڈالنا اور ان کے رتھ آگ سے جلا دینا۔
چنانچہ یشوع اور سب جنگی مرد اس کے ساتھ میرُوم کی جھیل پر ناگہانان کے مقابلہ کو آئے اور ان پر ٹوٹ پڑے۔
اور خداوند نے ان کو اسرائیلیوں کے قبضہ میں کر دیا سو انہوں نے ان کو مارا اور بڑے صیدا اور مِسرفات المائم اور مشرق میںمِصفاہ کی وادی تک ان کو رگیدا اورقتل کیا یہاں تک کہ ان میں سے ایک بھی باقی نہ چھوڑا۔
اور یشوع نے خداوند کے حکم کے موافق ان سے کیا کہ ان کے گھوڑوں کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور ان کے رتھ آگ سے جلا دئے۔
پھر یشوع اسی وقت لوٹا اور اس نے حصُورکو سر کر کے اسکے بادشاہ کو تلوار سے مارا کیونکہ اگلے وقت میں حصُور ان سب سلطنتوں کا سردار تھا ۔
اور انہوں نے ان سب لوگوں کو جو وہاں تھے تہِ تیغ کرکے انکو بالکل ہلاک کردیا۔وہاں کوئی متنفس باقی نہ رہا۔پھر اس نے حُصور کو آگ سے جلادیا۔
اور یشوع نے ان بادشاہوں کے سب شہروں کو اور ان شہروں کے سب بادشاہوں کو لیکر اور انکو تہ تیغ کرکے بالکل ہلاک کردیا جیسا خداوند کے بندہ موسی نے حکم کیا تھا۔
لیکن جو شہر اپنے ٹیلوں پر نبے ہوئے تھے ان میں کسی کو اسرئیلیوں نے نہیں جلایا سوا حصُور کے جسے یشوع نے پھونک دیا تھا۔
اور ان شہر وں کے تمام مال غنیمت اور چوپایوں کو نبی اسرائیل نے اپنے واسطے لوٹ میں لے لیا لیکن ہر ایک آدمی کو تلوار کی دھار سے قتل کیا یہاں تک کہ انکو نابود کردیا اور ایک متنفس کو بھی باقی نہ چھوڑا۔
جیسا خداوند نے اپنے بندہ موسی کو حکم دیا تھا ویسا ہی موسی نے یشوع کو حکم دیا اور یشوع نے ویسا ہی کیا اور جو جو حکم خداوند نے موسی کو دیا تھا ان میں سے کسی کو اس نے بغیر پورا کئے نہ چھوڑا۔
سو یشوع نے اس سارے ملک کو یعنی کوہستانی ملک اور سارے جنوبی قطعہ اور جشن کے سارے ملک اور نشیب کی زمین اور میدان اور اسرائیلیوں کے کوہستانی ملک اور اسی کے نشیب کی زمین ۔
کوہِ خلق سے لیکر جو سعیر کی طرف جاتا ہے بعل جد تک جو وادی لبنان میں کوہ ِحرمون کے نیچے ہے سب کو لے لیا اور انکے سب بادشاہوں پر فتح حاصل کرکے اس نے انکو مارا اور قتل کیا۔
اور یشوع مدت تک ان سب بادشاہوں سے لڑتا رہا۔
سوا حویوں کے جو جبعون کے باشندے تھے اور کسی شہر نے نبی اسرائیل سے صلح نہیں کی بلکہ سب کو انہوں نے لڑکر فتح کیا۔
کیونکہ یہ خداوند ہی کی طرف سے تھا کہ انکے دلوں کو ایسا سخت کردے کہ وہ جنگ میں اسرائیل کا مقابلہ کریں تاکہ وہ انکو بالکل ہلاک کر ڈالے اور ان پر کچھ مہربانی نہ ہو بلکہ وہ انکو نیست ونابُود کردے جیسا خداوند نے موسی کو حکم دیا تھا۔

پھر اس وقت یشوع نے آکر عناقیم کو کوہستانی ملک یعنی جرون اور دبیر اور عناب سے بلکہ یہواد ہ کے سارے کوہستانی ملک اور اسرائیل کے سارے کوہستانی ملک سے کاٹ ڈالا ۔یشوع نے انکو انکے شہروں سمیت بالکل ہلاک کردیا۔
سو عناقیم میں کوئی بنی اسرائیل کے ملک میں باقی نہ رہا۔فقط غزہ اور جات اور شدوُد میں تھوڑے سے باقی رہے۔
پس جیسا خداوند نے موسی سے کہا تھا اُسکے مطابق یشوع نے سارے ملک کو لے لیا اور یشوع نے اُسے اسرائیلیوں کو انکے قبیلوں کی تقسیم کے موافق میراث کے طور پر دے دیا اور ملک کو جنگ سے فراغت ملی۔

باب 12

اس ملک کے بادشاہ جنکو بنی اسرائیل نے قتل کرکے انکے ملک پر یرون کے اس پار مشرق کی طرف ارنون کی وادی سے لیکر کوہِ حرمُون تک اور تمام مشرقی میدان پر قبضہ کر لیا یہ ہیں۔
اموریوں کابا دشاہ سیحون جو جسون میں رہتا تھا اور عروعیر سے لیکر جو وادی ارنون کے کنارے ہے اور اُس وادی کے نیچ کے شہر سے وادی یبوق تک جو بنی عمُون کی سرحد ہے آدھے جلعادپر۔
اور میدان سے بحرکنرت تک جو مشرق کی طرف ہے بلکہ مشرق ہی کی طرف بیت یسیموت سے ہو کر میدان کے دریا تک جو دریایِ شور ہے اور جنوب میں پسگہ کے دامن کے نیچے نیچے حکومت کرتا تھا۔
اور بسن کے بادشاہ عوج کی سرحد جو رفائیم کی بقیہ نسل سے تھا اور عسارات اور ادرعی میں رہتا تھا۔
اور وہ کوہِ حرمون اور سلکہ اور سارے بسن میں جسوریوں اور معکاتیوں کی سرحد تک اور آدھے جلعاد میں جو حسبون کے بادشاہ سیحون کی سرحد تھی حکومت کرتا تھا۔
انکو خداوند کے بندہ موسی اور بنی اسرائیل نے مارا اور خداوند کے بندہ موسی نے بنی رُوبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے قبیلہ کو انکا ملک میراث کے طور پر دے دیا۔
اور یردن کے اس پار مغرب کی طرف بعل جد سے جو وادیِ لبنان میں ہے کوہِ خلق تک جو سعیر کو نکل گیا ہے جن بادشاہوں کو یشوع اور بنی اسرائیل نے مارا اور جنکے ملک کو یشوع نے اسرائیلیوں کے قبیلوں کو انکی تقسیم کے مطابق میراث کے طور پر دے دیا وہ یہ ہیں۔
کوہستانی ملک اور نشیب کی زمین اور میدان اور ڈھلانوں میں اور بیابان اور جنوبی قطعہ میں حتی اور اموری اور کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسی قوموں میں سے۔
ایک یریحو کا بادشاہ ایک عی کا بادشاہ جو بیت ایل کے نزدیک واقع ہے۔
ایک یروشلیم کا بادشاہ۔ایک جرون کا بادشاہ ۔
ایک یرموت کا بادشاہ ایک لکیس کا بادشاہ۔
ایک عجلون کا بادشاہ ایک جزر کا بادشاہ ۔
ایک دبیر کا بادشاہ۔ایک کا جدر کا بادشاہ۔
ایک حُرمہ کا بادشاہ۔ایک عراد کا بادشاہ۔
ایک لِبناہ کا بادشاہ ۔ ایک عدُلا م کا بادشاہ ۔
ایک مقیدہ کا بادشاہ۔ایک بیت ایل کا بادشاہ ۔
ایک تفُوح کا بادشاہ ۔ایک حضرکا بادشاہ۔
ایک افیِق کا بادشاہ ۔ایک لشرون کا بادشاہ۔
ایک مدون کا بادشاہ ۔ایک حصُور کا بادشاہ۔
ایک سِمرون مرون کا بادشاہ۔ایک اِکشاف کا بادشاہ۔
ایک تعنک کا بادشاہ۔ایک مجِدد کا بادشاہ۔
ایک قادس کا بادشاہ۔ایک کرمل کے یقنِعام کا بادشاہ۔
ایک دور کی مرتفع زمین کے دور کا بادشاہ ۔ایک گوئیِم کا بادشاہ جو جلجال میں تھا۔
ایک تِرضہ کا بادشاہ۔یہ سب اِکتیس بادشاہ تھے۔

باب 13

اور یشوع بڈھا اور عمر رسیدہ ہوا اور خداوند نے اُس سے کہا کہ بڈھا اور عمر رسیدہ ہے اور قبضہ کرنے کو ابھی بہت سا ملک باقی ہے۔
اور وہ ملک جو باقی ہے سو یہ ہے ۔ فِلستیوں کی سب اِقلیم اور سب جسُوری۔
سیحُور سے جو مصر کے سامنے ہے شمال کی طرف عقرُونکی حد تک جو کنعانیوں کا گِنا جاتا ہے ۔ فِلستیوں کے پانچ سردار یعنی غزی اور اشدوُدی اور اسقلونی اور جاتی اور عقرونی اور عویم بھی۔
جو جنوب کی طرف ہے اور کنعانیوں کا سارا ملک مغارا جو صیدانیوں کا ہے ۔ اِفیق یعنی اموریوں کی سرحد تک ۔
اور جبلیوں کا ملک اور مشرق کی طرف بعل جد سے جو کوہ حرمون کے نیچے ہے حمات کے مدخل تک سارا لُبنان ۔
پھر لُبنان سے مسرِفات المائم تک کوہستانی ملک کے سب باشندے یعنی سب صَیدانی ۔ان کو میں بنی اسرائیل کے سامنے سے نکال ڈالونگا سو فقط جیسا میں نے تجھے حکم دیا ہے میراث کے طورپر اسے اسرائیلیوں کو تقسیم کر دے
سو تو اس ملک کو ان نو قبیلوں اور منسی کے آدھے قبیلہ کو میراث کے طور پر بانٹ دے ۔
منسی کے ساتھ بنی روبن اور بنی جد نے اپنی اپنی میراث پالی تھی جسے موسیٰ نے یردن کے اس پار مشرق کی طرف ان کو دیا تھا کیونکہ خداوند کے بندہ موسیٰ نے اسے ان ہی کو دیا تھا یعنی ۔
عروعیر سے جو وادیِ ارنون کے کنارے واقع ہے شروع کر کہ وہ شہر جو وادی کے بیچ میں ہے مِیدباکا سارا میدان دِیبون تک ۔
اور اموریوں کے بادشاہ سِیحون کے سب شہر جو حسبون میں سلطنت کرتا تھا بنی عمون کی سرحد تک۔
اور جلعاد اور جسوریوں اور معکاتیوں کی نواحی اور سارا کوہِ حرمون اور سارا بسن سلکہ تک ۔
اور عوج جو رفائیم کی بقیہ نسل سے تھا اور عستارات اور ادرعی میں حکمران تھا اسکا سارا علاقہ جو بسن میں تھا کیونکہ موسی نے انکو مار کر خارج کردیا تھا۔
تو بھی بنی اسرائیل نے جسوریوں،اور معکاتیوں کو نہیں نکالا چُنانچہ جسورِی اور معکاتی آج تک اسرائیلیوں کے درمیان بسے ہوئے ہیں۔
فقط لاوی کے قبیلہ کو اس نے میراث نہیں دی کیونکہ خداوند اسرائیل کے خدا کی آتشِین قربانیاں اسکی میراث ہیں جیسا اس نے اس سے کہا تھا۔
اور موسی نے بنی رُوبن کے قبیلہ کو انکے گھرانوں کے مطابق میراث دی۔
اور انکی سرحد یہ تھی عروعیر سے جو وادی ارنوں کے کنارے واقع ہے اور وہ شہر جو وادی کے بیچ میں ہے اور مِیدبا کے پاس کا سارا میدان ۔
حسبون اور اسکے سب شہر جو میدان میں ہیں۔دیبون اور بامات بعل اور بیت بعل معون۔
اور یہصاہ اور قدیمات اور مفعت ۔
اور قریتائم اورر سِبماہ اور ضرۃ السحرجو وادی کے کوہ میں ہے۔
اور بیت فغور اور پِسگہ کے دامن کی زمین اور بیت یسیموت۔
اور میدان کے سب شہر اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کا سارا ملک جو حسبون میں سلطنت کرتا تھا جسے موسی نے مدیان کے رئیِسون اوی اور رقم اور صُور اور حوُر اورر ربع سِیحون کے رئیسوں سمیت جو اس ملک بستے تھے قتل کیا تھا۔
اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی جو بخومی تھا بنی اسرائیل نے تلوار سے قتل کرکے انکے مقتوُلوں کے ساتھ ملاِدیا تھا۔
اور یردن اور اسکی نواحی بنی رُوبن کی سرحد تھی ۔یہی شہر اور انکے گاؤں بنی رُوبن کے گھرانوں کے مطابق انکی میراث ٹھہرے۔
اور موسی نے جد کے قبیلہ یعنی بنی جد کو انکے گھرانوں کے مطابق میراث دی۔
اور انکی سرحد یہ تھی ۔یعزیر اور جلعاد کے سب شہر اور بنی عمون کا آدھا ملک عروعیر تک جو ربہ کے سامنے ہے۔

اور حسبون سے رامت المصفاہ اور بطُونیم تک اور محنایم سے دبِیر کی سرحد تک۔
اور وادی میں بیت ہارم اور بیت نِمرہ اور سُکات اور صفون یعنی حسبون کے بادشاہ سیحون کی اقلیم کا باقی حصہ اور یردن کے پار مشرق کے طرف کِنرت کی جھیل کے اس سِرے تک یردن اور اسکی ساری نواحی ۔
یہی شہر اور انکے گاؤں بنی جد کے گھرانوں کے مطابق انکی میراث ٹھہرے۔
اور موسی نے منسی کے آدھے قبیلہ کو بھی میراث دی ۔یہبنی منسی کے گھرانوں کے مطابق انکے آدھے قبیلہ کے لئے تھی۔
اورانکی سرحد یہ تھی ۔محنایم سے لیکر سارا بسن اور بسن کے بادشاہ عوج کی تمام اقلیم اور یا یئِر کے سب قصبے جو بسن میں ہیں وہ ساٹھ شہر ہیں۔
اور آدھا جلعاد اور عستارات اور ادرعی جو بسن کے بادشاہ عوج کے شہر تھے یہ منسی کے بیٹے مکیر کی اولاد کو ملے یعنی مکیر کی اولاد کے آدھے آدمیوں کو انکے گھرانوں کے مطابق یہ ملے۔
یہ وہ حصے ہیں جن کو مو سیٰ نے یریحو کے پاس موآب کے میدانوں میں یردن کے اُس پار مشرق کی طرف میراث کے طور پر تقسیم کیا۔
لیکن لاوی کے قبیلہ کو موسیٰ نے کوئی میراث نہیں دی کیونکہ خُداوند اسرائیل کا خُدا اُن کی میراث ہے جیسا اُس نے اُن سے خود کہا۔

باب 14

اور وہ حصے جن کو کنعان کے ملک میں بنی اسرائیل نے میراث کے طور پر پایا اور جن کو العزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے قبیلوں کے آبائی خاندانوں کے سرداروں نے ان کو تقسیم کیا یہ ہیں۔
ان کی میراث قرعہ سے دی گئی جیسا خداوند نے ساڑھے نو قبیلوں کے حق میں موسیٰ کو حکم دیا تھا ۔
کیونکہ موسیٰ نے یرون کے اس پار ڈھائی قبیلوں میراث ان کو دے دی تھی پر اس نے لاویوں کو ان کے درمیان کچھ میراث نہیں دی ۔
کیونکہ بنی یوسف کے دو قبیلے تھے منسی اور افرائیم ۔سو لاویوں کو اس ملک میں کچھ حصہ نہ ملا سوا شہروں کے جو ان کے رہنے کے لئے تھے اور ان کی نواحی کے جو ان کے چوپایوں اور مال کے لئے تھی ۔
جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ویسا ہی بنی اسرائیل نے کیا اور ملک کو بانٹ لیا ۔
تب بنی یہوداہ جلجال میں یشوع کے پاس آئے اور قنزی یفنہ کے بےٹے کالب نے اس سے کہا تجھے معلوم ہے کہ خدا وند نے مرد خدا موسیٰ سے میری اور تیری بابت قادس برنیع میں کیا کہا تھا ۔
جب خداوند کے بندہ موسیٰ نے قادس برنیع سے مجھ کو اس ملک کا حال دریافت کرنے کو بھیجا اس وقت میں چالیس برس کا تھا اور میں نے اس کو وہی خبر لا دی جو میرے دل میں تھی۔
تو بھی میرے بھائیوں نے جو میرے ساتھ گئے تھے لوگوں کے دلوں کو پگھلا دیا لیکن میں نے خداوند اپنے خدا کی پوری پیروی کی ۔
تب موسیٰ نے اس دن قسم کھا کر کہا کہ جس زمین پر تیرا قدم پڑا ہے وہ ہمیشہ کے لئے تیری اور تیرے بیٹوں کی میراث ٹھہریگی کیونکہ تو خداوند میرے خدا کی پوری پیروی کی ہے ۔
اور اب دیکھ جب سے خداوند نے یہ بات موسیٰ سے کہی تب سے ان پینتالیس برسوں تک جن میں بنی اسرائیل بیابان میں آوارہ پھرتے رہے خداوند نے مجھے اپنے قول کے مطابق جیتا رکھا اور اب دیکھ میں آج کے دن پچاسی برس کا ہوں ۔
اور آج کے دن بھی میں ویسا ہی ہوں جیسا اس دن تھا جب موسیٰ نے مجھے بھیجا تھا اور جنگ کے لئے اور باہر جانے اور لوٹنے کے لئے جیسی قوت مجھ میں اس وقت تھی ویسی ہی اب بھی ہے ۔
سو یہ پہاڑی جس کا ذکر خداوند نے اس روز کیا تھا مجھ کو دے دے کیونکہ تو نے اس دن سن لیا تھا کہ عناقیم وہاں بستے ہیں اور وہاں کے شہر بڑے او ر فصیل دار ہیں ۔یہ ممکن ہے کہ خداوند مےرے ساتھ ہو اور میں ان کو خدداوند کے قول کے مطابق نکال دوں ۔
تب یشوع نے یفنہ کے بیٹے کالب کو دعا دی اور اس کو حبرون میراث کے طور پر دے دیا۔
سو حبرون اس وقت سے آج تک قنزی یفنہ کے بیٹے کالب کی میراث ہے اس لئے اس نے خداوند اسرائیل کے خدا کی پوری پیروی کی ۔
اور اگلے وقت میں حبرون کا نام قریت اربع تھا اور وہ اربع عناقیم میں سب سے بڑا آدمی تھا اور اس ملک کو جنگ سے فراغت ملی ۔

باب 15

اور بنی یہوداہ کے قبیلہ کا حصہ ان کے گھرانوں کے مطابق قرعہ ڈال کر ادوم کی سرحد تک اور جنوب میں دشت صین تک جو جنوب کے انتہائی حصہ میں واقع ہے ٹھہرا۔

اور ان کی جنوبی حد دریای شور کے انتہائی حصہ کی اس کھاڑی سے جسکا رخ جنوب کی طرف ہے شروع ہوئی ۔

اور وہ عقربیم کی چڑھائی کی جنوبی سمت سے نکل صین ہوتی ہوئی قادس برنیع کے جنوب کو گئی ۔پھر حصرون کے پاس سے ادار کو جا کر قرقع کو مڑی ۔

اور وہاں سے عضمون ہوتی ہوئی مصر کے نالے کو جا نکلی اور اس حد کا خاتمہ سمندر پر ہوا ۔یہی تمہاری جنوبی سرحد ہوگی۔

اور مشرقی سرحد یردن کے دہانہ ک دریا ی شور ہی ٹھہرا اور اس کی شمالی حد اس دریا کی اس کھاڑی سے جو یردن کے دہانہ پر ہے شروع ہوئی۔

اور یہ حد بیت حجلہ کو جا کر اور بیت العرابہ کے شمال سے گذر کر روبن کے بیٹے بوہن کے پتھر کو پہنچی ۔

پھر وہاں سے وہ حد عکور کی وادی ہوتی ہوئی دبیر کو گئی اور وہاں سے شمال کی سمت چل کر جلجال کے سامنے جو ادمیم کی چڑھائی کے مقابل ہے جا نکلی ۔یہ چڑھائی ندی کے جنوب میں ہے۔ پھر وہ حد عین شمس کے چشموں کے پا س ہو کر عین راجل پہنچی ۔

پھر وہی حد ہنوم کے بیٹے کی وادی میں سے ہو کر یبوسیوں کی بستی کے جنوب کو گئی۔یروشلیم وہی ہے اور وہاں سے اس پہاڑ کی چوٹی کو جا نکلی جو وادی ہنوم کے مقابل مغرب کی طرف اور رفائیم کی وادی کے شمالی انتہائی حصہ میں واقع ہے ۔

پھر وہی حد پہاڑ کی چوٹی سے آب نفتوح کے چشمہ کو گئی اور وہاں سے کوہ عفرون کے شہر وں کے پاس جانکلی اور ادھر سے بعلہ تک جو قریت یعریم ہے پہنچی ۔

اور بعلہ سے ہو کر مغرب کی سمت کوہ شعیر کو پھری اور کوہ یعریم کے جو کسلون بھی کہلاتا ہے شمالی دامن کے پاس سے گذر کر بیت شمس کی طرف اترتی ہوئی تمنہ کو گئی ۔

اور وہاں سے وہ حد عقرون کے شمال کو جا نکلی ۔پھر وہ سکرون سے ہو کر کوہ بعلہ کے پاس سے گذرتی ہوئی یبنی ایل پر جا نکلی اور اس حد کا خاتمہ سمندر پر ہوا ۔

اورمغربی سرحد بڑا سمندر اور اسکا ساحل تھا ۔بنی یہوداہ کی چاروں طرف کی حد انکے گھرانوں کے مطابق یہی ہے ۔

اور یشوع نے اس حکم کے مطابق جو خداوند نے اسے دیا تھا یفنہ کے بیٹے کالب کو بنی یہوداہ کے درمیان عناق کے باپ اربع کا شہرقریت اربع جو حبرون ہے حصہ دیا ۔

سو کالب نے وہاں سے عناق کے تینوں بیٹوں یعنی سیسی اور اخیمان اور تلمی کو جو بنی عناق ہیں نکال دیا۔

اور وہ وہاں سے دبیر کے باشندوں پر چڑھ گیا ۔دبیر کا قدیمی نام قریت سفر تھا ۔

اور کالب نے کہا جو کوئی قریت سفر کو مار کر اس کو سر کر لے اسے میں اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دونگا ۔

تب کالب کے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے اس کو سر کر لیا ۔سو اس نے اپنی بیٹی عکسہ اسے بیاہ دی۔

جب وہ اس کے پاس آئی تو اس نے اس آدمی کو ابھارا کہ وہ اسکے باپ سے ایک کھیت مانگے ۔سو وہ اپنے گدھے پر سے اتر پڑی۔ تب کالب نے اس سے کہا تو کیا چاہتی ہے ؟

اس نے کہا مجھے برکت دے کیونکہ تو نے جنوب کے ملک میں کچھ زمین مجھے عنایت کی ہے ۔سو مجھے پانی کے چشمے بھی دے ۔تب اس نے اسے اوپر کے چشمے اور نیچے کے چشمے عنایت کئے ۔

بنی یہوداہ کے قبیلہ کی میراث انکے گھرانوں کے مطابق یہ ہے ۔

اور ادوم کی سرحد کی طرف جنوب میں بنی یہوداہ کے انتہائی شہر یہ ہیں ۔قبضی ایل اور عیدر اور یجور ۔

اور قینہ اور دیمونہ اور عدعدہ ۔

اور قادس اور حصور اتنان ۔

زیف اور تلم اور بعلوت ۔
اور حصور اور حدتہ اور قریت حصرون جو حصور ہے۔
اور امام اور سمع اور مولادہ ۔
اور حصار جدہ اور حشمون اور بیت فلط ۔
اور حصر سوعال اور بیرسبع اور بزیوتیاہ ۔
بعلہ اور عییم اور عضم ۔
اور التولد اور کسیل اور حرمہ ۔
اور صقلاح اور مدمنہ اور سنسناہ۔
اور لباؤت اور سلحیم اور عین اور رمون ۔یہ سب انتیس شہر ہیں اور انکے گاؤں بھی ہیں ۔
اور نشیب کی زمین میں استال اور صرعا ہ اور اسناہ ۔
اور نوح اور عین جنیم ۔نفوح اور عینام ۔
یرموت اور عدلام ۔شوکہ اور عزیقہ ۔
اور شعریم ور عدییم اور جدیرہ ور جدیرتیم ۔یہ چودہ شہر ہیں اور انکے گاؤں بھی ہیں ۔
ضنان اور حداشہ اور مجدل جد ۔
اور دلعان اور مصفاہ او ر یقتی ایل۔
لکیس اور بصقت اور عجلون ۔
اور کبون اور لحمام اور کتلیس ۔
ساور جدیر وت اور بیت دجون اور نعمہ اور مقیدہ۔ یہ سولہ شہر ہیں اور ان کے گاؤں بھی ہیں ۔
لبناہ اور عتر اور عسن ۔
اور یفتاح اور اسنہ اور نصیب ۔
اور قعیلہ اور اکزیت اور مرسیہ ۔یہ نو شہر ہیں اور انکے گاؤں بھی ہیں۔
عقرون اور اسکے قصبے اور گاؤں ۔
عقرون سے سمندر تک اشدود کے پاس کے سب شہر اور ان کے گاؤں ۔
اشدود اپنے شہروں اور گاؤں سمیت اور غزہ اپنے شہروں اور گاؤں سمیت مصر کی ندی اور بڑے سمندر اور اسکے ساحل تک ۔
اور کوہستانی ملک میں سیر اور یتیرا ور شوکہ ۔
اور دناہ اور قریت سنہ جو دبیر ہے ۔
اور عناب اور استموہ اور عنیم ۔
اور جشن اور حولون اور جلوہ یہ گیارہ شہر ہیں اور ان کے گاؤں بھی ہیں ۔
اراب اور دوماہ اور اشعان۔
اور ینیم اور بیت تفوح اور افیقہ ۔
اور حمطہ اور قریت اربع جو حبرون ہے اور صیعور ۔یہ نو شہر ہیں اور انکے گاؤں بھی ہیں۔
معون کرمل اور زیف اور یوطہ ۔
اور یزعیل اور یقدعام اور ز نوح ۔
قین جبعہ اور تمنہ ۔یہ دس شہر ہیں اور ان کے گاؤں بھی ہیں ۔
حلحول اور بیت صور اور جدور ۔
اور معرات اور بیت عنوت اور التقون ۔یہ چھ شہر ہیں اور انکے گاؤں بھی ہیں۔
قریت بعل جو قریت یعریم ہے اور ربہ یہ دو شہر ہیں اور ان کے گاؤں بھی ہیں ۔
اور بیابان میں بیت عرابہ اور مدین اور سکاکہ ۔

اور نبسان اور نمک کا شہر اور عین جدی ۔یہ چھ شہر ہیں اور انکے گاؤں بھی ہیں ۔
اور یبوسیوں کو جو یروشلیم کے باشندے تھے بنی یہوداہ نکال نہ سکے ۔سو یبوسی بنی یہوداہ کے ساتھ آج کے دن تک یروشلیم میں بسے ہوئے ہیں ۔

باب 16

اور بنی یوسف کا حصہ قرعہ ڈالکر یریحو کے پاس کے یردن سے شروع ہوا یعنی مشرق کی طرف یریحو کے چشمے بلکہ بیابان پڑا ۔پھر اس کی حد یر یحو سے کوہستانی ملک ہوتی ہوئی بیت ایل کو گئی۔
پھر بیت ایل سے نکل کر لوز کو گئی اور ارکیوں کی سرحد کے پاس سے گذرتی ہوئی عطارات پہنچی۔
اور وہاں سے مغرب کی طرف یفلیطیوں کی سرحد سے ہو تی ہوئی نیچے کے بیت حورون بلکہ جزر کو نکل گئی اور اس کا خاتمہ سمندر پر ہوا ۔
پس بنی یوسف یعنی منسی اور افرائیم نے اپنی اپنی میراث پر قبضہ کیا ۔
اور بنی افرائیم کی سرحد انکے گھرانوں کے مطابق یہ تھی ۔مشرق کی طرف اوپر کے بیت حورون تک عطارات ادار انکی حد ٹھہری ۔
اور شمال کی طرف وہ حد مغرب کے مکمتاہ ہوتی ہوئی مشرق کی طرف تانت سیلا کو مڑی اور وہاں سے ینوحا ہ کے مشرق کو گئی ۔
اور ینوحاہ سے عطارات اور نعراتہ ہوتی ہوئی یریحو پہنچی اور پھر یردن کو جا نکلی ۔
اور وہ حد تفوح سے نکل کر مغرب کی طرف قاناہ کے نالے کو گئی اور اس کا خاتمہ سمندر پر ہو ا۔ بنی افرائیم کے قبیلہ کی میراث انکے گھرانوں کے مطابق یہی ہے ۔
اور اس کے ساتھ بنی افرائیم کے لئے بنی منسی کی میراث میںبھی شہر الگ کئے گئے اور ان سب شہروں کے ساتھ ان کے گاؤں بھی تھے ۔
اور انہوں نے کنعانیوں کو جوجزر میں رہتے تھے نہ نکالا بلکہ وہ کنعانی آج کے دن تک افرائیمیوں میں بسے ہوئے ہیں اور خادم بن کر بیگار کا کام کرتے ہیں ۔

باب 17

اور منسی کے قبیلہ کا حصہ قرعہ ڈال کر یہ ٹھہرا کیونکہ وہ یوسف کا پہلوٹھا تھا اور چونکہ منسی کا پہلوٹھا بیٹا مکیر جو جلعاد کا باپ تھا جنگی مرد تھا اسلئے اسکو جلعاد اور بسن ملے ۔

سو یہ حصہ بنی منسی کے باقی لوگوں کے لئے ان کے گھرانوں کے مطابق تھا یعنی بنی ابیعزر اور بنی خلق اور بنی اسری ایل اور بنی سکم اور بنی حضر اور بنی سمید ع کے لئے ۔یوسف کے بیٹے منسی کے فرزند نرینہ اپنے اپنے گھرانے کے مطابق یہی تھے۔

اور صلافحادبن جلعاد بن مکیر بن منسی کے بیٹے نہیں بلکہ بیٹیاں تھیں اور اس کی بیٹیوں کے نام یہ ہیں محلاہ اور نوعاہ اور حجلا ہ اور ہلکاہ اور ترضاہ ۔

سو الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور سرداروں کے آگے آکر کہنے لگیں کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا کہ وہ ہم کو ہمارے بھائیوں کے درمیان میراث دے چنانچہ خداوند کے حکم کے مطابق اس نے ان کے باپ کے بھائیوں کے درمیان ان کو میراث دی۔

سو منسی کو جلعاد اور بسن کے ملک کو چھوڑ کر جو یردن کے اس پار ہے دس حصے اور ملے ۔

کیونکہ منسی کی بیٹیوں نے بھی بیٹوں کے ساتھ میراث پائی اور ممنسی کے باقی بیٹوں کو جلعاد کاملک ملا ۔

او ر آشر سے لے کر مکمتاہ تک جو سکم کے مقابل ہے منسی کی حد تھی اور وہی حد دہنے ہاتھ پر عین تفوح کے باشندوں تک چلی گئی ۔

یوں تفوح کی زمین تو منسی کی ہوئی پر تفوح شہر جو منسی کی سرحد پر تھا بنی افرائیم کا حصہ ٹھہرا ۔

پھر وہاں سے وہ حد قاناہ کے نالے کو اتر کر اس کے جنوب کی طرف پہنچی ۔یہ شہر جو منسی کے شہروں کے درمیان ہیں افرائیم کے ٹھہرے اور منسی کی حد اس نالے کے شمال کی طرف سے ہو کر سمندر پر ختم ہوئی ۔

سو جنوب کی طرف افرائیم کی اور شمال کی طرف منسی کی میراث پڑی اور اس کی سرحد سمندر تھی۔یوں وہ دونوں شمال کی طرف آشر سے مشرق کی طرف اشکار سے جا ملیں ۔

اور اشکار اور آشر کی حد میں بیت شان اور اس کے قصبے اور ابلیعام اور اس کے قصبے اور اہل دور اور اس کے قصبے اور اہل عین دور اور اس کے قصبے اور اہل تعناک اور اس کے قصبے اور اہل مجدو اور اس کے قصبے بلکہ تینوں مرتفع مقامات منسی کو ملے ۔

تو بھی بنی منسی ان شہروں کے رہنے والوں کو نکال نہ سکے بلکہ اس ملک میں کنعانی بسے ہی رہے۔

اور جب بنی اسرائیل زور آور ہو گئے تو انہوں نے کنعانیوں سے بیگار کا کام لیا اور ان کو بالکل نکال باہر نہ کیا ۔

اور بنی یوسف نے یشوع سے کہا کہ تو نے کیوں قرعہ ڈال کر ہم فقط ایک ہی حصہ میراث کے لئے دیا اگرچہ ہم بڑی قوم ہیں کیونکہ خداوند نے ہم کو برکت دی ہے؟

یشوع نے ان کو جواب دیا کہ اگر تم بڑی قوم ہو تو جنگل میں جاؤ اور وہاں فرزیوں اور رفائیم کے ملک کو اپنے لئے کاٹ کر صاف کر لو کیونکہ افرئیم کا کوہستانی ملک تمہارے لئے بہت تنگ ہے ۔

بنی یوسف نے کہا کہ یہ کوہستانی ملک ہمارے لئے کافی نہیں ہے اور سب کنعانیوں کے پاس جو نشیب کے ملک میں رہتے ہیں یعنی وہ جو بیت شان اور اس کے قصبوں میں اور جو یزرعیل کی وادی میں رہتے ہیں دونوں کے پاس لوہے کے رتھ ہیں ۔

یشوع نے بنی یوسف یعنی افرائیم اور منسی سے کہا کہ تم بڑی قوم ہو او ر بڑا زور رکھتے ہو ۔سو تمہارے لئے فقط ایک ہی حصہ نہ ہوگا ۔

بلکہ یہ کوہستانی ملک بھی تمہارا ہو گا کیونکہ اگرچہ وہ جنگل ہے تم اسے کاٹ کر صاف کر ڈالنا اور اس کے مخارج بھی تمہارے ہی ٹھہریں گے کیونکہ تم کنعانیوں‌کو نکال دو گے اگرچہ ان کے پاس لوہے کے رتھ ہیں اور وہ زور آور بھی ہیں ۔

باب 18

اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے سیلا میں جمع ہو کر خیمئہ اجتماع کو وہاں کھڑا کیا اور وہ ملک انکے آگے مغلوب ہو چکا تھا ۔

اور بنی اسرائیل میں سات قبیلے ایسے رہ گئے تھے جنکی میراث انکو تقسیم ہونے نہ پائی تھی ۔

اور یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم کب تک اس ملک پر قبضہ کرنے میں جو خداوند تمہارے باپ داد کے خدا نے تم کو دیا ہے سستی کرو گے ؟

سو تم اپنے لئے ہر قبیلہ میں سے تین شخص چن لو ۔میں انکو بھیجو نگا اور وہ جا کر اس ملک میں سیر کریں گے اور اپنی اپنی میراث کے موافق اسکا حال لکھ کر میرے پاس آئینگے ۔

وہ اس کے سات حصے کرینگے۔ یہوداہ اپنی سرحد میں جنوب کی طرف اور یوسف کا خاندان اپنی سرحد میں شمال کی طرف رہیگا۔

سو تم اس ملک کے سات حصے لکھ کر میرے پاس یہاں لاؤ تا کہ میں خداوند کے آگے جو ہماراخدا ہے تمہارے لئے قرعہ ڈالوں ۔

کیونکہ تمہارے درمیا ن لاویوں کا کوئی حصہ نہیں اسلئے کہ خداوند کی کہانت ان کی میراث ہے اور جد اور روبن اور منسی کے آدھے قبیلہ کو یردن کے اس پار مشرق کی طرف میراث مل چکی ہے جسے خداوند کے بندہ موسیٰ نے ان کو دیا ۔

پس وہ مرد اٹھ کر روانہ ہوئے اور یشوع نے ان کو جو اس ملک کا حال لکھنے کے لئے گئے تاکید کی کہ تم جا کر اس ملک میں سیر کرو اور اس کا حال لکھ کر میرے پاس آؤ اور میں سیلا میں خداوند کے آگے تمہارے لئے قرعہ ڈالونگا ۔

چنانچہ انہوں نے جا کر اس ملک میں سیر کی اور شہروں کے سات حصے کر کے ان کا حال کتاب میں لکھا اور سیلا کی خیمہ گاہ میں یشوع کے پا س لوٹے ۔

تب یشوع نے سیلا میں ان کے لئے خداوند کےحضور قرعہ ڈالا اور وہیں یشوع نے اس ملک کو بنی اسرائیل کی تقسیموں کے مطابق ان کو بانٹ دیا ۔

اور بنی بینمین کے قبیلہ کا قرعہ انکے گھرانوں کے مطابق نکلا اور انکے حصہ کی حد بنی یہوداہ اور بنی یوسف کے درمیان پڑی ۔

سو انکی شمالی حد یردن سے شروع ہو ئی اور یہ حد یریحو کے پاس سے شمال کی طرف گذر کر کوہستانی ملک سے ہوتی ہوئی مغرب کی طرف بیت آون کے بیابان تک پہنچی ۔

اور وہ حد وہاں سے لوز کو جو بیت ایل ہے گئی اور لوز کے جنوب سے اس پہاڑ کے برابر ہو تی ہوئی نیچے کے بیت حورون کے جنوب میں ہے عطارات ادار کو جا نکلی ۔

اور وہ مغرب کی طرف سے مڑ کر جنوب کو جھکی اور بیت حورون کو سامنے کے پہاڑ سے ہوتی ہوئی جنوب کی طرف بنی یہوداہ کے ایک شہر قریت بعل تک جو قریت یعریم ہے چلی گئی ۔یہ مغربی حصہ تھا ۔

اور جنوبی حد قریت یعریم کی انتہا سے شروع ہو ئی اور وہ حد مغرب کی طرف آب نفتوح کے چشمہ تک چلی گئی ۔

اور وہاں سے وہ حد اس پہاڑ کے سرے تک جو ہنوم کے بیٹے کی وادی کے سامنے ہے گئی ۔یہ رفائیم کی وادی کے شمال میں ہے اور پھر وہاں سے جنوب کی طرف ہنوم کی وادی اور یبوسیوں کے برابر سے گذرتی ہوئی عین راجل پہنچی ۔

وہاں سے وہ شمال کی طرف مڑ کر اور عین شمس سے گذر تی ہو ئی جلیلوت کو گئی جو ادمیم کی چڑھائی کے مقابل ہے اور وہاں سے روبن کے بیٹے بوہن کے پتھر تک پہنچی ۔

اورپھر شمال کو جا کر میدان کے مقابل رخ سے نکلتی ہوئی میدان ہی میں جا اتری ۔

پھر وہ حد وہاںسے بیت حجلہ کے شمالی پہلو تک پہنچی اور اس حد کا خاتمہ دریا ی شور کی شمالی کھاڑی پر ہوا جو یردن کے جنوبی سرے پر ہے ۔یہ جنوب کی حد تھی ۔

اور اس کی مشرقی سمت کی حد یردن ٹھہرا ۔بنی بنیمین کی میراث انکی چوگرد کی حدوں کے اعتبار سے اور انکے گھرانوں کے موافق یہ تھی۔

اور بنی بنیمین کے قبیلہ کے شہر انکے گھرانوں کے موافق یہ تھے ۔یریحو اور بیت حجلہ اور عیمق قصیص ۔

اور بیت عرابہ اور صمریم اور بیت ایل۔

اور عویم اور فارہ اور عفرہ ۔

اور کفر العمونی اور غفنی اور جبع ۔یہ بارہ شہر تھے اور ان کے گاؤں بھی تھے ۔

اور جبعون اور رامہ اور بیروت۔

مصفاہ اور کفیرہ اور موضہ ۔

اور رقم اور ارفیل اور ترالہ ۔

اور ضلع الف اورر یبوسیوں کاشہر جو یروشلیم ہے اور جبعت اور قریت ۔یہ چودہ شہر ہیں اور ان کے گاؤں بھی ہیں ۔بنی بینمین کی میراث انکے گھرانوں کے موافق یہ ہے ۔

باب 19

اور دورسرا قرعہ شمعون کے نام پر بنی شمعون کے قبیلہ کے واسطے انکے گھرانوں کے موافق نکلا اور انکی میراث بنی یہوداہ کی میراث کے درمیان تھی ۔
اور انکی میراث بیرسبع یا سبع تھا اور مولا دہ۔
اور حصار سعول اور بالاہ اور عضم ۔
اور التولد اور بتول اور حرمہ۔
اور صقلاج اور بیت مرکبوت اور حصار سوسہ ۔
اور بیت لباؤت اور ساروحن ۔یہ تیرہ شہر تھے اور ان کے گاؤں بھی تھے۔
عین اور رمون اور عتر اورعسن ۔یہ چار شہر تھے اور ان کے گاؤں بھی تھے ۔
اور وہ سب گاؤں بھی ان کے تھے جو ان شہروں کے آس پاس بعلات بیر یعنی جنوب کے رامہ تک ہیں ۔بنی شمعون کے قبیلہ کی میراث ان کے گھرانوں کے موافق یہ ٹھہری ۔
بنی یہوداہ کی ملکیت میں سے بنی شمعون کی میراث لی گئی کیونکہ بنی یہوداہ کا حصہ ان کے واسطے بہت زیادہ تھا ۔اس لئے بنی شمعون کو ان کی میراث کے درمیان میراث ملی ۔
اور تیسرا قرعہ بنی زبولون کا ان کے گھرانے کے موافق نکلا اور ان کی میراث کی حد سارید تک تھی ۔
اور ان کی حد مغرب کی طرف مرعلہ ہوتی ہوئی دباست تک گئی اور اس ندی سے جو یقعنام کے آگے ہے جا ملی ۔
اور سارید سے مشرق کی طرف مڑ کر وہ کسلوت تبور کی سرحد کو گئی اور وہاں سے دبرت ہوتی ہوئی یفیع کو جا نکلی ۔
اور وہاں سے مشرق کی طرف جتہ حیفر اورعتہ قاضین سے گذرتی ہوئی رمون کو گئی جو نیعہ ک پھیلا ہو ا ہے ۔
اور وہ حد اس کے شمال سے مڑ کر حناتون کو گئی اور اور اس کا خاتمہ افتاح ایل کی وادی پر ہوا ۔
اور قطات اور نحلال اور سمرون اور ادالہ اور بیت لحم ۔یہ بارہ شہر اور انکے گاؤں ان لوگوں کے ٹھہرے ۔
یہ سب شہر اور ان کے گاؤں بنی زبولون کے گھرانوں کے موافق انکی میراث ہے ۔
اور چوتھا قرعہ اشکار کے نام پر بنی اشکار کے لئے انکے گھرانوں کے موافق نکلا ۔
اور ان کی حد یزرعیل اور کسولوت اور شونیم ۔
اور حفاریم اور شیون اور اناخرات ۔
اور ربیت اور قسیون اور ابض ۔
اور ریمت اور عین جنیم اور عین حدہ اور بیت فصیص تک تھی ۔
اور وہ حد تبور اور شخصیماہ اور بیت شمس سے جاملی اور ان کی حد کا خاتمہ یردن پر ہوا۔ یہ سولہ شہر تھے اور ان کے گاؤں بھی تھے ۔
یہ شہر اور انکے گاؤں بنی اشکار کے گھرانوں کے موافق انکی میراث ہے ۔
اور پانچواں قرعہ بنی آشر کے قبیلہ کے لئے انکے گھرانوں کے موافق نکلا ۔
اور خلقت اور خلی اور بطن اور اکشاف ۔
اور الملک اور عماد اور مسال انکی حد ٹھہرے اور مغرب کی طرف کرمل اور سیحور لبنات تک پہنچی ۔
اور وہ مشرق کی طرف مڑ کر بیت دجون کو گئی اور پھر زبولون تک اور وادی افتاح ایل کے شمال سے ہوکر بیت العمق اور نفی ایل تک پہنچی اور پھر کبول کے بائیں کو گئی ۔
اور عبرون اور رحوب اور حمون اور قاناہ بلکہ بڑے صیدا تک پہنچی ۔
پھر وہ حد رامہ ضور کے فصیل دار شہر کی طرف کو جھکی اور وہاں سے مڑ کر حوسہ تک گئی اور اس کا خاتمہ اکزیب کی نواحی کے سمندر پر ہوا ۔
اور عمہ اور افیق اور رحوب بھی انکو ملے ۔یہ بائیس شہر تھے اور انکے گاؤں بھی تھے ۔
بنی آشر کے قبیلہ کی میراث انکے گھرانوں کے موافق یہ شہر او ان کے گاؤں تھے ۔

چھٹا قرعہ بنی نفتالی کے نام پر بنی نفتالی کے قبیلہ کے لئے ان کے گھرانوں کے موافق نکلا۔
اور ن کی سرحد حلف سے ضعننیم کے بلوط سے ادامی نقب اور یبنی ایل ہوتی ہوئی لقوم تک تھی اور اسکا خاتمہ یردن پر ہوا ۔
اور وہ حد مغرب کی طرف مڑ کر ازنوت تبور سے گذرتی ہوئی حقوق کو گئی اور جنوب میں زبولون تک اور مغرب میں آشر تک اور مشرق میں یہوداہ کے حصہ کے یردن تک پہنچی ۔
اور فصیل دار شہر یہ ہیں یعنی صدیم اور صیر اور حمات اور رقت اورر کنرت ۔
اور ادامہ اور رامہ اور حصور ۔
اور قادس اور ادرعی اور عین حصور۔
اور اردن اور مجدال ایل اور حریم اور بیت عنات اور بیت شمس ۔
یہ انیس شہر تھے اور انکے گاؤں بھی تھے ۔یہ شہر اور انکے گاؤں بنی نفتالی کے قبیلہ کے گھرانوں کے موافق انکی میراث ہے ۔
اور ساتواں قرعہ بنی دان کے قبیلہ کے لئے انکے گھرانوں کے موافق نکلا۔ ا
ور انکی میراث کی حد یہ ہے ۔صرعاہ اور استال اور عیر شمس ۔
اور شعلبین اور ایالون اور اتلاہ۔
اور ایلون اور تمناتہ اور عقرون ۔
اور التقیہ اور جنتتون اور بعلات ۔
اور یہوداور بنی برق اور جات رمون ۔
اور مے یرقون اور رقون مع اس سرحد کے جو یافہ کے مقابل ہے۔
اور بنی دان کی حد انکی اس حد کے علاوہ بھی تھی کیونکہ بنی دان نے جاکر لشم سے جنگ کی اور اسے سر کر کے اس کو تلوار کی دھار سے مارا اوت اس پر قبضہ کر کے وہاں بسے اور اپنے باپ دان کے نام پر لشم کا نام دان رکھا۔
یہ سب شہر اور ان کے گاؤں بنی دان کے قبیلہ کے گھرانوں کے موافق ان کی میراث ہے ۔
پس وہ اس ملک کومیراث کے لئے اکی سرحدوں کے مطابق تقسیم کرنے سے فارغ ہوئے اور بنی اسرائیل نے نون کے بیٹے یشوع کو اپنے درمیان میراث دی۔
انہوں نے خداوند کے حکم کے مطابق وہی شہر جسے اس نے مانگا تھا یعنی افرائیم کے کوہستانی ملک کا تمنت سرح اسے دیا اور وہ اس شہر کو تعمیر کر کے اس میں بس گیا ۔
یہ وہ میراثی حصے ہیں جن کو الیعز ر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے قبیلوں کے آبائی خاندانوں کے سرداروں نے سیلا میں خیمہ اجتماع کے دروازہ پر خداوند کے حضور قرعہ ڈالکر میراث کے لئے تقسیم کیا ۔ یوں وہ اس ملک کی تقسیم سے فارغ ہوئے۔

باب 20

اورداوند نے یشوع سے کہا کہ ۔
بنی اسرائیل سے کہہ کہ اپنے لئے پناہ کے شہر جنکی بابت میں نے موسیٰ کی معرفت تم کو حکم کیا مقرر کرو۔
تا کہ وہ خونی جو بھول سے اور نادانستہ کسی کو مارڈالے وہاں بھاگ جائے اور وہ خون کے انتقا م لینے والے سے تمہاری پناہ ٹھہریں ۔
وہ ان شہروں میں سے کسی میں بھاگ جائے اور اس شہر کے دروازہ پر کھڑا ہو کر اس شہر کے بزرگوں کو اپنا حال کہہ سنائے۔ تب وہ اسے شہر میں اپنے ہاں لے جا کر کوئی جگہ دیں تاکہ وہ ان کے درمیان رہے ۔
اور اگر خون کا انتقام لینے والا اس کا پیچھا کرے تو وہ اس خونی کو اس کے حوالہ نہ کریں کیونکہ اس نے اپنے پروسی کو نادانستہ مارا اور پہلے سے اس کی اس سے عداوت نہ تھی ۔
اور وہ جب تک فیصلہ کے لئے جماعت کے آگے کھڑا نہ ہو اور ان دونوں کا سردار کاہن مر نہ جائے تب تک اسی شہر میں رہے ۔اس کے بعد وہ خونی لوٹ کر اپنے شہر اور اپنے گھر میں یعنی اسی شہر میں آئے جہاں سے وہ بھاگا تھا ۔
پس انہوں نے نفتالی کے کوہستانی ملک میں جلیل کے قادس کو اور افرائیم کے کوہستانی ملک میں سکم کو اور یہوداہ کے کوہستانی ملک میں قریت اربع کو جو حبرون ہے الگ کیا ۔
اور یریحو کے پاس کے یردن کے مشرق کی طرف روبن کے قبیلہ کے میدان میں بصر کو جو بیابان میں ہے اور جد کے قبیلہ کے حصہ میں رامہ کو جو جلعاد میں ہے اور منسی کے قبیلہ کے حصہ میں جولان کو جو بسن میں ہے مقرر کیا۔
یہی وہ شہر ہیں جو سب بنی اسرائیل اور ان مسافروں کے لئے جو ان کے درمیان بستے ہیں اسلئے ٹھہرائے گئے کہ جو کوئی نادانستہ کسی کو قتل کرے وہ وہاں بھاگ جائے اور جب تک وہ جماعت کے آگے کھڑا نہ ہو تب تک خون کے انتقام لینے والے کے ہاتھ سے مارا نہ جائے ۔

باب 21

تب لاویوں کے آبائی خاندانوں کے سردار الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے قبیلوں کے آبائی خاندان کے سرداروں کے پاس آئے ۔
اورر ملک کنعان کے سیلا میں اس سے کہنے لگے کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت ہمارے رہنے کےلئے شہر اور ہمارے چوپایوں کے لئے ان کی نواحی کے دینے کا حکم دیا تھا ۔
سو بنی اسرائیل نے اپنی اپنی میراث میں سے خداوند کے حکم کے مطابق یہ شہر اور ان کی نواحی لاویوں کو دی ۔
اور قرعہ قہاتیوں کے گھرانوں کے نام نکلا اور ہارون کاہن کی اولاد کو جو لاویوں میں سے تھی قرعہ سے یہوداہ کے قبیلہ اور شمعون کے قبیلہ اور بنیمین کے قبیلہ میں سے تیرہ شہر ملے ۔
اور باقی بنی قہات کو افرائیم کے قبیلہ کے گھرانوں اور دان کے قبیلہ اور منسی کے آدھے قبیلہ میں سے دس شہر قرعہ سے ملے ۔
اور بنی جیرسون کو اشکار کے قبیلہ کے گھرانوں اور آشر کے قبیلہ اور نفتالی کے قبیلہ اور منسی کے آدھے قبیلہ میں سے جو بسن میں ہے تیرہ شہر قرعہ سے ملے۔
اور بنی مراری کو ان کے گھرانوں کے مطابق روبن کے قبیلہ اور جد کے قبیلہ اور زبولون کے قبیلہ میں سے بارہ شہر ملے ۔
اور بنی اسرائیل نے قرعہ ڈال کر ان شہروں اور انکی نواحی کو جیسا خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمایا تھا لاویوں کو دیا ۔
انہوں نے بنی یہوداہ کے قبیلہ اور بنی شمعون کے قبیلہ میں سے یہ شہر دئے جن کے نام یہاں مذکور ہیں ۔
اور یہ قہاتیوں کے خاندانو ں میں سے جو لاوی کی نسل میں سے تھے بنی ہارون کو ملے کیونکہ پہلا قرعہ ان کے نام کا تھا ۔
سو انہوں نے یہوداہ کے کوہستانی ملک میں عناق کے باپ اربع کے شہر قریت اربع جو حبرون کہلاتا ہے مع اس کی نواحی کے ان کو دیا۔
لیکن اس شہر کے کھیتوں اور گاؤں کو انہوں نے یفنہ کے بیٹے کالب کو میراث کے طور پر دیا ۔
سو انہوں نے ہارون کاہن کی اولاد کو حبرون جو خونی کی پناہ کا شہر تھا اور اس کی نواحی اور لبناہ اور اسکی نواحی ۔
اور یتیر اور اسکی نواحی اقر استموع اور اس کی نواحی ۔
اور حولون اور اس کی نواحی اور دبیر اور اس کی نواحی ۔
اور عین اور اس کی نواحی اور یوطہ اور اس کی نواحی اور بیت شمس اور اس کی نواحی یعنی یہ نو شہر ان دونوں قبیلوں سے لے کر دئے ۔
اور بینمین کے قبیلہ سے جبعون اور اس کی نواحی اور جبع اور اس کی نواحی ۔
اور عنوت اور اس کی نواحی اور علمون اور اس کی نواحی ۔یہ چار شہر دئے گئے ۔
سو بنی ہارون کے جو کاہن ہیں سب شہر تیرہ تھے جن کے ساتھ ان کی نواحی بھی تھی۔
اور بنی قہات کے گھرانوں کو جو لاوی تھے یعنی باقی بنی قہات کو افرائیم کے قبیلہ سے یہ شہر قرعہ سے ملے ۔
اور انہوں نے افرائیم کے کوہستانی ملک میں ان کو سکم شہر اور اس کی نواحی تو خونی کی پناہ کے لئے اور جزر اور اس کی نواحی ۔
اور قبضیم اور اس کی نواحی اور بیت حورون اور اس کی نواحی یہ چار شہر دئے ۔
اور دان کے قبیلہ سے التقیہ اور اس کی نواحی اور جبتون اور اس کی نواحی۔
اور ایالون اور اسکی نواحی اور جات رمون اور اس کی نواحی ۔یہ چار شہر دئے ۔
اور منسی کے آدھے قبیلہ سے تعناک اور اس کی نواحی اور جات رمون اور اس کی نواحی ۔یہ دو شہر دئے ۔
باقی بنی قہات کے گھرانوں کے سب شہر اپنی اپنی نواحی سمیت دس تھے ۔
اور بنی جیرسون کو جو لاویوں کے گھرانوں میں سے ہیں منسی کے دوسرے آدھے قبیلہ میں سے انہوں نے بسن میں

جولان اور اس کی جواحی تو خونی کی پناہ کے لئے اور بعستراہ اور اس کی نواحی یہ دو شہر دئے ۔
اور اشکار کے قبیلہ سے قسیون اور اس کی نواحی اوردبرت اور اس کی نواحی ۔
یرموت اور اس کی نواحی اور عین جنیم اور اس کی نواحی ۔یہ چار شہر دئے۔
اور آشر کے قبیلہ سے مسال اوراس کی نواحی اور عبدون اورا سکی نواحی۔
خلقت اور اس کی نواحی اور رحوب اور اس کی نواحی۔ یہ چار شہر دئے ۔
اور نفتالی کے قبیلہ سے جلیل میں قادس اور اس کی نواحی تو خونی کی پناہ کے لئے اور حمات دور اور اسکی نواحی اور قرتان اور اس کی نواحی ۔یہ تین شہر دئے ۔
سو جیرسونیوں کے گھرانوں کے مطابق ان کے سب شہر اپنی اپنی نواحی کے سمیت تیرہ تھے۔
اور بنی مراری کے گھرانوں کو جو باقی لاوی تھے زبولون کے قبیلہ سے یقنعام اورا سکی نواحی ۔قرتاہ اور اس کی نواحی۔
دمنہ اور اس کی نواحی نہلال اور اس کی نواحی ۔یہ چار شہر دئے ۔
اور روبن کے قبیلہ سے بصر اور اس کی نواحی ۔یصہ اور اس کی نواحی۔
قدیمات اور اس کی نواحی اور مفعت اور ا سکی نواحی ۔یہ چار شہر دئے ۔
اور جد کے قبیلہ سے جلعادمیں رامہ اور اس کی نواحی تو خونی کی پناہ کے لئے اور محنایم اورا س کی نواحی ۔
حسبون اور اس کی نواحی ۔یعزیر اوراس کی نواحی ۔کل چار شہر دئے ۔
سو یہ سب شہر ان کے گھرانوں کے مطابق بنی مراری کے تھے ۔جو لاویوں کے گھرانوں کے باقی لوگ تھے ان کو قرعہ سے بارہ شہر ملے۔
پس بنی اسرائیل کی ملکیت کے درمیان لاویوں کے سب شہر اپنی اپنی نواحی سمیت اڑتالیس تھے ۔
ان شہروں میں سے ہر ایک شہر اپنے گرد کی نواحی سمیت تھا ۔سب شہر ایسے ہی تھے ۔
یو ں خداوند نے اسرائیلیوں کا وہ سارا ملک دیا جسے ان کے باپ داد ا کو دینے کی قسم اس نے کھائی تھی اور وہ اس پر قابض ہو کر اس میں بس گئے ۔
اور خداوند نے ان سب باتوں کے مطابق جن کی قسم اس نے ان کے باپ دادا سے کھائی تھی چاروں طرف سے انکو آرام دیا اور ان کے سب دشمنو ں میں سے ایک آدمی بھی ان کے سامنے کھڑا نہ رہا۔ خداوند نے ان کے سب دشمنوں کو ان کے قبضہ میں کر دیا ۔
اور جتنی اچھی باتیں خداوند نے اسرائیل کے گھرانے سے کہی تھیں ان میں سے ایک بھی نی چھوٹی ۔سب کی سب پوری ہوئیں ۔

باب 22

اس وقت روبینیوں اور جدیوں اور منسی کے آدھے قبیلہ کو بلا کر ۔
ان سے کہا کہ سب کچھ جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے تم کو فرمایا تم نے مانا اور جو کچھ میں نے تم کو حکم دیا اس میں تم نے میری بات مانی ۔
تم نے اپنے بھائیوں کو اس مدت میں آج کے دن تک نہیں چھوڑا بلکہ خداوند اپنے خدا کے حکم کی تاکید پر عمل کیا ۔
اور اب خداوند تمہارے خدا نے تمہارے بھائیوں کو جیسا اس نے ان سے کہا تھا آرام بخشا ہے سو تم اب لوٹ کر اپنے اپنے ڈیرے کواپنی میراثی سر زمین میں جو خدا وند کے بندہ موسیٰ نے یردن کے اس پار تم کو دی ہے چلے کاؤ ۔
فقط اس فرمان اور شرع پر عمل کرنے کی نہایت احتیاط رکھنا جسکا حکم خداوند کے بندہ موسیٰ نے تم کو دیا کہ تم خداوند اپنے خدا سے محبت رکھو اور اس کی سب راہوں پر چلو اور اس کے حکموں کو مانو اور اس سے لپٹے رہو اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے اس کی بندگی کرو ۔
اور یشوع نے برکت دے کر ان کو رخصت کیا اور وہ اپنے اپنے ڈیرے کو چلے ۔
منسی کے آدھے قبیلہ کو تو موسیٰ نے بسن میں میراث دی تھی لیکن اس کے دوسرے آدھے کو یشوع نے ان کے بھائیوں کے درمیان یردن کے اس پار مغرب کی طرف حصہ دیا اور جب یشوع نے انکو بھی برکت دے کر ۔
ان سے کہا کہ بڑی دولت اور بہت سے چوپائے اور چاندی اور سونا اور پیتل اور لوہا اور بہت سی پوشاک لیکر تم اپنے اپنے ڈیرے کو لوٹو اور اپنے دشمنوں کے مال غنیمت کو اپنے بھائیوں کے ساتھ بانٹ لو۔
تب بنی روبن اور بنی جد اور منسی کا آدھا قبیلہ لوٹے اور وہ بنی اسرائیل کے پاس سے سیلا سے جو ملک کنعان میں ہے روانہ ہوئے تا کہ وہ اپنے میراثی ملک جلعاد کو لوٹ جائیں جس کے مالک وہ خداوند کے اس حکم کے مطابق ہو ئے تھے جو اس نے موسیٰ کی معرفت دیا تھا ۔
اور جب وہ یردن کے پاس کے اس مقام میں پہنچے جو ملک کعنان میں ہے تو بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے قبیلہ نے وہاں یردن کے پاس ایک مذبح جو دیکھنے میں بڑا مذبح تھا بنایا ۔
اور بنی اسرائیل کے سننے میں آیا کہ دیکھو بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے قبیلہ نے ملک کنعان کے سامنے یردن کے گرد کے مقام میں اس رخ پر جو بنی اسرائیل کا ہے ایک مذبح بنایا ہے۔
جب بنی اسرائیل نے یہ سنا تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت سیلا میں فراہم ہوئی تا کہ ان پر چڑھ جائے اور لڑے ۔
اور بنی اسرائیل نے الیعزر کاہن کےے بیٹے فینحاس کو بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے قبیلہ کے پاس جو ملک جلعاد میں تھے بھیجا ۔
اور بنی اسرائیل کے قبیلہ سے ہر ایک کے آبائی خاندان سے ایک امیر کے حساب سے دس امیر اس کے ساتھ کئے ۔ان میں سے ہر ایک ہزار د رہزار اسرائیلیوں میں سے آبائی خاندان کا سردار تھا ۔
سووہ بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے قبیلہ کے پاس ملک جلعاد میں آئے اور ان سے کہاکہ ۔
خداوند کی ساری جماعت یہ کہتی ہے کہ تم نے اسرائیل کے خدا سے یہ کیا سر کشی کی کہ آج کے دن خداوند کی پیروی سے برگشتہ ہو کر اپنے لئے ایک مذبح بنایا ور آج کے دن تم خداوند باغی ہو گئے ؟
کیا ہمارے لئے فغوز کی بد کاری کچھ کم تھی جس سے ہم آج کے دن تک پاک نہیں ہوئے ۔ اگرچہ خداوند کی جماعت میں وبا بھی آئی کہ۔
تم آج کے دن خداوند کی پروی سے برگشتہ ہوتے ہو؟اور چونکہ تم آج خداوند سے باغی ہوتے ہو اس لئے کل یہ ہو گا کہ اسرائیل کی ساری جماعت پر اس کا قہر نازل ہو گا ۔
اور اگر تمہارا میراثی ملک ناپاک ہے تو تم خداوند کے میراثی ملک میں پار آجاؤ جہاں خداوند کا مسکن ہے اور ہمارے درمیان میراث لو لیکن خداوند ہمارے خدا کے مذبح کے سوا پنے لئے کوئی اور مذبح بنا کر نہ تو خداوند سے باغی ہو اور نہ ہم سے بغاوت کرو ۔
کیا زارح کے بیٹے عکن کی خیانت کے سبب سے جو ا س نے مخصوص کی ہوئی چیز میں کی اسرائیل کی ساری جماعت

پر غضب نازل نہ ہو؟وہ شخص اکیلا ہی اپنی بدکاری میں ہلاک نہیں ہوا ۔
تب بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے قبیلہ نے ہزار درہزار اسرائیلیوں کے سرداروں کو جواب دیا کہ ۔
خداوند خداؤں کا خدا خداوند خداؤں کا خدا جانتا ہے اور اسرائیلی بھی جان لیں گے ۔اگر اس میں بغاوت یا خداوند کی مخالفت ہے (تو تو ہم کو آج جیتا نہ چھوڑ)۔
اگر ہم نے آج کے دن اس لئے یہ مذبح بنایا ہو کہ خداوند سے برگشتہ ہو جائیں یا ا س پر سوختنی قربانی یا نذر کی قربانی یا سلامتی کے زبیحے چڑھائیں تو خداوند ہی اسکا حساب لے ۔
بلکہ ہم نے اس خیال اور غرض سے یہ کیا کہ کہیں آیندہ زمانہ میں تمہاری اولاد ہماری اولاد سے یہ نہ کہنے لگے کہ تم کو خداوند اسرائیل کے خدا سے کیا لینا ہے ؟
کیونکہ خداوند نے تو ہمارے اور تمہارے درمیان اے بنی روبن اور بنی جد یردن کو حد ٹھہرایا ہے ۔سو خداوند میں تمہارا کوئی حصہ نہیں ہے ۔یوں تمہاری اولا د ہماری اولاد سے خداوند کا خوف چھڑا دے گی ۔
اس لئے ہم نے کہا کہ آؤ ہم اپنے لئے ایک مذبح بنانا شروع کریں جو نہ سوختنی قربانی کے لئے ہو اور نہ ذبیحہ کے لئے ۔
بلکہ وہ ہمارے اور تمہارے اور ہمارے بعد ہماری نسلوں کے درمیان گواہ ٹھہرے تا کہ ہم خداوند کے حضور ا س کی عبادت اپنی سوختنی قربانیوں اور اپنے ذبیحوں اور سلامتی کے ہدیوں سے کریں اور آیندہ زمانہ میں تمہاری اولاد ہماری اولاد سے کہنے نہ پائے کہ خداوند میں تمہارا کوئی حصہ نہیں ۔
اس لئے ہم نے کہا کہ جب وہ ہم سے یا ہماری اولاد سے آیندہ زمانہ میں یوں کہینگے تو ہم ان کو جواب دینگے کہ دیکھو خداوند کے مذبح کا نمونہ جسے ہمارے باپ دادا نے بنایا ۔یہ نہ سوختنی قربانی کے لئے ہے اور نہ ذبیحہ کے لئے بلکہ یہ ہمارے اور تمہارے درمیان گواہ ہے ۔
خدا نہ کرے کہ ہم خداوند سے باغی ہو ں اور آج خداوند کی پیروی سے برگشتہ وہ کر خداوند اپنے خدا کے مذبح کے سوا جو اس کے خیمہ کے سامنے ہے سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی اور ذبیحہ کے لئے کوئی مذبح بنائیں ۔
جب فینحاس کاہن اور جماعت کے امیروں یعنی ہزار در ہزار اسرائیلیوں کے سرداروں نے جو اس کے ساتھ آئے تھے یہ باتیں سنیں جو بنی روبن اور بنی جد او ر بنی منسی نے کہیں تو وہ بہت خوش ہوئے ۔
تب الیعزر کے بیٹے فینحاس کاہن نے بنی روبن اور بنی جد اور بنی منسی سے کہا آج ہم نے جان لیا کہ خداوند ہمارے دمیان ہے کیونکہ تم سے خداوند کی یہ خطا نہیں ہوئی ۔سو تم نے بنی اسرائیل کو خداوند کے ہاتھ سے چھڑا لیا ۔
اور الیعزر کاہن کا بیٹا فینحاس اور وہ سردار جلعاد سے بنی روبن اور بنی جد کے پاس سے ملک کنعان میں بنی اسرائیل کے پاس لوٹ آئے اور ان کو یہ ماجرا سنایا ۔
تب بنی اسرائیل اس بات سے خوش ہوئے اور بنی اسرائیل کی خدا کی حمد کی اور پھر جنگ کے لئے ان پر چڑھائی کرنے اور اس ملک کو تباہ کرنے کا نام نہ لیا جس میں بنی روبن اور بنی جد رہتے تھے ۔
تب بنی روبن اور بنی جد نے اس مذبح کا نام عید یہ کہہ کر رکھا کہ وہ ہمارے درمیان گواہ ہے کہ یہواہ خدا ہے ۔

باب 23

اس کے بہت دنوں بعد جب خداوند نے بنی اسرائیل کو ان کے سب گردا گرد کے دشمنوں سے آرام دیا اور یشوع بڈھا اور عم رسیدہ ہوا ۔
تو یشوع نے سب اسرائیلیوں اور ان کے بزرگوں اور سرداروں اور قاضیوں اور منصبداروں اور بلواکر ان سے کہا کہ میں بڈھا اور عمر رسیدہ ہوں ۔
اور جو کچھ خداوند تمہارے خدا نے تمہارے سبب سے ان سب قوموں کے ساتھ کیا وہ سب تم دیکھ چکے ہو کیونکہ خداند تمہارے خدا نے آپ تمہارے لئے جنگ کی ۔
دیکھو میں نے قرعہ ڈال کر ان باقی قوموں سمیت جنکو میں نے کاٹ ڈالا یردن سے لیکر مغرب کی طرف بڑے سمندر تک تمہارے قبیلوں کی میراث ٹھہریں ۔
اور خداوند تمہارا خدا ہی انکو تمہارے سامنے سے نکالے گا اور تمہاری نظر سے انکو دور کردیگا اور تم ان کے ملک پر قابض ہو گے جیساخداوند تمہارے خدا نے تم سے کہا ہے ۔
سو تم خوب ہمت باندھ کر جو کچھ موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے اس پر چلنا اور عمل کرنا تاکہ تم اس سے دہنے یا بائیں ہاتھ کونہ مڑ و۔
اور ان قوموں میں جو تمہارے درمیان ہنوز باقی ہیں نہ جاؤ اور نہ انکے دیوتاؤں کے نام کا ذکر کرو اور نہ ان کی قسم کھلاؤ اور نہ ان کی پرستش کرو اور نہ انکو سجدہ کرو ۔
بلکہ خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہو جیسا تم نے آج تک کیا ہے ۔
کیونکہ خداوند نے بڑی بڑی اور زور آور قوموں کو تمہارے سامنے سے دفع کیا بلکہ تمہارا یہ حال رہا کہ آج تک کوئی آدمی تمہارے سامنے ٹھہر نہ سکا ۔
تمہارا ایک ایک مرد ایک ایک ہزار کو رگیدے گا کیونکہ خداوند تمہارا خدا ہی تمہارے لئے لڑتا ہے جیسا اس نے تم سے کہا ۔
پس تم خوب چوکسی کرو کہ خداوند اپنے خدا سے محبت رکھو ۔
ورنہ اگر تم کسی طرح برگشتہ ہو کر ان قوموں کے بقیہ سے یعنی ان سے جو تمہارے درمیان باقی ہیں شیرو شکر ہو جاؤ اور ان کے ساتھ بیاہ شادی کرو اور ان سے ملو اور وہ تم سے ملیں ۔
تو یقین جانو کہ خداوند تمہارا خدا پھر ان قوموں کو تمہارے سامنے سے دفع نہیں کریگا بلکہ یہ تمہارے لئے جال اور پھندا اور تمہارے پہلوؤں کے لئے کوڑے اورر تمہاری آنکھوں میں کانٹوں کی طرح ہونگی ۔یہاں تک کہ تم اس اچھے ملک سے جسے خداوند تمہارے خدا نے تمکو دیا ہے نابود ہو جاؤگے۔
اور دیکھو میں آج اسی راستے جانے والا ہوں جو سارے جہان کا ہے اور تم خوب جانتے ہو کہ ان سب اچھی باتوں میں سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے حق میں کہیں ایک بات بھی نہ چھوٹی۔ سب تمہارے حق میں پوری ہوئیں اور ایک بھی ان میں سے رہ نہ گئی ۔
سو ایساہوگا کہ وہ سب بھلائیاں جن کا خداوند تمہارے خدا نے ذکر کیا تھا تمہارے آگے آئیں اسی طرح خداوند سب برائیاں تم پر لائے گا جب تک کہ اس اچھے ملک سے جو خداوند تمہارے خدا نے تم کو دیا ہے وہ تم کو نیست نابود نہ کر ڈالے۔
جب تم خداوند اپنے خدا کے اس عہد کو جس کا حکم اس نے تمکو دیا توڑ ڈالو اور جا کر اور معبودوں کی پرستش اور ان کے آگے سجدہ کرنے لگو تو خداوند کا قہر تم پر بھڑکے گا اور تم اس اچھے ملک سے جواس نے تم کو دیا ہے جلد ہلاک ہو جاؤ گے۔

باب 24

اس کے بعد یشوع نے اسرائیل کے سب قبیلوں کو سکم میں جمع کیا اور اسرائیل کے بزرگوں اور سرداروں اور قاضیوں اور منصبداروں کو بلوایا اور وہ خدا کے حضور حاضر ہوئے۔
تب یشوع نے ان سے لوگوں سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تمہارے ابا یعنی ابراہام اور بحور کا باپ تارح وغیرہ قدیم زمانہ میں بڑے دریا کے پار رہتے اور دوسرے معبودوں کی پرستش کرتے تھے۔
اور میں نے تمہارے باپ ابراہا م کو بڑے دریا سے لے کر کعنان کے سارے ملک میں اسکی رہبری کی اور اسکی نسل کو بڑھایا اور اسکو اضحاق عنایت کیا۔
اور میں نے اضحاق کو عیسو اور یعقوب بخشے اور عیسو کو کوہ شعیر دیا کہ وہ اس کا مالک ہو اور یعقوب اپنی اولاد سمیت مصر میں گیا۔
اور میں نے موسیٰ اور ہارون کو بھیجا اور مصر پر جو جو میں نے اس میں کیا اس کے مطابق میری مار پڑی اور اس کے بعد میں تم کو نکال لایا۔
تمہارے باپ دادا کو میں نے مصر سے نکالا اور تم سمندر پر آئے۔ تب مصریوں نے رتھوں اور سواروں کو لے کر بحر قلزم تک تمہارے باپ دادا کا پیچھا کیا۔
اور جب انہوں نے خداوند سے فریاد کی تو اس نے تمہارے اور مصریوں کے درمیان اندھیرا کر دیااور سمندر کو ان پر چڑھا لایا اور ان کو چھپا دیا اور تم نے جو کچھ میں نے مصر میں کیا اپنی آنکھوں سے دیکھا اور تم بہت دنوں تک بیابان میں رہے۔
پھر میں تم کو اموریوں کے ملک میں جو یردن کے اس پار رہتے تھے لے آیا۔ وہ تم سے لڑے اور میں نے تم ان کو تمہارے ہاتھ میں کر دیا اور تم نے ان کے ملک میں قبضہ کر لیا اور میں نے ان کو تمہارے آگے سے ہلاک کیا۔
پھر صفور کا بیٹا بلق موآب بادشاہ اٹھ کر اسرائیلیوں سے لڑا اور تم پر لعنت کرنے کو بعور کے بیٹے بلعام کو بلوا بھیجا۔
پر میں نے نہ چاہا کہ بلعام کی سنوں۔ اس لئے وہ تم کو برکت ہی دیتا گیا۔ سو میں نے تم کو اس کے ہاتھ سے چھڑایا۔
پھر تم یردن پار ہو کر یریحو کو آئے اور یریحو کے لوگ یعنی اموری اور فرزی اور کعنانی اور حتی اور جرجاسی اور حوی اور یبوسی تم سے لڑے اور میں نے ان کو تمہارے ہاتھ میں کر دیا۔
اور میں نے تمہارے آگے زنبوروں کو بھیجا جنہوں‌نے دونوں اموری بادشاہوں کو تمہارے سامنے سے بھگا دیا۔ یہ نہ تمہاری تلوار اور نہ تمہاری کمان سے ہوا۔
اور میں نے تم کو وہ ملک جس پر تم نے محنت نہ کی اور وہ شہر جن کو تم نے بنایا نہ تھا عنائت کئے اور تم ان میں بسے ہو اور تم ایسے تاکستانوں اور ایسوں زیتون کے باغوں کا پھل کھاتے ہو جن کو تم نے نہیں لگایا۔
پس تم خداوند کا خوف رکھو اور نیک نیتی اور صداقت سے اسکی پرستش کرو اور ان دیوتاؤں کو دور کر دو جن کی پرستش تمہارے باپ دادا دریا کے پار اور مصر میں کرتے تھے اور خداوند کی پرستش کرو۔
اور اگر خداوند کی پرستش تمہیں بری معلوم ہوتی ہے تو آج ہی اسے جس کی تم پرستش کرو گے چن لو۔ خواہ وہ وہی دیوتا ہوں جن کی پرستش تمہارے باپ دادا بڑے دریا کے اس پار کرتے تھے یا اموریوں کے دیوتا ہوں جن کے ملک میں تم بسے ہو۔ اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات سو ہم تو خداوند کی پرستش کریں گے۔
تب لوگوں نے جواب دیا کہ خدا نہ کرے کہ ہم خداوند کو چھوڑ کر اور معبودوں کی پرستش کریں۔
کیونکہ خداوند ہمارا خدا وہی ہے جس نے ہم کو اور ہمارے باپ دادا کو ملک مصر یعنی غلامی کے گھر سے نکالا اور وہ بڑے بڑے نشان ہمارے سامنے دکھائے اور سارے راستہ جس میں ہم چلے اور ان سب قوموں کے درمیان جن میں سے ہم گزرے ہم کو محفوظ رکھا۔
اور خداوند نے سب قوموں یعنی اموریوں کو جو اس ملک میں بستے تھے ہمارے سامنے سے نکال دیا۔ سو ہم بھی خداوند کی پرستش کریں گے کیونکہ وہ ہمارا خدا ہے۔ یشوع نے لوگوں سے کہا تم خداوند کی پرستش نہیں کر سکتے کیونکہ وہ پاک خدا ہے۔ وہ غیور خدا ہے۔ وہ تمہاری خطائیں اور تمہارے گناہ نہیں بخشے گا۔

اگر تم خداوند کو چھوڑ کر اجنبی معبودوں کی پرستش کرو تو اگرچہ وہ تم سے نیکی کرتا رہا ہے تو بھی وہ پھر کر تم سے برائی کرے گا اور تم کو فنا کر ڈالے گا۔
لوگوں نے یشوع سے کہا نہیں ہم پھر بھی خداوند ہی کی پرستش کریں گے۔
یشوع نے لوگوں سے کہا تم آپ ہی اپنے گواہ ہو کہ تم نے خداوند کو چنا ہے کہ اس کی پرستش کرو۔ انہوں نے کہا ہم گواہ ہیں۔
تب اس نے کہا پس اب تم اجنبی معبودوں کو جو تمہارے درمیان ہیں دور کر دو اور اپنے دلوں کو خداوند اپنے خدا کی طرف مائل کرو۔
لوگوں نے یشوع سے کہا ہم خداوند اپنے خدا کی پرستش کریں گے اور اسی کی بات مانیں گے۔
سو یشوع نے اسی روز لوگوں کے ساتھ عہد باندھا اور ان کےلئے سکم میں آئیں اور قانون ٹھہرایا۔
اور یشوع نے یہ باتیں خدا کی شریعت کی کتا ب میں لکھ دیں اور ایک بڑا پتھر لے کر اسے وہیں اس بلوط کے درخت کے نیچے جو خداوند کے مقدس کے پاس تھا نصب کیا۔
اور یشوع نے سب لوگوں سے کہا کہ دیکھو یہ پتھر ہمارا گواہ رہے کیونکہ اس نے خداوند کی سب باتیں جو اس نے ہم سے کہیں سنی ہیں اس لئے یہی تم پر گواہ رہے تا نہ ہو کہ تم اپنے خداوند کا انکار کر جاؤ۔
پھر یشوع نے لوگوں کو ان کی اپنی اپنی میراث کی طرف رخصت کر دیا۔
اور ان باتوں کے بعد یوں ہوا کہ نون کا بیٹ یشوع خڈاوند کا بندہ ایک سو دس برس کا ہو کر رحلت کر گیا۔
اور انہوں نے اسی کی میراث کی حد پر تمنت سرح میں جو افرائیم کے کوہستانی ملک میں کوہ جعس کے شمال کی طرف کو ہے اسے دفن کیا۔
اور اسرائیلی خدا کی پرستش یشوع کے جیتے جی اور ان بزرگوں کے جیتے جی کرتے رہے جو یشوع کے بعد زندہ رہے اور خداوند کے سب کاموں سے جو اس نے اسرائیلیوں کے لئے کئے واقف تھے۔
اور انہوں نے یوسف کی ہڈیوں کو جن بنی اسرائیل مصر سے لے آئے تھے سکم میں اس زمین کے قطعہ میں دفن کیا جسے یعقوب نے سکم کے باپ حمور کے بیٹوں سے چاندی کے سو سکوں میں خریدا تھا اور وہ زمین بنی یوسف کی میراث ٹھہری۔
اور ہارون کے بیٹے الیعزر نے رحلت کی اور انہوں نے اسے اس کے بیٹے فنحاس کی پہاڑی پر دفن کیا جو افرائیم کے کوہستانی ملک میں اسے دی گئی تھی۔

قُضاة

باب 1

اور یشوع کی موت کے بعد یوں ہوا کہ بنی اسرائیل نت خداوند سے پوچھا کہ ہمای طرف سے کنعا نیوں سے جنگ کرنے کو پہلے کون چڑھائی کرے ؟
خداوند نے کہا کہ یہوداہ چڑھائی کرے اور دیکھو میں نے یہ ملک اس کے ہاتھ میں کر دیا ہے ۔
تب یہوداہ نے اپنے بھائی شمعون سے کہا کہ تو میرے ساتھ میرے قرعہ کے حصہ میں چل تا کہ ہم کنعانیوں سے لڑیں اور اسی طرح میں بھی تیرے قرعہ کے حصہ میں تیرے ساتھ چلونگا ۔سو شمعون اس کے ساتھ گیا ۔
اور یہوداہ نے چڑھائی کی اور خداوند نے کنعانیوں اور فرزیوں کو ان کے ہاتھ میں کر دیا اور انہوں نے بزق میں ان میں سے دس ہزار مرد قتل کئے۔
اور ادونی بزق کو بزق میں پا کر وہ اس سے لڑے اور کنعانیوں اور فرزیوں کو مار ا ۔
پر ادونی بزق بھاگا اور انہوں نے اسکا پیچھا کرکے اسے پکڑ لیا اور اسکے ہاتھ اور پاؤں کے انگوٹھے کا ٹ ڈالے ۔
تب ادونی بزق نے کہا کہ ہاتھ اور پاؤں کے انگوٹھے کٹے ہو ئے ستر بادشاہ میری میز کے نیچے ریزہ چینی کرتے تھے سو جیسا میں نے کیا ویسا ہی خدا نے مجھے بدلہ دیا ۔پھر وہ اسے یروشلیم میں لائے اور وہ وہاں مر گیا ۔
اور بنی یہوداہ نے یروشلیم سے لڑ کر اسے لے لیا اور اسے تہ تیغ کر کے شہر کو آگ سے پھونک دیا ۔
اس کے بعد بنی یہوداہ ان کنعانیوں سے جو کوہستانی ملک اور جنوبی حصہ اور نشیب کی زمین میں رہتے تھے لڑنے کو گئے ۔
اور یہوداہ نے ان کنعانیوں پر جو حبرون میں رہتے تھے چڑھائی کی اور حبرون کا نام پہلے قریت اربع تھا ۔وہاں انہوں نے سیسی اور اخیمان اور تلمی کو مارا ۔
وہاں سے وہ دبیر کے باشندوں پر چڑھائی کرنے کو گیا ۔(دبیر کا نام پہلے قریت سفر تھا)۔
تب کالب نے کہا جو کو ئی قریت سفر کو مار کر اسے لے لے میں اسے اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دونگا ۔
اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے اسے لے لیا ۔پس اس نے اپنی بیٹی عکسہ اسے بیاہ دی ۔
اور جب وہ اس کے پاس گئی تو اس نے اسے ترغیب دی کہ وہ اس کے باپ سے ایک کھیت مانگے ۔پھروہ اپنے گدھے پر سے اتر پڑی ۔ تب کالب نے اس سے کہا تو کیا چاہتی ہے ؟
اس نے اس سے کہا مجھے برکت دے ۔چونکہ تو نے مجھے جنوب کے ملک میں رکھا ہے اسلئے پا نی کے چشمے بھی مجھے دے ۔تب کالب نے اوپر کے چشمے او ر نیچے کے چشمے اسے دئے ۔
اور موسیٰ کے سالے قینی کی اولاد کھجوروں کے شہر سے بنی یہوداہ کے ساتھ یہوداہ کے بیابان کو جو عراد کے جنوب میں ہے چلی گئی اور جا کر لوگوں کے ساتھ رہنے لگی ۔
اور یہوداہ اپنے بھائی شمعون کے ساتھ گیا اور انہوں نے ان کنعانیوں کو جو صفت میں رہتے تھے مارا اور شہر کو نیست و نابود کردیا ۔
سو اس شہر کا نام حُرمہ کہلایا ۔اور یہوداہ نے غزہ اور اس کی نواحی اور اسقلون اور اسکی نواحی اور عقرون اور اس کی نواحی کو بھی لے لیا ۔
اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا ۔سو اس نے کوہستانیوں کو نکال دیا پر وای کے باشندوں کو نکال نہ سکا کیو نکہ ان کے پاس لوہے کے رتھ تھے ۔
تب انہوں نے موسیٰ کے کہنے کے مطابق حبرون کالب کو دیا اور اس نے وہاں سے عناق کے تینوں بیٹوں کو نکال دیا ۔
اور بنی بینمین نے ان یبوسیوں کو جو یروشلیم میں رہتے تھے نہ نکالا ۔سو یبوسی بنی بینمین کے ساتھ آج تک یروشلیم میں رہتے ہیں ۔
اور یوسف کے گھرانے نے بھی بیت ایل پر چڑھائی کی اور خداندان کے ساتھ تھا ۔(23اور یوسف کے گھرانے نے بیت ایل کا حال دریافت کرنے کو جاسوس بھیجے اور اس شہر کا نام پہلے لُوز تھا ۔

اور جاسوسوں نے ایک شخص کو اس شہر سے نکلتے دیکھااور اس سے کہا کہ شہر میں داخل ہو نے کی راہ ہمکو دکھا دے تو ہم تجھ سے مہربانی سے پیش آئیں گے ۔
سو ا س نے شہر میں داخل ہو نے کی راہ انکو دکھا دی ۔انہوں نے شہر کو تہ تیغ کیا پر اس شخص اوراس کے سارے گھرانے کو چھوڑ دیا ۔
اور وہ شخص حقیوں کے ملک میں گیا اور اس نے وہاں ایک شہر بنایا اور اس کا نام لُو ز رکھا چنانچہ آج تک اس کا نام یہی ہے ۔
اور منسی نے بھی بیت شان اور اس کے قصبوں اور تعناک اور اس اس کے قصبوں اور دور اس کے قصبوں کے باشندوں ابلیعام اور اس کے قصبوں کے باشندوں اورمجدو اور اس کے قصبوں کے باشندوںکو نہ نکالا بلکہ کنعانی اس ملک میں بسے ہی رہے ۔
پر جب اسرائیلیوں نے زور پکڑا تو کنعانیوں سے بیگار کاکام لینے لگے پر انکو بلکل نکال نہ دیا۔
اور افرائیم نے ان کنعانیوں کو جو جزر میں رہتے تھے نہ نکالا سو کنعانی ان کے درمیان جزر میں بسے رہے ۔
اور زبولون نے قطرون اور نہلال کے لوگوں کو نہ نکالا سو کنعانی ان میں بودوباش کرتے رہے اور ان کے مطیع ہو گئے ۔اور آشر نے عکو اور صیدا اور احلاب اوراکزیب اور حلبہ اور افیق اور رحوب کے باشندوں کو نہ نکالا۔
بلکہ آشری ان کنعانیوں کے درمیان جو اس ملک کے باشندے تھے بس گئے کیو نکہ انہوں نے انکو نکالانہ تھا ۔
اور نفتالی نے بیت شمس اور بیت عنات کے باشندوں کو نہ نکالا بلکہ وہ ان کنعانیوں میں جو وہاں رہتے تھے بس گیا تو بھی بیت سمش اور بیت عنات کے باشندے ان کے مطیع ہو گئے ۔
اور اموریوں نے بنی دان کو کوہستانی ملک میں بھگا دیا کیو نکہ انہوں نے ان کو وادی میں آنے نہ دیا ۔
بلکہ اموری کوہِ حرس پر اور ایالون اور سعلبیم میں بسے ہی رہے تو بھی بنی یوسف ک ہاتھ غالب ہو ایسا کہ یہ مطیع ہو گئے ۔
اور اموریوں کی سرحد عقربیم کی چڑھائی سے یعنی چٹان سے شروع کر کے اوپر اوپر تھی ۔

باب 2

اور خداوند کا فرشتہ جلجال سے بو کیم کو آیا اور کنے لگا میں تم کو مصر سے نکال کر اس ملک میں جس کی بابت میں نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی لے آے ا اور میں نے کہا کہ ہر گز تم سے عہد شکنی نہیں کرونگا ۔
اور تم اس ملک کے باشندوں کے ساتھ عہد باندھنا بلکہ انکے مذبحوں کو ڈھا دینا پر تم نے میری بات نہیں مانی ۔تم نے کیوں ایسا کیا ؟
اسی لئے میں نے بھی کہا کہ میں انکو تمہارے آگے سے دفع نہ کرونگا بلکہ وہ تمہارے پہلوؤں کے کانٹے ان کے دیوتا تمہارے لئے پھندے ہو نگے ۔
جب خداوند کے فرشتہ نے سب بنی اسر ائیل سے یہ باتیں کہیں تو وہ چلا چلا کر رونے لگے ۔
اور انہوں نے اس جگہ کا نام بوکیم رکھا اور وہاں انہوں نے خداوند کے لئے قربانی چڑھائی ۔
اور جس وقت یشوع نے جماعت کو رخصت کیا تھا تب بنی اسر ئیل میں سے ہر ایک اپنی میراث کو لوٹ گے ا تھا تا کہ اس ملک پر قبضہ کرے ۔
اور وہ لوگ خداوند کی پرستش یشوع کے جیتے جی اور ان بزرگوں کے جیتے جی کرتے رہے جو یشوع کے بعد زندہ رہے اور جنہوں نے خداوند کے سب بڑے کام جو اس نے اسرائیل کے لئے دیکھے تھے ۔
اور نُون کا بےٹا یشوع خداوند کا بندہ ایک سو دس برس کا ہو کر رحلت کر گے ا ۔
اور انہوں نے اسی کی میراث کی حد پر تمنت حرس میں افرائیم کے کوہستانی ملک میں جو کوہ جعس کے شمال کی طرف ہے اسکو دفن کیا ۔
اور وہ ساری پشت بھی اپنے باپ دادا سے جا ملی اور ان کے بعد ایک اور پشت پیدا ہوئی جو نہ خداوند کو اور انہ اس کام کو جو اس نے اسرائیل کے لئے کیا جانتی تھی ۔
اور بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی اور بعلیم کی پرستش کرنے لگے ۔
اور انہوں نے خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کو جو انکو ملک مصر سے نکال لایا تھا چھوڑ دے ا اور دوسرے معبودوں کی جو انکے چوگرد کی قوموں کے دیوتاؤں میں سے تھے پیروی کرنے اور ان کو سجدہ کرنے لگے اور خداوند کو غصہ دلایا ۔

اور وہ خداوند کو چھوڑ کر بعل اور عستارات کی پرستش کرنے لگے ۔
اور خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اوراس نے ان کو غارتگروں کے ہاتھ میں کر دے ا جو ان کو لوٹنے لگے اور ا س نے ان کو ان کے دشمنوں کے ہاتھ جو آس پاس تھے بےچا۔سو وہ پھر اپنے دشمنوں کے سامنے کھڑے نہ ہو سکے ۔
اور وہ جہاں کہیں جاتے خداوند کا ہتھ ان کی اذےت ہی پر تلا رہتا تھا جیسا خداوند نے کہہ دیا تھا اور ان سے قسم کھائی تھی ۔سو وہ نہاےت تنگ آگئے ۔
پھر خداوند نے ان کے لئے اےسے قاضی برپا کئے جنہوں نے ان کو ان کے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا ۔
لیکن انہوں نے اپنے قاضیوں کی بھی نہ سنی بلکہ اور معبودوں کی پیروی میں زنا کرتے اور ان کو سجدہ کرتے تھے اور وہ اس راہ سے جس پر ان کے باپ دادا چلتے اور خداوند کی فرمانبرداری کرتے تھے بہت جلد پھر گئے اور انہوں نے ان کے سے کام نہ کئے ۔
اور جب خداوند ان کے لئے قاضیوں کو برپا کرتا تو خداوند اس قاضی کے ساتھ ہو تا اور اس قاضی کے جیتے جی ان کو انکے دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑایا کرتا تھا ۔اس لئے کہ جب وہ اپنے ستانے والوں اور دکھ دےنے والوں کے باعث کڑھتے تھے تو خداوند ملُول ہوتا تھا ۔
لیکن جب وہ قاضی مر جاتا تو وہ برگشتہ ہو کر اور معبودوں کی پیروی میں اپنے باپ داداسے بھی زیادہ بگڑ جاتے اور ان کی پرستش کرتے اور انکو سجدہ کرتے تھے ۔وہ نہ تو اپنے کاموں سے اور نہ اپنی خود سری کی روش سے باز آئے ۔
سو خداوند کا غضب اسرائیل پر بھڑکا اور اس نے کہا چونکہ ان لوگوں نے مےرے اس عہد کا جسکا حکم میں نے ان کے باپ دادا کو دیا تھا توڑ ڈالا اور میری بات نہیں سنی ۔

اسلئے میں بھی اب ان قوموں میں سے جنکو یشوع چھوڑ کر مرا ہے کسی کو بھی ان کے آگے سے دفع نہیں کرونگا ۔

تا کہ میں اسرائیل کو انہیں کے ذریعہ سے آزماؤں کہ وہ خداوند کی راہ پر چلنے کے لئے اپنے باپ دادا کی طرح قائم رہینگے یا نہیں ۔

سو خداوند نے ان قوموں کو رہنے دیا اور ان کو جلد نہ نکال دیا اور یشوع کے ہاتھ میں بھی ان کو حوالہ نہ کیا ۔

باب 3

اور یہ وہ قومیں ہیں جنکو خداوند نے رہنے دیا تا کہ ان کے وسیلہ سے اسرائیلیوں میں سے ان سب کو جو کنعان کی سب لڑائیوں سے واقف نہ تھے آزمائے ۔
فقط مقصود یہ تھا کہ بنی اسرائیل کی نسل کے خاص کر ان لوگوں کو جو پہلے لڑنا نہیں جانتے تھے لڑائی سکھائی جائے تا کہ وہ واقف ہو جائیں ۔
یعنی فلستیوں کے پانچویں سردار اور سب کعنانی اور صیدانی اور کو ہ بعل حرمون سے حمات کے مدخل تک کے سب حوی جو کوہ لبنان میں بستے تھے ۔
یہ اسلئے تھے کہ ان کے وسیلہ سے اسرائیلی آزمائے جائیں تا کہ معلوم ہو جائے کہ وہ خداوند کے حکموں کو جو اس نے موسیٰ کی معرفت ان کے باپ داد کو دئے تھے سنینگے یا نہیں ۔
سو بنی اسرائیل کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کے درمیان بس گئے ۔
اور ان کی بیٹیوں سے آپ نکاح کرنے اور اور اپنی بیٹیاں ان کے بیٹوں کو دینے اور ان کے یوتاؤں کی پرستش کرنے لگے ۔
اور بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی اور خداونداپنے خدا کو بھولکر بعلیم اور یسیرتوںکی پرستش کرنے لگے ۔
اسلئے خداوند کا قہر اسرائیلیوں پر بھڑکا اور اس نے ان کو مسوپتامیہ کے بادشاہ کو شن رسعتیم کے ہاتھ بیچ ڈالا۔سو وہ آٹھ برس تک کوشن رسعتیم کے مطیع رہے ۔
اور جب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی تو خداوند نے بنی اسرائیل کے لئے ایک رہائی دینے والے کو برپا کیا اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایلنے ان کو چھڑایا ۔
اور خداوند کی روح اس پر اتری اور وہ اسرائیل کا قاضی ہوا اور جنگ کے لئے نکلا ۔تب خداوند نے مسوپتامیہ کے بادشاہ کوشن رسعتیم کو اس کے ہاتھ میں کر دیا ۔سو اس کا ہاتھ کوشن رسعتیم پر غالب ہوا ۔
اور اس ملک میں چالیس بس تک چین رہا اور قنز کے بیٹے غتنی ایلنے وفات پائی ۔
اور بنی اسرائیل نے پھر خداوند کے آگے بدی کی ۔تب خداوند نے موآب کے بادشاہ عجلون کو اسرائیلیوں کے خلاف زور بخشا اسلئے کہ انہوں نے خداوند کے آگے بدی کی تھی ۔
اور اس نے بنی عمون اور بنی عمالیق کو اپنے ہاں جمع کیا اور جا کر اسرائیل کو مارا اور انہوں نے کھجوروں کا شہر لے لیا ۔
سو بنی اسرائیل اٹھارہ برس تک موآب کے بادشاہ عجلون کے مطیع رہے ۔
لیکن جب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی تو خداوند نے بنیمینی جیرا کے بیٹے اہود کو جو نیں ہتھا تھا انکا چھڑانے والا مقرر کیا اور بنی اسرائیل نے اسکی معرفت موآب کے بادشاہ عجلون کے لئے ہدیہ بھیجا ۔
اور اہود نے اپنے لئے ایک دو دھاری تلوار ایک ہاتھ لمبی بنوائی اور اسے اپنے جامے کے نیچے دہنی ران پر باندھ لیا ۔
پھر اس نے موآب کے بادشاہ عجلون کے حضور وہ ہدیہ پیش کیا اور عجلون بڑا موٹا آدمی تھا ۔
اور جب وہ ہدیہ پیش کر چکا تو ان لوگوں کو جو ہدیہ لائے تھے رخصت کیا۔
اور وہ آپ اس پتھر کی کان کے پاس جو جلجال میں ہے لوٹ کر کہنے لگا کہ اے بادشاہ میرے پاس تیرے لئے ایک خفیہ پیغام ہے ۔اس نے کہا خاموش رہ ۔ تب وہ سب جو اس کے گرد کھڑے تھے اس کے پاس سے باہر چلے گئے ۔
پھر اہود اس کے پاس آیا ۔اس وقت وہ اپنے ہوادار بالاخانہ میں اکیلا بیٹھا تھا ۔تب اہودنے کہا تیرے لئے میرے پاس خدا کی طرف سے ایک پیگام ہے ۔تب وہ کرسی پر سے اٹھ کھڑ ا ہوا ۔
اور اہود نے اپنا بایاں ہاتھ بڑھا کر اپنی دہنی ران پر سے وہ تلوار لی اور اس کی توند میں گھسیڑ دی ۔
اور پھل قبضہ سمیت داخل ہو گیا اور چربی پھل کے اوپر لپٹ گئی کیونکہ اس نے تلوار کو اس کی توند سے نہ نکالا بلکہ وہ پار ہو گئی ۔
تب اہود نے برآمدہ میں آکر اور بالا خانہ کے دروازوں کے اندر اسے بند کرکے قفل لگا دیا۔

اور جب وہ چلتا بنا تو اس کے خادم آئے اور انہوں نے دیکھا کہ بالا خانہ کے دروازو میں قفل لگا ہے ۔وہ کہنے لگے کہ وہ ضرور ہوادار کمرے میں فراغت کر رہا ہے ۔
اور وہ ٹھہرے ٹھہرے شرما بھی گئے اور جب دیکھا کہ وہ بالا خانہ کے دروازے نہیں کھولتا تو انہوں نے کنجی لی اور دروازے کھولے اور دیکھا کہ ان کا آقا زمین پر مرا پڑاہے ۔
اور وہ ٹھہرے ہی ہوئے تھے کہ اہو اتنے میں بھاگ نکلا اور پتھر کی کان سے آگے بڑھکر سعےرت میں جا پناہ لی ۔
اور وہاں پہنچ کو اس نے افرائےم کے کوہستانی ملک میں نرسنگا پھونکا ۔تب بنی اسرائیل ا س کے ساتھ کوہستانی ملک سے اترے اور وہ ان کے آگے آگے ہو لیا ۔
ا س نے ان کو کہا مےرے پیچھے پیچھے چلے چلو کیونکہ خداوند نے تمہارے دشمنوں یعنی موآبیوں کو تمہارے ہاتھ میں کر دےا ہے ۔سو انہوں نے اس کے پیچھے پیچھے جا کر یردنکے گھاٹوں کو جو موآب کی طرف تھے اپنے قبضہ میں کر لیا اور ایک کو پار اترنے نہ دیا ۔
اس وقت انہوں نے موآب کے دس ہزار مرد قےرب جو سب کے سب موٹے تازہ اور بہادر تھے قتل کئے اور ان میں سے ایک بھی نہ بچا ۔
سو موآب اس دن اسرائیلیوں کے ہاتھ کے نےچے دب گےا اور اس ملک میں اسی برس چین رہا ۔
اس کے بعد عنات کا بےٹاشمجر کھڑا ہوا اور اس نے فلستےوں میں سے چھ سو مرد بیل کے پینے سے مار ے اور اس نے بھی اسرائیل کو رہائی دی ۔

اور اہود کی وفات کے بعد بنی اسرائیل نے پھر خدا وند کے حضور بدی کی ۔
سو خدا وند نے انکو کنعان کے بادشاہ یابین کے ہاتھ جو حصور میں سلطنت کرتا تھا بیچا اور اس کے لشکر کے سردار کا نام سیسرا تھا ۔وہ اقوام کے شہر حروست میں رہتا تھا ۔
تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی کیو نکہ اس کے پاس لوہے کے نو سو رتھ تھے اور اس نے بیس برس تک بنی اسرائیل کو شدتسے ستایا ۔
اس وقت لفیدوت کی بیوی دبوہ نبیہ بنی اسرائیل کا انصاف کرتی تھی ۔
اور وہ افرائیم کے کوہستانی ملک میں رامہ اور بیت ایلکے درمیان دبورہ کے کھجور کے درخت کے نیچے رہتی تھی اور بنی اسرائیل اس کے پاس انصاف کے لئے آتے تھے ۔
اور اس نے قادس نفتالی سے ابی نوعم کے بیٹے برق کو بلا بھیجا اور اس سے کہا کہ کیا خداوند اسرائیل کے خدانے حکم نہیں کیا کہ تو تبور کے پہاڑ پر چڑھ جا اور بنی نفتالی اور بنی زبولون میں سے دس ہزار آدمی اپنے ساتھ لے لے ؟
اور میں نہر قیسون پر یابین کے لشکر کے سردار سیسرا کو او ر اس کے رتھوں اور فوج کو تیرے پاس کھینچ لاؤنگا اور اسے تیرے ہاتھ میں کردونگا ۔
اور برق نے اس سے کہا اگر تو میرے ساتھ چلیگی تو میںجاؤنگا پر اگر تو میرے ساتھ نہیں چلیگی تو نہیں جاؤنگا ۔
اس نے کہا میں ضرور تیرے ساتھ چلونگی لیکن اس سفر سے جو تو کرتا ہے تجھے کچھ عزت حاصل نہ ہو گی کیونکہ خداوند سیسرا کو ایک عورت کے ہاتھ بیچ ڈالیگا اور دبورہ اٹھکر برق کے ساتھ قادس کو گئی ۔
اور برق نے زبولون اور نفتالی کو قادس میں بلایا اور دس ہزار مرد اپنے ہمرا لے کر چڑھا اور دبورہ بھی اس کے ساتھ چڑھی ۔
اور حبر قینی نے جو موسیٰ کے سالے حباب کی نسل سے تھا قینیوں سے الگ ہو کر قادس کے قریب ضعننیم میں بلوط کے درخت کے پاس اپنا ڈیرا دال لیا تھا ۔
تب انہوں نے سیسرا کو خبر پہنچائی کہ برق بن ابنیوعم کوہ تبور پر چڑھ گیا ہے ۔
اور سیسرا نے اپنے سب رتھوں کو یعنی لوہے کے نو سو رتھوں اور اپنے سب لوگوں کو دیگر اقوام کے شہر حروست سے قیسون کی ندی پر جمع کیا ۔
تب دبورہ نے برق سے کہا کہ اٹھ کیونکہ یہی وہ دن ہے جس میں خداوند نے سیسرا کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے ۔کیا خداوند تیرے آگے نہیں گیا ہے ؟تب برق اور وہ دس ہزار مرد اس پیچھے پیچھے کوہ تبور سے اترے ۔
اور خداوند نے سیسرا کواور اس کے سب رتھوں اور سب لشکر کو تلوار کی دھار سے برق کے سامنے شکست دی اور سیسرا رتھ پر سے اتر کر پیدل بھاگا ۔
اور برق رتھوں ار لشکر کو دیگر اقوام کے حروست شہر تک رگیدتا گیا چنانچہ سیسرا کا سارا لشکر تلوار سے نابود ہوا اور ایک بھی نہ بچا ۔
پر سیسرا حبرقینی کی بیوی یاعیل کے ڈیرے کو پیدل اسلئے کہ حصور کے بادشاہ یابین اور حبرقینی کے گھرانے میں صلح تھی ۔
تب یاعیل سیسرا سے ملنے کو نکلی اور ا س سے کہنے لگی اے میرے خداوند آ۔میرے پاس آاور ہراساں نہ ہو ۔سو وہ اس کے پاس ڈیرے میں چلا گیا اور اس نے اس کو کمبل اڑھا دیا ۔
تب سیسرا نے اس سے کہا کہ ذرا مجھے تھوڑا سا پانی پینے کو دے کیو نکہ میں پیاسا ہوں ۔سو اس نے دودھ کا مشکیزہ کھولکر اسے پلایا اور پھر اسے اڑھا دیا ۔
تب اس نے اس سے کہا کہ تو ڈیرے کے دروازہ پر کھڑی رہنا اور اگر کوئی شخص آکر تجھ سے پوچھے کہ یہاں کو ئی مرد ہے ؟ تو تو کہہ دینا کہ نہیں ۔
تب حبر کی بیوی یاعیل ڈیرے کی ایک میخ اور ایک مینچو کو ہاتھ میں لے دبے پاؤں اس کے پاس گئی اور میخ اس کی

کنپٹیوں پر رکھ کر ایسی ٹھونکی کہ وہ پار ہو کر زمین میں جا دھسی کیونکہ وہ گہری نیند میں تھا ۔پس وہ بے ہوش ہو کر مر گیا ۔

اور جب برق سسیرا کو رگیدتا آیا تو یاعیل اس سے ملنے کو نکلی اور اس سے کہا جا اور میں تجھے وہی شخص جسے تو ڈھونڈتا ہے دکھادونگی ۔پس ا س نے اس کے پاس آکر دیکھا کہ سیسرا مرا پڑا ہے اور میخ اس کی کنپٹیوں میں ہے ۔

سو خدا نے اس دن کنعان کے بادشاہ یابین کو بنی اسرائیل کے سامنے نیچا دکھایا ۔

اور بنی اسرائیل کا ہاتھ کنعان کے بادشاہ یابین پر زیادہ غالب ہی ہوتا گیا یہاں تک کہ انہوں نے شاہ کنعان یابین کو نیست کر ڈالا ۔

باب 5

اسی دن دبورہ اور ابی نوعم کے بیٹے برق نے یہ گیت گایا کہ۔
پیشواؤں نے جو اسرائیل کی پیشوائی کی اور لوگ خوشی خوشی بھرتی ہوئے اس کےلئے خداوند کو مبارک کہو۔
اے بادشاہو! سنو۔ اے شاہزادو! کان لگاؤ۔ میں خود خداوند کی ستائش کروں گی میں خداوند اسرائیل کے خدا کی مدح گاؤں گی۔
اے خداوند! جب تو شعیر سے چلا۔ جب تو ادوم سے باہر نکلا۔ تو زمین کانپ اٹھی اور آسمان ٹوٹ پڑا۔ ہاں بادل برسے۔
پہاڑ خداوند کی حضوری کے سبب سے اور وہ سیناہ بھی خداوند اسرائیل کے خدا کی حضوری کے سبب سے کانپ گئے۔
عنات کے بیٹے شجر کے دنوں میں اور یاعیل کے ایام میں شاہراہیں سونی پڑی تھیں اور مسافر پگ ڈنڈیوں سے آتے جاتے تھے۔
اسرائیل میں حاکم موقوف رہے۔ وہ موقوف رہے جب تک کہ مَیں دبورہ برپا نہ ہوئی۔ جب تک کہ مَیں اسرائیل میں ماں ہو کر نہ اٹھی۔
انہوں نے نئے نئے دیوتا چن لئے۔ تب جنگ پھاٹکوں ہی پر ہونے لگی۔ کیا چالیس ہزار اسرائیلیوں میں بھی کوئی ڈھال یا برچھی دکھائی دیتی تھی؟
میرا دل اسرائیل کے حاکموں ی طرف لگا ہے، جو لوگوں کے بیچ خوشی خوشی بھرتی ہوئے۔تم خداوند کو مبارک کہو۔
اے تم سب جو سفید گدھوں پر سوارہواکرتے ہو اور تم جو نفیس غالیچوں پر بیٹھتے ہو اور تم لوگ جو راستہ چلتے ہو۔ سب اس کا چرچا کرو۔
تیر اندازوں کے شور سے دور پنگھٹوں میں وہ خڈاوند کے صادق کاموں کا یعنی اس کی حکومت کے ان صادق کاموں کا جو اسرائیل میں ہوئے ذکر یں گے۔اس وقت خداوند کے لوگ اتر اتر کر پھاٹکوں پر گئے۔
!جاگ جاگ اے دبورہ! جاگ جاگ اور گیت گا! اٹھ اے برق اور اپنے اسیروں کو باندھ لے جا۔ اے ابی نوعم کے بیٹے
اس وقت تھوڑے سے رئیس اور لوگ اتر آئے۔ خداوند میری طرف سے زبردستوں کے مقابلہ کےلئے آیا۔
افرائیم میں سے وہ لوگ آئے جن کی جڑ عمالیق میں ہے۔ تیرے پیچھے اے بنیمین! تیرے لوگوں کے درمیان مکیر میں سے حاکم اتر آئے۔اور زبولون میں سے وہ لوگ آئے جو سپہ سالار کا عصا لئے رہتے ہیں ۔
اور اشکار کے سردار دبورہ کے ساتھ ساتھ تھے۔ جیسا اشکار ویسا ہی بر ق تھا۔ وہ لوگ اس ے ہمراہ جھپٹ کر وادی میں گئے۔روبن کی ندیوں کے پاس بڑے بڑے ارادے دل میںٹھانے گئے۔
تو ان سیٹیوں کو سننے کےلئے جو بھیڑ بکریوں کے لئے بجاتے ہیںبھیڑ سالوں کے بیچ کیوں بیٹھا رہا؟ روبن کی ندیوں کے پاس۔ دلوں میں بڑا تردد تھا۔
جلعاد یردن کے پار رہا اور دان کشتیوں میں کیوں رہ گیا؟ آشر سمند ر کے بندر کے پاس بیٹا ہی رہا۔ اور اپنی کھاڑیوں کے آس پاس جم گیا۔
زبولون اپنی جان پر کھیلنے والے لوگ تھے۔ اور نفتالی بھی ملک کے اونچے اونچے مقاموں پر ایسا ہی نکلا۔
بادشاہ آکر لڑے۔ تب کعنا ن کے بادشاہ تعناک میں مجدد کے چشموں کے پاس لڑے۔پر ان کو کچھ روپے حاصل نہ ہوئے۔
آسمان کی طرف سے بھی لڑائی ہوئی بلکہ ستارے بھی اپنی اپنی منزل میں سیسرا سے لڑے۔
قیسون ندی ان کو بہا لے گئی۔ یعنی وہی پرنی ندی جو قیسون ندی ہے۔ اے میری جان! تو زوروں میں چل۔
ا ن کو د نے ۔ا ن زبردست گھو ڑوں کے کود نے کے سبب سے سموں کی ٹاپ کی آواز ہونے لگی۔
خداوند کے فرشتہ نے کہاتم میےر وزپر لعنت کرو۔ا سکے باشندوں پر سخت لعنت کرو۔کیوں کے وہ خداوندکی ک مک کو زور آوروں کے مقابل خداوند کی کمک کونہ آئے۔
حبرقےنی کی بےوی یاعیل سب عورتوں سے مبارک ٹھہرےگی۔جو عورتےںڈےروں میں ہیں ان سے وہ مبارک ہوگی۔

سےسرا نے پانی مانگا۔اس نے اسے دودھ دےا۔امےروں کی قاب میں وہ اس کے لئے مکھن لائی
اس نے اپنا ہاتھ میخ کواور اپنا دھنا ہاتھ بڑھےوں کے مینچو کو لگا ےا اورمینچو سے اس نے سےسرا کو مارا۔اس نے اس کے سر کوپھوڑ ڈالا اور اس کی کنپٹیوں کو وار پا ر چھےد دےا۔
اس کے پاؤں پر وہ جھکا ۔وہ گرا اورپڑا رہا ۔ا س کے پاؤں پر وہ جھکا اور گرا۔جہاں وہ جھکا تھا وہیں وہ مر کر گرا۔
سےسرا کی ماں کھڑکی سے جھانکی اور چلائی۔اس نے جھلملی کی ا وٹ سے پکارا کہ اس کے رتھ کے آنے میں اتنی دےر کیوں لگی ؟اس کے رتھوں کے پہئے کیوں اٹک گئے ؟
اس کی دانشمند عورتنے جواب دےا بلکہ اس نے اپنے آپ کو آپ ہی جواب دےا
کیا انہوں نے لوٹ کو پا کر اسے بانٹ نہےں لیا ہے؟کیا ہر مرد کو اےک اےک بلکہ دودو کنوارےاں اور سےسرا کورنگا رنگ کو کپڑوں کی لوٹ بلکہ بیل بوٹے کڑھے ہوئے رنگا رنگ کپڑوں کی لوٹ اور دونوں طرف بیل بوٹے کڑھے ہوئے رنگا رنگ کپڑوں کی لوٹ جو اسےروں کی گردنوں پر لدی ہوئی نہیں ملی؟
اے خداوند ۔تےرے سب دشمن اےسے ہی ہلاک ہو جائیں ۔لیکن اس کے پیارکرنے والے آفتاب کی مانند ہوں جب وہ آب وتاب کے ساتھ طلوع ہوتا ہے ۔اور ملک میں چالیس برس امن رہا۔

اور بنی سرائیل نے خدا وند کے آگے بدی کی اور خداوند نے ان کو سات برس تک مدیانیوں کے ہاتھ میں رکھا۔
اور مدیانیوں کا ہاتھ اسرائیلیوں پر غالب ہو ااور مدیانیوں کے سبب سے بنی سرائیل نے اپنے لئے پہا ڑوں میں کھوہ اور غار اور قلعے بنالئے۔
اور ایسا ہوتا تھا کہ جب بنی اسرائیل کچھ بوتے تھے تو مدیانی اور عمالیقی اور اہل مشرق ا ن پر چڑھ آتے ۔
اورا ن نے مقابل ڈیرے لگا کرغزہ تک کھیتوں کی پیداوار کو برباد کر ڈالتے اور بنی اسرائیل کےلئے نہ تو کچھ معاش نہ بھیڑ بکری نہ گائے بیل نہ گدھا چھوڑتے تھے۔
کیونکہ وہ اپنے چوپاؤں اور ڈیروں کو ساتھ لے کر آتے اور ٹڈیوں کے دل کی مانند آتے اور وہ اور ان کے اونٹ بے شمار ہوتے تھے۔ یہ لوگ ملک کو تباہ کرنے کےلئے آ جاتے تھے۔
سو اسرائیلی مدیانیوں کے سبب سے نہایت خسہ حال ہوگئے اور بنی اسرائیل خداوند سے فریاد کرنے لگے۔
اور جب بنی سرائیل مدیانیوں کے سبب سے خداوند سے فریاد کرنے لگے ۔
تو خداوند نے بنی اسرائیل کے پاس ایک نبی کو بھیجا۔ اس نے ان سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں تم کو مصر سے لایا اور میں نے تم کوغلامی کے گھر سے باہر نکالا۔
میں نے مصریوں کے ہاتھ سے ان سبھوں کے ہاتھ سے جو تم کو ستاتے تھے تم کو چھڑایا اور تمہارے سامنے سے ان کو دفعہ کیا اور ان کا ملک تم کو دیا۔
اور میں نے تم سے کہا تھا کہ خداوند تمہارا خدا مَیں ہوں۔ سو تم ان اموریوں اور دیوتاؤں سے جن کے ملک میں بستے ہو مت ڈرنا پر تم نے میری بات نہ مانی۔
پھر خداوند کا فرشتہ آکر عفرہ میں بلوط کے ایک درخت کے نیچے جو یوآس ابیعزی کا تھا بیٹھا اور اس کا بیٹا جدعون مے لے کر ایک کولھو میں گیہوں جھاڑ رہا تھا تاکہ اس کو مدیانیوں سے چھپا رکھے۔
اور خداوند کا فرشتہ اسے دکھائی دے کر اس سے کہنے لگا کہ اے زبردست سورما خداوند تیرے ساتھ ہے۔
جدعون نے اس سے کہا اے میرے مالک اگر خداوند ہی ہمارے ساتھ ہے تو ہم پر یہ سب حادثے کیوں گزرے اور اس کے وہ سب عجیب کام کہاں گئے جن کا ذکر ہمارے باپ دادا ہم سے یوں کرتے تھے کہ کیا خداوند ہی ہم کو مصر سے نہیں نکال لایا؟ پر اب تو خداوند نے ہم کو چھوڑ دیا اور ہم کو مدیانیوں کے ہاتھ میں کر دیا۔
تب خداوند نے اس پر نگاہ کی اور کہا کہ تو اپنے اسی زور میں جا اور بنی اسرائیل کو مدیانیوں کے ہاتھ سے چھڑا۔ کیا میں نے تجھے نہیں بھیجا؟
اس نے اس سے کہا اے مالک ۔ میں کس طرح بنی اسرائیل کو بچاؤں میرا گھرانہ منسی میں سب سے غریب ہے اور مَیں اپنے باپ کے گھر میں سب سے چھوٹا ہوں۔
خداوند نے اس سے کہا مَیں ضرور تیرے ساتھ ہوں گا اور تو مدیانیوں کو ایسا مار لے گا جیسے ایک آدمی کو۔
تب اس نے اس سے کہا کہ اب اگر مجھ پر تیرے کرم کی نظر ہوئی ہے تو اس کا مجھے کوئی نشان دکھا کر مجھ سے تو ہی باتیں کرتا ہے۔
اور میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو یہاں سے نہ جا جب تک میں تیرے پاس پھر نہ آؤں اور اپنا ہدیہ نکال کر تیرے آگے نہ رکھوں۔ اس نے کہا کہ جب تک تو پھر نہ آجائے میں ٹھہرا رہوں گا ۔
تب جدعون نے جا کر بکری کا ایک بچہ اور ایک ایفہ آٹے کی فطیری روٹیاں تیار کیں اور گوشت کو ایک ٹوکری میںاور شوربا ایک ہانڈی میں ڈال کر اس کے پاس بلوط کے درخت کے نیچے لا کر گذرانا۔
تب خدا کے فرشتے نے اس سے کہا اس گوشت اور فطیری روٹیون کو لے جا کر اس چٹان پر رکھ اور شوربا کو انڈیل دے۔ اس نے ویسا ہی کیا۔
تب خداوند کے فرشتے نے اعصا کی نوک سے جو اس کے ہاتھ میں تھا گوشت اور فطیری روٹیوں کو چھوا اور اس پتھر سے آگ نکلی اور اس نے گوشت اور فطیری روٹیوں کو بھسم کر دیا۔ تب خداوند کا فرشتہ اس کی نظر سے غائب ہو گیا۔

اور جدعون نے جان لیا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا۔
سو جدعون کہنے لگا افسوس ہے اے مالک خداوند کہ میں نے خداوند کے فرشتہ کو روبرو دیکھا۔
خداوند نے اس سے کہا تیری سلامتی ہو۔خوف نہ کر۔ تو مرے گا نہیں ۔
تب جدعون نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایااور اس کا نام یہواہ سلوم رکھا اور ابیعزریوں کے عفرہ میں آج تک موجود ہے۔
اور اسی رات خداوند نے اس سے کہا اپنے باپ کا جوان بیل یعنی وہ دوسرابیل جو سات برس کا ہے لے بعل کے مذبح کو جو تیرے باپ کا ہے ڈھادے اور اس کے پاس کی یسیرت کو کاٹ ڈال۔
اور خداوند اپنے خدا کے لئے اس گڑھی کی چوٹی پر قاعدہ کے مطابق ایک مذبح بنا اور اس دوسرے بیل کو لیکر اس یسیرت کی لکڑی سے جسے تو کاٹ ڈالے گا سوختنی قربانی گذران ۔
تب جدون نے اپنے جوکروں میں سے دس آدمیوں کو ساتھ لیکر جیسا خداوند نے اسے فرمایا تھا کیا اور چونکہ وہ یہ کام اپنے باپ کے خاندان اور اس شہر کے باشندوں کے ڈر سے دن کو نہ کر سکا اسلئے اسے رات کو کیا ۔
جب اس شہر کے لوگ صبح سوویرے اٹھے تو کیا دیکھتے ہیں کہ بعل کا مذبح ڈھاے‌ا ہوا اور اس کے پاس کی یسیرت کٹی ہو ئی اور اس مذبح پر جو بنایا گے‌ا تھا وہ دوسرا بیل چڑھاے‌ا ہوا ہے ۔
اور وہ آپس میں کہنے لگے کس نے یہ کام کیا ؟اور جب انہوں نے تحقیقات اور پرسِش کی تو لوگوں نے کہا کہ یوآس کے بیٹے جدون نے یہ کام کیا ہے ۔
تب اس شہر کے لوگوں نے یوآس سے کہا کہ اپنے بیٹے کو نکال لال تاکہ قتل کیا جائے اسلئے کہ اس نے بعل کا مذبح ڈھادیا اور اس کے پاس کی یسرت کاٹ ڈالی ہے ۔
یوآس نے ان سبھوں کو جو اس کے سامنے کھڑے تھے کہا کیا تم بعل کے واسطے جھگڑا کرو گے یا تم اسے بچا لو گے ؟جو کوئی اس کی طرف سے جھگڑا کرے وہ اسی صبح مارا جائے ۔اگر وہ خدا ہے تو آپ ہی اپنے لئے جھگڑے کیونکہ کسی نے اسکا مذبح ڈھا دیا ۔
اس لئے اس نے اس دن جدون کا نام یہ کہہ کر یرُبعل رکھا کہ بعل آپ ا س سے جھگڑلے اس کہ اس نے اس کا مذبح ڈھا دیا ہے ۔
تب سب مدیانی اور عمالیقی اور اہل مشرق اکٹھے ہو ئے اور پار ہو کر یزرعیل کی وادی میں انہوں نے ڈیرا کیا ۔
تب خداوند کی روح جدون پر نازل ہو ئی سو اس نے نر سنگا پھونکا اور ابےعزر کے لوگ اس کی پیروی میں اکٹھے ہوئے ۔پھر اس نے سارے منی کے پاس قاصد بھیجے ۔
سو وہ اس کی پیروی میں فراہم ہوئے اور اس نے آشر اور زبولون اور نفتالی کے پاس بھی قاصد روانہ کئے ۔سو وہ ان کے استقبال کو آئے ۔
تب جدون نے خدا سے کہا کہ اگر تو اپنے قول کے مطابق میرے ہاتھ کے وسیلہ سے بنی اسرائیل کو رہائی دینی چاہتا ہے ۔
تو دیکھ میں بھیڑ کی اون کھلیہان میں رکھ دونگا سو اگر اوس فقط اون ہی پر پڑے اور آس پاس کی زمین سب سوکھی رہے تو میں جان لو نگا کہ تو اپنے قول کے مطابق بنی اسرائیل کو میرے ہاتھوں مے وسیلہ سے رہائی بخشے گا ۔
اور ایسا ہی ہوا کیو نکہ وہ صبح کو جو سویرے اٹھا اور اس اون کو دبایا اور اون میں سے اوس نچوڑی تو پیالہ بھر پانی نکلا ۔
تب جدون نے خدا سے کہا کہ تیرا غصہ مجھ پر نہ بھڑکے ۔میں فقط ایک بار اور عرض کرتا ہوں ۔میں تیری منت کرتا ہوں کہ فقط ایک بار اور اس اون سے آزمائش کر لوں ۔اب صرف اون ہی اون خشک رہے اور آس پاس کی سب مین پر اوس پڑے ۔
سو خدانے اس رات ایسا ہی کیا کیو نکہ فقط اون ہی خشک رہی اور ساری زمین پر اوس پڑی ۔

باب 7

تب یرُبعل یعنی جدون اور سب لوگ جو اسکے ساتھ تھے سویرے ہی اٹھے اور حرود کے چشمہ کے پاس ڈیرا کیا اور مدیانیوں کی لشکر گاہ انکے شمال کی طرف کوہ مورہ کے متصل وادی میں تھی ۔
تب خداوند نے جدون سے کہا تیرے ساتھ کے لوگ اتنے زیادہ ہیں کہ مدیانیوں کو ان کے ہاتھ میں نہیں کر سکتا۔ایسا نہ ہو کہ اسرائیلی میرے سامنے اپنے اوپر فخر کر کے کہنے لگیں کہ ہمارے ہاتھ نے ہم کو بچایا ۔
سو تو اب لوگوں میں سنا سنا کر منادی کردے کہ جو کو ئی ترسان اور ہراسان ہو وہ لوٹ کر کوہ جلعاد سے چلا جائے چنانچہ ان لوگوں میں سے بائیس ہزار تو لوٹ گئے اور دس ہزار باقی رہ گئے ۔
تب خداوند نے جدون سے کہا کہ لوگ اب بھی زیادہ ہیں سو تو ان کو چشمہ کے پا س نیچے لے آاور وہاں میں تیری خاطران کو آزماؤ نگا اور ایسا ہو گا کہ جس کی بابت میں تجھ سے کہو ں کہ یہ تیرے ساتھ وہی تیرے ساتھ جا ئے اور جس کے حق میں میں کہوں کہ یہ تیرے ساتھ نہ جائے وہ نہ جائے ۔
سو وہ ان لوگوں کو چشمہ کے پاس نیچے لے گیااور خداوند نے جدون سے کہا کہ جو جو اپنی زبان سے پانی چپڑ چپڑ کر کے کتے کی طرح پئے اس کو الگ رکھ اور ویسے ہی ہر ایسے شخص کو جو گھٹنے ٹیک کر پئے ۔
سو جنھوں نے اپنا ہاتھ اپنے منہ سے لگا کر چپڑ چپڑ کر کے پیا وہ گنتی میں تین سو مرد تھے اور باقی سب مردوں نے گھٹنے ٹیک کر پانی پیا ۔
تب خداوند نے جدون سے کہا کہ میں ان تین سو آدمیوں کے وسیلہ سے جنھوں نے چپڑ چپڑ کر کے پیا تم کو بچاؤنگا اور مدیونیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا او باقی سب لوگ اپنی اپنی جگہ کو لوٹ جائیں ۔
تب ان لوگوں نے اپنا انپا توشہ اوت نرسنگا اپنے اپنے ہاتھ میں لیا اور اس نے سب اسرائیلی مردوں کو ان کے دیروں کی طرف روانہ کر دیا پر ان تین سو مردوں کو رکھ لیا اور مدیونیوں کی لشکر گاہ اسکے نیچے وادی میں تھی ۔
اور اسی رات خداوند نے اس سے کہا کہ اٹھ اور نیچے لشکر گاہ میں اتر جا کیونکہ میں نے اسے تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے ۔
لیکن اگر تو نیچے جاتے ڈرتا ہے تو تُو اپنے نوکر فوراہ کے ساتھ لشکر گاہ میں اتر جا ۔
اور تو سن لے گا کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں ۔اس کے بعد تجھ کو ہمت ہو گی کہ تو اس لشکر گاہ میں اتر جائے ۔چنانچہ وہ اپنے نوکر فوراہ کوساتھ لیکران سپاہیوں کے پاس جو ا س لشکر گاہ کے کنارے تھے گےا ۔
اور مدیانی اور عمالیقی اور اہل مشرق کثرت سے وادی کے بیچ ٹڈیوں کی مانند پھیلے پڑے تھے اور ان کے اونٹ کثرت کے سبب سے سمنر کے کنارے کہ ریت کی مانند بے شمار تھے ۔
اور جب جدون پہنچا تو دیکھو وہاں ایک شخص اپنا خواب اپنے ساتھی سے بیان کرتا ہوا کہہ رہا تھا دیکھ میں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ جو کی ایک روٹی مدیانی لشکر گاہ میں گری اور لڑھکتی ہو ئی ڈیر ے کے پاس پہنچی اور اس سے ایسی ٹکرائی کہ وہ گر گیا او اس کو ایسا الٹ دیا کہ وہ ڈیرا فراموش ہو گیا ۔
تب اس کے ساتھی نے جواب دیا کہ یہ یوآس کے بیٹے جدون اسرائیلی مرد کی تلوار کے سوا اور کچھ نہیں ۔خدا نے مدیان کو اور سارے لشکر کو اس کے ہاتھ میں کر دیا ہے۔
جب جدون نے خواب کا مضمون اور اس کی تعبیر سنی تو سجدہ کیا اور اسرائیلی لشکر میں لوٹ کر کہنے لگا اٹھو کیونکہ خداوند نے مدیانی لشکر کو تمہارے ہاتھ میں کر دیا ہے ۔
او ر اس نے تین سو آدمیوں کے تین غول کئے اور ان سبھوں کے ہاتھ میں ایک ایک نرسنگا اور اس کے ساتھ ایک ایک خالی گھڑا دیا اور ہر گھڑے کے اندر ایک ایک مشعل تھی ۔
اور اس نے ان سے کہا کہ مجھے دیکھتے رہنا اور ویسا ہی کرنااور دیکھو جب میں لشکر گاہ کے کنارے جا پہنچوں تو جو کچھ میں کروں تم بھی ویسا ہی کرنا ۔
جب میں اور وہ سب جو میرے ساتھ ہیں نرسنگا پھونکیں تو تم بھی لشکر گاہ کی ہر طرف نرسنگے پھونکنا اور للکارنا کہ یہوواہ کی اور جدون کی تلوار ۔

سو بیچ کے پہر کے شروع میں جب نئے پہرے والے بدلے گئے تو جدون اور وہ سو آدمی جو اس کے ساتھ تھے لشکر گاہ کے کنارے آئے اور انہوں نے نرسنگے پھونکے اور گھڑوں کو جو ان کے ہاتھ میں تھے توڑا۔

اور ان تینوں غولوں نے نرسنگے پھونکے اور گھڑے توڑے اور مشعلوں کو اپنے بائیں ہاتھ میں اور نرسنگوں کو پھونکنے کے لئے اپنے دہنے ہاتھ میں لے لیا اور چلا اٹھے کہ یہواہ کی اور جدون کی تلوار !۔

اور یہ سب کے سب لشکر گاہ کے چوگرد اپنی اپنی جگہ کھڑے ہو گئے ۔تب سارا لشکر دوڑنے لگا اور انہوں نے چلا چلا کر انکو بھگایا ۔

اور انہوں نے تین سو نرسنگوں کو پھونکا اور خداوند نے ہر شخص کی تلوار اس کے ساتھی اور سب لشکر پر چلوائی اور ساری لشکر صریرات کی طرف بیتِ سطہ تک طبات کے قریب ابیل محُولہ کی سرحد تک بھاگا ۔

تب اسرائیلی مر نفتالی اور آشر اور منسی کی حدود سے جمع ہو کر نکلے اور مدیانیوں کا پیچھا کیا ۔

اور جدون کے افرائیم کے تمام کوہستانی ملک میںقاصد روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ مدیونیوں کے مقابلہ کو اتر آؤ اور ان سے پہلے پہلے دریایِ یردن ے گھاٹوں پر بیتِ برہ تک قابض ہو گئے ۔

اور انہوں نے مدیان کے دو سرداروں عوریب اور زئیب کو پکڑ لیا اور عوریب کو عوریب کی چٹان پر اور زئیب کو زئیب کے کو لھُو کے پاس قتل کیا اور مدیانیوں کو رگیدا اور عوریب اور زئیب کے سر یردن کے پار جدون کے پاس لے آئے ۔

اور افرائیم کے لوگوں نے اس سے کہا کہ جب تو مدیانیوں سے لڑنے کو چلا تو ہم کو نہ بلایا؟سو انہوں نے اس کے ساتھ بڑا جھگڑا کیا ۔
اس نے ان سے کہا میں نے تمہاری طرح بھلا کیا ہی کیا ہے ؟کیا افرائیم کے چھوڑے ہوئے انگور بھی ابیعزر کی فصل سے بہتر نہیں ہیں ؟
خدا نے مدیان کے سردار عوریب اور زئیب کو تمہارے ہاتھ میں کر دیا ۔پس تمہاری طرح میں کر ہی کیا سکا ہوں ؟جب اس نے یہ کہا تو ان کا غصہ اس کی طرف سے دھیما ہو گیا ۔
تب جدون اور اس کے ساتھ کے تین سو آدمی جو باوجود تھکے ماندے ہو نے کے پھر بھی پیچھا کرتے ہی رہے تھے یردن پر آکر پار اترے ۔
تب ا س نے سکات کے باشندوں سے کہا کہ ان لوگوں کو جو مےرے پیرو ہیں روٹی کے گردے دو کیونکہ یہ تھک گئے ہیں اور مدیان کے دونو ں بادشاہوں زبحاور ضلنع کا پیچھا کر رہا ہوں ۔
سکات کے سرداروں نے کہا کیا زبحاور ضلمنع کے ہاتھ اب تیرے قبضہ میں آگئے ہیں جو ہم تیرے لشکر کو روٹیاں دیں ؟
جدون نے کہا جب خداوند زبحاور ضلنعکو میرے ہاتھ میں کردیگا تو میں تمہارے گوشت کو ببول اور سداگلاب کے کانٹوں ست نچوڑونگا ۔
پھر وہاں سے وہ فنوایل کو گیا اور وہاں کے لوگوں سے بھی ایسی ہی بات کہی اور فنوایل کے لوگوں نے بھی اسے ویسا ہی جواب دیا جیسا سکاتیوں نے دیا تھا ۔
سو ا س نے فنوایل کے باشندوں سے بھی کہا کہ جب میں سلامت لوٹونگا تو اس برج کو ڈھا دونگا ۔(ا10)ور زبح اور ضلمنع نے تقریباًپندرہ ہزار آدمیوں کے لشکر سمیت قرقور میں تھے کیونکہ فقط اتنے ہی اہل مشرق کے لشکر میں سے بچ رہے تھے اسلئے کہ ایک لاکھ بیس ہزار شمشیر زن کے مرد قتل ہو گئے تھے ۔
سو جدون ان لوگوں کے راستہ سے جو نبح اور یگبہاہ کے مشرق کی طرف ڈیروں میں رہتے تھے گیا اور اس لشکر کو مارا کیو نکہ وہ لشکر بے فکر پڑا تھا ۔
اور زبح اور ضلمنع بھاگے اور اس نے ان کا پیچھا کر کے ان دونوں مدیانی بادشاہوں زبح اور ضلمنع کو پکڑ لیا اور سارے لشکر کو بھگا دیا ۔
اور یوآس کا بیٹا جدون حرس کی چڑھائی کے پاس ست جنگ سے لوٹا ۔
اور اس نے سکاتیوں میں سے ایک جوان کو پکڑ کر اس سے دریافت کیا ۔سو اس نے اسے سکات کے سرداروں اور بزرگوں کا حال بتادیا جو شمال میں ستتر تھے ۔
تب وہ سکاتیوں کے پاس آکر کہنے لگا کہ زبح اور ضلمنع کو دیکھ لو جنکی بابت تم نے طنزً مجھ سے کہا تھا کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ تیرے قبضہ میںآگئے ہیں کہ ہم تیرے آدمیوں کو جو تھک گئے ہیں روٹیاں دیں ؟
تب ا س نے شہر کے بزرگوں کو پکڑ ا اور ببول اور سدا گلاب کے کانٹے لیکر ان سے سکاتیوں کی تادیب کی ۔
اور اس نے نوایل کا برج ڈھا کر اس شہر کے لوگوں کو قتل کیا ۔
پھر اس نے زبح اور ضلمنع سے کہا کہ وہ لوگ جنکو تم نے تبور میںقتل کیا کیسے تھے ؟انہوں نے جواب دیا جیسا تو ہے ویسے ہی وہ تھے ۔ان میں سے ہر ایک شہزادوں کی مانند تھا ۔
تب اس نے کہا کہ وہ میرے بھائی میری ماں کے بیٹے تھے۔سو خداوند کی حیات کی قسم اگر تم ان کو جیتا چھوڑتے تو میں بھی تم کو نہ مارتا ۔
پھر اس نے اپنے بڑے بیٹے یتر کو حکم کیا کہ اٹھ ان کو قتل کر پر اس لڑکے نے اپنی تلوار نہ کھینچی کیونکہ اسے ڈر لگا اسلئے کہ وہ بھی لڑکا ہی تھا ۔
تب زبح اور ضلمنع نے کہا تو آپ اٹھ کر ہم پر وار کر کیونکہ جیسا آدمی ہوتا ہے ویسی ہی اس کی طاقت ہو تی ہے ۔و

جدون نے اٹھ کر زبح اور ضلمنع کو قتل کیا اور ان کے اونٹوں کے گلے کے چندن ہار لے لئے ۔
تب بنی اسرائیل نے جدون سے کہا کہ تو ہم پر حکومت کر ۔تو اور تیرا بیٹاا ور تیرا پوتا بھی کیونکہ تو نے ہم کو مدیانیوں کے ہاتھ سے چھڑایا ۔) 23)تب جدون نے ان سے کہا کہ نہ میں تم پر حکومت کروں اور نہ میرا بیٹا بلکہ خدا ہی تم پر ھکومت کریگا ۔
اور جدون نے ان سے کہا کہ میں تم سے یہ عر ض کرتا ہوں کہ تم میں سے ہر شخص اپنی لوٹ کی بالیاں مجھے دے دے (یہ لوگ اسمعیؔلی تھے اسلئے ان کے پاس سونے کی بالیاں تھیں)۔
انہوں نے جواب دیا کہ ہم ان کو بڑی خوشی سے دینگے ۔پس انہوں نے ایک چادر بچھائی اور ہر ایک نے اپنی لوٹ کی بالیا ں اس پر ڈال دیں ۔
سو وہ سونے کی بالیاں جو اس نے مانگی تھیں وزن میں ایک ہزار سات سو مثقال تھیں علاوہ ان چندن ہاروں اور جھمکوں اور مدیانی بادشاہوں کی ارغوانی پوشاک کے جو وہ پہنے تھے اور ان زنجیروں کے جو ان کے اونٹ کے گلے میں پڑی تھیں ۔
اور جدون نے ان سے ایک افود بنوایا اور اسے اپنے شہر عفرہ میں رکھا اور وہا ں سب اسرائیلی اس کی پیروی میں زناکاری کرنے لگے اور وہ جدون اور اس کے گھرانے کے لئے پھندا ٹھہرا ۔
یوں مدیانی بنی اسرائیل کے آگے مغلوب ہو ئے اور انہوں نے پھر کبھی سر نہ اٹھایا اور جدون کے دنوں میں چالیس برس تک اس ملک میں امن رہا ۔
اور یوآس کا بیٹا یرُبعل جا کر اپنے گھر میں رہنے لگا ۔
اور جدون کے ستر بیٹے تھے جو اس ہی کے صلب سے پیدا ہو ئے تھے کیونکہ اس کی بہت سی بیویاں تھیں ۔
اور اس کی ایک حرم کے بھی جو سکم میں تھی اس سے ایک بیٹا ہوا اور اس نے اس کا نام ابی ملک رکھا ۔
اور یوآس کے بیٹے جدون نے خوب عمر رسیدہ ہو کر وفات پائی اور ابیعزریوں‌کے عفرہ میں اپنے باپ یوآس کی قبر میں دفن ہوا ۔
اور جدون کے مرتے ہی بنی اسرائیل برگشتہ ہو کر بعلیم کی پیروی میں زنا کاری کرنے لگے اور بعل بریت کو اپنا معبود بنا لیا ۔
اور بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خدا کو جس نے انکو ہر طرف ان کے دشمنو ں کے ہاتھ سے رہائی دی تھی یاد نہ رکھا ۔
اور نہ وہ یرُبعل یعنی جدون کے خاندان کے ساتھ ان سب نیکیوں کے عوض میں جو اس نے بنی اسرائیل سے کی تھیں مہر سے پیش آئے ۔

تب یرُبعل کا بیٹا ابی ملک سکم میں اپنے ماموؤں کے پاس گیا اور ان سے اور اپنے سب ننہال کے لوگوں سے کہا کہ ۔
سکم کے سب آدمیوں سے پوچھ دیکھو کہ تمہارے لئے کیا بہتر ہے ۔یہ کہ یرُبعل کے سب بیٹے جو ستر آدمی ہیں وہ تم پر سلطنت کریںیا یہ کہ یک ہی کی تم پر حکومت ہو ؟اور یہ بھی یاد رکھو کہ میں تمہوری ہی ہڈی اور تمہاراہی گوشت ہوں۔
اور اس کے ماموؤں نے اس کے بارے میں سکم کے سب لوگوں کے کانوں میں یہ باتیں ڈالیں اور ان کے دل ابی ملک کی پیروی پر مائل ہو ئے کیو نکہ وہ کہنے لگے کہ یہ ہمارا بھائی ہے ۔
اور انہوں نے بعل بریت کے گھر میں سے چاندی کے ستر سکے اس کو دئے جن کے وسیلہ سے ابی ملک نے شہر کے شہدے اوربدمعاش لوگوں کو اپنے ہاں لگا لیا جو اس کی پیروی کرنے لگے ۔
اور وہ عفرہ میں اپنے باپ کے گھر گیا اور اس نے اپنے بھائیوں یرُبعل کے بیٹوں کو جو ستر آدمی تھے ایک ہی پتھر پر قتل کیا پر یرُبعل کا چھوٹا بیٹا یو تام بچا رہا کیونکہ وہ چھپ گیا تھا ۔
تب سکم کے سب آدمی اور سب اہل ملو جمع ہو ئے اور جا کر اس ستون کے بلوط کے پاس جو سکم میں تھا ابی ملک کو بادشاہ بنایا ۔
جب یوتام کو اس کی خبر ہو ئی تو وہ جا کر کوہ گرزم کی چوٹی پر کھڑا ہوا اور اپنی آواز بلند کی اور پکار پکار کر ان سے کہنے لگا اے سکم کے لوگومیری سنو ! تا کہ خدا تمہاری سنے ۔
ایک زمانہ میں درخت چلے تاکہ کسی کو مسح کرکے اپنا بادشاہ بنائیں سو انہوں نے زیتون کے درخت سے کہا کہ تو ہم پر سلطنت کر ۔
تب زیتون کے درخت نے ان سے کہا کیا میں اپنی چکناہٹ کو جس کے باعث میرے وسیلہ سے لوگ خدا اور انسان کی تعظیم کرتے ہیں چھوڑ کر درختوں پر حکمرانی کرنے جاؤں ؟
تب درختوں نے انجیر کے درخت سے کہا کہ تو آاور ہم پر سلطنت کر ۔
پر انجیر کے درخت نے ان سے کہا کیا میں اپنی مٹھاس اور اچھے اچھے پھلوں کو چھوڑ کر درختوں پر حکمرانی کرنے جاؤں ؟
تب درختوں نے انگور کی بیل سے کہا کہ تو آ اور ہم پر سلطنت کر ۔
انگور کی بیل نے ان سے کہا کیا میں اپنی مے کو جو خدا اور انسان دونوں کو خوش کرتی ہے چھوڑ کر درختوں پر حکمرانی کرنے جاؤں ؟
تب ان سب درختوں نے اونٹکٹاروں سے کہا چل تو ہی ہم پر سلطنت کر ۔
اونٹکٹارے نے درختوں سے کہا اگر تم سچ مچ مجھے اپنا بادشاہ مسح کرکے بناؤ تو آؤ میرے سایہ میں پناہ لو اور اگر نہیں تو اونٹکٹارے سے آگ نکل کر لبنان کے دیوداروں کو کھا جائے۔
سو بات یہ کہ تم نے جوابیِ ملک کو بادشاہ بنایا ہے اس میں اگر تم نے راستی و صداقت برتی ہے اور یرُبعل اور اس کے گھرانے سے اچھا سلوک کیا اور اس کے ساتھ اس کے احسان کے حق کے مطابق برتاؤ کیا ۔
کیو نکہ میرا باپ تمہاری خاطر لڑا اور اس نے اپنی جان جو کھوں میں ڈالی اورتم کو مدیان کے ہاتھ سے چھڑایا ۔)
اور تم نے آج میرے باپ کے گھرانے سے بغاوت کی اور اس کے ستر بیٹے ایک ہی پتھر پر قتل کئے اورا س کی لونڈی کے بیٹے ابی ملک کو سکم کے لوگوں کا بادشاہ بنایا اس لئے کہ وہ تمہارا بھائی ہے ۔
سو اگر تم نے یرةبعل اور اس کے گھرانے کے ساتھ آج کے دن راستی اور صداقت برتی ہے تو تم ابی ملک سے خوش رہو اور وہ تم سے خوش رہے ۔
اور اگر نہیں تو ابی ملک سے آگ نکل کر سکم کے لوگوں کو اور اہل مِلو کو کھا جائے اور سکم کے لوگوں اور اہل مِلو کے بیچ سے آگ نکل کر ابی ملک کو کھا جائے ۔
پھر یو تام دوڑتا ہو ابھاگا اور بیر کو چلتا بنا اور اپنے بھائی ابی ملک کے خو ف سے وہیں رہنے لگا ۔
اورابی ملک اسرائیلیوں پر تین برس حاکم رہا ۔

تب خدا نے ابی ملک اور سکم کے لوگوں کے درمیان ایک بری روح بھیجی اور اہل سکم ابی ملک سے دغا بازی کرنے لگے ۔

تاکہ جو ظلم انہوں نے یرُبعل کے ستر بیٹوں پر کیا تھا وہ ان ہی پر آئے اور ان کا خون انکے بھائی ابی ملک کے سر پر جس نے ان کو قت کیا اور سکم کے لوگوں کے سر پر ہو جنہوں نے اس کے بھائیوں کے قتل میں اس کی مددکی تھی ۔

تب سکم کے لوگوں نے پہاڑوں کی چوٹیوں پر اس کی گھات میں لوگ بٹھائے اور وہ ان کو جو اس راستہ پاس سے گذرتے لوٹ لےتے تھے اورابی ملک کو اس کی خبر ہو ئی ۔

تب جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت سکم میں آیا اور اہل سکم نے اس پر اعتماد کیا ۔

اور وہ کھیتوں میں گئے اور اپنے اپنے تا کستان کا پھل توڑا اور انگوروں کا رس نکالا اور خوب خوشی منائی اور اپنے دیوتاؤں کے مندر میں جا کر کھایا پیا اور ابی ملک پر لعنتیں برسائیں ۔

اور جعل بن عبد کہنے لگا ابی ملک کون ہے اور سکم کون ہے کہ ہم اس کی اطاعت کریں ؟کیا وہ یرُبعل کا بیٹا نہیں اور کیا زبول اس کا منصبدار نہیں ؟تم ہی سکم کے باپ حمور کے لوگوں کی اطاعت کرو ۔ہم ا س کی اطاعت کیوں کریں ؟

کاش کہ یہ لوگ میرے ہاتھ کے نیچے ہو تے تو میں ابی ملک کو کنارے کر دیتا !اور اس نے ابی ملک سے کہا کہ تو اپنے لشکر کو بڑھا اور نکل آ۔

جب اس شہر کے حاکم زبول نے جعل بن عبد کی یہ باتیں سنیں تو اس کا قہر بھڑکا ۔

اور اس نے چالاکی سے ابی ملک کے پا س قاصد روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ دیکھ جعل بن عبد اور اس کے بھائی سکم میں آئے ہیں اور شہر کو تجھ سے بغاوت کرنے کی تحریک کر رہے ہیں ۔

پس تو اپنے ساتھ کے لوگوں کو لے کر رات کو اٹھ اور میدان میں گھات لگا کر بیٹھ جا ۔

اور صبح کو سورج نکلتے ہی سویرے اٹھ کر شہر پر حملہ کر اور جب وہ اور اس کے ساتھ کے لوگ تیرا سامنا کرنے کو نکلیں تو جو کچھ تجھ سے بن آئے تو ان سے کر ۔

سو ابی ملک اور اس کے ساتھ کے لوگ رات ہی کو اٹھ کر چار غول ہو سکم کے مقابل گھات میں بےٹھ گئے ۔

اور جعل بن عبد باہر نکل کر اس شہر کے پھاٹک کے پا س جا کھڑا ہوا ۔تب ابی ملک اور اس کے ساتھ کے آدمی کمین گاہ سے اٹھے ۔

اور جب جعل نے فوج کو دیکھا تو وہ زبول سے کہنے لگا دیکھ پہاڑوں کی چوٹیوں سے لوگ اتر رہے ہیں ۔زبول نے اس سے کہا کہ تجھے پہاڑوں کا سایہ ایسا دکھائی دیتا ہے جیسے آدمی ۔

جعل پھر کہنے لگا دیکھ میدان کے بیچوں بیچ سے لوگ اترے آتے ہیں اور ایک غول معونینم بلوط کے راستہ آرہا ہے ۔

تب زبول نے اسے کہا اب تیرا وہ منہ کہاں ہے جو تو کہا کرتا تھا کہ ابی ملک کون ہے کہ ہم اس کی اطاعت کریں ؟کیا یہ وہی لوگ نہیں ہیں جن کی تو نے حقارت کی ہے ؟سو اب ذرا نکل کر ان سے لڑتو سہی ۔

تب جعل سکم کے لوگوں کے سامنے باہر نکلا اور ابی ملک سے لڑا ۔

اور ابی ملک نے اس کو رگیدا اور وہ اس کے سامنے سے بھاگا اور شہر کے پھاٹک تک بہتیرے زخمی ہو ہو کر گرے ۔

اور ابی ملک نے ارومہ میں قیام کیا اور زبول نے جعل اور اس کے بھائیوں کو نکال دیا تا کہ وہ سکم میں رہنے نہ پائیں ۔

اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا کہ لوگ نکل کر میدان کو جانے لگے ۔اور ابی ملک کو خبر ہو ئی ۔

سو ابی ملک نے فوج لیکر ا کے تین غول کئے اور میدان میں گھات لگائی اور جب دیکھا کہ لوگ شہر سے نکلے آتے ہیں تو وہ ان کا سامنا کرنے کو اٹھا اور ان کو مارلیا ۔

اور ابی ملک اس غول سمیت جو اس کے ساتھ تھا آگے لپکا اور شہر کے پھاٹک کے پاس آکر کھڑا ہو گیا اور وہ دو غول ان سبھوں پر جو میدان میں تھے جھپٹے اور ان کو کاٹ ڈالا ۔

اور ابی ملک اس دن شام تک شہر سے لڑتا رہا اور شہر کو سر کر کے ان لوگوں کو جو وہاں تھے قتل کیا اور شہر کو مسمار کر کے اس میں نمک چھڑکوا دیا ۔

اور جب سکم کے برج کے سب لوگوں نے یہ سناتو وہ البیرت کے مندر کے قلعہ میں جا گھسے ۔

اور ابی ملک یہ خبر ہو ئی کہ سکم کے برج کے سب لوگ اکٹھے ہیں ۔

تب ابی ملک اپنی فوج سمیت ضلمون کے پہاڑ پر چڑھا اور ابی ملک نے کلہاڑا اپنے ہاتھ میں لے درختوں میں سے ایک ڈالی کاٹی اور اسے اٹھا کر اپنے کندھے پر رکھ لیا اور اپنے ساتھ کے لوگوں سے کہا جو تم نے مجھے کرتے دیکھا ہے تم بھی جلد ویسا ہی کرو ۔
تب ان سب لوگوں میں سے ہر ایک اسی طرح ایک ڈالی جاٹ لی اور وہ ابی ملک کے پیچھے ہو لئے اور انکو قلعہ پر ڈال کر قلعہ میں آگ لگا دی چنانچہ سکم کے برج کے سب آدمی بھی جو مرد اور عورت ملا کر قریباًایک ہزار تھے مر گئے ۔
پھرابی ملک تیبض کو جا تیبض کے مقابل خیمہ زن ہوا اور اسے لے لیا ۔
لیکن وہاں شہر کے اندر ایک بڑا محکم برج تھا سو سب مرد اور عورتیں اور شہر کے سبب باشندے بھاگ کر اس میں جا گھسے اور دروازہ بند کر لیا اور برج کی چھت پر چڑھ گئے ۔
اور ابی ملک برج کے پاس آکر اس کے مقابل لڑتا رہا اور برج کے دروازہ کے نزدیک گیا تا کہ اسے جلا دے ۔
تب کسی عورت نے چکی کا اوپر کا پاٹ ابی ملک کے سر پر پھینکا اورا س کی کھوپڑی کو توڑ ڈالا ۔
تب ابی ملک نے فوراً ایک جوان کو جو اس کا سلاح بردار تھا بلا کر اس سے کہا کہ اپنی تلوار کھینچ کر مجھے قتل کر ڈال تا کہ میرے حق میں لوگ یہ نہ کہنے پائیں کہ ایک عورت نے اسے مار ڈالا سو اس جوان نے اسے چھید دیا اور وہ مر گیا ۔
جب اسرائیلیوں نے دیکھا کہ ابی ملک مر گیا تو ہر شخص اپنی جگہ چلا گیا ۔
یوں خد ا نے ابی ملک کی اس شرارت کا بدلہ جو اس نے اپنے ستر بھائیوں کو مارکر اپنے باپ سے کی تھی اسکو دیا ۔
اور سکم کے لوگوں کی ساری شرارت خدا نے ان ہی کے سر پر ڈالی اور یرُبعل کے بیٹے یوتام کی لعنت انکو لگی ۔

اور ابی ملک کے بعد تولع بن فوه دودو جو اشکار کے قبیلہ کا تھا اسرائیلیوں کی حمایت کرنے کو اٹھا ۔وہ افرائیم کے کوہستانی ملک میں سمیر میں رہتاتھا ۔
وہ تیئیس برس اسرائیلیوں کا قاضی رہا اور مر گیا اور سمیر میں دفن ہوا ۔
اس کے بعد جلعادی یائیر اٹھا اور وہ بائیس برس اسرائیلیوں کا قاضی رہا ۔
اسکے تیس بیٹے تھے جو تیس جوان گدھوں پر سوار ہوا کر تے تھے اور انکے تیس شہر تھے جو آج تک حووت یائیر کہلاتے ہیں اور جلعاد کے ملک میں ہیں ۔
اور یائئیر مر گیا اور قامون میں دفن ہوا ۔
اور بنی اسرائیل خداند کے حضور پھر بدی کرنے اور بعلیم اور عستارات اور ارام کے دیوتاؤں اور صیدا کے دیوتاؤں اور موآب کے دیوتاؤں اور بنی عمون کے دیوتاؤں اور فلستیوں کے دیوتاؤں کی پرستش کرنے لگے اور خداوند کو چھوڑ دیا ۔اور اس کی پرستش نہ کی ۔
تب خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اس نے ان کو فلستیوں کے ہاتھ اور بنی عمون کے ہاتھ بیچ ڈالا۔
اور انہوں نے اس سال بنی اسرائیل کو تنگ کیا اور ستایا بلکہ اٹھارہ برس تک وہ بنی اسرائیل پر ظلم کرتے رہے جو یردن پار اموریوں کے ملک میں جو جلعاد میں ہے رہتے تھے ۔
اور بنی عمون یردن پار ہو کر یہوداہ اور بنیمین اور افرائیم کے خاندان سے لرنے کو بھی آجاتے تھے۔پس اسرائیلی بہت تنگ آگئے ۔
اور بنی اسرائیل خداوند سے فریاد کر کے کہنے لگے ہم نے تیرا گناہ کیا کہ اپنے خدا کو چھوڑا اور بعلیم کی پرستش کی ۔
اور خداوند نے بنی اسرائیل سے کہا کیا میں نے تم کو مصریوں اور اموریوں اور بنی عمون اور فلستیوں کے ہاتھ سے رہائی نہیں دی ۔
اور صیدانیوں اور عمالیقیوں اور ماعونیوں نے بھی تم کو ستایا اور تم نے مجھ سے فریاد کی اور میں نے تم کو ان کے ہاتھ سے چھڑایا ۔
تو بھی تم مجھے چھوڑ کر اور معبودوں کی پرستش کی ۔سو اب میں تم کو رہائی نہیں دونگا ۔
تم جا کر ان دیوتاؤں سے جن کو تم نے اختیار کیا ہے فریاد کرو ۔وہی تمہاری مصیبت کے وقت تم کو چھڑائیں ۔
بنی اسرائیل نے خداوند سے کہا ہم نے تو گناہ کیا سو جو کچھ تیری نظر میں اچھا ہو ہم سے کر پر آج ہم کو چھڑا ہی لے ۔
اور وہ اجنبی معبودوں کو اپنے بیچ سے دور کر کے خداوند کی پرستش کرنے لگے ۔تب اس کا جی اسرائیل کی پریشانی سے غمگین ہوا ۔
پھر بنی عمون اکٹھے ہو کر جلعاد میں خیمہ زن ہو ئے اور بنی اسرائیل بھی فراہم ہو کر مصفاہ میں خیمہ زن ہو ئے ۔
تب جلعا د کے لوگ اورسردار ایک دوسرے سے کہنے لگے وہ کون شخص ہے جو بنی عمون سے لڑنا شروع کریگا ؟وہی جلعا د کے سب باشندوں کا حاکم ہو گا ۔

باب 11

اور جلعادی افتاح بڑا زبردست سورما اور کسبی کا بیٹا تھا اور جلعاد سے افتاح پیدا ہوا تھا ۔
اور جلعاد کی بیوی کے بھی اس سے بیٹے ہوئے اور جب اسکی بیوی کے بیٹے بڑے ہو ئے تو انہوں نے افتاح کو یہ کہہ کر نکال دیا کہ ہمارے باپ کے گھر میں تجھے کو ئی میراث نہیں ملیگی کیو نکہ تو غیر عورت ک بیٹا ہے ۔
تب افتاح اپنے بھائیوں کے پاس سے بھاگ کر طوب کے ملک میں رہنے لگا اور افتاح کے پاس شہدے جمع ہو گئے اور اس کے ساتھ پھرنے لگے ۔
اور کچھ عرصہ کے بعد بنی عمون نے بنی اسرائیل سے جنگ چھیڑ دی ۔
اور جب بنی عمون بنی اسرائیل سے لڑنے لگے تو جلعادی بزگ چلے کہ افتاح کو طوب کے ملک سے لے آئیں ۔
سو وہ افتاح سے کہنے لگے کہ تو چل کر ہمارا سردار ہو تا کہ ہم بنی عمون سے لڑیں ۔
اور افتاح نے جلعادی بزرگوں سے کہا کیا تم نے مجھ سے عداوت کرکے مجھے میرے باپ کے گھر سے نکال نہیں دیا ؟سو اب جو تم مصیبت میں پڑ گئے ہو تو میرے پاس کیوں آئے ؟
جلعادی بزرگوں نے افتاح سے کہا کہ اب ہم نے پھر اس لئے تیری طرف رخ کیا ہے کہ تو ہمارے ساتھ چل کے بنی عمون کے ساتھ جنگ کرے اور تو ہی جلعاد کے سب باشندوں پر ہمارا حاکم ہو گا ۔
اور افتاح نے جلعادی بزرگوں سے کہا اگر تم مجھے بنی عمون سے لڑنے کو میرے گھر لے چلو اور خداوند ان کو میرے حوالہ کر دے تو کیا میں تمہارا حاکم ہو نگا؟
جلعادی بزرگوں نے افتاح کو جواب دیا کہ خداوند ہمارے درمیان گواہ ہو ۔ یقینا جیسا تو نے کہا ہے ہم ویسا ہی کرینگے ۔
تب افتاح جلعادی بزرگوں کے ساتھ روانہ ہوا اور لوگوں نے اسے اپنا حاکم اور سردار بنایااور افتاح نے مصفاہ میں خداوند کے آگے اپنی سب باتیں کہہ سنائیں ۔
اور افتاح نے بنی عمون کے بادشاہ کے پاس ایلچی روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ تجھے مجھ سے کیا کام جو تو میری ملک میں لڑنے کو میری طرف آیا ؟
بنی عمون کے بادشاہ نے افتاح کے ایلچیوں کو جواب دیا اسلئے کہ جب اسرائیلی مصر سے نکل کر آئے تو ارنون سے یبوق اور یردن تک جو میرا ملک تھا اسے انہوں نے چھین لیا ۔سو اب تو ان علاقوں کو صلح و سلامتی سے مجھے پھیر دے ۔
تب افتاح نے پھر ایلچیوں کو بنی عمون کے بادشاہ کے پاس روانہ کیا ۔
اور یہ کہلا بھیجا کہ افتاح یوں کہتا ہے کہ اسرائیلیوں نے نہ تو موآب کا ملک اور نہ بنی عمون کا ملک چھینا ۔
بلکہ اسرائیلی جب مصر سے نکلے اور بیابان چھانتے ہوئے بح قلزم تک آئے اور قادس میں پہنچے ۔
تو اسرائیلیوں نے ادوم کے بادشاہ کے پاس ایلچی روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ ہم کو ذرا اپنے ملک سے ہو کر گذر جانے دے لیکن ادوم کا بادشاہ نہ مانا ۔اسی طرح انہوں نے موآب کے بادشاہ کا کہلا بھیجا اور وہ بھی راضی نہ ہوا چنانچہ اسرائیلی قادس میں رہے۔
تب وہ بیابان میں ہو کر چلے اور ادوم کے ملک اور موآب کے ملک کے باہر چکر کاٹ کر موآب کے ملک کے مشرق کی طرف آئےاور ارنون کے اس پار ڈیرے ڈالے پر موآب کی سرحد میں داخل نہ ہو ئے اسلئے کہ موآب کی سرحد ارنون تھا ۔
پھر اسرائیلیوں نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس جو حسبون کا کا بادشاہ تھا ایلچی روانی کئے اور اسرائیلیوں نے اسے کہلا بھیجا کہ ہم کو ذرا اجازت دے دے کہ تیرے ملک میں سے ہو کر اپنی جگہ کو چلے جائیں ۔
پر سیحون نے اسرائیلیوں کا اتنا اعتبار نہ کیا کہ انکو اپنی سرحد سے گذرنے دے بلکہ سیحون اسرائیلیوں سے لڑا ۔
اور خداوند اسرائیل کے خدا نے سیحون اور اس کے سارے لشکر کو اسرائیلیوں کے ہاتھ میں کر دیا اور انہوں نے ان کو مار لیا ۔سو اسرائیلیوں نے اموریوں کے جو وہاں کے باشندے تھے سارے ملک پر قبضہ کر لیا ۔
اور وہ ارنون سے یبوق تک اور بیابان سے اردن تک اموریوں کی سب سرحدوں پر قابض ہو گئے ۔

پس خداوند اسرائیل کے خدا نے اموریوں کو اس کے ملک سے اپنی قوم اسرائیل کے سامنے سے خارج کیا ۔سو کیا تو اب اس پر قبضہ پا ئیگا ؟

کیا جو کچھ تیرا دیوتا کموس تجھے قبضہ کرنے کو دے تو اس پر قبضہ نہ کریگا ؟پس جس جس کو خداوند ہمارے خدا نے ہمارے سامنے سے خارج کر دیا ہم بھی ان کے ملک پر قبضہ کرینگے ۔

اور کیا تو صفور کے بیٹے بلق سے جو موآب کا بادشاہ تھا کچھ بہتر ہے ؟کیا اس نے اسرائیلیوں سے کبھی جھگڑا کیا یا کبھی ان سے لڑا ؟

جب اسرائیلی حسبون اور اس کے قصبوں اور عروعیر اور اس کے قصبوں اور ان سب شہروں میں جو ارنون کے کنارے کنارے ہیں تین سو برس سے بسے ہیں تو اس عرصے میں تم نے ان کو کیونکہ نہ چھڑا لیا ؟

غرض میں نے تیری خطا نہیں کی بلکہ تیرا مجھ سے لڑنا تیری طرف سے مجھ پر ظلم ہے ۔پس خداوند ہی منصف ہے بنی اسرائیل اور بنی عمون کے درمیان آج انصاف کرے ۔

لیکن بنی عمون کے بادشاہ نے افتاح کی یہ باتیں جو اس نے اسے کہلا بھیجی تھیں نہ مانیں ۔

تب خداوند کی روح افتاح پر نازل ہو ئی اور وہ جلعاد اور منسی سے گذر کر جلعاد کے مصفاہ میں آیا اور جلعا د کے مصفاہ سے بنی عمون کی طرف چلا ۔

اور افتاح نے خداوند کی منت مانی اور کہا کہ اگر تو یقینا بنی عمون کو میرے ہاتھ میں کر دے ۔

تو جب میں بنی عمون کی طرف سے سلامت لوٹونگا اس وقت جو کوئی پہلے میرے گھر کے دروازے سے نکل کر میرے استقبال کو آئے وہ خداوند کا ہو گا اور میں ا سکو سوختنی قربانی کے طور پر گذرانونگا ۔

تب افتاح بنی عمون کی طرف ان سے لڑنے کو گیا اور خداوند نے ان کو اس کے ہاتھ میں کر دیا ۔

اور اس نے عروعیر سے منیت تک جو بیس شہر ہیں اور ابیل کرامیم تک بڑی خونریزی کے ساتھ انکو مارا ۔اس طرح بنی عمون بنی اسرائیل سے مغلوب ہوئے ۔

اور افتاح مصفاہ کو اپنے گھر آیا اور اس کی طبلے بجاتی اور ناچتی ہو ئی اس کے استقبال کو نکل کر آئی اور وہی ایک اس کی اولاد تھی۔ اس کے سوا اس کے کوئی بیٹی بیٹا نہ تھا ۔

جب اس نے اسکو دیکھا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا ہائے میری بیٹی تو نے مجھے پست کر دیا اور جو مجھے دکھ دیتے ہیں ان میں سے ایک تو ہے کیونکہ میں نے خداوند کو زبان دی ہے اور میں پلٹ نہیں سکتا ۔

اس نے اس سے کہا اے میرے باپ تو نے خدا وند کو زبان دی ہے سو جو کچھ تیرے منہ سے نکلا ہے وہی میرے ساتھ کر اسلئے کہ خداوند تیرے دشمنوں بنی عمون سے تیرا انتقام لیا ۔

پھر اس نے اپنے باپ سے کہا میرے لئے اتنا کر دیا جائے کہ دو مہینے کہ مہلت مجھے ملے تا کہ میں جا کر پہاڑو ں پر اپنی ہمجولیوں کے ساتھ اپنے کنور پن پر ماتم کرتی پھروں ۔

اس نے کہا جا اور اس نے اسے دو مہینے کہ رخصت دی اور وہ اپنی ہمجولیوں کو لیکر گئی اور پہاڑوں پر ماتم کرتی پھری ۔

اور دو مہینے کے بعد وہ اپنے باپ کے پاس لوٹ آئی اور وہ اس کے ساتھ ویسا ہی پیش آیا جیسی منت اس نے مانی تھی ۔اس لڑکی نے باپ کا منہ نہ دیکھا تھا ۔سو بنی اسرائیل میں یہ دستور چلا ۔

کہ سال بسال اسرائیلی عورتیں جا کر برس میں چار دن تک افتاح جلعادی کی بیٹی کی یاد گاری کرتی تھیں ۔

تب افرائیم کے لوگ جمع ہو کر شمال کی طرف گئے اور افتاح سے کہنے لگے کہ جب تو بنی عمون سے جنگ کرنے کو گیا توہم کو ساتھ چلنے کیوں نہ بلوایا ؟سو ہم تیرے گھر کو تجھ سمیت جلائیں گے ۔
افتاح نے ا ن کو جواب دیا کہ میرا اور میرے لوگوں کا بڑا جھگڑا بنی عمون کے ساتھ ہو رہا تھا اور جب میں نے تم کو بلوایا تو تم نے ان کے ہاتھ سے مجھے نہ بچایا۔
اور جب میں نے یہ دیکھا کہ تم مجھے نہیں بچاتے تو نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی اور بنی عمون کے مقابلہ کو چلا اور خداوند نے ان کو میرے ہاتھ میں کر دیا ۔پس تم آج کے دن مجھ سے لڑنے کو میرے پا س کیوں چلے آئے ؟
تب افتاح سب جلعادیوں کو جمع کرکے افرائیمیوں سے لڑا ۔اور جلعادیوں نے افرائیمیوں کو مار لیا کیونکہ وہ کہتے تھے کہ تم جلعادی افرائیم ہی کے بھگوڑے ہو جو افرائیمیوں اور منسیوں کے درمیان رہتے ہو ۔
اور جلعادیوں نے افرائیمیوں کا راستی روکنے کے لئے یردن کے گھاٹوں کو اپنے قبضہ میں کر لیا اور جو بھاگا ہو ئے افرائیمی کہتا کہ مجھے پار جانے دو تو جلعادی اس سے کہتے کہ کیا تو افرائیمی ہے ؟اگر وہ جواب دیتا نہیں ۔
تو وہ اس سے کہتے کہ شبُلت تو بول تو وہ سبُلت کہتا کیونکہ اس سے اس کا صحیح تلفظ نہیں ہو سکتا تھا ۔تب وہ اسے پکڑ کر یردن کے گھاٹوں پر قتل کر دیتے تھے ۔سو اس وقت بیالیس ہزار افرائیمی قتل ہوئے ۔
اور افتاح چھ برس تک بنی اسرائیل کا قاضی رہا ۔پھر جلعادی افتاح نے وفات پائی اور جلعاد کے شہرں میں سے ایک میں دفن ہو ا ۔
اس کے بعد بیت لحمی ابصان اسرائیلیوں کا قاضی ہوا ۔
اس کے تیس بیٹے تھے اور تیس بیٹیا ں اس نے باہر بیاہ دیں اور باہر سے اپنے بیٹوں کے لئے تیس بیٹیاں لے آیا ۔وہ سات برس تک اسرائیلیوں کا قاضی رہا ۔
اور ابصان مر گےا اور بیت لحم میں دفن ہوا ۔
اور اس کے بعد زبولون ایلون اسرائیل کا قاضی ہوا اور وہ دس برس اسرائیل کا قاضی رہا ۔
اور زبولونی ایلون مر گیا اور ایالون میں جو زبولون کے ملک میں ہے دفن ہوا ۔
اس کے بعد فرعا تونی ہلیل کا بیٹا عبدون اسرائیل کا قاضی ہوا ۔
اور اس کے چالیس بیٹے اور تیس پوتے تھے جو ستر جوان گدھوں پر سوار ہوتے تھےاور وہ آٹھ برس اسرائیلیوں کا قاضی رہا ۔
اور فرعاتونی ہلیل کا بیٹا عبدونی مر گیا اور عمالیقیوں کے کوہستانی علاقہ میں فرعاتون میں جو افرائیم کے ملک میں ہے دفن ہوا ۔

اور بنی اسرائیل نے پھر خداوند کے آگے بدی کی اور خداوند نے ان کو چالیس برس تک فلستیوں کے ہاتھ میں رکھا ۔
اور دانیوں کے گھرانے میں صرعہ کا ایک شخص تھا جس کا نام منوحہ تھا ۔اس کی بیوی بانجھ تھی ۔سوا س کے کوئی بچہ نہ ہوا۔
اور خداوند کے فرشتہ نے اس عورت کو دکھائی دے کر اس سے کہا دیکھ تو بانجھ ہے اور تیرے بچہ نہیں ہوتا پر تو حاملہ ہو گی اور تیرے بیٹا ہو گا ۔
سو خبر دار مے یا نشہ کی چیز نہ پینا اور نہ کوئی ناپاک چیز کھانا۔
کیونکہ دیکھ تو حاملہ ہو گی اور تیرے بیٹا ہو گا ۔اس کے سر پر کبھی استرہ نہ پھرے اسلئے کہ وہ لڑکا پیٹ ہی سے خدا کا نذیر ہو گا اور وہ اسرائیلیوں کو فلستیوں کے ہاتھ سے رہائی دینا شروع کریگا ۔
اس عورت نے جا کر اپنے شوہر سے کہا کہ ایک مرد خدا میرے پاس آیا ۔اس کی صورت خدا کے فرشتی کی سی صورت کی طرح نہایت مہیب تھی اور میں نے اس سے نہیں پوچھا کہ تو کہاں کا ہے ؟اور نہ اس نے مجھے اپنا نام بتایا ۔
پر اس نے مجھ سے کہا دیکھ تو حاملہ ہو گی اور تیرے بیٹاہو گا ۔سو تو مے یا نشہ کی چیز نہ پینا اور نہ کوئی ناپاک چیز کھانا کیونکہ وہ لڑکا پیٹ ہی سے اپنے مرنے کے دن تک خدا کا نذیر رہیگا ۔
تب منوحہ نے خدا وند سے درخواست کی اور کہا اے میرے مالک میں تیری منت کرتا ہوں کہ وہ مرد جسے تو نے بھیجا تھا ہمارے پاس پھر آئے اور ہم کو سکھائے کہ ہم اس لڑکے سے جو پیدا ہو نے کو ہے کیا کریں ۔
اور خدا نے منوحہ کی عرض سنی اور خدا کا فرشتہ اس عورت کے پا س جب وہ کھیت میں بیٹھی تھی پھر آیا پر اس کا شوہر منوحہ اس کے ساتھ نہیں تھا۔
سو اس عورت نے جلدی کی اور دوڑ کر اپنے شوہر کو خبر دی اور اس سے کہا کہ دیکھ وہی مرد جو ا س دن میرے پاس آیا تھا اب پھر مجھے دکھائی دیا ۔
تب منوحہ اٹھ کر اپنی بیوی کے پیچھے پیچھے چلا اوراس مرد کے پاس آکر اس سے کہا کیا تو وہی مرد ہے جس نے اس عورت سے باتیں کی تھیں ؟اس نے کہا میں وہی ہوں ۔
تب منوحہ نے کہا تیری باتیں پوری ہوں !پر اس لڑکے کا کیا طور و طریق اور کیا کام ہو گا ؟
خداوند کے فرشتہ نے منوحہ سے ان سب چیزوں سے جنکاذکر میں نے اس عورت سے کیا یہ پر ہیز کرے ۔
وہ ایسی چیز جو تاک سے پید اہو تی ہے نہ کھائے اور مے یا نشہ کی چیز نہ پئے اور نہ کوئی ناپاک چیز کھائے اور جو کچھ میں نے اسے حکم دیا یہ اسے مانے ۔
منوحہ نے خداوند کے فرشتہ سے کہا کہ اجازت ہو تو ہم تجھ کو روک لیں اور بکری کا ایک بچہ تیرے لئے تیار کریں ۔
تب خداوند کے فرشتہ نے منوحہ کو جواب دیا اگر تو مجھے روک بھی لے تو بھی میں تیری روٹی نہیں کھانے کا پر اگر تو سوختنی قربانی تیار کرنا چاہے تو تجھے لازم ہے کہ اسے خداوند کے لئے گذرانے کیونکہ منوحہ نہیں جانتا تھا کہ وہ خداوند کا فرشہ ہے ۔
پھر منوحہ نے خداوند کے فرشتہ سے کہا کہ تیرا نام کیا ہے تا کہ جب تیری باتیں پوری ہوں تو ہم تیرا اکرام کر سکیں ؟
خداوند کے فرشتہ نے ا س سے کہا تو کیوں میرا نام پوچھتا ہے کیونکہ وہ تو عجیب ہے ؟
تب منوحہ نے بکری کا وہ بچہ مع اسکی نذر کی قربانی کے لیکر ایک چٹان پر خداوند کے لئے ان کو گذرانا اور فرشتہ نے منوحہ اور اس کی بیوی کے دیکھتے دیکھتے عجیب کام کیا ۔
کیونکہ ایسا ہوا کہ جب شعلہ مذبح پر سے آسمان کی طرف اٹھا تو خداوند کا فرشتہ مذبح کے شعلہ میں ہو کر اوپر چلا گیا اور منوحہ اور اس کی بیوی دیکھ کر اوندھے منہ زمین پر گرے ۔
پر پر خداوند کا فرشتہ نپ پھر منوحہ کو دکھائی دیا نہ ا کی بیوی کو ۔تب منوحہ نے جانا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا ۔
اور منوحہ نے اپنی بیوی سے کہا کہ ہم ضرور مر جائیں گے کیونکہ ہم نے خدا کو دیکھا ۔
اس کی بیوی نے اس سے کہا اگر خدا یہی چاہتا کہ ہم کو مار دے تو سوختنی اور نذر کی قربانی ہمارے ہاتھ سے قبول نہ

کرتا اور نہ ہم کو یہ واقعات دکھاتا اور نہ ہم سے ایسی باتیں کہتا ۔

اوراس عورت کے ایک بیٹا ہوا ور اس نے اس کا نام سمسون رکھا اور وہ لڑکا بڑھا اور خداوند نے اسے برکت دی ۔

اور خداوند کی روح اسے محنے دان میں جو صرعہ اور استال کے درمیان ہے تحریک دینے لگی ۔

باب 14

اور سمسون تمنت کو گیا ور تمنت میں اس نے فلستیوں کی بیٹیوں میں سے ایک عورت دیکھی ۔
اور اس نے آکر اپنے ماں باپ سے کہا میں نے فلستیوں کی بیٹیوں میں سے تمنت میں ایک عورت دیکھی ہے سو تم اس سے میرا بیاہ کرادو ۔
اس کے ماں باپ نے اس سے کہا کیا تیرے بھائیوں کی بیٹیوں میں یا میری ساری قوم میں کوئی عورت نہیں ہے جو تو جامختون فلستیوں میں بیاہ کرنے جاتا ہے ؟سمسون نے اپنے باپ سے کہا اسی سے میرا بیاہ کرا دے کیونکہ وہ مجھے بہت پسند آتی ہے ۔
پراس کے ماں باپ کو معلوم نہ تھا کہ یہ خدا وند کی طرف سے ہے کیونکہ وہ فلستیوں کے خلاف بہانہ ڈھونڈتا تھا ۔اس وقت فلستی اسرائیلیوں پر حکمران تھے ۔
پھر سمسون اور اس کے ماں باپ تمنت کو چلے اور تمنت کے تاکستانوں میں پہنچے اور دیکھو ایک جوان شیر سمسون کے آگے آکر گرجنے لگا۔
تب خداوند کی روح اس پر زور سے نازل ہو ئی اور اس نے اسے بکری کے بچے کی طرح چیڑ دالا گو اس کے ہاتھ میں کچھ نہ تھا لیکن جو اس نے کیا اسے اپنے باپ یا ماں کو نہ بتایا ۔
اور اس نے جا کر اس عورت سے باتیں کیں اور وہ سمسون کو بہت پسند آئی ۔
اور کچھ عرصہ کے بعد وہ اسے لینے کو لوٹا اور شیر کی لاش دیکھنے کو کترا گیا اور دیکھا کہ شیر کے پنجر میں شہد کی مکھیوں ک ہجوم اور شہد ہے ۔
اس نے اسے ہاتھ میں لے لیا اور کھاتا ہوا چلا اور اپنے ماں باپ کے پاس آکر انکو بھی دیا اور انہوں نے بھی کھایا پر ا نے ان کو نہ بتایا کہ یہ شہد اس نے شیر کے پنجر میں سے نکالا تھا ۔
پھر اس کا باپ اس عورت کے ہاں گیا ۔وہاں سمسون نے بڑی ضیافت کی کیونکہ جوان ایسا ہی کرتے تھے۔
وہ اسے دیکھ کر اس کے لئے تیس رفیقوں کو لے آئے کہ اس کے ساتھ رہیں ۔
سمسون نے ان سے کہا میںتم سے ایک پہیلی پوچھتا ہوں سو اگر تم ضیافت کے سات دن کے اندر اندر اسے بوجھ کر مجھے اسکا مطلب بتا دو میں تیس کتانی کرتے اور تیس جوڑے کپڑے تم کو دونگا ۔
اور اگر تم بتا نہ سکو تو تم تیس کتانی کرتے اور تیس جوڑے کپڑے مجھ کو دینا ۔انہوں نے اس سے کہا کہ تو اپنی پہیلی بیان کر تا کہ ہم اسے سنیں ۔
اس نے ان سے کہا ”کھانے والے میں سے تو کھانا نکلا اور زبرست میں سے مٹھاس نکلی “ اور وہ تین دن تک اس پہیلی کو حل نہ کر سکے ۔
اورساتویں دن انہوں نے سمسون کی بیوی سے کہا کہ اپنے شوہر کو پھسلا تا کہ اس پہیلی کا مطلب وہ ہم کوبتا دے نہیں تو ہم تجھ کو اور تیرے باپ کے گھر کو آگ سے جلا دیں گے ۔کیا تم نے ہم کو اسی لئے بلایا ہے کہ ہم کو فقیر کردو ؟کیا بات بھی یوں ہی نہیں ؟
اور سمسون کی بیوی اس کے آگے رو کر کہنے لگی تجھے تو مجھ سے نفرت ہے ۔تو مجھ کو پیار نہیں کرتا۔تو نے میری قوم کے لوگوں سے پہیلی پوچھی پر وہ مجھے نہ بتائی ۔اس نے اس سے کہا خوب!میں نے اسے اپنے ماں باپ کو تو بتایا نہیں اور تجھے بتا دوں ؟
سو وہ اس کے آگے جب تک ضیافت رہی سات دن روتی رہی اور ساتویں دن ایسا ہوا کہ اس نے اسے بتا ہی دیا کیو نکہ اس نے اسے نہایت تنگ کیا تھا اور اس عورت نے وہ پہیلی اپنی قوم کے لوگوں کو بتا دی ۔
اور اس شہر کے لوگوں نے ساتویں دن سورج ڈوبنے سے پہلے اس سے کہا ”شہد سے میٹھا اور کیا ہو تا ہے ؟اور شیر سے زور آور اور کون ہے “؟اس نے ان سے کہا ”اگر تم میری بچھیا کو ہل میں نہ جوتے تو میر ی پہیلی کبھی نہ بوجھتے “۔
پھر خداوند کی روح اس پر زور سے نازل ہو ئی اور وہ اسقلون کو گیا ۔وہاں اس نے ان کے تیس آدمی مارے ان کو لوت کر

کپڑوں کے جوڑے پہیلی بوجھنے والوں کو دئے اور اس کا قہر بھڑک اٹھا اور وہ اپنے ماں باپ کے گھر چلا گیا ۔
پر سمسون کی بیوی اس کے ایک رفیق کو جسے سمسو ن نے دوست بنایا تھا دے دی گئی ۔

باب 15

لیکن کچھ عرصہ کے بعد گیہوں کی فصل کے موسم میں سمسون بکری کا ایک بچہ لے کر اپنی بیوی کے ہاں گیا اور کہنے لگا میں اپنی بیوی کے پاس کوٹھری میں جاؤں گا پر اس کے باپ نے اسے اندر جانے نہ دیا۔
اور اسکے باپ نے کہا مجھ کو یقیناً یہ خیال ہوا کہ تجھے اس سے سخت نفرت ہو گئی ہے اس لئے میں نے اسے تیرے رفیق کو دے دیا۔ کیا اس کی چھوٹی بہن اس سے کہیں خوبصورت نہیں ہے؟ سو اس کے عوض تو اسی کو لے لے۔
سمسون نے ان سے کہا اس بار میں فلستیوں کی طرف سے جب میں ان سے برائی کروں بے قصور ٹھہروں گا۔
اور سمسون نے جا کر تین سو لومڑیاں پکڑیں اور مشعلیں لیں اور دم سے دم ملائی اور دو دو دموں کے بیچ میں ایک ایک مشعل باندھ دی۔
اور مشعلوں میں آگ لگا کر اس نے لومڑیوں کو فلستیوں کے کھڑے کھیتوں میں چھوڑ دیا اور پولیوں اور کھڑے کھیتوں دونوں کو بلکہ زیتوں کے باغوں کوبھی جلا دیا۔
تب فلستیوں نے کہا کس نے یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ تمنتی کے داماد سمسون نے۔ اس لئے کہ اس نے اس کی بیوی چھین کر اس کے رفیق کو دے دی۔ تب فلستیوں نے آکر اس عورت کو اور اس کے باپ کو آگ میں جلا دیا۔
سمسون نے ان سے کہا کہ تم جو ایسا کام کرتے ہو تو ضرور ہی میں تم سے بدلہ لوں گا اور اس کے بعد باز آؤں گا۔
اور اس نے ان کو بڑی خونریزی کے ساتھ مار مار کر ان کا کچومر کر ڈالا اور وہاں سے جاکر ایتام کی چٹان کی دراڑ میں رہنے لگا۔
تب فلستی جا کر یہوداہ میں خیمہ زن ہوئے اور لحی میں پھیل گئے۔
اور یہوداہ کے لوگوں کے ان سے کہا تم ہم پر کیوں چڑھ آئے ہو؟ انہوں نے کہا ہم سمسون کو باندھنے آئے ہیں تاکہ جیسا اس نے ہم سے کیا ہم بھی اس سے ویسا ہی کریں۔
تب یہوداہ کے تین ہزار مرد ایتام کی چٹان کی دراڑ میں اتر گئے اور سمسون سے کہنے لگے کیا تو نہیں جانتا کہ فلستی ہم پر حکمران ہیں؟ سو تو نے ہم سے یہ کیا کیا ہے؟ اس نے ان سے کہا جیسا انہوں نے مجھ سے کیا میں نے بھی ان سے ویسا ہی کیا۔
انہوںنے اس سے کہا اب ہم آئے ہیں کہ تجھے باندھ کر فلستیوں کے حوالہ کر دیں۔سمسون نے ان سے کہا مجھ سے قسم کھاؤ کہ تم خود مجھ پر حملہ نہ کرو گے۔
انہوں نے اسے جواب دیا نہیں بلکہ ہم تجھے کس کر باندھیں گے اور ان کے حوالہ کر دیں گے پر ہم ہرگز تجھے جان سے نہ ماریں گے۔ پھر انہوں نے اسے دو نئی رسیوں سے باندھا اور چٹان سے اسے اوپر لائے۔
جب وہ لحی میں پہنچا تو فلستی اسے دیکھ کر للکارنے لگے۔تب خداوند کی روح اس پر زور سے نازل ہوئی اور اس کے بازوؤں پر کی رسیوں آگ سے جلے ہوئے سن کی مانند ہوگئیں اور اس کے بندھن اس کے ہاتھوں پر سے اتر گئے۔
اور اسے ایک گدھے کے جبڑے کی نئی ہڈی مل گئی سو اس نے ہاتھ بڑھا کر اسے اٹھا لیا اور اس سے اس نے ایک ہزار آدمیوں کو مار ڈالا۔
پھر سمسون نے کہا "گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے ڈھیر کے ڈھیر لگ گئے۔گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے میں نے ایک ہزار آدمیوں کو مارا۔"
اور جب وہ اپنی بات ختم کر چکا تو اس نے جبڑا اپنے ہاتھ میں سے پھینک دیا اور اس جگہ کا نام رامت لحی پڑ گیا۔اور اس کو بڑی پیاس لگی ۔
تب اس نے خداوند کو پکارہ اور کہا تو نے اپنے بندہ کے ہاتھ سے ایسی بڑی رہائی بخشی۔ اب کیا میں پیاس سے مروں اور نا مختونوں کے ہاتھ میں پڑوں؟
پر خدانے اس گڑھے کو جو لحی میں ہے چاک کر دیا اور اس میں سے پانی نکلا اور جب اس نے اسے پی لیا تو اس کی جان میں جان آئی اور وہ تازہ دم ہوا اس لئے اس جگہ کا نام عین ہقورے رکھا گیا۔ وہ لحی میں آج تک ہے۔
اور وہ فلستیوں کے ایام میں بیس برس تک اسرائیلیوں کا قاضی رہا۔

باب 16

پھر سمسون غزہ کو گیا۔ وہاں اس نے ایک کسبی دیکھی اور اس کے پاس گیا۔
اور غزہ کے لوگوں کو خبر ہوئی کہ سمسون یہاں آیا ہے۔ انہوں نے اسے گھیر لیا اور ساری رات شہر کے پھاٹک پر اس کی گھات میں بیٹھے رہے پر رات بھر چپ چاپ رہے اور کہا کہ صبح کوروشنی ہوتے ہی ہم اسے مار ڈالیں گے۔
اور سمسون آدھی رات تک لیٹا رہا اور آدھی رات کو اٹھ کر شہر کے پھاٹک کے دونوں پلوں اور دونوں بازوؤں کو پکڑ کر بینڈے سمیت اکھاڑ لیا اور ان کو اپنے کندھوں پر رکھ کر اس پہاڑ کی چوٹی پر جو حبرون کے سامنے ہے لے گیا۔
اس کے بعد سورق کی وادی میں ایک عورت سے جس کا نام دلیلہ تھا اسے عشق ہو گیا۔
اور فلستیوں کے سرداروں نے اس عورت کے پاس جا کر اس سے کہا کہ تو اسے پھسلا کر دریافت کر لے کہ اس کی شہزوری کا بھید کیا ہے اور ہم کیونکر اس پر غالب آئیں تاکہ ہم اسے باندھ کر اس کو اذیت پہنچائیں اور ہم میں سے ہر ایک گیارہ سو چاندی کے سکے تجھے دے گا۔
تب دلیلہ نے سمسون سے کہا کہ مجھے تو بتا دے کہ تیری شہزوری کا بھید کیا ہے اور تجھے اذیت پہنچانے کےلئے کس چیز سے تجھے باندھنا چاہئے؟
سمسون نے اسے کہا کہ اگر وہ مجھ کو سات ہری ہری بیدوں سے جو سکھائی نہ گئی ہوں باندھیں تو میں کمزور ہو کر اور آدمیوں کی طرح ہو جاؤں گا۔
تب فلستیوں کے سردار سات ہری ہر ی بیدیں جو سکھائی نہ گئی تھیں اس عورت کے پاس لے آئے اور اس نے سمسون کو ان سے باندھا ۔
اور اس عورت نے کچھ آدمی اندر کوٹھری میں گھات میں بٹھا لئے تھے سو اس نے سمسون سے کہا کہ اے سمسون فسلتی تجھ پر چڑھ آئے ! تب اس نے ان بیدوں کو ایسا توڑا جیسے سن کا سوت آگ پاتے ہی ٹوٹ جاتا ہے۔ سو اس کی طاقت کا بھید نہ کھلا۔
تب دلیلہ نے سمسون سے کہا دیکھ تو نے مجھے دھوکہ دیا اور مجھ سے جھوٹ بولا۔
اس نے اس سے کہا اگر وہ مجھے نئی نئی رسیوں سے جو کبھی کام میں نہ آئی ہوں باندھیں تو میں کمزور ہو کر اور آدمیوں کی طرح ہو جاؤں گا۔
تب دلیلہ نے نئی رسیاں لے کر اس کو ان سے باندھا اور اس سے کہا اے سمسون فلستی تجھ پر چڑھ آئے! اور گھات والے اندر کی کوٹھری میں ٹھہرے ہی ہوئے تھے۔ تب اس نے اپنے بازوؤں پر سے دھاگے کی طرح ن کو توڑ ڈالا۔
سو دلیلہ سمسون سے کہنے لگی اب تک تو نے مجھے دھوکہ ہی دیا اور مجھ سے جھوٹ بولا ۔ اب تو بتا دے کہ تو کس چیز سے بندھ سکتا ہے؟ اس نے اس سے کہا اگر تو میرے سر کی ساتوں لٹیں تانے کے ساتھ بن دے۔
تب اس نے کھونٹے سے اسے کس کر باندھ دیا اور اسے کہا اے سمسون فلستی تجھ ہر چڑھ آئے! تب وہ نیند سے جاگ اٹھا اور بلی کے کھونٹے کو تانے کے ساتھ اکھاڑ ڈالا۔
پھر وہ اس سے کہنے لگی تو کیونکر کہہ سکتا ہے کہ میں تجھے چاہتا ہوں جبکہ تیرا دل مجھ سے لگا نہیں؟ تو نے تینوں بار مجھے دھوکہ ہی دیا اور نہ بتایا کہ تیری شہزوری کا بھید کیا ہے۔
جب وہ اسے روز اپنی باتوں سے تنگ اور مجبور کرنے لگی یہاں تک کہ اس کا دم ناک میں آگیا ۔
تو اس نے اپنا دل کھول کر اسے بتا دیاکہ میرے سر پر استرہ نہیں پھرا ہے۔ اس لئے کہ میں اپنی ماں کے پیٹ ہی سے خدا کا نذیر ہوں۔ سو اگر میرا سر مونڈا جائے تو میرا زور مجھ سے جاتا رہے گا اور میں کمزور ہو کر اور آدمیوں کی طرح ہوجاؤں گا۔
جب دلیلہ نے دیکھا کہ اس نے دل کھول کر سب کچھ بتا دیا تو اس نے فلستیوں کے سرداروں کو کہلا بھیجا کہ اس بار اور آؤ کیونکہ اس نے دل کھول کرمجھے سب کچھ بتا دیا ہے۔ تب فلستیوں کے سردار اس کے پاس آئے اور روپے اپنے ہاتھ میں لیتے آئے۔
تب اس نے اسے اپنے زانوؤں پر سلا لیا اور ایک آدمی کو بلا ساتوں لٹیں جو اس کے سر پر تھیں مونڈوا ڈالیں اور اسے

اذیت دینے لگی اور اس کا زور اس سے جاتا رہا۔
پھر اس نے کہا اے سمسون فلستی تجھ پر چڑھ آئے! اور وہ نیند سے جاگا اور کہنے لگا میں اور دفعہ کی طرح باہر جا کر اپنے کو جھٹکوں گا لیکن اسے خبر نہ تھی کہ خداوند اس سے الگ ہو گیا ہے۔
تب فلستیوں نے اسے پکڑ کر اس کی آنکھیں نکال ڈالیں اور اسے غزہ میں لے آئے اور پیتل کی بیڑیوں سے اسے جکڑا اور وہ قید خانہ میں چکی پیسا کرتا تھا۔
تو بھی اس کے سر کے بال منڈائے جانے کے بعد پھر بڑھنے لگے۔
اور فلستیوں کے سردار فراہم ہوئے تاکہ اپنے دیوتا دجون کےلئے بڑی قربانی گذرانیں اور خوشی کریں کیونکہ وہ کہتے تھے کہ ہمارے دیوتا نے ہمارے دشمن سمسون کو ہمارے ہاتھ میں کر دیا ہے۔
اور جب لوگ اسکو دیکھتے تو اپنے دیوتا کی تعریف کرتے اور کہتے تھے کہ ہمارے دیوتا نے ہمارے دشمن اور ہمارے ملک کو اجاڑنے والے کو جس نے ہم میں سے بہتوں کو ہلاک کیا ہمارے ہاتھ میں کر دیا ہے۔
اور ایسا ہوا کہ جب ان کے دل نہایت شاد ہوئے تو وہ کہنے لگے کہ سمسون کو بلاؤ کہ ہمارے لئے کوئی کھیل کرے۔
سو انہوں نے سمسون کو قید خانہ سے بلایا اور وہ ان کےلئے کھیل کرنے لگا اور انہوں نے اس کو دو ستونوں کے بیچ کھڑا کیا۔
تب سمسون نے اس لڑکے سے جو اس کا ہاتھ پکڑے تھا کہا مجھے ان ستونوں کو جن پر یہ گھر قائم ہے تھامنے دے تاکہ میں ان پر ٹیک لگاؤں ۔
اور وہ گھر مردوں اور عورتوں سے بھرا تھا اور فلستیوں کے سب سردار وہیں تھے اور چھت پر قریباً تین ہزار مرد و زن تھے جو سمسون کے کھیل دیکھ رہے تھے۔
تب سمسون نے خداوند سے فریاد کی اور کہا اے مالک خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے یاد کر اور میں تیری منت کرتا ہوں اے خدا فقط اس دفعہ اور تو مجھے زور بخش تاکہ میں یک بارگی فلستیوں سے اپنی دونوں آنکھوں کا بدلہ لوں۔
اور سمسون نے دونوں درمیانی ستونوں کو جن پر گھر قائم تھا پکڑ کر ایک پر دہنے ہاتھ سے اور دوسرے پر بائیں سے زور لگایا ۔
اور سمسون کہنے لگا کہ فلستیوں کے ساتھ مجھے بھی مرنا ہی ہے۔ سو وہ اپنے سارے زور سے جھکا اور وہ گھر ان سرداروں اور سب لوگوں پر جو اس میں تھے گر پڑا۔ پس وہ مردے جن کو اس نے اپنے مرتے دم مارا ان سے بھی زیادہ تھے جن کو اس نے جیتے جی قتل کیا۔
تب اس کے بھائی اور اس کے باپ کا سارا گھرانہ آیا اور وہ اسے اٹھا کر لے گئے اور صرعہ اور استال کے درمیان اس کے باپ منوحہ کے قبرستان میں اسے دفن کیا۔ وہ بیس برس تک اسرائیلیوں کا قاضی رہا۔

باب 17

اور افرائیم کے کوہستانی ملک کاایک شخص تھا جسکا نام میکاہ تھا ۔
اس نے اپنی ماں سے کہا چاندی کے وہ گیارہ سو سکے جو تیرےرے پاس سے لئے گئے تھے اور جنکی بابت تو نے لعنت بھیجی اور مجھے بھی یہی سنا کر کہا سو دیکھ وہ چاندی میرے پاس ہے۔ میں نے اس کو لے لیا تھا۔ اس کی ماں نے کہا میرے بیٹے کو خداوند کی طرف سے برکت ملے۔
اور اس نے چاندی کے وہ گیارہ سو سکے اپنی ماں کو پھیر دیے ۔ تب اس کی ماں نے کہا میں اس چاندی کو اپنے بیٹے کی خاطر اپنے ہاتھ سے خداوند کےلئے مقدس کئے دیتی ہوں تاکہ وہ ایک بت کھدا ہوا اور ایک ڈھالا ہوا بنائے۔ سو اب میں اس کو تجھے پھیر دیتی ہوں۔
پر جب اس نے وہ نقدی اپنی ماں کو پھیر دی تو اس کی ماں نے چاندی کے دو سو سکے لے کر ان کو ڈھالنے والے کو دیا جس نے اس سے ایک کھدا ہوا اور ایک ڈھالا ہوا بت بنایا اور وہ میکاہ کے گھر میں رہے۔
اور اس شخص میکاہ کے ہاں ایک بت خانہ تھا اور اس نے ایک افود اور ترافیم کو بنوایا اور اپنے بیٹوں میں سے ایک کو مخصوص کیا جو اس کا کاہن ہوا۔
ان دنوں اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا اور ہر شخص جو اس کی نظر میں اچھا معلوم ہوتا وہی کرتا تھا۔
اور بیت الحم یہوداہ میں یہوداہ کے گھرانے کا ایک جوان تھا جو لاوی تھا۔ یہی وہی ٹکا ہوا تھا۔
یہ شخص اس شہر یعنی بیت الحم یہوداہ سے نکلا کہ اور کہیں جہاں جگہ ملے جا ٹکے۔ سو وہ سفر کرتا ہوا افرائیم کے کوہستانی ملک میں میکاہ کے گھر آنکلا۔
اور میکاہ نے اس سے کہا تو کہاں سے آتا ہے؟ اس نے اس سے کہا میں بیت الحم یہوداہ کا ایک لاوی ہوں اور نکلا ہوں کہ جہاں کہیں جگہ ملے وہیں رہوں۔
میکاہ نے اس سے کہا میرے ساتھ رہ جا اور میرا باپ اور میرا کاہن ہو۔ میں تجھے چاندی کے دس سکے سالانہ اور ایک جوڑا کپڑا اور کھانا دوں گا۔ سو وہ لاوی اندر چلا گیا۔
اور وہ اس مرد کے ساتھ رہنے پر راضی ہوا اور وہ جوان اس کےلئے ایسا ہی تھا جیسا اس کے اپنے بیٹوں میں سے ایک بیٹا۔
اور میکاہ نے اس لاوی کو مخصوص کیا اور وہ جوان اس کا کاہن بنا اور میکاہ کے گھر میں رہنے لگا۔
تب میکاہ نے کہا اب میں جانتا ہوں کہ خداوند میرا بھلا کرے گا کیونکہ ایک لاوی میرا کاہن ہے۔

ان دنوں اسرائیل میںن کوئی بادشاہ نہ تھا اور انہی دنوں میں دان کا قبیلہ اپنے رہنے کے لئے میراث ڈھونڈتا تھاکیونکہ ان کو اس دن تک اسرائیل کے قبیلوں میں میراث نہیں ملی تھی۔
سو بنی دان نے اپنے سارے شمار میں سے پانچ سورماؤں کو صرعہ اور استال سے روانہ کیا تا کہ ملک کا حال دریافت کریں اور اسے دیکھیں بھالیں اور ان سے کہہ دیا کہ جا کر اس ملک کو دیکھو بھالو ۔سو وہ افرائیم کے کوہستانی ملک میں میکاہ کے گھر آئے اور وہیں اترے ۔
جب وہ میکاہ کے گھر کے پاس پہنچے تو اس لاوی جوان کی آواز پہچانی ۔پس وہ ادھر کو مڑ گئے اور اس سے کہنے لگے تجھ کو یہاں کو ن لایا؟تو یہاں کیا کرتا ہے اور یہاں تیرا کیا ہے ؟
اس نے ان سے کہا میکا ہ نے مجھ سے ایسا ایسا سلوک کیا اور مجھے نوکر رکھ لیا ہے اور میں اس کا کاہن بنا ہوں ۔
انہوں نے اس سے کہا کہ خدا سے ذرا صلاح لے تا کہ ہم کو معلوم ہو جائے کہ ہمارا یہ سفر مبارک ہو گا یا نہیں ۔
اس کاہن نے ان سے کہا سلامتی سے چلے جاؤ کیونکہ تمہارا یہ سفر خداوند کے حضور ہے۔
سو وہ پانچوں شخص چل نکلے اور لیس میں آئے ۔انہوں نے وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ صیدانیوں کی طرح کیسے اطمعینان اور امن اور چین سے رہتے ہیں کیونکہ اس ملک میں کوئی حاکم نہیں تھا جو ان کو کسی بات میں ذلیل کرتا ۔وہ صیدانیوں سے بہت دور تھے اور کسی سے ان کو کوئی کچھ سرو کار نہ تھا ۔
سو وہ صرعہ اور استال کو اپنے بھائیوں کے پاس لو ٹے اور ان کے بھائیوں نے ان سے پوچھا کہ تم کیا کہتے ہو ؟
انہوں نے کہا چلو ہم ان پر چڑھ جائیں کیونکہ ہم نے اس ملک کو دیکھا کہ وہ بہت اچھا ہے اور تم کیا چپ چاپ ہی رہے ؟اب چل کر اس ملک پر قابض ہو نے میں سستی نہ کرو ۔
اگر تم چلے تو ایک مطمین قوم کے پا س پہنچو گے اور وہ ملک وسیع ہے کیونکہ خدا نے اسے تمہورے ہاتھ میں کر دیا ۔وہ ایسی جگہ ہے جس مین دنیا کی کسی چیز کی کمی نہیں ۔
تب بنی دان کے گھرانے کے چھ سو مر د جنگ کے ہتھیار باندھے ہوئے صرہ اور استال سے روانہ ہوئے ۔
اور جا کر یہوداہ کے قریت یعریم میں خیمہ زن ہوئے ۔اسی لئے آج کے دن تک اس جگہ کو محنے دان کہتے ہیں اور یہ قریت یعریم کے پیچھے ہے ۔
اور وہاں سے چل کر افرائیم کے کوہستانی ملک میں پہنچے اور میکاہ کے گھر آئے ۔
تب وہ پانچوں مرد جو لیس کے ملک کا حال دریافت کرنے گئے تھے اپنے بھائیوں سے کہنے لگے کیا تم کو خبر ہے کہ ان گھروں میں ایک افود اور ترافیم اور ایک کھدا ہوا بت اور ایک ڈھالا ہوا بت ہے ؟سو اب سوچ لو کہ تم کو کیا کرنا ہے ۔
تب وہ اس طرف مڑ گئے اور اس لاوی جوان کے مکان میں یعنی میکاہ کے گھر میں داخل ہوئے اور اسے خیرو عافیت پوچھی۔
اور وہ چھ سو مرد جو بنی دان میں سے تھے جنگ کے ہتھار باندھے پھاٹک پر کھڑے رہے ۔
اور ان پانچوں شخصوں نے جو زمین کا حال دریافت کرنے کو نکلے تھے وہاں آکر کھدا ہوا بت اور افور اور ترافیم اور ڈھالا ہوا بت سب کچھ لے لیا اور وہ کاہن پھاٹک پر ان چھ سو مردوں کے ساتھ جو جنگ کے ہتھیار باندھے تھے کھڑا تھا ۔
جب وہ میکاہ کے گھر میںگھس کر کھدا ہو ابت اور افود اور ترافیم اور ڈھالا ہوا بت لے آئے تو اس کاہن نے ان سے کہا تم یہ کیا کرتے ہو؟
تب انہوں نے اس سے کہا چپ ر ہ۔منہ پر ہاتھ رکھ لے اور ہمارے ساتھ چل اور ہمارا باپ اور کاہن بن ۔کیا تیرے لئے ایک شخص کے گھر کا کاہن ہو نا اچھا ہے یا یہ کہ تو بنی اسرائیل کے ایک قبیلہ اور گھرانے کا کاہن ہو؟
تب کاہن کا دل خوش ہو گیا اور وہ افود اور ترافیم اور کھدے ہوئے بت کو لے کر لوگوں کے بیچ چلا گے ا ۔
پھر وہ مڑے اور روانہ ہوئے اور بال بچوں اور چوپاؤں اور اسباب کو اپنے آگے کر لیا ۔
جب وہ میکاہ کے گھر سے دور نکل گئے تو جو لوگ میکال کے گھر کے پاس کے مکانوں میں رہتے تھے وہ فراہم ہوئے

اور چل کر بنی دان کو جالیا ۔
اور انہوں نے بنی دان کو پکارہ تبب انہوں نے ادھر منہ کرکے میکاہ سے کہا تجھ کو کیا ہو ا جو تو اتنے لوگوں کی جمعیت کو ساتھ لے آرہا ہے ؟
اس نے کہا تم میرے دیوتاؤں کو جن کو میں ے بناوایا اور میرے کاہن کو کو ساتھ لے کر چلے آئے ۔اب میرے پاس اور کیا باقی رہا؟سوتم مجھ سے یہ کیوں کر کہتے ہو کہ کیا ہوا ؟
بنی دان نے اس سے کہا تیری آواز ہم لوگوں میں سنائی نہ دے تا نہ وہ کہ جھلے مزاج کے آدمی تجھ پر حملہ کر بےٹھیں اور تو اپنی جان اپنے گھر کے لوگوں کی جان کے ساتھ کھو بیٹھے ۔
سو بنی دان تو اپنا راستہ ہی چلتے گئے اور جب میکاہ نے دیکھا کہ وہ اس کے مقابلہ میں بڑے زبردست ہیں تو وہ مڑا اور اپنے گھر کو لوٹا ۔
یوں وہ میکاہ کی بنوائی ہوءچیزوںکو اور اس کاہن کو جو اس کے ہاں تھا لے کر لیس میں ایسے لوگوں کے پاس پہنچے جو امن اور چین سے رہتے تھے اور ان کو تہ تیغ کیا اور شہر جلا دیا۔
اور بچانے والا کوئی نہ تھا کیونکہ وہ صیدا سے دور تھا اور یہ لوگ کسی آدمی سے سرو کار نہیں رکھتے تھے اور شہر بیت رحوب کے پا س کی وادی میں تھا ۔پھر انہوں نے وہ شہر بنایا اور اس میں رہنے لگے ۔
اور اس شہر کا نام اپنے باپ دان کے نام پر جو اسرائیل کی اولا تھا دن ہی رکھا لیکن پہلے اس شہر کا نام لیس تھا ۔
اور بنی دان نے وہ کھدا ہو ابت اپنے لئے نصب کر لیا اور یونتن بن جیر سوم بن موسیٰ اور اس کے بےٹے اس ملک کی اسیری کے دن تک بنی دان کے قبیلہ کے کاہن بنے رہے ۔
اور سارے وقت جب تک خدا کا گھر سیلا میں رہا وہ میکاہ کے تراشے ہوئے بت کو جو اس بنوایا تھا اپنے لئے نصب کئے رہے ۔

باب 19

اور ان دنوں میں جب اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا ایسا ہوا کہ ایک شخص نے جو لاوی تھا اور افرائیم کے کوہستانی ملک کے پر لے سرے پر رہتا تھا بیت لحم یہوداہ سے ایک حرم اپنے لئے کر لی ۔
اسکی حرم نے اس سے بیوفائی کی اوراس کے پاس سے بیت لحم یہوداہ میں اپنے باپ کے گھر چلی گئی اور چار مہینے وہیں رہی ۔
اور اس کا شوہر اٹھ کر اور ایک نوکر اور دو گدھے اتھ لیکر اس کے پیچھے روانہ ہوا کہ اسے منا پھسلا کر واپس لے آئے ۔سو وہ اسے اپنے باپ کے گھر میں لے گئی اور اس جوان عورت کا باپ اسے دیکھ کر اس کی ملاقات سے خوش ہوا۔
اور اس کے خسر یعنی اس جوان عورت کے باپ نے اسے روک لیا اور وہ اس کے ساتھ تین دن تک رہا اور انہوں نے کھانا کھایا پیا اور وہاں ٹکے رہے ۔
چوتھے روز جب وہ صبح سویرے اٹھے اور وہ چلنے کو کھڑا ہوا تو ا س جوان عورت کے باپ نے اپنے داماد سے کہا ایک ٹکڑا روٹی کھا کر تازہ دم ہو جا ۔اس کے بعد تم اپنی راہ لینا ۔
سو وہ دونوں بیٹھ گئے اور مل کر کھایا پیا ۔پھر اس جوان عورت کے باپ نے اس شخص سے کہا کہ رات پھر اور ٹکنے کو راضی ہو جا اور اپنے دل کو خوش کر ۔
پر وہ مرد چلنے کو کھڑا ہو گیا لیکن اس کا خسر اس سے بجد ہوا سو پھر ا س نے وہیں رات کاٹی ۔
اور پانچویں روز وہ صبح سویرے اٹھا تا کہ روانہ وہ اوراس جوان عورت کے باپ نے ا س سے کہا ذرا خاطر جمع رکھ اور دن ڈھلنے تک یہاں ٹھہرے رہو ۔سو دونوں نے روٹی کھائی ۔
اور جب وہ شخص اور اس کی حرم اور اسکا نوکر چلنے کو کھڑے ہوئے تو اس کے خسر یعنی اس جوان عورت کے باپ نے کہا دیکھ اب تو دن ڈھلا اوت شام ہو چلی سو میں تم سے منت کرتا ہوں کہ تم رات بھر ٹھہر جاؤ ۔ دیکھ دن تو خاتمہ پر ہے سو یہیں ٹک جا ۔تیرا دل خوش ہو اور کل صبح ہی صبح تم اپنی راہ لگنا کہ تو اپنے گھر کو جائے ۔
پر وہ شخص اس رات رہنے پر راضی نہ ہوا بلکہ اٹھ کر روانہ ہوا اور یبوس کے سامنے پہنچا ۔(یروشلیم یہی ہے)اور دو گدھے زین کسے اس کے ساتھ تھے اور اس کی حرم بھی ساتھ تھی ۔
جب وہ یبوس کے برابر پہنچے تو دن بہت ڈھل گیا تھا اور نوکر نے اپنے آقا سے کہا آہم یبوسیوں کے اس شہر میں مڑ جائیں اور یہیں ٹکیں ۔
اس کے آقا نے اس سے کہا ہم کسی اجنبی کے شہر میں جو بنی اسرائیل میں سے نہیں داخل نہ ہونگے بلکہ ہم جبعہ کو جائینگے ۔
پھر اس نے اپنے نوکر سے کہا کہ آہم ان جگہوں میں سے کسی میں چلے چلیں اور جبعہ یا رامہ میں رات کاٹیں ۔
سو وہ آگے بڑھے اور راستہ چلتے ہی رہے اور بنیمین کے جبعہ کے نزدیک پہنچتے پہنچتے سوج ڈوب گےا ۔
سو وہ ادھر کو مڑے تا کہ جبعہ میں داخل ہو کر وہاںٹکیں اور وہداخل ہو کر شہر کے چوک میں بیٹھ گیا کیونکہ وہاں کو ئی آدمی اس کو ٹکانے کو اپنے گھر نہ لے گیا۔
اور شام کو ایک پیر مرد اپنا کام کر کے وہاں آیا ۔یہ آدمی افرائیم کے کوہستانی ملک کا تھا اور جبعہ میں آبسا تھا پر اس مقام کے باشندے بینمینی تھے ۔
اس نے جو آنکھیں اٹھائیں تو اس مسافر کو اس شہر کے چو ک میں دیکھا ۔تب اس پیر مرد نے کہاتو کدھر کو جاتا ہے اور کہاں سے آیا ہے ؟
اس نے اس سے کہا ہم یہوداہ کے بیت الحم سے افرائیم کے کوہستانی ملک کے پرلے سرے کو جاتے ہیں ۔میں وہیں کا ہوں اور یہوداہ کے بیت الحم کو گیا ہوا تھا اور اب خداوند کے گھر کو جاتا ہوں ۔یہاں کوئی مجھے اپنے گھر میں نہیں اتارتا۔
حالانکہ ہمارے ساتھ ہمارے گدھوں کے لئے بھوسا اور چارا ہے اور میرے اور تیری لونڈی کے واسطے اور اس جوان کے لئے جو تیرے بندوں کے ساتھ ہے روٹی اور مے بھی ہے اور کسی چیز کی کمی نہیں ۔

اس پیر مرد نے کہا تیری سلامتی ہو ۔تیری سب ضرورتیں بہر صورت میرے ذمہ ہوں لیکن اس چوک میں ہر گز نہ ٹک ۔
وہ اسے اپنے گھر لے گیا اور اس کے گدھوں کو چارا دیا اور وہ اپنے پاؤں دھو کر کھانے پینے لگے ۔
اور جب وہ اپنے دلوں کو خوش کرنے لگے تو اس شہر کے لوگوں میں سے بعض خبیثوں نے اس گھر کو گھیر لیا اور دروازہ پیٹنے لگے اور صاحبِ خانہ یعنی پیر مرد سے کہا اس شخص کو جو تیرے گھر میں آیا ہے باہر لے آتا کہ ہم اس کے ساتھ صحبت کر یں ۔
وہ آدمی جو صاحب خانہ تھا با ہر ان کے پاس جا کر ان سے کہنے لگا نہیں میرے بھائیو ایسی شرارت نہ کرو ۔چونکہ یہ شخص میرے گھر میں‌آیا ہے اس لئے یہ حماقت نہ کرو ۔
دیکھو میری کنواری بیٹی اوراس شخص کی حرم یہاں ہیں ۔میں ابھی ان کو باہر لائے دیتا ہوں ۔تم ان کی حرمت لو اور جو کچھ تم کو بھلا دکھائی دے ان سے کرو پر ا س شخص سے ایسا مکرو کام نہ کرو ۔پر وہ لوگ س کی سنتے ہی نہ تھے۔
پس وہ مرد اپنی حرم کو پکڑ کر ان کے پاس باہر لے آیا ۔انہوں نے اس سے صحبت کی اور ساری رات صبح تک اس کے ساتھ بدذاتی کرتے رہے اور جب دن نکلنے لگا تو اس کو چھوڑ دیا ۔
وہ عورت پو پھٹتے ہوئے آئی اور اس مرد کے دروازہ پر جہاں اس کا خاوند تھا گری اور روشنی ہو نے تک پڑی رہی ۔
اور اس کا خاوند صبح کو اٹھا اور گھر کے دروازے کھولے اور باہر نکلا کہ روانہ ہو اور دیکھو وہ عورت جو اسکی حرم تھی گھر کے دروازہ پر اپنے ہاتھ آستا نہ پر پھیلائے پڑی تھی ۔
اس نے اس سے کہا اٹھ ہم چلیں پر کسی نے جواب نہ دیا ۔تب اس شخص نے اسے اپنے گدھے پر لاد لیا اور وہ مرد اٹھا اور اپنے مکان کو چلا گیا۔
اور اس نے گھر پہنچ کر چھری لی اور اپنی حرم کو لے کر اس کے عضا کاٹے اوراس کے بارہ ٹکڑے کر کے اسرائیل کی سب سرحدوں میں بھیج دئے۔
اور جتنوں نے یہ دیکھا وہ کہنے لگے کہ جب سے بنی اسرائیل ملک مصر سے نکل آئے اس دن سے آج تک ایسا فعل نہ کبھی ہوا اور نہ دیکھنے میں آیا ۔سو اس پر غور کرو اور صلاح کر کے بتاؤ ۔

تب سب بنی اسرائیل نکلے اور ساری جماعت جلعاد کے ملک سمیت دان ست بیر سبع تک ایک تن ہو کر خداوند کے حضور مصفاہ میں اکٹھی ہو ئی ۔
اور تمام قوم کے سردار بلکہ بنی اسرائیل کے سب قبیلوں کے لوگ جو چار لاکھ شمشیر زب پیادے تھے خدا کے لوگوں کے مجمع میں حاضر ہو ئے ۔
اور بنی بنیمین نے سنا کہ بنی اسرائیل مصفاہ میں آئے ہیں)اور بنی اسرائیل پوچھنے لگے کہ بتاؤ تو سہی یہ شرارت کیونکر) ہوئی ؟
تب اس لاوی نے جو اس مقتول کا شوہر تھا جواب دیا کہ میں اپنی حرم کو ساتھ لیکر بینیمن کے جبعہ میں ٹکنے کو گیا تھا ۔
اور جبعہ کے لوگ مجھ پر چڑھ آئے اور رات وقت اس گھر کو جسکے اندر میں تھا چاروں طرف سے گھیر لیا اور مجھے تو وہ مار ڈالنا چاہتے تھے اور میری حرم کو جبراًایسا بے حرمت کیا کہ وہ مر گئی ۔
سو میں نے اپنی حرم کو لیکر اسے ٹکڑے ٹکڑے کیا او ر ان کو اسرائیل کی میراث کے سارے ملک میں بھیجا کیونکہ اسرائیل کے درمیان انہوں نے شہدا پن اورمکرو کام کیاہے ۔
اے بنی اسرائیل تم سب کے سب دیکھو اور یہیں اپنی صلاح اور مشورت دو ۔
اور سب لوگ یک تن ہو کر اکٹھے اور کہنے لگے ہم میں سے کوئی پانے ڈیرے کو نہیں جائیگا اور نہ ہم سے کوئی اپنے گھر کی طرف رخ کر یگا ۔
بلکہ ہم جبعہ سے یہ کریں گے کہ قرعہ ڈال کر اس پر چڑھائی کریں گے ۔
اور ہم اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے سو پیچھے دس اور ہزار پیچھے سو اور دس ہزار پیچھے ایک ہزار مرد لوگوں کے لئے رسد لانے کو جدا کریں تاکہ وہ لوگ جب بینیمین کے جبعہ میں پہنچیں تو جیسا مکرو کام انہوں نے اسرائیل میں کیا اس کے مطابق اس سے کاروائی کر سکیں ۔
سو سب بنی اسرائیل اس شہر کے مقابل گٹھے ہو ئے یک تن ہو کو جمع ہوئے ۔
اور بنی اسرائیل کے قبیلوں نے بینیمین کے سارے قبیلہ میں لوگ روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ یہ کیا شرارت ہے جو تمہارے درمیان ہوئی ؟
اس لئے اب ان مردوں یعنی ان خبیثوں کو جو جبعہ میں ہیں ہمارے حوالہ کرو کہ ہم ان کو قتل کریں اور اسرائیل میں ست بدی کو دور کر ڈالیں لیکن بنی بینمین نے اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کا کہا نہ مانا۔
بلکہ بنیمین شہروں میں سے جبعہ میں جمع تاکہ بنی اسرائیل کو لڑنے کو جائیں ۔
اور بنی بینمین جو شہروں میںسے اس وقت جمع ہوئے وہ شمار میں چھبیس ہزار شمشیر زن مرد تھے ۔سوا جبعہ کے باشندوں کے جو شمار میں سات سو چنے ہوئے جوان تھے ۔
ان سب لوگوں میں سے سات سو چنے ہوئے ہیں ہتھے جوان تھے جن میں سے ہر ایک فلاخن سے بال کے نشانہ پر بغیر خطا کئے پتھر مار سکتا تھا۔
اور اسرائیل کے لوگ بینمین کے علاوہ چار لاکھ شمشیر زن مرد تھے ۔یہ سب صاحب جنگ تھے ۔
اور بنی اسرائیل اٹھ کر بیت ایل کو گئے اور خدا سے مشورت چاہی اور کہنے لگے کہ ہم سے کون بنی بینمین سے لڑنے کو پہلے جائے ؟خدا وند نے فرمایا پہلے یہوداہ جائے۔
سو بنی اسرائیل صبح سویرے اٹھے اور جبعہ کے سامنے ڈیرے کھڑے کئے ۔
اور اسرائیل کے لوگ بینمین سے لڑنے کو نکلے اور اسرائیل کے لوگوں نے جبعہ میں ان کے مقابل صف آرائی کی ۔
تب بنی بینمین نے جبعہ سے نکل کر اس دن بائیس ہزاراسرائیلیوں کو قتل کر کے خا ک میں ملادیا ۔
پر بنی اسرائیل کے لوگ حوصلہ کرکے دوسرے دن اسی مقام پر جہاں پہلے دن صف باندھی تھی پھر صف آراہو ئے ۔
اور بنی اسرائیل جا کر شام تک خداوند کے آگے روتے رہے اور انہوں نے خداون سے پوچھا کہ ہم اپنے بھائی بینمین کی)

اولاد سے لڑنے کے لئے پھر بڑھیں یا نہیں ؟خداوند نے فرمایا اس پر چڑھائی کرو)۔
سو بنی اسرائیل دوسرے دن بنی بینمین کے مقابلہ کےلئے نزدیک آئے ۔
اور اس دوسرے دن بنی بنیمین ان کے مقابل جبعہ سے نکلے اور اٹھارا ہزار اسرائیلیوں کو قتل کر کے خاک میں ملا دیا۔ یہ سب شمشیر زن تھے ۔
تب سب بنی اسرائیل اور سب لوگ اٹھے اور بیت ایل میں آئے اور وہاں خداوند کے حضور بیٹھے رو تے رہے اور اس دن شام تک روزہ رکھا اور سوختنی قربانیا ں اور سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے گذرانیں ۔
اور بنی اسرائیل نے اس سبب سے کہ خدا کے عہد کا صندوق ان دنوں وہیں تھا ۔
اور ہارون کے بیٹے الیعزر کا بیٹا فینحاس ان دنوں اس کے آگے کھڑا رہتا تھا خداوند سے پوچھا کہ میں اپنے بھائی بینمین کی اولاد سے ایک دفعہ اور لڑنے کو جاؤں یا رہنے دوں ؟خداوند نے فرمایا کہ جائیں کل اس کوتیرے ہاتھ میں کر دونگا ۔
سو بنی اسرائیل نے جبعہ کے گردا گرد لوگوں کو گھات میں بٹھا دیا ۔
ور بنی اسرائیل تیسرے دن بنی بینمین کے مقابلہ کو چڑ ھ گئے اور پہلے کی طرح جبعہ کے مقابل پھر صف آرا ہوئے ۔
اور بنی بینمین اس لوگوں کا سامنا کرنے کو نکلے اور شہر سے دور کھینچے چلے گئے اور ان شاہ راہوں پر جن میں سے ایک بیت ایل کو اور دوسری میدان میں سے جبعہ کو جاتی تھی پہلے کی طرح لوگوں کو مارنا اور قتل کرنا شروع کیا اور اسرائیل کے تیس آدمی کے قریب مار ڈالے ۔
اور بنی بینمین کہنے لگے کہ وہ پہلے کی طرح ہم سے مغلوب ہوئے لین بنی اسرائیل نے کہا اور آؤ بھاگیں اور انکو شہر سے دور شاہ راہوں پر کھینچ لائیں ۔(33) تب سب اسرائیلی مرد اپنی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے اور بعل تمر میں صف آرا ہوئے ۔اس وقت وہ اسرائیلی جو کمین میں بیٹھے تھے معرے جبعہ سے جو ان کی جگہ تھی نکلے ۔
اور سارے اسرائیل میں سے دس ہزار چیدہ مرد جبعہ کے سامنے آئے اور لڑائی سخت ہونے لگی پر انہوں نے نہ جانا کہ ن پر آفت آنے والی ہے ۔
اور خداوند نے بینمین کو اسرائیل کے آگے مارا اور بنی اسرائیل نے اس دن پچیس ہزار ایک سو بینمینوں کو قتل کیا ۔یہ سب شمشیر زن تھے ۔
پس بنی بنیمین نے دیھا کہ وہ مغلوب ہوئے کیونکہ اسرائیلی مرد ان لوگوں کا بھروسا کر کے جن کو انہوں نے جبعہ کے خلاف گھات میں بٹھا یا تھا بینمین کے سامنے سے ہٹ گئے۔
تب کمین والوں نے جلدی کی اور جبعہ پر جھپٹے اور ان کمین والوں نے آگے بڑھ کر سارے شہر کو تہ تیغ کیا ۔
اور اسرائیلی مردوں اور ان کمین والوں میں یہ نشان مقرر ہوا تھا کہ وہ ایسا کریں کہ دھوئیں کا بہت بڑا بادل شہر سے اٹھائیں۔
سو اسرائیلی مردلڑائی میں ہٹنے لگے اور بینمین نے ان میں سے قریب تیس کے آدمی قتل کر دئے کیونکہ انہوں نے کہا کہ وہ یقینا ہمارے سامنے مغلوب ہوئے جیسے پہلی لڑائی میں ۔
پر جب دھوئیں کے ستون میں بادل سا اس شہر سے اٹھا توبنی بینمین نے اپنے پیچھے نگاہ کی اور کیا دیکھا کہ شہر کا شہر دھوئیں میں آسمان کو اڑا جاتاہے ۔
پھر تو اسرئیلی مرد پلٹے اور بینمین کے لوگ ہکا بکا ہو گئے کیو نکہ ں نے دیکھا کہ ن پر آفت آپڑی ۔
سو انہوں نے اسرائیلی مردوں کے آگے پیٹھ پھیر کر بیابان کی راہ لی پر لڑائی نے انکا پیچھا نہ چھوڑا اور ان لوگوں نے جو اور شہروں سے آئے تھے ان کو ان کے بیچ میں فنا کردیا ۔
یوں انہوں نے بینمینوں کو گھیر لیا اور ان کو رگید ا اور مشرق میں جبعہ کے مقابل انکی آرمگاہوں میں انکو لتاڑا۔
سو اٹھارہ ہزاربینمینی کھیت آئے ۔یہ سب سورما تھے ۔
اور وہ پھر کر زیتون کی چٹان کی طرف بیابان میں بھاگ گئے پر انہوں نے شاہ راہوں میںچن چن کر ان کے پانچ ہزار اور مارے اور جدوم تک ان کو خوب رگید کر ان میں سے دو ہزار مرد اور مار ڈالے ۔
سو سب بنی بینمین جو اس دن کھیت آئے پچیس ہزار شمشیر زن مرد تھے اور یہ سب کے سب سورما تھے ۔
پر چھ سو آدمی پھر کر اوربیابان کی طرف بھاگ کر زیتون کی چٹان کو چل دئے اور زیتون کی چٹان میں چار مہینے رہے

۔

اور اسرائیلی مرد لوٹ کر پھر بنی بینمین پر ٹوٹ پڑے اور ان کوتہ تیغ کیا یعنی سارے شہر اور چوپایوں اور ان سب کو جو ان کے ہاتھ آئے اور جوجو شہر ان کو ملے انہوں نے ان سب کو پھونک دیا ۔

باب 21

اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ میں قسم کھاکر کہا تھا کہ ہم میں سے کوئی اپنی بیٹی کسی بینمین کو نہ دیگا ۔
اور لوگ بیت ایل میں آئے اور شام تک وہاں خدا کے آگے بلند آواز سے زار زار روتے رہے ۔
اور انہوں نے کہا اے خداوند اسرائیل کے خدا !اسرائیل میں ایسا کیوں ہوا کہ اسرائیل میں سے آج کے دن ایک قبیلہ کم ہو گیا ؟
اور دوسرے دن وہ لوگ صبح سویرے اٹھے اور اس جگہ ایک مذبح بنا کر سوختنی قربانیاں گذرانیں ۔
اور بنی اسرائیل کہنے لگے کہ اسرائیل کے سب قبیلوں میں ایسا کون ہے جو خدا وند کے حضور جماعت کے ساتھ نہیں آیا ؟کیونکہ انہوں نے سخت قسم کھائی تھی کہ جو خداوند کے حضور مصفاہ میں حاضر نہ ہوگا وہ ضرور قتل کیا جائیگا ۔
سو بنی اسرائیل اپنے بھائی بنیمن کی وجہ سے پچھتائے اور کہنے لگے کہ آج کے دن بنی اسرائیل کا ایک قبیلہ کٹ گیا ۔
اور وہ جو باقی رہے ہیں ہم ان کے لئے بیویوں کی نسبت کیا کریں ؟کیونکہ ہم نے تو خداوند کی قسم کھائی ہے کہ ہم اپنی بیٹیاں ان کو نہیں بیاہیں گے ۔
سو وہ کہنے لگے کہ بنی اسرائیل میں وہ کون سا قبیلہ جو مصفاہ میں خداوند کے حضور نہیں آیا ؟اور دیکھو لشکر گاہ میں جماعت میں شامل ہو نے کے لئے یبیس جلعاد سے کوئی نہیں آیا تھا ۔
کیونکہ جب لوگوں کا شمار کیا گےا تو یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے وہاں کوئی نہ ملا۔
تب جماعت نے بارہ ہزار سورما روانہ کئے اور ان کو حکم دیا کہ جا کر یبیس جلعاد کے باشندوں کو عورتوں اور بچوں سمیت قتل کرو ۔
اور جو تم کو کرنا ہوگا وہ یہ ہے کہ سب مردوں اور ایسی عورتوں کو جو مرد سے واقف ہو چکی ہوں ہلاک کر دینا ۔
اور ان کو یبیس جلعاد کے باشندوں میں چار سو کنواری عورتیں ملیں جو مر سے ناواقف اور اچھوتی تھیں اور وہ ان کو ملک کنعان میں سیلا کی لشکر گاہ میں لے آئے ۔
تب ساری جماعت نے بنی بینمین کو جو رمون کی چٹان میں تھے کہلا بھیجا کہ اور سلامتی کا پیغام انکو دیا ۔
تب بینمینی لوٹے اور انہوں نے وہ عورتیں انکو دیدیں جنکو انہوں نے یبیس جلعاد کی عورتوں میں سے زندہ بچایا تھا پر وہ انکے لئے بس نہ ہو ئیں ۔
اور لوگ بینمین کی وجہ سے پچھتائے اسلئے کہ خداوند نے اسرائیل کے قبیلوں میں رخنہ ڈال دیا تھا ۔
تب جماعت کے بزرگ کہنے لگے کہ ان کے لئے جو بچ رہے ہیں بیویوں کی نسبت ہم کیا کریں کیو نکہ بنی بینمین کی سب عورتیں نابود ہو گئیں ؟
سو انہوں نے کہا کہ بنی بینمین کے باقی ماندہ لوگوں کے لئے میراث ضروری ہے تا کہ اسرائیل میں سے ایک قبیلہ ہٹ نہ جائے ۔
تو بھی ہم تو اپنی بیٹیاں ان کو بیاہ نہیں سکتے کیونکہ بنی اسرائیل نے یہ کہہ کر قسم کھائی تھی کہ جو کسی بینمین کو بیٹی دی وہ ملعون ہو ۔
پھروہ کہنے لگے دیکھو سیلا میں جو بیت ایل کے شمال میں اور اس شاہراہ کی مشرقی سمت میں جو بیت ایل سے سکم کو جاتی ہے اور لبونہ کے جنوب میں ہے سال بسال خداوند کی ایک عید ہوتی ہے ۔
تب انہوں نے بنی بینمین کو حکم دیا کہ جاؤ اور تاکستانوں میں گھات لگائے بیٹھے رہو ۔
اور دیکھتے رہنا کہ اگر سیلا کی لڑکیاں ناچ ناچنے کو نکلیں تو تم تاکستانوں میں سے نکل کر سیلا کی لڑکیوںمیں سے ایک ایک بیوی اپنے اپنے پکڑ لینا اور بینمین کے ملک کو چل دینا ۔
اور جب ان کے باپ یا بھائی ہم سے شکایت کرنے کو آئیں گے تو ہم ان سے کہہ دینگے کہ انکو مہربانی سے ہمیں عنایت کرو کیونکہ اس لرائی میں ہم ان میں سے ہر ایک کے لئے بیوی نہیں لائے اور تم نے ان کو اپنے آپ نہیں دیا ورنہ تم گناہ گار ہوتے ۔

غرض بنی بنیمن نے ایسا ہی کیا اور اپنے شمار کے موافق ان میں سے جو ناچ رہی تھیں جن کو پکڑ کر لے بھاگے انکو بیاہ لیا اور اپنی میراث کو لوٹ گئے اور ان شہروں کو بنا کر ان میں رہنے لگے ۔

تب بنی اسرائیل وہاں سے اپنے اپنے قبیلہ اور گھرانے کو چلے گئے اور اپنی میراث کو لوٹے ۔

اور ان دنوں اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا ۔ہر ایک شخص جو کچھ اسکی نظر میں اچھا معلوم ہوتا تھا وہی کرتا تھا ۔

رُوت

باب 1

اور ان ہی ایّام میں جب قاضی انصاف کیا کرتےتھے ایسا ہوا کہ اس سر زمین میں کال پڑا اور یہواده کے بیت لحم کا ایک مرد اپنی بیوی اور دو بیٹوںکو لیکر چلا کہ موآب کے ملک میں جا کر بسے۔
اس مرد کا نام الیملک اور اسکی بیوی کا نام نعومی تھا اور اسکے دونوں بیٹوں کےنام محلون اور کلیون تھے ۔ یہ یہوداہ کے بیت لحم کے افراتی تھے ۔ سو وہ موآب کے ملک میں آ کر رہنے لگے ۔
اورنعومی کا شوہر الیملک مر گیا ۔ پس وہ اور اسکے دونوں بیٹے باقی رہ گئے۔
ان دونوں نے ایک ایک موآبی عورت بیاہ لی ۔ ان میں سے ایک کا نام عرفہ اوردوسری کا نام روت تھا۔ اور وہ دس برس کے قریب وہاں رہے۔
اورمحلون اور کلیون دونوں مر گئے۔ سو وہ عورت اپنے دونوں بیٹوں اور خاوند سے چھوٹ گئی۔
تب وہ اپنی دونوں بہوؤں کو لیکر اٹھی کہ موآب کے ملک سے لوٹ جائے اس لیے کہ اس نے موآب کے ملک میں یہ حال سنا کہ خداوند نے اپنے لوگوں کو روٹی دی اور یوں انکی خبر لی۔
سو وہ اس جگہ سے جہاں وہ تھی دونوں بہوؤں کو ساتھ لیکر چل نکلی اور وہ سب یہوداہ کی سر زمین کو لوٹنے کے لئے راستہ پر ہو لیں۔
اور نعومی نے اپنی دونوں بہوؤں سے کہا کہ تم دونوں اپنے اپنے اپنے میکے کو جاؤ جیسا تم نے مرحوموں کے ساتھ اور جیسا میرے ساتھ کیا ویسا ہی خداوند تمہارے ساتھ مہر سے پیش آئے۔
خداوند یہ کرے کہ تم کو اپنے اپنے شوہر کے گھر میں آرام ملے ۔ تب اس نے انکو چوما اور وہ چلا چلا کر رونے لگیں۔
پھر ان دونوں نے اس سے کہا کہ نہیں بلکہ ہم تیرے ساتھ لوٹ کر تیرے لوگوں میں جائینگی۔
نعومی نے کہا اے میری بیٹیو لوٹ جاؤ تم میرے ساتھ کیوں چلو؟ کیا میرے رَحِم میں اور بیٹے ہیں جو تمہارے شوہر ہوں ؟۔
اے میری بیٹیو لوٹ جاؤ اور اپنا راستہ لو کیونکہ میں زیادہ بڑھیا ہوں اور شوہر کرنے کے لائق نہیں ۔ اگر میں کہتی کہ مجھے اُمید ہے بلکہ اگر آج کی رات میرے پاس شوہر بھی ہوتا اور میرے لڑکے پیدا ہوتے۔
تو بھی کیا تم انکے بڑے ہونے تک انتظار کر تیں اورشوہر کر لینے سے باز رہیتیں ؟ نہیں میری بیٹیو میں تمہارے سبب سے زیادہ دلگیر ہوں اس لیے کہ خداوند کا ہاتھ میرے خلاف بڑھا ہوا ہے۔
تب وہ پھر چلا چلا کر روئیں اورعرفہ نے اپنی ساس ہو چوما پر روت اس سے لپٹی رہی۔
تب اس نے کہا کہ دیکھ تیری جٹھانی اپنے کنبے اور اپنے دیوتا کے پاس لوٹ گئی ۔ تو بھی اپنی جٹھانی کے پیچھے چلی جا۔
روت نے کہا تو منت نہ کر کہ میں تجھے چھوڑوں اورتیرے پیچھے سے لوٹ جاؤں کیونکہ جہاں تو جائیگی میں جاؤنگی اور جہاں تو رہیگی میں رہونگی تیرے لوگ میرے لوگ اور تیرا خدا میرا خدا۔
جہاں تو مریگی میں مرونگی اور وہیں دفن بھی ہونگی خداوند مجھ سے ایسا ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ کرے اگر موت کے سوا کوئی چیز مجھ کو تجھ سے جدا کر دے ۔
جب اس نے دیکھا کہ اس نے اسکے ساتھ چلنے کی ٹھان لی ہے تو اس سے اور کچھ نہ کہا ۔
سو وہ دونوں چلتے چلتےبیت لحم میں آئیں۔ جب وہ بیت لحم میں آئیں تو سارے شہر میں دھوم مچی اور عورتیں کہنے لگی کی کیا یہ نعومی ہے؟ ۔
اس نے ان سے کہا کہ مجھ کو نعومی نہیں بلکہ ماراہ کہا اس لیے کہ قادر مطلق میرے ساتھ نہایت تلخی سے پیش آیا ہے۔
میں بھری پوری گئی تھی اور خداوند مجھ کو خالی پھیر لایا ہے۔ پس تم کیوں مجھے نعومی کہتی ہو حالانکہ خداوند میرے خلاف مدعی ہوا اورقادر مطلق نے مجھے دکھ دیا ؟ ۔
غرض نعومی لوٹی اور اس کے ساتھ اس کی بہو موآبی روت تھی جو موآب کے ملک سے یہاں آئی اور وہ دونوں جَو کاٹنے

کے موسم میں بیت لحم میں داخل ہوئیں۔

باب 2

اورنعومی کے شوہر کا ایک رشتہ دارتھا جو الیملک کے گھرانے کا اور بڑا مالدارتھا اس کا نام بوعز تھا ۔
سو موآبی روت نے نعومی سے کہا مجھے اجازت دے تو میں کھیت میں جاؤں اور جو کوئی کرم کی نظر مجھ پر کرے اسکے پیچھے پیچھے بالیں چنوں اس نے اس سے کہا جا میری بیٹی۔
سو وہ گئی اور کھیت میں جا کر کاٹنے والوں کے پیچھے بالیں چننے لگی اوراتفاق سے وہ بوعز ہی کے کھیت کے حصہ میں جا پہنچی جو الیملک کے خاندان کا تھا ۔
اور بوعز نے آ کر بیت لحم سے کاٹنے والوں سے کہا خداوند تمہارے ساتھ ہو ۔ انہوں نے اسے جواب دیا خداوند تجھے برکت دے۔
پھر بوعز نے اپنے اس نوکر سے جو کاٹنے والوں پر مقرر تھا پوچھا یہ کس کی لڑکی ہے؟ ۔
اس نوکر نے جو کاٹنے والوں پر مقرر تھا جواب دیا یہ وہ موآبی لڑکی ہے جو نعومی کے ساتھ موآب کے ملک سے آئی ہے ۔
اس نے مجھ سے کہا کہ مجھ کو ذرا کاٹنے والوں کے پیچھے پولیوں کے بیچ بالیں چنکر جمع کرنے دے۔سو یہ آکر صبح سے اب تک یہیں رہی ۔ فقط ذرا سی دیر گھر میں ٹھہری تھی۔
تب بوعز نے روت سے کہا اے میری بیٹی! کیا تجھے سنائی نہیں دیتا؟ تو دوسرے کھیت میں بالیں چننے کو نہ جانا اور نہ یہاں سے نکلنا بلکہ میری چھوکریوں کے ساتھ ساتھ رہنا۔ ۔
اس کھیت پر جسے وہ کاٹتے ہیں تیری آنکھیں جمی رہیں اورتو ان ہی کے پیچھے پیچھے چلنا ۔ کیا میں نے ان جوانوں کو حکم نہیں دیا کہ وہ تجھے نہ چھوئیں؟ اورجب تو پیاسی ہو تو برتنوں کے پاس جا کر اسی پانی میں سے پینا جو میرے جوانوں نے بھرا ہے۔
تب وہ اوندھے منہ گری اورزمین پر سر نگوں ہر کر اس سے کہا کیا باعث ہے کہ تو مجھ پر کرم کی نظر کر کے میری خبر لیتا ہے حالانکہ میں پردیسن ہوں؟ ۔
بوعز نے اس سے کہا کہ جو کچھ تو نے اپنے خاوند کےمرنے کے بعد اپنی ساس کے ساتھ کیا وہ سب مجھے پورے طور پر بتایا گیا ہے کہ تو نے کیسے اپنے ماں باپ اورزاد بوم کو چھوڑا اور ان لوگوں میں جنکو تو اس سے پیشتر نہ جانتی تھی آئی۔
خداوند تیرے کام کا بدلہ دے بلکہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف سے جسکے پروں میں تو پناہ کے لیے آئی ہے تجھ کو پورا اجر ملے۔
تب اس نے کہا اے میرے مالک تیرے کرم کی نظر مجھ پر رہے کیونکہ تو نے مجھے دلاسا دیا اور مہر کے ساتھ اپنی لونڈی سے باتیں کیں اگرچہ میں تیری لونڈیوں میں سے ایک کے بھی برابر نہیں ۔
پھر بوعز نے اس سے کھانے کے وقت کہا کہ یہاں آ اور روٹی کھا اور اپنا نوالہ سرکہ میں بھگو۔ تب وہ کاٹنے والوں کے پاس بیٹھ گئی اور انہوں نے بھنا ہوا اناج اسکے پاس کر دیا ۔ سو اس نے کھایا اور سیر ہوئی اور کچھ رکھ چھوڑا۔
اور جب وہ بالیں چنے اٹھی تو بوعز نے اپنے جوانوں سے کہا کہ اسے پولیوں کے بیچ میں بھی چننے دینا اور اسے ملامت نہ کرنا۔
اور اسکے لیے گھڑیوں میں سے تھوڑا نکال کر چھوڑ دینا اور اسے چننے دینا اورجھڑکنا مت۔
سو وہ شام تک کھیت میں چنتی رہی اور جو کچھ اس نے چنا تھا اُسے پھٹکا اوروہ قریب ایک ایفہ جَو نکلا۔
اور وہ اسے اٹھا کر شہر میں گئی اورجو کچھ اس نے چناتھا اسے اسکی سا س نے دیکھا اور اس نے وہ بھی جو اس نے سیر ہونے کے بعد رکھ چھوڑا تھا نکالکر اپنی ساس کو دیا ۔
اس کی ساس نے اس سے پوچھا تو نے آج کہاں بالیں چُنیں اورکہاں کام کیا؟ مبارک ہو وہ جس نے تیری خبر لی ۔ تب اس نے اپنی ساس کو بتایا کہ اس نے کس کے پاس کام کیا تھا اور کہا کہ اس شخص کا نام جسکے ہاں آج میں نے کام کیا بوعز ہے۔

نعومی نے اپنی بہو سے کہا وہ خداوند کی طرف سے برکت پائے جس نے زندوں اور مردوں سےاپنی مہربانی باز نہ رکھی
اور نعومی نے اس سے کہا کہ یہ شخص ہمارے قریبی رشتہ کا ہے اور ہمارے نزدیک کے قرابتیوں میں سے ایک ہے ۔
موآبی روت نے کہا اس نے مجھ سے یہ بھی کہا تھا کہ تو میرے جوانوں کے ساتھ رہنا جب تک وہ میری ساری فصل کاٹ نہ چکیں ۔
نعومی نے اپنی بہو روت سے کہا میری بیٹی یہ اچھا ہے کہ تو اسکی چھوکریوں کے ساتھ جایا کرے اور وہ تجھے کسی اور کھیت میں نہ پائیں ۔
سو وہ بالیں چننے کے لیے جو اور گیہوں کی فصل کے خاتمے تک بوعز کی چھوکریوں کے ساتھ ساتھ لگی رہی اور وہ اپنی ساس کے ساتھ رہتی تھی۔

باب 3

پھر اسکی ساس نعومی نے اس سے کہا میری بیٹی کیا میں تیرے آرام کی طالب نہ بنوں جس سے تیری بھلائی ہو ؟ ۔
اور کیا بوعز ہمارا رشتہ دار نہیں جسکی چھوکریوں کے ساتھ تو تھی ؟ دیکھ وہ آج کی رات کھلیہان میں جو پھٹکیگا ۔
سو تو نہا دھو کر خوشبو لگا اور اپنی پوشاک پہن اور کھلیہان کو جا اور جب تک وہ مرد کھا پی نہ چکے تب تک تو اپنی تئیں اس پر ظاہر نہ کرنا۔
جب وہ لیٹ جائے تو اسکے لیٹنے کی جگہ کو دیکھ لینا تب تو اندر جا کر اسکے پاؤں کھول کر لیٹ جانا اور جو کچھ تجھ کو کرنا مناسب ہے وہ تجھ کو بتائیگا۔
اس نے اپنی ساس سے کہا جو کچھ تو مجھ سے کہتی ہے میں کرونگی ۔
سو وہ کھلیہان کو گئی اور جو کچھ اسکی ساس نے حکم دیا تھا وہ سب کیا۔
اور جب بوعز کھا پی چکا اور اسکا دل خوش ہوا تو وہ غلے کے ڈھیر کے ایک طرف جا کر لیٹ گیا۔ تب وہ چپکے چپکے آئی اور اسکے پاؤں کھولکر لیٹ گئی ۔
اور آدھی رات کو ایسا ہوا کہ وہ مرد ڈر گیا اور اس نے کروٹ لی اور دیکھا کہ ایک عورت اسکے پاؤں کے پاس پڑی ہے۔
تب اس نے پوچھا تو کون ہے؟ اس نے کہا میں تیری لونڈی روت ہوں ۔ سو تو اپنی لونڈی پر اپنا دامن پھیلا دے کیونکہ تو نزدیک کا قرابتی ہے۔
اس نے کہا تو خداوند کی طرف سے مبارک ہو اے میری بیٹی تو نے شروع کی نسبت آخر میں زیادہ مہربانی کر دکھائی اس لیے کہ تو نے جوانوں کا خواہ امیر ہوں یا غریب پیچھا نہ کیا۔
اب اے میری بیٹی مت ڈر ۔ میں سب کچھ جو تو کہتی ہے تجھ سے کرونگا کیونکہ میری قوم کا تمام شہر جانتا ہے کہ تو پاک دامن عورت ہے۔
اور یہ سچ ہے کہ میں نزدیک کا قرابتی ہوں لیکن ایک اور بھی ہے جو قرابت میں مجھ سے زیادہ نزدیک ہے ۔
اس رات تو ٹھہری رہ اور صبح کو اگر وہ قرابت کا حق ادا کرنا چاہے تو خیر وہ قرابت کا حق ادا کرے اور اگر وہ تیرے ساتھ قرابت کا حق ادا کرنا نہ چاہے تو زندہ خدا کی قسم میں تیرے ساتھ قرابت کا حق ادا کرونگا ۔ صبح تک تو لیٹی رہ۔
سو وہ صبح تک اسکے پاؤں کے پاس لیٹی رہی اور پیشتر اس سے کہ کوئی ایک دوسرے کو پہچان سکے اٹھ کھڑی ہوئی کیونکہ اس نے کہہ دیا تھا کہ یہ ظاہر نہ ہونے پائے کہ کھلیہان میں یہ عورت آئی تھی۔
پھر اس نے کہا اس چادر کو جو تیرے اوپر ہے لا اور تھامے رہ ۔ جب اس نے تھاما تو اس نے جو کے چھ پیمانہ ناپ کر اس پر لاد دئیے پھر وہ شہر کو چلا گیا۔
جب وہ اپنی ساس کے پاس آئی تو اس نے کہا اے میری بیٹی تو کون ہے ؟ تب اس نے سب کچھ جو اس مرد نے اس کے ساتھ کیا تھا اسے بتایا ۔
اور کہنے لگی کہ مجھ کو اس نے یہ چھ پیمانہ جو کے دئیے کیونکہ اس نے کہا کہ تو اپنی ساس کے پاس خالی ہاتھ نہ جا۔
تب اس نے کہا اے میری بیٹی جب تک اس بات کے انجام کا تجھے پتا نہ لگے تو چپ چاپ بیٹھی رہ اس لیے کہ اس شخص کو چین نہ ملے گا جب تک وہ اس کام کو آج ہی تمام نہ کر لے۔

تب بوعز پھاٹک کے پاس جا کر وہاں بیٹھ گیا اور دیکھو جس نزدیک کے قرابتی کا ذکر بوعز نے کیا تھا وہ آ نکلا ۔ اس نے اس سے کہا ارے بھائی! ادھر آ اور ذرا یہاں بیٹھ جا۔ سو وہ ادھر آ کر بیٹھ گیا۔
پھر اس نے شہر کے بزرگوں میں سے دس آدمیوں کو بلا کر کہا یہاں بیٹھ جاؤ سو وہ بیٹھ گئے۔
تب اس نے اس نزدیک کے قرابتی سے کہا نعومی جو موآب کے ملک سے لوٹ آئی ہے زمین کے اس ٹکڑے کو جو ہمارے بھائی الیملک کا مال تھا بیچتی ہے ۔
سو میں نے سوچا کہ تجھ پر اس بات کو ظاہر کر کے کہونگا کہ تو ان لوگوں کے سامنے جو بیٹھے ہیں اور میری قوم کے لوگوں کے سامنے اسے مول لے ۔ اگر تو اسے چھڑاتا ہے تو چھڑا اگر نہیں چھڑاتا تو مجھے بتا دے تاکہ مجھ کو معلوم ہو جائے کیونکہ تیرے سوا اور کوئی نہیں جو اسے چھڑائے اور تیرے بعد میں ہوں اس نے کہا میں چھڑاونگا۔
تب بوعز نے کہا جس دن تو وہ زمین نعومی کے ہاتھ سے مول لے تو تجھے موآبی روت کے ہاتھ سے بھی جو مردہ کی بیوی ہے مول لینا ہو گا تاکہ اس مردہ کا نام اسکی میراث پر قائم کرے۔
تب اسکے نزدیک کے قرابتی نے کہا کہ میں اپنے لئے اسے چھڑا نہیں سکتا تا نہ ہو کہ میں اپنی مراث خراب کر دوں۔ اسکے چھڑانے کا جو میرا حق ہے اسے تو لے لے کیونکہ میں اسے چھڑا نہیں سکتا۔
اور اگلے زمانہ میں اسرائیل میں معاملہ پکا کرنے کے لیے چھڑانے اور بدلنے کے بارے میں یہ معمول تھا کہ مرد اپنی جوتی اتار کر اپنے پڑوسی کو دے دیتا تھا اسرائیل میں تصدیق کرنے کا یہی طریقہ تھا۔
سو اس نزدیک کے قرابتی نے بوعز سے کہا کہ تو آپ ہی اسے مول لے لے۔ پھر اس نے اپنی جوتی اتار ڈالی۔
اور بوعز نے بزرگوں اور سب لوگوں سے کہا تم آج کے دن گواہ ہو کہ میں نے الیملک اور کلیون اور محلون کا سب کچھ نعومی کے ہاتھ سے مول لے لیا ہے۔
ماسوا اسکے میں محلون کی بیوی موآبی روت کو بھی اپنی بیوی بنانے کے لیے خرید لیا ہے تاکہ اس مردہ کے نام کو اسکی میراث میں قائم کروں اور اس مردہ کا نام اسکے بھائیوں اور اس کے مکان کے دروازے سے مٹ نہ جائے۔ تم آج کے دن گواہ ہو۔
تب سب لوگوں نے جو پھاٹک پر تھے اور ان بزرگوں نے کہا کہ ہم گواہ ہیں۔ خداوند اس عورت کو جو تیرے گھر میں آئی ہے راخل اور لیاہ کی مانند کرے جن دونوں نے اسرائیل کا گھر آباد کیا اور تو افراتہ میں تحسین و آفرین کا کام کرے اور بیت لحم میں تیرا نام ہو۔
اور تیرا گھر اس نسل سے جو خداوند تجھے اس عورت سے دے فارص کے گھر کی طرح ہو جو یہوداہ سے تمر کے ہوا۔
سو بوعز نے روت کو لیا اور وہ اسکی بیوی بنی اور اس نے اس سے خلوت کی اور خداوند کے فضل سے وہ حاملہ ہوئے اور اسکے بیٹا ہوا۔
اور عورتوں نے نعومی سے کہا کہ خداوند مبارک ہو جس نے آج کے دن تجھے نزدیک کے قرابتی کے بغیر نہیں چھوڑا اور اس کا نام اسرائیل میں مشہور ہو۔
اور وہ تیرے لئے تیری جان کا بحال کرنے والا اور تیرے بڑھاپے کا پالنے والا ہو گا کیونکہ تیری بہو جو تجھ سے محبت رکھتی ہے اور تیرے لئے سات بیٹوں سے بھی بڑھ کر ہے وہ اسکی ماں ہے۔
اور نعومی نے اس لڑکے کو لیکر اپنی چھاتی سے لگایا اور اسکی دایہ بنی۔
اور اسکی پڑوسنوں نے اس بچے کو ایک نام دیا اور کہنے لگی کہ نعومی کے لیے ایک بیٹا پیدا ہوا سو انہوں نے اس کا نام عوبید رکھا وہ یسی کا باپ تھا جو داؤد کا باپ ہے۔
اور فارص کا نسب نامہ یہ ہے فارص سے حصرون پیدا ہوا۔
اور حصرون سے رام پیدا ہوا اور رام سے عمینداب پیدا ہوا۔
اور عمینداب سے نحسون پیدا ہوا اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا۔
اور سلمون سے بوعز پیدا ہوا اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا۔

اور عوبید سے یسی پیدا ہوا اور یسی سے داؤد پیدا ہوا۔

افر□ائیم کے کوہستانی ملک میں ر□اما تِیم صوفِیم کا ایک شخص تھا جِسکا نام ا□لقانہ تھا۔ وہ افرائیمی تھا اور یر□دھام بِن ال□ہیو بن تو□ حوبن صُ□وف کا بیٹا تھا ۔
اُسکے دو بیویاں تھیں ۔ ایک کا نام ح□نہ تھا اور دوُسری کا فِ□نہ ّ اور فِ□ننّہ کے اَولاد ہوئی پر ح□نہ ّ بے اَولاد تھی ۔
یہ شخص ہر سال اپنے شہر سے سَ□یلا میں ربُّ الافواج کے حُضور سِجدہ کرنے اور قُربانی گُذراننے کو جاتا تھا اور ع□یلی کے دونوں بیٹے حُفن□ی اور فینحا□س جو خُدود کے کاہن تھے وہیں رہتے تھے۔
اور جس دِن ذبیحہ گُذرانتا وہ اپنی بِیوی فنِ□نہّ کو اور اُسکے سب بیٹے بیٹیوں کو حِصّے دیتا تھا ۔
پر ح□نہ ّ کو دُونا حِصّہ دیا کرتا تھا اِسلئے کہ وہ ح□نہ ّ کو چاہتا تھا لیکن خُداوند نے اُسکا رَحِم بند کر رکھاّ تھا ۔
اور اُسکی سَوت اُسے کُڑھانے کے لئے بے طرح چھیڑتی تھی کیونکہ خُداوند نے اُسکا رَحِم بند کر رکھا تھا ۔
اور چونکہ وہ سال بسال اَیسا ہی کرتا تھا جب وہ خُداوند کے گھر جاتی ۔ اِسلئے فِن□نہّ اُسے چھیڑتی تھی چُنانچہ وہ روتی اور کھانا نہ کھاتی تھی۔
سو اُسکے خاوند ا□لقانہ نے اُس سے کہا اَے ح□نہّ تُو کیوں روتی ہے اور کیوں نہیں کھاتی اور تیرا دِل کیوں آزُردہ ہے؟ کیا میَں تیرے لئے دس بیٹوں سے بڑھ کر نہیں ؟
اور جب وہ سَ□یلامیں کھا پی چُکے تو ح□نہّ اُٹھی۔ اُس وقت ع□یلی کاہن خُداوند کی ہیکل کی چَوکھٹ کے پاس کُرسی پر بَیٹھا ہُؤا تھا۔
اور وہ نہایت دِلگیر تھی۔ سو وہ خُدااوند سے دُعا کرنے اور زار زار رونے لگی ۔
اور اُس نے منّت مانی اور کہا اَے ربُّ الافواج ! اگر تُو اپنی لوَنڈی کی مُصیبت پر نظر کرے اور مجھےُ یاد فرمائے اور اپنی لوَنڈی کو فراموش نہ کرے اور اپنی لوَنڈی کو فرزند نرِینہ بخشے تو مَیں اُسے زندگی بھر کے لئے خُداوند کو نذر کر دُونگی اور اُسترہ اُسکے سر پر کبھی نہ پھر یگا۔
اور جب وہ خُداوند کے حضور دُعا کر رہی تھی تو ع□یلی اُسکے مُنہ کو غور سے دیکھ رہا تھا۔
اور ح□نہّ دُعا کر رہی تھی تو دِل میں کہہ رہی تھ۔ فقط اُسکے ہونٹ ہِلتے تھے پر اُسکی آواز نہیں سُنائی دیتی تھی پس ع□یلی کو گُمان ہُوا کہ وہ نشہ میں ہے۔
سو ع□یلی نے اُس سے کہا کہ تو کب تک نشہ میں رہیگی؟ اپنا نشہ اُتار ۔
ح□نہّ نے جواب دِیا نہیں اَے میرے مالکِ مَیں غمگین عورت ہُوں ۔ مَیں نے نہ تو مَے نہ کوئی نشہ پیا پر خُداوند کے آگے اپنا دِل اُنڈیلا ہے۔
تُو اپنی لوَ نڈی کو خبیث عَورت نہ سمجھ ۔ مَیں تو اپنی فِکرو ں اور دُکھوں کے ہُجوم کے باعِث اب تک بولتی رہی۔
تب ع□یلی نے جواب دیا تُو سلامت جا اور اِ□سرائیل کا خُدا تیری مرُاد جو تُو نے اُس سے مانگی ہے پُوری کرے۔
اُس نے کہا تیری خادِمہ پر تیرے کرم کی نظر ہو۔ تب وہ عَورت چلی گئی اور کھانا کھایا اور پھر اُسکا چہرہ اُداس نہ رہا۔
اور صُبح کو وہ سویرے اُٹھے اور خُداوند کے آگے سِجدہ کیاِ اور ر□امہ کو اپنے گھر لوَٹ گئے اور ا□لقانہ نے اپنی بِیوی ح□نہّ سے مباشرت کی اور خُداوند نے اُسے یاد کیا۔
اور اَیسا ہوا کہ وقت پر ح□نہّ حامِلہ ہُوئی اور اُسکے بیٹا ہؤا اور اُس نے اُسکا نام سموئیل رکھا کونکہ وہ کہنے لگی میں نے اُسے خُداوند سے مانگ کر پایا ہے۔
اور وہ شخص ال□قانہ اپنے سارے گھرانے سمیت خُداوند کے حُضُور سالنہ قُربانی چڑھانے اور پانی منَت پوری کرنے کو گیا۔
لیکن ح□نہّ نہ گئی کیونکہ اُس نے اپنے خُاوند سے کہاجب تک لڑکے کا دودھ چُھڑیا نہ جائے میں یہیں رہونگی اور تب اُسے لیکر جاؤنگی تاکہ وہ خُداوند کے سامنے حاضِر ہو اور پھر ہمیشہ وہیں رہے۔
اور اُسکے خاوِند ال□قانہ نے اُس سے کہا جو تجھے اچھا لگے سو کر ۔ جب تک تو اُسکا دودھ نہ چُھڑائے ٹھہری رہ۔ فقط اِتنا ہو کہ خُداوند اپنے سخن کو برقرار رکھے۔ سو وہ عَورت ٹھہری رہی اور اپنے بیٹے کو دُودھ چُھڑانے کے وقت تک

پلاتی رہی -
اور جب اُس نے اُسکا دودھ چُھڑایا تو اُسے اپنے ساتھ لیا اور تین بچھڑے اور ایک ایفہ آٹا ا ور مَے کی ایک مشک اپنے ساتھ لے گئی اور اُس لڑکے کو سَیلا میں خُداوند کے گھر لائی اور وہ لڑکا بہت ہی چھوٹا تھا۔
اور اُنہوں نے بچھڑے کو ذبح کیا اور لڑکے کو عیلی کے پاس لائے۔
اور وہ کہنے لگی اَے میرے مالک تیری جان کی قسم! اَے میرے مالک میَں وُہی عَورت ہُوں جس نے تیرے پاس یہیں کھڑی ہو کر خُداوند سے دُعا کی تھی -
میَں نے اِس لڑکے کے لئے دُعا کی تھی اور خُداوند نے میری مرُاد جو میَں نے اُس سے مانگی پُوری کی۔
اِسی لئے میَں نے بھی اِسے خُداوند کو دے دِیا۔ یہ اپنی زندگی گھر کے لئے خُداوند کو دے دیا گیا ہے تب اُس نے وہاں خُداوند کے آگے سجدہ کیا۔

اور حنّہ نے دُعا کی اور کہا کہ میرا دِل خُداوند میں مگن ہے ۔ میرا سینگ خُداوند کے طُفیل سے اُونچا ہُؤا ۔ میرا مُنہ میرے دُشمنوں پر کھل گیا ہے کیونکہ میَں تیری نجات سے خُوش ہُوں۔
خُداوند کی ماِنند کو ئی قُدُّوس نہیں کیونکہ تیرے سِوا اَور کوئی ہے ہی نہیں اور نہ کوئی چٹان ہے جو ہمارے خُدا کی ماِنند ہو۔
اِس قدر غُرور سے اَور باتیں نہ کرو اور بڑا بول تُمہارے مُنہ سے نہ نِکلے کیونکہ خُداوند خُدایِ عِلیم ہے اور اعمال کا تولنے والا۔
زور آواروں کی کمانیں ٹُوٹ گئِیں اور جو لڑکھڑاتے تھے وہ قُوّت سے کمر بستہ ہُوئے۔
وہ جو آسودہ تھے روٹی کی خاطِر مزدُور بنے اور جو بھُوکے تھے اَیسے نہ رہے بلکہ جو بانجھ تھی اُسکے سات ہُوئے اور جِسکے پاس بہت بچےّ ہیں وہ گُھلتی جاتی ہے ۔
خُداوند مارتا ہے اور جِلاتا ہے ۔ وُہی قبر میں اُتارتا اور اُس سے نِکالتا ہے ۔
خُداوند مِسکین کر دیتا اور دَولتمند بناتا ہے ۔ وُہی پست کرتا اور سرفرازبھی کرتا ہے۔
وہ غریب کو خاک پر سے اُٹھاتا اور کنگال کو گُھورے میں سے نِکال کھڑا کرتا ہے تا کہ اِنکو شاہزادوں کے ساتھ بٹھائےاور جلال کے تخت کے وارِث بنائے کیونکہ زمین کے سُتون خُداوند کے ہیں ۔ اُس نے دُنیا کو اُن ہی پر قائِم کیا ہے ۔
وہ اپنے مُقدسوں کے پاؤں کو سنبھالنے رہیگا پر شرِیر اندھیرے میں خاموش کئے جائینگے کیونکہ قُوّت ہی سے کوئی فتح نہیں پائیگا ۔
جو خُداوند سے جھگڑتے ہیں وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دِئے جائینگے ۔ وہ اُنکے خِلاف آسمان میں گرجیگا۔ خُداوند زمین کے کنگاروں کا اِنصاف کریگا ۔ وہ اپنے بادشاہ کو زور بخشیگا اور اپنے ممُسوح کے سینگ کو بلند کریگا۔
تب القانہ رامہ کو اپنے گھر چلا گیا اور عیلی کاہِن کے سامنے وہ لڑکا خُداوند کی خِدمت کرنے لگا۔
اور عیلی کے بیٹے بہت شریر تھے ۔ اُنہوں نے خُداوند کو نہ پہچانا۔
اور کاہِنوں کا دستُور لوگوں کے ساتھ یہ تھا کہ جب کوئی شخص قُربانی چڑھاتا تھا تو کاہِن کا نوکر گوشت اُبالنے کے وقت ایک سہِ شاخہ کانٹا اپنے ہاتھ میں لِئے ہُوئے آتاتھا ۔
اور اُسکو کڑاہ یادیگچے یا ہنڈے یا ہانڈی میں ڈالتا اور جِتنا گوشت اُس کانٹے میں لگ جاتا اُسے کاہِن آپ لیتا تھا ۔ یُوں ہی وہ سَلامیں سب اِسرائیلوں سے کیا کرتے تھے جو وہاں تے تھے ۔
بلکہ چربی جلانے سے پہلے کاہِن کا نوکر کر مَوجود ہوتا اور اُس شخص سے جو قُربانی چڑھاتا یہ کہنے لگتا تھا کہ کاہِن کے لِئے کباب کے واسطے گوشت دے کیونکہ وہ تجھُ سے اُبلا ہؤا گوشت نہیں بلکہ کچاّ لیگا۔
اور اگر وہ شخص یہ کہتا کہ ابھی وہ چربی کو ضرُور جلائینگے تب جِتنا تیرا جی چاہے لے لیتا تو وہ اُسے جواب دیتا نہیں تو مجھےُ ابھی دے نہیں تو میَں چھین کر لے جاؤنگا۔
سو اُن جوانوں کا گُنا خُداوند کے حُضور بہت بڑا تھا کیونکہ لوگ خُداوند کی قُربانی گِھن کرنے لگے تھے ۔
پر سموئیل جو لڑکا تھا کنان کا اُفود پہنے ہُوئے خُداوند کے حُضُور خِدمت کرتا تھا ۔
اور اُسکی ماں اُسکے لِئے ایک چھوٹا سا جُبہّ بنا کر سال بسال لاتی جب وہ اپنے خاوند کےساتھ سالانہ قُربانی چڑھانے آتی تھی۔
اور عیلی نے القانہ اور اُسکی بِیوی کو دُعا دی اور کہا خُداند تُجھ کو اِس عَورت سے اُس قرض کے عِوض میں جو خُداوند کو دِیا گیا نسل دے۔ پھر وہ اپنے گھر گئے۔
اور خُداوند نے حنّہ پر نظر کی اور وہ حاملہ ہؤئی اور اُسکے تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہُوئِیں اور وہ لڑکا سموئیل خُداوند کے حُضور بڑھتا گیا۔
اور عیلی بہت بُڈھا ہو گیا تھا اور اُس نے سب کچھُ سُنا کہ اُسکے بیٹے سارے اِسرائیل سے کیا کیا کرتے ہیں اور اُن

عورتوں سے جو خَیمئہ اجتماع کے دروازہ پر خِدمت کرتی تھیں ہم آغوشی کرتے ہیں ۔
اور اُس نے اُن سے کہا تُم اَیسا کیوں کرتے ہو کیونکہ مَیں تُمہاری بدذاتیاں تمام قَوم سے سُنتا ہُوں ؟ ۔
نہیں میرے بیٹو! یہ اچّھی بات نہیں جو مَیں سُنتا ہُوں۔ تُم خُداوند کے لوگوں سے نافرمانی کراتے ہو۔
اگر ایک آدمی دُوسرے کا گناہ کرے تو خُدا اُسکا انصاف کریگا؟ باؤُجوُد اِسکے اُنہوں نے اپنے باپ کا کہا نہ مانا کیونکہ خُداوند اُنکو مار ڈالنا چاہتا تھا۔
اور وہ لڑکا سموئیل بڑھتا گیا اور خُداوند اور اِنسان دونوں کا مقُبول تھا۔
تب ایک مردِ خُدا عیلی کے پاس آیا اور اُس سے کہنے لگا خُداوند یُوں فرماتا ہے کیا مَیں تیرے آبائی خاندان پر جب وہ مصرِ میں فرعون کے خاندان کی غُلامی میں تھا ظاہر نہیں ہُوا ۔
اور کیا مَیں نے اُسے بنی اِسرائیل کے سب قبِیلوں میں سے چُن نہ لیا تا کہ وہ میرا کاہن ہو اور میرے مذبح کے پاس جا کر بُخور جلائے اور میرے حُضور اُفود پہنے؟اور کیا مَیں ن سب قُربانیا جو بنی اِسرائیل آگ سے گُذرانتے ہیں تیرے باپ کو نہ دیں؟ ۔
پس تُم کویں میرے اُس ذبیحہ اور ہدیہ کو جِنکا حُکم مَیں نے اپنے مسکن میں دیِا لات مارتے ہو اور کیوں تُو اپنے بیٹوں کی مُجھ سے زیداہ عِزت کرتا ہے تا کہ تُم میری قَوم اِسرائیل کے اچھےّ اچھےّ ہدیوں کو کھا کر موٹے بنو؟۔
اِسلئِے خُداوند اسرائیل کا خُدا فرماتا ہے کہ مَیں نے تو کہا تھا کہ تیرا گھرانہ اور تیرے باپ کا گھرانا ہمیشہ میرے حُضور چلیگا پر اب خُداوند فرماتا ہے کہ یہ بات مُجھ سے دُور ہو کیونکہ وہ جو میری عزّت کرتے ہیں مَیں اُنکی عزِ ّت کرُونگا پر وہ جو میری تحقیر کرتے ہیں بے قدر ہونگے۔
دیکھ وہ دِن آتے ہیں کہ مَیں تیرا بازُو اور تیرے باپ کے گھرانے کا بازو کاٹ ڈالُونگا کہ تیرے گھر میں کوئی بُڈھّاہونے نہ پائیگا۔
اور تُو میرے مسکن کی مُصیِبت دیکھیگا باوجود اُس ساری دَولت کے جو خُدا اِسرائیل کو دیکگا اور تیرے گھر میں کبھی کوئی بُڈھا ہونے نہ پائیگا۔
اور تیرے جِس آدمی کو مَیں اپنے مذبح سے کاٹ نہیں ڈالُونگا وہ تیری آنکھوں کو گھُلانے اور تیرے دِل کو دُکھ دینے کے لئِے رہیگا اور تیرے گھر کی سب بڑھتی اپنی بھری جوانی میں مرمیٹگی ۔
اور جو کچھُ تیرے دونوں بیٹوں حُفنی اور فِینحاس پر نازِل ہوگا وُہی تیرے لئِے نِشان ٹھہریگا۔ وہ دونوں ایک ہی دِن مرجائینگے۔
اور مَیں اپنے لئِے ایک وفادار کاہن برپا کرُونگا جو سب کچھُ میری مرضی اور منشا کے مطُابق کریگا اور مَیں اُسکے لئِے ایک پایدار گھر بناؤنگا اور وہ ہمیشہ میرے ممُسوح کے آگے آگے چلیگا۔
اور اَیسا ہوگا کہ ہر ایک شخص جو تیرے گھر میں بچ رہیگا ایک ٹُکڑے چاندی اور روٹی کے ایک گردِے کے لئِے اُسکے سامنے آکر سِجدہ کریگا اور کہیگا کہ کہانت کا کوئی کام مجھےُ دِیجئے تا کہ مَیں رو ٹی کا نوالہ کھا سکُوں۔

اور لڑکا سموئیل عیلی کے سامنے خُداوند کی خِدمت کرتا تھا اور اُن دِنوں خُداوند کا کلام گران قدر تھا ۔ کوئی رویا برملا نہ ہوتی تھی۔
اور اُس وقت اِیسا ہُؤا کہ جب عیلی اپنی جگہ لیٹا تھا۔اُسکی آنکھیں دُھندلانے لگی تھیں۔ اور وُہ کچھُ دیکھ نہیں سکتا تھا)۔
اور خُدا کا چرغ اب تک بُجھا نہیں تھا اور سموئیل خُداوند کی ہَیکل میں جہاں خُدا کا صندوق تھا لیٹا ہُؤا تھا۔
تو خُداوند نے سموئیل کو پُکارا ۔ اُس نے کہا مَیں حاضر ہُوں ۔
اور وہ دَوڑ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مجھےُ پُکارا سو مَیں حا ضرِ ہوں ۔ اُس نے کہا میں نے نہیں پُکارا ۔ پھر لیٹ جا ۔ سو وہ جا کر لیٹ گیا۔
اور خُداوند نے پھر پُکارا سموئیل سموئیل اُٹھ کر عیلی کے پاس گا اور کہا تُو نے مجھےُ پکارا سو مِیں حاضرِ ہوُں۔ اُس نے کہا اِے میرے بیٹے میں نے نہیں پُکارا ۔ پھر لیٹ جا۔
پاور سموئیل نے ہنوز خُداوند کو نہیں پہنچانا تھا اور نہ خُداوند کا کلام اُس پر ظاہر ہُؤا تھا ۔
پھر خُداوند نے تیسری دفعہ سموئیل کو پُکارا اور وہ اُٹھ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مجھےُ پکارا سو مَیں حاضرِ ہُوں ۔ سو عیلی جان گیا کہ خُداوند گیا کہ خُداوند نے اُس لڑکے کو پُکارا ۔
اِسلئِے عیلی نے سموئیل سے کہا جا لیٹ رہ اور اگر وہ تجھُے پکارے تو تُو کہنا اَے خُداوند فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے ۔سو سموئیل جا کر اپنی جگہ پر لیٹ گیا۔
تب خُداوند کھڑا ہُؤا اور پہلے کی طرح پُکارا سموئیل ! سموئیل ! سموئیل نے کہا فرما کیوننکہ تیرا بندہ سُنتا ہے ۔
خُداوند نے سموئیل سے کہا دیکھ مَیں اِسرائیل میں اَیسا کام کرنے پر ہُوں جِس سے ہر سُننے والے کے کان بھناّ جائینگے۔
اُس دِن عیلی پر سب کچھُ جو مَیں نے اُسکے گھرانے کے حق میں کہا ہے شرُوع سے آخر تک پُورا کرُونگا ۔
کیونکہ مَیں اُسے بتا چُکا ہوں کہ مَیں اُس بدکاری کے سبب سے جسے وہ جانتا ہے ہمیشہ کے لئِے اُسکے گھر کا فَیصلہ کرُونگا کیونکہ اُسکے بیٹوں نے اپنے اُوپر لعنت بُلائی اور اُس نے اُنکو نہ روکا۔
اِسی لئِے عیلی کے گھرانے کی بابت مَیں نے قسم کھائی کہ عیلی کے گھرانے کی بدکاری نہ تو کبھی کسی ذبیِحہ سے صاف ہوگی نہ ہدیہ سے ۔
اور سموئیل صُبح تک لیٹا رہا ۔تب اُس نے خُداوند کے گھر کے دروازے کھولے اور سموئیل عیلی پر رویاظاہر کرنے سے ڈرا۔
تب عیلی نے سموئیل کو بُلا کر کہا اَے میرے بیٹے سموئیل ! اُس نے کہا مَیں حاضرِ ہُوں ۔
تب اُس نے پُوچھا وہ کیا بات ہے جو خُداوند نے تجھُ سے کہی ہے؟ مَیں تیری منتِ کرتا ہُوں اُسے مجھُ سے پوشِیدہ نہ رکھ ۔ اگر توُ کچھ بھی اُن باتوں میں سے جو اُس نے تجھ سے کہی ہیں چھپِائے تو خُدا تجھُ سے اَیسا ہی کرے بلکہ اُس سے بھی زِیادہ۔
تب سموئیل نے اُسکورتّی رتی حال بتایا اور اُس سے کچھُ نہ چھپِایا ۔اُس نے کہا وہ خُداوند ہے جو وہ بھلا جانے سو کرے۔
اور سموئیل بڑا ہوتا گیا اور خُداوند اُس کے ساتھ تھا اور اپس نے اُسکی باتوں میں سے کسی کو مٹیّ میں مِلنے نہ دیا ۔
اور سب بنی اِسرائیل نے دان سے بیرسبع تک جان لِیا کہ سموئیل خُداوند کا نبی مقرر ہُؤا ۔
اور خُداوند سَیلا میں پھرِ ظاہر ہُؤا کیونکہ خُداوند نے اپنے آپ کو سَیلا میں سموئیل پر اپنے کلام کے ذریعہ سے ظاہر کیا۔

اور سموئیل کی بات سب اِسرائیلیوں کے پاس پہنچیاور اِسرائیلی فِلستیوں سے لڑنے کو نِکلے اور ابن عزررکے آس پاس ڈیرے لگائے اور فِلستیوں نے اِفیق میں خَیمے کھڑے کِئے ۔
اور فِلستیوں نے اِسرائیل کے مُقابلہ کے لِئے صف آرائی کی اور جب وہ باہم لڑنے لگے تو اِسرائیلیوں نے فِلستیوں سے شکست کھائی اور اُنہوں نے اُنکے لشکر میں سے جو مَیدان میں تھا قرِیباً چار ہزار آدمی قتل کِئے ۔
اور جب وہ لوگ لشکر گاہ میں پھر آئے تو اِسرائیل کے بُزرگوں نے کہا کہ آج خُداوند نے ہم کو فِلستیوں کے سامنے کیوں شکست دی؟ آؤ ہم خُداوند کے عہد کا صندوق سَیلا سے اپنے پاس لے آئیں تا کہ وہ ہمارے درمیان آکر ہم کو ہمارے دُشمنوں سے بچائے۔
سو اُنہوں نے سَیلامیں لوگ بھیجے اور دو کرُوبیوں کے اُوپر بیٹھنے والے ربُّ الافوج کے عہد کے صنُدوق کو وہاں سے لے آئے اور علی کے دونوں بیٹے خفنی اور فینحاس خُدا کے عہد کے صندوق کے ساتھ وہاں حاضِر تھے۔
اور جب خُداوند کے عہد کا صنُدوق لشکر گاہ میں آ پہنچا تو سب اِسرائیلی ایسے زور سے للکارنے لگے کہ زمین گوُنج اُٹھی۔
فِلستیوں نے جو للکار نے کی آواز سُنی تو وہ کہنے لگے کہ خُدا لشکر گاہ میں آیا ہے ۔
سو فِلستی ڈر گئے کیونکہ وہ کہنے لگے کہ خُدا لشکر گاہ میں آیا ہے اُنہوں نے کہا کہ ہم پر وا وِیلا ہے اسلئِے کہ اِس سے پہلے اَیسا نہیں ہُؤا۔
ہم پر وا وَیلا ہے ! ایسے زبردست دیوتاؤں کے ہاتھ سے ہم کو کَون بچائیگا ؟ یہ وہی دیوتا ہیں جنھوں نے مصرِیوں کو بیابان میں ہر قوم کی بلا سے مارا۔
اَے فِلستیوں! تُم مضبوُط ہو اور فردانگی کرو تاکہ تُم عبرانیوں کے غُلام نہ بنو جیسے وہ تمہارے بنے بلکہ مردانگی کرو اور لڑو۔
اور فِلستی لڑے اور بنی اِسرائیل نے شِکست کھائی اور ہر ایک اپنے ڈیرے کو بھاگا اور وہاں نہایت بڑی خوُنریزی ہوئی کیونکہ تِیس ہزار اِسرائیلی پیادے وہاں کھیت آئے۔
اور خُدا کا صندوق چھِن گیا اور علی کے دونوں بیٹے حفنی اور فینحاس مارے گئے ۔
اور بینمین کا ایک آدمی لشکر میں سے دَوڑ کر اپنے کپڑے پھاڑے اور سر پر خاک ڈالے ہُوئے اُسی روز سَیلا میں پہنچا۔ اور وہ پُنچا تو عیلی رہ کے کنارے کُرسی پر بیٹھا انتیظار کر رہا تھا کیونکہ اُسکا دل خُدا کے صندوق کے لِئے کانپ رہاتھا ۔
اور جب اُس شخص نے شہر میں آکر ماجرہ سُنایا تو سارا شہر چلاّ اُٹھا ۔
اور عیلی نے چلاّنے کی آواز سُنکر کہا اِس ہُلڑ کی آواز کے کیا معنی ہیں ؟ اور اُس آدمی نے جلدی کی اور آکر علی کو حال سُنایا ۔
اور عیلی اٹھانوے برس کا تھا اور اُسکی آنکھیں رہ گئی اور اُسے کچھ نہیں سُوجھتا تھا۔
سو اُس شخص نے عیلی سے کہا کہ مَیں فوج میں سے آتا ہوں اور میں آج ہی فوج کے بیچ سے بھگا ہُوں۔ اُس نے کہا اَے میرے بیٹے کیا حال رہا؟۔
اُس خبر لانے والے نے جواب دیا اِسرائیلی فِلستیوں کے آگے سے بھاگے اور لوگوں میں بھی بڑی خُونریزی ہُوئی اور تیرے دونوں بیٹے حُفنی اور فینحاس بھی مر گئے اور خُدا کا صندوق چھن گیا۔
جب اُس نےخُدا کے صندوق کا ذِکر کیا تو وہ کُرسی پر سے بچھاڑ کھا کر پھاٹک کے کندارے گِرا اور اُسکی گردن ٹُوٹ گئی اور وہ مر گیا کیونکہ وہ بُڈھّا اور بھاری آدمی تھا۔ وہ چالیس برس بنی اِسرائیل کا قاضی رہا۔
اور اُسکی بُہو فینحاس کی بیوی حمل سے تھی اور اُسکے جننے کا وقت نزدیک تھا اور جب اُس نے یہ خبریں سُنیں کہ خُدا کا صندوق چھن گیا اور اُسکا خُسر اور خاوند مر گئے تو وہ جُھک کر جنی کیونکہ دردِ زہِ اُسکے لگ گیا تھا۔
اور اُسکے مرتے وقت اُن عَورتوں نے جو اُسکے پاس کھڑی تھیں اُسے کہا مت ڈر کیونکہ تیرے بیٹا ہُوا ہے پر اُس نے نہ

جواب دِیا اور نہ کچھ توجہ کی۔

اور اُس نے اُس لڑکے کا نام یکبود رکھا اور کہنے لگی حشمت اِسرائیل سے جاتی رہی اِسلئِے کہ خُدا کا صندوق چھِن گیا تھا اور اُسکا خُسر اور خاوند جاتے رہے تھے۔

سو اُس نے کہا کہ حشمت اِسر�ائیل سے جاتی رہی کیونکہ خُدا کا صندُوق چھن گیا ہے۔

اور فِلِستیوں نے خُدا کا صندوق چھین لیا اور وہ اُسے ابن عزر سے اشددُود کو لے گئے۔

اور فلستی خُدا کے صندُوق کو لیکر اُسے دجون کے گھر میں لائے اور دجون کے پاس اُسے رکھاّ ۔

اور اشدُودی جب صُبح کو سویرے اُٹھے تو دیکھا کہ دجون خُداوند کے صندُوق کے آگے اوندے منُہ زمین پر گِرا پڑا ہے ۔ تب اُنہوں نے دجون کی لیکر اُسی کی جگہ اُسے پھر کھڑا کر دیا۔

پھر وہ جو دُوسرے دِن کی صُبح کو سویرے تو دیکھا کہ دَجون خُداوند کے صندُوق کے آگے اُندے مُنہ زمین پر گرا پڑا ہےاور دجون کا سر اور اُسکی ہتھیلیاں دہلیز پر کٹی پڑی تھیں ۔ فقط دجون کا دھڑ ہی دھڑ رہ گیا تھا ۔

اِس لئِے دجون کے پجاری اور جتنے دجون کے گھر میں آتے ہیں آج تک اشدود میں دجون کی دہلیز پر پاؤں نہیں رکھتے۔

پر خُداوند کا ہا تھ اشدُویوں پر بھاری ہوا اور وہ اُنکو ہلاک کرنے لگا ور اشدوُد اور اُسکی نوحی کے لوگوں گلٹیوں سے مارا۔

اور اشدُود یوں نے جب یہ حال دیکھا تو کہنے لگے کہ اِسرائیل کے خُدا کا صندُوق ہمارے ساتھ نہ رہے کیونکہ اُسکا ہاتھ بُری طرح ہم پر اور ہمارے دیوتا دجون پر ہے۔

سو اُنہوں نے فِلستیوں کے سب سرداروں کو بُلوا کر اپنے ہاں جمع کیا اور کہنے لگے ہم اِسرا علیہ السلام یل کے خُدا کا صندُوق کو وہاں لے گئے ۔

اور جب وہ اُسے لے گئے تو یُوں ہُؤا کہ خُداوند کا ہاتھ اُس شہر کے خلاف اَیسا اُٹھا کہ اُس میں بڑی بھاری ہل چل مچ گئی اور اُس نے اُس شہر کے لوگوں کو چھوٹے سے بڑے تک مارا اور اُنکے گِلٹیاں نکِلنے لگیں ۔

پس اُنہوں نے خُدا کا صندُوق عقروُن کو بھیج دیا اور جُوں ہی خُدا کا صندُوق عقروُن میں پہنچا عقرُونی چلاّنے لگے کہ وہ اِسرائیل کے خُدا کا صندُوق ہم میں اِسلئِے لائے ہیں کہ ہمکو اور ہمارے لوگوں کو مروا ڈالیں ۔

سو اُنہوں نے فِلستیوں کے سرداروں کو بُلوا کر جمع کیا اور کہنے لگے کہ اِسرائیل کے خُدا کے صندُوق کو روانہ کر دو کہ وہ پھر اپنی جگہ پر جائے اور ہم کو اور ہمارے لوگوں کو مار ڈالنے نہ پائے کیونکہ وہا ں سارے شہر میں موَت کی لچل مچ گئی تھی اور خُدا کا ہاتھ وہاں نہایت بھاری ہوا۔

اور جو لوگ مرے نہیں وہ گِلٹیوں کے مارے پڑے رہے اور شہر کی فریاد آسمان تک پُہنچی ۔

سو خُداوند کا صندُوق سات مہینے تک فِلستیوں کے ملک میں رہا۔
تب فِلستیوں نے کاہنوں اور نجُومیوں کو بُلایا اور کہا کہ ہم خُداوند کے اِس صندُوق کو کیا کریں ؟ ہم کو بتاؤ کہ ہم کیا ساتھ کرکے اُسے اُسکی جگہ بھیجیں ۔
انہوں نے کہا کہ اگر تُم اِسرائیل کے خُدا کے صندُوق کو واپس بھیجتے ہو تو اُسے کالی نہ بھیجنا بلکہ جُرم کی قربانی اُسکے لِئے ضرور ہی ساتھ کرنا تب تُم شفا پاؤگے اور تم کو معلوم ہو جائیگا کہ وہ تُم سے کِس لئے دست برادر نہیں ہوتا۔
اُنہوں نے پُوچھا کہ وہ جُرم کی قربانی جو ہم اُسکو دیں کیا ہو؟ اُنہوں نے جواب دِیا کہ فِلِستی سرداروں کے شُمار کے مطٰابق سونے کی پانچ گلِٹیاں اور سونے کی پانچ چُہیاں کیونکہ تُم سب اور تُمارے سراد دونوں ایک ہی آزار میں مبتلا ہؤئے سو تُم اپنی گِلٹیوں کی مُورتیں اور اُن چہیوں کی مُورتیں جو ملک کو خراب کرتی ہیں بناؤ اور اِسرائیل کے خُدا کی تمجید کرو ۔ شاید یُوں وہ تُم پر سے اور تمہارے دیوتاؤں پر سے اور تُمہارے ملک پر اپنا ہاتھ ہلکا کر لے ۔
تُم کیوں اپنے دل کو سخت کرتے ہو جَیسے مصریوں نے فرعون نے اپنے دِل کو سخت کیا؟ جب اُس نے اُنکے درمیان عجیب کام کئِے تو کیا اُنہوں نے لوگوں کو جانے نہ دِیا اور کیا وہ چلے نہ گئے؟ ۔
اب تُم ایک نئی گاڑی بناؤ اور دو دؤدھ والی گائیں جنکے جُؤا نہ لگا ہو لو اور اُن گایوں کو گاڑی میں جوتو اور اُنکے بچّوں کو گھر لوَٹا لاؤ۔
اور خُداوند کا صندُوق لیکر اُس گاڑی پر رکھو اور سونے کی چیزوں کو جنکو تُم جُرم کی قُربانی کے طَور پر ساتھ کرو گے ایک صندؤقچہ میں کرکے اُسکے پہلو میں رکھ دو اور اُسے روانہ کر دو کہ چلاؔجائے۔
اور دیکھتے رہنا ۔ اگر وہ اپنی ہی سرحد کے راستہ بَیت شمس کی جائے تو اُسی نے ہم پر یہ بلایِ عظیم بھیجی اور اگر نہیں تو ہم جان لینگے کہ اُسکا ہاتھ ہم پر نہیں چلاّ بلکہ یہ حادِثہ جو ہم پر ہُؤا اِتفاقی تھا ۔
سو اُن لوگوں نے اَیسا ہی کیا اور دو دودھ ولی گائیں لیکر اُنکو گاڑی میں جو تا اور اُنکے بچّوں کو گھر میں بند کر دیا ۔
اور خُداوند کے صندُوق اور سونے کو چُہیوں اور اپنی گِلٹیوں کو مؤروتوں کے صدوقچہ کو گاڑی پر رکھ دِیا ۔
اُن گایوں نے بیَت شمس کا سِیدھا راستہ لِیا ۔ وہ سڑک ہی سڑک ڈکاری گئِیں اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑیں اور فِلستی سردار اُنکے پیچھے پیچھے بَیت شمس کی سرحد تک گئے۔
اور بَیت شمس کے لوگ وادی میں گیہوں کی فصل کاٹ رہے تھے۔ اُنہوں نے جو آنکھیں اُٹھا ئیں تو صندُوق کو دیکھا اور دیکھتے ہی خؤش ہو گئے ۔
اور گاڑی بَیت شمسی یشوع کے کھیت میں آکر وہی کھڑی ہو گئی جہاں ایک بڑا پتھر تھا ۔ سو اُنہوں نے گاڑی کی لکڑیوں کو چیرا اور گایوں کو سوختنی قربانی کے طَور پر خُداوند کےحضُورگُذرانا۔
اور لویوں نے خُداوند کے صدُوق کو اور اُس صندؤقچہ کو جو اُسکے ساتھ تھا جِس میں سونے کی چیزیں تھیں نیچے اُتارا اور اُنکو اُس بڑے پتھر پر رکھاؔ اور بَیت شمس کے لوگوں نے اُسی دِن خُداوند کے لِئِے سو ختنی قُربانیاں چڑھائیں اور ذبیحے گذرانے ۔
جب اُن پانچوں فِلستی سرداروں نے یہ دیکھ لیا تو وہ اُسی دِن عقرون کو لوَٹ گئے۔
سونے کی گِلٹیاں جو فِلستیوں نے جُرم کی قُربانی کے طَور پر خُداوند کو گُذرانیں وہ یہ ہیں ایک اشدُود کی طرف سے ایک غزہ کی طرف سے ۔ ایک اسقلون کی طرف سے ۔ ایک جات کی طرف سے اور ایک عقرون کی طرف سے۔
اور وہ سونے کی چُہیاں فِلستیوں کے اُن پانچوں سرداروں کے شہروں اور دیہات کے مالِک اُس بڑے پتھر تک تھے جِس پر اُنہوں نے خُداوند کے صندُوق کو رکھا تھا جو آج کے دِن تک بَیت شمسی یشوُع کے کھیت میں موَجود ہے۔
اور اُس نے بَیت شمس کے لوگوں کو مارا اِسلِئِے کہ اُنہوں نے خُداوند کے صندُوق کے اندر جھانکا تھا سو اُس نے اُنکے پچاس ہزار اور ستر آدمی مار ڈالے اور وہاں کے لوگوں نے ماتم کیا اِسلِئِے کہ خُداوند نے اُن لوگوں کو بڑی مری سے مارا۔

سو بَیت شمس کے لوگ کہنے لگے کہ کِس کی مجال ہے کہ اِس خُداوند خُدایِ قُدُّوس کے آگے کھڑا ہو؟ اور وہ ہمارے پاس سے کِس کی طرف جائے ۔

اور اُنہوں نے قریت بؔیعریم کے باشندوں کے پاس قاصدِ بھیجے اور کہلا بیجا کہ فَلستی خُداوند کے صندُوق کو واپس لے آئے ہیں۔ سو تُم آؤ اور اُسے اپنے ہاں لے جاؤ۔

باب 7

تب قیت بعیریم کے لوگ آئے اور خُداوند کے صندُوق کو لیکر ابینداب کے گھر میں جو ٹیلے پر ہے لائے اور اُسکے بیٹے الیعزر کو مقُدّس کیا کہ وہ خُداوند کے صندُوق کی نگہبانی کرے۔
اور جِس دِن سے صندُوق قریت بیعریم میں رہا تب سے ایک مُدّت ہوگئی یعنی بِیس برس گُذ ر ے اور اور اِسرائیل کا سارا گھرانا خُداوند پیچھے نوَحہ کرتا رہا ۔
اور سموئیل نے اِسرائیل کے ساتے گھرانے سے کہا کہ اگر تُم اپنے سارے دِل سے خُداوند کی طرف رُجُوع لاتے ہو تو اجنبی دیوتاؤں اور عستارات کو اپنے بیچ سے دُور کرو اور خُداوند کے لِئِے اپنے دِلوں کو مسُتعد کرکے فقط اُسی کی عبادت کرو اور وہ فِلستیوں کے ہاتھ سے تُم کو رہائی دیگا۔
تب بنی اِسرائیل نے بعلیم اور عشارات کو دُور کیا اور فقط خُداوند کی عِبادت کرنے لگے۔
پھر سموئیل نے کہا کہ سب اِسرائیل کو مِصفاہ میں جمع کرو اور مَیں تُمہارے لِئِے خُداوند سے دُعا کرُوںگا ۔
سو وہ سب مِصفاہ میں فراہم ہُوئے اور پانی بھر کر خُداوند کے آگے انڈیلا اور اُس دِن روزہ رکھا اور وہاں کہنے لگے کہ ہم نے خُداوند کا گُناہ کیا ہے اور سموئیل مصِفاہ میں بنی اِسرائیل کی عدالت کرتا تھا ۔
اور جب فِلستیوں نے سُنا کہ بنی اِسرائیل مِصفاہ میں فراہم ہُوئے ہیں تو اُنکے سرداروں نے بنی اِسرائیل پر چڑھائی کی اور جب بنی اِسرائیل نے یہ سُنا تو وہ فِلستِیوں سے ڈرے۔
اور بنی اِسرائیل نے سموئیل سے کہا کہ خُداوند ہمارے خُدا کے حُضُور ہمارے لئِے فریاد کرنا نہ چھوڑتا تاکہ وہ ہمکو فِلسِیتوں کے ہاتھ سے بچائے ۔
اور سموئیل نے ایک دُودھ پیتا برّہ لیا اور اُسے پُوری سوختنی قُربانی کے طَور پر خُداوند کے حضُور گُذرانا اور سموئیل بنی اِسرائیل کے لِئِے خُداوند کے حُضُور فریاد کرتا رہا اور خُدواند نے اُسکی سُنی ۔
اور جس وقت سموئیل اُس سوختنی قُربانی کو گُذران رہا تھا اُس وقت فِلستی اِسرائیلیوں سے جنگ کرنے کو نزدیک آئے لیکن خُداوند فِلستیوں کے اُوپر اُسی دِن بڑی کڑک کے ساتھ گرجا اور اُنکو گھبرا دیا اور اُنہوں نے اِسرائیلوں کے آگے شکست کھائی۔
اور اسرائیل کے لوگوں نے مِصفاہ سے نِکلکر فِلستیوں کو رگیدا اور بیت کرّکے نیچے تک اُنہیں مارتے چلے گئے۔
تب سموئیل نے ایک پتھر لیکر اِسے مِصفاہ اور شین کے بیچ میں نصب کیا سور اُسکا نام ابن عزر یہ کہہ کر رکھا کہ یہاں تک خُداوند نے ہماری مدد کی ۔
سو فِلستی مغلُوب ہُوئے اور اِسرائیل کی سرحد میں پھر نہ آئے اور سموئیل کی زندگی بھر خُداوند کا ہاتھ فِلستیوں کے خِلاف رہا ۔
اور عقرُون سے جات تک کے شہر جنکو فِلستیوں نے اِسرائیلیوں نے اُنکی نواحی بھی فِلستیوں نے اِسرائیلیوں سے لیا تھا وہ پھر اِسرائیلیوں نے اُنکی نواحی بھی فِلستیوں کے ہاتھ سے چُھڑالی اور اِسرائیلیوں اور اموریوں میں صُلح تھی ۔
اور سموئیل اپنی زِندگی بھر اِسرائیلیوں کی عدالت کرتا رہا۔
اور وہ سال بسال بَیت ایل اور جلجال اور مِصفاہ میں دَور ہ کرتا اور اُن سب مقاموں میں بنی اِسرائیل کی عدلات کرتا تھا۔
پھر وہ رامہ کو لَوٹ آتا کیونکہ وہاں اُسکا گھر تھا اور وہاں اِسرائیل کی عدالت کرتا تھا اور وہیں اُس نے خُداوند کے لِئِے ایک مذبح بنایا۔

جب سموئیل بُڈھّا ہوگیا تو اِپس نے اپنے بیٹوں کو اِسرائیلیوں کے قاضی ٹھہرایا ۔
اُسکے پہلوٹھے کا نام یوئیل اور اُسکے دُوسرے بیٹے کا نام ابیاہ تھا۔ وہ دونوں بیرسبع میں قاضی تھے۔
پر اُسکے بیٹے اِپسکی رہ پر نہ چلے بلکہ وہ نفع کے لالچ سے رِشوت لیتے اور اِنصاف کا خُون کر دیتے تھے۔
تب سب اِسرائیلی بُزرُگ جمع ہو کر رامہ مین سموئیل کے پاس آئے ۔
اور اُس سے کہنے لگے دیکھ تُو ضیعیف ہے اور تیرے بیٹے تیری راہ پر نہیں چلتے ۔ اب تُو کِسی کو ہمارا بادشاہ مقُرر کر دے جو اَور قَوموں کی طرح عدالت کرے ۔
لیکن جب اُنہوں نے کہا کہ ہم کو کوئی بادشاہ دے جو ہماری عدالت کرے تو یہ بات سموئیل کو بُری لگی اور سموئیل نے خُداوند سے دُعا کی ۔
اور خُداوند نے سموئیل سے کہا کہ جو کُچھ یہ لوگ تجھ سے کہتے ہیں تو اُسکو مان کیونکہ اُنہوں نے تیری نہیں بلکہ میری ھقارت کی ہے کہ میں اُنکا بادشاہ نہ رہُوں ۔
جَیسے کام وہ اُس دِن سے جب سے مَیں نے اُنکو مصر سے نکال لایا آج تک کرتے آئے ہیں کہ مجھےُ ترک کرکے اور معبُودوں کی پرستیش کرتےرہے ہیں وَیسا ہی وہ تجھُ سے کرتے ہیں ۔
سو تُو اُنکی بات مان تَو بھی سنجیدگی سے اُنکو خُوب جتا دے اور اُنکو بتا بھی دے کہ جو بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا اُسکا طریقہ کَیسا ہوگا۔
اور سموئیل نے اُن لوگوں کو جو اِپس سے بادشاہ کے طالِب تھے خُداوند کی سب باتیں کہہ سُنائیں۔
اور اُس نے کہا کہ جو بادشاہ تُم پر سلطنت کریگا اُسکا طریقہ یہ ہوگا کہ وہ تُمہارے بیٹوں کو لیکر اپنے رتھوں کے لِئے اور اپنے رِسالہ میں نوَکر رکھّیگا اور وہ اُسکے رتھوں کے آگے آگے دَوڑ ینگے۔
اور اُنکو ہزار ہزار کے سردار اور پچاس پچاس کے جمعدار بنائیگا اور بعض سے ہل جتوائیگا اور فصل کٹوائیگا اور اپنے لِئے جنگ کے ہتھیار اور اپنے رتھوں کے ساز بنوائیگا ۔
اور تُمہاری بیٹیوں کو لیکر گندھن اور باورچن اور نان پز بنائیگا۔
اور تُمہارے کھیتوں اور تاکِستانوں اور زَیتون کے باغوں کو جو اچھے سے اچھے ہونگے لیکر اپنے خِدمتگاروں کو عطا کریگا۔
اور تُمہارے کھیتوں اور تاکِستانوں کا دسوا ں حِصہّ لے کر اپنے خوجوں اور خادِموں کو دیگا ۔
اور تمہارے نوکر چاکروں اور لوَنڈیوں اور تُمہارے شِکیل جوانوں اور تُمہارے گدھوں کو لیکر اپنے کام پر لگائیگا ۔
اور وہ تمہاری بھیڑ بکریوں کا بھی دسواں حصہِ لیگا۔ سو تُم اُسکے غلام بن جاوٴگے۔
اور تُم اُس دن اُس بادشاہ کے سبب سے جسے تُم نے اپنے لِئے چُنا ہوگا فریاد کروگے پر اِپس دِن خُداوند تُم کو جواب نہ دیگا۔
تو بھی لوگوں نے سموئیل کی بات نہ سُنی اور کہنے لگے نہیں ہم تو بادشاہ چاہتے ہیں جو ہمارے اُوپر ہو۔
تا کہ ہم بھی اَور سب قَوموں کی مانند ہوں اور ہمارا بادشا ہماری عدالت کرے اور ہمارے آگے آگے چلے اور ہماری طرف سے لڑائی کرے۔
اور سموئیل نے لوگوں کی سب باتیں سُنیں اور اُنکو خُداوند کے کانوں تک پُنچایا ۔
اور خُداوند نے سموئیل کو فرمایا تو اُنکی بات مان اور اُنکے لِئے ایک بادشاہ مقُرر کر۔ تب سموئیل نے اِسرائیل کے لوگوں سے کہا کہ تُم سب اپنے اپنے شہر کو چلے جاوٴ۔

اور بنیمین کے قبیلہ کا ایک شخص تھا جسکا نام قِیس بن ابی ایل بن صرور بن بکورت بن افیخ تھا ۔ وہ ایک بینمینی کا بیٹا اور زبردست سُورما تھا۔
اُسکا ایک جوان اور خُوبصورت بیٹا تھا جِسکا نام ساؤل تھا اور بنی اِسرائیل کے درمیان اُس سے خُوبصورت کو ئی شخص نہ تھا ۔ وہ اَیسا قد آور تھا کہ لوگ اُسکے کندھے تک آتے تھے ۔
اور ساؤل کے باپ قیس کے گھدے کھو گئے۔ سو قِیس نے اپنے بیٹے ساؤل سے کہا کہ نوکروں میں سے ایک کو اپنے ساتھ لے اور اُٹھکر گدھوں کو ڈُھونڈ لا۔
سو وہ افرایئم کے کوہستانی ملک اور سلیسہ کی سر زمین میں گئے اور وہ وہاں بھی نہ تھے ۔ پھر وہ بینمینوں کے ملک میں آئے پر اُکو وہاں بھی نہ پایا۔
جب وہ صُوف کے ملک میں پہنچے تو ساؤل اپنے نوکر سے جو اُسکے ساتھ تھا کہنے لگا آ ہم لوَ ٹ جائیں تا نہ ہو کہ میرا باپ گدھوں کی فِکر چھوڑ کر ہماری فِکر کرنے لگے۔
اُس نے اُس سے کہا دیکھ اِس شہر میں ایک مردِ خُدا ہے جِسکی بڑی عزت ہوتی ہے ۔ جو کچھ وہ کہاتا ہے وہ سب ضرُور ہی پورا ہوتا ہے ۔ سو ہم اُدھر چلیں شاید وہ ہم کو بتا دے کہ ہم کدِھر جائیں ۔
ساؤل نے اپنے نوکر سے کہا لیکن دیکھ اگر ہم وہاں چلیں تو اُس شخص کے لئِے کیا لیتے جائیں ؟ روٹیاں تو ہمارے توشہ دان کی ہوچُکیں اور کوئی چیز ہمارے پاس ہے نہیں جسے ہم اپس مردِ خُدا کی نذر کریں ۔ ہمارے پاس ہے کیا؟۔
نَوکر نے ساؤل کو جواب دِیا دیکھ پاؤمثقال چاندی میرے پاس ہے۔ اُسی کو مَیں اُس مردِ خُدا کو دُونگاتاکہ وہ ہم کو راستہ بتادے۔
اگلے زمانہ میں اِسرائیلیوں میں جب کوئی شخص خُدا سے مشورہ کرنے جاتا تویہ کہتا تھا کہ آؤ ہم غیب بین کے پاس) (چلیں کیونکہ جِسکو اب نبی کہتے ہیں اُسکو پہلے غیب بین کہتے تھے۔
تب ساؤل نے اپنے نوکر سے کہا تُو نے کیا خُوب کہا۔ آہم چلیں ۔ سو وہ اُس شہر کو جہاں وہ مردِ خُدا تھا چلے ۔ سو وہ اُس شہر کو جہاں وہ مردِ خُدا تھا چلے ۔
اور اُس شہر کی طرف ٹیلے پر چڑھتے ہُوئے اُنکو کئی جوان لڑکیاں ملِیں جو پانی بھرنے جاتی تھیں ۔ اُنہوں نے اُن سے پوچھا کیا غیب بین یہاں ہے؟ ۔
اُنہوں نے اُن کو جواب دیا وہاں ہے۔ دیکھو وہ تُمہارے سامنے ہی ہے ۔ سو جلدی کرو کیونکہ وہ آج ہی شہر میں آیا ہے۔ اِسلئِے کہ آج کے دِن اُونچے مقام میں لوگوں کی طرف سے قُربانی ہوتی ہے۔
جُوں ہی تُم شہر میں داخل ہوگے وہ تُم کو پیشتر اُس سے کہ وہ اُونچے مقام میں کھانا کھانے جائے ملیگا کیونکہ جب تک وہ نہ پہنچے لوگ کھانا نہیں کھائینگے اَسلئِے کہ وہ قُربانی کو برکت دیتا ہے۔ اُسکے بعد مہمان کھاتے ہیں ۔ سو اب تُم چڑھ جاؤ کیونکہ اِس وقت وہ تُم کو مل ِجائیگا ۔
سو وہ شہر کو چلے اور شہر میں داخِل ہو تے ہی دیکھا کہ سموئیل اُنکے سامنے آرہا ہے تا کہ وہ اُونچے مقام کو جائے۔
اور خُداوند نے ساؤل کے آنے سے ایک دِن پیشتر سموئیل پر ظاہر کر دیا تھا کہ ۔
کل اِسی وقت مَیں ایک شخص کو بینمین کے ملک سے تیرے پاس بھیجونگا ۔ تُو اپسے مسح کرنا تاکہ وہ میری قوم اِسرائیل کا پیشوا ہو اور وہ میرے لوگوں کو فِلستیوں کے ہاتھ سے بچائیگا کوینکہ مَیں نے اپنے لوگوں پر نظر کی ہے ۔ اِسلئِے کہ اُنکی فریاد میرے پاس پُہنچی ہے ۔
سو جب سموئیل ساؤل سے دوچار ہُؤا تو خُداوند نے اُس سے کہا دیکھ یِہی وہ شخص ہے جِسکا ذکر مَیں نے تُجھ سے کیا تھا۔ یِہی میرے لوگوں پر حکومت کریگا۔
پھر ساؤل نے پھاٹک پر سموئیل کے نزدیک جاکر اُس سے کہا کہ مُجھ کو ذرا بتا دے کہ غیب بین کا گھر کہاں ہے؟۔
سموئیل نے کہا ساؤل سے کو جواب دیا کہ وہ غیب بین مَیں ہی ہُوں ۔ میرے آگے آگے اُونچے مقام کو جا کیونکہ تُم

آج کے دِن میرے ساتھ کھانا کھاؤ گے اور صُبح کو مَیں تجھے رُخصت کرؤنگا اور جو کچھ تیرے دِل مین ہے سب تجھے بتادونگا ۔

اور تیرے گدھے جنکو کھوئے ہوئے تین دِن ہُوئے اُنکا خیال مت کر کیونکہ وہ مل گئے اور اِسرائیلیوں میں جو کچھ مرغوب خاطِر ہے وہ کِس کے لئے ہے ؟ کیا وہ تیرے اور تیرے باپ کے سرے گھرانے کے لئِے نہیں ؟۔

ساؤل نے جواب دیا کیا میں بینمینی یعنی اِسرائیل کے سب سے چھوٹے قبیلہ کیا نہیں ؟ اور کیا میرا گھرانا بینمین کے قبِیلہ کے سب گھرانوں میں سب سے چھوٹا نہیں ؟ سو تو مجھُ سے اَیسی باتیں کیوں کہتا ہے؟۔

اور سموئیل ساؤل اور اُسکے نوکر کو مہمان خانہ میں لایا اور اُنکو مہمانوں کے دریمان جو کوئی تیس آدمی تھے صدر جگہ پر بیٹھایا ۔

اور سموئیل نے باورچی سے کہا کہ وہ ٹُکڑا جو مَیں نے تجھے دیا جسکے بارہ میں تجھ سے کہا کہ اِسے اپنے پاس رکھ چھوڑ نا لے آ ۔

باورچی نے وہ ران مع اُسکے جو اُس پر تھا اُٹھا کر ساؤل کے سامنے رکھ دی ۔ تب سموئیل نے کہا یہ دیکھ جو کرھ لیا گیا تھا اُسے اپنے سامنے رکھ کر کھا لے کیونکہ وہ اِسی معُین وقت کے لئِے تیرے واسطے رکھیّ رہی کیوننکہ مَیں نے کہا کہ مَیں نے اِن لوگوں کو دعوت کی ہے ۔ سو ساؤل نے اُس دِن سموئیل کے ساتھ کھانا کھایا۔

اور جب وہ اُونچے مقام سے اُتر کر شہر میں آئے تو اُس نے ساؤل سے گھر کی چھت پر باتیں کیں ۔

اور وہ سویرے اُٹھے اور اَیسا ہُوا کہ جب دِن چڑھنے لگا تو سموئیل نے ساؤ ل کو پھر گھر کی چھت پر بُلا کر اُس سے کہا اُٹھ کہ مَیں تجھے رُخصت کرُوں ۔ سو ساؤل اُٹھا اور وہ اور سموئیل دونوں باہر نِکل گئے ۔

اور شہر کے سرِے کے اُتار پر چلتے چلتے سموئیل نے ساؤل سے کہا کہ اپنے نوکر کو حُکم کر کہ وہ ہم سے آگے بڑھے (سو وہ آگے بڑھ گیا) پر تُو ابھی ٹھہرا رہ تا کہ مَیں تجھے خُدا کی بات سُناؤں۔

پھر سموئیل نے تیل کی کپّی لی اور اُسکے سر پر اُنڈیلی اور اُسے چُوما اور کہا کہ کیا یہی بات نہیں کہ خُداوند نے تجھے مسح کیا تا کہ تو اُسکی میرا ث کا پیشوا ہو؟
جب تُو آج میرے پاس سے چلا جائیگا تو ضلح میں جو بینمین کی سرحدّ میں ہے راخل کی گور کے پاس وہ شخص تجھے مِلینگے اور وہ تجھ سے کہینگے کہ وہ گدھے جِنکو تو ڈھونڈنے گیا تھا مِل گئے اور دیکھ اب تیرا باپ گدھوں کی طرف سے بے فِکر ہو کر تُمہارے لِئے فکر مند ہے اور کہتا ہے کہ مَیں اپنے بیٹے کے لئے کیا کرُوں؟۔
پھر وہاں سے آگے بڑ ھکر جب تُو تبور کے بلُوط کے پاس پہنچیگا تو وہاں زمین شخص جو بَیت ایل کو خُدا کے پاس جاتے ہونگے تجھے ملینگے۔ ایک تو بکری کے تین بچے دُورا روٹی کے تین گِدے اور تیسرا مَے کا ایک مشکیزہ لے جاتا ہوگا۔؟
اور وہ تجھے سلام کرینگے اور روٹی کے دو گِردے تجھے دینگے ۔ توُ اُنکو اُنکے ہاتھ سے لے لینا ۔
اور بعد اُسکے تو خُدا کے پہاڑ کو پینچیگا جہاں فِلستیوں کی چَوکی ہے اور جب تو وہاں شہر میں داخل ہوگا تو نبیوں کی ایک جماعت جو اُونچے مقام سے اُترتی ہوگی تجھے مِلیگی اور اُنکے آگے سِتار اور دف اور بانسلی اور بربط ہونگ اور وہ نُبوّت کرتے ہونگے۔
تب خُداوند کی رُوح تجھ پر زور سے نازِل ہو گی اور تو اُنکے ساتھ نُبوت کرنے لگیگا اور بدلکر اور ہی آدمی ہو جائیگا۔
سو جب یہ نشان تیرے آگے آئیں تو پھر جَیسا مُوقع ہو وَیسا ہی کام کرنا کیونکہ خُدا تیرے ساتھ ہے ۔
اور تو مجھ سے پیشتر جلجال کو جانا اور دیکھ مَیں تیرے پاس آؤنگا تاکہ سو ختنی قُربانیاں کرُوں اور سلامتی کے ذبیحوں کو ذبح کرُوں ۔ تو سات دِن تک وہیں رہنا جب تک مَیں تیرے پاس کر تجھے بتا نہ دُوں کہ تجھ کو کیا کرنا ہوگا۔
اور اَیسا ہُؤا کہ جوُں ہی اُس نے سموئیل سے رخُصت ہو کر پیٹھ پھیری خُدا نے اُسے دُوسری طرح کا دِل دیا اور وہ سب نِشان اُسی دِن وقوع میں آئے ۔
اور جب وہ اَدھر اُس پہاڑ کے پاس آئے تونبیوں کی ایک جماعت اُسکو مِلی اور خُدا کی رُوح اُس پر زور سے نازل ہُوئی اور وہ بھی اُنکے درمیان نبوُت کرنے لگا۔
اور ایسا ہوا کہ جب اُسکے اگلے جان پہچانوں نے یہ دیکھا کہ وہ نبیوں کے درمیان نُبوّت کر رہا ہے تو وہ ایک دُوسرے سے کہنے لگے قِیس کے بیٹے کو کیا ہوگیا؟ کیا ساؤل بھی نبیوں میں شاِمل ہےَ؟
اور وہاں کے ایک آدمی نے جواب دیا کہ بھلا اُنکا باپ کَون ہے ؟ تب ہی سے یہ مثل چلی کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہے؟۔
اور جب وہ نُبوّت کر چُکا تو اُونچے مقام میں آیا۔
وہاں ساؤل کے چچا نے اُس سے اور اُسکے نوکر سے کہا تُم کہاں گئے تھے؟ اُس نے کہا گدھے ڈھونڈنے اور جب ہم نے دیکھا کہ وہ نہیں ملتے تو ہم سموئیل کے پاس آئے ۔
پھر ساؤل کے چچا نے کہ مجھُ کو ذرا بتا تو سہی کہ سموئیل نے تُم سے کیا کہا ؟۔
ساؤل نے اپنے چچا سے کہا اُس نے ہم کو صاف صاف بتا دِیا کہ گدحے مِل گئے پر سلطنت کا مضمون جِسکا ذکر سموئیل نے کیا تھا نہ بتایا۔
اور سموئیل نے لوگوں کو مِصفاہ میں خُداوند کے حُضُور بُلوایا ۔
اور اُس نے بنی اِسرائیل سے کہ اکہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ میں اِسرائیل کو مصر سے نِکال لیا اور میں نے تُم کو مصریوں کے ہاتھ سے اور سب سلطنتوں کے ہاتھ سے جو تُم پر ظُلم کرتی تھیں رہائی دی۔
پر تُم نے آج اپنے خُدا کو جو تُم کو تمہاری سب مُصیبتوں اور تکلیفوں سے رہائی بخشتا ہے حقیر جانا اور اُس سے کہا ہمارے لئے ایک بادشاہ مقُرر کر ۔ سو اب تُم قبیلہ قبِیلہ ہو کر اور ہزار ہزار کرکے سب کے سب خُداوند کے آگے حاضرِ ہو۔
پس سموئیل اِسرائیل کے سب قبیلوں کو زندیک لایا اور قُرعہ بینمین کے قبیلہ کے نام پر نِکلا۔
تب وہ بینمین کے قبیلہ کو خاندان خاندان کرکے نزدیک لایا تو مطریوں کے خاندان کا نام نِکلا اور پھر قیس کے بیٹے

ساؤل کا نام نِکلا لیکن جب اُنہوں نے اُسے ڈھونڈا تو وہ نہ مِلا۔
سو اُنہوں نے خُداوند نے جواب دیا دیکھو وہ اسباب کے بیچ چھپ گیا ہے ۔
تب وہ دَوڑے اور اُسکو وہاں سے لائے اور جب وہ لوگوں کے درمیان کھڑا ہُؤا تو اَیسا قدآور تھا کہ لوگ اُسکے کندھے تک آتے تھے۔
اورسموئیل نے اُن لوگوں سے کہا تُم اُسے دیکھتے ہو جسے خُداوند نے چُن لیا کہ اُسکی مانِند سب لوگوں میں ایک بھی نہیں ؟ تب سب لوگ للکار کر بول اُٹھے کہ بادشاہ جیتا رہے!۔
پھر سموئیل نے لوگوں کو حُکومت کا طرز بتایا اور اُسے کتِاب میں لکھ کر خُداوند کے حُضُور رکھ دیا ۔ اُسکے بعد سموئیل نے سب لوگوں کو رُخصت کر دیا کہ اپنے اپنے گھر جائیں ۔
اور ساؤل بھی جبعہ کو اپنے گھر گیا اور لوگوں کا ایک جتھاّ بھی جنکے دِل کو خُدا نے اُبھارا تھا اُسکے ساتھ ہو لیا۔
پر شریروں میں سے بعض کہنے لگے کہ یہ شخص ہم کو کس ِ طرح بچائیگا ؟ سو اُنہوں نے اُسکی تحقیر کی اور اُسکے لئِے نذرانے نہ لائے پر وہ اَن سُنی کر گیا۔

باب 11

تب عمّونی ناحس چڑھائی کرکے یبیِس جلعاد کے مقابل خَیمہ زن ہُؤا اور یبیس کے سب لوگوں نے ناحس سے کہا ہم سے عہدوپیمان کر لے اور ہم تیری خدمت کرینگے ۔
تب عُمّونی ناحس نے اُنکو جواب دیا کہ اِس شرط پر مَیں تُم سے عہد کرؤنگا کہ تُم سب کی دہنی آنکھ نکال ڈالی جائے اور مَیں اِسے سب اِسرائیلیوں کے لِئے ذِلت کا نشان ٹھہراؤں ۔
تب یبیس کے بُزرگوں نے اُس سے کہا ہم کو سات دِن کی مُہلت دے تاکہ ہم اِسرائیل کی سب سرحدّوں میں قاصِد بھیجیں ۔ تب اگر ہمارا حِمایتی کو ئی نہ مِلے تو ہم تیرے پاس نِکل آئینگے۔
اور وہ قاصِد ساؤل کے جبعہ میں آئے اور اُنہوں نے لوگوں کو یہ باتیں کہہ سُنائیں اور سب لوگ چلاّ چلاّ کر رونے لگے ۔
اور ساؤل کھیت سے بَیلوں کے پیچھے پیچھے چلا آتا تھا اور ساؤل نے پوُچھا کہ اِن لوگوں کی باتیں اُسے بتائیں ۔
جب ساؤل نے یہ باتیں سُنیں تو خُدا کی روح اُس پر زور سے نازِل ہُوئی اور اُسکا غُصہ نہایت بھڑکا ۔
سو اُس نے ایک جوری بیل لیکر اُنکو ٹکڑے ٹکڑے کاٹا اور قاصِدوں کے ہاتھ اِسرائیل کی سب سرحدوں میں بھیج دیا اور یہ کہا کہ جو کوئی آکر ساؤل اور سموئیل کے پیچھے نہ ہولےاُسکے بیلوں سے اَیسا ہی کیا جائیگا اور خُداوند کا کُوف لوگوں پر چھا گیا اور وہ یک تین ہو کر نِکل آئے ۔
اور اُس نے اُنکو بزق میں گِنا ۔ سو بنی اِسرائیل تین لاکھ اور یہوداہ کے مرد تِیس ہزار تھے۔
اور اُنہوں نے اُن قاصِدں سے جو آئے تھے کہا کہ تُم یبیس جلعاد کے لوگوں سے یُوں کہنا کہ کل دُھوپ تیز ہونے کے وقت تک تُم رہائی پاؤگے۔ سو قاصِدوں نے جا کر یبیس کے لوگوں کو خبر دی اور وہ خُو ش ہُوئے ۔
تب اہل یبیس نے کہا کل ہم تُماہرے پاس نِکل آئینگے اور جو کچھ تُم کو اچھا لگے ہمارے ساتھ کرنا۔
اور دُوسری صُبح کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول کئِے اور وہ رات کے پچھلے پہر لشکر میں گھُس کر عمّونیوں کو قتل کرنے لگے یہاں تک کہ دِن بہت چڑھ گیا اور جو بچ نِکلے سو اَیسے تِتر بِتر ہوگئے کہ دو آدمی بھی کہِیں ایک ساتھ نہ رہے۔
اور لوگ سموئیل سے کہنے لگے کس نے یہ کہا تھا کہ کیا ساؤل ہم پر حکومت کریگا ؟ اُن آدمیوں کو لاؤتا کہ ہم اُنکو قتل کریں ۔
ساؤل نے کہا آج کے دِن ہر گز کوئی مارا نہیں جائیگا اِسلئِے کہ خُداوند نے اِسرائیل کو آج کے دِن رہائی دی ہے ۔
تب سموئیل نے لوگوں سے کہا آؤ جلجال کو چلیں تا کہ وہاں سلطنت کو نئے سرے سے قائم کریں ۔
تب سب لوگ جلجال کو گئے اور وہیں اُنہوں نے وہا خُداوند کے حُضور ساؤل کو بادشاہ بنایا۔ پھر اُنہوں نے وہاں خُداوند کے آگے سلامتی کے ذِبیحے ذبح کئِے اور وہیں ساؤل اور سب اِسرائیلی مردوں نے بڑی خُوشی منائی۔

تب سموئیل نے سب اِسرائیلیوں سے کہا دیکھو جو کچھ تُم نے مجھُ سے کہا میں نے تمہاری ایک ایک بات مانی اور ایک بادشاہ تُمہارے اُوپر ٹھہرایا ہے ۔
اور اب دیکھو یہ بادشاہ تُمہارے آگے آگے چلتا ہے ۔ مَیں تو بُڈھاّ ہُوں اور میرا سر سفید ہوگیا اور دیکھو میرے بیٹے تمہارے ساتھ ہیں ۔ مَیں نے لڑکپن سے آج تک تُمہارے سامنے ہی چلتا رہا ہوں ۔
میں حاضِر ہوں ۔ سو تم خُداوند اور اُسکے ممسوُح کے آگے میرے مُنہ پر بتاؤ کہ میں نے کس کا بیل لے لیا یا کس کا گدھا لیا ؟ میں نے کس کا حق مارا یا کس پر ظُلم کیا یا کس کے ہاتھ سے میں نے رشوت لی تاکہ اندھا بن جاؤں؟ بتاؤ اور یہ میں تہم کو واپس کردُونگا۔
اُنہوں نے جواب دیا تو نے ہمارا حق نہیں مارا اور نہ ہم پر ظُلم کیا اور نہ تُو نے کسی کے ہاتھ سے کچھ لیا ۔
تب اُس نے اُن سے کہا کہ خُداوند تمہارا گواہ اور اُسکا ممُسوح آج کے دِن گواہ ہے کہ میرے پاس تُمہارا کچھ نہیں نِکلا ۔ اُنہوں نے کہا وہ گواہ ہے کہ میرے پس تُمہاراکچھ نہیں نِکلا ۔ اُنہوں نے کہا وہ گواہ ہے ۔
پھر سموئیل لوگوں سے کہنے لگا وہ خُداوند ہی ہے جس نے مؤسیٰ اور ہارُون کو مقُرر کیا اور تمہارے باپ دادا کو ملک مصر سے نکال لایا۔
سو اب ٹھہرے رہو تاکی مَیں خُداوند کے حُضُور اُن سب نیکیوں کے بارے میں جو خُداوند نے تم سے اور تمہارے باپ دادا سے کیں گفتگو کرُوں ۔
جب یعقوب مصر میں گیا اور تمہارے باپ دادا نے خُداوند سے فریاد کی تو خُداوند نے مؤسی اور ہارُون کو بھیجا جنہوں نے تُمہارے باپ دادا کو مصر سے نکال کر اِس جگہ بسایا۔
پر وہ خُداوند اپنے خُدا کو بھُول گئے ۔ سو اُس نے اُنکو حُضور کی فَوج کے سِپہ سلار سِیسرا کے ہاتھ اور فِلِسیتیون کے ہاتھ اور ساہِ موآب کے ہاتھ بیچ ڈالا اور وہ اُن سے لڑے۔
پھر اُنہوں نے خُداوند سے فریاد کی اور کہا کہ ہم نے گنُاہ کِیا ۔ اِسلِئے کہ ہم نے خُداوند کو چھوڑا اور بعلیم اور عستارات کی پرستش کی پر اب تو ہم تیری پرستش کرینگے ۔
سو خُداوند نے یُربّعل اور بدان اور اِفتاح اور سموئیل کو بھیجا اور تُمکو تمہارے دُشمنوں کے ہاتھ سے جو تُمہاری چاروں طرف تھے رہائی دی اور تُم چین سے رہنے لگے ۔
اور جب تُم نے دیکھا کہ بنی عمّون کا بادشاہ ناحس تُم پر چڑھ آیا تو تُم نے مجھ سے کہا کہ ہم پر کوئی بادشاہ سلطنت کرے حالانکہ خُداوند تمہارا خُدا تمہارا بادشاہ تھا ۔
سو اب اُس بادشاہ کو دیکھو جِسے تُم نے چن لیا اور جسکے لِئِے تم نے درخواست کی تھی دیکھو خُداوند نے تُم پر بادشاہ مقُرر کر دیا ہے ۔
اگر تُم خُداوند سے ڈرتے اور اُسکی پرستش کرتے اور اُسکی بات مانتے رہواور خُداوند کے حُکم سے سر کشی نہ کرو اور تُم اور وہ بادشاہ بھی تُم پر سلطنت کرتا ہے خُداوند اپنے خُدا کے پَیَرو بنے رہو تو خَیر ۔
پر اگر تُم خُداوند کی بات نہ مانو بلکہ خُداوند کےحُکم سے سر کشی کرو تو خُداوند کا ہاتھ تمہارے خِلاف ہوگا جَیسے وہ تُمہارے باپ دادا کے خِلاف ہوتا تھا ۔
سو اب تُم ٹھہرےرہو اور اِس بڑ کام کو دیکھو جِسے خُداوند تُمہاری آنکھوں کے سامنے کریگا ۔
کیا آج گیہُوں کاٹنے کا دِن نہیں ؟ مَیں خُداوند سے عرض کرُونگا کہ بادِل گرجے اور پانی برسے اور تُم جان لو گے اور دیکھ بھی لوگے کہ تُم نے خُداوند کے حُضُور اپنے لِئِے بادشاہ مانگنے سے کتنی بری شرارت کی ۔
چُنانچہ سموئیل نے خُداونس سے عرض جکی اور خُداوند کی طرف سے اُسی دِن بادل گرجا اور پانی برسا۔ تب سب لوگ خُداوند اور سموئیل سے نہایت ڈر گئے۔
اور سب لوگوں نےسموئیل سے کہا کہ اپنے خادِموں کے لئے خُداوند اپنے خُدا سے دُعا کر کہ ہم مر نہ جائیں کیونکہ ہم نے اپنے سب گنُاہوں پر یہ شرارت بھی بڑھا دی ہے کہ اپنے لِئِے ایک بادشاہ مانگاہ۔

س�موئیل نے لوگوں سے کہا خَوف نہ کرو ۔ یہ سب شرارت تو تُم نے کی ہے تو بھی خُداوند کی پَیروی سے کنارہ کشی نہ کر بلکہ اپنے سارے دِل سے خُداوند کی پرسِتش کرو۔

تُم کنارہ کشی نہ کرنا ورنہ باطِل چیزوں کی پَیروی کرنے لگو گے جو نہ فائدِہ پہنچا سکتی نہ رہائی دے سکتی ہیں اِسلئِے کہ وہ سب باطِل ہیں ۔

کیونکہ خُداوند اپنے بڑے نام کے باعث اپنے لوگوں کو ترک نہیں کریگا اِسلئے کہ خُداوند کو یِہی پسند آیا کہ تُم کو اپنی قوم بنائے ۔

اب رہا میں ۔ سو خُدا نہ کرے کہ تمہارے لئے دُعا کرنے سےباز آکر خُداوند کا گُنہگار ٹھہرُوں بلکہ میں وہی راہ جو اچھیّ اور سیدھی ہے تُم کو بتاؤنگا۔

فقط اِتنا ہو کہ تُم خُداوند سے ڈرو اور اپنے سارے دِل اور سچّائی سے اُسکی عبادت کرو کیونکہ سوچو کہ اُس نے تُمہارے لئِے کیسے بڑے کام کئِے ہیں ۔

پر اگر تُم اب بھی شرارت ہی کرتے جاؤ تُم اور تُمہارا بادشاہ دونوں کے دونوں نابُود کر دِئے جاؤگے۔

وَاخْتَارَ شَاوُلُ لِنَفْسِهِ ثَلاَثَةَ آلاَفٍ مِنْ إِسْرَائِيلَ, فَكَانَ أَلْفَانِ مَعَ شَاوُلَ فِي مِخْمَاسَ وَفِي جَبَلِ بَيْتِ إِيلَ, وَأَلْفٌ كَانَ مَعَ يُونَاثَانَ فِي جِبْعَةِ بِنْيَامِينَ. وَأَمَّا بَقِيَّةُ الشَّعْبِ فَأَرْسَلَهُمْ كُلَّ وَاحِدٍ إِلَى خَيْمَتِهِ.

وَضَرَبَ يُونَاثَانُ نَصَبَ الْفِلِسْطِينِيِّينَ الَّذِي فِي جَبْعَ. فَسَمِعَ الْفِلِسْطِينِيُّونَ. وَضَرَبَ شَاوُلُ بِالْبُوقِ فِي جَمِيعِ الأَرْضِ قَائِلاً: لِيَسْمَعِ الْعِبْرَانِيُّونَ.

فَسَمِعَ جَمِيعُ إِسْرَائِيلَ قَوْلاً: قَدْ ضَرَبَ شَاوُلُ نَصَبَ الْفِلِسْطِينِيِّينَ, وَأَيْضاً قَدْ أَنْتَنَ إِسْرَائِيلُ لَدَى الْفِلِسْطِينِيِّينَ. فَاجْتَمَعَ الشَّعْبُ وَرَاءَ شَاوُلَ إِلَى الْجِلْجَالِ.

وَتَجَمَّعَ الْفِلِسْطِينِيُّونَ لِمُحَارَبَةِ إِسْرَائِيلَ. ثَلاَثُونَ أَلْفَ مَرْكَبَةٍ, وَسِتَّةُ آلاَفِ فَارِسٍ, وَشَعْبٌ كَالرَّمْلِ الَّذِي عَلَى شَاطِئِ الْبَحْرِ فِي الْكَثْرَةِ. وَصَعِدُوا وَنَزَلُوا فِي مِخْمَاسَ شَرْقِيَّ بَيْتِ آوِنَ.

وَلَمَّا رَأَى رِجَالُ إِسْرَائِيلَ أَنَّهُمْ فِي ضَنْكٍ (لأَنَّ الشَّعْبَ تَضَايَقَ) اخْتَبَأَ الشَّعْبُ فِي الْمَغَايِرِ وَالْغِيَاضِ وَالصُّخُورِ وَالصُّرُوحِ وَالآبَارِ.

وَبَعْضُ الْعِبْرَانِيِّينَ عَبَرُوا الأُرْدُنَّ إِلَى أَرْضِ جَادَ وَجِلْعَادَ. وَكَانَ شَاوُلُ بَعْدُ فِي الْجِلْجَالِ وَكُلُّ الشَّعْبِ ارْتَعَدَ وَرَاءَهُ.

فَمَكَثَ سَبْعَةَ أَيَّامٍ حَسَبَ مِيعَادِ صَمُوئِيلَ, وَلَمْ يَأْتِ صَمُوئِيلُ إِلَى الْجِلْجَالِ, وَالشَّعْبُ تَفَرَّقَ عَنْهُ.

فَقَالَ شَاوُلُ: قَدِّمُوا إِلَيَّ الْمُحْرَقَةَ وَذَبَائِحَ السَّلاَمَةِ. فَأَصْعَدَ الْمُحْرَقَةَ.

وَكَانَ لَمَّا انْتَهَى مِنْ إِصْعَادِ الْمُحْرَقَةِ إِذَا صَمُوئِيلُ مُقْبِلٌ, فَخَرَجَ شَاوُلُ لِلِقَائِهِ لِيُبَارِكَهُ.

فَقَالَ صَمُوئِيلُ: مَاذَا فَعَلْتَ؟ فَقَالَ شَاوُلُ: لأَنِّي رَأَيْتُ أَنَّ الشَّعْبَ قَدْ تَفَرَّقَ عَنِّي, وَأَنْتَ لَمْ تَأْتِ فِي أَيَّامِ الْمِيعَادِ, وَالْفِلِسْطِينِيُّونَ مُتَجَمِّعُونَ فِي مِخْمَاسَ

فَقُلْتُ: الآنَ يَنْزِلُ الْفِلِسْطِينِيُّونَ إِلَيَّ إِلَى الْجِلْجَالِ وَلَمْ أَتَضَرَّعْ إِلَى وَجْهِ الرَّبِّ, فَتَجَلَّدْتُ وَأَصْعَدْتُ الْمُحْرَقَةَ.

فَقَالَ صَمُوئِيلُ لِشَاوُلَ: قَدِ انْحَمَقْتَ! لَمْ تَحْفَظْ وَصِيَّةَ الرَّبِّ إِلَهِكَ الَّتِي أَمَرَكَ بِهَا, لأَنَّهُ الآنَ كَانَ الرَّبُّ قَدْ ثَبَّتَ مَمْلَكَتَكَ عَلَى إِسْرَائِيلَ إِلَى الأَبَدِ.

وَأَمَّا الآنَ فَمَمْلَكَتُكَ لاَ تَقُومُ. قَدِ انْتَخَبَ الرَّبُّ لِنَفْسِهِ رَجُلاً حَسَبَ قَلْبِهِ, وَأَمَرَهُ الرَّبُّ أَنْ يَتَرَأَّسَ عَلَى شَعْبِهِ. لأَنَّكَ لَمْ تَحْفَظْ مَا أَمَرَكَ بِهِ الرَّبُّ.

وَقَامَ صَمُوئِيلُ وَصَعِدَ مِنَ الْجِلْجَالِ إِلَى جِبْعَةِ بِنْيَامِينَ. وَعَدَّ شَاوُلُ الشَّعْبَ الْمَوْجُودَ مَعَهُ نَحْوَ سِتِّ مِئَةِ رَجُلٍ.

وَكَانَ شَاوُلُ وَيُونَاثَانُ ابْنُهُ وَالشَّعْبُ الْمَوْجُودُ مَعَهُمَا مُقِيمِينَ فِي جَبْعِ بِنْيَامِينَ, وَالْفِلِسْطِينِيُّونَ نَزَلُوا فِي مِخْمَاسَ.

فَخَرَجَ الْمُخَرِّبُونَ مِنْ مَحَلَّةِ الْفِلِسْطِينِيِّينَ فِي ثَلاَثِ فِرَقٍ. الْفِرْقَةُ الْوَاحِدَةُ تَوَجَّهَتْ فِي طَرِيقِ عَفْرَةَ إِلَى أَرْضِ شُوعَالَ,

وَالْفِرْقَةُ الأُخْرَى تَوَجَّهَتْ فِي طَرِيقِ بَيْتِ حُورُونَ, وَالْفِرْقَةُ الأُخْرَى تَوَجَّهَتْ فِي طَرِيقِ التُّخْمِ الْمُشْرِفِ عَلَى وَادِي صَبُوعِيمَ نَحْوَ الْبَرِّيَّةِ.

وَلَمْ يُوجَدْ صَانِعٌ فِي كُلِّ أَرْضِ إِسْرَائِيلَ, لأَنَّ الْفِلِسْطِينِيِّينَ قَالُوا: لِئَلاَّ يَعْمَلَ الْعِبْرَانِيُّونَ سَيْفاً أَوْ رُمْحاً.

بَلْ كَانَ يَنْزِلُ كُلُّ إِسْرَائِيلَ إِلَى الْفِلِسْطِينِيِّينَ لِيُحَدِّدَ كُلُّ وَاحِدٍ سِكَّتَهُ وَمِنْجَلَهُ وَفَأْسَهُ وَمِعْوَلَهُ

عِنْدَمَا كَلَّتْ حُدُودُ السِّكَكِ وَالْمَنَاجِلِ وَالْمُثَلَّثَاتِ الأَسْنَانِ وَالْفُؤُوسِ وَلِتَرْوِيسِ الْمَنَاسِيسِ.

وَكَانَ فِي يَوْمِ الْحَرْبِ أَنَّهُ لَمْ يُوجَدْ سَيْفٌ وَلاَ رُمْحٌ بِيَدِ جَمِيعِ الشَّعْبِ الَّذِي مَعَ شَاوُلَ وَمَعَ يُونَاثَانَ. عَلَى أَنَّهُ وُجِدَ مَعَ شَاوُلَ وَيُونَاثَانَ ابْنِهِ.

وَخَرَجَ حَفَظَةُ الْفِلِسْطِينِيِّينَ إِلَى مَعْبَرِ مِخْمَاسَ.

.وَكَانَ شَاوُلُ مُقِيماً فِي طَرَفِ جِبْعَةَ تَحْتَ الرُّمَّانَةِ الَّتِي فِي مِغْرُونَ, وَالشَّعْبُ الَّذِي مَعَهُ نَحْوُ سِتِّ مِئَةِ رَجُلٍ
.وَأَخِيَّا بْنُ أَخِيطُوبَ أَخِي إِيخَابُودَ بْنِ فِينَحَاسَ بْنِ عَالِي كَاهِنُ الرَّبِّ فِي شِيلُوهَ كَانَ لاَبِساً أَفُوداً. وَلَمْ يَعْلَمِ الشَّعْبُ أَنَّ يُونَاثَانَ قَدْ ذَهَبَ
وَبَيْنَ الْمَعَابِرِ الَّتِي الْتَمَسَ يُونَاثَانُ أَنْ يَعْبُرَهَا إِلَى حَفَظَةِ الْفِلِسْطِينِيِّينَ سِنُّ صَخْرَةٍ مِنْ هَذِهِ الْجِهَةِ وَسِنُّ صَخْرَةٍ مِنْ تِلْكَ الْجِهَةِ, وَاسْمُ الْوَاحِدَةِ بُوصَيْصُ وَاسْمُ الأُخْرَى سَنَهُ.
.وَالسِّنُّ الْوَاحِدُ عَمُودٌ إِلَى الشِّمَالِ مُقَابِلَ مِخْمَاسَ, وَالآخَرُ إِلَى الْجَنُوبِ مُقَابِلَ جِبْعَ
فَقَالَ يُونَاثَانُ لِلْغُلاَمِ حَامِلِ سِلاَحِهِ: تَعَالَ نَعْبُرْ إِلَى صَفِّ هَؤُلاَءِ الْغُلْفِ, لَعَلَّ اللَّهَ يَعْمَلُ مَعَنَا, لأَنَّهُ لَيْسَ لِلرَّبِّ مَانِعٌ عَنْ أَنْ يُخَلِّصَ بِالْكَثِيرِ أَوْ بِالْقَلِيلِ.
.فَقَالَ لَهُ حَامِلُ سِلاَحِهِ: اعْمَلْ كُلَّ مَا بِقَلْبِكَ. تَقَدَّمْ. هَئَنَذَا مَعَكَ حَسَبَ قَلْبِكَ
.فَقَالَ يُونَاثَانُ: هُوَذَا نَحْنُ نَعْبُرُ إِلَى الْقَوْمِ وَنُظْهِرُ أَنْفُسَنَا لَهُمْ
.فَإِنْ قَالُوا لَنَا: دُومُوا حَتَّى نَصِلَ إِلَيْكُمْ. نَقِفُ فِي مَكَانِنَا وَلاَ نَصْعَدُ إِلَيْهِمْ
.وَلَكِنْ إِنْ قَالُوا: اصْعَدُوا إِلَيْنَا. نَصْعَدُ, لأَنَّ الرَّبَّ قَدْ دَفَعَهُمْ لِيَدِنَا, وَهَذِهِ هِيَ الْعَلاَمَةُ لَنَا
.فَأَظْهَرَا أَنْفُسَهُمَا لِصَفِّ الْفِلِسْطِينِيِّينَ. فَقَالَ الْفِلِسْطِينِيُّونَ: هُوَذَا الْعِبْرَانِيُّونَ خَارِجُونَ مِنَ الثُّقُوبِ الَّتِي اخْتَبَأُوا فِيهَا
فَأَجَابَ رِجَالُ الصَّفِّ يُونَاثَانَ وَحَامِلَ سِلاَحِهِ: اِصْعَدَا إِلَيْنَا فَنُعَلِّمَكُمَا شَيْئاً. فَقَالَ يُونَاثَانُ لِحَامِلِ سِلاَحِهِ: اصْعَدْ وَرَائِي لأَنَّ الرَّبَّ قَدْ دَفَعَهُمْ لِيَدِ إِسْرَائِيلَ.
.فَصَعِدَ يُونَاثَانُ عَلَى يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَحَامِلُ سِلاَحِهِ وَرَاءَهُ. فَسَقَطُوا أَمَامَ يُونَاثَانَ, وَكَانَ حَامِلُ سِلاَحِهِ يُقَتِّلُ وَرَاءَهُ
.وَكَانَتِ الضَّرْبَةُ الأُولَى الَّتِي ضَرَبَهَا يُونَاثَانُ وَحَامِلُ سِلاَحِهِ نَحْوَ عِشْرِينَ رَجُلاً فِي نَحْوِ نِصْفِ فَدَّانِ أَرْضٍ
.وَكَانَ ارْتِعَادٌ فِي الْمَحَلَّةِ فِي الْحَقْلِ وَفِي جَمِيعِ الشَّعْبِ. الصَّفُّ وَالْمُخَرِّبُونَ ارْتَعَدُوا هُمْ أَيْضاً, وَرَجَفَتِ الأَرْضُ فَكَانَ ارْتِعَادٌ عَظِيمٌ
.فَنَظَرَ الْمُرَاقِبُونَ لِشَاوُلَ فِي جِبْعَةِ بِنْيَامِينَ, وَإِذَا بِالْجُمْهُورِ قَدْ ذَابَ وَذَهَبُوا مُتَبَدِّدِينَ
.فَقَالَ شَاوُلُ لِلشَّعْبِ الَّذِي مَعَهُ: عُدُّوا الآنَ وَانْظُرُوا مَنْ ذَهَبَ مِنْ عِنْدِنَا. فَعَدُّوا, وَهُوَذَا يُونَاثَانُ وَحَامِلُ سِلاَحِهِ لَيْسَا مَوْجُودَيْنِ
.(فَقَالَ شَاوُلُ لأَخِيَّا: قَدِّمْ تَابُوتَ اللَّهِ. (لأَنَّ تَابُوتَ اللَّهِ كَانَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ مَعَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
.وَفِيمَا كَانَ شَاوُلُ يَتَكَلَّمُ بَعْدُ مَعَ الْكَاهِنِ, تَزَايَدَ الضَّجِيجُ الَّذِي فِي مَحَلَّةِ الْفِلِسْطِينِيِّينَ وَكَثُرَ. فَقَالَ شَاوُلُ لِلْكَاهِنِ: كُفَّ يَدَكَ
.وَصَاحَ شَاوُلُ وَجَمِيعُ الشَّعْبِ الَّذِي مَعَهُ وَجَاءُوا إِلَى الْحَرْبِ, وَإِذَا بِسَيْفِ كُلِّ وَاحِدٍ عَلَى صَاحِبِهِ. اضْطِرَابٌ عَظِيمٌ جِدّاً
وَالْعِبْرَانِيُّونَ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ الْفِلِسْطِينِيِّينَ مُنْذُ أَمْسِ وَمَا قَبْلَهُ, الَّذِينَ صَعِدُوا مَعَهُمْ إِلَى الْمَحَلَّةِ مِنْ حَوَالَيْهِمْ, صَارُوا هُمْ أَيْضاً مَعَ إِسْرَائِيلَ الَّذِينَ مَعَ شَاوُلَ وَيُونَاثَانَ.
.وَسَمِعَ جَمِيعُ رِجَالِ إِسْرَائِيلَ الَّذِينَ اخْتَبَأُوا فِي جَبَلِ أَفْرَايِمَ أَنَّ الْفِلِسْطِينِيِّينَ هَرَبُوا, فَشَدُّوا هُمْ أَيْضاً وَرَاءَهُمْ فِي الْحَرْبِ
.فَخَلَّصَ الرَّبُّ إِسْرَائِيلَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ. وَعَبَرَتِ الْحَرْبُ إِلَى بَيْتِ آوِنَ
وَضَنُكَ رِجَالُ إِسْرَائِيلَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ لأَنَّ شَاوُلَ حَلَّفَ الشَّعْبَ قَائِلاً: مَلْعُونٌ الرَّجُلُ الَّذِي يَأْكُلُ خُبْزاً إِلَى الْمَسَاءِ حَتَّى أَنْتَقِمَ مِنْ أَعْدَائِي. فَلَمْ يَذُقْ جَمِيعُ الشَّعْبِ خُبْزاً.
.وَجَاءَ كُلُّ الشَّعْبِ إِلَى الْوَعْرِ وَكَانَ عَسَلٌ عَلَى وَجْهِ الْحَقْلِ
.وَلَمَّا دَخَلَ الشَّعْبُ الْوَعْرَ إِذَا بِالْعَسَلِ يَقْطُرُ وَلَمْ يَمُدَّ أَحَدٌ يَدَهُ إِلَى فَمِهِ, لأَنَّ الشَّعْبَ خَافَ مِنَ الْقَسَمِ
وَأَمَّا يُونَاثَانُ فَلَمْ يَسْمَعْ عِنْدَمَا اسْتَحْلَفَ أَبُوهُ الشَّعْبَ, فَمَدَّ طَرَفَ النُّشَّابَةِ الَّتِي بِيَدِهِ وَغَمَسَهُ فِي قَطْرِ الْعَسَلِ وَرَدَّ يَدَهُ إِلَى فَمِهِ فَاسْتَنَارَتْ عَيْنَاهُ.
.فَقَالَ وَاحِدٌ مِنَ الشَّعْبِ: قَدْ حَلَّفَ أَبُوكَ الشَّعْبَ قَائِلاً: مَلْعُونٌ الرَّجُلُ الَّذِي يَأْكُلُ خُبْزاً الْيَوْمَ. فَأَعْيَا الشَّعْبُ
.فَقَالَ يُونَاثَانُ: قَدْ كَدَّرَ أَبِي الأَرْضَ. انْظُرُوا كَيْفَ اسْتَنَارَتْ عَيْنَايَ لأَنِّي ذُقْتُ قَلِيلاً مِنْ هَذَا الْعَسَلِ
فَكَمْ بِالْحَرِيِّ لَوْ أَكَلَ الْيَوْمَ الشَّعْبُ مِنْ غَنِيمَةِ أَعْدَائِهِمِ الَّتِي وَجَدُوا! أَمَا كَانَتِ الآنَ ضَرْبَةٌ أَعْظَمُ عَلَى الْفِلِسْطِينِيِّينَ؟
.فَضَرَبُوا فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ الْفِلِسْطِينِيِّينَ مِنْ مِخْمَاسَ إِلَى أَيَّلُونَ. وَأَعْيَا الشَّعْبُ جِدّاً
.وَثَارَ الشَّعْبُ عَلَى الْغَنِيمَةِ, فَأَخَذُوا غَنَماً وَبَقَراً وَعُجُولاً, وَذَبَحُوا عَلَى الأَرْضِ وَأَكَلَ الشَّعْبُ عَلَى الدَّمِ

فَأَخْبَرُوا شَاوُلَ: هُوَذَا الشَّعْبُ يُخْطِئُ إِلَى الرَّبِّ بِأَكْلِهِ عَلَى الدَّمِ. فَقَالَ: قَدْ غَدَرْتُمْ. دَحْرِجُوا إِلَيَّ الآنَ حَجَراً كَبِيراً.

وَقَالَ شَاوُلُ: تَفَرَّقُوا بَيْنَ الشَّعْبِ وَقُولُوا لَهُمْ أَنْ يُقَدِّمُوا إِلَيَّ كُلُّ وَاحِدٍ ثَوْرَهُ وَكُلُّ وَاحِدٍ شَاتَهُ, وَاذْبَحُوا هَهُنَا وَكُلُوا وَلاَ تُخْطِئُوا إِلَى الرَّبِّ بِأَكْلِكُمْ مَعَ الدَّمِ. فَقَدَّمَ جَمِيعُ الشَّعْبِ كُلُّ وَاحِدٍ ثَوْرَهُ بِيَدِهِ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ وَذَبَحُوا هُنَاكَ.

وَبَنَى شَاوُلُ مَذْبَحاً لِلرَّبِّ. الَّذِي شَرَعَ بِبُنْيَانِهِ مَذْبَحاً لِلرَّبِّ.

وَقَالَ شَاوُلُ: لِنَنْزِلْ وَرَاءَ الْفِلِسْطِينِيِّينَ لَيْلاً وَنَنْهَبْهُمْ إِلَى ضُوْءِ الصَّبَاحِ وَلاَ نُبْقِ مِنْهُمْ أَحَداً. فَقَالُوا: افْعَلْ كُلَّ مَا يَحْسُنُ فِي عَيْنَيْكَ. وَقَالَ الْكَاهِنُ: لِنَتَقَدَّمْ هُنَا إِلَى اللَّهِ.

فَسَأَلَ شَاوُلُ اللَّهَ: أَأَنْحَدِرُ وَرَاءَ الْفِلِسْطِينِيِّينَ؟ أَتَدْفَعُهُمْ لِيَدِ إِسْرَائِيلَ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ.

فَقَالَ شَاوُلُ: تَقَدَّمُوا إِلَى هُنَا يَا جَمِيعَ وُجُوهِ الشَّعْبِ, وَاعْلَمُوا وَانْظُرُوا بِمَاذَا كَانَتْ هَذِهِ الْخَطِيَّةُ الْيَوْمَ.

لأَنَّهُ حَيٌّ هُوَ الرَّبُّ مُخَلِّصُ إِسْرَائِيلَ, وَلَوْ كَانَتْ فِي يُونَاثَانَ ابْنِي فَإِنَّهُ يَمُوتُ مَوْتاً. وَلَمْ يَكُنْ مَنْ يُجِيبُهُ مِنْ كُلِّ الشَّعْبِ.

فَقَالَ لِجَمِيعِ إِسْرَائِيلَ: أَنْتُمْ تَكُونُونَ فِي جَانِبٍ وَأَنَا وَيُونَاثَانُ ابْنِي فِي جَانِبٍ. فَقَالَ الشَّعْبُ لِشَاوُلَ: اصْنَعْ مَا يَحْسُنُ فِي عَيْنَيْكَ.

وَقَالَ شَاوُلُ لِلرَّبِّ إِلَهِ إِسْرَائِيلَ: هَبْ صِدْقاً. فَأُخِذَ يُونَاثَانُ وَشَاوُلُ. أَمَّا الشَّعْبُ فَخَرَجُوا.

فَقَالَ شَاوُلُ: أَلْقُوا بَيْنِي وَبَيْنَ يُونَاثَانَ ابْنِي. فَأُخِذَ يُونَاثَانُ.

فَقَالَ شَاوُلُ لِيُونَاثَانَ: أَخْبِرْنِي مَاذَا فَعَلْتَ! فَأَخْبَرَهُ يُونَاثَانُ: ذُقْتُ ذَوْقاً بِطَرَفِ النُّشَّابَةِ الَّتِي بِيَدِي قَلِيلَ عَسَلٍ. فَهَئَنَذَا أَمُوتُ.

فَقَالَ شَاوُلُ: هَكَذَا يَفْعَلُ اللَّهُ وَهَكَذَا يَزِيدُ إِنَّكَ مَوْتاً تَمُوتُ يَا يُونَاثَانُ.

فَقَالَ الشَّعْبُ لِشَاوُلَ: أَيَمُوتُ يُونَاثَانُ الَّذِي صَنَعَ هَذَا الْخَلاَصَ الْعَظِيمَ فِي إِسْرَائِيلَ؟ حَاشَا! حَيٌّ هُوَ الرَّبُّ لاَ تَسْقُطُ شَعْرَةٌ مِنْ رَأْسِهِ إِلَى الأَرْضِ لأَنَّهُ مَعَ اللَّهِ عَمِلَ هَذَا الْيَوْمَ. فَافْتَدَى الشَّعْبُ يُونَاثَانَ فَلَمْ يَمُتْ.

فَصَعِدَ شَاوُلُ مِنْ وَرَاءِ الْفِلِسْطِينِيِّينَ, وَذَهَبَ الْفِلِسْطِينِيُّونَ إِلَى مَكَانِهِمْ.

وَأَخَذَ شَاوُلُ الْمُلْكَ عَلَى إِسْرَائِيلَ, وَحَارَبَ جَمِيعَ أَعْدَائِهِ حَوَالَيْهِ: مُوآبَ وَبَنِي عَمُّونَ وَأَدُومَ, وَمُلُوكَ صُوبَةَ وَالْفِلِسْطِينِيِّينَ. وَحَيْثُمَا تَوَجَّهَ غَلَبَ.

وَفَعَلَ بِبَأْسٍ وَضَرَبَ عَمَالِيقَ, وَأَنْقَذَ إِسْرَائِيلَ مِنْ يَدِ نَاهِبِيهِ.

وَكَانَ بَنُو شَاوُلَ يُونَاثَانَ وَيِشْوِيَ وَمَلْكِيشُوعَ, وَاسْمَا ابْنَتَيْهِ: اسْمُ الْبِكْرِ مَيْرَبُ وَاسْمُ الصَّغِيرَةِ مِيكَالُ.

وَاسْمُ امْرَأَةِ شَاوُلَ أَخِينُوعَمُ بِنْتُ أَخِيمَعَصَ. وَاسْمُ رَئِيسِ جَيْشِهِ أَبْنَيْرُ بْنُ نَيْرَ عَمِّ شَاوُلَ.

وَقَيْسُ أَبُو شَاوُلَ وَنَيْرُ أَبُو أَبْنَيْرَ ابْنَا أَبِيئِيلَ.

وَكَانَتْ حَرْبٌ شَدِيدَةٌ عَلَى الْفِلِسْطِينِيِّينَ كُلَّ أَيَّامِ شَاوُلَ. وَإِذَا رَأَى شَاوُلُ رَجُلاً جَبَّاراً أَوْ ذَا بَأْسٍ ضَمَّهُ إِلَى نَفْسِهِ.

اور سموئیل نے ساؤل سے کہا کہ خُداوند نے مجھے بھیجا ہے کہ مَیں تجھے مسح کرُوں تا کہ تو اُسکی قَوم اَسرائیل کا بادشاہ ہو۔ سو اب تو خُداوند کی باتیں سُن ۔

ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ مجھے اِسکا خیال ہے کہ عمالیق نے اِسرائیل سے کیاکیا اور جب یہ مصر سے نِکل آئے تو وہ راہ میں اُنکا مخُالف ہو کر آیا۔

سو اب تُو جا اور عمالیق کو مار اور جو کچھ اُنکا ہے سب کو بالُکل نابُود کردے اور اُن پر رحم مت کر بلکہ مرد اور عورت ننّھے بچےّ اور شیر خوار ۔ گائے بیل اور بھیڑ بکریاں ۔ اُونٹ اور گدھے سب کو قتل کر ڈال۔

چُنانچہ ساؤل نے لوگوں کو جمع کیا اور طلائِم میں اُنکو گِنا سو وہ دو لاکھ پیادے اور یُہوداہ کے دس ہزار مرد تھے۔

اور ساؤل عمالیق کے شہر کو آیا اور وادی کے بیچ گھات لگا کر بَیٹھا ۔

اور ساؤل نے قینیوں سے کہا کہ تُم چل دو۔ عمالیقیوں کے بیچ سے نِکل جاؤ تا نہ ہو کہ مَیں تُمکو اُنکے ساتھ ہلاک کر ڈالُوں اِسلئِے کہ تُم سب اِسرائیلیوں سے جب وہ مصر سے نِکل آئے مِہر کے ستھ پیش آئے۔ سو قِینی عمالِقِیوں میں سے نِکل گئے۔

اور ساؤل نے عمالِیقِیوں کو حوِیلہ سے شور تک جو مصر کے سامنے ہے مارا۔

اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جِیتا پکڑا اور سب لوگوں کو تلوار کی دھارے سے نیست کر دِیا ۔

لیکن ساؤل نے اور اُن لوگوں نے اجاج کو اور اچھّی اچھّی بھیڑ بکریوں گائے بَیلوں اور موٹےموٹے بچّوں اور برّوں کو اور جو کچُھ اچّھا تھا اُسے جِیتا رکھّا اور اُنکو نیست کرنا نہ چاہا لیکن اُنہوں نے ہر ایک چِیز کو جو ناقِص اور نِکمّی تھی نیست کر دِیا۔

تب خُداوند کا کلام سموئیل کو پُہنچا کہ ۔

مُجھے افسوس ہے کہ میں نے ساؤل کو بادشاہ ہونے کے لئے مقرر کیا کیونکہ وہ میری پَیروی سے پھر گیا ہے اور اُس نے میرے حُکم نہیں مانے۔ پس سموئیل کا غُصہ بھڑکا اور وہ ساری رات خُداوند سے فریاد کرتا رہا۔

اور سموئیل سویرے اُٹھا کہ صُبح کو ساؤل کرمِل کو آیا تھا اور اُس نے اپنے لئِے یادگار کھڑی کی اور پھر کر گُذرتا ہُؤا جلجال کو چلا گیا ہے۔ پھر سموئیل ساؤل کے پاس گیا اور ساؤل نے اُس سے کہا تُو خُداوند کی طرف سے مُبارک ہو! مَیں نے خُداوند کے حُکم پر عمل کِیا۔

سموئیل نے ککہا پھر یہ بھیڑ بکریوں کا ممیانا اور گائے بَیلوں کا بنبانا کَیسا ہے جو مَیں سُنتا ہُوں ؟۔ ساؤل نے کہا کہ یہ لوگ اُنکو عمالِیقِیوں کے ہاں سے لے آئے ہیں اِسلئِے کہ لوگوں نے اچھّی اچھّی بھیڑ بکریوں اور گائے بیلوں کو جِیتا رکھاّ تا کہ اُنکو خُداوند تیرے خُدا کے لئِے ذبح کریں ۔ اور باقی سب کو تو ہم نے نیست کر دیا۔

تب سموئیل نے ساؤل سے کہا ٹھہرجا اور جو کچھ خُداوند نے آج کی رات مجھ سے کہا ہے وہ مَیں تجھے بتاؤنگا۔ اُس نے کہا بتائیے ۔

سموئیل نے کہا گو تُو اپنی ہی نظر میں حقیر تھا تو بھی کیا تُو بنی اِسرائیل کے قبیلوں کا سردار نہ بنایا گا؟ اور خُداوند نے تجھے مسح کِیا تا کہ تُوبنی اِسرائیل کا بادشاہ ہو۔

اور خُداوند نے تجھے سفر پر بھیجا اور کہا کہ جا اور گُنہگار عمالِیقِیوں کو نیست کر اور جب تک وہ فنا نہ ہوجائیں اُن سے لڑتا رہ۔

پس تُو نے خُداوند کی بات کیوں نہ مانی بلکہ لُوٹ پر ٹوُٹ کر وہ کام کر گُذرا جو خُداوند کی نظر میں بُرا ہے ؟ ۔

ساؤ ل نے سموئیل سے کہا مَیں نے تو خُداوند کا حُکم مانا اور جس راہ پر خُداوند نے مجھے بھیجا چلا اور عمالیق کے بادشاہ اجاج کو لے آیا ہُو ں اور عمالیق کے بادشاہ اجاج کو ہے آیا ہُوں اور عمالِیقیوں کو نیست کر دیا۔

پر لوگ لُوٹ کے مال میں سے بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل یعنی اچھّی چیزیں جنکو نیست کرنا تھا لے آئے تاکہ جلجال میں خُداوند تیرے خُدا کے حُضُور قُربانی کریں۔

سموئیل نے کہا کیا خُداوند سو ختنی قُربانیوں اور ذبیحوں سے اِتنا خُوش ہوتا ہے جِتنا اِس بات سے کہ خُداوند کا حُکم

مانا جائے ؟ دیکھ فرمانبرداری قُربانی سے اور بات ماننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔
کیونکہ بغاوت اور جادُوگری برابر ہیں اور سرکشی اَیسی ہی ہے جَیسی مُورتوں اور بتوں کی پرستش ۔ سو چُونکہ تُو نے خُداوند کے حُکم کو ردّ کیا ہے اِسلئے اُس نے بھی تجھے رد کیا ہے کہ بادشاہ نہ رہے۔ ساؤل نے سموئیل سے کہا میں نے گُناہ کیا کہ میں نے خُدواند کے فرمان کو اور تیری باتوں کو ٹال دِیا ہے کیونکہ میں لوگوں سے ڈرا اور اُنکی بات سُنی ۔
سو اب میں تیری مِنت کرتا ہُوں کہ میرا گناہ بخش دے اور میرے ساتھ لَوٹ چل تا کہ مَیں خُداوند کو سِجدہ کرُوں ۔
سموئیل نے ساؤل سے کہا مَیں تیرے ساتھ نہیں لَوٹونگا کیونکہ تو نے خُداوند کے کلام کو ردّ کیا کہ اِسرائیل کا بادشاہ نہ رہے۔
اور جَیسے ہی سموئیل جانے کو مُڑا ساؤل نے اُسکے جُبہّ کا دامن پکڑ لیا اور وہ چاک ہو گیا۔
تب سموئیل نے اُس سے کہا خُداوند نے اسرائیل کی بادشاہی تُجھ سے آج ہی چاک کر کے چھِین لی اور تیرے ایک پڑوسی کو جو تُجھ سے بہتر ہے دیدی ہے۔
اور جو اَسرائیل کی قُوّت ہے وہ نہ تو جھوٹبولتا اور نہ پچھتاتا ہے کیونکہ وہ اِنسان نہیں ہے کہ پچھتائے ۔
اُس نے کہا میں نے گُناہ تو کیا ہے تو بھی میری قوم کے بُزرگُوں اور اِسرائیل کے آگے میری عِزت کر اور میرے ساتھ لَوٹ چل کتاکہ میں خُداوند تیرے خُدا کو سِجدہ کروں ۔
پس سموئیل لَوٹ کر ساؤل کے پیچھے ہو لیا اور ساؤل نے خُداوند کو سِجدہ کیا۔
تب سموئیل نے کہا کہ عمالِیقیوں کے بادشاہ اجاج کو یہاں میرے پاس لاؤ ۔ سو اجاج خُوشی خُوشی اُسکے پاس آیا اور اجاج کہنے لگا فی الحقِیقت مَوت کی تلخی گُر گئی۔
سموئیل نے کہا جَیسے تیری تلوار نے عَورتوں کو بے اَولاد کیا وَیسے ہی تیری ماں عَورتوں میں بے اَولاد ہوگی اور سموئیل نے اجاج کو جلجال میں خُداوند کے حُضُور ٹکڑے ٹکڑے کیا۔
اور سموئیل رامہ کو چلا گیا اور ساؤل اپنے گھر ساؤل کے جبعہ کو گیا ۔
اور سموئیل اپنے مرتے دم تک ساؤل کو پھر دیکنے نہ گیا کیونکہ سموئیل ساؤل کے لیے غم کھاتا رہا اور خُداوند ساؤل کو بنی اِسرائیل کا بادشاہ کر کے ملُول ہُؤا۔

اور خُداوند نے سموئیل سے کہا تُو کب تک ساؤل کے لئے غم کھاتا رہیگا جِس حال کہ مَیں نے اُسے بنی اِسرائیل کا بادشاہ ہونے سے ردّ کر دیا ہے؟ تو اپنے سِینگ میں تیل بھر اور جا۔ مَیں‌تجھے بَیت لحمی یسّی کے پاس بیجھتا ہوں کیونکہ مَیں نے اُسکے بیٹوں میں سے ایک اپنی طرف سے بادشاہ چُنا ہے۔

سموئیل نے کہا مَیں کیونکگر جاؤں؟ اگر ساؤل سُن لیگا تو مجھے مار ہی ڈالیگا۔ خُداوند نے ککہا ایک بچھیا اپنے ساتھ لے جا اور کہنا کہ مَیں خُداوند کے لئے قُربانی کرنے کو آیا ہوُں ۔

اور یسّی کو قُربان کی دعوت دینا۔ پھر مَیں تجھے بتا دُونگا کہ تجھے کیا کرنا ہے اور اُسی کو جسکا نام میں تجھے بتاؤں میرے لئے مسح کرنا۔

اور سموئیل نے وُہی جو خُداوند نے کہا تھا کیا اور بَیت لحم میں آیا۔ تب شہر کے بُزرگ کانپتے ہُوئے اُس سے مِلنے کو گئے اور کہنے لگے تُو صُلح کے خیال سے آیا ہے؟

اُس نے کہا صُلح کے خیال سے ۔ مَیں خُدواوند کے لئے قُربانی چڑھانے آیا ہُوں ۔ تم اپنے آپ کو پاک صاف کرو اور میرے ساتھ قُربانی کے لِئے آؤ اور اُس نے یسّی کو اور اُسکے بیٹوں کو پاک کیا اور اُنکو قُربانی کی دعوت دی ۔

جب وہ آئے تو وہ الیاب کو دکھ کر کہنے لگا یقیناً خُداوند کا ممسُوح اُسکے آگے ہے۔

پر خُداوند نے سموئیل سے کہا کہ تُو اُسکے چہرہ اور اُسکے قد کی بلندی کو نہ دیکھ اِسلِئے کہ مَیں نے اُسے ناپسد کیا ہے کیونکہ خُداوند اِنسان کی مانِند نظر نہیں کرتا اِسلئے کہ اِنسان ظاہری صُورت کو دیکھتا ہے پر خُداوند دِل پر نظر کرتا ہے۔

تب یسّی نے ابِینداب کو بُلایا اور اُسے سموئیل کے سامنے سے نِکالا۔ اُس نے کہا خُداوند نے اِسکو بھی نہیں چُنا۔

پھر یسّی نے سمّہ کو ّگے کیا۔ اُس نے کہا خُداوند نے اُکو بھی نہیں چُنا۔

اور یسّی نے اپنے سات بیٹوں کو سموئیل کے سامنے سے نِکالا اور سمّوئیل نے یسّی سے کہا کہ خداوند نےانکو نہیں چُنا ہے ۔

پھر سموئیل نے یسیّ سے پوچھا کیا تیرے لڑکے یہیں ہیں ؟ اُ نے کہا سب سے چھوٹا ابھی رہ گیا۔ وہ بھیڑ بکریاں چراتا ہے۔ سموئیل نے یسّی سے کہا اُسے بُلا بھیج کیونکہ جب تک وہ یہاں نہ آجائے ہم نہیں بَیٹھینگے۔

سو وہ اُسے بُلوا کر اندر لایا۔ وہ سُرخ رنگ اور خُوبصُورت اور حسین تھا اور خُداوند نے فرمایا اُٹھ اور اُسے مسح کر کیونکہ وہ یہی ہے۔

تب سموئیل نے تیل کا سِینگ لِیا اور اُسے اُسکے بھائیوں کے درمیان مسح کِیا اور خُداوند کی رُوح اُس دِن سے آگے کو داؤد پر زور سے نازِل ہوتی رہی ۔ پھر سموئیل اُٹھکر رامہ کو چلا گیا۔

اور خُداوند کی رُوح ساؤل سے جُدا ہو گئی اور خُداوند کی طرف سے ایک بُری رُوح اُسے ستانے لگی ۔

اور ساؤل کے ملازِموں نے اُس سے کہا دیکھ اب ایک بُری رُوح خُدا کی طرف سے تجھے ستاتی ہے۔

سو ہمارا مالِک اب اپنے خادِموں کو جو اُسکے سامنے ہیں حُکم دے کہ وہ ایک اَیسے شخص کو تلاش کر لائیں جو بربط بجانے میں اُستاد ہو اور جب جب خُدا کی طرف سے یہ بُری رُوح تجھ پر چڑھے وہ اپنے ہاتھ بجائے اور تُو بحال ہوجائے۔

ساؤل نے اپنے خادوموں سے کہا خَیر ایک اچھّا بجانے والا میرے لئے ڈُھونڈو اور اُسے میرے پاس لاؤ۔

تب جوانوں میں سے ایک یُوں بول اُٹھا کہ دیکھ مَیں نے بَیت لحم کے یسّی کے ایک بیٹے کو دیکھا جو بجانے مین اُستاد اور زبردست سُورما اور جنگی مرد اور گفُتگو میں صاحِب تمیز اور خُوبصُورت آدمی ہے اور خُداوند اُسکے ساتھ ہے۔

پس ساؤل نے یسّی کے پاس قاصِد روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ اپنے بیٹے داؤد کو جو بھیڑ بکریوں کے ساتھ رہتا ہے میرے پاس بھیج دے ۔ (20 تب یسّی نے ایک گدھا جِس پر روٹیاں لدی تھیں اور مَے کا ایک مشکیزہ اور بکری کا ایک بچہّ لیکر اُنکو اپنے بیٹے داؤد کے ہاتھ ساؤل کے پاس بھیجا ۔

اور ساؤل اُس سے مُحبت کرنے لگا اور وہ اُسکا سِلاح بردار ہو گیا۔

اور ساؤل نے یسیّ کو کہلا بھیجا کہ داؤد کو میرے حُضُور رہنے دے کیونکہ وہ میرا منظُورِ نظر ہُؤا ہے۔ سو جب وہ

بُری رُوح خُدا کی طرف سے ساؤل پر چڑھتی تھی تو داؤد بربط لیکر ہاتھ سے بجاتا تھا اور ساؤل کو راحت ہوتی اور وہ بحال ہو جاتا تھا اور وہ بُری رُوح اُس پر سے اُتر جاتی تھی۔

باب 17

پھر فِلستیوں نے جنگ کے لئے اپنی فَوجیں جمع کِیں اور یہُودؔا کے شہر شؔوکہ میں فراہم ہُوئے اور شؔوکہ اور عؔزیقہ کے درمیان افسؔدمیم میں خَیمہ زن ہوئے۔
اور سؔاؤل اور اِؔسرائیل کے لوگوں نے جمع ہو کراؔیلہ کی وادی میں ڈیرے ڈالے اور لڑائی کے لئے فِلستیوں کے مُقابل صف آرائی کی۔
اور ایک طرف کے پہاڑ پر فِلستی اور دُوسری طرف کے پہاڑ پر بنی اِسرائیل کھڑے ہُوئے اور اِن دونوں کے درمیان وادی تھی۔ (۴) اور فِلستیوں کے لشکر سے ایک پہلوان نِکلا جسکا نام جاتی جوؔلیت تھا۔ اُسکا قد چھ ہاتھ اور ایک بالشِت تھا۔
اور اُسکے سر پر پِتیل کا خود تھا اور وہ پیتل ہی کی زِرہ پہنے ہُوئے تھا جو تول میں پانچ ہزار پیتل کی مِثقال کے برابر تھی۔
اور اُسکی ٹانگوں پر پَیتل کے دو ساق پوش تھے اور اُسکے دونوں شانوں کے درمیان پیتل کی برچھی تھی۔
اور اُسکے بھالے کی چھڑ اَیسی تھی ج،جَیسے جُلا ہے کا شہتیر اور اُسکے نیزہ کا پھل چھ سَو مِثقال لوہے کا تھا اور ایک شخص سِپر لئے ہوئے اُسکے آگے آگے چلتا تھا۔
وہ کھرا ہُؤا اور اِسؔرائیل کے لشکروں کو پُکا کر اُن سے کہنے لگا کہ تُم نے آکر جنگ کے لئے کیوں صف آرائی کی ؟ کیا مَیں فِلستی نہیں اور تُم سؔاؤل کے خادِم نہیں ؟ سو اپنے لئے کِسی شخص کو چُنو جو میرے پاس اُتر آئے ۔
اگر وہ مُجھ سے لڑ سکے اور مُجے قتل کر ڈالے تو ہم تُمہارے خادِ م ہو جائینگے پر اگر مَیں اُس پر غالب آؤ ں اور اُسے قتل کر ڈالوُں تو تُم ہمارے خادِم ہو جانا اور ہماری خِدمت کرنا ۔ پھر اُس فِلستی نے کہا کہ مَیں آج کے دِن اِسرائیلی فَوجوں کی فِضیحت کرتا ہُوں ۔ کوئی مرد نِکالو تاکہ ہم لڑیں ۔
جب سؔاؤل اور سب اِسرائیلیوں نے اُس فِلستی کی باتیں سُنیں تو ہراسان ہوئے اور نہایت ڈر گئے ۔
اور دؔاؤد بیَت ؔالحم یُہوؔداہ کے اُس افراتی مرد کا بیٹا تھا جسکا نام یؔسّی تھا۔ اُسکے آٹھ بیٹے تھے اور وہ آپ سؔاؤل کے زمانہ کے لوگوں کے درمیان بُڈھا اور عُمر رِسیدہ تھا۔
اور یؔسّی کے تین بڑے بیٹے سؔاؤل کے پیچھے پیچھے جنگ میں گئے تھے اور اُسکے تینوں بیٹوں کے نام جو جنگ میں گئے تھے یہ تھے اؔلیاب جو پہلوٹھا تھا ۔ دُوسرا اؔبینداب اور تِیسرا سؔمہّ۔
اور دؔاؤد سب سے چھوٹا تھا اور تینوں بڑے بیٹے سؔاؤل کے پیچھے پیچھے تھے۔
اور دؔاؤد بیتؔ لحم میں اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں چرانے کو سؔاؤل کے پاس سے آیا جایا کرتا تھا ۔
اور وہ فِلستی صُبح اور شام نزدِیک آتا اور چالِیس دِن تک نِکلکر آتا رہا۔
اور یؔسّی نے اپنے بیٹے دؔاؤد سے کہا کہ اِس بُنے اناج میں سے ایک ایفہ اور یہ دس روٹیاں اپنے بھائیوں کے لئے لیکر اِنکو جلد لشکر گاہ میں اپنے بھائیوں کے پاس پُہنچا دے ۔ اور اُنکے ہزاری سردار کے پاس پنِیر کی یہ دس ٹِکیاں لے جا اور دیکھ کہ تیرے بھائیوں کا کیا حال ہے اور اُنکی کچھ نشانی لے آ۔
اور سؔاؤل اور وہ بھائی اور سب اِسرائیلی مرد ایلہؔ کی وادی میں فِلستیوں سے لڑرہے تھے۔
اور دؔاؤد صبح کو سویرے اُٹھا اور بھیڑ بکریوں کو ایک نگہبان کے پاس چھوڑ کر یؔسّی کے حُکم کے مُطابق سب کچھ لیکر روانہ ہُؤا اور جب وہ لشکر جو لڑنے جا رہا تھا جنگ کے لئے للکار رہا تھا اُس وقت وہ چھکڑوں کے پڑاؤ میں پُہنچا۔
اور اِسرائیلیوں اور فِلستیوں نے اپنے اپنے لشکر کو آمنے سامنے کر کے صف آرائی کی۔
اور دؔاؤد اپنا سامان اسباب کے نِگہبان کے ہاتھ میں چھوڑ کر آپ لشکر میں دَوڑ گیا اور جا کر اپنے بھائیوں سے خَیر و عافیت پوچھی ۔
اور وہ اُن سے باتیں کرتا ہی تھا کہ دیکھو وہ پہلوان جاؔت کا فِلستی جسکا نام جؔولیت تھا فِلستی صفوں میں سے نِکلا اور اُس نے پھر وَیسی ہی باتیں کہیں اور دؔاؤد نے اُنکو سُنا۔
اور سب اسرئیلی مرد اُس شخص کو دیکھ کر اُسکے سامنے سے بھاگے اور بہت ڈر گئے۔
تب اِسرائیلی مرد یُوں کہنے لگے تُم اِس آدمی کو جو نِکلا ہے دیکھتے ہو ؟ یقیناً یہ اِؔسرائیل کی فضیحت کرنے کو آیا ہے۔
سو جو اُسکو مار ڈالے اُسے بادشاہ بڑی دَولت سے نِہال کریگا اور اپنی بیٹی اُسے بیاہ دیگا اور اُسکے باپ کے گھرانے کو

اِسرائیل کے دریمان آزاد کردیگا۔
اور داؤد نے اُن لوگوں سے جو اُسکے پاس کھڑے تھے پُوچھا کہ جو شخص اِس فِلستی کو ماکر یہ ننگ اِسرائیل سے دُور کرے اُس سے کیا سَلُوک کِیا جائیگا؟ کیونکہ یہ نامختُون فِلستی ہو تاکہ کَون ہے کہ وہ زِندہ خُد ا کی فَوجوں کی فضِیحت کرے؟۔
اور لوگوں نے اُسے یہی جواب دِیا کہ اُس شخص سے جو اُسے مار ڈالے یہ سُلُوک کِیا جائیگا۔
اور اُسکے سب سے بڑے بھائی الیاب نے اُسکی باتوں کو جو وہ لوگوں سے کرتا تھا سُنا اور الیاب کا غُصہّ داؤد پر بھڑکا اور وہ کہنے لگا تُو یہاں کیوں آیا ہے اور وہ تھوڑی سی بھیڑ بکریاں تُو نے جنگل میں کِس کے پاس چھوڑیں ؟ مَیں تیرے گھمنڈ اور تیرے دِل کی شرارت سے واقِف ہُوں ۔ تُو لڑائی دیکھنے آیا ہے ۔
داؤد نے کہا مَیں نے اب کیا کیا؟ کیا بات ہی نہیں ہو رہی ہے؟ ۔
اور وہ اُسکے پاس سے پھِر کر دُوسرےکی طرف گیا اور وَیسی ہی باتیں کرنے لگا اور لوگوں نے اُسے پھر پہلے کی طرح جواب دِیا۔
اور جب وہ باتیں جو داؤد نے کِہیں سُننے میں آئیں تُو اُنہوں نے ساؤل کے آگے اُس کا چرچا کیا اور اُس نے اُسے بُلا بھیجا ۔
اور داؤد نے ساؤل سے کہا کہ اُس شخص کے سبب سے کِسی کا دِل نہ گھبرائے ۔ تیرا خادِ م جا کر اُس فِلستی سے لڑیگا۔
ساؤل نے داؤد سے کہا کہ تُو اِس قابِل نہیں کہ اُس فِلستی سے لڑنے کو اُسکے سامنے جائے کیونکہ تُو محض لڑکا ہے اور وہ اپنے بچپن سے جنگی مرد ہے ۔
تب داؤد نے ساؤل کو جواب دِیا کہ تیرا خادِم اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں چراتا تھا اور جب کبھی کوئی شیر یا ریچھ آکر جُھنڈ میں سے کوئی برّہ اُٹھا لے جاتا۔
تو مَیں اُسکے پیچھے پیچھے جا کر اُسے مارتا اور اُسے اُسکے مُنہ سے چُھڑا لاتا تھا اور جب وہ مُجھ پر جھپٹتا تو مَیں اُسکی داڑی پکڑ کر اُسے مارتا اور ہلاک کر دیتا تھا۔
تیرے خادِم نے شیر اور رِیچھ دونوں کو جان سے مارا۔ سو یہ نامختُون فِلستی اُن میں سے ایک کی مانند ہوگا اِسلئِے کہ اُس نے زندہ خُدا کی فَوجوں کی فضِیحت کی ہے۔
پھر داؤد نے کہا کہ خُداوند نے مُجھے شیر اور ریچھ کے پنجہ سے بچایا ۔ وُہی مُجھ کو اِس فِلستی کے ہاتھ سے بچائیگا۔ ساؤل نے داؤد سے کہا جا خُداوند تیرے ساتھ رہے۔
تب ساؤل نے اپنے کپڑے داؤد کو پہنائے اور پیتل کا خد اُسکے سر پر رکھّا اور اُسے زِرہ بھی پہنائی ۔
اور داؤد نے اُسکی تلوار اپنے کپڑوں پر کس لی اور چلنے کی کوشِش کی کیونکہ اُس نے اِنکو آزمایا نہیں تھا۔ تب داؤد نے ساؤل سے کہا مَیں اِنکو پہنکر چل نہیں سکتا کیونکہ میں نے اِن کو آزمایا نہیں ہے۔ سو داؤد نے اُن سب کو اُتار دِیا۔
اور اُس نے اپنی لاٹھی اپنے ہاتھ میں لی اور اُس نالہ سے پانچ چکنے پتھر اپنے واسطے چُن کر اُنکو چرواہے کے تھیلے میں جو اُسکے پاس تھا یعنی جھولے میں ڈال لیا اور اُسکا فلاخن اُسکے ہاتھ میں تھا ۔ پھِر وہ اُس فِلستی کے نزدیک چلا۔
اور وہ فِلستی بڑھا اور داؤد کے نزدیک آیا اور اُسکے آگے آگے اُسکا سِپر برادر تھا۔
اور جب اُس فِلستی نے اِدھر اُدھر نگاہ کی اور داؤد کو دیکھا تو اُسے ناچیز جانا کیونکہ وہ محض لڑکا تھا اور سُرخ رُو اور نازُک چہرہ کا تھا۔
سو فِلستی نے داؤد سے کہا کیا مَیں کُتاّ ہُوں جو تُو لاٹھی لیکر میرے پاس آتا ہے۔ ؟ اور فلسِتی نے اپنے دیوتاؤں کا نام لیکر داؤد پر لعنت کی ۔
اور اُس فِلستی نے داؤد سے کہا تُو میرے پاس آ اور مَیں تیرا گوشت ہوائی پرندوں اور جنگلی دِرندوں کو دُونگا۔
اور داؤد نے اُس فِلستی سے ککہا کہ تُو تلوار بھالا اور برچھی لئے ہُوئے میرے پاس آتا ہے پر مَیں ربُّ الافواج کے نام سے جو اِسرائیل کے لشکروں کا خُدا ہے جِسکی تُو نے فضیحت کی ہے تیرے پاس آتا ہُوں ۔

اور آج لی کے دِن خُداوند تُجھ کو میرے ہاتھ میں کر دیگا اور مَیں تُجھ کو مار کر تیرا سر تُجھ پر سے اُتار لؤ نگا اور مَیں آج کے دِن فِلسِتیوں کے لشکر کی لاشیں ہوائی پرندوں اور زمین کے جنگلی جانوروں کو دُونگا تاکہ دُنیا جان لے کہ اِسرائیل میں ایک خُدا ہے ۔

اور یہ ساری جماعت جان لے کہ خُداوند تلوار اور بھالے کے ذریعہ سے نہیں بچاتا اِسلئے کہ جنگ تو خُداوند کی ہے اور وُہی تُم کو ہمارے ہاتھ میں کریدگا۔

اور اَیسا ہُؤا کہ جب وہ فِلستی اُٹھا اور بڑھ کر داؤد کے مُقابلہ کے لئے نزدیک آیا تو داؤد نے جلدی کی اور لشکر کی طرف اُس فِلستی سے مُقابلہ کرنے کو دَوڑا۔

اور داؤد نے اپنے تَھیلے میں اپنا ہاتھ ڈالا اور اُس میں سے ایک پتّھر فلاخن میں رکھکر اُس فِلستی کے ماتھے پر مارا اور وہ پتّھر اُسکے ماتھے کے اندر گُھس گیا اور وہ زمین پر مُنہ کے بل گِر پڑا ۔

سو داؤد اُس فلاخن اور ایک پتّھر سے اُس فِلستی پر غالب آیا اور اُس فِلستی کو مارا اور قتل کیا اور داؤد کے ہاتھ میں تلوار نہتھی۔

اور داؤد دَوڑ کر اُس فِلستی کے اُوپر کھڑا ہوگیااور اُسکی تلوار پکڑ کر مِیان سے کھینچی اور اُسے قتل کیا اور اُسی سے اُسکا سر کاٹ ڈالا اور فِلسِتیوں نے جو دیکھا کہ اُنکا پہلوان مارا گیا تو وہ بھاگے۔

اِسرائیل اور یہُوداہ کے لوگ اُٹھے اور للکار کر فِلسِتیوں کو گتی اور عقرُون تک گِرتے گئے۔

تب بنی اسرائیل فِلستیوں کے تعاقب سے اُلٹے پھرے اور اُنکے خَیموں کو لُوٹا۔

اور داؤد اُس فِلستی کا سر لیکر اُسے یروشلِیم میں لایا اور اُسکے ہتھیاروں کو اُس نے اپنے ڈیرے میں رکھ دیا۔

جب ساؤل نے داؤد کو اُس فِلستی کا مُقابلہ کرنے کے لئے جاتے دیکھا تو اُس نے لشکر کے سردار ابنیر سے پُوچھا ابنیر یہ لڑکا کِس کا بیٹا ہے ؟ ابنیر نے کہا اَے بادشاہ تیری جان کی قسم مَیں نہیں جانتا۔

تب بادشاہ نے کہا تُو تحقیق کر کہ یہ نَوجوان کِس کا بیٹا ہے۔

اور جب داؤد اُس فِلستی کو قتل کر کے پھرا تو ابینر اُسے لیکر ساؤل کے پاس لایا اور فِلستی کا سر اُسکے ہاتھ میں تھا ۔

تب ساؤل نے اُس سے کہا اَے جوان تو کِس کا بیٹا ہے؟ داؤد نے جواب دِیا مَیں تیرے خادِم بَیت لحمی یسّی کا بیٹا ہُوں ۔

جب وہ ساؤل سے باتیں کر چُکا تو یُونتن کا دِل داؤد کے دِل سے اَیسا مِل گیا کہ یُونتن اُس سے اپنی جان کے برابر مُحبت کرنے لگا۔
اور ساؤل نے اُس دِن سے اُسے پانے ساتھ رکّھااور پِھر اُسے اُسکے باپ کے گھر جانے نہ دِیا۔
اور یُونتن اور داؤد نے باہم عہد کیا کیونکہ وہ اپس سے اپنی جان کے برابر محّبت رکھتا تھا۔
تب یُونتن نے وہ قبا جو وہ پہنے ہوئے تھا اُتار کر داؤد کو دی اور اپنی پوشاک بلکہ اپنی تلوار اور اپنی کمان اور اپنا کمر بند تک دے دِیا ۔
اور جہاں کہِیں ساؤل داؤد کو بھیجتا وہ جاتا اور عقلمندی سے کام کرتا تھا اور ساؤل نے اُسے جنگی مردوں پرمُقرر کر دِیا اور یہ بات ساری قَوم کی اور ساؤل کے ملازِموں کی نظر میں اچّھی تھی۔
جب داؤد اُس فِلستی کو قتل کرکے لَوٹا آتھا تھا اور وہ سب بھی آرہے تھے تو اِسرائیل کے سب شہروں سے عَوتیں گاتی اور ناچتی ہوئی دفوں اور خُوشی کے نعروں اور باجوں کے ساتھ ساؤل بادشاہ کے اِستقبال کو نِکلیں ۔
اور وہ عَورتیں ناچتی ہوئی آپس میں گاتی جاتی تھِیں کہ ساؤل نے تو ہزاروں کو پرداؤد نے لاکھوں کو مارا۔
اور ساؤل نہایت خفا ہُؤا کیونکہ وہ بات اپسے بُری لگی اور وہ کہنے لگا کہ اُنہوں نے داؤد کے لئے تو لاکھو اور میرے لئے فقط ہزاروں ہی تھہرائے ۔ سو بادشاہی کے سِوا اُسے اَور کیا مِلنا باقی ہے؟ ۔
سو اُس دِن سے آگے کو ساؤل داؤد کو بدگُمانںی سے دیکھنے لگا۔
اور دُوسرے دِن ایسا ہُؤا کہ خُدا کی طرف سے بُری رُوح ساؤل پر زور سے نازِل ہُوئی اور وہ گھر کے اندر نُبُوت کر نے لگا اور داؤد روز کی طرح اپنے ہاتھ سے بجا رہا تھا اور ساؤل اپنے ہاتھ میں اپنا بھالا لئے تھا۔
تب ساؤل نے بھالا چلاہیا کیونکہ اُس نے ککہا کہ مَیں داؤد کو دیوار کے ساتھ چھیددونگا۔اور داؤد اُسکے سامنے سے دوبار ہٹ گیا۔
سو ساؤل داؤد سے ڈرا کرتا تھا کیونکہ خُداوند اُسکے ساتھ تھا اور ساؤل سے ضُدا ہوگیا تھا۔
اِسلئے ساؤل نے اُسے اپنے پاس سے جُدا کرکے اُسے ہزار جوانوں کا سردار بنا دِیا اور وہ لوگوں کے سامنے آیا جایا) کرتا تھا ۔
اور داؤد اپنی سب راہوں میں دانائی کے ساتھ چلتا تھا اور خُداوند اُسکے ساتھ تھا۔
جب ساؤل نے دیکھا کہ وہ عقلمندی سے کام کرتا ہے تو وہ اُس سے خَوف کھانے لگا ۔
پر تمام اِسرائیل اور یہُوداہ کے لوگ داؤد کو پیار کرتے تھے اِسلئے کہ وہ اُنکے سامنے آیا جایا کرتا تھا۔
تب ساؤل نے داؤد سے کہا کہ دیکھ مَیں اپنی بڑی بیٹی میرب کو تجھُ سے بیاہ دُونگا۔ تُو فقط میرے لئے بُادبہُادُری کا کام کر اور خُداوند کی لڑائیا لڑ کیونکہ ساؤل نے کہ اکہ میرا ہاتھ نہیں بلکہ فِلستیوں کا ہاتھ اُس پر چلے۔
داؤد نے ساؤل سے کہا مَیں کیا ہُوں اور میری ہستی ہی کیا اور اِسرائیل میں میرے باپ کا خاندان کیا ہے کہ میں بادشاہ کا داماد بنُوں؟۔
پر جب وقت آگیا کہ ساؤل کی بیٹی میرب داؤد سے بیاہی جائے تو وہ مجولاتی عدری ایل سے باہ دی گئی۔
اور ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کو چاہتی تھی سو اُنہوں نے ساؤل کو بتا یا اور وہ اِس بات سے خُوش ہُؤا۔
تب ساؤل نے کہا مَیں اُسی کو اُسے دُونگا تا کہ یہ اُسکے لئے پھندا ہو اور فِلستیوں کا ہاتھ اُس پر پڑے ۔ سو ساؤل نے داؤد سے کہا کہ اِس دُوسری دفعہ تو تُو آج کے دِن میرا داماد ہو جائیگا ۔
اور ساؤل نے اپنے خادِموں کو حُکم کیا کہ داؤد سے چُپکے چُپکے باتیں کرو اور کہو کہ دیکھ بادشاہ تجھُ سے خُوش ہے اور اُسکے خادِم تجھےُ پیار کرتے ہیں سو اب تُو بادشاہ کا داماد بن جا۔
چُنانچہ ساؤل کے مُلازِموں نے یہ باتیں داؤد کے کان تک پُہنچائیں ۔ داؤد نے ککہا کیا بادشاہ کا داماد بننا تُمکو کوئی لکی ب ات معُلوم ہوتی ہے جِس حال کہ مَیں غریب آدمی ہُوں اور میری کچھُ وقعت نہیں ؟۔
سو ساؤل کے ملازموں نے اُسے بتایا کہ داؤد یُوں کہاتا ہے ۔

تب سا□ؤل نے کہا تُم دا□ؤد سے کہنا کہ بادشاہ مہر نہیں مانگتا وہ فقط فِلسِتیوں کی سَو کھلڑیاں چاہتا ہے تا کہ بادشاہ کے دُشمنوں سے اِنتقام لیا جائے۔ سا□ؤل کا یہ اِرادہ تھا کہ دا□ؤد کو فِلسِتیوں کے ہاتھ سے مروا ڈالے ۔

جب اُسکے خادِموں نے یہ باتیں دا□ؤد سے کہیں تو دا□ؤد بادشاہ کا داماد بننے کو راضی ہوگیا اور ہنوز دِن پُورے بھی نہیں ہوئے تھے ۔

کہ دا□ؤد اُٹھا اور اپنے لوگوں کو لیکر گیا اور سَو فِلستی قتل کر ڈالے اور دا□ؤد اُنکی کھلڑیاں لایا اور اُنہوں نے اُنکی پُوری تعداد میں بادشاہ کو دِیا تا کہ وہ بادشاہ کا داماد ہو اور سا□ؤل نے اپنی بیٹی می□کل اُسے بیا ہ دی۔

اور س□اآل نے دیکھا اور جان لِیا کہ خُداوند د□اؤد کے ساتھ ہے اور سا□ؤل کی بیٹی م□یکل اُسے چاہتی تھی۔

اور س□اؤل دا□ؤد سے اَور بھی ڈرنے لگا اور س□اؤل باربر دا□ؤد کا دُشمن رہا۔

پھر فِلسِتیوں کے سرداروں نے دھاوا کیااور جب جب اُنہوں نے دھاوا کیا سا□ؤل کے سب خادِموں کی نِسبت داؤد نے زِیادہ دانائی کا کام کِیا ۔ ا۔س سے اُسکا نام بہت بڑا ہوگیا۔

اور سؔاؤل نے اپنے بیٹے یُونؔتن اور اپنے سب خادِموں سے کہا کہ داؔؤد کو مار ڈالو۔

لیکن سؔاؤل کا بیٹا یُونؔتن داؔؤد سے بہت خُوش تھا۔ سو یُونؔتن نے داؔؤد سے کہا میرا باپ تیرے قتل کی فِکر میں ہے اَسلِئے تُو صبح کو اپنا خیال کرکھنا اور کِسی پوشیدہ جگہ میں چھپے رہنا ۔

اور مَیں باہر جا کر اُس مَیدان میں جہاں تُو ہوگا اپنے باپ کے پاس کھڑا ہُونگا اور اپنے باپ سے تیری بابت گُفتگو کرُونگا اور اگر مجھُے کُچھ معلُوم ہو جائے تو تُجھے بتا دُونگا۔

اور یُونؔتن نے اپنے باپ ساؔؤل سے داؔؤد کی تعریف کی اور کہا کہ بادشاہ اپنے خادِم داؔؤد سے بدی نہ کرے کیونکہ اُس نے تیرا کچھُ گُناہ نہیں کیا بلکہ تیرے لئے اُسکے کام بت اچھّے رہے ہیں ۔

کیونکہ اُس نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھّی اور اُس فِلستی کو قتل کیا اور خُداوند نے سب اِسرائیلیوں کے لئے بڑی فتح کرائی۔ تُو نے یہ دیکھا اور خُوش ہُؤا ۔ پس تُو کِس لئے داؔؤد کو بے سبب قتل کرکے بےگُناہ کے خُون کا مجرم بننا چاہتا ہے؟۔

اور ساؔؤل نے یؤنؔتن کی بات سُنی اور ساؔؤل نے قسم کھا کر کہا کہ خُداوند کی حیات کی قسم ہے وہ مارا نہیں جائیگا ۔

اور یؤنؔتن نے داؔؤد کو بُلایا اور اُس نے وہ سب باتیں اُسکو بتا ئیں اور یُونؔتن داؔؤد کو ساؔؤل کے پاس لایا اور وہ پہلے کی طرح اپسکے پاس رہنے لگا۔

اور پِھر جنگ ہُوئی اور داؔؤد نِکلا اور فِلستِیوں سے لڑا اور بڑی خُونریزی کے ساتھ اُنکو قتل کیا اور وہ اُسکے سامنے سے بھاگے۔

اور خُداوند کی طرف سے ایک بُری رُوح ساؔؤل پر جب وہ اپنے گھر میں اپنا بھالا اپنے ہاتھ میں لئے بیٹھا تھا چڑھی اور داؔؤد ہاتھ سے بجا رہا تھا ۔

اور ساؔؤل نے چاہا کہ داؔؤد کو دِیوار کے ساتھ بھالے چھیدے پر وہ سؔاؤل کے آگے سے ہٹ گیا اور بھالا دیوار میں جا گُھسا اور داؔؤد بھاگا اور اپس رات بچ گیا۔

اور ساؔؤل نے داؤد کے گھر پر قاصِد بھیجے کہ اُسکی تاک میں رہیں اور صُبح کو اُسے مار ڈالیں ۔ سو داؔؤد کی بیوی مؔیکل نے اُس سے کہا اگر آج کی رات تُو اپنی جان نہ بچائے تو کل مارا جائیگا۔

اور مؔیکل نے داؔؤد سے کو کھڑکی سے اُتار دِیا ۔ سو وہ چل دیا اور بھاگ کر بچ گیا ۔

اور مؔیکل نے ایک بُت کو لیکر پلنگ پر لٹا دیا اور بکریوں کے بال کا تکیہ سر ہانے رکھ کر اُسے کپڑوں سے ڈھانک دِیا ۔

اور جب سؔاؤل نے داؔؤد کے پکڑنے کو قاصِد بھیجے تو وہ کہنے لگی کہ وہ بیمار ہے ۔

اور ساؔؤل نے ہر کاروں کو بھیجا کہ داؔؤد کو دیکھیں اور کہا کہ اُسے پلنگ سمیت میرے پاس لاؤ کہ مَیں اُسے قتل کرُوں ۔

اور جب وہ قاصِد اندر آئے دیکھا کہ پلنگ پر بُت پڑا ہے اور اُسکے سرہانے بکریوں کے بال کا تکیہ ہے ۔

تب ساؔؤل نے مؔیکل سے کہا کہ تُو نے مجھُ سے کیوں اَیسی دغا کی اور میرے دُشمن کو اَیسا جانے دِیا کہ وہ بچ نِکلا؟ مؔیکل نے ساؔؤل کو جواب دیا کہ وہ مجھُ سے کہنے لگا مجھُے جانے دے۔ مَیں کیوں تجھے مار ڈالُوں ؟۔

اور داؔؤدبھاگ کر بچ نِکلا اور رؔامہ میں سؔموئیل کے پاس آکر جو کچھُ ساؔؤل نے اُس سے کیا تھا سب اُسکو بتایا۔ تب وہ اور سؔموئیل دونوں نیؔوت میں جا کر رہنے لگے ۔ (19 اور ساؔؤل کو خبر مِلی کہ داؔؤد رامؔہ کے بیچ نیؔوت میں ہے ۔

اور ساؔؤل نے داؔؤد کو پکڑنے کو قاصِد بھیجے اور اُنہوں نے جو دیکھا کہ نبیوں کا مجمع نُبوت کر رہا ہے اور سؔموئیل اُنکا پیشوا بنا کھڑا ہے تو خُدا کی رُو ح ساؔؤل کے قاصِدوں پر نازِل ہوئی اور وہ بھی نُبوُّت کرنے لگے۔

اور جب سؔاؤل جب ساؔؤل تک یہ خبر پہُنچی تو اُس نے اَور قاصِد بھیجے اور وہ بھی نُبُوّت کرنے لگے اور ساؔؤل نے پھر تیسری بار اَور قاصِد بھیجے اور وہ بھی نُبوُّت کنرے لگے ۔

تب وہ آپ رؔامہ کو چلا اور اُس بڑے کُوئیں پر جو سؔیکو میں ہے پُہنچکر پُوچھنے لگا کہ سؔموئیل اور داؔؤد کہاں ہیں ؟

اور کِسی نے کہا کہ دیکھ وہ رامہ کے بیچ نیوت میں ہیں ۔
تب وہ اُدھر رامہ کے نیوت کی طرف چلا اور خُدا کی رُوح اُس پر بھی نازِل ہُوئی اور وہ چلتے چلتے نُبوُّت کرتا ہُؤا رامہ کے نیوت میں پُہنچا ۔
اور اُس نے بھی اپنے کپڑے اُتارے اور وہ بھی سموئیل کے آگے نُبوُّت کرنے لگا اور اُس سارے دِن اور ساری رات ننگا پڑا رہا ۔ اَسِلئے یہ کہاوت چلی کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہے؟۔

اور دا□ؤد ر□امہ کے ن□یوت سے بھاگا اور یُو ن□تن کے پاس جا کر کہنے لگا کہ مَیں نے کیا کیا ہے؟ میرا کیا گُناہ ہے؟ مَیں نے تیرے باپ کے آگے کونسی تقصیر کی ہے جو وہ میری جان کا خواہں ہے؟۔
اُس نے اُس سے ککہا کہ خُدا نہ کرے! تو مارا نہیں جائیگا ۔ دیکھ میرا باپ کوئی کام بڑا ہو یا چھوٹا نہیں کرتا جب تک اُسے مُجھ کو نہ بتائے پھر بھلا میرا باپ اِس بات کو کیوں مجھُ سے چھپائیگا؟ اَیسا نہیں ۔
تب د□اؤد نے قسم کھا کر کہا کہ تیرے باپ کو بخوبی معُلوم ہے کہ مُجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے ۔ سو وہ سوچتا ہوگا کہ یؤن□تن کو یہ معُلوم نہ ہو نہیں و وہ رنجیدہ ہوگا پر یقیناً خُداوند کی حیات اور تیری جان کی قسم کہ مجھُ میں اور مَوت میں صِرف ایک ہی قدم کا فاصِلہ ہے ۔
تب یُون□تن نے داؤد سے کہا جو کچھُ تیرا جی چاہتا ہو مَیں تیرے لئے وُہی کرُونگا۔
دا□ؤد نے یُون□تن سے کہا کہ دیکھ کل نیا چاند ہے اور مجھے لازم ہے کہ بادشاہ کے ساتھ کھانے بیَٹھوں پر تُو مجھُے اِجازت دے کہ مَیں پرسوں شام تک مَیدان میں چُھپا رہوں ۔
اگر مَیں تیرے باپ کو یاد آؤں تو کہنا کہ دا□ؤد نے مجھُ سے بجد ہو کر رُخصت مانگی تاکہ وہ اپنے شہر بَیت الحم کو جائے اِسلئے کہ وہاں سارے گھرانے کی طرف سے سالانہ قُربانی ہے ۔
اگر وہ کہے کہ اچھّا تو تیرے چاکر کی سلامتی ہے پر اگر وہ غُصے سے بھر جائے تو جان لینا کہ اپس نے بدی کی ٹھا ن لی ہے۔
پس تُو اپنے خادِم کے ساتھ مِہر سے پیش آکیونکہ تُو نے اپنے خادِم کو اپنے ساتھ خُداوند کے عہد میں داخِل کر لیا ہے) پر اگر مُجھ میں کُچھ بدی ہو تو تُو آپ ہی مجھے قتل کر ڈال ۔ تُو مُجھے اپنے باپ کے پاس کیوں پُہنچائے؟۔
یُون□تن نے کہا اَیسی بات کبھی نہ ہوگی۔ اگر مُجھے عِلم ہو تا کہ میرے باپ کا اِرادہ ہے کہ تُجھ سے بدی کرے تو کیا مَیں تُجھے خیر نہ کرتا ؟۔ (10 پھر دا□ؤد نے یُون□تن سے کہا اگر تیرا باپ تجھےُ سخت جواب دے تو کَون مجھُے بتائیگا َ؟ ۔
یُون□تن نے دا□ؤد سے کہا چل ہم مَیدان کو نِکل جائیں چُنانچہ وہ دونوں میدان کو چلے گئے۔
تب یُون□تن دا□ؤد سے کہنے لگا خُداوند اِس□رائیل کا خُدا گواہ رہے کہ جب مَیں کل یا پرسوں عنقریب اِسی وقت اپنے ب اپ کا بھید لُوں اور دیکھوں کہ دا□ؤد کے لئے بھلائی ہے تو کیا مَیں اُسی وقت تیرے پاس کہلا نہ بھیجُونگا اور تجھےُ نہ بتاؤنگا؟۔
خُداوند یون□تن سے اَیسا ہی بلکہ اِس سے بھی زِیادہ کرے اگر میرے با کی یہی مرضی ہو کہ تجھُ سے بدی کرے اور مَیں تجھےُ نہ بتاؤں اور تجھے رُخصت نہ کر دُوں تاکہ تُو سلامت چلا جائے اور خُداوند تیرے ساتھ رہے جَیسا وہ میرے باپ کے ساتھ رہا۔
اور صِرف یِہی نہیں کہ جب تک مَیں جیتا رہُوں تب ہی تک تو مجھُ پر خُداوند کا ساکرم کرے تا کہ مَیں مر نہ جاؤں۔
بلکہ میرے گھرانے سے بھی کبھی اپنے کرم کو باز نہ رکھنا اور جب خُداوند تیرے دُشمنوں میں سے ایک ایک کو زمین پر نیست و نابُود کر ڈالے تب بھی اَیسا ہی کرنا ۔
سو یُون□تن نے دا□ؤد کے کاندان سے عہد کیا اور کہا کہ خُداوند دا□ؤد کے دُشمنوں سے اِنتقام لے۔
اور یُون□تن نے دا□ؤد کو اپس محبّت کے سبب سے جو اُسکو اُس سے تھی دو بارہ قسم کِھلائی کیونکہ وہ اُس سے اپنی جان کے برابر محبّت رکھتا تھا ۔ (۱۸) تب یُون□تن نے دا□ؤد سے کہا کہ کل نیا چاند ہے اور تُو یاد آئیگا کیونکہ تیری جگہ خالی رہیگی ۔
اور اپنے تِین دِن ٹھہرنے کے بعد تُو جلد جا کر اپس جگہ آ جانا جہاں تُو اُس کام کے دِن چھپا تھا اور اُس پتّھر کے نزدیک رہنا جسکا نام ا□زل ہے۔
اور میں اُس طرف تین تیر اِس طرح چلاؤنگا گو یا نِشانہ مارتا ہُوں ۔
اور یکھ مَیں اُس وقت چھو کرے کو بھیجونگا کہ جا تِیروں کو ڈُھونڈلے آ ۔ سو اگر مَیں چھوکرے سے کہوں کہ دیکھ تِیر

اِس طرف ہیں تو تُو اُنکو اُٹھا کر لے آنا کیونکہ خُدوند کی حیات کی قِسم تیرے لئے سلامتی ہو گی نہ کہ نُقصان ۔
پر اگر مَیں چھوکرے سے یُوں کہُوں کہ دیکھ تیر تیری اُس طرف ہیں تو تُو اپنی راہ لینا کیونکہ خُداوند نے تجھے رُخصت کیا ہے۔
رہا وہ مُعاملہ جِسکا چرچا تُو نے اور مَیں نے کیا ہے سو دیکھ خُداوند ابد تک میرے اور تیرے درمیان رہے!۔
پس داؤد مَیدان میں جا چھپا اور جب نیا چاند ہُؤا تو بادشاہ کھانا کھانے بَیٹھا ۔
اور بادشاہ اپنے دستُور کے مُوافِق اپنی مسند یعنی اُسی مسند پر جو دیوار کے برابر تھی بَیٹھا اور یُونتن کھڑا ہوا اور ابنیر ساؤل کے پہلومیں بَیٹھا اور داؤد کی جگہ خالی رہی۔ لیکن اُس روز ساؤل نے کُچھ نہ ککہا کیونکہ اُس نے گُمان کیا کہ اُسے کُچھ ہو گیا ہوگا وہ ناپاک ہو گا۔ وہ ضُرور ناپاک ہی ہوگا۔
اور نئے چاند کے بعد دُوسرے دِن داؤد کی جگہ پھر خالی رہی ۔ تب ساؤل نے اپنے بیتے یُونتن سے کہ اکہ کیا سبب ہے کہ یسیؔ کا بیٹا نہ تو کل کھانے پر آیا نہ آج آیا ہے؟۔
تب یُونتن نے ساؤل کو جواب دیا کہ داؤد نے مجھ سے بجد ہو کر بَیت لحم جانے کی رُخصت مانگی ۔
وہ کہنے لگا مَیں تیر مِنت کرتا ہوں مُجھے جانے دے کیونکہ شہر میں ہمارے گھرانے کا ذبیحہ ہے اور میرے بھائی نے مجھے حُکم کیا ہے کہ حاضر رہُوں ۔ اب اگر مجھُ پر تیرے کرم کی نظر ہے تو مجھُے جانے دے کہ اپنے بھائیوں کو دیکھُوں ۔ اِسی لئے وہ بادشاہ کے دسترخوان پر حاضر نہیں ہُؤا۔
تب ساؤل کا غُصہ یُونتن پر بھڑکا اور اُس نے اپس سے کہا اَے کجرفتار چنڈالن کے بیٹے کیا مَیں نہیں جانتا کہ تُو نے اپنی شرمِندگی اور اپنی ماں کی برہنگی کی شرمندگی کے لئے یسیّ کے بیٹے کو چُن لِیا ہے؟۔
کیونکہ یسیؔ کا یہ بیٹا رُوی زمین پر زِندہ ہے نہ تو تجھُ کو قیام ہوگا نہ تیری سلطنت کو۔ ا،سلئے ابھی لوگ بھیج کر اُسے میرے پاس لا کیونکہ اُسکا مر نا ضرور ہے۔
تب یُونتن نے اپنے باپ ساؤل کو جواب دیا وہ کیوں مارا جائے؟ اُس نے کیا کا ہے؟۔
تب ساؤل نے بھالا پھینکا کہ اُسے مارے ۔ اِس سے یُونتن جان گیا کہ اُسکے باپ نے داؤد کے قتک کا پُورا اِرادہ کیا ہے ۔
سو یُونتن بڑے غُصہّ میں دستر خوان پر سے اُٹھ گیا اور مِہینہ کے اُس دُوسرے دِن کچھُ کھانا نہ کھایا کیونکہ وہ داؤد کے لئے رنجیدہ تھا اِ سلئے کہ اپسکے باپ نے اُسے رَسوا کیا۔
اور صُبح کو یُونتن اُسی وقت جو داؤد کے ساتھ ٹھہرا تھا مَیدان کو گیا اور ایک چھوکرا اُسکے ساتھ تھا۔
اور اُس نے اپنے چھوکرے کو حُکم کیا کہ دَوڑا اور یہ تَیر جو میں چلاتا ہُوں ڈُھونڈ لا اور جب وہ لڑکا چَوڑا جا رہا تھا تو اپس نے ا۔یسا تِیر لگایا جو اُس سے آگے گیا۔
اور جب وہ چھوکرا اُس تِیر کی جگہ پُہنچا جِسے یُونتن نے چلایا تھا تو یُونتن نے چھوکرے کے پیچھے پُکار کر کہا کیا وہ تیِر تیری اپس طرف نہیں ؟۔
اور یُونتن اُ س چھوکرے کے پیچھے چلایا۔ تیز جا ! جلدی کرً ٹھہرمت ! سو یُونتن کے چھوکرے نے تِیروں کو جمع کیا اور اپنے آقا کے پاس لَوٹا ۔
پر اُس چھوکرے کو کُچھ معلوم نہ ہُؤا ۔ فقط داؤد اور یُونتن ہی اِسکا بھید جانتے تھے۔
پھر یُونتن نے اپنے ہتھیا اُس چھوکرے کو چِئے اور اپس سے کہا اِنکو شہر کو لے جا۔
جُوں ہی وہ چھوکرا چلا گیا داؤد جُنوب کی طر نِکلا اور زمین پر اَوندھا ہو کر تین بار سجدہ کیا اور اُنہوں نے آپس میں ایک دُوسرے کو چُوما اور باہم روئے پر داؤد بہت رویا۔
اور یُونتن نے داؤد سے کہا کہ سلامت چلا جا کیونکہ ہم دونوں نے خُداوند کے نام کی قسم کھا کر کہا ہے کہ خُداوند میرے اور تیرے درمیان اور میری اور تیری نسل کے درمیان ابد تک رہے ۔ سو وہ اُٹھ کر روانہ ہُؤا اور یُونتن شہر میں چلا گیا۔

اور دا�ؤد ن�وب میں ا�خیملک کاہن کے پاس آیا اور ا�خمیلک دا�ؤد سے مِلنے کو کانپتا ہُؤا آیا اور اُس سے کہا تُو کیون اکیلا ہے اور تیرےساتھ کو ئی آدمی نہیں ؟۔

دا�ؤد نے اِخ�میلک کاہن سے کہا کہ بادشاہ نے مھے ایک کام کا حُکم کر کے کہا ہے کہ جِس کرم پر مَیں تجھے بھیجتا ہوُں اور جو حُکم میں تجھے نے تجھے دیا ہے وہ کِسی شخص پر ظاہر نہ ہو ۔ سو میں نے جونوں کو فُلانی فُلانی جگہ بِٹھا ید اہے۔

پس اب تیرے ہاں کیا ہے؟ میرے ہاتھ میں روٹیوں کے پانچ گِدے یا جو کچُھ موَجوُ د ہوے۔

کاہن نے دا�ؤد کو جواب دیا میرے ہاں عام روٹیاں تو نہیں پر مُقدس روٹیا ہیں بشرطیکہ وہ جوان عَورتوں سے الگ رہے ہوَ

داؤد نے کاہن کو جواب دِیا سچ تو یہ ہے کہ تین دِن سے عَورتیں ہم سے الگ رہی ہیں اور اگرچہ یہ معمُولی سفت ہے تَو بھی جب مَیں چلا تھا تب اِن جوانوں کے برتن پاک تھے تو آج تو ضرُور ہی وہ برتن پاک ہونگے ۔

تب کاہن نے مُقدّس روٹی اُسکو دی کیونکہ اَور روٹی وہاں نہیں تھ فقط نذر کی روٹی تھی جو خُداوند کے آگے سے اُٹھائی گئی تھی۔ تاکہ اُسکے عِوض اُس دِن جب وہ اُٹھائی جائے گرم روٹی رکھی جائے۔

اور وہاں اُس دِن سا�ؤل کے خادِموں میں سے ایک شخص خُداوند کے آگے رُکا ہُؤا تھا ۔ اُسکا نام ادومی دو�ئنگ تھا ۔ یہ سا�ؤل کے چرواہوں کا سردار تھا۔

پھر دا�ؤد نے اِخ�یملک سے پوچھا کیا یہاں تیرے پاس کوئی نیزہ یا تلوار نہیں؟ کیونکہ اپنی تلوار اپنے ہتھار اپنے ساتھ نہیں لایا؟ کیونکہ بادشاہ کے کام کی جلدی تھی۔

اپس کاہِن نے کہا کہ فِلستی ج�ولیت کی تلوار جِسے تُو نے ا�یلاہ کی وادی میں قتل کیا کپڑے میں لپٹی ہُوئی اَفوُ د کے پیچھے رکھّی ہے ۔ اگر تُو اُسے لینا چاہتا ہے تو لے ۔ اُسکے سِوا یہاں کو ئی اور نہیں ہے۔ دا�ؤد نے کہا وَیسی تو کوئی ہے ہی نہیں ۔ وہی مجھے دے۔

اور دا�ؤد اُٹھا اور سا�ؤل کے خَوف سے اُسی دِن بھاگا اور جا�ت کے بادشاہ اِک�یس کے پاس چلا گیا۔

اور اک�یس کے مُلازِموں نے اُس سے کہ کے کیا یہی اُس مُلک کا بادشا ہ داؤد نہیں ؟ کیا اِسی کے بارہ میں ناچتے وقت گا گا کر اُنہوں نے آپس میں نہیں کہا تھا کہ سا�ؤل نے تو ہزاروں کو پر داؤد نے لاکھوں کو مارا؟۔

دا�ؤد نے یہ باتیں اپنے دِل میں رکھّیں اور جا�ت کے بادشاہ اِک�یس سے نہایت ڈرا۔

سو وہ اُنکے آگے دُوسری چال چلا اور اُنکے ہاتھ پڑ کر اپنے کو دِیوانہ بنا لیا اور پھاٹک کے کواڑوں پر لکیرِیں کھینچنے اور اپنے تھُوک کو اپنی داڑی پر بہانے لگا۔

تب اِک�یس نے اپنے نوکروں سے کہا لو یہ آدمی تو سِڑہے ۔ تُم اُسے میرے پاس کیوں لائے؟۔

کیا مُجھے سِڑیوں کی ضرُورت ہے جو تُم اُسکو میرے پاس لائے ہو کہ میرے سامنے سِڑی پن کرے؟ کیا اَیسا آدمی میرے گھر میں آنے پائیگا۔؟۔

اور داؔؤد وہاں سے چلا اور عدُؔلاّم کے مغارے میں بھاگ آیا اور اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کا سارا گھرانا یہ سُنکر اُسکے پاس وہاں پُہنچا ۔
اور سب کنگا ل اور سب قرضدار اور سب بِگڑے دِل اُسکے پاس جمع ہُوئے اور وہ اُنکا سردار بنا اور اُسکے ساتھ قریباً چار سَو آدمی ہوگئے ۔
اور وہاں سے داؔؤد موؔآب کے مَصؔفاہ کو گیا اور مؔوآب کے بادشاہ سے کہا میرے ماں باپ کو ذرا یہیں آکر اپنے ہاں رہنے دے جب تک کہ مُجھے معلوُم نہو ہو کہ خُدا میرے لئے کیا کریگا۔
اور اُنکو شاہِ موؔآب کے سامنے لے ۔ آیا سو وہ جب تک دؔاؤد گڑھ میں رہا اُسی کے ساتھ رہے۔
تب جاؔدنبی نے داؔؤد سے کہا اِس گڑھ میں مت رہ۔ روانہ اور یؔہُوداہ کے مُلک میں جا۔ سو داؔؤد روانہ ہُؤا اور حاؔرث کے بن میں چلا گیا۔
اور ساؔؤ نے سُنا کہ داؔؤد اور اُسکے ساتھیوں کا پتہ لگا اور ساؔؤل اُس وقت راؔمہ کے جبعؔہ میں جھاوُ کے درخت کے نیچے اپنا بھالا اپنے ہاتھ میں لئے بَیٹھا تھا اور اُسکے خادِم اُسکے چَوگرد کھڑے تھے۔
تب ساؔؤل نے اپنے خادِموں سے جو اُسکے چَوگرد کھڑے تھے کہا سُنو تو اَے بِنمینیو! کیا یؔسّی کا بیٹا تُم میں سے ہر ایک کو کھیت اور تاکِستان دیگا اور تُم سب کو ہزاروں اور سَیکڑ وں کا سردار بنائیگا۔
جو تُم سب نے میرے خلاف سازش کی ہے اور جب میرا بیٹا یؔسّی کے بیٹے سے عہدوپیماں کرتا ہے تو تہم میں سے کوئی مجھُ پر ظاہر نہیں کرتا اور تُم میں کوئی نہیں جو میرے لئے غمگین ہو اور مجھے بتائے کہ میرے بیٹے نے میرے نوکر کو میرے خلاف گھات لگانے کو اُبھارا ہے جَیسا آج کے دِن ہے؟۔
تب ادومی دؔوئیگ نے جو ساؔؤل کے خادموں کے برابر کھڑا تھا جواب دیا کہ مَیں نے یؔسّی کے بیٹے کو نؔوب میں اؔخیطوب کے بیٹے اخؔیملک کاہن کے پاس آتے دیکھا۔
اور اُس نے اُسکے لئے خُداوند سے سوال کیا اور اُسے زادِ راہ دِیا اور فِلستی جولؔیت کی تلوار دی۔
تب بادشاہ نے اؔخیطوب کے بیٹے اِخؔیملک کاہن کو اور اُسکے باپ کو سارے گھرانے کی یعنی اُن کاہنوں کو جو نؔوب میں تھے بُلوا بھیجا اور وہ سب بادشاہ کے پاس حاضِر ہُوئے ۔
اور ساؔؤل نے کہا اَے اِؔخیطوب کے بیٹے توُ سُن! اُس نے کہا اَے میرے مالِک مَیں حاضر ہُوں۔
اور ساؔؤل نے اُس سے کہا کہ تُم نے یعنی تُو نے اور یؔسّی کے بیٹے نے کیوں میرے خِلاف سازش کی ہے کہ تُو نے اُسے روٹی اور تلوار دی اور اُسکے لئے خُدا سے سوال کِیا تا کہ وہ میرے برخلاف اُٹھ کر گھات لگائے جَیسا آج کے دِن ہے؟۔
تب اِخؔیملک نے بادشاہ کو جواب دِیا کہ تیرے سب خادِموں میں داؔؤد کی طرح امانتدار کون ہے؟ وہ بادشاہ کا داماد ہے اور تیرے دربار میں حاضِر ہُؤا کرتا اور تیرے گھر میں مُعّزز ہے ۔
اور کیا مَیں نے آج ہی اُسکے لئے خُدا سے سوال کرنا شرُوع کِیا؟ اَیسی بات مجھُ سے دُور رہے۔ بادشاہ اپنے خادِم پر اور میرے باپ کے سارے گھرانے پر کوئی الزام نہ لگائے کیونکہ تیرا خادِم اِن باتوں کو کچھُ نہیں جانتا ۔ نہ تھوڑا نہ بہت۔
بادشاہ نے کہا اَے اِخؔیملک ! توُ اور تیرے باپ کا سارا گھرانا ضرُور مار ڈالا جائیگا۔
پھر بادشاہ نے اُن سِپاہیوں کو جو اُسکے پاس کھڑے تھے حُکم کیا کہ مُڑو ا ور خُداوند کے کاہنوں کو مار ڈالو کیونکہ داؔؤد کے ساتھ اِنکا بھی ہاتھ ہے اور اِنہوں نے یہ جانتے ہُوئے بھی کہ وہ بھاگا ہُؤا ہے مجھے نہیں بتایا لیکن بادشاہ کے خادِموں نے خُداوند کے کاہنوں پر حملہ کرنے کے لئے ہاتھ بڑھانا نہ چاہا۔
تب بادشاہ نے دؔوئیگ نے مُڑ کر کاہنوں پر حملہ کیا اور اُس دِن اُس نے پچاسی آدمی جو کتان کے اؔفود پہنے تھے قتل کئے ۔
اور اُس نے کاہنوں کے شہر نؔوب کو تلوار کی دھار سے مارا اور مردوں اور عَورتوں اور لڑکوں اور دُودھ پیتے بچوّں اور بَیلوں اور گدھوں اور بھیڑ بکریوں کو تہِ تیغ کیا ۔

اور اِخیطوب کے بیٹے اِخیملک کے بیٹوں میں سے ایک جِسکا نام ابی یاتر تھا بچ نِکلا اور داؤد کے پاس بھاگ گیا۔
اور ابی یاتر نے داؤد کو خبر دی کہ ساؤل نے خُداوند کے کاہنوں کو قتل کر ڈالا ہے ۔
داؤد نے ابی یاتر سے کہا مَیں اُسی دِن جب ادومی دوئیگ وہاں مِلا جان گیا تھا کہ وہ ضرُور ساؤل کو خبر دیگا۔
تیرے باپ کے سارے گھرانے کے مارے جانے کا باعِث میں ہُوں۔
سو تُو میرے ساتھ رہ اور مت ڈر۔ جو تیری جان کا خواہاں ہے وہ میری جان کا خواہاں ہے۔ سو تُو میرے ساتھ سلامت رہیگا۔

اور اُنہوں نے داؤد کو خبر دی کہ دیکھ فِلستی قعیلہ سے لڑ رہے ہیں اور کھلیہانوں کو لُوٹ رہے ہیں ۔
تب داؤد نے خُداوند سے پُوچھا کہ کیا مَیں جاؤں اور اُن فِلستیوں کو ماروُں ؟ خُداوند نے داؤد کو فرمایا جا فِلستیوں کو مار اور قعیلہ کو بچا۔
اور داؤد کے لوگوں نے اُس سے کہا کہ دیکھ ہم تو یہیں یہُوداہ میں ڈرتے ہیں ۔ پس ہم قعیلہ کو جا کر فِلستی لشکروں کا سامنا کریں تو کِتنا زِیادہ نہ ڈر لگیگا۔؟۔
تب داؤد نے خُداوند سے پِھر سوال کیا۔ خُداوند نے جواب دِیا کہ اُٹھ قعیلہ کو جا کیونکہ میں فَلسِتیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دُونگا ۔
سو داؤد اور اُسکے لوگ قعیلہ کو گئے اور فِلسِتیوں سے لڑے اور اُنکی مواشی لے آئے اور اُنکو بڑی خُونریزی کے ساتھ قتل کیا۔ یُوں داؤد نے قعیلیوں کو بچایا۔
اَخیملک کا بیٹا ابیاتر داؤد کے پاس قعیلہ کو بھاگا تو اُسکے ہاتھ میں ایک افُود تھا جِسے وہ ساتھ لے گیا تھا۔
اور ساؤل کو خبر ہُوئی کہ داؤد قعیلہ میں آیا ہے سو ساؤل کہنے لگا کہ خُدا نے اُسے میرے ہاتھ میں کر دِیا کیونکہ وہ جو اَیسے شہر میں گھُسا ہے جس میں پھاٹک اور اڑبنگے ہیں تو قید ہوگیا ہے ۔
اور ساؤل نے جنگ کے لئے اپنے سارے لشکر کو بُلا لیا تاکہ قعیلہ میں جا کر داؤد اور اُسکے لوگوں کو گھیر لے۔
اور داؤد کو معلوُم ہو گیا کہ ساؤل اُسکے خلاف بدی کی تدبیریں کر رہا ہے ۔ سو اُس نے ابیاتر کاہن سے کہا کہ افُود یہاں لے آ۔
اور داؤد نے کہا اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا تیرے بندہ نے یہ قطعی سُنا ہے کہ ساؤل قعیلہ کو آنا چاہتا ہے تاکہ میرے سبب سے شہر کو غارت کردے۔
سو کیا قعیلہ کے لوگ مجھُ کو اُسکے حوالہ کر دینگے؟ کیا ساؤل جَیسا تیرے بندہ نے سُنا ہے آئیگا؟ اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا میں تیری مِنت کرتا ہوُں کہ تُو اپنے بندہ کو بتا دے۔ خُداوند نے کہا وہ آئیگا۔
تب داؤد نے کہا کہ کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے لوگوں کو ساؤل کے حوالہ کردینگے ؟ خُداوند نے کہا وہ تجھے حوالہ کری دینگے۔
داؤد اور اُسکے لوگ جو قریباً چھ سَو تھے اُٹھ کر قعیلہ سے نِکل گئے اور جہاں کہیں جا سکے چال دِئے اور ساآل کو خبر مِلی کہ داؤد قِعیلہ سے نِکل گیا۔ پس وہ جانے سے باز رہا۔
اور داؤد نے بیابان کے قلعوں میں سُکوُنت کی اور دشتِ زِیف کے کو ہستانی مُلک میں رہا اور ساؤل ہر روز اُسکی تلاش میں رہا پر خُدا نے اُسکو اُسکے ہاتھ میں حوالہ نہ کیا ۔ (15 اور داؤد نے دیکھا کہ ساؤل اُسکی جان لینے کو نِکلا ہے۔ اُس وقت داؤد دشتِ زِیف کے بن میں تھا۔
اور ساؤل کا بیٹا یُونتن اُٹھ کر داؤد کے پاس بن میں گیا اور خُدا میں اُسکا ہاتھ مضبوط کیا۔
اُس نے اُس سے کہا تُو مت ڈر کیونکہ تُو میرے باپ ساؤل کے ہاتھ میں نہیں پڑیگا اور توُ اسرائیل کا بادشاہ ہو گا اور مَیں تجھ سے دُوسرے درجہ پر ہُونگا۔ یہ میرے باپ ساؤل کو بھی معلوُم ہے۔
اور اُن دونوں نے خُداوند کے آگے عہد و پَیمان کیا اور داؤد بن میں ٹھہرا رہا اور یوُ نتن اپنے گھر کو گیا۔
تب زِیف کے لوگ جبعہ میں ساؤل کے پاس جاکر کہنے لگے کیا داؤد ہمارے درمیان کوہِ حِکیلہ کے بن کے قلعوں میں دشت کے جنُوب کی طرف چھپا نہیں ہے ؟۔
سو اب بادشاہ تیرے دِل کو جر بڑی آرزُو آنے کی ہے اُسکے مُطابق آ اور اُسکو بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کرنا ہمارا ذِمّہ رہا۔
تب ساؤل نے کہا خُداوند کی طرف سے تُم مبارک ہو کیونککہ تُم نے مجھُ پر رحم کیا۔
سو اب ذرا جا کر سب کچھُ اَور پکّا کر لو اور اُسکی جگہ کو دیکھ کر جان لو کہ اُسکا ٹھِکانا کہاں ہے اور کِس نے اُسے ہہاں دیکھا ہے کیونکہ مجھُ سے کہا گیا ہے کہ وہ بڑی چالاکی سے کام کرتا ہے۔

سو تُم دیکھ بھال کر جہاں جہاں وہ چھپا کرتا ہے اُن ٹِھکانوں کا پتا لگا کر ضرُور میرے پاس پھر آؤ اور مَیں تمہارے ساتھ چلونگا اور اگر وہ اِس مُلک میں کہیں بھی ہو تو میں اُسے یہُوداہ کے ہزاروں ہزار میں سے ڈُھونڈنِکالُونگا۔
سو وہ اُٹھے اور ساؤل سے پیشتر زِیف کے گئے لیکن داؤد اور اُسکے لوگ معُون کے بیابان میں تھے جو دشت کے جنُوب کی طرف مَیدان میں تھا ۔
اور ساؤل اور اُسکے لوگ اُسکی تلاش میں نِکلے اور داؤد کو خبر پُہنچی ۔ سو وہ چٹان پر سے اُتر آیا اور معُون کے بیابان میں رہنے لگا اور ساؤل نے یہ سُنکر معُون کے بیابان میں داؤد کا پیچھا کیا۔
اور ساؤل پہاڑ کی اِس طرف اور داؤد اور اُسکے لوگ پہاڑ کی اُس طرف چل رہے تھے اور داؤد ساؤل کے خَوف سے نکل جانے کی جلدی کر رہا تھا اَسلئے کہ ساؤل اور اُسکے لوگوں نے داؤد کو اور اُسکے لوگوں کو پکڑنے کے لئے گھیر لیا تھا۔
لیکن ایک قاصِد نے آکر ساؤل سے کہا کہ جلدی چل کیونکہ فِلستِیوں نے مُلک پر حملہ کیا ہے۔
سو ساؤل داؤد کا پیچھا چھوڑ کر فِلستیوں کا مُقابلہ کرنے کو گیا اِسلئے اُنہوں نے اِپس جگہ کا نام سلعِ ہمّخلیوت رکھّا ۔
اور داؤد وہاں سے چلا گیا اور عَین جدی کے قلعوں میں رہنے لگا۔

جب ساؤل فِلستیوں کا پیچھا کرکے لوٹا تو اُسے خبر مِلی کہ داؤد عین جدی کے بیابان میں ہے۔

سو ساؤل سب اِسرائیلیوں میں سے تین ہزار چیدہ مردلیکر جنگلی بکروں کی چٹانوں پر داؤد اور اُسکے لگوں کی تلاش میں چلا۔

اور وہ راستہ میں بھیڑ سالوں کے پاس پہنچا جہاں ایک غار تھا اور ساؤل اُس غار میں فراغت کرنے گھُسا اور داؤد اپنے لوگوں سمیت اُس غار کے اندرونی خانوں میں بَیٹھا تھا۔

اور داؤد کے لوگوں نے اُس سے کہا دیکھ یہ وہ دِن ہے جِسکی بابت خُداوند نے تجھ سے کہا تھا کہ دیکھ مَیں تیرے دُشمن کو تیرے ہاتھ میں کردُونگا اور جو تیرا جی چاہے سو تُو اُس سے کرنا ۔ سو داؤد اُٹھ کر ساؤل کے جُبہّ کا دامن چُپکے سے کاٹ لے گیا۔

اور اُسکے بعد اَیسا ہُؤا کہ داؤد کا دِل بے چین ہُؤا اِسلئے کہ اُس نے ساؤل کے جُبہّ کا دامن کاٹ لیا تھا ۔

اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا کہ خُداوند نہ کرے کہ مَیں اپنے مالک سے جو خُداوند کا ممُسوح ہے اَیسا کام کرُوں کہ اپنا ہاتھ اُس پر چلاؤُں اِسلئے کہ خُداوند کا ممسُوح ہے۔

سو داؤد نے اپنے لوگوں کو یہ باتیں کہہ کر روکا اور اُنکو ساؤل پر حملہ کرنے نہ دِیا اور ساؤل اُٹھ کر غار سے نِکلا اور اپنی راہ لی۔

اور بعد اُسکے داؤد بھی اُٹھا اور اُس غار میں سے نِکلا اور ساؤل کے پیچھے پُکار کر کہنے لگا اَے میرے مالِک بادشاہ ! جب ساؤل نے پیچھے پھر کر دیکھا تو داؤد نے اَوندھے مُنہ گر کر سجدہ کیا۔

اور داؤد نے ساؤل سے کہا تُو کیوں اَیسے لوگوں کی باتوں کو سُنتا ہے جو کہتے ہیں کہ داؤد تیری بدی چاہتا ہے ؟۔

دیکھ آج کے دِن تو اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ خُداوند نے غار میں آج تجھے میرے ہاتھ میں کر دیا اور بعضوں نے مجھ سے کہا بھی کہ تجھے مار ڈالوں پر میری آنکھوں نے تیرا لحاظ کیا اور میں نے کہا کہ مَیں اپنے مالک پر ہاتھ نہیں چلاؤنگا کیونکہ وہ خُداوند کا ممسُوح ہے۔

ماسِوا اسکے اَے میرے باپ دیکھ ۔ یہ بھی دیکھ کہ تیرے جُبہّ کا دامن کاٹا اور تجھے مار نہیں ڈالا سو تُو جان لے اور دیکھ لے کہ میرے ہاتھ میں کسی طرح کی بدی یا برائی نہیں اور مَیں نے تیرا کوئی گُنا ہ نہیں کیا گو تُو میری جان لینیے کے درپےَ ہے ۔

خُداوند میرے اور تیرے درمیان اِنصاف کرے اور خُداوند تجھ سے میرا انتقام لے پر میرا ہاتھ تجھ پر نہیں اُٹھیگا۔

قدِیم لوگو کی مثل ہے کہ بُروں سے بُرائی ہوتی ہے پر میرا ہاتھ تجھ ُ پر نہیں اُٹھیگا۔

اِسرائیل کا بادشاہ کِس کے پیچھے نِکلا ؟ تو کِس کے پیچھے پڑا ہے؟ ایک مرے ہوئے کُتے کے پیچھے ۔ ایک پسُّو کے پیچھے ۔ پس خُداوند ہی مُنصف ہو اور میرے اور تیرے درمیان فَیصلہ کرے اور دیکھے اور میرا مُقدّمہ لڑے اور تیرے درمیاں فَیصلہ کرے اور دیکھے اور میرا مُقدّمہ لڑے اور تیرے درمیان فَیصلہ کرے اور دیکھے اور میرا مُقدّمہ لڑے اور تیرے ہاتھ سے مجھے چُھڑائے۔

اور اَیسا ہُؤا کہ جب داؤد یہ باتیں ساؤل سے کہہ چُکا تو ساؤل نے کہا اے میرے بیٹے داؤد کیا یہ تیری آواز ہے؟ اور ساؤل چلا کر رونے لگا۔

اور اُس نے داؤد سے کہا تُو مجھ سے زیادہ صادق ہے اِسلئے کہ تو نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے حالانکہ مَیں نے تیرے ساتھ برُائی کی۔

اور تُو نے آج کے دِن ظاہر کر دیا کہ تُو نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے کیونکہ جب خُداوند نے مجھے تیرے ہاتھ میں کر دیا تو تُو نے مجھے قتل نہ کیا۔

بھال کیا کوئی اپنے دُشمن کو پاکر اُسے سلامت جانے دیتا ہے؟ سو خُداوند اُس نیکی کے عِوض جو تُونے مجھ سے آج کے دِن کی تجھ کو نیک جزا دے۔

اور اب دیکھ مَیں خُوب جانتا ہُوں کہ تُو یقیناً بادشاہ ہوگا اور اِسرائیل کی سلطنت تیرے ہاتھ میں پڑ کر قائم ہوگی ۔ (۲۱)
سو اب مُجھ سے خُداوند کی قسم کھا کہ تُو میرے باپ کے گھرانے میں سے میرے نام کو مِٹا نہیں ڈالیگا ۔
سو داؤد نے ساؤل سے قسم کھائی اور ساؤل گھر کو چلا گیا پر داؤد اور اُسکے لوگ اُس گڑھ میں جا بیٹھے ۔

اور سموئیل مر گیا اور سب اِسرائیلی جمع ہُوئ اور اُنوں نے اُس پر نَوحہ کیا اور اُسے رامہ میں اُسی کے گھر میں دفن کیا اور داؤد اُٹھ کر دشتِ فاران کو چلا گیا ۔ (۲) اور معُون میں ایک شخص رہتا تھا جِسکی ملکیت کرمل میں تھی ۔ یہ شخص بہت بڑا تھا اور اُسکے پاس تین ہزار بھیڑیں اور ایک ہزار بکریاں تھیں اور یہ کرمل میں اپنی بھڑیوں کے بال کر رہاتھا ۔

اِس شخص کا نام نابال اور اُسکی بیوی کا نام ابیجیل تھا ۔ یہ عَورت بڑی سمجھدار اور خُوبصورت تھی پر وہ مرد بڑا بے ادب اور بدکار تھا اور کالِب کے خاندان سے تھا ۔

اور داؤد نے بیابان میں سُنا کہ نابال اپنی بھیڑوں کے بال کتر رہا ہے ۔ (۵) سو داؤد نے دس جوان روانہ کئِے اور اُس نے اُن جوانوں سے کہا کہ تُم کرمِل پر چڑھ کر نابال کے پاس جاؤ اور میرا نام لیکر اُسے سلام کہو۔

اور اُس کُشھال آدمی سے یُوں کہوں کہ تیری اور تیرے گھر کی اور تیرے مال اسباب کی سلامتی ہو ۔

میں نے اب سُنا ہے کہ تیرے ہاں بال کترنے والے ہیں اور تیرے چرواہے ہمارے ساتھ رہے اور ہم نے اُنکو نُقصان نہیں پُہنچایا اور جب تک وہ کرمِل میں ہمارے ساتھ رہے اُنکی کوئی چیز کھوئی نہ گئی ۔

تُو اپنے جوانوں سے پُوچھ اور تجھے بتا ئینگے ۔ پس اِن جوانوں پر تیرے کرم کی نظر ہو اِسلئے کہ ہم اچھّے دِن آئے ہیں ۔ مَیں تیری مِنت کرتا ہُوں کہ جو کچھ تیرے ہاتھ آئے اپنے خادِموں کو اور اپنے بیتے داؤد کو عطا کر ۔

سو داؤد کے جوانوں نے جا کر نابال سے داؤد کا نام لیکر یہ باتیں کہیں اور چُپ ہو رہے۔

نابال نے داؤد کے خادِموں کو جواب دیا کہ داؤد کوَن ہے۔؟ اور یسیّ کا بیٹا کون ہے؟ اِن دِنوں بہت سے نوکر اَیسے ہیں جو اپنے آقا کے پاس سے بھاگ جاتے ہیں ۔

کیا میں اپنی روٹی اور پا اور ذبیحے جو میں نے اپنے کترنے والوں کے لئےذبح کئے ہیں لیکر اُن لوگوں کو دُوں جنکو میں نہیں جانتا کہ وہ کہا کے ہیں ؟۔

سو داؤد کے جوان اُلٹے پاؤں پھرے اور لُوٹ گئے اور آکر یہ سب باتیں اُسے بتائیں ۔

تب داؤد نے اپنے لوگوں سے کہا اپنی اپنی تلوار باندھ لو۔ سو ہر ایک نے اپنی تلوار باندھی اور داؤد نے بھی اپنی تلواار حمائیل کی ۔ سو قریباً چار سَو جوان داؤد کے پیچھے چلے اور دو سَو اسباب کے پاس رہے۔ اور جوانوں میں سے ایک نے نابال کی بیؤ اِبیجیل سے کہا کہ دیکھ داؤد نے بیابان سے ہامرے آقا کو مُبارکباد دینے کو قاصِد بھیجے پو وہ اُن پر جُھنجھلایا ۔

لیکن اِن لوگوں نے ہم سے بڑی نیکی کی اور ہمارا نقصان نہیں ہُؤا اور مِیدانوں میں جب تک ہم اُنکے ساتھ رہے ہماری کوئی چیز گُم نہ ہُوئی ۔

بلکہ جب تک ہم اُنکے ساتھ بھیڑ بکری چراتے رہے وہ رات دن ہمارے لئے گویا دیوار تھے ۔

سو اب سوچ سمجھ لے کہ تُ کیا کریگی کیونکہ ہمارے آقا اور اُسکے سب گھرانے کے خِلاف بدی کا منصوبہ باندھا گیا ہے کیونکہ یہ اَیسا خبیث آدمی ہے کہ کوئی اِس سے بات نہیں کر سکتا۔

تب بیجیل نے جلدی کی اور دو سَو روٹیاں اور مَے کے دو مشکیزے اور پانچ پکی پکائی بھیڑیں اور بُھنے ہُوئے اناج کے پانچ پَیمانے اور کشمِش کے ایک سَو خوشے اور انجیر کی دو سَو ٹیکیاں ساتھ لیں اور اُنکو گدھوں پر لاد لیا۔ اور پانے چاکروں سے کہا تپم مجھُ سے آگے جاؤ دیکھو مَیں تُمہارے پیچھے پیچھے آتی ہوں اور اُس نے اپنے شوہر نابال کو خبر نہ کی ۔

اور اَیسا ہوا کہ جوُں ہی وہ گدھے پر چڑ ھ کر پہاڑ کی آڑ سے اُتری داؤد اپنے لوگوں سمیت اُترتے ہوئے اُسکے سامنے آیا اور وہ اُنکو مِلی ۔

اور داؤد نے کہا تھا کہ مَیں نے اِس پاجی لے سب مال کی جو بیابان میں تھا بے فائیدہ اِس طرح نگہبانی کی کہ اُسکی چیزوں میں سے کوئی چیز گُم نہ ہُوئی کیونکہ اُس نے نیکی کے بدلے مجھ سے بدی کی ۔

سو اگر مَیں صُبح کی روشنی ہونے تک اُسکے لوگوں میں سے ایک لڑکا بھی باقی چھوڑوں تو خُدا داؤد کے دُشمنوں سے

اَیسا ہی بلکہ اِس سے زِیادہ ہی کرے۔
اور ابیؔجیل نے جو داؔؤد کو دیکھا تو جلدی کی اور گدھے سے اُتری اور داؔؤد کے آگے اَوندھی گِری اور زمین پر سرنگوں ہو گئی۔
اور وہ اُسکے پاؤں پر گرِ کر کہنے لگی مجھ پر اَے میرے مالک ! مجھی پر یہ گُناہ ہو اور ذرا اپنی لونڈی کو اجازت دے کہ تیرے کان میں کچھ کہے اور تُو اپنی لونڈی کی عرض سُن ۔
مَیں تیری مِنت کرتی ہُوں کہ میرا مالک اُس خبیث آدمی نابالؔ کا کُچھ خیال نہ کرے کوینکہ جَیسا اُسکا نام وَیسا ہی وہ ہے ۔ اُسکانام نابالؔ ہے اور حماقت اُسکے ساتھ ہے لیکن مَیں نے جو تیری ۔ونڈی ہُوں اپنے مالک کے جوانوں کو جنکو تُو نے بھیجا تھا نہیں دیکھا ۔
اور اب اَے میرے مالک ! خُداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان ہی کی سَوگند خُداوند نے جو تجھے خُونریزی سے اور اپنے ہی ہاتھوں اپنا اِنتقام لینے سے باز رکھّا ہے اِسلئے تیرے دُشمن اور میرے مالک کے بدخواہ نابا ؔل کی مانند ٹھہریں ۔
اب یہ ہدیہ جو تیری لَونڈی اپنے مالک کے حُضُور لائی ہے اُن جوانوں کو جو میرے خُداوند کی پَیروی کرتے ہیں دِیا جائے۔
تُو اپنی لَونڈی کا گُناہ مُعاف کر دے کیونکہ خُداوند یقیناً میرے مالِک کا گھر قائم رکھّیگا اِسلئے کہ میرا مالک خُدوند کی لڑائیاں لڑتا ہے اور تجھ میں تمام عُمر بُرائی نہیں پائی ۔
اور گو اِنسان تیرا پیچھا کرنے اور تیری جان لینے کو اُٹھے تَو بھی میرے مالک کی جان زندگی کے بُقچہ میں خُداوند تیرے خُدا کے ساتھ بندھی رہیگی پر تیرے دُشمنوں کی جانیں وہ گویا فلاخن میں رکھکر پھینک دیگا۔
اور جب خُداوند میرے مالک سے وہ سب نیکیاں جو اُس نے تیرے حق میں فرمائی ہیں کر چُکیگا اور تجھ کو اِسرؔائیل کا سردار بنا دیگا۔
تو تجھے اِسکا غم اور میرے مالک کو یہ دِلی صدمہ نہ ہوگا کہ تُو نے بے سبب خُون بہایا میرے مالک نے اپنا اِنتقام لیا اور جب خُداوند میرے مالک سے بھلائی کرے تو تُو اپنی لَونڈی کو یاد کرنا۔
داؔؤد نے ابیجؔیل سے کہا کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا مُبارک ہو جس نے تجھے آج کے دِن مُجھ سے مِلنے کو بھیجا ۔
اور تیری عقلمندی مُبارک تو خُد بھی مُبارک ہو جس نے مجھ کو آج کے دِن خوُنریزی اور اپنے ہاتھوں اپنا اِنتقام لینے سے باز رکھّا ۔
کیونکہ خُداوند اِسرؔائیل کے خُدا کی حیات کی قسم جس نے مجھے تجھ کو نقصان پہنچانے سے روکا کہ اگر تُو جلدی نہ کرتی اور مجھ سے مِلنے کو نہ آتی تو صُبح کی روشنی تک نؔبل کے لئے ایک لڑکا بھی نہ رہتا ۔
اور داؔؤد نے اُسکے ہاتھ سے جو کچھ وہ اُسکے لئے لائی تھی قُبول کیا اور اُس سے کہا اپنے گھر سلامت جا۔ دیکھ مَیں نے تیری بات مانی اور تیرا لِحاظ کیا۔ اور ابیجؔیل نابا ؔل کے پاس آئی اور دیکھا کہ اُس نے اپنے گھر میں شاہانہ ضِیافت کی طرح ضِیافت کر رکھی ہے اور نابا ؔل کا دِل اُسکے پہلو میں مگن ہے اِسلئے کہ وہ نشہ میں چُور تھا ۔ سو اُس نے اُس سے صُبح کی رشنی تک نہ تھوڑا نہ بہت کُچھ نہ کا ۔
صُبح کو جب نابؔال کا نشہ اُتر گیا تو اُسکی بیوی نے یہ باتیں اُسے بتائیں تب اُسکا دِل اُسکے پہلو میں مُردہ ہوگیا اور وہ پتّھر کی مانِند سُن پڑگیا۔
اور دس دِن کے بعد اَیسا ہُؤا کہ خُداوند نے نابالؔ کو مارا ور وہ مر گیا۔
جب داؔؤد نے سُنا کہ نؔابال مرگیا تو وہ کہنے لگا کہ خُداوند مُبارک ہو جو نؔبال سے میری رُسوائی کا مُقدّمہ لڑا اور اپنے بندہ کو بدی سے باز رکھا اور خُداوند نے نبالؔ کی شرارت کو اُسی کے سر پر لادا اور داؔؤد نے ابیجل کے بارہ میں پیَغام بھیجا تاکہ اُس سے بیاہ کرے۔
اور جب داؔؤد کے خادِم کرؔمل میں ابیجیل کے پاس آئے تو اُنوں نے اُس سے کہا کہ داؔؤد نے ہم کو تیرے پاس بھیجا ہے کہ تاکہ ہم تجھے اُسے سے بیاہنے کو لے جائیں۔
سو وہ اُٹھی اور زمین پر اَوندھے مُنہ گِری اور کہنے لگی کہ دیکھ تیری لوَنڈی تو نَوکر ہے تاکہ اپنے مالک کے خادِموں کے

پاؤں دھوئے۔

ابیج�یل نے جلدی کی اور اُٹھ کر گدھے پر سوا ر ہُوئی اور اپنی پانچ لَونڈیاں جو اُسکے جلَو میں تھیں ساتھ لے لیں اور وہ دا�ؤد کے قاصدِون کے پیچھے پیچھے گئی اور اُسکی بیوی بنی ۔

اور دا�ؤد نے یز�عیل کی اخ�ینوعم کو بھی بیاہ لیا سو وہ دونوں اُسکی بیویاں بنیں ۔

اور سا�ؤل نے اپنی بیتی م�یک کو جو دا�ؤد کی بیوی تھی لَیس� کے بیٹے جلیّمی فِل�طی کو دے دیا تھا۔

اور زیفی جبعہ میں ساؤل کے پاس جا کر کہنے لگے کیا داؤد حِکیلہ کے پہاڑ میں جو دشت کے سامنے ہے چھپا ہُؤا نہیں ؟۔
تب ساؤل اُٹھا اور تین ہزار چُنے ہُوئے اِسرائیلی جوان اپنے ساتھ لیکر دشتِ زِیف کو گیا تاکہ اُس دشت میں داؤد کو تلاش کرے۔
اور ساؤل حِکیلہ کے پہاڑ میں جو دشت کے سامنے ہے راستہ کے کنارہ خَیمہ زن ہُؤا پر داؤد دشت میں رہا اور اُس نے دیکھا کہ ساؤل اُسکے پیچھے دشت میں آیا ہے۔
پس داؤد نے جاسُوس بھیجکر معلُوم کر لیا کہ ساؤل فی الحقیقت آیا ہے۔
تب داؤد اُٹھ کر ساؤل کی خَیمہ گاہ میں آیا اور وہ جگہ دیکھی جہاں ساؤل اور نی کا بیٹا ابنیر بھی جو اُسکے لشکر کا سردار تھا آرام کر رہے تھے اور ساؤل گاڑیوں کی جگہ کے بیچ سوتا تھا اور لوگ اُسکے گرِد اِگرد ڈیرے ڈالے ہُوئے تھے۔
تب داؤد ؛نے حتیّ اخیملک اور ضرویا کے بیٹے ابیشے اسے جو یوآب کا بھائی تھا کہا کَون میرے ساتھ ساؤل کے پاس خَیمہ گاہ میں چلیگا؟۔ ابیشے نے کہا میں تیرے ساتھ چلوُنگا۔
ابیشے رات کو لشکر میں گھسے اور دیکھا کہ ساؤل گاڑیوں کی جگہ کے بیچ میں پڑا سو رہا ہے اور اُسکا نیزہ اُسکے سرہانے زمین میں گڑا ہُؤا ہے اور ابنیر اور لشکر کے لوگ اُسکے گِرد پرے ہیں ۔
تب ابیشے نے داؤد سے کہا خُدا نے آج کے دِن تیرے دُشمن کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے سو اب تُو ذرا مجھ کو اجازت دے کہ نیزہ کے ایک ہی وار میں اُسے زمین سے پیوند کر دُوں اور مَیں اُس پر دُوسرا وار کرنے کا بھی نہیں ۔
داؤد نے ابِیشے سے کہا اُسے قتل نہ کر کیونکہ کَون ہے جو خُداوند کے ممسُوح پر ہاتھ اُٹھائے اور بے گُناہ ٹھہرے ۔؟۔
اور داؤد نے یہ بھی کہا کہ خُداوند کی حیات کی قسم خُداوند آپ اُسکو ماریگا یا اُسکی مَوت کا دِن آئیگا یا وہ جنگ میں جا کر مر جائیگا ۔
لیکن خُداوند نہ کرے کہ مَیں خُداوند کے ممسُوح پر ہاتھ چلاؤں پر ذرا اُسکے سرہانے سے یہ نیزہ اور پانی کی صُراحی اُٹھا لے ۔ پھر ہم چلے چلیں ۔
سو داؤد نے نیزہ اور پانی کی صُراحی ساؤل کے سرہانے سے اُٹھا لی اور وہ چل دِئے اور نہ کسی آدمی نے یہ دیکھا اور نہ کِسی کی خبر ہُوئی اور نہ کو ئی جاگا کیونکہ وہ سب کے سب سوتے تھے اِسلئے کہ خُداوند کی طرف سے اُن پر گھری نیند آئی ہُوئی تھی ۔
پھر داؤد دُوسری طرف جا کر اُس پہاڑ کی چوٹی پر دُور کھڑا رہا اور اُنکے درمیان ایک بڑا فاصِلہ تھا۔
اور داؤد نے اُن لوگوں کو اور نیر کے بیٹے ابنیر کو پُکار کر کہا کہ اَے ابنیر تو جواب نہیں دیتا ؟ ابنیر نے جواب دِیا تُو کَون ہے جو بادشاہ کو پُکارتا ہے؟۔
داؤد نے ابنیر سے کہا کیا تُو بڑا بہادر نہیں اور کون بنی اِسرائیل میں تیرا نِظیر ہے ؟ پس کِس لئے تو نے اپنے مالک بادشاہ کی نگہبانی نہ کی؟ کیونکہ ایک شخص تیرے مالک بادشاہ کو قتل کرنے گُھس تھا ۔
پس یہ کام تُو نے کُچھ اچھا نہ کیا ۔ خُداوند کی حیات کی قسم تُم واجب القتل ہو کیونکہ تُم نے اپنے مالک کی جو خُداوند کا ممسُوح ہے نگہبانی نہ کی ۔ اب ذرا دیکھ کہ بادشاہ کا بھالا اور پانی کی صُراحی جو اُسکے سرہانے تھی کہاں ہیں ۔
تب ساؤل نے اُسکی آواز پہچانی اور کہا اَے میرے بیٹے داؤد کیا یہ تیری آواز ہے ؟ داؤد نے کہا اَے میرے مالِک بادشاہ! یہ میری ہی آواز ہے۔
اور اُس نے کہا میرا مالک کیون اپنے خادِ م کے پیچھے پڑا ہے؟ مَیں نے کیا کیا ہے اور مجھ میں کیا بدی ہے ؟۔
سو اب ذرا میرا مالک بادشاہ اپنے بندہ کی باتیں سُنے اگر خُداوند نے تجھے کو میرے خِلاف اُبھارا ہو تو وہ کوئی ہدیہ منظور کرے اور اگر یہ آدمیوں کا کام ہو تو وہ خُداوند کے آگے ملُعون ہو کیونکہ اُنہوں نے آج کے دِن مجھکو خارج کیا

ہے کہ مَیں خُداوند کی دی ہُوئی میراث میں شامل نہ رہُوں اور مجھ سے کہتے ہیں ج اور دیوتاؤں کی عبادت کر

سو اب خُداوند کی حُضُوری سے الگ میرا خُون زمین پر نہ بہے کیونکہ بنی اِسرائیل کا بادشاہ ایک پسو ڈھونڈنے کو اِس طرح نِکلا ہے جَیسے کو ئی پہاڑوں پر تِیتر کا شکا کرتا ہو۔

تب ساؤل نے کہا کہ مَیں نے خطا کی ۔ اَے میرے بیٹے داؤد لَوٹ آ کیونکہ مَیں پھر تجھے نقصان نہیں پہنچاؤنگا۔

اِسلئِے کہ میری جان آج کے ددِن تیری نِگاہ میں قیمتی ٹھہری ۔ دیکھ میں نے حماقت کی اور نہایت بڑی گھُول مجھ سے ہُوئی ۔

داؤد نے جواب دِیا اِے بادشاہ ! اِ س بھالا کو دیکھ ! سو جوانوں میں سے کوئی آکر اِسے لے جائے۔

اور خُداوند ہر شخص کو اُسکی صداقت اور دیانتداری کے مُوافِق جزا دیگا کیونکہ خُدوند نے آج تجھے میرے ہاتھ میں کر دیا تھا پر میں نے نہ چا ہا کہ خُداوند کے ممسُوح پر ہاتھ اُٹھاؤں ۔

اور دیکھ جس طرح تیری زِندگی آج میری نظر میں گِران قدر ٹھہری اِسی طرح میری زندگی خُداوند کی نگِاہ میں گرِان قدر ہو اور وہ مجھے سب تکلیفوں سے رہائی بخشے ۔

تب ساؤل نے داؤد سے کہا اِے میرے بیٹے داؤد تو مُبارک ہو! تُو بڑے بڑے کام کریگا اور ضرور فتحمند ہوگا ۔ سو داؤد اپنی راہ چلا گیا اور ساؤل اپنے مکان کو لَوٹا۔

باب 27

سو داؤد اُٹھا اور اپنے ساتھ کے چھ سَو جوانوں کو لیکر جات کے بادشاہ ماعوک کے بیٹے اِکیس کے پاس گیا۔
اور داؤد اور اُسکے لوگ جات میں اِکیس کے ساتھ اپنے اپنے خاندان سمیت رہنے لگے اور داؤد کے ساتھ بھی اُسکی دونوں بیویاں یعنی یزرعیلی اِخینوعم اور نابال کی بیوی کرملی ابیجیل تھیں ۔
اور ساؤل کو خبر مِلی کہ داؤد جات کو بھاگ گیا ۔ تب اُس نے پھر کبھی اُسکی تلاش نہ کی ۔
اور داؤد نے اِکیس سے کہا کہ اگر مجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے تومُجھے اِس مُلک کے شہروں میں کہیں جگہ دِلا دے تاکہ میں وہاں بسوں ۔ تیرا خادِم تیرے ساتھ دارُالسّلطنت میں کیوں رہے؟ ۔
سو اِکیس نے اُس دِن صِقلاج اُسے دِیا ۔ اِسلئے صِقلاج آج کے دِن تک یُہوداہ کے بادشاہوں کا ہے۔
اور داؤد فِلِستیوں کی سر زمین میں کُل ایک برس اور چار مہینے تک رہا۔
اور داؤد اور اُسکے لوگوں نے جا کر جُسور یوں اور جزریوں اور عمالیقیوں پر حملہ کیا کیونکہ وہ شور کی راہ سے مصر کی حد تک اُس سر زمین کے قدیم باشندے تھے ۔
اور داؤد نے اُس سر زمین کو تباہ کر ڈالا اور عَورت مرد کِسی کو جیتا نہ چھوڑا اور اُنکی بھیڑ بکریاں بیل اور گدھے اور اُونٹ اور کپڑے لیکر لَوٹا اور اِکیس کے پاس گیا ۔
اکیِس نے پوُچھا کہ آج تُم نے کِدھر لُوٹ مار کی؟ داؤد نے کہا یہُوداہ کے جنوب اور یرحمیلیوں کے جنوب اور قینیوں کے جنوب میں ۔
اور داؤد اُن میں سے ایک مرد یا عَورت کو بھی جیتا بچا کر جات میں نہیں لاتا تھا اور کہتا تھا کہ کہیں وہ ہامری قلعی نہ کھول دیں اور کہ دیں کہ داؤد نے اَیسا اَیسا کیا اور جب سے وہ فِلِستیوں کی مملکت میں بسا ہے تب سے اُسکا یہی طریقہ رہا ہے ۔
اور اِکیِس نے داؤد کا یقین کرکے کہا کہ اُس نے اپنی قوم اِسرائیل کو اپنی طرف سے کمال نفرت دِلا دی ہے سو اب ہمیشہ یہ میرا خادِم رہیگا۔

اور اُن ہی دِنوں میں اَیسا ہُؤا کہ فِلِستیوں نے اپنی فَوجیں جنگ کے لئے جمع کیں تاکہ اِسرائیل سے لڑیں اور اِکیِس نے داؤد سے کہا تُو یقین جان کہ تجھے اور تیرے لوگوں کو لشکر میں ہو کر میرے ساتھ جانا ہوگا۔

داؤد نے اِکیس سے کہا پھر جو کُچھ تیرا خادِ م کریگا وہ تجھے معلوم بھی ہو جائیگا ۔ اکیِس نے داؤد سے کہا پھر تو سدا کے لئے تجھ کو میں اپنے سر کا نگہبان ٹھہراؤنگا۔

اور سموئیل مر چُکا تھا اور سب اِسرائیلیوں نے اُس پر نَوحہ کرکے اُسے اُسکے شہر رامہ میں دفن کیا تھا اور ساؤل نے جنات کے آشناؤں اور افسُون گروں کو مُلک سے خارِج کر دیا تھا۔

اور فِلستی جمع ہُوئے اور آکر شونیم میں ڈیرے ڈالے اور ساؤل نے بھی سب اِسرائیلیوں کو جمعح کیا اور وہ جلبوعہ میں خَیمہ زن ہُوئے ۔ اور جب ساؤل نے فِلِستیوں کا لشکر دیکھا تو ہراسان ہُؤا اور اُسکا دِل بہت کانپنے لگا۔

اور جب ساؤل نے خُداوند سے سوال کیا تو خُداوند نے اُسے نہ تو خوابوں اور نہ اُوریم اورنہ نبیوں کے وسِیلہ سے کوئی جواب دیا۔

تب ساؤل نے اپنے مُلازِموں سے کہا کو ئی اَیسی عَورت میرے لئے تلاش کر و جسکا آشنا جِنّ ہو تاکہ مَیں اُسکے پاس جا کر اُس سے پُوچھُوں ۔ اُسکے مُلازموں نے اُس سے کہا یدکھ عَین دور میں ایک عَورت ہے جسکا آشنا جن ہے ۔

سو ساؤل نے اپنا بھیس بدل کر دُوسری پوشاک پہنی اور دو آدمیوں کو ساتھ لیکر چلا اور وہ رات کو اُس عورت کے پاس آئے اور اُس نے کہا ذرا میری خاطِر جن کے ذریعہ سےمیرا فال کھول اور جسکا نام مَیں تجھے بتاؤُں اُسے اُوپر بُلا دے ۔

تب اُس عَورت نے اُس سے کہا دیکھ تُو جانتا ہے کہ ساؤل نے کیا کیا کہ اُس نے جنات کے آشناؤں اور افسُون گروں کو مُلک سے کاٹ ڈالا ہے ۔ پس تُو کیوں میری جان کے لئے پھندا لگاتا ہے تا کہ مجھے مروا ڈالے؟۔

تب ساؤل نے خُداوند کی قسم کھا کر کہا کہ خُداوند کی حیات کی قسم اِس بات کے لئے تجھے کوئی سزا نہیں دی جائیگی ۔

تب اُس عورت نے کہا میں کِس کو تیرے لئے اُوپر بُلادُوں؟ ۔ اُس نے کہا سموئیل کو میرے لئے بُلا دے۔

جب اُس عورت نے سموئیل کو دیکھا تو بلند آواز سے چلائی اور اُس عورت نے ساؤل سے کہا تُو نے مجھ سے کیوں دغا کی کیونکہ تُو تو ساؤل ہے؟۔

تب بادشاہ نے اُس سے کہا ہراسان مت ہو۔ تجھے کیا دِکھائی دیتا ہے ؟ اُ سنے ساؤل سے کہا مجھے ایک دیوتا زمین سے اُوپر آتے دِکھائی دیتا ہے ۔

تب اُس نے اُس سے کہا اُسکی شکل کَیسی ہے ؟ اُس نے کہا ایک بُڈّھا اُوپر کو آرہا ہے اور جُبہّ پہنے ہے ۔ تب ساؤل جان گیا کہ وہ سموئیل ہے اور اُس نے مُنہ کے بل گِر کر سجدہ کیا۔

سموئیل نے ساؤل سے کہا تُ ونے کیوں مجھے بے چین کیا کہ مجھے اُوپر بُلوایا۔؟ ساؤل نے جواب دیا میں سخت پریشان ہوُں کیونکہ فِلستی مجھ سے لڑتے ہیں اور خُدا مجھ سے الگ ہو گیا ہے اور نہ توہ نبیوں اور نہ خوابوں کے وسِیلہ سے مجھے جواب دیتا ہے اِسلئے مَیں نے تجھے بُلایا تاکہ تو مجھے بتائے کہ مَیں کیا کرُوں ۔

سموئیل نے کہا پس تو مجھ سے کس لئے پوچھاتا ہے جس حال کہ خُداوند جتھ سے الگ ہو گیا اور تیرا دُشمن بنا ہے؟

اور خُداوند نے جیسا میری معرفت کہا تھا وَیسا ہی کیا ہے ۔ خُداوند نے تیرے ہاتھ سے سلطنت چاک کر لی اور تیرے پڑوسی داؤد کو عنایت کی ہے ۔

اِسلئے کہ تُو نے خُداوند کی بات نہیں مانی اور عمالیقیوں سے اُسکے قہر شدید کے مُوافق پیش نہیں آیا ا،سی سبب سے خُداوند نے آج کے دِن تجھ سے یہ برتاؤکیا ۔

ماسِوا اِسکے خُداوند تیرے ساتھ اِسرائیلیوں کو بھی فِلستیوں کے ہاتھ میں کر دیگا اور کل تُو اور تیرے بیٹے میرے ساتھ ہو گے اور خُداوندً اِسرا ئیلی لشکر کو بھی فِلستیوں کے ہاتھ میں کر دیگا۔

تب ساؤل فَوراً زمین پر لمبا ہو کر گِرا اور سموئیل کی باتوں کے سبب سے نہایت ڈر گیا اور اُس میں کچھ قوت باقی نہ

رہی کیونکہ اُس نے اُس سارے دِن اور ساری رات روٹی نہیں کھائی تھی۔
تب وہ عَورت سا؟ؤل کے پاس آئی اور دیکھا کہ وہ نہایت پریشان ہے ۔ سو اُس نے اُس سے کہا دیکھ تیری لَونڈی نے تیری بات مانی اور میں نے اپنی جان اپنی ہتھیلی پر رکھی اور جو باتیں تو نے مجھ سے کہیں میں نے اُنکو مانا ہے ۔
سو اب میں تیری مِنت کر تی ہوں کہ تو اپنی لَونڈی کی بات سُن اور مجھے اجازت دے کہ روٹی کا ٹکڑا تیرے آگے رکھوں ۔ تو کھا تا کہ جب تو اپنی راہ لے تو تجھے طاقت مِلے۔
پر اُس نے اِنکار کیا اور کہا کہ میں نہیں کھاؤنگا لیکن اُسکے مُلازم اُس عورت کے ساتھ ملکر اُس سے بجد ہوُئے ۔ تب اُس نے اُنکا کہا مانا اور زمین پر سے اُٹھ کر پلنگ پر بَیٹھ گیا ۔
اُس عورت کے گھر میں ایک موٹا بچھڑا تھا۔ سو اُس نے جلدی کی اور اُسے ذبح کیا اور آٹا لیکر گوُندھا اور بے خمیری روٹیا پاکائیں ۔
اور اُنکو سا؟ؤل اور اُسکے مُلازِموں کے آگے لائی اور اُنہوں نے کھا یا ۔ تب وہ اُٹھے اور اُسی رات چلے گئے۔

اور فِلِستیوں کے اُمرا سَیکڑوں اور ہزاروں کے ستھ آگے آگے چل رہے تھے اور داؤد اپنے لوگوں سمیت اِکِیس کے ساتھ پیچھے پیچھے جا رہا تھا۔
تب فِلِستی امیروں نے کہا اِن عبرانیوں کا یہاں کیا کام ہے؟ اکِیس نے فلستی امیروں سے کہا کیا یہ اسرائیل کے بادشاہ ساؤل کا خادِم داؤد نہیں جو اِتنے دِنوں بلکہ اِتنے برسوں میرے ساتھ ہے اور مَیں نے جب سے وہ میرے پاس بھاگ آیا ہے آج کے دن تک اُس میں کچھ بدی نہیں پائی؟۔
لیکن فِلستی اُمرا اُس سے ناراض ہُوئے اور فِلِستی امرا نے اُس سے کہا اِس شخص کو لَوٹا دے کہ وہ اپنی جگہ کو جو تُو نے اُسکے لئے ٹھہرائی ہے واپس جائے ۔ اُسے ہامرے ساتھ جنگ پر نہ جانے دے تا اِیسا نہ ہو کہ جنگ میں وہ مہارا مُخالفِ ہو کیونکہ وہ اپنے آقا سے کیسے میل کریگا؟ کیا اِنہی لوگوں کے سروں سے نہیں ؟۔
کیا یہ وُہی داؤد نہیں جسکی بابت اُنہوں نے ناچتے وقت گاگا کر ایک دُوسرے سے کہا کہ ساؤل نے تو ہزاروں کو پر داؤد نے لاکھوں کو مارا؟۔
تب اکِیس نے داؤد کو بُلا کر اُس سے کہا خُداوند کی حیات کی قسم کہ تُو راستکار ہے اور میری نظر میں تیری آمد و رفت میرے ساتھ لشکر میں اچھّی ہے کیونکہ مَیں نے جس دن سے تو میرے پاس آیا آج کے دن تک تجھ میں کچھ بدی نہیں پائی تَو بھی یہ اُمرا تجھے نہیں چاہتے ۔
سو تو اب لَوٹ کر سلامت چلا جا تا کہ فِلِستی اُمرا تجھ سے ناراض نہ ہو۔
داؤد نے اکِیس سے کہا لیکن میں نے کیا کیا ہے؟ اور جب سے میں تیے سامنے ہُوں تب سے آج کے دِن تک مجھ میں تو نے کیا بات پائی جو میں نے اپنے مالک بادشاہ کے دُشمنوں سے جنگ کرنے کو نہ جاؤں ؟۔
اکِیس نے داؤد کو جواب دیا میں جانتا ہوں کہ تہ ومیری نظر میں خُدا کے فرشتہ کی مانند نیک ہے تو بھی فلسِتی اُمرا نے کہا ہے کہ وہ ہامرے ساتھ جنگ کے لئے نہ جائے۔
سو اب تُو صُبح سویرے اپنے آقا کے خادِموں کو لیکر جو تیرے ساتھ یہاں آئے ہیں اُٹھانا اور جَیسے ہی تُم صُبح سویرے اُٹھوروشنی ہوتے ہوتے روانہ ہو جانا ۔
سو داؤد اپنے لوگوں سمیت تڑکے اُٹھا تا کہ صُبح کو روانہ ہو کر فلسِتیوں کے مُلک کو لَوٹ جائے اور فِلِستی یزرعیل کو چلے گئے۔

باب 30

اور ایسا ہوا کہ جب داؤد اور اُسکے لوگ تیسرے دن صِقلاج میں پہنچے تو دیکھا کہ عمالیقیوں نے جنوبی حصہ اور صِقلاج پر چڑھائی کرکے صِقلاج کو مارا اور آگ سے پھونک دیا۔

اور عورتوں کو اور جتنے چھوٹے برے وہاں تھے سب کو اِسیر کر لیا ہے ۔ اُنہوں نےکسی کو قتل نہیں کیا بلکہ اُنکو لیکر چلا دئِے تھے۔

سو جب داؤد اور اُسکے لوگ شہر میں پُہنچے تو دیکھا کہ شہر آگ سے جلا پڑا ہے اور اُنکی بیویاں اور بیٹے اور بیٹیاں اِسیر ہوگئی ہیں۔

تب داؤد اور اُسکے ساتھ کے لوگ چلا چلا کر رونے لگے یہاں تک کہ اُن میں رونے کی طاقت نہ رہی۔

اور داؤد کی دونوں بیویاں یزرعیلی اخینوعم اور کرمِلی نابال کی بیوی ابیجیل اِسیر ہوگئی تھیں ۔

اور داؤد بڑے شکنجہ میں تھا کیونکہ لوگ اُسے سنگسار کرنے کو کہتے تھے اِسلئے کہ لوگوں کے دِل اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے لئے نہایت ٹمگین تھے پر داؤد نے خُداوند اپنے خُدا میں پانے آپ کو مضبوط کیا۔

اور داؤد نے اخیملک کے بیٹے ابی یاتر کاہن سے کہا کہ ذرا افود کو یہاں میرے پاس لے آ۔ سوابی یاتر اُفود کو داؤد کے پاس لے آیا۔

اور داؤد نے خُداوند سے پُوچھا کہ اگر میں اُس فوج کا پیچھا کروں تو کیا میں اُنکو جالونگا۔؟ اُس نے اُس سے کہا کہ پیچھا کر کیونکہ تو یقیناً اُنکو جالیگا اور ضرور سب کچھ چھڑالائیگا۔

سو داؤد اور وہ چھ سَو آدمی جو اُسکے ساتھ تھے چلے اور بسور کی ندی پر پُہنچے جہاں وہ لوگ جو پیچھے چھوٹے گئے ٹھہرے رہے ۔

پر داؤد اور چار سَو آدمی پیچھا کئے چلے گئے کیونکہ دو سَو جو اَیسے تھک گئے تھے کہ بسور کی ندی کے پار نہ جا سکے پیچھے رہ گئے؟۔

اور اُنکو میدان میں ایک مصری مل گیا۔ اُسے وہ داؤد کے پاس لے آئے اور اُسے روٹی دی۔ سو اُس نے کھائی اور اُسے پینے کو پانی دیا۔

اور اُنہوں نے انجیر کی ٹکیا کا ایک ٹکڑا اور کشمِش کے دو خوشے اُسے دِئے ۔ جب وہ کھا چُکا تو اُسکی جان میں جان آئی کیونکہ اُس نے تین دِن اور تین رات سے نہ روٹی کھائی تھی نہ پانی پیا تھا۔

تب داؤد نے پُوچھا تو کِس کا آدمی ہے؟ اور تو کہا کا ہے؟ اُس نے کہامیں ایک مصری جوان اور ایک عمالیقی کا نوکر ہُوں اورم یرا آقا مجھ کو چھوڑ گیا کیونکہ تین دِن ہُوئے ۔ کہ میں بیمار پڑ گیا تھا۔

ہم نے کریتیوں کے جنوب میں اور یہُوداہ کے ملک میں اور کالب کے جنوب میں لُوٹ مار کی اور صِقلاج کو آگ سے پھونک دیا۔

داؤد نے اُس سے کہا کیا تُو مجھے اُس فوج تک پُہنچادیگا۔؟ اُس نے کہا کہ تو مجھ سے خُدا کی قسم کا کہ نہ تومجھے قتل کریگا اور نہ مجھے میرے آقا کے حوالہ کریگا تو میں تجھ کو اُس فوج تک پُہنچا دُونگا ۔

جب اُس نے اُسے وہاں پُہنچا دیا تو دیکھا کہ وہ لوگ اُس ساری زمین پر پھیلے ہُوئے تھے اور اُس بہت سے مال کے بب سے جو اُنہوں نے فِلستیوں کے مُلک اور یہُوداہ کے مُلک سے لُوٹا تھا کھاتے پیتے اور ضِیافتیں اُڑا رہے تھے ۔

سو داؤد رات کے پہلے پر سے لیکر دُوسرے دِن کی شام تک اُنکو مارتا رہا اور اُن میں سے ایک بھی نہ بچا سِوا چار سو جوانوں کے جو اُونٹوں پر چڑھ کر بھاگ گئے ۔

اور داؤد نے سب کچھ عمالیقی لے گئے تھے چُھڑالیا اور اپنی دونوں بیویوں کو بھی داؤد نےچھُڑا یا ۔

اور اُنکی کو ئی چیز گُم نہ ہُوئی نہ چھوٹی نہ بڑی نہ لڑکے نہ لڑکیاں نہ لُوٹ کا مال نہ اَور کوئی چیز جو اُنہوں نے لی تھی۔ داؤد سب کا سب لَوٹا لایا۔

اور داؤد نے سب بھیڑبکریاں اور گائے بیل لے لئے اور وہ اُنکو باقی مواشی کے آگے یہ کہتے ہُوئے ہانک لائے کہ یہ داؤد کی لُوٹ ہے ۔

اور دا□ؤد اُن دو سو جوانوں کے پاس آیا جو اَیسے تھک گئے تھے کہ د□اؤد کے پیچھے پیچھے نہ جا سکے اور جنکو اُنہوں نے ب□سور کی نڈی پر تھہرا دیا تھا۔ وہ دا□ؤد اور اُسکے ساتھ کے لوگوں سے مِلنے کو نِکلے اور جب دا□ؤد اُن لوگو کے نزدیک پُہنچا تو اُ سنے اُ ن سے خَیر و عافیت پُوچھی۔

تب اُن لوگوں میں سے جو دا□ؤد کے ساتھ گئے تھے سب بدذات اور خبیث لوگوں نے کہا چُونکہ یہ ہمارے ساتھ نہ گئے اِسلئے ہم اِنکو اُس مال میں سے جو ہم نے چھُڑایا ہے کو ئی حصہ نہیں دینگے سوا ہر شخص کی بیوی اور بال بچوں کے تاکہ وہ اُنکو لیکر چلے جائیں ۔

تب دا□ؤد نے کہا اَے میرے بھائیو تُم اِس مال کے ساتھ جو خُداوند نے ہم کو دیا ہے اَیسا نہیں کرنے پاؤ گے کیونکہ اُسی نے ہم کو بچایا اور اُس فوج کو جس نے ہم پر چڑھائی کی ہمارے ہاتھ میں کر دیا۔

اور اِس امر میں تُمہاری مانیگا کون؟ کیونکہ جیسا اُسکا حصہ ہے جو لڑائی میں جاتا ہے وَیسا ہی اُسکا حصَّہ ہو گا جو سامان کے پاس ٹھہرتا ہے ۔ دونوں برابر حصّہ پائینگے۔

اور جب دا□ؤد صِ□قلاج میں یا تو اُس نے لُوٹ کے مال میں سے یہُ□وداہ کے بزرگوں کے پاس جو اُسکے دوست تھے کچھ کچھ بھیجا اور کہا کہ دیکھو خُداوند کے دُشمنوں کے مال میں سے یہ تمہارے لئے ہدیہ ہے۔

یہ اُنکے پاس جو بَیت ای□ل میں اور اُنکے پاس جر راما□تُ الجنوب میں اور اُنکے پاس جو ی□تیر میں ۔

اور اُنکے پاس جو ع□روعیر میں اور اُنکے پاس جو سِفِ□موت میں اور اُنکے پاس جو اِستموع میں ۔

اور اپنکے پاس جو ر□کِل میں اور اور اُنکے پاس جو یرحمئیلیوں کے شہروں میں اور اُنکے پاس جو قینیوں کے شہروں میں ۔

اور اُنکے پاس جو حُرم□ہ میں اور اُنکے (پاس جو کورعاسا□ن میں اور اُنکے پاس جو ع□تاک میں ۔

اور اُنکے پاس جو ح□برُون میں تھے اور اُن سب جگہوں میں جہاں جہاں دا□ؤد اور اُسکے لوگ پھرا کرتے تھے بھیجا۔

اور فِلستی اِسرائیل سے لڑے ااور اِسرائیلی مرد فِلستیوں کے سامنے سے بھاگے اور کوہستان جلبوعہ میں قتیل ہو کر گِرے ۔
اور فِلستیوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹوں کا خُوب پیچھا کیا اور فِلستیوں نے ساؤل کے بیٹوں یُونتن اور ابینداب اور ملکیشوع کو مار ڈالا ۔
اور یہ جنگ ساؤل پر نہایت بھاری ہو گئی اور تیر اندازوں نے اُسے جا لیا اور وہ تیر اندازوں کے سبب سے سخت مُشکل میں پڑگیا۔
تب ساؤل نے اپنے سِلاح برادر سے کہا اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید دے تا نہ ہو کہ یہ نامختوُن آئیں اور مجھے چھید لیں اور مجھے بے عزّت کریں پر اُسکے سِلاح برادر نے اَیسا نہ کرنانہ چاہا کیونکہ وہ نہایت ڈر گیا تھا اِس لئے ساؤل نے اپنی تلوار لی اور اُس پر گِرا ۔
جب اُسکے سِلاح بردار نے دیکھا کہ ساؤل مر گیا تو وہ بھی اپنی تلوار پر گِرا اور اُسکے ساتھ مر گیا ۔
سو ساؤل اور اُسکے تینوں بیٹے اور اُسکا سِلاح بردار اور اُسکے سب لو گ اُسی دِن ایک ساتھ مر مِٹے ۔
جب اسرائیلی مردوں نے جو اُس وادی کی دُوسری طرف اور یردن کے پار تھے یہہ دیکھا کہ اِسرائیل کے لوگ بھاگ گئے اور ساؤل اور اُسکے بیٹے مر گئے تو وہ شہروں کو چھوڑ کر بھاگ نِکلے اور فِلستی آئے اور اُن میں رہنے لگے۔
دُوسرے دِن جب فِلستی لاشوں کے کپڑے اُتار نے آئے تو اُنھوں نے ساؤل اور اُسکے تِینوں بیٹوں کو کوہِ جلبوعہ پر مُردہ پایا ۔
سو اُنہوں نے اُسکا سر کاٹ لیا اور اُسکے ہتھیار اُتار لئے اور فِلستیوں کے مُلک میں قاصِد روانہ کر دِئے تاکہ اُنکے بُت خانوں اور لوگوں کو یہ خُوشخبری پُہنچا دیں ۔
سو اُنہوں نے اُسکے ہتھایروں کو عستارات کے منِر میں رکھّا اور اُسکی لاش کو بَیت شان کی دِیوار پر جڑ دیا۔
جب یبیس جلعاد کے باشِندوں نے اِسکے بارہ میں وہ بات جو فِلستیوں نے ساؤل سے کی سُنی ۔
تو سب بہادُر اُٹھے اور راتوں رات دیوار پر سے لے آئے اور یبیس میں پُہنچ کر وہاں اُنکو جلا دِیا۔
اور اُنکی ہڈّیاں لیکر یبیس میں جھاؤ کے درخت کے نیچے دفن کیں اور سات دِن تک روزہ رکھّا۔

اور ساؤل کی مَوت کے بعد جب داؤد عمالیقیوں کو مار کر لَوٹا اور داؤد کو صِقلاج میں رہتے ہُوئے دو دِن ہو گئے ۔

تو تِیسرے دِن اَیسا ہُؤا کہ ایک شخص لشکر گاہ میں سے ساؤل کے پاس سے پَیراہن چاک کئے اور سر پر خاک ڈالے ہُوئے آیا اور جب وہ داؤد کے پاس پُہنچا تو زمین پر گِرا اور سجدہ کیا۔

داؤد نے اُس سے کہا تُو کہاں سے آتا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا مَیں اسرائیل کی لشکر گاہ میں سے بچ نکِلا ہُوں ۔

تب داؤد نے اُس سے پُوچھا کیا حال رہا؟ ذرا مجھے بھی بتا۔ اُس نے کہا کہ لوگ جنگ میں سے بھاگ گئے اور بہت سے گِرے اور مر گئے اور ساؤل اور اُسکا بیٹا یُونتن بھی مر گئے ہیں ۔

تب داؤد نے اُس جوان سے جِس نے اُسکو یہ خبر دی کہا تجھے کَیسے معلُوم ہے کہ ساؤل اور اُسکا بیٹا یُونتن مر گئے ؟۔

وہ جوان جِس نے اُسکو یہ خبر دی کہنے لگا کہ میں کوہِ جلوعہ پر اِتفاقاً وارِد ہُؤا اور کیا دیکھا کہ ساؤل اپنے نیزہ پر جُھکا ہُؤا ہے اور رتھ اور سوار اُسکا پیچھا کِئے آرہے ہیں ۔

اور جب اُس نے اپنے پیچھے نگاہ کی تو مُجھ کو دیکھا اور مُجھے پُکارا۔ میں نے جواب دیا مَیں حاضِر ہُوں ۔

اُس نے مجھے کہا تُو کَون ہے؟ مَیں نے اُسے جواب دیا مَیں عمالِیقی ہُوں ۔

پھر اُس نے مُجھ سے کہا میرے پاس کھڑا ہو کر مُجھے قتل کر ڈال کیونکہ مَیں بڑے عذاب میں ہُوں اور اب تک میرا دم مُجھ میں ہے۔

تب مَیں نے اُسکے پاس کھڑے ہو کر اُسے قتل کیا کیونکہ مُجھے یقین تھا کہ اب جو وہ گِرا ہے تو بچیگا نہیں اور مَیں اُسکے سر کا تاج اور بازُو پر کاکنگن لے کر اُنکو اپنے خُداوند کے پاس لایا ہُوں ۔

تب داؤد نے اپنے کپڑوں کو پکڑ کر اُنکو پھاڑ ڈالا اور اُسکے ساتھ کے سب آدمیوں نے بھی اَیسا ہی کیا۔

اور وہ ساؤل اور اُسکے بیٹے یُونتن اور خُداوند کے لوگوں اور اِسرائیل کے گھرانے کے لِئے بَوحہ کرنے اور رونے لگے اور شام تک روزہ رکھّا اِسلئے کہ وہ تلوار سے مارے گئے تھے۔

پھر داؤد نے اُس جوان سے جو یہ خبر لایا تھا پوُچھا کہ تُو کہاں کا ہے؟ اُس نے کہا مَیں ایک پردیسی کا بیٹا اور عمالِیقی ہُوں ۔

داؤد نے اُس سے کہا تُو خُداوند کے ممُسوح کو ہلاک کرنے کے لِئے اُس پر ہاتھ چلانے سے کیوں نہ ڈرا ؟ أ

پھر داؤد نےایک نوجوان کو بُلا کر کہا نزدیک جا اور اُس پر حملہ کر۔ سو اُس نے اُسے اَیسا مارا کہ وہ مر گیا۔

اور داؤد نے اُس سے کہا تیرا خُون تیرے ہی سر پر ہو کیونکہ تُو ہی نے اپنے مُنہ سے آپ اپنے اُوپر گواہی دی اور کہا کہ مَیں نے خُداوند کے ممسوُح کو جان سے مارا۔

اور داؤد نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یُونتن پر اِس مرثِیہ کے ساتھ ماتم کیا۔

اور اُس نے اُنکو حُکم دِیا کہ بنی یہُوداہ کو کمان کا گیت سِکھائیں ۔ دیکھو وہ یاشر کی کتا ب میں لِکھا ہے۔

!اَے اِسرائیل ! تیرے ہی اُونچے مقاموں پر تیرا فخر مارا گیا۔ ہائے ! زبردست کَیسے کھیت آئے

یہ جات میں نہ بتانا۔اسقلون کے کُوچوں میں اِسکی خبر نہ کرنا۔ نہ ہو کہ فِلستیوں کی بیٹیاں خُوش ہوں ۔ نہ ہو کہ نامُختونوں کی بیٹیاں فخر کریں ۔

اَے جِلبوعہ کے پہاڑو!تُم پر نہ اوس پڑے اور نہ بارِش ہو اور نہ ہدیہ کی چیزوں کے کھیت ہوں ۔ کیونکہ وہاں زبردستوں کی سِپر بُری طرح سے پھینک دی گئی۔ یعنی ساؤل کی سِپر جس پر تیل نہیں لگایا گیا تھا۔

مقُتولوں کے خُون سے زبردستوں کی چربی سے یُونتن کی کمان کبھی نہ ٹلی۔ اور ساؤل کی تلوار خالی نہ لَوٹی۔

ساؤل اور یُونتن اپنے جیتے جی عزیز اور دِل پسند تھے اور اپنی مَوت کے وقت الگ نہ ہُوئے۔وہ عُقابوں سے تیز اور شیر ببروں سے زور آوار تھے ۔

اَے اِسرائیل کی بیٹیوں ! ساؤل پر رو۔ جِس نے تُم کو نفِیس نفِیس ارغوانی لِباس پہنائےاور سونے کے زیوروں سے

تُمہاری پوشاک کو آراستہ کِیا۔

ہائے لڑائی میں زبردست کھیت آئے!یُونا؟تن تیرے اُونچے مقاموں پر قتل ہُؤا ۔

اِے میرے بھائی یُونا؟تن ! مجھے تیرا غم ہے۔ تُو مُجھ کو بہت ہی مرغُوب تھا تیری محُبت میرے لئے عجیب تھی۔ عَورتوں کی محبّت سے بھی زِیادہ۔

ہائے زبردست کَیسے کھیت آئے اور جنگ کے ہتھیار نابُود ہو گئے!۔

اور اِسکے بعد اَیسا ہُؤا کہ داؤد نے خُداوند سے پُوچھا کہ کیا مَیں یہُودا ہ کے شہروں میں سے کِسی میں چلا جاؤُں ؟ خُداوند نے اُس سے کہا جا۔ داؤد نے کہا کِدھر جاؤُں؟ اُس نے فرمایا جبرُون کو۔

سو داؤد مع اپنی دونوں بیویوں یزرعیلی اِخینوعم اور کرملی نابال کی بیوی اِبیجیل کے وہاں گیا۔

اور داؤد اپنے ساتھ کے آدمیوں کو بھی ایک ایک کے گھرانے سمیت وہاں لے گیا اور وہ جبرُون کے شہروں میں رہنے لگے۔

تب یُہوداہ کے لوگ آئے اور وہاں اُنہوں نے داؤد کو بتایا کہ یبیس جلعاد کے لوگوں نے ساؤل کو دفن کیا تھا ۔

سو داؤد نے یبیس جلعاد کے لوگوں کے پاس قاصدروانہ کیٹے اور اُنکو کہلا بھیجا کہ خُداوند کی طرف سے تُم مُبارک ہو اِسلئِے کہ تُم نے اپنے مالِک ساؤل پر یہ اِحسان کیا اور اُسے دفن کیا۔

سو خُداوند تُمہارے ساتھ رحمت اور سّچائی کو عمل میں لائے اور مَیں بھی تُم کو اِس نیکی کا بدلہ دُونگا اِسلئِے کہ تُم نے یہ کام کیا۔

پس تُمہارے بازُو قوی ہو اور تُم دِلیر رہو کیونکہ تمہارا مالِک ساؤل مر گیا اور یہوداہ کے گھرانے نے مسح کر کے مُجھے اپنا بادشاہ بنایا ہےَ۔

لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے جو ساؤل کے لشکر کا سردار تھا ساؤل کے بیٹے اِشبو ست کو لیکر اُسے محنایم میں پہنچایا۔

اور اُسے جِلعاد اور آشریوں اور یزرعیل اور اِفرائیم اور بنیمین اور تمام اِسرائیل کا بادشاہ بنایا۔

اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست کی عُمر چالیس برس کی تھی جب وہ اِسرائیل کا بادشاہ ہُوا اور اُس نے دو برس بادشاہی) کی) لیکن یہُوداہ کے بھرانے نے داؤد کی پَیروی کی۔

اور داؤد جبرُون میں بنی یُہوداہ پر سات برس چھ مہینے تک حُکمران رہا۔ پھر نیر کا بیٹا ابنیر اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست کے خادم محنایم سے جبعون میں آئے ۔

اور ضرویاہ کا بیٹا یوآب اور داؤد کے مُلازِم نِکلے اور جبعون کے تالاب پر اُ ن سے ملے اور دونوں فِریق بیٹھ گئے۔ ایک تالاب کی اِس طرف اور دُوسرا تلاب کی دُوسری طرف ۔

تب ابنیر نے یُوآب سے کہا ذرا یہ جوان اُٹھکر ہمارے سامنے کھیلیں ۔ یوآب نے کہا اُٹھیں ۔

تب وہ اُٹھ کر تعاد کے مُطابق آمنے سامنے ہُوئے یعنی ساؤل کے بیٹے اِشبوست اور بینمین کی طرف سے بارہ جوان اور داؤد کے خادِموں میں سے بارہ آدمی ۔

اور اُنہوں نے ایک دُوسرے کا سر پکر کر اپنی اپنی تلوار اپنے مُخالف کے پہلوُ میں بھونک دی ۔ سو وہ ایک ہی ساتھ گِرے اِسلئِے وہ جگہ حلقت ہصوّریم کہائی وہ جبعون میں ہے ۔

اور اُس روز بڑی سخت لڑائی ہُوئی اور ابنیر اور اِسرائیل کے لوگوں نے داؤد کے خادِموں سے شکست کھائی ۔

اور ضرویاہ کے تینوں بیٹے یوآب اور ابی شے اور عساہیل وہاں مَوجُود تھے اور عَساہیل جنگلی ہرن کی مانِند سُبک پاتھا ۔

اور عساہیل نے ابنیر کا پیچھا کیا اور ابنیر کا پیچھا کرتے وقت وہ دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مُڑا۔

تب ابنیر نے پانے پیچھے نظر کرکے اُس سے کہا اَے عساہیل ! کیا تُو ہے ؟ اُس نے کہا ہاں ۔

ابنیر نے اُس سے کہا اپنی دہنی یا بائیں سِمت کو مُڑ جا اور جاوانوں میں سے کِسی کو پکڑ کر اُسکے ہتھیار لُوٹ لے پر عساہیل اُسکا پیچھا کرنے سے باز نہ آیا ۔

ابنیر نے عساہیل سے پھر کہا میرا پیچھا کرنے سے پاز رہ۔ مَیں کَیسے تُجھے زمین پر مار کر خال دُوں کیونکہ پھر مَیں تیرے بائی یؤب کو کیا مُنہ دِکھاؤُنگا؟۔

اِس پر بھی اُس نے مُڑنے سے اِنکار کیا۔ تب ابنیر نے اپنے بھالے کے پچھلے سِرے سے اُسکے پیٹ پر اَیسا مارا کہ وہ پار ہوگیا۔ سو وہ وہاں گِرا اور اُسی جگہ مر گیا اور اَیسا ہُؤا کہ جِتنے اُس جگہ آئے جہاں عساہیل گِر کر مرا تھا وہ وہیں

کھڑے رہ گئے ۔
لیکن ی�وؤب اور ا�بی شے ا�بنیر کا پیچھا کرتے رہے اور جب وہ کوہِ ا�مہّ تک جو دشتِ جب�عُون کے راستہ میں جبا�ح کے مُقابل ہے پُہنچے تو سُورج ڈُوب گیا۔
اور بنی بِنیمین ا�بنیر کے پیچھے اِکٹھے ہُوئے اور یاک دستہ بن گئے اور ایک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے ہوئے ۔
تب ا�بنیر نے ی�وآب کو پُکار کر کہا کیا تلوار ابدتک ہلاک کرتی رہے؟ کیا تُو نہیں جانتا کہ اِسکا انجام کڑواہٹ ہوگا؟ تو کب لوگوں کو حُکم دیکگا کہ اپنے بھائیوں کا پیچھا چوڑ کر لَوٹ جائیں ؟۔
یُوآ�ب نے کاہ زِندہ خُدا کی قسم اگر تُو نہ بولا ہوتا تو لو گ صبح ہی کو ضرُور چلے جاتے اور اپنے بھائیوں کا پیچھا نہ کرتے۔
پھر یو�آب نے نرسِنگا پھوُنکا اور سب لوگ ٹھہر گئے اور اِ�سرائیل کا پیچھا پھر نہ کیا اور پھر لڑے ۔
اور ا�بنیر اور اُسکے لوگ اُس ساری رات مَیدان میں چلے اور یر�دن کے پار ہُوئے اور سب بِت�رون سے گُذر کر م�حنایم میں آپہنچے ۔
اور یو�آب اب�نیر کا پیچھا چوڑ کر لَوٹا اور اُس نے جو سب آدمیوں کو جمع کیا تو دا�ؤد کے مُلازِموں میں سے اُنیس آدمی اور ع�ساہیل کم نِکلے ۔
پر دا�ؤد کے مُلازموں نے بنیمین میں سے اور اب�نیر کے لوگوں میں سے اِتنے مار دِئے کہ تین سَو ساٹھ آدمی مر گئے ۔
اور اُنہوں نے ع�ساہیل کو اُٹھا کر اُسے اُسکے باپ کی قبر میں جو بَیت لح�م میں تھی دفن کِیا اور یو�آب اور اُسکے لوگ ساری رات چلے اورح�برُون پہُنچکر اُنکو دِن نِکلا۔

باب 3

الغرض ساؔؤل کے گھرانے اور داؔؤد کے گھرانے میں مُدّت تک جنگ رہی اور داؔؤد روز بروز زور آور ہوتا گیا اور ساؔؤل کا خاندان کمزور ہوتا گیا ۔
اور حؔبرُون میں داؔؤد کے ہاں بیٹے پَیدا ہُوئے ۔ اؔمنوُن اُسکا پہلوٹا تھا جو یزرعیلی اِخینوعم کے بطن سے تھا ۔
اور دوُسرا کِلیاؔب تھا جو کرمِلی نؔابال کی بیوی اؔبیجیل سے ہُوا ۔ تیسرا ابؔی سلوم تھا جو جؔسُور کے بادشاہ تلمیؔ کی بیٹی معؔکہ سے ہُوا
چوتھا اؔدونیاہ تھا جو حجیؔت کا بیٹاتھا اور پانچواں سفؔطیاہ کا بیٹا تھا ۔
اور چٹا ابرؔعام تھا جو داؔؤد کی بیوی عِجلاؔہ سے ہُؤا ۔ یہ داؔؤد کے ہاں حؔبرُون میں پَیدا ہُوئے ۔
اور جب ساؔؤل کے گھرانے اور داؔؤد کے گھرانے میں جنگ ہو رہی تھی تو ابؔنیر نے ساؔؤل کے گھرانے میں خُوب زور پَیدا کر لیا۔
اور ساؔؤل کی ایک حر م تھی جسکا نام رِصؔفاہ تھا ۔ وہ اؔیّاہ کی بیٹی تھی ۔ سو اِشبؔو ست نے ابؔنیر سے کہا تُو میرے باپ کی حرم کے پاس کیوں گیا۔؟۔
اؔبنیر اِشبوؔست کی اِن باتوں سے بہت غُصہّ ہو کر کہنے لگا کیا مَیں یؔہُوداہ کے کِسی کُتّے کا سر ہُوں ؟ آج تک میں تیرے باپ سؤل کے گھرانے اور اُسکے بھائیوں اور دوستوں سے مِہربانی سے پیش آتا رہا ہُوں اور تجھے داؔؤد کے حوالہ نہیں کیا تَو بھی تُو آج اِس عورت کے ستھ مُجھ پر عَیب لگاتا ہے؟۔
خُدا ابؔنیر سے وَیسا ہی بلکہ اُس سے زیادہ کرے اگر مَیں داؔؤد سے وُہی سَلُوک نہ کرُوں جِسکی قسم خُداوند نے اُسکے ساتھ کھائی تھی ۔
تاکہ سلطنت کو ساؔؤل کے گھرانے سے مُنتقِل کر کے داؔؤد کے تخت کو اِؔسرائیل اور یؔہُوداہ دونوں پر دؔان سے بیرؔسبع تک قائم کرُوں ۔
اور وہ ابؔنیر کو ایک لفظ جواب نہ دے سکا اِسلِئے کہ اُس سے ڈرتا تھا۔
اور ابؔنیر نے اپنی طرف سے دؔاؤد کے پاس قاصد روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ مُلک کِسکا ہے ؟ تو میرے ساتھ اپنا عہد باندھ اور دیکھ میرا ہاتھ تیرے ساتھ ہوگا تا کہ سارےاؔسرائیل کو تیری طرف مائل کرُوں ۔
اُس نے کہا اچھاّ میں تیرے ساتھ عہد باندھونگا پر میں تجھ سے ایک بات چاہتا ہُوں اور وہ یہ ہے کہ جب تُو مجھ سے مِلنے کو آئے تو جب تک ساؔؤل کی بیٹی مؔیکل کو پہلے اپنے ستھ نہ لائے تو میرا مُنہ دیکھنے نہیں پائیگا۔
اور دؔاؤد نے ساؔؤل کے بیٹے اِشؔبوست کو قاصِدوں کی معرفت کہا بھیجا کہ میری بِیوی مؔیکل کو جسکو مَیں نے فِلستیوں کی سَو کھلڑیاں دیکر بیاہا تھا میرے حوالہ کر ۔
سواِشؔبوست نے لوگ بھیجکر اُسےاُسکے شہور لؔیس کے بیٹے فلؔطی ایل سے چھین لیا۔
اور اُسکا شوہر اُسکے ساتھ چلا اور اُسکے پیچھے پیچھے بحوؔریم تک روتا ہُؤا چلا آیا ۔ تب اؔبنیر نے اُس سے کہا لَوٹ جا۔ سو وہ لَوٹ گیا۔
اور اؔبنیر نے اِسرائیلی بزرگوں کے پاس خبر بھیجی کہ گُذرے دِنوں میں تُم یہ چاہتے تھے کہ داؔؤد تُم پر بادشاہ ہو۔
پس اب اِیسا کر لو کیونکہ خُداوند نے دؔاؤد کے حق میں فرمایا ہے کہ میں اپنے بندہ داؔؤد کی معرفت اپنی قوم اِؔسرائیل کو فِلستیوں اور اُنکے سب دُشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دُونگا۔
اور ابؔنیر نے بنی بینمین سے بھی باتیں کیں اور ابؔنیر چلا کہ جو کچھ اِسرائیلوں اور بؔینمین کے سارے گھرانے کو اچھا لگا اُسے حؔبرُون میں داؔؤد کو کہ سُنائے ۔
سو ابؔنیر حبؔرُون میں داؔؤد کے پاس آیا اور بِیس آدمی اُسکے ساتھ تھے ۔ تب داؔؤد نے ابؔنیر اور اُن لوگوں کو جواُسکے ساتھ تھے ضِیافت کی۔
اور ابؔنیرنے داؔؤد سے کہا اب اُٹھ کر جاؤنگا اور سارے اِسرائیل کو اپنے مالکِ بادشاہ کے پاس اِکٹھا کرونگا تا کہ وہ تجھ سے عہد باندھیں اور تُو جس جس پر تیرا جی چاہے سلطنت کرے ۔ سو داؔؤد نے اؔبنیر کو رُخصت کیا اور وہ

سلامت چلا گیا۔

داؤد کے لوگ اور یوآب کسی دھاوے سے لوٹ کا بہت سا مال اپنے ساتھ لیکر آئے لیکن ابنیر حبرون میں داؤد کے پاس نہیں تھا کیونکہ اُس نے اُسے رُخصت کر دیا تھا اور وہ سلامت چلا گیا تھا۔

اور جب یوآب اور لشکر کے سب لوگ جو اُسکے ساتھ تھے آئے تواُنہوں نے یوآب کو بتایا کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ کے پاس آیا تھا اور اُس نے اُسے رُخصت کر دیا اور وہ سلامت چلا گیا۔

تب یُوآب بادشاہ کے پاس آکر کہنے لگا یہ تُو نے کیا کیا ؟ دیکھ ! ابنیر تیرے پاس آیا تھا سو تُو نے اُسے کیوں رُخصت کر دیاکہ وہ نِکل گیا؟۔

تُو نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتا ہے کہ وہ تجھ کو دھوکا دینے اور تیرے آنے جانے اور تیرے سارے کام کا بھید لینے آیا تھا ۔

جب یوآب داؤد کے پاس سے باہر نِکلا تو اُس سنے ابنیر کے پیچھے قاصِد بھیجے اور وہ اُسکو سیِرہ کے کوئیں سے لَوٹا لے آئے پر یہ داؤد کو معلوم نہیں تھا ۔

جب ابنیر حبرُون میں لَوٹ آیا تو یوآب اُسے الگ پھاٹک کے اندر لے گیا تا کہ اُسکے ساتھ چُپکے چُپکے بات کرے اور وہاں اپنے بھائی عساہیل کے کُون کے بدلہ یں اُسکے پیٹ میں اَیسا مارا کہ وہ مر گیا۔

بعد میں جب داؤد نے یہ سُنا تو کہا کہ میں اور میری سلطنت دونتوں ہمیشہ تک خُداوند کے آگے نیر کے بیٹے ابنیر کے خُون کی طرف سے بے گُناہ ہیں۔

وہ یوآب اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے کے سر لگے اور یوآب کے گھرانے میں کوئی نہ کوئی اَیسا ہوتا رہے جِسے جریان ہو یا جو کوڑھی ہو یا بیَساکھی پر چلے یا تلوار سے مرے یا ٹُکڑے ٹُکڑے کو مُحتاج ہو۔

سو یوآب اور اُسکے بھائی بیشے نے ابنیر کو مار دیا اِسلئے کہ اُس نے جبعون میں اُنکے بھائی عساہیل کو لڑائی میں قتل کیا تھا۔

اور داؤد نے یوآب سے اور اُن سب لوگوں سے جو اُسکے ساتھ تھے کہا کہ اپنے کپڑے پھاڑو اور ٹاٹ پہنو اور ابنیر کے آگے آگے ماتم کرو اور داؤد بادشاہ آپ جنازہ کے پیچھے پیچھے چلا۔

اور اُنہوں ابنیر کو حبرُون میں دفن کِیا اور بادشاہ بنیر کی قبر پر چلاّ چلاّ کر رویا اور سب لوگ بھی روئے۔

اور بادشاہ نے ابنیر پر یہ مرثیہ کہا۔ کیا ابنیر کو اَیسا ہی مرنا تھا جَیسے احمق مرتا ہے؟۔

تیرے ہاتھ بندھے نہ تھے اور نہ تیرے پاؤں بیڑیوں میں تھے۔جیسے کو ئی بدکاروں کے ہاتھ سے مرتا ہے وَیسے ہی تُو مرا گیا۔ تب اُس پر سب لوگ دوبارہ روئے۔

اور سب لوگ کچھ دِن رہتے داؤد کو روٹی کھِلاتےآئے لیکن داؤد نے قسم کھا کر کہا اگر مَیں آفتاب کے غرُوب ہونے سے پیشتر روٹی یا اور کچھ چکھُوں تو خُدا مجھ سے اِیسا بلکہ اِس سے زِیادہ کرے۔

اور سب لوگوں نے اِس پر غَور کیا اور اِس سے خُوش ہُوئے کیونکہ جو کچھ بادشاہ کرتا تھا سب لوگ اُس سے خُوش ہوتے تھے۔

سو سب لوگوں نے اور تمام اِسرائیل نے اُسی دِن جان لیا کہ نیر کے بیٹے بنیر کا قتل ہونا بادشاہ کی طرف سے نہ تھا۔

اور بادشاہ نے اپنے مُلازِموں سے کہا کیا تُم نہیں جانتے ہو کہ آج کے دِن ایک سرادار بلکہ ایک بہت بڑا آدمی اِسرائیل میںمرا ہے؟۔ اور ابرچہ مَیں ممسُوح بادشاہ ہُوں تو بھی آج کے دِن عاجِز ہُوں اور یہ لوگ بنی ضرویاہ مُجھ سے زبردست ہیں۔ خُداوند بدکار کو اُسکی بدی کے مُوافِق بدلہ دے۔

جب ساؤل کے بیٹے اشبوست نے سُنا کہ ابنیر حبرُون میں مر گیا تو اُسکے ہاتھ ڈِھیلے پڑ گئے اور سب اِسرائیلی گھبراگئے ۔
اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست کے دو آدمی تھے جو فَوجوں کے سردار تھے ۔ ایک کا نام بعنہ اور دُوسرے کا ریکاب تھا ۔ یہ دونوں بنی بِنیمین کی نسل کے بیرُوتی رِمُون کے بیٹے تھے (کیونکہ بیروت کی بھی بنی بِنیمین کا گِناجاتا ہے۔
اور بیُروتی جتیم کو بھاگ گئے تھے چُنانچہ آج کے دِن تک اوہ وہیں رہتے ہیں)۔
اور ساؤل کے بیٹے یُونتن کا ایک لنغرا بیٹا تھا جب ساؤل اور یُونتین کی خبر یزرعیل سے پُہنچی تو وہ پانچ برس کا تھا۔ سو اُسکی دایہ اُسکو اُٹھا کر بھاگی اور اُس نے جو بھاغنے میں جلدی کی تو اَیسا ہُؤا کہ وہ گِر پڑا اور لنگڑا ہوگا ۔ اُسکا نام مفیبوست تھا۔
اور بیرُوتی رموّن کے بیٹے ریکاب اور بعنہچلے اور کڑی گھوپ کے وقت اِشبوست کے گھر آئے جب وہ دوپہر کو آرام کر رہا تھا ۔
سو وہ وہاں گھر کے اندر گیہُوں لینے کے بہانے سے گھُسے اور اُسکے پیٹ میں مارا اور ریکاب اور اُسکا بھائی بعنہ بھاگ نکلے ۔
جب وہ گھر میں گھُسے تو وہ اپنی خواب گاہ میں اپنے بستر پر سوتا تھا۔ سو اُنہوں نے اُسے مارا اور قتل کیا اور اُسکا سر کاٹ دِیا اور اُسکا سر لیکر تامام رات مَیدان کی راہ چلے۔
اور اِشبوست کا سر حبرُون میں داؤد کے پاس لے آئے اور بادشاہ سے کہا تیرا دُشمن ساؤل جو تیر جان کا طالب تھا یہ اُسکے بیٹے اِشبوست کا سر ہے سو خُداوند نے آج کے دِن میرے مالکِ بادشاہ کا اِنتقام ساؤل اور اُسکی نسل سے لیا۔
تب داؤد نے ریکاب اور اُسکے بھائی بعنہ کو جو بیرُوتی رِمّوُن کے بیٹے تھے جو اب دیا کہ خُداوند کی حیات کی قسم جِس نے میری جان کو مُصیبت سے رہائی دی ہے ۔
جب ایک شخص نے مُجھ سے کہا کہ دیکھ ساؤل مر گیا اور سمجھا کہ خُوشخبری دیتا ہے تو مَیں نے اُسے پکڑا اور صِقلاج میں اُسے قتل کیا ۔ یہی جزا مَیں نے اُسے اُسکی خبر کے بدلے دی۔
پس جب شرِیروں نے ایک راسگار انسان کو اُسی کے گھر میں اُسکے بستر پر قتل کیا ہے تو کیا مَیں اب اُسکے خُون کا بدلہ تُم سے ضرور ہی نہ لُوں اور تُم کو زمین پر سے نابوُد نہ کر ڈالوں ۔
تب داؤد نے اپنے جوانوں کو حُک دیا اور اُنہوں نے اُنکو قتل کیا اور اُنکے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالے اور اُنکو حبرُون میں تالاب کے پاس ٹانگ دیا اور اِشبوست کے سر کو لیکر اُنہوں نے حبرُون میں ابنیر کی قبر میں دفن کیا۔

تب اِسرائیل کے سب قبیلے حبرُون میں داؤد کے پاس آکر کہنے لگے دیکھ ہم تیری ہڈی اور تیرا گوشت ہیں ۔
اور گُذرے زمانہ میں جب ساؤل ہمارا بادشاہ تھا تو تُو ہی اِسرائیلیوں کو لے جایا اور لے آیا کرتا تھا اور خُداوند نے تجھ سے کہا کہ تو میرے اِسرائیلی لوگوں کی گلہّ بانی کریگا اور تُو اِسرائیل کا سردار ہوگا۔
غرض اِسرائیل کے سب بُزرُگ حبرُون میں بادشاہ کے پاس آئے اور داؤد بادشاہ نے حبرُون میں اُنکے ساتھ خُداوند کے حُضُور عہد باندھا اور اُنہوں نے داؤد کو مسح کر کے اِسرائیل کا بادشاہ بنایا۔
اور داؤد جب سلطنت کرنے لگا تو تیس برس کا تھا اور اُس نے چالیس برس سلطنت کی۔
اُس نے حبرون میں سات برس چھ مہینے یہُوداہ پر سلطنت کی اور یروشلم میں سب اِسرائیل اور یہُوداہ پر تینتیس برس سلطنت کی ۔
پھر بادشاہ اور اُسکے لوگ یروشلم کو یبوسیوں پر جو اُس مُلک کے باشِندے تھے چڑھائی کرنے گئے۔ اُنہوں نے داؤد سے کہا جب تک تؤ اندھوں اور لنگڑوں کو نہ لے جائے یہاں نہیں آنے پائیگا۔ وہ سمجھتے تھے کہ داؤد یہاں نہیں آسکتا۔
تو بھی داؤد نے صِیوّن کا قلعہ لے لیا ۔ وُہی داؤد کا شہر ہے۔
اور داؤد نے اُس دِن کہا کہ جو کوئی یبُوسیوں کو مارے وہ نالے کو جائے اور اُن لنگڑوں اور اندھوں کو مارے جن سے داؤد کے جی کو نفرت ہے ۔ اِسی لئے یہ کہاوت ہے کہ اندے اور لنگڑے وہاں ہیں ۔ سو وہ گھر میں نہیں آسکتا۔
اور داؤد اُس قلعہ میں رہنے لگا اور اُس نے اُسکا نام داؤد کا شہر رکھّا اور داؤد نے گِرداگرد مِلّو سے لیکر اندر کے رُخ تک بہت کچھ تعمیر کیا۔
اور داؤد بڑھتا ہی گا کیونکہ خُداوند لشکروں کا خُدا اُسکے ساتھ تھا۔
اور صوُر کے بادشاہ حیرام نے ایلچیوں کو اور دیوادار کی لکڑیوں اور بڑھیوں اور معماروں کو داؤد کے لئے ایک محلّ بنایا۔
اور داؤد کو یقین ہُؤا کہ خُداوند نے اُسے اِسرائیل کا بادشاہ بنا کر قِیام بخشا اور اُس نے اُسکی سلطنت کو اپنی قَوم اِسرائیل کی خاطِر مُمتاز کیا ہے۔
اور حبرُون سے چلے آنے کے بعد داؤد نے یرُوشلیم سے اور حرمیں رکھ لیں اور بیویاں کیِں اور داؤد کے ہاں اور بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہُوئیں ۔
اور جو یروشلیم میں اُسکے ہاں پَیدا ہوُئے اور اُنکے نام یہ ہیں ۔ سمّوعہ اور سوباب اور ناتن اور سُلیمان ۔
اور ابحار اور الیسوع اور نفج اور یفیع ۔
اور الیسمع اور الیدع اور الیفالط۔
اور جب فِلستیوں نے سُنا کہ اُنہوں نے داؤد کو مسح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ بنایا ہے تو سب فِلستی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے اور داؤد کو خبر ہُوئی ۔ سو وہ قلعہ میں چلا گیا ۔
فلستی آکر رفائیم کی وادی میں پھیل گئے ۔
تب داؤد نے خُداوند سے پؤچھا کیا مَیں فِلستیوں کے مُقابلہ کو جاؤں ؟ کیا تؤ اُنکو میرے ہاتھ میں کر دیگا ؟ خُداوند نے داؤد سے کہا کہ جا کیونکہ مَیں ضرُور فِلستیوں کو تیرے ہاتھ میں کردُونگا۔
سو داؤد بعل پر اضیم میں آیا اور وہاں داؤد نے اُنکو مارا اور کہنے لگا کہ خُداوند نے میرے دُشمنوں کو میرے سامنے توڑ ڈالا جَیسے پانی ٹوٹ کر بہ نکلتا ہے۔ اِسلِئے اُس نے اُس جگلہ کا نام بعل پراضِیم رکھّا ۔
اور وہیں اُنہوں نے اپنے بُتوں کو چھوڑ دیا تھا سو داؤد اور اُسکے لوگ اُنکو لے گئے۔
اور فِلستی پھر چڑھ آئے اور رفائیم کی وادی میں پھَیل گئے ۔
اور جب داؤد نے خُداوند سے پوُچھا تو اُس نے کہ تُو چڑھائی نہ کر ۔ اُنکے پیچھے سے گھوُم کر تُوت کے درختوں کے سامنے سے اُن پر حملہ کر ۔

اور جب تُت کے درختوں کی پُھنگیوں میں تجھے فَوج کے چلنے کی آواز سُنائی دے توچُست ہو جانا کیونکہ اُس وقت خُداوند تیرے آگے آگے نِکل چُکا ہو گا تا کہ فِلستیوں کے لشکر کو مارے۔

اور داؔؤد نے جَیسا خُداوند نے اُسے فرمایا تھا وَیسا ہی کیا اور فِلستیوں کو جبعؔ سے جؔزر تک مارتا گیا۔

اور داؤد نے پھر اِسرائیلیوں کے سب چُنے ہُوئے تیس ہزار مردوں کو جمع کیا۔
اور داؤد اُٹھا اور سب لگوں کو جو اُسکے ساتھ تھے لیکر بعلہیہُوداہ سے چلا تاکہ خُدا کے صندوق کو اُدھر سے لے آئے جو اُس نام کا یعنی رُبّ الافواج کے نام کا کہلاتا ہے جو کروبیوں پر بَیٹھتا ہے۔
سو اُنہوں نے خدا کے صندُوق کو نئی گاڑی پر رکھّا اور اُسے ابینداب کے گھر سے جو پہاڑی پر تھا نِکال لائے اور اُس نئی گاڑی کو ابینداب کے بیٹے عُزّات اور اخیو ہانکنے لگے۔
اور وہ اُسے ابینداب کے گھر سے جو پہاڑی پر تھا خُدا کے صندوق کے ساتھ نِکال لائے اور اخیو صندُوق کے آگے آگے چل رہا تھا۔
اور داؤد اور اِسرائیل کا سارا گھرانا صنَوبر کی لکڑی کے سب طرح کے ساز اور سِتار ۔ بربط اور دف اور خنجری اور جھانجھ خُداوند کے آگے آگے بجاتے چلے ۔
اور جب وہ نکون کے کھیلہان پر پہنچے تو عُزہّ نے خُدا کے صندُوق کی طرف ہاتھ بڑھا کر اُسے تھام لیا کیونکہ بَیلوں نے ٹھوکر کھائی تھی ۔
تب خُداوند کا غُصّہ عُزہّ پر بھڑکا اور خُدا نے وہیں اُسے اُسکی خطا کے سبب سے مارا اور وہ وہٰں خُدا کے صندُوق کے پاس مر گیا۔
اور داؤد اِس سبب سے کہ خُداوند عُزہّ پر ٹوٹ پڑا ناخُوش ہُؤا اور اُس نے اُس جگہ کا نام پرض عُزہّ رکھّا جو آج کے دِن تک ہے۔
اور داؤد اُس دِن خُداوند سے ڈرگیا اور کہنے لگا کہ خُداوند کا صندُوق میرے ہاں کیونکر آئے ؟۔
اور داؤد نے خدُاوند کے صندُوق کو اپنے ہاں داؤد کے شہر میں لے جانا نہ چاہا بلکہ داؤد اُسے ایک طرف جاتی عوبید ادوم کے گھر لے گیا۔
اور خُداوند کا صندُوق جاتی عوبیدادوم کے گھر میں تین مہینے تک رہا اور خُداوند نے عوبید ادوم کو اور اُسکے سارے گھرانے کو برکت دی۔
اور داؤد بادشاہ کو خبر مِلی کہ خُداوند نے عوبیدادوم کے گھرانے کو اُور اُسکی ہر چیز میں خُدا کے صندُوق کے سبب سے برکت دی ہے۔ تب داؤد گیا اور خُدا کے صندُوق کو عوبیدادوم کے گھر سے داؤد کے شہر میں خُوشی خُوشی لے آیا۔
اور اِیسا ہُؤا کہ جب خُداوند کے صندُوق کے اُٹھانے والے چھ قدم چلے تو داؤد نے ایک بَیل اور ایک موٹا بچھڑا ذبح کِیا ۔
اور داأد خُداوند کے حُضُور اپنے سارے زور سے ناچنے لگا اور داؤد کنتان کا افُود پہنے تھا۔
سو داؤد اور اِسرائیل کا سارا گھرانا خُداوند کے صندُوق کو للکارتے اور نرسِنگا پھُونکتے ہُوئے لائے۔
اور جب خُداوند کا صندُوق داؤد کے شہر کے اندر آرہا تھا تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کِھڑکی سے نِگاہ کی اور داؤد بادشاہ کو خُداوند کے حُضُور اُچھلتے اور ناچتے دیکھا سو اُس نے اپنے دِل ہی دِل میں اُسے حقیر جانا ۔
اور وہ خُداوند کے صندُوق کو اندر لائے اور اُسے اُسکی جگہ پر اُس خَیمہ کے بیچ میں جو داؤد نے اُسکے لئے کھڑا کیا تھا رکھّا اور داؤد نے سوختنی قُربانیاں اور سلامتی کی قُربانیاں خُداوند کے آگے چڑھائیں ۔
اور جب داؤد سوختنی قُربانی اور سلامتی کی قُربانیاں چڑھاچُکا تو اُس نے ربُّ الافواج کے نام سے لوگوں کو برکت دی۔
اور اُس نے سب لوگویعنی اِسرائیل کے سارے انبوہ کے مردوں اور عَورتوں دونوں کو ایک ایک روٹی اور ایک ایک ٹکُڑا گوشت اور کشمِش کی ایک ایک ٹِکیا بانٹی ۔ پھر سب لوگ اپنے اپنے گھر چلے گئے۔
تب داؤد لَوٹا تا کہ اپنے گھرانے کو برکت دے اور ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کے اِستقبال کو نِکلی اور کہنے لگی کہ اِسرائیل کا بادشاہ آج کَیسا شاندار معلوُم ہوتا تھا جِس نے آج کے دِن اپنے مُلازموں کی لَونڈیوں کے سامنے اپنے کو برہنہ کیا جَیسے کوئی بانکا بیحیائی سے برہنہ ہو جاتا ہے۔

داؤد نے میکل سے کہا یہ تو خُداوند کے حُضُور تھا جِس نے تیرے باپ اور اُسکے سارے گھرانے کو چھوڑ کر مُجھے پسند کیا تا کہ وہ مُجھے خُداوند کی قَوم اِسرائیل کا پیشوا بنائے۔ سو مَیں خُداوند کے آگے ناچُونگا۔
بلکہ مَیں اِس سے بھ زِیادہ ذلیِل ہؤنگا اور اپنی ہی نظر میں نیچھ ہُونگا اور جِن لَونڈیوں کا ذِکر تو نے کیا ہے وُہی میری عِزت کر ینگی ۔
سو ساؤل کی بیٹی میکل مرتے دم تک بے اَولاد ہی رہی۔

جب بادشاہ اپنے محلّ میں رہنے لگا اور خُداوند نے اُسے اُسکی چاروں طرف کے سب دُشمنوں سے آرام بخشا۔

تو بادشاہ نے ناتن نبی سے کہا دیکھ مَیں تو دیوار کی لکڑیوں کے گھر میں رہتا ہُوں پر خُدا کا صندُوق پردوں کے اندر رہتا ہے۔

تب ناتن نے بادشاہ سے کہا جا جو کچھ تیرے دِل میں ہے کر کیونکہ خُداوند تیرے ساتھ ہے۔

اور اُسی رات کو اَیسا ہُؤا کہ خُداوند کا کلام ناتن کو پہنچا کہ۔

جا اور میرے بندہ داؤد سے کہ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ کیا تُو میرے رہنے کے لئے ایک گھر بنائیگا؟۔

کیونکہ جب سے مَیں بنی اِسرائیل کو مِصر سے نکال لایا آج کے دِن تک کِسی گھر میں نہیں رہا بلکہ خَیمہ اور مسکن میں پھرتا رہا ہُوں ۔

اور جہاں جہاں مَیں سب بنی اِسرائیل کے ساتھ پھرتا رہا کیا مَیں نے کہیں کِسی اِسرائیلی قبیلہ سے جسے مَیں نے حُکم کیا کہ میری قوم اِسرائیل کی گلہ بانی کرو یہ کہا کہ تم نے میرے لِئے دیودار کی لکڑیوں کا گھر کیوں نہیں بنایا؟۔

سو اب تُو میرے بندہ داؤد سے کہہ کہ ربُّ الافوج یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تجھے بھیڑ سالہ سے جہاں تُو بھیڑ بکریوں کے پیچھے پیچھے پھرتا تھا لیا تاکہ تُو میری قوم اِسرائیل کا پیشوا ہو۔

اور مَیں جہاں جہاں تُو گیا تیرے ساتھ رہا اور تیرے سب دُشمنوں کو تیرے سامنے سے کاٹ ڈالا ہے اور مَیں دُنیا کے بڑے بڑے لوگوں کے نام کی طرح تیرا نام بڑا کرُونگا۔

اور وہاں اُنکو جماؤنگا تاکہ وہ اپنی ہی جگہ بسیں اور پھر ہٹائے نہ جائیں اور شرارت کے فرزند اُنکو پھر دُکھ نہیں دینے پائینگے جَیسا پہلے ہوتا تھا۔

اور جَیسا اُس دِن سے ہوتا آیا جب سے مَیں نے حُکم دیا کہ میری قَوم اِسرائیل پر قاضی ہوں اور مَیں اَیسا کرؤنگا کہ تجھ کو تیرے سب دُشمنوں سے آرام مِلے ۔ ماسِوا اِسکے خُداون تجھ کو بتاتا ہے کہ خُداوند تیرے گھر کو بنائے رکھّیگا ۔

اور جب تیرے دِن پُورے ہو جائینگے اور تُو اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جائیگا تو مَیں تیرے بعد تیری نسل کو جو تیرے صُلب سے ہو گی کھڑ ا کرکے اُسکی سلطنت کو قائم کرونگا۔

وُہی میرے نام کا ایک گھر بنائیگا اور مَیں اُسکی سلطنت کا تخت ہمیشہ کے لئے قائم کرُونگا۔

اور مَیں اُسکا باپ ہؤنگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا ۔ اگر وہ خطا کرے تو مَیں اُسے آدمیوں کی لاٹھی اور بنی آدم کے تازِیانوں سے تنبیہ کرُونگا ۔

پر میری رحمت اُس سے جُدا نہ ہوگی جَیسے مَیں نے اُسے ساؤل سے جُدا کیا جِسے مَیں نے تیرے آگے سے دفع کیا۔

اور تیرا گھر اور تیری سلطنت سدا بنی رہیگی ۔ تیرا تخت ہمیشہ کے لِئے قائم کیا جائیگا ۔

جَیسی یہ سب باتیں اور یہ ساری رویا تھی وَیسا ہی ناتن نے داؤد سے کہا۔

تب داؤد بادشاہ اندر جا کر خُداوند کے آگے بَیٹھا اور کہنے لگا اَے مالِک خُداوند مَیں کوں ہُوں اور میرا گھرانا کیا ہے کہ تو نے مجھے یہان تک پہنچایا ؟۔

تو بھی اَے مالِک خُداوند یہ تیری نظر میں چھوٹی بات تھی کیونکہ تُو نے اپنے بندہ کے گھرانے کے حق میں بہت مُدّت تک کا ذِکر کیا ہے اور وہ بھی اَے مالِک خُداوند آدمیوں کے طریقہ کاپر۔

اور داؤد تجھ سے اَور کیا کہ سکتا ہے؟ کیونکہ اَے مالک خُداوند تو اپنے بندہ کو جانتا ہے۔

تُو نے اپنے کلام کی خاطِر اور اپنی مرضی کے مُطابق یہ سب بڑے کام کئے تا کہ تیرا بندہ اُن سے واقف ہو جائے۔

سو تُو اَے خُداوند بُزرگ ہے کیونکہ جَیسا ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہے اُسکے مُطابق کوئی تیری مانِند نہیں اور تیرے سِوا کوئی خُدا نہیں ۔

اور دُنیا میں وہ کَون سی ایک قَوم ہے جو تیرے لوگوں یعنی اِسرائیل کی مانِند ہے جِسے خُدا نے جا کر اپنی قَوم بنانے کو چُھڑایا تاکہ وہ اپنا نام کرے (اور تُماری خاطِر بڑے بڑے کام) اور اپنے مُلک کے لئے اور اپنی قَوم کے آگے جِسے تُو نے مصر کی قَوموں سے اور اُنکےدیوتاؤں سے رہائی بخشی ہَولناک کام کرے؟۔

اور تُو نے اپنے لِئِے اپنی قَوم بنی اِسرائیل کو مُقرر کیا تا کہ وہ ہمیشہ کے تیری قَوم ٹھہرے اور تُو آپ اَے خُداوند اُنکا خُدا ہُؤا ۔

اور اب تُو اَے خُداوند خُدا اُس بات کو جو تُو نے اپنے بندہ اور اُسکے گھرانے کے حق میں فرمائی ہے سدا کے لئے قائِم کر دے اور جَیسا تُو نے فرمایا ہے وَیسا ہی کر۔

اور سدا یہ کہہ کہکر تیرے نام کی بڑائی کی جائے کہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا ہے اور تیرے بندہ داؤد کا گھرانا تیرے حُضوُر قائم کیا جائیگا ۔

کیونکہ تُو نے اَے ربُّ الافواج اِسراؑیل کے خُدا اپنے بندہ پر ظاہر کیا اور فرمایا کہ مَیں تیرا گھرانا بنائے رکھُوںگا اِسلئِے تیرے بندہ کے دِل میں یہ آیا کہ تیرے آگے یہ مُناجات کرے۔

اور اَے مالک خُداوند تُو خُدا ہے اور تیری باتیں سچّی ہیں اور تُو نے اپنے بندہ سے اِس نیکی کا وعدہ کیا ہے۔

سو اب اپنے بندہ کے گھرانے کو برکت دینا منظور کر تاکہ وہ سدا تیرے رُو برُو پایدار رہے کہ تُو ہی نے اَے مالِک خُداوند یہ کہا ہے اور تیری ہی برکت سے تیرے بندہ کا گھرانا سدا مُبارک رہے!۔

اِسکے بعد داؤد نے فِلستیوں کو مارا اور اُنکو مغلوُب کیا اور داؤد نے دارلحکومت کی عِنان فِلسِتیوں کے ہاتھ سے چھین لی۔
اور اُس نے موآب کو مارا اور اُنکو زمین پر لِٹا کر رسّی سے ناپا ۔ سو اُس نے قتل کرنے کے لئے دو رسِیوں سے ناپا اور جیتا چھوڑنے کے لئے ایک پُوری رسّی سے ۔ یُوں موآبی داؤد کے خادِم بنکر ہدئے لانے لگے۔
اور داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے ہدوعزر کو بھی جب وہ اپنی دریایِ فرات پر کی سلطنت پر پھر قبضہ کرنے کو جا رہا تھا مار لیا۔
اور داؤد نے اُسکے ایک ہزار سات سَو سوار اور بیس ہزار پیادے پکڑ لئے اور داؤد نے رتھوں کے سب گھوڑون کی کھُونچیں کاٹیں پر اُن میں سے سَورتھوں کے لئے گھوڑے بچا رکھّے۔
اور جب ددمشق کے ارامی ضوباہ کے بادشاہ ہدوعرز کی کُمک کو آئے تو داؤد نے ارامیوں کے بائیس ہزار آدمی قتل کئے ۔ تب داؤد نے دمشق کے ارام میں سِپاہیوں کی چَوکیاں بٹھائیں سوارامی بھی داؤد کے خادِم بنکر ہدئے لانے لگے اور خُداوند نے داؤد کو جہاں کہیں وہ گیا فتح بخشی ۔
اور داؤد نے ہدوعزر کے مُلازموں کی سونے کی ڈھالیں چھین لیں اور اُنکو یروشلیم میں لے آیا۔
اور داؤد بادشاہ بطاہ اور بُیروتی سے جو ہدعزر کے شہر تھے بہت سا پیتل لے آیا۔
اور جب حمات کے بادشاہ تُوغی نے سُنا کہ داؤد نے ہددعزر کا سارا لشکر مار لیا۔
تو تُوغی نے اپنے بیٹے یوورام کو داؤد بادشاہ کے پاس بھیجا کہ اُسے سلام کہے اور مُبارکباد دے اِسلئے کہ اُس نے ہددعزر سے جنگ کر کے اُسے مار لیا کیونکہ ہددعزر تُوغی سے لڑا کرتا تھا اور یُرام چاندی اور سونے اور پیتل کے ظرُوف اپنے ساتھ لایا۔
اور داؤد بادشاہ نے اُنکو خُداوند کے لئے مخصوص کیا ۔ اَیسے ہی اُس نے اُن سب قوَموں کے سونے چاندی کو مخصوص کیا ۔ جنکو اُس نے مغلُوب کیا تھا۔
یعنی ارامیوں اور موآبیوں اور بنی عمُوّن اور فِلستیوں اور عمالیقیوں کے سونے چاندی اور ضوباہ کے بادشاہ رجوب کے بیٹے ہددعزر کی لُوٹ کو ۔
اور داؤ د کا بڑا نام ہُوُا جب وہ نمک کی وادی میں ارامیوں کے اٹھارہ ہزار آدمی مار کر لَوٹا ۔
اور اُس نے ادوم میں چَوکیاں بٹھائیں بلکہ سارے ادوم میں چوَکیاں بٹھائیں اور سب ادومی داؤد کے خادم بنے اور خُداوند نے داؤد کو جہاں کہیں وہ گیا فتح بخشی۔
اور داؤد نے کُل اِسرائیل پر سلطنت کی اور داؤد اپنی سب رعیّت کے ساتھ عدل و انصاف کرتا تھا۔
اور ضرویاہ کا بیٹا یوآب لشکر کا سردار تھا اور اِخیلود کا بیٹا یہُوسفط مُورّخ تھا۔ اور اخیطوب کا بیٹا صدوُق اور ابی یاتر کا بیٹا اخیملک کاہن تھےاور شرایاہ مُنشی تھا۔
اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ کریتیوںاور فلیستیوں کا سردار تھا اور داؤد کے بیٹے کاہن تھے۔

پھر داؤد نے کہا کیا ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی باقی ہے جس پر مَیں یوُنتن کی خاطِر مہربانی کُروں ؟۔
اور ساؤل کے گھرانے کا ایک خادِم بنام ضَیبا تھا ۔ اُسے داؤد کے پاس بُلا لائے ۔ بادشاہ نے اُسے سے کہا کیا تُوضِیبا ہے ؟ اُس نے کہاں ہاں تیرا بندہ وُہی ہے۔
تب بادشاہ نے اُس سے کہا کیا ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی نہیں رہا تا کہ مَیں اُس پر خُدا کی سی مہربانی کرُوں ؟
ضِیبا نے بادشاہ سے کہا یُونتن کا ایک بیٹا رہ گیا ہے جو لنگڑا ہے۔
تب بادشاہ نے اُس سے پُوچھا وہ کہا ہے؟ ضِیبا نے بادشاہ کو جواب دیا دیکھ وہ لُودبار میں عمیّ ایل کے بیٹے مِکیر کے گھر میں ہے۔
سو داؤد بادشاہ نے لوگ بھیج کر لُودبار سے عمیّ ایل کے بیٹے مِکیر کے گھر سے اُسے بُلوالیا۔
اور ساؤل کے بیٹے یُونتن کا بیٹا مفیبوست داؤد کے پاس آیا اور اُس نے مُنہ کے بل گر کر سجدہ کیا۔ تب داؤد نے کہا مِفیبوست! اُس نے جواب دیِا تیرا بندہ حاضر ہے۔
داؤد نے اُس سے کہا مت ڈر کیونکہ مَیں تیرے باپ یُونتن کی خاطِر ضرور رجھ پر مہربانی کرُونگا اور تیرے باپ ساؤل کی ساری زمین تجھے پھیر دُونگا اور تُو ہمیشہ میرے دستر خوان پر کھانا کھایا کر۔
تب اُس نے سِجدہ کیا اور کہا کہ تیرا بندہ ہے کیا چیز جو مجھ جیسے مرے کُتّے پر نِگاہ کرے؟۔
تب بادشاہ نے ساؤل کے خادِم ضِیبا کو بُلایا اور اُس سے کہا کہ مَیں نے سب کُچھ جو ساؤل اور اُسکے سارے گھرانے کا تھا تیرے آقا کے بیٹے کو بخش دیا۔
سو تُو اپنے بیٹوں اور نَوکروں سیت زمین کو اُسکی طرف سے جوت کر پَیدا وار کو لے آیا تاکہ تیرے آقا کا بیٹا ہے میرے دستر خوان پر ہمیشہ کھانا کھائیگا اور ضِیبا کے پندرہ بیٹے اور بِیس نوکر تھے۔
تب ضِیبا نے بادشاہ سے کہا جو کُچھ میرے مالِک بادشاہ نے اپنے خادِم کو حُکم دیا ہے تیرا خادم ویسا ہی کریگا۔ پر مفِیبوست کے حق میں بادشاہ نے فرمایا کہ وہ میرے دستر خوان پر اِس طرح کھانا کھائیگا کہ گویا وہ بادشاہزادوں میں سے ایک ہے۔
اور مفیبوست کا ایک چھوٹا بیٹا تھا جِسکا نام میکا تھا اور جتنے ضِیبا کے گھر میں رہتے تھے وہ سب مفِیبوست کے خادِم تھے ۔
سو مفیطوست یروشلیم میں رہنے لگا کیونکہ وہ ہمیشہ بادشاہ کے دستر خوان پر کھانا کھاتا تھا اور وہ دونوں پاآں سے لنگڑا تھا۔

باب 10

اِسکے بعد اَیسا ہُؤا کہ بنی عمّون کا بادشاہ مر گیا اور اُسکا بیٹا حنون اُسکا جانشین ہُؤا ۔
تب داؤد نے کہا کہ مَیں ناحس کے بیٹے حنُون کے ساتھ مہربانی کرُونگا جَیسے اُسکے باپ نے میرے ساتھ مَہربانی کی سو داؤد نے اپنے خادم بھیجے تا کہ اُنکی معرفت اُسکے بارہ میں اُسے تسلّی دے چنانچہ داؤد کے خادِم بنی عمُوّن کی سر زمین میں آئے ۔
اور بنی عُمّون کے سرداروں نے اپنے مالِک حنُوُن سے کہا تجھے کیا یہ گُمان ہے کہ داؤد تیرے باپ کی تعظیم کرتا ہے کہ اُس نے تسلّی دینے والے تیرے پاس بھیجے ہیں ؟ کیا داؤد نے اپنے خادِم تیرے پاس اِسلئے بھیجے ہیں کہ شہر کا حال دریافت کرکے اور اِسکا بھید لیکر وہ اِسکو غارت کرے؟۔
تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑ کر اُنکی آدھی داڑھی مُنڈوائی اور اُنکی پوشاک بیچ سے سُرِین تک کٹو کر اُنکو رُخصت کر دِیا۔
جب داؤد کو خبر پُہنچی تو اُس نے اُن سے مِلنے کو لوگ بھیجے اِسلئے کہ یہ آدمی نہایت شرمندہ تھے۔ سو بادشاہ نے فرمایا کہ جب تک تُمہاری داڑھی نہ بڑھے یریحو میں رہو۔ اُسکے بعد چلے آنا۔
جب بنی عمُوّن نے دیکھا کہ وہ داؤد کے آگے نفرت انگیز ہوگئے تو بنی عموُن نے لوگ بھیجے اور بَیت رحوب کے ارامیوں اور ضوباہ کے ارامیوں میں سے بِیس ہزار پیادوں کو اور معکہ کے بادشاہ کو ایک ہزار سپاہیوں سمیت اور طوب کے بارہ ہزار آدمیوں کو اُجرت پر بُلا لیا۔
اور داؤد نے یہ سُنکر یُوآب اور بہادُروں کے سارے لشکر کو بھیجا۔
تب بنی عموُن نِکلے اور اُنہوں نے پھاٹک کے پاس ہی لڑائی کے لئے صف باندھی اور ضوباہ اور رحوب کے ارامی اور طوب اور معکہ کے لوگ مَیدان میں الگ تھے۔
جب یوآب نے دیکھا کہ اُسکے آگے اور پیچھے دونوں طرف لڑائی کے لئے صف بندھی ہے تو اُس نے بنی اسرائیل کے خاص لوگوں کو چُن لیا اور ارامیوں کے مقابل اُنکی صف باندھی ۔
اور باقی لوگوں کو اپنے بھائی ابیشے کے ہاتھ سوَنپ دِیا اور اُس نے بنی عمُّون کے مُقابل صف باندھی۔
پھر اُس نے کہا اگر ارامی مجھ پر غالب ہونے لگیں تو تُو میری کُمک کرنا اور اگر بنی عمُّون تجھ پر غالب ہونے لگیں تو مَیں آکر تیری کُمک کرؤنگا ۔
سو خُوب حَوصلہ رکھ اور ہم سب اپنی قَوم اور اپنے خُدا کے شہروں ی خاطِر مردانگی کریں اور خُداوند جو بہتر جانے سو کرے۔
پس یُوآب اور وہ لوگ جو اُسکے ساتھ تھے ارامیوں پر حملہ کرنے کو آگے بڑھے اور وہ اُسکے آگے سے بھاگے ۔
جب بنی عمُّون نے دیکھا کہ ارامی بھاگ گئے تو وہ بھی ابیشے کے سامنے سے بھاگ کر شہر کے اندر گُھس گئے ۔ تب یوآب بنی عموُّن کے پاس سے لَوٹ کر یروشلیم میں آیا۔
جب ارامیوں نے دیکھا کہ اُنہوں نے اِسرائیلیوں سے شکست کھائی تو وہ سب جمع ہوُئے ۔
اور ہدر عزر نے لوگ بھیجے اور اُن ارامیوں کو جو دریاٰ فرات کے پار تھے لے آیا اور وہ جلام میں آئے اور ہدرعزر کی فوج کا سِپہ سلار سوبک اُنکا سردار تھا ۔
اور داؤد کو خبر مِلی۔ سو اُس نے سب اِسرائیلیوں کو اِکٹھا کیا اور یردن کے پار ہو کر حلام میں آیا اور ارامیوں نے داؤد کے مُقابل صف آرائی کی اور اُس سے لڑے ۔
اور ارامی اِسرائیلیوں کے سامنے سے بھاگے اور داؤد نے ارامیوں کے ساتھ سوَرتھوں کے آدمی اور چالِیس ہزار سوار قتل کر ڈالے اور اُنکی فَوج کے سردار سوبک کو اَیسا مارا کہ وہ وہِیں مر گیا۔
اور جب اُن بادشاہوں نے جو ہدرعزر کے خادِم تھے دیکھا کہ وہ اِسرائیلیوں سے ہار گئے تو اُنہوں نے اِسرائیلیوں سے صُلح کر لی اور اُنکی خِدمت کرنے لگے۔ غرض ارامی بنی عمُّون کی پھر کُمک کرنے سے ڈرے۔

اور اَیسا ہُؤا کہ دوسرے سال جس وقت بادشاہ جنگ کے لئے نکلتے ہیں داؤد نے یوآب اور اُسکے ساتھ اپنے خادِموں اور سب اِسرائیلیوں کو بھیجا اور اُنہوں نے بنی عمُّون کو قتل کیا اور ربّہ کو جا گھیرا پر داؤد یروشلیم ہی میں رہا۔
اور شام کے وقت داؤد اپنے پلنگ پر سے اُٹھ کر بادشاہی محلّ کی چھت پر ٹہلنے لگا اور چھت پر سے اُس نے ایک عَورت کو دیکھا جو نہارہی تھی اور وہ عَورت نِہایت خُوبصورت تھی۔
تب داؤد نے لوگ بھیجکر اُس عَورت کا حال دریافت کیا اور کِسی نے کہا کیا وہ اِلیعام کی بیٹی بتسبع نہیں جو حِتّی اوریاہ کی بیوی ہے؟۔ اور داؤد نے لوگ بھیجکر اُسے بُلالیا ۔ وہ اُسکے پاس آئی اور اُس نے اُس سے صُحبت کی(کیونکر وہ اپنی ناپاکی سے پاک ہوُچکی تھی) ۔ پھر وہ اپنے گھر کو چلی گئی۔
اور وہ عَورت حاملہ ہوگئی ۔ سو اُس نے داؤد کے پاس خبر بھیجی کہ مَیں حامِلہ ہُوں۔
اور داؤدنے یوآب کو کہلا بھیجا کہ حِتّی اوریاہ کو میرے پاس بھیج دے۔ سو یوآب نے اوریاہ کو داؤد کے پاس بھیج دیا۔
اور جب اوریاہ آیا تو داؤد نے پُوچھا کہ یوآب کَیسا ہے اور لوگوں کا کیا حال ہے اور جنگ کَیسی ہو رہی ہے؟۔
پھر داؤد نے اوریاہ سے کہا کہ اپنے گھر جا اور اپنے پاؤں دھو اور اوریاہ بادشاہ کے محلّ سے نِکلا اور بادشاہ کی طرف سے اُسکے پیچھے پیچھے ایک خوان بھیجا گیا۔
پر اوریاہ بادشاہ کے گھر کے آستانہ پر اپنے مالک کے اور سب خادِموں کے ساتھ سویا اور اپنے گھر نہ گیا۔
اور جب اُنہوں نے داؤد کو یہ بتایا کہ اوریاہ اپنے گھر نہیں گیا تو داؤد نے اوریاہ سے کہا کیا تُو سفر سے نہیں آیا؟ پس تو اپنے گھر کیوں نہ گیا؟۔
اوریاہ نے داؤد سے کہا کہ صندوُق اور اِسرائیل اور یہُوداہ کو جھونپڑیوں میں رہتے ہیں اور میرا مالک یوآب اور میرے مالک کے خادمکُھلے میدان میں ڈیرے ڈالے ہُوئے ہیں تو کیا مَیں اپنے گھر جاؤُںاور کھاؤُں پیوں اور اپنی بیوی کے ساتھ سوؤُں؟ تیری حیات اور تیری جان کی قسم مجھ سے یہ بات نہ ہوگی۔
پھر داؤد نے اوریاہ سے کہا کہ آج بھی تؤ یہیں رہ جا۔ کل میں تجھے روانہ کردُونگا ۔ سو اوریاہ اُس دِن اور دُوسرے دِن بھی یروشلیم میں رہا۔
اور جب داؤد نے اُسے بُلایا تو اُس نے اُسکے حُضوُر کھایا پیا اور اُس نے اُسے پلا کر متوالا کیا اور شام کو وہ باہرجاکر اپنے مالک کے اَور خادموں کے ساتھ اپنے بستر پر سو رہا پر اپنے گھر کو نہ گیا۔
صُبح کو داؤد نے یوآب کے لئے ایک خط لکھا اور اُسے اوریاہ کے ہاتھ بھیجا ۔
اور اُس نے خط میں لکھا اور اُسے اوریاہ کو گھمُسان میں سب سے آگے رکھنا اور تُم اُسکے پاس سے ہٹ جانا تاکہ وہ مارا جائے اور جان بحق ہو۔
اور یُوں ہُوا کہ جب یوآب نے اُس شہر کا مُلاخطہ کر لیا تو اُس نے اوریاہ کو اَیسی جگہ رکھّا جہاں وہ جانتا تھا کہ بہادُر مرد ہیں ۔
اور اُس شہر کے لوگ نِکلے اور یوآب سے لڑے اور وہاں داؤد کے خادِموں میں سے تھوڑے سے لوگ کام آئے اور حِتّی اوریاہ بھی مر گیا۔
تب یوآب نے آدمی بھیج کر جنگ کا سب حال داؤد کو بتایا۔
اور اُس نے قاصِد کو تاکید کر دی کہ جب تُو بادشاہ سے جنگ کا سب حال عرض کرچُکے ۔
تب اگر اَیسا ہو کہ بادشاہ کو غُصہ آ جائے اور وہ تجھ سے کہنے لگے کہ تُم لڑنے کو شہر کے اَیسے نزدیک کیوں چلے گئے؟ کیا تُم نہیں جانتے تھے کہ وہ دیوار پر سے تِیر مارینگے ؟۔
یرُبّست کے بیٹے ابیملک کو کِس نے مارا ؟ کیا ایک عورت نے چکیّ کا پاٹ دیوار پر سے اُسکے اُوپر اَیسا نہیں پھینکا کہ وہ تیبض میں مر گیا؟ سو تُم شہر کی دیوار کے نزدیک کیوں گئے ؟ تو پھر تُو کہنا کہ تیرا خادِم حِتّی اوریاہ بھی مرگیا ہے۔

سو وہ قاصد چلا اور آکر جس کا م کے لئے یوُآب نے اُسے بھیجا تھا وہ سب داؤد کو بتایا ۔
اور اُس قاصِد نے داؤد سے کہا کہ وہ لوگ ہم پر غالب ہُوئے اور نکلکر مَیدان میں ہمارے پاس آگئے ۔ پھر ہم اُنکو رگیدتے ہؤئے پھاٹک کے مدخل تک چَلے گئے۔
تب تیراندازوں نے دیوار پر سے تیرے خادِموں پر تیر چھوڑے ۔ سو بادشاہ کے تھوڑے سے خادِم بھی مرے اور تیرا خادم حِتیّ اوریاّہ بھی مر گیا۔
تب داؤد نے قاصد سے کہا کہ تُو یوُآب سے یُوں کہنا کہ تجھے اِس بات سے ناخوُشی نہ ہو اِسلئے کہ تلوار جَیسا ایک کو اُڑاتی ہے وَیسا دوُسرے کو ۔ سو تُو شہر سے اَور سخت جنگ کرکے اُسے ڈھا دے اور تُو اُسے دم دِلا سا دینا۔
جب اوریاّہ کی بیوی نے سُنا کہ اُسکا شَوہر اوریّا ہ مرگیا تو وہ اپنے شوہر کے لئے ماتیم کرنے لگی ۔
اور جب سوگ کے دِن گُزر گئے تو داؤد نے اُسے بُلوا کر اُسکو اپنے محلّ میں رکھ لیا اور وہ اُسکی بیوی ہوگئی اور اُس سے اُسکے ایک لڑکا ہُؤا پر اُس کام سے جِسے داؤد نے کا تھا خُداوند ناراض ہُؤا۔

باب 12

اور خُداوند نے نا�تن کو دا�ؤد کے پاس بھیجا ۔ اُس نے اُسکے پاس آکر اُس سے کہا کِسی شہر میں دو شخص تھے ایک اِمیر دُوسار غریب۔

اُس اِمیر کے پاس بہت سے ریوڑ اور گلےّ تھے ۔

پر اُس غریب کے پاس بھیڑ کی ایک پٹھیا کے سِوا کُچھ نہ تھا جسے اُس نے خرید کر پالا تھا اور وہ اُس کے اور اُسکے بال بچوّں کے ساتھ بڑھی تھی۔ وہ اُسی کے نوالہ میں سے کھاتی اور اُسکے پیالہ سے پیتی اور اُسکی گود میں سوتی تھی اور اُسکے لئے بطَور بیٹی کے تھی۔

اور اُس اِمیر کے ہاں کوئی مسُافر آیا۔ سو اُس نے اُس مسُافر کے لئے جو اُسکے ہاں آیا تھا پکانے کو اپنے ریوڑ اور گلّہ میں سے کُچھ نہ لیا بلکہ اُس غریب کی بھیڑ لے لی اور اُس شخص کے لئے جو اُسکے ہاں آیا تھا پکائی ۔

تب دا�ؤد کا غضب اُس شخص پر بشِدت بھڑ کا اور اُس نے نا�تن سے کہا کہ خُداوند کی حیات کی قسم کہ وہ شخص کو اُس بھیڑ کا چَوگُنا بھرنا پڑیگا کیونکہ اُس نے اَیسا کام کیا اور اُسے ترس نہ آیا۔

تب نا�تن نے دا�ؤد سے کہاکہ وہ شخص تُو ہی ہے۔ خُدواند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تجھے مسح کرکے اِسر�ائیل کا بادشاہ بنایا اور مَیں نے تجھے سا�ؤل کے ہاتھ سے چُھڑایا ۔

اور مَیں نے تیرے آقا کا گھر تُجھے دِیا اور تیرے آقا کی بیویاں تیری گود میں کر دیں اور اِ�سرائیل اور یہُ�وداہ کا گھرانا تجھ کو دیا اور اگر یہ سب کچھ تھوڑا تھا تو مَیں تجھ کو اور اور چیزیں بھی دیتا۔

سو تُو نے کیوں خُداوند کی بات کی تحقیر کرکے اُسکے حُضُور بدی کی ؟ تُ نے حِتیّ اور�یّاہ کو تلوار سے مارا اور اُسکی بیوی لے لی تاکہ وہ تیری بیوی بِپنے اور اُسکو بنی عموُّن کی تلوار سے قتل کر وایا۔

سو اب تیرے گھر سے تلوار کبھی الگ نہ ہوگی کیونکہ تُو نے مجھے حقیر جانا اور حِتیّ اور�یّاہ کی بیوی لے لی تاکہ وہ تیری بیوی ہو۔

سو خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں شر کو تیرے ہی گھر سے تیرے خِلاف اُٹھاؤنگا اور مَیں تیری بیویوں کو لیکر تیری آنکھوں کے سامنے تیرے ہمسایہ کو دُونگا اور وہ دِن دہاڑے تیری بیویوں سے صُحبت کریگا۔

کیونکہ تُو نے تو چھپ کر یہ کیا پر مَیں سارے اِ�سرائیل کے رُوبرُو دِن دہاڑے یہ کرُونگا ۔

تب دا�ؤد نے نا�تن سے کہا مَیں نے خُداوند کا گُناہ کیا ۔ نات�ن نے دا�ؤد سے کہا کہ خُداوند نے بھی تیرا گُناہ بخشاہ ۔ تُو مریگا نہیں ۔

تَو بھی چُونکہ تُو نے اِس کام سے خُداوند کے دُشمنوں کو کُفر بکنے کا بڑا مَوقع دیا ہے اِلئے وہ لڑکا بھی جو تجھ سے پَیدا ہوگا مرجائیگا۔

پھر نات�ن اپنے گھر چلا گیا اور خُداوند نے اُس لڑکے کو جو اور�یّا ہ کی بیوی کے دا�ؤد سے پیدا ہوا تھا مارا اور بہت بِیمار ہوگیا۔

اِسلئے دا�ؤد نے اُس لڑکے کی خاطِر خُدا سے مِنت کی اور دا�ؤد نے روزہ رکّھا اور اندر جا کر ساری رات زمین پر پڑا رہا۔

اور اُسکے گھرانے کے بُزرُگ اُٹھکر اُسکے پاس آئے کہ اُسے زمین پر سے اُٹھائیں پر وہ نہ اُٹھا اور نہ اُس نے اُنکے ساتھ کھانا کھایا ۔

اور ساتویں دِن وہ لڑکا مر گیا اور دا�ؤد کے مُلازِم اُسے ڈر کے مارے یہ نہ بتا سکے کہ لڑکا مر گیا کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ جب وہ لڑکا ہنوز زندہ تھا اور ہم نے اُس سے گُفتگُو کی تو اُس نے ہماری بات نہ مانی پس اگر ہم اُسے بتائیں کہ لڑکا مرگیاتو وہ بہت ہی کُڑھیگا۔

پر جب دا�ؤد نے اپنے مُلازِموں کو آپس میں پھُسپُھساتے دیکھا تو دا�ؤد سمجھ گیا کہ لڑکا مرگیا ۔ سو دا�ؤد نے اپنے مُلازموں سے پُوچھا کیا لڑکا مرگیا؟ اُنہوں نے جواب دیا مرگیا۔

تب دا�ؤد زمین پر سے اُٹھا اور غُسل کرکے اُس نے تیل لگایا اور پوشاک بدلی اور خُداوند کے گھر میں جا کر سِجدہ کیا۔

پھر وہ اپنے گھر آیا اور اُسکے حُکم دینے پر اُنہوں نے اُسکے آگے روٹی رکھّی اور اُس نے کھائی۔

تب اُسکے مُلازِموں نے اُس سے کہا یہ کَیسا کام ہے جو تُو نے کیا ؟ جب وہ لڑکا جیتا تھا تو تُو نے اُسکے لئے روزہ رکھّا اور روتا بھی رہا اور جب وہ لڑکا مر گیا تو تُو نے اُٹھ کر روٹی کھائی ۔

اُس نے کہا کہ جب تک وہ لڑکا زِندہ تھا مَیں نے روزہ رکھّا اور مَیں روتا رہا کیونکہ مَیں نے سوچا کیا جانے خُداوند کو مُجھ پر رحم آجائے کہ وہ لڑکا جِیتا رہے؟۔

پر اب تو وہ مرگیا پس مَیں اُسے لَوٹا لا سکتا ہُوں ؟ مَیں تو اُسکے پاس جاؤنگا پر وہ میرے پاس نہیں لَوٹنے کا۔

پھر داؔؤد نے اپنی بیوی بتؔ سبع کو تسلیّ دی اور اُسکے پاس گیا اور اُس سے صُحبت کی اور اُس کے ایک بیٹا ہُؤا اور داؔؤد نے اُسکا نام سُلؔیمان رکھا اور وہ خُدواند کا پیارا ہُؤا ۔

اور اُس نے ناؔتن نبی کی معرفت پَیغام بھیجا سو اُس نے اُسکا نام خُداوند کی خاطِر یدؔیدیا ہ رکھا۔

اور یُؔوآب بنی عمُّون کے رؔبہّ سے لڑا اور اُس نے دارُالسلطنت کو لے لیا۔

اور یُؔوآب نے قاصِدوں کی معرفت داؔؤد کو کہلا بھیجا کہ مَیں ربؔہّ سے لڑا اور مَیں نے پانیوں کے شہر کو لے لیا۔

پس اب تُو باقی لوگوں کو جمع کر اور اِس شہر کے مُقابل خَیمہ زن ہو اور اِس پر قبضہ کرلے تانہ ہو کہ مَیں اِس شہر کو سر کرُوں اور وہ میرے نام سے کہلائے۔

اتب داؔؤد نے سب لوگوں کو جمع کیا اور ربؔہّ کو گیا اور اُس سے لڑا اور اُسے لے لِیا۔

اور اُس نے اُنکے بادشاہ کا تاج اُسکے سر پر سے اُتار لیا ۔ اُسکا وزن سونے کا ایک قِنطار تھا اور اُس میں جواہر جڑے ہُوئے تھے ۔ سو وہ داؔؤد کے سر پر رکھّا گیا اور وہ اُس شہر سے لُوٹ کا بہت سا مال نِکال لایا۔

اور اُس نے اُن لوگوں کو جو اُس میں تھے باہر نِکال کر اُنکو آروں اور لوہے کے ہینگوں اور لوہے کے کُلہاڑوں کے نیچے کر دیا اور اُنکو اینٹوں کے پزادے میں سے چلوایا اور اُس نے بنی عمُّون کے سب شہروں سے اَیسا ہی کیا۔ پھر داؔؤد اور سب لوگ یرؔوشلیم کو لَوٹ آئے۔

اور اِسکے بعد اَیسا ہُؤا کہ دا□ؤد کے بیٹے اب□ی سلوم کی ایک خُوبصُورت بہن تھی جِسکا نام ت□مر تھا ۔ اُس پر دا□ؤد کا بیٹا ام□نون عاشِق ہو گیا۔
اور ام□نون اِیسا کُڑھنے لگا کہ وہ اپنی بہن ت□مر کے سبب سے بیمار پڑ گیا کیونکہ وہ کُنواری تھی ۔ سو ا□منون کو اُسکے ساتھ کُچھ کرنا دُشوار معلوم ہُؤا۔
اور دا□ؤد کے بھائی سم□عہ کا بیٹا یُون□دب امنو□ن کا دوست تھا اور یُون□دب بڑا چالاک آدمی تھا۔
سو اُس نے اُس سے کہا اَے بادشاہ زادے ! تُو کیوں دِن بدِن دُبلا ہوتا جاتا ہے؟ کیا تُو مجھے نہیں بتائیگا؟ تب امن□ون نے اُس سے کہا کہ مَیں اپنے بھائی اب□ی سلوم کی بہن ت□مر پر عاشق ہُوں ۔
یُون□دب نے اُس سے کہا تُو اپنے بستر پر لیٹ جا اور بیماری کا بہانہ کر لے اور جب تیرا باپ تجھے دیکھنے آئے تو تُو اُس سے کہنا میری بہن ت□مر کو ذرا آنے دے کہ وہ مجھے کھانا دے اور میرے سامنے کھانا پکائے تا کہ مَیں دیکھُوں اور اُسکے ہاتھ سے کھاؤں ۔
سو ام□نؤن پڑ گیا اور اُس نے بیماری کا بہانہ کر لیا اور جب بادشاہ اُسکو دیکنھے آیا ام□نؤن نے بادشاہ سے کہا میری بہن تُمر کو ذرا آنے دے کہ وہ میرے سامنے دو پُوریاں بنائے تاکہ مَیں اُسکے ہاتھ سے کھاؤُں ۔
سو تُمر اپنے بھائی ام□نؤن کے گھر گئی اور وہ بِستر پر پڑا ہُؤا تھااور اُس نے آٹا لیا اور گُوندھا اور اُسکے سامنے پُوریاں بنائیں اور اُنکو پکایا ۔
اور توے کو لیا اور اُسکے سامنے اُنکو اُنڈیل دیا پر اُس نے کھانے سے اِنکار کیا ۔ تب ام□نؤن نے کہا کہ سب آدمیوں کو میرے پاس سے باہر کر دو۔ سو ہر ایک آدمی اُسکے پاس سے چلا گیا۔
تب ام□نؤن نے ت□مر سے کہا کہ کھانا کوٹھری کے اندر لے آتاکہ مَیں تیرے ہاتھ سے کھاؤُں ۔ سو ت□مر وہ پُوریاں جو اُس نے پکائی تھیں اُٹھا کر اُنکو کوٹھری میں اپنے گھائی امن□ؤن کے پاس لائی۔
اور جب وہ اُنکو اُسکے نزدیک لے گیئی کہ وہ کھائے تو اُس نے اُسے پکڑ لیا اور اُس سے کہا اَے میری بہن مجھ سے وصل کر ۔
اُس نے کہا نہیں میرے بھائی میرے ساتھ جبر نہ کر کیونکہ اِسرائیلیوں میں کوئی اَیسا کام نہیں ہونا چاہئے ۔ تُو اَیسی حماقت نہ کر۔
اور بھلا میں اپنی رُسوائی کہاں لئے پھرُونگی؟ اور تُو بھی اِسرائیلیوں میں احمقوں میں سے ایک کی مانند ٹھہریگا ۔ سو تُو بادشاہ سے عرض کر کیونکہ وہ مجھ کو تجھ سے روک نہیں رکھّیگا۔
لیکن اُس نے اُسکی بات نہ مانی اور چُونکہ وہ اُس سے زور آور تھا اِسلئے اُس نے اُسکے ساتھ جبر کیا اور اُس سے صُحبت کی۔
پھر ام□نؤن کو اُس سے بڑی سخت نفرت ہوغئی کوینکہ اُسکی نفرت اُسکے جذبہ عشق سے کہیں بڑھکر تھی۔ سو ام□نؤن نے اُس سے کہا اُٹھ چلی جا۔
وہ کہنے لگی اَیسا نہ ہوگا کیونکہ یہ ظُلم کہ تُو مجھے نِکالتا ہے اُس کام سے جو تُو نے مجھ سے کیا بدتر ہے پر اُس نے اُسکی ایک نہ سُنی ۔
تب اُس نے اپنے ایک ملازم کو جو اُسکی خدمت کر تا تھا بُلا کر کہا اِس عورت کو میرے پاس سے باہر نِکال دے اور پیچھے دروازہ کی چٹکنی لگا دے ۔
اور وہ رنگ برنگ کا جوڑا پہنے ہُوئے تھی کیونکہ بادشاہوں کی کنواری بیٹیاں اَیسی ہی پوشاک پہنتی تھیں۔ غرض اپسکے خادِم نے اُسکو باہر کر دیا اور اُسکے پیچھے چٹکنی لگا دی۔
اور ت□مر نے اپنے سر پر خاک ڈالی اور اپنے رنگ برنگ کے جوڑے کو جو پہنے ہُوئے تھی چاک کیا اور سر پر ہاتھ دھر کر روتی ہُوئی چلی۔
اُسکے بھائی اب□ی سلوم نے اُس سے کہا کیا تیرا بھائی امن□ؤن تیرے ساتھ رہا ہے؟ خَیر اَے میری بہن اب چُپکی رہ رہ

کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے اور اِس بات کا غم نہ کر ۔ سو تمر اپنے بھائی ابی سلوم کے گھر میں بے کس پڑی رہی۔
اور جب داؤد بادشاہ نے یہ سب باتیں سُنیں تو نہایت غُصہ ہُوا ۔
اور ابی سلوم نے اپنے بھائی امنوُن سے کچھ بُرا بھلا نہ کہا کیونکہ ابی سلوم کو امنون سے نفرت تھی اِسلئے کہ اُس نے اُسکی بہن تمر کے ساتھ جبر کا تھا۔
اور اَیسا ہوا کہ پورے دو سال کے بعد بھیڑوں کے بال کترنے والے ابی سلوم کے ہاں بعل حصور میں تھے جو افرائیم کے پاس ہے اور ابی سلوم نے بادشاہ کے سب بیٹوں کو دعوت دی۔
سو ابی سلوم نے بادشاہ کے پاس آکر کہنے لگا تیرے خادِم کے ہاں بھیڑوں کے بال کترنے والے آئے ہیں سو مَیں مِنت کرتا ہُوں کہ بادشاہ مع اپنے مُلازِموں کے اپنے خاد،م کے ساتھ چلے۔
تب بادشاہ نے ابی سلوم سے کہا نہیں میرے بیٹے ہم سب کے سب نہ چلیں تا نہ ہو کہ تجھ پر ہم بوجھ ہو جائیں اور وہ اُس سے بجد ہُؤا تو بھی وہ نہ گیا پر اُسے دُعا دی۔
تب ابی سلوم نے کہا اگر اَیسا نہیں ہو سکتا تو میرے بھائی امنون کو تو ہمارے ساتھ جانے دے۔ بادشاہ نے اُس سے کہا وہ تیرے ساتھ کیوں جائے؟۔
لیکن ابی سلوم اَیسا بجد ہُؤا کہ اُس نے امنون اور سب بادشاہ زادوں کو اُسکے ساتھ جانے دِیا۔
اور ابی سلوم نے اپنے خادِموں کو حُکم دیا کہ دیکھو جب امنون کا دِل مَے سے سرُور میں ہو اور مَیں تمکو کُہوں کہ امنون کو مارو تو تُم اُسے مار ڈالنا ۔ خَوف نہ کرنا ۔ کیا مہں نے تُم کو حُکم نہیں دِیا؟ دِلیر اور بہادُر بنے رہو۔
چنانچہ ابی سلوم کے نوکروں نے امنون سے وَیسا ہی کیا جَیسا ابی سلوم نے حُکم دیا تھا۔ تب سب بادشاہ زادے اُٹھے اور ہر ایک اپنے خچّر پر چڑھ کر بھاگا۔
اور وہ ہنوز راستہ ہی میں تھے کہ داؤد کے پاس یہ خبر پُہنچی کہ ابی سلوم نے سب بادشاہ زادوں کو قتل کر ڈالا ہے اور اُن میں سے ایک بھی باقی نہیں بچا۔
تب بادشاہ نے اُٹھ کر اپنے کپڑے پھاڑے اور زمین پر پڑ گیا اور اُسکے سب مُلازِم کپڑے پھاڑے ہُوئے اُسکے حُضُور کھڑے رہے ۔
تب داؤد کے بھائی سمعہ کا بیٹا یوندب کہنے لگا کہ میرا مالک یہ خیال نہ کرے کہ اُنھوں نے سب جوانوں کو جو بادشاہ زادے ہیں مار ڈالا ہے اِسلئے کہ صرف امنون ہی مرا ہے کیونکہ ابی سلوم کے اِنتظام سے اُسی دِن سے یہ بات ٹھان لی گئی تھی جب اُس نے اُسکی بہن تمر کے ساتھ جبر کیا تھا۔
سو میرا مالک بادشاہ اَیسا خیال کر کے کہ سب بادشاہ زادے مر گئے اِس بات کا غم نہ کرے کیونکہ صرف امنون ہی مرا ہے۔
اور بی سلوم بھاگ گیا اور اُس جوان نے جو نگہبان تھا اپنی آنکھیں اُٹھا کر نگاہ کی اور کیا دیکھا کہ بہت سے لگ اُسکے پیچھے کی طرف سے پہاڑ کے دامن کے راستہ سے چلے آرہے ہیں ۔
تب یوندب نے بادشاہ سے کہا کہ دیکھ بادشاہ زادے آگئے۔ جَیسا تیرے خادِم نے کہا تھا وَیسا ہی ہے۔
اُس نے اپنی بات ختم ہی کی تھی کہ بادشاہ زادے آ پہنچے اور چلاّ چلاّ کر رونے لگے اور بادشاہ اور اُسکے سب مُلازِم بھی زار زار روئے۔ لیکن ابی سلوم بھاگ کر جسُور کے بادشاہ عمّیہُود کے بیٹے تلمی کے پاس چلا گیا اور داؤد ہر روز اپنے بیٹے کے لئے ماتم کرتا رہا۔
سو ابی سلوم بھاگ کر جسُور کو گیا اور تین برس تک وہیں رہا۔
اور داؤد بادشاہ کے دِل میں ابی سلوم کے پاس جانے کی بڑی آرزو تھی کیونکہ امنون کی طر سے اُسے تسلّی ہو گئی تھی اِسلئے کہ وہ مر چُکا تھا۔

اور ضرویا ہ کے بیٹے یُو آب نے تاڑ لیا کہ بادشاہ کا دِل ابی سلوم کی طرف لگا ہے ۔ سو یُوآب نے تقوُع کو آدمی بھیج کر وہاں سے ایک دانشِمند عورت بُلوائی اور اُس سے کہا کہ ذرا سوگ والی کاسا بھیس کرکے ماتم کے کپڑے پہن لے اور تیل نہ لگا بلکہ اَیسی عَورت کی طرح بن جا جو بڑی مُدّت سے مُردہ کے لئے ماتم کر رہی ہو۔

اور بادشاہ کے پاس جا کر اُس سے اِس اِس طرح کہنا ۔ پھر یُوآب نے اُسے جو باتیں کہنی تھیں سِکھائیں ۔

اور جب تقوُع کی وہ عَورت بادشاہ سے باتیں کرنے لگی تو زمین پر اَوندھے مُنہ ہو کر گِری اور سِجدہ کر کے کہا اَے بادشاہ تیری دُہائی ہے!۔

بادشاہ نے اُس سے کہا تجھے کیا ہُوا؟ اُس نے کہا مَیں سچ مُچ ایک بیوہ ہُوں اور میرا شوہر مر گیا ہے ۔

تیری لَونڈی کے دو بیٹے تھے۔ وہ دونوں میدان پر آپس میں مار پیٹ کرنے لگے اور کوئی نہ تھا جو اُنکو چھُڑا دیتا ۔ سو ایک نے دُوسرے کو اَیسی ضرب لگائی کہ اُسے مار ڈالا۔

اور اب دیکھ کہ سب کُنبے کا کُنبہ تیری لَونڈی کے خِلاف اُٹھ کھڑا ہُوا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ اُسکو جس نے اپنے بھائی کو مارا ہمارے حوالہ کر تاکہ ہم اُسکو اُسکے بھائی کی جان کے بدلے جسے اُس نے مار ڈالا قتل کریں اور یُوں وارِث کو بھی ہلاک کر دیں ۔ اِس طرح تو وہ میرے انگارے کو جو باقی رہا ہے بُجھا دینگے اور میرے شوہر کا ن تو نام نہ بقیّہ رُویِ زمیں پر چھوڑینگے۔

بادشاہ نے اُس عَورت سے کہا تُو اپنے گھر جا اور مَیں تیری بابت حُکم کرُونگا ۔ تقوع کی اُس عورت نے بادشاہ سے کہا اَے میرے مالِک ! اَے بادشاہ ! سارا گُناہ مُجھ پر اور میرے باپ کے گھرانے پر ہو اور بادشاہ اور اُسکا تخت بے گُناہ رہے۔

تب بادشاہ نے فرمایا جو کوئی تجھ سے کچھ کہے اُسے میرے پاس لے آنا اور وہ پھر تجھ کو چُھونے نہیں پائیگا۔

تب اُس نے کہا کہ مَیں عرض کرتی ہُوں کہ بادشاہ خُداوند اپنے خُدا کو یاد کرے کہ خُون کا اِنتقام لینے والا اَور ہلاک نہ کرنے پائے تا نہ ہو کہ وہ میرے بیٹے کو ہلاک کر دیں ۔ اُس نے جواب دیا خُداوند کی حیات کی قسم تیرے بیٹے کا ایک بال بھی زمین پر نہیں گِرنے پائیگا۔

تب اُس عورت نے کہا ذرا میرے مالِک بادشاہ سے تیری لَونڈی ایک بت کہے۔

اُس نے جواب دیا کہہ تب اُس عَورت نے کہا کہ تُو نے خُدا کے لوگوں کے خِلاف اَیسی تدبیر کیوں نِکالی ہے ؟ کیونکہ بادشاہ اِس بات کے کہنے سے مُجرم سا ٹھہرتا ہے اِسلئے کہ بادشاہ اپنے جلا وطن کو پھر گھر لَوٹا کر نہیں لاتا۔

کیونکہ ہم سب کو مرنا ہے اور ہم زمین پر گِرے ہُوئے پانی کی طرح ہو جاتے ہیں جو پھر جمع نہیں ہوسکتا اور خُدا کِسی کی جان نہیں لیتا بلکہ اَیسے وسائیل نِکالتا ہے کہ جلا وطن اُسکے ہاں سے نِکالا ہُوا نہ رہے۔

اور مَیں نے جو اپنے مالِک سے بادشاہ سے یہ بات کہنے آئی ہوں تو اِکا سبب یہ ہے کہ لوگوں نے مجھے ڈرادیا تھا ۔ سو تیری لَونڈی نے کہا کہ مَیں آپ بادشاہ سے عرض کرُونگی۔ شاید بادشاہ اپنی لَونڈی کی عرض پُوری کرے۔

کیونکہ بادشاہ سپنکر ضرور اپنی لَونڈی کو اُس شخص کے ہاتھ سے چُھڑائیگا جو مجھے اور میرے بیٹے دونوں کو خُدا کی میراث میں سے نیست کر ڈالنا چاہتا ہے۔

سو تیری لَونڈی نے کہا کہ میرے مالِک بادشاہ کی بات تسلّی بخش ہو کیونکہ میرا مالِک بادشاہ نیکی اور بدی کے اِمتیاز کرنے میں خُدا کے فرشتہ کی مانند ہے ۔ سو خُداوند تیرا خُدا تیرے ساتھ ہو۔

تب بادشاہ نے اُس عَورت سے کہا مَیں تجھ سے جو کچھ پُوچھوں تو اُسکو ذرا بھی مجھ سے مت چھپانا ۔ اُس عَورت نے کہا میرا مالِک بادشاہ فرمائے ۔

بادشاہ نے کہا کیا اِس سارے معاملہ میں یُوآب کا ہاتھ تیرے ساتھ ہے؟ اُس عَورت نے جواب دیا تیری جان کی قسم اَے میرے مالک بادشاہ کوئی اِن باتوں سے جو میرے مالِک بادشاہ نے فرمائی ہیں دہنی یا بائیں طرف نہیں مُڑ سکتا کیونکہ تیرے خادم یُوآب ہی نے مجھے حُکم دیا اور اُسی نے یہ سب باتیں تیری لَونڈی کو سِکھائیں۔

اور تیرے خادِم یُوآب نے یہ کام اِسلئے کیا تا کہ اُس مضمُون کے رنگ ہی کو پلٹ دے اور میرا مالِک دانشِمند ہے جس

طرح خُدا کے فرِشتہ میں سمجھ ہوتی ہے کہ دُنیا کی سب باتوں کو جان لے۔
تب بادشاہ نے یوُآب سے کہا دیکھ مَیں نے یہ بات مان لی۔ سو تُو جا اور اُس جوان ابی سلوم کو پھر لے آ۔
تب یوُآب زمین پر اَوندھا ہو کر گِرا اور سجدہ کیا اور بادشاہ کو مُبارکباد دی اور یوُآب کہنے لگا آج تیرے بندہ کو یقین ہُؤا اَے میرے مالِک بادشاہ کہ مجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے اِسلئے کہ بادشاہ نے اپنے خادِم کی عرض پُوری کی۔
پھر یوُآب اُٹھا اور حبسُور کو گیا اور ابی سلوم کو یروشلیم میں لے آیا ۔ تب بادشاہ نے فرمایا وہ اپنے گھر جائے اور میرا مُنہ نہ دیکھے۔ سوابی سلوم اپنے گھر گیا اور وہ بادشاہ کا منہ دیکھنے نہ پایا۔
اور سارے اِسرائیل میں کوئی شخص ابی سلوم کی طرح اُسکے حُسن کے سبب سے تعریف کے قابل نہ تھا کیونکہ اُسکے پاؤں کے تلوے سے سر کے چاند تک اُس میں کوئی عَیب نہ تھا۔
اور جب وہ اپنا سر مُنڈواتا تھا۔ (کیونکہ ہر سال کے آخِر میں وہ اپسے مُنڈواتا تھا اِسلئے کہ اُسکے بال گھنے تھے سو وہ اُنکو مُنڈواتا تھا) تو اپنے سر کے بال وزن میں شاہی تول کے مُطابق دو سَو مِثقال کے برابر پاتا تھا۔
اور ابی سلوم سے تین بیٹے پَیدا ہُوئے اور ایک بیٹی جسکا نام تمر تھا ۔ وہ بہت خُوبُصورت عَورت تھی۔
اور ابی سلوم پُورے دو برس یروشلیم میں رہا اور بادشاہ کا مُنہ نہ دیکھا۔
سو ابی سلوم نے یوُآب کو بُلوایا تاکہ اُسے بادشاہ کے پاس بھیجے پر اُس نے اُسکے پاس آنے سے انکار کیا اور اُس نے دو بارہ بُلوایا لیکن وہ نہ آیا ۔
اِسلئے اُس نے اپنے مُلازِموں سے کہا کہ دیکھو یوُآب کا کھیت میرے کھیت سے لگا ہے اور اُس میں جوِ ہیں سو جا کر اُس میں آگ لاگا دو اور ابی سلوم کے مُلازِموں نے اُس کھیت میں آگ لگا دی۔
تب یوُآب اُٹھا اور ابی سلوم کے پاس اُسکے گھر جا کر اُس سے کہنے لگا تیرے خادِموں نے میرے کھیت میں آگ کیوں لگاڈی؟۔
ابی سلوم نے یوُآب کو جواب دیا کہ دیکھ مَیں نے تجھے کہلا بھیجا کہ یہاں آ تاکہ میں تجھے بادشاہ کے پاس یہ کہنے بھیجوں کہ مَیں حبسُور سے کیوں یہاں آیا۔؟ میرے لئے اب تک وہیں رہنا بہتر ہوتا۔ سو اب بادشاہ مجھے اپنا دیدار دے اور اگر مُجھ میں کوئی بدی ہو تو وہ مجھے مار ڈالے ۔
تب یوُآب نے بادشاہ کے پاس جا کر اُسے یہ پَیغام دیا اور جب اُس نے ابی سلوم کو بُلوایا تب وہ بادشاہ کے پاس آیا اور بادشاہ کے آگے زمین پر سر نگُون ہو گیا اور بادشاہ نے ابی سلوم کو بوسہ دیا۔

اِسکے بعد اَیسا ہُؤا کہ ابی سلوم نے اپنے لئے ایک رتھ اور گھوڑے اور پچاس آدمی تیار کئے جو اُسکے آگے آگے دوڑیں ۔

اور ابی سلوم سویرے اُٹھ کر پھاٹک کے راستہ کے برابر کھڑا ہو جاتا اور جب کوئی اَیسا آدمی آتا جسکا مُقدمہ فَیصلہ کے لئے بادشاہ کے پاس جانے کو ہوتاتو ابی سلوم اُسے بُلا کر پُوچھتا تھا کہ تُو کس شہر کا ہے ؟ اور وہ کہاتا کہ تیرا خادِم اِسرائیل کے فُلانے قبیلہ کا ہے۔

پھر ابی سلوم اُس سے کہتا دیکھ تیری باتیں تو ٹھیک اور سَچیّ ہیں لیکن کوئی بادشاہ کی طرف سے مُقرر نہیں ہے جو تیری سُنے ۔

ابی سلوم یہ بھی کہا کرتا تھاکہ کاش مَیں مُلک کا قاضی بنایا گیا ہوتا تو ہر شخص جِسکا کوئی مُقدمہ یا دعویٰ ہوتا میرے پاس آتا اور مَیں اُسکا اِنصاف کرتا!۔

اور جب کوئی ابی سلوم کے نذدکی آتا تھا کہ اُسے سِجدہ کرے تو وہ ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیتا اور اُسکو بوسہ دیتا تھا۔

اور ابی سلوم سب اِسرائیلیوں سے جو بادشاہ کے پاس فَیصلہ کے لئے آتے تھے اِسی طرح پیش آتا تھا ۔ یُوں ابی سلوم نے اسرائیل کے لوگوں کے دِل موہ لئے۔

اور چالیس برس کے بعد یُوں ہُؤا کہ ابی سلوم نے بادشاہ سے کہا مجھے ذرا جانے دے کہ مَیں اپنی منّت جو مَیں نے خُداوند کے لئے مانی ہے حبرُون میں پُوری کرُوں۔

کیونکہ جب مَیں ارام کے جسُور میں تھا تو تیرے خادم نے یہ منت مانی تھی کہ اگر خُداوند مجھے پھر یروشلیم میں سچ مُچ پُہنچا دے تو مَیں خُداوند کی عبادت کرُونگا۔

بادشاہ نے اُس سے کہا کہ سلامنت جا۔ سو وہ اُٹھا اور حبرُون کو گیا۔

اور ابی سلوم نے بنی اِسرائیل کے سب قبیلوں میں جاسُوس بھیج کر منادی کرا دی کہ جَیسے ہی تُم نر سِنگے کی آواز سُنو تو بول اُٹھنا کہ ابی سلوم حبرُون میں بادشاہ ہوگیا ہے ۔

اور ابی سلوم کے ساتھ یروشلیم سے دو سَو آدمی جنکو دعوت دی گئی تھی گئے تھے۔ وہ سادہ دِلی سے گئے تھے اور اُنکو کِسی بات کی خبر نہیں تھی۔

اور ابی سلوم نے قُربانیاں گُذرانتے وقت جلوئی اِخیتفل کو جو داؤد کا مُشِیر تھا اُسکے شہر جلوہ سے بُلوایا ۔ یہ بڑی بھاری سازش تھی اور ابی سلوم کے پاس لوگ برابر بڑھتے ہی جاتے تھے۔

اور ایک قاصِد نے آکر داؤد کو خبر دی کہ بنی اِسرائیل کے دِل ابی سلوم کی طرف ہیں ۔

اور داؤد نے اپنے سب مُلازموں سے جو یروشلیم میں اُسکے ساتھ تھے کہا اُٹھو بھاگ چلیں ۔ نہیں تو ہم میں سے ایک بھی ابی سلوم سے نہیں بچیگا۔ چلنے کی جلدی کرو نہ ہو کہ وہ ہم کو جھٹ آ لے اور ہم پر آفت لائے اور شہر کو تہِ تیغ کرے۔

بادشاہ کے خادِموں نے بادشاہ سے کہا دیکھ تیرے خادِم جو کچھ ہمارا مالِک بادشاہ چاہے اُسے کرنے کو تیار ہیں ۔

تب بادشاہ نِکلا اور اُسکا سارا گھرانا اُسکے پیچھے چلا اور بادشاہ نے دس عوَرتیں جو حرمیں تھیں گھر کی نگہبانی کے لئے پیچھے چھوڑ دیں ۔

اور بادشاہ نِکلا اور سب لوگ اُسکے پیچھے چلے اور وہ بَیت مِرحاق میں ٹھہر غئے ۔

اور اُسکے سب خادِم اُسکے برابر سے ہوتے ہُوئے آگے گئے اور سب کریتی اور سب فلیتی اور سب جاتی یعنی وہ چھ سَو آدمی جو جات سے اُسکے ساتھ آئے تھے بادشاہ کے سامنے آگے چلے۔

تب بادشاہ نے جاتی اِتی سے کہا تُو ہمارے ساتھ کیوں چلتا ہے؟ تُو لَوٹ جا اور بادشاہ کے ساتھ رہ کیونکہ تُو پردیسی اور جلا وطن بھی ہے ۔ سو اپنی جگہ کو لَوٹ جا ۔

تُو کل ہی تو آیا ہے سو کیا آج مَیں تجھے اپنے ساتھ اِدھر اُدھر پھر اؤُں جس حال کہ مجھے جدھر جا سکاتا ہُوں جانا ہے؟ سو لوٹ جا اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لیتا جا۔ ۔ رحمت اور سّچائی تیرے ساتھ ہوں ۔

تب اِتّی نے بادشاہ کی جان کی قسم جہاں کہٰں میرا مالک بادشاہ خواہ مرتے خواہ جیتے ہوگا وہیں ضُرور تیرا خادِم بھی ہوگا ۔
سو داؤد نے اِتی سے کہا چل پار جا اور جاتی اِتّی اور اُسکے سب لوگ اور سب ننھے بچے جو اُسکے ساتھ تھے پار گئے۔
اور سارا مُلک بلند آواز سے رویا اور سب لوگ پار ہوگئے اور بادشاہ خُد نہر قدرِون کے پار ہُؤا اور سب لوگوں نے پارہو کر دشت کی رہ لی۔
اور صدوق بھی اور اُسکے ساتھ سب لاوی خُدا کے عہد کا صندُوق لئے ہُوئے آئے اور اُنھوں نے خُدا کے صندُوق کو رکھ دیا اور ابیاتر اُوپر چڑھ گیا اور جب تک سب لوگ شہر سے نِکل نہ آئے وہیں رہا۔
تب بادشاہ نے صندُوق سے کہا کہ خُدا کا صندوُق شہر کو واپس لے جا۔ پس اگر خُداوند کے کرم کی نظر مجھ پر ہوگی تو وہ مجھے پھر لے آئیگا اور اُسے اور اپنے مسکن کو مجھے پھر دِکھائیگا۔
پر اگر وہ یُوں فرمائے کہ مَیں تجھ سے خُوش نہیں تو دیکھ مَیں حاضر ہوں جو کچھ اُسکو بھلا معلوم ہو میرے ساتھ کرے۔
اور بادشاہ نے صدوُق کاہن سے یہ بھی کہا کیا تُو غَیب بین نہیں ؟ شہر کو سلامت لَوٹ جا اور تُمہارے ساتھ تمُہارے دونوں بیٹے ہوں اخیمعض جو تیرا بیٹا ہے اور یُونتن جو ابیاتر کا بیٹا ہے۔
اور دیکھ مَیں اُس دشت کے گھاٹوں کے پاس ٹھہرا رہُونگا جب تک تُمہارے پاس سے مجھے حقیقت حال کی خبر نہ مِلے۔
سو صدوُق اور ابیاتر خُدا کا صنُدوق یروشلیم کو واپس لے گئے اور وہیں رہے۔
اور داؤد کوہِ زَیتون کی چڑھائی پر چڑھنے لگا اور روتا جا رہا تھا ۔ اُسکا سر ڈھکا تھا اور وہ ننگے پاؤں چل رہا تھا اور وہ سب لوگ جو اُسکے ساتھ تھے اُن میں سے ہر ایک نے اپنا سر ڈھانک رکھا تھا۔ وہ اوپر چڑھتے اور روتے جاتے تھے۔
اور کِسی نے داؤد کو بتایا کہ اخیتفل بھی مُفسدوں میں شامِل اور ابی سلوم کے ساتھ ہے ۔ تب داؤد نے کہا اَے خُداوند ! مَیں تجھ سے مِنت کرتا ہوُں کہ اخیتُفل کی صلاح کو بیو قوفی سے بدل دے ۔
جب داؤد پر چوٹی پر پُہنچا جہاں خُدا کو سجدہ کا کرتے تھے توار کی حُسی اپنی قبا پھاڑے اور سر پر خاک ڈالے اُسکے اِستقبال کو آیا ۔
اور داؤد نے اُس سے کہا اگر تُو میرے ساتھ جائے تو مجھ پر بار ہوگا۔
پر اگر تو شہر کو لَوٹ جائے اور ابی سلوم سے کہے کہ اَے بادشاہ میں تیرا خادِم ہُونگا جیسے گُذرے زمانہ میں تیرے باپ کا خادِم رہا وَیسے ہی اب تیرا خادِم ہُوں تو تُو میری خاطرِ اِخیتفل کی مشورت کو باطِل کر دیگا۔
اور کیا وہاں تیرے ساتھ صدُوق اور ابیاتر کاہنوں کو بتا دینا۔
دیکھ وہاں اُنکے ساتھ اُنکے دونوں بیٹے ہیں یعنی صدوق کا بیٹا اخیمعض اور ابیاتر کا بیٹا یُونتن سو جو کچھ تپم سُنو اُسے اُنکی معرفت مجھے کہلا بھیجنا ۔
سو داؤد کا دوست حُوسی شہر میں آیا اور ابی سلوم بھی یروشلیم میں پُہنچ گیا۔

اور جب داؤد چوٹی سے کچھ آگے بڑھا تو مفیبوست کا خادِم ضِیبا دو گدھے لیئے ہُوئے اُسے مِلا جن پر زین کسے تھے اور اُنکے اُوپر دو سَوروٹیاں اور کشمِش کے سُو خوشے اور تابستانی میووں کے سو دانے اور مَے کا ایک مشکیزہ تھا ۔
اور بادشاہ نے ضِیبا سے کہا اِن سے تیرا کا مطلب ہے؟ ضِیبا نے کہا یہ گدھے بادشاہ کے گھرانے کی سواری کے لئے روٹیاں اور گرمی کے پھل جوانوں کے کھانے کے لئے ہیں اور یہ مَے اِسلئے ہے کہ جو بیابان میں تھک جائیں اُسے پئیں ۔
اور بادشاہ نے پُوچھا تیرے آقا کا بیٹا کہاں ہے؟ ضَیبا نے کہا بادشاہ سے کہا دیکھ وہ یروشلیم میں رہ گیا ہے کیونکہ اُس نے کہا کہ آج اِسرائیل کا گھرانا میرے باپ کی مملکت مجھے پھیر دیگا ۔
تب بادشاہ نے ضِیبا نے کہا مَیں سِجدہ کرتا ہوں اَے میرے مالک بادشاہ تیرے کرم کی نظر مجھ پر رہے!۔
جب داؤد بادشاہ بحوُریم پُہنچاتو وہاں سے ساؤل کے گھر کے لوگوں میں سے ایک شخص جسکا نام سمعی بن جیرا تھا نِکلا اور لعنت کرتا ہُؤا آیا ۔
اور اُس نے داؤد پر اور داؤد بادشاہ کے سب خادِموں پر پتھر پھینکے اور سب لوگ اور سب سوُرما اُسکے دہنے اور بائیں ہاتھ تھے ۔
اور سمعی لعنت کرتے وقت یُوں کہتا تھا دُور ہو دُور ہو! اَے خُونی آدمی اَے خبیث !۔
خُداوند نے ساؤل کے گھرانے کے سب خُون کو جِسکے عوِض تُو بادشاہ ہُؤا تیرے ہی اُوپر لَوٹا یا اور خُداوند نے سلطنت تیرے بیٹے ابی سلوم کے ہاتھ میں دے دی ہے اور دیکھ تُو اپنی ہی شرارت میں خود آپ پھنس گیا ہے اِسلئے کہ تُو خُونی آدمی ہے۔
تب ضرویاہ کے بیٹے ابیشے نے بادشاہ سے کہا یہ مرا ہُؤا کُتا میرے مالک بادشاہ پر کیوں لعنت کرے؟ مجھکو ذرا اُدھر جانے دے کہ اُسکا سر اُڑا دُوں ۔
بادشاہ نے کہا اَے ضرویاہ کے بیٹو! مجھے تم سے کیا کام؟ وہ جو لعنت کر رہا ہے اور خُداوند نے اُس سے کہا ہے کہ داؤد پر لعنت کر سو کوَن کہہ سکتا ہے کہ تُو نے کیوں اَیسا کیا؟۔
اور داؤد نے ابیشے سے اور اپنے سب خادِموں سے کہا دیکھو میرا بیٹا ہی جو میرےصُلب سے پَیدا ہُؤا میری جان کا طالب ہے پس اب یہ بینمینی کتنا زیادہ اَیسا نہ کرے ؟ اُسے چھوڑ دو اور لعنت کرنے دو کیونکہ خُداوند نے اُسے حُکم دیا ہے۔
شاید خُداوند اُس ظُلم پر جو میرے اُوپر ہُؤا ہے نظر کرے اور خُداوند آج کے دِن اُسکی لعنت کے بدلے مجھے نیک بدلہ دے۔
سو داؤد اور اُسکے لوگ راستہ چلتے رہے اور سمعی اُسکے سامنے کے پہاڑکے پہلُو پر چلتا رہا اور چلتے چلتے لعنت کرتا اور اُسکی طرف پتھر پھینکتا اور خاک ڈالتا رہا ۔
اور بادشاہ اور اُسکے سب ہمراہی تھکے ہُوئے آئے اور وہاں اُس نے دم لیا۔
اور ابی سلوم اور سب اِسرائیلی مرد یروشلیم میں آئے اور اخیتفل اُسکے ساتھ تھا۔
اور اَیسا ہُؤا کہ جب داؤد کا دوست ارکی حُسی ابی سلوم کے پاس آیا تو حُسی نے ابی سلوم سے کہا بادشاہ جیتا رہے! بادشاہ جیتا رہے!۔
اور ابی سلوم نے حُوسی سے کہا کیا تُو نے اپنے دوست پر یہی مہَربانی کی؟ تُو اپنے دوست کے ساتھ کیوں نہ گیا؟۔
حُوسی نے ابی سلوم سے کہا نہیں بلکہ جسکو خُداوند نے اور اِس قَوم نے اور اِسرائیل کے سب آدمیوں نے چُن لیا ہے مَیں اُسی کا ہُونگا اور اُسی کے ساتھ رہُونگا۔
اور پھر مَیں کِس کی خِدمت کرُوں ؟ کیا مَیں اُسکے ساتھ رہُو نگا۔
تب ابی سلوم نے اخیتفُل سے کہ تُم صلاح دو کہ ہم کیا کریں۔

سو اِخیتفُل نے ابی سلوم سے کہا کہ اپنے باپ کی حرموں کے پاس جا جِنکو وہ گھر کی نگہبانی کو چھوڑ گیا ہے۔
اِسلئے کہ جب سب اِسرائیلی سُنینگے کہ تیرے باپ کو تُجھ سے نفرت ہے تو اُن سب کے ہاتھ جو تیرے ساتھ ہیں قوی ہو جائینگے ۔
سو اُنہوں نے محلّ کی چھت پر ابی سلوم کے لئے ایک تنبوُ کھڑا کر دیا اور ابی سلوم سب بنی اِسرائیل کے سامنے اپنے باپ کی حرموں کے پاس گیا۔
اور اِخیتفُل کی مشورت جو اِن دِنوں ہوتی وہ اَیسی ہی سمجھی جاتی تھی کہ گویا خُدا کے کلام سے آدمی نے بات پُوچھ لی۔ یُوں اخیتفُل کی مشورت داؤد اور ابی سلوم کی خِدمت میں اَیسی ہی ہوتی تھی۔

باب 17

اور اِخ�یتفُل نے اب�ی سلوم سے یہ بھی کہا کہ مُجھے ابھی بارہ ہزار مرد چُن لینے دے اور مَیں اُٹھ کر آج ہی رات کو دا�ؤد کا پیچھا کرُونگا۔

اور اَیسے حال میں کہ وہ تھکا ماندہ ہو اور اُسکے ہاتھ ڈھیلے ہوں میں اُس پر جا پڑُونگا اور اُسے ڈراؤنگا اور سب لوگ جو اُسکے ساتھ ہیں بھاگ جائینگے اور مَیں فقط بادشاہ کو مارُونگا۔

اور مَیں سب لوگوں کو تیرے پاس لَوٹا لاؤنگا ۔ جس آدمی کا تُو طالب ہے وہ اَیسا ہے کہ گویا سب لَوٹ آئے ۔ یُوں سب لوگ سلامنت رہینگے ۔ یہ بات اب�ی سلوم کو اور اِ�سرا ئیل کے سب بُزرگوں کو بہت اچھّی لگی۔

اور اب�ی سلوم نے کہا اب ارکی ح�وس�ی کو بھی بُلاؤ اور جو وہ کہے ہم اُسے بھی سُنیں ۔

جب حُوس�ی اب�ی سلوم کے پاس آیا تو اب�ی سلوم نے اپس سے کہا کہ اَخیِ�تفُل نے تو یہ یہ کہا ہے ۔ کیا ہم اُسکے کہنے کے مُطابق عمل کریں ؟ اگر نہیں تو تُو بتا ۔

حُوس�ی نے اب�ی سلوم سے کہا کہ وہ صلاح جو اِخ�یتفُل نے اِس بار دی ہے اچھّی نہیں ۔

ما سِوااِسکے حُس�ی نے یہ بھی کہا کہ تُو اپنے باپ کو اور اُسکے آدمیوں کو جانتا ہے کہ وہ زبردست لوگ ہیں اور وہ اپنے دِل ہی دِل میں اُس ریچھنی کی مانند جسکے بچّے جنگل میں چھِن گئے ہوں جھلّا رہے ہونگے اور تیرا باپ جنگی مرد ہے اور وہ لوگوں کے ساتھ نہیں ٹھہریگا۔

اور دیکھ اب تو وہ کسی غار میں یا کِسی دُوسری جگہ چھپا ہُؤا ہوگا اور جب شُروع ہی میں تھوڑے سے قتل ہو جائینگے تو جو کوئی سُنیگا وہ یہٰ کہیگا کہ اب�ی سلوم کے پَیرؤوں کے درمیان تو خُونریزی شُرُوع ہے۔

تب وہ بھی جو بُہادر ہے اور جِسکا دِل شیر کے دل کی طرح ہے بالُکل پگھل جائیگا کیونکہ سارا اِسرائیل جانتا ہے کہ تیرا باپ زبردست آدمی ہے اور اُسکے ساتھ کے لوگ سُرما ہیں ۔

سو مَیں صلاح دیتا ہوں کہ دا�ن سے بیر�سبع تک کے سب اِسرائیلی سُمندر کے کنارے کی ریت کی طرح تیرے پاس کثرت سے اِکٹھے کیئے جائیں اور تُو آپ لڑائی پر جائے۔

یُوں ہم کِسی نہ کِسی جگہ جہاں وہ مِلے اُس پر جا ہی پڑینگے اور ہم اُس پر اَیسے گِر ینگے جَیسے شبنم زمین پر گِرتی ہے ۔ پھر نہ تو ہم اُسے اور انہ اُسکے ساتھ کے سب آدمیوں میں سے کسی کو جیتا چھوڑینگے۔

ماسِا اِسکے اگر وہ کسی شہر میں گُھسا ہُؤا ہو گا تو سب اِسرائیلی اُس شہر کے پاس رس�یاں لے آئینگے اور ہم اُسکو کھینچکر دریا میں کردینگے یہاں تک کہ اُسکا ایک چھوٹا سا پتھر بھی وہاں نہیں مِلیگا۔

تب اب�ی سلوم اور سب اِسرائیلی کہنے لگے کہ یہ مشورت جو ارکی حُوس�ی نے دی ہے اِخی�تفُل کی مشورت سے اچھّی ہے کیونکہ یہ تو خُداوند ہی نے ٹھہرا دیا تھا کہ اِخیت�فُل کی اچھی صلاح باطِل ہو جائے تا کہ خُداوند اب�ی سلوم پر بلا نازِل کرے۔

تب حُوس�ی ؛نے صدو�ق اور اب�یا تر کاہنوں سے کہا کہ اِخی�تفُل نے اب�ی سلوم کو اور بنی اِسرائیل کے بُزرگوں کو اَیسی اَیسی صلاح دی اور مَیں نے یہ یہ صلاح دی۔

سو اب جلد دا�ؤد کے پاس کہلا بھیجو کہ آج رات کو دشت کے گھاٹوں پر نہ ٹھہر بلکہ جس طرح ہوسکے پار اُتر جا تا کہ اَیسا نہ ہو کہ بادشاہ اور سب لوگ جو اُسکے ساتھ ہیں نِگل لئے جائیں ۔

اور یُون�تن اور اخیم�عض ع۔ین�راجل کے پاس ٹھہرے تھے اور ایک لَونڈی جاتی اور اُنکو خبر دے آتی تھی اور وہ جا کر دا�ؤد کو بتا دیتے تھے کیونکہ مُناسب نہ تھا کہ وہ شہر میں آتے دکھائی دیتے۔

لیکن ایک چھوکرے نے اُنکو دیکھ لیا اور اب�ی سلوم کو خبر دی پر وہ دونوں جلدی کرکے نِکل گئے اور ب�حُوریم میں ایک شخص کے گھر گئے جسکے صحن میں ایک کُوآں تھا۔ سو وہ اُس میں اُتر گئے۔

اور اُسکی عَورت نے پردہ لیکر کُوئیں کے مُنہ پر بچھایا اور اُس پر دلا ہُؤا اناج پھَیلا دیا اور کچھ معلوم نہیں ہوتا تھا۔

اور اب�ی سلوم کے خادِم اُس گھر پر اُس عَورت کے پاس آئے اور پُوچھا کہ اخ�یمعض اور یُو ن�تن کہاں ہیں ؟ اُس عَورت نے اُن سے کہا وہ نالہ کے پار گئے اور جب اُنہوں نے اُنکو ڈھونڈا اور نہ پایا تو یر�وشلیم کو لَوٹ گئے ۔

اور ایسا ہُؤا کہ جب یہ چلے گئے تو وہ کوئیں سے نکلے اور جا کر دا�ؤد بادشاہ کو خبر دی اور وہ دا�ؤد سے کہنے لگے کہ اُٹھو اور دریا پار ہو جاؤ کیونکہ اِ�خیتفُل نے تُمہارے خِلاف اَیسی اَیسی صلاح دی ہے ۔

تب دا�ؤد اور سب لوگ جو اُسکے ساتھ تھے اُٹھے اور یر�دن کے پار گئے اور صُبح کی روشنی تک اُن میں سے ایک بھی اَیسا نہ تھا جو یر�دن کے پا نہ ہوگیا ہو۔

جب اِخ�یتفُل نے دیکھا کہ اُسکی مشورت پر عمل نہیں کیا گیا تو اُس نے اپنے گدھے پر زِین کسا اور اُٹھ کر اپنے شہر کو اپنے گھر گیا اور اپنے گھرانے کا بندوبست کرکے اپنے کو پھانسی دی اور مر گیا اور اپنے باپ کی قبر میں دفن ہُؤا۔

تب دا�ؤد محنا�یم میں آیا اور اب�ی سلوم اور سب اِسرا�ئیلی مرد جو اُسکے ساتھ تھے یر�دن کے پار ہُوئے۔

اور اب�ی سلوم نے یُوآ�ب کے بدلے ع�مار سا کو لشکر کا سردار کیا۔ یہ عم�اسا ایک اِسرائیلی آدمی کا بیٹا تھا جِسکا نام اِتر�ا تھا۔ اُس نے نا�حس کی بیٹی اب�یجیل سے جو یُوآ�ب کی ماں ض�رویاہ کی بہن تھی صُحبت کی تھی ۔

اور اِسرائیلی اور اب�ی سلوم جل�عاد کے مُلک میں خَیمہ زن ہُوئے۔

اور جب دا�ؤد محنا�یم میں پُہنچا تو اَیسا ہُؤا کہ ناح�س کابیٹا س�وبی بنی عموُّن کے ر�بہّ سے اور عمیّ� ایل کا بیٹا مِکیر� لو�دبار سے اور بر�زلی جلعادی را�جلیم سے۔

پلنگ اور چارپائیاں اور باسن اور مِٹّی کے برتن اور گیہوں اور جَواور آٹا اور بُھنوا ہُؤااناج اور لوبئے کی پھلیاں اور مُسور اور بُھنوا ہُؤا چینا۔

اور شہد اور مکھن اور بھیڑ بکریاں اور گائے کے دُوچھ کا پینر دا�ؤد کے اور اُسکے ساتھ کے لوگوں کے کھانے کے لئے لائے کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وہ لوگ بیابان میں بھُوکے اور ماندے اور پیاسے ہیں ۔

باب 18

اور داؤد نے اُن لوگوں کو جو اُسکے ساتھ تھے گِنا اور ہزاروں کے اور سَیکڑوں کے سردار مُقرر کئے۔
اور داؤد نے لوگوں کی ایک تہائی یُوآب کے ماتحت اور ایک تہائی یُوآب کے بھائی ابیشے بن ضرویاہ کے ماتحت اور ایک تہائی جاتی اِتی کے ماتحت کرکے اُنکو روانہ کیا اور بادشاہ نے لوگوں سے کہا کہ میں خُود بھی ضرور تمہارے ساتھ چلوُنگا ۔
پر لوگوں نے کہا کہ تو نہیں جانے پائیگا کیونکہ ہم اگر بھاگیں تو اُنکو کچھ ہماری پروانہ ہوگی اور اگر ہم میں سے آدھے مارے جائیں تو بھی اُنکو کچھ پروا نہ ہوگی پر تُو ہم جَیسے دس ہزار کے برابر ہے ۔ سو بہتر یہ ہے کہ تُو شہر میں سے ہماری مدد کرنے کو تیار رہے۔
بادشاہ نے اُن سے کہا جو تُم کو بہتر معلوم ہو تا ہے میں وہی کرُونگا۔ سو بادشاہ شہر کے پھاٹک کی ایک طرف کھڑا رہا اور سب لوگ سَو سو اور ہزار ہزار کرکے نِکلنے لگے ۔
اور بادشاہ نے یُوآب اور ابیشے اور اِتی کو فرمایا کہ میری خاطر اُس جوان ابی سلوم کے ساتھ نرمی سے پیش آنا۔ جب بادشاہ نے سب سرداروں کو ابی سلوم کے حق میں تاکید کی تو سب لوگوں نے سُنا۔
سو وہ لوگ نِکل کر مَیدان میں اِسرائیل کے مُقابلہ کو گئے اور لڑائی افرائیم کے بن میں ہُوئی۔
اور وہاں اِسرائیل کے لوگوں نے داؤد کے خادِموں سے شکِکست کھائی اور اُس دِن اَیسی بڑی خُونریزی ہُوئی کہ بیس ہزار آدمی کھت آئے۔
اِسلئے کہ اُس دِن ساری مملکت میں جنگ تھی اور لوگ اِتنے تلوار کا لُقمہ نیں بنے جتنے اُس بن کا شِکار ہُوئے۔
اور اِتفاقاً ابی سلوم اپنے خچر پر سوار تھا اور وہ خچر ایک بڑے بلوط کے درخت کی گھنی ڈالیوں کے نیچے سے گیا ۔ سو اُسکا سر بلوُط میں اٹک گیا اور وہ آسمان اور زمین کے بیچ میں لٹکا رہ گیا اور وہ خچر جو اُسکے ران تلے تھا نکل گیا۔
کسی شخص نے یہ دیکھا اور یؤآب کو خبر دی کہ میں نے ابی سلوم کو بلوط کے درخت میں لٹکا ہُؤا دیکھا۔
اور یُوآب نے اُس شخص سے جس نے اُسے خبر دی تھی کہا تُو نے یہ دیکھا پھر کیون نہیں تو نے اُسے مار کر وہیں زمین پر گِرا دیا؟ کیونکہ میں تجھے چاندی کے دس ٹکڑے اور یاک کمر بند دیتا۔
اُس شخص نے یُوآب سے کہا کہ اگر مجھے چاندی کے ہزار ٹکڑے بھی میرے ہاتھ میں مِلتے تو بھی مَیں بادشاہ کے بیٹے پر ہاتھ نہ اُٹھاتا کیونکہ بادشاہ نے ہامرے سُنتے تجھے اور ابیشے اور اِتی کو تاکید کی تھی کہ خبردار کوئی اُس جوان ابی سلوم کو نہ چھُوئے ۔
ورنہ اگر مَیں اُسکی جان کے ساتھ دغا کھیلتا اور بادشاہ سے تو کئی بات پوشیدہ بھی نہیں تو تُو خُود بھی کنارہ کش ہو جاتا۔
تب یُوآب نے کہا میں تیرے ساتھ یُوں ہی ٹھہرا نہیں رہ سکتا ۔ سو اُس نے تین تِیر ہاتھ میں لئے اور اُن سے ابی سلوم کے دِل کو جب وہ ہنوز بلوط کے درخت کے بیچ زِندہ ہی تھا چھید ڈالا ۔
اور دس جوانوں نے جو یُوآب کے سلح برادر تھے ابی سلوم کو گھیر کر اُسے مارا اور قتل کر دیا۔
تب یُوآب نے نرسِنگا پھُونگا اور لوگ اِسرائیلیوں کا پیچھاکرنے سے لوٹے کیونکہ یُوآب نے لوگوں کو روک لیا ۔
اور اُنہوں نے ابی سلوم کو لیکر بن کے اُس بڑے گڑھے میں ڈالدیا اور اُس پر پتھروں کا یک بہت بڑا دھیر لگا دیا اور سب اِسرائیلی اپنے اپنے ڈیرے کو بھاگ گئے۔
اور ابی سلوم نے اپنے جیتے جی ایک لاٹ لیکر کھڑی کرائی تھی جو شاہی وادی میں ہے کیونکہ اُس نے کہا میرے کوئی بیٹا نہیں جس سے میرے نام کی یادگار رہے ۔ سو اُس نے اُس لاٹ کو اپنا نام دِیا اور وہ آج تک ابی سلوم کی یاد گار کہلاتی ہے۔
تب صدُوق کے بیٹے اخیمعِض نے کہا کہ مجھے دَوڑ کر بادشاہ کو خبر پُہنچانے دے کہ خُداوند نے اُسے دُشمنوں سے اُسکا اِنتقام لیا۔

لیکن یُوآب نے اُس سے کہا کہ آج کے دِن تو کوئی خبر نہ پُہنچا بلکہ دُوسرے دِن خبر پُہنچا دینا پر آج رجھے کوئی خبر نہیں لے جانا ہوگا اِسلئے کہ بادشاہ کا بیٹا مر گیا ہے۔

تب یُوآب نے کوُشی سے کہا کہ جا کر جو کچھ تو نے دیکھا ہے سو بادشاہ کو بتا دے ۔ سو وہ کُوشی یُوآب کو سجدہ کرکے دَوڑ گیا۔

تب صدُوق کے بیٹے اِخیمعض نے پھر یُوآب سے کہا کواہ کچھ ہی ہو تو مجھے بھی اُس کوشی کے پیچھے دَوڑ جانے دے۔ یُوآب نے کہا اَے میرے بیٹے تُو کیوں دَوڑ جانا چاہتا ہے جس حال کہ اِس خبر کے عِوض تجھے کوئی انعام نہیں ملیگا؟۔

اُس نے کہا خواہ کچھ ہی ہو میں تو جاؤنگا۔ اُس نے کہا دَوڑ جا۔ تب اِخیمعض میدان سے ہو کر دَوڑ گیا اور کوُشی سے آگے بڑھ گیا۔

اور داؤد دونوں پھاٹکوں کے درمیان بیٹھا تھا اور پہرے والا پھاٹک کی چھت سے ہو کر فصیل پر گیا اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک شخص اکیلا دوُڑا آتا ہے ۔

اُس پہرے والے نے پُکار کر بادشاہ کو خبر دی۔ بادشاہ نے فرمایا اگر وہ اکیلا ہے تو مُنہ زبانی خبر لاتا ہوگا اور وہ تیز آیا اور نزدیک پہنچا۔

اور پہرے والے نے ایک اَور آدمی کو دیکھا کہ دَوڑا آتا ہے۔ تب اُس پہرے والے نے دربان کو پُکار کر کہا کہ دیکھ ایک شخص اور اکیلا دُوڑا آتا ہے ۔ بادشاہ نے کہا وہ بھی خبر لاتا ہوگا۔

اور پرہبے والے نے کہا کہ مجھے اگلے کا دَوڑنا صدوُق کے بیٹے اخیمعض کے دَوڑنے کی طرح معلوم دیتا ہے ۔ تب بادشاہ نے کہا وہ بھلا آدمی ہے اور چھّی خبر لاتا ہوگا۔

اور اِخیمعض نے پُکار کر بادشاہ سے کہا خَیر ہے اور بادشاہ کے آگے زمین پر سر نگون ہو کر سجدہ کیا اور کہا کہ خُداوند تیرا خُدا مُبارک ہو جس نے اُن آدمیوں کو جنہوں نے میرے مالک بادشاہ کے خِلاف ہاتھ اُٹھائے تھے قابوُ میں کر دیا ہے۔

بادشاہ نے پُوچھا کیا وہ جوان ابی سلوم سلامت ہے؟ اِخیمعض نے کہا کہ جب یُوآب نے بادشاہ کے خادِم کو یعنی مجھ کو جو تیرا خادِم ہوں روانہ کیا تو مَیں نے ایک بڑی ہلچل تو ددیکھی پر میں نہیں جانتا کہ وہ کیا تھی۔

تب بادشاہ نے کہا ایک طرف ہو جا اور یہیں کھڑا رہ ۔ سو وہ ایک طرف ہو کر چُپ چاپ کھڑا ہوگیا۔

پھر وہ کُوشی آیا اور کُوشی نے کہا میرے مالِک بادشاہ کے لئے خبر ہے کیونکہ خُداوند نے آج کےدن اُن سب سے جو تیرے خِلاف اُٹھے تھے تیرا بدلہ لیا۔

تب بادشاہ نے کُوشی سے پُوچھا کیا وہ جوان ابی سلوم سلامت ہے؟ کوشی نے جواب دیا کہ میرے مالک بادشاہ کے دُشمن اور جتنے تجھے ضرر پُہنچانے کو تیرے خِلاف اُٹھیں وہ اُسی جوان کی طرح ہو جائیں ۔

تب بادشاہ بہت بے چین ہو گیا اور اُس کو کوٹھری کی طرف جو پھاٹک کے اُوپر تھی روتا ہوا چلا اور چلتے چلتے یُوں کہاتا جاتا تھا ہائے میرے بیٹے ابی سلوم! میرے بیٹے! میرے بیٹے ابی سلوم! کاش میرے تیرے بدلے مر جاتا ! اَے ابی سلوم! میرے بیٹے! میرے بیٹے۔

اور یُوآب کو بتایا گیا کہ دیکھ بادشاہ ابی سلوم کے لئے نوحہ اور ماتم کر رہا ہے ۔

سو تمام لوگوں کے لئے اُس دِن کی فتح ماتم سے بدل گئی کیونکہ لوگوں نے اُس دِن یہ کہتے سُنا کہ بادشاہ اپنے بیٹے کے لئے دلگیر ہے ۔

سو وہ لوگ اُس دِن چوری سے شہر میں گھُسے جَیسے وہ لوگ جو لڑائی سے بھاگتے ہیں شرم کے مارے چوری چلتے ہیں ۔

اور بادشاہ نے اپنا مُنہ ڈھانک لیا اور بادشاہ بلند آواز سے چلانے لگا کہ ہائے میرے بیٹے ابی سلوم! ہائے ابی سلوم میرے بیٹے ! میرے بیٹے ! ۔

تب یُوآب گھر میں بادشاہ کے پاس جا کر کہنے لگا کہ تُو نے آج اپنے سب خادِموں کو شرمسار کیا جنہوں نے آج کے دِن تیری جان اور تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں کی جانیں اور تیری بیویوں کی جانیں اور تیری حرموں کی جانیں بچائیں۔

کیونکہ تُو اپنے دعاوت رکھنے والوں کو پیار کرتا ہے اور اپنے دوستوں سے عداوت رکھتا ہے اِسلئے کہ تُو نے آج کے دن ظاہر کر دیا کہ سردار اور خادِم تیرے نزدیک بے قدر ہیں کیونکہ آج کے دِن میں دیکھتا ہوں کہ اگر ابی سلوم جیتا رہتا اور ہم سب مر جاتے تو تُو بہت خُوش ہوتا۔

سو اب اُٹھ باہر نِکل اور اپنے خادِموں سے تسلی بخش باتیں کر کیونکہ مَیں خُداوند کی قسم کھاتا ہوں کہ اگر تُوباہر نہ جائے تو آج رات کو ایک آدمی بھی تیرے ساتھ نہیں رہیگا اور یہ تیرے لئے اُ ن سب آفتیوں سے بدتر ہوگا جو تیری نَوجوانی سے لیکر اب تک تجھ پر آئی ہیں ۔

سو بادشاہ اُٹھ کر پھاٹک میں جا بَیتھا اور سب لوگوں کو بتایا گیا کہ دیکھو بادشاہ پھاٹک میں بَیٹھا ہے۔ تب سب لوگ بادشاہ کے سامنے آئے اور اِسرائیلی اپنے اپنے ڈیرے کو بھاگ گئے تھے۔

اور اِسرائیل کے قبیلوں کے سب لوگوں میں جھگڑا تھا اور وہ کہتے تھے کہ بادشاہ نے ہمارے دُشمنوں کے ہاتھ سے اور فِلستیوں کے ہاتھ سے ہم کو بچایا اور اب وہ ابی سلوم کے سامنے سے مُلک چھوڑ کر بھاگ گیا ہے۔

اور ابی سلوم جسے ہم نے مسح کرکے اپنا حاکم بنایا تھا لڑائی میں مر گیا ہے ۔ سو تُم اب بادشاہ کو واپس لانے کی بات کیون نہیں کرتے؟۔

تب داؤد بادشاہ نے صدُوق اور ابیاتر کاہنوں کو کہا بھیجا کہ یہُوداہ کے بُزرُگوں سے کہو کہ تُم بادشاہ کو اپسکے محلّ میں پہنچانے کے لئے سب سے پیچھے کیوں ہوتے ہو جس حال کہ سارے اِسرائیل کی بات اُسے اُسکے محلّ میں پہنچانے کے لئے سب سے پیچھے کیوں ہوتے ہو جس حال کہ سارے اِسرائیل کی بات اُسے اُسکے محل میں پُہنچانے کے بارہ میں بادشاہ تک پہنچی ہے ؟۔

تُم تو میرے بھائی اور میری ہڈی اور گوشت ہو پھر تُم بادشاہ کو واپس لے جانے کے لئے سب سے پیچھے کیوں ہو؟۔

عماسا سے کہنا کیا تُو میری ہڈی اور گوشت نہیں؟ سو اگر تُو یُوآب کی جگہ میرے حُضُور ہمیشہ کے لئے لشکر کا سردار نہ ہو تو خُدا مجھ سے اَیسا ہی بلکہ اِس سے بھی زیادہ کرے۔

اور اُس نے سب بنی یہُوداہ کا دِل ایک آدمی کے دِل کی طرح مائل کر لیا چُنانچہ اُنہوں نے بادشاہ کو پیغام بھیجا کہ تُو اپنے سب خادِموں کو ساتھ لیکر لَوٹ آ۔

سو بادشاہ لَوٹ کر یردن پر آیا اور سب بنی یہُوداہ جلجال کو گئے کہ بادشاہ کا اِستقبال کریں اور اُسے یردن کے پار لے آئیں ۔

اور جیرا کے بیٹے بنیمینی سمعیِ نے جو نحوُریم کا تھا جلدی کی اور بنی یُوداہ کے ساتھ داؤد بادشاہ کے اِستقبال کو آیا ۔

اور اُسکے ساتھ ایک ہزار بنیمینی جوان تھے اور ساؤل کے گھرانے کا خادِم ضِیبا اپنے پندرہ بیٹوں اور بیس نوکروں سمیت آیا اور وہ بادشاہ کے سامنے یردن کے پار اُترے ۔

اور ایک کشتی پار گئی کہ بادشاہ کے گھرانے کو لے آئے اور جو کام اُسے مناسب معلوم ہو اُسے کرے اور جیرا کا بیٹا

سمِعی بادشاہ کے سامنے جیسے ہی وہ یردن پار ہُؤا اوندھا ہو کر گِرا۔
اور بادشاہ سے کہنے لگا کہ میرا مالک میری طرف گُناہ منسُوب نہ کرے اور جس دِن میرا مالک بادشاہ یروشلیم سے نکلا اُس دِن جو کچھ تیرے خادم نے بدمزاجی سے کیا اُسے اَیسا یاد نہ رکھ کہ بادشاہ اُسکو اپنے دِل میں رکھے۔
کیونکہ تیرا بندہ یہ جانتا ہے کہ میں نے گُنا کیا ہے اور دیکھ آج کے دن میں ہی یُوسُف کے گھرانے میں سے پہلے آیا ہُوں کہ اپنے مالک بادشاہ کا اِستقبال کرُوں۔
اور ضرویاہ کے بیٹے ابیشے نے جواب دیا کیا سمِعی اِس سبب سے مارا نہ جائے کہ اُس نے خُداوند کے ممسُوح پر لعنت کی؟۔
داؤد نے کہا اَے ضرویاہ کے بیٹو! مجھے تُم سے کیا کام کہ تُم آج کے دن میرے مُخالف ہُوئے ہو؟ کیا اِسرائیل میں سے کوئی آدمی آج کے دِن قتل کیا جائے؟ کیا مَیں یہ نہیں جانتا کہ مَیں آج کے دِن اِسرائیل کا بادشاہ ہُوں؟۔
اور بادشاہ نے سمِعی سے کہا تُو مارا نہیں جائیگا اور بادشاہ نے اُس سے قسم کھائی۔
پھر ساؤل کا بیٹا مفیبوست بادشاہ کے اِستقبال کو آیا۔ اُس نے بادشاہ کے چلے جانے کےدِن سے لیکر اُسکے سلامت گھر آ جانے کے دِن تک نہ تو اپنے پاؤں پر پٹیاں باندھین اور نہ اپنی داڑھی کتروائی اور نہ اپنے کپڑے دُھلوائے تھے۔
اور اَیسا ہوا کہ جب وہ یروشلیم میں بادشاہ سے ملنے آیا تو بادشاہ نے اُس سے کہا اَے مفِیبوست تو میرے ساتھ کیون نہیں گیا تھا؟۔
اُس نے جواب دِیا اَے میرے مالِک بادشاہ میرے نَوکر نے مجھ سے دغا کی کیونکہ تیرے خادِم نے کہا تھا کہ مَیں اپنے لئے گدھے پر زین کسوُنگا تا کہ میں سوارہو کر بادشاہ کے ساتھ جاؤُں اِسلئے تیرا خادِم لنگڑا ہے۔
سو اُس نے میرے مالک بادشاہ کے حُضُور تیرے خادِم پر بُہتان لگایا پر میرا مالک بادشاہ تو خُدا کے فرزتہ کی مانند ہے سو جو کچھ تجھے اچّھا معلوم ہو سو کر ۔
کیونکہ میرے باپ کا سارا گھرانا میرے مالِک بادشاہ کے آگے مُردوں کی مانند تھا تَو بھی تُو نے اپنے خادِم کو اُن لوگوں کے بیچ بیٹھایا جو تیرے دستر خوان پر کھاتے تھے۔ پس کیا اب بھی میرا کوئی حق ہے کہ مَیں بادشاہ کے آگے پھر فریاد کرُوں ؟۔
بادشاہ نے اُس سے کہا تُو اپنی باتیں کیوں بیان کرتا جاتا ہے؟ مَیں کہتا ہُوں کہ تُو اور ضیِبا دونوں آپس میں اُس زمین کو بانٹ لو۔
اور مفِیبوست نے بادشاہ سے کہا وُہی سب لے لے اِسلئے کہ میرا مالک بادشاہ اپنے گھر میں پھر سلامت آگیا ہے۔
اور برزِلی جلعادی راجلیم سے آیا اور بادشاہ کے ساتھ یردن پار گیا تا کہ اُسے یردن کے پار پُہنچائے۔ 32۰) اور یہ برزلیّ نہایت عمر رسیدہ آدمی یعنی اسی برس کا تھا اُس نے بادشاہ کو جت تک وہ محنایم میں رہا رسد پہنچائی تھی اِسلئے کہ وہ بہت بڑا آدمی تھا۔
سو باداشاہ نے برزلیّ سے کہا کہ تُو میرے ساتھ پار چل اور میں یروشلیم میں اپنے ساتھ تیری پرورش کرُونگا ۔
اور برزلی ّ نے بادشاہ کو جواب دیا کہ میری زندگی کے دِن ہی کتنے ہیں جو میں بادشاہ کے ساتھ یروشلیم کو جاؤں؟۔
آج مَیں اِسّی برس کا ہُوں ۔ کیا مَیں بھلے اور بُرے میں اِمتیاز کر سکتا ہُوں ۔ کیا تیرا بندہ جو کچھ کھاتا پیتا ہے اُسکا مزہ جان سکتا ہے؟ کیا مہں گانے والوں اور گانے والیوں کی آواز پھر سُن سکتا ہُوں ؟ پس تیرا بندہ اپنے مالک بادشاہ پر کیوں بار ہو؟۔
تیرا بندہ فقط یردن کے پار تک بادشاہ کے ساتھ جانا چاہتا ہے ۔ سو بادشاہ مجھے اَیسا بڑا اجر کیوں دے؟۔
اپنے بندہ کو لَوٹ جانے دے تاکہ میں اپنے شہر میں اپنے باپ اور ماں کی قبر کے پاس مرُوں پر دیکھ تیرا بندہ کمہام حاضر ہے۔ وہ میرے مالکِ بادشاہ کے ساتھ پار جائے جو کچھ تجھے بھلا معلوم دے اُس سے کر۔
تب بادشاہ نے کہا کمہام میرے ساتھ پر چلیگا اور جو کچھ تجھے بھلا معلوم ہو وُہی مَیں اُسکے ساتھ کرُونگا اور جو چکھ تُو چاہیگا مَیں تیرے لئے وہی کرُونگا۔
اور سب لوگ یردن کے پار ہوگئے اور بادشاہ بھی پار ہُؤا ۔ پھر بادشاہ نے برزلیّ کو چُوما اور اُسے دُعا دی اور وہ اپنی جگہ کو لَوٹ گیا۔

سو بادشاہ جلجال کو روانہ ہُؤا اور کمہام اُسکے ساتھ چلا اور یہوُداہ کے سب لوگ اور اسرائیل کے لوگوں سے بھی آدھے بادشاہ کو پار لائے۔
تب اسرائیل کے سب لوگ بادشاہ کے پاس آکر اُس سے کہنے لگے کہ ہمارے بھائی بنی یہُوداہ تجھے کیوں چوری سے لے آئے اور بادشاہ کو اور اُسکے گھرانے کو اور داؤد کے ساتھ جتنے تھے اُکو یردن کے پار سے لائے؟۔
تب سب بنی یہُوداہ نے بنی اِسرائیل کو جواب دیا اِسلئے کہ بادشاہ کا ہمارے ساتھ نزدیک کا رشتہ ہے۔ سو تُم اِس بات کے سبب سے ناراض کیوں ہوئے؟ کیا ہم نے بادشاہ کے دام کا کچھ کھا لیا ہے یا اُس سنے ہم کو کچھ انعام دیا ہے۔؟۔
پھر بنی اِسرائیل نے بنی یہُوداہ کو جواب دیا کہ بادشاہ میں ہمارے دس حصّے ہیں اور ہمارا حق بھی داؤد پر تُم سے زیداہ ہے پس تُم نے کیون ہماری حقارت کی کہ بادشاہ کو لَوٹا لانے میں پہلے ہم سے صلاح نہیں لی؟ اور بنی یہُودہ کی باتیں بنی اِسرائیل کی باتوں سے زیادہ سخت تھیں۔

سو سب اِسرائیلی داؤد کی پَیروی چھوڑ کر سبع بن بکری کے پیچھے ہو لئے لیکن یہُوداہ کے لوگ یردن سے
یروشلیم تک اپنے بادشاہ کے ساتھ ہی ساتھ رہے۔
اور داؤد یروشلیم میں اپنے محلّ میں آیا اور بادشاہ نے اپنی اُن دسوں حرموں کو جنکو وہ اپنے گھر کی نگہبانی کے لئے
چھوڑ گیا تھا لیکر اُنکو نظر بند کر دیا اور اُنکی پرورش کرتا رہا پر اُنکے پاس نہ گیا ۔ سو اُنہوں نے اپنے مرنے کے دِن تک
نظر بند ژہ کر رنڈاپے کی حالت میں زِندگی کاٹی۔
اور بادشاہ نے عماسا کو حُکم کیا کہ تین دن کے اندر بنی یہُوداہ کو میرے پاس جمع کر اور تُو بھی یہاں حاضِر ہو۔
سو عماسا بنی یہُوداہ کو فراہم کرنے گیا ر وہ مُعینہ وقت سے جو اُس نے اُسکے لئے مقرر کیا تھا زیادہ ٹھہرا ۔
تب داؤد نے اِبیشے سے کہا سبع بن بکری تو ہ کو ابی سلوم سے زِیادہ نقصان پہُنچائیگا سو تُو اپنے مالک کے
خادِموں کو لیکر اُسکا پیچھا کرتا نہ ہو کہ وہ فصیلدار شہرو کو لیکر ہماری نظر سے بچ نِکلے ۔
سو یُوآب کے آدمی اور کریتی اور گلیتی اور سب بہادر اُسکے پیچھے ہو لئے اور یروشلیم سے نکلے تاکہ سبع بن
بکری کا پیچھا کریں ۔
اور جب وہ اُس پھتر کے نزدیک پہنچے جو جبعُون میں ہے تو عماسا اُن سے ملنے کو آیا اور یُوآب اپنا جنگی لباس
پہنے تھا اور اُسکے اُوپر ایک پٹکا تھا جس سے ایل تلوار میان میں پڑی ہُوئی اُسکی کمر میں بند ھی تھی اور اُسکے چلتے
چلتے وہ نکل پڑی۔
سو یُوآب نے عماسا کی داڑی اپنے دہنے ہاتھ سے پکڑی کہ اُسکو بوسہ دے۔
عماسا نے اُس تلوار کا جو یُوآب کے ہاتھ میں تھی خیال نہ کا۔ سو اُس نے اُس سے اُسکے پیٹ میں اَیسا مارا کہ اُسکی
انتڑیاں زمین پر نِکل پڑیں اور اُس نے دُوسرا وار نہ کیا ۔ سو وہ مر گیا پھر یُوآب اور اُسکا بھائی ابیشےسبع بن بکری
کا پیچھا کرنے چلَے۔
اور یُوآب کے جوانوں میں سے ایک شخص اُسکے پاس کھڑا ہوگیا اور کہنے لگا کہ جو کوئی یُوآب سے راضی ہے
اور جو کوئی داؤد کی طرف ہے سو یُوآب کے پیچھے ہو لے۔
اور عماسا سٹرک کے بیچ اپنے خُون میں لوٹ رہا تھا اور جب اُس شخص نے دیکھا کہ سب لوگ کھڑے ہو گئے ہیں تو
عماسا کو سٹرک پر سے مَیدان میں اُٹھا لے گیا اور جب یہ دیکھا کہ جو کوئی اُسکے پاس آتا ہے کھڑا ہو جاتا ہے تو اُ
س پر ڈال دیا۔
اور جب وہ سٹرک پر سے ہٹا لیا گیا تو سب لوگ یُوآب کے پیچھے سبع بن بکری کا پیچھا کرنے چلے۔
اور وہ اسرائیل کے سب قبِیلوں میں سے ہوتا ہوا ابیل اور بَیت معکہ اور سب بیریوں تک پُہنچا اور وہ بھی جمع ہو کر
اُسکے پیچھے چلے۔
اور اُنہوں نے آکر اُسے بَیت معکہ کے ابیل میں گھیر لیا اور شہر کے سامنے اَیسا دمدمہ باندھا کہ وہ فِیصل کے برابر رہا
اور سب لوگوں نے جو یُوآب کے ساتھ تھے دِیوار کو توڑنا شرُوع کیا تاکہ اُسے گرِا دیں ۔
تب ایک دانشمند عَورت شہر میں سے پُکار کر کہنے لگی کہ ذرا یُوآب سے کہ دو ککہ یہاں آئے تاکہ میں اُس سے کچھ
کہُوں۔
سو وہ اُسکے نزدیک آیا۔ اُس عورت نے اُس سے کہا کیا تُو یُوآب ہے ؟ اُس نے کہا ہاں۔ تب وہ اُس سے کہنے لگی اپنی
لَونڈی کی باتیں سُن۔ اُس نے کہا میں سُنتا ہوں۔
تب وہ کہنے لگی کہ قدیم زمانہ میں یُوں کہا کرتے تھے کہ وہ ضرُور ابیل میں صلاح پوچھینگے اور اِس طرح وہ بات کو
ختم کرتے تھے۔
اور مَیں اِسرائیل میں لوگوں میں سے ہوں جو صُلح پسند اور دیانتدار ہیں ۔ تُو چاہتا ہے کہ ایک شہر اور ماں کو
اِسرائیلیوں کے درمیان ہلاک کرے۔ سو تُو کیوں خُداوند کی میراث کو نگلنا چاہتا ہے ؟۔ یُوآب نے جواب دیا مجھ سے
ہر گز ہرگز اَیسا نہ کو کہ میں نگل جاؤُں یا ہلاک کرُوں۔

بات یہ نہیں ہے بلکہ افرائیم کے کوہستانی مُلک کے ایک شخص نے جسکا نام سبع بن بکری ہے بادشاہ یعنی داؤد کے خِلاف ہاتھ اُٹھایا ہے سو فقط اُسی کو میرے حوالہ کر دے تو مَیں شہر سے چلا جاؤُنگا ۔ اُس عَورت نے یُوآب سے کہا دیکھ اُسکا سر دِیوار پر سے تیرے پاس پھینک دیا جائیگا ۔

تب وہ عَورت اپنی دانائی سے سب لوگوں کے پاس گئی ۔ سو اُنہوں نے سبع بن بکری کا سرکاٹ کر اُسے باہر یُوآب کی طرف پھینک دیا۔ تب اُس نے نرسِنگاپھونکا اور لوگ شہر سے الک ہو کر اپنے اپنے ڈیرے کو چلے گئے اور یُوآب یروشلیم کو بادشاہ کے پاس لَوٹ آیا۔

اور یُوآب اِسرائیل کے سارے لشکر کا سردار تھا اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تھا۔ (اور ادورام خراج کا دروغہ تھا اور اخیلوُد کا بیٹا یہوسفط مُرّخ تھا۔

اور ادورام خراِج کا داروغہ تھا اور اخیلُود کا بیٹا یہوسفط مُورّخ تھا۔

اور سِوا مُنشی تھا اور صدُوق اور ابیاتر کاہن تھے ۔

اور عیرایا ِئری بھی داؤد کا ایک کاہن تھا۔

اور داؤد کے ایاّم میں پےَ در پےَ تین سال کال پڑا اور داؤد نے خُداوند سے دریافت کیا۔ خُداوند نے فرمایا کہ یہ ساؤل اور اُسکے خُنریز گھرانے کے سبب سے ہے۔ کیونکہ اُس نے جبعونیوں کو قتل کیا ۔
تب بادشاہ نے جبعُونیوں کو بُلا کر اُن سے بات کی۔ یہ جبُعونی بنی اِسرائیل میں سے نہیں بلکہ بچے ہُوئے اموریوں میں سے تھے اور بنی اِسرائیل نے اُن سے قسم کھائی تھ اور ساؤل نے بنی اسرائیل نے اُن سے قسم کھائی تھی اور ساؤل نے بنی اسرائیل اور بنی یُہوداہ کی خاطر اپنی گرمجوشی میں اُنکو قتل کر ڈالنا چاہا تھا۔
سو داؤد نے جبعوُنیوں سے کہا مَیں تمہارے لئے کیا کرُوں اور میں کس چیز سے کفاّرہ دُوں تاکہ تم خُداوند کی میراث کو دُعا دو؟۔
جبعُونیوں نے اُس سے کہا کہ ہمارے اور ساؤل یا اُسکے گھرانے کے درمیان چاندی یا سونے کا کوئی مُعاملہ نہیں اور نہ ہم کو یہ اختیار ہے کہ ہم اِسرائیل کے کسی مرد کو جان سے ماردیں ۔
اُس نے کہا جو کچُھ تُم کہوں مَیں وُہی تُمہارے لئے کرونگا۔
اُسی کے بیٹوں میں سے سات آدمی ہمارے حوالہ کر دِئے جائیں اور ہم اُنکو خُداوند کے لئے خُداوند کے چُنے ہُوئے ساؤل کے جبعہ میں لٹکا دینگے ۔ بادشاہ نے کہا مَیں دے دُونگا۔
لیکن بادشاہ نے مفیبوست بن یُونتن بن ساؤل کے بیٹے یُونتن کے درمیان ہوئی تھی بچا رکھاّ ۔
پر بادشاہ نے ایاہ کی بیٹی رِصفہ کے دونوں بیٹوں ارمونی اور مفیبوست کو جو ساؤل سے ہُوئے تھے اور ساؤل کی بیٹی میکل کے پانچوں بیٹوں کو جو برزلِی محُولاتی کے بیٹے عدری ایل سے ہُوئے تھےلیکر۔
اُنکو جبُعونیوں کے حوالہ کیا اور اُنہوں نے اُنکو پہاڑ پر خُداوند کے حُضُور لٹکا دیا۔ سو وہ ساتوں ایک ساتھ مرے ۔ یہ سب فصل کاٹنے کے ایام میں یعنی جو کی فصل کے شروع کے دِنوں میں مارے گئے ۔
تب ایاہ کی بیٹی رِصفہ نے ٹاٹ لیا اور فصل کے شرُوع سے اُسکو اپنے لئے چٹان پر بچھائے رہی جب تک کہ آسمان سے اُن پر بارش نہ ہُوئی اور اُس نے نہ تو دِن کے وقت ہوا کے پرندوں کواور نہ رات کے وقت جنگلی درِندوں کو اُن پر آنے دیا ۔
اور داؤد کو بتایا گیا کہ ساؤل کی حرم ایاہ کی بیٹی رِصفہ نے اَیسا اَیسا کیا۔
تب داؤد نے جاکر ساؤل کی ہڈیوں اور اُسکے بیٹے یُونتن کی ہڈیوں کیو یبِیس جلاعد کے لوگوں سے لیا جو اُنکو بَیت شان کے چَوک میں سے چُرا لائے تھے جہاں فلسِتیوں نے اُنکو جس دن کہ اُنہوں نے ساؤل کو جلبوعہ میں قتل کیا ٹانگ دیا تھا۔
سو وہ ساؤل کی ہڈیوں اور اُسکے بیٹے یوُنتن کی ہڈیوں کو وہاں سے لے آیا اور اُنہوں نے اُنکی بھی ہڈیاں جمع کیں جو لٹکائے گئے تھے۔
اور اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یُونتن کی ہڈیوں کو ضلِع میں جو بینمین کی سر زمین میں ہے اُسی کے باپ قِیس کی قبر میں دفن کیا اور اُنہوں نے جو کچھ بادشاہ نے فرمایا سب پُورا کیا۔ اِسکے بعد خُدانے اُس مُلک کے بارہ میں دُعا سُنی۔
اور فِلستی پھر اِسرائیلیوں سے لڑے اور داؤد اپنے خادموں کے ساتھ نکلا اور فلسِتیوں سے لڑا اور داؤد بہت تھک گیا ۔
اور اِشبی بنوب نے جو دیوزادو ں میں سے تھا اور جسکا نیزہ وزن میں پیتل کی تین سو مثقال تھا اور وہ ایک نئی تلوار باندھے تھا چاہا کہ داؤد کو قتل کرے۔
پر ضرُویاہ کے بیٹے ابیشے نے اُسکی کمک کی اور اُس فِلستی کو اَیسی ضرب لگائی کہ اُسے مار دیا ۔ تب داؤد کے لوگوں نے قسم کھا کر اُس سے کہا کہ تُو پھر کبھی ہمارے ساتھ جنگ پر نہیں جائیگا تا نہ ہوکہ تُو اِسرائیل کا چراغ بُجھا دے ۔
اِسکے بعد فلِستیوں کے ساتھ پھر جُوب میں لڑائی ہُوئی تب حُوساتی سبکّی نے سف کو جو دیوزادوں میں سے تھا قتل کیا۔

اور پھر فلسِتیوں سے جوب� میں ایک اَور لڑائی ہُوئی ۔ تب اِل�حنان بن لع�ری ارجیم نے جو بَیت لحم کا تھا جاتی جو�لیت کو قتل کیا جسکے نیزہ کی چھڑ جُلا ہے کے شہتیر کی طرح تھی ۔

پھر جا�ت میں لڑائی ہوئی اور وہاں ایک بڑا قد آور شخص تھا۔ اُسکے دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں میں چھ چھ اُنگلیاں تھیں جو سب کی سب گِنتی میں چوبیس تھیں ۔ اور یہ بھی اُس دیو سے پَیدا ہوا تھا۔

جب اِس نے اِسرائیلیوں کی فضیحت کی تو د�اؤد کے بھائی سِمعی� کے بیٹے یُونت�ن نے اُسے قتل کیا۔

یہ چاروں اُس دیو سے جا�ت میں پَیدا ہوُئے تھے اور وہ دا�ؤد کے ہاتھ سے اور اُسکے خادِموں کے ہاتھ سے مارے گئے۔

جب خُداوند نے دا؟ؤد کو اُسکے سب دشمنوں اور سا؟ؤل کے ہاتھ سے رہائی دی تو اُس نے خُداوند کے حُضور اِس مضمون کا گیت سُنایا۔
وہ کہنے لگا:۔ خُداوند میری چٹان اور میرا قلعہ اور میرا چھُڑانے والا ہے۔
خُدا میری چٹان ہے۔ مَیں اُسی پر بھروسا رکھُونگا۔ وہی میری سِپر اور میری چٹان ہے ۔ میرا اُونچا برُج اور میری پناہ ہے ۔ میرے نجات دینے والے! توہی مجھے ظُلم سے بچاتا ہے ۔
مَیں خُداوند کو جو سِتایش کے لائق ہے پُکارُونگا۔ یُوں میں اپنے دُشمنوں سے بچایا جاؤُنگا۔
کیونکہ مَوت کی مَوجوں نے مجھے گھیرا۔ بیدینی کے سَیلابوں نے مجھے ڈرایا۔
پاتال کی رسّیاں میرے چَوگرِد تھیں ۔ موت کے پھندے مجھ پر آپڑے تھے۔
اپنی مُصیبت میں مَیں نے خُداوند کو پُکارا۔ مَیں اپنے خُدا کے حضور چلایا ۔ اُس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سُنیاور میری فریاد اُسکے کان میں پُہنچی۔
تب زمین ہل گئی اور کانب اُٹھیاور آسمان کی بنیادوں نے جُنبش کھائی اور ہل گئیں ۔ اِسلئےکہ وہ غضبناک ہُوا۔
اُسکے نتھنوں سے دُھواں اُٹھااور اُسکے مُنہ سے آگ نِکل کر بھسم کرنے لگی ۔کوئلے اُس سے دہک اُٹھے ۔
اُس نے آسمانوں کو بھی جُھکا دیا اور نیچے اُتر آیااور اُسکے پاؤں تلے گھری تاریکی تھی
وہ کروبی پر سوار ہر کر اُڑا اور ہو ا کے بازُوؤں پر دِکھائی دیا
اور اُس نے اپنے چَوگرد تاریکی کو اور پانی کے اِجتماع اور آسمان کے دلدار بادلوں کو شامیانے بنایا۔
اُس جھلک سے جو اُسکے آگے آگے تھیآگ کے کوئلے سُلگ گئے۔ خُداوند آسمان سے گرجااور حق تعالیٰ نے اپنی آواز سُنائی
اُس نے تیر چلا کر اُنکو پراگندہ کیا۔اور بجلی سے اُنکو شکست دی۔
تب خُداوند کی ڈانٹ سے۔اُسکے نتھونوں کے دم کے جھونکے سے سمُندر کی تھا دِکھائی دینے لگیاور جہان کی بُنیادیں نمودار ہوُئیں ۔
اُس نے اُوپر سے ہاتھ بڑھا کر مجھے تھام لیا۔اور مجھے بہت پانی میں سے کھینچکر باہر نکالا۔ اُس نے میرے زور آوار دُشمن اور میرے دعاوت رکھنے والوں سے مجھےچُھرالیا کیونکہ وہ میرے لئے نہایت زبردست تھے
وہ میری مُصیبت کے دِن مجھ پر آپڑے پر خُداوند میرا سہارا تھا۔
وہ مجھے کُشادہ جگہ میں نکال بھی لایا۔ اُس نے مجھے چھُڑایا ۔ اِسلئے کہ وہ مجھ سے خُوش تھا۔
خُداوند نے میری راستی کے مُوافِق مجھے جزا دیاور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مُطابق مجھے بدلہ دیا۔
کیونکہ مَیں خُداوند کی راہوں پر چلتارہااور شرارت سے اپنے خُدا سے الگ نہ ہُؤا
کیونکہ اُسکے سارے فیصلے میرے سامنے تھےاور مَیں اُسکے آئین سے برگشتہ نہ ہوا ۔
میں اُسکے حُضُور کامِل بھی رہااور اپنی بدکاری سے باز رہا۔
اِسی لئے خُداوند نے مجھے میری راستی کے مُوافِق بلکہ میری اُس پاکیزگی کے مُطابق جو اُسکی نظر کے سامنے تھی بدلہ دیا۔
رحم دل کے ساتھ تُو رحیم ہوگااور کامِل آدمی کے ساتھ کامِل ۔
نیکو کار کے ساتھ نیک ہو گااور کج رَو کے ساتھ ٹیڑھا۔
مُصیبت زدہ لوگوں کو تُو بچائیگا۔۔پر تیری آنکھیں مغرورُوں پر لگی ہیں تاکہ تُو اُنہیں نیچا کرے۔
کیونکہ اَے خُداوند ! توُ میرا چراغ ہےاور خُداوند میرے اندھیرے کو اُجالا کریگا۔
کیونکہ تیری بدَولت مَیں فوج پر دھاوا کرتا ہوں اور پانے خُدا کی بدَولت دیوار پھاند جاتا ہوں ۔
لیکن خُدا کی راہ کامِل ہے۔خُداوند کا کلام تایا ہُؤا ہے۔وہ اُن سب کی سِپر ہے جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں ۔
کیونکہ خُداوند کے سِوا اور کون خُدا ہے؟اور ہمارے خُدا کو چھوڑ کر اَور کَون چٹان ہے؟

خُدا میرا مضبوُط قلعہ ہے۔وہ اپنی راہ میں کامِل شخص کی راہنمائی کرتا ہے۔
وہ اُسکے پاؤں ہرنیوں کے سے بنا دیتا ہے۔ اور مجھے میری اُونچی جگہوں میں قائم کرتا ہے۔
وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا سِکھاتا ہےیہاں تک کہ میرے بازُو پیتل کی کمان کو جُھکا دیتے ہیں ۔
تُو نے مجھ کو اپنی نجات کی سَپر بھی بخشیاور تیری نرمی نے مجھے بُزرُگ بنایا ہے ۔
تُو نے میرے نیچے میرے قدم کُشادہ کر دِئےاور میرے پاؤں نہیں پھسلے۔
مَیں نے اپنے دُشمنوں کا پیچھا کرکے اُنکو ہلاک کیا اور جب تک وہ فنا نہ ہوگئے میں واپس نہیں آیا۔
میں نے اُنکو فنا کر دیا اور اَیسا چھید ڈالا ہے کہ وہ اُٹھ نہیں سکتے بلکہ وہ تو میرے پاؤں کے نیچے گِرے پڑےہیں ۔
کیونکہ تپو نے لڑائی کے لئے مجھے قُوت سے کمر بستہ کیااور میرے مُخالفوں کو میرے سامنے زیر کیا۔
تُو نے میرے دُشمنوں کی پُشت میری طرف پھیر دی تاکہ مَیں اپنے عداوت رکھنے والوں کو کاٹ ڈالوُں ۔
اُنہو ں نے اِنتظار کیا پر کوئی نہ تھا جو بچائے بلکہ خُداوند کا بھی اِنتظار کیا پر اُس نے اپنکو جواب نہ دیا تب میں نے اُنکو کوُٹ کُوٹ کر زمین کی گرد کی مانند کر دیا ۔ مَیں نے اُنو گلی کوُچوں کی کیچڑ کی طرح رَوند رَوند کر چاروں طرف پھَیلا دیا۔
تُو نے مجھے میری قوم کے جھگڑون سے بھی چُھڑایا۔ تُو نے مجھے قَوموں کا سردار ہونے کے لئے رکھ چھوڑا ہے۔
جس قَوم سے میں واقف بھی نہیں وہ میری مُطیع ہوگی۔
پردیسی میرے تابع ہوجائینگے۔وہ میرا نام سُنتے ہی میری فرمانبرداری کرینگے۔
پردیسی مرُجھاجائینگےاور اپنے قلعوں سے تھر تھراتے ہُوئے نکلینگے۔
!خُدواند زِندہ ہے ۔ میری چٹان مُبارک ہو!وہُی خُدا میری نجات کی چٹان مُمتاز ہو
وہی خُداجو میرا اِنتقام لیتا ہےاور اُمتوں کی میرے تابع کر دیتا ہے
اور مجھے میرے دُشمنوں کے بیچ سے نکالتا ہے۔ہاں تُو مجھے میرے مُخالفوں پر سرفراز کرتا ہے۔ تُو مجھے تُند خُو آدمی سے رہائی دیتا ہے۔
اِسلئے اَے خُداوند! میں قَوموں کے درمیان تیری شُکر گُذاری اور تیرے نام کی مدح سرائی کرُونگا۔
وہ اپنے بادشاہ کو بڑی نجات عنایت کرتا ہےاوراپنے ممسُوح داؤد اور اُسکی نسل پر ہمیشہ شفقت کرتا ہے۔

باب 23

داؤود کی آخری باتیں یہ ہیں۔ داؤد بن یسّی کہتا ہے۔ یعنی یہ اُس شخص کا کلام ہے جو سرفراز کیا گیا اور یعقوب کے خُدا کا ممسُوح اور اِسرائیل کا شیر ین نغمہ ساز ہے۔
خُداوند کی رُوح نے میری معرفت کلام کیا اور اُسکا سُخن میری زبان پر تھا
اِسرائیل کے خُدا نے فرمایا۔ اِسرائیل کی چٹان نے مجھ سے کہا ایک ہے جو صداقت سے لوگوں پر حکوُمت کرتا ہے ۔ جو خُدا کے خوف کے ساتھ حکُومت کرتا ہے۔
وہ صُبح کی روشنی کی مانند ہوگا جب سُورج نِکلتا ہے۔ اَیسی صُبح جس میں بادل نہ ہوں۔ جب نرم نرم گھاس زمین میں سے بارش کے بعد کی صاف چمک کے باعث نکلتی ہے۔
میرا گھر تو سچ مُچ خُدا کے سامنے اَیسا ہے بھی نیں تو بھی اُس نے میرے ساتھ ایک دائمی عہد جسکی سب باتیں مُعیّن اور پایدار ہیں باندھا ہےکیونکہ یہی میری ساری نجات اور ساری مُراد ہے۔ گو وہ اُسکو بڑھاتا نہیں
پر ناراست لوگ سب کے سب کانٹوں کی مانند ٹھہر ینگے جو ہٹا دیئے جاتے ہیں کیونکہ وہ ہاتھ سے پکڑے نہیں جاسکتے بلکہ جو آدمی اُنکو چھُوئے ضرُور ہے کہ وہ لوہے اور نیزہ کی چھڑ سے مُسلّح ہو۔ سو وہ اپنی ہی جگہ میں آگ سے بالکہ بھسم کردئے جائینگے۔
داؤد کے بہادروں کے نام یہ ہیں :اُ یعنی تحکمونی یوشیب بشیبت جو سَپہ سالاروں کا سردار تھا۔ وہی ایزانی ادینو تھا جس سے آٹھ سَو ایک ہی وقت میں مقتول ہوئے۔
اُسکے بعد ایک اخُوحی کے بیٹے دودے کا بیٹا الیعزر تھا۔ یہ اُن تینوں سورماآں میں سے ایک تھا جو داؤد کے ساتھ اُس وقت تھے جب اُنہوں نے اُن فلسِتِیوں کو جو لڑائی کے لئے جمع ہُوئے تھے للکار ا ھالنکہ سب بنی اِسرائیل چلے گئے تھے ۔
اور اُس نے اُٹھ کر فِلستیوں کو اِتنا مارا کہ اُسکا ہتھ تھک کر تلوار سے چپک گیا اور خُداوند نے اُس دن بری فتح کرائی اور لوگ پھر کر فقط لُوٹنے کے لئے اُسکے پیچھے ہولئے۔
بعد اُسکے ہراری اجی کا بیٹا سمہّ تھا اور فِلستیوں نے اُس قطعہٗ زمین کے پاس جو مُسور کے پیڑوں سے بھرا تھا جمع ہو کر دل باندھ لیا تھا اور لوگ فِلستیوں کے آگے سے بھاگ گئے تھے۔
لیکن اُس نے اُس قطعہ کے بیچ میں کھڑے ہو کر اُسکو بچایا اور فِلستیوں کو قتل کیا اور خُداوند نے بڑی فتح کرائی ۔
اور اُن تیس سرداروں میں سے تین سردار نِکلے اور فصل کاٹنے کے مَوسم میں داؤد کے پاس عدُلاّم کے مغارہ میں آئے اور فِلستیوں کے پہرے کی چوکی بیت لحم میں تھی ۔
اور داؤد نے ترستے ہُوئے کہا اَے کاش کوئی مجھے بَیت الحم کے اُس کُوئیں کا پانی پینے کو دیتا جو پھاٹک کے پاس ہے!۔
اور اُن تینوں بہادروں نے فِلستیوں کے لشکر میں سے جا کر بیت لحم کے کُوئیں سے جو پھا ٹک کے برابر ہے پانی بھر لیا اور اُسے داؤد کے پاس لائے لیکن اُس نے ہ چاہا کہ پئے بلکہ اُسے خُداوند کے حُضُور اُنڈیل دیا۔
اور کہنے لگااَے خُداوند مجھ سے یہ ہر گزِ نہ ہو کہ مَیں اَیسا کروں ۔ کیا میں اُن لوگوں کا خُون پیُوں جنھوں نے اپنی جان جوکھوں میں ڈالی؟ اِسی لئے اُس نے نہ چاہا کہ اُسے پئے ۔ اُن تینوں بہادُروں نے اَیسے اَیسے کام کئے۔
اور ضرویاہ کے بیٹے یُوآب کا بھائی ابیشے اُن تینوں میں مُعززّ نہ تھا؟ اِسی لئے وہ اُنکا سردار ہُؤا تو بھی وہ اُن پہلے تینوں کے برابر نہیں ہونے پایا ۔
اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ قبضئیل کے ایک سُورما کا بیٹا تھا جس نے بڑے بڑے کام کئے تھے۔ اِس نے موآب کے اری ایل کے دونوں بیٹوں کو قتل کیا اور جاکر برف کے مَوسم میں ایک غار کے بیچ ایک شیر ببر کو مارا۔
اور اُس نے ایک جسِیم مصری کو قتل کیا ۔ اُس مصر ی کے ہاتھ میں بھالا تھا پر یہ لاٹھی ہی لئے ہوئے اُس پر لپکا اور مصری کے ہاتھ سےبھالا چھین لیا اور اُسی کے بھالے سے اُسے مارا۔ (پس یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے اَیسے اَیسے کام کئے اور تینوں بہادُروں میں نامی تھا۔

وہ اُن تیِسوں سے زِیادہ معُزز ّتھا پر وہ اُن پہلے تینوں کے برابر نہیں ہونےپایا اور دا�ؤد نے اُسے اپنے مُحافظ سپاہیوں پر مقرر ّکیا۔

اور تِیسوں میں یُوآ�ب کا بھائی ع�ساہیل اور ال�حنان بیَت الحم کے دو�دو کا بیٹا۔

حرودی س�مہ ۔ حرودی اِلق�ہ۔

فلطی خ�لصِ ۔ عیرا� بن عق�یس تقوعی ۔

عنتوتی اب�ی عزر۔حوساتیمب�ونی۔

اخوحی ض�لمون۔ نطوفاتی مہر�ی۔

نطوفاتی بعنہ� کا بیٹا حلِب� ۔ اِتی� بن ریب�ی بنی بینمین کے جب�عہ کا۔

فرعاتونی بنایا�ہ اور جع�س کے نالوں کا ہّد�ی ۔

عرباتی اب�ی علبوُن ۔ برحُومی عز�ماوت ۔

سعلبونی ا�لیخبہ بنی یسین یُونت�ن ۔

ہراری س�مہّ۔ اخی� آم بن سر�ار ہراری۔

الیفل�ط بن ا�حسبی معکاتی کا بیٹا ال�ی عام بن ا�خیتفُل جلونی۔

کرمی ح�صرو ۔ اربی ف�عری ۔

ض�وباہ کے نات�ن کا بیٹا اِج�ال۔ جدی با�نی۔

عُمونی ص�لِق۔ بیروتی ن�حری۔ ضر�ویاہ کے بیٹے یوُآ�ب کے سِلح بردار۔

اِتری ع�یرا۔ اِتری جر�یب۔

اور حِتّی اور�یاّہ ۔ یہ سب سیَنتیِس تھے۔

اِسکے بعد خُداوند کا غُصہّ اِسرائیل پر پھر بھڑکا اور اُس نے داؤد کے دل کو اُنکے کلاف یہ کہ کر اُبھارا کہ جا کر اِسرائیل اور یہوُداہ کو گِن۔
اور بادشاہ نے لشکر کے سردار یوُآب کو جو اُسکے ساتھ تھا حُکم کیا کہ اِسرائیل کے سب قبلیوں میں دان سے بیر سبع تک گشت کرو اور لوگوں کو گِنو تا کہ لوگوں کی تعداد مجھے معلوم ہو۔
تب یُوآب نے بادشاہ سے کہا کہ خُداوند تیرا کُدا اُن لوگوں کو خواہ وہ یتنے ہی ہوں سَو گُنا بڑھائے اور میرے مالک بادشاہ کی آنکھیں اِسے دیکھیں پر میرے مالک بادشاہ کو یہ بات کیوں بھاتی ہے؟۔
تو بھی بادشاہ کی بات یوُآب اور لشکر کے سرداروں پر غالب ہی رہی اور یُوآب اور لشکر کے سردار بادشاہ کے حُضُور سے اِسرائیل کے لوگوں کا شمار کرنے کو نِکلے۔
اور وہ یردن پار اُترے اور اُس شہر کی دہنی طرف عروعیر میں خیمَہ زن ہُوئے جو جدکی وادی میں لیعزیر کی جانب ہے۔
پھر وہ جلعاد اور تحتیم حدسی کے علاقہ میں گئے اور دانیعن کو گئے اور گھُوم کر صَیدا تک پُہنچے۔
اور وہاں سے صوُر کے قلعہ کو اور حوّیوں اور کنعانیوں کے سب شہروں کو گئے اور یہوُاہ کے جنوب میں بیر سبع تک نِکل گئے ۔
چُنانچہ ساری مملکت میں گشت کرکے نو مہینے اور بیس دِن کے بعد وہ یروشلیم کو لوٹے۔
اور یُوآب نے مردم شماری کی تعداد بادشاہ کو دی سو اِسرائیل میں آٹھ لاک بُہادر مرد نِکلے جو شمشیر زن تھے اور یُہوداہ کے مرد پانچ لاکھ نکلے ۔
اور لوگوں کا شمار کرنے کے بعد داؤد کا دِل بے چین ہُؤا اور داؤد نے خُداوند سے کہا یہ جو میں نے کیا سو بڑا گُناہ کیا ۔ اب اَے خُداوند میں تیری مِنت کرتا ہوں کہ تُو اپنے بندہ کا گُناہ دپور کر دے کیونکہ مجھ سے بری حماقت ہُوئی۔
سو جب داؤد صُبح کو اُٹھا تو خُداوند کا کلام جاد پر جو داؤد کا غیب بین تھا نازِل ہوا اور اُس نے کہا کہ ۔
جا اور داؤد سے کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ میں تیرے سامنے تین بلائیں پیش کرتا ہُوں ۔ تُو اُن میں سے ایک کو چُن لے تاکہ میں اُےسے تجھ پر نازل کرُوں۔ سو جاد نے داؤد کے پاس جا کر اُسکو یہ بتایا اور اپس سے پُوچھا کیا تیرے مُلک میں سات برس قحط رہے یا تُو تی مہینے تک اپنے دُشمنوں سے بھاگتا پھرے اور وہ تجھے رگیدیں یا تیری مملکت میں تین دِن تک مری ہو؟ سو تو سوچ لے اور غَور کر لے مین اُسے جس نے مجھے بھیجا ہے کیا جواب دُوں۔
داؤد نے جاد سے کہا مٰں بڑے شکِنجہ میں ہُوں ۔ ہم خُداوند کے ہاتھ می پڑیں کیونکہ اُسکی رحمتیں عظیم ہیں پر مَیں انسان کے ہاتھ میں نہ پڑوں۔
سو خُداوند نے اِسرائیل پر وبا بھیجی جو اُس صُبح سے لیکر وقتِ معُیّنہ تک رہی اور دان سے بیرسبع تک لوگوں میں سے ستّر ہزار آدمی مر گئے ۔
اور جب فشتہ نے اپنا ہاتھ بڑھایا کہ یروشلیم کو ہلاک کرے تو خُداوند اُس وبا سے مُلول ہوا اور اُس فرشتہ سے جو لوگوں کو ہلاک کر رہا تھا کہا یہ بس ہے ۔ اب اپنا ہاتھ روک لے ۔ اُس وقت خُداوند کا فرشتہ یبُوسی روناہ کے کھلیان کے پاس کھڑا تھا۔
اور داؤد نے جب اُس فرشتہ کو جو لوگوں کو مار رہا تھا دیکھا تو خُداوند سے کہنے لگا دیکھ گُناہ تو میں نے کیا اور خطا مجھ سے ہُوئی پر اِن بھیڑوں نے کیا کیا ہے؟ سو تیرا ہاتھ میرے اور میرے باپ کے گھرانے کے خِلاف ہو۔
اُسی دن جاد نے داؤد کے پاس آکر اُس سے کہا جا اور یبُسی ارَوناہ کے کھلیہان میں خُداوند کے لئے ایک مذبح بنا۔
سو داؤد جاد کے کہنے کے مُوافِق جَیسا خُداوند کا حکُم تھا گیا۔
اور ارَوناہ نے نِگاہ کی اور بادشاہ اور اُسکے خادِموں کو اپنی طرف آتے دیکھا ۔ سو ارَوناہ نِکلا اور زمین پر سرنگُون ہو کر بادشاہ کے آگے سجدہ کیا۔
اور ارَوناہ کہنے لگا میرا مالک بادشاہ اپنے بندہ کے پاس کیوں آیا؟ داؤد نے کہا یہ کھلیہان تجھ سے خریدنے اور

خُداوند کے لئے ایک مذبح بنانے آیا ہُوں تاکہ لوگوں میں سے وبا جاتی رہے۔
ا□رَوناہ نے دا□ؤد سے کہا میرا مالِک بادشاہ جو کچُھ اُسے اچّھا معلوم ہو لیکر چڑھائے۔ دیکھ سو ختنی قُربانی کے لئے بیل ہیں اور دائیں چلانے کے اَوزار اور بَیلوں کا سامان ایندھن کے لئے ہیں ۔ یہ سب کچُھ اَے بادشاہ ا□رَوناہ بادشاہ کی نذر کرتا ہے اور ا□رَوناہ نے بادشاہ سے ککہا کہ خُداوند تیرا خُدا تجھ کو قُبول فرمائے۔
تب بادشاہ نے ا□رَوناہ سے کہا نہیں بلکہ مَیں ضرور قیمت دیکر اُسکو تجھ سے خیریدوُنگا اورمیں خُداوند اپنے خُدا کے حُضُور اَیسی سوختنی قربانیان نہیں گُذرانونگا جن پر میرا کچھُ خرچ نہ ہُؤا ہو۔ سو دا□ؤد نے وہ کھلیہان اور وہ بَیل چاندی کی پچاس مثقالیں دیکر خریدے ۔ اور دا□ؤد نے وہاں خُداوند کے لئے مذبح بنایا اور سوختنی قرُبانیاں اور سلامتی کی قُربانیاں چڑھائیں اور خُداوند نے اُس مُلک کے بارہ میں دُعا سُنی اور وبا اِ□سرائیل میں سے جاتی رہی۔

باب 1

اور دأود بادشاہ بُڈھا اور کُہن سال ہُوا اور وہ اُسے کپڑے اُڑھا تے پر وہ گرم نہ ہوتا تھا ۔
سو اُس کے خادموں نے اُس سے کہا کہ ہمارے مالک بادشاہ کے لیے ایک جوان کنواری ڈھونڈی جائے جو بادشاہ کے حضور کھڑی رہے اور اُسکی خبرگیِری کیا کرے اور تیرے پہلو میں لِیٹ رہا کرے تاکہ ہمارے مالِک بادشاہ کو گرمی پہنچے۔
چُنانچہ اُنہوں نے اسرائیل کی ساری مملکت میں ایک خوبصورت لڑکی تلاش کرتے کرتے شُونمیت ابی شاگ کو پایا اور اُسے بادشاہ کے پاس لائے ۔
اور وہ لڑکی بہت شِکیل تھی۔ سو وہ بادشاہ کی خبر گیری اور اُس کی خدمت کرنے لگی لیکن بادشاہ اُس سے واقف نہ ہُوا۔
تب حجیت کے بیٹے ادونیاہ نے سر اُٹھایا اور کہنے لگا میں بادشاہ ہونگا اور اپنے لیے رتھ اور سوار اور پچاس آدمی جو اُس کے آگے آگے دوڑیں تیار کیے ۔
اور اُس کے باپ نے اُسکو کبھی اتنا بھی کہہ کر آزردہ نہیں کِیا کہ تُو نے یہ کیوں کیا ہے؟ اور وہ بہت خوبصورت بھی تھا اور ابی سلوم کے بعد پیدا ہُوا تھا ۔
اور اُس نے ضرویاہ کے بیٹے یوآب اور ابی یاتر کاہن سے گفتگو کی اور یہ دونوں ادونیاہ کے پیرو ہو کر اُس کی مدد کرنے لگے ۔
لیکن صدوق کاہن اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ او ر ناتن نبی اور سمعی اور ریعی اور داود کے بہادر لوگوں نے ادونیاہ کا ساتھ نہ دیا ۔
اور ادونیاہ نے بھیڑیں اور بیل اور موٹے موٹے جانور زحلت کے پتھر کے پاس جو عین راجل کے برابر ہے ذبح کئے اور اپنے سب بھائیوں یعنی جو بادشاہ کے مُلازم تھے دعوت کی ۔
پر ناتن نبی اور بنایاہ اور بہادر لوگوں اور اپنے بھائی سلیمان کو نہ بُلایا ۔
تب ناتن نے سلیمان کی ماں بت سبع سے کہا کیا تُو نے نہیں سُنا کہ حجیت کا بیٹا ادونیاہ بادشاہ بن بیٹھا ہے اور ہمارے مالک داود کو یہ معلوم نہیں ؟
اب تُو آکہ میں تُجھے صلاح دوں تاکہ تُو اپنی اور اپنے بیٹے سلیمان کی جان بچا سکے۔
تُو داود بادشاہ کے حضور جا کر اُس سے کہہ اے میرے مالک ! اے بادشاہ ! کیا تُو نے اپنی لونڈی سے قسم کھا کر نہیں کہا کہ یقینا تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد سلطنت کرے گا اور وہی میرے تخت پر بیٹھےگا ؟ پس ادونیاہ کیوں بادشاہی کرتا ہے؟
اور دیکھ تُو بادشاہ سے بات کرتی ہی ہو گی کہ مَیں بھی تیرے بعد آ پہنچونگا اور تیری باتوں کی تصدیق کرونگا۔
سو بت سبع اندر کوٹھری میں بادشاہ کے پاس گئی اور بادشاہ بہت بُڈھا تھا اور شونمیت ابی شاگ بادشاہ کی خدمت کرتی تھی۔
اور بت سبع نے جھُک کر بادشاہ کو سجدہ کیا ۔ بادشاہ نے کہا تُو کیا چاہتی ہے؟
اُس نے اُس سے کہا اے میرے مالک ! تُو نے خداوند اپنے خدا کی قسم کھا کر اپنی لونڈی سے کہا تھا کہ یقینا تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد سلطنت کرے گا اور وہی میرے تخت پر بیٹھے گا ۔
پر دیکھ اب تو ادونیاہ بادشاہ بن بیٹھا ہے اور اے میرے مالک بادشاہ تُجھکو اِسکی خبر نہیں ۔
اور اُس نے بہت سے بیل اور موٹے موٹے جانور اور بھیڑیں ذبح کی ہیں اور بادشاہ کے سب بیٹوں اور ابیاتر کاہن اور لشکر کے سردار ایوب کی دعوت کی ہے پر تیرے بندہ سلیمان کو اُس نے نہیں بُلایا ۔
لیکن اے میرے مالک سارے اسرائیل کی نگاہ تُجھ پر ہے تاکہ تُو اُنکو بتائے کہ میر ے مالک بادشاہ کے تخت پر کون اُس کے بعد بیٹھے گا ۔
ورنہ یہ ہو گا کہ جب میرا مالک بادشاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جائے گا تو میں اور میرا بیٹا سلیمان دونوں قصوروار ٹھہریں‌گے۔

وہ ہنوز بادشاہ سے بات کر ہی رہی تھی کہ ناتن نبی آگیا ۔
اور اُنہوں نے بادشاہ کو خبر دی کہ دیکھ ناتن نبی حاضر ہے اور جب وہ بادشاہ کے حضور آیا تو اُس نے منہ کے بل گِر کر بادشاہ کو سجدہ کیا۔
اور ناتن کہنے لگا اے میرے مالک بادشاہ ! کیا تُو نے فرمایا ہے کہ میرے بعد ادونیاہ بادشاہ ہو اور وہی میرے تخت پر بیٹھے؟
کیونکہ اُس نے آج جا کر بیل اور موٹے موٹے جانور اور بھیڑیں کثرت سے ذبح کی ہیں اور بادشاہ کے سب بیٹوں اور لشکر کے سرداروں اور ابیاتر کاہن کی دعوت کی ہے اور دیکھ وہ اُس کے حضور کھا پی رہے ہیں اور کہتے ہیں ادونیاہ بادشاہ جیتا رہے !۔
پر مجھ تیرے خادم کو اور صدوق کاہن اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ اور تیرے خادم سلیمان کو اُس نے نہیں بُلایا ۔
کیا یہ بات میرے مالک بادشاہ کی طرف سے ہے ؟ اور تُو نے اپنے خادموں کو بتایا بھی نہیں کہ میرے مالک بادشاہ کے بعد اُس کے تخت پر کون بیٹھےگا۔
تب داود بادشاہ نے جواب دیا اور فرمایا کہ بت سبع کو میرے پاس لاو۔ سو وہ بادشاہ کے حضور آئی اور بادشاہ کے سامنے کھڑی ہوئی۔
بادشاہ نے قسم کھا کر کہا خداوند کی حیات کی قسم جس نے میری جان کو ہر طرح کی آفت سے رہائی دی۔
کہ سچ مُچ جیسی میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم تُجھ سے کھائی اور کہا کہ یقینا تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد بادشاہ ہو گا اور وہی میری جگہ میرے تخت پر بیٹھےگا سو سچ مُچ میں آج کے دن ویسا ہی کرونگا۔
تب بت سبع زمین پر منہ کے بل گِری اور بادشاہ کو سجدہ کر کے کہا کہ میرا مالک داود بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے۔
اور داود بادشاہ نے فرمایا کہ صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو میرے پاس لاو ۔ سو وہ بادشاہ کے حضور آئے۔
بادشاہ نے اُسکو فرمایا کہ تُم اپنے مالک کے مُلازموں کو اپنے ساتھ لو اور میرے بیٹے سلیمان کو میرے ہی خچر پر سوار کر او اور اُسے حجیون کو لے جاو ۔
اور وہاں صدوق کاہن اور ناتن نبی اُسے مسح کریں کہ وہ اسرائیل کا بادشاہ کو اور تُم نرسنگا پھُونکنا اور کہنا سلیمان بادشاہ جیتا رہے ۔
پھر تُم اُس کے پیچھے پیچھے چلے آنا اور وہ آکر میرے تخت پر بیٹھے کیونکہ وہی میری جگہ بادشاہ ہو گا اور میں نے اُسے مقرر کیا ہے کہ وہ اسرائیل اور یہودہ کا حاکم ہو ۔
ےب یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے بادشاہ کے جواب میں کہا آمین ۔ خداوند میرے مالک بادشاہ کا خُدا بھی ایسا ہی کہے ۔
جیسے خُداوند میرے مالک بادشاہ کے ساتھ رہا ویسے ہی وہ سلیمان کے ساتھ رہے اور اُس کے ٹکے کو میرے مالک داود بادشاہ سے بڑا بنائے۔
پس صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ اور کریتی اور فلیتی گئے اور سلیمان کو داود بادشاہ کے خچر پر سوار کرایا اور اُسے حجیون پر لائے۔
اور صدوق کاہن نے خیمہ سے تیل کا سینگ لیا اور سلیمان کو مسح کیا اور اُنہوں نے نرسنگا پھُونکا اور سب لوگوں نے اُسے کہا سلیمان بادشاہ جیتا رہے ۔
اور سب لوگ اُس کے پیچھے پیچھے آئے اور اُنہوں نے بانسلیاں بجائیں اور بڑی خُوشی منائی ایسا کہ زمین اُنکے شور و غُل سے گونج اُٹھی ۔
اور ادونیاہ اور اُس کے سب مہمان جو اُس کے ساتھ تھے کھا چُکے تھے کہ اُنہوں نے یہ سُنا اور جب یوآب کو نرسنگے کی آواز سُنائی دی تو اُس نے کہا کہ شہر میں یہ ہنگامہ اور شور کیوں مچ رہا ہے ؟
وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ابیاتر کاہن کا بیٹا یونتن آیا اور ادونیاہ نے اُس نے کہا بھیتر آ کیونکہ تُو لائق شخص ہے اور اچھی خبر لایا ہو گا ۔
یونتن نے ادونیاہ کو جواب دیا کہ واقعی ہمارے مالک داود بادشاہ نے سلیمان کو بادشاہ بنا دیا ہے ۔

اور بادشاہ نے صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ اور کریتیوں اور فلیتیوں کو اُس کے ساتھ بھیجا سو اُنہو ں نے بادشاہ کے خچر پر اُسے سوار کرایا۔
اور صدوق کاہن اور ناتن نبی نے حجیون پر اُس کو مسح کر کے بادشاہ بنایا ہے ۔ وہ وہ وہیں سے خوشی کرتے آئے ہیں ایسا کہ شہر گونج گیا۔ وہ شور جو تُم نے سُنا یہی ہے ۔
اور سلیمان تخت سلطنت پر بیٹھ بھی گیا ہے ۔
ماسِوا اِسکے بادشاہ کے مُلازم ہمارے مالک داود بادشاہ کو مبارکباد دینےآئے اور کہنے لگے کہ تیرا خدا سلیمان کے نام کو تیرے نام سے زیادہ ممتاز کرے اور اُس کے تخت کو تیرے تخت سے بڑا بنائے اور بادشاہ اپنے بستر پر سرنگون ہو گیا ۔
اور بادشاہ نے بھی یوں فرمایا کہ خداوند اسرائیل کا خُدا مُبارک ہو جس نے ایک وارث بخشا کہ وہ میری ہی آنکھوں کے دیکھتے ہوئے آج میرے تخت پر بیٹھے۔
پھر تو ادونیاہ کے سب مہمان ڈر گئے اور اُٹھ کھڑے ہوئے اور ہر ایک نے اپنا راستہ لیا۔
اور ادونیاہ سلیمان کے سبب سے ڈر کے مارے اُٹھا اور جا کر مذبح کے سینگ پکڑ لیے ۔
اور سلیمان کو یہ بتایا گیا کہ دیکھ ادونیاہ سلیمان بادشاہ سے ڈرتا ہے کیونکہ اُس نے مذبح کے سینگ پکڑ رکھے ہیں اور کہتا ہے کہ سلیمان بادشاہ آج کے دن مجھ سے قسم کھائے کہ وہ اپنے خادم کو تلوار سے قتل نہیں کرےگا۔
سلیمان نے کہا اگر وہ اپنے لائق ثابت کرے تو اُسکا ایک بال بھی زمین پر نہیں گِریگا پر اگر اُس میں شرارت پائی جائیگی تو وہ مارا جائےگا۔
سو سلیمان بادشاہ نے لوگ بھیجے اور وہ اُس ے مذبح پر سے اُتار لائے۔ اُس نے آکر سلیمان بادشاہ کو سجدہ کیا اور سلیمان نے اُس سے کہا اپنے گھر جا ۔

باب 2

اور داود کے مرنے کے دن نزدیک آئے ۔ سو اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو وصیت کی اور کہا کہ۔
میں اُسی راستہ جانے والا ہوں جو سارے جہان کا ہے ۔ اِس لیے تُو مضبوط ہو اور مردانگی دکھا۔
اور جو موسیٰ کی شریعت میں لکھا ہے اُسکے مطابق خداوند اپنے خُدا کی ہدایت کو مانکر اُسکی راہوں پر چل اور اُسکے آئین پر اور اُس کے فرمانوں اور حُکموں اور شہادتوں پر عمل کر تاکہ جو کچھ تُو کرے اور جہاں کہیں تُو جائے سب میں تُجھے کامیابی ہو۔
اور خُداوند اپنی اُس بات کو قائم رکھے جو اُس نے میرے حق میں کہی کہ اگر تیری اولاد اپنے طریق کی حفاظت کر کے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے میرے حضور راستی سے چلے تو اسرائیل کے تخت پر تیرے ہاں آدمی کی کمی نہ ہو گی۔
اور تُو آپ کانتا ہے کہ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے مجھ سے کیا کیا کِیا یعنی اُس نے اسرائیلی لشکر کے دو سرداروں نیر کے بیٹے ابنیر اور یتر کے بیٹے عماسا سے کیا کِیا جنکو اُس نے قتل کِیا اور صلح کے وقت خونِ جنگ بہایا اور خُونِ جنگ کو اپنے پٹکے پر جو اُسکی کمر میں بندھا تھا اور اپنی جُوتیوں پر جو اُسکے پاوں میں تھیں لگایا۔
سو تُواپنی حکمت سے کام لینا اور اُسکے سفید سر کو قبر میں سلامت اُترنے نہ دینا ۔7 پر برزلی جلعادی کے بیٹوں پر مہربانی کرنا اور وہ اُن میں شامل ہوں جو تیرے درسترخوان پر کھانا کھایا کریں گے کیونکہ وہ ایسا ہی کرنے کو میرے پاس آئے جب میں تیرے بھائی ابی سلوم کے سبب سے بھاگا تھا ۔
اور دیکھ بینمینی جیرا کا بیٹا بحوریمی سمعی تیرے ساتھ ہے جس نے اُس دن جب کہ میں محنایم کو جاتا تھا بہت بُری طرح مجھ پر لعنت کی پر وہ یردن پر مجھ سے مِلنے کو آیا اور میں نے خُداوند کی قسم کھا کر اُس سے کہا کہ میں تُجھے تلوار سے قتل نہیں کرونگا۔
سو تُو اُسکو بے گناہ نہ ٹھہرانا کیونکہ تُو عاقل مرد ہے اور تُو جانتا ہے کہ تُجھے اُس کے ساتھ کیا کرنا چاہیے ۔ پس تُو اُسکا سفید سر لہولہان کر کے قبر میں اُتارنا۔
اور داود اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داود کے شہر میں دفن ہوا ۔
اور کُل مدت جس میں داود نے اسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس کی تھی ۔ سات برس تو اُس نے حبرون میں سلطنت کی اور تینتیس برس یروشیلم میں ۔
اور سلیمان اپنے باپ داود کے تخت پر بیٹھا اور اُسکی سلطنت نہایت مستحکم ہوئی۔
تب حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلیمان کی ماں بت سبع کے پاس آیا ۔ اُس نے پُوچھا تُو صلح کے خیال سے آیا ہے؟ اُس نے کہا صلح کے خیال سے ۔
پھر اُس نے کہا مجھے تُجھ سے کچھ کہنا ہے ۔ اُس نے کہا کہہ ۔
اُس نے کہا تُو جانتی ہے کہ سلطنت میری تھی اور سب اسرائیلی میری طرف متوجہ تھے کہ میں سلطنت کروں لیکن سلطنت پلٹ گئی اور میرے بھائی کی ہو گئی کیونکہ خُداوند کی طرف سے یہ اُسی کی تھی ۔
سو میری تُجھ سے ایک درخواست ہے ۔ نا منظور نہ کر ۔ اُس نے کہا بیان کر ۔
اُس نے کہا ذرا سلیمان بادشاہ سے کہہ کیونکہ وہ تیری بات کو نہیں ٹلیگا کہ ابی شاگ شونمیت کو مجھے بیاہ دے ۔
بت سبع نے کہا اچھا میں تیرے لیے بادشاہ سے عرض کرونگی ۔
پس بت سبع سلیمان بادشاہ کے پاس گئی تاکہ اُس سے ادونیاہ کے لیے عرض کرے۔ بادشاہ اُسکے استقبال کے واسطے اُٹھا اور اُس کے سامنے جھُکا ۔ پِھر اپنے تخت پر بیٹھا اور اُس نے بادشاہ کی ماں کے لیے ایک تخت لگوایا۔ سو وہ اُسکے دہنے ہاتھ بیٹھی ۔
اور کہنے لگی میری تُجھ سے ایک چھوٹی سی درخواست ہے ۔ تُو مجھ سے اِنکار نہ کرنا ۔ بادشاہ نے اُس سے کہا اے میری ماں ! اِرشاد فرما مجھے تُجھ سے اِنکار نہ ہو گا ۔
اُس نے کہا ابی شاگ شونمیت تیرے بھائی ادونیاہ کو بیاہ دی جائے۔

سلیمان بادشاہ نے اپنی ماں کو جواب دیا کہ تُو ابی شاگ شونمیت ہی کو ادونیاہ کے لیے کیوں مانگتی ہے؟ اُس کے لیے سلطنت بھی مانگ کیونکہ وہ تو میرا بڑا بھائی ہے بلکہ اُسی کے لیے کیا ابیاتر کاہن اور ضرویاہ کے بیٹے یوآب کے لیے بھی مانگ۔

تب سلیمان بادشاہ نے خُداوندکی قسم کھائی اور کہا کہ اگر ادونیاہ نے یہ بات اپنی ہی جان کے خلاف نہیں کہی تو خُدا مجھ سے ایسا ہی بلکہ اِس سے بھی زیادہ کرے۔

سو اب خداوند کی حیات کی قسم جس نے مجھ کو قیا م بخشا اور مجھ کو میرے باپ داود کے تخت پر بٹھایا اور میرے لیے اپنے وعدہ کے مطابق ایک گھر بنایا یقینا ادونیاہ آج ہی قتل کیا جائے گا ۔

اور سلیمان بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو بھیجا ۔ اُس نے اُس پر ایسا وار کیا کہ وہ مرگیا۔

پھر بادشاہ نے ابیاتر کاہن سے کہا تُو عنتوت کو اپنے کھیتوں میں چلا جا کیونکہ تُو واجب القتل ہے پر میں اِس وقت تُجھ کو قتل نہیں کرتا کیونکہ تُو میرے باپ داود کے سامنے خداوند یہوواہ کا صندوق اُٹھایا کرتا تھا اور جو جو مصیبت میرے باپ پر آئی وہ تُجھ پر بھی آئی۔

سو سلیمان نے ابیاتر کو خُداوند کے کاہن کے عہدہ سے برطرف کیا تاکہ وہ خُداوند کے اُس قول کوپُورا کرے جو اُس نے سَیلا میں عیلی کے گھرانے کے حق میں کہا تھا ۔

اور یہ خبر یوآب تک پہنچی کیونکہ یوآب ادونیاہ کا تو پیرو ہو گیا تھا گو وہ ابی سلوم کا پیرو نہیں ہُوا تھا ۔ سو یوآب خُداوند کے خیمہ کو بھاگ گیا اور مذبح کے سینگ پکڑ لیے۔

اور سلیمان بادشاہ کو خبر ہوئی کہ یوآب خُداوند کے خیمہ کو بھاگ گیا ہے او ر دیکھ وہ مذبح کے پاس ہے ۔ تب سلیمان نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو یہ کہہ کر بھیجا کہ جا کر اُس پر وار کر۔

سو بنایاہ خُداوند کے خیمہ کو گیا اور اُس نے اُس سے کہا بادشاہ یوں فرماتا ہے کہ تُو باہر نکل آ۔ اُس نے کہا نہیں بلکہ میں یہیں مرونگا۔ تب بنایاہ نے لَوٹ کر بادشاہ کو خبر دی کہ یوآب نے یوں کہا ہے او ر اُس نے مجھے یوں جواب دیا۔

تب بادشاہ نے اُس سے کہا جیسا اُس نے کہا ویسا ہی کر اور اُس پر وار کر اور اُسے دفن کر دے تاکہ تُو اُس خون کو جو یوآب نے بے سبب بہایا مُجھ پر سے اور میرے باپ کے گھر پر سے دُور کر دے ۔

اور خُداوند اُسکا خُون اُلٹا اُسی کے سر پر لائیگا کیونکہ اُس نے دو شخصوں پر جو اُس سے زیادہ راستباز اور اچھے تھے یعنی نیر کے بیٹے ابنیر پر جو اسرائیلی لشکر کا سردار تھا اور یتر کے بیٹے عماسا پر کو یہوداہ کی فوج کا سردار تھا وار کیا اور اُنکو تلوار سے قتل کیا اور میرے باپ دادا کو معلوم نہ تھا ۔

سو اُنکا خُون یوآب کے سر پر اور اُسکی نسل کے سر پر ابد تک رہےگا لیکن داود پر اور اُسکی نسل کے سر پر اور اُسکے گھرپر اور اُس کے تخت پر ابد تک خُداوند کی طرف سے سلامتی ہوگی ۔

تب یہویدع کا بیٹا بنایاہ گیا اور اپس نے اُس پر وار کر کے اُسے قتل کیا اور وہ بیابان کے بیچ اپنے ہی گھر میں دفن ہُوا۔

اور بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو اُسکی جگہ لشکر پر مقرر کیا اور صدوق کاہن کو بادشاہ نے ابیاتر کی جگہ رکھا۔

پھر بادشاہ نے سمعی کو بُلا بھیجا اور اُس سے کہا کہ یروشلیم میں اپنے لیے ایک گھر بنا لے اور وہیں رہ اور وہاں سے کہیں نہ جانا ۔

کیونکہ جس دن تُو باہر نکلےگا اور نہرِ قدرون کے پار جائےگا تو یقینا جان لے کہ تُو ضرور مارا جائےگا اور تیرا خُون تیرے ہی سر پر ہو گا ۔

اور سمعی نے بادشاہ سے کہا یہ بات اچھی ہے ۔ جیسا میرے مالک بادشاہ نے کہا ہے تیرا خادم ویسا ہی کرے گا۔ سو سمعی بہت دنوں تک یروشلیم میں رہا ۔

اور تین برس کے آخر میں ایسا ہُوا کہ سمعی کے نوکروں میں سے دو آدمی جات کے بادشاہ اکیس بن معکاہ کے ہاں بگا گئے اور اُنہوں نے سمعی کو بتایا کہ دیکھ تیرے نوکر جات میں ہیں ۔

سو سمعی نے اُٹھ کر اپنے گدھے پر زین کسا اور اپنے نوکروں کی تلاش میں جات کو اکِیس کے پاس گیا اور سمعی جا کر اپنے نوکروں کو جات سے لے آیا ۔

اور یہ خبر سلیمان کو مِلی کہ سمعی یروشلیم سے جات کو گیا تھا اورواپس آ گیا ہے ۔

تب بادشاہ نے سمعی کو بُلا بھیجا اور اُس سے کہا کیا میں نے تُجھے خُداوند کی قسم نہ کھلائی اور تُجھ کو بتا دیا کہ یقین جان لے کہ جس دن تُو باہر نکلا اور اِدھر اُدھر کہیں گیا تو ضرور مارا جائےگا ؟ اور تُو نے مجھ سے یہ کہا کہ جو بات مَیں نے سُنی وہ اچھی ہے ۔
پس تُو نے خُداوند کی قسم کو اور اُس حکم کو جسکی مَیں نے تُجھے تاکید کی کیوں نہ مانا ؟
اور بادشاہ نے سِمعی سے یہ بھی کہا تُو اُس ساری شرارت کو جو تُو نے میرے باپ داود سے کی جس سے تیرا دل واقف ہے جانتا ہے ۔ سو خُداوند تیری شرارت کو اُلٹا تیرے ہی سر پا لائے گا ۔
لیکن سلیمان بادشاہ مبارک ہو گا اور داود کا تخت خُداوند کے حضور ہمیشہ قائم رہےگا ۔
اور بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو حُکم دیا ۔ سو اُس نے باہر جا کر اُس پر ایسا وار کیا کہ وہ مر گیا اور سلطنت سلیمان کے ہاتھ میں مُستحکم ہو گئی ۔

۔ اور سلیمان نے مصر کے بادشاہ فرعون سے رشتہ داری کی اور فرعون کی بیٹی بیاہ لی اور جب تک اپنا محل اور خُداوند1 کا گھر اور یروشلیم کے چوگرد دیوار نہ بنا چُکا اُسے داود کے شہر میں لا کر رکھا ۔
لیکن لوگ اُونچی جگہوں میں قُربانی کرتے تھے کیونکہ اُن دنوں تک کوئی گھر خُداوند کے نام کے لیے نہیں بنا تھا ۔
اور سلیمان خُداوند سے محبت رکھتا اور اپنے باپ داود کے آئین پر چلتا تھا ۔ اِتنا ضرُور ہے کہ وہ اُونچی جگہوں میں قُربانی کرتا اور بخُور جلاتا تھا ۔
اور بادشاہ جبعون کو گیا تاکہ قُربانی کرے کیونکہ وہ خاص اُونچی جگہ تھی اور سلیمان نے اُس مذبح پر ایک ہزار سوختنی قُربانیاں گذرانیں ۔
جبعون میں خُداوند رات کے وقت سلیمان کو خواب میں دکھائی دیا اور خُدا نے کہا مانگ مَیں تُجھے کیا دُوں ۔
سلیمان نے کہا تُو نے اپنے خادم میرے باپ داود پر بڑا احسان کیا اِسلیے کہ وہ تیرے حضور راستی اور صداقت اور تیرے ساتھ سیدھے دل سے چلتا رہا اور تُو نے اُسکے واسطے یہ بڑا احسان رکھ چھوڑا تھا کہ تُو نے اُسے ایک بیٹا عنایت کِیا جو اُس کے تخت پر بیٹھے جیسا آج کے دن ہے ۔
اور اب اے خُداوند میرے خُدا تُو نے اپنے خادم کو میرے باپ داود کی جگہ بادشاہ بنایا ہے اور مَیں چھوٹا لڑکا ہی ہوں اور مُجھے باہر جانے اور بھیتر آنے کا شعور نہیں ۔
اور تیرا خادم تیری قوم کے بیچ میں ہے جِسے تُو نے چُن لیا ہے ۔ وہ ایسی قوم ہے جو کثرت کے باعث نہ گِنی جا سکتی ہے نہ شمار ہو سکتی ہے ۔
سو تُو اپنے خادم کو اپنی قوم کا اِنصاف کرنے کے لیے سمجھنے والا دل عنایت کر تاکہ مَیں بُرےاور بھلے میں اِمتیاز کر سکوں کیونکہ تیری اِس بڑی قوم کا اِنصاف کون کر سکتا ہے ؟ ۔
اور یہ بات خُداوند کو پسند آئی کہ سلیمان نے یہ چیز مانگی ۔
اور خُدا نے اُس سے کہا چونکہ تُو نے یہ چیز مانگی اوراپنے لیے عُمر کی درازی کی درخواست نہ کی اور نہ اپنے لیے دولت کا سوال کیا اور نہ اپنے دُشمنوں کی جان مانگی بلکہ انصاف پسندی کے لیے تُو نے اپنے واسطے عقلمندی کی درخواست کی ہے ۔
سو دیکھ مَیں نے تیری درخواست کے مطابق کیا ۔ میں نے ایک عاقل اور سمجھنے والا دل تُجھ کو بخشا ایسا کہ تیری مانند نہ تو کوئی تُجھ سے پہلے ہُوا اور نہ کوئی تیرے بعد تُجھ سا برپا ہو گا۔
اور مَیں نے تُجھ کو کچھ اور بھی دیا جو تُو نے نہیں مانگا یعنی دولت اور عزت ایسا کہ بادشاہوں میں تیری عمر بھر کوئی تیری مانند نہ ہو گا ۔
اور اگر تُو میری راہوں پر چلے اور میرے آئین اور احکام کو مانے جیسے تیرا باپ داود چلتا رہا تو مَیں تیری عمر دراز کرونگا ۔
پھر سلیمان جاگ گیا اور دیکھا کہ خواب تھا اور یروشلیم میں آیا اور خُداوند کے عہد کے صندوق کے آگے کھڑا ہُوا اور سوختنی قُربانیاں گُزرانیں اور سلامتی کی قُربانیاں چڑھائیں اور اپنے سب مُلازموں کی ضیافت کی ۔
اُس وقت دو عورتیں جو کسبیاں تھیں بادشاہ کے پاس آئیں اور اُس کے آگے کھڑی ہوئیں ۔
اور ایک عورت کہنے لگی اے میرے مالک ! مَیں اور یہ عورت دونوں ایک ہی گھر میں رہتی ہیں اور اِس کے ساتھ گھر میں رہتے ہوئے میرے ایک بچہ ہوا ۔
اور میرے زچہ ہو جانے کے بعد تیسرے دن ایسا ہوا کہ یہ عورت بھی زچہ ہو گئی اور ہم ایک ساتھ ہی تھیں ۔ کوئی غیر شخص اُس گھر میں نہ تھا ۔ سِوا ہم دونوں کے جو گھر ہی میں تِھیں ۔
اور اَس عورت کو بچہ رات کو مر گیا کیونکہ یہ اُس کے اُوپر ہی لیٹ گئی تھی ۔
سو یہ آدھی رات کو اُٹھی اور جس وقت تیری لونڈی سوتی تھی میرے بیٹے کو میری بغل سے لیکر اپنی گود میں لٹا لیا اور اپنے مرے ہوئے بچے کو میری گود میں ڈال دیا ۔

صبح کو غور کیا تو دیکھا کہ یہ میرا لڑکا نہیں ہے جو میرے ہُوا تھا ۔
پھر وہ دوسری عورت کہنے لگی نہیں یہ جو جیتا ہے میرا بیٹا ہے اور مرا ہُوا تیرا بیٹا ہے ۔ اِس نے جواب دیا نہیں مرا ہُوا تیرا بیٹا ہے اور جیتا میرا بیٹا ہے ۔ سو وہ بادشاہ کے حضور اِسی طرح کہتی رہیں ۔
تب بادشاہ نے کہا ایک کہتی یہ جو جیتا ہے میرا بیٹا ہے اور جو مر گیا ہے وہ تیرا بیٹا ہے اور دوسری کہتی ہے کہ نہیں بلکہ جو مر گیا ہے وہ تیرا بیٹا ہے اور جو جیتا ہے وہ میرا بیٹا ہے ۔
سو بادشاہ نے کہا مُجھے ایک تلوار لا دو ۔ ےب وہ بادشاہ کے پاس تلوار لے آئے ۔
پھر بادشاہ نے فرمایا کہ اِس جیتے بچے کو چِیر کر دو ٹُکڑے کر ڈالو اور آدھا ایک کو اور آدھا دوسری کو دے دو ۔
تب اُس عورت نے جِسکا وہ جیتا بچہ تھا بادشاہ سے عرض کی کیونکہ اُس کے دل میں اپنے بیٹے کی مامتا تھی سو وہ کہنے لگی اے میرے مالک ! یہ جیتا بچہ اُسی کو دیدے پر اُسے جان سے نہ مروا لیکن دوسری نے کہا یہ نہ میرا ہو نہ تیرا اُسے چِیر ڈالو ۔
تب بادشاہ نے حُکم کیا کہ جیتا بچہ اُسی کو دو اور اُسے جان سے نہ مارو کیونکہ وہی اُس کی ماں ہے ۔
اور سارے اسرائیل نے یہ اِنصاف جو بادشاہ نے کِیا سُنا اور وہ بادشاہ سے ڈرنے لگے کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ عدالت کرنے کے لیے خُدا کی حکمت اُس کے دل میں ہے ۔

اور سُلیمان بادشاہ تمام اسرائیل کا بادشاہ تھا ۔
اور جو سردار اُس کے پاس تھے سو یہ تھے ۔ صدوق کا بیٹا عزریاہ کاہن ۔
اورسیسہ کے بیٹے الیحورف اور اخیاہ مُنشی تھے اور اخِیلُود کا بیٹا یہوُسفط مُورخ تھا۔
اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ لشکر کا سردار اور صدوق اور ابیاتر کاہن تھے ۔
اور ناتن کا بیٹا عزریاہ منصبداروں کا دروغہ تھا اور ناتن کا بیٹا زبور کاہن اور بادشاہ کا دوست تھا ۔
اور اِخیسر محل کا دیوان اور عبدا کا بیٹا ادونرام بیگار کا مہتمم تھا
اور سلیمان نے سب اسرائیل پر بارہ منصبدار مُقرر کیے جو بادشاہ اور اُس کے گھرانے کے لیے رسد پہنچاتے تھے ۔ ہر ایک کو سال میں مہینہ بھر رسد پُہنچانی پڑتی تھی۔
اُنکے نام یہ ہیں ۔ افرائیم کے کوہستانی مُلک میں بنِ حُور۔
اور مُقص اور سعلبیم اور بیت شمس اور الیون بیت حنان میں بِن دِقر۔
قور اربوت میں بنِ حصد تھا اور شو کہ اور حفر کی ساری سرزمین اُس کے علاقہ میں تھی ۔
اور دور کے سارے مُرتفو علاقہ میں بن ابینداب تھا اور سلیمان کی بیٹی طافت اُسکی بیوی تھی۔
اور اخیلود کا بیٹا بعنہ تھا جسکے سپُرد تعناک اور مُجدو اور سارا بیت شان تھا جو ضرتان سے مُتصل اور یزرعیل کے نیچے بیت شان سے ابیل محولپ تک یعنی یُقمعام سے اُدھر تک تھا ۔
اور بنِ جبررامات جلعاد میں تھا اور منسی کے بیٹے یایرؔ کی بستیاں جو جلعاد میں ہیں اُسکے سپرد تھیں اور بسن میں ارجوب کا علاقہ بھی اِسی کے سپرد تھا جس میں ساٹھ بڑے شہر تھے جنکی شہر پناہیں اور پیتل کے بینڈے تھے۔
اور عِدُو کا بیٹا اخِینداب مُحنایم میں تھا ۔
اور اِخیمعض نفتالی میں تھا اُس نے بھی سُلیمان کی بیٹی بسِمت کو بیاہ لیا تھا۔
اور حُوسی کا بیٹا بعنہ آژر اور علوت میں تھا
اور فُروع کا بیٹا یہوسفط اِشکار میں تھا۔
اور ایلہ کا بیٹا سِمعی بنِیمین میں تھا ۔
اور اُوری کا بیٹا جبر جلعاد کےعلاقہ میں تھا جو اموریوں کے بادشاہ سیحون اور بسن کے بادشاہ عوج کا مُلک تھا ۔ اُس مُلک کا وہی اکیلا منصبدار تھا ۔
اور یہوداہ اور اسرائیل کے لوگ کثرت میں سُمندر کے کنارے کی ریت کی مانند تھے اور کھاتے پیتے اور خُوش رہتے تھے۔
اور سلیمان دریایِ فرات سے فلستیوں کے مُلک تک اور مصر کی سرحد تک سب مملکتوں پر حُکمران تھا ۔ وہ اُس کے لیے لدئے لاتی تھیں اور سُلیمان کی عمر بھر اُسکی مُطیع رہیں ۔
اور سُلیمان کی ایک دن کی رسد یہ تھی تیِس کور میدہ اور ساٹھ کور آٹا ۔
اور دس موٹے موٹے بیل اور چرائی پو کے بیس بیل ۔ ایک سو بھیڑیں اور اِنکے علاوہ چکارے اور ہرن اور چھوٹے ہرن اور موٹے تازہ مُرغ۔
کیونکہ وہ دریایِ فرات کی اِس طرف کے سب مُلک پر تفسح سے غزہ تک یعنی سب بادشاہوں پر جو دریایِ فرات کی اِس طرف تھے فرمانروا تھا اور اُس کے چوگرد سب اطراف میں سب سے اُسکی صلح تھی ۔
اور سلیمان کی عمر بھر یہوُداہ اور اسرائیل کا ایک ایک آدمی اپنی تاک اور اپنے انجیر کے درخت کے نیچے دان سے بیر سبع تک امن سے رہتا تھا ۔
اور سُلیمان کے ہاں اُسکے رتھوں کے لیے چالیس ہزار تھان اور بارہ ہزار سوار تھے۔
اور اُن منصبداروں میں سے ہر ایک اپنے مہینہ میں سُلیمان بادشاہ کے لیے اور اُن سب کے لیے جو سُلیمان بادشاپ کے دسترخوان پر آتے تھے رسد پُہنچاتا تھا ۔ وہ کسی چیز کی کمی نہ ہونے دیتے تھے ۔

اور لوگ اپنے اپنے فرض کے مُطابق گھوڑوں اور تیز رفتار سمندروں کے لیے جَو اور بھُوسا اُسی جگہ لے آتے تھے جہاں وہ منصبدار ہوتے تھے۔

اور خُدا نے سلیمان کو حکمت اور سمجھ بہت ہی زیاد ہ اور دل کی وسعت بھی عنایت کی جیسی سُمندر کے کنارے کی ریت ہوتی ہے ۔

اور سُلیمان کی حکمت سب اہلِ مشرق کی حکمت اور مصر کی ساری حکمت پر فوقیت رکھتی تھی ۔

اِسلیے کہ وہ سب آدمیوں سے بلکہ ازراخی ایتان اور ہیمان اور کل کُول اور دردع سے جو بنی مُحول تھے زیادہ دانشمند تھا اور چوگرد کی سب قوموں میں اُس کی شہرت تھی ۔

اور اُس نے تین ہزار مثِلیں کہیں اور اُسکے ایک ہزار پانچ گیت تھے ۔

اور اُس نے درختوں کا یعنی لُبنان کے دیودار سے لیکر زُوفا تک کا جو دیورا روں پراُگتا ہے بیان کیا اور چوپایوں اور پرندوں اور رینگنے والے جانداروں اور مچھلیوں کا بھی بیان کیا ۔

اور سب قوموں میں سے زمین کے سب بادشاہوں کی طرف سے جنہوں نے اُسکی حکمت سُنی تھی لوگ سلیمان کی حکمت سُننے کو آتے تھے ۔

باب 5

۔ اور صُور کے بادشاہ حیرام نے اپنے خادموں کو سُلیمان کے پاس بھیجا کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ اُنہوں نے اُسے1
اُسکے باپ کی جگہ مسح کر کے بادشاہ بنایا ہے اِس لیے حِیرام ہمیشہ داود کا دوست رہا تھا ۔
اور سُلیمان نے حیرام کو کہلا بھیجا کہ ۔
تُو جانتا ہے کہ میرا باپ داود خُداوند اپنے خُدا کے نام کے لیے گھر نہ بنا سکا کیونکہ اُسکے چوگرد ہر طرف لڑائیاں ہوتی
رہیں جب تک کہ خُداوند نے اُن سب کو اُس کے پاوں کے تلوں کے نیچے نہ کر دیا ۔
اور اب خُداوند میرے خُدا نے مُجھ کو ہر طرف امن دیا ہے نہ تو کوئی مُخالف ہے نہ آفت کی مار۔
سو دیکھ ! خُداوند اپنے خُدا کے نام کے لیے ایک گھر بنانے کا میرا اِرادہ ہے جیسا خُداوند نے میرے باپ داود سے کہا
تھا کہ تیرا بیٹا جسکو میں تیری جگہ تیرے تخت پر بٹھاونگا وہی میرے نام کے لیے گھر بنائےگا ۔
سو اب تُو حُکم کر کہ وہ میرے لیے لُبنان سے دیودار کے درختوں کو کاٹیں اور میرے مُلازم تیرے مُلازموں کے ساتھ
رہیں گے اور مَیں تیرے مُلازموں کے لیے جتنی اُجرت تُو کہے گا دونگا کیونکہ تُو جانتا ہے کہ ہم میں ایسا کوئی نہیں جو
صیدانیوں کی طرح لکڑی کاٹنا جانتا ہو ۔
جب حیرام نے سُلیمان کی باتیں سُنیں تو نہایت خُوش ہُوا اور کہنے لگا کہ آج کے دن خُداوند مُبارک ہو جس نے داود کو
اِس بڑی قوم کے لیے ایک عقلمند بیٹا بخشا۔
اور حیرام نے سُلیمان کو کہلا بھیجا کہ جو پیغام تُو نے مُجھے بھیجا میں نے اُسکو سُن لیا ہے اور مَیں دیودار کی لکڑی اور
صنوبر کی لکڑی کے بارہ میں تیری مرضی پُوری کرونگا ۔
مرے مُلازم اُنکو لُبنان سے اُتار کر سُمندر تک لائیں گے اور میں اُنکے بڑے بندھو ا دونگا تاکہ سُمندر ہی سُمندر اُس جگہ
جائیں جسے تُو ٹھیرائے اور وہاں اُنکو کھُلوا دونگا۔ پھِر تُو اُنکو لے لینا اور تُو میرے گھرانے کے لیے رسد دیکر میری
مرضی پُوری کرنا ۔
پس حیرام نے سُلیمان کو اُسک مرضی کے مطابق دیودار کی لکڑی اور صنوبر کی لکڑی دی ۔
اور سُلیمان نے حیرام کو اُسکے گھرانے کے کھانے کے لیے بیس ہزار کو گیہوں اور بیس کور خالص تیل دیا۔ اِسی طرح
سُلیمان حیرام کو سال بسال دیتا رہا ۔
اور خُداوند نے سُلیمان کو جیسا اُس نے اُس سے وعدہ کیا تھا حکمت بخشی اور حیرام اور سُلیمان کے درمیان صُلح تھی
اور اُن دونوں نے باہم عہد باندھ لیا۔
اور سُلیمان بادشاہ نے سارے اسرائیل میں سے بیگاری لگائے ۔ وہ بیگاری تیس ہزار آدمی تھے ۔
اور وہ ہرمہینہ اُن میں سے دس دس ہزار کو باری باری سے لُبنان بھیجتا تھا ۔ سو وہ ایک مہینہ لُبنان پر اور دو مہینے اپنے
گھر رہتے اور ادونرام اُن بیگاریوں کے اوپر تھا ۔
اور سُلیمان کے ستر ہزار بوجھ اُٹھانے والے اور اَسی ہزار درخت کاٹنے والے پہاڑوں میں تھے ۔
اِنکے علاوہ سُلیمان کے تین ہزار تین سو خاص منصبدار تھے جو اِس کام پر مُختار تھے اور اُن لوگوں پر جو کام کرتے
تھے سردار تھے ۔
اور بادشاہ کے حُکم سے وہ بڑے بڑے بیش قیمت پتھر نکالکر لائے تاکہ گھر کی بُنیاد گھڑے ہوئے پتھروں کی ڈالی جائے۔
اور سُلیمان کے معماروں اور حیرام کے معماروں اور جبلیوں نے اُنکو تراشا اور گھر کی تعمیر کے لیے لکڑی اور پتھروں
کو تیار کیا ۔

باب 6

۔ اور بنی اسرائیل کے مُلک مصر سے نکل آنے کے بعد چار سو اسیویں سال اسرائیل پر سُلیمان کی سلطنت کے چوتھے برس زیو کے مہینہ میں جو دُوسرا مہینہ ہے ایسا ہُوا کہ اُس نے خُداوندکا گھر بنانا شروع کیا۔
اور جو گھر سُلیما بادشاہ نے خُداوند کے لیے بنایا اُسکی لمبائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی بیس ہاتھ اور اُونچائی تیس ہاتھ تھی۔
3۔ اور اُس گھر کی ہیکل کے سامنے ایک برآمدہ اُس گھر کی چوڑائی کے مطابق بیس ہاتھ لمبا تھا او ر اُس کے سامنے اُسکی چوڑائی دس ہاتھ تھی ۔
اور اُس نے اُس گھر کے لیے جھرو کے بنائے جن میں جالی جڑی ہوئی تھی۔
اور اُس نے گِردا گِرد کی دیوار سے لگی ہوئی یعنی ہیکل اور اِلہام گا کی دیواروں سے لگی ہوئی گِردا گِرد منزلیں بنائیں اور حُجرے بھی گِردا گِرد بنائے۔
سب سے نچلی منزل پانچ ہاتھ چوڑی اور تیرسی ساتھ ہاتھ چوڑی تھی کیونکہ اُس نے گھر کی دیوار کے گِردا گِرد باہر باہر کے رُخ پُشتے بنائے تھے تاکہ کڑیاں گھر کی دیواروں کو پکڑے ہوئے نہ ہوں۔
اور وہ گھر جب تعمیر ہو رہا تھا تو ایسے پتھروں کا بنایا گیا جو کان پر تیار کیے جاتے تھے ۔ سو اُسکی تعمیر کے وقت نہ مار تول نہ کُلھاڑی نہ لوہے کے کسی اوزار کی آواز اُس گھر میں سُنائی دی ۔
اور بیچ کے حجروں کا دروازہ اُس گھر کی دہنی طرف تھا اور چکر دار سیڑھیوں سے بیچ کی منزل کے حجروں میں اور بیچ کی منزل سے تیسری منزل کو جایا کرتے تھے۔
سو اُس نے وہ گھر بنا کر اُسے تمام کیا اور اُس گھر کو دیودار کے شہتیروں اور تختوں سے پاٹا۔
اور اُس نے اُس پورے گھر سے لگی ہوئی پانچ پانچ ہاتھ اوُنچی منزلیں بنائیں اور وہ دیوار کی لکڑیوں کے سہارے اُس گھر پر ٹِکی ہوئی تھیں ۔
اور خُداوند کا کلام سُلیامن پر نازل ہوا کہ ۔
یہ گھر جو تُو بناتا ہے سو اگر تُو میرے آئین پر چلے اور میرے حُکموں کو پورا اور میرے فرمانوں کو مانکر اُن پر عمل کرے تو مَیں اپنا وہ قول جو مَیں نے تیرے باپ داود سے کِیا تیرے ساتھ قائم رکھونگا۔
اور مَیں بنی اسرائیل کے درمیان رہونگا اور اپنی قوم اسرائیل کو ترک نہ کرونگا ۔
پس سُلیمان نے وہ گھر بنا کر اُسے تمام کیا۔
اور اُس نے اندر گھر کی دیواروں پر دیودار کے تختے لگائے ۔ اِس گھرکے فرش سے چھت کی دیواروں تک اُس نے اُن پر لکڑی لگائی اور اُس نے اُس گھر کے فرش کو صنوبر کے تختوں سے پاٹ دیا ۔
اور اُس نے اُس گھر کے پچھلے حصہ میں بیس ہاتھ تک فرش سے دیواروں تک دیودار کے تختے لگائے۔ اُس نے اِسے اُسکے اندر بنایا تاکہ وہ الہام گاہ یعنی پاکترین مکان ہو ۔
ور وہ گھر یعنی اِلہام گاہ کے سامنے کی ہیکل چالیس ہاتھ لمبی تھی ۔
اور اُس گھر کے اندر اندر دیودار تھا جس پر لٹو اور کِھلے ہوئے پھُول کندہ ئے گئے تھے ۔ سب دیودار ہی تھا اور پتھر مُطلق نظر نہیں آتا تھا ۔
اور اُس نے اُس گھر کے اندر بیچ میں اِلہام گاہ تیار کی تاکہ خُداوند کے عہد کا صندوق وہاں رکھا جائے۔
اور اِلہام گاہ اندر ہی اندر بیس ہاتھ لمبی اور بیس ہاتھ چوڑی اور بیس ہاتھ اونچی تھی اور اُس نے اُس پر خالص سونا منڈھا اور مذبح کو دیودار سے پاٹا۔
اور سُلیمان نے اُس گھر کو اندر اندر خالص سونے سے منڈھا اور اِلہام گاہ کے سامنے اُس نے سونے کی زنجیریں تان دیں اور اُس پر بھی سونا منڈھا۔
اور اُس پورے گھر کو جب تک کہ وہ سارا گھر تمام نہ ہو گیا اُس نے سونے سے منڈھا اور اَلہام گاہ کے پُورے مذبح پر بھی اُس نے سونا منڈھا ۔
اور اِلہام گاہ میں اُس نے زیتون کی لکڑی کے دو کروبی دس دس ہاتھ اونچے بنائے۔

اور کروبی کا ایک بازو پانچ ہاتھ کا اور اُسکا دُوسرا بازو بھی پانچ ہی ہاتھ کا تھا ۔ ایک بازو کے سِرے سے دوسرے بازو کے سِرے تک دس ہاتھ کا فاصلہ تھا ۔
اور دس ہی ہاتھ کا دوُسرا کروبی تھا ۔ دونوں کروبی ایک ہی ناپ اور ایک ہی صورت کے تھے۔
ایک کروبی کی اُونچائی دس ہاتھ تھی اور اِتنی ہی دوسرے کروبی کی تھی ۔
اور اُس نے دونوں کروبیوں کو بھیتر کے مکان کے اندر رکھا او ر کروبیوں کے بازو پھیلے ہوئے تھے ایسا کہ ایک کا بازو ایک دیوار سے اور دوسرے کا بازو دوسری دیوار سے لگا ہُوا تھا اور اِنکے بازو گھر کے بیچ میں ایک دوسرے سے مِلے ہوئے تھے۔
اور اُس نے کروبیوں پر سونا منڈھا ۔
اور اُس نے اُس گھر کی سب دیواروں پر گِردا گِرد اندر اور باہر کروبیوں اور کھجور کے درختوں اور کھِلے ہوئے پھُلوں کی کھُدی ہوئی صورتیں کندہ کیں ۔
اور اُس گھر کے فرش پر اُس نے اندر اور باہر سونا منڈھا ۔
اور اِلہام گاہ میں داخل ہونے کے لیے اُس نے زیتون کی لکڑی کے دروازے بنائے ۔ اوپر کی چوکھٹ اور بازووں کا عرض دیوار کا پانچواں حصہ تھا ۔
دونوں دروازے زیتون کی لکڑی کے تھے اور اُس نے اُن پر کروبیوں اور کھجور کے درختوں اور کھِلے ہوئے پھُلوں کی کھُدی ہوئی صُورتیں کندہ کیں اور اُن پر سونا منڈھا اور اِس سونے کو کروبیوں پر اور کھجور کے درختوں پر پھیلا دیا۔
ایسے ہی ہیکل میں داخل ہونے کے لیے اُس نے زیتون کی لکڑی کی چوکھٹ بنائی جو دیوار کا چوتھا حصہ تھی
اور صنوبر کی لکڑی کے دو دروازے تھے ۔ ایک دروازہ کے دونوں پٹ دُہرے ہو جاتے تھے۔
اور اِن پر کروبیوں اور کھجور کے درختوں اور کھِلے ہوئے پھُلوں کو اُس نے کندہ کیا اور کھُدے ہوئے کام پر سونا منڈھا ۔
اور اندر کے صحن کی تین صفیں تراشے ہوئے پتھر کی بنائیں اور ایک صف دیودار کے شہتیروں کی ۔
چوتھے سال زیو کے مہینہ میں خُداوند کے گھر کی بُنیاد ڈالی گئی ۔
اور گیارھویں سال بول کے مہینہ میں جو آٹھواں مہینہ ہے وہ گھر اپنے سب حصوں سمیت اپنے نقشہ کے مُطابق بن کر تیار ہُوا۔ یوں اُسکے بنانے میں اُسے سات سال لگے۔

۔ اور سُلیمان تیرہ برس اپنے محل کی تعمیرمیں لگا رہا اور اپنے محل کو ختم کیا ۔
کیونکہ اُس نے اپنا محل لُبنان کے بن کی لکڑی کا بنایا ۔ اُسکی لمبائی سَو ہاتھ اور چوڑائی پچاس ہاتھ اور اُونچائی تیس ہاتھ تھی اور وہ دیودار کے سُتونوں کی چار قطاروں پر بنا تھا اور سُتونوں پر دیوار کے شہتیر تھے۔
اور وہ پینتالیس شہتیروں کے اوپر جو سُتونوں پر ٹِکے تھے پاٹ دیا گیا تھا ۔ ہر قطار میں پندرہ شہتیر تھے۔
اور کِھڑکیوں کی تین قطاریں تھیں اور تینوں قطاروں میں ہر ایک روزن دُوسرے روزن کے مقابل تھا ۔
اور سب دروازے اور چوکھٹیں مُربع شکل کی تھیں اور تینوں قطاروں میں ہر ایک روزن دُوسرے کے مقابل تھا ۔
اور اُس نے سُتونوں کا برآمدہ بنایا ۔ اُسکی لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی تیس ہاتھ اوراِنکے سامنے ایک ڈیوڑھی تھی اور اِنکے آگے سُتون اور موٹے موٹے شہتیر تھے۔
اور اُس نے تخت کے لیے ایک برآمدہ یعنی عدالت کا برآمدہ بنایا جہاں وہ عدالت کر سکے اور فرش سے فرش تک اُسے دیودار سے پاٹ دیا ۔
اور اُسکے رہنے کا محل جو اُسی برآمدہ کے اندر دوسرے صحن میں تھا ایسے ہی کام کا بنا ہُوا تھا اور سُلیمان نے فرعون کی بیٹی کے لیے جسے اُس نے بیاہا تھا اُسی برآمدہ کے ڈھب کا ایک محل بنایا ۔
یہ سب اندر اور باہر بُنیاد سے مُنڈیر تک بیش قیمت پتھروں یعنی تراشے ہوئے پتھروں کے بنے وئے تھے جو ناپ کے مطابق اروں سے چیرے گئے تھے اور ایسا ہی باہر باہر بڑے صحن تک تھا ۔
اور بُنیاد بیش قیمت پتھروں یعنی بڑے بڑے پتھروں کی تھی ۔ یہ پتھر دس دس ہاتھ اور آٹھ آٹھ ہاتھ کے تھے ۔
اور اوپر ناپ کے مطابق بیش قیمت پتھر یعنی گھڑے ہوئے پتھر اور دیودار کی لکڑی لگی ہوئی تھی ۔
اور بڑے صحن میں گِردا گِرد گھڑے ہوئے پتھروں کی تین قطاریں اور دیودار کے شہتیروں کی ایک قطار ویسی ہی تھی جیسی خُداوند کے گھر کے اندرونی صحن اور اُس گھر کے برآمدہ میں تھی۔
پھر سُلیمان بادشاہ نے صور سے حیران کو بُلوا لیا۔
وہ نفتالی کے قبیلہ کی ایک بیوہ کا بیٹا تھا اور اُس کا باپ صور کا باشندہ تھا اور ٹھٹھیرا تھا اور وہ پیتل کے سب کام کی کاریگری میں حکمت اور سمجھ اور مہارت رکھتا تھا ۔ سو اُس نے سُلیمان بادشاہ کے پاس آکر اُسکا سب کام بنایا۔
کیونکہ اُس نے اٹھارہ اٹھارہ ہاتھ اونچے پیتل کے دو سُتون بنائے اور ایک ایک کا گھیر بارہ ہاتھ کے سُوت کے برابر تھا ۔
اور اُس نے سُتونوں کی چوٹیوں پر رکھنے کے لیے پیتل ڈھال کر دو تاج بنائے۔ ایک تاج کی اُونچائی پانچ ہاتھ اور دوسرے تاج کی اُونچائی بھی پانچ ہاتھ تھی ۔
اور اُن تاجوں کے لیے جو سُتونوں کی چوٹیوں پر تھے چار خانے کی جالیاں اور زنجیر نُما ہار تھے ۔ سات ایک تاج کے لیے اور سات دوسرے تاج کے لیے ۔
سو اُس نے وہ سُتون بنائے اور سُتونوں کی چوٹی کے اوپر کے تاجوں کو ڈھانکنے کے لیے ایک جالی کے کام پر گِردا گِرد دو قطاریں تھیں اور دوسرے تاج کے لیے بھی اُس نے ایسا ہی کیا ۔
اور اُن چار چار ہاتھ کے تاجوں پر جو برآمدہ کے سُتونوں کی چوٹی پر تھے سوسن کا کام تھا ۔
اور اُن دونوں سُتونوں پر اوپر کی طرف بھی جالی کے برابر کی گولائی کے پاس تاج بنے تھے اور اُس دوسرے تاج پر قطار در قطار گِردا گِرد دو سو انار تھے ۔
اور اُس نے ہیکل کے برآمدہ میں وہ سُتون کھڑے کئے اور اُس نے دہنے سُتون کو کھڑا کر کے اُسکا نام یاکن رکھا اور بائیں سُتون کو کھڑا کر کے اُسکا نام بوعز رکھا۔
اور سُتونوں کی چوٹی پر سوسن کا کام تھا ۔ یوں سُتونوں کا کام ختم ہُوا۔
پھر اُس نے ڈھالا ہُوا ایک بڑا حوض بنایا ۔ وہ ایک کنارے سے دُوسرے کنارے تک دس ہاتھ تھا ۔ وہ گول تھا اور بُلندی اُسکی پانچ ہاتھ تھی اور اُسکا گھیر گِردا گِرد تیس ہاتھ کے سُوت کے برابر تھا ۔
اور اُس کے کنارے کے نیچے گِردا گِرد دسوں ہاتھ لُٹو تھے جو اُسے یعنی بڑے حوض کو گھیرے ہوئے تھے ۔ یہ لٹو دو

قطاروں میں تھے اور جب وہ ڈھالا گیا تب ہی یہ بھی ڈھالے گئے تھے۔
اور وہ بارہ بیلوں پر رکھا گیا ۔ تین کے منہ شمال کی طرف اور تین کے منہ مغرب کی طرف اور تین کے مُنہ جنوب کی طرف اور تین کے منہ مشرق کی طرف تھے اور وہ بڑا حوض اُن ہی پر اوپر کی طرف تھا اور اُن سبھوں کا پچھلا دھڑ اندر کے رُخ تھا۔
اور دل اُسکا چار اُنگل تھااور اُسکا کنارہ پیالہ کے کنارہ کی طرح گُل سوسن کی مانند تھا اور اُس میں دو ہزا ر بُت کی سمائی تھی ۔
اور اُس نے پیتل کی دس کُرسیاں بنائیں ۔ ایک ایک کُرسی کی لمبائی چار ہاتھ اور چوڑائی چار ہاتھ اور اونچائی تین ہاتھ تھی۔
اور اُن کرسیوں کی کاریگری اِس طرح کی تھی۔ اِنکے حاشئے تھے اور پڑوں کے درمیان بھی حاشئے تھے۔
اور اُن حاشیوں پر جو پڑوں کے درمیان تھے شیر اور بیل اور کروبی بنے تھے اور اُن پڑوں پر بھی ایک کُرسی اوپر کی طرف تھی اور شیروں اور بیلوں کے نیچے لٹکتے کا م کے ہار تھے۔
اور ہر کُرسی کے لیے چار چار پیتل کے پہئے اور پیتل ہی کے دُھرے تھے اور اُسکے چارو ں پایوں میں ٹیکیں لگی تھیں ۔ یہ ڈھلی ہوئی ٹیکیں حوض کے نیچے تھیں اور ہر ایک کے پہلو میں ہار بنے تھے۔
اور اُسکا مُنہ تاج کے اندر اور باہر ایک ہاتھ تھا اور وہ مُنہ ڈیڑھ ہاتھ تھا اور اُسکا کام کُرسی کے کام کی طرح گول تھا اور اُسی مُنہ پر نقاشی کا کام تھا اور اُنکے حاشئے گول نہیں بلکہ چوکور تھے۔
اور وہ چاروں پہیے حاشیوں کے نیچے تھے اور پہیوں کے دُھرے کُرسی میں لگے تھے اور ہر پہیے کی اونچائی ڈیڑھ ہاتھ تھی۔
اور پہیوں کا کام رتھ کے پہئے کا سا تھا اور اُنکے دُھرے اور اُنکی پُٹھیاں اور اُنکے آرے اور اُنکی نابھیں سب کے سب ڈھالے ہوئے تھے۔
اور ہر کُرسی کے چاروں کونوں پر چار ٹیکیں تھیں اور ٹیکیں اور کُرسی ایک ہی ٹکڑے کی تھیں ۔
اور ہر کُرسی کے سِرے پر آدھ ہاتھ اونچی چاروں طرف گولائی تھی اور کُرسی کے سِرے کی کنگیاں اور حاشئے اُسی کے ٹکڑے کے تھے۔
اور اُسکی کنگیوں کے پاٹوں پر اور اُسکے حاشیوں پر اُس نے کروبیوں اور شیروں اور کھجور کے درختوں کو ہر ایک کی جگہ کے مطابق کندہ کیا اور گِردا گِرد ہار تھے۔
دسوں کُرسیوں کو اُس نے اِس طرح بنایا اور اُن سب کا ایک ہی سانچا اور ایک ہی ناپ اور ایک ہی صور تھی ۔
اور اُس نے پیتل کے دس حوض بنائے ۔ ہر ایک حوض میں چالیس بت کی سمائی تھی اور ہر ایک حوض چار ہاتھ کا تھا اور اُن دسوں کپرسیوں میں سے ایک پر ایک حوض تھا ۔
اُس نے پانچ کُرسیاں گھر کی دہنی طرف اور پانچ گھر کی بائیں طرف رکھیں اور بڑے حوض کو گھر کے دہنے مشرق کی طرف جنوب کے رُخ پر رکھا۔
اور حیرام نے حوضوں اور بیلچوں اور کٹوروں کو بھی بنایا ۔ پس حیرام نے وہ سب کام جسے وہ سُلیمان بادشاہ کی خاطر خُداوند کے گھر میں بنا رہا تھا تمام کیا ۔
یعنی دونوں سُتون اور سُتونوں کی چوٹی پر کے تاجوں کے دونوں پیالے اور سُتونوں کی چوٹی پر کے تاجوں کے دونوں پیالوں کو ڈھانکنے کی دونوں جالیاں۔
اور دونوں جالیوں کے لیے چار سَو انار یعنی سُتونوں پر کے تاجوں کے دونوں پیالوں کے ڈھانکنے کی ہر جالی کے لیے اناروں کی دو دو قطاریں ۔
اور دسوں کُرسیاں اور دسوں کُرسیوں پر کے دسوں حوض۔
اور وہ بڑا حوض اور بڑے حوض کے نیچے کے بارہ بیل ۔
اور وہ دیگیں اور بیلچے اور کٹورے ۔ یہ سب ظروف جو حیرام نے سُلیمان بادشاہ کی خاطر خُداوند کے گھر میں بنائے جھلکتے ہوئے پیتل کے تھے۔
بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سُکات اور ضرتان کے بیچ کی چکنی مٹی والی زمین میں ڈھالا۔

اور سُلیمان نے اُن سب ظروف کو بغیر تولے چھوڑ دیا کیونکہ وہ بہت سے تھے۔ سو اُس پیتل کا وزن معلوم نہ ہو سکا ۔
اور سُلیمان نے وہ سب ضروف بنائے جو خُداوند کے گھر میں تھے یعنی وہ سونے کا مذبح اور سونے کی میز جس پر نذر کی روٹی رہتی تھی ۔
اور خالص سونے کے وہ شعمدان جو اِلہام گاہ ک آگے پانچ دہنے اور پانچ بائیں تھے اور سونے کے پھُول اور چراغ اور چمِٹے ۔
اور خالص سونے کے پیالے اور گُل تراش اور کٹورے اور چمچے اور عود سوز اور اندرونی گھر یعنی ہیکل کے دروازہ کے لیے سونے کے قبضے۔
یوں وہ سب کام جو سُلیمان اپنے باپ داود کی مخصوص کی ہوئی چیزوں یعنی سونے اور چاندی اور ظروف کو اندر لایا اور اُنکو خُداوند کے گھر کے خزانوں میں رکھا۔

۔ تب سُلیمان نے اسرائیل کے بزرگوں اور قبیلوں کے سب سرداروں کو جو بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے رئیس1
تھے اپنے پاس یروشلیم میں جمع کیا تاکہ وہ داود کے شہر سے جو صیون ہے خُداوند کے عہد کے صندوق کو لے آئیں۔
سو اُس عید میں اسرائیل کے سب لوگ ماہِ ایتانیم میں جو ساتواں مہینہ ہے سُلیمان بادشاہ کے پاس جمع ہوئے۔
اور اسرائیل کے سن بزرگ آئے اور کاہنوں نے صندوق اُٹھایا ۔
اور وہ خُداوند کے صندوق کو اور خیمہ اجتماع کو اور اُن سب مُقدس ظروف کو جو خیمہ کے اندر تھے لے آئے۔ اُنکو
کاہن اور لاوی لائے تھے ۔
اور سُلیمان بادشاہ نے اور اُسکے ساتھ اسرائیل کی ساری جماعت نے جو اُسکے پاس جمع تھی صندوق کے سامنے
کھڑے ہو کر اِتنی بھیڑ بکریاں اور بیل ذبح کیے کہ اُنکی کثرت کے سبب سے اُنکا شمار یا حساب نہ ہو سکا۔
اور کاہن خُداوند کے عہد کے صندوق کو اُسکی جگہ پر اُس گھر کی الہام گاہ میں یعنی پاکترین مکان میں عین کروبیوں
کے بازووں کے نیچے لے آئے ۔
کیونکہ کروبی اپنے بازووں کو صندوق کی جگہ کے اوپر پھیلائے ہوئے تھے اور وہ کروبی صندوق کو اور اُسکی چوبوں کو
اوپر سے ڈھانکے ہوئے تھے۔
اور وہ چوبیں ایسی لمبی تھیں کہ اُن چوبوں کے سِرے پاک مکان سے الہام گاہ کے سامنے دکھائی دیتے تھے لیکن باہر
سے نہیں دکھائی دیتے تھے اور وہ آج تک وہیں ہیں ۔
اور اُس صندوق میں کچھ نہ تھا سِوا پتھر کی اُن دو لوحوں کے جنکو وہاں موسیٰ نے حورب میں رکھ دیا تھا جس وقت کہ
خُداوند نے بنی اسرائیل سے جب وہ مُلکِ مصر سے نکل آئے عہد باندھا تھا ۔
پھر ایسا ہُوا کہ جب کاہن پاک مکان سے باہر نکل آئے تو خُداوند کا گھر ابر سے بھر گیا۔
سو کاہن اُس ابر کے سبب سے خدمت کے لیے کھڑے نہ ہو سکے اِس لیے کہ خُداوند کا گھر اُس کے جلال سے بھر گیا
تھا ۔
تب سُلیمان نے کہا کہ خُداوند نے فرمایا تھا کہ وہ گھری تاریکی میں رہےگا ۔
میں نے فی الحقیقت ایک گھر تیرے رہنے کے لیے بلکہ تیری دائمی سکونت کے واسطے ایک جگہ بنائی ہے ۔
اور بادشاہ نے اپنا منہ پھیر ا اور اسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی اور اسرائیل کی ساری جماعت کھڑی رہی ۔
اور اُس نے کہا کہ خُداوند اسرائیل کا خُدا مبارک ہو جس نے اپنےمنہ سے میرے باپ داود سے کلام کیا اور اُسے اپنے
ہاتھ سے یہ کہکر پورا کیاکہ ۔
جس دن سے مَیں اپنی قوم اسرائیل کو مصر سے نکال لایا مَیں نے اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے بھی کسی شہر کو
نہیں چُنا کہ ایک گھر بنایا جائے تاکہ میرا نام وہاں ہو پر مَیں نے داود کو چُن لیا کہ وہ میری قوم اسرائیل پر حاکم ہو ۔
اور میرے باپ داود کے دل میں تھا کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا کے نام کے لیے ایک گھر بنائے۔
لیکن خُداوند نے میرے باپ داود سے کہا چونکہ میرے نام کے لیے ایک گھر بنانے کا خیال تیرے دل میں تھا سو تُو نے
اچھا کِیا کہ اپنے دل میں ایسا ٹھانا۔
تَو بھی تُو اُس گھر کو نہ بنانا بلکہ تیرا بیٹا جو تیرے صُلب سے نکلےگا وہ میرے نام کے لیے گھر بنائے گا ۔
او ر خُداوند نے اپنی با ت جو اُس نے کہی تھی قائم کی ہے کیونکہ میں اپنے باپ داود کی جگہ اُٹھا ہوں اور جیسا خُداوند
نے وعدہ کیا تھا مَیں اسرائیل کے تخت پر بیٹھا ہوں اور مَیں نے خُداوند اسرائیل کے خُدا کے نام کے لیے اُس جگہ گھر کو
بنایا تھا ۔
اور مَیں نے وہاں ایک جگہ اُس صندوق کے لیے مقرر کر دی ہے کس میں خداوند کا وہ عہد ہے جو اُس نے ہمار ے
باپ دادا سے جب وہ اُنکو مُلکِ مصر سے نکال لایا باندھا تھا ۔
اور سُلیمان نے اسرائیل کی ساری جماعت کے روبرو خُداوند کے مذبح کے آگے کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ آسمان کی طرف
پھیلائے۔

اور کہا اے خُداوند اسرائیل کے خُدا تیری مانند نہ تو اُوپر آسمان میں نہ نیچے زمین پر کوئی خُدا ہے ۔ تُو اپنے اُن بندوں کے لیے جو تیرے حضور اپنے سار ے دل سے چلتے ہیں عہد اور رحمت کو نگاہ رکھتا ہے ۔

تُو نے اپنے بندہ میرے باپ دادا کے حق میں وہ بات رکھی جسکا تُو نے اُس سے وعدہ کیا تھا ۔ تُو نے اپنے منہ سے فرمایا اور اپنے ہاتھ سے اُسے پورا کیا جیسا آج کے دن ہے ۔

سو اب اَے خُداوند اسرائیل کے خُدا تُو اپنے بندہ میرے باپ داود کے ساتھ اُس قول کو بھی پُورا کر جو تُو نے اُس سے کِیا تھا کہ تیرے آدمیوں سے میرے حضوراسرائیل کے تخت پر بیٹھنے والے کی کمی نہ ہو گی بشرطیکہ تیری اولاد جیسے تُو میرے حضور چلتا رہا ویسے ہی میرے حضور چلنے کے لیے اپنی راہ کی احتیاط رکھے۔

سو اب اے اسرائیل کے خُدا تیره وہ قول سچا ثابت کیا جائے جو تُو نے اپنے بندہ میرے باپ داود سے کیا۔

لیکن کیا خُدا فی الحقیقت زمین پر سکونت کرے گا ؟ دیکھ آسمان بلکہ آسمانوں کے آسمان میں بھی تُو سما نہیں تو یہ گھر تو کچھ بھی نہیںجسے مَیں نے بنایا ۔

تَو بھی اے خُداوند میرے خُدا اپنے بندہ کی دعا کو سُن لے جو تہرا بندہ آج کے دن تیرے حضور کرتا ہے ۔

تاکہ تیری آنکھیں اِس گھر کی طرف یعنی اُسی جگہ کی طر جسکی بابت تُو نے فرمایا کہ میں اپنا نام وہاں رکھونگا دن اور را کھُلی رہیں تاکہ تُو اُس دعا کو سُنے جو تیرا بندہ اِس مقام کی طرف رُخ کر کے تُجھ سے کرے گا ۔

اور تُو اپنے بندہ اور اپنی قوم اسرائیل کی مُناجات کو جب وہ اِس جگہ کی طرف رُخ کر کے کریں سُن لینا بلکہ تُو آسمان پر سے جو تیری سکونت گاہ ہے سُن لینا اور سُن کر معاف کر دینا ۔

اگر کوئی شخس اپنے پڑوسی کا گناہ کرے اور اُسے قسم کھلانے کے لیے اُسکو حلف دیا جائے اور وہ آخر اِس گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم کھائے ۔

تو تُو آسمان پر سے سُن کر عمل کرنا اور اپنے بندوں کا انصاف کرنا اور بدکار پر فتوی لگا کر اُسکے اعمال کو اُسی کے سر ڈالنا اور صادق کو راست ٹھہرا کر اُسکی صداقت کے مطابق جزا دینا ۔

جب تیری قوم اسرائیل تیرا گناہ کرنے کے باعث اپنے دُشمنوں سے شکسٹ کھائے اورپھر تیری طرف رجوع لائے اور تیرے نام کا اِقرار کر کے اِس گھر میں تُجھ سے دعا اور مُناجات کرے ۔

تو تُو آسمان پر سے سُن کر اپنی قوم اسرائیل کا گناہ مُعاف کرنا اور اُنکو اِس مُلک میں جو تُو نے اُنکے باپ دادا کو دیا پھر لے آنا۔

جب اِس سبب سے کہ اُنہوں نے تیرا گناہ کیا ہو آسمان بند ہو جائے اور بارش نہ ہو اور وہ اِس مقام کی طرف رُخ کر کے دعا کریں اور تیرے نام کا اقرار کریں اور اپنے گناہ سے باز آئیں جب تُو اُنکو دُکھ دے ۔

تو تُو آسمان پر سے سُن کر اپنے بندوں اور اپنی قوم اسرائیل کا گناہ معاف کر دینا کیونکہ تُو اُنکو اُس اچھی راہ کی تعلیم دیتا ہے جس پر اُنکو چلنا فرض ہے اور اپنے مُلک پر جسے تُو نے اپنی قوم کو میراث کے لیے دیا ہے مینہ برسانا۔

اگر مُلک میں کال ہو ۔ اگر وبا ہو ۔ اگر بادِ سموم یا گیروٹی یا ٹڈی یا کما ہو ۔ اگر اُنکے دُشمن اُنکے شہروں کے مُلک میں اُنکو گھیر لیں غرض کیسی ہی بلا۔ کیسا ہی روگ ہو۔

تو جو دُعا اور مُناجات کسی ایک شخص یا تیری قوم اسرائیل کی طرف سے ہو جن میں سے ہر شخص اپنے دل کا دُکھ جانکر اپنے ہاتھ اِس گھر کی طرف پھیلائے۔

تو تُو آسمان پر سے جو تیری سکونت گاہ ہے سُنکر معاف کر دینا اور ایسا کرنا کہ ہر آدمی کو جس کے دل کو تُو جانتا ہے اُسی کی ساری روش کے مطابق بدلہ دینا کیونکہ فقط تُو ہی سب بنی آدم کے دلوں کو جانتا ہے ۔

تاکہ جتنی مُدت تک وہ اُس مُلک میں جسے تُو نے ہمارے باپ دادا کو دیا جیتے رہیں تیرا خوف مانیں ۔

اب رہا وہ پردیسی جو تیری قوم اسرائیل میں سے نہیں ہے ۔ وہ جب دُور مُلک سے تیرے نام کی خاطر آئے۔

کیونکہ وہ تیرے بزرگ نام اور قوی ہاتھ اور بُلند بازو کا حال سُنینگے) سو جب وہ آئے اور اِس گھر کی طرف رُخ کر کے) دعا کرے ۔

تو تُو آسمان پر سے جو تیری سکونت گاہ ہے سُن لینا اور جس جس بات کے لیے وہ پردیسی تُجھ سے فریاد کرے تو اُسکے مطابق کرنا تاکہ زمین کی سب قومیں تیرے نال کو پہچانیں اور تیری قوم اسرائیل کی طرح تیرا خوف مانیں اور جان

لیں کہ یہ گھر جسے میں نے بنایا ہے تیرے نام کا کہلاتا ہے ۔
اگر تیرے لوگ خواہ کسی راستہ سے تُو اُنکو بھیجے اپنے دُشمن سے لڑنے کو نکلیں اور وہ خُداوند سے اُس شہر کی طرف جسے تُو نے چُنا ہے اور اُس گھر کی طرف جسے مَیں نے تیرے نام کے لیے بنایا رُخ کر کے دعا کریں ۔
تو تُو آسمان پر سے اُنکی دعا اور مُناجات سُنکر اُنکی حمایت کرنا ۔
اگر وہ تیرا گناہ کریں (کیونکہ کوئی ایسا آدمی نہیں جو گناہ نہ کرتا ہو) اور تُو اُن سے ناراض ہو کر اُنکو دُشمن کے حوالہ کر دے ایسا کہ وہ دُشمن اُنکو اسیر کر کے اپنے مُلک میں لے جائے خواہ وہ دُور ہو یا نزدیک ۔
تو بھی اگر وہ اُس مُلک میں جہاں وہ اسیر ہو کر پہنچائے گئے ہوش میں آئیں اور رجوع لائیں اور اپنے اسیر کرنے والوں کے مُلک میں تُجھ سے مُناجات کریں اور کہیں کہ ہم نے گناہ کیا ۔ ہم ٹیڑھی چال چلے اور ہم نے شرارت کی ۔
سو اگر وہ اپنمے دُشمنوں کے مُلک میں جو اُنکو اسیر کر کے لے گئے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے تیری طر ف پھریں اور اپنے مُلک کی طرف جسے تُو نے اُن کے باپ دادا کو دیا اور اِس شہر کی طرف جسے تُو نے چُن لیا اور اِس گھر کی طرف جو مَیں نے تیرے نام کے لیے بنایا ہے رُخ کر کے تُجھ سے دعا کریں ۔
تو تُو آسمان پر سے جو تیری سکونت گاہ ہے اُنکی دعا اور مُناجات سُنکر اُنکی حمایت کرنا ۔
اور اپنی قوم کو جس نے تیرا گناہ کیا اور اُنکی سب خطاوں کو جو اُن سے تیرے خلاف سرزد ہوں معاف کر دینا اور اُنکے اسیر کرنے والوں کے آگے اُن پر رحم کرنا تاکہ وہ اُن پر رحم کریں ۔
کیونکہ وہ تیری قوم اور تیری میراث ہیں جسے تُو مصر سے لوہے کی بھٹے کی بیچ میں سے نکال لایا ۔
سو تیری آنکھیں تیرے بندہ کی مُناجات اور تیری قوم اسرائیل کی مُناجات کی طرف کھُلی رہیں تاکہ جب کبھی وہ تُجھ سے فریاد کریں توُ اُنکی سُنے ۔
کیونکہ تُو نے زمین کی سب قوموں میں سے اُنکو الگ کیا کہ وہ تیری میراث ہوں جیسا اے مالک ِ خُداوند تُو نے اپنے بندہ موسیٰ کی معرفت فرمایا جس وقت تُو ہمارے باپ دادا کو مصر سے نکال لایا۔
اور ایسا ہُوا کہ جب سُلیمان خُداوند سے یہ سب مُناجات کر چُکا تو وہ خُداوند کے مذبح کے سامنے سے جہاں وہ اپن ہاتھ آسمان کی طرف پھیلائے ہوئے گھُٹنے ٹیک تھا اُٹھا۔
اور کھڑے ہو کر اسرائیل کی ساری جماعت کو بُلند آواز سے برکت دی اور کہا ۔
خُداوند جس نے اپنے سب وعدوں کے موافق اپنی قوم اسرائیل کو آرام بخشا مُبارک ہو کیونکہ جو سارا اچھا وعہ اُس نے اپنے بندہ موسی کی معرفت کِیا اُس میں سے ایک بات بھی خالی نہ گئی۔
خُداوند ہمارا خُدا ہمارے ساتھ رہے جیسے وہ ہمارے باپ دادا کے ساتھ رہا اور نہ ہمکو ترک کر نہ چھوڑے۔
تاکہ وہ ہمارے دلوں کو اپنی طرف مائل کرے کہ ہم اُسکی سب راہوں پر چلیں اور اُسکے فرمانوں اور آئین اور احکام کو جو اُس نے ہمارے باپ دادا کو دئیے مانیں ۔
اور یہ میری باتیں جنکو میں نے خُداوند کے حضور مُناجات میں پیش کیا ہے دن اور رات خُداوند ہمارے خدا کے نزدیک رہیں تاکہ وہ اپنے بندہ کی داد اور اپنی قوم اسرائیل کی داد ہر روز کی ضرورت کے مطابق دے ۔
جس سے زمین کی سب قومیں جان لیں کہ خُداوند ہی خُدا ہے اور اُس کے سِوا اور کوئی نہیں ۔
سو تُمہارا دل آج کی طرح خُداوند ہمارے خُدا کے ساتھ اُسکے آئین پرچلنے اور اُسکے حکموں کو ماننے کے لیے کامل رہے ۔
اور بادشاہ نے اور اُس کے ساتھ سارے اسرائیل نے خُداوند کے حضور قُربانی خُداوند کے حضور گذرانی۔
اور سُلیمان نے جو سلامتی کے ذبیحوں کی قُربانی خُداوند کے حضور گذرانی اُس میں اُس نے بائیس ہزار بیل اور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑیں چڑھائیں ۔ یُوں بادشاہ نے اور سب بنی اسرائیل نے خُداوند کا گھر مخصوص کیا ۔
اُسی دن بادشاہ نے صحن کے درمیانی حصہ کو جو خُداوند کے گھر کے سامنے تھا مُقدس کیا کیونکہ اُس نے وہیں سو ختنی قُربانی اور نذر کی قُربانی اور سلامتی کے ذبیحوں کی چربی گذرانی اِس لیے کہ پیتل کا مذبح جو خُداوند کے سامنے تھا اَتنا چھوٹا تھا کہ اُس پر سوختنی قُربانی اور نذر کی قُربانی اور سلامتی کے ذبیحوں کی چربی کے لیے گُنجائش نہ تھی۔
اور آٹھویں روز اُس نے اُن لوگوں کو رخصت کر دیا ۔ سو اُنہوں نے بادشا ہ کو مبارکباد دی اور اُس ساری نیکی کے باعث

جو خُداوند نے اپنے بندہ داود اور اپنی قوم اسرائیل سے کی تھی اپنے ڈیروں کو دل میں خوُش اور مسرور ہو کر لوٹ گئے۔

اور ایسا ہوا کہ جب سُلیامن خُداوند کا گھر اور شاہی محل بنا چُکا اور جو کچھ سُلیمان کرنا چاہتا تھا وہ سب ختم ہو گیا ۔
تو خُداوند سُلیمان کو دوسری باز دکھائی دیا جیسے وہ جبعون میں دکھائی دیا تھا ۔
اور خُداوند نے اُس سے کہا مَیں نے تیری دعا اور مُناجات جو تُو نے میرے حضور کی ہے سُن لی اور اِس گھر میں جسے تُو نے بنایا ہے اپنا نام ہمیشہ تک رکھنے کے لیے میں نے اُسے مقدس کِیا اور میری آنکھیں اور میرا دل سدا وہاں لگے رہیں گے ۔
اب رہا تُو ۔ سو اگر تُو جیسے تیرا باپ داود چلا ویسے ہی میرے حضور خلوصِ دل اور راستی سے چلکر اُس سب کے مطابق جو میں نے تُجھے فرمایا عمل کرے اور میرے آئین اور احکام کو مانے ۔
تو مَیں تیری سلطنت کا تخت اسرائیل کے اوپر ہمیشہ قائم رکھونگا جیسا میں نے تیرے باپ دادا سے وعدہ کیا اور کہا کہ تیری نسل میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھنے کے لیے آدمی کی کمی نہ ہو گی ۔
لیکن تُم ہو یا تمہاری اولاد ۔ اگر تُم میری پیروی سے برگشتہ ہو جاو اور میرے احکام اور آئین کو جو میں نے تمہارے آگے رکھے ہیں نہ مانو بلکہ جا کر اور معبودوں کی عبادت کرنے اور اُنکو سجدہ کرنے لگو ۔
تو میں اسرائیل کو اُس مُلک سے جو میں نے اُنکو دیا ہے کاٹ ڈالونگا اور اُس گھر کو جسے میں نے اپنے نام کے لیے مُقدس کِیا ہے اپنی نظر سے دُور کر دوُنگا اور اسرائیل سب قوموں میں ضرب المثل اور انگشت نُما ہوگا۔
اور اگرچہ یہ گھر ایسا ممتاز ہے تو بھی ہر یک جو اِسکے پاس سے گذریگا حیران ہو گا اور سُسکاریگا اور وہ کہیں گے کہ خُداوند نے اِس مُلک اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا ؟
تب وہ جواب دیں گے اِس لیے کہ اُنہوں نے خُداوند اپنے خُدا کو جو اُنکے باپ دادا کو مُلکِ مصر سے نکال لایا ترک کیا اور غیر معبودوں کو تھام کر اُنکو سجدہ کرنے اور اُنکی پرستش کرنے لگے۔ اِسی لیے خُداوند نے اُن پر یہ ساری مصیبت نازل کی ۔
اور بیس برس کے بعد جن میں سُلیمان نے وہ دونوں گھر یعنی خُداوند کا گھر اور شاہی محل بنائے ایسا ہوا کہ ۔
چونکہ صور کے بادشاہ حیرام نے سُلیمان کے لیے دیودار کی اور صنوبر کی لکڑی اور سونا اُسکی مرضی کے مطابق مہیا کیا تھا اِس لیے سُلیمان بادشاہ نے گلیل کے مُلک میں بیس شیر حیرام کو دئیے ۔
اور حیرام اُن شہروں کو جو سُلیمان نے اُسے دیے تھے دیکھنے کے لیے صور سے نِکلا پر وہ اُسے پسند نہ آئے۔
سو اُس نے کہا اے میرے بھائی یہ کیا شہر ہیں جو تُو نے مجھے دیے ؟ اور اُس نے اُنکا نام کُبول کا مُلک رکھا جو آج تک چلا آتا ہے ۔
اور حیرام نے بادشاہ کے پاس ایک سو بیس قنطار سونا بھیجا۔
اور سُلیمان نے جو بیگاری لگائے تو اِسی لیے کہ وہ خُداوند کے گھر اور اپنے محل کو اور مِلو اور یروشلیم کی شہر پناہ اور حصور اور مجدو اور جزر کو بنائے ۔
اور مصر کے بادشاہ فرعون نے چڑھائی کر کے جزر کو سر کر کے اُسے آگ سے پھونک دیا تھا اور اُن کنعانیوں کو جو اُس شہر میں بسے ہوئے تھے قتل کر کے اُسے اپنی بیٹی کو جو سُلیمان کی بیوی تھی جہیز میں دے دیا تھا ۔
سو سُلیمان نے جزر اور بیت حورون اسفل کو ۔
اور بعلات اور بیابان کے تمر کو بنایا جو مُلک کے اندر ہیں ۔
اور ذخیروں کے سب شہروں کو جو سُلیمان کے پاس تھے اور اپنے رتھوں کے لیے شہروں کو اور جو کچھ سُلیمان نے اپنی مرضی سے یروشلیم میں اور لُبنان میں اور اپنی مملکت کی ساری زمین میں بنانا چاہا بنایا ۔
اور وہ سب لوگ جو اموریوں اور حتیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں میں سے باقی رہے گئے تھے اور بنی اسرائیل میں سے نہ تھے ۔
سو اُنکی اولاد کو جو انکے بعد مُلک میں باقی رہی جنکو بنی اسرائیل پورے طور پر نابود نہ کر سکے سُلیمان نے غُلام بنا کر

بیگار میں لگایا جیسا آج تک ہے ۔
لیکن سُلیمان نے بنی اسرائیل میں سے کسی کو غُلام نہ بنایا بلکہ وہ اُس کے جنگی مرد اور مُلازم اور اُمرا اور فوجی سردار اور اُسکے رتھوں اور سواروں کے حاکم تھے ۔
اور وہ خاص منصبدار جو سُلیان کے کام پر مقرر تھے پانچ سو پچاس تھے ۔ یہ اُن لوگوں پر جو کام بنا رہے تھے سردار تھے ۔
اور فرعون کی بیٹی داود کے شہر سے اپنے اُس محل میں جو سُلیمان نے اُس کے لیے بنیا تھا آئی تب سُلیمان نے مِلوّ کو تعمیر کیا ۔
اور سُلیمان سال میں تین بار اُس مذبح پر جو اُس نے خُداوند کے لیے بنایا تھا سوختنی قُربانیاں اور سلامتی کے ذبیحے گُزرانتا تھا اور اُنکے ساتھ اُس مذبح پر جو خُداوند کے آگے تھا بخور جلاتا تھا ۔ اِس طرح اُس نے اُس گھر کو تمام کیا ۔
پھر سُلیمان بادشاہ نے عصیون جابر میں جو ادوم کے مُلک میں بحرِ قُلزم کے کنارےے ایلوت کے پاس ہے جہازوں کا بیڑا بنایا ۔
اور حیرام نے اپنے مُلازم سُلیمان کے مُلازموں کے ساتھ اُس بیڑے میں بھیجے۔ وہ ملاح تھے جو سُمندر سے واقف تھے ۔
اور وہ اوفیرر کو گئے اور وہاں سے چار سو بیس قنطار سونا لیکر اُسے سُلیمان بادشاہ کے پاس لائے۔

باب 10

اور جب سبا کی ملکہ نے خداوند کے نام کی بات سُلیمان کی شہرت سُنی تو وہ آئی تاکہ مُشکل سوالوں سے اُسے آزمائے۔
اور وہ بہت بڑی جلو کے ساتھ یروشلیم میں آئی اور اُس کے ساتھ اونٹ تھے جن پر مصالح اور بہت سا سونا اور بیش بہا جواہر لدے تھے اور جب وہ سُلیمان کے پاس پہنچی تو اُس نے اُن سب باتوں کے بارے میں جو اُس کے دل تھیں اُس سے گفتگو کی ۔
سُلیمان نے اُس کے سب سوالوں کا جواب دیا ۔ بادشاہ سے کوئی بات ایسی پوشیدہ نہ تھی جو اُسے نہ بتائی۔
اور جب سبا کی ملکہ نے سُلیمان کی ساری حکمت اور اُس محل کو جو اُس نے بنایا تھا ۔
اور اُس کے دسترخوان کی نعمتوں اور اُسکے ملازموں کی نشست اور اُس کے خادموں کی حاضر باشی اور اُنکی پوشاک اور اُسکے ساقیوں اور اُس سیڑھی کو جس سے وہ خداوند کے گھر کو جاتا تھا دیکھا تو اُسکے ہوش اُڑ گئے ۔
اور اُس نے بادشاہ سے کہا کہ وہ سچی خبر تھی جو میں نے تیرے کاموں اور تیری حکمت کی بابت اپنے مُلک میں سُنی تھی ۔
تو بھی میں نے و ہ باتیں باور نہ کیں جب تک خُود آخر اپنی آنکھوں سے یہ دیکھ نہ لیا اور مُجھے تو آدھا بھی نہیں بتایا گیا تھا کیونکہ تیری حکمت اور اقبالمندی اُس شہرت سے جو میں نے سُنی بہت زیادہ ہے ۔
خوش نصیبت ہیں تیرے لوگ اور خوش نصیبت ہیں تیرے یہ مُلازم جو برابر تیرے حضور کھڑے رہتے اور تیری حکمت سُنتے ہیں ۔
خُداوند تیرا خُدا مبارک ہو جو تُجھ سے ایسا خوشنود ہوا کہ تُجھے اسرائیل کے تخت پر بیٹھایا ہے ۔ چونکہ خُداوند نے اسرائیل سے سدا محبت رکھی ہے اِس لیے اُس نے تُجھے عدل اور انصاف کرنے کو بادشاہ بنایا ۔
اور اُس نے بادشاہ کو ایک سو بیس قنطار سونا اور مصالح کا بہت بڑا انبار اور بیش بہا جواہر دیے اور جیسے مصالح سبا کی ملکی نے سُلیمان بادشاہ کو دیے ویسے پھر کبھی ایسی بہتات کے ساتھ نہ آئے ۔
اور حیرام کا بیڑا بھی اوفیر سے سونا لاتا تھا بڑی کثرت سے چند ن کے درخت اور بیش بہا جواہر اوفیر سے لایا ۔
سو بادشاہ نے خُداوند کے گھر اور شاہی محل کے لیے چندن کی لکڑی کے سُتون اور بربط اور گانے والوں کے لیے ستار بنائے ۔ چندن کے ایسے درخت نہ کبھی آئے تھے اور نہ کبھی آج کے دن تک دکھائی دیے۔
اور سُلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ کو سب کچھ جسکی وہ مُشتاق ہوئی اور جو کچھ اُس نے مانگا دیا ۔ علاوہ اِس کے سُلیمان نے اُسکو اپنی شاہانہ سخاوت سے بھی عنایت کیا ۔ پھر وہ اپنے مُلازموں سمیت اپنی مملکت کو لَوٹ گئی۔
علاوہ اِس کے بیو پاریوں اور سوداگروں کی تجارت اور مِلی جُلی قوموں کے سب سلاطین اور مُلک کے صوبہ داروں کی طرف سے بھی سونا آتا تھا ۔
اور سُلیمان بادشاہ نے سونا گھڑ کر دو سو ڈھالیں بنائیں ۔ چھ سو مثقال سونا ایک ایک ڈھال میں لگا۔
اور اُس نے گھڑے ہوئے سونے کی تین سو سپریں بنائیں ۔ ایک ایک سِپر میں ڈیڑھ سیر سونا لگا اور بادشاہ نے اُنکو لُبنانی بن کے گھر میں رکھا ۔
ماسوا اِنکے بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت بنایا اور اُس پر سب سے چوکھا سونا منڈھا ۔
اُس تخت میں چھ سیڑھیاں تھیں اور تخت کے اوپر کا حصہ پیچھے سے گول تھا اور بیٹھنے کی جگہ دونوں طرف ٹیکیںتھیں اور ٹیکوں کے پاس دو شیر کھڑے تھے۔
اور اُن چھ سیڑھیوں کے اِدھر اور اُدھر بارہ شیر کھڑے تھے ۔ کسی سلطنت میں ایسا کبھی نہیں بنا ۔
اور سُلیمان بادشاہ کے پینے کے سب برتن سونے کے تھے اور لُبنانی بن کے گھر کے بھی سب برتن خالص سونے کے تھے ۔ چاندی کا ایک بھی نہ تھا کیونکہ سُلیمان کے ایام میں اِسکی کچھ قدر نہ تھی ۔
کیونکہ بادشاہ کے پاس سُمندر میں حیرام کے بیڑے کے ساتھ ایک ترسیسی بیڑا بھی تھا ۔ یہ ترسیسی بیڑا تین برس میں ایک بار آتا تھا اور سونا اور چاندی اور ہاتھی دانت اور بندر اور مور لاتا تھا ۔
سو سُلیمان بادشاہ دولت اور حکمت میں زمین کے سب بادشاہوں پر سبقت لے گیا۔

اور سارا جہان سُلیمان کے دیدار کا طالب تھا تاکہ اُسکی حکمت کو جو خُدا نے اُس کے دل میں ڈالی تھی سُنے ۔
اور اُن میں سے ہر ایک آدمی چاندی کے برتن اور سونے کے برتن اور کپڑے اور ہتھیار اور مصالح اور گھوڑے اور خچر ہدیہ کے طور پر اپنے حصہ کے موافق لاتا تھا ۔
اور سُلیمان نے رتھ اور سوار اکٹھے کر لیے ۔ اُس کے پاس ایک ہزار چار سو رتھ اور بارہ ہزار سوار تھے جنکو اُس نے رتھوں کے شہروں میں اور بادشاہ کے ساتھ یروشلیم میں رکھا ۔
اور بادشاہ نے یروشلیم میں اِفراط کی وجہ سے چاندی کو تو ایسا کر دیا جیسے پتھر اور دیوداروں کو ایسا جیسے نشیب کے مُلک کے گولر کے درخت ہوتے ہیں ۔
اور گھوڑ ے سُلیمان کے پاس تھے وہ مصر سے منگائے گئے تھے اور بادشاہ کے سوداگر ایک ایک جھُنڈ کی قیمت لگا کر اُنکے جھُنڈ کے جھُنڈلیا کرتے تھے ۔
اور ایک رتھ چاندی کی چھ سو مثقال میں آتا اور مصر سے روانہ ہوتا اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال میں آتا تھا اور ایسے ہی حتیوں کے سب بادشاہوں اور ارامی بادشاہوں کے لیے وہ اِنکو اُن ہی کے ذریعہ سے منگاتے تھے۔

باب 11

اور سُلیمان بادشاہ فرعون کی بیٹی کے علاوہ بہت سی اجنبی عورتوں سے یعنی موآبی ۔ عمونی ۔ ادومی ۔ صیدانی اور حتی عورتوں سے محبت کرنے لگا۔
یہ اُن قوموں کی تھیں جنکی بابت خُداوند نے بنی اسرائیل سے کہا تھا کہ تُم اُنکے بیچ نہ جانا اور نہ وہ تُمہارے بیچ آئیں کیونکہ وہ ضرور تُمہارے دلوں کو اپنے دیوتاوں کی طر مائل کر لینگی۔ سُلیمان اِن ہی کے عشق کا دم بھرنے لگا ۔
اور اُسکے پاس سات سو شہزادیاں اُسکی بیویاں اور تین سو حرمیں تھیں اور اُسکی بیویوں نے اُسکے دل کو پھیر دیا ۔
کیونکہ جب سپلیمان بُڈھا ہو گیا تو اُسکی بیویوں نے اُسکے دل کو غیر معبودوں کی طرف مائل کر لیا اور اُسکا دل خُداوند اپنے خُدا کے ساتھ کامل نہ رہا جیسا اُسکے باپ داود کا دل تھا ۔
کیونکہ سُلیمان صیدانیوں کی دیوی عستارات اور عنمونیوں کے نفرتی مِلکول کی پیروی کرنے لگا ۔
اور سُلیمان نے خُداوند کے آگے بدی کی اور اُس نے خُداوند کی پوری پیروی نہ کی جیسی اُس کے باپ داود نے کی تھی۔
پھر سُلیمان نے موآبیوں کے نفرتی کموس کے لیے اُس پہاڑ پر جو یروشلیم کے سامنے ہے اور بنی عمون کے نفرتی مولک کے لیے بُلند مقام بنا دیا ۔
اُس نے ایسا ہی اپنی سب اجنبی بیویوں کی خاطر کیا جو اپنے دیوتاوں کے حضور بخُور جلاتی اور قُربانی گذرانتی تھیں ۔
اور خُداوند سُلیمان سے ناراض ہوا کیونکہ اُسکا دل خُداوند اسرائیل کے خُدا سے پھر گیا تھا جس نے اُسے دوبارہ دکھائی دیکر ۔
اُسکو اِس بات کا حکم کیا تھا کہ وہ غیر معبودوں کی پیروی نہ کرے پر اُس نے وہ بات نہ مانی جسکا حکم خُداوند نے دیا تھا ۔
اِس سبب سے خُداوند نے سُلیمان کو کہا چونکہ تُجھ سے یہ فعل ہوا اور تُو نے میرے عہد اور میرے آئین کو جنکا میں نے تُجھے حکم دیا نہیں مانا اِس لیے مَیں سلطنت کو ضرور تُجھ سے چھینکر تیرے خادم کو دونگا۔
تَو بھی تیرے باپ داود کی خاطر تیرے ایام میں یہ نہیں کرونگا بلکہ اپنے بندہ داود کی خاطر اور یروشلیم کی خاطر جسے مَیں نے چُن لیا ہے ایک قبیلہ تیرے بیٹے کو دونگا۔
سو خُداوند نے ادومی ہدد کو سُلیمان کا مُخالف بنا کر کھڑا کیا ۔ یہ ادوم کی شاہی نسل سے تھا ۔
کیونکہ جن داود ادوم میں تھا تو لشکر کا سردار یوآب ادوم میں ہر ایک مرد کو قتل کر کے اُن مقتولوں کو دفن کرنے گیا ۔
کیونکہ یوآب اور سب اسرائیلی چھ مہینے تک وہیں رہے جب تک کہ اُس نے ادوم میں ہر ایک مرد کو قتل نہ کر ڈالا۔)
تو ہدد کئی ایک ادومیوں کے ساتھ جو اُس کے باپ کے مُلازم تھے مصر جانے کو بھاگ نکلا ۔ اُس وقت ہدد چھوٹا لڑکا ہی تھا ۔
اور وہ مدیان سے نکل کر فاران میں آئے اور فاران سے لوگ ساتھ لیکر شاہِ مصر فرعون کے پاس مصر میں گئے ۔ اُس نے اُسکو ایک گھر دیا اور اُسکے لیے رسد مُقرر کی اور اُسے جاگیر دی۔
اور ہدد کو فرعون کے حضور اِتنا رسوخ حاصل ہُوا کہ اُس نے اپنی سالی یعنی ملکہ تحفنیس کی بہن اُسی کو بیاہ دی ۔
اور تحفنیس کی بہن کے اُس سے اُسکا بیٹا جنوبت پیدا ہُدا جسکا دودھ تحفنس نے فرعون کے محل میں چھُڑایا اور جنوبت فرعون کے بیٹوں کے ساتھ فرعون کے محل میں رہا ۔
سو جب ہدد نے مصر میں سُنا کہ داود اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور لشکر کا سردار یوآب بھی مر گیا ہے تو ہدد نے فرعون سے کہا مجھے رخصت کر دے تاکہ میں اپنے مُلک کو چلا جاوں۔
تب فرعون نے اُس سے کہا بھلا تُجھے میرے پاس کس چیز کی کمی ہوئی کہ تُو اپنے مُلک کو جانے کے در پے ہے؟ اُس نے کہا کچھ نہیںپھر بھی تُو مجھے جس طرح ہو رخصت ہی کر دے ۔
اور خُدا نے اُس کے لیے ایک اور مُخالف الیدع کے بیٹے روزن کو کھڑا کیا جو اپنے آقا ضوباہ کے بادشاہ ہدد عزر کے پاس سے بھاگ گیا تھا ۔
اور اُس نے اپنے پاس لوگ جمع کر لیے اور جب داود نے ضوباہ والوں کو قتل کیا تو وہ ایک فوج کا سردار ہو گیا اور وہ

دمشق کو جاکر رہیں رہنے اور دمشق میں سلطنت کرنے لگے ۔
سو ہدد کی شرارت کے علاوہ یہ بھی سُلیمان کی ساری عُمر اسرائیل کا دُشمن رہا اور اُس نے اسرائیل س نفرت رکھی اور ارام پر حکومت کرتا رہا ۔
اور صریدہ کے افرائمی نباط کا بیٹا یربعام جو سُلیمان کا مُلازم تھا اور جسکی ماں کا نام جو بیوہ تھی صروعہ تھا اُس نے بھی بادشاہ کے خلاف اپنا ہاتھ اُٹھایا ۔
اور بادشاہ کے خلاف اُسکے ہاتھ اُٹھانے کا یہ سبب ہُوا کہ بادشاہ مِلو کو بناتا تھا اور اپنے باپ داود کے شہر رخنہ کی مرمت کرتا تھا ۔
اور وہ شخص یربعام ایک زبردست سُورما تھا اور سُلیمان نے اُس جوانکو دیکھا کہ محنتی ہے ۔ سو اُس نے اُسے بنی یوسف کے سارے کام پر مُختار بنا دیا ۔
اُس وقت یُربعام یروشلیم سے نکلر جا رہا تھا تو سیلانی اخیاہ نبی اُسے راہ میں مِلا اور اخیاہ ایک نئی چادر اوڑھے ہوئے تھا ۔ یہ دونوں میدان میں اکیلے تھے۔
سو اخیاہ نے اُس نئی چادر کو جو اُس پر تھی لیکر اُسکے بارہ ٹکڑے پھاڑے ۔
اور اُس نے یُربعام سے کہا کہ تُو اپنے لیے دس ٹکڑے لے لے کیونکہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں سُلیمان کے ہاتھ سے سلطنت چھین لونگا اور دس قبیلے تُجھے دونگا۔
لیکن میرے بندہ داود کی خاطر اور یروشلیم یعنی اُس شہر کی خاطر جسے میں نے بنی اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے) چُن لیا ہے ایک قبیلہ اُسکے پاس رہےگا)۔
کیونکہ اُنہوں نے مُجھے ترک کیا اور صیدانیوں کی دیوی عستارات اور موآبیوں کے دیوتا کموس اور بنی عمون کے دیوتا مِلکول کی پرستش کی ہے اور میری راہوں پر نہ چلے کہ وہ کام کرتے جو میری نظر میں بھلا تھا اور میرے آئین اور احکام کو مانتے جیسا اُس کے باپ داود نے کیا ۔
پھر بھی مَیں ساری مملکت اُسکے ہاتھ سے نہیں لونگا بلکہ اپنے بندہ داود کی خاطر جسے میں نے اِس لیے چُن لیا کہ اُس نے میرے احکام اور آئین مانے ۔ مَیں اُس کے بیٹے کے ہاتھ سے سلطنت یعنی دس قبیلوں کو لیکر اُنکو تُجھے دونگا۔
اور اُسکے بیٹے کو ایک قبیلہ دونگا تاکہ میرے بندہ داود کا چراغ یروشلیم یعنی اُس شہر میں جسے میں نے اپنا نام رکھنے کے لیے چُن لیا ہے ہمیشہ میرے آگے رہے۔
اور مَیں تُجھے لونگا اور تُو اپنے دل کی پُوری خواہش کے موافق سلطنت کریگا اور اسرائیل کا بادشاہ ہو گا ۔
اور ایسا ہو گا کہ اگر تُو اُن سب باتوں کوجنکا میں تُجھے حکم دوں سُنے اور میری روہوں پر چلے اور جو کام میری نظر میں بھلا ہے اُسکو کرے اور میرے آئین اور احکام مانے جیسا میرے بندہ داود نے کِیا تو مَیں تیرے ے ساتھ رہونگا اور تیرے لئے ایک پایدار گھر بناونگا جیسا میں نے داود کے لیے بنایا اور اسرائیل کو تُجھے دونگا ۔
اور میں اِسی سبب سے داود کی نسل کو دُکھ دونگا پر ہمیشہ تک نہیں ۔
اِسی لیے سُلیمان یُربعام کے قتل کے در پے ہُوا پر یُربعام اُٹھکر مصر کو شاہِ مصر سیساق کے پاس بھاگ گیا اور سُلیمان کی وفات تک مصر میں رہا۔
اور سُلیمان کا باقی حال اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور اُسکی حکمت سو کیا وہ سُلیمان کے احوال کی کتاب میں درج نہیں ؟
اور وہ مُدت جس میں سُلیمان نے یروشلیم میں سب اسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس کی تھی ۔
اور سُلیمان اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ داود کے شہر میں دفن ہُوا اور اُسکا بیٹا رجعام اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا۔

باب 12

اور رجعام سِکم کو گیا کیونکہ سارا اسرائیل اُسے بادشاہ بنانے کو سِکم کو گیا تھا ۔
اور جب نباط کے بیٹے یُربعام نے جو ہنوز مصر میں تھا یہ سُنا (کیونکہ یُربعام سُلیمان بادشاہ کے حضور سے بھاگ گیا تھا اور وہ مصر میں رہتا تھا۔
سو اُنہوں نے لوگ بھیجکر اُسے بُلوایا)۔ تو یُربعام اور اسرائیل کی ساری جماعت آکر رحبعام سے یوں کہنے لگی۔
کہ تیرے باپ نے ہمارا جُوا سخت کر دیا تھا سو تُو اب اپنے باپ کی اُس سخت خدمت کو اور اُس بھاری جُوئے کو جو اُس نے ہم پر رکھا ہلکا کر دے اور ہم تیری خدمت کرینگے۔
تب اُس نے اُن سے کہا ابھی تُم تین روز کے لیے چلے جاو تب پھر میرے پاس آنا ۔ سو وہ لوگ چلے گئے۔
اور رحبعام بادشاہ نے اُن عُمر رسیدہ لوگوں سے جو اُسکے باپ سُلیمان کے جیتے جی اُسکے حضور کھڑے رہتے تھے مشورت لی اور کہا کہ اِن لوگوں کو جواب دینے کے لیے تُم مجھے کیا صلاح دیتے ہو؟
اُنہوں نے اُس سے یہ کہا کہ اگر تُو آج کے دن اِس قوم کا خادم بن جائے اور اُنکی خدمت کرے اور اُنکو جواب دے اور اُن سے میٹھی باتیں کرے تو وہ سدا تیرے خادم بنے رہیں گے۔
پر اُس نے اُن عمر رسیدہ لوگوں کی مشورت جو اُنہوں نے اُسے دی چھوڑ کر اُن جوانوں سے جو اُسکے ساتھ بڑے ہوئے تھے اور اُسکے حضور کھڑے تھے مشورت لی۔
اور اُن سے پُوچھا کہ تُم کیا صلاح دیتے ہو تاکہ ہم اِن لوگوں کو جواب دے سکیں جنہوں نے مجھ سے یوں کہا ہے کہ اُس جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا ہلکا کردے ؟
اِن جوانوں نے جو اُسکے ساتھ بڑے ہوئے تھے اُس نے کہا تُو اُن لوگوں کو یوں جواب دینا جنہوں نے تُجھ سے کہا ہے کہ تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری کیا تُو اُسکو ہمارے لیے ہلکا کر دے ۔ سو تُو اُن سے یوں کہنا کہ میری چھنگلی میرے باپ کی کمر سے بھی موٹی ہے ۔
اور اب گو میرے باپ نے بھاری جُوا تُم پر رکھا ہے تو بھی مَیں تمہارے جوئے کو اور زیادہ بھاری کر دونگا ۔ میرے باپ نے تُم کو کوڑوں سے ٹھیک کیا میں تُم کو بچھوؤں سے ٹھیک بناونگا۔
سو یُربعام اور سب لوگ تیسرے دن رحبعام کے پاس حاضر ہوئے جیسا بادشاہ نے اُنکو حکم دیا تھا کہ تیسرے دن میرے پاس پھر آنا۔
اور بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا اور عمر رسیدہ لوگوں کی اُس مشورت کو جو اُنہوں نے اُسے دی تھی ترک کیا ۔
اور جوانوں کی صلاح کے موافق اُن سے یہ کہا کہ میرے باپ نے تُم پر بھاری جُوا رکھا لیکن میں تُمہارے جوئے کو زیادہ بھاری کرونگا ۔ میرے باپ نےے تُمکو کوڑوں سے ٹھیک کیا پر مَیں تُم کو بچھوؤں سے ٹھیک بناونگا ۔
سو بادشاہ نے لوگوں کی نہ سُنی کیونکہ یہ مُعاملہ خُداوند کی طرف سے تھا تاکہ خُداوند اپنی بات کو جو اُس نے سیلانی اخیاہ کی معرفت نباط کے بیٹے یُربعام سے کہی تھی پورا کرے ۔
اور جب اسرائیل نے دیکھا کہ بادشاہ نے اُنکی نہ سُنی تو اُنہوں نے بادشاہ کو یوں جواب دیا کہ داود میں ہمارا کیا حصہ ہے ؟ یسی کے بیٹے میں ہماری میراث نہیں ۔ اے اسرائیل اپنے ڈیروں کو چلے جاو اور اب اے داود تُو اپنے گھر کو سنبھال ۔ سو اسرائیلی اپنے ڈیروں کو چل دیے ۔
لیکن جتنے اسرائیلی یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے اُن پر رحبعام سلطنت کرتا رہا ۔
پھر رحبعام بادشاہ نے ادورام کو بھیجا جو بیگاریوں کے اوپر تھا اور سارے اسرائیل نے اُسے سنگسار کیا اور وہ مر گیا ۔
تب رحبعام بادشاہ نے اپنے رتھ پر سوار ہونے میں جلدی کی تاکہ یروشلیم کو بھاگ جائے ۔
یُوں اسرائیل داود کے گھرانے سے باغی ہُوا اور آج تک ہے۔
اور جب سارے اسرائیل نے سُنا کہ یُربعام لَوٹ آیا ہے اُنہوں نے لوگ بھیج کر اُسے جماعت میں بُلوایا اور اُسے سارے اسرائیل کا بادشاہ بنایا اور یہوداہ کے قبیلہ کے سِوا کسی نے داود کے گھرانے کی پیروی نہ کی ۔

اور جب رحبعام یروشلیم میں پہنچا تو اُس نے یہوداہ کے سارے گھرانے اور بنیمین کے قبیلہ کو جو سب ایک لاکھ اَسی ہزار چُنے ہوئے جنگی مرد تھے اکٹھا کیا تاکہ وہ اسرائیل کے گھرانے سے لڑ کر سلطنت کو پھر سُلیمان کے بیٹے رحبعام کے قبضہ میں کرا دیں ۔
لیکن سمعیاہ کو جع مردِ خُدا کا یہ پیغام آیا ۔
کہ یہوداہ کے بادشاہ سُلیمان کے بیٹے رحبعام اور یہوداہ اور بنیمین کے سارے گھرانے اور قوم کے باقی لوگوں سے کہہ کہ ۔
خُداوند یوں فرماتا ہے کہ تُم چڑھائی نہ کرو اور نہ اپنے بھائیوں بنی اسرائیل سے لڑو بلکہ ہر شخس اپنے گھر کو لَوٹے کیونکہ یہ بات میری طرف سے ہے ۔ سو اُنہوں نے خُداوند کی بات مانی اور خُداوند کے حکم کے مطابق لَوٹے اور اپنا راستہ لیا۔
تب یُربعام نے افرائیم کے کوہستانی مُلک میں سِکم کو تعمیر کیا اور اُس میں رہنے لگا اور وہاں سء نکل کر اُس نے فنو ایل کو تعمیر کیا ۔
اور یُربعام نے اپنے دل میں کہا کہ اب سلطنت داود کے گھرانے میں پھر چلی جائے گی ۔
اگر یہ لوگ یروشلیم میں خُداوند کے گھر میں قُربانی گذراننے کو جایا کریں تو اِنکے دل اپنے مالک یعنی یہوداہ کے بادشاہ رحبعام کی طرف مائل ہونگے اور وہ مُجھ کو قتل کر کے شاہِ یہوداہ رحبعام کی طرف پھر جائیں گے ۔
اِس لیے اُس بادشاہ نے مشورت لیکر سوانے کے دو بچھڑے بنائے اور لوگوں سے کہا یروشلیم کو جانا تُمہاری طاقت سے باہر ہے ۔ اے اسرائیل اپنے دیوتاوں کو دیکھھ جو تُجھے مُلکِ مصر سے نکال لائے۔
اور اُس نے ایک کو بیت ایل میں قائم کیا اور دوسرے کو دان میں رکھا ۔
اور یہ گناہ کا باعث ٹھہرا کیونکہ لوگ اُس ایک پرستش کرنے کے لیے دان تک جانے لگے ۔
اور اُس نے اونچی جگہوں کے گھر بنائے اور عوام میں سے جو بنی لاوی نہ تھے کاہن بنائے ۔
اور یُربعام نے آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کے لیے اُس عید کی طرح جو یہوداہ میں ہوتی ہے ایک عید ٹھہرائی اور اُس مذبح کے پاس گیا ۔ ایسا ہی اُس نے بیت ایل میں کِیا اور اُن بچھڑوں کے لیے جو اُس نے بنائے تھے قُربانی گذرانی اور اُس نے بیت ایل میں اپنے بنائے ہوئے اونچے مقاموں کے لیے کاہنوں کو رکھا ۔
اور آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کو یعنی اُس مہینے میں جسے اُس نے اپنے ہی دل سے ٹھہرایا تھا وہ اُس مذبح کے پاس جو اُس نے بیت ایل میں بنایا تھا گیا اور بنی اسرائیل کے لیے عید ٹھہرائی اور بخور جلانے کو مذبح کے پاس گیا ۔

باب 13

اور دیکھو خُداوند کے حُکم سے ایک مردِ خُدا یہوداہ سے بیت ایل میں آیا اور یُربعام بخور جلانے کو مذبح کے پاس کھڑا تھا ۔
اور وہ خُداوند کے حُکم سے مذبح کے خلاف چلا کر کہنے لگا اے مذبح ! اے مذبح ! خُداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ داود کے گھرانے سے ایک لڑکا بنام یوسیاہ پیدا ہو گا ۔ سو وہ اوُنچے مقاموں کے کاہنوں کی جو تُجھ پر بخور جلاتے ہیں تُجھ پر قُربانی کریگا اور وہ آدمیوں کی ہڈیاں تُجھ پر جلائیں گے۔
اور اُس نے اُسی دن ایک نشان دیا اور کہا وہ نشان جو خُداوند نے بتایا ہے یہ ہے کہ دیکھو مذبح پھٹ جائے گا اور وہ راکھ جو اُس پر ہے گِر جائے گی۔
اور ایسا ہُوا کہ جب بادشاہ نے اُس مردِ خُدا کا کلام جو اُس نے بیت ایل میں مذبح کے خلاف چِلا کر کہا تھا سُنا تو یُربعام نے مذبح پر سے اپنا ہاتھ لمبا کیا اور کہا کہ اُسے پکڑ لو اور اُسکا وہ ہاتھ جو اُس نے اُسکی طرف بڑھایا تھا خپشک ہو گیا ایسا کہ وہ اُسے پھر اپنی طرف کھینچ نہ سکا۔
اور اُس نشان کے مُطابق جو اُس مردِ خُدا نے خُداوند کے حکم سے دیا تھا وہ مذبح بھی پھٹ گیا اور راکھ مذبح پر سے گِر گئی۔
تب بادشاہ نے اُس مردِ خُدا سے کہا کہ اب خُداند اپنے خُدا سے التجا کر اور میرے لیے دعا کر تاکہ میرا ہاتھ میرے لیے پھر بحال ہو جائے ۔ تب اُس مردِ خُدا نے خُداوند سے التجا کی اور بادشاہ کا ہاتھ اُس کے لیے بحا ل ہوا جیسا پہلے تھا ویسا ہی ہو گیا ۔
اور بادشاہ نے اُس مردِ خُدا سے کہا کہ میرے ساتھ گھر چل اور تازہ دم ہو اور میں تُجھے انعام دونگا ۔
اُس مردِ خُدا نے بادشاہ کو جواب دیا کہ اگر تُو اپنا آدھا گھر بھی مُجھے دے تو بھی میں تیرے ساتھ جانے کا نہیں اور نہ مَیں اِس جگہ کی روٹی کھاوں اور نہ پانی پیوں ۔
کیونکہ خُداوند کا حکم مجھے تاکید کے ساتھ یہ ہوا ہے کہ تُو نہ روٹی کھانا نہ پانی پینا نہ اُس راہ سے لَوٹنا جس سے تُو جائے ۔
سو وہ دوسرے راستہ سے گیا اور جس راہ سے بیت ایل میں آیا تھا اُس نے نہ لوٹا۔
اور بیت ایل میں ایک بُڈھا نبی رہتا تھا ۔ سو اُسکے بیٹوں میں سے ایک نے آکر وہ سب کام جو اُس مردِ خُدا نے اُس روز بیت ایل میں کیے اُسے بتائے اور جو باتیں اُس نے بادشاہ سے کہی تھیں اُنکو بھی اپنے باپ ے بیان کیا ۔
اور اُنکے باپ نے اُن سے کہا وہ کس راہ سے گیا ؟ اُس کے بیٹوں نے دیکھ لیا تھا کہ وہ مردِ خُدا جو یہوداہ سے آیا تھا کس راہ سے گیا ہے ۔
سو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا میرے لیے گدھے پر زین کس دو ۔ پس اُنہوں نے اُس کے لیے گدھے پر زین کد دیا او وہ اُس پر سوار ہُوا۔
اور اُس مردِ خُدا کے پیچھے چلا اور اُسے بلوط کے ایک درخت کے نیچے بیٹھے پایا ۔ تب اُس نے اُس سے کہا کیا تُو وہی مردِ خُدا ہے جو یہوداہ سے آیا تھا ؟ اُس نے کہا ہاں ۔
تب اُس نے اُس سے کہا میرے ساتھ گھر چل اور روٹی کھا ۔
اُس نے کہا میں تیر ے ساتھ لَوٹ نہیں سکتا اور نہ تیرے گھر جا سکتا ہوں اور میں تیرے ساتھ اِس جگہ نہ روٹی کھاوں نہ پانی پیوں ۔
کیونکہ خُداوند کا مُجھ کو یوں حُکم ہُوا ہے کہ تُو وہاں نہ روٹی کھانا نہ پانی پینا اور نہ اُس راستہ سے ہو کر لَوٹنا جس سے تُو جائے۔
تب اُس نے اُس سے کہا مَیں بھی تیری طرح نبی ہوں اور خُداوند کے حکم سے ایک فرشتہ نے مُجھ سے کہا کہ اُسے اپنے ساتھ اپنے گھر میں لَوٹا کر لے آ تاکہ وہ روٹی کھائے اور پانی پیے لیکن اُس نے اُس سے جھوٹ کہا ۔
سو وہ اُسکے ساتھ لَوٹ گیا اور ُس کے گھر میں روٹی کھائی اور پانی پیا ۔

اور جب وہ دسترخوان پر بیٹھے تھے تو خُداوند کا کلام اُس نبی پر جو اُسے لَوٹا لایا تھا نازل ہوا ۔
اور اُس نے اُس مردِ خُدا سے جو یہوداہ سے آیا تھا چلا کر کہا خُداوند یوں فرماتا ہے اِس لیے کہ تُو نے خُداوند کے کلام سے نافرمانی کی اور اُس حکم کو نہیں مانا جو خُداوند تیرے خُدا نے تُجھے دیا تھا ۔
بلکہ تُو لَوٹ آیا اور تُو نے اُسی جگہ جسکی بابت خُداوند نے تُجھے فرمایا تھا کہ نہ روٹی کھانا ن پانی پینا روٹی بھی کھائی اور پانی بھی پیا سو تیری لاش تیرے باپ دادا کی قبر تک نہیں پہنچے گی ۔
اور جب وہ روٹی کھا چُکا اور پانی پی چُکا تو اُس نے اُس کے لیے یعنی اُس نبی کے لیے جسے وہ لَوٹا لایا تھا گدھے پر زین کس دیا ۔
اور جب وہ روانہ ہُوا تو راہ میں اُسے ایک شیر مِلا جس نے اُسے مار ڈالا سو اُس کی لاش راہ میں پڑی رہی اور گدھا اُس کے پس کھڑا رہا اور شیر بھی اُس کی لاش کے پاس کھڑا رہا ۔
اور لوگ اُدھر سے گذرے اور دیکھا کہ لاش راہ میں پڑی ہے تو شیر لاش کے پاس کھڑا ہے ۔ سو اُنہوں نے اُس شہر میں جہاں وہ بُڈھا نبی رہتا تھا یہ بتایا ۔
اور جب اُس نبی نے جو اُسے راہ سے لَوٹا لایا تھا یہ سُنا تو کہا یہ وہی مردِ خُدا ہے جس نے خداوند کے کلام کی نافرمانی کی اِسی لیے خُداوند نے اُسکو شیر کے حوالہ کر دیا اور اُس نے خُداوند کے اُس سُخن کے مطابق جو اُس نے اُس سے کہا تھا اُسے پھاڑا اور مار ڈالا ۔
پھر اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میرے لیے گدھے پر زین کس دو ۔ سو اُنہوں نے زین کس دیا ۔
تب وہ گیا اور اُس نے اُس کی لاش راہ میں پڑی ہوئی اور گدھے اور شیر کو لاچ کے پاس کھڑے پایا کیونکہ شیر نہ لاش کو کھایا اور نہ گدھے کو پھاڑا تھا ۔
سو اُس نبی نے اُس مدرِ خُدا کی لاش اُٹھا کر اُسے گدھے پر رکھا اور لے آیا اور وہ بُڈھا نبی اُس پر ماتم کرنے اور اُسے دفن کرنے کو اپنے شہر میں آیا ۔
اور اُس نے اُسکی لاش کو اپنی قبر میں رکھا اور اُنہوں نے اُس پر ماتم کیا اور کہا ہائے میرے بھائی !۔
اور جب وہ اُسے دفن کر چُکا تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ جب میں مر جاوں تو مُجھ کو اُسی قبر میں دفن کرنا جس میں یہ مردِ خُدا دفن ہوا ہے ۔ میری ہڈیاں اُسکی ہڈیوں کے برابر رکھنا ۔
اِس لیے کہ وہ بات جو اُس نے خُداوند کے حکم سے بیت ایل کے مذبح کے خلاف اور اُن سب اونچے مقاموں کے گھروں کے خلاف جو سامریہ کے قصبوں میں ہیں کہی ہے ضرور پوری ہو گی ۔
اِس ماجرا کے بعد یُربعام اپنی بُری راہ سے باز نہ آیا بلکہ اُس نے عوام میں سے اونچے مقاموں کے کاہن ٹھہرائے ۔ جس کسی نے چاہا اُسے اُس نے مخصوص کیا تاکہ اونچے مقاموں کے لیے کاہن ہوں ۔
اور یہ فعل یُربعام کے گھرانے کے لیے اُسے کاٹ ڈالنے اور اُسے روی زمین پر سے نیست و نابود کرنے کے لیے گناہ ٹھہرا۔

اُس وقت یُربعام کا بیٹا ابیاہ بیمار پڑا ۔
اور یُربعام نے اپنی بیوی سے کہا ذرا اُٹھ کر اپنا بھیس بدل ڈال تاکہ پہچان نہ ہو سکے کہ تُو یُربعام کی بیوی ہے اور سیلا کو چلی جا ۔ دیکھ اخیاہ نبی وہاں ہے جس نے میری بات کہا تھا کہ مَیں اِس قوم کا بادشاہ ہو نگا ۔
اور دس روٹیاں اور پپڑیاں اور شہد کا ایک مرتبان اپنے ساتھ لے اور اُس کے پاس جا ۔ وہ تُجھے بتائے گا کہ لڑکے کا کیا حال ہو گا ۔
سو یرُبعام ک بیوی نے ایسا ہی کیا اور اُٹھ کر سیلا کو گئی اور اخیاہ کے گھر پہنچی پر اخیاہ کو کچھ نظر نہیں آتا تھا کیونکہ بُڑھاپے کے سبب سے اُسکی آنکھیں رہ گئی تھیں ۔
اور خُداوند نے اخیاہ سے کہا دیکھ یُربعام کی بیوی تُجھ سے اپنے بیٹے کی بابت پوچھنے آ رہی ہے کیونکہ وہ بیمار ہے ۔ سو تُو اُس سے یوں یوں کہنا کیونکہ جب وہ اندر آئے گی تو اپنے آپ کو دوسری عورت بائے گی ۔
اور جیسے ہی وہ دروازہ سے اندر آئی اور اخیاہ نے اُس کے پاوں کی آہٹ سُنی تو اُس نے اُس سے کہا اے یُربعام کی بیوی اندر آ! تُو کیوں اپنے کو دوسری بناتی ہے ؟ کیونکہ میں تو تیرے ہی پاس سخت پیغام کے ساتھ بھیجا گیا ہوں ۔
سو جا کر یُربعام سے کہہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے حالانکہ میں نے تُجھے لوگوں میں سے لیکر سرفراز کیا اور اپنی قوم اسرائیل پر تُجھے بادشاہ بنایا ۔
اور داود کے گھرانے سے سلطنت چھین لی اور تُجھے دی تو بھی تُو میرے بند ہ داود کی مانند نہ ہو ا جس نے میرے حکم مانے اور اپنے سارے دل سے میری پیروی کی تاکہ فقط وہی کرے جو میری نظر میں ٹھیک تھا۔
پر تُو نے اُن سبھوں سے جو تُجھ سے پہلے ہوئے زیادہ بدی کی اور جا کر اپنے لیے اور اور معبود اور ڈھالے ہوئے بُت بنائے تاکہ مجھے غصہ دلائے بلکہ تُو نے مُجھے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینکا ۔
اِس لیے دیکھ یُربعام کے گھرانے پر بلا نازل کرونگا اور یُربعام کی نسل کے ہر ایک لڑکے کو یعنی ہر ایک کو جو اسرائیل میں بند ہے اور اُسکو جو آزاد چھُوٹا ہوا ہے کاٹ ڈالونگا اور یُربعام کے گھرانے کی صفائی کردونگا جیسے کوئی گوبر کی صفائی کرتا ہو جب تک وہ سب دور نہ ہو جائے ۔
یُربعام کا جو کوئی شہر میں مرے گا اُسے کُتے کھائیں گے اور جو میدان میں مرے گا اُسے ہوا کے پرندے چٹ کر جائیں گے کیونکہ خداوند نے یہ فرمایا ہے ۔
سو تُو اُٹھ اور اپنے گھر جا اور جیسے ہی تیرا قدم شہر میں پڑےگا وہ لڑکا مر جائے گا ۔
اور سارا اسرائیل اُسکے لیے روئے گا اور اُسے دفن کریگا کیونکہ یُربعام کی اولاد میں سے فقط اُسی کو قبر نصیب ہو گی اِس لیے کہ یُربعام کے گھرانے میں سے اِسی میں کچھ پایا گیا جو خُداوند اسرائیل کے خُدا کے نزدیک بھلا ہے ۔
علاوہ اِس کے خُداوند اپنی طرف سے اسرائیل کے لیے ایک ایسا بادشاہ برپا کرے گا جو اُسی دن یُربعام کے گھرانے کو کاٹ ڈالے گا ۔ لیکن کب ؟ یہ ابھی ہو گا ۔
کیونکہ خُداوند اسرائیل کو ایسا مارےگا جیسے سرکنڈا پانی میں ہلایا جاتا ہے اور وہ اسرائیل کو اِس اچھے مُلک سے جو اُس نے اُنکے باپ دادا کو دیا تھا اُکھاڑ پھینکے گا اور اُنکو دریاۓ فرات کے پار پراگندہ کریگا کیونکہ اُنہوں نے اپنے لیے یسیرتیں بنائیں اور خُداوند کو غصہ دلایا ہے ۔
اور وہ اسرائیل کو یُربعام کے اُن گناہوں کے سبب سے چھوڑ دے گا جو اُس نے خود کیے اور جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا ۔
اور یُربعام کی بیوی اُٹھ کر روانہ ہوئی اور ترضہ میں آئی اور جیسے ہی وہ گھر کے آستانہ پر پہنچی وہ لڑکا مر گیا ۔
اور سارے اسرائیل نے جیسا خُداوند نے اپنے بندہ اخیاہ نبی کی معرفت فرمایا تھا اُسے دفن کر کے اُس پر نوحہ کیا۔
اور یُربعام کا باقی حال کہ وہ کس کس طرح لڑا اور اس نے کیونکر سطنت کی و ہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتا ب میں لکھا ہے ۔
اور جتنی مُدت تک یُربعام نے سلطنت کی وہ بائیس برس کی تھی اور وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُس کا بیٹا ندب

اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ۔

اور سُلیمان کا بیٹا رحبعام یہوداہ میں بادشاہ تھا ۔ رحبعام اکتالیس برس کا تھا جب وہ بادشاہی کرنے لگا اور اُس نے یوشلیم یعنی اُس شہر میں جسے خُداوند نے بنی اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے چُنا تھا تاکہ اپنا نام وہاں رکھے سترہ برس سلطنت کی اور اُس کی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونی عورت تھی ۔

اور یہوداہ نے خُداوند کے حضور بدی کی اور جو گناہ اُنکے باپ دادا نے کیے تھے اُن سے بھی زیادہ اُنہوں نے اپنے گناہوں سے جو اُن سے سرزد ہوئے اُسکی غیرت کو بر انگخیتہ کیا۔

کیونکہ اُنہوں نے اپنے لیے ہر ایک اونچے ٹیلے پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے اونچے مقام او ر سُتون اور یسیرتیں بنائیں ۔

اور اُس مُلک میں لوطی بھی تھے ۔ وہ اُن قوموں کے سب مکروہ کام کرتے تھے جنو خُداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے سے نکال دیا تھا ۔

اور رحبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں شاہِ مصر سیسق نے یروشلیم پر چڑھائی کی ۔

اور اُس نے خُداوند کے گھر کے خزانوں اور شاہی محل کے خزانوں کو لے لیا بلکہ اُس نے سب کچھ لے لیا اور سونے کی وہ سب ڈھالیں بھی لے گیا جو سُلیمان نے بنائی تھیں ۔

اور رحبعام بادشاہ نے اُنکے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں اور اُنکو محافظ سپاہیوں کے سرداروں کے سپرد کیا جو شاہی محل کے دروازہ پر پہرہ دیتے تھے ۔

اور جب بادشاہ خُداوند کے گھر میں جاتا تو وہ سپاہی اُنکو لیکر چلتے اور پھر اُنکو واپس لا کر سپاہیوں کی کوٹھری میں رکھ دیتے تھے ۔

اور رحبعام کا باقی حال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے ؟

اور رحبعام اور یُربعام میں برابر جنگ رہی ۔

اور رحبعام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داود کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہو ا ۔ اُس کی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونی عورت تھی اور اُس کا بیٹا ابیام اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا۔

باب 15

اور نباط کے بیٹے یُربعام کی سلطنت کے اٹھارویں سال سے ابیام یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا ۔
اُس نے یروشلیم میں تین سال بادشاہی کی ۔ اُس کی ماں کا نام معکہ تھا جو ابی سلوم کی بیٹی تھی ۔
اُس نے اپنے باپ کے سب گناہوں میں جو اُس نے اُس سے پہلے کیے تھے اُس کی روش اختیار کی اور اُس کا دل خُداوند اپنے خُدا کے ساتھ کامل نہ تھا جیسا اُس کے باپ داود کا دل تھا ۔
باوجود اِسکے خُداوند اُس کے خُدا نے داود کی خاطر یروشیم میں اُسے ایک چراغ دیا یعنی اُسکے بیٹے کو اُس کے بعد ٹھہرایا اور یروشلیم کو برقرار رکھا ۔
اِس لیے کہ داود نے وہ کام کیا جو خُداوند کی نظر میں ٹھیک تھا اور اپنی ساری عمر خُداوند کے کسی حکم سے باہر نہ ہوا سِوا حتی اورياہ کے معاملہ کے ۔
اور رحبعام اور یُربعام کے درمیان اُسکی ساری عمر جنگ رہی ۔
اور ابیام کا باقی حال اور سب کچھ جو اُس نے کِیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے ؟ اور ابیام اور یُربعام میں جنگ ہوتی رہی ۔
اور ابیام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے داو د کے شہر میں دفن کیا اور اُسکا بیٹا آسا اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا۔
اور شاہِ اسرائیل یُربعام کے بیسویں سال سے آسا یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا ۔
اُس نے اکتالیس برس یروشلیم میں سلطنت کی ۔ اُسکی ماں کا نام معکہ تھا جو ابی سلوم کی بیٹی تھی ۔
اور آساؔ نے اپنے باپ داود کی طرح وہ کام کیا جو خُداوند کی نظر میں ٹھیک تھا ۔
اُس نے لُوطیوں کو مُلک سے نکال دیا اور اُن سب بُتوں کو جنکو اُسکے باپ دادا نے بنیا تھا دُور کر دیا ۔
اور اُس نے اپنی ماں معکہ کو بھی ملکہ کے رُتبہ سے اُتار دیا کیونکہ اُس نے ایک یسیرت کے لیے ایک نفرت انگی بُت بنایا تھا ۔ سو آسا نے اُس کے بُت کو کاٹ ڈالا اور وادیِ قدرون میں اُسے جلا دیا ۔
لیکن اونچے مقام ڈھائے نہ گئے تو بھی آسا کا دل عمر بھر خُداوند کے ساتھ کامل رہا ۔
اور اُس نے وہ چیزیں جو اُسکے باپ نے نذر کی تھیں اور وہ چیزیں جو اُس نے آپ نذر کی تھیں یعنی چاندی اور سونا اور ظُروف سب کو خُداوند کے گھر میں داخل کیا ۔
اور آسا اور شاہِ اسرائیل بعشا میں اُنکی عمر بھر جنگ رہی ۔
اور شاہِ اسرائی بعشا نے یہوداہ پر چڑھائی کی اور رامہ کو بنایا تاکہ شاہِ یہوداہ آسا کے پاس کسی کی آمد و رفت نہ ہو سکے ۔
تب آسا نے سب چاندی اور سونے کو جو خُداوند کے گھر کے خزانوں میں باقی رہا تھا اور شاہی محل کے خزانوں کو لیکر اُنکو اپنے خادموں کے سپرد کیا اور آسا بادشاہ نے اُنکو اپنے خادموں کے سپرد کیا اور آسا بادشاہ نے اُنکو شاہِ ارام بن ہدد کے پاس جو حزیون کے بیٹے طا برمون کا بیٹا تھا اور دمشق میں رہتا تھا روانہ کیا اور کہلا بھیجا ۔
کہ میرے او ر تیرے درمیان اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے ۔ دیکھ میں نے تیرے لیے چاندی اور سونے کا ہدیہ بھیجا ہے سو تُو آکر شاہِ اسرائیل بعشا سے عہد شکنی کر تاکہ وہ میرے پاس سے چلا جائے ۔
اور بن ہدد نے آسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے لشکر کے سرداروں کو اسرائیلی شہروں پر چڑھائی کرنےکو بھیجا اور عیون اور دان اور ابیل بیت معکہ اور سارے کنرت اور نفتالی کے سارے مُلک کو مارا ۔
جب بعشا نے یہ سُنا تو رامہ کے بنانے سے ہاتھ کھینچا اور ترضہ میں رہنے لگا
تب آسا بادشاہ نے سارے یہوداہ میں منادی کرائی او ر کوئی معذور نہ رکھا گیا ۔ سو وہ رامی کے پتھر کو اور اُسکی کڑیوں کو جن سے بعشا اُسے تعمیر کر رہا تھا اُٹھا لے گئے اور آسا بادشاہ نے اُن سے بنیمین کے جبع اور مصافہ کو بنایا ۔
اور آسا کا باقی سب حال اور اُسکی ساری قوت اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور جو شہر اُس نے بنائے سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ ک کتاب میں قلمبند نہیں ہیں ؟ لیکن اُس کے بڑھاپے کے وقت میں اُسے پاوں کا روگ لگ گیا ۔

اور آسا اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ دادا کے ساتھ اپنے باپ داود کے شہر میںدفن ہوا اور اُس کا بیٹا یہوسفط اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔
اور یہوداہ آسا کی سلطنت کے دوسرے سال سے یُربعام کا بیٹا ندب اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور اُس نے اسرائیل پ دو برس سلطنت کی ۔
اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی اور اپنے باپ کی راہ اور اُسکے گناہ کی روش اختیار کی جس سے اُس ے اسرائیل سے گناہ کرایا تھا ۔
اور اخیاہ کے بیٹے بعشا نے جو اِشکار کے گھرانے کا تھا اُسکے خلاف سازش کی اور بعشا نے جبون میں جو فلستیوں کا تھا اُسے قتل کیا کیونکہ ندب اور سارے اسرائیل نے جبون کا محاصرہ کر رکھا تھا ۔
شاہِ یہوداہ آسا کے تیسرے ہی سال بعشا نے اسے قتل کیا اور اُسکی جگہ سلطنت کرنے لگا ۔
اور جوں ہی وہ بادشاہ ہوا اُس نے یُربعام کے سارے گھرانے کو قتل کیا اور جیسا خُداوند نے اپنے خادم اخیاہ سیلانی کی معرفت فرمایا تھا اُس نے یُربعام کے لیے کسی سانس لینے والے کو بھی جب تک اُسے ہلاک نہ کر ڈالا نہ چھوڑا ۔
یُربعام کے اُن گناہوں کے سبب سے جو اُس نے آپ کیے اور جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا اور اُسکے اُس غصہ دلانے کے سبب سے جس سے اُس نے خُداوند اسرائیل کے خُدا کے غضب کو بھڑکایا ۔
اورندب کا باقی حال اور سب چھ جو اُس نے کیا س کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟
اور آسا اور شاہِ اسرائیل بعشا کے درمیان اُنکی عمر بھر جنگ رہی ۔
اور شاہِ یہوداہ آسا کے تیسرے سال سے اخیاہ کا بیٹا بعشا ترضہ میں سارے اسرائیل پر بادشاہی کرنے لگا اور اُس نے چوبیس برس سلطنت کی ۔
اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی اور یُربعام کی راہ اور اُسکے گناہ کی روش اختیار کی جس سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا ۔

باب 16

اور حنانی کے بیٹے یا ہو پر خُداوند کا یہ کلام بعشا کے خلاف نازل ہوا۔
اِس لیے کہ میں نے تُجھے خاک پر سے اُٹھایا اور اپنی قوم اسرائیل کا پیشوا بنایا اور تُو یُربعام کی راہ پر چلا اور تُو نے میری قوم اسرائیل سے گناہ کرا کے اُنکے گناہوں سے مجھے غصہ دلایا ۔
سو دیکھ میں بعشا اور اُس کے گھرانے کی پوری صفائی کر دونگا اور تیرے گھرانے کو نباط کے بیٹے یُربعام کے گھرانے کی مانند بنادونگا ۔
بعشا کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کُتے کھائیں گے اور جو میدان میں مریگا اُسے ہوا کے پرندے چٹ کر جائیں ۔
اور بعشا کا باقی حال اور جو کچھ اُس نے کِیا اور اُسکی قوت سو کیا وہ اسرائیل کے باہدانوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟
اور بعشا اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور ترضہ میں دفن ہوا اور اُسکا بیٹا ایلہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ۔
اور حنانی کے بیٹے یاہو کی معرفت خُداوند کا کلام بعشا اور اُسکے گھرانے کے خلاف اُس ساری بدی کے سبب سے بھی نازل ہُوا جو اُس نے خُداوند کی نظر میں کی اور اپنے ہاتھوں کے کام سے اُسے غصہ دلایا اور یُربعام کے گھرانے کی مانند بنا اور اِس سبب سے بھی کہ اُس نے اُسے قتل کیا ۔
اور شاہِ یہوداہ آسا کے چھبیسویں سال سے بعشا کا بیٹا ایلہ ترضہ میں بنی اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور اُس ے دو برس سلطنت کی ۔
اور اُسکے خادم زمری نے جو اُسکے آدھے رتھوں کا داروغہ تھا اُسکے خلاف سازش ک ۔ اُس وقت وہ ترضہ میں تھا اور ارضہ کے گھر میں جو ترضہ میں اُسکے گھر کا دیوان تھا شراب پی پی کر متوالا ہوتا جاتا تھا ۔
سو زمری نے آسا شاہِ یہوداہ کے ستائسویں سال اندر جا کر اُس پر وار کیا اور اُسے قتل کر دیا اور اُسکی جگہ سلطنت کرنے لگا ۔ اور جب وہ بادشاہی کرنے لگا تو تخت پر بیٹھے ہی اُس نے بعشا کے سارے گھرانے کو قتل کیا او ر نہ تو اُسکے رشتہ داروں کا اور نہ اُس کے دوستوں کا کوئی لڑکا باقی چھوڑا ۔
یوں زمری نے خُداوند کے اُس سخن کے مطابق جو اُس نے بعشا کے خلاف یا ہو نبی کی معرفت فرمایا تھا بعشا کے سارے گھرانے کو نابود کیا ۔
بعشا کے سب گناہوں اور اُسکے بیٹے ایلہ کے گناہوں کے سبب سے جو اُنہوں نے کئے اور جن سے اُنہوں نے اسرائیل سے گناہ کرایا تاکہ خُداوند اسرائیل کے خُدا کو اپنے باطل کاموں سے غصہ دلائیں ۔
اور ایلہ کا باقی حال اور سب کچھ جو اُس نے کِیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟۔
اور شاہِ یہوداہ آسا کے ستائیسویں برس میں زمری نے ترضہ میں سات دن بادشاہی کی ۔ اُس وقت لوگ جبتون کے مقابل جو فلستیوں کا تھا خیمہ زن تھے ۔
اور اُن لوگوں نے جو خیمہ زن تھے یہ چرچا سُنا کہ زمری نے سازش کی اور بادشاہ کو مار بھی ڈالا ہے اِسلیے سارے اسرائیل نے عمری کو جو لشکر کا سردار تھا اُس دن لشکر گاہ میں اسرائیل کا بادشاہ بنایا ۔
تب عمری اور اُسکے ساتھ اسرائیل جبتون سے روانہ ہوا اور اُنہوں نے ترضہ کا محاصرہ کر لیا ۔
اور ایسا ہُوا کہ جب زمری نے دیکھا کہ شہر سر پر ہو گیا تو شاہی محل کے محکم حصہ میں جا کر شاہی محل میں آگ لگا دی اور جل مرا ۔
اپنے اُن گناہوں کے سبب سے جو اُس نے کئے کہ خُداوند کی نظر میں بدی کی اور یُربعام کی راہ اور اُسکے گناہ کی روش اختیار کی جو اُس نے کیا تاکہ اسرائیل سے گناہ کرائے ۔
اور زمری کا باقی حال اور جو بغاوت اُس نے کی سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟
اُس وقت اسرائیلی دو فریق ہو گئے آدھے آدمی جینیت کے بیٹے تبنی کے پیرو ہو گئے تاکہ اُسے بادشاہ بنائیں اورآدھے عمری کے پیرو تھے ۔
پر جو عمری کے پیرو تھے اُن پر جو جینت کے بیٹے تبنی کے پیرو تھے غالب آئے ۔ سو تبنی مر گیا اور عمری بادشاہ ہوا۔

شاہِ یہوداہ آسا کے اکتیسویں سال سے عمری اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا ۔ اُس نے بارہ برس سلطنت کی۔ ترضہ میں چھ برس اُسکی سلطنت رہی ۔

اور اُس نے سامریہ کا پہاڑ سمر سے دو قنطار چاندی میں خریدا اور اُس پہاڑ پر ایک شہر بنایا اور اُس شہر کا نام جو اُس نے بنایا تھا پہاڑ کے مالک سمر کے نام پر سامریہ رکھا ۔

اور عمری نے خُداوند کی نظر میں بدی کی اور اُن سب سے جو اُس سے پہلے ہوئے بد تر کام کیے ۔

کیونکہ اُس نے نباط کے بیٹے یُربعام کی سب راہیں اور اُسکے گناہوں کی روش اختیار کی جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا تاکہ وہ خداوند اسرائیل کے خُدا کو اپنے باطل کاموں سے غصہ دلائیں ۔

اور عمری کے باقی کام جو اُس نے کئے اور اُسکا زور جو اُس نے دکھایا سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟

سو عمری اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور سامریہ میں دفن ہوا اور اُسکا بیٹا اخی اب اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

اور شاہِ یہوداہ آسا کے اڑتیسویں سال سے عمری کا بیٹا اخی اب اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور عمری کے بیٹے اخی اب نے سامریہ میں اسرائیل پر بائیس برس سلطنت کی ۔

اور عمری کے بیٹے اخی اب نے جتنے اُس سے پہلے ہوئے تھے اُن سبھوں سے زیادہ خُداوند کی نظر میں بدی کی ۔

اور گویا نباط کے بیٹے یُربعام کے گناہوں کی روش اختیار کرنا اُس کے لیے ایک ہلکی سی بات تھی ۔ سو اُس نے صدانیوں کے بادشاہ اتبعل کی بیٹی ایزبل سے بیاہ کیا اور جا کر بعل کی پرستش کرنے اور اُسے سجدہ کرنے لگا ۔

اور بعل کے مندر میں جسے اُس نے سامریہ میں بنایا تھا بعل کے لیے ایک مذبح تیار کیا ۔

اور اخی اب نے یسیرت بنائی اور اخی اب نے اسرائیل کے سب بادشاہوں سے زیادہ جو اُس سے پہلے ہوئے تھے خُداوند اسرائیل کے خُدا کو غصہ دلانے کے کام کیے ۔

اُسکے ایام میں بیت ایلی نے یریحو کو تعمیر کیا ۔جب اُس نے اُسکی بنیاد ڈالی تو اُسکا پہلوٹھا بیٹا ابراہام مرا اور جب اُسکے پھاٹک لگائے تو اُسکا سب سے چھوٹا بیٹا سُجوب مر گیا ۔ یہ خُداوند کے کلام کے مطابق ہُوا جو اُس نے نون کے بیٹے یشوع کی معرفت فرمایا تھا ۔

باب 17

- اور ایلیاہ تشبی جو جلعاد کے پردیسیوں میں سے تھا اخی اب سے کہا کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا کی حیات کی قسم1 جسکے سامنے میں کھڑا ہوں اِن برسوں میں نہ اوس پڑے گی نہ مینہ برسیگا جب تک میں نہ کہوں ۔
اور خُداوند کا یہ کلام اُس پر نازل ہوا کہ ۔
یہاں سے چلدے اور مشرق کی طرف اپنا رُخ کر اور کریت کے نالہ کے پاس جو یردن کے سامنے ہے جا چھپ۔
اور تُو اُسی نالہ میں سے پینا اور مَیں نے کووں کو حکم کیا ہے کہ وہ تیری پرورش کریں ۔
سو اُس نے جا کر خُداوند کے کلام کے مطابق کیا کیونکہ وہ گیا اور کریت کے نالہ کے پاس جو یردن کے سامنے ہے رہنے لگا ۔
اور کوے اُسکے لیے صبح کو روٹی اور گوشت اور شام کو بھی روٹی اور گوشت لاتے تھے اور وہ اُس نال میں سے پیا کرتا تھا ۔
اور کچھ عرصہ کے بعد وہ نالہ سوکھ گیا اِس لیے کہ اُس مُلک میں بارش نہیں ہوئی تھی۔
تب خُداوند کا یہ کلام اُس پر نازل ہوا ۔
کہ اُٹھ اور صیدا کے صارپت کو جا اور وہیں رہ ۔ دیکھ میں نے ایک بیوہ کو وہاں حکم دیا ہے کہ تیری پرورش کرے ۔
سو وہ اُٹھ کر صارپت کو گیا اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا تو دیکھا کہ ایک بیوہ وہاں لکڑیاں چُن رہی ہے ۔ سو اُس نے اُسے پُکار کر کہا ذرا مُجھے تھوڑا سا پانی کسی برتن میں لادے کہ میں پیوں۔
اور جب وہ لینے چلی تو اُس نے پُکار کر کہا ذرا اپنے ہاتھ میں ایک ٹکڑا روٹی میرے واسطے لیتی آنا ۔
اُس نے کہا خُداوند تیرے خُدا کی حیات کی قسم میر ے ہاں روٹی نہیں ۔ صرف مُٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں اور تھوڑا سا تیل ایک کُپی میں ہے اور دیکھ میں دو ایک لکڑیاں چُن رہی ہوں تاکہ گھر جا کر اپنے اور اپنے بیٹے کے لیے اُسے پُکاوں اور ہم اُسے کھائیں ۔ اور پھر مر جائیں ۔
اور ایلیاہ نے اُس سے کہا مت ڈر ۔ جا اور جیسا کہتی ہے کر پر پہلے میرے لیے ایک ٹکیا اُس میں سے بنا کر میرے پاس لے آ۔ اُسکے بعد اپنے اور اپنے بیٹے کے لیے بنا لینا ۔
کیونکہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے کہ اُس دن تک جب تک خُداوند زمین پر مینہ نہ برسائ نہ تو آٹے کا مٹکا خالی ہو گا اور نہ تیل کی کُپی میں کمی ہو گی ۔
سو اُس نے جا کر ایلیاہ کے کہنے کے مطابق کیا اور یہ اور وہ اور اُسکا کنبہ بہت دنوں تک کھاتے رہے ۔
اور خُداوند کے کلام کے مطابق جو اُس نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا نہ تو آٹے کا مٹکا خالی ہُوا اور نہ تیل کی کُپی میں کمی ہوئی ۔
اَن باتوں کے بعد اُس عورت کا بیٹا جو اُس گھر کی مالک تھی بیمار پڑا اور اُسکی بیماری ایسی سخت ہو گئی کہ اُس میں دم باقی نہ رہا ۔
سو وہ ایلیاہ سے کہنے لگی اے مردِ خُدا مُجھے تُجھ سے کیا کام ؟ تُو میرے بیٹے کو مار دے ! ۔
اُس نے اُس سے کہا اپنا بیٹا مجھ کو دے اور وہ اُسے اُسکی گود سے لیکر اُسکو بالا خانہ پر جہاں وہ رہتا تھا لے گیا اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا ۔
اور اُس نے خُداوند سے فریا د کی اور کہا اے خُداوند میرے خُدا کیا تُو نے اِس بیوہ پر بھی جسکے ہاں میں ٹکِا ہوا ہوں اُسکے بیٹے کو مار ڈالنے سے بلا نازل کی ؟
اور اُس نے اپنے آپ کو تین بار اُس لڑکے پر پسار کر خُداوند سے فریاد کی اور کہا اے خُداوند میرے خُدا میں تیری منت کرتا ہوں کہ اِس لڑکے کی جان اِس میںپھر آجائے ۔
اور خُداوند نے ایلیاہ کی فریاد سُنی اور لڑکے کی جان اُس میں پھر آگئی اور وہ جی اُٹھا ۔
تب ایلیاہ اُس لڑکے کو اُٹھا کر بالا خانہ پر ے نیچے گھر کے اندر لے گیا اور اُسے اُسکی ماں کے سپرد کیا اور ایلیاہ نے کہا دیکھ تیرا بیٹا جیتا ہے ۔

تب اُس عورت نے ایلیاہ سے کہا اب میں جان گئی کہ تُو مردِ خُدا ہے اور خُداوند کا جو کلام تیرے منہ میں ہے وہ حق ہے ۔

باب 18

اور بہت دنوں کے بعد ایسا ہُوا کہ خُداوند کا یہ کلام تیسرے سال ایلیاہ پر نازل ہوا کہ جا کر اخی اب سے مِل اور مَیں زمین پر مینہ برساونگا ۔
سو ایلیاہ اخی اب سے ملنے کو چلا اور سامریہ میں سخت کال تھا ۔
اور اخی اب نے عبدیاہ کو جو اُس کے گھر کا دیوان تھا طلب کیا اور عبدیاہ خُداوند سے بہت ڈرتا تھا۔
کیونکہ جب ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا تو عبدیاہ نے سو نبیوں کو لیکر پچاس پچاس کر کے اُنکو ایک غار میں چھپا دیا اور روٹی اور پانی سے اُنکو پالتا رہا ۔
سو اخی اب نے عبدیاہ سے کہا مُلک میں گشت کرتا ہوا پانی کے سب چشموں اور سب نالوں پر جا شاید ہم کو کہیں گھاس مِل جائے جس سے ہم گھوڑوں اور خچروں کو جیتا بچا لیں تاکہ ہمارے سب چوپائے ضائع نہ ہوں ۔
سو اُنہوں نے اُس پورے مُلک میں گشت کرنے کے لیے اُسے آپس میں تقسیم کر لیا ۔ اخی اب اکیلا ایک طرف چلا اور عبدیاہ اکیلا دوسری طرف گیا ۔
اور عبدیاہ راستہ ہی میں تھا کہ ایلیاہ اُسے مِلا ۔ وہ اُسے پہچان کر منہ کے بل گِرا اور کہنے لگا اے میرے مالک ایلیاہ کیا تُو ہے؟
اُس نے اُسے جواب دیا میں ہی ہوں ۔ جا اپنے مالک کو بتا دے کہ ایلیاہ حاضر ہے ۔
اُس نے کہا مُجھ سے کیا گناہ ہوا ہے جو تُو اپنے خاد م کو اخی اب کے ہاتھ میں حوالہ کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ مجھے قتل کرے ؟
خداوند تیرے خُدا کی حیات کی قسم کہ ایسی کوئی قوم یا سلطنت نہیں جہاں میرے مالک نے تیری تلاش کے لیے نہ بھیجا ہو اور جب اُنہوں نے کہا کہ وہ یہاں نہیں تو اُس نے اُس سلطنت اور قوم سے قسم لی کہ تُو اُنکو نہیں مِلا ہے۔
اور اب تُو کہتا ہے کہ جا کر اپنے مالک کو خبر کر دے کہ ایلیاہ حاضر ہے۔
اور ایسا ہو گا کہ جب میں تیرے پاس سے چلا جاوں گا تو خُداوند کی روح تُجھ کو نہ جانے کہاں لے جائے اور میں جا کر اخی اب کو خبر دوں اور تُو اُسکو کہیں مِل نہ سکے تو وہ مجھ کو قتل کر دے گا لیکن َیں تیرا خادم لڑکپن سے خداوند سے ڈرتا رہا ہوں ۔
کیا میرے مالک کو جو کچھ میں نے کیا ہے نہیں بتایا گیا کہ جب ایزبل نے خُداوند کے نبیوں کو قتل کیا تو میں نے خُداوند کے نبیوں میں سے سو آدمیوں کو لیکر پچاس پچاس کر کے اُنکو ایک غار میں چھپایا او ر اُنکو روٹی اور پانی سے پالتا رہا ؟
اور اب تُو کہتا ہے کہ جا کر اپنے مالک کو خبر دے کہ ایلیاہ حاضر ہے ۔ سو وہ تو مجھے مار ڈالے گا ۔
تب ایلیاہ نے کہا رب الافواج کی حیات کی قسم جس کے سامنے میں کھڑا ہوں ۔ میں آج اُس سے ضرور مِلونگا ۔
سو عبدیاہ اخی اب سے ملنے کو گیا اور اُسے خبر دی اور اخی اب ایلیاہ کی مُلاقات کو چلا ۔
اور جب اخی اب نے ایلیاہ کو دیکھا تو اُس نے اُس سے کہا اے اسرائیل کے ستانے والے کیا تُو ہی ہے ؟
اُس نے جواب دیا میں نے اسرائیل کو نہیں ستایا بلکہ تُو اور تیرے باپ کے گھرانے نے کیونکہ تُم نے خُداوند کے حکموں کو ترک کیا اور تُو بعلیم کا پرو ہو گیا ۔
اِس لیے اب تُو قاصد بھیج اور سارے اسرائیل کو اور بعل کے ساڑھے چار سو نبیوں کو اور یسیرت کے چار سو نبیوں کو جو ایزبل کے دسترخوان پر کھاتے ہیں کوہِ کرمل پر میرے پاس اکٹھا کر دے ۔
سو اخی اب نے سب بنی اسرائیل کو بُلا بھیجا اور نبیوں کو کوہِ کرمل پر اکٹھا کیا ۔
اور ایلیاہ سب لوگوں کے نزدیک آکر کہنے لگا تُم کب تک دو خیالوں میں ڈانواڈول رہو گے ؟ اگر خُداوند ہی خُدا ہے تو اُسکے پیرو ہو جاو اور اگر بعل ہے تو اُسکی پیروی کرو ۔ پر اُن لوگوں نے اُسے ایک حرف جواب نہ دیا ۔
تب ایلیاہ نے اُن لوگوں سے کہا ایک میں ہی اکیلا خُداون کا نبی بچ رہا ہوں پر بعل کے نبی چار سو پچاس آدمی ہیں ۔
سو ہم کو دو بیل دیے جائیں اور وہ اپنے لیے ایک بیل چُن لیں اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کاٹکر لکڑیوں پر دھریں اور نیچے آگ

نہ دیں اور میں دوسرا بیل تیار کر کے اُسے لکڑیوں پر دھرونگا اور نیچے آگ نہیں دونگا ۔
تب تُم اپنے دیوتا سے دعا کرنا اور میں خداوند سے دعا کرونگا اور وہ خدا جو آگ سے جواب دے رہی خدا ٹھہرے اور سب لوگ بول اُٹھے خوب کہا !۔
سو ایلیاہ نے بعل کے نبیوں سے کہا کہ تُم اپنے لیے ایک بیل چُن لو اور پہلے اُسے تار کرو کیونکہ تُم بہت سے ہو اور اپنے دیوتا سے دعا کرو لیکن نیچے آگ نہ دینا ۔
سو اُنہوں نے اُس بیل کو لیکر جو اُنکو دیا گیا اُسے تیار کیا اور صبح سے دوپہر تک بعل سے دعا کرتے اور کہتے رہے اے بعل ہماری سُن پر نہ کچھ آواز ہوئی اور نہ کوئی جواب دینے والا تھا اور وہ اُس مذبح کے گرد جو بنایا گیا تھا کُودتے رہے ۔
اور دوپہر کو ایسا ہوا کہ ایلیاہ نے اُنکو چڑا کر کہا بُلند آواز سے پُکارو کیونکہ وہ تو دیوتا ہے ۔ وہ کسی سوچ میں ہو گا یا وہ خلوت میں ہے یا کہیں سفر میں ہو گا یا شاید وہ سوتا ہے ۔ سو ضرور ہے کہ وہ جگایا جائے۔
تب وہ بُلند آواز سے پُکارنے لگے اور اپنے دستور کے مطابق اپنے آپ کو چھُریوں اور نشتروں سے گھایل کر لیا یہاں تک کہ لہو لہان ہو گئے ۔
وہ دوپہر ڈھلے پر بھی شام کی قُربانی چڑھا کر نبوت کرتے رہے پر نہ کچھ آواز ہوئی نہ کوئی جواب دینے والا نہ توجہ کرنے والا تھا ۔
تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا کہ میرے نزدک آجاو چنانچہ سب لوگ اُس کے نزدیک آ گئے ۔ تب اُس نے خُداوند کے اُس مذبح کو جو ڈھا دیا گیا تھا مرمت کیا ۔
اور ایلیاہ نے یعقوب کے بیٹوں کے قبیلوں کے شمار کے مطابق جس پر خُداوند کا یہ کلام نازل ہوا تھا کہ تیرا نام اسرائیل ہو گا بارہ پتھر لیے ۔
اور اُس نے اُن پتھروں سے خُداوند کے نام کا ایک مذبح بنایا اور مذبح کے اردگرد اُس نے ایسی بڑی کھائی کھودی جس میں دو پیمانے بیج کی سمائی تھی ۔
اور لکڑیوں کو قرینہ سے چُنا اور بیل کے ٹکڑے ٹکڑے کاٹ کر لکڑیوں پر دھر دیا اور کہا چار مٹکے پانی ے بھر کر اُس سوختنی قُربانی پر اور لکڑیوں پر انڈیل دو۔
پھر اُس نے کہا دوبارہ کرو ۔ اُنہوں نے دوبارہ کیا ۔ پھر اُس نے کا سہ بارہ کرو۔ سو اُنہوں نے سہ بارہ بھی کیا ۔
اور پانی مذبح کے گردا گرد بہنے لگا اور اُس نے کھائی بھی پانی سے بھروا دی ۔
اور شام کی قُربانی چڑھانے کے وقت ایلیاہ نبی نزدیک آیا اور اُس نے کہا اے خداوند ابراہام اور اضحاق اور اسرائیل کے خُدا ! آج معلوم ہو جائے کہ اسرائیل میں تُو ہی خُدا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں نے اِن سب باتوں کو تیرے ہی حکم سے کیا ہے۔
میری سُن اے خُداوند میری سُن تاکہ یہ لوگ جان جائیں کہ اے خُداوند تُو ہی خدا ہے اور تُو نے پھر اُنکے دلوں کو پھیر دیا ہے ۔
تب خُداوند کی آگ نازل ہوئی اور اُس نے اُس سوختنی قُربانی کو لکڑیوں اور پتھروں اور مٹی سمیت بھسم کر دیا اور اُس پانی کو جو کھائی میں تھا چاٹ لیا ۔
جب سب لوگوں نے یہ دیکھا تو منہ کے بل گرے اور کہنے لگے خُداوند وہی خدا ہے ! خُداوند وہی خُدا ہے !۔
ایلیاہ نے اُن سے کہا بعل کے نبیوں کو پکڑ لو۔ اُن میں سے ایک بھی جانے نہ پائے ۔ سو اُنہوں نے اُنکو پکڑ لیا اور ایلیاہ اُنکو نیچے قسیون کے نالہ پر لے آیا اور وہاں اُنکو قتل کر دیا ۔
پھر ایلیاہ نے اخی اب سے کہا اوپر چڑھ جا ۔ کھا اور پی کیونکہ کثرت کی بارش کی آواز ہے ۔
سو اخی اب کھانے پینے کو اوپر چلا گیا اور ایلیاہ کرمل کی چوٹی پر چڑھ گیا اور زمین پر سرنگون ہو کر اپنا منہ اپنے گھٹنوں کے بیچ کر لیا ۔
اور اپنے خادم سے کہا ذرا اوپر جا کر سمندر کی طرف تو نظر کر ۔ سو اُس نے اوپر جا کر نظر کی اور کہاں وہاں کچھ بھی نہیں ہے ۔ اُس نے کہا پھر سات بار جا ۔

اور ساتویں مرتبہ اُس نے کہا دیکھ ایک چھوٹا سا بادل آدمی کے ہاتھ کے برابر سمندر میں سے اُٹھا ہے ۔ تب اُس نے کہا جا اور اخی اب سے کہہ کہ اپنا رتھ تیار کرا کے نیچے اُتر جا تاکہ بارش تُجھے روک نہ لے۔

اور تھوڑی ہی دیر میں آسمان گھٹا اور آندھی سے سیاہ ہو گیا اور بڑی بارش ہوئی اور اخی اب سوار ہو کر یزرعیل کو چلا ۔

اور خُداوند کا ہاتھ ایلیاہ پر تھا اور اُس نے اپنی کمر کس لی اور اخی اب کے آگے آگے یزرعیل کے مدخل تک دوڑا چلا گیا ۔

باب 19

اور اخی اب نے سب کچھ جو ایلیاہ نے کیا تھا اور یہ بھی کہ اُس نے سب نبوں کو تلوار سے قتل کر دیا ایزبل کو بتایا۔
سو ایزبل نے ایلیاہ کے پاس ایک قاصد روانہ کیا اور کہلا بھیجا کہ اگر میں کل اِس وقت تک تیری جان اُنکی جان کی طرح نہ بنا ڈالوں تو دیوتا مُجھ سے ایسا ہی بلکہ اِ سے زیادہ کریں ۔
جب اُس نے یہ دیکھا تو اُٹھ کر اپنی جان بچانے کو بھاگا اور بیر سبع میں جو یہوداہ کا ہے آیا اور اپنے خادم کو وہیں چھوڑا ۔
اور خُود ایک دن کی منزل دشت میں نکل گیا اور جھاو کے ایک پیڑ کے نیچے آکر بیٹھا اور اپنے لیے موت مانگی اور کہا بس ہے ۔ اب تو اے خُداوند میری جان کو لے لے کیونکہ مَیں اپنے باپ دادا سے بہتر نہیں ہوں ۔
اور وہ جھاو کے ایک پیڑ کے نیچے لیٹا اور سو گیا اورد یکھو ! ایک فرشتہ نے اُسے چھوا اور اُس سے کہا اُٹھ اور کھا ۔
اُس نے جو نگاہ کی تو کیا دیکھا کہ اُس کے سرہانے انگاروں پر پکی ہوئی ایک روٹی اور پانی کی ایک صراحی دھری ہے ۔
سو وہ کھا پی کر پھر لیٹ گیا ۔
اور خُداوند کے فرشتہ دوبارل پھر آیا اور اُسے چھوا اور کہا اُٹھ اور کھا کہ یہ سفر تیرے لیے بہت بڑا ہے ۔
سو اُس نے اُتھ کر کھایا پیا اور اُس کھانے کی قوت سے چالیس دن اور چالیس رات چل کر خُدا کے پہاڑ حورب تک گیا ۔
اور وہاں ایک غار میں جا کر ٹک گیا اور دیکھو خُداوند کا یہ کلام اُس پر نازل ہوا کہ اے ایلیاہ ! تُو یہاں کیا کرتا ہے ؟
اُس نے کہا خُداوند لشکروں کے خُدا کے لیے مجھے بڑی غیرت آئی کیونکہ بنی اسرائیل نے تیرے عہد کو کرت کیا اور تیرت مذبحوں کو ڈھا دیا اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا اور ایک میں ہی اکیلا بچا ہوں ۔ سو وہ میری جان لینے کے در پے ہیں ۔
اُس نے کہا باہر نکل اور پہاڑ پر خُداوند کے حضور کھڑا ہو اور دیکھو خُداوند گذرا اور ایک بڑی تُند آندھی نے خُداوند کے آگے پہاڑوں کو چیر ڈالا اور چٹانوں کے ٹکڑے کر دیے پر خُداوند آندھی میں نہیں تھا اور آندھی کے بعد زلزلہ آیا پر خداوند زلزلہ میں نہیں تھا ۔
اور زلزلہ کے بعد آ گ آئی پر خُداوند آگ میں بھی نہیں تھا اور آگ کے بعد ایک دبی ہوئی ہلکی آواز آئی۔
اُسکو سُن کر سیلیاہ نے اپنا منہ اپنی چادر سے لپیٹ لیا اور باہر نکل کر اُس غار کے منہ پر کھڑا ہوا اور دیکھو اُسے یہ آواز آئی کہ اے ایلیاہ تُو یہاں کیا کرتا ہے ؟
اُس نے کہا مُجھے خُداوند لشکروں کے خُدا کے لیے بڑی غیرت آئی کیونکہ بنی اسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا اور تیرے مذبحوں کو ڈھا دیا اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا ۔ ایک میں ہی اکیلا بچا ہوں ۔ سو وہ میری جان لینے کے در پے ہیں ۔
خُداوند نے اُسے فرمایا تُو اپنے راستہ لَوٹ کر دمشق کے بیابان کو جا اور جب تُو وہاں پہنچے تو تُو حزائیل کو مسح کر کہ ارام کا بادشاہ ہو ۔
اور نمسی کے بیٹے یا ہو کو مسح کر کہ اسرائیل کا بادشاہ ہو اور ابیل محولہ کے الیشع قتل کر ڈالے گا ۔
تو بھی میں اسرائیل میں سات ہزار اپنے لیے رکھ چھوڑونگا یعنی وہ سب گھُٹنے جو بعل کے آگے نہیں جھُکے اور ہر ایک منہ جس نے اُسے نہیں چُوما۔
سو وہ وہاں سے روانہ ہوا اور سافط کا بیٹا الیشع اُسے مِلا جو بارہ جوڑی بیل اپنے آگے لیے ہوئے رہا تھا اور وہ خود بارھویں کے ساتھ تھا اور ایلیاہ اُسکے برابر سے گذرا اور اپنی چادر اُس پر ڈال دی ۔
سو وہ بیلوں کو چھوڑ کر ایلیاہ کے پیچھے دوڑا اور کہنے لگا مُجھے اپنے باپ اور اپنی ماں کو چوم لینے دے پھر میں تیرے پیچھے ہو لونگا ۔ اُس نے اُس سے کہا کہ لوٹ جا ۔ میں نے تُجھ سے کیاکِیا ہے ؟
تب وہ اُسکے پیچھے سے لوٹ گیا اور اُس نے اُس جوڑی بیل کو لیکر ذبح کیا اور اُن ہی بیلوں کے سامان سے اُنکا گوشت اُبالا اور لوگوں کو دیا اور اُنھوں نے کھایا ۔ تب وہ اُٹھا اور ایلیاہ کے پیچھے روانہ ہوا اور اُسکی خدمت کرنے لگا ۔

باب 20

۔ اور ارام کے بادشاہ بن ہدد نے اپنے سارے لشکر کو اکٹھا کیا اور اُسکے ساتھ بقیس بادشاہ اور گھوڑے اور رتھ تھے1
اور اُس نے سامریہ پر چڑھائی کر کے اُسکا محاصرہ کیا اور اُس سے لڑا۔
اور اسرائیل کے بادشاہ اخی اب کے پاس شہر میں قاصد روانہ کیے اور اُسے کہلا بھیجا کہ بن ہدد یوں فرماتا ہے کہ ۔
تیری چاندی اور تیرا سونا میرا ہے ۔ تیری بیویوں اور تیرے لڑکوں میں جو سب سے خوبصورت ہیں وہ میرے ہیں ۔
اسرائیل کے بادشاہ نے جواب دیا اے میرے مالک بادشاہ ! تیرے کہنے کے مطابق میں اور جو کچھ میرے پاس ہے سب تیرا ہی ہے ۔
پھراُن قاصدوں نے دوبارہ آکر کہا کہ بن ہدد یوں فرماتا ہے کہ میں نے تُجھے کہلا بھیجا تھا کہ تُو اپنی چاندی اور سونا اور اپنی بیویاں اور اپنے لڑکے میرے حوالے کر دے ۔
لیکن اب میں کل اِسی وقت اپنے خادموں کو تیرے پاس بھیجوں گا ۔ سو وہ تیرے گھر اور تیرے خادموں کے گھروں کی تلاشی لیں گے اور جو کچھ تیری نگاہ میں نفیس ہو گا وہ اُسے اپنے قبضہ میں کر لے آئیں گے ۔
تب اسرائیل کے بادشاہ نے مُلک کے سب بزرگوں کو بُلا کر کہا ذرا غور کرو اور دیکھو کہ یہ شخص کس طرح شرارت کے در پے ہے کیونکہ اُس نے میری بیویاں اور میرے لڑکے اور میری چاندی اور میرا سونا مجھ سے منگا بھیجا اور میں‌نے اُس سے انکار نہیں کیا ۔
تب سب بزرگوں اور سب لوگوں نے اُس سے کہا تُو مت سُن اور مت مان ۔
پس اُس نے بن ہدد کے قاصدوں سے کہا میرے مالک بادشاہ سے کہنا ہو کچھ تُو نے اپنے خادم سے پہلے طلب کیا وہ تو میں کرونگا پر یہ بات مُجھ سے نہیں ہو سکتی ۔ سو قاصد روانہ ہوئے اور اُسے یہ جواب سُنا دیا ۔
تب بن ہدد نے اُسکو کہلا بھیجا کہ اگر سامریہ کی مٹی اُن سب لوگوں کے لیے جو میرے پیرو ہیں مُٹھیاں بھرنے کو بھی کافی ہو تو دیوتا مجھ سے ایسا ہی بلکہ اِس سے بھی زیادہ کریں !۔
شاہِ اسرائیل نے جواب دیا تُم اُس سے کہناکہ جو ہتھیار باندھتا ہے وہ اُسکی مانند فخر نہ کرے جو اُسے اُتارتا ہے ۔
جب بن ہدد نے جو بادشاہوں کے ساتھ سایبانوں میں مَے نوشی کر رہا تھا یہ پیغام سُنا تو اپنے مُلازموں کو حکم کیا کہ صف باندھ لو۔ سو اُنہوں نے شہر پر چڑھائی کرنے کے لیے صف آرائی کی ۔
اور دیکھو ایک نبی نے شاہِ اسرائیل اخی اب کے پاس آکر کہا خُداوند یوں فرماتا ہے کہ کیا تُو نے اِس بڑے ہجوم کو دیکھ لیا ؟ میں آج ہی اُسے تیرے ہاتھ میں کر دونگا اور تُو جان لے گا کہ خُداوند میں ہی ہوں ۔
اُس نے کہا خُداوند یوں فرماتا ہے کہ صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کے وسیلہ سے ۔ پھر اُس نے پوچھا کہ لڑائی کون شروع کرے ؟ اُس نے جواب دیا کہ تُو ۔
تب اُس نے صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کوشمار کیا اور وہ دو سو بتیس نکلے ۔ اُنکے بعد اُس نے سب لوگوں یعنی سب بنی اسرائیل کی موجودات لی اور وہ سات ہزار تھے۔
یہ سب دوپہر کو نکلے اور بن ہدد اور بتیس باداہ جو اُسکے مددگار تھے سایبانوں میں پی پی کر مست ہوتے جاتے تھے ۔
سو صوبوں کے سرداروں کے جوا ن پہلے نکلے اور بن ہدد نے آدمی بھیجے اور اُنہوں نے اُسے خبر دی کہ سامریہ سے لوگ نکلے ہیں۔
اُس نے کہااگر وہ صلح کے لیے نکلے ہوں تو اُن کو جیتا پکڑ لو اور اگر وہ جنگ کو نکلے ہوں تو بھی اُنکو جیتا پکڑو ۔
تب صوبوں کے سرداروں کے جوان اور وہ لشکر جو اُنکے پیچھے ہو لیا تھا شہر سے باہر نکلے ۔
اور اُن میں سے ایک ایک نے اپنے مُخالف کو قتل کیا ۔ سو ارامی بھاگے اور اسرائیل نے اُنکا پیچھا کیا اور شاہِ اِرام بن ہدد ایک گھوڑے پر سوار ہو کر سواروں کے ساتھ بھاگ کر بچ گیا ۔
اور شاہِ اسرائیل نے نکل کر گھوڑوں اور رتھوں کو مارا اور ارامیوں کو بڑی خونریزی کے ساتھ قتل کیا ۔
اور وہ نبی شاہِ اسرائیل کے پاس آیا اور اُس سے کہا جا اپنے کو مضبوط کر اور جو کچھ تو کرے اُسے غورسے دیکھ لینا کیونکہ اگلے سال شاہِ ارام پھر تُجھ پر چڑھائی کرے گا۔

اور شاہِ ارا م کے خادموں نے اُس سے کہا اُنکا خُدا پہاڑی خُدا ہے اِس لیے وہ ہم پر غالب آئے لیکن ہم کو اُنکے ساتھ میدان میں لڑنے دے تو ضرور ہم اُن پر غالب ہونگے ۔
اور ایک کام یہ کر کہ بادشاہوں کو ہٹا دے یعنی ہر ایک کو اُسکے عہدہ سے معزول کر دے اور اُنکی جگہ سرداروں کو مقرر کر ۔
اور اپنے لیے ایک لشکر اپنی اُس فوج کی طرح جو تباہ ہو گئی گھوڑے کی جگہ گھوڑا اور رتھ کی جگہ رتھ گِن گِن کر تیار کر لے اور ہم میدان میں اُن سے لڑینگے اور ضرور اُن پر غالب ہونگے۔ سو اُس نے اُنکا کہا مانا اور ایسا ہی کیا ۔
اور اگلے سال بن ہدد نے ارامیوں کی موجودات لی اور اسرائیل سے لڑنے کے لیے افیق کو گیا ۔
اور بنی اسرائیل کی موجودات بھی لی گئی اور اُنکی رسد کا انتظام کیا گیا اور یہ اُن سے لڑنے کو گئے اور بنی اسرائیل اُنکے برابر خیمہ زن ہو کر ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے حلوانوں کے دو چھوٹے دیوڑ پر ارامیوں سے وہ مُلک بھر گیا تھا ۔
تب ایک مردِ خدا اسرائیل کے بادشاہ کے پاس آیا اور اُس سے کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ چونکہ ارامیوں نے یوں کہا ہے کہ خداوند پہاڑی خُدا ہے اور وادیوں کا خُدا نہیں اِس لیے میں اِس سارے بڑے ہجوم کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا اور تُم جان لو گے کہ میں خداوند ہوں ۔
اور وہ ایک دوسرے کے مقابل سات دن تک خیمہ زن رہے اور ساتویں دن جنگ چھڑ گئی اور بنی اسرائیل نے ایک دن میں ارامیوں کے ایک لاکھ پیادے قتل کر دیے ۔
اور باقی افیق کو شہر کے اندر بھاگ گئے اور وہاں ایک دیوار ستائیس ہزار پر جو باقی رہے تھے گِری اور بن ہدد بھاگ کر شہر کے اندر ایک اندرونی کوٹھری میں گھُس گیا ۔
اور اُسکے خادموں نے اُس سے کہا دیکھ ہم نے سُنا ہے کہ اسرائیل ے گھرانے کے بادشاہ رحیم ہوتے ہیں ۔ سو ہم کو ذرا اپنی کمروں پر ٹاٹ اور اپنے سروں پر رسیاں باندھ کر شاہِ اسرائیل کے حضور جانے دے ۔ شاید وہ تیری جان بخشی کرے۔
سو اُنہوں نے اپنی کمروں پر ٹاٹ اور اپنے سروں پر رسیاں باندھیں اور شاہِ اسرائیل کے حضور آکر کہا کہ تیرا خادم بن ہدد یوں عرض کرتا ہے کہ مہربانی کر کے مجھے جینے دے ۔ اُس نے کہا کیا وہ اب تک جیتا ہے ؟ وہ میرا بھائی ہے ۔
وہ لوگ بڑی توجہ سے سُن رہے تھے ۔ سو اُنہوں نے اُسکا دلی منشا دریافت کرنے کے لیے جھٹ اُس سے کہا کہ تبھائی بن ہدد ۔ تب اُس نے فرمایا کہ جاو اُسے لے آو ۔ تب بن ہدد اُس سے ملنے کو نکلا اور اُس نے اُسے اپنے رتھ پر چڑھا لیا ۔
اور بن ہدد نے اُس سے کہا جن شہروں کو میرے باپ نے تیرے باپ سے لے لیا تھا میں اُنکو پھیر دونگا اور تُو اپنے لیے دمشق میں سڑکیں بنوا لینا جیسے میرے باپ نے سامریہ میں بنوائیں ۔ اخی اب نے کہا میں اِسی عہد پر تُجھے چھوڑ دونگا ۔ سو اُس نے اُس سے عہد باندھا اور اُسے چھوڑ دیا ۔
سو انبیا زادوں میں سے ایک نے خُداوند کے حکم سے اپنے ساتھی سے کہا مُجھے مار پر اُس نے اُسے مارنے سے انکار کیا ۔
تب اُس نے اُس سے کہا اِس لیے کہ تُو نے خداوند کی بات نہیں مانی سو دیکھ جیسے ہی تو میرے پاس سے روانہ ہو گا ایک شیر تُجھے مار ڈالے گا ۔ سو جیسے ہی وہ اُس کے پاس سے روانہ ہوا اُسے ایک شیر مِلا اور اُسے مار ڈالا ۔
پھر اُسے ایک شیر مِلا اور اُسے مار ڈالا ۔
تب وہ نبی چلا گیا اور بادشاہ کے انتظار میں راستہ پر ٹھہرا رہا اور اپنی آنکھوں پر اپنی پگڑی لپیٹ لی اور اپنا بھیس بدل ڈالا۔
جیسے ہی بادشاہ اُدھر سے گُذرا اُس نے بادشاہ سے دُہائی دی اور کہا کہ تیرا خادم جنگ ہوتے میں وہاں چلا گیا تھا اور دیکھ ایک شخص اُدھر مُڑ کر ایک آدمی کو میرے پاس لے آیا اور کہا کہ اِ س آدمی کی حفاظت کر ۔ اگر یہ کسی طرح غائب ہو جائے تو اُسکی جان کے بدلے تیری جان جائے گی اور نہیں تو تُجھے ایک قنطا ر چاندی دینی پڑے گی۔
جب تیرا خادم اِدھر اُدھر مصروف تھا وہ چلتا بنا شاہِ اسرائیل نے اُس سے کہا تُجھ پر ویسا ہی فتویٰ ہو گا تُو نے آپ اِس کا فیصلہ کیا ۔
تب اُس نے جھٹ اپنی آنکھوں پر سے پگڑی ہٹا دی اور شاہِ اسرائیل نے اُسے پہچانا کہ وہ نبیوں میں سے ہے۔

اور اُس نے اُس سے کہا خداوند یوں فرماتا ہے اِس لیے کہ تُو نے اپنے ہاتھ سے ایک ایسے شخص کو نکل جانے دیا جسے میں نے واجب القتل ٹھہرایا تھا ، سو تُجھے اُس کی جان کے بدلے اپنی جان اور اُس کے لوگوں کے بدلے اپنے لوگ دینے پڑیں گے ۔

سو شاہِ اسرائیل اُداس اور نا خوش ہو کر اپنے گھر کو چلا اور سامریہ میں آیا ۔

۔ اِن باتوں کے بعد ایسا ہوا کہ یزرعیلی نبوت کے پاس یزرعیل میں ایک تاکستان تھا جو سامریہ کے بادشاہ اخی اب کے محل سے لگا ہوا تھا ۔
سو اخی اب نے نبوت سے کہا کہ اپنا تاکستان مجھ کو دے دے تاکہ میں اُسے ترکاری کا باغ بناوں کیونکہ وہ میرے گھر سے لگا ہوا ہے اور میں اُس کے بدلے تُجھ کو اُس سے بہتر تاکستان دونگا یا اگر تُجھے مناسب معلوم ہو تو میں تُجھ کو اُس کی قیمت نقد دے دونگا ۔
نبوت نے اخی اب سے کہا خداوند مجھ سے ایسا نہ کرایے کہ میں تُجھ کو اپنے باپ دادا کی میراث دے دوں ۔
او ر اخی اب اُس بات کے سبب سے جو یزرعیلی نبوت نے اُس سے کہی اداس اور ناخوش ہو کر اپنے گھر میں آیا کیونکہ اُس نے کہا تھا میں تُجھ کو اپنے باپ دادا کی میراث نہیں دونگا سو اُس نے اپنے بستر پر لیٹ کر اپنا منہ پھیر لیا اور کھانا چھوڑ دیا ۔
تب اُس کی بیوی ایزبل اُس کے پاس آکر اُس سے کہنے لگی تیرا جی ایسا کیوں اداس ہے کہ تُو روٹی نہیں کھاتا ۔
اُس نے اُس سے کہا اِس لیے کہ میں نے یزرعیلی نبوت سے بات چیت کی اور اُس سے کہا کہ تُو اپنا تاکستان قیمت لے کر مجھے دے دے یا اگر تو چاہے تو میں اُس کےبدلے دوسرا تاکستان تُجھے دے دونگا ، لیکن اُس نے جواب دیا میں تُجھ کو اپنا تاکستان نہیں دونگا۔
اُس کی بیوی ایزبل نے اُس سے کہا اسرائیل کی بادشاہی پر یہی تیری حکومت ہے ؟ اُٹھ روٹی کھا اور اپنا دل بہلا یزرعیلی نبوت کا تاکستان میں تُجھ کو دونگی ۔
سو اُس نے اخی اب کے نام سے خط لکھے اور اُن پر اُس کی مہر لگائی اور اُن کو اُن بزرگوں اور امیروں کے پاس جو نبوت کے شہر میں تھے اور اُسی کے پڑوس میں رہتے تھے بھیج دیا ۔
اُس نے اُن خطوں میں یہ لکھا کہ روزہ کی منادی کرا کے نبوت کو لوگوں میں اونچی جگہ پر بیٹھا ۔
اور دو آدمیوں کو جو شریر ہوں اُس کے سامنے کر دو کہ وہ اُس کے خلاف یہ گواہی دیں کہ تُو نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت کی پھر اُسے باہر لیجا کر سنگسار کرے تاکہ وہ مر جائے ۔
چنانچہ اُس کے شہر کے لوگوں یعنی بزرگوں اور امیروں نے جو اُس ک شہر میں رہتے تھے جیسا ایزبل نے اُن کو کہلا بھیجا ویسا ہی اُن خطوط کے مضمون کے مطابق جو اُس نے اُن کو بھیجے تھے کیا۔
اُنہوں نے روزہ کی منادی کرا کے نبوت کو لوگوں کے بیچ اونچی جگہ پر بٹھایا ۔
اور وہ دونوں آدمی جو شریر تھے آکر اُس کے آگے بیٹھ گئے اور اُن شریروں نے لوگوں کے سامنے اُس کے یعنی نبوت کے خلاف یہ گواہی دی کہ نبوت نےخدا پر اور بادشاہ پر لعنت کی ہے ۔ تب وہ اُسے شہر سے باہر نکال لے گئے اور اُس کو ایسا سنگسار کیا کہ وہ مر گیا ۔
پھر اُنہوں نے ایزبل کو کہلا بھیجا کہ نبوت سنگسار کر دیا گیا اور مر گیا ۔
جب ایزبل نے سُنا کہ نبوت سنگسار کر دیا گیااور مر گیا تو اُس نے اخی اب سے کہا اُٹھ اور یزرعیلی نبوت کے تاکستان پر قبضہ کر جسے اُس نے قیمت پر بھی تُجھے دینے سے انکار کیا ۔ کیونکہ نبوت جیتا نہیں بلکہ مر گیا ہے ۔
جب اخی اب نے سنا کہ نبوت مر گیا ہے تو اخی اب اُٹھا تاکہ یزرعیلی نبوت کے تاکستان کو جا کر اُس پر قبضہ کرے ۔
اور خُداوند کا یہ کلام ایلیاہ تشبی پر نازل ہوا کہ ۔
اُٹھ اور شاہِ اسرائیل اخی اب سے جو سامریہ میں رہتا ہے مِلنے کو جا ۔ دیکھ وہ نبوت کے تاکستان میں ہے اور اُس پر قبضہ کرنے کو وہاں گیا ہے ۔
سو تُو اُس سے یہ کہنا کہ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ کیا تُو نے جان بھی لی اور قبضہ بھی کر لیا ؟ سو تُو اُس سے یہ کہنا کہ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ اُسی جگہ کُتوں نے نبوت کا لہو چاٹا کُتے تیرے لہو کو بھی چاٹیں گے ۔
اور اخی اب نے ایلیاہ سے کہا اے میرے دُشمن کیا میں تُجھے مِل گیا ؟ اُس نے جواب دیا کہ تُو مُجھے مِل گیا اِس لیے کہ تُو نے خُداوند کے حضور بدی کرنے کے لیے اپنے آپ کو بیچ ڈالا ہے !۔

دیکھ میں تُجھ پر بلا نازل کرونگا اور تیری پوری صفائی کر دونگا اور اخی اب کی نسل کے ہر ایک لڑکے کو یعنی ہر ایک جو
اسرائیل میں بند ہے اور اُسے جو آزادچھُوٹا ہوا ہے کاٹ ڈالونگا ۔
اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یُربعام کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند بنا دونگا اُس غصہ دلانے کے
سبب سے جس سے تُو نے میرے غضب کو بھڑکایا اور اسرائیل سے گُناہ کرایا ۔
اور خُداوند نے ایزبل کے حق میں بھی یہ فرمایا کہ یزرعیل کی فصیل کے پاس کُتے ایزبل کو کھائیں گے ۔
اخی اب کا جو کوئی شہر میں مرے گا اُسے کُتے کھائیں گے اور جو میدان میں مرے گا اُسے ہوا کے پرندے چٹ کر
جائیںگے ۔
کیونکہ اخی اب کی مانند کوئی نہیں ہوا تھا جس نے خداوند کے حضور بدی کرنے کے لیے اپنے آپ کو بیچ ڈالا تھا اور)
جسے اُس کی بیوی ایزبل اُبھارا کرتی تھی ۔
اور اُس نے نہایت نفرت انگیز کام یہ کیا کہ اموریوں کی طرح جس کو خداوند نے بنی اسرائیل کے اآگے سے نکال دیا تھا)
بُتوں کی ۔
جب اخی اب نے یہ باتیں سُنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا اور روزہ رکھا اور ٹاٹ ہی میں لیٹے اور دبے
پاوں چلنے لگا ۔
تب خُداوند کا یہ کلام ایلیاہ تشبی پر نازل ہوا کہ
تُو دیکھتا ہے کہ اخی اب میرے حجور کیسا خاکسار بن گیا ہے ؟ پس چونکہ وہ میرے حضور خاکسار بن گیا ہے اِس
لیے میں اُس کے ایام میں یہ بلا نازل نہیں کرونگا بلکہ اُس کے بیٹے کے ایام میں اُس کے گھرانے پر یہ بلا نازل کر دونگا ۔

باب 22

اور تین برس وہ ایسے ہی رہے اور اسرائیل اور ارام کے درمیان لڑائی نہ ہوئی ۔
اور تیسرے سال یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط شاہِ اسرائیل کے ہاں آیا ۔
اور شاہِ اسرائیل نے اپنے مُلازموں سے کہا کیا تُم کو معلوم ہے کہ رامات جلعاد ہمارا ہے پر ہم خاموش ہیں ۔ اور شاہِ ارام کے ہاتھ سے اُسے چھین نہیں لیتے ۔
پھر اُس نے یہوسفط سے کہا ، کیا تُو میرے ساتھ رامات جلعاد سے لڑنے چلے گا ؟ یہوسفط نے شاہِ اسرائیل کو جواب دیا میں ایسا ہوں جیسا تُو ۔ میرے لوگ ایسے ہیں جیسے تیرے لوگ اور میرے گھوڑے ایسے ہیں جیسے تیرے گھوڑے ۔
اور یہوسفط نے شاہِ اسرائیل سے کہا ذرا آج خداوند کی مرضی بھی تو دریافت کر لے ۔
تب شاہِ اسرائیل نے نبیوں کو جو قریب چار سو آدمی تھے اکٹھا کیا اور اُن سے پوچھا میں رامات جلعاد سے لڑنے جاوں یا باز رہوں ۔ اُنہوں نے کہا جا کیونکہ خداوند اُسے بادشاہ کے قبضہ میں کر دے گا ۔
لیکن یہوسفط نے کہا کیا اِن کو چھوڑ کر یہاں خداوند کا کوئی نبی نہیں ہے تاکہ ہم اُس سے پوچھیں ۔
شاہِ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا کہ ایک شخص املہ کا بیٹا میکایا ہ ہے تو صیح جس کے ذریعہ سے ہم خداوند سے پوچھ سکتے ہیں لیکن مجھے اُس سے نفرت ہے کیونکہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیشن گوئی کرتا ہے ، یہوسفط نے کہا بادشاہ ایسا نہ کہے۔
تب شاہِ اسرائیل نے ایک سردار کو بُلا کر کہا کہ اِملہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد لے آ ۔
اُس وقت شاہِ اسرائیل اور شاہِ یہواہ یہوسفط سامریہ کے پھاٹک کے سامنے ایک کھُلی جگہ میں اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے بیٹے تھے اور سب نبی اُن کے حضور پیشن گوئی کر رہیے تھے ۔
اور کنعانہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لیے لوہے کے سینگ بنائے اور کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ تُو اِن سے ارامیوں کو مارے گا جب تک وہ نابود نہ ہو جائیں ۔
اور سب نبیوں نے یہی پیشن گوئی کی اور کہا کہ رامات جلعاد پر چڑھائی کر اور کامیاب ہو کیونکہ خداوند اُسے بادشاہ کے قبضہ میں کر دے گا۔
اور اُس قاصد نے جو میکایاہ کو بُلانے گیا تھا اُس سے کہا دیکھ ! سب نبی ایک زبان ہو کر بادشاہ کو خوشخبری دے رہے ہیں ، سو ذرا تیری بات بھی اُن کی بات کی طرح ہو اور تُو خوشخبری ہی دینا ۔
میکایاہ نے کہا خداوند کی حیات کی قسم جو کچھ خداوند مجھے فرمائے میں وہی کہوں گا ۔
سو جب وہ بادشاہ کے پاس آیا تو بادشاہ نے اُس سے کہا میکایاہ ہم رامات جلعاد سے لڑنے جائیں یا رہنے دیں ؟ اُس نے جواب دیا جا اور کامیاب ہو کیونکہ خداوند اُسے بادشاہ کے قبضہ میں کر دے گا ۔
بادشاہ نے اُسے کہا میں کتنہ مرتبہ تُجھے قسم دے کر کہوں کے تُو خداوند کے نام سے حق کے سوا اور کچھ مجھ کو نہ بتائے ۔
تب اُس نے کہا میں نے سارے اسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانند جن کا چوپان نہ ہو پہاڑوں پر پراگندہ دیکھا اور خداوند نے فرمایا کہ اِن کا کوئی مالک نہیں سو وہ اپنے اپنے گھر سلامت لوٹ جائے۔
تب شاہِ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا کیا میں نے تُجھ کو بتایا نہیں تھا کہ یہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیشن گوئی کرے گا ۔
تب اُس سے نے کہا اچھا تُو خداوند کے سُخن کو سُن لے میں نے دیکھا کہ خداوند اپنے تخت پر بیٹھا ہے اور سارا آسمانی لشکر اُس کے دہنے اور بائیں کھڑا ہے ۔
اور خداوند نے فرمایا کہ کون اخی اب کو بہکائے گا تاکہ وہ چڑھائی کرے اور رامات جلعاد میں کھیت آئے ؟ تب کسی نے کچھ کہا اور کسی نے کچھ ۔
لیکن ایک روح نکل کر خداوند کے سامنے کھڑی ہوئی اور کہا میں اُسے بہکاوں گی ۔
خداوند نے اُس سے پوچھا کس طرح؟ اُس نے کہا میں جا کر اُس کے سب نبیوں کے منہ میں جھوٹ بولنے والی روح بن

جاوں گی ۔ اُس نے کہا تُو اُسے بہکا دے گی اور غالب بھی ہو گی ، روانہ ہو جا اور ایسا ہی کر۔
سو دیکھ خداوند نے تیرے اِن سب نبیوں کے منہ میں جھوٹ بولنے والی روح ڈالی ہے اور خداوند نے تیرے حق میں بدی کا حکم دیا ہے ۔
تب کعنانہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا اور اُس نے میکایاہ کے گال پر مار کر کہا خداوند کی روح تُجھ سے بات کرنے کو کس راہ سے ہو کر مجھ میں سے گئی ؟
میکایاہ نے کہا یہ تو اُسی دن دیکھ لے گا جب تُو اندر کی ایک کوٹھری میں گھُسے گا تاکہ چھپ جائے ۔
اور شاہِ اسرائیل نے کہا میکایاہ کو لے کر اُسے شہر کے ناظم عمون اور یوآس شہزادہ کے پاس لوٹا لے جاو۔
اور کہنا بادشاہ یوں فرماتا ہے کہ اِس شخص کو قید خانہ میں ڈال دو اور اِسے مصیبت کی روٹی کھلانا اور مصیبت کا پانی پلانا جب تک میں سلامت نہ آوں ۔
تب میکایاہ نے کہا اگر تُو سلامت واپس آ جائے تو خداوند نے میری معرفت کلام ہی نہیں کیا ۔ پھر اُس نے کہا اے لوگو ں تم سب کے سب سُن لو ۔
سو شاہِ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط نے رامات جلعاد پر چڑھائی کی۔
اور شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا میں اپنا بھیس بدل کر لڑائی میں جاوں گا پھر تُو اپنا لباس پہنے رہ سو شاہِ اسرائیل نے اپنا بھیس بدل کر لڑائی میں گیا ۔
اُدھر شاہِ ارام نے اپنے رتھوں کے بتیسیوں کو سرداروں کو حکم دیا تھا کہ کسی چھوٹے یا بڑے سے نہ لڑنا سِوا شاہِ اسرائیل کے ۔
سو جب رتھوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھا تو کہا کہ ضرور شاہِ اسرائیل یہی ہے اور وہ اُس سے لڑنے کو مُڑے ، تب یہوسفط چِلا اُٹھا ۔
جب رتھوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہِ اسرائیل نہیں تو وہ اُس کا پیچھا کرنے سے لوٹ گئے
اور کسی شخص نے یوں ہی اپنی کمان کھینچی اور شاہ اسرائیل کو جوشن کے بندوں کے درمیان مارا ۔ تب اُس نے اپنے سارتھی سے کہا کہ باگ پھیر کر مجھے لشکر سے باہر نکال لے چل کیونکہ میں زخمی ہو گیا ہوں ۔
اور اُس دن بڑے گھمسان کا رن پڑا اور اُنہوں نے بادشاہ کو اُس کے رتھ ہی میں ارامیوں کے مقابل سنبھالے رکھا ۔ اور وہ شام کو مر گیا اور خون اُس کے زخم سے بہہ کر رتھ کے پایدان میں بھر گیا ۔
اور آفتاب غروب ہوتے ہوئے لشکر میں یہ پکار ہو گئی کہ ہر ایک آدمی اپنے شہر اور ہر ایک آدمی اپنے مُلک کو جائے ۔
سو بادشاہ مر گیا اور وہ سامریہ میں پہنچایا گیا اور اُنہوں نے بادشاہ کو سامریہ میں دفن کیا ۔
اور اُس رتھ کو سارمریہ کے تالاب میں دھویا ۔ (کسبیاں یہیں غُسل کرتی تھیں) اور خداوند کے کلام کے مطابق جو اُس نے فرمایا تھا کتوں نے اُس کا خون چاٹا ۔
اور اخی اب کی باقی باتیں اور سب کچھ جو اُس نے کیا تھا اور ہاتھی دانت کا گھر جو اُس نے بنایا تھا اور اُن سب شہروں کا حال جو اُس نے تعمیر کیے سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟
اور اخی اب اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔
اور آسا کا بیٹا یہوسفط شاہِ اسرائیل اخی اب کے چوتھے سال سے یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا ۔
اور یہوسفط سلطنت کرنے لگا تو پینتس برس کا تھا اور اُس نے یروشلیم میں پچس برس سلطنت کی اُس کی ماں کا نام عزوبہ تھا جو سلحی کی بیٹی تھی ۔
وہ اپن باپ آسا کے نقشِ قدم پر چلا اُس سے مُڑا نہیں اور جو خداوند کی نگاہ میں ٹھیک تھا اُسے کرتا رہا تو بھی اونچے مقام ڈھائے نہ گئے لوگ اُن اونچے مقاموں پر ہنوز قُربانی کرتے اور بخور جلاتے تھے ۔
اور یہوسفط نے شاہِ اسرائیل سے صلح کی ۔
اور یہوسفط کی باقی باتیں اور اُس کی قوت جو اُس نے دکھائی اور اُس کے جنگ کرنے کی کیفیت سو کیا وہ یہودا ہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتا ب میں قلمبند نہیں ؟
اور اُس نے باقی لوطیوں کو جو اُس کے باپ آسا کے عہد میں رہ گئے تھے مُلک سے خارج کر دیا۔

اور ادوم میں کوئی بادشا ہ نہ تھا بلکہ ایک نائب حکومت کرتا تھا ۔
اور یہوسفط نے ترسیس کے جہاز بنائے تاکہ اوفیر کو سونے کے لیے جائیں پر وہ گئے نہیں کیونکہ وہ عصیون جابر ہی میں ٹوٹ گئے ۔
تب اخی اب کے بیٹے اخزیاہ نے یہوسفط سے کہا اپنے خادموں کے ساتھ میرے خادموں کو بھی جہازوں میں جانے دے پر یہوسفط راضی نہ ہوا ۔
اور یہوسفط اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ داود کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہوا اور اُس کا بیٹا یہورام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔
اور اخی اب کا بیٹا اخزیاہ شاہِ یہوداہ یہوسفط کے سترویں سال سے سامریہ میں اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور اُس نے اسرائیل پر دو برس سلطنت کی ۔
اور اُس نے خداوند کی نظر میں بدی کی اور اپنے باپ کی راہ اور اپنی ماں کی راہ اور نباط کے بیٹے یُربعام کی راہ پر چلا جس سے اُس نے بنی اسرائیل سے گناہ کرایا ۔
اور اپنے باپ کے سب کاموں کے موافق بعل کی پرستش کرتا اور اُس کو سجدہ کرتا رہا اور خداوند اسرائیل کے خدا کو غصہ دلایا۔

اور اخی ابؔ کے مرنے کے بعد موآب اِسرائیل سے باغی ہو گیا ۔
اور اخزیاہ اُس کی جھلمِلی دار کھڑکی میں سے جو سامریہ میں اُس کے بالا خانہ میں تھی گِر پڑا اور بیمار ہو گیا ۔ سو اُس نے قاصدوں کو بھیجا اور اُن سے یہ کہا کہ جا کر عقرونؔ کے دیوتا بعلؔ زبُوب سے پُوچھو کہ مُجھے اِس بیماری سے شفا ہو جائے گی یا نہیں ؟۔
لیکن خُداوند کے فرشتہ نے ایلیاہ تِشبی سے کہا اُٹھ اور شاہِ سامرؔیہ کے قاصدوں سے مِلنے کو جا اور اُن سے کہہ کیا اسرائیل میں خُد ا نہیں جو تُم عقرون کے دیوتا بعل زبوب سے پُوچھنے چلے ہو ؟
اِس لیے اب خُداوند یوں فرماتا ہے کہ تُو اُس پلنگ پر سے جس پر تُو چڑھا ہے اُترنے نہ پائے گا بلکہ تُو ضرور ہی مریگا ۔ سو ایلیاہ روانہ ہوا۔
اور وہ قاصد اُسکے پاس لَوٹ آئے ۔ سو اُس نے اُن سے پُوچھا تُم لَوٹ کیوں آئے؟
اُنہوں نے اُس سے کہا ایک شخص ہم سے مِلنے کو آیا اور ہم سے کہنے لگا کہ اُس بادشاہ کے پاس جس نے تُم کو بھیجا ہے پھر جاو اور اُس سے کہو خُداوند یوں فرماتا ہے کیا اسرائیل میں کوئی خُدا نہیں جو عقرون کے دیوتا بعل زبوب سے پُوچھنے کو بھیجتا ہے؟ اِس لیے تُو اُس پلنگ سے جس پر تُو چڑھا ہے اُترنے نہ پائے گا بلکہ ضرور ہی مریگا ۔
اُس نے اُن سے کہا کہ اُس شخص کی کیسی شکل تھی جو تُم سے مِلنے کو آیا اور تُم سے یہ باتیں کہیں؟
اُنہوں نے اُسے جواب دیا کہ وہ بہت بالوں والا آدمی تھا اور چمڑے کا کمر بند اپنی کمر پر کسے ہوئے تھا ۔
تب بادشاہ نے پچاس سپاہیوں کے ایک سردار کو اُسکے پچاسوں سپاہیو ں سمیت اُسکے پاس بھیجا ۔ سو وہ اُسکے پاس گیا اور دیکھا کہ وہ ایک ٹیلے کی چوٹی پر بیٹھا ہے ۔ اُس نے اُس سے کہا اے مردِ خُدا ! بادشاہ نے کہا ہے تُو اُتر آ۔
ایلیاہ نے اُس پچاس کے سردار کو جواب دیا اگر میں مردِ خُدا ہوں تو آگ آسمان سے نازل ہو اور تجھے تیرے پچاسوں سمیت بھسم کر دے ۔ پس آگ آسمان سے نازل ہوئی اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت بھسم کر دیا ۔
پھر اُس نے دوبارہ پچاس سپاہیوں کے دوسرے سردار کو اُسکے پچاسوں سپاہیوں سمیت اُس کے پاس بھیجا ۔ اُس نے اُس سے مُخاطب ہو کر کہا اے مردِ خُدا ! بادشاہ نے یوں کہا ہے کہ جلد اُتر آ۔
ایلیاہ نے اُنکو جواب دیا کہ اگر میں مردِ خُدا ہوں تو آگ آسمان سے نازل ہو او ر تجھے تیرے پچاسوں سمیت بھسم کر دے ۔ پس خُدا کی آ گ آسمان سے نازل ہوءی اور اُس کے پچاسوں سمیت بھسم کر دیا ۔
پھر اُس نے تیسرے پچاس سپاہیوں کے سردار کو اُس کے پچاسوں سپاہیوں سمیت بھیجا اور پچاس سپاہیوں کا یہ تیسرا سردار اوپر چڑھ کر ایلیاہ کے آگے گھُٹنوں کے بل گِرا اور اُس کی مِنت کر کے اُس سے کہنے لگا اے مردِ خُدا ! میری جان اور اِن پچاسوں کی جانیں جو تیرے خادم ہیں تیری نگاہ میں گراں بہا ہوں ۔
دیکھ آسمان سے آگ نازل ہوئی اور پچاس پچاسسپاہیوں کے پہلے دونوں سرداروں کو اُنکے پچاس سمیت بھسم کر دیا ۔ سو اب میری جان نظر میں گراں بہا ہو ۔
تب خُداوند کے فرشتہ نے ایلیاہ سے کہا اُسکے ساتھ نیچے جا۔ اُس سے نہ ڈر۔ تب وہ اُٹھ کر اُسکے ساتھ بادشاہ کے پاس نیچے گیا ۔
اور اُس سے کہا خُداوند یوں فرماتا ہے کہ تُو نے جو عقرون کے دیوتا بعل زبوب سے پُوچھنے کو لوگ بھیجے ہیں تو کیا اِس کے لیے اسرائیل میں کوئی خُدا نہیں ہے جسکی مرضی کو تُو دریافت کر سکے ؟ اِس لیے تُو اُس پلنگ سے جس پر تُو چڑھا ہے اُترنے نہ پائے گا بکہ ضرور ہی مرے گا ۔
سو وہ خُداوند کے کلام کے مطابق جو ایلیاہ نے کہا تھا مر گیا اور چونکہ اُسکا کوئی بیٹا نہ تھا اِس لیے شاہِ یہوداہ یہورام بن یہوسفط کے دوسرے سال سے یہورام اُسکی جگہ سلطنت کرنے لگا ۔
اور اخزیاہ کے اور کام جو اُس نے کیے سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟۔

باب 2

اور جب خُداوند ایلیاہ کو بگولے میں آسمان پر اُٹھا لینے کو تھا تو ایسا ہوا کہ ایلیاہ الیشع کو ساتھ لیکر جلجال سے چلا
اور ایلیاہ نے الیشع سے کہا تُو ذرا یہیں ٹھہر جا اِس لیے کہ خُداوند نے مُجھے بیت ایل کو بھیجا ہے ۔ الیشع نے کہا
خُداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان کی سوگند میں تجھے نہیں چھوڑوں گا سو وہ بیت ایل کو چلے گئے۔
اور انبیا ء زادے جو بیت ایل میں تھے الیشع کے پاس آ کر اُس سے کہنے لگے کیا تُجھے معلوم ہے کہ خُداوند آج تیرے
سر پر سے تیرے آقا کو اُٹھا لے گا ؟ اُس نے کہا ہاں میں جانتا ہوں تُم چُپ رہو ۔
اور ایلیاہ نے اُس سے کہا الیشع توں ذرا یہیں ٹھہر جا کیونکہ خُداوند نے مجھے یریحو کو بھیجا ہے اُس نے کہا خُداوند
کی حیات کی قسم اور تیری جان کی سوگند میں تجھے نہیں چھوڑوں گا سو وہ یریحو میں آئے ۔
اور انبیا زادے یریحو میں تھے الیشع کے پاس آکر اُس سے کہنے لگے کیا تُجھے معلوم ہے کہ خُداوند آج تیرے آقا کو
تیرے سر پر سے اُٹھا لے گا ؟ اُس نے کہا ہاں میں جانتا ہوں تُم چُپ رہو۔
اور ایلیاہ نے اُسے کہا تُو ذرا یہیں ٹھہر جا کیونکہ خداوند نے مجھے یردن کو بھیجا ہے ۔ اُس نے کہاخُداوند کی حیات کی
قسم اور تیری جان کی سوگند میں تجھے نہیں چھوڑوں گا سو وہ دونوں آگے چلے۔
اور انبیا زادوں میں سے پچاس آدمی جا کر اُن کے مقابل دور کھڑے ہو گئے اور دونوں یردن کے کنارے کھڑے ہوئے ۔
اور ایلیاہ نے اپنی چادر کو لیا او ر اُسے لپیٹ کر پانی پر مارا اور پانی دو حصے کو کر اِدھر اُدھر ہو گیا اور وہ دونوں
خُشک زمین پر ہو کر پار گئے ۔
اور جب وہ پار ہو گئے تو ایلیاہ نے الیشع سے کہا کہ اِس سے پیشتر میں تجھ سے لے لیا جاوں بتا کہ میں تیرے لئے کیا
کروں ؟ الیشع نے کہا میں تیری مِنت کرتا ہوں کہ تیری روح کا دُگنا حصہ مجھ پر ہو
اُس نے کہا تُو نے مُشکل سوال کیا تو بھی اگر تُو مجھے اپنے سے جُدا ہوتے ہوئے دیکھے تو تیرے لیے ایسا ہی ہو گا ۔
اور اگر نہیں تو ایسا نہ ہو گا ۔
اور وہ آگے چلتے اور باتیں کرتے جاتے تھے کہ دیکھو ایک آتشی رتھ اور آتشی گھوڑوں نے اُن دونوں کو جُدا کر دیا اور
ایلیاہ بگولے میں آسمان پر چلا گیا ۔
الیشع یہ دیکھ کر چِلایا اے میرے باپ ! میرے باپ! اِسرائیل کے رتھ اور اُس کے سوار ! اور اُس نے اُسے پھر نہ دیکھا ۔
سو اُس نے اپنے کپڑوں کو پکڑ کر پھاڑ ڈالا اور دو حصے کر دیا ۔
اور اُس نے ایلیاہ کی چادر کو بھی جو اُس پر سے گِر پڑی تھی اُٹھا لیا اور اُلٹا پھرا اور یردن کے کنارے کھڑا ہوا ۔
اور اُس نے ایلیاہ کی چادر کو جو اُس پر سے گِر پڑی تھی لیکر پانی پر مارا اور کہا کہ خُداوند ایلیاہ کا خُدا کہاں ہے ؟ اور
جب اُس نے بھی پانی پر مارا تو وہ اِدھر اُدھر دو حصے ہو گیا اور الیشع پار ہُوا
جب انبیا زادوں نے جو یریحو میں اُس کے مقابل تھے اُسے دیکھا تو وہ کہنے لگے ایلیاہ کی روح الیشع پر ٹھہری ہوئی ہے
اور وہ اُس کے استقبال کو آئے اور اُس کے آگے زمین تک جھُک کر اُسے سجدہ کیا۔
اور اُنھوں نے اُس سے کہا اب دیکھ تیرے خادموںکے ساتھ پچاس زور آور جوان ہیں ذرا اُن کو جانے دے کہ وہ تیرے آقا
کو ڈھونڈیں کہیں ایسا نہ ہو کہ خُداوند کی روح نے اُسے اُٹھا کر کسی پہاڑ پر یا کسی وادی میں ڈال دیا ہو ۔ اُس نے کہا
مت بھیجو ۔
اور جب اُنھوں نے اُس سے بہت زد کی یہاں تک کہ وہ شرما بھی گیا تو اُس نے کہا بھیج دو ۔ اِس لیے اُنھوں نے پچاس
آدمیوں کو بھیجا اور اُنھو ں نے تین دن ڈھونڈا پر اُسے نہ پایا ۔
اور وہ ہنوز یریحو میں ٹھہرا ہوا تھا جب وہ اُس کے پاس لوٹے تب اُس نے اُن سے کہا میں نے تُم سے نہ کہا تھا کہ نہ
جاو؟
پھر اُس شہر کے لوگوں نے الیشع سے کہا ذرا دیکھ یہ شہر کیا اچھے موقع پر ہے جیسا ہمارا خُداوند خود دیکھتا ہے
لیکن پانی خراب اور زمین بنجر ہے ۔
اُس نے کہا مجھے ایک نیا پیالہ لا دو اور اُس میں نمک ڈال دو ۔ وہ اُسے اُس کے پاس لے آئے

اور وہ نکل کر پانی کے چشمہ پر گیا اور وہ نمک اُس میں ڈال کر کہنے لگا خُداوند یوں فرماتا ہے کہ میں نے اِس پانی کو ٹھیک کر دیا ہے اب آگے کو اِس سے موت یا بنجر پانی نہ ہو گا ۔

سو الیشع کے کلام کے مطابق جو اُس نے فرمایا وہ پانی آج تک ٹھیک ہے ۔

اور وہاں سے وہ بیت ایل کو چلا اور جب وہ راہ میں جا رہا تھا تو اُس شہر کے چھوٹے لڑکے نکلے اور اُسے چِڑا کر کہنے لگے چڑھا چلا جا اے گنجے سر والے ! چلا چڑھا جا اے گنجے سر والے !

اور اُس نے اپنے پیچھے نظر کی اور اُن کو دیکھا اور خُداوند کا نام لےکر اُن پر لعنت کی سو بن میں سے دو ریچھنیاں نکلیں اور اُنہوں نے اُن میں سے بیالیس بچے پھاڑ ڈالے ۔

وہاں سے وہ کوہِ کرمل کو گیا اور پھر وہاں سے سامریہ کو لوٹ گیا ۔

باب 3

اور شاہِ یہوداہ یہوسفط کے اٹھاریں برس سے اخی اب کا بیٹا یہورام سامریہ میں اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا ۔ اور اُس نے بارہ سال سلطنت کی ۔
اور اُس نے خُداوند کے آگے بدی کی پر اپنے باپ اور اپنی ماں کی طرح نہیں کیونکہ اُس نے بعل کے اُس ستون کو جو اُس کے باپ نے بنایا تھا دور کر دیا ۔
تو بھی وہ نباط کے بیٹے یُربعا م کے گناہوں سے جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا تھا لکھتا رہا اور اُن سے کنارہ کشی نہ کی
اور موآب کا بادشاہ مِیسا بہت بھیڑ بکریاں رکھتا تھا اور اسرائیل کے بادشاہ کو ایک لاکھ بروں اور ایک لاکھ مینڈوں کی اُون دیتا تھا ۔
لیکن جب اخی اب مر گیا تو شاہِ موآب اسرائیل کے بادشاہ سے باغی ہو گیا ۔
اُس وقت یہورام بادشاہ نے سامریہ سے نکل کر سارے اسرائیل کی موجودات لی۔
اور اُس نے جا کر شاہِ یہوداہ یہوسفط سے پچھوا بھیجا کہ شاہِ موآب مجھ سے باغی ہو گیا ہے ۔ سو کیا تُو موآب سے لڑنے کے لیے میرے ساتھ چلے گا ؟ اُس نے جواب دیا کہ میں چلوں گا کیونکہ جیسا میں ہوں ویسا ہی تُو ہے ۔ اور جیسے میرے لوگ ویسے ہی تیرے لوگ ۔ اور جیسے میرے گھوڑے ویسے ہی تیرے گھوڑے ہیں
تب اُس نے پوچھا کہ ہم کس راہ سے جائیں ؟ اُس نے جواب دیا دشتِ ادوم کی راہ سے
چنانچہ شاہِ اسرائیل اور شاہِ یہوداہ اور شاہِ ادوم نکلے اور اُنہوں نے سات دن کی منزل کا چکرکاٹا اور اُن کے لشکر اور چوپایوں کے لیے جو پیچھے پیچھے آتے تھے کہیں پانی نہ تھا ۔
اور شاہ اسرائیل نے کہا افسوس ! کہ خُداوند نے اِن تین بادشاہوں کو اکٹھاکیا ہے تاکہ اُن کو شاہِ موآب کے حوالہ کر دے ۔
لیکن یہوسفط نے کہا کہا خُداوند کے نبیوں میں سے کوئی یہاں نہیں ہے تاکہ اُس کے وسیلہ سے ہم خُداوند کی مرضی دریافت کریں ؟ اور شاہِ اسرائیل کے خادموں میں سے ایک نے جواب دیا کہ الیشع بن سافط یہاں ہے جو ایلیاہ کے ہاتھ پر پانی ڈالتا تھا
یہوسفط نے کہا خُداوند کا کلام اُس کے ساتھ ہے سو شاہِ اسرائیل اور یہوسفط اور شاہِ ادوم اُس کے پاس گئے۔
تب الیشع نے شاہِ اسرائیل سےکہا مجھ کو تُجھ سے کیا کام؟ تُو اپنے باپ کے نبیوں اور اپنی ماں کے نبیوں کے پاس جا پر شاہِ اسرائیل نے اُس سے کہا نہیں نہیں کیونکہ خُداوند نے اِن تینوں بادشاہوں کو اکٹھا کیا ہے تاکہ اُن کو موآب کے حوالہ کر دے ۔
الیشع نے کہا رب الافواج کی حیات کی قسم جس کے آگے میں کھڑا ہوں اگر مجھے شاہِ یہوداہ یہوسفط کی حضوری کا پاس نہ ہوتا تو میں تیری طرف نظر بھی نہ کرتا اور نہ تجھے دیکھتا ۔
لیکن خیر ! کسی بجانے والے کو میرے پاس لاو اور ایسا ہوا کہ جب اُس بجانے والے نے بجایا تو خُداوند کا ہاتھ اُس پر ٹھہرا ۔
پس اُس نے کہا خُداوند یوں فرماتا ہے کہ اِس وادی میں خندق ہی خندق کھود ڈالو۔
کیونکہ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ تُم نہ ہوا آتی دیکھو گے اور نہ مینہ دیکھو گے تو بھی یہ وادی پانی سے بھر جائے گی ۔ اور تُم بھی پیو گے اور تمہارے مویشی اور تمہارے چوپائے بھی ۔
اور یہ خُداوند کے لیے ایک ہلکی سی بات ہے وہ موآبیوں کو بھی تمہارے ہاتھ میں کر دے گا ۔
تُم ہر فصیل دار شہر اور عمدہ شہر مار لو گے اور ہر اچھے درخت کو کاٹ ڈالو گے اور پانی کے سب چشموں کو بھر دو گے اور ہر اچھے کھیت کو پتھروں سے خراب کر دو گے ۔
سو صبح کو قُربانی چڑھانے کے وقت ایسا ہوا کہ ادوم کی راہ سے پانی بہتا آیا اور وہ مُلک پانی سے بھر گیا ۔
جب سب موآبیوں نے یہ سُنا کہ بادشاہوں نے اُن سے لڑنے کو چڑھائی کی ہے تو وہ سب جو ہتھیار باندھنے کے قابل

تھے اور زیادہ عمر کے بھی اکٹھے ہو کر سرحد پر کھڑے ہو گئے۔
اور وہ صبح سویرے اُٹھے اور سورج پانی پر چمک رہا تھا اور موآبیوں کو وہ پانی جو اُن کے مقابل تھا خون کی مانند سُرخ دکھائی دیا ۔
سو وہ کہنے لگے یہ تو خُون ہے وہ بادشاہ یقینا ہلاک ہو گئے ہیں اور اُنہوں نے آپس میں ایک دوسرے کو مار لیا ہے سو اب اے موآب لوٹ کر چل ۔
اور جب وہ اسرائیل کی لشکر گاہ میں آئے اسرایلیوں نے اُٹھ کر موآبیوں کو ایسا مارا کہ وہ اُن کے آگے سے بھاگے پر وہ آگے بڑھ کر موآبیوں کو مارتے مارتے اُن کے مُلک میں گھُس گئے۔
اور اُنہوں نے شہروں کو مسمار کیا اور زمین کےہر اچھے قطعہ پر سبھوں نے ایک ایک پتھر ڈال کر اُسے بھر دیا ۔ اور اُنہوں نے پانی کے سب چشمے بند کر دیے اور سب اچھے درخت کاٹ ڈالے ۔ فقط قیر حراست ہی کے پتھروں کو باقی چھوڑا پر گو پیا چلانے والوں نے اُس کو بھی جا گھیرا اور مار ڈالا ۔
جب شاہِ موآب نے دیکھا کہ جنگ اُس کے لیے نہایت سخت ہو گئی تو اُس نے سات سو شمشیر زن مرد اپنے ساتھ لیے تاکہ صف چیر کر شاہِ ادوم تک جا پڑے پر وہ ایسا نہ کر سکے ۔
تب اُس نے اپنے پہلوٹھے بیٹے کو لیا جو اُس کی جگہ بادشاہ ہوتا اور اُسے دیوار پر سوختنی قُربانی کے طور پر گزرانا ۔ یوں اسرائیل پر قہرِ شدید ہوا سو وہ اُس کے پاس سے ہٹ گئے اور اپنے مُلک کو لوٹ آئے۔

اور انبیاء زادوں کی بیویوںمیں سے ایک عورت نے الیشع سر فریا د کی اور کہنے لگی کہ تیرا خادم میرا شوہر مر گیا ہے اور تُو جانتا ہے کہ تیرا خادم خُداوند سے ڈرتا تھا ۔ سو اب قرضخواہ آیا ہے کہ میرے دونوں بیٹوں کو لے جائے تاکہ وہ غُلام بنیں ۔
الیشع نے اُس سے کہا میں تیرے لیے کیا کروں ؟ مجھے بتا تیرے پاس گھر میں کیا ہے؟اُس نے کہا تیری لونڈی کے پاس گھر میں ایک پیالہ تیل کے سِوا کچھ نہیں ۔
تب اُس نے کہا تُو جا اور باہر سے اپنے سب ہمسایوں سے برتن عاریت لے۔ وہ برتن خالی ہوں اور تھوڑے برتن نہ لینا۔
پھر تُو اپنے بیٹوں کو ساتھ لیکر اندر جانا اور پیچھے سے دروازہ بنر کر لینا اور اُن سب برتنوں میں تیل انڈیلنا اور جو بھر جائے اُسے اُٹھا کر الگ رکھنا ۔
سو وہ اُس کے پاس سے گئی اور اُس نے اپنے بیٹوں کو اندر ساتھ لیکر دروازہ بند کر لیا اور وہ اُسکے پاس لاتے جاتے تھے اور وہ انڈیلتی جاتی تھی ۔
جب ہ برتن بھر گئے تو اُس نے اپنے بیٹے سے کہا میرے پاس ایک اور برتن لا ۔ اُس نے اُس سے کہا اور تو کوئی برتن رہا نہیں ۔ تب تیل موقوف ہو گیا ۔
تب اُس نے آکر مردِخُدا کو بتایا ۔ اُس نے کہا جا تیل بیچ اور قرض ادا کر اور جو باقی رہے اُس سے تُو اور تیرے فرزند گُذران کریں۔
اور ایک روز ایسا ہُوا کہ الیشع شونیم کو گیا ۔ وہاں ایک دولتمند عورت تھی اور اُس نے اُسے روٹی کھانے پر مجبور کیا۔
پھر تو جب کبھی اُدھر سے گذرتا روٹی کھانے کے لیے وہیں چلا جاتا تھا ۔
سو اُس نے اپنے شوہر سے کہا دیکھ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مردِ خُدا جو اکثر ہماری طرف آتا ہے مُقدس ہے۔
ہم اُسکے لیے ایک پلنگ اور کوٹھری دیوار پر بنا دیں اور اُس کے لیے ایک پلنگ اور میز اور چوکی اور شمعدان لگا دیں ۔
پھر جب کبھی وہ ہمارے پاس آئے تو وہیں ٹھہرے گا ۔
سو ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اُوھر گیا اور اُس کوٹھری میں جا کر وہیں سویا ۔
پھر اُس نے اپنے خادم جیحازی سے کہا کہ اِس شونیمی عورت کو بُلا لے ۔ اُس نے اُسے بُلالیا اور وہ اُسکے سامنے کھڑی ہوئی۔
پھر اُس نے اپنے خادم سے کہا تُو اُس سے پوچھ کہ تُو نے جو ہمارے لیے اِس قدر فکریں کیں تو تیرے لیے کیا کِیا جائے؟ کیا تُو چاہتی ہے کہ بادشاہ سے یا فوج کے سردار سے تیری سفارش کی جائے؟ اُس نے جواب دیا میں تو اپنے ہی لوگوں میں رہتی ہوں ۔
پھر اُس نے اُس سے کہا اُس کے لیے کیا کِیا جائے؟ تب جیحازی نے جواب دیا کہ واقعی اُس کے کوئی فرزند نہیں اور اُسکا شوہر بُڈھا ہے ۔
تب اُس نے اُس سے کہا اُسے بُلا لے اور جب اُس نے اُسے بُلایا تو وہ دروازہ پر کڑی ہوئی ۔
تب اُس نے کہا موسمِ بہار میں وقت پورا ہونے پر تیری گود میں بیٹا ہوگا ۔ اُس نے کہا نہیں اے میرے مالک اے مردِ خُدا اپنی لونڈی سے جھوٹ نہ کہہ ۔
سو وہ عورت حاملہ ہوئی او ر جیسا الیشع نے اُس سے کہا تھا موسمِ بہار میں وقت پورا ہونے پر اُسکے بیٹا ہوا ۔
اور جب وہ لڑکا بڑھا تو ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اپنے باپ کے پاس کھیت کاٹنے والوں میں چلا گیا ۔
اور اُس نے اپنے باپ سے کہا ہائےمیرا سر!ہائے میرا سر! اُس نے اپنے خادم سے کہا اُسے اُس کی ماں کے پاس لے جا ۔
جب اُس نے اُسے لیکر اُسکی ماں کے پاس پہنچا دیا تووہ اُس کے گھُٹنوں پر دوپہر تک بیٹھا رہا اِس کے بعد مر گیا
تب اُس کی ماں نے اوپر جا کر اُسے مردِ خُدا کے پلنگ پر لٹا دیا اور دروازہ بند کر کے باہر گئی۔
اور اُس نے اپنے شوہر سے پُکار کر کہا کہ جلد جوانوں میں سے ایک کو اور گدھوں میں سے ایک کو میرے لیے بھیج

دے تاکہ میں مردِ خُدا کے پاس دوڑ جاوں اور پھر لوٹ آنا
اُس نے کہا آج تُو اُس کے پاس کیوں جانا چاہتی ہے آج نہ تو نیا چاند ہے نہ سبت۔اُس نے جواب دیا کہ اچھا ہی ہو گا
اور اُس نے گدھے پر زین کس کر اپنے خادم سے کہا ہاں ۔آگے بڑھ اور سواری چلانے میں ڈھیل نہ ڈال جب تک میں تُجھ سے نہ کہوں ۔
سو وہ چلی اور کوہِ کرمل کو مردِ خُدا کے پاس گئی۔ اُس مردِ خُدا نے دور سے اُسے دیکھ کر اپنے خادم جیحازی سے کہا دیکھ اُدھر وہ شونیمی عورت ہے ۔
اب ذرا اُسکے استقبال کو دوڑ جا او ر اُس سے پوچھ کیا تُو خیریت سے ہے ؟ تیرا شوہر خیریت سے ؟ بچہ خیریت سے ہے اُس نے جواب دیا خیریت ہے ۔
اور جب وہ اُس پہاڑ پر مردِ خُدا کے پاس آئی اور اُس کے پاوں پکڑ لیے اور جیحازی اُسے ہٹانے کے لیےنزدیک آیا پر مردِ خُدا نے کہا کہ اُسے چھوڑ دے کیونکہ اُس کا جی پریشان ہے اور خُداوند نے یہ بات مجھ سے چھپائی اور مجھے نہ بتائی۔
اور وہ کہنے لگی کیا میں نے اپنے مالک سے بیٹے کا سوال کیا تھا؟ کیا میں نے نہ کہا تھا کہ مجھے دھوکہ نہ دے ۔
تب اُس نے جیحازی سے کہا کمر باندھ اور میرا عصا ہاتھ میں لے کر اپنی راہ لے اگر کوئی تجھے راہ میں مِلے تو اُسے سلام نہ کرنا اور اگر کوئی تجھے سلام کرے تو جواب نہ دینا اور میرا عصا اُس لڑکے کے منہ پر رکھ دینا ۔
اُس لڑکے کی ماں نے کہا خداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان کی سوگند میں تجھے نہیں چھوڑوں گی تب وہ اُٹھ کر اُس کے پیچھے پیچھے چلا۔
اور جیحازی نے اُس سے پہلے آکر عصا کو اُس لڑکے کے منہ پر رکھا پر نہ تو کچھ آواز ہوئی نہ سُننا اِس لیے وہ اُس سے مِلنے کو لوٹا اور اُسے بتایا کہ لڑکا نہیں جاگا۔
جب الیشع اُس گھر میں آیا تو دیکھو وہ لڑکا مرا ہوا اُس کے پلنگ پر پڑا تھا۔
سو وہ اکیلا اندر گیا اور دروازہ بند کر کے خُداوند سے دعا کی ۔
اور اُوپر چڑھ کر اُس بچے پر لیٹ گیا اور اُس کے منہ پر اپنا منہ اور اُس کی آنکھوں پر اپنی آنکھیں او ر اُس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ لیے اور اُس کے اوپر پسر گیا ۔ تب اُس بچے کا جسم گرم ہونے لگا ۔
پھر وہ اُٹھ کر اُس گھر میں ایک بار ٹہلا اور اوپر چڑھ کر اُس بچے کے اوپر پسر گیا اور وہ بچہ سات بار چھینکا اور بچے نے آنکھیں کھول دیں ۔
تب اُس نے جیحازی کو بُلا کر کہا اُس شونیمی عورت کو بُلا کے سو اُس نے اُسے بُلایا اور جب وہ اُس کے پاس آئی تو اُس نے اُس سے کہا اپنے بیٹے کو اُٹھا لے ۔
تب وہ اندر جا کر اُس کے قدموں پر گِری اور زمین پر سر نگوں ہو گئی پھر اپنے بیٹے کو اُٹھا کر باہر چلی گئی۔
اور الیشع پر جلجال میں آیا اور مُلک میں کال تھا ۔ اور انبیاء زادے اُس کے حضور بیٹھے ہوئے تھے اور اُس نے اپنے خادم سے کہا بڑی دیگ چڑھا دے اور اِن انبیا زادوں کے لیے لپسی پکا۔
اور اُن میں سے ایک کھیت میں گیا تو کچھ ترکاری چُن لائی سو اُسے کوئی جنگلی لتا مل گئی اُس نے اُس میں سے اندر این توڑ کر دامن بھر لیا اور لوٹا اور اُن کو کاٹ کر لپسی کی دیگ میں ڈال دیا کیونکہ وہ اُن کو پہچانتے نہ تھے ۔
چنانچہ اُناہوں نے اُن مردوں کے کاکھانے کے لیے اُس میں سے انڈھیلا اور ایسا ہُوا کہ جب وہ اُس لپسی میں سے کھانے لگے تو چِلا ٹھے اور کہا اے مردِ خُداا دیگ میں موت ہے اور وہ اُس میں سے کھا نہ سکے ۔
لیکن اُس نے کہا کہ آٹا لاو اور اُس نے اُسے دیگ میں ڈال دیا اور کہا کہ اُن لوگوں کے لیے انڈیلو تاکہ وہ کھائیں ۔ سو دیگ میں کوئی مضر چیز نہ رہی ۔
اور بعل سلیسہ سے ایک شخص آیا اور پہلے پھلوں کی روٹیاں یعنی جَو کے بیس گِردے اور اناج کی ہری ہری بالیں مردِ خُدا کے پاس لایا اُس نے کہا اِن لوگوں کو دے دے تاکہ وہ کھائیں
اُس کے خادم نے کہا کیا میں اتنے ہی کو سو آدمیوں کے لیے سامنے رکھ دوں ؟ سو اُس نے پھر کہا کہ لوگوں کو دے دے تاکہ وہ کھائیں کیونکہ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ وہ کھائیں گے اور اُس میں سے کچھ چھوڑ بھی دیں گے ۔

پس اُس نے اُسے اُن کے آگے رکھا اور اُنہوں نے کھایااور جیسا خُدا وند نے فرمایا تھا اُس نے سے کچھ چھوڑ بھی دیا ۔

اورشاہِ ارام کے لشکر کا سردار نعمان اپنے آقا کے نزدیک معزز و مکرم شخص تھا کیونکہ خُداوند نے اُس کے وسیلہ سے ارام کو فتح بخشی تھی وہ زبردست سورما بھی تھا لیکن کوڑھی تھا ۔
اور ارامی دل باند ھ کر نکلے تھے اور اسرائیل کے مُلک میں سے ایک چھوٹی لڑکی کو اسیر کر کے لے آئے تھے ۔ وہ نعمان کی بیوی ی خدمت کرتی تھی ۔
اُس نے اپنی بی بی سے کہا کاش میرا آقا اُس نبی کے ہاں ہوتا جو سامریہ میں ہے تو وہ اُسے اُس کے کوڑھ سے شفا دے دیتا ۔
سو کسی نے اندر جا کر اپنے مالک سے کہا وہ چھوکری جو اسرائیل کے مُلک کی ہے ایسا ایسا کہتی ہے ۔
سو ارام کے بادشاہ نے کہا تو جا اور میں شاہِ اسرائیل کو خط بھیجوں گا سو وہ روانہ ہوا اور دس قنطار چاندی اور چھ ہزار مثقال سونا اور دس جوڑے کپڑے اپنے ساتھ لے لیے ۔
اور وہ اُس خط کو شاہ اسرائیل کے پاس لایا جس کا مضمون یہ تھا کہ یہ نامہ جب تجھ کو مِلے تو جان لینا کہ میں نے اپنے خادم نعمان کو تیرے پاس بھیجا ہے تاکہ تو اُس کے کوڑھ دے اُسے شفا دے ۔
جب شاہِ اسرائیل نے اُس خط کو پڑھا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا کیا میں خُدا ہوں کہ ماروں اور جلاوں جو یہ شخص ایک آدمی کو میر ے پاس بھیجتا ہے کہ اُس کو کوڑھ سے شفا دوں سو اب ذرا غور کرو دیکھو کہ وہ کس طرح مجھ سے جھگڑنے کا بہانہ ڈھونڈھتا ہے ۔
جب مردِ خُدا الیشع نے سُنا کہ شاہ اسرائیل نے اپنے کپڑے پھاڑے تو بادشاہ کو کہلا بھیجا تُو نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے اب اُسے میرے پاس آنے سے اور وہ جان لے گا کہ اسرائیل میں ایک نبی ہے ۔
سو نعمان اپنے گھوڑوں اور رتھوں سمیت آیا اور الیشع کے گھر کے دروازہ پر کھڑا ہوا
اور الیشع نے ایک قاصد کی معرفت کہلا بھیجا جا اور یردن میں سات بار غوطہ مار تو تیرا جسم پھر بحال ہو جائے گا اور تو پاک صاف ہو گا ۔
پر نعمان ناراض ہو کر چلا گیا اور کہنے لگا مجھے گُمان تھا کہ وہ نکل کر ضرور میرے پاس آئے گا اور کھڑا ہو کر خُداوند اپنے خُدا سے دعا کرے گا اور اُس جگہ کے اوپر اپنا ہاتھ ادھر اُدھر ہلاک کر کوڑھی کو شفا د ے گا ۔
کیا دمشق کے دریا ابانہ اور فرفر اسرائیل کی سب ندیوں سے بڑھ کر نہیں ہے ۔ کیا میں اُن میں نہا کر پاک صا ف نہیں ہو سکتا ؟ سو وہ مُڑا اور بڑے قہر میں چلا گیا ۔
تب اُس کے ملازم پاس آکر اُس سے یوں کہنے لگے اے ہمارے باپ اگر وہ نبی کوئی بڑا کام کرنے کا حکم تجھے دیتا تو کیا تُو اُسے نہ کرتا ؟ پس جب وہ تجھ سے کہتا ہے کہ نہا لے اور پاک صاف ہو جا تو کتنا زیادہ اُس سے ماننا چاہیے ۔
تب اُس نے اُتر کر مردِ خُدا کے کہنے کے مطابق یردن میں سات غوطے مارے اور اُس کا جسم چھوٹے بچے کے جسم کی مانند ہو گیا اور وہ پاک صاف ہوا۔
پھر وہ اپنی جلو کے سب لوگوں کے ساتھ مردِ خُدا کے پاس لوٹااور اُس کے سامنے کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ دیکھ اب میں نے جان لیا کہ اسرائیل کو چھوڑ اور کہیں رویِ زمین پر کوئی خُدا نہیں اِس لیے اب کرم فرما کر اپنے خادم کا ہدیہ قبول کر ۔
لیکن اُس نے جواب دیا خُداوند کی حیات کی قسم جس کے آگے میں کھڑا ہوں میں کچھ نہیں لونگا اور اُس نے اُس سے بہت اصرار کیا کہ لے پر اُس نے انکار کیا ۔
تب نعمان نے کہا اچھا تو میں تیری منت کرتا ہوں کہ تیرے خادم کو دو خچروں کو بوجھ مٹی دی جائے کیونکہ تیرا خادم اب سے آگے کو خُداوند کے سوا کسی غیر معبود کے حضور نہ تو سوختنی قُربانی نی ذبیحہ چڑھائے گا ۔
پر اتنی بات میں خُداوند تیرے خادم کو معاف کرے کہ جب میرا آقا پرستش کرنے کو رمون کے مندر میں جائے اور وہ میرے ہاتھ پر تکیہ کرے اور میں رمون کے مندر میں سر نگوں ہووں تو جب میں رمون کے مندر میں سر نگوں ہووں تو خُداوند اِس بات میں تیرے خادم کو معاف کرے ۔

اُس نے اُس سے کہا سلامت جا سو وہ اُس سے رخصت ہو کر تھوڑی دور نکل گیا۔
لیکن اس مردِ خُدا الیشع کے خادم جیحازی نے سوچا کہ میرے آقا نے ارامی نعمان کو یوں ہی جانے دیا کہ جو کچھ وہ لایا تھااُس سے نہ لیا سو خُداوند کی حیات کی قسم میں اُس کے پیچھے دوڑ جاوں گا اور اُ س سے کچھ نہ کچھ لوں گا ۔
سو جیحازی نعمان کے پیچھے چلا ، جب نعمان نے دیکھا کہ کوئی اُس کے پیچھے دوڑا چلا آ رہا ہے تو وہ اُ سے ملنے کو رتھ پر سے اُترا اور کہا خیر تو ہے ۔
اُس نے کہا سب خیر ہے میرے مالک نے مجھے یہ کہنے کو بھیجا ہے کہ دیکھ انبیا زادوں میں سے ابھی دو جوان افرائیم کے کوہستانی مُلک سے میرے پاس آ گئے ہیں سو ذرا ایک قنطار چاندی اور دو جوڑے کپڑے اُن کے لیے دے دے ۔
نعمان نے کہا خوشی سے دو قنطار کے اور وہ اُس سے بجد ہوا اور اُس نے دو قنطار چاندی اور دو تھیلیوں میں باندھی اور دو جوڑے کپڑوں سمیت اُن کو اپنے دو نوکروں پر لادا اور وہ اُن کو لیکر اُس کے آگے آگے چلے ۔
اور اُس نے ٹیلے پر پہنچ کر اُن کے ہاتھ سے اُن کو لے لیا اور گھر میں رکھ دیا ۔ اور اُن مردوں کو رخصت کیا سو وہ چلے گئے ۔
لیکن آپ اندر جا کر اپنے آقا کے حضور کھڑا ہو گیا ، الیشع نے اُس سے کہا جیحازی تُو کہاں سے آ رہا ہے اُس نے کہا تیرا خادم تو کہیں نہیں گیا تھا ۔
اُس نے اُس سے کہا کیا میرا دل اُس وقت تیرے ساتھ نہ تھا جب دو شخص تُجھ سے ملنے کو اپنے رتھ پر سے لوٹا کیا روپے لینے اور پوشاک اور زیتون کے باغوں اور تاکستانوں اور بھیڑوں اور بیلوں اور غُلاموں اور لونڈیوں کے لینے کا یہ وقت ہے
اِس لیے نعمان کا کوڑھ تُجھے اور تیری نسل کو سد ا لگا رہے گا ۔ سو وہ برف سا سفید کوڑھی ہو کر اُس کے سامنے سے چلا گیا ۔

اور انبیا زادوں نے الیشع سے کہا دیکھ ! یہ جگہ جہاں ہم تیرے سامنے رہتے ہیں ہمار ے لیے تنگ ہے
سو ہم کو ذرا یردن کو جانے دے کہ ہم وہاں سے ایک کڑی لیں اور وہیں کوئی جگہ بنائیں جہاں ہم رہ سکیں اُس نے جواب دیا جاو ۔
تب ایک نے کہا مہربانی سے اپنے خادموں کے ساتھ چل اُس نے کہا میں چلوں گا
چنانچہ وہ اُن کے ساتھ چلا گیا اور جب وہ یردن پر پہنچے تو لکڑی کاٹنے لگے ۔
لیکن ایک کی کُلہاڑی کا لوہا جب وہ کڑی کاٹ رہا تھا پانی میں گِر گیا سو وہ چِلا اُٹھا اورکہنے لگا ہائے میرے مالک یہ تو مانگا ہوا تھا ۔
مردِ خُدا نے کہا وہ کس جگہ گِرا ؟ اُس نے اُس سے وہ جگہ دکھائی تب اُس نے ایک چھڑی کا ٹکر اُس جگہ ڈال دیا اور لوہا تہرنے لگا ۔
پھر اُس نے کہا اپنے لیے اُٹھا لے سو اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے اُٹھا لیا ۔
اور شاہ ارام شاہِ اسرائیل سے لڑ رہا تھا اور اُس نے اپنے خادموں سے مشورت لی اور کہا کہ میں فلاں فلاں جگہ ڈھیرا ڈالونگا ۔
سو مردِ خُدا نے شاہ اسرائیل کو کہلا بھیجا خبردار تو فلاں جگہ سے مت گزرنا کیونکہ وہاں ارامی آنے کو ہیں۔
اور شاہ اسرائیل نے اُس جگہ جس کی خبر مردِ خُدا نے دی تھی اور اُس کو آگاہ کر دیا تھا آدمی بھیجے اور وہاں سے اپنے کو بچایا اور یہ فقط ایک یا دو بار ہی نہیں ۔
اِس بات کے سبب سے شاہِ ارام کا دل نہایت بےچین ہوا اور اُس نے اپنے خادموں کو بُلا کر اُن سے کہا کیا تُم مجھے نہیں بتاو گے کہ ہم میں سے کون شاہِ اسرائیل کی طرف ہے ۔
تب اُس کے خادموں میں سے ایک نے کہا نہیں اے میرے مالک ! اے بادشاہ ! بلکہ الیشع جو اسرائیل میں نبی ہے تیری اُن باتوں کو جو تُو اپنی خلوت گاہ میں کہتا ہے شاہِ اسرائیل کو بتا دیتا ہے ۔
اُس نے کہا جا کر دیکھو وہ کہاں ہے تاکہ میں اُسے پکڑوا منگواوں اور اُسے یہ بتایا گیا کہ وہ دو تین میں ہے ۔
تب اُس نے وہاں گھوڑوں اور رتھوں اور ایک بڑے لشکر کو روانہ کیا سو اُنہوں نے راتوں رات آ کر اُس شہر کو گھیر لیا ۔
اور جب اُس مردِ خُدا کا خادم صبح کو اُٹھ کر باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک لشکر معہ گھوڑوں اور رتھوں کے شہر کے چوگرد ہے سو اُس خادم نے جا کر اُس سے کہا ہائے اے میرے مالک ! ہم کیا دعا کریں ؟
اُس نے جواب دیا خو ف نہ کر کیونکہ ہمارے ساتھ والے اُن کے ساتھ والوں سے زیادہ ہیں ۔ اور الیشع نے دعا کی اور کہا اے خُداوند اُس کی آنکھیں کھول دے تاکہ وہ دیکھ سکے تب خُداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھول دیں اور اُس نے جو نگاہ کی تو دیکھا کہ الیشع کے گردا گرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور رتھوں سے بھرا ہے ۔
اور جب وہ اُسکی طرف آنے لگے تو الیشع نے خُداوند سے دعا کی اور کہا میں تیری مِنت کرتا ہوں اِن لوگوں کو اندھا کر دے سو اُس نے جیسا الیشع نے کہا تھا اُنکو اندھا کر دیا ۔
پھر الیشع نے اُن سے کہا یہ وہ راستہ نہیں اور نہ یہ وہ شہر ہے ۔ تُم میرے پیچھے چلے اور میں تُم کو اُس شخص کے پاس پہنچا دونگا جسکی تُم تلاش کرتے ہو اور وہ اُنکو سامریہ کو لے گیا ۔
اور جب وہ سامریہ یں پہنچے تو الیشع نے کہا اے خُداوند اِن لوگوں کی آنکھیں کھول دے تاکہ وہ دیکھ سکیں ۔ تب خُداوند نے اُنکی آنکھیں کھول دیں اور اُنہوں نے جو نگاہ کی تو کیا دیکھا کہ سامریہ کے اندر ہیں ۔
اور شاہِ اسرائیل نے اُنکو دیکھ کر الیشع سے کہا اے میرے باپ کیا میں اُنکو مار لُوں ؟ میں اُنکومار لُوں ؟
اُس نے جواب دیا تُو اُنکو نہ مار ۔ کیا تُو اُنکو مار دیا کرتا ہے جنکو تُو اپنی تلوار اور اکمان سے اسیر کر لیتا ہے ؟ تُو اُنکے آگے روٹی اور پانی رکھ تاجہ وہ کھائیں پییں اور اپنے آقا کے پاس جائیں ۔
سو اُس نے اُنکے لیے بہت سا کھانا تیار کیا اور جب وہ کھا پی چُکے تو اُس نے اُنکو رخصت کیا اور وہ اپنے آقا کے پاس چلے گئے اور ارام کے جتھے اسرائیل کے مُلک میں پھر نہ آئے۔

اِس کے بعد ایسا ہُوا کہ بن ہدد شاہِ ارام اپنی سب فوج اکٹھی کر کے چڑھ آیا اور سامریہ کا محاصرہ کر لیا ۔
اور سامریہ میں بڑا کال تھا اور وہ اُسے گھیرے رہے یہاں تک کہ گدھے کا سر چاندی کے اَسی سِکوں میں اور کبوتر کی بیٹ کا ایک چوتھائی پیمانہ چاندی کے پانچ سِکوں میں بِکنے لگا ۔
اور جب شاہِ اسرائیل دیوار پر جا رہا تھا تو ایک عورت نے اُسکی دہائی دی اور کہا اے میرے مالک اے بادشاہ مدد کر !
اُس نے کہا کہ اگر خُداوند ہی تیری مدد نہ کرے تو میں کہاں سے تیری مدد کروں ؟ کیا کھلیہان سے یا انگور کے کولھو سے ؟
پھر بادشاہ نے اُس سے کہا تجھے کیا ہوا ؟ اُس نے جواب دیا اِس عورت نے مجھ سے کہا کہ اپنا بیٹا دے دے تاکہ ہم آج کے دن اُسے کھائیں اور میرا بیٹا جو ہے سو اُسے ہم اُسے کل کھائیں گے ۔
سو میرے بیٹے کو ہم نے پکایا اور اُسے کھا لیا اور دوسرے دن میں نے اُس سے کہا اپنا بیٹا لا تاکہ ہم اُسے کھائیں لیکن اُس نے اپنا بیٹا چھپا دیا ہے ۔
بادشاہ نے اُس عورت کی باتیں سُن کر اپنے کپڑے پھاڑے ۔ اُس وقت وہ دیوار پر چلا جاتا تھا اور لوگوں نے دیکھا کہ اندر وار اُسکے تن پر ٹاٹ ہے ۔
اور اُس نے کہا کہ اگر آج سافط کے بیٹے الیشع کا سر اُس کے تن پر رہ جائے تو خُدا مجھ سے ایسا بلکہ اِس سے زیادہ کرے ۔
لیکن الیشع اپنے گھر میں بیٹھا رہا اور بزرگ لوک اُسکے ساتھ بیٹھے تھے اور بادشاہ نے اپنے حضور سے ایک شخص کو بھیجا پر اِس سے پہلے کہ وہ قاصد اُس کے پاس آئے اُس نے بزرگوں سے کہا تُم دیکھتے ہو کہ اُس قاتلِ زادہ نے میرا سر اُڑا دینے کو ایک آدمی بھیجا ہے ؟ سو دیکھ جب وہ قاصد آئے تودروازہ بند کر لینا اور مضبوطی سے دروازہ کو اُس کے مقابل پکڑے رہنا ۔ کیا اُسکے پیچھے پیچھے اُس کے آقا کے پاوں کی آہٹ نہیں ؟
اور وہ اُن سے ہنوز باتیں کر رہی رہا تھا کہ دیکھو وہ قاصد اُس کے پاس آ پہنچا اور اُس نے کہا کہ دیکھ یہ بلا خُداوند کی طرف سے ہے ۔ اب آگے میں خُداوند کی راہ کیوں تکوُں ؟

تب الیشع نے کہا تُم خُداوند کی بات سُنو ۔ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ کل اِسی وقت کے قریب سامریہ کے پھاٹک پر ایک مثقال میں ایک پیمانہ میدہ اور ایک ہی مثقال میں دو پیمانے جوَ بِکے گا۔
تب اُس سردار نے جس کے ہاتھ پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا مردِ خُدا کو جواب دیا دیکھ اگر خُداوند آسمان کی کھڑکیاں بھی لگا دے تو بھی یہ بات ہو سکتی ہے؟ اُس نے کہا سُن ۔ تُو اِسے اپنی آنکھوں سے دیکھے گا پر اُس میں سے کھانے نہ پائے گا ۔
اور اُس جگہ جہاں سے پھاٹک میں داخل ہوتے تھے چار کوڑھی تھے ۔ اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا ہم یہاں بیٹھے بیٹھے کیوں مریں؟
اگر ہم کہیں کہ شہر کے اندر جائیں گے تو شہر میں کال ہے اور ہم وہاں مر جائیں گے اور اگر یہیں بیٹھے رہیں تو بھی مریں گے سو آو ہم ارامی لشکر میں جائیں ۔ اگر وہ ہم کو جیتا چھوڑیں تو ہم جیتے رہیں گے اور اگر وہ ہم کو مار ڈالیں تو ہم کو مرنا ہی تو ہے ۔
پس وہ شام کے وقت اُٹھے کہ ارامیوں کی لشکر گاہ کو جائیں اور جب وہ ارامیوں کی لشکر گاہ کی باہر کی حد پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں کوئی آدمی نہیں ہے ۔
کیونکہ خداوند نے رتھوں کی آواز اور گھوڑوں کی آواز بلکہ ایک بڑی فوج کی آواز ارامیوں کے لشکر کو سُنوائی۔ سو وہ آپس میں کہنے لگے کہ دیکھو شاہِ اسرائیل نے حتیوں کے بادشاہوں اور مصریوں کے بادشاہوں کو ہمارے خلاف اُجرت پر بُلایا ہے تاکہ وہ ہم پر چڑھ آئیں ۔
اِس لیے وہ اُٹھے اور شام کو بھاگ نکلے اور اپنے ڈیرے اور اپنے گھوڑے اور اپنے گدھے بلکہ ساری لشکر گاہ جیسی کی تیسی چھوڑ دی اور اپنی جان لیکر بھاگے ۔
چنانچہ جب یہ کوڑھی لشکر گاہ کی باہر کی حد پر پہنچے تو ایک ڈیرے میں جا کر اُنہوں نے کھایا پیا اور چاندی اور سونا اور لباس وہاں سے لے جا کر چھپا دیا اور لوَٹ آئے اور دوسرے ڈیرے میں داخل ہو کر وہاں سے بھی لے گئے اور جا کر چھپا دیا ۔
پھر وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے ہم اچھا نہیں کرتے ۔ آج کا دن خوشخبری کا دن ہے اور ہم خاموش ہیں ۔ اگر ہم صبح کی روشنی تک ٹھہرے رہیں تو سزا پائیں گے ۔ پس آو ہم جا کر بادشاہ کے گھرانے کو خبر دیں ۔
سو اُنہوں نے آکر شہر کے دربان کو بُلایا اور اُنکو بتایا کہ ہم ارامیوں کی لشکر گاہ میں گئے اور دیکھو وہاں نہ آدمی ہے نہ آدمی کی آواز ۔ صرف گھوڑے بندھے ہوئے اور گدھے بندھے ہوئے اور خیمے جوُں کے تُوں ہیں ۔
اور دربانوں نے پُکار کر بادشاہ کے محل میں خبر دی ۔
تب بادشاہ رات ہی کو اُٹھا اور اپنے خادموں سے کہا کہ میں تُم کو بتاتا ہوں ارامیوں نے ہم سے کیا کِیا ہے ۔ وہ خُوب جانتے ہیں کہ ہم بھوکے ہیں ۔ سو وہ میران میں چھپنے کے لیے لشکر گاہ سے نکل گئے ہیں اور سوچا ہے کہ جب ہم شہر سے نکلیں تو وہ ہم کو جیتا پکڑ لیں اور شہر میں داخل ہو جائیں ۔
اور اُس کے خادموں میں سے ایک نے جواب دیا کہ ذرا کوئی اُن بچے ہوئے گھوڑوں میں سے جو شہر میں باقی ہیں پانچ گھوڑے لے (وہ تو اسرائیل کی ساری جماعت کی مانند ہیں جو باقی رہ گئی ہے بلکہ وہ اُس ساری اسرائیلی جماعت کی مانند ہیں جو فنا ہو گئی) اور ہم اُنکو بھیج کر دیکھیں ۔
سو اُنہوں نے دو رتھ گھوڑوں سمیت لیے اور بادشاہ نے اُنکو ارامیوں کے لشکر کے پیچھے بھیجا کہ جا کر دیکھیں ۔
اور وہ اُنکے پیچھے یردن تک چلے گئے اور دیکھو سارا راستہ کپڑوں اور برتنوں سے بھرا پڑا تھا جنکو ارامیوں نے جلدی میں پھینک دیا تھا سو قاصدوں نے لوٹ کر بادشاہ کو خبر دی ۔
تب لوگوں نے نکل کر ارامیوں کی لشکر گاہ کو لُوٹا۔ سو ایک مثقال میں ایک پیمانہ میدہ اور ایک ہی مثقال میں دو پیمانے جو خُداوند کے کلام کے مطابق بِکا ۔
اور بادشاہ نے اُسی سردار کو جس کے ہاتھ پر تکیہ کرتا تھا پھاٹک پر مُقرر کیا اور وہ پھاٹک میں لوگوں کے پاوں نیچے دب

کر مر گیا جیسا مردِ خُداوند نے فرمایا تھا جس نے یہ اُس وقت کہا تھا جب بادشاہ اُس کے پاس آیا تھا ۔
اور مردِ خُد ا نے جیسا بادشاہ سے کہا تھا کل اِسی وقت کے قریب ایک مثقال میں دو پیمانے جَو اور ایک ہی مثقال میں ایک پیمانہ میدہ سامریہ کے پھاٹک پر مِلیگا ویسا ہی ہوا۔
اور اُس سردار نے مردِ خُدا کو جواب دیا تھا کہ دیکھ اگر خُداوند آسمان کی کھڑکیاں بھی لگا دے تو بھی کیا ایسی بات ہو سکتی ہے ؟ اور اِس نے کہا تھا کہ تُو اپنی آنکھوں سے دیکھے گا پر اُس میں سے کھانے نہ پائے گا ۔
سو اُس کے ساتھ ٹھیک ایسا ہی ہوا کیونکہ وہ پھاٹک میں لوگوں کے پاؤں کے نیچے دب کر مر گیا ۔

اور الیشع نے اُس عورت سے جس کے بیٹے کو اُس نے جِلایا تھا یہ کہا تھا کہ اُٹھ اور اپنے کنبہ سمیت جا اور جہاں کہیں تُو رہ سکے وہاں رہ کیونکہ خُداوند نے کال کا حکم دیا ہے اور وہ مُلک میں سات برس تک رہے گا بھی ۔
تب اُس عورت نے اُٹھ کر مردِ خُد ا کے کہنے کے مطابق کیا اور اپنے کنبہ سمیت جا کر فلستیوں کے مُلک میں سات برس تک رہی ۔
اور ساتویں سال کے آخر میں ایسا ہوا کہ یہ عورت فلستیو ں کے مُلک سے لوٹی اور بادشاہ کے پاس اپنے گھر اور اپنی زمین کے لیے فریاد کرنے لگی ۔
اُس وقت بادشاہ مردِ خُدا کے خادم جیحازی سے باتیں کر رہا اور یہ کہہ رہا تھا کہ ذرا وہ سب بڑے بڑے کام جو الیشع نے کیے مجھے بتا ۔
اور ایسا ہوا کہ جب وہ بادشاہ کو بتا ہی رہا تھا کہ اُس نے ایک مُردہ کو جِلایا تو وہی عورت جس کے بیٹے کو اُس نے جِلایا تھا آکر بادشاہ کے حضور اپنے گھر اور اپنی زمین کے لیے فریاد کرنے لگی۔ تب جیحازی بول اُٹھا اے میرے مالک ! اے میرے بادشاہ یہی وہ عورت ہے اور یہی اُس کا بیٹا ہے جسے الیشع نے جِلایا تھا ۔
جب بادشاہ نے اُس عورت سے پوچھا تو اُس نے اُسے سب کچھ بتا دیا ۔ تب بادشادہ نے ایک خواجہ سرا کو اُس کے لیے مقرر کر دیا اور فرمایا کہ سب کچھ جو اِس کا تھا اور جب سے اِس نے اِس مُلک کو چھوڑا اُس وقت سے اب تک کی کھیت کی ساری پیداوار اِس کو پھیر دو ۔
اور الیشع دمشق میں آیا اور شاہ ارام بن ہدد بیمارتھا اور اُسکو خبر ہوئی کہ وہ مردِ خُدا اِدھر آیا ہے ۔
اور بادشاہ نے حزائیل سے کہا کہ اپنے ہاتھ میں ہدیہ لیکر مردِ خُدا کے استقبال کو جا اور اُسکی معرفت خُداوند سے دریافت کر کہ میں اِس بیماری سے شفا پاونگا یا نہیں ۔
پس حزائیل اُس سے مِلنے کو چلا اور اُس نے دمشق کی ہر نفیس چیز میں سے چالیس اونٹوں پر ہدیہ لدوا کر اپنے ساتھ لیا اور آکر اُس کے سامنے کھڑا ہوا اور کہنے لگا تیرے بیٹے بن ہدد شاہ ارام نے مجھ کو تیرے پاس یہ پوچھنے کو بھیجا ہے کہ میں اِس بیماری سے شفا پاوں گا یا نہیں ؟
الیشع نے اُس سے کہا جا اُس سے کہہ تو ضرور شفا پائے گا تو بھی خُداوند نے مجھ کو یہ بتایا ہے کہ وہ یقینا مر جائے گا ۔
اور وہ اُس کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہا یہاں تک کہ وہ شرما گیا ۔ پھر مردِ خُدارونے لگا ۔
اور حزائیل نے کہا میرا مالک روتا کیوں ہے ؟ اُس نے جواب دیا اِس لیے کہ میں اُس بدی سے جو تُو بنی اسرائیل سے کرے گا آگاہ ہو ں۔ تُو اُنکے قلعوں میں آگ لگائے گا اور اُنکے جوانوں کو تہ تیغ کرے گا اور اُنکے بچوں کو پٹک پٹک کر ٹکڑے ٹکڑے کرے گا اور اُنکی حاملہ عورتوں کو چِیر ڈالے گا ۔
حزائیل نے کہا تیرے خادم کی جو کُتے کے برابر ہے حقیقت ہی کیا ہے جو وہ ایسی بڑی بات کرے ؟ الیشع نے جواب دیا خُداوند نے مجھے بتایا ہے کہ تؤ اراما کا بادشاہ ہو گا ۔
پھر وہ الیشع سے رخصت ہوا اور اپنے آقا کے پاس آیا ۔ اُس نے پوچھا الیشع نے تجھ سے کیا کہا ؟ اُس نے جواب دیا کہ اُس نے مجھے بتایا کہ تُو ضرور شفا پائے گا ۔
اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ اُس نے بالا پوش کو لیا اور اُسے پانی میں بھگو کر اُسکے منہ پر تان دیا ایسا کہ وہ مر گیا اور حزائیل اُسکی جگہ سلطنت کرنے لگا ۔
اور شاہِ اسرائیل اخی اب کے بیٹے یورام کے پانچویں سال جب یہوسفط یہوداہ کا بادشاہ تھا شاہ یہوداہ یہوسفط کا بیٹا یہورام سلطنت کرنے لگا ۔
اور جب وہ سلطنت کرنے لگا تو بتیس برس کا تھا اور اُس نے یروشلیم میں آٹھ برس بادشاہی کی ۔
اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی طرح اسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا کیونکہ اخی اب کی بیٹی اُسکی بیوی تھی اور اُس نے خداوند کی نظر میں بدی کی ۔

تو بھی خداوند نے اپنے بندہ داود کی خاطر نہ چاہا کہ یہوداہ کو ہلاک کرے کیونکہ اُس نے اُس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اُسے اُس کی نسل کے واسطے ہمیشہ کے لیے ایک چراغ دے گا ۔

اُسی کے دنوں میں ادوم یہوداہ کی اطاعت سے منحرف ہو گیا اور اُنہوں نے اپنے لیے ایک بادشاہ بنا لیا ۔

تب یورام صعیر کو گیا اور اُس کے سب رتھ اُس کے ساتھ تھے اور اُس نے رات کو اُٹھ کر اُدومیوں کو جو اُسے گھیرے ہوئے تھے اور رتھوں کے سرداروں کو مارا اور لو گ اپنے ڈیروں کو بھاگ گئے۔

سو ادوم یہوداہ کی اطاعت سے آج تک منحرف ہے اور اپسی وقت لبناہ بھی منحرف ہو گیا ۔

اور یُورام کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟

اور یورام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داود کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہوا اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۔

اور شاہ اسرائیل اخی اب کے بیٹے یوراام کے بارھویں برس سے شاہِ یہوداہ یہورام کا بیٹا اخزیاہ سلطنت کرنے لگا ۔

اخزیاہ بائیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے یروشلیم میں ایک برس سلطنت کی ۔ اُس کی ماں کا نام عتلیاہ تھا جو شاہِ اسرائیل عمری کی بیٹی تھی ۔

اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی راہ پر چلا اور اُس نے اخی اب کے گھرانے کی مانند خداوند کی نظر میں بدی کی کیونکہ وہ اخی اب کے گھرانے کا داماد تھا ۔

اور و ہ اخی اب کے بیٹے یورام کے ساتھ رامات جلعاد میں شاہ ِ ارام حزائیل سے لڑنے کو گیا اور ارامیوں نے یورام کو زخمی کیا ۔

سو یورام بادشاہ لوٹ گیا تاکہ وہ یزرعیل میں اُن زخمیوں کا علاج کرائے جو شاہ ارام حزائیل سے لڑتے وقت رامہ میں ارامیوں کے ہاتھ سے لگے تھے اور شاہِ یہودا ہ یہورام کا بیٹا اخزیاہ اخی اب کے بیٹے یُورام کو دیکھنے کے لیے یزرعیل میں آیا کیونکہ وہ بیمار تھا ۔

اور الیشع نبی نے انبیاء زادوں میں سے ایک کو بُلا کر اُس سے کہا اپنی کمر باند ھ او ر تیل کی یہ کُپی اپنے ہاتھ میں لے اور رامات جلعاد کو جا۔
اور جب تُو وہاں پہنچے تو یا ہو بن یہوسفط بن نِمسی کو پوچھ اور اندر جا کر اُسے اُس کے بھائیوں میں سے اُٹھوا اور اندر کی کوٹھری میں لے جا۔
پھر تیل کی یہ کپی لیکر اُس کے سر پر ڈھال اور کہہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ میں نے تُجھے مسح کر کے اسرائیل کا بادشاہ بنایا ہے ۔ پھر تُو دروازہ کھولکر بھاگنا او ر ٹھہرنا مت ۔
سو وہ جوان یعنی جوان جو نبی تھا رامات جلعاد کو گیا ۔
اور جب وہ پہنچا تو لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے تھے ۔ اُس نے کہا اے سردار میرے پاس تیرے لیے ایک پیغام ہے ۔ یا ہو ے کہا ہم سبھوں میں سے کس کے لیے ؟ اُس نے کہا اے سردار تیرے لیے ۔
سو وہ اُٹھ کر اُس گھر میں گیا ۔ تب اُس نے اُس کے سر پر وہ تیل ڈھالا اور اُس سے کہا خُداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے تجھے مسح کر کے خداوند کی قوم یعنی اسرائیل کا بادشاہ بنایا ہے ۔
سو تُو اپنے آقا اخی اب کے گھرانے کو مار ڈالنا تاکہ میں اپنے بندوں نبیوں کے خون کا اور خداوند کے سب بندوں کے خون کا انتقام ایزبل کے ہاتھ سے لُوں ۔
کیونکہ اخی اب کا سارا گھرانا نابود ہو گا اورمَیں اخی اب کی نسل کے ہر ایک لڑکے کو اور اُس کو جو اسرائیل میں بند ہے اور اُس کو جو آزا د چھوٹا ہوا ہے کاٹ ڈالونگا ۔
اور میں اخی اب کے گھر کو نباط کے بیٹے یُربعام کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند کر دونگا ۔
اور ایزبل کو یزرعیل کے علاقہ میں کُتے کھائیں گے ۔ وہا ں کوئی نہ ہو گا جو اُسے دفن کرے ۔ پھر وہ دروازہ کھول کر بھاگا۔
تب یاہو اپنے آقا کے خادموں کے پاس باہر آیا اور ایک نے اُس سے پوچھا سب خیر تو ہے ؟ یہ دیوانہ تیرے پاس کیوں آیا تھا ؟ اُس نے اُن سے کہا تُم اُس شخص سے اور اُس کے پیغام سے واقف ہو ۔
اُنہوں نے کہا یہ جھوٹ ہے ۔ اب ہم کو حال بتا ۔ اُس نے کہا اُس نے مجھ سے اِس اِس طرح کی بات کی اور کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں نے تجھے مسح کر کے اسرائیل کا بادشاہ بنایا ہے ۔
تب اُنہوں نے جلدی کی اور ہر ایک نے اپنی پوشاک لیکر اُسے نیچے سیڑھیوں کی چوٹی پر بچھائی اور نرسنگا پھونک کر کہنے لگے کہ یاہو بادشاہ ہے ۔
سو یاہو بن یہوسفط بن نِمسی نے یورام کے خلاف سازش کی (اور یورام سارے اسرائیل سمیت شاہِ ارام حزائیل کے سبب سے رامات جلعاد کی حمایت کر رہا تھا ۔
لیکن یورام بادشاہ لوٹ گیا تھا تاکہ یزرعیل میں اُن زخمیوں کا علاج کرائے جو شاہِ ارام حزائیل سے لڑتے وقت ارامیوں لے ہاتھ سے لگے تھے) تب یاہو نے کہا اگر تمہاری مرضی یہی ہے تو کوئی یزرعیل جا کر خبر کرنے کے لیے اِس شہر سے بھاگنے اور نکلنے نہ پائے ۔
اور یاہو رتھ پر سوار ہو کر یزرعیل کو گیا کیونکہ یورام کی مُلاقات کو آیا ہوا تھا
اور یزرعیل میں نگہبان بُرج پر کھڑا تھا اور اُس نے جو یاہو کے جتھے کو آتے دیکھا تو کہا مجھے ایک جتھا دکھائی دیتا ہے ۔ یورام نے کہا ایک سوار کو لیکر اُن سے مِلنے کو بھیج ۔ وہ یہ پُوچھے خیر ہے ؟
چنانچہ ایک شخس گھوڑے پر اُس سے ملنے کو گیا اور کہا بادشا ہ پوچھتا ہے خیر ہے ؟ یا ہو نے کہا تجھ کو خیر سے کیا کام ؟ میرے پیچھے ہو لے ۔ پھر نگہبان نے کہا کہ قاصد اُن کے پاس پہنچ تو گی لیکن واپس نہیں آ تا ۔
تب اُس نے دوسرے کو گھوڑے پر روانہ کیا جس نے اُن کے پاس جا کر اُن سے کہا بادشاہ یوں کہتا ہے خیر ہے ؟ یا ہو نے جواب دیا تجھے خیر سے کیا کام ؟ میرے پیچھے ہو لے۔
پھر نگہبان نے کہا وہ بھی اُن کے پاس پہنچ تو گیا لیکن واپس نہیں آتا اور رتھ کا ہانکنا ایسا ہے جیسے نمسی کے بیٹے یا

ہو ہانکتا ہوتا ہے کیونکہ وہی تُندی سے ہانکتا ہے ۔
تب یورام نے فرمایا جوت لے ۔ سو اُنہوں نے اُس کے ساتھ رتھ کو جوت لیا ۔ تب شاہِ اسرائیل یورا م ور شاہِ یہوداہ اخزیاہ اپنے اپنے رتھ پر نکلے اور یاہو سے مِلنے کو گئے اور یزرعیلی نبوت کی ملکیت میں اُس سے دو چار ہوئے ۔
اور یورام نے یاہو کو دیکھ کر کہا ا ے یاہو خیر ہے ؟ اُس نے جواب دیا جب تک تیری ماں ایزبل کی زنا کاریاں اور اُسکی جادوگریاں اِس قدر ہیں تب تک کیسی خیر ؟
تب یُورام نے باگ موڑی اور بھاگا اور اخزیاہ سے کہا اے اخزیاہ فتنہ بپا ہے۔
تب یاہو نے اپنے سارے زور سے کمان کھینچی اور یورام کے دونوں شانوں کے درمیان ایسا مارا کہ تیر اُسکے دل سے پار ہو گیا اور وہ اپنے رتھ میں گِرا۔
تب یاہو نے اپنے لشکر کے سردار بد قر سے کہا اُسے لیکر یزرعیلی نبوت کی ملکیت کے کھیت میں ڈال دے کیونکہ یاد کر کہ جب میں اور تُو اُسکے باپ اخی اب کے پیچھے پیچھے سوار ہو کر چل رہے تھے تو خُداوند نے یہ فتویٰ اُ س پر دیا تھا ۔
کہ یقینا میں نے کل نبوت کے خون اور اُسکے بیٹوں کے خُون کو دیکھا ہے خداوند فرماتا ہے ۔ سو جیسا خُداوند نے فرمایا ہے اُسے لیکر اُسی جگہ ڈال دے ۔
لیکن جب شاہِ یہودہ اخزیاہ نے یہ دیکھا تو وہ باغ کے بارہ دری کی راہ سے نکل بھاگا اور یاہو نے اُسکا پیچھا کیا اور کہا کہ اُسے بھی رتھ ہی میں مار دو چنانچہ اُنہوں نے اُسے جُور کی چڑھائی پر جو ابلعام کے متصل ہے مارا اور وہ مجدد کو بھاگا اور وہیں مر گیا ۔
اور اُسکے خادم اُسکو ایک رتھ میں یروشلیم کو لے گئے اور اُسے اُسکی قبر میں داود کے شہر میں اُسکے باپ دادا کے ساتھ دفن کیا ۔
اور اخی اب کے بیٹے یورام کے گیارھویں برس اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ ہوا۔
اور جب یاہو یزرعیل میں آیا تو ایزبل نے سُنا اور اپنی آنکھوں میں سُرمہ لگا اور اپنا سر سنوار کھڑکی سے جھاکنے لگی ۔
اور جیسے ہی یاہو پھاٹک میں داخل ہوا وہ کہنے لگی اے زمری! اپنے آقا کے قاتل خیر تو ہے ؟
پر اُس نے کھڑکی کی طرف منہ اُٹھا کر کہا میری طرف کون ہے کون ؟ تب دو تین خواجہ سراوں نے اِسکی طرف دیکھا ۔
اِس نے کہا اُسے نیچے گِراد و۔ سو اُنہوں نے ُسے نیچے گِرا دیا اور اُسکے خون کی چھینٹیں دیوار پر اور گھوڑوں پر پڑیں اور اِس نے اُسے پاوں تلے روندا۔
اور جب یہ اندر آیا تو اِس نے کھایا پیا ۔ پھر کہنے لگا جاو اُس لعنتی عورت کو دیکھو اور اُسے دفن کرو کیونکہ وہ شہزادی ہے ۔
اور وہ اُسے دفن کرنے گئے پر کھوپڑی اور اُس کے پاوں اور ہتھیلیوں کے سِوا اُسکا اور کچھ اُنکو نہ مِلا۔
سو وہ لوٹ آئے اور اِسے یہ بتایا ۔ اِس نے کہا یہ خُداوند کا وہی سُخن ہے جو اُس نے اپنے بندہ ایلیاہ تشبی کی معرفت فرمایا تھا کہ یزرعیل کے علاقہ میں کُتے ایزبل کا گوشت کھائیں گے ۔
اور ایزبل کی لاش یزرعیل کے علاقہ میں کھیت کی کھاد کی طرح پڑی رہے گی ۔ یہاں تک کہ کوئی نہ کہے گا کہ یہ ایزبل ہے ۔

اور سامریہ میں اخی اب کے ستر بیٹے تھے ۔ سو یاہو نے سامریہ میں یزرعیل کے امیروں یعنی بزرگوں کے پاس اور اُنکے پاس جو اخی اب کے بیٹوں کے پالنے والے تھے خط لکھ بھیجے ۔
کہ جس حال تمہارے آقا کے بیٹے تمہارے ساتھ ہیں اور تمہارے پاس رتھ اور گھوڑے اور فصیلدار شہر بھی اور ہتھیار بھی ہیں سو اِس خط کے پہنچتے ہی۔
تُم اپنے آقا کے بیٹوں میں سب سے اچھے اور لائق کو چُن کر اُسے اُس کے باپ کے تخت پر بٹھاو اور اپنے آقا کے گھرانے کے لیے جنگ کرو۔
لیکن وہ نہایت ہراساں ہوئے اور کہنے لگے دیکھو دو بادشاہ تو اُسکا مقابلہ نہ کر سکے پس ہم کیونکر کر سکیں گے ؟
سو محل کے دیوان نے اور شہر کے حاکم نے اور بزرگوں نے بھی اور لڑکوں کے پالنے والوں نے یاہو کو کہلا بھیجا ہم سب تیر ے خادم ہیں اور جو کچھ تُو فرمائے گا وہ سب ہم کریں گے ہم کسی کو بادشاہ نہیں بنائیں گے ۔جو کچھ تیری نظر میں اچھا ہو سو کر ۔
تب اُس نے دوسری بار ایک خط اُنکو لکھ بھیجا کہ اگر تُم میری طرف ہو اور میری بات ماننا چاہتے ہو تو اپنے آقا کے بیٹوں کے سر اُتار کر کل یزرعیل میں اِسی وقت میرے پاس آ جاو۔ اُس وقت شہزادے جو ستر آدمی تھے شہر کے اُن بڑے آدمیوں کے ساتھ تھے جو اُن کو پالنے والے تھے ۔
سو جب یہ نامہ اُنکے پس آیا تو اُنہوں نے شہزادوں کو لیکر اُنکو یعنی اُن ستر آدمیوں کو قتل کیا اور اُن کے سر ٹوکروں میں رکھ کر اُنکو اُس کے پاس یزرعیل میں بھیج دیا ۔
تب ایک قاصد نے آکر اُسے خبر دی کہ وہ شہزادوں کے سر لائے ہیں ۔ اُس نے کہا کہ تُم شہر کے پھاٹک کے مدخل پر اُنکی دو ڈھیریاں لگا کر کل صبح تک رہنے دو۔
اور صبح کو ایسا ہوا کہ وہ نکل کر کھڑا ہوا اور سب لوگوں سے کہنے لگا تُم تو راست ہو ۔ دیکھو میں نے تو اپنے آقا کے بر خلاف بندش باندھی اور اُسے مارا پر اِن سبھوں کو کس نے مارا؟
سو ا جان لو کہ خُداوند کے اُس سخن میں سے جسے خُداوند نے اخی اب کے گھرانے کے حق میں فرمایا کوئی بات خاک میں نہیں ملے گی کیونکہ خُداوند نے جو کچھ اپنے بندہ ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا اُسے پُورا کیا ۔
سو یا ہو نے اُن سب کو جو اخی اب کے گھرانے سے یزرعیل میں بچ رہے تھے اور اُس کے سب بڑے بڑے آدمیوں اور مُقرب دوستوں اور کاہنوں کو قتل کیا یہاں تک کہ اُس نے اُسکے کسی آدمی کو باقی نہ چھوڑا ۔
پھر وہ اُٹھ کر روانہ ہوا اور سامریہ کو چلا اور راستہ میں گڈریوں کے با ل کترنے کے گھر تک پہنچا ہی تھا کہ
یا ہو کو شاہِ یہوداہ اخزیاہ کے بھائی مِل گئے ۔ اِس نے پوچھا کہ تُم کون ہو ؟ اُنہوں نے کہا ہم اخزیاہ کے بھائی ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ بادشاہ کے بیٹوں اور ملکہ کے بیٹوں کو سلام کریں ۔
تب اُس نے کہا کہ اُنکو جیتا پکڑ لو ۔ سو اُنہوں نے اُنکو جیتا پکڑ لیا اور اُنکو جو بیالیس آدمی تھے بال کترنے کے گھر کے حوض پر قتل کیا ۔ اُس نے اُن میں سے ایک کو بھی نہ چھوڑا ۔
پھر جب وہ وہاں سے رخصت ہوا تو یہوناداب بن ریکاب جو اُس کے استقبال کو آ رہا تھا اُسے مِلا ۔ تب اُس نے اُسے سلام کیا اور اُس سے کہا کیا تیرا دل ٹھیک ہے جیسا میرا دل تیرے دل کے ساتھ ہے ؟ یہوناداب نے جواب دیا کہ ہے ۔ سو اُس نے کہا اگر ایسا ہے تو اپنا ہاتھ مجھے دے ۔ سو اُس نے اُسے اپنا ہاتھ دیا اور اُس نے اُسے رتھ میں اپنے ساتھ بٹھا لیا ۔
اور کہا میرے ساتھ چل اور میری غیرت کو جو خُداوند کے لیے ہے دیکھ ۔ سو اُنہوں نے اُسے اُس کے ساتھ رتھ پر سوار کرایا ۔
اور جب وہ سامریہ میں پہنچا تو اخی اب کے سب باقی لوگوں کو جو سامریہ میں تھے قتل کیا یہاں تک کہ اُس نے جیسا خداوند نے ایلیاہ سے کہا تھا اُسکو نیست و نابود کر دیا ۔
پھر یا ہو نے سب لوگوں کو فراہم کیا اور اُن سے کہا کہ اخی اب نے بعل کی تھوڑی پرستش کی ۔ یا ہو اُسکی بہت ہی

پرستش کرے گا ۔
سو اب تُم بعل کے سب نبیوں اور اُس کے سب پوجنے والوں اور سب پجاریوں کو میرے پاس بُلا لاو۔اُن میں سے کوئی غیر حاضر نہ رہے کیونکہ مجھے بعل کے لیے بڑی قُربانی کرنا ہے ۔ سو جو کوئی غیر حاضر رہے وہ جیتا نہ بچے گا۔ پر یا ہو نے اِس غرض سے بعل کے پُوجنے والوں کو نیست کر دے یہ حیلہ نکالا۔
اور یاہو نے کہا کہ بعل کے لیے ایک خاص عید کی تقدیس کرو۔ سو اُنہوں نے اُسکی منادی کر دی ۔
اور یاہو نے سارے اسرائیل میں لوگ بھیجے اور بعل کے سب پُوجنے والے آئے یہاں تک کہ ایک شخص بھی ایسا نہ تھا جو نہ آیا ہو اور وہ بعل کے مندر میں داخل ہوئے اور بعل کا مندر اِس سرے سے اُس سرے تک بھر گیا ۔
پھر اُس نے اُسکو جو توشہ خانہ پر مُقرر تھا حکم کیا کہ بعل کے سب پُوجنے والوں کے لیے لِباس نکال لا ۔ سو وہ اُنکے لیے لباس نکال لایا ۔
تب یاہو اور یہوناداب بن ریکاب بعل کے مندر کے اندر گئے اور اُس نے بعل کے پُوجنے والوں سے کہا کہ تفتیش کرو اور دیکھ لو کہ یہاں تمہارے ساتھ خُداوند کے اندر خادموں میں سے کوئی نہ ہو فقط بعل ہی کے پُوجنے والے ہوں۔
اور وہ ذبیحے اور سوختنی قُربانیاں گذراننے کو اندر گئے اور یاہو نے باہر اَسی جوان مُقرر کر دئے اور کہا کہ اگر کوئی اِن لوگوں میں سے جنکو میں تمہارے ہاتھ میں کر دوں نکل بھاگے تو چھوڑنے والے کی جان اُس کی جان کے بدلے جائے گی۔
اور جب وہ سوختنی قُربانی چڑھا چُکا تو یاہو نے پہرے والوں اور سرداروں سے کہا کہ گھُس جاو اور اُنکو تہ تیغ کیا اور پہرے والوں اور سرداروں نے اُنکو باہر پھینک دیا اور بعل کے مندر کے شہر کو گئے ۔
اور اُنہوں نے بعل کے مندر کے ستونوں کو باہر نکال کر اُنکو آگ میں جلایا ۔
اور بعل کے سُتون کو چکنا چُور کیا اور بعل کا مندر ڈھا کر اُسے سنڈاس بنا دیا جیسا آج تک ہے ۔
یوں یا ہو نے بعل کو اسرائیل کے درمیان سے نیست و نابود کر دیا ۔
تو بھی نباط کے بیٹے یُربعام کے گناہوں سے جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا یا ہو باز نہ آیا یعنی اُس نے سونے کے بچھڑوں کو ماننے سے جو بیت ایل اور دان میں تھے کنارہ کشی نہ کی ۔
اور خُداوند نے یاہو سے کہا چونکہ تُو نے یہ نیکی کی ہے کہ جو کچھ میری نظر میں بھلا تھا اُسے انجام دیا ہے اور اخی اب کے گھرانے سے میری مرضی کے مُطابق برتا و کیا ہے اِس لیے تیرے بیٹے چوتھی پُشت تک اسرائیل کے تخت پر بیٹھیں گے ۔
پر یا ہو نے خُداوند اسرائیل کے خُدا کی شریعت پر اپنے سارے دل سے چلنے کی فکر نہ کی ۔ وہ یُربعام کے گناہوں سے جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا الگ نہ ہوا۔
اُن دنوں خپداوند اسرائیل کو گھٹانے لگا اور حزائیل نے اُنکو اسرائیل کی سب سرحدوں میں مارا۔
یعنی یردن سے لیکر مشرق کی طرف جلعاد کے سارے مُلک میں اور جدیوں اور روبینیوں اور منسیوں کو عروعیر سے جو وادی ارنون میں ہے یعنی جلعاد اور بسن کو بھی ۔
اور یاہو کے باقی کام اور سب جو اُس نے کیاا اور اُسکی ساری قوت کا بیان سو کیا وہ اسرائیل کے بادہشانوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟ ۔
اور یاہو اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے سامریہ میں دفن کیا اور اُسکا بیٹا یہواخز اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا،
اور وہ عرصہ جس میں یاہو نے سامریہ میں بنی اسرائیل پر سلطنت کی اٹھائیس برس کا تھا ۔

جب اخزیاہ کی ماں عتلیاہ نے دیکھا کہ اُس کا بیٹا مر گیا ہے اُس نے اُٹھ کر بادشاہ کی ساری نسل کو نابود کیا۔
پر یورام بادشاہ کی بیٹی یہوسبع نے جو اخزیاہ کی بہن تھی اخزیاہ کے بیٹے یو آس کو لیا اور اُسے اُن شہزادوں سے جو قتل ہوئے چُپکے سے جُدا کیا اور اُسے اُسکی دوا سمیت بستروں کی کوٹھری میں کر دیا اور اُنہوں نے اُسے عتلیاہ سے چھپائے رکھا ۔ وہ مارا نہ گیا ۔
اور وہ اُسکے ساتھ خداوند کے گھر میں چھ برس تک چھپا رہا اور عتلیاہ مُلک میں سلطنت کرتی رہی ۔
اور ساتویں برس میں یہویدع نے کاریوں اور پہرے والوں کے سَو سَو کے سرداروں کو بُلا بھیجا اور اُنکو خُداوند کے گھر میں اپنے پاس لا کر اُن سے عہد و پیمان کیا اور خُداوند کے گھر میں اُنکو قسم کھلائی اور بادشاہ کے بیٹے کو اُنکو دکھایا ۔
اور اُس نےاُنکو یہ حکم دیا کہ تُم یہ کام کرنا کہ تُم جو سبت کو یہاں آتے ہو سو تُم میں سے ایک تہائی آدمی بادشاہ کے قصر کے پہرے پر رہیں ۔
اور ایک تہائی صور نا م پھاٹک پر رہیں اور ایک تہائی اُس پھاٹک پر ہوں جو پہرے والوں کے پیچھے ہے ۔ یوں تُم محل کی نگہبانی کرنا اور لوگوں کو روکے رہنا ۔
اور تمہارے دو جتھے یعنی سب جو سبت کے دن باہر نکلتے ہیں وہ بادشاہ کے آس پاس ہو کرخُداوند کے گھر کی نگہبانی کریں
اور تُم اپنے اپنے ہتھیارہاتھ میں لیے ہوئے بادشاہ کو چاروں طرف سے گھیرے رہنا اور جو کوئی صفوں کے اندر چلا آئے وہ قتل کر دیا جائے اور تُم بادشاہ کے باہر جاتے اور اندر آتے وقت اُسکے ساتھ ساتھ رہنا ۔
چنانچہ سَوسَو کے سرداروں نے جیسا یہویدع کاہن نے اُنکو حکم دیا تھا ویسا ہی سب کچھ کیا اور اُن میں سے ہر ایک نے اپنے آدمیوں کو جنکی سبت کے دن اندر آنے کی باری تھی مع اُن لوگوں کے جنکی سبت کے دن باہر نکلنے کی باری تھی لیا اور یہویدع کاہن کے پاس آئے ۔
اور کاہن نے داود بادشاہ کی برچھیاں اور سپریں جو خُداوند کے گھر میں تھیں سَو سَو کے سرداروں کو دیں ۔
اور پہرے والے اپنے اپنے ہتھیار ہاتھ میں لیے ہوئے ہیکل کے دہنے پہلو سے لیکر بائیں پہلو تک مذبح اور ہیکل کے برابر برابر بادشاہ کے گِردا گِرد کھڑے ہو گئے ۔
پھر اُس نے شہزادہ کو باہر لا کر اُس پر تاج رکھا اور شہادت نامہ اُسے دیا اور اُنہوں نے تالیاں بجائیں اور کہا بادشاہ جیتا رہے ۔
جب عتلیاہ نے پہرے والوں اور لوگوں کا غُل سُنا تو وہ اُن لوگوں کے پاس خُداوند کی ہیکل میں گئی۔
اور دیکھا کہ بادشاہ دستور کے مطابق ستون کے قریب کھڑا ہے اور اُسکے پاس ہی سردار اور نرسنگے ہیں اور مملکت کے سب لوگ خُوش ہیں اور نرسنگے پھونک رہے ہیں۔ تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے اور چِلائی غدر ہے غدر!۔
تب یہویدع کاہن نے سَو سَو کے سرداروں کو جو لشکر کے اوپر تھے یہ حکم دیا کہ اُسکو صفوں کے بیچ کر کے باہر نکال لے جاو اور جو کوئی اُسکے پیچھے چلے اُسکو تلوار سے قتل کر دو کیونکہ کاہن نے کہا کہ وہ خداوند کے گھر کے اندر قتل نہ کی جائے۔
تب اُنہوں نے اُس کے لیے راستہ چھوڑ دیا اور وہ اُس راہ سے گئی جس سے گھوڑے بادشاہ کے قصر میں داخل ہوتے تھے اور وہیں قتل ہوئی۔
اور یہویدع نے خُداوند کے اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان ایک عہد باندھا تاکہ وہ خُداوند کے لوگ ہوں اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھی عہد باندھا ۔
اور مملکت کے سب لوگ بعل کے پُجاری متان کو مذبحوں کے سامنے قتل کیا اور کاہن نے خُداوند کے گھر کے لیے سرداروں کو مُقرر کیا ۔
اور اُس نے سَو سَو کے سرداروں اور کاریوں اور پہرے والوں اور اہلِ مملکت کو لیا اور وہ بادشاہ کو خُداوند کے گھر سے

اُتار لائے اور پہرے والوں کے پھاٹک کی راہ سے بادشاہ کے قصر میں آئے اور اُس نے بادشاہوں کے تخت پر جُلوس فرمایا ۔
اور مملکت کے سب لوگ خُوش ہوئے اور شہر میں امن ہو گیا اور اُنہوں نے عتلیاہ کو بادشاہ کے قصر کے پاس تلوار سے قتل کیا ۔

باب 12

اور جب یہوآس سلطنت کرنے لگا تو سات برس کا تھا ۔ اور یاہو کے ساتویں برس یہوآس بادشاہ ہوا اور اُس نے یروشلیم میں چالیس برس سلطنت کی ۔ اُسکی ماں کا نام ضبیاہ تھا جو بیر سبع کی تھی ۔
اور یہوآس نے اِس تمام عرصہ میں جب تک یہویدع کا ہن اُسکی تعلیم و تربیت کرتا رہا وہی کام کیا جو خداوند کی نظر میں ٹھیک تھا ۔
تو بھی اونچے مقام ڈھائے نہ گئے اور لوگ ہنوز اونچے مقاموں پر قُربانی کرتے اور بخور جلاتے تھے ۔
اور یہوآس نے کاہنوں سے کہا کہ مُقدس کی ہوئی چیزوں کی سب نقدی جو رائج سِکہ میں خداوند کے گھر میں پہنچائی جاتی ہے یعنی اُن لوگوں کی نقدی جو ہر ایک اپنی خُوشی سے خُداوند کے گھر میں لاتا ہے ۔
اِس سب کو کاہن اپنے اپنے جان پہچان سے لیکر اپنے پاس رکھ لیں اور ہیکل کی دراڑوں کی جہاں کہیں کوئی دراڑ مِلے مرمت کریں ۔
لیکن یہوآس کے تئیسیویں سال تک کاہنوں نے منظور کر لیا کہ نہ تو لوگوں سے نقدی لیں اور نہ ہیکل کی دراڑوں کی مرمت کریں ۔
تب یہویدع کا ہن نے ایک صندوق لیکر اُس کے سر پوش میں ایک سوراخ کیا اور اُسے مذبح کے پاس رکھا ایسا کہ خُداوند کی ہیکل میں داخل ہوتے وقت وہ دہنی طرف پڑتا تھا اور جو کاہن دروازہ کے نگہبان تھے وہ سب نقدی جو خُداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی اُسی میں ڈال دیتے تھے ۔
اور جب وہ دیکھتے تھے کہ صندوق میں بہت نقدی ہو گئی ہے تو بادشاہ کا مُنشی اور سردار کاہن اوپر آکر اُسے تھیلیوں میں باندھتے تھے اور اُس نقدی کو جو خُداوند کے گھر میں ملتی تھی گِن لیتے تھے ۔
اور وہ اُس نقدی کو جو تول لی جاتی تھی اُنکے ہاتھوں میں سونپ دیتے تھے جو کام کرنے والے یعنی خُداوند کی ہیکل کے ناظر تھے اور وہ اُسے بڑھیوں اور معماروں پر جو خُداوند کے گھر کا کام بناتے تھے ۔
اور راجوں اور سنگ تراشو ں پر خُداوند کی ہیکل کی دراڑوں کی مرمت کے لیے لکڑی اور تراشے ہوئے پتھر خریدنے میں اور اُن سب چیزوں پر جو ہیکل کی مرمت کے لیے استعمال میں آتی تھیں خرچ کرتے تھے ۔
لیکن جو نقدی خُداوند کی ہیکل میں لائی جاتی تھی اُس سے خُداوند کی ہیکل کے لیے چاندی کے پیالے یا گُلگیر یا دیچگے یا نرسنگے یعنی سونے کے برتن یا چاندی کے برتن نہ بنائے گئے۔
کیونکہ یہ نقدی کاریگروں کو دی جاتی تھی اور اِسی سے اُنہوں نے خُداوند کی ہیکل کی مرمت کی ۔
ماسِوا اِس کے جن لوگوں کے ہاتھ وہ اِس نقدی کو سپرد کرتے تھے تاکہ وہ اُسے کاریگروں کو دیں اُن سے وہ اُسکا کچھ حساب نہیں لیتے تھے ِس لیے کہ وہ دیانت سے کام کرتے تھے ۔
اور جُرم کی قُربانی کی نقدی اور خطا کی قُربانی کی نقدی خُداوندکی ہیکل میں نہیں لائی جاتی تھی ۔ وہ کاہنوں کی تھی ۔
تب شاہِ ارام حزائیل نے چڑھائی کی اور جات سے لڑ کر اُسےلے لیا ۔ پھر حزائیل نے یروشلیم کا رُخ کیا تاکہ اُس پر چڑھائی کرے ۔
تب شاہِ یہوداہ یہوآس نے سب مُقدس چیزیں جنکو اُسکے باپ دادا یہوسفط اور یہورام اور اخزیاہ یہوداہ کے بادشاہوں نے نذر کیا تھا اور اپنی مُقدس چیزوں کو اور سب سونا جو خُداوند کی ہیکل کے خزانوں اور بادشاہ کے قصر میں مِلا لیکر شاہِ ارام حزائیل کو بھیج دیا ۔
اور یوآس کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟
اور اُسکے خادموں نے اُٹھ کر سازش کی اور یوآس کو مِلو کے محل میں جو سِلا کی اُترائی پر ہے قتل کیا ۔
یعنی اُس کے خادموں یوُسکار بن سماعت اور یہو زبد بن شومیر نے اُسے مار ا اور وہ مر گیا اور اُنہوں نے اُسے اُسکے باپ دادا کے ساتھ داود کے شہر میں دفن کیا اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا۔

اور شاہِ یہوداہ اخزیاہ کے بیٹے یوآس کے تیئسیویں برس سے یہو کا بیٹا یہو آخزسامریہ میں اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور اُس نے سترہ برس سلطنت کی ۔
اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی اور نباط کے بیٹے یُربعام کے گناہوں کی پیروی کی جن سے اُس نے بنی اسرائیل سے گناہ کرایا ۔ اُس نے اُن سے کنارہ نہ کیا ۔
اور خُداوند کا غصہ بنی اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُنو بار بار شاہِ ارام حزائیل اور حزائیل کے بیٹے بن ہدد کے قابو میں کر دیا ۔
اور یہوآخزخُداوند کے حضور گڑگڑایا اور خُداوند نے اُسکی سُنی کیونکہ اُس نے اسرائیل کی مظلومی کو دیکھا کہ ارام کا بادشاہ اُن پر کیسا ظُلم کرتا ہے ۔
اور خُداوند نے بنی اسرائیل کو ایک نجات دینے والا عنایت کیا ۔ سو وہ ارامیوں کے ہاتھ سے نکل گئے اور بنی اسرائیل) پہلے کی طرح اپنے ڈیروں میں رہنے لگے ۔
تو بھی اُنہوں نے یُربعام کے گھرانے کے گناہوں سے جن سے اُس نے بنی اسرائیل سے گناہ کرایا کنارہ کشی نہ کی بلکہ اُن ہی پر چلتے رہے اور یسیرت بھی سامریہ میں رہی) ۔
اور اُس نے یہو آخز کے لیے لوگوں میں سے صرف پچاس سوار اور دس رتھ اور دس ہزار پیادے چھوڑے اِس لیے کہ ارام کے بادشاہ نے اُنکو تباہ کر ڈالا اور روند روند کر خاک کی مانند کر دیا ۔
اور یہو آخز کے باقی کا م اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور اُسکی قوت سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟
اور یہو آخز اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے سامریہ میں دفن کیا اور اُسکا بیٹا یوآس اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔
اور شاہِ یہوداہ یو آس کے سینتیسویں برس یہو آخز کا بیٹا یہو آس سامریہ میں اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور اُس نے سولہ برس سلطنت کی۔
اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی اورنباط کے بیٹے یُربعام کے گناہوں سے جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا باز نہ آیا بلکہ اُن ہی پر چلتا رہا ۔
او ر یوآس کے باقی کا م اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور اُسکی قوت جس سے وہ شاہِ یہوداہ امصیاہ سے لڑا سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟
اور یوآس اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور یُربعام اُسکے تخت پر بیٹا اور یوآس سامریہ میں اسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ دفن ہوا ۔
اور الیشع کو وہ مرض لگا جس سے وہ مر گیا اور شاہِ اسرائیل یو آس اُس کے پاس گیا اور اُس کے اوپر رو کر کہنے لگا !اے میرے باپ ! اے میرے باپ ! اسرائیل کے رتھ اور اُس کے سوار
اور الیشع نے اُس سے کہا تیر کمان لے لے ۔ سو اُس نے اپنے لیے تیر و کمان لے لیا ۔
پھر اُس نے شاہِ اسرائیل سے کہا کمان پر اپنا ہاتھ رکھ ۔ سو اُس نے اپنا ہاتھ اُس پر رکھا اور الیشع نے بادشاہ کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھے ۔
اورکہا مشرق کی طرف کی کھڑکی کھول ۔ سو اُس نے اُسے کھولا ۔ تب الیشع نے کہا کہ تیر چلا۔ سو اُس نے چلایا ۔ تب وہ کہنے لگا یہ فتح کا تیر خُداوند کا یعنی ارام پر فتح پانے کا تیر ہے کیونکہ تُو افیق میں ارامیوں کو مارے گا یہاں تک کہ اُنکو نابود کر دے گا ۔
پھر اُس نے کہا تیروں کو لے سو اُس نے اُنکو لیا ۔ پھر اُس نے شاہِ اسرائیل سے کہا زمین پر مار ۔ سو اُس نے تین بار مارا اور ٹھہر گیا ۔
تب مردِ خُدا اُس پر غصہ ہوا اور کہنے لگا کہ تُجھے پانچ یا چھ بار مارنا چاہیے تھا ۔ تب تُو ارامیوں کو فقط تین بار مارے

گا۔
اور الیشع نے وفات پائی اور اُنہوں نے اُسے دفن کیا اور نئے سال کے شروع میں موآب کے جتھے مُلک میں گھس آئے۔
اور ایسا ہوا کہ جب وہ ایک آدمی کو دفن کر رہے تھے تو اُنکو ایک جتھا نظر آیا ۔ سو اُنہوں نے اُس شخص کو الیشع کی قبر میں ڈال دیا اور وہ شخص الیشع کی ہڈیوں سے ٹکراتے ہی جی اُٹھا اور اپنے پاوں پر کھڑا ہو گیا۔
اور شاہ ارام حزائیل یہو آخز کے عہد میں برابر اسرائیل کو ستا تا رہا ۔
اور خُداوند اُن پر مہربان ہوا اور اُس نے اُن پر ترس کھایا اور اُس عہد کے سبب سے جو اُس نے ابراہام اور اضحاق اور یعقوب سے باندھا تھا اُنکی طرف التفات کی اور نہ چاہا کہ اُنکو ہلاک کرے اور اب بھی اُنکو اپنے حضور سے دُور نہ کیا ۔
اور شاہ ارام حزائیل مر گیا اور اُس کا بیٹا بن ہدد اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔
اور یہو آخز کے بیٹے یہو آس نے حزائیل کے بیٹے بن ہدد کے ہاتھ سے وہ شہر چھین لیے جو اُس نے اُسکے باپ یہو آخز کے ہاتھ سے جنگ کر کے لیے تھے ۔ تین بار یو آس نے اُسے شکست دی اور اسرائیل کے شہروں کو واپس لے لیا ۔

اور شاہ اسرائیل یہو آخز کے بیٹے یوآس کے دوسرے سال سے شاہِ یہوداہ یو آس کا بیٹا امصیاہ سلطنت کرنے لگا ۔
وہ پچس برس کا تھا جب سلطنت کرنے لگا اور اُس نے یروشلیم میں اُنتیس برس سلطنت کی۔ اُس کی ماں کا نام یہوعدان تھا جو یروشلیم ک تھی ۔
اور اُس نے وہ کام کیا جو خُداوند کی نظر میں بھلا تھا تو بھی اپنے باپ داود کی مانند نہیں بلکہ اُس نے سب کچھ اپنے باپ داود کی مانند نہیں بلکہ اُس نے سب کچھ اپنے باپ یوآس کی طرح کیا ۔
کیونکہ اونچے مقام ڈھائے نہ گئے ۔ لوگ ہنوز اونچے مقاموں پر قُربانی کرتے اور بخور جلاتے تھے۔
اور جب سلطنت اُسکے ہاتھ میں مستحکم ہو گئی تو اُس نے اپنے اُن ملازموںکو جنھوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا جان سے مارا ۔
پر اُس نے اُن خونیوں کے بچوں کو جان سے نہ مارا کیونکہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں جیسا خُداوند نے فرمایا لکھا ہے کہ بیٹوں کے بدلے باپ نہ مارے جائیں اور نہ باپ کے بدلے بیٹے مارے جائیں بلکہ ہر شخص اپنے ہی گناہ کے سبب سے مرے ۔
اور اُس نے وادیِ شور میں دس ہزار ادومی مارے اور سِلع کو جنگ کر کے لے لیا اور اُسکا نام یقیل رکھا جو آج تک ہے ۔
تب امصیاہ نے شاہِ اسرائیل یہوآس بن یہو آخز بن یا ہو کے پاس قاصد روانہ کیے اور کہلا بھیجا کہ ذرا آ تو ہم ایک دوسرت کا مقابلہ کریں ۔
اور شاہِ اسرائیل یہو آس اُس شاِ یہوداہ امصیاہ کو کہلا بھیجا کہ لُبنان کے اونٹ کٹارے نے لُبنان کے دیودار کو پیغام بھیجا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے ۔ اِتنے میں ایک جنگلی جانور نے جو لُبنان میں تھا گذرا اور اونٹ کٹارے کو روند ڈالا۔
تُو نے بے شک ادوم کو مارا اور تیرے دل میں غرور سما گیا ہے ۔ سو اُسی کی ڈینگ مار اور گھر ہی میں رہ ۔ تُو کیوں نقصان اُٹھانے کو چھیڑ چھاڑ کرتا ہے جس سے تُو بھی زک اُٹھائے اور تیرے ساتھ یہوداہ بھی؟
پر امصیاہ نے نہ مانا ۔ تب شاہِ اسرائیل یہو آس نے چڑھائی کی اور وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ بیت شمس میں جو یہوداہ میں ہے اور ایک دوسرے کے مقابل ہوئے۔
اور یہوداہ نے اسرائیل کے آگے شکست کھائی اور اُن میں سے ہر ایک اپنے ڈیرے کو بھاگا ۔
لیکن شاہِ اسرائیل یہو آس نےشاہ یہوداہ امصیاہ بن یہو آس بن اخزیاہ کو بیت شمس میں پکڑ لیا اور یروشلیم میں آیا اور یروشلیم کی دیوار افرائیم کے پھاٹک سے کونے والے پھاٹک تک چار سو ہاتھ کے برابر ڈھا دی ۔
اور اُس نے سب سونے اور چاندی کو اور سب برتنوں کو جو خُداوند کی ہیکل اور شاہی محل کے خزانوں میں مِلے اور کفیلوں کو بھی ساتھ لیا اور سامریہ کو لوٹا۔
اور یہو آس کے باقی کام جو اُس نے کیے اور اُسکی قوت اور جیسے شاہِ یہودا امصیاہ سے لڑا سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟
اور یہو آس اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ سامریہ میں دفن ہوا اور اُسکا بیٹا یُربعام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔
اور شاہِ یہوداہ یو آس کا بیٹا امصیاہ شاہِ اسرائیل یہو آخز کے بیٹے یہو آس کے رنے کے بعد پندرہ برس جیتا رہا ۔
اور امصیاہ کے باقی کام سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟
اور اُنہوں نے یروشلیم میں اُسکے خلاف سازش کی سو وہ لکیس کو بھاگا لیکن اُنہوں نے لکیس تک اُسکا پیچھا کر کے وہیں ُسے قتل کیا۔
اور وہ اُسے گھوڑوں پر لے آئے اور وہ یروشلیم میں اپنے باپ دادا کے ساتھ داود کے شہر میں دفن ہوا ۔
اور یہودہ کے سب لوگوں نے عزریاہ کو جو سولہ برس کا تھا اُسکے باپ امصیاہ کی جگہ بادشاہ بنایا ۔
اور بادشاہ کے اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جانے کے بعد اُس نے ایلات کو بنایا اور اُسے پھر یہوداہ کی مملکت میں داخل

کر لا ۔
اور شاہ یو آس کے بیٹے امصیاہ کے پندرھویں برس سے شاہِ اسرائیل یوآس کا بیٹا یُربعام سامریہ میں بادشاہی کرنے لگا ۔
اُس نے اکتالیس برس بادشاہی کی ۔
اور اُس نے خپداوند کی نظر میں بدی کی ۔ وہ نباط کے بیٹے یُربعام کے اُن سب گناہوں سے جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا باز نہ آیا ۔
اور اُس نے خُداوند اسرائیل کے خُدا کے اُس سخن کے مطابق جو اُس نے اپنے بندہ اور نبی یوناہ بن اِمتی کی معرفت جو جات حفر کا تھا فرمایا تھا اسرائیل کی حد کو حمات کے مدخل سے میدان کے دریا تک پھر پہنچا دیا ۔
اِس لیے کہ خُداوند نے اسرائیل کے دُکھ کو دیکھا کہ وہ بہت سخت کیونکہ نہ تو کوئی بند کیا ہوا نہ آزاد چھُوٹا ہوا رہا اور نہ کوئی اسرائیل کا مدد گار تھا۔
اور خُداوند نے یہ تو نہیں فرمایا تھا کہ میں روِ زمین پر سے اسرائیل کا نام مٹا دونگا ۔ سو اُس نے اُنکو یو آس کے بیٹے یُربعام کے وسیلہ سے رہائی دی ۔
اور یُربعام کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور اُسکی قوت یعنی کیونکر اُس نے لڑ کر دمشق اور حمات کو جو یہوداہ کے تھے اسرائیل کے لیے واپس لے لیا ۔ سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟
اور یُربعام اپنے باپ دادا یعنی اسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ سو گیا اور اُس کا بیٹا زکریاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا۔

باب 15

شاہِ اسرائیل یُربعام کے ستائیسویں برس سے شاہ یہوداہ امصیاہ کا بیٹا عزریا سطلنت کرنے لگا ۔
جب وہ سلطنت کرنے لگا تو سولہ برس کا تھا اور اُس نے یروشلیم میں باون برس سلطنت کی ۔ اُسکی ماں کا نام یکولیاہ تھا جو یروشلیم کی تھی ۔
اور اُس نے جیسا اُسکے باپ امصیاہ نے کیا تھا ٹھیک اُسی طرح وہ کام کیا جو خُداوند کی نظر میں بھلا تھا ۔
تو بھی اونچے مقام ڈھائے نہ گئے اور لوگ اب تک اونچے مقاموں پر قُربانی کرتے اور بخور جلاتے تھے ۔
اور بادشاہ پر خُداوند کی ایسی مار پڑی کہ وہ اپنے مرنے کے دن تک کوڑھی رہا اور الگ ایک گھر میں رہتا تھا اور بادشاہ کا بیٹا یوتام محل کا مالک تھا اور مُلک کے لوگوں کی عدالت کیا کرتا تھا ۔
اور عزریاہ کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟
اور عزریاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے داود کے شہر میں اُسکے باپ دادا کے ساتھ دفن کیا اور اُسکا بیٹا یوتام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔
اور شاہ یہوداہ عزریاہ کے اڑتیسویں سال یُربعام کے بیٹے زکریاہ نے اسرائیل پر سامریہ میں چھ مہینے بادشاہی کی ۔
اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی جس طرح اُسکے باپ دادا نے کی تھی اور نباط کے بیٹے یُربعام کے گناہوں سے جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا باز نہ آیا ۔
اور یبیس کے بیٹے سلوم نے اُسکے خلاف سازش کی اور لوگوں کے سامنے اُسے مارا اور قتل کیا اور اُسکی جگہ بادشاہ ہو گیا ۔
اور زکریاہ کے باقی کام اسرائیل کے بادشاہوں کی توایخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟
اور خُداوند کا وہ وعدہ جو اُس نے یا ہو سے کیا یہی تھا کہ چوتھی پُشت تک تیرے فرزند اسرائیل کے تخت پر بیٹھیں گے ۔ سو ویسا ہی ہوا۔
اور شاہ یہوداہ عزریاہ کے اُنتالیسویں برس یبیس کا بیٹا سلوم بادشاہی کرنے لگا اور اُس نے سامریہ میں مہینہ بھر سلطنت کی۔
اور جادی کا بیٹا مناحم ترضہ سے چلا اور سامریہ میں آیا اور یبیس کے بیٹے سلوم کو سامریہ میں مارا اور قتل کیا اور اُسکی جگہ بادشاہ ہو گیا۔
اور سلوم کے باقی کام اور جو سازش اُس نے کی سو دیکھو وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند ہیں۔
پھر مناحم نے ترضہ سے جا کر تفسح کو اور اُن سبھوں کو جو وہاں آئے تھے اور اُسکی حدود کو مارا اور مارنے کا سبب یہ تھا کہ اُنہوں نے اُس کے لیے پھاٹک نہیں کھولے تھے اور اُس نے وہاں کی سب حاملہ عورتوں کو چیر ڈالا ۔
اور شاہِ یہوداہ عزریاہ کے اُنتالیسویں برس سے جادی کا بیٹا مناحم اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور اُس نے سامریہ میں دس برس سلطنت کی ۔
اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی اور نباط کے بیٹے یُربعام کے گناہوں سے جن سے اُس نے سرائیل سے گناہ کرایا اپنی ساری عمر باز نہ آیا ۔
اور شاہ اسور پُول کو نذر کی تاکہ وہ اُسکی دستگیری کرے اور سلطنت کو اُسکے ہاتھ میں مستحکم کر دے ۔
اور مناحم ے یہ نقدی شاہ اسور کو دینے کے لیے اسرائیل سے یعنی سب بڑے بڑے دولتمندوں سے پچاس پچاس مثقال فی کس کے حساب سے جبراً لی ۔ سو اسور کا بادشاہ لوٹ گیا اور اُس ملک میں نہ ٹھہرا ۔
اور مناحم کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟
اور مناحم اپنے باہ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُسکا بیٹا قفیحاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ۔
اور شاہِ یہوداہ عزریاہ کے پچاسویں سال مناحم کا بیٹا قفیحیاہ سامریہ میں اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور اُس نے دو

برس سلطنت کی ۔
اور اُس نے خپداوند کی نظر میں بدی کی ۔ وہ نباط کے بیٹے یُربعام کے گناہوں سے جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا باز ہ آیا ۔
اور فقح بن رملیاہ نے جو اُسکا ایک سردار تھا اُسکے خلاف سازش کی اور اُسکو سامریہ میں بادشاہ کے محل کے محکم حصہ میں ارجوب اور اریہ کے ستاتھ مارا اور جلعادیوں میں سے پچاس مرد اُسکے ہمراہ تھے ۔ سو وہ اُسے قتل کر کے اُسکی جگہ بادشاہ ہو گیا ۔
اور فقحیاہ کے باقءیی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند ہیں ۔
اور شاہ یہوداہ عزریاہ کے بانویں برس سے فقح بن رملیاہ سامریہ میں اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور اُس نے بیس برس سلطنت کی ۔
اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی اور نباط کے بیٹے یُربعام کے گناہوں سے جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا باز نہ آیا ۔
اور شاہِ اسرائیل فقح کے ایام میں شاہِ اسور تگلت پلاسر نے آکر ایون اور ابیل بیت معکہ اور ینوحہ اور قادس اور حصور اور جلعاد اور گلیل اور نفتالی کے سارے مُلک کو لے لیا اور لوگوں کو اسیر کر کے اسور میں لے گیا ۔
اور یہوسیع بن ایلہ نے فقح بن رملیاہ کے خلاف سازش کی اور اُسے مارا اورقتل کیا اور اُسکی جگہ عزریاہ کے بیٹے یوتام کے بیسویں برس بادشاہ ہو گیا ۔
اور فقح کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند ہیں ۔
اور شاہِ اسرائیل رملیاہ کے بیٹے فقح کے دوسرے سال سے شاہ یہوداہ عزریاہ کا بیٹا یوتام سلطنت کرنے لگا۔
اور جب وہ سلطنت کرنے لگا تو پچس برس کا تھا ۔ اُس نے سولہ برس یروشلیم میں سلطنت کی اور اُسکی ماں کا نام یروسا تھا جو صندوق کی بیٹی تھی ۔
اور اُس نے وہ کام کیا جو خداوند کی نظر میں بھلا ہے ۔ اُس نے سب کچھ ٹھیک ویسے ہی کیا جیسے اُسکے باپ عزریاہ نے کیا تھا ۔
تو بھی اونچے مقام ڈھائےنہ گئے ۔ لوگ ہنوز اونچے مقاموں پر قُربانی کرتے اور بخور جلاتے تھے ۔ خُداوند کے گھر کا بالائی دروازہ اِسی نے بنایا ۔
اور یوتام کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیَں
اُن ہی دنوں میں خُداوند ستا، ارام رضین کو اور فقح بن رملیاہ کو یہوداہ پر چڑھائی کرنے کے لیے بھیجنے لگا ۔
اور یوتام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ داود کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہوا اور اُسکا بیٹا آخز اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

باب 16

اور رملیاہ کے بیٹے فقح کے سترھویں برس سے شاہِ یہوداہ یوتام کا بیٹا آخز سلطنت کرنے لگا
اور جب وہ سلطنت کرنے لگا تو بیس سال برس کا تھا اور اُس نے سولہ برس یروشلیم میں بادشاہی کی اور اُس نے وہ کام نہ کیا جو خُداوند اُسکے خدا کی نظر میں بھلا ہے جیسا کہ اُس کے باپ داود نے کیا تھا ۔
بلکہ وہ اسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا اور اُس نے اُن قوموں کے نفرقتی دستور کے مطابق جنکو خُداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے سے خارج کر دیا تھا اپنے بیٹے کو بھی آگ میں چلوایا ۔
اور اونچے مقاموں اور ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے اُس نے قُربانی کی اور بخور جلایا ۔
تب شاہِ ارام رضین اور شاہِ اسرا۲یل رملیاہ کے بیٹے فقح نے لڑنے کو یروشلیم پر چڑھائی کی اور اُنھوں نے آخز کو گھیر لیا لیکن اُس پر غالب نہ آ سکے ۔
اُس وقت شاہِ ارام رضین نے ایلات کو فتح کر کے پھر ارام میں شامل کر لیا اور یہودیوں کو ایلات سے نکال دیا اور ارامی ایلات میں آکر وہاں بس گئے جیسا آج تک ہے ۔
سو آخز نے شاہِ اسور تگلت پلاسر کے پاس ایلچی روانہ کیے اور کہلا بھیجا کہ میں تیرا خادم اور بیٹا ہوں سو تُو آ اور مجھ کو شاہِ ارام کے ہاتھ سے شاہِ اسرائیل کے ہاتھ سے جو مجھ پر چڑھ آئے ہیں رہائی دے ۔
اور آخز نے اُس چاندی سور سونے کو جو خُداوند کے گھر میں اور شاہی محل کے خزانوں میں مِلا لیکر شاہِ اسور کے لیے نذرانہ بھیجا ۔
اور شاہِ اسور نے اُسکی بات مانی چنانچہ شاہِ اسور نے دمشق پر لشکر کشی کی اور اُسے لے لیا اور وہاں کے لوگوں کو اسیر کر کے قیر میں لے گیا او ر رضین کو قتل کیا۔
اور آخز بادشاہ شاہِ اسور تگلت پلاسر کی مُلاقات کے لیے دمشق کو گیا اور اُس مذبح کو دیکھا جو دمشق میں تھا اور آخز بادشاہ نے اُس مذبح کا نقشہ اور اُسکی ساری صنعت کا نمونہ اوریاہ کاہن کے پاس بھیجا ۔
اور اوریاہ کاہن نے ٹھیک اُسی نمونہ کے مطابق جسے آخز نے دمشق سے بھیجا تھا ایک مذبح بنایا اور آخز بادشاہ کے دمشق نے لوٹنے تک اوریاہ کاہن نے اُسے تیار کر دیا ۔
جب بادشاہ دمشق سے لوٹ آیا تو بادشاہ نے مذبح کو دیکھا اور بادشاہ مذبح کے پاس گیا اور اُس پر قُربانی گذرانی ۔
اور اُس نے اُس مذبح پر اپنی سوختنی قُربانی اور اپنی نذر کی قُربانی جلائی اور اپنا تپاون تپایا اور اپنی سلامتی کے ذبیحوں کا خُون اُسی مذبح پر چھڑکا ۔
اور اُس نے پیتل کا وہ مذبح جو خداوند کے آگے تھا ہیکل کے سامنے سے یعنی اپنے مذبح اور خداوند کی ہیکل کے بیچ میں سے اُٹھوا کر اُسے اپنے مذبح کے شمال کی طرف رکھوا دیا ۔
اور آخز بادشاہ نے اوریاہ کاہن کو حکم کیا کہ بڑے مذبح پر صبح کی سوختنی قُربانی اور شام کی نذر کی قُربانی اور بادشاہ کی سوختنی قُربانی اور اُسکی نذر کی قُربانی اور مملکت کے سب لوگوں کی سوختنی قُربانی اور اُنکی نذر کی قُربانی اور اُنکا تپاون چڑھایا کر اور سوختنی قُربانی کا سارا خون اور ذبیحہ کا سارا خون اُس پر چھڑکا کر اور پیتل کا وہ مذبح میرے سوال کرنے کے لیے رہے گا ۔
سو جو کچھ اخزی بادشاہ نے فرمایا اوریاہ کاہن نے وہ سب کیا ۔
اور آخز بادشاہ نے کُرسیوں کے کناروں کو کاٹ ڈالا اور اُنکے اوپر کے حوض کو اُن سے جُدا کر دیا اور اُس بڑے حوض کو پیتل کے بیلوں پر سے جو اُسکے نیچے تھے اُتار کر پتھروں کے فرش پر رکھ دیا ۔
اور اُس نے اُس راستہ کو جس پر چھت تھی اور جسے اُنھوں نے سبت کے دن کے لیے ہیکلکے اندر بنایا تھا اور بادشاہ کے در آمد کے راستہ کو جو باہر تھا شاہِ اسور کے سبب سے خُداوند کے گھر میں شامل کر دیا ۔
اور آخز کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟
اور آخز اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہوا اور اُسکا بیٹا حزقیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

باب 17

اور شاہِ یہوداہ آخز کے بارھویں برس سے ایلہ کا بیٹا ہوسیع اسرائیل پر سامریہ میں سلطنت کرنے لگا اور اُس نے نَو برس سلطنت کی ۔
اور اُس نے خپداوند کی نظر میں بدی کی تو بھی اسرائیل کے اُن بادشاہوں کی مانند نہیں جو اُس سے پہلے ہوئے ۔
اور شاہِ اسور سلمنسر نے اِس پر چڑھائی کی اور ہوسیع اُسکا خادم ہو گیا اور اُس کے لیے ہدیہ لایا ۔
اور شاہِ اسور نے ہو سیع کی ساز ش معلوم کر لی کیونکہ اُس نے شاہِ مصر سو کے پاس ایلچی بھیجے اور شاہِ اسور کو ہدیہ نہ دیا جیسا وہ سال بسال دیتا تھا ۔ سو شاہِ اسور نے اُسے بند کر دیا اور قید خانہ میں اُس کے بیڑیاں ڈال دیں ۔
اور شاہِ اسور نے ساری مملکت پر چڑھائی کی اور سامریہ کو جا کر تین برس اُسے گھیرے رہا ۔
اور ہوسیع کے نویں برس شاہِ اسور نے سامریہ کو لے لیا اور اسرائیل کو اسیر کر کے اسور میں لے گیا اور اُنکو خلح میں) اور جوزان کی ندی خابور پر اور مادیوں کے شہروں میں بسایا ۔
اور یہ اس لیے ہوا کہ بنی اسرائیل نے خُداوند اپنے خدا کے خلاف جس نے اُنکو مُلک مصر سے نکال کر شاہِ مصر فرعون کے ہاتھ سے رہائی دی تھی گناہ کیا اور غیر معبودوں کا خوف مانا ۔
اور اُن قوموں کے آئین پر جنکو خُداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے خارج کیا اور اسرائیل کے بادشاہوں کے آئین پر جو اُنہوں نے خود بنائے تھے چلتے رہے ۔
اور بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خُدا کے خلاف چھپکر وہ کام کیے جو بھلے نہ تھے اور اُنہوں نے اپنے سب شہروں میں نگہبانوں کے بُرج سے فصیلدار شہر تک اپنے لیے اونچے مقام بنائے ۔
اور ہر ایک اونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے اُنہوں نے اپنے لیے ستونوں اور یسیرتوں کو نصب کیا ۔
اور وہیں اُن سب اونچے مقاموں پر اُن قوموں کی مانند جنکو خُداوند نے اُن کے سامنے سے دفع کیا بخور جلایا اور خُداوند کو غصہ دلانے کے لیے شرارتیں کیں ۔
اور بُتوں کی پرستش کی جسکے بارے میں خُداوند نے اُن سے کہا تھا کہ تُم یہ کام نہ کرنا ۔
تو بھی خُداوند سب نبیوں اور غیب بینوں کی معرفت اسرائیل اور یہوداہ کو آگاہ کرتا رہا کہ تُم اپنی بُری راہوں سے باز آو اور اُس ساری شریعت کے مطابق جسکا حکم میں نے تمہارے باپ دادا کو دیا اور جسے میں نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت تمہارے پاس بھیجا ہے میرے احکام و آئین کو مانو ۔
باوجود اِس کے اُنہوں نے نہ سُنا بلکہ اپنے باپ دادا کی طرح جو خُداوند اپنے خُدا پر ایمان نہیں لائے تھے گردن کشی کی ۔
اور اُس کے آئین کو اور اُس کے عہد کو جو اُس نے اُن کے باپ دادا سے باندھا تھا اور اُسکی شہادتوں کو جو اُس نے اُنکو دی تھیں رد کیا اور باطل باتوں کے پیرو ہو کر نکمے ہوگئے اور اپنے آس پاس کی قوموں کی تقلید کی جنکے بارے میں خُداوند نے اُنکو تاکید کی تھی کہ وہ اُنکے سے کام نہ کریں ۔
اور اُنہوں نے خُداوند اپنے خُدا کے سب احکام ترک کر کے اپنے لیے ڈھالی ہوئی مورتیں یعنی دو بچھڑے بنا لیے اور یسیرت تیار کی اور آسمانی فوج کی پرستش کی اور بعل کو پوجا ۔
اور اُنہوں نے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ میں چلوایا اور فال گیری اور جادوگری سے کام لیا اور اپنے بیچ ڈالا تاکہ خداوند کی نظر میں بدی کر کے اُسے غصہ دلائیں ۔
اِس لیے خُداوند اسرائیل سے بہت ناراض ہوا اور اپنی نظر سے اُنکو دور کر دیا ۔ سو یہوداہ کے قبیلہ کے سِوا اور کوئی نہ چھُوٹا ۔
اور یہوداہ نے بھی خُداوند اپنے خُدا کے احکام نہ مانے بلکہ اُن آئین پر چلے جنکو اسرائیل نے بنایا تھا ۔
تب خُداوند نے اسرائیل کی ساری نسل کو رد کیا اور اُنکو دُکھ دیا اور اُنکو لُٹیروں کے ہاتھ میں کر کے آخر کار اُنکو اپنی نظر سے دور کر دیا ۔
کیونکہ اُس نے اسرائیل کو داود کے گھرانے سے جُدا کیا اور اُنہوں نے نباط کے بیٹے یُربعام کو بادشاہ بنایا اور یُربعام نے اسرائیل کو خُداوند کی پیروی سے دور ہنکایا اور اُن سے بڑا گناہ کرایا ۔

اور بنی اسرائیل اُن سب گناہوں کی جو یُربعام نے کیے تقلید کرتے رہے ۔ وہ اُن سے باز نہ آئے ۔
یہاں تک کہ خُداوند نے اِسرائیل کو اپنی نظر سے دور کر دیا جیسا اُس نے اپنے سب بندوں کی معرفت جو نبی تھے فرمایا تھا ۔ سو اسرائیل اپنے مُلک سے اسور کو پہنچایا گیا جہاں وہ آج تک ہے ۔
اور شاہِ اسور نے بابل اور کُوتہ اور عوا اور حمات اور سفر دائم کے لوگوں کو لا کر بنی اسرائیل کی جگہ سامریہ کے شہروں میں بسایا ۔ سو و سامریہ کے مالک ہوئے اور اُسکے شہروں میں بس گئے ۔
اور اپنے بس جانے کے شروع میں اُنہوں نے خُداوند کا خوف نہ مانا ۔ اِس لیے خُداوند نے اُنکے درمیان شیروں کو بھیجا جنھوں نے اُن میں سے بعض کو مار ڈالا ۔
پس اُنہوں نے شاہِ اسور سے یہ کہا کہ جن قوموں کو تُو نے لے جا کر سامریہ کے شہروں میں بسایا ہے وہ اُس مُلک کے خُدا کے طریقہ سے واقف نہیں ہیں ، چنانچہ اُس نے اُن میں شیر بھیج دیے ہیں اور دیکھ وہ اُنکو پھاڑتے ہیں اِس لیے کہ وہ اُس مُلک کے خُدا کے طریقہ سے واقف نہیں ہیں ۔
تب اسور کے بادشاہ نے یہ حکم دیا کہ جن کاہنوں کو تُم وہاں سے لے آئے ہو اُن میں سے ایک کو وہاں لے جاو اور وہ جا کر وہیں رہے اور یہ کاہن اُنکو اُس مُلک کے خُدا کا طریقہ سکھائے۔
سو اُن کاہنوں میں سے جنکو وہ سامریہ سے لے گئے تھے ایک کاہن آکر بیت ایل میں رہنے لگا اور اُنکو سکھایا کہ اُنکو خُداوند کا خوف کیونکر ماننا چاہیے ۔
تِس پر بھی ہر قوم نے اپنے شہر میں جہاں اُس کی سکونت تھی ایسا ہی کیا ۔
سو بابلیوں نے سُکات بنات کو اور کُوتیوں نے نیر گل ُ کو اور حماتیوں نے سیما کو ۔
اور عوائیوں نے نبحاز اور ترتاق کو بنایا اور سفر دیوں نے اپنے بیٹوں کو اورتلک اور عتملک کے لیے جو سفر دائم کے دیوتا تھے آگ میں جلایا ۔
یوں وہ خُداوند سے بھی ڈرتے تھے اور اپنے لیے اونچے مقاموں کے مندروں میں اُن کے لیے قُربانی گذرانتے تھے ۔
سو وہ خُداوند سے بھی ڈرتے تھے اور اپنی قوموں کے دستور کے مطابق جن میں سے وہ نکال لئے گئے تھے اپنے اپنے دیوتا کی پرستش بھی کرتے تھے ۔
آج کے دن تک وہ پہلے دستور پر چلتے ہیں ۔ وہ خُداوند سے ڈرت نہیں اور نہ تو اپنے آئین و قوانین پر اور نہ اُس شرع اور فرمان پر چلتے ہیں جسکا حکم خُداوندن نے یعقوب کی نسل کو دیا تھا جسکا نام اُس نے ارائیل رکھا تھا ۔
اُن ہی سے خُداوند نے عہد باندھ کر اُنکو یہ تاکید کی تھی کہ تُم غیر معبودوں سے نہ ڈرنا اور نہ اُنکو سجدہ کرنا نہ پوجنا اور نہ اُنکے لیے قُربانی کرنا۔
بلکہ خُداوند جو بڑی قوت اور بُلند بازو سے تُم کو مُلکِ مصر سے نکال لایا تُم اُسی سے ڈرنا اور اُسی کو سجدہ کرنا اور اُسی کے لیے قُربانی گذراننا ۔
اور جو جو آئین اور رسم اور جو شریعت اور حکم اُس نے تمہارے لیے قلمبند کئے اُنکو سدا ماننے کے لیے احتیاط رکھنا اور تُم غیر معبودوں سے نہ ڈرنا ۔
اور اُس عہد کو جو میں نے تُم سے کیا ہے تُم بھوُل نہ جانا اور نہ تُم غیر معبودوں کا خوف ماننا۔
بلکہ تُم خُداوند اپنے خُدا کا خوف ماننا اور وہ تُم کو تمہارے سب دُشمنوں کے ہاتھ سے چھڑائے گا ۔
لیکن اُنہوں نے نہ مانا بلکہ اپنے پہلے دستور کے مطابق کرتے رہے ۔
سو یہ قومیں خُداوند سے بھی ڈرتی رہیں اور اپنی کھودی ہوئی مُورتوں کو بھی پوجتی رہیں ۔ اِسی طرح اُنکی اولاد اور اُنکی اولاد کی نسل بھی جیسا اُنکے باپ دادا کرتے تھے ویسا وہ بھی آج کے دن تک کرتی ہیں ۔

اور شاہاسرائیل ہوسیع بن ایلہ کے تیسرے سال ایسا ہوا کہ شاہِ یہوداہ آخز کا بیٹا حزقیاہ سلطنت کرنے لگا ۔
اور جب وہ سلطنت کرنے لگا تو پچیس برس کا تھا اور اُس نے ُنتیس برس یروشلیم میں سلطنت کی ۔ اُس کی ماں کا نام ابی تھا جو زکریاہ کی بیٹی تھی ۔
اور جو جو اُس کے باپ داود نے کیا تھا اُس نے ٹھیک اُسی کے مطابق وہ کام کیا جو خداوند کی نظر میں بھلا تھا ۔
اُس نے اونچے مقاموں کو دُور کر دیا اور ستونوں کو توڑا یسیرت کو کاٹ ڈالا او ر اُس نے پیتل کے سانپ کو جو موسیٰ نے بنایا تھا چکنا چُور کر دیا کیونکہ بنی اسرائیل اُن دنوں تک اُس کے آگے بخور جلاتے تھے اور اُس نے اُسکا نام نُحشتان رکھا ۔
اور وہ خُداوند اسرائیل کے خُدا پر توکل کرتا تھا ایسا کہ اُس کے بعد یہوداہ کے سب بادشاہوں میں اُس کی مانند ایک نہ ہوا اور نہ اُس سے پہلے کوئی ہوا تھا ۔
کیونکہ وہ خُداوند سے لِپٹا رہا اور اُس کی پیروی کرنے سے باز نہ آیا بلکہ اُسکے حکموں کو مانا جنکو خُداوند نے موسیٰ کو دیا تھا ۔
اور خُداوند اُس کے ساتھ رہا اور جہاں کہیں وہ گیاکامیاب ہوا اور وہ شاہِ اسور سے منحرف ہو گیا اور اُس کی اطاعت نہ کی ۔
اُس نے فلستیوں کو غزہ اور اُس کی سرحدوں تک نگہبانوں کے بُرج سے فصیلدار شہر تک مارا۔
اور حزقیاہ بادشاہ چوتھے برس جو شاہِ اسرائیل ہو سیع بن ایلہ کا ساتواں برس تھا ایسا ہوا کہ شاہِ اسور سلمنسر نے سامریہ پر چڑھائی کی اور اُس کا محاصرہ کیا ۔
او ر تین سال کے آخر میں اُنہوں نے اُس کو لے لیا یعنی حزقیاہ کے چھٹے سال جو شاہِ اسرائیل ہو سیع کا نواں برس تھا سامریہ لے لیا گیا ۔
اور شاہِ اسور اسرائیل کو اسیر کر کے اسور کو لے گیا اور اُنکو خلح میں جوزان کی ندی خابود پر اور مادیوں کے شہروں میں رکھا ۔
اِس لیے کہ اُنہوں نے خُداوند اپنے خُدا کی بات نہ مانی بلکہ اُسکے عہد کو یعنی اُن سب باتوں کو جنکا حُکم خُداوند نکے بندہ موسیٰ نے دیا تھا عدول کیا اور نہ اُنکو سُنا نہ اُن پر عمل کیا ۔
اور حزقیاہ بادشاہ کے چودھویں برس شاہِ اسور سیخرب نے یہودا کے سب فصیلدا شہروں پر چڑھائی کی اور اُنکو لے لیا ۔
اور شاہِ یہوداہ حزقیاہ نے شاہِ اسور کو لِکیس میں کہلا بھیجا کہ مجھ سے خطا ہوئی ۔ میرے پاس سے لوٹ جا ۔ جو کچھ تُو میرے سر کرے میں اُسے اُٹھا ونگا ۔ سو شاہِ اسور نے تین سو قنطار چاندی اور تیس قنطار سونا شاہِ یہوداہ حزقیاہ کے ذمہ لگایا ۔
اور حزقیاہ نے ساری چاندی جو خُداوند کے گھر اور شاہی محل کے خزانوں میں مِلی اُسے دے دی ۔
اُس وقت حزقیاہ نے خُداوند کی ہیکل کے دروازوں کا اور اُن ستونوں پر کا سونا جنکو شاہِ یہوداہ حزقیاہ نے خود منڈھوااایا تھا اُتروا کر شاہِ اسور کو دے دیا ۔
پھر بھی شاہِ اسور نے ترتان اور رب سارس اور بشاقی کو لیکس سے بڑے لشکر کے ساتھ حزیاہ بادشاہ کے پاس یروشلیم کو بھیجا ۔ سو وہ چلے اور یروشلیم کو آئے اور جب وہاں پہنچے تو جا کر اوپر کے تالاب کی نالی کے پاس جو دھوبیوں کے میدان کے راستہ پر ہے کھڑے ہو گئے ۔
اور جب ُنہوں نے بادشاہ کو پُکارا تو الیا قیم بن خلقیاہ جو گھر کا دیوان تھا اور شبناہ مُنشی اور آسف محرر کا بیٹا یو آخ اُنکے پاس نکل آئے ۔
اور ربشاقی نے اُن اُن سے کہا تُم حزقیاہ سے کہو کہ مُلک معظم شاہِ اسوریوں فرماتا ہے کہ تُو کیا اعتماد کیے بیٹھا ہے ؟
تو کہتا تو ہے پر یہ فقط باتیں ہی باتیں ہیں کہ جنگ کی مصلحت بھی ہے اور حوصلہ بھی ۔ آخر کس کے برتے پر تُو نے

مجھ سے سر کشی کی ہے ؟
دیکھ تُجھے اِس مسلے ہوئے سرکنڈے کے عصا یعنی مصر پر بھروسا ہے ۔ اُس پر اگر کوئی ٹیک لگائے تو وہ اُس کے ہاتھ میں گڑ جائے گا اور اُسے چھیددے گا ۔ شاہِ مصر فرعون اُن سب کے لیے جو اُس پر بھروسا کرتے ہیں ایسا ہی ہے ۔
اور اگر تُم مجھ سے کہو کہ ہمارا توکل خُداوند ہمارے خُدا پر ہے تو کیا وہ وہی نہیں ہے جس کے اونچے مقاموں اور مذبحوں کو حزقیاہ نے ڈھا کر یہوداہ اور یروشلیم سے کہا ہے کہ تُم یروشلیم میں اِس مذبح کے آگے سجدہ کیا کرو؟
اِس لیے اب ذرا میرے آقا شاہِ اسور کے ساتھ شرط باندھ اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا بشرطیکہ تو اپنی طرد سے اُن پر سوار چڑھا سکے ۔
بھلا پھر تُو کیونکر میرے آقا کے کمترین مُلازموں میں سے ایک سردار کا منہ پھیر سکتا ہے و ر رتھوں اور سواروں کے لیے مصر پر بھروسا رکھتا ہے؟۔
اور کیا اب میں نے خُداوند کے بے کہے ہی اِس مقام کو غارت کرنے کے لیے اِس پر چڑھائی کی ہے ؟ خُداوند ہی نے مجھ سے کہا کہ اِس مُلک پر چڑھائی کر اور اِسے غارت کر دے ۔
تب الیا قیم بن خلقیاہ اور شبناہ اور یو آخ نے ربشاقی سے عرض کی کہ اپنے خادموں سے ارامی زبان میں بات کر کیونکہ ہم اُسے سمجھت ہیں اور اُن لوگوں کے سُنتے ہوئے جو دیوار پر ہیں یہودیوں کی زبان میں باتیں نہ کر ۔
لیکن ربشاقی نے اُن سے کہا کیا میرے آقا نے مجھے یہ باتیں کہنے کو تیرے آقا کے پاس یا تیرے پاس بھیجا ہے ؟ کیا اُس نے مجھے اُن لوگوں کے پاس نہیں بھیجا جو تمہارے ساتھ اپنی ہی نجاست کھانے اور اپنا ہی قارورہ پینے کو دیوار پر بیٹھے ہیں ۔
پھر ربشاقی کھڑا ہو گیا اور یہودیوں کی زبان میں بُلند آواز سے یہ کہنے لگا کہ مُلک ِ معظم شاہِ اسور کا کلام سُنو۔
بادشاہ یوں فرماتا ہے کہ حزقیاہ تُم کو فریب نہ دے کیونکہ وہ تُم کو اُس کے ہاتھ سے چھڑا نہ سکے گا
اور حزقیاہ یہ کہہ کر تُم سے خُداوند پر بھروسا کرائے کہ خُداوند ضرور ہم کو چڑھائے گا اور یہ شہر شاہِ اسور کے حوالہ نہ ہو گا ۔
حزقیاہ کی نہ سُنوں ۔کیونکہ شاہِ اسور یوں فرماتا ہے کہ تُم مجھ سے صلح کر لو اور نکل کر میرے پاس آو اور تُم میں سے ہر یک اپنی تاک اور اپنے انجیر کے درخت کا میوہ کھاتا او ر اپنے حوض کا پانی پیتا رہے ۔
جب تک میں آکر تُم کو ایسے مُلک میں نہ لے جاوں جو تمہارے مُلک کی طرح غلہ اور مَے کا مُلک ، روٹی اور تاکستانوں کا مُلک۔ زیتونی تیل اور شہد کا مُلک ہے ۔ تاکہ تُم جیتے رہو اور مر نہ جاو۔ سو حزقیاہ کی نہ سُننا جب وہ تُم کو یہ ترغیب دے کہ خداوند ہم کو چھڑائے گا
کیا قوموں کے دیوتاوں میں سے کسی نے اپنے ملک کو شاہِ اسور کے ہاتھ سے چھڑایا ہے ؟
حمات اور ارفاد کے دیوتا کہاں ہیں ؟ اور سفروائین اور ہینع اور عہواہ کے دیوتا کہاں ہیں ؟ کیا اُنہوں نے سامریہ کو میرے ہاتھ سے بچا لیا ؟
اور مُلکوں کے تمام دیوتاوں میں سے کس کس نے اپنا مُلک میرے ہاتھ سے چھڑا لیا جو یہوواہ یروشلیم کو میرے ہاتھ سے چھڑا لے گا ۔
پر لوگ خاموش رہے اور اُس کے جواب میں ایک بات بھی نہ کہی ۔ کیونکہ بادشاہ کا حکم یہ تھا کہ اُسے جواب نہ دینا ۔
تب الیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا دیوان تھا اور شبیناہ منشی اور یوآخ بن آسف مُحرر اپنے کپڑے چاک کیے ہوئے حزقیاہ کے پاس آئے اور ربشاقی کی باتیں اُسے سُنائیں ۔

جب حزقیاہ بادشاہ نے یہسُنا تو اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھ کر خُداوند کے گھر میں گیا ۔
اور اُس نے گھر کے دیوان الیاقیم اور شبناہ منشی اور کاہنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اڑھا کر آموص کے بیٹے یسعیاہ نبی کے پاس بھیجا ۔
اور اُنہوں نے اُس سے کہا حزقیاہ یوں کہتا ہے کہ آج کا دن دُکھ اور ملامت اور توہین کا دن ہے کیونکہ بچے پیدا ہونے پر ہیں لیکن ولادت کی طاقت نہیں ۔
شاید خُداوند تیرا خُدا ربشاقی کی سب باتیں سُنے جسکو اُسے آقا شاہِ اسور نے بھیجا ہے کہ زندہ خُدا کی توہین کے اور جو اتیں خُداوند تیرے خُدا نےسُنی ہں اُن پر ملامت کرے گا ۔ پس تُو اُس بقیہ کے لیے جو موجود ہے دعا کر ۔
پس حزقیاہ بادشاہ کے مُلازم یسعیاہ کے پاس آئے ۔
یسعیاہ نے اُن سے کہا کہ تُم اپنے آقا سے یوں کہناکہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تُو اُن باتوں سے جو تُو نے سُنی ہیں جن سے شاہِ اسور کے مُلازموں نے میری تکفیر کی ہے نہ ڈر ۔
دیکھ ! میں اُس میں سے ایک روح دونگا اور وہ ایک افواہ سُن کر اپے مُلک کو لوٹ جائے گا اور میں اُسے اُسی کے مُلک میں تلوار سے مروا ڈالونگا۔
سو ربشاقی لوٹ گیا اور اُس نے شاہِ اسور کو لُبناہ سے لڑتے پایا کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ وہ لیکس سے چلا گیا ہے ۔
اور جب اُس نے کُوش کے بادشاہ ترہاقہ کی بابت یہ کہتے سُناکہ دیکھ وہ تُجھ سے لڑنے کو نکلا ہے تو اُس نے پھر حزقیاہ کے پاس ایلچی روانہ کیے اور کہا ۔
کہ شاہِ یہوداہ حزقیاہ سے یوں کہنا کہ تیرا خُدا جس پر تیرا بھروسا ہے تجھے یہ کہہ کر فریب نہ دے کہ یروشلیم شاہِ اسور کے قبضہ میں نہیں کیا جائے گا ۔
دیکھ تؤ نے سُنا ہے کہ اسور کے بادشاہوں نے تمام ملالک کو بالکل غارت کر کے اُنکا کیا حال بنایا ہے ۔ سو کیا تُو بچا رہے گا ؟
کیا اُن قوموں کے دیوتاوں نے اُنکو یعنی جوزان اور حاران اور رصف اور بنی عدن جو تلسار میں تھے جنکو ہمارے باپ دادا نے ہلاک کیا چھُڑایا ؟
حمات کا بادشاہ اور ارفاد کا بادشاہ اور شہر سفر وائم اور ہینع اور عواہ کا بادشاہ کہاں ہیں ؟
حزقیاہ نے ایلچیوں کے ہاتھ سے نامی لیا اور اُسے پڑھا اور حزقیاہ نے خُداوند کے گھر میں جا کر اُسے خُداوند کے حضور پھیلا دیا ۔
اور حزقیاہ نے خُداوند کے حضور یوں دعا کی اے میرے خُداوند اسرائیل کے خُدا کروبیوں کے اوپر بیٹھنے والے تو ہی اکیلا زمین کی سب سلطنتوں کا خُدا ہے ۔ تُو ہی نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ۔
اے خُداوند کان لگا اور سُن اے خُداوند اپنی آنکھیں کھول اور دیکھ سخیرب کی باتوں کو جن سے زندہ خُدا کی باتوں کی توہین کرنے کے لیے اِس آدمی کو بھیجا ہے سُن لے ۔
اے خُداوند ! اسور کے بادشاہوں نے در حقیقت قوموں کو اُن کے مُلکوں سمیت تباہ کیا ۔
اور اُن کے دیوتاوں کو آگ میں ڈالا کیونکہ وہ خُدا نہ تھے بلکہ آدمیوں کی دستکاری یعنی لکڑی اور پتھر تھے اِس لیے اُنہوں نے اُن کو نابود کیا تھا ۔
سو اب اے خُداوند ہمارے خُدا میں تیری منت کرتا ہوں کہ تُو ہم کو اُن کے ہاتھ سے بچا لے تاکہ زمین کی سلطنتیں جان لیں کہ تُو ہی اکیلا خُداوند خدا ہے ۔
تب یسعیاہ بن عاموس نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا کہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے چونکہ تُو نے شاہ اسور سخیرب کے خلاف مجھ سے دعا کی ہے میں نے تیری سُن لی ۔
اِس لیے خُداوند نے اُس کے حق میں یوں فرمایا ہے کہ کنوری دخترِ صیون نے تُجھ کو حقیر جانا اور تیرا مضحکہ اُرایا ہے یروشلیم کی بیٹی نے تُجھ پر سر ہلایا ہے

تُو نے کس کی توہین و تکفیر کی ہے ؟ تُو نے کس کے خلاف اپنی آواز بُلند کی اور اپنی آنکھیں اوپر اُٹھائیں؟ اسرائیل کے قدوس کے خلا ف

تُو نے اپنے قاصدوں کے ذریعہ سے خُداوند کی توہین کی اور کہا کہ میں بہت سے رتھوں کو ساتھ لیکر پہاڑوں کی چوٹیوں پر بلکہ لُبنان کے وسطیٰ حصوں تک چڑھ آیا ہوں اور میں اُس کے اونچے اونچے دیوداروں اور اچھے سے اچھے صنوبر کے درختوں کو کاٹ ڈالونگا اور میں اُس کے دور سے دور مقام میں جہاں اُس کی زرخیز زمین کا جنگل ہے گھُسا چلا جاوں گا ۔

میں نے جگہ جگہ کا پانی کھود کھود کر پیا ہے اور میں اپنے پاوں کے تلوے سے مصر کی سب ندیاں سُکھا ڈالونگا۔

کیا تُو نے نہیں سُنا کہ مجھے یہ کیے ہوئے مدت ہوئی اور میں نے اِسے قدیم ایام میں ٹھہرا دیا تھا ؟ اب میں نے اُسی کو پورا کیا ہے کہ تُو فصیلدار شہروں کو اُجاڑ کر کھنڈر بنا دینے کے لیے برپا ہو ۔

اِس سبب سے اُن کے باشندے کمزور ہوئے اور وہ گھبرا گئے او ر شرمندہ ہوئےاور میدان کی گھاس اور ہری پودہ ور چھتوں پر کی گھاس اور اُس اناج کی مانند ہو گئے جو بڑھنے سے پیشتر سوکھ گئے

لیکن میں تیری نشست اور آمد و رفت اور تیرا مجھ پر جھنجلانا جانتا ہوں ۔

تیرے مجھ پر جھنجلانے کے سبب سے اور اِس لیے کہ تیرا گھمنڈ میرے کانوں تک پہنچا ہے میں اپنی نکیل تیری ناک میں اور اپنی لگام تیرے منہ میں ڈالونگا اور تُو جس راہ سے آیا ہے میں تجھے اُسی راہ سے واپس لُٹا دونگا۔

اور تیرے لیے یہ نشان ہو گا کہ تُو اِس سال وہ چیزیں جو از خود اُگتی ہیں اور دوسرے سال وہ چیزیں جو اُن سے پیدا ہو کھاو گے ۔ اور تیسرے سال تُم بونا اور کاٹنا اور تاکستان لگا کر اُن کا پھل کھانا ۔

اور وہ بقیہ جو یہوداہ کے گھرانے سے بچ رہا ہے پھر نیچے کی طرف جڑ پکڑے گا اور اوپر کی طرف پھل لائے گا ۔

کیونکہ ایک بقیہ یروشلیم سے اور وہ جو بچ رہے ہیں کوہِ صیون سے نکلیں گے خُداوند کی غیوری یہ کر دکھائے گی۔

سو خُداوند شاہِ اسور کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ وہ اِس شہر میں آنے یا یہاں تیر چلانے نہ پائے گا وہ نہ تو سپر لیکر اُس کے سامنے آنے اور نہ اُس کے مقابل دمدما باندھنے پائے گا ۔

بلکہ خداوند فرماتا ہے کہ جس راہ سے وہ آیا اُسی راہ سے لوٹ جائے گا اور اِس شہر میں آنے نہ پائے گا ۔

کیونکہ میں اپنی خاطر اور اپنے بندہ داود کی خاطر اِس شہر کی حمایت کرونگا تاکہ اِسے بچا لوں ۔

سو اُسی رات کو خُداوند کے فرشتہ نے نکل کر اسو کی لشکر گاہ میں ایک لاکھ پچاسی ہزار آدمی مار ڈالے اور صبح کو جب لوگ سویرے اُٹھے تو دیکھا کہ وہ سب مرے پڑے ہیں۔

تب شاہِ اسور سخیرب وہاں سے چلا گیا ۔ اور لوٹ کر نینواہ میں رہنے لگا ۔

اور جب وہ اپنے دیوتا نسروک کے مندر میں پوجا کر رہا تھا تو اورمملک اور شراضر نے اُسے تلوار سے قتل کیا اور اراراط کی سرزمین کو بھاگ گئے اور اُس کا بیٹا اسر حدون اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

باب 20

اُن ہی دنوں میں حزقیاہ ایسا بیمار پڑا کہ مرنے کے قریب ہو گیا تب یسعیاہ نبی آموس کے بیٹے نے اُس کے پاس آکر اُس سے کہا خُداوند یوں فرماتا ہے کہ تُو اپنے گھر کا انتظام کر دے کیونکہ تُو مر جائے گا اور بچنے کا نہیں ۔
تب اُس نے اپنا منہ دیوار کی طرف کر کے خُداوند سے یہ دعا کی کہ ۔
اے خُداوند میں تیری منت کرتا ہوں یاد فرما کہ میں تیرے حضور سچائی اور پورے دل سے چلتا رہا ہوں اور جو تیری نظر میں بھلا ہے وہی کِیا ہے اور حزقیاہ زار زار رویا ۔
اور ایسا ہوا کہ یسعہاہ نکل کر شہر کے بیچ کے حصہ تک پہنچا بھی نہ تھا کہ خُداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا کہ ۔
لوٹ اور میری قوم کے پیشوا حزقیاہ سے کہہ کہ خُداوند تیرے باپ داود کا خُدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے تیری دعا سُنی اور میں نے تیرے آنسو دیکھے ، دیکھ میں تُجھے شفا دونگا اور تیسرے دن تو خداوند کے گھر میں جائے گا ۔
اور میں تری اُمت پندرہ برس اور بڑھا دونگا اور میں تجھ کو اور اِس شہر کو شاہِ اسور کے ہاتھ سے بچا لوں گا اور میں اپنی خاطر اور اپنے بندہ دواود کی خاطر اِس شہر کی حمایت کرونگا ۔
اور یسعیاہ نے کہا انجیروں کی ٹکیا لو سو اُنہوں نے اُسے لے کر پھوڑے پر باندھا تب وہ اچھا ہو گیا ۔
اور حزقیاہ نے یسعیاہ سے پوچھا اِس کا کیا نشان ہو گا کہ خُداوند مجھے صحت بخشے گا اور میں تیسرے دن خداوند کے گھر میں جاوں گا ؟
یسعیاہ نے جواب دیا کہ اِس بات کا خُداوند نے جس کام کو کہا ہے اُسے وہ کرے گا خُداوند کی طرف سے تیرے لیےیہ نشان ہوگا کہ سایہ یا دس درجے آگے کو جائے یا دس درجے پیچھے کو لوٹے ؟ ۔
اور حزقیاہ نے جواب دیا یہ تو چھوٹی بات ہے کہ سایہ دس درجے آگے کو جائے سو یوں نہیں بلکہ سایہ دس درجے پیچھے کو لوٹے ۔
تب یسعیاہ نبی نے خُداوند سے دعا کی سو اُس نے سایہ کو آخز دھوپ گھڑی میں دس درجے یعنی جتنا وہ ڈھل چُکا تھا اُتنا ہی پیچھے کو لوٹا دیا ۔
اُس وقت شاہِ بابل برودق بلہ دان بن بلہ دان نے حزقیاہ کے پاس نامہ اور تحائف بھیجے کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ حزقیاہ بیمار ہو گیا تھا ۔
سو حزقیاہ نے اُن کی باتیں سُنیں اور اُس نے اپنی بیش بہا چیزوں کا سارا گھر اور چاندی اور سونا اور مصالح اور بیش قیمت عطر اور اپنا سِلاح خانہ اور جو کچھ اُس کے خزانوں میں موجود تھا اُن کو دکھایا اور اُس کے گھر میں اور اُس کی ساری مملکت میں ایسی کوئی چیز نہ تھی ۔ جو حزقیاہ نے اُن کو نہ دکھائی
تب یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس آکر اس سے کہا کہ یہ لوگ کیا کہتے تھے اور یہ تیرے پاس کہاں سے آئے حزقیاہ نے کہا یہ دور مُلک سے یعنی بابل سے آئے ہیں ۔
پھر اُس نے پوچھا اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا ؟ حزقیاہ نے جواب دیا اُنہوں نے سب کچھ جو میرے گھر میں ہے دیکھا ۔ میرے خزانوں میں ایسی کوئی چیز نہیں جو میں نے اُن کو دکھائی نہ ہو ۔
تب یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا خُداوند کا کلام سُن لے ۔
دیکھ وہ دن آتے ہیں کہ سب کچھ جو تیرے گھر میں ہے اور جو کچھ تیرے باپ دادا نے آج کے دن کے دن تک جمع کر کے رکھا ہے بابل کو لے جائیں گے ۔ خداوند فرماتا ہے کچھ بھی باقی نہ رہے گا ۔
اور وہ تیرے بیٹوں میں سے جو تجھ سے پیدا ہونگے اور جن کا باپ تُو ہی ہو گا لے جائیں گے اور وہ شاہِ بابل کے محل میں خواجہ سرا ہوں گے۔
یسعیاہ سے کہا خُداوند کا کلام جو تُو نے کہا ہے بھلا ہے ۔ اور اُس نے یہ بھی کہا بھلا ہی ہو گا اگر میرے ایام میں امن و امان رہے ۔
اور حزقیاہ کے باقی کام اور اُس کی ساری قوت اور کیونکر اُس نے تالاب اور نالی بنا کر شہر میں پانی پہنچایا سو کیا وہ شاہانِ یہوداہ کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ۔

اور حزقیاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُس کا بیٹا منسسی اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔

باب 21

جب منسسی سلطنت کرنے لگا تو بارہ برس کا تھا اُس نے پچپن برس یروشلیم میں سلطنت کی اور اُسکی ماں کا نام حفیصیباہ تھا ۔
اُس نے اُن قوموں کے نفرتی کاموں کی طرح جن کو خُداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے دفعہ کیا خُداوند کی نظر میں بدی کی ۔
کیونکہ اُس نے اُن اونچے مقاموں کو جن کو اُس کے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا پھر بنایا اور بعل کے لیے مذبحے بنائے اور یسیرت بنائی جیسے شاہِ اسرائیل اخی اب نے کیا تھا اور آسمان کی ساری فوج کو سجدہ کرتا اور اِن کی پرستش کرتا تھا ۔
اور اُس نے خُداوند کی ہیکل میں جس کی بابت خُداوند نے فرمایا تھا کہ میں یروشلیم میں اپنا نام رکھوں گا مذبحے بنائے
اور اُس نے آسمان کی ساری فوج کے لیے خُداوند کی ہیکل کے دونوں صحنوں میں مذبحے بنائے ۔
اور اُس نے اپنے بیٹے کو آگ میں چلایا اور وہ شگون نکالتا اور افسوں نگری کرتا اور جنات کے یاروں اور جادوگروں سے تعلق رکھتا تھا اُس نےخُداوند کے آگے اُس کو غصہ دلانے کے لیے بڑی شرارت کی ۔
اور اُس نے یسیرت کی کھودی ہوئی مورت کو جسے اُس نے بنایا تھا اُس گھر میں نصب کیا جس کی بابت خداوند نے داود اور اُس کے بیٹے سلیمان سے کہا تھا کہ اُسی گھر میں اور یروشلیم میں جسے میں نے بنی اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے چُن لیا ہے میں اپنا نام ابد تک رکھوں گا ۔
اور میں ایسا نہ کرونگا کہ بنی اسرائیل کے پاوں اُس مُلک سے باہر آوارہ پھریں جسے میں نے اُن کے باپ دادا کو دیا بشرط کہ وہ اُن سب احکام کے مطابق اور اُس شریعت کے مطابق جس کا حکم میرے بندہ موسیٰ نے اُن کو دیا عمل کرنے کی احتیاط رکھوں۔
پر اُنہوں نے نہ مانا اور منسسی نے اُن کو بہکایا کہ وہ اُن قوموں کی نسبت جن کو خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے نابود کیا زیادہ بدی کرے ۔
سو خداوند نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت فرمایا ۔
چونکہ شاہِ یہوداہ منسسی نے نفرتی کام کیے اور اموریوں کی نسبت جو اُس سے پیشتر ہوئے زیادہ بدی کی اور یہوداہ سے بھی اپنے بُتوں کےذریعہ سے گناہ کرایا ۔
اِس لیے خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے دیکھو میں یروشلیم اور یہوداہ پر ایسی بلا لانے کو ہوں کہ جو کوئی اُس کا حال سُنے اُس کے کان جھناں اُٹھیں گے ۔
اور میں یروشلیم پر سامریہ کی رسی اور اخی اب کے گھرانے کا سا پھول ڈالونگا اور میں یروشلیم کو ایسا پونچھ ڈالونگا جیسے آدمی تالی پونچھتا ہے اور اُسے پونچھ کر اُلٹی رکھ دیتا ہے ۔
اور میں اپنی میراث کے باقی لوگوں کو ترک کر کے اُنکو اُنکے دُشمنوں کے حوالہ کرونگا اور وہ اپنے سب دشمنوں کے لیے شکار اور لوٹ ٹھہریں گے ۔
کیونکہ جب سے اُن کے باپ دادا مصر سے نکلے اُس دن سے آج تک وہ میرے آگے بدی کرتے اور مجھے غصہ دلاتے رہے ۔
علاوہ اِس کے منسسی نے اُس گناہ کے سوا کہ اُس نے یہوداہ کو گمراہ کر کے خداوند کی نظر میں بدی کرائی بے گناہوں کا خون بھی اِس قدر کیا کہ یروشلیم اِس سرے سے اُس سرے تک بھر گیا ۔
اور منسسی کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور وہ گناہ جو اُس سے سرزد ہوا سو کیا وہ بنی یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں۔
اور منسسی اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اپنے گھر کے باغ میں جو عزا کا باغ ہے دفن ہو ااور اُس کا بیٹا امون اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔
اور امون جب سلطنت کرنے لگا تو بائیس برس کا تھا اُس نے یروشلیم میں دو برس سلطنت کی اُس کی ماں کا نام مسلمت تھا جو حروص یطبہی کی بیٹی تھی ۔

اور اُس نے خداوند کی نظر میں بدی کی جیسے اُس کے باپ منسسی نے کی تھی ۔
اور وہ اپنے باپ کی سب راہوں پر چلا اور اُن بتوں کی پرستش کی جن کی پرستش اُن کے باپ دادا نے کی تھی اور اُن کو سجدہ کیا۔
اور اُس نے خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کو ترک کیا اور خداوند کی راہ پر نہ چلا ۔
اور امون کے خادموں نے اُس کے خلاف سازش کی اور بادشاہ کو اُسی کے قصر میں جان سے مار دیا ۔
لیکن اُس ملک کے لوگوں نے اُن سب کو جنہوں نے امون بادشاہ کے خلاف سازش کی تھی قتل کیا ۔ اور ملک کے لوگوں نے اُس کے بیٹے یوسیاہ کو اُس کی جگہ بادشاہ بنایا ۔
اور امون کے باقی کام جو اُس نے کیے۔ سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟
اور وہ اپنی گور میں عزا کے باغ میں دفن ہوا اور اُس کا بیٹا یوسیاہ اُس کی جگہ بادشاہ بنا ۔

باب 22

جب یوسیاہ سلطنت کرنے لگا تو آٹھ برس کا تھا ۔ اُس نے اکتیس برس یروشلیم میں سلطنت کی ۔ اُسکی ماں کا نام جدیدہ تھا جو بصقفی عدایاہ کی بیٹی تھی ۔
اُس ے وہ کام کیا جو خداوند کی نگاہ میں ٹھیک تھا اور اپنے باپ داود کی سب راہوں پر چلا اور دہنے یا بائیں ہاتھ کو مطلق نہ مُڑا ۔
اور یوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں برس ایسا ہوا کہ بادشاہ نے سافن بن اصلیاہ بن مسلام منشی کو خداوند کے گھر کو بھیجا اور کہا ۔
کہ تُو خلقیاہ سردار کاہن کے پاس جاتا کہ وہ اُس نقدی کو جو خداوند کے گھر میں لائی جاتی ہے اور جسے دربانوں نے لوگوں سے لیکر جمع کیا ہے گنے۔
اور وہ اُسے اُن کار گذاروں کو سونپ دیں جو خداوند کے گھر کی نگرنی رکھتے ہیں اور یہ لوھ اُسے اُن کاریگروں کو دیں جو خداوند کے گھر میں کام کرتے ہیں تاکہ ہیکل کی دراڑوں کی مرمت ہو ۔
یعنی بڑھیوں اور راجوں اور معماروں کو دیں اور ہیکل کی مرمت کے لیے لکڑی اور تراشے ہوئے پتھروں کے خریدنے پر خرچ کریں ۔
لیکن اُن سے اُس نقدی کا جو اُنکے ہاتھ میں دی جاتی تھی کوئی حساب نہیں لیا جاتا تھا اِس لیے کہ وہ امانتداری سے کام کرتے تھے ۔
اور سردار کاہن خلقیاہ نے سافن منشی سے کہا کہ مجھے خداوند کے گھر میں توریت کی کتاب ملی ہے اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی اور اُس ن اُسکو پڑھا ۔
اور سافن منشی بادشاہ کے پاس آیا اور بادشاہ کو خبر دی کہ تیرے خادموں نے وہ نقدی جو ہیکل میں ملی لیکر اُن لار گذاروں کے ہاتھ میں سپرد کی جو خداوند کے گھر کی نگرانی رکھتے ہیں ۔
اور سافن منشی نے بادشاہ کو یہ بھی بتایا کہ خلقیاہ کا ہن نے ایک کتاب میرے حوالہ کی ہے اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا ۔
جب بادشاہ نے توریت کی کتاب کی باتیں سُنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے ۔
اور بادشاہ نے خلقیاہ کاہن اور سافن کے بیٹے اخی قام اور میکایاہ کے بیٹے عکبور اور سافن منشی اور عسایاہ کو جو بادشاہ کا مُلازم تھا یہ حکم دیا کہ ۔
یہ کتاب جو ملی ہے اِسکی باتوں کے بارےمیں تُم جا کر میری اور سب لوگوں اور سارے یہوداہ کی طرف سے خداوند سے دریافت کرو کیونکہ خداوند کا بڑا غضب ہم پر اِسی سبب سے بھڑکا ہے کہ ہمارے باپ دادا نے اِس کتاب کی باتوں کو نہ سُنا کہ جو کچھ اُس میں ہمارے بارے میں لکھا ہے اُس کے مطابق کرتے ۔
تب خلقیاہ کاہن اور اخی قام اور عکبور اور سافن اور عسایاہ خلدہ نبیہ کے پاس گئے جو توشہ خانہ کے دروغہ سلوم بن تقوہ بن خرخس کی بیوی تھی (یہ یروشلیم میں مشنہ نامہ محلہ میں رہتی تھی) ۔سو اُنھوں نے اُس سے گفتگو کی ۔
اُس نے اُن سے کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تُم اُس شخص سے جس نے تُم کو میرے پاس بھیجا ہے کہنا
کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں اِس کتاب کی اُن سب باتوں کے مطابق جنکو شاہ یہوداہ نے پڑھا ہے اِس مقام پر اور اِس کے سب باشندوں پر بلا نازل کرونگا ۔
کیونکہ اُنھوں نے مجھے ترک کیا اور غیر معبودوں کے آگے بخور جلایا تاکہ اپنے ہاتھوں کے سب کاموں سے مجھے غصہ دلائیں ۔ سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکے گا اور ٹھنڈا نہ ہو گا ۔
لیکن شاہِ یہوداہ سے جس نے تُم کو خداوند سے دریافت کرنے کو بھیجا ہے یوں کہنا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ جو باتیں تو نے سُنی ہیں اُنکے بارے میں یہ ہے کہ ۔
چونکہ تیرا دل نرم ہے اور جب تُو نے وہ بات سُنی جو میں نے اِس مقام اور اسکے باشندوں کے حق میں کہی کہ وہ تباہ

ہو جائیں گے اور لعنتی بھی ٹھہریں گے تو تُو نے خداوند کے آگے عاجزی کی اور اپنے کپڑے پھاڑے اور میرے آگے رویا ۔ سو میں نے بھی تیری سُن لی ۔ خداوند فرماتا ہے ۔

اِس لیے دیکھ میں تجھے تیرے باپ دادا کے ساتھ ملاوں گا اور تو اپنی گور میں سلامتی سے اُتار دیا جائے گا اور اُن سب آفتوں کو جو میں اِس مقام پر نازل کرونگا تیری آنکھیں نہیں دیکھیں گی ۔ سو وہ یہ خبر بادشاہ کے پاس لائے ۔

باب 23

اور بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اُنہوں نے یہوداہ اور یروشلیم کے سب بزرگوں کو اُسکے پاس جمع کیا ۔
اور بادشاہ خداوند کے گھر کو گیا اور اُس کے ساتھ یہوداہ کے سب لوگ اور یروشلیم کے سب باشندے اور کاہن اور نبی اور سب چھوٹے بڑے آدمی تھے اور اُس نے جو عہد کی کتاب خداوند کے گھر میں ملی تھی اُسکی سب باتیں اُنکو پڑھ سُنائیں ۔
اور بادشاہ ستون کے برابر کھڑا ہوا اور اُس نے خداوند کی پیروی کرنے اور اُسکے حکموں اور شہادتوں اور آئین کو اپنے سارے دل اور ساری جان سے ماننے اور اِس عہد کی باتوں پر جو اُس کتاب میں لکھی ہیں عمل کرنے کے لیے خداوند کے حضور عہد باندھا اور سب لوگ اُس عہد پر قائم ہوئے ۔
پھر بادشاہ نے سردار کاہن خلقیاہ کو او ر اُن کاہنوں کو جو دوسرے درجہ کے تھے اور دربانوں کو حکم کیا کہ اُن سب برتنوں کو جو بعل اور یسیرت اور آسمان کی ساری فوج کے لیے بنائ گئے تھے خداوند کی ہیکل سے باہر نکالیں اور اُس نے یروشلیم کے با ہر قدرون کے کھیتوں میں اُنکو جلا دیا اور اُکی راکھ بیت ایل پہنچائی ۔
اور اُس نے اُن بُت پرست کاہنوں کو جنکو شاہانِ یہوداہ نے یہوداہ کے شہروں کے اونچے مقاموں اور یروشلیم کے آس پاس کے مقاموں میں بخور جلانے کو مقرر کیا تھا اور اُنکو بھی جو بعل اور سورج اور چاند اور سیاروں اور آسمان کے سارے لشکر کے لیے بخور جلاتے تھے موقوف کیا ۔
اور یسیرت کو خداوند کے گھر سے یروشلیم کے باہر قدرون کے نالے پر لے گیا اور اُسے قدرون کے نالے پر جلا دیا اور اُسے کوٹ کوٹ کر خاک بنا دیا اور اُسکو عام لوگوں کی قبروں پر پھینک دیا ۔
اور اُس نے لوطیوں کے مکانوں کو جو خداوند کے گھر میں تھے جن میں عورتیں یسیرت کے لیے پردے بُنا کرتی تھیں ڈھا دیا ۔
اور اُس نے یہوداہ کے شہروں سے سب کاہنوں کو لا کر جبع سے بیر سبع تک اُن سب اونچے مقاموں میں جہاں کاہنوں نے بخور جلایا تھا نجاست ڈلوائی اور اُس نے پھاٹکوں کے اُن اونچے مقاموں کو جو شہر کے ناظم یشوع کے پھاٹک کے مدخل یعنی شہر کے پھاٹک کے بائیں ہاتھے کو تھے گِرادیا ۔
تو بھی اونچے مقاموں کے کاہن یروشلیم میں خداوند کے مذبح کے پاس نہ آئے لیکن وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ بے خمیری روٹی کھا لیتے تھے ۔
اور اُس نے توفت میں بنی ہنوم کی وادی میں ہے نجاست پھنکوائی تاکہ کوئی شخص مولک کے لیے اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں نہ چلوا سکے ۔
اور اُس نے اُن گھوڑوںکو دُور کر دیا جنکو یہوداہ کے بادشاہوں نے سورج کے لیے مخصوص کر کے خداوند کے گھر کے آستانہ پر ناتن ملک خواجہ سا کی کوٹھری کے برابر رکھا تھا جو ہیکل کی حد کے اندر تھی اور سورج کے رتھوں کو آگ سے جلا دیا ۔
او ر اُن مذبحوں کو جو آخز کے بالا خانہ کی چھت پر تھے جنکو شاہانِ یہوداہ نے بنایا تھا اور اُن مذبحوں کو جنکو منسی نے خداوند کے گھر کے دونوں صحنوں میں بنایا تھا بادشاہ نے ڈھا دیا اور وہاں سے اُنکو چُور چُور کر کے اُنکی خاک کو قدرون کے نالے میں پھنکوا دیا ۔
اور بادشاہ نے اُن اونچے مقاموں پر نجاست ڈلوائی جو یروشلیم کے مقابل کوہِ آلایش کی دہنی طرف تھے جنکو اسرائیل کے بادشاہ سُلیمان نے صیدانیوں کی نفرتی عستارات اور موآبیوں کے نفرتی کموس اور بنی عمون کے نفرتی مِلکوال کے لیے بنایا تھا ۔
ور اُس نے ستونوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور اُنکی جگہ میں مُردوں کی ہڈیاں بھر دیں ۔
پھر بیے ایل کا وہ مذبح اور وہ اونچا مقام جسے نباط کے بیٹے یُربعام نے بنایا تھا جس نے اسرائیل سے گناہ کرایا ۔ سو اِس مذبح اور اونچے مقام دونوں کو اُس نے ڈھا دیا اور اونچے مقام کو جلا دیا اور اُسے کُوٹ کُوٹ کر خاک کر دیا اور یسیرت کو جلا دیا ۔

اور جب یوسیاہ مُڑ ا تو اُس نے اُن قبروں کو دیکھا جو وہاں اُس پہاڑ پر تھیں ۔ سو اُس نے لوگ بھیج کر اُن قبروں میں سے ہڈیاں نکلوائیں اور اُنکو اُس مذبح پر جلا کر اُسے نا پاک کیا ۔ یہ خداوند کے سُخن کے مطابق ہوا جسے اُس مردِ خدا نے جس نے اِن باتوں کی خبر دی تھی سُنایا تھا ۔
پھر اُس نے پوچھا یہ کیسی یاد گارر ہے جسے میں دیکھتا ہوں ؟ شہر کے لوگوں نے اُسے بتایا یہ اُس مردِ خدا کی قبر ہے جس نے یہوداہ سے آکر اِن کاموں کی جو تُو نے بیت ایل کے مذبح سے کیے خبر دی ۔
تب اُس نے کہا اُسے رہنے دو ۔ کوئی اُسکی ہڈیوں کو نہ سرکائے ۔ سو اُنہوں نے اُسکی ہڈیاں اُس نبی کی ہڈیوں کے ساتھ جو سامریہ سے آیا تھا رہنے دیں ۔
اور یوسیاہ نے اُن اونچے مقاموں کے سب گھروں کو بھی جو سامریہ کے شہروں میں تھے جنکو اسرائیل کے بادشاہوں نے خداوند کو غصہ دلانے کو نایا تھا ڈھایا اور جیسا اُس نے بیت ایل میں کیا تھا ویسا ہی اُن سے بھی کیا ۔
اور اُس نے اونچے مقاموں کے سب کاہنوں کو جو وہاں تھے اُن مذبحوں پر قتل کیا اور آدمیوں کی ہڈیاں اُن پر جلائیں ۔ پھر وہ یروشلیم کو لوٹ آیا ۔
اور بادشاہ نے سب لوگوں کو یہ حکم دیا کہ خداوند اپنے خدا کے لیے فسح مناو جیسا عہد کی اِس کتاب میں لکھا ہے ۔
اور یقینا قاضیوں کے زمانہ سے جو اسرائیل کی عدالت کرتے تھے اور اسرائیل کے بادشاہوں اور یہوداہ کے بادشاہوں کے کُل آیام میں ایسی عید فسح کبھی نہیں ہوئی تھی ۔
یوسیاہ بادشاہ کے اٹھارویں برس یہ فسح یروشلیم میں خداوند کے لیے منائی گئی ۔
ماسوا اِس کے یوسیاہ نے جنات کے یاروں اور جادوگروں اور مورتوں اور بُتوں اور سب نفرتی چیزوں کو جو مُلک یہوداہ اور یروشلیم میں نظر آئیں دور کر دیا تا کہ وہ شریعت کی اُن باتوں کو پورا کرے جو اُس کتاب میں لکھی تھیں جو خلقیاہ کاہن کو خداوند کے گھر میں ملی تھی ۔
اور اُس سے پہلے کوئی بادشاہ اُس کی مانند نہیں ہوا تھا جو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنے سارے زور سے موسیٰ کی ساری شریعت کے مطابق خداوند کی طرف رجوع لایا ہو اور نہ اُسکے بعد کوئی اُسکی مانند برپا ہو ا۔
باوجود اِس کے منسی کی سب بدکاریوں کی وجہ سے جن سے اُس نے خداوند کو غصہ دلایا تھا خداوند اپنے سخت و شدید قہر سے جس سے اُسکا غضب یہوداہ پر بھڑکا تھا باز نہ آیا ۔
اور خداوند نے فرمایا کہ میں یہوداہ کو بھی اپنی آنکھوں کے سامنے سے دور کر دونگا جیسے میں نے اسرائیل کو دور کیا اور میں اِس شہر کو جسے میں نے چُنا یعنی یروشلیم کو اور اِس کے گھر کو جسکی بابت میں نے کہا تھا کہ میرا نام وہاں ہو گا رد کر دونگا۔
اور یوسیاہ کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟ ۔
اُسی ایام میں شاہِ مصر فرعون نکوہ شاہِ اسور پر چڑھائی کرنے کے لیے دری فرات کو گیا تھا اور یوسیاہ بادشاہ اُسکا سامنا کرنے کو نکلا ۔ سو اُس نے اُسے دیکھتے ہی مجدد میں قتل کر دیا ۔
اور اُس کے مُلازم اُسکو رتھ میں مجدد سے مرا ہوا لے گئے اور اُسے یروشلیم میں لا کر اُسی کی قبر میں دفن کیا اور اُس مُلک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے یہو آخز کولے کر اُسے مسح کیا اور اُس کے باپ کی جگہ اُسے بادشاہ بنایا ۔
اور یہو آخز جب سلطنت کرنے لگا تو یئیس برس کا تھا ۔ اُس نے یروشلیم میں تین مہینے سلطنت کی ۔ اُسکی ماں کا نام حموطل تھا جو لبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی۔
اور جو جو اُس کے باپ دادا نے کیا تھا ُسکے مطابق اِس نے بھی خداوند کی نظر میں بدی کی ۔
سو فرعون نکوہ نے ُسے ربلہ میں جو ملک حمات میں ہے قید کر دیا تاکہ وہ یروشلیم میں سلطنت نہ کرنے پائے اور اُس مُلک پر سو قنطار چاندی اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا۔
اور فرعون نکوہ نے یوسیاہ کے بیٹے الیاقیم کو اُس کے باپ یوسیاہ کی جگہ بادشاہ بنایا اور اُس کا نام بدل یہویقیم رکھا لیکن یہو آخز کو لے گیا ۔ سو وہ مصر میں آکر وہاں مر گیا ۔
اور یہویقیم نے وہ چاندی اور سونا فرعون کو پہنچایا پر اِس نقدی کو فرعون کے حکم کے مطابق دینے کے لیے اُس نے

مملکت پر خراج مقرر کیا یعنی اُس نے اُس مُلک کے لوگوں سے ہر شخص کے لگان کے مطابق چاندی اور سونا لیا تاکہ فرعون نکوہ کو دے ۔
یہویقیم جب سلطنت کرنے لگا تو پچیس برس کا تھا ۔ اُس نے یروشلیم میں گیارہ برس سلطنت کی ۔ اُس کی ماں کا نام زنودہ تھا جو روماہ کے فدایاہ کی بیٹی تھی ۔
اور جو جو اُسکے باپ دادا نے کیا تھا اُسی کے مطابق اُس نے بھی خداوند کی نظر میں بدی کی ۔

اُسی ایام میں شاہِ بابل نبوکدنضر نے چڑھائی کی اور یہو یقیم تین برس تک اُسکا خادم رہا ۔ تب وہ پھر کر اُس سے منحرف ہو گیا ۔
اور خداوند نے کسدیوں کے دل اور ارام کے دل اور موآب کے دل اور بنی عمون کے دل اُس پر بھیجے او یہوداہ پر بھی بھیجے تاکہ اُسے جیسا خداوند نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت فرمایا تھا ہلاک کر دے ۔
یقینا خداوند ہی کے حکم سے یہوداہ پر یہ سب کچھ ہوا تا کہ منسی کے سب گناہوں کے باعث جو اُس نے کیے اُنکو اپنی منظر سے دور کر ے ۔
اور اُن سب بے گناہوں کے خون کے باعث بھی جسے منسی نے بہایا کیونکہ اُس نے یروشلیم کو بے گناہوں کے خون سے بھر دیا تھا اور خداوند نے معا ف کرنا نہ چاہا ۔
اور یہویقیم کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟
اور یہویقیم اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُس کا بیٹا یہویاکین اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ۔
اور شاہِ مصر پھر کبھی اپنے مُلک سے باہر نہ گیا کیونکہ شاہ بابل نے مصر کے نالے سے دریاِ فرات تک سب کچھ جو شاہِ مصر کا تھا لے لیا تھا ۔
اور یہویا کین جب سلطنت کرنے لگا تو اٹھارہ برس کا تھا اور یروشلیم میں اُس نے تین مہینے سلطنت کی ۔ اُسکی ماں کا نام نحشتا تھا جو یروشلیمی الناتن کی بیٹی تھی ۔
اور جو جو اُس کے باپ نے کیا تھا ُسکے مطابق اُس نے بھی خداوند کی نظر میں بدی کی ۔
اُس وقت شاہِ بابل نبو کدنضر کے خادموں نے یروشلیم پر چڑھائی کی اور شہر کا محاصرہ کر لیا ۔
اور شاہِ بابل نبو کدنضر بھی جب اُسکے خادموں نے اُس شہر کا محاصرہ کر رکھا تھا وہاں آیا ۔
تب شاہِ یہوداہ یہویاکین اپنی ماں اور اپنے ملازموں اور سرداروں اور عہدہ داروں سمیت نکل کر شاہِ بابل کے پاس گیا اور شاہِ بابل نے اپنی سلطنت کے آٹھویں برس اُسے گرفتار کیا ۔
اور وہ خداوند کے گھر کے سب خزانوں اور شاہی محل کے سب خزانوں کو وہاں سے لے گیا اور سونے کے سب برتنوں کو جنکو شاہِ اسرائیل سُلیمان نے خداوند کی ہیکل میں بنایا تھا اُس سے کاٹ کر خداوند کے کلام کے مطابق اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے ۔
اور و سارے یروشلیم کو اور سب سراروں اور سب سورماوں کو جو دس ہزار آدمی تھے اور سب دستکاروں اور لُہاروں کو اسیر کر کے لے گیا ۔ سو وہاں مُلک کے لوگوں میں سے سِوا کنگالوں کے اور کوئی باقی نہ رہا ۔
اور یہویاکین کو وہ بابل لے گیا اور بادشاہ کی ماں اور بادشاہ کی بیویوں اور اُس کے عہدہ داروں اور مُلک کے رئیسوں کو وہ اسیر کر کے یروشلیم سے بابل کو لے گیا ۔
اور سب طاقتور آدمیوں کو جو سات ہزار تھے اور دستکاروں اور لُہاروں کو جو ایک ہزار تھے اور سب کے سب مضبوط اور جنگ کے لائق تھے شاہِ بابل اسیر کر کے بابل میں لے آیا ۔
اور شاہِ بابل نے اُس کے باہ کے بھائی متیاہ کو اُسکی جگہ بادشاہ بنایا اور اُسکا نام بدل کر صدقیاہ رکھا ۔
جب صدقیاہ سلطنت کرنے لگا تو اکیس برس کا تھا اور اُس نے گیارہ برس یروشلیم میں سلطنت کی ۔ اُسکی ماں کا نام حموطل تھا جو لبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی ۔
اور جو جو یہویقیم نے کیا تھا اُسی کے مطابق اُس نے بھی خداوند کی نظر میں بدی کی ۔
کیونکہ خداوند کے غضب کے سبب سے یروشلیم اور یہوداہ کی یہ نوبت آئی کہ آخر اُس نے اُنکو اپنے حضور سے دور ہی کر دیا اور صدقیاہ شاہِ بابل سے منحرف ہو گیا ۔

باب 25

اور اُسکی سلطنت کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہو ا کہ شاہِ بابل نبو کدنضر نے اپنی ساری فوج سمیت یروشلیم پر چڑھائی کی اور اُسکے مقابل خیمہ زن ہوا اور اُنہوں نے اُسکے مقابل گِردا گرد حصار بنائے ۔
اور صدقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے گیارھویں برس تک شہر کا محاصرہ رہا ۔
اور چوتھے مہینے کے نویں دن سے شہر میں کال ایسا سخت ہو گیا کہ مُلک کے لوگوں کے لیے خورش نہ رہی ۔
تب شہر پناہ میں رخنہ ہو گیا اور دونوں دیواروں کے درمیان جو پھاٹک شاہی باغ کے برابر تھا اُس سے سب جنگی مر د رات ہی رات بھاگ گئے (اُس وقت کسدی شہر کو گھیرے ہوئے تھے) اور بادشاہ نے بیابان کا راستہ لیا ۔
لیکن کسدیوں کی فوج نے بادشاہ کا پیچھا کیا اور اُسے یریحو کے میدان میں جا لیا اور اُسکا سارا لشکر اُسکے پاس سے پراگندہ ہو گیا تھا ۔
سو وہ بادشاہ کو پکڑ کر ربلہ میں شاہِ بابل کے پاس لے گئے اور اُنہوں نے اُس پر فتوٰی دیا ۔
اور اُنہوں نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُسکی آنکھوں کے سامنے ذبح کیا اور صدقیاہ کی آنکھیں نکال ڈالیں اور اُسے زنجیروں سے جکڑ کر بابل کو لے گئے ۔
اور شاہِ بابل نبو کدنضر کے عہد کے اُنیسویں برس کے پانچویں مہینے کے ساتویں دن شاہِ بابل کا ایک خادم نبو زرادان جو جلوداروں کا سردار تھا یروشلیم میں آیا ۔
اور اُس نے خداوند ا گھر اور بادشاہ کا قصر اور یروشلیم کے سب گھر یعنی ہر ایک بڑا گھر آگ سے جلا دیا ۔
اور کسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ہمراہ تھا یروشلیم کی فیصیل کو چاروں طرف سے گِرا دیا ۔
اور باقی لوگوں کو جو شہر میں رہ گئے تھے اور اُنکو جنہوں نے اپنوں کو چھوڑ کر شاہِ بابل کی پناہ لی تھی اور عوامم میں سے جتنے باقی رہ گئے تھے اُن سب کو نبو زرادان جلوداروں کا سردار اسیر کر کےلے گیا ۔
پر جلوداروں کے سردار نے مُلک کے کنگالوں کو رہنےدیا تاکہ کھیتی اور تاکستانوں کی باغبانی کریں ۔
اور پیتل کے اُن ستونوں کو جو خداوند کے گھر میں تھے اور کُرسیوں کو اور پیتل کے بڑے حوض کو جو خداوند کے گھر میں تھا کسدیوں نے توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اُنکا پیتل بابل کو لے گئے ۔
اور تمام دیگیں اور بیلچے اور گُلگیر اور چمچے اور پیتل کے تمام برتن جو وہاں کام آتے تھے لے گئے ۔
اور انگیٹھیاں اور کٹورے غرض جو کچھ سونے کا تھا اُس کے سونے کو اور جو کچھ چاندی کا تھا اُسکی چاندی کو جلوداروں کے سردار لے گیا ۔
وہ دونوں ستون اور وہ بڑا حوض اور وہ کُرسیاں جنکو سُلیمان نے خداوند کے گھر کے لیے بنایا تھا اِن سب چیزوں کے پیتل کا وزن بے حساب تھا ۔
ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا تھا اور اُس کے اوپر پیتل کا ایک تاج تھا اور وہ تاج تین ہاتھ بُلند تھا ۔ اُس تاج پر گردا گرد جالیاں اور انار کی کلیاں سب پیتل کی بنی ہوئی تھیں اور دوسرے ستون کے لوازم بھی جالی سمیت اِن ہی کی طرح تھے ۔
اور جلوداروں کے سردا ر نے سرایاہ سردار کاہن کو اور کاہن ثانی صفنیاہ کو اور تینوں دربانوں کو پکڑ لیا ۔
اور اُس نے شہر میں سے ایک سردر کو پکڑ لیا جو جنگی مردوں پر مقرر تھا اور جو لوگ بادشاہ کے حضو حاضر رہتے تھے اُن میں سے پانچ آدمیوں کو جو شہر میں ملے اور لشکر کے بڑے مُحرر کو جو اہل ملک کی موجودات لیتا تھا اور مُلک کے لوگوں میں سے ساٹھ آدمیوں کو جو شہر میں ملے ۔
اِن کو جلوداروں کا سردار نبو زرادان پکڑ کر شاہِ بابل کے حجور ربلہ میں لے گیا ۔
او ر شاہِ بابل نے حمات کے علاقہ کے ربلہ میں اِنکو مارا اور قتل کیا ۔ سو یہوداہ بھی اپنے مُلک سے اسیر ہو کر چلا گیا ۔
اور جو لوگ یہوداہ کی سرزمین میں رہ گئے جنکو نبو کدنضر شاہ بابل نے چھوڑ دیا اُن پر اُس نے جدلیاہ بن اخی قام بن سافن کو حاکم مقرر کیا ۔

جب جتھوں کے سب سرداروں اور اُنکی سپاہ نے یعنی اسمعیل بن نتنیاہ اور یوحنان بن قریح اور سِرایاہ بن تخومت نطوفاتی اور یاز نیاہ بن معکاتی نے سُنا کہ شاہِ بابل نے جدلیاہ کو حاکم بنایا ہے تو وہ اپنے لوگوں سمیت مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے ۔
اور جدلیاہ نے اُن سے اور اُنکی سپاہ سے قسم کھا کر کہا کسدیوں کے ملاموں سے مت ڈرو ۔ مُلک میں بسے رہو اور شاہِ بابل کی خدمت کرو اور تمہاری بھلائی ہو گی ۔
مگر ساتویں مہینے ایسا ہوا کہ اسمعیل بن نتنیاہ بن الیسمع جو بادشاہ کی نسل سے تھا پنے ساتھ دس مر د لے آیا اور جدلیاہ کو ایسا مارا کہ وہ مر گیا اور اُن یہودیوں اور کسدیوں کو بھی جو اُس کے ساتھ مصفاہ میں تھے قتل کیا ۔
تب سب لوگ کیا چھوٹے کیا بڑے اور جتنوں کے سردار اُٹھ کر مصر کو چلے گئے کیونکہ وہ کسدیوں سے ڈرتے تھے ۔
اور یہویاکین شاہِ یہوداہ کی اسیری کے سنتیسیویں برس کے بارھویں مہینے کے ستائیسویں دن ایسا ہوا کہ شاہِ بابل اویل مردوک نے اپنی سلطنت کے پہلے ہی سال یہویاکین شاہِ یہوداہ کو قید خانہ سے نکال کر سرفراز کیا ۔
اور اُسکے ساتھ مہر سے باتیں کیں اور اُسکی کُرسی اُن سب بادشاہوں کی کُرسیوں سے جو اُسکے ساتھ بابل میں تھ بُلند کی ۔
سو وہ اپنے قید خانہ کے کپڑے بدل کر عمر بھر برابر اُسکے حضور کھانا کھاتا رہا ۔
اور اُسکو عمر بھر بادشاہ کی طرف سے وظیفہ کے طور پر ہر روز رسد ملتی رہی ۔

تواریخ۔۱

باب 1

آدم سیت انوُس۔
قینان مہلل ایل یارده
حُنوک متوسلح لمک
نوُح سم حام اور یافت۔
بنی یافت جمراور ماجوج اور مادَی اور یاوان اور توبل اور مسک اور تیراس ہیں
اور بنی جُمر ۔ اشکنار اور ریفت اور تجرمہ ہیں
اور بنی یاوان ۔ اِلیسہ اور ترسیس کتی اور دودانی ہیں ۔
بنی حام ۔ کوُش اور مِصر فوط اور کنعان ہیں ۔
اور بنی کوُش ۔ سبااور حویلہ اور سبتہ اور رعماه اور سبتکہ ہیں
اور بنی رعماه۔ سبا اور ددان ہیں ۔
اور کوُش سے نمبرُود پیدا ہوا ۔ زمین پر پہلے وہی بہادری کرنے لگا۔
اور مصر سے لُودی اور عنامی اور لِہابی اور نفتوحی ۔
اور فترُوسی اور کسلوُحی (جن سے فِلستی نکلے) اور کفتوری پیدا ہوئے۔
اور یبوسی اور اموری اور ج،رجاشی۔
اورحوّی اور عرقی اور سِینی ۔
اور اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے ۔
بنی سِم ۔ عیلام اور اسوُر اور ارفکسد اور لوُد اور ارام اور عوض اور حُول اور جتر اور مسک ہیں ۔
ارفکسد سے سلح پیدا ہوُا اور سلح پیدا ہوا اور سلح سے عِبر پیدا ہوا ۔
اور عبر سے دو بیٹے پیدا ہوئے پہلے کا نام فلج تھا کیونکہ اُسکے ایام میں زمین بٹی اور اُسکے بھائی کا نام یقطان تھا۔
اور یقطان سے الموداد اور سلف اور حصر ماوت اور اراخ۔
اور ہدُورام اور اُوزال اور دِقلہ۔
اور عیبال اور ابی مایل اور سبا۔
اور اوفیر اور حِویلہ اور یُوباب پیدا ہوُئے ۔ یہ سب بنی یُقطان ہیں ۔
سم ارفکسد سلح ۔
عبر فلج رعوُ۔
سروج نحور تارح ۔
برام یعنی ابراہام ۔
ابراہام کے بیٹے اِضحاق اور اِسمعیل تھے۔
اِنکی اَولاد یہ ہیں۔ اِسمٰعیل کا پہلوٹھا نبایوت۔ اُسکے بعد قیدار اور اوبئیل اور مبسام ۔
مِشماع اور دُومہ اور ماسا ۔ حدد اور تیمہ ۔
یطور نفیس قدمہ ۔ یہ بنی اِسمٰعیل ہیں ۔
اور ابراہام کی حرم قطوره کے بیٹے یہ ہیں ۔ اُسکے بطن سے زمران اور بقسان اور مِدان اور مِدیان اور اِسباق اور سُوخ پیدا ہوُئے اور بنی یقسانسبا اور دوان ہیں ۔
اور بنی مِدیان ۔ عیفہ اور عفر اور حُنوک اور ابیداع اور الدعا ہیں ۔ یہ سب بنی قطوره ہیں۔
اور ابرہام سے اِضحاق پیدا ہُوا ۔ بنی اِضحاق عیسو اور اسرائیل تھے۔
بنی عیسو الیفز اور رعُوایل اور یعوس اور عیلام اور قرح ہیں ۔
بنی الیفز تیمان اور ادمر اور صفی اور جعتام قنز اور تمنع اور عمالیق ہیں ۔

بنی رعُوایل نحت زارح سمہ اور مِزہ ہیں ۔

اور بنی شِعیر لوطان اور سوبل اور صبعون اور عنہ اور دِیسون اور ا، لیصر اور دیسان ہیں ۔

اور حوری اور ہومام لوطان کے بیٹے تھے اور تمنع لوطان کی بہن تھی۔

بنی سوبل علیان اور مانحت عیبال سفی اور اونام ہیں اور اَیہ اور عنہ صبعون کے بیٹے تھے۔

اور عنہ کا بیٹا دِیسون تھا اور حمران اور اِشبان اور یتران اور کران دِیسون کے بیٹے تھے۔

اور الیصر کے بیٹے بلہان اور زعوان اور یعقان تھے اور عُوض اور اران دِیسان کے بیٹے تھے۔

اور جن بادشاہوں نے مُلک ادوم پر اُس وقت سلطنت کی جب بنی اِسرائیل پر کوئی بادشاہ حُکمران نہ تھا وہ یہ ہیں ۔ بالع بن بعور ۔ اُسکے شہر کا نام دِنہاباتھ۔

اور بلع مرگیا اور یُوباب بن زارح جو بصارہی تھا اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ۔ اور یُوباب مرگیا اور یُوباب بن زارح جو بُصراہی تھا اپسکی جگہ بادشاہ ہوا ۔

اور حشام مر گیا اور حشام جو تیمان کے علاقہ کا تھا اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا۔ اور حشام مرگیا اور ہدوبن بدجس نے مدیانیوں کو موآب کے میدان میں مارا اُسکی جگہ بادشاہ ہوا اور اُسکے شہر کانام عویت تھا۔

اور ہدد مرگیا اور سملہ جو مسرقہ کا تھا اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ۔

اور شملہ مر گیا اور سائول جو دریاؔ فرات کے پاس کے رحوبوت کا باشندہ تھا اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا۔

اور ساول مر گیا اور بعلحنان بن عکبور اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ۔

بعلحنان مر گیا اور ہدد اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ۔ اُسکے شہر کا نام فاعی اور اُسکی بیوی کا نام مہطیل تھا جو مطرد بنت میزاباب کی بیٹی تھی ۔

اور ہدد مر گیا ۔ پھر یہ ادوم کے رئیس ہوئے ۔ رئیس تمنع ۔ رئیس علیاہ۔ رئیس میتیت ۔

رئیس اہلیبامہ۔ رئیس اَیلہ ۔ رئیس فینون۔

قنز۔ رئیس تیمان ۔ رئیس مِبصار۔

رئیس مضدایل۔ رئیس عرام ۔ ادوم کے رئیس یہی ہیں ۔

باب 2

یہ بنی اِسرائیل ہیں ۔ رُوبن شمعون لاوی یہوداہ اِشکار اور زبولون۔
دان یُوسف اور بینمین نفتالی جد اور آشر۔
عیر اور اونان اور سیلہ یہ یہوداہ کے بیٹے ہیں ۔ یہ تینوں اُس سے ایک کنعانی عورت بت سُوع کے بطن سے پیدا ہوئے اور یہوداہ کا پہلوٹھا ﷺیر خُداوند کی نظر میں شریر تھا اِسلئے اُس نے اُسکو مار ڈالا۔
اور اُسکی بہو تمر کے اُس سے فارص اور زارح ہُوئے ۔ یہوداہ کے کُل پانچ بیٹے تھے ۔
اور فار؟ص کے بیٹے حصرون اور حمول تھے۔
اور زارح کے بیٹے زِمری اور اَیتان ہیمان اور کلکول اور دراع یعنی کل پانچ تھے ۔
اور اسرائیل کا دُکھ دینے والا عکر جس نے مخصوس کی ہُوئی چیز میں خیانت کی کرمی کا بیٹا تھا ۔
اور اَیتان کا بیٹا عزریاہ تھا۔
اور حصرون کے بیٹے جو اُس سے پیدا ہوئے یہ ہیں ۔ یرحمئیل اور رام اور کلوبی۔
رام سے عمّیند اب پیدا ہوا اور عمیناداب سے نحسون پیدا ہوا جو بنی یہوداہ کا سردار تھا۔
اور نحسون سے سَلما پیدا ہوا سَلما سے بوعز پیدا ہُوا ۔
اور بوعزسے عوبید پیدا ہوا اور عوبیدسے یسّی پیدا ہوا ۔
یسّی سے اُسکا پہلوٹھا اِلیاب پیدا ہوا اور ابینداب دُوسرا اور سمع تیسرا۔
نتنی ایل چَوتھا ۔ رَدی پانچواں ۔
عوضم چھٹا داود ساتوں ۔
اور اُنکی بہنیں ضرویاہ اور ابیجیل تھیں اور اَبی شے اور یُوآب اور عساہیل یہ تینوں ضرویاہ کے بیٹے ہیں ۔
اور ابیجیل سے عماسا پیدا ہُوا اور عماسا کا باپ اِسمعیلی یتر تھا۔ اور حصرون کے بیٹے کا لِب سے اُسکی بیوی عزوبہ اور یریعو؟ت کے اَولاد ہُوئی ۔ عزوبہ کے بیٹے یہ ہیں یشر اور سُوباب اور اردون ۔
اور عزوبہ مرگئی اور کالب نے اِفرات کو بیا لیا جسکے بطن سے حور پیدا ہوا ۔
اور حُور سے اُوری پیدا ہوا اور اُوری سے بضلیئل پیدا ہوا۔
اُسکے بعد حصرون جلعاد کے باپ مکیر کی بیٹی کے پاس گیا جس سے اُس نے ساٹھ برس کی عمر میں بیاہ کیا تھا اور اُسکے بطن سے شضوب پیدا ہُوا ۔
اور شجوب سے یائیر پیدا ہوا جو مُلک جلعاد میں تیئیس شہروں کا مالک تھا۔
اور حبور اور ارام نے یائیر کے شہروں کو اور قنات کو مع اُسکے قصبوں کے یعنی ساٹھ شہروں کو اُن سے لے لیا۔ یہ سب جلعاد کے باپ مکیر کے بیٹے تھے۔
اور حصرون کے کالب اِفراتہ میں مر جانے کے بعد حصرون کی بیوی ابیاہ کے اُس سے اشور پیدا ہوا جو تقوع کا باپ تھا ۔
اور حصرون کے پہلوٹھے یرحمئیل کے بیتے یہ ہیں۔ رام جو اُسکا پہلوتھا تھا اور بوُنہ اور اورن اور اوضم اور اخیاہ۔
اور یرحمئیل کی ایک اور بیوی تھی جسکا نام عطارہ تھا۔ وہ اونام کی ماں تھی۔
اور یرحیمئل کے پہلوٹھے رام کے بیٹے معض اور یمین اور عیقر تھے۔
اور اونام کے بیٹے سمی اور ی؟دع اور سم؟یّ کے بیٹے ندب اور امیسُور تھے۔
اور ابیُسور کی بیوی کا نام ابیحنیل تھا ۔ اُسکے بطن سے اخبان اور مولد پیدا ہوُئے۔
اور ندب کے بیٹے سلداَقا؟ئم تھے لیکن سلِد بے اَولاد مر گیا ۔
اور اَفا؟ئم کا بیٹا یس؟عی اور یسع؟ی کا بیٹا سیسان اور سیسان کا بیٹا اخلی تھا۔
اور سمعی کے بھائی یدﷺ کے بیٹے میتر اور یوُنتن تھے اور یتر بے اَولاد مر گیا ۔
اور یوُنتن کے بیٹے فلت اور زا؟زا ۔ یہ یرحمئیل کے بیٹے تھے ۔

اور سیسان کے بیٹے نہیں صرف بیٹیاں تھیں اور سیسان کا ایک مصری نوکر یرخع نامی تھا۔
سو سیسان نے اپنی بیٹی کو اپنے نوکر یرخع سے بیا دیا اور اُسکے اُس سے عتی پیدا ہوا ۔
اور عتّی سے ناتن پیدا ہوا اور ناتن سے زاباد پیدا ہُوا ۔
اور عوبید سے یاہو پیدا ہوا اور یاہو سے عزریاہ پیدا ہُوا ۔
اور عزریاہ سے خلص پیدا ہوا
اور خلص پیدا ہوا اور خلص پیدا ہوا اور خلص سے اِلعاصہ پیدا ہوا۔
اور العاسہ سے سسمی پیدا ہوا اور سِسمی سے سلوم پیدا ہوا ۔
اور سلوم سے یقمیاہ پیدا ہوا اور یقمیاہ سے الیسمع پیدا ہوا ۔
یرحمئیل کے بھائی کا لِب کے بیٹے یہ ہیں ۔ مِیسا اُسکا پہلوٹھا جو زیف کا باپ ہے اور جبرون کے باپ مریسہ کے بیٹے ۔
اور بنی جرون ۔ قورح اور تفوح اور رقم اور سمع تھے ۔
سمع سے یرقعام کا باپ رخم پیدا ہوا ۔ اور رقم سے سمیّ پیدا ہوا۔
اور سمی کا بیٹا معون تھا اور معون بیت صور کا باپ تھا۔
اور کالب کی حرم عیضہ سے حاران اور موضا اور جازِ زپیدا ہوئے اور حاران سے جازِز پیدا ہوا۔
اور بنی یہدی رحم اور یوتام اور جسام اور فلط اور عیفہ اور شعف تھے۔
اور کالب کی حرم معکہ سے شبرّ اور تِرحناہ پیدا ہُوئے ۔
اُسی کے بطن سے مدمناہ کا باپ شعف اور مکبینا کا باپ س،وا اور جبع کا باپ بھی پیدا ہُوئے اور کالب کی بیٹی عکسہ ہے۔
کالب کے بیٹے یہ تھے اِفراتہ کے پہلوٹے حُور کا بیٹا قریت یعریم کا باپ سوبل۔
بیت الحم کا باپ سلما اور بیت جادِر کا باپ کارف۔
اور قریت یعریم کے باپ سوبل کے بیٹے ہی بیٹے تھے۔ ہرائی اور منوخوت کےآدھے لوگ ۔
اور قریت یعریم کے گھرانے یہ تھے۔ اِتری اور فُوتی اور سُماتی اور مِسرا ﷺی اِن ہی سے صُرعتی اور اِستاولی نکلے ہیں۔
بنی سلمایہ تھے بیت الحم اور نطوفاتی اور عطرات بیت یوآب اور منختیوں کے آدھجے لوگ اور صُرعی۔
اور بعیض کے رہنے والے مُشیوں کے گھرانے ترِعاتی اور سمعاتی اور سَوکاتی۔ یہ وہ قینی ہیں جو رَیکاب کے گھرانے کے باپ حمات کی نسل سے تھے۔

باب 3

یہ داود کے بیٹے ہیں جو ھبرُون میں اُس سے پیدا ہوئے پہلوٹھا امنون یرزعیلی اِخینوعم کے بطن سے ۔ دُوسرا دانی ایل کرملی ابیجیل کے بطن سے ۔

تیرا ابی سلوم جو جسُور کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ کا بیٹا تھا۔ چوتھا ادونیا جو حجیت کا بیٹا تھا ۔

پانچواں سفطیاہ ابی ط؟ال کے بطن سے چھٹا اِترعام اُسکی بیوی عجلہ سے۔

یہ چھ حبرُون میں اُس سے پیدا ہُوئے ۔ اُس نے وہاں سات برس چھ مہینے سلطنت کی اور یروشلیم میں اُس نے تینتیس برس سلطنت کی ۔

اور یہ یروشلیم میں سے اُس سے پیدا ہوئے سِمعا اور سُباب اور ناتن اور سُلیمان ۔ یہ چاروں غمیؔ ایل کی بیٹی بت سُوع کے بطن سے تھے۔

اور ابحار اور الیسمع اور الیفلط ۔

اور نُجہ اور نفض اور یفیعہ ۔

اور الیسمع اور الیدع اور الیفلط ۔ یہ نَو۔

اور سلیمان کا بیٹا رحُبعام تھا ۔ اُسکا بیٹا ابیاہ ۔ اُسکا بیٹا آسا ۔ اُسکا بیٹا یہوُسفط ۔

اُسکا بیٹا یُورام اُسکا بیٹا عزریاہ ۔ اُسکا بیٹا یُوتام ۔

اُسکا بیٹا آخز ۔ اُسکا بیٹا حِزقیاہ۔ اُسکا بیٹا منسیؔ۔

اُسکا بیٹا امؤن۔ اُسکا بیٹا یوسیاہ ۔

اور یُوسیاہ کے بیٹے یہ تھے۔ پہلوٹھا یُوحنان ۔ دُوسرا یہُویقیم ۔ تیسرا صِدقیاہ ۔ چَوتھا سلوم

اور بنی یہؤیقیم ۔ اُسکا بیٹا یکونیاہ۔ اُسکا بیٹا صِدقیاہ ۔

اور یکونیا جو اسیر تھا اُسکے بیٹے یہ ہیں۔ سیالتی ایل ۔

اور ملکرام اور فِدایاہ اور شیناضر ۔ یقمیاہ ۔ ہُوسمع اور ندبیاہ ۔

اور فِدایاہ کے بیٹے یہ ہیں ۔ زربّابل اور سمِعی اور زَربّابل کے بیٹے یہ ہیں ۔ مُسلام اور حنانیاہ اور سلومیت اُنکی بہن تھی۔

اور حسُوبہ اور اہل اور برکیاہ اور حسدیاہ ۔ یُوسبحسد ۔ یہ پانچ۔

اور حنانیا کے بیتے یہ ہیں فلطیاہ اور یسعیاہ بنی رِفایاہ ۔ بنی ارنان ۔ بنی عیدیاہ بنی سکنیاہ ۔

اور سکنیاہ کا بیٹا سمعیاہ اور بنی سمعیاہ ۔حطؤش اور اِجال اور بریح اور نعریاہ اور سافط ۔ یہ چھ۔

اور نعریاہ کے بیٹے یہ تھے ۔ اِلیوعَینی اور حِزقیاہ اور عرز؟ یقام ۔ یہ تین۔

اور بنی اِلیؤعینی یہ تھے ۔ ہُودَیواہُو اور الیاسب اور فِلایاہ اور عقوب اور یُحنان اور دِلایاہ اور عنانی یہ سات۔

بنی یہُوداہ یہ ہیں ۔ فارص حصرون اور کرمی اور حُور اور سوبل ۔

اور ریاباہ بن سوبل سے یحت پیدا ہُوا اور یحت سے اخُومی اور لاہد پیدا ہُوئے۔ یہ صُرعیتوں کے خاندان ہیں ۔

اور یہ عیطام کے باپ سے ہیں ۔ یزرعیل اور اِسمع اور اِدباس اور اُنکی بہن کا نام ہضل الفونی تھا۔

اور فنؤایل جُدور کا باپ اور عزر حُسہ کا باپ تھا۔ یہ اِفراتہ کے پہلوٹھے حُور کے بیٹے ہیں ۔ جو بیت لحم کا باپ تھا۔

اور تقوع کے باپ اشور کی دو بیویاں تھیں حِیلاہ اور نعراہ ۔

اور نعراہ کے اُس سے اخوُسام اور حفراور تیمنی اور ہخستری پیدا ہُوئے ۔ یہ نعرہ کے بیٹے تھے۔

اور حِیلاہ کے بیٹے ضرت اور یفوآر اور اِتنان تھے۔

اور قوض سے عنوب اور ضوبیبہ اور حُروم کے بیٹے آخرخیل کے گھرانے پیدا ہُوئے ۔

اور یبیض اپنے بھائیوں سے معُزز تھا اور اُسکی ماں نے اُسکا نام یعبیض رکھا کیونکہ کہتی تھی کہ میں نے غم کے ساتھ اُسے جنم دیا۔

اور یعبیض نے اِسرائیل کے خُدا سے یہ دُعا کی آہ تو مجھے واقعی برکت دے اور میری حُدود کو بڑھائے اور تیرا ہاتھ مجھ پر ہو اور تُو مجھے بدی سے بچائے تاکہ وہ میرے غم کا باعِث نہ ہو! اور جو اُس نے مانگا خُدا نے اُسکو بخشا۔

اور سُخہ کے بھائی کلوب سے محیر پیدا ہُوا جو اِستون کا باپ تھا ۔

اور اِستون سے بیت رِفا اور فاسح اور عیر نحس کا باپ تخنہ پیدا ہُوئے۔ یہی رَیکہ کے لوگ ہیں ۔

اور قنز کے بیٹے غُتنئیل اور شِرایاہ تھے اور غُتنئیل کا بیٹا حتت تھا۔

اور معُوناتی سے عُفرہ پیدا ہُوا اور شِرایاہ سے یوآب پیدا ہؤا جوجی خراسیم کا باپ ہے کیونکہ وہ کاریگر تھے۔

اور یُفنہّ کے بیٹے کالب کے بیٹے یہ ہیں۔ ع-یرو اور اِیلہ اور نعیم اور بنی اَیلہ اور قنز۔

اور یہلِلئیل کے بیٹے یہ ہیں ۔ زِیف اور زِیفہ ۔ تیراباہ اور اسری ایل۔

اور عرزہ کے بیٹے یہ ہیں یتر اور مرد اور عفر اور یلون اور اُسکے بطن سے مریم اور سمی اور اِسمتوع کا باپ اِسباح پیدا ہُوئے ۔

اور اُسکی یُہودی بیوی کے اُس سے جدُور کا باپ یرد اور شوکو کا باپ حِبر اور زلوُح کا باپ یقوتِئیل پیدا ہوُئے اور فرعون کی بیٹی بتیاہ کے بیتے جسے مرد نے بیاہ لیا تھا یہ ہیں ۔ (۱۹) اور ہُود،یاہ کی بیوی نحم کی بہن کے بیٹے قعیلہ جرمی کا باپ اور اِسمتوع معکاتی تھے ۔

اور سیمون کے بیٹے یہ ہیں ۔ امنون اور رِنہ بن حنان اور تیلون اور یسعی کے بیٹے زوحِت اور بن زوحت تھے۔

اورسیلہ بن یہُودہ کے بیٹے یہ ہیں ۔ عیر لکہ کا باپ اور لعدہ مریسہ کا باپ اور بیت اشبیع کے گھرانے جو باریک کتان کا کام کرتے تھے۔

اور یوقیم اور کوزِ یبا کے لوگ اور یُوآس اور شراف جو موآب کے دریمان حُکمران تھے اور یسوبی لحم ۔ یہ پرُانی تواریک ہے۔

یہ کُمہار تھے اور نتائیم اور گدیرا کے باشندے تھے۔ وہ وہاں بادشاہ کے ساتھ اُسکے کام کے لئے رہتے تھے۔

بنی شمعون یہ ہیں ۔ نُموایل اور یمین ۔ یریب ۔ زارح ۔ ساؤل ۔

اور ساؤل کا بیٹا سلوم اور سلوم کا بیٹا مبسام اور مبسام کا بیٹا مشماع۔

اور مِشماع کے بیٹے یہ ہیں ۔ حُموایل ۔ حُموایل کا بیٹا زکوُر ۔ زکور کا بیٹا سِمعی ۔

اور سمِعی کے سولہ بیٹے اور چھ بیٹیاں تھیں لیکن اُسکے بھائیوں کے بہت اَولاد نہ ہوئی اور اُنکے سب گھرانے بنی یہوداہ کی مانند نہ بڑھے ۔

اور وہ بیرسبع اور مولادہ اور حصر سوعال۔

اور بلہا اور عضم اور تولاد۔

اور بتؤایل اور حُرمہ اور صِقلاج ۔

اور بیت مرکبوت اور حصر سُوسیم اور بیت برائی اور شعر یم میں رہتے تھے۔ داؤد کی سلطنت تک یہی اُنکے شہر تھے۔
اور اُنکے گاؤں ۔ عیَطام اور عین اور رِمون اور توکن اور عسن ۔ یہ پانچ شہر تھے۔
اور اُنکے سب دیہات بھی جو بعل تک اُن شہروں کے آس پاس تھے۔ یہ اُنکے رہنے کے مقام تھے اور اُنکے نسب نامے ہیں ۔
اور مِسوباب یملیک اور یُوشہ بِن امصیاہ ۔
اور یُوایل اور یاہُوپن یُوسیبیاہ بن شِرایاہ بن عسیئیل ۔
اور الیُوعینی اور یعقوبہ اور یسوُکایہ اور عسایاہ اور عدیئیل اور یسمیئیل اور بنایاہ۔
اور زیزابن شفعی بن الون بن یدایاہ بن سمری بن سمعیاہ ۔
یہ جنکے نام مذکوُر ہوئے اپنے اپنے گھرانے کے سردار تھے اور اِنکے آبائی کاندان بہت بڑھے ۔
اور وہ جُدور کے مدخل تک یعنی اُس وادی کے مشرق تک اپنے گلّوں کے لئے چراگاہ ڈھونڈنے گئے ۔
وہاں اُنہوں نے اچھّی اور سُتھری چراگاہ پائی اور مُلک وسیع اور چین اور سُکھ کی جگہ تھا کیونکہ حام کے لوگ قدیم سے اُس میں رہتے تھے ۔
جنکے نام لکھے گئے ہیں شاہِ یہوداہ حِزقیاہ کے ایّام میں آئے اور اُنہوں نے اُنکے پڑاؤ پر حملہ کیا اور معُونیم کو جا وہاں مِلے قتل کیا اَیسا کہ وہ آج کے دِن تک نابُود ہیں اور اُنکی جگہ رہنے لگے کیونکہ اُنکے گلّوں کے لئے وہاں چراگاہ تھی۔
اور اُن میں سے یعنی شمعوُن کے بیٹوں میں سے پانچسوَ مرد کوہِ شعیر کو گئے اور یسعی کے بیٹے فلطیاہ اور نعریاہ اور رِفایاہ اور عُزّی ایل اُنکے سردار تھے۔
اور اُنہوں نے اُن باقی عمالیقیوں کو جو بچ رہے تھے قتل کیا اور آج کے دِن تک وہیں بسے ہُوئے ہیں۔

اور اِسرائیل کے پہلوٹھے رُوبن کے بیٹے (کیونکہ وہ اُسکا پہلوٹھا تھا لیکن اِسلئے کہ اُس نے اپنے باپ کے بچھونے کو ناپاک کیا تھا اُسکے پہلوٹھے ہونے کا حق اِسرائیل کے بیٹے یُوسُف کی اَولاد کو دیا گیا تا کہ نسب نامہ پہلوٹھے پَن کے مُطابق نہ ہو۔

کیونکہ یہوداہ اپنے بھائیوں سے زور آور ہوگیا اور سردار اُسی میں سے نِکلا لیکن پہلوٹھے کا حق یُوسُف کا ہُوا)۔

سو اِسرائیل کے پہلوٹھے رُوبِن کے بیٹے یہ ہیں۔ حُنوک اور فلو حصرون اور کرمی ۔

یُوایل کے بیٹے یہ ہیں ۔ اُسکا بیٹا سمعیاہ ۔ سمعیاہ کا بیٹا جُوج ۔ جُوج کا بیٹا سمعی ۔

سمعی کا بیٹا مِیکاہ ۔ مِیکاہ کا بیٹا رِیاباہ ۔ ریاباہ کا بیٹا بعل ۔

بعل کا بیٹا بئیرہ جسکو اُسور کا بادشاہ تِلگات پلنا صَراسیر کرکے لے گیا۔ وہ رُبینیوں کا سردار تھا۔

اور اُسکے بھائی اپنے اپنے گھرانے کے مُطابق جب اُنکی اَولاد کا نسب نامہ لکھا گیا یہ تھے ۔ سردار یعی ایل اور زکریاہ ۔

اور بالع بن عززین سمع بِن یُوایل ۔ وہ عروعیر میں نبُو اور بعل معُون تک ۔

اور مشرِق کی طرف دریایِ فرات سے بیابان میں داخِل ہونے کی جگہ تک بسا ہُوا تھا کیونکہ مُلکِ جلعاد میں اُنکے چَوپائے بہت بڑھ گئے تھے۔

اور ساؤل کے اّیام میں اُنہوں نے ہاجِریوں سے لڑائی کی جو اُنکے ہاتھ سے قتل ہُوئے اور وہ جِلعاد کے مشرِق کے سارے علاقہ میں اپنکے ڈیروں میں بس گئے۔

اور بنی جد اُنکے مُقابل مُلکِ بسن میں سلکہ تک بسے ہُوئےتھے۔

اّول یُوایل تھا اور سافم دُوسرا اور یعنی اور سافط بسن میں تھے ۔

اور اپنکے آبائی خاندانوں کے بھائی یہ ہیں ۔ میکائیل اور مُسلاّم اور سبع اور یُوری اور یعکان اور زِیع اور عبرِّیہ ساتوں ۔

یہ بنی ابیخیل بن حُوری بن یارو آح بِن جلعاد بِن میکائیل بن یسِسی بن یحدُوبِن بُوز تھے۔

اخی بن عبدئیل بن جُونی اِنکے آبائی خاندانوں کا سردار تھا۔

اور وہ بسن میں جلعاد اور اُسکے قصبوں اور شارون کی ساری نواحی میں جہاں تک اُنکی حّد تھی بسے ہُوئے تھے ۔

یُہوداہ کے بادشاہ یُوتام کے اّیام میں اور اِسرائیل کے بادشاہ یُربعام کے اّیام میں اُن سبھوں کے نام اُنکے نسب ناموں کے مُطابِق ہکھے گئے ۔

اور بنی رُوبِن اور جّدیوں اور منسّی کے آدھے قبِیلہ میں سُورما یعنی اَیسے لوگ جو سِپر اور تیغ اُٹھانے کے قابِل اور پتر انداز اور جنگ پر جانے کے لائِق تھے۔

یہ ہاجریوں اور یطور اور نفیس اور نودب سے لڑے ۔

اور اُن سے مُقابلہ کرنے کے لئے مدد پائی اور ہاجری اور سب جو اُنکے ساتھ تھے اُنکے حوالہ کئے گئے کیونکہ اُنہوں نے لڑائی میں خُدا سے دُعا کی اور اُنکی دُعا قبُول ہُوئی اِسلئے کہ اُنہوں نے اُس پر بھروسا رکھاّ ۔

اور وہ اُنکی مواشی لے گئے ۔ اُنکے اُونٹوں میں سے پچاس ہزار اور بھیڑ بکریوں میں سے ڈھائی لاکھ اور گدھوں میں سے دو ہزار اور آدمیوں میں سے ایل لاکھ۔

کیونکہ بہت سے لوگ قتل ہُوئے اِسلئے کہ جنگ خُدا کی تھی اور وہ اِسیری کے وقت تک اُنکی جگہ بسے رہے۔

اور منسّی کے آدھے قبِیلہ کے لوگ مُلک میں بسے۔ وہ بسن سے بعل حرمون اورسیز اور حرمُون کے پہاڑ تک پھیل گئے ۔

اور اُنکے آبائی خاندانوں کے سردار یہ تھے ۔ عیفر اور یسعی اور اِلیئیل ۔ عزرئییل یرمیاہ اور ہُوداویاہ اور یحدایل جو زبردست سُورما اور نامور اور اپنے آبائی خاندانوں کے سردار تھے۔

اور اُنہوں نے اپنے باپ دادا کے خُدا کی حُکم عُدولی کی اور جس مُلک کے باشندوں کو خُدا نے اُنکے سامنے سے ہلاک کیا تھا اُن ہی کے دیوتاؤں کی پَیروی میں اُنہوں نے زِناکاری کی۔

تب اِس□رائیل کے خُدا نے اسُ□ور کے بادشاہ پُول کے دِل کو اور ا□سُور کے بادشاہ تِلگات پ□لناصر کے دِل کو اُبھارا اور وہ اُنکو یعنی رُوبینیوں اور جدّیوں اور منّ□سّی کے آدھے قبیلہ کو اسیِر کر کے لے گئے اور اُنکو خ□لح اور خاب□وُر اور ہا□را اور جَو□زان کی ندی تک لے آئے ۔ یہ آج کے دِن تک وہیں ہیں۔

بنی لاوی جَیرسون قِہ□ات اور مرار□ی ہیں ۔
اور بنی قہات عمرام اور اضہار اور حُبرون اور عُزّی□ ایل ۔
اور عمر□ام کی اَولاد ۔ ہارُون اور مؤسی□ اور م□ریم اور بنی ہارُون ۔ ند□ب اور ابیہو اِلیعزر اور اِتمر۔
اِلیع□زر سے فینحاس پَیدا ہُوا اور فینحاس سے ابیسُوّ پیدا ہوا ۔
بُقیّ پَیدا ہُوا اور بُق□ی سے عُزّی□ پَیدا ہُوا ۔
اور عُزّی سے زراخیاہ پیدا ہوا اور زراخیاہ سے مِایوت پیدا ہُوا ۔
مِرایوت سے امریاہ پیدا ہُوا اور امریاہ سے اخیطوب پیدا ہُوا۔
اور اخیطوب سے صدوُق پیدا ہُوا اور صدُوق سے اخیمعض پیدا ہوا ۔
اور اخیمعض سے عزریاہ پیدا ہُوا اور عزریاہ سے یُوحنان پیدا ہوا ۔
اور یُوحنان سے عزریاہ پیدا ہوا (یہ وہ ہے جو اُس ہیکل میں جسے سُلیمان نے یروشلیم میں بنایا تھا کاہِن تھا)۔
اور عزریا□ہ سے امریاہ پیدا ہوا اور امریاہ سے اخیطوب پیدا ہوا ۔
اور اخیطوب سے صدوُق پیدا ہُوا اور صدُوق سے سلوم پیدا ہوُا ۔
اور سلوم سے خلقیاہ پیدا ہوا اور خلقیاہ سے عزریاہ پیدا ہوا ۔
اور عزریاہ سے سِرایاہ پیدا ہُوا اور سرِایا ہ سے یہوص□دق پیدا ہُوا ۔
اور جب خُداوند نے نبوُکدنضر کے ہاتھ سے یہوُداہ اور یروشلیم کو جلاوطن کرایا تو یُہوصدق بھی اِسیر ہوگیا ۔
بنی لاوی ۔ جیرسوم ۔ قہات اور مراری ہیں ۔
اور جیرسوم کے بیٹوں کے نام یہ ہیں ۔ لِبنی اور سمعی ۔
اور بنی قِہات عمرام اور اِضہار اور حبرُون اور عُزی ایل تھے۔
مراری کے بیٹے یہ ہیں ۔ محلی اور مؤشی اور لویوں کے گھرانے اُنکے آبائی خاندانوں کے مُطابق یہ ہیں ۔
جیرسوم سے اُسکا بیٹا لِبنی ۔ لِبنی کا بیٹا یحت۔
یحتَ کا بیٹا زِمہّ ۔ زمہّ کا بیٹا یُوآخ ۔ یُوآخ کا بیٹا عِیدُو ۔ عِیدوُ کا بیٹا زا□رح ۔ زا□رح کا بیٹا یتر□ی
بنی قِہات ۔ قِہات کا بیٹا عمیناداب ۔ عمیناداب کا بیٹا قررح۔ قررح کا بیٹا اِسیر ۔
اِسیّر کا بیٹا اِلقانہ ۔ اِلقانہ کا بیٹا ابی آسف ۔ ابی آسف کا بیٹا اِسیر ۔
اِسیر کا بیٹا تحت□ تحت□ کا بیٹا اُوری ایل ۔ اُوری□ایل کا بیٹا عُزیاہ ۔ عُز□یاہ کا بیٹا ساؤل□ ۔
اور اِلقانہ کے بیٹے یہ ہیں ۔ عماس□ی اور اخیموت۔
رہا اِلقانہ سو اِلقانہ کے بیٹے یہ ہیں یعنی اُسکا بیٹا صُوفی ۔ صُوفی کا بیٹا نحت۔
نحت کا بیٹا اِلیاب ۔ اِلیاب کا بیٹا یروحام یروحام کا بیٹا اِلقانہ۔
س□موئیل کے بیٹوں میں پہلوٹھا یُوایل دُوسرا ابیاہ۔
بنی مِراری یہ ہیں ۔ محلی□ ۔ م□حلی کا بیٹا لِبنی ۔ لِبنی کا بیٹا سمِعی ۔ سمِعی کا بیٹا عُزّہ۔
عُزہ کا بیٹا سِمع□ا ۔ سِمعا□ کا بیٹا حجیّاہ ۔ حجیاہ کا بیٹا عس□ایاہ۔
وہ جنکو دا□ؤد نے صندُوق کے ٹھکاناپانے کے بعد خُداوند کے گھر میں گھانے کے کام پر مقُررّ کیا یہ ہیں ۔
اور وہ جب تک سُلیمان یروشلیم میں خُداوند کا گھر بنوانہ نہ چُکا گیت گا گا کر خیمۂ اجتماع کے مسکن کے سامنے خدمت کرتے رہے اور اپنی اپنی باری کے مُوافِق اپنے کام پر حاضر رہے اور اپنی اپنی باری کے موافِق اپنے کام پر حاضر رہتے تھے ۔
اور جو حاضِر رہتے تھے وہ اور اُنکے بیٹے یہ ہیں ۔ قِہاتیوں کی اَولاد میں سے ہیمان گویابن یُوایل بن سم□وُئیل ۔
بن اِلقانہ بن یروحام ۔ بِن اِلی ایل بن نُوح ۔
بن صُوف بن اِلقانہ بن محت بن عماسی ۔

بن اِلقانہ بن یُوایل بن عزریاہ بن صفنیاہ ۔
بِن تحت بِن اسیر بن ابی آسف بن قورح ۔
بن اِضہار بن قِہات بن لاوی بن اِسرائیل ۔
اور اُسکا بھائی آسف جو اُسکے دہنے کھڑا ہوتا تھا یعنی آسف بن برکیاہ بِن سمعا۔
بِن میکائیل بن بعسیاہ بن ملکیاہ۔
بن اتنی بن زارح بن عدایاہ ۔
بن اَیتان بن زِمہ بن سمِعی ۔
بن یحت بن جیرسوم بن لاوی ۔
اور بنی مراری اُنکے بھائی بائیں ہاتھ کھڑے ہوتے تھے یعنی اَیتان بن قِیسی بن عبدی بن مُلوک ۔
بن حسبیاہ بن امصیاہ بن خِلقیاہ ۔
بن امصی بن بانی بن سامر۔
بن محلی بن مؤشی بن مراری بن لاوی۔
اور اُنکے بھائی لاوی بیت اللہ کے مسکن کی ساری خِدمت پر مُقرر تھے۔
لیکن ہارؤن اور اُکسے بیٹے سو ختنی قُربانی کے مذبح اور بخور کی قُربانگاہ دونوں پر پاکترین مکان کی ساری خدمت کو انجام دینے اور اِسرائیل کے لۓ کفارہ دینے کے لئے جیسا جَیسا خُدا کے بندہ مؤسیٰ نے حُکم کیا تھا قُربانی چڑھاتے تھے۔
اور بنی ہارُون یہ ہیں ۔ ہارُون کا بیٹا اِلیعزر ۔ الیعزر کا بیٹا فینحاس فینحاس کا بیٹا ابیسُوع ۔
بُقی ۔ بقُی کا بیٹا عُزی۔ عُزی کا بیٹا زراخیاہ ۔
زراکیاہ کا بیٹا مِرایوت ۔ مرایوت کا بیٹا امریاہ ۔ امریاہ کا بیٹا اخیطوب ۔
اخیطوب کا بیٹا صدؤق ۔ صدوق کا بیٹا اخیمعض۔
اور اُنکی حُدود میں اُنکی چھاؤنیوں کےمُطابق اُنکی سکونت گاہیں یہ ہیں ۔ بنی ہارُون میں سےقِہاتیوں کے خاندانوں کو جنکا قُرعہ اوّل نِکلا۔
اُنہوں نے یُہوداہ کی زمیں میں حُبرون اور اُسکی نواحی کو دیِا ۔
لیکن اُس شہر کے کھیت اور اُسکے دیہات یفنہّ کے بیٹے کالبِ کو دیِئے ۔
اور بنی ہارُون کو اُنہوں نے پناہ کے شہر دیِئے اور حبرُون اور لبِناہ بھی اور اُسکی نواحی اور یتیر اور اِستموع اور اُسکی نواحی ۔
اور حَیلان اور اُسکی نواحی اور دبیر اور اُسکی نواحی ۔
اور عسن اور اُسکی نواحی اور بیَت شمس اور اُسکی نواحی۔
اور بینمین کے قبیلہ میں سے جبع اور اُسکی نواحی ۔ اُنکے گھرانوں کے سب شہر تیرہ تھے۔
اور باقی بنی قِہات کو آدھے قبیلہ میں سے دس شہر قُرعہ ڈالکر دیِئے گئے۔
اور جیرسوم کے بیٹوں کو اُنکے گھرانوں کے مُوافِق اِشکار کے قبیلہ اور آشر کے قبیلہ اور نفتالی کے قبیلہ اور منسیّ کے قبیلہ سے جو بسن میں تھا تیرہ شہر مِلے ۔
مِراری کے بیٹوں کو اُنکے گھرانوں کے مُوافِق رُوبن کے قبیلہ اور جد کے قبیلہ اور زبُولون کے قبیلہ میں سے بارہ شہر قُرعہ ڈالکر دیِئے گۓ۔
سو بنی اِسرائیل نے لاویوں کو وہ شہر اُنکی نواحی سیمت دیِئے۔
اور اُنہوں نے بنی یُہوداہ کے قبیلہ اور بنی شمعون کے قبیلہ اور بنی بینمین کے قبیلہ میں سے یہ شہر جنکے نام مذکوُرہ ہُوئے قُرعہ ڈالکر دیِئے۔
اور بنی قِہات کے بعض خاندانوں کے پاس اُنکی سرحدّوں کے شہر افرائیم کے قبیلہ میں سے تھے ۔
اور اُنہوں نے اُنکو پناہ کے شہر دیِئے یعنی افرائیم کے کوہستانی مُلک میں سِکم اور اُسکی نواحی اور جزر بھی اور اُسکی

نواحی ۔
اور یقمعام اور اُسکی نواحی اور بیت حُورون اور اُسکی نواحی ۔
اور ایلوُن اور اُسکی نواحی اور جات رِموّن اور اُسکی نواحی دی ۔
اور منسّی کے آدھے قبیلہ میں سے عانیر اور اُسکی نواحی کو ملی ۔
بنی جیرسوم کو منسّی کے آدھے قبیلہ کے خاندان میں سے جولان اور اُسکی نواحی یسن میں اور عستارات اور اُسکی نواحی ۔
اور اِشکار کے قبیلہ میں سے قادِس اور اُسکی نواحی ۔ دابرات اور اُسکی نواحی ۔
اور رامات اور اُسکی نواحی اور عانیم اور اُسکی نواحی۔
اور آشر کے قبیلہ میں سے مسل اور اُسکی نواحی اور عبدون اور اُسکی نواحی ۔
اور حقوق اور اُسکی نواحی اور رحوب اور اُسکی نواحی۔
اور نفتالی کے قبیلہ میں سے قادِس اور اُسکی نواحی گلیل میں اور حمون اور اپسکی نواحی اور قریتائیم اور اُسکی نواحی مِلی۔
باقی لاویوں یعنی بنی مراری کو زبولون کے قبیلہ میں سے رِموّن اور اُسکی نواحی اور تبور اور اُسکی نواحی ۔
یریحوُ کے نزدیک یردن کے پار یعنی یردن کی مشرق کی طرف رُوبن کے قبیلہ میں سے بیابان میں بصر اور اُسکی نواحی اور یہصہ اور اُسکی نواحی ۔
اور قدیملت اور اُسکی نواحی اور مفعت اور اُسکی نواحی ۔
اور جد کے قبیلہ میں سے رامات اور اُسکی نواحی جلعاد میں اور محنایم اور اُسکی نواحی۔
اور حسبون اور اُسکی نواحی اور لیعزیر اور اُسکی نواحی ملی۔

اور بنی اِشکار یہ ہیں ۔ تولع اور فُوّہ اور یسُوب اور سمرون یہ چاروں ۔ 2۰) اور بنی تولع ۔ عُزّی اور رِفا؟یاہ اور بری ایل اور نجمی اور ابسام اور سموایل جو تولع یعنی اپنے آبائی خاندانوں کے سردار تھے۔ وہ اپنے زمانہ میں زبردست سُورما تھے اور دا؟ؤد کے ایّام میں اُنکا شُمار بائیس ہزار چھ سَو تھا۔

اور عُزّی کا بیٹا اِز راخیاہ تھا اور اِز راخیاہ کے بیٹے یہ ہیں ۔ میکائیل اور عبدیاہ اور یُوایل اور یسّیاہ ۔ یہ پانچوں ۔ یہ سب کے سب سردار تھے۔

اور اُنکے ساتھ اپنی اپنی پُشت اور اپنے اپنے آبائی خاندان کے مُطابق جنگی لشکر کے دَل تھے جن میں چھتیس ہزار جوان تھے کیونکہ اُنکے ہاں بہت سی بیویاں اور بیٹے تھے۔

اور اُنکے بھائی اشکار کے سب گھرانوں میں زبردست سُورما تھے اور نسب نامہ کے حِساب کے مُطابق کُل ستاسی ہزار تھے۔

بنی بینمین یہ ہیں ۔ بالع اور بکر اور یدیعیل ۔ یہ تینوں ۔

اور بنی بکر یہ ہیں ۔ زمیرہ اور یُوآس اور اِلیعزر اور الیوعینی اور عُمری اور یریموت اور ابیاہ اور ینتوت اور علامت یہ سب بکر کے بیٹے تھے۔

اِنکی نسل کے لوگ نسب نامہ کے مُطابق بیس ہزار دو سو زبردست سُورما اور اپنے آبائی خاندانوں کے سردار تھے ۔

اور یدع؟ ایل کا بیٹا بلحان تھا اور بنی بلحان یہ ہیں ۔ یعوس اور بنیمین اور اہُود اور کنعانہ اور زیتان اور ترسیس اور اخی سحر ۔ یہ سب یدع ایل کے بیٹے جو اپنے آبائی خاندانوں کے سردار اور زبردست سؤرما تھے سترہ ہزار دو سَو تھے جو لشکر کے ساتھ جنگ پر جانے کے لائق تھے۔

اور سُقیم اور حقیم عیِر ؟ کے بیٹے اور حشیم اِحیر کا بیٹاتھا۔

بنی نفتالی یہ ہیں ۔ یحصی ؟ ایل اور جوُنی اور یصراور سلوم بنی بلہہ۔

بنی منسیّ یہ ہیں اسری ایل جو اُسکی بیوی کے بطن سے تھا (اُسکی ارامی حرم سے جلعاد کا باپ مِکیر پیدا ہُوا۔

اور مکیر نے حُفیم اور سُفیم کی بہن کو جسکا نام معکہ تھا بیاہ لیا) اور دُوسرے کا نام صِلافحاد تھا اور صِلافحاد کے پاس بیٹیاں تھیں۔

اور مکیر کی بیوی معکہ کے ایک بیٹا ہُوا اور اُس نے اُسکا نام فرس رکھا ّ اور اُسکے بھائی کا نام شرس تھا اور اُسکے بیٹے اَولام اور رقم تھے ۔

اور اَولام کا بیٹا بدان تھا ۔ یہ جلعاد بن مِکیر بن منسیّ کے بیٹے تھے۔

اور اُسکی بہن ہمنولکت سے اِشہود اور ابیعزر اور محلہ پیدا ہُوئے۔

اور بنی سِمیدع یہ ہیں ۔ اخیان اور سکمِ اور لقحی اور انیعام ۔

اور بنی افرائیم یہ ہیں ۔ سُوتلح ۔ سُوتلح کا بیٹا برد ۔ برد کا بیٹا تحت ۔ تہت کا بیٹا لِیعدہ ۔ اِلیعدہ کا بیٹا تحت۔

تحت کا بیٹا ز؟بد ۔ زب؟د کا بیٹا سؤتلح تھا اور ع؟زر اور ا،لیعد بھی جنکو جات کے لوگوں نے جو اُس مُلک میں پَیدا ہوئے تھے مار ڈالا کیونکہ وہ اُنکی مواشی لے جانے کو اُتر آئے تھے ۔

اور اُنکا باپ اِفرائیم بہت دِنوں تک ماتم کرتا رہا اور اُسکے بھائی اُسے تسلی دینے کو آئے۔

اور وہ اپنی بیوی کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہُوئی اور اُسکے ایک بیٹا ہوا اور افرائیم نے اُسکا نام بریعہ رکھاّ کیونکہ اُسکے گھر پر آفت آئی تھی۔

اور اُسکی بیٹی سراہ تھی جس نے نشیب اور فراز کے بیت حوردن اور عُز ّن سراہ کو بنایا)۔)

اور اُسکا بیٹا رفح اور رسف بھی اور اُسکا بیٹا تلاح اور تلاح کا بیٹا تحن۔

تھن کا بیٹا لعدان ۔ لعدان کا بیٹا عمیہود ۔ عمیہود کا بیٹا الیسمع ۔

الیسمع کا بیٹا نون ۔ نون کا بیٹا یہوسُوع۔

اور اُنکی بلکیت اور بستیاں یہ تھیں ۔ بیت ایل اور اُسکے دیہات اور مشرق کی طرف نعران اور مغرب کی طرف جزر اور

اُسکے دیہات اور سکم بھی اور اُسکے دیہات ع[illegible]زّ ہ اور اُسکے دیہات تک۔
اور بنی منسّی کی حدود کے پاس بیت شان اور اپسکے دیہات ۔ د[illegible]ور اور اُسکے دیہات تھے ۔ اِن میں یُوسُف بن اِسرائیل کے بیٹے رہتے تھے ۔
بنی آشر یہ ہیں ۔ یمنا اور اِسواہ اور اسوی اور بریعہ اور اُنکی بہن سرح ۔
اور بریعہ کے بیٹے حبر اور برزاویت کا باپ ملکی [illegible] ایل تھے ۔
اور ہبر سے یفلیط اور سومر اور خوتام اور اُنکی بہن س[illegible]وع پیدا ہُوئے ۔
اور بنی یفلیط فاساک اور بمہال اور عسوات ۔ یہ بنی یفلیط ہیں ۔
اور بنی سامراخی اور روہجہ اور یحبہ اور ارام تھے۔
اور اُسکے بھائی ہیلم کے بیٹے صوفھ اور امنع اور سلس اور عمل تھے۔
اور بنی صوفح سوح اور حرنفر اور سُوعل اور بیری اور اِفرا ۔
بصر اور ہُود اور سما اور سلسہ اور اِتران اور بیرا تھے۔
اور بنی یتر ۔ یفُنہّ اور فِسفاہ اور ارا تھے۔
اور بنی عُلہ ارخ اور حنی ایل اور رضیاہ تھے ۔
یہ سب بنی آشر اپنے آبائی خاندانوں کے رئیس ۔ چیدہ اور زبردست سُورما اور اِمیروں کے سردار تھے۔ اُن میں سے جو اپنے نسب نامہ کے مُطابق جنگ کرنے کے لائق تھے وہ شُمار میں چھبیس ہزار جوان تھے۔

اور بینمین سے اُسکا پہلوٹھا بالع پیدا ہوا ۔ دُوسرا اشبیل تیسرا اخرخ ۔
چوتھا نُوحہ اور پانچواں ۔
اور بالع کے بیٹے اذار اور جیرا اور ابیہود ۔
اور ابیسوع اور نمعان اور اخوح۔
جیرا اور سفُوفان اور حُورام تھے۔
اور اہُود کے بیٹے یہ ہیں یہ جبع کے باشندوں کے درمیان آبائی خاندانوں کے سردار تھے اور اِن ہی کو اسیر کرکے مناحت کو لے گئے تھے۔
یعنی نعمان اور اخیاہ اور جیرا۔ یہ اِنکو اِسیر کرکے لے دیا تھا اور اُس سے عُزّا اور اخیحود پیدا ہُوئے۔
اور سحریم سے موآب کے مُلک مین اپنی دونوں بیویوں حُوسیم اور بعراہ کو چھوڑ دینے کے بعد لڑکے پیدا ہُوئے ۔
اور اُسکی بیوی ہُودس کے بطن سے یُوباب اور ضِبیہ اور میسا اور ملکام ۔
اور بعُوض اور سکیاہ اور مرمہ پیدا ہُوئے ۔ یہ اُسکے بیٹے تھے جو آبائی خاندانوں کے سردار تھے۔
اور حُوسیم سے ابیطوب اور الفعل پیدا ہُوئے ۔
اور بنی الفعل عبر اور مشعام اور سامر تھے۔ اِسی نے اُونو اور لُد اور اُسکے دیہات کو آباد کیا۔
اور بریعہ اور سمعہ بھی جو ایّلون کے باشندوں کے درمیان آبائی خاندانوں کے سردار تھے اور جنہوں نے جات کے باشندوں کو بھگا دِیا۔
اور اخیو ۔ شاشق اور یریموت۔
اور زبدیاہ اور عراد اور عدر ۔
اوعر میکاایل اور اِسفاہ اور یُوخاجوبنی بریعہ ہیں ۔
اور زبدیاہ اور مُسلا م اور حزقی اور حبر ۔
اور یسمری اور یزلیاہ اور یُوباب جو بنی الفعل ہیں۔
اور یقیم اور زِکری اور زبدی ۔
اور العینی اور ضلتی اور الئیل ۔
اور عدایاہ اور برایاہ اور سمرات جو بنی سمعی ہیں ۔
اور اِسفان اور عبِر اور الئیل ۔
اور عبدون اور زِکری اور حنان۔
اور حنانیاہ اور عیلام اور عنتوتیاہ۔
اور یفدیاہ اور فنؤایل جو بنی شاشق ہیں ۔
اور سمسری اور شحاریاہ اور عتالیاہ ۔
اور یعر سیاہ اور الیاہ اور زِکری جو بنی یروحام ہیں ۔
یہ اپنی پشتوں میں آبائی خاندانوں ک سردار اور رئیس تھے اور یروشلیم میں رہتھے تھے۔
اور جبعون میں جبعون کا باپ رہتا تھا جسکی بیعوی کا نام معکہ تھا۔
اور اُسکا پہلوٹھا بیٹا عبدون اور صور ااور قیس اور بعل اور ندب ۔
اور جدور اور اخیور اور زکر۔
اور مقلوت سے سِماہ پیدا ہُوا اور وہ بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یروشلیم میں اپنے بھائیوں کے سامنے رہتے تھے۔
اور نیر سے قیس پیدا ہُوا اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا اور ساؤل سے یہونتن اور مِلکیشوع اور ابینداب اور اشبعل پیدا ہُوئے۔
اور یہوُنتن کا بیٹا مریبعل تھا اور مریبعل سے میکاہ پیدا ہُوا۔

اور بنی میکاہ فیتو ں اور ملک اور تاریع اور آخز تھے۔
اور آخز سے یُہوعدہ پیدا ہُوا اور یُہوعدہ سے علمت اور عزماوت اور زِمری پیدا ہوئے اور زمری سے موضا پیدا ہُوا ۔
اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا ۔ بنعہ کا بیٹا رافعہ ۔ رافعہ کا بیٹا الیعسہ اور الیعسہ کا بنٹا اصیل۔
اور اصیل کے چھےبیٹے تھے جنکے نام یہ ہیں ۔ عزریقام بوکُرو اور اِسمعیل اور سگریاہ اور عبدیاہ اور حنان۔ یہ سب اصیل کے بیٹے تھے۔
اور اُسکے بھائی عیشق کے بیٹے یہ ہیں ۔ اُسکا پہلوٹھا اَولام ۔ دُوسرا یعوس ۔ تیسرا الیفلط ۔
اور اَولام کے بیٹے زبردست سُورما اور تیرانداز تھے اور اُسکے بہت سے بیتے اور پوتے تھے جو دیڑھ سَو تھے یہ سب بنی بنیمین میں سے تھے۔

پس سارا اِسرائیل نسب ناموں کےمُطابق جو اِسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں درج ہیں گِنا گیا اور یہوداہ اپنے گُناہوں کے سبب سے اِسیر ہو کر بابل کو گیا۔
اور وہ جو پہلے اپنی ملکیت اور اپنے شہروں میں بسے سو اِسرائیلی اور کاہن اور لاوی اور نتنیم تھے۔
اور یروشلیم میں بنی یُہوداہ میں سے اور بنی بنیمین میں سے اور بنی افرائیم اور منسی میں سے یہ لوگ رہنے لگے یعنی۔
عُوتی بن عمیہود بن عُمری بِن اِمری بن بانی جو فارص بن یہوداہ کی اَولاد میں سے تھا۔
اور سیلانیوں میں سے عسایاہ جو پہلوٹھا تھا اور اُسکے بیٹے۔
اور بنی زارح میں یعوایل اور اُنکے چھ سو نوے بھائی ۔
اور بنی بنیمین میں سے سلو بن مُسلام بن ہُوداویاہ بن ہسینوآ۔
اور ابنیاہ بن یروحام اور ایلا بن عُزّی بن مِکری اور مُسلام بن سفطیاہ بن رعوایل بن ابنیاہ ۔
اور اُنکے بھائی جو اپنے نسب ناموں کے مطابق نو چھپّن تھے ۔ یہ سب مرد اپنے اپنے آبائی خاندان کے مُطابق آبائی خاندانوں کے سردار تھے ۔
اور کاہنوں میں سے یدعیاہ اور یُہویریب اور یکین ۔
اور عزریاہ بن خلقیاہ بن مُسلام بن صدوق بن مرایوت بن اِخیطوب جو خُدا کے گھر کا ناظم تھا۔
اور عدایاہ بن یرُوہام بن فشحُور بن ملکیاہ اور معسی بن عدیئیل بن یزیراہ بن مُسلام بن مسلمیت بن اِمیر ۔
اور اُنکے بھائی اپنے آبائی خاندانوں کے رئیس ایک ہزار ساتھ سو ساٹھ تھے جو خُدا کے گھر کی خدمت کے کام کے لئے بڑے قابل آدمی تھے ۔
اور لاویوں میں سے یہ تھے۔ سمعیاہ بن حسوب بن عزریقام بن حسبیاہ بنی مراری میں سے ۔
اور بقبقر حرش اور جلال اور متنیاہ بن میکاہ بن زِکری بن آسف۔
اور عبدیاہ بن سمعیاء بن جلال بن یدُوتون اور برکیاہ بن آسابن القانہ جو نطُوفاتیوں کے دیہات میں بس گئے تھے ۔
اور دربانوں میں سے سلوم اور عقوب اور طلمؤن اور اِخیمان اور اُنکے بھائی ۔ سلوم سردار تھا ۔
وہ اب تک شاہی پھاٹک پر مشرق کی طرف رہے۔ بنی لاوی کی چھاؤنی کے دربان یہی تھے ۔
اور سلوم بن قورے بن ابی آسف بن قورح اور اُسکے آبائی خاندان کے بھائی یعنی قورحی خدمت کی کارگُزاری پر تعینات تھے اور خیمہ کے پھاٹکوں کے نگہبان تھے۔ اُنکے باپ دادا خُداوند کی لشکر گاہ پر تعینات اور مدخل کے نگہبان تھے۔
اور جیخاس بن اِلیعزر ا،س سے پیشتر اُنکا سردار تھا اور خُداوند اُسکے ساتھ تھا۔
ذکریاہ بن مسلمیاہ خَیمۂ اِجتماع کے دروازہ کے نگہبان تھا۔
یہ سب جو پھاٹکوں کے دربان ہونے کو چُنے گئے دو سَو بارہ تھے۔ یہ جنکو داؤد اور سموایل غیب بین نے اِنکے منصب پر مُقرر کیا تھا اپنے نسب نامہ کے مطُابق اپنے اپنے گاؤں میں گِنے گئے تھے ۔
سو وہ اور اُنکے بیٹے خُدوند کے گھر یعنی مسکن کے گھر کے پھاٹکوں کی نگرانی باری باری سے کرتے تھے۔
اور دربان چاروں طرف تھے یعنی مشرق مِغرب ۔ شمال اور جنوب لہ طرف۔
اور اُنکے بھائی جو اپنے اپنے گاؤں میں تھے اُنکو سات ساتھ دِن کے بعد نوبت بہ نوبت اُنکے ساتھ رہنے کو آنا پڑتا تھا ۔
کیونکہ چاروں سردار دربان جولاوی تھے خاص منصب پر مامور تھے اور خُدا کے گھر کی کوٹھریوں اور خزانوں پر مقُرر تھے۔
اور وہ خُدا کے گھر کے آس پاس رہا کرتے تھے کیونکہ اُسکی نگہبانی اُنکے سُپرد تھی اور ہر صبح کو اُسے کھولنا اُنکے ذِمّے تھا۔
اور اُن میں سے بعض کی تحویل میں عبادت کے برتن تھے کیونکہ وہ اُنکو گِن کر اندر لاتے اور گِن کر نکالتے تھے۔
اور بعض اُن سے اساب اور مقَدس کے سب ظرُوف اور مَیدہ اور مَے اور تیل اور لُبان اور خُوشبودار مصالح پر مقُرر تھے۔
اور کاہنوں کے بیٹوں میں سے بعض خوُ شبودار مصلاح کا تیل تیّار کرتے تھے۔

اور لاویوں میں سے ایک شخص متّتیاہ جو قُرحی سلوم کا پہلوٹھا تھا اُن چیزوں پر خاص طوَرپر مقرر تھا جو توے پر پکائی جاتی تھیں ۔

اور اُنکے بعض بائی جو قہاتیوں کی اَولاد میں سے تھے نذر کی روتی پر تعینات تھے کہ ہر سبت کو اُسے تیار کریں ۔

اور یہ وہ گانے والے ہیں جو لاویوں کے آبائی خاندانوں کے سردار تھے اور کوٹھریوں میں رہتے اور اَور خدمت سے معذور تھے کیونکہ وہ دِن رات اپنے کام میں مشغول رہتے تھے۔

یہ اپنی اپنی پُشت میں لاویوں کے آبائی خاندانوں کے سردار اور رئیس تھے اور یروشلیم میں رہتے تھے۔

اور جبعُون میں جبعُون کا باپ یعی � ایل رہتا تھا جسکی بیوی کا نام معکہ تھا۔

اور اُسکا پہلوٹھا بیٹا عبدون اور صُور اور قیس اور بعل اور نیر اور ندب۔

اور جُدور اور اخُیور اور زکرِیاہ اور مقلوت ۔

مقلوت سے سمعام پیدا ہوا اور وہ بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یروشلیم میں اپنے بھائیوں کے سامنے رہتے تھے۔

اور نیر سے قیِس پیدا ہُوا اور قیس� سے سا�ؤل پیدا ہُوا اور سا�ؤل سے یُونتن اور ملکیشوع اور ابینداب اور اِشبعل پیدا ہوئے ۔

اور یُونتن کا بیٹا مریب�بعل تھا اور میری�ببعل سے میکا�ہ پیدا ہوا۔

اور می�کاہ کے بیٹے فیِتون اور ملک اور تحریع اور آخز تھے ۔

اور آخز� سے یعرہ پیدا ہُوا اور یعرہ سے علمت اور عزماوت اور زِمری پیدا ہُوئے اور زِمری سے مو�ضا پیدا ہُوا۔

اور مو�ضا سے بنعہ پیدا ہُوا۔ بنعہ کا بیٹا رفایاہ ۔ رفایاہ کا بیٹا االیعس�ہ ۔ ال�یعسہ کا بیٹا اصیل۔

اور اِصیل کے چھ بیٹے تھے اور یہ اُنکے نام ہیں ۔ عزریقام۔ بوکرُو اور اِسمعیل اور سغریاہ اور عبدیاہ اور حنان ۔ یہ بنی اصیل تھے۔

باب 10

اور فِلستی اِسرائیل سے لڑے اور اِسرائیل کے لوگ فلِستیوں کے آگے سے بھاگے اور کوہستان جلبوعہ میں قتل ہو کر گرِے ۔
اور فلِستیوں نے ساؤل کا اور اُسکے بیٹوں کا خُوب پیچھا کیا اور فلِستیوں نے یوُنتن اور ابینداب اور ملکیشوع کو جو ساؤل کے بیٹے تھے قتل کیا۔
اور ساؤل پر جنگ دو بر ہو گئی اور تیراندازوں نے اُسے جالیا اور وہ تیر اندازوں کے سبب سے پریشان تھا ۔ تب ساؤل نے اپنے سِلاح بردار سے کہا پنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے دھید دے تا نہ ہو کہ کہ نامختون آکر میری بے حُرمتی کریں پر اُسکے سِلا برادر نے نہ مانا کیونکہ وہ بہت ڈر گیا ۔ تب ساؤل نے اپنی تلوار لی اور اپس پر گرا ۔
جب اُسکے سِلاح برادر نے دیکھا کہ ساؤل مر گیا تو وہ بھی تلوار پر گِرا اور مر گیا ۔
پس ساؤل مر گیا اور اپسکے تینوں بیٹے بھی اور اُسکا سارا خاندان یک لخت مر مِٹا۔
جب سب اِسرائیلی لوگوں نے جو وادی میں تھے دیکھا کہ لوگ بھاگ نِکلے اور ساؤل اور اُکے بیٹے مر گئے تو وہ اپنے شہروں کو چھوڑ کر بھاگ گئے اور فلِستی آکر اُن میں بسے۔
اور دُوسرے دِن صُبح کو جب فلِستی مقتولوں کو ننگا کرنے آئے تو اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹوں کو کوہِ جلبوعہ پر پڑے پایا۔
سو اُنہوں نے اُسکو ننگا کیا اور اُسکا سر اور اُسکے ہتھیار لے لئے اور فلِستیوں کے مُلک میں چاروں طرف لوگ روانہ کر دئِے تاکہ اُنکے بُتوں اور لوگوں کے پاس اُس خوُشخبری کو پہنچائیں ۔
اور اُنہوں نے اُسکے ہتھیاروں کو اپنے دیوتاؤں کے مندِر میں لٹکا دیا۔
جب یبیس جلعاد کے سب لوگوں نے جو کچُھ فلستیوں نے ساؤل کیا تھا سُنا۔
تو اُن میں کے سب بُہادر اُٹھے اور ساؤل کی لاش اور اُسکے بیٹوں کی لاشیں لیکر اُنکو یبیس میں لائے اور اُنکی ہڈّیوں کو یبیس کے بلوط کے نیچے دفن کیا اور سات دِن تک روزہ رکھاّ۔
سو ساؤل اپنے گُناہ کے سبب سے جو اُس نے خُداوند کے حُضور کیا تھا مرا اِسلئِے کہ اُس نے خُداوند کی بات نہ مانی اور اِسلئِے بھی کہ اُس نے اُس سے مشورہ کیا جِسکا یار جنّ تھا تا کہ اُسکے ذریعہ سے دریافت کرے۔
اور اُس نے خُداوند سے دریافت نہ کیا۔ سو اُس نے اُسکو مار ڈالا اور سلطنت یسیّ کے بیٹے داؤد کی طرف مُنتقل کر دی۔

تب سب اِسرا۴یلی حبرُون میں داؤد کے پاس جمع ہو کر کہنے لگے دیکھ ہم تیری ہی ہڈّی اور تیرا ہی گوشت ہیں ۔

اور گُذشتہ زمانہ میں اُس وقت بھی جب ساؤل بادشاہ تھا تُو ہی لے جانے اور لے آنے میں اِسرائیلیوں کا رہبر تھا اور خُداوند تیرے خُدا نے تجھے فرمایا کہ تُو میری قَوم اِسرائیل کی گلہ بانی کریگا اور تُو ہی میری قَوم اِسرائیل کا سردار ہوگا۔

غرض اِسرا ئیل کے سب بُزرگ ہبرُون میں بادشاہ کے پاس آئے اور داؤد نے حبرُون میں اُنکے ساتھ کُداوند کے حُضور عہد کیا اور اُنہوں نے خُداوند کے کلام کے مطُابق جو اُس نے سموایل کی معرفت فرمایا تھا داؤد کو ممُسوح کیا تا کہ وہ اِسرائیلیوں کا بادشاہ ہو۔

اور داؤد اور تمام اِسرائیلی یروشلیم کو گئے (یبُوس یہی ہے) اور اُس ُملک کے باشنِدے سے یُبوسی وہاں تھے۔

اور یُبوس کے باشندوں نے داؤد سے کہا کہ تُو نے یہاں آنے نہ پائیگا تَو بھی داؤد نے صیّوُن کا قلعہ لے لِیا ۔ یہی داؤد کا شہر ہے۔

اور داؤد نے کہا کہ جو کوئی پہلے یبُوسیوں کو مارے وہ سردار اور سِپہ سلار ہوگا اور یُوآب بن ضرویاہ پہلے چڑھ گیا اور سردار بنا۔

اور داؤد قلعہ میں رہنے لگا ۔ اِسلئے اُنہوں نے اُسکا نام داؤد کا شہر رکھاّ ۔

اور اُس نے شہر کو گِرداگرِد یعنی ملوّ سے لیکر گِرد اگرِد بنایا اور یُوآب نے باقی شہر کی مرمّت کی۔

اور داؤد ترقّی کرتا گیا کیونکہ ربُّ الافواج اُسکے ساتھ تھا۔

اور داؤد کے سُورماؤں کے سردار یہ ہیں جنہوں نے اُسکی سلطنت میں سارے ا،سرائیل کے ساتھ اُسے تقویّت دی تا کہ جَیسا خُداوند نے اِسرائیل کے حق میں کہا تھا اپسے بادشاہ بنائیں ۔

اور داؤد کے سُورماؤں کا شُمار یہ ہے یسوبعام بن حکمونی جو تیسوں کا سردار تھا ۔ اپس نے تین سَو پر اپنا بھالا چلایا اور اُنکو ایک ہی وقت میں قتل کیا ۔

اُسکے بعد اخوحی دودو کا بیٹا الِیعزر تھا جو اُن تینوں سُورماؤں میں سے ایک تھا۔

وہ داؤد کے ساتھ فسدمیّم میں تھا جہاں فلِستی جنگ کرنے کو جمع ہُوئے تھے ۔ وہاں زمین کا ایک قِطہ جَو سے بھرا ہُوا تھا اور لوگ فلِستیوں کے آگے سے بھاگے۔

تب اُنہوں ے اُس قِطعہ کے بیچ میں کھڑے ہو کر اُسے بچایا اور فلستیوں کو قتل کیا اور خُداوند نے بری فتح دیکر اُنکو رہائی بخشی ۔

اور اُن تیِسوں سرداروں میں سے تین داؤد کے ساتھ اپس چٹان پر یعنی عدُلام کے مغارہ میں اُتر گئے اور فلِستیوں کی فوج رفائیم کی وادی میں خَیمہ زن تھی ۔

اور داؤد اُس وقت گڑھی میں تھا اور فلستیوں کی چوَکی اُس وقت بیت لحم میں تھی ۔

اور داؤد نے ترسکر کہا اِے کاش کوئی بیت لحم کے اُس کوئیں کا پانی جو پھاٹک کے قریب ہے مجھے پینے کو دیتا!۔

تب وہ تینوں فلِستیوں کی صف توڑ کر نِکل گئے اور بَیت لحم کے اپس کوئیں میں سے جو پھاٹک کے قریب ہے پانی بھر لیا اور اُسے داؤد کے پاس لائے لیکن داؤد نے نہ چاہا کہ اُسے پانے بلکہ اُسے خُداوند کے لئے تپایا۔

اور کہنے لگا کہ خُدا نہ کرے کہ میں ا۔یسا کرُوں ۔ کیا میں اِن لوگوں کا خون پُیوں جو اپنی جانوں پر کھیلے ہیں ؟ کیونکہ وہ جان بازی کرکے اُسکو لائے ہیں ۔ سو اُس نے نہ پیا پر نہ پیا ۔ وہ تینوں سُورما ا۔یسے اَیسے کام کرتے تھے۔

اور یُوآب کا بھائی ابی شے تینوں کا سردار تھا ۔ اُس نے تین سَو پر بھالا چلایا اور اُنکو مار ڈالا ۔ وہ اِن تینوں میں نامی تھا ۔

یہ اُن تینوں میں اُن دونوں سے زیادہ معّزز تھا اور اُنکا سردار بنا لیکن اُن پہلے تینوں کے درجہ کو نہ پہنچانا ۔

اور بنِایاہ بن یہویدع ایک ایک قبضیئیلی سُورما کا بیٹا تھا جس نے بری بہادری کے کام کئے تھے ۔ اُس نے موآب کے اری ایل کے دونوں بیٹوں کو قتل کیا اور جا کر برف کے موسم میں ایک گڑھے کے بیچ ایک شیر کو مارا۔

اور اُس نے پانچ ہاتھ کے ایک قد آوار مصری کو قتل کیا حالا نکہ اُس مصرِ ی کے ہاتھ میں جُلا ہے کے شہتیر کے برابر

ایک بھالا تھا پر وہ ایل لاٹھی لئے ہُوئے اُسکے پاس گیا اور بھالے کو اُس مصرِی کے ہاتھ سے چھینکر اُسی کے بھالے سے اُسکو قتل کیا۔ 24.) یہویدع کے بیٹے بنا�یاہ نے اَیسے اَیسے کام کئے اور وہ اُن تینوں سُورماؤں میں نامی تھا۔ وہ اُن تیسوں سے معزّز تھا پر پہلے تینوں کے درجہ کو نہ پہُنچا اور داؤد نے اُسے اپنے مُحافظ سپاہیوں کا سردار بنایا۔ اور لشکروں میں سُورمایہ تھے ۔ یوآب کا بھائی عسا�ہیل اور بیَت لحمی دو�دو کا بیٹا ا�حنان ۔

اور سموت ہردُری ۔ خلس جلونی ۔

تقوعی عقیس کا بیٹا عَ�یرا ۔ ابی عزر عنتوتی۔

سِبکی حوساتی ۔ عیلی اخوحی۔

مہری نطوفاتی ۔ حلدبن بعنہ نطُوفاتی۔

بنی بینمین کے جبعہ کے ریبی کا بیٹا اِتی ۔ بنیاہ فرعاتونی ۔

جعس کی ندیوں کا باشندہ ھُوری ۔ ابی ایل عرباتی۔

عزماوت بحرُومی ۔ الیحبا سعلبُونی۔

بنی ہشیم جزوُنی ۔ ہراری شجی کا بیٹا یُونتن ۔

اور ہراری س�کار کا بیٹا اخی آدم ۔ اِلفال بن اُور� ۔

حضر مکیراتی ۔ اخیاہ فلُونی ۔

حصُرو کرملی نعزی� بن ازبی ۔

ناتن کا بھائی یوایل ۔ مِنبار بن ہاجری۔

صِلق عموّنی ۔ نحری بیروتی جو یؤآب بن ضرویاہ کا سِلاح بردار تھا۔

عیرا اِتری ۔ جریب اتری۔

اُوریاہ حتّی ۔ زبدبن اخلی۔

سِیزا رُوبینی کا بیٹا عدینہ رُوبینیوں کا ایک سردار جسکے ساتھ تیس جوان تھے۔

حنان بن معکہ ۔ یؤسفط مِتنی ۔

عزّیا عستاراتی۔ خُوتام عروعیری کے بیٹے سماع اور یعی ایل ۔

یدیع ایل بِن سِمری اور اُسکا بھائی یُوخائیصی۔

الی� ایل محاوی اور لنعم کے بیٹے یریبی اور یپوساویاہ اور یتمہ موآبی۔ الی ایل اور عوبید اور یعسی ایل مصنوبائی۔

باب 12

یہ وہ ہیں جو صِقلاج میں داؤد کے پاس آئے جب کہ وہ ہنوز قیس کے بیٹے ساؤل کے سبب سے چھپا رہتا تھا اور وہ اُن سُورماؤں میں تھے جو لڑائی میں اُسکے مددگار تھے ۔ اُنکے پاس کمانیں تھیں اور وہ فلاخن سے پتھر مارتے اور کمانن سے تیر چلاتے وقت دہنتے اور بائیں دونوں ہاتھوں کو کام میں لاسکتے تھے اور ساؤل کے بینمینی بھائیوں میں سے تھے۔

اخیعزر سردار تھا۔ پھر یوآس بنی سماعہ جبعاتی اور یزئیل اور فلط جو عزماوت کے بیٹے تھے اور براکہ اور یاہُو عنتوتی۔

اور اسماعیہ جبعُونی جو تیسوں میں سُورما اور اُن تیسوں کا سردار تھا اور یرمیاہ اور یحزئیل اور یُو حنان اور یُوزباد جد یراتی ۔

اِلعوزی اور یریموت اور بعلیاہ اور سمریاہ اور سفطیاہ کرونی۔

القانہ اور یسیاہ اور عزرایل اور یُوعزر اور یسوُبعام جو قُرحی تھے۔

اور یُو عیلہ اور زیدیاہ جو یروہام جُدوری کے بیٹے تھے ۔

اور جّدیوں میں سے بہتیرے الگ ہو کر بیابان کے قلعہ میں داؤد کے پاس آگئے ۔ وہ زبردست سُورما اور جنگ آموختہ لوگ تھے جو ڈھال اور برچھی کا اِستعمال جانتے تھے اُنکی صُورتیں اَیسی تھیں جَیسی شیروں کی صُورتیں اور وہ پہاڑوں پر کی ہرنیوں کی مانند تیز روَتھے ۔

اوّل عزر تھا۔ عبدیاہ دُوسرا ۔ اِلیاب تیسرا ۔

مِسمنہ چَوتھا یرمیاہ پانچواں ۔ عتی چھٹا ۔ الی ایل ساتواں۔

یُوحنان آٹھواں ۔ اِلزباد نواں ۔

یرمیاں دسواں ۔ مکبانی گیارحواں۔

یہ بنی جد میں سے سر لشکر تھے۔ اِن میں سب سے چھوٹا سوَ کے برابر اور سب سے بڑا ہزار کے برابر تھا۔

یہ وہ ہیں جو پہلے مہینے میں یردن کے پار گئے جب اُسکے سب کنارے ڈوبے ہُوئے تھے اور اُنہوں نے وادیوں کے سب لوگوں کو مشرق اور مغرب کے طرف بھگا دیا ۔

اور بنی بینمین اور یہوُداہ میں سے کچھ لوگ قلعہ میں داؤد کے پاس آئے ۔ تب داؤد اُنکے اِستقبال کو نِکلا اور اُن سے کہنے لگا اگر تُم نیک نیتّی سے میری مدد کے لئے میرے پاس آئے ۔

تب داؤد اُنکے اِستقبال کو نِکلا اور اُن سے کہنے لگا اگر تُم نیک نیتی سے میری مدد کے لئے میرے پاس آئے ہو تو میرا دِل تُم سے مِلا رہیگا پر اگر مجھے میرے دُشمنوں کے ہاتھ میں پکڑوانے آئے ہو حالانکہ میرا ہاتھ ظُلم سے پاک ہے تو ہمارے باپ دادا کا خُدا یہ دیکھے اور ملامت کرے۔

تب رہوح عماسی پر نازِل ہُوئی جو اُن تیِسوں کا سردار تھا اور وہ کہنے لگا ہم تیرے ہیں اَے داؤد اور ہم تیری طرف ہیں اَے یسیّ کے بیٹے ! سلامتی تیری سلامتی اور تیرے مددگارون کی سلامتی ہو! کیونکہ تیرا خُدا تیری مدد کرتا ہے۔ تب داؤد نے اُنکو قبُول کیا اور اُنکو فوج کے سردار بنایا ۔

اور منسیّ میں سے کچھ لوگ داؤد سے مِل گئے جب وہ ساؤل کے مُقابل جنگ کے لئے فِلستیوں کے ساتھ نِکلا ۔ پر اُنہوں نے اُنکی مدد نہ کی کیونکہ فِلستیوں کے اُمرا نے صلاح کرکے اُسے لوَٹا دیا اور کہنے لگے کہ وہ ہمارے سر کاٹکر اپنے آقا ساؤل سے جا ملیگا۔

جب وہ صِقلاج کو جا رہا تھا منسّی میں سے عدنہ اور یُوزیاد اور یدی عیل اور میکا یل اور یوزیادہ اور الیہو اور ضِلتی جو بنی منسیّ میں ہزاروں کے سردا تھ اُس سے مِل گئے۔

اُنہوں نے غارتگروں کے چھتے کے مُقابلہ میں داؤد کی مدد کی کیوننکہ وہ سب زبردست سُورما اور لشکر کے سردار تھے ۔

بلکہ روز بروز لوگ داؤد کے پاس اُسکی مدد کو آتے گئے یہاں تک کہ خُدا کی فَوج کی مانند ایک بڑی فَوج تیار ہوگئیّ۔

اور جو لوگ جنگ کے لئے ہتھیار باند ھکر حُبرون میں داؤد کے پاس آئے تا کہ خُداوند کی بات کے مؤافق ساؤل کی

مملکت کو اُسکی طرف مُنتقل کریں اُنکا شماریہ ہے ۔

بنی یہُوداہ چھ ہزار آٹھ سو جو سِپر اور نیزہ لئے ہُوئے جنگ کے لئے مسلح تھے ۔

بنی شمعون میں سے جنگ کے لئے سات ہزار ایک سَو زبردست سُورما ۔

بنی لاوی میں سے چار ہزار چھ سَو ۔

اور یہویدع ہارُونیوں کا سردار تھا اور اُسکے ساتھ تین ہزار سات سَو تھے۔

اور صد�وق ایک جوان سُورما اور اُسکے آبائی گھرانے کے بائیس سردار ۔

اور سا�ؤل کے بھائی بنی بنیمین میں سے تین ہزار ہکین اُس وقت تک اُنکا بہت بڑا حصّہ سا�ؤل کے گھرانے کا طرفدار تھا۔

اور بنی افرائیم میں سے بیس ہزار آٹھ س۔و زبردست سُورما جو اپنے آبائی خاندانوں میں نامی آدمی تھے۔

اور منسّی کے آدھے قِبیلہ سے اٹھارہ ہزار جنکے نام بتائے گئے تھے کہ آکر داؤد کو بادشاہ بنائیں ۔

اور بنی اِشکار میں سے اَیسے لوگ جو زمانہ کو سمجھتے اور جانتے تھے کہ اِسرا�ئیل کو کیا کرنا مپناسِب ہے اُنکے سردار دو سَو تھے اور اُنکے سب بھائی اُنکے حُکم میں تھے۔

اور زبوُ لوُن میں سے اَیسے لوگ جو میدان میں جانے اور ہر قسم کے جنگی آلات کے ساتھ معرکہ آرائی کے قابل تھے پچاس ہزار ۔ یہ صف آرائی کرنا جانتے تھے اور دو دِلے نہ تھے۔

اور نفتالی میں سے ایک ہزار سردار اور اُنکے ساتھ سَینتیس ہزار ڈھالیں اور بھالے لئے ہُوئے ۔

اور دانیوں میں سے اتھا۲یس ہزار چھ سَو معرکہ آرائی کرنے والے ۔

اور آشر میں سے چالیس ہزار جو میدان میں جانے اور معرکہ آرائی کے قابل تھے۔

اور یردن کے پار کے رُوبینیوں اور جدّیوں اور منسیّ کے آدھے قبیلہ میں سے ایل لاکھ بیس ہزار جنکے ساتھ لڑائی کے لئے ہر قسم کے جنگی آلات تھے۔

یہ سب جنگی مرد جو معرکہ آرائی کر سکتے تھے خُلوصِ دَک سے حبرُون کو آئے تا کہ دا�ؤد کو سارے اِس�رائیل کا بادشاہ بنائیں اور باقی سب اِسرائیلی بھی دا�ؤد کو بادشاہ بنانے پر مُتفّق تھے۔

اور وہ وہاں دا�ؤد کے ساتھ تین دِن تک ٹھہرے اور کھاتے پیتے رہے کیونکہ اُنکے بھائیوں نے اُنکے لئے تیاری کی تھی۔

ماسِوا اِنکے جو اُنکے قریب کے تھے بلکہ اِشکار اور زبُولون اور نفتالی تک کے لوگ گدھوں اور اُونٹوں اور خچّروں اور بَیلوں پر روٹیاں اور میدہ کی بنی ہُوئی کھانے کی چیزیں اور انجیر کی ٹکیاں ۔ اور کشمش کے گچھے اور مَے اور تیل لادے ہوئے اور بَیل اور بھیڑ بکریاں اِفراط سے لائے ۔ اِسلئے کہ اِسرائیل میں خُوشی تھی۔

اور داؤد نے اُن سرداروں سے جو ہزار ہزار اور سَو سَو پر تھے یعنی ہر ایک سر لشکر سے صلاح لی۔

اور داؤد نے اِسرائیل کی ساری جماعت سے کہا کہ اگر تُمکو اچھا لگے اور خُداوند ہمارے خُدا کی مرضی ہو تو آؤہم ہر جگہ ا،سرائیل کے سارے مُلک میں اپنے باقی بھائیوں کے جنکے ساتھ کاہن اور لاوی بھی اپنے نواحی دار شہروں میں رہتے ہیں کہلا بھیجیں تاکہ وہ ہمارے پاس جمع ہوں۔

اور ہم اپنے خُدا کی صندوُق پھر اپنے پاس لے آئیں کیونکہ ہم ساؤل کے اّیام میں اُسکے طالب نہ ہُوئے۔

تب ساری جماعت بول اُٹھی کہ ہم اَیسا ہی کرینگے کیونکہ یہ بات سب لوگوں کی نِگاہ میں ٹھیک تھی۔

تب داؤد نے مصرِ کی ندی سیحور سے حمات کے مدخل تک کے سارے اِسرائیل کو جمع کیا تا کہ خُدا کے صندُوق کو قریت یعریم سے لے آئیں ۔

اور داؤد اور سارا ا،سرائیل بعلہ کو یعنی قریت یعریم کو جو یہوُداہ میں ہے گیا ہے تا کہ خُدا کے صندُوق کو وہاں سے لے آئیں جو کرُوبیوں پر بیٹھنے ولا خُداوند ہے اور اِس نام سے پُکارا جاتا ہے۔

اور وہ خُدا کے صندُوق کو ایک نئی گاڑی پر رکھکر ابینداب کے گھر سے باہر نکال لائے اور عُزّا اور اخیُو گاڑی کو ہانک رہے تھے ۔

اور داؤد اور سارا ا،سرائیل خُدا کے آگے بڑے زور سے گیت گاتے اور بربط اور سِتار اور دف اور جھانجھ اور تُرہی بجاتے چلے آتے تھے ۔

اور جب وہ کِیدوُن کے کھلیہان پر پُہنچے تو عُزّا نے صندوُق کے تھامنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا کیونکہ بَیلوں نے ٹھوکر کھائی تھی ۔

تب خُداوند کا قہر عُزّا پر بھڑکا اور اُس نے اُسکو مار ڈالا اِسلئے کہ اُس نے اپنا ہاتھ صندوُق پر بڑھایا تھا اور وہ وہیں خُدا کے حُضور مر گیا ۔

تب داؤد اُداس ہوا اِسلئے کہ خُداوند عُزّا پر ٹوٹ پڑا اور اُس نے اُس مقام کا نام پرضّ عُزّا رکھا جو آج تک ہے ۔

اور داؤد اُس دِن خُدا سے ڈر گیا اور کہنے لگا کہ مَیں خُدا کے صندوق کو اپنے ہاں کیونکر لاؤں ؟۔

سو داؤد صندُوق کو اپنے ہاں داؤد کے شہر میں نہ لایا بلکہ اُسے باہر ہی باہر جاتی عوبیدادوم کے گھر میں لے گیا۔

سو خُدا کا صندُوق عوبیدادوم کے گھر انے کے ساتھ اُسکے گھر میں تین مہینے تک رہا اور خُداوند نے عوبیدادوُم کے گھر اور اُسکی سب چیزوں کو برکت دی۔

باب 14

اور صُور کے بادشاہ ہیرام نے داؤد کے پاس ایلچی اور اُسکے واسطے محّل بنانے کے ل۴ے دیودار کے لٹھے اور راجج اور بڑھئی بھیجے ۔

اور داؤد جان گیا کہ خُداوند نے اُسے بنی اِسرائیل کا بادشاہ بنا کر قائیم کر دیا ہے کیونکہ اُسکی سلطنت اُسکے اِسرائیلی لوگوں کو خاطر مُمتاز کی گئی تھی۔

اور داؤد نے یروشلیم میں اَور عَورتیں بیاہ لیں اور اُس سے اَور بیٹے بیٹیاں پَیدا ہُوئے ۔

اور اُسکے اُن بچوں کے نام جو یروشلیم میں پیدا ہوئے یہ ہیں ۔ سمّوع اور سوباب اور ناتن اور سُلیمان ۔

اور اِبحار اور اِلسوع اور الفالط ۔

اور نَوحہ اور نفج اور یفیعہ ۔

اور السیمع اور بعلیدع اور الیفالط۔

اور جب فلسِتیوں نے سُنا کہ داؤد ممسوُح ہو کر سارے اِسرا؟ئیل کا بادشاہ بنا ہے تو سب فِلِستی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے اور داؤد یہ سُنکر اُنکے مُقابلہ کو نِکلا۔

اور فلسِتیوں نے آکر رفائیم کی وادی میں دھاوا مارا۔

تب دا؟ؤد نے خُدا سے سوال کیا کیا میں فلسِتیوں پر چڑھ جاؤں؟ کیا تُو اُنکو میرے ہاتھ میں کردیگا؟ خُداوند نے اُسے فرمایا چڑھ جا کیونکہ مَیں اُنکو تیرے ہاتھ میں کر دُونگا۔

سو وہ بعل پر اضیم میں آئے اور داؤد نے وہیں اُنکو مارا اور داؤد نے کہا خُدا نے میرے ہاتھ سے میرے دُشمنوں کو اَیسا چیرا جَیسے پانی چاک چاک ہو جاتا ہے۔ اِس سبب سے اُنہوں نے اُس مقام کا نام بعل پر اضیم رکھاّ ۔

اور سہ اپنے بُتوں کو وہاں چھوڑ گئے اور وہ دا؟ؤد کے حُکم سے آگ میں جلادِﷺے گئے۔

اور فلستیوں نے پھر اُس وادی میں دھاوا مارا۔

اور داؤد نے پھر خُدا سے سوال کیا اور خُدا نے اُس سے کہا کہ تُو اُنکا پیچھا نہ کر بلکہ اُنکے پاس سے کترا کر نِکل جا اور تُوت کے پیڑوں کے سامنے سے اُن پر حملہ کر۔

اور جب تُو تُوت کے درکتوں کی پُھنگیوں پر چلنے کی سی آواز سُنے تب لڑائی کو نِکلنا کیونکہ خُدا تیرے آگے آگے فِلِستیوں کے لشکر کو مارنے کے لئے نِکلا ہے۔

اور داؤد نے جَیسا خُدا نے اُسے فرمایا تھا کیا اور اُنہوں نے فِلِستیوں کی فَوج کو جبعون سے جزر تک قتل کیا۔

اور داؤد کی شُہرت سب مُلکوں میں پھیل گئی اور خُداوند نے سب قوموں پر اُسکا خُوف بٹھا دیا۔

باب 15

اور داؤد نے داؤد کے شہر میں اپنے لئے محل بنائے اور خُدا کے صندوُق کے لئے ایک جگہ تیار کر کے اُسکے لئے ایک خیمہ کھڑا کیا ۔

تب داؤد نے کہا کہ لاویوں کے سِوا اَور کسی کو خُدا کے صندوُق کو اُٹھا نا نہیں چاہیے کیونکہ خُداوند نے اُن ہی کو چُنا ہے کہ خُدا کے صندُوق کو اُٹھائیں اور ہمیشہ اپسکی خدِمت کریں ۔

اور داؤد نے سارے اِسرائیل کو یروشلیم میں جمع کیا تاکہ خُداوند کے صندُوق کو اُس جگہ جو اُس نے اُسکے لیے تیار کی تھی لے آئیں ۔

اور داؤد نے بنی ہارُون کو اور لاویوں کو اِکٹھا کیا۔

یعنی بنی قِہات میں سے اُوری ایل سردار اور اُسکے ایک سَوبیس بھائیوں کو۔

بنی جیرسوم میں سے یوایل سردار اور اپسکے ایک سَو تیس بھائیوں کو ۔

بنی الیصفن میں سے سمعیاہ سردار اور اُسکے دو سَو بھائیوں کو۔

بنی جبرؤن میں سے الی ایل سردار اور اُسکے اسّی بھاءیوں کو ۔

بنی عُز ّایل میں سے عمینداب سردار اور اُسکے ایک سو بارہ بھائیوں کو ۔

اور داؤد نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو اور اُوری ایل اور عسایاہ اور یوایل اور سمعیاہ اور الی ایل اور عمینداب لاویوں کو بُلایا ۔

اور اُن سے کہا کہ تُم لاویوں کے آبائی خاندانوں کے سردار ہو۔ تُم اپنے آپ کو پاک کرو ۔ تُم بھی اور تُمہارے بھائی بھی تاکہ تُم خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے صندُوق کو اُس جگہ جو مَیں نے اُسکے لئے تیاّر کی ہے لاسکو۔

کیونکہ جب تُم نے پہلی بار اُسے نہ اُٹھایا تو خُداوند ہمارا خُدا ہم پو ٹُوٹ پڑا کیونکہ ہم آئین کے مطابق اُسکے طالب نہیں ہُوئے تھے۔

تب کاہنوں اور لاویوں نے خپداوند ا،سرائیل کے خُدا کے صندُوق کو لانے کے لانے کے لئے اپنے آپ کو پاک کیِا ۔

اور بنی لاوی نے خُدا کے صندُوق کو جَیسا موسیٰ نے خُدواند کے کلام کے موافق حُکم کیا تھا چوبو سے اپنے کندھوں پر اُٹھا لیا۔

اور داؤد نے لاویوں کے سرداروں کو فرمایا کہ اپنے بھائیوں میں سے گانے والوں کو مقُرر کریں کہ مؤسیقی کے ساز یعنی ستار اور بربط اور جھانجھ بجاءیں اور آواز بلند کرکے خُوشی سے گائیں۔

سو لاویوں نے ہیمان بن یوایل کو مُقرر کیا اور اپسکے بھائیوں میں سے آسف بن برکیاہ کو اور اُنکے بھائیوں میں سے بنی مرِاری میں سے ایتان بن قوسِیاہ کو

اور اُنکے ساتھ اُنکے دُوسرے درجہ کے بھائیوں یعنی زکریاہ بین اور یعزیئیل اور سمیرا موت اور یحیئیل اور غنیّ اور اِلیاب اور بنیاہ اور معسیاہ اور متِتیاہ اور اِلفلہُؤ اور مِقنیاہ اور عوبید ادوم اور یعی ایل کو جو دربان تھے ۔

پس گانے والے ہیمان ۔ آسف اور ایتان مقُرر ہُوئے کہ پیتل کی جھانجھوں کو زور سے بجائیں۔

اور زکریاہ اور عزیئیل اور سمیراموت اور یحیئیل اور غنیّ اور اِلیاب اور معسیاہ اور بنیاہ ستار کو علاموت راگ پر چھیڑیں ۔

اور متِتیاہ اور الفلہو اور مقنیاہ اور عوبیدادوم اور یعیئل اور عززیاہ شمونیت راگ پر ستار بجائیں ۔

اور کنانیاہ لاویوں کا سردار گیت پر مقُرر تھا۔ وہ گیت سکھاتا تھا کوینکہ وہ بڑا ہی ماہر تھا۔

اوربرکیاہ اور القانہ صندُوق کے دربانن تھے۔

اور شبنیاہ اور یُہوسفط اور نتنئیل اور عماسی اور زکریاہ اور بنایاہ اور الیعزر کاہنن خُدا کے صندوق کے آگے آگے نرسِنگے پھُونکتے جاتے تھے اور عوبیدادوم اور یحیاہ صندُوق کے دربان تھے۔

سو داؤد اور اِسرائیل کے بُزرگ اور ہزاروں کے سردار روانہ ہوئے کہ خُداوند کے عہد کے صندوق کو عوبیدادوم کے گھر سے خُوشی مناتے ہُوئے لائیں ۔

اور اَیسا ہوا کہ جب خُدا نے اُن لاویوں کی جو خُداوند کے عہد کے صندوُق کو اُٹھائے ہوئے تھے مدد کی تو اُنھوں نے

سات بَیل اور ست مینڈھے قُربان کئے۔
اور داؤد اور سب لاوی جو صندوُق کو اُٹھائے ہُوئے تھے اور گانے والے اور گانے والوں کے ساتھ کنانیاہ جو گانے میں اُستاد تھا کتانی پَیراہنوں سے مُلبس تھے اور داؤد کتان کا افود بھی پہنے تھا۔
یوُں سب اِسرائیلی نعرہ مارتے اور نرسنگوں اور تُراہیوں اور جھانجھوں کی آواز کے ساتھ سِتار اور بربط کو زور سے بجاتے ہوئے خُداوند کے عہد کے صندوق کو لائے۔
اور ایسا ہوا کہ جب خُداوند کے عہد کا صندوق داؤد کے شہر میں پُہنچا تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی میں سے جھانک کر داؤد بادشاہ کو خُوب ناچتے کوُدتے دیکھا اور اُس نے اپنے دِل میں اُسکو حقیر جانا۔

باب 16

سو وہ خُدا کے صندوق کو ہے آئے اور اُسے اُس خَیمہ کے بیچ میں جو داؤد نے اُسکے ل۴ے کھڑا کیا تھا رکھاّ اور
سوختنی قُربانیاں اور سلامتی کی قُربانیاں خُدا کے حُضُور چڑھائیں ۔
اور جب داؤد سوختنی قپربانی اور سلامتی کی قُربانیاں چڑھا چُکا تو اُس نے خُداوند کے نام سے لوگوں کو برکت دی۔
اور اُس نے سب اِسرائیلی لوگوں کو کیا مرد کیا عورت ایک ایک روٹی اور ایک ٹکڑا گوشت اور کشِمش کی ایک ایک ٹکیا
دی۔
اور اُس نے لاویوں میں سے بعضوں کو مقُررّ کیا کہ خُداوند کے صندُوق کے آگے خدمت کریں اور خُداوند اِسرائیل کے
خُدا کا ذِکر اور شُکر اور اُسکی حمد کریں ۔ () اوّل آسف اور اُسکے بعد زکریاہ اور یعی ایل اور سمیرا موت اور یحیئیل اور
متِّیاہ اور الیاب اور بناياہ اور عوبیدادوم اور یعی ایل ستار اور بربط کے ساتھ اور ؤسف جھانجھوں کو زور سے بجاتا ہوا۔
اور بنایاہ اور یحزیئیل کاہن سدا تُرہیوں کے ساتھ خُدا کے عہد کے صندُوق کے آگے رہا کریں۔
پہلے اُسی دن داؤد نے یہ ٹھہرایا کہ خُداوند کا شُکر آسف اور اُسکے بھائی بجالایا کریں۔
خُداوند کی شُکر گُذاری کرو۔ اُس سے دُعا کرو۔ قوموں کے درمیان اُسکے کاموں کا اِشتہار دو۔
اُسکے حُضُور گاؤد ۔ اُسکی مدح سرائی کر۔اُسکے عجیب کاموں کا چرچا کرو۔
اُسکے پاک نام پر فخر کرو۔جو خُداوند کے طالب ہیں اُنکا دِل خُوش رہے ۔
تمُ خدُاوند اور اپسکی قوت کے طالب رہوتم سدا اپسکے دِیدار کے طالب رہو۔
تُم اُسکے عجیب کاموں کو جو اُس نے کئے ۔اور اُسکے معجزوں اور مُنہ کے آئین کو یدار رکھو۔
!اَے اُسکے بندہ اِسرائیل کی نسل!اَے بنی یعقُوب جو اُسکے برگزِیدہ ہو
وہ خُدواند ہمارا خُدا ہے۔ تمام رُویِ زمین پر اُسکے آئین ہیں ۔
سدا اُسکے عہد کو یاد رکھواور ہزار پُشتوں تک اُسکے کلام کو جا اُس نے فرمایا۔
اُسی عہد کو جا اُس نے ابرہام سے باندھا اور اُس قسم کو جو اُس نے اِضحاق سے کھائی
جسے اُس نے یعقوب کے لئے آئین کے طور پر اور اِسرائیل کے لئے ابدی عہد کے طور پر قائم کیا۔
یہ کہکر کہ مَیں کنعان کا مُلک تجھ کو دُونگا۔ وہ تمہارا مَوروثی حصہ ہوگا۔
اُس وقت تُم شُمار میں تھوڑے تھےبلکہ بہت ہی تھوڑے اور مُلک میں پردیسی تھے۔
وہ ایک قوم سے دُوسری قوم میں اور ایک مملکت سے دوسری مملکت میں پھرتے رہے۔
اُس نے کسی شخص کو اُ ن پر ظلہم کرنے نہ دِیا بلکہ اُنکی خاطِر بادشاہوں کو تنبیہ کی۔
کہ تُم میرے ممسُوحوں کو نہ چھُوؤاور میرے نبیوں کو نہ ستاؤ۔
اَے سب اہل زمین! خُداوند کے حُضور گاؤروز بروز اپسکی نجات کی بشارت دو۔
قوموں میں اُسکے جلال کا سب لوگوں میں اُسکے عجائب کا بیان کرو
کیونکہ خُداوند بُزرگ اور نہایت ستِایش کے لائق ہے۔ وہ سب معبودوں سے زیادہ مُہیب ہے۔
اِسلئے کہ اور قَوموں کے سب معبود محض بت ہیں ۔ لیکن خُداوند نے آسمانوں کو بنایا۔
عظمت اور جلال اُسکے حضور میں ہیں اور اُسکے ہاں قدرت اور شادمانی ہیں ۔
اَے قَوموں کے قبیلو! خُداوند کیخُداوند ہی کی تمجید و تعظیم کرو ۔
خُداوند کی ا۔یسی تمجید کرو جو اُسکے نام کے شایاں ہے ۔ ہدیہ لاؤ اور اُسکے حضور آؤ۔پاک آرایش کے ساتھ خُداوند
کو سجدہ کرو۔
اَے سب اہل زمین! اُسکے حضور کانپتے رہو۔ جہان قائم ہے اور اُسے جنبش نہیں ۔
آسمان خُوشی منائے اور زمین شادمان ہو۔وہ قَوموں میں اعلان کریں کہ خُداوند سلطنت کرتا ہے ۔
سمنُدر اور اُسکی معموری شور مچائےمَیدان اور جو کچھ اُس میں ہے باغ باغ ہو۔
تب جنگل کے درخت خُوشی سے خُداوند کے حُضُور گانے لگینگے۔ کیونکہ وہ زمین کا ِنصاف کرنے کو آرہا ہے۔

خُداوند کا شُکرکرو اسلئے کہ وہ نیک ہے۔کیونکہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
تُم کہو اَے ہماری نجات کے خُدا ہمکو بچالے اور قَوموں میں سے ہمکو جمع کر اور اُن سے ہمکو رہائی دے۔
خُداوند اِسرائیل کا خُدا ازل سے ابد تک مُبارک ہو!اور سب لوگو بول ُتھے آمین اور اُنہوں نے خُداوند کی ستایش کی۔
اور اپس نے وہاں خُداوند کے عہد کے صندوق کے آگے آسف اور اُسکے بھائیوں کو ہر روز کے ضروری کام کے مُطابق ہمیشہ صندُوق کے آبے خِدمت کرنے کو چھوڑا۔
اور عوبیدادوم اور اُسکے اڑسٹھ بھائیوں کو اور عوبیدادوم بن یدوتون اور ھوسہ کو تاکہ دربان ہو۔
اور صدُوق کاہن اور اُسکے کاہن بھائیوں کو خُداوند کے مسکن کے آگے جبعون کے اُونچے مقام پر اِسلئے۔
کہ وہ خُداوند کی شرِیعت کی سب لکھی ہُوئی باتوں کے مُطابق جو اُس نے اِسرائیل کو فرمائیں ہر صبُح اور شام سو ختنی قربانی کے مذبح پر خُداوند کے لئے سو ختنی قُربانی سوختنی قُربانیاں چڑھائیں ۔
اور اُنکے ساتھ ہیمان اور یدولون اور باقی چُنے ہُوئے آدمیوں ککو جا نام بنام مذکور ہُوئے تھے تاکہ خُداوند کا شُکر کریں کیونکہ اُسکی شفقت ابی ہے ۔
اُن ہی کے ساتھ ہیمان اور یدوتون تھے جو بجانے والوں کے لئے تُرہیاں اور جھانجھیں اور خُدا کے گیتوں کے ل۴ے باجے لئے ہوئے تھے اور بنی یدوتوں دربان تھے۔ 43۰) تب سب لوگ اپنے اپنے گھر گئے اور داؤد لوَٹا کہ اپنے گھررانے کو برکت دے۔

باب 17

اور جب داؤد اپنے محل میں رہنے لگا تو اُس نے ناتن؟ نبی سے کہا مَیں تو دیوارکے محل میں رہتا ہوں پر خُداوند نے عہد کا صندوق خَیمہ میں ہے ۔
ناتن نے داؤد سے کہا کہ جو کچھ تیرے دل میں ہے سو کر کیونکہ خُدا تیرے ساتھ ہے۔
اور اُسی رات اَیسا ہُوا کہ خُدا کا کلام ناتن پر نازِل ہوا کہ ۔ جا کر میرے بندہ داؤد سے کہہ کہ خُداوند کُوں فرماتا ہے کہ تُو میرے رہنے کے لئے گھر نہ بنانا ۔
کیونکہ جب سے مَیں بنی اِسرائیل کو نِکال لایا آج کے دن تک میں نے کسی گھر مین سُکونت نہیں کی بلکہ خَیمہ بہ خَیمہ اور مسکن بہ مسکن پھرتا رہا ہُوں۔
اُن جگھوں میں جہاں جہاں میں سارے اِسرائیل کے ساتھ پھرتا رہا کیا مِیں نے اِسرائیلی قاضیوں میں سے جنکو میں نے حکم کیا تھا کہ میرے لوگوں کی گلہ بانی کریں کسی سے ایک حرف بھی کہا کہ تُم نے میرے لئے دیودار کا گھر کیوں نہیں بنایا؟۔
پس تپو میرے بندہ دا؟ؤد سے یُوں کہنا کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تجھے بھیڑ سالے میں سے جب تُو بھیڑ بکریوں کے پیچھے پیچھے چلتا تھا لیا تا کہ تُو میری قَوم ا،سرائیل کا پیشوا ہو۔
اور جہاں کہیں تو گیا مَیں تیرے ساتھ رہا اور تیرے سب دُشمنوں کو تیرے سامنے سے کاٹ ڈالا ہے اور مَیں رُوی زمین کے بڑے بڑے آدمیوں کے نام کی مانند تیرا نام کردُونگا ۔
اور میں اپنی قوم اسرا؟یل کے ایک جگہ ٹھہراؤ نگا اور اُنکو قائیم کر دُونگا تا کہ اپنی جگہ بسے رہیں اور پھر ہٹائے نہ جائیں اور نہ شرارت کے فرزند پھر اُنکو دُکھ دینے پائینگے جَیسا شروع میں ہُوا۔
اور اپس وقت بھی جب میں نے حکم دیا کہ میری قوم اِسرائیل پر قاضی مقُرر ہوں اور مَیں تیرے سب دُشمنوں کو مغلوب کرؤنگا۔ ماسِوا ا،سکے مَیں تجھے بتاتا ہوں کہ خُداوند تیرے لئے ایک گھر بنائیگا ۔
اور جب تیرے دِن پورے ہوجائینگے تاکہ تو اپنے باپ دادا کے ساتھ مِل جانے کو چلا جائے تو میں تیرے بعدتیری نسل کو تیرے بیٹوں میں سے برپا کرؤنگا اور اُسکی سلطنت کو قائیم کرُونگا۔
وہ میرے لئے گھر بنائیگا اور مَیں اُسکا تخت ہمیشہ کے لئے قائم کرُونگا۔
میں اُسکا باپ ہُونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا اور میں اپنی شفقت اُس پر سے نہیں ہٹاؤنگا جَیسے میں نے اُس پر سے نہیں ہٹاؤنگا جَیسے میں نے اُس پر سے جو تجھ سے پہلے تھا ہٹالی۔
بلکہ میں اُسکو اپنے گھر میں اور اپنی مملکت میں ابد تک قائِم رکھونگا اور اُسکا تخت ابد تک ثابت رہیگا۔
سو ناتن نے اِن سب باتوں اور اس ساری رویا کے مُطابق اَیسا ہی داؤد سے کہا ۔
تب داؤد بادشاہ اندر جاکر خُداوند کے حُضُور بیٹھا اور کہنے لگا اَے خُداوند خُدا میں کون ہُوں اور میرا گھرانا کیا ہے کہ تو نے مجھکو یہاں تک پُہنچایا؟۔
اور یہ اَے خُدا تیری نظر میں چھوتی بات تھی بلکہ تُو نے تو اپنے بندہ کے گھر کے حق میں آیندہ بہت دِنوں کا ذکر کیا ہے اور تُو نے اَے خُداوند خُدا مجھے اَیسا مانا کہ گویا میں بڑا منزلت والا آدمی ہُوں ۔
بھلا داؤد تجھ سے اُس اِکرام کی نسبت جو تیرے خادِم کا ہُوا اور کہا کہے؟ کیونکہ تپو اپنے بندہ کو جانتا ہے۔
اَے خُداوند تُو نے اپنے بندہ کی خاطِر اپنی ہی مرضی سے اِن بڑے بڑے کاموں کو ظاہر کرنے کے لئے اتنی بڑی بات کی۔
اَے خُداوند کو ئی تیری مانند نہیں اور تیرے سِوا جسے ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہے اَور کوئی خُدا نہیں ۔
اور رُویِ زمین پر تیری قوم اِسرائیل کی طرح اور کَونسی قوم ہے جسے خُدا نے جا کر اپنی اُمت بنانے کو آپ چُھڑایا تاکہ تپو اپنی اُمت کے سامنے سے جسے تُو نے مصرِ سے خلاصی بخشی قَوموں کو دُور کر کے بڑے اور مہیب کاموں سے اپنا نام کرے؟۔
کیونکہ تُو نے اپنی قوم اِسرائیل کو ہمیشہ کے لئے اپنی قوم ٹھہرایا ہے اور تو آپ اَے خُداوند اُنکا خُدا ہوا ہے۔
اور اب اَے خُداوند وہ بات جو تُو نے اپنے بندہ کے حق میں اور اُسکے گھرانے کے حق میں فرمائی ابد تک ثابت رہے اور

جَیسا تُو نے کہا ہے وَیسا ہی کر۔
اور تیرا نام ابد تک قائِم اور بُزرگ ہو تا کہ کہا جائے کہ ربُّ الافواج اِسرا ئیک کا خُدا ہے بلکہ وہ اِسرائیل ہی کے لئے خُدا ہے اور تیرے بندہ داؤد کا گھرانا تیرے حُضُور قائِم رہے۔
کیونکہ تُو نے اَے میرے خُدا اپنے بندہ پر ظاہر کیا ہے کہ تُو اُسکے ل۴ے ایک گھر بنائیگا ۔ سو تیرے بندہ کو تیرے حُضُور دُعا کرنے کا حَوصلہ ہُوا ۔
اور اَے خُداوند تُو ہی خُدا ہے اور تُو نے اپنے بندہ سے اِس بھلائی کا وعدہ کیا۔
اور تجھے پسند آیا کہ تُو اپنے بندہ کے گھرانے کو برکت بخشے تاکہ وہ ابد تک تیرے حُضُور پایدار رہے کیونکہ تُو اَے خُداوند! برکت دے چُکا ہے ۔ سو وہ ابد تک مُبارک ہے۔

اِسکے بعد یوں ہوا کہ داؤد نے فلسِتیوں کو مارا اور اُنکو مغلوب کیا اور جات کو اِس کے قصبوں سمیت فِلستیوں کے ہاتھ سے لیا۔
اور اُس نے موآب کو مارا اور موآبی داؤد کے مُطیع ہو گئے اور ہدئے لائے ۔
اور داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ ہدرعزر کو بھی جب وہ اپنی سلطنت دریایِ فرات تک قائم کرنے گیا حمات میں مار لیا۔
اور داؤد نے اُس سے ایک ہزار رتھ اور سات ہزار سوار اور بیس ہزار پیادے لے لئے اور اِس نے رتھوں کے سب گھوڑوں کی کونچیں کٹوادیں پر اُن میں سے ایک سو رتھوں کے لئے گھوڑے بچا لیئے۔
اور جب دمشق کے ارامی ضوباہ کے بادشاہ ہدرعزر کی مدد کرنے کو آئے تو داؤد نے ارامیوں میں سے بائیس ہزار آدمی قتل کئے۔
تب داؤد نے دمشق کے ارام میں سپاہیوں کی چوکیاں بٹھائیں اور ارامی داؤد کے مُطیع ہوگئے اور ہدئے لائے اور جہاں کہیں داؤد جاتا خُداوند اُسے فتح بخشتا تھا۔
اور داؤد ہدر عزر کے نوکروں کی سونے کی ڈھالیں لیکر اُنکو یروشلیم میں لایا۔
اور ہدرعزر کے شہروں طبخت اور کُون؟ سے داؤد بہت ساپیتل لایا جس سے سُلیمان نے پیتل کا بڑا حَوض اور سُتون اور پیتل کے برتن بنائے۔
اور جب حمات کے بادشاہ توع؟ و نے سُنا کہ داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ ہدرعزر کا سارا لشکر ما رلیا۔
تو اُس نے اپنے بیٹے ہدُورام کو داؤد بادشاہ کے پاس بھیجا تا کہ اُسے سلام کرے اور مُبارکباد دے اِسلئے کہ اُس نے نجگ کرکے ہدر عزر کو مارا (کیونکہ ہدرعزر توعوُ سے لڑا کرتا تھا) اور ہر طرح کے سونے اور چاندی اور پیتل کے برتن اُسکے ساتھ تھے۔
اِنکو بھی داؤد بادشاہ نے اُس چاندی اور سونے کے ساتھ جو اِس نے اَور سب قَوموں یعنی اُدوم اور موآب اور بنی عُمّون اور فِلستیوں اور عمالیق سے لیا تھا خُداوند کو نذر کیا۔
اور ابی شے بن ضرُویا نے وادیِ شور میں اٹھارہ ہزار دُومیوں کو مارا۔
اور اُ س نے ادُوم میں سِپاہیوں کو چَوکیاں بٹھائیں اور سب ادُومی داؤد کے مُطیع ہوگئے اور جہاں کہیں داؤد جاتا خُداوند اِسے فتح بخشتا تھا۔
سو داؤ؟د سارے اِسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور اپنی ساری رعیّت کے ساتھ عدل و اِنصاف کرتا تھا۔
اور یُوآب بن ضرُویاہ لشکر کا سردار تھا یہُوسفط بن اخِیلود موّرخ تھا۔
اور صدوُق بن اِخیطوب اور ابیملک بن ابیاتر کاہن تھے اور شوشامُشی تھا۔
اور بنیاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں پر تھا اور داؤد کے بیٹے بادشاہ کے خاص مُصاحِب تھے۔

اِسکے بعد اَیسا ہوا کہ بنی عمُّون کا بادشاہ ناحس مرگیا اور اِسکا بیٹا اُسکی جگہ سلطنت کرنے لگا۔
تب داؤد نے کہا کہ میں ناحس کے بیٹے حنون کے ساتھ نیکی کرُونگا کیونکہ اُسکے باپ نے میرے ساتھ نیکی کی ۔ پس داؤد نے قاصِد بھیجے تا کہ اُسکے باپ کے بارے میں اُسے تسلّی دیں ۔
پر بنی عمُّون کے امیرِوں نے حنُوْن سے کہا کیا تیرا خیال ہے کہ داؤد تیرے باپ کی عزّت کرتا ہے جو اُس نے تیرے پاس تسلّی دینے والے بھیجے ہیں ؟ کیا اِسکے خادم تیرے مُلک کا حال دریافت کرنے اور اِسے تباہ کرنے اور بھید لینے نہیں آئے؟۔
تب حُنون نے داؤد کے خادِموں کو پکڑا اور اُنکی داڑھی مونچھیں مُنڈواکر اُنکی آدھی پوشاک اُن کے سُرینوں تک کٹوا ڈالی اور اُنکو روانہ کر دیا۔
تب بعضوں نے جا کر داؤد کو بتایا کہ اُن آدمیوں سے کیسا سلوک کیا گیا۔ سو اُس نے اُنکے اِستقبال کو لوگ بھیجے اِسلئے کہ وہ نہایت شرماتے تھے اور بادشاہ نے کہا کہ جب تک تُمہاری داڑھیاں نہ بڑھ جائیں یریُحو میں ٹھہرے رہو۔ اِسکے بعد لوَٹ آنا۔
جب بنی عُمّون نے دیکھا کہ وہ داؤد کے حُضُور نفرت انگیز ہوگئے ہیں تو حنؤن اور بنی عمُون نے مسوپتامیہ اور ارام معکہ اور ضوبیاہ سے رتھوں اور سواروں کو کرایہ کرنے کے لئے ایک ہزار قنطار چاندی بھیجی ۔
سو اُنہوں نے بتیس ہزار رتھوں اور معکہ کے بادشاہ اور مِیدبا کے سامنے خَیمہ زن ہوگئے اوربنی عمون اپنے اپنے شہر سے جمع ہوئے اور لڑنے کو آئے ۔
جب داؤد نے یہ سُنا تو اُس نے یُوآب اور سُورماؤد کے سارے لشکر کو بھیجا ۔
تب بنی عُمّون نے نِکلکر شہر کے پھاٹک پر لڑائی کے لۓ صف باندھی اور وہ بادشاہ جو آئے تھے ۔
جب یُوآب نے دیکھا کہ اُسکے آگے اور پیچھے لڑائی کے لئے صف بندھی ہے تو اُس نے سب اِسرائیل کے خاص لوگوں میں سے آدمی چُن لئے اور ارامیوں کے مُقابل اُنکی صف آرائی کی۔
اور باقی لوگوں کو اپنے بھائی ابی شے کے سُپرد اپنی صف باندھی۔
اور اُس نے کہا کہ اگر ارامی مُجھ پر غالبِ آئیں تو تُو میری کمک کرنا اور اگر بنی عُمّون تجھ پر غالب آئیں تو میں تیری کُمک کرؤنگا۔
سو ہمّت باندھو اور آؤ ہم اپنی قَوم اور اپنے خُدا کے شہروں کی خاطرِ مردانگی کریں اور خُداوند جو کچھ اُسے بھلا معلوم ہو کرے۔
پس یُوآب اپنے لوگوں سمیت ارامیوں سے لڑنے کو آگے بڑھا اور وہ اُسکے سامنے بھاگے ۔
جب بنی عمُوننے ارامیوں کو بھاگتے دیکھا تو وہ بھی اِسکے بھائی ابی شے کے سامنے سے بھاگ کر شہر میں گھُس گئے۔ تب یُوآب یروشلیم کو لَوٹ آیا۔
جب ارامیوں نے دیکھا کہ اُنہوں نے بنی اِسرائیل سے شکست کھائی تو اُنہوں نے قاصِد بھیجکر دریایِ فرات کے پار کے ارامیوںکو بُلوایا اور ہدرعزر کا سَپہ سالار سوفک اُنکا سردار تھا۔
اور اِسکی خبر داؤد کو مِلی تب وہ سارے اِسرائیل کو جمع کرکے یردن کے پار گیا اور اُنکے قریب پُہنچا اور اُنکے مُقابل صف باندھی ۔ سو جب داؤد نے ارامیوں کے مُقابلہ میں جنگ کے لئے صف باندھی تو وہ اُس سے لڑے۔
اور ارامی اِسرائیل کے سامنے سے بھاگے اور داؤد نے ارامیوں کےسات ہزار رتھوں کو سواروں اور چالیس ہزار پیادوں کو مارا اور لشکر کے سردار سوفک کو قتل کیا۔
جب ہدرعزر کے مُلازموں نے دیکھا کہ وہ اِسرائیل سے ہار گئے تو وہ داؤد سے صُلح کرکے اُسکے مُطیع ہو گئے اور ارامی بنی عمُّون کی کُمک پر پھر کبھی راضی نہ ہُوئے۔

پھر نئے سال کے شروع میں جب بادشاہ جنگ کے لئے نکِلتے ہیں یُوآب نے زبردست لشکر لے جا کر بنی عمُّون کے مُلک کو اُجاڑ ڈالا اور آکر ربّہ کو گھیر لیا لیکن داؤد یروشلیم میں رہ گیا تھا اور یُوآب نے ربّہ کو سر کرکے اپسے ڈھا دِیا۔
اور داؤد نے اُنکے بادشاہ کے تاج کو اُسکے سر پر سے اُتار لیا اور اُسکا وزن ایک قِنطار سونا پایا اور اُس میں بیش قیمت جواہر جڑے تھے۔ سو وہ داؤد کے سر پر رکھاّ گیا اور وہ اُس شہر میں سے بہت سا لوُٹ کا مال نِکال لایا۔
اور اُسنے اُن لوگوں کو جو اُس میں تھے باہر نکالکر اروں اور لوہے کے ہینگوں اور کُلہاڑوں سے کاٹا اور داؤد نے بنی عمُّون کے سب شہروں سے اَیسا ہی کیا۔ تب داؤد اور سب لوگ یروشلیم کو لوَٹ آئے۔ اِسکے بعد جزر میں فِلستیوں سے جنگ ہُوئی ۔ تب حُوساتی سِبکی نے سفّی کو جو پہلوان کے بیٹوں میں سے ایک تھا قتل کیا اور فِلستی مغلوُب ہوئے ۔
اور فِلستیوں سے پھر جنگ ہوُئی ۔ تب یعُور کے بیٹے الحنان نے جاتی جُولیت کے بھائی لحمی کو جسکے بھالے کی چھڑ جُلا ہے کے شہتیر کے برابر تھی مار ڈالا۔
پھر جات میں ایک ا۔ور جنگ ہیوئی جہاں ایک بڑا قد آوار آدمی تھا جسکے چ۔وبیس اُنگلیا ں یعنی ہاتھوں میں چھ چھ اور پاؤں میں چھ چھ تھیں اور وہ بھی اُسی پہلوان کا بیٹاتھا ۔
جب اُس نے اِسرا۴یل کی فضیحت کی تو داؤد کے بھائی سمعی کے بیٹے یُونتن نے اُسکو مار ڈالا۔
یہ جات میں اپسی پہلوان سے پَیدا ہُوئے تھے اور داؤد اور اُسکے کادِموں کے ہاتھ سے قتل ہُوئے۔

باب 21

اور شیطان نے اِسرائیل کے خلاف اُٹھکر داؤد کو اُبارا کہ اِسرائیل کا شمار کرے۔
تب داؤد نے یُوآب سے اور لوگوں کے سرداروں سے کہا کہ جاؤ بریسبع سے دان تک اِسرائیل کا شمہار کرو اور مجھے خبر دو تاکہ مُجھے اُنکی تعداد معلوم ہو۔
یُوآب نےکہا خُداوند اپنے لوگوں کو جتنے ہیں اِیس سے سَو گُنا زیادہ کرے لیکن ا۔ے میرے مالک بادشاہ کیا وہ سب کے سب میرے مالک کے خادِم نہیں ہیں ؟ پھر میرا خُداوند یہ بات کیوں چاہتا ہے؟ وہ اِسرائیل کے لئے خطا کا باعِث کیوں بنے؟۔
تو بھی بادشاہ کا فرمان یُوآب پر غالب رہا چُنانچہ یُوآب رُخصت ہوا اور تمام اِسرائیل میں پھرا اور یروشلیم کو لوَٹا۔
یُوآب نے لوگوں کے شمُار کی میزان داؤد کو بتائی اور سب اِسرائیلی گیارہ لاکھ شمشیر زن مرد اور یہُوداہ چار لکھ ستر ہزار شمشیر زن مرد تھے۔
لیکن اُس نے لاوی اور بنیمین کا شمُار اُنکے ساتھ نہیں کیا تھا کیونکہ بادشاہ کا حُکم یُوآب کے نزدیک نفرت انگیز تھا۔
لیکن خُدا ا،س بات سے ناراض ہُؤااِسلئِے اُس نے اِسرائیل کو مارا۔
تب داؤد نے خُدا سے کہا کہ مُجھ سے بڑا گُنا ہُؤا کہ میں نے یہ کام کیا۔ اب میں تیری مِنّت کرتا ہوں کہ اپنے بندہ کا قصور معُاف کر کیونکہ میں نے بیہودہ کام کیا ہے۔
اور خُداوند نے داؤد کے غیب بین جاد سے کہا۔
کہ جا کر داؤد سے کہہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ میں تیرے سامنے تین چیزیں پیش کرتا ہوُں ۔ اُن میں سے ایک چُن لے تا کہ میں اُسے تجھ پر بھیجوں ۔
سو جا؟د نے داؤد کے پاس آکر اُس سے کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو جسے چاہے اُسے چُن لے۔
یا تو قحط کے تین برس یا اپنے دُشمنوں کے آگے تین مہینے تک ہلاک ہوتے رہنا اَیسے حال میں کہ تیرے دُشمنوں کی تلوار رتجھ پر وار کرتی رہے یا تین دِن خُداوند کی تلوار یعنی مُلک میں وبارہے اور خُداوند کا فرشتہ اسرائیل کی سب سرحّدوں میں مارتا رہے اب سوچ لے کہ میں اپنے بھیجنے والے کو کیا جواب دُوں۔
داؤد نے جاد سے کہا میں بڑے شکنجہ میں ہُوں ۔ مَیں خُداوند کے ہاتھ میں پڑوں کیونکہ اُسکی رحمتیں بُہت زیادہ ہیں ۔ لیکن اِنسان کے ہاتھ میں نہ پڑوُں۔
سو خُداوند نے ا،سرائیل میں وبا بھیجی اور اِسرائیل میں سے ستر ہزار آدمی مرگئے ۔
اور خُدا نے ایک فرشتہ یروشلیم کو بھیجا کہ اُسے ہلاک کرے اور جب وہ ہلاک کرنے ہی کو تھا تو خُداوند دیکھکر اُس بلا سے ملُول ہوا اور اُس ہلاک کرنے والے فرشتہ سے کہا بس اب اپنا ہاتھ کھینچ اور خُداوند کا فرشتہ یبوسی اُرنان کے کھلیہان کے پاس کھڑا تھا۔
اور داؤد نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر آسمان و زمین کے بیچ خُداوند کے فرشتہ کو کھڑے دیکھا اور اُسکے ہاتھ میں ننگی تلوار تھی جو یروشلیم پر بڑھائی ہوئی تھی ۔ تب داؤد اور بُزرگ ٹاٹ اوڑھے ہُوئے منہ کے بل گِرے ۔
اور داؤد نے خُدا سے کہا کیاکیا میں ہی نے حکم نہیں کیا تھا کہ لوگوں کا شمار کیا جائے ؟ بُناہ تو میں نے کیا اور بڑی شرارت مجھ سے ہُوئی پر اِن بھیڑوں نے کیا کیا ہے؟ اِے خُداوند میرے خُدا تیرا ہاتھ میرے اور میرے باپ کے گھرانے کے خِلاف ہو نہ کہ اپنے لوگو کے خلاف کہ وہ وبا میں مبُتلا ہو ں۔
تب خُداوند کے فرشتہ نے جاد کو حکم کیا کہ داؤد سے کہے کہ داؤد جا کر یبوسی اُرنان کے کھلیہان میں خُداوند کے لئے ایک قُربانگاہ بنائے۔
اور داؤد جاد کے کلام کے مُوافق جو اُس نے خُداوند کے نا م سے کہا تھا گیا۔
اور اُرنان نے مُڑ کر اُس فرشتہ کو دیکھا اور اُسکے چاروں بیٹے جو اُکے ساتھ تھے چھپ گئے ۔ اُس وقت اُرنان گیہوں داؤتا تھا۔
اور جب داؤد اُرنان کے پاس آیا تب اُرنان نے نِگاہ کی اور داؤد کو دیکھا اور کھلیہان سے باہر نکلکر داؤد کے آگے جُھکا اور

زمین پر سر نگون ہوگیا۔
تب داؤد نے اُرنان سے کہا کہ ا،س کھلیہان کی یہ جگہ مجھے دیدے تاکہ مَیں ا،س میں خُداوند کے لئے ایک قرُبانگاہ بناؤں تُو اِسکا پُورا ادام لیکر مجھے دے تاکہ وبا لوگوں سے دُور کر دی جائے ۔
اُرنان نے داؤد سے کہا تُو ا،سے لے لے اور میرا مالکِ بادشاہ جو کچھ اُسے بھالا معلوم ہو کرے دیکھ! میں اِن بیلوں کو سوختنی قُربانیوں کے لئے اور داؤنے کے سامان ایندھن کے لئے اور یہہ گیہوں نذر کی قُربانی کے لئے دیتا ہُوں۔ میں یہ سب کُچھ دِئے دیتا ہُوں ۔
داآد بادشاہ نے اُرنان سے کہا نہیں نہیں بلکہ مَیں ضرور پُورا دام دیکر تجھ سے خرید لوُنگا کیونکہ مَیں اُسے جو تیرا مال ہے خُداودن کے لئے نہیں لینے ک اور نہ بغیر کرچ کئے سوختنی قرُبانی چڑھاؤنگا۔
سو داؤد نے اُرنان کو اُس جگہ کے لئے چھ سَو مثقال سونا تول کر دیا۔
اور داؤد نے وہاں خُداوند کے لئے مذبح بنایا اور سوختنی قُربانیاں اور سلامتی کی قُربانیاں چڑھائیں اور خُداوند سے دُعا کی اور اُس نے آسمان پر سے سوختنی قُربانی کے مذبح پر آگ بھیجکر اُسکو جواب دِیا۔
اور خُداوند نے اُس فرشتہ کو حکم دیا ۔ تب اُس نے اپنی تلوار پھر میان میں کرلی۔
اُس وقت جب داؤد نے دیکھا کہ خُداوند نے یبوُسی اُرنان کے کھلیہان میں اُسکو جواب دیا تھا تو اُو نے وہیں قُربانی چڑھائی ۔ کیونکہ اُس وقت خُداوند کا مسکن جِسے مؤسیٰ نے بیابان میں بنایا تھا اور سوختنی قُربانی کا مذبھ جبعون کی اُنچی جگہ میں تھے۔
لیکن داؤد خُدا سے پُوچھنے کے لئے اُسکے آگے نہ جا سکا کیونکہ وہ خُداوند کے فرشتہ کی تلوار کے سبب سے ڈر گیا۔

باب 22

اور داؤد نے کہا یہی خُداوند خُدا کا گھر اور یہی اِسرائیل کی سوختنی قُربانی کا مذبح ہے۔
اور داؤد نے حُکم دیا کہ اُن پردیسیوں کو جو اِسرائیل کے مُلک میں تھے جمع کریں اور اُس نے سنگتراش مقّرر کئےِ کہ خُدا کے گھر کے بنانے کے لئے پتھر کاٹ کر گھڑیں ۔
اور داؤد نے دروازوں کے کواڑوں کی کِیلوں اور قبضوں کے لئے بہت سا لوہا اور اِتنا پیتل کہ تول سے باہر تھا۔
اور دیوار کے بے شمار لٹھے تیار کئے کیونکہ صیدانی اور صُوری دیوار کے لٹھے کثرت سے داؤد کے پاس لاتے تھے۔
اور داؤد نے کہا کہ میرا بیٹا سُلیمان لڑکا اور نا تجربہ کار ہے اور ضرور ہے کہ وہ گھر جو خُداوند کے لۓ بنایا جائے نہایت عظیم اُلشان ہو اور سب ملکوں میں اُسکا نام اور شہرت ہو۔ سو میں اُسکےلئےِ تیاری کرؤنگا۔ چُنانچہ داؤد نے اپنے مرنے سے پہلے بہت تیاری کی۔
تب اُس نے اپنے بیٹے سُلیمان کو بُلایا اور اُسے تاکید کی کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے لئے ایک گھر بنائے۔
اور داؤد نے اپنے بیٹے سُلیمان سے کہا یہ تو خُود میرے دِل میں تھا کہ خُداوند اپنے خُدا کے نام کے لۓ ایک گھر بناؤں ۔
لیکن خُداوند کا کلام مجھے پُہنچا کہ تُو نے بہت خُونریزی کی ہے اور بڑی بڑی لڑائیاں لڑا ہے ۔ سو تُو میرے نام کے لئے گھر نہ بنانا کیونکہ تُو نے زمین پر میرے سامنے بہت خُون بہایا ہے۔
دیکھ تجھ سے ایک بیٹا پیدا ہوگا۔ وہ مردِ صُلح ہوگا اور میں اپسے چاروں طرف کے سب دُشمنوں سے امن بخشونگا۔
کیونکہ سُلیمان اُسکا نام ہوگا اور میں اپسکے ایّام میں اِسرائیل کو امن و امان بخشونگا۔
وہ میرا بیٹا ہوگا اور میں اُسکا باپ ہُونگا اورمیں اِسرائیل پر اُسکی سلطنت کا تخت ابد تک قائیم رکھونگا۔
اب اَے میرے بیٹے خُداوند تیرے ساتھ رہے اور تُو اِقبالمند ہو اور خُداوند اپنے خُدا کا گھر بنا جیسا اُس نے تیرے حق میں فرمایا ہے۔
اب خُداوند تجھے عقل و دانائی بخشے اور اِسرائیل کی بابت تیری ہدایت کرے تاکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی شریعت کو مانتا رہے۔
تب تُو اِقبالمند ہوگا بشرطیکہ تُو اُن آئیں اور احکام پر جو خُداوند نے مؤسیٰ کو اِسرائیل کے لئے دِئے اِحتیاط کرکے عمل کرے ۔ سو ہمّت باندھ اور حَوصلہ رکھ ۔ خوف نہ کر ۔ ہراسان نہ ہو۔
دیکھ میں نے مشقت سے خُداوند کے گھر کے لۓ ایک لاکھ قنطار سونا اور دس لاکھ قِنطار چاندی اور بے اندازہ پیتل اور لوہا تیا کیا ہے کیونکہ وہ کثرت سے ہے اور لکڑی اور پتھر بھی میں نے تیا کئے ہیں اور تُو اُنکو اَور بڑھا سکتا ہے۔
اور بُہت سے کاریگر پتھر اور لکڑی کے کاٹنے اور تراشنے والے اور سب طرح کے ہُنر مند جو قِسم قِسم کے کام میں ماہر ہیں تیرے پاس ہیں ۔
سونے اور چاندی اور پیتل اورلوہے کا کچھ حِساب نہیں ہے ۔ سو اُٹھ اور کام میں لگ جا اور خُداوند تیرے ساتھ رہے۔
اِسکے علاوہ داؤد نے اِسرائیل کے سب سرداروں کو اپنے بیٹے سُلیمان کی مدد کا حُکم دیا اور کہا۔
کیا خُداوند تُمہارا خُدا تمہارے ساتھ نہیں ہے؟ اور کیا اُس نے تُمکو چاروں طرف چَین نہیں دِیا ہے ؟ کیونکہ اُس نے اِس مُلک کے باشِندوں کو میرے ہاتھ میں کردیا ہے اور ُملک خُداوند اور اُسکے لوگوں کے آگے مغلوُب ہُؤا ہے۔
سو اب تُم اپنے دِل کو اور اپنی جان کو خُداوند اپنے خُدا کی تلاش میں لگاؤ اور اُٹھو اور خُداوند خُدا کا مقدِس بناؤ تاکہ تُم خُداوند کے عہد کے صنُدوق کو اور خُدا کے پاک برتنوں کو اُس گھر میں جو خُداوند کے نام کا بنیگا لے آؤ۔

باب 23

اب داؤد بڈھا اور عمر رسیدہ ہوگیا تھا۔ سو اُس نے اپنے بیٹے سُلیمان کو اِسرائیل کا بادشاہ بنایا۔
اور اُس نے اِسرائیل کے سب سرداروں کو کاہنوں اور لاویوں سمیت اِکٹھا کیا ۔
اور تیس برس کے اور اِپس سے زیادہ عمر کے لاوی گِنے گئے اور اُنکی گنتی ایک ایک آدمی کو شُمار کرکے اڑتیس ہزار تھی۔
اِن میں سے چوبیس ہزار خُداوند کے گھر کے کام کی نگرانی پر مقُررّ ہوئے اور چھ ہزار سردار اور منصِف تھے۔
اور چار ہزار دربان تھے اور چارہزار اُن سازوں سے کُداوند کی تعریف کرتے تھے جنکو میں نے یعنی داؤد نے مدح سرائی کے لئے بنایا تھا۔
اور داؤد نے اُنکو جیرسون قِہات اور مِراری نام بنی لاوی کے فریقوں میں تقسیم کیا۔
جیرسونیوں میں سے یہ تھے ۔ لعدان اور سمعی ۔
لعدان کے بیٹے ۔ سردار یحی ایل اور زیتام اور یُوایل ۔ یہ تین تھے۔
سِمعی کے بیٹے سلومیت اور ھزی ایل اور ہاران یہ تین تھے یہ لعدان کے آبائی خاندانون کے سردار تھے۔
اور سمِعی کے بیٹے یحت ۔ زِینا اور بعؤس اور بریعہ یہ چاروں سمعی کے بیٹے تھے۔
اوّل یحت تھا اور زیزا دُوسرا اور یعُوس اور بریعہ کے بیٹے بُہت نہ تھے ۔ اِس سبب سے وہ ایک ہی آبائی خاندان میں گِنے گئے۔
اور قِہات کے بیٹے عمرام ۔ اِضہار حبرون اور عُزّ ایل ۔ یہ چار تھے۔
عمرام کے بیٹے ہارُون اور مُوسیٰ تھے اور ہارُون الگ کیا گیا تا کہ وہ ااور اُسکے بیٹے ہمیشہ پاکترین چیزوں کی تقدیس کیا کریں اور سدا خُداوند کے آگے بخور جالائیں اور اُسکی خدمت کریں اور اُسکا نام لیکر برکت دیں۔
رہا مردِ خُدا مؤسیٰ سو اُسکے بیٹے لاوی کے قبیلہ میں گِنے گئے ۔
اور موسیٰ کے بیٹے جیرسوم اور الیعزر تھے۔
اور جیرسوم کا بیٹا سُبوایل سردار تھا۔ 17۰) اور اِلیعزر کا بیٹا رجیاہ سردار تھا اور اِلیعزر کے اَور بیٹے نہ تھے پر رحبیاہ کے بہت سے بیٹے تھے۔
اِضہار کا بیٹا سلؤمیت سردار تھا۔
حبرون کے بیٹوں میں اوّل یریا۔ امریاہ دپسرا ۔ یحزیایل تیرا اور یقمعام چَوتھا تھا۔
عُزّی ایل کے بیٹوں میں اوّل میکاہ سردار اور یسیاہ دُوسرا تھا۔
مِراری کے بیٹے محلی اور مؤشی اور محلی کے بیٹے اِلیعزر اور قِیس تھے ۔
اور اِلیعزر مر گیا اور اُسکے کوئی بیٹا نہ تھا فقط ببیٹیاں تھیں اور اُنکے بھائی قِیس کے بیٹوں نے اُن سے بیاہ کیا۔
مؤشی کے بیٹے محلی اور عیدر اور یریموت یہ تین تھے۔
کیونکہ داؤد نے کہا کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے اپنے لوگوں کو آرام دیا ہے اور وہ ابد تک یروشلیم میں سُکونت کریگا ۔
اور لاویوں کو بھی مسکن اور اُسکی خدمت کے سب ظُروف کو پھر کبھی اُٹھانا نہ پڑیگا۔
کیونکہ داؤد کی پچھلی باتوں کے مؤافق بنی لاوی جو بیس برس اور اُس سے زیادہ عمر کے تھے گِنے گئے ۔
کیونکہ اُنکا کام یہ تھا کہ خُداوند کے گھر کی خِدمت کے وقت صحنوں اور کوٹھریوں میں اور سب مُقدس چیزوں کے پاک کرنے میں یعنی خُدا کے گھر کی خِدمت کے کام میں بنی ہارُون کی مدد کریں ۔ اور نذر کی روٹی کا اور مَیدہ کی نذر کی قُربانی کا خواہ وہ بے خمیری روٹیوں یا توے پر کی پکی ہُوئی چیزوں یا تلی ہؤئی چیزوں کی ہو اور ہر طرح کے تول اور ناپ کا کام کریں ۔
اور ہر صُبح اور شام کو کھڑے ہو کر خُداوند کے حُضوُر پُوری تعداد میں سب سوختنی قُربانیاں اُس قاعدہ کے مُطابق جو اُنکے بارے میں ہے چڑھایا کریں ۔

اور خُداوند کے گھر کی خِدمت کو انجام دینے کے لئے خَیمہ اجتماع کی حِفاظت اور مقدِس کی نگرانی اور اپنے بھائی بنی ہارون کی اِطاعت کریں ۔

اور بنی ہارُون کے فریق یہ تھے ۔ ہارُون کے بیٹے ندب ۔ ابیہو۔ اِلیعزر اور اِتمر تھے ۔
اور ندب اور ابیہو اپنے باپ سے پلے مر گئے اور اُنکے اَولاد نہ تھی سو اِلیعزر اور اِتمر نے کہانت کا کام کیا ۔
اور داؤد نے اِلیعزر کے بیٹوں میں سے صدُوق اور اِتمر کے بیٹوں میں سے اخی؟ ملک کو اُنکی خِدمت کی ترتیب کے مُطابق تقسیم کیا۔
اور اِتمر کے بیٹوں سے زیادہ اِلیعزر کے بیٹوں میں رئیس مِلے اور اِس طرح سے وہ تقسیم کئے گئے کہ الیعزر کے بیٹوں میں آبائی خاندانوں کے سولہ سردار تھے اور ا،تمر کے بیٹوں میں سے آبائی خاندانوں کے مُطابق آٹھ ۔
اِس طرح قُرعہ ڈالکر اور باہم غلط ملط ہو کر وہ تقسیم ہُوئے کیونکہ مقدِس کے سردار اور خُدا کے سردار بنی اِلیعزر اور بنی اِتمر دونوں میں سے تھے ۔
اور نتنی ایل مُنشی کے بیٹے سمعیاہ نے جو لاویوں میں تھا اُنکے ناموں کو بادشاہ اور امیروں اور صدُوق کاہن اور اخی ملک بن ابایتر اور کاہنوں اور لاویوں کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کے سامنے لکھا ۔ جب اِلیعزر کا ایک ؤبائی خاندان لیا گیا تو اِتمر کا بھی ایل آبائی خاندان لیا گیا۔
اور پہلی چٹھی یُہویریب کی نِکلی ۔ دُوسری یدعیاہ کی۔
تیسری حارِم کی چَوتھی شعوریم کی۔
پانچویں ملکیاہ کی ۔ چٹھی میامین کی۔
ساتویں ہقوض کی ۔ آٹھویں ابیاہ کی ۔
نویں یشوع کی ۔ دسویں سِکانیاہ کی ۔
گیارھویں اِلیاسِب کی ۔ بارھویں یقیم کی۔
تیرھویں خُفّاء کی ۔ چوَدھویں یسباب کی ۔
پندرھویں بلجاہ کی ۔ سولھویں اِمیر کی ۔
سترھویں حزیر کی۔ اٹھارھویں فضیض کی۔
اُنیسویں فتحیاہ کی بیسویں یحزقیل کی۔
اِکیسویں یاکن کی ۔ بائیسویں جمول کی۔
تیُیسویں دِلایاہ کی۔ چَوبیسویں معزیاہ کی ۔
یہ اُنکی خِدمت کی ترتیب تھی تاکہ وہ خُداوند کے گھر میں اُس قانون کے مطابق آئیں جو اُنکو اُنکے باپ ہارُون کی معرفت وَیسا ہی مِلا جَیسا خُداوند اِ؟سرائیل کے خُدا نے اُسے حُکم کیا تھا۔
باقی بنی لاوی میں سے عمرام کے بیٹوں میں سے سُوبائیل ۔ سُوبائیل کے بیٹوں میں سے یہدیاہ ۔
رہا رجیاہ ۔ سو رجیاہ کے بیٹوں میں سے پہلا یسّیاہ ۔ اِضہاریوں میں سے سلؤموت بنی سُلوموت میں سے یحت ۔
او ر بنی حبرُون میں یریاہ پہلا ۔ امریاہ دُوسرا ۔ یحزری ایل تیسرا یقمعام چَوتھا۔
بنی عُز ّی ایل میں سے میکاہ بنی میکاہ میں سے سمِیر ۔
میکاہ کا بھائی یّسیاہ بنی یسّیاہ میں سے زکریاہ ۔
مراری کے بیٹے محلی اور موشی ۔ بنی یعزیاہ میں سے بنو۔
رہے بنی مِراری ۔ سو یعزیاہ سے بنو اور سُوہم اور زکور اور عبری۔
محلی سے الیعزر جسکے کوئی بیٹا نہ تھا ۔
قِیس سے قیس کا بیٹا یرحمیئیل ۔
اور مؤسی کے بیٹے محلی اور عیدر اور یریموت ۔ لاویوں کی اَولاد اپنے آبائی خاندانوں کے مُطابق یہی تھی۔
اُنہوں نے بھی اپنے بھائی بنی ہارُون کی طرح داؤد بادشاہ اور صدُوق اور اخی مُلک اور کاہنوں اور لاویوں کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کے سامنے اپنا اپنا قرُعہ ڈالا یعنی سردار کے آبائی خاندانوں کا جو حق تھا وُہی اُسکے چھوٹے بھا؟ی کے

خاندانوں کا تھا۔

پھر داؤد اور لشکر کے سرداروں نے آسف اور ہیمان اور یدوتون کے بیٹوں میں سے بعضوں کو خِدمت کے لئے الگ کیا۔ تاکہ وہ بربط اور سِتار اور جھانجھ سے نُبوت کریں اور جو اُس کام کو کرتے تھے اُنکا شمار اُنکی خِدمت کے مُطابق یہ تھا۔
آسف کے بیٹوں میں سے زکور۔ یُوسف ۔ نتنیاہ اور اسریلاہ آسف کے یہ بیٹے آسف کے ماتحت تھے جو بادشاہ کے حکم کے مطابق نُبوت کرتا تھا۔
یدُوتون سے بنی یدُوتون ۔ سوجدلیاہ ۔ ضری اور یسعیاہ حبیاہ اور مِتِیاہ ۔ یہ چھ اپنے باپ یدُوتون کے ماتحت تھے جو بربط لئے رہتااور خُداوند کی شُکرگذاری اور حمد کرتا ہؤا نبوت کرتا تھا۔
رہاہمان ۔ سو ہیمان کے بیٹے بُقیاہ ۔ متنیاہ ۔ عُش ّی ایل ۔ سبُوایل ۔ یریموت ۔ حنانیاہ ۔ حنانی ۔ اِلیاتہ ۔ حدّالتی ۔ رُوممتی عزر۔ سبقاشہ ۔ ملوُتی ۔ ہوتیر اور محازیوت ۔
یہ سب ہیمان کے بیٹے تھے جو خُدا کی باتوں میں سِینگ بلند کرنے کے لئے بادشاہ کا غیب بین تھااور خُدا نے ہیمان کو چودہ بیٹے اور تین بیٹیاں دی تھیں ۔
یہ سب خُداوند کے گھر میں گیت گانے کے لئے اپنے باپ کے ماتحت تھے اور جھانجھ اور سِتار اور بربط سے خُدا کے گھر کی خِدمت کرتے تھے اور آسف اور یدُوتون اور ہمیان بادشاہ کے حکم کے تابع تھے۔
اور اُنکے بھائیوں سمیت جو خُداوند کی مدح سرائی کی تعلیم پاچُکے تھے یعنی وہ سب جو مشاّق تھے اُنکا شمار دو سَو اٹھاسی تھا۔
اوراُنہوں نے کیا چھوٹے کیا بڑھے کیا اُستاد کیا شاگرد ایک ہی بریقہ سے اپنی اپنی خِدمت کے لئے قرعہ ڈالا۔
پہلی چٹھی آسف کی یؤسف کو ملی ۔ دُوسری جدلیاہ کو اور اُسکے بھائی اور بیٹے اُس سمیت بارہ تھے۔
تیسری زکور کو اور اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
چَوتھی یضری کو۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
پانچویں نتنیاہ کو۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
چھٹی بقّیاہ کو ۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
ساتویں یسری لاہ کو۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
آتھویں یسعیاہ کو ۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
نویں متنیاہ کو ۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
دسویں سمعی کو۔ اُسکے بیٹے اور بائی اُس سمیت بارہ تھے۔
گیارھویں عزرایل کو۔ اُسکے بایٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
بارھویں حبیاہ کو ۔ اپسکے بیٹ اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
تیرھویں سبُوایل کو۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے ۔ 21۔) چَودھویں مِتِیاہ کو ۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
پندرھویں یریموت کو ۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
سولھویں ھنانیاہ کو ۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
سترھویں یسبقاشہ کو ۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
اٹھارھویں حنانی کو۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
اُنیسویں ملوتی کو۔ اُسکے بیٹےا اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
بیسویں اِلیاتہ کو ۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
اکیسویں ہَوتیر کو ۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
بائیسویں جدّالتی کو ۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔

تیئیسویں محازیوت کو۔ اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔
چوَبیسویں رُوممتی عزر کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔

دربانوں کے فریق یہ تھے۔ قورحیوں میں مسلمیاہ بن قورے جو بنی آسف میں سے تھا۔
اور مسلمیاہ کے ہاں بیٹے تھے۔ زکریاہ پہلوٹھا ۔ یدی عیل دُوسرا۔ زبدیاہ تیسرا۔ یتنیایل چَوتھا۔
عیلام پانچواں ۔ یُہوھانان چھٹا ۔ الیھوعینی ساتوں تھا۔
اور عوبیدادُوم کے ہاں بیٹے تھے۔ سمعیاہ پہلوٹھا ۔ یُہوزباد دُوسرا۔ یُوآخ تیشرا اور سکار چَوتھا اور نتنی ایل پانچواں ۔
عمیّ ایل چھٹا ۔ اِشکار ساتوں ۔ فعُلتی آٹھواں کیونکہ خُدا نے اُسے برکت بخشی تھی۔
اور اُسکے بیٹے سمعیاہ کے ہاں بھی بیٹے پیدا ہُوئے جو اپنے آبائی خاندان پر سرداری کرتے تھے کیونکہ وہ زبردست سوُرما تھے۔
سمعیاہ کے بیٹے عُتنی اور رفایل اور عوبید اور اِلزباد جنکے بھائی الیھواور سماکیاہ سُورما تھے۔
یہ سب عوبیدادوم کی اَولاد میں سے تھے ۔ وہ اور اُنکے بیٹے اور اُنکے بھائی خِدمت کے لئے قُوت کے اِعتبار سے قابل آدمی تھے۔ یُوں عوبیدادومی باسٹھ تھے۔
اور مسلمیاہ کے بیٹے اور بھائی اٹھارہ سُورما تھے۔
اور بنی مِراری میں سے حُوسہ کے ہاں بیٹے تھے۔ سِمری سردار تھا (وہ پہلوٹھا تو نہ تھا پر اُسکے باپ نے اُسے سردار بنادیا تھا) ۔
دُوسرا خِلقیاہ تیسرا طبلیاہ۔ چَوتھا زکریاہ ۔ حُوسہ کے سب بیٹے اور بھائی تیرہ تھے ۔
اِن ہی میں سے یعنی سرداروں میں سے دربانوں کے فریق تھے جنکا ذِمہ اپنے بھائیوں کی طرح خُداوند کے گھر میں خِدمت کرنے کا تھا۔
اور اُنہوں نے کیا چھوٹے کیا بڑے اپنے اپنے آبائی خاندان کے موافِق ہر ایک پھاٹک کے لئے قُرعہ ڈالا۔
پھر اُسکے بیٹے زکریاہ کے لئے جو بھی جو عقلمند صلاح کار تھا قُرعہ ڈالا گیا اور اُسکا قُرعہ شِمال کی طرف کا نِکلا ۔
عوبیدادوم کے لئے جنوب کی طرف کا تھا اور اُسکے بیٹوں کے لئے توشہ خانہ کا۔
سُفیم اور حُسہؔ کے لئے مغرب کی طرف سلکت کے پھاٹک کے نذدیک کا جہاں سے اُونچی سڑک اُوپر جاتی ہے اَیسا کہ آمنے سامنے ہو کر پہرا دیں ۔
مشرق کی طرف چھ لاوی تھے ۔ شمال کی طرف ہر روز چارأجنوب کی طرف ہر روز چار اور توشہ خانہ کے پاس دو دو۔
مغرب کی طرف پربار کے واسطے چار تو اُنچی سڑک پر اور د و پربار کے لئے ۔
بنی قورحی اور بنی مِراری میں سے دربانوں کے فریق یہی تھے۔
اور لاویوں میں سے اخیاہ خُدا کے گھر کےخزانوں اور نذر کی چیزوں کے خزانوں پر مقُرر تھا۔
بنی لعدان ۔ سولعدان کے خاندان کے جیرسونیوں کے بیٹے جو اُن آبائی خاندانوں کے سردار تھے جو جیرسونی لعدان سے تعلق رکھتے تھے یہ تھے ۔ یحی ایل۔
اور یحی ایلی کے بیٹے زَیتام اور اُسکا بھائی یوایل خُداوند کےگھر کے خزانوں پر تھے۔
عمرامیوں ۔ اِضہاریوں ۔ حبرُونیوں اور عُزّ ی ایلیوں میں سے۔
سبُوایل بن جیرسوم بِن مؤسیٰ بیت المال پر مُختار تھا۔
اور اُسکے بھائی اِلیعزر کی طرف سے اُسکا بیٹا رجیاہ ۔ رجیاہ کا بیٹا یسعیاہ ۔ یسعیاہ کا بیٹا یُورام ۔ یُورام کا بیٹا زکری۔ زِکری کا بیٹا سلومیت۔
یہ سلومیت اور اپسکے بھائی نذر کی ہوئی چیزوں کے سب کزانوں پر مقُرر تھے جنکو داؤد بادشاہ اور آبائی خاندانوں کے سرداروں اور ہزاروں اور سَیکڑوں کے سرداروں اور لشکر کے سرداروں نے نذرکیا تھا۔
لڑائیوں کی لوُٹ میں سے اُنہوں نے خُداوند کے گھر کی مرمّت کے لئے کچھ نذر کیا تھا۔
اور سموایل غیب بین اور ساؤل بِن قیِس اور ابنیر بن نیر اور یُوآب بن ضرویاہ کی ساری نذر ۔ غرض جو کچھ کِسی نے نذر کیا تھا وہ سب سلومیت اور اُسکے بھائیوں کے ہاتھ میں سُپرد تھا۔

اِضہاریوں میں سے کنانیاہ اور اُسکے بیٹے اِسرائیلیوں پر باہر کے کام کے لئے حاکم اور قاضی تھے۔
حبرونیوں میں سے حسبیاہ اور اسکے بھائی ایک ہزار سات س۔و سُورما مغرب کی طرف یردن پار کے اِسرائیلیوں کی نگرانی کی خاطِر کپداوند کے سب کام اور بادشاہ کی خدمت کے لئے تعینات تھے ۔
حبرُونیوں میں یریاہ حبرُونیوں کا ُنکے آبائی خاندانوں کے نسبوں کے مؤافقِ سردار تھا۔ داؤد کی سلطنت کے چالیسویں برس میں وہ ڈھُونڈنِکالے گئے اور جلعاد کے یعزیر میں اُنکے درمیان زبردست سُورما مِلے۔
اور اُکے بھائی دو ہزار سات سَو سُورما اور آبائی خاندانوں کے سردار تھے جنکو داؤد بادشاہ نے رُوبینیوں اور جدّیوں اور منسیٰکے آدھے قبیلہ پر خُدا کے ہر ایک کام اور شاہی معاملات کے لئے سردار بنایا۔

اور بنی اِسرائیل اپنے شُمار کے موافِق یعنی آبائی خاندانوں کے رئیس اور ہزاروں اور سَیکڑوں کے سردار اور اُنکے منصبدار جو اُن فریقوں کے ہرامر میں بادشاہ کی خدمت کرتے تھے جو سال کے سب مہینوں میں ماہ بماہ آتے اور رُخصت ہوتے تھے۔ ہرفریق پر یُسوبعام بن زبدی ایل تھا اور اُسکے فریق میں چوبیس ہزار تھے۔
وہ بنی فارص میں سے تھا اور پہلے مہینے کے لشکر کے سب سرداروں کا رئیس تھا۔
اور دُوسرے مہینے کے فریق پر دُود ؟ے اخوحی تھا اور اُسکے فریق میں مقلوت بھی سردار تھا اور اُسکے فریق میں چوبیس ہزار تھے۔
تیسرے مہینے کے لشکر کا خاص تیسرا سردار یہویدع کاہن کا بیٹا بنایہ تھا اور اُسکے فریق میں چوبیس ہزار تھے۔
یہ وہ بنیاہ ہے جو تیسوں میں زبردست اور اُن تیسوں کے اُوپر تھا۔ اُسی کے فریق میں اپسک ابیٹا عمیزباد بھی تھا۔
چوَتھے مہینے کے لئے یُوآب کا بھائی عساہیل تھا اور اُسکے پیچھے اُسکا بیٹا زبدیاہ تھا اور اُسکے فریق میں چوبیس ہزار تھے۔
پانچویں مہینے کے پانچواں سردار سمہُوت اِزراخی تھا اور اُسکے فریق میں چوبیس ہزار تھے۔
چھٹے مہینے کے لئے چھٹا سردار تقوعی عقیس کا بیٹا عیرا تھا اور اُسکے فریق میں چوبیس ہزار تھے۔
ساتویں مہینے کے لئے ساتواں سردار بنی افرائیم میں سے فلؤنی خلص تھا اور اُسکے فرِیق میں چوبیس ہزار تھے ۔
نویں مہینے کے لئے نواں سردار بنیمینیوں میں سے عنتوتی ابیعزر تھا اور اُسکے فریق میں چوبیس ہزار تھے۔
دسویں مہینے کے لئے دسواں سردار زارحیوں میں سے نطوفاتی مہری تھا اور اپسکے فریق میں چوبیس ہزار تھے۔
گیارھیوں مہینے کے ل؟ے گیارھواں سردار بنی اِفرائیم میں سے فَرعاتونی بنایاہ تھا اور اُسکے فریق میں چوبیس ہزار تھے ۔
بارھویں مہِینے کے لئے بارھواں سردار غتنی ایلیوں میں سے نطوفانی خلدی تھا اور اُسکے فریق میں سے چوبیس ہزارتھے۔
اور اِسرائیل کے قبیلوں پر رُوبینیوں کا سردار الیعزر بن زِکری تھا۔ شمعونیوں کا سفطیاہ بن معکہ ۔
لاویوں کا حسبیاہ بن قموایل ہارُونیوں کا صدُوق۔
یہُوداہ کا الیہُو جو داؤد کے بھائیوں میں سے تھا۔ ا،شکار کا عمُری بن میکاایل ۔
زبُولؤن کا اِسماعیاہ بن عبدیاہ نفتالی کا یریموت بن عزری ایل ۔
بنی افرائیم کاہوسیِع بن عزازیاہ ۔ منسّی کے آدھے قبیلہ کا یُوایل بن فِدایاہ۔
جلعاد مین منسی کے آدھے قبیلہ کا عیدُوبن زکریاہ ۔ بنیمین کا یعسی ایل بن ابنیر۔
دان کا عزرایل بن یروحام ۔ یہ اِسرائیل کے قبیلوں کے سردار تھے۔
پر داؤد نے اُنکا شُمار نہیں کیا تھا جو بیس برس یا کم عمر کے تھے کیونکہ خُداوند نے کہا تھا کہ میں اِسرائیل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا۔
ضرویاہ کے بیٹے یُوآب نے گننا تو شروع کیا پر ختم نہیں کیا تھا کہ اِتنے میں اِ؟سرائیل پر قہر نازل ہُؤا اور نہ وہ تعداد داؤد بادشاہ کی تواریِخی تعدادوں میں درج ہوئی۔
اور شاہی خزانوں پر عزماوت بن عدی ایل مقُرر تھا اور کھیتوں اور شہروں اور گاؤں اور قلعوں کے خزانوں پر یہوُنتن بِن عُزّیاہ تھا۔
اور کاشتکاری کے لئے کھیتوں میں کام کرنے والوں پر عزری بن کُلوب تھا۔
اور انگورُستانوں پر سمعی راماتی تھا اور مَے کے ذکیروں کے لئے انگورستانوں کی پیداوار پر زبدی شفمی تھا۔
اور زیتون کے باغوں اور گؤلر کے درختوں پر جو نشیب کے میدانوں میں تھے بعل حنان جدری تھا اور یُوآس تیل کے گوداموں پر۔
اور گائے بیل کے گلوں پر جو شارون میں چرتے تھے س،طری شارونی تھا اور سافط بِن عدلی گائے بیل کے اُن گلوں پر تھا جو وادیوں میں تھے۔

اور اُونٹوں پر اِسماعیلی اوبل تھا اور گھدوں پر یحدیاہ مرونوتی تھا۔
اور بھیڑ بکری کے ریوڑوں پر یازیز ہاجری تھا۔ یہ سب داؤد بادشاہ کے مال پر مقُرر تھے ۔
اور داؤد کا چچا یوُنتین مُشیر اور دانشمند اور منسی تھا اور یحی ایل حکمونی شہزادوں کے ساتھ رہتا تھا۔
اور اخیتفل بادشاہ کا مُشیر تھا اور حپسی ارکی بادشاہ کا دوست تھا۔
اور اخیتفل سے نیچے یہویدع بن بنایا اور ابیاتر تھے اور شاہی فوج کا سپہِ سالار یُوآب تھا۔

اور داؤد نے اسرائیل کے سب اُمرا کو جو قبیلوں کے سردار تھے اور اُن فِیوقوں کے سرداروں کو جا باری باری بادشاہ کی خِدمت کرتے تھے اور ہزاروں ے سردارون اور سیَیکڑوں کے سرداروں اور بادشاہ کے اور اُسکے بیٹوں کے سب مال اور مویشی کے سرداروں اور خواجہ سراؤں اور بہادُروں بلکہ سب زبردست سُورماؤں کو یروشلیم میں اکھتا کیا ۔
تب داؤد بادشاہ اپنے پاؤں پر اُٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا اَے میرے بھائیوں اور میرے لوگو میری سُنو!میرے دِل میں تو تھا کہ خُداوند کے عہد کے صندُوق کے لئے آرامگاہ اور اپنے خُدا کے لئے پاؤں کی کُرسی بناؤں اور مَیں نے اُسکے بنانے کی تیاری بھی کی۔
پر خُدا نے مجھ سے کہا کہ تُو میرے نام کے لئے گھر نہیں بنانے پائیگا کیونکہ تُو جنگی مرد ہے اور تُو نے خُون بہایا ہے۔
تو بھی خُداوند اِسرائیل کے خُد انے مجھے میرے باپ کے سارے گھرانے میں سے چُن لیا کہ مَیں سدا اِسرائیل کا بادشاہ رہُوں کیونکہ اُ سنے یہُودا کو پیشوا ہونے کے لئےمنتخب کیا اور یُہوداہ کے گھرانے میں سے میرے باپ کے گھرانے کو چُنا ہے اور میرے باپ کے بیٹوں میں سے مجھے پسند کیا تا کہ مجھے سارے اِسرائیل کا بادشاہ بنائے۔
اور میرے سب بیٹوں میں سے (کیونکہ خُداوند نے مجھے بہت سے بیٹے دِئے ہیں) اُس نے میرے بیٹے سُلیمان کو پسند کیا تاکہ وہ اِسرائیل پر خُداوند کی سلطنت کے تخت پر بیٹھے۔
اور اُس نے مجھ سے کہا کہ تیرا بیٹا سُلیمان میرے گھر اور میری بارگاہوں کو بنائیگا کیونکہ میں نے اُسے چن لیا ہے کہ وہ میرا بیٹا ہو اور مَیں اُسکا باپ ہُونگا۔
اور اگر وہ میرے حُکموں اور فرمانوں پر عمل کرنے میں ثابت قدم رہے جیسا آج کے دن ہے تو مَیَن اُسکی بادشاہ ی ہمیشہ تک قائِم رکھونگا۔
پس اب سارے اِسرائیل یعنی خُداوند کی جماعت کے رُوبرُو اور ہمارے خُدا کے حُضُور تُم خُداوند اپنے خُدا کے سب حکُموں کو مانو اور اُنکے طالب ہو تا کہ تُم اِس اچھےّ ملک کے وارِث ہو اور اپسے اپنے بعد اپنی اَولاد کے واسطے ہمیشہ کے لئے میراث چھوڑ جاؤ۔
اور تو اَے میرے بیٹے سُلیمان اپنے باپ کے خُدا کو پہچان اور پپورے دِل اور رُوح کی مسُتعدّی سے اُسکی عبادت کو کرکیونکہ خُداوند سب دِلوں کو جانچتا ہے اور جو کچُھ خیال میں آتا ہے اُسے پہچانتا ہے ۔ اگر تُو اُسے ڈھوُنڈے تو وہ تجھکو مل جائیگا اور اگر تُو اُسے ڈھونڈے تو وہ تجھکو مِل جائیگا اور اگر تُو اُسے چھوڑے تو وہ ہمیشہ کے ل۴ے تجھے ردّکردیگا۔
سو ہوشیار ہو کیونکہ خُداوند نے تجھکو مقدِس کے ل۴ے ایک گھر بنانے کو چُنا ہے ۔ سو ہمّت باندھکر کام کر۔
تب داؤد نے اپنے بیٹے سُلیمان کو ہیکل کے اُسارے اور اُسکے مکانوں اور خزانوں اور بالا خانوں اور اندر کی کوٹھریوں اور کفارہ گاہ کی جگہ کا نمونہ ۔
اور اُن سب چیزوں یعنی خُداوند کے گھر کے صحنوں اور آس پاس کی کوٹھریوں اور خُدا کے مسکن کے خزانوں کا نموُنہ بھی دِیا جو اُسکو روُح سے مِلا تھا۔
اور کاہنوں اور لاویوں کے فریقوں اور خُداوند کے مسکن کی عبادت کے سب کام اور خُداوند کے مسکن کی عبادت کے سب ظرُوف کے لئے ۔
یعنی سونے کے ظُروف کے واسطے سونا تو لکر ہر طرح کی خدمت کے سب ظرُوف کے لئے اور چاندی کے سب ظُروف کے واسطے چاندی تولکر ہر طرح کی خِدمت کے سب ظرُوف کے لئے ۔
اور سونے کے شمعدانوں اور اُسکے چراغوں کے واسطے ایک ایک شمعدان اور اپسکے چراغوں کا سونا تولکر اور چاندی کے شمعادوں کے واسطے ایک ایک شمعدان اور اپسکے چراغوں کے لئے ہر شمعدان کے اِستعمال کے مطابق چاندی تولکر۔
اور نذر کی روٹی کی میزوں کے واسطے ایک ایک میز کے لئے سونا تولکر ۔

اور کانٹوں اور کٹوروں اور پیالوں کے لئے خالص سونا دیا اور سُنہلے پیالوں کے واسطے ایک ایک پیالے کے لئے تولکر اور چاندی کے پیالوں کے واسطے ایک ایک پیالے کے لئے تولکر۔

اور بخوُر کی قُربان گاہ کے لئے چوکھا سونا تولکر اور رتھ کے نمونہ یعنی اُن کروبیوں کے لئے جو پر پھیلائے خُداوند کے عہد کے صنُدوق کو ڈھانکے ہُوئے تھے سونا دیا۔

یہ سب یعنی اِس نمونہ کے سب کام خُداوند کے ہاتھ کی تحریر سے مجھے سمجھائے گئے ۔

اور داؤد نے اپنے بیٹے سُلیمان سے کہا کہ ہمّت باندھ اور حوَسلہ سے کام کر ۔ خوُف نہ کر ۔ ہراسان نہ ہو کیونکہ خُداوند خُدا جو میرا خُدا ہے تیرے ساتھ ہے ۔ وہ تجھکو نہ چھوڑیگا اور نہ ترک کریگا جب تک خُداوند کے مسکن کی خدمت کا سارا کام تمام نہ ہو جائے ۔

اور دیکھ کاہنوں اور لاویوں کے فریق خُدا کے مسکن کی ساری خِدمت کے لئے حاضر ہیں اور ہر قسم کی خِدمت کے لئے سب طرح کے کام میں ہر شخص جو ماہر ہے بخوشی تیرے ساتھ ہو جائیگا اورلشکر کے سردار اور سب لوگ بھی تیرے حُکم میں ہونگے۔

اور داؤد بادشاہ نے ساری جماعت سے کہا کہ خُدا نے فقط میرے بیٹے سُلیمان کوچُنا ہے اور وہ ہنوز لڑکا اور ناتجربہ کار ہے اور کام بڑا ہے کیونکہ وہ محل اِنسان کے لئے نہیں بلکہ خُداوند خُدا کے لئے ہے ۔
اور مین نے تو اپنے مقدور بھر اپنے خُدا کی ہیکل کے لئے سونے کی چیزوں کے لئے سونا اور چاندی کی چیزوں کے لئے چاندی اور پیتل کی چیزوں کے لئے پیتل ۔ لوہے کی چیزوں کے لئے لوہا اور لکڑی کی چیزوں کے لئے لکڑی اور عقیق اور جڑاؤ پتھر اور پچیّ کے کام کے لئے رنگ برنگ کے پتھر اور ہر قسم کے بیش قِیمت جواہر اور بہت ساسنگ مرمر تیار کیا ہے ۔
اور چُونکہ مجھے اپنے خُدا کے گھر کی لوَ لگی ہے اور میرے پاس سونے اور چانی کا میرا اپنا خزانہ ہے ۔ سو میں اُسکو بھی اُن سب چیزوں کے علاوہ جو مین نے اُس مقُدس ہیکل کے لئے تیار کی ہیں اپنے خُدا کے گھر کے لئے دیتا ہُوں ۔
یعنی تین ہزار قنطار سونا جو اوفیر کا سونا ہے اور سات ہزار قِنطار خالص چاندی عمارتوں کی دیوارون پر منڈھنے کے لئے۔
اور کاریگروں کے ہاتھ کے ہر قِسم کے کام کے لئے سونے کی چیزوں کے واسطے سونا اور چاندی کی چیزوں کے واسطے چانی ہے ۔ پس کَون تیار ہے کہ اپنی خُوشی سے اپنے آپ کو آج خُداوند کے لئے مخصوص کرے ؟۔ تب آبائی خاندانوں کے سرداروں اور اِسرائیل کے قبیلوں سرداروں اور ہزاروں اور سَیکڑوں کے سرداروں اور شاہی کام کے ناظموں نے اپنی خُوشی سے تیار ہو کر۔
خُدا کے گھر کے کام کے لئے سونا پانچ ہزار قنِطار اور دس ہزار دِرہم اور چاندی دس ہزار قنطار اور لوہا ایک لاکھ قِنطار دیا ۔
اور جنکے پاس جواہر تھے اُنہوں نے اُنکو جیرسونی یحیئیل کے ہاتھ میں خُداوند کے گھر کے خزانہ کے لئے دے ڈالا۔
تب لوگ شادمان ہُوئے اِسلئے کہ اُنہوں نے اپنی خُوشی سے دِیا کیونکہ اُنہوں نے پُورے دِل سے رضا مندی سے خُداوند کے لئے دیا تھا اور داؤد بادشاہ بھی نہایت شادمان ہُؤا ۔
پس داؤد نے ساری جماعت کے آگے خُداوند کا شُکر کیا اور داؤد کہنے لگا اَے خُداوند ہمارے باپ ا،سرائیل کے خُدا تؤ ابدُالآباد مُبارک ہو۔
اَے خُداوند عظمت اور قُدرت اور جلال اور غلبہ اور حشمت تیرے ہی لئے ہیں کیونکہ سب کچھ جو آسمان اور زمین میں ہے تیرا ہے ۔ اَے خُداوند بادشاہی تیری ہے اور تُوہی بحثیت سردار سبھوں سے ممتُاز ہے ۔
اور دَولت اور عزت تیری طرف سے آتی ہیں اور تُقو سبھوں پر حکومت کرتا ہے اور تیرے ہاتھ میں قُدرت اور توانائی ہیں اور سرفراز کرنا اور سبھوں کو زور بخشنا تیرے ہاتھ میں ہے ۔
اور اب اَے ہمارے خُدا ہم تیرا شُکر اور تیرے جلالی نام کی تعریف کرتے ہیں ۔
پر میَں کوَن اور میرے لوگوں کی حقیقت کیا کہ ہم اِس طرح سے خوشی خُوشی نزرانہ دینے کے قابل ہوں ؟ کیونکہ سب چیزیں تیری طرف سے ملتی ہیں اور تیری ہی چیزوں میں سے ہن نے تجھے دیا ہے۔
کیونکہ ہم تیرے آگے پردیسی اور مُسافرِ ہیں جَیسے ہامرے سب باپ دادا تھے۔ ہمارے دِن رُویِ زمین پر سایہ کی طرح ہیں اور قیام نصیب نہیں ۔
اَے خُداوند ہمارے خُدا یہ سارا ذخیرہ جو ہم نے تیار کیا ہے کہ تیرے پاک نام کے لئے ایک گھر بنائیں تیرے ہی ہاتھ سے مِلا ہے اور سب تیرا ہی ہے ۔
اَے میرے خُدا میں یہ بھی جانتا ہوُں کہ تُو دِل کو جانچتا ہے اور راستی میں تیری خُوشنودی ہے ۔ میں نے تو اپنے دِل کی راستی سے یہ سب کچھ رضا مندی سے دِیا اور مجھے تیرے لوگوں کو جو یہاں حاضر ہیں تیرے حُضُور خُوشی خُوشی دیتے دیکھکر مسرت حاصل ہوُئی ۔
اَے خُداوند ہمارے باپ دادا ابرہام اِضحاق اور اِسرائیل کے خُدا اپنے لوگوں کے دِل کے خیال اور تصوُّر میں یہ بات سدا جامئے رکھ اور اُنکے دِل کو اپنی جانب مُستعّد کر۔

اور میرے بیٹے سُلیمان کو اَیسا کامِل دِل عطا کر کہ وہ تیرے حُکموں اور شہادتوں اور آئین کو مانے اور اِن سب باتوں پر عمل کرے اور اُس ہیکل کو بنائے جسکے لؔیے میں نے تیاری کی ہے۔
پھر داؤد نے ساری جماعت سے کہا اب اپنے خُداوند خُدا کو مُبارک کہو ۔ تب ساری جماعت نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو مُبارک کہا اور سر جُھکا کر اُنہوں نے خُداوند اور بادشاہ کے آگے سجدہ کیا۔
اور دُوسرے دِن خُداوند کے لئے ذبیحوں کو ذبح کیا اور خُداوند کے لئے سوختنی قُربانیاں چڑھائیں یعنی ایک ہزار بَیل اور ایک ہزار مینڈھے اور ایک ہزار برّے مع اُنکے تپاونوں کے چڑھائے اور بکثرت قُربانیاں کیں جو سارے اِؔسرائیل کے لئے تھیں ۔
اور اُنہوں نے اُس دِن نہایت شادمانی کے ساتھ خُداوند کے آگے کھایا پیا اور اُنہوں نے دُوسری بار داؤد کے بیٹے سُلیمان کو بادشاہ بنا کر اُسکو خُداوند کی طرف سے پیشوا ہونے اور صدُوق کو کاہن ہونے کے لئے مسح کیا۔
تب سُلیمان خُداوند کے تخت پر اپنے باپ داؤد کی جگہ بادشاہ ہو کر بیٹھا اور اِقبالمند ہُؤا اور سارا اِؔسرائیل اُس کا مُطِیع ہُوئے ۔
اور سب اُمرا اور بہادُر اور داؤدؔ بادشاہ کے سب بیتے بھی سُلیمان بادشاہ کے مُطیع ہُوئے ۔
اور خُداوند نے سارے اِؔسرائیل کی نظر میں سُلیمان کو نہایت سرفراز کیا اور اُسے اَیسا شاہانہ دبدبہ عنایت کیا جو اُس سے پہلے اِؔسرائیل میں کِسی بادشاہ کو نصیب نہ ہُؤا تھا۔
اور داؤد بن یسّی نے سارے اِؔسرائیل پر سلطنت کی ۔
اور وہ عرصہ جس میں اُس نے اِسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس کا تھا ۔ اُس نے حبرون میں سات برس اور یروشلیم میں تینتیس برس سلطنت کی۔
اور اُس نے نہایت بُڑھاپے میں خُوب عُمر رسِیدہ اور دَولت و عزّت سے آسُودہ ہو کر وفات پائی اور اُسکا بیٹا سُلیمان اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا ۔
اور داؤد بادشاہ کے کام شُروع سے آخِر تک سب کے سب سموؔایل غیب بین کی تواریخ میں اور ناتن نبی کی تواریخ میں اور جادؔغیب بین کی تواریخ میں ۔
یعنی اُس کی ساری حُکومت اور زور اور جو زمانے اُس پر اور اِؔسرائیل پر اور زمین کی سب مملکتوں پر گُزرے سب اُن میں لکھے ہیں ۔

باب 1

اور سُلیمان بن داؤد اپنی مملکت میں مُستحکم ہوا اور خُداوند اُس کا خُدا اُس کے ساتھ رہا اور اُسے نہایت سرفراز کیا۔
اور سلیمان نے سارے اسرائیل یعنی ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں اور قاضیوں اور سب اسرائیلیوں کے رئیسوں سے جو آبائی خاندانوں کے سردار تھے باتیں کیں۔
اور سلیمان ساری جماعت سمیت جبعُون کے اُونچے مقام کو گیا کیونکہ خُدا کا خیمہ اجتماع جسے خُداوند کے بندے موسیٰ نے بیابان میں بنایا تھا وہیں تھا۔
لیکن خُدا نے صندُوق کو داؤد قریت یعریم سے اُس مقام میں اُٹھا لایا تھا جو اُس نے اُس کے لیئے تیار کیا تھا کیونکہ اُس نے اُس کے لیئے یروشلیم میں ایک خیمہ کھڑا کیا تھا۔
پر پیتل کا وہ مذبح جسے بضلی ایل بِن اوری بِن حُور نے بنایا تھا وہیں خُداوند کے مسکن کے آگے تھا ۔ پس سلیمان اُس جماعت سمیت وہیں گیا۔
اور سلیمان وہاں پیتل کے مذبح کے پاس جو خُداوند کے آگے خیمہ اجتماع میں تھا گیا ار اُس پر ایک ہزار سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔
اُسی رات خُدا سلیمان کو دِکھائی دیا اور اُس سے کہا مانگ میں تُجھے کیا دوں؟۔
سلیمان نے خُدا سے کہا تُو نے میرے باپ داؤد پر بڑی مہربانی کی اور مُجھے اُس کی جگہ بادشاہ بنایا ۔
اب اے خُداوند خُدا جو وعدہ تُو نے میرے باپ داؤد سے کیا وہ برقرار رہے کیونکہ تُو نے مُجھے ایک ایسی قوم کا بادشاہ بنایا ہے جو کثرت میں زمین کی خاک کے ذروں کی مانند ہے ۔
سو مُجھے حکمت و معرفت عنایت کر تاکہ میں ان لوگوں کے آگے اندر باہر آیا جایا کرؤں کیونکہ تیری اس بڑی قوم کا انصاف کون کر سکتا ہے ۔
تب خُداوند نے سلیمان سے کہا چونکہ تیرے دل میں یہ بات تھی اور تُو نے نہ تو دولت نہ مال نہ عزت نہ اپنے دشمنوں کی موت مانگی اور نہ عمر کی درازی طلب کی بلکہ اپنے لیئے حکمت و معرفت کی درخواست کی تاکہ میرے لوگوں کا جن پر میں نے تُجھے بادشاہ بنایا ہے انصاف کرے۔
سو حکمت و معرفت تُجھے عطا ہوئی اور میں تُجھے اس قدر دولت اور مال اور عزت بخشوں گا کہ نہ تو اُن بادشاہوں میں سے جو تُجھ سے پہلے ہوئے کسی کو نصیب ہوئی اور نہ کسی کو تیرے بعد نصیب ہو گی۔
چنانچہ سلیمان جبعُون کے اونچے مقام سے یعنی خیمہ اجتماع کے آگے سے یروشلیم کو لوٹ آیا اور بنی اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا۔
اور سلیمان نے رتھ اور سوار اکٹھے کر لیئے اور اُس کے پاس ایک ہزا ر چار سو رتھ اور بارہ ہزار سوار تھے جن کو اُس نے رتھوں کے شہروں میں اور یروشلیم میں بادشاہ کے پاس رکھا ۔
اور بادشاہ نے یروشلیم میں چاندی اور سونے کو کثرت کی وجہ سے پتھروں کی مانند اور دیواروں کو نشیب کی زمین کے گُولر کے درختوں کی مانند بنادیا۔
اور سلیمان کے گھوڑے مصر سے آتے تھیاور بادشاہ کے سوداگر اُنکے جُھنڈ کے جُھنڈ یعنی ہر جُھنڈ کا مول کر کے اُن کو لیتے تھے۔
اور وہ ایک رتھ چھو سو مِثقال چاندی اور ایک گھوڑا ڈیڑھ سو مِثقال میں لیتیاور مصر سے لے آتے تھے اور اسی طرح حِتیوں کے سب بادشاہوں اور ارام کے بادشاہوں لیئے اُن ہی کے وسیلے سے اُن کو لاتے تھے ۔

باب 2

اور سلیمان نے ارادہ کیا کہ ایک گھر خُداوند کے لیئے اور ایک گھر اپنی سلطنت کے لیئے بنائے ۔
اور سلیمان نے ستر ہزار بار بروار اور پہاڑ میں اَسی ہزار پتھر کاٹنے والے اور تین ہزار چھ سو آدمی اُن کی نگرانی کے لیئے گن کر ٹھہرا دیے۔
اور سلیمان نے صُور کے بادشاہ حُورام کے پاس کہلا بھیجا کہ جیسا تُو نے میرے باپ داؤد کے ساتھ کیا اور اُس کے پاس دیودار کی لکڑی بھیجی کہ اپنے رہنے کے لیئے ایک گھر بنائے ویسا ہی میرے ساتھ بھی کر۔
میں خُداوند اپنے خُدا کے نام کے لیئے ایک گھر بنانے کو ہوں کے اُس کے لیئے مُقدس کروُں اور اُس کے آگے خوشبودار مصالح کا بخوُر جلاؤں اور وہ سبتوں اور نئے چاندوں اور خُداوند ہمارے خُدا کی مقررہ عیدوں پر دائمی نذر کی روٹی اور صبح اور شام کی سوختنی قربانیوں کے لیئے ہو کیونکہ یہ ابد تک اسرائیل پر فرض ہے۔
اور وہ گھر جو میں بنانے کو ہوں عظیم اُلشان ہو گا کیونکہ ہمارا خُدا سب معبودوں سے عظیم ہے ۔
لیکن کو ن اُس کے لیئے گھر بنانے کے قابل ہے ؟جس حال کہ آسمان میں بلکہ آسمانوں کے آسمان میں بھی وہ سما نہیں ستکتا تو بھلا میں کون ہوں جو اُسکے حضور بخوُر جلانے کے سوا کسی اور خیال سے اُس کے لیئے گھر بناؤں۔
سو اب تو میرے پاس ایک ایسے شخص کو بھیج دے جو سونے اور چاندی اور لوہے کے کام میں اور ارغوانی اور قرمزی اور نیلے کپڑے کے کام میں ماہر ہو اور نقاشی بھی جانتا ہو تاکہ وہ اُن کاریگروں کے ساتھ رہے جو میرے باپ داؤد کے ٹھہرائے ہوئے یہوداہ اور یروشلیم میں میرے پاس ہیں۔
اور دیودار اور صنوبر اور صندل کے لٹھے لُبنان سے میرے پاس بھیجنا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تیرے نوکر لُبنان کی لکڑی کاٹنے میں ہوشیار ہیں اور میرے نوکر تیرے نوکروں کے ساتھ رہکر۔
میرے لیئے بُہت سی لکڑی تیار کریں گے کیونکہ وہ گھر جو میں بنانے کو ہوں نہایت عالیشان ہو گا۔
اور میں تیرے نوکروں کو یعنی لکڑی کاٹنے والوں کو بیس ہزار کُر صاف کیا ہوا گیہوُں اور بیس ہزار کُر جَو اور بیس ہزار بت مَے اور بیس ہزار بت تیل دونگا۔
تب صوُر کے بادشاہ حوُرام نے جواب لکھکر اُسے سلیمان کے پاس بھیجا کہ چونکہ خُداوند کو اپنے لوگوں سے محبت ہے اس لیئے اُس نے تُجھ کو اُن کا بادشاہ بنایا ہے ۔
اور حوُرام نے یہ بھی کہا خُداوند اسرائیل کا خُدا جس نے زمین اور آسمان کو پیدا کیا مُبارک ہو کہ اُس نے داؤد بادشاہ کو ایک دانا بیٹا فہم و معرفت سے معمور بخشا تاکہ وہ خُداوند کے لیئے ایک گھر اور اپنی سلطنت کے لیئے ایک گھر بنائے۔
سو میں نے اپنے باپ حوُرام کے ایک ہوشیار شخص کو جو دانش سے معمو ر ہے بھیج دیا ہے۔
وہ دان کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کا بیٹا ہے اور اُس کا باپ صوُر کا باشندہ تھا۔ وہ سونے اور چاندی اور پیتل اور لوہے اور پتھر اور لکڑی کے کام میں اور ارغوانی اور نیلے اور قرمزی اور کتانی کپڑے کے کام میں ماہر اور ہر طرح کی نقاشی اور ہر قسم کی صنعت میں طاق ہے تاکہ تیرے ہُنر مندوں اور میرے مخدُوم تیرے باپ داؤد کے ہُنر مندوں کے ساتھ اُس کے لیئے جگہ مُقرر ہو جائے۔
اور اب گیہوں اور جَو اور تیل اور مے جنکا میرے مالک نے ذکر کیا ہے وہ اُنکو اپنے خادموں کے لیئے بھیجے ۔
اور جتنی لکڑی تُجھکو درکارہے ہم لُبنان سے کاٹینگے اور اُن کے بیڑے بنوا کر سمندر ہی سمندر تیرے پاس یافا میں پُہنچاینگے پھر تُو اُن کو یروشلیم کو لے جانا۔
اور سلیمان نے سرائیل کے مُلک میں کے سب پردیسیوں کو شمار کیا جیسے اُس کے باپ داؤد نے اُن کو شمار کیا تھا اور وہ ایک لاکھ ترپن ہزار چھ سَو نکلے۔
اور اُس نے اُن میں سے ستر ہزار کو باربرداری پر اور اسَی ہزار کو پہاڑ پر پتھر کاٹنے کے لیئے اور تین ہزارچھ سَو کو لوگوں سے کام لینے کے لیئے ناظِر ٹھہرایا۔

باب 3

اور سلیمان یروشلیم میں کوہِ موریاہ پر جہاں اُس کے باپ داؤد نے رویت دیکھی اُسی جگہ جسے داؤد نے تیاری کر کے مقرر کیا یعنی اُرنان یبوُسی کے کھلیہان میں خُداوند کا گھر بنانے لگا۔
اور اُس نے اپنی سلطنت کے چوتھے برس کے دوسر ے مہینے کی دوسری تاریخ کو بنانا شروع کیا۔
اور جو بنیاد سلیمان نے خُدا کے گھر کی تعمیر کے لیئے ڈالی وہ یہ ہے۔ اُسکا طُول ہاتھوں کے حساب سے پہلے ناپ کے موافق ساٹھ ہاتھ اور عرض بیس یاتھ تھا۔
اور گھر کے سامنے کے اُسارے کی لمبائی گھر کی چوڑائی ے مُطابق بیس ہاتھ اور اُونچائی ایک سَو بیس ہاتھ تھی اور اُس نے اُسے اُسے اندر سے خالص سونے سے منڈھا ۔
اور اُس نے بڑے گھر کی چھت صنوبر کے تختوں سے پٹوائی جن پر چوکھا سونا منڈھا تھا اور اُس کے اُوپر کھجور کے درخت اور زنجیریں بنائیں۔
اور خوبصورتی کے لیئے اُس نے اُس گھر کو بیش قیمت جواہر سے آراستہ کیا اور سونا پروائم کا سونا تھا۔
اور اُس نے گھر کو یعنی اُس کے شتیروں ۔چوکھٹوں۔دیواروں اور کواڑوں کو سونے سے منڈھا اور دیواروں پر کربیوں کی صورت کندہ کی ۔
اور اُس نے پاک ترین مکان بنایا جس کی لمبائی گھر کی چوڑائی کے مُطابق بیس ہاتھ اور اُس کی بیس ہاتھ تھی اور اُس نے اُسے چھ سَو قنطار چوکھے سونے سے منڈھا ۔
اور کیلوں کا وزن پچاس مثقال سونے کا تھا اور اُس نے اُوپر کی کوٹھریاں بھی سونے سے منڈھیں۔
اور اُس ن پاک ترین مکان میں دو کروبیوں کو تراشکر بنایا اور اُنہوں نے اُن کو سونے سے منڈھا۔
اور کروبیوں کے بازو بیس ہاتھ لمبے تھے ۔ایک کروبی کا ایک بازو پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار تک پُہنچا ہوا اور دوسرا بازو بھی پانچ ہاتھ کا دوسرے کروبی کے بازو تک پُہنچاہوا تھا۔
اور دوسرے کروبی کا ایک بازو پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار تک پُہنچا ہوا تھا اور دوسرا بازو بھی پانچ ہاتھ کا دوسرے کروبی کے بازو سے ملا ہوا تھا ۔
اُن کروبیوں کے پر بیس ہاتھ تک پھیلے ہوئے تھے اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے تھے اور اُن کے منہ اُس گھر کی طرف تھے۔
اور اُس نے پردہ آسمانی اور ارغوانی اور قرمزی کپڑے اور مہین کتان سے بنایا اور اُس پر کروبیوں کو کڑھوایا۔
اور ا‘س نے گھر کے سامنے پینتیس پینتیس ہاتھ اُونچے دو ستون بنائے اور ہر ایک کے سِرے پرپانچ ہاتھ کا تاج تھا۔
اور اُس نے اِلہا مگاہ میں زنجیریں بنا کر ستونوں کے سِروں پر لگائے اور ایک سَو انار بنا کر زنجیروں میں لگا دئے۔
اور اُس نے ہیکل کے آگے اُن ستونوں کو ایک کو دہنی اور دوسرے کو بائیں طرف کھڑا کیا اور جو دہنے تھا اُس کا نام یاکین اور جو بائیں تھا اُس کا نام بوعز تھا۔

اور اُس نے پیتل کا ایک مذبح بنایا ۔اُس کی لمبائی بیس ہاتھ اور چوڑائی بیس ہاتھ اور اُونچائی دس ہاتھ تھی ۔
اور اُس نے ایک ڈھالا ہوا بڑا حَوض بنایا جو ایک کنارہ سے دورسے کنارہ تک دس ہاتھ تھا۔ وہ گول تھا اور اُس کی اُونچائی پانچ ہاتھ تھی اور اُس کا گھیر تیس ہاتھ کے ناپ کا تھا ۔
اور اُس کے نیچے بیلوں کی صورتیں اُسکے گردا گِرد دس دس ہاتھ تک تھیں اور اُس بڑے حَوض کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے تھیں۔ یہ بیل دو قطاروں میں تھے اور اُسی کے ساتھ ہی ڈھالے گئے تھے۔
اور وہ بارہ بیلوں پر دھرا ہوا تھا۔ تین کا رُخ شِمال کی طرف اور تین کا رُخ مغرب کی طرف اور تین کا رُخ جنوب کی طرف اور تتین کا رُخ مشرق کی طرف تھا اور و بڑا حَوض اُن کے اُوپر تھا اور اُن سب کے پچھلے اعضا اندر کے رُخ تھے۔
اُس کی موٹائی چار اُنگل کی تھی اور اُس کا کنارہ پیالے کے کنارہ کی طرح اور سوسن کے پھول سے مُشابہ تھا۔ اُس میں تین ہزار بت کی سمائی تھی ۔
اور اُس نے دس حَوض بھی بنائے اور پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھے تاکہ اُن میں سوختنی قربانی کی چیزیں دھوئی جائیں۔اُن میں وہ اُن ہی چیزوں کو دھوتے تھے پر وہ بڑا حَوض کاہنوں کے نہانے کے لیئے تھا ۔
اور اُس نے سونے کے دس شمعدان اُس حُکم کے مُوافق بنائے جو اُن کے بارے میں مِلا تھا۔ اُس نے اُن کو ہیکل میں پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھا۔
اور اُس نے دس میزیں بھی بنائیں اور اُن کو ہیکل میں پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھا اور اُس نے سونے کے سَو کٹورے بنائے ۔
اور اُس نے کاہنوں کا صحن اور بڑا صحن اور اُس صحن کے دروازوں کو بنایا اور اُن کے کِواڑوں کو پیتل سے منڈھا ۔
اور اُس نے اُس بڑے حَوض کو مشرق کی طرف دہنے ہاتھ جنوبی رُخ پر رکھا۔
اور حُورام نے برتن اور بیلچے اور کٹورے بنائے۔سو حُورام نے اُس کام کو جسے وہ سلیمان بادشاہ کے لیئے خُدا کے گھر میں کر رہا تھا تمام کیا۔
یعنی دونوں ستونوں اور کُرے اور دونوں تاج جو اُن دونوں ستونوں پر تھے اور ستونوں کی چوٹی پر کے تاجوں کے دونوں کُروں کو ڈھانکنے کی دونوں جالیاں ۔
اور دونوں جالیوں کے لیئے چار سو انار یعنی ہر جالی کے لیئے اناروں کی دو دو قطاریں تاکہ ستونوں پر کے تاجوں کے دونوں کُرے ڈھک جائیں۔
اور اُس نے کُرسیاں بھی بنائیں اور اُن کُرسیوں پر حَوض لگائے۔
اور ایک بڑا حَوض اور اُس کے نیچے بارہ بیل۔
اور دیگیں بیلچے کانٹے اور اُس کے سب ظرُوف اُس کے باپ حُورام نے سلیمان بادشاہ کے لیئے خُداوند کے گھر کے لیئے جھلکتے ہوئے پیتل کے بنائے ۔
اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سُکات اور صریدا کے درمیان کی چکنی مٹی میں ڈھالا۔
اور سلیمان نے یہ سب ظرُوف اس کثرت سے بنائے کے اُس پیتل کا وزن معلوم نہ ہو سکا۔
اور سلیمان نے اُن سب ظرُوف کو جو خُدا کے گھر میں تھے بنایا یعنی سونے کی قربان گاہ اور وہ میزیں بھی جن پر نذر کی روٹیاں رکھی جاتی تھیں۔
اور خالص سونے کے شمعدان مع چراغوں کے تاکہ وہ ستور کے مُوافق اِلہا مگاہ کے آگے روشن رہیں۔
اور سونے بلکہ کُندن کے پُھول اور چراغ اور چمٹے۔
اور گلِگیر اور کٹورے اور چمچے اور بخُور دان خالص سونے کے اور مسکن کا مدخل یعنی اُس کے اندرونی دروازے پاکترین مکان کے لیئے اور گھر یعنی ہیکل کے دروازے سونے کے تھے۔

اور اس طرح سب کام جو سلیمان نے خُداوند کے گھر کے لیئے بنوایا ختم ہوا اور سلیمان اپنے باپ داؤد کی مُقدس کی ہوئی چیزوں یعنی سونے اور چاندی اور سب ظرُوف کو اندر لے آیا اور اُن کو خُدا کے گھر کے خزانہ میں رکھ دیا۔
تب سلیمان نے اسرائیل کے بزرگوں اور قبیلوں کے سب رئیسوں یعنی بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو یروشلیم میں اکٹھا کیا تاکہ وہ داؤد کے شہر سے جو صیون ہے خُداوند کے عہد کا صندوق لے آئیں ۔
اور اسرائیل کے سب لوگ ساتویں مہینے کی عید میں بادشاہ کے پاس جمع ہوئے۔
اور اسرائیل کے سب بزرگ آئے اور لاویوں نے صندوق اُٹھایا۔
اور وہ صندوق کو اور خیمہ اجتماع کو اور سب مُقدس ظرُوف کو جو اُس خیمہ میں تھے لے آئے۔ انکو لاوی کاہن لائے تھے ۔
اور سلیمان بادشاہ اور اور اسرائیل کی ساری جماعت نے جو اُس کے پاس اکٹھی ہوئی تھی صندوق کے آگے کھڑے ہو کر بھیڑ بکریاں اور بیل ذبح کیے ایسا کہ کثرت کی وجہ سے ان کا شمار و حساب نہیں ہو سکتا تھا۔
اور کاہنوں نے خُداوند کے عہد کے صندوق کو اُس کی جگہ مسکن کی اِلہامگاہ میں جو پاک ترین مکان میں یعنی کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے لا کر رکھا ۔
اور کروبی اپنے بازو صندوق کی جگہ کے اُوپر پھیلائے ہوئے تھے اور یوں کروبی صندوق اور اُس کی چوبوں کو اُوپر ڈھانکے ہوئے تھے۔
اور وہ چوبیں ایسی لمبی تھیں کہ اُن کے سرے صندوق سے نکلے ہوئے الہامگاہ کے آگے دکھائی دیتے ھے پر باہر سے نظر نہیں آتے تھے اور وہ آج کے دن تک وہیں ہیں ۔
اور اُس صندوق میں کُچھ نہ تھا سِوا پتھر کے اُن دو لوحوں کے جن کو موسیٰ نے حورن پر اس میں رکھا تھا جب خُداوند نے بنی اسرائیل سے جس وقت وہ مصر سے نکلے تھے عہد باندھا ۔
اور ایسا ہوا کے جب کاہن پاک مکان میں سے نکلے (کیونکہ سب کاہن جو حاضر تھے اپنے آپ کو پاک کر کے آئے تھے اور باری باری خدمت نہیں کرتے تھے۔
اور لاوی جو گاتے تھے وہ سب کے سب جیسے آسف اور ہَیمان اور یدُوتُون اور اُن کے بیٹے اور اُن کے بھائی کتانی کپڑے سے مُلبس ہو کر اور جھانجھ اور سِتار اور بربط لیئے ہوئے مذبح کے مشرقی کنارے پر کھڑے تھے اور اُن کے ساتھ ایک سَو بیس کاہن تھے جو نرسنگے پھونک رہے تھے (۔
تو ایسا ہوا کہ جب نرسنگے پھونکنے والے اور گانے والے مِل گئے تاکہ خُداوند کی حمد اور شُکرگزاری میں اُن سب کی ایک آواز سُنائی دے اور جب نرسنگوں اور جھانجھوں اور مُوسیقی کے سب سازوں کے ساتھ اُنہوں نے اپنی آواز بُلند کر کے خُداوند کی ستائش کی کہ وہ بھلا ہے کیونکہ اُس کی رحمت ابدی ہے تو وہ گھر جو خُداوند کا مسکن ہے ابر سے بھر گیا۔
یہاں تک کہ کاہن ابر کے سبب سے خدمت کے لئے کھڑے نہ رہ سکے اس لیئے کہ خُدا کا گھر خُداوند کے جلال سے معمور ہوگیا تھا۔

تب سلیمان نے کہا خُداوند نے فرمایا ہے کہ وہ گہری تاریکی میں رہے گا ۔
لیکن میں نے ایک گھر تیرے رہنے کے لیئے بلکہ کہ تیری دائمی سکونت کے واسطے ایک جگہ بنائی ہے۔
اور بادشاہ نے اپنا منہ پھیرا اور اسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی اور اسرائیل کی ساری جماع کھڑے رہی۔
سو اُس نے کہا خُداوند اسرائیل کا خُدا مُبارک ہو جس نے اپنے منہ سے میرے باپ داؤد سے کلام کیا اور اُسے اپنے ہاتھوں سے یہ کہکر پُورا کیا ۔
کہ جس دن سے میں اپنی قوم کو مُلکِ مصر سے نکال لایا تب سے میں نے اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے نہ تو کسی شہر کو چُنا تاکہ اُس میں گھر بنایا جائے اور وہاں میرا نام ہو اور نہ کسی مرد کو چُنا تاکہ وہ میری قوم اسرائیل کا پیشوا ہو۔
پر میں یروشلیم کو چُنا کہ وہاں میرا نام ہو اور داؤد کو چُنا کہ وہ میری قوم سرائیل پر حاکم ہو۔
اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا کے نام کے لیئے ایک گھر بنائے۔
پر خُداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا چونکہ میرے نام کے لیئے گھر بنانے کا خیال تیرے دل تھا سو تُو نے اچھا کیا کہ اپنے دل میں ایسا ٹھانا۔
تُو بھی تُو اس گھر کو نہ بنانا بلکہ تیرا بیٹا جو تیرے صُلب سے نکلیگا وہی میرے نام کے لیئے گھر بنائے گا۔
اور خُداوند نے اپنی وہ بات جو اُس نے کہی تھی پُوری کی کیونکہ میں اپنے باپ داؤد کی جگہ اُٹھا ہوں اور جیسا خُدا نے وعدہ کیا تھا میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھا ہوں اور میں نے خُداوند اسرائیل کے خُدا کے نام کے لیئے اس گھر کو بنایا ۔
اور وہیں میں نے وہ صندوق رکھا ہے جس میں خُداوند کا وہ عہد جو اُس نے بنی اسرائیل سے کیا۔
اور سلیمان نے اسرائیل کی ساری جمعت کے رُوبرُو خُداوند کے مذبح کے آگے کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ پھیلائے۔
کیونکہ سلیمان نے پانچ ہاتھ لمبا اور پانچ ہاتھ چوڑا اور تین ہاتھ اُونچا پیتل کا ایک ممبر ا کر صحن کے بیچ میں اُسے رکھا تھا۔ اُسی پر وہ کھڑا تھا۔سو اُس نے اسرائیل کی ساری جماعت کے رُوبرُو گُھٹنے ٹیکے اور آسمان کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے ۔
اور کہنے لگا اے خُداوند اسرائیل کے خُدا تیری مانند نہ تو آسمان میں نہ زمین پر کوئی خُدا ہے۔تُو اپنے اُن بندوں کے لیئے جو تیرے حضوراپنے سارے دل سے چلتے ہیں عہد اور رحت کی نگاہ رکھتا ہے۔
تُو نے اپنے بندہ میرے باپ داؤد کے حق میں وہ بات قائم رکھی جس کا تُو نے اُن سے وعدہ کیا تھا ۔تُو نے اپنے منہ سے فرمایا اور اُسے اپنے ہاتھ سے پُورا کیا جیسا آج کے دن ہے۔
اب اَے خُداوند اسرائیل کے خُدا اپنے بندہ میرے باپ داؤد کے ساتھ اُس قول کو بھی پُورا کر جو تُو نے اُس سے کیا تھا کہ تیر ہاں میرے حضور اسرائیل کے تخت پر بیٹھنے کے لیئے آدمی کی کمی نہ ہو گی بشرطیکہ تیری اولاد جیسے تُو میرے حضور چلتا رہا ویسے ہی میری شریعت پر عمل کرنے کے لیئے اپنی راہ کی اھتیاط رکھے۔
اور اب اَے خُداوند اسرائیل کے خُدا جو قول تُو نے اپنے بندہ داؤد سے کیا تھا وہ سچا ثابت کیا جائے۔
لیکن کیا خُدا فی الحقیقت آدمیوں کے ساتھ زمین پر سکونت کریگا؟دیکھ آسمان بلکہ آسمانوں ک آسمان میں تُو سما نہیں سکتا تو یہ گھر تو کُچھ بھی نہیں جسے میں نے بنایا۔
تَو بھی اَے خُداوند میرے خُدا اپنے کی دُعا اور مُناجات کا لِحاظ کر کے اُس دُعا اور فریاد کو سُن لے جو تیرا بندہ تیرے حضور کرتا ہے۔
تاکہ تیری آنکھیں اس گھر کی طرف یعنی اُسی جگہ کی طرف جس کی بابت تُو نے فرمایا کہ میں اپنا نام وہاں رکھونگا دِن اور راتُ ھلی رہیں تاکہ تُو اُس دُعا کو سُنے جو تیرا بندہ اِس مقام کی طرف رُخ کر کے تُجھ سے کریگا۔
اور تُو اپنے بندہ اور اپنی قوم اسرائیل کی مُناجات کو جب وہ اس جگہ کی طرف رُخ کر کے کریں تو سُن لینا بلکہ تُو آسمان پر سے جو تیری سکونت گاہ سُن لینا اور سُن کر معاف کر دینا ۔
اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی کا گناہ کرے اور اُسے قسم کھلانے کے لیئے آسکو حلف دیا جائے اور وہ آکر اس گھر میں

تیرے مذبح کے آگے قسم کھاے۔
تو تُو آسمان پر سے سُن کر عمل کرنا اور اپنے بندوں کا انصاف کر کے بدکار کو سزا دینا تاکہ اُس کے اعمال کو اُسی کے سر ڈالے اور صادق کو راست ٹھہرانا تاکہ اُس کی صداقت کے مُطابق اُسے جزا دے ۔
اور اگر تیری قوم اسرائیل تیرا گناہ کرنے کے باعث اپنے دشمنوں سے شکست کھائے اور پھر تیری طرف رجوع لائے اور تیرے نام کا اقرار کر کے اس گھر میں دُعا مُناجات کرے ۔
تو تُو آسمان پر سے سُن کر اپنی قوم اسرائیل کے گناہ کو بخش دینا اور اُن کو اس مُلک میں جو تُو نے اُن کو اور اُن کے باپ دادا کو دیا پھر لے آنا۔
اور جب اس سبب سے کہ انہوں نے تیرا گناہ کیا ہو آسمان بند ہو جائے اور بارش نہ ہو اور وہ اِس مقام کی طرف رُخ کرکے دُعاکریں اور تیرے نام کا اقرار کریں اور اپنے گناہ سے باز آئیں جب تُو ان کو دُکھ دے۔
تو تُو آسمان پر سے سُنکر اپنے بندوں اور اپنی قوم اسرائیل کا گناہ معاف کر دینا کیونکہ تُونے اُنکو اُس اچھی راہ کی تعلیم دی جس پر اُنکو چلنا فرض ہے اور اپنے مُلک پر جسے تُو نے اپنی قوم کو میراث کے لیئے دیا ہے مینہ برسانا۔
اگر مُلک میں کال ہو ۔اگر وبا ہو۔ اگر بادِ سمُوم یا گیروئی ۔ٹڈی یا کملا ہو۔ اگر اُن کے دشمن اُن کے شہروں کے مُلک میں اُنکو گھیر لیں۔ غرض کیسی ہی بلا یا کیسا ہی روگ ہو۔
تو جو دُعا یا مُناجات کسی ایک شخص یا تیری ساری قوم اسرائیل کی طرف سے ہو جن میں سے ہر شخص اپنے دُکھ اور رنج کو جان کر اپنے ہاتھ اس گھر کی طرف پھیلائے ۔
تو تُو آسمان پر سے جو تیر سکونت گاہ ہے سُن کر معاف کر دینا اور ہر شخص کے دل کو جسکے کو تُوجانتا ہیاُس کی سب روش کے مُطابق بدلہ دینا (کیونکہ فقط تُو ہی بنی آدم کے دلوں کو جانتا ہے(۔
تاکہ جب تک وہ اس مُلک میں جسے تُو نے ہمارے باپ دادا کو دیا جیتے رہیں تیرا خوف مان کر تیری راہوں پر چلیں۔
اور وہ پردیسی بھی جو جو تیری قوم اسرائیل میں سے نہیں ہے جب وہ تیرے بزرگ نام اور قوی ہاتھ اور بُلند بازو کے سبب سے دور مُلک سے آئے اور آکر اس گھر کی فرط رُخ کر کے دُعا کرے۔
تو تُو آسمان پر سے جو تیری سکونت گاہ ہے سُن لینا اور جس جس بات کے لیئے وہ پردیسی تُوجھ سے فریاد کرے اُس کے مُطابق کرنا تاکہ زمین کی سب قومیں تُجھ کو پہچانیں اور تیری قوم اسرائیل کی طرح تیرا خوف مانیں اور جان لیں کہ یہ گھر جسے میں نے بنایا ہے تیرے نام کا کہلاتا ہے۔
اگر تیرے لوگ خواہ کسی راستے سے تُو اُنکو بھیجے اپنے دُشمن سے لڑنے کو نکلیں اور اس شہر کی طرف جسے تُو نے چُنا ہے اور اس گھر کی فرط جسے میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا ہے رُخ کر کے تُجھ سے دُعا کریں ۔
تو تُو آسمان پر سے اُن کی دُعا اور مُناجات کو سُن کر اُن کی حمایت کرنا ۔
اگر وہ تیرا گناہ کریں (کیونکہ کوئی انسان نہیں جو گناہ نہ کرتا ہو(اور تُو اُن سے ناراض ہو کر اُن کو دشمن کے حوالہ کردے ایسا کہ وہ دشمن اُنکو اسیر کر کے دور یا نزدیک مُلک میں لے جائے۔
تو بھی اگر وہ اُس مُلک میں جہاں سیر ہو کر پُہنچائے گئے ہوش میں آئیں اور رجوع لائیں اور اپنی اسیر ی کے مُلک میں تُجھ سے مُناجات کریں اور کہیں کہ ہم نے گناہ کیا ۔ہم ٹیڑھی چال چلے اور ہم نے شرارت کی۔
سو اگر وہ اپنی اسیری کے مُلک میں جہاں اُنکو اسیر کر کے لے گئے ہوں اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے تیری طرف پھریں اور اپنے مُلک کی طرف جو تُو نے اُنکے باپ دادا کو دیا اور اُس شہر کی طرف جسے تُو نے چُنا ہے اور اِس گھر کی طرف جو میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا ہے رُخ کر کے دُعا کریں۔
تو تُو آسمان پر سے جو تیری سکونت گاہ ہے اُنکی دُعا اور مُناجات سُن کر اُن کی حمایت کرنا اور اپنی قوم کو جس نے تیرا گناہ کیا ہ معاف کر دینا۔
پس اَے میرے خپدا میں تیری منت کرتا ہوں کہ اُس دُعا کی طرف جو اس مقام میں کی جائے تیری آنکھیں کُھلی اور تیری کان لگے رہیں ۔
سو اب اَے خُداوند خُدا تُو اپنی قوت کے صندوق کے سمیت اُٹھکر اپنی آرامگاہ میں داخل ہو ۔اَے خُداوند خُدا تیرے کاہن نجات سے مُلبس ہوں اور تیرے مُقدس نیکی میں مگن رہیں۔

اَے خُداوند خُدا تُو اپنے ممسُوح کی دُعا نہ منظور نہ کر ۔تُو اپنے بندہ داؤد کی رحمتیں یاد فرما۔

اور جب سلیمان دُعا کر چُکا تو آسمان پر سے آگ اُتری اور سوختنی قربانی اور ذبیحوں کو بھسم کر دیا اور مسکن خُدا کے جلال سے معمور ہو گیا۔
اور کاہن خُداوند کے گھر میں داخل نہ ہوسکے اس لیئے کہ خُدا وند گھر خُداکے جلال سے معمور تھا۔
اور جب آگ نازل ہوئی اور خُداوند کا جلال اُس گھر پر چھا گیا تو سب بنی اسرائیل دیکھ رہے تھے ۔ تو انہوں نے وہیں فرش پر منہ کے بل زمین تک جُھک کر سجدہ کیا اور خُدا کا شُکر ادا کیا کہ وہ بھلا ہے کیونکہ اُس کی رحمت ابدی ہے۔
تب بادشاہ اور سب لوگوں نے خُداوند کے گے ذبیحے ذبح کیے۔
اور سلیمان بادشاہ نے بائیس ہزار بیل ور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑ بکریو ں کی قربانی چڑھائی ۔یُوں بادشاہ اور سب لوگوں نے خُدا کے گھر کو مخصُوص کیا۔
اور کاہن اپنے اپنے منصب کے مُطابق کھڑے تھے اور لاوی بھی خُداوند کے لیئے موسیقی کے ساز لیئے ہوئے تھے جنکو داؤد بادشاہ نے خُداوند کا شُکر بجالانے کو بنایا تھا جب اُس نے اُن کے ذریعہ سے اُس کی ستائش کی تھی کیونکہ اُس کی رحمت ابدی ہے اور کاہن اُن کے آگے نرسنگے پھونکتے رہے اور سب اسرائیلی کھڑے رہے۔
اور سلیمان نے اُس صحن کے بیچ کے حصہ کو جو خُداوند کے گھر کا سامنے تھا مُقدس کیا کیانکہ اُس نے وہاں سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کی چربی چڑھائی کیونکہ پیتل کے اس مذبح پر جسے سلیمان نے بنایا تھا سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی اور چربی کے لیئے گنجائش نہ تھی۔
اور سلیمان اور اُس کے ساتھ حمات کے مدخل سے مصر کی ندی تک سب اسرائیلیوں کی بُہت بڑی جماعت نے اُس موقع پر سات دن تک عید منائی ۔
اور آٹھویں دن اُن کا مُقدس مجمع فراہم ہوا کیونکہ وہ ساتھ دن مذبح کے مخصُوص کرنے میں اور سات دن عید منانے میں لگے رہے۔
اور ساتویں مہینے کی تیسویں تاریخ کو اُس نے لوگوں کو رُخصت کیا تاکہ وہ اُس نیکی کے سبب سے جو خُدا نے داؤد اور سلیمان اور اپنی قوم اسرائیل سے کی تھی خوش اور شادمان ہو کر اپنے ڈیروں کو جائیں۔
یوں سلیمان نے خُداوند کا گھر اور بادشاہ کا گھر تمام کیااور جو کُچھ سلیمان نے خُداوند کے گھر میں اور اپنے گھر میں بنانا چاہا اُس نے اُسے بخوبی انجام تک پُہنچایا۔
اور خُداوند رات کو سلیمان پر ظاہر ہوا اور اُس سے کہا میں نے تیری دُعا سُنی اور اس جگہ کو اپنے واسطے چُن لیا کہ یہ قربانی کا گھر ہو۔
اگر میں آسمان کو بند کردوں کہ بارش نہ ہو یا ٹڈیوں کو حُکم دوں کہ مُلک کو اُجاڑ ڈالیں یا اپنے لوگوں کے درمیان وبا بھیجوں ۔
تب ار میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بن کر دُعا کریں اور میرے دیدار کے طالب ہوں اور اپنی بُری راہوں سے پھریں تو میں آسمان پر سے سُن کر اُن کا گناہ معاف کروں گا اور اُن کے مُلک کو بحال کروں گا۔
اب سے جو دُعا اس جگہ کی جائے گیا اُس پر میری آنکھیں کُھلی اور میرے کان لگے رہیں گے۔
کیونکہ میں نے اس گھر کو اب چُنا اور مُقدس کیا ہے کہ میرا نام یہاں سدار ہے اور میری آنکھیں اور میرادل برابر یہیں لگے رہیں گے۔
اور تُو اگر میرے حضور ویسے ہی چلے جیسے تیرا باپ داؤد چلتا رہا اور جو کُچھ میں نے تُجھ کو حُکم کیا اُس کے مُطابق عمل کرے اور میرے آئین اور احکام کو مانے۔
تو میں تیرے تختے سلطنت کو قائم رکھونگا جیسا میں نے تیرے باپ داؤد سے عہد کر کے کہا تھا کہ اسرائیل کا سردار ہونے کے لیئے تیرے ہاں مرد کی کبھی کمی نہ ہوگی ۔
پر اگر تُم برگشتہ ہو جاؤ اور میرے آئین و احکام کو جنکو میں نے تمہارے آگے رکھا ہے ترک کر دو اور جا کر غیر معبودوں کی عبادت کرو اور اُن کو سجدہ کرو۔

تو میں اُن کو اپنے اِس مُلک سے جو میں نے اُنکو دیا ہے جڑ سے اُکھاڑ ڈالوں گا اور اس گھر جسے میں نے اپنے نام کے لیئے مقدس کیا ہے اپنے سامنے سے دور کردونگا اور اُسکو سب قوموں میں ضربُ المثل اور انگُشت نُما بنادونگا۔
اور یہ گھر جو ایسا عالیشان ہے سو ہر ایک جو اُسکے پاس سے گُزرے گا حیران ہوکر کہیگا کہ خُداوند نے اِس مُلک اور اس گھر کے ساتھ ایساکیوں کیا؟ ۔
تب وہ جواب دینگے اس لیئے کہ اُنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو جو اُنکو مُلکِ مصر سے نکال لایا تھا ترک کیا اور غیر معبودوں کو اختیار کر کے اُنکو سجدہ کیا اور اُنکی عبادت کی ای لیئے خُداوند نے اُن پر یہ ساری مُصیبت نازل کی۔

باب 8

اور بیس برس کے آخر میں جن میں سلیمان نے خُداوند کا گھر اور اپنا ھر بنایا تھا یوں ہوا کہ۔
سلیمان نے اُن شہروں کو جو حُورام نے سلیمان کو دئے تھے پھر تعمیر کیا اور بنی اسرائیل کو وہاں بسایا۔
اور سلیمان حمات ضوباہ کو جاکر اُس پر غالب ہوا۔
اور اُس نے بیابان میں تدمور کو بنایا اور خزانہ ککے سب شہروں کو بھی جو اُس نے حمات میں بنائے تھے ۔
اور اُس نے اُوپر کے بیت حورون ر نیچے کے بیت حورون کو بنایا جو دیواروں اور پھاٹکوں اور اڑبنگوں سے مضبوط کیے ہوئے شہر تھے ۔
اور بعلت اور خزانہ کے سب شہر جو سلیمان کے تھے اور رتھوں کے سب شہر اور سواردوں کے شہر اور جو کُچھ سُلیمان چاہتا تھا کہ یروشلیم اور لُبنان اور اپنی مملکت کی ساری سر زمین میں بنائے وہ سب بنایا۔
اور وہ سب لوگ جو حِتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں میں سے باقی رہ گئے تھے ور اسرائیلی نہ تھے۔
اُن ہی کی اولاد جو اُن کے بعد مُلک میں باقی رہ گئی تھی جسے بنی اسرائیل نے نابود نہیں کیا اُسی میں سے سلیمان نے بیگاری مُقرر کیا جیسا آج کے دن ہے۔
پر سلیمان نے اپنے کام کے لیئے بنی اسرائیل میں سے کسی کو غُلام نہ بنایا بلکہ وہ جنگی مرد اور اُس کے لشکروں کے سردار اور اُس کے رتھوں اور سواروں پر حُکمران تھے ۔
اور سلیمان بادشاہ کے خاص منصبدار جو لوگو ں پر حکومت کرتے تھے دو سو پچا تھے۔
اور سلیمان فرعون کی بیٹی کو داؤد کے شہر سے اُس گھر میں جو اُس کے لیئے بنایا تھا لے آیا کیونکہ اُس نے کہا کہ میری بیوی اسرائیل کے بادشاہ داؤد کے گھر میں نہیں رہیگی کیونکہ وہ مقام مُقدس ہیں جن میں خُداوند کا صندوق آگیا ہے ۔
تب سُلیمان خُداوند کے لیئے خُداوند کے اُس مذبح پر جس کو اُس نے اُسارے کے سامنے بنایا تھا سوختنی قربانیاں چڑھانے لگا۔
وہ ہر روز کے فرض کے مُطابق جیسا موسیٰ نے حُکم دیا تھا سبتوں اور نئے چاندوں اور سال میں تین بار مُقررہ عیدوں یعنی فِطیری روٹی کی عید اور ہفتوں کی عید اور خیموں کی عید پر قربانی کرتا تھا۔
اور اُس نے اپنے با پ داؤد کے حُکم کے مُوافق کاہنوں کے فریقوں کو ہر روز کے فرض کے مُطابق اُن کے کام پر اور لاویوں کو اُن کی خدمت پر مُقرر کیا تاکہ وہ کاہنوں کے رُو برُو حمد اور خدمت کریں اور دربانوں کو بھی اُن کے فریقوں کے مُطابق ہر پھاٹک پر مُقرر کیا کیونکہ مردِ خُدا داؤد نے ایسا ہی حُکم دیاتھا۔
اور وہ بادشاہ کے حُکم سے جو اُس نے کاہنوں اور لاویوں کو کسی بات کی نسبت یا خزانوں کے حق میں دیا تھا باہر نہ آئے۔
اور سلیمان کا سارا کام خُداوند کے گھر کی بنیاد ڈالنے کے دن سے اُس کے تیار ہونے تک تمام ہوا اور خُداوند کا پُورا بن گیا۔
تب سلیمان عصیون جابر اور ایلوت کو گیا جو مُلک ادوم میں سمُندر کے کنارے ہیں۔
اور حُورام نے اپنے نوکروں کے ہاتھ سے جہازوں اور ملاحوں کو جو سمُندر سے واقف تھے اُس کے پاس بھیجا اور وہ سلیمان کے ملازموں کے ساتھ اوفیر میں آئے اور وہاں سے ساڑھے چارسَو قنطار سونا لے کر سلیمان بادشاہ کے پاس لائے۔

جب سبا کی ملکہ نے سلیمان کی شہرت سُنی وہ مُشکل سوالوں سے سلیمان کو آزمانے کے لیئے بُہت بڑی جلو اور اُونٹوں کے ساتھ جن پر مصالح اور بافراط سونا اور جواہر تھے یروشلیم میں آئی اور سلیمان کے پاس آکر جو کُچھ اُس کے دل میں تھا سب کی بابت اُس سے گفتگو کی۔
سلیمان نے اُس کے سب سوالوں کا جواب اُسے دیا اور سلیمان سے کوئی بات پوشیدہ نہ تھی کہ وہ اُس کو بتا نہ سکا۔
جب سبا کی ملکہ نے سلیمان کی دانشمندی کو اور اُس گھر کو جو اُس نے بنایا تھا۔
اور اُس کے دستر خوان کی نعمت اور اُس کے خادموں کی نشست اور اُس کے ملازموں کی حاضر باشی اور اُسن کی پوشاک اور اُس کے ساقیوں اور اُن کے لباس کو اور اُس زینہ کو جس سے وہ خُداوند کے مسکن کو جاتا تھا دیکھا تو اُس کے ہوش اُڑ گئے۔
اور اُس نے بادشاہ سے کہا کہ وہ سچی خبر تھی جومیں نے تیرے کاموں اور تیری حکمت کی بابت اپنے مُلک میں سُنی تھی۔
تَو بھی جب تک میں نے آ کر اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیا اُن کی باتوں کو باور نہ کیا اور دیکھ جتنی بڑی تیری حکمت ہے اس کا آدھا بیان بھی میرے آگے نہیں ہوا۔تو اُس شہرت سے بڑھ کر ہے جو میں نے سُنی تھی ۔
خوش نصیب ہیں تیرے لوگ اور خوش نصیب ہیں تیرے یہ ملازم جو سدا تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں اور تیری حکمت سُنتے ہیں۔
خُداوند تیرا خُدا مُبارک ہے جو تُجھ سے ایسا راضی ہوا کہ تُجھ کو اپنے تخت پر بٹھایا تاکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی طرف سے بادشاہ ہو ۔ چونکہ تیرے خُدا کو اسرائیل سے مُحبت تھی کہ اُن کو ہمیشہ کے لیئے قائم کرے اس لیئے اُس نے تُجھے اُن کا بادشاہ بنایا تاکہ تُو عدل و انصاف کرے۔
اور اُس نے ایک سَو بیس قنطار سونا اور مصالح کا بُہت بڑا انبار اور جواہر سلیمان کو دئے اور جو مصالح سبا کی ملکہ نے سلیمان کو دئے ویسے پھر کبھی میسر نہ آئے۔
اور حورام کے نوکر بھی اور سلیمان کے نوکر جو اوفیر سے سونا لاتے تھے وہ چندن کے درخت اور جواہر بھی لاتے تھے۔
اور بادشاہ نے چندن کی لکڑی سے خُداوند کے گھر کے لیئے اور شاہی محل کے لیئے چبوترے اور گانے والوں کے ئے بربط اورستار تیار کرائے اور ایسی چیزیں یہوداہ کے شہر میں پہلے کبھی دیکھنے میں نہ آئی تھیں۔
اورسلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ کو جو کُچھ اُس نے چاہا اور مانگا اُس سے زیادہ جو وہ بادشاہ کے لیئے لائی تھی دیا اور وہ لوٹکر اپنے ملازموں سمیت اپنی مملکت کو چلی گئی۔
ور جتنا سونا سلیمان کے پاس ایک سال میںآتا تھا اُس کا وزن چھ سَو چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا ۔
یہ اُسکے علاوہ تھا جو بیوپاری اور سوداگر لاتے تھے اور عرب کے سب بادشاہ اور مُلک کے حاکم سلیمان کے پاس سونا اور چاندی لاتے تھے۔
اور سلیمان بادشاہ نے پیٹے ہوئے سونے کی دو سو بڑی ڈھالیں بنوائیں ۔چھ سو مثقال پیٹا ہوا سونا ایک ایک ڈھال میں لگا۔
اور اُس نے پیٹے ہوئے سونے کی تین سو ڈھالیں اور بنوائیں ۔ایک ایک ڈھال میں تین سو مثقال سونا لگا اور بادشاہ نے اُن کو لُبنانی بن کے گھر میں رکھا۔
اس کے سوا بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا اور اُس پر خالص سونا منڈھوایا۔
اور اُس تخت کے لیئے چھ سیڑھیاں اور سونے کا ایک پایدان تھا۔ یہ سب تخت سے جُڑے ہوئے تھے اور بیٹھنے کی جگہ کی دونوں طرف ایک ایک ٹیک تھی اور اُن ٹیکوں کے برابر شیر ببر کھڑے تھے۔
اور اُن چھؤں سیڑھیوں پر ادھر اور اُدھر بارہ شیر ببر کھڑے تھے ۔کسی سلطنت میں ایسا کبھی نہیں بنا تھا۔
اور سلیمان بادشاہ کے پینے سب برتن سونے کے تھے اور لُبنانی بن کے گھر کے سب برتن خالص سونے کے تھے۔سلیمان کے ایام میں چاندی کی کوئی قدر نہ تھی۔

کیونکہ بادشاہ کے پاس جہاز تھے جو حورام کے نوکروں کے ساتھ ترسیس کو جاتے تھے۔ ترسیس کے یہ جہاز تین برس میں ایک بار سونا اور چاندی اور ہاتھی دانت اور بندر اور مور لے کر آتے تھے۔

سو سلیمان بادشاہ دولت اور حکمت میں رویِ زمین کے سب بادشاہوں سے بڑھ گیا۔

اور رویِ زمین کے سب بادشاہ سلیمان کے دیدار کے مُشتاق تھے تاکہ وہ اُس کی حکمت کو جو خُدا نے اُس کے دل میں ڈالی تھی سُنیں ۔

اور وہ سال بسال اپنا اپنا ہدیہ یعنی چاندی کے برتن اور پوشاک اور ہتھیار اور مصالح اور گھوڑے اور خچر جتنے مُقرر تھے لاتے تھے۔

اور سلیمان کے پاس گھوڑوں اور رتھوں کے لیئے چار ہزار تھان اور بارہ ہزار سوار تھے جنکو اُس نے رتھوں کے شہروں اور یروشلیم میں بادشاہ کے پاس رکھا۔

اور وہ دریایِ فرات سے فلستیوں کے مُلک میں بلکہ مصر کی حد تک سب بادشاہوں پر حکمران تھا۔

اور بادشاہ نے یروشلیم میں افراط کی وجہ سے چاندی پتھروں کی مانند اور دیوار کے درختوں کو گولر کے اُن درختوں کے برابر کر دیا جو نشیب کی سر زمین میں ہیں۔

اور وہ مصر سے او اور سب مُلکوں سے سلیمان کے لیئے گھوڑے لایا کرتے تھے۔

اور سلیمان کے باقی کام شروع سے آخر تک کیا وہ ناتن نبی کی کتاب میں اور سیلانی اخیاہ کی پشینگوئی میں اور عید و غیب بین کی رویتوں کی کتاب میں جو اُس نے یربعام بن بناط کی بابت دیکھی تھیں مُندرج نہیں ہیں۔

اور سلیما نے یروشلیم میں سارے اسرائیل پر چالیس برس سلطنت کی۔

اور سلیمان اپنے باپ داؤد کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں دفن ہو ا اور اُس کا بیٹا رُحبعام اُس کی جگہ سلطنت کرنے لگا۔

باب 10

اور رحبعام سِکم کو گیا اس لیئے کہ سب اسرائیلی اُسے بادشاہ بنانے کو سِکم میں اکٹھے ہوئے تھے۔
جب نباط کے بیٹے یُربعام نے یہ سُنا کیونکہ وہ مصر میں تھا جہاں وہ سلیمان بادشاہ کے آگے سے بھاگ گیا تھا(تو یُربعام مصر سے لَوٹا۔
اور یُربعام اور سب اسرائیلی آئے اور رحبعام سے کہنے لگے۔
کہ تیری باپ نے ہمارا جُوا سخت کر رکھا تھا۔سو تُو اب اپنے باپ کی اُس سخت خدمت کو اور اُس بھاری جُوئے کو جو اُس نے ہم پرڈال رکھا تھا کُچھ ہلکا کر دے اور ہم تیری خدمت کرینگے۔
اور اُس نے اُن سے کہا تین دن کے بعد پھر میرے پاس آنا۔چنانچہ وہ لوگ چلے گئے۔
تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے جو اُس کے باپ سلیمان کے حضور اُس کے جیتے جی کھڑے رہتے تھے مشورت کی اور کہا تمہاری کیا صلاح ہے ؟ میں ان لوگوں کو کیا جواب دوں؟۔
اُنہوں نے اُس سے کہا کہ اگر تُم ان لوگوں پر مہربان ہو اور اُن کو راضی کرے اور اُن سے اچھی اچھی باتیں کہے تو وہ ہمیشہ تیری خدمت کرینگے گے۔
لیکن اُس نے اُن بزرگوں کی صلاح کو جو اُنہوں نے اُسے دی تھی چھوڑ کر اُن جوانوں سے جنہوں نے اُس کے ساتھ پرورش پائی تھی اور اُس کے آگے حاضر رہتے تھے مشورت کی۔
اور اُن سے کہا تُم مُجھے کیا صلاح دیتے ہو کہ ہم ان لوگوں کو کیا جواب دیں جنہوں نے مُجھ سے یہ درخواست کی ہے کہ اُس جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا کُچھ ہلکا کر؟
اُن جوانوں نے جنہوں نے اُس کے ساتھ پرورش پائی تھی اُس سے کہا تُو اُن لوگوں کو جنہوں نے تُجھ سے کہا تیرے باپ نے ہمارے جُوئے کو بھاری کیا پر تُو اُس کو ہمارے لیئے کُچھ ہلکا کر دے یوں جواب دینا اور اُن سے کہنا کہ میری چھنگلی میرے باپ کی کمر سے بھی موتی ہے ۔
اور میرے باپ نو تو بھاری جوا تُم پر رکھا ہی تھا پر میں اُس جُوئے کو اور بھی بھاری کرونگا۔میرے باپ نے تُمیں کوڑوں سے ٹھیک کیا پر میں تُم کو بچھوؤں سے ٹھیک کروں گا۔
اور جیسا بادشاہ نے حُکم دیا تھا کہ تیسرے دن میرے پاس پھر آنا تیسرے دن یُربعام اور سب لوگ رحبعام کے پاس حاضر ہوئے۔
تب بادشاہ نے اُن کو سخت جواب دیا اور رحبعام بادشاہ نے بزرگوں کی صلاح کو چھوڑکر۔
جوانوں کی صلاح کے مُوافق اُن سے کہا کہ میرے باپ نے تُمہارا جُوا بھاری کیا پر میں اُس کو اور بھی بھاری کرونگا ۔میرے باپ نے تُم کو کوڑوں سے ٹھیک کیا پر میں تُم کو بچھوؤں سے ٹھیک کروں گا۔
سو بادشاہ نے لوگوں کی نہ مانیکیونکہ یہ خُدا ہی کی طرف سے تھا تاکہ خُداوند اس بات کو جو اُس نے سیلانی اخیاہ کی معرفت بناط کے بیٹے یُربعام کع فرمائی تھی پُورا کرے۔
جب سب اسرائیلیوں نے یہ دیکھا کہ بادشاہ نے اُن کی نہ مانی تو لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیااور یوں کہا کہ داؤد کے ساتھ ہمارا کیا حصہ ہے ؟ یسی کے بیٹے کے ساتھ ہماری کُچھ میراث نہیں۔اَے اسرائیلیوں اپنے اپنے ڈیرے کو چلے جاؤ۔اب اَے داؤد اپنے ہی گھرانے کو سنبھال ۔پس سب اسرائیلی اپنے ڈیروں کو چلے گئے۔
لیکن اُن بنی اسرائیل پر جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے رحبعام سلطنت کرتا رہا۔
تب رحبعام بادشاہ نے ہدُورام کو جو بیگاریوں کادروغہ تھا بھیجا لیکن بنی اسرائیل نے اُس کو سنگسار کیا اور وہ مرگیا۔ تب رحبعام یروشلیم کو بھاگ جانے کے لیئے جھٹ اپنے رتھ پر سوار ہو گیا ۔
پس اسرائیلی آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغی ہیں ۔

اور جب رحبعام یروشلیم میں آگیا تو اُس نے اسرائیل سے لڑنے کے لیئے یہوداہ اور بنیمین کے گھرانے میں سے ایک لاکھ اسَی ہزار چُنے ہوئے جوان جو جنگی مرد تھے فراہم کیے تاکہ وہ پھر مملکت کو رحبعام کے قبضہ میں کرادیں۔
لیکن خُداوند کا کلام مردِ خُدا سمعیاہ کو پُہنچا کہ۔
یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام سے اور سارے اسرائیل سے جویہوداہ اور بنیمین میں ہیں کہ ۔
خُداوند یُوں فرماتاہے کہ تُم چڑھائی نہ کرنا اور نہ اپنے بھائیوں سے لڑنا ۔تُم اپنے اپے گھر کو لَوٹ جاؤ کیونکہ یہ مُعاملہ میری طرف سے ہے ۔پس اُنہوں نے خُداوند کی باتیں مان لیں اور یُربعام پر چڑھائی کیے بغیر لَوٹ گئے۔
اور رحبعام یروشلیم میں رہنے لگا اور اُس نے یہوداہ میں حفاظت کے لیئے شہر بنائے۔
پس اُس نے بیت الحم اور عیطام اور تقُوع۔
اور بیت صور اور شوکو اور عدُلام ۔
اور جات اور مریسہ اورزیف۔
اور ادوریم اور لکیس اور عزیقہ۔
اور صرُعہ اور ایالون اور حُبرون کو جو یہوداہ اور بنیمین میں ہیں بنا کر قلعہ بند کر دیا۔
اور اُس نے قلعوں کو بُہت مضبوط کیا اور اُن میں سرداروں کو مُقرر کیا اور رسد اور تیل اور مے کے ذخیرہ کو رکھا ۔
اور ایک ایک شہر میں ڈھالیں اور بھالے رکھو اکر اُن کو نہایت ہی مضبوط کر دیا اور یہوداہ اور بنیمین اُسی کے رہے۔
اور کاہن اور لاوی جو سارے اسرائیل میں تھے اپنی اپنی سرحد سے نکل کر اُس کے پاس آگئے۔
کیونکہ لاوی اپنی گرِدہ نواحوں اور ملکیتوں کو چھوڑ کر یہوداہ اور یروشلیم میں آئے اس لیئے کہ یربعام اور اُسے کے بیٹوں نے اُنہیں نکال دیا تھا تاکہ وہ خُداوند کے حضور کہانت کی خدمت سر انجام نہ سینے پائیں۔
اور اُس نے اپنی طرف سے اُونچے مقاموں اور بکروں اور اپنے بنائے ہوئے بچھڑوں کے لیئے کاہن مُقرر کیے۔
اور لاویوں کے پیچھے اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے ایسے لوگ جنہوں نے خُداوند اسرائیل کے خُدا کی تلاش میں اپنا دل لگایا تھا یروشلیم میں آئے کہ خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کے حضور قربانی چڑھائیں۔
سو اُنہوں نے یہوداہ کی سلطنت کو طاقتور بنا دیا اور تین برس تک سلیمان کے بیٹے رحبعام کو قوی بنا رکھا کیونکہ وہ تین برس تک داؤد اور سلیمان کی راہ پر چلتے رہے۔
اور رُحبعام نے محالات کو جو یریموت بن داؤد اور الیاب بن یسی کی بیٹی ابی خیل کی بیٹی تھی بیاہ لیا۔
اُس کے اُس سے بیٹے پیدا ہوئے یعنی یعوس اور سمریاہ اور زہم۔
اُس کے بعد اُس نے ابی سلوم کی بیٹی معکہ کو بیاہ لیا جس کے اُس سے ابیاہ اور عتی اور زیزا اور سلومیت پیدا ہوئے۔
اور رحبعام ابی سلوم کی بیٹی معکہ کو اپنی سب بیویوں اور حرموں سے زیادہ پیار کرتا تھا (کیونکہ اُس کی اٹھارہ بیویاں اور ساٹھ حرمیں تھیں اور اُس سے اٹھائیس بیٹے پیدا ہوئے اور ساٹھ بیٹیاں پیدا ہوئیں)۔
اور رحبعام نے ابیاہ بن معکہ کو پیشوا مُقرر کیا تاکہ اپنے بھائیوں میں سردار ہو کیونکہ اُس کا ارادہ تھا کہ اُسے بادشاہ بنائے ۔
اور اُس نے ہوشیاری کی اور اپنے بیٹوں کو یہوداہ اور بنیمین کی ساری مملکت کے بیچ ہر فصیل دار شہر میں الگ الگ کر دیا اور اُن کو بُہت خُورِش دی اور اُن کے لیئے بُہت سی بیویاں تلاش کیں۔

اور یوں ہوا کہ جب رحبعام کی سلطنت مُستحکم ہو گئی اور وہ قوی بن گیا تو اُس نے اور اُس کے ساتھ سارے اسرائیل نے خُداوند کی شریعت کو ترک کیا۔

اور رحبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں ایسا ہوا کہ مصر کا بادشاہ سیسق یروشلیم پر چڑ ھ آیا اس لیئے کہ اُنہوں نے خُداوند کی حُکم عدولی کی تھی۔

اور اُس کے ساتھ بارہ سَو رتھ اور ساٹھ سوار تھے اور لَوبی اور سُوکی اور کُوشی لوگو جو اُس کے ساتھ مصر سے آئے تھے بے شمار تھے۔

اور اُس نے یہوداہ کے فصیل دار شہر لے لیئے اور یروشلیم تک آئے۔

تب سمعیاہ نبی رحبعام کے اور یہوداہ کے اُمرا کے پاس جو سیسق کے ڈر کے مارے یروشلیم میں جمع ہوگئے تھے آیا اور اُن سے کہا خُداوند یوں فرماتا ہے کہ تُم نے مُجھ کو ترک کیا اِسی لیئے میں نے بھی تُم کو سیسق کے ہاتھ میں چھوڑ دیا۔

تب اسرائیل کے اُمرا نے اور بادشاہ اپنے کو خاکسا ر بنایا اور کہا کہ خُداوند صادق ہے ۔

جب خُداوند نے دیکھا کہ انہوں نے اپنے کو خاکسار بنایا تو خُداوند کا کلام سمعیاہ پر نازل ہوا کہ انہوں نے اپنے کو خاکسار بنایا ہے سو میں اُن کو ہلاک نہیں کرونگا بلکہ اُن کو کُچھ رہائی دونگا اور میرا غضب سیسق کے ہاتھ سے یروشلیم پر نازل نہ ہوگا ۔

تو بھی وہ اُس کے خادم ہونگے تاکہ وہ میری خدمت کو مُلک مُلک کی سلطنتوں کو جان لیں۔

سو مصر کا بادشاہ سیسق پر چڑھ آیا اور خُداوند کے گھر کے خزانے اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لے گیا بلکہ سب کُچھ لے گیا اور سونے کی وہ ڈھالیں بھی جو سلیمان نے بنوائی تھیں لے گیا۔

اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنوائیں اور اُن کو محفظ سپاہیوں کے سرداروں کو جو شاہی محل کی نگہبانی کرتے تھے سونپا۔

اور جب بادشاہ خُداوند کے گھر میں جاتا تھا تو وہ محفظ سپاہی آتے اور اُن کو اُٹھا کر چلے جاتے تھے اور پھر اُن کو واپس لاکر سلاح خانہ میں رکھ دیتے تھے۔

اور جب اُس نے اپنے کو خاکسار بنایا تو خُداوند کا غضب اُس پر سے ٹل گیا اور اُس نے اُس کو پُورے طور سے تباہ نہ کیا اور نیز یہوداہ میں خوبیاں بھی تھیں ۔

سو رحبعام بادشاہ نے قوی ہو کر یروشلیم میں سلطنت کی۔ رحبعام جب سلطنت کرنے لگا تو اکتالیس برس کا تھا اور اُس نے یروشلیم میں یعنی اُس شہر میں جو خُداوند نے اسرائیل کی سب قبیلوں میں سے چُن لیا تھا کہ اپنا نام وہاں رکھے سترہ برس سلطنت کی اور اُس کی ماں کا نام نعمہ عمونیہ تھا۔

اور اُس نے بدی کی کیونکہ اُس نے خُداوند کی تلاش میں اپنا دل نہ لگایا۔

اور رحبعام کے کام ل سے آخر تک کیا وہ سمعیاہ نبی اور عید و غیب بین کی تواریخوں میں نسب ناموں کے مُطابق قلمبند نہیں؟ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان ہمیشہ جنگ رہی۔

اور رحبعام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داؤد کے شہر میں دفن ہوا اور اُس کا بیٹا ابیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

باب 13

یربعام بادشاہ کے اٹھارھویں برس سے ابیاہ یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا۔
اُس نے یروشلیم میں تین برس سلطنت کی ۔اُس کی ماں کا نام میکایاہ تھا جو اوری ایل جبعی کی بیٹی تھیاور ابیاہ اور یربعام کے درمیان جنگ ہوئی۔
اور ابیاہ جنگی سورما ؤں کا لشکر یعنی چار لاکھ چُنے ہوئے مرد لیکر گیا اور یربعام نے اُس کے مقابلہ میں آٹھ لاکھ چُنے ہوئے مرد لے کر جو زبردست سورما تھے صف آرائی کی۔
اور ابیاہ صمریم کے پہاڑ پر جو افرائیم کے کوہستانی مُلک میں ہے کھڑا ہوا اور کہنے لگا اَے یربعام اور سب اسرائیلیوں میری سنو۔
کیا تُم کو معلوم نہیں کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا نے اسرائیل کی سلطنت داؤد ہی کو اور اُس کے بیٹوں کو نمک کے عہد سے ہمیشہ کے لیئے دی ہے؟۔
تو بھی نباط کا بیٹا یربعام جو سلیمان بن داؤد کا خادم تھا اُٹھ کر اپنے آقا سے باغی ہوا۔
اور اُس کے پاس نکمے اور خبیث آدمی جمع ہوگئے جنہوں نے سلیمان کے بیٹے رُحبعام کے مقابلہ میں زور پکڑا جب رحبعام ہنوز جوان اور نرم دل تھا اور اُن کا مقابلہ نہیں کر سکتا تھا ۔
اور اب تمہارا خیال ہے کہ تُم خُداوند کی بادشاہی کا جو داؤد کی اولاد کے ہاتھ میں ہے مقابلہ کرو اور تُم بھاری انبوہ و اور تمہارے ساتھ سنہلے بچھڑے ہیں جن کو یربعام نے بنایا کہ تمہارے معبود ہوں۔
کیا تُم نے ہارون کے بیٹوں اور لاویوں کو جو خُدا وند کے کاہن تھے خارج نہیں کیا اور اور مُلکوں کی قوموں کے طریقہ پراپنے لئے کاہن مقرر نہیں کیے ؟ ایسا کہ جو کوئی ایک بچھڑا اور سات مینڈھے لے کر اپنی تقدیس کرنے آئے وہ اُنکا جو حقیقت میں خُدا نہیں ہیں کاہن ہو سکے۔
لیکن ہمارا یہ حال ہے کہ خُداوند ہمارا خُدا ہے اور ہم نے اُسے ترک نہیں کیا ہے اور ہمارے ہاں ہارون کے بیٹے کاہن ہیں جو خُداوند کی خدمت کرتے ہیں اور لاوی اپنے اپنے کام میں لگے رہتے ہیں۔
اور وہ ہر صبح اور ہر شام کو خُداوند کے حضور سوختنی قربانیاں اور خشبودار بخور جلاتے ہیں اور پاک میز پر نذر کی روٹیاں قاعدہ کے مُطابق رکھتے اور سُنہلے شمعدان اور اُس کے چراغوں ہر شام کو روشن کرتے ہیں کیونکہ ہم خُداوند اپنے خُدا کے حُکم کو مانتے ہیں پر تُم نے اُس کو ترک کردیا ہے۔
اور دیکھو خُدا ہمارے ساتھ ہمارا پیشوا ہے اور اُس کے قاہن تُمہارے خلاف سانس باندھ کر زور سے پھونکنے کو نرسنگے لیئے ہوئے ہیں۔ اَے بنی اسرائیل! خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا سے مت لڑو کیونکہ تُم کامیاب نہ ہوگے۔
پر یربعام نے اُن کے پیچھے کمین لگوادی ۔سو وہ بنی یہوداہ کے آگے رہے اور کمین پیچھے تھی۔
جب بنی یہوداہ نے پیچھے نظر کی تو کیا دیکھا کہ لڑائی اُن کے آگے اور پیچھے دونوں طرف سے ہے اور اُنہوں نے خُدا سے فریاد کی اور کاہنوں نے نرسنگے پھونکے ۔
تب یہوداہ کے لوگوں نے للکارا اور جب اُنہوں نے للکارا تو ایسا ہوا کہ خُداوند نے ابیاہ اور یہوداہ کے آگے یربعام کو اور سارے اسرائیل کو مارا۔
اور بنی اسرائیل یہوداہ کے آگے سے بھاگے اور خُداوند نے اُن کو اُن کے ہاتھ میں کر دیا۔
اور ابیاہ نے اور اُس کے لوگوں نے اُن کو بڑی خون ریزی کے ساتھ قتل کیا سو اسرائیل کے پانچ لاکھ چُنے ہوئے مرد کھیت آئے۔
یوں بنی اسرائیل اُس وقت مغلوب ہوئے اور بنی یہوداہ غالب آئے اس لیئے کہ اُنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا پر بھروسہ کیا۔
اور ابیاہ نے یربعام کا پیچھا کیا اور اُن شہروں کو اُس سے لے لیا یعنی بیت ایل اور اُس کے دیہات ۔ یسانہ اور اُس کے دیہات ۔عفرون اور اُس کے دیہات۔
اور ابیاہ کے دنوں میں یربعام نے پھر زور نہ پکڑا اور خُداوند نے اُسے مارا اور وہ مرگیا۔

لیکن ابیاہ قوی ہوگیا اور اُس نے چودہ بیویاں بیاہیں اور اُس سے بائیس بیٹے اور سولہ بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔
اور ابیاہ کے باقی کام اور اُس کے حالات اور اُس کی کہادتیں عید و نبی ی تفسیر میں مندرج ہیں۔

اور ابیاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور انہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں دفن کیا اور اُس کا بیٹا آسا اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔اُس کے دنوں میں دس برس تک مُلک میں امن رہا ۔
اور آسا نے وہی کیا جو خُداوند اُس کے خُدا کے حضور بھلا اور ٹھیک تھا۔
کیونکہ اُس نے اجنبی مذبحوں اور اُونچے مقاموں کو دور کیا اور لاٹوں کو گرا دیا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا۔
اور یہوداہ کو حُکم کیا کہ خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کے طالب ہوں اور شریعت اور فرمان پر عمل کریں۔
اور اُس نے یہوداہ کے سب شہروں میں سے اُونچے مقاموں اور سورج کی مورتوں کو دور کر دیا اور اُس کے سامنے سلطنت میں امن رہا ۔
اور اُس نے یہوداہ میں فصیل دار شہر بنائے کیونکہ مُلک میں امن تھا اور اُن برسوں میں اُسے جنگ نہ کرنا پڑا کیونکہ خُداوند نے اُسے امان بخشی تھی۔
اس لیئے اُس نے یہوداہ سے کہا کہ ہم یہ شہر تعمیر کریں اور اُن کے گرد دیوار اور بُرج بنائیں اور پھاٹک اور اڑبنگے لگائیں یہ مُلک ابھی ہمارے قابو میں ہے کیونکہ ہم خُداوند اپنے خُدا کے طالب ہوئے ہیں ۔ہم اُس کے طالب ہوئے اور اُس نے ہم کو چاروں طرف سے امان بخشی ہے۔سو انہوں نے اُس کو تعمیر کیا اور کامیاب ہوئے ۔
اور آسا کے پاس بنی یہوداہ کے تین لاکھ آدمیوں کا لشکر تھا جو ڈھال اور بھالا اُٹھاتے تھے اور بنیمین کے دو لاکھ اَسی ہزار تھے جو ڈھال اُٹھاتے اور تیر چلاتے تھے ۔یہ سب زبردست سورما تھے ۔
اور اُن کے مقابلہ میں زارح کُوشی دس لاکھ کی فوج اور تین سو رتھوں کو لے کر نکلا اور مریسہ میں آیا۔
اور آسا اُس کے مقابلہ کو گیا اور انہوں نے مریسہ کے بیچ صفاتہ کی وادی میں جنگ کے لیئے صف باندھی۔
اور آسا نے خُداوند اپنے خُدا سے فریاد کی اور کہا اے خُداوند زور آور اور کمزور کے مقابلہ میں مدد کرنے کو تیرے سِوا اور کوئی نہیں ۔اے خُداوند ہمارے خُدا تو ہماری مدد کر کیونکہ ہم تُجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیرے نام سے اس انبوہ کا سامنا کرنے آئے ہیں ۔تو اَے خُداوند ہمارا خُدا ہے ۔انسان تیرے مُقابلہ میں غالب ہونے نہ پائے۔
پس خُداوند نے آسا اور یہواہ کے آگے کُوشیوں کو مارا اور کُوشی بھاگے۔
اور آسا اور اُس کے لوگوں نے اُن کو جرار تک رگیدا اور کُوشیوں میں سے اتنے قتل ہوئے کہ وہ پھر سنبھل نہ سکے کیونکہ وہ خُداوند اور اُس کے لشکر کے آگے ہلاک ہوئے اور وہ بُہت سی لُوٹ لے آئے۔
اور انہوں نے جرار کے پاس کے سب شہروں کو مارا کیونکہ خپدا کا خوف اُن پر چھا گیا تھا اور انہوں نے سب شہروں کو لُوٹ لیا کیونکہ اُن میں بڑی لُوٹ تھی۔
اور اُنہوں نے مواشی کے ڈیروں پر بھی حملہ کیا اور کثرت سے بھیڑیں اور اونٹ لے کر یروشلیم کو لَوٹے۔

باب 15

اور خُدا کی روح عزریاہ بن عودِد پر نازل ہوئی ۔
اور وہ آسا سے ملنے کو گیا اور اُس سے کہا اَے آسا اور سارے یہوداہ اور بنیمین میری سنو۔خُداوند تُمہارے ساتھ ہے جب تک تُم اُس کے ساتھ ہو اور اگر تُم اُس کے طالب ہو تو وہ تُم کو ملیگا پر اگر تُم اُسے ترک کرو تو وہ تُم کو ترک کریگا۔
اب بڑی مُدت سے اسرائیل بغیر سچے خُدا اور بغیر سکھانے والے کاہن اور بغیر شریعت کے رہے ہیں۔
پر جب وہ اپنے دُکھ میں خُداوند اسرائیل کے خُدا کی طرف پھر کر اُس کے طالب ہوئے تو وہ اُن کو مل گیا۔
اور اُن دنوں میں اُسے جو باہر جاتا تھا اور اُسے جو اندر آتا تھا مُطلق چین نہ تھا بلکہ مُمالک کے سب باشندوں پر بڑی اذیتیں تھیں۔
قوم قوم کے مقابلہ میں اور شہر شہر کے مقابلہ میں پس گئے کیونکہ خُدا نے اُن کو ہر طرح مُصیبت سے تنگ کیا۔
لیکن تُم مضبوط بنواور تُمہارے ہاتھ ڈھیلے نہ ہونے پائیں کیونکہ تُمہارے کام کا اجر ملیگا ۔
جب آسا نے ان باتوں اور عودِد نبی کی نبوت کو سُنا تو اُس نے ہمت باندھ کر یہوداہ اور بنیمین کے سارے مُلک سے اور اُن شہروں سے جو اُس نے افرائیم کے کوہستانیُ لک میں سے لے لیئے تھے مکرُوہ چیزوں کو دور کر دیا اور خُداوند کے مذبح کو جو خُداوند کے اُسارے کے سامنے تھا پھر بنایا۔
اور اُس نے سارے یہوداہ اور بنیمین کو اور اُن لوگوں جو افرائیم اور منسی اور شمعون میں سے اُن کے درمیان بُودوباش کرتے تھے اکٹھا کیا کیونکہ جب اُنہوں نے دیکھا کہ خُداوند اُسکا خُدا اُس کے ساتھ ہے تو وہ اسرائیل میں سے بہ کثرت اُسکے پاس چلے آئے۔
وہ آسا کی سلطنت کے پندرھویں برس کے تیسرے مہینے میں یروشلیم میں جمع ہوئے۔
اور اُنہوں نے اُسی وقت اُس لوٹ میں سے جو وہ لائے تھے خُداوند کے حضور سات سَو بیل اور سات ہزار بھیڑیں قربانکیں۔
اور وہ اُس عہد میں شامل ہوگئے تاکہ اپنے سارے دل اپنی ساری جان سے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کے طالب ہوں ۔
اور جو کوئی کیا چھوٹا کیا بڑا کیا مر د کیا عورت خُداوند اسرائیل کے خُدا کا طالب نہ ہو وہ قتل کیا جائے ۔
اور اُنہوں نے بڑی آواز سے للکار کر تُرہیوں اور نرسنگوں کے ساتھ خُداوند کیک حضور قسم کھائی۔
اور سارا یہوداہ اُس قسم سے باغ باغ ہو گیا کیونکہ اُنہوں نے اپنے سارے دل سے قسم کھائی تھی اور کمال آرزو سے خُداوند کے طالب ہوئے تھے اور وہ اُنکو ملااور خُداوند نے اُن کو چاروں طرف امان بخشی۔
اور آسا بادشاہ کی ماں معکہ کوبھی اُس نے ملکہ کے منصب سے اُتار دیا کیونکہ اُس نے یسیرت کے لیئے ایک مکرُوہ بُت بنایا تھا ۔سو آسا نے اُس کے بُت کو کاٹ کر چُور چُور کیا اور وادی قدرُون میں اُس کو جلا دیا۔
لیکن اُونچے مقام اسرائیل میں سے دور نہ کیے گئے تو بھی آسا کا دل عُمر بھر کامل رہا۔
اور اُس نے خپدا کے گھر میں وہ چیزیں جو اُص کے باپ نے مُقدس کی تھیں اور جو کُچھ اُس نے خود مُقدس کیا تھاداخل کر دیا یعنی چاندی اور سونا اور ظرُوف۔
اور آسا کی سلطنت کے پینتیسویں سال تک کوئی جنگ نہ ہوئی۔

باب 16

آسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس اسرائیل کا بادشاہ بعشا یہوداہ پر چڑھ آیا اور رامہ کو تعمیرکیا تا کہ یہوداہ کے بادشاہ آسا کے ہاں کسی کو آنے جانے نہ دے۔
تب آسا نے خُداوند کے گھر اور شاہی محل کے خزانوں میں سے چاندی اور سونا نکال کر ارام کے بادشاہ بن ہدد کے پاس جو دمشق میں رہتا تھاروانہ کیا اور کہلا بھیجا کہ۔
میرے اور تیرے درمیان اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے۔دیکھ میں نے تیرے لیئے چاندی اور سونا بھیجا ہے۔ سو تُو جا کر شاہ اسرائیل بعشا سے عہد شکنی کر تاکہ وہ میرے پاس سے چلا جائے۔
اور بن ہدد نے آسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے لشکروں کے سرداروں کو اسرائیلی شہروں پر چڑھائی کرنے کو بھیجا۔سو انہوں نے عیون اور دان اور ابیل مائم اور نفتالی کے ذخیرہ کے سب شہروں کو غارت کیا۔
جب بعشا نے یہ سُنا تو رامہ کا بنانا چھوڑا اور اپنا کام بند کر دیا۔
تب آسا بادشاہ نے سارے یہوداہ کو ساتھ لیا اور وہ رامہ کی پتھروں اور لکڑیوں کو جن سے بعشا تعمیر کر رہا تھا اُٹھا لے گئے اور اُس نے اُن سے جبعہ اور مِصفاہ کر تعمیر کیا۔
اُس وقت حنانی غیب بین یہوداہ کے بادشاہ آسا کے پاس آکر کہنے لگا چونکہ تُو نے ارام کے بادشاہ پر بھروسہ کیا اور خُداوند اپنے خُدا پر بھروسہ نہ رکھا اِسی سبب سے ارام کیبادشاہ کا لشکر تیرے ہاتھ سے بچ نکلا ہے ۔
کیا کُوشی اور لُوبی انبوہِ کثیر نہ تھے جن کے ساتھ گاڑیاں اور سوار بڑی کثرت سے تھے ؟ تَو بھی چونکہ تُو نے خُداوند پر بھروسہ رکھا اُس نے اُنکو تیرے ہاتھ میں کر دیا۔
کیونکہ خُداوند کی آنکھیں ساری زمین پر پھرتی ہیں تاکہ وہ اُن کی امداد میں جن کا دل اُس کی طرف کامل ہے اپنے تئیں قوی دکھائے۔ اس بات میں تُو نے بیوقوفی کی کیونکہ اب سے تیرے لیئے جنگ ہی جنگ ہے۔
تب آسا نے اُس غیب بین سے خفا ہو کر اُسے قید خانے میں ڈال دیا کیونکہ وہ اس کلام کے سبب سے نہایت غضبناک ہوا اور آسا نے اُس وقت لوگوں میں سے بعض اوروں پر بھی ظُلم کیا۔
اور دیکھو آسا کے کام شروع سے آخر تک یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں قلمبند ہیں۔
اور آسا کی سلطنت کے اُنتالیسویں برس اُس کے پاؤں میں ایک روگ لگا اور وہ روگ بُہت بڑھ گیا تو بھی وہ اپنی بیماری میں خُداوند کا طاپب نہیں بلکہ طبیبوں کا خواہاں ہوا۔
اور آسا اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا ۔اُس نے اپنی سلطنت کے اکتالیسویں بر میں وفات پائی۔
اور انہوں نے اُسے اُن قبروں میں جو اُس نے اپنے لیئے داؤد کے شہر میں کھدوائی تھیں دفن کیا اور اُسے اُس تابوت میں لٹا دیا جو عِطروں اور قسم قسم کے مصالح سے بھرا تھا جنکو عطاروں کی حکمت کے مُطابق تیار کیا تھا اور اُنھوں نے اُس کے لیئے اُن کو خُوب جلایا۔

باب 17

اور اُس کا بیٹا یہوسفط اُس کی جگہ بادشاہ ہوا اور اُس نے اسرائیل کے مُقابل اپنے آپ کو قوی کیا۔
اور اُس نے یہوداہ کے سب فصیل دار شہر وں میں فوجیں رکھیں اور یہوداہ کے مُلک میں اور افرائیم کے اُن شہروں میں جن کو اُس کے باپ آسا نے لے لیا تھاچوکیاں بٹھائیں۔
اور خُداوند یہوسفط کے ساتھ تھا کیونکہ اُس کی روِش اُس کے باپ داؤد کے پہلے طریقوں پر تھی اور وہ بعلیم کا طالب نہ ہوا۔
بلکہ اپنے باپ دادا کے خُدا کا طالب ہوا اور اُس کے حُکموں پر چلتا رہا اور اسرائیل کے سے کام نہ کیے۔
اس لیئے خُداوند نے اُس کے ہاتھ میں سلطنت کو مُستحکم کیا اور سارا یہوداہ یہوسفط کے پاس ہدئے لایا اور اُس کی دولت اور عزت بُہت فراوان ہوئی۔
اور اُس کا دل خُداوند کی راہوں میں بُہت مسرور تھا اور اُس نے اُونچے مقاموں اور یسیرتوں کو یہوداہ میں سے دور کیا۔
اور اپنی سلطنت کے تیسرے برس اُس نے بن خیل اور عبدیاہ اور زکریاہ کو اور نتنیل اور میکایاہ کو جو اُس کے اُمرا تھے یہوداہ کے شہروں میں تعلیم دینے کو بھیجا۔
اور اُن کے ساتھ یہ لاوی تھے یعنی سمعیاہ اور نتنیاہ اور زبدیلو اور عساہیل اور سمیرا موت اور یہونتن اور ادونیاہ اور طوبیاہ اور طوب ادونیاہ لاویوں میں سے اور اُن کے ساتھ الیسمع اور یہورام کاہنوں میں سے تھے۔
سو اُنہوں نے خُداوند کی شریعت کی کتاب ساتھ رکھ کر یہوداہ کو تعلیم دی اور وہ یہوداہ کے سب شہروں میں گئے اور لوگوں کو تعلیم دی۔
اور خُداوند کا خوف یہوداہ کے گرداگرد کے ممالک کی سب سلطنتوں میں چھاگیا یہوں تک کہ اُنہوں نے یہوسفط سے کبھی جنگ نہ کی۔
اور بعض فلستی یہو سفط کے پاس ہدئے اور خراج میں چاندی لائے اور عرب کے لوگ بھی اُس کے پاس ریوڑ لائے یعنی سات ہزار سات سو مینڈھے اور سات ہزار سات سو بکرے۔
اور یہوسفط بُہت ہی بڑھا اور اُس نے یہوداہ میں قلعے اور ذخیرہ کے شہر بنائے۔
اور یہوداہ کے شہروں میں اُس کے بُہت سے کاروبار اور یروشلیم میں اُس کے جنگی مرد یعنی زبردست سورما تھے۔
اور اُن کا شمار اپنے آبائی خاندان کے مُوافق یہ تھا۔یہوداہ میں سے ہزاروں کے سردار یہ تھے۔ سردار عدنہ اور اُس کے ساتھ تین لاکھ زبردست سورما۔
اور اُس سے دوسرے درجہ پر سردار یہو حنان اور اُس کے ساتھ دو لاکھ اسَی ہزار ۔
اور اُس سے نیچے عمسیاہ بن زکری تھا جس نے اپنے کو بخوشی خُداوند کے لیئے پیش کیا تھا اور اُس کے ساتھ دو لاکھ زبردست سورما تھے۔
اور بنیمین میں سے الیدع ایک زبردست سورما تھیاور اُس کے ساتھ کمان اور سپر سے مُسلح دو لاکھ تھے۔
اور اُس سے نیچے یہو زبد تھا اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ اسَی ہزار تھے جو جنگ کے لیئے تیار رہتے تھے۔
یہ بادشاہ کے خدمت گزار تھے اور اُن سے الگ تھے جنکو بادشاہ نے تمام یہوداہ کے فصیل دار شہروں میں رکھا تھا۔

باب 18

اور یہو سفط کی دولت اور عزت فراوان تھی اور اُس نے اخی اب کے ساتھ ناتا جوڑا۔
اور چند برسوں کے بعد وہ اخی اب کے پاس سامریہ کو گیا اور اخی اب نے اُس کے اور اُس کے ساتھیوں کے لیئے بھیڑ بکریاں اور بیل کثرت سے ذبح کیے اور اُسے اپنے ساتھ رامات جلعاد پر چڑھائی کرنے کی ترغیب دی۔
اور اسرائیل کے بادشاہ اخی اب نے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط سے کہا کیا تُو میرے ساتھ رامات جلعاد کو چلیگا؟اُس نے جواب دیا میں ویسا ہی ہوں جیسا تُو ہے اور میرے لوگ ایسے ہیں جیسے تیرے لوگ سو ہم لڑائی میں تیرے ساتھ ہونگے۔
اور یہو سفط نے شاہِ اسرائیل سے کہا آج ذرا خُداوند کی بات دریافت کرے۔
تب اسرائیل نے نبیوں کو جو چار سو مرد تھے اکٹھا کیا اور اُن سے پُوچھا ہم رامات جلعاد کو جائیں یا میں بعض رہوں؟اُنہوں نے کہا چڑھائی کر کیونکہ خُدا اُسے بادشاہ کے قبضہ میں کر دیگا۔
پر یہو سفط نے اُن سے کہا کیا یہاں اِنکے سوا خُداوند کاکوئی نبی نہیں تاکہ ہم اُس سے پُوچھیں؟۔
شاہِ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا ایک شخص ہے تو سہی جس کے ذریعہ سے ہم خُدا وند سے پُوچھ سکتے ہیں لیکن مُجھے اُس سے نفرت ہے کیونکہ وہ میرے حق میں کبھی نیکی کی نہیں بلکہ ہمیشہ بدی کی پشیینگوئی کرتا ہے۔وہ شخص میکا یاہ بن اِملہ ہے یہوسفط نے کہا بادشاہ ایسا نہ کہے۔
تب شاہِاسرائیل نے ایک عُہدہ دار کو بُلا کر حُکم کیا کہ میکا یاہ بن اِملہ کو جلد لے آ۔
اور شاہِ اسرائیل اور شاہِ یہوداہ یہوسفط اپنے اپنے تخت پر اپنا اپنا لباس پہنے بیٹھے تھے اور سب انبیا اُنکے حضور نبوت کر رہے تھے۔
اور صدقیاہ بن کنعنہ مے اپنے لیئے لوہے کے سینگ بنائے اور کہا خُداوند یوں فرماتا ہے کہ تُو ان سے دھکیلیگا جب تک کہ وہ فنا نہ ہوجائیں۔
اور سب نبیوں نے ایسی ہی نبوت کی اور کہتے رہے کہ رامات جلعاد کو جا اور کامیاب ہو کیونکہ خُداوند اُسے بادشاہ کے قبضہ میں کر دیگا ۔
اور اُس قاصد نے کو میکایاہ کو بُلانے گیا تھا اُس سے یہ کہا دیکھ سب انبیا ایک زُبان ہو کر بادشاہ کو وشخبری دے رہے ہیں ۔سو تیری بات بھی ذرا اُن کی بات کی طرح ہوااور تُو خوشخبری ہی دینا۔
میکایاہ نے کہا خُداوندکی حیات کی قسم جو کُچھ میرا خُدا فرمائیگا میں وہی کھونگا۔
جب وہ بادشاہ ے پاس پُہنچا تو بادشا نے اُس سے کہا میکایاہ ہم رامات جلعاد کو جنگ کے لیئے جائیں یا میں بعض رہوں؟ اُس نے کہا تُم چڑھائی کرو اور کامیاب ہو اور وہ تمہارے ہاتھ میں کردئے جائینگے۔
بادشاہ نے اُس سے کہا میں تُجھے کتنی بار قسم دیکر کہوں کہ تُو مُجھے خُداوندکے نام سے حق کے سوا اور کُچھ نہ بتائے۔
اُس نے کہا میں نے سب بنی اسرائیل کو پہاڑوں پر اُن بھیڑوں کی مانند پراگندہ دیکھا جنکا کوئی چرواہا نہ ہو اور خُدا نے کہا ان کا کوئی مالک نہیں۔سو ان میں سے ہر شخص اپنے گھر سلامت لوٹ جائے۔
تب شاہِ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا کیا میں نے تُجھ سے کہا نہ تھا کہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پشینگوئی کرے گا؟۔
تب وہ بول اُٹھا اچھا تُم خُداوند کے سخن کو سنو ۔میں نے دیکھا کہ خُداوند اپنے تخت پر بیٹھا ہے اور سارا آسمانی لشکر اُس کے داہنے اور بائیں ہاتھ کھڑا ہے۔
اور خُداوند نے فرمایا کہ شاہِ اسرائیل اخی اب کو کون بہکایگا تاکہ وہ چڑھائی کرے اور رامات جلعاد میں مقتول ہو ؟اور کسی نے کُچھ اور کسی نے کُچھ کہا۔
تب ایک روح نکل کر خُداوند کے سامنے کھڑی ہوئی اور کہنے لگی میں اُسے بہکاؤنگی۔خُداوند نے اُس سے پُوچھا کس طرح؟۔

خُداوند نے اُس سے پُوچھا کس طرح اُس نے کہا میں جاؤنگی اور اُس کے نبیوں کے منہ میں جھوٹ بولنے والی روح بن جاؤنگی ۔خُدانو نے اُسے کہا تُو اُسے بہکائے گی اور غالب بھی ہو گی۔جا اور ایسا ہی کر۔
سو دیکھ خُداوند نے تیرے ان سب نبیوں کے منہ میں جھوٹ بولنے والی روح ڈالی ہے اور خُداوند نے تیرے حق میں بدی کا حُکم دیا ہے۔
تب صدقیاہ بن کنعنہ نے پاس آ کر میکایاہ کے گال پر مارا اور کہنے لگا خُداوند کی روح تُجھ سے کلام کرنے کو کس راستے میرے پاس سے نکل کر گئی؟۔
میکایاہ نے کہا اُس دن دیکھا لے گا جب تُو اندر کی کوٹھری میں چھُپنے کو گُھسیگا۔
اور شاہِ اسرائیل نے کہا میکایاہ کو پکڑ کر اُسے شہر کے ناظم امون اور یوآس شہزادہ کے پاس لوٹا لے جاؤ۔
اور کہنا کہ بادشاہ یوں فرماتا ہے کہ جب تک میں سلامت واپس نہ آجاؤں اس آدمی کو قید خانہ میں رکھو اور اُسے مصیبت کی روٹی کھلانا اور مُصیبت کا پانی پلانا۔
میکایاہ نے کہا اگر تُو کبھی سلامت واپسآئے تو خُداوند نے میری معرفت کلام ہی نہیں کیا اور اُس نے کہا اَے لوگو تُم سے کے سب سُن لو۔
سو شاہِ اسرائیل اور شاۃ، یہوداہ یہوسفط نے رامات جلعاد پر چڑھائی کی۔
اور شاہِ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا پنا بھیس بدل کر لڑائی میں جاؤنگا پر تُو اپنا لباس پہنے رہ۔سو شاہِ اسرائیل نے بھی بدل لیا اور لڑائی میں گئے ۔
ادھر شاہِ ارام نے اپنے رتھوں کے سرداروں کو حُکم دیا تھا کہ اسرائیل کہ سوا کسی چھوٹے یا بڑے سے جنگ نہ کرنا۔
اور ایسا ہوا کہ جب رتھوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھا تو کہنے لگے شاہِ اسرائیل یہی ۔سو وہ اُس سے لڑے کو مُڑے لیکن یہوسفط چلا اُٹھا اور خُداوند نے اُس کی مدد کی اور خُدا نے اُن کو اُس کے پاس سے لوٹا دیا۔
جب رتھوں کے سرداروں نے دیکھا کہ شاہِ اسرائیل نہیں ہے تو اُس کا پیچھا چھوڑ کر لوٹ گئے۔
اور کسی شخص نے یوں ہی کمان کھینچی اور شاہِ اسرائیل کو جوشن کے بندوں کے بیچ مارا۔تب اُس نے اپنے ساتھی سے کہا باگ موڑ اور مُجھے لشکر سے نکال لے چل کیونکہ میں بُہت زخمی ہوگیا ہوں۔
اور اُس دن جنگ خوب ہی ہوئی تھی تو بھی شاہِ اسرائیل ارامیوں کے مقابل اپنے کو اپنے رتھ پر سنبھالے رہا اور سورج ڈوبنے کے قریب مر گیا۔

باب 19

اور شاہ یہوداہ یہو سفط یروشلیم کو اپنے محل میں سلامت لوٹا۔
تب حنانی غیب بین کا بیٹا یا ہو اُس کے استقبال کو نکلا اور یہوسفط بادشاہ سے کہنے لگا کیا مناسب ہے کہ تُو شریروں کی مدد کرے اور خُداوند کے دشمنوں سے محبت رکھے؟ اس بات کے سبب سے خُداوند کی طرف سے تُجھ پر غضب ہے۔
تو بھ تُجھ میں خوبیاں ہیں کیونکہ تُو نے یسیرتوں کو مُلک میں سے دفع کیا اور خُدا کی تلاش میں اپنا دل لگایا ہے۔
اور یہوسفط یروشلیم میں رہتا تھا اور اُس نے پھر بیر سبع سے افرائیم کے کوہستان تک لوگوں کے درمیان دورہ کر کے اُنکو خُداوند اُنکے باپ دادا کے خُدا کی طرف پھر رجوع کیا۔
اور اُس نے یہوداہ کے سب فصیل دار شہروں میں شہر بہ شہر قاضی مُقرر کیے۔
اور قاضیوں سے کہا کہ جو کُچھ کرو سوچ سمجھ کر کرو کیونکہ تُم آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خُداوند کی طرف سے عدالت کرتے ہو اور وہ فیصلہ میں تُمہارے ساتھ ہیں۔
پس خُداوند کا خوف تُم میں رہے ۔سو خبرداری سے کام کرنا کیونکہ خُداوند ہمارے خُدا میں بے انصافی نہیں ہے نہ کسی کی روداری نہ رشوت خوری ہے۔
اور یروشلیم میں بھی یہوسفط نے لاویوں اور کاہنوں اور اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں میں سے لوگوں کو خُداوند کی عدالت اور مُقدموں کے لیئے مُقرر کیا اور وہ یروشلیم کو لوٹے۔
اور اُس نے اُن کو تاکید کی اور کہا کہ تُم خُداوند کے خوف سے دیانتداری اور کامل دل سے ایسا کرنا۔
اور جب کبھی تُمہارے بھائیوں کی طرف سے جو اپنے شہروں میں رہتے ہیں کوئی مقدمہ تمہارے سامنے آئے جو آپس کے خون سے یا شریعت اور فرمان یا آئین اور عدالت سے علاقہ رکھتا ہو تو تُم اُن کو آگاہ کر دینا کہ وہ خُداوند کا گناہ نہ کریں جس سے تُم پر تمہارے بھائیوں پر غضب نازل ہو۔ یہ کرو تو تُم سے خطا نہ ہوگی۔
اور دیکھو خُداوند کے سب مُعاملوں میں امریاہ کاہن تُمہارا سردار ہے اور بادشاہ کے سب مُعاملوں میں زبدیاہ بن اسمٰعیل ہے جو یہوداہ کے خاندان کا پیشوا ہے اور لاوی بھی تمہارے آگے سردار ہونگے ۔حوصلہ کے ساتھ کام کرنا اور خُداوند نیکون کے ساتھ ہو۔

باب 20

اُسکے بعد ایسا ہوا کہ بنی موآب اور بنی عمون اور اُن کے ساتھ بعض عمونیوں نے یہوسفط سے لڑنے کو چڑھائی کی۔
تب چند لوگوں نے آکر یہوسفط کو خبر دی کہ دریا کے پار ارام کی طرف سے ایک بڑا انبوہ تیرے مقابلہ کو آرہا ہے اور دیکھ وہ حصاصُون تمر میں ہیں جو عین جدی ہے۔
اور یہوسفط ڈر کر دل سے خُداوند کا طالب ہوا اور سارے یہوداہ میں روزہ کی منادی کرائی ۔
اور بنی یہوداہ خُداوند سے مدد مانگنے کو اکٹھے ہوئے بلکہ یہوداہ کے سب شہروں میں سے خُداوند سے مدد مانگنے کو آئے۔
اور یہوسفط یہوداہ اور یروشلیم کی جماعت کے درمیان خُداوند کے گھر میں نئے صحن کے آگے کھڑا ہوا ۔
اور کہا اَے خُداوند ہمارے باپ دادا کے خُدا کیا تُو ہی آسمان میں خُدا نہیں؟اور کیا قوموں کی سب مملکتوں پر حُکومت کرنے والا تُو ہی نہیں؟زور اور قُدرت تیرے ہاتھ میں ہے ایسا کہ کوئی تیرا سامنا نہیں کر سکتا۔
اے ہمارے خُدا ! کیا تُو ہی نے اس سر زمین کے باشندوں کو اپنی قوم اسرائیل کے آگے سے نکال کر اسے اپنے دوست ابرہام کی نسل کو ہمیشہ کے لیئے نہیں دیا؟۔
چُنانچہ وہ اس میں بس گئے اور اُنہوں نے تیرے نام کے لیئے اُس میں ایک مقدس بنایا ہے اور کہتے ہیں کہ۔
اگر کوئی بلا ہم پر آپڑے جیسے تلوار یا آفت یا دبا یا کال تو ہم اس گھر کے آگے اور تیرے حضور کھڑے ہونگے (کیونکہ تیرا نام اس گھر میں ہے(اور ہم اپنی مُصیبت میں تُجھ سے فریاد کرئینگے اور تُو سُنیگا اور بچا لیگا۔
سو اب دیکھ امون اور موآب اور کوہِ شعیر کے لوگ جن پر تُو نے بنی اسرائیل کو جب وہ مُلک مصر سے نکل کر آ رہے تھے حملہ کرنے نہ دیا بلکہ وہ اُن کی طرف سے مُڑ گئے اور اُن کو ہلاک نہ کیا۔
دیکھ ہم کو کیسا بدلہ دیتے ہیں کہ ہم کو تیری میراث سے جس کا تو نے ہم کو مالک بنایا ہے نکالنے کو آرہے ہیں۔
اے ہمارے خُدا کیا تُو اُن کی عدالت نہیں کریگا ؟کیونکہ اس بڑے انبوہ کے مقابل جو ہم پر چڑھا آتا ہے ہم کُچھ طاقت نہیں رکھتے اور نہ ہم یہ جانتے ہیں کہ کیا کریں بلکہ ہماری آنکھیں تُجھ پر لگی ہیں۔
اور سارا یہودا ہ اپنے بچوں اور بیویوں اور لڑکوں سمیت خُداوند کے حضور کھڑا رہا۔
تب جماعت کے بیچ یحزی ایل بن زکریاہ بن بناياہ بن یعی ایل بن متنیاہ ایک لاوی پر جو بنی آسف میں سے تھا خُداوند کی روح نازل ہوئی۔
اور کہنے لگا اَے تمام یہوداہ اور یروشلیم کے باشندو اور اے بادشاہ یہوسفط تُم سب سُنو۔خُداوند تُم کو یوں فرماتا کہ تُم اس بڑے انبوہ کی وجہ سے نہ تو ڈرو نہ گھبراؤ کیونکہ یہ جنگ تمہاری نہیں بلکہ خُدا کی ہے۔
تُم کل اُن کا سامنا کرنے کو جانا۔ دیکھو وہ صیص کی چڑھائی سے آرہے ہیں اور دشت یروئیل کے سامنے وادی کے سرے پر تُم کو ملینگے۔
تُم کو اس جگہ میں لڑنا نہیں پڑیگا ۔اے یہوداہ اور یروشلیم! تُم قطار باندھکر چُپ چاپ کھڑے رہنا اور خُداوند کی نجات جو تمہارے ساتھ ہے دیکھنا۔خوف نہ کرو اور ہراسان نہ ہو۔کل اُن کے مقابلہ کو نکلنا کیونکہ خُداوند تمہارے ساتھ ہے۔
اور یہوسفط سر نگُون ہو کر زمین تک جھُکا اور تمام یہوداہ اور یروشلیم کے رہنے والوں نے خُدا کے آگے گھر کر اُس کو سجدہ کیا۔
اور بنی قہات اور بنی قورح کے لاوی بُلند آواز خُدا وند اسرائیل کے خُدا کی حمد کرنے کو کھڑے ہوگئے۔
اور وہ سُبح سویرے اُٹھکر دشت تقوع میں نکل گئے اور اُن کے چلتے وقت یہوسفط نے کھڑے ہو کر کہا اے یہوداہ اور یروشلیم کے باشندو !میری سُنو۔خُداوند اپنے خُدا پر ایمان رکھو تو تُم قائیم کیے جاؤ گے ۔اُس کے نبیوں کا یقین کرو تو تُم کامیاب ہو گے۔
اور جب اُس نے قوم سے مشورہ کر لیا تو اُن لوگوں کو مُقرر کیا جو لشکر کے آگے آگے چلتے ہوئے خُداوند کے لیئے گائیں اور حُسن تقدس کے ساتھ اُسکی حمد کریں اور کہیں کہ خُداوند کی شُکر گزاری کرو کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک ہے ۔

جب وہ گانے اور حمد کرنے لگے تو خُداوند نے بنی عمون اور موآب اور کوہِ شعیر کے باشندوں پر جو یہوداہ پر چڑھے آرہے تھے کمین والوں کو بیٹھا دیا۔سو وہ مارے گئے۔
کیونکہ بنی عمون اور موآب اور کوہِ شعیر کے باشندوں کے مقابلہ میں کھڑے ہو ئے کہ اُن کو بالکل تہِ تیغ اور ہلاک کریں اور جب وہ شعیر کے باشندوں کا خاتمہ کر چُکے تو آپس میں ایک دوسرے کو ہلاک کرنے لگے۔
اور جب یہواہ نے دید بانوں کے بُرج پر جو بیابان میں تھا پُہنچکر اُس انبوہ پر نظر کی تو کیا دیکھا کہ اُن کی لاشیں زمین پر پڑی ہیں اور کوئی نہ بچا۔
جب یہوسفط اور اُس کے لوگ اُن کا مال لوٹنے آئے تو اُنکو اس کثرت سے دولت اور لاشیں اور قیمتی جواہر جنکو اُنہوں نے اپنے لیئے اُتار لیا ملے کہ وہ اُنکو لے جا بھی نہ سکے اور مال غنیمت اتنا تھا کہ وہ تین دن تک اس کے بٹورنے میں لگے رہے۔
اور چوتھے دن وہ براکاہ کی وادی میں اکٹھے ہوئے کیونکہ اُنہوں نے وہاں خُداوند کو مُبارک کہا اس لیئے کہ اُس مقام کا نام آج تک براکاہ کی وادی ہے۔
تب وہ لوٹے یعنی یہوداہ اور یروشلیم کا ہر شخص اور اُن کے آگے آگے یہوسفط تاکہ وہ خوشی خوشی یروشلیم کو واپس جائیں کیونکہ خُداوند نے اُن کو اُن کے دشمنوں پر شادمان کیاتھا۔
سو وہ ستار اور بربط اور نرسنگے لیئے یروشلیم میں خُداوند کے گھر میں آئے۔
اور خُدا کا خوف اُن مُلکوں کی سب سلطنتوں پر چھاگیا جب اُنہوں نے سُنو کہ اسرائیل کے دشمنوں سے خُداوند کی لڑائی ہے۔
سو یہوسفط کی سلطنت میں امن رہا کیونکہ اُس کے خُدا نے اپسے کو چاروں طرف سے امان بخشی ۔
یہوسفط یہوداہ پر سلطنت کرتا رہا ۔جب وہ سلطنت کرنے لگا تو پینییس برس کا تھا اور اُس نے یروشلیم میں پچیس برس سلطنت کی اور اُس کی ماں کا نام عُزبہ تھا جو سلحی کی بیٹی تھی۔
اور وہ اپنے باپ آسا کی راہ پر چلا اور اُس سے نہ مُڑا یعنی وہی کیا جو خُدا کی نظر میں ٹھیک ہے ۔
تو بھی اُونچے مقام دور نہ کیے گئے تھے اور اب تک لوگوں نے اپنے باپ دادا کے خُدا سے دل نہیں لگایا تھا ۔
اور یہوسفط کے باقی کام شروع سے آخر تک یا ہو بن حنانی کی تاریخ میں درج ہیں جو اسرائیل کے سلاطین کی کتاب میں شامل ہے۔
اس کے بعد یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط نے اسرائیل کے بادشاہ اخزیاہ سے جو بڑابدکار تھا۔اتحاد کیا۔
اور اس لیئے اُس سے اتحاد کیا کہ ترسیس جانے کو جہاز بنائے اور اُنہوں نے عصیون جابر میں جہاز بنائے۔
تب الیعزر بن داؤد واہو نے جو مریسہ کا تھا یہوسفط کے برخلاف نبوت کی اور کہا اس لیئے کہ تُو نے اخزیاہ سے اتحاد کر لیا ہے خُداوند نے تیرے بنائے کو توڑ دیا۔ پس وہ جہاز ایسے ٹوٹے کہ ترسیس کو نہ جا سکے۔

اور یہوسفط اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادا کیساتھ دفن ہوا۔اور اُس کا بیٹا یہورام اُس کی جگہ سلطنت کرنے لگا۔
اور اُس کے بھائی جو یہوسفط کے بیٹے تھے یعنی عزریاہ اور ریحی ایل اور زکریاہ اور عزریاہ اور میکائیل اور سفطیاہ۔یہ سب شاہ اسرائیل یہوسفط کے بیٹے تھے۔
اور اُن کے باپ نے اُن کو چاندی اور سونے اور پیش قیمت چیزوں کے بڑے انعام اور فصیل دار شہر یہوداہ میں عطا کیے لیکن سلطنت یہورام کو دی کیونکہ وہ پہلوٹھا تھا۔
جب یہورام اپنے باپ کی سلطنت پر قائم ہو گیا اور اپنے کو قوی کر لیا تو اُس نے اپنے سب بھائیوں کو اور اسرائیل کے بعض سرداروں کو بھی تلوار سے قتل کیا۔
یہورام جب سلطنت کرنے لگا تو بتیس برس کا تھا اور اُس نے آٹھ برس یروشلیم میں سلطنت کی ۔
اور وہ اخی اب کے گھرانے کی مانند اسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا کیونکہ اخی اب کی بیٹی اُس کی بیوی تھی اور اُس نے وہی کیا جو خُداوند کی نظر میں بُرا ہے۔
تو بھی خُداوند نے داؤد کے خاندان کو ہلاک کرنا نہ چاہا۔اُس عہد کے سبب سے جو اُس نے داؤد سے باندھا تھا اور جیسا اُس نے اُسے اور اُس کی نسل کو ہمیشہ کے لیئے ایک چراغ دینے کا وعدہ کیا تھا۔
اُسی کے دنوں میں ادوم یہوداہ کی حُکومت سے مُنحرف ہو گیا اور اپنے اُوپر ایک بادشاہ بنا لیا۔
تب یہورام اپنے امیروں اور اپنے سب رتھوں کو ساتھ لے کرعبور کر گیا اور رات کو اُٹھکر ادومیوں کو جو اُسے اور رتھوں کو گھیرے ہوئے تھے مارا۔
سو ادومی یہوداہ سے آج تک مُنحرف ہیں اور اُس ہی وقت لُبناہ بھی اُس کے ہاتھ سے نکل گیا کیونکہ اُس نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو ترک کیا تھا۔
اور اُس کے علاوہ اُس نے یہوداہ کے پہاڑوں میں اُنچے مقا م بنائے اور یروشلیم کے باشندو ں کو زنا کار بنایا اور یہوداہ کو گُمراہ کیا۔
اور ایلیاہ نبی سے اُسے اِس مضمون کا خط ملا کہ خُداوند تیرے باپ داؤد کا خُدا یوں فرماتا ہے اس لیئے کہ تُو نہ اپنے باپ یہوسفط کی راہوں پر اور نہ یہوداہ کے بادشاہ آسا کی راہوں پر چلا ۔
بلکہ اسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا ہے اور یہوداہ اور یروشلیم کے باشندوں کو زنا کار بنایا جیسا اخی اب کے خاندان نے کیا تھا اور اپنے باپ کے گھرانے میں سے اپنے بھائیوں کو جو تُجھ سے اچھے تھے قتل بھی کیا۔
سو دیکھ خُداوند تیرے لوگوں کو اور تیرے بیٹوں اور تیری بیویوں کو اور تیرے سارے مال کو بڑی آفتوں سے ماریگا ۔
اور تُو انتڑیوں کے مرض کے سبب سے سخت بیمار ہو جائیگا یہاں تک کہ تیری انتڑیاں اِس مرض کے سبب سے روز بروز نکلتی جائینگی۔
اور خُداوند نے یہورام کے خلاف فلستیوں اور اُن عربوں کا جو کُوشیوں کی سمت میں رہتے ہیں دل اُبھارا۔
سو وہ یہوداہ پر چڑھائی کر کے اُس میں گُھس آئے اور سارے مال کو جو بادشاہ کے گھر میں ملا اور اُس کے بیٹوں اور اُس کی بیویوں کو بھی لے گئے ایسا ہو کہ یہوآخز کے سوا جو اُس کے بیٹوں میں سے سب سے چھوٹا تھا اُس کا کوئی بیٹا باقی نہ رہا۔
اور اس سب کے بعد خُداوند نے ایک لا علاج مرض اُسکی انتڑیوں میں لگادیا۔
اور کُچھ مُدت کے بعد دو برس کے آخر میں ایسا ہوا کہ اُس کے روگ کے مارے اُس کی انتڑیاں نکل پڑیں اور وہ بُری بیماریوں سے مرگیا اور اُس کے لوگوں نے اُس کے لیئے آگ نہ جلائی جیسا اُس کے باپ داؤد کے لیئے جلاتے تھے ۔
وہ بتیس برس کا تھا جب سلطنت کرنے لگا اور اُس نے آٹھ برس یرشلیم میں سلطنت کی اور وہ بغیر ماتم کے رُخصت ہوا اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں دفن کیا پر شاہی قبروں میں نہیں۔

باب 22

اور یروشلیم کے باشندوں نے اُس کے سب سے چھوٹے بیٹے اخزیاہ کو اُسکی جگہ بادشاہ بنایا کیونکہ لوگوں کے اُس جتھے نے جو عربوں کے ساتھ چھاونی میں آیا تھا سب بڑے بیٹوں کو قتل کر دیا تھا ۔سو شاہ یہوداہ یہورام کا بیٹا اخزیاہ بادشاہ ہوا۔

اخزیاہ بیالیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے یروشلیم میں ایک برس سلطنت کی ۔اُس کی ماں کا نام عتلیاہ تھا جو عُمری کی بیٹی تھی۔

وہ بھی اخی اب کے خاندان کی راہ پر چلا کیونکہ اُس کی ماں اُس کو بدی کی مشورت دیتی تھی۔

اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی جیسا اخی اب کے خاندان نے کیا تھا کیونکہ اُس کے باپ کے مرنے کے بعد وہی اُس کے مُشیر تھے جس سے اُس کی بربادی ہوئی۔

اور اُس نے اُن کے مشرہ پر عمل بھی کیا اور شاہ اسرائیل اخی اب کے بیٹے یہورام کے ساتھ شاہ ارام حزائیل سے رامات جلعاد میں لڑنے کو گیا اور اموریوں نے یہورام کو زخمی کیا۔

اور وہ یزرعیل کو اُن زخموں کے علاج کے لیئے لَوٹا جو اُسے رامہ میں شاہ اِرام حزائیل کے ساتھ لڑتے وقت اُن لوگوں کے ہاتھ سے لگے تھے اور شاہ یہوداہ یہورام کا بیٹا عزریاہ یہورام بن اخی اب کو یزرعیل میں دیکھنے گیا کیونکہ وہ بیمار تھا۔

اور اخزیاہ کی ہلاکت خُدا کی طرف سے یوں ہوئی کہ وہ یہورام کے پاس گیا کیونکہ جب وہ پُہنچا تو یہورام کے ساتھ یاہوبن نمسی سے لڑنے کو گیا جسے خُداوند نے اخی اب کے خاندان کو کاٹ ڈالنے کے لیئے مسح کیا تھا۔

اور جب یا ہو اخی اب کے خاندان کو سزا دے رہا تھا تو اُس نے یہواہ کے سردار وں اور اخزیاہ کے بھائیوں کے بیٹوں کو اخزیاہ کی خدمت کرتے پایا اور اُن کو قتل کیا ۔

اور اُس نے اخزیاہ کو ڈھونڈا (وہ سامریہ میں چھُپا تھا (سو وہ اُسے پکڑ کر یاہو کے پاس لائے اور اُسے قتل کیا اور اُنہوں نے اُسے دفن کیا کیونکہ وہ کہنے لگے کہ وہ یہو سفط کا بیٹا ہے جو اپنے سارے دل سے خُداوند کا طالب رہا اور اخزیاہ کے گھرانے میں سلطنت سنبھالنے کی طاقت کسی میں نہ رہی۔

جب اخزیاہ کی ماں عتلیاہ نے دیکھا کہ اُس کا بیٹا مر گیا تو اُس نے اُٹھ کر یہوداہ کے گھرانے کی ساری شاہی نسل کو نابود کر دیا۔

لیکن بادشاہ کی بیٹی یہو سبعت اخزیاہ کے بیٹے یو اس کو بادشاہ کے بیٹوں کے بیچ سے جو قتل کیے گئے چُرا لے گئی اور اُسے اور اُس کی دایہ کو بستروں کی کوٹھری میں رکھا۔سو یہورام بادشاہ کی بیٹی یہویدع کا ہن کی بیوی یہوسبعت نے (چونکہ وہ اخزیاہ کی بہن تھی(اُسے عتلیاہ سے ایسا چھُپایا کہ وہ اُسے قتل کرنے نہ پائی ۔

اور وہ اُن کے پاس خُدا کی ہیکل میں چھ برس تک چھُپا رہا عتلیاہ مُلک پر حکومت کرتی رہی۔

باب 23

اور ساتویں برس یہویدع نے زور پکڑا اور سینکڑوں کے سرداروں یعنی عزریاہ بن یہورام اور اسمٰعیل بن یہوحنان اور عزریاہ بن عوبید اور معسیاہ بن عدایاہ اور الیسا فط بن زکری سے عہد باندھا۔
وہ یہوداہ میں پھرے اور یہوداہ کے سب شہروں میں سے لاویوں کو اوراسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو اکٹھا کیا اور وہ یروشلیم میں آئے۔
اور ساری جماعت نے خُدا کے گھر میں بادشاہ کے ساتھ عہد باندھا اور یہویدع نے اُن سے کہا دیکھو یہ شاہزادہ جیسا خُداوند نے بنی داؤد کے حق میں فرمایا ہے سلطنت کریگا۔
جو کام تُم کو کرنا ہے وہ یہ ہے کہ تُم کاہنوں اور لاویوں میں سے جو سبت کو آتے ہو ایک تہائی دربان ہوں۔
اور ایک تہائی شاہی محل پر اور ایک تہائی بنیاد کے پھاٹک پر اور سب لوگ خُداوند کے گھر کے صحنوں میں ہوں۔
پر خُداوند کے گھر میں سوا کا ہنوں کے اور اُنکے جو لاویوں میں سے خدمت کرتے ہیں اور کوئی نہ آنے پائے۔ وہی اندر آئیں کیونکہ وہ مُقدس ہیں ۔لیکن سب لوگ خُداوند کا پہرہ دیتے ہیں ۔
اور لاوی اپنے اپنے ہاتھ میں اپے ہتھیار لیئے ہوئے بادشاہ کو چاروں طرف سے گھیرے رہیں اور جو کوئی ہیکل میں آئے قتل کیا جائے اور بادشاہ جب اندر آئے اور باہر نکلے تو تُم اُس کے ساتھ رہنا۔
سو لاویوں اور سارے یہوداہ نے یہودع کاہن کے حُکم کے مُطابق سب کُچھ کیا اور اُن میں سے ہر شخص نے اپنے لوگوں کو لیا یعنی اُنکو جو سبت کو اندر آتے تھے اور اُن کو جو سبت کو باہر چلے جاتے تھے کیونکہ یہویدع کاہن نے باری والوں کو رُخصت نہیں کیاتھا۔
اور یہویدع کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور ڈھالیں اور پھریاں جو خُداکے گھر میں تھیں سینکڑوں کے سرداروں کو دیں۔
اور اُس نے اپن سب لوگوں کو جو اپنا اپنا ہتھیار ہاتھ میں لیئے ہوئے تھے ہیکل کی دہنی طرف سے اُس کی بائیں طرف تک مذبح اور ہیکل کے پاس بادشاہ کے گرداگرد کھڑا کر دیا۔
پھر وہ شاہزادہ کو باہر لائے اور اُس کے سر پر تاج رکھ کر شہادت نام دیا اور اُسے بادشاہ بنایا اور یہویدع اور اُس کے بیٹوں نے اُسے مسح کیا اور وہ بو ل اُٹھے بادشاہ سلامت رہے!۔
جب عتلیاہ نے لوگوں کا شور سُنا جو دوڑ دوڑ کر بادشاہ کی تعریف کر رہے تھے تو وہ خُداوند کے گھر میں لوگوں کے پاس آئی۔
اور اُس نے نگاہ کی اور کیا دیکھا کہ بادشاہ پھاٹک میں اپنے ستون کے پاس کھڑاہے اور بادشاہ کے نزدیک اُمرا اور نرسنگے ہیں اور ساری مملکت کے لوگ خوش ہیں اور نرسنگے پھونک رہے ہیں اور گانے والے باجون کے لیے ہوئے مدح سرائی کرنے میں پیشوائی کر رہے ہیں ۔تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے اور کہا غدر ہے غدر!۔
تب یہویدع کاہن سینکڑوں کے سرداروں کو جو لشکر پر مُقرر تھے باہر لے آیا اور اُن سے کہا کہ اُس کو صفوں کے بیچ کر کے نکال لے جاؤاور جو کوئی اُس کے پیچھے چلے وہ تلوار سے مارا جائے کیونکہ کاہن کہنے لگا کہ خُداوند کے گھر میں اُس قتل نہ کرؤ۔
سو اُنہوں نے اُس کے لیئے راستہ چھوڑ دیا اور وہ شاہی محل کے گھوڑا پھاٹک کے مدخل کو گئی اور وہاں اُنہوں نے اُسے قتل کر دیا۔
پھر یہویدع نے اپنے اور سب لوگوں اور بادشاہ کے درمیان عہد باندھا کہ وہُ داوند کے لوگ ہوں۔
تب سب لوگ بعل کے مندر کو گئیاور اُسے ڈھایا اور اُنہوں نے اُس کے مذبحوں اور اُسکی مُورتوں کو چکنا چُور کیا اور بعل کے پُجاری متان کو مذبحوں کے سامنے قتل کیا ۔
اور یہویدع نے خُداوند کی ہیکل کی خدمت لاوی کاہنوں کے ہاتھوں میں سُونپی جنکو داؤد نے خُداوند کی ہیکل میں الگ الگ ٹھہرایا تھا کہ خُداوند کی سوختی قربانیاں جیسا موسیٰ کی توریت میں لکھا ہے خوشی مناتے ہوئے اور گاتے ہوئے داؤد کے دستور کے مُطابق گُزرانیں ۔

اور اُس نے خُداوند کی ہیکل کے پھاٹکوں پر دربانوں کو بیٹھایا تاکہ جو کوئی کسی طرح سے ناپاک ہو اندر آنے نہ پائے۔
اور اُس نے سینکڑوں کے سرداروں اور اُمرا اورقوم کے حاکموں .اور ملک کے سب لوگوں کو ساتھ لیا اور بادشاہ کو خُداوند کی ہیکل سے لے آیا اور وہ اُوپر کے پھاٹک سے شاہی محل میں آئے اور بادشاہ کو تختِ سلطنت پر بیٹھایا ۔
سو مُلک کے سب لوگوں نے خوشی منائی اور شہر میں امن ہوا اور اُنہوں نے عتلیاہ کو تلوار سے قتل کردیا۔

باب 24

یُوآس سات برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگااور اُس نے چالیس برس یروشلیم میں سلطنت کی اُس کی ماں کا نام ضبیاہ تھا جو بیر سبع کی تھی۔
اور یوآس یہویدع کاہن کے جیتے جی وہی جو خُداوند کی نظر میں ٹھیک ہے کرتا رہا۔
اور یہویدع نے اُسے دو بیویاں بیاہ دیں اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔
اُس کے بعد یوں ہوا کہ یوآس نے خُداوند کے گھر کی مرمت کا ارادہ کیا ۔
سو اُس نے کاہنوں اور لاویوں کو اکٹھا کیا اور اُن سے کہا کہ یہوداہ کے شہروں میں جاجا کر سارے اسرائیل سے سال بہ سال اپنے خُداوند کے گھر کی مرمت کے لیے روپیہ جمع کیا کرو اور اس کام میں تُم جلدی کرنا تو بھی لاویوں نے کُچھ جلدی نہ کی۔
تب بادشاہ نے یہویدع سردار کو بُلا کر اُس سے کہا کہ تُو نے لاویوں سے کیوں تقاضا نہیں کیا کہ وہ شہادت کے خیمہ کے لیئے یہوداہ اور یروشلیم سے خُداوند کے بندہ اور اسرائیل کی جماعت کے خادم موسیٰ کا محصول لایا کریں؟۔
کیونکہ اُس شریر عورت عتلیاہ کے بیٹوں نے خُدا کے گھر میں رخنے کر دئے تھے اور خُداوند کیگھر کی سب مُقدس کی ہوئی چیزیں بھی اُنہوں نے بعلیم کو دے دی تھیں۔
پس بادشاہ نے حُکم دیا اور اُنہوں نے ایک صندوق بنا کر اُسے خُداوند کے گھر کے دروازہ پر باہر رکھا۔
اور یہوداہ اور یروشلیم میں منادی کی کہ لوگ وہ محصول جسے بندہِ خُدا موسیٰ نے بیابان میں اسرائیل پر لگایا تھا خُداوند کے لیئے لائیں۔
اور سب سردار اور سب لوگ خوش ہوئے اور لا کر اُس صندوق میں ڈالتے رہے جب تک پُورا نہ کر دیا۔
جب صندوق لاویوں کے ہاتھ سے بادشاہ کے مُختاروں کے پاس پُہنچا اور اُنہوں نے دیکھا کہ اُس میں بُہت نقدی ہے تو بادشاہ کے مُنشی اور سردار کاہن کے نائب نے آکر صندوق کو خالی کیا اور اُسے لے کر پھر اُس کی جگہ پُہنچا دیااور روز ایسا ہی کر کے اُنہوں نے بُہت سی نقدی جمع کر لی۔
پھر بادشاہ اور یہویدع نے اُسے اُن کو دے دیا جو خُداوند کے گھر کی عبادت کے کام پر مُقرر تھے اور اُنہوں نے سنگ تراشوں اور بڑھیؤں کو خُداوند کے ھر کو بحال کرنے کے لیئے اور لوہاروں اور ٹھٹھیروں کو بھی خُداوند کے گھر می مرمت کے لیئے مُزدوری پر رکھا۔
سو کاریگر لگ گئے اور کام اُن کے ہاتھ سے پُورا ہوتا گیا اور اُنہوں نے خُدا کے گھر کو اُس کی پہلی حالت پر کر کے اُسے مضبوط کر دیا۔
اور جب اُسے تمام کر چُکے تو باقی روپیہ بادشاہ اور یہویدع کے پاس لے آئے جس سے خُدانو کے گھر کے لیئے ظرُوف یعنی خدمت کے اور قربانی چڑھانے کے برتن اور چمچے اور سونے اور چاندی کے برتن بنے اور وہ یہویدع کے جیتے جی خُداوند کے گھر میں ہمیشہ سوختنی قربانیاں چڑھاتے رہے۔
لیکن یہوداہ نے بُڈھا اور عُمر رسیدہ ہو کر وفات پائی اور جب وہ مرا تو ایک سو تیس برس کا تھا ۔
اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں بادشاہوں کے ساتھ دفن کیا کیونکہ اُس نے اسرائیل میں اور خُدا اور اُس کے گھر کی خاطر نیکی کی تھی۔
اور یہویدع کے مرنے کے بعد یہوداہ کے سردار آ کر بادشاہ کے حضور کورنش بجالائے۔ تب بادشاہ نے اُن کی سُنی ۔
اور وہ خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کے گھر کو چھوڑ کر یسیرتوں اور بُتوں کی پرستش کرنے لگے اور اُن کی اس خطا کے باعث یہوداہ اور یروشلیم پر غضب نازل ہوا۔
تو بھی خُداوند نبیوں کو اُنکے پاس بھیجا تاکہ اُن کو اُس کی طرف پھر لائیں اور وہ اُن کو الزام دیتے رہے پر اُنہوں نے کان نہ لگائے۔
تب خُدا کی روح یہویدع کاہن کے بئٹے زکریاہ پر نازل ہوئی ۔سو وہ لوگوں سے بُلند جگہ پر کھڑا ہو کر کہنے لگا خُدا یوں فرماتا کہ تُم کیوں خُداوند کے حُکموں سے باہر جاتے ہوکہ یوں خوش حال نہیں رہے سکتے؟چونکہ تُم نے خُداوند کو

چھوڑا ہے۔اُس نے بھی تُم کو چھوڑ دیا۔
تب اُنہوں نے اُس کے خلاف سازش کی اور بادشاہ کے حُکم سے خُداوند کے گھر کے صحن میں اُسے سنگسار کر دیا۔
یوں یوآس بادشاہ نے اُس کے باپ یہوید ع کے احسان کو جو اُس نے اُن پر کیا تھا یاد نہ رکھا بلکہ اُس کے بیٹے کو قتل کیا اور مرت وقت اُس نے کہا خُداوند اس کو دیکھ اور انتقام لے۔
اور اُسی سال کے آخر میں ایسا ہوا کی ارامیوں کی فوج نے اُس پر چڑھائی کی اور یہوداہ اور یروشلیم میں آکر لوگوں میں سے قوم کے سب سرداروں کو ہلاک کیا اور اُنکا سارا مال لُوٹ کر دمشق کے بادشاہ کے پاس بھیج دیا۔
اگر چہ ارامیوں کے لشکر سے آدمیوں کا چھوٹا ہی جتھا آیا تو بھی خُداوند نے ایک نہایت بڑا لشکر اُن کے ہاتھ میں کر دیا اس لیئے کہ اُنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو چھوڑ دیا تھا ۔سو اُنہوں نے یوآس کو اُس کے کیے کا بدلہ دیا۔
اور جب وہ اُس کے پاس سے لوٹ گئے (اُنہوں نے اُسے بڑی بیماریوں میں مُبتلا چھوڑا(تو اُسی کے ملازموں نے یہویدع کاہن کے بیٹوں کے خُون کے سبب سے اُس کے خلاف سازش کی اور اُسے اُس کے بستر پر قتل کیا اور وہ مرگیا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں دفن تو کیا پر اُسے بادشاہوں کی قبروں میں دفن نہ کیا۔
اور اُس کے خلاف سازش کرنے والے یہ ہیں ۔عمونیہ سماعت کا بیٹا زبد اور موآبیہ سمرتیت کا بیٹا یہوزبد۔
اب رہے اُس کے بیٹے اور وہ بڑے بوجھ جو ااُس پر رکھے گئے اور خُداوند کے گھر کا دوبارہ بنانا۔سو دیکھ یہ سب کُچھ بادشاہوں کی کتاب کی تفسیر میں لکھا ہے اور اُس کا بیٹا امصیاہ اُسکی جگہ باشا ہ ہوا۔

باب 25

امصیاہ پچیس برس تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے اُنتیس برس یروشلیم میں سلطنت کی اُس کی ماں کا نام یہوعدان تھاجو یروشلیم کی تھی۔
اور اُس نے وہی کیا جو خُداوند کی نظر میں ٹھیک ہے پر کامل دل سے نہیں۔
اور جب وہ سلطنت پر جم گیا تو اُس نے اپنے اُن ملازموں کو جنہوں نے اُس کے باپ بادشاہ ن کو مار ڈالا تھا قتل کیا ۔
پر اُن کی اولاد کو جان سے نہیں مارا بلکہ اُسی کے مُطابق کیا جو موسیٰ کی کتاب توریت میں لکھا ہے جیساخُداوند نے فرمایا کہ بیٹوں کے بدلے باپ دادا نے مارے جائیں بلکہ ہر آدمی اپنے ہی گناہ کے لیئے مارا جائے۔
اس کے سوا امصیاہ نے یہوداہ کو اکٹھا کیا اور اُن کو اُن کے آبائی خاندانوں کے مُوافق تمام مُلک یہوداہ اور بنیمین میں ہزار ہزار کے سرداروں اور سَو سَو کے سرداروں کے نیچے ٹھہرایا اور اُن میں سے جن کی عُمر بیس برس یا اُس سے اُوپر تھی اُنکو شمار کیا او ر اُن کو تین لاکھ چُنے ہوئے مرد پایا جو جنگ میں جانے کے قابل اور برچھی اور ڈھال سے کام لے سکتے تھے۔
اور اُس نے سَو قنطار چاندی دے کر اسرائیل میں سے ایک لاکھ زبردست سُورما نوکر رکھے۔
لیکن ایک مردِ خُدا نے اُس کے پاس آ کر کہا اَے بادشاہ اسرائیل کی فوج تیرے ساتھ جانے نہ پائے کیونکہ خُداوند اسرائیل یعنی سب بنی افرائیم کے ساتھ نہیں ہے۔
پر اگر تُو جانا ہی چاہتا ہے تو جا اور لڑائی کے لیئےمضبوط ہو۔خُدا تُجھے دشمنوں کے آگے گرائیگا کیونکہ خُدا میں سنبھالنے اور گرانے کی طاقت ہے۔
امصیاہ نے اُس مردِ خُدا سے کہا لیکن سَو قنطاروں کے لیئے جو میں نے اسرائیل لشکر کو دئے ہم کیا کریں؟اُس مردِ خُدا نے جواب دیا خُداوند تُجھے اس سے بُہت زیادہ دے سکتا ہے۔
تب امصیاہ نے اُس لشکر کو جو افرائیم میں سے اُسکے پاس آیا تھا جُدا کیا تاکہ وہ پھر اپنے گھر جائیں۔اس سبب سے اُن کا غصہ یہوداہ پر بُہت بھڑکا اور وہ نہایت غصہ میں گھر کو لوٹے۔
اور امصیاہ نے حوصلہ باندھا اور اپنے لوگوں کو لے کر وادی شور کو گیا اور بنی شعیر میں سے دس ہزار کو ماردیا۔
اور دس ہزار کو بند یہوداہ جیتا پکڑ کر لے گئے اور اُن کو ایک چٹان کی چوٹی پر پُہنچایا اور اُس چٹان کی چوٹی پر سے اپن کو نیچے گرادیا ایسا کے سب کے سب ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے۔
پر اُس لشکر کے لوگ جن کو امصیاہ نے لوٹا دیا تھا کہ اُس کے ساتھ جنگ میں نہ جائیں سامریہ سے بیت حورُون تک یہوداہ کے شہر پر ٹوٹ پڑے اور اُن میں سے تین ہزار جوانوں کو مار ڈالا اور بُہت سی لوٹ لے گئے۔
جب امصیاہ ادومیوں کے قتال سے لوٹا تو بنی شعیر کے دیوتاؤں کو لیتا آیااور اُن کو نصب کیا تا کہ وہ اُس کے معبود ہوں اور اُن کے آگے سجدہ کیا اور اُن کے آگے بخور جلائے۔
اس لیئے خُداوند کا غضب امصیاہ پر بھڑکا اور اُس نے ایک نبی کو اُس کے پاس بھیجا جس نے اُس سے کہا تُواُن لوگوں کے دیوتاؤں کا طالب کیوں ہوا جنہوں نے اپنے ہی لوگوں کو تیرے ہاتھ سے نہ چھُڑایا؟۔
وہ اُن سے باتیں کر ہی رہا تھا کہ اپس نے اُس سے کہا کہ کیا ہم نے تُجھے بادشاہ کا مُشِربنایا ہے ؟چُپ تُو کیوں مار کھائے؟ تب وہ نبی یہ کہہ کر چُپ ہو گیا کہ میں جانتا ہوں کہ خُدا کا ارادہ یہ ہے کہ تُجھے ہلاک کرے اس لیئے کہ تُو نے یہ کیا ہے اور میری مشورت نہیں مانی۔
تب یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے مشورہ کر کے اسرائیل کے بادشاہ یوآس بن یہو آخز بن یا ہو کے پس کہلا بھیجا کہ ذرا آ تو ہم ایک دوسرے کا مُقابلہ کریں۔
سو اسرائیل کے بادشاہ یوآس نے یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کو کہلا بھیجا کہ لُبنان کے اُونٹکٹارے نے لُبنان کے دیوار کو پیغام بھیجا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے کو بیاہ دے ۔اتنے میں ایک جنگلی درندہ جو لُبنان میں رہتا تھا گُزرا اور اُس نے اُونٹکٹارے کو روند ڈالا۔
تو کہتا ہے دیکھ میں نے ادومیون کو مارا سو تیرے دل میں گھمنڈ سما یا ہے کہ فخر کرے۔گھر ہی میں بیٹھا رہ تُو کیوں

اپنے نقصان کے لیئے سدت اندازی کرتا ہے کہ تُو بھی گرے اور تیرے ساتھ یہوداہ بھی؟۔
لیکن امصیاہ نے نہ مانا کیونکہ یہ خُدا کی طرف سے تھا کہ وہ اُن کو اُن کے دشمن کے ہاتھ میں کردے اس لیئے کہ ادومیوں کے معبودوں کے طالب ہوئے تھے۔
سو اسرائیل کا بادشاہ یوآس چڑھ آیا اور وہ اور شاہِ یہوداہ امصیا ہ یہوداہ کے بیت شمس میں ایک دوسرے کے مقابل ہوئے۔
اور یہوداہ نے اسرائیل کے مُقابلہ میں شکست کھائی اور اُن میں سے ہر ایک اپنے ڈیرے کو بھاگا۔
اور شاہِ اسرائیل یوآس نے شاہِ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن یہو آخز کو بیت شمس میں پکڑ لیا اور اُسے یروشلیم میں لایا اور یروشلیم کی دیوار افرائیم کے پھاٹک سے کونے کے پھاٹک تک چار سو ہاتھ ڈھادی۔
اور سارے سونے اور چاندی اور سب برتنوں کو جو عوبیدادوم کے پاس خُدا کے گھر میں ملے اور شاہی محل کے خزانوں کو اور کفیلوں کو بھی لے کر سامریہ کو لوٹا۔
اور شاہِ یہوداہ امصیاہ بن یوآس شاہِ اسرائیل یوآس بن یہو آخز کے مرنے کے بعد پندرہ برس جیتا رہا۔
اور امصیاہ کے باقی کام شروع سے آخر تک یا وہ یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں قلمبند نہیں ہیں؟۔
اور جب سے امصیاہ خُداوند کی پیروی سے پھر اتب ہی ے یرولیم کے لوگوں نے اُس کیخلاف سازش کی ۔سو وہ لکیس کو بھاگ گیا پر اُنہوں نے لکیس میں اُسکے پیچھے لوگ بھیجکر اُسے وہاں قتل کیا۔
اور وہ اُسے گھوڑوں پر لے آئے اور یہوداہ کے شہر میں اُس کے باپ دادا کے ساتھ اپسے دفن کیا۔

تب یہوداہ کے سب لوگوں نے عُزریاہ کو جو سولہ برس کاتھا لے کر اُسے اُس کے باپ امصیاہ کی جگہ بادشاہ بنایا۔
اُس نے بادشاہ کے اپنے باپ دادا ے ساتھ سو جانے کے بعد ایلوُت کو تعمیر کیا اور اُسے پھر یہوداہ میں شامل کر دیا۔
عُزریاہ سولہ برس کاتھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے یروشلیم میں باون برس سلطنت کی ۔اُس کی ماں کا نام یکولیاہ تھا جو یروشلیم کی تھی۔
اُس نے وہی جو خُداوند کی نظر میں درست ہے ٹھیک اُسی کے مُطابق کیا جو اُس کے باپ امصیاہ نے کیا تھا۔
اور وہ زکریاہ کے دنوں میں جو خُدا کی رویتوں میں ماہر تھا خُدا کا طالب رہا اور جب تک وہ خُداوند کا طالب رہا خُدا نے اُس کو کامیاب رکھا ۔
اور وہ نکلا اور فلستیوں سے لڑا اور جات کی دیوار کو اور یبنہ کی دیوار کو اور اشدُود کی دیوار کو ڈھا دیا اور اشدُود کے مُلک میں اور فلستیوں کے درمیان شہر تعمیر کیے۔
اور خُدا نے فلستیوں اور جُور بعل کے رہنے والے عربوں اور معونیوں کے مُقابلہ میں اُسکی مدد کی۔
اور عمونی عُزریاہ کو نذرانے دینے لگے اور اُس کا نام مصر کی سرحد تک پھیل گیا کیونکہ وہ نہایت زور آور ہوگیا تھا۔
اور عُزریاہ نے یروشلیم میں کونے کے پھاٹک اور وادی کے پھاٹک اور دیوار کے موڑ پر بُرج بنوائے اوراُنکو مُحکم کیا۔
اُس نے بیابان میں بُرج بنوائے اور بُہت سے حوض کھدوائے کیونکہ نشیب کی زمین میں بھی اور میدان میں اُس کے بُہت چوپائے تھے اور پہاڑوں اور ذرخیز کھیتوں میں اُس کے کسان اور تاکستانوں کے مالی تھے کیونکہ کاشتکاری اُسے بُہت پسند تھی۔
اُس کے سوا عُزریاہ کے پاس جنگی مردوں کو لشکر تھا جو یعیئیل مُنشی اور معسیاہ ناظم کے شمار کے مُطابق غول غول ہو کر باشاہ کے ایک سردار حنانیاہ کے کے ماتحت لڑائی پر جاتا تھا۔
اور آبائی خاندانوں کے سرداروں یعنی زبردست سورماؤں کا کُل شمار دو ہزار چھ سو تھا۔
اور اُن کے ماتحت تین لاکھ ساڑھے سات ہزار کا زبردست لشکر تھا جو دشمن کے مُقابلہ میں بادشاہ کی مدد کرنے کو بڑے زور سے لڑتا تھا۔
اورعُزریاہ نے اُن کے لیئے یعنی سارے لشکر کے لیئے ڈھالیں اور برچھے اور خود اور بکتر اور کمانیں اور فلاخن کے لیے پتھر تیار کیے۔
اور اُس نے یروشلیم میں ہُنر مند لوگوں کو ایجاد کی ہوئی کلیں بنوائیں تاکہ وہ تیر چلانے اور بڑے بڑے پتھر پھینکنے کے لیئے بُرجوں اور فصیلوں پر ہوں ۔سو اُس کا نام دور تک پھیل گیا کیونکہ اُس کی مدد ایسی عجیب طرح سے ہوئی کہ وہ زور آور ہوگیا۔
لیکن جب وہ زور آور ہو گیا تو اُس کا دل اس قدر پُھول گیا کہ وہ خراب ہو گیا اور خُداوند اپنے کی نافرمانی کرنے لگا چُنانچہ وہ خُداوند کی ہیکل میں گیا تاکہ بخور کی قربان گاہ پر بخور جلائے۔
تب عُزریاہ کاہن اُس کے پیچھے پیچھے گیا اور اُس کے ساتھ خُداوند کے اسی کاہن اور تھے جو بہادر آدمی تھے۔
او ر اُنہوں نے عُزریاہ بادشاہ کا سامنا کیا اور اُس سے کہنے لگے اے عُزریاہ خُداوند کے لیئے بخور جلانا تیرا کام نہیں بلکہ کاہنوں یعنی ہارون کے بیٹوں کا کام ہے جو بخور جلانے کے لیئے مُقدس کیے گئے ہیں۔ سو مقدس سے باہر جا کیونکہ تُو نے خطا کی ہے اور خُداوند خُدا کی طرف سے یہ تیر ی عزت کا باعث نہ ہو گا۔
تب عُزریاہ غُصہ ہوا اور خوشبو جلانے کو بخور دان اپنے ہاتھ میں لیئے ہوا تھا اور جب وہ کاہنوں پر جُھنجھلا رہا تھاتو کاہنوں کے سامنے ہی خُداوند کے گھر کے امذر بخور کی قربانگاہ کے پاس اُس کی پیشانی پر کوڑھ پُھوٹ نکلا۔
اور سردار کاہنوں عُزریاہ اور سب کاہنوں نے اُس پر نظر کی اور کیا دیکھا کہ اُس کی پیشانی پر کوڑھ نکلا ہے۔سو اُنہوں نے اُسے جلد وہاں سے نکالا بلکہ اُس نے خود بھی باہر جانے کی جلدی کی کیونکہ خُداوند کی مارأس پر پڑی تھی ۔
چُنانچہ عُزریاہ بادشاہ اپنے مرنے کے دن تک کوڑھی رہا اور کوڑھی ہونے کی وہجہ سے ایک الگ گھر میں رہتا تھا کیونکہ وہ خُداوند کے گھر سے کاٹ ڈالا گیا تھا اور اُس کا بیٹا یوتام بادشاہ کے گھر کا مُختار تھا اور مُلک کے لوگوں کا

انصاف کرتا تھا۔

اور عُزریاہ کے باقی کام شروع سے آخر تک آموص کے بیٹے یسعیاہ نبی نے لکھے ۔

سو عُزریاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے قبرستان کے میدان میں جو بادشاہوں کا تھا اُسکے باپ دادا کے ساتھ اُس کو دفن کیا کیونکہ وہ کہنے لگے کہ وہ کوڑھی ہے اور اُس کا بیٹا یوتام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

باب 27

یُوتام پچیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے سولہ برس یروشلیم میں سلطنت کی۔اُس کی ماں کا نام یرُوسہ تھاجو صدُدق کی بیٹی تھی۔
اور اُس نے وہی جو خُداوند کی نظر میں درست ہے ٹھیک ایسا ہی کیا جیسا اُس کے باپ عُزیاہ نے کیا تھا مگر وہ خُداوند کی ہیکل میں نہ گُھسا پر لوگ گناہ کرتے ہی رہے ۔
اور اُس نے خُداوند کے گھر کا بالائی دروازہ بنایا او ر عوفل کی دیوار پر اُس بُہت کُچھ تعمیر کیا۔
اور یہوداہ کے کوہستانی مُلک میں اُس نے شہر تعمیر کیے اور جنگلوں میں قلعے اور بُرج بنوائے۔
وہ بنی عمون کے بادشاہ سے بھی لڑا اور اُن پر غالب ہوا اور اُسی سال بنی عمون نے ایک سَو قنطار چاندی اور دس ہزار کُر گیہوں اور دس ہزار کُر جَو اُسے دئے اور اُتنا ہی بنی عمون نے دوسرے اور تیسرے برس بھی اُسے دیا۔
سو یُوتام زبردست ہوگیا کیونکہ اُس نے خُداوند اپنے خُدا کے آگے اپنی راہیں درست کی تھیں۔
اور یُوتام کے باقی کام اور اُس کی سب لڑائیاں اور اُس کے طور طریقے اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کی کتاب میں قلمبند ہیں۔
وہ پچیس برس کا تھا جب سلطنت کرنے لگا اور اُس نے سولہ برس یروشلیم میں سلطنت کی۔
اور یُوتام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں دفن کیا اور اُس کا بیٹا آخز اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

آخز بیس برس کاتھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے سولہ برس یروشلیم میں سلطنت کی اور اُس نے وہ نہ کیا جو خُداوند کی نظر میں درست ہے جیسا اُس کے باپ داؤد نے کیا تھا۔
بلکہ اسرائیل کے بادشاہوں کی راہوں پر چلا اور بعلیم کی ڈھالیں ہوئی مُورتیں بھی بنوائیں۔
اس کے سوا اُس نے ہنوم کے بیٹے کی وادی میں بخور جلایا اور اُن قوموں کے نفرتی دستوروں کے مُطابق جن کو خُدا نے بنی اسرائیل کے سامنے سے خارج کیا تھا اپنے ہی بیٹون کو آگ میں جھونکا۔
اُس نے اُونچے مقاموں اور پہاڑوں پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے قربانیاں کیں اور بخور جلایا۔
اس لیئے خُداوند اُس کے خُدا نے اُس کو شاہِ ارام کے ہاتھ میں کر دیا۔سو اُنہوں نے اُسے مارا اور اُس کے لوگوں میں سے اسیروں کی بھیڑ کی بھیڑ لے گئے اور اُن کو دمشق میں لائے اور وہ شاہِ اسرائیل کے ہاتھ میں بھی کر دیا گیا جس نے اُسے مارا اور بڑی خون ریزی کی۔
اور فقح بن رملیاہ نے ایک ہی دن میں یہوداہ میں سے ایک لاکھ بیس ہزار کو جو سب کے سب سورما تھے قتل کیا کیونکہ اُنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو چھوڑ دیا تھا۔
اور زکری نے جو افرائیم کا ایک پہلوان تھا معسیاہ شہزادہ کو اور محل کے ناظم عز ریقام کو اور بادشاہ کے وزیر القانہ کو مارڈالا۔
اور بنی اسرائیل اپنے بھائیوں میں سے دو لاکھ عورتوں اور بیٹے بیٹیوں کو اسیر کر کے لے گئے اور اُن کا بُہت سا مال لوٹ لیا اور لوٹ کر سامریہ میں لائے۔
لیکن وہاں خُداوند کا ایک نبی تھا جس کا نام عودِد تھا۔ وہ اُس لشکر کے استقبال کو گیا جو سامریہ کو آرہا تھا اور اُن سے کہنے لگا دیکھو اس لیئے کہ خُداوند تمہارے باپ دادا کا خُدا یہوداہ سے ناراض تھا اُس نے اُن کو تمہارے ہاتھ کر دیا اور تُم نے اُن کو ایسے طیش میں قتل کیا ہے جو آسمان تک پُہنچا۔
اور اب تمہارا ارادہ ہے کہ بنی یہوداہ اور یروشلیم کو اپنے گلام اور لونڈیا بنا کر اُن کو دبائے رکھو لیکن کیا تمہارے ہی گناہ جو تُم نے خُداوند اپنے خُدا کے خلاف کیے ہیں تمہارے سر نہیں ہیں؟۔
سو تُم اب میری سُنو اور اُن اسیروں کو جن کو تُم نے اپنے بھائیوں میں سے اسیر کر لیا ہے آزاد کر کے لَوٹا دو کیونکہ خُداوند کا قہر شدید تُم پر ہے۔
تب بنی افرائیم کے سرداروں میں سیعزریاہ بن یہوحنان اور برکیاہ بن مسلیموت اور یحزقیاہ بن سلوم اور عماسا بن خدلی اُن کے سامنے جو جنگ سے آ رہے تھے کھڑے ہوگئے۔
اور اُن سے کہاکہ تُم اسیروں کو یہاں نہیں لانے پاؤگے کیونکہ جو تُم نے ٹھانا اُس سے ہم خُداوند کے گناہ گار بنینگے اور ہمارے گناہ خطائیں بڑھ جائینگی کیونکہ ہماری خطا بڑی ہے اور اسرائیل پر قہر شدید ہے۔
اُس وقت آخز بادشاہ نے اسور کے بادشاہوں کے پاس کہلا بھیجا کہ اُسکی مدد کریں ۔
اس لیئے کہ ادومیوں نے پھر چڑھائی کر کے یہوداہ کو مار لیا اور اسیروں کو لے گئے تھے۔
اور فلستیوں نے بھی نشیب کی زمین کے اور یہوداہ کے جنوب کے شہروں پر حملہ کر کے بیت شمس اور ایالون اور جدیروت کو اور شو کو اور اُس کے دیہات کو اور تمنہ اور اُس کے دیہات کو اور جمسُو اور اُس کے دیہات کو بھی لے لیا تھا اور اُن میں بس گئے تھے۔
کیونکہ خُدا نے شاہِ اسرائیل آخز کے سبب سے یہوداہ کو پست کیا اس لیئے کہ اُس نے یہوداہ میں بے حیائی کی چال چل کر خُداوند کا بڑا گناہ کیا تھا۔
اور شاہِ اسور تگلت پلنا سر اُسکے پاس آیا پر اُس نے اُس کو تنگ کیا اور اُس کی کمک نہ کی۔
کیونکہ آخز نے خُداوند کے گھر اور بادشاہ اور سرداروں کے محلوں سے ما ل لے کر شاہِ اسور کو دیا تو بھی اُس کی کُچھ مدد نہ ہوئی۔
اور اپنی تنگی کے وقت میں بھی اُس نے یعنی اِسی آخز بادشاہ نے خُداوند کا اور بھی زیادہ گناہ کیا۔

کیونکہ اُس نے دمشق کے دیوتاؤں کے لیئے جنہوں نے اُسے مارا تھا قربانیاں کیں اور کہا چونکہ ارام کے بادشاہوں کے معبودوں نے اُن کی مدد کی ہے سو میں اُن کے لیئے قربانی کروں گا تاکہ وہ میری مدد کریں لیکن وہ اُس کی اور سارے اسرائیل کی تباہی کا باعث ہوئے۔
اور آخز نے خُدا کے گھر کے برتنوں کو جمع یا اور خُدا کے گھر کے برتنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور خُداوند کے گھر ککے دروازوں کو بند کیا اور اپنے لیے یروشلیم کے ہر کونے میں مذبحے بنائے۔
اور یہوداہ کے ایک ایک شہر میں غیر معبودوں کے آگے بخور جلانے کے لیئے اُونچے مقام بنائے اور خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو غُصہ دلایا ۔
اور اُس کے باقی کام اور اُس کے سب طور طریقے شروع سے آخر تک یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں قلمبند ہیں۔
اور آخز اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے شہر میں یعنی یروشلیم میں دفن کیا کیونکہ وہ اُسے اسرائیل کے بادشاہوں کی قبروں میں نہ لائے اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس کی جگہ باشاہ ہوا۔

حزقیاہ پچیس پرس کا تھاجب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے اُنتیس برس یروشلیم میں سلطنت کی۔اُس کی ماں کا نام ابیاہ تھا جو زکریاہ کئی بیٹی تھی۔
اُس نے وہ کام جو خُداوند کی نظر میں درست ہے ٹھیک اُسی کے مُطابق جو اُس کے باپ دادا نے کیا ۔
اُس نے اپنی سلطنت کے پہلے برس کے پہلے مہینے میں خُداوند کے دروازوں کو کھولا اور اُن کی مرمت کی اور وہ کاہنوں اور لاویوں کو لے آیا اور اُن کو مشرق کی طرف میدان میں اکٹھا کیا اور اُن سے کہا اے لاویو میری سُنو تُم اب اپنے آپ کو پاک کر اور خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کے گھر کو پاک کرو اور پاک مقام میں سے ساری نجاست کو نکال دو ۔
کیونکہ ہمارے باپ دادا نے گناہ کیا اور جو خُداوند ہمارے خُدا کی نظر میں بُرا ہے وہی کیا اور خُدا کو چھوڑ دیا اور خُداوند کے مسکن سے منہ پیرلیا اور اپنی پیٹھ اُس کی طرف کر دی۔
اور اوسارے کے دروازے کو بند کر دیا اور چراغ بُجھا دئے اور اسرائیل کے خُدا کے مقدس میں نہ تو بخور جلایا اور نہ ختنی قربانیاں چڑھائیں اس سبب سے خُداوند کا قہر یہوداہ اور یروشلیم پر نازل ہوا اور اُس نے اُن کو ایسا حوالہ کیا کہ مارے مارے پھریں اور حیرت اور سسکار کا باعث ہوں جیسا تُم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہو۔
دیکھو اسی سبب سے ہمارے باپ دادا تلوار سے مارے گئے اور ہمارے بیٹے بیٹیاں اور بیویاں اسیری میں ہیں۔
اب میرے دل میں ہے کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا کے ساتھ عہد باندھوں تاکہ اُس کا قہر شدید ہم پر سے ٹل جائے۔
اے میرے فرزندوں تُم اب غافل نہ رہو کیونکہ خُداوند نے تُم کو چُن لیا ہے کہ اُس کے حضور کھڑے ہو اور اُسکی خدمت کرو اور اُس کے خادم بنو اور بخور جلاؤ۔
تب یہ لاوی اُٹھے یعنی بنی قہات میں سے محت بن عماسی اور یوایل بن عُزریاہ اور بنی مراری میں سے قیس بن عبدی اور عُزریاہ بن یہللئیل اور جیرسونیوں میں سے یوآخ بن زمہ اور عدن بن یوآخ۔
اور بنی الیصفن میں سے سمری اور یعوایل اور بنی آسف میں سے زکریاہ اور متنیاہ۔
اور بنی ہیمان میں سے یحی ایل اور سمعی اور بنی یدوتون میں سے سمعیاہ اور عُزی ایل۔
اور اُنہوں نے پنے بھائیوں کو اکٹھا کر کے اپنے آپ کو پاک کیا اور بادشا کے حُکم کے مُوافق جو خُداوند کے کلام کے مُطابق تھا خُداوند کے گھر کو پاک کرنے کے لیئے اندرگئے ۔
اور کاہن خُداوند کے گھر کے ندرونی حصہ میں اُسے پاک صاف کرنے کو داخل ہوئے اور ساری نجاست کو جو خُداوند کی ہیکل میں اُن کو ملی نکال کر باہر خُداوند کے گھرکے صحن میں لے آئے اور لاویوں نے اُسے اٹھا لیا کہ اُسے باہر قدرون کے نال میں پُہنچا دیں۔
اور پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو اُنہوں نے تقدیس کا کام شوع کیا اور اُس مہینے کی اٹھارھویں تاریخ کو اوسارے تک پُہنچے اور اُنہوں نے آٹھ دن میں خُداوند کے گھر کا پاک کیا سو پہلے مہینے کی سولھویں تاریخ کو اُسے تمام کیا تب اُنہوں نے محل کے انر حزقیاہ بادشاہ کے پاس جا کر کہا کہ ہم خُداوند کے سارے گھر کو اور وختنی قربانی کے مذبح کو اور اُس کے سب ظروف کو اور نظر کی روٹیوں کی میز کو اور اُس کے سب ظروف کو پاک صاف کردیا۔
اس کے سوا ہم نے اُن سب طروفوں کو جن کوآخز بادشاہ نے اپنے دورِ سلطنت میں خطا کر کے رد کر دیا تھا پھر تیار کر کے اُن کو مُقدس کیا ہے اور دیکھ وہ خُداوند کے مذبح کے سامنے ہیں۔
تب حزقیاہ سویرے اُٹھ کر اور شہر کے رئیسوں کو فراہم کر کے خُداوند کے گھر کو گیا ۔
اور وہ سات بیل اور سات مینڈھے اور سات برے اور سات بکرے ملکیت کے لیئے اور مُقدس کے لیئے اور یہوداہ کے لیئے خطا کی قربانی کے واسطے لے آئے اور اُس نے کاہنوں یعنی بنی ہاروں کو حُکم کیا کہ اُن خُداوند کے مذبح پر چڑھائیں ۔
سو اُنہوں نے بیلوں کو ذبح کیا اور کاہنوں نے خون کو لے کر اُسے مذبح پر چھڑکا پھر اُنہوں نے مینڈھوں کو ذبح کی اور خون کو مذبح پر چھڑکا اور بروں کو بھی ذبح کی اور خون مذبح پر چھڑکا۔

اور وہ خطا کی قربانی کے بکروں کو بادشاہ اور جماعت کے نزدیک لے آئے اور اُنہوں نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے۔
پھر کاہنوں نے اِن کو ذبح کی اور اُنکے خُون کو مذبح پر چھڑ کر خطا کی قربانی کی تاکہ سارے اسرائیل کے لیئے کفارہ ہو کیونکہ بادشاہ نے فرمایا تھا کہ سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی سار اسرائیل کے لیئے چڑھائی جائے ۔
اور اُس نے داؤد اور بادشاہ کی غیب بین جاد اور ناتن نبی کے حُکم کے مُطابق خُدا کے گھر میں لاویوں کو جھانج اور ستار اور بربط کے ساتھ مقرر کیا کیونکہ یہ نبیوں کی معرفت خُداوند کا حُکم تھا۔
اور لاوی داؤدکے باجوں کو اور کاہن نرسنگوں کو لے کر کھڑے ہوئے ۔
اور حزقیاہ نے مذبح پر سوختنی قربانی چڑھانے کا حُکم دیا اور جب سوختنی قربانی شروع ہوئی تو خُداوند کا گیت بھی نرسنگوں اور شاہِ اسرائیل داؤد کے باجوں کے ساتھ شروع ہوا ۔
اور ساری جماعت نے سجدہ کیا اور گانے والے گانے اور نرسنگے والے نرسنگے پھونکنے لگیجب تک سوں تی قربانی جل نہ چُکی یہ سب ہوتا رہا۔
اور جب وہ قربانی چڑھا چُکے تو بادشاہ اور اُس کے سب حاضرین نے جُھک کر سجدہ کیا۔
پھر حزقیاہ بادشاہ اور رئیسوں نے لاویوں کو حُکم کیا کہ داؤد اور آسف غیب بین کے گیت گا کر خُداوند کی حمد کریں اور اُنہوں نے خوشی سے مدح سرائی کی اور سر جھُکائے اور سجدہ کیا۔
اور حزقیاہ کہنے لگا کے اب تُن نے اپنے آپ کو خُداوند کے لیئے پاک کر لیا ہے سو نزدیک آؤ اور خُداوند کے گھر میں ذبیحے اور شُکرگزاری کی قربانیاں لاؤ تب جماعت ذبیحے اور شُکرگزاری کی قربانیاں لائی اور جتنے دل سر راضی تھے سوختنی قربانیاں لائے ۔
اور سوختنی قربانیوں کا شمار یہ تھا جو جماعت لائی یہ تھا ستر بیل سو مینڈھے دو سو برے یہ سب خُداوند کی سوختنی قربانی کے لیئے تھے اور مُقدس کیئے ہوئے جانوار یہ تھے چھ سو بیل تین ہزار بھیڑ بکریاں۔
مگر کاہن ایسے تھوڑے تھے کہ وہ ساری سوختنی قربانی کے جانوروں کی کھالیں اُتار نہ سکے اس لیئے اُن کے بھائی لاویوں نے اُن کی مدد کی جب تک کام تمام نہ ہوگیا اور کاہنون نے اپنے کو پاک نہ کر لیا کیونکہ لاوی اپنے آپ کو پاک کرنے میں کاہنوں سے زیادہ راست دل تھے۔
اور سوں تنی قربانیاں بھی کثرت سے تھیں اور اُن کے ساتھ سلامتی کی قربانیوں کی چربی اور سوختنی قربانیوں کے تپاون یوں خُداوند کے گھر کی خدمت کی ترتیب درسُت ہوئی ۔
اور حزقیاہ اور سب لوگ اُس کام کے سبب سے جو خُدا نے لوگوں کے لیئے تیار کیا تھا باغ باغ ہوئے کیونکہ وہ کا یکبار گی کیا گیا تھا۔

باب 30

اور حزقیاہ نے سارے اسرائیل کو اور یہوداہ کو کہلا بھیجا اور افرائیم اور منسی کے پاس بھی خط لکھ بھیجے کہ وہ خُداوند کے گھر میں یروشلیم کو خُداوند اسرائیل خُدا کے لیئے عید فسح کرنے کو آئیں۔
کیونکہ بادشاہو اور سرداروں اور یروشلیم کی ساری جماعت نے دوسرے مہینے میں عید فسح منانے کو مشورہ کر لیا تھا۔
کیونکہ وہ اُس وقت اُسے اس لیئے نہیں منا سکے کہ کاہنوں نے کافی تعداد میں اپنے آپ کو پاک نہیں کیا تھا اور لوگ بھی یروشلیم میں اکٹھے نہیں ہوئے تھے ۔
اور یہ بات بادشاہ اور ساری جماعت کی نظر میں اچھی تھی ۔
سو اُنہوں نے حُکم جاری کیا کہ بیرسبع سے دان تک سارے اسرائیل میں منادی کی جائے کہ لوگ یروشلیم میں آکر خُداوند اسرائیل کہ خُدا کے لیئے عید فسح کریں کیونکہ اُنہوں نے ایسی بڑی تعداد میں اُس کو نہیں منایا تھا جیسے لکھا ہے۔
سو ہر کارے بادشاہ اور اُس کے سرداروں سے خط لے کر بادشاہ کے حُکم کے مُوافق سارے اسرائیل اور یہوداہ میں پھرے اور کہتے گئے اَے بنی اسرائیل ابرہام اور اضحاق اور اسرائیل کے خُداوند خُدا کی طرف رجوع لاؤ تاکہ وہ تمہارے باقی لوگوں کی طرف جو اسور کے بادشاہوں کے ہاتھ سے بچ رہے ہیں پھر متوجہ ہو۔
اور تُم اپنے باپ دادا اور اپنے بھائیوں کی مانند مت ہو جنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کی نا فرمانی کی یہاں تک کہ اُس نے اُن کو چھوڑ دیا کہ برباد ہوجائیں جیسا تُم دیکھتے ہو۔
پس تُم اپنے باپ دادا کی مانندگردن کش نہ بنو بلکہ خُداوند کے بابع ہو جاؤ اور اُس کے مقدس میں آؤ جسے اُس نے ہمیشہ کے لیئے مقدس کیا ہے اور خُداوند اپنے خُدا کی عبادت کرؤ تاکہ اُس کا قہر شدید تُم پر ٹل جائے۔
کیونکہ اگر تُم خُداوند کی طرف پھر رجوع لاؤ تو تمہارے بھائی اور تمہارے بیٹے اپنے اسیر کرنے والوں کی نظر میں قابل رحم ٹھہرینگے اور اس مُلک میں پھر آینگے کیونکہ خُداوند تمہارا خُدا غفور و رحیم ہے اور اگر تُم اُس کی طرف پھرو تو وہ تُم سے اپنا مُنہ پھیر نہ لیگا۔
سو ہر کارے افرائیم اور منسی کے مُلک میں شہر بہ شہر ہوتے ہوئے زبولون تک گئے پر اُنہوں نے اُن کا تمسخر کیا اور اُن کو ٹھٹھوں میں اُڑایا ۔
پھر بھی آشر اور منسی اور زبولون میں سے بعض لوگوں نے فروتنی کی اور یروشلیم کو آئے۔
اور یہوداہ پر بھی خُداوند کا ہاتھ کہ اُن کو یکدل بنادے تاکہ وہ خُداوند کے کلام کے مُطابق بادشاہ اور سرداروں کے حُکم پر اعمل کریں۔
سو بُہت سے لوگ یروشلیم میں جمع ہوئے کہ دوسرے مہینے میں فطیری روٹی کی عید کریں۔یوں بُہت بڑی جماعت ہو گئی۔
اور وہ اُٹھے اور اُن مذبحوں کو جو یروشلیم میں تھے اور بخور کی سب قربان گاہوں کو دُور کیا اور اُن کو قدرُون کے نالے میں ڈال دیا ۔
پھر دوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ کو اُنہوں نے فسح کو ذبح کیا اور کاہنوں اور لاویوں نے شرمندہ ہو کر اپنے آپ کو پاک کیا او خُداوند کے گھر میں سوختنی قربانیاں لائے۔
اور وہ اپنے دستور پر مردِ خُدا موسیٰ کی شریعت کے مُطابق اپنی اپنی جگہ کھڑے ہوئیاور کاہنوں نے لاویوں کے ہاتھ سے خون لے کر چھڑکا۔
جماعت میں بُہتیرے ایسے تھے جنہوں نے اپنے آپ کو پاک نہیں کیا تھا اس لیئے یہ کام لاویوں کے سپُرد ہوا کہ وہ سب ناپاک شخصوں کے لئے فسح کے بروں کو ذبح کریں تا کہ وہ خُداوند کے لیئے مُقدس ہوں۔
کیونکہ افرائیم اور منسی اور اشکور اور زبولون میں بُہت سے لوگوں نے اپنے آپ کو پاک نہیں کیا تھا تو بھی اُنہوں نے فسح کو جس طرح لکھا ہے اُس طرح سے نہ کھایا کیونکہ حزقیاہ نے اُن کے لیئے یہ دُعا کی تھی کہ خُداوند جو نیک ہے ہر ایک کو۔
جس نے خُداوند خُدا اپنے باپ دادا کے خُدا کی طلب میں دل لگایا ہے مُعاف کرے گو وہ مُقدس کی طہارت کے مُطابق

پاک نہ ہوا ہو۔
اور خُداوند نے حزقیاہ کی سُنی اور لوگوں کو شفا دی۔
اور جو بنی اسرائیل یروشلیم میں حاضر تھےاُنہوں نے بڑی خوشی سے سات دن تک عید فطیر منائی اور لاوی اور کاہن بُلند آواز کے باجوں کے ساتھ خُداوند کے حضور گا گا کر ہر روز خُدا کی حمد کرتے رہے۔
اور حزقیاہ نے سب لاویوں سے جو خُداوند کی خدمت میں ماہر تھے تسلی بخش باتیں کیں سو وہ عید کے ساتوں دن تک کھاتے اور سلامتی کے ذبیحوں کی قربانیاں چڑھاتے اور خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کے حضور اقرار کرتے رہے۔
پھر ساری جماعت نے اور سات دن ماننے کا مشورہ کیا اور خوشی سے اور سات دن مانے۔
کیونکہ شاہِ یہوداہ حزقیاہ نے جماعت کو قربانیوں کے لیئے ایک ہزار بچھڑے اور سات ہزار بھیڑیں عنایت کیں اور سرداروں نے جماعت کو ایک ہزار بچھڑے اور دس ہزار بھیڑیں دیں اور بُہت سے کاہنوں نے اپنے آپ کو پاک کیا۔
اور یہوداہ کی ساری جماعت نے کاہنوں اور لاویوں سمیت اور اُس ساری جماعت نے جو اسرائیل میں سے آئی تھی اور اُن پردیسیوں نے جو اسرائیل کے مُلک سے آئے تھے اور جو یہوداہ میں رہتے تھے خوشی منائی۔
سو یروشلیم میں بڑی خوشی ہوئی کیونکہ شاہِ اسرائیل سلیمان بن داؤد کے زمانہ سے یروشلیم میں ایسا نہیں ہوا تھا۔
تب لاوی کاہنوں نے اُٹھ کر لوگوں کو برکت دی اور اُنکی سُنی گئی اور اُس کی دُعا اُس کے مُقدس مکان آسمان تک پہُنچی۔Print this page

جب یہ ہو چُکا تو سب اسرائیلی جو حاضر تھے یہوداہ کے شہروں میں گئے اور سارے یہوداہ اور بنیمین کے بلکہ افرائیم اور منسی کے بھی ستونوں کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور اُنچے مقاموں اور مذبحوں کو ڈھا دیا یہاں تک کہ اُن سبھوں کو نابود کر دیا ۔تب سب بنی اسرائیل اپنے اپنے شہر میں اپنی اپنی ملکیت کو لَوٹ گئے۔
اور حزقیاہ نے کاہنوں کے فریقوں کو اور لاویوں کو اُنکے فریقوں کے مُوافق یعنی کاہنوں اور لاویوں دونوں کے ہر شخص کو اُسکی خدمت کے مُطابق خُداوند کی خیمہ گاہ کے پھاٹکوں کے اندر سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کے لیئے اور عبادت اور شُکر گزاری اور ستایش کرنے کے لیئے مقرر کیا ۔
اور اُس نے اپنے مال میں سے بادشاہی حصہ سوختنی قربانیوں کے لیئے اور سبتوں اور نئے چاندوں اور مُقررہ عیدوں کی سوختنی قربانیوں کے لیئے ٹھہرایا جیسا خُداوند کی شریعت میں لکھا ہے۔
اور اُس نے اُن لوگوں کو جو یروشلیم میں رہتے تھے حُکم کیا کہ کاہنوں اور لاویوں کا حصہ دیں تاکہ وہ خُداوند کی شریعت میں لگے رہیں۔
اس فرمان کے جاری ہوتے ہی بنی اسرائیل اناج اور مے اور تیل اور شہد اور کھیت کی سب پیداوار کے پہلے پھل بہتات سے دینے اور سب چیزوں کا دسواں حصہ کثرت سے لانے لگے۔
اور بنی اسرائیل اور یہوداہ جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے وہ بھی بیلوں اور بھیڑ بکریوں کا دسواں حصہ اور اُن مُقدس چیزوں کا دسواں حصہ جو خُداوند اُن کے خُدا کے لیئے مُقدس کی گئی تھیں لائے اور اُنکو ڈھیر ڈھیر کر کے لگ دیا۔
اُنہوں نے تیسرے مہینے میں ڈھیر لگانا شروع کیا اور ساتویں مہینے میں تمام کیا ۔
جب حزقیاہ اور سرداروں نے آ کر ڈھیروں کو دیکھا تو خُداوند کو اور اُس کی قوم اسرائیل کو مُبارک کہا ۔
اور حزقیاہ نے کاہنوں اور اور لاویوں سے اُن ڈھیروں کے بارے میں پوچھا۔
تب سردار کاہن عزریاہ نے جو صدُوق کے خاندان کا تھا اُسے جواب دیا کہ جب سے لوگوں نے خُداوند کے گھر میں ہدئے لانا شروع کیا تب سے ہم کھاتے رہیاور ہم کو کافی ملا اور بُہت بچ رہا ہے کیونکہ خُداوند نے اپنے لوگوں کو برکت بخشی ہے اور وہی بچا ہوا یہ بڑا انبار ہے۔
تب حزقیاہ نے حُکم کیا کہ خُداوند کے گھر میں کوٹھریاں تیار کریں ۔سو اُنہوں نے اُن کو تیار کیا ۔
اور وہ ہدئے اور وہ دہ یکیاں اور مُقدس کی ہوئی چیزیں دیانت داری سے لاتے رہے اور اُن پر کمنیاہ لاوی ۔مُختار تھا اور اُس کا بھائی سمِعی نائب تھا۔
اور یمیئیل اور عزریاہ اور نحات اور عساہیل اور یریموت اوریُوزبد اور ایی ایل اور اسماکیاہ اور محت اور بنایاہ حزقیاہ بادشاہ اور خُدا کے گھر کے سردار عزریاہ کے حُکم سے کنعنیاہ اور اُس کے بھائی سمعی کے ماتحت پیشکار تھے۔
مشرتی پھاٹک کا دربان یمنہ لاوی کا بیٹا قورے خُدا کی رضا کی قربانیوں پر مُقرر تھا تاکہ خُداوند کیک ہدیوں اور پاکترین چیزوں کو بانٹ دیا کرے۔
اور اُس کے ماتحت عدن اور بنیمین یور یشوع اور سمعیاہ اور امریاہ اور سکنیاہ کاہنوں ے شہروں میں اس عُہد ہ پر مُقرر تھے کہ اپنے بھائیوں کو کیا بڑے کیا چھوٹے اُنکے فریقوں کے مُوافق حصہ دیا کریں۔
اور اُن کے علاوہ اُن کو بھی دیں جو تین برس کی عُمر سے اور اُس سے اُوپر اُوپر مردوں کے نسب نامہ میں شمار کیے گئے یعنی اُن کو جو اپنے اپنے فریق کی باریوں پر اپنے اپنے ذمہ کی خدمت کر ہر روز کے فرض کے مُطابق انجام دینے کو خُداوند کے گھر میں جاتے تھے۔
اور اُن کو بھی جو اپنے اپنے آبائی خاندان کے مُوافق کاہنوں کے نسب نامہ میں شمار کیے گئے اور اُن لاویوں کو جو بیس برس کے اور اُس سے اُوپر تھے اور اپنے اپنے فریق کی باری پر خدمت کرتے تھے۔
اور اُن کو جو ساری جماعت میں سے اپنے اپنے بال بچوں اور بیویوں اور بیٹوں اور بیٹیوں کے نسب نامہ کے مُطابق مار کیے گئے کیونکہ اپنے اپنے مُقررہ کام پر وہ اپنے آپ کو تقدس کے لیئے پاک کرتے تھے۔

اور بنی ہارون کے کاہنوں کے لیئے بھی جو شہر بہ شہر اپنے شہروں کے گرد و نواح کے کھیتوں میں تھے کئی مرد جن کے نام بتا دئے گئے تھے مُقرر ہوئے کہ کاہنوں کے سب مردوں کو اور اُن سبھوں کو جو لاویوں کے درمیان نسب نامہ کے مُطابق شمار کیے گئے تھے حصہ دیں۔
سو حزقیاہ نے سارے یہوداہ میں ایسا ہی کیا اور جو کُچھ خُداوند اُس کے خُدا کی نظر میں بھلا اور درست اور حق تھا وہی کیا۔
اور خُدا کے گھر کی خدمت اور شریعت اور احکام کے اعتبار سے جس جس کام کو اُس نے اپنے خُدا کا طلب ہونے کے لیئے کیا اُسے اپنے سارے دل سے کیا اور کامیاب ہوا۔

ان باتوں اور اس ایمانداری کے بعد شاہِ اسور سخیرب چڑھ آیا اور یہوداہ میں داخل ہوا اور فصیل دار شہروں کے مقابل خیمہ زن ہوا اور اُن کو اپنے قبضہ میں لانا چاہا۔
جب حزقیاہ نے دیکھا کہ سخیرب آیا ہے اور اُس کا ارادہ ہے کہ یروشلیم سے لڑے۔
تو اُس نے اپنے سرداروں اور بہادروں کے ساتھ مشورت کی اور اُن چشموں کے پانی کو جو شہر سے باہر تھے بند کر دے اور اُنہوں نے اُس کی مدد کی۔
اور بُہت لوگ جمع ہوئے اور سب چشموں کو اور اُس ندی کو جو اُس سر زمین کے بیچ بہتی تھی بند کرد یا کہ اسور کے بادشاہ آکر بُہت سا پانی کیوں پائیں؟۔
اور اُس نے ہمت باندھی اور ساری دیوار کو جو ٹُوٹی تھی بنایا اور اُسے بُرجوں کے برابر اُونچا کیا اور باہر سے ایک دوسری دیوار اُٹھائی اور داؤد کے شہر میں ملو کو مضبوط کیا اور بُہت سے ہتھیار اور ڈھالیں بنائیں۔
اور اُس نے لوگوں پر سر لشکر ٹھہرائے اور شہر کے پھاٹک کے پاس کے میدان میں اُن کواپنے پاس اکٹھا کیا اور اُن سے ہمت افزائی کی باتیں کیں اور کہا۔
ہمت باندھو اور حوصلہ رکھو اور اسور ککے بادشاہ اور اُس کے ساتھ کے سارے انبوہ کے سبب سے نہ ڈرو نہ ہراسان ہو کیونکہ وہ جو ہمارے ساتھ ہے اُس سے بڑا ہے جو اُس کے ساتھ ہے۔
اُس کے ساتھ بشر کا ہاتھ ہے لیکن ہمارے ساتھ خُداوند ہمارا خُدا ہے کہ ہماری مدد کرے اور ہماری لڑائیاں لڑے۔سو لوگوں نے شاہِ یہوداہ حزقیاہ کی باتوں پر تکیہ کیا۔
اُس کے بعد شاہِ اسور سخیرب نے جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے مقابل پڑا تھا اپنے نوکر یروشلیم کو شاہِ یہوداہ حزقیاہ کے پاس اور تمام یہوداہ کے پاس جو یروشلیم میں تھے یہ کہنے کو بھیجے کہ۔
شاہِ سخیرب یوں فرماتا ہے کہ تمہارا کس پر بھروسہ ہے کہ تُم یروشلیم میں مُحارصرہ کو جھیل رہے ہو؟۔
کیا حزقیاہ تُم کو قحط اور پیاس کی موت کے حوالہ کرنے کو تُم کو نہیں بہکارہا ہے کہ خُداوند ہمارا خُدا ہم کو شاہِ اسور کے ہاتھ سے بچالیگا؟۔
کیا اسی حزقیاہ نے اُس کے اُونچے مقاموں اور مذبحوں کو دور کر کے یہوداہ اور یروشلیم کو حُکم نہیں دیا کہ تُم ایک ہی مذبح کے آگے سجدہ کرنا اور اُسی پر بخور جلانا ؟۔
کیا تُم نہیں جانتے کہ میں نے اور میرے باپ دادا نے اور مُلکوں کے سب لوگوں سے کیا کیا کیا ہے ؟کیا اُن مُمالک کی قوموں کے معبود اپنے مُلک کو کسی طرح سے میرے ہاتھ سے بچا سکے؟۔
جن قوموں کو میرے باپ دادا نے بالکل ہلاک کر ڈالا اُن کے معبودوں میں کون ایسا نکلا جو اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے بچا سکا کہ تمہارا معبود تُم کو میرے ہاتھ سے بچا سکے گا؟۔
پس حزقیاہ تُم کو فریب نہ دینے پائے اور نہ اس طور پر بہکائے اور نہ تُم اس کا یقین کرو کیونکہ کسی قوم یا مملکت کا دیوتا اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے بچا نہیں سکا تو کتنا کم تمہارا معبود تُم کو میرے ہاتھ سے بچا سے گا۔
اور اُس کے نوکروں نے خُداوند خُدا کے خلاف اور اُس کے بندہ حزقیاہ کے خلاف بُہت سی اور باتیں کہیں۔
اور اُس نے خُداوند اسرائیل کے خُدا کی اہانت کرنے اور اُس کے حق میں کُفر بکنے کے لیئے اس مضمون کے خط بھی لکھے کہ جیسے اور مُلکوں کی قوموں کے معبودوں نے اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہیں بچایا ہے ویسے ہی حزقیاہ کا معبود بھی اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہیں بچا سکیگا۔
اور اُنہوں نے بڑی آواز سے پُکار کر یہودیوں کی زُبان میںیروشلیم کے لوگوں کو جو دیوار پر تھے یہ باتیں کہہ سُنائیں تاکہ اُن کو ڈرائیں اور پریشان کریں اور شہر کو لے لیں ۔
اور اُنہوں نے یروشلیم کے خُداکا ذکر زمین کی قوموں کے معبودوں کی طرح کیا جو آدیوں کے ہاتھ کی صنعت ہیں۔
اُسی سبب سے حزقیاہ بادشاہ اور آمُوص کے بیٹے یسعیاہ نبی نے دُعا کی اور آسمان کی طرف چلائے۔
اور خُداوند نے ایک فرشتہ کو بھیجا جس نے شاہِ اسور کے لشکر میں سب زبردست سُورماؤں اور پیشواؤں اور سرداروں

کو ہلاک کر ڈالا ۔پس وہ شرمندہ ہو کر اپنے شہر کو لوٹا اور جب وہ اپنے دیوتا کے مندر میں گیا تو اُن ہی نے و اُس کے صُلب میں سے نکلے تھے اُس وہیں تلوار سے قتل کیا۔

یوں خُداوند نے حزقیاہ اور یروشلیم کے باشندوں کو شاہِ اسور سخیرب کے ہاتھ سے اور اور سبھوں کے ہاتھ سے بچا یا اور ہر طرف اُن کی راہنمائی کی ۔

اوربُہت لوگ یروشلیم میں خُداوند کے لیئے ہدیے اور شاہِ یہوداہ حزقیاہ کے لیئے قیمتی چیزیں لائے یہاں تک کہ وہ اُس وقت سے سب قوموں کی نظر میں ممتاز ہوگیا۔

اُن دنوں میں حزقیاہ ایسا بیمار پڑا کہ مرنے کے قریب ہو گیا اور اُس نے خُداوند سے دُعا کی تب اُس نے اُس سے باتیں کیں اور اُسے ایک نشان دیا۔

لیکن حزقیاہ نے اُس احسان کے لائق جو اُس پر کیا گیا عمل نہ کیا کیونکہ اُس کے دل میں گھمنڈ سما گیااس لیئے اُس پر اور یہوداہ پر اور یروشلیم پر غضب بھڑکا۔

تب حزقیاہ اور یروشلیم کے باشندوں نے اپنے دل کے غرور کے بدلے خاکساری اختیار کی۔سو حزقیاہ کے دنوں میں خُداوند کا غضب اُن پر نازل نہ ہوا ۔

اور حزقیاہ کی دولت اور عزت نہایت فراوان تھی اور اُس نے چاندی اور سونے ار جواہر اور مصالح اور ڈھالوں اور سب طرح کی قیمتی چیزوں کے لیئے خزانے۔

اور مے اور تیل کے لیئے انبار خانے اور سب قسم کے جانوروں کے لیئے اور بھیڑ بکریوں کے لیئے باڑے بنائے۔

اُس کے علاوہ اُس نے اپنے لیئے شہر بسائے اور بھیڑ بکریوں اور گائے بیلوں کو کثرت سے مہیا کیاکیونکہ خُدا نے اُسے بُہت مال بخشا تھا ۔

اسی حزقیاہ نے جیحون اور پانی کے اُوپر کے سوتے کو بند کردیا اور اُسے داؤد کے شہر کے مغرب کی طرف سیدھا پُہنچایا حزقیاہ اپنے سارے کام میں کامیاب ہوا ۔

تو بھی بابل کے امیروں کے مُعاملہ میں جنہوں نے اپنی ایلچی اُس کے پاس بھیجے تاکہ اُس مُعجزہ کا حال جو اُس مُلک میں کیا گیا تھا دریافت کریں خُدا نے اُسے آزمانے کے لیے چھوڑ دیا تاکہ معلوم کرے کہ اُس کے دل میں کیا ہے۔

اور حزقیاہ کے باقی کام اُس کے نیک اعمال آمُوص کے بیٹے یسعیاہ نبی کی رویا میں اور یہوداہ اور اسرائیل کی کتاب میں قلمبند ہیں۔

اور حزقیاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے بنی داؤد کی قبروں کی چڑھائی پر دفن کیا اور سارے یہوداہ اور یروشلیم کے ساب باشندوں نے اُس کی موت پر اُس کی تعظیم کی اور اُس کا بیٹا منسی اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

منسی بارہ برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس ن یروشلیم میں پچپن برس تک سلطنت کی ۔
اور اُس نے اُن قوموں کے نفرت انگیز کاموں کے مُطابق جن کو خُدا نے بنی اسرائیل کے آگے سے دفع کیا تھا وہی کیا جو خُداوند کی نظر میں بُرا تھا ۔
کیونکہ اُس نے اُن اُونچے مقاموں کو جن کو اُس کے باپ حزویاہ نے ڈھایا تھ پھر بنایا اور بعلیم کے لیئے مذبحے بنائے اور یسیرتیں تیار کیں اور سارے آسمانی لشکر کو سجدہ کیا اور اُن کی پرستش کی۔
اور اُس نے خُداوند کے گھر میں جس کی بابت خُدا نے فرمایا تھا کہ میرا نام یروشلیم میں ہمیشہ رہے گا مذبحے بنائے۔
اور اُس نے خُداوند کے گھر کے دونوں صحنوں میں سارے آسمانی لشکر کے لیئے مذبحے بنائے ۔
اور اُس نے بن ہنوم کی وادی میں اپنے فرزندوں کو بھی آگ میں چلوایا اور وہ شگُون مانتا اور جادۆ اور افسون کرتا اور بد روحوں کے آشناؤں اور جادوگروں سے تعلق رکھتا تھا اُس نے خُدانو کی نظر میں بُہت بد کاری کی جس سے اُسے غصہ دلایا ۔
اوع جو کھودی ہوئی مُورت اُس نے بنوائی تھی اُس کو خُدا کے گھر میں نصب کیا جس کی بابت خُدا نے داؤد اور اُس کے بیٹے سلیمان سے کہا تھا کہ میں اس گھر میں یروشلیم میں جسے میں نے بنی اسرائیل کی سب قبیلوں میں سے چُن لیا ہے اپنا نام ابد تک رکھونگا۔
اور میں بنی اسرائیل کے پاؤں کو اُس سرزمین سے جو میں نے اُن کے باپ دادا کوعنایت کی ہے پھر کبھی نہیں ہٹاؤنگا بشرطیکہ وہ اُن سب باتوں کو جو میں نے اُن کو فرمائیں یعنی اُس ساری شریعت اور آئین اور حُکموں کو جو موسیٰ کی معرفت نلے ماننے کی احتیاط رکھیں۔
اور منسی نے یہوداہ اور یروشلیم کے باشندوں کو یہاں تک گُمراہ کیا کہ اُنھوں نے اُن قوموں سے بھی زیادہ بدی کی جن کو خُدا نے بنی اسرائیل کے سامنے سے ہلاک کیا تھا۔
اور خُدا نے منسی اور اُس کے لوگوں سے باتیں کیں پر اُنھوں نے کُچھ دھیان نہ دیا۔
اس لیئے خُداوند اُس پر شاۃ، اسور کے سپہ سالاروں کوچڑھالایا جو منسی اور زنجیروں سے جکڑکر اور بیڑیاں ڈال کر بابل کو لے گئے۔
جب وہ مُصیبت میں پڑا تو اُس نے خُداوند اپنے خُدا سے منت کی اور اپنے باپ دادا کے خُدا کے حضور نہایت خاکسار بنا۔
اور اُس نے اُس سے دُعا کی ۔تب اُس نے اُس کی دُعا قبول کر کے اُس کی فریاد سُنی اور اُسے اُس کی مملکت میں یروشلیم میں واپس لایا۔تب منسی نے جان لیا کے خُداوند ہی خُدا ہے۔
اُس کے بعد اُس نے داؤد کے شہر کے لیئے جیحون کے مغرب کی طرف وادی میں مچھلی پھاٹک کے مدخل تک یک باہر کی دیوار اُٹھائیاور عوفل کو گھیرا اور اُسے بُہت اُونچا کیا اور یہوداہ کے سب فصیل دارشہروں میں بہادر جنگی سردار رکھے۔
اور اُس نے اجنبی معبودوں کو اور خُداوند کے گھر سے اُس مُورت کو اور سب مذبحوں کو جو اُس نے خُداوند کے گھر کے پہاڑ پر اور یروشلیم میں بنوائے تھے دُور کیا اور اُن کو شہر کے باہر پھینک دیا۔
اور اُس نے خُداوند کے مذبح کی مرمت کی اور اُس پر سلامتی کے ذبیحوں کی اور شُکرگزاری کی قربانیاں چڑھائیں اور یہوداہ کو خُداوند اپنے خُدا کی پرستش کا حُکم دیا۔
تو بھی لوگ اُونچے مقاموں میں قربانی کرتے رہے پر فقط خُداوند اپنے خُدا کے لیئے۔
اور منسی کے باقی کام اور اپنے خُدا سے اُس کی دُعا اور اُن غیب بینوں کی باتیں جنھوں نے خُداوند اسرائیل خُدا کے نام سے اُس کے ساتھ کلام کیا۔
اُس کی دُعا اور اُس کا قبول ہونا اور اُس کی خاکساری سے پہلے کی سب خطائیں اور اُس کی بے ایمانی اور وہ جگہیں جہاں اُس نے اُنچے مقام بنوائے اور یسیرتیں اور کھودی ہوئی مُورتیں کھڑی یہ سب باتیں حُوزی کی تاریخ میں قلمبند ہیں۔

اور منسی اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نےُ سے اُس ہی کے گھر میں دفن کیا اور اُس کا بیٹا امُون اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

امون بائیس برس کاتھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے دو برس یروشلیم میں سلطنت کی ۔

اور جو خُداوند کی نظر میں بُرا تھا وہی اُس نے کیا جیسا اُس کے باپ منسی نے کیا تھا اور امُون نے اُن سب کھودی ہوئی مُورتوں کے آگے جو اُس کیک بان منسی نے بنوائیں تھیں قربانیاں کیں اور اُن کی پرستش کی۔

اور وہ خُداوند کے حضور خاکسار نہ بنا جیسا اُس کا باپ منسی خاکسار بنا تھابلکہ اُمون نے گناہ پر گناہ کیا۔

سو اُس کے خادموں نے اُس کے خلاف سازش کی اور اُسی کے گھر میں اُسے مار ڈالا۔

پر اہل مُلک نے اُن سب کو قتل کیا جنہوں نے امُون بادشاہ کے خلاف سازش کی تھی اور اہل مُلک نے اُسکے بیٹے یوسیاہ کی اُسکی جگہ بادشاہ بنایا۔

یوسیاہ آٹھ برس کا تھا ب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے اکتیس برس یروشلیم میں سلطنت کی۔
اُس نے وہ کام کیا جو خُداوندکی نظر میں ٹھیک تھا اور اپنے باپ داؤد کی راہوں پر چلا اور داہنے یا بائیں ہاتھ کو نہ مُڑا۔
کیونکہ اپنی سلطنت کے آٹھویں برس وہ لڑکا ہی تھا اور باپ داؤد کے خُدا کا طالب ہوا اور بارھویں برس میں یہوداہ اور یروشلیم کو اُونچے مقاموں اور یسیرتوں اور کھودے ہوئے بُتوں اور ڈھالی ہوئی مُورتوں سے پاک کرنے لگا۔
اور لوگوں نے اُسے سامنے بعلیم کے مذبحوں کو ڈھا دیا ورج کی مُورتوں کو جو اُن کے اُونچے پر تھیں اُس نے لاٹ ڈالا اور یسیرتوں اور کھودی ہوئی مُورتوں اور ڈھالی ہوء مُورتوں کو اُس نے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اُن کو دُھول بنادیا او ر اُس کو اُن کی قبروں پر بتھرایا یا جنھوں نے اُن کے لیئے قربانیاں چڑھائی تھیں۔
اور اُس نے اُن نوں کی ڈیاں اُن ہی کے مذبحوں پر جلائیں اور یہوداہ اور یروشلیم کو پاک کیا ۔
ور منسی اور افرائیم اور شمعون کے شہروں میں بلکہ نفتالی تک اُن کے گرد کھنڈروں میں اُس نے ایسا ہی کیا ۔
اور مذبحوں کو ڈھا دیا اور یسیرتوں اور کھُدی ہوئی مُورتوں کو توڑ کر دُھول کر دیا اور اسرائیل کیے تمام مُلک میں سورج کی سب مُورتوں کو کاٹ ڈالا تب یروشلیم کو لوٹا۔
اور اپنی سلطنت کے آٹھارھویں برس جب وہ مُلک اور ہیکل کو پاک کر چُکا تو اُس نے اصلیاہ کے بیٹے سافن کو اور شہر کے حاکم معسیاہ یوآخز کے بیٹے یوآخ مُورخ کو بھیجا کہ خُداوند اپنے خُدا کے گھر کی مرمت کرے۔
وہ خلقیاہ سردار کاہن کے پاس آیا اور وہ نقدی جو خُدا کے گھر میں لائی گئی تھی جیسے دربان اور لاویوں نے منسی اور افرائیم اور اسرائیل کے سب باقی لوگوں سے اور بنیمین اور یروشلیم کے باشندوں سے لے کر جمع کیاتھا اُس کے سُپرد کی ۔
اور اُنھوں نے اُسے اُن کارندوں کے ہاتھ میں سونپا جو خُداوندکے گھر کی نگرانی کرتے تھے اور اُن کارندوں نے جو خُداوند کے گھر میں کام کرتے تھے اُسے اُس گھر کی مرمت اور درست کرنے میں لگایا۔
یعنی اُسے بڑھئیوں اور معماروں کو دیا کہ گھڑے ہوئے پتھر اور جوڑوں کے لیئے لکڑی خریدیں اور اُن گھروں کے لیے جن کو یہوداہ کے بادشاہوں نے اُجاڑ دیا تھا شہتر بنائے ۔
اور وہ مرد دیانت سے کام کرتے تھے اور یحت اور عبدیاہ لاوی جو بنی مُمری میں سے تھے اُن کی نگرانی کرتے تھے اور بنی قہات ں سے زکریاہ اور مُسلام کراتے تھے اور لاویوں میں سے وہ لوگ تھے جو باجوں ماہر تھے ۔
اور وہ بار برداروں کے بھی دروغہ تھے اور سب قسم قسم کے کام کنے والوں سے کام کراتے تھے اور مُنشی اور مُہتمم اور دربان لاویوں میں سے تھے۔
اور جب وہ اُس نقدی کو جو خُداوندکے گھر میں لائی گئی تھے نکال رہے تھے تو خلقیاہ کاہن کو خُداوند کی توریت کی کتاب جو موسیٰ کی معرفت دی گئی تھی ملی۔
تب خلقیاہ نے سافن مُنشی سے کہا کہ میں نے خُداوند کے گھر میں توریت کی کتاب پائی ہے اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی ۔
اور سافن وہ کتاب بادشاہ کے پاس لے گیا اور پھر اُس نے بادشاہ کو یہ بتایا کہ سب کُچھ جو تُو نے اپنے نوکروں کے سپُر د کیا تھا اُسے وہ کر رہے ہیں۔
اور وہ نقدی جو خُداوند کے گھر میں موجود تھی اُنھوں نے لے کر ظروں اور کارندوں کے ہاتھ میں سونپی ہے ۔
پھر سافن مُنشی نے بادشاہ سے کہا کہ خلقیاہ کاہن نے مُجھے یہ کتاب دی ہے اور سافن نے اُس میں سے بادشاہ کے حضور پڑھا۔
اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ نے توریت کی باتیں سُنی تو اپنے کپڑے پھاڑے۔
ر بادشاہ نے خلقیاہ اور اخی قام سافن اور عبدون بن میکاہ او سافن مُنشی اور بادشاہ اور بادشاہ کے نوکر عسایاہ کو یہ حُکم دیا۔
کہ جاوٴ اور میری طرف سے اور اُن لوگوں کی طرف سے جو اسرائیل اور یہوداہ میں باقی رہ گئے ہیں اس کتاب کی باتوں

کے حق میں جو مل ہے داوند سے پوچھو کیونکہ خُداوند قہر جو ہم پر نازل ہوا بڑا ہے ا س لیئے کہ ہمارے باپ دادا نے خُداون دکے کلام کو نہیں مانا ہے کہ سب کُچھ جو اس کتاب میں لکھا ہے اُس کے مُطابق کرتے ۔

تب خلقیاہ اور جن کو بادشاہ نے حُکم کیا تھا خلدہ نبیہ کے پاس جو توشہ خانہ ے داروغہ سلوم بن توقہت بن خسرہ کی بیوی تھی گئے۔وہ یروشلیم میں مشنہ نامی محلہ میں رہتی تھی۔سو اُنہوں نے اُس سے وہ باتیں کہیں۔

سو اُس نے اُن سے کہا کہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے کہ تُم اس شخص سے جس نے تُم کو میرے پاس بھیجا ہے کہو کہ۔

خُداوند یوں فرماتا ہے دیکھ میں اس جگہ پر اور اس کے باشندوں پر آفت لاؤں گایعنی سب لعنتیں جو اُس کتاب میں لکھی ہیں جو اُنہوں نے شاہِ یہوداہ کے آگے پڑھی ہے۔

کیونکہ اُنہوں نے مُجھے ترک کیا اور غیرمعبودوں کے آگے بخور جلایا اور ہاتھوں کے سب کاموں سے مُجھے غصہ دلایا سو میرا قہر اُس مقام پر نازل ہوا ہے اور دھیما نہ ہوگا۔

رہا شاہِ یہوداہ جس نے تُم کوخُداوند سے دریافت کرنے کو بھیجا ہے سو تُم اُس سے یوں کہنا کہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے کہ اُن باتوں کے بارے میں جو تُم نے سُنی ہیں ۔

چونکہ تیرا دل موم ہوگا اور تُو نے خُداوند کے حضور عاجزی کی جب تُونے اُس کی وہ باتیں سُنیں اور اُس نے اس مقام اور اس کے باشندوں کے خلاف کہی ہیں اور اپنے کو میرے حضور خاکسار بنایا اور اپنے کپڑے پھاڑ کر میرے آگے رویا اس لیئے میں نے بھی تیری سُن لی ہے۔

دیکھ میں تُجھے تیرے باپ دادا کے ساتھ ملاؤں گا اور تُو اپنی گور میں سلامتی سے پُہنچایا جائے گا اور ساری آفت کو جو میں اس مقام اور اس باشندوں پر لاؤں گا تیری آنکھیں نہیں دیکھیں گی سو اُنہوں نے یہ جواب بادشاہ کو پُہنچا دیا۔

تب بادشاہ نے یہوداہ اور یروشلیم کے سب بزرگوں کو بُلوا کر اکٹھا کیا ۔

اور بادشاہ اور سب اہلِ یہوداہ اور یروشلیم کے باشندے کاہن اور لاوی اور سب لوگ کیا چھوٹے کیا بڑے خُداوند کے گھر کو گئیور اُس نے جو عہد کی کتاب خُداوند کے گھر میں ملی تھی اُس کی سب باتیں اُن کو پڑھ سُنائیں ۔

اور بادشاہ اپنی جگہ کھڑا ہوا اور خُداوند کے آگے عہد کیا کہ وہ خُداوندکی پیروی کر گا اور اُس کے حُکموں اور اُس کے شہادتوں اور آئین کو اپنے سار ے دل اور اپنی ساری جان سے مانے گا تا کہ اُس عہد کی اُن باتوں کو جو اُس کتاب میں لکھی تھی پُورا کرے۔

س نے اُن سب کو جو یروشلیم اور بنیمین میں موجود تھے اُس عہد میں شریک کیا اور یروشلیم کے باشندوں نے خُدااپنے دادا کے خُدا کے عہد کے مُطابق عمل کیا۔

ور یوسیاہ نے بنی اسرائیل کے سب علاقوں میں سے سب مکرُوہات کو دفع کیا اور جتنے اسرائیل میں ملے اُن سبھوں سے عبادت یعنی خُداوند اُن کے خُدا کی عبادت کرائی اور وہ اُس کے جیتے جی خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کی پیروی سے نہ ہٹے۔

باب 35

اور یوسیاہ نے یروشلیم میں خُداوند کے لیئے عید فسح کی اور اُنہوں نے فسح کو پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کو ذبح کیا۔
اور اُس نے کاہنوں کو اُن کی خدمت پر مُقرر کیا اور اُن کو خُداوند کے گھر کی خدمت کی ترغیب دی۔
اور اُن لاویوں سے جو خُداوند کے لیئے مُقدس ہو کر تمام اسرائیل کو تعلیم دیتے تھے کہا کہ پاک صندوق کو اُس گھر میں جسے شاہ اسرائیل سلیمان بن د اؤد نے بنایا تھا رکھو۔آگے کو تمہارے کندھوں پر کوئی بوجھ نہ ہوگا۔سو اب تُم خُداوند اپنے خُدا کی اور اُس کی قوم اسرائیل کی خدمت کرؤ۔
اور اپنے آبائی خاندانوں اور فریقوں کے مُطابق جیسا شاہِ اسرائیل داؤد نے لکھا اور جیسا اُس کے بیٹے سلیمان نے لکھا ہے اپنے آپ کو تیار کر لو۔
اور تُم مقدس میں اپنے بھائیوں یعنی قوم کے فرزندوں کے آبائی خاندانوں کی تقسیم کے مُطاق کھڑے ہو تاکہ اُن میں سے ہر ایک کے لیئے لاویوں کے کسی نہ کسی آبائی خاندان کی کوئی شاخ ہو۔
اور فسح کو ذبح کرو اور خُداون کے کلام کے مُطابق جو موسیٰ کی معرفت ملا عمل کرنے کے لیئے اپنے آپ کو پاک کرے اپنے بھائیوں کے لیئے تیار ہو۔
اور یوسیاہ نے لوگوں کے لیئے جتنے وہاں موجود تھے ریوڑوں میں سے برے اور حلوان سن کے سب فسح کی قربانیوں کے لیئے دئے جو گنتی میں تیس ہزار تھے اور تین ہزار بچھڑے تھے ۔یہ سب بادشاہی مال مین سے دئے گئے۔
اور اُس کے سرداروں نے رضا کی قربانی کے طور پر لوگوں کو اور کاہنوں کو اور لاویوں کو دیا۔ خلقیاہ اور زکریا ہ یحیئیل نے جو خُدا کے گھر کے ناظم تھے کاہنوں کو فسح کی قربانی کے لیئے دو ہزار چھ سو بھیڑ بکری اور تیس سو بیل دئے۔
اور کنعنیاہ نے اور اُس کے بھائیوں سمعیاہ اور نتنئیل نے اور یعی ایل اور یوزبد نے جو لاویوں کے سردار تھے لویوں کو فسح کی قربانی کے لیئے پانچ ہزار بھیڑ بکری اور پانچ سو بیل دئے ۔
یوں عبادت کی تیاری ہوئی اور بادشاہ کے حُکم کے مُطابق کاہن اپنی اپنی جگہ پر اور لاوی اپنے اپنے فریقے کے مُطابق کھڑے ہوئے۔
انہوں نے فسح کو ذبح کیا اور کاہنوں نے اُن کے ہاتھ سے خون لے کر چھڑکا اور لاوی کھال کھینچتے گئے۔
پھر اُنہوں نے سوختنی قربانیاں الگ کیں تاکہ وہ لوگوں کے آبائی خاندانوں کی تقسیم کے مُطابق خُداوند کے حضور چڑھانے کو اُن کو دیں جیسا موسیٰ کی کتاب میں لکھا ہے اور بیلوں سے بھی اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔
اور اُنہوں نے دستور کے مُوافق فسح کو آگ پر بھونا اور پاک ہڈیوں کو دیگوں اور ہنڈوں اور کڑاہیوں میں پکایا اور اُن کو جلد لوگوں کو پُہنچادیا۔
اُس نے بعد اُنہوں نے اپنے لیئے اور کاہنوں کے لیئے تیار کیا کیونکہ کاہن یعنی بنی ہارون سوختنی قربانیوں اور چربی کے چڑھانے میں رات تک مشغول رہے۔ سو لاویوں نے اپنے لیئے اور کاہنوں کے لیئے جو بنی ہارون تھے تیار کیا۔
اور گانے والے جو بنی آسف تھے داؤد اور آسف اور ہیمان اور بادشاہ کے غیب بین یدُوتون کے حُکم کے مُوافق اپنی اپنی جگہ میں تھے اور ہر دروازہ پر دربان تھے ۔اُن کو اپنا اپنا کام چھوڑنا نہ پڑا کیونکہ اُن کے بھائی لاویوں نے اُن کے لیئے تیار کیا ۔
سو اُسی دن یوسیاہ بادشاہ کے حُکم کے مُوافق فسح ماننے اور خُداوند کے مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھانے کے لیئے خُداوند کی پُوری عبادت کی تیاری کی گئی۔
بنی اسرائیل نے جو حاضر تھے فسح کو اُس وقت اور فطیری روٹی کی عید کو سات دن تک منایا۔
اُس کی مانند کوئی فسح سموئیل نبی کے دنوں سے اسرائیل میں نہیں منایا گیا تھا اور نہ شاہان اسرائیل میں سے کسی نے ایسی عید فسح کی جیسی یوسیاہ اور کاہنوں اور لاویوں اور سارے یہوداہ اور اسرائیل نے جو حاضر تھے اور یروشلیم کے باشندوں نے کی۔

فسح یوسیاہ کے سلطنت کے اٹھارھویں میں منایا گیا ۔
اس سب کے بعد جب یوسیاہ ہیکل کو تیار کر چُکا تو شاہِ مصر نکوہ نے کر کمیس سے جو فرات کے کنارے ہے لڑنے کے لیئے چڑھائی کی اور یوسیاہ اُس کے مقابلہ کو نکلا۔
لیکن اُس نے اُس کے پاس ایلچیوں سے کہلا بھیجا کہ اَے یہوداہ کے بادشاہ تُجھ سے میرا کیا کام؟ میں آج دب تُجھ پر نہیں بلکہ اُس خاندان پر چڑھائی کر رہا ہوں جس سے میری جنگ ہے اور خُدا نے مُجھ کو جلدی کرنے کا حُکم دیا ہے سو تُو خُدا سے جو میرے ساتھ ہے مزاحم نہ ہوا ۔ایسا نہ ہو کہ وہ تُجھے ہلاک کر دے۔
لیکن یوسیاہ نے اُس نے منہ نہ موڑا بلکہ اُس سے لڑنے کے لیئے اپنا بھیس بدلا ر نکوہ کی بات جو خُدا کے مُنہ سے نکلی تھی نہ مانی اور مجدو کی وادی میں لڑنے کو گیا ۔
اور تیر اندازوں نے یوسیاہ بادشاہ کو تیر مارا اور بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ مُجھے لے چلو کیونکہ میں بُہت زخمی ہوگیا ہوں۔
سو اُس کے نوکروں نے اُسے اُس رتھ پر سے اُتار کر اُس کے دوسرے رتھ پر چڑھایا اور اُسے یرشلیم کو لے گئے اور وہ مرگیا اور اپنے باپ دادا کی قبروں میں دفن ہوا اور سارے یہوداہ اور یروشلیم نے یوسیاہ کے لیئے ماتم کیا۔
اور یرمیاہ نے یوسیاہ پر نوحہ کیا اور گانے والے اور گانے والیاں سب اپنے مرثیوں میں آج کے دن تک یوسیاہ کا ذخر کرتے ہیں۔ یہ اُنہوں نے اسرائیل میں ایک دستور بنا دیااور دیکھو وہ باتیں نوحوں میں لکھی ہیں ۔
اور یوسیا ہ کے باقی کام اور جیساُ داوند کی شریعت میں لکھا ہے اُس کے مُطابق اُسے نیک اعمال۔
اور اُس کے کام شروع سے آخر تک اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کی کتاب میں قلمبند ہیں۔

اور مُلک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے یہو آخز کو اُس کے باپ کی جگہ یروشلیم میں بادشاہ بنایا۔
یہو آخز تیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا ۔اُس نے تین مہینے یروشلیم میں سلطنت کی۔
اور شاہِ مصر نے اُسے یروشلیم میں تخت سے اُتار دیا اور مُلک پر سَو قنطار چاندی اور ایک قنطار سونا جرمانہ کیا۔
اور شاہِ مصر نے اُس کے بھائی الیاقیم کو یہوداہ اور یروشلیم کا بادشاہ بنایا اور اُس کا نام بدل کر یہو یقیم رکھا اور نکوہ اُس کے بھائی یہو آخز کو پکڑکر مصر لے گئے۔
یہو یقیم پچیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے گیارہ برس یروشلیم میں سلطنت کی اور اُس نے وہی کیا جو خُداوند اُس کے خُدا کی نظر میں بُرا تھا۔
اُس پر شاہِ بابل بنوکد نظر نے چڑھائی کی اور اُسے بابل لے جانے کے لیے اُس کے بیڑیاں ڈالیں۔
اور نبوکد نضر خُداوند کے گھر کے کُچھ ظرُوف بھی بابل کو لے گیا اور اُن کو بابل میں اپنے مندر میں رکھا ۔
اور یہو یقیم کے باقی کام اور اُس کے نفرت انگیز اعمال اور جو کُچھ اُس میں پایا گیا وہ اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کی کتاب میں قلمبند ہیں اور اُس کا بیٹا یہویاکین اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔
یہویاکین آٹھ برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے تین مہینے دس دن یروشلیم میں سلطنت کی اور اُس نے وہی کیا جو خُداوند کی نظر میں بُرا تھا۔
اور نئے سال کے شروع ہوتے ہی نبوکد نظر بادشاہ نے اُسے خُداوند کے گھر کے نفیس برتنوں کے ساتھ بابل کو بلوالیا اور اُس کے بھائی صدقیاہ کو یہوداہ اور یروشلیم کا بادشاہ بنایا ۔
صدقیاہ اکیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے گیارہ برس یروشلیم میں سلطنت کی ۔
اور اُس نے وہی کیا جو خُداوند اُس کے خُدا کی نظر میں بُرا تھا اور اُس نے یرمیاہ نبی کے حضور جس نے خُداوند کے منہ کی باتیں اُس سے کہیں عاجزی نہ کی۔
اور اُس نے نبوکد نضر بادشاہ سے بھی جس نے اُسے خُدا کی قسم کھلائی تھی بغاوت کی بلکہ وہ گردن کش ہو گیا اور اُس نے اپنا دل ایسا سخت کر لیا کہ خُداوند اسرائیل کہ خُدا کی طرف رجوع نہ لایا۔
اُس کے سوا کاہنوں کے سب سرداروں اور لوگوں نے اور قوموں کے سب نفرتی کاموں کے مُطابق بڑی بدکاریاں کیں اور اُنہوں نے خُداوند کے گھر کو جسے اُس نے یروشلیم میں مُقدس ٹھہرایا تھا نا پا ک کیا ۔
اور خُداوند اُن کے باپ دادا کے خُدا نے اپنے پیغمبروں کو اُن کے پاس ہر وقت بھیج بھیج کر پیغام بھیجا کیونکہ اُسے اپنے لوگوں اور اپنے مسکن پر تر آتاتھا۔
لیکن اُنہوں نے خُدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھوں میں اُڑایا اور اُس کی باتوں کو نا چیز جانا اور اُس کے نبیوں کی ہنسی اُڑائی یہاں تک کہ خُداوند کا غضب اپنے لوگوں پر ایسا بھڑکا کہ کوئی چارہ نہ رہا۔
چنانچہ وہ کسدیوں کے بادشاہ کو اُن پر چڑھا لایا جس نے اُن کے مُقدس کے گھر میں اُن کے جوانوں کو تلوار سے قتل کیا اور اُس نے کیا جوان کیا کنواری کیا بُڈھا کیا عُمر رسیدہ کسی پر ترس نہ کھایا ۔اُس نے سب کو اُس کے ہاتھ میں دے دیا۔
اور خُدا کے گھر کے سب ظرُوف کیا بڑے کیا چھوٹے ار خُداوند کے گھر کے خزانے اور بادشاہ اور اُس کے سرداروں کے خزانے یہ سب وہ بابل کو لے گیا۔
اور اُنہوں نے خُدا کے گھر کو جلادیا اور یروشلیم کی فصیل ڈھادی اور اُس کے تمام محل آگ سے جلا دئے اور اُس کے سب قیمتی طرُوف کو برباد کیا ۔
اور جو تلوار سے بچے وہ اُن کو بابل لے گیا اور وہاں وہ اُس کے اور اُس کے بیٹوں کے غلام رہے جب تک فارس کی سلطنت شروع نہ ہوئی۔
تاکہ خُداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کی زبانی آیا تھا پُورا ہو کہ مُلک اپنے سبتوں کا آرام پا لے کیونکہ جب تک وہ سُنسان پڑا رہا تب تک یعنی ستر برس تک اُسے سبت کا آرام ملا۔

اور شاہ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے سال اس لیئے کہ خُداوند کا کلام جویرمیاہ کی زُبانی آیا تھا پُورا ہو خُداوند نے شاہ فارس خورس کا دل اُبھارا سو اُس نے اپنی ساری مملکت میں منادی کروائی اور اُس مضمون کا فرمان بھی لکھا کہ۔
شاہ فارس خورس یوں فرماتا ہے کہ خُداوند آسمان کے خُدا نے زمین کی سب مملکتیں مُجھے بخشی ہیں اور اُس نے مُجھ کو تاکید کی ہے کہ میں یروشلیم میں جو یہوداہ میں ہے اُس کے لیئے یک مسکن بناؤں پس تُمہارے درمیان جو کوئی اُس کی ساری قوم میں سے ہو خُداوند اُس کا خُدا اُس کے ساتھ ہو اور وہ دانہ ہو جائے۔

عزرا

باب 1

اور شاہ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے سال میں اسلئے کہ خداوند کا کلام جو یرمیا کی زبانی آیا تھا پورا ہو خداوند نے شاہ فارس خورس کا دل ابھارا۔سو اس نے اپنی تمام مملکت میں منادی کرائی اور اس مضمون کا فرمان بھی لکھا کہ۔
شاہ فارس خورس یوں فرماتا ہے کہ خداوند آسمان کے خدا نے زمین کی سب مملکتیں مجھے بخشی ہیں۔اور مجھے تاکید کی ہے کہ میں یروشلم میں جو یہوداہ میں ہے اسکے لئے ایک مسکن بناؤں۔
پس تمہارے درمیان جو کوئی اسکی ساری قوم میں سے ہواسکا خدا اسکے ساتھ ہو اور وہ یروشلم کو جو یہوداہ میں ہے جائے اور خداوند اسرائیل کے خدا کا گھرجو یروشلم میں ہے بنائے(خدا وہی ہے)۔
اور جو کوئی کسی جگہ جہاں اس نے قیام کیا باقی رہا ہو تو اسی جگہ کے لوگ چاندی اور سونے اور مال اور مواشی سے اسکی مدد کریں اور علاوہ اسکے وہ خدا کے گھر کے لئے جو یروشلم میں ہے رضا کے ہدئے دیں۔
تب یہوداہ اور بنیمین کے آبائی خاندانوں کے سرداراور کاہن اور لاوی اور وہ سب جنکے دل کو خدا نے ابھارا اٹھے کہ جاکر خداوند کا گھر جو یروشلم میں ہے بنائیں۔
اور ان سبھوں نے جو انکے پڑوس میں تھے علاوہ ان سب چیزوں کے جو خوشی سے دی گئیں چاندی کے برتنوں اور سونے اور اسباب اور مواشی اور قیمتی اشیا سے انکی مددکی۔
اور خورس بادشاہ نے بھی خداوند کے گھر کے ان برتنوں کو نکوایا جنکو بنوکد نضر یروشلم سے لے آیا تھا اور اپنے دیوتاؤں کے مندر میں رکھا تھا۔
ان ہی کو شاہ فارس خورس نے خزانچی متردات کے ہاتھ سے نکوایا اور انکو گن کر یہوداہ کے امیر شیس بضر کو دیا۔
اور انکی گنتی یہ ہے۔سونے کی تیس تھالیاں اور چاندی کی ہزار تھالیاں اور انتیس چھریاں۔
اور سونے کے تیس پیالے اور چاندی کے دوسری قسم کے چارسودس پیالے اور اور قسم کے برتن ایک ہزار۔
سونے اور چاندی کے کل ظروف پانچ ہزار چار سو تھے۔شیس بضر ان سبھوں کو جب اسیری کے لوگ بابل سے یروشلم کو پہنچائے گئے لے آیا۔

باب 2

ملک کے جن لوگوں کو شاہ بابل بنوکد نضر بابل کو لے گیا تھا ان اسیروں کی ایری میں سے وہ جو نکل آئے اور یروشلم اور یہوداہ میں اپنے اپنے شہر کو واپس آئے یہ ہیں۔

وہ زر بابل۔یشوع۔نحمیاہ۔سرایا۔رعلایاہ مردکی۔بلشان۔مسفار۔بگوی۔رحوم اور بعنہ کے ساتھ آئے۔

اسرائیلی قوم کے مردوں کا یہ شمار ہے۔بنی پرعوس دو ہزار ایک سو بہتر۔

بنی سفطیاہ تین سو بہتر۔

بنی ارخ سات سو پچھتر۔

بنی پخت موآب جو یشو اور کی اولاد میں سے تھے دوہزار آٹھ سوبار۔

بنی عیلام ایک ہزار دو سو چون۔

بنی زتو نو سو پینتالیس۔

بنی زکی کی سات سو ساٹھ۔

بن بانی چھ سو بیالیس۔

بنی ببی چھ سو تیئیس۔۔

بنی عزگاد ایک ہزار دو سو بائیس۔

بنی ادونقام چھ سو چھیاسٹھ۔

بنی بگوی دو ہزار چھپن۔

بنی عدبن چار سو چون۔

بنی اط حزقیاہ کے گھرانے کے اٹھانوے۔

بنی بضی تین سو تیئیس۔

بنی یورہ ایک سو بارہ۔

بنی حاا شوم دو سو تیئیس۔

بنی جبار پچانوے۔

بیت لحم ایک سو تیئیس۔

اہل نطوفہ چھپن۔

اہل عنتوت ایک سو اٹھائیس۔

بنی عزماوت بیالیس۔

قریت عریم اور کفرہ اور بیروت کے لوگ سات سو تینتالیس۔

رامہ اور جبع کے لوگ چھ سواکیس۔

اہل مکماس ایک سو بائیس۔

بیت ایل اورعی کے لوگ دو سو تیئیس۔

بنی بنو باون۔

بنی مجبیس ایک سو چھپن۔

دوسرے عیلام کی اولاد ایک ہزار دو سوچون۔

بنی حارم تین سو بیس۔

لود اور حادید اور اونو کی اولاد سات سو پچیس۔

یریحو کے لوگ تین سو پنتالیس۔

سناآہ کے لوگ تین ہزار چھ سو تیس۔

پھر کاہنوں یعنی یشوع کے خاندان میں سے یدعیاہ کی اولاد نو سو تہتر۔

بنی امیر ایک ہزار باون۔
بنی فشحور ایک ہزار دو سو سینتالیس۔
بنی حارم ایک ہزار سترہ۔
اور لاویوں یعنی ہودا ویاہ کی نسل میں سے یشوع اور قدی ایل کی اولاد چوہتر۔(41۔(گانے والوں میں سے بنی آسف ایک سواٹھائیس۔
اور بانوں کی نسل میں سے بنی سلوم بنی اطیر۔بنی طلمون۔بنی عقوب۔بنی خطیطا۔بنی سوبی سب ملکر ایک سو انتالیس۔
اور نتےنیم میں سے بنی ضیحا۔بنی حسوفا۔بنی طبعوت۔
بنی قروس بنیسیعا۔بنی فدون
بنی لبانہ،بنی حجابہ۔بنی عقوب۔
بنی حجاب۔بنی شملی۔بنی حنان۔
بنی جدیل۔بنی حجر بنی رآیاہ۔
بنی صین۔بنی نقودا۔بنی جزام۔
بنی عا۔بنی فاسیخ۔بنی بسی۔
بنی اسناہ۔ بنی معونیم۔بنی نفی سیم۔
بنی بقبوق ۔بنی حقوفا۔بنی حرحور۔
بنی بضلوت۔بنی محیدا یبنی حرشا۔
بنی برقوس۔بنی سیسرا۔بنی تامح۔
بنی نضیاح۔بنی خطیفا۔
سلیمان کے خادموں کی اولاد بنی سوطی۔بنی حسوفرت بنی فرودا۔
بنی یعلہ۔بنی درقون۔بنی جدیل۔
بنی سفطیاہ۔بنی خطیل۔بنی فوکرت ضبائم۔بنی امی۔
سب نتنیم اور سلیمان کے خادموں کی اولاد تین سو بانوے۔
اور جو لوگ تل ملح اور تل حرسا اور کروب اور ازان اور امیر سے گئے تھے سو یہ ہیں پر یہ لوگ اپنے اپنے آبائی خاندان اور نسل کا پتا نہیں دے سکے کہ اسرائیل کے ہیں یا نہیں۔
یعنی بنی دلایاہ۔بنی طوبیاہ۔بنی نقادا چھ سو باون۔
اور کاہنوں کی اولاد میں سے بنی حبایاہ۔ بنی بقوص۔بنی برزلی جس نے جلعادی بزدلی کی بیٹوں میں سے ایک کو بیاہ لیا اور انکے نام سے کہلایا۔
انہوں نے اپنی پسند انکے درمیان جوندبناموں کے مطابق گنے گئےتھے ڈھونڈی پر نہ پائی۔اسلئے وہ ناپاک سمجھے گئے اور کہانت سے خارج ہوئے۔
اور حاکم نے ان سے کہا کہ جب تک کوئی کاہن اوریم وتمیم لئے ہوئے نہ اٹھے تب تک وہ پاکترین چیزوں میں سے نہ کھائیں۔
ساری جماعت مل کر بیالیس ہزار تین سو ساٹھ کی تھی
ان کے علاوہ ان کے غلاموں اور لونڈیوں کا شمار سات ہزار تین سو سینتیس تھا اور ان کے ساتھ دو سو گانے والے اور گانے والیاں تھیں۔
ان کے گھوڑے سات سو چھتیں ان کے خچر دو سو پینتالیس۔
ان کے اونٹ چار سو پینتیس اور ان کے گدھے چھ ہزار سات سو بیس تھے
اور آبائی خاندانوں کے بعض سرداروں نے جب وہ خداوند کے گھر میں جو یروشلم میں ہے آئے تو خوشی سے خدا کے مسکن کے لئے ہدئے د۲ے تاکہ وہ پھر اپنی جگہ پر تعمیر کیا جائے۔
انہوں نے اپنے مقدور کے موافق کام کے خزانہ میں سونے کے اکسٹھ ہزار درہم اور چاندی کے پانچ ہزار منہ اور کاہنوں

کے ایک سو پیراہن دئے۔

سو کاہن اور لاوی اور بعض لوگ اور گانے ولے اور دربان اور نتنیم اپنے اپنے شہر میں اور سب اسرائیلی اپنے اپنے شہر میں جس گئے

جب ساتواں مہینہ آیا اور اپنی بنی اسرائیل اپنے شہر میں جس گئے تو لوگ یک تن ہو کر یروشلم میں اکٹھے ہوئے۔
تب یشوع بن یوصدق اور اس کے بھائی جو کاہن تھے اور زربابل بن سالتی ایل اور اس کے بھائی اٹھ کھڑے ہوئے اور انہوں نے اسرائیل کے خدا کا مذبح بنایا تاکہ اس پر سوختنی قربانییاں چڑھائیں جیسا مرد خدا موسی کی شریعت میں لکھا ہے۔
اور انہوں نے مذبح کو اس کی جگہ پر رکھا کیونکہ ان اطراف کی قوموں کےسبب سے ان کو خوف رہا اور وہ اس پر خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں یعنی صبح وشام کی سوختنی قربانیوں چڑھانے لگے۔
اور انہوں نے نوشتہ کے مطابق خیموں کی عید منائی اور روز کی سوختنی قربانیاں گن گن کر جیسا جس دن کا فرض تھا دستور کے موافق چڑھائیں۔
اس کے بعد دائمی سوختنی قربانی اور نئے چاند کی اور خداوند کی ان سب مقرر عیدوں کی جو مقدس ٹھہرائی گئی تھیں اور ہر شخص کی طرف سے ایسی قربانیاں چڑھائیں جو رضا کی قربانی خوشی سے خداوند کے لئے گذرانتا تھا۔
ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ سے وہ خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں چڑھانے لگے پر خداوند کی ہیکل کی بنیاد ہنوز ڈالی نہ گئی تھی۔
اور انہوں نے معاروں اور بڑھیوں کی نقدی وی اور صیدانیوں اور صوریوں کو کھانا پینا اور تیل دیا تاکہ وہ دیودار کے لٹھے لبنان سے یافا کو سمند کی راہ سے لائیں جیسا ان کو شاہ فارس خورس سے پروانہ ملا تھا۔
پھر ان کے خدا کے گھر میں جو یروشلم میں ہے آپہنچنے کے بعد دوسرے برس کے دوسرے مہینے میں زربابل بن سالتی اور یشوع بن یوصدق نے اور ان کے باقی بھائی کاہنوں اور لاویوں اور سبھوں نے جو اسیری سے لوٹ کر یروشلم کو آئے تھے کام شروع کیا اور لاویوں کو جو بیس برس کے اور اس سے اوپر تھے مقرر کیا کہ خداوند کے گھر کے کام کی نگرانی کریں۔
تب یشوع اور اس کے بیٹے اور بھائی اور قدی ایل اور اس کے بیٹے جو یہوداہ کی نسل سے تھے مل کر اٹھے کہ خدا کے گھر میں کاریگروں کی نگرانی کریں اور بنی حنداد بھی اور ان کے بیٹے اور بھائی جو لاوی تھے ان کے ساتھ تھے۔
سو جب معار خداوند کی ہیکل کی بنیاد ڈالنے لگے تو انہوں نے کاہنوں کو اپنے اپنے پیراہن پہنے اور نرسنگے لئے ہوئے اور آسف کی نسل کے لاویوں کو جھانجھ لئے ہوئے کھڑا کیا کہ شاہ اسرائیل داود کی ترتیب کے مطابق خداوند کی حمد کریں۔
سووہ باہم نوبت بہ نوبت خداوند کی ستایش اور شکر گذاری میں گاگا کر کہنے لگے کہ وہ بھلا ہے کیونکہ اس کی رحمت ہمیشہ اسرائیل پر ہے۔جب وہ خداوند کی سترایش کر رہے تھے تو سب لوگوں نے بلند آواز سے نعرہ مارا اس لئے کہ خداوند کے گھر کی بنیاد پڑی تھی ۔
لیکن کاہنوں اور لاویوں اور آبائی خاندانوں کے رداروں میں سے بہت سے عمر رسیدہ لوگ جنہوں نے پہلے گھر کو دیکھا تھا اس وقت جب اس گھر کی بنیاد ان کی آنکھوں کے سامنے ڈالی گئی تو بڑی آواز سے چلا کر رونے لگے اور بہترے خوشی کے مارے زور زور سے للکارے۔
سو لوگ خوشی کی آواز کے شور اور لوگوں کے رونے کی صدا میں امتیاز نہ کرسکے کیونکہ لوگ بلند آواز سے نعرے مار رہے تھے اور آواز دور تک سنائی دیتی تھی۔

باب 4

جب یہوداہ بنیمین کے دشمنوں نے سنا کہ وہ جو اسیر ہوئے تھے خداوند اسرائیل کے خدا کے لئے ہیکل کو بنا رہے ہیں۔

تو وہ زربابل اور آبائی خاندانوں کے سرداروں کے پاس آکر ان سے کہنے لگے کہ ہم کو بھی اپنے ساتھ بنانے دو کیونکہ ہم بھی تہمارے خدا کے طالب ہیں جیسے تم ہو اور ہم شاہ اسور اسرحدون کے دنوں سے جو ہک کو یہوں لایا اس کے لئے قربانی چڑھاتے ہیں۔

لیکن زربابل اور یشوع اور اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے باقی سرداروں نے ان سے کہا کہ تمہارا کام نہیں کہ ہمارے ساتھ خدا کے لئے گھر بناؤ بلکہ ہم آپ ہی مل کر خداوند اسرائیل کے خدا کےلئے اسے بنائیں گے جیسا شاہ فارس خورس نے ہم کو حکم کیا ہے۔(تب ملک کے لوگ یہوداہ کے لوگوں کی مخالفت کرنے اور بناتے وقت ان کو تکلیف دینے لگے۔

اور شاہ فارس خورس کے جیتے جی بلکہ شاہ فارس خورس دارا کی سلطنت تک ان کے مقڈود کو باطل رکھنے کے لئے ان کے خلاف مشیروں کو اجرت دیتے رہے۔

اور اخسویرس کے عہد سلطنت یعنی اس کی سلطنت کے شروع میں انہوں نے یہوداہ اور یروشلم کے باشندوں کی شکایت لکھ بھیجی ۔

پھر ارتخششتا کے دنوں میں بشلام اور متردات اور طابیل اور اس کے باقی رفیقوں نے شاہ فارس ارتخششتا کو لکھا۔ ان کا خط ارامی حروف اور ارامی زبان میں لکھا تھا۔

رحوم دیوان اور شمسی منشی نے ارتخششتا بادشاہ کو یروشلم کے خلاف یوں خط لکھا۔

سورحوم دیوان اور شمسی منشی اوران کے باقی رفیقوں نے جو دینہ اور افارستکہ اور طرفیلہ اور فارس اور ارک اور بابل اور سوسن اور دہ اور عیلام کے تھے۔

اور باقی ان قوموں نے جن کو اس بزرگ و شریف اسنفر نے پار لا کر شہر سامریہ اور دریاکے اس پار کے باقی علاقہ میں بسایا تھا وغیرہ وغیرہ اس کو لکھا۔

اس خط کی نقل جو انہوں نے ارخششتا بادشاہ کے پاس بھیجا یہ ہے۔ آپ کے غلام یعنی وہ لوگ جو دریا پار رہتے ہی وغیرہ

بادشاہ پر روشن ہو کہ یہودی لوگ جو حضور کے پاس سے ہمارے درمیان یروشلم میں آئے ہیں وہ اس باغی اور فسادی شہر کو بنارہے ہیں۔ چنانچہ دیواروں کو ختم اور بنیادوں کی مرمت کر چکے ہیں۔

سو بادشاہ پر روشن ہو جائے کہ اگر یہ شہر بن جائے اور فصیل تیار ہو جائے تو وہ خراج چنگی یا محصول نہیں دیں گے اور آخر بادشاہوں کو نقصان ہو گا۔

سو چونکہ ہم حضور کے دولت خانہ کا نمک کھاتے ہیں اور مناسب نہیں کہ ہمارے سامنے بادشاہ کی تحقیر ہو اس لئے ہم نے لکھ کر بادشاہ کو اطلاع دی ہے۔

تاکہ حضور کے باپ دادا کے دفتر کی کتاب میں تفتیش کی جائے تو اس دفتر کی کتاب سے حضور کو معلوم ہوگا اور یقین ہو جائیگا کہ یہ شہر فتنہ انگیز شہر ہے جو بادشاہوں اور صوبوں کو نقصان پہنچاتا رہا ہے اور قدیم زمانہ سے اس میں فساد برپا کرتے رہے ہیں۔ اسی سبب سے یہ شہر اجاڑ دیا گیا تھا۔

اور ہم بادشاہ کو یقین دلاتے ہیں کہ یہ شہر تعمیر ہو اور اس دریا پار کچھ نہ رہے گا۔

تب بادشاہ نے رحوم دیوان اور شمسی منشی اور ان کے باقی رفیقوں کو جو سامریہ اور دیرا پار کے باقی ملک میں رہتے ہیں یہ جب بھیجا کہ سلام وغیرہ۔

جو خط تم نے ہمارے پپاس بھیجا وہ میرے حضور صاف صاف پڑھا گیا۔

اور میں نے حکم دیا اور تفتیش ہوئی اور معلوم ہوا کہ اس شہر نے قدیم زمانہ سے بادشاہوں سے بغاوت کی ہے اور فتنہ اور فساد اس میں ہوتا رہا ہے۔

اور یروشلم میں زور آور بادشاہ بھی ہوئے ہیں جنہوں نے دریا پار کے سارے ملک پر حکومت کی ہے اور خراج چنگی اور محصول ان کو دیا جاتا تھا۔
سو تم حکم جاری کرو کہ یہ لوگ کام بند کریں اور یہ شہر نہ بنے جب تک میری طرف سے فرمان جاری نہ ہو۔
خبردار اس میں سستی نہ کرنا۔بادشاہوں کے نقصان ک لئے خرابی کیوں بڑھنے پائے؟۔
سو جب ارتخششتا بادشاہ کے خط کی نقل رحوم اور شمسی منشی اور ان کے رفیقوں کے سامنے پڑھی گئی تو وہ جلد یہودیوں کے پاس یروشلم کو گئے اور جبراور زور سے ان کو روک دیا۔
تب خدا کے گھر کا جو یروشلم میں ہے کام موقوف ہوا اور شاہ فارس دارا کی سلطنت کے دوسرے برس تک بند رہا۔

باب 5

پھر بنی حججی بنی اور زکریاہ بن عدو ان یہودیوں کے سامنے جو یہوداہ اور یروشلم میں تھے نبوت کرنے لگے انہوں نے اسرائیل کے خدا کے نام سے ان کے سامنےنبوت کی۔
تب زربابل بن سالتی ایل اور یشوع بن یوصدق اٹھے اور خدا کے گھر کو جو یروشلم میں ہے بنانے لگے اور خدا کے وہ بنی ان کے ساتھ ہو کر ان کی مدد کرتے تھے۔
ان ہی دنوں دریا پار کا حاکم تتنی اور شتر بوزلی اور ان کے ساتھی ان کے پاس آکر ان سے کہنے لگے کہ کس کے فرمان سے غم اس گھر کو بناتے اور اس فصیل کرتے ہو؟۔
تب ہم نے ان سے اس طرح کہا کہ ان لوگوں کے کیا نام ہیں جو اس عمارت کو بنارہے ہیں؟۔
پر یہودیوں کے بزرگوں پر ان کے خدا کی نظر تھی۔سو انہوں نے ان کو نہ روکا جب تک کہ وہ معاملہ دار تک نہ پہنچا اور پھر اس کے بارے میں خط کے ذریعہ سے جواب نہ آیا۔
اس خط کی نقل جو دریا پار کے تتنی اور شتر بوزنی اور اس کے افارسکی رفیقوں نے جو دریا پار تھے دارا بادشاہ کو بھیجا۔
انہوں نے اس کے پاس ایک خط بھیجا جس میں یوں لکھا تھا دارا بادشاہ کی ہر طرح سلامتی ہو!۔
بادشاہ کو معلوم ہو کہ ہم یہوداہ کے صوبہ میں خدای تعالی کے گھر کو گئے۔وہ بڑے بڑے پتھروں سے بنرہا اور دیواروں پر کڑیاں دھری جارہی ہیں اور کام خوب کوشش سے ہورہا ہے اور ان کے ہاتھوں ترقی پارہا ہے۔
تب ہم نے ان بزرگوں سے سوال کیا اور ان سے یوں کہا کہ تم کس کے فرمان سے اس گھر کو بناتے اور اس دیوار کو تمام کرتے ہو؟۔
اور ہم نے ان کے نام بھی پوچھے تاکہ ہم ان لوگوں کے نام لکھ کر حضور کو خبر یں کہ ان کے سردار کون ہیں۔
اور انہوں نے ہم کو یوں جواب دیا کہ ہم زمین وآسمان کے خدا کے بندے ہیں اور جسے اسرائیل کے ایل بڑے بادشاہ نے بنا کر تیار کیا تھا۔
لیکن جب ہمارے باپ دادا نے آسمان کے خدا کو غصہ دلایا تو اس نے ان کو شاہ بابل بنوکدنضر کسدی کے ہاتھ میں کردیا جس نے اس گھر کو اجاڑ دیا اور لوگوں کو بابل کو لے گیا۔
لیکن شاہ بابل خورس کے پہلے سال خورس بادشاہ نے حکم دیا کہ خدا کا یہ گھر بنایا جائے۔
اور خدا کے گھر کے سونے اور چاندی کے ظروف کو بھی جن کو بنوکدنضر یروشلم کی ہیکل سے نکال کر بابل کے مندر میں لے آیا تھا ان کو خورس بادشاہ نے بابل کے مندر سے نکالا اور ان کو شیبضر نامی ایک شخص کو جسے اس نے حاکم بنایا تھا سونپ دیا۔
اور اس سے کہا کہ ان برتنوں کو لے اور جااور ان کو یروشلم کی ہیکل میں رکھ اور خدا کا مسکن اپنی جگہ پر بنایا جائے۔
تب اسی شیبضر نے آکر خدا کے گھر کی جو یروشلم میں ہے بنیاد ڈالی اور اس وقت سے اب تک یہ بن رہا ہے پر ابھی تیار نہیں ہوا۔
سو اب اگر بادشاہ مناسب جانے تو بادشاہ کے دولت خانہ میں جو بابل میں ہے تفتیش کی جائے کہ خورس بادشاہ نے خدا کے اس گھر کو یروشلم میں بنانے کا حکم دیا تھا یا نہیں اور اس معاملہ میں بادشاہ اپنی مرضی ہم پر ظاہر کرے۔

تب دارا بادشاہ کے حکم سے بابل کے اس تواریخی کتب خانہ میں جس میں خزانے دھرے تھے تفتیش کی گئی
چنانچہ اخمتا کے محل میں جو مادے کے صوبہ میں واقع ہے ایک طومار ملا جس میں یہ حکم لکھا ہوا تھا۔
خورس بادشاہ کے پہلے سال خورس بادشاہ نے خدا کے گھر کی بات جو یروشلم میں ہے حکم کیا کہ وہ گھر یعنی وہ مقام جہاں قربانیاں کرتے ہیں بنایا جائے اور اس کی بنیادیں مضبوطی سے ڈالی جائیں اس کی اونچائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی ساٹھ ہاتھ ہو۔
تین ردے بھاری پتھروں کے اور ایک ردہ نئی لکڑی کا ہو اور خرچ شاہی محل سے دیا جائے ۔
اور خدا کے گھر کے سونے اور چاندی کے برتن بھی جن کو بنوکدنضر اس ہیکل سے جو یروشلم میں ہے نکال کر بابل کو لایا واپس دئے جائیں اور یروشلم کی ہیکل میں اپنی اپنی جگہ پہنچائے جائیں اور تو ان کو خدا کے گھر میں رکھ دینا۔
سو تو اے دریا پار کے حاکم تتنی اور شتر بوزنی اور تمہارے افارسکی رفیق جو دریا پار ہیں تم وہاں سے دور رہو۔
خدا کے اس گھر کے کام میں دست اندازی نہ کرو۔یہودیوں کا حاکم اور یہودیوں کے بزرگ خدا کے گھر کو اس کی جگہ پر تعمیر کریں۔
علاوہ اس کے خدا کے اس گھر کے بنانے میں یہودیوں کے بزرگوں کے ساتھ تم کو کیا کرنا ہے۔سو اس کی بابت میرا یہ حکم ہے کہ شاہی مال میں سے یعنی دریا پار کے خراج میں سے ان لوگوں کو بلاتوقف خرچ دیاجائےتاکہ ان کو ان کو رکنا نہ پڑے۔
اور آسمان کے خدا کی سوختنی قربانیوں کے لئے جس جس چیز کی ان کو ضرورت ہو یعنی بچھڑے اور مینڈھے اور حلوان اور جتنا گیہوں اور نمک اور مے اور تیل وہ کاہن جو یروشلم میں ہیں بتائیں وہ سب بلاناغہ روز بروز ان کو دیا جائے۔(تاکہ وہ آسمان کے خدا کے حضور راحت انگیز قربانیاں چڑھائیں اور بادشاہ اور شاہزادوں کی عمر درازی کے لئے دعا کریں۔
میں نے یہ حکم بھی دیا ہے کہ جو شخص اس فرمان کو دل دے اس کے گھر میں سے کڑی نکالی جائے اور اسے اسی پر چڑھا کر سولی دی جائے اور اس بات کے سبب سے اس کا گھر کوڑا خانہ بنا دیا جائے۔
اور وہ خدا جس نے اپنا نام وہاں رکھنا ہے سب بادشاہوں اور لوگوں کو جوخدا کے اس گھر کو جو یروشلم میں ہے ڈھانے کی غرض سے اس حکم کو بدلنے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں غارت کرے۔ مجھ دارا نے حکم دے دیا اس پر بڑی کوشش سے عمل ہو۔
تب دریا پار کے حاکم تتنی اور شتر بوزنی اور ان کے رفیقوں نے دارا بادشاہ کے فرمان بھیجنے کے بب سے بلا توقف اس کے مطابق عمل کیا۔
سو یہودیوں کے بزرگ حجی بنی اور زکریا بن عدو کی بنوت کے سبب سے تعمیر کرتے اور کامیاب ہوتے رہے اور انہوں نے اسرائیل کے خدا کے حکم اور خورس اور دارا اور شاہ فارس ارتخششتا کے حکم کے مطابق اسے بنایا اور تمام کیا۔
سو یہ مسکن ادار کے مہینے کی تیسری تاریخ میں دارا بادشاہ کی سلطنت کے چھٹے برس تما ہوا۔
اور بنی اسرائیل اور کاہنوں اور لاویوں اور اسیری کے باقی لوگوں نے خوشی کے ساتھ خدا کے اس گھر کی تقدیس کی۔
اور انہوں نے خدا کے اس گھر کی تقدیس کے موقع پر سو بیل اور دو سو مینڈھے اور چار سو برے اور سارے اسرائیل کی خطا کی اربانی کے لئے اسرائیل کے قبیلوں کے شمار کے مطابق بارہ بکرے چڑھائے۔
اور جیسا موسی کی کتاب میں لکھا ہے انہوں نےکاہنوں کو ان کی تقسیم اور لاویوں کو ان کے فریقوں کے مطابق خدا کی عبادت کے لئے جو یروشلم میں ہوتی ہے مقرر کیا۔
اور پہلے مہینے کی چودھعیں تاریخ کو ان لوگوں نے جو اسیری سے آئے تھے عید فسح منائی۔
کیونکہ کاہنوں اور لاویوں نے ایک تن ہو کر اپنے آپ کو پاک کیا تھا۔وہ سب کے سب پاک تھے اور انہوں نے ان سب لوگوں کے لئے جو اسیری سے آئے تھے اور اپنے بھائی کاہنوں کے لئے اور اپنے واسطے کوذبح کیا۔
اور بنی اسرائیل نے جو اسیری سے لوٹے تھے اور ان سبھوں نے جو خداوند اسرائیل کے خدا کے طالب ہونے کے لئے

اس سرزمین کی اجنبی قوموں کی نجاستوں سے الگ ہو گئے تھے فسح کھایا۔
اور خوشی کے ساتھ سات دن تک فطیری روٹی کی عید منائی کیونکہ خداوند نے ان کو شادمان کیا تھا اور بادشاہ کے دل کو ان کی طرف مائل کیا تھا تاکہ وہ خدا یعنی اسرائیل کے خدا کے مسکن کے بنانے میں ان کی مدد کرے۔

باب 7

ان باتوں کے بعد شاہ فارس ارتخششتا کے دور سلطنت میں عزرا بن سرایاہ بن عزریاہ بن خلقیاہ
بن سلوم بن صدوق بن اخیطوب۔
بن امریاہ بن عزریاہ بن مرایوت۔
بن زراخیاہ بن عزی بن بقی۔
بن ابیسوع بن فینحاس بن الیعزر بن ہارون سردار کاہن۔
یہی عزرابابل سے گیا اور وہ موسی کی شریعت میں جست خداوند اسرائیل کے خدا نے دیا تھا ماہر فقیہہ تھا اور چونکہ خداوند اس کےخدا کا ہاتھ اس پر تھا بادشاہ نے اس کی سب درخواستیں منظور کیں۔
اور بنی اسرائیل اور کاہنوں اور لاویوں اور گانے والوں اور دربانوں اور نتنیم میں سے کچھ لوگ ارتخششتا بادشاہ کے ساتویں سال ریوشلم میں آئے۔
اور وہ بادشاہ کی سلطنت کے ساتویں برس کے پانچویں مہینے یروشلم میں پہنچا۔
کیونکہ پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو تو وہ بابل سے چلا اور پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ کو یروشلم میں آپہنچا کیونکہ اس کے خدا کی شفقت کا ہاتھ اس پر تھا۔
اس لئے کہ عزرا آمادہ ہو گیا تھا کہ خداوند کی شریعت کا طالب ہو اور اس پر عمل کرے اور اسرائیل میں آئین اور احکام کی تعلیم دے۔
اور عزرا کاہن اور فقیہہ یعنی خداوند کے اسرائیل کو دے ہوئے احکام اور آئین کی باتوں کے فقیہہ کو جو خط ارتخششتا بادشاہ نے عنایت کیا اس کی نقل یہ ہے۔
ارتخششتا شاہنشاہ کے طرف سے عزرا کاہن یعنی آسمان کے خدا کی شریعت کے فقیہہ کامل وغیرہ وغیرہ کو۔
میں یہ فرمان جاری کرتا ہوں کہ اسرائیل کے جو لوگ اور ان کے کاہن اور لاوی میری مملکت میںہیں ان میں ہے جتنے اپنی خوشی سے یروشلم کو جانا چاہتے ہیں تیرے ساتھ جائیں۔
کیونکہ تو بادشاہ اور اس کے ساتویں مشیروں کی طرف سے بھیجا جاتا ہے تاکہ اپنے خدا کی شریعت کے مطابق جو تیرے ہاتھ میں ہے یہوداہ اور یروشلم کا حال دریافت کرے۔
اور جو چاندی اور سونا بادشاہ اور اس کے مشیروں نے اسرائیل کے خدا کو جس کا مسکن یروشلم میں ہے اپنی خوشی سے نذر کیا ہے لے جائے۔
اور جس قدر چاندی سونا بابل کے سارے صوبہ سے تجھے ملے گا اور جو خوشی کے ہدئے لوگ اور کاہن اپنے خدا کے گھر کے لئے جویروشلم میں ہے اپنی خوشی سے دیں ان کو لے جائے۔
اس لئے اس روپیے سے بیل اور مینڈھے اور حلوان اور ان کی نذر کی قربانیاں اور ان کے تپاون کی چیزیں تو بڑی سے خریدنا اور ان کو اپنے خدا کے گھر کے مذبح پر جو یروشلم میں ہے چڑھانا۔
اور تجھے اور تیرے بھائیوں کو باقی چاندی سونے کے ساتھ جو کچھ کرنا مناسب معلوم ہو وہی اپنے خدا کی مرضی کے مطابق کرنا۔
اور جو برتن تجھے تیرے خدا کے گھر کی جماعت کے لئے سونپے جاتے ہیں ان کو یروشلم کے خدا کے حضور دے دینا۔
اور جو کچھ اور تیرے خدا کے گھر کے لئے ضروری ہو جو تجھے دینا پڑے اسے شاہی خزانہ سے دینا۔
اور میں ارتخسستا بادشاہ خود دریا پار کے سب خزانچیوں کو حکم کرتا ہوں کہ جو کچھ عزرا کاہن آسمان کے خدا کی شریعت کا فقیہہ تم سے چاہے وہ بلا توقف کیا جائے۔
یعنی سو قنطار چاندی اور سو کر گیہوں اور سو بت مے اور سوبت تیل تک اور نمک بے اندازہ ۔
جو کچھ آسمان کے خدا نے حکم کیا ہے سو ٹھیک ویسا ہی آسمان کے خدا کے گھر کے لئے کیا جائے کیونکہ بادشاہ اور شاہزادوں کی مملکت پر غضب کیوں بھڑکے؟۔

اور تم کو ہم آگاہ کرتے ہیں کہ کاہنوں اور لاویوں اور گانے والوں اور دربانوں اور نتنیم اور خدا کے اس گھر کے خادموں می سے کسی پر خراج چنگی یا محصول لگانا جائز نہ ہاگا۔
اور اے عزرا تو اپنے خدا کی اس دانش کے مطابق جو تجھ کو عنایت ہوئی حاکموں اور قاضیوں کو مقرر کرتا کہدریا پار کے سب لوگوں کا جو تیرے خدا کی شریعت کو جانتے ہیں انصاف کریں اور تم اس کو جو نہ جانتا ہو سکھاؤ۔
اور جو کوئی تیرے خدا کی شریعت پر اور بادشاہ کے فرمان پر عمل نہ کرے اس کو بلا توقف قانونی سزا دی جائۓ۔خواہ موت یا جلاوطنی یا مال کی ضبطی یا قید کی
خداوند ہمارے باپ دادا کا خدا مبارک ہو جس نے یہ بات بادشاہ کے دل میں ڈالی کہ خداوند کے گھر کو جو یروشلم میں ہے آراستہ کرے۔
اور بادشاہ اور اس کے مشیروں کے حضور اور بادشاہ کےسب عالی قدر سرداروں کے آگے اپنی رحمت مجھ پر کی اور میں نے خداوند اپنے خدا کے ہاتھ سے جو مجھ پر تھا تقویت پائی اور میں نے اسرائیل میں سے خاص لوگوں کو اکٹھا کیا کہ وہ میرے ہمراہ چلیں۔

باب 8

ارتخششتا بادشاہ کے دور سلطنت میں جو لوگ میرے ساتھ بابل سے نکلے ان کے آبائی خاندانوں کے سردار یہ ہیں اور ان کا نسب نامہ یہ ہے
اپنی فینحاس میں سے جیرسوم بنی اتمر میں سے دانی ایل بنی داؤد میں سے حطوش۔
بنی سکنیاہ کی نسل کے بنی پر عوص میں سے زکریاہ اور اس کے ساتھ ڈیڑھ سو مرد نسب نامہ کی رو سے گنے گئے تھے۔
بنی پخت موآب میں سے الیہوعینی بن زراخیاہ اور اس کے ساتھ دو سو مرد۔
اور بنی سکنیاہ میں سے یحزی ایل کا بیٹا اور اس کے ساتھ تین سو مرد۔
اور بنی عدین میں سے عبد بن یونتن اور اس کے ساتھ پچاس مرد۔
اور بنی عیلام میں سے یسعیاہ بن عتلیاہ اور اس کے ساتھ مرد۔
اور بنی سفطیاہ میں سے زبدیاہ بن میکاایل اور اس کے ساتھ اسی مرد۔
اور بنی یوآب میں سے عبدیاہ بن یحی ایل اور اس کے ساتھ دو سو اٹھارہ مرد۔
اور بی سلومیت میں سے یوسفیاہ کا بیٹا اور اس کے ساتھ ایک سو ساٹھ مرد۔
اور بنی ببی میں سے زکریا بن ببی اور اس کے ساتھ اٹھائیس مرد۔
اور بنی عزجاد میں سے یوحنان بن ہقاطان اور اس کے ساتھ ایک سو دا مرد۔
اور بنی ادونقام میں سے جو سب سے پیچھے گئے ان کے نام یہ ہیں الیفلط اور یعنی ایل اور سمعیاہ اور ان کے ساتھ ساٹھ مرد۔
اور بنی بگوی میں سے عوطی اور زبود اور ان کے ساتھ ستر مرد۔
پھر میں نے ان کو اس دریا کے پاس جو اہاوا کی سمت کو بہتا ہے اکٹھا کیا اور وہاں ہم تین دن خیموں میں رہے اور میں نے لوگوں اور کاہنوں کا ملا خطہ کیا پر بنی لاوی میں سے کسی نہ پایا۔
تب میں نے الیعزر اور اریبل اور سمعیاہ اور الناتن اور یریب اور الناتن اور الناتن اور زکریاہ اور مسلام کو جورئیس تھے اور یویریب اور الناتن کو جو معلم تھے بلوایا۔
اور میں نے ان کو کسیفیا نام ایک مقام میں اؤد سردار کے پاس بھیجا اور جو کچھ ان کو ادو اور اس کے بھائیوں نتنیم سے کسیفیا میں کہنا تھا بتایا کہ وہ ہمارے خدا کے گھر کے لئے خدمت کرنے والے ہمارے پاس لے آئیں۔
اور چونکی ہمارے خدا کی شفقت کا ہاتھ ہم پر تھا اس لئے وہ محلی بن لاوی بن اسرائیل کی اولاد میں سے ایک دانش اٹھارہ آدمیوں کو۔
اور حسبیاہ کو اور اس کے ساتھ بنی مراری میں سے یسعیاہ کو اور اس کے بھائیوں اور ان کے بیٹوں یعنی بیس آدمیوں کو۔
اور نتنیم میں سے جن کو داؤد اور امیروں نے لاویوں کی خدمت کے لئے مقرر کیا تھا دو سو بیس نتنیم کو لے آئے۔ان سبھوں کے نام بنادئے گئے تھے۔
تب میں نے اہاوا کے دریا پر روزہ کی منادی کرائی تاکہ ہم اپنے خدا کے حضور اس اپنے اور اپنے بال بچوں اور اپنے مال کے لئے سیدھی راہ طلب کرنے کو فروتن بنیں۔
کیونکہ میں نے شرم کے باعث بادشاہ سے سپاہیوں کے جتھے اور سواروں کے لئے درخواست نہ کی تھی تاکہ وہ راہ می دشمن کے مقابلہ میں ہماری مدد کریں کیونکہ ہم نے بادشاہ سے کہاتھا کہ ہمارے خدا کا ہاتھ بھلائی کے لئے ان سب کے ساتھ ہے جو اس کے طالب ہیں اور اس کا زور اور قہران اب کے خلاف ہے جو اسے ترک کرتے ہیں۔
سو ہم نے روزہ رکھ کر اس بات کے لئے اپنے خدا سے منت کی اور اس نے ہماری سنی۔
تب میں نے سردار کاہنوں میں سے بارہ کو یعنی سربیاہ اور حسبیاہ اور ان کے ساتھ ان کے بھویئوں میں سے دس کو الگ کیا۔

اور ان کو وہ چاندی سونا اور ظروف یعنی وہ ہدیہ جو ہمارے خدا کے گھر کے لئے بادشاہ اور اس کے وزیروں اور امیروں اور تمام اسرائیل نے جو وہاں حاضر تھے نذر کیا تھا تول دیا۔
میں ہی نے ان کے ہاتھ میں ساڑھے چھ سو قنطار چاندی کے برتن اور قنطار سونا۔
اور سونے کے بیس پیالے جو ہزار درہم کے تھے اور چوکھے چمکتے ہوئے پیتل کے دو برتن جو سونے کی طرح قیمتی تھے تول کر دئے۔
اور میں نے ان سے کہا کہ تم خداوند کے لئے مقدس ہو اور یہ برتن بھی مقدس ہیں اور یہ چاندی اور سونا خداوند تمہارے باپ دادا کے لئے رضا کی قربانی ہے۔
سو ہوشیار رہنا جب تک یروشلم میں خداوند کے گھر کی کوٹھریوں میں سردار کاہنوں اور لاویوں اور سرائیل کے آبائی خاندانوں کے امیروں کے سامنے ان کو تول نہ دا ان کی حفاظت کرنا۔
پھر ہم پہلے مہینے کی بارھویں تاریخ کو اہاوا کے دریا سے روانہ ہوئے کہ یروشلم کو جائیں اور ہمارے خدا کا ہاتھ ہمارے ساتھ تھا اور اس نے ہم کو دشمنوں اور راستہ میں گھات لگانے والوں کے ہاتھ سے بایا۔
اور ہم یروشلم پہنچ کر تین دن تک ٹھہرے رہے۔
اور چوتھے دن وہ چاندی اور سونا اور برتن ہمارے خدا کے گھر میں تول کر کاہن مریموت بن اوریاہ کے ہاتھ میں دئے گئے اور اس کے ساتھ الیعزر بن فینحاس تھا اور ان کے ساتھ یہ لاوی تھے یعنی یوزابا د بن یشوع اور نوعیدیاہ بن بنوی۔
سب چیزوں کو گن کر اور تول کر پورا وزن اسی وقت لکھ لیاگیا۔
اور اسیری میں سے ان لوگوں نے جو جلا وطنی سے لوٹ آئے تھے اسرائیل کے خدا کے لئے سوختنی قربانیاں چڑھائیں یعنی سارے اسرائیل کے لئے بارہ بچھڑے اور چھیانوے مینڈھے اور ستتر برے اور خطا کی قربانی کے لئے بارہ بکرے۔ یہ سب خداوند کے لئے سوختنی قربانی تھی۔
اور انہوں نے باشاہ کے فرمانوں کوبادشاہ کے نائبوں اور دریا پار کے حاکموں کے حوالہ کیا اور انہوں نے لوگوں کلی اور)خدا کے گھر کی حمایت کی۔

جب یہ سب کام ہو چکے تو سرداروں نے میرے پاس آکر کہا کہ اسرائیل کے لوگ اور کاہن اور لاوی ان اطراف کی قوموں سے الگ نہیں رہے کیونکہ کنعانیوں اور حتیوں اور فرزیوں اوریبوسیوں اور عمونیوں اور موآبیوں اور مصریوں اور اموریوں کے سے نفرتی کام کرتے ہیں۔
چنانچہ انہوں نے اپنے اور اپنے بیٹوں کے لئے ان کی بیٹیاںلی ہیں۔سو مقدس نسل ان اطراف کی قوموں کے ساتھ خلط ملط ہو گئی اور سرداروں اور حاکموں کا ہاتھ اس بدکاری میں سب سے بڑھا ہوا ہے۔
جب میں نے یہ بات سنی تو اپنے پیراہن اور اپنی چادر کو چاک کیا اور سراور داڑھی کے بال نوچے اور حیرا ہو بیٹھا۔
تب وہ سب جو اسرائیل کے خدا کی باتوں سے کانپتے تھے اسیروں کی اس بدکاری کے باعث میرے پاس جمع ہوئے اور میں شام کی قربانی تک حیران بیٹھا رہا۔
اور شام کی قربانی کے وقت میں اپنا پھٹا پیراہن پہنے اور اپنی پھٹی چادر اوڑھے ہوئے اپنی شرمندگی کی حالت سے اٹھا اور اپنے گھٹنوں پر گر کر خداوند اپنے خدا کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے۔
اور کہا اے میرے خدا میں شرمندہ ہوں اور تیری طرف اے میرے خدا اپنا منہ اٹھاتے مجھے لاج آتی ہے کیونکہ ہمارے گناہ بڑھتے بڑھتے ہمارے سر اسے بلند ہو گئے اور ہماری خطا کاری آسمان تک پہنچ گئی ہے۔
اپنے باپ دادا کے وقت سے آج تک ہم بڑے خطا کارہے اور اپنی بدکاری کے باعث ہم اور ہمارے بادشاہ اور ہمارے کاہن اور ملکوں کے بادشاہوں اور تلوار اور اسیری اور غارت اور شرمندگی کے حوالہ ہوئے ہیں جیسا آج کے دن ہے۔
اب تھوڑے دنوں سے خداوند ہمارے خدا کی طرف سے ہم پر فضل ہوا ہے تاکہ ہمارا کچھ بقیہ بچ نکلنے کو چھوٹے اور اس کے مکان مقدس میں ہم کو ایک کھونٹی ملے اور ہمارا خدا ہماری آنکھیں روشن کرے اور ہماری غلامی میں ہم کو کچھ تازگی بخشے۔
کیونکہ ہم تو غلام ہیں پر ہمارے خدا نے ہماری غلامی میں ہم کو چھوڑا نہیں بلکہ ہم کو تازگی بخشنے اور اپنے خدا کے گھر کو بنانے اور اس کے کھنڈروں کی مرمت کرنے اور یہوداہ اور یروشلم میں ہم کو شہر بناہ دینے کو فارس کے بادشاہوں کے سامنے ہم رحمت کی۔
اور اب اے ہمارے خدا ہم اس کے بعد کیا کہیں؟ کیونکہ ہم نے تیرے ان حکموں کو ترک کردیا ہے۔
جو تو نے اپنے خادموں یعنی نبیوں کی معرفت فرمائے کہ وہ ملک جسے تم میراث میں لینے کو جاتے ہو اور ملکوں کی قوموں کی نجاست اور نفرتی کاموں کے سبب سے ناپاک ملک ہے کیونکہ انہوں نے اپنی ناپاکی سے اس کو اس سرے سے اس سرے تک بھر دیا ہے۔
سو تم اپنی بیٹیاں ان کے بیٹوں کو نہ دینا اور ان کی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے نہ لینا اور نہ کبھی ان کی سلامتی یا اقبال مندی چاہنا تاکہ تم مضبوط بنو اور اس ملک کی اچھی اچھی چیزیں کھاؤ اور اپنی اولاد کے واسطے ہمیشہ کی میراث کے لئے اسے چھوڑ جاؤ۔
اور ہمارے برے کاموں اور بڑے گناہ کے باعث جو کچھ ہم پر گذرا اس کے بعد اے ہمارے خدا اور حالیکہ تو نے ہمارے گناہوں کے اندازہ سے ہم کو کم سزادی اور ہم میں سے ایسا بقیہ چھوڑا۔
کیا ہم پھر تیرے حکموں کو توڑیں اور ان قوموں سے ناتا جوڑیں جو ان نفرتی کاموں کو کرتی ہیں؟کیا تو ہم سے ایسا غصے نہ ہو گا کہ ہم کو نیست ونابود کردے یہاں تک کہ نہ کوئی بقیہ رہے اور نہ کوئی بچے؟۔
اے خداوند اسرائیل کے خدا تو صادق ہے کیونکہ ہم ایک بقیہ ہیں جو بچ نکلا ہے جیسا آج کے دن ہے ۔دیکھ ہم اپنی خطا کاری میں تیرے حضور حاضر ہیں کیونکہ اسی سبب سے کوئے تیرے حضور کھڑا رہ نہیں سکتا۔

جب عزرا خدا کے گھر کے رو رو کر اور اوندھے منہ گر کر دعا اور اقرار ر رہا تھا تو اسرائیل میں سے مردوں اور عورتوں اور بچوں کی ایک بہت بڑی جماعت اس کے پاس فراہم ہوگئی اور لوگ پھوٹ پھوٹ کر رورہے تھے۔
تب سکنیاہ بن یحی ایل جو بنی عیلام میں سے تھا عزرا سے کہنے لگا ہم اپنے خدا کے گنہگار تو ہوئے ہیں اور اس سرزمین کی قوموں میں اجنبی عورتیں بیاہ لی ہیں تو بھی اس معاملہ میں اب بی ارائیل کے لئے امید ہے۔
سو اب ہم اپنے مخدوم کی اور ان کی صلاح کے مطابق جو ہمارے خدا کے حکم سے کاپنتے ہیں سے بیویوں اور ان کی اولاد کو دور کرنے کے لئے اپنے خدا سے عہد باندھیں اور یہ شریعتے کے مطابق کیا جائے۔
پس اٹھ کیونکہ یہ تیرا ہی کام ہے اور ہم تیرے ساتھ ہیں،ہمت باندھ کر کام میں لگ جا۔
تب عزرا نے اٹھ کر سردار کاہنوں اور لاویوں اور سارے اسرائیل سے قسم لی کہ اس اقرار کے مطابق عمل کریں گے اور انہوں نے قسم کھائی۔
تب عزرا خدا کے گھر کے سامنے سے اٹھا اور یہوحانان بن الیاسب کی کوٹھری میں گیا اور وہاں جا کر نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا کیونکہ وہ اسیری کے لوگوں کی خطا کے سبب سے نماتم کرتا رہا۔
پھر انہوں نے یہوداہ اور یروشلم میں اسیری کے سب لوگوں کے درمیان منادی ک کہ وہ یروشلم میں اکٹھے ہو جائیں۔
تب یہوداہ اور بنیمین کے سب مرد ان تین دنوں کے اندر یروشلم میں اکٹھے ہوئے۔مہینہ نواں تھا اور اس کی بیسویں تاریخ تھی اور سب لوگ اس معاملہ اور بڑی بارش کے سبب سے خدا کے گھر کے سامنے کے میدان میں بیٹھے کانپ رہے تھے۔
تب عزرا کاہن کھڑا ہو کر ان سے کہنے لگا کہ تم نے خطا کی ہے اور اسرائیل کا گناہ بڑھانے کو اجنبی عورتیں بیاہ لی ہیں۔
پس خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کے آگے اقرار کرو اور اس کی مرضی پر عمل کرو اور اس سرزمین کے لوگوں اور اجنبی عورتوں سے الگ ہو جاؤ۔
تب ساری جماعت نے جواب دیا اور بلند آواز سے ہکہا کہ جیسا تو نے کہا ویسا ہی ہم کو کرنا لازم ہے۔
لیکن لوگو بہت ہیں اور اس وقت شدت کی بارش ہورہی ہے اور ہم باہر کھڑے نہیں رہ سکتے اور نہ یہ ایک دو دن کاکام ہے کیونکہ ہم نے اس معاملہ میں بڑا گناہ کیا ہے۔
اب ساری جماعت کے لئے ہمارے سردار مقرر ہوں اور ہمارے شہروں میں جہنوں نے اجنبی عورتیں بیاہ لی ہیں وہ سب مقررہ وقتوں پر آئیں اور ان کے ساتھ ہر شہر کے بزرگ اور قاضی ہوں جب تک کہ ہمارے خدا کا قہر شدید ہم پر سے ٹل نہ جائے اور اس معاملہ کا تصفیہ نہ ہو جائے۔
فقط یونتن بن عساہیل اور یحازیاہ بن تقوہ اس بات کے خلاف کھڑے ہوئے اور سلام اور سبتی لاوی نے ان کی مدد کی ۔
پر اسیری کے لوگوں نے ویسا ہی کیا اور عزرا کاہن اور آبائی خاندانوں کے سرداروں میں سے بعض اپنے اپنے آبائی خاندان کی طف سے سب نام بہ نام الگ کئے گئے اور وہ سدویں مہینے کی پہلی تاریخ کو اس بات کی تحقیقات کے لئے بیٹھے۔
اور مہینے کے پہلے دن تک ان سب مردوں کے معاملہ کا فیصلہ کیا جہنوں نے اجنبی عورتیں بیاہ لی تھیں۔
اور کاہنوں کی اولاد میں یہ لوگ ملے جہنوں نے اجنبی عورتیں بیاہ لی تھیں یعنی بنی یشوع میں سے یوصدق کا بیٹا اور اس کے بھائیمعیاہ اور الیعزر اور یارب اور جدلیاہ۔
انہوں نے اپنی بھویوں کو دور کرنے کا وعدہ کیا اور گنہگار ہونے کے سبب سے انہوں نے اپنے گناہ کے لئے اپنے اپنے ریوڑ میں سے ایک ایک مینڈھا قربان کیا۔
اور بنی امیر میں سے حنانی اور زبدیاہ۔
اور بنی حارم میں سے معیاہ اور الیاہ اور سمعیاہ اور یحی ایل اور عزیاہ ۔
اور بنی فشحور میں سےالیوعینی اور معیاہ اور اسمعیل اور نتنی ایل اور یوزباد اورالعسہ۔

یوزباد اور سمعی اور فلایاہ (جو قلیتا بھی کہلاتا ہے) فتحیاہ اور یہوداہ اور الیعزر۔
اور گانے والوں میں سے الیاسب اور بانوں میں سے سلوم اور طلم اور اوری۔
اور اسرائیل میں سے بنی پرغوس میں سے رمیاہ اور یزیاہ اور ملکیاہ اور میامین اور الیعزر اور ملکیاہ اور بنایاہ۔
اور بنی عیلام میں سے متنیاہ اور زکریا اور یحی ایل اور عبدی اور یریموت اور الیاہ۔
اور بنی زتو میں سے الیوعینی اور الیاسب اور متنیاہ اور یریموت اور زاباد اور عزیزا۔
اور بنی ببی میں سے یہوحانان اور حننیاہ اور زبی اور عطلی۔
اور بنی بانی میں سے۔ مسلام اور ملوک اور عدایاہ اور یاسوب اور سیال اور یراموت۔
اور بنی پخت موآب میں سے عدنا اور کلالی اور بنایاہ اور معیاہ اور منیاہ اور بضلی ایل اور بنوی اور منسی۔
اور بنی حارم میں سے الیعزر اور یشیاہ اور ملکیاہ اور سمعیاہ اور شمعون۔
بنیمین اور ملوک اور سمریاہ۔
اور بنی حاشوم میں سے متنی اور متتاہ اور زایاد اور الیفلط اور یریمی اور منسی اور سمعی۔
اور بنی بانی میں سے معدی اور عمرام اور اوایل۔
بنایاہ اور بدیاہ اور کلوہ۔
اور ونیاہ اور مریموت اور الیاسب۔
اور مننیاہ اور متنی اور یعسو۔
اور بانی اور بنوی اور سمعی۔
اور سلمیاہ اور ناتن اور عدایاہ۔
مکندب ساسی ساری۔
عزریئلاور سلیمیاہ سمریاہ۔
سلوم امریاہ یوسف۔
بنی بنو میں سے یعی ایل متتیاہ زاباد زبینایدد اور یوایل بنایاہ۔
یہ سب اجنبی عورتوں کو بیاہ لائے تھے اور بعضوں کی بیویاں ایسی تھیں جن سے ان کے اولاد تھی۔

نحمياه

باب 1

نحمیاہ بن حکلیاہ کا کلام ۔بیسویں برس کسلیو کے مہینے میں جب میں قصر
سوسن میں تھا تو اَیسا ہوا۔کہ حنانی جو میرے بھائیوں میں سے ایک ہے اور چند آدمی یہوادہ سے آئے اور میں نے اُن سے اُن یہودیوں کے بارے میں جو بچ نکلے تھے اور اسیروں میں سے باقی رہے تھے اوریروشلیم کے بارے میں پوچھا۔
اُنہوں نے مجھ سے کہا کہ وہ باقی لوگ جو اسیری سے چھوٹ کر اُس صوبہ میں رہتے ہیں نہایت مُصیبت اور ذلت میں پڑے ہیں اور یروشلیم کی فصل ٹوٹی ہوئی اور اُسکے پھاٹک
آگ سے جلے ہوئے ہیں۔جب میں نے یہ باتیں سُنیں تو بیٹھکر رونے لگااور کئی دِنوں تک ماتم کرتا رہا اور روزہ رکھا اور آسمان کے خدا کے حضور دُعا کی۔
اور کہا اَے خداوند آسمان کے خداخدایِ عظیم ومہیب جو اُنکے ساتھ جو تجھ سے محبت رکھتے اور تیرے حکُموں کو مانتے ہیں عہد وفضل کو قائم رکھتا ہے میں تیری منت کرتا ہوں۔
کہ تو کان لگا اور اپنی آنکھیں کُھلی رکھ تاکہ تو اپنے بندہ کی اُس دُعا کو سُنے جو میں اب رات دِن تیرے حُضور تیرے بندوں بنی اِسرائیل کے لئے کرتا ہوں اور بنی اِسرائیل کی خطاؤں کو جو ہم نے تیرے برخلاف کیں مان لیتا ہوں اور میں اور میرے آبائی خاندان دونوں نے گناہ کیا ہے ۔
ہم نے تیرے خلاف بڑی بدی کی ہے اور اُن حکموں اور آئین اور فرمانوں کو جو تو نے اپنے بندہ موسیٰ کو دئے نہیں مانا۔
میں تیری منت کرتا ہوں کہ اپنے اُس قول کو یاد کر جو تو نے اپنے بندہ موسیٰ کو فرمایا کہ اگر تم نافرمانی کرو تو میں تم کو قوموں میں تتر بتر کرونگا ۔
پر اگر تم میری طرف پھر کر میرے حُکموں کو مانو اور اُن پر عمل کرو تو گو تمہارے آوارہ گرد آسمان کے کناروں پر بھی ہوں میں اُن کو وہاں سے اِکٹھا کرکے اُس مقا م میں پہنچا ونگا جِسے میں نے چُن لیا ہے تاکہ اپنا نام وہاں رکُھوں۔
وہ تو تیرے بندے اور تیرے لوگ ہیں جنکوتو نے اپنی بڑی قدرت اور قوی ہاتھ سے چھڑایا ہے۔
اَے خداوند !میں تیری منت کرتا ہوں کہ اپنے بندہ کی دُعا پر اور اپنے بندوں کی دُعا پر جو تیرے نام سے ڈرنا پسند کرتے ہیں کان لگا اور آج میں تیری منت کرتا ہوں اپنے بندہ کو کامیاب کر اور اِس شخص کے سامنے اُس پر فضل کر (میں تو بادشاہ کا ساقی تھا)۔

باب 2

ارتخششتابادشاہ کے بیسویں برس نیسان کے مہینے میں جب مے اُسکے آگے تھی تو میں نے مے اُٹھا کر بادشاہ کو دی اور اِس سے پہلے میں کبھی اُسکے حضور اُداس نہیں ہوا تھا۔
سو بادشاہ نے مجھ سے کہا تیرا چہرہ کیوں اُداس ہے باوجودیکہ تو بیمار نہیں ہے؟پس یہ دِل کے غم کے سوا اور کُچھ نہ ہوگا ۔تب میں بہت ڈر گیا ۔
اور میں نے بادشاہ سے کہا کہ بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے !میرا چہرہ اُداس کیوں نہ ہو جبکہ وہ شہر جہاں میرے باپ دادا کی قبریں ہیں اُجاڑ پڑا ہے اور اُسکے پھاٹک آگ سے جلے ہُوئے ہیں؟۔
بادشاہ نے مجھ سے فرمایا کِس بات کے لئے تیری درخواست ہے ؟تب میں نے آسمان کے خدا سے دُعا کی ۔
پِھر میں نے بادشاہ سے کہا کہ اگر بادشاہ کی مرضی ہو اور اگر تیرے خادم پر تیرے کرم کی نظر ہے تو تومجھے یہوداہ میں میرے باپ دادا کی قبروں کے شہر کو بھیج دے تاکہ میں اُسے تعمیر کرو ُ ں ۔
تب بادشاہ نے (ملکہ بھی اُسکے پاس بیٹھی تھی)مجھ سے کہا تیرا سفر کتنی مُدت کا ہوگا اور تو کب لوٹیگا؟غرض بادشاہ کی مرضی ہوئی کہ مجھے بھیجے اور میں نے وقت مُقرر کرکے اُسے بتایا۔
اور میں نے بادشاہ سے یہ بھی کہا اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو در یا پار کے حاکموں کے لئے مجھے پروانے عنایت ہوں کہ وہ مجھے یہوداہ تک پہنچنے کے لئے گذر جانے دیں۔
اور آسف کے لئے جو شاہی جنگل کا نگہبان ہے ایک شاہی خط ملے کہ وہ ہیکل کے قلعہ کے پھاٹکوں کے لئے اور شہر پناہ اور اُس گھر کے لئے جس میں میں رہونگا کڑیا ں بنانے کومجھے لکڑی دے اور چونکہ میرے خدا کی شفقت کا ہاتھ مجھ پر تھا بادشاہ نے میری عرض قبول کی۔
تب میں نے دریا پار کے حاکموں کے پاس پہنچا کر بادشاہ کے پروانے اُنکو دِئے اور بادشاہ نے فوجی سرداروں اور سواروں کو میرے ساتھ کردیا تھا۔
اور جب سنبلط حورونی اور عمونی غلام طُوبیاہ نے یہ سُنا کہ ایک شخص بنی اِسرائیل کی بہبودی کا خواہاں آیا ہے تو وہ نہایت رنجیدہ ہُوئے ۔
اور میں یروشیلم پہنچکر تین دِن رہا۔
پھر میں رات کو اُٹھا ۔میں بھی اور میرے ساتھ چند آدمی پر جو کُچھ یروشلیم کے لئے کرنے کو میرے خدا نے میرے دِل میں ڈالا تھا وہ میں نے کسی کو نہ بتا یا اور جس جانور پر میں سوار تھا اُسکے سوا اور کوئی جانور میرے ساتھ نہ تھا۔
اور میں رات کو وادی کے پھاٹک کو گیا اور یروشلیم کی فصیل کو جو توڑدی گئی تھی اور اُسکے پھاٹکوں کو جو آگ سے جلے ہوُئے تھے دیکھا۔
پھر میں چشمہ کے پھاٹک اور بادشاہ کے تالاب کو گیا پر وہاں اُس جانور کے لئے جِس پر میں سوار تھا گذرنے کی جگہ نہ تھی ۔
پھر میں رات ہی کو نالے کی طرف سے فصیل کو دیکھکر لوٹا اور وادی کے پھاٹک سے داخل ہوا اور یوں واپس آگیا ۔
اور حاکموں کو معلوم نہ ہوا کہ میں کہا ں کہاں گیا یا میں نے کیا کیا اور میں نے اُ س وقت تک نہ یہودیوں نہ کاہنوں نہ اِمیروں نہ حاکموں نہ باقیوں کو جو کار گُذار تھے کچھ بتایا تھا۔
تب میں نے اُن سے کہا تم دیکھتے ہو کہ ہم کیسی مُصیبت میں ہیں کہ یروشلیم اُجاڑ پڑا ہے اور اُسک پھاٹک آگ سے جلے ہوئے ہیں۔آؤ ہم یروشلیم کی فصل بنائیں تا کہ آگے کو ہم ذِلت کا نشان نہ رہیں۔
اور میں نے اُنکو بتایا کہ خدا کی شفقت کا ہاتھ مجھ پر کیسے رہا اور یہ کہ بادشاہ نے مجھ سے کیا کیا باتیں کہی تھیں ۔اُنھوں نے کہا ہم اُٹھکر بنانے لگیں سو اِس اچھے کام کے لئے اُنھوں نے اپنے ہاتھوں کو مضبوط کیا۔
پر جب سنبلط حُورُونی اور عمونی غلام طُوبیاہ اور عربی جیشم نے یہ سُنا تو وہ ہم کو ٹھٹھوں میں اُڑانے اور ہماری حقارت کرکے کہنے لگے تم یہ کیا کام کرتے ہو؟کیا تم بادشاہ سے بغاوت کرو گے؟۔
تب میں نے جواب دے کر اُن سے کہا آسمان کا خدا وہی ہم کو کا میاب کر یگا ۔اِسی سبب سے ہم جو اُسکے بندے ہیں

اُٹھکر تعمیر کرینگے لیکن یروشلیم میں تمہارا نہ کوئی حصہ نہ حق نہ یاد گار ہے۔

باب 3

تب اِلیا سب سردار کا ہن اپنے بھاےؤں یعنی کاہنوں کے ساتھ اُٹھا اور اُنھوں نے بھیڑ پھاٹک کو بنایا اور اُسے مقد س کیا اور اُسکے کواڑوں کو لگایا۔ اُنھوں نے ہمیاہ کے بُرج بلکہ حنن ایل کے بُرج تک اُسے مُقدس کیا۔
اُس سے آگے یریحوکے لوگوں نے بنایا اور اُن سے آگے زکوربن اِمری نے بنایا۔
اور مچھلی پھاٹک کو بنی ہسناہ نے بنایا ۔ اُنھوں نے اسکی کڑیا ں رکھیں اور اسکے کواڑے اور چٹکنیاں اور اڑ بنگے لگائے ۔
اور ان سے آگے مریموت بن اوریا ہ بن ہقوص نے مرمت کی اور ان سے آگے مسلام بن برکیا ہ بن مشینر بیل نے مرمت کی اور ان سے آگے صدوق بن بعنہ نے مرمت کی ۔
اور ان سے آگے تقوعیوں نے مرمت کی پر انکے اسیروں نے اپنے مالک کے کام کے لئے گردن نہ جھکائی ۔
اور پرانے پھاٹک کی یہویدع بن فاسخ اور مسلا م بن بسودیاہ نے مرمت کی۔ انہوں نے اسکی کڑیاں رکھیں اور اسکے کواڑے اور چٹکنیاں اور اڑ بنگے لگائے۔
اور ان سے آگے ملطیاہ جبعونی اور یدون مرونوتی اور جبعون اور مصفا ہ کے لوگوں نے جو دریا پار کے حاکم کی عملداری میں سے تھے مرمت کی۔
اور ان سے آگے سناروں کی طرف سے عزیئیل بن حرہیاہ نے اور اس سے آگے عطاروں میں سے حننیاہ نے مرمت کی اور ا نہوں نے یروشلیم کو چوڑی دیوار تک محکم کیا۔
اور ان سے آگے رفایاہ نے جو حور کا بیٹا اور یروشلیم کے آدھے حلقہ کا سردار تھا مرمت کی۔
اور اس سے آگے یدایاہ بن حرومف نے اپنے ہی گھر کے سامنے تک مرمت کیاور اس سے آگے حطوش بن حسبنیاہ نے مرمت کی۔
ملکیاہ بن حارم اور حسوب بن پخت موآب نے دوسرے حصہ کی اور تنوروں کے بُرج کی مرمت کی۔
اور اُس سے آگے سلوم بن ہلو حیش نے یروشلیم کے آدھے حلقہ کا سردار تھا اور اُسکی بیٹیوں نے مر مت کی۔
وادی کے پھاٹک کی مرمت حنُون اور نواح کے باشندوں نے کی ۔اُنھوں نے اُسے بنایا اور اُسکے کواڑے اور چٹکیناں اور اڑ بنگے لگائے اور کوڑے کے پھاٹک تک ایک ہزار ہاتھ دیوار تیار کی۔
اور کوڑے کے پھاٹک کی مرمت ملکیاہ بن ریکاب نے کی جوبیت ہکرم کے حلقہ کا سردار تھا اُس نے اُسے بنایا اور اُسکے کواڑے اور چٹکنیاں اور اڑ بنگے لگائے۔
اور چشمہ پھاٹک کو سلوم بن کلحوزہ نے جو مصفاہ کے حلقہ کا سردار تھا مرمت کیا۔اُس نے اُسے بنایا اور اُسکو پاٹا اور اُسکے کواڑے اور چٹکیناں اور اُسکے اڑبنگے لگائے اور بادشاہی باغ کے پاس شیلوخ کے حوض کی دیوار کواُس سیڑھی تک جو داود کے شہر سے نیچے آتی ہے بنایا ۔
پھر نحمیابن عزبوق نے جو بیت سور کے آدھے حلقہ کا سردار تھا دادو کی قبروں کے سامنے کی جگہ اور اُس حوض تک جو بنایا گیا تھا اور سورپاؤں کے گھر تک مرمت کی ۔
پھر لاویوں میں سے رحُوم بن با نی نے مر مت کی ۔اُس سے آگے حسبیاہ نے جو قعیلاہ کے آدھے حلقہ کا سردار تھا اپنے حلقہ کی طرف سے مرمت کی ۔
پھر اُنکے بھائیوں میں سے بوی بن حنداد نے جو قعیلاہ کے آدھے حلقہ کا سردار تھا مرمت کی۔
اور اُس سے آگے عیزربن یشوع مصفاہ کے سردار نے دُوسرے ٹکڑے کی جو موڑ کے پاس سلاح خانہ کی چڑھائی کے سامنے ہے مرمت کی۔
پھر باروک بن زبی نے سرگرمی سے اُس موڑ سے سردار کاہن اِلیا سب کے گھر کے دروازہ تک ایک اور ٹکڑے کی مرمت کی۔
پھر مریموت بنِ اُوریاہ بنِ ہقوص نے ایک اور ٹکڑے کی اِلیا سب کے گھر کے دروازہ سے اِلیاسب کے گھر کے آخر تک مرمت کی۔

اور پھر نشیب کے رہنے والے کاہنوں نے مرمت کی ۔
پھر بنیمین اور حسوب نے اپنے گھر کے سامنے تک مرمت کی۔پھر عزریاہ بن معسیاہ بن عننیاہ نے اپنے گھر کے برابر تک مرمت کی ۔
پھر بنوی بن حنداد نے عزریاہ کے گھر سے دیوار کے موڑاور کونے تک ایک اور ٹکڑے کی مرمت کی۔
فالال بن اُوزی نے موڑ کے سامنے کے حصہ کی اور اُس برج کی جو قید خانہ کے صحن کے پاس کے شاہی محل سے باہر نکلا ہوا ہے مرمت کی۔پھر فدایاہ بن پرعُوس نے مرمت کی۔
اور نتنیم مشرق کی طرف عوفل میں پانی پھاٹک کے سامنے اور اُس بُرج تک بسے ہوئے تھے جو باہر نکلا ہوا ہے)۔)
پھر تقوعیوں نے اُس بڑے بُرج کے سامنے جوباہر نکلا ہواہے اور عوفل کی دیوار تک ایک اَور ٹکڑے کی مرمت کی۔
گھوڑا پھاٹک کے اُوپر کاہنوں نے اپنے اپنے گھر کے سامنے مرمت کی۔
اُنکے پیچھے صدوق بن اِمیر نے اپنے گھر کے سامنے مرمت کی پھر مشرقی پھاٹک کے دربان سمعیاہ بن سکنیاہ نے مرمت کی۔
پھر حننیاہ بن سلمیاہ اور حنون نے جو صلف کا چھٹا بیٹا تھا ایک اور ٹکڑے کی مرمت کی۔پھر مسُلام بن برکیاہ نے اپنی کوٹھری کے سامنے مرمت کی۔
پھر سُناروں میں سے ایک شخص ملکیاہ نے نتنیم اور سوداگروں کے گھر تک ہمفقاد کے پھاٹک کے سامنے اور کونے کی چڑھائی تک مرمت کی۔
اور اُس کونے کی چڑھائی اور بھیڑ پھاٹک کے بیچ سُناروں اور سوداگروں نے مرمت کی۔

لیکن اَیسا ہو ا کہ جب سنبلط نے سُنا کہ ہم شہر پناہ بنا رہے ہیں تو جل گیا اور بہت غصہ ہوا اور یہودیوں کو ٹھٹھوں میں اُڑانے لگا۔
اور وہ اپنے بھائیوں اور سامریہ کے لشکر کے آگے یوں کہنے لگا کہ یہ کمزور یہودی کیا کر رہے ہیں؟ کیا یہ اپنے گرد مورچہ بندی کر ینگے؟کیا وہ قربانی چڑئینگے ؟ کیا وہ ایک ہی دن میں سب کچھ کر چُکینگے ؟کیا وہ جلے ہوئے پتھروں کو کوڑے کے ڈھیروں میں نکالکر پھر نئے کر وینگے؟۔
اور طُوبیاہ عمونی اُسکے پاس کھڑاتھا۔سو وہ کہنے لگا جو کچھ وہ بنا رہے ہیں اگر اُس پر لومڑی چڑھ جائے تو وہ اُنکی پتھر کی شہر پناہ کو گرا دیگی ۔
سُن لے اَے ہمارے خداکیونکہ ہماری حقارت ہوتی ہے اور اُنکی ملامت اُن ہی کے سر پر ڈال اور اسیری کے مُلک میں اُنکو غارتگروں کے حوالہ کر دے ۔
اور اُنکی بدی کو نہ ڈھانک اور اُنکی خطا تیرے حُضور سے مٹائی نہ جائے کیونکہ اُنہوں نے معماروں کے سامنے تجھے غصہ دلایاہے۔
غرض ہم دیوار بناتے رہے اور ساری دیوار آدھی بلندی تک جوڑی گئی کیونکہ لوگ دِل لگا کر کام کرتے تھے ۔
پر جب سنبلط اور طوبیاہ اور عربوں اور عمونیو ں اور اشدودیوں نے سُنا کہ یروشیلم کی فصیل مرمت ہوتی جاتی ہے اور دراڑیں بند ہونے لگیں تو وہ جل گئے۔
اور سبھوں نے ملکر بندش باندھی کہ آکر یروشیلم سے لڑیں اور وہا ں پریشانی پیدا کر دیں ۔
پر ہم نے اپنے خدا سے دُعا کی اُنکے سبب سے دِن اور رات اُنکے مقابلہ میں پہرا بٹھائے رکھا۔
اور یہوداہ کہنے لگا کہ بوجھ اُٹھانے والوں کا زور گھٹ گیااور ملبہ بہت ہے ۔ سو ہم دیوار نہیں بنا سکتے ہیں۔
اور ہمارے دُشمن کہنے لگے کہ جب تک ہم اُنکے بیچ پہنچکر اُنکو قتل نہ کر ڈالیں اور کام موقوف نہ کر دیں تب تک اُنکو نہ معلوم ہوگا نہ وہ دیکھینگے ۔
اور جب وہ یہودی جو اُنکے آس پاس رہتے تھے آئے تو اُنہوں نے سب جگہوں سے دس بار آکر ہم سے کہا کہ تم کو ہمارے پاس سے لوٹ آنا ضرور ہے۔
اِسلئے میں نے شہر پناہ کے پیچھے کی جگہ کے سب سے نیچے حصوں میں جہاں جہاں کھلا تھالوگوں کو اپنی اپنی تلوار اور بر چھی اور کمان لئے ہوئے اُنکے گھرانوں کے مطابق بٹھادیا۔
تب میں دیکھکر اُٹھا اور اِمیروں اور حاکموں اور باقی لوگوں سے کہا کہ تم اُن سے مت ڈرو خداوند کو جو بُزرگ اور مہیب ہے یاد کرو اور اپنے بھائیوں اور بیٹے بیٹیوں اور اپنی بیویوں اور گھروں کے لئے لڑو۔
اور جب ہمارے دُشمنوں نے سُنا کہ یہ بات ہم کو معلوم ہوگئی اور خدانے اُنکا منصوبہ باطل کر دیا توہم سب کے سب شہر پناہ کو اپنے اپنے کام پر لوٹے ۔
اور اَیسا ہوا کہ اُس دن سے میرے آدھے نوکر کام میں لگ جاتے اور آدھے برچھیاں اور ڈھالیں اور کمانیں لئے اور بکتر پہنے رہتے تھے اور وہ جو حاکم تھے یہوداہ کے سارے خاندان کے پیچھے موجود رہتے تھے ۔
سو جو لوگ دیوار بناتے تھے اور جو بوجھ اُٹھاتے اور ڈھوتے تھے ہر ایک اپنے ایک ہاتھ سے کام کرتاتھااور دوسرے میں اپنا ہتھیار لئے رہتا تھا۔
اور معماروں میں سے ہر ایک آدمی اپنی تلوار اپنی کمر سے باندھے ہوئے کام کرتا تھا اور وہ جو نرسنگاپُھونکتا تھا میرے پاس رہتاتھا۔
اور میں نے اِمیروں اور حاکموں اور باقی لوگوں سے کہا کہ کام تو بڑا اور پھیلا ہو ا ہے اور ہم دیوار پر الگ الگ ایک دوسرے سے دُور رہتے ہیں۔
سوجدھر سے نرسنگاتم کوسُنائی دے اُدھر ہی تم ہمارے پاس چلے آنا۔ہمارا خدا ہمارے لئے لڑ یگا۔
یوں ہم کام کرتے رہے اور اُن میں سے آدھے لوگ پوپھٹنے کے وقت سے تاروں کے دکھائی دینے تک برچھیاں لئے

رہتے تھے۔
اور میں نے اُسی موقع پر لوگوں سے یہ بھی کہہ دیا تھا کہ ہر شخص اپنے نوکر کو لیکر یروشیلم میں رات کاٹا کرے تاکہ رات کو وہ ہمارے لئے پہرا دیا کریں اور دن کو کام کریں۔
سو نہ تو میں نہ میر ے بھائی نہ میرے نوکر اور نہ پہرے کے لوگ جو میرے پیرو تھے کبھی اپنے کپڑے اُتارتے تھے بلکہ ہر Print this pageشخص اپنا ہتھیار لئے ہوئے پانی کے پاس جاتاتھا۔

پھر لوگوں اور اُنکی بیویوں کی طرف سے اُنکے یہودی بھائیوں پر بڑی شکایت ہوئی۔
کیونکہ کئی اَیسے تھے جو کہتے تھے کہ ہم اور ہمارے بیٹے بیٹیاں بہت ہیں۔سو ہم اناج لے لیں تاکہ کھا کر جیتے رہیں۔
اور بعض اَیسے بھی تھے جو کہتے تھے کہ ہم اپنے کھیتوں اور انگورِستانوں اور مکانوں کو گرورکھتے ہیں تا کہ ہم کال میں اناج لے لیں۔
اور کتنے کہتے تھے کہ ہم نے اپنے کھیتوں اور انگورِستانوں پر بادشاہ کے خراج کے لئے روپیہ قرض لیا ہے۔
پر ہمارے جِسم تو ہمارے بھائیوں کے جِسم کی طرح ہیں اور ہمارے بال بچے اَیسے ہیں جیسے اُنکے بال بچے اور دیکھو ہم اپنے بیٹے بیٹیوں کو نوکر ہونے کے لئے غلامی کے سُپرد کرتے ہیں اور ہماری بیٹیوں میں سے بعض لونڈیاں بن چکی ہیں اور ہمار اکچھ بس نہیں چلتا کیونکہ ہمارے کھیت اور انگورِستان اوروں کے قبضہ میں ہیں۔
جب میں نے اُنکی فریاد اور یہ باتیں سُنیں تو میں بہت غصہ ہوا۔
اور میں نے اپنے دِل میں سوچا اور اِمیروں اور حاکموں کو ملامت کرکے اُن سے کہا تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی سے سود لیتا ہے اور میں نے ایک بڑی جماعت کو اُنکے خلاف جمع کیا۔
اور میں نے اُن سے کہا کہ ہم اپنے مقدور کے موافق اپنے یہودی بھائیوں کو جو اور قوموں کے ہاتھ بیچ دِئے گئے تھے دام دیکر چھڑایا ۔ سو کیا تم اپنے ہی بھائیوں کو بیچو گے؟اور کیا وہ ہمارے ہی ہاتھ میں بیچے جائینگے ؟تب وہ چپ رہے اور اُنکو کچھ جواب نہ سوجھا۔
اور میں نے یہ بھی کہا کہ یہ کام جو تم کرتے ہو ٹھیک نہیں۔کیا اور قوموں کی ملامت کے سبب سے جو ہماری دُشمن ہیں تم کو خدا کے خوف میں چلنا لازم نہیں؟۔
میں بھی اور میرے بھائی اور میرے نوکر بھی اُنکو روپیہ اور غلہ سود پر دیتے ہیں پر میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ ہم سب سُود لینا چھوڑ دیں۔
میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ آج ہی کے دِن اُنکے کھیتوں اور انگورِستانوں اور زیتون کے باغوں اور گھروں کو اور اُس روپے اور اناج اور مے اور تیل کے سو یں حصہ کوجو تم اُن سے جبراً لیتے ہو اُنکو واپس کر دو۔
تب اُنہوں نے کہا کہ ہم اُنکو واپس کر دینگے اور اُن سے کچھ نہ مانگینگے جیسا تو کہتا ہے ہم ویسا ہی کر ینگے ۔پھر میں نے کاہنوں کو بُلایا اور اُن سے قسم لی کہ وہ اِسی وعدہ کے مطابق کرینگے۔
پھر میں نے اپنادامن جھاڑا اور کہا کہ اِسی طرح سے خدا ہر شخص کو جو اپنے اِس وعدہ پر عمل نہ کرے اُسکے گھر سے اور اُسکے کاروبار سے جھاڑڈالے۔ وہ اِسی طرح جھاڑ دیا اور نکال پھینکا جاے۔تب ساری جماعت نے کہا آئین اور خدا وند کی حمد کی اور لوگوں نے اِس وعدہ کے مطابق کام کیا۔
علاوہ اِسکے جِس وقت سے میں یہوداہ کے ملک میں حاکم مُقرہ ہوا یعنی ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس سے بتیسویں برس تک غرض بارہ برس میں نے اور میرے بھائیوں نے حاکم ہونے کی روٹی نہ کھائی ۔
لیکن اگلے حاکم جو مجھ سے پہلے تھے رعیت پر ایک بار تھے اور علاوہ چالیس مثقال چاندی کے روٹی اور مے اُن سے لیتے تھے بلکہ اُنکے نوکر بھی لوگوں پر حکومت جتاتے تھے لیکن میں نے خدا کے خوف کے سبب سے اَیسا نہ کیا۔
بلکہ میںَ س شہر پناہ کے کام میں برابر مشغول رہا اور ہم نے کچھ زمین بھی نہیں خریدی اور میر ے سب نوکروہاں کام کے لئے اکٹھے رہتے تھے۔
اِسکے سوااُن لوگوں کے علاوہ جو ہمارے آس پاس کی قوموں میں سے ہمارے پاس آتے تھے یہودیوں اور سرداروں میں سے ڈیڑھ سو آدمی میرے دستر خوان پر ہوتے تھے۔
اور ایک بیل اور چھ موٹی موٹی بھیڑیں ایک دِن کے لئے تیار کی جاتی تھیں۔مُرغیاں بھی میرے لئے تیار کی جاتی تھیں اور دس دس دِن کے بعد ہر قسم کی مے کا ذخیرہ تیار ہوتا تھا باوجوداِس سب کے میں نے حاکم ہونے کی روٹی طلب نہ کی کیونکہ اِن لوگوں پر غلامی گران تھی۔
اَے میرے خدا جو کچھ میں نے اِن لوگوں کے لئے کیا ہے اُسے تو میرے حق میں بھلائی کے لئے یاد رکھ۔

باب 6

جب سنبلط اور طوبیاہ اور حبشم عربی اور ہمارے باقی دُشمنوں نے سُنا کہ میں شہر پناہ کو بنا چُکا اور اُس میں کوئی رخنہ باقی نہیں رہا (اگرچہ اُس وقت تک میں نے پھاٹکوں میں کواڑے نہیں لگائے تھے)۔
تو سنبلط اور حبشم نے مجھے یہ کہلا بھیجا کہ آہم اونو کے میدان کے کسی گاؤں میں باہم مُلاقات کریں پر وہ مجھ سے بدی کرنے کی فکر میں تھے۔
سو میں نے اُنکے پاس قاصدوں سے کہلابھیجا کہ میں بڑے کام میں لگاہوں اور آ نہیں سکتا ۔میرے اِسے چھوڑ کر تمہارے پاس آنے سے یہ کام کیوں موقوف رہے؟۔
اُنہوں نے چار بار میرے پاس اَیسا ہی پیغام بھیجا اور میں نے اُنکو اِسی طرح کا جواب دِیا۔
پھر سنبلط نے پانچویں بار اُسی طرح سے اپنے نوکر کو میرے پاس ہاتھ میں کُھلی چھٹی لئے ہوئے بھیجا ۔
جِس میں لکھا تھاکہ اور قوموں میں یہ افواہ ہے اور جشمو یہی کہتا ہے کہ تیرا اور یہودیوں کا اِرادہ بغاوت کرنے کا ہے ۔اِسی سبب سے تو شہر پناہ بناتا ہے ۔
اور تو نے نبیوں کو بھی مُقرر کیا کہ یروشیلم میں تیرے حق میں منادی کریں اور کہیں کہ یہوداہ میں ایک بادشاہ ہے پس اِن باتوں کے مطابق بادشاہ کو اِطلاع کی جائیگی ۔ سو اب آہم باہم مشورہ کریں۔
تب میں نے اُسکے پاس کہلا بھیجا جو تو کہتا ہے اِس طرح کی کوئی بات نہیں ہوئی بلکہ تو یہ باتیں اپنے ہی دِل سے بناتا ہے۔
وہ سب تو ہمکو ڈراناچا ہتے تھے اور کہتے تھے کہ اِس کام میں اُنکے ہاتھ اَیسے ڈھیلے پڑجائینگے کہ وہ ہونے ہی کا نہیں پر اب اَے خدا تو میرے ہاتھوں کو زور بخش ۔
پھر میں سمعیا ہ بن دِلایاہ بن مُہیطبیل کے گھر گیا ۔وہ گھر میں بند تھا ۔ اُس نے کہا ہم خدا کے گھر میں ہیکل کے اند ر ملیں اور ہیکل کے دروازوں کو بند کرلیں کیونکہ وہ تجھے قتل کرنے کو آئینگے ۔ وہ ضُرور رات کو تجھے قتل کرنے کو آئینگے۔
میں نے کہا کیا مجھ سا آدمی بھا گے ؟اور کون ہے جو مجھ سا ہو اور اپنی جان بچانے کو ہیکل میں گھسے ؟ میں اند ر نہیں جانے کا۔
اور میں نے معلوم کر لیا کہ خدا نے اُسے نہیں بھیجا تھا لیکن اُس نے میرے خلاف پیشینگوئی کی بلکہ سنبلط اور طوبیاہ نے اُسے اُجرت پر رکھا تھا۔
اور اُسکو اسلئے اُجرت دی گئی تاکہ میں ڈر جاؤں اور ایسا کام کرکے خطاکار ٹھہروں اور اُنکو بُری خبر پھیلانے کا مضمون مل جائے تاکہ مجھے ملامت کریں۔
اَے میرے خدا طوبیاہ اور سنبلط کو اُنکے اِن کاموں کے لحاظ سے اور نوعید یاہ نبیہ کو بھی اور باقی نبیوں کو جو مجھے ڈرانا چاہتے تھے یاد رکھ۔
غرض باون دِن میں الول مہینے کی پچیسویں تاریخ کو شہر پناہ بن چکی ۔
جب ہمارے سب دُشمنوں نے یہ سُنا تو ہمارے آس پاس کی سب قومیں ڈرنے لگیں اور اپنی ہی نظر میں خود ذلیل ہوگئیں کیونکہ اُنہوں نے جان لیا کہ یہ کام ہمارے خدا کی طرف سے ہوا۔
اِسکے سوا اُن دِنوں میں یہوداہ میں بہت لوگوں نے اُس سے قول وقرار کیا تھا اِسلئے کہ وہ سکنیاہ بن ارخ کا داماد تھا اور اُسکے بیٹے یہوحانان نے مُسلام بن برکیا ہ کی بیٹی کوبیاہ لیاتھا ۔
اور وہ میرے آگے اُسکی نیکیوں کا بیان بھی کرتے تھے اور میری باتیں اُسے سُناتے تھے اور طوبیاہ مجھے ڈرانے کو چٹھیاں بھیجا کرتا تھا۔

باب 7

جب شہر پناہ بن چکی اور میں نے دروازے لگالئے اور دربان اور گانے والے اور لاوی مُقرر ہوگئے ۔
تو میں نے یروشیلم کو اپنے بھائی حنانی اور قلعہ کے حاکم حنانیاہ کے سپرد کیا کیونکہ وہ امانت دار اور بہتوں سے زیادہ خدا ترس تھا۔
اور میں نے اُن سے کہا کہ جب تک دُھوپ تیز نہ ہو یروشیلم کے پھاٹک نہ کھلیں اور جب وہ پہرے پر کھڑے ہوں تو کواڑے بند کئے جائیں اور تم اُن میں اُڑ بنگے لگاؤ اور یروشیلم کے باشندوں میں سے پہرے والے مُقرر کرو کہ ہر ایک اپنے گھرکے سامنے اپنے پہرے پر رہے۔
اور شہر تو وسیع اور بڑا تھا پر اُس میں لوگ کم تھے اور گھر بنے نہ تھے ۔
اور میرے خدا نے میرے دِل میں ڈالا کہ اِمیروں اور سرداروں اور لوگوں کو اِکٹھا کروں تاکہ نسب نامہ کے مطابق اُن کا شمار کیا جائے اور مجھے اُن لوگوں کانسب نامہ ملا جو پہلے آئے تھے اور اُس میں یہ لکھا ہوا پایا۔
ملک کے جن لوگوں کو شاہ بابل نبوکدنضر بابل کو لے گیا تھا اُن اِسیروں کی اِسیری میں سے وہ جو نکل آئے اور یروشیلم اور یہوداہ میں اپنے اپنے شہر کو گئے یہ ہیں۔
جوزربابل یشوع نحمیاہ عزریاہ رعمیاہ نحمانی مرد کی بلشان مسفرت بگوی نحوم اور بعنہ کے ساتھ آئے تھے۔
بنی اِسرائیل کے لوگوں کا شمار یہ تھا۔
بنی پرعوس دو ہزار ایک سو بہترّ۔
بنی سفطیاہ تین سوبہترّ
بنی ارخ چھ سو باون۔
بنی پختموآب جو یشوع اور ایوب کی نسل میں سے تھے دو ہزار آٹھ سو اٹھارہ ۔
بنی عیلام ایک ہزار دوسو چون۔
بنی زتو آٹھ سو پینتالیس ۔
بنی زکی سات سو ساٹھ۔
بنی نبوی چھ سو اڑتالیس ۔
بنی ببی چھ سو اٹھائیس ۔
بنی عزجاد دوہزارتین سو بائیس ۔
بنی ادونقام چھ سو سڑسٹھ ۔
بنی بگوی دو ہزار سڑسٹھ ۔
بنی عدین چھ سو پچپن ۔
حزقیاہ کے خاندان میں سے بنی اِطیراٹھانوے ۔
بنی حشوم تین سو اٹھائیس ۔
بنی بضی تین سو چوبیس۔
بنی خارف ایک سو بارہ۔
بنی جعبون پچانوے ۔
بیت لحم اور نطوفہ کے لوگ ایک سو اٹھاسی
عنتوت کے لوگ ایک سو اٹھائیس ۔
بیت عزماوت کے لوگ بیالیس ۔
قر یت یعریم کفیرہ اور بیروت کے لوگ سات سا تینتالیس ۔
رامہ اور جبع کے لوگ چھ سو اکیس ۔
مکماس کے لوگ ایک سو بائیس ۔

بیت ایل اور عی کے لوگ ایک سو تے ئس ۔
دوسرے بنو کے لوگ باون۔
دوسرے عیلام کی اَولاد ایک ہزار دو سو چون۔
بنی حارم تین سو بیس ۔
یریحو کے لوگ تین سو پینتالیس ۔
لود اور حاوید تین اور اونو کے لوگ سات سو اکیس ۔
بنی سنا آہ تین ہزار نو سو تیس ۔پھر کاہن یعنی یشوع کے گھرانے میں سے بنی ید عیاہ نو سو تہتر ۔
بنی اِمیر ایک ہزار باون۔
بنی فشحُور ایک ہزار دو سو سینتالیس ۔
بنی حارم ایک ہزار سترہ ۔
پھر لاوی یعنی بنی ہوداوہ میں سے یشوع اور قدمی ایل کی اُولاد چوہتر ۔
اور گانے والے یعنی بنی آسف ایک سو اڑتالیس ۔
اور دربان جو سلوم اور اطیر اور طلمون اور عقوب اور خطیطااور سوبی کی اُولاد تھے ایک سو اڑتیس ۔
اور نتینم یعنی بنی ضیحا بنی حسوُفا بنی طبعوت ۔
بنی قروس بنی سیغابنی فُدون۔
بنی لبانہ بنی حجا بہ بنی شلمی ۔
بنی حنان بنی جد یل بنی حجار ۔
بنی ریا یاہ بنی رصین بنی نقودا۔
بنی جزام بنی عُزا بنی فاسخ۔
بنی بسی بنی معونیم بنی نفو شسیم ۔
بنی بقبوق بنی حقو قہ بنی حرحور ۔
بنی بضلیت بنی محید ابنی حرشا ۔
بنی برقوس بنی سیسرا بنی تامح ۔
بنی نضیاہ بنی خطیفا ۔
سُلیمان کے خادموں کی اَولاد بنی سُوتی بنی سوفرت بنی فریدا ۔
بنی یعلہ بنی درقون بنی جدیل ۔
بنی سفطیاہ بنی خطیل بنی فوکر ت ضبائم اور بنی امون ۔
سب نتنیم اور سُلیمان کے خادموں کی اُولاد تین سو بانوے ۔
اور جو لوگ تل ملح اور تل حرسااور کر وب اور اُدون اور اِمیر سے گئے تھے پر اپنے آبائی خاندانوں اور نسل کا پتہ نہ دے سکے کہ اِسرائیل میں سے تھے یا نہیں سو یہ ہیں۔
بنی دِلایا ہ بنی طوبیاہ بنی نقوداچھ سو بیالیس ۔
اور کاہنوں میں سے بنی حبایا ہ بنی ہقوص اور برزلی کی اُولاد جس نے جلعادی برزلی کی بیٹیوں میں سے ایک لڑکی کو بیاہ لیا اور اُنکے نام سے کہلایا ۔
اُنہوں نے اپنی سند اُنکے درمیان جو نسب ناموں کے مطابق گنے گئے تھے ۔ڈھونڈی پر وہ نہ ملی اِسلئے وہ ناپاک مانے گئے اور کہانت سے خارج ہوئے۔
اور حاکم نے اُن سے کہا کہ وہ پاکترین چیزویں میں سے نہ کھائیں جب تک کوئی کا ہن اُوریم وتمیم لئے ہوئے برپانہ ہو۔
ساری جماعت کے لوگ مل کر بیالیس ہزار تین سو ساٹھ تھے ۔
علاوہ اُنکے غلاموں اور لونڈیوں کا شمار سات ہزار تین سو سینتیس تھا اور اُنکے ساتھ دو سو پینتالیس گانے والے اورگانے والیاں تھیں ۔

اُنکے گھوڑے سات سو چھتیس ۔اُنکے خچردو سو پینتالیس ۔
اُنکے اُونٹ چار سو پینتیس ۔اُنکے گدھے چھ ہزار سات سو بیس تھے ۔
اور آبائی خاندانوں کے سرداروں میں سے بعض نے اُس کام کے لئے دِیا۔حاکم نے ایک ہزار سونے کے درہم اور پچاس پیالے اور کاہنوں کے پانچسوتیس پیراہن خزانہ میں داخل کئے۔
اور آبائی خاندانوں کے سرداروں میں سے بعض نے اُس کام کے خزانہ میں بیس ہزارسونے کے درہم اور دو ہزار دوسو منہ چاندی دی۔
اور باقی لوگوں نے جو دِیا وہ بیس ہزار سونے کے درہم اور دو ہزار منہ چاندی اور کاہنوں کے سڑسٹھ پیراہن تھے۔
سو کاہن اور لاوی اور دربان اور گانے والے اور بعض لوگ اور نتنیم اور تمام اِسرائیل اپنے اپنے شہر میں بس گئے اور جب ساتواں مہینہ آیا تو بنی اِسرائیل اپنے اپنے شہر میں تھے۔

اور سب لوگ یک تن ہوکر پانی پھاٹک کے سامنے کے میدان میں اِکٹھے ہوئے اور اُنہوں نے عزرافقیہ سے عر ض کی کہ مُوسیٰ کی شریعت کی کتاب کو جسکا خداوند نے اِسرائیل کو حکم دِیا تھا لائے۔
اور ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ کو عزرا کاہن توریت کو جماعت کے یعنی مردوں اور عورتوں اور اُن سب کے سامنے لے آیا جو سُنکر سمجھ سکتے تھے۔
اور وہ اُس میں سے پانی پھاٹک کے سامنے کے میدان میں صُبح سے دو پہر تک مردوں اور عورتوں اور سبھوں کے آگے جو سمجھ سکتے تھے پڑھتا رہا اور سب لوگ شریعت کی کتاب پر کان لگائے رہے۔
اور عزرافقیہ ایک چوبی منبر پر جو اُنہوں نے اِسی کام کے لئے بنایا تھا کھڑا ہوا اور اُسکے پاس متیتاہ اور سمع اور عنایاہ اور اُوریاہ اور خلقیاہ اور معیاہ اُسکے دہنے کھڑے تھے اور اُسکے بائیں فدایاہ اور مسایل اور ملکیاہ اور حاشوم اور حسبدانہ اور زکریاہ اور مُسلام تھے ۔
اور عزرا نے سب لوگوں کے سامنے کتاب کھولی (کیونکہ وہ سب لوگوں سے اُوپر تھا)اور جب اُس نے اُسے کھولا تو سب لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے۔
اور عزرا نے خداوند خُدایِ عظیم کو مبارک کہا اور سب لوگوں نے اپنے ہاتھ اُٹھا کر جواب دِیا۔آمین ۔آمین ۔اور اُنہوں نے اوندھے منہ زمین تک جھک کر خداوند کو سجدہ کیا۔
اور یشوع اور بانی اور سر بیاہ اور یامن اور عقوب اور سبتی اور ہودیاہ اور معسیاہ اور قلیطااور عزریاہ اور یوزبد اور حنان اور فلایاہ اور لاوی لوگوں کو شریعت سمجھاتے گئے اور لوگ اپنی اپنی جگہ پر کھڑے رہے۔
اور اُنہوں نے اُس کتاب یعنی خداکی شریعت میں سے صاف آواز سے پڑھا ۔ پھر اُسکے معنی بتائے اور اُن کو عبارت سمجھا دی ۔
اور نحمیاہ نے جو حاکم تھا اور عزرا کاہن اور فقیہ نے اور اُن لاویوں نے جو لوگوں کو سکھا رہے تھے سب لوگوں سے کہا کہ آج کا دِن خداوندتمہارے خدا کے لئے مقدس ہے۔نہ غم کرو نہ رو کیونکہ سب لوگ شریعت کی باتیں سُنکر رونے لگے تھے۔
پھر اُس نے اُن سے کہا کہ اب جاؤ اور جو موٹا ہے کھاؤ اور جو میٹھا ہے پیو اور جنکے لئے کچھ تیار نہیں ہوااُنکے پاس بھی بھیجو کیونکہ آج کا دِن ہمارے خداوند کے لئے مقدس ہے اور تم اُداس مت ہو کیونکہ خداوند کی شادمانی تمہاری پناہ گاہ ہے۔
اور لاویوں نے سب لوگوں کو چُپ کرایا اور کہا خاموش ہو جاؤ کیونکہ آج کا دِن مقدس ہے اور غم نہ کرو۔
سو سب لوگ کھانے پینے اور حصہ بھیجنے اور بڑی خوشی کرنے کو چلے گئے کیونکہ وہ اُن باتوں کو جو اُنکے آگے بڑھی گئیں سمجھے تھے۔
اور دُوسرے دِن سب لوگو ں کے آبائی خاندانوں کے سردار اور کاہن اور لاوی عزرا فقیہ کے پاس اِکٹھے ہوئے کہ توریت کی باتوں پر دھیان لگائیں ۔
اور اُن کو شریعت میں یہ لکھا ملا کہ خداوند نے مُوسیٰ کی معرفت فرمایا ہے کہ بنی اِسرائیل ساتویں مہینے کی عید میں جھونپڑیوں میں رہا کریں۔
اور اپنے سب شہروں میں اور یروشیلم میں یہ اِعلان اور منادی کرائیں کہ پہاڑ پر جاکر زیتون کی ڈالیاں اور مہندی کی ڈالیاں اور کھجور کی شاخیں اور گھنے درختوں کی ڈالیاں جھوپنڑیوں کے بنانے کو لاؤ جیسا لکھا ہے ۔
سو لوگ جا جا کر اُنکو لائے اور ہر ایک نے اپنے گھر کے صحنوں میں اور پانی پھاٹک کے میدان میں اور افرائیمی پھاٹک کے میدان میں اپنے لئے جھونپڑیاں بنائیں۔
اور اُن لوگوں کی ساری جماعت نے جو اسیری سے پھر آئے تھے جھونپڑیاں بنائیں اور اُن ہی جھونپڑیوں میں رہے کیونکہ یشوع بن نُون کے دِنوں سے اُس دِن تک بنی اِسرائیل نے اَیسا نہیں کیا تھا چُنانچہ بہت بڑی خوشی ہوئی۔
اور پہلے دِن سے آخری دِن تک روز بروز اُس نے خدا کی شریعت کی کتاب پڑھی اور اُنہوں نے سات دِن عید منائی اور

آٹھویں دِن دستور کے موافق مقدس مجمع فراہم ہوا ۔

پھر اِسی مہینے کی چوبیسویں تاریخ کوبنی اِسرائیل روزہ رکھکر اور ٹاٹ ا وڑھکر اور مٹی اپنے سر پر ڈال کر اکٹھے ہوئے۔
اور اِسرائیل کی نسل کے لوگ سب پر دیسیوں سے الگ ہوگئے اور کھڑے ہو کر اپنے گناہوں اور اپنے باپ دادا کی خطاؤں کا اِقرار کیا۔
اور اُنہوں نے اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر ایک پہر تک خداوند اپنے خدا کی شریعت کی کتاب پڑھی اور دوسرے پہر میں اقرار کرکے خداوند اپنے خدا کو سجدہ کرتے رہے۔
تب قدمی ایل یشوع اور بانی اور سبنیاہ اور بُنی اور سربیاہ اور بانی اور کنعانی نے لاویوں کی سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر بلند آواز سے خداوند انے خدا سے فریاد کی۔
پھر یشوع اور قدمی ایل اور بانی اور حسبنیاہ اور سربیاہ اور ہودیاہ اور سبنیاہ اور فتحیاہ لاویوں نے کہا کھڑے ہو جاؤ اور کہو خداوند ہمارا خدا ازل سے ابد تک مبارک ہے تیر ا جلالی نام مُبارک ہو جوسب حمدوتعریف سے بالا ہے۔
تو ہی اکیلا خداوند ہے۔تو نے آسمان اور آسمانوں کے آسمان کو اور اُنکے سارے لشکر کو زمین کو اور جو کچھ اس پر ہے سمندر وں کو اور جو کچھ اُن میں ہے بنایا اور تو اُن سبھوں کا پروردگار ہے اور آسمان کا لشکر تجھے سجدہ کرتا ہے۔
تو وہ خداوند خدا ہے جس نے ابرام کو چن لیا اور اُسے کسدیوں کے اَور سے نکال لایا اور اُسکا نا م ابراہام رکھا۔
تو نے اسکا دِل اپنے حضور وفا دار پایا اور کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور یبوسیوں اور جرجاسیوں کا ملک دینے کا عہد اُس سے باندھا تاکہ اُسے اُسکی نسل کو دے اور تو نے اپنے سخن پُورے کئے کیونکہ تو صادق ہے۔
اور تو نے مصر میں ہمارے باپ دادا کی مصیبت پر نظر کی اور بحرقلزم کے کنارے اُنکی فریاد سُنی۔
اور فرعون اور اُسکے سب نوکروں اور اُسکے ملک کی سب رعیت پر نشان اور عجائب کر دکھائے کیونکہ تو جانتا تھا کہ وہ غرور کے ساتھ اُن سے پیش آئے سو تیرا بڑا نام ہوا جیسا آج ہے۔
اور تونے اُنکے آگے سُمندر کو دو حصے کیا اَیسا کہ وہ سمندر کے بیچ سُوکھی زمین پر ہو کر چلے اور تونے اُنکا پیچھا کرنے والوں کو گہراو میں ڈالا جیسا پتھر سمندر میں پھینکا جاتا ہے۔
اور تو نے دِن کو بادل کے ستون میں ہو کر اُنکی راہنمائی کی اور رات کو آگ کے ستون میں تاکہ جس راستے اُنکو چلنا تھا اُس میں اُنکو روشنی ملے۔
اور تو کوہ سینا پر اُترآیا اور تونے آسمان پر سے انکے ساتھ باتیں کیں اور راست احکام اور سچے قانون اور اچھے آئین وفرنان انکو دِئے۔
اور اُنکو اپنے مقدس سبت سے واقف کیا اور اپنے بندہ موسی کی معرفت اُنکو احکام اور آئین اور شریعت دی ۔
اور تو نے اُنکی بھوک مٹانے کو آسمان پر سے روٹی دی اور اُنکی پیاس بجھانے کو چٹان میں سے اُنکے لئے پانی نکالا اور اُنکو فرمایا کہ وہ جاکر اس ملک پر قبضہ کریں جسکو اُنکو دینے کی تو نے قسم کھائی تھی۔
لیکن اُنہوں نے اور ہمارے باپ دادا نے گھمنڈ کیا اور گردن کش بنے اور تیرے حکمو ں کو نہ مانا ۔
اور فرمانبرداری سے انکار کیا اور تیرے عجائب کو جو تو نے اُنکے درمیان کئے یاد نہ رکھا بلکہ گردن کش بنے اور اپنی بغاوت میں اپنے لئے ایک سردار مُقرر کیا تاکہ اپنی غلامی کی طرف لوٹ جائیں پر تو وہ خدا ہے جو رحیم وکریم معاف کرنے کو تیار اور قہر کرنے میں دھیمااور شفقت میں غنی ہے۔سو تو نے اُنکو ترک نہ کیا۔
پر جب اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنا کر کہا یہ تیرا خدا ہے جو تجھے ملک مصر سے نکال لایا اور یوں غصہ دلانے کے بڑے بڑے کام کئے۔
تو بھی تونے اپنی گوناگون رحمتوں سے اُنکو بیابان میں چھوڑ نہ دیا۔دِن کو بادل کا ستون اُنکے اُوپر سے دورنہ ہوا تاکہ راستہ میں اُنکی راہنمائی کرے اور نہ رات کو آگ کا ستون دور ہوا تاکہ وہ اُنکو روشنی اور وہ راستہ دکھائے جس سے انکو چلنا تھا ۔
اور تونے اپنی نیک روح بھی اُنکی پیاس بجھانے کو پانی دِیا۔

چالیس برس تک تو بیابان میں اُنکی کپڑے پرانے ہوئے اور نہ اُنکے پاؤں سوجے۔
اِسکے سوا تو نے اُن کو مملکتیں اور اُمیتں بخشیں جنکو تونے اُنکے حصوں کے مطا بق اُنکو بانٹ دیا ۔چنانچہ وہ سیحون کے ملک اور شاہ حسبون کے ملک اور بسن کے بادشاہ عوج کے ملک پر قابض ہوئے ۔
اور تو نے انکی اَولاد کو بڑھا کر آسمان کے ستاروں کی مانند کردیا اور اُنکو اُس ملک میں لایا جس کی بابت تو نے انکے باپ دادا سے کہا تھا کہ وہ جاکر اُس پر قبضہ کریں۔
سو انکی اولاد نے آکر اس ملک پر قبضہ کیا اور تو نے اُنکے آگے اس ملک کے باشندوں یعنی کنعانیوں کو مغلوب کیا اور اُنکو اُنکے بادشاہوں اور اِس ملک کے لوگوں سمیت اُنکے ہاتھ میں کر دیا کہ جیسا چاہیں ویسا اُن سے کریں۔
سو اُنہوں نے فصیل دار شہروں اور زرخیزملک کو لے لیا اور وہ سب طرح کے اچھے مال سے بھرے ہوئے گھروں اور کھودے ہوئے کوؤں اور بہت سے انگورستانوں اور زیتون کے باغوں اور پھل دار درختوں کے مالک ہوئے ۔ پھر وہ کھا کر سیر ہوئے اور موٹے تازہ ہوگئے اور تیرے بڑے احسان سے نہایت حظ اُٹھایا۔
توبھی وہ نافرمان ہو کر تجھ سے باغی ہوئے اور انہوں نے تیری شریعت کو پیٹھ پیچھے پھینکا اور تیرے نبیوں کو جو انکے خلاف گواہی دیتے تھے تاکہ اُن کو تیری طرف پھر الائیں قتل کیا اور انہوں نے غصہ دِلانے کے بڑے بڑے کام کئے۔
اِسلئے تو نے اُنکو ستا یا اور دُکھ کے وقت میں جب اُنہوں نے تجھ سے فریاد کی تو تو نے آسمان پر سے سُن لیا اور اپنی گوناگون رحمتوں کے مطابق اُنکو چھڑانے والے دِئے جنہوں نے انکو اُنکے دُشمنوں کے ہاتھ سے چھڑایا۔
لیکن جب اُنکو آرام ملا تو اُنہو ں نے پھرتیرے آگے بدکاری کی اِسلئے تو نے اُنکو اُنکے دُشمنوں کے قبضہ میں چھوڑ دیا سو وہ اُن پر مسلط رہے تو بھی جب وہ رجوع لائے اور تجھ سے فریاد کی توتو نے آسمان پر سے سُن لیا اور اپنی رحمتوں کے مطابق اُن کو بار بار چھڑایا۔
اور تو نے اُنکے خلاف گواہی دی تاکہ اپنی شر یعت کی طرف اُنکو پھیر لائے پر اُنہوں نے گھمنڈ کیا اور تیرے فرمان نہ مانے بلکہ تیرے اِحکام کے برخلاف گناہ کیا(جنکو اگر کوئی مانے تو اُنکے سبب سے جیتا رہیگا)اور اپنے کندھے کو ہٹا کر گردن کش بن گئے اور نہ سُنا۔
تو بھی تو بہت برسوں تک اُنکی برداشت کرتا رہا اور اپنی رُوح سے اپنے نبیوں کی معرفت اُنکے خلاف گواہی دیتا رہا تو بھی اُنہوں نے کان نہ لگا یا اِسلئے تو نے اُنکو اور ملکوں کے لوگوں کے ہاتھ میں کردیا۔
باوجود اِسلئے تو نے اپنی گونا گون رحمتوں کے باعث اُنکو نابود نہ کر دِیا اور نہ اُنکو رترک کیا کیونکہ تو رحیم وکریم خدا ہے۔
سو اب اَے ہمارے خدا بُزرُگ اور قادِر ومہیب خدا جو عہد ورحمت کو قائم رکھتا ہے وہ دُکھ جو ہم پر اور ہمارے بادشاہوں پر اور ہمارے سرداروں اور ہمارے کاہنوں پر اور ہمارے نبیوں اور ہمارے باپ دادا پر اور تیرے سب لوگوں پر اسُور کے بادشاہوں کے زمانہ سے آج تک پڑا ہے سو تیرے حضور ہلکا نہ معلوم ہو۔
تو بھی جو کچھ ہم پر آیا ہے اُس سب میں تو عادل ہے کیونکہ تو سچائی سے پیش آیا پر ہم شرارت کی ۔
اور ہمارے بادشاہوں اور سرداروں اور ہمارے کاہنوں اور باپ دادا نے نہ تو تیری شریعت پر عمل کیا اور نہ تیرے احکام اور شہادتوں کو مانا جن سے تو اُنکے خلاف گواہی دیتا رہا۔
کیونکہ اُنہوں نے اپنی مملکت میں اور تیرے بڑے احسان کے وقت جوتو نے اُن پر کیا اور اِس وسیع اور زرخیز ملک میں جو تو نے اُنکے حوالہ کر دیا تیری عبادت نہ کی اور نہ وہ اپنی بدکاریوں سے باز آئے۔
دیکھ آج ہم غلام ہیں بلکہ اُسی ملک میں جو تو نے ہمارے باپ دادا کو دیا کہ اُسکا پھل اور پیداوار کھائیں سو دیکھ ہم اُسی میں غلام ہیں۔
وہ اپنی کثیر پید اوار اُن بادشاہوں کو دیتا ہے جنکو تو نے ہمارے گناہوں کے سبب سے ہم پر مسلط کیا ہے وہ ہمارے جسموں اور ہماری مواشی پر بھی جیسا چاہتے ہیں اختیار رکھتے ہیں اور ہم سخت مُصیبت میں ہیں۔
اِن سب باتوں کے سبب سے ہم امرا اور ہمارے لاوی اور ہمارے کاہن اُس پر مہر کرتے ہیں۔

باب 10

اور وہ جنہوں نے مہر لگائی یہ ہیں نحمیاہ بن حکلیاہ حاکم اور صدقیاہ ۔
سرایاہ عزریاہ یرمیاہ ۔
فشحُور امریاہ ملکیاہ۔
حطوش سبنیاہ مُلوک۔
حارِم مریموت عبدیاہ۔
دانی ایل جنتون بارُوک ۔
مُسلام ابیاہ میامین ۔
معز یاہ بلجی سمعیا ہ یہ کاہن تھے۔
اور لاوی یہ تھے۔ یشوع بن ازنیاہ نبوی بنی حنداد میں سے قدمی ایل۔
اور اُنکے بھائی سبنیاہ ہودیاہ قلیطاہ قلایاہ حنان۔
میکارحوب حسابیاہ۔
زکو ر سربیاہ سبنیاہ۔
ہودیاہ بانی بنینو۔
لوگوں کے رئیس یہ تھے ۔ پر عوس نچتموآب عیلام زتو بانی ۔
بنی عزجاد ببی ۔
اُدونیاہ بگوی عدین۔
اِطیر حزقیاہ عزور۔
ہودیاہ حاشوم بضی ۔
خاریف عنتوت نو بی ۔
مگفیعاس مسلام حزیر۔
مشیز بیل صدوق یدقع۔
فلطیاہ حنان عنایاہ ۔
ہوسیع حننیاہ حسوب ۔
ہلوحیس فلحاسوبیق ۔
رحوم حسبناہ معسیاہ ۔
اخیاہ حنان عنان ۔
ملوک حارِم بعناہ ۔
اور باقی لوگ اور کاہن اور لاوی اور دربان اور گانے والے اور نتنیم اور سب جو خدا کی شریعت کی خاطر اور ملکوں کی قوموں سے الگ ہو گئے تھے اور اُنکی بیویاں اور اُنکے بیٹے اور بیٹیاں غرض جن میں سمجھ اور عقل تھی۔
وہ سب کے سب اپنے بھائی اِمیروں کے ساتھ ملکر لعنت و قسم میں شامل ہوئے تاکہ خدا کی شریعت پر جو بندہ خدا موسیٰ کی معرفت ملی چلیں اور یہوداہ ہمارے خداوند کے سب حکموں اور فرمانوں اور آئین کو مانیں اور عمل کریں ۔
اور ہم اپنی بیٹیاں ملک کے باشندوں کو نہ دیں اور نہ اپنے بیٹوں کے لئے اُنکی بیٹیاں لیں۔
اور اگر ملک کے لوگ سبت کے دِن کچھ مال یا کھانے کی چیز بیچنے کو لائیں تو ہم سبت کو یا کسی مقدس دن کو اُن سے مول نہ لیں اور ساتواں سال اور ہر قرض کا مطالبہ چھوڑدیں۔
اور ہم نے اپنے لئے قانون ٹھہرائے کہ اپنے خدا کے گھر کی خدمت کے لئے سال بہ سال مثقال کا تیسراحصہ دیا کریں۔
یعنی سبتوں اور نئے چاندوں کی نذر کی روٹی اور دائمی نذر کی قربانی اور دائمی سو ختنی قربانی کے لئے اور مُقرر عیدوں اور مقدس چیزوں اور خطا کی قربانیوں کے لئے کہ اِسرائیل کے واسطے کفارہ ہو اور اپنے خدا کے گھر کے سب کاموں

کے لئے۔
اور ہم نے یعنی کاہنوں اور لاویوں اور لوگوں نے لکڑی کے ہدئے کی بابت قرعے ڈالے تاکہ اُسے اپنے خدا کے گھر میں باپ دادا کے گھرانوں کے مطابق مُقررہ وقتوں پر سال بہ سال خداوند اپنے خدا کے مذبح پر جلانے کو لایا کریں جیسا شریعت میں لکھا ہے۔
اور سال بہ سال اپنی اپنی زمین کے پہلے پھل اور سب درختوں کے سب میووں میں سے پہلے پھل خداوند کے گھر میں لائیں ۔
اور جیسا شریعت میں لکھا ہے اپنے پہلوٹھے بیٹوں کو اور اپنی مواشی یعنی گائے بیل اور بھیڑ بکری کے پہلوٹھے بچوں کو اپنے خدا کے گھر میں کاہن کے پاس جو ہمارے خدا کے گھر میں خدمت کرتے ہیں لائیں ۔
اور اپنے گوندھے ہوئے آٹے اور اپنی اُٹھائی ہوئی قربانیوں اور سب درختوں کے میووں اور مے اور تیل میں سے پہلے پھل کو اپنے خدا کے گھر کی کوٹھریوں میں کاہنوں کے پاس اور اپنے کھیت کی دہ یکی لاویوں کے پاس لایا کریں کیونکہ لاوی سب شہروں میں جہاں ہم کاشتکاری کرتے ہیں دسواں حصہ لیتے ہیں۔
اور جب لاوی دہ یکی لیں تو کوئی کاہن جو ہارون کی اولا د سے ہو لاویوں کے ساتھ ہو اور لاوی دہ یکیوں کا دسواں حصہ ہمارے خدا کے بیت المال کی کوٹھریوں میں لائیں ۔
کیونکہ بنی اِسرائیل اور بنی لاوی اناج اور مے اور تیل کی اُٹھائی ہوئی قربانیاں اُن کوٹھریوں میں لایا کرینگے جہاں مقدس کے ظروف اور خدمت گُذار کاہن اور دربان اور گانے والے ہیں اور ہم اپنے خدا کے گھر کو نہیں چھوڑ ینگے ۔

باب 11

اور لوگوں کے سردار یروشیلم میں رہتے تھے اور باقی لوگوں نے قرعے ڈالے کہ ہر دس شخصوں میں سے ایک کو شہر مُقدس یروشیلم میں بسنے کے لئے لائیں اور نو باقی شہروں میں رہیں۔
اور لوگوں نے اُن سب آدمیوں کو جنہوں نے خوشی سے اپنے آپ کو یروشیلم میں بسنے کے لئے پیش کیا دُعا دی۔
اس صوبہ کے سردار جو یروشیلم میں آبسے یہ ہیں (پر یہوداہ کے شہروں میں ہر ایک اپنے شہر میں اپنی ہی ملکیت میں رہتا تھایعنی اہل اِسرائیل اور کاہن اور لاوی اور نتنیم اور سُلیمان کے ملازموں کی اَولاد)۔
اور یروشیلم میں کچھ بنی یہوداہ میں سے عتایاہ بن عزیاہ بن زکریاہ بن امریاہ بن سفطیاہ بن مہلل ایل بنی فارص میں سے ۔
اور معسیا ہ بن باروک بن کل حوزہ بن حزایاہ بن عدایاہ بن یویریب بن زکریاہ بن شلونی۔
سب بنی فارص جو یروشیلم میں بسے چار سو اڑسٹھ سُورماتھے۔
اور یہ بنی بنیمین ہیں سلوبن مُسلام بن یوئیدبن فدایاہ بن قولایاہ بن معسیاہ بن ایتی ایل بن یسعیاہ ۔
پھر جبی سلی اور نو سو اٹھائیس آدمی۔
اور یوایل بن زکری اُنکا ناظم تھا اور یہواده بن ہسنوہ شہر کے حاکم کا نائب تھا۔
کاہنوں میں سے یدعیاہ بن یویریب اور یاکین ۔
شرایاہ بن خلقیاہ بن مُسلام بن صدوق بن مرایوت بن اخیطوب خدا کے گھرکا ناظم ۔
اور اُنکے بھائی جو ہیکل میں کام کرتے تھے آٹھ سو بائیس اور عدایاہ بن یروحام بن فللیاہ بن امضی بن زکریاہ بن فشحور بن ملکیاہ۔
اور اُسکے بھائی آبائی خاندانوں کے رئیس دو سو بیالیس اور امشی بن عزرایل بن اخسی بن مسیلموت بن اِمیر۔
اور اُنکے بھائی زبردست سُورما ایک سو اٹھائیس اور اُنکا سردار زبدی ایل بن ہجدولیم تھا۔
اور لاویوں میں سے سمعیاہ بن حسوب بن عزرِیقام بن حسبیاہ بن بنی ۔
اور سبتی اور یوزباد لاویوں کے رئیسوں میں سے خدا کے گھر کے باہر کے کام پر مُقر ر تھے۔
اور متنیاہ بن میکا بن زبدی بن آسف سردار تھا جو دُعا کے وقت شُکرگذاری شُروع کرنے میں پیشوا تھا اور بقبوقیاہ اُسکے بھائیوں میں سے دُوسرے درجہ پر تھا اور عبدابن سموع بن جلال بن یدوتون۔
مقدس شہر میں کُل دو سو چوراسی لاوی تھے۔
اور دربان عقوب اور طلمون اور اُنکے بھائی جو پھاٹکوں کی نگہبانی کرتے تھے ایک سو بہتر تھے۔
اور اِسرائیلیوں اور کاہنوں اور لاویوں کے باقی لوگ یہواده کے سب شہروں میں اپنی اپنی ملکیت میں رہتے تھے۔
پر نتنیم عوفل میں بسے ہوئے تھے اور ضیحا اور جسفا نتنیم پر مُقرر تھے۔
اور عزی بن بانی بن حسبیاہ بن متنیاہ بن میکاہ جو آسف کی اَولاد یعنی گانے والوں میں سے تھا یروشیلم میں اُن لاویوں کا ناظم تھا جو خدا کے گھر کے کام پر مُقرر تھے۔
کیونکہ اُنکی بابت بادشاہ کی طرف سے حکم ہو چکا تھا اور گانے والوں کے لئے ہر روز کی ضرورت کے مطابق مُقررہ رسد تھی ۔
اور فتحیاہ بن مشیزبیل جوزارح بن یہوداہ کی اَولاد میں سے تھا رعیت کے سب مُعاملات کے لئے بادشاہ کے حضور رہتا تھا۔
رہے گاؤں اور اُنکے کھیت سو بنی یہوداہ میں سے کچھ لوگ قریت اربع اور اُسکے قصبوں میں اور دِیبون اور اُسکے قصبوں میں اور یقبضی ایل اور اُسکے گاؤں میں رہتے تھے۔
اور یشوع اور مولاده اور بیت فلط میں۔
اور حصرسوعال اور بیر سبع اور اُسکے قصبوں میں۔
اور صقلاج اور مقوناہ اور اُسکے قصبوں میں۔

اور عین رِمون اور صارعاہ اور یارموت میں۔
زانواح عدلام اور اُنکے گاؤں میں ۔لکیس اور اُسکے کھیتوں میں عزیقہ اور اُسکے قصبوں میں یوں وہ ببرسبع سے ہنوم کی وادی تک ڈیروں میں رہتے تھے۔
اوربنی بنیمین بھی جبع سے لیکر آگے مکماس اور عنیاہ اور بیت ایل اور اُسکے قصبوں میں۔
اور عنتوت اور نوب اور عننیاہ ۔
اور حاصور اور رامہ اور جتیم ۔
اور حادید اور ضبوعیم اور نبلاط۔
اور نود اور اونو یعنی کاریگروں کی وادی میں رہتے تھے۔
Print this pageاور لاویوں میں سے بعض فریق جو یہوداہ میں تھے وہ بنیمین سے مل گئے۔

وہ کاہن اور لاوی جو زربابل بن سالتی ایل اور یشوع کے ساتھ گئے سو یہ ہیں ۔ سرایاہ۔یرمیاہ عزرا۔
امریاہ ملوک حطوش۔
سکنیاہ رحوم مریموت ۔
عدو جنتو ابیاہ۔
میامین معدیاہ بلجہ ۔
سمعیاہ اور یویریب یدعیاہ ۔
سلو عموق خلقیاہ یدعیاہ۔ یہ یشوع کے دِنوں میں کاہنوں اور اُنکے بھائیوں کے سردار تھے۔
اور یہ لاوی تھے۔ یشوع بنوی قدمی ایل سیربیاہ یہوداہ اور متنیاہ جو اپنے بھائیوں سمیت شُکرگذاری پر مقرر تھا۔
اور اُنکے بھائی بقبوقیاہ اور عنو اُنکے سامنے اپنے اپنے پہرے پر مقرر تھے۔
اور یشوع سے یویقیم پیدا ہوا اور یویقیم سے اِلیاسب پیدا ہوا اور اِلیاسب سے یدوع پیدا ہوا۔
اور یویدع سے یونتن پیدا ہوا اور یونتن سے یدوع پیدا ہوا ۔
اور یویقیم کے دنوں میں یہ کاہن آبائی خاندانوں کے سردار تھے۔ سرایاہ سے مرایاہ یرمیاہ سے حننیاہ ۔
عزرا سے مسلام ۔ امریاہ سے یہوحنان ۔
ملکو سے یونتن سبنیاہ سے یوسف۔
حارِم سے عدنا۔ مرایوت سے حلقی ۔
عدد سے زکریاہ جنتون سے مُسلام ۔
ابیاہ سے زکری بنیمین سے موعدیاہ سے فلطی ۔
بلجہ سے سموع ۔سمعیاہ سے یہونتن ۔
یویریب سے متنی یدعیاہ سے عزی ۔
سلی سے قلی ۔عموق سے عبر ۔
خلقیاہ سے حسبیاہ ۔ یدعیاہ سے نتنی ایل ۔
اِلیاسب اور یویدع اور یوحنان اور یدوع کے دِنوں میں لاویوں کے آبائی خاندانوں کے سردار لکھے جاتے تھے اور کاہنوں کے دارا فارسی کی سلطنت میں۔
بنی لاوی کے آبائی خاندانوں کے سردار یوحنا ن بن اِلیا سب کے دِنوں تک تواریخ کی کتاب میں لکھے جاتے تھے۔
اور لاویوں کے رئیس حسبیاہ سیر بیاہ اور یشوع بن قدمی ایل اپنے بھائیوں سمیت آمنے سامنے باری باری سے مرد خداداؤد کے حکم کے مطابق حمد اور شکر گذاری کے لئے مُقرر تھے۔
متیناہ اور بقوقیاہ اور عبدیاہ اور مُسلام اور طمون اور عقوب دربان تھے جو پھاٹکوں کے مخزنوں کے پاس پہرا دیتے تھے۔
یہ یویقیم بن یشوع بن یو صدق کے دِنوں میں اور نحمیاہ حاکم اور عزرا کاہن اور فقیہ کے دِنوں میں تھے۔
اور یروشیلم کی پناہ کی تقدیس کے وقت اُنہوں نے لاویوں کو انکی سب جگہوں سے ڈھونڈ نکالا کہ ان کو یروشیلم میں لائیں تاکہ وہ خوشی خوشی جھانجھ اور ستارا اور بربط کے ساتھ شکرگذاری کرکے اور گاکر تقدیس کریں۔
سو گانے والوں کی نسل کے لوگ یروشیلم کی گردنواح کے میدان سے اور نطوفاتیوں کے دیہات سے ۔
اور بیت الجلجال سے بھی اور جبع اور عزماوت کے کھیتوں سے اِکٹھے ہوئے کیونکہ گانے والوں نے یروشیلم کے گرداگردا اپنے لئے دیہات بنا لئے تھے۔
اور کاہنوں اور لاویوں نے اپنے آپکو پاک کیا اور انہوں نے لوگوں کو پھاٹکوں کو اور شہر پناہ کو پاک کیا۔
تب میں یہوداہ کے اِمیروں کو دیوار پر لایا اور میں نے دو بڑے غول مُقرر کئے جو حمد کرتے ہوئے جلوس میں نکلے ۔
ایک اُن میں سے دہنے ہاتھ کی طرف دیوار کے اُوپر اُوپر سے کوڑے کے پھاٹک کی طرف گیا۔
اور یہ اُنکے پیچھے پیچھے گئے یعنی ہوسعیاہ اور یہوداہ کے آدھے سردار۔

عزریاہ اور مسلام ۔
یہوداہ اور بنیمین اور سمعیاہ اور یرمیاہ ۔
اور کچھ کاہن زادے نرسنگے لئے ہوئے یعنی زکریاہ بن یونتن بن سمعیاہ بن متنیاہ بن میکایاہ بن زکور بن آسف ۔
اور اسکے بھائی سمعیاہ اوررعزرایل ۔مللی۔ جللی ماعی ۔منتنی ایل اور یہوداہ اور حنانی مرد خداداؤد کے باجوں کو لئے ہوئے جاتے تھے اور عزرافقیہ اُنکے آگے آگے تھا۔
اور وہ چشمہ پھاٹک سے ہوکر سیدھے آگے گئے اور داؤد کے شہر کی سڑھیوں پر چڑھکر شہر پناہ کی اُونچائی پر پہنچے اور داؤد کے محل کے اوپر ہو کر پانی پھاٹک تک مشرق کی طرف گئے ۔
اور شکر گذاری کرنے والوں کا دوسرا غول اور اُنکے پیچھے پیچھے میں اور آدھے لوگ اُن سے ملنے کو دیوار پر تنوروں کے برج کے اُوپر چوڑی دیوار تک ۔
اور افرایمی پھاٹک کے اُوپر پرانے پھاٹک اور مچھلی پھاٹک اور حنن ایل کے برج اور میاہ کے برج پر سے ہوتے بھیڑ پھاٹک تک گئے اور پہرے والوں کے پھاٹک پر کھڑے ہوگئے۔
سو شکر گذاری کرنے والوں کے دونوں غول اور میں اور میرے ساتھ آدھے حاکم خدا کے گھر میں کھڑے ہوگئے۔
اور کاہن اِلیا قیم معسیاہ منیمین میکا یاہ الیوعینی زکریاہ حننیاہ نرسنگے لئے ہوئے تھے۔
اور معسیاہ اور سمعیاہ اور الیغررا اور عزی اور یہوحنان اور ملکیاہ اور عیلام اور عزراپنے سردار گانے والے اِزخیاہ کے ساتھ بلند آواز سے گاتے تھے۔
اور اس دن انہوں نے بہت سی قربانیاں چڑھائیں اور خوشی کی کیونکہ خدا نے ایسی خوشی انکو بخشی کہ وہ نہایت شادمان ہوئے اور عورتوں اور بچوں نے بھی خوشی منائی سو یروشیلم کی خوشی کی آوازدُور تک سُنائی دیتی تھی ۔
اُسی دِن لوگ خزانہ کی اور اُٹھائی ہوئی قربانیوں اور پہلے پھلوں اور دویکیوں کی کوٹھریوں پر مقرر ہوئے تا کہ اُن میں شہر شہر کے کھیتوں کے مطابق جو حصے کاہنوں اور لاویوں کے لئے شرع کے مطابق مقرر ہوئے اُنکو جمع کریں کیونکہ بنی یہوداہ کاہنوں اور لاویوں کے سبب سے جو حاضر رہتے تھے خوش تھے۔
سو وہ اپنے خدا کے انتظام اور طہارت کے انتظام کی نگرانی کرتے رہے اور گانے والوں اور دربانوں نے بھی داؤد اور اسکے بیٹے سلیمان کے حاکم کے مطابق ایسا ہی کیا۔
کیونکہ قدیم زمانہ سے داؤد اور آسف کے دِنوں میں ایک سردار مغنی ہوتا تھا اور خدا کی حمد اور شکر کے گیت گائے جاتے تھے۔
اور تمام اِسرائیل زربابل کے اور نحمیاہ کے دنوں میں ہر روز کی ضرورت کے مطابق گانے والوں اور دربانوں کے حصے دیتے تھے ۔یوں وہ لاویوں کے لئے چیزیں مخصوص کرتے تھے۔

باب 13

اُ س دن انہوں نے لوگوں کو موسیٰ کی کتاب میں سے پڑھکر سُنایا اور اُس میں یہ لکھا ملا کہ عمونی اور موآبی خدا کی جماعت میں کبھی نہ آنے پائیں۔
اِسلئے کہ وہ روٹی اور پانی لیکر بنی اِسرائیل کے استقبال کو نہ نکلے بلکہ بلعام کو اُنکے خلاف اُجرت پر بُلایا تا کہ اُن پر لعنت کرے پر ہمارے خدا نے اُس لعنت کو برکت سے بدل دیا۔
اور ایسا ہوا کہ شریعت کو سُنکر اُنہوں نے ساری ملی جلی بھیڑ کو اِسرائیل سے جدا کر دیا۔
اس سے پہلے اِلیاسب کاہن نے جو ہمارے خدا کے گھر کی کوٹھریوں کا مختار تھا طوبیاہ کا رشتہ دار ہونے کی وجہ سے۔
اُسکے لئے ایک بڑی کوٹھری تیار کی تھی جہاں پہلے نذر کی قربانیاں اور لُبان اور برتن اور اناج کی اور مے کی اورتیل کی دہ یکیاں جو حکم کے مطابق لاویوں اور گانے والوں اور دربانوں کو دی جاتی تھیں اور کاہنوں کے لئے اُٹھائی ہوئی قربانیاں بھی رکھی جاتی تھیں۔
پر ان ایام میں میں یروشیلم میں نہ تھا کیونکہ شاہ بابل ارتخششتا کے بتیسویں برس میں بادشاہ کے پاس گیا تھا اور کچھ دنوں کے بعد میں نے بادشاہ سے رُخصت کی درخواست کی۔
اور میں یروشیلم میںآیا اور معلوم کیا کہ خدا کے گھر کے صحنوں میں طوبیاہ کے واسطے ایک کو ٹھری تیار کرنے سے الیاسب نے کیسی خرابی کی ہے۔
اِس سے میں نہایت رنجیدہ ہوا اِسلئے میں نے طوبیاہ کے سب خانگی سامان کو اُس کوٹھری سے باہر پھینکدیا۔
پھر میں نے حکم دیا اور انہوں نے ان کوٹھریوں کو صاف کیا اور میں خدا کے گھر کے برتنوں اور نذر کی قر بانیوں اور لبان کو پھر وہیں لے آیا۔
پھر مجھے معلوم ہوا کہ لاویوں کے حصے اُن کو نہیں دئے گئے اِسلئے خدمتگذار لاوی اورگانے والے اپنے اپنے کھیت کو بھاگ گئے ہیں۔
تب میں نے حاکموں سے جھگڑا کر کہا کہ خدا کا گھر کیوں چھوڑ دیا گیا ہے ؟ اور میں نے اُنکو اِکٹھا کرکے اُنکو اُنکی جگہ پر مقرر کیا ۔
تب سب اہل یہوداہ نے اناج اور مے اور تیل کا دسواں حصہ خزانوں میں داخل کیا۔
اور میں نے سلمیاہ کاہن اور صدوق فقیہ اور لاویو ں میں سے فد ایاہ کو خزانوں کے خزانچی مقرر کیا اور حنان بن زکور بن متنیاہ اُنکے ساتھ تھا کیونکہ وہ دیانتدار مانے جاتے تھے اور اپنے بھائیوں میں بانٹ دینا انکا کام تھا۔
اَے میرے خدا اِسکے لئے مجھے یا د کر اور میرے نیک کاموں کو جو میں نے اپنے خدا کے گھر اور اسکی رسوم کے لئے کئے مٹا نہ ڈال۔
ان ہی دنوں میں میں نے یہوادہ میں بعض کو دیکھا جو سبت کے دن حوضوں میں پاؤں سے انگور کچل رہے تھے اور پولے لاکر اُنکو گدھوں پر لادتے تھے ۔اسی طرح مے اور انگور اور انجیر اور ہر قسم کے بو جھ سبت کو یروشیلم میں لاتے تھے اور جس دن وہ کھانے کی چیزیں بیچنے لگے میں نے انکوٹوکا۔
اور وہاں صور کے لوگ بھی رہتے تھے جو مچھلی اور ہر طرح کا سامان لا کر سبت کے دن یروشیلم میں یہوداہ کے لوگوں کے ہاتھ بیچتے تھے۔
تب میں نے یہواداہ کے اُمرا سے جھگڑا کر کہا یہ کیا بُرا کام ہے جو تم کرتے اور سبت کے دن کی بے حرمتی کرتے ہو ؟۔
کیا تمہارے باپ دادا نے ایسا ہی نہیں کیا یہ کیا ہمارا خدا ہم پر اور اس شہر پر سب آفتیں نہیں لایا؟ تو بھی تم سبت کی بے حرمتی کرکے اِسرائیل پر زیادہ غضب لاتے ہو۔
سو جب سبت سے پہلے یروشیلم کے پھاٹکوں کے پاس اندھیرا ہونے لگا تو میں نے حکم دیا کہ پھاٹک بند کر دئے جائیں اور حکم دے دیا کہ جب تک سبت گذر نہ جائے وہ نہ کھلیں اور میں نے اپنے چند نوکروں کو پھاٹکوں پر رکھا کہ سبت

کے دن کوئی بوجھ اندر آنے نہ پائے۔
سو بیوپاری اور طرح طرح کے مال کے بیچنے والے ایک یاد وبار یروشیلم کے باہر ٹکے۔
تب میں نے اُ نکو ٹوکا اور اُن سے کہا کہ تم دیوار کے نزدیک کیوں ٹک جاتے ہو؟اگر پھر ایسا کیا تو میں تم کو گرفتار کر لونگا۔ اس وقت سے وہ سبت کو پھر نہ آئے۔
اور میں نے لاویوں کو حکم کیا کہ اپنے آپ کو پاک کریں اور سبت کے دن کی تقدیس کی غرض سے آکر پھاٹکوں کی رکھوالی کریں۔ اَے میرے خدا اِسے بھی میرے حق میں یا د کر اور اپنی بڑی ر حمت کے مطابق مجھ پر ترس کھا۔
اُن ہی دنوں میں میں نے اُن یہودیوں کو بھی دیکھا جنہوں نے اشدُودی اور عمونیااور موآبی عورتیں بیاہ لی تھیں۔
اور انکے بچوں کی زبان آدھی اشدُودی تھی اور وہ یہودی زبان میں بات نہیں کر سکتے تھے بلکہ ہر قوم کی بولی کے مطابق بولتے تھے۔
سو میں نے اُن سے جھگڑا کر اُنکو لعنت کی اور اُن میں سے بعض کو مارا اور اُنکے بال نوچ ڈالے اور انکو خدا کی قسم کھلائی کہ تم اپنی بیٹیاں اُنکے بیٹوں کو نہ دینا اور نہ اپنے بیٹوں کے لئے اور نہ اپنے لئے اُنکی بیٹیاں لینا۔
کیا شاہِ اِسرائیل سُلیمان نے اِن باتوں سے گناہ نہیں کیا؟ اگر چہ اکثر قوموں میں اُسکی مانند کوئی بادشاہ نہ تھا اور وہ اپنے خدا کا پیارا تھا اور خدا نے اُسے سارے اِسرائیل کا بادشاہ بنایا تو بھی اجنبی عورتوں نے اُسے بھی گناہ میں پھنسایا۔
سو کیا ہم تمہاری سُنکر اَیسی بڑی بُرائی کریں کہ اجنبی عورتوں کو بیاہ کر اپنے خدا کا گناہ کریں؟۔
اور اِلیاسب سردار کاہن کے بیٹے یویدع کے بیٹوں میں سے ایک بیٹا حورونی سنبلط کا داماد تھا اِسلئے میں نے اُسکو اپنے پاس سے بھگا دیا۔
اَے میرے خدا اُنکو یاد کر اِسلئے کہ اُنہوں نے کہانت کو اور کہانت اور لاویوں کے عہد کو ناپاک کیا ہے۔
یوں ہی میں نے اُنکو کل اجنبیوں سے پاک کیا اور کاہنوں اور لاویوں کے لئے اُنکی خدمت کے مطابق۔
اور مُقررہ وقتوں پر لکڑی کے ہدئے اور پہلے پھلو ں کے لئے حلقے مُقرر کرے دِئے ۔اَے میرے خدا بھلائی کے لئے مجھے یاد کر۔

آستر

باب 1

اخسویرس کے دنوں میں ایسا ہوا(یہ وہی اخسویرس ہے جو ہندوستان سے کوش تک ایک سو ستائیں صبوں پر سلطنت (کرتا تھا
کہ ان دنوں میںجب اخسویرس بادشاہ اپنے تخت سلطنت پر جو قصر سوسن میں تھا بیٹھا۔
تو اس نے اپنی سلطنت کے تیسرے سال اپنے سب حاکموں اور خادموں کی ضیافت کی اور فارس اور مادی کی طاقت اور صوبوں کے امراور سردار اسکے حضور حاضر تھے۔
تب وہ بہت دن یعنی ایک سو اسی دن تک اپنی جلیل اقدر سلطنت کی دولت اور اپنی اعلی عظمت کی شان انکو دکھاتا رہا۔
جب یہ دن گذر گئے تو بادشاہ نے سب لوگوں کی کیابڑے کیاچھوٹے جو قصر سوسن موجود تھے شاہی محل کے باغ کے صحن میں سات دن ضیافت کی۔
وہاں سفید اور سبز اور آسمانی رنگ کے پردے تھے جو کتانی اور ارغوانی ڈوریوں سے چاندی کے حلقوں اور سنگ مرمرکے ستونوں سے بندھے تھے اور سرخ اور سفید اور زرد اور سیاہ سنگ مرمر کے فرش پر سونے اور چاندی کے تخت تھے۔
اور انہوں نے انکو سونے کے پیالوں میں جو مختلف شکلوں کے تھے پینے کو دیا بادشاہی مے بادشاہ کے کرم کے موافق کثرت سے پلائی۔
اور مے نوشی اس قاعدہ سے تھی کہ کوئی مجبور نہیں کر سکتا تھا کیونکہ بادشاہ نے اپنے محل کے سب عہدہ داروں کو تاکید فرمائی تھی کہ وہ ہر شخص کی مرضی کے مطابق کریں۔
اور دشتی ملکہ نے بھی اخسویرس بادشاہ کے شاہی محل میں عورتوں کی ضیافت کی۔
ساتویں دن جب بادشاہ کادل مے سے مسرور تھا تو اس نے ساتویں خواجہ سراؤں یعنی مہوبان اور بزتا اور خربوماہ اور بگتا اور ابگتا اور زتار اور کرکس کو جو اخسویرس بادشاہ کے حضور خدمت کرتے تھے حکم دیا۔
کہ وشتی ملکہ کو شاہی تاج پہنا کر بادشاہ کے حضور لائیں تاکہ اسکا جمال لوگوں اور امرا کو دکھائے کیونکہ وہ دیکھنے میں خبصورت تھی۔
لیکن وشتی ملکہ نے شاہی حکم پر جو خواجہ سراؤں کی معرفت ملا تھا آنے سے انکار کیا۔سو بادشاہ بہت جھلایا اور دل ہی دل میں اسکا غضب بھڑکا۔
تب بادشاہ نے ان دانشمندوں سے جنکو وقتوں کا امتیاز تھا پوچھا (کیونکہ بادشاہ کا دستور سب قانون دانوں اور دعل شناسوں کے ساتھ ایسا ہی تھا۔
اور فارس اور مادی کے ساتویں امیر یعنی کارشینا اور ستاراور ادماتا اور ترسیس اور مرس اور مرسنا اور مموکان اسکے مقرب تھے جو بادشاہ کا دیدار حاصل کرتے اور مملکت میں صدر نشین تھے۔
کہ قانون کے مطابق وشتی ملکہ سے کیا کرنا چاہیے کیونکہ اس نے اخسویرس بادشاہ کا حکم جو خواجہ سراؤں کی معرفت ملا نہیں مانا ہے؟۔
اور مموکان نے بادشاہ اور امیروں کے حضور جواب دیا کہ سشتی ملکہ نے فقط بادشاہی کا نہیں بلکہ سب امرا اور سب لوگوں کا بھی اخسویرس بادشاہ کے کل صبوں میں ہیں قصور کیا ہے۔
کیونکہ ملکہ کی یہ بات باہر سب عورتوں تک پہنچگی جس سے انکے شوہر انکی نظر میں ذلیل ہو جائینگے جب یہ خبر پھیلیگی کہ اخسویرس بادشاہ نے حکم دیا کہ وشتی ملکہ اسکے حضور لائی جائے پر وہ نہ آئی۔
اور آج کے دن فاس اور مادی کی سب بیگمیں جو ملکہ کی بات سن چکی ہیں بادشاہ کے سب امرا سے ایسا ہی کہنے لگینگی ۔یوں بہت حقارت اور طیش پیدا ہوگا۔
اگر بادشاہ کو منظور ہو تو اسکی طرف سےشاہی فرمان نکلے اور وہ فارسیوں اور مادیوں کے آئین میں مندرج ہو تاکہ بدلا نہ جائے کہ وشتی اخسوریرس بادشاہ کے حضور پھر کبھی نہ آئے اور بادشاہ اسکا شاہانہ رتبہ کسی اور کو جو اس سے بہتر ہے عنایت کرے۔

اور جب بادشاہ کا فرمان جسے وہ صادر کریگا اسکی ساری سلطنت میں (جو بڑی ہے) شہرت پائیگا تو سب بیویاں اپنے اپنے شوہر کی کیا بڑا کیا چھوٹا عزت کرینگی۔
یہ بات بادشاہ اور امرا کو پسند آئی اور بادشاہ نے مموکان کے کہنے کے مطابق کیا۔۔
کیونکہ اس نے سب شاہی صوبوں میں صوبہ صوبہ کے حروف اور قوم قوم کی بولی کے مطابق خط بھیجدئیے کہ ہر مرد)اپنے گھر میں حکومت کرے اور اپنی قوم کی زبان میں اسکا چرچا کرے۔

باب 2

ان باتوں کے بعد جب اخسویرس بادشاہ کا غضب ٹھنڈا ہوا تو اس نے وشتی کو اور جو کچھ اس نے کیا تھا اور جو کچھ اسکے خلاف حکم ہوا تھا یاد کیا۔
تب بادشاہ کے ملازم جو اسکی خدمت کرتے تھے کہنے لگے کہ بادشاہ کے لئے جوان خوبصورت کنواریاں ڈھونڈی جائیں۔
اور بادشاہ اپنی مملکت کے سب صوبوں میں منصبداروں کو مقرر کرے تاکہ وہ سب جوان خوبصورت کنواریوں کو قصر سوسن کے بیچ حرم سرامیں اکٹھا کرکے بادشاہ کے خواجہ سراہیجا کے سپرد کریں جو عورتوں کا محافظ ہے اور طہارت کے لئے انکا سامان انکو دیا جائے۔
اور جو کنواری بادشاہ کو پسند ہو وہ وشتی کی جگہ ملکہ ہو۔یہ بات بادشاہ کو پسند آئی اور اس نے ایسا ہی کیا۔
اور قصر سوسن میں ایک یہودی تھا جسکا نام مردکی تھا جو یائربن سمعی بن قیس کا بیٹا تھا جو بنیمینی تھا۔
اور یروشلم سے ان اسیروں کے ساتھ گیا تھا جو شاہ یہوداہ یکونیاہ کے ساتھ اسیری میں گئے تھے جنکو شاہ بابل بنوکدنضر اسیر کرکے لے گیا تھا۔
اس نے اپنے چچا کی بیٹی ہدساہ یعنی آستر کو پالا تھا کیونکہ اسکے ماں باپ نہ تھے اور وہ لڑکی حسین اور خوبصورت تھی اور جب اسکے ماں باپ مرگئے تو مردکی نے اسے اپنی بیٹی کر کے پالا۔
سو ایسا ہوا کہ جب بادشاہ کا حکم اور فرمان سننے میں آیا اور بہت سی کنواریاں قصر سوسن میں اکٹھی ہو کر ہیجا کے سپرد ہوئیں تو آستر بھی بادشاہ کے محل میں پہنچائی گئی اور عورتوں کے محافظہیجا کے سپرد ہوئی۔
اور وہ لڑکی اسے پسند آئی اور اس نے اس پر مہربانی کی اور فوراً اسے شاہی محل میں سے طہارت کے لئے اسکے سامان اور کھانے کے حصے اور ایسی سات سہیلیاں جو اسکے لائق تھیں اسے دیں اور اسے اور اسکی سہیلیوں کو حرم سرا کی سب سے اچھی جگہ میں لے جا کر رکھا۔
آستر نے نہ اپنی قوم نہ اپنا خاندان ظاہر کیا تھا کیونکہ مردکی نے اسے تاکید کردی تھی کہ نہ بتائے۔
اور مردکی ہر روز حرم سرا کے صحن کے آگے پھرتا تھا تاکہ دریافت کرے کہ آستر کیسی ہے اور اسکا کیا حال ہوگا۔
جب ایک ایک کنواری کی باری آئی کہ عورتوں کے دستور کے مطابق بارہ مہینے کی صفائی کے بعد اخسویرس بادشاہ کے پاس جائے(کیونکہ اتنے مرکا تیل لگانے میں اور چھ مہینے عطر اور عورتوں کی صفائی کی چیزوں کے لگانے میں)
تب اس طرح سے وہ کنواری بادشاہ کے پاس جاتی تھی کہ جو کچھ وہ چاہتی کہ حرم سرا سے بادشاہ کے محل میں لے جائے وہ اسکو دیا جاتا تھا۔
شام کو وہ جاتی تھی اور صبح کو لوٹکر دوسرے حرم سرا میں بادشاہ کے خواجہ سرا شعشجز کے سپرد ہو جاتی تھی جو حرموں کا محافظ تھا۔وہ بادشاہ کےپاس پھر نہیں جاتی تھی مگر جب بادشاہ اسے چاہتا تب وہ نام لیکر بلائی جاتی تھی۔
جب مردکی کے چچا ابیبل کی بیٹی آستر کی جسے مردکی نے انی بیٹی کرکے رکھا تھا بادشاہ کے پاس جانے کی باری آئی تو جو کچھ بادشاہ کے خواجہ سرا اور عورتوں کے محافظ ہیجا نے ٹھہرایا تھا اسکے سوا اس نے اور کچھ نہ مانگا اور آستر ان سب کی جنکی نگاہ اس پر پڑی منظور نظر ہوئی۔
سو آستر اخسویرس بادشاہ کے پاس اسکے شاہی میں اسکی سلطنت کے ساتویں سال کے دسویں مہینے میں جو طیبت مہینہ ہے پہنچائی گئی۔
اور بادشاہ نے آستر کو سب عورتوں سے زیادہ پیار کیا اور وہ اسکی نظر میں ان سب کنواریوں سے زیادہ عزیز اور پسندیدہ ٹھہری پس اس نے شاہی تاج اسکے سر پر رکھدیا اور وشتی کی جگہ اسے ملکہ بنایا۔
اور بادشاہ نے اپنے سب امرا اور ملازموں کے لئے ایک بڑی ضیافت یعنی آستر کی ضیافت کی اور صوبوں میں معافی کی اور شاہی کرم کے مطابق انعام بانٹے۔
اور جب کنواریاں دوسری بار اکٹھی کی گئیں تو مردکی بادشاہ کے پھاٹک پر بیٹھا تھا۔
اور آستر نے نہ تو اپنے خاندان اور نہ اپنی قوم کا پتا دیا تھا جیسا مردکی نے اسے تاکید کر دی تھی اسلئے کہ آستر مردکی

کا حکم ایسا ہی مانتی تھی جیسا اس وقت جب وہ اسکے ہاں پرورش پارہی تھی۔
ان ہی دنوں جب مردکی بادشاہ کے پھاٹک پر بیٹھا کرتا تھا بادشاہ کے خواجہ سراؤں میں سے جو دروازہ پر پہرا دیتے تھے دو شخصوں یعنی بگتان اور ترش نے بگڑ کر چاہا کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ چلائیں۔
یہ بات مردکی کو معلوم ہوئی اور اس نے آستر ملکہ کو بتائی اور آستر نے مردکی کا نام لیکر بادشاہ کو خبر دی۔
جب اس معاملہ کی تحقیقات کی گئی اور وہ بات ثابت ہوئی تو وہ دونوں ایک درخت پر لٹکا دئے گئے اور یہ بادشاہ کے سامنے تواریخ کی کتاب میں لکھ لیا گیا۔

باب 3

ان باتوں کے بعد اخسویرس بادشاہ نے اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان کو ممتاز اور سرفراز کیا اور اسکی کرسی کو سب امرا سے جو اسکے ساتھ تھے برتر کیا۔
اور بادشاہ کے سب ملازم جو بادشاہ کے پھاٹک پر تھے ہامان کے آگے جھک کر اسکی تعظیم کرتے تھے کیونکہ بادشاہ نے اسکے بارے میں ایسا ہی حکم کیا تھا پر مردکی نہ جھکتا نہ اسکی تعظیم کرتا تھا۔
تب بادشاہ کے ملازموں نے جو بادشاہ کے پھاٹک پر تھے مردکی سے کہا تو کیوں بادشاہ کے حکم کو توڑتا ہے؟۔
جب وہ اس سے روز کہتے رہے اور اس نے انکی نہ مانی تو انہوں نے ہامان کو بتا دیا تا کہ دیکھیں کہ مردکی کی بات چلیگی یا نہیں کیونکہ اس نے ان سے کہہ دیا تھا کہ میں یہودی ہوں۔
جب ہامان نے دیکھا کہ مردکی نہ جھکتا نہ میری تعظیم کرتا ہے تو ہامان غصہ سے بھر گیا۔
لیکن فقط مردکی ہی پر ہاتھ چلانا اپنی شان سے نیچے سمجھا کیونکہ انہوں نے اسے مردکی کی قوم بتادی تھی اسلئے ہامان نے چاہا کہ مردکی کی قوم یعنی سب یہودیوں جو جو اخسویرس کی پوری مملکت میں رہتے تھے ہلاک کرے۔
اور اخسویریں بادشاہ کی سلطنت کے بارھویں برس کے پہلے مہینے سے جو نیسان مہیہ ہے وہ روزبرروز اور ماہ بماہ بارھویں مہینے یعنی ادار کے مہینے تک ہامان کے سامنے پوری یعنی قرعہ ڈالتے رہے۔
اور ہامان نے اخسویرس بادشاہ سے عرض کی کہ حضور کی مملکت کے سب صوبوں میں ایک قوم سب قوموں کے درمیان پراگندہ اور پھیلی ہوئی ہے اسکے دستور ہر قو سے نرالے ہیں اور وہ بادشاہ کے قوانین نہیں مانتے ہیں۔ سو انکو رہنے دینا بادشاہ کے لئے فائدہ مند نہیں۔
اگر بادشاہ کو منظور ہو تو انکو ہلاک کرنے کا حکم لکھا جائے اور یں تحصیلداروں کے ہاتھ میں شاہی خزانوں میں داخل کرنے کے لئے چاندی کے دس ہزار توڑے دونگا۔
وار بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے انگوٹھی اتار کر یہوفیوں کے دشمن اجاجی ہمداتاکے بیٹے ہامان کو دی۔
اور بادشاہ نے ہامان سے کہا کہ وہ چاندی تجھے بخشی گئی اور وہ لوگ بھی تاکہ جو تجھے اچھا معلوم ہو ان سے کرے۔
تب بادشاہ کے منشی پہلے مہینے کی تیرھویں تاریخ کو بلائے گئے جو کچھ ہامان نے بادشاہ کے نوابوں اور ہر صوبہ کے حاکموں اور ہر قوم کے سرداروں کو حکم کیا اسکے مطابق لکھا گیا۔صوبہ کے حروف اور قوم قوم کی زبان میں شاہ اخسویرس کے نام سے یہ لکھا گیا اور اس پر بادشاہ کی انگوٹھی کی مہر کی گئی۔
اور ہرکاروں کے ہاتھ بادشاہ کے سب صوبوں میں خط بھجیے گئے کہ بارھویں مہینے یعنی ادار مہینے کی تیرھویں تاریخ کو سب یہودیوں کو کیا جوان کیا بڈھے کیا بچے کیا عورتیں ایک ہی دن میں ہلاک اور قتل کریں اور نابود کردیں اور انکا مال لوٹ لیں۔
اس تحریر کی ایک ایک نقل سب قوموں کے لئے شائع کی گئی کہ اس فرمان کا اعلان ہر صوبہ میں کیا جائے تاکہ اس دن کے لئے تیار ہو جائیں۔
بادشاہ کے حکم سے ہر کارے فوراً روانہ ہوئے اور وہ حکم قصر سوسن میں دیا گیا اور بادشاہ اور ہامان مے نوشی کرنے کو بیٹھ گئے پر سوسن شہر پریشان تھا۔

جب مردکی کو وہ سب جو کیا گیا تھا معلوم ہوا تو مردکی نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ پہنے اور سرپر راکھ ڈالکر شہر کے بیچ میں چلا گیا اور بلند اور پردرد آواز سے چلانے لگا۔
اور وہ بادشاہ کے پھاٹک کے سامنے بھی آیا کیونکہ ٹاٹ پہنے کوئی بادشاہ کے پھاٹک کے اندر جانے نہ پاتا تھا۔
اور ہر صوبہ میں جہاں کہیں بادشاہ کا حکم اور فرمان پہنچا یہودیوں کے درمیان بڑا ماتم اور روزہ اور گریہ زاری اور نوحہ شروع ہو گیا اور بہتیرے ٹاٹ پہنے راکھ میں پڑگئے۔
اور آستر کی سہیلیوں اور اسکے خواجہ سراؤں نے آکر اسے خبردی۔ تب ملکہ بہت غمگین ہوئی اور اس نے کپڑے بھیجے کہ مردکی کو پہنائیں اور ٹاٹ اس پر سے اتارلیں پر اس نے انکو نہ لیا۔
تب آستر نے بادشاہ کے خواجہ سراؤں میں سے ہتاک کو جسے اس نے آستر کے پاس حاضر رہنے کو مقرر کیا تھا بلوایا اور اسے تاکید کی مردکی کے پاس جاکر دریافت کرے کہ یہ کیا بات ہے اور کس سبب سے ہے۔
سوہتاک نکلکر شہر کے چوک میں جو بادشاہ کے پھاٹک کے سامنے تھا مردکی کے پاس گیا۔
تب مردکی نے اپنی پوری ستگذشت اور روپے کی وہ ٹھیک رقم اسے بتائی جسے ہامان نے یہودیوں کو ہلاک کرنے کے لئے بادشاہ کے خزانوں میں داخل کرنے کا وعدہ کیا تھا۔
اور اس فرمان کی تحریر کی ایک نقل بھی جو انکو ہلاک کرنے کے لئے سوسن میں دی گئی تھی اسے دی تاکہ اسے آستر کو دکھائے اور بتائے اور اسے تاکید کرے کہ بادشاہ کے حضور جا کر اس سے محبت کرے اور اسکے حضور اپنی قوم کے لئے درخواست کرے۔
چنانچہ ہتاک نے آکر آستر کو مردکی کی باتیں کہہ سنائیں۔
تب آستر ہتاک سے بات کرنے لگی اور اسے مردکی کے لئے یہ پیغام دیا کہ۔
بادشاہ کے سب ملازم اور شاہی صوبوں کے سب لوگ جانتے ہیں کہ جو کوئی مرد ہو یا عورت بے بلائے بادشاہ کی بارگاہ اندرونی میں جائے اسکے لئے بس ایک ہی قانون ہے کہ وہ مارا جائے سوا اسکے جسکے لئے بادشاہ سونے کا عصا اٹھائے تاکہ وہ جیتا رہے لیکن تیس دن ہوئے کہ میں بادشاہ کے حضور نہیں بلائی گئی۔
انہوں نے مردکی سے آستر کی باتیں کہیں۔
تب مردکی نے ان سے کہا کہ آستر کے پاس یہ جواب لے جائیں کہ تو اپنے دل میں یہ نہ سمجھ کہ سب یہودیوں میں سے تو بادشاہ کے محل میں بچی رہیگی۔
کیونکہ اگر تو اس وقت خاموشی اختیار کرے تو خلاصی اور نجات یہودیوں کے لئے کسی اور جگہہ آئیگی پر تو اپنے باپ کے خاندان سمیت ہلاک ہو جائیگی اور کیا جانے کہ تو ایسے ہی وقت کے لئے سلطنت کو پہنچی ہے؟۔
تب آستر نے انکو مردکی کے پاس یہ جواب لے جانے کا حکم دیا۔
کہ جا اور سوسن میں جتنے یہودی موجود ہیں انکو اکٹھا کر اور تم میرے لئے روزہ رکھو اور تین روز تک دن اور رات نہ کچھ کھاؤ نہ پیو۔میں بھی اور میری سہیلیاں اسی طرح سے روزہ رکھینگی اور ایسے ہی میں بادشاہ کے حضور جاؤنگی جو آئین کے خلاف ہے اور اگر میں ہلاک ہوئی تو ہلاک ہوئی۔
چنانچہ مردکی روانہ اور آستر کے حکم کے مطابق کچھ کیا۔(ب

باب 5

اور تیسرے دن ایسا ہوا کہ آستر شاہانہ لباس پہنکرشاہی محل کی بارگاہ اندرونی میں شاہی محل کے سامنے کھڑی ہو گئی اور بادشاہ اپنے شاہی محل میں اپنے تخت سلطنت کے مقابل کے دروازہ پر بیٹگا تھا۔

اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ نے آستر ملکہ کو بارگاہ میں کھڑی دیکھا تو وہ اسکی نظر میں مقبول ٹھہری اور بادشاہ نے وہ سنہلا عصا جو اسکے ہاتھ میں تھا آستر کی طرف بڑھایا۔سو آستر نے نزدیک جا کر عصا کی نوک کو چھوا۔

تب بادشاہ نے اس سے کہا آستر ملکہ !تو کیا چاہتی ہے اور کس چیز کی درخواست کرتی ہے؟آدھی سلطنت تک وہ تجھے بخشی جائیگی۔

آستر نے عرض کی اگر بادشاہ کو منظور ہو تو بادشاہ اس جشن میں جو میں نے اسے لئے تیار کیا ہے ہامان کو ساتھ لیکر آج تشریف لائے۔

بادشاہ نے فرمایا کہ ہامان کو جلد لاؤ تاکہ آستر کے کہے کے موافق کیا جائے سو بادشاہ اور ہامان اس جشن میں آئے جسکی تیاری آستر نے کی تھی۔

اور بادشاہ نے جشن میں مے نوشی کے وقت آستر سے پوچھا کہ تیرا کیا سوال ہے؟۔وہ منظور ہوگا۔تیری کیا درخواست ہے؟۔ آدھی سلطنت تک وہ پوری کی جائیگی۔

آستر نے جواب دیا میرا سوال اور میری درخواست یہ ہے۔

اگر میں بادشاہ کی نظر میں مقبول ہوں اور بادشاہ کو منظور ہو کہ میرا سوال قبول اور میری درخواست پوری کرے تو بادشاہ اور ہامان میرے جشن میں جو میں انکے لئے کرونگی۔

اس دن ہامان شادمان اور خوش ہو کر نکلا پر جب ہامان نے بادشاہ کے پھاٹک پر مردکی کو دیکھا کہ اسکے لئے نہ کھڑا ہوا نہ ہٹا تو ہامان مردکی کے خلاف غصہ سے بھر گیا۔

تو بھی ہامان اپنے آپ کو ضبط کے کے گھر گیا اور لوگ بھیجکر اپنے دوستوں کو اور اپنی بیوی زرش کو بلوایا۔

اور ہامان انکے آگے اپنی شان و شوکت اور فرزندوں کی کثرت کا قصہ کہنے لگا اور کس کس طرح بادشاہ نے اسکی ترقی کی اور اسکو امرا اور بادشاہی ملازموں سے زیادہ سرفراز کیا۔

ہامان نے یہ بھی کہا دیکھو آستر ملکہ نے سوا میرے کسی کو بادشاہ کے ساتھ اپنے جشن میں جو اس نے تیار کیا تھا آنے نہ دیا اور کل کے لئے بھی اس نے بادشاہ کے ساتھ مجھے دعوت دی ہے۔

تو بھی جب تک مردکی کی یہودی مجھے بادشاہ کے پھاٹک پر بٹھا دکھائی دیتا ہے ان باتوں سے مجھے کچھ حاصل نہیں۔

تب اسکی بیوی زرش اور اسکے سب دوستوں نے اس سے کہا کہ پچاس ہاتھ اونچی سولی بنائی جائے اور کل بادشاہ سے عرض کر کہ مردکی اس پر چڑھایا جائے تب خوشی خوشی بادشاہ کے ساتھ جشن میں جانا۔یہ بات ہامان کو پسند آئی اور اس نے ایک سولی بنوائی۔

باب 6

اس رات بادشاہ کو نیند نہ آئی۔سو اس نے تواریخ کی کتابوں کے لانے کاحکم دیا اور وہ بادشاہ کے حضور پڑھی گئیں۔
اور یہ لکھا ہلا کہ مردکی نے دربانوں میں سے بادشاہ کے دو خواجہ سراؤں بگتانا اور ترش کی مخبری کی تھی جو اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ چلانا چاہتے تھے۔
بادشاہ نے کہا اسکے لئے مردکی کی کیا عزت وحرمت کی گئی ہے؟باشاہ کے ملازموں نے جو اسکی خدمت کرتے تھے کہا کہ اسکے لئے کچھ نہیں کیا گیا۔
اور بادشاہ نے پوچھا کہ بارگاہ میں کون حاضر ہے ادھر ہامان شاہی محل کی بیرونی بارگاہ نمیں آیا ہوا تھا کہ مردکی کو اس سولی پر چڑھانے کے لئے جو اس نے اسکے لئے تیار کی تھی بادشاہ سے عرض کرے۔
سو بادشاہ کے ملازموں نے اس سے کہا حضور دربار گاہ میں ہامان ہامان کھڑا ہے بادشاہ نے فرمایا اسے اندر آنے دو۔
سو ہامان اندر آیا اور بادشاہ نے اس سے کہا جسکی تعظیم بادشاہ کرنا چاہتا ہے اس شخص سے کیا کیا جائے؟ہامان نے اپنے دل میں کہا کہ مجھ سے زیادہ بادشاہ کس کی تعظیم کرنا چاہتا ہوگا؟۔
سو ہامان نے بادشاہ سے کہا کہ اس شخص کے لئے جسکی تعظیم بادشاہ منظور ہو۔
شاہانہ لباس جسے بادشاہ پہنتا ہے اور وہ گھوڑا جو بادشاہ کی سواری کا ہے اور شاہی تاج جو اسکے سر پر رکھا جاتا ہے لایا جائے۔
اور وہ لباس اور وہ گھوڑا بادشاہ کے سب سے عالی نسب امرا میں سے ایک کے ہاتھ میں سپرد ہوں تاکہ اس لباس سے اس شخص کو ملبس کریں جسکی تعظیم بادشاہ کو منظور ہے اور اسے اس گھوڑے پر سوار کرکےشہر کے شارع عام میں پھر آئیں اور اسکے آگے آگے منادی کریں کہ جس شخص کی تعظیم بادشاہ کرنا چاہتا ہے اس سے ایسا ہی کیا جائیگا۔
تب بادشاہ نے ہامان سے کہا جلدی کر اور اپنے کہے کے مطابق وہ لباس اور گھوڑا لے اور مردکی یہودی سے جو بادشاہ کے پھاٹک پر بیٹھا ہے ایسا ہی کر جو کچھ تو نے کہا ہے اس میں کچھ بھی کمی نہ ہونے پائے۔
سو ہامان نے وہ لباس اور گھوڑا لیا اور مردکی کو ملبس کرکے گھوڑے پر سوار شہر کے شارع عام میں پھرایا اور اسکے آگے آگے منادی کرتا گیا کہ جس شخص کی تعظیم بادشاہ کرنا چاہتا ہے اس سے ایسا ہی کیا جائیگا۔
اور مردکی تو پھر بادشاہ کے پھاٹک پر لوٹ آیا ہامان آزردہ اور سر ڈھانکے ہوئے جلدی جلدی اپنے گھر گیا۔
اور ہامان نے اپنی بیوی زرش اور اپنے سب دوستوں کو ایک ایک بات جو اس پر گذری تھی بتائی تب اسکے دانشمندوں اور اسکی بیوی زرش نے اس سے کہا اگر مردکی جسکے آگے تو پست ہونے لگا ہے یہودی نسل میں سے ہے تو تو اس پر غالب نہ ہوگا بلکہ اسکے آگے ضرور پست ہوتا جائیگا۔
وہ اس سے ابھی باتیں کر ہی رہے تھے کہ بادشاہ کےخواجہ سرا آگئے اور ہامان کو اس جشن میں لے جانے کی جلدی کی جسے آستر نے تیار کیا تھا۔

سو بادشاہ اور ہامان آئے کہ آستر ملکہ کے ساتھ کھائیں پئیں۔
اور بادشاہ نے دوسرے دن ضیافت پر مے نوشی کے وقت آستر سے پھر پوچھا آستر ملکہ تیرا کیا سوال ہے؟وہ منظور ہوگا اور تیری کیا درخواست ہے؟
آدھی سلطنت تک وہ پوری کی جائیگی۔
آستر ملکہ نے جواب دیا اے بادشاہ اگر میں تیری نظر میں مقبول ہوں اور بادشاہ کومنظور ہو تو میرے سوال پر میری جان بخشی ہو اور میری درخواست پر میری قوم مجھے ملے۔
تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا وہ کون ہے اور کہاں ہے جس نے اپنے دل میں ایسا خیال کرنے کی جرات کی؟۔
آستر نے کہا وہ مخالف اور وہ دشمن یہی خبیث ہامان ہے۔تب ہامان بادشاہ لمکہ کے حضور ہراسان ہوا۔
اور بادشاہ غضبناک ہو کر مے نوشی سے اٹھا اور محل کے باغ میں چلا گیا اور ہامان آستر ملکہ سے اپنی جان بخشی کی درخواست کرنے کو اٹھ کھڑا ہوا کیونکہ اس نے دیکھا کہ بادشاہ نے میرے خلاف بدی کی ٹھان لی ہے۔
اور بادشاہ محل کے باغ سے لوٹکر مے نوشی کی جگہ آیا اور ہامان اس تخت کے اوپر جس پر آستر بیٹھی تھی پڑا تھا۔تب بادشاہ نے کہا کیایہ گھر ہی میں میرے سامنے ملکہ پر جبر کرنا چاہتا ہے؟ اس بات کا بادشاہ کے منہ سے نکلنا تھا کہ انہوں نے ہامان کا منہ ڈھانک دیا۔
پھر ان خواجہ سراؤں میں سے جو خدمت کرتے تھے ایک خواجہ سرا خربوناہ نے عرض کی کہ حضور! اسکے علاوہ ہامان کے گھر میں وہ پچاس ہاتھ اونچی سولی کھڑی ہے جسکو ہامان نے مردکی کے لئے تیار کیا جس نے بادشاہ کے فائدہ کی بات بتائی۔بادشاہ نے فرمایا کہ اسے اس پر ٹانگ دو۔
سو انہوں نے ہامان کو اسی سولی پر جو اس نے مردکی کے لئے تیار کی تھی ٹانگ دیا۔تب بادشاہ کا غصہ ٹھنڈا ہوا۔

باب 8

اسی دن اخسویرس ادشاہ نے یہودیوں کے دشمن ہامان کا گھر آستر ملکہ کو نخشا اور مردکی بادشاہ کے سامنے آیا کیونکہ آستر نے بتادیا تھا کہ اسکا اس سے کیا رشتہ تھا۔
اور بادشاہ نے اپنی انگوٹھی جو اس نے ہامان سے لے لی تھی اتار کر مردکی کو دی اور آستر نے مردکی کو ہامان کے گھر پر مختار بنادیا۔
اور آستر نے پھر بادشاہ کے حضور عرض کی اور اسکے قدموں پر گری اور آنسو بہا بہا کر اسکی منت کی کہ ہامان اجاجی کی بدخواہی اور بارش کو جو اس نے یہودیوں کے بر خلاف کی تھی باطل کردے۔
تب بادشاہ نے استر کی طرف سنہلا عصا بڑھایا۔سو آستر بادشاہ کے حضور اٹھ کھڑی ہوئی۔
اور کہنے لگی کہ اگر بادشاہ کو منظور ہوا اور میں اسکی نظر میں مقبول ہوں اور یہ بات بادشاہ کو مناسب معلوم ہو اور اسکی نگاہ میں پیاری ہوں تو ان فرمانوں کو منسوخ کرنے کو لکھا جائے جنکو اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان نے ان سب یہودیوں کو ہلاک کرنے کے لئے جو بادشاہ کے سب صوبوں میں بستے ہیں تجویز کیا تھا۔
کیونکہ میں اس بلاکو جو میری قوم پر نازل ہوگی کیونکہ دیکھ سکتی ہوں؟ یا کیسے میں اپنے رشتہ داروں کی ہلاکت دیکھ سکتی ہوں؟۔
تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ اور مردکی یہودی سے کہا کہ دیکھو میں نے ہامان کا گھر آستر کو بخشا ہے اور اسے انہوں نے سولی پر ٹانگ دیا ہے اسلئے کہ اس نے یہودیوں پر ہاتھ چلایا۔
تم بھی بادشاہ کے نام سے یہودیوں کو جیسا چاہتے ہو لکھو اور اس پر بادشاہ کی انگوٹھی سے مہر کرو کیونکہ جو نوشتہ بادشاہ کے نام سے لکھا جاتا ہے اور اس پر بادشاہ کی انگوٹھی سے مہر کی جاتی ہے اسے کوئی منسوخ نہیں کرسکتا۔
سو اسی وقت تیسرے مہینے یعنی سیوان مہینے کی تیسویں تاریخ کو بادشاہ کے منشی طلب کئے گئے اور جو کچھ مردکی نے ہندوستان سے کوش تک ایک سوستائیس صوبوں کے یہودیوں اور نوابوں اور حاکموں اور صوبوں کے امیروں کو حکم دیا وہ سب ہر صوبہ کو اسی کےحروف اور ہر قوم کو اسی کی زبان اور یہودیوں کو انکے حروف اور انکی زبان کے مطابق لکھا گیا۔
اور اس نے اخسویرس بادشاہ کے نام سے خط لکھے اور بادشاہ کی انگوٹھی سے ان پر مہر کی اور انکو سوار ہرکاروں کے ہاتھ روانہ کیا جو عمدہ نسل کے تیز رفتار شاہی گھوڑوں پر سوار تھے۔
ان میں بادشاہ نے یہودیوں کو جو ہر شہر میں تھے اجازت دی کہ اکٹھے ہو کر اپن بچانے کے لئے مقابلہ پر اڑجائیں اور اس قوم اور اس صوبہ کی ساری فوج کو جوان پر اور انکے چھوٹے بچوں اور یہودیوں پر حملہ آور ہو ہلاک اور قتل کریں اور نیست ونابود کردیں اور انکا مال لوٹ لیں۔
یہ اخسویرس بادشاہ کے سب صوبوں میں بارھویں مہینے یعنی ادار مہینے کی تیرھویں تاریخ کو ایک ہی دن میں ہو۔
اس تحریر کی ایک ایک نقل سب قوموں کے لئے شائع کی گئی کہ اسفرمان کا اعلان ہر صوبہ میں کیا جائے تاکہ یہودی اس دن اپنے دشمنوں سے اپنا انتقام لینے کو تیار ہیں۔
اور مردکی بادشاہ کے حضور سے آسمانی اور سفید کا شاہانہ لباس اور سونے کا ایک بڑا تاج اور کتانی اور ارغوانی خلعت پہنے نکلا اور سوسن شہر نے نعرہ مارا اور خوشی منائی۔
یہودیوں کو رونق اور خوشی اور شادمانی اور عزت حاصل ہوئی۔
اور ہر صوبہ اور ہر شہر میں جہاں کہیں بادشاہ کا حکم اور اسکا فرمان پہنچا یہودیوں کو خرمی اور شادمانی اور عید اور خوشی کا دن نصیب ہوا اور اس ملک کے لوگوں میں سے بہتیرے یہودی ہو گئے کیونکہ یہودیوں کا خوف ان پر چھایا گیا تھا۔

اب بارھویں مہینے یعنی ادار مہینے کی تیرھویں تاریخ کو جب بادشاہ کے حکم اور فرمان پر عمل کرنے کا وقتنزدیک آیا اور اس دن یہودیوں کے دشمنوں کو ان پر غالب ہونے کی امید تھی حالانکہ برعکس اسکے یہ ہوا کہ یہودیوں نے اپنے نفرت کرنے والوں پر غلبہ پایا۔
تو اخسویرس بادشاہ کے سب صوبوں کے یہودی اپنے اپنے شہر میں اکٹھے ہوئے کہ ان پر جو انکا نقصان چاہتے تھے ہاتھ چلائیں اور کوئی آدمی انکا سامنا نہ کر سکا کیونکہ انکا خوف سب قوموں پر چھا گیا تھا۔
اور صوبوں کے سب امیروں اور نوابوں اور حاکموں اور بادشاہ کے کار گذاروں نے یہودیوں کی مدد کی اسلئے کہ مردکی کا رعب ان پر چھاگیا تھا۔
کیونکہ مردکی شاہی محل میں معزز تھا اور سب صوبوں میں اسکی شہرت پھیل گئی تھی اسلئے کہ یہ مرد یعنی مردکی بڑھتا چلاگیا۔
اور یہودیوں نے اپنے سب دشمنوں کو تلوار کی دھات سے کاٹ ڈالا اور قتل اور ہلاک کیا اور اپنے نفرت کرنے والوں سےجوچاہا کیا۔
اور قصر سوسن میں یہودیوں نے پانچسو آدمیوں کو قتل اور ہلاک کیا۔
اور پرشنداتا اور لفون اور اسپاتا۔
اور پورتا اور ادلیاہ اور اردتا۔
اور پرمشتا اور اریسی اور اردی اور ویزاتا۔
یعنی یہودیوں کے دشمن ہامن بن ہمداتا کے دسوں بیٹوں کو انہوں ے قتل کیا پرلوٹ پر انہوں نے ہاتھ نہ بڑھایا۔
اسی دن ان لوگوں کا شمار جو قصر سوسن میں قتل ہوئے بادشاہ کے حضور پہنچایا گیا۔
اور بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا یہودیوں نے قصر سوسن ہی میں پانسو آدمیوں اور ہامان کے دسوں بیٹوں کو قتل اور ہلاک کیا ہے تو بادشاہ کے باقی صوبوں میں انہوں نے کیا کچھنہ کیا ہوگا؟اب تیرا کیا سوال ہے؟وہ منظور ہوگااور تیری اور کیا درخواست ہے؟ وہ پوری کی جائیگی۔
آستر نے کہا اگر بادشاہ کو منظور ہو تو ان یہودیوں کو جو سوسن میں ہیں اجازت ملے کہ آج کے فرمان کے موافق کل بھی کریں اور ہامان کے دسوں بیٹے سولی پر چڑھائے جائیں۔
سو بادشاہ نے حکم دیا کہ ایسا ہی کیا جائے اور سوسن میں اس فرمان کا اعلان کیا گیا اور ہامان کے دسوں بیٹوں کو انہوں نے ناٹک دیان۔
اور وہ یہودی جو سوسن میں رہتے تھے اور مہینے کی چودھویں تاریخ کو اکٹھے ہوئے اور انہوں نے سوسن میں تین سو آدمیوں کو قتل کیا پر لوٹ کے مال کو ہاتھ نہ لگایا۔
اور باقی یہودی جو بادشاہ کے صوبوں میں رہتے تھے اکٹھے ہو کر اپنی اپنی جان بچانے کے لئے مقابلہ کو اڑ گئے اور اپنے دشمنوں سے آرام پایا اور اپنے نفرت کرنے والوں میں سے پچھتر ہزار کو قتل کیا پر لوٹ پر انہوں نے ہاتھ نہ بڑھایا۔
یہ ادار مہینے کی تیرھویں تاریخ تھی اور اسیکی چودھویں تاریخ کو انہوں نے آرام کیا اور اسے ضیافت اور خوشی کا دن ٹھہرایا۔
پر وہ یہودی جو سوسن میں تھے اسکی تیرھویں اور چودھویں تاریخ کو اکٹھے ہوئے اور اسکی پندرھویں تاریخ کو آرام کیا اور اسے ضیافت اور خوشی کا دن ٹھہرایا۔
اسلئے دیہاتی یہودی جو بے فصیل بستیوں میں رہتے ہیں ادار مہینے کی چودھویں تاریخ کو شادمانی اور ضیافت کا اور خوشی کا اور ایک دوسرے کو تحفے بھیجنے کا دن مانتے ہیں
اور مردکی نے یہ سب احوال لکھکر ان یہودیوں کو جو اخسویرس بادشاہ کے سب صبوں میں کیا نزدیک کیا دور رہتے تھے خط بھیجے۔
تا کہ انکو تاکید کرے کہ وہ ادار مہینے کی چودھویں تاریخ کو اور اسی کی پندرھویں کو سال بسال۔

ایسے دنوں کی طرح مانیں جن میں یہودیوں کو اپنے دشمنوں سے چین ملا اور وہ مہینے انکے لئے غم سے شادمانی میں اور ماتم سے خوشی کے دن میں مبدل ہوا اسلئے وہ انکو ضیافت اور خوشی اور آپس میں تحفے بھیجنے اور غریبوں کو خیرات دینے کے دن ٹھہرائیں۔
یہودیوں نے جیسا شروع کیا تھا اور جیسا مردکی نے انکو لکھا تھا ویسا ہی کرنے کا ذمہ لیا۔
کیونکہ اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان سب یہودیوں کے دشمن نے یہودیوں کے خلاف ان کو ہلاک کرنے کی تدبیرکی تھی اور اس نے پور یعنی قرعہ ڈالا تھا کہ ان کو نابود اور ہلاک کرے۔
پر جب وہ معاملہبادشاہ کے سامنے پیش ہوا تو اس نے خطوں کے ذریعہ سےحکم کیا کہ وہ بری تجویز جو اس نے یہودیوں کے بر خلاف کی تھی الٹی اس ہی کے سر پر پڑے اور وہ اور اس کے بیٹے سولی پر چڑھائے جائیں۔
اس لئے انہوں نے ان دنوں کو پور کے نام کے سبب سے پوریم کہا سو اس خط کی سب باتوں کے سبب سے اور جو کچھ انہوں نے اس معاملہ میں خود دیکھا تھا اور جو ان پر گزرا تھا اس کے سبب سے بھی
یہودیوں نے ٹھہرا دیا اور اپنے اوپر اور اپنی نسل کے لئے اور ان سبھوں کے لئے جو ان کے ساتھ مل گئے تھے ان ذمہ لیا تاکہ بات اٹل ہو جائے کہ وہ اس خط کی تحریر کے مطابق ہر سال ان دونوں دنوں کو مقرر ہ وقت پر مانینگے۔
اور یہ دن پشت در پشت ہر خاندان اور صبح اور شہر میں یاد رکھے اور مانے جائیں گے ۔اور پوریم کے دن یہودیوں میں کبھی موقوف نہ ہونگے اور نہ یادگار ان کی نسل سے جاتی رہے گی۔
اور ابیخیل کی بیٹی آستر ملکہ اور یہودی مردکی نے پوریم کے باب کے خط پر زور دینے کے لئے پورے اخیتار سے لکھا ۔
اور اس نے سلامتی اور سچائی کی باتیں لکھ کر اخسویرس کی مملکت کے ایک سو ستائیں صوبوں میں سب یہودیوں کے پاس خط بھیجے۔
تاکہ پویم کے ان دنوں کو ان کے مقرر وقت کے لئے برقرار کرےجیسا یہودی مردکی اور آستر ملکہ نے ان کو حکم کیا تھااور جیسا انہوں نے اپنے اور اپنی نسل کے لئے روزہ رکھنے اور ماتم کرنے کے بارے میں ٹھہرایا تھا۔
اور آستر کے حکم سے پوریم کی ان رسموں کی تصدیق ہوئی اور یہ کتاب میں لکھ لیا گیا۔

باب 10

اور اخسویرس بادشاہ نے زمین پر اور سمندر کے جزیروں پر خراج مقرر کیا۔
اور اس کے زور اور اقتدار کے سب کام اور مردکی کی عظمت کا مفصل حال جہاں تک بادشاہ نے اسے ترقی دی تھی کیا وہ مادی اور فارس کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلم بند نہیں؟۔
کیونکہ یہودی مردکی اخسویرس بادشاہ سے دوسرے درجہ پر تھا اور سب یہودیوں میں معزز اور اپنے بھائیوں کی ساری جماعت میں مقبول تھا اور اپنی قوم کا خیر خواہ رہا اور اپنی ساری اولاد سے سلامتی کی باتیں کرتا تھا۔

ايُّوب

عوض کی سر زمین میں ایوب نام ایک شخص تھا ۔وہ شخص کامل اور راستباز تھا اور خدا سے ڈرتا اور ابدی سے دُور رہتا تھا ۔
اُسکے ہاں سات بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۔
اُسکے پاس سات ہزار اُونٹ اور پانچسوجوڑی بیل اور پانچسو گدھیاں اور بہت سے نوکر چاکر تھے اَیسا کہ اہل مشرق میں وہ سب سے بڑا آدمی تھا ۔
اُسکے بیٹے ایک دوسرے کے گھر جایا کرتے تھے اور ہر ایک اپنے دِن پر ضیافت کرتا تھا اور اپنے ساتھ کھا نے پینے کو اپنی تینوں بہنوں کو بلُوابھیجتے تھے ۔
اور جب اُنکی ضیافت کے دن پُورے ہوجاتے تو ایوب اُنہیں بُلوا کر پاک کرتا اور صُبح کو سویرے اُٹھکر اُن سبھوں کے شمار کے موافق سو ختنی قُربانیاں چڑھاتا تھا کیونکہ اُیوّب کہتا تھا کہ شاید میرے بیٹوں نے کچھ خطا کی ہو اور اپنے دِل میں خدا کی تکفیر کی ہو ۔ایوب ہمیشہ اَیسا ہی کیا کرتا تھا ۔
اور ایک دن خدا کے بیٹے آئے کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں اور اُن کے درمیان شیطان بھی آیا ۔
اور خداوند نے شیطان سے پُوچھا کہ تو کہاں سے آتا ہے ؟ شیطان نے خداوند کو جواب دیا کہ زمین پر اِدھر اُدھر گھومتا پھر تا اور اُس میں سیر کرتا ہوا آیا ہُوں ۔
خداوند نے شیطان سے کہا کیا تو نے میرے بندہ ایوب کے حال پر بھی کچھ غور کیا ؟ کیونکہ زمین پر اُسکی طرح کامل اور راستباز آدمی جو خدا سے ڈرتا اور بدی سے دُور رہتا ہو کوئی نہیں ۔
شیطان نے خداوند کو جواب دیا کیا ایوب یوں ہی خدا سے ڈرتا ہے؟ ۔
کیا ت تو نے اُسکے اور اُسکے گھر کے گرد اور جو کچھ اُسکا ہے اُس سب کے گردچاروں طرف باڑ نہیں بنائی ہے ۔تو نے اُسکے ہاتھ کے کام میں برکت بخشی ہے اور اُسکے گلے ملک میں بڑھ گئے ہیں ۔
پر تو ذرا اپنا ہاتھ بڑھا کر جو کچھ اُسکا ہے اُسے چھُو ہی دے تو کیا وہ تیرے منہ پر تیری تکفیر نہ کریگا ؟۔
خداوندنے شیطان سے کہا دیکھ اُسکا سب کچھ تیرے اِختیا ر میں ہے ۔صرف اُسکو ہاتھ نہ لگانا ۔تب شیطان خداوند کے سامنے سے چلا گیا۔
اور ایک دن جب اُسکے بیٹے اور بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھارہے اور مے نوشی کر رہے تھے ۔
تو ایک قاصد نے ایوب کے پاس آکر بیل ہل میں جُتے تھے اور گدھے اُن کے پاس چر رہے تھے ۔
کہ سبا کے لوگ اُن پر ٹوٹ پڑے اورُ انہیں لے گئے اور نوکروں کو تہ تیغ کیا اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں ۔
وہ ابھی یہ کہہ ہی رہا تھا کہ ایک اور بھی آکر کہنے لگا کہ خدا کی آگ آسمان سے نازل ہُوئی اور بھیڑوں اور نوکروں کو جلا کر بھسم کر دیا اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبردوُں ۔
وہ ابھی یہ کہہ ہی رہا تھا کہ ایک اور بھی آکر کہنے لگا کہ کسدی تین غول ہو کر اُنٹوں پر آگرے اور اُنہیں لے گئے اور نوکروں کو تہ تیغ کیا اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبردوُں ۔
وہ ابھی یہ کہہ ہی رہا تھا کہ ایک اور بھی آکر کہنے لگا کہ تیرے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھا رہے اور مے نوشی کر رہے تھے ۔
اور دیکھ !بیابان سے ایک بڑی آندھی چلی اور اُس گھر کے چاروں کونوں پر اَیسے زور سے ٹکرائی کہ وہ اُن جوانوں پر گر پڑا اور وہ مرگئے اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبردوُں ۔
تب ایوب نے اُٹھکر اپنا پیراہن چاک کیا اور سرمُنڈایا اور زمین پر گر کر سجدہ کیا۔
اور کہا ننگا میں اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا اور ننگا ہی واپس جاؤنگا ۔خداوند نے دِیا اور خداوند نے لے لیا ۔خداوند کا نام مبُارک ہو ۔
اِن سب باتوں میں ایوب نے نہ تو گُناہ کیا اور نہ خدا پر بیجا کام کا عیب لگایا ۔

باب 2

پھر ایک دن خدا کے بیٹے آئے کہ خداوند کے حُضُور حاضر ہوں اور شیطان بھی اُنکے درمیان آیا کہ خداوند کے آگے حاضر ہو۔

اور خداوند نے شیطان سے پُوچھا کہ تو کہاں سے آتا ہے ؟ شیطان نے خداوند کو جواب دیا کہ زمین پر اِدھر اُدھر گُھومتا پھِرتا اور اُس میں سیر کرتا ہُوا آیا ہُوں ۔

خداوند نے شیطان سے کہا کیا تُو نے میرے بندہ ایوب ؑ کے حال پر بھی کچھ غَور کیا ؟ کیو نکہ زمین پر اُسکی طرح کامل اور راستبا ز آدمی جو خدا سے ڈرتا اور بدی سے دُور رہتا ہو کوئی نہیں اور گو تُو نے مُجھ کو اُبھارا کہ بے سبب اُسے ہلاک کرُوں تو بھی وہ اپنی راستی پر قائم ہے ۔

شیطان نے خداوند کو جواب دِیا کہ کھال کے بدلے کھال بلکہ اِنسان اپنا سارا مال اپنی جان کے لئے دے ڈالیگا ۔

اب فقط اپنا ہاتھ بڑھا کر اُسکی ہڈّی اور اُسکے گو شت کو چُھودے تو وہ تیرے منہ پر تیری تکفیر کریگا ۔

خداوند نے شیطان سے کہا کہ دیکھ وہ تیرے اِختیار میں ہے ۔فقط اُسکی جان محفوظ رہے ۔

تب شیطان خداوند کے سامنے سے چلا گیا اور ایوب ؑ کو تلوے سے چاند تک دردناک چھوڑوں سے دُکھ دِیا۔

اور وہ اپنے کو کھُجانے کے لئے ایک ٹھیکر الیکر راکھ پر بیٹھ گیا۔

تب اُسکی بیوی اُس سے کہنے لگی کہ کیا تو اب بھی اپنی راستی پر قائم رہیگا ؟ خداوند کی تکفیر کر اور مر جا۔

پر اُس نے اُس سے کہا کہ تو نادان عورتوں کی سی باتیں کرتی ہے۔ کیا ہم خدا کے ہاتھ سے سُکھ پائیں اور دُکھ نہ پائیں ؟ اِن سب باتوں میں ایوب ؑ نے اپنے لبوں سے خطا نہ کی ۔

جب ایوبؑ کے تین دوستوں تیمانی اِلیفزؑ اور سُوخی بَلددؑ اور نعماتی ضُوفرؑ نے اُس ساری آفت کو حال جو اُس پر آئی تھی سُنا تو وہ اپنی اپنی جگہ سے چلے اور اُنہوں نے آپس میں عہد کیا کہ جاکر اُسکے ساتھ روئیں اور اُسے تسلّی دیں ۔

اور جب اُنہوں نے دُور ست نگاہ کی اور اُسے نہ پہچانا تو وہ چلاّ چلاّ کر رونے لگے اور ہر ایک نے اپنا پیراہن چاک کیا اور پنے سر کے اُوپر آسمان کی طرف دُھول اُڑائی ۔

اور وہ سات دِن اور سات رات اُسکے ساتھ زمین پر بیٹھے رہے اور کسی نے اُس سے ایک بات نہ کہی کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ اُسکا غم بہت بڑ اہے ۔

باب 3

اِسکے بعد ایوبؑ نے اپنا مُنہ کھولکر اپنے جنم دِن پر لعنت کی ۔
ایوبؑ کہنے لگا ۔
نابُود ہو وہ دن جس میں مَیں پیدا ہُوا اور وہ رات بھی جس میں کہا گیا کہ دیکھو بیٹا ہُوا !
وہ دن اندھیرا ہو جائے ۔خدا اُوپر سے اُسکا لحاظ نہ کرے اور نہ اُس پر روشنی پڑے !
اندھیرا اور موت کا سایہ اُس پر قابض ہوں ۔بدلی اُس پر چھائی رہے اور دن کو تاریک کر دینے والی چیزیں اُسے دہشت زدہ کردیں ۔
گھری تاریکی اُس رات کو دبوچ لے ۔وہ سال کے دِنوں کے درمیان خُوشی نہ کرنے پائے اور نہ مہینوں کے شمار میں آئے !
وہ رات بانجھ ہو جائے ۔ اُس میں خوشی کی کوئی صدا نہ آئے !
دِن پر لعنت کرنے والے اُس پر لعنت کریں اور وہ بھی جو اژدہا کو چھیڑنے کو تیار ہیں !
اُسکی شام کے تارے تاریک ہو جائیں ۔وہ روشنی کی راہ دیکھے جبکہ وہ ہے نہیں اور نہ وہ صُبح کی پلکوں کو دیکھے !
کیو نکہ اُس نے میری ماں کے رَحم کے دروازوں کو بند نہ کیا اور دُکھ کو میری آنکھوں سے چھپا نہ رکھاّ ۔
میں رَحم ہی میں کیوں نہ مرگیا؟ میں نے پیٹ سے نکلتے ہی جان کیوں نہ دے دی ؟
مُجھے قبول کرنے کو گھٹنے کیوں تھے اور چھاتیاں کہ میں اُن سے پُیوں ؟
نہیں تو اِس وقت میں پڑا ہوتا اور بے خبر رہتا میں سو جاتا ۔ تب مُجھے آرام ملتا ۔
زمین کے بادشاہوں اور مُشیروں کے ساتھ جنہوں نے اپنے لئے مقبرے بنائے ۔
یا اُن شاہزادوں کے ساتھ ہو تا جنکے پاس سونا تھا۔جنہوں نے اپنے گھر چاندی سے بھر لئے تھے ۔
یا پوشیدہ اسقاط حمل کی مانند میں وُجوُد میں نہ آتا یا اُن بچوّں کی مانند جنہوں نے روشنی ہی نہ دیکھی ۔
وہاں شریر فساد سے باز آتے ہیں ۔ اور تھکے ماند راحت پاتے ہیں ۔
وہاں قیدی ملکر آرام کرتے ہیں اور داروغہ کی آواز سُننے میں نہیں آتی ۔
چھوٹے اور بڑے دونوں وہیں ہیں اور نوکر اپنے آقا سے آزاد ہے ۔
دُکھیارے کو روشنی اور تلخ جان کو زندگی کیوں ملتی ہے ؟
جو موت کی راہ دیکھتے ہیں پر وہ آتی نہیں اور چھپے خزانوں سے زیادہ اُسکے جویان ہیں ۔
جو نہایت شادمان اور خوش ہوتے ہیں جب قبر کو پالیتے ہیں
اَیسے آدمی کو روشنی کیوں ملتی ہے جسکی راہ چھپی ہے اور جسے خدا نے ہر طرف سے بند کردیا ہے؟
کیو نکہ میرے کھانے کی جگہ میری آہیں ہیں اور میرا کراہنا پانی کی طرح جاری ہے۔
کیونکہ جس بات سے میں ڈرتا ہوں وہی مجھ پر گذرتی ہے ۔
کیونکہ مجھے نہ چین ہے نہ آرام نہ مجھے کل پڑتی ہے بلکہ مصیبت ہی آتی ہے۔

تب تیمائی الیفز؟ کہنے لگا۔
اگر کوئی تجھ سے بات چیت کرنے کی کوشش کرے تو کیا تو رنجیدہ ہوگا ؟ پر بولے بغیر کون رہ سکتا ہے ؟
دیکھ ! تو نے بہتوں کو سکھایا اور کمزور ہاتھوں کومضبوط کیا۔
تیری باتوں نے گرتے ہوئے کو سنبھالا اور تو نے لڑکھڑاتے گھٹنوں کو پایدار کیا۔
پر اب تو تجھی پر آپڑی اور تو بے دِل ہُوا جاتا ہے ۔اُس نے تجھے چھُوا اور تو گھبرا اُٹھا ۔
کیا تیری خدا ترسی ہی تیرا بھروسا نہیں ؟ کیا تیری راہوں کی راستی تیری اُمید نہیں ؟
کیا تجھے یا د ہے کہ کبھی کوئی معصوم بھی ہلاک ہُوا ہے ؟ یا کہیں راستباز بھی کاٹ ڈالے گئے ؟
میرے دیکھنے میں تو جو گُناہ کو جوتتے اور دُکھ بولتے ہیں وہی اُسکو کاٹتے ہیں ۔
وہ خدا کے دم سے ہلاک ہوتے اور اُسکے غضب کے جھوکے سے بھسم ہوتے ہیں ۔
ببر کی گرج اور خونخوار ببر کی دھاڑ اور ببر کے بچوں کے دانت ۔یہ سب توڑے جاتے ہیں ۔
شکار نہ پانے سے بُڈّھا ببر ہلاک ہوتا اور شیرنی کے بچے تتر بتر ہوجاتے ہیں ۔
ایک بات چُپکے سے میرے پاس پہنچائی گئی ۔اُسکی بھنک میرے کان میں پڑی ۔
رات کی رویتوں کے خیالوں کے درمیان جب لوگوں کو گہری نیند آتی ہے ۔
مجھے خوف اور کپکپی نے اَیسا پکڑا کہ میری سب ہڈیوں کو ہلا ڈالا۔
تب ایک رُوح میرے سامنے سے گُذری اور میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے ۔
وہ چُپ چاپ کھڑی ہوگئی پر میں اُسکی شکل پہچان نہ سکا ۔ ایک صورت میری آنکھوں کے سامنے تھی اور سنّاٹا تھا ۔پھر میں نے ایک آواز سُنی ۔ کہ
کیا فانی اِنسان خدا سے زیادہ عادِل ہوگا؟کیا آدمی اپنے خالق سے زیادہ پاک ٹھہریگا ؟
دیکھ! اُسے اپنے خادموں کا اعتبار نہیں اور وہ اپنے فرشتوں پر حمایت کوعائد کرتا ہے ۔
پھر بھلا اُنکی کیا حقیقت ہے جو مٹی کے مکانوں میں رہتے ہیں ۔جنکی بُنیاد خاک میں ہے اور جو پتنگے سے بھی جلدی پس جاتے ہیں !
وہ صُبح سے شام تک ہلاک ہوتے ہیں۔وہ ہمیشہ کے لئے فنا ہوجاتے ہیں اور کوئی اُنکا خیال بھی نہیں کرتا ۔
کیا اُنکے ڈیرے کی ڈوری اُنکے اندر ہی اندر توڑی نہیں جاتی ؟ وہ مرتے ہیں اور یہ بھی بغیر دانائی کے ۔

ذرا پُکار ۔کیا کوئی ہے جو تجھے جواب دیگا؟ اور مُقدسوں میں سے تو کس کی طرف پھر یگا ؟
کیو نکہ کُڑھتا بیوقوف کو مار ڈالتا ہے اور جلن احمق کی جان لے لیتی ہے ۔
میں نے بیو قوف کو جڑ پکڑتے دیکھا ہے پر ناگہاں اُسکے مسکن پر لعنت کی ۔
اُسکے بال بچے سلامتی سے دُور ہیں ۔وہ پھاٹک ہی پر کچلے جاتے ہیں اور کوئی نہیں جو اُنہیں چھُڑائے ۔
بُھوکا اُسکی فصل کو کھاتا ہے بلکہ اُسے کانٹوں میں سے بھی نکال لیتا ہے اور پیاسا اُسکے مال کو نگل جاتا ہے ۔
کیو نکہ مصیبت مٹّی میں سے نہیں اُگتی ۔ نہ دُکھ زمین میں سے نکلتا ہے۔
پر جیسے چنگاریاں اُوپر ہی کو اُڑتی ہیں ویسے ہی انسان دُکھ کے لئے پیدا ہوا ہے ۔
لیکن میں تو خدا ہی کا طالب رہونگا اور اپنا معاملہ خدا ہی پر چھوڑ ونگا ۔
جو اَیسے بڑے بڑے کام جو دریافت نہیں ہوسکتے اور بے شمار عجیب کام کرتا ہے ۔
وہی زمین پر مینہ برساتا اور کھیتوں میں پانی بھیجتا ہے ۔
اِسی طرح وہ فروتنوں کو اُونچی جگہ پر بٹھاتا ہے اور ماتم کرنے والے سلامتی کی سرفرازی پاتے ہیں ۔
وہ عیّاروں کی تد بیروں کو باطل کردیتا ہے ۔یہاں تک کہ اُنکے ہاتھ اُنکے مقصود کو پورا نہیں کرسکتے
وہ ہوشیاروں کو اُن ہی کی چالاکیوں میں پھنسا تا ہے اور ٹیڑ ھے لوگوں کی مشورت جلد جاتی رہتی ہے ۔
اُنہیں دِن دہاڑے اندھیرے سے پالا پڑتا ہے اور وہ دوپہر کے وقت اَیسے ٹٹولتے پھرتے ہیں جیسے رات کو۔
لیکن مُفلس کو اُنکے مُنہ کی تلوار اور زبردست کے ہاتھ سے وہ بچا لیتا ہے ۔
سو مسکین کو اُمید رہتی ہے اور بدکاری اپنا مُنہ بند کرلیتی ہے ۔
دیکھ! وہ آدمی جسے خدا تنبیہ کرتا ہے خوش قسمت ہے ۔اِسلئے قادر مُطلق کی تادیب کو حقیر نہ جان ۔
کیو نکہ وہی مجروح کرتا اور پٹی باندھتا ہے ۔وہی زخمی کرتا ہے اور اُسی کے ہاتھ چنگا کرتے ہیں ۔
و ہ تجھے چھ مُصیبتوں سے چھُڑائیگا بلکہ سات میں بھی کوئی آفت تجھے چھُونے نہ پائیگی ۔
کال میں وہ تجھ کو موت سے بچائیگا اور لڑائی میں تلوار کی دھار سے ۔
تو زبان کے کوڑے سے محفوظ رکھا جائیگا اور جب ہلاکت آئیگی تو تجھے ڈر نہیں لگیگا ۔
تو ہلاکت اور خشک سالی پر ہنسیگا اور زمین کے درندوں سے تجھے کچھ خوف نہ ہوگا ۔
میدان کے پتھروں کے ساتھ تیرا ایکا ہوگا اور جنگلی درندے تجھ سے میل رکھینگے
اور تو جانیگا کہ تیرا ڈیرا محفوظ ہے اور تو اپنے مسکن میں جائیگا اور کوئی چیز غائب نہ پائیگا ۔
تجھے یہ بھی معلوم ہوگا کہ تیری نسل بڑی اور تیری اَولاد زمین کی گھاس کی مانند برومند ہوگی۔
تو پُوری عمر میں اپنی قبر میں جائیگا جیسے اناج کے پُولے اپنے وقت پر جمع کئے جاتے ہیں ۔
دیکھ ! ہم نے اِسکی تحقیق کی اور یہ بات یوں ہی ہے ۔اِسے سُن لے اور اپنے فائدہ کے لئے اِسے یاد رکھ ۔

تب ایوب نے جواب دیا:۔
! کاشکہ میرا کُڑھنا تولا جاتا اور میری ساری مصیبت ترازُو میں رکھی جاتی
تو وہ سمندر کی ریت سے بھی بھاری اُترتی ۔اِسی لئے میری باتیں نے تاملّی کی ہیں
کیو نکہ قادِر مطلق کے تیر میرے اندر لگے ہُوئے ہیں ۔ میری رُوح اُن ہی کے زہر کو پی رہی ہے ۔خدا کی ڈراونی باتیں میرے خلاف صف باندھے ہُوئے ہیں۔
کیا جنگلی گدھا اُس وقت بھی رینگتا ہے جب اُسے گھاس مل جاتی ہے؟ یا کیا بیل چارا پاکر ڈکارتا ہے؟
کیا پھیکی چیز بے نمک کھائی جاسکتی ہے ؟ یا کیا انڈے کی سفیدی میں کوئی مزہ ہے؟
میری رُوح کو اُنکے چھُونے سے بھی انکار ہے۔وہ میرے لئے مکُروہ غذا ہیں ۔
!کاش کہ میری درخواست منظورہوتی اور خدا مجھے وہ چیز بخشتا جسکی مجھے آرزو ہے
یعنی خدا کو یہی منظور ہوتا کہ مجھے کُچل ڈالے اور اپنا ہاتھ چلا کر مجھے کاٹ ڈالے !تو مجھے تسلّی ہوتی بلکہ میں نے اُس اٹل درد میں بھی شادمان رہتا کیو نکہ میں نے اُس قُدُّوس کی باتوں کا اِنکار نہیں کیا ۔
میری طاقت ہی کیا ہے جو میں ٹھہرا رہُوں ؟ اور میرا انجام ہی کیا ہے جو میں صبر کُروں ؟
کیا میری طاقت پتھروں کی طاقت ہے ؟یا میرا جسم پیتل کا ہے؟
کیا بات یہی نہیں کہ میں بے بس ہُوں اور کام کرنے کی قُوت مجھ سے جاتی رہی ہے؟
اُس پر جو بے دِل ہونے کو ہے اُسکے دوست کی طرف سے مہربانی ہونی چاہئے بلکہ اُس پر بھی جو قادِر مطلق کا خوف چھوڑ دیتا ہے ۔
میرے بھائیوں نے نالے کی طرح دغا کی ۔ اُن وادیوں کے نالوں کی طرح جو سوکھ جاتے ہیں ۔
جو یخ کے سبب سے کالے ہیں اور جن میں برف چھپی ہے۔
جس وقت وہ گرم ہوتے ہیں تو غائب ہوجاتے ہیں اور جب گرمی پڑتی ہے تو اپنی جگہ سے اُڑجاتے ہیں ۔
قافلے اپنے راستہ سے مُڑ جاتے ہیں اور بیابان میں جاکر ہلاک ہوجاتے ہیں ۔
تیما؟ کے قافلے دیکھتے رہے ۔سبا؟ کے کاروان اُنکے اِنتظار میں رہے ۔
وہ شر مندہ ہُوئے کیونکہ اُنہوں نے اُمید کی تھی ۔ وہ وہا ں آئے اور پشیمان ہوئے ۔
سو تمہاری بھی کوئی حقیقت نہیں ۔تم ڈراونی چیز دیکھکر ڈر جاتے ہو۔
کیا میں نے کہا کچھ مجھے دو؟ یا اپنے مال میں میرے لئے رِشوت دو؟
یا مخالف کے ہاتھ سے مجھے بچاؤ؟یا ظالموں کے ہاتھ سے مجھے چھُڑاؤ ؟
مجھے سمجھاؤ اور میں خاموش رہونگا اور مجھے سمجھاؤ کہ میں کس با ت میں چُوکا ۔
راستی کی باتیں کیسی مُوثر ہوتی ہیں !پر تمہاری دلیل کس بات کی تردید کرتی ہے؟
کیا تم اِس خیال میں ہو کہ لفظوں کی تردید کرو؟ اِس لئے کہ مایوس کی باتیں ہوا کی طرح ہوتی ہیں ۔
ہاں تم تو یتیموں پر قرعہ ڈالنے والے اور اپنے دوست کو سوداگری کا مال بنانے والے ہو ۔
اِس لئے ذرا میری طرف نگاہ کروکیو نکہ تمہارے منہ پر میں ہر گز جھوٹ نہ بولُونگا ۔
میں تمہاری منّت کرتا ہوں ۔باز آؤ ۔ بے انصافی نہ کرو ۔ہاں با ز آؤ۔ میں حق پر ہوں ۔
کیا میری زبان پر بے انصافی ہے ؟ کیا فتنہ انگیز ی کی باتوں کے پہچاننے کا مجھے شعور نہیں ؟

کیا انسان کے لئے زمین پر جنگ وجدل نہیں ؟ اور کیا اُسکے دِن مزدوُر کے سے نہیں ہوتے ؟
جیسے نوکر سایہ کی بڑی آرزُو کرتا ہے اور مزدُور اپنی اُجرت کا منتظر رہتا ہے ۔
ویسے ہی میں بُطلان کے مہینوں کا مالک بنایا گیا ہُوں اور مصیبت کی راتیں میرے لئے ٹھہرائی گئی ہیں ۔
جب میں لیٹتا ہوں تو کہتا ہوں کب اُٹھو نگا ؟ پر رات لمبی ہوتی ہے اور دن نکلنے تک اِدھر اُدھر کروٹیں بدلتا رہتا ہوں ۔
میرا جسم کیڑوں اور مٹی کے ڈھیلوں سے ڈھکا ہے۔میری کھال سمٹتی اور پھرناسور ہوجاتی ہے۔
میرے دِن جُلا ہے کی ڈھر کی سے بھی تیز رفتا ر ہیں اور بغیر اُمید کے گذر جاتے ہیں ۔
آہ! یاد کہ کر میری زندگی ہوا ہے اور میری آنکھ خوشی کو پھر نہ دیکھیگی ۔
جو مجھے اب دیکھتا ہے اُسکی آنکھ مجھے پھر نہ دیکھیگی ۔ تیری آنکھیں تو مجھ پر ہونگی پر میں نہ ہو نگا ۔
جیسے بادل پھٹکر غائب ہوجاتا ہے ویسے ہی وہ جو قبر میں اُترتا ہے پھر کبھی اُوپر نہیں آتا ۔
وہ اپنے گھر کوپھر نہ لَوٹیگا ۔ نہ اُسکی جگہ اُسے پھِر پہچانیگی ۔
اِس لئے میں اپنا منہ بند نہیں رکھونگامیں اپنی رُوح کی تلخی میں بولتا جاؤنگا ۔ میں اپنی جان کے غذاب میں شکوہ کرونگا ۔
کیا میں سمندر ہوں یا مگرمچھ جو تو مجھ پر پہرا بٹھاتا ہے ؟
جب میں کہتا ہوں میرا بستر مجھے آرام پہنچائیگا ۔ میرا بچھونا میرے غم کو ہلکا کریگا
تو تُو خوابوں سے مجھے ڈراتا اور روتیوں سے مجھے سہما دیتا ہے ۔
یہاں تک کہ میری جان پھانسی اور موت کو میری اِن ہڈّ یوں پر ترجیح دیتی ہے۔
مجھے اپنی جان سے نفرت ہے۔میں ہمیشہ تک زندہ رہنا نہیں چاہتا ۔مجھے چھوڑ دے کیونکہ میرے دِن بُطلان ہیں ۔
اِنسان کی بساط ہی کیا ہے جو تو اُسے سرفراز کرے اور اپنا دِل اُس پر لگائے
اور ہر صُبح اُسکی خبر لے اور ہر لمحہ اُسے آزمائے ؟
تو کب تک اپنی نگا ہ میری طرف سے نہیں ہٹا ئیگا اور مجھے اِتنی بھی مہلت نہ دیگا کہ اپنا تھوک نگل لُوں ؟
اَے بنی آدم کے ناظر ! اگر میں نے گناہ کیا ہے تو تیرا کیا بگاڑتا ہُوں ؟تو نے کیوں مجھے اپنا نشانہ بنا لیا ہے یہاں تک کہ میں اپنے آپ پر بوجھ ہُوں ؟
تو میر ا گُناہ کیوں نہیں معاف کرتا اور میری بد کاری کیوں نہیں دُور کر دیتا ؟ اب تو میں مٹّی میں سو جاؤنگا اور تو مجھے خُوب ڈھونڈیگا پر میں نہ ہُونگا ۔

باب 8

تب بِلددؔ سُوخی کہنے لگا:۔
تو کب تک اَیسے ہی بکتا رہیگا ؟ اور تیرے مُنہ کی باتیں کب تک آندھی کی طرح ہونگی؟
کیا خدا بے انصافی کرتا ہے ؟کیا قادِرمطلق عدل کا خون کرتا ہے ؟
اگر تیرے فرزندوں نے اُسکا گُناہ کیا ہے اور اُس نے اُنہیں اُن ہی کی خطا کے حوالہ کردیا
تو بھی اگر تو خدا کو خوب ڈھونڈتا اور قادِر مطلق کے حُضُور منت کرتا
تو اگر تو پاک دِل راستباز ہو تا تو وہ ضُرور اب تیرے لئے بیدار ہو جاتا اور تیری راستبازی کے مسکن کو برومند کرتا ۔
اور اگرچہ تیرا آغاز چھوٹا سا تھا تو بھی تیرا انجام بہت بڑا ہوتا۔
ذرا پچھلے زمانہ کے لوگوں سے پُوچھ اور جو کچھ اُنکے باپ دادا نے تحقیق کی ہے اُس پر دھیان کر
کیونکہ ہم تو کل کے ہیں اور کچھ نہیں جانتے اور ہمارے دِن زمین پر سایہ کی مانند ہیں)۔)
کیا وہ تجھے نہ سکھائینگے اور نہ بتا ئینگے اور اپنے دِل کی باتیں نہیں کرینگے ؟
کیا ناگر موتھا بغیر کیچڑ کے اُگ سکتا ہے؟کیا سرکنڈا بغیر پانی کے بڑھ سکتا ہے؟
جب وہ ہرا ہی ہے اور کاٹا بھی نہیں گیا تو بھی اور پودوں سے پہلے سُوکھ جاتا ہے ۔
اَیسی ہی اُن سب کی راہیں ہیں جو خدا کو بھول جاتے ہیں ۔بے خدا آدمی کی اُمید ٹوٹ جائیگی ۔
اُسکا اِعتماد جاتا رہیگا اور اُسکا بھروسا مکڑی کا جالا ہے ۔
وہ اپنے گھر پر ٹیک لگا ئیگا لیکن وہ کھڑا نہ رہیگا ۔وہ اُسے مضبوطی سے تھامیگا پر وہ قائم نہ رہیگا ۔
وہ دُھوپ پاکر ہرا بھرا ہو جاتا ہے اور اُسکی ڈالیاں اُسی کے باغ میں پھیلتی ہیں ۔
اُسکی جڑیں ڈھیرمیں لپٹی ہُوئی ہیں ۔وہ پتھروں کی جگہ کو دیکھ لیتا ہے ۔
اگر وہ اپنی جگہ سے نیست کیا جائے تو وہ اُسکا اِنکار کرکے کہنے لگیگی کہ میں نے تجھے دیکھا ہی نہیں ۔
دیکھ!اُسکی راہ کی خوشی اِتنی ہی ہے اور مٹّی میں سے دُوسرے اُگ آئینگے ۔
دیکھ! خدا کامِل آدمی کو چھوڑ نہ دیگا ۔نہ وہ بدکرداروں کو سنبھالیگا ۔
وہ اب بھی تیرے مُنہ کو ہنسی سے بھر دیگا اور تیرے لبوں کو للکار کی آواز سے ۔
تیرے نفرت کرنے والے شرم کا جامہ پہنینگے اور شریروں کو ڈیرا قائم نہ رہیگا ۔

پھر ایوب ؑ نے جواب دیا:۔
درحقیقت میں جانتا ہُوں کہ بات یُوں ہی ہے پر اِنسان خُدا کے حُضُور کیسے راستباز ٹھہرے ؟
اگر وہ اُس سے بحث کرنے کو راضی بھی ہو تو یہ ہزار باتوں میں سے اُسے ایک کا بھی جواب نہ دے سکیگا ۔
وہ دِل کا عقلمند اور طاقت میں زور آور ہے ۔کِس نے جُرات کرکے اُسکا سامنا کیا اور برومند ہُوا ؟
وہ پہاڑوں کو ہٹا دیتا ہے اور اُنہیں پتا بھی نہیں لگتا ۔وہ اپنے قہر میں اُنہیں اُلٹ دیتا ہے ۔
وہ زمین کو اُسکی جگہ سے ہلادیتا ہے اور اُسکے سُتُون کانپنے لگتے ہیں ۔
وہ آفتاب کو حکم کرتا ہے اور وہ طلوع نہیں ہوتا اور ستاروں پر مُہر لگا دیتا ہے ۔
وہ آسمانوں کو اکیلا تان دیتا ہے اور سُمندر کی لہروں پر چلتا ہے ۔
اُس نے بناتُؔ النعش اور جبّارؔ اور ثُریاؔ اور جنوب کے برجوں کو بنایا ۔
وہ بڑے بڑے کام جو دریافت نہیں ہو سکتے اور بے شُمار عجاءِب کرتا ہے ۔
دیکھ ! وہ میرے پاس سے گذُرتا ہے پر مجھے دِکھائی نہیں دتیا ۔وہ آگے بھی بڑھ جاتا ہے پر میں اُسے نہیں دیکھتا ۔
دیکھ !وہ شکار پکڑتا ہے۔ کونُ سے روک سکتا ہے ؟کون اُس سے کہیگا کہ تو کیا کرتا ہے؟
خدا اپنے غضب کو نہیں ہٹا ئیگا ۔رہبؔ کے مددگار اُسکے نیچے جُھک جاتے ہیں ۔
پھر میری کیا حقیقت ہے کہ میں اُسے جواب دُوں اور اُس سے بحث کرنے کو اپنے لفظ چھانٹ چھانٹکر نکالُوں ؟
اُسے تومیں اگر صادق بھی ہوتا تو جواب نہ دیتا ۔میں اپنے مخالف کی منت کرتا ۔
اگر وہ میرے پُکارنے پر مجھے جواب بھی دیتا تو بھی میں یقین نہ کرتا کہ اُس نے میری آواز سُنی ۔
وہ طوفان سے مجھے توڑتا ہے اور بے سبب میرے زخموں کو زیادہ کرتا ہے۔
وہ مجھے دم نہیں لینے دیتا بلکہ مجھے تلخی سے لبریز کرتا ہے ۔
اگر زور آور کی طاقت کا ذکر ہو تو دیکھو وہ ہے ! اور اگر اِنصاف کا تو میرے لئے وقت کون ٹھہرائیگا ؟
اگر میں صادق بھی ہوں تو بھی میرا ہی منہ مجھے مُلزم ٹھہرائیگا ۔اگر میں کامل بھی ہوں تو بھی یہ مجھے کجرو ثابت کریگا۔
میں کامل تو ہوں پر میں اپنے کو کچھ نہیں سمجھتا ۔میں اپنی زِندگی کو حقیر جانتا ہوں ۔
یہ سب ایک ہی بات ہے اِس لئے میں کہتا ہوں کہ وہ کامل اور شریر دونوں کو ہلاک کردیتا ہے۔
اگر مری ناگہان ہلاک کرنے لگے تو وہ بے گُناہ کی آزمائش کا مضحکہ اُڑاتا ہے۔
زمین شریروں کو سُپرد کر دی گئی ہے۔وہ اُسکے حاکموں کے منہ ڈھانک دیتا ہے ۔اگر وہی نہیں تو اَور کون ہے؟
میرے دِن ہر کاروں سے بھی تیز رَو ہیں ۔وہ اُڑے چلے جاتے ہیں اور خوشی نہیں دیکھنے پاتے ۔
وہ تیز جہازوں کی طرح نکل گئے اور اُس عُقاب کی مانند جو شکار پر جھپٹتا ہو۔
اگر میں کہوں میں اپناغم بُھلادُونگا اور اُداسی چھوڑ کر دِل شاد ہُونگا
تو میں اپنے دُکھوں سے ڈرتا ہُوں ۔میں جانتا ہُوں کہ تو مجھے بے گُناہ نہ ٹھہرائیگا ۔
میں تو مُلزم ٹھہرونگا ۔پھر میں عبث زحمت کیوں اُٹھاؤں ؟
اگر میں اپنے کو برف کے پانی سے دھوؤں اور اپنے ہاتھ کتنے ہی صاف کُروں
تو بھی تُو مجھے کھائی میں غوطہ دیگا اور میرے ہی کپڑے مجھ سے گھن کھا ئینگے ۔
کیو نکہ وہ میری طرح آدمی نہیں کہ میں اُسے جواب دُوں اور ہم عدالت میں باہم حاضر ہوں ۔
ہمارے درمیان کوئی ثالث نہیں جو ہم دونوں پر اپنا ہاتھ رکھے ۔
وہ اپنا عصا مجھ سے ہٹا لے اور اُسکی ڈراونی بات مجھے ہراسان نہ کرے ۔
تب میں کچھ کہونگا اور اُس سے ڈرنے کا نہیں کیو نکہ اپنے آپ میں تو میں ایسا نہیں ہوں

باب 10

میری رُوح میری زندگی سے بیزار ہے۔میں اپنا شکوہ خوب دِل کھولکر کُرونگا ۔ میں اپنے دل کی تلخی میں بولُونگا ۔
میں خدا سے کہونگا مجھے مُلز منہ ٹھہرا ۔مجھے بتا کہ تو مجھ سے کیوں جھگڑتا ہے ۔
کیا تجھے اچھا لگتا ہے کہ اندھیر کرے اور اپنے ہاتھوں کی بنائی ہُوئی چیز کو حقیر جانے اور شریروں کی مشور ت کو روشن کرے ؟
کیا تیری آنکھیں گوشت کی ہیں یا تو اَیسے دیکھتا ہے جیسے آدمی دیکھتا ہے؟
کیا تیرے دِن آدمی کے دِن کی طرح اور تیرے سال اِنسان کے ایّام کی مانند ہیں
کہ تو میری بدکاری کو پُوچھتا اور میرا گناہ ڈھونڈتا ہے
گو تجھے معلوم ہے کہ میں شریر نہیں ہوں اور کوئی نہیں جو تیرے ہاتھ سے چھُڑاسکے ؟
تیرے ہی ہاتھوں نے مجھے بنایا اور سراسر جوڑ کر کامل کیا۔پھر بھی تو مجھے ہلاک کرتا ہے ۔
یاد کر کہ تو نے گُندھی ہُوئی مٹّی کی طرح مجھے بنایا اور کیا تو مجھے پھر خاک میں ملائیگا ؟
کیا تو نے مجھے دُودھ کی طرح نہیں اُنڈیلا اور پنیر کی طرح نہیں جمایا ؟
پھر تو نے مجھ پر چمڑا اور گوشت چڑھایا اور ہڈیوں اور نسوں سے مجھے جوڑ دیا۔
تو نے مجھے جان بخشی اور مجھ پر کرم کیا اور تیری نگہبانی نے میری رُوح سلامت رکھی
تو بھی تو نے یہ باتیں اپنے دِل میں چھپا رکھی تھیں ۔میں جانتا ہوں کہ تیر ا یہی اِرادہ ہے کہ
اگر میں گناہ کُروں تو تُو مجھ پر نگران ہوگا۔اور تو مجھے میری بدکاری سے بری نہیں کریگا ۔
اگر میں بدی کُروں تو مجھ پر افسوس !اگر میں صادق بنوں تو بھی اپنا سر نہیں اُٹھانے کا کیونکہ میں رُسوائی سے بھرا ہُوں اور اپنی مصیبت کو دیکھتا رہتا ہوں
اور اگر سر اُٹھاؤں تو تُو شیر کی طرح مجھے شکار کرتا ہے اور پھر عجیب صورت میں مجھ پر ظاہر ہوتا ہے ۔
تو میرے خلاف نئے نئے گواہ لاتا ہے اور اپنا قہر مجھ پر بڑھاتا ہے ۔نئی نئی فوجیں مجھ پر چڑھاآتی ہیں ۔
پس تو نے مجھے رَحِم سے نکالا ہی کیوں ؟میں جان دے دیتا اور کوئی آنکھ مجھے دیکھنے نہ پاتی ۔
میں اَیسا ہو تا کہ گویا تھا ہی نہیں ۔میں رَحم ہی سے قبر میں پہنچادیا جاتا ۔
کیا میرے دِن تھوڑے سے نہیں ؟ باز آ اور مجھے چھوڑدے تاکہ میں کچھ راحت پاؤں ۔
اِس سے پہلے کہ میں وہاں جاؤں جہاں سے پھر نہ لَوٹو نگا یعنی تاریکی اور موت اور سایہ کی سر زمین کو
گہری تاریکی کی سر زمین جو خود تاریکی ہی ہے ۔موت کے سایہ کی سر زمین جو بے ترتیب ہے اور جہاں روشنی بھی اَیسی ہے جیسی تاریکی ۔

باب 11

تب ضُوؔ فرنعماتی نے جواب دیا:۔
کیا اِن بُہت سی باتوں کا جواب نہ دِیا جائے ؟ اور کیا بکواسی آدمی راست ٹھہرایا جائے ؟
کیا تیری لاف زنی لوگوں کو خاموش کردے ؟اور جب تو ٹھٹھا کرے تو کیا کوئی تجھے شرمندہ نہ کرے ؟
کیونکہ تو کہتا ہے میری تعلیم پاک ہے اور تیری نگاہ میں بیگناہ ہوں ۔
کاش !خداخود بولے اورتیرے خلاف اپنے لبوں کو کھولے
اور حکمت کے اسرار تجھے دِکھائے کہ وہ تا ثیر میں گونا گُون ہے!سو جان لے کہ تیری بدکاری جس لائق ہے اُس سے کم ہی خدا تجھ سے مُطالبہ کرتا ہے ۔
کیا تو تلاش سے خدا کو پا سکتا ہے ؟ کیا تو قادِر مُطلق کا بھید کمال کے ساتھ دریافت کرسکتا ہے؟
وہ آسمان کی طرح اُونچا ہے ۔ تو کیا کرسکتا ہے ؟ وہ پاتال سے گہرا ہے ۔تو کیا جان سکتا ہے ؟
اُسکی ناپ زمین سے لمبی اور سمندر سے چوڑی ہے۔
اگر وہ بیچ سے گذر کر بند کردے اور عدالت میں بُلائے تو کون اُسے روک سکتا ہے؟
کیونکہ وہ بیہودوآدمیوں کو پہچانتا ہے اور بدکاری کو بھی دیکھتا ہے خواہ اُسکا خیال نہ کرے ۔
لیکن بے بیہودوآدمی سمجھ سے خالی ہوتا ہے بلکہ اِنسان گورخر کے بچہ کی طرح پیدا ہوتا ہے ۔
اگر تو اپنے دِل کو ٹھیک کرے اور اپنے ہاتھ اُسکی طرف پھیلائے ۔
اگر تیرے ہاتھ میں بدکاری ہو تواُسے دُور کرے اور ناراستی کو اپنے ڈیروں میں رہنے نہ دے
تب یقیناًتو اپنا منہ بے داغ اُٹھائیگا بلکہ تو ثابت قدم ہو جائیگا اور ڈرنے کا نہیں
کیونکہ تو اپنی خستہ حالی کو بھول جائیگا ۔تو اُسے اُسے پانی کی طرح یاد کریگا جو بہ گیا ہو۔
اور تیری زندگی دوپہرسے زیادہ روشن ہوگی اور اگر تاریکی ہُوئی تو وہ صبح کی طرح ہوگی
اور تو مُطمئن رہیگا کیونکہ اُمید ہوگی اور اپنے چوگرد دیکھ دیکھکر سلامتی سے آرام کریگا
اور تو لیٹ جائیگا اور کوئی تجھے ڈرائیگا نہیں بلکہ بہتیرے تجھ سے فریاد کرینگے
پر شریروں کی آنکھیں رہ جائینگی ۔ اُنکے لئے بھاگنے کو بھی راستہ نہ ہوگا اور دم دے دینا ہی اُنکی اُمید ہوگی۔

باب 12

تب ایوب ؑ نے جواب دیا:۔
بے شک آدمی تو تم ہی ہو اور حکمت تمہارے ہی ساتھ مریگی ۔
لیکن مجھ میں بھی سمجھ ہے جیسے تم میں ہے ۔میں تم سے کم نہیں ۔بھلا اَیسی باتیں جیسی یہ ہیں کون نہیں جانتا ؟
میں اُس آدمی کی طرح ہوں جو اپنے پڑوسی کے لئے ہنسی کا نشانہ بنا ہے ۔میں وہ آدمی تھا جو خدا سے دُعا کرتا اور وہ اُسکی سُن لیتا تھا۔راست اور کامل آدمی ہنسی کا نشانہ ہوتا ہے ۔
جو چین سے ہے اُسکے خیال میں دُکھ کے لئے حقارت ہوتی ہے۔یہ اُنکے لئے تیار رہتی ہے جنکا پاؤں پھسلتا ہے۔
ڈاکوؤں کے ڈیرے سلامت رہتے ہیں اور جو خدا کو غصہ دلاتے ہیں وہ محفوظ رہتے ہیں ۔اُن ہی کے ہاتھ کو خدا خوب بھرتا ہے
حیوانوں سے پُوچھ اور وہ تجھے سکھائینگے اور ہو ا کے پرندوں سے دریافت کر اور وہ تجھے بتا ئینگے ۔
یا زمین سے بات کر اور وہ تجھے سکھا ئیگی اور سمندر کی مچھلیاں تجھ سے بیان کرینگی۔
کون نہیں جانتا کہ اِن سب باتوں میں خداوند ہی کاہاتھ ہے جس نے یہ سب بنایا ؟
اُسی کے ہاتھ میں ہر جاندار کی جان اور کُل بنی آدم کا دم ہے۔
کیا کان باتوں کو نہیں پرکھ لیتا جیسے زبان کھانے کو چکھ لیتی ہے ؟
بُڈّھوں میں سمجھ ہوتی ہے اور عُمر کی درازی میں دانائی
خدا میں سمجھ اور قوت ہے ۔اُس کے پاس مصلحت اور دانائی ہے ۔
دیکھو!وہ ڈھا دیتا ہے تو پھر بنتا نہیں ۔وہ آدمی کو بند کردیتا ہے تو پھر کُھلتا نہیں ۔
دیکھو! وہ مینہ کو روک لیتا ہے تو پانی سُوکھ جاتا ہے ۔پھر جب وہ اُسے بھیجتا ہے تو وہ زمین کو اُلٹ دیتا ہے ۔
اُس میں طاقت اور تا ثیر کی قوُت ہے۔فریب کھانے والا اور فریب دینے والا دونوں اُسی کے ہیں ۔
وہ مُشیروں کو لٹوا کر اسیری میں لے جاتا ہے اور عدالت کرنے والوں کو بیوقوف بنا دیتا ہے ۔
وہ شاہی بندھنوں کو کھول ڈالتا ہے اور بادشاہوں کی کمر پر پٹکا باندھتا ہے۔
وہ کاہنوں کو لٹوا کر اسیری میں لے جاتا اور زبردستوں کو پچھاڑ دیتا ہے۔
وہ اعتماد والے کی قُوت گویائی دُور کرتا اور بُزُرگوں کی دانائی کو چھین لیتا ہے ۔
وہ اُمرا پر حقارت برساتا ہے اور زور آوروں کے کمر بند کو کھول ڈالتا ہے۔
وہ اندھیرے میں سے گہری باتوں کا آشکارا کرتا اور موت کے سایہ کو بھی روشنی میں لے آتا ہے۔
وہ قوموں کو بڑھاکر اُنہیں ہلاک کر ڈالتا ہے۔وہ قوموں کو پھیلاتا اور پھر اُنہیں سمیٹ لیتا ہے ۔
وہ زمین کی قوموں کے سرداروں کی عقل اُڑا دیتا اور اُنہیں اَیسے بیابان میں بھٹکا دیتا ہے جہاں راستہ نہیں ۔
وہ روشنی کے بغیر تاریکی میں ٹٹولتے پھرتے ہیں اور وہ اُنہیں اَیسا بنا دیتا ہے کہ متوالے کی طرح لڑکھڑاتے ہُوئے چلتے ہیں ۔

میری آنکھ نے تو یہ سب کچھ دیکھا ہے۔میرے کان نے یہ سُنا اور سمجھ بھی لیا ہے ۔
جو کچھ تم جانتے ہو اُسے میں بھی جانتا ہُوں ۔ میں تم سے کم نہیں ۔
میں تو قادرِ مطلق سے گفتگو کرنا چاہتا ہُوں ۔ میری آرزُو ہے کہ خدا کے ساتھ بحث کُروں
لیکن تم لوگ تو جھوٹی باتوں کے گھڑنے والے ہو۔تم سب کے سب نکمے طبیب ہو۔
کاش تم بالکل خاموش ہوجاتے !یہی تمہاری عقلمندی ہوتی ۔
اب میری دلیل سُنو اور میرے منہ کے دعویٰ پر کان لگاؤ ۔
کیا تم خدا کے حق میں ناراستی سے باتیں کروگے اور اُسکے حق میں فریب سے بولو گے ؟
کیا تم اُسکی طرفداری کروگے ؟ کیا تم خدا کی طرف سے جھگڑو گے ؟
کیا یہ اچھا ہوگا کہ وہ تمہاری تفتیش کرے ؟کیا تم اُسے فریب دوگے جیسے آدمی کو ؟
وہ ضرور تمہیں ملامت کریگا ۔ اگر تم خُفیتہً طرفداری کرو ۔
کیا اُسکا جلال تمہیں ڈرانہ دیگا اور اُسکا رُعب تم پر چھا نہ جائیگا ۔
تمہاری معروف باتیں راکھ کی کہاوتیں ہیں ۔تمہاری فصیلیں مٹّی کی فصیلیں ہیں ۔
تم چُپ رہو۔مجھے چھوڑو تاکہ میں بول سکوں اور پھر مجھ پر جو بیتے سو بیتے ۔
میں اپنا ہی گوشت اپنے دانتوں سے کیوں چباؤں اور اپنی جان اپنی ہتھیلی پر کیوں رکھوں ؟
دیکھو وہ مجھے قتل کریگا ۔میں اِنتظار نہیں کرونگا بہرحال میں اپنی راہوں کی تائید اُسکے حُضُور کُرونگا ۔
یہ بھی میری نجات کا باعث ہوگا کیونکہ کوئی بے خدا اُسکے سامنے آنہیں سکتا ۔
میری تقریر کو غور سے سُنو اور میرا بیان تمہارے کانوں میں پڑے ۔
دیکھو میں نے اپنا دعویٰ دُرست کر لیا ہے ۔میں جانتا ہوں کہ میں صادق ہوں ۔
کون ہے جو میرے ساتھ جھگڑیگا ؟ کیونکہ پھر تو میں چُپ ہو کر اپنی جان دیدوُنگا ۔
فقط دوہی کام مجھ سے نہ کر ۔تب میں تجھ سے نہیں چھپونگا ۔
اپنا ہاتھ نجھ سے دُور ہٹا لے اور تیری ہیبت مجھے خوفزدہ نہ کرے ۔
تب تیرے بُلانے پر میں جواب دُونگا ۔یا میں بولُوں اور تو مجھے جواب دے ۔
میری بدکاریاں اور گناہ کو جان لُوں ۔
تو اپنا منہ کیوں چھپا تا ہے اور مجھے اپنادُشمن کیوں جانتا ہے؟
کیا تو اُڑتے پتے کو پریشان کریگا ؟ کیا تو سُوکھے ڈنٹھل کے پیچھے پڑیگا ؟
کیونکہ تو میرے خلاف تلخ باتیں لکھتا ہے اور میری جوانی کی بدکاریاں مجھ پر واپس لاتا ہے ۔
تو میرے پاؤں کاٹھ میں ٹھونکتااور میری سب راہوں کی نگرانی کرتا ہے ۔اور میرے پاؤں کے گر د خط کھینچتا ہے۔
اگرچہ میں سڑی ہُوئی چیز کی طرح ہُوں جو فنا ہوجاتی ہے۔ یا اُس کپڑے کی مانند ہوں جسے کیڑے نے کھا لیا ہو۔

اِنسان جو عورت سے پیدا ہوتا ہے۔تھوڑے دِنوں کا ہے اور دُکھ سے بھرا ہے۔
وہ پھُول کی طرح نکلتا اور کاٹ ڈالاجا تا ہے۔وہ سایہ کی طرح اُڑ جا تا ہے اور ٹھہر تا نہیں ۔
سو کیا تُو اَیسے پر اپنی آنکھیں کھولتا ہے اور مجھے اپنے ساتھ عدالت میں گھسیٹتا ہے ؟
ناپاک چیز میں سے پاک چیز کون نکال سکتا ہے؟ کو ئی نہیں ۔
اُسکے دِن تو ٹھہرے ہُوئے ہیں اور اُسکے مہینوں کی تعدا د تیرے پاس ہے اور تو نے اُسکی حدّوں کو مُقرر کر دیا ہے جنہیں وہ پار نہیں کرسکتا ۔
سو اُسکی طرف سے نظر ہٹالے تاکہ وہ آرام کرے جب تک وہ مزدوُر کی طرح اپنادِن پُورا نہ کرلے ۔
کیونکہ درخت کی تو اُمید رہتی ہے کہ اگر وہ کاٹا جائے تو پھر پھُوٹ نکلیگا اور اُسکی نرم نرم ڈالیاں موقُوف نہ ہونگی ۔
اگرچہ اُسکی جڑ زمین میں پُرانی ہوجائے اور اُسکا تنہ مٹّی میں گل جائے
تو بھی پانی کی بُو پاتے ہی وہ شگوفے لائیگا اور پودے کی طرح شاخیں نکالیگا ۔
لیکن اِنسان مر کر پڑا رہتا ہے بلکہ اِنسان دم چھوڑ دیتا ہے اور پھر وہ کہاں رہا ؟
جیسے جھیل کا پانی مَوقوُف ہو جاتا ہے اور یا دریا اُترتا اور سُوکھ جاتا ہے
ویسے آدمی لیٹ جاتا ہے اور اُٹھتا نہیں ۔جب تک آسمان ٹل نے جائے وہ بیدار نہ ہونگے اور نہ اپنی نیند سے جگائے جائینگے ۔
کاشکہ تُو مجھے پاتال میں چھپا دے اور جب تک تیرا قہر ٹل نہ جائے مجھے پوشیدہ رکھے اور کوئی مُعیّن وقت میرے لئے ٹھہرائے اور مجھے یاد کرے !
اگر آدمی مرجائے تو کیا وہ پھر جئیگا ؟میں اپنی جنگ کے کُل ایّام میں مُنتظر رہتا جب تک میرا چھُٹکارا نہ ہوتا ۔
تو مجھے پکارتا اور میں تجھے جواب دیتا ۔تجھے اپنے ہاتھوں کی صنعت کی طرف رغبت ہوتی۔
پر اب تو تُو میرے قدم گنتا ہے ۔کیا تُو میرے گناہ کی تاک میں لگا نہیں رہتا ؟
میری خطا تھیلی میں سربہ مُہر ہے۔تو نے میرے گناہ کو سی رکھا ہے۔
یقیناًپہاڑ گرتے گرتے معدُوم ہوجاتا ہے اور چٹان اپنی جگہ سے ہٹا دی جاتی ہے ۔
پانی پتھروں کو گھس ڈالتا ہے ۔اُسکی باڑھ زمین کی خاک کو بہالے جاتی ہے ۔ اِسی طرح تو اِنسان کی اُ مید کو مٹا دیتا ہے ۔
تو سدا اُ س پر غالب ہوتا ہے ۔سو وہ گذر جاتا ہے ۔تو اُسکا چہرہ بدل ڈالتا اور اُسے خارج کر دیتا ہے ۔
اُسکے بیٹوں کی عزت ہوتی ہے پر اُسے خبر نہیں ۔وہ ذلیل ہوتے ہیں پر وہ اُنکا حال نہیں جانتا ۔
بلکہ اُسکا گوشت جو اُسکے اُوپر ہے دُکھی رہتا اور اُسکی جان اُسکے اندر ہی اندر غم کھاتی رہتی ہے۔

باب 15

تب اِلیفز؟ تیمائی نے جواب دیا:۔
کیا عقلمند کو چاہئیے کہ لغو باتیں جوڑ کر جواب دے اور مشر قی ہوا سے اپنا پیٹ بھرے ؟
کے اوہ بیفاءِدہ بکواس سے بحث کرے یا اَیسی تقریروں سے جو بے سُود ہیں ؟
بلکہ تو خوف کو برطرف کرکے خدا کے حُضور عبادت کو زائل کرتا ہے ۔
کیونکہ تیرا گناہ تیرے منہ کا سکھاتا ہے اور تو عیّاروں کی زبان اِختیار کرتا ہے ۔
تیرا ہی منہ تجھے ملزم ٹھہراتا ہے نہ کہ میں بلکہ تیرے ہی ہونٹ تیرے خلاف گواہی دیتے ہیں ۔
کیا پہلا اِنسان تو ہی پیدا ہُوا ؟ یا پہاڑوں سے پہلے تیری پیدائش ہُوئی ؟
کیا تو نے خدا کی پوشیدہ مصلحت سُن لی ہے اور اپنے لئے عقلمندی کا ٹھیکہ لے رکھا ہے ؟
تو اَیسا کیا جانتا ہے جو ہم میں نہیں جانتے؟ تجھ میں اَیسی کیا سمجھ ہے جو ہم میں نہیں ؟
ہم لوگوں میں سفید سرا اور بڑے بُوڑھے بھی ہیں جو تیرے باپ سے بھی بہت زیادہ عمر کے ہیں ۔
کیا خدا کی تسلی تیرے نزدیک کچھ کم ہے اور وہ کلام جو تجھ سے نرمی کے ساتھ کیا جاتا ہے ؟
تیرا دِل کیو ں تجھے کھینچ لے جاتا ہے اور تیری آنکھیں کیوں اِشارہ کرتی ہیں
کہ تو اپنی رُوح کو خدا کی مخالف پر آمادہ کرتا ہے اور وہ اپنے منہ سے اَیسی باتیں نکلنے دیتا ہے؟
اِنسان ہے کیا کہ وہ پاک ہو؟ اور وہ جو عورت سے پیدا ہُوا کیا ہے کہ صادق ہو؟
دیکھ! وہ اپنے قُدسیوں کا اعتبار نہیں کرتا بلکہ آسمان بھی اُسکی نظر میں پاک نہیں ۔
پھر بھلا اُسکا کیا ذکر جو گھنونا اور خراب ہے یعنی وہ آدمی جو بدی کو پانی کی طرح پیتا ہے ؟
میں تجھے بتاتا ہوں ۔ تُو میری سُن اور جو میں نے دیکھا ہے اُسکا بیا ن کُرونگا ۔
جسے عقلمندوں نے اپنے باپ دادا سے سُنکر بتایا ہے اور اُسے چھپایا نہیں)
صرف اُن ہی کو ملک دیا گیا تھا اور کوئی پردیسی اُنکے درمیان نہیں آیا)۔
شریر آدمی اپنی ساری عمر درد سے کراہتا ہے ۔یعنی سب برس جو ظالم کے لئے رکھے گئے ہیں ۔
ڈراونی آوازیں اُسکے کان میں گُونجتی رہتی ہیں ۔اِقبالمندی کے وقت غارتگر اُس پر آپڑیگا ۔
اُسے یقین نہیں کہ وہ اندھیرے سے باہر نکلیگا اور تلوار اُسکی مُنتظر ہے۔
وہ روٹی کے لئے مارامارا پھرتا ہے کہ کہاں ملیگی ۔وہ جانتا ہے کہ اندھیرے کا دِن پاس ہی ہے ۔
مصیبت اور سخت تکلیف اُسے ڈراتی ہیں ۔اَیسے بادشاہ کی طرح جو لڑائی کے لئے تیار ہو وہ اُس پر غالب آتی ہیں۔
اِسلئے کہ اُس نے خدا کے خلاف اپنا ہاتھ بڑھایا ہے اور قادرِمطلق کے خلاف بے باکی کرتا ہے۔
وہ اپنی ڈھالوں کی موٹی موٹی گُلمیخوں کے ساتھ گردن کش ہو کر اُس پر لپکتا ہے ۔
اِسلئے کہ اُسکے منہ پر مُٹا پا چھا گیا ہے اور اُسکے پہلُوؤں پر چربی کی تہیں جم گئی ہیں ۔
اور وہ ویران شہروں میں بس گیا ہے ۔اَیسے مکانوں میں جن میں کوئی آدمی نہ بسا اور جو کھنڈر ہونے کو تھے ۔
وہ دَولتمند نہ ہوگا ۔ اُسکا مال بنا نہ رہیگا اور اَیسوں کی پیداوار زمین کی طرف نہ جُھکیگی ۔
وہ اندھیرے سے کبھی نہ نکلیگا ۔ شعلے اُسکی شاخوں کو خشک کر دینگے اور وہ خدا کے منہ کے دم سے جاتا رہیگا ۔
وہ اپنے آپ کو دھوکا دیکر بطالت کا بھروسا نہ کرے کیو نکہ بطالت ہی اُسکا اجر ٹھہریگی ۔
یہ اُسکے وقت سے پہلے پُورا ہو جائیگا اور اُسکی شاخ ہر ی نہ رہیگی ۔
تاک کی طرح اُسکے انگور کچّے ہی جھڑ جائینگے اور زیتون کی طرح اُسکے پُھول گرجائینگے ۔
کیونکہ بے خدا لوگوں کی جماعت بے پھل رہیگی اور رِشوت کے ڈیروں کو آگ بھسم کر دیگی ۔
وہ شرارت سے باردار ہوتے ہیں اور بدی پیدا ہوتی ہے اور اُنکا پیٹ دغا کو تیار کرتا ہے ۔

باب 16

تب ایوب ؑ نے جواب دیا:۔
اَیسی بہت سی باتیں میں سُن چُکا ہُوں ۔ تم سب کے سب نکمےّ تسلی دینے والے ہو۔
کیا لغو باتیں کبھی ختم ہونگی ؟ تو کون سی بات سے جھڑک کر جواب دیتا ہے ؟
میں بھی تمہاری طرح بات بنا سکتا ہُوں ۔ اگر تمہاری جان میری جان کی جگہ ہوتی تو میں تمہارے خلاف باتیں گھڑ سکتا اور تم پر اپنا سر ہلا سکتا ۔
بلکہ میں اپنی زبان سے تمہیں تقویت دیتا اور میرے لبوں کی غمگساری تم کو تسلی دیتی ۔
اگرچہ میں بولتا ہُوں پر مجھ کو تسلی نہیں ہوتی اور گوچُپکا بھی ہو جاتا ہُوں پر مجھے کیا راحت ہوتی ہے؟
پر اُس نے تو مجھے بیزار کر ڈالا ہے ۔تو نے میرے سارے جتھے کو تباہ کردیا ہے۔
تو نے مجھے مضبوطی سے پکڑلیا ہے ۔یہی مجھ پر گواہ ہے ۔ میری لاغری میرے خلاف کھڑی ہو کر میرے منہ پر گواہی دیتی ہے ۔
اُس نے اپنے غضب میں مجھے پھاڑ اور میرا پیچھا کیا ہے ۔اُ سنے مجھ پر دانت پیسے ۔میرا مُخالف مُجھے آنکھیں دِکھاتا ہے۔
اُنہوں نے مجھ پر منہ پسارا ہے ۔اُنہوں نے طنزا مجھے گال پر مارا ہے ۔وہ میرے خلاف اِکٹھے ہوتے ہیں ۔
خدا مجھے بے دینوں کے حوالہ کرتا ہے اور شریروں کے ہاتھوں میں مجھے سُپرد کرتا ہے۔
میں آرام سے تھا اور اُس نے مجھے چُور چُور کر ڈالا ۔اُس نے میری گردن پکڑ لی او ر مجھے پٹک کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ۔اور اُس نے مجھے اپنا نشانہ بنا کر کھڑا کر لیا ہے۔
اُسکے تیر انداز مجھے چاروں طرف سے گھیر لیتے ہیں ۔وہ میرے گُردوں کو چیرتا ہے اور رحم نہیں کرتا اور میرے پت کو زمین پر بہا دیتا ہے۔
وہ مجھے زخم پر زخم لگا کر خستہ کرتا ہے ۔وہ پہلوان کی طرح مجھ پر دھاوا کرتا ہے۔
میں نے اپنی کھال پر ٹا ٹ کو سی لیا ہے اور اپنا سینگ خاک میں راکھ دیا ہے۔
میرا منہ روتے روتے سُوج گیا ہے اور میری پلکوں پر موت کاسایہ ہے۔
اگرچہ میرے ہاتھوں میں ظلم نہیں اور میری دُعا بے ریا ہے۔
اے زمین ! میرے خون کو نہ ڈھانکنا اور میری فریاد کو آرام کی جگہ نہ ملے ۔
اب بھی دیکھ ! میرا گواہ آسمان پر ہے اور میرا ضامن عالمِ بالا پر ہے ۔
میرے دوست میری حقارت کرتے ہیں پر میری آنکھ خدا کے حُضور آنسو بہاتی ہے۔
تا کہ وہ آدمی کے حق کو اپنے ساتھ اور آدم زاد کے حق کو اُسکے پڑوسی کے ساتھ قائم رکھے ۔
کیونکہ جب چند سال نکل جائینگے تو میں اُس راستہ سے چلا جاؤ نگا جس سے پھر لَوٹنے کا نہیں

میری جان تباہ ہوگئی ۔میرے دِن ہو چکے ۔قبر میرے لئے تیار ہے۔
یقیناًہنسی اُڑانے والے میرے ساتھ ساتھ ہیں اور میری آنکھ اُنکی چھیڑ چھاڑ پر لگی رہتی ہے۔
ضمانت دے ۔ اپنے اور میرے بیچ میں تو ہی ضامن ہو۔کون ہے جو میرے ہاتھ پر ہاتھ مارے ؟
کیونکہ تو نے اِن کے دل کو سمجھ سے روکا ہے اِسلئے تو اِن کو سرفراز نہ کریگا ۔
جو لُوٹ کی خاطر اپنے دوستوں کو ملزم ٹھہراتا ہے اُسکے بچوں کی آنکھیں بھی جاتی رہینگی ۔
اُس نے مجھے لوگوں کے لئے ضرب المثل بنا دیا ہے اور میں اَیسا ہو گیا کہ لوگ میرے منہ پر تھوکیں ۔
میری آنکھ غم کے مارے دُھندلا گئی اور میرے سب اعضا پر چھائیں کے مانند ہیں ۔
راستبا ز آدمی اِس بات سے حیران ہونگے ۔ اور معصوم آدمی بے خدا لوگوں کے خلاف جوش میں آئیگا ۔
تو بھی صادق اپنی راہ میں ثابت قدم رہیگا اور جس کے ہاتھ صاف ہیں وہ زورآور ہی ہوتا جائیگا
پر تم سب کے سب آتے ہو تو آؤ ۔مجھے تمہارے درمیان ایک بھی عقلمند آدمی نہ ملیگا ۔
میرے دِن ہوچکے ۔میرے مقصود بلکہ میرے دِل کے ارمان مِٹ گئے ۔
وہ رات کو دِن سے بدلتے ہیں ۔وہ کہتے ہیں روشنی تاریکی کے نزدیک ہے ۔
اگر میں اُمید کُروں کہ پاتال میرا گھر ہے ۔ اگر میں نے اندھیرے میں اپنا بچھونا بچھا لیا ہے ۔
اگر میں نے سڑاہٹ سے کہا ہے کہ تو میرا باپ ہے اور کیڑے سے کہ تو میری ماں اور بہن ہے
تو میری اُمید کہاں رہی ؟ اور جو میری اُمید ہے اُسے کون دیکھیگا ؟
وہ پاتال کے پھاٹکوں تک نیچے اُتر جائیگی جب ہم ملکر خاک میں آرام پائینگے ۔

باب 18

تب بلددؔ سُوخی نے جواب دیا :۔
تم کب تک لفظوں کی جُستجو میں رہو گے ؟ غور کر لو ۔ پھر ہم بو لینگے ۔
ہم کیوں جانوروں کی مانند سمجھے جاتے اور تمہاری نظر میں ناپاک ٹھہرے ہیں ؟
تو جو اپنے قہر میں اپنے کو پھاڑتا ہے تو کیا زمین تیرے سبب سے اُجڑجائیگی یا چٹان اپنی جگہ سے ہٹا دی جائیگی ؟
بلکہ شریر کا چراغ گُل کر دیا جائیگا اور اُسکی آگ کا شعلہ بے نور ہو جائیگا ۔
روشنی اُسکے ڈیرے میں تاریکی ہو جائیگی اور جو چراغ اُسکے اُوپر ہے بُجھا دیا جائیگا ۔
اُسکی قُوت کے قدم چھوٹے کئے جائینگے اور اُسی کی مصلحت اُسے نیچے گرا ئیگی ۔
کیو نکہ وہ اپنے ہی پاؤ ں سے جال میں پھنستا ہے اور پھندوں پر چلتا ہے ۔
دام اُسکی ایڑی کو پکڑ لیگا اور جال اُسکو پھنسا لیگا۔
کمند اُسکے لئے زمین میں چھپا دی گئی ہے اور پھند ا اُسکے لئے راستہ میں رکھا گیا ہے۔
دہشتناک چیزیں ہر طرف سے اُسے ڈرائینگی اور اُسکے درپے ہو کر اُسے بھگا ئینگی ۔
اُسکا زور بُھوک کا مارا ہوگا اور آفت اُسکے شامل حال رہیگی ۔
وہ اُسکے جسم کے اعضا کو کھا جائیگی بلکہ موت کا پہلوٹھا اُسکے اعضا کو چٹ کر جائیگا ۔
وہ اپنے ڈیرے سے جس پر اُسکا بھروسا ہے اُکھاڑ دیاجائیگا اور دہشت کے بادشاہ کے پاس پہنچایا جائیگا ۔
وہ جو اُسکا نہیں اُسکے ڈیرے میں بسیگا ۔اُسکے مکان پر گندھک چھترائی جائیگی ۔
نیچے اُسکی جڑیں سُکھائی جائینگی اور اُوپر اُسکی ڈالی کاٹی جائیگی ۔
اُسکی یادگار زمین پر سے مٹ جائیگی اور کوچوں میں اُسکا نام نہ ہوگا ۔
وہ روشنی سے اندھیرے میں ہنکا دیا جائیگا اور دُنیا سے کھدیڑدیا جائیگا
اُسکے لوگوں میں اُسکا نہ کوئی بیٹا ہو گا نہ پوتا اور جہاں وہ ٹکا ہُوا تھا وہاں کوئی اُسکا باقی نہ رہیگا ۔
وہ جو پیچھے آنے والے ہیں اُسکے دِن پر حیران ہونگے جیسے وہ پہلے ہُوئے ڈرگئے تھے۔
ناراستوں کے مسکن یقیناًاَیسے ہی ہیں ۔اور جو خدا کو نہیں پہچانتا اُسکی جگہ اَیسی ہی ہیں ۔

تب ایوب ؑ نے جواب دیا:۔
تم کب تک میری جان کھاتے رہو گے اور باتوں سے مجھے چور چور کروگے ؟
اب دس بار تم نے مجھے ملامت ہی کی ۔تمہیں شرم نہیں آتی کہ تم میرے ساتھ سختی سے پیش آتے ہو ۔
اور مانا کہ مجھ سے خطا ہُوئی ۔میری خطا میری ہے۔
اگر تم میرے مقابلہ میں اپنی بڑائے کرتے ہو اور میرے ننگ کو میرے خلاف پیش کرتے ہو
تو جان لو کہ خدا نے مجھے پست کیا اور اپنے جال سے مجھے گھیر لیا ہے ۔
دیکھو! میں ظلم ظلم پُکارتا ہُوں پر میری سُنی نہیں جاتی ۔میں مدد کے لئے دُہائی دیتا ہُوں پر انصاف نہیں ہوتا ۔
اُس نے میرا راستہ اَیسا مسد ود کردیا ہے کہ میں گذر نہیں سکتا ۔اُس نے میری راہوں پر تاریکی کو بٹھا دیا ہے۔
اُس نے میری حشمت مجھ سے چھین لی اور میرے سر پر سے تاج اُتار لیا ۔
اُس نے مجھے ہر طرف سے توڑ کر نیچے گرادیا ۔بس میں تو ہولیا اور میری اُمید کو اُس نے پیڑ کی طرح اُکھا ڑ ڈالا ہے ۔
اُس نے اپنے غضب کی بھی میرے خلاف بھڑکا یا ہے اور وہ مجھے اپنے مُخالفوں میں شمار کرتا ہے۔
اُسکی فوجیں اِکٹھی ہو کر آتی اور میرے خلاف اپنی راہ تیار کرتی اور میرے ڈیرے کے چوگر د خیمہ زن ہوتی ہیں ۔
اُس نے میرے بھائیوں کو مجھ سے دُور کردیا ہے اور میرے جان پہچان مجھ سے بیگانہ ہوگئے ہیں ۔
میرے رشتہ دار کام نہ آئے اور میرے دِلی دوست مجھے بُھول گئے ہیں ۔
میں اپنے گھر کے رہنے والوں اپنی لونڈیوں کی نظر میں اجنبی ہُوں ۔میں اُنکی نگاہ میں پردیسی ہو گیا ہوں ۔
میں اپنے نوکر کو بُلاتا ہُوں اور وہ مجھے جواب نہیں دیتا اگرچہ میں اپنے منہ سے اُسکی منت کرتا ہوں۔
میرا سانس میری بیوی کے لئے مکُروہ ہے اور میری منت میری ماں کی اَولاد کے لئے ۔
چھوٹے بچے بھی مجھے حقیر جانتے ہیں ۔جب میں کھڑا ہوتا ہوں تو وہ مجھ پر آواز کستے ہیں ۔
میرے سب ہمراز دوست مجھ سے نفرت کرتے ہیں ۔اور جن سے میں محبت کرتا تھا وہ میرے خلاف ہو گئے ہیں ۔
میری کھال اور میرا گوشت میری ہڈیوں سے چمٹ گئے ہیں اور میں بال بال بچ نکلا ہُوں ۔
اَے میرے دوستو! مجھ پر ترس کھاؤ۔ ترس کھاو! کیونکہ خدا کا ہاتھ مجھ پر بھاری ہے۔
تم کیوں خدا کی طرح مجھے ستاتے ہو۔اور میرے گوشت پر قناعت نہیں کرتے ؟
! کاش کہ میری باتیں اب لکھ لی جاتیں ! کاش کہ وہ کسی کتاب میں قلمبند ہوتیں
! کاش کہ وہ لوہے کے قلم اور سیسے سے ہمیشہ کے لئے چٹان پر کندہ کی جاتیں
لیکن میں جانتا ہُوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔اور آخر کار وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔
اور اپنی کھال کے اِس طرح برباد ہو جانے کے بعد بھی میں اپنے اِس جسم میں سے خدا کو دیکھونگا ۔
جسے میں خود دیکھونگا اور میری ہی آنکھیں دیکھینگی نہ کہ بیگانہ کی ۔میرے گُردے میرے اندر فنا ہو گئے ہیں ۔
اگر تم کہو ہم اُسے کیسا کیسا ستائینگے ! حالانکہ اصلی بات مجھ میں پائی گئی ہے
تو تم تلوار کی سزاؤں کو لاتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اِنصاف ہوگا۔

باب 20

تب صُنوفر؟ نعماتی نے جواب دیا:۔
اِسی لئے میرے خیال مجھے جواب سکھاتے ہیں ۔اُس جلد بازی کی وجہ سے مجھ میں ہے
میں نے وہ جھڑکی سُن لی جو مجھے شرمندہ کرتی ہے اور میری عقل کی رُوح مجھے جواب دیتی ہے ۔
کیا تو قدیم زمانہ کی یہ بات نہیں جانتا جب سے اِنسان زمین پر بسایا گیا
کہ شریروں کی فتح چند روزہ ہے اور بے دینوں کی خوشی دم بھر کی ہے ؟
خواہ اُسکا جاہ وجلال آسمان تک بلند ہوجائے اور اُسکا سر بادلوں تک پہنچے
تو بھی وہ اپنے ہی فضلہ کی طرح ہمیشہ کے لئے فنا ہوجائیگا ۔جنہوں نے اُسے دیکھا ہے کہینگے وہ کہاں ہے ؟
وہ خواب کی طرح اُڑ جائیگا اور پھر نہ ملیگا بلکہ وہ رات کی رویا کی طرح دوُر کردیاجائیگا ۔
جس آنکھ نے اُسے دیکھا وہ اُسے پھر نہ دیکھیگی ۔نہ اُسکا مکان اُسے پھر کبھی دیکھیگا۔
اُسکی اَولاد غریبوں کی خوشامد کریگی اور اُسکی دولت کو واپس دینگے ۔
اُسکی ہڈّیاں اُسکی جوانی سے پُرہیں پر وہ اُسکے ساتھ خاک میں مل جائیگی ۔
خواہ شرارت اُسکو میٹھی لگے ۔خواہ وہ اُسے اپنی زبان کے نیچے چھپائے ۔
خواہ وہ اُسے بچا رکھے اور نہ چھوڑے ۔ بلکہ اُسے اپنے منہ کے اندر دبا رکھے
تو بھی اُسکا کھانا اُسکی انتڑیوں میں بدل گیا ہے ۔ وہ اُسکے اندر افعی کا زہر ہے۔
وہ دولت کا نگل گیا ہے پر وہ اُسے پھر اُگلیگا ۔خدا اُسے اُسکے پیٹ سے باہر نکال دیگا ۔
وہ افعی کا زہر چُوسیگا ۔افعی کی زبان اُسے مار ڈالیگی ۔
وہ دریاؤں کو دیکھنے نہ پائیگا یعنی شہد اور مکھن کی بہتی ندیوں کو ۔
جس چیز کے لئے اُس نے مشقت کھینچی اُسے وہ واپس کریگا اور نگلیگا نہیں ۔ جو مال اُس نے جمع کیا اُسکے مُطابق وہ خوشی نہ کریگا ۔
کیونکہ اُس نے غریبوں پر ظلم کیا اور اُنہیں ترک کردیا ۔اُس نے زبردستی گھر چھینا پر وہ اُسے بنانے نہ پائیگا ۔
اِس سبب سے کہ وہ اپنے باطن میں آسُودگی سے واقف نہ ہُوا ۔وہ اپنی دِلپسند چیزوں میں سے کچھ نہیں بچا ئیگا ۔
کوئی چیز اَیسی باقی نہ رہی جسکو اُس نے نگلا نہ ہو۔اِس لئے اُس کی اقبالمندی قائم نہ رہیگی ۔
اپنی کمال آسودہ حالی میں بھی وہ تنگی میں ہوگا ۔ہر دُکھیارے کا ہاتھ اُس پر پڑیگا ۔
جب وہ اپنا پیٹ بھرنے پر ہوگا تو خدا اپنا قہر شاید اُس پر نازل کریگا ۔اور جب وہ کھاتا ہوگا تب یہ اُس پر برسیگا ۔
وہ لوہے کے ہتھیا ر سے بھاگیگا لیکن پیتل کی کمان اُسے چھید ڈالیگی ۔
وہ تیر نکا لیگا اور وہ اُسکے جسم سے باہر آئیگا ۔اُسکی چمکتی نوک اُسکے پتےّ سے نکلیگی ۔دہشت اُس پر چھائی ہُوئی ہے۔
ساری تاریکی اُسکے خزانوں کے لئے رکھی ہُوئی ہے۔وہ آگ جو کسی اِنسان کی سُلگائی ہُوئی نہیں اُسے کھا جائیگی ۔وہ اُسے جو اُسکے ڈیرے میں بچا ہُوا ہوگا بھسم کر دیگی ۔
آسمان اُسکی بدی کو ظاہر کردیگا اور زمین اُسکے خلاف کھڑی ہو جائیگی ۔
اُسکے گھر کی بڑھتی جاتی رہیگی ۔خدا کے غضب کے دِن اُسکا مال جاتا رہیگا ۔
خدا کی طرف سے شریر آدمی کا حصہ اور اُسکے لئے خدا کی مُقرر کی ہُوئی میراث یہی ہے۔

باب 21

تب ایوب نے جواب دیا:۔
غور سے میری بات سُنو اور یہی تمہارا تسلی دینا ہو۔
مجھے اِجازت دو تو میں بھی کچھ کہو نگا اور جب میں کہ چکوں تو ٹھٹھا مار لینا ۔
لیکن میں ۔ کیا میری فریاد اِنسان سے ہے ؟پھر میں بے صبری کیوں نہ کُروں ؟
مجھ پر غور کرو اور متُعجب ہو اور اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھو ۔
جب میں یاد کرتا ہوں تو گھبراجاتا ہُوں اور میرا جسم تھراُاُٹھتا ہے ۔
شریر کیوں جیتے رہتے ۔ عمر رسیدہ ہوتے بلکہ قوت میں زبردست ہوتے ہیں ؟
اُنکی اَولاد اُنکے دیکھتے دیکھتے اور اُنکی نسل اُنکی آنکھوں کے سامنے قائم ہوجاتی ہے ۔
اُنکے گھر ڈر سے محفوظ ہیں اور خدا کی چھڑی اُن پر نہیں ہے۔
اُنکا سانڈبادار کردیتا ہے اور چوکتا نہیں ۔اُنکی گائے بیاتی ہے اور اپنا بچہ نہیں گراتی ۔
وہ اپنے چھوٹے بچوں کو ریوڑ کی طرح باہر بھیجتے ہیں اور اُنکی اَولاد ناچتی ہے۔
وہ خنجری اور ستارکے تال پر گاتے اور بانسلی کی آواز سے خوش ہوتے ہیں ۔
وہ خوشحالی میں اپنے دِن کاٹتے اور دم کے دم میں پاتال میں اُتر جاتے ہیں ۔
حالانکہ اُنہوں نے خدا سے کہا تھا کہ ہمارے پاس سے چلا جا ۔کیونکہ ہم تیری راہوں کی معرفت کے خواہاں نہیں ۔
قادِر مطلق ہے کیا کہ ہم اُسکی عبادت کریں؟ اور اگر ہم اُس سے دُعا کریں تو ہمیں کیا فائدہ ہو گا؟
دیکھو! اُنکی اقبالمندی اُنکے ہاتھ میں نہیں ہے۔شریروں کی مشورت مجھ سے دُور ہے۔
کتنی بار شریروں کا چراغ بجھ جاتا ہے اور اُنکی آفت اُن پر آپڑتی ہے!اور خدا اپنے غضب میں اُنہیں غم پر غم دیتا ہے
اور وہ اَیسے ہیں جیسے ہو اکے آگے ڈنٹھل اور جیسے بھوسا جسے آندھی اُڑ لے جاتی ہے ۔
خدا اُسکی بدی اُسکے بچوں کے لئے رکھ چھوڑتا ہے۔وہ اُسکا بدلہ اُسی کو دے تا کہ وہ جان لے۔
اُسکی ہلاکت کو اُسی کی آنکھیں دیکھیں اور وہ قادِرمطلق کے غضب میں سے پئے ۔
کیونکہ اپنے بعد اُسکو اپنے گھرانے سے کیا خوشی ہے جب اُسکے مہینوں کا سلسلہ ہی کاٹ ڈالا گیا ؟
کیا کوئی خدا کو علم سکھائیگا ؟جس حال کہ وہ سرفرازوں کی عدالت کرتا ہے ۔
کوئی تو اپنی پُوری طاقت میں چین اور سُکھ سے رہتا ہُوا مرجاتا ہے۔
اُسکی دوہنیاں دُودھ سے بھری ہیں اور اُسکی ہڈّیوں کا گودا تر ہے۔
اور کوئی اپنے جی میں کڑھ کڑھکر مرتا ہے اور کبھی سُکھ نہیں پاتا ۔
وہ دونوں مٹّی میں یکساں پڑجاتے ہیں اور کیڑے اُنہیں ڈھانک لیتے ہیں ۔
دیکھو! میں تمہارے خیالوں کو جانتا ہُوں اور اُن منصوبوں کو بھی جو تم بے اِنصافی سے میرے خلاف باندھتے ہو
کیونکہ تم کہتے ہو کہ اِمیر کا گھر کہاں رہا ؟ اور وہ خیمہ کہاں ہے جس میں شریر بستے تھے ؟
کیا تم نے راستہ چلنے والوں سے کبھی نہیں پُوچھا ؟اور اُنکے آثار نہیں پہچانتے؟
کہ شریر آفت کے دِن کے لئے رکھا جاتا ہے اور غضب کے دِن تک پہنچایا جاتا ہے؟
کون اُسکی راہ کو اُسکے منہ پر بیان کریگا؟ اور اُسکے کئے کا بدلہ کون اُسے دیگا ؟
تو بھی وہ گور میں پہنچایا جائیگا اور اُسکی قبر پر پہرا دیا جائیگا۔
وادی کے ڈھیلے اُسے مرغُوب ہیں اور سب لوگ اُسکے پیچھے چلے جائینگے ۔جیسے اُس سے پہلے بے شمار لوگ گئے ۔
سو تم کیوں مجھے عبث تسلی دیتے ہو جس حال کہ تمہاری باتوں میں جھوٹ ہی جھوٹ ہے؟

باب 22

تب اِلیفز؟ تیمائی نے جواب دیا:۔
کیا کوئی اِنسان خدا کے کام آسکتا ہے ؟یقیناعقلمند اپنے ہی کام کا ہے ۔
کیا تیرے صادق ہو نے سے قادرِمطلق کو کوئی خوشی ہے ؟یا اِس بات سے کہ تو اپنی راہوں کو کامل کرتا ہے اُسے کچھ فائدہ ہے؟
کیا اِسلئے کہ تجھے اُسکا خوف ہے وہ تجھے جھڑکتا اور تجھے عدالت میں لاتا ہے ؟
کیا تیری شرارت بڑی نہیں ؟کیا تیری بدکاریوں کی کوئی حدّ ہے؟
کیونکہ تونے اپنے بھائی کی چیزیں بے سبب رہن رکھیں اور ننگوں کا لباس اُتار لیا ۔
تو نے تھکے ماندوں کو پانی نہ پلایا اور بھوکوں سے روٹی کو روک رکھا۔
لیکن زبردست آدمی زمین کا مالک بنا اور عزت دار آدمی اُس میں بسا ۔
تو نے بیواؤں کو خالی چلتا کیا اور یتیموں کے بازُو توڑے گئے ۔
اِس لئے پھندے تیری چاروں طرف ہیں اور ناگہانی خوف تجھے ستاتا ہے ۔
یا اَیسی تاریکی کہ تو دیکھ نہیں سکتا اور پانی کی باڑھ تجھے چھپائے لیتی ہے۔
! کیا آسمان کی بلندی میں خدا نہیں ؟ اور تاروں کی بلندی کو دیکھ ۔وہ کیسے اُونچے ہیں
پھر تو کہتا ہے کہ خدا کیا جانتا ہے؟ کیا وہ گہری تاریکی میں سے عدالت کریگا؟
دلدار بادل اُسکے لئے پردہ ہیں کہ وہ دیکھ نہیں سکتا ۔وہ آسمان کے دائرہ میں سیر کرتا پھرتا ہے۔
کیا تو اُسی پُرانی راہ پر چلتا رہیگا جس پر شریر لوگ چلے ہیں ؟
جو اپنے وقت سے پہلے اُٹھالئے گئے اور سیلاب اُنکی بُنیاد کو بہالے گیا ۔
جو خدا سے کہتے تھے ہمارے پاس سے چلا جا اور یہ کہ قادرِمطلق ہمارے لئے کرکیا سکتا ہے؟
تو بھی اُس نے اُنکے گھروں کو اچھی اچھی چیزوں سے بھردیا لیکن شریروں کی مشورت مجھ سے دُور ہے۔
صادق یہ دیکھکر خوش ہوتے ہیں اور بیگناہ اُنکی ہنسی اُڑاتے ہیں
اور کہتے ہیں کہ یقیناًوہ جو ہمارے خلاف اُٹھے تھے کٹ گئے اور جواُن میں سے باقی رہ گئے تھے اُنکو آگ نے بھسم کردیا ہے۔
اُس سے ملا رہ تو سلامت رہیگا اور اِس سے تیرا بھلا ہوگا ۔
میں تیری منت کرتا ہوں کہ شریعت کو اُسی کی زبانی قبول کر اور اُسکی باتوں کو اپنے دل میں رکھ لے ۔
اگر تو قادرِ مطلق کی طرف پھرے تو بحال کیا جائیگا ۔بشر طیکہ تو ناراستی کو اپنے خیموں سے دُور کردے ۔
تو اپنے خزانہ کو مٹّی میں اور راوفیر؟ کے سونے کو ندیو ں کے پتھروں میں ڈال دے
تب قادرِمطلق تیرا خزانہ اور تیرے لئے بیش قیمت چاندی ہوگا ۔
کیونکہ تب ہی تو قادرِمطلق میں مسرُور رہیگا اور خدا کی طرف اپنا منہ اُٹھائیگا۔
تو اُس سے دُعا کریگا اور وہ تیری سُنیگا اور تو اپنی منیتں پُوری کریگا ۔
جس بات کو تو کہیگا وہ تیرے لئے ہو جائیگی اور نور تیری راہوں کو روشن کریگا ۔
جب وہ پست کرینگے تو کہیگا بلندی ہوگی ۔اور وہ حلیم آدمی کو بچائیگا ۔
وہ اُسکو بھی چھڑالیگا جو بے گناہ نہیں ہے۔ہاں وہ تیرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے سبب سے چھڑایا جائیگا ۔

باب 23

تب ایوب نے جواب دیا:۔
میری شکایت آج بھی تلخ ہے ۔میری مار میرے کراہنے سے بھی بھاری ہے۔
! کاش کہ مجھے معلوم ہوتا کہ وہ مجھے کہاں مل سکتا ہے تاکہ میں عین اُسکی مسند تک پہنچ جاتا
میں اپنا مُعاملہ اُسکے حُضُور پیش کرتا اور اپنا منہ دلیلوں سے بھر لیتا ۔
میں اُن لفظوں کو جان لیتا جن میں وہ مجھے جواب دیتا اور جوکچھ وہ مجھ سے کہتا میں سمجھ لیتا
کیا وہ اپنی قُدرت کی عظمت میں مجھ سے لڑتا ؟نہیں ۔بلکہ وہ میری طرف توجہ کرتا ۔
راستباز وہاں اُسکے ساتھ بحث کرسکتے ۔یوں میں اپنے مُنصف کے ہاتھ سے ہمیشہ کے لئے رہائی پاتا ۔
دیکھو! میں آگے جاتا ہُوں پر وہ وہاں نہیں اور پیچھے ہٹتا ہُوں پر میں اُسے دیکھ نہیں سکتا ۔
با ئیں ہاتھ پھر تا ہُوں جب وہ کام کرتا ہے وہ مجھے دِکھائی نہیں دیتا ۔وہ دہنے ہاتھ کی طرف چھپ جاتا ہے اَیسا کہ میں اُسے دیکھ نہیں سکتا ۔
لیکن وہ اُس راستہ کو جس پر چلتا ہُوں جانتا ہے ۔جب وہ مجھے تالیگا تو میں سونے کی مانند نکل آؤنگا ۔
میرا پاؤں اُسکے قدموں سے لگا رہاہے ۔میں اُسکے راستہ پر چلتا رہا ہوں اور برگشتہ نہیں ہوا۔
میں اُس کے لبوں کے حکم سے ہٹا نہیں ۔میں نے اُسکے منہ کی باتوں کو اپنی ضروری خوراک سے بھی زیادہ ذخیرہ کیا ۔
لیکن وہ ایک خیال میں رہتا ہے اور کون اُسکو پھرا سکتا ہے؟اور جو کچھ اُسکا جی چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔
کیونکہ جو کچھ میرے لئے مُقرر ہے وہ پُورا کرتا ہے اور بہت سی اَیسی باتیں اُسکے ہاتھ میں ہیں ۔
اِسی لئے میں اُسکے حُضُور میں گھبراجاتا ہُوں ۔میں جب سوچتا ہُوں تو اُس سے ڈر جاتا ہُوں
کیونکہ خدا نے میرے دِل کو بودا کرڈالا اور قادِرمطلق نے مجھکو گھبرادیا ہے ۔
اِسلئے کہ میں اِس ظلمت سے پہلے کاٹ ڈالا نہ گیا اور اُس نے بڑی تاریکی کو سامنے سے نہ چھپایا۔

قادرِمطلق نے وقت کیوں نہیں ٹھہرائے اور جو اُسے جانتے ہیں وہ اُسکے دِنوں کو کیوں نہیں دیکھتے ؟
اَیسے لوگ بھی ہیں جو زمین کی حدّوں کو سرکا دیتے ہیں ۔وہ ریوڑوں کو زبردستی لے جاتے اور اُنہیں چراتے ہیں ۔
وہ یتیم کے گدھے کو ہانک لے جاتے ہیں ۔وہ بیوہ کے بیل کو گرو لیتے ہیں ۔
وہ محتاج کو راستہ سے ہٹا دیتے ہیں ۔زمین کے غریب اِکٹھے چھپتے ہیں ۔
دیکھو! وہ بیابان کے گورخروں کی طرح پنے کام کو جاتے اور مشقت اُٹھا کر خوراک ڈھونڈتے ہیں ۔بیابان اُنکے بچوں کے لئے خوراک بہم پہنچاتا ہے۔
وہ کھیت میں اپنا چارا کاٹتے ہیں اور شریروں کے انگور کی خوشہ چینی کرتے ہیں ۔
وہ ساری رات بے کپڑے ننگے پڑے رہتے ہیں اور جاڑوں میں اُنکے پاس کوئی اوڑھنا نہیں ہوتا ۔
وہ پہاڑوں کی بارش سے بھیگے رہتے ہیں اور کسی آڑ کے نہ ہونے سے چٹان سے لپٹ جاتے ہیں۔
اَیسے لوگ بھی ہیں جو یتیم کو چھاتی پر سے ہٹا لیتے ہیں اور غریبوں سے گرو لیتے ہیں ۔
سو وہ بے کپڑے ننگے پھرتے اور بھوک کے مارے پُولیاں ڈھوتے ہیں ۔
وہ اِن لوگوں کے اِحاطوں میں تیل نکالتے ہیں ۔وہ اُنکے کُنڈوں میں انگور رَوندتے اور پیاسے رہتے ہیں ۔
آباد شہر میں سے نکلکر لوگ کراہتے ہیں اور زخمیوں کی جان فریاد کرتی ہے۔تو بھی خدا اِس حمایت کا خیال نہیں کرتا۔
یہ اُن میں سے ہیں جو نور سے بغاوت کرتے ہیں ۔وہ اُسکی راہوں کو نہیں جانتے ۔نہ اُسکے راستوں پر قائم رہتے ہیں ۔
خونی روشنی ہوتے ہی اُٹھتا ہے ۔وہ غریبوں اور محتاجوں کو مار ڈالتا ہے اور رات کو وہ چور کی مانند ہے۔
زانی کی آنکھ بھی شام کی مُنتظر رہتی ہے۔وہ کہتا ہے کسی کی نظر مجھ پر نہ پڑ یگی اور وہ اپنا منہ ڈھاک لیتا ہے ۔
اندھیرے میں وہ گھروں میں سیندمارتے ہیں ۔ وہ دن کے وقت چھپے رہتے ہیں ۔وہ نور کو نہیں جانتے
کیونکہ صبح اُن سبھوں کے لئے اَیسی ہے جیسے موت کا سایہ اِسلئے کہ اُنہیں موت کے سایہ کی دہشت معلوم ہے۔
وہ پانی کی سطح پر تیز رَو ہے ۔وہ تاکستانوں کی راہ پر نہیں چلتے ۔
خشکی اور گرمی برفانی پانی کے نالوں کو سُکھا دیتی ہیں ۔اَیسا ہی قبر گنہگاروں کے ساتھ کرتی ہے۔
رَحم اُسے بھول جائیگا ۔کیڑا اُسے مزہ سے کھائیگا ۔اُسکی یاد پھر نہ ہوگی ۔ناراستی درخت کی طرح توڑ دی جائیگی ۔
وہ بانجھ کو جو جنتی نہیں نگل جاتا ہے اور بیوہ کے ساتھ بھلائی نہیں کرتا ۔
خدا اپنی قُوت سے زبردستوں کو بھی کھینچ لیتا ہے ۔وہ اُٹھتا ہے اور کسی کو زندگی کا یقین نہیں رہتا ۔
خدا اُنہیں امن بخشتا ہے اور وہ اُسی میں قائم رہتے ہیں اور اُسکی آنکھیں اُنکی راہوں پر لگی رہتی ہیں ۔
وہ سرفراز تو ہوتے ہیں پر تھوڑی ہی دیر میں جاتے رہتے ہیں بلکہ وہ پست کئے جاتے ہیں اور سب دُوسروں کی طرح راستہ سے اُٹھالئے جاتے اور اناج کی بالوں کی طرح کاٹ ڈالے جاتے ہیں۔
اور اگر یہ یوں ہی نہیں ہے تو کون مجھے جھوٹا ثابت کریگا ۔اور میری تقر یر کو ناچیز ٹھہرا ئیگا ؟

باب 25

تب بلددؔ سُوخی نے جواب دیا:۔
اِقتدار اور دبدبہ اُسکے ساتھ ہے۔وہ اپنے بلند مقاموں میں امن رکھتا ہے ۔
کیا اُسکی فوجوں کی کوئی تعداد ہے؟اور کون ہے جس پر اُسکی روشنی نہیں پڑتی ؟
پھر اِنسان کیونکر خدا کے حُضُور راست ٹھہر سکتا ہے؟ یا وہ جو عورت سے پیدا ہُوا ہے کیونکر پاک ہوسکتا ہے؟
دیکھ ! چاند میں بھی روشنی نہیں اور تارے اُسکی نظر میں پاک نہیں ۔
پھر بھلا اِنسان کا جو محض کیڑا ہے اور آدم زاد کا جو صرف کِرم ہے ذکر !

باب 26

تب ایوب نے جواب دیا:۔
! جو بے طاقت ہے اُسکی تو نے کیسی مدد کی! جس بازو میں قوت نہ تھی اُسکو تو نے کیسا سنبھالا
! نادان کو تو نے کیسی صلاح دی اور حقیقی معرفت خوب ہی بتائی
تو نے جو باتیں کہیں سو کس سے ؟ اور کس کی رُوح تجھ میں سے ہوکر نکلی ؟
مُردوں کی رُوحیں پانی اور اُسکے رہنے والوں کے نیچے کانپتی ہیں ۔
پاتال اُسکے حُضُور کھلا ہے اور جہنم بے پردہ ہے۔
وہ شمال کو فضا میں پھیلا تا ہے اور زمین کو خلا میں لٹکاتا ہے ۔
وہ اپنے دلدار بادلوں میں پانی کا باندھ دیتا ہے اور بادل اُسکے بوجھ سے پھٹتا نہیں ۔
وہ اپنے تخت کو ڈھانک لیتا ہے اور اُسکے اُوپر اپنے بادل کو تان دیتا ہے ۔
اُس نے روشنی اور اندھیرے کے ملنے کی جگہ تک پانی کی سطح پر حدّ باندھ دی ہے ۔
آسمان کے سُتُون کانپتے اور اُسکی جھڑکی سے حیران ہوتے ہیں ۔
وہ اپنی قُدرت سے سمندر کو موجزن کرتا اور اپنے فہم سے رہب کو چھیدا ہے ۔
اُسکے دم سے آسمان آراستہ ہوتا ہے ۔اُسکے ہاتھ نے تیزرَو سانپ کو چھیدا ہے۔
دیکھو! یہ تو اُسکی راہوں کے فقط کنارے ہیں اور اُسکی کیسی دھیمی آواز ہم سُنتے ہیں !پر کون اُسکی قُدرت کی گرج کو سمجھ سکتا ہے؟

باب 27

اور ایوب ؑ نے پھر اپنی مثل شُروع کی اور کہنے لگا:۔
زندہ خد کی قسم جس نے میرا حق چھین لیا اور قادِرمطلق کی سوِگند جس نے میری جان کو دُکھ دیا ہے۔
کیونکہ میری جان مجھ میں اب تک سالم ہے اور خدا کا دم میرے نتھنوں میں ہے)۔)
یقینامیرے لب ناراستی کی باتیں نہ کہینگے نہ میری زبان سے فریب کی بات نکلیگی ۔
خدا نہ کرے کہ میں تمہیں راست ٹھہراؤں ۔میں مرتے دم تک اپنی راستی کو ترک نہ کرونگا ۔
میں اپنی صداقت پر قائم ہُوں اور اُسے نہ چھوڑونگا ۔جب تک میری زندگی ہے میرا دِل مجھے ملامت نہ کریگا ۔
! میرا دُشمن شریروں کی مانند ہو اور میرے خلاف اُٹھنے والا ناراستوں کی مانند
کیونکہ گوبیدین دَولت حاصل کرلے تو بھی اُسکی اُمید کیا ہے جب خدا اُسکی جان لیلے ؟
کیا خدا اُسکی فریاد سُنیگا جب مصیبت اُس پر آئے ؟
کیا وہ قادِرمطلق میں مسروُر رہیگا اور ہر وقت خدا سے دُعا کریگا ؟
میں تمہیں خدا کے برتاؤ کی تعلیم دُونگا اور قادِرمطلق کی بات نہ چھپاؤنگا ۔
دیکھ! تم سبھوں نے خُود یہ دیکھا ہے پھر تم بالِکل خود بین کیسے ہوگئے ؟
خدا کی طرف سے شریر آدمی کا حصہ اور ظالموں کی میراث جو وہ قادِرمطلق کی طرف سے پاتے ہیں یہی ہے۔
اگر بچے بہت ہوجائیں تو وہ تلوار کے لئے ہیں اور اُسکی اَولاد روٹی سے سیر نہ ہوگی ۔
اُسکے باقی لوگ مرکر دفن ہونگے اور اُسکی بیوائیں نَوحہ نہ کرینگی ۔
چاہے وہ خاک کی طرح چاندی جمع کرلے اور کثرت سے لباس تیار کر رکھے ۔
وہ تیار کرلے پر جو راست ہیں وہ اُنکو پہنینگے اور جو بے گناہ ہیں وہ اُس چاندی کو بانٹ لینگے ۔
اُس نے مکڑی کی طرح اپنا گھر بنایا اور اُس جھونپڑی کی طرح جسے رکھوالا بناتا ہے۔
وہ لیٹتا ہے دَولتمند پر وہ دفن نہ کیا جائیگا ۔وہ اپنی آنکھ کھولتا ہے اور وہ ہے ہی نہیں۔
دہشت اُسے پانی کی طرح آلیتی ہے ۔رات کو طوفان اُسے اُڑا لے جاتا ہے ۔
مشرقی ہوا اُسے اُڑا لے جاتی ہے اور وہ جاتا رہتا ہے۔وہ اُسے اُسکی جگہ سے اُکھاڑ پھینکتی ہے ۔
کیونکہ خُدا اُس پر برسائیگا اور چھوڑنے کا نہیں ۔وہ اُسکے ہاتھ سے نکل بھاگنا چاہیگا ۔
لوگ اُس پر تالیا ں بجائینگے اور سُسکار کر اُسے اُسکی جگہ سے نکال دینگے ۔

یقیناچاندی کی کان ہوتی ہے اور سونے کے لئے جگہ ہوتی ہے جہاں تایا جاتا ہے ۔
لوہا زمین سے نکالا جاتا ہے اور پیتل پتھر میں سے گلایا جاتا ہے ۔
اِنسان تاریکی کی تہ تک پہنچتا ہے اور ظُلمات اور موت کے سایہ کی اِنتہا تک پتھروں کی تلاش کرتا ہے ۔
آبادی سے دُور وہ سُرنگ لگاتا ہے۔آنے جانے والوں کے پاؤں سے بے خبر اور لوگوں سے دُور وہ لٹکتے اور جھولتے ہیں ۔
اور زمین ۔اُس سے خوراک پیدا ہوتی ہے اور اُسکے اندر گویا آگ سے انقلاب ہوتا رہتا ہے۔
اُسکے پتھروں میں نیلم ہے ۔اور اُس میں سونے کے ذرّے ہیں ۔
اُس راہ کو کوئی شکاری پرندہ نہیں جانتا نہ باز کی آنکھ نے اُسے دیکھا ہے
نہ متکبر جانور اُس پر چلے ہیں نہ نخوار ببر اُدھر سے گذرا ہے۔
وہ چقماق کی چٹان پر ہاتھ لگاتا ہے ۔وہ پہاڑوں کو جڑ سے اُلٹ دیتا ہے ۔
وہ چٹانوں میں سے نالیاں کاٹتا ہے۔ اُسکی آنکھ ہر بیش قیمت چیز کو دیکھ لیتی ہے
وہ ندیوں کو مُسدود کرتا ہے کہ وہ ٹپکتی بھی نہیں اور چھپی چیز کو وہ روشنی میں نکال لاتا ہے۔
لیکن حکمت کہاں ملیگی ؟ اورخرد کی جگہ کہاں ہے؟
نہ اِنسان اُسکی قدر جانتا ہے نہ وہ زندوں کی سر زمین میں ملتی ہے ۔
گہراؤ کہتا ہے وہ مجھ میں نہیں ہے ۔سمندر کہتا ہے وہ میرے پاس نہیں ۔
نہ وہ سونے کے بدلے مل سکتی ہے نہ چاندی اُسکی قیمت کے لئے تُلیگی ۔
نہ اوفیر کا سونا اُسکا مول ہوسکتا ہے اور نہ قیمتی سُلیمانی پتھریا نیلم ۔
نہ سونا اور کانچ اُسکی برابری کرسکتے ہیں نہ چوکھے سونے کے زیور اُسکا بدل ٹھہر ینگے ۔
مونگے اور بِلّور کا نام بھی نہیں لیا جائیگا بلکہ حکمت کی قیمت مرجان سے بڑھکر ہے۔
نہ کوُش کا پکھراج اُسکے برابر ٹھہریگا نہ چوکھا سونا اُسکا مول ہوگا ۔
پھر حکمت کہاں سے آتی ہے ؟اور خرد کی جگہ کہاں ہے ؟
جس حال کہ وہ سب زندوں کی آنکھوں سے چھپی ہے اور ہوا کے پرندوں سے پوشیدہ رکھی گئی ہے۔
ہلاکت اور موت کہتی ہیں ہم نے اپنے کانوں سے اُسکی افواہ تو سُنی ہے۔
خدا اُسکی راہ کو جانتا ہے اور اُسکی جگہ سے واقف ہے۔
کیونکہ وہ زمین کی اِنتہا تک نظر کرتا ہے اور سارے آسمان کے نیچے دیکھتا ہے
تاکہ وہ ہوا کا وزن ٹھہرائے بلکہ وہ پانی کو پیمانہ سے ناپتا ہے ۔
جب اُس نے بارش کے لئے قانون اور رعد کی برق کے لئے راستہ ٹھہرایا
تب ہی اُس نے اُسے دیکھا اور اُسکا بیان کیا ۔اُس نے اُسے قائم کیا بلکہ اُسے ڈھونڈ نکالا
ا ور اُس نے اِنسان سے کہا دیکھ خداوند کا خوف ہی حکمت ہے اور بدی سے دُور رہنا خرد ہے۔

باب 29

اور ایوب پھر اپنی مثل لاکر کہنے لگا:۔
کا شکہ میں اَیسا ہوتا جیسا گُذشتہ مہینوں میں یعنی جیسا اُن دِنوں میں جب خدا میری حفاظت کرتا تھا ۔
جب اُسکا چراغ میرے سر پر روشن رہتا تھا اور میں اندھیرے میں اُسکے نور کے ذریعہ سے چلتا تھا ۔
جیسا میں اپنی برومندی کے ایاّم میں تھا ۔جب خدا کی خوشنودی میرے ڈیرے پر تھی ۔
جب قادرِمطلق ہنوز میرے ساتھ تھا اور میرے بچے میرے ساتھ تھے ۔
جب میرے قدم مکھن سے دُھلتے تھے اور چٹان میرے لئے تیل کی ندیاں بہاتی تھی!
جب میں شہر کے پھاٹک پر جاتا اور اپنے لئے چوک میں بیٹھک تیار کرتا تھا
تو جوان مجھے دیکھتے اور چھپ جاتے اور عمر رسید ہ لوگ اُٹھ کھڑے ہوتے تھے ۔
امرا بولنا بند کر دیتے اور اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لیتے تھے ۔
رئیسوں کی آواز تھم جاتی اور اُنکی زبان تالُو سے چپک جاتی تھی۔
کیونکہ کان جب میری سُن لیتا تو مجھے مُبارک کہتا تھا اور آنکھ جب مجھے دیکھ لیتی تو میری گواہی دیتی تھی
کیونکہ میں غریب کو جب وہ فریاد کرتا چھڑاتا تھا اور یتیم کو بھی جس کا کوئی مددگار نہ تھا ۔
ہلاک ہونے والا مجھے دُعا دیتا تھا اور میں بیوہ کے دِل کو اَیسا خوش کرتا تھا کہ وہ گانے لگتی تھی ۔
میں نے صداقت کو پہنا اور اُس سے مُلبس ہُوا ۔میرا اِنصاف گویا جُبہّ اور عمامہ تھا۔
میں اندھوں کے لئے آنکھیں تھا اور لنگڑوں کے لئے پاؤں ۔
میں مُحتاج کا باپ تھا اور میں اجنبی کے مُعاملہ کی بھی تحقیق کرتا تھا ۔
میں ناراست کے جبڑوں کو توڑ ڈالتا اور اُسکے دانتوں سے شکار چھڑالیتا تھا ۔
تب میں کہتا تھا کہ میں اپنے آشیانہ میں مرؤنگا اور میں اپنے دِنوں کو ریت کی طرح بے شمار کُرونگا۔
میری جڑیں پانی تک پھیل گئی ہیں اور رات بھرا وس میری شاخوں پر رہتی ہے۔
میری شوکت مجھ میں تازہ ہے اور میری کمان میرے ہاتھ میں نئی کی جاتی ہے۔
لوگ میری طرف کان لگاتے اور منتظر رہتے اور میری مشورت کے لئے خاموش ہوجاتے تھے۔
میری باتوں کے بعد وہ پھر نہ بولتے تھے اور میری تقریر اُن پر ٹپکتی تھی ۔
وہ میرا اَیسا اِنتظار کرتے تھے جیسے پچھلے مینہ کے لئے ۔
جب وہ مایوس ہوتے تھے تو میں اُن پر مسکراتا تھا اور میرے چہرہ کی بشاشت کو اُنہوں نے کبھی نہ بگاڑا ۔
میں اُنکی راہ کو چُنتا اور سردار کی طرح بیٹھتا اور اَیسے رہتا تھا جیسے فوج میں بادشاہ اور جیسے وہ جو غمزدوں کو تسلی دیتا ہے۔

پر اب تو وہ جو مجھ سے کم عمر ہیں میرا تمسخر کرتے ہیں جنکے باپ دادا کو اپنے گلہ کے کتوں کے ساتھ رکھنا بھی مجھے ناگوار تھا ۔
بلکہ اُنکے ہاتھوں کی قُوّت مجھے کس بات کا فائدہ پہنچائیگی ؟ وہ اَیسے آدمی ہیں جنکی جوانی کا زور زائل ہوگیا ۔
وہ اِفلاس اور قحط کے مارے دُبلے ہوگئے ہیں ۔وہ ویرانی اور سُنسانی کی تاریکی میں خاک چاٹتے ہیں ۔
وہ جھاڑیوں کے پاس لونئےِ کا ساگ توڑتے ہیں اور جھاؤ کی جڑیں اُنکی خوراک ہے۔
وہ لوگوں کے درمیان رگیدے گئے ہیں ۔لوگ اُنکے پیچھے اَیسے چلاتے ہیں جیسے چور کے پیچھے ۔
اُنکو وادیو ں کے شگافوں میں اور غاروں اور زمین کے بھٹوں میں رہنا پڑتا ہے ۔
وہ جھاڑیوں کے درمیان رینگتے اور جھنکاڑوں کے نیچے اِکٹھے پڑے رہتے ہیں ۔
وہ احمقوں بلکہ کمینوں کی اَولاد ہیں ۔وہ ملک سے مار مار کر نکالے گئے تھے ۔
اور اب میں اُنکا گیت بنا ہُوں ۔بلکہ اُنکے لئے ضرب المثل ہُوں ۔
وہ مجھ سے گھن کھاتے ۔وہ مجھ سے دُور کھڑے ہوتے اور میرے منہ پر تھوکنے سے باز نہیں رہتے ہیں ۔
کیونکہ خدا نے میرا چلّہ ڈِھیلا کردیا اور مجھ پر آفت بھیجی ۔اِسلئے وہ میرے سامنے بے لگام ہوگئے ہیں ۔
میرے دہنے ہاتھ پر لوگوں کا ہجُوم اُٹھتا ہے ۔وہ میرے پاؤں کو ایک طرف سرکا دیتے ہیں اور میرے خلاف اپنی مُہلک راہیں نکالتے ہیں ۔
اَیسے لوگ بھی جن کا کوئی مددگار نہیں میرے راستہ کو بگاڑتے اور میری مصیبت کو بڑھاتے ہیں ۔
وہ گویا بڑے رخنہ میں سے ہوکر آتے ہیں اور تباہی میں مجھ پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔
دہشت مجھ پر طاری ہوگئی ۔وہ ہوا کی طرح میری آبرؤُ کو اُڑاتی ہے۔میری عافیت بادل کی طرح جاتی رہی ۔
اب تو میری جان میرے اندر گُداز ہوگئی ۔دُکھ کے دِنوں نے مجھے جکڑ لیا ہے ۔
رات کے وقت میری ہڈّیاں میرے اندر چھد جاتی ہیں اور وہ درد جو مجھے کھائے جاتے ہیں دم نہیں لیتے ۔
میرے مرض کی شدّت سے میری پوشاک بدنما ہوگئی ۔وہ میرے پیراہن کے گریبان کی طرح مجھ سے لپٹی ہُوئی ہے۔
اُس نے مجھے کیچڑمیں دھکیل دیا ہے ۔میں خاک اور راکھ کی مانند ہو گیا ہُوں ۔
میں تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تو مجھے جواب نہیں دیتا ۔ میں کھڑا ہوتا ہوں اور تو مجھے گھورنے لگتا ہے ۔
تو بدل کر مجھ پر بے رحم ہوگیا ہے۔اپنے بازُو کے زور سے تو مجھے ستاتا ہے ۔
تو مجھے اُوپر اُٹھا کر ہوا پر سوار کرتا ہے اور مجھے آندھی میں گھلادیتا ہے۔
کیونکہ میں جانتا ہُوں کہ تو مجھے موت تک پہنچائیگا اور اُس گھر تک جو سب زندوں کے لئے مُقرّر ہے ۔
تو بھی کیا تباہی کے وقت کوئی اپنا ہاتھ نہ بڑھائیگا اور مصیبت میں فریاد نہ کریگا ؟
کیا میں دردمند کے لئے روتا نہ تھا ؟ کیا میری جان محتاج کے لئے آزردہ نہ ہوتی تھی ؟
جب میں بھلائی کا منتظر تھا تو بُرائی پیش آئی ۔جب میں روشنی کے لئے ٹھہرا تھا تو تاریکی آئی۔
میری انتڑ یا ں اُبل رہی ہیں اور آرام نہیں پاتیں ۔ مجھ پر مصیبت کے دن آپڑے ہیں ۔
میں بغیر دُھوپ کے کالا ہو گیا ہُوں۔میں مجمع میں کھڑا ہو کر مدد کے لئے دُہائی دیتا ہُوں ۔
میں گیدڑوں کا بھائی اور شُتر مُرغوں کا ساتھی ہُوں ۔
میری کھا ل کالی ہو کر مجھ پر سے گرتی جاتی ہے اور میری ہڈّیاں حرارت سے جل گئیں ۔
اِسی لئے میری ستارسے ماتم اور میری بانسلی سے رونے کی آواز نکلتی ہے۔

میں نے اپنی آنکھوں سے عہد کیا ہے ۔پھر میں کسی کنورای پر کیونکر نظر کُروں ؟
کیونکہ اُوپر سے خدا کی طرف سے کیا بخرہ ہے اور عالمِ بالا سے قادرِمطلق کی طرف سے کیا میراث ہے؟
کیا وہ ناراستوں کے لئے آفت اور بدکرداروں کے لئے تباہی نہیں ہے ؟
کیا وہ میری راہوں کو نہیں دیکھتا اور میرے سب قدموں کو نہیں گنتا ؟
اگر میں بطالت سے چلا ہُوں اور میرے پاؤں نے دغا کے لئے جلدی کی ہے
تو میں ٹھیک ترازُو میں تولا جاؤں تاکہ خدا میری راستی کو جان لے) ۔)
اگر میرا قدم راستہ سے برگشتہ ہُوا ہے اور میرے دِل نے میری آنکھوں کی پیروی کی ہے اور اگر میرے ہاتھوں پر داغ لگا ہے
تو میں بوؤں اور دوسرا کھائے اور میرے کھیت کی پیداوار اُکھاڑدی جائے۔
اگر میرا دِل کسی عورت پر فریفتہ ہُوا اور میں اپنے پڑوسی کے دروازہ پر گھات میں بیٹھا
تو میری بیوی دُوسرے کے لئے پیسے اور غیر مرد اُس پر جھکیں ۔
کیونکہ یہ نہایت بُرا جُرم ہوتا بلکہ اَیسی بدی ہوتی جسکی سزا قاضی دیتے ہیں ۔
کیونکہ وہ اَیسی آگ ہے جو جلا کر بھسم کردیتی ہے اور میرے سارے حاصل کو جڑ سے نیست کر ڈالتی ہے ۔
اگر میں نے اپنے خادم یا اپنی خادمہ کا حق مارا ہو جب اُنہوں نے مجھ سے جھگڑا کیا
تو جب خدا اُٹھیگا تب میں کیا کُرونگا؟اور جب وہ آئیگا تو میں اُسے کیا جواب دُونگا ؟
کیا وہی اُسکا بنانے والا نہیں جِس نے مجھے بطن میں بنایا؟ اور کیا ایک ہی نے ہماری صُورت رحیم میں نہیں بنائی ؟
اگر میں نے محتاج سے اُسکی مُرادروک رکھی یا اَیسا کیا کہ بیوہ کی آنکھیں رہ گئیں ۔
یا اپنا نوالہ اکیلے ہی کھایا ہو اور یتیم اُس میں سے کھانے نہ پایا ۔
نہیں ۔ بلکہ میرے لڑکپن سے وہ میرے ساتھ اَیسے پلا جیسے باپ کے ساتھ اور میں اپنی ماں کے بطن ہی سے بیوہ کا) رہنما رہا ہوں)۔
اگر میں نے دیکھا کہ کوئی بے کپڑے مرتا ہے یا کسی محتاج کے پاس اوڑھنے کو نہیں ۔
اگر اُسکی کمر نے مجھ کو دُعا نہ دی ہو اور اگر وہ میری بھیڑوں کی اُون سے گرم نہ ہُوا ہو ۔
اگر میں نے کسی یتیم پر ہاتھ اُٹھایا ہو ۔کیونکہ پھاٹک پر مجھے اپنی کُمک دِکھائی دی
تو میرا کندھا میرے شانہ سے اُترجائے اور میرے بازُو کی ہڈّی ٹوٹ جائے
کیونکہ مجھے خدا کی طرف سے آفت کا خوف تھا اور اُسکی بُزُرگیکی وجہ سے میں کچھ نہ کرسکا ۔
اگر میں نے سونے پر بھروسا کیا ہو اور چوکھے سونے سے کہا میرا اِعتماد تجھ پر ہے ۔
اگر میں اِسلئے کہ میری دَولت فراوان تھی اور میرے ہاتھ نے بہت کچھ حاصل کرلیا تھا نازان ہُوا ۔
اگر میں نے سُورج پر جب وہ چمکتا ہے نظر کی ہو یا چاند پر جب وہ آب وتاب میں چلتا ہے
اور میرا دِل خفیتہً فریفتہ ہوگیا ہو اور میرے منہ نے میرے ہاتھ کو چوم لیا ہو
تو یہ بھی اَیسی بدی ہے جسکی سزا قاضی دیتے ہیں کیونکہ یوں مَیں نے خدا کا جو عالمِ بالا پر ہے اِنکار کیا ہوتا ۔
اگر میں اپنے نفرت کرنے والے کی ہلاکت سے خوش ہُوا یا جب اُس پر آفت آئی تو شادمان ہُوا ۔
ہاں میں نے تو اپنے منہ کو اِتنا گُناہ بھی نہ کرنے دیا کہ لعنت بھیجکر اُسکی موت کے لئے دُعا کرتا)۔)
اگر میرے خیمہ کے لوگوں نے یہ نہ کہا ہو اَیسا کون ہے جو اُسکے ہاں گوشت سے سیر نہ ہُوا ؟
پردیسی کو گلی کُوچوں میں ٹکنا نہ پڑا بلکہ میں مُسافر کے لئے اپنے دروازے کھول دیتا تھا۔
اگر آدمؑ کی طرح اپنی بدی اپنے سینہ میں چھپا کر میں نے اپنی تقصیروں پر پردہ ڈالا ہو
اِس سبب سے کہ مجھے عوام الناس کا خوف تھا اور میں خاندانوں کی حقارت سے ڈر گیا۔یہانتک کہ میں خاموش ہوگیا اور دروازہ سے باہر نہ نکلا۔

کاش کہ کوئی میری سُننے والا ہوتا! (یہ لو میرا دستخط ۔قادِرمطلق مجھے جواب دے) ۔کاش کہ میرے مخالف کے دعویٰ کی تحریر ہوتی!

یقیناًمیں اُسے اپنے کندھے پر لئے پھرتا اور اُسے اپنے لئے عمامہ کی طرح باندھ لیتا ۔

میں اُسے اپنے قدموں کی تعداد بتاتا ۔اِمیر کی طرح میں اُسکے پاس جاتا ۔

اگر میری زمین میرے خلاف دُہائی دیتی ہو اور اُسکی ریگھاریاں ملکر روتی ہوں ۔

اگر میں نے بے دام اُسکے پھل کھائے ہوں یا اَیسا کیا کہ اُسکے مالکوں کی جان گئی

تو گیہوں کے بدلے اُونٹ کٹارے اور جو کے بدلے کڑوے دانے اُگیں ۔

ایوب کی باتیں تمام ہُوئیں ۔سو اُن تینوں آدمیوں نے ایوب کو جواب دینا چھوڑ دیا اِسلئے کہ وہ اپنی نظر میں صادق تھا ۔

تب اِلیہُوبن براکیل بُوزی کا جورام کے خاندان سے تھا قہر بھڑکا ۔اُسکا قہر ایوب پر بھڑکا اِسلئے کہ اُس نے خدا کو نہیں بلکہ اپنے آپ کو راست ٹھہرایا ۔

اور اُسکے تینوں دوستوں پر بھی اُسکا قہر بھڑکا اِسلئے کہ اُنہیں جواب تو سُوجھا نہیں تو بھی اُنہوں نے ایوب کو مجرم ٹھہرایا ۔

اور الیہوٗ ایوب سے بات کرنے سے اِسلئے رُکا رہا کہ وہ اُس سے بڑے تھے۔

جب اِلیہوٗ نے دیکھا کہ اُن تینوں کے منہ میں جواب نہ رہا تو اُسکا قہر بھڑک اُٹھا۔

اور براکیل بُوزی کا بیٹا الیہوٗ کہنے لگا:۔میں جوان ہُوں اور تم بہت عمر رسیدہ ہو اِسلئے میں رُکا رہا اور اپنی رائے دینے کی جرُات نہ کی ۔

میں نے کہا سالُخور دہ لوگ بولیں اور عمر رسیدہ حکمت سکھائیں ۔

لیکن اِنسان میں رُوح ہے اور قادِرمطلق کا دم خردبخشتا ہے۔

بڑے آدمی ہی عقلمند نہیں ہوتے اور عمر رسیدہ ہی اِنصاف کو نہیں سمجھتے ۔

اِسلئے میں کہتا ہُوں میری سُنو ۔میں بھی اپنی رائے دُونگا ۔

دیکھو! میں تمہاری باتوں کے لئے رُکا رہا جب تم الفاظ کی تلاش میں تھے ۔میں تمہاری دلیلوں کا منتظر رہا

بلکہ میں تمہاری طرف توجہُ کرتا رہا اور دیکھو تم میں کوئی نہ تھا جو ایوب کو قائل کرتا یا اُسکی باتوں کا جواب دیتا ۔

خبردار یہ نہ کہنا کہ ہم نے حکمت کو پالیا ہے ۔خدا ہی اُسے لاجواب کرسکتا ہے نہ کہ اِنسان ۔

کیونکہ نہ اُس نے مجھے اپنی باتوں کا نشانہ بنایا نہ میں تمہاری سی تقریروں سے اُسے جواب دونگا ۔وہ حیران ہیں ۔

وہ اب جواب نہیں دیتے ۔اُنکے پاس کہنے کو کوئی بات نہ رہی ۔

اور کیا میں رُکارہوں اِسلئے کہ وہ بولتے نہیں ۔اِسلئے کہ وہ چُپ چاپ کھڑے ہیں اور اب جواب نہیں دیتے ؟

میں بھی اپنی بات کہونگا ۔میں بھی اپنی رائے دُونگا ۔

کیونکہ میں باتوں سے بھرا ہُوں اور جو رُوح میرے اندر ہے وہ مجھے مجبور کرتی ہے۔

دیکھو! میرا پیٹ بے نکاس شراب کی مانند ہے ۔وہ نئی مشکوں کی طرح پھٹنے ہی کو ہے ۔

میں بولُو نگا تاکہ مجھے تسکین ہو۔میں اپنے لبوں کوکھولُونگا اور جواب دُونگا ۔

نہ میں کسی آدمی کی طرفداری کُرونگا نہ کسی شخص کو خوشامد کے خطاب دُونگا

کیونکہ مجھے خوشامد کے خطاب دینا نہیں آتا ۔ ورنہ میرا بنانے والا مجھے جلد اُٹھا لیتا ۔

تو بھی اَے ایوب ؑ ذرا میری تقریر سُن لے اور میری سب باتوں پر کان لگا۔
دیکھ میں نے اپنا منہ کھولا ہے ۔میری زبان نے میرے منہ میں سخن آرائی کی ہے ۔
میری باتیں میرے دِل کی راستباز ی کوظاہر کرینگی اور میرے لب جو کچھ جانتے ہیں اُسی کو سچائی سے کہینگے ۔
خدا کی رُوح نے مجھے بنایا ہے اور قادرِ مطلق کا دم مجھے زندگی بخشتا ہے ۔
اگر تو مجھے جواب دے سکتا ہے تو دے اور اپنی باتوں کو میرے سامنے ترتیب دیکر کھڑا ہو جا ۔
دیکھ! خدا کے حُضُور میں تیرے برابر ہُوں ۔میں بھی مٹّی سے بناہُوں ۔
دیکھ! میرا رُعب تجھے ہراسان نہ کریگا ۔میرا دباؤ تجھ پر بھاری نہ ہوگا ۔
یقیناًتونے میرے سُنتے کہا ہے اور میں نے تیری باتیں سُنی ہیں
کہ میں صاف اور بے تقصیر ہُوں ۔میں بے گناہ ہُوں اور مجھ میں بدی نہیں ۔
وہ میرے خلاف موقع ڈھونڈتا ہے۔وہ مجھے اپنا دُشمن سمجھتا ہے ۔
وہ میرے دونوں پاؤں کو کاٹھ میں ٹھونک دیتا ہے ۔وہ میری سب راہوں کی نگرانی کرتا ہے۔
دیکھ میں تجھے جواب دیتا ہُوں ۔اِس بات میں تو حق پر نہیں کیونکہ خدا اِنسان سے بڑا ہے ۔
تو کیوں اُس جھگڑتا ہے؟ کیونکہ وہ اپنی باتوں میں سے کسی کا حساب نہیں دیتا ۔
کیونکہ خدا ایک بار بولتا ہے بلکہ دوبار ۔ خواہ اِنسان اِسکا خیال نہ کرے ۔
خواب میں ۔ رات کی رویا میں جب لوگوں کو گہری نیند آتی ہے اور بستر پر سوتے وقت ۔
تب وہ لوگوں کے کان کھولتا ہے اور اُنکی تعلیم پر مہر لگاتا ہے
تاکہ اِنسان کو اُسکے مقصود سے روکے اور غروُر کو اِنسان سے دُور کرے ۔
وہ اُسکی جان کو گڑھے سے بچاتا ہے اور اُسکی زندگی تلوار کی مار سے۔
وہ اپنے بستر پر درد سے تنبیہ پاتا ہے اور اُسکی ہڈّیوں میں دائمی جنگ ہے۔
یہانتک کہ اُسکا جی روٹی سے اور اُسکی جان لذیذ کھانے سے نفرت کرنے لگتی ہے۔
اُسکا گوشت اَیسا سُوکھ جاتا ہے کہ دکھائی نہیں دیتا اور اُسکی ہڈّیاں جو دِکھائی نہیں دیتی تھیں نکل آتی ہیں ۔
بلکہ اُسکی جان گڑھے کے قریب پہنچتی ہے اور اُسکی زندگی ہلاک کرنے والوں کے نزدیک ۔
وہاں اگر اُسکے ساتھ کوئی فرشتہ ہو یا ہزار میں ایک تعبیر کرنے والا جو اِنسان کو بتائے کہ اُسکے لئے کیا ٹھیک ہے
تو وہ اُس پر رحم کرتا اور کہتا ہے کہ اُسے گڑھے میں جانے سے بچائے۔مجھے فدیہ مل گیا ہے۔
تب اُسکا جسم بچےّ کے جسم سے بھی تازہ ہوگا اور اُسکی جوانی کے دِن لوٹ آتے ہیں ۔
وہ خدا سے دُعا کرتا ہے اور وہ اُس پر مہربان ہوتا ہے ۔اَیسا کہ وہ خوشی سے اُسکا منہ دیکھتا ہے اور وہ اِنسا ن کی صداقت کا بحال کردیتا ہے۔
وہ لوگوں کے سامنے گانے اور کہنے لگتا ہے کہ میں نے گناہ کیا اور حق کواُلٹ دیا اور اِس سے مجھے فائدہ نہ ہُوا ۔
اُس نے جان کو گڑھے میں جانے سے بچا یا اور میری زندگی روشنی کو دیکھیگی ۔
دیکھو! خدا آدمی کے ساتھ یہ سب کام دوبار بلکہ تین بار کرتا ہے
تا کہ اُسکی جان کو گڑھے سے لوٹا لائے اور وہ زندوں کے نو ر سے منُوّر ہو۔
اَے ایوب ؑ ! توجہ سے میری سُن ۔ خاموش رہ اور میں بولونگا ۔
اگر تجھے کچھ کہنا ہے تو مجھے جواب دے ۔بول کیونکہ میں تجھے راست ٹھہرانا چاہتا ہُوں ۔
اگر نہیں توتُو میری سُن ۔ خاموش رہ اور میں تجھے دانائی سکھاؤنگا ۔

باب 34

اِسکے علاوہ اِلیہُوؔ نے یہ بھی کہا :۔
اَے تم عقلمند لوگو! میری باتیں سُنو اور اَے تم جو اہل معرفت ہو ! میری طرف کان لگا ؤ
کیونکہ کان باتوں کو پرکھتا ہے جیسے زبان کھانے کو چکھتی ہے ۔
جو کچھ ٹھیک ہے ہم اپنے لئے چُن لیں ۔جو بھلا ہے ہم آپس میں جان لیں ۔
کیونکہ ایوب ؔ نے کہا میں صادق ہُوں اور خدا نے میری حق تلفی کی ہے ۔
اگرچہ میں حق پر ہُوں تو بھی جھوٹا ٹھہرتا ہُوں ۔گو میں بے تقصیر ہُوں ۔ میرا زخم لاعلاج ہے۔
ایوب ؔ سا بہادر کون ہے جو تمسخر کو پانی کی طرح پی جاتا ہے ؟
جو بدکرداروں کی رفاقت میں چلتا اور شریرلوگوں کے ساتھ پھرتا ہے۔
کیونکہ اُس نے کہا ہے کہ آدمی کو کچھ فائدہ نہیں کہ وہ خدا میں مسرور رہے ۔
اِسلئے اَے اہل خرد میری سُنو۔یہ ہر گز ہو نہیں سکتا کہ خدا شرارت کا کام کرے اور قادرِمطلق بدی کرے ۔
وہ اِنسان کو اُسکے اعمال کے مطابق جزادیگا اور اَیسا کریگا کہ ہر کسی کو اپنی ہی راہوں کے مطابق بدلہ ملیگا ۔
یقیناخدا بُرائی نہیں کریگا ۔ قادرِمطلق سے بے اِنصافی نہ ہوگی۔
کس نے اُسکو زمین پر اختیار دیا ؟یا کس نے ساری دُنیا کا اِنتظام کیا ہے؟
اگر وہ اِنسان سے اپنا دِل لگائے ۔اگر وہ اپنی رُوح اور اپنے دم کو واپس لے لے
تو تمام بشر اِکٹھے فنا ہوجائینگے اور اِنسان پھر مٹّی میں مل جائیگا ۔
سو اگر تجھ میں سمجھ ہے تو اِسے سُن لے اور میری باتوں پر توجہ کر۔
کیا وہ جو حق سے عداوت رکھتا ہے حکومت کریگا ؟اور کیا تو اُسے جو عادل اور قادِر ہے ملزم ٹھہرائیگا۔
وہ تو بادشاہ سے کہتا ہے تو ذیل ہے اور شریفوں سے تم شریر ہو ۔
وہ اُمرا کی طرفداری نہیں کرتا اور امیر کو غریب سے زیادہ نہیں مانتا کیونکہ وہ سب اُسی کے ہاتھ کی کاریگری ہیں ۔
وہ دم بھر میں آدھی رات کو مر جاتے ہیں ۔لوگ ہلائے جاتے اور گذر جاتے ہیں ۔اور زبردست لوگ بغیر ہاتھ لگائے اُٹھالئے جاتے ہیں ۔
کیونکہ اُسکی آنکھیں آدمی کی راہوں پر لگی ہیں اور وہ اُسکی سب روِشوں کو دیکھتا ہے ۔
نہ کوئی اَیسی سب تاریکی نہ موت کاسایہ ہے جہاں بدکردار چھپ سکیں ۔
کیونکہ اُسے ضرور نہیں کہ آدمی کا زیادہ خیال کرے تاکہ وہ خدا کے حُضُور عدالت میں جائے ۔
وہ بلا تفتیش زبردستوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا اور اُنکی جگہ اَوروں کو برپا کرتا ہے۔
اِسلئے وہ اُنکے کاموں کا خیال رکھتا ہے اور وہ اُنہیں رات کو اُلٹ دیتا ہے اَیسا کہ وہ ہلاک ہوجاتے ہیں ۔
وہ اَوروں کے دیکھتے ہُوئے اُنکو اَیسا مارتا ہے جیسا شریروں کو
اِسلئے کہ وہ اُسکی پیروی سے پھرگئے اور اُسکی کسی راہ کا خیال نہ کیا ۔
یہانتک کہ اُنکے سبب سے غریبوں کی فریاد اُسکے حُضُور پہنچی اور اُس نے مصیبت زدوں کی فریاد سُنی ۔
جب وہ راحت بخشے تو کون اُسے دیکھ سکتا ہے؟ جب وہ منہ چھپالے تو کون اُسے دیکھ سکتا ہے؟خواہ کوئی قوم ہو یا آدمی ۔دونوں کے ساتھ یکساں سلُوک ہے ۔
تاکہ بے دین آدمی سلطنت نہ کرے اور لوگوں کو پھندے میں پھنسانے کے لئے کوئی نہ ہو۔
کیونکہ کیا کسی نے خدا سے کہا ہے میں نے سزا اُٹھالی ہے ۔ میں اب بُرائی نہ کرُونگا ۔
جو مجھے دِکھائی نہیں دیتا وہ تو مجھے سکھا ۔اگر میں نے بدی کی ہے تو اب اَیسا نہیں کرونگا ۔
کیا اُسکا اجر تیری مرضی پر ہوکہ تو اُسے نامنظور کرتا ہے؟ کیونکہ تجھے فیصلہ کرنا ہے نہ کہ مجھے ۔اِسلئے جو کچھ تو جانتا ہے کہدے ۔
اہل خرو مجھ سے کہینگے بلکہ ہر عقلمند جو میری سُنتا ہے کہیگا

ایوب ؟ نادانی سے بولتا ہے او رُاسکی باتیں حکمت سے خالی ہیں ۔
کاشکہ ایوب ؟ آخر تک آزمایا جاتا کیونکہ وہ شریروں کی طرح جواب دیتا ہے ۔
اِسلئے کہ وہ اپنے گناہ پر بغاوت کو بڑھاتا ہے ۔ وہ ہمارے درمیان تالیا ں بجاتا ہے اور خدا کے خلاف بہت سی باتیں بناتا ہے۔

اِسکے علاوہ اِلیہوؔ نے یہ بھی کہا:۔
کیا تو اِسے حق سمجھتا ہے یا یہ دعویٰ کرتا ہے کہ تیری صداقت خدا کی صداقت سے زیادہ ہے۔
جو تو کہتا ہے کہ مجھے اِس گنہگار ہونے کی نسبت کونسا زیادہ فائدہ ہوگا ؟
میں تجھے اور تیرے ساتھ تیرے رفیقوں کو جواب دُونگا ۔
آسمان کی طرف نظر کر اور دیکھ اور افلاک پر جو تجھ سے بلند ہیں نگاہ کر ۔
اگر تو گناہ کرتا ہے تو اُسکا کیا بگاڑتا ہے؟ اور اگر تیری تقصیر یں بڑھ جائیں تو تُو اُسکا کیا کرتا ہے؟
اگر تو صادق ہے تو اُسکو کیا دے دیتا ہے؟ یا اُسے تیرے ہاتھ سے کیا مل جاتا ہے؟
تیری شرارت تجھ جیسے آدمی کے لئے ہے اور تیری صداقت آدم زاد کے لئے ۔
ظلم کی کثرت کی وجہ سے وہ چلاتے ہیں ۔زبردست کے بازُو کے سبب سے مدد کے لئے دُہائی دیتے ہیں ۔
پرکوئی نہیں کہتا کہ خدا میرا خالق کہاں ہے جو رات کے وقت نغمے عنایت کرتا ہے۔
جو ہم کو زمین کے جانوروں سے زیادہ تعلیم دیتا ہے اور ہمیں ہوا کے پرندوں سے زیادہ عقلمند بناتا ہے ؟
وہ دُہائی دیتے ہیں پر کوئی جواب نہیں دیتا ۔ یہ بُرے آدمیوں کے عزور کے سبب سے ہے ۔
یقیناًخدا بطالت کو نہیں سُنیگا اور قادِ ر مطلق اُسکالحا ظ نہ کر یگا ۔
خا صکر جب تو کہتا ہے کہ تو اُسے دیکھتا نہیں ۔ مقد مہ اُ سکے سامنے ہے اور تو اُ سکے لئے ٹھہرا ہُوا ہے۔
پر اب چونکہ اُ س نے اپنے غضب میں سزا نہ دی اور وہ عزور کا زیادہ خیال نہیں کرتا
اِ سلئے ایوب ؔ خودبینی کے سبب سے اپنا منہ کھولتا ہے اور نادانی سے باتیں بناتا ہے۔

پھر اِ لیھوؔ نے یہ بھی کہا :۔
مجھے ذرا اِجازت دے اور میں تجھے بتا ؤنگا ۔ کیونکہ خدا کی طرف سے مجھے کچھ اور بھی کہنا ہے۔
میں اپنے علم کو دُور سے لاؤنگا اور راستی اپنے خالق سے منسوب کرونگا
کیونکہ فی الحقیقت میری باتیں جھوٹی نہیں ہیں ۔وہ جو تیرے ساتھ ہے علم میں کامل ہے۔
دیکھ! خدا قادِر ہے اور کسی کو حقیر نہیں جانتا ۔ وہ فہم کی قوت میں غالب ہے۔
وہ شریروں کی زندگی کو برقرار نہیں رکھتا بلکہ مصیبت زدوں کو اُنکا حق عطا کرتا ہے۔
وہ صادقو ں کی طرف سے اپنی آنکھیں نہیں پھرتا بلکہ اُنہیں بادشاہوں کے ساتھ ہمیشہ کے لئے تخت پر بٹھاتا ہے اور وہ سرفراز ہوتے ہیں ۔
اور اگر وہ بیڑیوں سے جکڑے جائیں اور مصیبت کی رسیّوں سے بندھیں
تو وہ اُنہیں اُنکا عمل اور اُنکی تقصیر یں دِکھاتا ہے کہ اُنہوں نے گھمنڈ کیا ۔
وہ اُنکے کان کو تعلیم کے لئے کھولتا ہے اور حکم دیتا ہے کہ بدی سے باز آئیں ۔
اگر وہ سُن لیں اور اُسکی عبادت کریں تو اپنے دِن اِقبالمند ی میں اور اپنے برس خوشحالی میں بسر کر ینگے ۔
پر اگر نہ سُنیں تو وہ تلوار سے ہلاک ہونگے اور جہالت میں مر ینگے ۔
لیکن وہ جو دِل میں بے دین ہیں غضب کو رکھ چھوڑتے ہیں ۔ جب وہ اُنہیں باندھتا ہے تو وہ مدد کے لئے دُہائی نہیں دیتے ۔
وہ جوانی میں مرتے ہیں اور اُنکی زندگی لُوطیوں کے درمیان برباد ہوتی ہے ۔
وہ مصیبت زدہ کو اُسکی مصیبت سے چھڑاتا ہے اور ظلم میں اُنکے کان کھولتا ہے ۔
بلکہ وہ تجھے بھی دُکھ سے چھُٹکارا دیکر اَیسی وسیع جگہ میں جہاں تنگی نہیں ہے پہنچا دیتا اور جو کچھ تیرے دسترخوان پر چُنا جاتا ہے وہ چکنائی سے پُر ہوتا
پر تُو تو شریروں کے مقدمہ کی تا ئید کرتا ہے ۔ اِسلئے عدل اور اِنصاف تجھ پر قابض ہیں ۔
خبردار ! تیرا قہر تجھ سے تکفیر نہ کرائے اور فدیہ کی فراوانی تجھے گمراہ نہ کرے ۔
کیا تیرا رونا یا تیری قوت وتوانائی اِ س بات کے لئے کافی ہیں کہ تو دُکھ میں نہ پڑے ؟
اُس رات کی خواہش نہ کر جس میں قومیں اپنے مسکنوں سے اُٹھالی جاتی ہیں ۔
ہوشیار رہ ! بدی کی طرف راغب نہ ہو کیونکہ تو نے مصیبت کو نہیں بلکہ اِسی کو چُنا ہے۔
دیکھ! خدا اپنی قدرت سے بڑے بڑے کام کرتا ہے۔کونسا اُستاد اُسکی مانند ہے؟
کس نے اُسکا راستہ بتایا ؟ یا کون کہہ سکتا ہے کہ تو نے ناراستی کی ہے ؟
اُسکے کام کی بڑائی کرنا یاد رکھ جس کی تعریف لوگ گاتے رہے ہیں ۔
سب لوگوں نے اِسکو دیکھا ہے۔ اِنسان اُسے دُور سے دیکھتا ہے ۔
دیکھ ! خدابُزرُگ ہے اور ہم اُسے نہیں جانتے ۔ اُسکے برسوں کا شمار دریافت سے باہر ہے ۔
کیونکہ وہ پانی کے قطروں کو اُوپر کھینچتا ہے جو اُسی کے بخرات سے مینہ کی صورت میں ٹپکتے ہیں
جنکو افلاک اُنڈیلتے اور اِنسان پر کثرت سے برساتے ہیں۔
بلکہ کیا بادلوں کے پھیلاؤ اور اُسکے شامیانہ کی گرجوں کو سمجھ سکتا ہے؟
دیکھو!وہ اپنے نور کو اپنے چوگرد پھیلا تا ہے اور سمندر کی تہ کو ڈھانکتا ہے ۔
کیونکہ اِن ہی سے وہ قوموں کا اِنصاف کرتا ہے اور خوراک اِفراط سے عطا فرماتا ہے۔
وہ بجلی کو اپنے ہاتھوں میں لیکر اُسے حکم دیتا ہے کہ دُشمن پر گرے۔
اِس کی کڑک اُسی کی خبر دیتی ہے ۔چوپائے بھی طُوفان کی آمد بتاتے ہیں ۔

اِس بات سے بھی میرا دِل کانپتا ہے اور اپنی جگہ سے اُچھل پڑتا ہے ۔
ذرا اُسکے بولنے کی آواز کو سُنو اور اُس زمزمہ کو جو اُسکے منہ سے نکلتا ہے ۔
وہ اُسے سارے آسمان کے نیچے اور اپنی بجلی کو زمین کی اِ نتہا تک بھیجتا ہے ۔
اِسکے بعد رعد کی آواز آتی ہے۔ وہ اپنے جلال کی آواز سے گرجتا ہے اور جب اُسکی آواز سُنائی دیتی ہے تو وہ اُسے روکتا ہے ۔
خدا عجیب طور پر اپنی آواز سے گرجتا ہے ۔ وہ بڑے بڑے کام کرتا ہے جنکو ہم سمجھ نہیں سکتے ۔
کیونکہ وہ برف کو فرماتا ہے کہ تو زمین پر گر ۔ اِسی طرح وہ بارش سے اور موسلادھار مینہ سے کہتا ہے ۔
وہ ہر آدمی کے ہاتھ پر مہر کردیتا ہے تاکہ سب لوگ جنکو اُس نے بنایا ہے اِس بات کو جان لیں ۔
تب درِندے غاروں میں گھس جاتے اور اپنی اپنی ماند میں پڑے رہتے ہیں ۔
آندھی جنوب کی کوٹھری سے اور سردی شمال سے آتی ہے۔
خدا کے دم سے برف جم جاتی ہے اور پانی کا پھیلاؤ تنگ ہو جاتا ہے ۔
بلکہ وہ گھٹا پر نمی کو لادتا ہے اور اپنے بجلی والے بادلوں کو دُور تک پھیلا تا ہے۔
اُسی کی ہدایت سے وہ اِدھر اُدھر پھرائے جاتے ہیں تا کہ جو کچھ وہ اُنہیں فرمائے اُسی کو وہ دُنیا کے آباد حصّہ پر انجام دیں
خواہ تنبیہ کے لئے یا اپنے ملک کے لئے ۔ یا رحمت کے لئے وہ اُسے بھیجے ۔
اَے ایوب؟ اِسکو سُن لے ۔چُپ چاپ کھڑا رہ اور خدا کے حیرت انگیز کاموں پر غور کر۔
کیا تجھے معلوم ہے کہ خدا کیونکر اُنہیں تاکید کرتا ہے اور اپنے بادل کی بجلی کو چمکاتا ہے؟
کیا تو بادلوں کے مُوازنہ سے واقف ہے؟ یہ اُسی کے حیرت انگیز کام ہیں جو علم میں کامل ہے۔
جب زمین پر جنوبی ہوا کی وجہ سے سناٹا ہوتا ہے تو تیرے کپڑے کیوں گرم ہوجاتے ہیں ؟
کیا تو اُسکے ساتھ فلک کو پھیلاسکتا ہے جو ڈھلے ہُوئے آئینہ کی طرح مضبوط ہے؟
ہمکو سکھا کہ ہم اُس سے کیا کہیں کیونکہ اندھیرے کے سبب سے ہم اپنی تقریر کو دُرست نہیں کرسکتے
کیا اُسکو بتایا جائے کہ میں بولنا چاہتا ہُوں؟ یا کیا کوئی یہ خواہش کرے کہ وہ نگل لیا جائے ؟
ابھی تو آدمی اُس نور کونہیں دیکھتے جو افلاک پر روشن ہے لیکن ہوا چلتی ہے اور اُنہیں صاف کر دیتی ہے۔
شمال سے سُنہری روشنی آتی ہے۔خدا مہیب شوکت سے مُلبسّ ہے ۔
ہم قادِرمطلق کو پا نہیں سکتے ۔ وہ قُدرت اور عدل میں شاندار ہے اور اِنصاف کی فراوانی میں ظلم نہ کریگا ۔
اِسی لئے لوگ اُس سے ڈرتے ہیں ۔وہ دانادِلوں کی پروا نہیں کرتا ۔

باب 38

تب خداوند نے ایوب ؑ کو بگولے میں سے یوں جواب دیا:۔
یہ کون ہے جو نادانی کی باتوں سے مصلحت پر پردہ ڈالتا ہے؟
مرد کی مانند اب اپنی کمر کس لے کیونکہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تو مجھے بتا ۔
تو کہاں تھا جب میں نے زمین کی بنیاد ڈالی ؟تو دانشمند ہے تو بتا ۔
کیا تجھے معلوم ہے کس نے اُسکی ناپ ٹھہرائی ؟ یا کس نے اُس پر سُوت کھینچا؟
کس چیز پر اُسکی بنیاد ڈالی گئی ؟یا کس نے اُسکے کونے کا پتھر بٹھایا
جب صبح کے ستارے ملکر گاتے تھے اور خدا کے سب بیٹے خوشی سے للکارتے تھے ؟
یا کس نے سمندر کو دروازوں سے بند کیا جب وہ اَیسا پُھوٹ نکلا گویا رَحیم سے ۔
جب میں نے بادل کو اُسکا لباس بنایا اور گہری تاریکی کو اُسکا لپٹینے کا کپڑا
اور اُسکے لئے حدّ ٹھہرائی اور بینڈے اور کواڑ لگائے
اور کہا یہانتک تو آنا پر آگے نہیں اور یہاں تیری بپھرتی ہُوئی موجیں رُک جائینگی ؟
کیا تو نے اپنی عمر میں کبھی صبح پر حکمرانی کی اور کیا تونے فجر کو اُسکی جگہ بتائی
تاکہ وہ زمین کے کناروں پر قبضہ کرے اور شریر لوگ اُس میں جھاڑ دِئے جائیں ؟
وہ اَیسے بدلتی ہے جیسے مہر کے نیچے چکنی مٹی اور تمام چیزیں کپڑے کی طرح نمایاں ہوجاتی ہیں ۔
اور شریروں سے اُنکی روشنی روک لی جاتی ہے اور بلند بازو توڑا جاتا ہے ۔
کیا تو سمندر کے سوتوں میں داخل ہُوا ہے؟یا گہراؤ کی تھاہ میں چلا ہے؟
کیا موت کے پھاٹک تجھ پر ظاہر کر دِئے گئے ہیں ؟یا تو نے موت کے سایہ کے پھاٹکوں کو دیکھ لیا ہے؟
کیا تو نے زمین کی چوڑائی کو سمجھ لیا ہے ؟اگر تو یہ سب جانتا ہے تو بتا ۔
نور کے مسکن کا راستہ کہاں ہے ۔رہی تاریکی ۔ سو اُسکا مکان کہاں ہے
تاکہ تو اُسے اُسکی حدّ تک پہنچا دے اور اُسکے مکان کی راہوں کو پہچانے؟
!بے شک تو جانتا ہوگا کیونکہ تو اُسو قت پیدا ہُوا تھا اور تیرے دِنوں کا شمار بڑا ہے
کیا تو برف کے مخزنوں میں داخل ہُوا ہے یا اولوں کے مخزنوں کو تو نے دیکھا ہے
جنکو میں نے تکلیف کے وقت کے لئے اور لڑائی اور جنگ کے دِن کی خاطر رکھ چھوڑا ہے ؟
روشنی کس طریق سے تقسیم ہوتی ہے یا مشرقی ہوا زمین پر پھیلائی جاتی ہے؟
سیلاب کے لئے کس نے نالی کاٹی یا رعد کی بجلی کے لئے راستہ
تاکہ اُسے غیر آباد زمین پر برسائے اور بیابان پر جس میں اِنسان نہیں بستا
تاکہ اُجڑی اور سُوئی زمین کو سیراب کرے اور نرم نرم گھاس اُگائے؟
کیا بارش کا کوئی باپ ہے؟ یا شبنم کے قطرے کس سے تولُد ہُوئے ؟
یخ کس کے بطن سے نکلا اور آسمان کے سفید پالے کو کس نے پیدا کیا؟
پانی پتھر سا ہوجاتا ہے اور گہراؤ کی سطح جم جاتی ہےَ
کیا تو عقدِثُریاّ ؑ کو باندھ سکتا یا جباّر ؑ کے بندھن کو کھول سکتا ہے ؟
کیا تو منطقتہ الُبرُوج کو اُنکے وقتوں پر نکال سکتا ہے؟یا بناتُ النعشّ کی اُنکی سہیلیوں کے ساتھ رہبری کرسکتا ہے؟
کیا تو بادلوں تک اپنی آواز بلند کرسکتا ہے تاکہ پانی کی فراوانی تجھے چھپالے ؟
کیا تو بجلی کو روانہ کرسکتا ہے کہ وہ جائے اور تجھ سے کہے میں حاضر ہُوں ؟
باطن میں حکمت کس نے رکھی ؟اور دِل کو دانش کس نے بخشی ؟
بادلوں کو حکمت سے کون گن سکتا ہے؟یا کون آسمان کی مشکوں کو اُنڈیل سکتا ہے
! جب گرد ملکر تودہ بن جاتی ہے اور ڈھیلے باہم سٹ جاتے ہیں

کیا تو شیرنی کے لئے شکار مار دیگا یا ببر کے بچوں کو آسُودہ کردیگا
جب وہ اپنی ماندوں میں بیٹھے ہوں اور گھات لگائے آڑ میں دبکے ہوں ؟
پہاڑی کُّوے کے لئے کون خوراک مُہیا کرتا ہے جب اُسکے بچے خدا سے فریاد کرتے اور خوراک نہ ملنے سے اُڑتے پھرتے ہیں ؟

کیا تو جانتا ہے پہاڑ کی جنگلی بکریاں کب بچے دیتی ہیں ؟یا جب ہرنیاں بیاتی ہیں تو کیا تو دیکھ سکتا ہے ؟
کیا تو اُن مہینوں کو جنہیں وہ پُورا کرتی ہیں گن سکتا ہے؟یا تجھے وہ وقت معلوم ہے جب وہ بچے دیتی ہیں ؟
وہ جھک جاتی ہیں ۔وہ اپنے بچے دیتی ہیں اور اپنے درد سے رہائی پاتی ہیں ۔
اُنکے بچے موٹے تازہ ہوتے ہیں ۔وہ کھلے میدان میں بڑھتے ہیں ۔وہ نکل جاتے ہیں اور پھر نہیں لوٹتے ۔
گورخر کو کس نے آزاد کیا؟ جنگلی گدھے کے بند کس نے کھولے ؟
بیابان کو میں نے اُسکا مکان بنایا اور زمین شور کو اُسکا مسکن ۔
وہ شہر کے شور وغل کو ہیچ سمجھتا ہے اور ہانکنے والے کی ڈانٹ کو نہیں سُنتا ۔
پہاڑوں کا سلسلہ اُسکی چراگاہ ہے اور وہ ہریالی کی تلاش میں رہتا ہے۔
کیا جنگلی سانڈ تیری خدمت پر راضی ہوگا؟کیا وہ تیری چرنی کے پاس رہیگا ؟
کیا تو جنگلی سانڈ کو رسیّ سے باندھکر ریگھاری میں چلاسکتا ہے؟یا وہ تیرے پیچھے پیچھے وادیوں میں ہینگا پھیریگا؟
کیا تو اُسکی بڑی طاقت کے سبب سے اُس پر بھروسا کریگا؟یا کیا تو اپنا کام اُس پر چھوڑ دیگا؟
کیا تو اُس پر اعتماد کریگا کہ وہ تیرا غلّہ گھر لے آئے اور تیرے کھلیہان کا اناج اِکٹھا کرے ؟
شُتر مُرغ کے بازُو آسودہ ہیں لیکن کیا اُسکے پر وبال سے شفقت ظاہر ہوتی ہے؟
کیونکہ وہ تو اپنے انڈے زمین پر چھوڑ دیتی ہے اور ریت سے اُنکو گرمی پہنچاتی ہے
اور بھول جاتی ہے کہ وہ پاؤں سے کچلے جائینگے یا کوئی جنگلی جانور اُنکو رَوند ڈالیگا ۔
وہ اپنے بچوں سے اَیسی سخت دِلی کرتی ہے گویا وہ اُسکے نہیں ۔خواہ اُسکی محنت رایگاں جائے اُسے کچھ خوف نہیں ۔
کیونکہ خدا نے اُسے عقل سے محروم رکھا اور اُسے سمجھ نہیں دی ۔
جب وہ تنکر سیدھی کھڑی ہوجاتی ہے تو گھوڑے اور اُسکے سوار دونوں کو ناچیز سمجھتی ہے۔
کیا گھوڑے کو اُسکا زور تو نے دیا ہے ؟ کیا اُسکی گردن کو لہراتی ایال سے تو نے مُلبسّ کیا ؟
کیا اُسے ٹِڈّی کی طرح تونے کدایا ہے ۔اُسکے فرّانے کی شان مُہیب ہے ۔
وہ وادی میں ٹاپ مارتا ہے اور اپنے زور میں خوش ہے۔ وہ مُسلّح آدمیوں کا سامنا کرنے کو نکلتا ہے۔
وہ خوف کو ناچیز جانتا ہے اور گھبراتا نہیں اور وہ تلوار سے منہ نہیں موڑتا ۔
ترکش اُس پر کھڑکھڑاتا ہے ۔چمکتا ہُوا بھالا اور سانگ بھی۔
وہ تُندی اور قہر مین زمین پیمائی کرتا ہے اور اُسے یقین نہیں ہوتا کہ یہ تُرہی کی آواز ہے۔
جب جب تُرہی بجتی ہے وہ ہِن ہِن کرتا ہے اور لڑائی کو دُور سے سُونگھ لیتا ہے۔سرداروں کی گرج اور للکار کو بھی ۔
کیا باز تیری حکمت سے اُڑتا ہے اور جنوب کی طرف اپنے بازُو پھیلاتا ہے؟
کیا عقاب تیرے حکم سے اُوپر چڑھتا ہے اور بلند ی پر اپنا گھونسلا بناتا ہے؟
وہ چٹان پر رہتا اور وہیں بسیرا کرتا ہے ۔یعنی چٹان کی چوٹی پر اور پناہ کی جگہ میں ۔
وہیں سے وہ شکار تاڑ لیتا ہے اُسکی آنکھیں اُسے دُور سے دیکھ لیتی ہیں ۔
اُسکے بچے بھی خون چوُستے ہیں اور جہاں مقتول ہیں وہاں وہ بھی ہے۔

باب 40

خداوند نے ایوب ؑ سے بھی یہ کہا :۔
کیا جو فُضول حُجت کرتا ہے وہ قادِر مطلق سے جھگڑاکرے ؟ جو خدا سے بحث کرتا ہے وہ اِسکا جواب دے ۔
تب ایوب ؑ نے خداوند کو جواب دِیا:۔
دیکھ ! میں ناچیز ہُوں ۔میں تجھے کیا جواب دُوں ؟میں اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھتا ہُوں ۔
اب جواب نہ دُونگا ۔ ایکبار میں بول چُکا بلکہ دوبار ۔ پر اب آگے نہ بڑھُونگا ۔
تب خداوند نے ایوب ؑ کو بگولے میں سے جواب دیا:۔
مرد کی مانند اب اپنی کمر کس لے ۔میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تومجھے بتا۔
کیا تو مجھے مجرم ٹھہرائیگا تاکہ خود راست ٹھہرے ؟
یا کیا تیرا بازو خدا کا سا ہے ؟اور کیا تو اُسکی سی آواز سے گرج سکتا ہے ؟
اب اپنے کوشان وشوکت سے آراستہ کر اور عزت وجلال سے مُلبسّ ہوجا۔
اپنے قہر کے سیلابوں کو بہا دے اور ہر مغرُور کو دیکھ اور ذلیل کر۔
ہر مغرور کو دیکھ اور اُسے نیچا کر اور شریروں کو جہاں کھڑے ہوں پامال کردے ۔
اُنکو اِکٹھا مٹی میں چھپا دے اور اُس پوشیدہ مقام میں اُنکے منہ باندھ دے ۔
تب میں بھی تیرے بارے میں مان لُونگا کہ تیرا ہی دہنا ہاتھ تجھے بچا سکتا ہے۔
اب ہپِوّ پوٹیمس کو دیکھ جسے میں نے تیرے ساتھ بنایا ۔وہ بیل کی طرح گھاس کھاتا ہے۔
دیکھ! اُسکی طاقت اُسکی کمر میں ہے اور اُسکا زور اُسکے پیٹ کے پٹھوں میں۔
وہ اپنی دُم کو دیودار کی طرح ہلاتا ہے ۔اُسکی رانوں کی نسیں باہم پیوستہ ہیں ۔
اُسکی ہڈّیوں پیتل کے نلوں کی طرح ہیں ۔اُسکے اعضا لوہے کے بینڈوں کی مانند ہیں ۔
وہ خدا کی خاص صنعت ہے۔اُسکے خالق ہی نے اُسے تلوار بخشی ہے۔
یقیناًٹیلے اُسکے لئے خوراک بہم پہنچاتے ہیں جہاں میدان کے سب جانور کھیلتے کُودتے ہیں ۔
وہ کنول کے درخت کے نیچے لیٹتا ہے۔سرکنڈوں کی آڑا اور دلدل ہیں ۔
کنول کے درخت اُسے اپنے سایہ کے نیچے چھپا لیتے ہیں ۔نالے کی بیدیں اُسے گھیر لیتی ہیں ۔
دیکھ! اگر دریا میں باڑھ ہو تو وہ نہیں کانپتا ۔خواہ یردنؔ اُسکے منہ تک چڑھ آئے وہ بے خوف ہے۔
جب وہ چوکس ہو تو کیا کوئی اُسے پکڑلیگا یا پھند الگا کر اُسکی ناک کو چھید یگا؟

کیا تو مگر کو شست سے باہر نکال سکتا ہے؟یا رسّی سے اُسکی زبان کو دبا سکتا ہے ؟
کیا تو اُسکی ناک میں رسّی ڈال سکتا ہے؟اُسکا جبڑا میخ سے چھید سکتا ہے ؟
کیا وہ تیری بہت منت سماجت کریگا ؟ یا تجھ سے میٹھی میٹھی باتیں کہیگا ؟
کیا وہ تیرے ساتھ عہد باندھیگا کہ تو اُسے ہمیشہ کے لئے نوکر بنالے ؟
کیا تو اُس سے اَیسے کھیلیگا جیسے پرندہ سے ؟ یا کیا تو اُسے اپنی لڑکیوں کے لئے باندھ دیگا ؟
کیا وہ اُسے سوداگروں میں تقسیم کرینگے ؟
کیا تو اُسکی کھال کو بھالوں سے یا اُسکے سرکو ماہی گیر کے تر سُولوں سے بھر سکتا ہے ؟
تو اپنا ہاتھ اُس پر دھرے تو لڑائی کو یاد رکھیّگا اور پھر اَیسا نہ کریگا۔
دیکھ! اُسکے بارے میں اُمید بے فائدہ ہے ۔کیا کوئی اُسے دیکھتے ہی گر نہ پڑے گا؟
کوئی اَیسا تُند خو نہیں جو اُسے چھیڑنے کی جُرات کرے ۔ پھر وہ کون ہے جو میرے سامنے کھڑا ہوسکے ؟
کس نے مجھے پہلے کچھ دیا ہے کہ میں اُسے ادا کُروں ؟جو کچھ سارے آسمان کے نیچے ہے وہ میرا ہے۔
نہ میں اُسکے اعضا کے بارے میں خاموش رہونگا نہ اُسکی بڑی طاقت اور خوبصورت ڈیل ڈول کے بارے میں ۔
اُسکے اُوپر کا لباس کون اُتا ر سکتا ہے؟اُسکے جبڑوں کے بیچ کون آئیگا؟
اُسکے منہ کے کواڑوں کو کون کھول سکتا ہے ؟اُسکے دانتوں کا دائرہ دہشتناک ہے۔
اُسکی ڈھالیں اُسکا فخر ہیں۔جو گویا سخت مہر سے پیوستہ کی گئی ہیں۔
وہ ایک دُوسری سے اَیسی جُٹی ہُوئی ہیں کہ اُنکے درمیان ہوا بھی نہیں آسکتی ۔
وہ ایک دوسری سے باہم پیوستہ ہیں ۔ وہ آپس میں اَیسی سٹی ہیں کہ جُدا نہیں ہوسکتیں ۔
اُسکی چھینکیں نُورافشانی کرتی ہیں ۔اُسکی آنکھیں صبح کے پپوٹوں کی طرح ہیں ۔
اُسکے منہ سے جلتی مشعلیں نکلتی ہیں اور آگ کی چنگاریاں اُڑتی ہیں
اُسکے نتھنوں سے دُھواں نکلتا ہے۔گویا کھولتی دیگ اور اور سُلگتے سرکنڈے سے ۔
اُسکا سانس کوئلوں کو دہکا دیتا ہے اور اُسکے منہ سے شعلے نکلتے ہیں ۔
طاقت اُسکی گردن میں بستی ہے اور دہشت اُسکے آگے آگے چلتی ہے ۔
اُسکے گوشت کی تہیں آپس میں جُڑی ہُوئی ہیں ۔وہ اُس پر خوب سٹی ہیں اور ہٹ نہیں سکتیں ۔
اُسکا دِل پتھر کی طرح مضبوط ہے بلکہ چکی کے نیچے پاٹ کی طرح ۔
جب وہ اُٹھ کھڑ ا ہوتا ہے تو زبردست لوگ ڈر جاتے ہیں اور گھبرا کو حوا س باختہ ہوجاتے ہیں ۔
اگر کوئی اُس پر تلوار چلائے تو اُس سے کچھ نہیں بنتا ۔نہ بھالے ۔نہ تیر۔ نہ برچھی سے ۔
وہ لوہے کو بھوسا سمجھتا ہے اور پیتل کو گلی ہُوئی لکڑی ۔
تیر اُسے بھگا نہیں سکتا ۔ فلاخن کے پتھر اُس پت تنکے سے ہیں ۔
لاٹھیاں گویا تنکے ہیں ۔وہ برچھی کے چلنے پر ہنستا ہے ۔
اُسکے نیچے کے حصیّ تیز ٹھیکروں کی مانند ہیں۔ وہ کیچڑ پر گویا ہینگا پھیرتا ہے۔
وہ گہراؤ کو دیگ کی طرح کھولاتا اور سمندر کو مرہم کی مانند بنا دیتا ہے ۔
وہ اپنے پیچھے چمکیلی لیک چھوڑتا جاتا ہے۔گہراؤ گویا سفید نظر آنے لگتا ہے ۔
زمین پر اُسکا نظیر نہیں جو اَیسا بے خوف پیدا ہُوا ہو۔
وہ ہر اُونچی چیز کو دیکھتا ہے اور سب مغرُوروں کا بادشاہ ہے۔

باب 42

تب ایوب نے خداوندکو یوں جواب دیا:۔
میں جانتا ہُوں کہ تو سب کچھ کرسکتا ہے اور تیرا کوئی اِرادہ رُک نہیں سکتا ۔
یہ کون ہے جو نادانی سے مصلحت پر پردہ ڈالتا ہے؟ لیکن میں نے جو نہ سمجھا وُہی کہایعنی اَیسی باتیں جو میرے لئے نہایت عجیب تھیں جنکو میں جانتا نہ تھا۔
میں تیری منت کرتا ہوں سُن ۔میں کچھ کہونگا ۔میں تجھ سے سوال کرونگا ۔تو مجھے بتا۔
میں نے تیری خبر کان سے سُنی تھی پر اب میری آنکھ تجھے دیکھتی ہے
اِسلئے مجھے اپنے آپ سے نفرت ہے اور میں خاک اور راکھ میں توبہ کرتا ہوں ۔
اور اَیسا ہُوا کہ جب خداوند یہ باتیں ایوب سے کہہ چُکا تو اُس نے اِلیفز تیمائی سے کہا کہ میرا غضب تجھ پر اور تیرے دونوں دوستوں پر بھڑکا ہے کیونکہ تم نے میری بابت وہ بات نہ کہی جو حق ہے جیسے میرے بندہ ایوب نے کہی ۔
پس اب اپنے لئے سات بیل اور سات مینڈھے لیکر میرے بندہ ایوب کے پاس جا ؤ اور اپنے لئے سوختنی قربانی گذرانو اور میرا بندہ ایوب تمہارے لئے دُعا کریگا کیونکہ اُسے تو میں قبول کرونگا تاکہ تمہاری جہالت کے مطابق تمہارے ساتھ سلوک نہ کروں کیونکہ تم نے میری بابت وہ بات کہی جو حق ہے جسے میرے بندہ ایوب نے کہی ۔
سو اِلیفز تیمانی اور بلدس سُوخی اور صُنوفرنعماتی نے جاکر جیسا خداوند نے اُنکو فرمایا تھا کیا اور خداوند نے ایوب کو قبول کیا ۔
اور خداوند نے ایوب کی اسیری کو جب اُس نے اپنے دوستوں کے لئے دُعا کی بدل دیا اور خداوند نے ایوب کو جتنا اُسکے پاس پہلے تھا اُسکا دوچند دیا۔
تب اُسکے سب بھائی اور سب بہنیں اور اُسکے سب اگلے جان پہچان اُسکے پاس آئے اور اُسکے گھر میں اُسکے ساتھ کھانا کھایا اور اُس پر نَوحہ کیا اور اُن سب بلاؤں کے بارے میں جو خداوند نے اُس پر نازل کی تھیں اُسے تسلّی دی۔ہر شخص نے اُسے ایک سکّہ بھی دیا اور ہر ایک نے سونے کی ایک بالی ۔
یوں خداوند نے ایوب کے آخری ایاّم میں اِبتدا کی نسبت زیادہ برکت بخشی اور اُس کے پاس چودہ ہزار بھیڑ بکریاں اور چھ ہزار اُونٹ اور ہزار جوڑی بیل اور ہزار گدھیاں ہوگئیں ۔
اُسکے سات بیٹے اور تین بیٹیاں بھی ہُوئیں ۔
اور اُس نے پہلی کا نام یمیمہ اور دوسری کانام قصیاہ اور تیسری کانام قرہپّوک رکھا ۔
اور اُس ساری سرزمین میں اَیسی عورتیں کہیں نہ تھیں جو ایوب کی بیٹیوں کی طرح خوبصورت ہوں اور اُنکے باپ نے اُنکو اُنکے بھائیوں کے درمیان میراث دی۔
اور اِسکے بعد ایوب ایک سوچالیس برس جیتارہا اور اپنے بیٹے اور پوتے چوتھی پُشت تک دیکھے۔
اور ایوب نے بُڈھا اور عمر رسیدہ ہو کر وفات پائی ۔

زبُو

زبور 1

مُبارک ہے وہ آدمی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا اور خطا کاروں کی راہ میں کھڑا نہیں ہوتا اور ٹھٹھا بازوں کی مجلس میں نہیں بیٹھتا۔
بلکہ خُداوند کی شریعت میں اُس کی خوشنودی ہے اور اُسی کی شریعت پر دِن رات اُس کا دِھیان رہتا ہے۔
وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہے۔ جو اپنے وقت پر پھلتا ہے اور جسکا پتا بھی نہیں مُرجھاتا۔ سو جو کچھ وہ کرئے بارور ہوگا۔
شِریر ایسے نہیں بلکہ وہ بُھوسے کی مانند ہیں جسے ہوا اُڑا لے جاتی ہے۔
اِس لئے شِریر عدالت میں قائم نہ رہینگے نہ خطا کار صادقوں کی جماعت میں۔
کیونکہ خُداوند صادقوں کی راہ جانتا ہے پر شِریر وں کی راہ نابُود ہو جائیگی ۔

قومیں کس لئے طیش میں ہیں اور لوگ کیوں باطل خیال باندھے ۔
خُداوند اور اُس کے مسیح کے خلاف زمیں کے بادشاہ صف آرائی کرکے اور حاکم آپس میں مشورہ کرکے کہتے ہیں۔
آؤ ہم اُن کے بندھن توڑ ڈالیں اور اُن کی رسیاں اپنے اُوپر سے اُتار پھینکیں۔
وہ جو آسمان پر تخت نشین ہے ہنسیگا۔خُداوند اُن کا مضحکہ اُڑائےگا۔
تب وہ اپنے غضب میں اُن سے کلام کرئےگا اور اپنے قہر شدید میں اُن کو پریشان کردیگا۔
میں تو اپنے بادشاہ کو اپنے کوہِ مقدس صِیون پر بٹھا چُکا ہوں۔
میں اُس فرمان کو بیان کرونگا۔ خُداوند نے مجھ سے کہا تُو میرا بیٹا ہے۔ آج تُو مجھ سے پیدا ہوا۔
مجھ مانگ اور میں قوموں کو تیری میراث کے لئے اور زمین کے اِنتہائی حصے تیرے ملکیت کے لئے تجھے بخشونگا۔
تُو اُن کو لوہے کے عصا سے توڑیگا۔ کمہار کے برتن کی طرح تُو اُن کو چکنا چُور کر ڈالیگا۔
پس اب اَے بادشاہو! دانشمند بنو۔ اِے زمین کے عدالت کرنے والو تربیت پاؤ۔
ڈرتے ہوئے خُداوند کی عبادت کرو۔ کانپتے ہوئے خوشی مناؤ۔
بیٹے کو چُومو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ قہر میں آئے اور تُم راستہ میں ہلاک ہو جاؤ کیونکہ اُس کا غضب جلد بھڑکنے کو ہے۔
مُبارک ہیں وہ سب جن کا تُوکل اُس پر ہے۔

اِے خُداوند میرے ستانے والے کتنے بڑھ گئے! وہ جو میرے خلاف اُٹھتے ہیں بہت ہیں۔
(بہت سے میری جان کے بارے میں کہتے ہیں کہ خُدا کی طرف سے اُس کی کمک نہ ہو گی۔ (سلاہ
لیکن تُو اَے خُداوند! ہر طرف میری سِپر ہے۔ میرا فخر اور سرفراز کرنے والا۔
:(میں بلند آواز سے خُداوند کے حضُور فریاد کرتا ہوں اور وہ اپنے کوہِ مُقدس پر سے مجھے جواب دیتا ہے۔ (سلاہ
میں لیٹ کر سو گیا۔ میں جاگ اُٹھا کیونکہ خُداوند مجھے سبنھالتا ہے۔
میں اُن دس ہزار آدمیوں سے نہیں ڈرنے کا جو گرد اگرد میرے خِلاف صف بستہ ہیں۔
اُٹھ اَے خُداوند! اَے میرے خُدا! مجھے بچالے! کیونکہ تُونے میرے سب دُشمنوں کو جبڑے پر مارا ہے۔ تُو نے شِریروں کے دانت توڑ ڈالے ہیں۔
(نجات خُداوند کی طرف سے ہے۔ تیرے لوگوں پر تیری برکت ہو! (سلاہ

جب میں پُکاروں تو مجھے جواب دے۔ اَے میری صداقت کے خُدا! تنگی میں تُو نے مجھے کُشادگی بخشی۔ مجھ پر رحم کر اور میری دُعا سُن لے۔
اَے بنی آدم! کب تک میری عزت کے بدلے رُسوائی ہو گی؟ تُم کب تک بطالت سے محبت رکھو گے اور جُھوٹ کے درپے رہوگے؟(سلاہ):
جان رکھو کہ خُداوند نے دیندار کو اپنے لئے الگ کر رکھا ہے۔ جب میں خُداوند کو پُکارونگا تو وہ سُن لیگا۔
(تھرتھراؤ اور گُناہ نہ کرو۔ اپنے اپنے بستر پر دِل میں سوچو اور خاموش رہو۔ (سلاہ
صداقت کی قربانیاں گذرانو اور خُداوند پر تُوکل کرو۔
بہت سے کہتے ہیں کون ہم کو کچھ بھلائی دِکھائیگا؟ اَے خُداوند تُو اپنے چہرہ کانُور ہم پر جلوہ گر فرما۔
تُو نے میرے دِل کو اُس سے زیادہ خُوشی بخشی ہے جو اُ ن کو غلّا اور مَے کی فراوانی سے ہوتی تھی۔
میں سلامتی سے لیٹ جاؤنگا اور سورہونگا کیونکہ اَے خُداوند! فقط تُو ہی مجھے مطمئن رکھتا ہے۔

!اَے خُداوند میری باتوں پر کان لگا! میری آہوں پر توجُّہ کر
اَے میرے بادشاہ! اَے میرے خُدا! میری فریاد کی آواز کی طرف مُتوجّہ ہو کیونکہ میں تجھ ہی سے دُعا کرتا ہوں۔
اَے خُداوند! تُو صُبح کو میری آواز سُنیگا۔ میں سویرے ہی تجھ سے دُعا کرکے انتظار کرونگا۔
کیونکہ تُو ایسا خُدا نہیں جو شرارت سے خُوش ہو۔ بدی تیرے ساتھ نہیں رہ سکتی۔
گھمنڈی تیرے حضُور کھڑے نہ ہونگے۔ تجھے سب بدکرداروں سے نفرت ہے۔
تُواُن کو جو جُھوٹ بولتے ہیں ہلاک کریگا۔ خُداوند کو خُونخوار اور دغا باز آدمی سے کراہیت ہے۔
لیکن میں تیری شفقت کر کثرت سے تیرے گھر میں آؤنگا۔ میں تیرا رُعب مان کر تیری مُقدس ہَیکل کی طرف رُخ کرکے سجدہ کرونگا۔
اَے خُداوند! میرے دُشمنوں کے سبب سے مجھے اپنی صداقت میں چَلا۔ میرے آگے آگے اپنی راہ کو صاف کردے۔
کیونکہ اُن کے مُنہ میں ذرا سچائی نہیں۔ اُن کا باطن محض شرارت ہے۔ اُن کا گلا کھُلی قبر ہے۔ وہ اپنی زبان سے خُوشامد کرتے ہیں۔
اَے خُدا! تُو اُن کو مجُرم ٹھہرا۔ وہ اپنے ہی مشوروں سے تباہ ہوں۔ اُن کو اُن کے گناہوں کی کثرت کے سبب سے خارج کردے کیونکہ اُنہوں نے تجھ سے سرکشی کی ہے۔
لیکن وہ سب جو تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں شادمان ہوں۔ وہ سدا خُوشی سے لکاریں کیونکہ تُو اُن کی حمایت کرتا ہے اور جو تیرے نام سے محبت رکھتے ہیں تجھ میں شاد رہیں۔
کیونکہ تُو صادق کو برکت بخشیگا۔ اَے خُداوند! تُو اُسے کرم سے سِپر کی طرح ڈھانک لیگا۔

اَے خُداوند! تُو مجھے اپنے قہر میں نہ جھڑک اور اپنے غیظ وغضب میں مجھے تنبیہ نہ دے۔
اَے خُداوند! مجھ پر رحم کر کیونکہ میں پژ مُردہ ہو گیا ہوں۔ اَے خُداوند مجھے شفا دے کیونکہ میری ہڈیوں میں بے قراری ہے۔
میری جان بھی نہایت بے قرار ہے اور تُواَے خُداوند! کب تک؟
لَوٹ اے خُداوند! میری جان کو چھڑُا۔ اپنی شفقت کی خاطر مجھے بچا لے۔
کیونکہ موت کے بعد تیری یاد نہیں ہوتی قبر میں کون تیری شکرگذاری کریگا؟
میں کراہتے کراہتے تھک گیا۔ میں اپنا پلنگ آنسوؤں سے بھگوتا ہوں۔ ہررات میرا بستر تیرتا ہے۔
میری آنکھ غم کے مارے بیٹھی جاتی ہے اور میرے سب مخالفوں کے سبب سے دُھندلانے لگی۔
اے سب بدکردارو! میرے پاس سے دُور ہو کیونکہ خُداوند نے میرے رونے کی آواز سُن لی ہے۔
خُداوند نے میری مِنت سُن لی۔ خُداوند میری دُعا قبول کریگا۔
میرے سب دُشمن شرمندہ اور نہایت بے قرار ہونگے ۔ وہ لَوٹ جائینگے۔ وہ دفعتہً شرمندہ ہونگے۔

زبور 7

اے خُداوند میرے خُدا! میرا توکل تجھ پر ہے۔ سب پیچھا کرنے والوں سے مجھے بچا اور چھُڑا۔
ایسا نہ ہو کہ وہ شیرببر کی طرح میری جان کو پھاڑے۔ وہ اُسے ٹکڑے ٹکڑے کردے اور کوئی چھُڑانے والا نہ ہو۔
اے خُداوند میرے خُدا! اگر مَیں نے نہ کِیا ہو۔ اگر میرے ہاتھوں سے بدی ہوئی ہو۔
اگر مَیں نے اپنے میل رکھنے والے سے بھلائی کے بدلے بُرائی کی ہو۔ (بلکہ میں نے تو اُسے جو ناحق میرا مُخالف تھا بچایا ہے)
تو دُشمن میری جان کا پیچھا کرکے اُسے آ پکڑے بلکہ وہ میری زندگی کو پامال کرکے مٹی میں اور میری عزت کو خاک میں مِلادے۔(سِلاہ):
اے خُداوند! اپنے قہر میں اُٹھ۔ میرےمخالفوں کے غضب کے مقابلہ میں تُو کھڑا ہو جا اور میرے لئے جاگ۔ تُو نے اِنصاف کا حکم تو دیدیا ہے۔
تیرے چوگرد قوموں کا اجتماع ہو اور تُوا ُنکے اُوپر عالمِ بالا کو لَوٹ جا۔
خُداوند قوموں کا اِنصاف کرتا ہے۔ اے خُداوند! اُس صداقت و راستی کے مطابق جو مجھ میں ہے میری عدالت کر۔
کاش کہ شریروں کی بدی کا خاتمہ ہو جائے پر صادق کو تُو قیام بخش کیونکہ خُدایِ صادق دِلوں اور گُردوں کو جانچتا ہے۔
میری سِپر خُدا کے ہاتھ میں ہے جو راست دِلوں کو بچاتا ہے۔
خُدا صادق مُنصف ہے بلکہ ایسا خُدا جو ہر روز قہر کرتا ہے۔
اگر آدمی باز نہ آئے تو وہ اپنی تلوار تیز کریگا۔ اُس نے اپنی کمان پر چِلّہ چڑھا کر اُسے تیار کر لِیا ہے۔
اُس نے اُس کے لئے موت کے ہتھیار بھی تیار کِئے ہیں۔ وہ اپنے تِیروں کی آتشی بناتا ہے۔
دیکھو اُسے بدی کا دردِ زہ لگا ہے! بلکہ وہ شرارت سے بارور ہوا ور اُس سے جھوٹ پیدا ہوا۔
اُس نے گڑھا کھود کر اُسے گہرا کِیا اور اُس خندق میں جو اُس نے بنائی تھی خُود گِرا۔
اُس کی شرارت اُلٹی اُسی کے سر پر آئیگی۔اُس کا ظلم اُسی کی کھوپڑی پر نازل ہوگا۔
خُداوند کی صداقت کے مطابق میں اُس کا شکرکرونگا اور خُداوند تعالیٰ کے نام کی تعریف گاؤنگا۔

اے خُداوند ہمارے رب! تیرا نام تمام زمین پر کیسا بزرگ ہے! تُو نے اپنا جلال آسمان پر قائم کیا ہے۔
تُونے اپنے مخالفوں کے سبب سے بچوں اور شیر خواروں کے منہ سے قدرت کو قائم کیا تاکہ تُو دشمن اور اِنتقام لینے والے کو خاموش کردے۔
جب میں تیرے آسمان پر جو تیری دستکاری ہے اور چاند اور ستاروں پر جن کو تُو نے مقرر کیا غور کرتا ہوں۔
تو پھر انسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد رکھے اور آدم زاد کیا ہے کہ تُو اُس کی خبر لے؟
کیونکہ تُو نے اُسے خُدا سے کچھ ہی کمتر بنایا ہے اور جلال اور شوکت سے اُسے تاجدار کرتا ہے۔
تُو نے اُسے اپنی دستکاری پر تسلط بخشا ہے۔ تُو نے سب کچھ اُس کے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔
سب بھیڑ بکریاں گائے بَیل بلکہ سب جنگلی جانور
ہوا کے پرندے اور سمندر کی مچھلیاں اور جو کچھ سمندروں کے راستوں میں چلتا پھرتا ہے۔
اے خُداوند ہمارے رب ! تیرا نام تمام زمین پر کیسا بزرگ ہے!

میں اپنے پورے دِل سے خُداوند کی شکر گذاری کرونگا۔ میں تیرے سب عجیب کاموں کا بیان کرونگا۔
میں تجھ میں خوشی مناؤنگا اور مسرور ہونگا۔ اے حق تعالیٰ میں تیری ستایش کرونگا۔
جب میرے دشمن پیچھے ہٹتے ہیں تو تیری حضُوری کے سبب سے لغزش کھاتے اور ہلاک ہوجاتے ہیں۔
کیونکہ تُو نے میرے حق کی اور میرے معاملہ کی تائید کی ہے۔ تُو نے تخت پر بیٹھ کر صداقت سے اِنصاف کیا۔
تُو نے قوموں کو جھڑکا۔ تُو نے شریروں کو ہلاک کیا ہے۔ تُو نے اُنکا نام ابدالآباد کے لئے مِٹاڈالا ہے۔
دشمن تمام ہوئے۔ وہ ہمیشہ کے لئے برباد ہوگئے اور جن شہروں کو تُو نے ڈھادیا اُنکی یاد گار تک مِٹ گئی۔
اُس نے انصاف کے لئے اپنا تخت تیار کیا ہے
اور وہی صداقت سے جہان کی عدالت کریگا۔ وہ راستی سے قوموں کا اِنصاف کریگا۔
خُداوند مظلوموں کے لئے اُونچا بُرج ہوگا۔ مصیبت کے ایام میں اُونچا بُرج
اور وہ جو تیرا نام جانتے ہیں تجھ پر توکل کرینگے کیونکہ اَے خُداوند! تُو نے اپنے طالبوں کر ترک نہیں کیا ہے۔
خُداوند کے درمیان اُس کے کاموں کا بیان کرو
کیونکہ خُون کی پُرسِش کرنے والا اُن کو یاد رکھتا ہے۔وہ غریبوں کی فریاد کو نہیں بھولتا۔
اَے خُداوند مجھ پر رحم کر! تُو جو موت کے پھاٹکوں سے مجھے اُٹھاتا ہے۔ میرے اُس دُکھ کو دیکھ جو میرے نفرت کرنے والوں کی طرف سے ہے۔
تاکہ میں تیری کامل ستایش کا اظہار کروں۔ صیُّون کی بیٹی کے پھاٹکوں پر میں تیری نجات سے شادمان ہونگا۔
قومیں خُود اُس گڑھے میں گِری ہیں جسے اُنہوں نے کھودا تھا۔ جو جال اُنہوں نے لگایاتھا اُس میں اُن ہی کا پاؤں پھنسا۔
(خُداوند کی شہرت پھیل گ‌ٸی۔ اُس نے اِنصاف کیا ہے۔ شریر اپنے ہی ہاتھ کے کاموں میں پھنس گیا ہے۔ (ہِگایون سِلاہ
شریر پاتال میں جائینگے۔ یعنی وہ سب قومیں جو خُدا کو بھول جاتی ہیں۔
کیونکہ مسکین سدا بُھولے بسرے نہ رہینگے۔ نہ غریبوں کی اُمید ہمیشہ کے لئے ٹوٹیگی۔
اُٹھ اَے خُداوند! اِنسان غالب نہ ہونے پائے۔ قوموں کی عدالت تیرے حضور ہو۔
(اَے خُداوند! اُنکو خوف دِلا۔ قومیں اپنے آپ کو بشر ہی جانیں۔ (سِلاہ

زبور 10

اَے خُداوند! تُو کیوں دُور کھڑا رہتا ہے؟ مصیبت کے وقت تُو کیوں چھپ جاتا ہے؟
شریر کے غُرور کے سبب سے غریب کا تُندی سے پیچھا کیا جاتا ہے۔ جو منصُوبے اُنہوں نے باندھے ہیں وہ اُن ہی میں گرفتار ہو جائیں۔
کیونکہ شریر اپنی نفسانی خواہش پر فخر کرتا ہے اور لالچی خُداوند کر ترک کرتا بلکہ اُس کی اِہانت کرتا ہے۔
شریر اپنے تکبُر میں کہتا ہے کہ وہ باز پُرس نہیں کریگا۔ اُس کا خیال سراسریہی ہے کہ کوئی خُدا نہیں۔
اُس کی راہیں ہمیشہ اُستوار ہیں تیرے احکام اُس کی نظر سے بعیدوبلند ہیں۔ وہ اپنے سب مخالفوں پر پھُنکارتا ہے۔
وہ اپنے دِل میں کہتا ہے میں جنبش نہیں کھانے کا۔ پشت درپشت مجھ پر کبھی مصیبت نہ آئیگی۔
اُس کا مُنہ لعنت ودغا اور ظُلم سے پُر ہے۔ شرارت اور بدی اُس کی زبان پر ہیں۔
وہ دیہات کی کمینگاہوں میں بیٹھتا ہے۔ وہ پوشیدہ مقاموں میں بے گُناہ کو قتل کرتا ہے اُس کی آنکھیں بیکس کی گھات میں لگی رہتی ہیں۔
وہ پوشیدہ مقام میں شیرببر کی طرح دبک کر بیٹھتا ہے۔ وہ غریب کو پکڑنے کو گھات لگائے رہتا ہے۔ وہ غریب کو اپنے جال میں پھنسا کر پکڑ لیتا ہے۔
وہ دبکتا ہے۔ وہ جُھک جاتا ہے اور بیکس اُس کے پہلوانوں کے ہاتھ سے مارے جاتے ہیں۔
وہ اپنے دِل میں کہتا ہے خُدا بھُول گیا ہے۔ وہ اپنا مُنہ چھپاتا ہے۔ وہ ہرگز نہیں دیکھے گا۔
اُٹھ اَے خُداوند! اَے خُدا اپنا ہاتھ بلند کر! غریبوں کو نہ بھُول۔
شریر کس لئے خُدا کی اِہانت کرتا ہے اور اپنے دِل میں کہتا ہے کہ تُو باز پُرس نہ کریگا؟
تُو نے دیکھ لیا ہے کیونکہ تُو شرارت اور بغُض دیکھتا ہے تاکہ اپنے ہاتھ سے بدلہ دے۔ بیکس اپنے آپ کو تیرے سُپرد کرتا ہے تُو ہی یتیم کا مددگار رہا ہے۔
شریر کا بازو توڑ دے۔ اور بدکار کی شرارت کو جب تک نابُود نہ ہو ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکال۔
خُداوند ابدلآباد بادشاہ ہے۔ قومیں اُسکے ملک میں سے نابُود ہوگئیں۔
اَے خُداوند! تُو نے حلیموں کا مُدعا سُن لیا ہے۔ تُو اُنکے دِل کو تیار کریگا۔ تُوکان لگا کر سُنیگا۔
کہ یتیم اور مظلُوم کا اِنصاف کرے تاکہ انسان جو خاک سے ہے پھر نہ ڈرائے۔

میرا توکل خُداوند پر ہے۔ تُم کیونکر میری جان سے کہتے ہو کہ چڑیا کی طرح اپنے پہاڑ پر اُڑ جا؟
کیونکہ دیکھو! شریر کمان کھینچتے ہیں۔ وہ تِیر کو چِلّے پر رکھتے ہیں تاکہ اندھیرے میں راست دِلوں پر چلائیں۔
اگر بنیاد ہی اُکھاڑ دی جائے تو صادق کیا کرسکتا ہے؟
خُداوند اپنی مُقدس ہیکل میں ہے۔ خُداوند کا تخت آسمان پر ہے۔ اُس کی آنکھیں بنی آدم کو دیکھتی اور اُس کی پلکیں اُنکو جانچتی ہیں۔
خُداوند صادِق کو پرکھتا ہ پر شریر اور ظُلم دوست سے اُس کی رُوح کو نفرت ہے۔
وہ شریروں پر پھندے برسائیگا۔ آگ اور گندھک اور لُو اُنکے پیالے کا حصہ ہوگا۔
کیونکہ خُداوند صادق ہے۔ وہ صداقت کو پسند کرتا ہے۔ راستباز اُس کا دیدار حاصل کرینگے۔

اَے خُداوند! بچالے کیونکہ کوئی دیندار نہیں رہا اور امانت دار لوگ بنی آدم میں سے مِٹ گئے۔
وہ اپنے اپنے ہمسایہ سے جھوٹ بولتے ہیں۔ وہ خوشامدی لبوں سے دورنگی باتیں کرتے ہیں۔
خُداوند سب خُوشامدی لبوں کو اور بڑے بول بولنے والی زبان کو کاٹ ڈالیگا۔
وہ کہتے ہیں ہم اپنی زبان سے جیتیں گے۔ ہمارے ہونٹ ہمارے ہی ہیں۔ ہمارا مالک کون ہے؟
غریبوں کی تباہی اور مسکینوں کی آہ کے سبب سے خُداوند فرماتا ہے کہ اب میں اُٹھونگا اور جس پر وہ پھُنکارتے ہیں اُسے امن وامان میں رکھونگا۔
خُداوند کا کلامِ پاک ہے۔ اُس چاندی کی مانند جو بھٹّی میں مٹّی پر تائی گئی اور سات بار صاف کی گئی ہو۔
تُو ہی اُن کو اِس پشت سے ہمیشہ تک بچائے رکھے گا۔
جب بنی آدم میں پاجی پن کی قدر ہوتی ہے تو شریر ہر طرف چلے پھرتے ہیں۔

اَے خُداوند کب تک؟ کیا تُو ہمیشہ مجھے بھولا رہیگا؟ تُو کب تک اپنا چہرہ مجھ سے چھپائے رکھے گا؟
کب تک میں جی ہی جی میں منصُوبہ باندھتا رہوں اور سارے دِن اپنے دِل میں غم کیا کروں؟ کب تک میرا دُشمن مجھ پر سر بلند رہیگا؟
اَے خُداوند میرے خُدا! میری طرف توجہ کر اور مجھے جواب دے۔ میری آنکھیں روشن کر۔ ایسانہ ہو کہ مجھے موت کی نیند آجائے۔
ایسا نہ ہو کہ میرا دُشمن کہے کہ میں اِس پر غالب آگیا۔ نہ ہو کہ جب میں جُنبش کھاؤں تو میرے مخالف خُوش ہوں۔
لیکن میں نے تو تیری رحمت پر توکل کیا ہے۔ میرا دِل تیری نجات سے خُوش ہوگا۔
میں خُداوند کا گیت گاؤنگا کیونکہ اُس نے مجھ پر احسان کیا ہے۔

احمق نے اپنے دِل میں کہا ہے کہ کوئی خُدا نہیں۔وہ بگڑ گئے۔ اُنہوں نے نفرت انگیز کام کئِے ہیں۔ کوئی نیکو کار نہیں۔
خُداوند نے آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کی تاکہ دیکھے کہ کوئی دانشمند کوئی خُدا کا طالب ہے یا نہیں۔
وہ سب کے سب گمراہ ہوئے۔ وہ باہم نجس ہو گئے۔ کوئی نیکو کار نہیں۔ ایک بھی نہیں۔
کیا اُن سب بدکرداروں کو کچھ علم نہیں جو میرے لوگوں کو ایسے کھا جاتے ہیں جیسے رُوٹی اور خُداوند کا نام نہیں لیتے؟
وہاں اُن پر بڑا خوف چھا گیا کیونکہ خُدا صادق پشت کے ساتھ ہے۔
تم غریب کی مشورت کی ہنسی اُڑاتے ہو۔ اِس لئے کہ خُداوند اُس کی پناہ ہے۔
کاش کہ اسرائیل کی نجات صیُّون میں سے ہوتی! جب خُداوند اپنے لوگوں کو اسیری سے لوٹا لائیگا تو یعقوب خُوش اور اسرائیل شادمان ہوگا۔

زبور 15

اَے خُداوند تیرے خیمہ میں کون رہیگا؟ تیرے کوہِ مقدس پر کون سکونت کریگا؟
وہ جو راستی سے چلتا اور صداقت کا کام کرتا اور دِل سے سچ بولتا ہے۔
وہ جو اپنی زبان سے بہتان نہیں باندھتا۔ اور اپنے دوست سے بدی نہیں کرتا اور اپنے ہمسایہ کی بدنامی نہیں سُنتا
وہ جس کی نظر میں رذیل آدمی حقیرہے پر جو خُداوند سے ڈرتے ہیں اُن کی عزت کرتا ہے۔ وہ جو قسم کھا کر بدلتا نہیں خواہ نقصان ہی اُٹھائے۔
وہ جو اپنا روپیہ سُود پر نہیں دیتا اور بے گناہ کے خلاف رشوت نہیں لیتا۔ ایسے کام کرنے والے کبھی جنبش نہ کھائے گا۔

زبور 16

اَے خُدا! میری حفاظت کر کیونکہ میں تجھ ہی میں پناہ لیتا ہوں۔
میں نے خُداوند سے کہا ہے تُو ہی رب ہے۔ تیرے سوا میری بھلائی نہیں۔
زمین کے مقدس لوگ وہ برگزیدہ ہیں جن میں میری پوری خوشنودی ہے۔
غیر معبودوں کے پیچھے دوڑنے والوں کا غم بڑھ جائیگا۔ میں اُنکے سے خُون والے تپاون نہیں تپاؤنگا۔
خُداوند ہی میری میراث اور میرے پیالے کا حصہ ہے۔ تُو میرے بخرے کا محافظ ہے۔
جریب میرے لئے دِلپسند جگہوں میں پڑی بلکہ میری میراث خوب ہے!
میں خُداوند کی حمد کرونگا جس میں مجھے نصیحت دی ہے۔ بلکہ میرا دِل رات کو میری تربیت کرتا ہے۔
میں نے خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے۔ چونکہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے اِس لئے مجھے جنبش نہ ہوگی۔
اِسی سبب سے میرا دِل خُوش اور میری رُوح شادمان ہے۔ میرا جسم بھی امن وامان میں رہےگا۔
کیونکہ تُو نہ میری جان کو پاتال میں رہنے دیگا نہ اپنے مُقدس کو سڑنے دیگا۔
تُو مجھے زندگی کی راہ دِکھائیگا ۔ تیرے حضُور میں کامل شادمانی ہے۔ تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خُوشی ہے۔

زبور 17

اَے خُداوند! حق کو سُن۔ میری فریاد پر تُوجہ کر۔ میری دُعا پر جو بے ریالبوں سے نکلتی ہے کان لگا ۔
میرا فیصلہ تیرے حضُور سے صادر ہو تیری آنکھیں راستی کو دیکھیں۔
تُو نے میرے دِل کو آزما لیا ہے۔ تُو نے رات کو میری نگرانی کی۔ تُو نے مجھے پرکھا اور کچھ کھوٹ نہ پایا۔ میں نے ٹھان لیا ہے کہ میرا مُنہ خطا نہ کرے۔
انسانی کاموں میں تیرے لبوں کے کلام کی مدد سے میں ظالموں کی راہوں سے باز رہاہوں۔
میرے قدم تیر راستوں پر قائم رہے ہیں۔ میرے پاؤں پھسلے نہیں۔
اَے خُدا! میں نے تجھ سے دُعا کی ہے کیونکہ تُو مجھے جواب دیگا۔ میری طرف کان جھُکا اور میری عرض سُن لے۔
!تُو جو اپنے دہنے ہاتھ سے اپنے توکل کرنے والوں کو اُ نکے مخالفوں سے بچاتا ہے اپنی عجیب شفقت دِکھا
مجھے آنکھ کی پُتلی کی طرح محفوظ رکھ۔ مجھے اپنے پروں کے سایہ میں چھپا لے۔
اُن شریروں سے جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں میرے جانی دُشمنوں سے جو مجھے گھیرے ہوئے ہیں۔
اُنہوں نے اپنے دِلوں کو سخت کیا ہے۔ وہ اپنے مُنہ سے بڑا بول بولتے ہیں۔
اُنہوں نے قدم قدم پر ہمکو گھیرا ہے۔ وہ تاک لگائے ہیں کہ ہمکو زمین پر پٹک دیں۔
وہ اُس ببر کی مانند ہے جو پھاڑنے پر حِریص ہو۔ وہ گویا جواب ببر ہے جو پوشیدہ جگہوں میں دبکا ہوا ہے۔
اُٹھ اَے خُداوند! اُس کا سامنا کر۔ اُسے پٹک دے۔ اپنی تلوار سے میری جان کو شریر سے بچالے۔
اپنے ہاتھ سے اَے خُداوند!مجھے لوگوں سے بچا۔ یعنی دُنیا کے لوگوں سے جنکا بخرہ اِسی زندگی میں ہے اور جنکا پیٹ تُو اپنے ذخیرہ سے بھرتا ہے۔ اُنکی اَولاد بھی حسبِ مُراد ہے۔ وہ اپنا باقی مال اپنے بچوں کے لئے چھوڑ جاتے ہیں۔
پر میں تو صداقت میں تیرا دیدار حاصل کُرونگا۔ میں جب جاگونگا تو تیری شباہت سے سیر ہونگا۔

اَے خُداوند! اَے میری قوت! میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں۔
خُداوند میری چٹان اور میرا قلعہ اور میرا چھُڑانے والا ہے۔ میرا خُدا۔ میری چٹان جس پر میں بھروسا رکھونگا۔ میری سِپر اور میری نجات کا سینگ۔ میرا اُونچا بُرج۔
میں خُداوند کو جو ستائش کے لائق ہے پُکارُونگا۔ یوں میں اپنے دشمنوں سے بچایا جاؤنگا۔
موت کی رسیوں سے مجھے گھیر لیا ہے دینی کے سیلابوں نے مجھے ڈریا۔
پاتال کی رسیاں میرے چُوگرد تھیں موت کے پھندے مجھ پر آپڑے تھے۔
اپنی مصیبت میں مَیں نے خُداوند کو پُکارا اور اپنے خُدا سے فریاد کی۔ اُس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سُنی اور میری فریاد جو اُس کے حضُور تھی اُس کے کان میں پہنچی۔
تب زمین مل گئی اور کانپ اُٹھی۔ پہاڑوں کی بنیادوں نے جنبش کھائی اور ہل گئیں اِس لئے کہ وہ غضبناک ہوا۔
اُس کے نتھنوں سے دُھواں اُٹھا اور اُس کے مُنہ سے آگ نکلکر بھسم کرنے لگی۔ کوئلے اُس سے دہک اُٹھے۔
اُس نے آسمانوں کو بھی جھکا دِیا اور نیچے اُتر آیا اور اُس کے پاؤں تلے گہری تاریکی تھی۔
وہ کروبی پر سوار ہو کر اُڑا۔ بلکہ وہ تیزی سے ہوا کے باؤزوں پر اُڑا۔
اُس نے ظلمت یعنی ابر کی تاریکی اور آسمان کے دلدار بادلوں کو اپنے چُوگرد اپنے چھپنے کی جگہ اور اپنا شامیانہ بنایا۔
اُسکی حضُوری کی جھلک سے اُس کے دلدار بادل پھٹ گئے۔ اولے اور انگارے۔
اور خُداوند آسمان میں گرجا۔ حق تعالیٰ نے اپنی آواز سُنائی اولے اور انگارے۔
اُس نے اپنے تِیر چلا کر اُنکو پراگندہ کیا۔ بلکہ تابڑ توڑ بجلی سے اُن کو شکست دی۔
تب تیری ڈانٹ سے اَے خُداوند! تیرے نتھنوں کے دم کے جھوکے سے پانی تھاہ دِکھائی دینے لگی اور جہان کی بنیادیں نمودار ہوئیں۔
اُس نے اُوپر سے ہاتھ بڑھا کر مجھے تھام لیا اور مجھے بہت پانی میں سے کھینچ کر باہرنکالا۔
اُس نے میرے زور اور دُشمن اور میرے عداوت رکھنے والوں سے مجھے چھُڑا لیا کیونکہ وہ میرے لئے نہایت زبردست تھے۔
وہ میری مصیبت کے دِن مجھ پر آپڑےپر خُداوند میرا سہارا تھا۔
وہ مجھے کُشادہ جگہ میں نکال بھی لایا۔ اُس نے مجھے چھُڑایا۔ اِس لئے کہ وہ مجھ سے خُوش تھا۔
خُداوند نے میری راستی کے موافق مجھے جزا دی اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مطابق مجھے بدلہ دِیا۔
کیونکہ میں خُداوند کی راہوں پر چلتا رہا۔ اور شرارت سے اپنے خُدا سے الگ نہ ہوا۔
کیونکہ اُس کے سب فیصلے میرے سامنے رہے اور میں اُس کے آئین سے برگشتہ نہ ہوا۔
میں اُ سکے حضُور کامل بھی رہا اور اپنے کو اپنی بدکاری سے باز رکھا۔
خُداوند نے مجھے میری راستی کے موافق اور میرے ہاتھوں کے پاکیزگی کے مطابق جو اُس کے سامنے تھی بدلہ دِیا۔
رحم دِل کے ساتھ تُو رحیم ہوگا۔ اور کامل آدمی کے ساتھ کامل۔
نیکو کار کے ساتھ نیک ہوگا۔ اور کجرو کے ساتھ ٹیڑھا۔
کیونکہ تُو مصیبت زدہ لوگوں کو بچائیگا لیکن مغروروں کی آنکھوں کی نیچا کریگا۔
اِس لئے کہ تُو میرے چراغ کو روشن کریگا۔ خُداوند میرا خُدا میرے اندھیرے کو اُجالا کردیگا۔
کیونکہ تیری بدولت میں فوج پر دھاوا کرتا ہوں اور اپنے خُدا کی بدولت دیوار پھاندجاتا ہوں۔
لیکن خُدا کی راہ کامل ہے۔ خُداوند کا کلام تایا ہوا۔ وہ اُن سب کی سِپر ہے جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں۔
کیونکہ خُداوند کے سِوا اور کون چٹان ہے؟
خُدا ہی مجھے قوت سے کمر بستہ کرتا ہے اور میری راہ کا مل کرتا ہے۔
وہی میرے پاؤں ہرنیوں کے سے بنا دیتا ہے اور مجھے میری اونچی جگہوں میں قائم کرتا ہے۔

وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا سکھاتا ہے یہاں تک کہ میرے بازو پیتل کی کمان کو جھکا دیتے ہیں۔
تُو نے مجھ کو اپنی نجات کی سِپر بخشی اور تیرے دہنے ہاتھ نے مجھے سنبھالا اور تیری نرمی نے مجھے بزرگ بنایا ہے۔
تُو نے میرے نیچے میری قدم کُشادہ کر دِئے۔ اور میرے پاؤں نہیں پھسلے۔
میں اپنے دُشمنوں کا پیچھا کرکے اُن کو جالونگا اور جب تک وہ فنا نہ ہو جائیں واپس نہیں آؤنگا۔
میں اُن کو ایسا چھیدونگا کہ وہ اُٹھ نہ سکینگے۔ وہ میرے پاؤں کے نیچے گر پڑینگے۔
کیونکہ تُو نے لڑائی کے لئے مجھے قوت سے کمربستہ کیا اور میرے مخالفوں کو میرے سامنے زیر کیا۔
تُو نے میرے دُشمنوں کی پشت میری طرف پھیر دی تاکہ میں اپنے عداوت رکھنے والوں کو کاٹ ڈالوں۔
اُنہوں نے دُہائی دی پر کوئی نہ تھا جو بچائے۔ خُداوند کو بھی پُکارا پر اُس نے اُن کو جواب نہ دِیا۔
تب میں نے اُن کو کوٹ کوٹ کر ہوا میں اُڑتی ہوئی گرد کی مانند کر دِیا۔ مَیں نے اُن کو گلی کوچوں کی کیچڑ کی طرح نکال پھینکا۔
تُو نے مجھے قوم کے جھگڑوں سے بھی چھُڑایا۔ تُو نے مجھے قوموں کا سردار بنایا ہے۔ جس قوم سے مَیں واقف بھی نہیں وہ میری مُطیع ہوگی۔
میرا نام سُنتے ہی وہ میری فرمانبرداری کرینگے۔ پردیسی میرے تابع ہو جائینگے۔
پردیسی مُرجھا جائینگے اور اپنے قلعوں سے تھرتھراتے ہوئے نکلینگے۔
!خُداوند زندہ ہے۔ میری چٹان مُبارک ہو۔ اور میرا نجات دینے والا خُدا ممتاز ہو
وہی خُدا جو میرا نتقام لیتا ہے اور اُمتوں کو میرےسامنے زیر کرتا ہے۔
وہ مجھے میرے دُشمنوں سے چھُڑاتا ہے بلکہ تُو مجھے میرے مخالفوں پر سرفراز کرتا ہے تُو مجھے تُند خُو آدمی سے رہائی دیتا ہے۔
اِس لدیتا ہے۔
وہ اپنے بادشاہ کو بڑی نجات عنایت کرتا ہے اور اپنے ممسوح داؤد اور اُس کی نسل پر ہمیشہ شفقت کرتا ہے۔

آسمان خُدا کا جلال ظاہر کرتا ہے اور فضا اُس کی دستکاری دکھاتی ہے۔
دِن سے دِن بات کرتا ہے اور رات کو رات حکمت سکھاتی ہے۔
نہ بولنا ہے نہ کلام۔ نہ اُن کی آواز سنائی دیتی ہے۔
اُنکا سُر ساری زمین پر اور اُن کا کلام دُنیا کی اِنتہا تک پہنچا ہے ۔ اُس نے آفتاب کے لئے اُن میں خیمہ لگایا ہے
جو دُلہے کی مانند اپنے خلوت خانہ سے نکلتا ہے اور پہلوان کی طرح اپنی دوڑ میں دوڑنے کو خوش ہے۔
وہ آسمان کی اِنتہا سے نکلتا ہے اور اُس کی گشت اُس کے کناروں تک ہوتی ہے اور اُس کی حرارت سے کوئی چیز بے بہر نہیں۔
خُداوند کی شریعت کامل ہے۔ وہ جان کو بحال کرتی ہے۔ خُداوند کی شہادت برحق ہے۔ نادان کو دانش بخشتی ہے۔
خُداوند کے قوانین راست ہیں۔ وہ دِل کو فرحت پہنچاتے ہیں۔ خُداوند کا حکم بے عیب ہے۔ وہ آنکھوں کو روشن کرتا ہے۔
خُداوند کا خُوف پاک ہے۔ وہ ابد تک قائم رہتا ہے۔ خُداوند کے احکام برحق اور بالکل راست ہیں۔
وہ سونے سے بلکہ بہت کُندن سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔ وہ شہد سے بلکہ چھتّے کے ٹپکوں سے بھی شیرین ہیں۔
نیز اُن سے تیرے بندے کو آگاہی ملتی ہے۔ اُن کو ماننے کا اجر بڑا ہے۔
کون اپنی بھول چُوک کو جان سکتا ہے؟ تُو مجھے پوشیدہ عیبوں سے پاک کر۔
تُو اپنے بندے کو بے باکی کے گناہوں سے بھی باز رکھ۔ وہ مجھ پر غالب نہ آئیں تو مَیں کامل ہونگا۔ اور بڑے گناہ سے بچا رہونگا۔
میرے مُنہ کا کلام اور میرے دِل کا خیال تیرے حضُور مقبول ٹھہرے۔ اَے خُداوند! اَے میرے چٹان اور میرے فدیہ دینے والے!

زبور 20

!مصیبت کے دِن خُداوند تیری سُنے۔ یعقوب کے خُدا کا نام تجھے بلندی پر قا ئم کرم کرے
!وہ مقدِس سے تیرے لئے کمک بھیجے اور صیُّون سے تجھے تقویت بخشے
(وہ تیرے سب ہدیوں کو یاد رکھے اور تیرے سوختنی قربانی کو قبول کرے! (سِلاہ
!وہ تیرے دِل کی آرزُو برلا ئے اور تیری سب مشورت پُوری کرے
ہم تیری نجات پر شادیانہ بجا ئینگے اور اپنے خُدا کے نام پر جھنڈے کھڑے کرینگے۔ خُداوند تیری تمام درخواستیں پُوری کرے!
اب میں جان گیا کہ خُداوند اپنے ممسوح کو بچا لیتا ہے۔ وہ اپنے دہنے ہاتھ کی نجات بخش قوت سے اپنے مُقدس آسمان پر سے اُسے جواب دیگا۔
کسی کو رتھوں کا اور کسی کو گھوڑوں کا بھروسا ہے پر ہم تو خُداوند اپنے خُدا ہی کا نام لینگے۔
وہ تو جھکے اور گِر پڑے پر ہم اُٹھے اور سیدھے کھڑے ہیں۔
اَے خُداوند! بچالے۔ جس دِن ہم پُکاریں تو بادشاہ ہمیں جواب دے۔

اَے خُداوند! تیری قوت سے بادشاہ خُوش ہوگا اور تیری نجات سے اُسے نہایت شادمانی ہوگی۔
(تُو نے اُس کے دِل کی آرزُو پُوری کی ہے اور اُس کے مُنہ کی درخواست کو نامنظور نہیں کیا۔ (سِلاہ
کیونکہ تُو اُسے عمدہ برکتیں بخشنے میں پیش قدمی کرتا اور خالص سونے کا تاج اُس کے سر پر رکھتا ہے۔
اُس نے تجھ سے زندگی چاہی اور تُو نے بخشی۔ بلکہ عمر کی درازی ہمیشہ کے لئے۔
تیری نجات کے سبب سے اُس کی شوکت عظیم ہے۔ تُو اُسے حشمت وجلال سے آراستہ کرتا ہے۔
کیونکہ تُو ہمیشہ کے لئے اُسے برکتوں سے مالا مال کرتا ہے اور اپنے حضُور اُسے خُوش وخُرم رکھتا ہے۔
کیونکہ بادشاہ کا تُوکل خُداوند پر ہے اور حق تعالیٰ کی شفقت کی بدولت اُسے ہرگز جنبش نہ ہوگی۔
تیرا ہاتھ تیرے سب دُشمنوں کو ڈھونڈنِکالیگا۔ تیرادہنا ہاتھ تجھ سے کینہ رکھنے والوں کا پتہ لگالیگا۔
تُو اپنے قہر کے وقت اُن کو جلتے تنورکی مانند کردیگا۔ خُداوند اپنے غضب میں اُن کو نگل جائیگا اور آگ اُن کو کھا جائیگی۔
تُو اُن کے پھل کو زمین پر سے نابُود کردیگا اور اُن کی نسل کو بنی آدم میں سے۔
کیونکہ اُنہوں نے تجھ سے بدی کرنا چاہا۔ اُنہوں نے ایسا منصُوبہ باندھا جِسے وہ پُورا نہیں کرسکتے۔ کیونکہ تُو اُنکا مُنہ پھیردیگا۔ تُو اُنکے مُقابلہ میں اپنے چِلّے چڑھائیگا۔
اَے خُداوند! تُو اپنی ہی قوت میں سربلند ہو! اور ہم گا کر تیری قُدرت کی ستائش کرینگے۔

اَے میرے خُدا! اَے خُدا! تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دِیا؟ تُو میری مدد اور میرے نالہ وفریاد سے کیوں دُور رہتا ہے؟
اَے میرے خُدا! مَیں دِن کو پُکارتا ہوں پر تُو جواب نہیں دیتا اور رات کو بھی اور خاموش نہیں ہوتا۔
لیکن تُو قدوس ہے۔ تُو جو اسرائیل کی حمدوثنا پر تخت نشین ہے۔
ہمارے باپ دادا نے تجھ پر تُوکل کیا۔ اُنہوں نے تُوکل کیا اور تُو نے اُن کو چھُڑایا۔
اُنہوں نے تجھ سے فریاد کی اور رہائی پائی۔ اُنہوں نے تجھ پر تُوکل کیا اور شرمندہ نہ ہوئے۔
پر مَیں تو کیڑا ہوں۔ انسان نہیں۔ آدمیوں میں انگشت نُما ہوں اور لوگوں میں حقیر۔
وہ سب جو مجھے دیکھتے ہیں میرا مضحکہ اُڑاتے ہیں۔ وہ مُنہ چڑِاتے۔ وہ سر ہلا ہلا کرکہتے ہیں۔
اپنے کو خُداوند کے سپُرد کردے۔ وہی اُسے چھُڑائے ۔ جبکہ وہ اُس سے خُوش ہے تُو وہی اُسے چھُڑائے۔
پر تُو ہی مجھے پیٹ سے باہر لایا۔ جب مَیں شیر خوار ہی تھا تُو نے مجھے تُوکل کرنا سکھایا۔
مَیں پیدائش ہی سے تجھ پر چھوڑا گیا۔ میری ماں کے پیٹ ہی سے تُو میرا خُدا ہے۔
مجھ سے دُور نہ رہ کیونکہ مصیبت قریب ہے۔ اِس لئےکہ کوئی مددگار نہیں۔
بہت سے سانڈوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔ بسن کے زور آور سانڈ مجھے گھیرے ہوئے ہیں۔
وہ پھاڑنے اور گرجنے والے ببر کی طرح مجھ پر اپنا مُنہ پسارے ہوئے ہیں۔
مَیں پانی کی طرح بہ گیا۔ میری سب ہڈیاں اُکھڑ گئیں میرا دِل موم کی مانند ہوگیا۔ وہ میرے سینہ میں پگھل گیا۔
میری قُوت ٹھیکرے کی مانند خُشک ہوگئی اور میری زبان میرے تالُو سے چپک گئی اور تُو نے مجھے موت کی خاک میں مِلادیا ۔
میں اپنی سب ہڈیاں گِن سکتا ہوں۔ وہ مجھے تاکتے اور گُھورتے ہیں۔
وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالتے ہیں۔
لیکن تُو اَے خُداوند! دُور نہ رہ۔ اَے میرے چارہ ساز! میری مدد کے لئے جلدی کر۔
میری جان کو تلوار سے بچا۔ میری جان کو کتُّے کے قابُو سے۔
مجھے ببر کے مُنہ سے بچا۔ بلکہ تُو نے سانڈوں کے سینگوں میں سے مجھے چھُڑایا ہے۔
مَیں اپنے بھائیوں سے تیرے نام کا اِظہار کُرونگا۔ جماعت میں تیری ستائش کُرونگا۔
اَے خُداوند سے ڈرنے والو! اُس کی ستائش کرو۔ اَے یعقوب کی اَولاد ! سب اُس کی تمجید کرو اور اَے اسرائیل کی نسل! سب اُس کا ڈر مانو۔
کیونکہ اُس نے نہ تو مصیبت زدہ کی مُصیبت کو حقیر جانا نہ اُس سے نفرت کی۔ نہ اُس سے اپنا مُنہ چھپایا۔ بلکہ جب اُس نے خُدا سے فریاد کی تو اُس نے سُن لی۔
بڑے مجمع میں میری ثنا خوانی کا باعث تُو ہی ہے۔ میں اُس سے ڈرنے والوں کے رُوبُرو اپنی نذریں ادا کُرونگا ۔
!حلِیم کھائینگے اور سیر ہونگے۔ خُداوند کے طالب اُس کی ستائش کرینگے۔ تُمہارا دِل ابد تک زندہ رہے
ساری دُنیا خُداوند کو یاد کریگی اور اُس کی طرف رجوع لائیگی اور قوموں کے سب گھرانے تیرے حضُور سجدہ کرینگے۔
کیونکہ سلطنت خُداوند کی ہے۔ وہی قوموں پر حاکم ہے۔
دُنیا کے سب آسُودہ حال لوگ کھائینگے اور سجدہ کرینگے۔ وہ سب جو خاک میں مِل جاتے ہیں اُس کے حضُور جھکینگے ۔ بلکہ وہ بھی جو اپنی جان کو جیتا نہیں رکھ سکتا۔
ایک نسل اُس کی بندگی کریگی۔ دُوسری پُشت کو خُداوند کی خبر دی جائیگی۔
وہ آئینگے اور اُس کی صداقت کو ایک قوم پر جو پیدا ہوگی یہ کہکر ظاہر کرینگے کہ اُس نے یہ کام کِیا ہے۔

زبور 23

خُداوند میرا چوپان ہے۔ مجھے کمی نہ ہوگی۔
وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بِٹھاتا ہے۔ وہ مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔
وہ میری جان کو بحال کرتا ہے۔وہ مجھے اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے۔
بلکہ خواہ مُوت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گُذر ہو میں کسی بلا سے نہیں ڈرونگا کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلی ہے۔
تُو میرے دُشمنوں کے رُوبُرو میرے آگے دستر خوان بچھاتا ہے۔ تُو نے میرے سر پر تیل ملا ہے۔ میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔
یقیناً بھلائی اور رحمت عُمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہینگی اور میں ہمیشہ خُداوند کے گھر میں سکونت کرونگا۔

زمین اور اُس کی معمُوری خُداوند ہی کی ہے۔جہاں اور اُس کے باشندے بھی۔
کیونکہ اُس نے سمُندروں پر اُس کی بُنیاد رکھی اور سَیلابوں پر اُسے قائم کیا۔
خُداوند کے پہاڑ پر کون چڑھیگا اور اُس کے مقدس مقام پر کون کھڑا ہوگا؟
وہی جس کے ہاتھ صاف ہیں اور جسکا دِل پاک ہے۔ جس نے بطالت پر دِل نہیں لگایا اور مکر سے قسم نہیں کھائی۔
ہاں اپنے نجات دینے والے خُدا کی طرف سے صداقت۔
(یہی اُس کی طالبوں کی پُشت ہے۔ یہی تیرے دیدار کے خواہاں ہیں۔یعنی یعقوب۔ (سِلاہ
اَے پھاٹکو! اپنے سر بلند کرو۔ اَے ابدی دروازو! اُونچے ہو جاؤ اور جلال کا بادشاہ داخل ہوگا۔
یہ جلال کا بادشادہ کون ہے؟ خُداوند جو قوی اور قادر ہے۔ خُداوند جو جنگ میں زورآور ہے۔
اَے پھاٹکو! اپنے سربلند کرو۔ اَے ابدی دروازو! اُ ن کو بلند کرو اور جلال کا بادشاہ داخل ہوگا۔
(یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟ لشکروں کاخُداوند۔ وہی جلال کا بادشاہ ہے۔ (سِلاہ

اَے خُداوند! مَیں اپنی جان تیری طرف اُٹھاتا ہوں۔
اَے میرے خُدا! میں نے تجھ پر تُوکل کیا۔ مجھے شرمندہ ہونے دے۔ میرے دُشمن مجھ پر شادیانہ نہ بجائیں۔
بلکہ جو تیرے منتظر ہیں اُن میں سے کوئی شرمندہ نہ ہوگا۔ پر جو ناحق بے وفائی کرتے ہیں وہی شرمندہ ہونگے۔
اَے خُداوند! اپنی راہیں مجھے دِکھا اپنے راستے مجھے بتادے۔
مجھے اپنی سچائی پر چلا اور تعلیم دے۔ کیونکہ تُو میرا نجات دینے والا خُدا ہے۔ مَیں دِن بھر تیرا ہی منتظر رہتا ہوں۔
اَے خُداوند اپنی رحمتوں اور شفقتوں کو یاد فرما کیونکہ وہ ازل سے ہیں۔
میری جوانی کی خطاؤں اور میرے گناہوں کو یاد نہ کر۔ اَے خُداوند! اپنی نیکی کی خاطر اپنی شفقت کے مُطابق مجھے یاد فرما۔
خُداوند نیک اور راست ہے۔ اِ س لئے وہ گنہگاروں کو راہ ِ حق کی تعلیم دیگا۔
وہ حلیموں کو اپنی راہ بتائیگا۔
جو خُداوند کے عہد اور اُس کی شہادتوں کو مانتے ہیں۔ اُن کے لئے اُس کی سب راہیں شفقت اور سچائی ہیں۔
اَے خُداوند! اپنے نام کی خاطر میری بدکاری مُعاف کردے کیونکہ وہ بڑی ہے۔
وہ کون ہے جو خُداوند سے ڈرتا ہے؟ خُداوند اُس کو اُسی راہ کی تعلیم دیگا جو اُسے پسند ہے۔
اُس کی جان راحت میں رہےگی۔ اور اُس کی نسل زمین کی وارث ہوگی۔
خُداوند کے راز کو وہی جانتے ہیں جو اُس سے ڈرتے ہیں اور وہ اپنا عہد اُن کو بتائیگا۔
میری آنکھیں ہمیشہ خُداوند کی طرف لگی رہتی ہیں کیونکہ وہی میرا پاؤں دام سے چھُڑائیگا۔
میری طرف مُتوجہ ہو اور مجھ پر رحم کر کیونکہ مَیں بیکس اور مُصیبت زدہ ہوں۔
میرے دِل کے دُکھ بڑھ گئے۔ تُو مجھے میری تکلیفوں سے رہائی دے۔
تُو میری مُصیبت اور جانفشانی کو دیکھ اور میرے سب گُناہ مُعاف فرما۔
میرے دُشمنوں کو دیکھ کیونکہ وہ بہت ہیں اور اُن کو مجھ سے سخت عداوت ہے۔
میری جان کی حفاظت کر اور مجھے چھُڑا۔ مجھے شرمندہ نہ ہونے دے کیونکہ میرا تُوکل تجھ ہی پر ہے۔
دیانت داری اور راستبازی مجھے سلامت رکھیں۔ کیونکہ مجھے تیری ہی آس ہے۔
اَے خُدا! اسرائیل کو اُس کے سب دُکھوں سے چھُڑالے۔

اَے خُداوند میرا انصاف کر کیونکہ مَیں راستی سے چلتا رہاہوں۔ اور مَیں نے خُداوند پر بے لغزش تُوکل کِیا ہے۔
اور خُداوند! مجھے جانچ اور آزما۔ میرے دِل ودماغ کو پرکھ۔
کیونکہ تیری شفقت میری آنکھوں کے سامنے ہے اور مَیں تیری سچائی کی راہ پر چلتا رہا ہوں۔
میں بیہودہ لوگوں کے ساتھ نہیں بیٹھا۔ مَیں ریاکاروں کے ساتھ کہیں نہیں جاؤنگا۔
بدکرداروں کی جماعت سے مجھے نفرت ہے۔ مَیں شریروں کے ساتھ نہیں بیٹھونگا۔
مَیں بے گُناہی میں اپنے ہاتھ دھوؤنگا اور اَے خُداوند! مَیں تیرے مذبح کا طواف کرُونگا۔
تاکہ شکرگذاری کی آواز بلند کرُوں۔ اَے خُداوند! میں تیری سکونت گاہ اور تیرے جلال کے خیمہ کو عزیز رکھتا ہوں۔
میری جان کو گنہگاروں کے ساتھ اور میری زندگی کو خُونی آدمیوں کے ساتھ نہ ملا۔
جن کے ساتھوں میں شرارت ہے اور جن کا دہنا ہاتھ رشوتوں سے بھرا ہے۔
پر میں تو راستی سے چلتا رہونگا۔ مجھے چھُڑالے اور مجھ پر رحم کر۔
میرا پاؤں ہموار جگہ پر قائم ہے۔ میں جماعتوں میں خُداوند کو مُبارک کہونگا۔

زبور 27

خُداوند میری روشنی اور میری نجات ہے۔ مجھے کس کی دہشت؟ خُداوند میری زندگی کا پُشتہ ہے۔ مجھے کس کی ہیبت؟
جب شریر یعنی میرے مخالف اور میرے دُشمن میراگوشت کھانے کو مجھ پر چڑھ آئے تو وہ ٹھوکر کھا کر گِر پڑے۔
خواہ میرے خلاف لشکر خیمہ زن ہو میرا دِل نہیں ڈریگا۔ خواہ میرے مُقابلہ میں جنگ برپا ہو تو بھی مَیں خاطر جمع رہونگا۔
مَیں نے خُداوند سے ایک درخواست کی ہے۔ مَیں اِسی کا طالب رہونگا کہ مَیں عُمر بھر خُداوند کے گھر میں رہوں تاکہ خُداوند کے جمال کو دیکھُوں اور اُس کی ہیکل میں اِستفسار کیا کرُوں۔
کیونکہ مُصیبت کے دِن وہ مجھے اپنے شامیانہ میں پوشیدہ رکھےگا وہ مجھے اپنے خیمہ کے پردہ میں چھپالیگا۔ وہ مجھے چٹان پر چڑھادیگا۔
اب مَیں اپنے چاروں طرف کے دُشمنوں پر سرفراز کیا جاؤنگا۔ مَیں اُس کے خیمہ میں خُوشی کی قربانیاں گذرانونگا۔ میں گاؤنگا۔ مَیں خُداوند کی مدح سرائی کرُونگا۔
اَے خُداوند! میری آواز سُن۔ مَیں پُکارتا ہوں۔ مجھ پر رحم کر اور مجھے جواب دے۔
جب تُو نے فرمایا کہ میرے دیدار کے طالب ہو تو میرے دِل نے تجھ سے کہا۔ اَے خُداوند مَیں تیرے دیدار کا طالب رہونگا۔
مجھ سے رُو پوش نہ ہو۔ اپنے بندہ کو قہر سے نہ نکال۔ تُو میرا مددگار رہا ہے۔ نہ مجھے ترک کر نہ مجھے چھوڑا اَے میرے نجات دینے والے خُدا!
جب میرا باپ اور میری ماں مجھے چھوڑدیں۔تو خُداوند مجھے سنبھال لیگا۔
اَے خُداوند مجھے اپنی راہ بتا اور میرے دُشمنوں کے سبب سے مجھے ہموار راستہ پر چلا۔
مجھے میرے مخالفوں کی مرضی پر نہ چھوڑ کیونکہ جھُوٹے گواہ اور بے رحمی سے پھُنکارنے والے میرے خلاف اُٹھے ہیں۔
اگر مُجھے یقین نہ ہوتاکہ زندوں کی زمین میں خُداوند کے احسان کو دیکھونگا تو مجھے غش آجاتا۔
خُداوند کی آس رکھ۔ مضبُوط ہو اور تیرا دِل قوی ہو۔ ہاں خُداوند ہی کی آس رکھ۔

اَے خُداوند! مَیں تجھ ہی کو پُکارونگا۔ اَے میری چٹان! تُو میری طرف سے کان بندنہ کر۔ ایسا نہ ہو کہ اگر تُو میری طرف سے خاموش رہے تو مَیں اُن کی مانند بن جاؤں جو پاتال میں جاتے ہیں۔
جب مَیں تجھ سے فریاد کروں اور اپنے ہاتھ تیری مُقدس ہیکل کی طرف اُٹھاؤں تو میری مِنت کی آواز کو سُن لے۔
مجھے اُن شریروں اور بدکرداروں کے ساتھ گھسیٹ نہ لیجا جو اپنے ہمسایوں سے صُلح کی باتیں کرتے ہیں مگر اُن کے دِلوں میں بدی ہے۔
اُن کے افعال واعمال کی بُرائی کے مُوافق اُن کو بدلہ دے۔ اُن کے ہاتھوں کے کاموں کے مُطابق اُن سے سلُوک کر۔ اُ ن کے کِئے کا عوض اُن کو دے۔
وہ خُداوند کے کاموں اور اُس کی دستکاری پر دھیان نہیں کرتے۔ اِس لئے وہ اُن کو گِرا دیگااور پھر نہیں اُٹھائیگا۔
خُداوند مُبارک ہو۔ اِس لئے کہ اُس نے میری مِنت کی آواز سُن لی۔
خُداوند میری قوت اور میری سپِر ہے۔ میرے دِل نے اُس پر تُوکل کیا ہے اور مجھے مدد ملی ہے۔ اِسی لئے میرا دِل نہایت شادمان ہے اور میں گیت گا کر اُس کی ستائش کرونگا۔
خُداوند اُن کی قوت ہے۔ وہ اپنے ممسوح کے لئے نجات کا قلعہ ہے۔
اپنی اُمت کو بچا اور اپنی میراث کو برکت دے۔ اُن کی پاسبانی کر اور اُن کو ہمیشہ تک سنبھالے رہ۔

اَے فرشتگان خُداوند کی۔ خُداوند ہی کی تمجیدوتعظیم کرو۔
خُداوند کی ایسی تمجید کرو جو اُس کے نام کے شایاں ہے۔ پاک آرایش کے ساتھ خُداوند کو سجدہ کرو۔
خُداوند کی آواز بادلوں پر ہے۔ خُدایِ ذوالجلال گرجتا ہے۔ خُداوند دلدار بادلوں پر ہے۔
خُداوند کی آواز میں قدرت ہے۔ خُداوند کی آواز میں جلال ہے۔
خُداوند کی آواز دیوداروں کو توڑ ڈالتی ہے۔ بلکہ خُداوند لُبنان کے دیوداروں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔
وہ اُن کو بچھڑے کی مانند۔ لُبنان اور سریُون کو جنگلی بچھڑے کی مانند کُداتا ہے۔
خُداوند کی آواز آگ کے شعلوں کو چیرتی ہے۔
خُداوند کی آواز بیابان کو ہلا دیتی ہے۔ خُداوند قادِس کے بیابان کو ہلا ڈالتا ہے۔
خُداوند کی آواز سے ہرنیوں کے حمل گِر جاتے ہیں۔ اور وہ جنگلوں کے بے برگ کر دیتی ہے۔ اُس کی ہیکل میں ہر ایک جلال ہی جلال پُکارتا ہے۔
خُداوند طوفان کے وقت تخت نشین تھا۔ بلکہ خُداوند ہمیشہ تک تخت نشین ہے۔
خُداوند اپنی اُمت کو زور بخشیگا۔ خُداوند اپنی اُمت کو سلامتی کی برکت دیگا۔

اَے خُداوند! مَیں تیری تمجید کرونگا کیونکہ تُو نے مجھے سرفراز کیا ہے۔ اور میرے دُشمنوں کو مجھ پر خُوش ہونے نہ دیا۔
اَے خُداوند میرے خُدا! مَیں نے تجھ سے فریاد کی اور تُو نے مجھے شفا بخشی۔
اَے خُداوند! تُو میری جان کو پاتال سے نکال لایا ہے۔ تُو نے مجھے زندہ رکھا ہے کہ گور میں نہ جاؤں۔
خُدا کی ستائش کرو اَے اُس کے مُقدسو! اور اُس کے قُدس کو یاد کرکے شُکر گذاری کرو۔
کیونکہ اُس کا قہر دم بھر کا ہے۔ اُس کا کرم عُمر بھر کا۔ رات کو شاید رونا پڑے پر صُبح کو خُوشی کی نوبت آتی ہے۔
مَیں نے اپنی اقبال مندی کے وقت یہ کہا تھا کہ مجھے کبھی جنبش نہ ہوگی۔
اَے خُداوند! تُو نے اپنے کرم سے میرے پہاڑ کو قائم رکھا تھا۔ جب تُو نے اپنا چہرہ چھپایا تو مَیں گھبرا اُٹھا۔
اَے خُداوند! مَیں نے تجھ سے فریاد کی۔ مَیں نے خُداوند سے مَنت کی۔
جب مَیں گور میں جاؤں تو میری مَوت سے کیا فائدہ؟ کیا خاک تیری ستائش کریگی؟ کیا وہ تیری سچائی کو بیان کریگی؟
سُن لے اَے خُداوند! اور مجھ پر رحم کر۔ اَے خُداوند! تُو میرا مدد گار ہو۔
تُو نے میرے ماتم کو ناچ سے بدل دیا۔ تُو نے میرا ٹاٹ اُتار ڈالا اور مجھے خُوشی سے کمربستہ کیا۔
تاکہ میری رُوح تیری مدح سرائی کرے اور چُپ نہ رہے۔اَے خُداوند میرے خُدا! مَیں ہمیشہ تیرا شکر کرتا رہونگا۔

اَے خُداوند! میرا تُوکل تجھ پر ہے۔ مجھے کبھی شرمندہ نہ ہونے دے۔ اپنی صداقت کی خاطر مجھے رہائی دے۔
اپنا کان میری طرف جھکا۔ جلد مجھے چھُڑا۔ تُو میرے لئے مضبُوط چٹان میرے بچانے کو پناہ گاہ ہو۔
کیونکہ تُو ہی میری چٹان اور میرا قلعہ ہے۔ اِس لئے اپنے نام کی خاطر میری رہبری اور رُہنمائی کر۔
مجھے اُس جال سے نکال لے جو اُنہوں نے چھپکر میرے لئے بچھایا ہے۔ کیونکہ تُو ہی میرا محکم قلعہ ہے۔
مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھ میں سَونپتا ہوں۔ اَے خُداوند! سچائی کے خُدا! تُو نے میرا فدیہ دیا ہے۔
مجھے اُن سے نفرت ہے جو جھُوٹے معبودوں کو مانتے ہیں۔ میرا تُوکل تو خُداوند ہی پر ہے۔
میں تیری رحمت سے خُوش وخُرم رہونگا کیونکہ تُو نے میرا دُکھ دیکھ لیا ہے۔ تُو میری جان کی مُصیبتوں سے واقف ہے۔
تُو نے مجھے دُشمن کے ہاتھ میں اسِیر نہیں چھوڑا۔ تُو نے میرے پاؤں کُشادہ جگہ میں رکھے ہیں۔
اَے خُداوند! مجھ پر رحم کر کیونکہ مَیں مُصیبت میں ہوں۔ میری آنکھ بلکہ میری جان اور میرا جسم سب رنج کے مارے گھُلے جاتے ہیں۔
کیونکہ میری جان غم میں اور میری عُمر کراہنے میں فنا ہوئی ۔ میرا زور میری بدکاری کے باعث سے جاتا رہا اور میری ہڈیاں گھُل گئیں۔
مَیں اپنے سب مخالفوں کے سبب سے اپنے ہمسایوں کے لئے ازبس انگُشت نُما اور اپنے جان پہچانوں کے لئے خَوف کا باعث ہوں۔ جنہوں نے مجھ کو باہر دیکھا مجھ سے دُور بھاگے۔
مَیں مردہ کی مانند دِل سے بھُلا دیا گیا ہوں۔ مَیں ٹوٹے برتن کی مانند ہوں۔
کیونکہ مَیں نے بہتوں سے اپنی بدنامی سُنی ہے۔ ہر طرف خَوف ہی خَوف ہے۔ جب اُنہوں نے مل کر میری خلاف مشورہ کیا۔ تو میری جان لینے کا منُصوبہ باندھا۔
لیکن اَے خُداوند! میرا تُوکل تجھ پر ہے۔ مَیں نے کہا تُو میرا خُدا ہے۔
میرے ایّام تیرےہاتھ میں ہیں۔ مجھے میرے دُشمنوں اور ستانے والوں کے ہاتھ چھُڑا۔
اپنے چہرے کو اپنے بندہ پر جلوہ گر فرما۔ اپنی شفقت سے مجھے بچالے۔
اَے خُداوند! مجھے شرمندہ نہ ہونے دے کیونکہ مَیں نے تجھ سے دُعا کی ہے۔ شریر شرمندہ ہو جائیں اور پاتال میں خاموش ہوں۔
جھُوٹے ہونٹ بند ہو جائیں جو صادقوں کے خلاف غُرور اور حقارت سے تکبُر کی باتیں بولتے ہیں۔
آہ! تُو نے اپنے ڈرنے والوں کے لئے کیسی بڑی نعمت رکھ چھوڑی ہے۔ جسے تُو نے بنی آدم کے سامنے اپنے تُوکل کرنے والوں کے لئے تیار کیا۔
تُو اُن کو اِنسان کی بندشوں سے اپنی حضُوری کےپردہ میں چھپالیگا۔ تُو اُن کو زبان کے جھگڑوں سے شامیانہ میں پوشیدہ رکھیگا۔
خُداوند مُبارک ہو۔ کیونکہ اُس نے مجھ کو مُحکم شہر میں اپنی عجیب شفقت دکھائی۔
مَیں نے تو جلد بازی سے کہا تھا کہ مَیں تیرے سامنے سے کاٹ ڈالا گیا۔ تُو بھی جب مَیں نے تجھ سے فریاد کی تو تُونے میری مِنت کی آواز سُن لی۔
خُداوند سے محبت رکھو اَے اُس کے سب مقدسو! خُداوند ایمانداروں کو سلامت رکھتا ہے۔ اور مغروروں کو خُوب ہی بدلہ دیتا ہے۔
اَے خُداوند پر آس رکھنے والو! سب مضبُوط ہو اور تُمہارا دِل قوی رہے۔

مُبارک ہے وہ جس کی خطا بخشی گئی اور جسکا گُناہ ڈھانکاگیا۔
مُبارک ہے وہ آدمی جس کی بدکاری کو خُداوند حساب میں نہیں لاتا۔ اور جس کے دِل میں مکر نہیں۔
جب مَیں خاموش رہا تو دِن بھر کے کراہنے سے میری ہڈیاں گھُل گئیں۔
(کیونکہ تیرا ہاتھ رات دِن مجھ پر بھاری تھا میری تراوت گرمیوں کی خشکی سے بدل گئی۔ (سِلاہ
مَیں نے تیرے حضُور اپنے گُناہ کو مان لیا اور اپنی بدکاری کو نہ چھپایا۔ مَیں نے کہا میں خُداوند کے حضُور اپنی خطاؤں
(کا اِقرار کرونگا اور تُو نے میرے گُناہ کی بدی کو مُعاف کیا۔ (سِلاہ
اِسی لئے ہر دیندار تجھ سے ایسے وقت میں دُعا کرے جب تُومل سکتا ہے۔ یقیناً جب سَیلاب آئے تو اُس تک نہیں پہنچیگا۔
(تُو میرے چھپنے کی جگہ ہے۔ تُو مجھے دُکھ سے بچائے رکھیگا۔ تُو مجھے رہائی کے نغموں سے گھیرلیگا۔ (سِلاہ
مَیں تجھے تعلیم دُونگا اور جس راہ پر تجھے چلنا ہوگا تجھے بتاؤنگا۔ مَیں تجھے صلاح دُونگا۔ میری نظر تجھ پر ہوگی۔
تُم گھوڑے یا خچّر کی مانند نہ بنو جن میں سمجھ نہیں۔ جن کو قابُو میں رکھنے کا ساز دہانہ اور لگام ہے ورنہ وہ تیرے پاس آنے کے بھی نہیں۔
شریر پر بہت سی مُصیبتیں آئینگی پر جس کا تُوکل خُداوند پر ہے رحمت اُسے گھیرے رہیگی۔
اَے صادقو! خُداوند میں خُوش وخُرم رہو اور اَے راست دِلو! خُوشی سے للکارو۔

اَے صادقو! خُداوند میں شادمان رہو۔ حمد کرنا راست بازوں کو زیبا ہے۔
سِتارکے ساتھ خُداوند کا شُکر کرو۔ دس تار کی بربط کے ساتھ اُس کی ستایش کرو۔
اُس کے لئے نیا گیت گاؤ۔ بلند آواز کے ساتھ اچھی طرح بجاؤ ۔
کیونکہ خُداوند کا کلام راست ہے اور اُس کے سب کام باوفا ہیں۔
وہ صداقت اور اِنصاف کو پسند کرتا ہے۔ زمین خُداوند کی شفقت سے معمور ہے۔
آسمان خُداوند کے کلام سے اور اُس کا سارا لشکر اُس کے مُنہ کے دم سے بنا۔
وہ سُمندر کا پانی تُو دے کی مانند جمع کرتا ہے۔ وہ گہرے سُمندروں کو مخزنوں میں رکھتا ہے۔
ساری زمین خُداوند سے ڈرے۔ جہان کے سب باشندے اُس کا خَوف رکھیں۔
کیونکہ اُس نے حُکم دِیا اور واقع ہوا۔
خُداوند قوموں کی مشورت کوباطل کر دیتا ہے۔ وہ اُمتوں کے منصُوبوں‌ہ کو ناچیز بنا دیتا ہے۔
خُداوند کی مصلحت ابد تک قائم رہیگی۔ اور اُس کے دِل کے خیال نسل در نسل۔
مُبارک ہے وہ قوم جس کا خُداخُداوند ہے اور وہ اُمت جس کو اُس نے اپنی ہی میراث کے لئے برگزیدہ کیا۔
خُداوند آسمان پر سے دیکھتا ہے۔ سب بنی آدم پر اُس کی نگاہ ہے۔
اپنی سکونت گاہ سے وہ زمین کے سب باشندوں کو دیکھتا ہے۔
وہی ہے جو اُن سب کے دلوں کو بناتا اور اُن کے سب کاموں کا خیال رکھتا ہے۔
کسی بادشاہ کو فوج کی کثرت نہ بچائیگی اور کسی زبردست آدمی کو اُس کی بڑی طاقت رہائی نہ دیگی۔
بچ نکلنے کے لئے گھوڑا بیکار ہے۔ وہ اپنی شہزوری سے کسی کو نہ بچائیگا۔
ویکھو! خُداوند کی نگاہ اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔ جو اُس کی شفقت کے اُمیدوار ہیں۔
تاکہ اُن کی جان مَوت سے بچائے اور قحط میں اُن کو جیتا رکھے۔
ہماری جان کو خُداوند کی آس ہے۔ وہی ہماری کمک اور ہماری سِپر ہے۔
ہمارا دِل اُس میں شادمان رہیگاکیونکہ ہم نے اُس کے پاک نام پر تُوکل کیا ہے۔
!اَے خُداوند! جیسی تجھ پر ہماری آس ہے۔ ویسی ہی تیری رحمت ہم پر ہو

مَیں ہر وقت خُداوند کو مُبارک کہونگا۔ اُس کی ستایش ہمیشہ میری زبان پر رہیگی۔
میری رُوح خُداوند پر فخر کریگی۔ حلیم یہ سُن کر خُوش ہونگے۔
میرے ساتھ خُداوند کی بڑائی کرو۔ ہم مل کر اُس کے نام کی تمجید کریں۔
مَیں خُداوند کا طالب ہوا۔ اُس نے مجھے جواب دِیا اور میری ساری دہشت سے مجھے رہائی بخشی۔
اُنہوں نے اُس کی طرف نظر کی اور مُنور ہوگئےاور اُن کے مُنہ پر کبھی شرمندگی نہ آئیگی۔
اِس غریب نے دُہائی دی۔ خُداوند نے اِس کی سُنی اور اِسے اِس کے سب دُکھوں سے بچالیا۔
خُداوند سے ڈرنے والوں کی چاروں طرف اُس کا فرشتہ خیمہ زن ہوتا ہے۔ اور اُن کو بچاتا ہے۔
آزما کر دیکھو کہ خُداوند کیسا مہربان ہے۔ مُبارک ہے وہ آدمی جو اُس پر توکّل کرتا ہے۔
خُداوند سے ڈرو اَے اُس کے مقدسو! کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں اُن کو کچھ کمی نہیں۔
شیرببر کے بچے تو حاجتمند اور بھُوکے ہوتے ہیں پر خُداوند کے طالب کسی نعمت کے محتاج نہ ہونگے۔
اَے بچو! آؤ میری سُنو۔ میں تم کو خُدا ترسی سکھاؤنگا۔
وہ کون آدمی ہے جو زندگی کا مُشتاق ہے اور بڑی عمر چاہتا ہے تاکہ بھلائی دیکھے؟
اپنی زبان کو بدی سے باز رکھ اور اپنے ہونٹوں کی دغا کی بات سے۔
بدی کو چھوڑ اور نیکی کر۔ صُلح کا طالب ہو اور اُسی کی پیروی کر۔
خُداوند کی نگاہ صادقوں پر ہے اور اُس کے کان اُن کی فریاد پر لگے رہتے ہیں۔
خُداوند کا چہرہ بدکاروں کے خلاف ہے تاکہ اُنکی یاد زمین پر سے مِٹا دے۔
صادِق چلاّئے اور خُداوند نے سُنا اور اُن کو اُس کے سب دُکھوں سے چھڑایا
خُداوند شکستہ دلوں کے نزدیک ہے اور خستہ جانوں کو بچاتا ہے۔
صادق کی مُصیبتیں بہت ہیں لیکن خُداوند اُس کو اُن سے سے رہائی بخشتا ہے ۔
وہ اُس کی سب ہڈیوں کو محفوظ رکھتا ہے۔اُن میں سے ایک بھی توڑی نہیں جاتی۔
بدی شریر کو ہلاک کر دے گی اور صادق سے عداوت رکھنے والے مجرم ٹھہرینگے۔
خُداوند اپنے بندوں کی جان کا فدیہ دیتا ہے اور جو اُس پر توکل کرتے ہیں اُن میں سے کوئی مجرم نہ ٹھہریگا۔

اَے خُداوند! جو مجھ سے جھگڑتے ہیں تُو اُن سے جھگڑ۔ جو مجھ سے لڑتے ہیں تُو اُن سے لڑ۔
ڈھال اور سپر لیکر میری کمک کے لئے کھڑا ہو۔
بھالا بھی نکال اور میرا پیچھا کرنے والوں کا راستہ بند کردے۔ میری جان سے کہہ میں تیری نجات ہوں۔
جو میری جان کے خواہاں ہیں وہ شرمندہ اور رسوا ہوں۔ جومیرے نُقصان کا منصوبہ باندھتے ہیں وہ پسپا اور پریشان ہوں۔
وہ ایسے ہوجائیں جیسے ہوا کے آگے بھُوسا اور خُداوند کا فرشتہ اُن کو ہانکتا رہے۔
اُنکی راہ اندھیری اور پھسلنی ہوجائے اور خُداوند کا فرشتہ اُن کو رگیدتا جائے۔
کیونکہ اُنہوں نے بے سبب میرے لئے گڑھے میں جال بچھایا اور ناحق میری جان کے لئے گڑھا کھودا ہے۔
اُس پر ناگہان تباہی آپڑے اور جس جال کو اُس نے بچھایا ہے اُس میں آپ ہی پھنسے اور اُسی ہلاکت میں گرفتار ہو۔
لیکن میری جان خُداوند میں خُوش رہیگی اور اُس کی نجات سے شادمان ہوگی۔
میری سب ہڈیاں کہینگی اَے خُداوند! تجھ سا کون ہے جو غریب کو اُس کے ہاتھ سے جو اُس سے زور آور ہے اور مسکین ومحتاج کو غارتگر سے چھڑاتا ہے؟
جھوٹے گواہ اُٹھتے ہیں اور جو باتیں میں نہیں جانتا وہ مجھ سے پوچھتے ہیں۔
وہ مجھ سے نیکی کے بدلے بدی کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ میری جان بیکس ہوجاتی ہے۔
لیکن میں نے تو اُن کی بیماری میں جب وہ بیمار تھے ٹاٹ اوڑھا اور روزے رکھ رکھ کر اپنی جان کو دُکھ دیا اور میری دُعا میرے ہی سینہ میں واپس آئی۔
میں نے تو ایسا کیا گویا وہ میرا دوست یا میرابھائی تھا۔ میں نے سر جھکا کر غم کیا جیسے کوئی اپنی ماں کے لئے ماتم کرتا ہو۔
پر جب میں لنگڑانے لگا تو وہ خُوش ہو کر اکٹھے ہوگئے۔ کمینے میرے خلاف اکٹھے ہوئے اور مجھے معلوم نہ تھا۔
اُنہوں نے مجھے پھاڑا اور باز نہ آئے۔
ضیافتوں کے بدتمیز مسخروں کی طرح اُنہوں نے مجھ پر دانت پیسے۔
اَے خُداوند! تُو کب تک دیکھتا رہیگا؟ میری جان کو اُن کی غارتگری سے۔ میری جان کو شیروں سے چھڑا۔
میں بڑے مجمع میں تیری شکرگذاری کرونگا۔ میں بہت سے لوگوں میں تیری ستایش کرونگا۔
جو ناحق میرے دُشمن ہیں مجھ پر شادیانہ نہ بجائیں اور جو مجھ سے بے سبب عداوت رکھتے ہیں چشمک زنی نہ کریں۔
کیونکہ وہ سلامتی کی باتیں نہیں کرتے۔ بلکہ مُلک کے امن پسند لوگوں کے خلاف مکر کے منصوبے باندھتے ہیں۔
یہاں تک کہ اُنہوں نے خوب مُنہ پھاڑا اور کہا اہا ہاہا! ہم نے اپنی آنکھ سے دیکھ لیا ہے۔
اَے خُداوند! تُو نے خُود یہ دیکھا ہے۔ خاموش نہ رہ۔ اَے خُداوند! مجھ سے دُور نہ رہ۔
!اُٹھ! میرے انصاف کے لئے جاگ اور میرے معاملہ کے لئے اَے میرے خُدا! اَے میرے خُداوند
اپنی صداقت کے مطابق میری عدالت کر۔ اَے خُداوند میرے خُدا! اور اُن کو مجھ پر شادیانہ بجانے نہ دے۔
وہ اپنے دِل میں یہ نہ کہنے پائیں اہا! ہم تو یہی چاہتے تھے۔ وہ یہ نہ کس کہ ہم اُسے نگل گئے۔
جو میرے نُقصان سے خُوش ہوتے ہیں وہ باہم شرمندہ اور پریشان ہوں۔ وہ میرے مقابلہ میں تکبر کرتے ہیں وہ شرمندگی اور رسوائی سے مُلبس ہوں۔
جو میرے سچے معاملہ کی تائید کرتے ہیں وہ خُوشی سے للکاریں اور شاد ہوں۔ وہ سدا یہ کہیں خُداوند کی تمجید ہو۔
جس کی خوشنودی اپنے بندہ کی اقبالمندی میں ہے۔
تب میری زبان سے تیری صداقت کا ذکرہوگا اور دِن بھر تیری تعریف ہوگی۔

شریر کی بدی سے میرے دِل میں خیال آتا ہےکہ خُدا کا خوف اُس کے پیش نظر نہیں۔
کیونکہ وہ اپنے آپ کو اپنی نظر میں اِس خیال سے تسلی دیتا ہے کہ اُس کی بدی نہ تو فاش ہوگی نہ مکروہ سمجھی جائیگی۔
اُس کے مُنہ میں بدی اور فریب کی باتیں ہیں۔ وہ دانش اور نیکی سے دست بردار ہوگیا ہے۔
وہ اپنے بستر پر بدی کے منصوبے باندھتا ہے۔ وہ ایسی راہ اختیار کرتا ہے جو اچھی نہیں وہ بدی سے نفرت نہیں کرتا۔
اَے خُداوند! آسمان میں تیری شفقت ہے۔ تیری وفاداری افلاک تک بلند ہے۔
تیری صداقت خُدا کے پہاڑوں کی مانند ہے تیرے احکام نہایت عمیق ہیں۔ اَے خُداوند! تُو انسان اور حیوان دونوں کو محفوظ رکھتا ہے۔
اَے خُدا! تیرے شفقت کیا ہی بیش قیمت ہے بنی آدم تیرے بازوؤں کے سایہ میں پناہ لیتے ہیں۔
وہ تیرے گھر کی نعمتوں سے خوب آسودہ ہونگے۔ تُو اُن کی اپنی خوشنودی کے دریا میں سے پلائیگا۔
کیونکہ زندگی کا چشمہ تیرے پاس ہے۔ تیرے نور کی بدولت ہم روشنی دیکھینگے۔
تیرے پہچاننے والوں پر تیری شفقت دائمی ہو اور راست دلوں پر تیری صداقت۔
مغرور آدمی مجھ پر لات نہ اُٹھانے پائے اور شریر کا ہاتھ مجھے ہانک نہ دے۔
بدکردار وہاں گرے پڑے ہیں۔ وہ گرا دِئے گئے ہیں اور پھر اُٹھ نہ سکینگے۔

تُو بدکرداروں کے سبب سے بیزار نہ ہواور بدی کرنے والوں پر رشک نہ کر۔
کیونکہ وہ گھاس کی طرح جلد کاٹ ڈالے جائینگے اور سبزہ کی طرح مُرجھا جائینگے۔
خُداوند پر تُوکل کر اور نیکی کر۔ ملک میں آباد رہ اور اُس کی وفاداری سے پرورش پا۔
خُداوند میں مسرور رہ اور وہ تیرے دل کی مرادیں پُوری کریگا۔
اپنی راہ خُداوند پر چھوڑ دے اور اُس پر تُوکل کر۔ وہی سب کچھ کریگا۔
وہ تیری راستبازی کو نُور کی طرح اور تیرے حق کو دوپہر کی طرح روشن کریگا۔
خُداوند میں مطمئن رہ اور صبر سے اُس کی آس رکھ۔ اُس آدمی کے سبب سے جو اپنی راہ میں کامیاب ہوتا اور بُرے منصوبوں کو انجام دیتا ہے بیزار نہ ہو۔
قہر سے باز آ اور غضب کو چھوڑ دے بیزار نہ ہو۔ اِس سے بُرائی ہی نکلتی ہے۔
کیونکہ بدکردار کاٹ ڈالے جائینگے لیکن جنکو خُداوند کی آس ہے ملک کے وارث ہونگے۔
کیونکہ تھوڑی دیر میں شریر نابُود ہوجائیگا۔ تُو اُس کی جگہ کو غور سے دیکھیگا پروہ نہ ہوگا۔
لیکن حلیم ملک کے وارث ہونگے اور سلامتی کی فراوانی سے شادمان رہینگے۔
شریر راست باز کے خلاف بندشیں باندھتا ہے اور اُس پر دانت پیستا ہے۔
خُداوند اُس پر ہنسیگا کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ اُس کا دِن آتا ہے۔
شریروں نے تلوار نکالی اور کمان کھینچی ہے تاکہ غریب اور محتاج کو گرا دیں اور راست رُو کو قتل کریں۔
اُن کی تلواراُن ہی کے دل کو چھیدیگی اور اُن کی کمانیں توڑی جائینگی۔
صادِق کا تھوڑا سا مال بہت سے شریروں کی دولت سے بہتر ہے
کیونکہ شریروں کے بازو توڑے جائینگے لیکن خُداوند صاوقوں کو سنبھالتا ہے۔
کامل لوگوں کے ایام کو خُداوند جانتا ہے۔ اُن کی میراث ہمیشہ کے لئے ہوگی۔
وہ آفت کے وقت شرمندہ ہونگے اور کال کے دنوں میں آسودہ رہینگے۔
لیکن شریر ہلاک ہونگے۔ خُداوند کے دُشمن چراگاہوں کی سرسبزی کی مانند ہونگے۔ وہ فنا ہوجائینگے۔ وہ دھوئیں کی طرح جاتے رہینگے۔
شریر قرض لیتا ہے اور ادا نہیں کرتا لیکن صادق رحم کرتا ہے اور دیتا ہے۔
کیونکہ جنکو وہ برکت دیتا ہے وہ زمین کے وارث ہونگے اور جن پر وہ لعنت کرتا ہے وہ کاٹ ڈالے جائینگے ۔
انسان کی روشیں خُداوند کی طرف سے قائم ہیں اور وہ اُس کی راہ سے خُوش ہے۔
اگر وہ گر بھی جائے تو پڑا نہ رہیگا کیونکہ خُداوند اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھالتا ہے۔
میں جوان تھا اور اب بوڑھا ہوں تُو بھی میں نے صادق کو بیکس اور اُس کی اولاد کو ٹکڑے مانگتے نہیں دیکھا۔
وہ دِن بھر رحم کرتا ہے اور قرض دیتا ہے اور اُس کی اولاد کو برکت ملتی ہے۔
بدی کو چھوڑ دے اور نیکی کر اور ہمیشہ تک آباد رہ۔
کیونکہ خُداوند انصاف کو پسند کرتا ہے اور اپنے مقدسوں کو ترک نہیں کرتا۔ وہ ہمیشہ کے لئے محفوظ ہیں۔ پر شریروں کو نسل کاٹ ڈالی جائینگی۔
صادق زمین کے وارث ہونگے اور اُس میں ہمیشہ بسے رہینگے۔
صادق کے منہ سے دانائی نکلتی ہے اور اُس کی زبان سے انصاف کی باتیں۔
اُس کے خُدا کی شریعت اُس کے دِل میں ہے۔ وہ اپنی روش میں پھسلیگا نہیں
شریر صادق کی تاک میں رہتا ہے اور اُسے قتل کرنا چاہتا ہے۔
خُداوند اُسے اُس کے ہاتھ میں نہیں چھوڑیگا اور جب اُس کی عدالت ہو تو اُسے مجرم نہ ٹھہرائیگا۔
خُداوند کی آس رکھ اور اُسی کی راہ پر چلتا رہ اور وہ تجھے سرفراز کر کے زمین کا وارث بنائیگا۔ جب شریر کاٹ ڈالے

جائینگے تو تُو دیکھیگا۔
میں نے شریر کو بڑے اِقتدار میں اور ایسا پھیلتے دیکھا جیسے کوئی ہرا درخت اپنی اصلی زمین میں پھیلتا ہے۔
لیکن جب کوئی اُدھر سے گُذرا اور دیکھا تو وہ تھا ہی نہیں بلکہ میں نے اُسے ڈھونڈا پر وہ نہ ملا۔
کامل آدمی پر نگاہ کر اور راستباز کو دیکھ کیونکہ صُلح دوست آدمی کے لئے اجر ہے۔
لیکن خطا کار اِکٹھے مرمٹینگے۔ شریروں کا انجام ہلاکت ہے۔
لیکن صادقوں کی نجات خُداوند کی طرف سے ہے مُصیبت کے وقت وہ اُن کا محکم قلعہ ہے
اور خُداوند اُن کی مدد کرتا اور اُن کو بچاتا ہے وہ اُن کو شریروں سے چھڑاتا اور بچالیتا ہے۔

اَے خُداوند اپنے قہر میں مجھے جھڑک نہ دے اور اپنے غضب میں مجھے تنبنہ نہ کر۔
کیونکہ تیرے تِیر مجھ میں لگے ہیں۔ اور تیرا ہاتھ مجھ پر بھاری ہے۔
تیرے قہر کے سبب سے میری جسم میں صحت نہیں اور میرے گناہ کے باعث میری ہڈیوں کو آرام نہیں۔
کیونکہ میری بدی میرے سرسے گذرگئی اور وہ بڑے بوجھ کی مانندمیرے لئے نہایت بھاری ہے۔
میری حماقت کے سبب سے میرے زخموں سے بدبُو آتی ہے۔ وہ سڑ گئے ہیں۔
میں پُر درد اور بہت جھکا ہوا ہوں۔ میں دن بھر ماتم کرتا پھرتا ہوں۔
کیونکہ میری کمر میں سوزش ہی سوزش ہے اور میرے جسم میں کچھ صحت نہیں۔
میں نحیف اور نہایت کچلا ہوا ہوں۔ اور دِل کی بے چینی کے سبب سے کراہتا رہا۔
اَے خُداوند! میری ساری تمنا تیرے سامنے ہے اور میرا کراہنا تجھ سے چِھپا نہیں۔
میرا دِل دھڑکتا ہے۔ میری طاقت گھٹی جاتی ہے۔ میری آنکھوں کی روشنی بھی مجھ سے جاتی رہی۔
میرے عزیز اور دوست میری بلا میں الگ ہوگئے اور میرے رشتہ دار دُور جا کھڑے ہوئے۔
میری جان کے خواہاں میرے لئے جال بچھاتے ہیں اور میری نُقصان کے طالب شرارت کی باتیں بولتے اور دِن بھر مکرو فریب کے منصوبے باندھتے ہیں۔
پر میں بہرے کی مانند سُنتا ہی نہیں۔ میں گونگے کی مانند مُنہ نہیں کھولتا۔
بلکہ میں اُس آدمی کی مانند ہوں جسے سُنائی نہیں دیتا اور جس کے مُنہ میں ملامت کی باتیں نہیں۔
کیونکہ اَے خُداوند! مجھے تجھ سے اُمید ہے۔ اَے خُداوند میرے خُدا! تُو جواب دیگا۔
کیونکہ میں نے کہا کہ کہیں وہ مجھ پر شادیانہ نہ بجائیں۔ جب میرا پاؤں پھسلتا ہے تو وہ میرے خلاف تکبر کرتے ہیں۔
کیونکہ میں گرنے ہی کو ہوں اور میرا غم برابر میرے سامنے ہے۔
اِس لئے کہ میں اپنی بدی کو ظاہر کرونگا اور اپنے گناہ کے باعث غمگین رہونگا۔
لیکن میرے دُشمن چست اور زبردست ہیں اور مجھ سے ناحق عداوت رکھنے والے بہت ہوگئے ہیں۔
جو نیکی کے بدلے بدی کرتے ہیں وہ بھی میرے مخالف ہیں کیونکہ میں نیکی کی پیروی کرتا ہوں۔
اَے خُداوند! مجھے چھوڑ نہ دے۔ اَے خُدا! مجھ سے دُور نہ ہو۔
اَے خُداوند! اَے میری نجات! میری مدد کے لئے جلدی کر

میں گونگا بن کر خاموش رہا اور نیکی کی طرف سے بھی خاموشی اِختیار کی اور میرا غم بڑھ گیا۔
میرا دِل اندر ہی اندر جل رہا تھا۔ سوچتے سوچتے آگ بھڑک اُٹھی۔ تب میں اپنی زبان سے کہنے لگا۔
اَے خُداوند! ایسا کہ کہ میں اپنے انجام سے واقف ہو جاؤں اور اِس سے بھی کہ میری عمر کی میعاد کیا ہے۔ میں جان لوں کہ کیسا فانی ہوں۔
دیکھ! تُو نے میری عمر بالشت بھر کی رکھی ہے اور میری زندگی تیرے حضور بے حقیقت ہے یقیناً ہر انسان بہترین حالت میں بھی بالکل بے ثبات ہے(سلاہ)۔
درحقیقت انسان سایہ کی طرح چلتا پھرتا ہے۔ یقیناً وہ فضول گھبراتے ہیں۔ وہ ذخیرہ کرتا ہے اور یہ نہیں جانتا کہ اُسے کون لیگا۔
اَے خُداوند! اب میں کس بات کے لئے ٹھہراہوں؟ میری اُمید تجھ ہی سے ہے۔
مجھ کو میری سب خطاؤں سے رہائی دے۔ احمقوں کو مجھ پر انگشت نمائی نہ کرنے دے۔
میں گونگا بنا۔ میں نے مُنہ نہ کھولا۔ کیونکہ تُو ہی نے یہ کیا ہے۔
مجھ سے اپنی بلا دُور کردے۔ میں تو تیرے ہاتھ کی مار سے فنا ہوا جاتا ہوں۔
جب تُو انسان کو بدی پر ملامت کرکے تنبیہ کرتا ہے تو اُس کے حُسن کو پتنگے کی طرح فنا کردیتا ہے۔ یقیناً ہر انسان بے ثبات ہے (سلاہ)۔
اَے خُداوند! میری دُعا سُن اور میری فریادپر کان لگا۔ میری آنسوؤں کو دیکھ کر خاموش نہ رہ کیونکہ میں تیرے حضور پردیسی اور مُسافر ہوں۔ جیسے میرے سب باپ دادا تھے۔
آہ! مجھ سے نظر ہٹا لے تاکہ تازہ دم ہو جاؤں۔ اِس سے پہلے کہ رحلت کروں اور نابُود ہو جاؤں۔

میں نے صبر سے خُداوند پر آس رکھی۔ اُس نے میری طرف مائل ہو کر میری فریاد سُنی۔
اُس نے مجھے ہولناک گڑھے اور دلدل کی کیچڑ میں سے نکالا اور اُس نے میرے پاؤں چٹان پر رکھے اور میری روش قائم کی۔
اُس نے ہمارے خُدا کی ستایش کا نیا گیت میرے مُنہ میں ڈالا۔ بہتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے اور خُداوند پر تُوکل کرینگے۔
مُبارک ہے وہ آدمی جو خُداوند پر تُوکل کرتا ہے اور مغروروں اور دروغ دوستوں کی طرف مائل نہیں ہوتا۔
اَے خُداوند میرے خُدا! جو عجیب کام تُو نے کِئے اور تیرے خیال جو ہماری طرف ہیں وہ بہت سے ہیں۔ میں اُن کو تیرےحضور ترتیب نہیں دے سکتا اگر میں اُن کا ذکر اور بیان کرنا چاہوں تو وہ شمارسے باہر ہیں۔
قُر بانی اور نذر کو تُو پسند نہیں کرتا۔ تُو نے میرے کان کھول دِئے ہیں۔ سوختنی قُربانی اور خطا کی قُربانی تُو نے طلب نہیں کی۔
تب میں نے کہا دیکھ! میں آیا ہوں۔ کتاب کے طُومار میں میری بابت لکھا ہے۔
اَے میرے خُدا! میری خُوشی تیری مرضی پُوری کرنے میں ہے بلکہ تیری شریعت میرے دِل میں ہے۔
میں نے بڑے مجمع می صداقت کی بشارت دی ہے دیکھ! میں اپنا مُنہ بند نہیں کرُونگا۔ اَے خُداوند! تُو جانتا ہے۔
میں نے تیری صداقت اپنے دِل میں چھپا نہیں رکھی۔ میں نے تیری شفقت اور سچائی بڑے مجمع سے نہیں چھپائی ۔
اَے خُداوند! تُو مجھ پر رحم کرنے میں دریغ نہ کر۔ تیری شفقت اور سچائی برابر میری حفاظت کریں۔
کیونکہ بے شمار بُرائیوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔ میری بدی نے مجھے آپکڑا ہے۔ ایسا کہ میں آنکھ نہیں اُٹھا سکتا۔ وہ میری سر کے بالوں سے بھی زیادہ ہیں۔ سو میرا جی چھوٹ گیا۔
اَے خُداوند! مہربانی کر کے مجھے چھڑا۔ اَے خُداوند! میری مدد کے لئے جلدی کر۔
جو میری جان کو ہلاک کرنے کے درپے ہیں وہ سب شرمندہ اور خجل ہوں۔ جو میری نقصان سے خُوش ہیں۔ وہ پسپا اور رُسوا ہوں۔
جو مجھ پر اہاہا کرتے ہیں وہ اپنی رُسوائی کے سبب سے تباہ ہو جائیں۔
!تیرے سب طالب تجھ میں خُوش وخُرم ہوں۔ تیری نجات کےعاشق ہمیشہ کہا کریں خُداوند کی تمجید ہو
پر میں مسکین اور محتاج ہوں۔ خُداوند میری فکر کرتا ہے۔ میرا مدد گار اور چھڑانے والا تُو ہی ہے۔

مُبارک ہے و ہ جو غریب کا خیال رکھتاہے۔خُداوند مُصیبت کے دِن اُسے چھڑائیگا۔
خُداوند اُسے محفوظ اُور جیِتا رکھیگا اور وہ زمین پر مُبارِک ہو گا۔تُو اُسے اُس کے دُشمنوں کی مرضی پر نہ چھوڑ۔
خُداوند اُسے بیماری کےبِستر پر سنبھالے گا۔ تُواُسکی بیماری میں اُس کے پورے بِستر کو ٹھیک کرتا ہے۔
میں نے کہا اَے خُداوند! مُجھ پر رحم کر ۔میری جان کو شِفا دے کیونکہ میں تیرا گنہگار ہوں۔
میرے دُشمن یہ کہکر میری بُرائی کرتے ہیں۔کہ وہ کب مرَے گا اور اُس کا نام کب مِٹیگا؟
جب وہ مُجھ سے مِلنے کو آتا ہے تو جُھوٹی باتیں بکتا ہے۔ اُسکا دِل اپنے اندر بدی سمیٹتا ہے۔ وہ باہر جاکر اُسی کا ذِکر کرتا ہے۔
مُجھ سے عداوت رکھنے والے سب میری غِیبت کرتے ہیں۔ وہ میرے خِلاف میرے نُقصان کے منصوبے باندھتے ہیں۔
وہ کہتے ہیں اِسے تو بُرا روگ لگ گیا ہے ۔ اَب جو وہ پڑا ہے تو پھراُٹھنے کا نہیں۔
بلکہ میرے دِلی دُوست نےجِس پر مُجھے بھروسہ تھا اور جو میری روٹی کھاتا تھامُجھ پر لات اُٹھائی ہے۔
پر تو اَے خُداوند !مُجھ پررحم کر کے مُجھے اُٹھا کھڑا کر تاکہ میں اُن کو بدلہ دوں۔
اِس سے میں جان گیا کہ تو مُجھ سے خوش ہے۔ کہ میرا دُشمن مُجھ پر فتح نہیں پاتا۔
مُجھ تو تُو ہی میری راستی میں قیام بخشتا ہے اور مُجھے ہمیشہ اپنے حضور قائم رکھتا ہے۔
خُدا وند اِسرائیل کا خُدا ازل سے ابد تک مُبارِک ہو! آمین ثُم آمین۔

جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہےویسے ہی اُے خُدا!میری روح تیرے لِئے ترستی ہے۔
میری روح خُدا کی ۔ زِندہ خُدا کی پیاسی ہے۔میں کب جاکر خُدا کے حضور حاضر ہوں گا؟
میرے آنسُو دِن رات میری خوراک ہیں۔ جِس حال کہ وہ مُجھ سے برابر کہتے ہیں تیرا خُدا کہاں ہے؟
اِن باتوں کو یاد کر کے میرا دِل بھر آتا ہے کہ میں کس طرح بھیڑ یعنی عِید منانے والی جماعت کے ہمراہ خُوشی اور حمد کرتا ہُوا اُن کو خُدا کے گھر میں لے جاتا تھا۔
اَے میری جان ! تو کیوں گری جاتی ہے؟ تو اندر ہی اندر بے چیُن ہے؟خُدا سے اُمیدرکھ کیونکہ اُسکے نجات بخش دِیدارکی خاطِر مَیں پھِر اُس کی ستائش کروں گا ۔
اُے میرےخدُا!میری جان میر ے اندرگری جاتی ہے۔ اِسےلیےمیں تجھےیرُدن کی سر زمین سے اورحرمون اورکوہِ مصِفارپرسے یادکرتاہوُں۔
تیرے آ بشاروں کی آوازسےگہراؤ گہراؤ کو پُکارتا ہے۔تیری سب موجیں اور لہریں مُجھ پر سے گُزر گیئں۔
تو بھی دِن کو خُداوند اپنی شفقت دِکھائے گا۔ اور رات کو میں اُس کا گیت گاؤُںگا بلکہ اپنی حیات کے خُدا سے دُعا کرونگا۔
میں خُدا سے جو میری چِٹان ہےکہونگا تُو مُجھے کیوں بھول گیا؟ میں دُشمن کے ظلم کے سبب سے کیوں ماتم کرتا پِھرتا ہوں؟
میرے مُخالفوں کی ملامت گویا میری ہڈِیوں میں تلوار ہے۔ کیونکہ وہ مُجھ سے برابر کہتے ہیں تیرا خُدا کہاں ہے ؟
اَے میری جان!تُو کیوں گِری جاتی ہے؟تُو اندر ہی اندر کیوں بے چین ہے؟ خُدا سے اُمید رکھ کیونکہ وہ میرے چہرے کی رونق اور میرا خُدا ہے۔ میں پھِر اُس کی ستائش کروں گا۔

زبور 43

اَے خُدامیرا اِنصاف کراوربے دِین قُوم کے مُقابلہ میں میری وکالت کر اور دغاباز اور بے اِنصاف آدمی سے مجھےُچھڑُا۔
کیونکہ تُوہی میر ی قُوت کاخُدا ہے۔تُونے کیوںمجھےترک کر دیا؟
مَیں دُشمن کےظُلم کے سبب سے کیوں ماتم کرتا پھرِتا ہوں؟
تب میں خُدا کے مذبح کے پاس جاؤں گا۔ خُدا کے حضور جو میری کمال خُوشی ہے۔ اَے خُدا! میرے خُدا! میں سِتار بجا کر تیری سِتائش کرؤُنگا۔
اَے میری جان تو کیوں گرِی جاتی ہے ؟تُو اندر ہی اندر کیوں بے چَین ہے؟ خُدا سے اُمید رکھ کیونکہ وہ میرے چہرے کی رَونق اور میرا خُدا ہے میں پھرِ اُسکی سِتائش کرونگا۔

اَے خُدا ! ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ۔ ہمارے باپ دادا نے ہم سے بیان کیا۔ کہ تو نے اُنکے دِنوں میں قدیم زمانہ میں کیا کیا کام کئے۔
تو نے قوموں کو اپنے ہاتھ سے نِکالدیااور ا،ن کو بسایا۔تُو نے اُمتوں کو تباہ کیا اور اِن کو چاروں طرف پھیلایا۔
کیونکہ نہ تو یہ اپنی تلوار سے اِس مُلک پر قابض ہوئے اور نہ اِنکے بازُو نے اِنکو بچایا۔ بلکہ تیرے دہنے ہاتھ اور تیرے بازُو اور تیرے چہرے کے نُور نے اِنکو فتح بخشی کیونکہ تو اِن سے خوشنود تھا۔
اَے خُدا! تُو میرا بادشاہ ہے۔ یعقُوب کے حق میں نجات کا حُکم صادر فرما۔
تیری بدولت ہم اپنے مُخالفُوں کو گرِا دینگے۔ تیرے نام سے ہم اپنے خِلاف اُٹھنے والوں کو پامال کرینگے۔
کیونکہ نہ تو مَیں اپنی کمان پر بھروسا کروں‌گااور نہ میری تلوار مجھے بچائے گی۔
لیکن تو نے ہمکو ہمارے مُخالِفوں سے بچایا ہے ۔ اور ہم سے عداوت رکھنے والوں کو شرمندہ کیا۔
ہم دِن بھر خُدا پر فخر کرتے رہے ہیں۔ اور ہمیشہ ہم تیرے ہی نام کا شُکریہ ادا کرتے رہینگے۔
لیکن تُو نے اَب ہم کو ترک کر دِیا اور ہم کو رُسوا کیا ۔ اور ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں جاتا ۔
تُو ہم کو مُخالفوں کے آگے پسپا کرتا ہے۔ اور ہم سے عداوت رکھنے والے لوُٹ مار کرتے ہیں۔
تو نے ہم کو ذبح ہونے والی بھیڑوں کی مانند کر دیا اور قوموں کے درمیان ہم کو پرگندا کیا ۔
تُو اپنے لوگوں کو مفت بیچ ڈالتا ہے۔ اور اُن کی قیمت سے تیری دُولت نہیں بڑھتی۔
تُو ہم کو ہمارے پڑوسیوں کی ملامت کا نشانہ اور ہمارےآس پاس کے لوگوں کے تمسخُر اور مذاق کا باعث بناتا ہے۔
تُو ہمکو قوموں کے درمیان ضربُ المثل اور اُمتوں میں سَر ہِلانے کا باعث ٹھہراتا ہے ۔
میری رُسوائی دِن بھر میرے سامنے رہتی ہے اور میرے مُنہ پر شرمِندگی چھا گئی ۔
ملامت کرنے والے اور کُفر بکنے والے کی باتوں کے سبب سے اور مُخالِف اور اِنتقام لینے والے کے باعث۔
یہ سب کچھ ہم پر بیتا تو بھی ہم تُجھ کو نہیں بھولے نہ تیرے عہد سے بے وفائی کی ۔
نہ ہمارے دِل برگشتہ ہوئے نہ ہمارے قدم تیری راہ سے مُڑے ۔
جو تُو نے ہم کو گیِدڑوں کی جگہ میں خوُب کُچلا اور موت کے سایہ میں ہمکو چھپایا۔
اگر ہم اپنے خُدا کے نام کو بھُولے یہ ہم نے کسی اجنبی معبُود کے آگے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں ۔
تو کیا خُدا اِسے دریافت نہ کر لے گا ؟ کیونکہ وہ دِلوں کے بھید جانتا ہے۔
بلکہ ہم تو دِن بھر تیری خاطر جان سے مارے جاتے ہیں اور گویا ذبح ہونے والی بھیڑیں سمجھے جاتے ہیں۔
اَے خُداوند! جاگ تُو کیوں سوتا ہے؟ اُٹھ ہمیشہ کے لئے ہمکو ترک نہ کر۔
تُو اپنا مُنہ کیوں چھُپاتا ہے اور ہماری مُصیبت اور ہماری مظلومی کو بھُولتا ہے؟
کیونکہ ہماری جان خاک میں مِل گئی۔ ہمارا جِسم مٹی ہو گیا۔
ہماری مدد کے لئے اُٹھ ۔ اور اپنی شفقت کی خاطر ہمارا فدِیہ دے۔

میرے دِل میں ایک نفِیس مضمُون جُوش مار رہا ہے۔ مَیں وہی مضامِین سُناؤں گا جو مَیں نے بادشاہ کے حق میں قلمبند کِئے ہیں۔ میری زُبان ماہِر کاتِب کا قلم ہے۔
تُو بنی آدم میں سب سے حِسین ہے ۔ تیرے ہونٹوں میں لطافت بھری ہے۔ اِس لئے خُدا نے تجھے ہمیشہ کے لِئے مُبارک کیا۔
اَے زبردست ! تُو اپنی تلوار کو جو تیری حشمت و شوکت ہے اپنی کمر سے حمائِل کر۔
اور سچائی اور حِلم اور صداقت کی خاطر اپنی شان و شُوکت میں اِقبالمندی سے سوار ہو اور تیرا دہنا ہاتھ تجھے مُہیب کام دِکھائے گا۔
تیرے تیِر تیز ہیں ۔ وہ بادشاہ کے دُشمنوں کے دِلوں میں لگے ہیں۔ اُمتیں تیرے سامنے زیر ہوتی ہیں۔
اَے خُدا! تیرا تخت ابُدالآباد ہے۔ تیری سلطنت کا عصَا راستی کا عصا ہے۔
تُو نے صداقت سے محبت رکھی اور بدی سے نفرت اِسی لئے خُدا تیرے خُدا نے شادمانی کے تیل سے تُجھکو تیرے ہمسروں سے زیادہ مسح کیا ہے۔
تیرے ہر لِباس سے مُر اور عود اور تج کی خوُشبو آتی ہے۔ ہاتھی دانت کے محلوں میں سے تاردار سازوں نے تجھے خوُش کیا ہے۔
تیری مُعزز خواتیِن میں شہزادیاں ہیں۔ ملِکہ تیرے دہنے ہاتھ اوفیِر کے سونے سے آراستہ کھڑی ہے۔
اَے بیٹی! سُن ۔غور کر اور کان لگا ۔ اپنی قوم اور اپنے باپ کے گھر کوبھول جا۔
اور بادشاہ تیرے حُسن کا مُشتاق ہو گا۔ کیونکہ وہ تیرا خُداوند ہے اُسے سِجدہ کر۔
اور صُور کی بیٹی ہدیہ لے کر حاضر ہو گی۔ قَوم کے دَولتمند تیری رضا جوئی کریں گے۔
بادشاہ کی بیٹی محل میں سرتاپا حُسن افروز ہے۔اُسکا لِباس زربفت کا ہے۔
وہ بیِل بوٹے دار لِباس میں بادشاہ کے حضورپہنچائی جائیگی۔ اُسکی کنواری سُہیلیاں جو اُس کے پیچھے پیچھے چلتی ہیں تیرے سامنے حاضر کی جائینگی۔
وہ اُن کو خُوشی اور خُرمی سے لے آئینگے وہ بادشاہ کے محل میں داخل ہوں گی ۔
تیرے بیٹے تیرے باپ دادا کے جانشیِن ہونگے ۔ جنِکو تُو تمام رُویِ زمین پر سردار مُقرر کریگا۔
میں تیرے نام کی یاد کو نسل در نسل قائم رکھوں گا۔ اِسلئے اُمتیں ابُدالآباد تیری شُکر گُزاری کریں گی۔

زبور 46

خُدا ہماری پناہ اور قوت ہے۔ مُصیبت میں مُستعِد مدد گار۔
اِسلئے ہم کو کچھ خُوف نہیں خواہ زمین اُ لٹ جائے۔اور پہاڑسمُنُدر کی تہ میں ڈال دِئےجاہیں۔
خواہ اُس کا پانی شور مچائےاورمؤجزن ہو اورپہاڑ اُسکی طُغیانی سے ہل جائیں۔
ایک ایسا دریا ہے جس کی شاخو ں سے خُد ا کے شہر کو یعنی حق تعا لی کے مقُد س مسکن کو فرحت ہو تی ہے۔
خُدا اُس میں ہے۔ اُسے کبھی جنُبشِ نہ ہو گی ۔ خُدا صُبح سویرے اُسکی کمک کر ے گا ۔
قُو میں جھُنجلا ﷺئیں۔سلطنتوں نے جُنبشِ کھائی ۔وہ بو ل اُٹھا۔ زمین پِگھل گئی۔
لشکروں کا خُداوند ہمارے ساتھ ہے۔ یعقُوب کا خُدا ہماری پناہ ہے۔
آؤ! خُداوند کے کاموںکو دیکھیں کہ اُس نے زمین پر کیا کیا ویرانیاں کی ہیں۔
وہ زمین کی انتہا تک جنگ موقوف کرتا ہے۔ وہ کمان کو توڑتا اور نیزے کے ٹُکڑے کر ڈالتا ہے۔ وہ رتھوں کو آگ سے جلا دیتا ہے۔
خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ میں خُدا ہوں ۔ میَں قوموں کے دِرمیان سر بلنَد ہونگا۔
لشکروں کا خُدا وند ہمارے ساتھ ہے۔ یعقُوب کا خُدا ہماری پناہ ہے۔

اَے سب اُمتو! تالیاں بجاؤ۔ خُدا کے لئے خُوشی کی آواز سے للکارو۔
کیونکہ خُداوند تعالٰی مُہیب ہے۔وہ تمام رُویِ زمین کا شہنشاہ ہے۔
وہ اُمتوں کو ہمارے سامنے زیر کرے گا۔اور قومیں ہمارے قدموں تلے ہو جائینگی
وہ ہمارے لئے ہماری مِیراث کو چُنے گا ۔ جو اُس کے محبوب یعقُوب کی حشمت ہے۔
خُدا نے بلند آواز کے ساتھ ۔ خُداوند نے نرسِنگے کی آواز کے ساتھ صعود فرمایا۔
مداح سرائی کرو۔ خُدا کی مداح سرائی کرو۔ مداح سرائی کرو۔ ہمارے بادشاہ کی مداح سرائی کرو۔
کیونکہ خُدا ساری زمین کا بادشاہ ہے۔ عقل سے مداح سرائی کرو۔
خُدا قوموں پر سلطنت کرتا ہے ۔ خُدا اپنےمُقدس تخت پر بیٹھا ہے ۔
اُمتوں کے سردار آکٹھے ہوئے ہیں۔ تاکہ ابرہام کے خُدا کی اُمت بن جائیں ۔ کیونکہ زمین کی سپرِیں خُدا کی ہیں۔ وہ نہایت بلند ہے۔

ہما رے خُدا کے شہر میں ۔ اپنے کوہِ مقُدس پر خُدا وند بُزرگ اور بے ستا ُیش کے لاأق ہے۔
شِمال کی جانب کوہِ صیُون جو بڑے بادشاہ کا شہر ہے۔ وہ بلندی میں خوشنما اور تمام زمین کا فخر ہے۔
اُس کے محلعليہ السلاملوں میں خُدا پناہ مانا جاتاہے۔
کیونکہ دیکھو!بادشاہ اکھٹے عليہ السلام ہوۓ۔ وہ مل کرگزُرے ۔
وہ یکھ کر دنگ ہو گےعليہ السلام ۔وہ گھبرا کر بھا گے۔
وہاں کپکپی نے اُنکو آوبایااوراَیسےدردنے جَیسادردِزہ۔
توُ پوُربی ہوا سے ترسِیس کے جہازوں کو توڑڈالتاہے۔
لشکروں کے شہر خُداوند کے شہر میں یعنی اپنے خُداکے شہر میں جیِسا ہم نے سنا تھا وَیسا ہی ہم نے دیکھا ۔خُداہمیشہ اُسے بر قراررکھے گا۔
اَے خُدا تیری ہیکل کے اندرہم نے تیر ی شفقت پر غور َ کیا ہے۔
اَے خُدا !جیسا تیرا نام ہے ۔ وُیسی ہی تیری سِتایش زمین کی اِنتہا تک ہے ۔تیرادہناہاتھ صداقت سے معُمور ہے ۔
! تیرے کے سبب سے کوُہ صیُون زشادمان ہو یہوُادہ کی بیٹیاں خو شی مناُ ئیں
صیُون کے گِرد پھرو اوراُسکا طواف کرو۔ اُسکے بُرجوں کو گِنو۔
اُسکی شہر پناہ کو خوُ ب دیکھ لو۔ اُسکے محلعليہ السلاموں پر غورکرو۔تاکہ تمُ آنے والی نسل کو اُسکی خبرردے سکو
کیونکہ یہی خُدا ابداُ لاہماراخُداہے۔یہی موت تک ہمارا ہادی رہیگا۔

اَے سب اُمتو!یہ سنو۔ اَے جہان کے سب باشِندو کان لگاؤ۔
کیا ادنٰی کیا اعلیٰ۔ کیا امیر کیا فقیر۔
میرے مُنہ سے حِکمت کی باتیں نِکلینگی اور میرے دِل کا خیال پُر خِرد ہو گا۔
مَیں تمثِیل کی طرف کان لگاؤنگا۔مَیں اپنا مُعمؑا سِتار بیان کرونگا۔
مَیں مُصیبت کے دِنوں میں کیوں ڈروں جب میرا تعاقب کرنے والی بدی مجھے گھیرے ہو؟
جو اَپنی دولت پر بھروسہ رکھتے اور اپنے مال کی کثرت پر فخر کرتے ہیں۔
اُن میں سے کوئی کسی طرح اپنے بھائی کا فدیہ نہیں دے سکتا نہ خُدا کو اُسکا مُعاوضہ دے سکتا ہے۔
کیونکہ اُنکی جان کا فدیہ گِراں بہا ہے۔ وہ ابدتک ادا نہ ہو گا)۔)
تاکہ وہ ابدتک جِیتا رہے اور قبر کو نہ دیکھے ۔
کیونکہ وہ دیکھتاہے کہ دانشِمند مر جاتے ہیں۔ بیوُقُوفو حَیوان خصلت باہم ہلاک ہوتے ہیں۔اور اپنی دولت اوروں کے لئے چھوڑ جاتے ہیں۔
اُنکا دلی خیال یہ ہے کہ اُنکے گھر ہمیشہ تک اور اُنکے مسکن پُشت در پُشت بنے رہیں گے۔وہ اپنی زمین اپنے ہی نام سے نامزد کرتے ہیں
پر اِنسان عزت کی حالت میں قائم نہیں رہتا۔ وہ جانوروں کی مانند ہے جو فنا ہو جاتے ہیں۔
اُن کا یہ طریق اُن کی حماقت ہے۔ تُو بھی اُن کےلوگ اُنکی باتوں کو پسندکرتے ہیں۔
وہ گویا پاتال کار یوڑٹھرائےگئے َموت اُ ن کی پا سبان ہوگی۔دِیانت دار صُبح کو اُن پر مُسلط ہوگا اور اُن کا لُقمہ ہو کر بے ٹھکا نا ہو گا ۔
لیکن خُدا میری جان کو پا تال کے اِ ختیار سے چُھرا لیے گا کیونکہ وُہی مجھُے قُبو ل کرے گا۔
جب کو ئی مال دار ہو جائے ۔ جب اُس کے گھر کی حشمت بڑھے تو تُو خو ف نہ کر
کیونکہ وہ مر کر کچھُ ساتھ نہ لے جائے گا َ۔ اُسکی حشمت اُس کے ساتھ نہ جائے گی ۔
(خواہ جیتے جی وہ اپنی جان مبارک کہتا رہا ہو ۔ اور جب تُو اپنا بھلا کرتا ہے۔ تو لو گ تعرُ یف کر تے ہیں۔
تُو بھی وہ اپنے با پ دادا کی گر دہ سے جاملے گا ۔ وہ روشنی کو ہر گز نہ دیکھےگے۔
آ دمی جو عزت کی حالت میں رہتا ہےپر خِرد نہیں رکھتا جانوروں کی مانِند ہے جو فنا ہو جاتے ہیں۔

رَب خُداوند خُدا نے کلام کیا اور مشرِق سے مغرِب تک دُنیا کو بُلایا۔
صِیُوّن سے جو حُسن کا کمال ہے خُدا جلوہ گر ہوُا ہے۔
ہمارا خُدا آئیگا اور خاموش نہیں رہیے گاآگ اُس کے آگے آگے بھسم کرتی جائیگی اور اُس کے چاروں طرف بڑی آندھی چلیگی۔
اپنی اُمت کی عدالت کرنے کے لئے وہ آسمان و زمین کو طلب کرے گا۔
کہ میرے مُقدسوں کو میرے حضور جمع کرو جنہوں نے قُربانی کے ذریعہ سے میرے ساتھ عہد باندھا ہے۔
اور آ سمان اُس کی صداقت بیان کریں گےکیونکہ خُدا آپ ہی اِنصاف کرنے والا ہے۔
اَے میری اُمت سُن ۔ مِیں کلام کروں گا اور اَے اِسرائیل ! میَں تُجھ پر گواہی دُونگاخُدا۔ تیرا خُدا میَں ہی ہوں۔
میَں تجھے تیری قُربانیوں کے سبب سے ملامت نہین کرونگا اور تیری سوختنی قُربانیاں برابر میرے سامنے رہتی ہیں۔
نہ میَں تیرے گھر سے بیَل لونگا نہ تیرے باڑے سے بکرے
کیونکہ جنگل کا ایک ایک جانور اور ہزاروں پہاڑوں کے چوَپائے میرے ہی ہیں۔
میَں پہاڑوں کے سب پرِندوں کو جانتا ہوں اور مَیدان کے درِندے میرے ہی ہیں۔
اگر میَں بھوکا ہوتا تو تجھ سے نہ کہتا کیونکہ دُنیا اور اُس کی معُموری میری ہی ہے۔
کیا میَں سانڈوں کا گوشت کھاؤں گا یا بکروں کا خُون پیونگا؟
خُدا کے لئِے شِکرگُزاری کی قُربانی گُزارن اور حق لعا تی کے لئے اپنی منُتیں پُوری کر
اور کے مصیُبت کے دِن فر یاد کر۔ مُیں تجھے چھڑُاؤنگا اور تُو میر ی تمجِید کر گا ۔
لیکن خُدا شریر سے کہتا ہے تجھے میرے آئین بیان کر نے سے کیا واسطہ اور تُو میرے عہد کو اپنی زبان پر کیو ں لاتا ہے ۔
جبُکہ تجھے تر بیت سے عداوت ہے ۔اور میر ی باتوں کو پیٹھ پیچھے پھیک دیتا ہے ۔
تُو چور کو دیکھ کر اُس سے مل گیا ۔اور اپنی زانیوں کا شریک رہا ہے ۔
تیر ے منہ سے بدی نکلتی ہے ۔ اور تیری زُبان فریب گھڑتی ہے ۔
تُو بیٹھا بیٹھا اپنے بھُائی کی غِیبت کرتا ہے۔ اور اپنی ماں کے بیٹے پر تُہمت لگا تا ہے ۔
تُو نے یہ کام کئے میں خامو ش رہا۔ تُو نے گمُا ن کیا کہ میں بِالکل تجھ سا ہوں ۔ لیکن میں نے ملا مت کر کے اِن کو تیری آنکھو ں کے سامنے تر بیب دوُگا ۔
اَب اَے خُدا کو بھو لنے والو! اَسے سوچ لو۔ اَیسا نہ ہو کہ تُم کو پھاڑ ڈالوں اور کوئی چھڑُانے والانہ ہو ۔
جوُ شکر گُزاری کی قربانی گُزرانتاہے وہ میر ی تمجید کرتا ہے اور جو اپنا چال چلن دُرست رکھتا ہے اُسکو مَیں خُداکی نجا ت دِ کھا ؤ نگا ۔

زبور 51

اَے خُدا ! اپنی شفقت کے ُمُطابق مجھ پر رحم کر۔اپنی رحمت کی کژت کے مطُابق میر ی خطائیں مِٹادے
میری بدی کو مجھُ سے دھو ڈال اور میرے گُنا ہ سے مجھُے پاک کر۔
کیونکہ مَیں اپنی خطاؤں‌کو مانتا ہُوں ۔ اور میر ا گُناہ ہمیشہ میر ے سا منے ہے ۔
مِیں نے فقط تیر ا ہی گنا ہ کیا ہے ۔ اور وہ کا م کیا ہے جو تیر ی نظر میں برُا ہے ۔ تاکہ تُو اپنی با تو ں میں راست ٹھہرے ۔ اور اپنی عدالت میں بے عیَب رہے ۔
دیکھ ! میں نے بدی میں کی صُورت پکڑی اور گناُ ہ کی حالت میں ماں کے پیٹ میں پڑا ۔
دیکھ تُو باطنِ کی سچائی پسند کرتا ہے ۔ اور باطِن میں مجھے ہی دانائی سکھاِ ئے گا۔
زُوفے سے مُجھے صاف کر تُو مُیں ہو نگا۔ مجھے دھو اور بر ف سے زیادہ سفید ہُو گا ۔
مُجھے خوشی اور خرُ می کی خبر سُنا تاکہ وہ ہڈیاں جو تونے توڑڈالی ہیں شادمان ہو ں ۔
میر ے گناہو ں کی طرف سے اپنا منہ پھیر ے ۔ اور میر ی سب بدکاریاں مِٹا ڈال ۔
اَے خُدا ! میر ے اندرپاک دل پید ا کر اور میر ے باطنِ میں ازسر ِ نو مسُتقیمِ روُح ڈال ۔
مجھے ُ اپنے حضور سے خارج نہ کر ۔ اور اپنی روُح کو مجھ سے جُدا نہ کر ۔
اُپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر اور مسُتعدروُح سے مجھے سنبھال ۔
تب میَں خطاکاروں کو تیری راہیں سَکھاؤ نگا اور گہُنگار تیر ی طرف رُجوع کرینگے ۔
اُے خُدا !اُے میرے نجات بخش خُدامجھے خُو ن کے جُرم سے چُھڑا۔ تو میر ی زبان تیری صداقت کا گیت گا یئگی۔
اَے خُداوند !میرے ہونٹوں کو کھول دےتو میرے منُہ سے تیری سِتائش نِکلیگی۔
کیونکہ قُربانی میں تیری خُوشنو ُدی نہیں ورنہ میُں دیتا ۔ سو ختنی قُربانی سے تجھے کُچھ خُشی نہیں۔
شکِستہ روُح خُدا کی قُربانی ہے۔ اَے خُدا تُو شِکستہ اور خستہ دِل هقِیر نہ جانیگا۔
اپنے کرم سے صِیوُن کے ساتھ بھلائی کر۔ یروشلیم کی فصِیل کو تعمیر کر۔
تب تُو صداقت کی قُربانیوں اور سوختنی قُرنانی اور پوُری سوختنی قُربانی سے خُوش ہو گا اور وہ تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھائینگے۔

اَے زبردست ! تُو شرارت پر کیوں فخر کرتا ہے؟ خُدا کی شفقت دائمی ہے۔
تیری زُبان محض شرارت اِیجاد کرتی ہے ۔ اَے داغا باز! وہ تیز اُسترے کی مانند ہے۔
تُو بدی کو نیکی سے زیادہ پسند کرتا ہے اور جھوٹ کو صداقت کی بات سے ۔
اَے داغا باز زُبان!تُو مُہلک باتوں کو پسند کرتی ہے۔
خُداوند بھی تجھے ہمیشہ کے لئے ہلاک کر ڈالے گا۔ وہ تجھے پکڑ کر تیرے خیمہ سے نِکال پھینکے گا۔ اور زِندوں کی زمین سے تجھے اُکھاڑ پھینکے گا۔
صادق بھی اِس بات کو دیکھ کر ڈر جائیں گے اور اِس پر ہنسیں گے۔
کہ دیکھ یہ وہی آدمی ہے جِس نے خُدا کو اپنی پناہ گاہ نہ بنایا بلکہ اپنے مال کی فراوانی پر بھروسہ کیااور شرارت میں پکا ہو گیا۔
لیکِن مَیں تو خُدا کے گھر میں زیتُون کے ہرے درخت کی مانند ہوں ۔ میرا توکل ابدلاآباد خُدا کی شفقت پر ہے۔
مَیں ہمیشہ تیری شُکر گُزاری کرتا رہوں گا کیونکہ تو ہی نے یہ کیا ہےاور مجھے تیرے ہی نام کی آس ہو گی کیونکہ وہ تیرے مُقدسوں کے نزدیک خُوب ہے۔

احمق نے اپنے دِل میں کہا ہے کہ کوئی خُدا نہیں۔وہ بِگڑ گئے۔ اُنہوں نے نفرت انگیز بدی کی۔ کوئی نیکوکار نہیں۔
خُدا نے آسمان پر سے بنی آدم پر نِگاہ کی تاکہ دیکھے کوئی دانِشمند۔ کوئی خُدا کا طالب ہے یا نہیں۔
وہ سب کے سب پھِر گئےہیں۔ وہ باہم نِجس ہو گئے۔ کوئی نیکوکار نہیں۔ ایک بھی نہیں۔
کیا اُن سب بدکاروں کو کُچھ علم نہیں جو میرے لوگوں کو ایسے کھاتے ہیں جیسے روٹی اور خُدا کا نام بھی نہیں لیتے؟
وہاں اُن پر بڑا خُوف چھا گیاگوخُوف کی کوئی بات نہ تھی کیونکہ خُدا نے اُن کی ہڈیاں جو تیرے خلاف خیمہ زن تھے بکھیر دیں تُو نے اُن کو شرمِندہ کر دِیا۔اِس لئے کہ خُدا نے اُن کو رد کر دیاہے۔
کاشکہ اِسرائیل کی نِجات صیُّون میں سے ہوتی! جب خُدا اپنے لوگوں کو اِسیری سے لُوٹالائیگا تو یعقُوب خُوش اور اِسرائیل شادمان ہو گا۔

اَے خُدا اپنے نام کے وسیلہ سے مجھے بچا اور اپنی قُدرت سے میرا اِنصاف کر
اَے خُدا! میری دُعا سُن لے۔ میرے مُنہ کی باتوں پر کان لگا ۔ کیونکہ بیگانے میرے خلاف اُٹھے ہیں اور تُند خُو میری جان کےخواہاں ہوئے ہیں۔اُنہوں نے خُدا کو اپنے رُوبرو نہیں رکھا۔
دیکھو! خُدا میرا مدد گار ہےخُداوند میری جان کو سنبھالنے والوںمیں ہے۔
وہ بُرائی کو میرے دُشمنوں ہی پر لُوٹا دیگا۔تُو اپنی سچائی کی ُرو سے اُن کو فنا کر۔
مَیں تیرے حضور رضا کی قُربانی چڑھاؤں گا۔اَے خُداوند! مَیں تیرے نام کی شُکرگزاری کرُونگاکیونکہ وہ خُوب ہے۔
کیونکہ اُس نے مُجھے سب مُصیبتوں سے چھُڑایا ہےاور میری آنکھ نے میرے دُشمنوں کو دیکھ لِیا ہے۔ Print this page

اَے خُدا! میری دُعا پر کان لگااور میری مِنت سے مُنہ نہ پھیر۔
میری طرف مُتوجہِ ہو اور مجھے جواب دے۔ میَں غم سے بَیقرار ہو کر کراہتا ہوں۔
دُشمن کے آوازہ سے اور شریر کے ظلُم کے باعث کیونکہ وہ مجھ پر بدی لادتے اور قہر میں مجھے ستاتے ہیں۔
میرا دِل مجھ میں بیتاب ہے اور مات کا ہَول مجھ پر چھا گیا ہے۔
خُوف اور کپکپی مجھ پر طاری ہے۔ ہیبَت نے مجھے دبا لیِا ہے۔
اور میَں نے کہا کاشکہ کبُوتر کی طرح میرے پر ہوتے تو میَں اُڑ جاتا اور آرام پاتا!۔
پھِر تو میں دُور نِکل جاتا اور بیابان میں بسیرا کرتا۔
میَں آندھی کے جھوکے اور طُوفان سے کِسی پناہ کی جگہ میں بھاگ جاتا۔
اَے خُداوند! اُنکو ہلاک کر اور اُن کی زُبان میں تفرقہ ڈال کیونکہ میَں نے شہر میں ظلُم اور جھگڑا دیکھا ہے۔
دِن رات وہ اُسکی فصیلِ پر گشت لگاتے ہیں۔ بدی اور فساد اُسکے اندرہیں۔
شرارت اُس کے بیچ میں بسی ہوئی ہے۔ستِم اور فریب اُسکے کوچوں سے دُور نہیں ہوتے۔
جِس نے مجھے ملامت کی وہ دُشمن نہ تھا ورنہ میَں اُس کو برداشت کر لیتا اور جِس نے میرے خلاف تکبُر کیا وہ مجھ سے عداوت رکھنے والا نہ تھا نہیں تو میَں اُس سے چھپ جاتا۔
بلکہ وہ تو تُو ہی تھا جو میرا ہمسر میرا رفیق اور دِلی دوست تھا۔
ہماری باہمی گفُتگو شیرین تھی اور ہجُوم کے ساتھ خُدا کے گھر میں پھرتے تھے۔
اُنکو مَوت اچانک آدبائے۔ وہ جیتے جی پاتال میں اُتر جائیں کیونکہ شرارت اُنکے مسکنوں میں اور اُنکے اندر ہے۔
پر میَں تو خُدا کو پُکاروں گا اور خُداوند مجھے بچا لے گا۔
صُبح و شام اور دوپہر کو میَں فریاد کرونگا اور کراہتا رہونگا اور وہ میری آواز سُن لیگا۔
اُس نے اُس لڑائی سے جو میرے خلاف تھی میری جان کو سلامت چھُڑا لیا۔ کیونکہ مجھ سے جھگڑا کرنے والے بہت تھے۔
خُدا جو قدیم سے ہے سُن لے گا اور اُنکو جواب دیگا۔ یہ وہ ہیں جِنکے لئے اِنقلاب نہیں اور جو خُدا سے نہیں ڈرتے ۔
اُس شخص اَیسوں پر ہاتھ بڑھایا ہے جو اُس سے صُلح رکھتے تھے۔ اُس نے اپنے عہد کو توڑ دِیا ہے۔
اُسکا مُنہ مکھن کی مانندِ چِکنا تھا پر اُس کے دِل میں جنگ تھی۔اُسکی باتیں تیل سے زیادہ مُلائم پر ننگی تلواریں تھیں۔
اپنا بوجھ خُداوند پر ڈالدے۔ وہ تھے سنبھالے لیگا۔ وہ صادق کو کبھی جُنبش نہ کھانے دیگا۔
لیکن اَے خُدا! تُو اُنکو ہلاکت کے گڑھے میں اُتاریگا۔ خُونی اور دغا باز اپنی آدھی عُمر تک جیتِے نہ رہینگے پر میَں تجھ پر توکُل کرونگا۔

اَے خُدا مجھُ پر رحم فرما کیونکہ اِنسان مجھُے نکلنا چاہتا ہے ۔ وہ دِن پھر لڑکر مجھُے ستاتا ہے ۔
میر ے دُشمن دِن بھر مجھے نگلنا چا ہتے ہیں ۔ کیو نکہ جوُ غُرور کر کے مجھُ سے لڑ تے ہیں ۔
جِس وقت مجھے ڈر لگے گا۔ مَیں تجھ پر تُو کل کرُوں گا ۔
میر ا فخر خُدا پر اور اُسکے کلام پر ہے ۔ میرا تُو کل خُدا پر ہے ۔ میں ڈر نے کا نہیں ۔بشر میرا کیا کر سکتا ہے ؟
وہ ِن بھر میر ی باتوں کو مر وڑ تے رہتے ہیں ۔ اُن کے خیال سراسر یہی ہیں کہ سے بدی کر یں ۔
وہ اکٹھے ہو کر چھپ جاتے ہیں ۔ وہ میر ے نقش قدم کو دیکھتے بھالتے ہیں ۔ کیو نکہ وہ میری جان کی گھات میں ہیں ۔
کیا وہ بدکار ی کر کے بچ جائے گے ؟ اَے خُدا قہر میں اُمتوں کو گرا دے ۔
میر ی آورگی کا حساب رکھتا ہے ۔ میر ے آنسُووںکو میر ے اپنے مشکِیزہ میں رکھ لے ۔ کیا وہ تیر ی کتا ب میں مند رج نہیں ہیں ؟
تب تُو جس دِ ن میں فریاد کر وُں گا میر ے دُشمن پسپا ہو نگے مجھُے یہ معُلوم ہے کہ خُدا میر ی طر ف ہے ۔
میرا فخر خُدا پر اور اُس کے کلا م پر ہے ۔
میرا تُوکل خُدا پر ہے ۔مَیں ڈر نے کا نہیں ۔ا نسان میر ا کیا کر سکتا ہے ؟
اَے خُدا !تیری مِنتیں مجھ پر ہیں۔مَیں تیر ے حضُور شُکر گُزاری کی قُر بانیا ں گُزرانُو ں گا ۔
کیو نکہ تُو نے میر ی جان کو مو ت سے چُھڑایا۔کیا تُو نے میر ے پاوعلیہ السلاںکو پِھسلنے سے نہیں بچایا تاکہ میں خُدا کے سامنے زِ ندوں کے نُور میں چُلو ں ؟

مجھُ پر رحم کر اَ ے خُدا ! مجھُ پر رحم کر کیو نکہ میر ی جان تیر ی پناہ لیتی ہے مَیں تیر ے َپر وں کے سا یہ میں پناہ لُو ں گا ۔ جِب تک یہ آفتیں گُزر نہ جائیں

میں خُدا تعالی سے فر یا د کرُوں گا ۔ خُدا سے جو میر ے لئے سب کچھ کر تا ہے۔

وہ میر ی نجا ت کے لئے آسمان سے بھیجےگا ۔ جب وہ مجھے نگِلنا چا ہتا ہے ۔ ملا مت کر تا ہو ۔ خُدا اپنی شفقت اور سچائی کو بھیجے گا۔

میر ی جان ببر و ں کے درمیان ہے ۔ میِں آ تش مزاج لوگو ں میں پڑا ہوں یعنی اَیسے لو گو ں میں جنِکے دانت بر چھیا ں اور تِیر ہیں ۔ جنِکی زبا ِن تیز تلو ار ہے ۔

! اَے خُدا تُو آسما ن پر سر فراز ہو ! تیر ا جلا ل سار ی زمین پر ہو

اُنہو ں نے میر ے پاؤں کے لئے جال لگا یا ہے ۔ میر ی جان عا جز آ گئی ۔ اُنہو ں نے میر ے آ گے گڑ ھا کھو دا ۔ وہ خُو د میں گرِ پڑ ے

میرا د ل قائم ہے ۔ اَے خُدا میر ا دل قا ئم ہے ۔ میں گا وٴں گا ۔ بلکہ میں مدح سر ائی کرُو ں گا۔

اَے میر ی شو کت !بیدار ہو ۔ اَے بر بط اور سِتار جاگو ۔ مَیں خُود صُبح سو یر ے جاگ اُٹھو ں گا ۔

اَے خُداوند ! میں لوگو ں میں تیر ا شُکر کرؤں گا ۔میں اُمتو ں میں تیر ی مد ح سُر ائی کرُؤں گا ۔

کیو نکہ تیر ی شفقت آسما ن کے اور تیر ی افلا ک کے بر ابر بلند ہے ۔

!اَے خُدا تُو آسما ن پر سر فراز ہو! تیر ا جلال سا ر ی زمین پر ہو

اَے بُزرُگو ! کیا تم در حقیقت راستگوئی کرتے ہو؟اَے بنی آدم! کیا تُم ٹھیک عدالت کرتے ہو؟
بلکہ تُم تو دِل ہی دِل میں شرارت کرتے ہو اور زمین پر اپنے ہاتھوں سے ظلُم پَیمائی کرتے ہو۔
شریرپیدایش ہی سے کجروی اِختیار کرتے ہیں ۔ وہ پیدا ہوتے ہیں جھُوٹ بولکر گُمراہ ہو جاتے ہیں۔
اُنکا زہر سانپ کا زہر ہے۔ وہ بہرے افعی کی مانِند ہیں جو کان بند کرلیتا ہے۔
جو منتر پڑھنے والوں کی آواز ہی نہیں سُنتا خُواہ وہ کِتنی ہی ہوشیاری سے منتر پڑھیں۔
اَے خُدا ! تُو اُنکے دانت اُن کے مُنہ میں توڑ دے ۔ اَے خُدا وند ! ببر کے بچوں کی ڈاڑھیں توڑ ڈال ۔
وہ گُھلکر بہتے پانی کی مانِند ہو جائیں۔ جب وہ اپنے تیر چلائیں تو گویا کُندپیَکان ہوں۔
وہ اَیسے ہو جائیں جَیسے گھونگا گلکر فنا ہو جاتا ہےاور جَیسے عورت کا اسقاط جِس نے سورج کودیکھا ہی نہیں۔
اِس سے پہلے کہ تمہاری ہانڈیوں کانٹوں کی آنچ لگے وہ ہرے اور جلتے دونوں کو یکساں بگولے سے اُڑا لے جائیگا۔
صادِق اِنتقام کو دیکھ کر خُوش ہو گا۔وہ شریر کے خُون سے اپنے پاؤں تر کرے گا۔
تب لوگ کہینگے یقِیناصادِق کے لئے اجر ہے۔بے شک خُدا ہے جو زمین پر عدالت کرتا ہے۔

اَ ے میر ے خُدا ! مجھےُ میر ے دُشمنو ں سے چھڑ ُا۔ مجھے میر ے خلا ِ ف اُٹھنے والوں پر سر فراز کر ۔
مجُھے بد کرداروں سے چُھڑا اور خُونخوار آ دمیو ں سے مجُھے بچا ۔
کیو نکہ دیکھ ! وہ میر ی جان کی گھا ت میں ہیں ۔اَے خُداوند !میر ی خطا یا میرے گُناہ کے بغَیر زبردست لوگ میرے خِلاف اِکٹھے ہوتے ہیں ۔
!وہ مجھ بے قصُور پر دوڑ دوڑ کر تیار ہوتے ہیں میری کُمک کے لئے جاگ اور دیکھ
اَے خُداوند لشکروں کے خُدا۔ اِسرائیل کے خُدا! سب قوموں کے مُحاسبہ کے لئے اُٹھ ۔کسی دغا باز خطاکار پر رحم نہ کر۔
وہ شام کو لوٹتے اور کتُے کی طرح بھَونکتے ہیں اور شہر کے گِرد پھیرتے ہیں ۔
دیکھ !وہ اپنے مُنہ سے ڈکارتے ہیں۔ اُن کے لبوں کے اندر تلواریں ہیں۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں کون سُنتا کے؟
پر اَے خُداوند! تُو اُن پر ہنسے گا۔ تُو تمام قوموں کو ٹھٹھوں میں اُڑائے گا۔
اَے میری قوت! مجھے تیری ہی آس ہو گی کیونکہ خُدا میرا اُنچا بُرج ہے ۔
میرا خُدا شفقت سے میرا پیشرو ہوگا۔خُدا مُجھے میرے دُشمنوں کی پستی دیکھائے گا۔
اُن کو قتل نہ کر مبادا میرے لوگ بھول جائیں۔ اَے خُداوند! اَے ہماری سِپر اپنی قُدرت سے اُن کو پراگندہ کر کے پست کر دے۔
وہ اپنے مُنہ کے گناہ اور اپنے ہونٹوں کی باتوں اور اپنی لعن طعن اور جھوٹ بولنے کے باعث اپنے غرور میں پکڑے جائیں۔
قہَر میں اُن کو فنا کر دے۔ فنا کر دے تاکہ وہ نابود ہو جائیں اور وہ زمین کی انتہا تک جان لیں ۔ کہ خُدا یعقُوب پر حُکمران ہے۔
پھِر شام کو وہ لوٹے اور کُتے کی طرح بھونکیں اور شہر کے گِرد پھیریں۔
وہ کھانے کی تلاش میں مارے مارے پھیریں اور اگر آسودہ نہ ہوں تو ساری رات ٹھہرے رہیں۔
لیکن میں تیری قُدرت کا گیت گاؤنگا بلکہ صبُح کو بُلند آواز سے تیری شفقت کا گیت گاؤنگا کیونکہ تو میرا اُنچا بُرج ہے اور مُصیبت کے دِن میری پناہ گاہ۔
اَے میری قوت! مَیں تیری مدح سرائی کروں گاکیونکہ خُدا میرا شفیق خُدا میرا اُونچا بُرج ہے۔

اَے خُدا ! تُو نے ہمیں رد کیا تُو نے ہمیں شِکستہ حال کر دیا۔ تُو ناراض رہا ۔ ہمیں پھر بحال کر۔
تُو نے زمین کو لرزا دیا۔ تُو نے اُسے پھاڑ ڈالا ہے۔ اُسکے رخنے بند کر دے کیونکہ وہ لرزان ہے۔
تُو نے اپنے لوگوں کو سختیاں دکھائیِں ۔تُو نے ہم کو لڑکھڑا دینے والی مے پِلائی۔
جو تجھ سے ڈرتے ہیں تُو نے اُنکو جھنڈا دیا ہے۔ تاکہ وہ حق کی خاطر بُلند کیا جائے ۔
اپنے دہنے ہاتھ سے بچا اور ہمیں جواب دے تاکہ تیرے محبوب بچائے جائیں ۔
خُدا نے اپنی قُدوُسیت میں فرمایا ہے میَں خُوشی کروں گا۔ میَں سِکم کو تقسیم کروں گا اور سُکات کی وادی کو بانٹونگا۔
جِلعاد میرا ہے منسیّ بھی میرا ہے۔اِفرائیم میرے سر کا خود ہے یہوداہ میرا عصا ہے۔
موآب میری چلپچی ہے۔ ادوم پر میَں جوتا پھینکُونگا۔اَے فِلستین ! میرے سبب سے للکار۔
مجھے اُس محُکم شہر میں کون پہُنچائگا؟ کوَن مجھے ادوم تک لے گیا ہے؟
مُخالِف کے مُقابلہ میں ہماری کمک کر کیونکہ اِنسانی مدد عبث ہے۔
خُدا کی مدد سے ہم بُہادری کریں گے۔ کیونکہ وہی ہمارے مُخالِفوں کو پامال کریگا۔

مَیں اپنی افسُردہ دِلی میں زمین کی انتہا سے تجھے پُکارونگا۔ تُو مجھے اُس چٹان پر لے چل جو مجھ سے اُونچی ہے۔
کیونکہ تُو میری پناہ راہ ہے اور دُشمن سے بچنے کے لئے اُونچا بُرج۔
کیونکہ اَے خُدا تُو نے میری منّتیں قبول کی ہیں۔تُو نے مجھے اُن لوگوں کی سی مِیراث بخشی ہے جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں۔
تُو بادشاہ کی عُمر دراز کرے گا ۔ اُسکی عُمر بُہت سی پُشتوں کے برابر ہو گی۔
وہ خُدا کے حضُور ہمیشہ قائم رہے گا۔ تُو شفقت اور سچّائی کو اُسکی حِفاظت کے لئے مُہیا کر۔ یوں مَیں ہمیشہ تیری مدح سرائی کرونگا تاکہ روزانہ اپنی منّتیں پوری کروں۔

زبور 62

میری جان کو خُدا ہی کی آس ہے۔میری نِجات اُسی سے ہے۔
وُہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہے۔ وہی میرا اُنچا بُرج ہے۔ مجھے زیادہ جُنبش نہ ہو گی۔
تُم کب تک اَیسے شخص پر حملہ کرتے رہو گےجو جھُکی ہوئی دیوار اور ہِلتی ہوئی باڑ کی مانِند ہے تاکہ سب مِل کر اُسے قتل کرو؟
وہ اُسکو اُسکے مرتبہ سے گِرا دینے ہی کا مشورہ کرتے رہتے ہیں۔وہ جھوٹ سے خُوش ہوتے ہیں۔ وہ اپنے مُنہ سے تو برکت دیتے ہیں پر دِل میں لعنت کرتے ہیں۔
اَے میری جان خُدا ہی کی آس رکھ کیونکہ اُسی سے مجھے اُمید ہے۔
وہی اکیلامیری چٹان اور میری نجات ہے۔ وہی میرا اُونچا بُرج ہے مجھے جُنبش نہ ہو گی۔
میری نجات اور میری شوکت خُدا کی طرف سے ہے۔ خُدا ہی میری قوت کی چٹان اور میری پناہ ہے۔
اَے لوگو! ہر وقت اُس پر توکُل کرو۔اپنے دِل کا حال اُسکے سامنے کھول دو۔ خُدا ہماری پناہ گاہ ہے۔
یقِیناً ادنٰی لوگ بے ثبات اور اعلیٰ آدمی چھوٹے۔ وہ ترازُو میں ہلکے نِکلینگے۔ وہ سب کے سب بے ثباتی سے بھی ہیچ ہیں۔
ظلُم پر تکیہ نہ کرو۔ لوُٹ مار کرنے پر نہ پھوُلو۔اگر مال بڑھ جائے تو اُس پر دِل نہ لگاؤ۔
خُدا نے ایک بار فرمایا مَیں نے دو بار سُنا کہ قُدرت خُدا ہی کی ہے۔
شفقت بھی اَے خُداوند! تیری ہی ہے کیونکہ تو ہر شخص کو اُسکے عمل کے مُطابِق بدلہ دیتا ہے۔

اَے خُدا ! تُو میرا خُدا ہے۔ میَں دِل سے تیرا طالِب ہونگا۔خُشک اور پیاسی اور میرا جِسم تیرا مُشتاق ہے۔
اِس طرح میَں نے مقدِس میں تجھ پر نِگاہ کی تاکہ تیری قُدرت اور حشمت کو دیکھُوں
کیونکہ تیری شفقت زندگی سے بہتر ہے۔میرے ہونٹ تیری تعریف کریں گے۔
اِسی طرح میَں عُمر بھر تجھے مُبارک کہونگا۔ اور تیرا نام لے کر اپنے ہاتھ اُٹھایا کروں گا۔
میری جان گویا گُودے اور چربی سے سیر ہو گی۔ اور میرا مُنہ مسرُور لبوں سے تیری تعریف کریگا۔
جب میَں بِستر پر تجھے یاد کرُونگا اور رات کے ایک ایک پہر میں تجھ پر دھیان کرؤنگا۔
اِسلئے کہ تُو میرا مدد گار رہا ہے اور میَں تیرے پروں کے سایہ میں خُوشی مناؤنگا۔
میری جان کو تیری ہی دُھن ہے۔تیرا دہنا ہاتھ مجھے سنبھالتا ہے۔
پر جو میری جان کی ہلاکت کے دَرپے ہیں وہ زمین کے اسفل میں چلے جائینگے۔
وہ تلوار کے حوالہ ہونگے۔ وہ گیدڑوں کا لُقمہ بنینگے۔
لیکن بادشاہ خُدا میں شادمان ہوگا۔ جواُسکی قسم کھاتا ہے وہ فخر کریگا کیونکہ جھُوٹ بولنے والوں کا مُنہ بند کردِیا جائیگا۔

اَے خُدا! میری فریاد کی آواز سُن لے۔میری جان کو دُشمن کے خُوف سے بچائے رکھ۔
شرِیروں کے خُفیہ مشورہ سے اور بدکاروں کے ہنگاموں سے مجھے چھُپالے
جنِہوں نے اپنی زُبان تلوار کی تیز کی اور تلخ باتوں کے تیروں کا نِشانہ لیا ہے۔
تاکہ اُنکو خُفیہ مقاموں میں کامِل آدمی پرچلائیں ۔وہ ُن کو ناگہان اُس پر چلاتے ہیں اور ڈرتے نہیں۔
وہ بُرے کام کا مُصمّم اِرادہ کرتے ہیں۔وہ پھندے لگانے کی صلاح کرتے ہیں۔وہ کہتے ہیں ہم کو کوَن دیکھیگا؟
وہ شرارتوں کو کھوج کھوج کر نِکالتے ہیں۔وہ کہتےہیں ہم نے خُوب کھوج لگایا۔اُن میں سے ہر ایک کا باطِن اور دِل عمِیق ہے۔
لیکن خُدا اُن پر تیر چلائیگا۔وہ ناگہان تیِرسے زخمی ہو جائینگے۔
اور اُن ہی کی زُبان اُنکو تباہ کریگی۔جِتنے اُنکو دیکھینگے سب سر ہلائینگے۔
اور سب لوگ ڈر جائینگے اور خُدا کے کام کا بیان کرینگے اور اُسکے طریِق عمل کو بخوُبی سمجھ لینگے۔
صادق خُداوند میں شادمان ہوگا اور اُس پر توکُل کریگا اور جِتنے راست دِل ہیں سب فخر کرینگے۔

زبور 65

اَے خُدا! صیوُ؟ن میں تعریف تیری مُنتظر ہے۔ اور تیرے لئے منّت پُوری کی جائیگی۔
اَے دُعا کے سُننے والے! سب بشر تیرے پاس آئینگے۔
بد اعمال مجھ پر غالب آجاتے ہیں پر ہماری خطاؤں کا کفّارہ تُو ہی دیگا۔
مُبارِک ہے وہ آدی جِسے تُو برگزِیُدہ کرتا اور اپنے پاس آنے دیتا ہے۔تاکہ وہ تیری بارگاہوں میں رہےہم تیرے گھر کی خُوبی سے یعنی تیری مُقّدس ہیَکل سے آسودہ ہونگے۔
اَے ہمارے نجات دینے والے خُدا! تُوجو زمین کے سب کناروں کا اور سُمندر پر دُور دُور رہنے والوں کا تکیہ ہے؟
خوُفناک باتوں کے ذریعہ سے تُو ہمیں صداقت سے جواب دیگا۔
تُو قُدرت سے کمر بستہ ہو کر اپنی قُوت سے پہاڑوں کو اِستحکام بخشتا ہے۔
تُو سُمندر کے اور اُسکی مَوجوں کے شور کواور اُمتوں کے ہنگامہ کو مَوقوُف کرےدیتا ہے۔
زمین کی اِنتہا کے رہنے والے تیرے معُجزوں سے ڈرتے ہیں۔تُو مطلعِ صُبح کو اور شام کو شادمانی بخشتا ہے۔
تُو زمین پر تُوجہ کر کے اُسے سیراب کرتا ہے۔ تُو اُسے خُوب مالامال کر دیتا ہے۔ خُدا کا دریا پانی سے بھرا ہے۔جب تُو زمین کو یوں تیار کر لیتا ہےتو اُنکے لِئے اناج مُہیا کرتا ہے۔
تُو اُسکی ریگھاریوں کو خُوب سیراب کرتا اور اُسکی مینڈوں کو بِٹھا دیتا ہے۔ تُو اُسے بارِش سے نرم کرتا ہے اور اُسکی پَیداوار میں برکت دیتا ہے۔
تُو سال اپنے لُطف کا تاج پہناتا ہے۔اور تیری راہوں سے رَوغن ٹپکتا ہے۔
وہ بیِابان کی چراگاہوں پر ٹپکتا ہے اور پہاڑیاں خُوشی سے کمر بستہ ہیں۔
چراگاہوں میں جھُنڈ پھیلے ہُوئے ہیں۔وادیاں اناج سے ڈھکی ہُوئی ہیں۔وہ خُوشی کے مارے للکارتی اور گاتی ہیں۔

اَے ساری زمین! خُدا کے حضور خُوشی کا نعرہ مار۔
اُسکے نام کے جلال کا گیت گاؤ۔ سِتایش کرتے ہوئے اُسکی تمجیدِ کرو۔
خُدا سے کہو تیرے کام کیا ہی مُہیب ہیں! تیری بڑی قُدرت کے باعث تیرے دُشمن عاجزّی کرینگے۔
ساری زمین تجھے سِجدہ کرے گی اور تیرے حضور گائیگی۔ وہ تیرے نام کے گیت گائیں گے۔
آؤ اور خُدا کے کاموں کو دیکھو۔بنی آدم کے ساتھ وہ سُلوُک میں مُہیِب ہے۔
اُس نے سُمندرکو خُشک زمین بنا دیا۔ وہ دریا میں سے پیَدل گُذر گئے۔وہاں ہم نے اُس میں خُوشی منائی۔
وہ اپنی قُدرت سے ابدتک سلطنت کرے گا۔اُسکی آنکھیں قُوموں کو دیکھتی رہتی ہیں۔سرکش لوگ تکبُر نہ کریں۔
اَے لوگو! ہمارے خُدا کو مُبارک کہو اور اُسکی تعریف میں آ واز بُلند کرو۔
وہی ہماری جان کو زِندہ رکھتا ہےاور ہمارے پاؤں کو پھسلنے نہیں دیتا۔
کیونکہ اَے خُدا! تُو نے ہمیں آزما لیا ہے۔تُو نے ہمیں اِیسا تایا جَیسے چاندی تائی جاتی ہے۔
تُو نے ہمیں جال میں پھنسایا اور ہماری کمر پر بھاری بوجھ رکھا۔
تُو نے سواروں کو ہمارے سروں پر سے گُذارا۔ہم آگ میں سے اور پانی میں سے ہو کر گُذرے لیکن تُو ہمکو فراوانی کی جگہ میں نِکال لایا۔
مَیں سوختنی قُربانیاں لیکر تیرے گھر میں داخل ہونگا۔اور اپنی منّتیں تیرے حضور ادا کرونگا۔
جو مُصیبتکے وقت میرے لبوں سے نِکلیں اور مَیں نے اپنے مُنہ سے مانیں۔
مَیں موٹے موٹے جانوروں کی سوختنی قُربانیاں مینڈھوں کی خوُشبو کے ساتھ چڑھاؤنگا۔مَیں بَیل اور بکرے گُذرانونگا۔
اَے خُدا سے ڈرنے والو! سب آؤ۔ سنو اور مَیں بتاؤن گا کہ اُس نے میری جان کے لئے کیا کیا کیِا ہے۔
مَیں نے اپنے مُنہ سے اُسکو پُکارا۔ اُس کی تمجید میری زُبان سے ہوئی۔
اگر مَیں بدی کو اپنے دِل میں رکھتا تُو خُداوند میری نہ سُنتا۔
لیکن خُدا نے یقیناً سُن لیا ہے۔ اُس نے میری دُعا کی آواز پر کان لگایا ہے۔
خُدا مُبارِک ہو جِس نے نہ تو میری دُعا کو ردّ کیا اور نہ اپنی شفقت کو مجھ سے باز رکھا۔

خُدا ہم پر رحم کرے اور ہمکو برکت بخشے اور اپنے چہرے کو ہم پر جلوہ گر فرمائے۔
تاکہ تیری راہ زمین پر ظاہر ہو جائے اور تیری نجات سب قُوموں پر۔
اَے خُدا لوگ تیری تعریف کریں۔ سب لوگ تیری تعریف کریں۔
اُمتیں خُوش ہوں اور خُوشی سے للکاریں کیونکہ تو راستی سے لوگوں کی عدالت کرے گا اور زمین کی اُمتوں ہر حکومت کرے گا۔
اَے خُدا! لوگ تیری تعریف کریں۔ سب لوگ تیری تعریف کریں۔
زمین نے اپنی پیداوار دےدی۔ خُدا یعنی ہمارا خُدا ہم کو برکت دے گا۔
خُدا ہم کو برکت دے گا اور زمین کی انتہا تک سب لوگ اُس کا ڈر مانینگے۔

خُدا اُٹھے۔ اُسکے دُشمن پراگندہ ہوں۔ اُس سے عداوت رکھنے والے اُسکے سامنے سے بھاگ جائیں۔
جَیسے دُھواں اُڑ جاتا ہے وَیسے ہی تُو اُن کو اُڑا دے۔ جَیسے موم آگ کے ساتھ پِگھل جاتا ہے وَیسے ہی شریر خُدا کے حضور فنا ہو جائیں ۔
لیکن صادِق خُوشی منائیں۔وہ خُدا کے حضور شادمان ہوںبلکہ وہ خُوشی سے پھولے نہ سمائیں۔
خُدا کے لئے گاؤ۔ اُسکے نام کی مدح سرائی کرو۔ صحرا کے سوار کے لئے شاہراہ تیار کرو۔اُس کا نام یاہ ہے اور تم اُسکے حضور شادمان ہو۔
خُدا اپنے مُقدس مکان میں یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا دادرس ہے۔
خُدا تنہا کو خاندان بخشتا ہے۔وہ قیدیوں کو آزاد کر کے اِقبالمند کرتا ہے۔لیکن سر کش خُشک زمین میں رہتے ہیں۔
اَے خُدا! جب تُو اپنے لوگوں کے آگے آگے چلا۔ جب تو بیابان میں سے گُذرا
تو زمین کانپ اُٹھی۔ خُدا کے حضور آسمان گِر پڑے۔ بلکہ کوہ سینا بھی خُدا کے حضور۔ اِسرائیل کے خُدا کے حضور کانپ اُٹھا۔
اَے خُدا تُو نے خُوب مینہ برسایا۔ تُو نے خُشک میراث کو تازگی بخشی۔
تیرے لوگ اُس میں بسنے لگے۔ اَے خُدا تُو نے اپنے فیض سے غریبوں کے لئے اُسے تیار کیا۔
خُدا وند حُکم دیتا ہے۔خُشخبری دینے والیاں فوج کی فوج ہیں۔
لشکروں کے بادشاہ بھاگتے ہں۔ وہ بھاگ جاتے ہیں اور عورت گھر میں بیٹھی بیٹھی لُوٹ کا مال بانٹتی ہے۔
جب تُم بھیڑ سالوں میں پڑے رہتے ہو تو اُس کبوتر کی مانِند ہو گے جِس کے بازو گویا چاندی سے اور پَر خالِص سونے سے منڈھے ہوں۔
جب قادرِمُطلق نے بادشاہ کو اُس میں پراگندہ کیا تو ایسا حال ہو گیا گویا سلمون پر برف پڑ رہی تھی۔
بسن کا پہاڑ خُدا کا پہاڑ ہے۔بسن کا پہاڑ اُونچا پہاڑ ہے۔
اَے اُونچے پہاڑو!تُم اُس پہاڑ کو کیوں تاکتے ہوجِسے خُدا نے اپنی سکُونت کے لئے پسند کیا؟بلکہ خُدا اُس میں ابدتک رہیگا۔
خُدا کے رتھ بیس ہزار بلکہ ہزار ہا ہزار ہیں۔خُداوند جیسے کوہِ سینا میں ویسا ہی اُنکے درمیان مقدِس میں ہے۔
تُو نے عالَمِ بالا کو صعُود فرمایا۔ تُو قَیدیوں کو ساتھ لے گیا۔ تجھے لوگوں سے بلکہ سرکشوں سے بھی ہدئے مِلے تاکہ خُداوند خُدا اُنکے ساتھ رہے۔
خُداوند مُبارک ہو جوہر روز ہمارا بوجھ اُٹھاتا ہے۔ وہی ہمارا نجات دینے والا خُدا ہے۔
خُدا ہمارے لئے چُھڑانے والا خُدا ہے۔ اور موت سے بچنے کی راہیں بھی خُداوند خُدا کی ہیں۔
لیکن خُداوند اپنے دُشمنوں کے سر کو اور مُتواتِر گُناہ کرنے والے کی بالدار کھوپڑی کو چیر ڈالیگا۔
خُداوند نے فرمایا مَیں اُنکو بسن سے نِکال لاؤنگا۔مَیں اُن کو سُمندر کی تہ سے نِکال لاؤںگا۔
تاکہ تُو اپنا پاؤں خُون سے تر کرے۔ اور تیرے دُشمن تیرے کُتّوں کے مُنہ کا نوالہ بنیں۔
اَے خُدا! لوگوں نے تیری آمد دیکھی مقدِس میں میرے خُدا میرے بادشاہ کی آمد۔
گانے والے آگے آگے اور بجانے والے پِیچھے پیِچھے چلے۔ دف بجانے والی جوان لڑکیاں بیچ میں۔
تُم جو اِسرائیل کے چشمہ سے ہو خُداوند کو مُبارک کہو۔ہاں مجمع میں خُدا کو مُبارک کہو۔
وہاں چھوٹا بنیمین اُنکا حاکم ہے۔ یہوُداہ کے اُمرا اور اُنکے مُشیر ۔ زبُولُون کے اُمرا اور نفتالی کے اُمرا ہیں۔
تیرے خُدا نے تیری پایداری کا حُکم دِیا ہے۔اَے خُدا! جو کچھ تُو نے ہمارے لئے کیاِ اُسے پایداری بخش۔
تیری ہَیکل کے سبب سے جو یروشلم میں ہے بادشاہ تیرے پاس ہدئے لائینگے۔
تُو نیستان کے جنگلی جانوروں کو دھمکا دے۔ سانڈوں کے غول کو اور قوموں کے بچھڑوں کو جو چاندی کے سِکوں کو پامال کرتا ہے۔اُس نے جنگجُو قوموں کو پراگندہ کر دِیا ہے۔

اُمرا مِصر سے آئینگے۔ کوُش؟ُ خُدا کی طرف اپنے ہاتھ بڑھانے میں جلدی کریگا۔
اَے زمین کی مملکتو! خُدا کے لئے گاؤ۔ خُداوند کی مدح سرائی کرو۔
اُسی کی جو قدِیم فلکُ الافلاک پر سوار ہے۔ دیکھو! وہ اپنی آواز بُلند کرتا ہے اُسکی آواز میں قُدرت ہے۔
خُدا کی تعظیم کرو۔ اُسکی حشمت اِسرائیل میں ہے اور اُسکی قُدرت افلاک پر۔
اَے خُدا !تُو اپنے مقدِسوں میں مُہیب ہے۔ اِسرائیل کا خُدا ہی اپنے لوگوں کو زور اور توانائی بخشتا ہے۔ خُدا مُبارِک ہو۔

اَے خُدا مجھکو بچا لے۔ کیونکہ پانی میری جان تک آ پہنچا ہے۔
مَیں گہری دلدل میں دھسا جاتا ہوں جہاں کھڑا نہیں رہا جاتا۔ مَیں گہرے پانی میں آپڑا ہُوں جہاں سَیلاب میرے سر پر سے گُذرتے ہیں۔
مَیں چِلاّتے چِلاّتے تھک گیا۔ میرا گلا سُوکھ گیا۔میری آنکھیں اپنے خُدا کے اِنتظار میں پتھرا گئِیں۔
مجھ سے بے سبب عداوت رکھنے والے میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہیں۔ میری ہلاکت کے خواہاں اور نا حق دُشمن زبردست ہیں پس جو مَیں نے چھینا نہیں مجھے دینا پڑا۔
اَے خُدا! تُو میری حماقت سے واقِف ہےاور میرے گُناہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں۔
اَے خُداوند لشکروں کے خُدا! تیری آس رکھنے والے میرے سبب سے شرمِندہ نہ ہوں۔اَے اِسرؔائیل کے خُدا! تیرے طالب میرے سبب سے رُسوا نہ ہوں۔
کیونکہ تیرے نام کی خاطر مَیں نے ملامت اُٹھائی ہے۔ شرمِندگی میرے مُنہ پر چھا گئی ہے۔
مَیں اپنے بھائیوں کے نزدیک بیگانہ بنا ہوں اور اپنی ماں کے فرزندوں کے نزدیک اجنبی
کیونکہ تیرے گھر کی غیرت مجھے کھا گئی اور تجھکو ملامت کرنے کی ملامتیں مجھ پر آپڑیں۔
میرے روزہ رکھنے سے میری جان نے زاری کی اور یہ بھی ملامت کا باعث ہؤا۔
تُو اُنکے لئے ضربُ المثل ٹھہرا۔
پھاٹک پر بیَٹھنے والوں میں میرا ہی ذِکر رہتا ہے۔اور مَیں نشہ بازوں کا گیت ہوں۔
لیکن اَے خُدا تیری خُوشنودی کے وقت میری دُعا تجھ سے ہے۔ اَے خُدا ! اپنی شفقت کی فراوانی سے اپنی نجات کی سچّائی میں جواب دے۔
مجھے دلدل میں سے نِکال لے اور دھسنے نہ دے۔ مجھ سے عداوت رکھنے والوں اور گہرے پانی سے مجھے بچالے۔
مَیں سیَلاب میں ڈوب نہ جاؤں اور گہراؤ مجھے نِگل نہ لے۔اور پاتال مجھ پر اپنا مُنہ بند نہ کر لے۔
اَے خُدا! مجھے جواب دے کیونکہ تیری شفقت خُوب ہے۔ اپنی رحمتوں کی کثرت کے مُطابِق میری طرف مُتوجّہِ ہو۔
اپنے بندہ سے روپوشی نہ کر کیونکہ میں مُصیبت میں ہوں۔جلد مجھے جواب دے۔
میری جان کے آس پاس آکر اُسے چھُڑالے۔ میرے دُشمنوں کے رُوبرُو میرا فِدیہ دے۔
تُو میری ملامت اور شرمندگی اور رُسوائی سے واقف ہے۔ میرے دُشمن سب کے سب تیرے سامنے ہیں۔
ملامت نے میرا دِل توڑ دِیا۔ مَیں بُہت اُداس ہؤں اور مَیں اِسی انتظار میں رہا کہ کوئی ترس کھائے پر کوئے نہ تھا اور تسلی دینے والوں کا مُنتظِر رہا پر کوئی نہ مِلا۔
اُنہوں نے مجھے کھانے کو اِندراین بھی دِیا اور میری پیاس بُجھانے کو اُنہوں نے مجھے سِرکہ پِلایا۔۔
اُنکا دستر خوان اُنکے لئے پھندا ہو جائے۔ اور جب وہ امن سے ہوں تو جال بن جائے۔
اُنکی آنکھیں تاریک ہو جائیں تاکہ وہ دیکھ نہ سکیں اور اُن کی کمریں ہمیشہ کانپتی رہیں۔
اپنا غضب اُن پر اُنڈیل دے اور تیرا شدید قہر اُن پر آپڑے۔
اُنکا مسکن اُجڑ جائے۔ اُنکے خیموں میں کوئی نہ بسے۔
کیونکہ وہ اُسکو جِسے تُو نے مارا ہے ستاتے ہیں۔ اور جِنکو تُو نے زخمی کیا ہے اُنکے دُکھ کا چرچا کرتے ہیں۔
اُنکے گُناہ پر گُناہ بڑھا اور وہ تیری صداقت میں داخل نہ ہوں۔
اُنکے نام کِتابِ حیات سے مِٹا دِئے جائیں۔ اور صادِقوں کے ساتھ مندرج نہ ہوں۔
لیکن مَیں تو غریب اور غمگین ہؤں اَے خُدا! تیری نجات مجھے سبُلند کرے۔
مَیں گیت گا کر خُدا کے نام کی تعریف کرونگا اور شُکر گُذاری کے ساتھ اُسکی تمجید کرونگا۔
یہ خُداوند کوبَیل سے زیادہ پسند ہوگا بلکہ سینگ اور کھُر والے بچھڑے سے زیادہ۔
حلیم اِسے دیکھکر خُوش ہوئے ہیں۔ اَے خُدا کے طالِبو! تُمہارے دِل زندہ رہیں۔

کیونکہ خُداوند مُحتاجوں کی سُنتا ہے اور اپنے قَیدیوں کو حقیر نہیں جانتا۔
آسمان اور زمین اُسکی تعریف کریں اور سُمندر اور جو کچھ اُن میں چلتا پھرتا ہے ۔
کیونکہ خُدا صیِ?وُن کو بچائیگااور یہوُ?داہ کے شہروں کو بنائیگا اور وہاں بسینگے اور اُسکے وارِث ہونگے۔
اُسکے بندوں کی نسل بھی اُسکی مالِک ہوگی اور اُسکے نام سے مُحبت رکھنے والے اُس میں بسینگے۔

زبور 70

اَے خُدا!مجھے چھُڑانے کے لئے ۔ اَے خُداوند! میری مدد کے لئے جلدی کر۔
جو میری جان کو ہلاک کرنے کے درپے ہیں وہ سب شرمِندہ اور خجل ہوں۔ جو میرے نُقصان سے خُوش ہیں وہ پسپا اور رُسوا ہو۔
اہا ہا کرنے والے اپنی رُسوائی کی وجہ سے پسپا ہوں۔
تیرے سب طالب تجھ میں خُوش و خُرّم ہوں تیری نجات کے عاشق ہمیشہ کہا کریں خُدا کی تمجید ہو۔
مر میَں غریب اور محتاج ہُوں۔ اَے خُدا! میرے پاس جلد آ میرا مددگار اور چھُڑانے والا تُو ہی ہے۔ اَے خُدا دیر نہ کر!۔

اَے خُداوند تُو ہی میری پناہ ہے۔ مجھے کبھی شرمندہ نہ ہونے دے۔
اپنی صداقت میں مجھے رہائی دے اور چھُڑا۔میری طرف کان لگا اور مجھے بچا لے۔
تُو میرے لئے سُکونت کی چٹان ہو جہاں مَیں برابر جاسکوں۔تُو نے بچانے کا حُکم دیدیا ہے۔کیونکہ میری چٹان اور میرا قلعہ تُو ہی ہے۔
اَے میرے خُدا! مُجھے شریر کے ہاتھ سے ناراستاور بے درد آدمی کے ہاتھ سے چھُڑا۔
کیونکہ اَے خُدا وند! تُو ہی میری اُمید ہے۔لڑکپن سے میرا توکُل تجھ پر ہے۔
تُو پَیدایش ہی سے مجھے سنبھالتا آیا ہے۔تُو میری ماں کے بطن ہی سے میرا شفیق رہا ہے۔ سو مَیں سدا تیری سِتایش کرتا رہوں گا۔
مَیں بہتوں کے لئے حَیرت کا باعث ہوُں۔ لیکن تُو میری مُحکم پناہ گاہ ہے۔
میرا مُنہ تیری سِتایش سے اور تیری تعظیم سے دِن بھر پُر رہیگا۔
بُڑھاپے کے وقت مجھے ترک نہ کر ۔ میری ضعیفی میں مُجھے چھوڑ نہ دے۔ کیونکہ میرے دُشمن میرے بارے میں باتیں کرتے ہیں اور جو میری گھات میں ہیں وہ آپس میں مشورہ کرتے ہین۔
اور کہتے ہیں کہ خُدا نے اُسے چھوڑ دیا ہے۔ اُسکا پیچھا کرو اور پکڑ لو کیونکہ چھُڑانے والا کوئی نہیں۔
اَے خُدا مجھ سے دور نہ رہ! اَے خُدا! میری مدد کے لئے جلدی کر۔
میری جان کے مُخالِف شرمندہ اور فنا ہو جائیں۔ میرا نُقصان چاہنے والے ملامت اور رُسوائی سے مُلبس ہوں۔
لیکن مَیں ہمیشہ اُمید رکھوُنگا اور تیری تعریف اَور بھی زیادہ کیا کرونگا۔
میرا مُنہ تیری صداقت کا اور تیری نجات کا بیان دِن بھر کریگا۔ کیونکہ مجھے اُنکا شُمار معلوم نہیں۔
مَیں خُداوند خُدا کی قُدرت کے کاموں کا اظہار کروُنگا۔ مَیں صِرف تیری ہی صداقت کا ذِکر کروُنگا۔
اَے خُدا! تُو مجھے بچپن سے سِکھاتا آیا ہے اور مَیں اب تک تیرے عجائب کا بیان کرتا رہا ہوں۔
اَے خُدا! جب مَیں بُڈّھا اور سر سفید ہو جاؤں تو مجھے ترک نہ کرنا جب تک کہ مَیں تیری قدرت آیندہ پُشت پر اور تیرا زور ہر آنے والے پر ظاہر نہ کردوں۔
اَے خُدا! تیری صداقت بھی بہت بلند ہے۔اَے خُدا! تیری مانِند کوَن ہےجِس نے بڑے بڑے کام کئے ہیں؟
تُو جِس نے ہمکو بہت اور سخت تکلیفیں دِکھائی ہیں پھر ہمکو زندہ کریےگا۔ اور زمین کے اسفل سے ہمیں پھر اُوپر لے اُئیگا۔
تُو میری عظمت کو بڑھا اور پھر کر مجھے تسلی دے۔
اَے میرے خُدا! مَیں بربط پر تیری ہاں تیری سچّائی کی حمد کروُنگا۔ اَے اِسرا�ئیل کے قُدوس! مَیں سِتار کے ساتھ مدح سرائی کرونگا۔
جب مَیں تیری مدح سرائی کرونگا تو میرے ہونٹ نہایت شادمان ہونگے اور میری جان بھی جِسکا تو نے فدیہ دیا ہے۔
اور میری زُبان دِن بھر تیری صداقت کا ذِکر کریگی کیونکہ میرا نُقصان چاہنے والے شرمِندہ اور پشیمان ہوئے ہیں۔

زبور 72

اَے خُدا! بادشاہ کو اپنے احکام اور شاہزادہ کو اپنی صداقت عطا فرما۔
وہ صداقت سے تیرے لوگوں کی اور اِنصاف سے تیرے غریبوں کی عدالت کریگا۔
اِن لوگوں کے لئے پہاڑوں سے سلامتی کے اور پہاڑیوں سے صداقت کے پھل پَیدا ہونگے۔
وہ اِن لوگوں کے غریبوں کی عدالت کریگا۔ وہ مُحتاجوں کی اوُلاد کو بچائیگا۔ اور ظالِم کو ٹُکڑے ٹُکڑے کر ڈالے گا۔
جب تک سورج اور چاند قائم ہیں لوگ نسل در نسل تجھ سے ڈرتے رہینگے۔
وہ کٹی ہوئی گھاس پر مینہ کی مانِند اور زمین کو سیراب کرنے والی بارش کی طرح نازل ہوگا۔
اُسکے ایّامیں صادق برومند ہونگے اور جب تک چاند قائم ہے خوب امن رہیگا۔
اُسکی سلطنت سُمندر سے سُمندر تک اور دریایِ فر؟ات سے زمین کی انتہا تک ہو گی۔
بیابان کے رہنے والے اُسکے آگے جھُکینگے اور اُسکے دُشمن خاک چاٹینگے۔

بَیشک خُدا اِسرائیل پر یعنی پاک دِلوں پر مہربان ہے۔
لیکن میرے پاؤں تو پھِسلنے کو تھے۔میرے قدم قریباً لغزِش کھا چُکے تھے۔
کیونکہ مَیں شریروں کی اقبالمندی دیکھتا تو مغروروں پر حسد کرتا تھا۔اِسلِئے کہ اُنکی موت مین جان کنی نہیں بلکہ اُنکی موت بنی رہتی ہے۔
وہ اور آدمیوں کی طرح مُصیبت میں نہیں پڑتے نہ اَور لوگوں کی طرح اُن پر آفت آتی ہے۔
اِسلئِے غرور اُن کے گلے کا ہار ہے۔گویا وہ ظُلم سے مُلبس ہیں۔
اُنکی آنکھیں چربی سے اُبھری ہوُئی ہیں۔ اُنکے خیالات حدّ سے بڑھ گئے ہیں۔
وہ ٹھٹھا مارتے اور شرارت سے ظُلم کی باتیں کرتے ہیں۔ وہ بڑا بول بولتے ہیں۔
اُنکے مُنہ آسمان پر ہیں۔ اُنکی زُبانیں زمین کی سیر کرتیں ہیں۔
اِسلئے اُسکے لوگ اِس طرف رجُوعُ ہوتے ہیں اور جی بھر کر پیتے ہیں۔
وہ کہتے ہیں خُدا کو کیَسے معلوُم ہے؟ کیا حق تعالیٰ کو کُچھ علم ہے؟
اِن شریروں کو دیکھو! یہ سدا چَین سے رہتے ہوئے دولَت بڑھاتے ہیں۔
یقیناً مَیں نے عبث اپنے دِل کو صاف اور اپنے ہاتھوں کو پاک کیا۔
کیونکہ مجھ پر دِن بھر آفت رہتی ہے اور مَیں ہر صُبح تنبیہ پاتا ہوُں۔
اگر مَیں کہتا کہ یوُں کہوُنگا تو تیرے فرزندوں کی نسل سے بے وفائی کرتا۔
جب مَیں سوچنے لگا کہ اِسے کیسے سمجھوُں تو یہ میری نظر میں دُشوار تھا۔
جب تک کہ مَیں نے خُدا کے مقدِس میں جاکر اُنکے انجام کو نہ سوچا۔
یقیناً تُو اُنکو پھِسلنی جھگوں میں رکھتا ہے۔ اور ہلاکت کی طرف دھکیل دیتا ہے۔
وہ دم بھر میں کیَسے اُجڑ گئے! وہ حادثوں سے بالکُل فنا ہو گئے۔
جَیسے جاگ اُٹھنے والا خواب کو وَیسے ہی تُو اَے خُداوند! جاگ کر اُنکی صُورت کو ناچیز جانیگا۔
کیونکہ میرا دِل رنجیدہ ہوا اور میرا جِگر چھِد گیا تھا۔
مَیں بے عقل اور جاہِل تھا۔ مَیں تیرے سامنےجانور کی مانِند تھا۔ تُو بھی مَیں برابر تیرے ساتھ ہوں۔تُو نے میرا دہنا ہاتھ پکڑ رکھا ہے۔
تُو اپنی مصلحت سے میری رہنمائی کریگا اور آخر کار مجھے جلال میں قبول فرمائے گا۔
آسمان پر تیرے سِوا میرا کون ہے؟ اور زمین پر تیرے سِوا مَیں کِسی کا مُشتاق نہیں۔
گو میرا جسم اور میرا دِل زائل ہو جائیں تو بھی خُدا ہمیشہ میرے دِل کی قُوت اور بخرہ ہے۔
کیونکہ دیکھ! وہ جو تجھ سے دور ہیں فنا ہو جائینگے۔تُو نے اُن سب کو جہنوں نے تجھ سے بیوفائی کی ہلاک کردیا ہے۔
لیکن میرے لئے یہی بھلا ہے کہ خُدا کی نزدیکی حاصل کرُوں۔ مَیں نے خُدا وند خُدا کو اپنی پناہگاہ بنالِیا ہے۔ تاکہ تیرے سب کاموں کو بیان کرؤں۔

اَے خُدا تُو نے ہم کو ہمیشہ کے لئے کیوں ترک کر دیا ؟ تیری چراگاہ کی بھیڑوں پر تیرا قہر کیوں بھڑک رہا ہے؟
اپنی جماعت کو جِسے تُو نے قدیم سے خریدا ہے جِسکا تُو نے فِدیہ دیا تاکہ تیری میراث کا قبیلہ ہو اور کوہِ صیِون کو جِس پر تُو نے سکونت کی ہے یاد کر۔
اپنے قدم دائمی کھنڈروں کی طرف بڑھا یعنی اُن سب خرابیوں کی طرف جو دُشمن نے مقدِس میں کی ہٰں۔
تیرے مجمع میں تیرے مخالِف گرجتَے ہیں نِشان کے لئے اُنہوں نے اپنے ہی جھنڈے کھڑے کئے ہیں۔
وہ اُن آدمیوں کی مانند ہیں جو گُنجان درختوں پر کُلہاڑے چلاتے ہیں۔
اور اب وہ اُسکی ساری نقش کاری کو کُلہاڑی اور ہتھوڑوں سے بِالکُل توڑ ڈالتے ہیں۔
اُنہوں نے تیرے مقدِس میں آگ لگا دی ہے۔ اور تیرے نام کے مسکن کو زمین تک مِسمار کر کے ناپاک کیا ہے۔
اُنہوں نے اپنے دِل میں کہا ہے ہم اُن کو بِالکُل ویران کر ڈالیں اُنہوں نے اِس مُلک میں خُدا کے سب عبادت خانوں کو جلا دیا ہے۔
ہمارے نِشان نظر نہیں آتے اور کوئے نبی نہیں رہا اور ہم میں کوئی نہیں جانتا کہ یہ حال کب تک رہے گا۔
اَے خُدا! مُخالف کب تک طعنہ زنی کرتا رہیگا؟ کیا دُشمن ہمیشہ تیرے نام پر کُفر بکتا رہے گا؟
تُو اپنا ہاتھ کیوں روکتا ہےب؟ اپنا دہنا ہاتھ بغل سے نِکال اور فنا کر۔
خُدا قدیم سے میرا بادشاہ ہے جو زمین پر نجات بخشتا ہے۔
تُو نے اپنی قُدرت سے سمُندر کے دو حصے کر دیے۔تُو پانی میں اژدہاؤں کے سر کُچلتا ہے ۔
تُو نے لِویوتان کے سر کے ٹُکڑے کئے۔اور اُسے بیابان کے رہنے والوں کی خُوراک بنایا۔
تُو نے چشمے اور سیلاب جاری کئے۔ تُو نے بڑے بڑے دریاؤں کو خُشک کر ڈالا۔
دِن تیرا ہے ۔ رات بھی تیری ہے۔نُور اور آفتاب کو تو ہی نے تیار کیا۔
زمین کی تمام حدُود تُو ہی نے ٹھہرائی ہیں۔گرمی اور سردی کے موسم تُو ہی نے بنائے۔
اَے خُداوند ! اِسے یاد رکھ کہ دُشمن نے طعنہ زنی کی ہے۔اور بیوُقُوف قَوم نے تیرے نام کی تکفیر کی ہے۔
اپنی فاختہ کی جان کو جنگلی جانور کے حوالہ نہ کر اپنے غریبوں کی جان کو ہمیشہ کے لئے بھول نہ جا۔
اپنے عہد کا خیال فرما۔ کیونکہ زمین کے تاریک مُقام ظُلم کے مسکنوں سے بھرے ہیں۔
مظلُوم شرمندہ ہو کر نہ لوٹےَ۔غریب اور مُحتاج تیرے نام کی تعریف کریں۔
اُٹھ اَے خُدا! آپ ہی اپنی وکالت کر۔ یاد کر کہ احمق دِن بھر تجھ پر کیَسی طعنہ زنی کرتا ہے ۔
اپنے دُشمنوں کی آواز کو بھول نہ جا۔ تیرے مُخالفوں کا ہنگامہ برپا ہوتا رہتا ہے۔

اَے خُدا ! ہم تیرا شُکر کرتے ہیں۔ ہم تیرا شُکر کرتے ہیں کیونکہ تیرا نام نزدیک ہے۔ لوگ تیرے عجیب کاموں کا ذِکر کرتے ہیں۔
جب میرا معُیّن وقت آئے گا تو میں راستی سے عدالت کروں گا۔
زمین اور اُسکے سب باشِندے گُداز ہو گئے ہیں۔ میَں نے اُسکے سُتو نوں کو قا ئم کر دیا ہے ۔
میَں نے مغرُور ں سے کہا غُر ور نہ کر و اور شرِ یرو ں سے کہ سینگ اُو نچا نہ کر و۔
اپنا سِینگ اوُنچا نہ کرو۔ گردن کشی سے بات نہ کرو ۔
کیو نکہ سر فر ازی نہ تو مشرِ ق سے نہ مغُر ب سے اور نہ جنُو ب سے آتی ہے ۔
بلکہ خُدا ہی عدا لت کر نے والا ہے ۔ وہ کِسی کو پِست کرتا ہے اور کسی کو سر فر ازی بخشتا ہے ۔
کیو نکہ خُدا وند کے ہا تھ میں پیالہ ہے اور مےَ جھا گ والی ہے ۔ وہ ملِی ہو ئی شر اب سے بھر ا ہے ۔ اور خُدا وند اُسی میں سے اُنڈ یلتا ہے ۔ بیِشک اُسکی تلچھٹ زمین کے سب شرِ یر نچوڑ نچو ڑ کر پیئں گے ۔
لیکن مَیں تُو ہمیشہ ذِ کر کر تا رہوُ ںگا میں یعقُو ب کے خُدا کی مداح سر ائی کر و ں گا
اور میں شرِ یر و ں کے سب سینگ کاٹ ڈالوں گا ۔ لیکن صا دقُو ں کے سینگ اونچے کئے جائے گے ۔

خُدا یُہو داہ میں مشہوُ ر ہے ۔ اُسکا نام اِسر ائیل میں بزُرگ ہے ۔
سالم میں اُسکا خیمہ ۔ اور صِیون اُس کا مسکن ۔
وہاں اُس نے برِق کمان کو اور ڈھال اور تلوار اور سامان ِ جنگ کو توڑ ڈالا۔
تُو جلالی ہے اور شِکار کے پہاڑوں سے شاندار ہے۔
مضبوُط دِل لُٹ گئے۔وہ گہری نیند میں پڑے ہیں۔اور زبردست لوگوں میں سے کسی کا ہاتھ کام نہیں آیا ۔
اَے یعقُوب کے خُدا! تیری جھڑکی سے رتھ گھوڑے دونوں پر موت کی نیند طاری ہے۔
فقط تجھ سے ڈرنا چاہیئے اور تیرے قہر کے وقت کَون تیرے حضور کھڑا رہ سکتا ہے؟
تُو نے آسمان پر سے فیصلہ سُنایا۔ زمین ڈر کر چُپ ہو گئی ۔
جب خُدا عدالت کرنے کو اُٹھا تاکہ زمین کے سب حلیموں کو بچا لے ۔
بے شک اِنسان کا غضب تیری ستایش کا باعث ہو گا اور تُو غضب کے بقیہّ سے کمر بستہ ہو گا۔
خُداوند اپنے خُدا کے لئے منّت مانو اور پوری کرو اور سب جو اُس کے گِرد ہیں وہ اُسی کے لئے جِس سے ڈرنا واجب ہے ہدئے لائیں۔
وہ اُمرا کی روح کو قبض کریگا۔ وہ زمین کے بادشاہوں کے لئے مُہیب ہے۔

مَیں بلند آواز سے خُدا کے حضور فریاد کروں گا۔خُدا ہی کے حضور بلند آواز سے وہ میری طرف کان لگائے گا۔
اپنی مُصیبت کے دِن مَیں نے خُدا کو ڈھونڈا۔ میرے ہاتھ رات کو پھِسلے رہےاور ڈھیلے نہ ہوئے۔میری جان کو تسکین نہ ہوئی۔
مَیں خُدا کو یاد کرتا ہُوں اور بے چین ہُوں۔ مَیں واویلا کرتا ہوں اور میری جان نڈھال ہے۔
تُو میری آنکھیں کھُلی رکھتا ہے۔مَیں ایسا بیتاب ہُوں کہ بول نہیں سکتا۔
مَیں گزشتہ ایاّم پر یعنی قدیم زمانہ کے برسوں پر سوچتا رہا۔
مجھے رات اپنا گیت یاد آتا ہے۔مَیں اپنے دِل ہی میں سوچتا ہوں۔میری روح بڑی تفتیش میں لگی ہے۔
کیا خُداوند ہمیشہ کے لئے چھوڑ دے گا؟ کیا وہ پھرکبھی مہر بان نہ ہو گا ؟
کیا اُسکی شفقت ہمیشہ کے لئے جاتی رہی ؟ کیا اُسکا وعد ہ ابد تک با طِل ہو گیا ۔
کیا خُد ا کر م کر نا بھُو ل گیا ؟ کیا اُس نے قہر سے اپنی رحمت روک لی ؟
پھر مَیں نے کہا یہ میر ی ہی کمز ور ی ہے ۔ مِیں تُو حق تعا لی کی قد ُر ت کے زما نہ کو یا د کرُوں گا ۔
مَیں خُداوند کے کا مو ں کا ذِکر کر و ُں گا ۔ کیو نکہ مجھے تیر ے قدیم ِ عجا ئب یاد آ ئے گے ۔
میں تیر ی سا ر ی صنعت پر دھیا ن کُر وں گا ۔ اور تیر ے کا مو ں کو سو ُچو گا ۔
اَ ے خُدا !تیر ی راہ مقد س میں ہیں ۔ کُو ن سا دیو تا خُدا کی ما نند بڑا ہے ؟
تُو نے قو مو ں کے در میا ن اپنی قُد ر ت ظاہر کی ۔
تُو نے اپنے ہی بازو سے اپنی قوم بنی یعقُوؔب اور بنی یوؔسف کو فدیہ دیکر چھُڑایا ہے۔
اَے خُدا! سُمندروں نے تجھے دیکھا ۔ سُمندر تجھے دیکھ کر ڈر گئے۔ گہراؤ بھی کانپ اُٹھے ۔
بدلیوں نے پانی برسایا افلاک سے آواز آئی تیرے تیر بھی چاروں طرف چلے ۔
بگولے میں تیرے رعد کی آواز آئی برق نے جہان کو روشن کر دیا ۔ زمین لرزی اور کانپی۔
تیری راہ سمُندر میں ہے۔تیرے راستے بڑے سمُندروں میں ہیں اور تیرے نقشِ قدم نا معلُوم ہیں۔
تُو نے موسیٰ اور ہاروؔن کے وسیلہ سے گلہّ کی طرح اپنے لوگوں کی رہنمائی کی۔

اَے میر ے لو گو ! میر ی شر یعت کو سنُو ۔ میر ے منہ کی با تو ں پر کا ن لگاوؑ۔
میں تمیثل میں کلا م کر وںؑ گا ۔ اور قدیم معمُےکہوُ ںگا ۔
جنکو ہم نے سنُا اور جان لیا اور ہما رے با پ دادا نے ہم کو بتایا۔
اور جنکو ہم اپنی اَولاد سے پو شیدہ نہیں رکھیں گے ۔بلکہ آیند ہ پُشت کو بھی خُداوند کی تعر یف اور اُسکی قُد رت اور عجاُ ئب جو اُس نے کئے بتا ئیں گے ۔
کیو نکہ اُس نے یعقو ب میں ایک شہا دت قائم کی او ر اِسر ائیل میں شرِیعت مُقر ر کی جنکی با بت اُس نے ہما رے با پ دادا کو حُکم دیا ۔کہ وہ ہمار ی اولاد کو تعلیم دیں۔
تاکہ آیند ہ پشُت یعنی وہ فر زند جو پیدا ہو ں گے ۔اُنکو جان لیںاور وہ بڑ ے ہو کر اپنی اولاد کو سکھائیں ۔
کہ وہ خُدا پر آس رکھیں اور اُسکے کاموں کو بھُو ل نہ جائیں بلکہ اُس حکمُو ں پر عمل کر یں ۔
اور اپنے باپ دادا کی طر ح سر کش اور باغی نسل نہ بنیں۔اَیسی نسل جِس نے اپنا دِل دُرُست نہ کیا اور جِسکی روح خُدا کے حضور وفادار نہ رہی۔
بنی اِفرایمؔ مسلّح ہو کر اور کمانیں رکھتے ہیں۔ لڑائی کے دِن پھِر گئے ۔
اُنہوں نے خُدا کے عہد کو قائم نہ رکھا۔اور اُسکی شریعت پر چلنے سے انکار کیا ۔
اور اُس کے کاموں کو اور اُس کے عجائب کو جو اُس نے اُن کو دیکھائے تھے بھول گئے۔
اُس نے مُلکِ مصر میں۔ ضُعن کے علاقہ میں اُنکے باپ دادا کے سامنے عجیب و غریب کام کئے۔
اُس نے سمنُدر کے دو حصّے کر کے اُنکو پار اُتارا۔ اور پانی کو تودا کی طرح کھڑا کر دیا۔
اُس نے دِن کو بادل سے اُنکی رہبری کی اور رات بھر آگ کی روشنی سے۔
اُس نے بیابان میں چٹانوں کو چیرا اور اُنکو گویا بحر سے خوب پلایا۔
اُس نے چٹانوں میں سے ندیاں جاری کیں۔اور دریاؤں کی طرح پانی بہایا۔
تو بھی وہ اُس کے خِلاف گُناہ کرتے ہی گئے۔اور بیابان میں حق تعالیٰ سے سرکشی کرتے رہے۔
اور اُنہوں نے اپنی خواہش کے مطابق کھانا مانگ کر اپنے دل میں خُدا کو آزمایا۔
بلکہ وہ خُدا کے خلاف بکنے لگے اور کہا کیا خُدا بیابان میں دستر خوان بچھا سکتا ہے؟
دیکھو! اُس نے چٹان کو مارا تو پانی پھوٹ نکلا اور ندیاں بہنے لگیں۔کیا وہ روٹی بھی دے سکتا ہے؟ کیا وہ اپنے لوگوں کے لئے گوشت مُہیا کردیگا؟
پس خُداوند سُن کر غضبناک ہوا۔ اور یعقُوب کے خلاف بھڑک اُٹھی اور اِسرائیل پر قہر ٹوٹ پڑا ۔
اِسلئے کہ وہ خُدا پر ایمان نہ لائے اور اُسکی نجات پر بھروسہ نہ کیا۔
تُو بھی اُس نے افلاک کو حکم دیا اور آسمان کے دروازے کھولے ۔
اور کھانے کے لئے اُن پر من برسایا اور اُن کو آسمانی خوراک بخشی۔
اِنسان نے فرِشتوں کی غذا کھائی اُس نے کھانا بھیج کر اُن کو آسوُدا کیا۔
اُس نے آسمان میں پُروا چلائی اور اپنی قُدرت سے دکھّنا بہائی ۔
اُس نے اُن پر گوشت کو خاک کی مانِند برسایا اور پرندوں کو سمُندر کی ریت کی مانند ۔
جِنکو اُس نے اُن کی خیمہ گاہ میں اُنکے مسکنوں کے آس پاس گرِایا ۔
پَس وہ کھا کر خُوب سیَر ہوئےاور اُس نے اُنکی خواہش پوری کی ۔
وہ اپنی خواہش سے باز نہ آئے اور اُنکا کھانا اُنکے مُنہ ہی میں تھا ۔
کہ خُدا کا غضب اُن پر ٹوٹ پڑا اور اُن کے سب سے موٹے تازے آدمی قتل کئے۔ اور اِسرائیلی جوانوں کو مار گرِایا۔
باؤجُود اِن سب باتوں کے وہ گُناہ کرتے ہی رہے۔ اور اُسکے عجیب و غریب کاموں پر ایمان نہ لائے۔
اِس لئے اُس نے اُن کے دِلوں کو بطالت سے اور اُنکے برسوں کو دہشت سے تمام کر دیا۔

جب وہ اُنکو قتل کرنے لگا تو وہ اُسکے طالب ہوئے اور رجوع ہو کر دِل و جان سے خُدا کو ڈھوُنڈنے لگے۔
اور اُنکو یاد آیا کہ خُدا اُن کی چٹان ہے اور حق تعالیٰ اُنکا فدیہ دینے والا ہے ۔
لیکن اُنہوں نے اپنے مُنہ سے اُسکی خُوشامد کی اور اپنی زُبان سے اُس سے جھوٹ بولا۔
کیونکہ اُن کو دل اُسکے حضور دُرُست نہ تھا اور وہ اُسکے عہد میں وفاو دار نہ نِکلے۔
لیکن وہ رحیم ہو کر بدکاری معاف کرتا ہے اور ہلاک نہیں کرتا بلکہ بارہا اپنے قہر کو روک لیتا ہے۔اور اپنے پُورے غضب کو بھڑکنے نہیں دیتا ۔
اور اُسے یاد رہتا ہے کہ یہ محض بشر ہیں یعنی ہوا جو چلی جاتی ہے اور پھِر نہیں آتی۔
!کِتنی بار اُنہوں نے بیابان میں اُس سے سر کشی کی اور صحرا میں اُسے آزُردہ کیا
اور وہ پھِر خُدا کو آزمانے لگے اور اُنہوں نے اِسرائیل کے قدوس کو ناراض کیا۔
اُنہوں نے اُسکے ہاتھ کو یاد نہ رکھا۔ نہ اُس دِن کو جب اُنہوں نے فِدیہ دے کر اُنکو مُخالِف سے رہائی بخشی ۔
اُس نے مصر میں اپنے نشان دیکھائے اور ضعن کے علاقہ میں اپنے عجائب ۔
اور اُنک دراؤں کو خُون بنا دیا اور وہ اپنی ندی سے پی نہ سکے۔
اُس نے اُن پر مچھروں کے غول بھیجے جو اُنکو کھا گئے۔ اور مینڈک جنِہوں نے اُنکو تباہ کر دیا۔
اُس نے اُنکی پیداوار کیڑوں کو اور اُنکی محنت کا پھل ٹڈیوں کو دیدیا۔
اُس نے اُنکی تاکوں کو اولوں سے اور اُن کے گولر کے درختوں کو پالے سے مارا۔
اُس نے اُن کے چوپایوں کو اولوں کے حوالہ کیا اور اُنکی بھیڑ بکریوں کو بجلی کے۔
اُس نے عذاب کے فرِشتوں کو فوج بھیجکر اپنے قہر کی شِدّت غَیظ و غضب اور بلا کو اُن پر نازل کیا۔
اُس نے اپنے قہر کے لئے راستہ بنایا اور اُنکی جان موت سے نہ بچائی بلکہ اُنکی زندگی وبا کے حوالہ کی۔
اُس نے مصر کے سب پہلوٹھوں کو یعنی حام کے مسکنوں میں اُنکی قُوّت کے پھل کو مارا۔
لیکن وہ اپنے لوگوں کو بھیڑوں کی مانند لے چلا اور بیابان میں گلّہ کی مانند اُن کی راہنمائی کی۔
اور وہ اُنکو سلامت لے گیا اور وہ نہ ڈرے۔ لیکن اُن کے دُشمنوں کو سمُندر نے چھُپا لیا ۔
اور وہ اُن کو اپنے مقدس کی حد تک لایا۔یعنی اُس پہاڑ تک جِسے اُسکے دہنے ہاتھ نے حاصل کیا تھا۔
اُس نے اُور قوموں کو اُن کے سامنے سے نِکال دیا ۔ جِنکی میراث جرِیب ڈالکر اُنکو بانٹ دی ۔ اور جنِکے خَیموں میں اِسرائیل کے قبیلوں کو بسایا۔
تو بھی اُنہوں نے خُدا تعالیٰ کو آزمایا اور اُسی سے سرکشی کی اور اُسکی شہادتوں کو نہ مانا۔
بلکہ برگشتہ ہو کر اپنے باپ دادا کی طرح بیوفائی کی اور دھوکا دینے والی کمان کی طرح ایک طرف کو جھُک گئے۔
کیونکہ اُنہوں نے اپنے اُونچے مقاموں کے باعث اُس کو قہر بھڑکایا۔ اور اپنی کھودی ہوئی مورتوں سے اُسے غرت دِلائی۔
خُدا یہ سُن کر غضب ناک ہوا اور اِسرائیل سے سخت نفرت کی ۔
سو اُس نے سیلا کے مسکن کو ترک کر دیا یعنی اُس خیمہ کو جو بنی آدم کے درمیان کھڑا کیا تھا۔
اور اُس نے اپنی قُوت کو اسیری میں اور اپنی حشمت کو مُخالِف کے ہاتھ میں دیدیا۔
اُس نے اپنے لوگوں کو تلوار کے حالے کر دیا اور اپنی میراث سے غضبناک ہو گیا۔
آگ اُنکے جوانوں کو کھا گئی۔ اور اُنکی کنواریوں کے سُہاگ نہ گائے گئے۔
اُنکے کاہن تلوار سے مارے گئے اور اُنکی بیواؤں نے نوحہ کیا۔
تب خُداوند گویا نیند سے جاگ اُٹھا ۔ اُس زبردست آدی کی طرح جو مے کے سبب سے للکارتا ہو۔
اور اُس نے مُخالِفوں کو مار کر پسپا کر دیا ۔ اُس نے اُنکو ہمیشہ کے لئے رُسوا کیا ۔
اور اُس نے یوسف کے خیموں کو چھوڑ دیا۔ اور افرائیم کے قبیلہ کو نہ چُنا۔ بلکہ یہُوداہ کے کے قبیلہ کو چُنا۔ اُسی کوہِ صیوُن سے جِس سے اُس کو مُحبت تھی۔ اور اپنے مقدِس کو پہاڑوں کی مانند تعمیر کیا اور زمین کی مانند جِسے اُس نے ہمیشہ کے لئے قائم کیا ہے۔
اُس نے اپنے بندہ داؤد کو بھی چُنا اور بھیڑ سالوں میں سے اُسے لے لیا۔

وہ اُس بچّے والی بھیڑوں کی چَوپانی سے ہٹا لایا تاکہ اُسکی قوم یعقُوب اور اُسکی میراث اِسرائیل کی گلّہ بانی کرے۔ سو اُس نے خلوصِ دل سے اُنکی پاسبانی کی اور اپنے ماہر ہاتھوں سے اُنکی راہنمائی کرتا رہا۔

اَے خُدا! قومیں تیری میراث میں گھُس آئیں ہیں۔ اُنہوں نے تیری مُقدس ہیکل کو ناپاک کیا ہے۔ اُنہوں نے یروشلیم کھنڈر بنا دیا ہے۔
اُنہوں نے تیرے بندوں کی لاشوں کو آسمان کے پرندوں کی اور تیرے مقدسوں کے گوشت کو زمین کے درِندوں کی خُوراک بنا دیا ہے۔
اُنہوں نے اُن کا خُون یروشلیم کی گِرد پانی کی طرح بہایا اور کوئی اُ ن کو دفن کرنے والا نہ تھا ۔
ہم اپنے پڑوسیوں کی ملامت کا نشانہ ہیں اور اپنے آس پاس کے لوگوں کے تمسخُر اور مذاق کا باعث ۔
اَے خُدا! کب تک؟ کیا تُو ہمیشہ کے لئے ناراض رہے گا؟ کیا تیری غیرت آگ کی طرح بھڑکتی رہیگی؟
اپنا قہر اُن قوموں پر جو تجھے نہیں پہچانتیں اور اُن مملکتوں پر جو تیرا نام نہیں لیتیں اُنڈیل دے۔
کیونکہ اُنہوں نے یعقُوب کو کھا لیا اور اُ سکے مسکن کو اُجاڑ دیا ۔
ہمارے باپ دادا کے گُناہوں کو ہمارے خلاف یاد نہ کر ۔ تیری رحمت جلد ہم تک پہنچے کیونکہ ہم بہت پست ہو گئے ہیں۔
اَے ہمارے نجات دینے والے خُدا! اپنے نام کے جلال کی خاطر ہماری مدد کر ۔ اپنے نام کی خاطر ہمکو چُھڑا اور ہمارے گُناہوں کا کفارہ دے۔
قومیں کیوں کہیں کہ اُنکا خُدا کہاں ہے؟تیرے بندوں کے بہائے ہوئے خون کا بدلہ ہماری آنکھوں کے سامنے قوموں پر واضح ہو جائے۔
قیدی کی آہ تیرے حضور تک پُہنچے ۔اپنی بڑی قدرت سے مرنے والوں کو بچا لے۔
اَے خُداوند! ہمارے پڑوسیوں کی طعنہ زنی جو وہ تجھ پر کرتے رہے ہیں اُلٹی سات گُنا اُن ہی کے دامن میں ڈال دے ۔
تب ہم جو تیرے لوگ اور تیری چراگاہ کی بھیڑیں ہیں ہمیشہ تیری شُکر گُزاری کریں گے۔ہم پُشت در پُشت تیری ستایش کریں گے۔

!اَے اِسرائیل کے چوپان ! تُو جو گلّہ کی مانند یُو�سُف کو لے چلتا ہے کان لگا! تُو جو کُروبیوں پر بیٹھا ہے جلوہ گر ہو
افر�ئیم و بنِ�یمین اور من�سّی کے سامنے اپنی قوت کو بَیدار کر اور ہمیں بچانے کو آ۔
اَے خُدا! ہمکو بحال کر اور اپنا چہرہ چمکا تو ہم بچ جائینگے۔
اَے خُداوند لشکروں کے خُدا! تُو کب تک اپنے لوگوں کی دُعا سے ناراض رہیگا؟
تُو نے اُن کو آنسُوؤں کی روٹی کھِلائی اور پینے کو کثرت سے آنسُو ہی دِئے۔
تُو ہمکو ہمارے پڑوسیوں کے لئے جھگڑے کا باعث بناتا ہے۔ اور ہمارے دُشمن آپس میں ہنستے ہیں۔
اَے لشکروں کے خُدا! ہمکو بحال کر اور اپنا چہرہ چمکا تو ہم بچ جائینگے۔
تُو مصر سے ایک تاک لایا۔ تُو نے قوموں کو خارج کر کے اُسے لگایا۔
تُو نے اُس کے لئے جگہ تیار کی۔ اُس نے گہری جڑ پکڑی اور زمین کو بھر دیا ۔
پہاڑ اُس کے سایہ میں چھُپ گئے اور اُسکی ڈالیاں خُدا کے دیوداروں کی مانند تھیں۔
اُس نے اپنی شاخیں سمنُدر تک پھیلائیں اور اپنی ٹہنیاں دریایِ فر�ات تک۔
پھر تُو نے اُسکی باڑوں کو کیوں توڑ ڈالا۔ کہ سب آنے جانے والے اُسکا پھل توڑتے ہیں؟
جنگلی سُوأر اُسے برباد کرتا ہے اور جنگلی جانور اُسے کھا جاتے ہیں۔
اَے لشکروں کے خُدا! ہم تیری منّت کرتے ہیں۔ پھر مُتوجّہ ہو۔ آسمان پر سے نگاہ کر اور دیکھ اور اِس تاک کی نِگہبانی فرما۔
اور اُس پودہ کی بھی جِسے تیرے دہنے ہاتھ نے لگایا ہے۔ اور اُس شاخ کی جِسے تُو نے اپنے لئے مضبوط کیا ہے۔
یہ آگ سے جلی ہوئی ہے۔ یہ کٹی پڑی ہے۔ وہ تیرے مُنہ کی جھڑکی سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔
تیرا ہاتھ تیری دہنی طرف کے انسان پر ہو۔ اُس اِبنِ آد�م پر جِسے تُو نے اپنے لئے مضبُوط کیا ہے۔
پھر ہم تجھ سے برگشتہ نہ ہونگے۔ تُو ہمکو پھِر زِندہ کر اور ہم تیرا نام لیا کرینگے۔
اَے خُداوند لشکروں کے خُدا! ہمکو بحال کر۔ اپنا چہرہ چمکا تو ہم بچ جائینگے۔

خُدا کے حضور جو ہماری قُوت ہے بلند آواز سے گاؤ۔یعقُوب کے خُدا کے حضور خُوشی کا نعرہ مارو۔
نغمہ چھیڑو اور دف لاؤ اور دِلنواز سِتار اور بربط۔
نئے چاند اور پورے چاند کے وقت ہماری عید کے دن نرسِنگاہ پھُونکو۔
کیونکہ یہ اِسرائیل کے لئے آئین اور یعقُوب کے خُدا کا حُکم ہے۔
اِسکو اُس نے یُوسُف میں شہادت ٹھہرایا۔ جب وہ مُلکِ مصر کے خلاف نِکلا میَں نے اُسکا کلام سُنا جسکو میَں جانتا نہ تھا ۔
میَں نے اُسکے کندھے پر سے بوجھ اُتار دیا۔ اُسکے ہاتھ ٹوکری ڈھونے سے چھُوٹ گئے۔
تُو نے مُصیبت میں پُکارا اور میَں نے تجھے چھُڑایا۔ میَں نے رعد کے پردہ میں سے تجھے جواب دیا میَں نے تجھے مریبہ کے چشمہ پر آزمایا۔
!اَے میرے لوگو! سُنو۔ میَں تمکو آگاہ کرتا ہوں۔ اَے اِسرائیل! کاشکہ تُو میری سُنتا
تیرے درمیان کوئی غیر معبود نہ ہو اورتُو کسی غیر معبود کو سِجدہ نہ کرنا۔
خُداوند تیرا خُدا میں ہوں۔جو تجھے مُلکِ مصر سے نِکال لایا۔ تُو اپنا مُنہ خُوب کھول اور میں اُسے بھر دوں گا۔
پر میرے لوگوں نے میری بات نہ سُنی اور اِسرائیل مجھ سے رضا مند نہ ہؤا۔
،پس میَں نے اُنکو اُنکے دِل کی ہٹ پر چھوڑ دیا تاکہ وہ اپنے ہی مشوروں پر چلیں
!کاشکہ میرے لوگ میری سُنتےاور اِسرائیل میری راہوں پر چلتا
میَں جلد اُنکے دُشمنوں کو مغلوب کردیتا۔ اور اُنکے مُخالِفوں پر اپنا ہاتھ چلاتا۔
خُداوند سے عداوت رکھنے والے اُسکے تابعِ ہو جاتے اور اُنکا زمانہ ہمیشہ تک بنا رہتا۔
وہ اِنکو اچھےّ سے اچھّا گیہُوں کھِلاتا اور میَں تجھے چٹان میں کے شہد سے سیر کرتا۔

خُدا کی جماعت میں خُدا موجود ہے۔ وہ الہٰوں کے درمیان عدالت کرتا ہے۔
تُم کب تک بے اِنصافی سے عدالت کروگے۔ اور شریروں کی طرفداری کروگے؟
غریب اور یتیم کا انصاف کرو۔ غمزدہ اور مُفلِس کے ساتھ اِنصاف سے پیش آؤ۔
غریب اور محتاج کو بچاؤ شریروں کے ہاتھ سے اُنکو چُھڑاؤ۔
وہ نہ تو کچھ جانتے ہیں نہ سمجھتے ہیں۔ وہ اندھیرے میں اِدھر اُدھر چلتے ہیں۔ زمین کی سب بنیادیں ہِل گئی ہیں۔
میَں نے کہا کہ تُم اِلہٰ ہو اور تُم سب حق تعالیٰ کے فرزند ہو۔
تُو بھی تُم آدمیوں کے فرزند ہو۔ اور اُمرا میں سے کسی کی طرح گر جاؤ گے۔
اَے خُدا! اُٹھ۔ زمین کی عدالت کر۔ کیونکہ تُو ہی سب قوموں کا مالِک ہو گا۔

!اَے خُدا !خاموش نہ رہ ۔اَے خُدا چُپ چاپ نہ ہو اور خاموشی اختیار نہ کر

کیونکہ دیکھ تیرے دُشمن اُودھم مچاتے ہیں اور تجھ سے عداوت رکھنے والوں نے سر اُٹھایا ہے۔

کیونکہ وہ تیرے لوگوں کے خلاف مکاّری سے منصُوبہ باندھتے ہیں۔ اور اُنکے خلاف جو تیری پناہ میں ہیں مشورہ کرتے ہیں۔

اُنہوں نے کہا آؤ ہم اِنکو کاٹ ڈالیں کہ اِنکی قُوم ہی نہ رہے اور اِسرا□ئیل کے نام کا پھر ذِکر نہ ہو۔

کیونکہ اُنہوں نے ایکا کر کے آپس میں مشورہ کیا ہے وہ تیرے خلاف عہد باندھتے ہیں۔

یعنی اد□وم کے اہلِ خَیمہ اور اسمٰعیلی موآ□ب اور ہاج□ری ۔

ج□بل اور عمّ□ون اور عما□لیِق ۔ فِلستیِ□ن اور صُو□ر کے باشِندے۔

اسُو□ر بھی ان سے مِلا ہُوا ہے۔ اُنہوں نے بنی لوُط کی کُمک کی ہے۔

تُو اُن سے اَیسا کر جَیسا مِدیا□ن سے اور جَیسا وادیِ قیِسُ□ون میں سِی□سر اور یابیِ□ن سے کیا تھا۔

جو عَی□ن دور میں ہلاک ہوئے۔ وہ گویا زمین کی کھاد ہو گئے۔

اُنکے سرداروں کو عوری□ب اور زئی□ب کی مانند بلکہ اُنکے شاہزادوں کو زِب□ح اور ضلم□نُع کی مانند بنا دے ۔

جنہوں نے کہا ہے آؤ ہم خُدا کی بستیوں پر قبضہ کرلیں۔

اَے میرے خُدا ! اُنکو بگولے کی گرد کی منند بنا دے اور جَیسے ہوا کے آگے ڈنٹھل۔

اُس آگ کی طرح جو جنگل کو جلا دیتی ہے۔ اُس شُعلہ کی طرح جو پہاڑوں میں آگ لگا دیتا ہے۔

تُو اِسی طرح اپنی آندھی سے اُنکا پیچھا کر اور اپنے طُوفان سے اُنکو پریشان کر دے۔

اَے خُداوند! اُنکے چہروں پر رُسوائی طاری کر تاکہ وہ تیرے نام کے طالب ہوں۔

وہ ہمیشہ شرمِندہ اور پریشان رہیں۔ بلکہ رُسوا ہو کر ہلاک ہو جائیں۔

تاکہ وہ جان لیں کہ تُو ہی جِسکا نام یہو□واہ ہے تمام زمین پر بلند و بالا ہے۔

!اَے لشکروں کے خُداوند ! تیرے مسکن کیا ہی دِلکش ہیں
میری جان خُداوند کی بارگاہوں کی مُشتاق بلکہ گُداز ہو چلی۔ میرا دِل اور میرا جِسم زِندہ خُدا کے لئے خُوشی سے للکارتے ہیں۔
اَے لشکروں کے خُداوند! اَے میرے بادشاہ اور میرے خُدا! تیرے مذبحوں کے پاس گوریّا نے اپنا آشیانہ اور ابابِیل نے اپنے لئے گھونسلا بنا لیا۔ جہاں وہ اپنے بچوں کو رکھے۔
مُبارک ہیں وہ جو تیرے گھر میں رہتے ہیں۔ وہ سدا تیری تعریف کریں گے۔
مۃبارِک ہے وہ آدمی جِسکی قُوت تجھ سے ہے۔ جِسکے دِل میں صِیُون کی شاہراہیں ہیں۔
وہ وادیِ بُکا سے گُذر کر اُس چشموں کی جگہ بنا لیتے ہیں۔ بلکہ پہلی بارِش اُسے برکتوں سے معمور کر دیتی ہے۔
وہ طاقت پر طاقت پاتے ہیں۔اُن میں سے ہر ایک صِیُون میں خُدا کے حضور حاضر ہوتا ہے۔
اَےخُداوند لشکروں کے خُدا! میری دُعا سُن۔ اَے یعقُوب کے خُدا!کان لگا۔
اَے خُدا ! اَے ہماری سِپر! دیکھ اور اپنے ممسُوح کے چہرہ پر نظر کر ۔
کیونکہ تیری بارگاہوں میں ایک دِن ہزار سے بہتر ہے۔ مَیں اپنے خُدا کے گھر کا دربان ہونا شرارت کے خَیموں میں بسنے سے زیادہ پسند کرونگا۔
کیونکہ خُداوند خُدا آفتاب اور سِپر ہے۔ خُداوند فضل اور جلال بخشیگا۔ وہ راست رَو سے کوئی نعمت باز نہ رکھّیگا۔
اَے لشکروں کے خُداوند! مُبارِک ہے وہ آدمی جِسکا توکُل تجھ پر ہے۔

اَے خُداوند! تُو اپنے مُلک پر مہربان رہا ہے ۔ تُو یعقُوب کو اسیری سے واَپس لایا ہے۔
تُو نے اپنے لوگوں کی بدکاری معُاف کردی ہے۔ تُو نے اُنکے سب گُناہ ڈھانک دِئے ہیں۔
تُو نے اپنے غضب بالکُل اُٹھا لیا ۔ تُو اپنے قہرِ شدید سے باز آیا ہے۔
اَے ہمارے نجات دینے والے خُدا! ہمکو بحال کر۔ اپنے غضب ہم سے دُور کر۔
کیا تُو سدا ہم سے ناراض رہیگا؟ کیا تُو اپنے قہر کو پشت در پُشت جاری رکھیگا؟
کیا تُو ہمکو پھر زِندہ کریگا تاکہ تیرے لوگ تجھ میں شادمان ہوں ؟
اَے خُداوند! تُو اپنی شفقت ہمکو دکھا اور اپنی نجات ہمکو بخش۔
میَں سنُونگا کہ خُداوند خُدا کیا فرماتا ہے۔ کیونکہ وہ اپنے لوگوں اور اپنے مُقدسوں سے سلامتی کی باتیں کریگا۔ پر وہ پھِر حماقت کی طرف رُجُوع نہ کریں۔
یقیناً اُسکی نجات اُس سے ڈرنے والوں قریب ہے تاکہ جلال ہمارے مُلک میں بسے۔
شفقت اور راستی باہم مِل گئی ہیں صداقت اور سلامتی نے ایک دوُسرے کا بوسہ لیا ہے۔
راستی زمین سے نکلتی ہے اور صداقت آسمان پر سے جھانکتی ہے۔
جو کچھ اچّھا ہے وہی خُداوند عطا فرمائے گا اور ہماری زمین اپنی پیداوار دیگی۔
صداقت اُسکے آگے آگے چلیگی اور اُسکے نقشِ قدم کو ہماری راہ بنائیگی۔

اَے خُداوند! اپنا کان جھُکا اور مجھے جواب دے۔ کیونکہ مَیں مسکین اور محتاج ہُوں۔
میری جان کی حفاظت کر کیونکہ مَیں دینٔدار ہوں۔ اَے میرے خُدا! اپنے بندہ کو جِسکا توکُل تجھ پر ہے بچا لے۔
یا رب! مجھ پر رحم کر کیونکہ مَیں دن بھر تجھ سے فریاد کرتا ہُوں۔
یارب! اپنے بندہ کی جان کو شاد کردے۔ کیونکہ مَیں اپنی جان تیری طرف اُٹھاتا ہُوں۔
اِسلئے کہ تُو یارب! نیک اور مُعاف کرنے کو تیار ہے۔ اور اپنے سب دُعا کرنے والوں پر شفقت میں غنی ہے۔
اَے خُداوند! میری دُعا پر کان لگا۔ اور میری منّت کی آواز پر توّجہ فرما۔
مَیں اپنی مُصیبت کے دِن تجھ سے دُعا کرونگا۔کیونکہ تُو مجھے جواب دے گا۔
یا رب! معبُودوں میں تجھ سا کوئی نہیں اور تیری صعنتیں بے مثال ہیں۔
یارب! سب قومین جنِکو تُو نے بنایا آکر تیرے حضُور سجدہ کریں گی۔اور تیرے نام کی تمجید کریں گی۔
کیونکہ تُو بزرگ ہے اور عجیب و غریب کام کرتا ہے۔ تُو ہی واحد خُدا ہے۔
اَے خُداوند! مجھکو اپنی راہ کی تعلیم دے۔ مَیں تیری راستی میں چلونگا۔ میرے دِل کو یکسُوئی بخش تاکہ تیرے نام کا خُوف مانوں۔
یارب! میرے خُدا! میں پورے دِل سے تیری تعریف کرونگا۔ مَیں ابد تک تیرے نام کی تمجید کروں گا۔
کیونکہ مجھ پر تیری بڑی شفقت ہے اور تُو نے میری جان کو پاتال کی تہ سے نکالا ہے۔
اَے خُدا ! مغرور میرے خلاف اُٹھے ہیں اور تُند خُو جماعت میری جان کے پیچھے پڑی ہے اور اُنہوں نے تجھے اپنے سامنے نہیں رکھا۔
لیکن تُو یارب! رحیم و کریم خُدا ہے۔ قہر کرنے میں دھیما اور شفقت و راستی میں غنی۔
میری طرف متُوجّہ ہو اور مجھ پر رحم کر ۔ اپنے بندہ کو اپنی قُوت بخش اور اپنی لَونڈی کے بیٹے کو بچا لے ۔
مجھے بھلائی کا کوئی نشان دکھا۔ تاکہ مجھ سے عداوت رکھنے والے اِسے دیکھکر شرمِندہ ہوں۔ کیونکہ تو نے اَے خُداوند! میری مدد کی اور مجھے تسلی دی ہے۔

اُسکی بُنیاد مُقدسّ پہاڑوں میں ہے۔
خُداوند صیِوُن کے پھاٹکوں کو یعقُوب کے سب مسکنوں سے زیادہ عزیز رکھتا ہے۔
اَے خُدا کے شہر! تیری بڑی بڑی خُبیاں بیان کی جاتی ہیں۔
مَیں رہب اور بابل کا یوں ذِکر کرونگا کہ وہ میرے جاننے والوں میں ہیں۔ فِلستین اور صُوُر اور کُوش کو دیکھو۔ یہ وہاں پیدا ہُؤا تھا۔
بلکہ صیِوُن کے بارے میں کہا جائیگا کہ فلاں فلاں آدمی اُس میں پیدا ہُوئے اور حق تعالیٰ خود اُسکو قیام بخشیگا۔
خُداوند قوموں کے شمار کے وقت درج کریگا کہ یہ شخص وہاں پیدا ہُؤا تھا۔
گانے والے اور ناچنے والے یہی کہینگے کہ میرے سب چشمے تجھ ہی میں ہیں۔

اَے خُدا میری نجات دینے والے خُدا! مَیں نے رات دِن تیرے حضور فریاد کی ہے۔
میری دُعا تیرے حضُور پہنچے۔ میری فریاد پر کان لگا۔
کیونکہ میرا دِل دُکھوں سے بھرا ہے۔اور میری جان پاتال کے نزدِیک پہنچ گئی ہے۔
مَیں گور میں اُترنے والوں کے ساتھ گِنا جاتا ہُوں۔مَیں اُس شخص کی مانند ہُوں جو بالُکل بے کس ہو۔
گویا مقتولوں کی مانند جو قبر میں پڑے ہیں مُردوں کے درمیان ڈال دیا گیا ہوں جِنکو تُو پھِر کبھی یاد نہیں کرتا۔ اور وہ تیرے ہاتھ سے کاٹ ڈالے گئے۔
تُو نے مجھے گہراؤ میں۔ اندھیری جگہ میں۔ پاتال کی تہ میں رکھا ہے۔
مجھ پر تیرا قہر بھاری ہے۔ تُو نے اپنی سب مُوجوں سے مجھے دُکھ دُیا ہے ۔
تُو نے میر ے جان پہچا نو ں کو مجھُ سے دوُر کر دیا۔ تُو نے مجھےُ اُنکے نزدیک گھِنو نا بنا دِیا ۔
میر ی آ نکھ دُکھ سے دُھند لا چلی ۔ اَے خُدا وند!میُں نے ہر روز تجھُ سے دُعا کی ہے ۔مَیں نے اپنے ہا تھ تیری طرف پھیلائے ہیں ۔ کیا تُو مرُدوں کو عجا ئب دِکھا ئے گا ؟ کیا جو مرگئے ہیں ۔ اُ ٹھکر تیر ی تعر یف کر ینگے ؟ کیا تیر ی شفقت کا چر چا گو ر میں ہو گا یا تیر ی وفا داری کا جہنم میں ؟
کیا تیر ے عجا ئب کو اندھیرے میں پہچا نینگے اور تیر ی صداقت کو فر امو شی کی سر زمین میں؟
پر اَے خُداوند !میں نے تیری دُہا ئی دی ہے اور صُبح کو میر ی دُعا تیر ے حُضور پُہُنچے گی۔
اَے خُدا وند !تُو کیوں میری جان کو تر ک کرتا ہے ؟ تُو اپنا چہر ہ مجھ سے کیو ں چھپاتا ہے؟
مَیں لڑکپن سے ہی مُصیبت زدہ اور قریبُ الموُت ہو ں ۔مَیں تیرے ڈر کے ما رے حو اس با ختہ ہو گیا ۔
تیرا قہر شدِ ید مجھ پر آ پڑا ۔تیر ی دہشتُ نے میرا کام تما م کر دیا۔
اُس نے دِن بھر سیَلاب کی طرح میرا اِحاطہ کیا۔ اُس نے مجھے با لکل گھیر لیا۔
تُو نے دوست واحبا ب کو مجھ سے دور کیا ۔اورمیرے جان پہچا نوں کو اندھیرے میں ڈال دِیا ہے۔

مَیں ہمیشہ خُداوند کی شفقت کے گیت گاؤنگا۔ مَیں پُشت در پُشت اپنے مُنہ سے تیری وفاداری کا اعلان کرؤنگا۔
کیونکہ مَیں نے کہا کہ شفقت ابدتک بنی رہے گی۔ تُو اپنی وفاداری کو آسمان میں قائم رکھے گا۔
مَیں نے اپنے برگزیدہ کے ساتھ عہد باندھا ہے۔ مَیں نے اپنے بندہ داؤد سے قسم کھائی ہے۔
مَیں تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے قائم کرونگا۔ اور تیرے تخت کو پُشت در پُشت بنائے رکھونگا۔
اَے خُداوند! آسمان تیرے عجائب کی تعریف کریگا۔ مُقدسوں کے مجمع میں تیری وفاداری کی تعریف ہو گی۔
کیونکہ افلاک پر خُداوند کا نظیر کُون ہے؟ فرِشتگان میں کُون خُداوند کی مانندہے؟
اَیسا معبود جو مقُدسوں کی محفل میں نہایت تعظیم کے لائق ہے۔ اور اپنے سب اِرد گِرد والوں سے زیادہ مُہیب ہے۔
اَے خُداوند لشکروں کے خُدا! اَے یاہ ! تجھ سا زبردست کون ہے؟ تیری وفاداری تیرے چوگرد ہے ۔
سمُندر کے جُوش و خروش پر تُو حُکمرانی کرتا ہے تُو اُس کی اُٹھتی لہروں کو تھما دیتا ہے۔
تُو نے رہب کو مقُتول کی مانند ٹُکڑے ٹُکڑے کیا۔ تُو نے اپنے قوی بازو سے اپنے دُشمنوں کو پراگندہ کر دیا۔
آسمان تیرا ہے۔ زمین بھی تیری ہے۔ جہان اور اُس کی معموری کو تُو ہی نے قائم کیا۔
شمال اور جنوب کو پیدا کرنے والا تُو ہی ہے۔تبور اور حرمون تیرے نام سے خُوشی مناتے ہیں۔
تیرا بازو قُدرت والا ہے۔تیرا ہاتھ قوی اور تیرا دہنا ہاتھ بلند ہے۔
صداقت اور عدل تیرے تخت کی بنیاد ہیں۔ شفقت اور وفاداری تیرے آگے آگے چلتی ہیں ۔
مُبارک ہے وہ قوم جو خُوشی کی للکار کو پہچانتی ہے۔وہ اَے خُداوند! جو تیرے چہرے کے نور میں چلتے ہیں۔
وہ دِن بھر تیرے نام سے خُوشی مناتے ہیں۔ اور تیری صداقت سے سرفراز ہوتے ہیں۔
کیونکہ اُن کی قوت کی شان تُو ہی ہے۔اور تیرے کرم سے ہمارا سِینگ بلند ہو گا۔
کیونکہ ہماری سِپر خُداوند کی طرف سے ہے۔اور ہمارا بادشاہ اِسرائیل کے قدوس کی طرف سے ہے۔
اُس وقت تُو نے رویا میں اپنے مُقدسوں سے کلام کیا اور فرمایا کہ کیں نے ایک زبردست کو مددگار بنایا ہے۔اور قوم مین سے ایک کو چُن کر سرفراز کیا ہے۔
میرا بندہ داوُٗد مجھے مِل گیا ہے۔ اپنے مُقّدس تیل سے مَیں نے اُسے مسح کیا ہے۔
میرا ہاتھ اُس کے ساتھ رہے گا۔میرا بازو اُسے تقویت دے گا۔
دُشمن اُس پر جَبر نہ کرنے پائے گا اور شرارت کا فرزند اُسے نہ ستائیگا۔
مَیں اُس کے مُخالفوں کو اُس کے سامنے مغلوب کروُں گا مَیں اُس سے عداوت رکھنے والوں کو ماروں گا۔
پر میری وفداری اور شفقت اُس کے ساتھ رہینگی۔اور میرے نام سے اُ سکا سینگ بُلند ہو گا۔
مَیں اُ س کا ہاتھ سمُندر تک بڑھاؤنگا۔اور اُ سکے دہنے ہاتھ کو دریاؤں تک۔
وہ مہے پُکار کر کہے گا تُو میرا باپ۔میرا خُدا اور میری نجات کی چٹان ہے۔
مَیں اُس کو اپنا پہلوٹھا بناؤ نگا۔ اور دُنیا کا شہنشاہ۔
مَیں اپنی شفقت کو اُسکے لئے ابدتک قائم رکھونگا۔ اور میرا عہد اُس کے ساتھ لا تبدیل رہیگا۔
مَیں اُس کی نسل کو ہمیشہ تک قائم رکھونگا۔ اور اُ سکے تخت کو جب تک آسمان ہے۔
اگر اُ سکے فرزند میری شریعت کو ترک کر دیں اور میرے احکام پر نہ چلیں۔
اگر وہ میرے آئین کو توڑیںاور میرے فرمان کو نہ مانیں۔
تو مَیں اُن کو چھڑی سے خطا کی اور کوڑوں سے بدکاری کی سزا دوں گا۔
لیکن مَیں اپنی شفقت اُس پر سے ہٹا نہ لونگا۔اور اپنی وفاداری کو باطل ہونے نہ دوں گا۔
مَیں اپنے عہد کو نہ توڑونگا۔ اور اپنے مُنہ کی بات کو نہ بدلوں گا۔
مَیں ایک بار اپنی قدوسی کی قسم کھا چُکا ہوں۔مَیں داؤد سے جھوٹ نہ بولوں گا۔
اُسکی نسل ہمیشہ قائم رہیگی۔اور اُس کا تخت آفتاب کی مانند میرے حضور قائم رہیگا۔

وہ ہمیشہ چاند کی طرح اور آسمان کے سچّے گواہ کی مانند قائم رہیگا۔
لیکن تُو نے تو ترک کر دیا ور چھوڑ دیا۔ تُو اپنے ممسوح سے ناراض ہُؤا ہے۔
تُو نے اپنے خادم کے عہد کو رّد کر دیا ہے۔ تُو نے اُسکے تاج کو خاک میں مِلا دیا۔
تُو نے اُسکی باڑوں کو توڑ ڈالا۔ تُو نے اُس کے قلعوں کو کھنڈر بنا دیا۔
سب آنے جانے والے اُسے لوٹتے ہیں۔وہ اپنے پڑوسیوں کی ملامت کا نشانہ بن گیا۔
تُو نے اُس کے مُخالفوں کے دہنے ہاتھ کو بلند کیا۔ تُو نے اُسکے سب دُشمنوں کو خوش کیا ۔
بلکہ تُو اُس کی تلوار کی دھار کو موڑ دیتا ہے۔ اور لڑائی میں اُس کے بازو کو جمنے نہیں دیا۔
تُو نے اُس کی رونق اُڑا دی۔ اور اُسکا تخت خاک میں ملا دیا۔
تُو نے اُسکی جوانی کے دِن گھٹا دئے۔ تُو نے اُسے شرم آلودہ کر دیا۔
اَے خُداوند! کب تک ! کیا تُو ہمیشہ ک پوشیدہ رہیگا؟ تیرے قہر کی آگ کب تک بھڑکتی رہیگیَ؟
یاد رکھ میرا قیام ہی کیا ہے۔تُو نے کِس بطالت کے لئے بنی آدم کو پیدا کیا؟
وہ کونسا آدمی ہے جو جیتا ہی رہیگا۔اور موت کو نہ دیکھے گا۔ اور اپنی جان کو پاتال کے ہاتھ سے بچا لے گا۔
یارب! تیری وہ پہلی شفقت کیا ہوئی جِسکی بابت تُو نے داؤ؟د سے اپنی وفداری کی قسم کھائی تھی؟
یارب! اپنے بندوں کی رُسوائی کو یاد کر میَں تو سب زبردست قوموں کی طعنہ زنی اپنے سینے میں لئے پھرتا ہوں۔
اَے خُداوند! تیرے دُشمنوں نے کیَسسے طعنے مارے۔ تیرے ممسوح کے قدم قدم پر کیَسی طعنہ زنی کی ہے۔
خُداوند ابدالآباد مُبارک ہو! آمین ثُم آمین۔

یارب! پُشت در پُشت تُو ہماری پناہ گاہ رہا ہے۔
اِس سے پیشتر کہ پہاڑ پیدا ہوئے یا زمین اور دُنیا کو تُو نے بنایا۔ ازل سے ابدتک تُو ہی خُدا ہے۔
تُو انسان کو پھر خاک میں ملا دیتا ہے اور فرماتا ہے اَے بنی آدم! لَوٹ آؤ۔
کیونکہ تیری نظر میں ہزار برس اَیسے ہیں جَسے کل کا دِن جو گُذر گیا۔اور جَیسے رات کا ایک پہر۔
تُو اُنکو گویا سیلاب سے بہا لے جاتا ہے۔ وہ نیندد کی ایک جھپکی کی مانند ہیں۔وہ صُبح کو اُگنے والی گھاس کی مانند ہیں۔
وہ صُبح کو لہلہاتی اور بڑھتی ہے وہ شام کو کٹتی اور سُوکھ جاتی ہے۔
کیونکہ ہم تیرے قہر سے فنا ہو گئے اور تیرے غضب سے پریشان ہُوئے۔
تُو نے ہماری بدکاری کو اپنے سامنے رکھا۔اور ہمارے پوشیدہ گُناہوں کو اپنے چِہرہ کی روشنی میں۔
کیونکہ ہمارے تمام دِن تیرے قہر میں گُذرے۔ ہماری عمر خیال کی طرح جاتی رہتی ہے۔
ہماری عمر کی میعاد ستّر برس تک ہے۔ یا قوت ہو تو اَسّی برس۔تو بھی اُنکی رونق محض مشقّت اور غم ہے۔کیونکہ وہ جلد جاتی رہتی ہے اور ہم اُڑ جاتے ہیں۔
تیرے قہر کی شدت کو کون جانتا ہے اور تیرے خُوف کے مُطابق غضب کو؟
ہمکو اپنے دِن گِننا سِکھا ۔ اَیسا کہ ہم دانا دِل حاصل کریں۔
اَے خُداوند! باز آ۔ کب تک؟ اور اپنے بندوں پر رحم فرما۔
صُبح کو اپنی شفقت سے ہمکو آسودہ کر تاکہ ہم عُمر بھر خُوش و خُرم رہیں۔
جِتنے دِن تُو نےہمکودُکھ دیا اور جِتنے برس ہم مُصیبت میں رہے اُتنی ہی خُوشی ہمکو عنایت کر۔
تیرا کلام تیرے بندوں پر اور تیرا جلال اُنکی اولاد پر ظاہر ہو۔
اور رب ہمارے خُدا کا کرم ہم پر سایہ کرے۔ہمارے ہاتھوں کے کام کو ہمارے لئے قیام بخش ہاں ہمارے ہاتھوں کے کام کو قیام بخش دے۔

جو حق تعالیٰ کے پردہ میں رہتا ہے۔ وہ قادرِ مُطلق کے سایہ میں سکونت کریگا۔
مَیں خُداوند کے بارے میں کہونگا وہی میری پناہ اور میرا گڑھ ہے۔وہ میرا خُدا ہے جِس پر میرا توکُل ہے۔
کیونکہ وہ تجھے صیاد کے پھندے سے اور مُہلک وبا سے چھوڑئیگا۔
وہ تجھے اپنے پروں سے چھُپا لیگا۔ اور تجھے اُس کے بازؤں کے نیچے پناہ ملے گی۔اُس کی سچّائی ڈھال اور سِپر ہے۔
تُو نہ رات کی ہیبت سے ڈرے گا۔نہ دِن کو اُڑنے والے تیر سے۔
نہ اُس وبا سے جو اندھیرے میں چلتی ہے۔نہ اُس ہلاکت سے جو دوپہر کو ویران کرتی ہے۔
تیرے آسپاس ایک ہزار گِر جائیں گے۔اور تیرے دہنے ہاتھ کی طرف دس ہزار لیکن وہ تیرے نزدیک نہ آئیگی۔
لیکن تُو اپنی آنکھوں سے نگاہ کرے گا۔اور شریروں کے انجام کو دیکھے گا۔
پر تُو اَے خُداوند ! میری پناہ ہے! تُو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن بنا لیا ہے۔
تجھ پر کوئی آفت نہ آئیگی۔اور کوئی وبا تیرے خیمہ کے نزدیک نہ پہنچیگی۔
کیونکہ وہ تیری بابت اپنے فرِشتوں کو حُکم دے گا۔کہ تیری سب راہوں میں تیری حفاظت کریں۔
وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے۔تاکہ ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔
تُو شیر ببراور افعی روندیگا۔تُو جوان شیر اور اژدہا کو پامال کریگا۔
چؤنکہ اُس نے مجھ سے دل لگایا ہے۔اِسلئے مَیں اُسے چھڑاؤنگا۔مَیں اُسے سرفراز کرونگا۔ کیونکہ اُس نے میرا نام پہچانا ہے۔
وہ مجھے پُکاریگا اور مَیں اُسے جواب دونگا۔میں مُصیبت میں اُس کے ساتھ رہوں گا۔ مَیں اُسے چھُڑاؤنگااور عزت بخشونگا۔
مَیں اُسے عمر کی درازی سے آسُودہ کرنگا۔ اور اپنی نجات اُسے دکھاؤں گا۔

!کیا ہی بھلا ہے خُداوند کا شُکر کرنا اور تیرے نام کی مدح سرائی کرنا اَے حق تعالیٰ
صُبح کو تیری شفقت کا اظہار کرنا اور رات کو تیری وفاداری کا۔
دس تار والے ساز اور بربط پر اور سِتار پر گونجتی آواز کے ساتھ۔کیونکہ اَے خُداوند! تُو نے اپنے کام سے خُوش کیا۔ مَیں تیری صعنت کاری کے سبب سے شادیانہ بجاؤں گا۔
اَے خُداوند! تیری صنعتیں کیسی بڑی ہیں! تیرے خیال بہت عمیق ہیں۔
حیوان خصلت نہیں جانتا اور احمق اِسکو نہیں سمجھتا ہے۔
جب شریر گھاس طرح اُگتے ہیں اور سب بدکردار پھُولتے پھلتے ہیں تو یہ اِسی لئے ہے کہ وہ ہمیشہ کے لئے فنا ہوں۔
لیکن تُو اَے خُداوند! ابدُالآباد بلند ہے۔
کیونکہ دیکھ! اَے خُداوند! تیرے دُشمن۔ دیکھ! تیرے دُشمن ہلاک ہو جائینگے۔سب بد کردار پرگندہ کر دئے جائینگے۔
لیکن تُو نے میرے سینگ کو جنگلی سانڈ کے سینگ کی مانند بلند کیا ہے۔ مجھ پر تازہ تیل ملا گیا ہے۔
میری آنکھ نے میرے دُشمنوں کو دیکھ لیا ہے۔میرے کانوں نے مُخالف بدکاروں کا حال سُن کیا ہے۔
صادق کھجور کے درخت کی مانند سر سبز ہو گا۔ وہ لبنان کے دیودار کی طرح بڑھیگا۔
جو خُداوند کے گھر میں لگائے گئے ہیں وہ ہمارے خُدا کی بارگاہوں میں سر سبز ہونگے۔
وہ بڑھاپے میں بھی برومند ہونگے۔ وہ تروتازہ اور سرسبز رہینگے۔
تاکہ واضح کریں کہ خُدا راست ہے۔ وہی میری چٹان ہے اور اُس میں ناراستی نہیں۔

خُداوند سطلنت کرتا ہے۔ وہ شوکت سے مُلبس ہے۔ کُداوند قدرت سے مُلبس ہے۔وہ اُس سے کمر بستہ ہے۔اِسلئے جہان قائم ہے اور اُسے جُنبش نہیں۔
تیرا تخت قدیم سے قائم ہے۔ تُو ازل سے ہے۔
سَیلابوں نے شور مچا رکھا ہے۔سَیلاب موجزن ہیں۔
بھروں کی ااواز سے سُمندر کی زبردست موجوں سے بھی خُداوند بُلند و قادِر ہے۔
تیری شہادتوں بالکُل سچّی ہیں۔ اَے خُداوند ! ابدُآلاباد کے لئے قُدُوسِیت تیرے گھر کو زیبا ہے۔

اَے خُداوند! اَے انتقام لینے والے خُداوند! اَے انتقام لینے والے خُدا! جلوہ گر ہو۔
اَے جہان کا انصاف کرنے والے! اُٹھ۔ مغروروں کو بدلہ دے۔
اَے خُداوند! شریر کب تک شریر کب تک شادیانہ بجایا کرینگے؟
وہ بکواس کرتے اور برا بول بولتے ہیں۔ سب بدکردار لافزنی کرتے ہیں۔
اَے خُداوند! وہ تیرے لوگوں کو پیسے ڈالتے ہیں اور تیری میراث کو دُکھ دیتے ہیں۔
وہ بیوہ اور پردیسی کو قتل کرتے اور یتیم کو مار دالتے ہیں۔
اور کہتے ہیں خُداوند نہیں دیکھیگا۔ اور یعقُوب کا خُدا خیال نہیں کرے گا۔
اَے قوم کے حیوانو! ذرا خیال کرو؟ اَے احمقو ! تمہیں کب عقل آئے گی؟
جِس نے کان دیا کیا وہ خُود نہیں سُنتا؟ جِس نے آنکھ بنائی کیا وہ دیکھ نہیں سکتا؟
کیا وہ قوموں کو تنبیہ کرتا ہے۔اور اِنسان کو دانش سِکھاتا ہے سزا نہ دیگا؟
خُداوند انسان کے خِیالوں کو جانتا ہے کہ وہ باطل ہیں۔
اَے خُداوند! مُبارِک ہے وہ آدمی جِسے تُو تنبیہ کرتا اور اپنی شریعت کی تعلیم دیتا ہے۔
تاکہ اُسکو مُصیبت کے دِنوں میں آرام بخشے جب تک شریر کے لئے گڑھا نہ کھودا جائے۔
کیونکہ خُداوند اپنے لوگون کو ترک نہیں کریگا اور وہ اپنی میراث کو نہیں چھُوڑیگا۔
کیونکہ عدل صداقت کی طرف رجوع کریگا اور سب راست دِل اُسکی پیَروی کرینگے۔
شریروں کے مُقابلہ میں کوَن میرے لئے اُٹھیگا؟ بدکرداروں کے خلاف کون میرے لئے کھڑا ہو گا؟
جَب میَں نے کہا میرا پاؤں پھِسل چلا تو اَے خُداوند ! تیری شفقت نے مجھے سنبھال لیا۔
جب میرے دِل میں فِکروں کی کثرت ہوتی ہے تو تیری تسلی میری جان کو شاد کرتی ہے۔
کیا شرارت کے تخت سے تجھے کچھ واسطہ ہو گا جو قانون کی آڑ میں بدی گھڑتا ہے؟
وہ صادق کی جان لینے کو اکٹھے ہوتے ہیں اور بے گُناہ پر قتل کا فتویٰ دیتے ہیں۔
لیکن خُداوند میرا اُونچا بُرج اور میرا خُدا میری پناہ کی چٹان رہا ہے۔
وہ اُنکی بدکاری اُن ہی پر لائیگا اور اُن کی شرارت میں اُنکو کاٹ ڈالیگا خُداوند ہمارا خُدا اُنکو کاٹ ڈالیگا۔

آؤ ہم خُداوند کے حضور نغمہ سرائی کریں! اپنی چٹان کے سامنے خُوشی سے للکاریں۔
شُکر گُزاری کرتے ہوئے اُس کے حُضور حاضر ہوُں۔مزمُور گاتے ہوئے اُس کے آگے خُوشی سے للکاریں۔
کیونکہ خُداوند خُدایِ عظیم ہے۔اور سب اِلہوں پر شاہِ عظیم ہے۔
زمین کے گہراؤ اُس کے قبضہ میں ہیں پہاڑوں کی چوٹیاں بھی اُسی کی ہیں۔
سُمندر اُسکا ہے۔ اُسی نے اُس کو بنایا۔ اور اُسی کے ہاتھو ں نے خُشکی کو بھی تیار کیا ۔
آؤ ہم جھُکیں اور سجدہ کریں! اور اپنے خالِق خُداوند کے حُضوُر گھُٹنے ٹیکیں۔
کیونکہ وہ ہمارا خُدا ہے اور ہم اُس کی چراگاہ کے لوگ اور اُس کے ہاتھ کی بھیڑیں۔کاشکہ آج کے دِن تُم اُس کی آواز سُنتے !
تُم اپنے دِل کو سخت نہ کرو جَیسا مریِ�بہ میں جَیسا مسّ�اہ کے دِن بیابان میں کیا تھا۔
اُس وقت تمہارے باپ دادا نے مجھے آزمایا۔ اور میرا امتحان کیا اور میرے کام کو بھی دیکھا۔
چالیس برس تک مَیں اُس نسل سے بَیزار رہا اور مَیں نے کہا کہ یہ وہ لوگ ہیں جِنکے دِل آوارہ ہیں اور اُنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا۔
چُنانچہ مَیں نے اپنے غضب میں قسم کھائی کہ یہ لوگ میرے آرام میں داخل نہ ہوں گے۔

خُداوند کے حُضُور نیا گیت گاؤ۔ اَے سب اہل زمین! خُداوند کے حُضُور گاؤ۔
خُداوند کے حضُور گاؤ۔اُسکے نا م کومُبا رک کہو ۔روز بروز اُسکی نجا ت کی بشارت دو۔
قوموں میں اُسکے جلال کا سب لوگوں میں اُسکے عجائب کا بیان کرو ۔
کیونکہ خُداوند بُزرگ اور نہایت ستایش کے لائق ہے۔ وہ سب معبودوں سے زیادہ تعظیم کے لائق ہے۔
اِسلئے کہ اور قوموں کے سب معبُود محض بُت ہیں لیکن خُداوندنے آسمانوں کو بنایا۔
عظمت اور جلال اُسکے حُضور ہیں۔ قُسرت اور جمال اُسکے مقدس میں۔
اَے قوموں کے قبیلو! خُداوند کی۔ خُداوند کی تمجید و تعظیم کرو۔
خُداوند کی اَیسی تمجید کرو جو اُسکے نام کے شایان ہے۔ ہدیہ لاؤ اور اُسکی بارگاہوں میں آؤ۔
پاک آرایش کے ساتھ خُداوند کو سجدہ کرو اَے سب اہلِ زمین ! اُسکے حُضور کانپتے رہو۔
قوموں میں اعلان کرو کہ خُداوند سلطنت کرتا ہے۔ جہان قائم ہے اور اُسے جنبش نہیں۔ وہ راستی سے قوموں کی عدالت کریگا۔
آسمان خُوشی منائے اور زمین شادمان ہو۔ سُمندر اور اُسکی معمُوری شور مچائیں۔
میَدان اور جو کچھ اُس میں ہے باغ باغ ہوں۔ تب جنگل کے سب درخت خُوشی سے گانے لگینگے۔
خُداوند کے حُضُور ۔ کیونکہ وہ آرہا ہے۔ وہ زمین کی عدالت کرنے کو آ رہا ہے۔ وہ صداقت سے جہان کی اور اپنی سچّائی سے قوموں کی عدالت کریگا۔

خُداوند سلطنت کرتا ہے۔ زمین شادمان ہو۔ بے شُمار جزیرے خُوشی منائیں۔
بادل اور تاریکی اُسکے اِردگرد ہیں۔صداقت اور عدل اُسکے تخت کی بنیاد ہیں۔
آگ اُسکے آگے آگے چلتی ہے۔ اور چاروں طرف اُسکے مُخالفوں کو بھسم کر دیتی ہے۔
اُسکی بجلیوں نے جہان کو روشن کردیا۔ زمین نے دیکھا اور کانپ گئی۔
خُداوند کے حُضُور پہاڑ موم کی طرح پگھل گئے ۔ یعنی ساری زمین کے خُداوند کے حُضُور۔
آسمان اُسکی صداقت ظاہر کرتا ہے۔ سب قوموں نے اُسکا جلال دیکھا ہے۔
کھُدی ہوئی مورتوں کے سب پوجنے والے جو بتوں پر فخر کرتے ہیں شرمندہ ہوں۔ اَے معبودو! سب اُسکو سجدہ کرو۔
اَے خُداوند! صِیُو�ن نے سُنا اور خُوش ہوئی اور یہ�وُدا کی بیٹیاں تیرے احکام سے شادمان ہوئیں۔
کیونکہ اَے خُداوند! تُو تمام زمین پر بُلندوبالا ہے تُو سب معبُودوں سے نہایت اعلیٰ ہے۔
اَے خُداوند سے مُحبت رکھنے والو! بدی سے نفرت کرو وہ اپنے مُقدسوں کی جانوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ وہ اُنکو شریروں کے ہاتھ سے چھُڑاتا ہے۔
صادقوں کے لئے نُور بویا گیا ہے اور راست دِلوں کے لئے خُوشی۔
اَے صادِقو! خُداوند میں خُوش رہو اور اُسکے پاک نام کا شُکر کرو۔

خُداوند کے حُضُور نیا گیت گاؤ کیونکہ اُس نے عجیب کام کئے ہیں اُسکے دہنے ہاتھ اور اُسکے مُقدّس بازو نے اُسکے لئے فتح حاصل کی ہے۔
خُداوند نے اپنی نجات ظاہر کی ہے۔ اُس نے اپنی صداقت قوموں کے سامنے نمایاں کی ہے۔
اُس نے اِسرائیل کے گھرانے کے حق میں اپنی شفقت و وفاداری یاد کی ہے۔ اِنتہایِ زمین کے لوگوں نے ہمارے خُدا کی نجات دیکھی ہے۔
اَے تمام اہل زمین! خُداوند کے حُضُور خُوشی کا نعرہ مارو للکارو اور خُوشی سے گاؤ اور مدح سرائی کرو۔
خُداوند کی ستایش سِتار پر کرو۔
نرسِنگے اور قرنا کی آواز سے بادشاہ یعنی خُداوند کے حُضُور خُوشی کا نعرہ مارو۔
سُمندر اور اُسکی معمُوری شور مچائیں اور جہان اور اُسکےباشِندے ۔
سَیلاب تالیاں بجائیں پہاڑیاں مِلکر خُوشی سے گائیں۔
خُداوند کے حُضُور ۔ کیونکہ وہ زمین کی عدالت کرنے آ رہا ہے۔ وہ صداقت سے جہان کی اور راستی سے قوموں کی عدالت کریگا۔

خُداوند سلطنت کرتا ہے قومیں کانپیں۔ وہ کرُوبیوں پر بیٹھتا ہے ۔ زمین لرزے۔
خُداوند صیِؔون میں بُزرگ ہے اور وہ سب قوموں پر بُلند و بالا ہے۔
وہ تیرے بزرگ اور مُہیب نام کی تعریف کریں۔ وہ قُدوُّس ہے۔
بادشاہ کی قوت اِنصاف پسند ہے تُو راستی کو قائم کرتا ہے۔ تُو ہی نے عدل اور صداقت کو یعقُؔوب میں رائج کیا۔
تُم خُداوند ہمارے خُدا کی تمجید کرو۔ اور اُسکے پاؤں کی چوکی پر سِجدہ کرہ۔ وہ قدوس ہے۔
اُسکے کاہنوں میں سے موؔسیٰ اور ہارُؔون نے اور اُسکا نام لینے والوں میں سے سموئیؔل نے خُداوند سے دُعا کی اور اُس نے اُنکو جواب دیا۔
اُس نے بادل کے ستون میں سے اُن سے کلام کیا اُنہوں نے اُسکی شہادتوں کو اور اُس آئین کو جو اُس نے اُنکو دیا تھا مانا۔
اَے خُداوند ہمارے خُدا! تُو اُنکو جواب دیتا تھا۔ تُو وہ خُدا ہے جو اُنکو مُعاف کرتا رہا۔ اگرچہ تُو نے اُنکے اعمال کا بدلہ دیا۔
تُم خُداوند ہمارے خُدا کی تمجید کرو اور اُسکے مُقدس پہاڑ پر سجدہ کرو۔ کیونکہ خُداوند ہمارا خپدا قُدوُّس ہے۔

زبور 100

اَے اہلِ زمین! سب خُداوند کے حُضُور خُوشی کا نعرہ مارو۔
خُوشی سے خُداوند کی عبادت کرو۔ گاتے ہوئے اُسکے حُضُور حاضر ہو۔
جان رکھو کہ خُداوند ہی خُدا ہے۔ اُسی نے ہمکو بنایا اور ہم اُسی کے ہیں۔ ہم اُسکے لوگ اور اُسکی چراگاہ کی بھیڑیں ہیں۔
شُکر گُذاری کرتے ہوئے اُسکے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُسکی بارگاہوں میں داخل ہو۔ اُسکا شُکر کرو اور اُسکے نام کو مُبارِک کہو۔
کیونکہ خُداوند بھلا ہے۔ اُسکی شفقت ابدی ہے وہ اُسکی وفاداری پُشت در پُشت رہتی ہے۔

مَیں شفقت اور عدل کا گیت گاؤں گا۔اَے خُداوند ! مَیں تیری مدح سرائی کرونگا۔
مَیں عقلمندی سے کامل راہ پر چلونگا۔ تُو میرے پاس کب آئے گا؟ گھر میں میری روِش خُلوصِ دل سے ہو گی ۔
مَیَں کِسی خباثت کو مدِنظر نہیں رکھونگا۔ مجھے کج رفتاروں کے کام سے نفرت ہے۔ اُسکو مجھ سے کچھ سروکار نہ ہوگا۔
کج دِلی مجھ سے دور ہو جائیگی۔ مَیں کسی بُرائی سے آشنا نہ ہونگا۔
جو در پردہ اپنے ہمسایہ کی غیبت کرے مَیں اُسے ہلاک کر ڈالونگا۔ مَیں بُلند نظر اور مغرور دِل کی برداشت نہ کرونگا۔
مُلک کے ایمانداروں پر میری نگاہ ہو گی تاکہ وہ میرے ساتھ رہیں۔ جو کامل راہ پر چلتا ہے وہی میری خدمت کریگا۔
دغا باز میرے گھر میں رہنے نہ پائے گا۔دروغگو کو میرے رُوبرُو قیام نہ ہو گا۔
مَیں ہر صُبح مُلک کے سب شریروں کو ہلاک کیا کرونگا تاکہ خُداوند کے شہر سے بدکاروں کا کاٹ ڈالوں۔

اَے خُداوند! میری دُعا سُن اور میری فریاد تیرے حُضُور پہنچے۔
میری مُصیبت کے دِن مجھ سے روپوش نہ ہو۔ اپنا کان میری طرف جھُکا جِس دِن میں فریاد کروں مجھے جلد جواب دے۔
کیونکہ میرے دِن دھوئیں کی طرح اُڑ جاتے ہیں۔ اور میری ہڈیاں ایندھن کی طرح جل گئیں۔
میرا دِل گھاس کی طرح جھُلسکر سُوکھ گیا۔ کیونکہ مَیں اپنی روٹی کھانا بھول جاتا ہوں۔
کراہتے کراہتے میری ہڈیاں میرے گوشت سے جالگیں۔
مَیں جنگلی حواصِل کی مانند ہُوں۔ مَیں ویرانے کا اُلوّ بن گیا۔
مَیں بیَخواب اور اُس گورے کی مانند ہو گیا ہُوں جو چھت پر اکیلا ہو۔
میرے دُشمن مجھے دِن بھر ملامت کرتے ہیں۔ میرے مُخالِف دیوانہ ہو کر مجھ پر لعنت کرتے ہیں۔
کیونکہ مَیں نے روٹی کی طرح راکھ کھائی اور آنسُو مِلا کر پانی پیا۔
یہ تیرے غضب اور قہر کے سبب سے ہے کیونکہ تُو نے مجھے اُٹھایا اور پھر پٹک دیا۔
،میرے دِن ڈھکنے والے سایہ کی مانند ہیں۔ اور مَیں گھاس کی طرح مُرجھا گیا ہوں
لیکن تُو اَے خُداوند! ابدتک رہیگا۔ اور تیری یادگار پُشت در پُشت رہیگی۔
تُو اُٹھیگا اور صِیُو�ن پر رحم کریگا۔ کیونکہ اُس پر ترس کھانے کا وقت ہے ہاں اُس کا مُعیِن وقت آ گیا ہے۔
اِسلئے کہ تیرے بندے اُسکے پتھروں کو چاہتے اور اُسکی خاک پر ترس کھاتے ہیں۔
اور قوموں کو خُداوند کے نام کا اور زمین کے سب بادشاہوں کو تیرے جلال کا خُوف ہو گا۔
کیونکہ خُداوندنے صِیُو�ن کو بنایا ہے۔ وہ اپنے جلال میں ظاہر ہُؤا ہے۔
اُس نے بے کسوں کی دُعا پر توجّہُ کی اور اُن کی دُعا کو حقیر نہ جانا۔
یہ آیندہ پُشت کے لئے لِکھا جائیگا۔اور ایک قوم پیدا ہو گی جو خُداوند کی ستایش کریگی۔
کیونکہ اُس نے اپنے مقدِس پر سے نگاہ کی ۔ خُداوند نے آسمان پر سے زمین پر نطر کی۔
تاکہ اسیر کا کراہنا سُنے اور مرنے والوں کو چھُڑالے۔
تاکہ لوگ صِیُ�ون میں خُداوند کے نام کا اظہار اور یروش�لیم میں اُس کی تعریف کریں۔
جب خُداوند کی عبادت کے لئے قومیں اور مملکتیں مِلکر جمع ہوں۔
اُس نے راہ میں میرا زور گھٹا دیا ۔ اُس نے میری عمر کوتاہ کر دی۔
مَیں نے کہا اَے خُدا! مجھے آدھی عمر میں نہ اُٹھا تیرے برس پُشت در پُشت ہیں۔
تُو نے قدیم سے زمین کی بنیاد ڈالی۔ آسمان تیرے ہاتھ کی صعنت ہے۔
وہ نیست ہو جائینگے پر تُو باقی رہیگا۔ بلکہ وہ سب پوشاک کی مانند پُرانے ہو جائینگے تُو اُنکو لِباس کی مانند بدلیگا اور وہ بدل جائینگے۔
پر تُو لا تبدیل ہے۔ اور تیرے برس لاِانتہا ہونگے۔
تیرے بندوں پرزند برقرار رہینگے اور اُنکی نسل تیرے حُضُور قائم رہیگی۔

زبور 103

اَے میری جان ! خُداوند کو مُبارک کہہ اور جو کچھ مجھ میں ہے اُسکے قُدوُّس نام کو مُبارِک کہے۔اَے میری جان!
خُداوند کو مُبارِک کہہ اور اُس کی کِسی نعمت کو فراموش نہ کر
وہ تیری ساری بدکاری بخشتا ہے۔ وہ تجھے تمام بیماریوں سے شِفا دیتا ہے۔
وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہے۔ وہ تیرے سر پر شفقت و رحمت کا تاج رکھتا ہے۔
وہ تجھے عُمر بھر اچھی اچھی چیزوں سے آسوُدہ کرتا ہے۔تُو عقاب کی مانند از سرِ نَوجوان ہوتا ہے۔
خُداوند سب مظلوموں کے لئے صداقت اور عدل کے کام کرتا ہے۔
اُس نے اپنی راہیں مُوسیٰ پر اور اپنے کام بنی اِسرائیل پر ظاہر کئے ۔
خُداوند رحیم اور کریم ہے۔ قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی۔
وہ سدا جھڑکتا نہ رہیگا۔ وہ ہمیشہ غضبناک نہ رہیگا۔
اُس نے ہمارے گُناہوں کے مُوافق ہم سے سُلوک نہیں کیا اور ہماری بدکاریوں کے مُطابق ہمکو بدلہ نہیں دیا۔
کیونکہ جِس قدر آسمان زمین سے بلند ہے اُسی قدر اُسکی شفقت اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔
جَیسے پُورب پچھّم سے دوُر ہے ویسے ہی اُس نے ہماری خطائیں ہم سے دوُر کر دیں۔
جَیسے باپ اپنے بیٹوں پر ترس کھاتا ہے وَیسے ہی خُداوند اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں ترس کھاتاہے۔
کیونکہ وہ ہماری سرِشت سے واقف ہے۔ اُسے یاد ہے کہ ہم خاک ہیں۔
اِنسان کی عُمر تو گھاس کی مانند ہے۔ وہ جنگلی پھُول کی طرح کھِلتا ہے۔
کہ ہوا اُس پر چلی اور وہ نہیں اور اُسکی جگہ اُسے پھر نہ دیکھیگی۔
لیکن خُداوند کی شفقت اُس سے ڈرنے والوں پر ازل سے ابدتک اور اُسکی صداقت نسل در نسل ہے۔
یعنی اُن پر جو اُسکے عہد پر قائم رہتے ہیں۔اور اُسکے قوانین پر عمل کرنا یاد رکھتے ہیں۔
خُداوند نے اپنا تخت آسمان پر قائم کیا ہے۔اور اُسکی سلطنت سب پر مُسلّط ہے۔
اَے خُداوند کے فرشتو! اُسکو مُبارِک کہہ۔ تُم جو زور میں بڑھکر ہو اور اُسکے کلام کی آواز سُنکر اُس پر عمل کرتے ہو۔
اَے خُداوند کے لشکرو! سب اُسکو مُبارِک کہو۔تُم جو اُسکے خادِم ہو اور اُسکی مرضی بجا لاتے ہو۔
اَے خُداوند کی مخلوقات ! سب اُسکو مُبارِک کہو۔ تُم جو اُسکے تسلُّط کے سب مقاموں میں ہو۔اَے میری جان ! تُو خُداوند کو مُبارِک کہو۔

اَے میری جان ! خُداوند کو مُبارِک کہہ۔اَے خُداوند میرے خُدا! تُو نہایت بزرگ ہے۔ تُو حشمت اور جلال سے مُلبس ہے۔
تُو نُور کو پوشاک کی طرح پہنتا ہے اور آسمان کو بیابان کی طرح تانتا ہے۔
تُو اپنے بالا خانوں کے شہتیر پانی پر ٹِکاتا ہے۔ تُو بادلوں کو اپنے رتھ بناتا ہے۔ تُو ہوا کے بازوؤں پر سیر کرتا ہے۔
تُو اپنے فرشتوں کو ہوائیں اور اپنے خادموں کو آگ کے شعلے بناتا ہے۔
تُو نے زمین کو اُس کی بنیاد پر قائم کیا تاکہ وہ کبھی جنبُش نہ کھائے ۔
تُو نے اُسکو سُمندر سے چھُپایا جَیسے لباس سے ۔ پانی پہاڑوں سے بھی بلند تھا۔
وہ تیری جھڑکی سے بھاگا۔ اور تیری گرج کی آواز سے جلدی جلدی چلا۔
اُس جگہ پہنچ گیا جو تُو نے اُسکے لئے تیار کی تھی۔ پہاڑ اُبھر آئے ۔ وادیاں بیٹھ گئیں۔
تُو نے حد باندھ دی تاکہ وہ آگے نہ بڑھ سکے اور پھِر لُوٹ کر زمین کو نہ چِھپائے ۔
وہ وادیوں میں چشمے جاری کرتا ہے جو پہاڑوں میں بہتے ہیں ۔
سب جنگلی جانور اُن سے پیتے ہیں۔گور حر اپنی پیاس بُجھاتے ہیں۔
اُنکے آس پاس ہوا کے پرندے بسیرا کرتے اور ڈالیوں میں چہچہاتے ہیں۔
وہ اپنے بالاخانوں سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ہے۔تیری سعنتوں کے پھل سے زمین آسُودہ ہے۔
وہ چوپایوں کے لئے گھاس اُگاتا ہے۔ اور انسان کے کام کے لئے سبزہ تاکہ زمین سے خُوراک پیدا کرے۔
اور مَے جو انسان کے دِل کو خُوش کرتی ہے۔اور روغن جو اُسکے چِہرہ کو چمکاتا ہے اور روٹی جو آدمی کے دِل کو توانائی بخشتی ہے۔
خُداوند کے درخت شاداب رہتے ہیں یعنی لُبنان کے دیودار جو اُس نے اُگائے۔
جہاں پرندے اپنے گھونسلے بناتے ہیں صنوبر کے درختوں میں لقلق کا بسیرا ہے۔
اُونچے پہاڑ جنگلی بکروں کے لئے ہیں چٹانیں سافانوں کی پناہ کی جگہ ہیں۔
اُس نے چاند کو زمانوں کے امتیاز کے لئے مقرر کیا ۔آفتاب اپنے غروب کی جگہ جانتا ہے۔
تُو اندھیرا کر دیتا ہے تو رات ہو جاتی ہے جِس میں سب جنگلی جانور نِکل آتے ہیں۔
جوان شیر اپنے شِکار کی تلاش میں گرجَتے ہیں اور خُدا سے اپنی خُوراک مانگتے ہیں۔
آفتاب نکلتے ہی وہ چل دیتے ہیں۔ اور جاکر اپنی مانوں میں پڑ رہتے ہیں۔
انسان اپنے کام کے لئے اور شام تک اپنی محنت کرنے کے لئے نکلتا ہے۔
اَے خُداوند! تیری صعنتیں کیسی بے شُمار ہیں! تُو نے سب کچھ حکمت سے بنایا۔ زمین تیری مخلوقات سے معمور ہیں ۔
دیکھو یہ بڑا اور چوڑا سُمندر جِس میں بے شُمار رینگنے والے جاندار ہیں۔یعنی چھوٹے اور بڑے جانور ۔
جہاز اِسی میں چلتے ہیں اِسی میں لویاتان ہے جِسے تُو نے اِس میں کھیلنے کو پیدا کیا ۔
اِن سب کو تیرا ہی آسرا ہے تاکہ تُو اُنکو وقت پر خُوراک دے۔
جو کچھ تُو دیتا ہے یہ لے لیتے ہیں۔تُو اپنی مُٹھی کھولتا ہے اور یہ اچھی چیزوں سے سیر ہوتے ہیں۔
تُو اپنا چہرہ چھپا لیتا ہے اور یہ پریشان ہو جاتے ہیں تُو اُنکا دم روک لیتا ہے اور یہ مر جاتے ہیں اور پھر مٹی میں مل جاتے ہیں۔
تُو اپنی رُوح بھیجتا ہے اور یہ پیدا ہوتے ہیں۔ اور تُو روئِ زمین کو نیا بنا دیتا ہے۔
خُداوند کا جلال ابدتک رہے خُداوند اپنی صعنتوں سے خُوش ہو۔
وہ زمین پر نگاہ کرتا ہے اور وہ کانپ جاتی ہے۔ وہ پہاڑوں کو چُھوتا ہے اور اُن سے دھواں نکلنے لگتا ہے۔
میں عُمر بھر خُداوند کی تعریف گاؤنگا۔جب تک میرا وُجُود ہے اپنے خُدا کی مدح سرائی کرونگا۔
میرا دھیان اُسے پسند آئے۔میَں خُداوند میں شادمان رہونگا۔
گُنہگار زمین پر سے فنا ہو جائیں اور شریر باقی نہ رہیں! اَے میری جان! خُداوند کو مُبارِک کہہ۔ خُداوند کی حمد کرو۔

خُداوند کا شُکر کرو۔ اُسکے نام سے دُعا کرو۔ قوموں میں اُسکے کاموں کو بیان کرو۔
اُسکی تعریف میں گاؤ اُسکی مدح سرائی کرو۔ اُسکے تمام عجائب کا چرچا کرو۔
اُسکے مُقدس نام پر فخر کرو۔خُداوند کے طالبوں کے دِل شادمان ہوں۔
خُداوند اور اُسکی قوت کے طالب ہو۔ ہمیشہ اُسکے دیدار کے طالب رہو۔
اُن عجائب کاموں کو جو اُس نے کئے ۔اُس کے عجائب اور مُنہ کے احکام کو یاد رکھو۔
!اَے اُس کے بندے ابرؔہام کی نسل! اَے بنی یعقُؔوب اُسکے برگزیدو
وہی خُداوند ہمارا خُدا ہے۔ اُسکے احکام تمام زمین پر ہیں۔
اُس نے اپنے عہد کو ہمیشہ یاد رکھا۔یعنی اُس کلام کو جو اُس نے ہزار پُشتوں کے لئے فرمایا۔
اُسی عہد کو جو اُس نے ابرؔہام سے باندھا۔اور اُس قسم کو جو اُس نے اضحاق سے کھائی۔
اور اُسی کو اُس نے یعقُؔوب کے لئے آئین یعنی اِسرؔائیل کے لئے ابدی عہد ٹھہرایا۔
اور کہا کہ میَں کنعؔان کا مُلک تجھے دوں گا۔ کہ تمہارا مورُوثی حِصّہ ہو۔
اُس وقت وہ شُمار میں تھوڑے تھے بلکہ بُہت تھوڑے اور اُس مُلک میں مُسافر تھے۔
اور وہ ایک قوم سے دُوسری قوم میں اور ایک سلطنت سے دُوسری سلطنت میں پھرتے رہے۔
اُس نے کسی آدمی کو اُن پر ظُلم نہ کرنے دیا۔بلکہ اُن کی خاطر اُس نے بادشاہوں کو دھمکایا۔
اور کہا میرے ممسُوحوں کو ہاتھ نہ لگاؤ۔اور میرے نبیوں کو کوئی نُقصان نہ پہنچاؤ۔
پھِر اُس نے فرمایا کہ اُس مُلک پر قحط نازل ہو اور اُس نے روٹی کا سہارا بالکُل توڑ دیا۔
اُس نے اُن سے پہلے ایک آدمی کو بھیجا۔ یُوؔسُف غُلامی میں بیچا گیا۔
اُنہوں نے اُس کے پاؤں کو بَیڑیوں سے دُکھ دیا۔وہ لوہے کی زنجیروں میں جکڑا رہا۔
جب تک اُس کا سُخن پورا نہ ہوا۔ خُداوند کا کلام اُسے آزماتا رہا ۔
بادشاہ نے حُکم دے کر اُسے چُھڑایا۔ ہاں قوموں کے پرمانروا نے اُسے آزاد کیا۔
اُس نے اُسکو اپنے گھر کا مختار بنایا۔اور اپنی ساری مُلکیت پر حاکم بنایا ۔
تاکہ اُس کے اُمرا کو جب چاہے قید کرے اور اُسکے بزرگوں کو دانِش سِکھائے۔
اِسرؔائیل بھی مِصر میں آیااور یعقُؔوب حام کی سر زمین میں مُسافِر رہا۔
اور خُدا نے اپنے لوگوں کو خُوب بڑھایا۔ اور اُنکو اُنکے مُخالِفوں سے زیادہ قوی کیا۔
اُس نے اُنکے دِل کو برگشتہ کیا تاکہ اُس کی قوم سے عداوت رکھیں۔ اور اُس کے بندوں سے دغا بازی کریں۔
اُس نے اپنے بندہ موؔسیٰ کو اور اپنے برگزیدہ ہاروؔن کو بھیجا۔
اُس نے اُنکے درمیان معُجزات اور حاؔم کی سر زمین میں عجائب دِکھائے۔
اُس نے تاریکی بھیج کر اندھیرا کر دیا اور اُنہوں نے اُسکی باتوں سے سر کشی کی۔
اُس نے اُنکی ندیوں کو لہُو بنا دیا۔ اور اُنکی مچھلیاں مار ڈالیں۔
اُنکے مُلک اور بادشاہوں کے بالاخانوں میں مینڈک ہی مینڈک بھر گئے۔
اُس نے حُکم دیا اور مچھروں کے غول آئے۔ اور اُنکی سب حدوُد میں جوئیں آگئیں۔
اُس نے اُنکے انگور اور انجیر کے درکتوں کو بھی برباد کر ڈالا اور اُنکی حدوُد کے پیڑ توڑ ڈاکے۔
اُس نے حُکم دیا تو بے شُمار ٹڈّیاں اور کیڑے آگئے۔
اور اُن کے مُلک کے تمام نباتات چٹ کر گئے۔اور اُنکی زمین کی پیداوار کھا گئے۔
اُس نے اُنکے مُلک کے سب پہلوٹھوں کو بھی مار ڈالاجو اُنکی پوری قوت کے پہلے پھل تھے۔
اور اِسرائؔیل کو چاندی اور سونے کے ساتھ نکال لایا۔اور اُسکے قبیلوں میں ایک بھی کمزور آدمی نہ تھا۔
اُنکے چلے جانے سے مصِؔر خُوش ہو گیا۔کیونکہ اُنکا خُوف مِصریوں پر چھا گیا تھا۔

اُس نے بادل کو سایبان ہونے کے لئے پھِیلا دیا اور رات کو روشنی کے لئے آگ دی۔
اُنکے مانگنے پر اُس نے بٹیریں بھیجیں۔اور اُنکو آسمانی روٹی سے سیر کیا۔
اُس نے چٹان کو چیرا اورپانی پھوٹ نکلا اور خُشک زمین پر ندی کی طرح بہنے لگا۔
کیونکہ اُس نے اپنے پاک قول کو اور اپنے بندہ ابر؟ہام کو یاد کیا۔
اور وہ اپنی قوم کو شادمانی کے ساتھ اور اپنے برگزیدوں کو گیت گاتے ہُوئے نکال لایا۔
اور اُس نے اُنکو قوموں کے مُلک دئے اور اُنہوں نے اُمتّوں کی محنت کے پھل پر قبضہ کیا ۔
تاکہ وہ اُسکے آئین پر چلیں اور اُسکی شریعت کو مانیں خُداوند کی حمد کرو۔

خُداوند کی حمد کرو۔خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے۔اور اُسکی شفقت ابدی ہے۔
کَون خُداوند کی قُدرت کے کاموں کو بیان کر سکتا ہے۔یا اُسکی پُوری ستایش سُنا سکتا ہے؟
مُبارک ہیں وہ جو عدل کرتے ہیں اور وہ جو ہر وقت صداقت کے کام کرتا ہے۔
اِے خُداوند! اُس کرم سے جو تُو اپنے لوگون پر کرتا ہے مجھے یاد کر۔ اپنی نجات مجھے عنایت فرما۔
تاکہ مَیں تیرے برگزیدوں کی اقبالمندی دیکھوں اور تیری قوم کی شادمانی سے شاد رہوں۔اور تیری میراث کے لوگوں کے ساتھ فخر کروں۔
ہم نے اور ہمارے باپ دادا نے گُناہ کیا ۔ ہم نے بدکاری کی ۔ ہم نے شرارت کے کام کئے ۔
ہمارے باپ دادا مِصر میں تیرے عجائب نہ سمجھے۔اُنہوں نے تیری شفقت کی کثرت کو یاد نہ کیا ۔ بلکہ سُمندر پر یعنی بحرِ قُلزم پر باغی ہوئے۔
تو بھی اُس نے اُنکو اپنے نام کی خاطر بچایا۔تاکہ اپنی قُدرت ظاہر کرے۔
اُس نے بحرِ قُلزم کو ڈانٹا اور وہ سُوکھ گیا۔وہ اُنکو گہراؤ میں سے ایسے نکال لے گیا جَیسے بیابان مین سے۔
اور اُس نے اُنکو عداوت رکھنے والے کے ہاتھ سے بچایا۔اور دُشمن کے ہاتھ سے چُھڑایا۔
سُمندر نے اُنکے مُخالِفوں کو چِھپا لیا۔ اُن میں سے ایک بھی نہ بچا۔
تب اُنہوں نے اُسکے قول کا یقین کیا اور اُسکی مدح سرائی کرنے لگے۔
پھر وہ جلد اُسکے کاموں کو بھُل گئے اور اُسکی مشورت کا انتظار نہ کیا۔
بلکہ بیابان میں بڑی حِرص کی۔ اور صحرا میں خُدا کو آزمایا۔
سو اُس نے اُنکی مُراد تو پُوری کردی۔پر اُنکی جان کو سُکھا دیا۔
اُنہوں نے خیمہ گاہ میں مؤسیٰ پر اور خُداوند کے مُقدس مرد ہارُون پر حسد کیا۔
سو زمین پھٹی اور داتن کو نگل گئی اور ابیرام کی جماعت کو کھا گئی۔
اور اُنکے جتھےمیں آگ بھڑک اُٹھی اور شعُلوں نے شریروں کو بھسم کر دیا۔
اُنہوں نے حورب میں ایک بچھڑا بنایا اور ڈھالی ہُوئی مُورت کو سجدہ کیا۔
یُوں اُنہوں نے خُدا کے جلال کو گھاس کھانے بیَل کی شکل سے بدل دیا۔
وہ اپنے مُنّجی خُدا کو بھول گئے۔ جِس نے مصر میں بڑے بڑے کام کئے۔
اور حام کی سرزمین میں عجائب اور بحرقُلزم پر دہشت انگیز کام کئے۔
اِسلئے اُس نے فرمایامَیں اُنکو ہلاک کر ڈالتا اگر میرا برگزیدہ مُوسیٰ میرے حُضُور بیچ میں نہ آتا کہ میرے قہر کو ٹال دے تا نہ ہو کہ مَیں اُن کو ہلاک کروں۔
اور اُنہوں نے اُس سُہانے مُلک کو حقیر جانااور اُس کے قول کا یقین نہ کیا۔
بلکہ وہ اپنے ڈیروں میں بُڑبڑائے اور خُداوند کی بات نہ مانی۔
تب اُس نے اُن کے خلاف قسم کھائی کہ مَیں اُن کو بیابان مین پست کروں گا۔
اور اُنکی نسل کو قوموں کے درمیان گِرا دؤنگا۔ اور اُنکو مُلک مُلک مین تتِر بتر کرونگا۔
وہ بعل فغُور کو پُوجنے لگے۔ اور بتوں کی قُربانیا ں کھانے لگے۔
یُوں اُنہوں نے اپنے اعمال سے اُسکو خشمناک کیا اور وبا اُن میں پھوٹ نکلی۔
تب فنِیحاس اُٹھا اور بیچ میں آیا اور وبا رُک گئی۔
اور یہ کام اُسکے حق میں پُشت در پُشت ہمیشہ کے لئے راستبازی گِنا گیا۔
اِسلئے کہ اُنہوں نے اُسکی رُوح سے سرکشی کی اور مُوسیٰ بے سوچے بول اُٹھا۔
اُنہوں نے اُن قوموں کو ہلاک نہ کیا جَیسا خُداوند نے اُن کو حُکم دیا تھا ۔
بلکہ اُن قوموں کے ساتھ مل گئے اور اُن کے سے کام سیکھ گئے۔

اور اُنکے بتوں کی پرستیش کرنے لگے جو اُنکے لئے پھندہ بن گیا۔
بلکہ اُنہوں نے اپنے بیٹے بیٹیوں کو شیاطین کے لئے قُربان کیا۔
اور معصوموں کا یعنی اپنے بیٹے بیٹیوں کا خُون بہایا۔جِنکو اُنہوں نے کنع�ان کے بُتوں کے لئے قُربان کر دیا اور مُلک خُون سے ناپاک ہو گیا۔
یُوں وہ اپنے ہی کاموں سے آلودہ ہو گئے اور اپنے فعِلوں سے بیوفا بنے۔
اِسلئے خُداوند کا قہر اپنے لوگوں پر بھڑکا اور اُسے اپنی میراث سے نفرت ہو گئی۔
اور اُس نے اُنکو قوموں کے قبضہ میں کر دیا۔ اور اُن سے عداوت رکھنے والے اُن پر حُکمران ہو گئے۔
اُنکے دُشمنوں نے اُن پر ظُلم کیا اور وہ اُنکے محکام ہو گئے۔
اُس نے تو بارہا اُن کو چُھڑایا لیکن اُن کو مشورہ باغیانہ ہی رہا۔ اور وہ اپنی بدکاری کے باعث پست ہو گئے۔
تو بھی جب اُس نے اُنکی فریاد سُنی تو اُنکے دُکھ پر نظر کی۔
اور اُس نے اُنکے حق میں اپنے عہد کو یاد کیا اور اپنی شفقت کی کثرت کے مُطابق ترس کھایا۔
اُس نے اُنکو اسیر کرنے والوں کے دِل میں اُنکے لئے رحم ڈالا۔
اَے خُداوند! ہمارے خُدا! ہمکو بچا لے۔ اور ہمکو قوموں میں سے اکٹھا کر لے۔تاکہ ہم تیرے قُدوس نام کا شُکر کریں اور للکارتے ہوئے تیری ستایش کریں۔
خُداوند اِسرا�ئیل کا خُدا ازل سے ابدتک مُبارِک ہو! اور ساری قوم کہے آمین۔ خُداوند کی حمد کرو۔

خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ بھلا ہے۔اور اسکی شفقت ابدی ہے۔
خُداوند کے چُھڑائے ہُوئے یہی کہیں۔جنکو اُس نے فدیہ دے کر مُخالِف کے ہاتھ سے چُھڑالیا۔
اور اُن کو مُلک مُلک سے جمع کیا۔ پُورب سے اور پّچھم سے ۔ اُتّر سے اور دکِھّن سے ۔
وہ بیابان میں صحرا کے راستے پر بھٹکتے پھرے۔ اُنکو بسنے کے لئے کوئی شہر نہ ملا۔
وہ بھوکے اور پیاسے تھےاور اُن کا دِل بیٹھا جاتا تھا۔
تب اپنی مُصیبت میں اُنہوں نے خُداوند سے فریاد کی۔ اور اُس نے اُنکو اُنکے دُکھوں سے رہائی بخشی۔
وہ اُنکو سیدھی راہ سے لے گیا۔ تاکہ بسنے کے لئے کِسی شہر میں جاپہنُچیں۔
!کاشکہ لوگ خُداوند کی شفقت کی خاطر اور بنی آدم کے لئے اُسکے عجائب کی خاطر اُسکی ستایش کرتے
کیونکہ وہ ترستی جان کو سیر کرتا ہے۔اور بھوکی جان کو نعمتوں سے مالامال کرتا ہے۔
جو اندھیرے اور مَوت کے سایہ میں بیٹھے مُصیبت اور لوہے سے جکڑے ہوئے تھے۔
چونکہ اُنہوں نے خُداوند سے سرکشی کی اور حق تعالیٰ کی مشورت کو حقیر جانا۔
اِسلئے اُس نے اُنکا دِل مُشقّت سے عاجز کر دیا۔ وہ گِر پڑے اور کوئی مددگار نہ تھا۔
تب اپنی مُصیبت میں اُنہوں نے خُداوند سے فریاد کی اور اُس نے اُنکو اُنکے دُکھوں سے رہائی بخشی۔
وہ اُنکو اندھیرے اور موَت کے سایہ سے نکال لایا اور اُنکے بندھن توڑ ڈالے۔
!کاشکہ لوگ خُداوند کی شفقت کی خاطر اور بنی آدم کے لئے اُسکے عجائب کی خاطر اُسکی ستایش کرتے
کیونکہ اُس نے پیتل کے پھاٹک توڑ دئے۔ اور لوہے کے بینڈوں کو کاٹ ڈالا۔
احمق اپنی خطاؤں کے سبب سے اور اپنی بدکاری کے سبب مُصیبت میں پڑتے ہیں۔
اُنکے جی کو ہر طرح کے کھانے سے نفرت ہو جاتی ہے۔ اور وہ موت کے پھاٹکوں کے نزدیک پہنچ جاتے ہیں۔
تب وہ اپنی مُصیبت میں خُدا وند سے فریاد کرتے ہیں اور وہ اُنکو اُنکے دُکھوں سے رہائی بخشتا ہے۔
وہ اپنا کلام نازل فرما کر اُن کو شفا دیتا ہے اور اُن کو اُنکی ہلاکت سے رہائی بخشتا ہے۔
!کاشکہ لوگ خُداوند کی شفقت کی خاطر اور بنی آدم کے لئے اُسکے عجائب کی خاطر اُسکی ستایش کرتے
وہ شُکر گُزاری کی قُربانیاں گُذرانیں۔ اور گاتے ہوئے اُس کے کامون کا بیان کریں۔
جو لوگ جہازوں میں بحر پر جاتے ہیں اور سُمندر پر کاروبار میں لگے رہتے ہیں۔
وہ سُمندر میں خُداوند کے کاموں کو اور اُسکے عجائب کو دیکھتے ہیں۔
کیونکہ وہ حُکم دے کر طوفانی ہوا چلاتا ہے جو اُس میں لہریں اُٹھاتی ہے۔
وہ آسمان تک چرھتے اور گہراو میں اُترتے ہیں پریشانی سے اُنکا دِل پانی پانی ہو جاتا ہے۔
وہ جھومتے اور متوالے کی طرح لڑکھڑاتے اور حواس باختہ ہو جاتے ہیں۔
تب وہ اپنی مُصیبت میں خُداوند سے فریاد کرتے ہیں اور وہ اُنکو اُنکے دُکھوں سے رہائی بخشتا ہے۔
وہ آندھی کو تھما دیتا ہے اور لہریں موقوف ہو جاتی ہیں۔
تب وہ اُس کے تھم جانے سے خُوش ہوتے ہیں۔یُوں وہ اُن کو بندرگاہِ مقصُد تک پہنچا دیتا ہے۔
!کاشکہ لوگ خُداوند کی ستایش کی خاطر اور بنی آدم کے لئے اُس کے عجائب کی خاطر اُسکی ستایش کرتے
وہ لوگوں کے مجمع میں اُس کی بڑائی کریں اور بزرگوں کی مجلس میں اُسکی حمد۔
وہ دریاؤں کو بیابان بنا دیتا ہے۔ اور پانی کے چشموں کو خُشک زمین ۔
وہ زرخیز زمین کو صحرِاِ شور کر دیتا ہے۔ اِسلئے کہ اُسکے باشندے شریر ہین۔
وہ بیابان کو جھیل بنا دیتا ہے۔اور خُشک زمین کو پانی کے چشمے۔
وہاں وہ بھوکوں کو بساتا ہے۔تاکہ بسنے کے لئے شہر تیار کریں۔
اور کھیت بوئیں اور تاکِستان لگائیں۔ اور پیداوار حاصِل کریں۔

وہ اُنکو برکت دیتا ہے اور وہ بہت بڑھتے ہیں اور وہ اُنکے چَوپایوں کو کم نہیں ہونے دیتا۔
پھِر ظُلم و تکلیف اور غم کے مارے وہ گھٹ جاتے اور پست ہو جاتے ہیں۔
وہ اُمرا پر زِلّت اُنڈیل دیتا ہے۔اور اُنکو بے راہ ویرانہ میں بھٹکاتا ہے۔
تَو بھی وہ مُحتاج کو مُصیبت سے نکال کر سرفراز کرتا ہے۔ اور اُس کے خاندان کو ریوڑ کی طرح بڑھاتا ہے۔
راستباز یہ دیکھ کر خُوش ہُوں گے اور سب بدکاروں کا مُنہ بند ہو جائیگا ۔
دانا اِن باتوں پر توجّہ کریگا اور وہ خُداوند کی شفقت پر غور کرینگے۔

اَے خُداوند میرا دِل قائم ہے مَیں گاؤنگا ور مدح سرائی کرونگا۔
اَے بربط اور ستار جاگو! مَیں خُود بھی صُبح سویرے جاگ اُٹھونگا۔
اِے خُداوند! مَیں لوگوں میں تیرا شُکر کرونگا۔مَیں اُمتوں میں تیری مدح سرائی کرونگا۔
کیونکہ تیری شفقت آسمان سے بُلند ہے۔اور تیری سچّائی افلاک کے برابر ہے۔
اَے خُدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو۔اور تیرا جلال ساری زمین پر ہو۔
اپنے دہنے ہاتھ سے بچا اور ہمیں جواب دے۔ تاکہ تیرے محبُوب بچائے جائیں۔
خُدا نے اپنی قُدوُّسیت میں یہ فرمایا مَیں خُوشی کرُونگا۔ مَیں سِکم� کو تقسیم کرونگا اور سُکا�ّت کی وادی کو بانٹونگا۔
جلعاد میرا ہے منسّ�ی میرا ہے۔افرا�ئیِم میرے سر کا خود ہے یہُو�داہ میرا عصا ہے۔
موآ�ب میرا چلپچی ہے۔ ادو�م پر میں جُوتا پھینکونگا۔ مَیں فلستین پر للکارونگا۔
مجھے اُس فصیلدار شہر میں کون پہنچائیگا؟ کون مجھے ادو�م تک لے گیا ہے؟
اَے خُدا! کیا تُو نے ہمیں ردّ نہیں کر دیا؟ اَے خُدا! تُو ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں جاتا۔
مُخالِف کے مُقابلہ میں ہماری کُمک کر کیونکہ انسانی مدد عبث ہے۔
خُدا کی بدولت ہم دلاِوری کرینگے کیونکہ وہی ہمارے مُخالِفوں کو پامال کریگا۔

اَے خُدا! میرے محمؤد! خاموش نہ رہ۔
کیونکہ شریروں اور دغابازوں نے میرے خلاف مُنہ کھولا ہے۔اُنہوں نے جھُوٹی زُبان سے مجھ سے باتیں کی ہیں۔
اُنہوں نے عداوت کی باتوں سے مجھے گھیر لیا۔ اور بے سبب مجھ سے لڑے ہیں۔
وہ میری مُحبت کے سبب سے میرے مُخالِف ہیں لیکن مَیں تو بس دُعا کرتا ہوں۔
اُنہوں نے نیکی کے بدلے مجھ سے بدی کی ہے۔ اور میری مُحبت کے بدلے عداوت۔
تُو کسی شریر آدمی کو اُس پر مُقرر کر دے اور کوئی مُخالِف اُسکے دہنے ہاتھ کھڑا رہے۔
جب اُسکی عدالت ہو تو وہ مجرم ٹھہرائے اوراُسکی دُعا بھی گُناہ گنی جائے۔
اُسکی عُمر کوتاہ ہو جائے اور اُس کا منصب کوئی دؤسرا لے لے۔
اُسکے بچے یتیم ہو جائیں اور اُسکی بیوی بیوہ ہو جائے۔
اُس کے بچے آوارہ ہو کر بھیک مانگیں۔اُنکو اپنے ویران مُقاموں سے دؤر جاکر ٹُکڑے مانگنا پڑے۔
قرض خواہ اُس کا سب کچھ چھین لے۔اور پردیسی اُسکی کمائے لوٹ لیں۔
کوئی نہ ہو جو اُس پر شفقت کرے نہ کوئی اُس کے یتیم بچوں پر ترس کھائے۔
اُسکی نسل کٹ جائے اور دوسری پُشت میں اُنکا نام مٹا دیا جائے۔
اُسکے باپ دادا کی بدی خُداوند کے حُضور یاد رہے۔اور اُس کی ماں کا گُناہ مِٹایا نہ جائے۔
وہ برابر خُداوند کے سامنے رہیں۔تاکہ وہ زمین پر سے اُنکا ذِکر مٹا دے۔
اِسلئے کہ اُس نے رحم کرنا یاد نہ رکھا پر غریب اور محتاج اور شکستہ دل کو ستایا تاکہ اُنکو مار ڈالے۔
بلکہ لعنت کرنا اُسے پسند تھا۔ سو وہی اُس پر آ پڑی اور دُعا دینا اُسے مرغوب نہ تھا سو وہ اُس سے دور رہی۔
اُس نے لعنت کو اپنی پوشاک کی طرح پہنا اور وہ پانی کی طرح اُس کے باطن میں اور تیل کی طرح اُس کی ہڈیوں میں سما گئی ۔
وہ اُس کے لئے اُس پاشاک کی مانند ہو جِسے وہ پہنتا ہے۔ اور اُس کے پٹکے کی جگہ جِس سے وہ اپنی کمر کسے رہتا ہے۔
خُداوند کی طرف سے میرے مُخالِفوں کا اور میری جان کو بُرا کہنے والوں کا یہی بدلہ ہے۔
لیکن اَے مالک خُداوند ! اپنے نام کی خاطر مجھ پر احسان کر ۔ مجھے چھُڑا کیونکہ تیری شفقت خوب ہے۔
اِسلئے کہ میں غریب اور محتاج ہوں اور میرا دِل میرے پہلو میں زخمی ہے۔
میں ڈھلتے سایہ کی طرح جاتا رہا۔ میں ٹِڈی کی طرح اُڑا دیا گیا۔
فاقہ کرتے کرتے میر گھُٹنے کمزور ہو گئے۔ اور چکنائی کی کمی سے میر جسم سؤکھ گیا۔
مَیں اُنکی ملامت کا نشانہ بن گیا ہوں جب وہ مجھے دیکھتے ہیں تو سر ہلاتے ہیں۔
اَے خُداوند ! میرے خُدا! میری مدد کر۔ اپنی شفقت کے مُطابق مجھے بچا لے۔
تاکہ وہ جان لیں کہ اِس میں تیرا ہاتھ ہےاور تُو ہی نے اَے خُداوند !یہ کیا ہے ۔ 28۰)وہ لعنت کرتے رہیں۔پر تُوبر کت دے وہ جب اٹُھے گے۔تو شر منِد ہ ہو نگے پر تیر ا بندہ شادمان ہوگا۔
میرے مُخالف ذلت سے مُلبس ہو جائیں اوراپنی ہی شرمندگی کوچادر کی طرح اوڑھ لیں۔
مَیں اپنےمُنہ سے خُداوند کا شُکر کر وُنگا۔بلکہ بڑی بھیڑمیںاُسکی حمد کرؤنگا ۔

یُھوواہ نے میرے خُداوند سے کہا تُومیرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک کہ میں تیر ے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کی چو کی نہ کر دوُں۔
خُداوند تیرے زور کا عصا صیُون سے بھیجیگا۔ تُو اپنے دُشمنو ں میں حُکمر ا نی کر ۔
لشکر کشی کے دن تیر ے لوگ خُوشی سے اپنے آپ کو پیش کر تے ہیں ۔تیر ے جوان پاک آرایش میں ہیں۔ اور صُبح کے بطن سے شبنم کی مانند ۔
خُداوند نے قسم کھائی ہے اور پھریگا نہیں کہ تُو مِلکِ صدِ؟ق کے طور پر ابدتک کاہن ہے ۔
خُداوند تیرے دہنے ہاتھ پر اپنے قہر کے دن بادشاہوں کو چھید ڈالیگا۔
وہ قوموں میں عدالت کریگا۔ اور لاشوں کے ڈھیر لگا دیگا۔ اور بہت سے مُلکوں میں سروں کو کُچلے گا۔
وہ راہ میں ندی کا پانی پئیگا اِسلئے وہ سر کو بُلند کریگا۔

زبور 111

خُداوند کی حمد کرو مَیں راستبازوں کی مجلس میں اور جماعت میں اپنے سارے دل سے خُداوند کا شُکر کرُنگا۔
خُداوند کے کام عظیم ہیں۔ جو اُن میں مسرور ہیں اُن کی تفتیش میں رہتے ہیں۔
اُسکے کام جلالی اور پُر حشمت ہین اور اُسکی صداقت ابدتک قائم ہے۔
اُس نے اپنے عجائب کی یادگار قائم کی ہے۔ خُداوند رحیم و کریم ہے۔
وہ اُن کو جو اُس سے ڈرتے ہیں خُوراک دیتا ہے۔ وہ اپنے عہد کو ہمیشہ یاد رکھیگا۔
اُس نے قوموں کی میراث اپنے لوگوں کو دیکر اپنے کاموں کا زور اُنکو دکھایا۔
اُسکے ہاتھوں کے کام برحق اور پُر عدل ہیں۔ اُسکے تمام قوانین راست ہیں۔
وہ ابُدالآباد قائم رہیں گے۔ وہ سچّائی اور راستی سے بنائے گئے ہیں۔
اُس نے اپنے لوگوں کے لئے فدیہ دیا اُس نے اپنا عہد ہمیشہ کے لئے ٹھہرایا ہے۔ اُس کا نام قُدوُّس اور مُہیب ہے۔
خُداوند کا خُوف دانائی کا شروع ہے۔ اُس کے مُطابق عمل کرنے والے دانشمند ہیں۔ اُسکی ستایش ابدتک قائم ہے۔

خُداوند کی حمد کرو۔ مُبارک ہے وہ آدمی جو خُداوند سے ڈرتا ہے۔ اور اُسکے حُکموں میں خوُب مسرور رہتا ہے۔
اُسکی نسل زمین پر زورآور ہو گی۔ راستبازوں کی اولاد مُبارِک ہو گی۔
ما ل و دولت اُسکے گھر میں ہے۔ اور اُسکی صداقت ابد تک قائم ہے۔
راستبازوں کے لئے تاریکی میں نُور چمکتا ہے۔وہ رحیم و کریم اور صادق ہے۔
رحمدل اور قرض دینے والا آدمی سعادتمند ہے۔ وہ اپنا کاروبار راستی سے کریگا۔
اُسے کبھی جُنبش نہ ہو گی۔ صادق کی یادگار ہمیشہ رہیگی۔
وہ بُری خبر سے نہ ڈریگا۔ خُداوند پر توکل کرنے سے اُسکا دل قائم ہے۔
اُسکا دِل برقرار ہے۔ وہ ڈرنے کا نہیں۔ یہاں تک کہ وہ اپنے مُخالفوں کو دیکھ لیگا۔
اُس نے بانٹا اور محتاجوں کو دیا۔ اُسکی صداقت ہمیشہ قائم رہیگی۔ اُسکا سینگ عزت کے ساتھ بُلند کیا جائیگا۔
شریر یہ دیکھیگا اور کُڑھیگا۔ وہ دانت پیسیگا اور گھُلیگا۔ شریر کی مُراد نابود ہو گی۔

.لِيَكُنِ اسْمُ الرَّبِّ مُبَارَكاً مِنَ الآنَ وَإِلَى الأَبَدِ
.مِنْ مَشْرِقِ الشَّمْسِ إِلَى مَغْرِبِهَا اسْمُ الرَّبِّ مُسَبَّحٌ
.الرَّبُّ عَالٍ فَوْقَ كُلِّ الأُمَمِ. فَوْقَ السَّمَاوَاتِ مَجْدُهُ
مَنْ مِثْلُ الرَّبِّ إِلَهِنَا السَّاكِنِ فِي الأَعَالِي
النَّاظِرِ الأَسَافِلَ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الأَرْضِ
الْمُقِيمِ الْمِسْكِينَ مِنَ التُّرَابِ الرَّافِعِ الْبَائِسَ مِنَ الْمَزْبَلَةِ
.لِيُجْلِسَهُ مَعَ أَشْرَافٍ مَعَ أَشْرَافِ شَعْبِهِ
.الْمُسْكِنِ الْعَاقِرَ فِي بَيْتٍ أُمَّ أَوْلاَدٍ فَرْحَانَةً! هَلِّلُويَا

زبور 114

جب اِسرا�ئیل مصـ�ر سے نکل آیا یعنی یع�قوُب کا گھرانا اجنبی زُبان قوم میں سے
تو یہوُ�داہ اُسکا مقدِس اور اِسرائ�یل اُسکی مملکت ٹھہرا۔
یہ دیکھتے ہی سُمندر بھاگا۔ ی�ردن پیچھے ہٹ گیا۔
پہاڑ مینڈھوں کی طرح اُچھلے پہاڑیاں بھیڑ کے بچوں کی طرح کوُدیں۔
اَے سُمندر! تجھے کیا ہُؤا کہ تُو بھاگتا ہے؟ اَے یر�دن! تجھے کیا ہُؤا کہ تُو پیچھے ہٹتا ہے؟
اَے پہاڑو! تمکو کیا ہُؤا کہ تُم مینڈھوں کی طرح اُچھلتے ہو؟ اَے پہاڑیو! تمکو کیا ہُؤا کہ تُم بھیڑ کے بچّوں کی طرح کودتی ہو؟
اَے زمین تُو رب کے حُضُور ۔ یعقُ�وب کے خُدا کے حُضُور تھرتھرا ۔
جو چٹان کو جھیل اور چقماق کو پانی کا چشمہ بنا دیتا ہے۔

ہمکو نہیں! اَے خُداوند! ہمکو نہیں بلکہ تُو اپنے ہی نام کو اپنی شفقت اور سچّائی کی خاطر جلال بخش۔
قومیں کیوں کہیں اب اُنکا خُدا کہاں ہے؟
ہمارا خُدا تو آسمان پر ہے۔ اُس نے جو کچھ چاہا وہی کیا۔
اُنکے بُت چاندی اور سونا ہیں یعنی آدمی کی دستکاری۔
اُنکے مُنہ ہیں پر وہ بولتے نہیں۔ آنکھیں ہیں پر وہ دیکھتے نہیں۔
اُنکے کان ہیں پر وہ بولتے نہیں ناک ہے پر وہ سُونگھتے نہیں۔
اُنکے ہاتھ ہیں پر وہ چھُوتے نہیں پاؤں ہیں پر وہ چلتے نہیں اور ۔ اور اُن کے گلے سے آواز نہیں نکلتی۔
اُنکے بنانے والے اُن ہی کی مانند ہو جائینگے۔بلکہ وہ سب جو اُن پر بھروسہ رکھتے ہیں۔
اَے اِسرائیل ! خُداوند پر توکل کر وُہی اُنکی کُمک اور اُنکی سِپر ہے۔
اَے ہارون کے گھرانے! خُداوند پر توکل کرو وہی اُنکی کُمک اور اُنکی سِپر ہے۔
اَے خُداوند سے ڈرنے والو! خُداوند پر توکل کرو۔وہی اُنکی کُمک اور اُنکی سِپر ہے۔
خُداوند نے ہمکو یاد رکھا۔ وہ برکت دیگا۔ وہ اِسرائیل کے گھرانے کو برکت دیگا۔ وہ ہارون کے گھرانے کو برکت دیگا۔
جو خُداوند سے ڈرتے ہیں کیا چھوٹے کیا بڑے وہ اُ سب کو برکت دیگا۔
خُداوند تمکو بڑھائے تمکو اور تمہاری اولاد کو۔
تُم خُداوند کی طرف سے مُبارِک ہو جِس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔
آسمان تو خُداوند کا آسمان ہے لیکن زمین اُس نے بنی آدم کو دی ہے ۔
مُردے خُداوند کی ستایش نہیں کرتے نہ وہ جو خاموشی کے عالم میں اُتر جاتے ہیں لیکن ہم اب سے ابدتک خُداوند کو مُبارِک کہینگے۔ خُداوند کی حمد کرو۔

مَیں خُداوند سے مُحبت رکھتا ہوں۔کیونکہ اُس نے میری فریاد سُنی اور میری منّت سُنی ہے۔
چُونکہ اُس نے میری طرف کان لگایا۔ اِسلئے میں عُمر بھر اُس سے دُعا کروں گا۔
مَوت کی رسیوں نے مجھے جکڑ لیا اور پاتال کے درد مجھ پر آ پڑے۔ مَیں دُکھ اور غم میں گرفتار ہُوا۔
تب مَیں نے خُداوند سے دُعا کی۔ کہ اَے خُداوند ! مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں میری جان کو رہائی بخش۔
خُداوند صادق اور کریم ہے۔ ہمارا خُدا رحیم ہے۔
خُداوند سادہ لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔مَیں پست ہو گیا تھا اُسی نے بچا لیا۔
اَے میری جان ! پھر مُطمئِن ہو کیونکہ خُداوند نے تجھ پر احسان کیا ہے۔
اِسلئے کہ تُو نے میری جان کو موت سے میری آنکھوں کو آنسُو بہانے سے اور میری پاؤں کو پھسلنے سے بچایا ہے۔
مَیں زِندوں کی زمین میں خُداوند کے حُضُور چلتا رہونگا۔
مَیں ایمان رکھتا ہوں۔ اِسلئے یہ کہونگا۔ مَیں بڑی مُصیبت میں تھا۔
مَیں نے جلد بازی سے کہہ دیا کہ سب آدمی جھوٹے ہیں۔
خُداوند کی سب نعمتیں جو مجھے ملیں مَیں اُنکے عوض میں اُسے کیا دُوں ؟
مَیں نجات کا پیالہ اُٹھاکر خُداوند سے دُعا کرونگا۔
مَیں خُداوند کے حُضُور اپنی مِنتّیں اُسکی ساری قوم کے سامنے پُوری کرونگا۔
خُداوند کی نگاہ میں اُسکے مُقدسوں کی موت گِراں قدر ہے۔
آہ! اَے خُداوند! مَیں تیرا بندہ ہوں۔ مَیں تیرا بندہ تیری لونڈی کا بیٹا ہوں۔ تُو نے میرے بندھن کھولے ہیں۔
مَیں تیرے حُضُور شُکر گُذاری کی قُربانی چڑھاؤنگا۔اور خُداوند سے دُعا کرونگا۔
مَیں خُداوند کے حُضُور اپنی مِنتّیں اُسکی ساری قوم کے سامنے پُوری کرونگا۔
خُداوند کے گھر کی بارگاہوں میں تیرے اندر اَے یر�وشلم ! خُداوند کی حمد کرو۔

زبور 117

اَے قومو! سب خُداوند کی حمد کرو۔ اَے اُمتو! سب اُس کی ستایش کرو۔
کیونکہ ہم پر اُسکی بڑی شفقت ہے اور خُداوند کی سچّائی ابدی ہے۔ خُداوند کی حمد کرو۔

خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے۔ اور اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اِسرائیل اب کہے اُسکی شفقت ابدی ہے۔
ہارون کا گھرانا اب کہے اُسکی شفقت ابدی ہے۔
خُداوند سے ڈرنے والے اب کہیں اُسکی شفقت ابدی ہے۔
مَیں نے مُصیبت میں خُداوند سے دُعاکی۔ خُداوند نے مجھے جواب دیا اور کُشادگی بخشی۔
خُداوند میری طرف ہے میں نہیں ڈرنے کا اِنسان میرا کیا کر سکتا ہے؟
خُداوند میری طرف میرے مددگاروں میں ہے۔اِسلئے میں اپنے عداوت رکھنے والوں کو دیکھ لُونگا۔
خُداوند پر توکل کرنا اِنسان پر بھروسہ رکھنے سے بہتر ہے۔
خُداوند پر توکل کرنا اُمرا پر بھروسا رکھنے سے بہتر ہے۔
سب قوموں نے مجھے گھیر لیا مَیں خُداوند کے نام سے اُنکو کاٹ ڈالُونگا۔
اُنہوں نے مجھے گھیر لیا ۔ بے شک گھیر لیا مَیں خُداوند کے نام سے اُنکو کاٹ ڈالونگا۔
اُنہوں نے شہد کی مکھیوں کی طرح مجھے گھیر لیا۔ وہ کانٹوں کی آگ کی طرح بُجھ گئے۔ مَیں خُداوند کے نام سے اُنکو کاٹ ڈالونگا۔
تُو نے مجھے زور سے دھکیل دیا کہ گِر پڑوں لیکن خُداوند نے میری مدد کی۔
خُداوند میری قوت اور میرا گیت ہے۔ وہی میری نجات ہُؤا۔
صادِقوں کے خیموں میں شادمانی اور نجات کی راگنی ہے۔ خُداوند کا دہنا ہاتھ دلاوری کرتا ہے۔
خُداوند کا دہنا ہاتھ بُلند ہُؤا ہے۔ خُداوند کا دہنا ہاتھ دِلاوری کرتا ہے۔
مَیں مرونگا نہیں بلکہ جیتا رُہونگا۔ اور خُداوند کے کاموں کا بیان کرونگا۔
خُداوند نے مجھے سخت تنبیہ تو کی لیکن موت کے حالہ نہیں کیا۔
صداقت کے پھاٹکوں کو میرے لئے کھول دو۔ مَیں اُن سے داخل ہو کر خُداوند کا شُکر کرونگا۔
خُداوند کا پھاٹک یہی ہے صادق اُس سے داخل ہونگے۔
مَیں تیرا شُکر کرونگا کیونکہ تُو نے مجھے جواب دیا اور خود میری نجات بنا۔
جِس پتھر کو معماروں نے ردّ کیا وہی کونے کے سِرے کا پتھر ہو گیا۔
یہ خُداوند کی طرف سے ہُؤا اور ہماری نظر میں عجیب ہے۔
یہ وہی دِن ہے جِسے خُداوند نے مُقرر کیا ہم اِس میں شادمان ہونگے اور خوشی منائیں گے۔
آہ !اَے خُداوند !بچالے ۔آہ!اَے خُداوند !خُوشحالی بخش۔
مُبا رک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتاہے۔ہم نے تمُکو خُداوند کے گھر سے دُعا دی ہے ۔
یہُوواہ ہی خُداہےاور اُسی نے ہمکو نُور بخشا ہے ۔قرُبانی کو مذبح کے سینگو ں سے رسئیوں سے باندھو ۔
تُو میرا خُدا ہے ۔مَیں تیر ا شُکر کرؤںگا ۔تُو میراخُداہے ۔مَیں تیری تمجید کرؤنگا۔
خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے اور اُسکی شفقت ابدی ہے۔

مُبارک ہیں وہ جو کاہل رفتار ہیں جو خُداوند کی شریعت پر عمل کرتے ہیں۔
مُبارک ہیں وہ جواُسکی شہادتو ں کومانتے ہیں ۔اور پورے دل سے اُس کے طا لِب ہیں۔
اُن سے نا راستی نہیں ہوتی ۔ وہ اُ سکی راہوں پر چلتے ہیں۔
تُو نے اپنے قوانین دِئے ہیں ۔تاکہ ہم دِل لگا کر اُنکو مانیں ۔
! کاشکہ تیر ے آ ئین ماننے کے لئےمیری روشیں دُرست ہو جائیں
جب مَیں تیر ے سب احکام کا لحِا ظ رکھُو ُنگا تو شرمِندہ ہو نگا ۔
جب میں تیری صد اقت کے احکا م سیکھ لُو ُ نگا ۔تُو سچے دِل سے تیرا شُکر ادا کُرونگا۔
مجھے بالکل ترک نہ کر دے ۔
جوان اپنی روش کس طر ح پا ک رکھے؟تیرے کلام کے مطُا بق اُس پر نگا ہ رکھنے سے ۔
مَیں پُو رے دِل سے طالب ہوا ُہوُں ۔ مجھے اپنے فر مان سے بھٹکنےنہ دے ۔
مَیں؟ نے تیرے کلا م کو اپنے دِل میں رکھ لیا ہے ۔ تا کہ میں تیرے خلاف گُناہ نہ کرُوں۔
اَے خُداوند ! تُو مبارک ہے ۔ مجھے اپنے آ ئین سِکھا۔
مَیں نے اپنے لبو ں سے تیرے فرمودہ کلام کو بیان کیا۔
مجھے تیری شہادتوں کے کی راہ سے شادمانی ہُوئی جَیسی ہر طرح کی دولت سے ہوتی ہے۔
مَیں تیرے قوانین پر غور کرونگا۔ اور تیری راہوں کا لحاظ رکھونگا۔
مَیں تیرے آئین میں مسرور رہونگا۔ مَیں تیرے کلام کو نہ بھولونگا۔
اپنے بندہ پر احسان کر تاکہ مَیں جیتا رہوں۔ اور تیرے کلام کو مانتا رہوں۔
میری آنکھیں کھول دے تاکہ میں تیری شریعت کے عجائب دیکھوں۔
مَیں زمین پر مُسافر ہوں۔ اپنے فرمان مجھ سے پوشیدہ نہ رکھ۔
میرا دل تیرے احکام کے اشتیاق میں ہر وقت تڑپتا رہتا ہے۔
تُو نے اُن معلان مغروروں کو جھڑک دیا۔ جو تیرے فرمان سے بھٹکے رہتے ہیں۔
ملامت اور حقارت کو مجھ سے دور کر دےکیونکہ مَیں نے تیری شہادتیں مانی ہیں۔
اُمرا بھی بیٹھکر میرے خلاف باتیں کرتے ہیں ۔ لیکن تیرا بندہ تیرے آئین پر دھیان لگائے رہا۔
تیری شہادتیں مجھے مرغوب اور میری مُشیر ہیں۔
میری جان خاک میں مِل گئی۔تُو اپنے کلام کے مُطابق مجھے زندہ کر ۔
مَیں نے اپنی رَوشوں کا اظہار کیا اور تُو نے مجھے جواب دیا۔ مجھے اپنے آئین کی تعلیم دے۔
اپنے قوانین کی راہ مجھے سمجھا دے۔ اور مَیں تیرے عجائب پر دھیان کرونگا۔
غم کے مارے میری جان گھُلی جاتی ہے۔ اپنے کلام کے مُطابق مجھے تقویت دے۔
جھوٹ کی راہ سے مجھے دور رکھ۔ اور مجھے شریعت عنایت فرما۔
مَیں نے وفاداری کی راہ اختیار کی ہے۔ مَیں نے تیرے احکام اپنے سامنے رکھے ہیں۔
مَیں تیری شہادتوں سے لِپٹا ہُؤا ہوں۔ اَے خُداوند! مجھے شرمندہ نہ ہونے دے۔
جب تُو میرا حوصلہ بڑھائیگا۔ تو مَیں تیرے فرمان کی راہ میں دوڑونگا۔
اَے خُداوند مجھے اپنے آئین کی راہ بتا۔اور مَیں آخر تک اُس پر چلوں گا۔
مجھے فہم عطا کر اور مَیں تیری شریعت پر چلونگا۔ بلکہ مَیں پُورے دِل سے اُسکو مانونگا۔
مجھے اپنے فرمان کی راہ پر چلا۔ میونکہ اِس میں میری خُوشی ہے۔
میرے دِل کو اپنی شہا دتو ں کی طرف رجوُع دِلا نہ کہ لالچ کی طرف ۔
میری آنکھو ں کو بطُلا ن پر نظر کرنے سے با ز رکھ اور مجھے اپنی راہوں میں زندہ کر ۔

اپنے بندہ کے لئے اپنا وہ قول پورا کر۔ جِس سے تیرا خُوف پیدا ہوتا ہے۔
میری ملامت کو جِس سے مَیں ڈرتا ہوں دور کردے۔ کیونکہ تیرے احکام بھلے ہیں۔
دیکھ! مَیں تیرے قوانین کا مُشتاق رہا ہُوں۔ مجھے اپنی صداقت سے زندہ کر۔
اَے خُداوند! تیرے قول کے مطابق تیرے شفقت اور تیری نجات مجھے نصیب ہوں۔
تب میں اپنے ملامت کرنے والے کو جواب دے سکونگا۔ کیونکہ مَیں تیرے کلام پر بھروسا رکھتا ہوں۔
اور حق بات کو میرے مُنہ سے ہرگز جُدا نہ ہونے دے کیونکہ میرا اعتماد تیرے احکام پر ہے۔
پس میں ابدلآباد تیری شریعت کو مانتا رہونگا۔
اور مَیں آزادی سے چلونگا۔ کیونکہ مَیں تیرے قوانین کا الب رہو ہوں۔
مَیں بادشاہوں کے سامنے تیری شہادتوں کا بیان کرونگا۔ اور شرمندہ نہ ہونگا۔
تیرے فرمان مجھے عزیز ہے اُٹھاونگا۔ اور تیرے آئین پر دھیان کرونگا۔
جو کلام تُو نے اپنے بندہ سے کیا اُسے یاد کر کیونکہ تُو نے مجھے اُمید دِلائی ہے۔
میری مُصیبت میں یہی میری تسلی ہے۔ کہ تیرے کلام نے مجھے زندہ کیاہے۔
مغروروں نے مجھے بہت ٹھٹھوں میں اُڑایا۔ تو بھی میں نے تیری شریعت سے کنارہ نہیں کیا۔
اَے خُداوند! مَیں تیرے قدیم احکام کو یاد کرتا اور اطمنان پاتا ہوں۔
اُن شریروں کے سبب سے جو تیری شریعت کو ترک کرتے ہیں۔ مَیں سخت طیش میں آ گیا ہوں۔
میرے مسافر خانہ میں تیرے آئین میرا گیت رہے ہیں۔
اَے خُداوند! رات کو مَیں نے تیرا نام یاد کیا ہے۔ اور تیری شریعت پر عمل کیا ہے۔
یہ میرے واسطے اِس لئے ہُؤا۔ کہ مَیں نے تیرے قوانین کو مانا۔
خُداوند میرا بخرہ ہے۔ مَیں نے کہا ہے مَیں تیری باتیں مانونگا۔
مَیں پورے دل سے تیرے کرم کا خواہاں ہؤا۔ اپنے کلام کے مطابق مجھ پر رحم کر ۔
مَیں نے اپنی راہوں پر غور کیا اور تیری شہادتوں کی طرف امنے قدم موڑے۔
مَیں نے تیرے فرمان ماننے ہیں۔ جلدی کی اور دیر نہ لگائی۔
شریروں کی رسیوں نے مجھے جکڑ لیا۔ پر مَیں تیری شریعت کو نہ بھولا۔
تیری صداقت کے لئے مَیں آ دھی رات کو تیرا شُکر کرنے کو اُٹھو نگا ۔
مُیں اُن سب کا ساتھی ہُوں جو تجھ سے ڈر تے ہیں ۔ اور اُن کا جو تیر ے قو انین کو مانتے ہیں ۔
اَے خُدا زمین تیر ی شفقت سے معمور ہے ۔ مجھےُ آ ئین سکھا ۔
اَے خُداوند ! تُو نے اپنے کلا م کے مطابق اپنے بندہ کے ساتھ بھلائی کی ہے ۔
مجھے صحیح اِمتیا ز اور دانش سکھا کیونکہ مَیں تیرے فرمان پر ایمان لا یا ہوں
مَیں مُصیبت اُٹھانے سے پہلے گمر ُاہ تھا ۔ پر اب تیر ے کلام کو مانتا ہوں۔
تُو بھلا ہے اور بھلا ئی کرتا ہے۔مجھے اپنے آ ئین سکھا ۔
مغُروروں نے مجھ پر بُہتان با ند ھا ہے ۔مَیں پُو رے دِل سے تیرے قو انین کو ماُنو نگا ۔
اُن کے دِل چکنا ئی سے فر بہ ہو گئے ۔لیکن مَیں تیری شریعت میں مُسرُور ہوُں
اچھا ہو اُاکے میں نے مصیبت اُٹھا ئی تا کہ تیرے مُنہ کی شر یعت میرے لئے سونے چاندی کے ہزاروں سکُوں سے بہتر ہے ۔
تیرے ہاتھو ں نے مجھے بنا یا اور تر تیب دی ۔
تجھُ ڈر نے واے مجھے دیکھکر خُوش ہونگے۔ اِس لئے کہ مجھے تیرے کلام پر اعتماد ہے ۔
اَے خُداوند ! میں تیرے احکام کی صداقت کو جانتا ہو ں اور کہ وفاداری ہی سےتو نے مجھے دُکھ میں ڈالا ۔
اُس کلام کے مُطابق جو تُو نے اپنے بندوں سے کیا تیری شفقت میری تسلی کا باعث ہو۔
تیری رحمت مجھے نصیب ہو تاکہ مَیں زندہ رہوں۔ کیونکہ تیری شریعت میری خُشنودی ہے۔

مغرور شرمندہ ہوں کیونکہ اُنہوں نے ناحق مجھے گِرایا۔ لیکن مَیں تیرے قوانین پر دھیان کرونگا۔
تجھ سے ڈرنے والے میری طرف رجوع ہوں تو وہ تیری شہادتوں کو جان لیں گے۔
میرادل تیرے آئین ماننے میں کامل رہے تاکہ مَیں شرمندگی نہ اُٹھاؤں۔
میری جان تیری نجات کے لئے بیتاب ہے۔ لیکن مجھے تیرے کلام پر اعتماد ہے۔
تیرے کلام کے انتظار میں میری آنکھیں رہ گئیں۔ مَیں یہی کہتا رہا کہ تُو مجھے کب تسلی دیگا؟
مَیں اُس مشکیزہ کی مانند ہو گیا جو دھوئیں میں ہو۔ تو بھی مَیں تیرے آئین کو نہیں بھولتا۔
تیرے بندہ کے دِن ہی کتنے ہیں؟ تُو میرے ستانے والوں پر کب فتح دیگا؟
مغروروں نے جو تیری شریعت کے پیرونہیں میرے لئے کھودے ہیں۔
تیرے سب فرمان برحق ہیں۔ وہ ناحق مجھے ستاتے ہیں ۔ تُو میری مدد کر۔
اُنہوں نے مجھے زمین پر سے فنا کر ہی ڈالا تھا۔ لیکن میں نے تیرے قوانین کو ترک نہ کیا۔
تُو مجھے اپنی شفقت کے مُطابق زندہ کر۔ تو مَیں تیرے مُنہ کی شہادت کو مانونگا۔
اَے خُداوند ! تیرا کلام آسمان پر ابدتک قائم ہے۔
تیری وفاداری پُشت در پُشت ہے۔ تُو نے زمین کو قیام بخشا اور وہ قائم ہے۔
وہ آج تیرے احکام کے مُطابق قائم ہیں۔ کیونکہ سب چیزیں تیری خدمت گُذار ہیں۔
اگر تیری شریعت میری خُوشنودی نہ ہوتی تو مَیں اپنی مُصیبت میں ہلاک ہو جاتا۔
مَیں تیرے قوانین کو کبھی نہیں بھولوں گا۔ کیونکہ تُو نے اُن ہی کے وسیلہ سے مجھے زندہ کیا۔
مَیں تیرا ہی ہوں ۔ مجھے بچا لے۔ کیونکہ مَیں تیرے قوانین کا طالب رہا ہوں ۔
شریر مجھے ہلاک کرنے کو گھات لگا رہے لیکن مَیں تیری شہادتوں پر غور کرونگا۔
مَیں نے دیکھا کہ ہر کمال کی انتہا ہے۔ لیکن تیرا حُکم نہایت وسیع ہے۔
آہ! مَیں تیری شریعت سے کَیسی مُحبت رکھتا ہوں۔ مجھے دِن بھر اُسی کا دھیان رہتا ہے۔
تیرے فرمان مجھے میرے دُشمنوں سے زیادہ دانشور بناتے ہیں۔ کیونکہ وہ ہمیشہ میرے ساتھ ہیں۔
مَیں اپنے سب اُستادوں سے عقلمند ہوں۔ کیونکہ تیری شہادتوں پر میر ادھیان رہتا ہے۔
مَیں عُمر رسیدہ لوگوں سے زیادہ سمجھ رکھتا ہوں۔ کیونکہ مَیں نے تیرے قوانین کو مانا ہے۔ (101) مَیں نے ہر بُری راہ سے اپنے قدم روک رکھے ہیں۔ تاکہ تیری شریعت پر عمل کروں۔ (102)مَیں نے تیرے احکام سے کنارہ نہیں کیا۔ کیونکہ تُو نے مجھے تعلیم دی ہے۔ (103) تیری باتیں میرے لئے کیسی شرین ہیں! وہ میرے مُنہ کو شہد سے بھی میٹھی معلوم ہوتی ہیں۔ (104) تیرے قوانین سے مجھے فہم حاصل ہوتا ہے۔اِسلئے مجھے ہر جھوٹی راہ سے نفرت ہے۔ (105)تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ اور میری راہ کے لئے روشنی ہے۔ (106) مَیں نے قسم کھائی ہے اور اِس پر قائم ہوں۔ کہ تیری صداقت کے احکام پر عمل کروں۔ (107)مَیں بڑی مُصیبت میں ہوں اَے خُداوند! اپنے کلام کے مُطابق مجھے زندہ کر۔(108)اَے خُداوند میرے مُنہ سے رضا کی قُربانیاں قبول فرما۔ اور مجھے اپنے احکام کی تعلیم دے۔(109) میری جان ہمیشہ ہتھیلی پر ہے۔ تو بھی مَیں تیری شریعت کو نہیں بھولتا۔ (110) شریروں نے میرے لئے پھندہ لگایا ہے۔ تو بھی مَیں تیرے قوانین سے نہیں بھٹکتا۔ (111) مَیں نے تیری شہادتوں کو اپنی میراث بنایا ہے۔ کیونکہ اُس سے میرے دِل کو شادمانی ہوتی ہے۔ (112) مَیں نے ہمیشہ کے لئے آخر تک تیرے آئین ماننے پر دل لگایا ہے۔ (113) مجھے دو دلوں سے نفرت ہے۔ پر تیری شریعت سے مُحبت رکھتا ہوں۔ (114) تُو میرے چھِپنے کی جگہ اور میری سِپر ہے۔ مجھے تیرے کلام پر اعتماد ہے۔ (115)اَے بدکردارو! مجھ سے دور ہو جاؤ۔ تاکہ میں اپنے خُداوند کے فرمان پر عمل کروں۔ (116)تُو اپنے کلام کے مُطابق مجھے سنبھال تاکہ زندہ رہوں۔ اور مجھے اپنے اعتماد سے شرمندگی نہ اُٹھانے دے۔ (117)مجھے سنبھال اور مَیں سلامت رہونگا اور ہمیشہ تیرے آئین کا لحاظ رکھونگا۔ (118) تُو نے اُن سب کو حقیر جانا ہے جو تیرے آئین سے بھٹک جاتے ہیں۔ کیونکہ اُنکی دغا بازی عبث ہے۔ (119) تُو زمین کے سب شریروں کو مَیل کی طرح چھانٹ دیتا ہے۔ اِسلئے مَیں تیری شہادتوں کو عزیز رکھتا ہوں۔ (120)میرا جسم تیرے خُوف سے کانپتا ہے۔اور مَیں تیرے احکام سے ڈرتا ہوں۔ (121) مَیں نے عدل اور انصاف کیا ہے۔ مجھے اُنکے حوالے نہ کر جو ظُلم کرتے ہیں۔ (122) بھلائی کے

لئے اپنے بندہ کا ضامن ہو۔ مغرُور مجھ پر ظُلم نہ کریں۔ (123) تیری نجات اور تیری صداقت کے کلام کے انتظار میں میری آنکھیں رہ گئیں۔ (124) اپنے بندہ سے اپنی شفقت کے مُطابق سلُوک کر اور مجھے اپنے آئین سیکھا۔ (125)مَیں تیرا بندہ ہوں مجھے فہم عطا کر۔تاکہ تیری شہادتوں کو سمجھ لوں۔ (126) اب وقت آ گیا ہے کہ خُداوند کام کرے کیونکہ اُنہوں نے تیری شریعت کو باطل کردیا ہے۔ (127) اِسلئے مَیں تیرے سب قوانین کو برحق جانتا ہوں۔ اور ہر جھوٹی راہ سے مجھے نفرت ہے۔ (129) تیری شہادتیں عجیب ہیں اِسلئے میرا دل اُنکو مانتا ہے۔ (130) تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔ وہ سادہ دِلوں کو عقکمند بناتی ہے۔ (131) مَیں خوب مُنہ کھول کر ہانپتا رہا۔ کیونکہ مَیں تیرے فرمان کا مُشتاق تھا۔ (132) میری طرف توجہ کر اور مجھ پر رحم فرما۔ جَیسا تیرے نام سے مُحبت رکھنے والوں کا حق ہے۔
(133) اپنے کلام میں میری رہنمائی کر۔ کوئی بدکاری مجھ پر تسلط نہ پائے۔ (134) اِنسان کے ظُلم سے مجھے چھُڑالے۔ تو تیرے قوانین پر عمل کرونگا۔(135)اپنا چہرہ اپنے بندہ پر جلوہ گر فرما۔ اور مجھے اپنے آئین سکھا۔ (136)میری آنکھوں سے پانی کے چشمے جاری ہیں۔ اِسلئے کہ لوگ تیری شریعت کو نہیں مانتے۔ (137)اَے خُداوند !تُوصادق ہے۔ اور تیرے احکام برحق ہیں۔ (138) تُو نے صداقت اور کمال وفاداری سے اپنی شہادتوں کو ظاہر فرمایا ہے۔ (139) میری غیرت مجھے کھا گئی کیونکہ میرے مُخالِف تیری باتیں بھول گئے۔ (140) تیرا کلام بالکل خالص ہے اِس لئے تیرے بندہ کو اُس سے مُحبت ہے۔ (141) مَیں ادنٰی اور حقیر ہوں تو بھی مَیں تیرے قوانین کو نہیں بھولتا۔ (142)تیری صداقت ابدی صداقت ہے۔ اور تیری شریعت برحق ہے،(143) مَیں تکلیف اور عذاب میں مُبتلا ہوں۔ تُو بھی تیرے فرمان میری خُوشنودی ہیں۔
(144) تیری شہادتیں ہمیشہ راست ہیں۔ مجھے فہم عطا کر تو مَیں زندہ رہونگا۔ (145) مَیں پُورے دِل سے دُعا کعتا ہوں۔ اَے خُداوند! مجھے جواب دے ۔ مَیں تیرے آئین پر عمل کرونگا۔ (146) مَیں نے تجھ سے دُعا کی ہے۔ مجھے بچالے۔ اور مَیں تیری شہادتوں کو مانونگا۔ (147)مَیں نے پو پھٹنے سے پہلے فریاد کی مجھے تیرے کلام پر اعتماد ہے۔ (148) میری آنکھیں رات کے ہر پہر سے پہلے کھُل گئیں تاکہ تیرے کلام پر دھیان کروں۔ (149) اپنی شفقت کے مُطابق میری فریاد سُن ۔ اَے خُداوند! اپنے احکام کے مُطابق مجھے زندہ کر ۔(150) جو شرارت کے درپے رہتے ہیں وہ نزدیک آگئے ۔ وہ تیری شریعت سے دور ہیں۔(151) اَے خُداوند ! تُو نزدیک ہے اور تیرے سب فرمان برحق ہیں ۔(152) تیری شہادتوں سے مجھے قدیم سے معلوم ہُوٗا کہ تُو نے اُنکو ہمیشہ کے لئے قائم کیا ہے۔ (153) میری مُصیبت کا خیال کر اور مجھے چھُڑا کیونکہ مَیں تیری شریعت کو نہیں بھولتا۔ (154) میری وکالت کر اور فدیہ دے۔ اپنے کلام کے مُطابق مجھے زندہ کر۔ (155) نجات شریروں سے دور ہے کیونکہ وہ تیرے آئین کے طالب نہیں ہیں۔ (156) اَے خُداوند ! تیری رحمت بڑی ہے اپنے احکام کے مُطابق مجھے زندہ کر۔ (157) میرے ستانے والے اور مُخالف بہت ہیں۔ تو بھی مَیں نے تیری شہادتوں سے کنارہ نہ کیا۔ (158)مَیں دغابازوں کو دیکھکر بول ہُوٗا۔ کیونکہ وہ تیرے کلام کو نہیں مانتے۔ (159) خیال فرما کہ مجھے تیرے قوانین سے کَیسی مُحبت ہے۔ اَے خُداوند ! اپنی شفقت کے مُطابق مجھے زندہ کر۔(160) تیرے کلام کا خلاصہ سچّائی ہے۔ تیری صداقت کے کُل احکام ابدی ہیں۔(161) اُمرا نے مجھے بے سبب ستایا ہے۔لیکن میرے دِل میں تیری باتوں کا خوف ہے۔ (162)مَیں بڑی لُوٹ پانے والے کی مانند تیرے کلام سے خوش ہوں۔ (163) مجھے جھوٹ سے نفرت اور کراہیت ہے۔ لیکن تیری شریعت سے مُحبت ہے۔(164) مَیں تیری صداقت کے احکام کے سبب سے دِن مین سات بار تیری ستایش کرتا ہوں۔ (165) تیری شریعت سے مُحبت رکھنے والے مُطمئن ہیں۔ اُنکے لئے ٹھوکر کھانتے کا کوئے موقع نہیں۔(166) اَے خُداوند! مَیں تیری نجات کا اُمیدوار رہو ہوں۔ اور تیرے فرمان بجا لایا ہوں۔ (167) میری جان نے تیری شہادتیں مانی ہیں اور وہ مجھے نہایت عزیز ہیں۔ (168) مَیں نے تیرے قوانین اور شہادتوں کو مانا ہے۔ کیونکہ میری سب روشیں تیرے سامنے ہں۔ (169)اَے خُداوند! میری فریاد تیرے حُضُور پہنچے اپنے کلام کے مُطابق مجھے فہم عطا کر۔ (170)میری اِلتجا تیرے حُضُور پہنچے اپنے کلام کے مُطابق مجھے چُھڑا ۔(171) میرے لبوں ست تیری ستایش ہو کیونکہ تُو مجھے اپنے آئین سکھاتا ہے۔ (172) میری زُبان تیرے کلام کا گیت گائے۔ کیونکہ تیرے سب فرمان برحق ہیں ۔(173) تیرا ہاتھ میری مدد کو تیار رہے کیونکہ مَیں نے تیرے قوانین اختیار کئے ہیں ۔(174) اَے خُداوند! مَیں تیری نجات کا مُشتاق رہا ہوں۔ اور تیری شریعت میری خُوشنودی ہے ۔(157) میری جان زندہ رہے تو وہ تیری ستایش کرے گی۔ اور تیرے احکام میری مدد کریں۔(176) مَیں کھوئی ہوئی بھیڑ کی مانند بھٹک گیا ہوں اپنے بندہ کو تلاش کر کیونکہ مَیں تیرے فرمان کو نہیں بھولتا۔

مَیں نے مُصیبت میں خُداوند سے دُعا کی اور اُس نے مجھے جواب دیا ۔
جھوٹے ہونٹوں اور دغاباز زُبان سے اَے خُداوند ! میری جان کو چُھڑا۔
اَے دغاباز زُبان! تجھے کیا دیا جائے اور تجھ سے اور کیا کِیا جائے ؟
زبردست کے تیز تیر جھاؤ کے انگاروں کے ساتھ۔
مجھ پر افسوس کہ مَیں مسک میں بستا او ر قیدار کے خیموں میں رہتا ہوں۔
صُلح کے دُشمن کے ساتھ رہتے ہُوئے مجھے بڑی مُدت ہو گئی ۔
مَیں تو صُلح دوست ہوں پر جب بولتا ہوں تو وہ جنگ پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔

زبور 121

میری کُمک خُداوند سے ہے جِس نے آسمان اور زمین کو بنایا ۔
وہ تیرے پاؤں کو پھسلنے نہ دیگا۔ تیرا مُحافظ اُنگھنے کانہیں۔
دیکھ! اِسرائیل کو مُحافظ نہ اُنگھیگا نہ سوئیگا۔
خُداوند تیرا مُحافظ ہے خُداوند تیرے دہنے ہاتھ پر تیرا سائبان ہے۔
نہ آفتاب دِن کو تجھے ضرر پہنچائیگا نہ ماہتاب رات کو۔
خُداوند ہر بلا سے تجھے محفوظ رکھے گا۔ اور تیری جان کو محفوظ رکھیگا۔
خُداوند تیری آمدورفت میں اب سے ہمیشہ تک تیری حفاظت کریگا۔

زبور 122

مَیں خُوش ہؤا جب وہ مجھے کہنے لگے آؤ خُداوند کے گھر چلیں۔
اَے یروشلیم ! ہمارے قدم تیرے پھاٹکوں کے اندر ہیں
اَے یروشلیم ! تُو ایسے شہر کی مانند ہے جو گُنجان بنا ہو۔
جہاں قبیلے یعنی خُداوند کے قبیلے اِسرائیل کی شہادت کے لئے خُداوند کے نام کا شُکر کرنے کو جاتے ہیں۔
کیونکہ وہاں عدالت کے تخت یعنی داؤد کے خاندان کے تخت قائم ہیں۔
یروشلیم کی سلامتی کی دُعا کرو۔ وہ جو تجھ سے مُحبت رکھتا ہے اقبالند ہونگے۔
تیری فصیل کے اندر سلامتی اور تیرے محلّوں میں اِقبالمندی ہو۔
مَیں اپنے بھائیوں اور دُوستوں کی خاطر اب کہونگا تجھ میں سلامتی رہے۔
خُداوند اپنے خُدا کے گھر کی خاطر مَیں تیری بھلائی کا طالب رہونگا۔

تُو جو آسمان پر تخت نشین ہے مَں اپنی آنکھیں تیری طرف اُٹھاؤنگا۔
دیکھ جِس طرح غلامُوں کی آنکھیں اپنے آقا کے ہاتھ کی طرف اور لونڈی کی آنکھیں اپنی بی بی کے ہاتھ کی طرف لگی رہتی ہیں۔ اُسی طرح ہماری آنکھیں خُداوند اپنے خُدا کی طرف لگی ہیں۔ جب تک وہ ہم پر رحم نہ کرے ۔
ہم پر رحم کر۔ اَے خُداوند! ہم پر رحم کر۔ کیونکہ ہم ذلِت اُٹھاتے اُٹھاتے تنگ آ گئے ۔
آسوُدہ حالوں کے تمسخُر اور مغروروں کی حقارت سے ہماری جان سیر ہو گئی۔

اب اِسرائیل یوں کہے اگر خداوند ہماری طرف نہ ہوتا۔
اگر خُداوند اُس وقت ہماری طرف نہ ہوتا۔ جب لوگ ہمارے خلاف اُٹھے۔
تو جب اُنکا قہر ہم پر بھڑکا تھا۔ وہ ہم کو جیتا ہی نِگل جاتے۔
اُس وقت پانی ہمکو ڈبو دیتا۔ اور سِلاب ہماری جان پر سے گُذر جاتا۔
اُس وقت مُوجزن پانی ہماری جان پر سے گُذر جاتا۔
خُداوند مُبارک ہو۔ جِس نے ہمیں اُنکے دانت کا شِکار نہ ہونے دیا۔
ہماری جان چڑیا کی مانند چڑیماروں کے جال سے بچ نکلی۔ جال تو ٹوٹ گیا اور ہم بچ نکلے۔
ہماری مدد خُداوند کے نام سے ہے۔ جِس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔

جو خُداوند پر توکل کرتے ہیں وہ کوہِ صیِ�وُن کی مانند ہیں جو اٹل بلکہ ہمیشہ قائم ہیں۔
جَیسے یروش�لیم پہاڑوں سے گھِرا ہے ویسے ہی اب سے ابدتک خُداوند اپنے لوگوں کو گھیرے رہیگا۔
کیونکہ شرارت کو عصا صادِقوں کی میراث پر قائم نہ ہوگا۔ تاکہ صادق بدکاری کی طرف اپنے ہاتھ نہ بڑھائیں۔
اَے خُداوند! بھلوں کے ساتھ بھلائی کر۔اور اُن کے ساتھ بھی جو راست دِل ہیں۔
لیکن جو اپنی ٹیڑھی راہوں کی طرف مُڑتے ہیں اُنکو خُداوند بدکرداروں کے ساتھ نکال لے جائیگا۔ اِسر�ائیل کی سلامتی ہو!

زبور 126

جب خُداوند صیوُ؟ن کے اسیروں کو واپس لایا تو ہم خواب دیکھنے والے کی مانند تھے۔
اُس وقت ہمارے مُنہ میں ہنسی اور ہماری زُبان پر راگنی تھی۔تب قوموں میں یہ چرچا ہونے لگا کہ خُداوند نے اُنکے لئے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔
خُداوند نے ہمارے لئے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔ اور ہم شادمان ہیں۔
اَے خُداوند! جنُوب کی ندیوں کی طرح ہمارے اسیروں کو واَپس لا۔
جو آنسوُؤں کے ساتھ بوتے ہیں وہ خُوشی کے ساتھ کاٹینگے۔
جو روتا ہُؤا بیج بونے جاتا ہے وہ اپنے پولے لئے ہُوئے شادمان لُوٹیگا۔

اگر خُداوند ہی گھر نہ بنائے تو بنانے والے کی محنت عبث ہے۔ اگر خُداوند ہی شہر کی حفاظت نہ کرے تو نگہبان کا جاگنا عبث ہے۔
تمہارے لئے سویرے اُٹھنا اور دیر میں آرام کرنا اور مُشقت کی روٹی کھانا عبث ہے۔ کیونکہ وہ اپنے محبوب کو تو نیند میں ہ دیدیتا ہے۔
دیکھو! اولاد خُداوند کی طرف سے میراث ہے۔ اور پیٹ کا پھل اُس کی طرف سے اجر ہے۔
جوانی کے فرزند ایسے ہیں جَیسے زبردست کے ہاتھ میں تیر۔
خُوش نصیب ہے وہ آدمی جِسکا تر کش اُس نے بھرا ہے۔ جب وہ اپنے دُشمنوں سے پھاٹک پر باتیں کرینگے تو شرمندہ نہ ہونگے۔

زبور 128

مُبارک ہے ہر ایک جو خُداوند سے ڈرتا ہے اور اُسکی راہوں پر چلتا ہے۔
تُو اپنے ہاتھوں کی کمائی کھائے گا۔ تُو مُبارک اور سعادتمند ہو گا۔
تیری بیوی تیرے گھر کے اندر میوہ دار تاک کی مانند ہو گی۔ اور تیری اولاد تیرے دستر خوان پر زیتون کے پودوں کی امنند
۔
دیکھو! اَیسی برکت اُس آدمی کو مِلیگی۔ جو خُداوند سے ڈرتا ہے۔
خُداوند صیوُن میں سے تجھکو برکت دے اور عُمر بھر یروشلیم کی بھلائی دیکھے۔
بلکہ تُو اپنے بچوں کے بچے دیکھے گا۔ اِسرائیل کی سلامتی ہو!

اِسرائیل اب یوں کہے اُنہوں نے میرے جوانی سے اب تک بار بار مجھے ستایا۔
ہاں اُنہوں نے میری جوانی سے اب تک بار بار مجھے ستایا۔ تو بھی وہ مجھ پر غالب نہ آئے ۔
ہلواہوں نے میری پیٹھ پر ہل چلائے اور لمبی لمبی ریگھاریاں بنائیں۔
خُداوند صادق ہے۔ اُس نے شریروں کی رسیاں کاٹ ڈالیں۔
صیوُن سے نفرت رکھنے والے سب شرمندہ اور پسپا ہوں۔
وہ چھت پر کی گھاس کی مانند ہوں۔ جو بڑھنے سے پہلے ہی سوکھ جاتی ہے۔
جِس سے فصل کاٹنے والے اپنی مُٹھی کو اور پولے باندھنے والا اپنے دامن کو نہیں بھرتا۔
نہ آنے جانے والے یہ کہتے ہیں کہ تُم پر خُداوند کی برکت ہو۔ ہم خُداوند کے نام سے تم کو دُعا دیتے ہیں۔

اَے خُداوند! مَیں نے گہراؤ میں سے تیرے حُضُور فریاد کی ہے۔
اَے خُداوند میری آواز سُن لے۔ میری التجا کی آواز پر تیرے کان لگے رہیں۔
اَے خُداوند! اگر تُو بدکاری کو حساب میں لائے تو اَے خُداوند ! کون قائم رہ سکیگا؟
پر مغفرت تیرے ہاتھ میں ہے۔ تاکہ لوگ تجھ سے ڈریں۔
میں خُداوند کا انتظار کرتا ہوں۔ میری جان مُنتظر ہے۔ اور مجھے اُسکے کلام پر اعتماد ہے۔
صُبح کا انتظار کرنے والوں سے زیادہ ۔ ہاں صُبح کا انتظار کرنے والوں سے کہیں زیادہ میری جان خُداوند کی مُنتظر ہے۔
اَے اِسرا�ئیل ! خُداوند پر اعتماد کر کیونکہ خُداوند کے ہاتھ میں شفقت ہے۔ اُسی کے ہاتھ میں فدیہ کی کثرت ہے۔
اور وہی اِسرائ�یل کا فدیہ دیکر اُسکو ساری بدکاری سے چُھڑائیگا۔

اَے خُداوند! میرا دِل مغرور نہیں اور مَیں بُلند نظر نہیں ہوں نہ مجھے بڑے بڑے معُاملوں سے سروکار ہے۔ نہ اُن باتوں سے جو میری سمجھ سے باہر ہیں۔
یقیناًمَیں نے اپنے دِل کو تسکین دیکر مطمئن کر دیا ہے۔ میرا دِل مجھ میں دودھ چُھڑائے بچے کی مانند ہے۔ ہاں جَیسے دودھ چُھڑایا ہُؤا بچا ماں کی گود میں۔
اَے اِسرائیل ! اب سے ابد تک خُداوند پر اعتماد کر۔

زبور 132

اَے خُداوند داؤ�د کی خاطر اُسکی سب مُصیبتوں کو یاد کر ۔
کہ اُس نے کِس طرح خُداوند سے قسم کھائی اور یعق�وُب کے قادر کے حُضُور منّت مانی ۔
کہ یقیناً میَں نہ اپنے گھر میں داخل ہونگا۔ نہ اپنے پلنگ پر جاؤنگا۔
اور نہ اپنی آنکھوں میں نیند نہ اپنی پلکوں میں جھپکی آنے دونگا۔
جب تک خُداوند کے لئے کوئی جگہ اور یعق�وُب کے قادر کے لئے کوئی مسکن نہ ہو۔
دیکھو ہم نے اِسکی خبر اِفر�اتا میں سُنی۔ ہمیں یہ جنگل کے میدان میں ملی۔
ہم اُسکے مسکنوں میں داخل ہونگے ہم اُس کے پاؤں کی چوکی کے سامنے سِجدہ کرینگے۔
اُٹھ اَے خُداوند!اپنی آرام گاہ میں داخل ہو تُو اور تیری قدرت کا صُندوق۔
تیرے کاہن صداقت سے مُلبس ہوں۔ اور تیرے مُقدّس خُوشی کے نعرے ماریں۔
اپنے بندہ داؤد کی خاطر اپنے ممسوح کی دُعا نا منظور نہ کر ۔
خُداوند نے سچّائی کے ساتھ داؤ�د سے قسم کھائی ہے۔ اور اُس سے پھرنے کا نہیں۔ کہ میں تیری اولاد میں سے کسی کو تیرے تخت پر بٹھاؤنگا۔
اگر تیرے فرزند میرے عہد اور میری شہادت پر جو میَں اُنکو سِکھاؤنگا عمل کریں۔ تو اُنکے فرزند بھی ہمیشہ تیرے تخت پر بیٹھینگے۔
کیونکہ خُداوند نے صیِ�وُن کو چُنا ہے۔ اُس نے اُسے اپنے مسکن کے لئے پسند کیا ہے۔
یہ ہمیشہ کے لئے میری آرام گاہ ہے۔ میَں یہیں رہونگا کیونکہ میَں نے اِسے پسند کیا ہے۔
میَں اِس کے رِزق میں خوب برکت دونگا۔ میَں اِسکے غریبوں کو روٹی سے سیر کرونگا۔
اِسکے کاہن کو بھی میَں نجات سے مُلبس کرونگا۔ اور اُسکے مُقدّس بُلند آواز سے خُوشی کے نعرے ماریں گے۔
وہیں میَں داؤ�د کے لئے ایک سینگ نکالونگا۔ میَں نے اپنے ممسُوح کے لئے چراغ تیار کیا ہے۔
میَں اُسکے دُشمنوں کو شرمندگی کا لباس پہناؤنگا۔ لیکن اُس پر اُسی کا تاج رونق افروز ہوگا۔

دیکھو ! کیسی اچھی اور خُوشی کی بات ہے کہ بھائی باہم مِل کر رہیں۔
یہ اُس بَیش قیمت تیل کی مانند ہے جو سر پر لفگایا گیا اور بہتا ہوا داڑھی پر آگیا بلکہ اُسکے پیراہن کے دامن تک جاپہنچا۔
یا حرمون کی اوس کی مانند ہے جو صیِوُن کے پہاڑوں پر پڑتی ہے۔ کیونکہ وہیں خُداوند نے برکت کا یعنی ہمیشہ کی زندگی کا حکم فرمایا۔

!اَے خُداوند کے بندو! آؤ سب خُداوند کو مُبارِک کہو۔ تُم جو رات کو خُداوند کے گھر میں کھڑے رہتے ہو
مقدِس کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤ اور خُداوند کو مُبارِک کہو۔
خُداوند جِس نے آسمان اور زمین کو بنایا صیوُن میں سے تجھے برکت بخشے۔

خُداوند کی حمد کرو۔ خُداوند کے نام کی حمد کرو۔ اَے خُداوند کے بندو! اُسکی حمد کرو۔
تُم جو زمین کے گھر میں ہمارے خُداوند کے گھر کی بارگاہوں میں کھڑے رہتے ہو۔
خُداوند کی حمد کرو کیونکہ خُداوند بھلا ہے اُسکے نام کی مدح سرائی کرو کہ یہ دِل پسند ہے۔
کیونکہ خُداوند نے یعقُ�وب کو اپنے لئے اور اِسرائ�یل کو اپنی خاص ملکیت کے لئے چُن لیا ہے۔
اِسلئے کہ میں جانتا ہوں کہ خُداوند بُزرگ ہے۔ اور ہمارا رب سب معبودوں سے بالا تر ہے۔
آسمان اور زمین میں ۔ سُمندر اور گہراؤ میں خُداوند نے جو کچھ چاہا وُہی کیا۔
وہ زمین کی انتہا سے بخارات اُٹھاتا ہے۔ وہ بارِش کے لئے بجلیاں بناتا ہے اور اپنے مخزنوں سے اندھی نکالتا ہے۔
اُسی نے مصر کے پہلوٹھوں کو مارا۔ کیا اِنسان کے کیا حیوان کے ۔
اَے مص�ر ! اُسی نے تجھ میں فرع�ون اور اُسکے سب خادموں پر نشان اور عجائب ظاہر کئے ۔
اُس نے بہت سی قوموں کو مارا اور زبردست بادشاہوں کو قتل کیا۔
اموریوں کے باشاہ سیح�ون کو اور ب�سن کے بادشاہ عو�ج کو اور کنع�ان کی سب مملکتوں کو ۔
اور اُنکی زمین میراث کر دی۔ یعنی امنی قوم اِسرائ�یل کی میراث ۔
اَے خُداوند! تیرا نام ابدی ہے اور تیری یادگار اَے خُداوند پُشت در پُشت قائم ہے۔
کیونکہ خُداوند اپنی قوم کی عدالت کریگا۔ اور اپنے بندوں پر ترس کھائے گا۔
قوموں کے بت چاندی اور سونا ہیں۔ یعنی آدمی کی دستکاری۔
اُنکے مُنہ ہیں پر وہ بولتے نہیں۔ آنکھیں ہیں پر وہ دیکھتے نہیں۔اُنکے کان ہیں پر وہ سُنتے نہیں۔ اور اُنکے مُنہ میں سانس نہیں ۔
اُنکے بنانے والے اُن ہی کی مانند ہو جائینگے۔۔ بلکہ وہ سب جو اُن پر بھروسہ رکھتے ہیں۔
اَے اِسرئ�یل کے گھرانے! خُداوند کو مُبارِک کہو۔ اَے ہار�ون کے گھرانے! خُداوند کو مُبارِک کہو۔
اَے لاوی کے گھرانے! خُداوند کو مُبرِک کہو۔ اَے خُداوند سے ڈرنےوالو! خُداوند کو مُبارِک کہو۔
صیوُ�ن میں خُداوند مُبارِک ہو۔ وہ یروشل�یم میں سکونت کرتا ہے۔ خُداوند کی حمد کرو۔

خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے۔ کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اِلہٰوں کے خُدا کا شُکر کرو۔ کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
مالِکوں کے مالِک کا شُکر کرو کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اُسکا جو اکیلا بڑے بڑے عجیب کام کرتا ہے۔ کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اُسی کا جِس نے دانائی سے آسمان بنایا کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اُسی کا جِس نے زمین کو پانی پر پھیلایا۔ کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اُسی کا جِس نے بڑے بڑے نیّر بنائے کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
دِن کو حکومت کرنے کے لئے آفتاب کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
رات کو حکومت کرنے کے لئے مہتاب اور ستارے کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اُسی کا ج،س نے مصر کے پہلوٹھوں کو مارا۔ کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اور اِسرائیل کو اُن میں سے نِکال لایا۔ کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
قوی ہاتھ اور بلند بازو سے کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اُسی کا جِس نے بحرِ قُلزم کو دو حصّے کر دیا کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اور اِسرائیل کو اُس میں سے پار کیا کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
لیکن فرعون اور اُسکے لشکر کو بحرِ قُلزم میں ڈالدیا۔ کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اُسی کا جو بیابان میں اپنے لوگوں کا راہنما ہُؤا۔ کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اُسی کا جِس نے بڑے بڑے بادشاہوں کو مارا کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اور نامور بادشاہوں کو قتل کیا کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اموریوں کے بادشاہ سیحون کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اور بسن کے بادشاہ عوج کو کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اور اُنکی زمین میراث کر دی کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
یعنی اپنے بندہ اِسرائیل کی میراث کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
جِس نے ہماری پستی میں ہمکو یاد کیا کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
اور ہمارے مخالفوں سے ہمکو چُھڑایا کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
جو سب بشر کہ روزی دیتا ہے۔ کہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
آسمان کے خُدا کا شُکر کرو کیونکہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔

ہم بابل کی ندیوں پر بیٹھے اور صیِوُن کو یاد کر کے روئے۔
وہاں بَید کے درختوں پر اُنکے وسط میں ہم نے اپنی سِتاروں کو ٹانگ دیا۔
کیونکہ وہاں ہمکو اسیر کرنے والوں نے گیت گانے کا حُکم دیا۔ اور تباہ کرنے والوں نے خُوشی کا اور کہا صیِوُن کے گیتوں میں سے ہمکو کوئی گیت سُناؤ ۔
ہم پردیس میں خُداوند کو گیت کیَسے گائیں؟
اَے یروشلیم ! اگر میں تجھے بھُولُوں تو میرا دہنا ہاتھ اپنا ہُنر بھوُل جائے۔
اگر میَں تجھے یاد نہ رکھوں اگر میَں یروشلیم کو اپنی بڑی سے بڑی خُوشی پر ترجیح نہ دوں تو میری زُبان میرے تالو سے چپ جائے۔
اَے خُداوند! یروشلیم کے دِن کو بنی ادوم کے خلاف یاد کر جو کہتے تھے اِسے ڈھادو۔ اِسے بنیاد تک ڈھا دو۔
اَے بابل کی بیٹی! جو ہلاک ہونے والی ہے۔ وہ مُبارِک ہو گا جو تجھے اُس سُلوُک کا جو تُو نے ہم سے کیا بدلہ دے۔
وہ مُبارک ہو گا جو تیرے بچوں کو لے کر چٹان پر پٹک دے۔

مَیں پورے دِل سے تیرا شُکر کرؤنگا۔ معبودوں کے سامنے تیری مدح سرائی کرونگا۔
مَیں تیری مُقدس ہیکل کی طرف رُخ کر کے سجدہ کرونگا اور تیری شفقت اور سچّائی کی خاطر تیرے نام کا شُکر کرونگا۔
کیونکہ تُو نے اپنے کلام کو اپنے ہر نام سے زیادہ عظمت دی ہے۔
جِس دن مَیں نے تجھ سے دُعا کی تُو نے مجھے جواب دیا۔ اور میری جان کو تقویت دیکر میرا حوصلہ بڑھایا۔
اَے خُداوند ! زمین کے سب بادشاہ تیرا شُکر کرینگے۔ کیونکہ اُنہوں نے تیرے مُنہ کا کلام سُنا ہے۔
بلکہ وہ خُداوند کی راہوں کا گیت گائینگے۔ کیونکہ خُداوند کا جلال بڑا ہے۔
کیونکہ خُداوند اگرچہ بُلند و بالا ہے تو بھی خاکساروں کا خیال رکھتا ہے۔ لیکن مغرور کو دور ہی سے پہچان لیتا ہے۔
خواہ میں دُکھ میں سے گُذروں تُو مجھے تازہ دم کریگا۔ تُو میرے دُشمنوں کے کے قہر کے خلاف ہاتھ بڑھائیگا۔ اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے بچا لیگا۔
خُداوند میرے لئے سب کُچھ کریگا۔ اَے خُداوند! تیری شفقت ابدی ہے۔ اپنی دستکاری کو ترک نہ کر۔

اَے خُداوند ! تُو نے مجھے جانچ لیا اور پہچان لیا۔
تُو میرا اُٹھنا بیٹھنا جانتا ہے۔ تُو میرے خیال کو دور سے سمجھ لیتا ہے۔
تُو میرے راستہ کی اور میری خوابگاہ کی چھان بین کرتا ہے۔ اور میری سب روشوں سے واقف ہے۔
دیکھ! میری زُبان پر کوئی ایسی بات نہیں جِسے تُو اَے خُداوند! پُورے طور پر نہ جانتا ہو۔
تُو نے مجھے آگے پیچھے سے گھیر رکھا ہے۔اور تیرا ہاتھ مجھ پر ہے۔
یہ عرفان میرے لئے نہایت عجیب ہے۔ یہ بُلند ہے میَں اِس تک پہنچ نہیں سکتا۔
میَں تیری روح سے بچ کر کہاں جاؤں۔ یا تیری حُضُوری سے کدھر بھاگُوں؟
اگر آسمان پر چڑھ جاؤں تو تُو وہاں ہے۔ اگر میَں پاتال میں بستر بچھاؤں تو دیکھ! تو وہاں بھی ہے۔
اگر میَں صُبح کے پر لگا کر سُمندر کی اِنتہا میں بسوں۔
تو وہاں بھی تیرا ہاتھ میری راہنمائی کریگا۔ اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے سنبھالیگا۔
اگر میَں کہوں کہ یقیناً تاریکی مجھے چھِپا لیگی اور میری چاروں طرف کا اُجالا رات بن جائیگا۔
تو اندھیرا بھی تجھ سے چھِپا نہیں سکتا۔ بلکہ رات بھی دِن کی مانند روشن ہے۔ اندھیرا اور اُجالا دونوں یکسان ہیں۔
کیونکہ میرے دِلکو تُو ہی نے بنایا ۔ میری ماں کے پیٹ میں تُو ہی نے مجھے صورت بخشی ۔
میَں تیرا شُکر کرؤنگا کیونکہ میَں عجیب و غریب طور سے بنا ہوُں۔ تیرے کام حیرت انگیز ہیں۔ میرا دِل اِسے خوب جانتا ہے۔
جب میَں پوشیدہ میں بن رہا تھا اور زمین کے اسفل میں عجیب طور سے مرتب ہو رہا تھا تو میرا قالب تجھ سےچھِپا نہ تھا۔
تیری آنکھوں نے میرے بے ترتیب مادّے کو دیکھا اور جو ایام میرے لئے مقرر تھے وہ سب تیری کتاب میں لکھے تھے۔جبکہ ایک بھی وجود میں نہ آیا تھا۔
اَے خُدا! تیرا خیال میرے لئے کیسے بَیش بہا ہیں۔ اُنکا مجموعہ کیَسا بڑا ہے؟
اگر میَں اُنکو گِنوں تو وہ شُمار میں ریت سے بھی زیادہ ہیں۔ جاگ اُٹھتے ہی تجھے اپنے ساتھ پاتا ہوں۔
اَے خُدا!کاشک تُو شریر کو قتل کرے۔ اِسلئے اَے خونخوارو! میرے پاس سے دوُر ہو جاؤ ۔
کیونکہ وہ شرارت سے تیرے خلاف باتیں کرتے ہیں۔ اور تیرے دُشمن تیرا نام بے فائدہ لیتے ہیں۔
اَے خُداوند! کیا میَں تجھ سے عداوت رکھنے والوں کے سے عداوت نہیں رکھتا اور کیا میں تیرے مُکالفوں سے بیزار نہیں ہوُں؟
مجھے اُن سے پوری عداوت ہے۔ میَں اُنکو اپنے دُشمن سمجھتا ہوں۔
اَے خُدا! تُو مجھے جانچ اور میرے دِل کو پہچان۔ مجھے آزما اور میرے خیالوں کوجان لے۔
اور دیکھ کہ مجھ میں کوئی بُری روِش تو نہیں اور مجھکو ابدی راہ میں لے چل۔

اَے خُداوند! مجھے بُرے آدمی سے رہائی بخش۔ مجھے تُند خُو آدمی سے محفوظ رکھ۔
جو دِل میں شرارت کے منصوبے باندھتے ہیں وہ ہمیشہ مِلکر جنگ کے لئے جمع ہو جاتے ہیں۔
اُنہوں نے اپنی زُبان سانپ کی طرح تیز کر رکھی ہے۔ اُنکے ہونٹوں کے نیچے افعی کا زہر ہے۔
اَے خُداوند! مجھے شریر کے ہاتھ سے بچا۔ مجھے تُند خُو آدمی سے محفوظ رکھ۔
مغروروں نے میرے لئے پھندے اور رسیوں کو چھپایا ہے۔ اُنہوں نے راہ کے کنارے جال لگایا ہے۔ اُنہوں نے میرے لئے دام بچھا رکھے ہیں۔
مَیں نے خُداوند سے کہا میرا خُدا تُو ہی ہے۔ اَے خُداوند میری التجا کی آواز پر کان لگا۔
اَے خُداوند میرے مالک ! میری نجات کی قوت تُو نے جنگ کے دِن میرے سر پر سایہ کیا ہے۔
اَے خُداوند ! شریر کی مُراد پُوری نہ کر۔ اُسکے بُرے منصوبہ کو انجام نہ دے تاکہ وہ ڈینگ نہ مارے۔
مجھے گھیرنے والوں کے مُنہ کی شرارت اُن ہی کے سر پر پڑے ۔
اُن پر انگارے گریں۔ وہ آگ میں ڈالے جائیں اور ایسے گڑھوں میں کہ پھر نہ اُٹھیں۔
بد زُبان آدمی کو زمین پر قیام نہ ہو گا۔ آفت تُند خُو آدمی کو رگید کر ہلاک کریگی۔
مَیں جانتا ہوں کہ خُداوند مُصیبت زدہ کے معاملہ کی اور محتاج کے حق کی تائید کریگا۔
یقیناً صادِق تیرے نام کا شُکر کرینگے۔ اور راستباز تیرے حُضُور میں رہینگے۔

اَے خُداوند مَیں نے تیری دُہائی دی ہے۔ میری طرف جلد آ۔ جب مَیں تجھ سے دُعا کروں تُو میری آواز پر کان لگا۔
میری دُعا تیرے حُضُور بخور کی مانند ہو۔ اور میرا ہاتھ اُٹھانا شام کی قُربانی کی مانند ۔
اَے خُداوند! میرے مُنہ پر پہرا بٹھا۔ میرے لبوں کے دروازہ کی نگہبانی کر۔
میرے دِل کو کِسی بُری بات کی طرف مائل نہ ہونے دے کہ بدکاروں کے ساتھ ملکر شرارت کے کاموں میں مصروف ہو جائے اور مجھے اُنکے نفیس کھانوں سے باز رکھ۔
صادِق مجھے مارے تو مہربانی ہو گی۔ وہ مجھے تنبیہ کرے تو گویا سر پر روغن ہو گا۔ میرا سر اِس سے اِنکار نہ کرے۔ کیونکہ اُنکی شرارت میں بھی مَیں دُعا کرتا رہونگا۔
اُنکے حاکم چٹان کے کناروں پر سے گِرا دئے گئے ہیں۔ اور وہ میری باتیں سُنینگے کیونکہ وہ شیرین ہیں۔
جَیسے ہل چلا کر زمین کو توڑتا ہے ویسے ہی ہماری ہڈیاں پاتال کے مُنہ پر بکھری پڑی ہیں۔
کیونکہ اَے مالک خُداوند ! میری آنکھیں تیری طرف ہیں۔ میرا توکل تجھ پر ہے۔ میری جان کو بے کس نہ چھوڑ۔
مجھے اُس پھندے سے جو اُنہوں نے میرے لئے لگایا ہے اور بدکرداروں کے دام سے بچا۔
شریر آپ اپنے جال میں پھنسیں اور مَیں سلامت بچ نِکلوں۔

زبور 142

مَیں اپنی آواز بلند کر کے خُداوند سے فریاد کرتا ہوں۔ مَیں اپنی ہی آواز سے خُداوند سے منّت کرتا ہوں۔
مَیں اُسکے حُضُور فریاد کرتا ہوں۔ مَیں اپنا دُکھ اُسکے حُضُور بیان کرتا ہوں۔
جب مجھ میں میری جان نڈھال تھی تُو میری راہ سے واقف تھا۔ جِس راہ پر مَیں چلتا ہوں اُس میں اُنہوں نے میرے لئے پھندا لگایا ہے۔
دہنی طرف نگاہ کر اور دیکھ مجھے کوئے نہیں پہچانتا۔ میرے لئے کہیں پناہ نہ رہی۔ کسی کو میری جان فکر نہیں۔
اَے خُداوند! مَیں نے تجھ سے فریاد کی ۔ مَیں نے کہا تُو میری پناہ ہے اور زندوں کی زمین میں میرا بخرہ۔
میری فریاد پر توجہ کر کیونکہ مَیں نہایت پست ہو گیا ہوں۔ میرے ستانے والوں سے مجھے رہائی بخش کیونکہ وہ مجھ سے زور آور ہیں۔
میری میری جان کو قید سے نِکال تاکہ تیرے نام کا شُکر کروں۔ صادق میرے گِرد جمع ہونگے۔ کیونکہ تُو مجھ پر احسان کریگا۔

زبور 143

اَے خُداوند! میری دُعا سُن۔ میری التجا پر کان لگا۔ اپنی وفاداری اور صداقت میں مجھے جواب دے۔
اور اپنے بندہ کو عدالت میں نہ لا۔ کیونکہ تیری نظر میں کوئی آدمی راستباز نہیں ٹھہرسکتا۔
اِسلئے کہ دُشمن نے میری جان کو ستایا ہے۔ اُس نے میری زندگی کو خاک میں ملا دیا۔ اور مجھے اندھیری جگہوں میں اُنکی مانند بسایا ہے جِنکو مرے مُدّت ہو گئی ہو۔
اِسی سبب سے مجھ میں میری جان نڈھال ہے۔ اور میرا دِل مجھ میں بیَکل ہے۔
میَں گُذشتہ زمانوں کو یاد کرتا ہوں۔ اور تیرے سب کاموں پر غور کرتا ہوں۔ اور تیری دستکاری پر دھیان کرتا ہوں۔
میَں اپنے ہاتھ تیری طرف پھیلاتا ہوں۔ میری جان خُشک زمین کی مانند تیری پیاسی ہے۔
اَے خُداوند! جلد مجھے جواب دے۔ میری روح گُداز ہو چلی۔ اپنا چہرہ مجھ سے نہ چھپا۔ایسا نہ ہو کہ میَں قبر میں اُترنے والوں کی مانند ہو جاؤں۔
صُبح کو مجھے اپنی شفقت کی خبر دے۔ کیونکہ میرا توکل تجھ پر ہے۔ مجھے وہ راہ بتا جِس پر میَں چلوں۔ کیونکہ میَں اپنا دِل تیری ہی طرف لگاتا ہوں۔
اَے خُداوند! مجھے میرے دُشمنوں سے رہائی بخش کیونکہ میَں پناہ کے لئےتیرے پاس بھاگ آیا ہوں۔
مجھے سِکھا کہ تیری مرضی پر چلوں اِسلئے کہ تُو میرا خُدا ہے۔ تیری نیک روح مجھے راستی کے مُلک میں لے چلے۔
اَے خُداوند! اپنے نام کی خاطر مجھے زندہ کر۔ اپنی صداقت میں میری جان کو مُصیبت سے نکال۔
اپنی شفقت سے میرے دُشمنوں کو کاٹ ڈال اور میری جان کے سب دُکھ دینے والوں کو ہلاک کر دے۔ کیونکہ میَں تیرا بندہ ہوں۔

خُداوند میری چٹان مُبارِک ہو۔جو میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا۔ اور میری اُنگلیوں کو لڑنا سِکھاتا ہے۔
وہ مجھ پر شفقت کرنے والا اور میرا قلعہ ہے۔ میرا اُونچا بُرج اور میرا چُھڑانے والا۔ وہ میری سِپر اور میری پناہ گاہ ہے۔
جو میرے لوگوں کو میرے تابع کرتا ہے۔
اَے خُداوند ! اِنسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد رکھے؟ اور آدم زاد کیا ہے کہ تو اُسکا خیال کرے؟
اِنسان بُطلان کی مانند ہے۔ اُسکے دِن ڈھلتے سایہ کی مانند ہیں۔
اَے خُداوند! آسمانوں کو جھُکا کر اُتر آ۔ پہاڑوں کو چُھو تو اُن سے دھواں اُٹھیگا۔
بجلی گِرا کر اُنکو پراگندہ کردے۔ اپنے تیر چلا کر اُنکو شکست دے۔
اُوپر سے ہاتھ بڑھا۔ مجھے رہائی دے اور بڑے سَیلاب یعنی پر دیسیوں کے ہاتھ سے چُھڑا۔
جِنکے مُنہ سے بطالت نکلتی رہتی ہے۔اور جِنکا دہنا ہاتھ جھوٹ کا دہنا ہاتھ ہے۔
اَے خُدا میَں تیرے لئے نیا گیت گاؤنگا۔ دس تار والی بربط پر میَں تیری مدح سرائی کرونگا۔
وہی بادشاہوں کو نجات بخشتا ہے۔ اور اپنے بندہ داؤ�د کو مہلک تلوار سے بچاتا ہے۔
مجھے بچا اور پردیسیوں کے ہاتھ سے چُھڑا جِنکے مُنہ سے بطالت نکلتی رہتی ہے۔ اور جِنکا دہنا ہاتھ جھوٹ کا دہنا ہاتھ ہے۔
جب میرے بیٹے جوانی میں قد آور پَودوں کی مانند ہوں۔ اور ہماری بیٹیاں محؔل کے کونے کے لئے تراشے ہوئے پتھروں کی مانند ہوں۔
جب ہمارے کھتّے بھرے ہوں جِن سے ہر قسم کی جِنس مِل سکے۔ اور ہماری بھیڑ بکریوں ہمارے کُوچوں میں ہزاروں اور لاکھوں بچے دیں۔
جب ہمارے بیَل خُوب لدے ہوں جب نہ رختہ ہو نہ خروج اور نہ ہمارے کوچوں میں واویلا ہو۔
مُبارِک ہے وہ قوم جِسکا یہ حال ہے۔ مُبارِک ہے وہ قوم جِسکا خُدا خُداوند ہے۔

اَے میرے خُدا!اَے بادشاہ ! میَں تیری تمجید کرونگا۔ اور ابدالآباد تیرے نام کو مُبارِک کہونگا۔
میَں ہر روز تجھے مُبارِک کہونگا۔ اور ابدلآباد تیرے نام کی ستایش کرونگا۔
خُداوند بُزرگ اور بیحَد ستایش کے لائق ہے۔اُسکی بُزرگی اِدراک سے باہر ہے۔
ایک پُشت دُوسری پُشت سے تیرے کاموں کی تعریف اور تیری قُدرت کے کاموں کا بیان کریگی۔
میَں تیری عظمت کی جلالی شان پر اور تیرے عجائب پر غور کرونگا۔
اور لوگ تیری قُدرت کے ہولناک کاموں کا ذِکر کرینگے۔ اور میَں تیری بزُرگی بیان کرونگا۔
وہ تیرے بڑے احسان کی یادگار کا بیان کرینگے۔ اور تیری صداقت کا گیت گائینگے۔
خُداوند رحیم و کریم ہے۔ وہ قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے۔
خُداوند سب پر مہربان ہے۔ اور اُسکی رحمت اُسکی ساری مخلوق پر ہے۔
اَے خُداوند! تیری ساری مخلوق تیرا شُکر کریگی۔ اور تیرے مُقّدس تجھے مُبارِک کہیں گے۔
اور تیری سلطنت کے جلال کا بیان اور تیری قُدرت کا چرچا کریں گے۔
تاکہ بنی آدم پر اُسکی قُدرت کے کاموں کو اور اُسکی سلطنت کے جلال کی شان کو ظاہر کریں۔
تیری سلطنت ابدی سلطنت ہے۔ اور تیری حکومت پُشت در پُشت۔
خُداوند گِرتے ہوئے کو سنبھالتا اور جھُکے ہوئے کو اُٹھا کھڑا کرتا ہے۔
سب آنکھیں تجھ پر لگیں ہیں۔ تُو اُنکو وقت پر اُنکی خوراک دیتا ہے۔
تُو اپنی مُٹھّی کھولتا ہے۔ اور ہر جاندار کی خواہش پوری کرتا ہے۔
خُداوند اپنی سب راہوں میں صادق اور اپنے سب کاموں میں رحیم ہے۔
خُداوند اُن سب کے قریب ہے جو اُس سے دُعا کرتے ہیں۔ یعنی اُن سب کے جو سچّائی سے دُعا کرتے ہیں۔
جو اُس سے ڈرتے ہیں وہ اُنکی مرُاد پوری کرے گا۔ اور اُنکی فریاد سُنیگا اور اُنکو بچا لیگا۔
خُداوند اپنے سب مُحبت رکھنے والوں کی حفاظت کریگا۔ لیکن سب شریروں کو ہلاک کر ڈالیگا۔
میرے مُنہ سے خُداوند کی ستایش ہو گی۔ اور ہر بشر اُسکے پاک نام کو ابُدالآبادمُبارِک کہے۔

!خُداوند کی حمد کرو! اَے میری جان خُداوند کی حمد کر
مَیں عُمر بھر خُداوند کی حمد کرونگا۔جب تک میرا وجود ہے مَیں اپنے خُداوند کی مدح سرائی کرونگا۔
نہ اُمرا پر بھروسہ کرو نہ آدم زاد پر۔ وہ بچا نہیں سکتا۔
اُسکا دم نکل جاتا ہے تو وہ مٹی میں مِل جاتا ہے۔ اُسی دِن اُسکے منصوبے فنا ہو جاتے ہیں ۔
خُوش نصیب ہے وہ جِسکا مددگار یعقُوب کا خُدا ہے۔ اور جِسکی اُمید خُداوند اُسکے خُدا سے ہے۔
جِس نے آسمان اور زمین اور سُمندر کو اور جو کچھ اُن میں ہے بنایا۔ وہ سچّائی کو ہمیشہ قائم رکھتا ہے۔
جو مظلوُموں کا انصاف کرتا ہے۔ جو بھوکوں کو کھانا دیتا ہے۔ خُداوند قیدیوں کو آزاد کرتا ہے۔
خُداوند اندھوں کی آنکھیں کھولتا ہے۔ خُداوند جھُکے کو اُٹھا کھڑا کرتا ہے۔ خُداوند صادقوں سے مُحبت رکھتا ہے۔
خُداوند پردیسیوں کی حفاظت کرتا ہے۔ وہ یتیم اور بیوہ کو سنبھالتا ہے۔ لیکن شریروں کی راہ ٹیڑھی کر دیتا ہے۔
خُداوند ابد تک سلطنت کریگا۔ اَے صیوُن! تیرا خُدا پُشت در پُشت ۔خُداوند کی حمد کرو۔

خُداوند کی حمد کرو۔ کیونکہ خُدا کی مدح سرائی کرنا بھلا ہے۔ اِسلئے کہ یہ دِل پسند اور ستایش زیبا ہے۔
خُداوند یروشؔلیم کو تعمیر کرتا ہے۔ وہ اِسراؔئیل کے جلاوطنوں کو جمع کرتا ہے۔
وہ شکستہ دِلوں کو شفا دیتا ہے۔ اور اُنکے زخم باندھتا ہے۔
وہ سِتاروں کو شُمار کرتا ہے۔ اور اُن سب کے نام رکھتا ہے۔
ہمارا خُداوند بزرُگ اور قُدرت میں عظیم ہے۔ اُسکے فہم کی انتہا نہیں۔
خُداوند حلیموں کو سنبھالتا ہے۔ وہ شریروں کو خاک میں مِلا دیتا ہے ۔
خُداوند کے حُضُور شُکر گُزاری کا گیت گاؤ۔ سِتار پر ہمارے خُدا کی مدح سرائی کرو۔
جو آسمان کو بادلوں سے مُلبس کرتا ہے۔ جو زمین کے لئے مینہ تیار کرتا ہے۔ جو پہاڑوں پر گھاس اُگھاتا ہے۔
جو حیوانات کو خُوراک دیتا ہے۔اور کوّے کے بچوں کو جو کائیں کائیں کرتے ہیں۔ گھوڑے کے زور میں اُسکی خُوشنودی نہیں۔ نہ آدمی کی ٹانگھوں سے اُسے کوئی خوشی ہے۔
خُداوند اُن سے خوش ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔ اور اُن سے جو اُسکی شفقت کے اُمیدوار ہیں۔
اَے یروشؔلیم ! خُداوند کی ستایش کر۔ اَے صیِؔوُن ! اپنے خُدا کی ستایش کر۔
کیونکہ اُس نے تیرے پھاٹکوں کے بینڈوں کو مضبوط کیا ہے۔ اُس نے تیرے اندر تیری اوُلاد کو برکت دی ہے۔
وہ تیری حُدوُد میں امن رکھتا ہے۔ وہ تجھے اچھے سے اچھے گیہوُں سے آسودہ کرتا ہے۔
وہ اپنا حُکم زمین پر بھیجتا ہے۔ اُسکا کلام نہایت تیز رَو ہے۔
وہ برف کو اُون کی مانند گِراتا ہے۔ اور پالے کا راکھ کی مانند بکھیرتا ہے۔
وہ یخ کو لُقموں کی مانند پھینکتا ہے۔ اُسکی ٹھنڈ کون سہ سکتا ہے؟
وہ اپنا کلام نازل کر کے اُنکو پگھلا دیتا ہے۔ وہ ہوا چلاتا ہے اور پانی بہنے لگتا ہے۔
وہ اپنا کلام یعقُؔوب پر ظاہر کرتا ہے اور اپنے آئین و احکام اِسرائیؔل پر۔
اُس نے کسی اور قوم سے اَیسا سلُوُک نہیں کیا۔ اور اُسکے احکام کو اُنہوں نے نہیں جانا ۔ خُداوند کی حمد کرو۔

خُداوند کی حمد کرو۔ آسمان پر سے خُداوند کی حمد کرو۔ بُلندیوں پر اُسکی حمد کرو۔
اَے اُسکے فرِشتو! سب اُسکی حمد کرو۔ اَے اُسکے لشکرو! سب اُسکی حمد کرو۔
اَے سورج ! اَے چاند! اُسکی حمد کرو۔ اَے نُورانی ستِارو! سب اُسکی حمد کرو۔
اَے افلاک الافلاک! اُسکی حمد کرو۔ اور تُو بھی اَے فضا پر کے پانی۔
یہ سب خُداوند کے نام کی حمد کریں۔کیونکہ اُس نے حُکم دیا اور یہ پیدا ہو گئے۔
اُس نے اِن کو ابدُالآباد کے لئے قائم کیا ہے۔ اُس نے اٹل قانون مقرر کیا ہے۔
زمین پر سے خُداوند کی حمد کرو۔ اَے اژدھاؤ اور سر گہرے سُمندرو!
اَے آگ اور اولو! اَے برف اور کُہر! اَے طوفانی ہوا! جو اُسکے کلام کی تعمیل کرتی ہے۔
اَے پہاڑو اور سب ٹیلو! اَے میوہ دار درختو اور سب دیودارو!
اَے جانورو اور سب چَوپایو!اَے رینگنے والو اور پرندو!
اَے زمین کے بادشاہو اور سب اُمتّو! اَے اُمرا اور زمین کے سب حاکمو!
اَے نوجوانو اور کنواریو! اَے بُڈّھواور بچو!
یہ سب خُداوند کے نام کی حمد کریں۔ کیونکہ صرف اُسی کا نام ممتاز ہے۔ اُسکا جلال زمین و آسمان سے بُلند ہے۔
اور اُس نے اپنے سب مُقدسوں یعنی اپنی مُقرب قوم بنی اِسرائیل کے فخر کے لئے اپنی قوم کا سینگ بلند کیا۔ خُداوند کی حمد کرو۔

خُداوند کی حمد کرو۔ خُداوند کے حُضُور نیا گیت گاؤ۔ اور مُقدسوں کے مجمع میں اُسکی مدح سرائی کرو۔
اِسرائیل اپنے خالق میں شادمان رہے۔ فرزندانِ صیِوُن اپنے بادشاہ کے سبب سے شادمان ہوں۔
وہ ناچتے ہوئے اُسکے نام کی ستایش کریں۔ وہ دف اور ستارِ پر اُسکی مدح سرائی کریں۔
کیونکہ خُداوند اپنے لوگوں سے خُوشنود رہتا ہے۔ وہ حلیموں کو نجات سے زینت بخشیگا۔
مُقدس لوگ جلال پر فخر کریں۔ وہ اپنے بِستروں پر خُوشی سے نغمہ سرائی کریں۔
اُنکے مُنہ میں خُدا کی تمجید اور ہاتھ میں دو دھاری تلوار ہو۔
تاکہ قوموں سے انتقام لیں اور اُمتوں کو سزا دیں۔
اُنے بادشاہوں کا زنجیروں سے جکڑیں اور اُنکے سرداروں کو لوہے کی بَیڑیاں پہنائیں۔
تاکہ اُنکو وہ سزا دیں جو مرقوم ہے۔ اُسکے سب مُقدسوں کو یہ شرف حاصل ہے۔ خُداوند کی حمد کرو۔

زبور 150

خُداوند کی حمد کرو۔ تُم خُداوند کے مقدس میں اُسکی حمد کرو۔ اُسکی قُدرت کے فلک پر اُسکی حمد کرو۔
اُسکی قُدرت کے کاموں کے سبب سے اُسکی حمد کرو۔ اُسکی بڑی عظمت کے مُطابق اُسکی حمد کرو۔
نرسنگے کی آواز کے ساتھ اُسکی همد کرو۔ بربط اور ستِار پر اُسکی حمد کرو۔
دف بجاتے اور ناچتے ہوئے اُسکی حمد کرو۔ تاردار سازوں اور بانسلی کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔
بُلند آواز جھانجھ کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔ زور سے جھنجھناتی جھانجھ کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔
ہر مُتنفِّس خُداوند کی حمد کرے۔ خُداوند کی حمد کرو۔

امثال

باب 1

اِسرائیل کے بادشاہ سلیمان داؤد کی امثال۔
حکمت اور تربیت حاصل کرنے اور فہم کی باتوں کا امتیاز کر نے کے لئے۔
عقلمندی اورصداقت اور عدل اور راستی میں تربیت حاصل کرنے کے لئے
سادہ دِ لوں کو ہوشیا ری ۔جوان کو علم اور تمیز بخشنے کے لئے
تاکہ دانا آدمی سُنکر علم میں ترقی کرے اور فہیم آدمی دُرست مشورت تک پُہنچے ۔
جِس سے مثل اور تمثِیل کو۔داناؤں کی باتوں اور اُنکے معموں کو سمجھ سکے۔
خداوند کا خوف علم کا شروع ہے لیکن احمق حکمت اور تربیت کی حقارت کرتے ہیں۔
اَے میرے بیٹے !اپنے باپ کی تربیت پر کان لگا اور اپنی ماں کی تعلیم کو ترک نہ کر ۔
کیونکہ وہ تیرے سر کے لئےزینت کا سہرا اور تیرے عملے کے لیے طوق ہونگی۔
اَے میرے بیٹے !اگر گنہگارتجھے پُھسلا تورضا مند نہ ہونا ۔
اگر وہ کہیں ہمارے ساتھ چل ۔ ہم خون کرنے کے لئےتاک میں بیٹھیں اور چھپکر بیگُناہ کے لئےناحق گھات لگائیں ۔
ہم اُنکو اِس طرح جیتا اور سمو چانگل جا ئیں طرح پاتال مردوں کو نگل جاتا ہے۔
ہمکو ہر قسم کا نفیس مال میلگا۔ہم اپنے گھروں کو لوٹ سے بھر لینگے ۔
تو ہمارے ساتھ مل جا ۔ہم سب کی ایک ہی تھیلی ہو گی
تو اَے میرے بیٹے !تو انکے ہمراہ نہ جانا ۔ اُنکی راہ سے اپنا پاوں روکنا ۔
کیونکہ اُنکے پاوں بدی کی طرف دَوڑتے ہیں اور خُون بہانے کے لئے جلدی کرتے ہیں ۔
کیونکہ پرندہ کی آنکھوں کے سامنے جال بچھانا عبث ہے۔
اور یہ لوگ تو اپنا ہی خون کرنے کے لئے تاک میں بیٹھتے ہیں اور چھپکر اپنی ہی جان کی گھات لگاتے ہیں ۔
نفع کے لالچی کی راہیں اَیسی ہی ہیں ۔اَیسا نفع اُسکی جان لیکر ہی چھوڑتا ہے۔
حکمت کو چہ میں زور سے پُکارتی ہے۔وہ راستوں میں اپنی آواز بلند کرتی ہے ۔
وہ پُر ہجوم بازار میں چلاتی ہے۔وہ چھاٹکوں کے مدخل پر اور شہر میں یہ کہتی ہے۔
اَے نادانو!تم کب تک نادانی کو دوست رکھو گے؟اور ٹھٹھا باز کب تک ٹھٹھابازی سے خوش رہنیگے اور احمق کب تک علم سے عداوت رکھینگے ؟
تم میری ملامت کو سُنکر باز آو۔دیکھو !میں اپنی روح تم پر اُنڈیلونگی۔ میں تمکو اپنی بایتں بتا ؤنگی ۔
چونکہ میں نے بُلایا اور تم نے اِنکار کیا میں نے ہاتھ پھیلایا اور کسی نےخیال نے کیا ۔
بلکہ تم نے میری تمام مشورت کو نا چیز جانا اور میری ملامت کی بیقدری کی
اسلئے میں بھی تمہاری مصیبت کے دن ہنسونگی اور جب تم پر دہشت چھا جاینگی تو ٹھٹھامارونگی ۔
یعنی جب دہشت طوفان کی طرح آپڑیگی اور آفت بگولے کی طرح تم کو آلیگی ۔جب مُصبیت اور جا نکنی تم پر ٹوٹ پڑیگی
تب وہ مجھے پکار ینگے لیکن میں جواب نہ دونگی اور دل وجان سے مجھے ڈھونڈینگے پر نہ پاینگے ۔
اسلئےکہ اُنہوں نے علم سے عداوت رکھی اور خداوند کے خوف کو اخیتار نہ کیا ۔
اُنہوں نے میری تمام مشورت کی بے قدری کی اور میری ملامت کو حقیر جانا۔
پس وہ اپنی ہی روش کا پھل کھا ئینگے اور اپنے ہی منصوبوں سے پیٹ بھر ینگے ۔
کیونکہ نادانوں کی برگشتگی اُنکو قتل کر یگی اور احمقوں کی فارغ البالی انکی ہلاکت کا باعث ہو گی۔
لیکن جو میری سُنتا ہے وہ محفوظ ہو گا اور آفت سے نڈر ہو کر اِطمینان سے رہیگا۔

باب 2

اے میرے بیٹے !اگرتو میری باتوں کوقبول کرے اور میرےفرمان کو نگاہ میں رکھے۔
اَیساکہ توحکمت کی طرف کان لگاے اور فہم سے دل لگاے
بلکہ عقل کو پُکارے اور فہم کے لئے آوازبلندکرے۔
اور اُسکو اَیسا ڈھونڈےجیسےچاندی کواور اُسکی ایسی تلاش کرے جیسی پوشیدہ خزانوں کی
توتوخداوندکے خوف کو سمجھایگا اور خدا کی معرفت کو حاصل کر یگا
کیونکہ خداوند حکمت بخشتا ہے۔علم وفہم اُسی کے منہ سے نکلتے ہیں۔
وہ راستبازوں کے لئے مدد تیار رکھتا ہےاور راست روکے لئے سپر ہے۔
تاکہ وہ عدل کی راہوں کی نگہبانی کرے اور اپنے مقدسوں کی راہ کو محفوظ رکھے۔
تب تو صداقت اور عدل اور راستی کو بلکہ ہر ایک اچھی راہ کو سمجھیگا۔
کیونکہ حکمت تیرے دِل میں داخل ہوگیااور علم تیری جَان کو مرغوب ہوگا ۔
تمیزتیری نگہبان ہوگی۔فہم تیری حفاظت کریگا
تاکہ تجھے شریر کی راہ سے اور کجگوسے بچائیں۔
جو راستبازی کی راہ کو ترک کرتے ہیں تاکہ تاریکی کی راہوں میں چلیں۔
جو بدکاری خوش ہوتے ہیں اور شرارت کی کجروی میں خوش رہتےہیں۔
جنکی روشیں نا ہموار اور جنکی راہیں ٹیڑھی ہیں۔
تاکہ تجھے بی عورت سے بچائیں یعنی چکنی چپڑی باتیں کرنے والی پرائی عورت سے
جو اپنی جوانی کے ساتھی کو چھوڑ دیتی اور اپنے خدا کے عہد کو بھول جَاتی ہے۔
کیونکہ اُسکا گھر موت کی اُتر ائی پر ہے اور اُسکی راہیں پاتال کوجَاتی ہیں۔
جو کوئی اُسکے پاس جَاتا ہےواپس نہیں آتااور زندگی کی راہوں تک نہیں پہنچتا ۔
تاکہ تو نیکوں کی راہ پر چلے اور صادقوں کی راہوں پرقائم رہے۔
کیونکہ راستباز ملک میں بسینگے اور کامل اُس میں آباد رہینگے ۔
لیکن شیریر زمین پر سے کاٹ ڈالے جَائینگے اور دغاباز اُس سے اُکھاڑ پھینکے جَائینگے۔

باب 3

اے میرے بیٹے!میری تعلیم کو فراموش نہ کر۔بلکہ تیرا دل میرے حکموں کو مانے ۔
کیونکہ تو اِن سے عمر کی درازی اور پیری اور سلامتی حاصل کریگا۔
شفقت اور سچائی تجھ سے جدانہ ہوں۔تو اُنکو اپنے گلے کا طوق بنانا اور اپنے دِل کی تختی پر لکھ لینا۔
یوں تو خدا اور اِنسان کی نظر میں مقبولیت اور عقلمندی حاصل کریگا ۔
سارے دِل سے خداوند پر توکل کراور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر ۔
اپنی سب راہوں میں اُسکو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کریگا ۔
تو اپنی ہی نگاہ میں دانشمندنہ بن۔خداوند سے ڈر اور بدی سے کنارہ کر۔
یہ تیری ناف کی صحت اور تیری ہڈیوں کی تازگی ہو گی۔
اپنے مال سے اور اپنی ساری پیداوار کے پہلے پھلوں سے خداوند کی تعظیم کر۔
یُوں تیرے کھتے خوب بھرے رہینگے اور تیرے حوض نئی مے سے لبریز ہونگے ۔
اے میرےبیٹے!خداوند کی تنبیہ کو حقیر نہ جاؔناور اُسکی ملامت سے بی نہ ہو ۔
کیونکہ خداوند اُسی کو ملامت کرتا ہے ج سے اُسے محبت ہے ۔ جیسے باپ اُس بیٹے کو جِس سے وہ خوش ہے۔
مُبارک ہے وہ آدمی جو حکمت کو پاتا ہےاور وہ جو فہم حاصل کرتا ہے
کیونکہ اِسکا حصول چاندی کے حصول سے اور اُسکا نفع کندن سے بہتر ہے۔
وہ مرجاؔن سے زیادہ بی بہا ہے اور تیری مرغوب چیزوں میں بے نظیر۔
اُسکے دہنے ہاتھ میں عمر کی درازی ہے اور اُسکے با ہاتھ میں دولت وعزت۔
اُسکی راہیں خوشگوار راہیں ہیں اور اُسکے سب راستے سلامتی کے ہیں۔
جو اُسے پکڑے رہتے ہیں وہ اُنکے لئے حیات کا درخت ہےاور ہر ایک جو اُسے لئے رہتا ہے مبارک ہے۔
خداوند نے حکمت سے زمین کی بُنیاد ڈالی اور فہم سے آسمان کو قائم کیا۔
اُسی کے علم سے گہراؤ کے سوتے پھوٹ نکلے اور افلاک شبنم ٹپکاتے ہیں۔
اَے میرے بیٹے !دانائی اور تمیز کی حفاظت کر۔اُنکو اپنی آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دے ۔
یوں وہ تیری جاؔن کی حیات اور تیرے گلے کی زینت ہو نگی ۔
تب تو بے کھٹکے اپنے راستہ پر چلیگا اور تیرےپاؤں کو ٹھیس نہ لگیگی۔
جب تو لیٹیگا تو خوف نہ کھا یئگا ۔ بلکہ تو لیٹ جاؔیئگا اور تیری نیند میٹھی ہو گی۔
نا گہانی دہشت سے خوف نہ کھانااور نہ شریروں کی ہلاکت سے جب وہ آئے۔
کیونکہ خداوند تیرا سہارا ہوگا اور تیرے پاؤں کو پھنس جاؔنے سے محفوظ رکھیگا۔
بھلائی کے حقدار سے اُسے دریغ نہ کر نا
جب تیرے پاس دینے کو کُچھ ہو تواپنے ہمسایہ سے یہ نہ کہنا اب جاؔ ۔پھر آنا۔میں تجھے کل دُونگا ۔
اپنے ہمسا یہ کے خلاف بُرائی کا منصوبہ نہ باندھنا ۔جِس حال کہ وہ تیرے پڑوس میں بے کھٹکے رہتا ہے۔
اگر کسی تجھے نقصان نہ پہنچایا ہو تو اُس سے بے سبب جھگڑا نہ کرنا۔
تندخو آدمی پر حسد نہ کرنا اور اُسکی کسی روش کو اختیار نہ کرنا ۔
کیونکہ کجروسے خداوند کو نفرت ہےلیکن راستباز اُسکے محرم راز ہیں۔
شریروں کے گھرپر خداوند کی لعنت ہے لیکن صادقوں کے مسکن پر اُسکی برکت ہے ۔
یقیناًوہ ٹھٹھابازوں پر ٹھٹھے مارتاہے لیکن فروتنوں پر فضل کرتا ہے۔دانا جلال کے وارِث ہونگےلیکن احمقوں کی ترقی شرمندگی ہو گی ۔

باب 4

اَے میرے بیٹو!باپ کی تربیت پر کان لگاؤ اور فہم حاصل کرنے کے لئے توجہ کرو ۔
کیونکہ میں تمکو اچھی تلقین کرتا ہوں۔تم میری تعلیم کو ترک نہ کرنا۔
کیونکہ میں بھی اپنے باپ کا بیٹا تھااور اپنی ماں کی نگاہ میں نازک اور اکیلا لاڈلا۔
باپ نے مجھے سکھایا اور مجھ سے کہا میری بای تیرے دِل میں رہیں ۔ میرے فرمان بجا لااور زندہ رہ ۔
حکمت حاصل کر ۔فہم حاصل کر ۔بھولنا مت اور میرے مُنہ کی باتوں سے بر گشتہ نہ ہونا ۔
حکمت کو ترک نہ کرنا ۔وہ تیری حفاظت کر یگی ۔اُس سے محبت رکھنا ۔وہ تیری نگہبان ہو گی۔
حکمت افضل اصل ہے ۔پس حکمت حاصل کر بلکہ اپنے تما م حاصلات سے فہم حاصل کر۔
اُسکی تعظیم کر۔وہ تجھے سر فراز کر یگی ۔ جب تو اُسے گلے لگایئگا وہ تجھے عزت بخشیگی۔
وہ تیرے سرپر زینت کا سہرا باندھیگی اور تجھ کو جمال کا تاج عطا کر یگی ۔
اَے میرے بیٹے !سُن اور میری باتوں کو قبول کر اور تیری زندگی کے دِن بُہت سے ہونگے ۔
میں نے تجھے حکمت کی راہ بتائی ہے اور راہِ راست پر تیری راہنمائی کی ہے
جب تو چلیگا تیرے قدم کو تاہ نہ ہو نگے اور اگر تو دوڑے تو ٹھوکر نہ کھا یئگا ۔
تربیت کو مضبوطی سے پکڑے رہ۔اُسے جٓانے نہ دے اُسکی حفاظت کر کیونکہ وہ تیری حیات ہے۔
شریروں کے راستہ میں نہ جٓانا اور بُرے آدمیوں کی راہ میں نہ چلنا۔
اُس سے بچنا ۔اُسکے پاس سے نہ گذرنا ۔ اُس سے مڑ کر آگے بڑھ جٓانا ۔
کیونکہ وہ جب تک بُرائی نہ کر لیں سوتے نہیں۔اور جب تک کسی کو گرانہ دیں اُنکی نیند جٓاتی رہتی ہے۔
کیونکہ وہ شرارت کی روٹی کھاتے اور ظلم کی مے پیتے ہیں۔
لیکن صادقوں کی راہ نور سحر کی مانند ہے جٓسکی روشنی دوپہر تک بڑھتی ہی جٓاتی ہے۔
شریروں کی راہ تاریکی کی مانند ہے۔وہ نہیں جٓانتے کہ کن چیزوں سے اُنکو ٹھوکر لگتی ہے۔
اَے میرےبیٹے !میری باتوں پر توجہ کر۔میرے کلام پر کان لگا ۔
اُسکو اپنی آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دے۔اُسکواپنے دِل میں رکھ ۔
کیونکہ جو اِسکوپالیتے ہیں یہ اُنکی حیات اور اُنکے سارے جسم کی صحت ہے۔
اپنے دِل کی خوب حفاطت کر کیونکہ زندگی کا سر چشمہ وہی ہے۔
کجگومنہ تجھ سے الگ رہے۔دروغگولب تجھ سے دور ہوں۔
تیری آنکھیں سامنے ہی نظر کریں اور تیری پلکیں سیدھی رہیں۔
اپنے پاؤں کے راستے کو ہموار بنا اور تیری سب راہیں قائم رہیں ۔
نہ دہنے مڑ نہ بائیں اور پاؤں کو بدی سے ہٹالے ۔

باب 5

اَے میرے بیٹے!میری حکمت پر توجہ کر ۔میرے فہم پر کان لگا۔
تاکہ تو تمیز کو محفوظ رکھے اور تیرے لب علم کے نگہبان ہوں۔
کیونکہ بی یگا عورت کے ہونٹوں سے شہد ٹپکتا ہے اور اُسکا مُنہ تیل سے زیادہ چکنا ہے
پر اُسکا انجام ناگدونے کی مانندتلخ اور دودھاری تلوار کی مانند تیز ہے۔
اُسکے پاؤں موت کی طرف جاَتے ہیں ۔اُسکے قدم پاتال تک پہنچتے ہیں ۔
سواُسے زندگی کا ہموار راستہ نہیں ملتا ۔اُسکی راہیں بے ٹھکانا ہیں پر وہ بے خبر ہے۔
اِسلئے اَے میرے بیٹو !میری سُنو اور میرے مُنہ کی باتوں سے برگشتہ نہ ہو۔
اُس عورت سےاپنی راہ دور رکھ اور اُسکے گھر کے دروازہ کے پاس بھی نہ جاَ۔
اَیسا نہ ہو کہ تواپنی آبروکسی غیر کے اور اپنی عمر بے رحم کے حوالہ کرے۔
اَیسا نہ ہو کہ بی یگا تیری قوت سے سیر ہوں اور تیری کمائی کسی غیر کے گھر جاَئے۔
اور جب تیرا گوشت اور تیرا جسم گھل جاَئیں توتو اپنے انجام پر نوحہ کرے
اور کہے میں نے تربیت سے کیسی عدوات رکھی اور میرے دِل نے ملامت کو حقیر جاَنا۔
!نہ میں نے اُستادوں کا کہا مانا نہ اپنے تربیت کرنے والوں کی سُنی
میں جماعت اور مجلس کے درمیان قریباًسب بُرائیوں میں مبتلا ہوا۔
تو پانی اپنے ہی حوض سے اور بہتا پانی اپنے ہی چشمہ سے پینا۔
کیا تیرے چشمے باہر بہ جاَئیں اور پانی کی ندیاں کوچوں میں؟
وہ فقط تیرے ہی لئے ہوں۔نہ تیرے ساتھ غیروں کے لئے بھی۔
تیرا سوتا مُبارک ہواور تو اپنی جوانی کی بیوی کے ساتھ شادرہ ۔
پیاری ہرنی اور دلفریب غزال کی مانندأسکی چھاتیاں تجھے ہر وقت آسودہ کریں اور اُسکی محبت تجھے ہمیشہ فریفتہ رکھے۔
اَے میرے بیٹے !تجھے ب یگا عورت کیوں فریفتہ کرے اور تو غیر عورت سے کیوں ہم آغوش ہو؟
کیونکہ اِنسان کی راہیں خداوند کی آنکھوں کے سامنے ہیں اور وہی اُسکے سب راستوں کو ہموار بناتا ہے۔
شریر کو اُسی کی بدکاری پکڑیگی اور وہ اپنے ہی گناہ کی رسیوں سے جکڑا جاَئیگا ۔
وہ تربیت نہ پانے کے سبب سے مر جاَئیگا ۔اور اپنی سخت حمایت کے سبب سے گمراہ ہو گا۔

باب 6

اے میرے بیٹے !اگر تو اپنے پڑوسی کا ضامن ہوا ہے ۔اگر تو ہاتھ مار کر کسی ب یگا کا ذمہ وار

تو تو اپنے ہی منہ کی باتوں میں پھنسا ۔تو اپنے ہی منہ کی باتوں سے پکڑا گیا ۔

سو اَے میرے بیٹے !چونکہ تو اپنے پڑوسی کے ہاتھ میں پھنس گیا ہے۔اب یہ کر اور اپنے آپ کو بچالے ۔جَا۔خاکسار بن کر اپنے پڑوسی سے اِصرار کر۔

تو نہ اپنی آنکھوں میں نیند آنے دے اور نہ اپنی پلکوں میں جھپکی۔

اپنے آپ کو ہرنی کی مانند صیاد کے ہاتھ سے اور چڑیاکی ما نند یمار کے ہاتھ سے چھڑا۔

اَے کاہل !چیو نٹی کے پاس جَا ۔اُسکی روشوں پر غورکر اور دانشمندبن ۔

جو با وُجودیکہ اُسکانہ کوئی نہ سردار نہ ناظر نہ حاکم ہے۔

گرمی کے موسم میں اپنی خوراک مہیا کرتی ہے اور فصل کٹنے کے وقت اپنی خورش جمع کرتی ہے۔

اَے کاہل !تو کب تک پڑارہیگا؟تو نیند سے کب اُٹھیگا ؟

تھوڑی سی نیند ۔ایک اور جھپکی۔ذراپڑے رہنے کو ہاتھ پر ہاتھ ۔

اِسی طرح تیری مُفلسی راہزن کی طرح اور تیری تنگ دستی مسلح آدمی کی طرح آپڑیگی۔

خبیث وبدکارآدمی ٹیڑھی ترچھی زبان لئے پھرتا ہے۔

وہ آنکھ مارتا ہے۔وہ پاؤں سے باتیں اور اُنگلیوں سے اِشارہ کر تا ہے۔

اُسکے دِل میں کجی ہے ۔وہ بُرائی کے منصوبے باندھتا رہتا ہے۔وہ فتنہ انگیز ہے۔

اِسلئے آفت اُس پر ناگہاں آپڑیگی ۔وہ یک لخت توڑدِیا جَا ئیگااورکوئی چارہ نہ ہو گا ۔

چیزیں ہیں جن سے خداوند کو نفرت ہےسات ہیں جن سے اُسے کراہیت ہے۔

اوچی آنکھیں ۔جھوٹی زبان ۔بے گناہ کاخون بہانے والے ہاتھ ۔

بُرے منصوبے باندھے والا دِل ۔شرارت کے لئے تیز رو پاؤں ۔

جھوٹا گواہ جو دروغ گوئی کر تا ہےاور جو بھائیوں میں نفاق ڈالتا ہے۔

اَے میرے بیٹے !اپنے باپ کے فرمان کو بجالا اور اپنی ماں کی تعلیم کو نہ چھوڑ۔

اِنکو اپنے دِل پر باندھے رکھ اور اپنے گلے کا طوق بنالے ۔

یہ چلتے وقت تیری رہبری اور سوتے وقت تیری نگہبانی اور جَاگتے وقت تجھ سے باتیں کر یگی ۔

کیونکہ فرمان چراغ ہے اور تعلیم نُور اور تربیت کی ملامت حیات کی راہ ہے۔

تاکہ تجھ کو بری عورت سے بچائے یعنی ب یگا عورت کی زبان کی چاپُلوسی سے۔

تو اپنے دِل میں اُسکے حُسن پر عاشق نہ ہواور وہ تجھ کو اپنی پلکوں سے شکار نہ کرے ۔

کیونکہ چھنال کے سبب سے آدمی ٹکڑ ے کا محتاج ہو جَا تا ہے۔اور زانیہ قیمتی جَان کا شکار کرتی ہے۔

کیا ممکن ہے کہ آدمی اپنے سینہ میں آگ رکھےاور اسکے کپڑے نہ جلیں ؟

یا کوئی انگاروں پر چلے اور اُسکے پاؤں نہ جھلسیں ؟

وہ بھی اَیسا ہے جو اپنے پڑوسی کی بیوی کے پاس جَاتا ہے۔جو کوئی اُسے چھوئے بے سزا نہ رہیگا۔

چوراگر بھو ک کے مارے اپنا پیٹ بھرنے کو چوری کرے تو لوگ اُسے حقیر نہیں جَانتے ۔

پر اگر وہ پکڑا جَائے تو سات گنا بھر یگا ۔اُسے اپنے گھر کا سارا مال دینا پڑیگا ۔

جو کسی عورت سے زنا کر تا ہے وہ بے عقل ہے ۔ وہی اَیسا کرتا ہے جو اپنی جَان کو ہلاک کرنا چاہتا ہے۔

وہ زخم اور ذلت اُٹھائیگا اور اسکی رُسوائی کبھی نہ ہٹیگی ۔

کیونکہ غیرت سے آدمی غضبناک ہو تا ہےاور وہ اِنتقام کے دِن نہیں چھوڑیگا ۔

وہ کوئی فدیہ منظور نہیں کر یگا اور گو تو بہت سے انعام بھی دے تو بھی وہ راضی نہ ہو گا ۔

باب 7

اَے میرے بیٹے !میری باتوں کو مان اور میرے فرما ن کو نگاہ میں رکھ۔
میرے فرمان کو بجالا اور زندہ رہ اور میری تعلیم کو اپنی آنکھ کی پتلی جؔان ۔
اُنکو اپنے اُنگلیوں پر باندھ لے ۔اُنکو اپنے دِل کی تختی پر لکھ لے۔
حکمت سے کہہ تو میری بہن ہے اور فہم کو اپنا رشتہ دار قراردے ۔
تاکہ وہ تجھ کو پرائی عورت سے بچائیں یعنی ب یگا عورت سے جو چاپلوسی کی باتیں کرتی ہے
کیونکہ میں نے اپنے گھر کی کھڑکی سے یعنی جھروکے میں سے باہر نگاہ کی
اور میں نے ایک بے عقل جوان کو نادانوں کے درمیان دیکھا۔یعنی نوجوانون کے درمیان وہ مجھے نظر آیا
کہ اُس عورت کے گھر کے پاس گلی کے موڑسے جؔارہا ہے اور اُس نے اُسکے گھر کا راستہ لیا ۔
دِن چھپے شام کے وقت ۔رات کے اندھیرے اور تاریکی میں
اور دیکھو !وہاں اُس سے ایک عورت آملی جو دِل کی چالاک اور کسبی کا لباس پہنےتھی ۔
وہ غوغائی اور خود سر ہے۔اُسکے پاؤں اپنے گھر میں نہیں ٹکتے ۔
ابھی وہ کوچوں میں ہے۔ابھی بازاروں میں اور ہر موڑ پر گھات میں بیٹھتی ہے۔
سو اُس نے اُسکو پکڑکر چوما اور بے حیامنہ سے اُس سے کہنے لگی
سلامتی کی قربانی کے ذبی مجھ پر فرض تھے۔آج میں نے اپنی نذریں ادا کی ہیں۔
اِسی لئے میں تیری ملاقات کو نکلی کہ کسی طرح تیرا دِیدار حاصل کروں ۔سو تو مجھے مل گیا۔
میں نے اپنے پلنگ پر کامدار غالیچےاور مصر کے سوت کے دھاری دار کپڑے بچھائے ہیں۔
میں نے اپنے بستر کو مرا ور عود اور دار چینی سے معطر کیا ہے۔
آہم صبح تک دِل بھر کر عشق بازی کریں اور محبت کی باتوں سے دِل بہلائیں ۔
کیونکہ میرا شوہر گھر میں نہیں ۔اُس نے دُور کا سفر کیا ہے۔
وہ اپنے ساتھ روپے کی تھیلی لے گیا ہےاور پورے چاند کے وقت گھر آئیگا ۔
اُس نے میٹھی میٹھی باتوں سے اُسکوپُھسلا لیا اور اپنےلبوں کی چاپلوسی سے اُسکو بہکا لیا ۔
وہ فوراً اسکے پیچھے ہو لیا۔جیسے ب ذبح ہونے کو جؔاتا ہے یا ب ڑوں میں احمق سزا پانے کو۔
جیسے پرندہ جؔال کی طرف تیز جؔاتا ہےاور نہیں جؔانتا کہ وہ اُسکی جؔان کے لئے ہے۔حتی کہ تیراسکے جگر کے پار ہو جؔائیگا ۔
سواب اے بیٹو!میری سنو اور میرے منہ کی باتوں پر توجہ کرو
تیرا دل اسکی راہوں کی طرف مائل نہ ہو۔تو اسکے راستوں میں گمراہ نہ ہونا ۔
کیونکہ اُس نے بہتوں کو زخمی کرکے گرا دیا ہے۔بلکہ اسکے مقتول بے شمار ہیں ۔
اسکا گھر پاتال کا راستہ ہےاور موت کی کوٹھریوں کو جؔاتا ہے۔

باب 8

کیا حکمت پکار نہیں رہی اور فہم آواز بلند نہیں کر رہا ؟
وہ راہ کے کنارے کی اُونچی جگہوں کی چوٹیوں پر جہاں سڑکیں ملتی ہیں کھڑی ہو تی ہے۔
پھاٹکوں کے پاس شہر کے مدخل پر یعنی دروازوں کے مدخل پر وہ زور سے پکارتی ہے۔
اَے آدمیو!میں تمکو پکارتی ہوں اور بنی آدم کو آواز دیتی ہوں۔
اَے سادہ دِلو !ہو شیاری سیکھو اور اے احمقو! دانا دِل بنو ۔
سنو !کیونکہ میں لطیف باتیں کہونگی اور میرے لبوں سے راستی کی باتیں نکلینگی ۔
اِسلئے کہ میرا منہ سچا ئی کو بیان کر یگا اور میرے ہونٹوں کو شرارت سے نفرت ہے۔
میرے منہ کی سب باتیں صداقت کی ہیں ۔اُن میں کچھ ٹیڑھا ترچھانہیں ہے ۔
سمجھنے والے کے لئے وہ سب صاف ہیں اور علم حاصل کرنے والوں کے لئے راست ہیں ۔
چاندی کو نہیں بلکہ میری تربیت کو قبول کرو اور کندن سے بڑھ کر علم کو۔
کیونکہ حکمت مر جاؔن سے افضل ہےاور سب مرغوب چیزوں میں بے نظیر ۔
مجھ حکمت نے ہو شاری کو اپنا مسکن بنایا ہےاور علم اور تمیز کو پالیتی ہوں۔
خداوند کا خوف بدی سے عداوت ہے۔غرور اور گھمنڈاور بری راہ اور کجومنہ سے مجھے نفرت ہے۔
مشورت اور حمایت میری ہیں ۔فہم میں ہی ہوں ۔مجھ میں قدرت ہے۔
میری بدولت سلطنت کرتے اور اُمرا انصاف کافتوی دیتے ہیں۔
میری ہی بدولت حاکم حکومت کرتے ہیں اور سردار یعنی دُنیا کے سب قاضی بھی۔
جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں میں ان سے محبت رکھتی ہوں اورجو مجھے دل سے ڈھونڈتے ہیں وہ مجھے پا لینگے ۔
دولت وعزت میرے ساتھ ہیں۔بلکہ دائمی دولت اور صداقت بھی۔
میراپھل سونے سے بلکہ کندن سے بھی بہتر ہےاور میرا حاصل خالص چاندی سے ۔
میں صداقت کی راہ پر انصاف کے راستوں میں چلتی ہوں۔
تاکہ میں اُنکو جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں مال کے وارث بناوں اور انکے خزانوں کو بھردوں۔
خداوند نے انتقام عالم کےشروع میں اپنی قدیمی صنعتوں سے پہلے مجھے پیدا کیا ۔
میں ازل سے یعنی ابتدا ہی سے مقرر ہوئی ۔اس سے پہلے کہ زمین تھی۔
میں اس وقت پیدا ہوئی جب گہراو نہ تھے ۔جب پانی سے بھرے ہوئے چشمے بھی نہ تھے۔
میں پہاڑوں کے قائم کئے جاؔنے سے پہلے اور ٹیلوں سے پہلے خلق ہوئی ۔
جب کہ اُس نے ابھی نہ زمین کو بنایا تھا نہ میدانوں کو اور نہ زمین کی خاک کی ابتداتھی۔
جب اُس نے آسمان کو قائم کیا میں وہیں تھی ۔جب اُس نے سمندر کی سطح پر دائرہ کھینچا۔
جب اس نے اوپر افلاک کو استوار کیا اور گہراو کے سوتے مضبوط ہو گئے ۔
جب اُس نے سمندر کی حد ٹھہرائی تاکہ پانی اُسکے حکم کو نہ توڑے۔ جب اُس نے زمین کی بنیاد کے نشان لگائے
اس وقت ماہرکاریگرکی مانند میں اسکے پاس تھی اور میں ہر روز اسکی خوشنودی تھی اور ہمیشہ اسکے حضور شادمان رہتی تھی ۔
آبادی کے لائق زمین سے شادمان تھی اور میری خوشنودی بنی آدم کی صحبت میں تھی۔
اسلئے اَے بیٹو !میری سنوکیونکہ مبارک ہیں وہ جو میری راہوںپر چلتے ہیں ۔
تربیت کی بات سنو اور دانا بنو اور اسکو ردّنہ کرو ۔
مبارک ہے وہ آدمی جو میری سنتا ہے اور ہر روز میرے پھاٹکوں پر انتظار کرتا ہےاور میرے دروازوں کی چوکھٹوں پر ٹھہرا رہتا ہے۔
کیونکہ جو مجھ کو پاتا ہے زندگی پاتا ہےاور وہ خداوند کا مقبول ہوگا۔

لیکن جو مجھ سا بھٹک جآتا ہے اپنی ہی جآن کو نقصان پہنچتاہے۔مجھ سے عداوت رکھنے والے سب موت سے محبت رکھتے ہیں۔

باب 9

حکمت نے اپنا گھر بنا لیا ۔اس نے اپنے ساتوں ستون تراش لئے ہیں۔
اس نے اپنے جانوروں کو ذبح کر لیا اور اپنی مے ملا کر تیار کر لی۔اس نے اپنا دسترخوان بھی چن لیا ۔
اس نے اپنی سہیلیوں کو روانہ کیا ہے۔وہ خود شہر کی اونچی جگہوں پر پکارتی ہے۔
جو سادہ دِل ہے اِدھر آجائے۔اور بے عقل سے کہتی ہے
آؤ!میری روٹی میں سے کھاو اور میر ی ملائی ہوئی مے میں سے پیو۔
اَے سادہ دلو!باز آو اور زندہ رہواور فہم کی راہ پر چلو۔
ٹھٹھاباز کو تنبیہ کرنے والا لعن طعن اُٹھا ئیگا اور شریر کو ملامت کرنے والے پر دھبا لگیگا۔
ٹھٹھا باز کو ملامت نہ کر ۔نہ ہو کہ وہ تجھ سے عداوت رکھنے لگے۔دانا کو ملامت کر اور وہ تجھ سے محبت رکھیگا۔
دانا کو تربیت کر اور وہ اور بھی دانا بن جائیگا ۔صادق کو سکھا اور وہ علم میں ترقی کر یگا۔
خداوند کا خوف حکمت کا شروع ہےاور اس قدوس کی پہچان فہم ہے۔
کیونکہ میری بدولت تیرے ایام بڑھ جائینگے اور تیری زندگی کے سال زیادہ ہونگے۔
اگر تو دانا ہے تو اپنے لئے اور اگر تو ٹھٹھاباز ہے تو خود ہی بھگتیگا ۔
احمق عورت غوغائی ہے۔وہ نادان ہے اور کچھ نہیں جانتی ۔
وہ اپنے گھر کے دروازہ پرشہر کی اونچی جگہوں میں بیٹھ جاتی ہے
تاکہ آنے جانے والوں کو بلائےجو اپنے اپنےراستہ پر سیدھے جارہےہیں۔
سادہ دل ادھر آجائیں اور بے عقل سے وہ یہ کہتی ہے
چوری کا پانی میٹھا ہے اور پوشیدگی کی روٹی لذیذ
پر وہ نہیں جانتا کہ وہاں مردے پڑے ہیں اور اس عورت کے مہمان پاتال کی تہ میں ہیں۔

سلیمان کی امثال دانا بیٹا باپ کو خوش رکھتا ہےلیکن احمق بیٹا اپنی ماں کا غم ہے۔
شرارت کے خزانے عبث ہیں لیکن صادقت موت سے چھڑاتی ہے۔
خداوند صادق کی جاَن کو فاقہ نہ کرنے دیگاپر شریروں کی ہوس کو دور ودفع کریگا۔
جو ڈھیلے ہاتھ سے کام کرتا ہے کنگال ہو جاَتا ہےلیکن محنتی کا ہاتھ دولتمند بنا دیتا ہے ۔
وہ جو گرمی میں جمع کرتا ہے دانا بیٹا ہےپر وہ بیٹا جو درو کے وقت سوتا رہتا ہے شرم کا باعث ہے۔
صادق کے سر پر برکتیں ہوتی ہیں لیکن شریروں کے منہ کو ظلم ڈھانکتا ہے ۔
راست آدمی کی یاد گار مبارک ہے لیکن شریروں کانام سڑجاَئیگا ۔
دانادل فرمان بجالائیگا پر بکواسی احمق پچھاڑ کھائیگا ۔
راست رو بے کھٹکے چلتا ہےلیکن جو کجروی کرتا ہے ظاہر ہو جاَئیگا۔
آنکھ مارنے والارنج پہنچاتا ہےاور بکواسی احمق پچھاڑکھا ئیگا۔
صادق کا منہ حیات کا چشمہ ہے لیکن شریروں کے منہ کو ظلم ڈھانکتا ہے۔
عداوت جھگڑے پیدا کرتی ہےلیکن محبت سب خطاؤں کو ڈھانک دیتی ہے۔
عقلمند کے لبوں پرحکمت ہے لیکن بے عقل کی پیٹھ کے لئے لٹھ ہے ۔
داناآدمی علم جمع کرتے ہیں لیکن احمق کا منہ قریبی ہلاکت ہے۔
دولتمند کی دولت اسکا محکم شہر ہے۔
صادق کی محنت زندگانی کا باعث ہے ۔شریر کی اقبالمندی گناہ کراتی ہے۔
تربیت پذیر زندگی کی راہ پر ہےلیکن ملامت کو ترک کرنے والا گمراہ ہو جاَتا ہے
عداوت کو چھپانے والا دروغگو ہےاور تہمت لگانے والا احمق ہے۔
کلام کی کثرت خطا سے خالی نہیں لیکن ہونٹوں کو قابو میں رکھنے والا دانا ہے ۔
صادق کی زبان خالص چاندی ہے۔شریروں کے دل بے قدر ہیں ۔
صادق کے ہونٹ بہتوں کو غذا پہنچاتے ہیں لیکن احمق بے عقلی سے مرتے ہیں۔
خداوند ہی کی برکت دولت بخشتی ہےاور وہ اسکے ساتھ دکھ نہیں ملاتا ۔
احمق کے لئے شرارت کھیل ہےپر حکمت عقلمند کے لئے ہے۔
شریر کا خوف اُس پر آپڑیگا اور صادقوں کی مراد پوری ہوگی ۔
جب بگولا گذرتا ہے تو شر یر نیست ہو جاَتا ہےلیکن صادق ابدی بُنیاد ہے۔
جیسا دانتوں کے لئے سرکہ اور آنکھوں کے لئے دھواں ویسا ہی کاہل اپنے بھیجنے والوں کے لئے ہے۔
خداوند کا خوف عمر کی درازی بخشتا ہےلیکن شریروں کی زندگی کو تازہ کر دی جاَئیگی ۔
لیکن شریروں کی توقع خاک میں مل جاَئیگی ۔
خداوند کی راہ راستباروں کے لئے پناہگاہ لیکن بدکرداروں کے لئے ہلاکت ہے۔
صادقوں کو کبھی جنبش نہ ہوگی لیکن شریر زمین پر قائم نہیں رہینگے
صادق کے منہ سے حکمت نکلتی ہےلیکن کجگو زبان کاٹ ڈالی جاَئیگی ۔
صادق کے ہونٹ پسندیدہ بات سے آشنا ہیں لیکن شریروں کے منہ کجگوئی سے۔

باب 11

دغا کے ترازوسے خداوند کو نفرت ہےلیکن پورا باٹ اُسکی خوشی ہے۔
تکبر کے ہمراہ رسوائی آتی ہےلیکن خاکساروں کے ساتھ حکمت ہے۔
راستبازوں کی راستی انکی راہنما ہو گی لیکن دغا بازوں کی کجروی اُنکو برباد کریگی ۔
قہر کے دن مال کام نہیں آتا لیکن صداقت موت سے رہائی دیتی ہے۔
کامل کی صداقت اُسکی راہنمائی کریگی لیکن شریر اپنی ہی شررات سے گرپڑیگا۔
راستبازوں کی صداقت انکو رہائی دیگی لیکن دغاباز اپنی ہی بد نیتی میں پھنس جآ ئینگے ۔
مرنے پر شریر کی توقع خاک میں مل جآتی ہےاور ظالموں کی امید نیست ہو جآتی ہے۔
صادق مصیبت سے رہائی پاتا ہے اور شریر اس میں پڑجآتا ہے۔
بے دین اپنی باتوں سے اپنے پڑوسی کو ہلاک کرتا ہےلیکن صادق علم کے ذریعہ سے رہائی پائیگا ۔
صادقوں کی خوشحالی سے شہر خوش ہوتا ہےاور شریروں کی ہلاکت پر خوشی کی للکار ہوتی ہے
راستبازوں کی دعاسے شہر سرفرازی پاتاہے لیکن شریروں کی باتوں سے برباد ہوتا ہے
اپنے پڑوسی کی تحقیر کرنے والا بے عقل ہے لیکن صاحب فہم خاموش رہتا ہے۔
جو کوئی لتراپن کرتا پھرتا ہے راز فاش کرتا ہے لیکن ج س میں وفا کی روح ہے وہ راز دار ہے ۔
نیک صلاح کے بغیر لوگ تباہ ہوتے ہیں لیکن صلا حکاروں کی کثرت میں سلامتی ہے۔
جو بغیانہ کا ضامن ہوتا ہے سخت نقصان اُٹھائیگا لیکن جس ضمانت سے نفرت ہے وہ بے خطر ہے
نیک سیرت عورت عزت پاتی ہے اور تند خوآدمی مال حاصل کرتے ہیں ۔
رحمدل اپنی جآن کے ساتھ نیکی کرتا ہےلیکن بےرحم اپنے جسم کو دکھ دیتا ہے۔
شریر کی کمائی باطل ہے لیکن صداقت بونے والا حقیقی اجر پاتا ہے ۔
صداقت پر قائم رہنے والا زندگی حاصل کرتا ہے اور بدی کا پیرواپنی موت کو پہنچتا ہے۔
کج دلوں سے خداوند کو نفرت ہے لیکن کامل رفتار اُسکی خوشنودی ہیں۔
یقیناًشریر بے سزا نہ چھوٹیگا لیکن صادقوں کی نسل رہائی پائیگی ۔
بے تمیز عورت میں خوبصورتی گویا سوار کی ناک میں سونے کی نتھ ہے۔
صادقوں کی تمنا صرف نیکی ہےلیکن شریروں کی اُمید غضب ہے۔
کوئی تو بتھراتا ہے پر تو بھی ترقی کرتا ہے اور واجب خرچ سے دریغ کرتا ہے پر توبھی کنگال ہے۔
فیاض دل موٹا ہوجآئیگا اور سیراب کرنے والا خود بھی سیراب ہوگا ۔
جو غلہ روک رکھتا ہے لوگ اس پر لعنت کرینگے لیکن جو اُسے بیچتا ہے اسکے سر پر برکت ہو گی ۔
جو دل سے نیکی کی تلاش میں ہے مقبولیت کا طالب ہے لیکن جو بدی کی تلاش میں ہے وہ اُسی کےآگے آئیگی ۔
جو اپنے مال پر بھروساکرتا ہے گر پڑیگا لیکن صادق ہرے پتوں کی طرح سرسبز ہونگے ۔
جو اپنے گھرانے کو دکھ دیتا ہے ہوا کا وارث ہوگا اور احمق دانا دل کا خادم بنیگا ۔
صادق کا پھل حیات کا درخت ہے اور جو دانشمند ہے دِلوں کو موہ لیتاہے۔
دیکھ صادق کو زمین پر بدلہ دیا جآئیگا تو کتنا زیادہ شریر اور گنہگار کو!

باب 12

جو تربیت کو دوست رکھتا ہے علم کو دوست رکھتا ہے لیکن جو تنبیہ سے نفرت رکھتا ہے وہ حیوان ہے ۔
نیک آدمی خداوند کا مقبول ہوگالیکن برے منصوبے باند ھنے والے کو وہ مجرم ٹھہرایئگا ۔
آدمی شرارت سے پایدار نہیں ہوگا لیکن صادقوں کی جڑ کو کبھی جنبش نہ ہوگی ۔
نیک عورت اپنے شوہر کے لئے تاج ہے لیکن ندامت لانے والی اسکی ہڈیوں میں بوسیدگی کی مانند ہے ۔
صادقوں کے خیالات دُرست ہیں لیکن شریروں کی مشورت مکر ہے ۔
شریروں کی باتیں یہی ہیں کہ خون کرنے کے لئے تاک میں بیٹھیں لیکن صادقوں کی باتیں انکو رہائی دینگی ۔
شریر پچھاڑکھاتے اور نیست ہوتے ہیں لیکن صادقوں کا گھر قائم رہیگا ۔
آدمی کی تعریف اسکی عقلمندی کے مطابق کی جاتی ہے لیکن بے عقل حقیر ہوگا ۔
جو چھوٹا سمجھاجاتا ہے لیکن اسکے پاس ایک نوکر ہے اس سے بہتر ہے جو اپنے آپکو بڑاجانتا اور روٹی کا محتاج ہے۔
صادق اپنے چوپائے کی جان کا خیال رکھتا ہے لیکن شریروں کی رحمت بھی عین ظلم ہے۔
جو اپنی زمین میں کاشتکاری کرتا ہے روٹی سے سیر ہوگالیکن بطالت کا پیرو بے عقل ہے ۔
شریر بد کرداروں کے دام کا مشتاق ہے لیکن صادقوں کی جڑپھلتی ہے۔
لبوں کی خطاررری میں شریر کے لئے پھنداہے لیکن صادق مصبیت سے بچ نکلیگا۔
آدمی کے کلام کا پھل اسکو نیکی سے آسودہ کریگا اور اسکے ہاتھوں کے کئے کی جزا اُسکوملیگی ۔
احمق کی روش اسکی نظر میں درست ہے لیکن دانا نصیحت کو سنتا ہے
احمق کا غضب فوراًظاہر ہو جاتا ہے لیکن ہوشیار ندامت کو چھپاتا ہے ۔
راستگوصداقت ظاہر کرتا ہے لیکن جھوٹاگواہ دغابازی ۔
بے تامل بولنے والے کی باتیں تلوار کی طرح چھید تی ہیں لیکن دانشمندکی زبان صحت بخش ہے۔
سچے ہونٹ ہمیشہ تک قائم رہینگے لیکن جھوٹی زبان صرف دم بھرکی ہے۔
بد ی کے منصوبے باندھنے والوں کے دل میں دغاہےلیکن صلح کی مشورت دینے والوں کے لئے خوشی ہے
صادق پر کوئی آفت نہیں آئیگی لیکن شریر بلامیں مبتلا ہونگے۔
جھوٹے لبوں سے خداوند کو نفرت ہے لیکن راستکا ر اسکی خوشنودی ہیں۔
ہوشیارآدمی علم کو چھپاتا ہےلیکن احمق کا دل حمایت کی منادی کرتاہے۔
محنتی آدمی کا ہاتھ حکمران ہو گا ۔لیکن سُست آدمی باج گذار بنیگا ۔
آدمی کا دل فکرمندی سے دب جاتا ہے لیکن اچھی بات سے خوش ہوتا ہے۔
صادق اپنے ہمسایہ کی راہنمائی کرتا ہے لیکن شریروں کی روش انکو گمراہ کر دیتی ہے۔
سست آدمی شکارپکڑکر کباب نہیں کرتا لیکن اِنسان کی گران بہا دولت محنتی پاتا ہے۔
صداقت کی راہ میں زندگی ہے اور اُسکے راستہ میں ہرگز موت نہیں۔

دانشمند بیٹا!اپنے باپ کی تعلیم کو سنتا ہے لیکن ٹھٹھاباز سرزنش پر کان نہیں لگاتا ۔
آدمی اپنے کلام کے پھل سے اچھاکھا ئیگا لیکن دغا بازوں کی جان کے لئے ستم ہے۔
اپنے منہ کی نگہبانی کرنے والا اپنی جان کی حفاظت کرتا ہے لیکن جو اپنے ہونٹ پسارتا ہے ہلاک ہوگا۔
سُست آدمی آرزو کرتا ہے پر کچھ نہیں پاتا لیکن محنتی کی جان فربہ ہوگی ۔
صادق کو جھوٹ سے نفرت ہے لیکن شریر نفرت انگیز ورسوا ہوتا ہے۔
صداقت راست رو کی حفاظت کرتی ہے لیکن شرارت شریر کو گرا دیتی ہے۔
کوئی اپنے آپ کو دولتمند جتاتا ہے لیکن نادار ہےاور کوئی اپنے آپ کو کنگال بتاتا ہے پر بڑا مالدار ہے۔
آدمی کی جان کا کفارہ اُسکا مال ہےپر کنگال دھمکی کو نہیں سنتا۔
صادقوں کا چراغ روشن رہیگا لیکن شریروں کا دیا بجھایا جائیگا۔
تکبر سے صرف جھگڑاپیدا ہوتا ہےلیکن مشورت پسند کے ساتھ حکمت ہے۔
جو دولت بطالت سے حاصل کی جائے کم ہو جائیگی لیکن محنت سے جمع کرنے والے کی دولت بڑھتی رہئیگی۔
اُمید کے بر آنے میں تاخیردل کو بیمار کرتی ہےپر آرزو کا پورا ہونا زندگی کا درخت ہے۔
جو کلام کی تحقیرکرتا ہے اپنے آپ پر ہلاکت لاتا ہے پر جو فرمان سے ڈرتا ہے اجر پائیگا ۔
دانشمند کی تعلیم حیات کا چشمہ ہے جو موت کے پھندوں سے چھٹکارے کا باعث ہو۔
فہم کی دُرستی مقبولیت بخشتی ہےلیکن دغابازوں کی راہ کٹھن ہے۔
ہر ایک ہوشیار آدمی دانائی سے کام کرتا ہےپر احمق اپنی حمایت کو پھیلادیتا ہے۔
شریر قاصد بلا میں گرفتار ہوتا ہےپر دیانتدار ایلچی صحت بخش ہے۔
تربیت کو رد کرنے والا کنگالااور رسوا ہو گا پر وہ جو تنبیہ کا لحاظ رکھتا ہے عزت پائیگا ۔
جب مراد بر آتی ہے تب جی بہت خوش ہوتا ہےپر بدی کو ترک کرنے سے احمق کو نفرت ہے۔
وہ جو داناوں کے ساتھ چلتا ہے دانا ہوگا پر احمقوں کا ساتھی ہلاک کیا جائیگا ۔
بدی گنہگاروں کا پیچھا کرتی ہےپر صادوقوں کو نیک جزاملیگی ۔
نیک آدمی اپنے پوتوں کے لئے میراث چھوڑتا ہے پر گنہگار کی دولت صادقوں کے لئے فراہم کی جاتی ہے۔
کنگالوں کی کھیتی میں بہت خوراک ہو تی ہے پر ایسے لوگ بھی ہیں جو بے انصافی سے برباد ہو جاتے ہیں۔
وہ جو اپنی چھڑی کو باز رکھتا ہے اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا ہے پر وہ جو اس سے محبت رکھتا ہے بروقت اسکو تنبیہ کرتا ہے۔
صادق کھا کر سیر ہو جاتاہے پر شریر کا پیٹ نہیں بھرتا ۔

باب 14

دانا عورت اپنا گھر بناتی ہےپر احمق اُسے اپنے ہی ہاتھوں سے برباد کرتی ہے۔
راست رو خداوند سے ڈرتا ہے پر کجرو اسکی حقارت کرتا ہے۔
احمق میں غرور پھوٹ نکلتا ہے پر دانشمند وں کے لب انکی نگہبانی کرتے ہیں۔
جہاں بیل نہیں وہاں چرنی صاف ہے لیکن غلہ کی افزایش بیل کے زور سے ہے ۔
دیانتدار گواہ جھوٹ نہیں بولتا لیکن جھوٹا گواہ جھوٹی باتیں بیان کرتا ہے۔
ٹھٹھا باز حکمت کی تلاش کرتا ہے اور نہیں پاتا لیکن صاحب فہم کو علم آسانی سے حاصل ہوتا ہے ۔
احمق سے کنارہ کر کیونکہ تو اُس میں علم کی باتیں نہیں پائیگا ۔
ہوشیار کی حکمت یہ ہے کہ اپنی راہ پہچانے لیکن احمقوں کی حمایت دھوکہ ہے۔
احمق گناہ کرکے ہنستے ہیں پر راستکاروں میں رضامندی ہے۔
اپنی تلخی کو دل ہی خوب جاؔنتا ہے اور بغیانہ اُسکی خوشی میں داخل نہیں رکھتا۔
شریر کا گھر برباد ہو جاؔئیگا پر راست آدمی کا خیمہ آباد رہئیگا۔
ایسی راہ بھی ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہےپر اسکی انتہا میں موت کی راہیں ہیں۔
ہنسنےمیں بھی دل غمگین ہے اور شادمانی کا انجام غم ہے ۔
برگشتہ دل اپنی روش کا اجر پاتا ہےاور نیک آدمی اپنے کام کا۔
نادان ہر بات کا یقین کر لیتا ہے لیکن ہوشیار آدمی اپنی روش کو دیکھتا بھالتا ہے۔
دانا ڈرتا ہے اور بدی سے الگ رہتا ہے پر احمق جھنجھلاتا ہے اور بیباک رہتا ہے۔
زودرنج بیوقوفی کرتا ہے اور برے منصوبے باندھنے والا گھنونا ہے۔
نادان حمایت کی میراث پاتے ہیں پر ہوشیاروں کے سر پر علم کا تاج ہے۔
شریر نیکوں کے سامنے جھکتے ہیں اور خبیث صادقوں کے دروازوں پر۔
کنگال سے اُسکا ہمسایہ بھی بیزار ہے پر مالدار کے دوست بہت ہیں۔
اپنے ہمسایہ کو حقیر جاؔننے والا گناہ کرتا ہےلیکن کنگال پر رحم کرنے والا مبارک ہے۔
کیا بدی کے موجد گمراہ نہیں ہوتے؟پر شفقت اور سچائی نیکی کے موجد کے لئے ہیں۔
ہر طرح کی محنت میں نفع ہے پر منہ کی باتوں میں محض محتاجی ہے۔
داناوں کا تاج انکی دولت ہے پر احمقوں کی حمایت ہی حمایت ہے۔
گواہ جاؔن بچانے والا ہے پر دروغگودغا بازی کرتا ہے۔
خداوند کے خوف میں قوی امید ہے اور اسکے فرزندوں کو پناہ کی جگہ ملتی ہے۔
خداوند کا خوف حیات کا چشمہ ہے جو موت کے پھندوں سے چھٹکارے کا باعث ہے۔
رعایا کی کثرت میں بادشاہ کی شان ہے پر لوگوں کی کمی میں حاکم کی تباہی ہے۔
جو قہر کرنے میں دَھیما ہے بڑا عقلمند ہے پر وہ جو جھکی ہے حمایت کو بڑھاتا ہے۔
مطمن دل جسم کی جاؔن ہے لیکن حسد ہڈیوں کی بوسیدگی ہے۔
مسکین پر ظلم کرنے والا اسکے خالق کی اِہانت کرتا ہے لیکن اسکی تعظیم کرنے والا محتاجوں پر رحم کرتا ہے ۔
شریر اپنی شرارت میں پست کیا جاؔتا ہے لیکن صادق مرنے پر بھی امیدوار ہے۔
حکمت عقلمندکے دل میں قائم رہتی ہے پر احمقوں کا دلی راز فاش ہو جاؔتا ہے۔
صداقت قوم کو سر فرازی بخشتی ہےپرگناہ سے امتوں کی رسوائی ہے۔
عقلمند خادم پر بادشاہ کی نظر عنایت ہےپر اسکا قہر اس پر ہے جو رسوائی کا باعث ہے۔

باب 15

نرم جواب قہر کو دور کر دیتا ہے پر کرخت باتیں غضب انگیز ہیں ۔
داناوں کی زبان علم کا درست بیان کرتی ہے۔پر احمقوں کا منہ حمایت اگلتا ہے۔
خداوند کی آنکھیں ہر جگہ ہیں اور نیکوں اور بدوں کی نگران ہیں۔
صحت بخش زبان حیات کا درخت ہے پر اسکی کجگوئی روح کی شکستگی کا باعث ہے۔
احمق اپنے باپ کی تربیت کو حقیر جاَنتا ہے پر تنبیہ کا لحاظ رکھنے والا ہوشیار ہوجاَتا ہے۔
صادق کے گھر میں بڑا خزانہ ہے پر شریر کی آمدنی میں پریشانی ہے۔
داناوں کے لب علم پھیلاتے ہیں پر احمقوں کے دل ایسے نہیں۔
شریروں کے ذبیحہ سے خداوند کو نفرت ہے پر راستکار کی دعا اسکی خوشنودی ہے۔
شریروں کی روش سے خداوند کو نفرت ہےپر وہ صداقت کے پیرو سے محبت رکھتاہے۔
راہ سے بھٹکنے والے کے لئے سخت تادیب ہے اور تنبیہ سے نفرت کرنے والا مریگا۔
جب پاتال اور جہنم خداوند کے حضور کھلے ہیں تو بنی آدم کے دل کا کیا ذکر ؟
ٹھٹھاباز تنبیہ کو دوست نہیں رکھتا اور داناوں کی مجلس میں ہر گز نہیں جاَتا ۔
خوش دلی خندہ روئی پیدا کرتی ہےپر دل کی غمگینی سے انسان شکستہ خاطرہوتا ہے۔
صاحب فہم کا دل علم کا طالب ہے پر احمقوں کی خوراک حمایت ہے۔
مصیبت زدہ کے تمام ایام بُرے ہیں پر خوش دل ہمیشہ جشن کرتا ہے۔
تھورا جو خداوند کے خوف کے ساتھ ہو اس بڑے گنج سے جو پریشانی کے ساتھ ہو بہتر ہے۔
محبت والے گھر میں ذرا سا ساگ پات عداوت والے گھر میں پلے ہوئے بیل سے بہتر ہے۔
غضبناک آدمی فتنہ برپاکرتا ہےپر جو قہر میں دھیما ہے جھگڑامٹاتا ہے۔
کاہل کی راہ کانٹوں کی آڑسی ہے پر راستکاروں کی روش شاہراہ کی مانند ہے۔
دانا بیٹا باپ کو خوش رکھتا ہےپر احمق اپنی ماں کی تحقیر کرتا ہے۔
بے عقل کے لئے حمایت شادمانی کا باعث ہے پر صاحب فہم اپنی روش کو درست کرتا ہے۔
صلاح کے بغیر ارادے پورے نہیں ہوتے پر صلاحکاروں کی کثرت سے قیام پاتے ہیں ۔
آدمی اپنے منہ کے جواب سے مسرُور ہوتا ہے اور با موقع بات کیا خوب ہے!
دانا کے لئے زندگی کی راہ اُوپر کو جاَتی ہے تاکہ وہ پاتال میں اترنے سے بچ جاَئے۔
خداوند مغروروں کا گھر ڈھا دیتا ہے پر وہ بیوہ کے سوانے کو قائم کرتا ہے ۔
برےمنصوبوں سے خداوند کو نفرت ہے پر پاک لوگوں کا کلام پسندیدہ ہے۔
نفع کا لالچی اپنے گھرانے کو پریشان کرتا ہے پر جس کو رشوت سے نفرت ہے زندہ رہئیگا ۔
صادق کا دل سوچ کر جواب دیتا ہے پر شریروں کا منہ بُری باتیں اُگلتا ہے۔
خداوند شریروں سے دُور ہے پر وہ صادقوں کی دُعا سُنتا ہے۔
آنکھوں کا نُور دِل کو خوش کرتا ہےاور خوشخبری ہڈیوں میں فربہی پیدا کرتی ہے۔
جو زندگی بخش تنبیہ پر کان لگاتا ہے داناوں کے درمیان سکونت کریگا ۔
تربیت کو رد کرنے والا اپنی ہی جاَن کا دشمن ہے پر تنبیہ پر کان لگانے والا فہم حاصل کرتا ہے۔
خداوند کا خوف حکمت کی تربیت ہےاور سرفرازی سے پہلے فروتنی ہے۔

باب 16

دل کی تدبیریں اِنسان سے ہےلیکن زبان کا جواب خدواند کی طرف سے ہے۔
اِنسان کی نظر میں اُسکی سب روشیں پاک ہیں لیکن خدوند روحوں کو جآنچتا ہے۔
اپنے سب کام خداوند پر چھوڑدے تو تیرے اِرادے قائم رہینگے ۔
خداوند نے ہر ایک چیز خاص مقصد کے لئے بنائی ۔ہاں شریروں کو بھی اُس نےبُرے دِن کے لئے بنایا۔
ہر ایک سے جس کے دِل میں غرور ہے خداوند کو نفرت ہے یقیناًوہ بے سزا نہ چھوٹیگا۔
شفقت اور سچائی سے بدی کا کفارہ ہوتا ہے اور لوگ خداوند کے خوف سے سبب سے بدی سے باز آتے ہیں۔
جب اِنسان کی روشیں خداوند کو پسند آتی ہیں تو وہ اُسکے دشمنوں کی بھی اُسکے دوست بناتا ہے۔
صداقت کے ساتھ ساتھ سا مال بے اِنصافی کی بڑی آمدنی سے بہتر ہے۔
آدمی کا دِل اپنی راہ ٹھہراتا ہےپر خداوند اُسکے قدموں کی راہنمائی کرتا ہے۔
کلام ربانی بادشاہ کے لبوں سے نکلتا ہے اور اُسکا منہ عدالت کرنے میں خطا نہیں کرتا۔
ٹھیک ترازو اور پلڑے خداوند کے ہیں تھیلی کے سب باٹ اُسکا کام ہیں۔
شرارت کرنے سے بادشاہوں کو نفرت ہے کیونکہ تخت کی پایداری صداقت سے ہے۔
صادق لب بادشاہوں کی خوشنودی ہیں اور وہ سچ بولنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔
بادشاہ کا قہر موت کا قاصد ہے پر دانا آدمی اُسے ٹھنڈا کرتا ہے۔
بادشاہ کے چہرہ کے نور میں زندگی ہے ور اُسکی نظر عنایت آخری برسات کے بادل کی مانند ہے۔
حکمت کا حصول سونے سے بہت بہتر ہےاور فہم کا حصول چاندی سے بہت پسندیدہ ہے۔
راستکار آدمی کی شاہراہ یہ ہے کہ بدی سے بھاگے اور اپنی راہ کا نگہبان اپنی جآن کی حفاظت کرتا ہے ۔
ہلاکت سے پہلے تکبر اور زوال سے پہلے خودبینی ہے۔
مسکینوں کے ساتھ فروتن بننا متکبروں کے ساتھ لوٹ کا مال تقسیم کرنے سے بہتر ہے۔
جو کلام پر توجہ کرتا ہے بھلائی دیکھیگااور جس کا توکل خداوند پر ہے مبارک ہے۔
دانا دِل ہوشیار کہلائیگا اور شیرین زبانی سے علم کی فراوانی ہوتی ہے۔
عقلمند کے لئے عقل حیات کا چشمہ ہے پر احمقوں کی تربیت حمایت ہے۔
دانا کا دِل اُسکے منہ کی تربیت کرتا ہے اور اُسکے لبوں کو علم بخشتا ہے۔
دِل پسند باتیں شہد کا چھتا ہیں۔وہ جی کو میٹھی لگتی ہیں اور ہڈیوں کے لئے شفاہیں۔
ایسی راہ بھی ہے جو اِنسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہےپر اُسکی اِنتہا میں موت کی راہیں ہیں۔
محنت کرنے والے کی خواہش اُس سے کام کراتی ہےکیونکہ اُسکا پیٹ اُسکو اُبھارتا ہے۔
خبیث آدمی شرارت کو کھود کر نکالتا ہےاور اُسکے لبوں میں گویا جلانے والی آگ ہے۔
کجرو آدمی فتنہ انگیز ہےاور غیبت کرنے والا دوستوں میں جدائی ڈالتا ہے۔
تند خو آدمی اپنے ہمسایہ کو ورغلاتا ہےاور اُسکو بُری راہ پر لے جآتا ہے۔
آنکھ مارنے والا کجی ایجاد کرتا ہے اور لب چبانے والا فساد برپا کرتا ہے ۔
سفید سر شوکت کا تاج ہے۔وہ صداقت کی راہ پر پایا جآئیگا ۔
جو قہر کرنے میں دِھیما ہے پہلوان سے بہتر ہے اور وہ جو اپنی رُوح پر ضابطہ ہے اُس سے جو شہر کو لے لیتا ہے۔
قرعہ گود میں ڈالا جآتا ہےپر اُسکا سارا اِنتظام خداوند کی طرف سے ہے۔

سلامتی کے ساتھ خشک نوالہ اِس سے بہتر ہے کہ گھر نعمت سے پُر ہو اور اُسکے ساتھ جھگڑا ہو۔
عقلمند نوکر اُس بیٹے پر جو رُسوا کرتا ہے حکمران ہوگا اور بھائیوں میں شامل ہوکر میراث کا حصہ لیگا ۔
چاندی کے لئے کٹھالی ہے اور سونے کے لئے بھٹی پر دِلوں کو خداوند پرکھتا ہے۔
بدکردار جھوٹے لبوں کی سُنتا ہےاور دروغگو مفید زبان کا شنوا ہوتا ہے۔
مسکین پر ہنسنے والا اُسکے خالق کی اِہانت کرتا ہے اور جو اَوروں کی مصبیت سے خوش ہوتا ہے بے سزا نہ چھوٹیگا ۔
بیٹوں کے بیٹے بُوڑھوں کے لئے تاج ہیں اور بیٹوں کے فخر کا باعث اُنکے باپ دادا ہیں۔
خوشگوئی احمق کو نہیں سجتی تو کس قدر کم دروغگوئی شریف کو سجیگی۔
رِشوت جس ہاتھ میں ہے اُسکی نظر میں گران بہا جوہرہے اور وہ جدھر توجہ کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے۔
جو خطا پوشی کرتا ہے دوستی کا جویان ہےپر جو اَیسی بات کو باربار چھیڑتاہے دوستوں میں جدائی ڈالتا ہے۔
صاحب فہم پر ایک جھڑکی احمق پر سو کوڑوں سے زیادہ اثر کرتی ہے۔
شریر محض سر کشی کا جویان ہے۔اُسکے مقابلہ میں سنگدل قاصد بھیجاجَائیگا ۔
جس ریچھنی کے بچے پکڑے گئے ہوں آدمی کا اُس سےدو چار ہونا اِس سے بہتر ہے کہ احمق کی حمایت میں اُس کے سامنے آئے ۔
جو نیکی کے بدلے میں بدی کرتا ہےاُسکے گھر سے بدی ہرگز جُدا نہ ہوگی۔
جھگڑے کا شروع پانی پھوٹ نکلنے کی مانند ہےاِسلئے لڑائی سے پہلے جھگڑے کو چھوڑدو۔
جو شریر کو صادق اور جو صادق کو شریر ٹھہراتا ہے خداوند کو اُن دونوں سے نفرت ہے۔
حکمت خریدنے کو احمق کے ہاتھ میں قیمت سے کیا فائدہ ہے حالانکہ اُسکا دِل اُسکی طرف نہیں ؟
دوست ہر وقت محبت دِکھاتا ہے اور بھائی مصبیت کے دِن کے لئے پیدا ہوا ہے ۔
بے عقل آدمی ہاتھ پر ہاتھ مارتا ہے اور اپنے ہمسایہ کے رُو بُرو ضامن ہوتا ہے۔
فساد پسند خطا پسند ہے اور اپنے دروازہ کو بلند کرنے والا ہلاکت کا طالِب۔
کج دِلا بھلائی کو نہ دیکھیگا اور جس زبان کجگو ہے مصیبت میں پڑ یگا ۔
بیوقوف کے والد کے لئے غم ہے کیونکہ احمق کے باپ کو خوشی نہیں ۔
شادمان دِل شفا بخشتا ہے لیکن افسردہ دِلی ہڈیوں کو خشک کر دیتی ہے۔
شریر بغل میں رشوت رکھ لیتا ہے تاکہ عدالت کی راہیں بگاڑے ۔
حکمت صاحب فہم کے رُو بُرو ہے لیکن احمق کی آنکھیں زمین کے کناروں پر لگی ہیں۔
احمق بیٹا اپنے باپ کے لئے غم اور اپنی ماں کے لئے تلخی ہے۔
صادق کو سزا دینا اور شریفوں کو اُنکی راستی کے سبب سے مارنا خوب نہیں ۔
صاحبِ علم کم گو ہےارو صاحب فہم متین ہے۔
احمق بھی جب تک کاموش ہے عقلمند گنا جَاتا ہے۔جو اپنے لب بندرکھتا ہے ہوشیار ہے۔

باب 18

جواپنے آپ کو سب سے الگ رکھتا ہے اپنی خواہش کا طالب ہے اور ہر معقول بات سے برہم ہوتا ہے۔
احمق فہم سے خوش نہیں ہوتا لیکن صرف اِس سے کہ دِل کا حال ظاہر کرے۔
شریر کے ساتھ حقارت آتی ہے اور رسوائی کے ساتھ اِہانت ۔
اِنسان کے منہ کی باتیں گہرے پانی کی مانند ہیں اور حکمت کا چشمہ بہتا نالہ ہے۔
شریر کی طرفداری کرنا یا عدالت میں صادق سے بے اِنصافی کرنا خوب نہیں ۔
احمق کے ہونٹ فتنہ انگیز ی کرتے ہیں اور اُسکا منہ طمانچوں کے لئے پُکارتا ہے ۔
احمق کامنہ اُسکی ہلاکت ہے اور اُسکے ہونٹ اُسکی جآن کے لئے پھندا ہیں۔
غیبت گوکی باتیں لذیذنوالے ہیں اور وہ خوب ہضم ہو جآتی ہیں۔
کام میں سُستی کرنے والا مسرف کا بھائی ہے ۔
خداوند کا نام محکم برج ہے۔صادق اُس میں بھاگ جآتا ہے اور امن میں رہتا ہے۔
دولتمند آدمی کا مال اُسکا محکم شہر اور اُسکے تصور میں اُونچی دیوار کی مانند ہے۔
آدمی کے دِل میں تکبر ہلاکت کا پیشرو ہے اور فروتنی عزت کی پیشوا۔
جو بات سُننے سے پہلے اُسکا جواب دے یہ اُسکی حمایت اور خجالت ہے۔
اِنسان کی رُوح اُسکی ناتوانی میں اُسے سبنھالیگی لیکن افسردہ دِلی کی کون برداشت کر سکتا ہے؟
ہوشیار کا دِل علم حاصل کرتا ہے اور دانا کے کان علم کے طالب ہیں۔
آدمی کا نذرانہ اُسکے لئے جگہ کر لیتا ہے اور بڑے آدمیوں کے حضور اُسکی رسائی کر دیتا ہے۔
جو پہلے اپنا دعویٰ بیان کرتا ہے راست معلوم ہوتا ہےپر دُوسراآکر اُسکی حقیقت ظاہر کرتا ہے۔
قرعہ جھگڑوں کو موقوف کرتا ہےاور زبردستوں کے درمیان فیصلہ کردیتا ہے۔
رنجیدہ بھائی کو راضی کرنا محکم شہر لے لینے سے زیادہ مشکل ہے اور جھگڑے قلعہ کے بینڈوں کی مانند ہیں۔
آدمی کا پیٹ اُسکے منہ کے پھل سے بھرتا ہے اور وہ اپنے لبوں کی پیداراو سے سیر ہوتا ہے ۔
موت اور زندگی زبان کے قابو میں ہیں اور جو اُسے دوست رکھتے ہیں اُسکا پھل کھاتے ہیں۔
جس کو بیوی ملی اُس نے تحفہ پایا اور اُس پر خداوند کا فضل ہوا۔
محتاج منت سماجت کرتا ہےپر دولتمند سخت جواب دیتا ہے۔
جو بہتوں سے دوستی کرتا ہے اپنی بربادی کے لئے کرتا ہے پر اَیسا دوست بھی ہے جو بھائی سے زیادہ محبت رکھتا ہے۔

باب 19

راست رو مسکین کجگواور احمق سے بہتر ہے۔
یہ بھی اچھانہیں کہ روح علم سے خالی رہے۔جو چلنے میں جلد بازی کرتا ہے بھٹک جاتا ہے۔
آدمی کی حمایت اُسے گمراہ کرتی ہےاور اُسکا دِل خداوندسے بزیر ہوتا ہے۔
دولت بہت سے دوست پیدا کرتی ہے پر مسکین اپنے ہی دوست سے بغیانہ ہے۔
جھوٹا گواہ بے سزا نہ چھوٹیگا اور جھوٹ بولنے والا رہائی نہ پائیگا۔
بہتیرے لوگ فیاض کی خوشامد کرتے ہیں اور ہر ایک آدمی اِنعام دینے والے کا دوست ہے۔
جب مسکین کے سب بھائی ہی اُس سے نفرت کرتے ہیں تو اُسکے دوست کتنے زیادہ اُس سے دُور بھاگینگے!وہ باتوں سے اُنکا پیچھاکرتا ہے پر اُنکو نہیں پاتا۔
جو حکمت حاصل کرتا ہے اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے۔جو فہم کی محافظت کرتا ہے فائدہ اُٹھائیگا۔
جھوٹاگواہ بےسزا نہ چھوٹیگااور جو جھوٹ بولتا ہے فنا ہوگا۔
جب احمق کے لئے نازونعمت زیبا نہیں تو خادم کا شہزادوں پر حکمران ہونا اور بھی نامناسب ہے۔
آدمی کی تمیز اُسکو قہر کرنے میں دِھیما بناتی ہے۔اور خطا سے درگذر کرنے میں اُسکی شان ہے۔
بادشاہ کا غضب شیر کی گرج کی مانند ہے اور اُسکی نظر عنایت گھاس پر شبنم کی مانند۔
احمق بیٹا اپنے باپ کے لئے بلا ہےاور بیوی کا جھگڑارگڑاسدا کا ٹپکا۔
گھر اور مال تو باپ دادا سے میراث میں ملتے ہیں لیکن دانشمند بیوی خداوند سے ملتی ہے۔
کاہلی نیند میں غرق کر دیتی ہے اور کاہل آدمی بھوکا رہیگا ۔
جو فرمان بجا لاتا ہے اپنی جان کی محافظت کرتا ہے پر جو اپنی راہوں سے غافل ہے مریگا ۔
جو مسکینوں پر رحم کرتا ہےخداوند کو قرض دیتا ہے اور وہ اپنی نیکی کا بدلہ پائیگا ۔
جب تک اُمید ہے اپنے بیٹے کی تادِیب کئے جااور اُسکی بربادی پر دِل نہ لگا۔
شدید الضغب آدمی سزا پائیگا۔کیونکہ اگر تو اُسے رہائی دے تو مجھے باربار اَیسا ہی کرنا ہوگا۔
مشورت کو سُن اور تربیت پذیر ہو تاکہ توآخر کار دانا ہوجائے ۔
آدمی کے دِل میں بہت سے منصوبے ہیں لیکن صرف خداوند کا اِرادہ ہی قائم رہیگا ۔
آدمی کی مقبولیت اُسکے اِحسان سے ہے اور کنگال جھوٹے آدمی سے بہتر ہے۔
خداوند کا خوف زندگی بخش ہے۔اور خدا ترس سیر ہو گا اور بدی سے محفوظ رہیگا۔
سست آدمی اپنا ہاتھ تھالی میں ڈالتا ہے اور اتنا بھی کرتا کہ پھر اُسے اپنے منہ تک لائے ۔
ٹھٹھا کرنے والے کو مار۔اِس سے سادہ دِل ہوشیار ہوجائیگا اور صاحب فہم کو تنبیہ کر۔وہ علم حاصل کر یگا۔
جو اپنے باپ سے بد سلوکی کرتا اور ماں کو نکال دیتا ہے خجالت کا باعث اور رسوائی لانے والا بیٹا ہے۔
اَے میرے بیٹے !اگر تو علم سے برگشتہ ہوتا ہے تو تعلیم سُننے سے کیا فائدہ ؟
خبیث گواہ عدل پر ہنستا ہے اور شریر کا منہ بدی نگلتا رہتا ہے
ٹھٹھا کرنے والوں کے لئے سزائیں ٹھہرائی جاتی ہیں اور احمقوں کی پیٹھ کے لئے کوڑے ہیں۔

مے مسخرہ اور شراب ہنگامہ کرنے والی ہے اور جو کوئی اِن سے فریب کھاتا ہے دانا نہیں ۔
بادشاہ کا رُعب شیر کی گرج کی مانند ہے۔جو کوئی اُسے غصہ دلاتا ہے اپنی جاَن سے بدی کرتا ہے ۔
جھگڑے سے الگ رہنے میں آدمی کی عزت ہے لیکن ہر ایک احمق جھگڑتا رہتا ہے
کاہل آدمی جاَڑے کے باعث ہل نہیں چلاتا اِسلئے فصل کاٹنے کے وقت وہ بھیک مانگیگااور کچھ نہ پائیگا۔
آدمی کے دِل کی بات گہرے پانی کی مانند ہے لیکن صاحب فہم آدمی اُسے کھینچ نکالیگا ۔
اکثر لوگ اپنا اپنااِحسان ج تے ہیں لیکن وفا دار آدمی کس کو ملیگا ؟
راست رو صادق کے بعد اُسکے بیٹے مُبارک ہوتے ہیں۔
بادشاہ جو تخت عدالت پر بیٹھتا ہےخود دیکھ کر ہر طرح بدی کو پھٹکتا ہے۔
کون کہہ سکتا ہے کہ میں نے اپنے دِل کو صاف کر لیا ہے اور میں اپنے گناہ سے پاک ہوگیا ہوں؟
دوطرح کے باٹ اور دو طرح کے پیمانے ۔ اِن دونوں سے خداوند کو نفرت ہے۔
بچہ بھی اپنی حرکات سے پہچانا جاَتا ہے کہ اُسکے کام نیک وراست ہیں کہ نہیں ۔
سُننے والے کان اور دیکھنے والی آنکھ دونوں کو خداوند نے بنایا ہے ۔
خواب دوست نہ ہو ۔مبادا تو کنگال ہو جاَئے ۔اپنی آنکھیں کھول کہ تو روٹی سے سیر ہوگا۔
خریدار کہتا ہے ردی !لیکن جب چل پڑتا ہے تو فخر کرتا ہے۔
زرومرجاَن کی کثرت ہے لیکن بی یش بہا سرمایہ علم والے ہونٹ ہیں ۔
جو بغیانہ کا ضامن ہو اُسکے کپڑے چھین لے اور جو اجنبی کا ضامن ہو اُس سے کچھ گرورکھ لے۔
دغا کی روٹی آدمی کو میٹھی لگتی ہے لیکن آخر کو اُسکا منہ کنکروں سے بھر جاَتا ہے۔
ہر ایک کام مشورہ سے ٹھیک ہوتا ہے اور تو نیک صلاح لیکر جنگ کر۔
جو کوئی لتراپن کرتا پھرتا ہے راز فاش کرتا ہے اِسلئے تو منہ پھٹ سے کچھ واسطہ نہ رکھ ۔
جو اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرتا ہے اُسکا چراغ گہری تاریکی میں بجھایا جاَئیگا ۔
اگرچہ ابتدا میں میراث یک لخت حاصل ہو تو بھی اُسکا انجام مبارک نہ ہوگا۔
تو یہ نہ کہنا کہ میں بدی کا بدلہ لونگا۔خداوندکی آس رکھ اور وہ تجھے بچائیگا۔
دو طرح کے باٹ سے خداوند کو نفرت ہے اور دغا کے ترازو ٹھیک نہیں ۔
آدمی کی رفتار خداوند کی طرف سے ہے ۔پس اِنسان اپنی راہ کو کیونکر جاَن سکتا ہے؟
جلد بازی سے کسی چیز کو مقدس ٹھہرانا اورمنت ماننے کے بعد دریافت کرنا آدمی کے لئے پھندا ہے ۔
دانا بادشاہ شریروں کو پھٹکتا ہے اور اُن پر داو نے پہیا پھرواتا ہے۔
آدمی کا ضمیر خداوند کا چراغ ہے جو اُسکے تمام اندرونی حال کو دریافت کرتا ہے۔
شفقت اور سچائی بادشاہ کی نگہبان ہیں بلکہ شفقت ہی سے اُسکا تخت قائم رہتا ہے۔
جوانوں کا زور اُنکی شوکت ہے اور بوڑھوں کے سفید بال اُنکی زینت ہیں۔
کوڑوں کے زخم سے بدی دُور ہوتی ہے اور مارکھانے سے دِل صاف ہوتا ہے۔

باب 21

بادشاہ کا دِل خدوند کے ہاتھ میں ہے ۔وہ اُسکو پانی کے نالوں کی مانند جدھر چاہتا ہے پھیرتا ہے۔
اِنسان کی ہر ایک روش اُسکی نظر میں راست ہے پر خداوند دِلوں کو جآنچتا ہے۔
صداقت اور عدل خداوند کے نزدیک قربانی سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔
بلند نظری اور دِل کا تکبر اور شریروں کی اِقبالمندی گناہ ہے۔
محنتی کی تدبیریں یقیناًفراوانی کا باعث ہیں لیکن ہر ایک جلد باز کا انجام محتاجی ہے۔
دروغگوئی سے خزانے حاصل کرنا بے ٹھکانا بخارات کی مانند ہے اور اُنکے طالب موت کے طالب ہیں۔
شریروں کا ظلم اُنکو اُڑا لے جآئیگا کیونکہ اُنہوں نے انصاف کرنے سے اِنکار کیا ہے۔
گناہ آلودہ آدمی کی راہ بہت ٹیڑ ھی ہے پر جو پاک ہے اُسکا کام ٹھیک ہے۔
گھر کی چھت پر کونے میں رہناجھگڑالو بیوی کے ساتھ کشادہ گھر میں رہنے سے بہتر ہے ۔
شریر کی جآن برائی کی مشتاق ہے۔اُسکا ہمسایہ اُسکی نگاہ میں مقبول نہیں ہوتا۔
جب ٹھٹھا کرنے والے کو سزا دی جآتی ہے تو سادہ دِل حکمت حاصل کرتا ہے اور جب دانا تربیت پاتا ہے تو علم حاصل کرتا ہے۔
صادق شریر کے گھر پر غور کرتا ہے ۔شریر کیسے گر کر برباد ہوگئے ہیں۔
جو مسکین کا نالہ سُنکر اپنے کان بند کرلیتا ہے وہ آپ بھی نالہ کریگا اور کوئی نہ سُنیگا۔
پوشیدگی میں ہدیہ دینا قہر کو ٹھنڈا کرتا ہےاور انعام بغل میں دے دینا غضب شدید کو۔
اِنصاف کرنے میں صادق کی شادمانی ہے لیکن بدکرداروں کی ہلاکت ۔
جو فہم کی راہ سے بھٹکتا ہے مردوں کے غول میں پڑا رہیگا۔
عیاش کنگال رہیگا۔جو مے اور تیل کا مشتاق ہے مالدار نہ ہوگا۔
شریر صادق کا فدیہ ہوگااور غا باز راستبازوں کے بدلہ میں دِیا جآئیگا۔
بیابان میں رہنا جھگڑا لو اور چڑچڑی بیوی کے ساتھ رہنے سے بہتر ہے۔
قیمتی خزانہ اور تیل داناوں کے گھر میں ہیں لیکن احمق اُنکو اُڑدیتا ہے ۔
جو صداقت اور شفقت کی پیروی کرتا ہے زندگی اور صداقت وعزت پاتا ہے۔
دانا آدمی زبردستوں کے شہر پر چڑھ جآتا ہے اور جس قوت پر اُنکا اِعتماد ہے اُسے گرا دیتا ہے۔
جو اپنے منہ اور اپنی زبان کی نگہبانی کرتا ہے اپنی جآن کو مصیبتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔
متکرو مغرور شخص جو ٹھٹھا باز کہلاتا ہےبہت تکبر سے کام کرتا ہے۔
کاہل کی تمنا اُسے مار ڈالتی ہے کیونکہ اُسکے ہاتھ محنت سے اِنکار کرتے ہیں۔
وہ دِن بھر تمنا میں رہتا ہے لیکن صادق دیتا ہے اور دریغ نہیں کرتا۔
شریر کی قربانی نفرت انگیز ہے خصوصاًجب وہ بدنیتی سے لاتا ہے۔
جھوٹا گواہ ہلاک ہوگا لیکن ج س شخص نے بات سُنی ہے وہ خاموش نہ رہیگا۔
شریر اپنے چہرہ کو سخت کرتا ہے لیکن صادق اپنی راہ پر غور کرتا ہے ۔
کوئی حکمت کوئی فہم اور کوئی مشورت نہیں جو خداوند کے مقابل ٹھہر سکے۔
جنگ کےدِن کے لئے گھوڑا تو تیار کیا جآتا ہے لیکن فتحیابی خداوند کی طرف سے ہے۔

باب 22

نیک نام بے قیاس خزانہ سے اور اِحسان سونے چاندی سے بہتر ہے۔
اِمیروغریب ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔اُن سب کا خالق خداوند ہی ہے
ہو شیار بلا کو دیکھکر چھپ جاتا ہے لیکن نادان بڑھے چلے جاتے اور نقصان اُٹھاتے ہیں۔
دولت اور عزت وحیات خداوند کے خوف اور فروتنی کا اجر ہیں۔
کجرو کی راہ میں کانٹے اور پھندے ہیں جو اپنی جان کی نگہبانی کرتا ہے اُن سے دُور رہیگا۔
لڑکے کی اُس راہ میں تربیت کر جس پر اُسے جانا ہے۔وہ بوڑھا ہو کر بھی اُس سے نہیں مڑیگا۔
مالدار مسکین پر حکمران ہوتا ہے اور قرض لینے والا قرض دینے والے کا نوکر ہے۔
جو بدی بوتا ہے مصیبت کاٹیگا اور اُسکے قہر کی لاٹھی ٹوٹ جائیگی ۔
جونیک نظر ہے برکت پائیگاکیونکہ وہ اپنی روٹی میں سے مسکینوں کو دیتا ہے۔
ٹھٹھا کرنے والے کا نکال دے توفساد جاتا رہیگا۔ہاں جھگڑارگڑ اور رسوائی دُور ہو جائینگے ۔
جو پاک دِلی کو چاہتا ہے اُسکے ہونٹوں میں لطف ہے اور بادشاہ اُسکا دوستدار ہوگا۔
خداوند کی آنکھیں علم کی حفاظت کرتی ہیں۔وہ دغابازوں کے کلام کو اُلٹ دیتا ہے۔
سست آدمی کہتا ہے باہر شیر کھڑا ہے۔میں گلیوں میں پھاڑا جاونگا۔
بیغانہ عورت کا منہ گہرا گڑھا ہے۔اُس میں وہ گرتا ہے جس سے خداوند کو نفرت ہے۔
حمایت لڑکے کے دِل سے وابستہ ہے لیکن تربیت کی چھڑی اُسکو اُس سے دور کر دیگی ۔
جو اپنے فائدہ کے لئے مسکین پر ظلم کرتا اور جو مالدار کو دیتا ہے یقیناًمحتاج ہوجائیگا ۔
اپنا کان جھکا اور داناوں کی باتیں سن اور میری تعلیم پر دِل لگا
کیونکہ یہ پسندیدہ ہے کہ تو اُنکو اپنے دِل میں رکھے اور وہ تیرے لبوں پر قائم رہیں۔
تاکہ تیرا توکل خداوند پر ہو میں نے آج کےدِن تجھ کو ہاں تجھ ہی کو جتا دِیا ہے ۔
کیا میں نے تیرے لئے مشورت اور علم کی لطیف باتیں اِسلئے نہیں لکھی ہیں کہ
سچائی کی باتوں کی حقیقت تجھ پر ظاہر کردوں تاکہ تو سچی باتیں حاصل کرکے اپنے بھیجنے والوں کے پاس جائے؟
مسکین کو اِسلئے نہ لوٹ کہ وہ مسکین ہے اور مصیبت زدہ پر عدالتگاہ میں ظلم نہ کر
کیونکہ خداوند اُنکی وکالت کریگااور اُنکے غار تگروں کی جان کو غارت کریگا۔
غصہ ور آدمی سے دوستی نہ کر اور غضبناک شخص کے ساتھ نہ جا۔
مباداتو اُسکی روشیں سیکھےاور اپنی جان کو پھندے میں پھنسا ئے ۔
تو اُن میں شامل نہ ہوجو ہاتھ ہر ہاتھ مارتے ہیں۔اور نہ اُن میں جو قرض کے ضامن ہوتے ہیں۔
کیونکہ اگر تیرے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ ہو تو وہ تیرا بستر تیرے نیچے سے کیوں کھینچ لیجائے؟
اُن قدیم حدود کو نہ سرکا جو تیرے باپ دادا نے باندھی ہیں۔
تو کسی کو اُسکے کام میں محنتی دیکھتا ہے؟وہ بادشاہوں کے حضورکھڑاہوگا۔وہ کم قدر لوگوں کی خدمت نہ کر یگا ۔

باب 23

جب تو حاکم کے ساتھ کھانے بیٹھے تو خوب غور کر کہ تیرے سامنےکون ہے۔
اگر تو کھاو ہے تو اپنے گلے پر چھری رکھدے۔
اُسکے مزہ دار کھانوں کی تمنا نہ کر کیونکہ وہ دغابازی کا کھانا ہے۔
مالدار ہونے کے لئے پریشان نہ ہو ۔اپنی اِس دانشمندی سے باز آ۔
کیا تو اُس چیز پر آنکھ لگائیگا جو ہے ہی نہیں؟کیونکہ دولت یقیناًعقاب کی طرح پر لگا کر آسمان کی طرف اُڑجاؔتی ہے۔
تو تنگ چشم کی روٹی نہ کھا اور اُسکے مزہ دار کھانوں کی تمنا نہ کر
کیونکہ جیسے اُسکے دِل کے اندیشے ہیں وہ ویسا ہی ہے ۔لیکن اُسکا دِل تیری طرف نہیں۔
جو نوالہ تونے کھایا ہے تواُسے اُگل دیگااور تیری میٹھی باتیں بے سود ہونگی۔
اپنی باتیں احمق کو نہ سُنا کیونکہ وہ تیرے دانائی کا کلام کی تحقیر کر یگا۔
قدیم حدود کو نہ سرکا اور یتیموں کے کھیتوں میں دخل نہ کر۔
کیونکہ اُنکا رہائی بخشنے والا زبردست ہے۔وہ خود ہی تیرے خلاف اُنکی وکالت کریگا ۔
تربیت پر دِل لگا اور علم کی باتیں سُن۔
لڑکے سے تادِیب کو دریغ نہ کر۔ اگر تو اُسے چھڑی سے مار یگا تووہ مرنہ جاؔئیگا۔
تو اُسے چھڑی سے ماریگا اور اُسکی جاؔن کو پاتال سے بچائیگا۔
اَے میرے بیٹے !اگر تو دانا دِل ہے تو میرا دل ۔ہاں میرا دل خوش ہوگا۔
اور جب تیرے لبوں سے سچی باتیں نکلینگی تو شادمان ہوگا۔
تیرا دِل گنہگاروں پر رشک نہ کر ےبلکہ تو دِن بھر خداوند سے ڈرتا رہ۔
کیونکہ اجر یقینی ہے اور تیری آس نہیں ٹوٹیگی ۔
اَےمیرے بیٹے !تو سن اور دانا بن اور اپنے دِل کی راہبری کر۔
تو شیرابیوں میں شامل نہ ہو اور نہ حریص کبابیوں میں
کیونکہ شرابی اور کھاو کنگال ہو جاؔئینگے اور نیند اُنکو چتھڑے پہنائیگی ۔
اپنے باپ کا ج س سے تو پیدا ہوا شنوا ہو اور اپنی ماں کو اُسکے بڑھاپے میں حقیر نہ جاؔن ۔
سچائی کو مول لے اور اُسے بیچ نہ ڈال حکمت اور تربیت اور فہم کو بھی۔
صادق کا باپ نہایت خوش ہوگااور دانشمندکا باپ اُس سے شادمانی کر یگا۔
اپنے ماں باپ کو خوش کر۔اپنی والدہ کو شادمان رکھ۔
اَے میرے بیٹے!اپنا دِل مجھ کو دے اور میری راہوں سے تیری آنکھیں خوش ہوں۔
کیونکہ فاحشہ گہری خندق ہے اور بیغانہ عورت تنگ گڑھا ہے۔
وہ راہزن کی طرح گھات میں لگی ہےاور بنی آدم میں بدکاروں کا شمار بڑھاتی ہے۔
کون افسوس کرتا ہے؟کون غمزدہ ہے؟کون جھگڑالوہے؟کون شاکی ہے ؟کون بے سبب گھایل ہے؟اور کس کی آنکھوں میں سرخی ہے؟
وہی جو دیر تک مے نوشی کرتے ہیں۔وہی جو ملائی ہوئی مے کی تلاش میں رہتے ہیں۔
جب مے لال لال ہو۔جب اُسکا عکس جاؔم پر پڑے اور جب وہ روانی کے ساتھ نیچے اُترےتو اُس پر نظر نہ کر
کیونکہ انجام کار وہ سانپ کی طرح کاٹتی اور افعی کی طرح ڈس جاؔتی ہے۔
تیری آنکھیں عجیب چیزیں دیکھینگی اور تیرے منہ سے اُلٹی سیدھی باتیں نکلینگی ۔
بلکہ تو اُسکی مانند ہو گا جو سمندر کے درمیان لیٹ جاؔئے یا اُسکی مانند جو مستول کے سر ے پر سورہے۔
توکہیگا اُنہوں نے توجھے پیٹا ہے پر مجھے معلوم بھی نہیں ہوا۔میں کب بیدارہو نگا؟میں پھر اُسکا طالب ہونگا۔

باب 24

تو شریروں پر رشک نہ کرنا اور اُنکی صحبت کی خواہش نہ رکھنا
کیونکہ اُنکے دِل ظلم کی فکر کرتے ہیں اور اُنکے لب شرارت کا چرچا۔
حکمت سے گھر تعمیر کیا جآتا ہے اور فہم سے اُسکوقیام ہوتا ہے۔
اور علم کے وسیلہ سے کوٹھریاں نفیس ولطیف مال سے معمور کی جآتی ہیں۔
دانا آدمی زور آور ہے بلکہ صاحب علم کا زور بڑھتا رہتا ہے
کیونکہ تو نیک صلاح لیکر جنگ کرسکتا ہےاور صلاح کاروں کی کثرت میں سلامتی ہے۔
حکمت احمق کے لئے بہت بلند ہے۔وہ پھاٹک پر منہ نہیں کھول سکتا ۔
جو بدی کے منصوبے باندھتا ہے فتنہ انگیز کہلایئگا۔
حمایت کا منصوبہ بھی گناہ ہے اور ٹھٹھاکرنے والے سے لوگوں کو نفرت ہے۔
اگر تومصیبت کے دِن بیدِل ہو جآئے تو تیری طاقت بہت کم ہے۔
جو قتل کے لئے گھسیٹےجآتے ہیں اُنکو چھڑا۔جو مارے جآنے کو ہیں اُنکو حوالہ نہ کر۔
اگر توکہے دیکھوہمکویہ معلوم نہ تھاتو کیا دِلوں کوجآنچنے والا یہ نہیں سمجھتا؟اور کیا تیری جآن کا نگہبان یہ نہیں جآنتا؟اور کیا وہ ہر شخص کو اُسکے کام کے مطابق اجر نہ دیگا؟
اَے میرے بیٹے !تو شہد کھا کیونکہ وہ اچھا ہے اور شہد کا چھتا بھی کیونکہ وہ مجھے میٹھا لگتا ہے۔
حکمت بھی تیری جآن کے لئے اَیسی ہی ہوگی۔اگر وہ تجھے مل جآئے تو تیرے لئے اجر ہوگااور تیری آس نہیں ٹوٹیگی ۔
اَے شریر تو صادق کے گھر کی گھات میں نہ بیٹھنا اُسکی آرامگاہ کو غارت نہ کرنا۔
کیونکہ صادق سات بار گرتا ہے اور پھر اُٹھ کھڑا ہوتا ہے لیکن شریر بلا میں گرکر پڑاہی رہتا ہے۔
جب تیرا دشمن گر پڑے تو خوشی نہ کرنا اور جب وہ پچھاڑکھائے تو دلشاد نہ ہونا
مبادا خداوند اِسے دیکھکر ناراض ہو اور اپنا قہر اُس پر سے اُٹھا لے۔
تو بد کرداروں کے سبب سے بی نہ ہونا اور شریر پر رشک نہ کر۔
کیونکہ بد کردار کے لئے کچھ اجر نہیں۔شریروں کا چراغ بجھادِیا جآئیگا۔
اَے میرے بیٹے!خداوند سے اور بادشاہ سے ڈر اور مفسدوں کے ساتھ صحبت نہ رکھ
کیونکہ اُن پر ناگہاں آفت آئیگی اور اُن دونوں کی طرف سے آنے والی ہلاکت کوکون جآنتا ہے؟
یہ بھی داناوں کے اقوال ہیں۔ عدالت میں طرفداری کرنااچھا نہیں۔
جو شریر سے کہتا ہے تو صادق لوگ اُس پر لعنت کر ینگے اور اُمتیں اُس سے نفرت رکھینگی ۔
لیکن جو اُسکو ڈانٹتے ہیں خوش ہو نگے اور اُنکو بڑی برکت ملیگی ۔
جو حق بات کہتا ہے لبوں پر بوسہ دیتا ہے۔
اپنا کام باہر تیار کر۔اُسے اپنے لئے کھیت میں دُرست کر لے اور اُسکے بعد اپنا گھر بنا۔
بے سبب اپنے ہمسایہ کے خلاف گواہی نہ دینا اور اور اپنے لبوں سے فریب نہ دینا۔
یوں نہ کہہ میں اُس نے مجھ سے کیا۔میں اُس آدمی سے اُسکے کام کے مطابق سلوک کرونگا۔
میں کاہل کے کھیت کے اور بے عقل کے تاکستان کے پاس سے گذرا
اور دیکھووہ سب کا سب کانٹوں سے بھرا تھا اور بچھوبوٹی سے ڈھکا تھااور اُسکی سنگین دیوار گرائی گئی تھی۔
تب میں نے دیکھ اور اُس پر خوب غور کیا۔ہاں میں نے اُس پر نگاہ کی اور عبرت پائی ۔
تھوڑی سی نیند ۔ایک اور جھپکی ۔ذرا پڑے رہنے کو ہاتھ پر ہاتھ ۔
اِسی طرح تیری مفلسی راہزن کی طرح اور رتیری تنگدستی مسلح آدمی کی طرح آپڑیگی۔

باب 25

یہ بھی سلیمان کی امثال ہیں جنکی شاہ یہوداہ حزقیاہ کے لوگوں نے نقل کی تھی
خداکا جلال رازداری میں ہے لیکن بادشاہوں کا جلال معاملات کی تفتیش میں۔
آسمان کی اُونچائی اور زمین کی گہرائی اور بادشاہوں کے دِل کی انتہا نہیں ملتی ۔
چاندی کی میل دور کرنے سے سُنار کے لئے برتن بن جآتا ہے۔
شریروں کو بادشاہ کے حضور سے دور کرنے سے اُسکا تخت صداقت پر قائم ہو جآئیگا۔
بادشاہ کے حضور اپنی بڑائی نہ کرنا اور بڑے آدمیوں کی جگہ کھڑا نہ ہونا
کیونکہ یہ بہترہے کہ حاکم کے روبُروجس کو تیری آنکھوں نے دیکھا ہے تجھ سے کہا جآئے آگے بڑھ کر بیٹھ نہ کہ پیچھے ہٹا دیا جآئے۔
جھگڑا کرنے میں جلدی نہ کر۔آخرکار جب تیرا ہمسایہ تجھ کو ذلیل کرے تب تو کیا کریگا؟
تو ہمسایہ کے ساتھ اپنے دعویٰ کا چرچا کر لیکن کسی دوسرے کا راز فاش نہ کر۔
مبادا جو کوئی اُسے سنے تجھے رسوا کرے اور تیری بدنامی ہوتی رہے۔
باموقع باتیں روپہلی ٹوکریوں میں سونے کے سبب ہیں۔
دانا ملامت کرنے والے کی بات سننے والے کے کان میں سونے کی بالی اور کندن کا زیور ہے۔
وفادار ایلچی اپنے بھیجنے والوں کے لئے اَیسا ہے جیسے فصل کاٹنے کے ایام میں برف کی ٹھنڈک کیونکہ وہ اپنے مالکوں کی جآن کو تازہ دم کرتا ہے۔
جو کسی جھوٹی لیاقت پر فخر کرتا ہے وہ بے بارش بادل اور ہوا کی مانند ہے۔
تحمل کرنے سے حاکم راضی ہوجآتا ہےاور نرم زبان ہڈی کو بھی توڑڈالتی ہے۔
کیا تو نے شہد پایا؟ تو اِتنا کھا جتنا تیرے لئے کافی ہےمبادا تو زیادہ کھا جآئے اور اُگل ڈالے۔
اپنے ہمسایہ کے گھر با ر بار جآنے سے اپنے پاوں کو روک مبادا وہ دق ہو کر تجھ سے نفرت کرے ۔
جو اپنے ہمسایہ کا خلاف جھوٹی گواہی دیتا ہے وہ گرزاور تلوار اور تیز تیر ہے۔
مصیبت کے وقت بیوفا آدمی پر اِعتماد ٹوٹا دانت اور اُکھڑا پاوں ہے۔
جو کسی غمگینکے سامنے گیت گاتا ہے۔وہ گویا جآڑے میں کسی کے کپڑے اُتارتا اور سجی پر سرکہ ڈالتا ہے۔
اگر تیرا دشمن بھوکا ہوتو اُسے روٹی کھلا اور اگر پیاسا ہو تو اُسے پانی پلا
کیونکہ تو اُسکے سر پر انگاروں کا ڈھیرلگائیگا اور خداوند تجھ اجر دیگا۔
شمالی ہوا مینہ کو لاتی ہے اور غیبت گو زبان ترش روئی کو۔
گھر کی چھت پر ایک کونے میں رہنا جھگڑالو بیوی کے ساتھ کشادہ مکان میں رہنے سے بہتر ہے۔
وہ خوشخبری جو دور کے ملک سے آئے اَیسی ہے جیسے تھکے ماندہ کی جآن کے لئے ٹھنڈا پانی ۔
صادق کا شریر کے آگے گرنا گویا گدلا چشمہ اور ناپاک سوتا ہے۔
بہت شہد کھانا اچھا نہیں اور اپنی بزرگی کا طالب ہونا زیبا نہیں ہے۔
جو اپنے نفس پر ضابط نہیں وہ بے فصیل اور مسمار شدہ شہر کی مانند ہے۔

جس طر ح ایام گرمی میں برف اور درو کے وقت بارش اُسی طرح احمق کو عزت زیب نہیں دیتی۔
جس طرح گوریا آوارہ پھرتی اور ابابیل اُڑاتی رہتی ہے اُسی طرح بے سبب لعنت بے محل ہے۔
گھوڑے کے لئے چابک اور گدھے کے لئے لگام لیکن احمق کی پیٹھ کے لئے چھڑی ہے۔
احمق کو اُسکی حمایت کے مطابق جواب نہ دے مبادا تو بھی اُسکی مانند ہوجآئے ۔
احمق کو اُسکی حمایت کے مطابق جواب دے مبادا وہ اپنی نظر میں دانا ٹھہرے ۔
جو احمق کے ہاتھ پیغام بھیجتا ہے اپنے پاوں پر کلہاڑا مارتا اور نقصان کا پیالہ پیتا ہے۔
جس طرح لنگڑے کی ٹانگ لڑکھڑاتی ہے اُسی طرح احمق کے منہ میں تمثیل ہے۔
احمق کی تعظیم کرنے والا گویا جواہر کو پتھروں کے ڈھیر میں رکھتا ہے ۔
احمق کے منہ میں تمثیل شرابی کے ہاتھ میں چبھنے والے کانٹے کی مانند ہے ۔
جو احمقوں اور راہگذروں کو مزدوری پر لگاتا ہے اُس تیر انداز کی مانند ہے جو سب کو زخمی کرتا ہے۔
جس طرح کتا اپنے اُگلے ہوئے پھر کھاتا ہے اُسی طرح احمق اپنی حمایت کو دہراتا ہے۔
کیا تو اُسکوجو اپنی نظر میں دانا ہے دیکھتا ہے ؟ اُسکے مقابلہ میں احمق سے زیادہ اُمید ہے۔
سست آدمی کہتا ہے راہ میں شیر ہے۔شیر ببر گلیوں میں ہے۔
جس طرح دروازہ اپنی چولوں پر پھرتا ہے اُسی طرح سست آدمی اپنے بستر پر کروٹ بدلتا رہتا ہے۔
سست آدمی اپنا ہاتھ تھالی میں ڈالتا ہے اور اُسے پھر منہ تک لانا اُسکو تھکا دیتا ہے
کاہل اپنی نظر میں دانا ہے بلکہ دلیل لانے والے سات شخصوں سے بڑھکر ۔
جو راستہ چلتے ہوئے پرائے جھگرے میں دخل دیتا ہے اُسکی مانند ہے جو کتے کو کان سے پکڑتا ہے۔
جیسا وہ دیوانہ جو چلتی لکڑیاں اور موت کے تیر پھینکتا ہے
ویسا ہی وہ شخص ہے جو اپنے ہمسایہ کو دغا دیتا ہے اور کہتا ہے میں تو دِل لگی کر رہا تھا۔
لکڑی نہ ہونے سے آگ بجھ جآتی ہے سو جہاں غیبت گو نہیں وہاں جھگڑا موقوف ہو جآتا ہے۔
جیسے انگاروں پر کوئلے اور آگ پر ایندھن ہے ویسے ہی جھگڑالو جھگڑابرپاکرنے کے لئے ہے۔
غیبت گو کی باتیں لذیذنوالے ہیں اور وہ خوب ہضم ہو جآتی ہیں۔
اُلفتی لب بدخواہ دِل کے ساتھ اُس ٹھیکرے کی مانند ہیں جس پر کھوٹی چاند ی منڈھی ہو۔
کینہ ور دِل میں دغا رکھتا ہے لیکن اپنی باتوں سے چھپاتا ہے۔
جب وہ میٹھی میٹھی باتیں کرے تو اُسکا یقین نہ کر کیونکہ اُسکے دِل میں کمال نفرت ہے۔
اگرچہ اُسکی بدخواہی مکر میں چھپی ہے تو بھی اُسکی بدی جماعت کے روبرو فاش کی جآئیگی ۔
جو گڑھا کھودتا ہے آپ ہی اُس میں گریگا۔اور جو پتھر ڈھلکاتا ہے وہ پلٹ کر اُسی پر پڑیگا ۔
جھوٹی زبان اُنکا کینہ رکھتی ہے جنکو اُس نے گھایل کیا ہے اور چاپلوس منہ تباہی کرتا ہے۔

باب 27

کل کی بابت گھنڈنہ کر کیونکہ تو نہیں جَانتا کہ ایک ہی دِن میں کیا ہوگا۔
غیر تیری ستایش کرے نہ کہ تیرا ہی منہ ۔بیغانہ نہ کرے نہ کہ تیرے ہی لب ۔
پتھر بھاری ہے اور ریت وزن دار ہے لیکن احمق کا جھنجھلانا اِن دونوں سے گران تر ہے۔
غضب سخت بے رحمی اور قہر سیلاب ہے لیکن حسد کت سامنے کون کھڑا رو سکتا ہے؟
چھپی محبت سے کھلی ملامت بہتر ہے۔
جو زخم دوست کے ہاتھ سے لگیں پر وفا ہیں لیکن دُشمن کے بوسے بااِفراط ہیں۔
آسودہ جَان کو شہد کے چھتے سے بھی نفرت ہے لیکن بھوکے کے لئے ہر ایک کڑوی چیز میٹھی ہے۔
اپنے مکان سے آوارہ اِنسان اُس چڑیا کی مانند ہے جو اپنے آشیانہ سے بھٹک جَائے ۔
جیسے تیل اور عطرسے دِل کو فرحت ہوتی ہےویسے ہی دوست کی دِلی مشورت کی شیرینی سے۔
اپنے دوست اور اپنے باپ کے دوست کو ترک نہ کر اور اپنی مصیبت کے دِن اپنے بھائی کے گھر نہ جَا کیونکہ ہمسایہ جو نزدیک ہو اُس بھائی سے جو دُور ہو بہتر ہے۔
اَے میرے بیٹے! دانا بن اور میرے دِل کو شاد کر تاکہ میں اپنے ملامت کرنے والے کو جواب دے سکوں ۔
ہوشیار بلا کو دیکھکر چھپ جَاتا ہے لیکن نادان بڑھے چلے جَاتے اور نقصان ُاٹھاتے ہیں۔
جو بیغانہ کا ضامن ہو اُسکے کپڑے چھین لے اور جو اجنبی کا ضامن ہو اُس سے کچھ گرو رکھ لے۔
جو صبح سویرے اُٹھ کر اپنے دوست کے لئے بلند آواز سے دعا ی خیر کرتا ہے اُسکے لئے یہ لعنت محسوب ہوگی۔
جھڑی کے دِن کا لگاتار ٹپکا اور جھگڑالوبیوی یکسان ہیں۔
جو اُسکو روکتا ہے ہوا کو روکتا ہے اور اُسکا داہنا ہاتھ تیل کو پکڑتا ہے۔
جس طرح لوہا لوہے کو تیز کرتا ہے اُسی طرح آدمی کے دوست کے چہرہ کی آب اُسی سے ہے ۔
جو انجیر کے درخت کی نگہبانی کرتا ہے اُسکا میوہ کھا ئیگا اور جو اپنے آقا کی خدمت کرتا ہے عزت پائیگا۔
جس طرح پانی میں چہرہ چہرہ سے مشابہ ہے اُسی طرح آدمی کا دِل آدمی سے۔
جس طرح پاتال اور ہلاکت کو آسودگی نہیں اُسی طرح اِنسان کی آنکھیں سیر نہیں ہوتیں۔
جیسے چاندی کے لئے کٹھالی اور سونے کے لئے بھٹی ہے ویسے ہی آدمی کے لئے اُسکی ستایش ہے۔
اگرچہ تو احمق کو اناج کے ساتھ اُکھلی میں ڈالکر موسل سے کوٹے توبھی اُسکی حمایت اُس سے کبھی جدا نہ ہوگی۔
اپنے ریوڑوں کا حال دریافت کرنے میں دِل لگا اور اپنے گلوں کو اچھی طرح سے دیکھ
کیونکہ دولت سدا نہیں رہتی اور کیا تا جوری پشت درپشت قائم رہتی ہے؟
سوکھی گھاس جمع کی جَاتی ہے۔پھر سبزہ نمایاں ہوتا ہےاور پہاڑوں پر سے چارہ کاٹ کر فراہم کیا جَاتا ہے۔
برے تیر ی پوشش کے لئے ہیں اور بکریاں تیرے میدانوں کی قیمت ہیں
اور بکریوں کا دودھ تیری اور تیرے خاندان کی خوراک اور تیری لونڈیوں کی گذران کے لئے کافی ہے۔

اگر چہ کوئی شریر کا پیچھا نہ کرے تو بھی وہ بھاگتا ہے لیکن صادق شیر ببر کی مانند دلیر ہے۔
ملک کی خطا کاری کے سبب سے حاکم بہت سے ہیں لیکن صاحب علم وفہم سے اِنتظام بحال رہیگا۔
مسکین پر ظلم کرنے والا کنگال موسلا دھار مینہ ہے جو ایک دانہ بھی نہیں چھوڑتا ۔
شریعت کو ترک کرنے والے شریروں کی تعریف کرتے ہیں لیکن شریعت پر عمل کرنے والے اُنکا مقابلہ کرتے ہیں۔
شریر عدل سے آگاہ نہیں لیکن خداوند کے طالب سب کچھ سمجھتے ہیں۔
راست رو مسکین کجرو دولتمند سے بہتر ہے۔
تعلیم پر عمل کرنے والا دانا بیٹا ہے لیکن مسرفوں کا ہمنشین اپنے باپ کو رسوا کرتا ہے۔
جو نا جآئز سود اور نفع سے اپنی دولت بڑھاتا ہے وہ مسکینوں پر رحم کرنے والے کے لئے جمع کرتا ہے ۔
جو کان پھیر لیتا ہے کہ شریعت کو نہ سنے اُسکی دعا بھی نفرت انگیز ہے۔
جو کوئی صادق کو گمراہ کرتا ہے تاکہ وہ بری راہ پر چلے وہ اپنے گڑھے میں آپ ہی گر یگا لیکن کاہل لوگ اچھی چیزوں کے وارِث ہونگے ۔
مالدار اپنی نظر میں دانا ہے لیکن عقلمند مسکین اُسے پرکھ لیتا ہے۔
جب صادق فتحیاب ہوتے ہیں تو بڑی دھوم دھام ہوتی ہے لیکن جب شریر برپا ہوتے ہیں تو آدمی ڈھونڈے نہیں ملتے ۔
جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہوگا لیکن جو اُنکا اِقرار کرکے اُنکو ترک کرتا ہے اُس پر رحمت ہوگی۔
مبارک ہے وہ آدمی جو سدا ڈرتا رہتا ہے لیکن جو اپنے دِل کو سخت کرتا ہے مصیبت میں پڑیگا ۔
مسکینوں پر شریر حاکم گرجتے ہوئے شیراور شکار کے طالب ریچھ کی مانند ہے۔
بے عقل حاکم بھی بڑا ظالم ہے لیکن جو لالچ سے نفرت رکھتا ہے اُسکی عمر دراز ہوگی ۔
ج س کے سر پر کسی کا خون ہے وہ گڑھے کی طرف بھاگیگا ۔اُسے کوئی نہ روکے۔
جو راست رو ہے رہائی پائیگالیکن کجرو ناگہاں گر پڑیگا۔
جو اپنی زمین میں کاشتکاری کرتا ہے روٹی سے سیر ہوگا لیکن بطالت کا پیرو بہت کنگال ہوجآئیگا ۔
دیانتدار آدمی برکتوں سے معمور ہوگا لیکن جو دولتمند ہونے کے لئے جلدی کرتا ہے بے سزا نہ چھوٹیگا۔
طرفداری کرنا خوب نہیں اور نہ یہ کہ آدمی روٹی کے ٹکڑے کے لئے گناہ کرے ۔
تنگ چشم دولت جمع کرنے میں جلدی کرتا ہے اور یہ نہیں جآنتا کہ افلا س اُسے آدبا یئگا۔
آدمی کو سرزنش کرنے والا آخرکار زبانی خوشامد کرنے والے سے زیادہ مقبول ٹھہر یگا۔
جو کوئی اپنے والدین کو لوٹتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ گناہ نہیں وہ غارت گر کا ساتھی ہے ۔
جس کے دِل میں لالچ ہے وہ جھگڑا برپا کرتا ہے لیکن جس کا توکل خداوند پر ہے وہ فربہ کیا جآئیگا۔
جو اپنے ہی دِل پر بھروسا رکھتا ہے بیوقوف ہے لیکن جو دانائی سے چلتا ہے رہائی پائیگا ۔
جو مسکینوں کو دیتا ہے محتاج نہ ہوگا لیکن جو آنکھ چراتا ہے بہت ملعون ہوگا۔
جب شریر برپاہوتے ہیں تو آدمی ڈھونڈے نہیں ملتے لیکن جب وہ فنا ہوتے ہیں تو صادق ترقی کرتے ہیں۔

جو بار بار تنبیہ پا کر بھی گردن کشی کرتا ہے ناگہاں بر باد کیا جائیگا اور اُسکا کوئی چارہ نہ ہوگا ۔
جب صادق اِقبالمند ہوتے ہیں تو لوگ خوش ہوتے ہیں لیکن جب شریر اِقتدار پاتے ہیں تو لوگ آہیں بھرتے ہیں۔
جو کوئی حکمت سے اُلفت رکھتا ہے اپنے باپ کو خوش کرتا ہے لیکن جو کسبیوں سے صحبت رکھتا ہے اپنا مال اُڑاتا ہے۔
بادشاہ عدل سے اپنی مملکت کو قیام بخشتا ہے لیکن رِشوت ستان اُسکوویران کرتا ہے ۔
جو اپنے ہمسایہ کی خوشامد کرتا ہے اُسکے پاوں کے لئے جال بچھاتا ہے۔
بد کردار کے گناہ میں پھندا ہے لیکن صادق گاتا اور خوشی کرتا ہے
صادق مسکینوں کے معاملہ کا خیال رکھتا ہے لیکن شریر میں اُسکو جاننے کی لیاقت نہیں۔
ٹھٹھا باز شہر میں آگ لگاتے ہیں لیکن دانا قہر کو دور کر دیتے ہیں۔
اگر دانا احمق سے مباحثہ کرے تو خواہ وہ قہر کرے خواہ ہنسے کچھ اِطمینان نہ ہوگا۔
خونریزلوگ کاہل آدمی سے کینہ رکھتے ہیں لیکن راستکار اُسکی جان باچانے کا قصد کرتے ہیں ۔
احمق اپنا قہر اُگل دیتا ہے لیکن دانا اُسکو روکتا اور پی جاتا ہے ۔
اگر کوئی حاکم جھوٹ پر کان لگاتا ہے تو اُسکے سب خادم شریر ہو جاتے ہیں۔
مسکین اور زبردست ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور خداوند دونوں کی آنکھیں روشن کرتا ہے۔
جو بادشاہ دِیانتداری سے مسکینوں کی عدالت کرتا ہے اُسکا تخت ہمیشہ قائم رہتا ہے ۔
چھڑی اور تنبیہ حکمت بخشتی ہیں لیکن جو لڑکا بے تربیت چھوڑدیا جاتا ہے اپنی ماں کو رسوا کریگا۔
جب شریر اِقبالمند ہوتے ہیں تو بدی زیادہ ہوتی ہے لیکن صادق اُنکی تباہی دیکھینگے ۔
اپنے بیٹے کی تربیت کر آرام دیگا اور تیری جان کو شادمان کریگا ۔
جہاں رویا نہیں وہاں لوگ بے قید ہو جاتے ہیں لیکن شریعت پر عمل کرنے والا مبارک ہے۔
نوکر باتوں ہی سے نہیں سدھرتا کیونکہ اگرچہ وہ سمجھتا ہے تو بھی پروا نہیں کرتا۔
کیا تو بے تامل بولنے والے کو دیکھتا ہے؟ اُسکے مقابلہ میں احمق سے زیادہ اُمید ہے۔
جو اپنے خانہ زاد کو لڑکپن سے ناز میں پالتا ہے وہ آخر کار اُسکا بیٹا بن بیٹھیگا۔
قہر آلودہ آدمی فتنہ برپاکرتا ہے اور غضبناک گناہ میں زیادتی کرتا ہے ۔
آدمی کا غرور اُسکو پست کر یگا لیکن جو دِل سے فروتن ہے عزت حاصل کریگا۔
جو کوئی چور شریک ہوتا ہے اپنی جان سے دشمنی رکھتا ہے۔وہ حلف اُٹھاتا ہے اور حال بیان نہیں کرتا۔
اِنسان کا ڈر پھندا ہے لیکن جو کوئی خداوند پر توکل کرتا ہے محفوظ رہیگا۔
حاکم کی مہربانی کے طالب بہت ہیں لیکن اِنسان کا فیصلہ خداوند کی طرف سے ہے۔
صادق کو بے اِنصاف سے نفرت ہے اور شریر کو راست رو سے۔

باب 30

یاقہ کے بیٹے اجور کے پیغام کی باتیں اُس آدمی نے اِتی ایل ہاں اِتی ایل اور اُکال سے کہا
یقیناًمیں ہر ایک اِنسان سے زیادہ حیوان ہوں اور اِنسان کا سا فہم مجھ میں نہیں ۔
میں نے حکمت نہیں سیکھی اور نہ مجھے اُس قدوس کا عرفان حاصل ہے۔
کون آسمان پر چڑھا اور پھر نیچے اُترا ؟کس نے ہوا کو اپنی مٹھی میں جمع کر لیا؟ کس نے پانی کو چا در میں باندھا؟ کس نے زمین کی حد ود ٹھہرائیں ؟اگر تو جانتا ہے تو بتا اُسکا کیا نام ہےاور اُسکے بیٹے کا کیا نام ہے؟
خدا کا ہر ایک سخن پاک ہے۔وہ اُنکی سپر ہے جنکا توکل اُس پر ہے
تو اُسکے کلام میں کچھ نہ بڑھانا۔مبادا وہ تجھکو تنبیہ کرے اور تو جھوٹا ٹھہرے ۔
میں نے تجھ سا دو باتوں کی درخواست کی ہے میرے مرنے سے پہلے اُنکو مجھ سے دریغ نہ کر۔
بطالت اور دروغگوئی کو مجھ سے دور کردے اور مجھ کو نہ کنگال کر نہ دولتمند ۔میری ضرورت کے مطابق مجھے روزی دے۔
اَیسا نہ ہو کہ میں سیر ہوکر اِنکا ر کروں اور کہوں خداوند کون ہے؟ یا مبادا محتاج ہو کر چوری کروں اور اپنے خدا کے نام کی تکفیر کروں ۔
خادم پر اُسکے آقا کے حضور تہمت نہ لگا تانہ ہو کہ وہ تجھ پر لعنت کرے اور تو مجرم ٹھہرے ۔
ایک پشت اَیسی ہے جو اپنے باپ پر لعنت کرتی ہے اور اپنی ماں کو مبارک نہیں کہتی ۔
ایک پشت اَیسی ہے جو اپنی نگاہ میں پاک ہے لیکن اُسکی گندگی اُس سے دھوئی نہیں گئی ۔
ایک پشت اَیسی ہے کہ واہ وا کیا ہی بلند نظر ہے!اور اُنکی پلکیں اُوپر کو اُٹھی رہتی ہیں۔
ایک پشت اَیسی ہے ج س کے دانت تلواریں ہیں اور ڈاڑھیں چھریاں تاکہ زمین کے مسکینوں اور بنی آدم کے کنگالوں کو کھا جائیں۔
جو نک کی دو بیٹیاں ہیں جو دے !دے!چلاتی ہیں۔تین ہیں جو کبھی سیر نہیں ہوتیں بلکہ چار ہیں جو کبھی بس نہیں کہتیں ۔
پاتال اور بانجھ کا رحم اور زمین جو سیراب نہیں ہوئی اور آگ جو کبھی بسنہیں کہتی ۔
وہ آنکھ جو اپنے باپ کی ہنسی کرتی ہے اور اپنی ماں کی فرمانبرداری کو حقیر جانتی ہے وادی کے کوے اُسکو اُچک لے جائینگے اور گدھ کے بچے اپسے کھا ئینگے ۔
تین چیزیں میرے نزدیک بہت ہی عجیب ہیں بلکہ چار ہیں جنکو میں نہیں جانتا ۔
عقاب کی راہ ہوا میں اور سانپ کی راہ چٹان پر اور جہاز کی راہ سمندر میں اور مرد کی روش جوان عورت کے ساتھ ۔
زانیہ کی راہ اَیسی ہی ہے ۔وہ کھاتی ہے اور اپنا منہ پونچھتی ہے اور کہتی ہے میں نے کچھ برائی نہیں کی ۔
تین چیزوں سے زمین لرزان ہے بلکہ چار ہیں جنکی وہ برداشت نہیں کر سکتی ۔
غلام سے جو بادشاہی کرنے لگے اور احمق سے جب اُسکا پیٹ بھرے
اور نامقبول عورت سے جب وہ بیاہی جائے اور لونڈی سے جو اپنی بی بی کی وارث ہو۔
چار ہیں جو زمین پر ناچیز ہیں لیکن بہت دانا ہیں۔
چیونٹیا ں کمزور مخلوق ہیں تو بھی گرمی میں اپنے لئے خوراک جمع کر رکھتی ہیں
اور سافان اگرچہ ناتوان مخلوق ہیں تو بھی چٹانوں کے درمیان اپنے گھر بناتے ہیں
اور ٹڈیاں جنکا کوئی بادشاہ نہیں تو بھی پرے باندھ کر نکلتی ہیں
اور چھپکلی جو اپنے ہاتھوں سے پکڑتی ہے اور تو بھی شاہی محلوں میں ہے۔
تین خوش رفتار ہیں بلکہ چار جنکا چلنا خوشنما ہے ۔
ایک تو شیر ببر جو سب حیوانات میں بہادر ہے اور کسی کو پیٹھ نہیں دِکھاتا ۔
جنگی گھوڑا اور بکرا اور بادشاہ جس کا سامنا کوئی نہ کرے۔
اگر تو نے حمایت سے اپنے آپ کو بڑا ٹھہرایا ہے یا تو نے کوئی برا منصوبہ باندھا ہے تو ہاتھ اپنے منہ پر رکھ

کیونکہ یقیناً دودھ بلونے سے مکھن نکلتا ہے اور ناک مروڑنے سے لہو ۔اِسی طرح قہر بھڑکا نے سے فساد برپا ہوتا ہے۔

باب 31

لموایل بادشاہ کے پیغام کی باتیں جو اُسکی ماں نے اُسے سکھائیں۔
اَے میرے بیٹے! اَے میرے رحم کے بیٹے !تجھے جسے میں نے نذریں مان کر پایا کیا کہوں؟
اپنی قوت عورتوں کو نہ دے اور اپنی راہیں بادشاہوں کو بگاڑنے والوں کی طرف نہ نکال ۔
بادشاہوں کو اَے لموایل !بادشاہ کو میخواری زیبا نہیں اور شراب کی تلاش حاکموں کو شایان نہیں۔
مبادا وہ پیکر قوانین کو بھول جآئیں اور کسی مظلوم کی حق تلفی کریں ۔
شراب اُسکو پلاو جو مرنے پر ہے اور مے اُسکو جو تلخ جآن ہے
تاکہ وہ پئے اوراپنی تنگدستی فراموش کرےاور اپنی تباہ حالی کو پھریاد نہ کرے ۔
اپنا منہ گونگے کے لئے کھول ۔اُن سب کی وکالت کو جو بکیس ہیں ۔
اپنا منہ کھول۔راستی سے فیصلہ کر اور مسکینوں اور ور محتاجوں کا اِنصاف کر۔
نیکوکار بیوی کس کو ملتی ہے؟کیونکہ اُسکی قدر مرجآن سے بھی بہت زیادہ ہے۔
اُسکے شوہر کے دِل کو اُس پر اعتماد ہے اور اُسے منافع کی کمی نہ ہوگی ۔
وہ اپنی عمر کے تمام ایام میں اُس سے نیکی ہی کریگی۔بدی نہ کریگی ۔
وہ اُون اور کتان ڈھونڈتی ہے اور خوشی کے ساتھ اپنے ہاتھوں سے کام کرتی ہے ۔
وہ سوداگروں کے جہاز وں کی مانند ہے۔ وہ اپنی خورِش دور سے لے آتی ہے۔
وہ رات ہی کو اُٹھ بیٹھتی ہے اور اپنے گھرانے کو کھلاتی ہے اور اپنی لونڈیوں کو کام دیتی ہے
وہ کسی کھیت کی بابت سوچتی ہے اور اُسے خرید لیتی ہے اور اپنے ہاتھوں کے نفع سے تاکستان لگاتی ہے۔
وہ مضبوطی سے اپنی کمر باندھتی ہے اور اپنے بازووں کو مضبوط کرتی ہے۔
وہ اپنی سوداگری کو سود مند پاتی ہے۔رات کو اُسکا چراغ نہیں بجھتا ۔
وہ تکلے پر ہاتھ چلاتی ہے اور اُسکے ہاتھ اٹیرن پکڑتے ہیں۔
وہ مفلسوں کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتی ہے ہاں وہ اپنے ہاتھ محتاجوں کی طرف بڑھاتی ہے۔
وہ اپنے گھرانے کے لئے برف سے نہیں ڈرتی لہونکہ اُسکے خاندان میں ہر ایک سرخ پوش ہے۔
وہ اپنے لئے نگارین بالا پوش بناتی ہے۔اُسکی پوشاک مہین کتانی اور ارغوانی ہے۔
اُسکا شوہر پھاٹک میں مشہور ہے جب وہ ملک کے بزرگوں کے ساتھ بیٹھتا ہے۔
وہ مہین کتانی کپڑے بناکر بیچتی ہے اور ٹپکے سوداگروں کے حوالہ کرتی ہے۔
عزت اور حرمت اُسکی پوشاک ہیں اور وہ آیندہ ایام پر ہنستی ہے۔
اُسکے منہ سے حکمت کی باتیں نکلتی ہیں ۔اُسکی زبان پر شفقت کی تعلیم ہے۔
وہ اپنے گھرانے پر بخوبی نگاہ رکھتی ہے اور کاہلی کی روٹی نہیں کھاتی ۔
اُسکے بیٹے اُٹھتے ہیں اور اُسے مبارک کہتے ہیں۔اُسکا شوہر بھی اُسکی تعریف کرتا ہے
کہ بُہتیری بیٹیوں نے فضیلت دِکھائی ہے لیکن تو سب پر سبقت لے گئی ۔
حُسن دھوکا اور جمال بے ثبات ہے لیکن وہ عورت جو خداوند سے ڈرتی ہے ستودہ ہو گی ۔
اُسکی محنت کا اجر اُسے دو اور اُسکے کاموں سے مجلس میں اُسکی ستایش ہو۔

واعِظ

باب 1

شاہ یروشیلم داود کے بیٹے واعظ کی باتیں۔
باطل ہی باطل واعظ کہتا ہے باطل ہی باطل۔ سب کچھ باطل ہے۔
انسان کو اس ساری محنت سے جو وہ دُنیا میں کرتا ہے کیا حاصل ہے۔
ایک پُشت جاتی ہے اور دُوسری پُشت آتی ہے پر زمین ہمیشہ قائم رہتی ہے۔
سُورج نکلتا ہے اور سورج ڈھلتا بھی ہے اور اپنے طُلوع کی جگہ کو جلد چلا جاتا ہے۔
ہوا جنوب کی طرف چلی جاتی ہے اور چکر کھا کر شمال کی طرف پھرتی ہے۔ یہ سدا چکر مارتی ہے اور اپنی گشت کے مُطابق دورہ کرتی ہے۔
سب ندیاں سمندر میں گرتی ہیں پر سمندر بھر نہیں جاتا۔ ندیاں جہاں سے نکلتی ہیں اُدھر ہی کو پھر جاتی ہیں۔
سب چیزیں ماندگی سے پُر ہیں۔ آدمی اس کا بیان نہیں کر سکتا آنکھ دیکھنے سے آسُودہ نہیں ہوتی اور کان سُننے سے نہیں بھرتا۔
جو ہُوا وُہی پھر ہو گا اور جو چیز بن چُکی ہے وہی ہے جو بنائی جائے گی اور دُنیا میں کوئی چیز نئی نہیں۔
کیا کوئی چیز ایسی ہے جس کی بابت کہا جاتا ہے کہ دیکھو یہ تو نئی ہے؟ وہ تو سابق میں ہم سے پیشتر کے زمانوں میں موجود تھی۔
اگلوں کی کوئی یادگار نہیں اور آنے والوں کی اپنے بعد کے لوگوں کے درمیان کوئی یاد نہ ہو گی۔
میں واعظ یُروشیلم میں بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا۔
اور میں نے اپنا دل لگایا کہ جو کُچھ آسمان کے نیچے کیا جاتا ہے اُس سب کی تفتیش و تحقیق کُروں ۔ خُدا نے بنی آدم کو یہ سخت دُکھ دیا ہے کہ وہ مشقت میں مُبتلا رہیں۔
میں نے سب کاموں پر جو دُنیا میں کئے جاتے ہیں نظر کی اور دیکھو یہ سب کچھ بُطلان اور ہوا کی چران ہے ۔
وہ جو ٹیڑھا ہے سیدھا نہیں ہو سکتا اور ناقص کا شُمار نہیں ہو سکتا۔
میں نے یہ بات اپنے دل میں کہی دیکھ میں نے بڑی ترقی کی بلکہ اُن سبھوں سے جو مجھ سے پہلے یُروشلیم میں تھے زیادہ حکمت حاصل کی۔ ہاں میرا دل حکمت اور دانش میں بڑا کاردان ہُوا۔
لیکن جب میں نے حکمت کے جاننے اور حماقت و جہالت کے سمجھنے پر دل لگایا تو معلوم کیا کہ یہ بھی ہوا کی چران ہے۔
کیونکہ بُہت حکمت میں بُہت غم ہے اور علم میں ترقی دُکھ کی فروانی ہے۔

میں نے اپنے دل سے کہا آ میں تجھ کو خُوشی میں آزماوں گا۔ سو عشرت کر لے۔ لو یہ بھی بُطلان ہے۔
میں نے ہنسی کو دیوانہ کہا اور شادمانی کے بارے میں کہا اس سے کیا حاصل؟۔
میں نے دل میں سوچا کہ جسم کو مے نوشی سے کیوں کر تازہ کُروں اور اپنے دل کو حکمت کی طرف مائل رکھوں اور کیوں کر حماقت کو پکڑے رہُوں جب تک معلوم کُروں کہ بنی آدم کی بہبُودی کس بات میں ہے کہ وہ آسمان کے نیچے عُمر بھر یہی کیا کریں۔
میں نے بڑے بڑے کام کئے ۔ میں نے اپنے لئے عمارتیں بنائیں اور میں نے اپنے لے تاکستان لگائے۔
میں نے اپنے لے باغیچے اور باغ تیار کئے اور اُن میں ہر قسم کے میوہ دار درخت لگائے۔
میں نے اپنے لے تالاب بنایے کہ اُن میں سے باغ کے درختوں کا ذخیرہ سینچوں۔
میں نے غلامُوں اوت لُونڈیوں کو خریدا اور نوکر چا کر میرے گھر میں پیدا ہُوئے اور جتنے مجھ سے پہلے یُروشلیم میں تھے اُن سے کہیں زیادہ گائے بُیل اور بھیڑیوں کا مالک تھا۔
میں نے سونااور چاندی اور بادشاہوں اور صوبوں کا خاص خزانہ اپنے لے جمع کیا۔ میں نے گانے والوں اور گانے والیوں کو رکھا اور بنی آدم کے اسباب عیش یعنی لونڈیوں کو اپنے لے کثرت سے فراہم کیا۔
سو میں بزرگ ہُوا اور اُن سبھوں سے جو مجھ سے پہلے یروشلیم میں تھے زیادہ بڑھ گیا۔ میری حکمت بھی مجھ سے قائم رہی۔
اور سب کچھ جو میری آنکھیں چاہتی تھیں میں نے اُن سے باز نہ رکھا ۔ میں نے اپنے دل کو کسی طرح کی خُوشی سے نہ روکا کیونکہ میرا دل میری ساری محنت سے شادمان ہوا اور میری ساری محنت سے میرا بخرہ یہی تھا۔
پھر میں نے ان سب کاموں پر جو میرے ہاتھوں نے کئے تھے اور اُس مشقت پر جو میں نے کام کرنے میں کھینچی تھی نظر کی اور دیکھا کہ سب بُطلان اور ہوا کی چران ہے اور دُنیا میں کُچھ فائدہ نہیں ۔
اور میں حکمت اور دیوانگی اور حماقت کے دیکھنے پر متوجہ ہوا۔ کیونکہ وہ شخص جو بادشاہ کے بعد آئے گا کیا کرے گا؟ وہی جو چلا آتا ہے۔
اور میں نے دیکھا کہ جیسی روشنی کو تاریکی پر فضیلت ہے ویسی ہی حکمت حماقت سے افضل ہے ۔
دانشور اپنی آنکھیں اپنے سر میں رکھتا ہے پر احمق اندھیرے میں چلتا ہے۔ تو بھی میں جان گیا کہ ایک ہی حادثہ اُن سب پر گُزرتا ہے۔
تب میں نے دل میں کہا جیسا احمق پر حادثہ ہوتا ہے ویسا ہی مجھ پر بھی ہو گا۔ پھر میں کیوں زیادہ دانشور ہُوا؟ سو میں نے دل میں کہا کہ یہ بھی بُطلان ہے۔
کیونکہ نہ دانشوار اور نہ احمق کی یادگار ابد تک رہے گی۔ اس لے کہ آنے والے دنوں میں سب کچھ فراموش ہو چُلے گا اور دانشور کیوں کر احمق کی طرح مرتا ہے!۔
پس میں زندگی سے بیزار ہُوا کیونکہ جو کام دُنیا میں کیا جاتا ہے مُجھے بُہت بُرا معلوم ہُوا کیونکہ سب بُطلان اور ہوا کی چران ہے۔
بلکہ میں اپنی ساری محنت سے جو دُنیا میں کی تھی بیزار ہُوا کیونکہ ضُرور ہے کہ میں اُسے اُس آدمی کے لے جو میرے بعد آئے گا چھوڑ جاوں ۔
اور کون جانتا ہے کہ وہ دانشور ہو گا یا احمق؟ بہر حال وہ میری ساری محنت کے کام پر جو میں نے کیا اور جس میں میں نے دُنیا میں اپنی حکمت ظاہر کی ضابط ہو گا۔ یہ بھی بُطلان ہے۔
تب میں نے پھر ا کہ اپنے دل کو اُس سارے کام سے جو میں نے دُنیا میں کیا تھا نا اُمید کُروں ۔
کیونکہ ایسا شخص بھی ہے جس کےکام حکمت اور دانائی اور کامیابی کے ساتھ ہیں لیکن وہ اُن کو دوسرے آدمی کے لے جس نے اُن میں کچھ محنت نہیں کی اُس کی میراث کے لے چھوڑ جائے گا۔ یہ بھی بُطلان اور بلای عظیم ہے۔
کیونکہ آدمی کو اُس کی ساری مشقت اور جانفشانی سے جو اُس نے دُنیا میں کی کیا حاصل ہے؟۔

کیونکہ اُس کے لیے عُمر بھر غم ہے اور اُس کی محنت ماتم ہے بلکہ اُس کا دل رات کو بھی آرام نہیں پاتا۔ یہ بھی بُطلان ہے۔

پس انسان کے لیے اس سے بہتر کچھ نہیں کہ وہ کھائے اور اپنے اور اپنی ساری محنت کے درمیان خُوش ہو کر اپنا جی بہلائے۔ میں نے دیکھا کہ یہ بھی خُدا کے ہاتھ سے ہے۔

اس لیے کہ مجھ سے زیادہ کون کھا سکتا اور کون مزہ اُڑا سکتا ہے؟۔

کیونکہ وہ اُس آدمی کو جو اُس کے حضور میں اچھا ہے حکمت اور دانائی اور خُوشی بخشتا ہے لیکن گُنہگار کو زحمت دیتا ہے کہ وہ جمع کرے اور انبار لگائے تاکہ اُسے دے جو خُدا کا پسندیدہ ہے۔ یہ بھی بُطلان اور ہوا کی چران ہے۔

باب 3

ہر چیز کا ایک موقع اور ہر کام کا جو آسمان کے نیچے ہوتا ہے ایک وقت ہے۔
پیدا ہونے کا ایک وقت ہے اور مر جانے کا ایک وقت ہے ۔ درخت لگانے کا ایک وقت ہے اور لگائے ہُوئے کو اُکھاڑنے کا ایک وقت ہے۔
مار ڈالنے کا ایک وقت ہے اور شفا دینے کا ایک وقت ہے۔ ڈھانے کا ایک وقت ہے اور تعمیر کرنے کا ایک وقت ہے۔
رونے کا ایک وقت ہے اور ہسنے کا ایک وقت ہے۔ غم کھانے کا ایک وقت ہے اور ناچنے کا ایک وقت ہے۔
پتھر پھینکنے کا ایک وقت ہے اور پتھر بٹورنے کا ایک وقت ہے۔ ہم آغوشی کا ایک وقت ہے اور ہم آغوشی سے باز رہنے کا ایک وقت ہے۔
حاصل کرنے کا ایک وقت ہے اور کھو دینے کا ایک وقت ہے۔ رکھ چھوڑنے کا ایک وقت ہے اور پھینک دینے کا ایک وقت ہے۔
پھاڑنے کا ایک وقت ہے اور سینے کا ایک وقت ہے۔ چُپ رہنے کا ایک وقت ہے اور بولنے کا ایک وقت ہے۔
مُحبت کا ایک وقت ہے اور عدوات کا ایک وقت ہے۔ جنگ کا ایک وقت ہے اور صلح کا ایک وقت ہے۔
کام کرنے والے کو اُس سے جس میں وہ محنت کرتا ہے کیا حاصل ہوتا ہے؟۔
میں نے اُس سخت دُکھ کو دیکھا جو خُدا نے بنی آدم کو دیا ہے کہ وہ مشقت میں مُبتلا رہیں۔
اُس نے ہر ایک چیز کو اُس کے وقت میں خُوب بنایا اور اُس نے ابدیت کو بھی اُن کے دل میں جاگُزین کیا ہے اس لے کہ انسان اُس کام کو جو خُدا شروع سے آخر تک کرتا ہے دریافت نہیں کر سکتا۔
میں یقینا جانتا ہُوں کہ انسان کے لئے یہی بہتر ہے کہ خُوش وقت ہو اور جب تک جیتا رہے نیکی کرے ۔
اور یہ بھی کہ ہر ایک انسان کھائے اور پئے اور اپنی ساری محنت سے فائدہ اُٹھائے۔ یہ بھی خُدا کی بخشش ہے۔
اور مُجھ کو یقین ہے کہ سب کچھ جو خُدا کرتا ہے ہمییشہ کے لے ہے۔ اس میں کچھ کمی بیشی نہیں ہو سکتی اور خُدا نے یہ اس لے کیا ہے ۔ کہ لوگ اُس کے حضور ڈرتے رہیں۔
جو کچھ ہے وہ پہلے ہو چُکا اور جو کُچھ ہونے کو ہے وہ بھی ہو چُکا اور خُدا گُزشتہ کو پھر طلب کرتا ہے۔
پھر میں نے دُنیا میں دیکھا کہ عدالت گاہ میں ظُلم ہے اور صداقت کے مکان میں شرارت ہے۔
تب میں نے دل میں کہا کہ خُدا راست بازوں اور شریروں کی عدالت کرے گا کیونکہ ہر ایک امر اور ہر کام کا ایک وقت ہے۔
میں نے دل میں کہا کہ یہ بنی آدم کے لے ہے کہ خُدا اُن کو جانچے اور سمجھ لیں کہ ہم خُود حیوان ہیں۔
کیونکہ جو کچھ بنی آدم پر گُزرتا ہے۔ ایک ہی حادثہ دونوں پر گُزرتا ہے جس طرح یہ مرتا ہے اُسی طرح وہ مرتا ہے۔ ہاں سب میں ایک ہی سانس ہے اور انسان کو حیوان پر کچھ فوقیت نہیں کیونکہ سب بُطلان ہے۔
سب کے سب ایک ہی جگہ جاتے ہیں۔ سب کے سب خاک سے ہیں اور سب کے سب پھر خاک سے جاملتے ہیں۔
کون جانتا ہے کہ انسان کی رُوح اُوپر چڑھتی اور حیوان کی روح زمین کی طرف نیچے کو جاتی ہے؟۔
پس میں نے دیکھا کہ انسان کے لے اس سے بہتر کچھ نہیں کہ وہ اپنے کاروبار میں خُوش رہے اس لے کہ اُس کا بخرہ یہی ہے کیونکہ کون اُسے واپس لائے گا کہ جو کچھ اُس کے بعد ہو گا دیکھ لے۔

تب میں نے ہر کر اُس تمام ظُلم پر جو دُنیا میں ہوتا ہے نظر کی اور مُظلوموں کے آنسووں کو دیکھا اور اُن کو تسلی دہنے والا کوئی نہ تھا اور اُن پر ظلم کرنے والے زبردست تھے پر اُن کو تسلی دینے والا کوئی نہ تھا۔
پس میں نے مُردوں کو جو آگے مر چُکے تھے ان زندوں سے جو اب جیتے ہیں زیادہ مُبارک جانا۔
بلکہ دونوں سے نیک بخت وہ ہے جو اب تک ہُوا ہی نہیں۔ جا نے وہ بُرائی جو دُنیا میں ہوتی ہے نہیں دیکھی۔
پھر میں نے ساری محنت کے کام اور ہر ایک اچھی دست کاری کو دیکھا کہ اس کے سبب سے آدمی اپنے ہمسایہ سے حسد کرتا ہے۔ یہ بھی بُطلان اور ہوا کی چران ہے۔
بے دانش اپنے ہاتھ سمیٹتا ہے اور آپ ہی اپنا گوشت کھاتا ہے۔
ایک مٹھی بھر جو چین کے ساتھ ہو اُن دو مُٹھیوں سے بہتر ہے جن کے ساتھ محنت اور ہوا کی چران ہو۔
اور میں نے پھر کر دُنیا کے بُطلان کو دیکھا۔
کوئی اکیلا ہے اور اُس کے ساتھ کوئی دُوسرا نہیں۔ اُس کے نہ بیٹا ہے نہ بھائی تو بھی اُس کی ساری محنت کی انہتا نہیں اور اُس کی آنکھ دولت سے سیر نہیں ہوتی۔ وہ کہتا ہے میں کس کے لے محنت کرتا اور اپنی جان کو عیش سے محروم رکھتا ہُوں ؟ یہ بھی بُطلان ہے ہاں یہ سخت دُکھ ہے۔
ایک سے دو بہتر ہیں اُن کی مخنت سے اُن کو بڑا فائدہ ہوتا ہے۔
کیونکہ اگر وہ گریں تو ایک اپنے ساتھی کو اُٹھائے گا لیکن اُس پر افسوس جو اکیلا ہے جب وہ گرتا ہے کیونکہ کوئی دوسرا نہیں جو اُسے اُٹھا کھڑا کرے۔
پھر اگر دو اکٹھے لیٹیں تو گرم ہوتے ہیں پر اکیلا کیوں کر گرم ہو سکتا ہے؟۔
اور اگر کوئی ایک پر غالب ہو تو دو اُس کا سامنا کر سکتے ہیں اور تہری ڈوری جلد نہیں ٹوٹتی۔
مسکین اور دانش مند لڑکا اُس بوڑھے بے وقوف بادشاہ سے جس نے نصیحت سُننا ترک کر دیا بہتر ہے۔
کیونکہ وہ قید خانہ سے نکل کر بادشاہی کرنے آیا بُاوجودیکہ وہ جو سلطنت ہی میں پیدا ہُوا مسکین ہو چلا۔
میں نے سب زندوں کو جو دُنیا میں چلتے پھرتے ہیں دیکھا کہ وہ اُس دُوسرے جوان کے ساتھ تھے جو اُس کا جانشہن ہونے کے لے برپا ہُوا۔
اُن سب لوگوں کا یعنی اُن سب کا جن پر وہ حُکمران تھا کُچھ شُمار نہ تھا تو بھی وہ جو اُس کے بعد اُٹھیں گے اُس سے خُوش نہ ہوں گے۔ یقینا یہ بھی بُطلان اور ہوا کی چران ہے۔

باب 5

جب تو خُدا کے گھر کو جاتا ہے تو سنجیدگی سے قدم رکھ کیونکہ شنوا ہونے کے لے جانا احمقوں کے سے ذبیحے گُزراننے سے بہتر ہے اس لے کہ وہ نہیں سمجھتے کہ بدی کرتے ہیں۔
بولنے میں جلد بازی نہ کر اور تیرا دل جلد بازی سے خُدا کے حضُور کُچھ نہ کہے کیونکہ خُدا آسمان پر ہے اور تو زمین پر۔ اس لے تیری باتیں مُختصر ہوں ۔
کیونکہ کام کی کثرت کے باعث سے خواب دیکھا جاتا ہے اور احمق کی آواز باتوں کی کثرت ہوتی ہے۔
جب تو خُدا کے لے منت مانے تو اُس کے ادا کرنے میں دیر نہ کیونکہ وہ احمقوں سے خُوش نہیں ہے۔ تو اپنی منت کو پُورا کر۔
تیرا منت نہ ماننا اس سے بہتر ہے کہ تو منت مانے اور ادا نہ کرے۔
تیرا مُنہ تیرے جسم کو گُنہگار نہ بنائے اور فرشتہ کے حضُور مت کہہ کر بھول چُوک تھی۔ خُدا تیری آواز سے کیوں بیزار ہو اور تیرے ہاتھوں کا کام برباد کرے؟۔
کیونکہ خوابوں کی زیادتی اور بطالت اور باتوں کی کثرت سے ایسا ہوتا ہے لیکن تو خُدا سے ڈر۔
اگر تو مُلک میں مسکینوں کو مُظلُوم اور عدل و انصاف کو متروُک دیکھے تو اس سے حیران نہ ہو کیونکہ ایک بڑوں سے بڑا ہے جو نگاہ کرتا ہے اور کوئی ان سب سے بھی بڑا ہے۔
زمین کا حاصل سب کے لے ہے بلکہ کاشت کاری سے بادشاہ کا بھی کام نکلتا ہے۔
زردوست رُوپیہ سے آسودہ نہ ہوگا اور دولت کا چاہنے والا اُس کے بڑھنے سے سیر نہ ہوگا۔ یہ بھی بُطلان ہے۔
جب مال کی فروانی ہوتی ہے تو اُس کے کھانے والے بھی بُہت ہو جاتے ہیں اور جاتے ہیں اور اُس کے مالک کو سوا اس کے کہ اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھے اور کیا فائدہ ہے۔
محنتی کی نیند میٹھی ہے خواہ وہ تھوڑا کھائے خواہ بُہت لیکن دولت کی فروانی دولت مند کو سونے نہیں دیتی۔
ایک بلای عظیم ہے جسے میں نے دُنیا میں دیکھا یعنی دولت جسے اُس کا مالک اپنے نقصان کے لے رلھ چھوڑتا ہے ۔
اور وہ مال کسی بُرے حادثہ سے برباد ہوتا ہے اور اگر اُس کے گھر میں بیٹا ہوتا ہے تو اُس وقت اُس کے ہاتھ میں کُچھ نہیں ہوتا۔
جس طرح سے وہ اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا اُسی طرح ننگا جیسا کہ آیا تھا پھر جائے گا اور اپنی محنت کی اُجرت میں کُچھ نہ پائے گا جسے وہ اپنے ہاتھ میں لے جائے۔
اور یہ بھی بلای عظیم ہے کہ ٹھیک جیسا وہ آیا تھا ویسا ہی جائے گا اور اُسے اس فضول محنت سے کیا حاصل ہے؟۔
وہ عمر بھر بے چینی میں کھاتا ہے اور اُس کی دقداری اور بیزاری اور خفگی کی انتھا نہیں۔
لو میں نے دیکھا کہ یہ خوب ہے بلکہ خُوش نما ہے کہ آدمی کھائے اور پئے اور اپنی ساری محنت سے جو وہ دُنیا میں کرتا ہے اپنی تمام عُمر جو خُدا نے اسُے بخشی ہے راحت اُٹھائے کیونکہ اُس کا بخرہ یہی ہے۔
نیز ہر ایک آدمی جسے خُدا نے مال و اسباب بخشا اور اُسے توفیق دی کہ اُس میں سے کھائے اور اپنا بخرہ لے اور اپنی محنت سے شادمان رہے۔ یہ تُو خُدا کی بخشش ہے ۔
پس وہ اپنی زندگی کے دنوں کو بُہت یاد نہیں کرے گا اس لے کے خُدا اُس کی خوش دلی کے مُطابق اُس سے سلوک کرتا ہے۔

ایک زبُونی ہے جو میں نے دُنیا میں دیکھی اور وہ لوگوں پر گراں ہے۔
کوئی ایسا ہے کہ خُدا نے اُسے دھن دولت اور عزت بخشی ہے یہاں تک کہ اُس کو کسی چیز کی جسے اُس کا جی چاہتا ہے کمی نہیں تو بھی خدا نے اُسے توفیق نہیں دی کہ اُس سے کھائے بلکہ کوئی اجنبی اُسے کھاتا ہے۔ یہ بُطلان اور سخت بیماری ہے۔
اگر آدمی کے سو فرزند ہوں اور وہ بُہت برسوں تک جیتا رہے یہاں تک کہ اُس کی عمر کے دن بے شمار ہوں پر اُس کا جی شادمانی سے سیر نہ ہو اور اُس کا دفن نہ ہو تو میں کہتا ہُوں کہ وہ حمل جو گر جائے اُس سے بہتر ہے۔
کیونکہ وہ بطالت کے ساتھ آیا اور تاریکی میں جاتا ہے اور اُس کا نام اندھیرے میں پوشیدہ رہتا ہے۔
اُس نے سورج کو بھی نہ دیکھا نہ کسی چیز کو جانا پس وہ اُس دُوسرے سے زیادہ آرام میں ہے۔
ہاں اگرچہ وہ دو ہزار برس تک زندہ رہے اور اُسے کُچھ راحت نہ ہو۔ کیا یہ سب کے سب ایک ہی جگہ نہیں جاتے ؟۔
آدمی کی ساری محنت اُس کے مُنہ کے لے ہے تُو بھی اُس کا جی نہیں بھرتا۔
کیونکہ دانش مند کو احمق پر کیا فضیلت ہے؟ اور مسکین کو جو زندوں کے سامنے چلنا جانتا ہے کیا حاصل ہے؟۔
آنکھوں سے دیکھ لینا آرزُو کی آوارگی سے بہتر ہے ۔ یہ بھی بُطلان اور ہوا کی چران ہے۔
جو کُچھ ہوا اُس کا نام زمانہ قدیم میں رکھا گیا اور یہ بھی معلوم ہے کہ وہ انسان ہے اور وہ اُس کے ساتھ جو اس سے زور آور ہے جھگڑ نہیں سکتا۔
چُونکہ بہت سی چیزیں ہیں جن سے بطالت فراوان ہوتی ہے پس انسان کو کیا فائدہ ہے؟۔
کیونکہ کون جانتا ہے کہ انسان کے لے اُس کی زندگی میں یعنی اُس کی باطل زندگی کے تمام ایّام میں جن کو وہ پرچھائیں کی مانند بسر کرتا ہے کونسی چیز فائدہ مند ہے؟ کیونکہ انسان کو کون بتا سکتا ہے کہ اُس کے بعد دُنیا میں کیا کمی واقع ہوگا؟۔

باب 7

نیک نامی پیش بہا عطر سے بہتر ہے اور مرنے کا دن پیدا ہونے کے دن سے۔
ماتم کے گھر جانا ضیافت کے گھر میں داخل ہونے سے بہتر ہے کیونکہ سب لوگوں کا انجام یہی ہے اور جو زندہ ہے اپنے دل میں اس پر سوچے گا۔
غمگینی ہنسی سے بہتر ہے کیونکہ چہرہ کی اُداسی سے دل سُدھر جاتا ہے۔
دانا کا دل ماتم کے گھر میں ہے لیکن احمق کا جی عشرت خانہ سے لگا ہے۔
انسان کے لیے دانشور کی سرزنش سُننا احمقوں کا راگ سُننے سے بہتر ہے۔
جیسا ہانڈی کے نیچے کانٹوں کا چٹکنا ویسا ہی احمق کا ہنسنا ہے۔ یہ بھی بُطلان ہے۔
یقینا ظُلم دانشور آدمی کو دیوانہ بنا دیتا ہے اور رشوت عقل کو تباہ کرتی ہے۔
کسی بات کا انجام اُس کے آغاز سے بہتا ہے اور بُردبار مُتکبر مزاج سے اچھا ہے۔
تو اپنے جی میں خفا ہونے کی جلدی نہ کر کیونکہ خفگی احمقوں کے سینوں میں رہتی ہے۔
تو یہ نہ کہہ کہ اگلے دن ان سے کیونکر بہتر تھے؟ کیونکہ تو دانش مندی سے اس امر کی تحقیق نہیں کرتا۔
حکمت خُوبی میں میراث کے برابر ہے اور ان کے لے جو سُورج کو دیکھتے ہیں زیادہ سُودمند ہے۔
کیونکہ حکمت ویسی ہی پناہ گاہ ہے جیسے رُوپیہ لیکن علم کی خاص خُوبی یہ ہے کہ حکمت صاحب حکمت کی جان کی مُحافظ ہے۔
خُدا کے کام پر غور کر کیونکہ کون اُس چیز کو سیدھا کر سکتا ہے جسے اُس نے ٹیڑھا کیا ہے؟۔
اقبال مندی کے دن خُوشی میں مُشغول ہو پر مُصیبت کے دن میں سوچ بلکہ خُدا نے اس کو اُس کے مُقابل بنا رکھا ہے تاکہ انسان اپنے بعد کی کسی بات کو دریافت نہ کر سکے۔
میں نے اپنی بطلان کے دنوں میں یہ سب کُچھ دیکھا کوئی راست باز اپنی راست بازی میں مرتا ہے اور کوئی بدکردار اپنی بدکرداری میں عُمر درازی پاتا ہے۔
حد سے زیادہ نیکوکار نہ ہو اور حکمت میں اعتدال سے باہر نہ جا اس کی کیا ضرورت ہے کہ تو اپنے آپ کو برباد کرے؟۔
حد سے زیادہ بدکردار نہ ہو اور احمق نہ بن ۔ تو اپنے وقت سے پہلے کا ہے کو مرے گا؟۔
اچھا ہے کہ تو اس کو بھی پکڑے رہے اور اُس پر سے بھی ہاتھ نہ اُٹھائے کیونکہ جو خُدا ترس ہے ان سب سے بچ نکلے گا۔
حکمت صاحب حکمت کو شہر کے دس حاکموں سے زیادہ زور آور بنا دیتی ہے۔
کیونکہ زمین پر کوئی ایسا راست باز انسان نہیں کہ نیکی ہی کرے اور خطا نہ کرے۔
نیز اُن سب باتوں کے سُننے پر جو کہی جائیں کان نہ لگا۔ ایسا نہ ہو کہ تو سُن لےکہ تیرا نوکر تجھ پر لعنت کرتا ہے۔
کیونکہ تو تو اپنے دل سے جانتا ہے کہ تو نے آپ اسی طرح سے اوروں پر لعنت کی ہے۔
میں نے حکمت سے یہ سب کچھ آزمایا ہے۔ میں نے کہا کہ میں دانش مند بُنوں گا پر وہ مُجھ سے کہیں دُور تھی۔
جو کُچھ ہے سُود اور نہایت گہرا ہے۔ اسے کون پاسکتا ہے ہے؟۔
میں نے اپنے دل کو متوجہ کیا کہ جانُوں اور تفتیش کُروں اور حکمت اور خرد کو دریافت کُروں اور سمجھوں کہ بدی حماقت ہے اور حماقت دیوانگی ۔
تب میں نے موت سے تلخ تر اس عورت کو پایا جس کا دل پھندا اور جال ہے اور جس کے ہاتھ ہتھکڑیاں ہیں۔ جس سے خُدا خوش ہے وہ اس سے بچ جائے گا لیکن گُہنگار اس کا شکار ہوگا۔
دیکھ واعظ کہتا ہے میں نے ایک دُوسرے سے مُقابلہ کر کے یہ دریافت کیا ہے۔
جس کی میرے دل کو ابھی تک تلاش ہے پر ملا نہیں۔ میں نے ہزار میں ایک مرد پایا لیکن اُن سبھوں میں عورت ایک بھی نہ ملی۔

لو میں نے صرف اتنا پایا کہ خُدا نے انسان کو راست بنایا پر اُنہوں نے بُہت سی بندشیں تجویز کیں۔

باب 8

دانش مند کے برابر کون ہے ؟ اور کسی بات کی تفسیر کرنا کون جانتا ہے؟ انسان کی حکمت اُس کے چہرہ کو روشن کرتی ہے اور اُس کے چہرہ کی سختی اُس سے بدل جاتی ہے۔
میں تُجھے صلاح دیتا ہُوں کہ تو بادشاہ کے حُکم کو خُدا کی قسم کے سبب سے مانتا رہ۔
تو جلا بازی کر کے اُس کے حضُور سے غائب نہ ہو اور کسی بُری بات پر اسرار نہ کر کیونکہ وہ جو کُچھ چاہتا ہے کرتا ہے۔
اس لے کہ بادشاہ کا حُکم با اختیار ہے اور اُس سے کون کہے گا کہ تو یہ کیا کرتا ہے؟۔
جو کوئی حُکم مانتا ہے بُرائی کو نہ دیکھے گا اور دانش مند کا دل موقع اور انصاف کو سمجھتا ہے۔
اس لے کہ ہرامر کا موقع اور قاعدہ ہے لیکن انسان کی مُصیبت اُس پر بھاری ہے۔
کیونکہ جو کُچھ ہوگا اُس کو معلُوم نہیں اور کون اُسے بتا سکتا ہے کہ کیونکر ہوگا؟۔
کسی آدمی کو روح پر اختیار نہیں کہ اُسے روک سکے اور مرنے کا دن بھی اُس کے اختیار سے باہر ہے اور اُس لڑائی سے چُھٹی نہیں ملتی اور نہ شرارت اُس کو جو اُس میں غرق ہے چُھڑائے گی۔
یہ سب میں نے دیکھا اور اپنا دل سارے کام پر جو دُنیا میں کیا جاتا ہے لگایا۔ ایسا وقت ہے جس میں ایک شخص دُوسرے پر حکومت کر کے اپنے اُوپر بلالاتا ہے ۔
اس کے علاوہ میں نے دیکھا کہ شریر گاڑےگے۔ اور لوگ بھی آئے اور راست باز پاک مقام سے نکلے اور اپنے شہر میں فراموش ہو گے۔ یہ بھی بُطلان ہے۔
چُونکہ بُرے کام پر سزا کا فورا حکُم نہیں دیا جاتا اس لے بنی آدم کا دل اُن میں بدی پر بہ شدت مائل ہے۔
اگرچہ گُہنگار سو بار بُرائی کرے اور اُس کی عمر دراز ہو تو بھی یقینا جانتا ہُوں کہ اُن ہی کا بھلا ہوگا جو خُدا ترس ہیں اور اُس کے حضُور کانپتے ہیں۔
لیکن گُہنگار کا بھلا کبھی نہ ہو گا اور نہ وہ اپنے دنوں کو سایہ کی مانند بڑھائے گا اس لے کہ وہ خُدا کے حضُور کانپتا نہیں۔
ایک بطالت ہے جو زمین پر وقوع میں آتی ہے کہ نیکوکار لوگ ہیں جن کو وہ کُچھ پیش آتا ہے جو تھا کہ بد کرداروں کو پیش آتا اور شریر لوگ ہیں جن کو وہ کُچھ ملتا ہے جو تھا کہ نیکوکاروں کو ملتا ۔ میں نے کہا کہ یہ بھی بُطلان ہے۔
تب میں نے خرّمی کی تعریف کی کیونکہ دُنیا میں انسان کے لے کوئی چیز اس سے بہتر نہیں کہ کھائے اور پئے اور خُوش رہے کیونکہ یہ اُس کی محنت کے دوران میں اس کی زندگی کے تمام ایّام میں جو خُدا نے دُنیا میں اُسے بخشی اُس کے ساتھ رہے گی۔
جب میں نے اپنا دل لگایا کی حکمت سیکھوں اور اس کام کاج کو جو زمین پر کیا جاتا ہے دیکھوں (کیونکہ کوئی ایسا بھی ہے جس کی آنکھوں میں نہ رات کو نیند آتی ہے نہ دن کو) ۔
تب میں نے خُدا کے سارے کام پر نگاہ کی اور جانا کہ انسان اُس کام کو جو دُنیا میں کیا جاتا ہے دریافت نہیں کر سکتا۔
اگرچہ انسان کتنی ہی محنت سے اُس کی تلاش کرے پر کُچھ دریافت نہ کرے گا بلکہ ہر چند دانش مند کو گُمان ہو کہ اُس کو معلوم کر لے پر وہ کبھی اُس کو دریافت نہیں کرے گا۔

ان سب باتوں پر میں نے دل سے غور کیا اور سب حال کی تفتیش کی اور معلوم ہُوا کہ صادق اور دانش مند اور اُن کے کام خُدا کے ہاتھ میں ہیں۔ سب کُچھ انسان کے سامنے ہے لیکن وہ نہ مُحبت جانتا ہے نہ عداوت۔
سب کُچھ سب پر یکساں گُزرتا ہے۔ صادق اور شریر پر۔ نیکوکار اور پاک اور ناپاک پر ۔ اُس پر جو قُربانی گُزرانتا ہے اور اُس پر جو قربانی نہیں گُزرانتا ایک ہی حادثہ واقع ہوتا ہے۔ جیسا نیکوکار ہے ویسا ہی گُنہگار ہے ۔جیسا وہ جو قسم کھاتا ہے ویسا ہی وہ جو قسم سے ڈرتا ہے۔
سب چیزوں میں جو دُنیا میں ہوتی ہیں ایک زبوُنی یہ ہے کہ ایک ہی حادثہ سب گُزرتا ہے۔ وہاں بنی آدم کا دل بھی شرارت سے بھرا ہے اور جب تک وہ جیتے ہیں حماقت اُن کے دل میں رہتی ہے اور اس کے بعد مُردوں میں شامل ہوتے ہیں۔
چونکہ جو زندوں کے ساتھ ہے اُس کے لیے اُمید ہے اس لیے زندہ کُتا مُردہ شیر سے بہتر ہے۔
کیونکہ زندہ جانتے ہیں کہ وہ مریں گے پر مُردے کُچھ نہیں جانتے اور اُن کے لیے اور کُچھ اجر نہیں کیونکہ اُن کی یاد جاتی رہی ہے۔
اب اُن کی مُحبت اور عداوت و حسد سب نیست ہو گے اور تا ابد اُن سب کاموں میں جو دُنیا میں کئے جاتے ہیں اُن کا کوئی حصہ بخرہ نہیں۔
اپنی راہ چلا جا۔ خُوشی سے اپنی روٹی کھا اور خُوش دلی سے اپنی مے پی کیونکہ خُدا تیرے اعمال کو قبُول کر چُکا ہے۔
تیرا لباس ہمیشہ سفید ہو اور تیرا سر چکناہٹ سے خالی نہ رہے۔
اپنی بطالت کی زندگی کے سب دن جواُس نے دُنیا میں تجھے بخشی ہے ہاں اپنی بطالت کے سب دن اُس کی بیوی کے ساتھ جو تیری پیاری ہے عیش کر لے کہ اس زندگی میں اور تیری اُس محنت کے دوران میں جو تو نے دُنیا میں کی تیرا یہی بخرہ ہے۔
جو کام تیرا ہاتھ کرنے کو پائے اُسے مقدوربھر کر کیونکہ پاتال میں جہاں تو جاتا ہے نہ کام ہے نہ منصوبہ ۔ نہ علم نہ حکمت۔
پھر میں نے توجہ کی اور دیکھا کہ دُنیا میں نہ تو دوڑ میں تیز رفتار کو سبقت ہے نہ جنگ میں زور آور کو فتح اور نہ روٹی دانش مند کو ملتی ہے نہ دولت عقل مندوں کو اور نہ عزت اہل خرد کو بلکہ اُن سب کے لیے وقت اور حادثہ ہے۔
کیونکہ انسان اپنا وقت بھی نہیں پہچانتا۔ جس طرح مچھلیاں جو مُصیبت کے جال میں گرفتار ہوتی ہیں اور جس طرح چڑیاں پھندے میں پھنسائی جاتی ہیں اُسی طرح بنی آدم بھی بدبختی میں جب اچانک اُن پر آپڑتی ہے پھنس جاتے ہیں۔
میں نے یہ بھی دیکھا کہ دُنیا میں حکمت ہے اور یہ مُجھے بڑی چیز معلُوم ہوئی۔
ایک چھوٹا شہر تھا اور اُس میں تھوڑے سے لوگ تھے۔ اُس پر ایک بڑا بادشاہ چڑھ آیا اور اُس کا مُحاصرہ کیا اور اُس کے مُوابل بڑے بڑے دمدمے باندھے۔
مگر اُس شہر میں ایک کنگال دانشور مرد پایا گیا اور اُس نے اپنی حکمت سے اُس شہر کو بچا لیا تو بھی کسی شخص نے اس مسکین مرد کو یاد نہ کیا۔
تب میں نے کہا حکمت زور سے بہتر ہے تو بھی مسکین کی حکمت تحیقر ہوتی ہے اور اُس کی باتیں سُنی نہیں جاتیں۔
دانشوروں کی باتیں جو آہستگی سے کہی جاتی ہیں احمقوں کے سردار کے شور سے زیادہ سُنی جاتی ہیں۔
حکمت لڑائی کے ہتھیاروں سے بہتر ہے۔ لیکن ایک گُہنگار بُہت سی نیکی کو برباد کر دیتا ہے۔

باب 10

مُردہ مکھیاں عطار کے عطر کو بدبُودار کر دیتی ہیں اور تھوڑی سی حماقت حکمت و عزت کو مات دیتی ہے۔
دانشور کا دل اُس کے دہنے ہاتھ پر احمق کا دل اس کی بائیں طرف ۔
ہاں احمق جب راہ چلتا ہے تو اُس کی عقل اُڑ جاتی ہے۔ اور وہ سب سے کہتا ہے کہ میں احمق ہُوں۔
اگر حاکم تجھ پر قہر کرے تو اپنی جگہ نہ چھوڑ کیونکہ برداشت بڑے بڑے گُناہوں کو دبا دتیی ہے۔
ایک زُبونی ہے جو میں نے دُنیا میں دیکھی ۔ گویا وہ ایک خطا ہے جو حاکم سے سر زد ہوتی ہے۔
حماقت بالا نشین ہوتی ہے پر دولت مند نیچے بیٹھتے ہیں۔
میں نے دیکھا کہ نوکر گھوڑوں پر سوار ہو کر پھرتے ہیں اور سردار نوکروں کی مانند زمین پر پیدل چلتے ہیں۔
گڑھا کھودنے والا اُسی میں گرے گا اور دیوار میں رخنہ کرنے والے کو سانپ ڈسے گا۔
جو کوئی پتھروں کو کاٹتا ہے ان سے چوٹ کھائے گا اور جو لکڑی چیرتا ہے اس سے خطرہ میں ہے۔
اگر کُلہاڑا کُند ہے اور آدمی دھار تیز نہ کرے تو بُہت زور لگانا پڑتا ہے پر حکمت ہدایت کے لے مُفید ہے۔
اگر سانپ نے افسون سے پہلے ڈسا ہے تو افسون گر کو کُچھ فائدہ نہ ہوگا۔
دانش مند کے مُنہ کی باتیں لطیف ہیں پر احمق کے ہونٹ اُسی کو نگل جاتے ہیں۔
اُس کے مُنہ کی باتوں کی ابتدا حماقت ہے اور اُس کی باتوں کی انتہا فتنہ انگیزا بلہی۔
احمق بھی بُہت سی باتیں بناتا ہے پر آدمی نہیں بتا سکتا ہے کہ کیا ہوگا اور جو کُچھ اس کے بعد ہوگا اُسے کون سمجھا سکتا ہے؟۔
احمق کی محنت اُسے تھکاتی ہے کیونکہ وہ شہر کو جانا بھی نہیں جانتا ۔
اے ممُلکت تجھ پر افسوس جب نابالغ تیرا بادشاہ ہوا اور تیرے سردار صُبح کو کھائیں ۔
نیک بخت ہے تو اے سر زمین جب تیرا بادشاہ شریف زادہ ہو اور تیرے سردار مُناسب وقت پر توانائی کے لے کھائیں اور نہ اس لے کہ بد مست ہوں۔
کاہل کے سبب سے کڑیاں جُھک جاتی ہیں اور ہاتھوں کے ڈھیلے ہونے سے چھت ٹپکتی ہے۔
ہنسنے کے لے لوگ ضیافت کرتے ہیں اور مے جان کو خُوش کرتی ہے اور رُوپیہ سے سب مقصد پُورے ہوتے ہیں۔
تو اپنے دل میں بھی بادشاہ پر لعنت نہ کر اور اپنی خواب گاہ میں بھی مال دار پر لعنت نہ کر کیونکہ ہوائی چڑایا بات لو لے اُڑے گی اور پردار اُس کو کھول دے گا۔

باب 11

اپنی روٹی پانی میں ڈال دے کیونکہ تو بُہت دنوں کے بعد اُسے پائیں گا۔
سات کو بلکہ آٹھ کو حصہ دے کیونکہ تو نہیں جانتا کہ زمین پر کیا بلا آئے گی۔
جب بادل پانی سے بھرے ہوتے ہیں تو زمین پر برس کر خالی ہوجاتے ہیں اور اگر درخت جنوب کی طرف یا شمال کی طرف گرے تو جہاں درخت گرتا ہے وہیں پڑا رہتا ہے۔
جو ہوا کا رُخ دیکھتا رہتا ہے وہ بوتا نہیں اور جو بادلوں کو دیکھتا ہے وہ کاٹتا نہیں ۔
جیسا تو نہیں جانتا ہے کہ ہوا کی کیا راہ ہے اور حاملہ کی رحم میں ہڈیاں کیوں کر بڑھتی ہیں ویسا ہی تو خُدا کے کاموں کو جو سب کچھ کرتا ہے نہیں جانے گا۔
صُبح کو اپنا بیج بو اور شام کو بھی اپنا ہاتھ ڈھیلا نہ ہونے دے کیونکہ تو نہیں جانتا کہ اُن میں سے کون سا بارور ہو گا۔ یہ یاوہ یا دونوں کے دونوں برابر برومند ہوں گے۔
نُور شیرین ہے اور آفتاب کو دیکھنا آنکھوں کو اچھا لگتا ہے۔
ہاں اگر آدمی برسوں زندہ رہے تو اُن میں خُوشی کرے لیکن تاریکی کے دنوں ک یاد رکھے کیونکہ وہ بُہت ہوں گے۔ سب کُچھ جو آتا ہے بُطلان ہے۔
اے جوان تو اپنی جوانی میں خُوش ہو اور اُس کے ایّام میں اپنا جی بہلا اور اپنے دل کی راہوں میں اور اپنی آنکھوں کی منظوری میں چل لیکن یاد رکھ کہ ان سب باتوں کے لے خُدا تجھ کو عدالت میں لائے گا۔
پس غم کو اپنے دل سے دُور کر اور بدی اپنے جسم سے نکال ڈال کیونکہ لڑکپن اور جوانی دونوں باطل ہیں۔

باب 12

اور اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر جب کہ بُرے دن ہُنوز نہیں آئے اور وہ برس نزدیک نہیں ہُوئے جن میں تو کہئے گا کہ ان سے مُجھے کُچھ خُوشی نہیں ۔
جب کہ ہُنوز سُورج اور روشنی اور چاند اور ستارے تاریک نہیں ہُوئے اور بادل بارش کے بعد پھر جمع نہیں ہُوئے ۔
جس روز گھر کے نگہبان تھرتھرانے لگیں اور زور آور لوگ کُبڑے ہو جائیں اور پیسنے والیاں رُک جائیں اس لے کہ وہ تھوڑی سی ہیں اور وہ جو کھڑکیوں سے جھانکتی ہیں دُھندلاجائیں ۔
اور گلی کے کواڑے بند ہا جائیں ۔ جب چُکی کی آواز دھیمی ہو جائے اور انسان چڑیا کی آواز سے چُونک اُٹھے اور نغمہ کی سب بیٹیاں ضعیف ہو جائیں۔
ہاں جب وہ چڑھائی سے بھی ڈر جائیں اور دہشت راہ میں ہو اور بادام کے پُھول نکلیں اور ٹڈی ایک بوجھ معلوم ہُوا اور خواہش مٹ جائے ۔ کیونکہ انسان اپنے ابدی مکان میں چلا جائے گا اور ماتم کرنے والے گلی گلی پھریں گے۔
پیشتر اس سے کہ چاندی کی ڈوری کھولی جائے اور سونے کی کٹوری توڑی جائے اور گھڑا چشمہ پر پھوڑا جائے اور حوض کا چراغ ٹوٹ جائے۔
اور خاک خاک سے جا ملے جس طرح آگے ملی ہُوئی تھی اور رُوح خُدا کے پاس جس نے اُسے دیا تھا واپس جائے۔
باطل ہی باطل واعظ کہتا ہے سب کُچھ باطل ہے۔
غرض ازبسکہ واعظ دانش مند تھا اس نے لوگوں کو تعلیم دی۔ ہاں اُس نے بخُوبی غور کیا اور خُوب تجویز کی اور بُہت سی مثلیں قرینہ سے بیان کیں۔
واعظ دل آویز باتوں کی تلاش میں رہا۔ اُن سّچی باتوں کی جو راستی سے لکھی گیئں ۔
دانش مند کی باتیں پینوں کی مانند ہیں اور اُن کُھونٹیوں کی مانند جو صاحبان مجلس نے لگائی ہوں اور جو ایک ہی چرواہے کی طرف سے ملی ہوں۔
سو اب اے میرے بیٹے ان سے نصحیت پزیز ہو۔ بُہت کتابیں بنانے کی انتہا نہیں ہے اور بُہت پڑھنا جسم کو تھکاتا ہے۔
اب سب کُچھ سُنایا گیا۔ حاصل کلام یہ ہے۔ خُدا سے ڈر اور اُس کے حکموں کو مان کہ انسان کا فرض کُلی یہی ہے۔
کیونکہ خُدا ہر ایک فعل کو ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ خواہ بھلی ہو خواہ بُری عدالت میں لائے گا۔

غزلُ الغزلات

باب 1

سلیمان کی غزلُ الغزلات ۔
وہ اپنے منہ کے چُوموں سے مُجھے چُومے۔کیونکہ تیرا عشق مے سے بہتر ہے۔
تیرے عطر ی خوشبو لطیف ہے۔تیرا نام عطر ر ختیہ ہے۔اِسی لئے کنواریاں تجھ پر عاشق ہیں۔
مجھے کھینچ لے ۔ ہم تیرے پیچھے دوڑینگی۔ بادشاہ مجھے اپنے محل میں لے آیا۔ہم تجھ میں شادمان اور مُسرور ہونگی ۔ہم تیرے عشق کا تذکرہ مے سے زیادہ کرینگی ۔وہ سچّے دِل سے تجھ پر عاشق ہیں۔
اَے یروشلیم کی بیٹیو!میں سیاہ فام لیکن خوبصورت ہوں ۔قیدار کے خیموں اور سُلیمان کے پردوں کی مانند ۔
مجھے مت تاکو کہ میں سیاہ فام ہوں کیونکہ میں دُھوپ کی جلی ہُوں میری ماں کے بیٹے مجھ سے ناخوش تھے۔اُنہوں نے مجھ سے تاکستانوں کی نگہبانی کرائی لیکن میں اپنے تاکستان کی نگہبانی نہیں کی۔
اَے میری جان کے پیارے!مجھے بتا۔تو اپنے گلہ کو کہاں چراتا ہے اور دوپہر کے وقت کہاں بٹھات ہے کیونکہ میں تیرے رفیقوں کے گلّوں کے پاس کیوں ماری ماری پُھروں؟
اَے عورتوں میں سب سے جمیلہ !اگر تو نہیں جانتی تو گلہ کے نقش قدم پر چلی جااور اپنے بزغالوں کو چرواہوں کے خیموں کے پاس پاس چرا۔
اَے میری پیاری !میں نے تجھے فرعون کے رتھ کی گھوڑیوں میں سے ایک کے ساتھ تشبیہ دی ہے ۔
تیرے گال مسُلسل زلفوں میں خوشنماہیں اور تیری گردن موتیوں کے باروں میں۔
ہم تیرے لئے سونے کے طوق بنا ئینگے ۔اور اُن میں چاندی کے پُھول جڑینگے ۔
جب تک بادشاہ تناول فرماتا رہا میرے سُنبل کی مہک اُڑتی رہی۔
میرا محبوب میرے لئے دستِہ مرہے جورات بھر میری چھایتوں کے درمیان پڑا رہتاہے ۔
میرا محبوب میرے لئے عین جدی کے انگورستان سے مہندی کے پھولوں کا گُچھاہے ۔
دیکھ تو خوبرو ہے اَے میری پیاری !دیکھ تو خوبصورت ہے۔تیری آنکھیں دو کبوتر ہیں۔
دیکھ تو ہی خوبصورت ہے اَے میرے محبوب !بلکہ مرغوب خاطر ہے۔ہمارا پلنگ بھی سبز ہے۔(۱۷)ہمارے گھر کے شہتیر دیودار کے اور ہماری کڑیاں صنوبر کی ہیں۔

باب 2

میں شارون کی نرگس اور وادیوں کی سوسن ہوں۔
جیسی سوسن جھاڑیوں میں ویسی ہی میری محبوبہ کنواریوں میں ہے ۔
جیسا سیب کادرخت بن کے درختوں میں ویسا ہی میرا محبوب نوجوانوں میں ہے ۔میں نہایت شادمانی سے اُسکے سایہ میں بیٹھی اور اُس کا پھل میرے منہ میں میٹھا لگا ۔
وہ مجھے مینحانہ کے اندر لایا اور اُسکی محبت کا جھنڈا میرے اُوپر تھا۔
کشمش سے مجھے قراردو۔سیبوں سے مجھے تازہ دم کرو کیونکہ میں عشق کی بیمارہوں ۔
اُسکا بایاں ہاتھ میرے سر کے نیچے ہے اور اُسکا دہنا ہاتھ مجھے گلے سے لگاتا ہے۔
اَے یروشلیم کی بیٹیو!میں تمکوغزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم دیتی ہوں کہ تم میرے پیارے کو نہ جگاؤ نہ اُٹھاو جب تک کہ وہ اُٹھنا نہ چاہے۔
میرے محبوب کی آواز !دیکھ وہ آرہا ہے!پہاڑوں پر سے کودتا اور ٹیلوں پر سے پھاندتا ہوا چلاآتا ہے ۔
میرا محبوب آہو یا جوان ہرن کی مانند ہے۔دیکھ وہ ہماری دیوار کے پیچھے کھڑا ہے۔وہ کھڑکیوں سے جھانکتا ہے۔وہ جھنجریوں سے تاکتا ہے۔
میرے محبوب نے مجھ سے باتیں کیں اور کہا اُٹھ میری پیاری !میری ناز نین!چلی آ۔
کیونکہ دیکھ جاڑا گذرگیا ۔مینہ برس چکا اور نکل گیا ۔
زمین پر پھولوں کی بہار ہے۔ پرندوں کے چہچانے کا وقت آپُہنچا۔اور ہماری سر زمین میں قمریوں کی آواز سُنائی دینے لگی ۔
انجیر کے درختوں میں ہرے انجیر بکنے لگے۔اور تاکیں پُھولنے لگیں۔اُنکی مہک پھیل رہی ہے۔سو اُٹھ میری پیاری!میری جمیلہ !چلی آ۔
اَے میری کبوتر ی جو چٹانوں کے دراڑوں میں اور کڑاڑوں کی آڑ میں پھپی ہے ! مُجھے اپنا چہرہ دِکھا۔مجھے اپنی آواز سُنا کیونکہ تو ماہ جبین اور تیری آواز شیرین ہے۔
ہمارے لئے لومڑیوں کو پکڑو ۔اُن بچوں کو جو تاکستان خراب کرتے ہیں کیونکہ ہماری تاکوں میں پھول لگے ہیں۔
میرا محبوب میرا ہے اور اُسکی ہوں۔وہ سوسنوں کے درمیان چراتا ہے۔
جب تک دِن ڈھلے اور سایہ بڑھے تو پھر آ اَے میرے محبوب ! تو غزال یاجوان ہرن کی طرح ہو کر آ جو باتر کے پہاڑوں پر ہے۔

باب 3

میں نے رات کو اپنے پلنگ پر اُسے ڈھونڈجو میری جان کا پیارا ہے۔میں نے اُسے ڈھونڈا پر نہ پایا ۔
اب میں اُٹھونگی اور شہر میں پھرونگی کوچوں میں اور بازاروں میں اُسکو ڈھونڈونگی جو میری جان کا پیارا ہے۔میں نے اُسے ڈھونڈا پر نہ پایا ۔
پہرے والے جو شہر میں پھرتے ہیں مجھے ملے۔میں نے پوچھا کیا تم نے اُسے دیکھا جو میری جان کا پیارا ہے؟
ابھی میں اُن سے تھوڑا ہی آگے بڑھی تھی کہ میری جان کا پیارامجھے مل گیا ۔میں نے اُسے پکڑرکھا اور اُسے نہ چھوڑا جب تک کہ میں اُسے اپنی ماں کے گھر میں اور اپنی والد ہ کے خلوت خانہ میں نہ لے گئی
اَے یروشلیم کی بیٹیو!میں تمکوغزالوں اورمیدان کی ہرینوں کی قسم دیتی ہوں کہ تم میرے پیارے کو نہ جگاؤ نہ اُٹھاؤجب تک کہ وہ اُٹھنا نہ چاہے ۔
یہ کون ہے جو مُر اور لُبان سے اور سوداگروں کے تمام عطروں سے معطر ہو کر بیابان سے دھوئیں کے ستون کی مانند چلا آتا ہے؟
دیکھو یہ سُلیمان کی پالکی ہے۔جسِکے ساتھ اِسرائیلی بہادُروں میں سے ساٹھ پہلوان ہیں۔
وہ سب کے سب شمشیرزن اور جنگ میں ماہر ہیں۔رات کے خطرہ کے سبب سے ہر ایک کی تلوار اُسکی ران پر لٹک رہی ہے۔
سُلیمان بادشاہ نے لُبنان کی لکڑیوں سے اپنے لئے ایک پالکی بنوائی ۔
اُسکے ڈنڈے چاندی کے بنوائے ۔اُسکی نشست سونے کی گدی ارغوانی بنوائی اور اُسکے اند رکا فرش یروشلیم کی بیٹیوں نے عشق سے مُرصع کیا۔
اَے صیون کی بیٹیو! باہر نکلو اور سُلیمان بادشاہ کو دیکھو ۔اُس تاج کے ساتھ جو اُسکی ماں نے اُسکے بیاہ کے دِن اور اُسکے دِل کی شادمانی کے روز اُسکے سر پر رکھا ۔

باب 4

دیکھ تو خوبرو ہے اَے میری پیاری ! دیکھ تو خوبصورت ہے ۔تیری آنکھیں تیرے نقاب کے نیچے دو کبوتر ہیں۔تیرے بال بکریوں کے گلہ کی مانند ہیں جو کوہ جِلعاد پر بیٹھی ہوں۔
تیرے دانت بھیڑوں کے گلہ کی مانند ہیں جنکے بال کترے گئے ہوں اور جنکو غُسل دیا گیا ہو ۔جن میں سے ایک نے بچے دِئے ہوں اور اُن میں ایک بھی بانجھ نہ ہو۔
تیرے ہونٹ قرمزی ڈورے ہیں۔تیرا منہ دِلفریب ہے۔تیری کنپٹیاں تیرے نقاب کے نیچے انار کے ٹکڑوں کی مانند ہیں۔
تیری گردن داؤد کا برج ہے جو سلاح خانہ کے لئے بنا جِس پر ہزار سپریں لٹکائی گئی ہیں وہ سب کی سب پہلوانوں کی سپریں ہیں۔
تیری دونوں چھاتیاں دو توام آہو بچے ہیں جو سوسنوں میں چرتے ہیں۔
جب تک دِن ڈھلے اور سایہ بڑھے میں مُر کے پہاڑ اور لُبان کے ٹیلے پر جارہونگا۔
اَے میری پیاری !تو سراپا جمال ہے ۔تجھ میں کو ئی عیب نہیں۔
لُبنان سے میرے ساتھ چلی آ۔ امانہ کی چوٹی پر سے ۔شیروں کی ماندوں سے اور چیتوں کے پہاڑوں پر سے نظر دوڑا۔
اَے میری پیاری !میری زوجہ !تونے میرا دِل لُوٹ لیا ۔اپنی ایک نظر سے ۔اپنی گردن کے ایک طوق سے تونے میرا دِل غارت کر لیا ۔
اَے میری پیاری !میری زوجہ !تیرا عشق کیا خوب ہے ! تیری محبت مے سے زیادہ لذیذ ہے اور تیرے عطروں کی مہک ہر طرح کی خوشبو سے بڑھکر ہے۔
اَے میری زوجہ ! تیرے ہونٹوں سے شہد ٹپکتا ہے۔شہد وشیرتیری زبان تلے ہیں۔تیری پوشاک کی خوشبو لُبنان کی سی ہے۔
میری پیاری ۔میری زوجہ ایک مُقفل باغچہ ہے۔وہ محفوظ سوتا اور سربہر چشمہ ہے ۔
تیرے باغ کے پودے لذیذ میوہ دار انار ہیں۔ مہندی اور سُنبل بھی ہیں۔
جٹاماسی اور زعفران ۔بید مُشک اور دار چینی اور لُبان کے تمام درخت ۔مُرا اور عود اور ہر طرح کی خالص خوشبو ۔
تو باغوں میں ایک منبع آب حیات کا چشمہ اور لُبنان کا بھرنا ہے ۔
اَے بادشمال بیدار ہو! اَے باد جنوب چلی آ! میرے باغ پر سے گذر تاکہ اُسکی خوشبو پھیلے ۔میرا محبوب اپنے باغ میں آئے اور اپنے لذیذمیوئے کھائے۔

باب 5

میں اپنے باغ آیا ہوں اَے میری پیاری ! میری زوجہ !میں نے اپنا مُراپنے بلسان سمیت جمع کرلیا ۔میں نے اپنا شہد چھتے سمیت کھا لیا ۔ میں نے اپنی مے دودھ سمیت پی لی ہے ۔اَے دوستو! کھاؤ پیو ۔پیو!ہاں اَے عزیزو! خوب جی بھرکے پیو۔
میں سوتی ہُوں پر میرا دِل جاگتا ہے۔میرے محبوب کی آواز ہے جو کھٹکھٹاتا اور کہتا ہے میرے لئے دروازہ کھول میری محبوبہ ! میری پیاری ! میری کبوتری ! میری پاکیزہ !کیونکہ میرا سر شبنم سے تر ہے۔اور میری زلفیں رات کی بوندوں سے بھری ہیں۔
میں تو کپڑے اُتار چکی اب پھر کیسے پہنوں ؟میں تو اپنے پاؤں دھو چکی اب اُنکو کیوں میلا کُروں ؟
میرے محبوب نے اپنا ہاتھ سُوراخ سے اندر کیا اور میرے دِل وجگر میں اُسکے لئے جنُبش ہوئی ۔
میں اپنے محبوب کے لئے درواز ہ کھولنے کو اُٹھی اور میرے ہاتھوں سے مُرٹپکا اور میری اُنگلیوں سے رقیق مُرٹپکا اور قفل کے دستوں پر پڑا۔
میں نے اپنے محبوب کے لئے درواز کھولا لیکن میرا محبوب مُڑ کر چلا گیا تھا۔جب وہ بولا تو میں بے حواس ہوگئی ۔میں نے اُسے ڈھونڈا پر نہ پایا ۔میں نے اُسے پُکارا پر اُس نے مجھے کچھ جواب نہ دِیا۔
پہرے والے جو شہر میں پھرتے ہیں مجھے ملے۔اُنہوں نے مجھے مارا اور گھایل کیا۔شہر پناہ کے محافظوں نے میری چادر مجھ سے چھین لی۔
اَے یروشیلم کی بیٹیو!میں تم کو قسم دیتی ہوں کہ اگر میرا محبوب تم کو مل جائے تو اُس سے کہدینا کہ میں عشق کی بیمار ہوں ۔
تیرے محبوب کو کسی دوسرے محبوب پر کیا فضیلت ہے؟ اَے عورتوں میں سب سے جمیلہ !تیرے محبوب کو کسی دوسرے پر کیا فوقیت ہے جو ہمکو اِس طرح قسم دیتی ہے؟
میرا محبوب سُرخ وسفید ہے۔وہ دس ہزار میں ممتاز ہے
اُسکا سر خالص سونا ہے۔اُسکی زُلفیں پیچ درپیچ اور کوے سی کالی ہیں۔
اُسکی آنکھیں اُن کبوتروں کی مانند ہیں جو دودھ میں نہا کر لب دریا تمکنت سے بیٹھے ہوں۔
اُسکے رُخسار پھولوں کے چمن اور بلسان کی اُبھری ہوئی کیاریاں ہیں۔اُسکے ہونٹ سوسن ہیں جِن سے رقیق مُرٹپکتا ہے۔
اُسکے ہاتھ زبرجد سے مُرصع سونے کے حلقے ہیں۔اُسکا پیٹ ہاتھی دانت کا کام ہے جِس پر نیلم کے پُھول بنے ہوں۔
اُسکی ٹانگیں کُندن کے پایوں پر سنگ مرمر کے سُتون ہیں۔وہ دیکھنے میں لُبنان اور خوبی میں رشک سرو ہے۔
اُسکا منہ ازبس شیرین ہے۔ہاں وہ سراپا عشق انگیز ہے۔اَے یروشلیم کی بیٹیو ! یہ ہے میرا محبوب ۔یہ ہے میرا پیارا۔

باب 6

تیرا محبوب کہاں گیا؟ اَے عورتوں میں سب سے جمیلہ ! تیرا محبوب کس طرف نکلا کہ ہم تیرے ساتھ اُسکی تلاش میں جائیں؟

میرا محبوب اپنے بوستان میں بلسان کی کیاریوں کی طرف گیا ہے۔تاکہ باغوں میں چرائے اور سوسن جمع کرے ۔

میں اپنے محبوب کی ہوں اور میرا محبوب میرا ہے ۔وہ سوسنوں میں چراتا ہے۔

اَے میری پیاری ! تو ترضہ کی مانند خوبصورت ہے۔یروشلیم کی مانند خوش منظر اور علمدار لشکر کی مانند مہیب ہے۔

اپنی آنکھیں میری طرف سے پھیرلے کیونکہ وہ مجھے گھبرا دیتی ہیں۔تیرے بال بکریوں کے گلہ کی مانند ہیں جو کوہ جلعاد پر بیٹھی ہوں ۔

تیرے دانت بھڑوں کے گلہ کی مانند ہیں۔جنکو غُسل دِیا گیا ہو۔جِن میں سے ہر ایک نے دوبچے دِئے ہوں اور اُن میں ایک بھی بانجھ نہ ہو۔

تیری کنپٹیاں تیرے نقاب کے نیچے انار کے ٹکڑوں کی مانند ہیں۔

ساٹھ رانیاں اور اسی حرمیں اور بے شمار کنواریاں بھی ہیں

پر میری کبوتری ۔میری پاکیزہ بے نظیر ہے۔وہ اپنی ماں کی اِکلوتی ۔وہ اپنی والدہ کی لاڈلی ہے۔بیٹیوں نے اُسے دیکھا اور اُسے مُبارک کہا ۔رانیوں اور حرموں نے دیکھکر اُسکی ستایش کی۔

یہ کون ہے جسکا ظہور صبح کی مانند ہے جو حُسن میں ماہتاب اور نور میں آفتاب اور علمدار لشکر کی مانند مہیب ہے؟

میں چلغوزوں کے باغ میں گیا کہ وادی کی نباتات پر نظر کروں اور دیکھوں کہ تاک میں غنچے اور انار وں میں پھول نکلے ہیں کہ نہیں۔

مجھے ابھی خبر نہ تھی کہ میرے دِل نے مُجھے میرے امرا کے رتھوں پر چڑھا دِیا۔

لوٹ آلوٹ آاَے شولمیت! لوٹ آلوٹ آکہ ہم تجھ پر نظر کریں ۔تم شولمیت پر کیوں نظر کرو گے گویا وہ دولشکروں کا ناچ ہے؟

باب 7

اَے امیر زادی تیرے پاؤں جوتیوں میں کیسے خوبصورت ہیں!تیری رانوں کی گولائی اُن زیوروں کی مانند ہے جنکو کسی اُستاد کاریگر نے بنایا ہو۔

تیری ناف گول پیالہ ہے جس میں ملائی ہوئی مے کی کمی نہیں۔تیرا پیٹ گیہوں کا انبار ہے جسکے گرداگرد سوسن ہوں ۔

تیری دونوں چھاتیاں دوآہوبچے ہیں۔جو توام پیدا ہوئے ہوں ۔

تیری گردن ہاتھی دانت کا بُرج ہے۔تیری آنکھیں بیت ربیم کے پھاٹک کے پاس حسبون کے چشمے ہیں۔تیری ناک لُبنان کے بُرج کی مثال ہے جو دمشق کے رُخ بنا ہے۔

تیرا سر تجھ پر کرمِل کی مانند ہے اور تیرے سر کے بال ارغوانی ہیں۔بادشاہ تیری زلفوں میں اسیرہے۔

اَے محبوبہ ! عیش وعشرت کے لئے تو کسی جمیلہ اورجانفزا ہے !

یہ تیری قامت کھجور کی مانند ہے اور تیری چھاتیاں انگور کے گچھے ہیں ۔

میں نے کہا میں اِس کھجور پر چڑھونگا اور اِسکی شاخوں کر پکڑونگا ۔تیری چھاتیاں انگور کے گچھے ہوں اور تیرے سانس کی خوشبو سیب کی سی ہو

اور تیرا منہ بہترین شراب کی مانند ہو جو میرے محبوب کی طرف سیدھی چلی جاتی ہے اور سونے والوں کے ہونٹوں پر سے آہستہ آہستہ بہ جاتی ہے۔

میں اپنے محبوب کی ہوں اور وہ میرا مُشتاق ہے۔

اَے میرے محبوب !چل ہم کھیتوں میں سیر کریں اور گاؤں میں رات کاٹیں۔

پھر تڑکے انگورِستانوں میں چلیں اور دیکھیں کہ آیا تاک شگفتہ ہے اور اُس میں پھول نکلے ہیں اور انار کی کلیاں کھلی ہیں یا نہیں ۔وہاں میں تجھے اپنی محبت دِکھاؤنگی ۔

مردم گیارہ کی خوشبو پھیل رہی ہے اور ہمارے دروازوں پر ہر قسم کے تروخشک میوے ہیں جو میں نے تیرے لئے جمع کر رکھے ہیں!اَے میرے محبوب !

باب 8

کا شکہ تو میرے بھائی کی مانند ہوتا جس نے میری ماں کی چھاتیوں سے دُودھ پیا!میں تجھے جب باہر پاتی تو تیری مچھِیاں لیتی اور کوئی مُجھے حقیر نہ جانتا ۔

میں تجھکو اپنی ماں کے گھر میں لے جاتی ۔وہ مجھے سکھاتی ۔میں اپنے اناروں کے رس سے تجھے ممزوج مے پلاتی ۔

اُسکا بایاں ہاتھ میرے سر کے نیچے ہوتا اور داہنا مُجھے گلے لگاتا ۔

اَے یروشلیم کی بیٹیو! میں تم کو قسم دیتی ہوں کہ تم میرے پیارے کو نہ جگاؤ نہ اُٹھاؤجب تک وہ اُٹھنا نہ چاہے ۔

یہ کون ہے جو بیابان سے اپنے محبوب پر تکیہ کئے چلی آتی ہے ؟میں نے تجھے سیب کے درخت کے نیچے جگایا۔جہاں تیری ولادت ہوئی ۔جہاں تیری والدہ نے تجھے جنم دِیا۔

نگین کی مانند مجھے اپنے دِل میں لگا رکھ اور تعویذ کی مانند اپنے بازو پر کیونکہ عشق موت کی مانند زبردست ہے اور عبرت پاتال سی بے مُروت ہے۔اُسے شعلے آگ کے شعلے ہیں اور خداوند کے شعلہ کی مانند۔

سیلاب عشق کو بجھا نہیں سکتا ۔باڑھ اُسکو ڈبا نہیں سکتی ۔اگر آدمی محبت کے بدلے اپنا سب کچھ دے ڈالے تو وہ سراسر حقارت کے لائق ٹھہریگا۔

ہماری ایک چھوٹی بہن ہے ۔ابھی اُسکی چھاتیاں نہیں اُٹھیں ۔جِس روز اُسکی بات چلے ہم اپنی بہن کے لئے کیا کریں؟

اگر وہ دیوار ہو تو ہم اُس پر چاندی کا برج بنائینگے اور اگر وہ دروازہ ہو تو ہم اُس پر دیودار تختے لگائینگے ۔

میں دیوار ہوں اور میری چھاتیاں بُرج ہیں اور میں اُسکی نظر میں سلامتی یافتہ کی مانند تھی۔

بعل ہامون میں سُلیمان کا تاکستان کو باغبانوں کے سپرد کیا کہ کواُن میں سے ہر ایک اُسکے پھل کے بدلے ہزار مثقال چاندی ادا کرے۔

میرا تاکستان جو میراہی ہے میرے سامنے ہے۔اَے سُلیمان !توتُو ہزار لے اور اُسکے پھل کے نگہبان دو سو پائیں ۔

اَے بُوستان میں رہنے والی ! رفیق تیری آواز سُنتے ہیں تجھکو بھی سُنا ۔

اَے میرے محبوب ! جلدی کر اور اُس غزال یا آہُو بچے کی مانند ہو جا جو بلسانی پہاڑیوں پر ہے۔

باب 1

یسعیاہ بن آموص کی رویاجو اُس نے یہوداہ اوریروشلیم کی بابت یہواده کےبادشاہوں عُزیاہ اور یوتام اورآخز اور حزقیاہ کی آیام میں دیکھی۔
سُن اے آسمان اورکان لگا اے زمین کہ خداوند یوں فرماتاہے کہ میں نے لڑکوں کو پالا اور پوسا اورانہوں نے مجھ سےسر کشی کی
بیل اپنے مالک کو پہچانتاہے اور گدھا اپنے مالک کی چرنی کو لیکن بنی اسرائیل نہیں جانتے ۔ میرے لوگ کچھ نہیں سوچتے۔
آہ خطا کار گروہ۔ بد کرداری سے لدی ہوئی قوم۔ بدکرداروں کی نسل مکار اولاد جنہوں نے خداوند کو ترک کیا اِسرائیل کے قُدوس کو حقیر جانا اورگمراہ برگشتہ ہو گئے۔
تم کیوں زیادہ بغاوت کر کے اور مار کھاؤ گے ؟ تمام سر بیمار ہے اور دل بِاکُل سُست ہے۔
تلوے سے لیکر چاندی تک اُس میں کہیں صحت نہیں۔ فقط زخم اور چوٹ اورسڑے ہوئے گھاؤ ہی ہیں جو نہ دبائے گئے نہ باندھےگئے نہ تیل سے نرم کئے گئے۔
تُمہارا مُلک اُجاڑ ہے۔ تمہاری بستیاں جل گئیں ۔ پردیسی تمہاری زمین کو تمہارے سامنے نگلتے ہیں۔ وہ ویران ہے گویا اُسے اجنبی لوگوں نے اُجاڑا ہے۔
اور صیون کی بیٹی چھوڑدی گئی ہے جیسی جھونپڑی تاکستان میں اور چھپر ککڑی کےکھیت میں یا اُس شہر کی مانند جو محصور ہو گیا ہے۔
اگر رب الافواج ہمارا تھوڑا سا بقیہ باقی نہ چھوڑتا توہم سدوم کی مثل اورعمورہ کی مانند ہوجاتے۔
اے سدوم کے حاکمو خداوندکا کلام سُنو! اے عمورہ کے لوگو ہمارے خدا کی شریعت پر کان لگاؤ۔
خداوند فرماتا ہے تمہارے ذبیحوں کی کثرت مجھے کیا کام؟ میں مینڈھوں کی سوختنی قربانیوں اورفربہ بچھڑوں کی چربی سےبیزار ہوں اوربیلوں اوربھیڑوں اوربکروں کےخون میں میری خوشنُودی نہیں ۔
جب تُم میرے حضور آکر میرے دیدار کے طالب ہوتے ہو توکون تم سے یہ چاہتا ہے کہ میری بارگاہوں کو روندو؟۔
آئندہ کوباطل ہدیہ نہ لانا۔ بخور سے مجھے نفرت ہے ۔ نئے چاند اور سبت اورعیدی جماعت سے بھی کیونکہ مجھ میں بدکرداری کے ساتھ عید کی برداشت نہیں ۔
میرے دل کو تُمہارے نئےچاندوں اور تُمہاری مُقررہ عیدوں سے نفرت ہے ۔ وہ مجھ پر بار ہیں۔ میں اُن کی برداشت نہیں کر سکتا۔
جب تُم اپنے ہاتھ پھیلاؤ گے تو میں تُم سے آنکھ پھیر لوں گا۔ ہاں جب تُم دُعا پر دُعا کرو گے تو میں نہ سُنوں گا۔ تُمہارے ہاتھ تو خون آلودہ ہیں۔
اپنےآپکو دھو۔ اپنےآپکو پاک کرو۔ اپنے بُرےکاموں کو میرے سامنے سے دُور کرو۔ بدفعلی سے باز آؤ۔
نیکو کاری سیکھو۔ انصاف کے طالب ہو۔ مظلوموں کی مدد کرو۔ یتیموں کی فریاد رسی کرو۔ بیواؤں کے حامی ہو۔
اب خداوند فرماتا ہے آؤ ہم باہم حُجت کریں۔ اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گےاور ہر چند اورارغوانی ہو تو بھی اوُن کی مانند اُجلے ہونگے ۔
اگر تم راضی اورفرمانبردار ہو تو زمین کےاچھےاچھےپھل کھاؤ گے۔
پر اگرتم انکارکرو اور باغی ہو تو تلوار کا لقمہ ہو جاؤ گے کیونکہ خداوند نے اپنے مُنہ سے یہ فرمایا ہے۔
وفا داربستی کیسی بدکار ہو گئی! وہ تو انصاف سے معمور تھی اورراستبازی اُس میں بستی تھی لیکن اب خونی رہتےہیں۔
تیری چاندی مِیل ہو گئی ۔ تیری مَے میں پانی مِل گیا۔
تیری سردارگردن کش اورچوروں کے ساتھی ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک رشوت دوست اور انعام کا طالب ہے۔ وہ یتیموں کوانصاف نہیں کرتے اور بیواؤں کی فریاد اُن تک نہیں پہنچتی۔
اِسلیے خداوند رب الافواج اسرائیل کا قادر یوں فرماتا ہے کہ آہ میں ضروراپنے مُخالفوں سے آرام پاؤنگا اور اپنے دشمنوں

سے انتقام لونگا۔
اور میں تُجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا اور تیری مَیل بالکُل دُور کر دوں گااور اُس رانگے کو جو تُجھ میں مِلا ہے جُداکرونگا۔
اور میں تیرےقاضیوں کو پہلے کی طرح اورتیرے مُشیروں کو ابتدا کی طرح بحال کرونگا۔ اِس کے بعد توراستبازبستی اور وفادارآبادی کہلائے گی۔
صیون عدالت کےسبب سے اور وہ جو اُس میں گُناہ سے باز آئے ہیں راستبازی کےباعث نجات پائینگے۔
لیکن گنہگار اور بدکردار سب اکٹھے ہلاک ہونگے اورجو خداوند سےباغی ہوئے فنا کئے جائینگے۔
کیونکہ وہ اُن بلوطوںسے جنکو تم نے چاہا شرمندہ ہونگے اور تُم اُن باغوں سے جنکو تُم نے پسند کیا خجل ہو گے۔
اورتُم اُس بلوط کی مانند ہو جاؤ گے جسکے پتے جھڑ جائیں اوراُس باغ کی مِثل جو بے آبی کی سبب سے سوکھ جائے۔
وہاں کا پہلوان ایسا ہو جائیگا جیسا سَن اوراُسکا کام چنگاری ہو جائیگے۔ وہدونوں باہم جَل جائینگے اور کوئی اُن کی آگ نہ بھجائیگا

باب 2

وہ بات جو یسعیاہ بن آموص نے یہواده اور یروشلیم کےحق میں رویا دیکھی ۔
آخری دنوںمیں یوں ہو گا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائم کیا جائیگا اور ٹیلوں سے بُلند ہو گا اور سب قومیں وہاں پہنچینگی۔
بلکہ بہت سی اُمتیں آئینگی اور کہینگی آو خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں یعنی یعقوب کے خداکے گھر میں داخل ہوں اور وہ اپنی راہیں ہم کو بتائے گا اور ہم اُسکے راستوں پر چلیں گے کیونکہ شریعت صیون سے اور خداوند کا کلام یروشلیم سے صادر ہو گا۔
اورقوموں کے درمیان عدالت کریگا اور بہت سی اُمتوں کو ڈانٹے گااور وہ اپنی تلواروں کو توڑ کر پھالیں اور اپنے بھالوں کو ہنسوے بنا ڈالینگے اور قوم قوم پر تلوار نہ چلائے گی اور وہ پھرکبھی جنگ کرنا نہ سیکھیں گے۔
اے یعقوب کے گھرانے آؤ ہم خداوند کی روشنی میں چلیں ۔
تُو نے تواپنے لوگوں یعنی یعقوب کےگھرانے کو ترک کیا اس لیے کہ وہ اہل مشرق کی رسوم سے پُر ہیں اور فلستیوں کی مانند شگون لیتے اور بیگانوں کی اولاد کی مانند ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہیں ۔
اور اُن کا مُلک سونے چاندے سے مالا مال ہےاور اُن کے خزانوں کی کُچھ انتہا نہیں اور اُن کا مُلک گھوڑوں سے بھرا ہے اور اُنکے رتھوں کا کُچھ شُمار نہیں۔
اور اُنکی سر زمین بُتوں سے بھی پُر ہے وہ اپنے ہی ہاتھوں کی صعنت یعنی اپنی اُنگلیوں کی کاریگری کو ہی سجدہ کرتےہیں۔
اِس سبب سے چھوٹا آدمی پست کیا جاتا ہے اوربڑا آدمی ذلیل ہوتا ہے اور تُو اُنکو ہرگز مُعاف نہ کریگا۔
خداوند کے خوف سے اور اُسکے جلال کی شوکت سے چٹان میں گھُس جا اور خاک میں چھِپ جا۔
اِنسان کی اونچی نگاہ نیچی کی جائیگی اور بنی آدمی کا تکبر پست ہو جائیگا اوراُس روز خداوند ہی سر بُلند ہو۔
کیونکہ رب الافواج کا دن تمام مغرورں، بُلند نظروں اور مُتکبروں پر آئیگا اور وہ پست کئیے جائینگے ۔
اورلُبنان کےسب دیوداروں پر جو بُلند اوراونچے ہیں اور بسن کے سب بلوطوں پر۔
اور سب اونچے پہاڑوں اور سب ٹیلوں پر ۔
اور ہر ایک اونچےبُرج پر اور ہر ایک فصیلی دیوار پر۔
اورترسِیس کے سب جہازوں پر غرض ہر ایک خوشنما منظر پر۔
اور آدمی کا تکبر ذیر کیا جائیگا اور لوگوں کی بُلند بینی پست کی جائیگی اور اُس روز خداوند ہی سر بُلند ہو گا۔
اور تمام بُت بالکل فنا ہونگے۔
اور جب خدواند اُٹھیگا کہ زمین کو شدت سے ہلائے تو لوگ اُسکے ڈر سے اور اُسکے جلال کی شوکت سے پہاڑوں کے غاروں میں اور زمین کے شگافوں میں گھُسینگے۔ (20) اُس روز لوگ اپنی سونے چاندی کی مورتوں کو جو انہوں نے اپنے پوجنے کے لیے بنائی چھچھُورندوں اور چمگادڑوں کے آگے پھینکیں گے ۔
تاکہ جب خداوند زمین کو شدت سے ہلانے کے لیےاُٹھے تو اُسکے خوف سے اور اُس کے جلال کی شوکت سے چٹانوں کےغاروں اور نا ہمواریتھروں کے شگافوں میں گھُس جائیں۔
پس تُم انسان سے جسکا دم اُسکے نتھنوں میں ہےباز رہو کیونکہ اُسکی کیا قدر ہے؟۔

باب 3

کیونکہ دیکھو خداوند رب الافواج یروشلیم اور یہوادہ سے سہارا اور تکیہ ۔ روٹی کا تمام سہارا اور پانی کا تمام تکیہ دور کر دے گا۔
یعنی بُہادر اور صاحب جنگ کو قاضی اور نبی کو فالگیر اور کُہن سال کو۔
پچاس پچاس کی سرداروں اورعزت داروں اورصلاحکاروں اور ہوشیار کاریگروں اور ماہر جادوگروں کو۔
اور میں لڑکوں کو اُنکے سردار بناؤنگا اور ننھے لڑکے اُن پر حکمرانی کریں گے۔
لوگوں میں سے ہر ایک دوسرے پر اور ہر ایک اپنے ہمسایہ پرستم کریگا اور بچے بوڑھوں کی اور رذیل شریفوں کی گُستاخی کریں گے۔
جب کوئی آدمی اپنے باپ کے گھرمیں اپنے بھائی کا دامن پکڑکر کہے کہ تو پوشاک والا ہے ۔ آ تو ہماراحاکم ہواور اِس اُجڑےدیس پر قابض ہو جا ۔
اُس وقت وہ بُلند آواز سے کہے گا کہ مُجھ سے انتظام نہیں ہو گا کیونکہ میرے گھرمیں نہ روٹی ہے نہ کپڑا۔ مُجھے لوگوں کا حاکم نہ بناؤ۔
کیونکہ یروشلیم کی بربادی ہوگئی اور یہوادہ گِر گیا۔ اسلیےکہ اُنکی بول چال اورچال چلن خداوند کی خلاف ہے کہ اُسکی جلالی آنکھوں کو غضب ناک کریں۔
اُنکے مُنہ کی صورت اُن پر گواہی دیتی ہے ۔ وہ اپنے گناہوں کو سدوم کی مانند ظاہر کرتےہیں اورچھپاتے نہیں۔ اُنکی جانوں پر واویلا ہے!کیونکہ وہ آپ اپنے اوپر بلا لاتے ہیں ۔
راستبازوں کی بابت کہو کہ بھلا ہوگا کیونکہ وہ اپنے کاموں کا پھل کھائینگے۔
شریروں پر واویلا ہے! کہ اُنکو بدی پیش آئیگی کیونکہ وہ اپنے ہاتھوں کا کیا پائنگے۔
میرے لوگوں کی یہ حالت ہے کہ لڑکے اُن پر ظُلم اور عورتیں اُن پر حکمرانی کرتی ہیں۔ اے میرے لوگو! تُمہارے پیشوا تُم کو گُمراہ کرتےہیں اورتُمہارے چلنے کی راہوں کو بگاڑتےہیں۔
خداوند کھڑا ہے کہ مقدمہ لڑے اور لوگوں کی عدالت کرے۔
خداوند اپنے لوگوں کے بزرگوں اوراُنکے سرداروں کی عدالت کرنےکو آئیگا ۔ تُم ہی ہو جا تاکستان چٹ کر گئے ہواور مسکینوں کی لوٹ تُمہارے گھروں میں ہے۔
خداوند رب الافواج فرماتاہے کہ اِسکے کیا معنی ہیں کہ تُم میرے لوگوں کو دباتےاور مسکینوں کے سرکُچلتے ہو ؟۔
اور خداوند فرماتا ہے چونکہ صیون کی بیٹیاں مُتکبر ہیں اورگردن کشی اورشوخ چشمی سے خرامان ہوتی ہیں اور اپنے پاؤں سے نازرفتاری کرتی اورگھنگھرو بجاتی جاتی ہیں ۔
اسلیے خداوند صیون کی بیٹیوں کے سرگنجے اور یہوادہ اُن کےبدن بےپردہ کر دےگا۔
اُس دن خداوند اُنکے خلخال کی زیبائش اور جالیاں اورچاند لے لے گا۔
اورآویزے اور پہنچیاں اور نقاب۔
اور تاج اور پازیب اورپٹکے اورعِطردان اور یعِوِیذ ۔
اور انگوٹھیاں اور نتھ۔
اور نفیس پوشاکیں اوراوڑھنیاں اوردوپٹے اورکیِسے ۔
اور آرسیاں اور باریک کتانی لِباس اور دستاریں اوربُرقعے بھی۔
اور یوں ہو گا کہ خوشبو کے عوض سڑاہٹ ہو گی اور پٹکےکےبدلے رسی اورگُندھے ہوئے بالوں کی جگہ چندلاپن اورنفیس لباس کے عوض ٹاٹ اور حُسن کے بدلے داغ۔
تیرے بہادرتہ تیغ ہونگے اورتیرے پہلوان جنگ میں قتل ہونگے اور تیرے پہلوان جنگ میں قتل ہونگے۔
اُسکے پھاٹک ماتم اور نوحہ کریں گے اور وہ اُجاڑ ہو کر خاک پر بیٹھے گی ۔

باب 4

اُس وقت سات عورتیں ایک مردکو پکڑ کر کہیں گی کہ ہم اپنی روٹی کھائینگی اور اپنے کپڑے پہنیں گی تو ہم سب سے صرف اتنا کر کہ ہم تیرےنام سے کہلائیں تاکہ ہماری شرمندگی مِٹے۔
تب خداوند کی طرف سے روئیدگی خوبصورت و شاندار ہو گی اور زمین کا پھل اُن کے لیے جو بنی اسرائیل میں سے بچ نکلے گالذیذ اورخوشنما ہو گا۔
اور یوں ہو گا کہ جو کوئی صیون میں چھٹ جائیگا اور جوکوئی یروشلیم میں باقی رہے گا بلکہ ہرایک جسکا نام یروشلیم کے باشندوں میں لکھا ہو گا مُقدس کہلائیگا ۔
جب خداوند صیون کی بیٹیوں کی گندگی دور کریگا اور یروشلیم کا خون رُوحِ عدل اور رُوحِ سوزان کے ذریعہ سے دھو ڈالیگا۔
تب خداوند پھر کوہ صیون کےہر ایک مکان پر اوراُس کی مجلس گاہوں پردن کو بادل اوردھواں اوررات کو روشن شعلہ پیدا کریگا۔ تمام جلال پر ایک سایبان ہو گا۔
اور ایک خیمہ ہو گا جو دن کو گرمی میں سایہ دار مکان اور آندھی اور جھڑی کے وقت آرامگاہ اور پناہ کی جگہ ہو۔

باب 5

اب میں اپنے محبوب کے لیے اپنے محبوب کا ایک گیت اُس کے تاکستان کےلیےگاونگا۔ میرے محبوب کا تاکستان ایک زرخیز پہاڑ پر تھا۔
اور اُس نے اُسے کھودا اور اُس میں سے پتھر نکال دئیے اور اچھی سے اچھی تاکیں اُس میں لگائی ارو اُس میں برج بنایااور ایک کولھو بھی اُس میں لگایا اور انتظار کیا کہ اُس میں اچھے انگور لگیں لیکن اُسمیں جنگلی انگور لگے۔
اب اےیروشلیم کے باشندہ اور یہوداہ کے لوگو میرے اور میرے تاکستان میں تم ہی انصاف کرو۔
کہ میں اپنے تاکستان کے لیے اور کیا کر سکتا تھا جومیں نےنہ کیا؟ اوراب جو میں اچھے انگوروں کی اُمیدکی تو اس میں جنگلی انگور کیوں لگے؟۔
میں تم کو بتاتا ہوں کہ اب میں اپنے تاکستان سے کیا کرونگا میں اُسکی باڑ گرادونگا اور وہ چراگاہ ہو گا۔ اُس کا احاطہ توڑڈالونگا اوروہ پامال کیا جائیگا۔
اورمیں اُسے بالکل ویران کردونگا۔ وہ نہ چھانٹا جائیگا نہ نرایا جائیگا۔ اُس میں اونٹ کٹارے اور کانٹ اگیں گے اور میں بادلوں کو حکم کرونگا کہ اس پر مینہ نہ برسائیں۔
سو رب الافواج کا تاکستان اسرائیل کا گھرانہ ہے اور بنی یہواده اُس کا خوشمنا پودا ہے اُس نےانصاف کا انتظار کیا پر خونریزی دیکھی وہ داد کا مُنتظر رہاپر فریاد سُنی۔
اُن پر افسوس جو گھر سے گھر اور کھیت سے کھیت ملا دیتے ہیں یہاں تک کہ کوئی جگہ باقی نہ بچےاور وہی مُلک میں اکیلےبسیں۔
رب الافواج نےمیرے کان میں کہا یقیناً بہت سےگھر اجڑ جائیں گے اور بڑے بڑے عالیشان اور خوبصورت مکان بھی بے چراغ ہونگے۔
کیونکہ پندرہ بیگھے تاکستان سے صرف ایک بت مے نکلے گی اور ایک خومر بیج سے ایکایفہ غلہ۔
اُن پر افسوس جو صبح سویرے اٹھتے ہیں تاکہ نشہ بازی کے درپے ہو اور رات کو جاگتے ہیں جب کہ شراب اُن کو بھڑکا نہ دے ۔
اور اُن کے جشن کی محفلوں میں ستار، بربط اور دف اور بین اور شراب ہیں لیکن وہ خدا کے کام کو نہیں سوچتے اور اُس کے ہاتھوں کی کایگری پر غور نہیں کرتے۔
اس لیے میرے لوگ جہالت کے سبب سے اسیری میں جاتے ہیں اُن کے بزرگ بھوکوں مرتے اورعوام پیاس میں جلتے ہیں۔
بس پاتال اپنی ہوس بڑھاتا ہے اور اپنا منہ بے انتہا پھاڑتاہے اور ان کے شریف اور عام لوگ اور غوگائی اور جو کوئی ان میں فخر کرتاہے اُس میں اُتر جائینگے۔
اورچھوٹا آدمی جھکایا جائیگا اوربڑا آدمی پست ہو گا اور مغروروں کی آنکھیں نیچی ہو جائیں گی۔
لیکن رب الافواج عدالت میں سر بُلند ہو گا اور خدائے قدوس کی تقدیس صداقت سے کی جائیگی۔
تب برے گویا اپنی چراگاہوں میں چریں گے اوردولتمندوں کے ویران کھیت پردیسیوں کے گلے کھائیں گے۔
اُن پر افسوس جو بطالت کے طنابوں سے بدکرداری کو اور گویاگاڑی کے رسوں سے گناہ کو کھینچ لاتے ہیں ۔
اور جو کہتے ہیں کہ وہ جلدی کرےاور پُھرتی سے اپنا کام کرےکہ ہم دیکھیں اور اسرائیل کے قُدوُس کی مشورت نزدیک ہو اورآن پہنچے تاکہ ہم اسے جانیں۔
اُن پر افسوس جو بدی کو نیکی اور نیکی کو بدی کہتےہیں اور نور کی جگہ تاریکی کو او ر تاریکی کی جگہ نور کر دیتے ہیں اور شیرینی کے بدلے تلخی اور تلخی کے بدلے شیرینی رکھتے ہیں۔
اُن پر افسوس جو اپنی نظر میں دانشمند اوراپنی نگاہ میں صاحب امتیاز ہیں۔
اُن پر افسوس جو مے پینے میں زور آوراور شراب ملانے میں پہلوان ہیں۔
جو رشوت لے کر شریروں کو صادق اورصادقوں کو شریر ٹھہراتے ہیں۔

پس جس طرح آگ بھوسے کو کھا جاتی ہے اور جلتاہوا پھوُس بیٹھ جاتا ہے اُسی طرح اُن کی جڑ بوسیدہ ہوگی اوراُن کی کلی گرد کی طرح اُڑ جائیگی کیونکہ انہوں نے رب الافواج کی شریعت کو ترک کیا اوراسرائیل کے قُدوس کے کلام کو حقیر جانا۔

اس لیے خداوند کا قہر اُس کے لوگوں پر بھڑکا اور اُس نے اُن کے خلاف اپنا ہاتھ بڑھایا اوراُنکو مارا چنانچہ پہاڑ کانپ گئے اوراُن کی لاشیں بازاروں میں غلاظت کی مانند پڑی ہیں۔ باوجود اُس کا قہر ٹل نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز بڑھا ہوا ہے ۔

اور وہ قوموں کے لیے دورسےجھنڈا کھڑا کریگا اوراُن کو زمین کی انتہا سے سُسکار کر بُلائیگا اور دیکھ وہ دوڑےچلے آئینگے۔

نہ کوئی اُن میں تھکے گا اور نہ پھسلے گا۔ نہ کوئی اونگھیگا اورنہ سوئیگا۔ نہ اُن کا کمر بند کھُلے گا اور نہ جوتیوں کا تسمہ ٹوٹے گا۔

اُنکے تیر تیز ہیں اور اُن کی سب کمانیں کشیدہ ہونگی۔ اُنکے گھوڑوں کےسم چقماق اوراُنکی گاڑیاں گردباد کی مانند ہونگی۔

وہ شیرنی کی مانند گرجیں گے ہاں وہ جوان شیروں کی مانند دھاڑیں گے وہ غُرا کر شکار پکڑینگے اوراُسے بےروک ٹوک لےجائیں گے اورکوئی بچانے والا نہ ہوگا۔

اور اُس روز وہ اُن پر ایسا شور مچائیں گے جیساسمندر کا شورہوتاہے اور اگر کوئی اس ملک پر نظر کرے تو تو بس اندھیرا اور تنگ حالی ہے اورروشنی اُسکے بادلوں سےتاریک ہو جاتی ہے ۔

باب 6

جس سال میں عُزیاہ بادشاہ نے وفات پائی اُس سال میں نے خداوند کو بڑی بُلندی پر اونچے تخت پر بیٹھے دیکھا او اُسکے لباس کےدامن سے ہیکل معمور ہو گئی۔
اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے جن میں سے ہر ایک کے چھ بازو تھے اور ہر ایک دو سے اپنا مُنہ ڈھانپے ہوئےتھا اور دو سے پاؤں اوردوسے اڑتا تھا۔
اور ایک نے دوسرے کو پُکارا اورکہا قدوس قدوس قدوس رب الافواج ہے۔ ساری زمین اُسکے جلال سے معمور ہے۔
اور پُکارنے والے کی آواز سے آستانوں کی بنیادیں ہل گئی اور مکان دھوئیں سے بھر گیا۔
تب میں بول اُٹھا کہ مجھ پر افسوس ! میں تو برباد ہوگیا! کیونکہ میرے ہونٹ ناپاک ہیں اورنجس لب لوگوں میں بستا ہوں کیونکہ میری آنکھوں نے بادشاہ رب الافواج کو دیکھا۔
اُس وقت سرافیم میں سے ایک سُلگا ہوا کوئلہ جو اُس نے دست پناہ سے مذبح پر سےاٹھالیاتھا لیکر اڑتا ہوا میرے پاس آیا۔
اور اُس نے میرےمنہ کو چھوا اورکہا دیکھ اس نے تیرے لبوں کو چُھوُا۔ پس تیری بد کرداری دور ہوئی اور تیرے گناہ کا کفارہ ہو گیا۔
اُس وقت میں نے خداوند کی آواز سُنی جس نے فرمایا میں کس کو بھیجوں اور ہماری طرف سے کون جائے گا؟ تب میں نے عرض کی کہ میں حاضر ہوں مجھے بھیج۔
اوراُسنے فرمایا کہ کہ جا اور اُن لوگوں سے کہہ کہ تم سُنا کرو پر سمجھونہیں۔ تم دیکھا کرو پربوجھو نہیں ۔
تواُن لوگوں کےدلوں کو چربا دے اوراُن کے کانوں کو بھاری کر اور ان کی آنکھیں بند کر دے تا نہ ہوں کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور اپنے کانوں سے سُنیں اور اپنےدلوں سے سمجھ لیں اور باز آئیں اورشفا پائیں۔
تب میں نے کہا کہ اے خداوند یہ کب تک؟ اُس نے کہا کہ جب تک بستیاں ویران نہ ہوں اورکوئی بسنےوالا نہ رہے اورگھر بےچراغ نہ ہوں اور زمین سرا سر اجاڑ نہ ہو جائے ۔
اور خداوند آدمیوں کو دور کر دے اور اس زمین میں متروک مقام بکثرت ہوں۔
اور اگراُس میں دسواں حصہ باقی بھی بچ جائے تر وہ پھر بھسم کیا جائے گا لیکن وہ بُطم اوربلوط کی مانند ہو گا کہ باوجود وہ کاٹے بھی جائیں تو بھی اُن کاٹنڈ بچ رہتا ہے ۔ سو اُسکا ٹنڈ ایک مقدس تخم ہو گا۔

اور شاہ یہوداہ آخز بن یوتام بن عُزیاہ کے آیام میں یہ ہوا کہ رضین شاہ ارام اور فقح بن رملیاہ شاہ اسرائیل نے یروشلیم پر چڑھائی کی لیکن اُس پر غالب نہ آسکے۔
اُس وقت داؤد کے گھرانے کو یہ خبر دی گئی کہ ارام افرائیم کے ساتھ متحد ہے۔ پس اُس کے دل نےاور اُس کے لوگوں کےدلوں نے یوں جنبش کھائی جیسے جنگل کےدرخت آندھی سےجنبش کھاتےہیں۔
تب خداوند نے یسعیاہ کو حکم کیا کہ تو اپنےبیٹے شیار یاشوب کو لےکر اوپر کے چشمہ کی نہر کے سرے پر جو دھوبیوں کے میدان کی راہ میں ہے آخز سے ملاقات کر۔
اوراُسے کہہ کے خبردار ہو اوربےقرار نہ ہو۔ ان لکٹیوں کے دودھوئیں والے ٹکڑوں سے یعنی ارامی رضین اوررملیاہ کے بیٹےکی قہر انگیزی سے نہ ڈر اور تیرا دل نہ گھبرائے۔
چونکہ ارام اورافرائیم اوررملیاہ کا بیٹا تیرے خلاف مشورت کر کے کہتےہیں۔
کہ آؤ ہم یہواده پر چڑھائی کریں اوراُسے تنگ کریں اور اپنے لیے اُس میں رخنہ پیدا کریں اور طابیل کے بیٹے کو اُسکے درمیان تخت نشین کریں ۔
اس لیے خداوند خدافرماتا ہے کہ اسکو پایداری نہیں بلکہ ایسا ہو بھی نہیں سکتا ۔
کیونکہ ارام کا دالسلطنت دمشق ہی ہو گا اور دمشق کا سردار رضین اورپینسٹھ برس کےاندر افرائیم ایسا کٹ جائے گا کہ قوم نہ رہیگا۔
افرائیم کا بھی دارالسلطنت سامریہ ہی ہو گا اور سامریہ دا سردار رملیاہ کا بیٹا۔ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو یقیناً تم بھی قائم نہ رہو گے۔
پھر خداوند نے آخز سے فرمایا۔
خداوند اپنے خدا سے کوئی نشان طلب کر خواہ نیچے پاتال میں خواہ اُوپر بلندی پر ۔
لیکن آخز نے کہا کہ میں طلب نہیں کروں گا اور خداوند کو نہیں آزماونگا۔
تب اُن نے کہا اے داؤد کے خاندان اب سنو ! کیا تمہارا انسان کو بیزار کرنا کوئی ہلکی بات ہے کہ میرے خدا کو بھی بیزار کروگے؟۔
لیکن خداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا جنے گی اور وہ اُس کا نام عمانوائیل رکھے گی۔
وہ دہی اورشہد کھائے گا جب تک کہ وہ نیکی اور بدی کےرد و قبول کے قابل نہ ہو جائے۔
پراس سے پیشتر کہ یہ لڑکا نیکی اوربدی کے رد و قبول کے قابل ہو یہ ملک جس کے دونوں بادشاہوں سے تجھ کو نفرت ہے ویران ہو جائیگا۔
خداوند تجھ پر اورتیرے لوگوں اورتیرے باپ کےگھرانے پر ایسے دن لائیگا جیسے اُس دن سے جب افرائیم یہواده سے جُدا ہوا آج تک کبھی نہ لایا یعنی شاہ اسور کے دن۔
اُس وقت یوں ہو گا کہ خداوند مصر کی نہروں کے اُس سرے سے مکھیوں کو اور اسور کے ملک سے زنبوروں کو سسکار کر بُلائیگا۔
سو وہ سب آئینگے اور ویران وادیوں میں اور چٹانوں کی دراڑوں میں اور سب خارستانوں میں اور سب چراگاہوں میں چھا جائیں گے ۔
اسی روز خداوند اس اُسترے سے جو دریاِ فرات کے پار سے کرایہ پر لیا یعنی اسور کے بادشاہ سے سر اور پاؤں کے بال مونڈیگا اور اس سے ڈاڑھی بھی کھرچی جائیگی۔
اور اُسوقت ایساہو گا کہ آدمی صرف ایک گائے اوردو بھیڑیں پالیگا ۔
اور ان کے دودھ کی فراوانی سے لوگ مکھن کھائینگے کیونکہ ہر ایک جو اُس ملک میں بچ رہیگا مکھن اورشہد ہی کھایا کرے گا۔

اور اس وقت یہ حالت ہو جائیگی کہ ہر جگہ ہزاروں روپیہ کے تاکستانوں کی جگہ خار دار جھاڑیاں ہونگی۔
لوگ تیر اور کمانیں لیکر وہاں آئینگے کیونکہ تمام ملک کانٹوں اور جھاڑیوں سے پُر ہو گا۔
مگر ان سب پہاڑیوں پر جو کدالی سےکھودی جاتی تھیں جھاڑیوں اور کانٹوں کے خوف سے تو پھر نہ چڑھیگا لیکن وہ گائے بیل اوربھیڑ بکریوں کہ چراگاہ ہونگی۔

باب 8

پھر خداوند نے مجھے فرمایا کہ ایک بڑی تختی لے اور اُس پر لکھ مہیر شالال حاش بز کے لیے۔
اوردودیانتدار گواہوں کو یعنی اوریا کاہن کو اور زکریاہ بن یبرکیاہ کو شاہد بنا۔
اور میں نبیہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور بیٹا پیدا ہوا۔ تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ اُس کا نام مہیر شالال حاش بز رکھ۔
کیونکہ اس سے پیشتر کہ یہ لڑکا ابا اور امّاں کہنا سیکھے دمشق کا مال اور سامریہ کی لوٹ کو اٹھوا کر شاہ اسور کےحضور لےجائیں گے۔
پھر خداوند نے یہ فرمایا ہے۔
چونکہ ان لوگوں نے چشمہ شیلوخ کے آہستہ رو پانی کو رد کیا اور رضین اوررملیاہ کے بیٹے پر مائل ہوئے۔
اسلیے اب دیکھ خداوند دریایِ فرات کے سخت شدید سیلاب کو یعنی شاہ اسور اوراُس کی ساری شوکت کو ان پر چڑھا لائیگا اور وہ اپنے سب نالوں پر اور اپنے سب کناروں سے بہہ نکلے گا۔
اور وہ یہواده میں بڑھتا چلا جائیگا اور اسکی طغیانی بڑھتی چلی جائیگی۔ وہ گردن تک پہنچےگا اوراسکے پروں کے پھیلاؤ سےتیرے ملک کی ساری وسعت اَے عمانوئیل چھپ جائیگی۔
اے لوگو دھوم مچاؤ پر تم ٹکڑے ٹکڑے کیے جاؤ گے اور اے دوردور کے ملکوں کے باشندو سُنو! کمر باندھو پر تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں گے ۔ کمر باندھو پر تمہارے پُرزے پُرزے ہونگے۔
تم منصوبہ باندھو پر وہ باطل ہو گا ۔ تم کچھ کہو اور اُسے قیام نہ ہو گا کیونکہ خدا ہمارےساتھ ہے۔
کیونکہ خداوند نے جب اُسکا ہاتھ مجھ پر غالب ہوا اور ان لوگوں کی راہ میں چلنے سے مجھ کو منع کیا تو مجھ سے یوں فرمایا کہ۔
تم اُس سب کو جسے یہ لوگ سازش کہتے ہیں سازش نہ کہو اورجس سے وہ ڈرتے ہیں تم نہ ڈرو اور گھبراؤ۔
تم رب الافواج کو ہی مقدس جانو اور اُسی سےڈرو اور اُسی سے خائف رہ۔
اور وہ ایک مقدس ہو گا لیکن اسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لیے صدمہ اور ٹھوکر کا پتھر اور یروشلیم کے لوگوں کے لئے پھندا اوردام ہو گا۔
ان میں سے بہتیرے اس سے ٹھوکر کھائینگے اور گرینگے اور پاش پاش ہونگے اور دام میں پھنسینگے اور پکڑے جائیں گے۔
شہادت نامہ بند کر دو اور میرے شاگردوں کے لیے شریعت پر مہر کرو۔
میں بھی خداوند کی راہ دیکھونگا اب جو یعقوب کے گھرانےسے اپنا منہ چھپاتا ہے ۔ میں اسکا انتظار کرونگا۔
دیکھ میں ان لڑکوں سمیت جو خداوند نے مجھے بخشے رب الافواج کی طرف سے جو کوہ صیون میں رہتا ہے بنی اسرائیل کے درمیان نشانوں اورعجائب وہ غرائب کے لیے ہوں۔
اور جب وہ تم سے کہیں تم جنات کے یاروں اورافسونگروں کی جو پُھسپُھساتے اور بڑبڑاتےہیں تلاش کرو تو تم کہو کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنے خدا کے طالب ہوں ؟ کیا زندوں کی بابت مردوں سے سوال کریں؟ ۔
شریعت اور شہادت پر نظر کرو۔ اگر وہ اس کلام کے مطابق نہ بولیں تو انکے لیے صبح نہ ہو گی۔
تب وہ ملک میں بھوکے اور خستہ حال پھریں گے اور یوں ہو گا کہ جب وہ بھوکے ہوں تو جان سے بیزار ہونگے اور اپنے بادشاہ اور خدا پر لعنت کریں گے اور اپنے منہ آسمان کی طرف اٹھائیں گے۔
پھر زمین کی طرف دیکھیں گے اور ناگہان تنگی اور تاریکی یعنی ظلمتِ اندوہ اور تیرگی میں کھدیڑے جائینگے

باب 9

لیکن اندوہگین کی تیرگی جاتی رہیگی۔ اُس نے قدیم زمانے میں زبولون اورنفتالی کے علاقوں کو ذلیل کیا پر آخری زمانہ میں قوموں کے گلیل میں دریا کی سمت یردن کے پاربزرگی دیگا۔
جو لوگ تاریکی میں چلتے تھےانہوں نے بڑی روشنی دیکھی ۔ جو موت کے سایہ کے ملک میں رہتے تھے ان پر نور چمکا۔
تو نے قوم کو بڑھایا۔ تو نے انکی شادمانی کو زیادہ کیا۔ وہ تیرے حضور ایسے خوش ہیں جیسے فصل کاٹتے وقت اور غنیمت کی تقسیم کے وقت لوگ خوش ہوتے ہیں۔
کیونکہ تو نے انکے بوجھ کے جوئے اور انکے کندھے کے لٹھاور اُن پر ظلم کرنے والے کے عصا کو ایسا توڑاجیسا مدیان کے دن میں کیا تھا ۔
کیونکہ جنگ میں مسلّح مردوں کے تمام سلاح اور خون آلودہ کپڑے جلانے کے لئے ایندھن ہونگے۔
اس لیے ہمارے لیے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹابخشا گیا اور سلطنت اُسکے کندھے پر ہو گی اور اُس کا نام عجیب مشیرخدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ ہو گا۔
اُسکی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہو گی۔ وہ داؤد کے تخت اور اُسکی مملکت پر آج سے ابد تک حکمران رہیگا اور عدالتاورصداقت سے اُسے قیام بخشے گا رب الافواج کی غیوری یہ کرے گی۔
خداوند نے یعقوب کے پاس پیغام بھیجا اور وہ اسرائیل پر نازل ہوا۔
اور سب لوگ معلوم کرینگے یعنی بنی افرائیم اور اہل سامریہ جو تکبر اور سخت دلی سے کہتے ہیں۔
کہ اینٹیں گر گئیں اورہم تراشتے ہوئے پتھروں کی عمارت بنائینگے ۔ گولر کے درخت کاٹے گئے پر ہم دیودار لگائینگے۔
اسلیے خداوند رضین کے مخالف گروہوں کو اُن پر چڑھا لائیگا اور اُن کے دشمنوں کو خود مسلح کریگا۔
آگے ارامی ہونگے اور پیچھے فلستی اور وہ منہ پسار کر اسرائیل کو نگل جائینگے۔ باوجود اسکے اُسکا قہر ٹل نہیں گیا بلکہ اُسکا ہاتھ ہنوز بڑھا ہوا ہے۔
تو بھی لوگ اپنے مارنے والے کیطرف نہ پھرے اوررب الافواج کے طالب نہ ہوئے۔
اسلیے خداونداسرائیل کے سر اور دُم اورخاص و عام کو ایک ہی دن میں کاٹ ڈالیگا۔
بزرگ اورعزت دار آدمی سر ہے اور جو نبی جھوٹی باتیں سکھاتا ہے وہی دم ہے۔
کیونکہ جو ان لوگوں کے پیشوا ہیں ان سے خطاکاری کراتے ہیں اور انکے پیرو نگلے جائیں گے۔
پس خداوند ان کے جوانو سے خوشنود نہ ہو گا اور ان کے یتیموں اور ان کی بیواں پر کبھی رحم نہ کریگا کیونکہ ان میں سے ہر ایک بے دین اور بدکردار ہے اور ہر ایک منہ حماقت اگلتا ہے باوجود اُسکا قہر ٹل نہیں گیا بلکہ اُسکا ہاتھ ہنوز بڑھا ہوا ہے۔
کیونکہ شرارت آگ کی طرح جلاتی ہے ۔ وہ خس و خار و کھا جاتی ہے بلکہ وہ جنگل کی گنجان جھاڑیوں میں شعلہ زن ہوتی ہے اور وہ دھوئیں کےبادل میں اوپر کو اڑ جاتی ہے۔
رب الافواج کےقہر سے یہ مُلک جلایا گیاہے اور لوگ ایندھن کی مانند ہیں کوئی اپنےبھائی پر رحم نہیں کرتا۔
اورکوئی دہنی طرف سےچھینےگا پر بھوکا نہ رہیگا اور وہ بائیں طرف سے کھائے گا سیر نہ ہو گا۔ ان میں سے ہر ایک آدمی اپنےبازو کا گوشت کھائیگا ۔
منسی افرائیم کا اورافرائیم منسی کا اور وہ ملکر یہوداہ کے مخالف ہونگے ۔ باوجود اسکے اسکا قہر ٹل نہیں گیا بلکہ اسکا ہاتھ ہنوز بڑھا ہوا ہے۔

ان پر افسوس جو بے انصافی سے فیصلے کرتے ہیں اور ان پر جو ظلم کی روبکائیں لکھتے ہیں۔
تاکہ مسکینوں کو عدالت سے محروم کریں اور جو میرے لوگوں میں محتاج ہیں انکا حق چھین لیں اور بیواؤں کو لوٹیں اور یتیم ان کا شکار ہوں! ۔
سو تم مطالبہ کے دن اور اُس خرابی کے دن جو دور سے آئیگی کیا کرو گے ؟ تم کمک کے لیے کس کے پاس دوڑو گے؟ اور تم اپنی شوکت کہاں رکھ چھوڑو گے؟۔
وہ قیدیوں میں گھسینگے اور مقتولوں کے نیچے چھپینگے ۔ باوجود اسکے اسکا قہر ٹل نہیں گیا بلکہ اُسکا ہاتھ ہنوزبڑھا ہوا ہے ۔
اسور یعنی میرے قہر کے عصا پر افسوس! جو لٹھ اسکے ہاتھ میں ہے سو میرے قہر کا ہتھیار ہے ۔
میں اسے ایک ریا کارقوم پر بھیجونگا اور اُن لوگوں کی مخالفت میں جن پر میرا قہر ہے میں اُسے حکم قطعی دونگا کہ مال لوٹے اور غنیمت لے لے اور انکو بازاروں کی کیچڑ کی مانند لتاڑے۔
لیکن اسکا یہ خیال نہیں ہے اور اسکے دل میں یہ خواہش نہیں کہ ایساکرے بلکہ اسکا دل یہ چاہتا ہے کہ قتل کرے اور بہت سی قوموں کو کاٹ ڈالے۔
کیونکہ وہ کہتا ہے کہ کیا میرے امرا سب کے سب بادشاہ نہیں؟۔
کیا کلنو کرکمیس کی مانند نہیں ہے؟ اور حمات ارفاد کی مانند نہیں؟ اور سامریہ دمشق کی مانندنہیں ہے ؟۔
جس طرح میرے ہاتھوں نے بتوں کی مملکتیں حاصل کیں جنکی کھودی ہوئی مورتیں یروشلم اور سامریہ کی مورتوں سے کہیں بہتر ہیں۔
کیا جیسا میں نے سامریہ اور اس کے بتوں سے کیا ویسا ہی یروشلیم اور اسکےبتوں سے نہیں کرونگا؟ ۔
لیکن یوں ہو گا کہ جب خداوند کوہ صیون پر اور یروشلیم میں اپنا سب کام مکمل کرچکے گا تب (وہ فرماتا ہے) میں شاہ اسور کو اسکے گستاخ دل کے ثمرہ کی اور اسکی بلند نظری اور گھمنڈ کی سزا دونگا۔
کیونکہ وہ کہتا ہے میں نے اپنے زور بازو سے اور اپنی دانش سے یہ کیا ہے کیونکہ میں دانشمند ہوں ۔ ہاں میں نے قوموں کی حدود کو سرکا دیا اور انکے خزانے لوٹ لیے اور میں نے جنگی مرد کی مانند تخت نشینوں کو اُتار دیا۔
اور میرے ہاتھ نے لوگوں کی دولت کو گھونسے کی طرح پایا اور جیسے کوئی ان انڈوں کو جو متروک پڑے ہوں سمیٹ لے ویسے ہی میں ساری زمین پر قابض ہوا اور کسی کو یہ جرات نہ ہوئی کہ پر ہلائے یا چونچ کھولے یا چہچہائے ۔
کیا کلہاڑا اس کے روبرو جو اُس سے کاٹتا ہے لاف زنی کریگا ؟ کیا ارّہ ارّہ کش کے سامنے شیخی مارے گا ؟ گویا عصا اپنے اٹھانے والے کو حرکت دیتا ہے اور چھڑی آدمی کو اٹھاتی ہے۔
اس سبب سے خداوند رب الافواج اسکے فربہ جوانوں پر لاغری بھیجے گا اور اسکی شوکت کے نیچے ایک سوزش آگ کی سوزش کی مانند بھڑکائیگا۔
بلکہ اسرائیل کا نور ہی آگ بن جائے گا اور اس کا قدوس ایک شعلہ ہو گا اور وہ اسکے خس و خار کو ایک دن میں جلا کر بھسم کر دے گا۔
اور اس کے بن اور باغ کی خوشنمائی کو بالکل نیست ونابود کردیگا اور وہ ایساہو جائیگا جیسا کوئی مریض جو غش کھائے ۔
اور اسکے باغ کے درخت ایسے تھوڑے باقی بچینگے کہ ایک لڑکابھی اُنکو گن کرلکھ لے ۔
اور اسوقت یوں ہو گا کہ وہ جو بنی اسرائیل میں سے باقی رہ جائینگے اوریعقوب کے گھرانے میں بچ رہینگے اُس پر جس نے اُنکو مارا پھر تکیہ نہ کرینگےبلکہ خداوند اسرائیل کے قدوس پر سچےدل سےتوکل کرینگے ۔
ایک بقیہ یعنی یعقوب کا بقیہ خدایِ قادر کی طرف پھریگا۔
کیونکہ اے اسرائیل اگرچہ تیرے لوگ سمندر کی ریت کی مانند ہوں تو بھی ان کا صرف ایک بقیہ واپس آئے گا اور بربادی پورے عدل سےمقرر ہو چکی ہے۔

کیونکہ خداوند رب الافواج مقررہ بربادی تمام رُوی زمین پر ظاہر کریگا ۔
لیکن خداوند رب الافواج فرماتا ہے اے میرے لوگو جو صیون میں بستے ہو اسور سے نہ ڈرو۔ اگرچہ وہ تم کو لٹھ سے مارے اور مصر کی طرح تم پر اپنا عصا اُٹھائے۔
لیکن تھوڑی ہی دیر ہےکہ جوش و خروش موقوف ہو گا اور انکی ہلاکت سے میرےقہر کی تسکین ہو گی۔
کیونکہ رب الافواج مدیان کی خونریزی کے مطابق جو عوریب کی چٹان پر ہوئی اُس پر ایک کوڑا اُٹھائیگا ۔ اسکا عصا سمندر پر ہو گا ہاں وہ اسے مصر کی طرح اٹھائیگا ۔
اور اسوقت یوں ہو گا کہ اسکا بوجھ تیرے کندھے پر سے اور اسکا جوا تیری گردن پر سے اٹھا لیا جائیگا اور وہ جوا مسح کے سبب سے توڑا جائیگا ۔
وہ عیات میں آیا ہے ۔ مجرون میں سے ہو کر گذر گیا ۔ اُس نے اپنا اسباب مِکماس میں رکھا ہے۔
وہ گھاٹی سے پار گئے ۔ انہوں نے جبعہ میں رات کاٹی ۔ رامہ ہراسان ہے جبعہ ساؤل بھاگ نکلا ہے ۔
اے حلیم کی بیٹی چیخ مار! اے مسکین عنتوت اپنی آواز لیس کو سنا۔
مدمینہ چل نکلا جیبیم کے رہنے والے نکل بھاگے۔
وہ آج کے دن نوب میں خیمہ زن ہو گا ۔ تب وہ دختر صیون کے پہاڑ یعنی کوہ یروشلیم پرہاتھ اُٹھا کر دھمکائیگا۔
دیکھو خداوند رب الافواج ہیبتناک طور سے مار کر شاخوں کو چھانٹ ڈالیگا۔ قد آور کاٹ ڈالے جائینگے اور بلند پست کیے جائینگے۔
اور وہ جنگل کی گنجان جھاڑیوں کو لوہے سے کاٹ ڈالیگا اور لُبنان ایک زبردست کے ہاتھ سے گر جائیگا۔

باب 11

اور یسی کے تنے سے ایک کونپل نکلیگی اور اسکی جڑوں سے ایک بار آور شاخ پیدا ہوگی۔
اور خداوند کی روح اُس پر ٹھہرے گی ۔حکمت اور خرد کی روح مصلحت اور قدرت کی روح معرفت اور خداوند کے خوف کی روح ۔
اوراسکی شادمانی خداوند کے خوف میں ہو گی اور وہ نہ اپنی آنکھوں کے دیکھنےکے مطابق انصاف کریگا اور نہ اپنے کانوں کے سننے کے مطابق فیصلہ کریگا۔
بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کریگا اور عدل سے زمین کے خاکساروں کا فیصلہ کریگا اور اپنی زبان کلے عصا سے زمین کو ماریگا اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کرڈالیگا۔
اور اسکے کمر کا پٹکا راستبازی ہو گی اور اسکے پہلو پر راستبازی کا پٹکا ہو گا۔
پس بھیڑ یا بّرہ کے ساتھ رہیگا اور چیتا بکری کے بچے کے ساتھ بیٹھے گا اور بچھڑااور شیر بچہ اور پلا ہوا بیل مل جل کر رہینگے اور ننھا بچہ انکی پیش روی کریگا۔
گائے اور ریچھنی ملکر چرینگی ۔ انکے بچے اکٹھے بیٹھیں گے اور شیر ببر بیل کی طرح بھوسا کھائیگے۔
اوردودھ پیتا بچہ سانپ کی بل کے پاس کھیلے گا اور وہ لڑکا جسکا دودھ چھڑایا گیا ہو افعی کی بل میں ہاتھ ڈالیگا۔
وہ میرے تمام کوہ مقدس پر نہ ضررپہچائینگے نہ ہلاک کریں گے کیونکہ جس طرح سمندر پانی سے بھرا ہے اسی طرح زمین خداوند کےعرفان سے معمور ہو گی۔
اور اسوقت یوں ہو گاکہ لوگ یسی کی اُس جڑ کےطالب ہونگے جو لوگوں کے لیے ایک نشان ہے اوراسکی آرامگاہ جلالی ہو گی۔
اور اسوقت یوں ہو گا کہ خداوند دوسری بار اپنے ہاتھ بڑھائیگا کہ اپنے لوگوں کا بقیہ جو بچ رہا ہو اسور اور مصر اور فتروس اور کوش اور عیلام اورسنعار اور حمات اور سمندر کے اطراف سے واپس لائے ۔
اور وہ قوموں کے لیے ایک جھنڈا کھڑا کریگا اور ان اسرائیلیوں کو جو خارج کیے گئے ہوں جمع کریگا اور سب بنی اسرائیل کو جو پراگندہ ہو نگے زمین کی چاروں اطراف سے فراہم کریگا۔
تب بنی افرائیم میں حسد نہ رہیگا اور بنی یہواده کے دشمن کاٹ ڈالے جائیں گے بنی افرائیم بنی یہواده پر حسد نہ کرینگے اور بنی یہواده بنی افرائیم سے کینہ نہ رکھینگے۔
اور وہ مغرب کی طرف فلستیوں کے کندھوں کی طرف جھپٹیں گے اور وہ مل کر مشرق کے بسنے والوں کو لوٹیں گے اور ادوم اور موآب پر ہاتھ ڈالیں گے اور بنی عمون انکے فرمانبردار ہونگے۔
تب خداوند بحر مصر کی خلیج کو بالکل نیست کر دیگا اور اپنی باد سموم سے دریایِ فرات پر ہاتھ چلائے گا اور اسکو سات نالے کردیگا اور ایسا کرے گا کہ لوگ جوتے پہنے ہوئے پار چلے جائیں گے اور اسکے باقی لوگوں کے لیے جو اسور میں سے بچ رہینگے اور ایک ایسی شاہراہ ہو گی جیسی بنی اسرائیل کے لیے تھی جب وہ ملک مصر سے نکلے ۔

باب 12

اور اس وقت توکہیگا اے خداوند میں تیری ستائش کرونگا اگرچہ تو مجھ سے ناخوش تھا تو بھی تیرا قہر ٹل گیااور تو نے مجھے تسلی دی۔
دیکھو خدا میری نجات ہے میں اُس پر توکل کرونگا اور نہ ڈرونگا کیونکہ یاہ یہوواہ میرا زور اور میرا سرور ہے اور وہ میری نجات ہوا ہے ۔
پس تم خوش ہو کر نجات کے چشموں سےپانی بھرؤ گے۔
اور اسوقت تم کہو گے کہ خداوند کی ستائش کرو اُس سے دعا کرو۔ لوگوں کےدرمیان اُس کے کاموں کا بیان کرو اور کہو کہ اُس کا نام بلند ہے۔
خداوند کی مداح سرائی کرو کیونکہ اُس نے جلالی کام کیے جنکو تمام دنیا جانتی ہے۔
اے صیون کی بسنے والی تو چلا اور للکار کیونکہ تجھ میں اسرائیل کاقُدُوس بزرگ ہے

باب 13

بابل کی بابت بار بنوت جو یسعیاہ بن عاموس نے رویا میں پایا۔
تم ننگے پہاڑ پر ایک جھنڈا کھڑا کرو۔ انکو بُلند آواز سے پکارو اور ہاتھ سے اشارہ کرو کہ وہ سرداروں کے دروازوں کے اندر جائیں۔
میں نے اپنے مخصوص لوگوں کو حکم کیا ۔ میں نے اپنے بہادروں کو جو میری خداوندی سے مسرور ہیں بُلایا ہے کہ وہ میرے قہر کو انجام دیں۔
پہاڑوں میں ایک ہجوم کا شور ہے ۔ گویا بڑے لشکر کا ! مملکتوں کی قوموں کے اجتماع کا غوغا ہے ! رب الافواج جنگ کے لیے لشکر جمع کرتا ہے ۔
وہ دور کے ملک سے آسمان کی انتہا سے آتے ہیں ۔ ہاں خداوند اوت اسکے قہر کے ہتھیارتاکہ تمام ملک کو برباد کریں۔
اب تم واویلا کرو کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہے۔ وہ قادر مطلق کی طرف سےبڑی ہلاکت کی مانند آئیگا۔
اس لیے سب ہاتھ ڈھیلے ہوں گے اور ہر ایک کا دل پگھل جائیگا ۔
اور وہ ہراسان ہوں گے جانکنی اورغمگینی ان کو آ لے گی وہ ایسے درد میں مبتلا ہوں گے جیسے عورت زہ کی حالت میں ۔ وہ سراسیمہ ہو کر ایک دوسرے کا منہ دیکھیں گے اور انکے چہرے شعلہ نما ہونگے۔
دیکھو خداوند کا وہ دن آتا ہے جو غضب میں اور قہر شدید میں سخت درشت ہے تاکہ ملک کو ویران کرے اور گنہگاروں کو اس پر سے نیست و نابود کردے۔
کیونکہ آسمان کے ستارے اور کواکب بے نور ہو جائیں گے اورسورج طلوع ہوتے ہوتے تاریک ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا۔
اور میں جہان کو اس کی برائی کے سبب سے اورشریروں کو ان کی بدکرداری کے سبب سزا دوں گا اور میں مغروروں کو نیست اور ہیبتناک لوگوں کا گھمنڈ پست کردونگا۔
میں آدمی کو خالص سونے سے بلکہ انسان اوفیر کے کندن سے بھی کمیاب بناونگا ۔
اس لیے میں آسمانوں لرزاونگا اوررب الافواج کے غضب سے اور اسکے قہر شدید کےزورسے زمین اپنی جگہ سے جھٹکی جائیگی۔
اور یوں ہو گا کہ وہ کھدیڑے ہوئے آہو اور لاوارث بھیڑوں کی مانند ہونگے ۔ ان میں سے ہر ایک اپنے لوگوں کی طرف متوجہ ہو گا اور ہر ایک اپنے وطن کو بھاگے گا۔
ہر ایک جو مل جائے آر پار چھیدا جائیگا اور ہر ایک جو پکڑا جائے تلوار سے قتل کیا جائیگا۔
اور انکے بال بچےانکی آنکھوں کے سامنے پارہ پارہ ہونگے ۔ انکے گھر لوٹے جائیں گے اور انکی عورتوں کیبے حرمتی ہو گی ۔
دیکھو میں بادلوں کو انکے خلاف برانگیختہ کرونگا جو چاندی کو خاطر میں نہیں لاتے اورسونے سے خوش نہیں ہوتے۔
انکی کمانیں جوانوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دینگی اور وہ شیر خواروں پر ترس نہ کھائینگے اور چھوٹے بچوں پر رحم کی نظر نہ کرینگے۔
اور بابل جو مملکتوں کی حشمت اور کسدیوں کی بزرگیکی رونق ہے سدوم اورعمورہ کی مانند ہو جائیگا جنکو خدا نے الٹ دیا ۔
اور وہ ابد تک آباد نہ ہو گا اور پشت در پشت اس میں کوئی نہ بسے گا۔ وہاں عرب ہرگز خیمے نہ لگائینگے اوروہاں گڈرے گلوں کو نہ بٹھائیں گے۔
پر بن کے جنگلی درندے وہاں بیٹھینگے اور ان کے گھروں میں اُلو بھرے ہونگے ۔ وہاں شتر مرغ بسیں گے اور چھگمانس وہاں ناچینگے۔
اور گیدڑ انکے عالیشان مکانوں میں اور بھیڑیے انکے رنگ محلوں میں چلائینگے۔ اسکا وقت نزدیک آ پہنچا ہے اور اسکے دنوں کو اب طول نہیں ہو گا۔

باب 14

کیونکہ خداوند یعقوب پر رحم فرمائیگا بلکہ وہ اسرائیل کو ہنوز برگزیدہ کرے گا اور انکو انکے ملک میں پھر قائم کریگا اور پردیسی ان کے ساتھ میل کرینگے اور یعقوب کے گھرانے سے مل جائینگے۔
اور لوگ انکو لا کر انکے ملک میں پہچائینگے اوراسرائیل کا گھرانہ خداوند کی سر زمین میں انکا مالک ہو کر انکو غلام اور لونڈیاں بنائےگا کیونکہ وہ اپنے اسیرکرنے والوں کو اسیرکرینگے اور اپنے ظلم کرنے والوں پر حکومت کرینگے ۔
اور یوں ہو گا کہ جب خداوند تیری محنت و مشقت سے اورسخت خدمت سےجو انہوں نے تجھ سے کرائی راحت بخشے گا۔
تب توشاہ بابل کے خلاف یہ مثل لائیگا اور کہیگا کہ ظالم کیسا نابود ہو گیا! اور غاصب کیسا نیست ہوا ! ۔
خداوند نے شریروں کا لٹھ یعنی بےانصاف حاکموں کاعصا توڑڈالا۔
وہی جو لوگوں کو قہر سے مارتا رہا اورقوموں پر غضب کے ساتھ حکمرانی کرتا رہا اور کوئی روک نہ سکا ۔
ساری زمین پر آرام و آسائش ہے ۔ وہ یکایک گیت گانے لگتے ہیں۔
ہاں صنوبر کےدرخت اور لبنان کے دیودار تجھ پر یہ کہتے ہوئے خوشی کرتے ہیں کہ جب سے تو گرایا گیا تب سے کوئی کاٹنے والا ہماری طرف نہیں آیا۔
پاتال نیچے سے تیرےسبب سے جنبش کھاتا ہے کہ تیرے آتے وقت تیرا استقبال کرے وہ تیرے لئےمردوں کو یعنی زمین کے سب سرادروں کو جگاتا ہے۔ وہ قوموں کے سب بادشاہوں کو ان کے تختوں پر سے اٹھا کھڑا کرتا ہے۔
وہ سب تجھ سے کہیں گے کیا تو بھی ہماری مانند عاجز ہو گیا؟ تو ایسا ہو گیا جیسے ہم ہیں؟ ۔
تیری شان و شوکت اور تیرے سازوں کی خوش آوازی پاتال میں اتاری گئی تیرے نیچے کپڑوں کا فرش ہوا اور کپڑے ہی تیرے بالا پوش بنے۔
اےصبح کے روشن ستارے تو کیونکرآسمان سے گر پڑا! اے قوموں کر پست کرنے والے توکیونکر زمین پر ٹپکا گیا ! ۔
تُو تو اپنے دل میں کہتا تھا کہ میں آسمان پر چڑھ جاونگا میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے بھی اونچا کرونگا اور میں شمالی اطراف میں جماعت کے پہاروں پربیٹھوں گا۔
میں بادلوں سے بھی اوپر چڑھ جاونگا ۔ میں خدا تعالیٰ کی مانند ہونگا۔
لیکن تو پاتال میں گڑھے کی تہہ میں اتارا جائیگا۔
اور جنکی نظر تجھ پر پڑےگی تجھے غور سے دیکھ کر کہیں گے کیا یہ وہی شخص ہے جس نے زمین کو لرزایا اور مملکتوں کو ہلا دیا۔
جس نے جہان کو ویران کیا اور اسکی بستیاں اجاڑ دیں ۔ جس نے اپنے اسیروں کو آزاد نہ کیا کہ گھر کی طرف جائیں؟ ۔
قوموں کے تمام بادشاہ سب کے سب اپنے اپنےمسکن میں شوکت کے ساتھ آرام کرتے ہیں۔
لیکن تو اپنی گور سے باہر نکمی شاخ کی مانند نکال پھینکا گیا۔ تو اُن مقتولوں کے نیچے دبا ہے جو تلوار سے چھیدے گئے اور گڑھے کے پتھروں پر گرے ہیں ۔ اُس لاش کی مانند جوجو پاؤں سے لتاڑی گئی ہو ۔
تو انکے ساتھ کبھی قبر میں دفن نہ کیا جائے گا کیونکہ تو نے اپنے مملکت کو ویران کیا اور اپنی رعیت کو قتل کیا ۔بدکرداروں کی نسل کا نام باقی نہ رہیگا۔
اسکے فرزندوں کے لئے انکے باپ دادا کےگناہوں کے سبب سے قتل کے سامان تیار کرو تاکہ وہ پھر ملک کے مالک نہ ہو جائیں اور رُویِ زمین کو شہروں سے معمور نہ کریں۔
کیونکہ رب الافواج فرماتا ہے میں انکی مخالفت کو اٹھونگا اور میں بابل کا نام مٹاونگا اور انکو جو باقی ہیں بیٹوں اور پوتوں سمیت کاٹ ڈالونگا ۔ یہ خداوند کا فرمان ہے۔
رب الافواج فرماتا ہے میں اسے خار پشت کی میراث اور تالاب بناونگا اور میں اسے فنا کے جھاڑو سے صاف کردونگا۔
رب الافواج قسم کھا کر فرماتا ہےکہ یقیناً جیسا میں نے چاہا ویسا ہی ہو جائیگا اور جیسا میں نے ارادہ کیا ویسا ہی وقوع میں آئیگا۔

میں اپنے ہی ملک میں اسوری کی شکست دونگا اور اپنے پہاڑوں میں اُسے پاؤں تلے لتاڑونگا ۔ تب اُسکا جُوا ان پر سے اتریگا اور اسکا بوجھ ان کے کندھو ں پر سے ٹلیگا۔
ساری دنیا کی بابت یہی ہے اور سب قوموں پر یہی ہاتھ بڑھایا گیا ہے ۔
کیونکہ رب الافواج نے ارادہ کیا ہے۔ کون اسے باطل کریگا ؟ اور اسکا ہاتھ بڑھایا گیا ہے اُسے کون روکیگا؟ ۔
جس سال آخز بادشاہ نے وفات پائی اُسی سال یہ بار بنوت آئی۔
اے کل فلستین تو اس پر خوش نہ ہو کہ تجھے مارنے والا لٹھ ٹوٹ گیا کیونکہ سانپ کی اصل سے ایک ناگ نکلیگا اور اُس کا پھل ایک اڑنےوالا آتشی سانپ ہو گا ۔
تب مسکینوں کے پہلوٹھے کھائینگے اور محتاج آرام سے سوئیں گے پر میں تیری جڑ کال سے برباد کردونگا اور تیرے باقی لوگ قتل کیے جائینگے۔
اے پھاٹک تو واویلا کر اے شہر تو چلا اے فلستین تو بالکل گداز ہو گئی کیونکہ شمال سے ایک دھواں اُٹھیگااور اسکے لشکروں میں سے کوئی پیچھے نہ رہے گا ۔
اس وقت قوم کے قاصدوں کو کوئی کیا جواب دیگا؟ کہ خداوند نے صیون کو تعمیر کیا ہے اور اس میں اسکے مسکین بندے پناہ لیں گے۔

موآب کی بار بنوت۔ ایک ہی رات میں موآب خراب و نابود ہو گیا ایک ہی رات میں قیر موآب خراب و نیست ہو گیا۔
بیت اوردیبون اونچے مقاموں پر رونے کے لیے چڑھ گئے ہیں ۔ نبو اور میدبا پر اہل موآب واویلا کرتے ہیں ۔ اُن سب کے سر منڈائے گئے اور ہر ایک کی داڑھی کاٹی گئی۔
وہ اپنی راہوں میں ٹاٹ کا کمر بند باندھتے ہیں اور اپنے گھروں کی چھتوں پر اوربازاروں میں نوحہ کرتے ہوئے سب کے سب زارزار روتے ہیں۔
حسبون اور الیعالہ واویلا کرتے ہیں۔ اُنکی آواز یہض تک سُنائی دیتی ہے۔ اِس پر موآب کے مسلح سپاہی چلا چلا کر روتے ہیں۔ اسکی جان اس میں تھرتھراتی ہے۔
میرا دل موآب کے لیے فریاد کرتا ہے۔ اسکے بھاگنے والے ضغر تک عجلت شلیشیاہ تک پہنچے۔ ہاں وہ لوحیت کی چڑھائی پر روتےہوئے چڑھ جاتے اور حورونایم کی راہ میں ہلاکت پر واویلا کرتے ہیں۔
کیونکہ نمریم کی نہریں خراب ہو گئی کیونکہ گھاس کملا گئی اور سبزہ مرجھا گیا اورروئیدگی کا نام نہ رہا۔
اس لیے وہ فراون مال جو انہوں نے حاصل کیا تھا اور ذخیرہ جو انہوں نے رکھ چھوڑا تھا بید کی ندی کے پار لے جائیں گے۔
کیونکہ فریاد موآب کی سرحدوں تک اور انکا نوحہ اجلائم تک اور انکا ماتم بیرایلیم تک پہنچ گیا ہے۔
کیونکہ دیمون کی ندیاں لہو سے بھری ہیں۔ میں دیمون پر زیادہ مصیبت لاونگا کیونکہ اُس پر جو موآب میں سے بچ کر بھاگے گا اور اس ملک کے باقی لوگوں پر ایک شیر ببر بھیجوں گا۔

باب 16

سِلع سے بیابان کی راہ دُخترِ صیون کے پہاڑ پر ملک کے حاکم کے پاس بّرے بھیجو۔
کیونکہ ارنون کے گھاٹوں پر موآب کی بیٹیاں آوارہ پرندوں اور انکے پراگندہ بچوں کی مانند ہوں گی۔
صلاح دو۔ انصاف کرو۔ اپنا سایہ دوپہر کو رات کی مانند بناؤ۔ جلاوطنوں کو پناہ دو۔ فراریوں کو حوالہ نہ کرو۔
میرے جلاوطن تیرے ساتھ رہیں۔ تو موآب کو غارتگروں سےچھپا لےکیونکہ ستمگرموقوف ہوں گے اور غارتگری تمام ہو جائیگی اور سب ظالم ملک سے فنا ہونگے۔
یوں تخت رحمت سے قائم ہوگا اور ایک شخص راستی سے داؤد کےخیمہ میں اُس پر جلوس فرما کر عدل کی پیروی کریگا اورراستبازی پر مستعد رہیگا۔
ہم نے موآب کے گھمنڈ کی بابت سنا ہے کہ وہ بڑا گھمنڈی ہے۔ اسکا تکبر اور گھمنڈ اورواویلا بھی سنا ہے۔ اسکی شیخی ہیچ ہے۔
سو موآب واویلا کریگا۔ موآب کے لیے ہر ایک وایلا کریگا۔ قیرِ حراست کی کِشمِش کی ٹکیوں پر تم سخت تباہ حالی میں ماتم کرو گے۔
کیونکہ حسبون کے کھیت سوکھ گئے۔ قوموں کے سرداروں نے سبماہ کی تاک کی بہترین شاخوں کو توڑڈالا۔ وہ یعزیر تک بڑھیں گے۔ وہ جنگل میں بھی پھیلیں۔ اسکی شاخیں دور تک پھیل گئی۔ وہ دریا پار گذریں۔
پس میں یعزیر کے آہ و نالہ سے سبماہ کی تاک کے لیےزاری کرونگا ۔ اے حسبون اے الیعالہ میں تجھےاپنے آنسوؤں سے ترکردونگا کیونکہ تیرے آیام گرمی کے میوؤں اور غلہ کی فصل کو غوغای جنگ نے آ لیا۔
اور شادمانی چھین لی گئی اور ہرے بھرے کھیتوں کی خوشی جاتی رہی اور تاکستانوں میں گانا اور للکارنا بند ہو جائیگا ۔ پامال کرنےوالے انگوروں کوپھر حوضوں میں پامال نہ کرینگے۔ میں نے انگور کی فصل کےغوغا کو موقوف کر دیا۔
اسلیے میرا اندرون موآب پر اور میرا دل قیر حارس پر بربط کی مانند فغان خیز ہے۔
اور یوں ہو گا کہ جب موآب حاضر ہو اور اونچے مقام پر اپنے آپکو تھکائے بلکہ اپنے معبد میں جا کر دعا کرے تو اُسے کچھ فائدہ نہ ہو گا۔
یہ وہ کلام ہے جو خداوند نے موآب کے حق میں زمانہ ماضی میں فرمایا تھا۔
پر اب خداوند یوں فرماتا ہے کہ تین برس کے اندر جو مزدوروں کے برسوں کی مانند ہوں موآب کی شوکت اسکے تمام لشکروں سمیت حقیر ہو جائیگی اور بہت تھوڑے باقی بچیں گے اور وہ کسی حساب میں نہ ہونگے۔

باب 17

دمشق کی بابت بار بنوت۔ دیکھو دمشق اب تو شہر نہ رہیگا بلکہ کھنڈر کا ڈھیر ہوگا۔
عروعیر کی بستیاں ویران ہیں اور گلوں کی چراگاہیں ہوں گیس ۔ وہ وہاں بیٹھینگے اور کوئی انکے ڈرانے کو بھی وہاں نہ ہو گا۔
اورافرائیم میں کوئی قلعہ نہ رہیگا۔ دمشق اورارام کے بقیہ سے سلطنت جاتی رہیگی۔ ر ب الافواج فرماتا ہے جو حال بنیہ اسرائیل کی شوکت کا ہوا وہی انکا ہو گا۔
اور اس وقت یوں ہو گا کہ یعقوب کی حشمت گھٹ جائیگی اوراسکا چربی داربدن دُبلا ہو جائیگا۔
یہ ایسا ہو گا کہ جیسے کوئی کھڑے کھیت کاٹ کر غلہ جمع کرے اور اپنے ہاتھ سے بالیں توڑے بلکہ ایسا ہو گا جیسےکوئی افرائیم کی وادی میں خوشہ چینی کرے۔
خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ تب اسکا بقیہ بہت ہی تھوڑاہو گا جیسے زیتون کےدرخت کا جب وہ ہلایا جائےیعنی دو تین دانے چوٹی کی شاخ پر۔ چار پانچ پھل والے درخت کی بیرونی شاخوں پر۔
اس روز انسان اپنے خالق کی طرف نظر کریگا اور اسکی آنکھیں اسرائیل کی قدوس کی طرف دیکھیں گی۔
اور وہ مذبحوں یعنی اپنے ہاتھ کے کام پر نظرنہ کریگا اور اپنی دستکاری یعنی یسرتوں اور بتوں کی پرواہ نہ کریگا۔
اس وقت اسکے فصیل دار شہر اجڑے جنگل اور پہاڑ کی چوٹی پر کےمقامات کی مانند ہوں گے جو بنی اسرائیل کے سامنے اجڑ گئے اور وہاں ویرانی ہوگی۔
چونکہ تو نے اپنےنجات دینے والے خدا کو فراموش کیا اور اپنی توانائی کی چٹان کو یادنہ کیا اسلیے تو خوبصورت پودے لگاتا اور عجیب قلمیں اُس میںجماتا ہے ۔
لگاتےوقت اسکے گرد احاطہ بناتا ہے اورصبح کو اس میں پھول کھلتے ہیں لیکن اسکا حاصل سخت دکھ اور مصیبت کے وقت ہیچ ہے۔
آہ! بہت سے لوگوں کا ہنگامہ ہے جو سمندر کے شور کی مانند شور مچاتے ہیں اور امتوں کا دھاوا بڑے سیلاب کے ریلے کی مانند ہے!۔
اُمتیں سیلاب عظیم کی مانند آ پڑینگی پر وہ انکو ڈانٹیگا اور وہ دور بھاگ جائینگی اور اُس بھوسے کی مانند جو ٹیلوں کے اوپر آندھی سے اڑتاپھرے اور اس گرد کی مانند جو بگولے کی مانند چکر کھائے رگیدی جائینگی۔
شام کے وقت تو ہیبت ہے۔ صبح ہونے سے پیشتر وہ نابود ہیں۔ یہ ہمارے غارتگروں کا حصہ ہے اور ہم کو لوٹنے والوں کا بخرہ ہے۔

آہ پروں کےپھڑپھرانے کی سرزمین جو کوش کی ندیوں کے پار ہے۔
جو دریا کی راہ سے بردی کی کشتیوں میں سطح آب پر ایلچی بھیجتی ہے ۔ اے تیز رفتارایلچیو! اس قوم کے پاس جاؤ جو خوبصورت اور زور آور ہے۔ اس قوم کے پاس جو ابتدا سے اب تک مُہیب ہے۔ ایسی قوم جو زبردست اورفتحیاب ہے۔ جسکی زمین ندیوں سے منقسم ہے۔
اے جہان کے تمام باشندو اور اے زمین کے رہنے والو! جب پہاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا جائے تو دیکھو اور جب نرسنگا پھونکا جائے تو سنو۔
کیونکہ خداوند نے مجھ سے فرمایا کہ میں اپنے مسکن میں تابش آفتاب کی مانند اور موسم درو کی گرمی میں شبنم کے بادل کی طرح سکون کے ساتھ نظر کروں گا۔
کیونکہ فصل سے پیشتر جب کلی کھل چکے اور پھول کی جگہ انگور پکنے پر ہوں تو وہ ٹہنیوں کو ہنسوے سے کاٹ ڈالیگا اور پھیلی ہوئی شاخوں کو چھانٹ دیگا۔
اور وہ پہاڑ کے شکاری پرندوں اور میدان کے درندوں کےلیے پڑی رہینگی اور شکاری پرندےگرمی کے موس میں ان پر بیٹھینگے اور زمین کے سب ڈرندے جاڑے کے موسم میں ان پر لیٹیں گے۔
اس وقت رب الافواج کے حضوراس قوم کی طرف سے جو زورآوراورخوبصورت ہے اُس گروہ کی طرف سے جو ابتدا سے آج تک مہیب ہے۔ اس قوم سے جو زبردست اورظفریاب ہے جسکی زمین ندیوں سے منقسم ہے ایک ہدیہ رب الافواج کے نام کے مکان پر جو کوہ صیون ہے پہنچایا جائیگا۔

مِصر کی بابت بار نبوت۔ دیکھو خداوند ایک تیز رو بادل پر سوار ہو کر مصر میں ہےاور مصرکے بُت اسکے حضورلرزاں ہوں گے اورمصرکا دل پگھل جائیگا۔
اور میںمصریوں کو آپس میں مخالف کردونگا۔ ان میں سے ہر ایک اپنےبھائی سے اور ہر ایک اپنے ہمسایہ سے لڑےگا۔ شہر شہر اورصوبہ صوبہ سے۔
اور مصر کی روح افسردہو جائیگی اور میں اسکے منصوبہ ہو فناکرونگا اور وہ بتوں اورافسونگروں اور جنات کے یاروں اورجادو گروں کی تلاش کرینگے۔
پر میں مصریوں کو ایک ستمگر حاکم کے قابو میں کر دونگا اورزبردست بادشاہ ان پر حکومت کریگا۔ یہ خداوند رب الافواج کا فرمان ہے ۔
اوردریا کا پانی سوکھ جائے گا اور ندی خشک اور خالی ہو جائے گی۔
اور نالے بدبو ہو جائینگے اور مصر کی نہریں خالی ہونگی اور سوکھ جائینگی اور بید اورنے مرجھا جائیں گے۔
دریایِ نیل کے کنارے کی چراگاہیں اور وہ سب چیزیں جو اسکےآس پاس بوئی جاتی ہیں مرجھا جائینگی اور بالکل نیست و نابود ہو جائیں گی۔
تب ماہی گیر ماتم کرینگے اور وہ سب جو دریا میں شست ڈالتے ہیں غمگین ہونگے اور پانی میں جال ڈالنے والے بیتاب ہو جائینگے۔
اور سن جھاڑنے اور کتان بُننے والے گھبرا جائیں گے۔
ہاں اسکے ارکان شکستہ اور تمام مزدور رنجیدہ خاطر ہونگے۔
ضُعن کے شاہزادے بالکل احمق ہیں۔ فرعون کے سب سے دانشمند مشیروں کی مشورت وحشیانہ ٹھہری۔ پس تم کیونکر فرعون سے کہتےہو کہ میں دانشمند کا فرزند اور شاہانِ قدیم کی نسل ہوں؟۔
اب تیرے دانشور کہاں ہیں؟ وہ تجھے خبر دیں اگر وہ جانتے یوں کہ خداوند رب الافواج نے مصرکے حق میں کیا ارادہ کیاہے۔
ضُعن کے شاہزادے احمق بن گئے ہیں۔ نوف کے شاہزادوں نے فریب کھایا اور جن پر مصری قبائل کو بھروسہ تھا ان ہی نے گمراہ کیا ۔
خدا نے کجروی کی روح ان میں ڈالدی ہےاور انہوں نے مصریوں کو انکے سب کاموں میں اس متوالے کی طرح بھٹکایا جو قے کرتےہوئے ڈگمگاتا ہے۔
اور مصریوں کا کوئی نام نہ ہو گا جو سر یا دم یا خاص و عام کر سکے۔
اس وقت رب الافواج کے ہاتھ چلانے سے جو ہو مصر پر چلائیگا مصری عورتوں کی مانند ہو جائینگے اور ہیبت زدہ اورہراسان ہونگے۔
تب یہودہ کا ملک مصر کے لیے دہشت ناک ہو گا ۔ ہر ایک جس سے اسکا ذکر ہو خوف کھائے گا۔ اس ارادہ کے سبب سے جو رب الافواج نےانکے خلاف کر رکھا ہے۔
اس روز ملک مصر میں پانچ شہری ہونگے جو کنعانی زبان بولیں گے اور رب الافواج کی قسم کھائینگے۔ ان میں سے ایک کا نام شہر آفتاب ہو گا۔
اس وقت ملک مصر کے وسط میں خداوند کا ایک مذبح اور اسکی سرحد پر خداوند کا ایک ستون ہو گا۔
اور وہ ملک مصرمیں رب الافواج کے لیے نشان اور گواہ ہو گا اس لیے کہ وہ ستمگروں کے ظلم سے خداوند سےفریاد کریں گے اور وہ انکے لیے رہائی دینے والا اور حامی بھیجے گا اور وہ انکو رہائی دیگا۔
اور خداوند اپنے آپ کو مصریوں پر ظاہر کریگا اس وقت مصری خداوند کو پہچانینگے اور ہدیے اور ذبیحے گذرانینگے ہاں وہ خداوند کے لیے منت مانینگے اور ادا کریں گے۔
اور خداوند مسریوںکو مارے اگ۔ ماریگا اورشفابخشے گا اور وہ خداوند کی طرف رجوع لائینگے اور وہ انکی دعا سنے گا

اور انکو صحت بخشے گا۔
اس وقت مصر سے اسور تک ایک شاہراہ ہو گی اور اسوری مصر آئینگے اور مصری اسور جائینگے۔ اور مصری اسوریوں کے ساتھ مل کر عبادت کرینگے۔
تب اسرائیل مصر اوراسور کے ساتھ تیسرا ہو گا اور روی زمین پر برکت کا باعث ٹھہرےگا۔
کیونکہ رب الافواج انکو برکت بخشیگا اور فرمائیگا مبارک ہو مصر میری امت اسور میرے ہاتھ کی صعنت اور اسرائیل میری میراث۔

باب 20

جس سال سرجون شاہ اسور نے ترتان کو اشدود کی طرف بھیجا اور اس نے آ کر اشدود سے لڑائی کی اور اسے فتح کر لیا۔
اسوقت خداوند نے یسعیاہ بن آموص کی معرفت یوں فرمایا کہ جا اور ٹا ٹ کا لباس اپنی کمر سےکھول ڈال اور اپنے پاؤں سے جوتے اتار۔ سو اس نے ایسا ہی کیا ۔ وہ برہنہ اور ننگے پاؤں پھرا کرتا تھا۔
تب خداوند نے فرمایا جس طرح میرا بندہ یسعیاہ تین برس تک برہنہ اور ننگے پاؤں پھر کیا تاکہ مصریوں اور کوشیوں کےبارے نشان اور اچنبھا ہو۔
اسی طرح شاہ اسور مصری اسیروں اور کوشی جلاوطنوں کو کیا بوڑھے کیاجوان برہنہ اور ننگے پاؤں اور بے پردی سُرنیوں کے ساتھ مصریوں کی رسوائی کے لیے لے جائے گا۔
تب وہ ہراسان ہونگے اور کوش سے جو انکی اُمید گاہ تھی اور مصر سے جو انکا فخر تھا شرمندہ ہونگے۔
اوراسوقت اس ساحل کےباشندے کہینگے دیکھوہماری اُمید گاہ کا یہ حال ہوا جس میں ہم مدد کے لیے بھاگے تاکہ اسور کے بادشاہ سے بچ جائیں۔ پس ہم کس طرح رہائی پائیں ؟ ۔

باب 21

دشتِ دریا کی بابت بار نبوت۔ جس طرح جنوبی گرد باد زور سے چلا آتا ہے اسی طرح وہ دشت سے اور مہیب سر زمین سے نزدیک آ رہا ہے ۔
ایک ہولناک رویا مجھے نظر آئی ۔ دغا باز دغابزی کرتا ہے اور غارتگر غارت کرتا ہے۔ اے عیلام چڑھائی کر ۔ اے مادی محاصرہ کر ۔ میں وہ سب کراہنا جو اسکے سبب سے ہوا موقوف کرتا ہوں ۔
سو میری کمر میں سخت درد ہے اور میں گویا دردِ زہ میں تڑپتا ہوں ۔ میں ایسا ہراسان ہوں کہ سن نہیں سکتا میں ایسا پریشان ہوں کہ دیکھ نہیں سکتا۔
میرا دل دھڑکتا ہے اور ہول یکایک مجھ پر غالب آ گیا۔ شفق شام جسکا میں آرزو مند تھا میرے لئے خوفناک ہو گئی۔
دستر خوان بچھایا گیا۔ نگہبان کھڑا کیا گیا۔ وہ کھاتے ہیں اور پیتے ہیں۔ اٹھو اے سردارو سپر پر تیل ملو۔
کیونکہ خداوند نے مجھے یوں فرمایا کہ جا نگہبان بٹھا۔ وہ جو کچھ دیکھے سو بتائے۔
اس نے سواردیکھے جو دودوآتے تھے اور گدھوں اور اونٹوں پر سوار۔ اور اس نے بڑے غور سے سنا۔
تب اسنے شیر کیسی آواز سے پکارا اے خداوند! میں اپنی دیدگاہ پر تمام دن کھڑا رہا اور میں نے ہر رات پہرے کی جگہ پر کاٹی۔
اور دیکھ سپاہیوں کےغول اور انکے سوار دو دوکر کے آتے ہیں۔ پھر اس نے یوں کہا کہ بابل گر پڑا گر پڑا اور اسکے معبودوں کی سب تراشی ہوئی مورتیں بالکل ٹوٹی پڑی ہیں۔
اے میرے گاہے ہوئے اور میرے کھلیہان کے غلہ جو کچھ میں نے رب الافواج اسرائیل کے خدا سے سنا تم سے کہہ دیا۔
دومہ کی بابت بار نبوت۔ کسی نے مجھ کو شعیر سے پکارا کہ اے نگہبان رات کی کیا خبر ہے؟ اے نگہبان رات کی کیا خبر ہے؟ ۔
نگہبان نے کہا صبح ہوتی ہے اوررات بھی۔ اگر تم پوچھنا چاہتے ہو تو پوچھو۔ تم پھر آنا ۔
عرب کی بابت بار نبوت ۔ اے دوانیوں کے قافلو تم عرب کے جنگل میں رات کاٹوگے۔
وہ پیاسے کے پاس پانی لائے۔ تیما کی سر زمین کے باشندے روٹی لیکر بھاگنےوالے سے ملنے کو نکلے۔
کیونکہ وہ تلواروں کے سامنے سے ننگی تلوار سے اور کھینچی ہوئی کمان سے اورجنگ کی شدت سےبھاگے ہیں۔
کیونکہ خداوند نے مجھ سے یہ فرمایا کہ مزدور کے برسوں کے مطابق ایک برس کے اندراندر قیدار کی ساری حشمت جاتی رہیگی۔
اورتیرانداوں کی تعداد کا بقیہ یعنی بنی قیدار کے بہادر تھوڑے سے ہونگے کیونکہ خداونداسرائیل کے خدا نے یو ں فرمایا ہے۔

باب 22

رویا کی وادی کی بابت بار نبوت ۔ اب تم کو کیا ہوا کہ تم سب کے سب کوٹھوں پر چڑھ گئے؟ ۔
اےپر شور اور غوغائی شہر! اے شادمان بستی! تیرے مقتول نہ تلوارسےقتل ہوئے نہ لڑائی میں مارے گئے۔
تیرے سب سردار اکٹھے بھاگ نکلے۔ انکو تیر اندازوں نے اسیر کر لیا جتنے تجھ میں پائےگئے سب کے سب بلکہ وہ بھی جو دوربھاگ گئے تھے اسیر کئے گئے ہیں۔
اسی لیے میں نے کہا میری طرف مت دیکھو کیونکہ میں زار زار رونگا میری تسلی کی فکر مت کرو کیونکہ میری دختر قوم برباد ہو گئی ۔
کیونکہ خداوند رب الافواج کی طرف سے رویا کی وادی میں یہ دکھ اور پامالی و بیقراری اور دیواروں کو گرانے اور پہاڑوں تک فریاد پہچانے کا دن ہے۔
کیونکہ عیلام نے جنگی رتھوں اورسواروں کے ساتھ ترکش اٹھا لیا اورقیر نے سپر کا غلاف اتار دیا۔
اور یوں ہوا کہ بہترین وادیاں جنگی رتھوں سے معمور ہو گئیں اورسواروں نے پھاٹک پر صف آرائی کی۔
اور یہوداہ کا نقاب اتار گیا اور تو اب دشت محل کے سلاح خانہ پر نگاہ کرتاہے۔
اورتم نے داؤد کے شہر کےرخنے دیکھے کہ بے شمار ہیں اورتم نے نیچے کے حوض میں پانی جمع کیا۔
اورتم نے یروشلیم کے گھروں کو گنا اورانکو گرایا تاکہ شہر پناہ کو مضبوط کرو۔
اورتم نے پرانے حوض کے پانی کے لیے دونوں دیواروں کے درمیان ایک اور حوض بنایا لیکن تم نے اسکے پانی پر نگاہ نہ کی اور اسکی طرف جس نے قدیم سے اسکی تدبیر کی متوجہ نہ ہوئے۔
اور اسوقت خداوند رب الافواج نے رونے اور ماتم کرنے اور سر منڈوانے اور ٹاٹ سے کمر باندھنے کا حکم دیا تھا۔
لیکن دیکھو خوشی اور شادمانی ۔ گائے بیل کو ذبح کرنا اور بھیڑ بکری کو حلال کرنا اور گوشت خواری اور مے نوشی کہ آؤ کھائیں اور پئیں کیونکہ کل تو ہم مرینگے۔
اور رب الافواج نے کہا کہ تمہاری اس بدکرداری کا کفارہ تمہارے مرنے تک بھی نہ ہو سکے گا۔ یہ خداوند رب الافواج کا فرمان ہے۔
خداوند رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ اُس خزانچی شبناہ کے جو محل میں معیّن ہے جا اور کہہ ۔
تو یہاں کیا کرتا ہے؟ اورتیرا یہاں کون ہے کہ تو یہاں اپنے لیے قبر تراشتا ہے؟ بلندی پر اپنی گور تراشتا ہے اورچٹان میں اپنے لیے گھر کھدواتا ہے۔
دیکھ اے زبردست! خداوند تجھ کو زور سے دور پھینک دے گا ۔ وہ یقیناً تجھے پکڑ رکھیگا۔
وہ تجھ کو بے شک گیند کی مانند گھما گھما کر وسیع ملک میں اچھالیگا۔ وہاں تو مرے گا اورتیری حشمت کے رتھ وہیں رہیں گے اے اپنے آقا کے گھر کی رسوائی۔
اور میں تجھے تیرے منصب سے برطرف کرونگا۔ ہاں وہ تجھے تیری جگہ سے کھینچ کر اتاریگا۔
اور اس روز یوں ہو گا کہ میں اپنے بندہ الیاقیم بن خلقیاہ کو بُلاونگا ۔
اور میں تیرا خلعت اُسے پہناونگا اورتیرا پٹکا اس پر کسونگا اور تیری حکومت اُس کے ہاتھ میں سپرد کردونگا اور وہ اہل یروشلیم اور بنی یہواده کا باپ ہو گا۔ (22 اور میں داؤد کے گھر کی کنجی اسکے کندھے پر رکھونگا پس وہ کھولیگا اور کوئی بند نہ کریگا اور کوئی نہ کھولیگا۔
اورمیں اسکو کھونٹی کی مانندمضبوط جگہ پر محکم کرونگا اور وہ اپنےباپ کے گھرانے کے لیے جلالی تخت ہو گا۔
اور اسکے باپ کے خاندان کی ساری حشمت یعنی آل و اولاد اور سب چھوٹے بڑے برتن پیالوں سےلیکر قرابوں تک سب کو اسی سے منسوب کرینگے۔
رب الافواج فرماتا ہے اس وقت وہ کھونٹی جو مضبوط جگہ میں لگائی گئی تھی ہلائی جائیگی اور وہ کاٹی جائیگی اور اس پر کا بوجھ گر پڑیگا کیونکہ خداوند نے یوں فرمایا ہے۔

باب 23

صور کی بابت بار نبوت۔ اے ترسیس کے جہازو واویلا کرو کیونکہ وہ اجڑ گیا وہاں کوئی گھر اور کوئی داخل ہونے کی جگہ نہیں۔ کتیم کی زمین سے انکو یہ خبر پہنچی ہے۔
اے ساحل کے باشندہ جنکو صیدانی سوداگروں نے جو سمندر کے پار آتےجاتےتھے مالا مال کر دیا خاموش رہا۔
سمندر کے پار سے سیحور کا غلہ اوروادیِ نیل کی فصل کی آمدنی تھی۔ سو وہ قوموں کی تجارت گاہ بنا ۔
اے صیدا تو شرما کیونکہ سمندر نے کہا سمندر کی گڑھی نہ کہا مجھے دردزہ نہیں لگا اور میں نے بچے نہیں جنے میں جوانوں کو نہیں پالتی اور کنواریوں کی پرورش نہیں کرتی ہوں۔
جب اہل مصرکو یہ خبر پہنچے گی تو وہ صور کی خبر سے بہت غمگین ہونگے۔
اے ساحل کے باشندہ تم زارزار روتے ہوئے ترسیس کو چلے جاؤ ۔
کیا یہ تمہاری شادمان بستی ہے جسکی ہستی قدیم سے ہے ؟ اُسی کے پاؤں اُسے دور دور لے جاتے ہیں کہ پردیس میں رہے۔
کس نے یہ منصوبہ صور کے خلاف باندھا جو تاج بخش ہے ۔ جسکے سوداگر اُمرا اور جس کے بیوپاری دنیا بھرکے عزت دار لوگ ہیں ؟ ۔
رب الافواج نے یہ ارادہ کیا ہے کہ ساری حشمت کے گھمنڈ کو نیست کرے اوردنیا بھر کے عزت داروں کو ذلیل کرے۔
اے دُخترِ ترسیس! دریایِ نیل کی طرح اپنی سر زمین پر پھیل جا ۔ اب کوئی بند باقی نہیں رہا۔
اس نے سمندر پر اپنا ہاتھ بڑھایا ۔ اس نےمملکتوں کو ہلا دیا۔ خداوند نے کنعان کے حق میں حکم کیا ہے کہ اسکے قلعے مسمار کیے جائیں۔
اور اس نے کہا اے مظلوم کنواری دختر صیدا! تو پھر کبھی فخر نہ کریگی ۔ اٹھ کتیم میں چلی جا۔ تجھے وہاں بھی چین نہ ملے گا ۔
کسدیوں کے ملک کو دیکھ یہ قوم موجود نہ تھی ۔ اسور نےاسے بیابان میں رہنے والوں کاحصہ ٹھہرایا۔ انہوں نے اپنے برج بنائے انہوں نے اسکے محل غارت کیے اور اسے ویران کیا۔
اے ترسیس کے جہاز واویلا کرو کیونکہ تمہارا قلعہ اڑا گیا۔
اوراُس وقت یوں ہو گاکہصور کسی بادشاہ کے آیام کے مطابق ستر برس تک فراموش ہو جائیگا اورستر برس کے بادشاہ صور کی حالت فاحشہ کےگیت کے مطابق ہو گی ۔
اے فاحشہ تو جو فراموش ہو گئی ہے بربط اٹھا کے اور شہر میں پھرا کر ۔ راگ کو چھیڑ اور بہت سی غزلیں گا کہ لوگ تجھے یاد کریں۔
اور ستر برس کےبعد یوں ہو گا کہ خداوند صور کی خبر لےگا اوروہ اجرت پر جائیگی اورروۓِ زمین پر کی تمام مملکتوں سے بدکاری کریگی ۔
لیکن اسکی تجارت اور اسکی اجرت خداوند کے لئےمقدس ہو گی اور اسکا مال نہ ذخیرہ کیا جائیگا اور نہ جمع رہیگا بلکہ اسکی تجارت کا حاصل انکے لیےہو گا جو خداوند کے حضوررہتے ہیں کہ کھا کر سیر ہوں اورنفیس پوشاک پہنیں۔

باب 24

دیکھو خداوند زمین کو خالی اور سر نگوں کر کے ویران کرتاہے اور اسکے باشندوں کر تِتر بِتر کر دیتا ہے۔
اور یوں ہو گا کہ جیسا رعیت کا حال ہو گا ویسا ہی کاہن کا۔ جیسا نوکر کا ویسا ہی اسکے صاحب کا ۔ جیسا لونڈی کاویسا ہی اسکی بی بی کا۔ جیسا خریدار کا ویسا ہی بیچنے والے کا جیسا قرض دینے والے کا ویسا ہی فرض لینے والے کا ۔ جیسا سود دینے والے کا ویسا ہی سود لینےوالے کا۔
زمین بالکل خالی کی جائیگی اوربہ شدت غارت ہو گی کیونکہ یہ کلام خداوند کا ہے ۔
زمین غمگین ہوتی اور مرجھاتی ہے جہان بےتاب اور پژمردہ ہوتاہے ۔ زمین کے عالی قدر لوگ ناتوان ہوتےہیں۔
زمین اپنے باشندوں سے نجس ہوئی کیونکہ انہوں نے شریعت کو عدول کیا ۔ آئین سے منحرف ہوئے ۔ عہد ابدی کو توڑا۔
اس سبب سے لعنت نے زمین کو نگل لیا اور اسکے باشندے مجرم ٹھہرے اور اسکی لیے زمین کے لوگ بھسم ہوئے اورتھوڑے سے آدمی بچ گئے ۔
نئی مے غمزدہ اور تاک پژمردہ ہے اور سب جو دلشاد تھے آہ بھرتے ہیں ۔
ڈھولکوں کی خوشی بند ہو گئی ۔ خوشی منانےوالوں کا غل و شور تمام ہوا۔ بربط کی شادمانی جاتی رہی ۔
وہ پھر گیت کے ساتھ مے نہیں پیتے ۔ پینے والوں کو شراب تلخ معلوم ہو گی۔
سنسان شہر ویران ہو گیا ہر ایک گھر بند ہو گیا کہ کوئی اندر نہ جا سکے ۔
مے کے لیے بازاروں میں واویلا ہو رہا ہے۔ ساری خوشی پر تایکی چھا گئی ۔ ملک کی عشرت جاتی رہی۔
شہر میں ویرانی ہی ویرانی ہے اور پھاٹک توڑ پھوڑدئیے گئے۔
کیونکہ زمین میں لوگوں کے درمیان یوں ہو گا جیسا زیتون کا ڈرخت جھاڑا جائے ۔ جیسے انگور توڑے نے بعد خوشہ چینی ۔
وہ اپنی آواز بلند کرینگے وہ گیت گائینگے۔ خداوند کے جلال کے سبب سے سمندر للکاریں گے۔
پس تم مشرق میں خداوند کی اور سمندر کے جزیروں میں خداوند کے نام کی جو اسرائیل کا خدا ہے تمجید کرو۔
انتہاءِ زمین سے نغموں کی آواز ہم کو سنائی دیتی ہے۔ جلال و عظمت صادق کے لیے ! پر میں نے کہا میں گداز ہو گیا۔
میں ہلاک ہوا مجھ پر افسوس دغابازوں نے دغا کی۔ ہاں دغابازوں نے بڑی دغا کی۔
اے زمین کے باشندے خوف اور گڑھااور دام تجھ پر مسلط ہیں۔
اور یوں ہو گا کہ جو کوئی خوفناک آواز سن کر بھاگے گڑھے میں گرے گا اور گڑھے سے نکل آئے دام میں پھنسے گا کیونکہ آسمان کی کھڑکیاں کھل گئ اور زمین کی بنیادیں ہل رہی ہیں۔
زمین بالکل اجڑ گئی ۔ زمین یکسر شکستہ ہوئی اور شدت سے ہلائی گئی۔
وہ متوالے کی مانند ڈگمگائیگی اور جھونپڑی کی طرح آگے پیچھے سرکائی جائیگی کیونکہ اسکے گناہ کا بوجھ اس پر بھاری ہوا۔ وہ گریگی اور پھر نہ اٹھیگی۔
اور اس وقت یوں ہو گا کہ خداوند آسمانی لشکر کو آسمان پر اور زمین کے بادشاہوں ہو زمین پر سزا دے گا۔
اور وہ ان قیدیوں کی مانند جو گڑھے میں ڈالے جائیں جمع کیے جائیں گے اور وہ قید خانے میں قید کیے جائیں گے اور بہت دنوں کے بعد ان کی خبر لی جائیگی۔
اور جب رب الافواج کوہ صیون پر اور یروشلیم میں اپنے بزرگ بندوں کے سامنے حشمت کے ساتھ سلطنت کریگا تو چاند مضطرب اور سورج شرمندہ ہو گا۔

اے خداوند تو میرا خدا ہے۔ میں تیری تمجید کرونگا ۔ تیرے نام کی ستایش کرونگا کیونکہ تو عجیب کام کیے ہیں تیری مصلحتیں قدیم سے وفاداری اور سچائی ہیں۔
کیونکہ تو نے شہر کو خاک کا ڈھیرکیا۔ ہاں فصیل دور شہر کو کھنڈر کاڈھیر بنا دیا اورپردیسیوں کے محل کو بھی یہاں تک کہ شہر نہ رہا۔ وہ پھر تعمیرنہ کیا جائیگا۔
اسلیے زبردست لوگ تیری ستایش کرینگے اور ہیبتناک قوموں کا شہر تجھ سے ڈریگا۔
کیونکہ تومسکین کے لیے قلعہ اورمحتاج کے لیے پریشانی کے وقت ملجا اور آندھی سے پناہ گاہ اور گرمی سے بچانے کو سایہ ہوا جس وقت ظالموں کی سانس دیوار کن طوفان کی مانند ہو۔
تو پردیسیوں کے شور کو خشک مکان کی گرمی کی مانند دور کریگااور جس طرح ابر کے سایہ سے گرمی نیست ہوتی ہے اسی طرح ظالموں کا شادیانہ بجانا موقوف ہو گا۔
اوررب الافواج اس پہاڑ پر سب قوموں کے لیے فربہ چیزوں سے ایک ضیافت تیار کریگا بلکہ ایک ضیافت تلچھٹ پر سے نتھری ہوئی مے سے۔ ہاں فربہ چیزوں سے جو پر مغز ہوں اور مے سے جو تلچھٹ پر سےخوب نتھری ہوئی ہو۔
اور وہ اس پہاڑپر اس پردہ کو جو تمام لوگوں پر گر پڑا اور اس نقاب کو جو سب قوموں پرلٹک رہا ہےدورکریگا۔
وہ موت کو ہمیشہ کے لیے نابود کریگا اور خداوند خدا سب کے چہروں سے آنسو پونچھ ڈالے گا اور اپنےلوگوں کی رسوائی تمام زمین پر سے مٹا ڈالیگا کیونکہ خداوند نے یہ فرمایا ہے۔
اور اس وقت یوں کہا جائیگاکہ لو یہ ہماراخدا ہے۔ ہم اسکی راہ تکتے تھے اور وہی ہم کو بچائے گا ۔ یہ خداوند ہے اور ہم اسک انتظار میں تھے اور ہم اسکی نجات سے خوش و خرم ہونگے۔
کیونکہ اس پہاڑ پر خداوند کا ہاتھ برقرار رہیگا اور موآب اپنی ہی جگہ میں ایسا کچلا جائے گا جیسے مزبلہ کے پانی میں گھاسکچلی جاتی ہے۔
اور وہ اس کی مانند جو تیرتے ہوئے ہاتھ پھیلاتا ہے اپنے ہاتھ پھیلائیگا پر وہ اس غرور کو اسکے ہاتھوں کتے فن فریب سمیت پست کریگا۔
اور وہ تیری فصیل کے اونچے برجوں کو توڑ پر پست کریگا اور زمین کے بلکہ خاک کےبرابر کردیگا۔

باب 26

اس وقت یہواده کے ملک میں یہ گیت گایا جائیگا ۔ ہمارا ایک محکم شہر ہے جس کی فصیل اورپشتوں کی جگہوہ نجات کو ہی مقررکریگا۔
تم دروازے کھولو تاکہ صادق قوم کو وفادار رہی داخل ہو۔
جسکا دل قائم ہے تو اسے سلامت رکھیگا کیونکہ اس کا توکل تجھ پر ہے۔
اب تک خداوند پر اعتماد رکھو کیونکہ خداوند یہواہ ابدی چٹان ہے۔
کیونکہ اس نے بلندی پر بسنے والوں کو نیچے اتارا بلند شہر کو زیر کیا۔ اس نے اسے زیر کر کے خاک میں ملایا۔
وہ پاؤں تلے روندا جائیگا۔ ہاں مسکینوں کے پاؤں اور محتاجوں کے قدموں سے ۔
صادق کی راہ راستی ہے ۔ تو جو حق ہے صادق کی راہبری کرتا ہے۔
ہاں تیری عدالت کی راہ میں اے خداوند ہم تیرے منتظر ہیں ہماری جان کا اشتیاق تیرے نام اور تیری یاد کی طرف ہے۔
رات کو میری جان تیری مشتاق ہےہاں میری روح تیری جستجو میں کوشان رہیگی کیونکہ جب تیری عدالت زمین پر جاری ہے تو دنیا کے باشندی صداقت سیکھتےہیں۔
ہر چند شریر پر مہربانیکی جائے پر وہ صداقت نہ سیکھے گا ۔ راستی کے ملک میں ناراستی کریگا اور خداوند کی عظمت کو نہ دیکھے گا۔
اے خداوند تیرا ہاتھ بلند ہے پر وہ نہیں دیکھتے لیکن وہ لوگوں کےلیے تیری غیرت کو دیکھنگے اورشرمسار ہونگے بلکہ آگ تیرے دشمنوں کو کھا جائیگی۔
اے خداوند تو ہی ہم کو راستی بخشے گا کیونکہ تو نے ہی ہمارے سب کام کو ہمارےلیے سر انجام دیا ہے۔
اے خداوند ہمارے خدا تیرے سوا دوسرے حاکموں نے ہم پر حکومت کی ہے لیکن تیری مدد سے ہم صرف تیرا ہی نام لینگے۔
وہ مر گئے پھر زندہ نہ ہو نگے۔ وہ رحلت کر گئے پھر نہ اٹھینگے کیونکہ تو نے ان پر نظر کی اور انکو نابود کیا اور انکی یاد کو بھی مٹا دیا ہے ۔
اے خداوند تو نے اس قوم کو کثرت بخشی ہے۔ تو نے اس قوم کو بڑھایا ہے تو ہی دوالجلال ہے۔ تو ہی نے ملک کی حدود کو بڑھا دیا۔
اے خداوند وہ مصیبت میں تیرے طالب ہوئے ۔ جب تو نے انکو تادیب کی تو نہوں نے گریہ و زاری کی ۔
اے خداوند تیرے حضورمیں اس حاملہ کی مانند ہیں جسکی ولادت کا وقت نزدیک ہو ۔ جو دکھ میں ہے اور اپنےدرد سے چلاتی ہے۔
ہم حاملہ ہوئے ہم کو درد زہ لگا پر پیدا کیا ہوا ؟ ہوا! ہم نے زمین پر آزادی کو قائم نہ کیا اور نہ دنیا میں بسنے والے پیدا ہوئے۔
تیرے مردے جی اٹھینگے ۔ میری لاشیں اٹھ کھڑی ہونگی تم جو خاک میں جا بسے ہو جاگو اور گاؤ کیونکہ تیری اوس اُس اوس کی مانند ہے جو نباتات پر پڑتی ہے اور زمین مردوں کو اگل دے گی۔
اے میرے لوگو اپنے خلوت خانے میں داخل ہو اور اپنے پیچھے دروازے بند کر لو اور اپنے آپ کو تھوڑی دیر تک چھپا رکھو جب تک کہ غضب ٹل نہ جائے۔
کیونکہ دکھو خداوند اپنے مقام سے چلا آتا ہے تاکہ زمین کے باشندوں کو انکی بدکرداری کی سزا دے اور زمین اس خون کو ظاہر کریگی جواس میں ہے اوراپنے مقتولوں کو ہرگز نہ چھپائے گی۔

اس وقت خداونداپنی سخت اور بڑی مضبوط تلوار سے اژدھا یعنی تیز رو سانپ کو اوراژدھا یعنی پیچیدہ سانپ کو سزادیگا اوردریائی اژدہا کو قتل کریگا۔
اس وقت تم خوشنما تاکستان کا گیت گانا ۔
میں خداوند اسکی حفاظت کرتا ہوں میں اسے ہر دم سینچتا ہوں۔ میں دن رات اسکی نگہبانی کرونگا کہ اسے نقصان نہ پہنچے۔
مجھ میں قہر نہیں تو بھی کاش کہ جنگ گاہ میں جھاڑیاں اور کانٹے میرے خلاف ہوتے! میں ان پر خروج کرتا اور ان کو بالکل جلا دیتا۔
پر اگر کوئی میری توانائی کا دامن پکڑے تو مجھ سے صلح کرے۔ ہاں وہ مجھ سے صلح کرے۔
اب آئندہ آیام میں یعقوب جڑ پکڑے گا اوراسرائیل پنپیگا اور پھولیگا اور روئِ زمین کو میووں سے مالامال کریگا۔
کیا اس نے مارا جسطرح اس نے اسکے مارنے والوں کو مارا؟ یا کیا وہ قتل ہوا جس طرح اسکے قاتل قتل ہوئے؟ ۔
تو نےعدل کے ساتھ اسکو نکالتےوقت اس سے حجت کی ۔ اس نے مشرقی ہوا کےدن اپنے سخت طوفان سے اسکو نکال دیا۔
اسلیےاس سے یعقوب کےگناہ کا کفارہ ہو گااور اسکا گناہ دور کرنے کا کل نتیجہ یہی ہے جس وقت وہ مذبح کے سب پتھروں کو ٹوٹے کنکروں کی مانند ٹکڑے ٹکڑے کرے کہ یسیرتیں اور سورج کے بت قائم نہ ہوں۔
کیونکہ فصیل دار شہر ویران ہے اور وہ بستی اجاڑ اوربیابان کی مانند خالی ہے وہاں بچھڑا چرے گا اور وہیں لیٹ رہیگا اور اسکی ڈالیاں بالکل کاٹ کھائیگا۔
جب اسکی شاخیں مرجھا جائیں گی تو توڑی جائینگی ۔ عورتیں آئینگی اور انکو جلائینگی کیونکہ لوگ دانش سے خالی ہیں اسلیے انکا خالق ان پر رحم نہیں کرے گا اور انکا بنانے والا ان پر ترس نہیں کھائیگا۔
اور اس وقت یوں ہو گا کہ خداوند دریائے فرات کی گذر گاہ سے رودِ مصرتک جھاڑ ڈالیگا اورتم اے بنی اسرائیل ایک ایک کر کے جمع کیے جاؤ گے۔
اور اس وقت یوں ہو گاس کہ بڑا نرسنگا پھونکا جائیگا اور وہ جو اسور کے ملک میں قریبُ المو تھے اور وہ جو ملک مصر میں جلاوطن تھے آئینگے اور یروشلیم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کی پرستش کرینگے۔

باب 28

افسوس افرائیم کے متوالوں کے گھمنڈ کے تاج پر اور اسکی شاندار شوکت کے مرجھائے ہوئے پھول پر جو ان لوگوں کی شاداب وادی کے سرے پر ہے جو مے کے مغلوب ہیں!۔
دیکھو خداوند کے پاس ایک زبردست اور زور آور شخص ہے جو اس آندھی کی مانند ہے جس میں اولے ہوں اور باد سموم کی مانند اور سیلاب شدید کی مانند زمین پر ہاتھ سے پٹک دیگا۔
افرائیم کے متوالوں کے گھمنڈ کا تاج پامال کیا جائیگا۔
اور اس شاندارشوکت کا مرجھایا ہوا پھول جو اس شاداب وادی کے سرے پر ہے پہلے پکے انجیر کی مانند ہو گا جو گرمی کے آیا م سے پیشتر لگے جس پر کسی کی نگاہ پڑے اور وہ اسے دیکھتے ہیں اور ہاتھ میں لیتےہی نگل جائے۔
اس وقت رب الافواج اپنے لوگوں کے بقیہ کے لیے شوکت کا افسر اور حسن کا تاج ہو گا۔
اورعدالت کی کرسی پر بیٹھنے والے کےلیے انصاف کی روح اور پھاٹکوں سے لڑائی کو دفع کرنے والوں کے لیے توانائی ہوگا۔
لیکن یہ بھی مے خواری سے ڈگمگاتےاور نشہ میں لڑکھڑاتے ہیں۔ کاہن اور نبی بھی نشہ میں چوراور مے میں گرق ہیں۔ وہ نشہ میں جھومتےاور دریا میں خطا کرتے اورعدالت میں لغزش کھاتے ہیں۔
کیونکہ سب دستر خوان قے اور گندگی سے بھرے ہیں کوئی جگہ باقی نہیں۔
وہ کس کو دانش سکھائیگا؟ کس کو وعظ کرے کے سمجھائے گا؟ کیا انکو جنکا دودھ چھڑایا گیا اور جو چھاتیوں سے جداکیے گئے ؟ ۔
کیونکہ حکم پر حکم۔ حکم پر حکم۔ قانون پر قانون۔ قانون پر قانون ہے۔ تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں۔
لیکن وہ بیگانوں لبوں اور اجنبی زبان سے ان لوگوں سے کلام کریگا۔
جن کو اس نے فرمایا یہ آرام ہے تم تھکے ماندوں کو آرام دو اور یہ تازگی ہے پر وہ شنوا نہ ہوئے۔
پس خداوند کا کلام انکے لیے حکم پر حکم۔ حکم پر حکم۔ قانون پر قانون۔ قانون پر قانون ہے۔ تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں ہو گا تاکہ وہ چلے جائیں اور پیچھے گریں اور شکست کھائیں اور دام میں پھنسیں اور گرفتار ہوں۔
پس اے ٹھٹھا کرنے والو جو یروشلیم کے ان باشندوں پر حکمرانی کرتے ہو! خداوند کا کلام سنو۔
چونکہ تم کہا کرتے ہو کہ ہم نے موت سے عہد باندھا اور پاتال سے پیمان کر لیاہے۔ جب سزا کا سیلاب آئیگا تو ہم تک نہیں پہنچیگا کیونکہ ہم نے جھوٹ کو اپنی پناہ گاہ بنایا ہے اور دروغ گوئی کی آڑ میں چھپ گئے ہیں۔
اس لیے خداوند خدا یوں فرماتا ہے دیکھو میں صیون میں بنیاد کے لیے ایک پتھر رکھونگا ۔ آزمودہ پتھر۔ محکم بنیاد کے لیے کونے کے سرے کا قیمتی پتھر جو کوئی ایمان لاتا ہے قائم رہیگا۔
اور میں عدالت کو سوت اور صداقت کو ساہول بناونگا اور اسلے جھوت کی پناہ گاہ کو صاف کر دینگے اور پانی چھپنے کے مکان پر پھیل جائیگا۔
اور تمہارا عہد جو موت سے ہوا منسوخ ہو جائیگا اور تمہارا پیمان جو پاتال سے ہوا قام نہ رہیگا ۔ جب سزا کا سیلاب آئیگا تو تم کو پامال کریگا۔
اور گذرتے وقت تم کو بہا لے جائیگا ۔ ہر صبح اور شب و روز آئیگا بلکہ اسکا چرچا سننا بھی خوفناک ہو گا ۔
کیونکہ پلنگ ایسا چھوٹا ہے کہ آدمی اس پر دارز نہیں ہو سکتا اور لحاف اتنا تنگ ہے کہ وہ اپنے آپ کو اس میں لپیٹ نہیں سکتا۔
کیونکہ خداوند اٹھیگا جیسا کوہ پراضیم میں اور وہ غضبناک ہو گا جیسا جبعون کی وادی میں تاکہ اپنا کام بلکہ اپنا عجیب کام کرے اور اپنا ہاں اپنا انوکھا کام پورا کرے۔
سو اب تم ٹھٹھا نہ کرو ۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے بند سخت ہو جائیں کیونکہ میں نے خداوند رب الافواج سے سنا ہے کہ اس نے کامل اور مصمم ارادہ کیا ہے کہ ساری سر زمین کو تباہ کرے۔
کان لگا کر میری آواز سنو ۔ شنوا ہو کر میری بات پر دل لگاؤ ۔

کیا کسان بونےکے لیے ہر روز ہل چلایا کرتا ہے؟ کیا وہ ہر وقت اپنے زمین کو کھودتا اور اسکے ڈھیلے پھوڑا کرتا ہے؟ ۔
جب اسکو ہموار کر چکا تو کیا وہ اجوائن کو نہیں چھینٹتا اور زیرہ کو ڈال نہیں دیتا اور گیہوں کو قطاروں میں نہیں بوتا اور جو کو اسکے معین مکان میں اور کٹھیا گیہوں کو اسکی خاص کیاری میں نہیں بوتا؟ ۔
کیونکہ اسکا خدا اسکو تربیت کر کے اسکو سکھاتا ہے۔
کیا اجوائن کو داونے کے ہینگے کے ساتھ نہیں داؤتے اور زیرے کے اوپر گاڑی کے پہیے نہیں گھماتے بلکہ اجوائن کو لاٹھی سے جھاڑتا ہے اورزیرے کو چھڑی سے۔
روٹی کے غلہ پر دائیں چلاتا ہے لیکن وہ ہمیشہ اسے کوٹتا نہیں رہتا اور اپنی گاڑی کے پہیوں اورگھوڑوں کو اس پر پھراتا نہیں رہتا۔ وہ اسے سراسر نہیں کچلیگا۔
یہ بھی رب الافواج سے مقرر ہوا ہے جسکی مصلحت عظیم اوردانائی عجیب ہے۔

ارائیل پر افسوس۔ اریئیل اس شہر پر جہاں داؤد خیمہ زن ہوا ! سال پر سال زیادہ کرو۔ عید پر عید منائی جائے ۔
تو بھی میں اریئیل کو دکھ دونگا اور وہاں نوحہ اور ماتم ہو گا پر میرے لیے وہ اریئیل ہی ٹھہریگا۔
میں تیرے خلاف گرداگرد خیمہ زن ہونگا اور مورچہ بندی کر کے تیرا محاصرہ کرونگا اور تیرے خلاف دمدمہ باندھونگا۔
اورتو پست ہو گا اور زمین پر سے بولیگا اور خاک پر سےتیری آواز دھیمی آئیگی ۔ تیری صدا بھوت کی سی ہو گی جو زمین کےاندر سے نکلیگی اورتیری بولی خاک پر سے چُرُگنے کی آواز معلوم ہو گی۔
لیکن تیرے دشمنوں کا غول باریک گرد کی مانند ہو گا اور ان ظالموں کی گروہ اڑنے والے بھوسے کی مانند ہو گی اور یہ ناگہان ایک دم میں واقع ہو گا۔
رب الافواج خود گرجنے اور زلزلہ کے ساتھ اور بڑی آواز اور آندھی اور طوفان اور آگ کے مہلک شعلہ کے ساتھ تجھے سزا دینے کو آئے گا۔
اور ان سب قوموں کو انبوہ جو اریئیل سے لڑےگا یعنی وہ سب جو اس سے اور اسکے قلعہ سے جنگ کرینگے اور اسے دکھ دینگے خواب یا رات کی رویا کی مانند ہو جائینگے ۔
جیسے بھوکا آدمی خواب میں دیکھے کہ کھا رہا ہے پرجاگ اٹھے تو اسکا دل نہ بھرا ہو یا پیاسا آدمی خواب میں دیکھے کہ پانی پی رہا ہے پر جاگ اٹھے تو پیاس سے بیتاب ہو اور اسکی جان آسودہ نہ ہو ویسا ہی ان سب قوموں کے انبوہ کا حال ہو گا جو کوہ صیون سے جنگ کرتی ہیں۔
ٹھہر جاؤ اور تعجب کرو ۔ عیش و عشرت کرو اور اندھے ہو جاؤ ۔ وہ مست ہیں پر مے سے نہیں ۔ وہ لڑکھڑاتے ہیں پر نشے میں نہیں ۔
کیونکہ خداوند نے تم پر گہری نیند کی روح بھیجی ہے اور تمہاری آنکھوں یعنی نبیوں کو نابینا کر دیا اورتمہارے سروں یعنی غیب بینوں پر حجاب ڈال دیا۔
اورساری رویا تمہارے نزدیک سر بمہر کتاب کے مضمون کی مانند ہو گی جسے لوگ کسی پڑھے لکھے ہو دیں اور کہیں اسکو پڑھ اور وہ کہے کہ میں اسکو پڑھ نہیں سکتا کیونکہ یہ سر بمہر ہے۔
اور پھر وہ کتاب کسی نا خواندہ کو دیں اور کہیں اسکو پڑھ اور وہ کہے کہ میں پڑھنا نہیں جانتا۔
پس خداوند فرماتاہے کہ یہ لوگ زبان سے میری نزدیکی چاہتےہیں اور ہونٹوں سے میری تعظیم کرتے ہیں لیکن انکے دل مجھ سے دور ہیں کیونکہ میرا خوف جو انکو ہوا فقط آدمیوں کی تعلیم سننے سے ہوا۔
اس لیے میں ان لوگوں کے ساتھ عجیب سلوک کرونگا جو حیرت انگیز اورتعجب خیز ہو گا اور ان کے عاقلوں کی عقل زائل ہو جائیگی۔ اور ان کے داناؤں کی دانائی جاتی رہیگی۔
ان پر افسوس جو اپنی مشورت خداوندسے چھپاتے ہیں ۔ جنکا کاروبار اندھیرے میں ہوتا ہے اور کہتے ہیں کون ہم کو دیکھتا ہے؟ کون ہم کو پہچانتا ہے؟ ۔
آہ! تم کیسے ٹیڑھے ہو! کیا کمہار مٹی کےبرابر گنا جائیگا یا مصنوع اپنے صانع سے کہے گاکہ میں تیری صنت نہیں ؟ کیا مخلوق اپنے خالق سےکہے گا کہ تو کچھ نہیں جانتا؟ ۔
کیا تھوڑا ہی عرصہ باقی نہیں کہ لبنان شاداب میدان ہو جائیگا اور شاداب میدان جنگل گنا جائیگا۔
اور اس وقت بہرے کتاب کی باتیں سنیں گے اور اندھوں کی آنکھیں تاریکی اوراندھیرے میں سے دیکھیں گی۔
تب مسکین خداوند میں زیادہ خوش ہونگے اورغریب و محتاج اسرائیل کے قدوس میں شادمان ہونگے ۔
کیونکہ ظالم فنا ہو جائیگا اورٹھٹھا کرنے والا نابود ہو گا اور سب جو بدکرداری کے لیے بیدار رہتے ہیں کاٹ ڈالے جائینگے۔
یعنی جو آدمی کو اسکے مقدمے میں مجرم ٹھہراتے اور اسکے لیے جس نے عدالت سے پھاٹک پر مقدمہ فصیل کیا پھندا لگاتے اور راستباز کو بےسبب برگشتہ کرتےہیں۔
اس لیے خداوند جو ابرہام کا نجات دینےوالا ہے یعقوب کے خاندان کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ یعقوب اب شرمندہ نہ

ہو گا اور وہ ہرگز زود رو نہ ہو گا۔

بلکہ اسکے فرزند اپنے درمیان میری دستکاری دیکھ کر میری تقدیس کرینگے۔ ہاں وہ یعقوب کےقدوس کی تقدیس کرینگے اوراسرائیل کے خدا ڈرینگے۔ اور وہ بھی جو روح میں گمراہ ہیں فہم حاصل کرینگے اوربڑبڑانے والے تعلیم پذیر ہونگے۔

خداوند فرماتا ہے ان باغی لڑکوں پر افسوس جو ایسی تدبیر کرتے ہیں جو میری طرف سے نہیں اور عہد و پیمان کرتے ہیں جو میری روح کی ہدایت سے نہیں تاکہ گناہ پر گناہ کریں۔
وہ مجھ سے پوچھے بغیر مصر کو جاتے ہیں تاکہ فرعون کے پاس پناہ لیں اور مصر کے سایہ میں امن سے رہیں۔
لیکن فرعون کی حمایت تمہارے لیے خجالت ہو گی اور مصرکے سایہ میں پناہ لینا تمہارے راسطے رسوائی ہو گا۔
کیونکہ اسکے سرادر ضعن میں ہیں اور اسکے ایلچی حنیس میں جا پہنچے۔
وہ اس قوم کو جو انکو کچھ فائدہ نہ پہنچا سکے اور مدد و یاری نہیں بلکہ خجالت اور ملامت کا باعث ہو شرمندہ ہونگے۔
جنوب کے جانوروں کی بابت بار نبوت۔ دکھ اور مصیبت کی سر زمین جہاں سے نر و مادہ شیر ببر اور افعی اور اڑنے والے آتشی سانپ آتے ہیں وہ اپنی دولت گدھوں کی پیٹھ پر اور اپنے خزانے اونٹوں کی کوہان پر لاد کر اس قوم کے پاس لے جاتےجس سے انکو کچھ فائدہ نہ پہنچیگا۔
کیونکہ مصریوں کی کمک باطل اور بے فائدہ ہو گی اسی سبب سے میں نے اسے رہب کہا جوسُست بیٹھی ہے ۔
اب جا کر انکے سامنے اسے تختی پر لکھ اور کتاب میں قلمبند کر تاکہ آئیندہ ابدالاباد رہے۔
کیونکہ یہ باغی لوگ اور جھوٹے فرزند ہیں جو خدا کی شریعت کو سننے سے انکار کرتے ہیں۔
جو غیب بینوں سے کہتے ہیں غیب بینی کرو اور نبیوں سے کہ ہم پر سچی نبوتیں ظاہر کرو۔ ہمکو خوشگوار باتیں سناؤ اور ہم سے جھوٹی نبوت کرو۔
راہ سے باہر جاؤ راستہ سے برگشتہ ہو اور اسرائیل کےقدوس کو ہمارے درمیان سے موقوف کرو۔
پس اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے چونکہ تم اس کلام کو حقیر جانتے ہو اور ظلم اور کجروی پر بھروسہ رکھتے اور اسی پر قائم ہو ۔
اس لیے یہ بدکرداری تمہارے لئے ایسی ہو گی جیسی پھٹی ہوئی دیوار جو گرا چاہتی ہو۔ اونچی ابھری ہوئی دیوار جس کا گرنا ناگہان ایک دم میں ہو۔
وہ اسے کمہار کے برتن کی طرح توڑ ڈالے گا اسے بے دریغ چکنا چور کریگا چنانچہاس کے ٹکڑوں میں ایک ٹھیکرا بھی نہ ملے گا جس میں چولہے پر سے آگے اٹھائی جائے یا حوض سے پانی لیا جائے۔
کیونکہ خدا یہوواہ اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے کہ واپس آنے اورخاموش بیٹھنے میں تمہاری سلامتی ہے ۔ خاموشی اورتوکل میں تمہاری قوت ہے پر تم نے یہ نہ چاہا۔
تم نے کہا نہیں ہم تو گھوڑوں پر چڑھ کر بھاگینگے اس لیے تم بھاگو گے اور کہا ہم تیز رفتار جانوروں پر سوار ہونگے پس تمہارا پیچھا کرنے والے تیز رفتار ہونگے۔
ایک کی جھڑکی سے ایک ہزاربھاگینگے ۔ پانچ کی جھڑکی سے تم ایسے بھاگو گے کہ تم اس علامت کی مانند جو پہاڑ کی چوٹی پر اور اس نشان کی مانند جو کوہ پر نصب کیا گیا ہو رہ جاؤ گے۔
تو بھی خدا تم پر مہربانی کرنے کے لیے انتظار کریگااورتم پر رحم کرنے کےلیے بلند ہو گا کیونکہ خداوند عادل خدا ہے ۔ مبارک ہیں وہ سب جو اسکا انتظار کرتے ہیں۔
کیونکہ اے صیونی قوم جو یروشلیم میں بسے گی تو پھر نہ روئیگی۔ وہ تیری فریاد کی آواز سن کر یقیناً تجھ پر رحم فرمائیگا ۔ وہ سنتےہی جواب دیگا۔
اور اگرچہ خداوند تجھ کو تنگی کی روٹی اور مصیبت کا پانی دیتاہے تو بھی تیرا معلم پھر تجھ سے روپوش نہ ہو گا بلکہ تیری آنکھیں اسکو دیکھیں گی۔
اور جب تو دہنی یا بائیں طرف مڑے تو تیرے کان پیچھے سے یہ آواز سنیں گے کہ راہ یہی ہے اس پر چل۔
اس وقت تو اپنی کھودی ہوئی مورتوں پر مڑھی ہوئی چاندی اورڈھالے ہوئے سونے کو ناپاک کریگا ۔ تو اسے حیض کی لتّہ کی مانند پھینک دیگا۔ تو اسے کہیگا نکل دورہو۔
تب وہ تیرے بیج کے لیے جو تو بوئے بارش بھیجے گا اورزمین کی افزائش کی روٹی کا غلہ عمدہ اورکثرت سے ہو گا۔ اس

وقت تیرے جانور وسیع چراگاہوں میں چرینگے۔
اور بیل اور جوان گدھے جن سے زمین جوتی جاتی ہے لذیذ چارا کھائینگے جو بیلچہ اور چھاج سے پھٹکا گیا ہو۔
اور جب برج گرینگے اور بڑی خونریزی ہو گی تو ہر ایک اونچے پہاڑ اور بلند ٹیلے پر چشمے اور پانی کی ندیاں ہونگے۔
اور جس وقت خداوند اپنے لوگوں کی شکستگی کو درست کریگا اور انکے زخموں کو اچھا کریگا تو چاند کی چاندنی ایسی ہو گی جیسی سورج کی روشنی اورسورج کی روشنی سات گنی بلکہ سات دن کے برابر ہو گی۔
دیکھو خداوند سے چلا آتا ہے ۔ اسکا غضب بھڑکا اوردھوئیں کا بادل اٹھا! اسکے لب قہر آلود اور اسکی زبان بھسم کرنے والی آگ کی مانند ہے۔
اسکا دم ندی کے سیلاب کی مانند ہے جو گردن تک پہنچ جائے ۔ وہ قوموں کو ہلاکت کے چھاج میں پھٹکے گا اور لوگوں کے جبڑوں میں لگام ڈالیگا تاکہ انکو گمراہ کرے۔
تب تم گیت گاؤ گے جیسے اس رات گاتے ہو جب مقدس عید مناتےہو اور دل کی ایسی خوشی ہو گی جیسی اس شخص کی جو بانسری لئے ہوئے خرامان ہو کہ خداوند کے پہاڑ میں اسرائیل کی چٹان کے پاس جائے ۔
کیونکہ خداوند اپنی جلالی آواز سنائے گا اور اپنے قہر کی شدت اور آتش سوزان کے شعلے اورسیلاب اور آندھی اور اولوں کے ساتھ اپنا بازو نیچے لائیگا۔
ہاں خداوند کی آواز ہی سے اسور تباہ ہو جائیگا ۔ وہ اسے لٹھ سے ماریگا ۔
اور اس قضا کے لٹھ کی ہر ایک ضرب جو خداوند اس پر لائیگا دف اوربربط کے ساتھ ہو گی اور وہ اس سے سخت لڑائی لڑے گا ۔
کیونکہ توفت مدت سے تیار کیا گیا ہاں وہ بادشاہ کے لیے گہرا اور وسیع بنایا گیا ہے۔ اسکا ڈھیر آگ اور بہت سا ایندھن ہے اور خداوند کی سانس گندھک کے سیلاب کی مانند اسکو سلگاتی ہے۔

باب 31

ان پر افسوس جو مدد کے لیے مصر کو جاتے اور گھوڑوں پر اعتماد کرتے ہیں اوررتھوں پر بھروسہ رکھتےہیں اس لیے کہ وہ بہت سے ہیں اورسواروں پر کیونکہ وہ بہت زورآور ہیں لیکن اسرائیل کے قدوس پر نگاہ نہیں کرتے اور خداوند کے طالب نہیں ہوئے!۔
پر وہ بھی تو عقل مند ہے اور بلا نازل کریگا اور اپنے کلام کو باطل نہیں ہونے دیگا ۔ وہ شریروں کے گھرانے پر اور ان پر جو بدکرداروں کی حمایت کرتے ہیں چڑھائی کریگا۔
کیونکہ مصری تو انسان ہیں خدا نہیں اور انکے گھوڑے گوشت ہیں روح نہیں۔ سو جب خداوند اپنا ہاتھ بڑھائیگا تو حمایتی گر جائیگا اور وہ جسکی حمایت کی گئی پست کیا جائیگا اور وہ سب کے سب اکٹھے ہلاک ہو جائینگے۔
کیونکہ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ہے کہ جس طرح شیر ببر ہاں جوان شیر ببر اپنے شکار پر غراتا ہے اور بہت سے گڈائے اسکے مقابلہ کو بلائے جائیں تو انکی للکار سے نہیں ڈرتا اور انکے ہجوم سے دب نہیں جاتا اسی طرح رب الافواج کوہ صیون اور اسکے ٹیلے پر لڑنے کو اتریگا۔
منڈلاتے ہوئے پرندے کی طرح رب الافواج یروشلیم کی حمایت کریگااوررہائی بخشیگا ۔ رحم کریگا اور بچا لیگا۔
اے بنی اسرائیل تم اسکی طرف پھرو جس سے تم نے سخت بغاوت کی ہے۔
کیونکہ اس وقت ان میں سے ہر ایک اپنے چاندی کے بت اور اپنے سونے کی مورتیں جنکو تمہارے ہاتھوں نے خطاکاری کے لیے بنایا نکال پھینکے گا۔
تب اسور اسی تلوار سے گر جائیگا جو انسان کی نہیں اور وہی تلوار جو آدمی کی نہیں اسے ہلاک کریگی۔ وہ تلوار کے سامنے سے بھاگے گا اور اسکے جوان مرد خراج گذار بنیگے۔
اور وہ خوف کے سبب سے اپنے حصین مکان سے گزر جائیگا اور اسکے سردار جھنڈے سے خوفزدہ ہو جائیں گے۔ یہ خداوند فرماتا ہے جسکی آگ صیون میں اوربھٹی یروشلیم میں ہے۔

دیکھ ایک بادشاہ صداقت سے سلطنت کریگا اورشاہزادے عدالت سے حکمرانی کرینگے۔
اور ایک شخص آندھی سے پناہ گاہ کی مانند ہو گا اورطوفان سے چھپنے کی جگہ اور خشک زمین میں پانی کی ندیوں کی مانند اور ماندگی زمین میں بڑی چٹان کی مانند ہو گا۔
اس وقت دیکھنے والوں کی آنکھیں دھندلی نہ ہونگی اور سننے والوں کے کان شنوا ہونگے۔
جلد باز کا دل عرفان حاصل کریگا اور لکنتی کی زبان صاف بولنے میں مستعد ہو گی۔
تب احمق بامروت نہ کہلائیگا اور بخیل کو کوئی سخی نہ کہیے گا۔
کیونکہ احمق حماقت کی باتیں کریگا اوراسکا دل بدی کا منصوبہ باندھے گا کہ بے دینی کرے اور خداوند کے خلاف دروغگوئی کرے اور بھوکے کے پیٹ کو خالی کرےاور پیاسے کو پانی سے محروم رکھے۔
اور بخیل کے ہتھیار زبون ہیں ۔ وہ برے منصوبے باندھا کرتا ہے تاکہ جھوٹی باتوں سے مسکین کو اور محتاج کو جب کہ وہ حق بیان کرتا ہو ہلاک کرے۔
لیکن صاحب مروت سخاوت کی باتیں سوچتا ہے اور وہ سخاوت کے کاموں میں ثابت قدم رہیگا۔
اے عورتو تم جو آرام میں ہو اٹھو ! میری آواز سنو! اے بے پرواہ بیٹیو! میری باتوں پر کان لگاؤ۔
اے بے پرواہ عورتو! سال سے کچھ زیادہ عرصہ میں تم بے آرام ہو جاؤ گی کیونکہ انگور کی فصل جاتی رہیگی۔ پھل جمع کرنے کی نوبت نہ آئیگی۔
اے عورتو تم جو آرام میں ہو تھرتھراؤ اے بے پرواؤ مضطرب ہو۔ کپڑے اتار کر برہنہ ہو جاؤ۔ کمر پر ٹاٹ باندھو۔
وہ دلپذیر کھیتوں اور میوہ دار تاکوں کے لیے چھاتی پیٹنگی۔
میرے لوگوں کی سر زمین میں کانٹے اور جھاڑیاں ہونگی بلکہ خوش وقت شہر کے تمام شادمان گھروں میں بھی۔
کیونکہ قصر خالی ہو جائیگا۔ عوفل اور دیدبانی کا بُرج ہمیشہ تک ماند بنکر گورخروں کی آرام گاہیں اور گلوں کی چراگاہیں ہونگے۔
تا وقت کے عالم بالا سے ہم پر روح نازل نہ ہو اور بیابان شاداب میدان نہ نے اورشاداب میدان جنگل نہ گنا جائے۔
تب بیابان میں عدل بسیگا اورصداقت شاداب میدان میں رہا کریگی۔
اورصداقت کا انجام صلح ہو گا اورصداقت کا پھل ابدی آرام و اطمینان ہو گا ۔
اور میرے لوگ سلامتی کے مکانوں میں اور بے خطر گھروں میں اور آسودگی اور آسایش کے کاشانوں میں رہینگے۔
لیکن جنگل کی بربادی کے وقت اولے پڑینگے اور شہر بالکل پست ہو جائیگا۔
تم خوش نصیب ہو جو سب نہروں کے آس پاس بوتےہو اور بیلوں اور گدھوں کو ادھر لے جاتےہیں۔

باب 33

تجھ پر افسوس کہ تو غارت کرتا ہے اورغارت نہ کیا گیا تھا! تو دغابازی کرتا تھا اور کسی نے تجھ سے دغا بازی نہ کی تھی۔ جب تو غارت کر چکیگا اور تو غارت کیا جائیگااور جب تو دغابازی کر چکیگا تو اور لوگ تجھ سے دغابازی کرینگے۔
اے خداوند! ہم پر رحم کر کیونکہ ہم تیرے منتظر ہیں ۔ تو ہر صبح انکا بازو ہو اور مصیبت ے وقت ہماری نجات۔
ہنگامہ کی آواز سنتے ہی لوگ بھاگ گئے ۔ تیرے اٹھتےہیں قومیں تتر بتر ہو گئیں۔
اورتمہاری لوٹ کا مال اسی طرح بٹورا جائیگا جس طرح کیڑے بٹور لیتےہیں۔ لوگ اس پر ٹڈی کی طرح ٹوٹ پڑینگے۔
خداوند سرفراز ہے کیونکہ وہ بلندی پر رہتا ہے ۔ اس نے عدالتاورصداقت سے صیون کو معمور کر دیا ہے۔
اورتیرے زمانہ میں امن ہو گا نجات و حکمت اور دانش کی فراوانی ہو گی ۔ خداوند کا خوف اسکا خزانہ ہے ۔
دیکھ انکے بہادرباہر فریاد کرتے ہیں اورصلح کے ایلچی پھوٹ پھوٹ کر روتے ہیں ۔
شاہرائیں سنسان ہیں ۔ کوئی چلنے والا نہ رہا۔ اس نے عہد شکنی کی ۔ شہروں کو حقیر جانا اورانسان کو حساب میں نہیں لاتا۔
زمین کڑھتی اور مرجھاتی ہے ۔ لبنان رسوا ہوا اور مرجھا گیا۔ شارون بیابان کی مانند ہے۔ بسن اور کرمل بے برگ ہو گئے۔
خداوند فرماتا ہے اب میں اٹھونگا۔ اب میں سرفراز ہونگا۔ اب میں سر بلند ہو نگا۔
تم بھوسے سے باردار ہو گے پھوس تم سے پیدا ہو گا۔ تمہارا دم آگ کی طرح تم کو بھسم کریگا۔
اور لوگ جلے چونے کی مانند ہونگے۔ وہ ان کانٹوں کی مانند ہونگے جو کاٹ کر آگ میں جلائے جائیں۔
تم جو دور ہو سنو کہ میں نے کیا کیا اورتم جو نزدیک ہو میری قدرت کا اقرار کرو۔
وہ گنہگار جو صیون میں ہیں ڈر گئے ۔ کپکپی نے بے دینوں کو آ دبایا ہے۔ کون ہم میں سے اس مہلک آگ میں رہ سکتا ہے ؟ اور کون ہم میں سے ابدی شعلوں کے درمیان بس سکتا ہے؟ ۔
وہ جو راست رفتار اور درست گفتار ہیں ۔ جو ظلم کے نفع کو حقیر جانتا ہے ۔ جو رشوت سے دست بردارہے جو اپنے کان بند کرتا ہے تاکہ خونریزی کے مضمون نہ سنے اور آنکھیں موندتا ہے تاکہ زیان کاری نہ دیکھے۔
وہ بلندی پر رہیگا اسکی پناہ گاہ پہاڑ کا قلعہ ہو گا ۔ اسکو روٹی دی جائیگی اسکا پانی مقرر ہو گا۔
تیری آنکھیں بادشاہ کا جمال دیکھیں گی اور وہ بہت دور تک وسیع ملک پر نظر کرینگی۔
تیرا دل اس دہشت پر سوچیگا کہاں ہے وہ گننے والا؟ کہاں ہے وہ تولنے والا؟ کہاں ہے وہ جو برجوں کو گنتا تھا۔
تو پھر ان تند خو لوگوں کو نہ دیکھے گا جنکی بولی تو سمجھ نہیں سکتا جنکی زبان بیگانہ ہے جو تیری سمجھ میں نہیں آتی۔
ہماری عید گاہ صیون پر نظر کر۔ تیری آنکھیں یروشلیم کو دیکھیں گی جو سلامتی کا مقام ہے بلکہ ایسا خیمہ جو ہلایا نہ جائے گا۔ جسکی میخوں میں سے ایک بھی اکھاڑی نہ جائیگی اور اسکی ڈوریوں میں سے ایک بھی توڑی نہ جائیگی۔
بلکہ وہاں ذوالجلال خداوند بڑی بڑی ندیوں اور نہروں کی مانند ہماری گنجائش کے لیے آپ موجود ہو گا کہ وہاں ڈانڈ کی کوئی کشتی نہ جائیگی اور نہ شاندار جہازوں کا گذر اس میں ہو گا۔
کیونکہ خداوند ہمارا حاکم ہے۔ خداوند ہمارا شریعت دینے والا ہے۔ خداوند ہمارا بادشاہ ہے وہی ہم کو بچائیگا۔
تیری رسیاں ڈھیلی ہیں۔ لوگ مستول کی چول کو مضبوط نہ کر سکے وہ بادبان نہ پھیلا سکے۔ سو لوٹ کا وافر مال تقسیم کیا گیا لنگڑے بھی غنیمت کر قابض ہو گئے۔
وہاں کے باشندوں میں بھی کوئی نہ کہیگا کہ میں بیمار ہوں اور انکے گناہ بخشے جائینگے۔

اے قومو! نزدیک آ کے سنو۔ اے اُمتو کان لگاؤ۔ زمین اور اسکی معموری دنیا اور اسکی سب چیزیں جو اس میں ہیں سنیں۔
کیونکہ خداوند کا قہر تمام قوموں پر اور اسکا غضب انکی سب فوجوں پر ہے۔ اس نے انکو ہلاک کر دیا اس نے انکو ذبح ہونے کے لیے حوالہ کیا۔
اور انکے مقتول پھینک دئے جائینگے بلکہ ان کی لاشوں سے بدبو اٹھیگیاور پہاڑ انکے لہو سے بہہ جائینگے۔
اورتمام اجرامِ فلک گداز ہو جائینگے اور آسمان طومار کی مانند لپیٹے جائینگے اور انکی تمام افواج تاک اور انجیر کے مرجھائے ہوئے پتوں کی مانند گر جائینگی۔
کیونکہ میری تلوار آسمان میں مست ہو گی دیکھو وہ ادوم پر اور ان لوگوں پر جنکو میں نے ملعون کیا سزا دینے کو نازل ہو گی ۔
خداوند کی تلوار خون آلودہ ہے ۔ وہ چربی اور اور بکروں اور بروں کےلہو سے اورمینڈھوں کے گردوں کے خون سے چکنا گئی کیونکہ خداوند کے لیے بصراہ میں ایک قربانی اور ادوم کے ملک میں بڑی خونریزی ہے ۔
اور انکے ساتھ جنگلی سانڈ اور بچھڑے اور بیل ذبح ہونگے اور انکا ملک خون سے سیراب ہو جائیگا اور انکی گرد چربی سے چکنا جائیگی۔
کیونکہ یہ خداوند کا انتقام لینے کا دن اور بدلہ لینے کا سال ہے جس میں وہ صیون کا انصاف کریگا۔
اور اسکی ندیاں رال ہو جائینگی اور اسکی خاک گندھک اور اسکی زمین جلتی ہوئی رال ہو گی۔
جو شب و روز کبھی نہ بھجے گی۔ اس سے ابد تک دھواں اٹھتا رہیگا۔ نسل در نسل وہ اجاڑ رہیگی ۔ ابدالاباد تک کوئی ادھر سے نہ گذرے گا۔
لیکن حواصل اور خار پشت اسکے مالک ہونگے ۔ الو اور کوئے اس میں بسینگے اور اس پر ویرانی کا سوت پڑیگا اورسنسانی کا ساہول ڈالا جائیگا۔
اسکے اشراف میں سے کوئی نہ ہو گا جسے وہ بلائیں کہ حکمرانی کرے اور اسکے سب سردار ناچیز ہونگے۔
اور اسکے قصروں میں کانٹے اور اسکے قلعوں میں بچھو بوٹی اور اونٹ کٹارے اُگینگے اور وہ گیدڑوں کی ماندیں اور شتر مرغوں کے رہنے کا مقام ہو گا۔
اوردشتی درندے بھیڑیوں سے ملاقات کرینگے اور چھگمانس اپنے ساتھی کو پکارے گا ۔ ہاں عفریت شب وہاں آرام کریگا اور اپنے ٹکنے کو جگہ پائیگا ۔
وہاں اڑنے والے سانپ کا آشیانہ ہو گا اور انڈے دینا اور سینا اور اپنے سایہ میں جمع کرنا ہو گا وہاں گدھ جمع ہونگے اور ہر ایک کے ساتھ اسکی مادہ ہو گی۔
تم خداوند کی کتاب میں ڈھونڈو اور پڑھو ۔ ان میں سے ایک بھی کم نہ ہو گا اور کوئی بے جفت نہ ہوگا کیونکہ میرے منہ نے یہی حکم کیا ہے اور اسکی روح نے انکو جمع کیا ہے ۔
اور اس نے انکے لیے قرعہ ڈالا ہے اور اسکے ہاتھ نے انکے لیے جریب کو تقسیم کیا ۔ سو وہ ابد تک اسکے مالک ہونگے اور پشت در پشت اس میں بسینگے۔

باب 35

بیابان اور ویرانہ شادمان ہونگے اور دست خوشی کریگا اور نرگس کی مانند شگفتہ ہو گا۔
اس میں کثرت سے کلیاں نکلیں گے ۔ وہ شادمانی سے گا کر خوشی کریگا۔ لبنان کی شوکت اور کرمل اورشارون کی زینت اسے دی جائیگی ۔ وہ خداوند کا جلال اور ہمارے خداوند کی حشمت دیکھنگے۔
کمزور ہاتھوں کو زور اور ناتوان گھٹنوں کو توانائی دو۔
ان کو کج دلے ہیں کہو ہمت باندھو مت ڈرو ۔ دیکھو تمہارا خدا سزا اور جزا کے لیے آتا ہے۔ ہاں خدا ہی آئیگا اورتم کو بچائیگا۔
اس وقت اندھوں کی آنکھیں وا کی جائینگی اور بہروں کے کان کھولے جائینگے ۔
تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں بھرینگے اور گونگے کی زبان گائیگی کیونکہ بیابان میں پانی اور دشت میں ندیاں پھوٹ نکلینگی۔
بلکہ سراب تالاب ہو جائیگا اور پیاسی زمین چشمہ بن جائیگی ۔ گیدڑوں کی ماندوں میں جہاں وہ پڑےتھے نَے اور نل کا ٹھکانا ہو گا ۔
اور وہاں ایک شاہراہ اور گذرگاہ ہو گی جو مقدس راہ کہلائیگی جس سے کوئی ناپاک گذر نہ کریگا ۔ لیکن یہ مسافروں کے لیے ہو گی ۔ احمق بھی اس میں گمراہ نہ ہونگے۔
وہاں شیر ببر نہ ہو گا اورنہ کوئی درندہ اُس پر چڑھیگا نہ وہاں پایا جائیگا لیکن جنکا فدیہ دیا گیا وہاں سیر کرینگے۔
اورجنکو خداوند نے مخلصی بخشی لوٹینگے اورصیون میں گاتے ہوئے آئینگے اور ابدی سرور انکے سروں پر ہوگا۔ وہ خوشی اور شادمانی حاصل کرینگے اور غم و اندوہ کافور ہو جائینگے۔

اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں برس یوں ہوا کہ شاہ اسور سنحیرب نے یہواده کے سب فصیلدار شہروں پر چڑھائی کی اور انکو لے لیا۔

اورشاہ اسور نے ربشاقی کو ایک بڑے لشکر کے ساتھ لکیس سے حزقیاہ کے پاس یروشلیم کو بھیجا اور اس نے اوپر کے تالاب کی نالی پر دھوبیوں کےمیدان کی راہ میں مقام کیا۔

تب الیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا دیوان تھا اور شبناہ منشی اور محرر یوآخ بن آسف نکل کر اسکے پاس آئے ۔

اور ربشاقی نے انکے سے کہا تم حزقیاہ سے کہو کہ ملک معظم شاہ اسور فرماتا ہے کہ تو کیا اعتماد کیے بیٹھا ہے؟۔

کیا مشورت اور جنگ کی قوت منہ کی باتیں ہی ہیں؟ آخر کس کے برتے پر تو نے مجھ سے سرکشی کی ہے؟۔

دیکھ تجھے اُس مسلے ہوئے سرکنڈے کے عصا یعنی مصر پر بھروسہ ہے اس پر اگر کوئی ٹیک لگائے تو وہ اس کے ہاتھ میں گڑجائیگا اور اسے چھید دیگا ۔ شاہ مصر فرعون ان سب کے لیے جو اس پر بھروسہ کرتے ہیں ایسا ہی ہے ۔

پر اگر تو مجھ سے یوں کہے کہ ہمارا توکل خداوند ہمارے خدا پر ہے تو کیا وہ وہی نہیں ہے جس کے اونچے مقاموں اور مذبحوں کو ڈھا کر حزقیاہ نے یہواده اوریروشلیم سے کہا کہ تم اس مذبح کے آگے سجدہ کیا کرو ؟۔

اس لیے اب ذرا میرے آقا شاہ اسور کے ساتھ شرط باندھ اورمیں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا بشرطیکہ تو اپنی طرف سے ان پر سوارچڑھا سکے ۔

بھلا پھر تو کیونکر میرے آقا کے کمترین ملازموں میں سے ایک سردار کا بھی منہ پھیر سکتا ہے؟ اورتو رتھوں اورسواروں کے لیے مصر پر بھروسہ کرتاہے ؟ ۔

اور کیا اب میں نے خدا کے بے کہے ہی اس مقام کو غارت کرنے کے لیے چڑھائی کی ہے ؟ خداوند نے ہی تو مجھ سے کہا کہ اس ملک پر چڑھائی کر اور اسے غارت کر دے ۔س

تب الیاقیم اور شبناہ اور یوآخ نے ربشاقی سے عرض کی کہ اپنے خادموں سے آرامی زبان میں بات کر کیونکہ ہم اسے سمجھتے ہیں اوردیوار پر کے لوگوں کے سنتےہوئے یہودیوں کی زبان میں ہم سے بات نہ کر۔

لیکن ربشاقی نے کہا کیا میرے آقا نے مجھے یہ باتیں کہنے کو تیرے آقا کے پاس یا تیرے پاس بھیجا ہے ؟ کیا اس نے مجھے ان لوگوں کے پاس نہیں بھیجا جو تمہارے ساتھ اپنی ہی نجاست کھانے اوراپنا ہی قارورہ پینے کو دیوار پر بیٹھے ہیں؟ ۔

پھر ربشاقی کھڑا ہو گیا اور یہودیوں کی زبان میں بلند آواز سے کہنے لگا کہ ملک معظم شاہ اسور کا کلام سنو۔

بادشاہ یوں کہتاہے کہ حزقیاہ تم کو فریب نہ دے کیونکہ وہ تم کو چھڑا نہیں سکیگا ۔

اور نہ وہ یہ کہہ کر تم سے خداوند پر بھروسہ کرائے کہ خداوند ضرور ہم کو چھڑائے گا اور یہ شہر شاہ اسور کے حوالہ نہ کیا جائیگا۔

حزقیاہ کی نہ سنو کیونکہ شاہ اسور یوں فرماتا ہے کہ تم مجھ سے صلح کر لو اورنکل کر میرے پاس آؤ اور تم میں سے ہر ایک اپنی تاک اور اپنے انجیر کے درخت کا میوہ کھاتا اور اپنے حوض کا پانی پیتا رہے۔

جب تک کہ میں تم کو آکر ایک ایسے ملک میں نہ لے جاؤں جو تمہارے ملک کی مانند غلہ اور مے کا ملک روٹی اور تاکستانوں کا ملک ہے ۔

خبردار ایسا نہ ہو کہ حزقیاہ تم کو یہ کہہ کر ترغیب دے کہ خداوند ہم کو چھڑائیگا کیا قوموں کے معبودوں میں سے کسی نے بھی اپنے ملک کو شاہ اسور کے ہاتھ سے چھڑایا ہے؟ ۔

حمات اور ارفاد کے دیوتا کہاں ہیں؟ سفر وائیم کے دیوتا کہاں ہیں؟ کیا انہوں نے سامریہ کو میرے ہاتھ سے بچا لیا؟ ۔

ان ملکوں کے تمام دیوتاؤں میں سے کس کس نے اپنے ملک کو میرے ہاتھ سے چھڑا لیا جو خداوند بھی یروشلیم کو میرے ہاتھ سے چھڑائیگا؟ ۔

لیکن وہ خاموش رہےاوراسکے جواب میں انہوں نے ایک بات بھی نہ کہی کیونکہ بادشاہ کا حکم یہ تھا کہ اسے جواب نہ دینا۔

اورالیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا دیوان تھا اورشبناہ منشی اور یوآخ بن آسف محرر اپنے کپڑے چاک کیے ہوئے حزقیاہ کے پاس آئے اورربشاقی کی باتیں اسے سنائیں۔

باب 37

جب حزقیاہ بادشاہ نے یہ سنا تو اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھکر خداوند کے گھر میں گیا۔
اوراس نے گھر کے دیوان الیاقیم اور شبناہ منشی اورکاہنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اوڑھا کر آموص کے بیٹے یسعیاہ نبی کے پاس بھیجا ۔
اورانہوں نے اس سے کہا کہ حزقیاہ یوں کہتاہے کہ آج کا دن دکھ اور ملامت اورتوہین کا دن ہے کیونکہ بچے پیدا ہونے پر ہیں اور ولادت کی طاقت نہیں۔
شاید خداوند تیرا خدا ربشاقی کی باتیں سنے گا جسے اسکے آقا شاہ اسور نے بھیجا ہے کہ زندہ خدا کی توہین کرے
اورجو باتیں خداوند تیرے خدانے سنیں ان پر وہ ملامت کریگا پس تو اس بقیہ کے لیے جو موجود ہے دعا کر۔
پس حزقیاہ بادشاہ کے ملازم یسعیاہ کے پاس آئے ۔
اور یسعیاہ نے ان سے کہا تم اپنے آقا سے یوں کہنا کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو ان باتوں سے جو تونے سنی ہیں جس سے شاہ اسورکے ملازموں نے میری تکفیر کی ہے ہراسان نہ ہو۔
دیکھ میں اس میں ایک روح ڈال دونگا اوروہ ایک افواہ سن کر اپنے ملک کو لوٹ جائیگا اور میں اسے اسی کے ملک میں تلوار سے مروا ڈالونگا۔
سو ربشاقی لوٹ گیا اور اس نے شاہ اسورکو لبناہ سے لڑتے پایا کیونکہ اس نے سنا تھا کہ وہ لکیس سے چلا گیا ہے۔
اور اس نے کوش کے بادشاہ ترہاقہ کی بابت سنا کہ وہ تجھ سے لڑنے کو نکلا ہے اورجب اس نے یہ سنا تو حزقیاہ کے پاس ایلچی بھیجے اور کہا ۔
شاہ یہوادہ حزقیاہ سے یوں کہنا کہ تیرا خدا جس پر تیرا بھروسہ ہے تجھے یہ کہکر فریب نہ دے کہ یروشلیم شاہ اسورکے قبضہ میں نہ کیا جائے گا۔
دیکھ تو نے سنا ہے کہ اسور کے بادشاہ نےتمام ممالک کو غارت کر کے انکا کیا حال بنایا ہے سو کیا تو بچا رہیگا؟ ۔
کیا ان قوموں کے دیوتاؤں نے انکو یعنی جوزان اور حاران اوررصف اور بنی عدن کو جو تلسار میں تھے جنکو ہمارے باپ دادا نے ہلاک کیا چھڑایا؟ ۔
حمات کا بادشاہ اورارفاد کا بادشاہ اور شہر سفر وائیم اور ہینع اور عواہ کا بادشاہ کہاں ہیں؟۔
حزقیاہ نے ایلچیوں کے ہاتھ سے نامہ لیا اور اسے پڑھا اور حزقیاہ نے خداوند کے گھر جا کر اسکے خداوند کے حضورپھیلا دیا ۔
اور حزقیاہ نے خداوند سے یوں دعا کی ۔
اے خداوند رب الافواج اسرائیل کے خدا ۔ کروبیوں کے اوپر بیٹھنے والے ! تو ہی اکیلا زمین کی سب سلطنتوں کا خدا ہے۔ تو ہی نے آسمان اوت زمین کو پیدا کیا۔
اے خداوند کان لگا اور سن ۔ اے خداوند اپنی آنکھیں کھول اوردیکھ اور سنحیرب کی ان سب باتوں کو جو اس نے زندہ خدا کی توہین کرنے کے لیے کہلا بھیجی ہیں سن لے۔
اے خداوند در حقیقت اسور کے بادشاہ نے سب قوموں کو انکے ملکوں سمیت تباہ کیا۔
اور انکے دیوتاؤں کو آگ میں ڈالا کیونکہ وہ خدا نہ تھے بلکہ آدمیوں کی دستکاری تھے۔ لکڑی اورپتھر۔ اس لیے انہوں نے انکو نابود کیا۔
سو اب اے خداوند ہمارے خدا تو ہمکو اس کے ہاتھ سےبچا لے تاکہ زمین کی سب سلطنتیں جان لیں کہ تو ہی اکیلا خداوند ہے۔
تب یسعیاہ بن آموص نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے چونکہ تو نے شاہ اسور سنحیرب کے خلاف مجھ سے دعا کی ہے ۔
اس لیے خداوند نے اسکے حق میں یوں فرمایا کہ کنواری دخترِ صیون نے تیری تحقیر کی اورتیرا مضحکہ اڑایا۔ یروشلیم کی بیٹی نے تجھ پر سر ہلایا ہے۔

تو نے کس کی توہین و تکفیر کی ہے ؟ تونے کس کے خلاف اپنی آواز بلند کی اور اپنی آنکھیں اوپر اٹھائیں؟ اسرائیل کے قدوس کے خلاف؟ ۔

تو نے اپنے خادموں کے ذریعے سے خداوند کی توہین کی اورکہا کہ میں اپنے بہت سے رتھوں کو لیکر پہاڑوں کی چوٹیوں پر بلکہ لبنان کے وسطی حصہ تک چڑھ آیا ہوں اور میں اسکے اونچے اونچے دیوداروں اور اچھے سے اچھے صنوبر کے درختوں کو کاٹ ڈالونگا اورمیں اسکے چوٹی پر کے زرخیز جنگل میں جا گھسونگا۔

میں نے کھود کھود کر پانی پیا ہے اور میں اپنے پاؤں کے تلوے سے مصر کی سب ندیاں سکھا ڈالونگا ۔

کیا تو نے یہ نہیں سنا کہ مجھے یہ کیے ہوئے مدت ہوئی اورمیں نے قدیم آیام سے ٹھہرا دیا تھا ؟ اب میں نے اسی کو پورا کیا ہے کہ تو فصیلدار شہروں کو اجاڑ کر کھنڈر بنا دینے کے لیے برپا ہو۔

اسی سبب سے انکے باشندے کمزورہوئے اور گھبرا گئے اور شرمندہ ہوئے ۔ وہ میدان کی گھاس اور پود چھتوں پر کی گھاس اور کھیت کے اناج کی مانند ہو گئی جو ابھی بڑھا نہ ہو۔

لیکن میں تیری نشست اور آمدورفت اورتیرا مجھ پر جھنجھلانا جانتا ہوں۔

تیرے مجھ پر جھنجھلانے کے سبب سے اور اس لیے کہ تیرا گھمنڈ میرے کانوں تک پہنچا میں اپنی نکیل تیرے ناک میں اور اپنی لگام تیرے منہ میں ڈالونگا اورتو جس راہ سے آیا ہے میں تجھے اسی راہ سے واپس لوٹا دونگا۔

اورتیرے لئے یہ نشان ہو گا کہ تم اس سال وہ چیزیں جو خود اگتی ہیں اوردوسرے سال وہ چیزیں جو ان سے پیدا ہوں کھاؤ گے اورتیسرے سال تم بونا اورکاٹنا اورتاکستان لگا کر ان کا پھل کھانا۔

اوروہ بقیہ جو یہوادہ کے گھرانے سے بچ رہا ہے پھر نیچے کی طرف جڑ پکڑے گا اور اوپر کی طرف پھل لائیگا۔

کیونکہ ایک بقیہ یروشلیم میں سے اور وہ جو بچ رہے ہیں کوہ صیون سے نکلینگے۔ رب الافواج کی غیوری یہ کر دکھائیگی۔

سو خداوند شاہ اسور کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ وہ اس شہر میں آنے یا یہاں تیر چلانے نہ پائے گا ۔ وہ نہ تو سپر کے کر اسکے سامنے آنے اور نہ اسکے مقابل دمدمہ باندھنے پائے گا۔

بلکہ خداوند فرماتا ہے کہ جس راہ سے وہ آیا اسی سے لوٹ جائیگا اور اس شہر میں آنے نہ پائیگا۔

کیونکہ میں اپنی خاطر اپنے بندہ داؤد کی خاطر اس شہر کی حمایت کر کے اسے بچاونگا۔

پس خداوند کے فرشتہ نے اسوریوں کی لشکر گاہ میں جا کر ایک لاکھ پچاسی ہزار آدمی جان سے مار ڈالے اورصبح کو جب لوگ سویرے اٹھے کہ وہ سب مرے پڑے ہیں۔

تب شاہ اسور سنحیرب کوچ کر کے وہاں سے چلا گیا اورلوٹ کر نینوہ میں رہنے لگا۔

اور جب وہ اپنے دیوتا نسروک کےمندر میں پوجا کر رہا تھا تو ادرملک اورشراضر اسکے بیٹوں نے اسکے تلوار سے قتل کیا اورارارط کی سرزمین کو بھاگ گئے اوراسکا بیٹا اسرحدون اسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

باب 38

ان ہی دنوں میں حزقیاہ ایسا بیمار پڑا کہ مرنے کے قریب ہو گیا اور یسعیاہ نبی آموص کے بیٹے نے اسکے پاس آ کر اس سےکہا کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ اپنے گھر کا انتظام کر دے کیونکہ تو مر جائے گا اوربچنے کا نہیں ۔
تب حزقیاہ نے اپنے منہ دیوارکی طرف کیا اورخداوند سے دعا کی۔
اور کہا اے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں یاد فرما کہ میں تیرے حضور سچائی اورپورے دل چلتا رہا ہوں اور جو تیر ی نظر میں بھلا ہے وہی کیا اورحزقیاہ زارزار رویا۔
تب خداوند کا یہ کلام یسعیاہ پر نازل ہوا ۔
کہ جا اورحزقیاہ سےکہہ کے خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے تیری دعا سنی ۔ میں نے تیرے آنسو دیکھے ۔ سودیکھ میں تیری عمر پندرہ برس اور بڑھا دونگا۔
اور میں تجھ کو اور اس شہر کو شاہ اسور کے ہاتھ سے بچا لونگا اور میں اس شہر کی حمایت کرونگا۔
اورخداوند کی طرف سے تیرے لئے یہ نشان ہو گا کہ خداوند اس بات کو جو اس نے فرمائی پورا کریگا ۔
دیکھ میں آفتاب کے ڈھلے ہوئے سایہ کے درجوں میں سے آخز کی دھوپ گھڑی کے مطابق دس درجے پیچھے کو لوٹا دونگا۔ چنانچہ آفتاب جن درجوں سے ڈھل گیا تھا ان میں کے دس درجے پھر لوٹ گیا۔
شاہ یہوادہ حزقیاہ کی تحریر جب وہ بیمار تھا اور اپنی بیماری سے شفا یاب ہوا۔
میں نے کہا کہ میں اپنی آدھی عمر میں پاتال کے پھاٹکوں میں داخل ہونگا۔ میری زندگی کے باقی برس مجھ سے چھین لئے گئے۔
میں کہا میں خداوند کو ہاں خداوند زندوں کی زمین میں پھر کبھی نہ دیکھونگا۔ انسان اوردنیا کے باشندے مجھے پھر دکھائی نہ دینگے۔
میرا گھر اجڑ گیا اور گڈریے کے خیمے کی مانند مجھ سےدورکیا گیا۔ میں نے جلاہے کی مانند اپنی زندگانی کو لپیٹ لیا ۔ وہ مجھ کو تانت سے کاٹ ڈالیگا۔ صبح سے شام تک تو مجھ کو تمام کر ڈالتا ہے۔
میں نے صبح تک تحمل کیا ۔ تب وہ شیر ببر کی مانند میری سب ہڈیاں چور کر ڈالتا ہے ۔ صبح سے شام تک تو مجھے تمام کر ڈالتا ہے۔
میں ابابیل اورسارس کی طرح چیں چیں کرتا رہا۔ میں کبوتر کی طرح کڑھتا رہا ۔ میری آنکھیں اوپر دیکھتے دیکھتےپتھرا گئیں۔ اے خداوند میں بے کس ہوں تو میرا کفیل ہو۔
میں کیا کہوں؟ اس نے تو مجھ سے وعدہ کیا اور اسی نے پورا کیا۔ میں اپنی باقی عمر اپنی جان کی تلخی کے سبب سے آہستہ آہستہ پوری کرونگا۔
اے خداوند ان ہی چیزوں سے انسان کی زندگی ہے اور ان ہی میں میری روح کی حیات ہے۔ سو تو ہی شفا بخش اورمجھے زندہ رکھ۔
دیکھ میرا سخت رنج راحت میں تبدیل ہوا۔ اورمیری جان پر مہربان ہو کر تو نے اسے نیستی کے گڑھے سے رہائی دی۔
کیونکہ تو نے میرے گناہوں کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا۔
اس لیے کہ پاتال تیری ستایش نہیں کر سکتا اور موت سے تیری حمد نہیں ہو سکتی۔ وہ جو گور میں اترنے والے ہیں تیری سچائی کے امیدوار نہیں ہو سکتے ۔
زندہ ہاں زندہ ہی تیری ستایش کریگا جیسا آج کے دن میں کرتا ہوں۔ باپ اپنی اولاد کو تیری سچائی کی خبر دیگا۔
خداوند مجھے بچانے کو تیار ہے اس لیے ہم اپنےتاردار سازوں کے ساتھ عمر بھر خداوند کے گھر میں سرود خوانی کرتے رہینگے۔
یسعیاہ نے کہا تھا کہ انجیر کی ٹکیہ لیکر پھوڑے پر باندھیں اوروہ شفا پائے گا ۔
اورحزقیاہ نے کہا تھا کہ اسکا کیا نشان ہےکہ میں خداوند کے گھر میں جاونگا؟۔

باب 39

اس وقت مردوک بلدان بن بلدان شاہ بابل نے حزقیاہ کے لیے نامے اورتحائف بھیجے کیونکہ اس نے سنا تھا کہ وہ بیمارتھا اور شفا یاب ہوا۔
اور حزقیاہ ان سے بہت خوش ہوا اوراپنے خزانے یعنی چاندی اورسونا اورمصالح اور بیش قیمت عطر اورتمام سلاح خانہ اورجو کچھ اسکے خزانوں میں موجود تھا انکو دکھایا۔ اسکے گھر میں اور اسکی مملکت میں ایسی کوئی چیز نہ تھی جو انکو نہ دکھائی۔
تب یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس آ کر اس سے کہا کہ یہ لوگ کیا کہتےہیں اور یہ کہاں سے تیرے پاس آئے ؟
حزقیاہ نے کہا کہ یہ ایک دورکے ملک یعنی بابل سے میرے پاس آئے ہیں۔
تب اس نے پوچھا انہوں نے تیرے گھر میں کیا کیا دیکھا ؟ حزقیاہ نے کہا سب کچھ جو میرے گھر میں ہے انہوں نے دیکھا۔ میرے خزانوں میں ایسی کوئی چیز نہیں جو میں نے انکو نہ دکھائی ہو۔
تب یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا کہ رب الافواج کا کلام سن لے۔
دیکھ وہ دن آتےہیں کہ سب کچھ جو تیرے گھر میں ہے اور جو کچھ تیرےباپ دادا نے آج کے دن تک جمع کر کے رکھا ہے بابل کو لے جائینگے۔ خداوند فرماتا ہے کچھ بھی باقی نہ رہیگا۔
اوروہ تیرے بیٹوں میں سے جو تجھ سے پیدا ہونگے اور جنکا باپ تو ہی ہو گا کتنوں کو لے جائینگے اور وہ شاہ بابل کے ملک میں خواجہ سرا ہونگے۔
تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا خداوند کا کلام جو تو نے سنایا بھلا ہے اور اس نے یہ بھی کہا کہ میرے آیام میں تو سلامتی اورامن ہو گا۔

باب 40

تسلی دو تم میرے لوگوں کو تسلی دو۔ تمہارا خدا فرماتا ہے۔
یروشلیم کو دلاسا دو اور اسے پکار کر کہو کہ اسکی مصیبت کے دن جو جنگ و جدل کے تھے گذر گئے۔ اسکے گناہ کا کفارہ ہوا اور اس نے خداوند کے ہاتھ سے اپنے سب گناہوں کا بدلہ دو چند پایا۔
پُکارنے والے کی آواز! بیابان میں خداوند کی راہ درست کرو۔ صحرا میں ہمارے خداوند کے لیے شاہراہ ہموار کرو۔
ہر ایک نشیب اونچا کیا جائیے گا اور ہر ایک ٹیڑھی چیز سیدھی اور ہر ایک ناہموار جگہ ہموار کی جائیے۔
اور خداوند کا جلال آشکارا ہو گا اورتمام بشراسکو دیکھے گا کیونکہ خداوند نے اپنے منہ سے فرمایا ہے ۔
ایک آواز آئی کہ منادی کر اورمیں نے کہا کہ میں کیا منادی کروں؟ ہر بشر گھاس کی مانند ہے اور اسکی ساری رونق میدان کے پھول کی مانند۔
گھاس مرجھاتی ہے پھول کُملاتا ہے کیونکہ خداوند کی ہوا اس پر چلتی ہے یقیناً لوگ گھاس ہیں۔
ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پھول کُملاتا ہے پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔
اے صیون کو خوشخبری سنانے والی اونچے پہاڑ پر چڑھ جا اور اے یروشلیم کو بشارت دینے والی زور سے اپنی آواز بلند کر! خوب پُکار اور مت ڈر۔ یہوداہ کی بستیوں سے کہہ دیکھو اپنا خدا!۔
دیکھو خداوند خدا بڑی قدرت کے ساتھ آئیگا اور اسکا بازو اسکے لیے سلطنت کریگا۔ دیکھو اسکا صلہ اسکے ساتھ ہے اوراسکا اجر اسکے سامنے۔
وہ چوپان کی مانند اپنا غلہ چرائیگا۔ وہ بّروں کو اپنے بازوں میں جمع کریگا اور اپنی بغل میں لے کر چلے گا اور انکو جو دودھ پلاتی ہیں آہستہ آہستہ لے کر چلے گا۔
کس نے سمندر کو چلو سے ناپا اور آسمان کی پیمائش بالشت سے کی اور زمین کی گرد کو پیمانہ میں بھرا اورپہاڑوں کو پلڑوں میں وزن کیا اورٹیلوں کو ترازو میں تولا؟ ۔
کس نے خداوند کی روح کی ہدایت کی یا اسکا مشیر ہو کر اسے سکھایا؟ ۔
اس نے کس سے مشورت لی جو اسے تعلیم دے اور اسے عدالت کی راہ سجھائے اور اسے معرفت کی بات بتائے اور اسے حکمت سے آگاہ کرے ؟ ۔
دیکھ قومیں ڈول کی ایک بوند کی مانند ہیں اورترازو کی باریک گرد کی مانند گنی جاتی ہیں۔ دیکھ وہ جزیروں کو ایک ذرہ کی مانند اٹھا لیتا ہے۔
لبنان ایندھن کے لیے کافی نہیں اور اسکے جانور سوختنی قربانی کے لیے بس نہیں۔
سب قومیں اسکی نظرمیں ہیچ ہیں بلکہ وہ اسکے نزدیک بطالت اور ناچیز سے بھی کمتر گنی جاتی ہیں۔
پس تم خدا کو کس سے تشبیہ دو گے؟ اور کون سی چیز اس سے مشابہ ٹھہراؤ گے؟۔
تراشی ہوئی مورت! کاریگر نے اسے ڈھالا اور سنار اس پر سونا مڑھتا ہے اوراسکے لیے چاندی کی زنجیریں بناتا ہے۔
اور جو ایسا تہیدست ہے کہ اس کے پاس نذر گذارننے کو کچھ نہیں وہ ایسی لکڑی چن لیتا ہے جو سڑنے والی نہ ہو۔ وہ ہوشیار کاریگر کی تلاش کرتا ہے تاکہ ایسی مورت بنائے جو قائم رہ سکے۔
کیا تم نہیںجانتے؟ کیا تم نے نہیں سنا؟ کیا یہ بات ابتدا ہی سے تم کو بتائی نہیں گئی؟ کیا تم بنائے عالم سے نہیں سمجھے؟ ۔
وہ محیط زمین پر بیٹھا ہے اور اسکے باشندے ٹڈوں کی مانند ہیں وہ آسمان کو پردہ کی مانند تانتا ہے اور اسکو سکونت کے لیے خیمہ کی مانند پھیلاتا ہے۔
جو شاہزادوں ہو ناچیز کر ڈالتا ہے اور دنیا کے حاکموں کو ہیچ ٹھہراتا ہے۔
وہ ہنوز لگائے نہ گئے وہ ہنوز بوئے نہ گئے ۔ انکا تنا زمین میں ہنوز جڑ نہ پکڑ چکا کہ وہ فقط ان پر پھونک مارتا ہے اور وہ خشک ہو جاتے ہیں اورگرد باد انکو بھوسے کی مانند اڑا لے جاتاہے۔
وہ قدوس فرماتا ہے کہ تم مجھے کس سے تشبیہ دوگے؟ اورمیں کس چیز سے مشابہہ ہونگا۔

اپنی آنکھیں اوپر اٹھاؤ اور دیکھو کہ ان سب کا خالق کون ہے۔ وہی جو انکے لشکر کو شمار کر کے نکالتا ہے اور ان سب کو نام بنام بلاتا ہے اسکی قدرت کی عظمت اور اسکے بازو کی توانائی کے سبب سے ایک بھی غیر حاضر نہیں رہتا۔

پس اے یعقوب تو کیوں یوں کہتا ہے کہ اے اسرائیل تو کس لئے ایسی بات کرتا ہے کہ میری راہ خداوند سے پوشیدہ ہے اور میری عدالت خدا سے گذر گئی؟ ۔

کیا تو نہیں جانتا؟ کیا تو نےنہیں سنا کہ خداوند خدایِ ابدی و تمام زمین کا خالق تھکتا نہیں اور ماندہ نہیں ہوتا؟ اسکی حکمت ادراک سے باہر ہے۔

وہ تھکے ہوئے ہو زوربخشتا ہے اورناتوان کی توانئی کو زیادہ کرتا ہے ۔

نوجوان بھی تھک جائینگے اور ماندہ ہونگے اور سورما بالکل گر پڑینگے ۔

لیکن خداوند کا انتظار کرنے والے ازسر نو زور حاصل کرینگے۔ وہ عقابوں کی مانند بال و پر سے اڑینگے وہ دوڑینگے اور نہ تھکیں گے۔ وہ چلینگے اورماندہ نہ ہونگے۔

اے جزیرو! میرے حضور خاموش رہو اورامتیں از سرنو زورحاصل کریں۔ وہ نزدیک آ کر عرض کریں۔ آؤ ہم ملکر عدالت کے لیے نزدیک ہوں۔
کس نے مشرق سے اسکو برپا کیا جسکو وہ صداقت سے اپنے قدموں میں بلاتا ہے؟ وہ قوموں کو اسکے حوالے کرتا اور اسے بادشاہوں پر مسلط کرتا ہے اورانکو خاک کی مانند اسکی تلوار کے اور اڑتی ہوئی بھوسی کی مانند اسکی کمان کے حوالہ کرتاہے۔
وہ انکا پیچھا کرتا اور اس راہ سے جس پرپیشتر قدم نہ رکھا سلامت گذرتا ہے۔
یہ کس نے کیااورابتدائی پشتوں کو طلب کر کے انجام دیا؟ میں خداوند نے جو اوّل و آخر ہوں۔ وہ میں ہی ہوں۔
جزیروں نے دیکھا اورڈرگئے۔ زمین کے کنارےتھرا گئے وہ نزدیک آتےگئے۔
ان میں سے ہر ایک نے اپنے پڑوسی کی مدد کی اور اپنے بھائی سے کہا کہ حوصلہ رکھ۔
بڑھئی نے سنار کی اور اس نے جو ہتھوڑی سے صاف کرتا ہے اسکی جو نہائی پر پیٹتا ہے ہمت بڑھائی اور کہا جوڑ تو اچھا ہے۔ سو انہوں نے اسکو میخوں سے مضبوط کیا تاکہ قائم رہے۔
پر تو اے اسرائیل میرے بندے! اے یعقوب جسکو میں نے پسند کیا جو میرے دوست ابرہام کی نسل سے ہے۔
تو جسکو میں نے زمین کی انتہا سے بلایا اور اسکے سِوانوں سے طلب کیا اورتجھ کو کہا تو میرا بندہ ہے میں تجھے پسند کیا اورتجھے رد نہ کیا۔
تو مت ڈر کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ ہراسان نہ ہو کیونکہ میں تیرا خدا ہوں میں تجھے زوربخشونگا۔ میں یقیناً تیری مدد کرونگا اور میں اپنی صداقت کے دہنے ہاتھسے تجھے سنبھالونگا۔
دیکھ وہ سب جو تجھ پر غضبناک ہیں پشیمان اور رسوا ہونگے وہ جو تجھ سے جھگڑتےہیں ناچیز ہو جائیں گے اور ہلاک ہونگے۔
تو اپنے مخالفوں کو ڈھونڈے گا اور نہ پائے گا ۔ تجھ سے لڑنے والے ناچیز و نابور ہو جائیں گے۔
کیونکہ میں خداوند تیرا خدا تیرا دہنا ہاتھ پکڑ کر کہونگا مت ڈر میں تیری مدد کرونگا۔
ہراسان نہ ہو اے کیڑے یعقوب! اے اسرائیل کی قلیل جماعت میں تیری مدد کرونگا خداوند فرماتا ہے ہا ں میں جو اسرائیل کا قدوس تیرا فدیہ دینے والا ہوں۔
دیکھ میں تجھے گہائی کا نیا اور تیز دندانہ دار آلہ بناونگا۔ تو پہاڑوں کو کوٹیگا اور انکو ریزہ ریزہ کریگا اورٹیلوں کو بھوسے کی مانند بنائیگا۔
تو انکو اسائیگا اور ہوا انکو اڑا لے جائیگی اورگرد باد انکو تتر بتر کردیگا پر تو خداوند سے شادمان ہو گا اوراسرائیل کے قدوس پر فخر کریگا۔
محتاج اور مسکین پانی ڈھونڈتےپھرتےہیں پر نہیں ملتا۔ انکی زبان پیاس سے خشک ہے میں خداوند انکی سنونگا۔ میں اسرائیل کا خدا انکو ترک نہ کرونگا ۔
میں ننگے ٹیلوں پر نہریں اوروادیوں میں چشمے کھولونگا صحرا کو تالاب اور خشک زمین کو پانی کا چشمہ بنا دونگا ۔
بیابان میں دیوادر اور ببول اور آس اور زیتون کے درخت لگاونگا ۔
تاکہ وہ سب دیکھیں اور جانیں اورغور کریں اور سمجھیں کہ خداوند ہی کے ہاتھ نے یہ بنایا اوراسرائیل کے قدوس نے یہ پیدا کیا۔
خداوند فرماتا ہے اپنا دعویٰ پیش کرو یعقوب کا بادشاہ فرماتا ہے اپنی مضبوط دلیلیں لاؤ۔
وہ انکو حاضر کریں تاکہ وہ ہمکو ہونے ولی چیزوں کی خبر دیں۔ ہم سے اگلی باتیں بیان کرو کہ کیا تھیں تاکہ ہم ان پر سوچیں اور انکے آیام کو سمجھیں یا آئیندہ کو ہونے والی باتوں سے انکو آگاہ کرو۔
بتاؤ کہ آگے کو کیا ہوگا تاکہ ہم جانیں کہ تم اِلہٰ ہو ۔ ہاں بھلا یا بُرا کچھ تو کرو تاکہہ ہم متعجب ہوں اور باہم اسے دیکھیں۔

دیکھو تم ہیچ اور بیکار ہو تم کو پسند کرنے والا مکروہ ہے۔
میں نے شمال سے ایک کو برپا کیا ہے وہ آ پہنچا ہے وہ آفتاب سے مطلع ہو کر میرا نام لیگا اور شاہزادوں کو گارے کی طرح لتاڑیگا۔ جیسے کمہار مٹی گوندھتا ہے ۔
کس نے یہ ابتدا سے بیان کیا کہ ہم جانیں؟ اور کس نے آگے سے خبر دی کہ ہم کہیں کہ یہ سچ ہے؟ کوئی اسکا بیان کرنے والا نہیں۔ کوئی اسکی خبر دینے والا نہیں کوئی نہیں جو تمہاری باتیں سنے۔
میں ہی نے پہلے صیون سے کہا کہ دیکھ ۔ انکو دیکھ اور میں ہی یروشلیم کو ایک بشارت دینے والا بخشونگا۔
کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ کوئی نہیں ۔ ان میں کوئی مشیر نہیں جس سے پوچھوں اور وہ مجھے جواب دے۔
دیکھو وہ سب کے سب بطالت ہیں۔ انکے کام ہیچ ہیں۔ انکی ڈھالی ہوئی مورتیں بالکل ناچیز ہیں۔

دیکھو میرا خادم جسکو میں سنبھالتاہوں ۔ میرا برگزیدہ جس سے میرا دل خوش ہے میں نے اپنی روح اس پر ڈالی۔ وہ قوموں میں عدالت جاری کرے گا۔
وہ نہ چلائیگا اورنہ شورکریگا اورنہ بازاروں میں اسکی آواز سنائی دیگی۔
وہ مسلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا اورٹمٹماتی بتی کو نہ بجھائیگا۔ وہ راستی سے عدالت کریگا۔
وہ ماندہ نہ ہو گا اور ہمت نہ ہارے گا جب تک کہ عدالت کو زمین پر قائم نہ کرلے۔ جزیرے اسکی شریعت کا انتظار کرینگے۔
جس نے آسمان کو پیدا کیا اور تان دیا جس نے زمین کو اور جو کچھ اس میں سے نکلتاہے پھیلایا اور جو اسکے باشندوں کو سانس اور اس پر چلنے والوں کو روح عنایت کرتا ہے یعنی خداوند خدا یوں فرماتا ہے۔
میں خداوند نے تجھے صداقت سے بُلایا میں ہی تیرا ہاتھ پکڑونگا اور تیری حفاظت کرونگا اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور کے لیے تجھے دونگا۔
کہ تو اندھوں کی آنکھیں کھولے اور اسیروں کو قید سے نکالے اور انکو جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں قید خانے سے چھڑائے۔
یہوواہ میں ہی ہوں۔ یہی میرا نام ہے میں اپنا جلال کسی دوسرے کےلیے اور اپنی حمد کھودی مورتوں کے لیے روا نہ رکھونگا۔
دیکھو پرانی باتیں پوری ہو گئیں اورمیں نئی باتیں بتاتا ہوں۔ اس سے پیشتر کہ واقع ہوں میں تم سےبیان کرتا ہوں ۔
اے سمندر پر گذرنے والو اور اس میں بسنے والو! اے جزیرو اور انکے باشندو خداوند کے لیے نیا گیت گاؤ۔ اور زمین پر سر تا سر اسکی ستائش کرو۔
بیابان اور اسکی بستیاں۔ قیدار کے آبادگاؤں اپنی آواز بلند کریں۔ سلع کے بسنے والے گیت گائیں۔ پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے للکاریں۔
وہ خداوند کا جلال ظاہر کریں اور جزیروں میں اسکی ثنا خوانی کریں ۔
خداوند بہادر کی مانند نکلے گا وہ جنگی مرد کی مانند اپنی غیرت دکھائیگا۔ وہ نعرہ ماریگا ہاں وہ للکاریگا وہ اپنے دشمنوں پر غالب آئیگا۔
میں بہت مدت سے چپ رہا ۔ میں خاموش رہا اور ضبط کرتارہا پر اب میں دردزہ والی کی طرح چلاونگا میں ہانپونگا اورزور زورسے سانس لونگا۔
میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران کرڈالونگا اور انکے سبزہ زاروں کو خشک کرونگا اور انکی ندیوں کو جزیرے بناونگا اور تالابوں کو سکھا دونگا۔
اور اندھوں کو اس راہ سے جسے وہ نہیں جانتے لے جاونگا میں انکو ان راستوں سے جن سے وہ آگاہ نہیں لے چلونگا۔
میں انکے آگے تاریکی کو روشنی اور اونچی نیچی جگھوں کو ہموار کر دونگا میں ان سے یہ سلوک کرونگا اور اور ان کو ترک نہ کرونگا۔
جو کھودی ہوئی مورتوں پر بھروسہ کرتے اورڈھالے ہوئے بتوں سے کہتے ہیں تم ہمارے معبود ہو وہ پیچھے ہٹیں گے اور بہت شرمندہ ہونگے۔
اے بہرو سنو اے اندھو نظر کرو تاکہ تم دیکھو۔
میرے خادم کے سوا اندھا کون ہے؟ اور کون ایسا بہرا ہے جیسا میرا رسول جسے میں بھیجتا ہوں؟ میرے دوست کی اورخداوند کے خادم کی مانند نابینا کون ہے؟ ۔
تو بہت سی چیزوں پر نظر کرتاہے پر دیکھتانہیں۔ کان تو کھلے ہیں پر سنتا نہیں۔
خداوند کو پسند آیا کہ اپنی صداقت کی خاطر شریعت کو بزرگی دے اور اسے قابلِ تعظیم بنائے۔
لیکن یہ وہ لوگ ہیں جو لٹ گئے اور غارت ہوئے۔ وہ سب کے سب زندانوں میں گرفتار اور قید خانوں میں پوشیدہ ہیں۔ وہ

شکار ہوئے اور کوئی نہیں چھڑاتا۔ وہ لٹ گئے اور کوئی نہیں کہتا پھیر دو۔
تم میں کون ہےجو اس پر کان لگائے؟ جو آیندہ کی بابت توجہ سے سنے؟ ۔
کس نے یعقوب کو حوالے کیا کہ غارت ہو اوراسرائیل کو کہ لٹیروں کے ہاتھ میں پڑے؟ کیا خداوند نے نہیں جس کے خلاف ہم نے گناہ کیا؟ کیونکہ انہوں نے نہ چاہا کہ اسکی راہ پر چلیں اور وہ اسکی شریعت کے تابع نہ ہوئے۔
اس لیے اس نے اپنے قہر کی شدت اور جنگ کی سختی کو اس پر ڈالا اور اسے ہر طرف سے آگ لگ گئی پر وہ اسے دریافت نہیں کرتا۔ وہ اس سے جل جاتا ہے پر خاطر میں نہیں لاتا۔

باب 43

اور اب اے یعقوب! خداوند جس نے تجھ کو پیدا کیا اورجس نے اے اسرائیل تجھ کو بنایا یوں فرماتا ہے کہ خوف نہ کر کیونکہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہے۔ میں نے تیرا نام لیکر تجھے بلایا ہے تومیرا ہے۔
جب تو سیلاب میں سے گذرے تو میں تیرے ساتھ ہونگا اورجب تو ندیوں میں سے گزرے تو وہ تجھے نہ ڈبائینگی۔ جب تو آگ پر چلے گا تو تجھے آنچ نہ لگیگی اورشعلہ تجھے نہ جلائیگا۔
کیونکہ میں خداوند تیرا خدا اسرائیل کا قدوس تیرا نجات دینے والا ہوں۔ میں نے تیرے فدیہ میں مصر کو اورتیرے بدلے میں کوش اور سبا کو دیا۔
چونکہ تو میری نگاہ میں بیش قیمت اور مکرم ٹھہرااور میں نے تجھ سے محبت رکھی اس لیے میں تیرے بدلے لوگ اورتیری جان کے بدلے میں امتیں دے دونگا۔
تو خوف نہ کر کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ میں تیری نسل کو مشرق سے لے آونگا اور مغرب سے تجھے فراہم کرونگا۔
میں شمال سے کہونگا کہ دے ڈال اورجنوب سے کہ رکھ نہ چھوڑ۔ میرے بیٹوں کو دور سے اور میری بیٹیوں کو زمین کی انتہا سے لاؤ۔
ہر ایک کو جو میرے نام سے کہلاتا ہے اورجسکو میں نے اپنے جلال کے لیے خلق کیاجسے میں نے پیدا کیا ہاں جسے میں ہی نے بنایا۔
ان اندھے لوگوں کو جو آنکھیں رکھتے ہیں اور ان بہروں کو جن کے کان ہیں باہر لاؤ۔
تمام قومیں فراہم کی جائیں اور سب امتیں جمع ہوں۔ انکے درمیان کون ہے جو اسے بیان کرے یا ہم کو پچھلی باتیں بتائے؟ وہ اپنے گواہوں کو لائیں تاکہ وہ سچے ثابت ہوں اورلوگ سنیں اورکہیں کہ یہ سچ ہے۔
خداوند فرماتا ہے کہ تم میرے گواہ ہو اورمیرا خادم بھی جسے میں نے برگزیدہ کیا تاکہ تم جانو اور مجھ پر ایمان لاؤ اور سمجھو کی میں وہی ہوں۔ مجھ سے پہلے کوئی خدا نہ ہوا اور میرے بعد بھی نہ ہو گا۔
میں ہی یہوواہ ہوں اور میرے سوا کوئی بچانے والا نہیں۔
میں نے اعلان کیا اور میں نے نجات بخشی اور میں ہی نے ظاہر کیا جب تم میں کوئی اجنبی معبود نہیں تھا سو تم میرے گواہ ہو خداوند فرماتا ہے کہ میں ہی خدا ہوں۔
آج سے میں ہی ہوں اور کوئی نہیں جر میرے ہاتھ سے چھڑا سکے۔ میں کام کرونگا۔ کون ہے جو اسے رد کر دکے۔
خداوند تمہارا نجات دینے والا اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہےکہ تمہاری خاطر میں نے بابل پر خروج کرایا اورمیں ان سب کو فراریوں کی حالت میں اورکسدیوں کو بھی جو اپنے جہازوں میں للکارتےتھے لے آونگا۔
میں خداوند تمہار قدوس اسرائیل کا خالق تمہارا بادشاہ ہوں ۔
جس نے سمندر میں راہ اورسیلاب میں گذر گاہ بنائی۔
جو جنگی رتھوں اورگھوڑوں اور لشکر اوربہادروں کو نکال لاتا ہے (وہ سب کے سب لیٹ گئے وہ پھرنہ اٹھینگے وہ بجھگئے ہاں وہ بتی کی طرح بجھ گئے) ۔
یعنی خداوند یوں فرماتا ہے کہ پچھلی باتوں کو یاد نہ کر اورقدیم باتوں پر سوچتےنہ رہو۔
دیکھو میں ایک نیا کام کرونگا۔ اب وہ ظہور میں آئیگا کیا تم اس سے ناواقف رہو گے؟ ہاں میں بیابان میں ایک راہ اورصحرا میں ندیاں جاری کرونگا۔
جنگلی جانور گیدڑاور شتر مرغ میری تعظیم کرینگے کیونکہ میں بیابان میں پانی اورصحرا میں ندیاں جاری کرونگا تاکہ میرے لوگوں کے لیے یعنی میرے برگزیدوں کے پینے کے لیے پانی ہو۔
میں نے ان لوگوں کو اپنے لیےبنایا تاکہ وہ میری حمد کریں۔
تو بھی اے یعقوب تو نے مجھے نہ پکارا بلکہ اے اسرائیل تو مجھ سے تنگ آگیا۔
تو بروں کو اپنی سوختنی قربانیوں کے لیے میرے حضور نہ لایا اورتو نے اپنے ذبیحوں سے میری تعظیم نہیں کی۔ میں نے تجھے ہدیے لانے پر مجبور نہیں کیا اور لبان جلانے کی تکلیف نہیں دی۔

تو نے روپیہ سے میرے لئے اِگر کو نہیں خریدا اورتو نے مجھے اپنے ذبیحوں کی چربی سے سیر نہیں کیا لیکن تونے اپنے گناہوں سے مجھے زیر بار کیا اور اپنی خطاؤں سے مجھے بیزار کر دیا۔

میں ہی وہ ہوں جو اپنے نام کی خاطر تیرے گناہوں کو مٹاتا ہوں اور میں تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھونگا۔

مجھے یاد دلا۔ ہم آپس میں بحث کریں۔ اپنا حال بیان کر تاکہ تو صادق ٹھہرے۔

تیرے بڑے باپ نے گناہ کیا اور تیرے تفسیر کرنے والوں نے میری مخالفت کی ہے۔

اس لیے میں نے مقدس کے اسیروں کو ناپاک ٹھہرایا اور یعقوب کو لعنت اوراسرائیل کو طعنہ زنی کے حوالہ کیا۔

باب 44

لیکن اب اے یعقوب میرے خادم اوراسرائیل میرے برگزیدہ سن! ۔

خداوند تیرا خادم جس نے رحم ہی سے تجھے بنایا اور تیری مدد کریگا۔ یوں فرماتا ہے کہ اے یعقوب میرے خادم اور یسورون میرے برگزیدہ خوف نہ کر۔ کیونکہ میں پیاسی زمین پر انڈیلونگا۔

اور خشک زمین میں ندیاں جاری کرونگا۔ میں اپنی روح تیری نسل پر اور اپنی برکت تیری اولاد پر نازل کرونگا۔

اوروہ گھاس کےدرمیان اگینگے جیسے بہتے پانی کے کنارے پر بید ہو۔

ایک تو کہیگا کہ میں خداوند کا ہوں اوردوسرا اپنے آپ کو یعقوب کے نام سے ٹھہرائےگا اورتیسرا اپنے ہاتھ پر لکھے گا میں خداوند ہوں اور اپنے آپ کو اسرائیل کے نام سے ملقّب کریگا۔

خڈاوند اسرائیل کا بادشاہ اور اسکا فدی دینے والا رب لافواج یوں فرماتا ہے کہ میں ہی اوّل اور میں ہی آخر ہوں اور میرے سوا کوئی خدا نہیں۔

اور جب سے میں نے قدیم لوگوں کی بنیاد ڈالی کون میری طرح بلائیگا اور اسکو بیان کر کے میری طرح ترتیب دیگا؟ ہاں جو کچھ ہو رہا ہے اور جو کچھ ہونے والا ہے اسکا بیان کریں۔

تم نہ ڈرو اور ہراسان نہ ہو۔ کیا میں نے قدیم ہی سے تجھے نہیں بتایا اورظاہر نہیں کیا؟ تم میرے گواہ ہو۔ کیا میرے سوا کوئی اور خدا ہے ؟ نہیں کوئی چٹان نہیں میں تو کوئی نہیں جانتا۔

کھودی ہوئی مورتوں کے بنانے والے سب کے سب باطل ہیں اور انکی پسندیدہ چیزیں بےنفع ہیں۔ ان ہی کے گواہ دیکھتے نہیں اور سمجھتے نہیں تاکہ پشیمان ہوں۔

کس نے کوئی بت بنایا یا کوئی مورت ڈھالی جس سے کچھ فائدہ ہو؟۔

دیکھ اسکے سب ساتھی شرمندہ ہونگے کیونکہ بنانے والے تو انسان ہیں وہ سب کے سب جمع ہو کر کھڑے ہوں۔ وہ ڈر جائینگے وہ سب کے سب شرمندہ ہونگے۔

لہار کلہاڑا بناتا ہے اور اپنا کام انگاروں سے کرتا ہے اور اسے ہتھوڑوں سے درست کرتا ہے اور اپنے بازو کی قوت سے گھڑتا ہے۔ ہاں وہ بھوکا ہو جاتا ہے اور اسکا زور گھٹ جاتا ہے وہ پانی نہیں پیتا اور تھک جاتا ہے۔

بڑھئی سوت پھیلاتا ہے اور نُکیلے ہتھیار سے اسکی صورت کھینچتا ہے وہ اسکو رندے سے صاف کرتاہے اور پرکار سے اس پر نقش بناتا ہے وہ اسے انسان کی شکل بلکہ آدمی کی خوبصورت شبیہ بناتا ہے تاکہ اسےگھر میں نصب کرے۔

وہ دیوداروں کو اپنے لیے کاٹتا ہے اور قسم قسم کے بلوط کو لیتا ہے اور جنگل کے درختوں سے جسکو پسند کرتا ہے۔

وہ صنوبر کا درخت لگاتا ہے اور مینہ اسے سینچتا ہے۔

تب وہ آدمی کے لیے ایندھن ہوتا ہے اواس میں سے کچھ سلگا کر تاپتا ہے۔ وہ اسکو جلا کر روٹی پکاتا ہے بلکہ اس سے بت بنا کر اسے سجدہ کرتاہے۔ وہ کھودی ہوئی مورت بناتا ہے اور اسکے آگے منہ کےبل گرتا ہے۔

اسکا ایک ٹکڑا لیکر آگ میں جلاتا ہے اور اسی کے ایک ٹکڑے پر گوشت کباب کر کے کھاتا اور سیر ہوتا ہے۔ پھر وہ تاپتا اور کہتا ہے ہا میں گرم ہو گیا میں نے آگ دیکھی۔

پھر اسکی باقی لکڑی سے دیوتا یعنی کھودی ہوئی مورت بناتا ہے اور اسکے آگے منہ کے بل گر جاتا ہے اور اسے سجدہ کرتا اور اس سے التجا کر کے کہتا ہے کہ مجھے نجات دے کیونکہ تو میرا خدا ہے۔

وہ نہیں جانتے اور نہیں سمجھتےکیونکہ انکی آنکھیں بند ہیں۔ پس وہ دیکھتے نہیں اور انکے دل سخت ہیں۔ پس وہ سمجھتے نہیں۔

بلکہ کوئی اپنے دل سے نہیں سوچتا اور نہ کسی کو معرفت اورتمیز ہے کہ اتنا کہے میں نے اس کا ایک ٹکڑا آگ میں جلایا اور میں نے اسکے انگاروں پر روٹی بھپکائی اورمیں نے گوشت بھونا اور کھایا۔ اب کیا میں اس کے بقیہ سے ایک مکرو ہ چیز بناؤں؟ کیا میں درخت کے کندے کو سجدہ کروں؟ ۔

وہ راکھ کھاتا ہے۔ فریب خوردہ دل نے اسکو ایسا گمراہ کر دیا ہے کہ وہ اپنی جان بچا نہیں سکتا اور کہتا کیا میرے دہنے ہاتھ میں بطالت نہیں۔

اے یعقوب! اے اسرائیل! ان باتوں کو یاد رکھ کیونکہ تو میرا بندہ ہے اور میں نے تجھے بنایا تو میرا خادم ہے اے اسرائیل میں تجھ کو فراموش نہ کرونگا۔
میں نے تیری خطاؤں کو گھٹا کی مانند اورتیری گناہوں کو بادل کی مانند مٹا ڈالا۔ میرے پاس واپس آ جا کیونکہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہے۔
اے آسمانو گاؤ کہ خداوند نے یہ کیا ہے۔ اے اسفل زمین للکار اے پہاڑو اے جنگل اوراسے سب درختو نغمہ پردازی کرو کیونکہ خداوند نے یعقوب کا فدیہ دیا اوراسرائیل میں اپنا جلال ظاہر کریگا۔
خداوند تیرا فدیہ دینے والا جس نے رحم سے ہی تجھے بنایا یوں فرماتا ہے کہ میں خداوند سب کا خالق ہوں میں ہی اکیلا آسمان کو تاننے والا اور زمین کو بچھانے والا ہوں کون میرا شریک ہے؟ ۔
میں جھوٹوں کے نشانوں کو باطل کرتا اورفالگیروں کو دیوانہ بناتا ہوں اور حکمت والوں کو رد کرتا اور انکی حکمت کو حماقت ٹھہراتا ہوں۔
اپنے خادم کے کلام کو ثابت کرتا اور اپنے رسولوں کی مصلحت کو پورا کرتا ہوں جو یروشلیم کی بابت کہتا ہوں کی وہ آباد ہو جائیگا اور یہوداہ کے شہروں کی بابت کہ وہ تعمیر کیے جائینگے اور میں اس کے کھنڈروں کو تعمیر کرونگا۔
جو سمندر کو کہتا ہوں کہ سوکھ جا اور میں تیری ندیاں سکھا ڈالوں گا۔
جو خورس کے حق میں کہتا ہوں کہ وہ میرا چرواہا ہے اور میری مرضی بالکل پوری کرے گا اور یروشلیم کی بابت کہتا ہوں کہ وہ تعمیر کیا جائیگا اورہیکل کی بابت کی اسکی بنیاد ڈالی جائیگی۔

خداوند اپنے ممسوح خورس کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ میں نے اسکا دہنا ہاتھ پکڑ ا کہ امتوں کو اسکے سامنے زیر کروں اور بادشاہوں کی کمریں کھلوا ڈالوں اوردروازوں کو اسکے سامنے کھول دوں اور پھاٹک بند نہ کیے جائینگے۔
میں تیرے آگے چلونگا اور ناہموار جگہ کو ہموار بنادونگا میں پیتل کے دروازوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرونگا اور لوہے کے بینڈوں کو کاٹ ڈالونگا۔
اور میں ظلمات کے خزانے اور پوشیدہ مکانوں کے دفینے تجھے دونگا تاکہ تو جانے کہ میں خداوند اسرائیل کا خدا ہوں جس نے تجھے نام لیکر بلایا ہے۔
میں نے اپنے خادم یعقوب اور اپنے برگذیدہ اسرائیل کی خاطر تجھے نام لیکر بلایا میں نے تجھے ایک لقب بخشا۔ اگرچہ تو مجھ کو نہیں جانتا۔
میں ہی خداوند ہوں اور کوئی نہیں میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ میں نے تیری کمر باندھی اگرچہ تو نے مجھے نہ پہچانا۔
تاکہ مشرق سے مغرب تک لوگ جان لیں کہ میرے سوا کوئی نہیں میں ہی خداوند ہوں میرے سوا کوئی دوسرا نہیں۔
میں ہی روشنی کا موجد اور تاریکی کا خالق ہوں۔ میں سلامتی کا بانی اور بلا کو پیدا کرنے والا ہوں میں ہی خداوند یہ سب کچھ کرنے والا ہوں۔
اے آسمان اوپر سے ٹپک پڑ! ہاں بادل راستبازی برسائیں۔ زمین کھل جائے اورنجات اورصداقت کا پھل لائے۔ وہ انکو اکٹھے اگائے۔ میں خداوند اسکا پیدا کرنے والا ہوں۔
افسوس اس پر جو اپنے خالق سے جھگڑتا ہے! ٹھیکرا تو زمین کی ٹھیکروں میں سے ہے کیا مٹی کمہار سے کہے کہ تو کیا بناتا ہے؟ کیا تیری دستکاری کہے اسکے تو ہاتھ نہیں؟ ۔
اس پر افسوس جو باپ سے کہے کہ تو کس چیز کا والد ہے؟ اور ماں سے کہے کہ تو کس چیز کی والدہ ہے؟ ۔
خداوند اسرائیل کا قدوس اور خالق یوں فرماتا ہےکیا تم آنے والی چیزوں کی بابت مجھ سے پوچھو گے ؟ کیا تم میرے بیٹوں یا میری دستکاری کی بابت مجھے حکم دو گے ؟ ۔
میں نے زمین بنائی اس پر انسان کو پیدا کیا اورمیں ہی نے آسمان کو تانا اور اسکے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا۔
رب الافواج فرماتا ہے میں نے اسکو صداقت میں برپا کیا ہے اور میں اسکی تمام راہوں کو ہموار کرونگا وہ میرا شہر بنائیگا اور میرے اسیروں کو بغیر قیمت اور عوض لئے آزاد کر دیگا۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ مصرکی دولت اور کوش کی تجارت اور سبا کے قد آور لوگ تیرے پاس آئینگے اورتیرے ہونگے وہ تیری پیروی کرینگے وہ بیڑیاں پہنے ہوئے اپنا ملک چھوڑ کر آئینگے اور تیرے حضور سجدہ کرینگے۔ وہ تیری منت کرینگے اور کہینگے یقیناً خدا تجھ میں ہے اور کوئی دوسرا نہیں اور اسکے سوا کوئی خدا نہیں۔
اے اسرائیل کے خدا اے نجات دینے والے یقیناً تو پوشیدہ خدا ہے۔
بت خانے والے سب کے سب پشیمان اور سراسیمہ ہونگے ۔ وہ سب کے سب شرمندہ ہونگے۔
لیکن خداوند اسرائیل کو بچا کر ابدی نجات بخشے گا تم ابدالآباد تک کبھی پشیمان اور سراسیمہ نہ ہو گے۔
کیونکہ خداوند جس نے آسمان پیدا کیے وہی خدا ہے۔ اسی نے زمین بنائی اور تیار کی اسی نے اسے قائم کیا اس نے اسے عبث پیدا نہیں کیا بلکہ اسکو آبادی کے لیے آراستہ کیا ۔ وہ یوں فرماتا ہے کہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔
میں نے زمین کی کسی تاریک جگہ میں پوشیدگی میں تو کلام نہیں کیا۔ میں نے یعقوب کی نسل کو نہیں فرمایا کہ عبث میرے طالب ہو ۔ میں خداوند سچ کہتا ہوں اورراستی باتیں بیان فرماتا ہوں۔
تم جو قوموں میں سے بچ نکلے ہو جمع ہو کر آؤ۔ ملکر نزدیک ہو ۔ وہ جو اپنی لکڑی کی کھودی ہوئی مورت لیے پھرتے ہیں اور ایسے معبود سے دعا کرتے ہیں جو بچا نہیں سکتا دانش سے خالی ہیں۔
تم منادی کرو اور انکو نزدیک لاؤ ۔ ہاں وہ باہم مشورت کریں۔ کس نے قدیم سے ہی یہ ظاہر کیا؟ کس نے قدیم آیام میں اسکی خبر پہلے ہی سے دی؟ کیا میں خداوند نے ہی یہ نہیں کیا؟ سو میرے سوا کوئی خدا نہیں ۔ صادق القول اور نجات

دینے والا خدا میرے سوا کوئی نہیں۔
اے انتہایِ زمین کے سب رہنے والو تم میری طرف متوجہ ہو اور نجات پاؤ کیونکہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔
میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کلامِ صدق میرے منہ سے نکلا ہے اوریہ ٹلیگا نہیں کہ ہر ایک گھٹنا میرے حضور جھکے گا اور ہر ایک زبان میں میری قسم کھائیگی۔
میرے حق میں ہر ایک کہے گا کہ یقیناً خداوند ہی میں رستبازی اورتوانائی ہے ۔ اسی کے پاس وہ آئیگا اور سب جو اس سے بیزار تھے پشیمان ہونگے۔
اسرائیل کی کل نسل خداوند میں صادق ٹھہرے گی اور اس پر فکر کریگی۔

بیل جھکتا ہے بنو خم ہوتا ہے انکے بت جانوروں اور چوپایوں پر لدے ہیں جو چیزیں تم اٹھائے پھرتےتھے تھکے ہوئے چوپایوں پر لدی ہیں ۔
وہ جھکتے اور باہم خم ہوتےہیں وہ اس بوجھ کو بچانہ سکے اور وہ آپ ہی اسیری میں چلے گئے ہیں۔
اے یعقوب کے گھرانے اور اے اسرائیل کے سب باقی ماندہ لوگو جنکو بطن ہی سے میں نے اٹھایا اور جنکو رحم ہی سے میں نے گود لیا میری سنو۔
میں تمہارے بڑھاپے تک وہی ہوں اورسر سفید ہونے تک تم کو اٹھائے پھرونگا۔ میں ہی نے خلق کیا اور میں ہی اٹھاتا رہونگا۔ میں ہی لے چلونگا اور میں ہی رہائی دونگا۔
تم مجھے کس سے تشبیہ دو گے اور مجھے کس کے برابر ٹھہراؤ گے اور مجھے کس کی مانند کہو گے تاکہ ہم مشابہ ہوں؟ ۔
جو تھیلی سے با افراط سونا نکالتے اور چاندی کو ترازو میں تولتے ہیں وہ سنار کو اجرت پر لگاتے ہیں اور وہ اس سے ایک بت بناتاہے پھر وہ اسکے سامنے جھکتےبلکہ سجدہ کرتے ہیں۔
وہ اسے کندھے پر اٹھاتےہیں وہ اسے لے جا کر اسکی جگہ پر نصب کرتے ہیں اوروہ کھڑا رہتا ہے ۔ وہ اپنی جگہ سے سرکتا نہیں بلکہ کوئی اسی پکارے تو نہ اسے جواب دے سکتا ہے اور نہ مصیبت سے چھڑا سکتا ہے۔
اے گنہگارو! اسے یاد رکھو اور مرد بنو۔ اس پر پھر سوچو۔
پہلی باتوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو کہ میں خدا ہوں اور کوئی دوسرا نہیں ۔ میں خدا ہوں اور کوئی مجھ سا نہیں۔
جو ابتدا سے ہی انجام کی خبر دیتاہوں اور ایّامِ قدیم سے وہ باتیں جو اب تک وقوع میں نہیں آئیں بتاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میری مصلحت قائم رہے گی اور میں اپنی مرضی بالکل پوری کرونگا ۔
جو مشرق سے عقاب کو یعنی اس شخص کو جو میرے ارادہ کو پورا کریگا دور کے ملک سے بلاتا ہوں میں ہی نے یہ کیا اور میںہی اسکو وقوع میں لاونگا۔ میں نے اس کا ارادہ کیا اور میں ہی اسے پورا کرونگا ۔
اے سخت دلو جو صداقت سےدور ہو میری سنو۔
میں اپنی صداقت کو نزدیک لاتا ہوں ۔ وہ دور نہیں ہو گی اور میری نجات تاخیر نہیں کریگی اور میں صیون کو نجات اوراسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا۔

باب 47

اے کنواری دختر بابل تو بے تخت زمین پر بیٹھ کیونکہ اب تو نرم اندام اور نازنین نہ کہلائیگی۔
چکی لے اور آٹا پیس اپنا نقاب اتار اور دامن سمیٹ لے۔ ٹانگیں ننگی کر کے ندیوں کو عبور کر۔
تیرا بدن بے پردہ کیا جائیگا بلکہ تیرا ستر بھی دیکھا جائیگا۔ میں بدلہ لونگا اور کسی پر شفقت نہ کرونگا۔
ہمارا فدیہ دینے والے کا نام رب الافواج یعنی اسرائیل کا قدوس ہے ۔
اے کسدیوں کی بیٹی چپ ہو کر بیٹھ اور اندھیرے میں داخل ہو کیونکہ اب تو مملکتوں کی خاتون نہ کہلائیگی۔
میں اپنے لوگوں پر غضبناک ہوا ۔ میں نے اپنی میراث کو ناپاک کیا اور انکو تیرے ہاتھ میں سونپ دیا تو نے ان پر رحم کیا ۔ تو نے بوڑھوں پر بھی اپنا بھاری جوا رکھا ۔ اورتو نے کہا بھی کہ میں ابد تک خاتون بنی رہونگی۔ سو تو نے اپنے دل میں ان باتوں کا خیال نہ کیا اور انکے انجام کو نہ سوچا ۔
پس اب یہ بات سُن۔ اے تو عشرت میں غرق ہے جو بے پرواہ رہتی ہے۔ جو اپنے دل میں کہتی ہے کہ میں ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔ میں بیوہ کی طرح نہ بیٹھونگی اور نے بے اولاد ہونے کی حالت سے واقف ہونگی ۔
سو ناگہان ایک ہی دن میں یہ دو مصیبتیں تجھ پر آ پڑیں گی یعنی بے اولاد اور بیوہ ہو جائیگی ۔ تیرے جادو کی افراط اورتیرے سے سحر کی کثرت کےباوجود یہ مصیبتیں پورے طور سےتجھ پر آ پڑیں گی۔
کیونکہ تو نے اپنی شرارت پر بھروسہ کیا تو نے کہا مجھے کوئی نہیں دیکھتا تیری حکمت اور تیری دانش نے تجھ کو بہکایا اور تو نے اپنے دل میں کہا میں ہی ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں ۔
اس لیے تجھ پر مصیبت آ پڑیگی جسکا منتر تو نہیں جانتی اور ایسی بلا تجھ پر نازل ہو گی جسکو تو دور نہ کر سکیگی ۔ یکایک تباہی تجھ پر آئیگی جسکی تجھ کو کچھ خبر نہیں۔
اب اپنا جادو اور اپنا سارا سحر جسکی تو نے بچپن سے ہی مشق کر رکھی ہے استعمال کر۔ شاید تو ان سے نفع پائے ۔ شاید تو غالب آئے۔
اب افلاک پیما اور منجم اور وہ جو ماہ بماہ آیندہ حالات دریافت کرتے ہیں اٹھیں اور جو کچھ تجھ پر آنے والا ہے اس سے تجھ کو بچائیں۔
دیکھ وہ بھوسے کی مانند ہونگے آگ انکو جلائیگی ۔ وہ اپنے آپ کو شعلہ کی شدت سے بچا نہ سکینگے ۔ یہ آگ نہ تاپنے کے انگارے ہو گی نہ اس کے پاس بیٹھ سکیں گے۔
جنکے لئے تو نے محنت کی تیرے لئے ایسے ہی ہونگے جنکے ساتھ تو نے اپنی جوانی ہی سے تجارت کی ان میں سے ہر ایک اپنی راہ لےگا ۔ تجھ کو بچانے والا کوئی نہ رہیگا۔

یہ بات سنو اے یعقوب کے گھرانے جو اسرائیل کے نام سے کہلاتے ہو اور یہوداہ کے چشمے سے نکلےہو جو خداوند کا نام لیکر قسم کھاتے ہو اوراسرائیل کے خدا کا اقرار کرتے ہو پرا مانت اورصداقت سے نہیں۔
کیونکہ وہ شہر قدس کے لوگ کہلاتے ہیں اوراسرائیل کے خدا پر توکل کرتے ہیں جسکا نام رب الافواج ہے ۔
میں نے قدیم سے ہونے والی باتوں کی خبر دی ہے ہاں وہ میرے منہ سے نکلیں۔ میں نے انکو ظاہر کیا میں نا گہان انکو عمل میں لایا اوروہ وقوع میں آئیں۔
چونکہ میں جانتا تھا کہ تو ضدی ہے اور تیری گردن کا پٹھا لوہے کا ہے اورتیری پیشانی پیتل کی ہے۔
اس لیے میں قدیم سے ہی یہ باتیں تجھے کہہ سنائیں اور انکے واقع ہونے سے پیشتر تجھ پر ظاہر کردیا تا نہ ہو کہ تو کہے کے میرے بت نے یہ کام کر دیا اور میرے کھودے ہوئے صنم نے اور میری ڈھالی ہوئی مورت نے یہ باتیں فرمائیں۔
تو نے یہ سنا ہے سو اس سب پر توجہ کر۔ کیا تم اسکا اقرار نہ کرو گے؟ اب میں تجھے نئی چیزیں اور پوشیدہ باتیں جن سے تو واقف نہ تھا دکھاتا ہوں ۔
وہ ابھی خلق کی گئی ہیں ۔ قدیم سے نہیں بلکہ آج سے پہلے تو نے انکو سنا بھی نہیں تھا تا نہ ہو کہ تو کہے دیکھ میں جانتا ہوں۔
ہاں تو نے نہ سنا نہ جانا ہاں قدیم ہی سے تیرے کان کھلے نہ تھے کیونکہ میں جانتا تھا کہ تو بالکل بے وفا ہے اور رَحِم ہی سے خطا کار کہلاتا ہے۔
میں اپنے نام کی خاطر اپنے غضب میں تاخیر کرونگا اور اپنے جلال کی خاطر تجھ سے باز رہونگا کہ تجھے کاٹ نہ ڈالوں۔
دیکھ میں نے تجھے صاف کیا لیکن چاندی کی مانند نہیں میں نے مصیبت کی کٹھالی میں تجھے صاف کیا۔
میں اپنی خاطر ہاں اپنی ہی خاطر یہ کیا ہے کیونکہ میرے نام کی تکفیر کیوں ہو؟ میں تو اپنی شوکت دوسرے کو نہیں دینے کا۔
اے یعقوب میری سن! اور اسے اسرائیل جو میرا بلایا ہوا ہے ! میں وہی ہوں میں ہی اول اور میں ہی آخر ہوں۔
یقیناً میرے ہی ہاتھ نے زمین کی بنیاد ڈالی اور میرے دہنے ہاتھ نے آسمان کو پھیلایا۔ میں انکو پکارتا ہوں اور وہ حاضر ہو جاتے ہیں۔
تم سب جمع ہو کر سنو ان میں سے کس نے ان باتوں کی خبر دی ہے ؟ وہ جسے خداوند نے پسند کیا ہے اسکی خوشی کو بابل کے متعلق عمل میں لائیگا اور اسی کا ہاتھ کسدیوں کی مخالفت میں ہو گا۔
میں نے ہاں میں ہی نے یہ کیا میں ہی نے اسے بلایا میں اسے لایا ہوں اور وہ اپنی روش میں برومند ہو گا ۔
میرے نزدیک آؤ اور یہ سنو میں نے شروع ہی سے پوشیدگی میں کلام نہیں کیا جس وقت سے کہ وہ تھا میں وہیں تھا اور اب خداوند خدا نے اور اسکی روح نے مجھے بھیجا ہے۔
خداوند تیرا فدیہ دینے والا اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے کہ میں ہی خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھے مفید تعلیم دیتا ہوں اور تجھے اس راہ میں جس میں تجھے جانا ہے لے چلتا ہوں۔
کاش کہ تو میرے احکام کا شنوا ہوتا اورتیری سلامتی نہر کی مانند اورتیری صداقت سمندر کی موجوں کی مانند ہوتی۔
تیری نسل ریت کی مانند ہوتی اور تیرے صلبی فرزند اسکے ذروں کی مانند بکثرت ہوتے اور اسکا نام میرے حضور سے کاٹا یا مٹایا نہ جاتا۔
تم بابل سے نکلو کسدیوں کے درمیان سے بھاگو ۔ نغمہ کی آواز سے بیان کرو اسے مشہور کرو۔ ہاں اس کی خبر زمین کے کناروں تک پہنچاؤ۔ کہتے جاؤ کہ خداوند نے اپنے خادم یعقوب کا فدیہ دیا۔
اور جب وہ انکو بیابان میں سے لے گیا تو وہ پیاسے نہ ہوئے۔ اس نے انکے لیے چٹان سے پانی نکالا۔ اس نے چٹان کو چیرا اور پانی پھوٹ نکلا۔
خداوند فرماتا ہے کہ شریروں کے لیے سلامتی نہیں۔

اے جزیرو میری سنو ! اے امتو جو دور ہو کان لگاؤخداوند نے مجھے رَحِم سے ہی بلایا ۔ بطن مادر سے ہی اس نے میرے نام کا ذکر کیا ۔
اس نے میرے منہ کو تیز تلوار کی مانند بنایا اور مجھ کو اپنے ہاتھ کے سایہ تلے چھپایا اس نے مجھے تیر آبدار کیا اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا رکھا۔
اس نے مجھ سے کہا تو میرا خادم ہے تجھ میں اے اسرائیل میں اپنا جلال ظاہر کرونگا ۔
تب میں نے کہا میں نے بے فائدہ مشقت اٹھائی۔ میں نے اپنی قوت بے فائدہ بطالت میں صرف کی تو بھی یقیناً میرا حق خداوند کےساتھ اور میرا اجر خدا کے پاس ہے۔
چونکہ میں خدا کی نظر میں جلیل القدر ہوں اور وہ میری توانائی ہے اس لیے وہ جس نے مجھے رَحِم سے ہی بنایا تاکہ اسکا خادم ہو کر یعقوب کو اسکے پاس واپس لاؤں اوراسرائیل کو اس کے پاس جمع کروں یوں فرماتا ہے۔
س ہاں خداوند فرماتا ہے کہ یہ تو ہلکی سی بات ہے کہ تو یعقوب کے قبائل کو برپا کرنے اور محفوظ اسرائیلیوں کو واپس لانے کے لیے میرا خادم ہو بلکہ میں تجھ کو قوموں کے لیے نور بناونگا کہ تجھ سے میری نجات زمین کے کناروں تک پہنچے۔
خداونداسرائیل کا فدیہ دینے والا اور اسکا قدوس اسکو جسے انسان حقیر جانتا ہے اور جس سے قوم کو نفرت ہے اور جو حاکموں کا چاکر ہے یو ں فرماتا ہے کہ بادشاہ دیکھنگے اور اٹھ کھڑے ہونگے اور امرا سجدہ کرینگے ۔ خداوند کے لیے جو صادق القول اوراسرائیل کا قدوس ہے جس نے تجھے برگذیدہ کیا ہے۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں نے قبولیت کے وقت تیری سنی اور نجات کے دن تیری مدد کی اور میں تیری حفاظت کرونگا اور لوگوں کےلیے تجھے ایک عہد ٹھہراونگا تاکہ ملک کو بحال کرے اورویران میراث وارثوں کو دے۔
تاکہ تو قیدیوں کو کہے کہ نکل چلو اور انکو جو اندھیرے میں ہیں کہ اپنے آپ وک دکھلاؤ۔ وہ راستوں میں چرینگے اور سب ننگے ٹیلے انکی چراگاہیں ہونگے۔
وہ نہ بھوکے ہونگے اور نہ پیاسے اور نہ گرمی اوردھوپ سے انکو ضرر پہنچے گا کیونکہ وہ جسکی رحمت ان پر ہے انکا کا رہنما ہو گا اور پانی کے سوتوں کی طرف انکی راہبری کریگا۔
اور میں اپنے سارے کوہستان کو ایک راستہ بنادونگا اور میری شاہرائیں اونچی کی جائیں گی۔
دیکھ یہ دور سے اور یہ شمال اوتر مگرب سے اور یہ سیسنیم کے ملک سے آئینگے۔
اے آسمانو گاؤ! اے زمین شادمان ہو اے پہاڑو نغمہ پردازی کرو! کیونکہ خداوند نے اپنے لوگوں کو تسلی بخشی ہے اور اپنے رنجوروں پر رحم فرمائیگا۔
لیکن صیون کہتی ہے یہوواہ نے مجھے ترک کیا ہے اور خداوند مجھے بھول گیا ہے۔
کیا ممکن ہے کہ کوئی ماں اپنے شیر خوار بچے کو بھول جائے اوراپنے رحم کے فرزند پر ترس نہ کھائے؟ ہاں وہ شاید بھول جائے پر میں تجھے نہ بھولونگا۔
دیکھ میں نے تیری صورت اپنی ہتھیلیوں پر کھود رکھی ہے اور تیری شہر پناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔
تیرے فرزند جلدی کرتے ہیں اور وہ جو تجھے برباد کرنے اور اجاڑنے والے تھے تجھ سے نکل جائینگے۔
اپنی آنکھیں اٹھا کر چاروں طرف نظر کر یہ سب کے سب ملکر اکٹھے ہوتے ہیں اورتیرے پاس آتے ہیں۔ خداوند فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم کہ تو یقیناً ان سب کو زیور کی مانند پہن لے گی اور ان سے دلہن کی مانند آراستہ ہو گی۔
کیونکہ تیری ویران اور اجڑی جگہوں میں اور تیرے برباد ملک میں اب یقیناً بسنے والے گنجایش سے زیادہ ہونگے اورتجھ کو غارت کرنے والے دورہو جائینگے۔
بلکہ وہ تیرے بیٹے جو تجھ سے لے لئے گئے تھے تیرے کانوں میں پھر کہینگے کہ بسنے کی جگہ بہت تنگ ہے ہمکو بسنے کی جگہ دے۔
تب تو اپنے دل میں کہیگی کون میرے لیے انکا باپ ہوا؟ کہ میں تو لاولد ہو گئی اور اکیلی تھی۔ میں تو جلا وطنی اور

آوارگی میں رہی سو کس نے انکو پالا؟ دیکھ میں تو اکیلی رہ گئی تھی پھر یہ کہاں تھے؟ ۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں قوموں پر ہاتھ اٹھاونگا اور امتوں پر اپنا جھنڈا کھرا کرونگا اوروہ تیرے بیٹوں کو اپنی گود میں لے آئینگے اورتیری بیٹیوں کو اپنے کندھوں پر بٹِھا کر پہنچائینگے۔
اوربادشاہ تیرے مربی ہونگے اور انکی بیویاں تیری دایہ ہونگی ۔ وہ تیرے سامنے منہ کےبل زمین پر گرینگے اورتیرے پاؤں کی خاک چاٹینگے اورتو ہی جانیگی کہ میں ہی خداوند ہوں جسکے منتظر شرمندہ نہ ہونگے۔
کیا زبردست سے شکارچھین لیا جائیگا؟ اورکیا راستباز کےقیدی چھڑا لیے جائینگے؟ ۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ زور آور کے اسیر بھی لےلئے جائینگے اور مہیب کا شکارچھڑا لیا جائیگا کیونکہ میں اس سے جو تیرے ساتھ جھگڑا کرتا ہے جھگڑونگا اورتیرے فرزندوں کو بچا لونگا۔
اورمیں تم پر ظلم کرنے والوں کو ان کا ہی گوشت کھلاونگا اور وہ میٹھی مے کی مانند اپنا ہی لہو پی کر بدمست ہو جائینگے اور ہر فرد بشر جانیگا کہ کہ میں خداوند تیرا نجات دینے والا اور یعقوب کا قادر تیرا فدیہ دینے والا ہوں۔

پس کس لیےمیں جب میں لیےجب میں آیا تو کوئی آدمی نہ تھا؟اوراسلیے جب میں نے پکاراتو کوئی جواب دنیےوالانہ ہوا؟کیا میرا ہاتھ ایساکوتاہ ہوگیاہے کہ چُھرانہیں سکتا؟اور کیا مجھ نجات دینے کی قدرت نہیں؟دیکھومیں اپنی ایک دھمکی سے سمندر کو سکھا دیتاہوں اور نہروں کو صحرا ڈالتا ہوں۔اُن میں کی مچھلیاں پانی کے نہ ہونے سے بدبُوہو جاتی ہیں اور پیاس سے مر جاتی ہیں۔

میں آسمان کو سیاہ پوش کرتا ہوں اور اُس کو ٹاٹ اوڑھاتا ہوا۔

خُدا وند خُدانے مجھ کو شاگرد کی زبان بخشی تاکہ میں جانوں کہ کلام کے وسیلہ سے کس طرح تھکے ماندےکی مددکروں۔وہ مجھے ہر صبح جگاتا ہے اور میرا کان میں لگاتا ہے۔تاکہ شاگردوں کی طرح سُنوں

خُدا وند خُدانے میرےکان کھول دئے اور میں باغی وبرگشتہ نہ ہوا۔

میں نے اپنی داڑھی نوچنے والوں کے حوالہ کی۔میں نے اپنا منہ رسوائی اور تھوک سے نہیں چُھپایا

پر خُدا وند خُدا میری حمایت کرے گااور اس لئے میں شرمندہ نہ ہوں گا اور اسی لئے میں نے اپنا منہ سنگ خاراکی مانند ،بنایا اور مجھے یقین ہے کہ میں شرمسار نہ ہوں گا

اور مجھے راست باز ٹھہرنے والا نزدیک ہے۔کون مجھ سے جھگڑا کرے گا؟آو ہم آمنے سامنے کھڑے ہوں،میرا مخالف کون ہے؟وہ میرے پاس آئے

دیکھو خُدا وند خُدا میری حمایت کرے گا۔کون مجھے مجرم ٹھہراے گا؟دیکھووہ سب کپڑے کی مانند پُرانے ہو جائیں گے۔اُن کو کیڑا کھا جائیں گے۔

تمہارے درمیان کون ہے جو خداوندخداسے ڈرتا اور اُس کے خادم کی با تیں سنتا ہے؟جو اندھیرے میں چلتا اور روشنی نہیں پاتا۔ خداوندخد کے نام پر توکل کرےاور اپنے خدا پر بھروسہ رکھے۔

دیکھو تم سب جوآگ میں سُلگاتے ہواپنی ہی آگ کے شعلوں میں اور اپنے سلگاے ہوئے انگاروںمیں چلو۔تم میرے ہاتھ سے یہی پاؤ گے۔تم عذاب میں لیٹ رہو گے۔

اے لوگو جو صداقت کی پیروی کرتے ہو اورخداوندکے جو یان ہو میری سنو اس چٹان پر جس میں تم کاٹے گئے ہواور اُس گڑھے کے سوراخ پر جہاں سے تُم کھودے گئے ہو نظر کرو ۔
اپنے باپ ابرہام پر اور سارا پر جس سے تُم پیداہوئے نگاہ کرو کہ جب میں اُسے بلایا وہ اکیلا تھا۔پر میں اُ س کو برکت دی اور اُس کو کژت بخشی۔
یقینا خُداوند صیون کو تسلی دے گا۔وہ اُس کے تمام ویرانوں کی دل داری کرے گا۔وہ اُس کا بیابان عدن کی مانند اور اُس کا صحرا خُداوندکے باغ کی مانند بنائے گا۔خوشی اور شادمانی اُس میں پائی جائے گی۔شکر گزاری اور گانے کی اواز اُس میان ہو گی۔
میری طرف متوجہ ہوٓاے میرے لوگو!میری طرف کان لگاآے میری اُمت! کیونکہ شریعت مجھ سے صادر ہو گی اور میں اپنے عدل کو لوگوں کی روشنی کے لئے قائم کروں گا۔
میری صداقت نزدیک ہے۔میری نجات ظاہر ہےاور میرےبازو لوگوں پر حکمرانی کریں گے۔جزیرے میرا انتظار کریں گےاور میرے بازو پر اُن کا توکل ہو گا۔
اپنی آ نکھیں آسمان کی طرف اُٹھاؤ اور نیچے زمین پر نگاہ کرو۔کیونکہ آ سمان دُھوئیں کی مانند غائب ہو جائیں گے اور زمین کپڑے کی طرح پرانی ہو جائے گی اور اُس کے باشندے مچھروں کی طرح مر جائیں گے لیکن میری نجات اند تک رہے گی اور میری صداقت موقوف نہ ہو گی۔
آے صداقت شناسو! میری سُنو ۔آےلوگوجن کے دل میں میری شریعت ہے!انسان کی ملا مت سے نہ ڈرواور اُن کے طعنہ زنی سے ہرساں نہ ہو
کیونکہ کیڑا اُن کو کپڑے کی مانند کھائے گااور کرم اُن کو پشمینہ کی طرح کھا جائے گا۔ لیکن میری صداقت ابد تک رہے گی اور میری نجات پُشت در پُشت۔
جاگ جاگ آے خُداوند کے بازو۔توانائی سے ملُبس ہو!جاگ جیسا قدیم زمانہ میں اور گزشتہ پُشتوں میں۔کیا تو وہی خواب نہیں جس نے رہب کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اژدہا کو چھیدا؟۔(10)کیا تُو وہ ہی نہیں جس نے سمندر یعنی بحرعمیق کے پانی کو سُکھا ڈالا۔جس نے بحری کی تہ کو راستہ بنا ڈالا تا کہ جس کا فدیہ دیا گیااُسے عبور کریں؟۔
سو وہ جن کوخداوندنے مخلصی بخشی لوٹیں گے اور گاتے ہوئے صیون میں آئیں گےاور ابدی سُرور اُن کے سروں پر ہو گا۔وہ خوشی اور شادمانی حاصل کریں گے اور غم واندوہ کا فور ہوجائیں گے۔
تم کو تسلی دینے والا میں ہی ہوں۔تو کون ہے جو فانی انسان سے آرام زادے سے جو گھاس کی مانند ہو جائے گا ڈرتا ہے۔
اور خُداوند اپنے خالق کو بھول گیا جس نے اآسمان کو تانا اور زمین کی بنیاد ڈالی اور ہر وقت ظالم کےجوش خروش سے کہ وہ ہلاک کرنے کو تیارہےڈرتا ہے؟پر ظالم کا جوش خروش کہاں ہے؟۔
جلاوطن اسیر جلدی آزاد کیا جائے گا۔وہ غار میں نہ مرے گا اور اُس کی روٹی کمی نہ ہوگی۔
کیونکہ میں ہی تیرا خُداہوں جو مو جزن سمندر کو تھما دیتاہوں۔میرا نام رب الافواج ہے
اور میں نے اپنا کلام تیرےمنہ میں ڈالا اور تجھے اپنے ہاتھ کے سایہ تلے چھپارکھا تاکہ افلاک کو بر پا کروں اور زمین کی بنیاد ڈالوں اور اہل صیون سے کہوں کہ تم میرے لوگ ہو۔
جاگ جاگ اُٹھ اے یروشلیم!تو نے خدا کے ہاتھ سے اُس کے غضب کا پیالہ پیا۔تو نے ڈگمگانے کا جام تلچھٹ سیمت پی لیا۔
اُن سب بیٹوں میں جو اُس سےپیدا ہوئے کوئی نہیں جواُس کا رہنماہواور اُن سب بیٹوں میں کو اُس نے پالاایک بھی نہیں جو اُس کا ہاتھ پکڑے
یہ دو حادثے تجھ پر آ پڑے۔کون تیرا غم خوار ہو گا؟ویرانیاور ہلاکت۔کال اور تلوار۔میں کیونکر تجھے تسلی دوں؟۔(20) تیرے بیٹے ہرکُوچے کے مدخل میں ایسے بے ہوش پڑے جیسےہرندام میں۔وہ خُداوندکے غضب اور تیرےخُدا کی دھمکی

سے بے خود ہیں
پس اب تو بد حالاور مست ہےپر مے سے نہیں یہ بات سن۔
تیرا خُداوندیہوواہ ہاں تیراخُدا جو اپنے لوگوں کی وکالت کرتا ہے۔یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں ڈگمگانے کا پیالہ اور اپنے قہر کا جام تیرے ہاتھ سے لے لوں گا۔تو اُسے پھر کبھی نہ پئےگی۔
اور میں اُسے اُن کے ہاتھ میں دونگا جو تجھے دُکھ دتیےاورجو تجھ سے کہتےتھےکہ ہم تیرےاُپرسے گزریں اور تُونے اپنی پیٹھ کو زمین بلکہ گزرنے والوں کے لئے سڑک بنا دیا۔

جاگ جاگ اے صیون اپنی شوکت سے ملبُس ہو! اےیروشلیم مقدس چھر اپنا خوش نما لباس پہن لے!کیونکہ آگے کوئی نا مختون یا نا پاک تجھ میں کبھی داخل نہ ہو گا۔

اپنے اوپر سے گرد جھاڑ دے،اُ ٹھ بیٹھاے یروشلیم!اےا سیردخترصیون!اپنی گردن کے بندھنوں کو کھول ڈال۔(۳)کیونکہ خُداوندفرماتا ہےکہ تم مفت بیچے گئے اور تم بے زر ہی آزاد کئےجاؤگے۔

خُداوند یوں فرماتاہے کہ میرے لوگ ابتدا میں مصرکو گئےکہ وہاں مسافر ہو رہیں۔اسوریوں نے بھی بے سبب اُن پر ظلم کیا۔

پس خُداوندیوں فرماتاہےکہ اب میرا یہاں کیا کام حالانکہ میرے لوگ مفت اسیری میں گئےہیں؟وہ جواُن کےپرمسلط ہیں للکارتےہیں خُداوندفرماتاہے اور ہرروزمتواترمیرے نام کی تکفیر کی جاتی ہے۔یقینا میرے لوگ میرا نام جانیں گے اوراُس روز سمجھیں گے کہ کہنے والا میں ہی ہوں۔دیکھو میں حاضر ہوں۔

اُس کے پائوں پہاڑوں پر کیا ہی خوش نماہیں جو خوش خبری لاتا ہے اور سلامتی کی دعا کرتا ہےاور خیریت کی خبر اور نجات کا اشتہار دیتا ہے۔جو صیون سے کہتا ہےتیرا خدا سلطنت کرتاہے۔

اپنے نگہبانوں کی آاوازسن۔وہ اپنی آواز بلند کرتے ہے۔وہ آواز ملاکرگاتے ہیں کیونکہ جب خُداوند صیون کو واپس آگاتووہ اُسے روبرو دیکھیں گے۔

اے یرشلیم کےویرانو!خوشی سے للکارو۔مل کر۔نغمہ سرائی کرو کیونکہ خُداوند ے اپنی قوم کو دلاسا دیاُاس نے ہروشلیم کا فدیہ دیا۔

خُداوندنے پاک بازوتمام قوموں کی آنکھوں کے سامنے ننگا کیاہےاور سر زمین سراسرہمارے خداکی نجات کو دیکھےگی۔

اے خداوند کےظروف اٹھانے والو!روانہ ہو روانہ ہو۔وہاں چھلے جائو۔ نا پاک چیزوں ہاتھ نہ لگائو۔اس کے درمیان سے نکل جائو اور پاک ہو جائو۔

کیونکہ تم نہ تو جلدنہ نکل جائو گے اور بھاگنے والے کی طرح چلو گے۔کیو نکہ خُداوندتمہاراہراول اسرائیل کا خدا تمہاراچنڈ اول ہو گا۔

دیکھومیرا خادم اقبال مند ہوگا۔وہ اعلٰی بر تر اور نہایت بلند ہو گا۔

جس طرح بہتیرےتجھ کوتجھ کو دیکھ کردنگ ہو گے(اس کے چہرہ ہرایک بیشر سے زائد اور اس کا جسم بنی آدم سے (زیادہ بگڑگیاتھا

اسی طرح وہ بہت سی قوموں کو پاک کرے گا۔اور بادشاہ اس کے سامنے خاموش ہوں گے۔کیونکہ جو کچھ ان سے کہا نہ گیا تھا وہ سمجھیں گے۔اورجو کچھ انہوں نے سنا نا تھا وہ سمجھیں گے۔

باب 53

ہمارےپیغام پرکون ایمان لایا؟اور خُداوندکا بازوکس پرظاہرہوا؟
پر اس کے آگے کونپل کی طرح اور خشک زمین سے جڑکی مانندپھوٹ نکلاہے۔نہ اُس کی شکل و صورت ہے نہ خوب صورت اور جب ہم اُ پر نگاہ کریں تو کچھ حسن وجمال نہیں کہ ہم اُس کے مشتاق ہوں۔
وہ آدمیوں میں حقیرو مردود ۔ لوگ اُس سے گویا روپوش تھے۔اُس کی تحقیر کی گئی اور ہم نے اس کی کچھ قدر نہ جانی تو بھی اس نے ہماری مشقتیں اٹھا لیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔پر ہم نے اسے خدا کا مارا کوٹا اور ستایاہوا سمجھا۔
حالانکہ وہ ہماری خطائوں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری ہی سلامتی کے لئے اس پر سیاست ہوئی تاکہ اس کے مارکھانے سے ہم شفا پائیں۔
ہم سبب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئےہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوندنے ہم کی بد کرداری اُس پر لا دی۔
وہ ستایا گیا تو بھی اُس برداشت کی اور منہ نہ کھولا۔جس طرح برہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے۔اُسی طرح خاموش رہا۔
وہ ظلم کر کے اور فتوی لگا کراُسے لے گئےپر اُس کے زمانہ کے لوگوںمیں سےکس نے خیال کیا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈا لا گیا؟میرے لوگوں کے سبب اُس پر مارپڑی۔
اس کی بر شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی اور وہ اپنی موت میں دولت مندوں کے ساتھ موا حا لانکہ اس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اوراس کے منہ میں ہرگزچھل نہ تھا۔
لیکن خُداوند کو پسندآیا کہ اسے کچلے۔اس نے اسے غمگین کیا۔جب اس کی گناہ کے سبب گزرانی جائے گی تو وہ اپنی نسل کو دیکھے گا۔اس کی عمردراز ہو گی اور خُداوند کی مرضی اس کے ہاتھ کے وسیلہ سے پوری ہو گی۔
اپنی جان ہی کا دکھ اٹھا کر وہ اسے وہ دیکھے گا اور سیر ہو گا۔اپنے ہی عرفان سےمیراصادق خادم بہتوں کو راست باز ٹھہراے گاکیونکہ وہ ان کی بدکرداری خود اٹھالے گا۔
اس لئے میں اسے بزرگوں کے ساتھ حصہ دوں گا اور وہ لوٹ کا مال زور اوروں کے ساتھ بانٹ لے گا کیونکہ اس نے اپنی جان کے لئے ا نڈیل دی اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شمار کیا گیا تو بھی اس نے بہتوں کے گناہ اٹھا لئے اور خطا کاروں کی شفاعت کی۔

اےبانجھ توبےاولاد تھی نغمہ سرائی!تو جس نے ولادت کا برداشت نہیں کیا خوشی سے گا اور زور سے چلا کیونکہ خُداوند فرماتا ہے کہ بے کس چھوڑی ہوئی کی اولاد سے زیادہ ہے۔
اپنی خیمہ گاہ کو وسیع کر دے ہاں اپنے مسکنوں کےپردے پھیلا۔ دریغ نہ کر۔اپنی ڈوریاں لمبی اور اپنی میخیں مضبوط کر۔
اس لئے کہ تو دہنی اور بائیں طرف بڑھے گی اور تیری نسل قوموں کی وارث ہو گی۔اور ویران شہروں کو بسائے گی۔
خوف نہ کر کیانکہ تو پھر پشیمان نا ہوگی۔تونہ گبھرا کیونکہ تو پھر رسوا نہ ہوگی اور اپنی جوانی کا ننگ بھول جائے گی ارو اپنی بیوگی کی عار کو پھر یاد نہ کرے گی۔
کیونکہ تیرا خالق تیرا شوہر ہے۔اس کا نام رب الافواج ہے۔اور تیرا فدیہ دینے والا اسرائیل کا قدوس ہے۔وہ تمام روی زمین کا خدا کہلائے گا
کیونکہ تیرا خدا فرماتا ہے کہ خُداوند نے تجھ کو متروکہ اور آزردہ بیوی کی طرح ہاں جوانی کی مطلوقہ بیوی کی منند پھر بلایا۔
میں نے ایک دم کے لئے تجھے چھوڑ دیا لیکن رحمت کی فراوانی سے تجھے لے لوں گا۔
خُداوند تیرا نجات دینے والا فرماتا ہے کہ قہر کی شدت میں میں نے ایک دم کے لئے تجھ سے منہ چھپایاپر اب میں ابدی سفقت سے تجھ پر رحم کروں گا۔
کیونکہ میرے لئے یہ طوفان نوح کا سامعاملہ ہے کہ جس طرحمیں قسم کھائی تھی کہ پھر ز مین پر نوح کا سا طوفان کبھی نہیں آئے گا اُسی طرح اب میں قسم کھائی ہے کہ میں تجھ سے پھر کبھی آزردہ ہی ہوں گا تجھ کو گُھڑکُوں گا۔
خُداوند تجھ پر رحم کرنے والا ہوں فرماتا ہے کہ پہاڑ تو جاتے رہیں اور ٹیلے ٹل جائیں لیکن میری سفقت کبھی تجھ پر سے جاتی نہ رہے گی اور میرا صلح کا عہد نہ ٹلے گا۔
اے مصیبت زدہ اور طوفان کی ماری اور تسلی سے محروم دیکھ میں تیرے پتھروں کو سیاہ ریختہ میں لگاؤں گا۔اور تیری بنیاد نیلم سے ڈالوں گا
میں تیرے کنگروں کو لعلوں اور تیرے پھاٹکوں کو شب چراغ اورتیری ساری فصیل بیش قیمت پتھروں سے بناؤں گا ۔
اور تیرے سب فرزند خُداوندسے تعلم پائیں گے اور تیرےفرزندوں کی سلامتی کا مل ہو گئ۔
تو راست بازی سے پاک ہو جائے گا۔تو ظلم سے دور رہے گئ کیونکہ تُو بےخوف ہوگئ اور دہشت سے دور رہے گئ کیونکہ وہ تیرے قریب نہ آے گئ
ممکن ہے کہ وہ اکھٹے ہوں پر میرے حکم سے نہیں۔جو تیرے خلاف جمع ہوں گےوہ تیرے ہی سبب سے گریں گے۔
دیکھ میں نے لہار کو پیدا کیا جو کوئلوں کی اگ دھانکتا اور اپنے کام کے لئےہتھیار نکالتا ہےاور غارت گر کو میں ہی نے پیدا کیا کہ لوٹ مار کرے۔
کوئی ہتھیار جو تیرے خلاف بنایا جائے کام نہ آئے گا اور جو زبان عدالت میں تجھ پرچلے گی تو اسے مجرم ٹھہرائے گئ۔
خُداوندفرماتا ہے یہ میرے بندوں کی میرث ہےاور ان کی راست بازی مجھ سے ہے۔

باب 55

اے سب پیاسوں پانی کے پاس آؤ اور وہ بھی جس کے پاس پیسہ نہ ہو۔آؤ مول لو اور کھاؤ۔ہاں آؤ اور دودھ بے زر اور بے قیمت خریدو۔
تم کس لئے اپنا روپیہ ٓس چیز کے لئے جو روٹی نہیں اور اپنی محنت اس چیز کے واسطے جو آسودہ نہیں کرتی خرچ کرتے ہو؟تم غور سے میری سنو اور وہ چیز جو اچھی ہےکھائو اور تمہاری جان فربہی سے لزت اٹھائے۔
کان لگائو اور میرے پاس ائو سُنواور تمہاری جان زندہرہے گی اور مین تم کو ابد عہد یعنی داود کی سچی نعمتیں بخشوں گا۔
دیکھو میں نےاُسےامتوں ک لئے گواہ کیا بلکہ امتوں کا پشیوا اور فرما روا۔
دیکھ تو ایک ایسی قوم کوجسے تو نہیں جانتا بلائے گااور ایک ایسی قوم جو نہیں جانتی تھی۔ خُداوند تیرے خدا اور اسرایئل کے قدوس کی خاطر تیرے پاس دوڑی آئے گی کیونکہ اُس نے تجھے جلال بخشا ہے۔
جب تک خُداوندمل سکتا ہے اس کے طلب ہو۔ جب تک وہ نزدیک ہے اس پکارو۔
شریر اپنی راہ کو ترک کرےاور بد کرداراپنے خیالوں کو اور وہ خُداوندکی طرف پھرے اور وہ اس پر رحم کرے گا اور ہمارےخدا کی طرف کیونکر وہ کثرت سے معاف کرے گا۔
خُداوند فرماتا ہے کہ میرے خیال تمہارے خیال نہیں اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں۔
کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہے اُسی قدر میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرےخیال تمہارے خیالوں سے بلند ہیں۔
کیونکہ جس طرح آسمان سے بارش ہوتی اور برف پڑتی ہے اور پھر وہ وہاں واپس نہیں جاتی بلکہ زمین کو سیراب کرتی ہے۔اور اُس کی شادابی اور روئیدگی کا باعث ہوتی ہے تاکہ بونے والے بیج اور کھانے والے کو روٹی دے
اسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہو گا۔وہ انجام میرے پاس واپس نہ آئے گابلکہ جو کچھ میری خواہش ہو گی وہ اسےپورا کرے گا اور اس کام میں جس کس کے لئے میں نے اسے بیجھا موثر ہو گا۔
کیونکہ تم خوشی سے نکلوگے اور سلامتی کے ساتھ روانہ کیے جائو گے۔پہاڑ اور ٹیلے تمہارے سامنے نغمہ پرداز ہوں گے اور میدان کے سب درخت کاٹ دیں گے۔
کانٹوں کی جگہ صنوبر نکلے گا اور جھاڑی کے بدلے اس کادرخت ہوگا اور یہ خُداوندکے لئے نام اور ابدی ا نسان ہو گا جو کبھی منقطع نہ ہو گا۔

خُداوندیوں فرماتا ہےکہ عدل کو قائم رکھواور صداقت کو عمل میں لاؤکیونکہ میری نجات نزدیک ہےاور میری صداقت ظاہر ہونے والی ہے
مبارک ہے وہ انسان جو اس پر عمل کرتا ہےاور وہ آدم زادجو اس پر قائم رہتا ہےجوسبت کو ماننا اور اُسے نا پاک نہیں کرتا اور اپنا ہاتھ ہر طرح کی بدی سے باز رکھتا ہے
اور بےگانہ کافرزند جو خُداوند سے مل گیا ہرگزنہ کہے خُداوندمجھ پرکو اپنے لوگوں سے جدا کردےگااور خوجہ نہ کہے کہ دیکھو میں تو سوکھا درخت ہوں
کیونکہ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ وہ خوجے جو میرے سبتوں کا مانتے ہیں اور اُن کاموں کو جو مجھے پسند ہیں اختیار کرتے ہیںاور میرے عہد پر قائم رہتے ہیں
میں اُن کو اپنے گھر میں اور اپنی چاردیواری کے اندر ایسا نام و نشان بخشوں گا جو بیٹوں سے بھی بڑھ کر ہو گا۔میں ہر ایک کو ایک ابدی نام دوں گا جو مٹایا نہ جائے گا۔
اور بے گانہ کی اولاد بھی جنہوں نے اپنے آپ ک خُداوند سے پیوستہ کیا ہے کہ اُس کی خدمت کریں اور خُداوند کے نام کو عزیز رکیھں اور اُس کے بندے ہوں۔وہ سب جو سبت کو حفظ کر کے اسُے نا پاک نہ کریں اور میرے عہد پر قائم رہیں
میں اُن کو بھی اپنے کوہ مُقدس پر لائوں گا اور اپنی عبادت گاہ میں اُن کو شادمان کروں گا اور ان کی سوختنی قربا نیاں اور ان کے ذبیحے میرے مز بح پر مقبول ہوں گےکیونکہ میرا گھر سب کی عبادت گاہ کہلائے گا۔
خُداوند خدا جواسرئِیل کے پراگندہ لوگوں کو جمع کرنے و الا ہےوہ یوں فرماتا ہے کہ میں ان کے سوا جو اسی کے ہوکر جمع ہوئے اوروں کو بھی اُن کے پاس جمع کروں گا۔
اے دشتی حیوانوتم سب کے سب کھانےکو ائو!ہاں اے جنگل کے سب درندو
اُس کے نگہبان اندھے ہیں۔وہ جاہل ہیں۔ وہ سب گونگے کتے ہیں جو بھونک نہیں سکتے۔وہ کواب دیکھنے والے ہیں جو پڑے رہتے ہیں اور اُونگھتے رہنا پسندکرتے ہیں
اور وہ لالچی کتے ہیں جو کبھی سیر نہیں ہوہوتے۔وہ نادان چرواہے ہیں۔وہ سب اپنی اپنی راہ کو پھر گئے۔ہر ایک ہر طرف سے اپنا ہی نفع ڈ ھونڈتا ہے۔
ہر ایک کہتا ہے اور کل بھی آج ہی کی طرح ہو گا بلکہ اس سے بہتر۔

صادق ہلاک ہو تا ہےاور کوئی اس بات کو خاطر میں نہیں لا تا اور نیک لوگ اُٹھا لئے جاتے ہیں‌اور نہیں سوچتا کہ صادق اُٹھا لیا گیا تا کہ انے والی آفت سے بچے

وہ سلامتی میں داخل ہو تا ہے۔ہر ایک راست رو اپنے بستر پرآرام پائے گا۔

لیکن تم اے جادوگرنی کے بیٹو! تم کیس پر ٹھٹھا مارتے ہو؟ تم کس پر منہ پھاڑتے اور زبان نکالتے ہو؟ کیا تم باغی اولاد اور دغا باز نسل نہیں ہو۔

جو بتوں کے ساتھ ہر ایک ہرے درخت کے نیچے اپنے اپ کو برانگخیتہ کرتے اور وادیوں میں چٹانوں کے شگافوں کے نیچے بچوں کو ذ بح کرتے ہو؟۔

وادی کے کے چکنے پتھر تیرا بخرہ ہیں وہ ہی تیرا حصہ ہیں۔ہاں تونے ان کے لئے تپاون دیا اور ہدیہ چڑھایا ہے۔کیا مجھے ان کاموں سے تسکین ہو گی؟۔

ایک اونچے اور بلند پہاڑ پر تو نے اپنا بستر بچھا یا ہے اور اسی پر ذ بیحہ ذبیحہ ذبح کرنے کوچڑھ گئی۔

اور تو نے دروازوں اور چو کھٹوں کے پیچھے اپنی یاد گار کی علامتیں نصب کیں اور تو میرے سوا دوسرے کے آگے بے پردہ ہوئی۔ ہاں تو نے اپنا بچھوونا بھی بڑا بنایا اور اُن کے ساتھ عہد کر لیا ہے۔تو نے اُن کے بستر کو جہاں دیکھا پسند کیا۔

تو خوشبو لگا کر بادشاہ کے حضور چلی گئی اور اپنے آپ کو خوب معطر کیا اور اپنے ایلچی دور دور بھیجے بلکہ تو نے اپنے آپ کو پا تا ل تک پست کیا۔

تو اپنے سفر کی درازی سے تھک گئی تو بھی تو نے نہ کہا کہ اس سے کچھہ فائدہ نہیں۔ تو نے اپنی قوت کی تازگی پائی اس لئے تو افسردہ نہ ہوئی۔

تو کس سے ڈری اور کس کے خوف سے تو نے جھوٹ بالا اور مجھے یاد نہ کیا اور خاطر میں نہ لائی؟کیا میں ایک مدت سے خاموش نہیں رہا؟ تو بھی تو مجھ سے نہ ڈری۔

میں تیری صداقت کو اور تیرے کاموں کو فاش کروں گا ان سے تجھے کچھ نفع نہ ہو گا۔

جب تو فریاد کرے تو جن کو تو نے جمع کیا وہ تجھے چھڑائیں پر ہوا ان سب کو اُڑالے جائے گی۔ایک جھانکا اُن کو لے جائے گا لیکن مجھ پر توکل کرنے وال زمین کا مالک ہو گا اور میرے کوہ مقدس کا وارث ہو گا۔

تب یوں کہا جائے گاراہ اُو نچی کرو اُو نچی کرو۔ہموار کرو۔میرے لوگوں کے راستہ سے ٹھوکر کا باعث دور کرو۔

کیونکہ جو عالی اور بلند ہے اور ابدالا آباد تک قائم ہے جس کا نام قدوس ہے یوں فرماتا ہے کہ میں بلند اور مقدس مقام میں رہتا ہوں اور اُس کے ساتھ بھی جو شکستہ دل اور فر تن ہے تاکہ فر تنوں کی روح کو زندہ کرو ں اور شکستہ دلوں کو حیات بخشوں۔

کیونکہ میں ہمیشہ نہ جھگڑوں گا اور سدا غضب ناک نہ رہوں گا اس لئے کہ میرے حضورروح اور جانیں جو میں نے پیدا کی ہیں بیتاب ہو جاتی ہیں۔

کہ میں اُس کے لا لچ کے گناہ سے غضب ناک ہواسو میں نے اُسے مارا۔میں نے اپنے آپ کو چھپایا غضب ناک ہوااس لئے راہ پر جو اُس پر جو اُس کے دل نے نکالی بھٹک گیا تھا۔

میں نے اُس کی راہیں دیکھیں اور میں ہی اسے شفا بخشوں گا۔میں میں اُس کی رہبری کرہں گا اور اس کو اور اس کے غم خواروں کو پھر دلاسا دوں گا۔

خداوند خدا فرماتا ہے میں لبوں کا پھل پیدا کرتا ہوں سلامتی سلامتی اس کو جو دورہے اور اس کو نزدیک ہے اور مین اس کو صحت بخشوں گا۔

لیکن شریر تو سمندر کی مانند ہیں جو ہمیشہ موجزن اور بے قرار ہے۔جس کا پانی کیچڑاور گندگی اچھالتا ہے۔

میرا خدا فرماتا ہے کہ شریروں کے لئے سلامتی نہیں ۔

گلا پھاڑ کر چلا ۔دریغ نہ کر۔نرسنگے کی ماند اپنی اواز بلند کر اور میرے لوگوں پر ان کی خطا اور یعقوب کے گھرانے پر اُن کے گناہوں کو ظاہر کر

وہ روز بر روز میرے طالب ہیں اور اس قوم کی مانند جس نے صداقت کے کام کئےاور اپنے خدا کے احکام کو تر ک نہ کیا میری راہوں کو دریافت کرنا چاہتے ہیں۔وہ مجھ سے صداقت کے ٓحکام طلب کرتے ہیں۔وہ خدا کی نزدیکی چاہتے ہیں۔

وہ کہتے ہیں ہم نے کس لئے روزے رکھے جبکہ تو نظر نہیں کرتا اور ہم نے کیوں اپنی جان کو دکھ دیا۔جبکہ تو خیال نہیں لاتا؟ دیکھو تم اپنے روزے کے دن میں خوشی کے طالب رہتے ہواور سب طرح کی سخت محنت لوگوں سے کرواتے ہو۔

دیکھو تم اس مقصد سے روزے رکھتے ہوجھگڑارگڑا کرو اور شرارت کے مکے مارو۔پس تم اس طرح کا روزہ نہیں رکھتےہو کہ تمہاری آواز عالم بالا پر سُنی جائے۔

کیا یہ وہ روزہ ہے جو مجھ پسند ہے؟ایسا دن کہ اُس ادمی اپنی جان کو دکھ دےآور اپنی سر کو جھائو کی طرح جھکائے اہر اپنے نیچے ٹا ٹ اور راکھ بچھائے؟کیا تُو اُس کو روزہ اور ایسا دن کہےگا جب خدا وند کا مقبول ہو؟۔

کیا وہ روزہ جو میں چاہتا ہوں یہ نہیں ظلم کی زنجیریں توڑیں اور جوئے کے بندھن کھالیں اور مظلوموں کو آزاد کریں بلکی ہر ایک جوئے کو توڑ ڈالیں۔

کیا یہ نہیں کہ تو اپنی روٹی بھوکے کو کھلائے اور مسکینوں کو جوآوارہ ہیں گھر میں لائے اور جب کسی کو ننگا دیکھے اُسے پہنائے اور تو اپنے ہم جسم سے روپوشی نہ کرے؟۔

تب تیری روشنی صبح کی منند پھوٹ نکلے گی اور تیری صحت کی ترقی جلد ظاہر ہو گی۔تیری صداقت تیری ہر آول ہوگی اور خداوند کا جلال تیرا چنڈاول ہو گا۔

تب تو پکارے گااور خداوند جواب دے گا۔تو چلائے گا اور فرمائے گا میں یہاں ہوں ۔اگر تو جوئے کو اور انگلوں سے شارہ کرنے کو اور ہر زہ گوئی کو اپنے درمیان سے دور کرے گا۔

اگر تو اپنے دل کو بھوکے کی طرف مائل کرے اور آزدہ دل کو آ سودہ کرے تو تیرا نور تاریکی میں چمکے گااور تیری تیرگی دوپہر کی مانندہو جائے گی۔

اور خدا وند سدا تیری را ہنمائی کرے گا اور خشک سالی میں تجھے سیر کرےگااور تیری ہڈیوں کو قوت بخشے گا۔پس تو سیراب باغ کی مانند ہوگا اور اس کے چشمہ کی مانند جس کا پانی کم نہ ہو ۔

اور تیرے لوگ قدیم ویران مکانوں کو تعمیر کریں گے اور پشت در پشت کی بنیادوں کو برپا کرے گا۔اور تو رخنہ کا بند کرنے والا اور ابادی کے لئےراہ کا درست کرنے والا کہلائے گا۔

اگر تو سبت کے روز اپنے پاؤں روکے رکھے اور میرے مقدس دن میں اپنی خوشی کا طالبہ ہو اور سبت کو رحت اور خداوند کا مقدس اور معظم کہے اور اس کی تعظیم کرے۔اپنا کاروبار نہ کریں اور اپنی خوشی اور بے فائدہ باتوں سے دست بردارر ہے۔

تب خدا وند میں میسر ہوں گا اور میں مسرور ہو گا اور میں تجھے دنیا کی بلندیوں پر لے چلو گا اور میں تجھے تیرت باپ یعقوب کی میراث سے کھلائوں گا کیونکہ خدا وند کے منہ کے یہ ارشاد ہوا ہے

دیکھوخداوند کا ہاتھ چھوٹا نہیں ہو گا کہ بچانہ سکے اور اس کا کان بھاری نہیں کہ سن نہ سکے
بلکہ تمہاری بد کاری نے تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان جدائی کر دیدی ہے اور تمہارے گناہوں نے اسے تم سے رو پوش کیا ایسا کہ نہیں سنتا۔
کیونکہ کہ تمہارا ہاتھ خون سے اور تمہاری ا نگلیاں بدکاری سے ا لودہ ہیں۔تمہارے لب جھوٹ بولتے اور تمہاری زبان شرارت کی باتیں بکتی ہے۔
کوئی انصاف کی بات پیش نہیں کرتا اور کوئی سچائی سے حجت نہیں کرتا۔وہ بطالت پر توکل کرتے ہیں اور جھوٹ بولتے ہیں وہ زیان کاری سے باردار ہو کر بدکرداری کو جنم دیتے ہیں ۔
وہ افعی کے انڈے سیتے اور مکڑی کا جالاتانتے ہیں۔جوان کے انڈوں سے کچھ کھائے مر جائے گا اور جو ان میں سے توڑا جائے اس سے افعی نکلے گا۔
ان کے جالے پوشاک نہیں بنے گی۔وہ اپنی دست کاری سے ملبس نہ ہوں گے۔ان کے اعمال بدکاری کے ہیں اور ظلم کا کام ان کے ہاتھوں میں ہے۔
ان کے پاؤں بدی کی طرف دڑتے ہیں اور وہ بے گناہ کا خون بہانے کے لئےجلدی کرتے ہیں۔ان کے خیالات بدکاری کے ہیں۔تباہی اور ہلاکت اُن کی راہوں میں ہے۔
وہ سلامتی کا راستہ نہیں جانتے اور اُن کی روش میں انصاف نہیں۔وہ اپنے لئے ٹیڑھی راہ بناتے ہیں۔جو کوئی اُس میں جائےگا سلامتی کو نہ دیکھے گا۔
اس لئے انصاف ہم سے دور ہے اور صداقت ہمارے نزدیک نہیں اتی۔ہم نور کا انتظار کرتے ہیںپر دیکھو تاریکی ہے اور روشنی کا پراندھیرے میں چلتے ہیں۔
ہم دیوار کو اندھیرے کی طرح ٹٹولتے ہیں۔ہاں یوں ٹٹو لتے ہیں کہ گویا ہماری آنکھیں نہیں۔ ہم دوپہر کو یوں ٹھوکر کھاتے ہیں گویا رات ہو گی۔ہم تندرستوں کے درمیان گویا مردہ ہیں۔
ہم سب ریچھوں مانند غراتےہیں اور کبوتروں کی طرح کڑھتےہیں۔ہم انصاف کی راہ تکتے ہیں پر وہ کہیں نہیں اور نجات کےمنتظرہیں پر وہ ہم سے دہر ہے۔
کیونکہ ہماری خطائیں تیرے حضور بہت ہیں اور ہمارے گناہ ہم پر گواہی دیتے ہیں کیونکہ ہماری خطائیں ہمارے ساتھ ہے۔اور ہم بدکاری کو جانتے ہیں
کہ ہم نے ختاکی۔خداوند کا انکار کیا اور اپنے خدا کی پیروی سے بر گشتہ ہو گئے۔ہم نے ظلم اور سر کشی کی باتیں کیں اور دیل میں باطل تور کر کہ دروغ گوئی کی۔
عدالت ہٹائی گئی اور انصاف دور کھڑا ہو رہا۔صداقت بازار میں گر پڑی اور راستی داخل نہیں ہو سکتی
ہاں راستی گم ہو گئی اور جو بدی سے بھاگتا ہےشکار ہو جاتا ہےخداوند نے یہ دیکھا اور اس کی نظر میں برا معلوم ہوا کہ عدالت جاتی رہی ۔
اور اس نے دیکھا کہ کوئی آدمی نہیں اور تعجب کیا کہ کوئی شفاعت کرنے والا نہیں اس لئے اسی کے بازو نے اس کی نجات ہاصل کی اور اسی کی راست بازی اسے سنبھالا۔
ہاں اُس نے راست بازی کا بکتر پہنا اور نجات کا خود اپنے سر پر رکھا اور اُس نے لباس کی جگہ انتقام کی پوشاک پہنی اور غیرت کے جبہ سے ملبس ہوا۔
وہ اُن کو اُن کے اعمال کےمطابق جزا کے دے گا۔اپنے مخالفوں پر قہر کرے گا اور دشمنوں کو سزا دے گا اور جزیروں کو بدلہ دے گا۔
تب مغرب کے باشندے خداوند کے نام سے ڈریں گے اور مشرق کے باشندے اُس کے جلال سے کیونکہ وہ دریا کے سیلاب کی طرح آئے گا جو خداوند کے نام سے رواں ہو۔
اور خداوند فرماتا ہے کہ صیون میں اور اُن کے پاس یعقوب میں خطاکاری سے باز اتے ہیں ایک فدیہ دینے والا آئے گا۔

کیونکہ اُن کے ساتھ میرا عہد یہ ہے۔خداوند فرماتا ہے میری روح جو تجھ پر ہے اور میری باتیں جو میں نے تیرے منہ میں ڈالی ہیں اور تیرے منہ سے اور تیری نسل کے منہ سے اور تیری نسل کی نسل کے منہ سے اب سے لے کرابد تک جاتی رہیں گی۔خداوند کا یہی ارشاد ہے۔

باب 60

اُٹھ منور ہو کیونکہ تیرانور اگیا اور خدا وند کا جلال تجھ پر ظاہر ہوا۔
کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائے گی اور تیرگی اُمتوں پر لیکن خداوند تجھ پر طالع ہو گیا اور اُس کا جلال تجھ پر نمایاں ہو گا۔
اور قومیں تیری روشنی کی طرف آئیں گی اور سلاطین تیرے طلوع کی تجلی میں چلیں گے
اپنی آنکھیں اُٹھا کر چاروں طرف دیکھ۔وہ سب کے سب اکٹھے ہوتے ہیں اور تیرے پاس آتے ہیں ۔تیرے بیٹے دور سے آئیں گے اور تیری بٹیوں کو گود میں اُٹھا کر لائیں گے۔
تب تو دیکھے گی اور منور ہو گیہان تیرا دل اُچھلے گا اور کشادہ ہو گا کیونکہ سمندر کی فراوانی تیری طرف پھرے گی اور قوموں کی دولت تیرے پاس فراہم ہوگی
اُونٹوں کی قطاریں اور مدیان اور عیفہ کی سانڈنیاں ارد گردبے شمار ہوں گی۔ وہ سب سبا سے ائیں گے اور سونا اور لبان لائیں گے اور خداوند کی حمد کاا علان کریں گے۔
قیدار کی سب بھیڑیں تیرے پس جمع ہوں گی۔نبایوت کے مینڈھے تیری خدمت میں حاضر ہوں گے۔وہ میرے مذبح پر مقبول ہوں گے اور میں اپنے شوکت کے گھر کو جلال بخشوں گا۔
یہ کون ہے جو بادل کی طرح اُرے چلے اتے ہیں اور جیسے کباتر اپنی کابک کی طرف؟۔
یقینا جزیرےمیری راہ دیکھوں گے اور ترسیس کے جہاز پہلے ائیں گے کہ تیرے بیٹوںکو اُن کی چاندی اور اُن کے سونے سمیت دور سے خداوند تمہارا خدا اور اسرائیل کے قدوس کے نام کے لئے لائیں کیونکہ اُس نے تجھے بزرگی بخشی ہے۔
اور بیگانوں کے بیٹے تیری دیواریں بنائیں گے اور اُن کے بادشاہ تیری خدمت گزاری کریں گے۔اگرچہ میں نے اپنے قہر سے تجھے مارا پر اپنی مہربامی سے میں تجھ پر رحم کرو نگا۔
اور تیرے پھاٹک ہمیشہ کُھلے رہیں گے۔وہ دن رات کبھی بند ہوں گے تاکہ قوموں کی دولت اور اُن کے بادشاہوںکو تیرے پاس لائیں۔
کیونکہ وہ قوم اور مملکت جو تیری خدمت گزاری نہ کرےگی برباد ہو جائے گی۔ ہاں وہ قومیں بالکل ہلاک کی جائیں گی ۔
لبنان کا جلال تیرے پاس آے گا۔سرواور صنوبر اور دیودار سب آئیں گے تاکہ میرے مقدس کو آراستہ کریں اور میں اپنے پائوں کی کرسی کو رونق بخشوں گا
اور تیرے غارت گروں کے بیٹےتیرے سامنے جھکتے ہوئے آئیں گے اور تیرے تحقیر کرنے والے سب تیرے قدموں پر گریں گے۔اور وہ تیرا نامخداوند کا شہر اسرائیل کے قدوس کا صیون رکھیں گے۔
اس لئے کہ تو ترک کی گئی اور تجھ سے نفرت ہوئی ایسا کہ کیس آدمی نے تیری ترف گزر بھی نہ کیا۔میں تجھے ابدی فضلیت اور پشت درد پشت کی شادمانی کا باعث بنائوں گا
تو قوموں کا دودھ بھی پی لے گی۔ہاں بادشاہوں کیچھاتی چوسے گی اور تو جانے گی کہ میں خداوند تیرا نجات دینے والا اور یعقوب کا قادر تیرا فدیہ دنیے والا ہوں
میں پیتل کے بدلے سونا لاؤ گے اور لوہے کے بدلے چاندی اور لکڑی کے بدلے پیتل اور پتھروں کے بدلے لوہا اور میں تیرے حاکموں کو سلامی اور تیرےعاملوں کو صداقت بنائوں گا
پھرکبھی تیرے ملک میں ظلم کا ذکر نا ہو گا اور نہ تیری حدود کے اندر خرابی یا بربادی کا بلکہ تو اپنی دیواروںکا نام نجات اور اپنے پھاٹکوں کا حمد رکھے گی
پھر تیری روشنی نہ دن کوسورج سے ہو گی نہ چاند کے چمکنے سے بلکہ خداوند تیراابدی نور اور تیرا خدا تیراجلال ہو گا
تیرا سورج پھر کھبی نہ ڈھلے گا اور تیرے چاند کو زوال نہ ہو گا کیونکہ تیرا خداوند تیرا ابدی نور ہوگااور تیرے ماتن کے دن ختم ہوجائیں گے
اور تیرے لوگ سب کے سب راستباز ہوں گے۔وہ ابد تک مُلک کے وارث ہوں گے یعنی میریلگائی ہوئی شاخ اور میری دست کاری ٹھہریں گے تاکہ میرا جلال ظاہر ہو

سب سے چھوٹا ایک ہزار ہو جائے گا اعر سب سے حقیر ایک زبردست قوم۔میں خدا وند عین وقت پر یہ سب کچھ جلد کروں گا۔

خداوند خدا کی روح مجھ پر ہے کیونکہاُس نے مجھے مسح کیا تاکہ حلیموں کو خشو خبری سناوں۔اس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں کو تسلی دوں ۔ قیدوں کے لیے رہائی اور اسیروں کے لئے آزادی کا اعلان کروں۔
تاکہ خدا وند کے سال مقبول کا اور اپنے خدا کے انتقام کے روز کا اشتہار دوں،اور سب غمگینوں کو دلاسا دوں۔
صیون کے غمزدوں کے لئےیہ مقرر کردوں کہ ان کو راکھ کے بدلے سہرا اور ماتم کی جگہ خوشی کا روغن اور اُداسی کے بدلے ستایش کا خعلت بخشوں تاکہ وہ صداقت کے درخت اور خداوند کے لگائے ہوئے کہلائیں کہ اُس کا جلال ظاہر ہو۔
تب وہ پرانے اُجاڑ مکانوں کو تعمیر کریں گے اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا کریں گے اور ان اجڑے شہروں کی مرمت کریں گے جو پشت در پشت اُجاڑ پڑے تھے۔
پردیس آکھڑے ہوں گےاورتمہارے گلوں کو چرائیں گے اور بیگانوں کے بیٹے تمہارے ہل چلانے والے اور تکستانوں میں کام کرنے والے ہوں گے۔
پر تم خداوند کے کے کاہن کہلائو گے۔وہ تم کو ہمارے خدا کے خادم کہیں گے۔تم قوموں کا مال کھائو گے اور تم اُن کی شوکت پر فخر کرو گے ۔
تمہاری خجالت کا عوض دو چند ملے گا۔وہ اپنی رسوائی کے بدلے اپنے حصہ سے سے خوش ہوں گے۔پس وہ اپنے ملک میں دو چند کے مالک ہوں گے اور ان کو ابدی شادمانی ہوگی۔
کیونکہ میں خداوندانصاف کو عزیز رکھتا ہوں اور غارت گری اور ظلم سے نفرت کرتا ہوں۔سو میں سچائی سے اُن کے کاموں کا اجردوں گا اور ان کے ساتھ ابدی عہد باند ہوں گا۔
ان کی نسل قوموں کے درمیان نامور ہو گی اور ان کی اولاد لوگوں کے درمیان۔وہ سبجو ان کو دیکھیں گے اقرار کریں گے کہ ہی نسل ہے جسے خداوند نے برکت بخشی ہے
میں خداوندسے بہت شادماںہوں گا۔میری مسرور ہوگی کیونکہ اس نے مجھے نجات کے کپڑے پہنائے۔اس نے راستبازی کے خلعت سے مجھے ملبس کیا جیسے دلہا سہرے سے اپنے آپ کو آراستہ کرتا ہے اور دلہن اپنے زیوروں سے اپنا سنگار کرتی ہے
کیونکہ جس طرح زمین اپنے نباتات کو پیدا کرتی ہے اور جس طرح باغ ان چیزوں کو جو اس میں بوئی گئی ہیں اگاتا ہے اسی خداوندخدا صداقت اور ستایش کو تمام قوموں کے سامنے ظہور میں لائے گا۔

صیون کی خاطر میں چپ نہ رہوں گا اور یروشلیم کی خاطر میں دم نہ لوں گا جب تک کہ اس کی صداقت نور کی مانند نہ چمکے اور اس کی نجات روشن چراغ کی طرح جلوہ نہ ہو۔
تب قوموں پر تیری صداقت اور سب بادشاہوں پر تیری شوکت ظاہر ہو گی اور تو ایک نئے نام سے کہلائے گی جو خدا وند کے ہاتھ میں جلالی تاج اور اپنے خدا کی ہتھیلی میں شاہانہ افسرہو گی۔
تو آگے کو متروکہ نہ کہلائے گیاور تیرے ملک کا نام پھر کبھی خرابہ نہ ہوگا بلکہ تو پیاری سر زمین سہاگن کہلائے گی کیونکہ خدا وند تجھ سے خوش ہے اور تیری زمین خاوند والی ہو گی۔
کیونکہ جس طرح جوان مرد کنواری عورت کو بیاہ لاتا ہےاسی طرح تیرے بیٹے تجھے بیاہ لیں گے جس طرح دلہا دلہن میں راحت پاتا ہے اُسی طرح تیرا خدا تجھ میں مسرور ہوگا۔
اے یروشلیم میں تیری دیواروں پر نگہبان مقرر کئے ہیں۔وہ دن رات کبھی خاموش نہ ہو گے اے خداوند کا ذکر کرنے والو خاموشنہ ہو۔
اور جب تک وہ یرشلیم کو قائم کر کے روی زمین پر محمود بنائے اُسے آرام نہ لینے دو۔
خدا وند نے اپنے ہاتھ اور اپنے قوی بازو کی قسم کھائی ہے کہ یقینا میں آگے کو تیرا غلہ تیرے دشمنوں کے کھانے کو نہ دوں گا اور نیے گانوں کے بیٹےتیری مے جس کے لئے تو نے محنت نہیں پئیں گے
بلکہ وہی جنہوں نے فصل جمع کی ہے۔اس میں سے کھائیں گے اور خدا وند کی حمد کےیں گے اور وہ جو ذخیرہ میں لئے ہیں اسے میرے مقدس کی بار گاہوں میں پئیں گے
گزر جائو پھاٹکوں سے گزر جائے!لوگوں کے لئے راہ درست کرواور شاہراہ اُنچی اور بلند کرو۔پتھر چن کر معاف کر دو۔لوگوں کے لئے جھنڈا کھڑ کرو۔
دیکھ خدا وند نے انتہای زمین تک اعلان دیا ہے۔دختر صیون سے کہو دیکھ تیرا نجات دینے وال آتا ہے۔دیکھ اُس کا اجر اُس کے ساتھ اور اُکا کام اُس کے سامنے ہے
اور وہ مقدس لوگ اور خدا وند کے خریدے ہوئے کہلائیں گے اور تو مطلوبہ یعنی گیر متروک شہر کہلائے گی۔

یہ کون ہے جواُدوم سے سرخ پوشاک پہنےبصراہ سے آتا ہے؟یہ جس کا لباس درخشاں ہے اور اپنی توانائی کی بزرگی سے خرامان ہے؟یہ جو میں ہوں جو صادقُ القول اور نجات دینے پر قادرہوں ۔

تیری پوشاک کیوں سرک ہے؟تیرا لباس کیوں اُس شخص کی مانند ہے جو انگور حوض میں روندتا ہے؟۔

میں نے تن تنہا انگور حوض میں روندے اور لوگوں میں سے کوئی نہ تھا۔ہاں میں نے اُن کو اپنے قہر میں لتاڑا اور اپنےجوش میں اُن کو روندا اور اُن کا خون میرے لباس پر چھڑکا گیا اور میں نے اپنے سب کپڑوں کو آلودہ کیا۔

کیونکہ انتقام کا دن میرے دل میں ہے اور میرےخریدےہے لوگوں کا سال آپہنچا ہے ۔

میں نے نگاہ کی اور کوئی مددگار نہ تھا اور میں نے تعجب کیا کہ کوئی سنبھالنے والا نہ تھا۔پس میرے بازو سے نجات آئی اور میرے ہی قہر نے مجھے سنبھالا۔

ہاں میں نے اپنے قہر سے لاگوں کو لتاڑا اور اپنے غضب سےاُن کو مد ہوش کیا اور اُن کا خون زمین پر بہادیا۔

میں خدا وند کی شفقت کا ذکر کروں گا۔خداوندہی کی ستایش کااُس سب کے مطابق جو خداوند نے ہم کو عنایت کیا اوربڑی مہربانی کا جواُس نے اسرائیل کے گھرانے پر اپنی خاص رحمت اور فراوان شفقت کے مطابق ظاہر ہے ۔

کیونکہ اُس نے فرمایا یقینا وہ میرے ہی لوگ ہیں ایسی اولاد جو بے وفائی نہیں کرے گی۔چنانچہ وہ اُن کا بچانے والا ہوا۔

اُن کی تمام مصیبتوںمیں مصیبت زدہ ہوااور اُس کے حضور کے فرشتہ نے اُن کو بچایا۔اُس نے اپنی الفت اور رحمت سے اُن کا فدیہ دیا۔اُس نے اُن کو اُٹھایا اور قدیم سے ہمیشہ اُن کے لئےپھرا۔

لیکن وہ باغی ہوئے اور انہوں نے اُس کی روح قدس کو غمگین کیا۔اس لئے وہ اُن کا دشمن ہوگیااور اُن سے لڑا ۔

پھر اُس نے اگلے دنوںکو موسیٰ کو اور اپنے لوگوں کو یاد کیا اور فرمایاوہ کہاں ہےجو اُن کوگلہ کے چوپانوں سمیت سمندر میں سے نکال لایا؟وہ کہاں ہے جس نے اپنی روح قدس اُن کے اندرڈالی؟۔

جس نے موسیٰ کے دہنے ہاتھ پر اپنے جلالی بازوکو ساتھ کر دیااور اُن کے آگے پانی چیرا تاکہ اپنے لئے ابدی نام پیداکرے؟۔

جو گہراؤ میں سے اس طرح لے گیا جس طرح بیابان سے گھوڑا ایسا کہ اُنہوں نے ٹھوکر نہ کھائی؟۔

جس طرح مویشی وادی میں چلے جاتے ہیں اُسی طرح خداوند کی روح اُن کو آرام گاہ میں لائی اور اُسی طرح تونے اپنی قوم کی ہدایت کی تاکہ تو اپنے لئے جلیل نام پیدا کرے۔

آسمان پر سے نگاہ کر اور اپنے مقدس اور جلیل مسکن سے دیکھ۔ تیری غیرت اور تیری قدرت کے کام کہاں ہیں؟تیری دلی رحمت اورتیری شفقت جو مجھ پر تھی موقوف ہو گئی۔

یقینا تو ہمارا باپ ہے۔اگرچہ ابرہام ہم سے ناواقف ہو اور اسرائیل ہم کو نہ پہچانے۔تواے خداوند ہمارا باپ اور فدیہ دینے والا ہے۔تیرا نام ازل سےہے۔

اے خداوند تونے ہم کو اپنی راہوں سے گمراہ کیا اور ہمارے دلوں کو سخت کیا کہ تجھ سے ڈریں؟ اپنے بندوں کی خاطر اپنی میرا ث کے قبائل کی خاطر باز آ۔

تیرے مقدس لوگ تھوڑی دیر قابض رہے۔اب ہمارے دشمنوں نے تیرے مقدس کو پامال کر ڈالا ہے۔

ہم تو اُن کی منند ہوئے جن پر تو نے کبھی حکومت نہ کی اور جو تیرے نام سے نہیں کہلاتے۔

کاشکہ تو آسمان کو پھاڑے اور اُتر آئےکہ تیرےحضورمیں پہاڑ لرزش کھائیں۔
جس طرح آگ سوکھی ڈالیوں کو جلاتی ہے اور پانی آگ سے جوش مارتا ہے تاکہ تیرا نام تیرے مخالفوں میں مشہور اور قومیں تیرے حضور میں لرزان ہوں۔
جس وقت تونے مہیب کام کئے جن کے ہم منتظر نہ تھے تو اُتر آیا اور پہاڑ تیرے حضور کانپگے۔
کیونکہ ابتداہی سے نہ کسی نے سُنا نہ کسی کے کان تک پہنچا اور آنکھوں نے تیرے سوا ایسے خدا کو دیکھا جو اپنے انتظار کرنے والے کے لئےکچھ کر دکھائے۔
تو اُس سے ملتا ہے جو خوشی سے صداقت کے کام کرتا ہے اور اُن سے جو تیری راہوں میں تجھے یاد رکھتے ہیں۔دیکھ تو غضب ناک ہوا کیونکہ ہم نے گناہ کیا اور مدت تک اسی میں رہے۔کیا ہم نجات پائیں گے؟۔
اور ہم سب کے سب ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز اور ہماری تمام راست بازی ناپاک لباس کی مانند ہے اور ہم سب پتے کی طرح کملا جاتے ہیں اور ہماری بدکرداری آندھی کی مانند ہم کو اُڑلے جاتی ہے۔
اور کوئی نہیں جو تیرا نام لے۔جو اپنے آپ کو آمادہ کرے کہ تجھ سےلپٹا رہے کیونکہ ہماری بدکرداری کے سبب سے تو ہم سے روپوش ہوا اور ہم کو پگھلا ڈالا۔
تو بھی اے خداوند! تُو ہمارا باپ ہے۔ہم مٹی ہیں اور ہمارا کمہار ہے اور ہم سب کے سب تیری دستکاری ہیں۔
اے خداوند!غضبناک نہ ہوا اور بد کرداری کو ہمیشہ تک یاد نہ رکھ۔دیکھ ہم تیری منت کرتے ہیں۔ہم سب تیرے لوگ ہیں۔
تیرے پاک شہر بیابان بن گئے۔صیون سنسان اور یروشلیم ویران ہے۔
ہمارا خوش نما مُقدس جس میں ہمارے باپ داداتیری ستایش کرتے تھےآگ سے جلایاگیا ہماری نفیس چیزیں بربادہوگیئں۔
اے خداوندتو اس پر بھی اپنے آپ کو روکے گا؟کیا تو خاموش رہے گااور ہم کو یوں بدحال کردے گا؟۔

باب 65

جو میرےطالب نہ تھے میں اُن کی طرف متوجہ ہوا۔جنہوں نے مجھے ڈھونڈا نہ تھا پالیا۔میں نے ایک قوم سے جو میرے نام سے نہیں کہلاتی تھی فرمایا دیکھ میں حاضر ہوں
میں نے سر کش لوگوں کی طرف جو اپنی فکروں کی پیروی میں بری راہبر چلتے ہیں ہمیشہ ہاتھ پھیلائے
ایسے لوگ جو ہمیشہ میرے رو برو باغوں میں قربانیاں کرنے اور اینٹوں پر خو شبوجلانے سے مجھے برا فروختہ کرتےہیں۔
جو قبروں میں بیٹھتے اور پوسیدہ جگہوں میں رات کاٹتے اور سور کا گوشت کھاتے ہیں اور جن کے برتنوں میں نفرتی چیزوں کاشوربا موجود ہے۔
جو کہتے ہیں تو الگ ہی کھڑا رہ میرے نزدیک نہ آکیونکہ میں تجھ سے زیادہ پاک ہوں۔یہ میرے ناک میں دھوئیں کے مانند اور دن بھر جلنے والی آگ کی طرح ہیں۔
دیکھو میرے آگے وہ قلمبند ہواہے۔پس میں خاموش نہ رہوں گا بلکہ بدلہ دوں گا۔خداوند فرماتا ہے ہاں اُن کی گود میں ڈال دوں گا۔
اور تمہارے باپ داد کی بدکاریکا بدلہ اکٹھا دوں گا جو پہاڑوں پر خشبو جلاتے اور ٹیلوں پر میری تکفیر کرتے تھے۔پس میں پہلے اُن کے کاموں کو اُن کی گود میں ناپ کر دوں گا۔
خداوند یوں فرماتا ہےکہ جس طرح شیرہ خوشہ انگور میں موجود ہے اور کوئی کہے اسے خراب نہ کر کیونکہ اُس میں برکت ہے اُسی طرح میں اپنے بندوں کی خاطر کروں گاتاکہ اُن سب کو ہلاک نہ کروں۔
اور میں یعقوب میں سے ایک نسل اور یہوداہ میں سے اپنے کوہستان کا وارث برپا کروں گا اور میرے برگزیدہ لوگ اُس کے وارث ہوں گے اور میرے بندے وہاں بسیں گے۔
اور شارون گلوں کا گھر ہوگا اور عکور کی وادی بیلوں کے بیٹھنے کا مقام میرے اُن لوگوں کے لئے جو میرے طالب ہوئے۔
لیکن خدا وند کو ترک کرتے اور اُس کے کوہ مقدس کو فرموش کرتے اور مشتری کے لئے دسترخوان چنتے اور زہرہ کے لئے شراب ممزوج کا جام پر کرتے ہو۔
میں تم کو گن گن کر تلوار کے حوالے کروں گا اور تم سب ذبح ہو نے کے لئے خم ہو گے کیونکہ جب میں نے بلایا تو تم نے جواب نہ دیا۔جب میں نے کلام کیا تو تم نے نہ سنا بلکہ تم نے وہی کیا جو میری نظر میں برا تھا اور وہ چیز پسند کی جس سے میں خوش نہ تھا۔
اس لئے خدا وند خدا یوں فرماتا ہے کہ د یکھو میرے بندے کھائیں گے پر تم بھوکے رہو گے۔میرے بندے پئیں گے پر تم پیاسے رہو گے۔میرے بندے شاد مان ہوں گے پر تم شرمندہ ہو گے۔
اور میرے بندے دل کی خوشی سے گائیں گے پر تم دل گیری کے سبب سے نالان ہو گے اور جانکاہی سے واویلا کرو گے۔
اور تم اپنا نام میرے برگزیدوں کی لعنت کے لئے چھوڑ جاؤگے۔خداوند خدا تم کو قتل کر گا اور اپنے بندوں کو ایک دوسرے نام سے بلائے گا۔
یہاں کے جو کوئی روی زمین پر اپنے لئے دعا خیر کرے خدایِ بر حق کے نام سے کے گا اور کوئی اور جو کوئی زمین مین قسم کھائے خدایِ بر حق کے نا م سے کھائے گاکیونکہ گزشتہ مصبیتیں فراموش ہو گئیں اور وہ میری آنکھوں سے پوشید ہیں
کیونکہ دیکھو میں نئے آسمان اور نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں اور پہلی چیزوں کا پھر ذکر نہ ہو گا اور وہ خیال میں نہ آئیں گی۔
بلکہ تم میری اس نئی خلقت سے ابدی خوشی اور شادمانی کرو کیونکہ دیکھو میں یروشلیم کو خوشی اور اُس کے لوگوں کو خرمی بنائوں گا۔

اور میں یروشلیم سے خوش اور اپنے لوگوں سے مسرور ہوں گا اور اُس میں رونے کی صدا اور نالہ کی آواز پھر کبھی نہ دے گی۔
پھر کبھی وہاں کوئی ایسا لڑکا نہ ہو گا جو کم عمر رہے اور نہ کوئی ایسا بوڑھا جو اپنی عمر پوری نہ کرے کیونکہ لڑکا سو برس کا ہو کر مرے گا اور جو گنہگار سو برس کا ہوجائے ملعون ہو گا۔
وہ گھر بنائیں گے اور ان میں بسیں گے۔تاکہ کستان لگائیں گے اور ان کے میوے کھائیں گے ۔
ان کی محنت بے سود نہ ہو گی اور اُن کی اولاد ناگہان ہلاک نہ ہو گی کیونکہ وہ اپنی اولاد سمیت خداوندا کے مبارک لوگوں کی نسل ہیں۔
اور یوں ہوگا کہ میں ان کے پکارنے سے پہلے جواب دوں گا اور وہ ہنوز کہہ نہ چکیں گے کہ میں سن لوں گا۔
بھیڑیا اور برہ اکھٹے چریں گے اور شیر ببر بیل کی مانند بھوسا کھائے گا اور سانپ کی خوراک خاک ہوگی۔وہ میرے تمام کوہ مقدس پر نہ ضرر پہنچائیں گے نہ ہلاک کریں گے خداوند فرماتا ہے۔
نہ کہ وہ بنائیں اور دوسرا بسے۔ وہ لگائیں اور دوسرا کھائیں کیونکہ میرے بندوں کے ایام درخت ایام کی مانند ہوں گے اور میرے برگزیدے اپنے ہاتھوں کے کام سے مدتوں تک فائدہ اُ ٹھا ئیں گے۔

خداوندیوں فرماتا ہے کہ آسمان میرا تخت ہے اور زمین میرے پاؤں کی چوکی۔ تم میرے لئے کیسا گھر بناؤ گے اور کون سی جگہ میری آرام گاہ ہو گی؟۔
کیونکہ یہ سب چیزیں تو میرے ہاتھ نے بنائیں اور یوں موجود ہوئیں خداوند فرماتا ہے لیکن میں اُس شخص پر نگاہ کروں گا۔اُسی پر جو غریب اور شکستہ دل اور میرے کلام سے کانپ جاتا ہے۔
جو بیل ذبح کرتا ہے اُس کی مانند ہے جو کسی آدمی کو مار ڈالتا ہے اور جو برہ کی قربانی کرتا ہے اُس کے بر ابر ہے جو کتے کی گردن کاٹتا ہے۔جو ہدیہ لاتا ہے گویا سور کا لہو گزرانتا ہے ۔ جو لبان جلاتا ہے اُس کی مانند ہے جو بت کو مبارک کہتا ہے۔ہاں انہوں نے اپنی اپنی راہیں چن لیں اور اُن کے دل اُن کی نفرتی چیزروں سے مسرور ہیں۔
میں بھی ان کے لئے آفتوں کو چن لوں گا اور جن باتوں سے ڈرتے ہیں اُن پر لاؤں گاکیونکہ جب میں نے پکارا تو کسی نے جواب نہ دیا۔ جب میں نے کلام کیا تو انہوں نے نہ سنا بلکہ انہوں نے وہی کیا جو میری نظر میں برا تھا اور وہ چیز پسند کی جس سے میں خوش نہ تھا۔
خداوند کی بات سنوا‎ے تم جو اس کے کلام سے کانپتے ہو!تمہارے بھائی جو تم سے کنیہ رکھتے ہیں اور میرے نام کی خاطر تم کو خارج کر دیتے ہیں کہتے ہیں خداوند کی تمجید کروتاکہ تمہاری خوشی کو دیکھیں لکین وہی شرمندہ ہوں گے۔
شہر سے ہجوم کا شور!ہیکل کی طرف سے ایک ندا!خداوند کی آواز ہےجو اپنے دشمنوں کو بدلہ دیتا ہے۔
پشیتر اس سے کہ اسے درد لگے اس نے جنم دیااور اس سے پہلےکہ اس کو درد ہو اس کو بیٹا پیدا ہوا۔
ایسی با ت کس نے سنی؟ایسی چیز کس نے دیکھیں ؟ کیا ایک دن میں کوئی ملک پیدا ہو سکتا ہے؟کیا یکبارگی ایک قوم پیدا ہو جائے گی؟ کیونکہ صیون کو درد لگی ہی تھی کہ اُس کو اولاد پیدا ہوگی۔
خداوند فرماتا ہے کہ میں اسے ولادت کے وقت تک لائوں گا اور پھر اس سے سے ولادت نہ کراؤں؟ تیرا خدا فرماتا ہے کیا میں جو ولادت تک لاتا ہوں ولادت سے باز رکھوں۔
تم یروشلیم کے ساتھ خوشی مناؤ اور اس کے سبب سے شادمان ہو ۔ اس کے سب دوستو۔جو اس کے لئے ماتم کرتے تھے اس کے ساتھ نہایت خوش ہو۔
تاکہ تم دودھ پیو اور اس کی تسلی کے پستان سے سیر ہو تاکہ نچوڑو اور اس کی شوکت کی فروانی سے حظ اُٹھائو۔
کیونکہ خداوند فرماتا ہے کہ دیکھ میں سلامتی کی نہرکی مانند اور قوموں کی دولت سیلاب کی طرح اُس کے پاس رواں کروں گا تب تم دودھ پیو گے اور بغل میں اُٹھا ئے جاؤگے اور گھٹنوں پر کدائے جاؤ گے۔
جس طر ح ماں اپنے بیٹے کو دلاسا دیتی ہے اُسی طرح میں تم کو دلاسا دوں گا۔یروشلیم یہ میں ہی تم تسلی پائو گے۔
اور تم دیکھو گے تمہارا دل خوش ہو گااور تمہاری ہڈیاں سبزہ کی مانند نشوونما پائیں گی اور خداوند کا ہاتھ اپنے بندوں پر ظاہر ہوگا پر اُس پر قہر اس کے دشمنوں پر پر بھڑکے گا ۔
کیونکہ خداوند آگ کے ساتھ آئے گااور اس رتھ گردباد کی مانند ہوں گے تاکہ اپنے قہر کو جوش کے ساتھ اور تنبیہ کو آگ کے شعلہ میں ظاہرکرے۔
کیونکہ آگ سےاور تلوار سے خداوند تمام نبی آدم کا مقابلہ کرے گااور خدا وندا کے مقتول بہت سے ہوں گے۔
وہ جو باغوں کے وسط میں کسی کے پیچھے کھڑے ہونے کے لئےاپنے آپ کو پاک وصاف کرتے ہیں جو سور کا گوشت اور مکروہ چیزیں اور چوہے کھاتے ہیں خدا وند فرماتا ہے وہ باہم فنا ہو جائیں گے۔
اور نیں اُن کے کام اور اُن کے منصوبے جانتا ہوں۔وہ وقت آتا ہے کہ میں تمام قوموں اور اہل لغت کو جمع کروں گا اور وہ آئیں گےاور میرجلال دیکھیں گے۔
تب میں ان کے درمیان ایک نشان نصب کروں گا اور میں اُن کو جو اُن میں سے نکلیں قوموں کی طرف بھیجوں گا یعنی ترسیس اور پُول اور لُود کو جو تیرانداز ہیں اور توبل اور یاوان کواور دُورکے جزیروں کو جنہوں نے میری شہرت نیں سنی اور میرا جلال نہیں دیکھا اور وہ قوموں کے درمیان میرا جلال بیان کریں گے۔
اور خداوند یوں فرماتا ہے کہ وہ تمہارے سب بھائیوں کو تمام قوموں میں سے گھوڑوں اور رتھوں پر اور پالکیوں میں اور

خچروں پر اور سانڈنیوں پر بٹھا کر خداوند کے ہدیہ کے لئے یروشلیم میں میرے کوہ مقدس کو لائیں گے جس طرح سے نبی اسرئیل خداوند کے گھر میں پاک برتنوں میں ہدیہ لاتے ہیں۔

اور خداوند فرماتاہے کہ میں ان میں سے بھی اور لاوی ہونے کے لئے لوں گا۔

اور خداوند فرماتاہے جس طرح نیاآسمان اور نئی زمین جو میں بناؤنگا میرے حضور قائم رہیں گے اُسی طرح تمہاری نسل اور تمہارا نام باقی رہے گا۔

اور یوں ہو گا خداوند فرماتا ہےکہ ایک نئے چاندسے دوسرے تک اور ایک سبت سے دوسرے تک ہر فرد بشر عبادت کے لئے میرے پاس آئےگا۔

اور وہ نکل نکل کر اُن لوگوں کی لاشوں پر جو مجھ سے باغی ہوئے نظر کریں گے کیونکہ اُن کا کیڑا نہیں مرے گا اور اُن کی آگ نہ بجھےگی اوروہ تمام بنی آدم کے لئے نفرتی ہوں گے۔

يرمِياه

باب 1

یرمیاہ بن خلقیاہ کی باتیں جو بنیمین کی مملکت میں غتوتی کاہنوں میں تھا ۔
جس پر خداوند کا کلام شاہ یہوداہ یوسیاہ بن امون کے دِنوں میں اُسکی سلطنت کے تیرھویں سال میں نازِل ہوا۔
شا ہ یہوداہ یہویقیم بن بوسیاہ کے دِنوں میں بھی شاہ یہوداہ صدقیاہ بن یوسیاہ کے گیارھویں سال کے تمام ہونے تک اہل یروشیلم کے اسیری میں جانے تک جو پانچویں مہینے میں تھا نازِل ہوتا رہا۔
تب خداوند کا کلام مجھ پر نازِل ہوا اور اُس نے فرمایا ۔
اِس سے پیشتر کہ میں نے تجھے بطن میں خلق کیا۔ میں تجھے جانتا تھا اور تیری وِلادت سے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیا اور قوموں کے لئے تجھے نبی ٹھہرایا۔
تب میں نے کہا ہائے خداوند خدا ! دیکھ میں بول نہیں سکتا کیونکہ میں تو بچہ ہوں۔
لیکن خداوند نے مجھے فرمایا یوں نہ کہہ کہ میں بچہ ہوں کیونکہ جس کسی کے پاس میں تجھے بھیجونگا تو جائیگا اور جو کچھ میں تجھے فرماؤ نگا تو کہیگا ۔
تو اُنکے چہروں کو دیکھکر نہ ڈر کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ ہوں۔
تب خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھا کر میرے منہ کو چھوا اور خداوند نے مجھے فرمایا دیکھ میں نے اپنا کلام تیرے منہ میں ڈالدیا۔
دیکھ آج کے دن میں نے تجھے قوموں پر اور سلطنتوں پر مقرر کیا کہ اُکھاڑے اور ڈھائے اور ہلاک کرے اور گرائے اور تعمیر کرے اور لگائے۔
پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور اُس نے فرمایا اَے یرمیاہ تو کیا دیکھتا ہے؟میں نے عرض کی کہ بادام کے درخت کی ایک شاخ دیکھتا ہوں۔
اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ تو نے خوب دیکھا کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لئے بیدار رہتا ہوں ۔
دُوسری بار خداوند کا کلام مجھ پر نازِل ہوا اور اُس نے فرمایا تو کیا دیکھتا ہے؟ میں نے عرض کی کہ اُبلتی ہوئی دیگ دیکھتا ہوں جسکا منہ شمال کی طرف سے ہے ۔
تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ شمال کی طرف سے اِس مُلک کے تمام باشندوں پر آفت آئیگی ۔
کیونکہ خداوند فرماتا ہے دیکھ ! میں شمال کی سلطنتوں کے تمام خاندانوں کو بُلاؤنگا اور وہ آئینگے اور ہر ایک اپنا تخت یروشیلم کے پھاٹکوں کے مدخل پر اور اُسکی سب دیواروں کے گرداگرد اور یہوداہ کے تمام شہروں کے مقابل قائم کریگا۔
اور میں اُنکی ساری شرارت کے باعث اُن پر فتویٰ دُونگا کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور غیر معبودوں کے سامنے لبان جلایا اور اپنی ہی دستکاری کو سجدہ کیا۔
اِسلئے تو اپنی کمر کسکراُٹھاکھڑاہوا اور جوکچھ میں تجھے فرماؤں اُن سے کہہ ۔ اُنکے سامنے سراسیمہ کروں۔
کیونکہ دیکھ میں آج کے دن تجھکو اِس تمام ملک اور یہوداہ کے بادشاہوں اور اُسکے اِمیروں اور اُسکے کاہنوں اور ملک کے لوگوں کے مقابل ایک فصیلدار شہر اور لوہے کا ستون اور پیتل کی دیوار بناتا ہوں۔
اور وہ تجھ سے لڑینگے لیکن تجھ پر غالب نہ آئینگے کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ ہوں۔

باب 2

پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازِل ہوا اور اُس نے فرمایا کہ ۔
تو جا اور یروشیلم کے کان میں پُکار کر کہہ کہ خداوند یو ں فرماتا ہے کہ میں تیری جوانی کی اُلفت اور تیرے بیاہ کی محبت کو یاد کرتا ہوں کہ تو بیابان یعنی بنجر زمین میں میرے پیچھے پیچھے چلی۔
اِسرائیل خداوند کا مقدس اور اُسکی افزایش کا پہلا پھل تھا۔ خداوند فرماتا ہے اُسے نگلنے والے سب مجرم ٹھہر ینگے اُن پر آفت آئیگی ۔
اَے اہلِ یعقوب اور اہلِ اِسرائیل کے سب خاندانو! خداوند کا کلام سُنو۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ تمہارے باپ دادا نے مجھ میں کونسی بے اِنصافی پائی جسکے سبب سے وہ مجھ سے دُور ہوگئے اور بُطلان کی پیروی کرکے باطل ہوئے؟۔
اور اُنہوں نے یہ نہ کہا کہ خداوند کہاں ہے جو ہمکو ملک مصر سے نکال لایا اور بیابان اور بنجر اور گڑھوں کی زمین میں سے خشکی اور موت کے سایہ کی سر زمین میں سے جہاں سے نہ کوئی گذرتا اور نہ کوئی بودوباش کرتا تھا ہمکو لے آیا ؟۔
اور میں تمکو باغوں والی زمین میں لایا کہ تم اُسکے میوے اور اُسکے اچھےّ پھل کھاؤ لیکن جب تم دِاخل ہوئے تو تم نے میری زمین کو ناپاک کردیا اور میری میراث کو مُکروہ بنایا ۔
کاہنوں نے نہ کہا کہ خداوند کہاں ہے؟اور اہلِ شریعت نے مجھے نہ جانا اور چرواہوں نے مجھ سے سر کشی کی اور نبیوں نے بعل کے نام سے نبوّت کی اور اُن چیزوں کی پیروی کی جن سے کچھ فائدہ نہیں۔
اِسلئے خداوند فرماتا ہے میں پھر تم سے جھگڑونگا اور تمہارے بیٹوں کے بیٹوں سے جھگڑا کرونگا۔
کیونکہ پار گذر کر کتیم کے جزیروں میں دیکھو اور قیدار میں قاصد بھیج کر دریافت کرو اور دیکھو کہ اَیسی بات کہیں ہوئی ہے؟۔
کیا کسی قوم نے اپنے معبودوں کو حالانکہ وہ خدانہیں بدل ڈالا؟ پر میری قوم نے اپنے جلال کو بے فائدہ چیز سے بدلا۔
خداوند فرماتا ہے اَے آسمانو! اِس سے حیران ہو ۔ شدت سے تھرتھراؤ اور بالکل ویران ہو جاؤ۔
کیونکہ میرے لوگوں نے دو برائیاں کیں ۔ اُنہوں نے مجھ آبِ حیات کے چشمہ کو ترک کر دیا اور اپنے لئے حوض کھودے ہیں ۔ شکستہ حوض جن میں پانی نہیں ٹھہر سکتا۔
کیا اِسرائیل غلام ہے؟ کیا وہ خانہ زاد ہے ؟ وہ کس لئے لوٹا گیا ؟۔
جو ان شیر ببر اُس پر غرائے اور گرجے اور اُنہوں نے اُسکا ملک اُجاڑ دِیا ۔ اُسکے شہر جل گئے ۔ وہاں کوئی بسنے والا نہ رہا۔
بنی نوف اور بنی تحفنیس نے بھی تیری کھوپڑی پھوڑی ۔
کیا تو خود ہی یہ اپنے اُوپر نہیں لائی کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا جبکہ وہ تیری راہبری کرتا تھا؟۔
اور اب سیحور کا پانی پینے کو اسور کی راہ میں تیرا کیا مطلب ؟۔
تیری ہی شرارت تیری تادیب کریگی اور تیری برگشتگی تجھ کو سزا دیگی ۔ خداوند رب الافواج فرماتا ہے دیکھ اور جان لے کہ یہ بُرا اور بے نہایت بیجا کام ہے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا اور تجھکو میرا خوف نہیں۔
کیونکہ مُدّت ہوئی کہ تو نے اپنے جوئے کو توڑ ڈالا اور اپنے بندھنوں کے ٹکڑے کر ڈالے اور کہا کہ میں تابع نہ رہونگی ۔ہاں ہر ایک اُونچے پہاڑ پر اور پر ایک ہرے درخت کے نیچے تو بدکاری کے لئے لیٹ گئی۔
میں نے تو تجھے کامل تاک لگا یا اور عمدہ بیج بویا تھا پھر تو کیونکہ کر میرے لئے بے حقیقت جنگلی انگور کا درخت ہو گئی ؟۔
ہر چند تو اپنے کو مّجی سے دھوئے اور بہت سا صابون اِستعمال کرے تو بھی خداوند خدا فرماتا ہے تیری شرارت کا داغ میرے حضور عیاں ہے۔
تو کیونکہ کر کہتی ہے میں ناپاک نہیں ہوں۔ میں نے بعلیم کی پیروی نہیں کی ؟ وادی میں اپنی روش دیکھ اور جو کچھ تو

نے کیا ہے معلوم کر ۔ تو تیز رو اُونٹنی کی مانند ہے جو اِدھر اُدھر دوڑتی ہے۔
مادہ گور خر کی مانند جو بیابان کی عادی ہے۔ جو شہوت کے جوش میں ہوا کر سُو نگھتی ہے۔ اُسکی مستی کی حالت میں کون اُسے روک سکتا ہے؟اُسکے طالب ماندہ نہ ہو نگے ۔اُسکی مستی کے ایام میں وہ اُسے پالینگے ۔
تو اپنے پاؤں کو برہنگی سے اور اپنے حلق کو پیاس سے بچا لیکن تو نے کہا کہ کچھ اُمید نہیں ۔ ہرگز نہیں کیونکہ میں بیگانوں پر عاشق ہوں اور اُن ہی کے پیچھے جا ؤنگی ۔
جس طرح چور پکڑاجانے پر رسوا ہوتا ہے اُسی طرح اِسرائیل کا گھرانا رُسوا ہوا ۔وہ اور اُسکے بادشاہ اور اُمر ا اور کاہن اور بنی ۔
جو لکڑی سے کہتے ہیں کہ تو میرا باپ ہے اور پتھر سے کہ تو نے مجھے جنم دیا کیونکہ اُنہوں نے میری طرف منہ نہ کیا بلکہ پیٹھ کی پر اپنی مُصیبت کے وقت وہ کہینگے کہ اُٹھ کر ہم کو بچا ۔
لیکن تیرے بُت کہا ں ہیں جنکو تو نے اپنے لئے بنایا ؟ اگر وہ تیری مصیبت کے وقت تجھے بچا سکتے ہیں تو اُٹھیں کیونکہ اَے یہوداہ ! جتنے تیرے شہر ہیں اُتنے ہی تیرے معبود ہیں۔
تم مجھ سے کیوں حجت کرو گے؟ تم سب نے مجھ سے بغاوت کی ہے خداوند فرماتا ہے۔
میں نے بے فائدہ تمہارے بیٹوں کو پیٹا ۔ وہ تربیت پذیر نہ ہوئے ۔ تمہاری ہی تلوار پھاڑنے والے شیر ببر کی طرح تمہارے نبیوں کو کھا گئی ۔
اَے اِس پُشت کے لوگو! خداوند کے کلام کا لحاظ کرو۔ کیا میں اِسرائیل کے لئے بیابان یا تا ریکی کی زمین ہوا؟ میرے لوگ کیوں کہتے ہیں ہم آزاد ہو گئے ۔ پھر تیرے پاس نہ آئینگے ؟۔
کیا کنواری اپنے زیویا دُلہن اپنی آرایش بُھول سکتی ہے؟ پر میرے لوگ تو مدت مدیر سے مجھکو بھول گئے۔
تو طلب عشق میں اپنی راہ کو کیسی آراستہ کرتی ہے ! یقیناًتو نے فاحشہ عورتوں کو بھی اپنی راہیں سکھائی ہیں۔
تیر ے ہی دامن پر بے گناہ مسکینوں کا خون بھی پایا گیا ۔ تونے اُنکو نقب لگاتے نہیں پکڑا بلکہ اِن ہی سب باتوں کے سبب سے ۔
تو بھی تو کہتی ہے میں بے قصور ہوں ۔ اُسکا غضب یقیناًمجھ پر سے ٹل جائیگا ۔ دیکھ میں تجھ پر فتوی دونگا کیونکہ تو کہتی ہے میں نے گناہ نہیں کیا۔
تو اپنی راہ بدلنے کو اَیسی بے قرار کیوں پھرتی ہے؟تو مصر سے بھی شرمندہ ہوگی جیسے اسور سے ہوتی ۔
وہاں سے بھی تو اپنے سر پر ہاتھ رکھکر نکلیگی کیونکہ خداوند نے اُنکو جن پر تو نے اعتماد کیا حقیر جانا اور تو اُن سے کامیاب نہ ہوگی۔

باب 3

کہتے ہیں کہ اگر کو ئی مر د اپنی بیو ی کو طلا ق دیدے اور وہ اُسکے ہاں سے جا کر کسی دُوسرے مر د کی ہو جا ئے تو کیا وہ پہلا پھر اُسکے پا س جائیگا ؟ کیا وہ زمین نہا یت نا پاک نہ ہو گی ؟ لیکن تو نے تو بہت سے یاروں کے ساتھ بد کاری کی ہے۔کیا اب بھی تو میری طرف پھر یگی ؟ خداوند فرماتا۔
پہاڑوں کی طرف اپنی آنکھیں اُٹھا اور دیکھ کو نسی جگہ ہے جہاں تو نے بدکاری نہیں کی ؟تو راہ میں اُنکے لئے اِس طرح بیٹھی جس طرح بیابان میں عرب تو نے اپنی بدکاری اور شرارت سے زمین کو ناپاک کیا۔
اِسلئےِ بارش نہیں ہوتی اور آخری برسات نہیں ہوئی ۔ تیری پیشانی فا حشہ کی ہے اور تجھکو شرم نہیں آتی۔
کیا تو اب سے مجھے پُکار کر نہ کہیگی اَے میرے باپ ! تو میری جوانی کا راہبر تھا؟۔
کیا اُسکا قہر ہمیشہ رہیگا؟ کیا وہ اُسے ابد تک رکھ چھوڑ یگا؟ دیکھ تو اَیسی باتیں تو کہہ چکی لیکن جہاں تک تجھ سے ہو سکا تو نے بُرے کام کئے۔
اور یوسیاہ بادشاہ کے ایام میں خداوند نے مجھ سے فرمایا کیا تو نے دیکھا بر گشتہ اِسرائیل نے کیا کیا ہے ؟ وہ ہر ایک اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہر ے درخت کے نیچے گئی اور وہاں بدکاری کی ۔
اور جب وہ یہ سب کچھ کر چکی تو میں نے کہا وہ میری طرف واپس آئیگی پر وہ نہ آئی اور اُسکی بیوفا بہن یہوداہ نے یہ حال دیکھا ۔
پھر میں نے دیکھا کہ جب بر گشتہ اِسرائیل کی زناکاری کے سبب سے میں نے اُسکو طلاق دیدی اور اُسے طلاق نامہ لکھ دیا تو بھی اُسکی بیوفا بہن یہوداہ نہ ڈری بلکہ اُس نے بھی جا کر بد کاری کی ۔
اور ایسا ہوا کہ اُس نے اپنی بد کاری کی برائی سے زمین کو ناپاک کیا اور پتھر اور لکڑی کے ساتھ زناکاری کی۔
اور خداوند فرماتا ہے کہ باوجود اِس سب کے اُسکی بیوفا بہن یہوداہ سّچے دِل سے میری طرف نہ پھری بلکہ ریاکاری سے ۔
اور خداوند نے مجھ سے فرمایا برگشتہ اِسرائیل نے بیوفا یہوداہ سے زیادہ اپنے آپ کو صادق ثابت کیا ہے۔
جا اور شمال کی طرف یہ بات پُکار کر کہہ دے کہ خداوند فرماتا ہے اَے برگشتہ اِسرائیل ! واپس آ۔ میں تجھ پر قہر کی نظر نہیں کرونگا کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں رحیم ہوں ۔ میرا قہر دائمی نہیں ۔
صِرف اپنی بد کرداری کا اِقرار کر کہ تو خداوند فرماتا اپنے خدا سے عاصی ہو گئی اور ہر ایک ہر ے درخت کے نیچے غیروں کے ساتھ اِدھر اُدھر آوارہ پھری ۔خداوند فرماتا ہے تم میری آواز کے شنوا نہ ہوئے ۔
خداوند فرماتا ہے اَے برگشتہ بچو واپس آو! کیونکہ میں خود تمہارا مالک ہوں اور میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک اور ہر گھرانے میں سے دو لیکر صیون میں لاؤنگا۔
اور میں تم کو اپنے خاطر خواہ چرواہے دُونگا اور وہ تم کو دانائی اور عقلمندی سے چرائینگے۔
اور یوں ہو گا خداوند فرماتا ہے کہ جب اُن ایام میں تم ملک میں بڑھو گے اور بہت ہو گے تب وہ پھر نہ کہینگے کہ خداوند کے عہد کا صندوق ۔ اُسکا خیال بھی کبھی اُنکے دِل میں نہ آئیگا ۔ وہ ہر گز اُسے یاد نہ کر ینگے اور اُسکی زیارت کو نہ جائینگے اور اُسکی مّرمت نہ ہوگی ۔
اُس وقت یروشیلم خداوند کا تخت کہلائیگا اور اُس میں یعنی یروشیلم میں سب قومیں خداوند کے نام سے جمع ہو نگی اور وہ پھر اپنے بُرے دِل کی سختی کی پیروی نہ کرینگے ۔
اُن ایام میں یہوداہ کا گھرانا اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھ چلیگا۔ وہ ملکر شمال کے ملک میں سے اُس ملک میں جسے میں نے تمہارے باپ دادا کو میراث میں دیا آئینگے۔
آہ ! میں نے تو کہا تھا میں تجھکو فرزندوں میں شامل کر کے خوشنما ملک یعنی قوموں کی نفیس میراث تجھے دونگا اور تو مجھے باپ کہہ کر پُکاریگی اور تو پھر مجھ سے برگشتہ نہ ہو گی۔
لیکن خداوند فرماتا ہے اَے اِسرائیل کے گھرانے ! جس طرح بیوی بیوفائی سے اپنے شوہر کو چھوڑدیتی ہے اُسی طرح تو نے مجھ سے بیوفائی کی ہے۔

پہاڑوں پر بنی اِسرائیل کی گریہ وزاری اور منت کی آواز سُنائی دیتی ہے کیونکہ اُنہوں نے اپنی راہ ٹیڑھی کی اور خداوند اپنے خدا کو بھول گئے۔
اَے برگشتہ فرزندو واپس آؤ! میں تمہاری برگشتگی کا چارہ کرونگا۔ دیکھ ہم تیرے پاس آتے ہیں کیونکہ تو ہی اَے خداوند ہمارا خدا ہے۔
فی الحقیقت ٹیلوں اور پہاڑوں پر کے ہجوم سے کچھ امید رکھنا بے فائدہ ہے یقیناًخداوند ہمارے خداہی میں اِسرائیل کی نجات ہے۔
لیکن اِس رسوائی کے باعث نے ہماری جوانی کے وقت سے ہمارے باپ دادا کے مال کو اُنکی بھیڑوں اور اُنکے بیلوں اور اُنکے بیٹے اور بیٹیوں کا نگل لیاہے۔
ہم اپنی شرم میں لیٹیں اور رسوائی ہم کو چھپالے کیونکہ ہم کو اور ہمارے باپ دادا اپنی جوانی کے وقت سے آج تک خداوند اپنے خدا کے خطاکار ہیں اور ہم خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوا نہیں ہوئے ۔

باب 4

اَے اِسرائیل اگر تو واپس آئے خداوند فرماتا ہے اگر تو میری طرف واپس آئے اور اپنی مکر وہات کو میری نظر سے دُور کرے توتو آوارہ نہ ہو گا۔
اور اگر تو سچائی اور عدالت اور صداقت سے زندہ خداوند کی قسم کھائے توقومیں اُسکے سبب سے اپنے آپ کو مبارک کہینگی اور اُس پر فخر کر ینگی۔
کیونکہ خداوند یہوداہ اور یروشیلم کے لوگوں کو یوں فرماتا ہے کہ اپنی اُفتادہ زمین پر ہل چلاؤ اور کانٹو ں میں تُخم ریزی نہ کرو۔
اَے یہوداہ کے لوگواور یروشیلم کے باشندو !خداوند کے لئے اپنا ختنہ کراؤ ہاں اپنے دِل کا ختنہ کرو تا نہ ہو کہ تمہاری بد اعمالی کے باعث سے امیر قہر آگ کی مانند شعلہ زن ہو اور ایسا بھڑکے کہ کوئی بُجھا نہ سکے ۔
یہوداہ میں اِشتہاردو اور یروشیلم میں اِسکی منادی کرو اور کہو کہ تم ملک میں نرسنگا پھونکو۔ بلند آواز سے پُکارو اور کہو کہ جمع ہو کر حصین شہروں میں چلیں ۔
تم صیون ہی میں جھنڈا کھڑا کرو ۔ پناہ لینے کو بھاگو اور دیر نہ کر و کیونکہ میں بلا اور ہلاکت شدید کو شمال کی طرف سے لاتا ہوں۔
شیر ببر جھاڑیوں سے نکلا ہے اور قوموں کے ہلاک کرنے والے نے کوچ کیا ہے۔ وہ اپنی جگہ سے نکلا ہے تاکہ تیری زمین کو ویران کرے تاکہ تیرے شہر ویران ہوں اور کوئی بسنے والا نہ رہے ۔
اِسلئے ٹاٹ اوڑھکر چھاتی پیٹو اور واویلا کرو کیونکہ خداوند کا قہر شدید ہم پر سے ٹل نہیں گیا۔
اور خداوند فرماتا ہے اُس وقت ےُوں ہوگا کہ بادشاہ اور سردار بیدل ہو جائینگے اور کاہن حیرت زدہ اور نبی سراسیمہہونگے۔
تب میں نے کہا افسو س اَے خداوند خدا یقیناًتو نے اِن لوگوں اور یروشیلم کو یہ کہہ کر دُعا دی کہ تم سلامت رہو گے حالانکہ تلوار جان تک پُہنچ گئی ہے۔
اُس وقت ان لوگوں اور یروشیلم سے یہ کہا جا ئیگا کہ بیابان کے پہاڑوں پر سے ایک خشک ہو ا میری دُختر قوم کی طرف چلیگی ۔ اُسانے اورصا ف کرنے کے لئے نہیں۔
بلکہ وہاں سے ایک نہایت تُند ہوا میرے لئے چلیگی ۔ اب میں بھی اُن پر فتویٰ دُونگا۔
دیکھو وہ گھٹا کی طرح چڑھ آئیگا ۔ اُسکے رتھ گردباد کی مانند اور اُسکے گھوڑے عقابوں سے تیز تر ہیں ۔ ہم پر افسوس ! کہ ہائے ہم غارت ہو گئے ۔
اَے یروشیلم ! تو اپنے دِل کو شرارت سے پاک کر تاکہ تو رہائی پائے ۔ بُرے خیالات کب تک تیرے دِل میں رہینگے ؟۔
کیونکہ دان￼ سے ایک آواز آتی ہے اور افرا￼ ئیم کے پہاڑ سے مُصیبت کی خبر دیتی ہے ۔
قوموں کو خبر دو۔ دیکھو یروشیلم کی بابت منادی کرو کہ مُحاصرہ کرنے والے دُور کے ملک سے آتے ہیں اور یہوداہ￼ کے شہروں کے مقابِل للکار ینگے ۔
کھیت کے رکھوالوں کی مانند وہ اُسے چاروں طرف سے گھیر ینگے کیونکہ اُس نے مجھ سے بغاوت کی خداوند فرماتا ہے۔
تیری چال اور تیرے کاموں سے یہ مصیبت تجھ پر آئی ہے۔ یہ تیری شرارت ہے۔ یہ بہت تلخ ہے کیونکہ یہ تیرے تک پُہنچ گئی ہے۔
ہائے میرا دِل ! میرے پردۂ دِل میں درد ہے۔ میرا دِل بیتاب ہے۔ میں چپ نہیں رہ سکتا کیونکہ اَے میری جان !تو نے نرسنگے کی آواز اور لڑائی کی للکار سُن لی ہے۔
شکست پر شکست کی خبر آتی ہے۔ یقیناًتمام ملک برباد ہو گیا ۔ میرے خیمے ناگہان اور میرے پردے ایک دم میں غارت کئے گئے۔
میں کب تک یہ جھنڈا دیکھوں اور نرسنگے کی آواز سُنوں ؟۔

فی الحقیقت میرے لوگ احمق ہیں۔ اُنہوں نے مجھے نہیں پہچانا ۔ وہ بے شعور بچے ہیں اور امتیاز نہیں رکھتے بُرے کام کرنے میں ہوشیار ہیں پر نیکو کاری کی سمجھ نہیں رکھتے ۔

میں نے زمین پر نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ویران اور سُنسان ہے۔ افلاک کو بھی بے نور پایا۔

میں نے پہاڑوں پر نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہ کانپ گئے اور سب ٹیلے متزلزل ہو گئے۔

میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی آدمی نہیں اور سب ہوائی پرندے اُڑ گئے ۔

پھر میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ زرخیز زمین بیابان ہوگئی اور اُسکے سب شہر خداوند کی حضوری اور اُسکے قہر کی شدت سے برباد ہوگئے ۔

کیونکہ خداوند فرماتا ہے کہ تمام ملک ویران ہوگا تو بھی میں اسے بالکل برباد نہ کرونگا۔

اِسی لئے زمین ماتم کریگی اور اُوپر سے آسمان تاریک ہو جائیگا کیونکہ میں کہہ چُکا ۔ میں نے اِرادہ کیا ہے ۔ میں اُس سے پشیمان نہ ہو نگا اور اُس سے باز نہ آؤنگا ۔

سواروں اور تیر اندازوں کے شور سے تمام شہری بھاگ جائینگے۔ وہ گھنے جنگلوں میں جا گھُسینگے اور چٹانوں پر چڑھ جائینگے۔ سب شہر ترک کئے جائینگے اور کوئی آدمی اُن میں نہ رہیگا۔

تب اَے غارت شدہ ! تو کیا کریگی؟ اگرچہ تو لال جوڑا پہنے ۔ اگرچہ تو زرین زیوروں سے آراستہ ہو۔ اگرچہ تو اپنی آنکھوں میں سُرمہ لگائے تو عبث اپنے آپ کو خوبصورت بنا ئیگی ۔ تیرے عاشق تجھکو حقیر جا ئینگے ۔ وہ تیری جان کے طالب ہو نگے۔

کیونکہ میں نے اُس عورت کی سی آواز سُنی ہے جسے درد لگے ہوں اور اُسکی سی درد ناک آواز جسکے پہلا بچہ پیدا ہو یعنی دُختر صیون کی آواز جو ہانپتی اور اپنے ہاتھ پھیلا کر کہتی ہے ہائے ! قاتلوں کے سامنے میری جان بیتاب ہے۔

اب یروشیلم کے کُوچوں میں اِدھر اُدھر گشت کرو اور دیکھو اور دریافت کرو اور اُسکے چوکوں میں ڈھونڈو اگر کوئی آدمی وہاں ملے جو اِنصاف کرنے والا اور سّچائی کا طالب ہو تو میں اُسے معاف کُرونگا۔
اور اگرچہ وہ کہتے ہیں زندہ خداوند کی قسم تو بھی یقیناًوہ جھوٹی قسم کھاتے ہیں۔
اَے خداوند ! کیا تیری آنکھیں سّچائی پر نہیں ہیں؟ تو نے اُنکو مارا ہے پر اُنہوں نے افسوس نہیں کیا ۔ تو نے اُنکو غارت کیا پر وہ تربیت پذیر نہ ہوئے اُنہوں نے اپنے چہروں کو چٹان سے بھی زیادہ سخت بنایا ۔ اُنہوں نے واپس آنے سے انکار کیا ہے۔
تب میں نے کہا کہ یقیناًیہ بیچارے جاہل ہیں کیونکہ یہ خداوند کی راہ اور اپنے خدا کے احکام کو نہیں جانتے۔
میں بُزرگوں کے پاس جا ؤنگا اور اُن سے کلا م کُرونگا کیونکہ وہ خداوند کی راہ اور اپنے خدا کے احکلام کو جانتے ہیں لیکن اِنہوں نے جو ا بالکل توڑ ڈالا اور بندھنوں کے ٹکڑے کر ڈالے ۔
اِسلئے جنگل کا شیر ببر اُنکو پھاڑ یگا ۔ بیابان کا بھیڑیا اُنکا ہلاک کریگا۔ چیتہ اُنکے شہروں کی گھات میں بیٹھا رہیگا ۔ جو کوئی اُن میں سے نکلے پھاڑا جا ئیگا کیونکہ اُنکی سرکشی بہت ہُوئی اور اُنکی برگشتگی بڑھ گئی ۔
میں تجھے کیونکر مُعاف کُروں ؟ تیرے فرزندوں نے مجھ کو چھوڑا اور اُنکی قسم کھائی جو خدا نہیں ہیں جب میں نے اُنکو سیر کیا تو انہو ں نے بدکاری کی اور پرے باندھکر قحبہ خانوں میں اِکٹھے ہُوئے ۔
وہ پیٹ بھرے گھوڑوں کی مانند ہو گئے ۔ ہر ایک صُبح کے وقت اپنے پڑوسی کی بیوی پر ہنہنانے لگا۔
خداوند فرماتا ہے کیا میں اِن باتوں کے لئے سزانہ دُونگا اور کیا میری رُوح اَیسی قوم سے اِنتقام نہ لیگی ؟۔
اُسکی دِیواروں پر چڑھ جاؤ اور توڑ ڈالو لیکن بالکل برباد نہ کرو ۔ اُسکی شاخیں کاٹ دو کیونکہ وہ خداوند کی نہیں ہیں۔
اِسلئِے کہ خداوند فرماتا ہے اِسرائیل کے گھرانے اور یہواده؁ کے گھرانے نے مجھ سے نہایت بیوفائی کی۔
اُنہوں نے خداوند کا اِنکار کیا اور کہا کہ وہ نہیں ہے ۔ ہم پر ہرگز آفت نہ آئیگی اور تلوار اور کال کو ہم نہ دیکھینگے۔
اور نبی محض ہوا ہو جائینگے اور کلام اُن میں نہیں ہے۔ اُنکے ساتھ اَیسا ہی ہوگا۔
پس اِسلئِے کہ تم یوں کہتے ہو خداوند رب اِلافواج یےُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اپنے کلام کو تیرے مُنہ میں آگ اور اِن لوگوں کو لکڑی بناؤ نگا۔ اور وہ اِنکو بھسم کر دیگی ۔
اَے اِسرائیل کے گھرانے دیکھ میں ایک قوم کو دور سے تجھ پر چڑھا لاؤنگا خداوند فرماتا ہے۔ وہ زبردست قوم ہے ۔ وہ قدیم قوم ہے۔ وہ اَیسی قوم ہے جسکی زبان تو نہیں جانتا اور اُنکی بات کو تو نہیں سمجھتا ۔
اُنکے ترکش کُھلی قبریں ہیں۔ وہ سب بہادر مرد ہیں۔
اور وہ تیری فصل کا اناج اور تیری روٹی جو تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کے کھانے کی تھی کھا جائینگے ۔ تیرے گائے بیل اور تیری بھیڑ بکریوں کو چٹ کر جائینگے تیرے انگور اور انجیر نگل جائینگے۔ تیرے حصین شہروں کو جن پر تیرا بھروسا ہے تلوار سے ویران کردینگے ۔
لیکن خداوند فرماتا ہے اُن ایام میں بھی میں تم کو بالکل برباد نہ کرونگا ۔
اور یوں ہو گا کہ جب وہ کہینگے کہ خداوند ہمارے خدا نے یہ سب کچھ ہم سے کیوں کیا؟ تو تو اُن سے کہیگا کہ جس طرح تم نے مجھے چھوڑ دِیا اور اپنے ملک میں غیر معبودوں کی عبادت کی اُسی طرح تم اُس ملک میں جو تمہارا نہیں ہے اجنبیوں کی خدمت کرو گے۔
یعقوب کے گھرانے میں اِس بات کا اِشتہار دو اور یہوداه؁ میں اِسکی منادی کرو اور کہو ۔
اب ذرا سُنو اَے نادان اور بے عقل لوگو جو آنکھیں رکھتے ہو پر دیکھتے نہیں ۔ جو کان رکھتے ہو پر سُنتے نہیں۔
خداوند فرماتا ہے کہ کیا تم مجھ سے نہیں ڈرتے؟ کیا تم میرے حضور میں تھرتھراؤ گے نہیں جس نے ریت کو سمندر کی حد پر ابدی حکم سے قائم کیا کہ وہ اُس سے آگے نہیں بڑھ سکتا اور ہر چند اُسکی لہریں اُچھلتی ہیں تو بھی غالب نہیں آتیں اور ہر چند شور کرتی ہیں تو بھی اُس سے تجاوُز نہیں کر سکتیں؟۔
لیکن اِن لوگوں کے دِل باغی اور سرکش ہیں۔ اِنہوں نے سرکشی کی اور دُور ہو گئے ۔

اِنہوں نے اپنے دِل میں نہ کہا کہ ہم خداوند اپنے خدا سے ڈریں جو پہلی اور پچھلی برسات وقت پر بھیجتا ہے اور فصل مُقررہ ہفتوں کو ہمارے لئے مُوجودہ کر رکھتا ہے۔

تمہاری بدکرداری نے اِن چیزوں کو تم سے دُور کر دیا اور تمہارے گُناہوں نے اچھی چیزوں کو تم سے با زرکھا ۔

کیونکہ میرے لوگوں میں شریر پائے جاتے ہیں۔ وہ پھندا لگانے والوں کی مانند گھات میں بیٹھتے ہیں۔ وہ جال پھیلاتے اور آدمیوں کو پکڑتے ہیں۔

جیسے پنجرا چڑیوں سے بھرا ہو وَیسے ہی اُنکے گھر مکر سے پُر ہیں۔ پس وہ بڑے اور مالدار ہو گئے ۔

وہ موٹے ہو گئے ۔ وہ چکنے ہیں ۔ وہ بُرے کاموں میں سبقت لے جاتے ہیں ۔ وہ فریاد یعنی یتیموں کی فریاد نہیں سُنتے تا کہ اُنکا بھلا ہو اور محتاجوں کا اِنصاف نہیں کرتے ۔

خداوند فرماتا ہے کیا میں اِن باتوں کے لئے سزا نہ دُونگا؟ اور کیا میری رُوح اَیسی قوم سے اِنتقام نہ لیگی؟۔

ملک میں ایک حیرت افزا ہولناک بات ہوئی ۔

نبی جھوٹی نبوت کرتے ہیں اور کاہن اُنکے وسیلہ سے حکمرانی کرتے ہیں اور میرے لوگ اَیسی حالت کو پسند کرتے ہیں۔

اب تم اِسکے آخر میں کیا کرو گے ؟۔

باب 6

اَے بنی بنیمین یروشیلم میں پناہ کے لئے بھاگ نکلو اور تقوع میں نرسنگا پُھونکا اور بیت ہکرم میں آتشین علم بلند کرو کیونکہ شمال کی طر ف سے بلا اور بڑی تباہی آنے والی ہے۔
میں دُخترِصِیُّوؔن کو جو شکیل اور نازنین ہے ہلاک کُرونگا۔
چروا ہے اپنے گلّوں کو لیکر اُسکے پاس آئینگے اور گرداگردا اُسکے مُقابل خیمے کھڑے کرینگے ۔ ہر ایک اپنی جگہ میں چرائیگا ۔
اُس سے جنگ کے لئے اپنے آپکو مخصوص کرو۔ اُٹھو دوپہرہی کو چڑھ چلیں۔ ہم پر افسوس کیونکہ دِن ڈھلتا جاتا ہے اور شام کا سایہ بڑھتا جاتا ہے۔
اُٹھو رات ہی کو چڑھ چلیں اور اُسکے قصروں کو ڈھادیں۔
کیونکہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ درخت کاٹ ڈالو اور یروشیلم کے مُقابل دمدسہ باندھو۔ یہ شہر سزا کا سزا وار ہے۔ اِس میں ظلم ہی ظلم ہے۔
جِس طرح پانی چشمہ سے پھوٹ نکلتا ہے اُسی طرح شرارت اِس سے جاری ہے۔ ظلم اور ستم کی صدا اِس میں سُنی جاتی ہے ۔ وہ ہر دم میرے سامنے دُکھ درد اور زخم ہیں۔
اَے یروشیلم ! تربیت پذیر ہوتا نہ ہو کہ میرا دِل تجھ سے ہٹ جائے ۔ نہ ہو کہ میں تجھے ویران اور غیر آباد زمین بنادُوں ۔
ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ وہ اِسرائیل کے پاس بقیہ کو انگوروں کی مانند ڈھونڈکر توڑ لینگے ۔ تو انگور توڑنے والے کی طرح پھر اپنا ہاتھ شاخوں میں ڈال ۔
میں کس سے کہوں اور کسکو جتاؤں تاکہ وہ سُنیں؟ دیکھ اُنکے کان نامختون ہیں اور وہ سُن نہیں سکتے ۔ دیکھ خداوند کا کلام اُنکے لئے حقارت کا باعث ہے ۔ وہ اُس سے خوش نہیں ہوتے ۔
اِسلئے میں خداوند کے قہر سے لبریز ہوں ۔ میں اُسے ضبط کرتے کرتے تنگ آگیا ۔ بازاروں میں بچوں پر اور جوانوں کی جماعت پر اُسے اُنڈیل دے کیونکہ شوہر اپنی بیوی کے ساتھ اور بُوڑھا کُہن سال کے ساتھ گرفتار ہو گا۔
اور اُنکے گھر کھیتوں اور بیویوں سمیت اَوروں کے ہو جائینگے کیونکہ خداوند فرماتا ہے اپنا ہاتھ اِس ملک کے باشندوں پر بڑھاؤنگا۔
اِسلئے کے چھوٹوں سے بڑوں تک سب کے سب لالچی ہیں اور نبی سے کاہن تک ہر دغا باز ہے ۔
کیونکہ وہ میرے لوگوں کے زخم کو یُوں ہی سلامتی سلامتی کہکر اچھّا کرتے ہیں حالانکہ سلامتی نہیں ہے ۔
کیا وہ اپنے مکروہ کاموں کے سبب سے شرمندہ ہوئے؟ وہ ہرگز شرمندہ نہ ہوئے بلکہ وہ لجائے تک نہیں اِس واسطے وہ گرنے والوں کے ساتھ گرینگے ۔ خداوند فرماتا ہے جب میں اُنکو سزا دُونگا تو پست ہو جائینگے۔
خداوند یُوں فرماتا ہے کہ راستوں پرکھڑے ہو اور دیکھو اور پُرانے راستوں کی بابت پُوچھو کہ اچھی راہ کہاں ہے ؟ اُسی پر چلو اور تمہاری جان راحت پائیگی پر اُنہوں نے کہا ہم اُس پر نہ چلینگے ۔۔
اور میں نے تم پر نگہبان بھی مقرر کئے اور کہا نرسنگے کی آواز سُنو پر اُنہوں نے کہا ہم نہ سُنینگے ۔
اِسلئے اَے قو مو سُنو! اور اَے اہل مجمع معلوم کرو کہ اُنکی کیا حالت ہے۔
اَے زمین سُن! دیکھ میں اِن لوگوں پر آفت لاؤنگا جو اِنکے اندیشوں کا پھل ہے کیونکہ اِنہوں نے میرے کلام کو نہیں مانا اور میری شریعت کو ردّ کردیاہے۔
اِس سے کیا فائدہ کہ سبا سے لبان اور دور کے ملک سے اگر میرے حضور لاتے ہیں؟ تمہاری سوختنی قربانیاں مجھے پسند نہیں اور تمہارے ذبیحوں سے مجھے خوشی نہیں۔
اِسلئے خداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں ٹھوکر کھلانے والی چیزیں اِن لوگوں کی راہ میں رکھ دُونگا اور باپ اور بیٹے باہم اُن سے ٹھوکر کھائینگے ہمسائے اور اُنکے دوست ہلاک ہونگے۔
خداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ شمالی ملک سے ایک گُروہ آتی ہے اور اِنتہایِ زمین سے ایک بڑی قوم برانگختیہ کی

جائیگی ۔
وہ تیر انداز و نیزہ باز ہیں۔ وہ سنگدل اور بے رحم ہیں۔ اُنکے نعروں کی صداسُمندر کی سی ہے اور وہ گھوڑوں پر سوار ہیں۔ اَے دُختر صیےُّون ! وہ جنگی مردوں کی مانند تیرے مقابل صف آرائی کرتے ہیں۔
ہم نے اِسکی شہرت سُنی ہے ۔ ہمارے ہاتھ ڈھیلے ہوگئے ہم زچہ کی مانند مُصیبت اور درد میں گرفتار ہیں۔
میدان میں نہ نکلنا اور سڑک پر نہ جانا کیونکہ ہر طرف دُشمن کی تلوار کا خوف ہے۔
اَے میری بنتِ قوم ! ٹاٹ اوڑھ اور راکھ میں لیٹ ۔ اپنے اِکلوتوں پر ماتم اور دِلخراش نوحہ کر کیونکہ غارتگر ہم پر اچانک آئیگا ۔
میں نے تجھے اپنے لوگوں میں پرکھنے والا اور بُرج مقرر کیا تاکہ تو اُنکی روِشوں کو معلوم کرے اور پرکھے۔
وہ سب کے سب نہایت سرکش ہیں ۔ وہ غیبت کرتے ہیں ۔ وہ تو تانبا اور لوہا ہیں۔ وہ سب کے سب مُعاملہ کے کھوٹے ہیں۔
دھونکنی جل گئی ۔ سیسا آگ سے بھسم ہو گیا ۔ صاف کرنے والے نے بے فائدہ صاف کیا کیونکہ شریر الگ نہیں ہوئے۔
وہ مردُ ود چاندی کہلائینگے کیونکہ خداوند نے اُنکو رد کر دیا ہے۔

یہ وہ کلام ہے جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا اور اس نے فرمایا ۔
تو خداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا ہو اور وہاں اس کلام کا اشتہا ر دے اور کہہ اے یہوداہ کے سب لوگو جو خداوند کی عبادت کے لئے ان پھاٹکوں سے داخل ہوتے ہو تو خداوند کا کلام سنو!۔
رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ اپنی روشیں اور اپنے اعمال درست کرو تو میں تم کو مکان میں بساؤ نگا۔
جھوٹی باتوں پر بھروسا نہ کرو اور یوں نہ کہتے جاؤ کہ یہ ہے خداوند کی ہیکل ۔خداوند کی ہیکل ۔خداوند کی ہیکل ۔
کیونکہ اگر تم اپنی روشیں اور اپنے اعمال سراسر درست کرو۔ اگر ہر آدمی اور اسکے ہمسایہ میں پورا انصاف کرو۔
اگر پردیسی اور یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو اور اس مکان میں بیگناہ کا خون نہ بہاؤ اور غیر معبودوں کی پیروی جس میں تمہارا نقصان ہے نہ کرو۔
تو میں تم کو اس مکان اور اس ملک میں بساؤ نگا جو میں تمہارے باپ دادا کو قدیم سے ہمیشہ کے لئے دیا۔
دیکھو تم جھوٹی باتوں پر جو بے فائدہ ہیں بھروسا کرتے ہو۔
کیا تم چوری کروگے ۔خون کرو گے ۔ زنا کاری کرو گے جھوٹی قسم کھاؤ گے اور بعل کے لئے بخور جلاؤ گے اور غیر معبودوں کی جنکو تم نہیں جانتے تھے پیروی کروگے۔
اور میرے حضور اس گھر میں جو میرے نام سے کہلاتا ہے اگر کھڑے ہوگے اور کہو گے کہ ہم نے خلاصی پائی تاکہ یہ سب نفرتی کام کرو ؟۔
کیا یہ جو گھر میرے نام سے کہلاتا ہے تمہاری نظر میں ڈاکوؤ ں کا غار بن گیا ؟ دیکھ خداوند فرماتا ہے میں نے خود یہ دیکھا ہے ۔
پس اب میرے اس مکان کو جاؤ جو سَیلا میں تھا ۔ جس پر پہلے میں نے اپنے نام کو قائم کیا تھا اور دیکھو کہ میں نے اپنے لوگوں یعنی بنی اسرائیل کی شرارت کے سبب سے اس سے کیا کِیا۔
اور خداوند فرماتا ہے اب چونکہ تم نے یہ سب کام کئے میں نے بر وقت تم کو کہا اور تاکید کی پر تم نے نہ سنا اور میں نے تم کو بلایا پر تم نے جواب نہ دیا۔
اسلئے میں اس گھر سے جو میرے نام سے کہلاتا ہے جس پر تمہارا اعتماد ہے اور اس مکان سے جسے میں نے تم کو اور تمہارے باپ دادا کو دیا وہی کرونگا جو میں نے سَیلا سے کیا ہے ۔
اور میں تم کو اپنے حضور سے نکال دونگا جس طرح تمہاری ساری برادری افرائیم کی کل نسل کو نکال دیا ہے۔
پس تو ان لوگوں کے لئے دعا نہ کر اور انکے واسطے آواز بلند نہ کر اور مجھ سے منت اور شفاعت نہ کر کیونکہ میں تیری نہ سنونگا۔
کیا تو نہیں دیکھتا کہ وہ یہوداہ کے شہروں میں اور یروشیلم کے کوچوں میں کیا کرتے ہیں ؟۔
بچے لکڑی جمع کرتے ہیں اور باپ آگ سلگاتے ہیں اور عورتیں آٹا گوندھتی ہیں تاکہ آسمان کی ملکہ کے لئے روٹیاں پکائیں اور غیر معبودوں کے لئے تپاون تپا کر مجھے غضبناک کریں ۔
خداوند فرماتا ہے کیا وہ مجھ ہی کو غضبناک کرتے ہیں ؟ کیا وہ اپنی ہی روسیاہی کے لئے نہیں کرتے ؟۔
اسی واسطے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میرا قہرو غضب اس مکان پر اور انسان اور حیوان اور میدان کے درختوں پر اور زمین کی پیداوار پر انڈیل دیا جائیگا اور وہ بھڑکیگا اور بجھیگا نہیں۔
رب الا فواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ اپنے ذبیحوں پر اپنی سوختنی قربانیاں بھی بھڑھاؤ اور گوشت کھاؤ ۔
کیونکہ جس وقت میں تمہارے باپ دادا کو ملک مصر سے نکال لایا اُنکو سوختنی قربانی اور ذبیحہ کی بابت کچھ نہیں کہااور حکم نہیں دِیا۔
بلکہ میں نے اُنکو یہ حکم دیا اور فرمایا کہ میری آواز کے شنوا ہو اور میں تمہارا خدا ہونگا اور تم میرے لوگ ہوگے اور جس راہ کی میں تم کو ہدایت کُروں اُس پر چلو تاکہ تمہارا بھلا ہو۔
لیکن اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا بلکہ اپنی مصلحتوں اور آگے نہ بڑھے ۔

جب سے تمہارے باپ دادا ملک مصر سے نکل آئے اب تک میں نے تمہارے پاس اپنے سب خادِ موں یعنی نبیوں کو بھیجا ۔ میں نے اُنکو ہمیشہ ہر وقت بھیجا ۔

لیکن اُنہوں نے میری نہ سُنی اور کان نہ لگایا بلکہ اپنی گردن سخت کی۔ اُنہوں نے اپنے باپ دادا سے بڑھکر بُرائی کی۔

تو یہ سب باتیں اُن سے کہیگا لیکن وہ تیری نہ سُنینگے ۔ تو اُنکو بُلائیگا لیکن وہ تجھے جواب نہ دینگے ۔

پس تو اُن سے کہدے کہ یہ وہ قوم ہے جو خداوند اپنے خدا کہ آواز کی شنوا اور تربیت پذیر نہ ہوئی ۔ سچّائی نیست ہو گئی اور اُنکے مُنہ سے جاتی رہی ۔

اپنے بال کاٹ کر پھینک دے اور پہاڑوں پر جا کر نوحہ کر کیونکہ خداوند نے اُن لوگوں کو جن پر اُسکا قہر ہے ردّ اور ترک کر دیا ہے۔

اِسلئے کہ بنی یہوداہ نے میری نظر میں بُرائی کی ۔ خداوند فرماتا ہے اُنہوں نے اُس گھر میں جو میرے نام سے کہلاتا ہے اپنی مکروہات رکھیں تا کہ اُسے ناپاک کریں۔

اور اُنہوں نے توفت کے اُونچے مقام بن ہنوم کی وادی میں بنائے تاکہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ میں جلائیں جسکا میں نے حکم نہیں دیا اور میرے دِل میں اِسکا خیال بھی نہ آیا تھا ۔

اِسلئے خداوند فرماتا ہے دیکھ وہ دِن آتے ہیں کہ یہ نہ توفت کہلائیگی نہ بن ہنوم کہ وادی قتل اور جگہ نہ ہونے کے سبب سے توفت میں دفن کرینگے ۔

اور اِس قوم کی لاشیں ہوائی پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہونگی اور اُنکو کوئی نہ ہنکائیگا ۔

تب میں یہوداہ کے شہروں میں اور یروشیلم کے بازاروں میں خوشی اور شادمانی کی آواز ۔دُلہے اور دُلہن کی آواز موقوف کُرونگا کیونکہ یہ ملک ویران ہو جائیگا۔

باب 8

خداوند فرماتا ہے کہ اُس وقت وہ یہوداہ کے بادشاہوں اور اُسکے سرداروں اور کاہنوں اور نبیوں اور یروشیلم کے باشندوں کی ہڈیاں اُنکی قبروں سے نکال لائینگے ۔
اور اُنکو سُورج اور چاند اور تمام اجرام فلک کے سامنے جنکو وہ دوست رکھتے اور جنکی خدمت و پیروی کرتے تھے جن سے وہ صلاح لیتے تھے اور جنکو سجدہ کرتے تھے بچھا ئینگے ۔ وہ نہ جمع کی جائینگی نہ دفن ہونگی بلکہ رُویِ زمین پر کھاوبنینگی ۔
اور وہ سب لوگ جو اِس بُرے گھرانے میں سے باقی بچ رہینگے اُن سب مکانوں میں جہاں جہاں میں اُنکو ہانک دُوں موت کو زندگی سے زیادہ چاہینگے ربُّ الافوج فرماتا ہے۔
اور تو اُن سے کہدے کہ خداوند ےُوں فرماتا ہے کیا لوگ گر کر پھر نہیں اُٹھتے ؟ کیا کوئی برگشتہ ہو کر واپس نہیں آتا؟۔
پھر یروشیلم کے یہ لوگ کیوں ہمیشہ کی برگشتگی پر اڑے ہیں؟ وہ مکر سے لپٹے رہتے ہیں اور واپس آنے سے اِنکار کرتے ہیں۔
میں نے کان لگایا اور سُنا ۔ اُنکی باتیں ٹھیک نہیں ۔ کسی نے اپنی بُرائی سے توبہ کرکے نہیں کہا کہ میں نے کیا کِیا ؟ ہر ایک اپنی راہ کو پھرتا ہے جِس طرح گھوڑا لڑائی میں سرپٹ دَوڑتا ہے۔
ہاں ہوائی لقلق اپنے مُقررہ وقتوں کو جانتا ہے اور قمری اور ابابیل اور کُلنگ اپنے آنے کا وقت پہچان لیتے ہیں لیکن میرے لوگ خداوند کے احکام کو نہیں پہچانتے ۔
تم کیونکر کہتے ہو کہ ہم تو دانشمند ہیں اور خداوند کی شریعت ہمارے پاس ہے ؟ لیکن دیکھ لکھنے والوں کے باطل قلم نے بطالت پیدا کی ہے۔
دانشمند شرمندہ ہوئے ۔ وہ حیران ہُوئے اور پکڑے گئے ۔ دیکھ اُنہوں نے خداوند کے کلام کو رّد کیا۔ اُن میں کیسی دانائی ہے؟۔
پس میں اُنکی بیویاں اور وں کو اُنکے کھیت اُنکو دُونگا جو اُن پر قابض ہونگے کیونکہ وہ سب چھوٹے سے بڑے تک لالچی ہیں اور نبی سے کاہن تک ہر ایک دغا باز ہے۔
اور وہ میری بنتِ قوم کے زخم کو یوُں ہی سلامتی سلامتی کہکر اچھّا کرتے ہیں حالانکہ سلامتی نہیں ہے۔
کیا وہ اپنے مکُروہ کاموں کے سبب سے شرمندہ ہُوے ؟ وہ ہرگز شرمندہ نہ ہُوئے بلکہ وہ لجائے تک نہیں ۔ اِس واسطے وہ گرنے والوں کے ساتھ گرینگے ۔ خداوند فرماتا ہے جب اُنکو سزا ملیگی تو پست ہو جا ئینگے ۔
خداوند فرماتا ہے کہ میں اُنکو بِالکل فنا کُرونگا ۔ نہ تاک میں انگور لگینگے اور نہ انجیر کے درخت میں اِنجیر بلکہ پتے بھی سُوکھ جائینگے اور جو کچھ میں نے اُنکو دِیا جاتا رہیگا ۔
ہم کیوں چُپ چاپ بیٹھے ہیں؟ آؤ اِکٹھے ہو کر مُحکم شہروں میں بھاگ چلیں اور وہاں چُپ ہو رہیں کیونکہ خداوند ہمارے خدانے ہم کو چُپ کرایا اور ہم کو اِندراین کاپانی پینے کو دیا ہے۔ اِسلئے کہ ہم خداوند کے گُنہگار ہیں۔
سلامتی کا اِنتظار تھا پر کچھ فائدہ نہ ہوا اور شفا کے وقت کر پر دیکھو دہشت !۔
اُسکے جنگی گھوڑوں کے غرانے کی آواز دان؟ سے سُنائی دیتی ہے ۔ اُسکے جنگی گھوڑوں کے ہنہنانے کی آواز سے تمام زمین کانپ گئی کیونکہ وہ آپہنچے ہیں اور زمین کو اور سب کچھ جو اُس میں ہے اور شہر کو بھی اُسکے باشندوں سمیت کھا جائینگے ۔
کیونکہ خداوند فرماتا ہے دیکھو میں تمہارے درمیان سانپ اور افعی بھیجو نگا جِن پر منترکار گر نہ ہوگا اور وہ تمکو کاٹینگے ۔
کاشکہ میں غم سے تسلی پاتا ! میرا دِل مجھ میں سُست ہوگیا ۔
دیکھ میری بنتِ قوم کے نالہ کی آواز دُور کے ملک سے آتی ہے۔ کیا خداوند صیوُّن میں نہیں ؟ کیا اُسکا بادشاہ اُس میں نہیں ؟ اُنہوں نے کیوں اپنی تراشی ہُوئی مُورتوں سے بیگانہ معبودوں سے مجھکو غضبناک کیا ؟۔
فصل کاٹنے کا وقت گذرا ۔ گرمی کے ایام تمام ہُوئے اور ہم نے رہائی نہیں پائی۔

اپنی بنت قوم کی شکستگی کے سبب سے میں شکستہ حال ہُوا ۔ میں کُڑھتا رہتا ہوں ۔ حیرت نے مجھے دبا لیا ۔ کیا جِلعاد ؟ میں روغن بلسان نہیں ہے؟ کیا وہاں کوئی طبیب نہیں؟ میری بنتِ قوم کیوں شفا نہیں پاتی ؟۔

باب 9

کاشکہ میرا سر پانی ہوتا اور میری آنکھیں آنُسو ؤنکا چشمہ تاکہ میں اپنی بنتِ قوم کے مقُتولوں پر شب وروز ماتم کرتا !۔
کاشکہ میرے لئے بیابان میں مُسافر خانہ ہوتا تاکہ میں اپنی قوم کو چھوڑدیتا اور اُن میں نکل جاتا! کیونکہ وہ سب بدکار اور دغا باز جماعت ہیں۔
وہ اپنی زبان کو ناراستی کی کمان بناتے ہیں۔ وہ ملک میں زور آور ہو گئے ہیں لیکن راستی کے لئے نہیں کیونکہ وہ بُرائی سے بُرائی تک بڑھتے جاتے ہیں اور مجھکو نہیں جانتے خداوند فرماتا ہے۔
ہر ایک اپنے ہمسایہ سے ہوشیار رہے اور تم کسی بھائی پر اعتماد نہ کرو کیونکہ ہر ایک بھائی دغا بازی سے دُوسرے کی جگہ نے لیگا اور ہر ایک ہمسایہ غیبت کرتا پھریگا ۔
اورہر ایک اپنے ہمسایہ کو فریب دیگا اور سچ نہ بولیگا ۔ اُنہوں نے اپنی زبان کوجھوٹ بولنا سکھایا ہے اور بدکرداری میں جانفشانی کرتے ہیں۔
تیرا مسکن فریب کے درمیان ہے۔ خداوند فرماتا ہے فریب ہی سے وہ مجھکو جاننے سے اِنکا ر کرتے ہیں۔
اِسلئےِ ربُّ الافواج ےُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اُنکو پگھلاڈالُونگا اور اُنکو آزماؤنگا کیونکہ اپنی بنتِ قوم سے اَور کیا کُروں ؟۔
اُنکی زبان مُہلک تیر ہے۔ اُس سے دغا کی باتیں نکلتیِ ہیں۔ اپنے ہمسایہ کو منہ سے تو سلام کہتے ہیں پر باطن میں اُسکی گھات میں بیٹھتے ہیں۔
خداوند فرماتا ہے کیا میں اِن باتوں کے لئے اُنکو سزا دُونگا ؟کیا میری رُوح اَیسی قوم سے اِنتقام نہ لیگی ؟۔
میں پہاڑوں کے لئے گریہ و زاری اور بیابا ن کی چراگاہوں کے لئے نَوحہ کُرونگا کیونکہ وہ یہاں تک جل گئیں کہ کوئی اُن میں قدم نہیں رکھتا چوپایوں کی آواز سُنائی نہیں دیتی ۔ ہوا کے پرندے اور مویشی بھاگ گئے ۔ وہ چلے گئے۔
میں یروشیلم کو کھنڈر اور گیدڑوں کا مسکن بنادُونگا اور یہوداہ کے شہروں کو اَیسا ویران کُرونگا کہ کوئی باشندہ نہ رہیگا ۔
صاحب حکمت آدمی کون ہے کہ اِسے سمجھے ؟ اور وہ جس سے خداوند کے منہ نے فرمایا کہ اِس بات کا اِعلان کرے؟
کہ یہ سرزمین کس لئے ویران ہُوئی اور بیابان کی مانند جل گئی کہ کوئی اِ س قدم نہیں رکھتا ؟۔
اور خداوند فرماتا ہے اِسلئےِ کہ اُنہوں نے میری شریعت کو جو میں نے اُنکے آگے رکھی تھی ترک کردیا اور میری آواز کو نہ سُنا اور اُسکے مُطابق نہ چلے ۔
بلکہ اُنہوں نے اپنے ہٹّی دِلوں کی اور بعلیم کی پیروی کی جسکی اُنکے باپ دادا نے اُنکو تعلیم دی تھی ۔
اِسلئےِ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا ےُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اِنکو ہاں اِن لوگوں کو نالہ رَونا کھلاؤ نگا اور اِندراین کا پانی پلاؤ نگا۔
اور اِنکو اُن قوموں میں جنکو نہ یہ نہ اِنکے باپ دادا جانتے تھے تّر بِتر کُرونگا اور تلوار اِنکے پیچھے بھیجکر اِنکو نابودکر ڈالُونگا ۔
ربُّ الافواج ےُوں فرماتا ہے کہ سوچو اور ماتم کر نے والی عورتوں کو بُلاؤ کہ آئیں اور ماہر عورتوں کوبُلوا بھیجو کہ وہ بھی آئیں ۔
اور جلدی کریں اور ہمارے لئے نُو حہ اُٹھائیں تاکہ ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہوں اور ہماری پلکوں سے سیلاب اشک بہ نکلے ۔
یقیناًصِیوُّن سے نَوحہ کی آواز سُنائی دیتی ہے۔ ہم کیسے غارت ہُوئے اور ہمارے گھر گرا دِئے گئے۔
اَے عورتو! خداوند کا کلام سُنو اور تمہارے کان اُسکے مُنہ کی بات قبول کریں اور تم اپنی بیٹیوں کو نَوحہ گری اور اپنی پڑوسنوں کو مرثیہ خوانی سکھاؤ۔
کیونکہ موت ہماری کھڑکیوں میں چڑھ آئی ہے اور ہمارے قصروں میں گھُس بیٹھی ہے تاکہ باہر بچوں کو بازاروں میں جوانوں کو کاٹ ڈالے ۔

کہدے خداوند یُوں فرماتا ہے کہ آدمیوں کی لاشیں میدان میں کھاد کی طرح گر ینگی اور اُس مُٹھی بھر کی مانند ہو نگی جو فصل کاٹنے والے کے پیچھے رہ جائے جِسے کوئی جمع نہیں کرتا۔
خداوند یُوں فرماتا ہے کہ نہ صاحب حکمت اپنی حکمت پر اور نہ قوی پنی قُوت پر اور نہ مالدار اپنے مال پر فخر کرے۔
لیکن جو فخر کرتا ہے اِس پر فخر کرے کہ وہ سمجھتا اور مجھے جانتا ہے کہ میں ہی خداوند ہُوں جو دنیا میں شفقت وعدل اور راستبازی کو عمل میں لاتا ہوں کیونکہ میری خوشنودی اِن ہی باتوں میں ہے خداوند فرماتا ہے۔
دیکھ وہ دِن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے جب میں سب مختونوں کو نامختونوں کے طور پر سزا دُونگا ۔
مِصر ؟ اور یہُوداہ؟ اور ادوم؟ اور بنی عُموّن اور موآب؟ کو اور اُن سب کو جو گاودُم داڑھی رکھتے ہیں جو بیابان کے باشندے ہیں کیونکہ یہ سب قَومیں نامختون ہیں اور اِسرائیل کا سارا گھرانا دِل کا نامختون ہے۔

باب 10

اَے اِسرائیل کے گھرانے ! وہ کلام جو خداوند تم سے کرتا ہے سُنو۔
خداوند یُوں فرماتا ہے کہ تم دیگر اقوام کی روش نہ سیکھو اور آسمانی علامات سے ہر اسان نہ ہو اگرچہ دِیگر اقوام اُن سے ہراسان ہوتی ہیں ۔
کیونکہ اُنکے آئین بطالت ہیں چنانچہ کوئی جنگل میں کلہاڑی سے درخت کاٹتا ہے جو بڑھئی کے ہاتھ کا کام ہے۔
وہ اُسے چاندی اور سونے سے آراستہ کرتے ہیں اور اُس میں ہتھوڑوں سے منیخے لگا کر اُسے مضبوط کرتے ہیں تاکہ قائم رہے۔
وہ کھجور کی مانند مخروطی سُتون ہیں پر بولتے نہیں۔اُنکو اُٹھا کر لے جانا پڑتا ہے کیونکہ وہ چل نہیں سکتے ۔ اُن اُٹھا کر لے جانا پڑتا ہے کیونکہ وہ چل نہیں سکتے ۔ اُن سے فائدہ بھی نہیں پہنچ سکتا۔
اَے خداوند ! تیرا کو ئی نظیر نہیں ۔ تو عظیم ہے اور قدرت کے سبب سے تیرا نام بُزرگ ہے۔
اَے قوموں کے بادشاہ ! کون ہے جو تجھ سے نہ ڈر ے ؟ یقیناًیہ تجھ ہی کو زیبا ہے کیونکہ قوموں کے سب حکیموں میں اُنکی تمام مملکتوں میں تیرا ہمتا کوئی نہیں۔
مگر وہ سب حیوان خصلت اور احمق ہیں۔بُتوں کی تعلیم کیا ۔ وہ تو لکڑی ہیں! ۔
تر سیس ؟ سے چاند ی کا پیٹا ہوا پّتر اور اُوفاز ؟ سے سونا آتا ہے جو کاریگر کی کاریگر ی اور سُنار کی دستکاری ہے۔
اُنکا لباس نیلا اور ارغوانی ہے اور یہ سب کچھ ماہر اُستادوں کی دستکاری ہے۔
لیکن خداوند سّچا خدا ہے۔ وہ زِندہ خدا اور ابدی بادشاہ ہے۔ اُسکے قہر سے زمین تھرتھراتی ہے اور قوموں میں اُسکے قہر کی تاب نہیں ۔
تم اُن سے یُوں کہنا کہ یہ معبود جنھوں نے آسمان کے نیچے سے نیست ہو جائینگے۔
اُسی نے اپنی قدرت سے زمین کو بنایا ۔ اُسی نے اپنی حکمت سے جان کو قائم کیا اور اپنی عقل سے آسمان کو تان دِیا ہے۔
اُسکی آواز سے آسمان میں پانی کی فراوانی ہوتی ہے اور وہ زمین کی انتہا سے بُخارات اُٹھاتا ہے۔ اور وہ بارش کے لئے بجلی چمکاتا ہے اور اپنے خزانوں سے ہوا چلاتا ہے۔
ہر آدمی حیوان خصلت اور بے علم ہو گیا ہے۔ ہر ایک سُنار اپنی کھودی ہُوئی مُورت سے رُسوا ہے کیونکہ اُسکی ڈھالی ہُوئی مُورت باطل ہے۔ اُن میں دم نہیں۔
وہ باطل فعل فریب ہیں ۔ سزا کے وقت برباد ہو جائینگی ۔
یعقوب کا بخرہ اُنکی مانند نہیں کیونکہ وہ سب چیزوں کا خالق ہے اور اِسرائیل اُسکی میراث کا عصاہے ۔ ربُّ الافواج اُسکا نام ہے۔
اَے مُحاصرہ میں رہنے والی ! زمین پر سے اپنی گٹھری اُٹھالے ۔
کیونکہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اِس ملک کے باشندوں کو اب کی بار گویا فلا خن میں رکھکر پھینک دُونگا اور اُنکو اَیسا تنگ کُرونگا کہ جان لیں ۔
ہائے میری خستگی ! میرا زخم درد ناک ہے اور میں نے سمجھ لیا کہ یقیناًمجھے یہ دُکھ برادشت کرنا ہے ۔
میرا خیمہ غارت کیا گیا اور میری سب طنا بیں توڑ دی گئیں ۔ میرے بچے میرے پاس سے چلے گئے اور وہ ہیں نہیں ۔اب کوئی نہ رہا جو میرا خیمہ کھڑا کرے اور میرے پردے لگائے ۔
کیونکہ چرواہے حیوان بن گئے اور خداوند کے طالب نہ ہُوئے اِسلئےِ وہ کامیاب نہ ہُوئے اور اُنکے سب گلّے تِتّر بتر ہوگئے ۔
دیکھ شمال کے ملک سے بڑے غوغا اور ہنگامہ کی آواز آتی ہے تاکہ یہوادہ؟ کے شہروں کو اُجاڑ کر گیدڑوں کا مسکن بنائے۔
اَے خداوند ! میں جانتا ہوں کہ اِنسا ن اپنی روش میں اپنے قدموں کی راہنمائی نہیں کر سکتا ۔

اَے خداوند ! مجھے تنبیہ کر پر اندازہ سے ۔ اپنے قہر سے نہیں ۔ نہ ہو کہ تو مجھے نا بودہ کر دے ۔
اَے خداوند! اُن قوموں پر جو تجھے نہیں جا نتیں اور اُن گھرانوں پر جو تیرا نام نہیں لیتے اپنا قہر اُنڈیل دے کیونکہ وہ یعقوب کو کھا گئے ۔ وہ اُسے نگل گئے اور چٹ کر گئے اور اُسکے مسکن کو اُجاڑ دِیا۔

باب 11

یہ وہ کلام ہے جو خداوند کی طرف سے یرمیاہؔ پر نازل ہُوا اور اُس نے فرمایا۔
کہ تم اِس عہد کی باتیں سُنو اور بنی یہوداہؔ اور یروشیلم کے باشندوں سے بیان کرو۔
اور تو اُن سے کہہ خداوند اِسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ لعنت اُس انسان پر جو اس عہد کی باتیں نہیں سُنتا ۔
جو میں نے تمہارے باپ دادا سے اُس وقت فرمائیں جب میں اُنکو ملک مصر سے لوہے کے تنور سے یہ کہکر نکال لایا
کہ تم میری آواز کی فرمانبر داری کرو اور جو کچھ میں نے تم کو حکم دیا ہے اُس پر عمل کرو تو تم میرے لوگ ہوگے اور
میں تمہارا خدا ہونگا ۔توکہ میں اُس قسم کو جو میں نے تمہارے باپ دادا سے کھائی کہ میں اُنکو اَیسا ملک دُونگا جس
میں دُودھ اور شہد بہتا ہو جیسا کہ آج کے دِن ہے پورا کروں ۔ تب میں نے جواب میں کہا اَے خداوند ! آمین ۔
پھر خداوند نے مجھے فرمایا کہ یہوداہؔ کے شہروں میں اور یروشیلم کے کُوچوں میں ان سب باتوں کی منادی کر اور کہہ
کہ اِس عہد کی باتیں سُنو اور اُن پر عمل کرو۔
کیونکہ میں تمہارے باپ دادا کو جس دن سے ملک مصر سے نکال لایا آج تک تاکید کرتا اور بروقت جتاتا اور کہتا رہا کہ
میری سُنو۔پر اُنہوں نے کان نہ لگا یا اور شنوا نہ ہوئے بلکہ ہر ایک نے اپنے بُرے دل کی سختی کی پیروی کی۔ اِسلئےِ میں
نے اس عہد کی سب باتیں جن پر عمل کرنے کا اُنکو حکم دیا تھا اور اُنہوں نے نہ کیا اُن پر پوری کیں۔
تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ یہواداہؔ کے لوگوں اور یروشیلم کے باشندوں میں سازش پائی جاتی ہے ۔
وہ اپنے باپ دادا کی بدکرداری کی طرف جنہوں نے میری باتیں سنُنے سے اِنکار کیا پھر گئے اور غیر معبودوں کے پیرو ہو
کر اُنکی عبادت کی۔ اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہؔ کے گھرانے نے اُس عہد کو جومیں نے اُنکے باپ دادا سے کیا تھا
توڑ دیا۔
اِسلئےِ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اُن پر اَیسی بلا لاؤنگا جس سے وہ بھاگ نہ سکینگے اور وہ مجھے پکار ینگے پر
میں اُنکی نہ سُنونگا ۔
تب یہوداہؔ کے شہر اور یروشیلم کے باشندے جا ئینگے اور اُن معبودوں کو جنکے آگے وہ بخور جلاتے ہیں پکار ینگے پر
وہ مصیبت کے وقت اُنکو ہرگز نہ بچائینگے ۔
کیونکہ اَے یہوداہؔ ! جتنے تیرے شہر ہیں اُتنے ہی تیرے معبود ہیں اور جتنے یروشیلم کے کوچے ہیں اُتنے ہی تم نے اُ
س رُسوائی کے باعث کے لئے مذبحے بنائے یعنی بعل کے لئے بخور جلانے کی قربانگا ہیں۔
پس تو ان لوگوں کے لئے دُعا نہ کر اور نہ اِنکے واسطے اپنی آواز بلند کر اور نہ منت کر کیونکہ جب یہ اپنی مصیبت میں
مجھے پُکار ینگے میں اُنکی نہ سُنونگا۔
میرے گھر میں میری محبوبہ کو کیا کام جبکہ وہ بکثرت شرارت کرچکی ؟ کیا منت اور مقدس گو شت تیری شرارت کو دُور
کر ینگے ؟ کیا تو اُنکے ذریعہ سے رہائی پائیگی ؟ تو شرارت کرکے خوش ہوتی ہے۔
خداوند نے خوش میوہ ہرا زیتون تیرا نام رکھا ۔ اُ س نے بڑے ہنگامہ کی آواز ہوتے ہی اُسے آگ لگا دی اور اُسکی ڈالیا ں
توڑ دی گئیں ۔
کیونکہ ربُّ الافواج نے جس نے تجھے لگایا تجھ پر بلا کا حکم کیا ۔ اُس بدی کے سبب سے جو اِسرائیل کے گھرانے اور
یہوداہؔ کے گھرانے نے اپنے حق میں کی کہ بعل ؔ کے لئے بخور جلا کر مجھے غضبناک کیا۔
خداوند نے مجھ پر ظاہر کیا اور میں جان گیا۔ تب تو نے مجھے اُنکے کام دِکھائے ۔
لیکن میں اُس پالتو بّرہ کی مانند تھا جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور مجھے معلوم نہ تھا کہ اُنہوں نے میرے خلاف
منصوبے باندھے ہیں کہ آؤ درخت کو اُسکے پھل سمیت نیست کریں اور اُسے زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالیں تاکہ اُسکے
نام کا ذکر تک باقی نہ رہے۔
اَے ربُّ الافواج ! جو صداقت سے عدالت کرتا ہے جو دِل ودماغ کو جانچتا ہے اُن سے اِنتقام لیکر مجھے دِکھا کیونکہ میں
نے اپنا دعویٰ تجھ ہی پر ظاہر کیا ہے۔
اِسلئےِ خداوند فرماتا ہے عنتوت کے لوگوں کی بابت جو یہ کہکر تیری جان کے خواہاں ہیں کہ خداوند کا نام لیکر نُبوت نہ

کر تاکہ تو ہمارے ہاتھ سے نہ مارا جائے ۔ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اُنکو سزا دُونگا ۔ جوان تلوار سے مارے جائینگے۔ اُنکے بیٹے بیٹیاں کال سے مرینگے۔
اور اُن میں سے کوئی باقی نہ رہیگا کیونکہ میں عنتوت کے لوگوں پر اُنکی سزا کے سال میں آفت لاؤ نگا ۔

باب 12

اَے خداوند!اگر میں تیرے ساتھ محبت کُروں توتو ہی صادق ٹھہر یگا تو بھی میں تجھ سے اِس امر پر بحث کرنا چاہتا ہوں کہ شریر اپنی روش میں کیوں کامیاب ہوتے ہیں ؟سب دغا باز کیوں آرام سے رہتے ہیں؟
تو نے اُنکو لگایا اور اُنہوں نے جڑ پکڑلی ۔ و ہ بڑھ گئے بلکہ برومند ہُوئے ۔ تو اُنکے منہ سے نزدیک پر اُنکے دِلوں سے دُور ہے۔
لیکن اَے خداوند ! تو مجھے جانتا ہے تو نے مجھے دیکھا اور میرے دِل کو جو تیری طرف ہے آزمایا ہے۔ تو اُنکو بھیڑوں کی مانند ذبح ہونے کے لئے کھینچکر نکال اور قتل کے دن کے لئے اُنکو مخصو ص کر ۔
اہل زمین کی شرارت سے زمین کب تک ماتم کرے اور تمام ملک کی روئیدگی ٹپرمُردہ ہو؟ چرندے اور پرندے غارت ہو گئے کیونکہ اُنہوں نے کہا وہ ہمارا انجام نہ دیکھیگا۔
اگر تو پیادوں کے ساتھ دوڑا اور اُنہوں نے تجھے تھکا دیا تو پھر تجھ میں یہ تاب کہاں کہ سواروں کی برابری کرے ؟ تو سلامتی کی سرزمین میں تو بے خوف ہے لیکن یرون ؔ کے جنگل میں کیا کریگا ؟۔
کیونکہ تیرے بھائیوں اور تیرے باپ کے گھرانے نے بھی تیرے ساتھ بیوفائی کی ہے۔ ہاں اُنہوں نے بڑی آواز سے تیرے پیچھے للکار ۔ اُن پر اعتماد نہ کر اگرچہ وہ تجھ سے میٹھی میٹھی باتیں کریں ۔
میں نے اپنے لوگوں کو ترک کیا ۔ میں نے اپنی میراث کو رّد کر دیا۔ میں نے اپنے دل کی محبوبہ کو اسکے دُشمنوں کے حوالہ کیا۔
میری میراث میرے لئے جنگلی شیر بن گئی ۔ اُس نے میرے خلاف اپنی آواز بلند کی اِسلئے مجھے اُس سے نفرت ہے۔
کیا میری میراث میرے لئے ابلق شکاری پرندہ ہے؟کیا شکاری پرندے اُسکو چاروں طرف گھیرے ہیں؟ آؤ سب دشتی درندوں کو جمع کرو اُنکو لاؤ کہ وہ کھا جائیں ۔
بہت سے چرواہوں نے میرے تاکستان کو خراب کیا ۔ انہوں نے میرے بخرہ کو اُجاڑ کر بیابان بنا دِیا۔
اُنہوں نے اُسے ویران کیا وہ ویران ہو کر مجھ سے فریادی ہے ۔ ساری زمین ویران ہوگئی تو بھی کوئی اِسے خاطر میں نہیں لاتا۔
بیابان کے سب پہاڑوں پر غارتگر آگئے ہیں کیونکہ خداوند کی تلوار ملک کے ایک سرے سے دُوسرے سِرے تک نگل جاتی ہے اور کسی بشر کو سلامتی نہیں ۔
اُنہوں نے گیہوں بویا پر کانٹے جمع کئے ۔ اُنہوں نے مشقت کھینچی پر فائدہ نہ اُٹھایا ۔ خداوند کے قہر شدید کے سبب سے اپنے انجام سے شرمندہ ہو۔
میرے سب شریر پڑوسیوں کے خلاف خداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ جنہوں نے اُس میراث کو چھوا جسکا میں نے اپنی قوم اِسرائیل کو وارث کیا اُنکو اُنکی سرزمین سے اُکھاڑ ڈالونگا اور یہوداہؔ کے گھرانے کو اُنکے درمیان سے نکال پھینکو نگا۔
اور اِسکے بعد کہ میں اُنکو اُکھاڑ ڈالونگا یوں ہو گا کہ میں پھر اُن پر رحم کُرونگا اور ہر ایک کو اُسکی میراث میں اور ہر ایک کو اُسکی زمین میں پھر کاؤنگا۔
اوریوں ہوگا کہ اگر وہ دل لگا کر میرے لوگوں کے طریقے سیکھینگے کہ میرے نام کی قسم کھائیں کہ خداوند زندہ ہے جیسا کہ اُنہوں نے میرے لوگوں کو سکھایا کہ بعل ؔ کی قسم کھائیں تو وہ میرے لوگو ں میں شامل ہو کر قائم ہو جا ئینگے ۔
لیکن اگر وہ شنوا نہ ہونگے تو میں اُس قوم کو یکلخت اُکھاڑ ڈالونگا اور نیست و نابود کر دونگا خداوند فرماتا ہے۔

باب 13

خداوند نے مجھے یوں فرمایا کہ تو جا کر اپنے لئے ایک کتانی کمر بند خریدلے اور اپنی کمر پر باندھ پر اُسے پانی میں مت بھگو۔
سو میں نے خداوند کے کلام کے موافق ایک کمر بند خریدلیا اور اپنی کمر باندھا ۔
اور خداوند کا کلام دوبارہ مجھ پر نازل ہوا اور اُس نے فرمایا ۔
کہ اس کمربند کو جو تو نے خریدا اور جو تیری کمر پر ہے لے کر اُٹھ اور فرات کو جا اور وہاں چٹان کے ایک شگاف میں اُسے چھپا دے۔
چنانچہ میں گیا اور اُسے فرات؁ کے کنارے چھپا دیا جیسا خداوند نے مجھے فرمایا تھا۔
اور بہت دِنوں کے بعد یوں ہوا کہ خداوند نے مجھے فرمایا کہ اُٹھ فرات؁ کی طرف جا اور اُس کمر بند کو جسے تو نے میرے حکم سے وہاں چھپا رکھا ہے نکال لے ۔
تب میں فرات؁ کو گیا اور کھودا اور کمر بند کو اُس جگہ سے جہاں میں نے اُسے گاڑ دیا تھانکالا اور دیکھ وہ کمر بند ایسا خراب ہو گیا تھا کہ کسی کام کا نہ رہا ۔
تب خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ خداوند یوں فر ماتا ہے کہ اِسی طرح میں یہوداہ؁ کے گھمنڈ اور یروشیلم کے بڑے غرور کو نیست کرونگا ۔
یہ شریر لوگ جو امیر کلام سُننے سے انکار کرتے ہیں اور اپنے ہی دل کی سختی کے پیروہوتے اور غیر معبودوں کے طالب ہو کر اُنکی عبادت کرتے اور اُنکو پوجتے ہیں وہ اس کمر بند کی مانند ہونگے جو کسی کام کا نہیں ۔
کیونکہ جیسا کمر بند اِنسان کی کمر سے لپٹا رہتا ہے ویسا ہی خداوند فرماتا ہے میں نے اِسرائیل کے تمام گھرانے اور یہوداہ؁ کے تما م گھرانے کو لیا کہ مجھ سے لپٹے رہیں تاکہ وہ میرے لوگ ہوں اُنکے سبب سے میرا نام ہو اور میری ستائش کی جائے اور میرا جلال ہو پر اُنہوں نے نہ سُنا ۔
پس تو اُن سے یہ بات بھی کہہ دے کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ ہر ایک مٹکے میں مے بھری جائیگی اور وہ تجھ سے کہینگے کیا ہم نہیں جانتے کہ ہر ایک مٹکے میں مے بھری جائیگی ؟۔
تب تو اُن سے کہنا خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھومیں اِس ملک کے سب باشندوں کو ہاں اُن بادشاہوں کو جو داؤد؁ کے تخت پر بیٹھتے ہیں اورکاہنوں اور نبیوں اور یروشیلم کے سب باشندوں کو مستی سے بھر دُونگا۔
اور میں اُنکو ایک دُوسرے پر یہاں تک کہ باپ کو بیٹوں پر دے مارونگا ۔ خداوند فرماتا ہے میں نہ شفقت کرونگا نہ رعایت اور نہ رحم کُرونگا کہ اُنکو ہلاک نہ کُروں ۔
سُنو اور کان لگاؤ ۔ گھمنڈ نہ کرو کیونکہ خداوند نے فرمایا ہے۔
خداوند اپنے خدا کی تمجید کرو اِس سے پہلے کہ وہ تاریکی لائے اور تمہارے پاؤں گھپ اندھیرے میں ٹھو کر کھائیں اور جب تم روشنی کا اِنتظار کرو تو وہ اُسے موت کے سایہ سے بدل ڈالے اور اُسے سخت تاریکی بنادے۔
لیکن اگر تم نہ سُنو گے تو میری جان تمہارے غرور کے سبب سے خلوت خانوں میں غم کھایا کر یگی ۔ ہاں میری آنکھیں پھوٹ پھوٹ کر روئینگی اور آنسو بہا ئینگی کیونکہ خداوند کا گلہ اسیری میں چلا گیا۔
بادشاہ ااور اُسکی والدہ سے کہہ کہ عاجزی کرو اور نیچے بیٹھو کیونکہ تمہاری بُزرگی کا تاج تمہارے سر پر سے اُتار لیا گیا ہے ۔
جنوب کے شہربند ہو گئے ۔ اور کوئی نہیں کھو لتا سب نبی یہوداہ؁ اِسیر ہوگئے ۔ سب کو اِسیر کرکے لے گئے ۔
اپنی آنکھیں اُٹھا اور اُنکو جو شمال سے آتے ہیں دیکھ ۔ وہ گلہ جو تجھے دیا گیا تھا ۔ تیرا خوشنما گلہ کہاں ہے؟۔
جب وہ تجھ پر اُنکو مُقرر کریگا جنکوتو نے اپنی حمایت کی تعلیم دی ہے تو تو کیا کہیگی ؟ کیا تو اُس عورت کی مانند جسے دردِزہ ہو درد میں مُبتلا نہ ہو گی؟ ۔
اور اگر تو نے اپنے دل میں کہے کہ یہ حادِثے مجھ پر کیوں گذرے ؟ تیری بد کرداری کی شدت سے تیرا دامن اُٹھایا گیا اور تیری ایڑیاں جبراً برہنہ کی گئیں ۔

حبشی اپنے چمڑے کو یا چیتہ اپنے داغوں کو بدل سکے تو تم بھی جو بدی کے عادی ہو نیکی کر سکو گے۔
اِسلئِے میں اُنکو اُس بھوسے کی مانند جو بیابان کی ہوا سے اُڑتا پھرتا ہے تِتربتر کُرونگا۔
خداوند فرماتا ہے کہ میری طرف سے یہی تیرا بخرہ تیرا نیا ہوا حصّہ ہے کیونکہ تو نے مجھے فراموش کرکے بُطلان پر توکل کیا ہے ۔
پس میں بھی تیرا دامن تیرے سامنے سے اُٹھا دُونگا تا کہ تو بے پردہ ہو۔
میں نے تیری بدکاری تیرا ہنہنانا تیری حرامکاری اور تیرے نفرت انگیز کام جو تو نے پہاڑوں پر اور میدانوں میں کئے دیکھے ہیں۔اَے یروشیلم تجھ پر افسوس ! تو اپنے آپکو کب تک پاک وصاف نہ کریگی ؟۔

باب 14

خداوند کا وہ کلام جو خشک سالی کی بابت یرمیاہ پر نازل ہُوا۔

یہوداہ ماتم کرتا ہے اور اُسکے پھاٹکوں پر اُداسی چھائی ہے ۔ وہ ماتمی لباس میں خاک پر بیٹھے ہیں اور یروشیلم کا نالہ بلند ہُوا ہے۔

اُنکے امرا اپنے ادنیٰ لوگوں کو پانی کے لئے بھیجتے ہیں ۔ وہ چشموں تک جاتے ہیں پر پانی نہیں پاتے اور خالی گھڑے لئے لوٹ آتے ہیں ۔ وہ شرمندہ وپشیمان ہو کر اپنے سر ڈھاپنتے ہیں۔

چونکہ ملک میں بارش نہ ہُوئی اِسلئے زمین پھٹ گئی اورکسان سراسیمہ ہُوئے۔ وہ اپنے سر ڈھاپنتے ہیں۔

چنانچہ ہرنی میدان میں بچہ دیکر اُسے چھوڑ دیتی ہے کیونکہ گھاس نہیں ملتی ۔

اور گورخر اُونچی جگہوں پر کھڑے ہو کر گیدڑوں کی مانند ہاپنتے ہیں ۔ اُنکی آنکھیں رو جاتی ہیں کیونکہ گھاس نہیں ہے۔

اگرچہ ہماری بد کرداری ہم پر گواہی دیتی ہے تو بھی اے خداوند ! اپنے نام کی خاطر کچھ کر کیونکہ ہماری برگشتگی بہت ہے ۔ ہم تیرے خطا کار ہیں ۔

اَے اِسرائیل کی اُمید! مصیبت کے وقت اُسکے بچانے والے !تو کیوں ملک میں پر دیسی کی مانند بنااور اُس مُسافر کی مانند جو رات کاٹنے کے لئے ڈیرا ڈالے ؟۔

تو کیوں اِنسان کی مانند ہکا بکا ہے اور اُس بہادر کی مانند جو رہائی نہیں دے سکتا ؟ بہر حال اَے خداوند ! تو تو ہمارے درمیان ہے اور تیرے نام سے کہلاتے ہیں۔تو ہم کو ترک نہ کر۔

خداوند اِن لوگوں سے یوں فرماتا ہے ہے کہ اِنہوں نے گمراہی کو یوں دوست رکھا ہے اور اپنے پاؤں کو نہیں روکا اِسلئے خداوند اِنکو قبول نہیں کرتا ۔ اب وہ اِنکی بد کرداری یا د کریگا اور اِنکے گناہ کی سزا دیگا۔

اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اِن لوگوں کے لئے دُعا ءِ خیر نہ کر ۔

کیونکہ جب یہ روزہ رکھیں تو میں اِنکا نالہ نہ سُنونگا اور جب سوختنی قربانی اور ہدیہ گذرانیں تو قبول نہ کرونگا بلکہ میں تلوار اور کال اور وبا سے اُنکو ہلاک کرونگا۔

تب میں نے کہا آہ! اَے خداوند خدا دیکھ انبیا اُن سے کہتے ہیں تم تلوار نہ دیکھو گے اور تم میں کال نہ پڑیگا بلکہ میں اس مقام میں تم کو حقیقی سلامتی بخشونگا ۔

تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ انبیا میرا نام لیکر جھوٹی نبوُت کرتے ہیں۔میں نے نہ اُنکو بھیجا اور نہ حکم دیا اور نہ اُن سے کلام کیا ۔ وہ جھوٹی رویا اور جھوٹا علم غیب اور بطالت اور اپنے دِلوں کی مکاری نبوت کی صورت میں تم پر ظاہر کرتے ہیں۔

اِسلئے خداوند یوں فرماتا ہے کہ نبی جنکو میں نے نہیں بھیجا جو میرا نام لیکر نبوت کرتے اور کہتے ہیں کہ تلوار اور کال اس ملک میں نہ آئینگے وہ تلوار اور کال ہی سے ہلاک ہونگے ۔

اور جن لوگوں سے وہ نبوت کرتے ہیں وہ کاں اور تلوار کے سبب سے یروشیلم کے کوچوں میں پھینک دِئے جائینگے ۔

اُنکو اور اُنکی بیویوں اور اُنکے بیٹوں اور اُنکی بیٹیوں کو دفن کرنے والا کوئی نہ ہوگا ۔ میں اُنکی بُرائی اُن پر اُنڈیل دُونگا ۔

اور تو اُن سے یوں کہنا کہ میری آنکھیں شب وروز آنسو بہائیں اور ہرگز نہ تھمیں کیونکہ میری کنواری دُختر قوم بڑی خستگی اور ضرب شدید سے شکستہ ہے۔

اگر میں باہر میدان میں جاؤں تو وہاں تلوار کے مقتول ہیں! اور اگر میں شہر میں داخل ہوؤں تو وہاں کال کے مارے ہیں! ہاں نبی اور کاہن دونوں ایک ایسے مُلک کو جا ئینگے جسے وہ نہیں جانتے ۔

کیا تو نے یہوداہ کو بالکل رد کردیا؟ کیا تیری جان کو صیون سے نفرت ہے؟ تو نے ہم کو کیوں مارا اور ہمارے لئے شفا نہیں ؟ سلامتی کا اِنتظار تھا پر کچھ فائدہ نہ ہوا اور شفا کے وقت کا پر دیکھو دہشت !۔

اَے خداوند ! ہم اپنی شرارت اور اپنے باپ دادا کی بد کرداری کا اِقرار کرتے ہیں کیونکہ ہم نے تیرا گناہ کیا ہے۔

اپنے نام کی خاطر رد نہ کر اور اپنے جلال کے تخت کی تحقیر نہ کر ۔ یا د فرما اور ہم سے رِشتہ عہد کو نہ توڑ ۔

قوموں کے بُتوں میں کوئی ہے جو مینہ برسا سکے یا افلاک بارش پر قادر ہیں ؟ اَے خداوند ہمارے خدا کیا وہ تو ہی نہیں

ہے؟ پس ہم تجھ ہی اُمید رکھینگے کیونکہ تو ہی نے یہ سب کام کئے ہیں۔

تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ اگرچہ مُوسیٰ اور سموئیل میرے حضور کھڑے ہوتے تو بھی میرا دِل اِن لوگوں کی طرف متوجہ نہ ہوتا ۔ اِنکو میرے سامنے سے نکال دے کہ چلے جائیں۔
اور جب وہ تجھ سے کہیں کہ ہم کدھر جائیں ؟ تو اُن سے کہنا کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ جو موت کے لئے ہیں وہ موت کی طرف جائیں اور جو تلوار کے لئے ہیں وہ تلوار کی طرف اور جو کال کے لئے ہیں وہ کال کو اور جو اِسیری کے لئے ہیں وہ اِسیری میں ۔
اور میں چار چیزوں کو ان پر مسلط کرونگا خداوند فرماتا ہے ۔ تلوار کو کہ قتل کرے اور کتوں کو کہ پھاڑ ڈالیں اور آسمانی پرندوں کو اور زمین کے درندوں کو کہ نگل جائیں اور ہلاک کریں ۔
اور میں انکو شاہِ یہوداہ منسی بن حزقیاہ کے سبب سے اس کام کے باعث جو اس نے یروشیلم میں کیا ترک کردونگا کہ زمین کی سب مملکتو ں میں دھکے کھاتے پھریں ۔
اب اے یروشیلم کون تجھ پر رحم کریگا؟ کون تیرا ہمدرد ہوگا؟ یا کون تیری طرف آئیگا کہ تیری خیروعافیت پوچھے؟ ۔
خداوند فرماتا ہے تو نے مجھے ترک کیا اور برگشتہ ہوگئی اسلئے میں تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا اور تجھے برباد کرونگا میں تو ترس کھاتے کھاتے تنگ آگیا۔
اور میں نے انکو ملک کے پھاٹکوں پر چھاج سے پھٹکا۔ میں نے انکے بچے چھین لئے ۔ میں نے اپنے لوگوں کو ہلاک کیا کیونکہ وہ اپنی راہوں سے نہ پھرے ۔
انکی بیوائیں میرے آگے سمندر کی ریت سے زیادہ ہوگئیں ۔ میں نے دوپہر کے وقت جوانوں کی ماں پر غارتگر کو مسلط کیا۔ میں نے اس پر ناگہان عذاب و دہشت کو ڈالدیا۔
سات بچوں کی والدہ نڈھال ہوگئی ۔ اس نے جان دیدی ۔ دن ہی کو اسکا سورج ڈوب گیا۔ وہ پشیمان اور سراسیمہ ہوگئی ہے ۔ خداوند فرماتا ہے میں انکے باقی لوگوں کو انکے دشمنوں کے آگے تلوار کے حوالہ کرونگا۔
اے میری ماں تجھ پر افسوس کہ میں تجھ سے تمام دنیا کے لئے لڑاکا آدمی اور جھگڑا لو شخص پیدا ہوا ! میں نے تو نہ سود پر قرض دیا اور نہ قرض لیا تو بھی ان میں سے ہر ایک مجھ پر لعنت کرتا ہے ۔
خداوند نے فرمایا یقیناًمیں تجھے تقویت بخشونگا کہ تیری خیر ہو۔ یقیناًمیں مصیبت اور تنگی کے وقت دشمنوں سے تیرے سامنے التجا کرونگا ۔
کیا کوئی لوہے کو یعنی شمالی فولاد اور پیتل کو توڑ سکتا ہے ؟۔
تیرے مال اور تیرے خزانوں کو مفت لٹوا دونگا ور یہ تیرے سب گناہوں کے سبب سے تیری تمام سرحدوں میں ہوگا۔
اور میں تجھکو تیرے دشمنوں کے ساتھ ایسے ملک میں لے جاؤنگا جسے تو نہیں جانتا کیونکہ میرے غضب کی آگ بھڑکیگی اور تم کو جلائیگی۔
اے خداوند تو جانتا ہے تجھے یاد فرما اور مجھ پر شفقت کر اور میرے ستانے والوں سے میرا انتقام لے۔ تو برداشت کرتے کرتے مجھے نہ اٹھالے ۔ جان رکھ کہ میں نے تیری خاطر ملامت اٹھائی ہے۔
تیرا کلام ملا اور میں نے اسے نوش کیا اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی اور خرمی تھیں کیونکہ اے خداوند رب الا فواج ! میں تیرے نام سے کہلاتا ہوں ۔
نہ میں خوشی منانے والوں کی محفل میں بیٹھا اور نہ شادمان ہوا ۔ تیرے ہاتھ کے سبب سے میں تنہا بیٹھا کیونکہ تو نے مجھے قہر سے لبریز کر دیا ہے۔
میرا درد کیوں دائمی اور میرا زخم کیوں لاعلاج ہے کہ صحت پذیر نہیں ہوتا؟ کیا تو میرے لئے سراسر دھوکے کی ندی سا ہوگیا ہے۔ اُس پانی کی مانند جسکو قیام نہیں ۔
اِسلئِے خداوند یوں فرماتا ہے کہ اگر تو باز آئے تو میں تجھے پھیر لاؤنگا اور تو میرے حضور کھڑا ہو گا اور اگر تو لطیف کو کثیف سے جدا کرے توتو میرے منہ کی مانند ہوگا۔ وہ تیری طرف پھریں لیکن تو اُنکی طرف نہ پھرنا۔
اور میں تجھے اِن لوگوں کے مقابل پیتل کی مضبوطی دیوار ٹھہر اؤنگا اور یہ تجھ سے لڑینگے لیکن تجھ پر غالب نہ آئینگے

کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں تیرے ساتھ ہوں کہ تیری حفاظت کروں اور تجھے رہائی دُوں۔
ہاں میں تجھے شریروں کے ہاتھ سے رہائی دُونگا اور ظالموں کے پنجے سے تجھے چھڑاؤنگا ۔

باب 16

خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور اُس نے فرمایا۔
تو بیوی نہ کرنا۔ اس جگہ تیرے ہاں بیٹے بیٹیاں نہ ہوں ۔
کیونکہ خداوند اُن بیٹوں اور بیٹیوں کی بابت جو اس جگہ پیدا ہُوئے ہیں اُنکی ماؤ ں کی بابت جنہوں نے اُنکو ولادت دی اور اُنکے باپوں کی بابت جن سے وہ پیدا ہُوئے یوں فرماتا ہے ۔
کہ وہ بُری موت مرینگے ۔ نہ اُن پر کوئی ماتم کریگا اور نہ دفن کئے جائینگے ۔ وہ سطح زمین پر کھاد کی مانند ہو نگے ۔
وہ تلوار اور کال سے ہلاک ہو نگے اور اُنکی لاشیں ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہو نگی۔
اِسلئے خدا یوں فرماتا ہے کہ تو ماتم والے گھر میں داخل نہ ہوا اور نہ اُن پر رونے کے لئے جا نہ اُن پر ماتم کر کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں نے اپنی سلامتی اور شفقت ورحمت کو اِن لوگوں پر سے اُٹھا لیا ہے ۔
اور اِس ملک کے چھوٹے بڑے سب مر جائینگے ۔ نہ وہ دفن کئے جائینگے نہ لوگ اُن پر ماتم کرینگے اور نہ کوئی اُنکے لئے زخمی ہو گا نہ سر منڈائیگا۔
نہ لوگ ماتم کرنے والوں کو کھانا کھلا ئینگے تا کہ اُنکو مرُدوں کی بابت تسلی دیں اور نہ اُنکو دِلداری کا پیالہ دینگے کہ وہ اپنے ماں باپ کے غم میں پئیں۔
اور تو ضیافت والے گھر میں داخل نہ ہونا کہ اُنکے ساتھ بیٹھکر کھائے پئے۔
کیونکہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اِس جگہ سے تمہارے دیکھتے ہوئے اور تمہارے ہی دنوں میں خوشی اور شادمانی کی آوازدُلہے اور دُلہن کی آواز موقوف کراؤنگا۔
اور جب تو یہ سب باتیں اِن لوگوں پر ظاہر کرے اور وہ تجھ سے پوچھیں کہ خداوند نے کیوں یہ سب بُری باتیں ہمارے خلاف کہیں ؟ ہم نے خداوند اپنے خدا کے خلاف کونسی بدی اور کونسا گناہ کیا ہے؟
تب تو اُن سے کہنا خداوندفرماتا ہے اِسلئے کہ تمہارے باپ دادا نے مجھے چھوڑ دِیا اور غیر معبودوں کے طالب ہوئے اور اُنکی عبادت اور پرستش کی اور مجھے ترک کیا اور میری شریعت پر عمل نہیں کیا۔
اور تم نے اپنے باپ دادا سے بڑھکر بدی کی کیونکہ دیکھو تم میں سے ہر ایک اپنے بُرے دِل کی سختی کی پیروی کرتا ہے کہ میری نہ سُنے۔
اِسلئے میں تم کو اِس ملک سے خارج کرکے اَیسے ملک میں آوارہ کُرونگا جِسے نہ تم اور نہ تمہارے باپ دادا جانتے تھے اور وہاں تم رات دن غیر معبودوں کی عبادت کروگے کیونکہ میں تم پر رحم نہ کُرونگا۔
لیکن دیکھ خداوند فرماتا ہے وہ دن آتے ہیں کہ لوگ کبھی نہ کہینگے کہ زندہ خداوند کی قسم جو بنی اِسرائیل کو مصر سے نکال لایا۔
بلکہ زندہ خداوند کی قسم جو بنی اِسرائیل کو شمال کی سر زمین سے اور اُن سب مملکتوں سے جہاں جہاں اُس اُنکو ہانک دیا تھا نکال لایا اور میں اُنکو پھر اُس ملک میں لاؤنگا جو میں نے اُنکے باپ دادا کو دیا تھا۔
خداوند فرماتا ہے دیکھ میں بہت سے ماہی گیر وں کو بلواؤنگا اور وہ اُنکو شکار کرینگے اور پھر میں بہت سے شکاریوں کو بلواؤنگا اور وہ ہر پہاڑ سے ہر ٹیلے سے اور چٹانوں کے شگافوں سے اُنکو پکڑ نکالینگے ۔
کیونکہ میری آنکھیں اُنکی سب روِشوں پر لگی ہیں۔ وہ مجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں اور اُنکی بدکرداری میری آنکھوں سے چھپی نہیں۔
اور میں پہلے اُنکی بدکرداری اور خطاکاری کی دُونی سزادُونگا کیونکہ اُنہوں نے میری سر زمین کو اپنی مُکروہ چیزوں کی لاشوں سے ناپاک کیا اور میری میراث کو اپنی مکروہات سے بھر دیا ہے۔
اَے خداوند میری قوت اور میرے گڑھ اور مصیبت کے دِن میں میری پناہ گاہ ! دُنیا کے کناروں سے قومیں تیرے پاس آکر کہینگی کہ فی الحقیقت ہمارے باپ دادا نے محض جھوٹ کی میراث حاصل کی یعنی بُطلان اور بے سود چیزیں ۔
کیا اِنسا ن اپنے لئے معبود بنائے جو خدا نہیں ہیں ۔
اِسلئے دیکھ میں اس مرتبہ اُنکو آگاہ کُرونگا میں اپنا ہاتھ اور اپنا زور اُنکو دکھاؤنگا اور وہ مر جائینگے کہ میرا نا م یہوداہ

ہے۔

باب 17

یہوداہ کا گناہ لوہے کے قلم اور ہیرے کی نوک سے لکھا گیا ہے۔ اُنکے دِل تختی پر اور اُنکے مذبحوں کے سینگوں پر کندہ کیا گیا ہے۔
کیونکہ اُنکے بیٹے اپنے مذبحوں اور یسیرتوں کو یا د کرتے ہیں جوہرے درختوں کے پاس اُونچے پہاڑوں پر ہیں ۔
اَے میرے پہاڑ جومیدان میں ہے! میں تیرا مال اور تیرے سب خزانے اور تیرے اُونچے مقام جنکو تو نے اپنی تمام سرحدوں پر گناہ کے لئے بنایا لُٹاؤنگا۔
اور تو ازخود اُس میراث سے جو میں نے تجھے دی اپنے قصور کے باعث ہاتھ اُٹھائیگا اور میں اُس ملک میں جسے تو نہیں جانتا تجھ سے تیرے دُشمنوں کی خدمت کراؤنگا کیونکہ تم نے میرے قہر کی آگ بھڑکا دی ہے جو ہمیشہ تک جلتی رہیگی ۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ ملعون ہے وہ آدمی جوانسان پر توکل کرتا ہے اور بشیر کو اپنا بازو جا نتا ہے اور جسکا دِل خداوند سے برگشتہ ہو جاتا ہے۔
کیونکہ وہ رتمہ کی مانند ہو گا جو بیابان میں ہے اور کبھی بھلائی نہ دیکھیگا بلکہ بیابان کی بے آب جگہوں میں اور غیر آباد زمین شور میں رہیگا۔
مبارک ہے وہ آدمی جو خداوند پر توکل کرتا ہے اور جسکی اُمید گاہ خداوند ہے۔
کیونکہ وہ اُس درخت کی مانند ہو گا جو پانی کے پاس لگایا جائے اور اپنی جڑ دریا کی طرف پھیلائے اور جب گرمی آئے تو اُسے کچھ خطرہ نہ ہو بلکہ اُسکے پتے ہرے رہیں اور خشک سالی کا اُسے کچھ خوف نہ ہو اور پھل لانے سے باز نہ رہے۔
دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز اور لاعلاج ہے۔ اُسکو کون دریافت کرسکتا ہے؟ ۔
میں خداوند دِل ودماغ کو جانچتا اور آزماتا ہوں تاکہ ہر ایک آدمی کو اُسکی چال کے موافق اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق بدلہ دُوں ۔
بے انصافی سے دولت حاصل کرنے والا اُس تیتر کی مانند ہے جو کسی دُوسرے کے انڈوں پر بیٹھے ۔ وہ آدھی عمر میں اُسے کھو بیٹھیگا اور آخر کو احمق ٹھہر یگا۔
ہمارے مقدس کا مکان ازل ہی سے مُقررکیا ہوا جلالی تخت ہے۔
اَے خداوند اِسرا ئیل کی اُمید گاہ! تجھکو ترک کرنے والے سب شرمندہ ہو نگے ۔ مجھکو ترک کرنے والے خاک میں مل جائینگے کیونکہ اُنہوں نے خداوند کو جو آبِ حیات کا چشمہ ہے ترک کردیا۔
اَے خداوند ! تو مجھے شفا بخشے تو میں شفا پاؤنگا ۔ تو ہی بچائے تو بچونگا کیونکہ تو میرا فخر ہے ۔
دیکھ وہ مجھے کہتے ہیں خداوند کا کلام کہا ں ہے؟ اب نازل ہو۔
میں نے تو تیری پیروی میں گڈریا بننے سے گریز نہیں کیا اور مصیبت کے دن کی آرزو نہیں کی ۔ تو خود جانتا ہے کہ جو کچھ میرے لبوں سے نکلا تیرے سامنے تھا ۔
تو میرے لئے دہشت کا باعث نہ ہو ۔ مصیبت کے دن تو ہی میری پناہ ہے۔
مجھ پر ستم کرنے والے شرمندہ ہوں پر مجھے شرمندہ نہ ہونے دے ۔ وہ ہراسان ہوں پر مجھے ہراسان نہ ہونے دے ۔ مصیبت کا دن اُن پر لا اور اُنکو شکست پر شکست دے۔
خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ہے کہ جا اور اُس پھاٹک پر جس سے عام لوگ اورشاہان یہوداہ اور اَے سب بنی یہوداہ اور یروشیلم کے سب پھاٹکوں پر کھڑا ہو۔
اور اُن سے کہدے کہ اَے شاہان یہوداہ اور اَے سب بنی یہوداہ اور یروشیلم کے سب باشند و جو اِن پھاٹکوں میں سے آتے جاتے ہو خداوند کا کلام سُنو۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم خبردار رہو اور سبت کے دن بوجھ نہ اُٹھاؤ اور یروشیلم کے پھاٹکوں کی راہ سے اندر نہ لاؤ۔

اور تم سبت کے دن بوجھ اپنے گھروں سے اُٹھاکر باہر نہ لے جاؤ اور کسی طرح کاکام نہ کرو بلکہ سبت کے دن مقدس جانو جیسا میں نے تمہارے باپ دادا کو حکم دیا تھا ۔
لیکن اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا بلکہ اپنی گردن کو سخت کیا کہ شنوا نہ ہوں اور تربیت نہ پائیں ۔
اور یوں ہو گا کہ اگر تم دل لگا کر میری سُنو گے خداوند یوں فرماتا ہے اور سبت کے دن تم اِس شہر کے پھاٹکوں کے اندر بوجھ نہ لاؤ گے بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانو گے یہاں تک کہ اُس میں کچھ کام نہ کرو۔
تو اِس شہر کے پھاٹکوں سے داؤد؟ سے جا نشین بادشاہ اور اُمراداخل ہو نگے۔ وہ اور اُنکے اُمرا یہوداہ؟ کے لوگ اور یروشیلم کے باشندے رتھوں اور گھوڑوں پر سوار ہونگے اور یہ شہر ہمیشہ تک آباد رہیگا ۔
اور یہوداہ؟ کے شہروں اور یروشیلم کی نواحی اور بینمین کی سر زمین اور میدان اور کوہستان اور جنوب سے سوختنی قربانیاں اور ذبیحے اور ہدئے اور لُبان لیکر آئینگے اور خداوند کے گھر میں شکر گذاری کے ہدئے لائینگے ۔
لیکن اگر تم میری نہ سُنو گے کہ سبت کے دن کو مقدس جانو اور بوجھ اُٹھا کر سبت کے دن یروشیلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے سے باز نہ رہو تو میں اُسکے پھاٹکوں میں آگ سُلگاؤنگا جو اُسکے قصروں کو بھسم کر دیگی اور ہرگز نہ بُجھیگی ۔

باب 18

خداوند کا کلام یرمیاہؔ پر نازل ہُوا۔
کہ اُٹھ اور کمہار کے گھر جا اور میں وہاں اپنی باتیں تجھے سُناؤ نگا ۔
تب میں کمہار کے گھر گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہ چاک پر کچھ بنا رہا ہے۔
اُس وقت وہ مٹی کا برتن جو وہ بنا رہاتھا اُسکے ہاتھ میں بگڑ گیا۔ تب اُس نے اُس سے جیسا مُناسب سمجھا ایک برتن بنا لیا۔
تب خداوند کا یہ کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اَے اِسرائیل کے گھرانے کیا میں اِس کمہار کی طرح تم سے سُلوک نہیں کر سکتا ہوں؟ خداوند فرماتا ہے دیکھو جس طرح مٹی کمہار کے ہاتھ میں ہے اُسی طرح اَے اِسرائیل ؔ کے گھرانے تم میرے ہاتھ میں ہو۔
اگر کسی وقت میں کسی قوم اور سلطنت کے حق میں کہوں کہ اُسے اُکھاڑوں اور توڑ ڈالوں اور ویران کروں۔
اور اگر وہ قوم جسکے حق میں میں نے کہا اپنی بُرائی سے باز آئے تو میں بھی اُس بدی سے جو میں نے اُس پر لانے کا ارادہ کیا تھا باز آؤنگا ۔
اور پھر اگر میں کسی قوم اور سلطنت کی بابت کہوں کہ اُسے بناؤں اور لگاؤں ۔
اور وہ میری نظر میں بدی کرے اور میری آواز کو نہ سُنے تو میں بھی اُس نیکی سے باز ہونگا جو اُسکے ساتھ کرنے کو کہا تھا ۔
اور اب تو جاکر یہوداہؔ کے لوگوں اور یروشیلم کے باشندوں سے کہدے کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں تمہارے لئے مصیبت تجویز کرتا ہوں اور تمہاری مخالفت میں منصوبہ باندھتا ہوں ۔ سو اب تم میں سے ہر ایک اپنی بُری روِش سے باز آئے اور اپنی راہ اور اپنے اعمال کو دُرست کرے۔
پر وہ کہینگے کہ یہ تو فضول ہے کیونکہ ہم اپنے منصوبوں پر چلینگے اور ہر ایک اپنے بُرے دِل کی سختی کے مطابق عمل کریگا ۔
اِسلئِے خداوند یوں فرماتا ہے کہ دریافت کرو کہ قومو ں میں کسی نے کبھی اَیسی باتیں سُنی ہیں؟ اِسراؔ ئیل کی کنواری نے نہایت ہولناک کام کیا ۔
کیا لُبنان کی برف جو چٹان سے میدان میں بہتی ہے کبھی بند ہو گی؟ کیا وہ ٹھنڈا بہتا پانی جو دُرو سے آتا ہے سو کھ جائیگا ؟۔
لیکن میرے لوگ مجھکو بھول گئے اور اُنہوں نے بطالت کے لئے بخور جلایا اور اُس نے اُنکی راہوں میں یعنی قدیم راہوں میں اُنکو گمراہ کیا تاکہ وہ پگڈنڈیوں میں جائیں اور اَیسی راہ میں جو بنائی نہ گئی ۔
کہ وہ اپنی سر زمین کو ویرانی اور ہمیشہ کی حیرانی اور سُسکار کا باعث بنائیں ۔ ہر ایک جو اُدھر سے گذرے دنگ ہو گا اور سر ہلائیگا ۔
میں اُنکو دُشمن کے سامنے گویا پُوربی ہوا سے تتر بتر کر دُونگا ۔ اُنکی مصیبت کے وقت اُنکو منہ نہیں بلکہ پیٹھ دکھاؤنگا۔
تب اُنہوں نے کہا آؤ ہم یرمیاہ ؔ کی مخالفت میں منصوبے باندھیں کیونکہ شریعت کاہن سے جاتی نہ رہیگی اور نہ مشورت مُشیرسے اور نہ کلام نبی سے ۔ آؤ ہم اُسے زبان سے ماریں اور اُسکی کسی بات پر توجہ نہ کریں۔
اَے خداوند ! تو مجھ پر توجہ کر اور مجھ سے جھگڑنے والوں کی آواز سن۔
کیا نیکی کے بدلے بدی کی جائیگی ؟ کیونکہ اُنہوں نے میری جان کے لئے گڑھا کھودا ۔ یاد کر کہ میں تیرے حضور کھڑ اہوا کہ اُنکی شفاعت کروں اور تیرا قہر اُن پر سے ٹلادُوں ۔
اِسلئِے اُنکے بچوں کو کال کے حوالہ کر اور اُنکو تلوار کی دھار کے سپر د کر۔ اُنکی بیویاں بے اَولاد اور بیوہ ہوں اور اُنکے مرد مارے جائیں ۔ اُنکے جوان میدان جنگ میں تلوار سے قتل ہوں۔
جب تو اچانک اُن پر فوج چڑھا لائیگا اُنکے گھروں سے ماتم کی صدا نکلے کیونکہ اُنہوں نے مجھے پھنسانے کو گڑھا کھودا

اور میرے پاؤں کے لئے پھندے لگائے۔
پر اَے خداوند تو اُنکی سب سازِشوں کو جو اُنہوں نے میرے قتل پر کیں جانتا ہے۔ اُنکی بد کرداری کو معاف نہ کر اور اُنکے گناہ کو اپنی نظر سے دُور نہ کر بلکہ وہ تیرے حضور پست ہوں۔ اپنے قہر کے وقت تو اُن سے یوں ہی کر۔

باب 19

خداوند نے یوں فرمایا ہے کہ تو جاکر کمہار سے مٹی کی صراحی مول لے اور قوم کے بُزرگوں اور کاہنوں کے سرداروں کو ساتھ لے۔
اور بن ہنوم کی وادی میں کمہاروں کے پھاٹک کے مڈخل پر نکل جا اور جو باتیں میں تجھ سے کہوں وہاں اُنکا اِعلان کر ۔
اور کہہ اَے یہوداہ؟ کے بادشاہو اور یروشیلم کے باشندو! خداوند کا کلام سنو۔ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں اِس جگہ پر ایسی بلا نازل کرونگا کہ جو کوئی اُسکی بابت سنے اُسکے کان بھناجائینگے ۔
کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور اِس جگہ کو غیروں کے لئے ٹھہر ایا اور اِس میں غیرمعبودوں کے لئے بخور جلایا جنکو نہ وہ نہ اُنکے باپ دادا نہ یہوداہ؟ کے بادشاہ جانتے تھے اور اِس جگہ کو بے گناہوں کے خون سے بھر دیا۔
اور بعل کے لئے اُونچے مقام بنائے تاکہ اپنے بیٹوں کو بعل ؟ کی سوختنی قربانیوں کے لئے آگ میں جلائیں جو نہ میں نے فرمایا نہ اُسکا ذکر کیا اور نہ کبھی یہ میرے خیال میں آیا۔
اِسلئِے دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ یہ جگہ نہ تو توفت کہلائیگی اور نہ بن ہنوم کی وادی بلکہ دادی قتل ۔
اور اِسی جگہ میں یہوداہ؟ اور یروشیلم کا منصوبہ باطل کرونگا اور میں ایسا کرونگا کہ وہ اپنے دُشمنوں کے آگے اور اُنکے ہاتھوں سے جو اُنکی جانکے خواہاں ہیں تلوار سے قتل ہونگے اور میں اُنکی لاشیں ہوا کے پرندوں کو اور زمین کے درندوں کو کھانے کو دُونگا ۔
اور میں اِس شہر کو حیرانی اور سُسکار کا باعث بناؤنگا ہر ایک جو اِدھر سے گذرے دنگ ہو گا اور اُسکی سب آفتوں کے سبب سے سُسکاریگا ۔
اور میں اُنکو اُنکے بیٹوں اور اُنکی بیٹیوں کو گوشت کھلاؤنگا بلکہ ہر ایک دُوسرے کا گوشت کھائیگا ۔ محاصرہ کے وقت اُس تنگی میں جس سے اُنکے دُشمن اور اُنکی جان کے خواہاں اُنکو تنگ کرینگے۔
تب تو اُس صراحی کو اُن لوگوں کے سامنے جو تیرے ساتھ جائینگے توڑ دالنا۔
اور اُن سے کہنا کہ ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ میں اِن لوگو ں اور اِ س شہر کو ایسا توڑ ونگا جس طرح کوئی کمہار کے برتن کو توڑ دالے جو پھر دُرست نہیں ہو سکتا اور لوگ توفت؟ میں دفن کرینگے یہاں تک کہ دفن کرنے کو جگہ نہ رہیگی ۔
میں اِس جگہ اور اِسکے باشندوں سے ایسا ہی کرونگا ۔خداوند فرماتا ہے چنانچہ میں اِس شہر کو توفت؟ کی مانند کردونگا۔
اور یروشیلم کے گھر اور یہوداہ؟ کے بادشاہوں کے گھر توفت؟ کے مقام کی مانند ناپاک ہوجائینگے ۔ ہاں وہ سب گھر جنکی چھتوں پر اُنہوں نے تمام اجرام فلک کے لئے بخور جلایا اور غیرمعبودوں کے لئے تپاون تپائے ۔
تب یرمیاہ ؟ توفت؟ سے جہاں خداوند نے اُسے نبوت کرنے کو بھیجا تھا واپس آیا اور خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو کر تمام لوگوں سے کہنے لگا۔
ربُّ الافواج اِسرائیل ؟ کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں اِس شہر پر اور اِسکی سب بسیتوں پر وہ تمام بلا جو میں نے اِس پر بھیجنے کو کہا تھا لاؤنگا اِسلئے کہ اُنہوں نے نہایت گردن کشی کی تاکہ میری باتوں کو نہ سُنیں ۔

فشحور بن امیر کاہن نے جو خداوند کے گھر میں سردار ناظم تھا یر میاہ ؑ کو یہ باتیں نبوت سے کہتے سنا ۔
تب فشحور نے یرمیاہ نبی کو مارا اور اُسے اُس کاٹھ میں ڈالا جو بینمین کے بالائی پھاٹک میں خداوند کے گھر میں تھا۔
اور دُوسرے دن یوں ہوا کہ فشحور نے یرمیاہ ؑ کوکاٹھ سے نکالا ۔ تب یرمیاہؑ نے اُسے کہا کہ خداوند نے تیرا نام فشحور نہیں بلکہ مجور مسابیب رکھا ہے۔
کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تجھکو تیرے لئے اور تیرے سب دوستوں کے لئے دہشت کا باعث بناؤنگا اور وہ اپنے دُشمنوں کی تلوار سے قتل ہونگے اور تیری آنکھیں دیکھینگی اور میں تمام یہوداہؑ کو شاہ بابل کے حوالہ کردؤنگا اور وہ اُنکواِسیر کرکے بابل میں لے جائیگا اور اُنکو تلوار سے قتل کریگا۔
اور میں اِس شہر کی ساری دولت اور اِسکے تمام محاسل اور اسکی سب نفیس چیزوں کو اور یہوداہؑ کے بادشاہوں کے سب خزانوں کو دے ڈالونگا ۔ ہاں میں اُنکو اُنکے دُشمنوں کے حوالہ کردُونگا جو اُنکو لُوٹینگے اور بابلؑ کو لے جائینگے ۔
اور اَے فشخورؑ تو اور تیرا سارا گھرانا اسیری میں جاؤگے اور تو بابلؑ میں پہنچیگا اور وہاں مریگا اور وہیں دفن کیا جائیگا ۔ تو اور تیرے سب دوست جن سے تو نے جھوٹی نبوت کی۔
اَے خداوند ! تو نے مجھے ترغیب دی ہے اورمیں نے مان لیا۔ تو مجھ سے توانا تھا اور تو غالب آیا ۔ میں دن بھر ہنسی کا باعث بنتا ہوں ۔ ہرایک میری ہنسی اُڑاتا ہے ۔
کیونکہ جب جب میں کلام کرتا ہوں زور سے پُکارتا ہوں۔ میں نے غضب اور ہلاکت کا اعلان کیا کیونکہ خداوند کا کلام دن بھر میری ملامت اور ہنسی کا باعث ہوتا ہے ۔
اور اگر میں کہوں کہ میں اُسکا ذکر نہ کرونگا نہ پھر کبھی اُسکے نام سے کلام کرونگا تو اُسکا کلام میرے دل جلتی آگ کی مانند ہے جو میری ہڈیوں میں پوشیدہ ہے اور میں ضبط کرتے کرتے تھک گیا اور مجھ سے رہا نہیں جاتا ۔
کیونکہ میں نے بہتوں کی تہمت سُنی ۔چاروں طرف دہشت ہے۔ اُسکی شکایت کرو۔وہ کہتے ہیں ہم اُسکی شکایت کرینگے ۔میرے سب دوست میرے ٹھوکر کھائے ۔ تب ہم اُس پر غالب آئینگے اور اُس سے بدلہ لینگے۔
لیکن خداوند مہیب بہادر کی مانند میری طرف ہے۔اِسلئے مجھے ستانے والوں نے ٹھوکر کھائی اور غالب نہ آئے ۔وہ نہایت شرمندہ ہُوئے اِسلئے کہ اُنہوں نے اپنا مقصد نہ پایا ۔اُنکی شرمندگی ہمیشہ تک رہیگی ۔ کبھی فراموش نہ ہوگی ۔
پس اَے ربُّ الافواج ! تو جو صادقوں کو آزماتا اور دل ودماغ کو دیکھتا ہے اُن سے بدلہ لیکر مجھے دکھا اِسلئے کہ میں نے اپنا دعویٰ تجھ پر ظاہر کیا ہے۔
خداوند کی مدح سرائی کرو۔ خداوند کی ستائش کرو کیونکہ اُس نے مسکین کی جان کوبدکرداروں کے ہاتھ سے چھڑایا ہے ۔
لعنت اُس دن پر جس میں میں پیدا ہوا ۔وہ دن جس میں میری ماں نے مجھکو جنم دیا ہرگز مُبارک نہ ہو۔
لعنت اُس آدمی پر جس نے میرے باپ کو یہ کہکر خبر دی کہ تیرے ہاں بیٹا پیدا ہُوا اور اُسے بہت خوش کیا۔
ہاں وہ آدمی اُن شہروں کی مانند ہو جنکو خداوند نے شکست دی اور افسوس نہ کیا اور وہ صُبح کو خوفناک شور سُنے اور دوپہر کے وقت بڑی للکار ۔
اِسلئے کہ اُس نے مجھے رحم ہی میں قتل نہ کیا کہ میری ماں میری قبر ہوتی اور اُسکا رحم ہمیشہ تک بھرارہتا ۔
میں پیدا ہی کیوں ہوا کہ مشقت اور رنج دیکھوں اور میرے دِن رُسوائی میں کٹیں ؟۔

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ؟ پر نازل ہوا جب صدقیاہ؟ بادشاہ نے فشحو؟ ر بن ملکیا؟ ہ اور صفنیاہ؟ بن
معسیاہ؟ کاہن کو اُسکے پاس یہ کہنے کو بھیجا ۔
کہ ہماری خاطر خداوند سے دریافت کر کیونکہ شاہِ بابل؟ نبو کدر؟ ضر ہمارے ساتھ لڑائی کرتا ہے۔ شاید خداوند ہم
سے اپنے تمام عجیب کاموں کے موافق ایسا سلوک کرے کہ وہ ہمارے پاس سے چلا جائے۔
تب یرمیاہ؟ مے اُن سے کہا تم صدقیاہ؟ سے یو ں کہنا ۔
کہ خداوند اِسرائیل ؟ کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں لڑائی کے ہتھیاروں کو جو تمہارے ہاتھ میں ہیں جن سے تم شاہِ
بابل؟ اور کسدیوں کے خلاف جو فصیل کے باہر تمہارا محاصرہ کئے ہُوئے ہیں لڑتے ہو پھیردونگا اور میں اُ نکو اِس شہر
کے بیچ میں اکٹھے کرونگا ۔
اور میں آپ اپنے بڑھائے ہوئے ہاتھ سے اور قوت بازو سے تمہارے خلاف لڑؤنگا ۔ہاں قہر وغضب سے بلکہ قہر شدید
سے ۔
اور میں اِس شہر کے باشندوں کو اِنسان وحیوان دونوں کو مارونگا ۔وہ بڑی وباسے فنا ہوجائینگے ۔
اورخداوند فرماتا ہے پھر میں شاہِ یہوداہ؟ صدقیاہ؟ کو اور اُسکے ملازموں اور عام لوگوں کو جواِس شہر میں وبا اور تلوار
اور کال سے بچ جائینگے شاہِ بابل؟ نبوکدرضر؟ اور اُنکے مخالفوں اور جانی دُشمنوں کے حوالہ کرونگا اور وہ اُنکو تہ تیغ
کریگا ۔ نہ اُنکو چھوڑیگا نہ اُن پر ترس کھائیگا اور نہ رحم کریگا۔
اور تو اِن لوگوں سے کہنا خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں تم کو حیات کی راہ اور موت کی راہ دکھاتا ہوں۔
جو کوئی اِس شہر میں رہیگا وہ تلوار اور کال اور وبا سے مریگا لیکن جو نکل کر کسدیوں میں جو تم کو گھیرے ہُوئے ہیں
چلائیگا وہ جِئیگا اور اُسکی جان اُسکے لئے غنیمت ہوگی ۔
کیونکہ میں اِس شہر کا رُخ کیا ہے کہ اِس سے بُرائی کُروں ۔خداوند فرماتا ہے وہ شاہِ بابل؟ کے حوالہ کیا جائیگا اور وہ
اُسے آگ سے جلائیگا ۔
اور شاہِ یہوداہ؟ کے خاندان کی بابت خداوند کا کلام سُنو۔
اَے داؤد؟ کے گھرانے !خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم سویرے اُٹھکر اِنصاف کرو اور مظلوم کوظالم کے ہاتھ سے چھڑاؤ
مبادا تمہارے کاموں کی بُرائی کے سبب سے میرا قہر آگ کی طرح بھڑکے اور ایسا تیز ہو کہ کوئی اُسے ٹھنڈا نہ کرسکے ۔
اَے وادی کی بسنے والی ! اَے میدان کی چٹان پر رہنے والی جو کہتی ہے کہ کون ہم پر حملہ کر یگا یا ہمارے مسکنوں
میں کون آگھسیگا ؟ خداوند فرماتا ہے میں تیرا مخالف ہوں۔
اور تمہارے کاموں کے پھل کے موافق میں تم کو سزا دؤنگا خداوند فرماتا ہے اور میں اُسکے بن میں آگ لگاؤ نگا جو
اُسکی ساری نواحی کو بھسم کریگی ۔

خداوند یوں فرماتا ہے کہ شاہِ یہوداہ؟ کے گھر جا اور وہاں یہ کلام سُنا۔
اور کہہ اَے شاہِ یہوداہ؟ جو داؤد؟ کے تخت پر بیٹھا ہے ! خداوند کا کلام سن ۔تو اور تیرے ملازم اور تیرے لوگ جوان دروازوں سے داخل ہوتے ہیں ۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ عدالت اور صداقت کے کام کرو اور مظلوم کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑاؤ اور کسی سے بدسلوکی نہ کرو اور مسافر ویتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو اِس جگہ بے گناہ کو خون نہ بہاؤ۔
کیونکہ اگر تم اِس پر عمل کرو گے تو داؤد؟ کے جانشین بادشاہ رتھوں پر اور گھوڑوں پر سوار ہو کر اس گھر کے پھاٹکوں سے داخل ہونگے ۔ بادشاہ اور اُسکے مُلازم اور اُسکے لوگ ۔
پر اگر تم اِن باتوں کو نہ سُنو گے تو خداوند فرماتا ہے مجھے اپنی ذات کی قسم یہ گھر ویران ہو جائیگا ۔
کیونکہ شاہِ یہوداہ؟ کے گھرانے کی بابت خداوند یوں فرماتا ہے کہ اگرچہ تو میرے لئے جلعاد ؟ ہے اور لُبنان؟ کی چوٹی تو بھی میں یقیناًتجھے اُجاڑ دُونگا اور غیر آباد شہر بناؤنگا ۔
اور میں تیرے خلاف غارت گروں کومقررہ کرونگا ۔ ہر ایک کو اُسکے ہتھیاروں سمیت اور وہ تیرے نفیس دیورارں کو کا ٹینگے اور اُنکو آگ میں ڈالینگے ۔
اور بہت سی قومیں اِس شہر کی طرف سے گذرینگی اور اُن میں سے ایک دوسرے سے کہیگا کہ خداوند نے اِس بڑے شہر سے ایسا کیوں کیا ہے ؟۔
تب وہ جواب دینگے اِسلئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے عہد کو ترک کیا اور غیر معبودوں کی عبادت اور پر ستش کی ۔
مُردہ پر نہ رونہ نُوحہ کرو مگر اُس پر جو چلا جاتا ہے زار زار نالہ کرو کیونکہ وہ پھر نہ آئیگا نہ اپنے وطن کو دیکھیگا ۔
کیونکہ شاہِ یہوادہ؟ سلُوم بن یوسیاہ؟ کی بابت جو اپنے باپ یوسیاہ؟ کا جانشین ہوا اور اِس جگہ سے چلا گیا خداوند یوں فرماتا ہے کہ وہ پھر اِس طرف نہ آئیگا ۔
بلکہ وہ اُسی جگہ مریگا جہاں اُسے اسیر کرکے لے گئے ہیں اور اِس ملک کو پھر نہ دیکھیگا ۔
اُس پرجو افسوس جو اپنے گھر کو بے اِنصافی سے اور اپنے بالا خانوں کو ظلم سے بناتا ہے ۔ جو اپنے پڑوسی سے بیگار لیتا ہے اور اُسکی مُزدُوری اُسے نہیں دیتا ۔
جو کہتا ہے میں اپنے لئے بڑا مکان اور ہوا دار بالا خانہ بناؤنگا اور وہ اپنے لئے جھنجھریاں بناتا ہے اور دیودار کی لکڑی کی چھت لگاتا ہے اور اُسے شنگر فی کرتا ہے۔
کیا تو اِسی لئے سلطنت کریگا کہ تجھے دیودار کے کام کا شوق ہے؟ کیا تیرے باپ نے نہیں کھایا پیا اور عدالت وصداقت نہیں کی جِس سے اُسکا بھلا ہوا؟
اس نے مسکین اور محتاج کا اِنصاف کیا۔ اِسی سے اُسکا بھلا ہوا ۔کیا یہی میرا عرفان نہ تھا ؟ خداوند فرماتا ہے۔
پر تیری آنکھیں اور تیرا دِل فقط لالچ اور بے گناہ کا خون بہانے اور ظلم وستم پر لگے ہیں ۔
اِسی لئے خداوند یہو یقیم؟ شاہِ یہوادہ؟ بن یوسیاہ؟ کی بابت یوں فرماتا ہے کہ اُس پر ہائے میرے بھائی !یا ہائے بہن !کہکر ماتم نہیں کرینگے ۔اُسکے لئے ہائے آقا!یا ہائے مالک !کہکر نَوحہ نہیں کرینگے ۔
اُسکا دفن گدھے کا سا ہوگا ۔اُسکو گھسیٹ کر یروشیلم کے پھاٹکوں کے باہر پھینک دینگے۔
تو لُبنان پر چڑھ جا اور چلا اور بسن ؟ میں اپنی آواز بلند کر اور عباریم ؟ پر سے نالہ کر کیونکہ تیرے سب چاہنے والے مارے گئے ۔
میں نے تیری اِقبالمندی کے ایام میں تجھ ساکلام کیا پر تو نے کہا میں نہ سنونگی ۔ تیری جوانی سے تیری یہی چال ہے کہ تو میری آواز کو نہیں سُنتی ۔
ایک آندھی تیرے چرواہوں کو اُڑ لے جائیگی اور تیرے عاشق اِسیری میں جائینگے ۔تب تو اپنی ساری شرارت کے لئے شرمسار اور پشیمان ہو گی ۔

اَے لبنان کی بسنے والی جو اپنا آشیانہ دیوداروں پر بناتی ہے تو کیسی عاجزہو گی جب تو زچہ کی مانند دردزہ میں مبتلا ہو گی ۔
خداوند فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم اگرچہ تو اَے شاہِ یہوداہ کونیاہ بن یہویقیم میرے دہنے ہاتھ کی انگوٹھی ہوتا تو بھی میں تجھے نکال پھینکتا ۔
اور میں تجھکو تیرے جانی دُشمنوں کے جن سے توڈرتا ہے یعنی شاہِ بابل بنوکد رضر اور کسدیوں کے حوالہ کرونگا ۔
ہاں میں تجھے اور تیری ماں کو جس سے تو پیدا ہوا غیر ملک میں جو تمہاری زاد بوم نہیں ہے ہانک دُونگا اور تم وہیں مروگے ۔
جس ملک میں وہ واپس آنا چاہتے ہیں ہرگز لوٹ کر نہ آئینگے ۔
کیا یہ شخص کونیاہ ناچیز ٹوٹا برتن ہے یا ایسا برتن جسے کوئی نہیں پوچھتا؟ وہ اور اُسکی اَولاد کیوں نکال دِئے گئے اور اَیسے ملک میں جلا وطن کئے گئے جسے وہ نہیں جانتے؟۔
اے زمین زمین زمین !خداوند یوں فرماتا ہے کہ اِس آدمی کو بے اَولاد لکھو جو اپنے دِنوں میں اقبالمندی کامنہ نہ دیکھیگا کیونکہ اُسکی اَولاد میں سے کبھی کوئی ایسا اِقبالمند نہ وہ گا کہ داؤد کے تخت پر بیٹھے اور یہوداہ پر سلطنت کرے۔

خداوند فرماتا ہے کہ اُن چرواہوں پر افسوس جو میری چراگاہ کی بھیڑوں کوہلاک وپراگندہ کرتے ہیں ۔
اِسلئے خداوند اِسرا؟ ئیل کا خدااُن چراوہوں کی مخالفت میں جو میرے لوگوں کی چوپانی کرتے ہیں یوں فرماتا ہے کہ تم نے میرے گلہ کو پراگندہ کیا اور اُنکو ہانک کر نکال دیا اور نگہبانی نہیں کی۔ دیکھو میں تمہارے کاموں کی بُرائی تم پر لاؤنگا خداوند فرماتا ہے۔
پر میں اُنکو جو میرے گلہ سے بچ رہے ہیں تمام ممالک سے جہاں جہاں میں نے اُنکو ہانک دیا تھا جمع کر لُو نگااور اُنکو پھر اُنکے گلہ خانوں میں لاؤ نگا اور وہ پھلینگے اور بڑھینگے ۔
اور میں اُن پر اَیسے چوپان مُقرر کرونگا جو اُنکو چرائینگے اور وہ پھر نہ ڈر ینگے نہ گھبرائینگے نہ گم ہونگے خداوند فرماتا ہے۔
دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ میں داؤد کے لئے ایک صادق شاخ پیدا کرونگا اور اُسکی بادشاہی ملک میں اقبالمندی اور عدالت اور صداقت کے ساتھ ہوگی۔
اُسکے ایام میں یہو؟ داہ نجات پائیگا اور اِسر؟ ائیل سلامتی سے سُکونت کریگا ور اُسکا نام یہ رکھا جائیگا خداوند ہماری صداقت ۔
اِسی لئے دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ وہ پھر نہ کہینگے کہ زندہ خداوند کی قسم جو بنی اِسر؟ ائیل کو ملک مصر؟ سے نکال لایا۔
بلکہ زندہ خداوند کی قسم جو اِسر؟ ائیل کے گھرانے کی اَولاد کو شمال کی سرزمین سے اور اُن سب مملکتوں سے جہاں جہاں میں نے اُنکو ہانک دیا تھا نکال لایا اور وہ اپنے ملک میں بسینگے ۔
نبیوں کی بابت ۔میرا دِل میرے اندر ٹوٹ گیا۔ میری سب ہڈیاں تھرتھراتی ہیں ۔ خداوند اور اُسکے پاک کلام کے سبب سے میں متوالا ساہوں اور اُس شخص کی مانند جو مے سے مغلوب ہو۔
یقیناًزمین بدکاروں سے پُر ہے ۔ لعنت کے سبب سے زمین ماتم کرتی ہے۔ میدان کی چراگاہیں سُوکھ گئیں کیونکہ اُنکی روش بُری اور اُنکا زور ناحق ہے۔
کہ نبی اور کاہن دونوں ناپاک ہیں ۔ ہاں میں نے اپنے گھرکے اندر اُنکی شرارت دیکھی خداوند فرماتا ہے۔
اِسلئے اُنکی راہ اُنکے حق میں اَیسی ہوگی جیسے تاریکی میں پھسلنی جگہ ۔وہ اُس میں رگیدے جائینگے اور وہاں گرینگے کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں اُن پر بلا لاؤ نگا یعنی اُنکی سزا کا سال ۔
اور میں نے سامریہ؟ کے نبیوں میں حمایت دیکھی ہے اُنہوں نے بعل؟ کے نام سے نبوت کی اور میری قوم اِسر؟ ائیل کو گمراہ کیا۔
میں نے یروشیلم ؟ کے نبیوں میں بھی ایک ہولناک بات دیکھی ۔ وہ زناکار جھوٹ کے پیرو اور بدکاروں کے حامی ہیں یہاں تک کہ کوئی اپنی شرارت سے باز نہیں آتا۔ وہ سب میرے نزدیک سُدوم؟ کی مانند اور اُسکے باشندے عمورہ؟ کی مانند ہیں ۔
اِسی لئے ربُّ الافواج نبیوں کی بابت یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اُنکو ناگدوناکھلاؤنگا اور اِندراین کا پانی پلاؤنگا کیونکہ یروشیلم؟ کے نبیوں ہی سے تمام ملک میں بیدینی پھیلی ہے۔
ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ اُن نبیوں کی باتیں نہ سُنو جو تم سے نبوت کرتے ہیں ۔ وہ تم کو بطالت کی تعلیم دیتے ہیں ۔ وہ اپنے دلوں کے اِلہام بیان کرتے ہیں نہ کہ خداوند کے منہ کی باتیں ۔
وہ مجھے حقیر جاننے والوں سے کہتے رہتے ہیں خداوند نے فرمایا ہے کہ تمہاری سلامتی ہو گی اور ہر ایک سے جو اپنے دل کی سختی پر چلتا ہے کہتے ہیں کہ تجھ پر کوئی بلانہ آئیگی ۔
پر اُن میں سے کون خداوند کی مجلس میں شامل ہوا کہ اُسکا کلام سُنے اور سمجھے ؟ کس نے اُسکے کلا م کی طرف توجہ کی اور اُس پر کان لگایا ؟۔
دیکھ خداوند کے قہر شدید کا طوفان جاری ہوا ہے بلکہ طوفان کا بگولہ شریروں کے سر پر ٹوٹ پڑیگا۔

خداوند کا غضب پھر موقوف نہ ہوگا جب تک اُسے انجام تک نہ پہنچائے اور اُسکے دل کے اِرادہ کوپورا نہ کرے ۔تم آنے والے دِنوں میں اُسے بخوبی معلوم کرو گے۔
میں نے اِن نبیوں کو نہیں بھیجا پر یہ دوڑتے پھرے ۔میں نے اِن سے کلام نہیں کیا پر اِنہوں نے نبوت کی۔
لیکن اگر وہ میری مجلس میں شامل ہوتے تو میری باتیں میرے لوگوں کو سُناتے اور اُنکو اُنکی بُری راہ سے اور اُنکے کاموں کی بُرائی سے باز رکھتے ۔
خداوند فرماتا ہے کیا میں نزدیک ہی کا خداہوں اور دور کا خدا نہیں ؟۔
کیا کوئی آدمی پوشیدہ جگہوں میں چھپ سکتا ہے کہ میں اُسے نہ دیکھوں ؟ خداوند فرماتا ہے کیا زمین وآسمان مجھ سے معمور نہیں ہیں ؟خداوند فرماتا ہے ۔
میں نے سُنا جو نبیوں نے کہا جو میرا نام لیکر جھوٹی نبوت کرتے اور کہتے ہیں کہ میں نے خواب دیکھا ۔ میں نے خواب دیکھا ۔
کب تک یہ نبیوں کے دِل میں رہیگا کہ جھوٹی نبوت کریں ؟ ہاں وہ اپنے دِل کی فریب کاری کے نبی ہیں ۔
جو گمان رکھتے ہیں کہ اپنے خوابوں سے جو اُ ن میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی سے بیان کرتا ہے میرے لوگوں کو میرا نام بُھلادیں جس طرح اُنکے باپ دادا بعلؔ کے سبب سے میرا نام بھول گئے تھے۔
جس نبی کے پاس خواب ہے وہ خواب بیان کرے اور جسکے پاس میرا کلام ہے وہ میرے کلام کو دیانتداری سے سُنائے ۔گیہوں کو بھوسے سے کیا نسبت ؟ خداوند فرماتا ہے ۔
کیا میرا کلام آگ کی مانند نہیں ہے؟ خداوند فرماتا ہے اور ہتھوڑے کی مانند جو چٹان کو چکنا چور کر ڈالتا ہے؟۔
اِسلئے دیکھ میں اُن نبیوں کا مخالف ہوں خداوند فرماتا ہے جو ایک دُوسرے سے میری باتیں چراتے ہیں ۔
دیکھ میں اُن نبیوں کا مخالف ہو ں خداوند فرماتا ہے ہے جو اپنی زبان کو استعمال کرتے اور کہتے ہیں کہ خدافرماتا ہے۔
خداوند فرماتا ہے دیکھ میں اُنکا مخالف ہوں جو جھوٹے خوابوں کو نبوت کہتے اور بیان کرتے ہیں اور اپنی جھوٹی باتوں سے اور لافزنی سے میرے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں لیکن میں نے نہ اُنکو بھیجا نہ حکم دیا اِسلئے اِن لوگوں کو اُن سے ہر گز فاعمدہ نہ ہو گا خداوند فرماتا ہے۔
اور جب یہ لوگ یا نبی یا کاہن تجھ سے پُوچھیں کہ خداوند کی طرف سے بار نبوت کیا ہے؟تب تو اُن سے کہنا کون سا بارِ نبوت ! خداوند فرماتا ہے میں کو پھینکدونگا ۔
اور نبی اور کاہن اور لوگوں میں سے جو کوئی کہے خداوندکی طرف سے بارِنبوت میں اُس شخص کو اور اُسکے گھرانے کو سزادُونگا ۔
چاہئے کہ ہر ایک اپنے پڑوسی اور اپنے بھائی سے یوں کہے کہ خداوند نے کیا جواب دیا؟ اور خداوند نے کیا فرمایا ہے ؟۔
پر خداوند کی طرف سے بارِنبوت کا ذکر تم کبھی نہ کرنا اِسلئے کہ ہر ایک آدمی کی اپنی ہی باتیں اُس پر بار ہونگی کیونکہ تم نے زندہ خدا ربُّ الافواج ہمارے خدا کے کلام کو بگاڑڈالاہے۔
تو نبی سے یوں کہنا کہ خداوند نے تجھے کیا جواب دیا؟اور خداوند نے کیا فرمایا ؟ ۔
لیکن چونکہ تم کہتے ہو خداوند کی طرف سے بارِنبوت اِسلئے خداوند یوں فرماتا ہے کہ چونکہ تم کہتے ہو خداوند کی طرف سے بارِنبوت اور میں نے تم کو کہلا بھیجا کہ خداوند کی طرف سے بارِنبوت نہ کہو۔
اِسلئے دیکھو میں تم کو بالکل فراموش کردونگا اور تم کو اور اِس شہر کوجو میں نے تم کو اور تمہارے باپ دادا کو یا اپنی نظر سے دُور کردونگا ۔
اور میں تم کو ہمیشہ کی ملامت کا نشانہ بناؤ نگا اور ابدی خجالت تم پر لاؤ نگا جوکبھی فراموش نہ ہوگی۔

جب شاہ بابل نبوکدرضر شاہ یہوداہ یکونیاہ بِن یہویقیم کو اور یہو داہ کے اُمر اکو کاریگروں اور لُہاروں سمیت یروشلیم سے اِسیر کرکے بابل کو لے گیا تو خداوند نے مجھ پر نمایاں کیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند کی ہیکل کے سامنے انجیر کی دوٹوکریاں دھری تھیں ۔

ایک ٹوکری میں اچھے سے اچھے انجیر تھے ۔اُنکی مانند جو پہلے پکتے ہیں اور دوسری ٹوکری میں نہایت خراب انجیر تھے۔اَیسے خراب کہ کھانے کے قابل نہ تھے ۔

اور خداوند نے مجھ سے فرمایا اَے یرمیاہ !تو کیا دیکھتاہے؟ اور میں نے عرض کی انجیر ۔اچھے انجیر ۔نہایت اچھے اور خراب انجیر ۔بہت خراب ۔اَیسے خراب کہ کھانے کے قابل نہیں ۔

پھر خداوند کا کلا م مجھ پر نازل ہوا کہ ۔

خداوند اِسرا ئیل کا خدایوں فرماتا ہے کہ اِن اچھے انجیروں کی مانند میں یہو داہ کے اُن اسیروں پر جنکو میں نے اِس مقام سے کسدیوں کے ملک میں بھیجا ہے کرم کی نظر رکھونگا۔

کیونکہ اُن پر میری نظر عنایت ہو گی اور میں اُنکو اس ملک میں واپس لاؤنگااور میں اُنکو برباد نہیں بلکہ آباد کرونگا ۔میں اُنکو لگاؤنگا اور اُکھاڑونگانہیں ۔

اور میں اُنکو اَیسا دل دونگا کہ مجھے پہچانیں کہ میں خداوند ہو ں اور وہ میرے لوگ ہونگے اور میں اُنکا خدا ہونگا اِسلئے کہ وہ پُورے دِل سے میری طرف پھرینگے ۔

پر اُن خراب انجیروں کی بابت جو اَیسے خراب ہیں کہ کھانے کے قابل نہیں خداوند یقیناًیوں فرماتا ہے کہ اِسی طرح میں شاہ یہوداہ صد قیاہ کو اور اُسکے اُمرا کو اور یروشیلم کے باقی لوگوں کو جو اِس ملک میں بچ رہے ہیں اور ملک مصر میں بستے ہیں ترک کردونگا۔

ہاں میں اُنکو ترک کردونگا کہ دُنیا کی سب مملکتوں میں دھکے کھاتے پھریں تاکہ وہ ہر ایک جگہ میں جہاں جہاں میں اُنکو ہانک دُونگا ملامت اور مثل اور طعن اور لعنت کا باعث ہوں ۔

اور میں اُن میں تلوار اور کال اور وبا بھیجونگا یہاں تک کہ وہ اُس ملک سے جو میں نے اُنکو اور اُنکے باپ دادا کو دیا نیست ہو جا ئینگے۔

باب 25

وہ کلام جو شاہ یہوداہ؟ یہویقیم؟ بن یوسیاہ؟ کے چوتھے برس میں جو شاہِ بابل؟ نبوُکدرضر؟ کا پہلا برس تھا یہوداہ؟ کے سب لوگوں کی بابت یرمیاہ؟ پر نازل ہوا۔
جو یرمیاہ؟ نبی نے یہوداہ؟ کے سب لوگوں اور یروشیلم؟ کے سب باشندوں کو سنایا اور کہا۔
کہ شاہ یہوداہ؟ یوسیاہ؟ بن امون ؟ کے تیرھویں برس سے آج تک یہ تئیس برس خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوتا رہا اور میں تم کو سناتا اور بروقت جتاتا رہا پر تم نے نہ سنا۔
اور خداوند نے اپنے سب خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا ۔اُس نے اُنکو بروقت بھیجا پر تم نے نہ سنا اور نہ کان لگایا۔
اُنہوں نے کہا کہ تم سب اپنی اپنی بُری راہ سے اور اپنے بُرے کاموں سے باز آؤ اور اُس ملک میں جو خداوند نے تم کو اور تمہارے باپ دادا کو قدیم سے ہمیشہ کے لئے دیا ہے بسو۔
اور غیر معبودوں کی پیروی نہ کروکہ اُنکی عبادت وپرستیش کرو اور اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے غضبناک نہ کرو اور میں تم کو کچھ ضرر نہ پہنچاؤنگا ۔
پر خداوند فرماتا ہے تم نے میری نہ سُنی تاکہ اپنے ہاتھوں کے کاموں سے اپنے زیان کے لئے مجھے غضبناک کرو۔
اِسلئے ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ چونکہ تم نے میری بات نہ سُنی ۔
دیکھو میں تمام شمالی قبائل کو اور اپنے خدمتگذار شاہ بابل؟ نبوکد؟ رضر کو بلا بھیجونگا خداوند یوں فرماتا ہے اور میں انکو اِس ملک اور اسکے باشندوں پر اور ان سب قوموں پر جو آس پاس ہیں چڑھالاؤنگا اور انکو بالکل نیست ونابود کردونگا اور اُنکو حیرانی اور سسکار کاباعث بناؤنگا اور ہمیشہ کے لئے ویران کرونگا۔
بلکہ میں ان میں سے خوشی و شادمانی کی آواز دُلہے اور دُلہن کی آواز چکی کی آوا ز اور چراغ کی روشنی موقوف کردونگا ۔
اور یہ ساری سر زمین ویرانہ اور حیرانی کا باعث ہو جائیگی اور یہ قومیں ستر برس تک شاہ بابل ؟ کی غلامی کرینگی ۔
خداوند فرماتا ہے جب ستر برس پورے ہونگے تو میں شاہ بابل؟ کو اور اُس قوم کو اور کسدیوں کے ملک کو اُنکی بدکرداری کے سبب سے سزا دونگا اور میں اُسے ایسا اُجاڑونگاکہ ہمیشہ تک ویران رہے۔
اور میں اُس ملک پر اپنی سب باتیں جو میں نے اُسکی بابت کہیں یعنی وہ سب جو اِس کتاب میں لکھی ہیں جو یرمیاہ؟ نے نبوت کرکے سب قوموں کو کہہ سنا ئیں پوری کرونگا۔
کہ اُ ن سے ہاں اُن ہی سے بہت سی قومیں اور بڑے بڑے بادشاہ غلام کی سی خدمت لینگے ۔ تب میں اُنکے اعمال کے مطابق اور اُنکے ہاتھوں کے کاموں کے مطابق اُنکو بدلہ دونگا۔
چونکہ خداوند اِسرا؟ ئیل کے خدا نے مجھے فرمایا کہ غضب کی مے کا یہ پیالہ میرے ہاتھ سے لے اور اُن سب قوموں کو جنکے پاس میں تجھے بھیجتا ہوں پلا۔
کہ وہ پئیں اور لڑکھڑائیں اور اُس تلوار کے سبب سے جو میں اُنکے درمیان چلاؤنگابے حواس ہوں ۔
اِسلئے میں نے خداوند کے ہاتھ سے وہ پیالہ لیا اور اُن سب قوموں کو جنکے پاس خداوند نے مجھے بھیجا تھا پلایا ۔
یعنی یروشیلم ؟ اور یہوداہ؟ کے شہروں کو اور اُسکے بادشاہوں اور اُمرا کو تاکہ وہ برباد ہوں اور حیرانی اور سسکار اور لعنت کا باعث ٹھہریں جیسے اب ہیں ۔
شاہِ مصر؟ فرعون؟ کو اور اُسکے ملازموں اور اُسکے اُمرا اور اُسکے سب لوگوں کو۔
اور سب ملے جلے لوگو ں اور عوض ؟ کی زمین کے سب بادشاہوں اور فلستیوں کی سر زمین کے سب بادشاہوں اور اسقلون؟ اور غزہ؟ اور عقرون؟ اور اشدود؟ کے باقی لوگوں کو۔
ادوم؟ اور موآب؟ اور بنی عمون؟ کو ۔
اور صور؟ کے سب بادشاہوں اور صیداکے سب بادشاہوں اور سمندر پار کے بحری ممالک کے بادشاہوں کو۔
دوان؟ اور تیما؟ اور بوز؟ اور اُن سب کو جو گاودم داڑھی رکھتے ہیں ۔

اور عرب ؟ کے سب بادشاہوں اور اُن ملے جلے لوگوں کے سب بادشاہوں کو جو بیابان میں بستے ہیں ۔
اور زمری؟ کے سب بادشاہوں اور عیلام ؟ کے سب بادشاہوں اور مادی ؟ کے سب بادشاہوں کو۔
اور شمال کے سب بادشاہوں کو جو نزدیک اور جو دور ہیں ایک دوسرے کے ساتھ اور دُنیا کی سب سلطنتوں کو جو رُوی زمین پر ہیں اور اُنکے بعد شیشک کا بادشاہ پئیگا ۔
اور تو اُن سے کہیگا کہ اِسرا؟ ئیل کا خدا ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ تم پیو اور مست ہو اور قے کرو اور گرپڑو اور پھر نہ اُٹھو ۔ اُس تلوار کے سبب سے جو میں تمہارے درمیان بھیجو نگا۔
اور یوں ہو گا کہ اگر وہ پینے کو تیرے ہاتھ سے پیالہ لینے سے اِنکار کریں تو اُن سے کہنا کہ ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ یقیناًتم کو پینا ہوگا۔
کیونکہ دیکھ میں اِس شہر پر جو میرے نام سے کہلاتا ہے آفت لاناشروع کرتا ہوں اور کیا تم صاف بے سزا چھوٹ جاؤ گے ؟ تم بے سزا نہ چھوٹو گے کیونکہ میں زمین کے سب باشندوں پر تلوار کو طلب کرتا ہوں ربُّ الافواج فرماتا ہے ۔
اِسلئے تو یہ سب باتیں اُنکے خلاف نبوت سے بیان کر اور اُن سے کہدے کہ خداوند بلند ی پر سے گر جیگا اور اپنے مقدس مکان سے للکاریگا ۔
ایک غوغازمین کی سرحدوں تک پہنچا ہے کیونکہ خداوند قوموں سے جھگڑیگا ۔وہ تمام بشر کو عدالت میں لائیگا ۔وہ شریروں کو تلوار کے حوالہ کریگا خداوند فرماتا ہے ۔
ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ دیکھ قوم سے قوم تک بلا نازل ہوگی اور زمین کی سرحدوں سے ایک سخت طوفان برپا ہوگا۔
اور خداوند کے مقتول اُس روز زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پڑے ہونگے اُن پر کوئی نوحہ نہ کر یگا ۔نہ وہ جمع کئے جائینگے نہ دفن ہونگے وہ کھاد کی طرح رُوی زمین پر پڑے رہینگے ۔
اے چرواہو واویلا کرو اور چلاؤ اور اے گلہ کے سردارو تم خود راکھ میں لیٹ جاؤ کیونکہ تمہارے قتل کے ایا م آپہنچے ہیں۔میں تم کو چکناچور کرونگا ۔تم نفیس برتن کی طرح گرجاؤ گے ۔
اور نہ چرواہوں کو بھاگنے کی کوئی راہ ملیگی نہ گلہ کے سرداروں کو بچ نکلنے کی ۔
چرواہوں کے نالہ کی آواز اور گلہ کے سرداروں کو نوحہ ہے کیونکہ خداوند نے اُنکی چراگاہ کو برباد کیا ہے ۔
اور سلامتی کے بھیڑ خانے خداوند کے قہر شدیدسے برباد ہوگئے ۔
وہ جوان شیز کی طرح اپنی کمینگاہ سے نکلا ہے۔ یقیناًستمگر کے ظلم سے اور اُسکے قہر کی شدت سے اُنکا ملک ویران ہوگیا۔

شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کی بادشاہی کے شروع میں یہ کلام خداوند کی طرف سے نازل ہوا۔
کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو اور یہوداہ کے سب شہروں کے لوگوں سے جو خداوند کے گھر میں سجدہ کرنے کو آتے ہیں وہ سب باتیں جنکا میں نے تجھے حکم دیا ہے کہ اُن سے کہے کہدے ۔ایک لفظ بھی کم نہ کر ۔
شاید وہ شنوا ہوں اور ہر ایک اپنی بُری روش سے باز آئے اور میں بھی اُس عذاب کو جو اُنکی بد اعمالی کے باعث اُن پر لانا چاہتا ہوں باز رکھوں ۔
اور تو اُن سے کہنا خداوند یوں فرماتا ہے کہ اگر تم میری نہ سُنو گے کہ میری شریعت پر جو میں نے تمہارے سامنے رکھی عمل کرو۔
اور میرے خدمتگذارنبیوں کی باتیں سُنو جنکو میں نے تمہارے پاس بھیجا ۔ میں نے اُنکو بروقت بھیجا پر تم نے نہ سُنا۔
تو میں اِس گھر کو سیلا کی مانند کر ڈالونگا اور اِس شہر کو زمین کی سب قوموں کے نزدیک لعنت کا باعث ٹھہراؤنگا ۔
چنانچہ کا ہنوں اور نبیوں اور سب لوگوں نے یرمیاہ کو خداوند کے گھر میں یہ باتیں کہتے سُنا۔
اور یو ں ہوا کہ جب یرمیاہ وہ سب باتیں کہہ چُکا جو خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کہ سب لوگوں سے کہے تو کاہنوں اور نبیوں اور سب لوگوں نے اُسے پکڑا اور کہا کہ تو یقیناًقتل کیا جائیگا ۔
تو نے کیوں خداوند کا نام لیکر نبوت کی اور کہا کہ یہ گھر سیلا کی مانند ہو گا اور یہ شہر ویران اور غیر آباد ہو گا؟ اور سب لوگ خداوند کے گھر میں یرمیاہ کے پاس جمع ہوئے۔
اور یہوداہ کے اُمرا یہ باتیں سُنکر بادشاہ کے گھر سے خداوند کے گھر میں آئے اور خداوند کے گھر کے نئے پھاٹک کے مدخل پر بیٹھے ۔
اور کاہنو ں اور نبیوں نے اُمرا سے اور سب لوگوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ یہ شخص واجب القتل ہے کیونکہ اِس نے اِس شہر کے خلاف نبوت کی ہے جیسا کہ تم نے اپنے کانوں سے سُنا ۔
تب یرمیاہ نے سب اُمرا اور تمام لوگوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ خداوند نے مجھے بھیجا کہ اِس گھر اور اِس شہر کے خلاف وہ سب باتیں جو تم نے سُنی ہیں نبوت سے کہوں ۔
اِسلئے اب تم اپنی روش اور اپنے اعمال کو دُرست کرو اور خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوا ہو تاکہ خداوند اُس عذاب سے جسکا ررتمہارے خلاف اِعلان کیا ہے باز رہے ۔
اور دیکھو میں تمہارے قابو میں ہوں ۔ جو کچھ تمہاری نظر میں خوب و راست ہو مجھ سے کرو ۔
پر یقین جانو کہ اگر تم مجھے قتل کروگے تو بے گناہ کا خون اپنے آپ پر اور اِس شہر پر اور اِسکے باشندوں پر لاؤ گے کیونکہ درحقیقت خداوند نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے کہ تمہارے کانوں میں یہ سب باتیں کہوں ۔
تب اُمرا اور سب لوگوں نے کاہنوں اور نبیوں سے کہا کہ یہ شخص واجب القتل نہیں کیونکہ اُس نے خداوند ہمارے خدا کے نام سے ہم سے کلام کیا ۔
تب ملک کے چند بُزرگ اُٹھے اور کل جماعت سے مخاطب ہو کر کہنے لگے ۔
کہ میکا ہ مورشتی نے شاہِ یہوداہ حزقیاہ کے ایاّم میں نبوت کی اور یہوداہ کے سب لوگوں سے مخاطب ہو کر یوں کہا کہ ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ صیون کھیت کی طرح جوتا جائیگا اور یروشیلم کھنڈ ر ہوجائیگا اور اِس گھر کا پہاڑ جنگل کی اُونچی جگہوں کی مانند ہو گا۔
کیا شاہ یہوداہ حزقیاہ اور تمام یہوداہ نے اُسکو قتل کیا؟کیا وہ خداوند سے نہ ڈرا اور خداوند سے مناجات نہ کی اور خداوند نے اُس غذاب کو جسکا اُنکے خلاف اِعلان کیا تھا باز نہ رکھا؟ پس یوں ہم نے اپنی جانوں پر بڑی آفت لائینگے ۔
پھر ایک اور شخص نے خداوند کے نام سے نبوت کی یعنی اُوریاہ بن سمعیاہ نے جو قریت یعر یم کا تھا۔اُس نے اِس شہر اور ملک کے خلاف یرمیاہ کی سب باتوں کے مطابق نبوت کی ۔
اور جب یہو یقیم بادشاہ اور اُسکے سب جنگی مردوں اور اُمرا نے اُسکی باتیں سُنیں تو بادشاہ نے اُسے قتل کرنا چاہا لیکن

اُورياہ؟ یہ سُنکر ڈرا اور مصر؟ کو بھاگ گیا۔
اور یہو؟ یقیم بادشاہ نے چند آدمیوں یعنی اِلنا؟ تن بن عکبُو؟ ر اور اُسکے ساتھ کچھ اور آدمیوں کومصر؟ میں بھیجا ۔
اور وہ اُور یاہ؟ کو مصر؟ سے نکال لائے اور اُسے یہو؟ یقیم بادشاہ کے پاس پہنچا یا اور اُس نے اُسکو تلوار سے قتل کیا
اور اُسکی لاش کو عوام کے قبرستان میں پھنکوادیا۔
پر اخیقا؟ م بن سا؟ فن یرمیاہ؟ کا دستگیر تھا تاکہ وہ قتل ہونے کے لئے لوگوں کے حوالہ نہ کیا جائے۔

شا ہ یہوداہ صدقیاہ بن یوسیاہ کی سلطنت کے شروع میں خداوند کی طرف سے یہ کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔
کہ خداوند نے مجھے یوں فرمایا کی بندھن اور جوئے بنا کر اپنی گردن پر ڈال ۔
اور اُنکو شاہ اُدوم ۔شاہ موآب ۔ شاہ بنی عمون شاہ صور اور شاہ صیدا کے پاس اُن قاصدوں کے ہاتھ بھیج جو یروشلیم میں شاہِ یہوداہ صدقیاہ کے پاس آئے ہیں ۔
اور اُنکو اُنکے آقاؤں کے واسطے تاکید کر کہ ربُّ الافواج اِسرا ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تم اپنے آقاؤں سے یوں کہنا ۔
کہ میں نے زمین کو اور اِنسان وحیوان کو جو رُوی زمین پر ہیں انپی بڑی قدرت اور بلند بازو سے پیدا کیا اور اُنکو جسے میں نے مناسب جانا بخشا۔
اور اب میں نے یہ سب مملکتیں اپنے خدمتگذار شاہ بابل بنوکدنضر کے قبضہ میں کردی ہیں اور میدان کے جانور بھی اُسے دئے کہ اُسکے کام آئیں ۔
اور سب قومیں اُسکی اور اُسکے بیٹے اور اُسکے پوتے کی خدمت کرینگی جب تک کہ اُسکی مملکت کا وقت نہ آئے ۔تب بہت سی قومیں اور بڑے بڑے بادشاہ اُس سے خدمت کروائینگے ۔
اور خداوند فرماتا ہے جو قوم اور جو سلطنت اُسکی یعنی شاہِ بابل بنوکد نضرکی خدمت نہ کریگی اور اپنی گردن شاہِ بابل کے جوئے تلے نہ جھکائیگی اُس قوم کو میں تلوار اور کال اور وبا سے سزا دونگا یہاں تک کہ میں اُسکے ہاتھ سے اُنکو نابودکر ڈالو نگا۔
پس تم اپنے نبیوں اور غیب دانوں اور خواب بینوں اور شگونیوں اور جادوگروں کی نہ سُنو جو تم سے کہتے ہیں کہ تم شاہِ بابل کی خدمتگذاری نہ کرو گے۔
کیونکہ وہ تم سے جھوٹی نبوت کرتے ہیں تاکہ تم کو تمہارے ملک سے آوارہ کریں اور میں تم کو خارج کردوں اور تم ہلاک ہوجاؤ۔
پر جو قوم اپنی گردن شاہِ بابل کے جوئے تلے رکھ دیگی اور اُسکی خدمت کریگی اُسکو میں اُسکی مملکت میں رہنے دونگا خداوند فرماتا ہے اور وہ اُس میں کھیتی کر یگی اور اُس میں بسیگی ۔
اور اِن سب باتوں کے مطابق میں نے شاہِ یہوداہ صد قیاہ سے کلام کیا اور کہا کہ اپنی گردن شاہِ بابل کے جوئے تلے رکھکر اُسکی اور اُسکی قوم کی خدمت کرو اور زندہ رہو۔
تو اور تیرے لوگ تلوار اور کال اور وبا سے کیوں مرو گے جیسا کہ خداوند نے اُس قوم کی بابت فرمایا ہے جو شاہِ بابل کی خدمت نہ کریگی ؟۔
اور اُن نبیوں کی باتیں نہ سنو جو تم سے کہتے ہیں کہ تم شاہِ بابل کی خدمت نہ کرو گے کیونکہ وہ تم سے جھوٹی نبوت کرتے ہیں ۔
کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں نے اُنکو نہیں بھیجا پر وہ میرا نام لیکر جھوٹی نبوت کرتے ہیں تاکہ میں تم کو خارج کردوں اور تم اُن نبیوں کے ساتھ جو تم سے نبوت کرتے ہیں ہلاک ہو جاؤ۔
میں نے کاہنوں سے اُن سب لوگوں سے بھی مخاطب ہو کر کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ اپنے نبیوں کی باتیں نہ سُنو جو تم سے نبوت کرتے اور کہتے ہیں کہ دیکھو خداوند کے گھر کے ظروف اب تھوڑی ہی دیر میں بابل سے واپس آجائینگے ۔کیونکہ وہ تم سے جھوٹی نبوت کرتے ہیں ۔
اُنکی نہ سُنو۔ شاہِ بابل کی خدمتگذاری کرو اور زندہ رہو۔یہ شہر کیوں ویران ہو؟ ۔
پر اگر وہ نبی ہیں اور خداوند کا کلام اُنکی امانت میں ہے تو وہ ربُّ الافواج سے شفاعت کریں تاکہ وہ ظروف جو خداوند کے گھر میں اور شاہِ یہوداہ کے گھر میں اور یروشلیم میں باقی ہیں بابل کو نہ جائیں ۔
کیونکہ سُتونوں کی بابت اور بڑے حوض اور کُرسیوں اور باقی ظروف کی بابت جو اِس شہر میں باقی ہیں ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے ۔

یعنی جنکو شاہِ بابلؔ نبوکدنضرؔ نہیں لے گیا جب وہ یہوداہؔ کے بادشاہ یکونیاہؔ بن یہوؔ یقیم کو یروشلیم ؔ سے اور یہوداہؔ اور یروشلیمؔ کے سب شرفا کو اسیرکرکے بابلؔ کو لے گیا۔

ہاں ربُّ الافواج اِسراؔ ئیل کا خدا اُن ظروف کی بابت جو خداوند کے گھر میں شاہِ یہوداہؔ کے محل میں اور یروشلیم ؔ میں باقی ہیں یوں فرماتا ہے۔

کہ وہ بابلؔ میں پہنچائے جائینگے اور اُس دن تک کہ میں اُنکو یاد فرماؤں وہاں رہینگے ۔خداوند فرماتا ہے اُس وقت میں اُنکو اُٹھا لاؤنگا اورپھر اِس مکان میں رکھ دونگا۔

باب 28

اور اُسی سال شاہِ یہوداہ؟ صدقیا؟ ہ کی سلطنت کے شروع میں چوتھے برس کے پانچویں مہینے میں یوں ہوا کہ جبعونی عز ور ؟ کے بیٹے حننیاہ؟ نبی نے خداوندکے گھر میں کاہنوں اور سب لوگوں کے سامنے مجھ سے مخاطب ہو کر کہا۔
ربُّ الافواج اِسرائیل؟ کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے شاہِ بابل؟ کا جُوا توڑڈالا ہے۔
دو ہی برس کے اندر میں خداوند کے گھر کے سب ظروف جو شاہِ بابل؟ نبوکدنضر ؟ اِس مکان سے بابل ؟ کو لے گیا اِسی مکان میں واپس لاؤنگا۔
شاہِ یہوداہ؟ یکونیاہ؟ بن یہویقیم ؟ کو اور یہوداہ کے سب اسیروں کو جو بابل؟ کو لے گئے تھے پھر اِسی جگہ لاؤنگا ۔خداوند فرماتا ہے کیونکہ میں شاہِ بابل؟ کے جوئے کو توڑ ڈالونگا۔
تب یرمیاہ ؟ نبی نے کاہنوں اور سب لوگوں کے سامنے جو خداوند کے گھر میں کھڑے تھے حننیاہ؟ نبی سے کہا ۔
ہاں یرمیاہ؟ نبی نے کہا آمین ۔خداوند اَیسا ہی کرے ۔خداوند تیری باتوں کو جو تو نے نبوت سے کہیں پُورا کرے کہ خداوند کے گھر کے ظروف کواور سب اِسیروں کو بابل؟ سے اِس مکان میں واپس لائے ۔
تو بھی اب یہ بات جو میں تیرے اور سب لوگوں کے کانوں میں کہتا ہوں سُن ۔
اُن نبیوں نے مجھ سے اور تجھ سے پہلے گذشتہ زمانہ میں تھے بہت سے ملکوں اور بڑی بڑی سلطنتو ں کے حق میں جنگ اور بلا اور وبا کی نبوت کی ہے ۔
وہ نبی جو سلامتی کی خبر دیتا ہے جب اُس نبی کا کلام پورا ہو جائے تو معلوم ہوگا کہ فی الحقیقت خداوند نے اُسے بھیجا ہے۔
تب حننیاہ؟ نبی نے یرمیاہ؟ نبی کی گردن پر سے جوا اُتارا اور اُسے توڑ ڈالا ۔
اور حننیاہ؟ نے سب لوگوں کے سامنے اِس طرح کلام کیا کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں اِسی طرح شاہِ بابل؟ نبوکدنضر؟ کو جوا سب قوموں کی گردن پر سے دو ہی برس کے اندر توڑ ڈالونگا ۔ تب یرمیاہ؟ نبی نے اپنی راہ لی ۔
جب حننیاہ؟ نبی یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جوا توڑ چکا تھا تو خداوند کا کلام یرمیاہ؟ پر نازل ہوا۔
کہ جا اور حننیاہ؟ سے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو نے لکڑی کے جُوؤں کو تو توڑا پر اُنکے عوض میں لوہے کے جوئے بناؤئے ۔
کیونکہ ربُّ الافواج اِسرا؟ ئیل کاخدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے اِن سب قوموں کی گردن پر لوہے کا جوا ڈال دیا ہے تاکہ وہ شاہِ بابل؟ نبوکدنضر؟ کی خدمت کریں ۔ پس وہ اُسکی خدمتگذاری کرینگی اور میں نے میدان کے جانور بھی اُسے دے دِئے ہیں ۔
تب یرمیاہ؟ نبی نے حننیاہ؟ نبی سے کہا اَے حننیاہ؟ اب سُن ! خداوند نے تجھے نہیں بھیجا لیکن تو اِن لوگوں کو جھوٹی اُمید دِلاتا ہے۔
اِسلئے خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تجھے رُوی زمین پر سے خارج کرونگا ۔تو اِسی سال مر جائیگا کیونکہ تو نے خداو ند کے خلاف فتنہ انگیز باتیں کہی ہیں ۔
چنانچہ اُسی سال کے ساتویں مہینے حننیا ہ؟ نبی مر گیا۔

اب یہ اُس خط کی باتیں ہیں جو یرمیاہ؟ نبی نے یروشلیم ؟ سے باقی بُزرگوں کو جو اِسیر ہو گئے تھے اور کا ہنوں اور نبیوں اور اُن سب لوگوں کو جنکو نبو؟ کدنضر یروشلیم ؟ سے اسیر کرکے بابل؟ لے گیا تھا۔
اُسکے بعد کہ یکونیا؟ ہ بادشاہ اور اُسکی والدہ اور خواجہ سرا اور یہوداہ؟ اور یروشلیم ؟ کے اُمرا اور کاریگر اور لُہا ر) یروشلیم ؟ سے چلے گئے تھے)۔
العا سہ؟ بن سافن ؟ اور حمبریاہ؟ بن خلقیاہ ؟ کے ہاتھ (جنکو شاہِ یہوداہ؟ صدقیاہ؟ نے بابل؟ میں شاہِ بابل؟ نبوکدنضر؟ کے پاس بھیجا) اِرسال کیا اور اُس نے کہا ۔
ربُّ الافواج اِسرا؟ ئیل کا خدا اُن سب اسیروں سے جنکو میں یروشلیم؟ سے اِسیر کرواکر بابل؟ بھیجا ہے یوں فرماتا ہے۔
تم گھر بناؤ اور اُن میں بسو اور باغ لگاؤ اور اُنکا پھل کھاؤ۔
بیویاں کرو تاکہ تم سے بیٹے بیٹیا ں پیدا ہوں اور اپنے بیٹوں کے لئے بیویاں لو اور اپنی بیٹیاں شوہروں کو دو تاکہ اُن سے بیٹے بیٹیا ں پیدا ہوں اور تم وہاں پھلو پُھولو اور کم نہ ہو۔
اور اُس شہر کی خیر مناؤ جس میں میں نے تم کو اِسیر کرواکر بھیجا ہے اور اُسکے لئے خداوند سے دُعا کرو کیونکہ اُسکی سلامتی میں تمہاری سلامتی ہوگی۔
کیونکہ ربُّ الافواج اِسر؟ ائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ وہ نبی جو تمہارے درمیان ہیں اور تمہارے غیب دان تم کو گمراہ نہ کریں اور اپنے خواب بینوں کو جو تمہارے ہی کہنے سے خواب دیکھتے ہیں نہ مانو۔
کیونکہ وہ میرا نام لیکر تم سے جھوٹی نبوت کرتے ہیں ۔میں نے اُنکونہیں بھیجا خداوند فرماتا ہے ۔
کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ جب با بل؟ میں ستر برس گذر چکُنیگے تو میں تم کو یاد فرماؤنگا اور تم کو اِس مکان میں واپس لانے سے اپنے نیک قول کو پورا کرونگا ۔
کیونکہ میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کوجانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات ۔بُرائی کے نہیں تاکہ میں تم کو نیک انجام کی اُمید بخشوں۔
تب تم میرا نام لوگے اور مجھ سے دُعا کروگے اور میں تمہاری سُنونگا۔
اور تم مجھے ڈھونڈوگے اور پاؤگے ۔ جب پورے دِل سے میرے طالب ہو گے ۔
اور میں تم کو مل جاؤ نگا خداوند فرماتا ہے اور میں تمہاری اِسیری کو موقوف کراؤنگا اور تم کو اُن سب قوموں سے اور سب جگہوں سے جن میں میں نے تم کو ہانک دیا ہے جمع کراؤ نگا خداوند فرماتا ہے اور میں تم کو اُس جگہ میں جہا ں سے میں نے تم کو اِسیر کرواکر بھیجا واپس لاؤنگا ۔
کیونکہ تم نے کہا کہ خداوند نے بابل؟ میں ہمارے لئے نبی برپا کئے ۔
اِسلئے خداوند اُس بادشاہ کی بابت جو داؤد؟ کے تخت پر بیٹھا ہے اور اُن سب لوگوں کی بابت جو اِس شہر میں بستے ہیں یعنی تمہارے بھائیوں کی بابت جو تمہارے ساتھ اِسیر ہو کر نہیں گئے یو ں فرماتا ہے۔
ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں اُن پر تلوار اور کال اور وبا بھیجو نگا اور اُنکو خراب انجیروں کی مانند بناؤ نگا جو اَیسے خراب ہیں کہ کھا نے کے قابل نہیں ۔
اور میں تلوار اور کال اور وبا سے اُنکا پیچھا کرونگا اور میں اُنکو زمین کی سب سلطنتوں کے حوالہ کرونگا کہ دھکے کھاتے پھریں اور ستائے جائیں اور سب قوموں کے درمیان جن میں مَیں نے اُنکو ہانک دیا ہے لعنت اور حیرت اور سسکار اور ملامت کا باعث ہوں۔
اِسلئے کہ اُنہوں نے میری باتیں نہیں سُنیں خداوند فرماتا ہے جب میں نے اپنے خدمتگذار نبیو ں کو اُنکے پاس بھیجا ہاں میں نے اُنکو بروقت بھیجا پر تم نے نہ سُنا خداوند فرماتا ہے ۔
پس تم اَے اسیری کے سب لوگو جنکو میں نے یروشلیم ؟ سے بابل؟ کو بھیجا ہے خداوند کا کلا م سُنو۔
ربُّ الافواج اِسرا؟ ئیل کا خدااخی؟ اب بن قولایاہ؟ کی بابت اور صدقیاہ؟ بن معسیاہ؟ کی بابت جو میرا نام لیکر تم سے جھوٹی نبوت کرتے ہیں یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں اُنکو شاہ بابل؟ نبوکد؟ رضر کے حوالہ کرونگا اور وہ تمہاری آنکھوں

کے سامنے قتل کریگا ۔
اور یہوداہؔ کے سب اِسیر جو بابل ؔ میں ہیں اُنکی لعنتی مثل بناکر کہا کر ینگے کہ خداوند تجھے صدقیاہؔ اور اخی ؔ اب کی مانند کرے جنکو شاہِ بابلؔ نے آگ پر کباب کیا۔
کیونکہ اُنہوں نے اِسراؔ ئیل میں حمایت کی اور اپنے پڑوسیوں کی بیویوں سے زنا کاری کی اور میرا نام لیکر جھوٹی باتیں کہیں جنکا میں نے اُنکو حکم نہیں دِیا تھا ۔خداوند فرماتا ہے میں جانتا ہوں اور گواہ ہوں۔
اور نخلامی سمعیاہؔ سے کہنا۔
کہ ربُّ الافواج اِسراؔ ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے اِسلئے کہ تو نے یروشلیم کے سب لوگوں کو اور صفنیاہؔ بن معسیاہؔ کاہن اور سب کاہنوں کو اپنے نام سے یوں خط لکھ بھیجے ۔
کہ خداوند نے یہویدؔ ع کاہن کی جگہ تجھکو کاہن مُقرر کیا کہ تو خداوند کے گھر کا ناظموں میں ہواور ہر ایک مجنون اور نبوت کے مدعی کو قید کرے اور کاٹھ میں ڈالے ۔
پس تو نے عنتوتی یرمیاہؔ کی جو کہتا ہے کہ میں تمہارا نبی ہوں گو شمالی کیوں نہیں کی ؟۔
کیونکہ اُس نے بابلؔ میں یہ کہلا بھیجا ہے کہ یہ مدت دراز ہے۔ تم گھر بناؤ اور بسو اور باغ لگاؤ اور اُنکا پھل کھاؤ۔
اور صفنیاہؔ کاہن نے یہ خط پڑھکر یرمیاہؔ نبی کو سُنایا ۔
تب خداوند کا یہ کلام یرمیاہؔ پر نازل ہوا کہ ۔
اسیری کے سب لوگوں کو کہلا بھیج کہ خداوند نخلامی سمعیاہؔ کی بابت یوں فرماتا ہے اِسلئے کہ سمعیاہؔ نے تم سے نبوت کی حالانکہ میں نے اُسے نہیں بھیجا اور اُس نے تم کو جھوٹی اُمید دلائی ۔
اِسلئے خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں نخلامی سمعیاہؔ کو اور اُسکی نسل کو سزا دونگا ۔اُسکا کو ئی آدمی نہ ہو گا جو اِن لوگوں کے درمیان بسے اور وہ اُس نیکی کو جو میں اپنے لوگوں سے کرونگا ہر گز نہ ددیکھیگا خداوند فرماتا ہے کیونکہ اُس نے خداوند کے خلاف فتنہ انگیز باتیں کہی ہیں ۔

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا۔
خداوند اَسرا ئیل کاخدا یوں فرماتا ہے کہ یہ سب باتیں جو میں نے تجھ سے کہیں کتاب میں لکھ ۔
کیونکہ دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ میں اپنی قوم اِسرا ئیل اور یہوداہ کی اسیری کو موقوف کراؤنگا خداوند فرماتا ہے اور اُنکو اُس ملک میں واپس لاؤنگا جو میں نے اُنکے باپ دادا کو دیا اور وہ اُسکے مالک ہونگے ۔
اور وہ باتیں جو اِسرا ئیل اور یہوداہ کی بابت فرمائیں یہ ہیں ۔
کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ ہم نے ہڑبڑی کی آواز سُنی ۔خوف ہے اور سلامتی نہیں ۔
اب پوچھو اور دیکھو کیا کبھی کسی مرد کو دردزہ لگا؟ کیا سبب ہے کہ میں ہر ایک مرد کو زچہ کی مانند اپنے ہاتھ کمر پر رکھے دیکھتا ہوں اور سب کے چہرے زرد ہو گئے ہیں ؟ ۔
افسوس !وہ دن بڑا ہے۔ اُسکی مثال نہیں ۔ وہ یعقوب کی مصیبت کا وقت ہے پر وہ اُس سے رہائی پائیگا ۔
اور اُس روز یوں ہوگا ربُّ الافواج فرماتا ہے کہ میں اُسکا جوا تیری گردن پر سے توڑ ونگا اور تیرے بندھنوں کو کھول ڈالو نگا اور بیگانے پھر تجھ سے خدمت نہ کرائینگے ۔
پر وہ خداوند اپنے خدا کی اور اپنے بادشاہ داؤد کی جسے میں اُنکے لئے برپا کرونگا خدمت کرینگے ۔
اِسلئے اَے میرے خادم یعقوب ہراسان نہ ہو خداوند فرماتا ہے اور اَے اِسرا ئیل گھبرانہ جا کیونکہ دیکھ میں تجھے دُور سے اور تیری اَولاد کو اسیری کی سر زمین سے چھڑاؤنگا اور یعقوب واپس آئیگا اور آرام وراحت سے رہیگا اور کوئی اُسے نہ ڈرائیگا ۔
کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں خداوند فرماتا ہے تاکہ تجھے بچاؤں ۔ اگرچہ میں سب قوموں کو جن میں میں نے تجھے تتر بتر کیا تمام کر ڈالونگا تو بھی تجھے تمام نہ کرونگا بلکہ تجھے مناسب تنبیہ کرونگا اور ہر گزبے سزا نہ چھوڑونگا ۔
کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تیری خستگی لاعلاج اور تیرا زخم سخت دردناک ہے۔
تیرا حمایتی کوئی نہیں جو تیری مرہم پٹی کرے ۔تیرے پاس کوئی شفا بخش دوا نہیں ۔
تیرے سب چاہنے والے تجھے بھول گئے۔ وہ تیرے طالب نہیں ہیں ۔ فی الحقیقت میں نے تجھے دُشمن کی مانند گھا ئل کیا اور سنگدل کی طرح تادیب کی اِسلئے کہ تیری بد کرداری بڑھ گئی اور تیرے گناہ زیادہ ہوگئے ۔
تو اپنی خستگی کے سبب سے کیوں چلاتی ہے؟ تیرا درد لاعلاج ہے۔ اِسلئے کہ تیری بدکرداری نہایت بڑھ گئی اور تیرے گناہ زیادہ ہوگئے میں نے تجھ سے اَیسا کیا ۔
تو بھی وہ سب جو تجھے نگلتے ہیں نگلے جائینگے اور تیرے سب دُشمن اسیری میں جا ئینگے اور جو تجھے غارت کرتے ہیں خود غارت ہونگے اور میں اُن سب کو جو تجھے لوٹتے ہیں لُٹا دونگا ۔
کیونکہ میں پھر تجھے تندرستی اور تیرے زخموں سے شفا بخشو نگا ۔خداوند فرماتا ہے کیونکہ اُنہوں نے تیرا نام مُردودہ رکھا کہ یہ صیون ہے جسے کوئی نہیں پوچھتا۔
خداوندیوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں یعقوب کے خیموں کی اسیری کو موقوف کراؤنگا اور اُسکے مسکنوں پر رحمت کرونگا اور شہر اپنے ہی پہاڑ پر بنایا جائیگا اور قصر اپنے ہی مقام پر آباد ہوجائیگا ۔
اور اُن میں سے شکرگذاری اور خوشی کرنے والوں کی آواز آئیگی اور میں اُنکو افزایش بخشونگا اور وہ تھوڑے نہ ہو نگے ۔ میں اُنکو شوکت بخشونگا اور وہ حقیر نہ ہونگے ۔
اور اُنکی اَولاد اَیسی ہو گی جیسی پہلے تھی اور اُنکی جماعت میرے حضور میں قائم ہو گی اور میں اُن سب کو جو اُن پر ظلم کریں سزادونگا ۔
اور اُنکا حاکم اُن ہی میں سے ہوگا اور اُنکا فرمانرااُن ہی کے درمیان سے پیدا ہو گا اور میں اُسے قربت بخشونگا اور وہ میرے نزدیک آئیگا کیونکہ کون ہے جس نے یہ جُرات کی ہو کہ میرے پاس آئے ؟ خداوند فرماتا ہے ۔
اور تم میرے لوگ ہوگے اور میں تمہارا خداہونگا ۔
دیکھ خداوند کے قہر شدید کی آندھی چلتی ہے ۔ یہ تیز طوفان شریروں کے سر پر ٹوٹ پڑیگا ۔

جب تک یہ سب کچھ نہ ہولے اور خداوند اپنے دل کے مقصد پورے نہ کرلے اُسکا قہر شدید موقوف نہ ہوگا ۔ تم آخری دِنوں میں اِسے سمجھو گے۔

باب 31

خداوند فرماتا ہے میں اُس وقت اِسرا؟ ئیل کے سب گھرانوں کا خدا ہو نگا اور وہ میرے لوگ ہونگے ۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ اِسرا؟ ئیل میں سے جو لوگ تلوار سے بچے جب وہ راحت کی تلاش میں گئے تو بیابان میں مقبول ٹھہرے ۔
خداوند قدیم سے مجھ پر ظاہر ہوا اور کہا کہ میں نے تجھ سے ابدی محبت رکھی اِسی لئے میں نے اپنی شفقت تجھ پر بڑھائی ۔
اَے اِسرا؟ ئیل کی کنواری ! میں تجھے پھر آباد کرونگا اور تو آباد ہو جائیگی ۔ تو پھر دف اُٹھا کر آراستہ ہو گی اور خوشی کرنے والوں کے ناچ میں شامل ہونے کو نکلیگی ۔
تو پھر سامریہ؟ کے پہاڑوں پر تاکستان لگائیگی ۔ باغ لگائینگے اور اُسکا پھل کھائینگے ۔
کیونکہ ایک دن آئیگا کہ افرا؟ ئیم کی پہاڑیوں پر نگہبان پُکار ینگے کہ اُٹھو ہم صیون پر خداوند اپنے خدا کے حضور چلیں ۔
کیونکہ خداوند یو ں فرماتا ہے کہ یعقوب ؟ کے لئے خوشی سے گاؤ اورقوموں کی سرتاج کے لئے للکارو ۔ منادی کرو ۔ حمد کرو اور کہو اَے خداوند اپنے لوگوں کو یعنی اِسرا؟ ئیل کے بقیہّ کو بچا ۔
دیکھو میں شمالی ملک سے اُنکو لاؤنگا اور زمین کی سر حدوں سے اُنکو جمع کرونگا اور اُن میں اندھے اور لنگڑے اور حاملہ اور زچہّ سب ہو نگے ۔ اُنکی بڑی جماعت یہاں واپس آئیگی ۔
وہ روتے اور مناجات کرتے ہوئے آئینگے ۔میں اُنکی راہبری کرونگا میں اُنکو پانی کی ندیوں کی طرف راہ راست پر چلا ؤنگا جس میں وہ ٹھوکر نہ کھا ئینگے کیونکہ میں اِسرا؟ ئیل کا باپ ہوں اور افرا؟ ئیم میرا پہلوٹھا ہے۔
اَے قومو! خداوند کا کلام سُنو اور دور کے جزیروں میں منادی کرو اور کہو کہ جس نے اِسرا؟ ئیل کو تتر بتر کیا وہی اُسے جمع کریگا اور اُسکی اَیسی نگہبانی کریگا جیسی گڈریا اپنے گلہ کی۔
کیونکہ خداوند نے یعقوب کا فدیہ دیا ہے اور اُسے اُسکے ہاتھ سے جو اُس سے زور آور تھا رہائی بخشی ہے ۔
پس وہ آئینگے اور صیون کی چوٹی پر گائینگے اور خداوند کی نعمتوں یعنے اناج اور مے اور تیل او ر گائے بیل کے اور بھیڑ بکری کے بچوں کی طرف اِکٹھے رواں ہونگے اور اُنکی جان سیراب باغ کی مانند ہو گی اور وہ پھر کبھی غمزدہ نہ ہو نگے۔
اُس وقت کنواریا ں اور پیرو جوان خوشی سے رقص کرینگے کیونکہ میں اُنکے غم کو خوشی سے بدل دونگا اور اُنکو تسلی دیکر غم کے بعد شادمان کرونگا ۔
اور میں کاہنوں کی جان کو چکنائی سے سیر کرونگا اور میرے لوگ میری نعمتوں سے آسودہ ہونگے خداوند فرماتا ہے۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ رامہ؟ میں ایک آواز سُنائی دی ۔ نوحہ اور زار زار رونا ۔ راخل؟ اپنے بچوں کو رو رہی ہے وہ اپنے بچوں کی بابت تسلی پذیر نہیں ہوتی کیونکہ وہ نہیں ہیں ۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ اپنی زاری کی آواز کو روک اور اپنی آنکھوں کو آنسوؤں سے باز رکھ کیونکہ تیری محنت کے لئے اجر ہے خداوند فرماتا ہے اور وہ دُشمن کے ملک سے واپس آئینگے ۔
اور خداوند فرماتا ہے تیری عاقبت کی بابت اُمید ہے کیونکہ تیرے بچے پھر اپنی حدود میں داخل ہونگے ۔
فی الحقیقت میں نے افرا؟ ئیم کو اپنے آپ پر یوں ماتم کرتے سُنا کہ تو نے مجھے تنبیہ کی اور میں نے اُس بچھڑے کی مانند جو سدھایا نہیں گیا تنبیہ پائی ۔ تو مجھے پھیر تو میں پھر ونگا کیونکہ تو ہی میرا خدا وند خدا ہے ۔
کیونکہ پھر نے کے بعد میں نے توبہ کی اور تربیت پانے کے بعد میں نے اپنی ران پر ہاتھ مارا ۔ میں شرمندہ بلکہ پریشان خاطر ہوااِسلئے کہ میں نے اپنی جوانی کی ملامت اُٹھائی تھی۔
کیا افرا؟ ئیم میرا پیارا بیٹا ہے؟ کیا وہ پسندیدہ فرزندہے؟ کیونکہ جب جب میں اُسکے خلاف کچھ کہتا ہوں تو اُسے جی جان سے یاد کرتا ہوں ۔ اِسلئے میرا دل اُسکے لئے بیتاب ہے۔ میں یقیناًاُس پر رحمت کرونگا خداوند فرماتا ہے ۔
اپنے لئے سُتون کھڑے کر ۔ اپنے لئے کھمبے بنا۔اُس شاہرا ہ پر دل لگا ۔ ہاں اُسی راہ سے جس سے تو گئی تھی واپس آ۔

اَے اِسرا ئیل کی کنورای اپنے اِن شہروں میں واپس آ۔
اَے برگشتہ بیٹی تو کب تک آوارہ پھر یگی ؟ کیونکہ خداوند نے زمین پر ایک نئی چیز پیدا کی ہے کہ عورت مرد کی حمایت کریگی ۔
ربُّ الافواج اِسرا ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ جب میں اُنکے اسیروں کو واپس لاؤنگا تو وہ یہوداہ کے ملک اور اُسکے شہروں میں پھر یوں کہینگے اَے صداقت کے مسکن ! اَے کوہِ مقدس خداوند تجھے برکت بخشے ۔
اور یہوداہ اور اُسکے سب شہر اُس میں اِکٹھے سُکونت کرینگے کسان اور وہ جو گلے لئے پھرتے ہیں۔
کیونکہ میں نے تھکی جان کو آسودہ اور ہر غمگین روح کو سیر کیا ہے۔
اَب میں نے بیدارہو کر نگاہ کی اور میری نیند میرے لئے میٹھی تھی ۔
دیکھو وہ دن آتے ہے خداوند فرماتا ہے جب میں اِسرا ئیل کے گھر میں اور یہوداہ کے گھر میں اِنسان کا بیج اور حیوا ن کا بیج بوؤنگا ۔
اور خداوند فرماتا ہے جس طرح میں اُنکی گھات میں بیٹھکر اُنکو اُکھاڑا اور ڈھا یا اور گرایا اور برباد کیا اور دُکھ دیا اُسی طرح میں نگہبانی کرکے اُنکو بناؤ نگا اور لگاؤ نگا ۔
اُن ایام میں پھر یوں نہ کہینگے کہ باپ دادا نے کچے انگور کھائے اور اَولاد کے دانت کھٹے ہو گئے ۔
کیونکہ ہر ایک اپنی ہی بدکرداری کے سبب سے مر یگا ۔ ہر یک جو کچے انگور کھاتا ہے اُسی کے دانت کھٹے ہونگے ۔
دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے جب میں اِسرا ئیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھونگا ۔
اُس عہد کے مطابق نہیں جو میں نے اُنکے باپ دادا سے کیا جب میں اُنکی دستگیری کی تاکہ اُنکو ملک مصر سے نکال لاؤں اور اُنہوں نے میرے اُس عہد کو توڑا اگرچہ میں اُنکا مالک تھا خداوند فرماتا ہے ۔
بلکہ یہ وہ عہد ہے جو میں اُن دنوں کے بعد اِسرا ئیل کے گھرانے سے باندھونگا ۔ خداوندفرماتا ہے میں اپنی شریعت اُنکے باطن میں رکھو نگا اور اُنکے دِل پر اُسے لکھونگا اور میں اُنکا خدا ہونگا اور وہ میرے لوگ ہو نگے۔
اور وہ پھر اپنے اپنے پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو یہ کہکر تعلیم نہیں دینگے کہ خداوند کو پہچانو کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وہ سب مجھے جانینگے خداوند فرماتا ہے اِسلئے کہ میں اُنکی بدکرداری کو بخش دونگا اور اُنکے گناہ کو یا د نہ کرونگا ۔
خداوند جس نے دِن کی روشنی کے لئے سورج کر مقر ر کیا او ر جس نے رات کی روشنی کے لئے چاند اور ستاروں کا نظام قائم کیا جو سمندر کو موجزن کرتا ہے جس سے اُسکی لہریں شور کرتی ہیں یوں فرماتا ہے ۔ اُسکا نام ربُّ الافواج ہے۔
خداوند فرماتا ہے اگریہ نظام میرے حضور سے موقوف ہو جائے تو اِسرا ئیل کی نسل بھی میرے سامنے سے جاتی رہیگی کہ ہمیشہ تک پھر قوم نہ ہو۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ اگر کوئی اُوپر آسمان کو ناپ سکے اور نیچے زمین کی بنیاد کا پتہ لگالے تو میں بھی بنی اِسرا ئیل کو اُنکے اعمال کے سبب سے رد کردونگا خداوند فرماتا ہے ۔
دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ یہ شہر حنن ایل کے برج سے کونے کے پھاٹک تک خداوند کے لئے تعمیر کیا جائیگا۔
اور پھر جریب سیدھی کوہ جاریب پر سے ہوتی ہوئی جوعاتہ کو گھیر لیگی ۔
اور لاشوں اور راکھ کی تمام وادی اور سب کھیت قدرون کے نالے تک اورگھوڑے پھاٹک کے کونے تک مشرق کی طرف خداوند کے لئے مُقدس ہونگے ۔ پھر وہ ہمیشہ تک نہ کبھی اُکھاڑانہ گرایا جائیگا۔

وہ کلام جوشاہِ یہوداہ؟ صدقیاہ؟ کے دسویں برس میں جو نبوکدرضر؟ کا اٹھا رھواں برس تھا خداوند کی طرف سے یرمیاہ؟ پر نازل ہوا۔
اور اُس وقت شاہِ بابل؟ کی فوج یروشلیم کا محاصر ہ کئے پڑی تھی اور یرمیاہ ؟ نبی شاہِ یہوداہ؟ کے گھر میں قید خانہ کے صحن میں بند تھا ۔
کیونکہ شاہِ یہوداہ؟ صدقیاہ؟ نے اُسے یہ کہکر قید کیا کہ تو کیوں بنوت کرتا اور کہتا ہے کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اِس شہر کو شاہِ بابل؟ کے حوالہ کردونگا اور وہ اِسے لے لیگا ۔
اور شاہِ یہوداہ؟ صدقیاہ؟ کسدیوں کے ہاتھ سے نہ بچیگا بلکہ ضرور شاہِ بابل؟ کے حوالہ کیا جائیگا اور اُس سے رُوبُرو باتیں کریگا اور دونوں کی آنکھیں مُقابل ہو نگی۔
اور وہ صدقیاہ؟ کو بابل ؟ میں لے جائیگا اور جب تک میں اُسکو یاد نہ فرماؤں وہ وہیں رہیگا ۔ خداوند فرماتا ہے ہر چند تم کسدیوں کے ساتھ جنگ کرو گے پر کامیاب نہ ہو گے ؟۔
تب یرمیاہ؟ نے کہا کہ خداوند کا کلا م مجھ پر نازل ہوا اور اُس نے فرمایا ۔
دیکھ تیرے پاس آکر کہیگا کہ میرا کھیت جو عنتوت؟ میں ہے اپنے لئے خریدلے کیونکہ اُسکو چھڑانا تیرا حق ہے۔
تب میرے چچا کا بیٹا حنم؟ ایل قید خانہ کے صحن میں میرے پاس آیا اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا مجھ سے کہا کہ میرا کھیت جو عنتوت میں بنیمین کے علاقہ میں ہے خرید لے کیونکہ یہ تیرا موروثی حق ہے اور اُسکوچھڑانا تیرا کام ہے اُسے اپنے لئے خرید لے ۔ تب میں نے جانا کہ یہ خدا وند کا کلام ہے ۔
اور میں نے اُس کھیت کوجو عنتوت؟ میں تھا اپنے چچا کے بیٹے حنم؟ ایل سے خرید لیا اور نقد ستر مثقال چاندی تول کر اُسے دی۔
اور میں نے ایک قبالہ لکھا اور اُس پر مہر کی اور گواہ ٹھہرائے اور چاندی ترازو میں تول کر اُسے دی ۔
سو میں نے اُس قبالہ کو لیا یعنی وہ جو آئین اور دستور کے مطابق سر بمہر تھا اور وہ جو کھلا تھا۔
اور میں نے اُس قبالہ کو اپنے چچا کے بیٹے حنم؟ ایل کے سامنے اور اُن گواہوں کے رُوبُرو جنھوں نے اپنے نام قبالہ پر لکھے تھے اُن سب یہودیوں کے رُوبُرو جو قید خانہ کے صحن میں بیٹھے تھے بارُوک ؟ بن نیریاہ؟ بن محسیاہ ؟ کو سونپا۔
اور میں نے اُنکے رُوبُرو بارُوک کو تاکید کی ۔
کہ ربُّ الافواج اِسر ا؟ ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ یہ کا غذات لے یعنی یہ قبالہ جو سر بُمہر ہے اور یہ جو کھلا ہے اور اُنکو مٹی کے برتن میں رکھ تاکہ بہت دِنوں تک محفوظ رہیں ۔
کیونکہ ربُّ الافواج اِسرا؟ ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ اِس ملک میں پھر گھروں اور کھیتوں اور تاکستانوں کی خرید وفروخت ہو گی ۔
باروک بن نیریاہ؟ کو قبالہ دیے کے بعد میں نے خداوند سے یوں دُعا کی۔
آہ اَے خداوند خدا!دیکھ تو نے اپنی عظیم قدرت اور اپنے بلند بازو سے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور تیرے لئے کوئی کام مُشکل نہیں ہے۔
تو ہزاروں پر شفقت کرتا ہے اور باپ دادا کی بدکرداری کا بدلہ اُنکے بعد اُنکی اَولاد کے دامن میں ڈال دیتا ہے جسکا نام خدایِ عظیم وقا دِر ربُّ الافواج ہے۔
مشورت میں بُزرگ اور کام میں قدرت والا ہے ۔ بنی آدم کی سب راہیں تیری زیر نظر ہیں تاکہ ہر ایک کو اُسکی روش کے موافق اور اُسکے اعمال کے پھل کے مطابق اجر دے ۔
جس نے ملک مصر ؟ میں آج تک اور اِسر ا؟ ئیل اور دوسرے لوگوں میں نشان اور عجائب دکھا ئے اور اپنے لئے نام پیدا کیا جیسا کہ اِس زمانہ میں ہے ۔
کیونکہ تو اپنی قوم اِسرا؟ ئیل کو ملک مصر؟ سے نشانوں اور عجائب اور قوی ہاتھ اور بلند بازو سے اور بڑی ہیبت کے

ساتھ نکال لایا ۔
اور یہ ملک اُنکو دیا جسے دینے کی تو نے اُنکے باپ دادا سے قسم کھائی تھی ۔ اَیسا ملک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے ۔
اور وہ آکر اُسکے مالک ہو گئے لیکن وہ نہ تیری آواز کے شنوا ہوئے اور نہ تیری شریعت پر چلے اور جو کچھ تو نے کرنے کو کہا اُنہوں نے نہیں کیا اِسلئے تو یہ سب مُصیبت اُن پر لایا ۔
دمدموں کو دیکھ ۔ وہ شہر تک آپہنچے ہیں کہ اُسے فتح کرلیں اور شہر تلوار اور کال اور وبا کے سبب سے کسدیوں کے حوالہ کردیا گیا ہے جو اُس پر چڑھ آئے اور جو کچھ تو نے فرمایا پورا ہوا اور تو آپ دیکھتا ہے۔
تو بھی اَے خداوند خدا تو نے مجھ سے فرمایا کہ وہ کھیت روپیہ دیکر اپنے لئے خریدلے اور گواہ ٹھہر الے حالانکہ یہ شہر کسدیوں کے حوالہ کر دیاگیا۔
تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا کہ ۔
دیکھ میں خداوند تمام بشر کا خدا ہو ں ۔ کیا میرے لئے کو ئی کام دُشوار ہے؟ ۔
اِسلئے خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اِس شہر کوکسدیوں کے اور شاہِ بابل نبوکد رضر کے حوالہ کردونگا اور وہ اِسے لے لیگا ۔
اور کسدی جو اِس شہر پر چڑھائی کرتے ہیں آکر اِسکو آگ لگا ئینگے اور اِسے اُن گھروں سمیت جلا ئینگے جنکی چھتوں پر لوگو ں نے بعل کے لئے بخور جلایا اور غیر معبودوں کے لئے تپاون تپائے کہ مجھے غضبناک کریں ۔
کیونکہ بنی اِسرا ئیل اور بنی یہوداہ اپنی جوانی سے اب تک فقط وہی کرتے آئے ہیں جو میری نظر میں بُرا ہے کیونکہ بنی اِسرا ئیل نے اپنے اعمال سے مجھے غضبناک ہی کیا خداوند فرماتا ہے ۔
کیونکہ یہ شہر جس دِن سے اُنہوں نے اِسے تعمیر کیا آج کے دن تک میرے قہر اور غضب کا باعث ہورہا ہے تاکہ میں اِسے اپنے سامنے سے دور کروں ۔
بنی اِسرا ئیل او ر بنی یہوداہ کی تمام بدی کے باعث جو اُنہوں نے اور اُنکے بادشاہوں نے اور اُمرا اور کاہنوں اور نبیوں نے اور یہوداہ کے لوگوں اور یروشلیم کے باشندوں نے کی تاکہ مجھے غضبناک کریں ۔
کیونکہ اُنہوں نے میری طرف پیٹھ کی اور منہ نہ کیا ۔ ہر چند میں نے اُنکو سکھایا اور بروقت تعلیم دی تو بھی اُنہوں نے کان نہ لگایا کہ تربیت پذیر ہوں ۔
بلکہ اُس گھر میں میرے نام سے کہلا تا ہے اپنی مکروہات رکھیں تاکہ اُسے ناپاک کریں ۔
اور اُنہوں نے بعل کے اُونچے مقام جو بن ہنوم کی وادی میں ہیں بنائے تاکہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مولک کے لئے آگ میں سے گذاریں جسکا میں نے اُنکو حکم نہیں دیا اور نہ میرے خیال میں آیا کہ وہ اَیسا مکروہ کام کرکے یہوداہ کو گنہگار بنائیں ۔
اور اب اِس شہر کی بابت جسکے حق میں تم کہتے ہو کہ تلوار اور کال اور وبا کے وسیلہ سے وہ شاہِ بابل کے حوالہ کیا جائیگا خداوند اِسرا ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے ۔
دیکھ میں اُنکو اُن سب ملکوں سے جہاں میں نے اُنکو اپنے غیظ وغضب اور قہر شدید سے ہانک دیا ہے ۔ جمع کرونگا اور اِس مقا م میں واپس لاؤنگا اور اُنکو امن سے آباد کرونگا ۔
اور وہ میرے لوگ ہو نگے اور میں اُنکا خدا ہونگا ۔
اور میں اُنکو یکدل اور یک روش بنادونگا اور وہ اپنی اور اپنے بعد اپنی اَولاد کی بھلائی کے لئے ہمیشہ مجھ سے ڈرتے رہینگے ۔
اور میں اُن سے ابدی عہد کرونگا کہ اُنکے ساتھ بھلائی کرنے سے باز نہ آؤنگا اور میں اپنا خوف اُنکے دِل میں ڈالونگا تاکہ وہ مجھ سے برگشتہ نہ ہوں۔
ہاں میں اُن سے خوش ہو کر اُن سے نیکی کرونگا اور یقیناًدِل وجان سے اُنکو اس ملک میں لگاؤنگا ۔
کیو نکہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ جس طرح میں اِن لوگوں پر یہ تمام بلاِئ عظیم لایا ہوں اُسی طرح وہ تمام نیکی جسکا میں نے اُن سے وعدہ کیا ہے اُن سے کرونگا ۔

اور اِس ملک میں جسکی بابت تم کہتے ہو کہ وہ ویران ہے ۔ وہاں نہ اِنسان ہے نہ حیوان ۔ وہ کسدیوں کے حوالہ کیا گیا ۔ پھر کھیت خریدے جائینگے ۔
بنیمین کے علاقہ میں اور یروشلیم کی نواحی میں اور یہوداہ کے شہروں میں لوگ روپیہ دیکر کھیت خرید ینگے اور قبالے لکھا کر اُن پر مہر لگائینگے اور گواہ ٹھہر ا ئینگے کیونکہ میں اُنکی اسیری کو موقوف کردونگا خداوند فرماتا ہے ۔

ہنوز یرمیاہ قید خانہ کے صحن میں بند تھا کہ خداوند کا کلام دوبارہ اُس پر نازل ہوا کہ ۔
خداوند جو پورا کرتا اور بناتا اور قائم کرتا ہے جسکا نام یہوداہ ہے یوں فرماتا ہے ۔
کہ مجھے پُکارا اور میں تجھے جواب دُونگا اور بڑی بڑی اور گہری باتیں جنکو تو نہیں جانتا تجھ پر ظاہر کرونگا ۔
کیونکہ خداوند اِسرا ئیل کا خدا اِس شہر کے گھروں کی بابت اور شاہان یہوداہ کے گھروں کی بابت جو دمدموں اور تلوار کے باعث گرادِئے گئے ہیں یوں فرماتا ہے۔
کہ وہ کسدیوں سے لڑنے آئے ہیں اور اُنکو آدمیوں کی لاشوں سے بھر ینگے ۔ جنکو میں نے اپنے قہر وغضب سے قتل کیا ہے اور جنکی تمام شرارت کے سبب سے میں نے اِس شہر سے اپنا منہ چھپا یا ہے۔
دیکھ میں اُسے صحت وتندرستی بخشونگا ۔ میں اُنکو شفا دونگا اور امن وسلامتی کی کثرت اُن پر ظاہر کرونگا ۔
اور میں یہوداہ اور اِسرا ئیل کو اسیری سے واپس لاؤنگا اور اُنکو پہلے کی طرح بناؤنگا ۔
اور میں اُنکو اُنکی ساری بدکرداری سے جو اُنہوں نے میرے خلاف کی ہے پاک کرونگا اور میں اُنکی ساری بد کرداری جس سے وہ میرے گنہگار ہوئے اور جس سے اُنہوں نے میرے خلاف بغاوت کی ہے معاف کرونگا ۔
اور یہ میرے لئے رُویِ زمین کی سب قوموں کے سامنے مُسرت بخش نام اور ستائش وجلال کا باعث ہو گا ۔وہ اُس سب بھلائی کا جو میں اُن سے کرتا ہوں ذکر سُنینگی اور اُس بھلائی اور سلامتی کے سبب سے جو میں اِنکے لئے مہیا کرتا ہوں ڈرینگی اور کانپینگی ۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ اِس مقام میں جسکی بابت تم کہتے ہو کہ وہ ویران ہے ۔وہاں نہ اِنسان ہے نہ حیوان یعنی یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلیم کے بازاروں میں جو ویران ہیں جہاں نہ اِنسان ہے نہ باشندے نہ حیوان ۔
خوشی اور شادمانی کی آواز ۔ دلہے اور دلہن کی آواز اور اُنکی آواز سُنی جائیگی جو کہتے ہیں ربُّ الافواج کی ستائش کرو کیونکہ خداوند بھلا ہے اور اُسکی شفقت ابدی ہے۔ہاں اُنکی آواز جو خداوند کے گھر میں شکر گذاری کی قربانی لائینگے کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں اس ملک کے اِسیروں کو واپس لاکر بحال کرونگا ۔
ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ اِس ویران جگہ اور اِسکے سب شہروں میں جہاں نہ اِنسان ہے نہ حیوان پھر چرواہوں کے رہنے کے مکان ہونگے جو اپنے گلوں کو بٹھائینگے ۔
کوہستا ن کے شہروں میں اور وادی کے اور جنوب کے شہروں میں اور بینمین کے علاقہ میں اور یروشلیم کی نواحی میں اور یہوداہ کے شہروں میں پھر گلے گننے والے کے ہاتھ کے نیچے سے گذرینگے خداوند فرماتا ہے ۔
دیکھ وہ دِن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ وہ نیک بات جو میں نے اِسرا ئیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے حق میں فرمائی ہے پوری کرونگا ۔
اُن ہی ایام میں اور اُسی وقت میں داؤد کے لئے صداقت کی شاخ پیدا کرونگا اور وہ ملک میں عدالت وصداقت سے عمل کریگا۔
اُن دِنوں میں یہوداہ نجات پائیگا ور یروشلیم سلامتی سے سکونت کریگا اور خداوند ہماری صداقت اُسکا نام ہو گا۔
کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے ہے کہ اِسرا ئیل کے گھرانے کے تخت پر بیٹھنے کے لئے داؤد کو کبھی آدمی کی کمی نہ ہو گی ۔
اور نہ لاوی کاہنوں کو آدمیوں کی کمی ہو گی جو میرے حضور سوختنی قربانیاں گذرانیں اور ہدئے چڑھائیں اور ہمیشہ قربانی کریں۔
پھر خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ اگر تم میرا وہ عہد جو میں نے دن سے اور رات اپنے اپنے وقت پر نہ ہوں ۔
تو میرا وہ عہد بھی جو میں نے اپنے خادم داؤد سے کیا ٹوٹ سکتا ہے کہ اُسکے تخت پر بادشاہی کرنے کو بیٹا نہ ہوا ور وہ عہد بھی جو اپنے خدمتگذار لاوی کاہنوں سے کیا ۔
جیسے اجرام فلک بے شمار ہیں اور سمندر کی ریت بے اندازہ ہے ویسے ہی میں اپنے بندہ داؤد کی نسل کو اور لاویوں

کو جو میری خدمت کرتے ہیں فراوانی بخشو نگا ۔
پھر خداوند کا کلام یرمیاہ؟ پر نازل ہوا۔
کہ کیا تو نہیں دیکھتا کہ یہ لوگ کیا کہتے ہیں کہ جن دوگھرانوں کو خداوند نے چنا اُنکو اُس نے رّد کر دیا ؟ یوں وہ میرے لوگوں کو حقیر جانتے ہیں کہ گویا اُنکے نزدیک وہ قوم ہی نہیں رہے ۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ اگر دن رات کے ساتھ میرا عہد نہ ہو اور اگر میں نے آسمان اور زمین کا نظام مُقرر نہ کیا ہو ۔
تو میں یعقوب کی نسل کو اور اپنے خادم داؤ د کی نسل کو ردّکر دؤنگا تا کہ میں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کی نسل پر حکومت کرنے کے لئے اُسکے فرزندوں میں سے کسی کو نہ لُوں بلکہ میں تو اُنکو اسیری سے واپس لاؤنگا اور اُن پر رحم کرونگا۔

.هَكَذَا قَالَ الرَّبُّ إِلَهُ إِسْرَائِيلَ: اذْهَبْ وَقُلْ لِصِدْقِيَّا مَلِكِ يَهُوذَا: هَكَذَا قَالَ الرَّبُّ: هَئَنَذَا أَدْفَعُ هَذِهِ الْمَدِينَةَ لِيَدِ مَلِكِ بَابِلَ فَيُحْرِقُهَا بِالنَّارِ]
.وَأَنْتَ لاَ تُفْلِتُ مِنْ يَدِهِ بَلْ تُمْسَكُ إِمْسَاكاً وَتُدْفَعُ لِيَدِهِ وَتَرَى عَيْنَاكَ عَيْنَيْ مَلِكِ بَابِلَ وَتُكَلِّمُهُ فَماً لِفَمٍ وَتَذْهَبُ إِلَى بَابِلَ
.وَلَكِنِ اسْمَعْ كَلِمَةَ الرَّبِّ يَا صِدْقِيَّا مَلِكَ يَهُوذَا. هَكَذَا قَالَ الرَّبُّ مِنْ جِهَتِكَ: لاَ تَمُوتُ بِالسَّيْفِ
بِسَلاَمٍ تَمُوتُ وَبِإِحْرَاقِ آبَائِكَ الْمُلُوكِ الأَوَّلِينَ الَّذِينَ كَانُوا قَبْلَكَ هَكَذَا يُحْرِقُونَ لَكَ وَيَنْدُبُونَكَ قَائِلِينَ: آهِ يَا سَيِّدُ. لأَنِّي أَنَا تَكَلَّمْتُ بِالْكَلِمَةِ
.[يَقُولُ الرَّبُّ
فَكَلَّمَ إِرْمِيَا النَّبِيُّ صِدْقِيَّا مَلِكَ يَهُوذَا بِكُلِّ هَذَا الْكَلاَمِ فِي أُورُشَلِيمَ
.إِذْ كَانَ جَيْشُ مَلِكِ بَابِلَ يُحَارِبُ أُورُشَلِيمَ وَكُلَّ مُدُنِ يَهُوذَا الْبَاقِيَةِ: لَخِيشَ وَعَزِيقَةَ. لأَنَّ هَاتَيْنِ بَقِيَتَا فِي مُدُنِ يَهُوذَا مَدِينَتَيْنِ حَصِينَتَيْنِ
الْكَلِمَةُ الَّتِي صَارَتْ إِلَى إِرْمِيَا مِنْ الرَّبِّ بَعْدَ قَطْعِ الْمَلِكِ صِدْقِيَّا عَهْداً مَعَ كُلِّ الشَّعْبِ الَّذِي فِي أُورُشَلِيمَ لِيُنَادُوا بِالْعِتْقِ
.أَنْ يُطْلِقَ كُلُّ وَاحِدٍ عَبْدَهُ وَكُلُّ وَاحِدٍ أَمَتَهُ الْعِبْرَانِيَّ وَالْعِبْرَانِيَّةَ حُرَّيْنِ حَتَّى لاَ يَسْتَعْبِدَهُمَا (أَيْ أَخَوَيْهِ الْيَهُودِيَّيْنِ) أَحَدٌ
فَلَمَّا سَمِعَ كُلُّ الرُّؤَسَاءِ وَكُلُّ الشَّعْبِ الَّذِينَ دَخَلُوا فِي الْعَهْدِ أَنْ يُطْلِقُوا كُلُّ وَاحِدٍ عَبْدَهُ وَكُلُّ وَاحِدٍ أَمَتَهُ حُرَّيْنِ وَلاَ يَسْتَعْبِدُوهُمَا بَعْدُ
.أَطَاعُوا وَأَطْلَقُوا
.وَلَكِنَّهُمْ عَادُوا بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْجَعُوا الْعَبِيدَ وَالإِمَاءَ الَّذِينَ أَطْلَقُوهُمْ أَحْرَاراً وَأَخْضَعُوهُمْ عَبِيداً وَإِمَاءً
:فَصَارَتْ كَلِمَةُ الرَّبِّ إِلَى إِرْمِيَا
:هَكَذَا قَالَ الرَّبُّ إِلَهُ إِسْرَائِيلَ: أَنَا قَطَعْتُ عَهْداً مَعَ آبَائِكُمْ يَوْمَ أَخْرَجْتُهُمْ مِنْ أَرْضِ مِصْرَ مِنْ بَيْتِ الْعَبِيدِ قَائِلاً]
فِي نِهَايَةِ سَبْعِ سِنِينَ تُطْلِقُونَ كُلُّ وَاحِدٍ أَخَاهُ الْعِبْرَانِيَّ الَّذِي بِيعَ لَكَ وَخَدَمَكَ سِتَّ سِنِينَ فَتُطْلِقُهُ حُرّاً مِنْ عِنْدِكَ. وَلَكِنْ لَمْ يَسْمَعْ آبَاؤُكُمْ
.لِي وَلاَ أَمَالُوا أُذُنَهُمْ
وَقَدْ رَجَعْتُمْ أَنْتُمُ الْيَوْمَ وَفَعَلْتُمْ مَا هُوَ مُسْتَقِيمٌ فِي عَيْنَيَّ مُنَادِينَ بِالْعِتْقِ كُلُّ وَاحِدٍ إِلَى صَاحِبِهِ وَقَطَعْتُمْ عَهْداً أَمَامِي فِي الْبَيْتِ الَّذِي دُعِيَ
.بِاسْمِي
ثُمَّ عُدْتُمْ وَدَنَّسْتُمُ اسْمِي وَأَرْجَعْتُمْ كُلُّ وَاحِدٍ عَبْدَهُ وَكُلُّ وَاحِدٍ أَمَتَهُ الَّذِينَ أَطْلَقْتُمُوهُم أَحْرَاراً لأَنْفُسِهِمْ وَأَخْضَعْتُمُوهُمْ لِيَكُونُوا لَكُمْ عَبِيداً
.وَإِمَاءً
لِذَلِكَ هَكَذَا قَالَ الرَّبُّ: أَنْتُمْ لَمْ تَسْمَعُوا لِي لِتُنَادُوا بِالْعِتْقِ كُلُّ وَاحِدٍ إِلَى أَخِيهِ وَكُلُّ وَاحِدٍ إِلَى صَاحِبِهِ. هَئَنَذَا أُنَادِي لَكُمْ بِالْعِتْقِ يَقُولُ
.الرَّبُّ لِلسَّيْفِ وَالْوَبَإِ وَالْجُوعِ وَأَجْعَلُكُمْ قَلَقاً لِكُلِّ مَمَالِكِ الأَرْضِ
.وَأَدْفَعُ النَّاسَ الَّذِينَ تَعَدُّوا عَهْدِي الَّذِينَ لَمْ يُقِيمُوا كَلاَمَ الْعَهْدِ الَّذِي قَطَعُوهُ أَمَامِي. الْعِجْلَ الَّذِي قَطَعُوهُ إِلَى اثْنَيْنِ وَجَازُوا بَيْنَ قِطْعَتَيْهِ
رُؤَسَاءَ يَهُوذَا وَرُؤَسَاءَ أُورُشَلِيمَ الْخِصْيَانَ وَالْكَهَنَةَ وَكُلَّ شَعْبِ الأَرْضِ الَّذِينَ جَازُوا بَيْنَ قِطْعَتَيِ الْعِجْلِ
.أَدْفَعُهُمْ لِيَدِ أَعْدَائِهِمْ وَلِيَدِ طَالِبِي نُفُوسِهِمْ فَتَكُونُ جُثَثُهُمْ أَكْلاً لِطُيُورِ السَّمَاءِ وَوُحُوشِ الأَرْضِ
.وَأَدْفَعُ صِدْقِيَّا مَلِكَ يَهُوذَا وَرُؤَسَاءَهُ لِيَدِ أَعْدَائِهِمْ وَلِيَدِ طَالِبِي نُفُوسِهِمْ وَلِيَدِ جَيْشِ مَلِكِ بَابِلَ الَّذِينَ صَعِدُوا عَنْكُمْ
.[هَئَنَذَا آمُرُ يَقُولُ الرَّبُّ وَأَرُدُّهُمْ إِلَى هَذِهِ الْمَدِينَةِ فَيُحَارِبُونَهَا وَيَأْخُذُونَهَا وَيُحْرِقُونَهَا بِالنَّارِ وَأَجْعَلُ مُدُنَ يَهُوذَا خَرِبَةً بِلاَ سَاكِنٍ

باب 35

وہ کلام جو شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کے ایام میں خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا۔
کہ تو ریکا بیوں کے گھر جا اور اُن سے کلام کر اور اُنکو خداوند کے گھر کی کوٹھری میں لاکر مے پلا ۔
تب میں نے یاز نیاہ بن یرمیاہ بن حبصنیاہ اور اُسکے بھائیوں اور اُسکے سب بیٹوں اور ریکابیوں کے تمام گھرانے کو ساتھ لیا۔
اور اُنکو خداوند کے گھر میں بنی حنان بن یجد لیاہ مرد خدا کی کوٹھر ی میں لایا جو اُمرا کی کوٹھری کے نزدیک معسیاہ بن سلُوم دربان کی کوٹھری کے اُوپر تھی ۔
اور میں نے مے سے لبریز پیالے اور جام ریکابیوں کے گھرانے کے بیٹوں کے آگے رکھے اور اُن سے کہا مے پیو۔
پر اُنہوں نے کہا ہم مے نہ پئینگے کیونکہ ہمارے باپ یہُوناداب بن ریکاب نے ہم کو یوں حکم دیا کہ تم ہرگز مے نہ پینا ۔ نہ تم نہ تمہارے بیٹے ۔
اور نہ گھر بنانا نہ بیج بونا نہ تا کستان لگانا نہ اُنکے مالک ہونا بلکہ عمر بھر خیموں میں رہنا تاکہ جس سر زمین میں تم مُسافر ہو تمہاری عمر دراز ہو ۔
چنانچہ ہم نے اپنے باپ یہُونا داب بن ریکاب کی بات مانی ۔ اُسکے حکم کے مطابق ہم اور ہماری بیویاں اور ہمارے بیٹے بیٹیا ں کبھی مے نہیں پیتے ۔
اور ہم نہ رہنے کے لئے گھر بناتے اور نہ تاکستان اور کھیت اور بیج رکھتے ہیں ۔
پر ہم خیموں میں بسے ہیں اور ہم نے فرمانبرداری کی اور جو کچھ ہمارے باپ یہُونا داب نے ہم کوحکم دیا ہم نے اُس پر عمل کیا ہے۔
لیکن یوں ہوا کہ جب شاہِ بابل نبوکد رضر اِس ملک پر چڑھ آیا تو ہم نے کہا کہ آؤ ہم کسدیوں اور ارامیوں کی فوج کے ڈر سے یروشلیم کو چلے جائیں ۔ یوں ہم یروشلیم میں بستے ہیں۔
تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔
کہ ربُّ الافواج اِسرا ئیل کا خدایوں فرماتا ہے کہ جا اور یہوداہ کے آدمیوں اور یروشلیم کے باشندوں سے یوں کہہ کہ کیا تم تربیت پذیر نہ ہو گے کہ میری باتیں سُنو خداوند فرماتا ہے؟ ۔
جو باتیں یہُونا داب بن ریکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں کہ مے نہ پیو وہ بجا لائے اور آج تک مے نہیں پیتے بلکہ اُنہوں نے اپنے باپ کے حکم کو مانا لیکن میں نے تم سے کلام کیا اور بروقت تم کو فرمایا اور تم نے میری نہ سُنی ۔
اور میں نے اپنے تمام خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا اور اُنکو بروقت یہ کہتے ہوئے بھیجا کہ تم ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آؤ اور اپنے اعمال کو دُرست کرو اور غیر معبودوں کی پیر وی اور عبادت نہ کرو اور جو ملک میں نے تم کو اور تمہارے باپ دادا کو دیا ہے تم اُس میں بسو گے لیکن تم نے نہ کان لگایا نہ میری سُنی ۔
اِس سبب سے کہ یہُونا داب بن ریکاب کے بیٹے اپنے باپ کے حکم کو جو اُس نے اُنکو دیا تھا بجالائے پر اِن لوگوں نے میری نہ سُنی ۔
اِسلئے خداوند ربُّ الافواج اِسرا ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے دیکھ میں یہوداہ پر اور یروشلیم کے تمام باشندوں پر وہ سب مصیبت جسکا میں نے اُنکے خلاف اِعلان کیا ہے لاؤنگا کیونکہ میں نے اُن سے کلام کیا پر وہ شنوا نہ ہوئے اور میں نے اُنکو بُلایا پر اُنہوں نے جواب نہ دیا۔
اور یرمیاہ نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا کہ ربُّ الافواج اِسرا ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ چونکہ تم نے اپنے باپ یہُونا داب کے حکم کو مانا اور اُسکی سب وصیتوں پر عمل کیا ہے اور جو کچھ اُس نے تم کو فرما یا تم بجا لائے ۔
اِسلئے ربُّ الافواج اِسرا ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ یہُونا داب بن ریکاب کے لئے میرے حضور میں کھڑے ہونے کو کبھی آدمی کی کمی نہ ہو گی۔

شاہِ یہوداہ؟ یہویقیم؟ بن یوسیاہ؟ کے چوتھے برس میں یہ کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ؟ پر نازل ہوا۔
کہ کتاب کا طومار لے اور وہ سب کلام جو میں نے اِسرا؟ ئیل اور یہوداہ؟ اور تما م اقوام کے خلاف تجھ سے کیا اُس دن سے لیکر جب سے میں تجھ سے کلام کرنے لگا یعنی یوسیاہ؟ کے ایاّم سے آج کے دن تک اُس میں لکھ ۔
شاید یہوداہ؟ کا گھرانا اُس تمام مصیبت کا حال جو میں اُن پر لانے کا اِرادہ رکھتا ہوں سُنے تاکہ وہ سب اپنی بُری روشِ سے باز آئیں اور میں اُنکی بدکرداری اور گناہ کو معاف کروں ۔
تب یرمیاہ؟ نے بارُوک؟ بن نیر؟ یاہ کو بلایا اور بارُوک؟ نے خداوند کا وہ سب کلام جو اُس نے یرمیاہ؟ سے کیا تھا اُسکی زبانی کتاب کے اُس طومار میں لکھا ۔
اور یرمیاہ؟ نے بارُوک؟ کو حکم دیا اور کہا کہ میں تو مجبور ہوں ۔ میں خداوند کے گھر میں نہیں جا سکتا ۔
پر تو جا اور خداوند کا وہ کلا م جو تو نے میرے منہ سے اُس طومار میں لکھا ہے خداوند کے گھر میں روزہ کے دن لوگوں کو پڑھکر سُنا اور تمام یہوداہ؟ کے لوگوں کو بھی جو اپنے شہروں سے آئے ہوں تو وہی کلام پڑھکر سُنا۔
شاید وہ خداوند کے حضور منت کریں اور سب کے سب اپنی بُری روش سے باز آئیں کیونکہ خداوند کا قہر وغضب جسکا اُس نے اِن لوگوں کے خلاف اِعلان کیا ہے شدید ہے ۔
اور بارُوک ؟ بن نیریاہ؟ نے سب کچھ جیسا یرمیاہ؟ نبی نے اُسکو فرمایا تھا ویسا ہی کیا اور خداوند کے گھر میں خداوند کا کلام اُس کتاب سے پڑھکر سُنایا۔
اور شاہِ یہوداہ؟ یہویقیم؟ بن یوسیاہ؟ کے پانچویں برس کے نویں مہینے میں یوں ہوا کہ یروشلیم کے سب لوگوں نے اور اُن سب نے جو یہوداہ کے شہروں سے یروشلیم میں آئے تھے خداوند کے حُضُور روزہ کی منادی کی۔
تب بارُوک نے کتاب سے یرمیاہ؟ کی باتیں خداوند کے گھر میں حمبر یاہ؟ بن سافن ؟ منشی کی کوٹھر ی میں اُوپر کے صحن کے درمیان خداوند کے گھر کے نئے پھاٹک کے مدخل پر سب لوگوں کے سامنے پڑھ سُنائیں ۔
جب میکا یاہ؟ بن حمبریاہ؟ بن سافن؟ نے خداوند کا وہ سب کلام جو اُس کتاب میں تھا سُنا۔
تو وہ اُتر کر بادشاہ کے گھر منشی کی کوٹھری میں گیا اور سب اُمرا یعنے الیسمع ؟ منشی اور دِلایاہ؟ بن سمعیاہ؟ اور اِلناتن؟ بن عکبور؟ اور حمبریاہ؟ بن سافن؟ اور صدقیاہ؟ بن حننیاہ؟ اور سب اُمرا وہاں بیٹھے تھے۔
تب میکا؟ یاہ نے وہ سب باتیں جو اُس نے سُنی تھیں جب بارُوک؟ کتاب سے پڑھکر لوگوں کو سُناتا تھا اُن سے بیان کیں ۔
اور سب اُمرا نے یہودی بن نتنیاہ؟ بن سلمیاہ؟ بن کُوشی؟ کو بارُوک؟ کے پاس یہ کہکر بھیجا کہ وہ طومار جو تو نے لوگوں کو پڑھکر سُنایا ہے اپنے ہاتھ میں لے اور چلا آ۔پس بارُوک ؟ بن نیریاہ؟ وہ طومار لیکر اُنکے پاس آیا۔
اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ اب بیٹھ جا اور ہم کو یہ پڑھکر سُنا اور بارُوک؟ نے اُنکو پڑھکر سُنایا ۔
اور جب اُنہوں نے وہ سب باتیں سُنیں تو ڈر کر ایک دوسرے کا منہ تاکنے لگے اور بارُوک ؟ سے کہا کہ ہم یقیناًیہ سب باتیں بادشاہ سے بیان کرینگے ۔
اور اُنہوں نے یہ کہکر بارُوک؟ سے پوچھا کہ ہم سے کہہ کہ تو نے یہ سب باتیں اُسکی زُبانی کیونکر لکھیں ؟۔
تب بارُوک؟ نے اُن سے کہا وہ سب باتیں مجھے اپنے منہ سے کہتا گیا اور میں سیاہی سے کتاب میں لکھتا گیا۔
تب اُمرا نے بارُوک؟ سے کہا کہ جا اپنے آپ کو اور یرمیاہ؟ کو چھپا اور کوئی نہ جانے کہ تم کہاں ہو۔
اور وہ بادشاہ کے پاس صحن میں گئے لیکن اُس طومارکو الیسمع ؟ منشی کی کوٹھری میں رکھ گئے اور وہ باتیں بادشاہ کو کہہ سُنائیں ۔
تب بادشاہ نے یہودی کو بھیجا کہ طومار لائے اور وہ اُسے الیسمع ؟ منشی کی کوٹھری میں سے لے آیا اور یہودی نے بادشاہ اور سب اُمرا کو جو بادشاہ کے حُضُور کھڑے تھے اُسے پڑھکر سُنایا ۔
اور بادشاہ زمستانی محل میں بیٹھا تھا کیونکہ نواں مہینہ تھا اور اُسکے سامنے انگیٹھی جل رہی تھی ۔
اور جب یہودی ؟ نے تین چا ر ورق پڑھے تو اُس نے اُسے مُنشی کے قلم تراش سے کاٹا اور انگیٹھی کی آگ میں ڈالد یا یہاں تک کہ تمام طومار انگیٹھی کی آگ سے بھسم ہو گیا۔

لیکن وہ نہ ڈر ے نہ اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے نہ بادشاہ نے نہ اُسکے مُلازموں میں سے کسی نے جنہوں نے یہ سب باتیں سُنی تھیں ۔
لیکن اِلنا تن اور دِلایاہ اور حمبریاہ نے بادشاہ سے عرض کی کہ طورما کو نہ جلائے پر اُس نے اُنکی ایک نہ سُنی ۔
اور بادشاہ نے شاہزادہ یرحمیل کو اور شر ایاہ بن عز ری ایل اور سلمیاہ بن عبدی ایل کو حکم دیا کہ بارُوک منشی اور یرمیاہ نبی کو گرفتار کریں لیکن خداوند نے اُنکو چھپا یا ۔
اور جب بادشاہ طُومار اور اُن باتوں کو جو بارُوک نے یرمیاہ کی زبانی لکھی تھیں جلا چُکا تو خداوند کا یہ کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔
کہ تو دوسرا طومار لے اور اُس میں وہ سب باتیں لکھ جو پہلے طومار میں تھیں جسے شاہِ یہوداہ یہویقیم نے جلادیا۔
اور شاہِ یہوداہ یہویقیم سے کہہ کہ خداوندیوں فرماتا ہے کہ تو نے طومار کو جلا دیا اور کہا ہے کہ تو نے اُس میں یوں کیوں لکھا کہ شاہِ بابل یقیناًآئیگا اور اِس ملک کو غارت کریگا اور نہ اِس میں اِنسان باقی چھوڑیگا نہ حیوان ۔
اِسلئے شاہِ یہوداہ یہویقیم کی بابت خداوند یوں فرماتا ہے کہ اُسکی نسل میں سے کوئی نہ رہیگا جو داؤد کے تخت پر بیٹھے اور اُسکی لاش پھینکی جائیگی تا کہ دِن کو گرمی میں اور رات کو پالے میں پڑی رہے ۔
اور میں اُسکو اور اُسکی نسل کو اور اُسکے مُلا زموں کو اُنکی بدکرداری کی سزا دُونگا اور میں اُن پر یروشلیم کے باشند وں پر اور یہوداہ کے لوگوں پر وہ سب مصیبت لاؤنگا جسکا میں نے اُنکے خلاف اِعلان کیا پر وہ شنوا نہ ہوئے ۔
تب یرمیاہ نے دوسراطومار لیا اور بارُوک بن نیریاہ منشی کو دیا اور اُس کتاب کی سب باتیں جسے شاہِ یہوداہ یہویقیم نے آگ میں جلایا تھا یرمیاہ کی زبانی اُس میں لکھیں اور اُنکے سوا ویسی ہی اور بہت سی باتیں اُن میں بڑھا دی گئیں ۔

اور صدقیاہ بن یوسیاہ م جسکو شاہِ بابل نبوکد رضر نے ملک یہوداہ پر بادشاہ مُقر ر کیا تھا کُونیاہ بن یہویقیم کی جگہ بادشاہی کرنے لگا۔
لیکن نہ اُن نے نہ اُسکے مُلازموں نے نہ ملک کے لوگوں نے خداوند کی وہ باتیں سُنیں جو اُس نے یرمیاہ نبی کی معرفت فرمائی تھیں ۔
اور صدقیاہ بادشاہ نے یہوکل بن سلمیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن کی معرفت یرمیاہ نبی کو کہلابھیجا کہ اب ہمارے لئے خداوند ہمارے خدا سے دُعا کر ۔
ہنوزیرمیاہ لوگوں کے درمیان آیا جایا کرتا تھا کیونکہ اُنہوں نے ابھی اُسے قید خانہ میں نہیں ڈالا تھا۔
اِس وقت فرعون کی فوج نے مصر سے چڑھائی کی اور جب کسدیوں نے یروشلیم کا محاصرہ کئے تھے۔ اِسکی شہرت سُنی تو وہاں سے چلے گئے ۔
تب خداوند کا یہ کلام یرمیاہ نبی پر نازل ہُوا۔
کہ خداوند اِسرا ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تم شاہِ یہوداہ سے جس نے تم کو میری طرف بھیجا کہ مجھ سے دریافت کرو یوں کہنا کہ دیکھ فرعون کی فوج جو تمہاری مدد کو نکلی ہے اپنے ملک مصر کو لوٹ جائیگی ۔
اور کسدی واپس آکر اِس شہر سے لڑینگے اور اِسے فتح کرکے آگ سے جلا ئینگے ۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم یہ کہکر اپنے آپکو فریب نہ دو کہ کسدی ضرور ہمارے پاس سے چلے جائینگے کیونکہ وہ نہ جائینگے ۔
اور اگرچہ تم کسدیوں کی تمام فوج کو جو تم سے لڑتی ہے اَیسی شکست دیتے کہ اُن میں سے صرف زخمی باقی رہتے تو بھی وہ سب اپنے اپنے خیمہ سے اُٹھتے اور اِس شہر کو جلا دیتے ۔
اور جب کسدیوں کی فوج فرعون کی فوج کے ڈر سے یروشلیم کے سامنے سے کوچ کر گئی ۔
تو یرمیاہ یروشلیم سے نکلا کہ بینمین کے علاقہ میں جا کر وہاں لوگوں کے درمیان اپناحصہ لے۔
اور جب وہ بنیمین کے پھاٹک پر پہنچا تو وہاں پہرے والوں کا داروغہ تھا جسکا نا م اِریاہ یرمیاہ کو پکڑااور کہا کہ کسدیوں کی طرف بھاگا جاتا ہے ۔
تب یرمیاہ نے کہا کہ یہ جھوٹ ہے ۔ میں کسدیوں کی طرف بھاگا نہیں جاتا ہوں پر اُس نے اُسکی ایک نہ سُنی پس اِریاہ یرمیاہ کو پکڑ کر اُمرا کے پاس لایا ۔
اور اُمرا یرمیاہ پر غضبناک ہوئے اور اُسے مارا اور یہُونتین منشی کے گھر میں اُسے قید کیا کیونکہ اُنہوں نے اُس گھر کو قید خانہ بنا رکھا تھا۔
جب یرمیاہ قید خانہ میں اور اُسکے تہ خانوں میں داخل ہو کر بہت دِنوں تک وہاں رہ چکا ۔
تو صدقیاہ بادشاہ نے آدمی بھیج کر اُسے نکلو ایا اور اپنے محل میں اُس خفیہ طور سے دریافت کیا کہ کیا خداوند کی طرف سے کوئی کلا م ہے؟ اور یرمیاہ نے کہا کہ ہے کیونکہ اُس نے فرمایا ہے کہ تو شاہِ بابل کے حوالہ کیا جائیگا ۔
اور یرمیاہ نے صدقیاہ بادشاہ سے کہا کہ میں نے تیرا اور تیرے مُلازموں کا اور اِن لوگوں کا کیا گناہ کیا ہے کہ تم نے مجھے قید خانہ میں ڈالا ہے؟۔
اب تمہارے نبی کہاں ہیں جو تم سے نبوت کرتے اور کہتے تھے کہ شاہِ بابل تم پر اور اِس ملک پر چڑھائی نہیں کریگا ؟۔
اب اَے بادشاہ میرے آقا! میری سُن ۔ میری درخواست قبول فرما اور مجھے یہُونتن منشی کے گھر میں واپس نہ بھیج اَیسا نہ ہو کہ میں وہاں مر جاؤں ۔
تب صدقیاہ بادشاہ نے حکم دیا اور اُنہوں نے یرمیاہ کو قید خانہ کے صحن میں رکھا اور ہر روز اُسے نانبائیوں کے محلہ سے ایک روٹی لیکر دیتے رہے جب تک کہ شہر میں روٹی مل سکتی تھی ۔ پس یرمیاہ قید خانہ کے صحن میں رہا۔

پھر سفطیا ہ بن متان اور جد لیاہ بن فشحور اور یوکل بن سلمیاہ اور فشحور بن ملکیاہ نے وہ باتیں جو یرمیاہ سب لوگوں سے کہتا تھا سُنیں ۔ وہ کہتا تھا ۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ جو کوئی اِس شہر میں رہیگا وہ تلوار اور کال اور وبا سے مریگا اور جو کسدیوں میں جا ملیگا وہ زندہ رہیگا اور اُسکی جان اُسکے لئے غنیمت ہو گی اور وہ جیتا رہیگا ۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ یہ شہر یقیناًشاہِ بابل کی فوج کے حوالہ کر دیا جائیگا اور وہ اِسے لے لیگا۔
اِسلئے اُمرا نے بادشاہ سے کہا ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ اِس آدمی کو قتل کروا کیونکہ یہ جنگی مردوں کے ہاتھوں کو جو اِس شہر میں باقی ہیں اور سب لوگوں کے ہاتھوں کو اُن سے ایسی باتیں کہکر سُست کرتا ہے کیونکہ یہ شخص اِن لوگوں کا خیر خواہ نہیں بلکہ بدخواہ ہے ۔
تب صدقیاہ بادشاہ نے کہا وہ تمہارے قابو میں ہے کیونکہ بادشاہ تمہارے خلاف کچھ نہیں کرسکتا ۔
تب اُنہوں نے یرمیاہ کو پکڑکر ملکیاہ شاہزادہ کے حوض میں قید خانہ کے صحن میں تھاڈالدیا اور اُنہوں نے یرمیاہ کو رسے سے باندھکر لٹکا یا اور حوض میں کچھ پانی نہ تھا بلکہ کیچ تھی اور یرمیاہ کیچ میں دھس گیا۔
اور جب عبدملک کوشی نے جو شاہی محل کے خواجہ سراؤں میں سے تھا سُنا کہ اُنہوں نے یرمیاہ کو حوض میں ڈالدیا ہے جبکہ بادشاہ بنیمین کے پھاٹک میں بیٹھا تھا ۔
تو عبد ملک بادشاہ کے محل سے نکلا اور بادشاہ سے یوں عرض کی ۔
کہ اَے بادشاہ میرے آقا! اِن لوگوں نے یرمیاہ نبی سے جو کچھ کیا بُرا کیا کیونکہ اُنہوں نے اُسے حوض میں ڈالدیا ہے اور وہ وہاں بھوک سے مرجائیگا کیونکہ شہر میں روٹی نہیں ہے۔
تب بادشاہ نے عبدملک کو شی کو یوں حکم دیا کہ تو یہاں سے تیس آدمی اپنے ساتھ لے اور یرمیاہ نبی کو پیشتر اِس سے کہ مر جائے حوض میں سے نکال ۔
اور عبد ملک اُن آدمیوں کو جو اُسکے پاس تھے اپنے ساتھ لیکر بادشاہ کے محل میں خزانہ کے نیچے گیا اور پُرانے چتھڑے اور پُرانے سڑے ہوئے لتے وہاں سے لئے اور اُنکورسیوں کے وسیلہ سے حوض میں یرمیاہ کے پاس لٹکایا ۔
اور عبد ملک کوشی نے یرمیاہ سے کہا کہ اِن پُرانے چتھڑوں اور سڑے ہوئے لتوں کو رسّی کے نیچے اپنی بغل تلے رکھ اور یرمیاہ نے ویسا ہی کیا ۔
اور اُنہوں نے رسّیوں سے یرمیاہ کو کھینچا اور حوض سے باہر نکالا اور یرمیاہ قیدخانہ کے صحن میں رہا۔
تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ نبی کو خداوند کے گھر کے تیسرے مدخل میں اپنے پاس بُلوایا اور بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا میں تجھ سے ایک بات پُوچھتا ہوں۔ تو مجھ سے کچھ نہ چھپا ۔
اور یرمیاہ نے صدقیاہ سے کہا کہ اگر میں تجھ سے کھو لکر بیان کروں تو کیا تو مجھے یقیناًقتل نہ کریگا ؟اور اگر میں تجھے صلاح دُوں توتو نہ مانیگا ۔
تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ کے سامنے تنہائی میں کہا زندہ خداوند کی قسم جو ہماری جانوں کا خالق ہے کہ نہ میں تجھے قتل کرونگا اور نہ اُنکے حوالہ کرونگا جو تیری جان کے خواہاں ہیں ۔
تب یرمیاہ نے صدقیاہ سے کہا کہ خداوند لشکروں کا خدا اِسرا ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے یقیناًاگر تو نکلکر شاہِ بابل کے اُمرا کے پاس چلا جائیگا تو تیری جان بچ جائیگی اور یہ شہر آگ سے جلایا نہ جائیگا اور تو اور تیرا گھرانا زندہ رہیگا ۔
پر اگر تو شاہِ بابل کے اُمرا کے پاس نہ جائیگا تو یہ شہر کسدیوں کے حوالہ کر دیا جائیگا اور وہ اِسے جلادینگے اور تو اُنکے ہاتھ سے رہائی نہ پائیگا ۔
اور صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا کہ میں اُن یہودیوں سے ڈرتا ہوں جو کسدیوں سے جا ملے ہیں۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ مجھے اُنکے حوالہ کریں اور وہ مجھ پر طعنہ ماریں ۔
اور یرمیاہ نے کہا وہ تجھے حوالہ نہ کرینگے ۔ میں تیری منت کرتا ہوں تو خداوند کی بات جو میں تجھ سے کہتا ہوں مان لے ۔ اِ س سے تیرا بھلا ہوگا اور تیری جان بچ جائیگی ۔

پر اگر تو جانے سے اِنکار کرے تو یہی کلام ہے جو خداوند نے مجھ پر ظاہر کیا ۔
کہ دیکھ وہ سب عورتیں جو شاہِ یہوداہ کے محل میں باقی ہیں شاہِ بابل کے اُمرا کے پاس پہنچائی جائینگی اور کہینگی کہ تیرے دوستوں نے تجھے فریب دیا اور تجھ پر غالب آئے ۔ جب تیرے پاؤں کیچ میں دھس گئے تو وہ اُلٹے پھر گئے۔
اور وہ تیری سب بیویوں اور تیرے بیٹوں کو کسدیوں کے پاس نکال لے جائینگے اور تو بھی اُنکے ہاتھ سے رہائی نہ پائیگا بلکہ شاہِ بابل کے ہاتھ میں گرفتار ہو گا اور تو اِس شہر کے آگ سے جلائے جانے کا باعث ہوگا۔
تب صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا کہ اِ ن باتوں کو کوئی نہ جانے توتو مارا نہ جائیگا ۔
پر اگر اُمرا سن لیں کہ میں نے تجھ سے بات چیت کی اور تیرے پاس آکر کہیں کہ جو کچھ تو نے بادشاہ سے کہا اورجو کچھ بادشاہ نے تجھ سے کہا اب ہم پر ظاہر کر ۔ ہم سے نہ چھپا اور ہم تجھے قتل نہ کرینگے ۔
تب تو اُن سب باتوں کے مطابق جو بادشاہ نے فرمائی تھیں اُنکو جواب دیا اور وہ اُسکے پاس سے چپ ہو کر چلے گئے کیونکہ اصل مُعاملہ اُنکو معلوم نہ ہوا۔
اور جس دِن تک یروشلیم فتح نہ ہوا یرمیاہ قیدخانہ کے صحن میں رہا اور جب یروشلیم فتح ہوا تو وہ وہیں تھا ۔

شاہِ یہوداہ صدقیاہ کے نویں برس کے دسویں مہینے میں شاہِ بابل نبوکدرضر اپنی تمام فوج لیکر یروشلیم پر چڑھ آیا اور اُسکا محاصرہ کیا ۔
صدقیاہ کے گیارھویں برس کے چوتھے مہینے کی نویں تاریخ کو شہر کی فصیل میں رخنہ ہو گیا ۔
اور شاہِ بابل کے سب سردار یعنی نیرکل سراضر مجوسیوں کا سردار اور شاہِ بابل کے باقی سردار داخل ہوئے اور درمیانی پھاٹک پر بیٹھے ۔
اور شاہِ یہوداہ صدقیاہ اور سب جنگی مرد اُنکو دیکھکر بھاگے اور دونوں دیواروں کے درمیان جو پھاٹک شاہی باغ کے برابر تھا اُس سے وہ رات ہی رات بھاگ نکلے اور بیابان کی راہ لی ۔
لیکن کسدیوں کی فوج نے اُنکا پیچھا کیا اور یریحو کے میدان میں صدقیاہ کو جا لیا اور اُسکو پکڑ کر ربلہ میں شاہِ بابل نبوکدرضر کے پاس حمایت کے علاقہ میں لے گئے اور اُس نے اُس پر فتویٰ دیا۔
اور شاہِ بابل نے صدقیاہ کے بیٹوں کو ربلہ میں اُسکی آنکھوں کے سامنے ذبح کیا اور یہوداہ کے سب شرفا کو بھی قتل کیا ۔
اور اُس نے صدقیاہ کی آنکھیں نکال ڈالیں اور بابل کو لے جانے کے لئے اُسے زنجیروں سے جکڑا ۔
اور کسدیوں نے شاہی محل کو اور لوگوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیا اور یروشلیم کی فصیل کو گرادیا ۔
اِسکے بعد جلوداروں کا سردار نبوز رادان باقی لوگوں کو جو شہر میں رہ گئے تھے اور اُنکو جو اُسکی طرف ہو کر اُسکے پاس بھاگ آئے تھے یعنی قوم کے سب باقی لوگوں کو اسیر کرکے بابل کو لے گیا۔
پر قوم کے مسکینوں کو جنکے پاس کچھ نہ جلوداروں کے سردار نبوزرادان نے یہوداہ کے ملک میں رہنے دیا اور اُسی وقت اُنکو تاکستان اور کھیت بخشے ۔
اور شاہِ بابل نبوکدرضر نے یرمیاہ کی بابت جلوداروں کے سردار نبوزرادان کو تاکید کرکے یوں کہا ۔
کہ اُسے لیکر اُس پر خوب نگاہ رکھ اور اُسے کچھ دُکھ نہ دے بلکہ تواُس سے وہی کر جو وہ تجھے کہے۔
سو جلوداروں کے سردار نبوزارادان نبوشزبان خواجہ سراؤں کے سردار اور نیرکل سراضر مجوسیوں کے سردار اور بابل کے سب سرداروں نے آدمی بھیج کر ۔
یرمیاہ کو قید خانہ کے صحن سے نکلو الیا اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے سپرد کیا کہ اُسے گھر لے جائے ۔ سو وہ لوگوں کے ساتھ رہنے لگا۔
اور جب یرمیا ہ قید خانہ کے صحن میں بند تھا خداوند کا یہ کلام اُس پر نازل ہوا۔
کہ جا عبد ملک کوشی سے کہہ کہ ربُّ الافواج اِسرا ئیل کا خدایوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اپنی باتیں اِس شہر کی بھلائی کے لئے نہیں بلکہ خرابی کے لئے پُوری کُرونگا اور وہ اُس روز تیرے سامنے پُوری ہونگی ۔
پر اُس دِن میں تجھے رہائی دُونگا خداوند فرماتا ہے اور تو اُن لوگوں کے حوالہ نہ کیا جائیگا جن سے تو ڈرتا ہے۔
کیونکہ میں تجھے ضرور بچاؤنگا اور تو تلوار سے مارا نہ جائیگا بلکہ تیری جان تیرے لئے غنیمت ہو گی اِسلئے کہ تو نے مجھ پر توکل کیا خداوند فرماتاہے۔

وہ کلام جو خداوند کی طرف یرمیاہ پر نازل ہوا اِسکے بعد کہ جلوداروں کے سردار نبُوزرادان نے اُسکو رامہ سے روانہ کر دیا جب اُس نے اُسے ہتھکڑیوں سے جکڑا ہوا اُن سب اسیروں کے درمیان پایا جو یروشلیم اور یہوداہ کے تھے جنکو اسیر کر کے بابل کو لے جا رہے تھے۔

اور جلوداروں کے سردار نے یرمیا ہ کو لیکر اُس سے کہا کہ خداوندتیرے خدا نے اِس بلا کی جو اِس جگہ پر آئی خبر دی تھی ۔

سو خداوند نے اُسے نازل کیا اور اُس نے اپنے قول کے مطابق کیا کیونکہ تم لوگوں نے خداوند کا گناہ کیا اور اُسکی نہیں سُنی اِسلئے تمہارا یہ حال ہوا۔

اور دیکھ آج میں تجھے اِن ہتھکڑیوں سے جو تیرے ہاتھوں میں ہیں رہائی دیتا ہوں ۔ اگر میرے ساتھ بابل چلنا تیری نظر میں بہتر ہو تو چل اور میں تجھ پر خوب نگاہ رکھو نگا اور اگر میرے ساتھ بابل چلنا تیری نظر میں بُرا لگے تویہیں رہ تمام ملک تیرے سامنے ہے ۔ جہاں تیرا جی چاہئے اور تو مناسب جانے وہیں چلا جا ۔

وہ وہیں تھا کہ اُس نے پھر کہا تو جدلیاہ بن اخیقام بن سا فن کے پاس جسے شاہِ بابل نے یہوداہ کے شہروں کا حاکم کیا ہے چلا جا اور لوگوں کے درمیان اُسکے ساتھ رہ ورنہ جہاں تیری نظر میں بہتر ہو وہیں چلا جا ۔ اور جلوداروں کے سردار نے اُسے خوراک اور اِنعام دیکر رُخصت کیا۔

تب یرمیاہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں گیا اور اُسکے ساتھ اُن لوگوں کے درمیان جو اُس ملک میں باقی رہ گئے تھے رہنے لگا۔

جب لشکروں کے سب سرداروں نے اور اُنکے آدمیوں نے جو میدان میں رہ گئے تھے سُنا کہ شاہِ بابل نے جدلیاہ بن اخیقام کو ملک کا حاکم مُقرر کیا ہے اور مردوں اور عورتوں اور بچوں کو اور مملکت کے مسکینوں کو جو اسیرہو کر بابل کو نہ گئے تھے اُسکے سُپرد کیا ہے ۔

تو اِسمٰعیل بن نتنیاہ اور یُوحنان اور یُونتن بنی قریح اور سرایاہ بن تنحومت اور بنی عیفی نطوفاتی اور نیر نیاہ بن معکاتی اپنے آدمیوں کے ساتھ جدلیاہ کے پاس مصفاہ میں آئے ۔

اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن نے اُن سے اور اُنکے آدمیوں سے قسم کھا کر کہا کہ تم کسدیوں کی خدمتگذاری سے نہ ڈرو۔ اپنے ملک میں بسو اور شاہِ بابل کی خدمت کرو تو تمہارا بھلا ہوگا۔

اور دیکھو میں تو اِسلئے مصفاہ مے رہتا ہوں کہ جو کسدی ہمارے پاس آئیں اُنکی خدمت میں حاضر رہوں پر تم مے اور تابستانی میوے اور تیل جمع کرکے اپنے برتنوں میں رکھو اور اپنے شہروں میں جن پر تم نے قبضہ کیا ہے بسو۔

اور اِسی طرح جب اُن سب یہودیوں نے جو موآب اور بنی عمون اور ادُوم اور تمام ممالک میں تھے سُنا کہ شاہِ بابل نے یہوداہ کے چند لوگوں کو رہنے دیا ہے اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو اُن پر مُقرر کیا ہے ۔

تو سب یہودی ہر جگہ سے جہاں وہ تتر بتر کئے گئے تھے لوٹے اور یہوداہ کے ملک میں مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے اور مے اور تابستانی میوے کثرت سے جمع کئے۔

اور یُوحنان بن قریح اور لشکروں کے سب سردار جو میدانوں میں تھے مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے۔

اور اُس سے کہنے لگے کیا تو جانتا ہے کہ بنی عمون کے بادشاہ بعلیس نے اِسمٰعیل بن نتنیاہ کو اِسلئے بھیجا ہے کہ تجھے قتل کرے؟ پر جدلیاہ بن اخیقام نے اُنکا یقین نہ کیا ۔

اور یوحنان بن قریح نے مصفاہ میں جدلیاہ سے تنہائی میں کہا کہ اجازت ہو تو میں اِسمٰعیل بن نتنیاہ کو قتل کروں اور اِسکو کوئی نہ جانیگا ۔ وہ کیوں تجھے قتل کرے اور سب یہودی جو تیرے پاس جمع ہوئے ہیں پراگندہ کئے جائیں اور یہوداہ کے باقی ماندہ لوگ ہلاک ہوں؟ ۔

پر جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنان بن قریح سے کہا تو ایسا کام ہر گز نہ کرنا کیونکہ تو اِسمٰعیل کی بابت جھوٹ کہتا ہے ۔

باب 41

اور ساتویں مہینے میں یوں ہوا کہ اِسمٰعیل بن نتنیاہ بن الیسمع جو شاہی نسل سے اور بادشاہ کے سرداروں میں سے تھا دس آدمی ساتھ لیکر جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں آیا اور اُنہوں نے وہاں مصفاہ میں ملکر کھانا کھایا۔
تب اِسمٰعیل بن نتنیاہ اُن دس آدمیوں سمیت جو اُسکے ساتھ تھے اُٹھا اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو جسے شاہِ بابل نے ملک کا حاکم مُقرر کیاتھاتلوار سے مارا اور اُسے قتل کیا۔
اور اِسمٰعیل نے اُن سب یہودیوں کو جو جدلیاہ کے ساتھ مصفاہ میں تھے اور کسدی سپاہیوں کو جو وہاں حاضر تھے قتل کیا۔
اور جب وہ جدلیاہ کو مارچکا اور کسی کو خبر نہ ہوئی تو اُسکے دُوسرے دِن یوں ہوا۔
کہ سکم اور سیلا اور سامریہ سے کچھ لوگ جو سب کے سب اسّی آدمی تھے داڑھی مُنڈائے اور کپڑے پھاڑے اور اپنے آپکو گھائل کئے اور ہدئے اور لُبان ہاتھوں میں لئے ہوئے وہاں آئے تاکہ خداوند کے گھر میں گذرانیں ۔
اور اسمٰعیل بن نتنیاہ مصفاہ سے اُنکے اِستقبال کو نکلا اور روتا ہو چلا اور یوں ہوا کہ جب وہ اُن سے ملا تو اُن سے کہنے لگا کہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس چلو۔
اور پھر جب وہ شہر کے وسط میں پہنچے تو اِسمٰعیل بن نتنیاہ اور اُسکے ساتھیوں نے اُنکو قتل کرکے حوض میں پھینک دیا۔
پر اُن میں سے دس آدمی تھے جنہوں نے اِسمٰعیل سے کہا کہ ہم کو قتل نہ کر کیونکہ ہمارے گیہوں اور جو اور تیل اور شہد کے ذخیرے کھیتوں میں پوشیدہ ہیں۔ سو وہ باز رہا اور اُنکو اُنکے بھائیوں کے ساتھ قتل نہ کیا ۔
اور وہ حوض جس میں اِسمٰعیل نے اُن لوگوں کی لاشو ں کو پھینکا تھا جنکو اُس نے جدلیاہ کے ساتھ قتل کیا (وہی ہے جسے آسا بادشاہ نے شاہِ اِسرا ئیل بعشا کے ڈر سے بنایا تھا)اور اِسمٰعیل بن نتنیاہ نے اُسکو مقتولوں کی لاشوں سے بھر د یا۔
تب اِسمٰعیل سب باقی لوگوں کو یعنی شاہزادیوں اور اُن سب لوگوں کو جو مصفاہ میں رہتے تھے جنکو جلوداروں کے سردارنبوزرادان نے جدلیاہ بن اخیقام کے سپرد کیا تھا اسیر کرکے لے گیا ۔اِسمٰعیل بن نتنیاہ اُنکو اسیر کرکے روانہ ہوا کہ پار ہو کر بنی عمون میں جاپہنچے ۔
لیکن جب یُوحنان بن قریح نے اور لشکر کے سب سرداروں نے جو اُسکے ساتھ تھے اِسمٰعیل بن نتنیاہ کی تمام شر ارت کی بابت جو اُس نے کی تھی سُنا۔
تو وہ سب لوگوں کولیکر اُس سے لڑنے کو گئے اور جبعون کے بڑے تالاب پر اُسے جالیا۔
اور یوں ہوا کہ جب اُن سب نے لوگوں نے جو اسمٰعیل کے ساتھ تھے یُوحنان بن قریح کو اور اُسکے ساتھ سب فوجی سرداروں کو دیکھا تو وہ خوش ہوئے۔
تب وہ سب لوگ جنکو اِسمٰعیل مصفاہ سے پکڑ لے گیا تھا پلٹے اور یُوحنان بن قریح کے پاس واپس آئے۔
پر اِسمٰعیل بن نتنیاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یُوحنان کے سامنے سے بھاگ نکلا اوربنی عمون کی طرف چلا گیا۔
تب یُوحنان بن قریح اور وہ فوجی سردار جو اُسکے ہمراہ تھے سب باقی ماندہ لوگوں کو واپس لائے جنکو اِسمٰعیل بن نتنیاہ جدلیاہ بن اخیقام کو قتل کرنے کے بعد مصفاہ سے لے گیا تھا یعنی جنگی مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور خواجہ سراؤں کو جنکو وہ جبعون اور واپس لایا تھا۔
اور وہ روانہ ہوئے اور سرای کمہام میں جو بیت لحم کے نزدیک ہے آرہے تا کہ مصر کو جائیں ۔
کیونکہ وہ کسدیوں سے ڈرے اِسلئے کہ اِسمٰعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو جسے شاہِ بابل نے اس ملک پر حاکم مُقرر کیا تھا قتل کر ڈالا۔

تب سب فوجی سردار اور یُوحنان بن قریح اور یزنیاہ بن ہوسعیاہ اور ادنیٰ و اعلیٰ سب لوگ آئے۔

اور یرمیاہ نبی سے کہا تو دیکھتا ہے کہ ہم بہتوں میں سے چند ہی رہ گئے ہیں ۔ ہماری درخواست قبول کر اور اپنے خداوند خدا ہمارے لئے ہاں اِس تمام بقیہ کے لئے دُعا کر۔

تاکہ خداوند تیرا خدا ہم کو وہ راہ جس میں ہم چلیں اور وہ کام جو ہم کریں بتلا دے۔

تب یرمیاہ نبی نے اُن سے کہا میں نے سُن لیا۔ دیکھو اب میں خداوند تمہارے خدا سے تمہارے کہنے کے مطابق دُعا کرونگا اور جو جواب خداوند تمکو دیگا میں تم کو سُناؤنگا ۔میں تم سے کچھ نہ چھپاؤنگا۔

اور اُنہوں نے یرمیاہ سے کہا کہ جو کچھ خداوند تیرا خدا تیری معرفت ہم سے فرمائے اگر ہم اُس پر عمل نہ کریں تو خداوند ہمارے خلاف سچا اور وفا دار گواہ ہو۔

خواہ بھلا معلوم ہو خواہ بُرا ہم خداوند اپنے خدا کا حکم جسکے حُضور ہم تجھے بھیجتے ہیں مانینگے تاکہ جب ہم خداوند اپنے خدا کی فرمابنرداری کریں تو ہمارا بھلا ہو۔

اب دس دن کے بعد یُوں ہُوا کہ خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔

اور اُس نے یُوحنان بن قریح اور سب فوجی سرداروں کو جو اُسکے ساتھ تھے اور ادنیٰ واعلیٰ سب کو بلُایا ۔

اور اُن سے کہا کہ خداوند اِسرا ئیل کا خدا جسکے پاس تم نے مجھے بھیجا کہ میں اُسکے حُضور تمہاری درخواست پیش کروں یوں فرماتا ہے۔

اگر تم اِ س ملک میں ٹھہرے رہو گے تو میں تم کو برباد نہیں بلکہ آباد کرونگا اور اُکھاڑونگا نہیں بلکہ لگاؤ نگا کیونکہ میں اُس بدی سے جو میں نے تم سے کی ہے باز آیا۔

شاہِ بابل سے جس سے تم ڈرتے ہو نہ ڈرو ۔ خدا فرماتا ہے اُس سے نہ ڈرو کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں کہ تم کو بچاؤں اور اُسکے ہاتھ سے چھڑاؤں ۔

اور میں تم پر رحم کُرونگا تاکہ وہ تم پر رحم کرے اور تم کو تمہارے ملک میں واپس جانے کی اجازت دے ۔

لیکن اگر تم کہو کہ ہم اِس ملک میں نہ رہینگے اور خداوند اپنے خدا کی بات نہ مانینگے ۔

اور کہو کہ نہیں ہم تو ملک مصر میں جائینگے جہاں نہ لڑائی دیکھینگے نہ تُرہی کی آواز سُنینگے ۔نہ بھُوک سے روٹی کو ترسینگے اور ہم تو وہیں بسینگے ۔

تو اَے یہوداہ کے باقی لوگو خداوند کا کلام سُنو ! ربُّ الافواج اِسرا ئیل کاخدا یُوں فرماتا ہے کہ اگر تم واقعی مصر میں جا کر بسنے پر آمادہ ہو ۔

تو یوں ہو گا کہ تلوار جس سے تم ڈرتے ہو ملک مصر میں تم کو جا لیگی اور وہ کال جس سے تم ہراسان ہو مصر تک تمہارا پیچھا کریگا اور تم وہیں مرو گے ۔

بلکہ یوں ہوگا کہ وہ سب لوگ جو مصر کا رُخ کرتے ہیں کہ وہاں جاکر رہیں تلوار اور کال اور وبا سے مرینگے ۔ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہیگا اور نہ کوئی اُس بلا سے جو میں اُن پر نازل کُرونگا بچیگا ۔

کیونکہ ربُّ الافواج اِسرا ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ جس طرح میرا قہر وغضب یروشلیم کے باشندوں پر نازل ہوا اُسی طرح میرا قہر تم پر بھی جب تم مصر میں داخل ہوگے نازل ہو گا اور تم لعنت وحیرت اور طعن وتشنیع کا باعث ہو گے اور اِس ملک کو تم پھر نہ دیکھو گے۔

اَے یہوداہ کے باقی ماندہ لوگو! خداوند نے تمہاری بابت فرمایا ہے کہ مصر میں نہ جاؤ ۔یقین جانو کہ میں نے آج تم کو جتادیا ہے۔

فی الحقیقت تم نے اپنی جانوں کو فریب دیا ہے کیونکہ تم نے مجھ کو خداوند اپنے خدا کے حُضور یوں کہکر بھیجا کہ تو خداوند ہمارے خدا سے ہمارے لئے دُعا کر اور جو کچھ خداوند ہمارا خدا کہے ہم پر ظاہر کر اور ہم اُس پر عمل کرینگے ۔

اور میں نے آج تم پر یہ ظاہر کردیا ہے تو بھی تم نے خداوند اپنے خدا کی آواز کو یا کسی بات کو جسکے لئے اُس نے

مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے نہیں مانا۔
اب تم یقین جانو کہ تم اُس ملک میں جہاں جانا اور رہنا چاہتے ہو تلوار اور کال اور وبا سے مرو گے۔

باب 43

اور یوں ہوا کہ جب یرمیاہ سب لوگوں سے وہ سب باتیں جو خداوند اُنکے خدا نے اُسکی معرفت فرمائی تھیں یعنی یہ سب باتیں کہہ چکا۔

تو عزریاہ بن ہوسعیاہ اور یوحنان بن قریح اور سب معزور لوگوں نے یرمیاہ سے یوں کہا کہ تو جھوٹ بولتا ہے۔

خداوند ہمارے خدا نے تجھے یہ کہنے کو نہیں بھیجا کہ مصر میں بسنے کو نہ جاؤ۔

بلکہ بارُوک بن نیریاہ تجھے اُبھارتاہے کہ تو ہمارا مخالف ہو تاکہ ہم کسدیوں کے ہاتھ میں گرفتار ہوں اور وہ ہم کو قتل کریں اور اسیر کرکے بابل کو لے جائیں ۔

پس یوحنان بن قریح اور سب فوجی سرداروں اور سب لوگوں نے خداوند کا یہ حکم کہ وہ یہوداہ کے ملک میں رہیں نہ مانا ۔

پر ےُوحنان بن قریح اور سب فوجی سرداروں نے یہوداہ کے سب باقی لوگوں کو جو تمام قوموں میں سے جہاں جہاں وہ تتر بتر کئے گئے تھے اور یہوداہ کے ملک میں بسنے کو واپس آئے تھے ساتھ لیا ۔

یعنے مردوں اور عورتوں اور بچوں اور شاہزادیوں اور جس کسی کو جلو داروں کے سردار نبوزرودان نے جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے ساتھ چھوڑا تھا اور یرمیاہ نبی اور بارُوک بن نیریاہ کو ساتھ لیا۔

اور وہ ملک مصر میں آے کیونکہ اُنہوں نے خداوند کا حکم نہ مانا ۔ پس وہ تحفخیس میں پہنچے۔

تب خداوند کاکلام تفخیس میں یرمیاہ پر نازل ہوا۔

کہ بڑے پتھر اپنے ہاتھ میں لے اور اُنکو فرعون کے محل کے مدخل پر جو تفخیس میں ہے بنی یہوداہ کی آنکھوں کے سامنے چونے سے فرش میں لگا۔

اور اُن سے کہہ کہ ربُّ الافواج اِسر ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں اپنے خدمتگذار شاہِ بابل نبوکدر ضر کو بلاؤنگا اور اِن پتھروں پر جنکو میں نے لگا یا ہے اُسکا تخت رکھونگا اور وہ اِن پر اپنا قالین بچھائیگا ۔

اور وہ آکر ملک مصر کو شکست دیگا اور جو موت کے لئے ہیں موت کے جو اسیر ی کے لئے ہیں اسیری کے اور جو تلوار کے لئے ہیں تلوار کے حوالہ کریگا۔

اور میں مصر کے بت خانوں میں آگ بھڑکا ونگا اور وہ اُنکو جلائیگا اور اسیر کرکے لے جا ئیگا اور جیسے چرواہا اپنا کپڑا لپیٹتا ہے ویسے ہی وہ زمین مصر کو لپیٹیگا اور وہاں سے سلامت چلا جا ئیگا ۔

اور وہ بیت شمس کے ستونوں کو جو ملک مصر میں ہیں توڑیگا اور مصریوں کے بت خانوں کو آگ سے جلا دیگا۔

وہ کلام جو اُن سب یہودیوں کی بابت جو ملک مصرؔ میں مجدال ؔ کے علاقہ اور تفخیسؔ اور نوف اور فتروسؔ میں بسے تھے یرمیاہؔ پر نازل ہوا۔

کہ ربُّ الافواج اِسراؔ ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تم نے وہ تمام مُصیبت جو میں یروشلیم پر اور یہوداہؔ کے سب شہروں پر لایا ہوں دیکھی اور دیکھو اب وہ ویران اور غیر آباد ہیں ۔

اُس شرارت کے سبب سے جو اُنہوں نے مجھے غضبناک کرنے کو کی کیونکہ وہ غیر معبودوں کے آگے بخور جلانے کو گئے اور اُنکی عبادت کی جنکو نہ وہ جانتے تھے نہ تم نہ تمہارے باپ دادا ۔

اور میں نے اپنے تمام خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا ۔اُنکو بروقت یوں کہکر بھیجا کہ تم یہ نفرتی کام جس سے میں نفرت رکھتا ہوں نہ کرو۔

پر اُنہوں نے نہ سُنانہ کان لگایا کہ اپنی بُرائی سے باز آئیں اور غیر معبودوں کے آگے بخور نہ جلا ئیں ۔

اِسلئے میرا قہر وغضب نازل ہو ا اور یہوداہؔ کے شہروں اور یروشلیم کے بازاروں پر بھڑکا اور وہ خراب اور ویران ہوئے جیسے اب ہیں ۔

اور اب خداوند ربُّ الافواج اِسراؔ ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تم کیوں اپنی جانوں سے اَیسی بڑی بدی کرتے ہو کہ یہوداہؔ میں سے مردوزن اور طفل وشیرخوار کاٹ ڈالے جائیں اور تمہارا کوئی باقی نہ رہے۔

کہ تم ملک مصرؔ میں جہاں تم بسنے کو گئے ہو اپنے اعمال سے اور غیر معبودوں کے آگے بخور جلا کر مجھ کو غضبناک کرتے ہو کہ نیست کئے جا ؤ اور رُویِ زمین کی سب قوموں کے درمیان لعنت وملامت کا باعث بنو؟ ۔

کیا تم اپنے باپ دادا کی شرارت اور یہوداہؔ کے بادشاہوں اور اُنکی بیویوں کی اور خود اپنی اور اپنی بیویوں کی شرارت جو تم نے یہوداہؔ کے ملک میں اور یروشلیم کے بازاروں میں کی بھول گئے ہو؟۔

وہ آج کے دن تک نہ فروتن ہوئے نہ ڈرئے اور میری شریعت وآئین پر جنکو میں تمہارے اور تمہارے باپ دادا کے سامنے رکھا نہ چلے ۔

اِسلئے ربُّ الافواج اِسراؔ ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں تمہارے خلاف زیا نکاری پر آمادہ ہونگا تاکہ تمام یہوداہؔ کو نیست کروں۔

اور میں یہوداہؔ کے باقی لوگوں کو جنہوں نے ملک مصرؔ کا رخ کیا ہے وہاں جا کر بسیں پکڑؤنگا اور وہ ملک مصرؔ ہی میں نابودُ ہونگے ۔وہ تلوار اور کال سے ہلاک ہونگے ۔ اُنکے ادنیٰ واعلیٰ نابود ہونگے وہ تلوار اور کال سے فنا ہو جائینگے اور لعنت وحیرت اور طعن وتشنیع کا باعث ہونگے ۔

اور میں اُنکو جو ملک مصرؔ میں بسنے کو جاتے ہیں اُسی طرح سزا دُونگا جس طرح میں نے یروشلیم کو تلوار اور کال اور وبا سے سزا دی ہے ۔

پس یہوداہؔ کے باقی لوگوں میں سے جو ملک مصرؔ میں بسنے کو جاتے ہیں نہ کو ئی بچیگا نہ باقی رہیگا کہ وہ یہوداہؔ کی سرزمین میں واپس آئیں جس میں آکر بسنے کے وہ مشتاق ہیں کیونکہ بھاگ کر بچ نکلنے والوں کے سوا کوئی واپس نہ آئیگا۔

تب سب مردوں نے جو جانتے تھے کہ اُنکی بیویوں نے غیر معبودوں کے لئے بخور جلایا ہے اور سب عورتوں نے جو پاس کھڑی تھیں ایک بڑی جماعت یعنی سب لوگوں نے جو ملک مصرؔ میں فتروس ؔ میں جابسے تھے یرمیاہؔ کو یوں جواب دیا۔

کہ یہ بات جو تو نے خداوند کا نام لیکر ہم سے کہی ہم کبھی نہ مانینگے ۔

بلکہ ہم تو اُسی بات پر عمل کرینگے جو ہم خود کہتے ہیں کہ ہم آسمان کی ملکہ کے لئے بخور جائینگے اور تپاون تپا ئینگے جس طرح ہم اور ہمارے باپ دادا ہمارے بادشاہ اور ہمارے سردار یہوداہؔ کے شہروں اور یروشلیم کے بازارو ں میں کیا کرتے تھے کیونکہ اُس وقت ہم خوب کھاتے پیتے اور خوشحال اور مصیبتوں سے محفوظ تھے۔

پر جب سے ہم نے آسمان کی ملکہ کے لئے بخورجلانا اور تپاون تپانا چھوڑ دیا تب سے ہم ہر چیز کے محتاج ہیں اور تلوار

اور کال سے فنا ہو رہے ہیں۔
اور جب ہم آسمان کہ ملکہ کے لئے بخور جلاتی اور تپاون تپاتی تھیں تو کیا ہم نے اپنے شوہروں کے بغیر اُسکی عبادت کے لئے کُلچے پکائے اور تپاون تپائے تھے؟۔
تب یرمیاہؔ نے اُن سب مردوں اور عورتوں یعنی اُن سب لوگوں سے جنہوں نے اُسے جواب دیا تھا کہا۔
کیا وہ بخور جو تم نے اور تمہارے باپ دادا اور تمہارے بادشاہوں اور اُمرا نے رعیت کے ساتھ یہوداہؔ کے شہروں اور یروشلیم کے بازاروں میں جلایا خداوند کو یاد نہیں ؟ کیا وہ اُسکے خیال میں نہیں آیا؟
پس تمہارے بد اعمال اور نفرتی کاموں کے سبب سے خداوند برداشت نہ کرسکا ۔ اِسلئے تمہارا ملک ویران ہوا اور حیرت ولعنت کا باعث بنا جس میں کوئی بسنے والا نہ رہا جیسا کہ آج کے دن ہے۔
چونکہ تم نے بخور جلایا اور خداوند کے گنہگار ٹھہرے اور اُسکی شریعت نہ اُسکے آئین نہ اُسکی شہادتوں پر چلے اِسلئے یہ مصیبت جیسی کہ اب ہے تم پر آپڑی ۔
اور یرمیاہؔ نے سب لوگوں اور سب عورتوں سے یوں کہا کہ اَے تمام بنی یہوداہؔ جو ملک مصرؔ میں ہوا خداوند کا کلا م سُنو۔
ربُّ الافواج اِسراؔ ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تم نے اور تمہاری بیویوں نے اپنی زبان سے کہا کہ آسمان کی ملکہ کے لئے بخور جلانے اور تپاون تپانے کی جو نذریں ہم نے مانی ہیں ضرور ادا کرینگے اور تم نے اپنے ہاتھوں سے ایسا ہی کیا ۔پس اب تم اپنی نذروں کو قائم رکھو اور ادا کرو۔
اِسلئے اَے تمام بنی یہوداہؔ جو ملک مصرؔ میں بستے ہو! خداوند کا کلام سُنو ۔ دیکھو خداوند فرماتا ہے میں نے اپنے بُزرگ نام کی قسم کھائی ہے کہ اب میرا نام یہوداہؔ کے لوگوں میں تمام ملک مصرؔ میں کسی کے منہ سے نہ نکلیگا کہ وہ کہے زندہ خداوند خدا کی قسم۔
دیکھو میں نیکی کے لئے نہیں بلکہ بدی کے لئے اُن پر نگران ہونگا اور یہوداہؔ کے سب لوگ جو ملک مصرؔ میں ہیں تلوار اور کال سے ہلاک ہونگے یہاں تک کہ بالکل نیست ہوجائینگے۔
اور وہ جو تلوار سے بچکر ملک مصرؔ سے یہوداہؔ کے ملک میں واپس آئینگے تھوڑے سے ہونگے اور یہوداہؔ کے تمام باقی لوگ جو ملک مصرؔ میں بسنے کو گئے جانینگے کہ کس کی بات قائم رہی ۔میری یا اُنکی ۔
اور تمہارے لئے یہ نشان ہے خداوند فرماتا ہے کہ میں اِسی جگہ تمکو سزا دُونگا تاکہ تم جانو کہ تمہارے خلاف میری باتیں مصیبت کی بابت یقیناًقائم رہینگی ۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں شاہِ مصرؔ فرعون حُفرعؔ کو اُسکے مُخالفوں اور جانی دُشمنوں کے حوالہ کر دُونگا جس طرح میں نے شاہِ یہوداہؔ صدقیاہؔ کو شاہِ بابلؔ نبوکدرؔ ضر کے حوالہ کر دیا جو اُسکا مُخالف اور جانی دُشمن تھا۔

شاہِ یہوداہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں جب باُروک بن نیریاہ یرمیاہ کی زبانی کلام کو کتاب میں لکھ رہا تھا تو یرمیاہ کی زبانی کلام کو کتاب میں لکھ رہا تھا تو یرمیاہ نے اُس سے کہا ۔

اَے باُروک خداوند اِسرا ئیل کا خدا تیری بابت یوں فرماتا ہے ۔

کہ تو نے کہا مجھ پر افسوس کہ خداوند نے میرے دُکھ درد پر غم بھی بڑھا دیا! میں کراہتے کراہتے تھک گیا اور مجھے آرام نہ ملا ۔

تو اُس سے یوں کہنا کہ خداوند فرماتا ہے دیکھ اِس تمام ملک میں جو کچھ میں نے بنایا گرِدُونگا اور جو کچھ میں نے لگایا اُکھاڑ پھینکو نگا ۔

اور کیا تو اپنے لئے اُمور عظیم کی تلاش میں ہے؟ اُنکی تلاش چھوڑ دے کیونکہ خداوند فرماتا ہے دیکھ میں تمام بشر پر بلا نازل کُرونگا لیکن جہاں کہیں تو جائے تیری جان تیرے لئے غنیمت ٹھہرؤنگا ۔

خداوند کا کلام جو یرمیاہ؟ نبی پر اقوام کی بابت نازل ہوا ۔
مصر؟ کی بابت :۔ شاہِ مصر؟ فرعون؟ نکوہ کی فوج کی بابت جو دریای فرات؟ کے کنارے پر کر کمیس ؟ میں تھی جسکو شاہِ بابل؟ نبو کدر؟ ضر نے شاہِ یہوداہ؟ یہویقیم؟ بن یوسیاہ؟ کے چوتھے برس میں شکست دی۔
سپر اور ڈھال کو تیار کرو اور لڑائی پر چلے آؤ۔
گھوڑوں پر ساز لگاؤ ۔ اَے سوا رو!تم سوار ہو اور خود پہن کر نکلو ۔ نیزوں کو صیقل کرو ۔بکتر پہنو ۔
میں اُنکو گھبرائے ہوئے کیوں دیکھتا ہوں ؟ وہ پلٹ گئے ۔اُنکے بہادروں نے شکست کھائی ۔ وہ بھاگ نکلے اور پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے کیونکہ چاروں طرف خوف ہے خداوند فرماتا ہے۔
نہ سبکپا بھاگنے پائیگا نہ بہارد بچ نکلیگا ۔شمال میں دریای فرات؟ کے کنارے اُنہوں نے ٹھوکر کھائی اور گر پڑے ۔
یہ کون ہے جو دریای نیل؟ کی مانند بڑھا چلا آتا ہے جس کا پانی سیلاب کی مانند موجزن ہے؟۔
مصر؟ نیل؟ کی طرح اُٹھتا ہے اور اُسکا پانی سیلاب کی مانند موجزن ہے اور وہ کہتا ہے کہ میں چڑھونگا اور زمین کو چھپا لُونگا ۔میں شہروں کو اور اُنکے باشندوں کو نیست کردنگا ۔
گھوڑے برانگیختہ ہوں۔ رتھ ہوا ہو جائیں اور کُوش وفوط ؟ کے بہادر جو سپر بردار ہیں اور لُودی جو کمان کشی اور تیرا ندازی میں ماہر ہیں نکلیں ۔
کیونکہ یہ خدا وند ربُّ الافواج کا دن یعنی اِنتقام کا زور ہے تاکہ وہ اپنے دُشمنوں سے اِنتقام لے ۔ پس تلوار کھا جائیگی اور سیر ہوگی اور اُنکے خون سے مست ہوگی کیونکہ خداوند ربُّ الافواج کے لئے شمالی سرزمین میں دریای فرات؟ کے کنارے ایک ذبیحہ ہے۔
اَے کنواری دُختر مصر؟ !جلعاد؟ کو چڑھ جا اور بلسان لے۔ تو بے فائدہ طرح طرح کی دوائیں اِستعمال کرتی ہے۔تو شفا نہ پائیگی۔
قوموں نے تیری رُسوائی کا حال سُنا اور زمین تیرے نالہ سے معمور ہو گئی کیو نکہ بہادر ایک دوسرے سے ٹکرا کر باہم گرگئے ۔
وہ کلام جو خداوند نے یرمیاہ؟ نبی کو شاہِ بابل؟ نبوکدر؟ ضر کے آنے اور ملک مصر؟ کو شکست دینے کے بارے میں فرمایا ۔:۔
مصر؟ میں آشکارا کرو ۔مجدال؟ میں اِشتہار دوہاں نوف؟ اور تفخیس؟ میں منادی کرو ۔ کہو کہ اپنے آپکو تیار کر کیونکہ تلوار تیری چاروں طرف کھائے جاتی ہے۔
تیرے بہادر کیوں بھاگ گئے؟ وہ کھڑے نہ ر ہ سکے کیونکہ خداوند نے اُنکو گرادیا ۔
اُس نے بہتوں کو گمراہ کیا ۔ہاں وہ ایک دوسرے پر گر پڑے اور اُنہوں نے کہا اُٹھو ہم مہلک تلوار کے ظلم سے اپنے لوگوں میں اور اپنے وطن کو پھر جائیں ۔
وہ وہاں چلائے کہ شاہِ مصر؟ فرعون ؟ برباد ہوا ۔ اُس نے مُقرر ہ وقت کو گذر جانے دیا۔
وہ بادشاہ جسکا نام ربُّ الافواج ہے یوں فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم جیسا تبور؟ پہاڑوں میں اور جیسا کربل؟ سُمندر کے کنارے ہے ویسا ہی وہ آئیگا ۔
اَے بیٹی جو مصر؟ میں رہتی ہے ! اِسیر ی میں جانے کا سامان کر کیونکہ نوف؟ ویران اور بھسم ہوگا۔ اُس میں کوئی بسنے والا نہ رہیگا ۔
مصر؟ نہایت خوبصورت بچھیا ہے لیکن شمال سے تباہی آتی ہے بلکہ آپہنچی ۔
اُسکے مزدُور سپاہی بھی اُسکے درمیان موٹے بچھڑوں کی مانند ہیں پر وہ بھی رُوگردان ہوئے ۔وہ اِکٹھے بھاگے۔ وہ کھڑے نہ رہ سکے کیونکہ اُنکی ہلاکت کا دن اُن پر گیا ۔اُنکی سزا کا وقت آپہنچا ۔
وہ سانپ کی مانند چلچلائیگی کیونکہ وہ فوج لیکر چڑھائی کرینگے اور کلہاڑے لیکر لکڑ ہاروں کی مانند اُس پر چڑھ آئینگے ۔

وہ اُسکا جنگل کاٹ ڈالینگے ۔ اگرچہ وہ ایسا گھنا ہے کہ کوئی اُ س میں سے گذر نہیں سکتا خداوند فرماتا ہے کیونکہ وہ ٹڈیو ں سے زیادہ بلکہ بیشمار ہیں ۔
دُختر مصر؟ رُسوا ہو گی ۔وہ شمالی لوگوں کے حوالہ کی جائیگی ۔
ربُّ الافواج اِسرا؟ ئیل کا خدا فرماتا ہے دیکھ میں آمون ؟ نوکو اور فرعون ؟ اور مصر؟ اور اُسکے معبودوں اور اُسکے بادشاہوں کو یعنی فرعون ؟ اور اُنکو جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں سزا دُونگا ۔
اور میں اُنکو اُنکے جانی دُشمنوں اور شاہِ بابل؟ نبورکدر؟ ضر اور اُسکے مُلازموں کے حوالہ کردُونگا لیکن اِسکے بعد وہ پھر اَیسی آباد ہوگی جیسی اگلے دِنوں میں تھی خداوند فرماتا ہے۔
لیکن اَے میرے خادم یعقوب ؟ ہراسان نہ ہوں اور اَے اِسرا؟ ئیل گھبرانہ جا کیونکہ دیکھ میں تجھے دُور سے اور تیری اَولاد کو اُنکی اِسیری کی زمین سے رہائی دُونگا اور یعقوب واپس آئیگا اور آرام وراحت سے رہیگا اور کوئی اُسے نہ ڈرائیگا ۔
اَے میرے خادِم یعقوب ہراسان نہ ہو خداوند فرماتا ہے کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں ۔ اگرچہ میں اُن سب قوموں کو جن میں میں نے تجھے ہانک دیا نیست ونابودکروُ ں تو بھی میں تجھے نیست ونابود نہ کرونگا بلکہ مناسب تنبیہ کرونگا اور ہر گز بے سزا نہ چھوڑونگا ۔

باب 47

خداوند کا کلام جو یرمیاہ نبی پر فلستیوں کی بابت نازل ہوا اِس پیشتر کہ فرعون نے عزہ کو فتح کیا ۔

خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ شمال سے پانی چڑھینگے اور سیلاب کی طرح ہو نگے اور ملک پر اور سب پر جو اُس میں ہے شہر پر اور اُسکے باشندوں پر بہ نکلینگے ۔اُس وقت لوگ چلا ئینگے اور ملک کے سب باشندے نالہ کرینگے ۔

اُسکے طاقتور گھوڑوں کے سُموں کی ٹاپ کی آواز سے اُسکے رتھوں کے ریلے اور اُسکے پہیوں کی گڑگڑاہٹ سے باپ کمزوری کے باعث اپنے بچوں کی طرف لوٹ کر نہ دیکھینگے ۔

یہ اُس دن کے سبب سے ہوگا جو آتا ہے کہ سب فلستیوں کو غارت کرے اور صور اور صیدا سے ہر مددگار کو جو باقی رہ گیا ہے نیست کرے کیونکہ خداوند فلستیوں کو یعنی کفتور کے جزیرہ کے باقی لوگوں کو غارت کریگا۔

غزہ پر چند لاپن آیا ہے۔ اسقلون اپنی وادی کے بقیہّ سمیت نیست کیا گیا ۔ تو کب تک اپنے آپ کو کاٹتا جائیگا ؟

اے خداوند کی تلوار تو کب تک نہ ٹھہر یگی ؟ تو چل اپنے غلا ف میں آرام لے اور ساکن ہو۔

وہ کیسے ٹھہر سکتی ہے جبکہ خداوند نے اسقلون اور سُمندر کے ساحل کے خلاف اُسے حکم دیا ہے؟ اُس نے اُسے وہاں مُقرر کیا ہے ۔

موآب کی بابت :- ربُّ الافواج اِسرا ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ نبو پر افسوس ! کہ وہ ویران ہوگیا ۔ قر یتائم رُسوا ہوا اور لے لیا گیا مِسجاب خجل اور پست ہو گیا۔

اب موآب کی تعریف نہ ہوگی ۔ حسبُون میں اُنہوں نے یہ کہکر اُسکے خلاف منصوبے باندھے ہیں کہ آؤ ہم اُسے نیست کریں کہ وہ قوم نہ کہلا ئے۔اَے مدمین تو بھی کاٹ ڈالا جائیگا ۔ تلوار تیرا پیچھا کریگی ۔

حورونایم میں چیخ پُکار ۔ویرانی اور بڑی تباہی ہو گی ۔

موآب برباد ہوا۔ اُسکے بچوں کے نوحہ کی آواز سُنائی دیتی ہے۔

کیونکہ لُوحیت کی چڑھائی پر آہ ونالہ کرتے ہوئے چڑھینگے ۔یقیناًحورو نایم کی اُترائی پر مخالف ہلاکت کی سی آواز سُنتے ہیں ۔

بھاگو اپنی جان بچاؤ اور بیابان میں رتمہ کے درخت کی مانند ہو جاؤ۔

اور چونکہ تو نے اپنے کاموں اور خزانوں پر تکیہ کیا اِسلئے تو بھی گرفتار ہو گا اور کموس اپنے کاہنوں اور اُمرا سمیت اِسیر ہو کر جائیگا ۔

اور غارتگر ہر ایک شہر پر آئیگا اور کوئی شہر نہ بچیگا ۔وادی بھی ویران ہوگی اور میدان اُجاڑ ہو جائیگا جیسا خداوند نے فرمایا ہے۔

موآب کو پر لگا دو تاکہ اُڑ جائے کیونکہ اُسکے شہر اُجاڑ ہونگے اور اُن میں کوئی بسنے والا نہ ہو گا۔

جو خداوند کا کام بے پروائی سے کرتا ہے اور جو اپنی تلوار کو خو نریزی سے باز رکھتا ہے ملُعون ہو ۔

موآب بچپن ہی سے آرام سے رہا ہے اور اُسکی تلچھٹ تہ نشین رہی ۔نہ وہ ایک برتن سے دوسرے میں اُنڈیلاگیا اور نہ اسیری میں گیا اِسلئے اُسکا مزہ اُس میں قائم ہے اور اُسکی بُو نہیں بدلی ۔

سو دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ میں اُنڈیلنے والوں کو اُسکے پاس بھیجُو نگا کہ وہ اُسے اُلٹا ئیں اور اُسکے برتنوں کو خالی اور مٹکوں کو چکناچور کریں۔

تب موآب کُموس سے شرمندہ ہو گا جس طرح اِ سرا ئیل کا گھبرانا بیت ایل سے جو اُسکا بھروسا تھا خجل ہوا۔

تم کیونکر کہتے ہو کہ ہم پہلوان ہیں اور جنگ کے لئے زبردست سُورما ہیں ؟۔

موآب غارت ہوا۔ اُسکے شہروں کا دُھواں اُٹھ رہا ہے اور اُسکے چیدہ جوان قتل ہونے کو اُتر گئے ۔وہ بادشاہ فرماتا ہے جسکا نام ربُّ الافواج ہے ۔

نزدیک ہے کہ موآب پر آفت آئے اور اُنکا وہاں دوڑاآتا ہے۔

اَے اُسکے اِردگرد والو سب اُس پر افسو س کرو اور تم سب جو اُسکے نام سے واقف ہو کہو کہ یہ موٹا عصا اور خوبصورت ڈنڈا کیونکر ٹوٹ گیا۔

اَے بیٹی جو دیبون میں بستی ہے اپنی شوکت سے نیچے اُتر اور پیاسی بیٹھ کیونکہ موآب کا غارتگر تجھ پر چڑھ آیا ہے اور اُس نے تیرے قلعوں کو توڑ ڈالا ۔

اَے عروعیر کی رہنے والی تو راہ پر کھڑی ہو اور نگاہ کر۔ بھاگنے والے سے اور اُس سے جو بچ نکلی ہو پُوچھ کہ کیا ماجرا ہے ؟

موآب رُسوا ہوا کیونکہ وہ پست کردیا گیا ۔ تم واویلا مچاؤ اور چلاؤ ۔ ارنون میں اشتہار دو کہ موآب غارت ہو گیا ۔

اور کہ صحرا کی اطراف پر حولُون پر اور یھصا ہ پر اور مفعت پر ۔

اور دیبون پر اور نبُوپر اور بیت دِبلتا یم پر ۔

اور قریتایم پر اور بیت جمُول پر اور بیت معون پر ۔

اور قریوت پر اور بُصرا اہ اور ملک موآب کے دُور ونزدیک کے سب شہروں پر عذاب نازل ہوا ہے ۔

موآب کا سینگ کا ٹا گیا اور اُسکا بازو توڑا گیا خداوند فرماتا ہے ۔

تم اُسکو مدہوش کرو کیونکہ اُس نے اپنے آپکو خداوند کے مقابل بلند کیا۔ موآب اپنی قے میں لوٹیگا اور مسخرہ بنیگا ۔

کیا اِسرا ئیل تیرے آگے مسخرہ نہ تھا ؟ کیا وہ چوروں کے درمیان پایا گیا کہ جب کبھی تو اُسکا نام لیتا تھا تو مصر ہلاتا تھا؟ ۔
اَے موآب کے باشندو شہروں کو چھوڑدو اور چٹان پر جا بسو او رکبوتر کی مانند بنو جو گہرے غار کے منہ کے کنارے پر آشیانہ بناتا ہے ۔
ہم نے موآب کا تکبر سُنا ہے۔ وہ نہایت مغرور ہے ۔ اُسکی گستاخی بھی اور اُسکی شیخی اور اُسکا گھمنڈ اور اُسکے دِل کا تکبر ۔
میں اُسکا قہر جانتا ہوں خداوند فرماتا ہے۔ وہ کچھ نہیں اور اُسکی شیخی سے کچھ بن نہ پڑا۔
اِسلئے میں موآب کے لئے واوَیلا کرونگا۔ہاں سارے موآب کے لئے میں زار زار رو ؤنگا ۔قیرحرس کے لوگوں کے لئے ماتم کیا جا ئیگا ۔
اَے سبماہ کی تاک میں یغریر کے رونے سے زیادہ تیرے لئے روؤنگا ،تیری شاخیں سُمندر تک پھیل گئیں ۔وہ یغریر کے سُمندر تک پہنچ گئیں ۔غا رتگر تیرے تا بستانی میوؤں پر اور تیرے انگوروں پر آپڑ ا ہے ۔
خوشی اور شادمانی ہرے بھرے کھیتوں سے موآب کے ملک سے اُٹھائی گئی اور میں نے انگور کے حوض میں مے باقی نہیں چھوڑی ۔اب کوئی للکار کر ۔نہ لتاڑ یگا ۔اُنکا للکا رنا للکارنا نہ ہو گا۔
حسبون کے رونے سے وہ اپنی آواز کو الیعالہ اور یہض تک اور صنغر سے حورونا یم تک ۔عجلت شلیشیاہ تک بلند کرتے ہیں کیونکہ نمریم کے چشمے بھی خراب ہوگئے ہیں ۔
اور خداوند فرماتا ہے کہ جو کوئی اُونچے مقام پر قربانی چڑھاتا ہے اور جو کوئی اپنے معبودوں کے آگے بخور جلاتا ہے موآب میں سے نیست کردونگا ۔
پس میرا دل موآب کے لئے بانسری کی مانند آہیں بھرتا اور قیر حرس کے لوگوں کے لئے شہناؤں کی طرح فغان کرتا ہے کیونکہ اُسکا فراوان ذخیرہ تلف ہوگیا ۔
فی الحقیقت ہر ایک سر منڈا ہے اور ہر ایک داڑھی کتری گئی ہے ۔ ہر ایک کے ہاتھ پر زخم ہے اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ ۔
موآب کے سب گھروں کی چھتوں پر اور اُسکے سب بازاروں میں بڑا ماتم ہو گا کیونکہ میں نے موآب کو اُس کو اُس برتن کی مانند جو پسند نہ آئے توڑا ہے خداوند فرماتا ہے ۔
وہ واویلا کرینگے اور کہینگے کہ اُس نے کیسی شکست کھائی ! موآب سب اِرد گرد والوں کے لئے ہنسی اور خوف کا باعث ہوگا ۔
کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ وہ عقاب کی مانند اُڑ یگا اور موآب کے خلاف بازو پھیلا ئیگا ۔
وہاں کے شہر اور قلعے لے لئے جا ئینگے اور اُس دن موآب کے بہادروں کے دِل زچہ کے دل کی طرح ہونگے۔
اور موآب ہلاک کیا جائیگا اور قوم نہ کہلائیگا ۔ اِسلئے کہ اُس نے خداوند کے مقابل اپنے آپکو بلند کیا ۔
خوف اور گڑھا اور دام تجھ پر مسلط ہونگے اَے ساکن موآب خداوند فرماتا ہے۔
جو کوئی دہشت سے بھاگے گڑھے میں گریگا اور جو گڑھے سے نکلے دام میں پھنسیگا کیونکہ میں اُ ن پر ہاں موآب پر اُنکی سیاست کا برس لاؤنگا خداوند فرماتا ہے۔
جو بھاگے سوحسبون سے آگ اور سیحون کے وسط سے ایک شعلہ نکلیگا اور موآب کی داڑھی کے کونے کو اور ہر ایک فسادی کی چاند کو کھا جائیگا۔
ہائے تجھ پر اَے موآب ! کموس کے ہلاک ہوئے کیونکہ تیرے بیٹوں کو اسیر کرکے لے گئے اور تیری بیٹیا ں بھی اسیر ہوئیں۔
باؤجود اِسکے میں آخری دنوں میں موآب کے اسیروں کو واپس لاؤنگا خداوند فرماتا ہے۔موآب کی عدالت یہاں تک ہوئی۔

بنی عمون کی بابت :۔ خداوند یوں فرماتا ہے کہ کیا اِسراؔ ئیل کے بیٹے نہیں ہیں ؟ کیا اُسکا کوئی وارث نہیں ؟ پھر ملکومؔ نے کیوں جدؔ پر قبضہ کر لیا اور اُسکے لوگ اُسکے شہروں میں کیوں بستے ہیں ؟ ۔
اِسلئے دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ میں بنی عُموّن کے ربہّؔ میں لڑائی کا ہلڑبر پاکر ونگا اور وہ کھنڈ ہو جائیگا اور اُسکی بیٹیا ں آگ سے جلائی جائینگی ۔ تب اِسراؔ ئیل اُنکا جو اُسکے وارث بن بیٹھے تھے وارث ہو گا خداوند فرماتا ہے ۔
اَے حسبونؔ واویلا کر کہ عیؔ برباد کی گئی ۔اَے ربّہؔ کی بیٹیو چلاؤ اور ٹاٹ اوڑھکر ماتم کرو اور اِحا طوں میں اِدھر اُدھر دوڑو کیونکہ ملکومؔ اسیری میں جائیگا اور اُسکے کاہن اور اُمرا بھی ساتھ جائینگے ۔
تیری وادی سیراب ہے۔ اَے برگشتہ بیٹی تو اپنے خزانوں پر تکیہ کرتی ہے کہ کون مجھ تک آسکتا ہے؟۔
دیکھ خداوند ربُّ الافواج فرماتا ہے میں تیرے سب اِردگردوالوں کا خوف تجھ پر غالب کرونگا اور تم میں سے ہر ایک آگے ہانکا جائیگا اور کوئی نہ ہوگا جو آوارہ پھرنے والوں کو جمع کرے ۔
مگر اُسکے بعد میں بنی عمون کو اسیری سے واپس لاؤنگاخداوند فرماتا ہے۔
ادومؔ کی بابت :۔ ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ کیا تیمانؔ میں خرو مُطلق نہ رہی ؟ کیا عاقلوں کی مصلحت جاتی رہی ؟ کیا اُنکی عقل اُڑ گئی ؟۔
اَے ددانؔ کے باشندو بھاگو ۔لوٹو اور نشیبوں میں جا بسو کیونکہ میں اِنتقام کے وقت اُس پر عیسو ؔ کی سی مصیبت لاؤنگا ۔
اگر انگور توڑنے والے تیرے پاس آئیں تو کیا وہ حسب خواہش ہی نہ توڑ ینگے ؟۔
پر میں عیسو کو بالکل ننگا کرونگا۔ اُسکے پوشیدہ مکانوں کو بے پردہ کردونگا کہ وہ چھپ نہ سکے ۔اُسکی نسل اور اُسکے بھائی اور اُسکے پڑوسی اب نیست کئے جائینگے اور وہ نہ رہیگا ۔
تو اپنے یتیم فرزندوں کو چھوڑ ۔میں اُنکو زندہ رکھونگا اور تیری بیوائیں مجھ پر توکل کریں ۔
کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ جو سزا وار نہ تھے کہ پیالہ پئیں اُنہوں نے خوب پیا ۔ کیا تو بے سزا چھوٹ جائیگا؟ تو بے سزا نہ چھوٹیگا بلکہ یقیناًاُس میں سے پئیگا۔
کیونکہ میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے۔ خداوند فرماتا ہے کہ بُصراہؔ جایِ حیرت اور ملامت اور ویرانی اور لعنت ہو گا اور اُسکے سب شہر ابد الآباد ویران رہینگے۔
میں نے خداوند سے ایک خبر سُنی ہے بلکہ ایک ایلچی یہ کہنے کو قوموں کے درمیان بھیجا گیا ہے کہ جمع ہو اور اُس پر جا پڑو اور لڑائی کے لئے اُٹھو۔
کیونکہ دیکھ میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر اور آدمیوں کے درمیان ذلیل کیا۔
تیری ہیبت اور تیرے دل کے غرور نے تجھے فریب دیا ہے ۔اَے تو جو چٹانوں کے شگافوں میں رہتی ہے پہاڑوں کی چوٹیوں پر قابض ہے اگرچہ تو عقاب کی طرح اپنا آشیانہ بلند ی پر بنائے تو بھی میں وہاں سے تجھے نیچے اُتا ر ونگا خداوند فرماتا ہے ۔
اور اُدومؔ بھی جایِ حیرت ہوگا ۔ ہر ایک جو اُدھر سے گُذریگا حیران ہو گا اور اُسکی سب آفتوں کے سبب سے سسُکا ریگا ۔
جس طرح سُدوم ؔ اور عمورہؔ اور اُنکے آس پاس کے شہر غارت ہوگئے اُسی طرح اُس میں بھی نہ کوئی آدمی بسیگا نہ آدمزادوہاں سکونت کریگا خداوند فرماتا ہے۔
دیکھ وہ شیر ببر کی طرح یرونؔ کے جنگل سے نکلکر محکم بستی پر چڑھ آئیگا پر میں اچانک اُسکو وہاں سے بھگا دُونگا اور پنے برگزیدہ کو اُس پر مُقرر کرونگا کیونکہ مجھ سا کون ہے؟ کون ہے جومیرے لئے وقت مُقرر کرے ؟ اور وہ چرواہا کون ہے جو میرے مقابل کھڑا ہوسکے؟۔
پس خداوند کی مصلحت کو جو اُس ادومؔ کے خلاف ٹھہرائی ہے اور اُسکے اِرادہ کو جو اُس نے تیمانؔ کے باشندوں

کے خلاف کیا ہے سنو ۔اُنکے گلہ کے سب سے چھوٹوں کو بھی گھسیٹ لے جائینگے ۔یقیناًاُنکا مسکن بھی اُنکے ساتھ برباد ہوگا ۔

اُنکے گرنے کی آواز سے زمین کانپ جائیگی ۔اُنکے چلانے کا شور بحر قلزم تک سُنائی دیگا۔

دیکھ وہ چڑھ آئیگا اور اُس دن ادُوم کے بہادروں کا دل زچہ کے دل کی مانند ہوگا۔

دمشق کی بابت:۔حمایت اور اِرفاد شرمندہ ہیں کیونکہ اُنہوں نے بُری خبر سُنی ۔ وہ پگھل گئے ۔سمندر نے جنبش کھائی۔وہ ٹھہر نہیں سکتا ۔

دمشق کا زور ٹوٹ گیا ۔اُس نے بھاگنے کے لئے منہ پھیرا اور تھرتھر اہٹ نے اُسے آلیا ۔ زچہ کے سے رنج ودرد نے اُسے آپکڑا ۔

یہ کیونکر ہوا کہ وہ نامور شہر میرا شادمان شہر نہیں بچا؟۔

سو اُسکے جوان اُسکے بازاروں میں گرجائینگے اور سب جنگی مرد اُس دن کاٹ ڈالے جائینگے ربُّ الافواج فرماتا ہے ۔

اور میں دمشق کی شہر پناہ میں آگ بھڑکا ؤنگا جو بن ہدد کے محلّوں کو بھسم کردیگی ۔

قیدار کی بابت اور حُضور کی سلطنتوں کی بابت جنکو شاہِ بابل نبوکدرضر نے شکست دی:۔خداوند یوں فرماتا ہے کہ اُٹھو قیدار پر چڑھائی کرو اور اہل مشرق کو ہلاک کرو۔

وہ اُنکے خیموں اور گلوں کو لے لینگے ۔اُنکے پردوں اور برتنوں اور اُونٹوں کو چھین کے جائینگے اور وہ چلا کر اُن سے کہینگے کہ چاروں طرف خوف ہے۔

بھاگو دور نکل جاؤ ۔نشیب میں بسو اَے حضور کے باشند و خداوند فرماتا ہے کیونکہ شاہِ بابل نبوکدر ضر نے تمہاری مخالفت میں مشورت کی اور تمہارے خلاف اِرادہ کیا ہے۔

خداوند فرماتا ہے اُٹھو۔اُس آسودہ قوم پر جو بے فکر رہتی ہے جسکے نہ کواڑے ہیں نہ اڑبنگے اور اکیلی ہے چڑھائی کرو ۔

اور اُنکے اُونٹ غنیمت کے لئے ہونگے اور اُنکے چوپایوں کی کثرت لُوٹ کے لئے اور میں اُن لوگوں کو جو گاودم داڑھی رکھتے ہیں ہر طرف ہوا میں پراگندہ کرونگا اور میں اُن پر ہر طرف سے آفت لاؤنگا خداوند فرماتا ہے ۔

اور حضور گیڈروں کا مقام ہمیشہ کا ویرانہ ہوگا ۔نہ کوئی آدمی وہاں بسیگا اور نہ کوئی آدمزاد اُس میں سکونت کریگا ۔

خداوند کاکلام جو شاہِ یہوداہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع میں عیلام کی بابت یرمیاہ نبی پر نازل ہوا۔

کہ ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں عیلام کی کمان اُنکی بڑی توانائی کو توڑ ڈالونگا ۔

اور چاروں ہواؤں کو آسمان کونوں سے عیلام لاؤنگا اور اُن چاروں ہواؤں کی طرف اُنکو پرگندہ کرونگا اور کوئی ایسی قوم نہ ہو گی جس تک عیلام کے جلاوطن نہ پہنچینگے۔

کیو نکہ میں عیلام کو اُنکے مُخالفوں اور جانی دُشمنوں کے آگے ہراسان کرونگا اور اُن پر ایک بلا یعنی قہر شدید کو نازل کرونگا خداوند فرماتا ہے اور تلوار کو اُنکے پیچھے لگادو نگا یہاں تک کہ اُنکو نابود کر ڈالونگا۔

اور میں اپنا تخت عیلام میں رکھونگا اور وہاں سے بادشاہ اور اُمرا کو نابود کرونگا خداوند فرماتا ہے ۔(۳۹) پر آخری دِنوں میں یوں ہوگا کہ میں عیلام کو اسیری سے واپس لاؤنگا خداوند فرماتا ہے۔

وہ کلام جو خداوند نے بابل؟ اور کسدیوں کے ملک کی بابت یرمیاہ؟ نبی کی معرفت فرمایا :۔
؟ قوموں میں اِعلان کرو اور اِشتہار دو اور جھنڈ ا کھڑا کرو ۔منادی کرو ۔پوشیدہ نہ رکھو ۔کہدو کہ بابل؟ لے لیا گیا ۔بیل رُسوا ہُوا ۔مرودک؟ سراسمیہ ہوگیا ۔اُسکے بُت خجل ہُوئے ۔اُسکی مُورتیں توڑی گئیں ۔
کیونکہ شمال سے ایک قوم اُس پر چڑھی چلی آتی ہے جو اُسکی سرزمین کو اُجاڑدیگی یہاں تک کہ اُس میں کو ئی نہ رہیگا ۔وہ بھاگ نکلے ۔وہ چلدئے کیا اِنسان کیا حیوان ۔
خداوند فرماتا ہے اُن دِنوں میں بلکہ اُسی وقت بنی اِسرا؟ ئیل آئینگے ۔وہ اور بنی یہوداہ اِکٹھے روتے ہُوئے چلینگے اور خداوند اپنے خدا کے طالب ہونگے ۔
وہ صیُّون ؟ کی طرف مُتوجہّ ہو کر اُسکی راہ پُوچھینگے کہ آؤ ہم خداوند سے ملکر اُس ابدی عہد کریں جو کبھی فراموش نہ ہو۔
میرے لوگ بھٹکی ہُوئی بھیڑوں کی مانند ہیں ۔اُنکے چرواہوں نے اُنکو گمراہ کر دیا ۔اُنہوں نے اُنکو پہاڑوں پر لے جاکر چھوڑ دیا ۔وہ پہاڑوں سے ٹیلوں پر گئے اور اپنے آرام کا مکان بھول گئے ہیں ۔
سب جنہوں نے اُنکو پایا اُنکو نگل گئے اور اُنکے دُشمنوں نے کہا ہم قصور وار نہیں ہیں کیونکہ اُنہوں نے خداوند کا گناہ کیا ہے ۔وہ خداوند جو مسکن صداقت اور اُنکے باپ دادا کی اُمید گا ہ ہے ۔
بابل؟ میں سے بھاگو اور کسدیوں کی سر زمین سے نکلو اور اُن بکروں کی مانند ہو جو گلوں کے آگے آگے چلتے ہیں ۔
کیو نکہ دیکھ میں شمال کی سر زمین سے بڑی قوموں کے انبوہ کو برپاکرونگا اور بابل؟ پر چڑھالاؤنگا اور وہ اُسکے مُقابل صف آرا ہونگے ۔وہاں سے اُس پر قبضہ کر لینگے ۔اُنکے تیر کا ر آزمُودہ بہادر کے سے ہو نگے جو خالی ہاتھ نہیں لوٹتا ۔
کسدستان لُوٹا جائیگا اُسے لُوٹنے والے سب آسودہ ہو نگے خداوند فرماتا ہے ۔
اَے میری میراث کو لُوٹنے والو چونکہ تم شادمان اور خوش ہو اور داؤد نے والی بچھیا کی مانند کُودتے پھاندتے اور طاقتور گھوڑوں کی مانند ہنہناتے ہو۔
اِسلئے تمہاری ماں نہایت شرمندہ ہوگی ۔تمہاری والد ہ خجالت اُٹھائیگی ۔دیکھو وہ قوموں میں سب سے آخری ٹھہر یگی اور بیابان وخشک زمین اور ریگستان ہوگی ۔
خداوند کے قہر کے سبب سے وہ آباد نہ ہوگی بلکہ بالکل ویران ہو جائیگی ۔جو کوئی بابل؟ سے گذریگا حیران ہوگا اور اُسکی سب آفتوں کے باعث سُسکاریگا۔
اَے سب تیر اندازو! بابل؟ کو گھیر کر اُسکے خلاف صف آرائی کرو۔ اُس پر تیر چلاؤ ۔تیروں کا دریغ نہ کرو کیونکہ اُس نے خداوند کا گناہ کیا ہے؟۔
اُسے گھیر کر تم اُس پر للکار ۔اُس نے اطاعت منظور کر لی ۔اُسکی بُنیادیں دھس گئیں ۔اُسکی دیواریں گرگئیں کیونکہ یہ خداوندکا اِنتقام ہے ۔اُس سے اِنتقام لو۔جیسا اُس نے کیا ویسا ہی تم اس سے کرو ۔
بابل؟ میں ہر ایک بونے والے کو اور اُسے جو درَد کے وقت درانتی پکڑے کاٹ ڈالو ۔ ظالم کی تلوار کے ہیبت سے ہر ایک اپنے لوگوں میں جاملیگا اور ہر ایک اپنے وطن کو بھا گ جائیگا ۔
اِسرا؟ ئیل پراگندہ بھیڑوں کی مانند ہے۔شیروں نے اُسے رگیدا ہے ۔پہلے شاہِ اسُور نے اُسے کھا لیا اور پھر یہ شاہِ بابل؟ نبوکدر؟ ضر اُسکی ہڈیوں تک چبا گیا۔
اِسلئے ربُّ الافواج اِسرا؟ ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں شاہِ بابل؟ اوراُسکے ملک کو سزادونگا جس طرح میں نے شاہِ اُسور؟ کو سزا دی ہے ۔
لیکن میں اِسرا؟ ئیل کو پھر اُسکے مسکن میں لاؤنگا اور وہ کربل؟ اور بسن ؟ میں چریگا اور اُسکی جان کوہِ افرائیم؟ اور جلعاد؟ پر آسُودہ ہو گی ۔
خداوند فرماتا ہے اُن دِنوں میں اور اُسی وقت اِسرا؟ ئیل کی بدی کرداری ڈھونڈ ے نہ ملیگی اور یہوداہ؟ کے گناہوں کا پتہ

نہ ملیگا کیونکہ جنکو میں باقی رکھو نگا اُنکو معاف کرونگا
مراتایم؟ کی سر زمین پر اور فقود؟ کے باشندوں پر چڑھائی کر ۔اُسے ویران کر اور اُنکو بالکل نابودکر خداوند فرماتا ہے جو کچھ میں نے تجھے فرمایا ہے اُس سب کے مطابق عمل کر ۔
ملک میں لڑائی اور بڑی ہلاکت کی آواز ہے ۔
تمام دُنیا کا ہتھوڑا کیونکر کاٹا اور توڑا گیا! بابل؟ قوموں کے درمیان کیسا جایِ حیرت ہوا!۔
میں نے تیرے لئے پھندا لگا یا اور اَے بابل؟ تو پکڑا گیا اور تجھے خبر نہ تھی ۔تیرا پتہ ملا اور تو گرفتا ر ہوگیا کیونکہ تو نے خداوند سے لڑائی کی ہے ۔
خداوند نے اپنا سلاخ خانہ کھولا اور اپنے قہر کے ہتھیاروں کو نکالا ہے کیونکہ کسدیوں کی سر زمین میں خداوند ربُّ الافواج کو کچھ کرنا ہے ۔
سرے سے شروع کرکے اُس پر چڑھو اور اُسکے انبار خانوں کو کھولو ۔اُسکو کھنڈر کر ڈالو اور اُسکو نیست کرو ۔اُسکی کوئی چیز باقی نہ چھوڑو ۔
اُسکے سب بیلوں کو ذبح کرو ۔اُنکو مسلخ میں جانے دو۔ اُن پر افسوس ! کہ اُنکا دن آگیا ۔اُنکی سزا کا وقت آپہنچا ۔
سرزمین بابل؟ سے فراریوں کی آواز ! وہ بھاگتے اور صیون میں خداوند ہمارے خدا کے اِنتقام یعنی اُسکی ہیکل کے اِنتقام کا اِعلان کرتے ہیں ۔
تیر اندازوں کو بُلا کر اکٹھا کرو کہ بابل؟ پر جائیں ۔سب کمانداروں کو ہر طرف سے اُسکے مُقابل خیمہ زن کرو۔وہاں سے بچ نہ نکلے ۔اُسکے کام کے موافق اُسکو بدلہ دو ۔سب کچھ جو اُس نے کیا اُس سے کرو کیونکہ اُس نے خداوند اِسرا؟ ئیل کے قُدُّوس کے حضور بہت تکبرُّ کیا۔
اِسلئے اُسکے جوان بازاروں میں گرجائینگے اور سب جنگی مرد اُس دن کاٹ ڈالے جائینگے خداوند فرماتا ہے۔
اَے مغرور دیکھ میں تیرا مخالف ہوں خداوند ربُّ الافواج فرماتا ہے کیونکہ تیرا وقت آپہنچا ہاں وہ وقت جب میں تجھے سزادوُں۔
اوروہ گھمنڈی ٹھو کر کھائیگا ۔ وہ گریگا اور کوئی اُسے نہ اُٹھا ئیگا اور میں اُسکے شہروں میں آگ بھڑکاؤنگا اور وہ اُسکی تمام نواحی کو بھسم کردیگی ۔
ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ بنی اِسرا؟ ئیل اور بنی یہوداہ؟ دونوں مظلوم ہیں اور اُنکو اسیر کرنے والے اُنکو قید میں رکھتے ہیں اور چھوڑنے سے اِنکار کرتے ہیں ۔
اُنکا چھڑانے والا زور آور ہے۔ ربُّ الافواج اُسکا نام ہے ۔ وہ اُنکی پوری حمایت کریگا تاکہ زمین کو راحت بخشے اور بابل؟ کے باشندوں کو پریشان کرے۔
خداوند فرماتا ہے کہ تلوار کسدیوں پر اور بابل ؟ کے باشندوں پر اور اُسکے اُمر ا اور حکمار پر ہے
لافزنوں پر تلوار ہے۔وہ بیوقوف ہو جائینگے۔اُسکے بہادروں پر تلوار ہے ۔وہ ڈر جائینگے۔
اُسکے گھوڑوں اور رتھوں اور سب ملے جلے لوگو ں پر جو اُس میں ہیں تلوار ہے ۔ وہ عورتوں کی مانند ہو نگے ۔اُسکے خزانوں پر تلوار ہے ۔وہ لوٹے جائینگے۔
اُسکی نہروں پر خشک سالی ہے ۔ وہ سُوکھ جائینگی کیونکہ وہ تراشی ہُوئی مُورتوں کی مملکت ہے اور وہ بتوں پر شفیتہ ہیں ۔
اِسلئے دشتی درندے گیدڑوں کے ساتھ وہاں بسینگے اور شتر مُرغ اُس میں بسیرا کرینگے اور وہ پھر ابد تک آباد نہ ہوگی ۔پُشت درپُشت کوئی اُس میں سُکونت نہ کریگا ۔
جس طرح خدا نے سُدوم ؟ اور عمُورہ؟ اور اُنکے آس پاس کے شہروں کو اُلٹ دیا خداوند فرماتا ہے اُسی طرح کوئی آدمی وہاں نہ بسیگا نہ آدمزاد اُس میں رہیگا ۔
دیکھ شمالی ملک سے ایک گروہ آتی ہے اور اِنتہایِ زمین سے ایک بڑی قوم اوربہت سے بادشاہ برانگیختہ کئے جائینگے ۔
وہ تیر انداز ونیزہ باز ہیں وہ سنگدل وبیرحم ہیں ۔اُنکے نعروں کی صداسُمندر کی سی ہے ۔وہ گھوڑوں پر سوار ہیں ۔اَے

دُختر بابلؔ وہ جنگی مردوں کی مانند تیرے مُقابل صف آرائی کرتے ہیں ۔
شاہِ بابلؔ نے اُنکی شہرت سُنی ہے ۔اُسکے ہاتھ ڈھیلے ہوگئے ۔وہ زچّہ کی مانند مُصیبت اور درد میں گرفتار ہے ۔
دیکھ وہ شیر ببر کی طرح یردنؔ کے جنگل سے نکلکر محکم بستی پر چڑھ آئیگا پر میں اچانک اُسکو وہاں سے بھگا دُونگا اور اپنے برگزیدہ کو اُس پر مُقررکرونگا کیونکہ مجھ سا کون ہے؟ کون ہے جو میرے لئے وقت مُقر ر کرے ؟ اور وہ چرواہا کون ہے جو میرے مُقابل کھڑا ہوسکے ؟۔
پس خداوند کی مصلحت کو جو اُس نے بابلؔ کے خلاف ٹھہرائی ہے اور اُسکے اِرادہ کو جو اُس نے کسدیوں کی سر زمین کے خلاف کیا ہے سُنو ۔ یقیناًاُنکا مسکن بھی اُنکے ساتھ بر باد ہوگا۔
بابلؔ کی شکست کے شور سے زمین کانپتی ہے اور فریاد کو قوموں نے سُنا ہے۔

خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں بابلؔ پر اور اُس مخالف دارُلسّلطنت کے رہنے والوں پر ایک مہلک ہوا چلا ؤنگا ۔
اور میں اُسانے والوں کو بابلؔ میں بھیجونگا کہ اُسے اُسائیں اور اُسکی سرزمین کو خالی کریں ۔یقیناًاُسکی مُصیبت کے دن وہ اُسکے دُشمن بنکر اُسے چاروں طرف سے گھیر لینگے ۔
اُسکے کمانداروں اور زرہ پوشوں پر تیر اندازی کرو ۔تم اُسکے جوانوں پر رحم نہ کرو ۔اُسکے تمام لشکر کو بالکل ہلاک کرو۔
مقتول کسدیوں کی سرزمین میں گرینگے اور چھدے ہوئے اُسکے بازاروں میں پڑے رہینگے ۔
کیونکہ اِسراؔ ئیل اور یہوداہؔ کو اُنکے خدا ربُّ الافواج نے ترک نہیں کیا اگرچہ اِن کا ملک اِسراؔ ئیل کے قُدُّوس کی نافرنبرداری سے پُر ہے ۔
بابلؔ سے نکل بھاگو اور ہر ایک اپنی جان بچا ئے ۔اُسکی بد کرداری کی سزا میں شریک ہو کر ہلاک نہ ہو کیونکہ یہ خداوند کے اِنتقام کا وقت ہے ۔وہ اُسے بدلہ دیتا ہے ۔
بابلؔ خداوند کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ تھا جس نے ساری دُنیا کو متوالا کیا ۔قوموں نے اُسکی مے پی اِسلئے وہ دیوانہ ہیں ۔
بابلؔ یکایک گرگیا اور غارت ہوا ۔ اُس پر واویلا کرو ۔اُسکے زخم کے لئے بلسان لو شاید وہ شفا پائے ۔
ہم تو بابلؔ کی شفا یابی چاہتے تھے پر وہ شفا یاب نہ ہوا ۔تم اُسکو چھوڑو ۔آؤ ہم سب اپنے اپنے وطن کو چلے جائیں کیونکہ اُسکی سزا آسمان تک پہنچی اور افلاک تک بلند ہوئی ۔
خداوند نے ہماری راستبازی کو آشکارا کیا ۔آؤ ہم صیےُّون میں خداوند اپنے خدا کے کام کا بیان کریں ۔
تیروں کو صیقل کرو ۔سپروں کو تیار رکھو ۔خداوند نے مادیوں کے بادشاہوں کی رُوح کو اُبھارا ہے کیونکہ اُس کا اِرادہ بابلؔ کو نیست کرنے کا ہے کیونکہ یہ خداوند کا یعنی اُسکی ہیکل کا اِنتقام ہے ۔
بابلؔ کی دیواروں کے مُقابل جھنڈاکھڑا کرو۔پہرے کی چوکیا ں مضبوط کرو۔ پہرے داروں کو بٹھاؤ ۔کمین گاہیں تیار کرو کیونکہ خداوند نے اہل بابلؔ کے حق میں جو کچھ ٹھہرایا اور فرمایا تھا سو پورا کیا ۔
اَے نہروں پر سکونت کرنے والی جسکے خزانے فراوان ہیں تیری تمامی کا وقت آپہنچا اور تیری غارت گری کا پیمانہ پُر ہو گیا ۔
ربُّ الافواج نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے یقیناًمیں تجھ میں لوگوں کو ٹڈیوں کی طرح بھردُونگا اور وہ تجھ پر جنگ کا نعرہ مارینگے ۔
اُسی نے اپنی قدرت سے زمین کو بنایا اُسی نے اپنی حکمت سے جہان کو قائم کیا اور اپنی عقل سے آسمان کو تان دیا ہے ۔
اُسکی آواز سے آسمان میں پانی کی فراوانی ہوتی ہے اور وہ زمین کی اِنتہا سے بخارات اُٹھا تا ہے ۔ وہ بارش کے لئے بجلی چمکاتا ہے اور اپنے خزانوں سے ہوا چلاتا ہے ۔
ہر آدمی حیوان خصلت اور بے علم ہوگیا ہے ۔سُنار اپنی کھودی ہُوئی مُورت سے رُسوا ہے کیونکہ اُسکی ڈھالی ہُوئی مُورت باطل ہے۔ اُن میں دم نہیں ۔
وہ باطل فعل فریب ہیں ۔ سزا کے وقت برباد ہو جائینگی ۔
یعقوب ؔ کا بخرہ اُنکی مانند نہیں کیونکہ وہ سب چیزوں کا خالق ہے اور اِسراؔ ئیل اُسکی میراث کا عصا ہے ۔ربُّ الافواج اُسکا نام ہے۔
تو میرا گُرز اور جنگی ہتھیار ہے اور تجھی سے میں قوموں کو توڑتا اور تجھی سے سلطنتوں کو نیست کرتا ہوں ۔
تجھی سے میں گھوڑے اور سوار کو کُچلتا اور تجھی سے رتھ اوراُسکے سوار کو چُور کرتا ہوں ۔
تجھی سے مرد وزن اور پیر وجوان کو کُچلتا اور تجھی سے نوخیز لڑکوں اور لڑکیوں کو پیس ڈالتا ہوں ۔
اور تجھی سے چرواہے اور اُسکے گلہ کو کُچلتا اور تجھی سے کسان اور اُسکے جوڑی بیل کو اور تجھی سے سرداروں اور

حاکموں کو چُورچُور کردیتا ہوں ۔
اور میں بابلؔ کو کسدستان کے سب باشندوں کو اُس تما م نقصان کا جو اُنہوں نے صیہؔون ؔ کو تمہاری آنکھوں کے سامنے پہنچایا ہے عوض دیتا ہوں خداوند فرماتا ہے ۔
دیکھ خداوند فرماتا ہے اَے ہلاک کرنے والے پہاڑ جو تمام رُویِ زمین کو ہلاک کرتا ہے ! میں تیرا مُخالف ہوں اور میں اپنا ہاتھ تجھ پر بڑھاؤنگا اور چٹانوں پر سے تجھے لُڑھکا ؤنگا اور تجھے جلاہُوا پہاڑ بنادُونگا ۔
نہ تجھ سے کونے کا پتھر اور نہ بُنیاد کے لئے پتھر لینگے بلکہ تو ہمیشہ تک ویران رہیگا خداوند فرماتا ہے ۔
ملک میں جھنڈاکھڑا کرو قوموں میں نرسنگا پُھونکو اُنکو اُسکے خلاف مخصوص کرو ۔اراراطؔ اور منّیؔ اور اشکناز ؔ کی مملکتوں کو اُس پر چڑھا لاؤ ۔اُسکے خلاف سپہ سالار مُقرر کرو اور سواروں کو مہلک ٹڈیوں کی طرح چڑھالاؤ ۔
قوموں کو مادیوں کے بادشاہوں کو اورسرداروں اور حاکموں اور اُنکی سلطنت کے تما م ممالک کو مخصوص کرو کہ اُس پر چڑھائی کریں ۔
اور زمین کا نپتی اور درد میں مُبتلا ہے کیونکہ خداوند کے اِرادے بابلؔ کی مخالف میں قائم رہینگے کہ بابلؔ کی سر زمین کو ویران اور غیر آباد کر دے ۔
بابلؔ کے بہادُر لڑائی سے دست بردار اور قلعوں میں بیٹھے ہیں ۔اُنکا زور گھٹ گیا ۔وہ عورتوں کی مانند ہو گئے ۔اُسکے مسکن جلائے گئے ۔اُسکے اڑبنگے توڑے گئے۔
ہر کارہ ہر کارے سے ملنے کو اور قاصد قاصد سے ملنے کو دُوڑیگا کہ بابلؔ کے بادشاہ کو اِطلاع دے کہ اُسکا شہر ہر طرف سے لے لیا گیا ۔
اور گذرگاہیں لے لی گئیں اور نیستان آگ سے جلائے گئے اور فوج ہڑ بڑا گئی ۔
کیونکہ ربُّ الافواج اِسراؔ ئیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دُختر بابلؔ کھلیہان کی مانند ہے جب اُسے روندنے کا وقت آئے ۔تھوڑی دیر ہے کہ اُسکی کٹائی کا وقت آپہنچیگا ۔
شاہِ بابلؔ نبوکدرؔ ضر نے مجھے کھا لیا ۔اُس نے مجھے شکست دی ہے ۔اُس نے مجھے خالی برتن کی مانند کردیا ۔اژدہا کی مانند وہ مجھے نگل گیا ۔اُس نے اپنے پیٹ کو میری نعمتوں سے بھر لیا ۔اُس نے مجھے نکال دیا ۔
صیہؔون ؔ کے رہنے والے کہینگے جو ستم ہم پر اور ہمارے لوگوں پر ہوا بابلؔ پر ہو اور یروشلیم کہیگا میرا خون اہل کسدستان پر ہو۔
اِسلئے خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تیری حمایت کرونگا اور تیرا اِنتقام لُونگا اور اُسکے بحر کو سکھاؤنگا اور اُسکے سوتے کو خشک کردونگا ۔
اور بابلؔ کھنڈر ہو جائیگا اور گیدڑوں کا مقام اور حیرت اور سُسکا ر کا باعث ہو گا اور اُس میں کوئی نہ بسیگا
وہ جوان ببروں کی طرح اِکٹھے گر جینگے ۔وہ شیر بچوں کی طرح غُرا ئینگے ۔
اُنکی حالت طیش میں مَیں اُنکی ضیافت کرکے اُنکو مست کُرونگا کہ وہ جلد میں آئیں اور دائمی خواب میں پڑے رہیں اور بیدار نہ ہوں خداوند فرماتا ہے
میں اُنکو برّوں اور مینڈھوں کی طرح بکروں سمیت مسلخ پر اُتار لاؤنگا ۔
شیشک ؔ کیونکر لے لیا گیا ! ہاں تمام رویِ زمین کا ستودہ یکبارگی لے لیا گیا ! بابل ؔ قوموں کے درمیان کیسا ویران ہوا!۔
سمندر بابلؔ پر چڑھ گیا ہے ۔ وہ اُسکی لہروں کی کثرت سے چھپ گیا ۔
اُسکی بستیا ں اُجڑ گئیں ۔وہ خشک زمین اور صحرا ہو گیا ۔ اَیسی سر زمین جس میں کوئی نہ بستا ہو اور نہ وہاں آدمزاد کا گذر ہو ۔
کیونکہ میں بابلؔ میں بیل ؔ کو سزا دُونگا اور جو کچھ وہ نگل گیا ہے اُسکے منہ سے نکا لُونگا اور پھر قومیں اُسکی طرف روان نہ ہونگی ہاں !بابلؔ کی فصیل گر جائیگی۔
اَے میرے لوگو! اُس میں سے نکل آؤ اور تم میں سے ہر ایک خداوند کے قہر شدید سے اپنی جان بچائے ۔
نہ ہو کہ تمہارا دِل سُست ہو اور تم اُس افوا ہ سے ڈرو جو زمین میں سُنی جائیگی۔ ایک افواہ ایک سال آئیگی اور پھر

دُوسری افواہ دُوسرے سال میں اور مُلک میں ظلم ہو گا اور حاکم حاکم سے لڑیگا ۔
اِسلئے دیکھ وہ دن آتے ہیں کہ میں بابلؔ کی تراشی ہُوئی مُورتوں سے اِنتقام لُونگا اور اُسکی تما م سرزمین رُسوا ہو گی اور اُسکے سب مقتول اُسی میں پڑے رہینگے۔
تب آسمان اور زمین اور سب کچھ جو اُن میں ہے بابلؔ پر شاد یا نہ بجا ئینگے کیونکہ غارتگر شمال سے اُس پر چڑھ آئینگے ۔خداوند فرماتا ہے ۔
جس طرح بابلؔ میں بنی اِسرا ئیل قتل ہُوئے اُسی طرح بابلؔ میں تمام ملک کے لوگ قتل ہونگے ۔
تم جو تلوار سے بچ گئے ہو کھڑے نہ ہو ۔چلے جاؤ ۔دُور ہی سے خداوند کو یاد کرو اور یروشلیم کا خیال تمہارے دِل میں آئے ۔
ہم پر یشان ہیں کیونکہ ہم نے ملامت سُنی ۔ہم شرم آلُودہ ہُوئے کیونکہ خداوند کے گھر کے مقدسوں میں اجنبی گُھس آئے ۔
اِسلئے دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ میں اُسکی تراشی ہُوئی مُورتوں کو سزا دُونگا اور اُسکی تمام سلطنت میں گھایل کراہینگے ۔
ہر چند بابلؔ آسمان پر چڑھ جائے اور اپنے زور کی اِنتہا تک مُستحکم ہو بیٹھے تو بھی غارتگر میری طرف سے اُس پر چڑھ آئینگے خداوند فرماتا ہے ۔
بابلؔ سے رونے کی اور کسدیوں کی سرزمین سے بڑی ہلاکت کی آواز آتی ہے ۔
کیونکہ خداوند بابلؔ کو غارت کرتا ہے اور اُسکے بڑے شور وغل کو نیست کریگا ۔اُنکی لہریں سمندر کی طرح شور مچاتی ہیں ۔اُنکے شور کی آوا ز بلند ہے ۔
اِسلئے کہ غارتگر اُس پر ہاں بابلؔ پر چڑھ آیا ہے اور اُسکے زور آور لوگ پکڑے جائینگے ۔اُنکی کمانیں توڑی جائینگی کیونکہ خداوند اِنتقام لینے والا خدا ہے ۔وہ ضرور بدلہ لیگا ۔
اور میں اُمرا و حکما کو اور اُسکے سرداروں اور حاکموں کو مست کُرونگا اور وہ دائمی خواب میں پڑے رہینگے اور بیدار نہ ہونگے ۔وہ بادشاہ فرماتا ہے جسکا نام ربُّ الافواج ہے ۔
ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ بابل ؔ کی چوڑی فصیل بالکل گرادی جائیگی اور اُسکے بلند پھاٹک آگ سے جلا دئے جائینگے ۔یوں لوگوں کی محنت بے فائدہ ٹھہر یگی اور قوموں کا کام آگ کے لئے ہو گا اور وہ ماندہ ہونگے ۔
یہ وہ بات ہے جو یرمیاہؔ نبی نے سرا یاہؔ بن نیریاہؔ بن محسیا ہؔ سے کہی جب وہ شاہِ یہوداہؔ صدقیاہ ؔ کے ساتھ اُسکی سلطنت کے چوتھے برس بابلؔ میں گیا اور یہ سرایاہؔ خواجہ سراؤں کا سردار تھا ۔
اور یرمیاہؔ نے اُن سب آفتوں کو جو بابلؔ پر آنے والی تھیں ایک کتاب میں قلمبند کیا ۔یعنی اِن سب باتوں کو جو بابلؔ کی بابت لکھی گئی ہیں ۔
اور یرمیاہؔ نے سرایاہؔ سے کہا کہ جب تو بابلؔ میں پہنچے تو اِن سب باتوں کو پڑھنا ۔
اور کہنا اَے خداوند ! تو نے اِس جگہ کی بربادی کی بابت فرمایا ہے کہ میں اِسکو نیست کُرونگا اَیسا کہ کوئی اِس میں نہ بسے نہ اِنسان نہ حیوان پر ہمیشہ ویران رہے ۔
اور جب تو اِس کتا ب کو پڑھ چکے تو ایک پتھر اِس سے باندھنا اور فراتؔ میں پھینکد ینا ۔
اور کہنا بابلؔ اِسی طرح ڈوب جائیگا اور اُس مصیبت کت سبب سے جو میں اُس پر ڈالدُونگا پھر نہ اُٹھیگا اور وہ ماندہ ہونگے ۔یرمیاہؔ کی باتیں یہاں تک ہیں :۔

جب صدقیاہ؟ سلطنت کرنے لگا تو اکیس برس کا تھا اور اُس نے گیارہ برس یروشلیم میں سلطنت کی اوراُسکی ماں کا نام حموطل تھا جو لبنا ہی یرمیاہ؟ کی بیٹی تھی ۔
اور جو کچھ یہویقیم؟ نے کیا تھا اُسی کے مطابق اُس نے بھی خداوند کی نظر میں بدی کی ۔
کیونکہ خداوند کے غضب کے سبب سے یروشلیم اور یہوداہ؟ کی یہ نوبت آئی کہ آخر اُس نے اُن کو اپنے حضور سے دُور ہی کردیا اور صدقیاہ؟ شاہِ بابل؟ سے مُسخرف ہو گیا ۔
اور اُسکی سلطنت کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دِ ن یوں ہوا کہ شاہِ بابل؟ نبورکد؟ رضر نے اپنی ساری فوج سمیت یروشلیم پر چڑھائی کی اور اُسکے مقابل خیمہ زن ہوا اور اُنہوں نے اُسکے مُقابل حصار بنالے ۔
اور صدقیاہ؟ بادشاہ کی سلطنت کے گیارھویں برس تک شہر کا محاصرہ رہا ۔
اور چوتھے مہینے کے نویں دن سے شہر میں کال ایسا سخت ہو گیا کہ ملک کے لوگوں کے لئے خورش نہ رہی ۔
تب شہر پناہ میں رخنہ ہو گیا اور دونوں دیواروں کے درمیان جو پھاٹک شاہی باغ کے برابر تھا (اُس سے کسدی شہر کو گھیر ے ہُوئے تھے) اور بیابان کی راہ لی ۔
لیکن کسدیوں کی فوج نے بادشاہ کا پیچھا کیا اور اُسے یریحوہ؟ کے میدان میں جا لیا اور اُسکا سارا لشکر اُسکے پا س سے پراگند ہ ہو گیا تھا ۔
سو وہ بادشاہ کو پکڑ کر ربلہ ؟ میں شاہِ بابل؟ کے پاس حمات؟ کے علاقہ میں لے گئے اور اُس نے صدقیاہ؟ پر فتوٰی دیا۔
اور شاہِ بابل؟ نے صدقیاہ؟ کے بیٹوں کو اُسکی آنکھوں کے سامنے ذبح کیا اور یہوداہ؟ کے سب اُمرا کو بھی ربلہ؟ میں قتل کیا۔
اور اُس نے صدقیاہ؟ کی آنکھیں نکال ڈالیں اور شاہِ بابل؟ اُسکو زنجیروں سے جکڑکر بابل؟ کو لے گیا اور اُسکے مرنے کے دِن تک اُسے قید خانہ میں رکھا ۔
اور شاہِ بابل؟ نبوکدر؟ ضر کے عہد کے اُنیسویں برس کے پانچویں مہینے کے دسویں دن جلوداروں کا سردار نبوز؟ رادان جو شاہِ بابل؟ کے حضور میں کھڑا رہتا تھا یروشلیم میں آیا ۔
اُس نے خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر اور یروشلیم کے سب گھر یعنی ہر ایک بڑا گھر آگ سے جلادیا ۔
اور کسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلو داروں کے سردار کے ہمراہ تھا یروشلیم کی فصیل کو چاروں طرف سے گرا دیا ۔
اور باقی لوگوں اور محتاجوں کو جو شہرمیں رہ گئے تھے اور اُنکو جنہوں نے اپنوں کو چھوڑکر شاہِ بابل؟ کی پناہ لی تھی اور عوام میں سے جتنے باقی رہ گئے تھے اُن سب کو نبُو؟ زرادان جلوداروں کا سردار اسیر کرکے لے گیا ۔
پر جلوداروں کے سردار نبُوزرادان؟ نے ملک کے کنگالوں کو رہنے دیا تا کہ کھیتی اور تاکستانو ں کی باغبانی کریں ۔
اور پیتل کے اُن سُتونوں کو جو خداوندکے گھر میں تھے اور کُرسیوں کو اور پیتل کے بڑے حوض کو جو خداوند کے گھر میں تھا کسدیوں نے توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اُنکو سب پیتل بابل؟ کو لے گئے ۔
اور دیگیں اور بیلچے اور کُلگیر اور لگن اور چمچے اور پیتل کے تمام برتین جو وہاں کام آتھے تھے لے گئے۔
اور باسن اور انگیٹھیاں اور لگن اور دیگیں اور شمعدان اور چمچے اور پیالے غرض جو سونے کے تھے اُنکے سونے کو اور جو چاندی کے تھے اُنکی چاندی کو جلوداروں کا سردار لے گیا ۔
وہ دُوستون اور وہ بڑا حوض اورپیتل کے بارہ بیل جو کُرسیوں کے نیچے تھے جنکو سُلیمان ؟ بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لئے بنایا تھا اِن سب چیزوں کے پیتل کا وزن بے حساب تھا ۔
ہر سُتُون اٹھارہ ہاتھ اُونچا تھا اور بارہ ہاتھ کا سُوت اُسکے گرداگر د آتا تھا اور چاراُنگل موٹا تھا ۔ یہ کھو کھلا تھا۔
اور اُسکے اُوپر پیتل کا ایک تاج تھا اور وہ تاج پانچ ہاتھ بلند تھا ۔اُس تاج پر گرداگرد جالیاں اور انار کی کلیاں سب پیتل کی بنی ہُوئی تھیں اور دُوسرے سُتُون کے لوازِم بھی جالی سمیت اِن ہی کی طرح تھے ۔

اور چاروں ہواؤں کے رُخ انار کی کلیاں چھیانوے تھیں اور گرداگرد جالیوں پر ایک سو تھیں ۔

اور جلوداروں کے سردار نے سرایاہ سردار کاہن کو اور کاہن ثانی صفیناہ کو اور تینوں دربانوں کو پکڑ لیا۔

اور اُس نے شہر میں سے ایک سردار کو پکڑ لیا جو جنگی مردوں پر مُقرر تھا اور جو لوگ بادشاہ کے حضُور حاضر رہتے تھے اُن میں سات آدمیوں کو جو شہر میں ملے اور لشکر کے سردار کے مُحرّرِ کو جو اہل ملک کی موجودات لیتا تھا اور ملک کے آدمیوں میں سے ساٹھ آدمیوں کو جو شہر میں ملے ۔

اِنکو جلوداروں کا سردار نبوزرادان پکڑ کر شاہِ بابل کے حُضُور ربلہ میں لے گیا۔

اور شاہِ بابل نے حمات کے علاقہ کے ربلہ میں اُنکو قتل کیا ۔سو یہوداہ اپنے ملک سے اسیر ہو کر چلا گیا ۔

یہ وہ لوگ ہیں جنکو نبو کدر ضر اسیر کرکے لے گیا ۔ساتویں برس میں تین ہزار تیئس یہودی ۔

نبوکدرضر کے اٹھارھویں برس میں یروشلیم کے باشندوں میں آٹھ سو بتیس آدمی اسیر کرکے لے گیا ۔

نبوکد رضر کے تےئیسویں برس میں جلوداروں کا سردار نبُوزرادان سات سو پینتالیس آدمی یہودیوں میں پکڑ کر لے گیا ۔یہ سب آدمی چار ہزار چھ سوتھے ۔

اور یہویا کین شاہِ یہوداہ کی اسیری کے سینتیسویں برس کے بارھویں مہینے کے پچیسویں دن یوں ہوا کہ شاہِ بابل اویل مُر دوک نے اپنی سلطنت کے پہلے سال یہویاکین شاہِ یہوداہ کو قید خانہ سے نکالکر سرفراز کیا۔

اور اُسکے ساتھ مہربانی سے باتیں کیں اور اُسکی کُرسی اُن سب بادشاہوں کی کُرسیوں سے جو اُسکے ساتھ بابل میں تھے بلند کی ۔

وہ اپنے قید خانہ کے کپڑے بدلکر عمر بھر برابر اُسکے حُضُور کھانا کھاتا رہا ۔

اور اُسکو عمر بھر یعنی مرنے تک شاہِ بابل کی طرف سے وظیفہ کے طور پر ہر روز رسد ملتی رہی ۔

نَوحہ

باب 1

وہ بستی جو خلقت سے معمور تھی کیسی خالی پڑی ہے! وہ خاتو ن اِقوام بیوہ سی ہو گئی ۔وہ ملکہ ممالک با جگذار بن گئی !

وہ رات کو زارزار روتی ہے۔اُسکے آنسو رُخساروں پر بہتے ہیں۔اُسکے چا ہنے والوں میں کوئی نہیں جو اُسے تسلی دے ۔اُسکے سب دوستوں نے اُسے دغادی ۔وہ اُسکے دُشمن ہو گئے ۔

یہواده ظلم اور سخت مشقت کے سبب سے جلاوطن ہوا۔وہ اقوام کے درمیان سکونت پذیر اور بے آرام ہے۔اُسکے سب ستانے والوں نے اُسے گھاٹیوں میں جا لیا ۔

صیون کی راہیں ماتم کرتی ہیں کیونکہ عید کے لئے کو ئی نہیں آتا۔اُسکے سب پھاٹک سُنسان ہیں اُسکے کاہن آہیں بھرتے ہیں۔اُسکی کنواریاں مصیبت زدہ ہیں اور وہ خود غمگین ہے

اُسکے مخالف غالب آئے اور دشمن خوشحال ہوئے ۔ کیونکہ خداوند نے اُسکے گُناہوں کی کثرت کے باعث اُسے رنج میں ڈالا ۔اُسکی اَولاد کو دُشمن اسیری میں ہانک لے گئے ۔

دختر صیون کی سب شان وشوکت جاتی رہی ۔اُسکے اُمرااُن ہرنوں کی مانند ہوگئے جنکو چراگاہ نہیں ملتی اور شکار یوں کے سامنے عاجز ہو جاتے ہیں

یروشلیم کو اپنے رنج ومصیبت کے ایام میں جب اُسکے باشندے دُشمن کا شکار ہوئے اور کسی نے مدد نہ کی اپنی گذشتہ زمانہ کی سب نعمتیں یاد آئیں۔ دُشمنوں نے اُسے دیکھکر اُسکی بربادی پر ہنسی اُڑائی ۔

یروشلیم سخت گُناہ کرکے نجس ہوگیا ۔جو اُسکی تعظیم کرتے تھے سب اُسے حقیر جا نتے ہیں کیونکہ اُنہوں نے اُسکی برہنگی دیکھی ۔ہاں وہ خود آہیں بھرتا اور منہ پھیرلیتا ہے۔

اُسکی نجاست اُسکے دامن میں ہے ۔اُس نے اپنے انجام کا خیال نہ کیا۔اِسلئے وہ نہایت پست ہوا اور اُسے تسلی دینے والا کوئی نہ رہا اَے خداوند میری مصیبت پر نظر کر کیونکہ دُشمن نے گھمنڈ کیا ہے ۔

دُشمن نے اُسکی تمام نفیس چیزوں پر ہاتھ بڑھایا ہے ۔اُس نے اپنے مقدس میں اقوام کو داخل ہوتے دیکھا ہے جنکی بابت تو نے فرمایا تھا کہ وہ تیری جماعت میں داخل نہ ہوں

اُسکے سب باشندے کراہتے اور روٹی ڈھونڈتے ہیں۔اُنہوں نے اپنی نفیس چیزیں دے ڈالیں تاکہ روٹی سے تازہ دم ہوں اَے خداوند مُجھ پر نظر کر کیونکہ میں ذلیل ہوگیا۔

اَے سب آنے جانے والو! کیا تمہارے نزدیک یہ کچھ نہیں ؟نظر کرو اور دیکھو ! کیا کوئی غم میرے غم کی مانند ہے جو مجھ پر آیا ہے جسے خداوند نے اپنے قہر شدید کے وقت نازل کیا؟

اُس نے عالم بالا سے میری ہڈیوں میں آگ بھیجی اور وہ اُن پر غالب آئی ۔اُس نے میرے پاؤں کے لئے دام بچھایا ۔اُس نے مجھے پیچھے لوٹایا۔اُس نے مجھے دِن بھر ویران وبیتاب کیا۔

میری خطاؤں کا جُوا اُسی کت ہاتھ سے باندھا گیا ہے۔وہ باہم پیچیدہ میری گردن پر ہے ۔اُس نے مجھے ناتواں کر دیا ہے۔خداوند نے مجھے اُنکے حوالہ کیا ہے جنکے مقابلہ کی مجھ میں تاب نہیں ۔

خداوند نے میرے اندر ہی میرے بہادروں کو ناچیز ٹھہرایا۔اُس نے میرے خلاف ایک خاص جماعت کو بُلایا کہ میرے بہادروں کو کچلے ۔خداوند نے یہواہ کی کنواری بیٹی کو گویا کولھویں کُچل ڈالا۔

اِسی لئے میں گریاں ہوں ۔میری آنکھیں اشکبار ہیں کیونکہ تسلی دینے والا جو میری جان کو تازہ کرے مُجھ سے دُور ہے۔میرے بال بچے بیکس ہیں کیونکہ دُشمن غالب آگیا ۔

صیون نے ہاتھ پھیلائے ۔اُسے تسلی دینے والا کوئی نہیں یعقوب کی بابت خداوند نے حکم دیا ہے کہ اُسکے اِردگرد والے اُسکے دُشمن ہوں ۔یروشلیم اُنکے درمیان نجاست کی مانند ہے۔

خداوند صادق ہے کیونکہ میں نے اُسکے حکم سے سرکشی کی ہے ۔اَے سب لوگومیں منت کرتا ہوں سُنواور میرے دُکھ پر نظر کرو میری کنواریاں اور میرے جوان اسیر ہو کر چلے گئے۔

میں نے اپنے دوستوں کو پُکارا ۔ اُنہوں نے مجھے دغادی میرے کاہن اور بُزرگ اپنی جان کو تازہ کرنے کے لئے شہر میں

کھانا ڈھونڈتے ڈھونڈتے ہلاک ہو گئے۔
اَے خداوند دیکھ تباہ حال ہوں ۔میرے اندر پیچ و تاب ہے۔میرا دِل میرے اندر مضطرب ہے کیونکہ میں سخت بغاوت کی ہے ۔باہر تلوار بے اَولاد کرتی ہے اور گھر میں موت کا سامنا ہے
اُنہوں نے میری آہیں سُنی ہیں ۔مجھے تسلی دینے والا کوئی نہیں۔میرے سب دُشمنوں نے میری مصیبت سُنی ۔ وہ خوش ہیں کہ تو نے اَیسا کیا ۔ تو وہ دِن لائیگا جسکا تو نے اِعلان کیا ہے اور وہ میری مانند ہو جائینگے ۔
اُنکی تمام شرارت تیرے سامنے آئے۔اُن سے وہی کر جو تو نے میری تمام خطاؤں کے باعث مُجھ سے کیا ہے۔کیونکہ میری آہیں بیشمار ہیں اور میر ا دل نڈھال ہے ۔

خداوند نے اپنے قہر میں دُخترصُیون کو کیسا بادل سے چھپادِیا ! اُس نے اِسرائیل کے جمال کو آسمان سے زمین پر گرادیا اور اپنے قہر کے دن اپنے پاؤں کی چوکی کو یاد نہ کیا۔
خداوند نے یعقوب کے تما م گھرغارت کئے اور رحم نہ کیا اُس نے اپنے قہر میں دُخترِیہوداہ کے تمام قلعے گراکر خاک میں ملا دِئے۔اُس نے مملکت اور اُسکے اُمرا کو ناپاک ٹھہرایا۔
اُس نے قہر شدید میں اِسرائیل کا سینگ بالکل کاٹ ڈالا ۔اُس نے دُشمن کے سامنے سے دہنا ہاتھ کھینچ لیا اور اُس نے شعلہ زن آگ کی طرح جو چاروں طرف بھسم کرتی ہے یعقوب کو جلا دیا۔
اُس نے دُشمن کی طرح کمان کھینچی ۔مخالف کی طرح دہنا ہاتھ بڑھایا۔اور دُختر صیون کے خیمہ میں سب حسینوں کو قتل کیا ۔اُس نے اپنے قہر کی آگ کو اُنڈیل دیا۔
خداوند دُشمن کی مانند ہوگیا ۔وہ اِسرائیل کو نگل گیا ۔وہ اُسکے تمام قصروں کو نگل گیا ۔اُ س نے اُسکے قلعے مسمار کردئے۔اور اُس نے دختر یہوداہ میں ماتم و نوحہ فراوان کر دیا۔
اور اُس نے اپنے مسکن کو یک لخت تباہ کردیا گویا خیمہ باغ تھا۔اور اپنے مجمع کے مکان کو برباد کردیا ۔ خداوند نے مقدس عیدوں اور سبتوں کو صیون سے فراموش کرادیا۔اور اپنے قہر کے جوش میں بادشاہ اور کاہن کو ذلیل کیا۔
خداوند نے اپنے مذبح کو رد کیا ۔اُس نے اپنے مقدس سے نفرت کی۔اُسکے قصروں کی دیواروں کو دُشمن کے حوالہ کردیا۔اُنہوں نے خداوند کے گھر میں اَیسا شور مچایا جیسا عید کے دن ۔
خداوندنے دُخترصیون کی فصل گرانے کا اِرادہ کیا ہے۔اُس نے ڈوری ڈالی ہے اور برباد کرنے سے دست بردار نہیں ہوا۔اُس نے فصل اور دیوار کو مغموم کیا ۔وہ باہم ماتم کرتی ہیں۔
اُسکے دروازے زمین میں غرق ہوگئے۔اُس نے اُسکے بینڈوں کو توڑکر برباد کر دیا۔ اُسکے بادشاہ اور اُمرا بے شریعت اِقوام میں ہیں ۔ اُسکے بنی بھی خداوند کی طرف سے کوئی رویا نہیں دیکھتے۔
دُخترصِیون کے بُزرگ خاک نشین اور خاموش ہیں ۔وہ اپنے سروں پر خاک ڈالتے اور ٹاٹ اوڑھتے ہیں ۔یروشلیم کی کنواریاں زمین تک سر نگون ہوتی ہیں۔
میری آنکھیں روتے روتے دُھندلا گئیں ۔میرے اندر پیچ و تاب ہے۔میری دُختر قوم کی بربادی کے باعث میرا کلیجہ نکل آیا ۔کیونکہ چھوٹے بچے اور شیر خوار شہر کے کوچوں میں بیہوش ہیں ۔
جب وہ شہر کے کوچوں میں کے زخمیوں کی طرح غش کھاتے اور جب اپنی ماں کی گود میں جان بلب ہوتے ہیں تو اُن سے کہتے ہیں کہ غلہ اور مے کہاں ہے؟
اَے دختر یروشلیم میں تجھے کیا نصیحت کروں اور کس سے تشبیہ دُوں اَے کنواری دُختر صِیون تجھے کسکی مانند جان کر تسلی دُوں ؟کیونکہ تیرا زخم سُمندر سا بڑا ہے تجھے کون شفا دیگا؟
تیرے نبیوں نے تیرے لئے باطل اور بیہودہ رویا دِیکھیں اور تیری بدکرداری ظاہر نہ کی تاکہ تجھے اِسیری سے واپس لاتے بلکہ تیرے لئے جھوٹے پیغام اور جلاوطنی کے سامان دیکھے ۔
سب آنے جانے والے تجھ پر تالیاں بجاتے ہیں ۔وہ دُختر یروشلیم پر سُسکارتے اور سر ہلاتے ہیں کہ کیا یہ وہی شہر ہے جسے لوگ کمالِ حُسن اور فرحت جہان کہتے تھے؟
تیرے سب دُشمنوں نے تجھ پر منہ پسارا ہے۔وہ سُسکارتے اور دانت پیستے ہیں۔وہ کہتے ہیں ہم اُسے نگل گئے۔بیشک ہم اِسی دِن کے منتظر تھے سو آ پہنچا اور ہم نے دیکھ لیا
خداوند نے جو ٹھانا وُہی کیا ۔اُس نے اپنے کلام کو جو ایام قدیم میں فرمایا تھا پُورا کیا۔اُس نے گرادیا اور رحم نہ کیا اور اُس نے دشمن کو تجھ پر شادمان کیا۔اُس نے تیرے مُخالفوں کا سینگ بلند کیا۔
اُنکے دِلوں نے خداوند سے فریاد کی ۔اَے دُخترصِیون کی فصیل شب وروزآنسونہر کی طرح جاری رہیں ۔تو بالکل آرام نہ لے۔تیری آنکھ کی پتلی آرام نہ کرے ۔
اُٹھ رات کو پہروں کے شروع میں فریاد کر۔خداوند کے حضور اپنا دِل پانی کی مانند اُنڈیل دے ۔اپنے بچوں کی زندگی کے

لئے جو سب کوچوں میں بھُوک سے بیہوش پڑے ہیں اُسکے حضور میں دست دُعا بلند کر
اَے خداوند نظر کر اور دیکھ کہ تو نے کس سے یہ کیا!کیا عورتیں اپنے پھل یعنی اپنے لاڈلے بچوں کو کھائیں ؟کیا کاہن اور بنی خداوند کے مقدس میں قتل کئے جائیں ؟
پیرو جوان گلیوں میں خاک پر پڑے ہیں۔ میری کنواریاں اور میرے جوان تلوار سے قتل ہوئے تو نے اپنے قہر کے دِن اُنکو قتل کیا ۔تونے اُنکو کاٹ ڈالا اور رحم نہ کیا ۔
تونے میری دہشت کو ہر طرف سے گویا عید دِن بُلا لیا اور خداوند کے قہر کے دن نہ کوئی بچانہ باقی رہا۔جنکو میں نے گود میں کھلایا اور پالا پوسا میرے دُشمنوں نے فنا کردیا۔

باب 3

میں ہی وہ شخص ہوں جس نے اُسکے غضب کے عصا سے دُکھ پایا۔
وہ میرا رہبر ہوا اور مجھے روشنی میں نہیں بلکہ تاریکی میں چلایا۔
یقیناًاُسکا ہاتھ دِن بھر میری مخالفت کرتا رہا۔
اُس نے میرا گوشت اور چمڑ اخشک کردیا اور میری ہڈیاں توڑ ڈالیں۔
اُس نے میرے اِردگرد دیوار کھینچی اور مجھے تلخی ومشقت سے گھیر لیا۔
اُس نے مجھے مُدت دراز کے مُردوں کی مانند تاریک مکانوں میں رکھا۔
اُس نے میرے گرد اِحاطہ بنا دیا کہ میں باہر نہیں نکل سکتا اُس نے میری زنجیربھاری کردی ۔
بلکہ جب میں پُکارتا اور دُہائی دیتا ہوں تووہ میری فریاد نہیں سُنتا
اُس نے تراشے ہوئے پتھروں سے میرے راستے بند کردئے۔اُس نے میری راہیں ٹیڑھی کردیں۔
وہ میرے لئے گھات میں بیٹھا ہوا ہے ریچھ اور کمینگاہ کا شیر ببر ہے۔
اُس نے میری راہیں کج کر دیں اور مجھے ریزہ ریزہ کرکے برباد کر دیا
اُس نے اپنی کمان کھینچی اور مجھے اپنے تیروں کا نشانہ بنایا ۔
اُس نے اپنے ترکش کے تیروں سے میرے گردن کو چھید ڈالا۔
میں اپنے سب لوگوں کے لئے مضحکہ اور دِن بھر اُنکاراگ ہوں ۔
اُس نے مجھے تلخی سے بھر دِیا اور ناگدو نے سے مدہوش کیا۔
اُس نے سنگریزوں سے میرے دانت توڑے اور مجھے خاکستر یں لٹایا۔
تو نے میری جان کو سلامتی سے دُور کر دیا ۔میں خوشحالی کو بھول گیا۔
اور میں نے کہا میں نا تواں ہوا اور خدا وند سے میری اُمید جاتی رہی۔
میرے دُکھ کا خیال کر ۔میری مصیبت یعنی تلخی اور ناگدونے کو یاد کر۔
اِن باتوں کی یاد سے میری جان مجھ میں بیتاب ہے۔
میں اِس پر سوچتا رہتا ہوں ۔اِسی لئے میں اُمیدوار ہوں۔
یہ خداوند کی شفقت ہے کہ ہم فنا نہیں ہوئے کیونکہ اُسکی رحمت لازوال ہے۔
وہ ہر صبح تازہ ہے۔تیری وفاداری عظیم ہے ۔
میری جان نے کہا میرا نجرہ خداوند ہے !اِسلئے میری اُمید اُسی سے ہے
خداوند اُن پر مہربان ہے جو اُسکے منتظر ہیں ۔اُس جان پر جو اُسکی طالب ہے۔
یہ خوب ہے کہ آدمی اُمیددار رہے اور خاموشی سے خداوندکی نجات کا اِنتظار کرے ۔
آدمی کے لئے بہتر ہے کہ اپنی جوانی کے ایام میں فرمانبرداری کرے۔
وہ تنہا بیٹھے اور خاموش رہے کیونکہ یہ خدا ہی نے اُس پر رکھا ہے
وہ اپنا منہ خاک رکھے کہ شاید کُچھ اُمید کی صورت نکلے ۔
وہ اپنا گال اُسکی طرف پھیر دے جو اُسے طمانچہ مارتا ہے اور ملامت سے خوب سیر ہو۔
کیونکہ خداوند ہمیشہ کے لئے رّد نہ کر یگا۔
کیونکہ اگرچہ وہ دُکھ دے تو بھی اپنی شفقت کی فراوانی سے رحم کریگا۔
کیونکہ وہ بنی آدم پر خوشی سے دُکھ مصیبت نہیں بھیجتا ۔
رومی زمین کے سب قید یوں کو پامال کرنا ۔
حق تعالیٰ کے حضور کسی اِنسان کی حق تلفی کرنا
اور کسی آدمی کا مقدمہ بگاڑنا خداوند دیکھ نہیں سکتا۔
وہ کون ہے جسکے کہنے کے مطابق ہوتا ہے حالانکہ خداوند نہیں فرماتا؟

کیا بھلائی اور بُرائی حق تعالیٰ ہی کے حکم سے نہیں ہے؟
پس آدمی جیتے جی کیوں شکایت کرے جبکہ اُسے گناہوں کی سزا ملتی ہو؟
ہم اپنی راہوں کو ڈھونڈیں اور جا نچیں اور خداوند کی طرف پھریں ۔
ہم اپنے ہاتھوں کے ساتھ دِلوں کو بھی خدا کے حضور آسمان کی طرف اُٹھائیں۔
ہم نے خطااور سر کشی کی ۔تو نے معاف نہیں کیا۔
تونے ہمکوقہر سے ڈھاپنا اور رگید ا ۔تو نے قتل کیا اور رحم نہ کیا۔
تو بادلوں میں مستور ہوا تاکہ ہماری دُعا تجھ تک نہ پہنچے ۔
تونے ہمکو اقوام کے درمیان کوڑے کرکٹ اور نجاست سا بنادیا
ہمارے سب دُشمن ہم پر منہ پسارتے ہیں۔
خوف ودہشت اور ویرانی وہلاکت نے ہمکو آدبایا۔
میری دُختر قوم کی تباہی کے باعث میری آنکھوں سے آنسوؤں کی نہریں جاری ہیں ۔
میری آنکھیں اشکبار ہیں اور تھمتی نہیں ۔اُنکو آرام نہیں ۔
جب تک خداوند آسمان پر سے نظر کرکے نہ دیکھے ۔
میری آنکھیں میرے شہر کی سب بیٹیوں کے لئے میری جان کو آزردہ کرتی ہیں۔
میرے دُشمنوں نے بے سبب مجھے پرندہ کی مانند رگیدا۔
اُنہوں نے چاہ زندان میں میری جان لینے کو مجھ پر پتھر رکھا ۔
پانی میرے سرسے گذُر گیا ۔میں نے کہا میں مر مٹا۔
اَے خداوند میں نے تہ زندان سے تیرے نام کی دہائی دی۔
تونے میری آواز سُنی ہے ۔ میری آہ فریاد سے اپنا کان بند نہ کر ۔
جس روز میں نے تجھے پُکارا تو نزدیک آیا اور تو نے فرمایاکہ ہراسان نہ ہو ۔
اَے خداوند تونے میری جان کی حمایت کی رو اُسے چھڑایا ۔
اَے خداوند تونے میری مظلومی دیکھی۔میرا اِنصاف کر ۔
تونے میرے خلاف اُنکے تمام اِنتقام اور سب منصوبوں کو دیکھاہے۔
اَے خداوند تو نے میرے خلاف اُنکی ملامت اور اُنکے سب منصوبوں کو سُنا ہے۔
جو میری مُخالفت کو اُٹھے اُنکی باتیں اور دِن بھر میری مخالفت میں اُنکے منصوبے۔
اُنکی نشست وبرخاست کو دیکھ کہ میں ہی اُنکاراگ ہوں ۔
اَے خداوند اُنکے اعمال کے مطابق اُنکو بدلہ دے ۔
اُنکو کوردل بنا کر تیری لعنت اُن پر ہو
قہر سے اُنکو رگید اور روی زمین سے نیست و نابود کردے ۔

باب 4

سوناکیسا بے آب ہوگیا!کندن کیسا بدل گیا! مقدس کے پتھر تمام گلی کوچوں میں پڑے ہیں ۔
! صِیُون کے عزیز فرزند جو خالص سونے کی مانند تھے کیسے کمہار کے بنائے ہوئے برتنوں کے برابر ٹھہرے
گیدڑ بھی اپنی چھاتیوں سے اپنے بچوں کو دُودھ پلاتے ہیں لیکن میری دُختر قوم بیابانی شُتر مرغ کی مانند بے رحم ہے۔
شیر خوار کی زبان پیاس کے مارے تالو سے جالگی ۔بچے روٹی مانگتے ہیں لیکن اُنکو کوئی نہیں دیتا
جو ناز پر وردہ تھے گلیوں میں تباہ حال ہیں۔
کیونکہ میری دُختر قوم کی بد کرداری سُدوم کے گناہ سے بڑھکر ہے جو ایک لمحہ میں برباد ہوا اور کسی کے ہاتھ اُس پر دراز نہ ہوئے ۔
اُسکے شرفابرف سے زیادہ صاف اور دُودھ سے سفید تھے۔اُنکے بدن مُونگے سے زیادہ سرخ تھے ۔ اُنکی جھلک نیلم کی سی تھی۔
اب اُنکے چہرے سیاہی سے بھی کالے ہیں۔وہ بازار میں پہچانے نہیں جاتے۔اُنکا چمڑا ہڈیوں سے سٹا ہے ۔ وہ سُوکھ کر لکڑی سا ہو گیا ۔
تلوار سے قتل ہونے والے بھوکوں مرنے والوں سے بہترہیں کیونکہ یہ کھیت کا حاصل نہ ملنے سے کڑھکر ہلاک ہوتے ہیں
رحمدل عورتوں کے ہاتھوں نے اپنے بچوں کو پکایا ۔میری دُختر قوم کی تباہی میں وہی اُنکی خوراک ہوئے۔
خداوند نے اپنے غضب کو انجام دیا۔اُس نے اپنے قہر شدید کو نازل کیا ۔اور اُس نے صیون میں آگ بھڑکائی جو اُسکی بُنیاد کو چٹ کر گئی ۔
رُوی زمین کے بادشاہ اور دُنیا کے باشندے باور نہیں کرتے تھے کہ مخالف اور دشمن یروشلیم کے پھاٹکوں سے گھس آئینگے۔
یہ اُسکے نبیوں کے گناہوں اور کاہنوں کی بد کرداری کی وجہ سے ہوا ۔جنہوں نے اُس میں صادقوں کا خون بہایا۔
وہ اُنکو پکار کر کہتے تھے دور رہو نا پاک ! دور رہو دور رہو!چھونا مت! جب وہ بھاگ جاتے اور آوارہ پھرتے تو لوگ کہتے تھے اب یہ یہاں نہ رہن گے۔
خداوندکے قہر نے اُنکو پراگندہ کیا ۔ اب وہ اُن پر نظر نہیں کریگااُنہوں نے کاہنوں کی عزت نہ کی اور بُزرگوں کا لحاظ نہ کیا۔
ہماری آنکھیں باطل مدد کے انتظار میں تھک گئیں ۔ہم اُس قوم کا اِنتظار کرتے رہے جو بچا نہیں سکتی تھی ۔
اُنہوں نے ہمارے پاؤں اَیسے باندھ رکھے ہیں کہ ہم باہر نہیں نکل سکتے ۔ہمارا انجام نزدیک ہے ۔ ہمارے دِن پورے ہو گئے ۔ہمارا وقت آپہنچا۔
ہم کو رگید نے والے آسمان کے عقابوں سے بھی تیز ہیں۔اُنہوں نے پہاڑوں پر ہمارا پیچھا کیا۔ وہ بیابان میں ہماری گھات میں بیٹھے ۔
ہماری زندگی کا دم خداوند کا ممسوح اُنکے گڑھوں میں گرفتار ہوگیا ۔جسکی بابت ہم کہتے تھے کہ اُسکے سایہ تلے ہم قوموں کے درمیان زندگی بسر کرینگے ۔
اَے دُختر ادوم جو عوض کی سر زمین میں بستی ہے خوش وخرم ہو!یہ پیالہ تجھ تک بھی پہنچیگا۔ تو مست اور برہنہ ہو جا ئیگی ۔
اَے دُختر صیون تیری بد کرداری کی سزا تمام ہوئی ! وہ تجھے پھرا سیر کرکے نہیں لے جائیگا۔وہ تیرے گناہ فاش کر دیگا ۔

باب 5

اَے خداوند جو کچھ ہم پر گذرا اُسے یادکر ! نظر کر اور ہماری رُسوائی کو دیکھ۔
ہماری میراث اجنبیوں کے حوالہ کی گئی ۔ہمارے گھر بیگانوں نے لے لئے ۔
ہم یتیم ہیں۔ہمارے باپ نہیں ۔ہماری مائیں بیواؤں کی مانند ہیں۔
ہم نے اپنا پانی مول لیکر پیا ۔اپنی لکڑی بھی ہم نے دام دیکر لی ۔
ہمکو رگیدنے والے ہمارے سر پر ہیں۔ہم تھکے ہارے اور بے آرام ہیں۔
ہم نے مصریوں اور اسوریوں کی اِطاعت قبول کی تاکہ روٹی سے سیرو آسودہ ہوں۔
ہمارے باپ دادا گُناہ کرکے چل بسے ۔اور اُنکی بد کرداری کی سزا پا رہے ہیں۔
غلام ہم پر حکمرانی کرتے ہیں۔اُنکے ہاتھ سے چھڑانے والا کوئی نہیں۔
صحرا نشینوں کی تلوار کے باعث ہم جان پر کھیل کر روٹی حاصل کرتے ہیں۔
قحط کی جھُلسانے والی آگ کے باعث ۔ ہمارا چمڑا تنور کی مانند سیاہ ہوگیا ہے ۔
اُنہوں نے صیون میں عورتوں کو بے حرمت کیا اور یہوداہ کے شہروں میں کنواری لڑکیوں کو ۔
اُمرا کو اُنکے ہاتھوں سے لٹکا دیا بزرگوں کی رواداری نہ کی گئی
جوانوں نے چکی پیسی ۔ اور بچوں نے گرتے پڑتے لکڑیاں ڈھوئیں۔
بُزرگ پھاٹکوں پر دِکھائی نہیں دیتے ۔ جوانوں کی نغمہ پر دازی سنائی نہیں دیتی ۔
ہمارے دِلوں سے خوشی جاتی رہی ۔ ہمارا رقص ماتم سے بدل گیا ۔
تاج ہمارے سر پر سے گر پڑا ۔ ہم پر افسوس ! کہ ہم نے گناہ کیا۔
اِسی لئے ہمارے دِل بیتاب ہیں۔اِن ہی باتوں کے باعث ہماری آنکھیں دُھندلاگئیں ۔
کوہ صیون کی ویرانی کے باعث اُس پر گیدڑ پھرتے ہیں
پر تو اَے خداوند ابد تک قائم ہے اور تیرا تخت پُشت درپُشت ۔
پھر تو کیوں ہمکو ہمیشہ کے لئے فراموش کرتا ہے۔اور ہمکو مدت دراز تک ترک کرتا ہے؟
اَے خداوند ہمکو اپنی طرف پھرا تو ہم پھر ینگے ۔ہمارے دِن بدل دے جیسے قدیم سے تھے ۔
کیا تو نے ہم کو بالکل رد کر دیا ہے ؟کیا تو ہم سے سخت ناراض ہے؟

حِزقی ایل

باب 1

تیسویں برس کے چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ کو یوں ہوا کہ جب میں نہر کبار کے کنارے پر اسیروں کے درمیان تھا تو آسمان کھل گیا اور میں نے خدا کی رویتیں دیکھیں۔
اس مہینے کی پانچویں تاریخ کو یہویاکین بادشاہ کی اسیری کے پانچویں برس میں ۔
خداوند کا کلام بوزی کے بیٹے حزقی ایل کاہن پر جو کسیدیوں کے ملک میں نہر کبار کے کنارے پر تھا نازل ہوا اور وہاں خداوند کا ہاتھ اس پر تھا۔
اور میں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ شمال سے آندھی اٹھی۔ایک بڑی گھٹا اور لپٹتی ہوئی آگ اور اس کے گرد روشنی چمکتی تھی اور اس کے بیچ سے یعنی اس آگ میں سے صیقل کئے ہوئے پیتل کی سی صورت جلوہ گر ہوئی ۔
اور اس میں سے چار جانداروں کی ایک شبیہ نظر آئی اور ان کی شکل یوں تھی کہ وہ انسان سے مشابہ تھے۔
اور ہر ایک کے چار چہرے اور چار پر تھے۔
اور انکی ٹانگیں سیدھی تھیں اور ان کے پاؤں کے تلوے بچھڑے کے پاؤں کے تلوے کی مانند تھے اور وہ منجھے ہوئے پیتل کی مانند جھلکتے تھے۔
اور انکی چاروں طرف پروں کے نیچے انسان کے ہاتھ تھے اور چاروں کے چہرے اور پر یوں تھے۔
کہ ان کے پر ایک دوسرے سے باہم پیوستہ تھے اور وہ چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے بلکہ سب سیدھے آگے بڑھے چلے جاتے تھے۔
ان کے چہروں کی مشابہت یوں تھی کہ ان چاروں کا ایک ایک چہرہ انسان کا۔ ایک ایک شیر ببر کا انکی دہنی طرف اور ان چاروں کا ایک ایک چہرہ سانڈ کا بائیں طرف اور ان کا ایک ایک چہرہ عقاب کا تھا۔
ان کے چہرے تویوں تھے اور ان کے پر اوپر سے الگ الگ تھے۔ ہر ایک کے دو پر دوسرے کے دو پروں سے ملے ہوئے تھے اور دو دو سے ان کا بدن ڈھنپا ہوا تھا۔
جدھر کو جانے کی کوشش ہوتی تھی وہ جاتے تھے۔ وہ چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے ۔
رہی ان جانداروں کی صورت سو ان کی شکل آگ کے سلگے ہوئے کوئلوں اور مشعلوں کی مانند تھی۔ وہ ان جانداروں کے درمیان ادھر اُدھر آتی جاتی تھی اور وہ آگ نورانی تھی اور اس میں سے بجلی نکلتی تھی۔
اور وہ جاندار ایسے ہٹتے بڑھتے تھے جیسے بجلی کوند جاتی ہے۔
جب میں نے ان جانداروں پر نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ان چار چار چہروں والے جاندار وںکے ہر چہرے کے پاس ایک پہیہ ہے۔
ان پہیوں کی صورت اور بناوٹ زبر جد کی سی تھی اور وہ چاروں ایک ہی وضع کے تھے اور ان کی شکل اور ان کی بناوٹ ایسی تھی گویا پہیہ پہیے کے بیچ میں ہے۔
وہ چلتے وقت اپنے چاروں پہلوؤں پر چلتے تھے اور پیچھے نہیں مڑتے تھے۔
اور ان کے حلقے بہت انچے اور ڈراؤنے تھے اور ان چاروں کے حلقوں کے گردا گرد آنکھیں ہی آنکھیں تھیں۔
جب وہ جاندار چلتے تھے تو پہیے بھی ان کے ساتھ چلتے تھے اور جب وہ جاندار زمین پر سے اٹھائے جاتے تھے تو پہئے بھی اٹھا ئے جاتے تھے۔
جہاں کہیں جانے کی خواہش ہوتی تھی وہ جاتے تھے۔ انکی خواہش ادھر ہی ان کو لے جاتی تھی اور پہئے ان کے ساتھ اٹھائے جاتے تھے کیونکہ جاندار کی روح پہیوں میں تھی۔
جب وہ چلتے تھے یہ چلتے تھے اور جب وہ ٹھہرتے تھے یہ ٹھہرتے تھے اور جب وہ زمین پر سے اٹھائے جاتے تھے تو پہیے بھی ان کے ساتھ اٹھائے جاتے تھے کیونکہ پہیوں میں جاندا کی روح تھی۔
جانداروں کے سروں کے اوپر کی فضا درخشان تھی اور ان کے سروں کے اوپر پھیلی تھی۔
اور اس فضا کے نیچے ان کے پر ایک دوسرے کی سیدھ میں تھے۔ ہر ایک کے دو پروں سے ان کے بدنوں کا ایک پہلو اور دوپروں سے دوسرا پہلو ڈھنپا تھا۔

اور جب وہ چلے تو میں نے ان کے پروں کی آواز سنی گویا بڑے سیلاب کی آواز یعنی قادر مطلق کی آواز اور ایسی شور کی آواز ہوئی جیسی لشکر کی آواز ہوتی ہے ۔ جب وہ ٹھہرتے تھے تو اپنے پروں کو لٹکا دیتے تھے۔

اور اس فضا کے اوپر سے جو ان کے سروں کے اوپر تھی ایک آواز آتی تھی اور جب وہ ٹھہرتے تھے تو اپنے بازوؤں کو لٹکا دیتے تھے۔

اور اس فضا سے اوپر جو ان کے سروں کے اوپر تھی تخت کی صورت تھی اور اسکی صورت نیلم کے پتھر کی سی تھی اور اس تخت نما صورت پر کسی انسان کی سی شبیہ اس کے اوپر نظر آئی۔

اور میں نے اس کی کمر سے لیکر اوپر تک صیقل کئے ہوئے پیتل کا سارنگ او رشعلہ سا جلوہ اسکے درمیان اور گردا گرد دیکھا اور اس کی کمر سے لیکر نیچے تک میں نے شعلہ کی سی تجلی دیکھی اور اسکی چاروں طرف جگمگاہٹ تھی۔

جیسی اس کمان کی صور ت ہے جو بارش کے دن بادلوں میں دکھائی دیتی ہے ایسی ہی آس پاس کی اس جگمگاہٹ کی نمود تھی یہ خداوند کے جلال کا اظہار تھا اور دیکھتے ہی میں اوندھے منہ گرا اور میں نے ایک آواز سنی جیسے کوئی باتیں کرتاہے۔

باب 2

اور اس نے مجھ سے کہا اے آدمزاد اپنے پاؤں پر کھڑا ہو کہ مین تجھ سے باتیں کروں۔
جب اس نے مجھے یوں کہا تو روح مجھ میں داخل ہوئی اور مجھے پاؤں پر کھڑا کیا۔ تب میں نے اس کی سنی جو مجھ سے باتیں کرتا تھا۔
چنانچہ اس نے مجھ سے کہا اے آدمزاد میں تجھے بنی اسرائیل کے پاس یعنی اس باغی قوم کے پاس جس نے مجھ سے بغاوت کی ہے بھیجتا ہوں وہ اور ان کے باپ دادا آج تک میرے گناہگار ہوتے آئے ہیں۔
کیونکہ جن کے پاس میں تجھ کو بھیجتا ہوں وہ سخت دل اور بے جا فرزند ہیں۔ تو ان سے کہنا کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے۔
پس خواہ وہ سنیں یا نہ سنین (کیونکہ وہ تو سرکش خاندان ہیں) تو بھی وہ اتنا تو جانیں گے کہ ان میں ایک نبی برپا ہوا۔
اور تو اے آدمزاد ان سے ہراسان نہ ہو اور ان کی باتوں سے نہ ڈر۔ ہر زند کہ تو اونٹ کٹاروں اور کانٹوں سے گھرا ہے اور بچھوؤں کے درمیان رہتا ہے۔ ان کی باتوں سے ترسان نہ ہو اور ان کے چہروں سے گھبرا اگر چہ وہ باغی خاندان ہیں ۔
پس تو میری باتیں ان سے کہنا خواہ وہ سنیں یا نہ سنیں کیونکہ وہ نہایت باغی ہیں۔
لیکن اے آدمزاد تو میرا کلام سن۔ تو اس سرکش خاندان کی مانند سرکشی نہ کر ۔ اپنا منہ کھول اور جو کچھ میں تجھے دیتا ہوں کھا لے۔
اور میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک ہاتھ میری طرف بڑھا ہوا ہے اور اس میں کتاب کا طومار ہے ۔
اور اس نے اسے کھول کر میرے سامنے رکھ دیا۔ اس میں اندر باہر لکھا ہوا تھا اور اس میں نوحہ اور ماتم اور آہ و نالہ مرقوم تھا۔

باب 3

پھر اس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد جو کچھ تو نے پایا سو کھا۔ اس طومار کو نگل جا اور جا کر اسرائیل کے خاندان سے کلام کر۔

تب میں نے منہ کھولا اور اس نے وہ طومار میرے مجھے کھلایا۔

پھر اس نے مجھے کہا اے آدمزاد اس طومار کو جو میں تجھے دیتا ہوں کھا جا اور اس سے اپنا پیٹ بھر لے۔ تب میں نے وہ کھایا اور وہ میرے منہ میں شہد کی مانند میٹھا تھا۔

پھر اس نے مجھے فرمایا اے آدمزاد تو بنی اسرائیل کے پاس جا اور میری یہ باتیں ان سے کہہ۔

کیونکہ تو ایسے لوگوں کی طرف نہیں بھیجا جاتا جن کی زبان بیگانہ اور جن کی بولی سخت ہے بلکہ اسرائیل کے خاندان کی طرف۔

نہ بہت سی امتوں کی طرف جن کی زبان بیگانہ اور جن کی بولی سخت ہے ۔جن کی بات تو سمجھ نہیں سکتا۔ یقینا اگر میں تجھے ان کے پاس بھیجتا تو وہ تیری سنتیں۔

لیکن بنی اسرائیل تیری بات نہ سنیں گے کیونکہ وہ میری سننا نہیں چاہتے کیونکہ سب بنی اسرائیل سخت پیشانی اور سنگ دل ہیں۔

دیکھ میں نے ان کے چہرے کے مقابل تیرا چہرہ درشت کیا ہے اور تیری پیشانی ان کی پیشانیوں کے مقابل سخت کر دی ہے۔

میں نے تیری پیشانی کو ہیرے کی مانند چقماق سے بھی زیادہ سخت کر دیا ہے ۔ ان سے نہ ڈر اور ان کے چہرے سے ہراسان نہ ہواگر چہ وہ باغی خاندان ہیں۔

پھر اس نے مجھ سے کہا اے آدمزاد میری سب باتون کو جو میں تجھ ے کہوں گا اپنے دل سے قبول کر اور اپنے کانوں سے سن۔

اب اٹھ اسیروں یعنی اپنی قوم کے لوگوں کے پاس جا اور ان سے کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے خواہ وہ سنیں خواہ نہ سنیں۔

اور روح نے مجھے اٹھا لیا اور میں نے اپنے پیچھے ایک بڑی کڑک آواز سنی جو کہتی تھی کہ خداوند کا جلال اس کے مسکن سے مبارک ہو۔

اور جانداروں کے پروں کے آیک دوسرے سے لگنے کی آواز اور ان کے مقابل پہیوں کی آواز اور ایک بڑے دھڑاکے کی آواز سنائی دی۔

اور روح مجھے اٹھا کر لے گئی۔ سو میں تلخ دل اور غضبناک ہو کر روانہ ہوا اور خداوند کا ہاتھ مجھ پر غالب تھا۔

اور میں تل ابیب میں اسیروں کے پاس جو نہر کبار کے کنارے بستے تھے پہنچا اور جہاں وہ رہتے تھے میں سات دن تک ان کے درمیان پریشان بیٹھا رہا۔

اور سات دن کے بعد خداوند کاکلام مجھ پر نازل ہوا۔

کہ اے آدمزاد میں نے تجھے نبی اسرائیل کا نگہبان مقرر کیا ۔ پس تو میرے منہ کا کلام سن اور میری طرف سے ان کو آگاہ کر دے۔

جب میں شریر سے کہوں کہ تو یقینا مرے گا اور تو اسے آگاہ نہ کرے اور شریر سے نہ کہے کہ وہ اپنی بری روش سے خبردار ہو تاکہ وہ اس سے باز آکر اپنی جان بچائے تو وہ شریر اپنی شرارت میں مرے گا لیکن میں اسکے خون کی باز پرس تجھ سے کروں گا۔

لیکن اگر تو نے شریر کو آگاہ کر دیا اور وہ اپنی شرارت اور بری روش سے باز نہ آیا تو وہ اپنی بد کرداری میں مرے گا پر تو نے اپنی جان کو بچا لیا۔

اور اگر راستباز اپنی راستبازی چھوڑ دے اور گناہ کرے اور میں اس کے آگے ٹھکر کھلانے والا پتھر رکھوں تو وہ مر جائے گا۔ اس لئے کہ تو نے اسے آگاہ نہیں کیا تو وہ اپنے گناہ میں مرے گا اور اس کی صداقت کے کاموں کا لحاظ نہیں کیا

جائے گا پر میں اس کے خون کی باز پرس تجھ سے کروں گا۔
لیکن اگر تو اس راستباز کو آگاہ کر دے تاکہ گناہ نہ کرے اور وہ گناہ سے باز رہے تو وہ یقینا جئے گا اسلئے کہ نصیحت پذیر ہوا اور تو نے اپنی جان بچا لی۔
اور وہاں خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور اس نے مجھے فرمایا اٹھ میدان میں نکل جا اور وہاں میں تجھ سے باتیں کروں گا۔
تب میں اٹھ کر میدان میں گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند کا جلال اس شوکت کی مانند جو میں نہرکبار کے کنارے دیکھی تھی کھڑا ہے اور میں منہ کے بل گرا۔
تب روح مجھ میں داخل ہوئی اور اس نے مجھے میرے پاؤں پرکھڑا کیا اور مجھ سے ہمکلام ہو کر فرمایا کہ اپنے گھر جا اور دروازہ بند کر کے اندر بیٹھ رہ۔
اور اے آدمزاد دیکھ وہ تجھ پر بندھن ڈالیں گے اور ان سے تجھے باندھیں گے اور تو ان کے درمیان باہر نہ جائے گا۔
اور میں تیری زبان تیرے تالو سے چپکا دوں گا کہ تو گونگا ہو جائےاور ان کے لئے نصیحت گو نہ ہو کیونکہ وہ باغی خاندان ہیں۔
لیکن جب میں تجھ سے ہمکلام ہوں گا تو تیرا منہ کھولوں گا تن تو ان سے کہے گا کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے جو سنتا ہے سنے اور جو نہیں سنتا نہ سنے کیونکہ وہ باغی خاندان ہیں۔

باب 4

اور اے آدمزاد تو ایک کھپرا لے اور اپنے سامنے رکھ کر اس پر ایک شہر ہاں یروشلیم ہی کی صورت کھینچ ۔
اور اس کا محاصرہ کر اور اس کے مقابل برج بنا اور اس کے سامنے دمدمہ باندھ اور اس کے گرد خیمے کھڑے کر اور اس کی چاروں طرف منجنیق لگا۔
پھر تو لوہے کا ایک اور توا لے اور اپنے اور شہر کے درمیان اسے نصب کر کہ وہ لوہے کی دیوار ٹھہرے اور تو اپنا منہ اسکے مقابل کر اور وہ محاصرہ کی حالت میں ہو اور تو اس کا محاصرہ کرنے والا ہوگا۔ یہ بنی اسرائیل کےلئے نشان ہے۔
پھر تو اپنی بائیں کروٹ پر لیٹ رہ اور بنی اسرائیل کی بد کرداری اس پر رکھ دے۔ جتنے دنوں تک تو لیٹا رہے گا تو ان کی بدکرداری برداشت کرے گا۔
اور میں نے ان کی بدکرداری کے برسوں کو ان دنوں کے شمار کے مطابق جو تین سو نوے دن ہیں تجھ پر رکھا ہے سو تو بنی اسرائیل کی بدکرداری برداشت کرے گا۔
اور جب تو ان کو پورا کر چکے تو پھر اپنی دہنی طرف لیٹ رہ اور چالیس دن تک بنی یہودا کی بدکرداری برداشت کر۔ میں نے تیرے لئے ایک ایک سال کے بدلے ایک ایک دن مقرر کیا ہے۔
پھر تو یروشلیم کے محاصرہ کی طرف منہ کر اور اپنا بازو ننگا کر اور اس کے خلاف نبوت کر۔
اور دیکھ میں تجھ پر بندھن ڈالوں گا کہ تو کروٹ نہ لے سکے جب تک اپنے محاصرہ کے دنوں کو پورا نہ کر لے۔
اور تو اپنے لئے گیہوں اور جو اور باقلا اور مسور اور چینا اور باجرا لے اور ان کو ایک ہی برتن میں رکھ اور ان کی اتنی روٹیاں پکا جتنے دنوں تک تواپنی پہلی کروٹ پر لیٹا رہے گا۔ تو تین سو نوے دن تک ان کو کھانا ۔
اور تیرا کھانا وزن کر کے بیس مثقال روزانہ ہوگاجو تو کھائے گا۔ تو گاہے گاہے کھانا۔
تو پانی بھی ناپ کر ایک ہین کا چھٹا حصہ پئے گا۔ تو گاہے گاہے پینا ۔
اور تو جو کے پھلکے کھانا اور تو ان کی آنکھوں کے سامنے انسان کی نجاست سے ان کو پکانا۔
اور خداوند نے فرمایا کہ اسی طرح سے بنی اسرائیل اپنی ناپاک روٹیوں کو ان اقوام کے درمیان جن میں مَیں ان کو آوارہ کروں گا کھایا کریں گے۔
تب میں نے کہا ہائے ! خداوند خدادیکھ میری جان کبھی ناپاک نہیں ہوئی اور اپنی جوانی سے اب تک کوئی مردار چیز جو آپ ہی مر جائے یا کسی جانور سے پھاڑی جائے میں نے ہر گز نہیں کھائی اور حرام گوشت میرے منہ میں کبھی نہیں گیا۔
تب اس نے مجھے فرمایا دیکھ میں انسان کی نجاست کے عوض تجھے گوبر دیتا ہوں ۔ سو تو اپنی روٹی اس سے پکانا۔
اور اس نے مجھے فرمایا اے آدمزاد دیکھ میں یروشلیم میں روٹی کا عصا توڑ ڈالوں گا اور وہ روٹی توڑ کر فکر مندی سے کھائیں گے اور پانی ناپ کر حیرت سے پئیں گے۔
تاکہ وہ روٹی پانی کے محتاج ہوں اور باہم سراسیمہ ہوں اور اپنی بدکرداری میں ہلاک ہوں۔

باب 5

اے آدمزاد تو ایک تیز تلوار لے اور حجام کے استرہ کی طرح اس سے اپنا سر اور اپنی داڑھی منڈا اور ترازو لے اور بالو ں کو تول کر انکے حصے بنا۔
پھر جب محاصرہ کے دن پورے ہو جائیں تو شہر کے بیچ میں ان کا ایک حصہ لے کر آگ میں جلا اور دوسرا حصہ لے کر تلوار سے ادھر ادھر بکھیر دے اور تیسرا حصہ ہوا میں اڑا دے اور میں تلوار کھینچ کر ان کا پیچھا کروں گا۔
اور ان میں سے تھوڑے سے بال گن کر لے اور ان کو اپنے دامن میں باندھ۔
پھر ان میں سے کچھ نکال کر آگ میں ڈال اور جلا دے۔ اس میں سے ایک آگ نکلے گی جو اسرائیل کے تمام گھرانے میں پھیل جائے گی۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ یروشلیم یہی ہے۔ میں نے اسے قوموں اور مملکتوں کے درمیان جو اس کے آس پاس ہیں رکھا ہے۔
لیکن اس نے دیگر اقوام سے زیادہ شرارت کر کے میرے احکام کی مخالفت کی اور میرے آئین کو آس پاس کی مملکتوں سے زیادہ رد کیا کیونکہ انہوں نے میرے احکام کو رد کیا اور میرے آئین کی پیروی نہ کی۔
پس خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ چونکہ تم اپنے آس پاس کی اقوام سے بڑھ کر فتنہ انگیز ہو اور میرے آئین کی پیروی نہیں کی اور میرے احکام پر عمل نہیں کیا اور اپنے آس پاس کی اقوام کے آئین و احکام پر بھی کار بند نہیں ہوئے۔
اس لئے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں ہاں مَیں ہی تیرا مخالف ہوں اور تیرے درمیان سب قوموں کی آنکھوں کے سامنے تجھے سزا دوں گا۔
اور میں تیرے سب نفرتی کاموں کے سبب سے تجھ میں وہی کروں گا جو میں نے اب تک نہیں کیا اور کبھی نہ کروں گا۔
پس تجھ میں باپ بیٹے کو اور بیٹا باپ کو کھا جائے گا اور میں تجھے سزا دوں گا اور تیرے بقیہ کو ہر طرف پراگندہ کروں گا۔
پس خداوند خدا فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم چونکہ تو نے اپنی تمام مکروہات سے اور اپنے نفرتی کاموں سے میرے پاک مقدس کو ناپاک کیا اس لئے میں بھی تجھے گھٹاؤں گا۔ میری آنکھیں رعایت نہ کریں گی۔ میں ہر گز رحم نہ کروں گا۔
تیرا ایک حصہ وبا سے مر جائے گا اور کال سے تیرے اندر ہلاک ہو جائے گا اور دوسرا حصہ تیری چاروں طرف تلوار سے مارا جائے گا اور تیسرے حصے کو میں ہر طرف پراگندہ کروں گا اور تلوار کھینچ کر ان کا پیچھا کروں گا۔
میرا قہر یوں پورا ہوگا تب میرا غضب ان پر دھیما ہو جائے گا اور میری تسکین ہو گی اور جب میں ان پر اپنا قہر پورا کروں گا تب وہ جانیں گے کہ مجھے خڈاوند نے اپنی غیرت سے یہ سب کچھ فرمایا تھا۔
اس کے سوا میں تجھ کو ان قوموں کے درمیان جو تیرے آس پاس ہیں اور ان سب کی نگاہوں میں جو ادھر سے گزر کریں گی ویران و باعث ملامت بناؤں گا۔
پس جب میں قہر و غضب اور سخت ملامت سے تیرے درمیان عدالت کروں گا تو تو اپنی آس پاس کی اقوام کےلئے جای ملامت و اہانت اور مقام عبرت و حیرت ہوگی ۔ مَیں خداوند نے یوں فرمایا ہے۔
یعنی جب میں سخت قہر کے تیر جو ان کی ہلاکت کےلئے ہیں ان کی طرف روانہ کرو ں گا جن کو میں تمہارے ہلاک کرنے کےلئے چلاؤں گا اور میں تم میں قحط کو زیادہ کروں گا اور تمہاری روٹی کے عصا کو توڑ ڈالوں گا ۔
اور میں تم میںقحط اور برے درندے بھیجوں گااور وہ تجھے لاولد کریں گے اور مری اور خونریزی تیرے درمیان آئے گی اور میں تلوار تجھ پر لاؤں گا۔ مَیں خداوند ہی نے فرمایا ہے۔

باب 6

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد اسرائیل کے پہاڑوں کی طرف منہ کر کے ان کے خلاف نبوت کر۔
اور یوں کہہ کہ اے اسرائیل کے پہاڑو خداوند خدا کا کلام سنو! خداوند خدا پہاڑوں اور ٹیلوں کو اور نہروں اور وادیوں کو یوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں ہاں مَیں ہی تم پر تلوار چلاؤں گا اور تمہارے اونچے مقاموں کو غارت کروں گا۔
اورتمہاری قربان گاہیں اجڑ جائیں گی اور تمہاری سورج کی مارتیں توڑ ڈالی جائیں گی اور میں تمہارے مقتولوں کو تمہارے بتوں کے آگے ڈال دوں گا۔
اور بنی اسرائیل کی لاشیں ان کے بتوں کے آگے پھینک دوں گا اور مَیں تمہاری ہڈیوں کو تمہاری قربانگاہوں کے گردا گرد پراگندہ کروں گا۔
تمہاری بودوباش کے تمام علاقوں کے شہر ویران ہوں گے اور اونچے مقام اجاڑے جائیں گے تاکہ تمہاری قربان گاہیں خراب اور ویران ہوں اور تمہارے بت توڑے جائیں اور باقی نہ رہیں اور تمہاری سورج کی مورتیں کاٹ ڈالی جائیں اور تمہاری دستکاریاں نابود ہوں۔
اور مقتول تمہارے درمیان گریں گے اور تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں۔
لیکن میں ایک بقیہ چھوڑ دوں گا یعنی وہ چند لوگ جو قوموں کے درمیان تلوار سے بچ نکلیں گے جب تم غیر ممالک میں پراگندہ ہو جاؤ گے۔
اور جو تم میں سے بچ رہیں گے ان قوموں کے درمیان جہاں جہاں وہ اسیر ہو کر جائیں گے مجھ کو یاد کریں گے جب کہ میں ان کے بے وفا دلوں کو جو مجھ سے دور ہوئے اور ان کی آنکھوں کو جو بتوں کی پیروی میں برگشتہ ہوئیں شکستہ کروں گا اور وہ آپ اپنی تمام بد اعمالی کے سبب سے جو انہوں نے اپنے تمام گھنونے کاموں میں کی اپنی ہی نظر میں نفرتی ٹھہریں گے۔
تب وہ جانیں گے کہ میں ہی خداوند ہوں اور مَیں نے یوں ہی نہیں فرمایا تھا کہ مَیں ان پر یہ بلا لاؤں گا۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ ہاتھ پر اتھ مار اورپاؤں زمین پر پٹک کر کہہ کہ بنی اسرائیل کے تمام گھنونے کاموں پر افسوس! کیونکہ وہ تلوار اور کال اور وبا سے ہلاک ہوں گے۔
جو دُور ہے وہ وبا سے مرے گا اور جو نزدیک ہے وہ تلوار سے قتل کیا جائے گا اور جو باقی رہے اور محصور ہو وہ کال سے مرےگا اور مَیں ان پر اپنے قہر کو یوں پورا کروں گا۔
اور جب ان کے مقتونل ہر اونچے ٹیلے اور پہاڑوں کی سب چوٹیوں پر اور ہر ایک ہرے درخت اورگھنے بلوط کے نیچے ہر جگہ جہاں وہ اپنے سب بتوں کےلئے خوشبو جلاتے تھے ان کے بتوں کے پاس ان کی قربان گاہوں کی چاروں طرف پڑے ہوئے ہوںگے تب وہ پہنچانیں گے کہ خڈاوند مَیں ہوں۔ اور میں ان پر ہاتھ چلاؤں گا ۔
اور بیابان سے دبلا اور ان کے ملک کی سب بستیاں ویران اور سنسان کروں گا۔ تب وہ پہچانیںگے کہ میں خداوند ہوں۔

باب 7

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزادخداوند خدا اسرائیل کے ملک سے یوں فرماتا ہے کہ تمام ہوا! ملک کے چاروں کونوں پر خاتمہ آن پہنچا ہے۔
اب تیری اجل آئی اور میں تجھ پر اپنا غضب نازل کروں گااور تیری روش کے مطابق تیری عدالت کروں گا اور یرے سب گھنونے کاموں کی سزا تجھ پر لاؤں گا۔
میری آنکھ تیری رعایت نہ کرے گی اور میں تجھ پر رحم نہ کروںگا بلکہ میں تیری روش کے مطابق تجھے سزا دوں گا اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ہوں گے تاہ تم جانو کہ میں خداوند ہوں۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ ایک بلا یعنی بلاءِ عظیم ! دیکھ وہ آتی ہے۔
خاتمہ آیا ۔ خاتمہ آگیا۔ وہ تجھ پر آپہنچا۔ دیکھ وہ آپہنچا۔
اے زمین پر بسنے والے تیری شامت آگئی ۔ وقت آ پہنچا۔ ہنگامہ کا دن قریب ہوا۔ یہ پہاڑوں پر خوشی کی للکار کا دن نہیں۔
اب میں اپنا قہر جھ پر انڈیلنے کو ہوں اور اپنا غضب تجھ پر پورا کروں گا اور تیری روش کے مطابق تیری عدالت کروں گا اور تیرے گھنونے کاموں کی سزا تجھ پر لاؤں گا۔
میری آنکھ رعایت نہ کرے گی اور میں ہر گز رحم نہ کروں گا میں تجھے تیری روش کے مطابق سزا دوں گا اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ہوں گے اور تم جانو گے کہ میں خداوند سزا دینے والا ہوں۔
دیکھ وہ دن۔ وہ دن آپہنچا ہے! تیری شامت آگئی۔ عصا میں کلیاں نکلیں۔
غرور میں غنچے نکلے۔ستم گری نکلی کہ شرارت کی چھڑی ہو۔ کوئی ان میں سے نہ بچے گا۔ نہ ان کے انبوہ میں سے کوئی اور نہ ان کے مال میں سے کچھ اور تم پر ماتم نہ ہوگا۔
وقت آگیا۔ دن قریب ہے۔ نہ خریدنے والا خوش ہو نہ بیچنے والا اداس کیونکہ ان کے تمام انبوہ پر غضب نازل ہونے کو ہے۔
کیونکہ بیچنے والا بکی ہوئی چیز تک پھر نہ پہنچے گا اگرچہ ہنوز وہ زندوں کے درمیان ہوں کیونکہ یہ رویا انکے تما م انبوہ کےلئے ہے۔ ایک بھی نہ لوٹے گا اور نہ کوئی بدکرداری سے اپنی جان کو قائم رکھے گا۔
نرسنگا پھونکا گیا اور سب کچھ تیار ہے۔ لیکن کوئی جنگ کےلئے نہیں نکلتا کیونکہ میرا غضب ان کے تمام انبوہ پر ہے۔
باہر تلوار ہے اور اند وبا اور قحط ہیں۔ جو کھیت میں ہے وہ تلوار سے قتل ہوگا اور جو باہر ہے وبا اور قحط اسے نگل جائیں گے۔
لیکن جو ان سے بھاگ جائیں گے وہ بچ نکلیں گے اور وادیوں کے کبوتروںکی مانند پہاڑوں پر رہیں گےاور سب کے سب نالہ کریں گے۔ ہر ایک اپنی بدکرداری کے سبب سے۔
سب ہاتھ ڈھیلے ہوں گے اور سب گھٹنے پانی کی مانند کمزور ہوجائیں گے۔
وہ ٹاٹ سے کمر کسیں گے اور ہول ان پر چھا جائے گا اور سب کے منہ پر شرم ہوگی اور ان سب کے سروں پر چند لاپن ہوگا۔
وہ اپنی چاندی سڑکوں پر پھینک دیں گا اور ان کا سونا ناپاک چیز کی مانند ہوگا۔ خداوند کے غضب کے دن میں ان کا سونا اور چاندی ان کو نہ بچا سکے گا۔ ان کی جانیں آسودہ نہ ہوں گی اور ان کے پیٹ نہ بھریں گے کیونکہ انہوں نے اسی سے ٹھوکر کھا کر بدکرداری کی تھی۔
اور ان کے خوبصورت زیور شوکت کےلئے تھے پر انہوں نے ان سے اپنی نفرتی مورتیں اور مکروہ چیزیں بنائیں۔اس لئے میں نے ان کےلئے ان کو ناپاک چیز کی مانند کر دیا۔
اور میں ان کو غنیمت کےلئے پردیسیوں کے ہاتھ میں اور لوٹ کےلئے زمین پر شریروں کے ہاتھ سونپ دوں گا اور وہ ان کو ناپاک کریں گے۔

اور میں ان سے منہ پھیر لوں گا اور وہ خلوت خانہ کو ناپاک کریں گے۔ اس میں غارت گر آئیں گے اور اسے ناپاک کریں گے۔

زنجیر بنا کیونکہ ملک خونریزی کے گناہوں سے پر ہے اور شہر ظلم سے بھرا ہے ۔

پس میں غیر قوموں میں سے بد ترین کو اؤں گا اور وہ ان کے گھروں کے مالک ہوں گے اور میں زبردستوں کا گھمنڈ مٹا ؤں گا اور ان کے مقدس مقام نا پاک کئے جائیں گے۔ ہلاکت آتی ہے اور وہ سلامتی کو ڈھونڈیں گے پر نہ پائیں گے۔

بلا پر بلا آئے گی اور افواہ پر افواہ ہوگی۔

تب وہ نبی سے رویا کی تلاش کریں گے لیکن شریعت کاہن سے اور مصلحت بزرگوں سے جاتی رہے گی۔

بادشاہ ماتم کرے گا اور حاکم پر حیرت چھا جائے گی اور رعیت کے ہاتھ کانپیں گے۔ میں ان کی روش کے مطابق ان سے سلوک کروں گا اور ان کے اعمال کے مطابق ان پر فتویٰ دوں گا تاکہ وہ جانیں کہ خداوند مَیں ہوں۔

باب 8

اور چھٹے برس کے چھٹے مہنے کی پانچویں تاریخ کو یوں ہوا کہ میں اپنے گھر میں بیٹھا تھا اور یہودا کے بزرگ میرے سامنے بیٹھے تھے کہ وہاں خداوند خدا کا ہاتھ مجھ پر ٹھہرا۔
تب میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شبیہ آ کی مانند نظر آتی ہے اس کی کمر سے نیچے تک آگ اور اسکی کمر سے اوپر جلوہِ نور ظاہر ہوا جس کا رنگ صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا تھا۔
اور اس نے ایک ہاتھ کی سی شبیہ سی بڑھا کر میرے سر کے بالوں سے مجھے پکڑا اور روح نے مجھے آسمان اور زمین کے درمیان بلند کیا اور مجھے الٰہی رویا میں یروشلیم میں شمال کی طرف اندرونی پھاٹک پر جہاں غیرت کی مورت کا مسکن تھا جو غیرت بھڑکاتی ہے لے آئی۔
اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں اسرائیل کے خدا کا جلال اس رویا کے مطابق جو میں نے اس وادی میں دیکھی تھی موجود تھی۔
تب اس نے مجھے فرمایا اے آدمزاد اپنی آنکھیں شمال کی طرف اٹھا اور میں نے اس طرف آنکھیں ا ٹھائیں اور کیا دیکھتا ہوں کہ شمال کی طرف مذبح کے دروازہ پر غیرت کی وہی مورت مدخل میں ہے۔
اور اس نے مجھے فرمایا کہ اے آدمزاد تو ان کے کام دیکھتا ہے؟یعنی وہ مکروہاتِ عظیم جو بنی اسرائیل یہاں کرتے ہیں تاکہ میں اپنے مقدس کو چھوڑ کر اس سے دور ہو جاؤں لیکن تو ابھی ان سے بھی بڑی مکروہات دیکھے گا۔
تب وہ مجھے صحن کے پھاٹک پر لایا اور میں نے نظر کی اور میں کیا دیکھتا ہوں کہ دیوار میں ایک چھید ہے ۔
تب اس نے مجھے فرمایا اے آدمزاد دیوار کھود اور جب میں نے دیوار کو کھودا تو ایک دروازہ دیکھا۔
پھر اس نے مجھے کہا اندر جا اور جو نفرتی کام وہ یہاں کرتے ہیں دیکھ۔
تب میں نے اندر جا کر دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ہر نوع کے سب رینگنے والے کیڑوں اور مکروہ جانوروں کی سب صورتیں اور بنی اسرائیل کے سب بت گردا گرد دیوار پر منقش ہیں۔
اور بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستّر شخص ان کے آگے کھڑے ہیں اور یازنیاہ بن سافن ان کے وسط میں کھڑا ہے اور ہر ایک کے ہاتھ میں ایک بخور دان ہے اور خوشبو بخور کا بادل اٹھ رہا ہے۔
تب اس نے مجھے فرمایا کہ اے آدمزاد کیا تو نے دیکھا کہ بنی اسرائیل کے سب بزرگ تاریکی میں یعنی اپنے منقش کاشانوں میں کیا کرتے ہیں؟ کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ خداوند ہم کو نہیں دیکھتا۔ خداوند نے ملک کو چھوڑ دیا ہے۔
اور اس نے مجھے یہ بھی فرمایا تو ابھی ان سے بھی بڑی مکروہات جو وہ کرتے ہیں دیکھے گا۔
تب وہ مجھے خداوند کے گھر کے شمالی پھاٹک پر لایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں عورتیں بیٹھی تموز پر نوحہ کر رہی ہیں۔
تب اس نے مجھے فرمایا اے آدمزاد کیا تو نے یہ دیکھا ہے؟ توابھی ان سے بھی بڑی مکروہات دیکھے گا۔
پھر وہ مجھے خداوند کے گھر کے اندرونی صحن میںلے گیا اور کیا دیکھتاہوں کہ خداوند کی ہیکل کے دروازہ پر آستانہ مذبح کے درمیان قریباً پچیس شخص ہیں جن کی پیٹھ خداوند کی ہیکل کی طرف ہے اور انکے منہ مشرق کی طرف ہیں اور مشرق کا رخ کر کے آفتاب کوسجدہ کر رہے ہیں۔
تب اس نے مجھے فرمایا اے آدمزاد کیا تو نے یہ دیکھا ہے؟ کیا بنی یہودا کے نزدیک یہ چھوٹی سی بات ہے کہ وہ یہ مکروہ کام کریں جووہ یہاں کرتے ہیںکیونکہ انہوں نے تو ملک کو ظلم سے بھر دیا اور پھر مجھے غضب ناک کیا اور دیکھ وہ اپنی ناک سے ڈالی لگاتے ہیں۔ پس میں بھی قہر سے پیش آؤں گا۔
میری آنکھ رعایت نہ کرے گی اور میں ہر گز رحم نہ کروں گااور اگرچہ وہ چلا چلا کر میرے کانوں میں آہ و نالہ بھی کریں تو بھی میں انکی نہ سنوں گا۔

باب 9

پھر اس نے بلند آواز سے پکار کر میرے کانوں میں کہا کہ ان کو جو شہر کے منتظم ہیں نزدیک بلا۔ ہر ایک شخص اپنا مہلک ہتھیارہاتھ میں لئے ہو۔
اور دیکھ چھ مرد اوپر کے پھاٹک کی راہ سے جو شمال کی طرف ہے چلے آئے اور ہر ایک مرد کے ہاتھ میں اس کا خونریز ہتھیار تھا اور ان کے درمیان ایک آدمی کتانی لباس پہنے تھا اور اسکی کمرپر لکھنے کی دوات تھی۔ سو وہ اندر گئے اور پیتل کے مذبح کے پاس کھڑے ہوئے۔
اور اسرائیل کے خدا کا جلال کروبی پر ے جس پر وہ تھا اٹھ کر گھر کے آستانہ پر گیا اور اس نے اس مرد کو جو کتانی لباس پہنے تھا اور جس کے پاس لکھنے کی دوات تھی پکارا۔
اور خداوند نے اسے فرمایا کہ شہر کے درمیان سے ہاں یروشلیم کے بیچ سے گزر اور ان لوگوں کی پیشانی پر جو ان نفرتی کامو ں کے سبب سے جو اس کے درمیان کئے جاتے ہیں آہیں مارتے اور روتے ہیں نشان کردے۔
اور اس نے میرے سنتے ہوئے دوسروں سے فرمایا اس کے پیچھے پیچھے شہر میں سے گزر کرو اور مارو۔ تمہاری آنکھیں رعایت نہ کریں اور تم رحم نہ کرو۔
تم بوڑھوں اور جوانوں اور لڑکیوں اور ننھے بچوں اور عورتوں کو بالکل مار ڈالو لیکن جن پر نشان ہے ان میں سے کسی کے پاس نہ جاؤ اور میرے مقدس سے شروع کرو۔ تب انہوں نے ان بزرگوں سے جو ہیکل کے سامنے تھے شروع کیا۔
اور اس نے ان کو فرمایا کہ ہیکل کو ناپاک کرو اور مقتولوں سے صحنوں کو بھر دو ۔ چلو باہر نکلو۔ سو وہ شہر میں نکل گئے اور قتل کرنے لگے۔
اور جب وہ انکو قتل کر رہے تھے اور میں بچ رہا تھا تو یوں ہوا کہ وہ منہ کے بل گرا اور چلا کر کہا آہ! اے خداوند خدا کیا تو اپنا قہرِ شدید یروشلیم پر نازل کر کے اسرائیل کے سب باقی لوگوں کو ہلاک کرے گا؟
تب اس نے مجھے فرمایا کہ اسرائیل اور یہودا کے خاندان کی بدکرداری نہایت عظیم ہے۔ ملک خونریزی سے پر ہے اور شہر بے انصافی سے بھرا ہے کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ خداوند نے ملک چھوڑ دیا ہے اور وہ نہیں دیکھتا۔
پس میری آنکھ رعایت نہ کرے گی اور میں ہرگز رحم نہ کروں گا۔ میں ان کی روش کا بدلہ ان کے سر پر لاؤں گا۔
اور دیکھو اس آدمی نے جو کتانی لباس پہنے تھا اور جس کے پاس لکھنے کی دوات تھی یوں کیفیت بیان کی جیسا تو نے مجھے حکم دیا میں نے کیا۔

باب 10

تب میں نے نگاہ کی اورکیا دیکھتا ہوں کہ اس فضا پر جو کروبیوں کے سر کے اوپر تھی ایک چیز نیلم سی دکھائی دی اور اس کی صورت خت کی سی تھی۔
اور اس نے اس آدمی کو جو کتانی لباس پہنے تھا فرمایا کہ ان پہیوں کے اندر جا جو کروبی کے نیچے ہیں اور آگ کے انگارے جو کروبیوں کے درمیان ہیں مٹھی بھر کر اٹھا اور شہر کے اوپر بکھیر دے اور وہ گیا اور میں دیکھتا تھا۔
جب وہ شخص اندر گیا تب وہ کروبی ہیکل کے اندر کھڑے تھے اور اندرونی صحن بادل سے بھر گیا۔
تب خداوند کا جلال کروبی پر سے بلند ہو کر ہیکل کے آستانہ پر آیا اور ہیکل بادل سے بھر گئی اور صحن خداوند کے جلال کے نور سے معمور ہوگیا۔
اور کروبیوں کے پروں کی صدا باہر کے صحن تک سنائی دتی تھی جیسے قادر مطلق خدا کی آواز جب وہ کلام کرتا ہے۔
اور یوں ہوا کہ جب اس نے اس شخص کو جو کتانی لباس پہنے تھا حکم دیا کہ وہ پہیے کے اندر سے اور کروبیوں کے درمیان سے آگ لے تب وہ اندر گیا اور پہئے کے پاس کھڑا ہوا۔
اور کروبیوں میں سے ایک نے اپنا ہاتھ اس آگ کی طرف جو کروبیوں کی طرف تھی بڑھایا اور آگ لے کر اس شخص کے ہاتھوں پر جو کتانی لباس پہنے تھا رکھی۔وہ لیکر باہر چلا گیا۔
اور کروبیوں کے درمیان ان کے پروں کے نیچے انسان کے ہاتھ کی سی صورت نظر آئی۔
اور میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ چار پہئے کروبیوں کے آس پاس ہیں۔ ایک کروبی کے پاس ایک پہیہ اور دوسرے کے پاس دوسرا پہیہ تھا اور ان پہیؤں کا جلوہ دیکھنے میں زبرجد کا سا تھا۔
اور ان کی شکل ایک ہی طرح کی تھی۔ جیسے پہیا پہئے کے اندر ہو۔
جب وہ چلتے تھے تو اپنی چاروں طرف پر چلتے تھے۔ وہ چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے ۔ جس طرف کہ سر کا رخ ہوتا تھا اسی طرف اس کے پیچھے پیچھے جاتے تھے۔ وہ چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے۔
اور ان کے تمام بدن اور پیٹھ اور ہاتھوں اور پروں اور ان پہیوں میں گردا گرد آنکھیں ہی آنکھیں تھیںیعنی ان چاروں کے پہیوں میں۔
ان پہیوں کو میرے سنتے ہوئے چرخ کہاگیا۔
اور ہر ایک کے چار چہرے تھے پہلا چہرہ کروبی کا۔ دوسرا انسان کا۔ تیسرا شیر ببر کا اور چوتھا عقاب کا۔
اور کروبی بلند ہوئے۔ یہ وہ جاندار تھا جو میں نے نہر کبار میں دیکھا تھا۔
اور جب کروبی چلتے تھے تو پہئے بھی ان کے ساتھ ساتھ چلتے تھے اور جب کروبیوں نے اپنے بازو پھیلائے تاکہ زمین سے اوپر بلند ہوں تو وہ پہئے ان کے پاس سے جدا نہ ہوئے۔
جب وہ ٹھہرتے تھے تو یہ بھی ٹھہرتے تھے اور جب وہ بلند ہوتے تھے تو یہ بھی ان کے ساتھ بلند ہو جاتے تھے کیونکہ جاندار کی روح ان میں تھی۔
اور خداوند کا جلال گھر کے آستانہ پر سے روانہ ہو کر کروبیوں کے اوپر ٹھہر گیا۔
تب کروبیوں نے اپنے بازو پھیلائے اورمیری آنکھوں کے سامنے زمین سے بلند ہوئے اور چلے گئے اور پہئے ان کے ساتھ ساتھ تھے اور وہ خداوند کے گھر کے مشرقی پھاٹک کے آستانہ پر ٹھہرے اور اسرائیل کے خدا کا جلال ان پر جلوہ گر تھا۔
یہ وہ جاندار ہے جو میں نے اسرائیل کے خدا کے نیچے نہر کبار کے کنارے پر دیکھا تھا اور مجھے معلوم تھا کہ یہ کروبی ہیں۔
ہر ایک کے چار چہرے تھے اور چار بازو اور ان کے بازوؤں کے نیچے انسان کا سا ہاتھ تھا۔
رہی ان کے چہروں کی صورت ۔ یہ وہی چہرے تھے جو میں نہر کبار کے کنارے پر دیکھے تھے یعنی ان کی صورت اور وہ خود۔ وہ سب کے سب سیدھے آگے ہی کو چلے جاتے تھے۔

باب 11

اور روح مجھ کو اٹھا کر خداوند کے گھر کے مشرقی پھاٹک پر جس کا رخ مشرق کی طرف ہے لے گئی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اس پھاٹک کے آستانہ پر پچیس شخص ہیں اور میں نے ان کے درمیان یازنیا بن عزور اور فلطیاہ بن بنایاہلوگوں کے امرا کو دیکھا۔
اور اس نے مجھے فرمایا کہ اے آدمزاد یہ وہ لوگ ہیں جو اس شہر میں بدکرداری کی تدبیر اور بری مشورت کرتے ہیں۔
جو کہتے ہیں کہ گھر بنانا نزدیک نہیں ہے۔ یہ شہر تو دیگ ہے اور ہم گوشت ہیں۔
اس لئے تو ان کے خلاف نبوت کر ۔ اے آدمزاد نبوت کر۔
اور خداوند کی روح مجھ پر نازل ہوئی اور اس نے مجھے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ اے بنی اسرائیل تم نے یوں کہا ہے ۔ میں تمہارے دل کے خیالات جانتا ہوں۔
تم نے اس شہر میں بہتوں کو قتل کیا بلکہ اس کی سڑکوں کو مقتولوں سے بھر دیا ہے۔
اس لئے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ تمہارے مقتول جن کی لاشیں تم نے شہر میں رکھ چھوڑی ہیں یہ وہی گوشت ہے اور یہ شہر وہی دیگ ہے لیکن تم اس سے باہر نکالے جاؤ گے۔
تم تلوار سے ڈرے ہو اور خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ میں تلوار تم پر لاؤں گا۔
اورمیں تم کو اس سے باہر نکالوں گا اور تم کو پردیسیوں کے حوالہ کردوں گا اور تم کو سزا دوں گا۔ تم تلوار سے قتل ہوگے۔
اسرائیل کی حدود کے اندر میں تمہاری عدالت کروں گا اور تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں۔
یہ شہر تمہارے لئے دیگ نہ ہوگا نہ تم اس میں کا گوشت ہوگے بلکہ میں بنی اسرائیل کی حدود کے اندر تمہارا فیصلہ کروں گا۔
اورتم جانو گے کہ میں تمہارا خداوند ہوں جس کے آئین پر تم نہیں چلے اور جس کے احکام پر تم نے عمل نہیں کیا بلکہ تم ان قوموں کے احکام پر جو تمہارے آس پاس ہیں کار بند ہوئے۔
اور جب میں نبوت کر رہا تھا تو یوں ہوا کہ فلطیاہ بن بنایاہ مرگیا۔ تب میں منہ کے بل گرا اور بلند آواز سے چلا کر کہا آہ خداوند خدا! کیا تو بنی اسرائیل کے بقیہ کو بالکل مٹا ڈالے گا؟
تب خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد تیرے بھائیوں ہاں تیرے بھائیوں یعنہ قرابتیوں بلکہ سب بنی اسرائیل سے ہان ان سب سے بنی اسرائیل کے باشندوں نے کہا ہے خداوند سے دور رہو۔ یہ ملک ہم کو میراث میں دیا گیا ہے۔
اس لئے تو کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ ہر چند میں نے ان کو قوموں کے درمیان ہانک دیا ہے اور غیر ملکوں میں پراگندہ کیا لیکن میں ان کےلئے تھوڑی دیر تک ان ملکوں میں جہاں جہاں وہ گئے ہیں ایک مقدس ہوں گا۔
اس لئے تو کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ میں تم کو امتوں میں سے جمع کروں گا اور ان ملکوں میں سے جن میں تم پراگندہ ہوئے تم کو فراہم کروں گا اور اسرائیل کا ملک تم کو وں گا۔
اور وہ ہاں آئیں گے اور اس کی تمام نفرتی اور مکروہ چیزیں اس سے دور کر دیں گے۔
اور میں ان کو نیا دل دوں گا اور نئی روح تمہارے باطن میں ڈالوں گا اور سنگین دل ان کے جسم سے خارج کر دوں گا اور ان کو گوشتین دل عنایت کروں گا۔
تاکہ وہ میرے آئین پر چلیں اور میرے احکام پر عمل کریں اور ان پر کار بند ہوں اور وہ میرے لوگ ہوں گے اور میں ان کا خدا ہوں گا۔
لیکن جن کا دل اپنی نفرتی اور مکروہ چیزوں کا طالب ہوکر ان کی پیروی میں ہے ان کی بابت خداوند خدا فرماتا ہے کہ میں انکی روش کو انہی کے سر پرلاؤں گا۔
تب کروبیوں نے اپنے اپنے بازو بلند کئے اور پہئے ان کے ساتھ ساتھ چلے اور اسرائیل کے خدا کا جلال ان کے اوپر جلوہ گر تھا۔

اور خداوند کا جلال شہر میں سے اٹھا اور شہر کے مشرقی طرف کے پہاڑ پر جا ٹھہرا۔
تب روح نے مجھے اٹھایا اور خدا کی رویا نے مجھے پھر کسدیوں کے ملک میں اسیروں کے پاس پہنچا دیا اور وہ رویا جو میں نے دیکھی مجھ سے غائب ہوگئی۔
اور میں نے اسیروں سے خداوند کی وہ سب باتیںبیان کیں جو اس نے مجھ پر ظاہر کی تھیں۔

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد! تو ایک باغی گھرانے کے درمیان رہتا ہے جن کی آنکھیں ہیں کہ دیکھیں پر وہ نہیں دیکھتے اور ان کے کان ہیں کہ سنیں پر وہ نہیں سنتے کیونکہ وہ باغی خاندان ہیں۔
اس لئے اے آدمزاد سفر کا سامان تیار کر اور دن کو ان کے دیکھتے ہوئے اپنے مکان سے روانہ ہو۔ تو ان کے سامنے اپنے مکان سے دوسرے مکان کو جا۔ ممکن ہے کہ وہ سوچیں اگر چہ وہ باغی خاندان ہیں۔
اور دن کو ان کی آنکھوں کے سامنے اپنا سامان باہر نکا ل جس طرح نکل مکان کےلئے سامان نکالتے ہیں اور شام کو ان کے سامنے ان کی مانند جو اسیر ہو کر نکل جاتے ہیں نکل جا۔
انکی آنکھوں کے سامنے دیوار میں سوراخ کر اور اس راہ میں سے سامان نکال۔
انکی آنکھوں کے سامنے تو اسے اپنے کاندھے پر اٹھا اور اندھیرے میں اسے نکال لے جا۔ تو اپنا چہرہ ڈھانپ تاکہ زمین کو نہ دیکھ سکے کیونکہ میں نے تجھے بنی اسرائیل کےلئے ایک نشان مقرر کیا ہے۔
چنانچہ جیسا مجھے حکم تھا ویسا ہی میں نے کیا۔ میں نے دن کو سامانا نکالا جیسے نقل مکان کےلئے نکلاتے ہیں اور شام کو میں نے اپنے ہاتھ سے دیوار میں سوراخ کیا۔ میں نے اندھیرے میں اسے نکالا اور ان کے دیکھتے ہوئے کاندھے پر اٹھا لیا۔
اور صبح کو خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد کیا بنی اسرائیل نے جو باغی خاندان ہیں تجھ سے نہیں پوچھا کہ تو کیا کرتا ہے؟
ان کو جواب دے کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ یروشلیم کے حاکم اور تمام بنی اسرائیل کےلئے جو اس میں ہیں یہ بارِ نبوت ہے۔
ان سے کہہ دے میں تمہارے لئے نشان ہوں جیسا میں نے کیا ویسا ہی ان سے سلوک کیا جائے گا۔ وہ جلاوطن ہوں گے اور اسیری میں جائیںگے۔
اور جو ان میں حاکم ہے وہ شام کو اندھیرے میں اٹھ کر اپنے کاندھے پر سامان اٹھائے ہوئے نکل جائے گا۔وہ دیوار میں سوراخ کریں گے کہ اس راہ سے نکال لے جائیں وہ اپنا چہرہ ڈھانپے گا کیونکہ اپنی آنکھوں سے زمین کو نہ دیکھے گا۔
اور میں اپنا جال اس پر بچھاؤں گا اور وہ اس میں پھنس جائے گا اور میں اسے کسدیوں کے ملک میں بابل میں پہنچاؤں گا لیکن وہ اسے نہیں دیکھے گا اگر چہ وہیں مرے گا۔
اور میں اس کے آس پاس کے سب حمایت کرنے والوں کو اور اس کے سب غولوں کو تمام اطراف میں پراگندہ کروں گا اور میں تلوار کھینچ کران کا پیچھا کروں گا۔
اور جب میں ان کو اقوام میں پراگندہ اور ممالک میں تتر بتر کروں گا تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔
لیکن میں ان میں سے بعض کو تلوار اور کال سے اور وبا سے بچا رکھوں گا تاکہ وہ قوموں کے درمیان جہاں کہیں جائیں اپنے تمام نفرتی کاموں کو بیان کریں اور وہ معلوم کریں گے کہ میں خداوند ہوں۔
اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد ! تو تھرتھراتے ہوئے روٹی کھا اور کانپتے ہوئے اور فکر مندی سے پانی پی۔
اور اس ملک کے لوگوں سے کہہ کہ خداوند خدا یروشلیم اور ملک اسرائیل کے باشندوں کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ وہ فکرمندی سے روٹی کھائیں گے اور پریشانی سے پانی پئیں گے تاکہ اس کے باشندوں کی ستمگری کے سبب سے ملک اپنی معموری سے خالی ہو جائے۔
اور وہ بستیاں جو آباد ہیں اجاڑ ہو جائیں گی اور ملک ویران ہوگا اور تم جانو گے کہ خداوند میں ہوں۔
پھر خداوند کا کلام مجھ نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد! ملک اسرائیل میں یہ کیا مثل جاری ہے کہ وقت گزرتا جاتا ہے اور کسی رویا کا کچھ انجام نہیں ہوا؟
اس لئے ان سے کہہ دے کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں اس مثل کو موقوف کروں گا اور پھر اسے اسرائیل میں استعمال

نہ کریں گے بلکہ تو ان سے کہہ کہ وقت آگیا ہے اور ہر رویا کا انجام قریب ہے۔
کیونکہ آگے کو بنی اسرائیل کے درمیان رویاِ باطل اور خوش آمد کی غیب دانی نہ ہوگی۔
کیونکہ میں خدا وند ہوں میں کلام کروں گا اور میرا کلام ضرور پورا ہوگا۔ اس کے پورا ہونے میں تاخیر نہ ہوگی بلکہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ اے باغی خاندان میں تمہارے دنوں میں کلام کر کے اسے پورا کروں گا۔
اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد بنی اسرائیل کہتے ہیں کہ جو رویا اس نے دیکھی ہے بہت مدت میں ظاہر ہوگی اور وہ ان ایام کی خبر دیتا ہے جو بہت دور ہیں۔
اس لئے ان سے کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ آگے کو میری کسی بات کی تکمیل میں تاخیر نہ ہوگی بلکہ خداوند خدا فرماتا ہے کہ جو بات میں کہوں گا وہ پوری ہو جائے گی۔

باب 13

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد! اسرائیل کے نبی جو نبوت کرتے ہیں ان کے خلاف نبوت کر اور جو اپنے دل سے بات بنا کر نبوت کرتے ہیں ان سے کہہ خداوند کا کلام سنو۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ احمق نبیوں پر افسوس جو اپنی روح کی پیروی کرتے ہیں اور انہوں نے کچھ نہیں دیکھا۔
اے اسرائیل تیرے نبی ان لومڑیوں کی مانند ہیں جو ویرانوں میں رہتی ہیں۔
تم رخنوں پر نہیں گئے اور نہ ہی بنی اسرائیل کےلئے فصیل بنائی تاکہ وہ خداوند کے دن جنگ گاہ میں کھڑے ہوں۔
انہوں نے باطل اور جھوٹا شگون دیکھا ہے جو کہتے ہیں کہ خداوند خدا فرماتا ہے اگر چہ خداوند نے ان کو نہیں بھیجا اور لوگوں کو امید دلاتے ہیں کہ ان کی بات پوری ہو جائے گی۔
کیا تم نے باطل رویا نہیں دیکھی؟ کیا تم نے جھوٹی غیب دانی نہیں کی کیونکہ تم کہتے ہو کہ خداوند خدا نے فرمایا اگر چہ میں نے نہیں فرمایا؟
اس لئے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ چونکہ تم نے جھوٹ بولا ہے اور بطلان دیکھا اس لئے خداوند خدا فرماتا ہے کہ میں تمہارا مخالف ہوں۔
اور میرا ہاتھ ان نبیوں پر جو بطلان دیکھتے ہیں اور جھوٹی غیب دانی کرتے ہیں چلے گا نہ وہ میرے لوگوں کے مجمع میںشامل ہوں گے نہ اسرائیل کے خاندان کے دفتر میں لکھے جائیں گے اور نہ وہ اسرائیل کے ملک میں داخل ہوں اور تم جان لو گے کہ میں خداوند ہوں۔
اس سبب سے کہ انہوں نے میرے لوگوں کو یہ کہہ کر ورغلایا ہے کہ سلامتی ہے حالانکہ سلامتی نہیں۔ جب کوئی دیوار بناتا ہے تو وہ اس پر کچی کہگل کرتے ہیں ۔
تو ان سے جو کچی کہگل کرتے ہیں کہہ کہ وہ گر جائے گی کیونکہ موسلادھار بار ہوگی اور بڑے بڑے اولے پڑیں گے اور آندھی اسے گرا دے گی۔
اور جب وہ دیوار گرے گی تو کیا لوگ تم سے نہ پوچھیں گے کہ وہ کہگل کہاں ہے جو تم نے اس پر کی تھی؟
اس لئے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ میں اپنے غضب کے طوفان سے اسے توڑ دوں گا اور میرے قہر سے جھما جھم مینہ برسے گا اور میرے قہر کے اولے پڑیں گے تاکہ اسے نابود کریں۔
سو میں اس دیوار کو جس پر تم نے کچی کہگل کی ہے توڑ ڈالوں گا اور زمین پر گراؤں گا یہاں تک کہ اس کی بنیاد ظاہر ہو جائے گی ہاں وہ گرے گی اور تم اسی میں ہلاک ہو جاؤگے اور جانو گے کہ میں خداوند ہوں۔
میں اپنا قہر اس دیوار پر اور ان پر جنہوں نے اس پر کچی کہگل کی ہے پورا کروں گا اور تب میں تم سے کہوں گا کہ نہ وہ دیوار رہی اور نہ وہ جنہوں نے اس پر کچی کہگل کی۔
یعنی اسرائیل کے نبی جو یروشلیم کی بابت نبوت کرتے ہیں اور اسکی سلامتی کی رویا دیکھتے ہیں حالانکہ سلامتی نہیں ہے خداوند خدا فرماتا ہے۔
اور اے آدمزاد ! تو اپنی قوم کی بیٹیوں کی طرف جو اپنے دل سے بات بنا کر نبوت کرتی ہیں متوجہ ہو کر ان کے خلاف نبوت کر۔
کہہ کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ تم پر افسوس تم سب پر جو کہنیوں سے نیچے کی گدّی سیتی ہو اور ہر ایک قد کے موافق سر کےلئے برقعہ بناتی ہو کہ جانوروں کو شکار کرو! کیا تم میرے لوگوں کی جانوں کا شکار کرو گی اور اپنی جان بچاؤ گی؟
اور تم نے مٹھی بھر جو کےلئے اور روٹی کے ٹکڑوں کےلئے میرے لوگوں میں مجھے ناپاک ٹھہرایا تاکہ تم ان جانوں کو مار ڈالو جو مرنے کے لائق نہیں اور ان کو زندہ رکھو جو زندہ رہنے کےلئے لائق نہیں ہیں کیونکہ تم میرے لوگوں سے جو جھوٹ سنتے ہیں جھوٹ بولتی ہو۔
پس خداوند خدا فرماتا ہے کہ دیکھو میں تمہاری گدّیوں کا دشمن ہوں جن سے تم جانوں کو پرندوں کی مانند شکار کرتی

ہو اور میں ان کو تمہاری کہنیوں کے نیچے سے پھاڑ ڈالوں گا اور ان جانوں کو جن کو تم پرندوں کی مانند شکار کرتی ہو آزاد کردوں گا۔
اور میں تمہارے برقعوں کو بھی پھاڑ دوں گا اور اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑاؤں گا اور پھر تمہارا کبھی بس نہ چلے گا کہ ان کا شکار کرو اور تم جانو گی کہ میں خداوند ہوں۔
اس لئے کہ تم نے جھوٹ بول کر صادق کے دل کو اداس کیا جس کو میں نے غمگین نہیں کیا اور شریر کی مدد کی ہے تا کہ وہ اپنی جان بچانے کےلئے اپنی بری روش سے باز نہ آئے۔
اس لئے آگے کو تم نہ بطالت دیکھو گی اور نہ غیب گوئی کروگی کیونکہ میں اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑاؤں گا تب تم جانو گی کہ خداوند مَیں ہوں۔

باب 14

پھر اسرائیل کے بزرگوں میں سے چند آدمی میرے پاس آئے اورمیرے سامنے بیٹھ گئے۔
تب خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد ان مردوں نے اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کیا ہے اور اپنی ٹھوکر کھلانے والی بدکرداری کو اپنے سامنے رکھا ہے۔ کیا ایسے لوگ مجھ سے کچھ دریافت کر سکتے ہیں؟
اس لئے تو ان سے باتیںکر اور ان سے کہہ کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ بنی اسرائیل میں سے ہر کوئی جو اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کر تا ہے اور اپنی ٹھوکر کھلانے والی بدرکرداری کو اپنے سامنے رکھتا ہے اور نبی کے پاس آتا ہے مَیں خداوند اسکے بتوں کی کثرت کے مطابق اس کو جواب دوں گا۔
تاکہ میں بنی اسرائیل کو انہی کے خیالات میں پکڑوں کیونکہ وہ سب کے سب اپنے بتوں کے سبب مجھ سے دور ہو گئے ہیں۔
اس لئے تو بنی اسرائیل سے کہہ کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ توبہ کرو اور اپنے بتوں سے باز آؤ اور اپنی تمام مکروہات سے منہ موڑو۔
کیونکہ ہر ایک جو بنی اسرائیل میں سے یا ان بیگانوں میں سے جو بنی اسرائیل میں رہتے ہیں مجھ سے جدا ہو جاتا ہے اور اپنے دل میں اپنے بت کو نصب کرتا ہے اور اپنی ٹھوکر کھلانے والی بدکرداری کو اپنے سامنے رکھتا ہے اور نبی کے پاس آتا ہے اور اس کی معرفت مجھ سے دریافت کرے اس کو میں خداوند آپ ہی جواب دوں گا۔
اور میرا چہرہ اس کے خلاف ہو گا اور میں اسکو باعث حیرت و انگشت نما اور ضرب المثل بناؤں گا اور اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالوں گااور تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں۔
اور اگر نبی کچھ فریب کھا کر کہے تو میں خداوند نے اس نبی کو فریب دیا اور اپنا ہاتھ اس پر چلاؤں گا اور اسے اپنے اسرائیلی لوگوں میں سے نابود کر دوں گا۔
اور وہ اپنی بدکرداری کی سزا برداشت کریں گے ۔ نبی کی بدکرداری کی سزا ویسی ہی ہوگی جیسی سوال کرنے والے کی بدکرداری کی۔
تاکہ نبی اسرائیل پھر مجھ سے بھٹک نہ جائیں اور اپنی سب خطاؤں سے اپنے آپ کو ناپاک نہ کریں بلکہ خداوند خدا فرماتا ہے کہ وہ میرے لوگ ہوں اور مَیں ان کا خدا ہوں۔
اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
اے آدمزاد جب کوئی ملک سخت خطا کر کے میرا گناہگار ہو اور میں اپنا ہاتھ اس پر چلاؤں اور اسکی روٹی کا عصا توڑ ڈالوں اور اس میں قحط بھیجوں اور اس کے انسان اور حیوان کو ہلاک کروں۔
تو اگرچہ یہ تین شخص نوح اور دانی ایل اور ایوب اس میں موجود ہوں تو بھی خداوند خڈا فرماتا ہے کہ وہ اپنی صداقت سے فقط اپنی ہی جان بچائیں گے۔
اگر میں کسی ملک میں مہلک درندے بھیجوں کہ اس میں گشت کر کے اسے تباہ کریں اور وہ یہاں تک تباہ ہو جائے کہ درندوں کے سبب سے کوئی اس میں سے گذر نہ سکے۔
تو خداوند خدا فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کہ قسم اگر چہ یہ تین شخص اس میں ہوں تو بھی وہ نہ بیٹوں کو بچا سکیں گے نہ بیٹیوں کو۔ فقط وہ خود ہی بچیں گے اور ملک ویران ہو جائے گا۔
یااگر میں اس ملک پر تلوار بھیجوں اور کہوں کہ اے تلوار ملک میں سے گذر کر اور میں اس کے انسان اور حیوان کاٹ ڈالوں۔
تو خداوند خدا فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم اگر چہ یہ تین شخص اس میں ہوں تو بھی نہ بیٹوں کو بچا سکیں گے نہ بیٹیوں کو فقط وہ خود ہی بچ جائیں گے۔
یا اگر میں اس ملک میں وبا بھیجوں اور خونریزی کراکر اپنا قہر اس پر نازل کروں کہ وہاں کے انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں۔

اگر چہ نوح اور دانی ایل اور ایوب اس میں ہوں تو بھی خدا خدا فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم وہ نہ بیٹے کو بچا سکیں گے نہ بیٹی کو بلکہ اپنی صداقت سے فقط اپنی ہی جان بچائیں گے۔

پس خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ جب میں اپنی چار بڑی بلائیں یعنی تلوار اور قحط اور مہلک درندے اور وبا یروشلیم پر بھیجوں کہ انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں تو کیا حال ہوگا۔

تو بھی وہاں تھوڑے سے بیٹے بیٹیاں بچ رہیں گے جو نکال کر تمہارے پاس پہنچائے جائیں گے اور تم ان کی روش اور ان کے کاموں کو دیکھ کر اس آفت کی بابت جو میں نے یروشلیم پر بھیجی اور ان سب آفتوں کی بابت جو میں اس پر لایا ہوں تسلی پاؤ گے۔

اور وہ بھی جب تم ان کی روش اور ان کے کاموں کو دیکھ گے تمہاری تسلی کا باعث ہوں گے اور تم جانو گے کہ جو کچھ میں نے اس میں کیا ہے بے سبب نہیں کیا خداوند خدا فرماتا ہے۔

باب 15

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد کیا تاک کی لکڑی اور درختوں کی لکڑی سے شاخ انگور جنگل کے درختوں سے کچھ بہتر ہے؟
کیا اس کی لکڑی کوئی لیتا ہے کہ اس سے کچھ بنائے؟ یا لوگ اسکی کھونٹیاں بنا لیتے ہیں کہ ان پر برتن لٹکائیں؟
دیکھ وہ آگ میں ایندھن کےلئے ڈالی جاتی ہے جب آگ اس کے دونوں سروں کو کھا گئی اور درمیانی حصہ کو بھسم کر چکی تو کیا وہ کسی کام کی ہے؟
دیکھ جب وہ سالم تھی تو کسی کام کی نہ تھی اور جب آگ سے جل گئی تو کس کام کی ہے؟
پس خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ جس طرح میں نے جنگل کے درختوں میں سے انگور کے درخت کو آگ کا ایندھن بنایا اسی طرح یروشلیم کے باشندوں کو بناؤں گا۔
اور میرا چہرہ ان کے خلاف ہو گا ۔ وہ آگ سے نکل بھاگیں گے پر آگ ان کو بھسم کرے گی اور جب میرا چہرہ ان کے خلاف ہو گا تو تم جانو گے کہ خداوند میں ہوں۔
اور میں ملک کو اجاڑ ڈالوں گا اس لئے کہ انہوں نے بڑی بے وفائی کی ہے خداوند خدا فرماتا ہے۔

باب 16

پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ آدمزاد یروشلیم کو اس کے نفرتی کاموں سے آگاہ کر۔
اور کہہ کہ خداوند خدا یروشلیم سے ہوں فرماتا ہے کہ تیری ولادت اورتیری پیدائش کعنان کی سر زمین کی ہے۔ تیرا باپ اموری تھا اور تیری ماں حِتی تھی۔
اور تیری پیدائش کا حال یوں ہے کہ جس دن تو پیدا ہوئی تیری ناف کاٹی نہ گئی اور نہ صفائی کےلئے تجھے پانی سے غسل ملا اور تجھ پر نمک ملا گیا اور تو کپڑوں میں لپیٹی نہ گئی۔
کسی کی آنکھ نے تجھ پر رحم نہ کیا کہ تیرے لئے یہ کام کرے اور تجھ پر مہربانی دکھائے بلکہ تو اپنی ولادت کے روز باہر میدان میں پھینکی گئی کیونکہ تجھ سے نفرت رکھتے تھے۔
تب میں نے تجھ پر گذر کیا اور تجھے تیرے ہی لہو میں لوٹتی دیکھا اور میں نے تجھے جب تو اپنے خون میں آغِشتہ تھی کہا کہ جیتی رہ۔ ہاں میں نے تجھ خون آلودہ سے کہا کہ جیتی رہ۔
میں نے تجھے چمن کے شگوفوں کی مانند ہزار چند بڑھایا۔ سو تو بڑھی اور بالغ ہوئی اور کمال و جمال تک پہنچی ۔ تیری چھاتیاں اٹھیں اور تیری زلفیں بڑھیں لیکن تو ننگی اور برہنہ تھی۔
پھر میں نے تیری طرف گذر کیا اور تجھ پر نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ تو عشق انگیز عمر کو پہنچ گئی ہے پس میں اپنا دامن پھیلایا اور تیری برہنگی کو چھپایا اور قسم کھا کر تجھ سے عہد باندھا خداوند خدا فرماتا ہے اور تو میری ہوگئی۔
پھر میں نے تجھے پانی سے غسل دیا اور تجھے بالکل دھو ڈالا اور تجھ پر عطر ملا۔
اور میں نے تجھے زردوز لباس میں ملبس کیا اور تخس کی کھال کی جوتی پہنائی ۔ نفیس کتان سے تیرا کمر بند بنایا اور تجھے سراسر ریشم سے ملبس کیا۔
میں نے تجھے زیور سے آراستہ کیا تیرے ہاتھوں میں کنگن پہنائے اور تیری گلے میں طوق ڈالا۔
اور میں نے تیری ناک میں نتھ اور تیرے کانوں میں بالیا ں پہنائیں اور ایک خوبصورت تاج تیرے سر پر رکھا۔
اور تو سونے چاندی سے آراستہ ہوئی اور تیری پوشاک کتانی اور ریشمی اور چکن دوزی کی تھی اور تو میدہ اور شہد اور چکنائی کھاتی تھی اور تو نہایت خوبصورت اور اقبالمند ملکہ ہوگئی۔
اور اقوام عالم میں تیری شہرت پھیل گئی کیونکہ خداوند خدایوں فرماتا ہے کہ تو میرے اس جلال سے جو میں نے تجھے بخشا کامل ہوگئی۔
لیکن تو نے اپنی خوبصورت پر تکیہ کیا اور اپنی شہرت کے سبب بدکاری کرنے لگی اور ہر ایک کے ساتھ جس کا تیری طرف گذر ہوا خوب فاحشہ بنی اور اسی کی ہوگئی۔
تو نے اپنی پوشاک سے اپنے اونچے مقام منقش کئے اور آراستہ کئے اور ان پر ایسی بدکاری کہ نہ کبھی کی اور نہ کبھی ہوگی۔
اور تو نے اپنے سونے چاندی کے نفیس زیوروں سے جو میں نے تجھے دئے تھے اپنے لئے مردوں کی مورتیں بنائی اور ان سے بدکاری کی۔
اور اپنی زردوز پوشاکوں سے انکو ملبس کیا اور میرا عطر اور بخور ان کے آگے رکھا۔
اور میرا کھانا جو میں نے تجھے دیا یعنی میدہ اور چکنائی اور شہد جو میں تجھے کھلاتا تھا تو نے ان کے سامنے خشبو کےلئے رکھا۔ خدا وند خدا فرماتا ہے کہ یوں ہی ہوا۔
اور تو نے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو جن کو تو نے میرے لئے جنم دیا لے کر ان کے آگے قربان کیا تاکہ وہ ان کو کھا جائے۔ کیا تیری بدکاری کوئی چھوٹی بات تھی۔
کہ تو نے میرے بچوں کو بھی ذبح کیا اور ان کو بتوں کےلئے آگ کے حوالہ کیا؟
اور تو نے اپنی تمام مکروہات اور بدکاری میں اپنے بچپن کے دنوں کو جب کہ تو ننگی اور برہنہ اپنے خون میں لوٹتی تھی کبھی یاد نہ کیا۔

! اور خداوند خدا فرماتا ہے کہ اپنی ساری بدکاری کے علاوہ افسوس ! تجھ پر افسوس
تو نے اپنے لئے گنبد بنایا اور ہر ایک بازار میں اونچا مقام تیار کیا۔
تو نے راستہ کے ہر کونے پر اپنا اونچا مقام تعمیر کیا اور اپنی خوبصورتی کو نفرت انگیز کیا اور ہر ایک راہ گذر کےلئے اپنے پاؤں پسارے اور بدکاری میں ترقی کی ۔
اور تو نے اہل مصر اپنے پڑوسیوں سے جو بڑے قد آور ہیں بدکاری کی اور اپنی بدکاری کی کثرت سے مجھے غضب ناک کیا ۔
پس دیکھ میں نے اپنا ہاتھ تجھ پر چلایا اور تیرے وظیفہ کو کم کردیا اور تجھے تیری بدخواہ فلستیوں کی بیٹیوں کے قابو میں کر دیا جو تیری خراب روش سے شرمندہوتی تھیں۔
پھر تو نے اہل اسور سے بدکاری کی کیونکہ تو سیر نہ ہوسکتی تھی ۔ ہا ںتو نے ان سے بھی بدکاری کی پر تو بھی تو آسودہ ہ ہوئی۔
اور تو نے ملک کعنان سے کسدیوں کے ملک تک اپنی بدکاری کو پھیلایا لیکن اس سے بھی سیر نہ ہوئی۔
خداوند خدا فرماتا ہے تیرا دل کیسا بے اختیار ہے کہ تو یہ سب کچھ کرتی ہے جو بے لگام فاحشہ عورت کا کام ہے ۔
اس لئے کہ تو ہر ایک سڑک کے سرے پر اپنا گنبد بناتی ہے اور ہر ایک بازار میں اپنا اونچا مقام تیار کرتی ہے اور تو کسبی کی مانند نہیں کیونکہ تو اجرت لینا حقیر جانتی ہے۔
بلکہ بدکار بیوی کی مانند ہے جو اپنے شوہر کے عوض غیروں کو قبول کرتی ہے۔
لوگ سب کسبیو ں کو ہدےے دیتے ہیں پر تو اپنے یاروں کو ہدےے اور تحفے دیتی ہے تا کہ وہ چاروں طرف سے تیرے پاس آئیں اور تیرے ساتھ بدکاری کریں۔
اور تو بدکاری میں اور عورتوں کی مانند نہیں کیونکہ بدکاری کےلئے تیری پیچھے کوئی نہیں آتا۔ تو اجرت نہیں لیتی بلکہ خود اجرت دیتی ہے ۔ پس تو انوکھی ہے ۔
اس لئے اے بدکار تو خداوند کا کلام سن ۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ چونکہ تیری ناپاکی بہہ نکلی اور تیری برہنگی تیری بدکای کے باعث جو تو نے اپنے یاروں سے کی اور تیرے سب نفرتی بتوں کے سبب سے اور تیرے بچوں کے خون کے سبب سے جو تو نے ان کے آگے گذرانہ ظاہر ہوگئی۔
اس لئے دیکھ میں تیرے سب یاروں کو جن کو تو لذیز تھی اور ان سب کو جن کو تو چاہتی تھی اور ان سب کو جن سے تو کینہ رکھتی ہے جمع کروں گا۔ میں ان کو چاروں طرف سے تیری مخالفت پرفراہم کروں گا اور ان کے آگے تیری برہنگی کھول دوں گا تاکہ وہ تیری تمام برہنگی دیکھیں۔
اور میں تیری ایسی عدالت کروں گا جیسی بے وفا اور خونی بیوی کی اور میں غضب اور غیرت کی موت تجھ پر لاؤں گا ۔
اور میں تجھے ان کے حوالہ کر دوں گااور وہ تیرے گنبد اور اونچے مقاموں کو مسمار کریں گے اور تیرے کپڑے اتاریں گے اور تیرے خوشنما زیور چھین لیں گے اور تجھے ننگی اور برہنہ چھوڑ جائیں گے۔
اور وہ تجھ پر ایک ہجوم چڑھا لائیں گے اور تجھے سنگسار کریں گے اور اپنی تلواروں سے تجھے چھید ڈالیں گے۔
اور وہ تیرے گھر آگ سے جلائیں گے اور بہت سی عورتوں کے سامنے تجھے سزا دیں گے اور میں تجھے بدکاری سے روک دوں گا اور تو پھر اجرت نہ دے گی۔
تب میرا قہر تجھ پر دھیما ہوجائے گا اور میری غیرت تجھ سے جاتی رہے گی اور میں تسکین پاؤں گا اور پھر غضب ناک نہ ہوں گا ۔
چونکہ تو نے اپنے بچپن کے دنوں کو یاد نہ کیا اور ان سب باتوں سے مجھ کو افروختہ کیا اس لئے خداوند خدا فرماتا ہے دیکھ میں تیری بد راہی کا نتیجہ تیرے سر پر لاؤں گا اور تو آگے کو اپنے سب گھنونے کاموں کے علاوہ ایسی بد ذاتی نہیں کر سکے گی۔
دیکھ سب مثل کہنے والے تیری بابت یہ مثل کہیں گے کہ جیسی ماں ویسی بیٹی۔
تو اپنی اس ماں کی بیٹی ہے جواپنے شوہر اور اپنے بچوں سے گھن کھاتی تھی اور تو اپنی ان بہنوں کی بہن ہے جو اپنے

شوہروں اور اپنے بچوں سے نفرت رکھتی تھی تیری ماں حتی اور تیرا باپ اموری تھا ۔
اور تیری بڑی بہن سامریہ ہے جو تیری بائیں طرف رہتی ہے۔ وہ اور اس کی بیٹیاں اور تیری چھوٹی بہن جو تیری دہنی طرف سدوم اور اس کی بیٹیاں ہیں۔
لیکن تو فقط ان کی راہ پر نہیں چلی اور صرف انہی کے سے گھنونے کام نہیں کئے کیونکہ یہ تو گویا چھوٹی بات تھی بلکہ تو اپنی تمام روشوں میں ان سے بدتر ہوگئی۔
خداوند خدا فرماتاہے مجھے اپنی حیات کی قسم کہ تیری بہن سدوم نے ایسا نہیں کیا۔ نہ اس نے نہ اس کی بیٹیوں نے جیسا تو نے اور تیری بیٹیوں نے کیا ہے۔
دیکھ تیری بہن سدوم کی تقصیر یہ تھی غرور اور روٹی کی سیری اور راحت کی کثرت اس میں اور اس کی بیٹیوں میں تھی۔
اس نے غریب اور محتاج کی دستگیری نہ کی ۔ اور وہ متکبر تھیں اور نہوں نے میرے حضور گھنونے کام کئے اس لئے میں جب دیکھا تو ان کو اکھاڑ پھینکا۔
اور سامریہ نے تیرے گناہوں کے آدھے بھی نہیں کئے۔ تو نے ان کی نسبت اپنی مکروہات کو فراوان کیا ہے اور تو نے اپنی ان مکروہات سے اپنی بہنوں کو بے قصور ٹھہرایا ہے۔
پس تو آپ اپنی بہنوں کو مجرم ٹھہراتی ہے ان گناہوں کے سبب سے جو تو نے کئے جو ان کے گناہوں سے زیادہ نفرت انگیز ہیں ملامت اٹھا۔ وہ تجھ سے زیادہ بے قصور ہیں۔ پس تو بھی رسوا ہو اور شرم کھا کیونکہ تو نے اپنی بہنوں کو بے قصور ٹھہرایا ہے۔
اور میں ان کی اسیری کو بدل دوں گا یعنی سدوم اور اسکی بیٹیوں کی اسیری کواور سامریہ اور اسکی بیٹیوں کی اسیری کواور ان کے درمیان تیرے اسیروں کی اسیری کو۔
تاکہ تو اپنی رسوائی اٹھائے اور اپنے سب کاموں سے پشیمان ہو کیونکہ تو ان کےلئے تسلی کا باعث ہے۔
اور تیری بہنیں سدوم اور سامریہ اپنی اپنی بیٹیوں سمیت اپنی پہلی حالت پر بحال ہو جائیں گی اور تو اور تیری بیٹیاں اپنی پہلی حالت پر بحال ہو جاؤ گی۔
تو نے اپنے گھمنڈ کے دنوں میں اپنی بہن سدوم کا نام تک زبان پر نہ لاتی تھی۔
اس سے پیشتر کہ تیری شرارت فاش ہوئی جب ارام کی بیٹیوں نے اور ان سب نے جو ان کے آس پاس تھیں تجھے ملامت کی اور فلستیوں کی بیٹیوں نے چاروں طرف سے تیری تحقیر کی۔
خداوند فرماتا ہے تو نے اپنی بد ذاتی اور گھنونے کاموں کی سزا پائی ۔
کیونکہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ میں تجھ سے جیسا تو نے کیا ویسا ہی سلوک کروں گا اس لئے کہ تو نے قسم کو حقیر جانااور عہد شکنی کی۔
لیکن میں اپنے اس عہد کو جو میں نے تیری جوانی کے ایام میں تیرے ساتھ باندھا یاد رکھوں گا اور ہمیشہ کا عہد تیرے ساتھ قائم کروں گا۔
اور جب تو اپنی بڑی اور چھوٹی بہنوں کو قبول کرے گی تب تو اپنی راہوں کو یاد کر کے پشیمان ہوگی اور میں ان کو تجھے دوں گا کہ تیری بیٹیاں ہوں لیکن یہ تیری عہد کے مطابق نہیں۔
اور میں اپنا عہدتیرے ساتھ قائم کروں گا اور تو جانے گی کہ خداوند مَیں ہوں۔
تاکہ تو یاد کرے اور پشیمان ہو اور شرم کے مارے پھر کبھی منہ نہ کھولے جبکہ میں سب کچھ جو تو نے کیا ہے معاف کردوں خداوند خدا فرماتا ہے۔

باب 17

اور خدا کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد ایک پہیلی نکال اور ہل اسرائیل سے ایک تمثیل بیان کر۔
اور کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ ایک بڑا عقاب جو بڑے بازو اور لمبے پر رکھتے تھا اور اپنے رنگا رنگ کے بال و پر میں چھپا ہوا لبنان میں آیا اور اس نے دیودار کی چوٹی توڑلی۔
وہ سب سے اونچی ڈالی توڑ کر سوداگری کے ملک میں لے گیا اور سوداگروں کے شہر میں اسے لگایا۔
اور وہ اس سر زمین میں سے بیج لے گیا اور اسے زرخیز زمین میں بویا۔ اس نے اسے آب فراوان کے کنارے بید کے درخت کی طرح لگایا ۔
اور وہ اگا اور انگور کاایک پست قد شاخدار درخت ہوگیا اور اسکی شاخیں اس کی طرف جھکی تھیں‌اور اسکی جڑیں اس کے نیچے تھیں چنانچہ وہ انگور کا ایک درخت ہوا۔اس کی شاخیں نکلیں اور اس کی کونپلیں بڑھیں۔
اور ایک اور بڑا عقاب تھا جس کے بازو بڑے بڑے اور پر و بال بہت تھے اور اس تاک نے اپنی جڑیں اس کی طرف جھکائیں‌اور اپنی کیاریوں سے اپنی شاخیں اس کی طرف بڑھائیں تاکہ وہ اسے سینچے۔
یہ آب فراوان کے کنارے زرخیز زمین میں لگائی گئی تھی۔ تاکہ اس کی شاخیں نکلیں اور اس میں پھل لگیں‌اور یہ لفیس تاک ہو۔
تو کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ کیا یہ برو مند ہوگی؟ کیا وہ اس کو اکھاڑ نہ ڈالے گا؟ اور اس کا پھل نہ توڑ ڈالے گا کہ یہ خشک ہو جائے اور اسکے سب تازہ پتے مرجھا جائیں؟ اسے جڑ سے اکھاڑنے کےلئے بہت طاقت اور بہت سے آدمیوں کی ضرورت نہ ہوگی۔
دیکھ یہ لگائی تو گئی پر کیا یہ برومند ہوگی؟ کیا یہ پوربی ہوا لگتے ہی بالکل سوکھ نہ جائے گی؟ یہ اپنی کیاریوں ہی میں پژ مردہ ہوجائے گی ۔
اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اس باغی خاندان سے کہہ کیا تم ان باتوں کا مطلب نہیں جانتے ؟ ان سے کہہ دیکھو شاہ بابل نے یروشلیم پر چڑھائی کی اور اسکے بادشاہ کو اور اس کے امرا کو اسیر کر کے اپنے ساتھ بابل کو لے گیا ۔
اور اس نے شاہی نسل میں سے ایک کو لیا اور اس کے ساتھ عہد باندھا اور اس سے قسم لی اور ملک کے بہادروں کو بھی لے گیا۔
تاکہ وہ مملکت پست ہو جائے اور پھر سر نہ اٹھا سکے بلکہ اس کے عہد کو قائم رکھنے سے قائم رہے۔
لیکن اس نے بہت سے آدمی اور گھوڑے لینے کےلئے مصر میں ایلچی بھیج کر اس سے سرکشی کی۔ کیا وہ کامیاب ہوگا؟کیا ایسے کام کرنے والا بچ سکتا ہے؟ کیا وہ عہد شکنی کر کے بھی بچ جائے گا؟
خداوند خدا فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم وہ اسی جگہ جہاں اس بادشاہ کا مسکن ہے جس نے اسے بادشاہ بنایا اور جسکی قسم کو اس نے حقیر جانا اور جس کا عہد اس نے توڑا یعنی بابل میں اسی کے پاس مرے گا۔
اور فرعون اپنے بڑے لشکر اور بہت سے لوگوں کو لےکر لڑائی میں اس کے ساتھ شریک نہ ہوگاجب دمدمہ باندھتے ہوں‌اور برج بناتے ہوں کہ بہت سے لوگوں کو قتل کریں۔
چونکہ اس نے قسم کو حقیر جانا اور عہد کو توڑا اور ہاتھ پر ہاتھ مار کر بھی یہ سب کچھ کیا اس لئے وہ بچ نہ سکے گا۔
پس خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم وہ میری ہی قسم ہے جس کو اس نے حقیر جانا اوروہ میرا ہی عہد ہے جو اس نے توڑا۔ میں ضرور یہ اس کے سر پر لاؤں گا۔
اور میں اپنا جال اس پر پھیلاؤں گا اور وہ میرے پھندے میں پکڑا جائے گااور میں اسے بابل کو لے آؤں گا اور جو میرا گناہ اس نے کیا ہے اس کی بابت میں وہاں اس سے حجت کروں گا۔
اور اس کے لشکر کے سب فراری تلوار سے قتل ہوں گےاور جو بچ رہیں گے وہ چاروں طرف پراگندہ ہوجائیں گے اور تم جانو گے کہ میں خداوند نے یہ فرمایا ہے۔

خداوند خدا فرماتا ہے میں بھی دیودار کی بلند چوٹی لوں گا اور اسے لگاؤں گا۔ پھر اس کی نرم شاخوں میں سے ایک کونپل کاٹ لوں گا اور اسے ایک اونچے اور بلند پہاڑ پر لگاؤں گا۔

میں اسے اسرائیل کے اونچے پہاڑ پر لگاؤں گا اور وہ شاخیں نکالے گا اور پھل لائے گااور عالی شان دیودار ہوگا اور ہر قسم کے پرندے اس کے نیچے بسیں گے۔ وہ اس کی ڈالیوں کے سایہ میں بسیرا کریں گے۔

اور میدان کے سب درخت جانیں گے کہ میں خداوند نے بڑے درخت کو پست کیااور چھوٹے درخت کو بلند کیا۔ ہرے درخت کو س کھا دیا اور سوکھے درخت کو ہرا کیا۔ میں خداوند نے فرمایا اور کر دکھایا۔

باب 18

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ تم اسرائیل کے ملک کے حق میںکیوں یہ مثل کہتے ہو کہ باپ دادا نے کچے انگور کھائے اور اولاد کے دانت کھٹے ہوئے؟
خداوند خدا فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم کہ تم پھر اسرائیل میں یہ مثل نہ کہو گے۔
دیکھ سب جانیں میری ہیں جیسی باپ کی جان ویسی ہی بیٹے کی جان بھی میری ہے۔
جو جان گناہ کرتی ہے وہی مرے گی۔ لیکن جو انسان صادق ہے اور اس کے کام عدالت و انصاف کے مطابق ہیں ۔
جس نے بتوں کی قربانی سے نہیں کھایا اور بنی اسرائیل کے بتوں کی طرف اپنی آنکھیں نہیں اٹھائیں اور اپنے ہمسایہ کی بیوی کو ناپاک نہیں کیا اور عورت کی ناپاکی کے وقت اس کے پاس نہیں گیا۔
اور کسی پر ستم نہیں کیا اور قرضدار کا گرو واپس کر دیا اور ظلم سے کچھ چھین نہیں لیا۔ بھوکوں کو اپنی روٹی کھلائی اور ننگوں کو کپڑا پہنایا۔
سود پر لین دین نہیں کیا۔ بد کرداری سے دستبردار ہوا اور لوگوں میں سچا انصاف کیا۔
میرے آئن پر چلا اور میرے احکام پر عمل کیا تاکہ راستی سے معاملہ کرے ۔وہ صادق ہے۔ خداوند خدا فرماتا ہے وہ یقینا زندہ رہے گا۔
پر اگر اس کے ہاں بیٹا پیدا ہو جو راہزنی یا خونریزی کرے اور ان گناہوں میں سے کوئی گناہ کرے۔
اور ان فرائض کو بجا نہ لائے بلکہ بتوں کی قربانی سے کھائے اور اپنے ہمسائے کی بیوی کو ناپاک کرے ۔
غریب اور محتاج پر ستم کرے۔ ظلم کرکے چھین لے۔ گرو واپس نہ لے اور بتوں کی طرف اپنی آنکھیں اٹھائے اور گھنونے کام کرے۔
سود پر لین دین کرے تو کیا وہ زندہ رہے گا؟ وہ زندہ نہ رہے گا۔ اس نے یہ سب نفرتی کام کئے ہیں۔ وہ یقینا مرے گا۔ اس کا خون اسی پر ہوگا ۔
لیکن اگر اس کے ہاں ایسا بیٹا پیدا ہو جو ان تمام گناہوں کو جو اس کا باپ کرتا ہے دیکھے اور خوف کھا کر اس کے سے کام نہ کرے۔
اور بتوں کی قربانی سے نہ کھائے اور بنی اسرائیل کے بتوں کی طرف اپنی آنکھیں نہ اٹھائے اور اپنے ہمسایہ کی بیوی کو ناپاک نہ کرے۔
اور کسی پر ستم نہ کرے۔ گرو نہ لے اور ظلم کر کے کچھ چھین نہ لے۔ بھوکے کو اپنی روٹی کھلائے اور ننگے کو کپڑے پہنائے۔
غریب سے دستبردار ہو اور سود پر لین دین نہ کرے پر میرے احکام پر عمل کرے اور میرے آئین پر چلے وہ اپنے باپ کے گناہوں کےلئے نہ مرے گا۔ وہ یقینا زندہ رہے گا۔
لیکن اس کا باپ چونکہ اس نے بے رحمی سے ستم کیا اور اپنے بھائی کو ظلم سے لوٹا اور اپنے لوگوں کے درمیان برے کام کئے اس لئے وہ اپنی بد کرداری کے باعث مرے گا۔
تو بھی تم کہتے ہو کہ بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھ کیوں نہیں اٹھاتا؟ جب بیٹے نے وہی جو جائز اور روا ہے کیا اور میرے سب آئین کو حفظ کر کے ان پر عمل کیا تو وہ یقینا زندہ رہے گا۔ جو جان گناہ کرتی ہے وہی مرے گی۔
بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور نہ باپ بیٹے کے گناہ کا بوجھ۔ صادق کی صداقت اسی کےلئے ہو گی اور شریر کی شرارت شریر کےلئے ۔
لیکن اگر شریراپنے تمام گناہوں سے جو اس نے کئے ہیں باز آئے اور میرے سب آئین پر چل کر جو جائز اور روا ہے کرے تو وہ یقینا زندہ رہے گا۔ وہ نہ مرے گا۔
وہ سب گناہ جو اس نے کئے ہیں اس کے خلاف محسوب نہ ہوں گے۔ وہ اپنی راستبازی میں جو اس نے کی زندہ رہے گا۔

خداوند خدا فرماتا ہے کیا شریرکی موت میں میری خوشی ہے اور اس میں نہیں کہ وہ اپنی روش سے باز آئے اور زندہ رہے؟
لیکن اگر صادق اپنی صداقت سے باز آئے اور گناہ کرے اور ان سب گھنونے کاموں کے مطابق جو شریر کرتا ہے کرے تو کیا وہ زندہ رہے گا؟ اس کی تمام صداقت جو اس نے کی فراموش ہوگی۔ وہ اپنے گناہوں میں جو اس نے کئے ہیں اور اپنی خطاؤں میں جو اس نے کی ہیں مرے گا۔
تو بھی تم کہتے ہو کہ خداوند کی روش راست نہیں۔ اے بنی اسرائیل سنو تو۔ کیا میری روش راست نہیں؟ کیا تمہاری روش نا راست نہیں؟
جب صادق اپنی صداقت سے باز آئے اور بدکرداری کرے اور اس میں مرے تو وہ اپنی بدکرداری کے سبب سے جو اس نے کی ہے مرے گا۔
اور اگر شریر اپنی شرارت سے جو وہ کرتا ہے باز آئے اور وہ کام کرے جو جائز اور روا ہے تو وہ اپنی جان زندہ رکھے گا۔
اس لئے کہ اس نے سوچااور اپنے سب گناہوں سے جو کرتا تھا باز آیا۔ وہ یقینا زندہ رہے گا اور نہ مرے گا۔
تو بھی بنی اسرائیل کہتے ہیں کہ خداوند کی روش راست نہیں۔
پس خداوند خدا فرماتا ہے اے بنی اسرائیل میں ہر ایک کی روش کے مطابق تمہاری عدالت کروں گا توبہ کرو اور اپنے تمام گناہوں سے باز آؤ تاکہ بدکرداری تماہری ہلاکت کا باعث نہ ہو۔
ان تمام گناہوں کو جن سے تم گناہگار ہوئے دور کرو اور اپنے لئے نیا دل اور نئی روح پیدا کرو۔ اے بنی اسرائیل تم کیوں ہلاک ہوگئے؟
کیونکہ خداوند خدا فرماتا ہے کہ مجھے مرنے والے کی موت سے شادمانی نہیں ۔ اس لئے باز آؤ اور زندہ رہو۔

باب 19

اب تو اسرائیل کے امرا پر نوحہ کر۔
اور کہہ تیری ماں کون تھی؟ ایک شیرنی جو شیروں کے درمیان لیٹی تھی اور جوان شیروں کے درمیان اس نے اپنے بچوں کو پالا۔
اور اس نے اپنے بچوں میں سے ایک کو پالا اور وہ جوان شیر ہوا اور شکار کرنا سیکھ گیا اور آدمیوں کو نگلنے گا۔
اور قوموں کے درمیان اس کا چرچا ہوا تو وہ ان کے گڑھے میں پکڑا گیا اوروہ اسے زنجیروں میں جکڑ کر زمین مصر میں لائے۔
اور جب شیرنی نے دیکھا کہ اس نے بے فائدہ انتظار کیا اور اسکی امید جاتی رہی تو اس نے اپنے بچوں میں سے دوسرے کو لیا اور اسے پال کر جوان شیر کیا۔
اور وہ شیروں کے درمیان سیر کرتا پھرا اور جوان شیر ہوا اور شکار کرنا سیکھ گیا اور آدمیوں کو نگلنے لگا۔
اور اس نے ان کے قصروں کو برباد کیا اور ان کے شہروں کو ویران کیا۔ اسکی گرج سے ملک اجڑ گیا اور اسکی آبادی نہ رہی۔
تب بہت سی قومیں تمام ممالک سے اسکی گھات میں بیٹھیںاور انہوں نے اس پر اپنا جال پھیلایا۔ وہ ان کے گڑھے میں پکڑا گیا۔
اور انہوں نے اسے زنجیروں سے جکڑ کر پنجرے میں ڈالا اور شاہ بابل کے پاس لے آئے۔ انہوں نے اسے قلعہ میں بند کیا تاکہ اس کی آواز اسرائیل کے پہاڑوں پر پھر سنی نہ جائے۔
تیری ماں اس تاک سے مشابہ تھی جو تیری مانند پانی کے کنارے لگائی گئی۔ وہ پانی کی فراوانی کے باعث بارور اور شاخدار ہوئی۔
اور اسکی شاخیں ایسی مضبوط ہوگئیں کہ بادشاہوں کے عصا ان سے بنائے گئے اور گھنی شاخوں میں اس کا تنہ بلند ہوااور وہ اپنی گھنی شاخوں کے باعث اونچی دکھائی دیتی تھی۔
لیکن وہ غضب سے اکھاڑ کر زمین پرگرائی گئی اور پوربی ہوا نے اس کا پھل خشک کر ڈالا اور اسکی مضبوط ڈالیا ں توڑی گئیںاور آگ سے بھسم ہوئیں۔
اور اب وہ بیابان میں سوکھی اور پیاسی زمین میں لگائی گئی۔
اور ایک چھڑی سے جو اس کی ڈالیوں سے بنی تھی آگ نکل کر اس کا پھل کھا گئی اور اسکی کوئی ایسی مضبوط ڈالی نہ رہی کہ سلطنت کا عصا ہو۔ یہ نوحہ ہے اور نوحہ کےلئے رہے گا۔

باب 20

اور ساتویں برس کے پانچویں مہینے کی دسویں تاریخ کو یوں ہوا کہ اسرائیل کے چند بزرگ خداوند سے کچھ دریافت کرنے کو آئے اور میرے سامنے بیٹھ گئے۔
تب خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد اسرائیل کے بزرگوں سے کلام کر اور ان سے کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ کیا تم مجھ سے دریافت کرنے آئے ہو؟ خداوند خدا فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم تم مجھ کچھ دریافت نہ کر سکو گے۔
کیا تو ان پر حجت قائم کرے گا؟ انکے باپ دادا کے نفرتی کاموں سے ان کو آگاہ کر۔
ان سے کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ جس دن میں نے اسرائیل کو برگزیدہ کیا اور بنی یعقوب سے قسم کھائی اور ملک مصر میں اپنے آپ کو ان پر ظاہر کیا میں نے ان سے قسم کھا کر کہا میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۔
جس دن میں نے ان سے قسم کھائی تاکہ اب جو ملک مصرسے اس ملک میں لاؤں جو میں نے ان کےلئے دیکھ کر ٹھہرایا تھا جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے اور جو تمام ممالک کی شوکت ہے۔
اور میں نے ان سے کہا کہ تم میں سے ہر ایک شخص اپنے نفرتی کاموں کوجو اسکی منظور نظر ہیں دور کرے اور تم اپنے آپ مصر کے بتوں سے پاک کرو۔ مَیں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
لیکن وہ مجھ سے باغی ہوئے اور نہ چاہا کہ میری سنیں۔ ان میں سے کسی نے ان نفرتی کاموں کو جو اس کی منظور نظر تھے ترک نہ کیا اور مصر کے بتوں کو نہ چھوڑا۔ تب میں نے کہا کہ میں اپنا قہر ان پر انڈیل دوں‌گاتاکہ اپنے غضب کو ملک مصر میں ان پر پورا کروں۔
لیکن میں نے اپنے نام کی خاطر ایسا کیا تاکہ میرا نام ان قوموں کی نظر میں جن کے درمیان وہ رہتے تھے اور جن کی نگاہوں میں مَیں ان پر ظاہر ہوا جب ان کو ملک مصر سے نکال لایا ناپاک نہ کیا جائے۔
پس میں ان کو ملک مصر سے نکال کر بیابان میں‌لایا۔
اور میں نے اپنے آئین ان کو دئیے اور اپنے احکام ان کو سکھائے تاکہ انسان ان پر عمل کرنے سے زندہ رہے۔
اور میں نے اپنے سبت بھی ان کو دئیے تاکہ وہ میرے اور ان کے درمیان نشان ہوں تاکہ وہ جانیں کہ میں خداوند ان کا مقدس کرنے والاہوں۔
لیکن بنی اسرائیل بیابان میں مجھ سے باغی ہوئے اور میرے آئین پر نہ چلے اور میرے احکام کو رد کیاجن پر اگر انسان چلے تو ان کے سبب سے زندہ رہے اور انہوں نے میرے سبتوں کو نہایت ناپاک کیا۔تب میں نے کہا کہ میں بیابان میں ان پر اپنا قہر نازل کر کے ان کو فناکروں گا ۔
لیکن میں نے اپنے نام کی خاطر ایسا کیا تاکہ وہ ان قوموں کی نظر میں جن کے سامنے میں ان کو نکال لایا ناپاک نہ کیا جائے۔
اور میں نے بیابان میں بھی ان سے قسم کھائی کہ میں ان کو اس ملک میں نہ لاؤں گا جو میں نے ان کو دیا جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے اور جو تمام ممالک کی شوکت ہے۔
کیونکہ انہوں نے میرے احکام کو رد کیا اور میرے آئین پر نہ چلے اور میرے سبتوں کو ناپاک کیا اسلئے کہ ان کے دل ان کے بتوں کے مشتاق تھے۔
تو بھی میری آنکھوں نے ان کی رعایت کی اور میں نے ان کو ہلاک نہ کیا اور میں نے بیابان میں ان کو بالکل نیست و نابود نہ کیا۔
اور میں نے بیابان میں ان کے فرزندوں سے کہا تم اپنے باپ دادا کے آئین و احکام پر نہ چلو اور ان کے بتوں سے اپنے آپ کو ناپاک نہ کرو۔
مَیں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ میرے آئین پر چلو اور میرے احکام کو مانو اور ان پر عمل کرو۔
اور میرے سبتوں کو مانو کہ وہ میرے اور تمہارے درمیان نشان ہوں تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
لیکن فرزندوں نے بھی مجھ سے بغاوت کی۔وہ میرے آئین پر نہ چلے اورنہ یرے احکام کو مان کر ان پر عمل کیا جن پر اگر

انسان عمل کرے تو ان کے سبب زندہ رہے۔ انہوں نے میرے سبتوں کو ناپاک کیا۔ تب میں نے کہا کہ میں اپنا قہر ان پر نازل کروں گا اور بیابان میں اپنے غضب کو ان پر پورا کروں گا۔
تو بھی میں نے اپنا ہاتھ کھینچا اور اپنے نام کی خاطر ایسا کیا تاکہ وہ ان قوموں کی نظر میں جن کے دیکھتے ہوئے میں ان کو نکال لایا ناپاک نہ کیا جائے۔
پھر میں نے بیابان میں ان سے قسم کھائی کہ ان کو قوموں میں آوارہ اور ممالک میں پراگندہ کروں گا۔
اس لئے کہ وہ میرے احکام پر عمل نہ کرتے تھے بلکہ میرے آئین کو رد کرتے تھے اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے اور ان کی آنکھیں ان کے باپ دادا کے بتوں پر تھیں۔
سو میں نے ان کو برے آئین اور ایسے آئین دئیے جن سے وہ زندہ نہ رہیں۔
اور میں نے ان کو انہی کے ہدیوں سے یعنی ان کے پہلوٹھوں کو آگ پر گزار کر ناپاک کیا تاکہ میں ان کو ویران کروں اور وہ جانیں کہ خداوند مَیں ہوں۔
اس لئے اے آدمزاد تو بنی اسرائیل سے کلام کر اور ان سے کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ اس کے علاوہ تمہارے باپ دادا نے ایسے کام کر کے میری تکفیر کی اور میرا گناہ کر کے خطا کار ہوئے۔
کہ جب میں ان کو اس ملک میں لایا جسے ان کو دینے کی میں نے ان سے قسم کھائی تھی تو انہوں نے جس اونچے پہاڑ اور اونچے درخت کو دیکھا وہیں اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا اور وہیں اپنی غضب انگیز نذر کو گزرانا اور وہیں اپنی خوشبو جلائی اور اپنے تپاون تپائے۔
تب میں‌نے ان سے کہا یہ کیسا اونچا مقام ہے جہاں تم جاتے ہو؟ اور انہوں نے اس کا نام باماہ رکھا جو آج کے دن تک ہے۔
اس لئے تو بنی اسرائیل سے کہہ کہ کیا تم بھی اپنے باپ دادا کی طرح ناپاک ہوتے ہو؟ اور ان کے نفرت انگیز کاموں کی مانند تم بھی بدکاری کرتے ہو؟
اور جب اپنے ہدیے چڑھاتے اور اپنے بیٹوں کو آگ پر سے گزار کر اپنے سب بتوں سے اپنے آپ کو آج کے دن تک ناپاک کرتے ہو تو اے بنی اسرائیل کیا تم مجھ سے کچھ دریافت کر سکتے ہو؟خداوند خدا فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم مجھ سے کچھ دریافت نہ کر سکو گے۔
اور جو تمہارے جی میں آتا ہے ہر گز وقوع میں نہ آئے گا کیونکہ تم سوچتے ہو کہ تم بھی دیگر اقوام و قبائل عالم کی مانند لکڑی اور پتھر کی پرستش کروگے۔
خداوند خدا فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم میں زور آور ہاتھ سے اور بلند بازو سے قہر نازل کر کے تم پر سلطنت کروں گا۔
اور میں زور آور ہاتھ اور بلند بازو سے قہر نازل کر کے تم کو قوموں میں سے نکال لاؤں گا اور ان ملکوں میں سے جن میں تم پراگندے ہوئے ہو جمع کروں گا۔
اور میں تم کو قوموں کے بیابان میں لاؤں گا اور وہاں روبرو تم سے حجت کروں گا۔
جس طرح میں نے تمہارے باپ دادا کے ساتھ مصر کے بیابان میں حجت کی۔خداوند فرماتا ہے کہ اسی طرح میں تم سے بھی حجت کروں گا ۔
اور میں تم کو چھڑی کے نیچے سے گزاروں گا اور عہد کے بند میں لاؤں گا۔
اور میں تم میں سے ان لوگوں کو جو سرکش اورمجھ سے باغی ہیں جدا کروں گا۔ میں ان کو اس ملک سے جس میں انہوں نے بودوباش کی نکال لاؤں گا پر وہ اسرائیل کے ملک میں داخل نہ ہوں گے اور تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں۔
اور تم سے اے بنی اسرائیل خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ جاؤ اور اپنے اپنے بت کی عبادت کرو اور آگے کو بھی اگر تم میری نہ سنو گے۔ لیکن اپنی قربانیوں اور اپنے بتوں سے میرے مقدس نام کی تکفیر نہ کرو گے۔
کیونکہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ میرے کوہ مقدس یعنی اسرائیل کے اونچے پہاڑ پر تمام بنی اسرائیل سب کے سب ملک میں میری عبادت کریں گے۔ وہاں میں ان کو قبول کروں گا اور تمہاری قربانیاں اور تمہاری نذروں کے پہلے پھل اور تمہاری سب مقدس چیزیں طلب کروں گا۔

جب میں تم کو قوموں میں سے نکال لاؤں گا اور ان ملکوں میں سے جن میں مَیں نے تمکو پراگندہ کیا جمع کروں گا تب میں تم کو خوشبو کے ساتھ قبول کروں گا اور قوموں کے سامنے تم میری تقدیس کرو گے۔
اور جب میں تم کو اسرئیل کے ملک میں یعنی اس سر زمین میں جس کی میں نے قسم کھائی کہ تمہارے باپ دادا کو دوں لے آؤں گا تب تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں۔
اور وہاں تم اپنی روش اور اپنے سب کاموں کو جن سے تم ناپاک ہوئے ہو یاد کرو گے اور تم اپنی تمام بدی کے سبب سے جو تم نے کی ہے اپنی ہی نظر میں گھنونے ہو گے۔
خداوند خدا فرماتا ہے اے بنی اسرائیل جب میں تمہاری بری روش اور بد اعمالی کے مطابق نہیں بلکہ اپنے نام کی خاطر تم سے سلوک کروں گا تو تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں۔
اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد جنوب کا رخ کر اور جنوب ہی سے مخاطب ہوکر اس کے میدان کے جنگل کے خلاف نبوت کر۔
اور جنوب کے جنگل سے کہہ خداوند کا کلام سن خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تجھ میں آگ بھڑکاؤں گا اور وہ ہر ایک ہرا درخت اور ہر ایک سوکھا درخت جو تجھ میں ہے کھا جائے گی۔ بھڑکتا ہوا شعلہ نہ بجھے گا اور جنوب سے شمال تک سب کے منہ اس سے جھلس جائیں گے۔
اور ہر فردِ بشر دیکھے گا کہ مَیں خداوند نے اسے بھڑکایا ہے۔ وہ نہ بجھے گی۔
تب میں نے کہا ہائے خداوند خدا! وہ تو میری بابت کہتے ہیں کیا وہ تمثیلیں نہیں کہتا؟

باب 21

پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد ریروشلیم کا رخ کر اور مقدس مکانوں سے مخاطب ہو کر ملک اسرائیل کے خلاف نبوت کر۔
اور اس سے کہہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں تیرا مخالف ہوں اور اپنی تلوار میان سے نکال لوں گا اور تیرے صادقوں اور تیرے شریروں کو تیرے درمیان سے کاٹ ڈالوں گا۔
پس چونکہ میں تیرے درمیان سے صادقوں اور شریروں کو کاٹ ڈالوں گااس لئے میری تلوار میان سے نکل کر جنوب سے شمال تک تمام بشر پر چلے گی۔
اور سب جانیں گے کہ میں خداوند نے اپنی تلوار میان سے کھینچی ہے۔ وہ پھر اس میں نہ جائے گی۔
پس اے آدمزاد کمر کی شکستگی سے آہیں مار اور تلخ کامی سے ان کی آنکھوں کے سامنے ٹھنڈی سانس بھر۔
اور جب وہ پوچھیں کہ تو کیوں ہائے ہائے کرتا ہے؟ تو یوں جواب دینا کہ اسکی آمد کی افواہ کے سبب سے اور ہر ایک دل پگھل جائے گا اور سب ہاتھ ڈھیلے ہوں جائیں گے اور ہر ایک جی ڈوب جائے گا اور سب گھٹنے پانی کی مانند کمزور ہوجائیں گے خداوند خدا کی فرماتا ہے۔ اسکی آمدآمد ہے۔ یہ وقوع میں آئے گا۔
پھر خداوند کاکلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو کہہ تلوار بلکہ تیزاور صیقل کی ہوئی تلوار ہے۔
وہ تیز کی گئی ہے تاکہ اس سے بڑی خونریزی کی جائے۔ وہ صیقل کی گئی ہے تاکہ چمکے۔ پھر کیا ہم خوش ہوسکتے ہیں؟ میرے بیٹے کا عصا ہر لکڑی کو حقیر جانتا ہے ۔
اور اس نے اسے صیقل کرنے کو دیا تاکہ ہاتھ میں لی جائے۔ وہ تیز اور صیقل کی گئی تاکہ قتل کرنے والے کے ہاتھ میں دی جائے۔
اے آدمزاد تو رو اور نالہ کر کیونکہ وہ میرے لوگوں پر چلے گی۔ وہ اسرائیل کے سب امرا پر ہوگی۔ وہ میرے لوگوں سمیت تلوار کے حوالہ کئے گئے ہیںاس لئے تو اپنی ران پر ہاتھ مار۔
یقینا وہ آزمائی گئی اور اگر عصا اسے حقیر جانے تو کیا وہ نابود ہوگا؟ سخداوند خدا فرماتا ہے۔
اور اے آدمزاد! تو نبوت کر اور تالی بجا اور تلوار دو چند بلکہ سہ چند ہو جائے۔ وہ تلوار جو مقتولوں پر کار گر ہوئی بڑی خونریزی کی تلوار ہے جو ان کو گھیرتی ہے۔
میں نے یہ تلوار ان کے سب پھاٹکوں کے خلاف قائم کی ہے تاکہ ان کے دل پگھل جائیں اور ان کے گرنے کے سامان زیادہ ہوں۔ ہائے برقِ یغ! یہ قتل کرنے کو کھینچی گئی۔
تیار ہو۔ دہنی طرف جا۔ آمادہ ہو۔ بائیں طرف جا۔ جدھر تیرا رخ ہے۔
اور میں بھی تالی بجاؤں گا اور اپنا قہر ٹھنڈا کروں گا۔ میں خداوند نے یہ فرمایا ہے۔
اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد! تو دو راستے کھینچ جن سے شاہ بابل کی تلوار آئے۔ ایک ہی ملک سے وہ دونوں راستے نکال اور ایک ہاتھ نشان کےلئے شہر کی راہ کے سرے پر بنا۔
ایک راہ نکال جس سے تلوار بنی عمون کی ربّہ پر اور پھر ایک اور جس سے یہوداہ کے محصور شہر یروشلیم پر آئے ۔
کیونکہ شاہ بابل دونوں راہوں کے نقطئہ اتصال پر خالگیری کےلئے کھڑا ہوگا اور تیروں کو ہلا کر بت سے سوال کرے گا اور گر پر نظر کرے گا۔
اس کے دہنے ہاتھ میں یروشلیم کا قرعہ پڑے گا کہ منجنیق لگائے اور کشت و خون کےلئے منہ کھولے۔ للکار کی آواز بلند کرے اور پھاٹکوں پر منجنیق لگائے اور دمدمہ باندھے اور برج بنائے۔
لیکن ان کی نظر میں یہ ایسا ہوگا جیسا چھوٹا شگون یعنی ان کے لئے جنہوں نے قسم کھائی تھی پر وہ بدکرداری کو یاد کرے گا تاکہ وہ گرفتار ہوں۔
اس لئے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ چونکہ تو نے اپنی بدکرداری یاد دلائی اور تمہاری خطاکاری ظاہر ہوئی یہاں تک کہ

تمہارے سب کاموں میں تمہارے گناہ عیاں ہیں اور چانکہ تم خیال میں آگئے اسلئے گرفتار ہو جاؤگے۔
اور تو اے مجروح شریر شاہِ اسرائیل جس کا زمانہ بدکرداری کے انجام کو پہنچنے پر آیا ہے۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ گلاہ دور کر اور تاج اتار۔ یہ ایسا نہ رہے گا۔ پست کو بلند کر اور اسے جو بلند ہے پست پست کر۔
میں ہی اسے الٹ الٹ الٹ دوں گا۔ پر یوں بھی نہ رہے گا اور وہ آئے گا جس کا حق ہے اور میں اسے دوں گا۔
اور تو اے آدمزاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند بنی عمون اور ان کی طعنہ زنی کی بابت یوں فرماتا ہے کہ تو کہہ کہ تلوار بلکہ کھینچی ہوئی تلوار خونریزی کےلئے صیقل کی گئی ہے تاکہ بجلی کی طرح بھسم کرے۔
جبکہ وہ تیرے لئے دھوکہ دیکھتے ہیں اور جھوٹے فال نکالتے ہیں کہ تجھ کو ان شریروں کی گردنوں پر ڈال دیں جو مارے گئے جن کا زمانہ انکی بدکرداری کے انجام کو پہنچنے پر آیا ہے۔
اس کو میان میں کر۔ میں تیری پیدائش کے مکان میں اور تیری زاد بوم میں تیری عدالت کروں گا۔
اور میں اپنا قہر تجھ پر نازل کروں گااور اپنے غضب کی آگ تجھ پر بھڑکاؤں گااور تجھ کو حیوان حصلت آدمیوں کے حوالہ کروں گا جو برباد کرنے میں ماہر ہیں۔
تو آگ کےلئے ایندھن ہوگااور تیرا خون ملک میں بہے گااور پھر تیرا ذکر بھی نہ کیا جائے گاکیونکہ میں خداوند نے فرمایا ہے۔

باب 22

پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد کیا تو الزام نہ لگائے گا؟ کیا تو اس خونی شہر کو ملزم نہ ٹھہرائے گا ؟ تو اس کے سب نفرتی کام اس کو دکھا۔
اور کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ اے شہر تو اپنے زندر خونریزی کرتا ہے تاکہ تیرا وقت آ جائے اور تو اپنے واسطے بتوں کو اپنے ناپاک کرنے کےلئے بناتا ہے۔ تو اس خون کے سبب سے جو تو نے بہایا مجرم ٹھہرا اور تو بتوں کے باعث جن کو تو نے بنایا ہے ناپاک ہوا۔
تو اپنے وقت کو نزدیک لاتا ہے اور اپنے ایام کے خاتمہ تک پہنچا ہے اسلئے میں نے تجھے اقوام کی ملامت کا نشانہ اور ممالک کا ٹھٹھہ بنایا ہے۔
تجھ سے دور و نزدیک کے سب لوگ تیری ہنسی اڑائیں گے کیونکہ تو فسادی اور بدنام مشہور ہے۔
دیکھ اسرائیل کے امرا سب کے سب جو تجھ میں ہیں مقدور بھر خونریزی پر مستعدتھے۔
تیرے اندر انہوں نے ماں باپ کو حقیر جانا ہے۔ تیرے اندر انہوں نے بردیسیوں پر ظلم کیا۔ تیرے اندر انہوں نے یتیموں اور بیواؤں پر ستم کیا ہے۔
تو نے میری پاک چیزوں کو ناچیز جانا اور میرے سبتوں کو ناپاک کیا۔
تیرے اندر وہ لوگ ہیں جو چغل خوری کر کے خون کرواتے ہیں اور تیرے اندر وہ ہیں جو بتوں کی قربانی سے کھاتے ہیں۔ تیرے اندر وہ ہیں جو فسق و فجور کرتے ہیں۔
تیرے اندر وہ بھی ہیں جنہوں نے اپنے باپ کی حرم شکنی کی تجھ میں انہوں نے اس عورت سے ناپاکی کی حالت میں تھی مباشرت کی۔
کسی نے دوسرے کی بیوی سے بدکاری کی اور کسی نے اپنی بہو سے بد ذاتی کی اور کسی نے اپنی بہن اپنے باپ کی بیٹی کو تیرے اندر رسوا کیا۔
تیرے اندر انہوں نے خون ریزی کےلئے رشوت خواری کی۔ تو نے بیاج اور سود لیا اور ظلم کر کے اپنے پڑوسی کو لوٹااور مجھے فراموش کیا خداوند خدا فرماتا ہے۔
دیکھ تیرے نا روا نفع کے سبب سے جو تو نے لیا اور تیری خون ریزی کے باعث جو تیرے اندر ہوئی میں نے تالی بجائی۔
کیا تیرا دل برداشت کرے گا اور تیرے ہاتھوں میں زور ہوگا جب میں تیرا معاملہ فیصل کروں گا؟ مَیں خداوند نے فرمایا اور میں ہی کر دکھاؤں گا۔
ہاں میں تجھ کو قوموں میں پراگندہ اور ملکوں میں تتر بتر کروں گااور تیری گندگی تجھ میں سے نابود کر دوں گا۔
اور تو قوموں کے سامنے اپنے آپ میں ناپاک ٹھہرے گا اور معلوم کرے گا کہ میں خداوند ہوں۔
اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد بنی اسرائیل میرے لئے میل ہوگئے ہیں۔ وہ سب کے سب پیتل اور رانگا اور لوہا اور سیسہ ہیں جو بھٹی میں ہیں۔ وہ چاندی کی میل ہیں۔
اس لئے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ چونکہ تم سب میل ہوگئے ہو اس لئے دیکھومیں تم کو یروشلیم میں جمع کروں گا۔
جس طرح لوگ چاندی اور پیتل اورلوہا اور سیسہ اور رانگا بھٹی میں جمع کرتے ہیں اور ان پر دھونکتے ہیں تاکہ ان کو پگھلا ڈالیں اسی طرح میں اپنے قہر اور اپنے غضب میں تمکو جمع کروں گااور تمکو وہاں رکھ کر پگھلاؤں گا۔
ہاں میں تمکو اکٹھا کروں گا اور اپنے غضب کی آگ تم پر دھونکوں گااور تم کو اس میں پگھلا ڈالوں گا۔
جس طرح چاندی بھٹی میں پگھلائی جاتی ہے اسی طرح تم اس میں پگھلائے جاؤگے اور تم جانو گے کی مَیں خداوند نے اپنا قہر تم پر نازل کیا ہے۔
اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد اس سے کہہ تو وہ سر زمین ہے جو پاک نہیں کی گئی اور جس پر غضب کے دن میں بارش نہیں ہوئی۔

جس میں اس کے نبیوں نے سازش کی ہے۔ شکار کو پھاڑتے ہوئے گرجنے والے شیر ببر کی مانند وہ جانوں کو کھاگئے ہیں۔ وہ مال اور قیمتی چیزوں کو چھین لیتے ہیں۔ انہوں نے اس میں بہت عورتوں کو بیوہ بنا دیا ہے۔

اس کے کاہنوں نے میری شریعت کو توڑا اور میری مقدس چیزوں کو ناپاک کیا ہ۔ انہوں نے مقدس اور عام میں کچھ فرق نہیں رکھا اور نجس و طاہر میں امتیاز کی تعلیم نہیں دی اور میرے سبتوں کو نگاہ میں نہیں رکھا اور میں ان میں بے عزت ہوا۔

اس کے امرا اس میں شکار کو پھاڑنے والے بھیڑیوں کی مانند ہیں جو ناجائز نفع کی خاطر خونریزی کرتے اور جانوں کو ہلاک کرتے ہیں۔

اور اس کے نبی ان کےلئے کچی کہگل کرتے ہیں۔ باطل رویہ دیکھتے اور جھوٹی فال گیری کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے حالانکہ خداوند نے نہیں فرمایا۔

اس ملک کے لوگوں نے ستم گیری اور لوٹ مار کی ہے اور غریب اور محتاج کو ستایا ہے اور پردیسیوں پر ناحق سختی کی ہے۔

میں نے ان کے درمیان تلاش کی کہ کوئی ایسا آدمی ملے جو فصیل بنائے اور اس سر زمین کےلئے اس کے رخنہ میں میرے سامنے کھڑا ہو تاکہ میں اسے ویران نہ کروں پر کوئی نہ ملا۔

پس میں نے اپنا قہر ان پر نازل کیا اور اپنے غضب کی آگ سے ان کو فنا کر دیا اور میں انکی روش کو ان کے سروں پر لایاخداوند خدا فرماتا ہے۔

باب 23

اور خدا کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد دو عورتیں ایک ہی ماں کی بیٹیاں تھیں۔
انہوں نے مصر میں بدکاری کی۔ وہ اپنی جوانی میں بدکار بنیں۔ وہاں ان کی چھاتیاں ملیں گئیں،اور وہیں ان کی دو شیزگی کے پستان مسلے گئے۔
ان میں سے بڑی کا نام اہولہ اور اسکی بہن کا اہولیبہ تھااور وہ دوں میری ہوگئیں اور ان سے بیٹے بیٹیاں پیدا ہوئے اور ان کے یہ نام اہولہ اور اہولیبہ سامریہ و یروشلیم ہیں۔
اور اہولہ جب کہ وہ میری تھی بدکاری کرنے لگی اور اپنے یاروں پر یعنی اسوریوں پر جو ہمسایہ تھے عاشق ہوئی۔
وہ سردار اور حاکم اور سب کے سب دل پسند جوان مرد اور سوار تھے جو گھوڑوں پر سوار ہوتے اور ارغوانی پوشاک پہنتے تھے۔
اور اس نے ان سب کے ساتھ جو اسور کے برگزیدہ مرد تھے بدکاری کی اور ان سب کے ساتھ جن سے وہ عشق بازی کرتی تھی اور ان کے سب بتوں کے ساتھ ناپاک ہوئی۔
اس نے جو بدکاری مصر میںکی تھی اسے ترک نہ کیا کیونکہ اس کی جوانی میں وہ اس سے ہم آغوش ہوئے اور انہوں نے اس کے دو شیزگی کے پستانوں کومسلا اور اپنی بدکاری اس پر انڈیل دی۔
اس لئے میں نے اسے اس کے ےاروں یعنی اسورےو ں کے حوالہ کر دےا جن پر وہ مرتی تھی ۔
انہو ں نے اسکو بے ستر کیا اور اس کے بےٹوں اور بیٹےوں کو چھین لیا اور اسے تلوار سے قتل کیا ۔پس وہ عورتوں میں انگشت نما ہو ئی کیونکہ انہو ں نے اسے عدالت سے سزا دی ۔
اوراس کی بہن اہو لیبہ نے یہ سب کچھ دیکھا پر وہ شہوت پرستی میں اس سے بدتر ہو ئی اور اس نے اپنی بہن سے بڑھ کر بد کاری کی ۔
وہ اسورےوں پر عاشق ہوئی جو سرداراور حاکم ارو اس کے ہمسا یہ تھے جو بھڑکیلی پو شاک پہنتے اور بھوڑوں پر سوار ہوتے اور سب کے سب دلپسند جوانمرد تھے ۔
اور میں نے دیکھا کہ وہ بھی ناپاک ہو گئی ۔ان دونوں کی ایک ہی روش تھی ۔
اور اس نے بدکاری میں ترقی کی کیو نکہ جب اس نے دےوار پر مردوں کی صورتےں دیکھیں ےعنی کسدیوں کی تصویریں جو شنگرف سے کھنچی ہو ئی تھےں ۔
جو پٹکوں سے کمر بستہ اور سروں پر رنگین پگڑےاں پہنے تھے اور سب کے سب دےکھنے میں امرا اہلِ بابل کی مانند تھے جن کا کا وطن کسدستان ہے ۔
تو دےکھتے ہی وہ ان پر مرنے لگی اور ان کے پاس کسدستان میں قاصد بھیجے ۔
پس اہلِ بابل اس کے پاس آکر عشق کے بستر پر چڑھے اور انہوں نے اس سے بدکاری کر کے اسے آلودہ کیا اور وہ ان سے ناپاک ہو ئی تو اس کی جان ان سے بیزار ہو گئی ۔
تب اس کی بدکاری علانیہ ہو ئی اور اس کی برہنگی بے ستر ہو گئی ۔تب میری جان اس سے بےزار ہو ئی جیسی اس کی بہن سے بےزار ہو چکی تھی ۔
تو بھی اس نے اپنی جوانی کے دنوں کو یا د کرکے جب وہ مصر کی سرزمین میں بدکاری کرتی تھے بدکاری پر بدکاری کی ۔
سو وہ پھر اپنے ےاروں پر مرنے لگی جنکا بدن گدھوں کا سا بدن اور جنکا انزال گھوروں کا سا انزال تھا ۔
اس طرح تو نے اپنی جوانی کی شہوت پرستی کوجبکہ مصری تےری جوانی کی چھاتےوں کے سبب سے تےرے پستان ملتے تھے پھر ےاد کیا۔
اس لئے اے اہو لیبہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں ان یاروں کو جن سے تےری جان بےزار ہو گئی ہے ابھاروں گا کہ تجھ سے مخالفت کرےں اور ان کو بلا لاؤنگا کہ تجھے چاروں طرف سے گھےر لیں ۔

اہلِ بابل اور سب کسدیوں کو فقدد اور شوع اور قوع اور انکے ساتھ تمام اسوریوں کو۔سب کے سب دلپسند جوانمرد وں کو سرداروں اور حاکموں کو اور بڑے بڑے امیروں اور نامی لوگوں کو جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں تجھ پر چڑھا لاؤنگا ۔

اور اسلحہ جنگ اور رتھوں اور چھکڑوں اور امتوں کے انبوہ کے ساتھ تجھ پر حملہ کریں گے اور ڈھال اور پھری پکڑ کر اور خود پہنکر چاروں طرف سے تجھے گھیر لینگے ۔میں عدالت ان کو سپرد کرونگا اور وہ اپنے آئین کے مطابق تیرا فیصلہ کریں گے ۔

اور میں اپنی غیرت کو تیری مخالفت بناؤنگا اور وہ غضب ناک ہو کر تجھ سے پیش آئیں گے اور تتیری ناک اور تیرے کان کاٹ ڈالیں گے اور تیرے با قی لوگ تلوار سے مارے جائینگے ۔وہ تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو پکڑ لینگے اور تیرا بقیہ آگ سے بھسم ہو گا ۔

اور وہ تیرے کپڑے اتار لینگے اور تیرے نفیس زیور لوٹ جائینگے ۔

اور میں تیری شہوت پرستی اور تیری بدکاری جو تو نے ملک مصر میں سیکھی موقوف کرونگا یہاں تک کہ تو ان کی طرف پھر اانکھ نہ اٹھائیگی اور پھر مصر کو یاد نہ کرے گی ۔

کیونکہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تجھے ان کے ہاتھ میں جن سے تجھے نفرت ہے ہاں انہی کے ہاتھ میں جن سے تیری جان بیزار ہے دیدونگا ۔

اور وہ تجھ سے نفرت کے ساتھ پیش آئیں گے اور تیرا سب مال ج تو نے محنت پیدا کیا ہے چھین لینگے اور تجھے عریان اور برہنہ چھوڑ جائیں گے یہاں تک کہ تیری شہوت پرستی و خباثت اور تیری بدکاری فاش ہو جائیگی ۔

یہ سب کچھ تجھ اس لئے ہوگا کہ تو نے بدکاری کے لئے دیگر اقوام ک پیچھا کیا اور ان کے بتوںسے ناپاک ہوئی۔

تو اپنی بہن کی راہ پر چلی اس لئے میں اس کا پیالہ تیرے ہاتھ میں دونگا ۔

خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ تو اپنی بہن کے پیالہ سے جو گہراہ اور بڑا ہے پیئگی ۔تیری ہنسی ہو گی ار تو ٹھٹھوں میں اڑائی جائیگی کیونکہ اس میں بہت سی سمائی ہے ۔

تو مستی اور سوگ سے بھر جائیگی ۔ویرانی ور حیرت کا پیالہ ۔تیری بہن سامریہ کا پیالہ ہے ۔

تو اسے پئیے گی اور نچوڑیگی اور اس کی ٹھیکریاں بھی چبا جایئگی اور اپنی چھاتیاں نوچے گی کیونکہ میں ہی نے یہ فرمایا ہے خداوند خدا فرماتا ہے ۔

پس خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ چونکہ تو مجھے بھول گئی ہے اور مجھے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا اس لئے اپنی بدذاتی اور بدکاری کی سزا اٹھا ۔

پھر خداوند نے مجھے فرمایا اے آدمزاد کیا تو اہولیہ اور اہولیبہ پر الزام نہ لگائے گا ؟تو ان کے گھنونے کام ان پر ظاہر کر ۔

کیونکہ انہوں نے بدکاری کی اور ان کے ہاتھ خون آلودہ ہیں ۔ہاں انہوں نے اپنے بتون سے بدکاری کی اور اپنے بیٹوں کو جو مجھ سے پیدا ہوئے آگ سے گذارا کہ بتوں کی نذر ہو کر ہلاک ہوں ۔

اس کے سوا انہوں نے مجھ سے یہ کیا کہ اسی دن انہوں نے میرے مقدس کو ناپاک کیا اور میرے سبتوں کی بے حرمتی کی ۔

کیونکہ جب وہ اپنی اولاد کو بتوں کے لئے زبح کر چکیں تو ااسی دن میرے مقدس میں داخل ہو ئیں تاکہ اسے ناپاک کریں اور دیکھ انہوں نے میرے گھر کے اندر ایسا کام کیا ۔

بلکہ تم نے دور سے مرد بلائے جن کے پا س قاصد بھیجا اور دیکھ وہ آئے جن کے لئے تو غسل کیا اور آنکھوں میں کاجل لگایا او بناؤ سنگار کیا ۔

اور تو نفیس پلنگ ر بیٹھی اور ا س کے پاس دستر خوان تیار کیا اور اس پر تو نے میرا بخور اور میرا عطر رکھا ۔

اور ایک عیاش جماعت کی آواز اس کے ساتھ تھی اور عام لوگوں کے علاوہ بیابان سے شرابیوں کو لائے اور انہوں نے ان کے ہتھوں میں کنگن اور سروں پر خوشنما تاج پہنائے ۔

تب میں نے ا سکی بابت جو بدکاری کرتے کرتے بڑھیا ہو گئی تھی کہا اب یہ لوگ اس سے بدکاری کرینگے اور وہ ان

سے کرےگی ۔
او ر وہ اس کے پاس گئے جس طرح کسی کسبی کے پاس جاتے ہیں اسی طرح وہ ان بدذات عورتوں اہولیہ اور اہولیبہ کے پاس گئے۔
لیکن صادق آدمی ان پر وہ فتویٰ دینگے جو بدکار اور خونی عورتوں پر دیےا جاتا ہے کیونکہ وہ بدکار عورتےں ہیں اور ان کے ہاتھ خون آلودہ ہیں ۔
کیو نکہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ میں ان پر ایک گروہ چڑھا لاؤنگا اور ان کو چھوڑ دونگا کہ اِدھر اُدھر دھکے کھاتی پھرےں اور غارت ہوں ۔
اور وہ گروہ ان کو سنگسار کرےگی اور اپنی تلواروں سے ان کو قتل کرےگی ۔ان کے بےٹوں اور بےٹےوں کو ہلاک کرےگی اور ان کے گھروں کو آگ سے جلا دےگی ۔
یوں میں بدکاری کو ملک سے موقوف کر نگا تاکہ سب عورتےں عبررت پذےر ہوں اور تمہاری مانند بدکاری نہ کریں ۔
اور وہ تمہارے فسق و فجور کا بدلہ تمکو دینگے اور تم اپنے بتوں کے گناہوں کی سزا کا بوجھ اٹھاؤ گے تاکہ تم جانو کہ خداوندخدا میں ہی ہوں ۔

باب 24

پھر نویں بر س کے دسویں مہینے کی دسویں تا ریخ کو خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
اے آدمزاد آج کے دن ہاں اسی دن کا نام لکھ رکھ ۔شاہِ بابل عین اسی دن یروشلم پر خروج کیا ۔
اور اس باغی خاندان کے لئے ایک تمثیل بیان کر اور ان سے کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ ایک دیگ چڑھا دے ہاں چڑھا اور اس میں پانی بھر دے ۔
ٹکڑے اس میں اکٹھے کر ۔اور ایک اچھا ٹکڑا یعنی ران اور شانہ اور اچھی اچھی ہڈیا ں اس میں بھر دے ۔
اور گلہ میں چُن چُن کر لے اور اسکے نیچے لکڑیوں کا ڈھیر لگا دے اور خوب جوش دے تا کہ اس کی ہڈیاں اس میں خوب اُبل جائیں ۔
اس لئے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ اس خونی شہر پر افسوس اور اس دیگ پر جس میں زنگ لگا ہے اور اس کا زنگ اس پر سے اتارا نہیں گیا !ایک ایک ٹکرا کر کے اس میں نکال اور اس پر قرعہ نہ پڑے ۔
کیو نکہ اس کا خون اس کے درمیان ہے ۔اس نے اسے صاف چٹان پر رکھا ۔زمین پر نہیں گرایا تاکہ خاک میں چھپ جائے ۔
اس لئے کہ غضب نازل ہو اور انتقام لیا جائے میں نے اس کا خون صاف چٹان پر رکھا تاکہ وہ چھپ نہ جائے ۔
اس لئے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ خونی شہر پر افسوس !میں بھی بڑھا ڈھیر لگاؤ نگا ۔
لکڑیاں خوب جھونک ۔آگ سلگا ۔گوشت کو خوب اُبال اور شوربا گاڑھا کر اور ہڈیا بھی جلا دے ۔
تب اسے خالی کر کے انگاروں پر رکھ تا کہ اس کا پیتل گرم ہو اور جل جائے اور اس میں کی ناپاکی گل جائے اور اس کا زنگ دور ہو ۔
وہ سخت محنت سے ہار گئی لیکن اسکا بڑا زنگ اس سے دور نہیں ہو ا ۔آگ سے بھی اس کا زنگ دور نہیں ہو تا ۔
تیری ناپاکی میں خباثت ہے کیونکہ میں تجھے پاک کیا چاہتا ہوں پر تو پاک ہونا نہیں چاہتی ۔تو اپنی ناپاکی سے پھر پاک نہ ہو گی جب تک میں اپنا قہر تجھ پر پورا نہ کر چکوں ۔
میں خداوند نے یہ فرمایا ہے ۔یوں ہی ہوگا اور میں کر دکھاؤنگا ۔نہ دستبردار ہونگا نہ رحم کرونگا نہ باز آؤنگا ۔تیری روش اور تیرے کاموں کے مطابق وہ تیری عدالت کرینگے خداوند خدا فرماتا ہے ۔
پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد دیکھ میں تیری منظورِنظر کو ایک ہی ضرب میں تجھ سے جدا کرونگا لیکن تو نہ ماتم کرنا نہ رونا اور نہ آنسو بہانا ۔
چپکے چپکے آہیں بھرنا ۔مردہ پر نو حہ نہ کرنا ۔سر پر اپنی پگڑی باندھنا اور پاؤں میں جوتی پہننا اور اپنے ہونٹوں کو نہ ڈھانپنا اور لوگوں کی روٹی نہ کھانا ۔
سو میں نے صبح کو لوگوں سے کلام کیا اور شام کو میری بیوی مر گئی اور صبح کو میں نے وہی کیا جسکا مجھے حکم ملا تھا ۔
پس لوگوں‌نے مجھ سے پوچھا کیا تو ہمیں نہ بتائے گا کہ جو تو کرتا ہے اس کو ہم سے کیا نسبت ہے ؟
سو میں نے ان سے کہا کہ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اسرائیل کے گھرانے سے کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں اپنے مقدس کو جو تمہارے زور کا فخر اور تمہارا منظورِنظر ہے جسکے لئے تمہارے دل ترستے ہیں‌ناپاک کرونگا اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں جن کو تم پیچھے چھوڑ آئے ہو تلوار سے مارے جائینگے ۔
اور تم ایسا ہی کرو گے جیسا میں نے کیا ۔تم اپنے ہونٹوں کو نہ ڈھانپوگے اور لوگوں کی روٹی نہ کھاؤ گے ۔
اور تمہاری پگڑیاں تمہارے سروں پر اور تمہاری جوتیاں تمہارے پاؤں میں ہونگی اور تم نوحہ اور زاری نہ کرو گے پر اپنی شرارت کے سبب سے گھُلو گے اور ایک دوسرے کو دیکھ دیکھ کر ٹھنڈی سانسیں بھرو گے ۔
چنانچہ حزقی ایلتمہارے لئے نشان ہے ۔سب کچھ جو اس نے کیا تم بھی کرو گے اور جب یہ وقوع میں آئے گا تو تم جانو

گے کہ خداوند خدا میں ہوں ۔
اور تو اے آدمزاد دیکھ کہ جس دن میں ان سے انکا زور اور انکی شان وشوکت اور انکے منظورِنظر کو اور انکے مرغوب خاطر انکے بیٹے اور انکی بیٹےاں لے لونگا ۔
اس دن وہ جو بھاگ نکلے تیرے پاس آئےگا کہ تیرے کان میں کہے ۔
اس دن تیرا منہ اسکے سامنے جو بچ نکلا ہے کھل جائےگا اور تو بولیگااور پھر گونگا نہ رہیگا ۔سو تو ان کےلئے ایک نشان ہو گا اور وہ جانےنگے کہ خداوند میں ہوں ۔

باب 25

اور خداوند خدا کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد بنی عمون کی طرف متوجہ ہو اور ان کے خلاف نبوت کر ۔
اور بنی عمون سے کہہ خداوند خدا کا کلام سنو ۔خداوند خدا یوں فرماتا ہے چونکہ تو نے میرے مقدس پر جب وہ ناپاک کیا گیا اور اسرائیل کے ملک پر جب اجاڑا گیا اور بنی یہوداہ پر جب وہ اسیر ہو کر گئے اہا!کہا۔
اسلئے میں تجھے اہلِ مشرق کے حوالہ کردونگاکہ تو ان کی ملکیت ہو اور وہ تجھ میں اپنے ڈیرے لگا ئینگے اور تیرے اندر اپنے مکان بنائینگے اور تیرے میوے کھائینگے اور تیرا دودھ پئینگے ۔
اور میں ربہ کو اونٹوں کا اصطبل اور بنی عمون کی سرزمین بھیڑ سالہ بنا دونگا اور تو جانیگا کہ میں خداوند ہوں ۔
کیونکہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ چونکہ تو نے تالیاں بجائیں اور پاؤں پٹکے اور اسرائیل کی ملکیت کی بربادی پر اپنی کمال عداوت سے بڑی شادمانی کی ۔
اسلئے دیکھ میں اپنا ہاتھ تجھ پر چلاؤنگا اور تجھے دیگر اقوام کے حوالی کرونگا تا کہ وہ تجھ کو لوٹ لیں اور میں تجھے امتوں میں سے کاٹ ڈالونگا اور ملکوں میں سے تجھے نیست و نابود کرونگا ۔میں تجھے ہلاک کرونگا اور تو جانیگا کہ خداوند میں ہوں۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ چونکہ مواباور شعرکہتے ہیں کہ بنی یہوداہ تمام قوموں کی مانند ہیں ۔
اس لئے دیکھ میں موابکے پہلو کو اسکے شہر وں سے اسکی سرحد کے شہروں سے جو زمین کی شوکت ہیں بیتِ یسیموت اور بعل معون اور قریتائم سے کھول دونگا ۔
اور میں اہلِ مشرق کو اسکے اور بنی عمون کے خلاف چڑھا لاؤنگا کہ ان پر قابض ہوں تا کہ قوموں کے درمیان بنی عمون کا ذکر باقی نہ رہے ۔
اور میں مواب کو سزادونگا اور وہ جانیگے کہ خداوند میں ہوں ۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ چونکہ ادومنے بنی یہوداہ سے کینہ کشی کی اور ان سے انتقام لیکر بڑا گناہ کیا ۔
اسلئے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ میں ادوم پر ہاتھ چلاؤنگا ۔اسکے انسان اور حیوان کو نابود کرونگا اور تیمان سے لے کر اسے ویران کرونگا اور وہ ددان تک تلوار سے قتل ہونگے۔
اور میں اپنی قوم بنی اسرائیل کے ہاتھ سے ادومسے انتقام لونگا اور وہ میرے غضب و قہر کے مطابق ادوم سے سلوک کریں گے اور وہ میرے انتقام کو معلوم کرینگے خداوند خدا فرماتا ہے ۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ چونکہ فلسیوں نے کینہ کشی کی اور دل کی کینہ وری سے انتقام لیا تا کہ دائمی عداوت سے اسے ہلاک کریں ۔
اسلئے خداوند خدا یوں فرماتا کہ دیکھ میں فلسیوں پر ہاتھ چلاؤنگا اور بےتیموں کو کاٹ دالونگا اور سمندر کے ساحل کے باقی لوگوں کو ہلاک کرونگا ۔
اور میں سخت عتاب کرکے ان سے بڑا انتقام لونگا اور جب میں ان سے انتقام لونگا تو وہ جانینگے کہ خداند میں ہوں ۔

باب 26

اور گیےارھویں برس میں مہینے کے پہلے دن خداون کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد چونکہ صور نے یےروشلیم پر کہا اہا ہا !وہ قوموں کا پھاٹک توڑ دیےا گیےا ہے ۔اب وہ میری طرف متوجہ ہو گی ۔اب اس کی بربادی سے معموری ہو گی ۔
اسلئے خداند خدا یوں فرماتا ہے کہ اے صور میں تیےرا مخالف ہوں اور بہت سی قوموں کوتجھ پر چڑھا لاؤنگا جس طرح سمندر اپنی موجوں کو چڑھاتا ہے ۔
اور وہ صورکی شہر پناہ کو توڑ ڈالینگے اور اس کے برجوں کو ڈھا دیےنگے اور میں اس کی مٹی تک کھرچ پھےنکونگا اور اسے صاف چٹان بنادونگا ۔
وہ سمندر میں جال پھیلانے کی جگہ ہو گاکیونکہ میں ہی نے فرمایا خدوند خدا فرماتا ہے اور وہ قوموں کے لئے غنیےمت ہوگا ۔
اور اس کی بیےٹیےاں جو میدان میں ہیں تلوار سے قتل ہو نگی اور وہ جانیےنگے کہ میں خداوند ہوں ۔
کیونکہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں شاہِ بابل نبُو کد رضرکو جو شاہنشا ہ ہے گھوڑوں اور رتھوں اور سواروں اور فو جوں اور بہت سے لوگوں کے انبوہ کے ساتھ شمال سے صور پر چڑھا لاؤنگا ۔
وہ تیےری بیےٹیےوں کو میدان میں تلوار سے قتل کریےگا اور تیےریے ارد گرد مورچہ بندی کریےگا اور تیےریے مقابل دمدمہ باندھے گا اور تری مخالفت میں ڈھال اٹھائے گا ۔
وہ اپنے منجنیق کو تیےری شہر پناہ پر چلائےگا اور اپنے تبروں سے تیےریے برجوں کو دھا دیےگا ۔
اسکے گھوڑوں کی کثرت کے سبب سے اتنی گرد اڑے گی کہ تجھے چھپا لیگی ۔جب وہ تیےریے پھاٹکوں میں گھُس آئےگا جس طرح رخنہ کرکے شہرمیں گھُس جاتے ہیں اور سواروں اور گاڑیےوں اور رتھوں کی گڑگڑاہٹ کی آواز سے تیری شہر پناہ ہل جائےگی۔
وہ اپنے گھوروں کی سُموں سے تیری سب سڑکوں کو روند ڈالیےگا اور تیےریے لوگوں کو تلوار سے قتل کر یےگا اور تیےری توانائی کے ستون زمین پر گر جائینگے ۔
اور وہ تیےری دولت لوٹ لینگے اور تیےریے مال تجارت کو غارت کریےنگے اور تیےری شہر پناہ توڑدالینگے اور تیےریے رنگ محلوں کو ڈھا دیےنگے اور تیےریے پتھر اور لکڑی اور تیےری ماتی سمندر میں ڈال دیےنگے ۔
اور میں تیےریے گانے کی آواز بند کردونگا اور تیےری ستاروں کی صدا پھر سنی نہ جائےگی ۔
اور میں تجھے صاف چٹان بنا دونگا ۔تو جال پھیےلانے کی جگہ ہو گا اور پھر تعمیر نہ کیا جائےگا کیونکہ میں خداوند نے یہ فرمایا ہے خداوند خدا فرماتا ہے ۔
خداوند خدا صور سے یہ فرماتا ہے کہ جب تجھ میں قتل کاکام جاری ہو گا اور زخمی کراہتے ہونگے تو کیا بحری ممالک تیےریے گرنے کے شور سے نہ تھر تھرائینگے ۔
تب سمندر کے امرا اپنے تختوں پر اتریےنگے اور اپنے جبے اتار ڈالینگے اور اپنے زردوز پیراہن اتار پھیےنکیں گے ۔وہ تھر تھراہٹ سے ملُبس ہو کر خاک پر بیےٹھیےنگے ۔وہ ہر دم کانپینگے اور تیےریے سبب سے حیےرت زدہ ہو نگے اور ۔
اور وہ تجھ پر نوحہ کریےنگے اور کہینگے ہائے تو کیسا نابود ہوا جو بحری ممالک سے آباد اور مشہور شہر تھا جو سمندر میں زور آور تھا جسکے باشندوں سے سب اس میں آمدورفت کرنے والے خو ف کھاتے تھے !۔
اب بحری ممالک تیےریے گرنے کے دن تھرتھرائینگے ہاں سمندر کے سب بحری ممالک تیےریے انجام سے ہراساں ہوں گے ۔
کیونکہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ جب میں تجھے ان شہروں کی مانند جو بے چراغ ہیں ویران کر دوں گا جب میں تجھ پر سمندر بہا دوں گا اور جب سمند ر ت جھے چھپا لے گا ۔
تب میں تجھے ان کے ساتھ جو پاتال میں اتر جاتے ہیں پرانے وقت کے لوگوں کے درمیان نیچے اتاروں گا اور زمین کے اسفل میں اور ان اجاڑ مکانوں میں جو قدیم سے ہیں ان کے ساتھ جو پاتال میں اتر جاتے ہیں تجھے بساؤں گا تاکہ تو پھر

آباد نہ ہو پر میں زندوں کے ملک کو جلال بخشوں گا۔
میں تجھے جایِ عبرت کروں گا اور تو نابود ہوگا۔ ہرچند تیری تلاش کی جائے تو کہیں ابد تک نہ ملے گا خداوند خدا فرماتا ہے۔

باب 27

پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد تو صور پر نوحہ شروع کر۔
اور صور سے کہہ تجھے جس نے سمندر کے مدخل میں جگہ پائی اور بہت سے بحری ممالک کی لوگوں کے لئے تجارت گاہ ہے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ اے صور تو کہتا ہے میرا حسن کامل ہے۔
تیری سرحدیں سمندر کے درمیان ہیں۔ تیرے معماروں نے تیری خوشنمائی کو کامل کیا ہے ۔
انہوں نے سنیر کے سروؤں سے تیرے جہازوں کے تختے بنائے اور لبنان سے دیودار کاٹ کر تیرے لئے مستول بنائے۔
بسن کے بلوط سے ڈانڈ بنائی اور تیرے تختے جزائرِ کتیم کے صنوبر سے ہاتھی دانت جڑ کر تیار کئے گئے۔
تیرا بادبان مصری منقش کتان کا تھا تاکہ تیرے لئے جھنڈے کا کام دے۔ تیرا شامیانہ جزائرِ الیسہ کے کبودی و ارغوانی رنگ کا تھا۔
صیدا اور ارود جے رہنے والے تیرے ملاح تھے اور اے صور تیرے دانشمند تجھ میں تیرے ناخدا تھے۔
جبل کے بزرگ اور دانشمند تجھ میں تھے کہ رخنہ بندی کریں ۔ سمندر کے سب جہاز اور ان کے ملاح تجھ میں حاضر تھے کہ تیرے لئے تجارت کا کام کریں۔
فارس اور لود اور فوط کے لوگ تیرے لشکرکے جنگی بہادر تھے۔ وہ تجھ میں سپر اور خود کو لٹکاتے اور تجھے رونق بخشتے تھے۔
ارود کے مرد تیری ہی فوج کے ساتھ چاروں طرف تیری شہر پناہ پر موجود تھے اور بہادر تیرے برجوں پر حاضر تھے۔
انہوں نے اپنی سپریں چاروں طرف تیری دیواروں پر لٹکائیں اور تیرے جمال کو کامل کیا۔
ترسیس نے ہر طرح کے مال کی کثرت کے سبب سے تیرے ساتھ تجارت کی۔ وہ چاندی اور لوہا اور رانگااور سیسا لا کر تیرے بازاروں میں سوداگری کرتے تھے۔
یاوان توبل اور مسک تیرے تاجر تھے۔ وہ تیرے بازاروں میں غلاموں اور پیتل کے برتنوں کی سوداگری کرتے تھے۔
اہل تجرمہ نے تیرے بازاروں میں گھوڑوں، جنگی گھوڑوں اور خچروں کی تجارت کی۔
اہل ودان تیرے تاجر تھے۔ بہت سے بحری ممالک تجارت کےلئے تیرے اختیار میں تھے۔ وہ ہاتھی دانت اور آبنوس مبادلہ کےلئے تیرے پاس لاتے تھے۔
ارامی تیری دستکاری کی کثرت کے سبب سے تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے۔ وہ گوہر شب چراغ اور ارغوانی رنگ اور چکن دوزی اور کتان اور مونگا اور لعل لا کر تجھ سے خریدو فروخت کرتے تھے۔
یہوداہ اور اسرائیل کا ملک تیرے تاجر تھے۔ وہ نیت اور پتنگ کا گیہوں اور شہد اور روغن اور بلسان لا کر تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے۔
اہل دمشق تیری دستکاری کی کثرت کے سبب سے اور قسم قسم کے مال کی فراوانی کے باعث حلبون کی مے اور سفید اوون کی تجارت تیرے یہاں کرتے تھے۔
ودان اور یاوان اوزال سے تج اور آبدار فولاد اور اگر تیرے بازاروں میں لاتے تھے۔
ددان تیرا تاجر تھا جو سواری کے چار جامے تیرے ہاتھ بیچتاتھا۔
ارب اور قیدار کے سب امیر تجارت کی راہ سے تیرے ہاتھ میں تھے۔ وہ برے اور مینڈھے اور بکریاں لاکر تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے۔
سبا اور رعماہ کے سوداگر تیرے ساتھ سوداگری کرتے تھے۔ وہ ہر قسم کے نفیس مصالح اور ہر طرح کے قیمتی پتھر اور سونا تیرے بازاروں میں لا کر خریدو فروخت کرتے تھے۔
حران اور کنہ اور عدن اور سبا کے سوداگر اور اصور اور کلمد کے باشندے تیرے ساتھ سوداگری کرتے تھے۔
یہی تیرے سوداگر تھے جو لاجوردی کپڑے اور کم خواب اور نفیس پوشاکوں سے بھرے دیودار کے صندوق ڈوری سے کسے ہوئے تیری تجارت گاہ میں بیچنے کو لاتے تھے۔

ترسیس کے جہاز تیری تجارت کے کاروان تھے۔ تو معمور اور وسط بحر میں نہایت شان و شوکت رکھتا تھا ۔ تیرے ملاح تجھے گہرے پانی میں لائے۔
مشرقی ہوا نے تجھ کو وسط بحر میں توڑا ہے۔
تیرا مال و اسباب اور تیری اجناس تجارت اور تیرے اہل جہازو ناخدا۔ تیرے رخنہ بندی کرنے والے اور تیرے کاروبار کے گماشتے اور سب جنگی مرد جو تجھ میں ہیں اس تمام جماعت کے ساتھ جو تجھ میں ہے تیری تباہی کے دن سمندر کے وسط میں کریں گے۔
تیرے ناخداوں کے چلانے کے شور سے تمام نواحی تھرا جائے گی۔
اور تمام ملاح اور اہل جہاز اور سمندر ے سب ناخدا اپنے جہازوں پر سے اتر آئیں گے۔ وہ خشکی پر کھڑے ہوں گے۔
اور وہ اپنی آواز بلند کر کے تیرے سبب سے چلائیں گے اور زار زار روئیں گے اور اپنے سروں پر خاک ڈالیں گے اور راکھ میں لوٹیں گے۔
وہ تیری سبب سے سر منڈائیں گے اور ٹاٹ اوڑھیں گے۔وہ تیرے لئے دل شکستہ ہو کر روئیں گے اور جاں گداز نوحہ کریں گے۔
اور نوحہ کرتے ہوئے تجھ پر مرثیہ خوانی کریں گے اور تجھ پر یوں روئیں گے کہ کون صور کی مانند ہے جو سمندر کے درمیان میں تباہ ہوا؟
جب تیرا مال تجارت سمندر پر سے جاتا تھا تب تجھ سے بہت سی قومیں مالامال ہوتی تھیںتو اپنی دولت اور اجناس تجارت کی کثرت سے روئِ زمین کے بادشاہوں کو دولت مند بناتا تھا۔
پر اب تو سمندر کی گہرائی میں پانی کے زور سے ٹوٹ گیا ہے۔ تیری اجناس تجارت اور تیرے اندر کی تمام جماعت گر گئی۔
بحری ممالک کے سب رہنے والے تیری بابت حیرت زدہ ہوں گے اور ان کے بادشاہ نہایت ترسان ہوں گے ان کا چہرہ زرد ہو جائے گا۔
قوموں کے سوداگر تیرا ذکر سن کر سسکاریں گے۔ تو جائِ عبرت ہوگا اور باقی نہ رہے گا۔

باب 28

پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزادوالیِ صور سے کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے اس لئے کہ تیرے دل میں گھمنڈ سمایا اور تو نے کہا میں خداوند ہوں اور وسطِ بح ر میں الہٰی تخت پر بیٹھا ہوں اور تو نے اپنا دل الہ کا سا بنایا ہے اگرچہ تو الہ نہیں بلکہ انسان ہے ۔
دیکھ تو دانی ایل سے زیادہ دانشمند ہے ۔ایسا کوئی بھید نہیں جو تجھ سے چھپا ہو۔
تو نے اپنی حکمت اور خرد سے مال حاصل کیا اور سونے چاندی سے اپنے خزانے بھر لئے ۔
تو نے اپنی بڑی دولت سے اور اپنی سوداگری سے اپنی دولت بہت بڑھائی اور اور تیرا دل تیری دولت کے باعث پھول گیا۔
اسلئے خداوند خدا یوں فرماتا ہے چونکہ تو نے اپنا دل الہ کا سا بنایا ۔
اسلئے دیکھ میں تجھ پر پردیسیوں کو جو قوموں میں ہیبتناک ہیں چڑھا لاؤنگا ۔وہ تیری دانش کی خوبی کے خلاف تلوار کھینچیں گے اور تیرے جمال کو خراب کریں گے۔
وہ تجھے پاتال میں اتاریں گے اور تو ان کی موت مرے گا جو سمندر کے وسط میں قتل ہوتے ہیں ۔
کیا تو اپنے قاتل کے سامنے یوں کہے گا کہ میں الہ ہوں ؟حالانکہ تو اپنے قاتل کے ہاتھ الہ نہیں بلکہ انسان ہے ۔
تو اجنبی کے ہاتھ سے نامختون کی موت مریگا کیونکہ میں نے فرمایا ہے خداند خدا فرماتا ہے ۔
اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد صور کے بادشاہ پر یہ نوحہ کر اور اس سے کہہ کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ تو خاتم الکمال دانش سے معمور اور حسن میں کامل ہے ۔
تو عدن میں باغِ خدا میں رہا کرتا تھا ۔ہر ایک قیمتی پتھر تیری پوشش کےلئے تھا مثلاً یا قوتِ سرخ اور پکھراج اورالماس اور فیروز ہ اور سنگِ سلیمانی اور زبر جد اور نیلم اور زمرد اور گوہرِ شب چراغ اور سونے سے تجھ میں خاتم سازی اور نگینہ بند ی کی صنعت تیری پیدائش ہی کے رو ز سے جاری رہی ۔
تومسمو ح کروبی تھا جو سایہ افگن تھا اور میں نے تجھے خدا کے کوہِ مقدس پر قائم کیا ۔تو وہاں آتشی پتھروں کے درمیان چلتا پھرتا تھا ۔
تو اپنی پیدائش ہی کے روز سے اپنی راہ و رسم میں کامل تھا ۔جب تک کہ تجھ میں ناراستی نہ پائی گئی ۔
تیری سوداگری کی فراوانی کے سبب سے انہوں نے تجھ میں ظلم بھی بھر دیا اور تو نے گناہ کیا۔ اسلئے میں نے تجھ کو خدا کے پہاڑ پر سے گندگی کی طرح پھینک دیا اور تجھ سایہ افگن کروبی کو آتشی پتھروں کے درمیان سے فنا کر دیا ۔
تیرا دل تیرے حسن پر گھمنڈ کرتا تھا ۔تو نے جمال کے سبب سے اپنی حکمت کھو دی ۔میں نے تجھے زمین پر پٹک دیا اور بادشاہوں کے سامنے رکھ دیا ہے تاکہ وہ تجھے دیکھ لیں ۔
تو نے اپنی بدکرداری کی کثرت اور اپنی سوداگری کی ناراستی سے اپنے مقدسوں کو ناپاک کیا ہے ۔اسلئے میں تیرے اندر سے آگ نکالونگا جو تجھے بھسم کرے گی اور میں تیرے اب دیکھنے والوں کی آنکھوں کے سامنے تجھے زمین پر راکھ کردونگا ۔
قوموں کے درمیان وہ سب جو تجھ کو جانتے ہیں تجھے دیکھ کر حیران ہونگے ۔تو جایِ عبرت ہو گا اور باقی نہ رہیگا ۔
پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد صیدا کا رخ کر کے اس کے خلاف نبوت کر ۔
اور کہہ کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اسے صیدا اور تیرے اندر میری تمجید ہو گی اور جب میں اس کو سزا دونگا تو لوگ معلوم کرلینگے کہ میں خداوند ہوں اور اس میں میری تقدیس ہو گی ۔
میں ا س میں وبا بھیجونگا اور اس کی گلیوں میں خونریزی کرونگا اور مقتول اس کے درمیان اس تلوار سے جو چاروں

طرف سے اس پر چلیگی گرےنگے او ر وہ معلوم کرینگے کہ میں خداوند ہوں ۔) 24)تب بنی اسرائیل کےلئے انکی چاروں طرف کے سب لوگوں میں سے جو ان کو حقےر جانتے تھے کوئی چبھنے والا کانٹا ےا دکھانے والا خارنہ رہیگا اور وہ جانےنگے کہ خداوند خدا میں ہوں ۔

خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ جب میں بنی اسرائیل کو قوموںمیں سے جن میں وہ پراگندہ ہو گئے جمع کرونگا تب میں تقدےس کراؤنگا اور وہ اپنی سرزمین میں جو میں نے اپنے بندہ یعقوب کو دی تھی بسےنگے ۔

اور وہ اس میں امن سے سکونت کرےنگے بلکہ مکان بنائےنگے اور انگور ستان لگائےنگے اور امن سے سکونت کرینگے ۔جب میں ان سب کو جو چاروں طرف سے انکی حقارت کرتے تھے سزا دونگا تو وی جانےنگے کہ میں خدا وند انکا خدا ہوں ۔

دسویں برس کے دسویں مہینے کی بارھویں تاریخ کو خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد تو شاہِ مصر فرعون کے خلا ف ہو اور اس کے اور تمام ملکِ مصر کے خلاف نبوت کر ۔
کلام کر اور کہہ خداوند خدا یو ں فرماتا ہے کہ دیکھ اے شاہِ مصر فرعون میں تیرا مخالف ہوں ۔اس بڑے گھڑیال کا جو اپنے دریاؤں میں لیٹ رہتا ہے اور کیتا ہے کہ میرا دریا میرا ہی ہے اور میں‌نے سے اپنے لئے بنایا ہے ۔
لیکن میں تیرے جبڑوں میں کانٹے اٹکاؤنگا اور تیرے دریائی کی مچھلیاں تیری کھال پر چمٹاؤنگا اور تجھے تیرے دریاؤں سے باہر کھینچ نکالونگا اور تیرے دریاؤں کی سب مچھلیاں تیری کھال پر چمٹی ہو نگی۔
اور میں تجھ کو اور تیرے دریاؤں کی مچھلیوں کو بیابان میں پھینک دونگا ۔تو کھلے میدان میں پڑا رہیگا ۔تو نہ بٹورا جائیگا نہ جمع کیا جائیگا ۔میں نے تجھے میدان کے درندوں اور آسمان کے پرندوں کی خوراک کر دیا ہے ۔
اور مصر کے تمام باشندے جانینگے کہ میں خداوند ہوں ۔اسلئے کہ وہ بنی اسرائیل کےلئے فقط سر کنڈے کا عصا تھے ۔
جب انہوں نے تجھے ہاتھ میں لیا تو تو ٹوٹ گیا اور ان سب کے کندھے زخمی کر ڈالے ۔پھر جب انہوں نے تجھ پر تکیہ کیا تو تو ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور ان سب کی کریں ہل گئیں ۔
اسلئے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں‌ایک تلوار تجھ پر لاؤنگا اور تجھ میں انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالونگا ۔
اور ملکِ مصر اجاڑ اور ویران ہو جائیگا اور وہ جانینگے کہ میں خداوند ہوں ۔چونکہ ا س نے کہا ہے کہ دریا میرا ہی ہے اور میں نے ہی سے بنایا ہے ۔
اسلئے دیکھ میں تیرا اور تیرے دریاؤں کا مخالف ہوں اور ملکِ مصر کو مجدال سے اسوان بلکہ کوش کی سرحد تک محض ویران اور اجاڑ کردونگا ۔
کسی انسان کا پاؤں ادھر نہ پڑے گا اور نہ اس میں کسی حیوان کے پاؤں کا گذر ہوگا کیونکہ وہ چالیس برس تک آباد نہ ہوگا۔
اور میں ویران ملکوں کے ساتھ ملک مصر کو ویران کرونگا اور اجڑے شہروں کے ساتھ اس کے شہر چالیس برس تک اجاڑ رہینگے اور مصریوں کو قوموں میں پراگندہ اور مختلف ممالک میں تتر بتر کرونگا ۔
کیونکہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ چالیس برس کے آخر میں میں مصریوں کو ان قوموں کے درمیان سے جہاں وہ پرابندہ ہوئے جمع کرونگا ۔
اور میں مصر کے اسیروں کو واپس لاؤنگا اور ان کو فتروس کی زمین ان کے وطن میں واپس پہنچاؤنگا اور وہ وہاں حقیر مملکت ہونگے ۔
یہ مملکت تمام مملکتوں سے زیادہ حقیر ہوگی اور پھر قوموں پر اپنے تئیں بلند نہ کریگی کیونکہ میں ان کو پست کرونگا تاکہ پھر قوموں پر حکمرانی نہ کریں۔
اور وہ آیندہ کو بنی اسرائیل کی تکیہ گاہ نہ ہوگی ۔ جب وہ ان کی طرف دیکھنے لگیں تو انکی بدکرداری یاد دلائینگے اور جانینگے کہ میں خداوند ہوں ۔
سستائیسویں برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد شاہِ بابل نبو کد رضر نے اپنی فوج سے صور کی مخالف میں بڑی خدمت کروائی ہے ۔ہر ایک سر بے بال ہو گیا اور ہر ایک کا کندھا چھل گیا پر یہ نہ اس نے اور نہ اس کے لشکر نے صور سے اس خدمت کے واسطے جو اس نے اس کی مخالفت میں کی تھی کچھ اجرت پائی ۔
اس لئے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں ملکِ مصر شاہِ بابل نبو کد رضر کے ہاتھ میں کردونگا ۔وہ اس کے لوگوں کو پکڑ لے جائیگا اور اس کو لوٹ لے گا اور اس کی غنیمت کو لے لیگا اور یہ اس کے لشکر کی اجرت ہو گی ۔
میں نے ملکِ مصر اس محنت کے صلہ میں جو اس نے کی اسے دیا کیونکہ انہوں نے میرے لئے مشقت کھینچی تھی خداوند خدا فرماتا ہے ۔

میں اس وقت اسرائیل کے خاندان کا سینگ اگاؤنگا اور ان کے درمیان تیرا منہ کھولونگا اور وہ جانینگے کہ میں خداوند ہوں ۔

باب 30

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
!کہ اے آدمزاد نبت کر اور کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ چلا کر کہو افسوس اس رو ز پر
اسلئے کہ وہ روز قریب ہے ہاں خداوند کا روز یعنی بادلوں کا روز قریب ہے ۔وہ قوموں کی سزا کا وقت ہو گا ۔
کیونکہ تلوار مصر پر آئےگی اور جب لوگ مصر میں قتل ہونگے اور اسیری میں جائینگے اور اس کی بنیادیں برباد کی جائینگی تو اہلِ کوش سخت درد میں مبتلا ہونگے ۔
کوش اور فوط اور لود اور تمام ملے جلے لوگ اورر کوب اور اس سرزمین کے رہنے والے جنہوں نے معاہدہ کیا ہے ان کے ساتھ تلوار سے قتل ہو نگے ۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ مصر کے مدد گار گر جائےنگے اور اس کے زور کا گھمند جاتا رہیگا ۔مجدال سے اسوان تک اور اس میں تلوار سے قتل ہونگے خداوند خدا فرماتا ہے ۔
اور وہ ویران ملکوں کے ساتھ ویران ہو نگے اور اسکے شہر اجڑے شہروں ک ساتھ اجاڑ رہینگے ۔
اور جب میں مصر میں آگ بھڑکاؤنگا اور اس کے سب مد د گار ہلاک کئے جائےنگے تو وہ معلوم کرےنگے کہ خداوند میں ہوں ۔
اس روز بہت سے ایلچی جہازوں پر سوار ہو کر میری طرف سے روانہ ہو نگے کہ غافل کو شیوں کو ڈرائیں اور وہ سخت درد میں مبتلا ہونگے جےسے مصر کی سزا کے وقت کیونکہ دیکھ وہ روز آتا ہے ۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ میں مصر کے انبوہ کو شاہِ بابل نبو کد رضر کے ہاتھ سے نیست و نابودکر دونگا ۔
وہ اور اس کے ساتھ اس کے لوگ جو قوموں میں ہیبتناک ہیں ملک اجا ڑنے کو بھیجے جائےنگے اور وہ مصر پر تلوار کھینچیں گے اور ملک کو مقتولوں سے بھر دےنگے ۔
اور میں ندےوں کو سکھا دونگا اور ملک کو شرےروں کے ہاتھ بیچونگا اور میں اس سرزمین کو اور اس کی تمام معموری کو اجنبیوں کے ہاتھ سے ویران کر ونگا ۔میں کداوند نے فرماےا ہے ۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ میں بتوں کو بھی نےست کرونگا اور نوف میں سے مورتو ں کو ہٹا ڈالونگا اور ائیندہ کو ملک مصر سے کوئی بادشاہ برپا نہ ہو گا اور میں ملک مصر میں دہشت ڈالونگا ۔
اور فتروس کو ویران کرونگا اور صنعن میں آگ بھڑکاؤنگا اور نو پر فتوٰی دونگا ۔
اور میں سین پر جو مصر کا قلعہ ہے اپنا قہر نازل کرونگا اور نو کے انبوہ کو کاٹ ڈالونگا ۔
اور میں مصر میں آگ لگاؤ نگا سین کو سخت درد دونگا اور نو میں رخنے ہو جائےنگے اور نوف پر ہر روز مصےبت ہو گی ۔
آون اور فی بست کے جوان تلوار سے قتل ہونگے اور یہ دونوں بستےاں اسیری میں جائینگی ۔
اور تحفنحیس میں بھی دن ندھےرا ہو گا جس وقت میں وہاں مصر کے جوؤں کو توڑ ونگا اور اس کی قوت کی شوکت مٹ جائےگی اور اس پر گھٹا چھا جائےگی اور اس کی بےٹےاں اسےر ہو کر جائینگی ۔
اسی طرح سے مصر کو سزا دونگا اور وہ جانےنگے کہ میں خدا ہوں ۔
گےارھویں بر س کے پہلے مہینے کی ساتویں تارےخ کو خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد میں نے شاہِ مصر فرعون کا بازو توڑا اور دیکھ وہ باندھا نہ گےا ۔دوا لگا کر اس پر پٹےاں نہ کسی گئےں کہ تلوار پکڑنے کے لئے مضبوط ہو۔
اسلئے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں شاہِ مصر کا مخالف ہوں اور اس کے بازؤں کو یعنی مضبوط اور ٹوٹے کو توڑونگا اور تلوار اس کے ہاتھ سے گرا دوں گا ۔
اور مصرےوں کو قوموں میں پراگندہ اور ممالک میں تتر بتر کرونگا ۔
اور میںشاہِ بابل کے بازؤوں کو قوت بخشونگا اور اپنی تلوار اس کے ہاتھ میں دونگا لیکن فرعون کے بازوؤں کو توڑونگا اور وہ اس کے آگے گھائل کی مانند جومرنے پرہو آہیں مارےگا ۔

ہاں شاہِ بابل کے بازوؤں کو سہارا دونگا اور فرعون کے بازو گر جائےنگے اور جب میں اپنی تلوات شاہِ بابل کے ہاتھ میں دونگا اور اس کو ملکِ مصر پر چلائیگا تو وہ جانےنگے کہ میں خداوند ہوں ۔
اور میں مصرےوں کو قوموں میں پراگندہ اور ممالک میں تتر بتر کردونگا اور وہ جانےنگے کہ میں خداوند ہوں ۔

پھر گیےا رویں برس کے تیےسریے مہینے کی پہلی تا ریےخ کو خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد شاہِ مصر فرعون اور اس کے لوگو ں سے کہہ کہ تم اپنی بزرگی کس کی مانند ہو ؟
دیےکھ اسور لبنان کا بلند دیےوار تھا جسکی ڈالیاں خوبصورت تھیں اور پتےوں کی کثرت سے وہ خوب سایہ دار تھا اور اس کا قد بلند تھا اور اسکی چو ٹی گھنی شاخوں کے درمیان تھی ۔
پانی نے اسکی پروش کی۔ گہراؤ نے اسے بڑھایےا ۔اس کی نہریں چاروں طرف جاری تھیں اور اس نے اپنی نالیوں کو میدان کے سب درختےوں تک پینچایےا ۔
اسلئے پانی کی کثرت سے اس کا قد میدان کے سب درختوں سے بلند ہوا اور جب وہ لہلہانے لگا تو اسکی شاخیں فراوان اور اس کی ڈالیا ں دراز ہوئیں ۔
ہوا کے سب پرندے اس کی شاخوں پر اپنے گھونسلے بناتے تھے اور اس کی ڈالیوں کے نیےچے سب دشتی حیوان بچے دیےتے تھے اور سب بڑی بڑی قومیں اس کے سایہ میں بستی تھیں ۔
یوںوہ اپُنی بزرگی میں اپنی ڈالیوں کی درازی میں کے سبب سے خوشنما تھا کیونکہ اس کی جڑوں کے پاس پانی کی کثرت تھی ۔
خدا کے باغ کے دیےوار اسے چھپانہ سکے۔ سرو اس کی شاخوں اور چنار اس کی ڈالیوں کے برابر نہ تھے اور خدا کے باغ کا کوئی درخت خونصورتی میں اسکی مانند نہ تھا ۔
میں نے اس کی ڈالیوں کی فراوانی سے اسے حسن بخشا یہاں تک کہ عدن کے سب درختوں کو جو خدا کے باغ میں تھے اس پر رشک آتا تھا ۔(10) اسلئے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ چونکہ اس نے آپ کو بلند اور اپنی چوٹی کو گھنی شاخوں کے درمیان اونچا کیا اور اس کے دل میں اس کی بلندی پر غرور سمایا ۔
اس لئے میں اس کو قوماں میں سے ایک زبردست کے حوالہ کردونگا ۔یےقینا وہ اس کا فیصلہ کر دے گا ۔میں اس کو اس کی شرارت کے سبب سے نکال دیےا ۔
اور اجنبی لوگ جو قو موں میں سے ہیبتناک ہیں اسے کاٹ ڈالیں گے اور پھیےنک دیےں گے ۔پہاڑوں اور سب وادیےوں پر اسکی شاخیں گر پڑیں گی اور زمین کی سب نہروں کے آس پاس اسکی ڈالیاں تو ڑی جائیں گی اور روی ِزمین کے سب لوگ اس کے سایہ سے نکل جائینگے اور اسے چھوڑ دیےں گے ۔
ہوا کے سب پرندے اس کے ٹو ٹے تنہ میں بسیں گے اور تمام دشتی جانور اسکی شاخوں پر ہو نگے ۔
تاکہ لبِ آب کے سب درختوں میں سے کوئی اپنی بلندی پر مغرور نہ ہو اور اپنی چوٹی گھنی شاخوں کے درمیان اونچی نہ کرے اور ان میں سے بڑے بڑے اور پانی جذب کرنے والے سےدھے کھڑے نہ ہوں کیو نکہ وہ سب کے سب موت کے حوالہ کیا جائیں گے یعنی مین کے اسفل میں بنی آدم کے درمیان جو پاتال میں اترتے ہیں ۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ جس روز وہ پاتال میں اترے میں ماتم کراؤ نگا گا ۔میں اس کے سبب سے گہراؤ کو چھپا دونگا اور اس کی نہروں کو روک دوں گا اور بڑے سیلاب تھم جائیں گے ہاں میں لبنان کو اسکے لئے سیاہ پوش کراؤنگا گا اور اس کے لئے میدان کے سن درخت غشی میں آئیں گے ۔
جس وقت میں اسے ان سب کے ساتھ جو گڑھے میں گرتے ہیں پاتال میں ڈالوں گا تو اس کے گرنے کے شور سے تمام اقوام لرزاں ہو نگی اور عدن کے سب درخت ۔لبنان کے چیدہ اور نفیس ۔وہ سب جو پانی جذب کرتے ہیں زمین کے اسفل میں تسلی پائیں گے ۔
وہ بھی اس کے ساتھ ان تک جو تلوار سے مارے گئے پاتال میں اتر جائیں گے اور وہ بھی جو اس کے بازو تھے اور قوموان کے درمیان اس کے سایہ میں بستے تھے وہیں ہو نگے ۔
تو شان و شوکت میں عدن کے درختوں میں سے کس کی مانند ہے ؟ لیکن تو عدن کے درختوں کے ساتھ زمین کے اسفل میں ڈالا جائےگا ۔تو ان کے ساتھ جو تلوار سے قتل ہو ئے نا مختونوں کے درمیان پڑا رہے گا ۔یہی فرعون اور اس کے سب لوگ ہیں خداوند خدا فرماتا ہے ۔

باب 32

بارھویں برس کے با رھویں مہینے کی پہلی تا ریخ کو خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد شاہِ مصر فرعون پر نو حہ اٹھا اور اسے کہہ کہ تو قوموں کے درمیان جوان شےر ببر کی مانند تھا اور تو درےاؤں کے گھڑیال سا ہے ۔ تو اپنی نہروں میں سے ناگاہ نکل آتا ہے اور تو نے اپنے اپنے پاؤں سے پانی کو تہ و بالا کیا اور ان کی نہروں کو گدلا کر دیا ۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ میں امتوں کے انبوہ کے ساتھ تجھ پر اپنا جال ڈالو نگا اور وہ تجھے مےرے ہی جال میں باہر نکالیں گے ۔
تب میں تجھے خشکی میں چھوڑ دوں گا اور کھلے میدان پر تجھے پھےنکوں گا اور ہوا کے سب پرندوں کو تجھ پر بےٹھاؤں گا اور تمام روئِ زمین کے درندوں کو تجھ سے سیر کرونگا ۔
اور تےرا گوشت پہاڑوں پر ڈالوں گا اور وادےوں کو تےری بلندی سے بھردونگا ۔
اور میں اس سرزمین کو جس کے پانی میں تو تےرتا تھا پہاڑوں تک تےرے لہو سے تر کرونگا اور لہریں تجھ سے لبرےز ہونگی ۔
اور جب میں تجھے نابود کرونگا تو آسمان کو تارےک اور اس کے ستاروں کو بے نور کرونگا ۔سورج کو بادل سے چھپاؤنگا اور چاند اپنی روشنی نہ دےگا ۔
اور میں تمام نورانی اجرامِ فلک کو تجھ پر تارےک کرونگا اور میری طرف سے تےری زمین پر تاریکی چھا جائیگی خداوند خدا فرماتا ہے ۔
اور جب میں تےری شکستہ حالی کی خبر کو قوموں کے درمیان ان ملکوں میں جن سے تو نا واقف ہے پہنچاؤ نگا تو امتوں کا دل آزردہ کرونگا ۔
بلکہ بہت سی امتوں کو تےرے حال سے حےران کرونگا اور ان کے بادشاہ تےرے سبب سے سخت ترسان ہونگے ۔جب میں ان کے سامنے اپنی تلوار چمکاؤنگا تو ان میں سے ہر ایک اپنی جان کی خاطر تےرے گرنے کے دن ہر دم تھر تھر ائے گا ۔
کیونکہ خداوند خدا یوں فرماتاہے کہ شاہِ بابل کی تلوار تجھ پر چلےگی ۔
میں تیری جمےعت کو زبردستوں کی تلوار سے جو سب کے سب قوموں میں ہیبتناک ہیں ہلاک کرونگا اور وہ مصر کی شوکت کو موقوف اور اور اس کی تمام جمےعت کو نیست کرےنگے ۔
اور میں اس کے سب جانوروں کو آبِ کثےر کے پاس سے نابود کرونگا اور آگے کو نہ انسان کے پاؤں اسے گدلا کر ےنگے نہ حیوان کے سم ۔
تب میں ان کا پانی صاف کردوں گا اور ان کی ندیاں روغن کی طرح جاری ہو نگی خداوند خدا فرماتا ہے ۔
جب میں ملک مصر کو ویران اور سنسان کرونگا اور اپنی معموری سے خالی ہو جائےگا ۔جب میں اس کے تمام باشندوں کو ہلاک کرونگا تب وہ جانیں گے کہ خداوند میں ہی ہوں ۔
یہ وہ نوحہ ہے جس سے اس پر ماتم کرےنگے ۔قوموں کی بیٹیاں اس سے ماتم کرےنگی ۔وہ مصر اور اس کی تمام جمےعت پر اسی سے ماتم کرےنگی خدا وند خدا فرماتا ہے ۔
پھر بارھویں برس میں مہینے کے پندرھویں دن خدا کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد مصر کی جمےعت پر واویلا کر اور اسکو اور نامدار قوموں کی بیٹےوں کو پاتال میں اترنے والوں کے ساتھ زمین کے اسفل میں گرا دے ۔
تو حسن میں کس سے بڑھکر تھا؟
اتر اور نامختونوں کے ساتھ پڑا رہ ۔ وہ انکے درمیان گرےنگے جو تلوار سے قتل ہوئے ۔وہ تلوار کے حوالہ کیا گےا ہے ۔اسے اور اسکی تمام جمےعت کو گھسےٹ لے جا۔
وہ زور آوروں میں سب سے توانا ہیں پاتال میں اس سے اور اسکے مددگار وں سے مخاطب ہو نگے ۔وہ پاتال میں اتر

گئیے۔ وہ بے حس پڑے ہیں یعنی وہ نامختون جو تلوار سے قتل ہو ئے۔
اسور اس کی تمام جمےعت وہاں ہیں ۔اسکی چاروں طرف ان کی قبرےں ہیں ۔سب کے سب تلوار سے قتل ہوئے ہیں۔
جن کی قبرےں پاتال کی تہ میں ہیں اور اس کی تمام جمےعت اسکی قبر کے گردا گرد ہے ۔سب کے سب تلوار سے قتل ہو ئے جو زندوں کی زمین میں ہیبت کا باعث تھے ۔
عیلام اور اسکی تمام گرو ہ جو اسکی قبر کے گردا گرد ہیں وہاں ہیں ۔سب کے سب تلوار سے قتل ہوئے ہیں ۔وہ زمین کے اسفل میں نا مختون اتر گئے جو ندوں کی زمین میں ہیبت کا باعث تھے اور انہوں نے پاتال میں اترنے والوں کے ساتھ خجالتاٹھائی ہے۔
انہوں نے اس کے لئے اور اسکی تمام گروہ کے لئے مقتولوں کے درمیان بستر لگاےا ہے ۔اسکی قبریں اس کے گردا گرد ہیں سب کے سب نا مختون تلوار سے قتل ہوئے ہیں ۔وہ زندوں کی زمین میں ہیبت کا باعث تھے اور انہوں نے پاتال میں اترنے والوں کے ساتھ رسوائی اٹھائی ۔وہ مقتولوں میں رکھے گئے ۔
مسک اور توبل اور اسکی تمام جمیعت وہاں ہیں ۔اسکی قبریں اسکے گرداگرد ہیں ۔سب کے سب نامختون اور تلوار کے مقتول ہیں۔اگرچہ زندوں کی زمین میں ہیبت کا باعث تھے ۔
کیاوہ ان بہادروں کے ساتھ جو نامختونوں میں ست قتل ہوئے جو اپنے جنگ کے ہتھےاروں سمےت پاتال میں اتر گئے پڑے نہ رہیں گے ؟ان کی تلواریں ان کے سروں کے نےچے رکھی ہیںاور ان کی بدکرداری ان کی ہڈیوں پر ہے کیونکہ وہ زندوں کی زمین میں بہادروں کے لئے ہیبت کا باعث تھے ۔
اور تو نامختونوں کے درمیان تو ڑا جائے گا اور تلوار کے مقتولوں کے ساتھ پڑا رہیگا ۔
وہاں ادوم بھی ہے ۔اسکے بادشاہ اور اسکے سب امرا جو باوجود اپنی قوت کے تلوار کے مقتولوں میں رکھے گئے ہیں۔وہ نامختونوں اور پاتال میں اترنے والوں کے ساتھ پڑے رہیں گے ۔
شمال کے تمام امرا اور تمام صیدانی جو مقتولوں کےساتھ پاتال میں اترگئے باوجود اپنے رعب کے اپنی زور آور ی سے شرمندہ ہوئے ۔وہ تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نا مختون پڑے رہینگے ۔اور پاتال میں اترنے والوں کے ساتھ رسوائی اٹھائیں گے ۔
فرعون انکو دیکھ کر اپنی تمام جمےعت کی بابت تسلی پذےر ہو گا ۔ہاں فرعون اور اسکا تمام لشکر جو تلوار سے قتل ہوئے خدانو خدا فرماتا ہے ۔
کیو نکہ میں نے زندوںکی زمین میں اسکی ہیبت قائم کی اور وہ تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نا مختونوں میں رکھا جائےگا ۔ہاں فرعون اور اسکی جمےعت خداوند خدا فرماتا ہے ۔

باب 33

پھر خداوند کا کلام مجھ پر ناز ل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد تو اپنی قوم کے فرزندوں سے مخاطب ہو اور ان سے کہہ جس وقت میں کسی سرزمین پر تلوار چلاؤں اور اس کے لوگ اپنے بہادروں میں سے ایک کو لیں اور اسے اپنا نگہبان ٹھہرائےں ۔(3 (اور وہ تلوارکو اپنی سرزمین پر آتے دیکھ کر نرسنگا پھونکے اور لوگوں کو ہوشیار کرے ۔
تب جو کوئی نرسنگے کی آواز سنے اور ہوشیار نہ ہو اور تلوار آئے اور قتل کرے تو اسکا خون اسی کی گردن پر ہوگا ۔
اس نے نرسنگے کی آواز سنی اور ہوشیار نہ ہوا ۔اس کا خون اسی پر ہوگا حالا نکہ اگر وہ ہوشیار ہوتا تو اپنی جان بچاتا ۔
پر اگر نگہبان تلوار آتے دیکھے اور نرسنگا نہ پھونکے اور لوگ ہوشیار نہ کئے جائیں اور تلوار آئے اور ان کے درمیان سے کسی کو لے جائے تو وہ اپنی بد کرداری میں ہلاک ہوا لیکن میں نگہبان سے اس کے خون کی باز پرس کرونگا ۔
سو تو اے آدمزاد اسلئے کہ میں نے تجھے بنی سرائیل کا نگہبان مقرر کیا مےرے منہ کا کلام سن رکھ اور میری طرف سے ان کو ہوشیار کر ۔
جب میں شرےر سے کہوں اے شرےر تو ےقینا مرےگا اس وقت اگر تو شرےر سے نہ کہے اور اسے اس کی روش سے آگاہ نہ کرے تو وہ شرےر تو اپنی بدکرداری میں مرےگا پر میں تجھ سے اس کے خون کی باز پرس کرونگا ۔
لیکن اگر تو اس شرےر کو جتائے کہ وہ اپنی روش سے باز آئے اور وہ اپنی روش سے باز نہ آئے تو وہ اپنی بدکرداری میں مرےگا لیکن تو نے اپنی جان بچا لی ۔
اسلئے اے آدمزاد تو بنی اسرائیل سے کہہ تم ےوں کہتے ہو کہ فی الحقیقت ہماری خطائیں اور ہمارے گناہ ہم پر ہیں اور ہم ان میں گھلتے رہتے ہیں ۔پس ہم کیونکر زندہ رہیں گے ؟
تو ان سے کہہ خداوند خدا فرماتا ہے تجھے اپنی حےات کی قسم شرےر کے مرنے میں تجھے کچھ خوشی نہیں بلکہ اس میں ہے کہ شرےر اپنی راہ سے باز آئے اور زندہ ہے ۔اے بنی اسرائیل باز آؤ۔تم اپنی بری روش سے باز آؤ۔تم کیوں مروگے ؟
اسلئے اے آدمزاد اپنی قوم کے فرزندوں سے یوں کہہ کہ صادق کی صداقت اس کی خطا کاری کے دن اسے نہ بچائے گی اور شرےر کی شرارت جب وہ اس سے باز آئے تو اس کے گرنے کا سبب نہ ہو گی اور صادق جب گناہ کرے تو اپنی صداقت کے سبب سے زندہ نہ رہ سکے گا ۔
جب میں صادق سے کہوں کہ تو ےقینا زندہ رہیگا اگر وہ اپنی صداقت پر تکیہ کرکے بدکرداری کرے تو اس کی صداقت کے کام فراموش ہو جائےنگے اور وہ اس بدکرداری کے سبب سے جو اس نے کی ہے مرےگا ۔
اور جب شرےر سے کہوں تو ےقینا مرےگا اگروہ اپنے گناہ سے باز آئے اور وہی کرے جو جائزوروا ہے ۔
اگر وہ شرےر گرو واپس کر دے اور جو اس نے لوٹ لیا ہے واپس دےدے اور زندگی کے آئین پر چلے اور ناراستی نہ کرے تو وہ یقینا زندہ رہیگا ۔وہ نہیں مرےگا ۔
جو گناہ اس نے کئے ہیں اس کے خلاف محسوب نہ ہو نگے ۔اس نے وہی کیا جو جائزوروا ہے ۔وہ یقینا زندہ رہیگا ۔
پر تےری قوم کے فرزند کہتے ہیں کہ خداوند کی روش راست نہیں حالانکہ خود ان کی روش ناراست ہے ۔
اگر صادق اپنی صداقت چھوڑ کر بدکرداری کرے تو وہ یقینا اسی کے سبب سے مرےگا ۔
اور اگر شرےر اپنی شرارت سے باز آئے اور وہی کرے جو جائز و روا ہے تو اس کے سبب سے زندہ رہیگے ۔
پھر بھی تم کہتے ہو کہ خداوند کی روش راست نہیں ہے ۔ اے بنی اسرائیل میں تم میں سے ہر ایک کی روش کے مطابق تمہاری عدالت کروں گا۔
ہماری اسیری کے بارھویںبرس کے دسویں مہینے کی پانچویں تاریخ کو یوں ہوا کہ ایک شخص جو یروشلیم کو بھاگ نکلا تھامیرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ شہر مسخر ہو گیا۔
اور شام کے وقت اس فراری کے پہنچنے سے پیشتر خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور اس نے میرا منہ کھول دیا۔ اس نے

صبح کو اس کے میرے پاس آنے سے پہلے میرا منہ کھول دیا اور میں پھر گونگا نہ رہا۔
تب خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ اے آدمزاد ملک اسرائیل کے قیرانوں کے باشندے یوں کہتے ہیں کہ ابراہام ایک ہی تھا اور وہ اس ملک کا وارث ہوا پر ہم تو بہت سے ہیں۔ ملک ہم کو میراث میں دیا گیا ہے۔
اس لئے تو ان سے کہہ دے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ تم لہو سمیت کھاتے اور بتوں کی طرف آنکھ اٹھا تے ہو اور خونریزی کرتے ہو۔ کیا تم ملک کے وارث ہو گے؟
تم اپنی تلوار پر تکیہ کرتے ہو۔ تم مکروہ کام کرتے ہو اور تم میں سے ہر ایک اپنے ہمسایہ کی بیوی کو ناپاک کرتا ہے۔ کیا تم ملک کے وارث ہو گے؟
تو ان سے یوں کہنا کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم وہ جو ویرانوں میں ہیں تلوار سے قتل ہوں گے اور اسے جو کھلے میدان میں ہیں درندوں کو دوں گا کہ نگل جائیں اور ہ جو قلعوں اور غاروں میں ہیں وبا سے مریں گے۔
کیونکہ میں اس ملک کو اجاڑ اور باعث حیرت بناؤں گا اور اسکی قوت کا گھمنڈ جاتا رہے گااور اسرائیل کے پہاڑ ویران ہوں گے یہاں تک کہ کوئی ان پر سے گذر نہیں کرے گا۔
اور جب میں ان کے تمام مکروہ کاموں کے سبب سے جو انہوں نے کئے ہیں ملک کو ویران اور باعث حیرت بناؤں گا تو وہ جانیں گے کہ مَیں خداوند ہوں۔
پر اے آدمزاد فی الحال تیری قوم کے فرزند دیواروں کے پاس اور گھروں کے آستانوں پر تیری بابت گفتگو کرتے ہیں اور ایک دوسرے کہتے ہیں ہاں ہر ایک اپنے بھائی سے یوں کہتا ہے چلو وہ کلام سنیں جو خداوند کی طرف سے نازل ہوا ہے۔
وہ امت کی طرح تیرے پاس آتے اور میرے لوگوں کی مانند تیرے آگے بیٹھتے اور تیری باتیں سنتے ہیں لیکن ان پر عمل نہیں کرتے کیونکہ وہ اپنے منہ سے توبہت محبت ظاہر کرتے ہیں پر ان کا دل لالچ پر دوڑتا ہے۔
اور دیکھ تو ان کےلئے نہایت مرغوب سرودی کی مانند ہے جو خوش الحان اور ماہر ساز بجانے والا ہو کیونکہ وہ تیری باتیں سنتے ہیں لیکن ان پر عمل نہیں کرتے۔
اور جب یہ باتیں وقوع میں آئیں گی(دیکھ وہ جلد وقوع میں آنے والی ہیں)تب وہ جانیں گے کہ ان کے درمیان ایک نبی تھا۔

باب 34

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد اسرائیل کے چرواہوں کے خلاف نبوت کر ۔ہاں نبوت کر اور ان سے کہہ خداوند خدا چرواہوں کو یوں فرماتا ہے کہ اسرائیل کے چرواہوں پر افسوس ج اپنا ہی پیٹ بھرتے ہیں ۔کیا چرواہوں کو مناسب نہیں کہ بھیڑوں کو چرائیں؟
تم چکنائی کھاتے اور اون پہنتے ہو اور جو فربہ ہیں ان کو ذبح کرتے ہو لیکن گلہ نہیں چراتے ۔
تم نے کمزوروں کو توانائی اور بیماروں کو شفا نہیں دی اور ٹوٹے ہوئے کو نہیں باندھا اور جو نکال دئے گئے ان کو واپس نہیں لائے اور گمشدہ کی تلاش نہیں کی بلکہ زبردستی اور سختی سے ان پر حکومت کی ۔
اور وہ تتر بتر ہو گئے کیونکہ کوئی پاسبان نہ تھا اور وہ پراگندہ ہو کر میدان کے سب درندوں کی خوراک ہوئے ۔
میری بھیڑیےں تمام پہاڑوں پر اور ہر ایک اونچے ٹےلے پر بھٹکتی پھرتی تھیں ۔ہاں میری بھیڑیےں تمام رویِ زمین پر تتر بتر ہو گئیےں اور کسی نے نہ ان کو ڈھونڈا نہ ان کی تلا ش کی ۔
اسلئے اے پاسبانو خداوند کا کلام سنو ۔
خداوند خدا فرماتا ہے مجھے اپنی حےات کی قسم چونکہ میری بھےڑےں شکار ہو گئیےں ہاں میری بھیڑیےں ہر ایک دشتی درندہ کی خوراک ہوئیں کیونکہ کوئی پاسبان نہ تھا اور مےرے پاسبانوں نے میری بھےڑوں کی تلاش نہ کی بلکہ انہوں نے اپنا پیٹ بھرا اور میری بھےڑوں کو نہ چراےا ۔
اسلئے اے پاسبانوں خداوند کا کلام سنو ۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں چرواہوں کا مخالف ہوں ساور اپنا گلہ ان کے ہاتھ سے طلب کرونگا اور ان کو گلہ بانی سے معزول کرونگا ۔اور چرواہے آیندہ کو اپنا پیٹ نہ بھر سکینگے کیونکہ میں اپنا گلہ ان کے منہ سے چھڑالونگا تاکہ وہ ان کی خوراک نہ ہو ۔
کیونکہ خداوند خدا فرماتا ہے کہ دیکھ میں خود پنی بھےڑوں کی تلاش کرونگا اور ان کو ڈھونڈ نکالونگا ۔
جس طرح چرواہا اپنے گلہ کی تلاش کرتا ہے جب کہ وہ اپنی بھےڑوں کے درمیان ہو جو پراگندہ ہو گی ہیں اسی طرح میں اپنی بھےڑوں کو ڈھونڈونگا اور ان کو ہر جگہ سے جہاں وہ ابر اور تارےکی کے دن تتر بتر ہو گئی ہیں چھڑالاؤنگا ۔
اور میں ان کو سب امتوں کے درمیان سے واپس لاؤنگا اور سب ملکوں کے درمیان سے فراہم کرونگا اور ان ہی کے ملک میں پہنچاؤنگا اور اسرائیل کے پہاڑوں پر نہروں کے کنارے اور زمین کے تمام آباد مکانوں میں چراؤنگا ۔
اور انکو اچھی چراگاہ میں چراؤنگااور ان کی آرام گاہ اسرائیل کے اونچے پہاڑ پر ہو گی ۔وہاں وہ عمدہ آرامگاہ میں لیٹینگی اور ہری چراگاہ میں اسرائیل کے پہاڑوں پر چرینگی ۔
میں ہی اپنے گلہ کو چراؤنگا اور ان کو لٹاؤنگا خداوند خدا فرماتا ہے ۔
میں گمشدہ کی تلاش کرونگااور خارج شدہ کو واپس لاؤنگا اور شکستہ کو باندھونگا اور بےماروں کو تقوےت دونگا لیکن موٹوں اور زبردستوں کو ہلاک کرونگا ۔ میںان کو سیاست کا کھانا کھلاؤنگا ۔
اور تمہارے حق میں خداوند خدا یوں فرماتا ہے اے میری بھےڑو دیکھو میں بھےڑ بکریوں اور مینڈھوں اور بکروں کے درمیان امتےاز کرکے انصاف کرونگا ۔
کیا تم کو یہ ہلکی سی بات معلوم ہوئی کہ تم اچھا سبزہ زار کھا جاؤ اور باقی ماندہ کو پاؤں سے گدلا کرو ؟
اور جو تم نے پاؤں سے لتاڑا ہے وہ میری بھیڑیں کھاتی ہیں اور جو تم نے پاؤں ے گدلا کی پیتی ہیں ۔
اسلئے خداوند خدا نکو یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں ہاں میں موٹی اورر دبلی بھےڑوں کے درمیان انساف کرونگا ۔
چونکہ تم نے پہلو اور کندھے سے دھکیلا ہے اور تمام بیماروں کو اپنے سینگوں سے رےلا ہے یہاں تک کہ وہ تتر بتر ہوئے ۔اسلئے میں اپنے گلہ کو بچاؤنگا ۔
وہ پھر کبھی شکار نہ ہو نگے اور میں بھےڑ بکرےوں کے درمیان انساف کرونگا ۔
اور میں ان کے لئے ایک چوپان مقرر کرونگا اور وہ ان کو چرائےگا یعنی میرا بندہ داؤد ۔وہ ان کو چرائےگا اور وہی ان کا

چوپان ہو گا ۔
اور میں خداوند انکا خدا ہونگا اور میر ا بندہ داؤد ان کے درمیان فرمانروا ہو گا ۔میں خداوند نے یوں فرمایا ہے ۔
اور میں ان کے ساتھ صلح کا عہد باندھوگا اور سب برے درندو کو ملک سے نابود کرونگا اور وہ بیابان میں سلامتی سے رہا کرینگے اور جنگلوں میں سوئےنگے ۔
اور میں ان کو اور ان جگہوں کو جو مےرے پہاڑ کے آس پاس ہیں برکت کا باعث بناؤ نگا اور میں بروقت مینہ برساؤں گا ۔ برکت کی بارش ہو گی ۔
اور میدان کے درخت اپنا میوہ دےنگے اور زمین اپنا حاصل دےگی اور وہ سلامتی کے ساتھ اپنے ملک میں بسےنگے اور جب میں ان کے جوئے کا بندھن توڑ ونگا اور ان کے ہاتھ سے جو ان سے خدمت کرواتے ہیں چھاڑؤنگا تو وہ جانےنگے کہ میں خداند ہوں ۔
اور وہ آگے کو قوموں کا شکار نہ ہو نگے اور زمین کے درندے انکو نگل نہ سکینگے بلکہ وہ امن سے بسےنگے اور ان کو کوئی نہ ڈرائےگا ۔
اور میں ان کے لئے ایک نامور پودا برپا کرونگا اور وہ پھر کبھی اپنے ملک میں قحط سے ہلاک نہ ہو نگے اور آگے کو قوموں کا طعنہ نہ اٹھائےنگے ۔
اور وہ جانےنگے کہ میں خداوند انکا خدا انکے ساتھ ہوں اور وہ یعنی بنی اسرائیل مےرے لوگ ہیں خداوند خدا فرماتا ہے ۔
اور تم اے میری بھیےڑو میری چراہ گاہ کی بھیےڑ و ہو اور میں تمہارا خدا ہوں خداوند خدا فرماتا ہے۔

باب 35

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد کوہِ شعیر کی طرف متوجہ ہو اور اسکے خلاف نبوت کر ۔
اور اس سے کہہ خداوند خدایوں فرماتا ہے کہ دیکھ اے کوہِ شعیر میں تیرا مخالف ہوں اور تجھ پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا اور تجھے ویران اور بے چراغ کرونگا ۔
میں تیرے شہروں کو اجاڑونگا اور تو ویران ہوگا اور جانیگا کہ خداوند میں ہوں ۔
چونکہ تو قدیم سے عداوت رکھتا ہے اور تو نے بنی اسرائیل کو ان کی مصیبت کے دن انکی بد کرداری کے آخر میں تلوار کی دھار کے حوالہ کیا ہے ۔
اسلئے خداوند خدا فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم میں تجھے خون کے حوالہ کرونگا اور خون تجھے رکیدے گا ۔چونکہ تو نے خونریزی سے نفرت نہ رکھی اس لئے خون تیرا پیچھا کریگا ۔
یوں میں کوہِ شعیر کو ویران اور بے چراغ کرونگا اور اس میں سے گزرنے والے اور واپس آنے والے کو نابود کرونگا ۔
اور اس کے پہاڑوں کو اس کے مقتولوں سے بھردونگا ۔تلوار کے مقتول تیرے ٹیلوں اور تیری وادیوں اور تیری تمام ندیوں میں گریں گے ۔
میں تجھے ابد تک ویران رکھونگا اور تیری بستیاں پھر آباد نہ ہونگی اور تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں ۔
چونکہ تو نے کہا کہ یہ دو قومیں اور یہ دو ملک میرے ہونگے اور ہم ان کے مالک ہو نگے باوجود یہ کہ خداوند وہاں تھا ۔
اسلئے خداوند خدا فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم میں تیرے قہر اور حسد کے مطابق جو تو نے اپنی کینہ وری سے ان کے خلاف ظاہر کیا تجھ سے سلوک کرونگا اور جب میں تجھ پر فتویٰ دونگا تو ان کے درمیان مشہور ہونگا ۔
اور تو جانیگا کہ میں خداوند نے تیری تمام حقارت کی باتیں جو تو نے اسرائیل کے پہاڑوں کی مخالفت میں کہیں کہ وہ ویران ہوئے اور ہمارے قبضہ میں کر دئےگے کہ ہم ان کو نگل جائیں سنی ہیں ۔
اسی طرح تم نے میرے خلاف اپنی زبان سے لاف زنی کی اور میرے مقابل زیادہ گوئی کی ہے جو میں سن چکا ہوں ۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ جب تمام دنیا خوشی کریگی میں تجھے ویران کرونگا ۔
جس طرح تو نے بنی اسرائیل کی میراث پر اسلئے کہ وہ ویران تھی شادمانی کی اسی طرح میں بھی تجھ سے کرونگا ۔اے کوہِ شعیر تو اور تمام ادوم بلکل ویران ہو گے اور لوگ جانینگے کہ میں خداوند ہوں ۔

اے آدمزاد اسرائیل کے پہاڑوں سے نبوت کر اور کہہ اے اسرائیل کے پہاڑو خداووند کا کلام سنو ۔
خداوند خدایوں فرماتاہے کہ چونکہ دشمن نے تم پر اہا ہا ! کہا اور یہ کہ وہ اونچے اونچے قدیم مقام ہمارے ہی ہو گئے ۔
اسلئے نبوت کر اور کہہ خداوند خدا یو ں فرماتاہے کہ اس سبب سے ہا ں اسی سبب سے کہ انہوں نے تم کو ویران کیا اور ہر طرف سے تم کو نگل گئے تا کہ جو قوموں میں سے باقی ہیں تمہارے مالک ہوں اور تمہارے حق میں بکواسیوں زبان کھولی ہے اور تم لوگوں میں بدنام ہوئے ہو ۔
اس لئے اے اسرائیل کے پہاڑو خداوند خدا کا کلام سنو ۔خداوند خدا پہاڑوں اور ٹیلوں ،نالوں اور وادیوں اور اجاڑ ویرانوں سے اور متروک شہروں سے جو آس پاس کے باقی لوگوں کے لئے لوٹ اور جایِ تمسخر ہوئے ہیں یوں فرماتا ہے ۔
ہاں اسی لئے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ یقینا میں اقوام کے باقی لوگوں کا اور تمام ادوم کا مخالف ہوکر جنہوں نے اپنے پورے دل کی خوشی سے اور قلبی عداوت سے اپنے آپ کو میری سر زمین کے مالک ٹھہرایا تا کہ ان کے لئے غنیمت ہو اپنی غیرت کے جوش میں فرمایا ہے ۔
اسلئے تو اسرائیل کے ملک کی بابت نبوت کر اور پہاڑوں اور ٹیلوں ،نالوں اور وادیوں سے کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں نے اپنی غیرت اور اپنے قہر میں کلام کیا اسلئے کہ تم نے قوموں کی ملامت اٹھائی ہے ۔
پس خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے قسم کھائی ہے کہ یقینا تمہارے آس پا س کی اقوام آپ ہی ملامت اٹھائینگی ۔
پر تم اے اسرائیل کے پہاڑو اپنی شاخیں نکالو گے اور میری امت اسرائیل کے لئے پھل لاؤ گے کیونکہ وہ جلد آنے والے ہیں ۔
اسلئے دیکھو میں تمہاری طرف ہوں اور تم پر نوحہ کرونگا اور تم جوتے اور بوئے جاؤگے ۔
اور میں آدمیوں کو ہاں اسرائیل کے تمام گھرانے کو تم پر بہت بڑھاؤنگا اور شہر آباد ہونگے اور کھنڈر پھر تعمیر کئے جائےنگے ۔
اور میں تم پر انسان و حیوان کی فراوانی کرونگا اوروہ بہت ہونگے اور پھلینگے اور میں تم کو ایسے آباد کرونگا جیسے تم پہلے تھے اور تم پر تمہاری ابتدا کے ایام سے زیادہ احسان کرونگا اور تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں ۔
ہاں میں ایسا کرونگا آدمی یعنی میرے اسرائیلی لوگ تم پر چلیں پھریں گے اور تمہارے مالک ہو نگے اور تم ان کی میراث ہو گے اور پھر ان کو بے اولاد نہ کروگے ۔
خداوند خدا یوں فرماتا کہ چونکہ وہ تجھ سے کہتے ہیں اے زمین تو انسان کو نگلتی ہے اور تو نے اپنی قوموں کو بے اولاد کیا ۔
اس لئے آیندہ نہ تو انسان کو نگلے گی نہ اپنی قوموں کو بے اولاد کرےگی خداوند خدا فرماتا ہے ۔
اور میں ایسا کرونگا کہ لوگ تجھ پر کبھی دیگر اقوام کا طعنہ نہ سنےگے اور تو قوموں کی ملامت نہ اٹھائےگی اور پھر اپنے لوگوں کی لغزش کا باعث نہ ہو گی خداوند خدا فرماتا ہے ۔
اور خداوند کا کلا م مجھ پر نازل ہوا ۔
اے کہ آدمزاد جب بنی اسرائیل اپنے ملک میں بستے تھے انہوں نے اپنی روش اور اپنے اعمال سے اسکو ناپاک کیا ۔ان کی روش میرے نزدیک عورت کی ناپاکی کی حالت کی مانند تھی ۔
اسلئے میں اس خونریزی کے سبب سے جو انہوں نے اس ملک میںکی تھی اور ان بتوں کے سبب سے جن سے انہوں نے اسے ناپاک کیا تھا اپنا قہر ان پر نازل کیا ۔
اور میں نے ان کو قوموں میں پراگندہ کیا اور وہ ملکوں میں تتر بتر ہو گئے اور ان کی روش اور ان کے اعمال کے مطابق میں نے ان کی عداوت کی ۔
اور جب وہ دیگر اقوام کے درمیان جہاں جہاں وہ گئے تھے پہنچے تو انہوں نے میرے مقدس نام کو ناپاک کیا کیونکہ لوگ ان کی بابت کہتے تھے کہ یہ خداوند کے لوگ ہیں اور اس کے ملک سے نکل آئے ہیں ۔

لیکن مجھے اپنے پاک نام پر جس کو بنی اسرائیل نے ان قوموں کے درمیان جہاں وہ گئے تھے ناپاک کیا افسوس ہوا ۔
اسلئے توبنی اسرائیل سے کہہ دے کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے اے بنی اسرائیل تمہاری خاطر نہیں بلکہ اپنے مقدس نام کی خاطر جسکو تم ان قوموں کے درمیان جہاں تم گئے تھے ناپاک کیا یہ کرتا ہوں ۔
میں اپنے بزرگ نام کی جو قوموں کے درمیان ناپاک کیا گےا جسکو تم نے ان کے درمیان ناپا ک کیا تھا تقدےس کرونگا اور جب ان کی آنکھوں کے سامنے تم سے میری تقدےس ہوگی تب وہ قومیں جانینگی کہ میں خداوند ہوں داوند خدا فرماتا ہے ۔
کیونکہ میں تم کو ان قوموں میں سے نکال لونگااور تمام ملکوں میں سے فراہم کرونگا اور تم کو تمہارے وطن میں واپس لاؤنگا ۔
تب تم پر صاف پانی چھڑکونگا اور تم پاک صاف ہو گے اور میں تم کو تمہاری تمام گندگی سے اور تمہارے سب بتوں سے پاک کرونگا ۔
اور میں تم کو نیا دل بخشو نگا اور نئی روح تمہارے باطن میں دالونگا اور تمہارے جسم میں سنگین دل کو نکال ڈالونگا اور گوشتےن دل تم کو عناےت کرونگا ۔
اور میں اپنی روح تمہارے باطن میں ڈالونگا اور تم سے اپنے آئین کی پیروی کراؤنگا اور تم مےرے احکام پر عمل کرو گے اور ان کو بجا لاؤنگا ۔
اور تم اس ملک میں جو میں نے تمہارے باپ دادا کو دیا سکونت کرو گے اور تم مےرے لوگ ہو گے اور میں تمہارا خدا ہونگا ۔
اور میں تم کو تمہاری تمام ناپاکی سے چھڑاؤنگا اور اناج منگواؤنگا اور افراط بخشونگا اور تم ہر قحط نہ بھیجونگا ۔
اور میں درخت کے پھلوں میں اور کھےت کے حاصل میں افزاےش بخشونگا یہاں تک کہ تم آیندہ کو قوموں کے درمیان قحط کے سبب سے ملامت نہ اٹھاؤ گے ۔
تب تم اپنی بری روش اور بد اعمالی کو یاد کرو گے اور اپنی بدکرداری اور مکروہات کے سبب سے اپنی نظر میں گھنونے ٹھہرو گے ۔
میں یہ تمہاری خاطر نہیں کرتا ہوں خداوند خدا فرماتا ہے ۔یہ تمکو یاد رہے ۔تم اپنی راہوں کے سبب سے خجالت اٹھاؤ اور شرمندہ ہو اے بنی اسرائیل ۔
خداوند خدا یوں فرماتا کہ جس دن میں تم کو تمہاری تمام بد کرداری سے پاک کرونگا اسی دن تم کو تمہارے شہروں میں بساؤں گا اور تمہارے کھندر تعمےر ہو جائےنگے۔
اور وہ ویران زمین جو تمام راہ گزروں کی نظروں میں ویران پڑی تھی جوتی جائےگی ۔
اور وہ کہےنگے کہ یہ سرزمین جو خراب پڑی تھی باغِ عدن کی مانند ہو گی اور اجاڑاور ویران و خراب شہر محکم اور آباد ہو گئے ۔
تب وہ قومیں تمہارے آس پاس باقی ہیں جانےنگی کہ میں خداوند نے اجاڑ مکانوں کو تعمیر کیا ہے اور ویرانہ باغ بناےا ہے ۔میں خداوند نے فرماےا ہے اور میں ہی کر دکھاؤنگا ۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ بنی اسرائیل مجھ سے یہ درخواست بھی کر سکینگے اور میں ان کے لئے ایسا کرونگا کہ ان کے لوگوں کو بھےڑ بکریوں کی طرح فراوان کروں ۔
جیسا مقدس گلہ تھا اور جس طرح یروشلیم کا گلہ اس کی مقررہ عیدوں میں تھا اسی طرح اجاڑ شہرآدمیوں کے غولوں سے معمور ہو نگے اور وہ جانےنگے کہ میں خداوند ہوں ۔

خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور اس نے مجھے اپنی روح میں اٹھا لیااور اس وادی میں جو ہڈیوں سے پر تھی مجھے اتار دےا ۔
اور مجھے ان کی آس پاس چوگر دپھراےا اور دیکھ وہ وادی کے میدان میں بکثرت اور نہاےت سوکھی تھیں ۔
اور اس نے مجھے فرماےا اے آدمزادکیا یہ ہڈےاں زندہ ہو سکتی ہیں ؟ میں نے جواب دیا اے خداوند خدا تو ہی جانتا ہے ۔
پھر اس نے مجھے فرمایا تو ان ہڈیوں پر نبوت کر اور ان سے کہہ اے سوکھی ہڈیو خداوند کا کلام سنو ۔
خداوند خدا ان ہڈیوں کو یوں فرماتا ہے کہ میں تمہارے اندر روح ڈالونگا اور تم زندہ ہو جاؤگی ۔
اور تم پر نسیں پھیلاؤنگا اور گوشت چڑھاؤنگا اور تم کو چمڑا پہناؤنگا اور تم میں دم پھونکونگا اور تم زندہ ہو گی اور جانو گی کہ میں خداوند ہوں ۔
پس میں نے حکم کے مطابق نبوت کی اور جب میں نبوت کر رہا تھا تو ایک شور ہوا اور دیکھ زلزلہ آیا اور ہڈیاں آپس میں مل گئےں ۔ہر ایک ہدی اپنی اپنی ہڈی سے ۔
اور میںنے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ نسیں اور گوشت ان پر چڑھ آئے اور ان پر چمڑے کی پوشش ہو گئی پر ان میں دم نہ تھا ۔
تب اس نے مجھے فرمایا کہ نبوت کر تو ہوا سے نبوت کر اے آدمزاد اور ہوا سے کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ اے دم تو چاروں طرف سے آاور ان مقتولوں پر پھونک کہ زندہ ہو جائےں۔
پس میں نے حکم کے مطابق نبوت کی اور ان میں دم آیا اور وہ زندہ ہو کر اپنے پاؤں پر کھڑی ہوئیں ۔ایک نہاےت بڑا لشکر۔
تب اس نے مجھے فرمایا اے آدمزاد یہ ہڈیاں تمام بنی اسرائیل ہیں ۔ دیکھ یہ کہتے ہیں ہماری ہڈےاں سوکھ گئیں اور ہماری امید جاتی رہی ۔ہم تو بلکل فنا ہو گئے۔
اسلئے تو نبوت کر اور ان سے کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ اے مےرے لوگودیکھو میںتمہاری قبروں کو کھولونگا اور تم کو ان سے باہر نکالونگا اور اسرائیل کے ملک میں لاؤ نگا ۔
اور اے مےرے لوگو جب میں تمہاری قبروں کو کھولونگا اور تم کو ان سے باہر نکالونگا تب تم جانو گے کہ خداوند میں ہوں ۔
اور میں اپنی روح تم میں ڈالونگا اور تم زندہ ہو جاؤ گے اور میں تم کو تمہارے ملک میں بساؤنگا تب تم جانو گے کہ میں خداوند نے فرماےا اور پورا کیا خداوند فرماتا ہے ۔
پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد ایک چھڑی لے اور اس پر لکھ یہوداہ اور اس کے رفیق بنی اسرائیل کے لئے۔پھر دوسری چھڑی لے اور اس پر یہ لکھ افرا ئیم کی چھڑی یوسف اور اس کے رفیق تمام بنی اسرائیل کے لئے ۔
اور ان دونوں کو جوڑ دے کہ ایک ہی چھڑی تےرے لئے ہوں اور وہ تےرے ہاتھ میں ایک ہونگی ۔
اور جب تےری قوم کے لوگ تجھ سے پوچھیں اور کہیں کہ ان کاموں سے تےرا کیا مطلب ہے ؟کیا تو ہم کو نہیںبتائے گا ؟
تو تو ان سے کہنا کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں یوسف کی چھڑی کو جو افرائےم کے ہاتھ میں ہے اور اس کے رفیقوں کو جو اسرائیل کے قبائل ہیںلونگا اور یہوداہ کی چھڑی کے ساتھ جوڑ دونگا اور ان کو ایک ہی چھڑی بنا دونگا اور وہ مےرے ہاتھ میں ایک ہونگی ۔
اور وہ چھڑےاں جن پر تو لکھتا ہے انکی آنکھوں کے سامنے تےرے ہاتھ میں ہونگی ۔
اور تو ان سے کہنا کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ میں بنی اسرائیل کو قوموں کے درمیان سے جہاں جہاں وہ گئے ہیں نکال لاؤنگا اور ہر طرف سے ان کو فراہم کرونگا اور ان کو ان کے ملک میں لاؤنگا ۔

اور میں ان کو اس ملک میں اسرائیل کے پہاڑوں پر ایک ہی قوم بناؤنگا اور ان سب پر ایک ہی بادشاہ ہو گا اور وہ آگے نہ دو قومیں ہونگے اور نہ دو مملکتوں میں تقسیم کئے جائےنگے ۔
اور وہ پھر اپنے بتوں سے اور اپنی نفرت انگیز چیزوں سے اور اپنی خطا کاری سے اپنے آپ کو ناپاک نہ کریےنگے بلکہ میں ان کو ان کے تمام مسکنوں سے جہاں انہوں نے گناہ کیا چھڑاؤ نگا اور ان کو پاک کرونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے اور میں ان کا خدا ہونگا ۔
اور میرا بندہ داؤد ان کا بادشاہ ہو گا اور ان سب کا ایک ہی چرواہا ہو گا اور وہ میرے احکام پر چلینگے اور میرے آئین کو مان کر ان پر عمل کریےنگے ۔
اور وہ اس ملک میں جو میں نے اپنے بندہ یعقوب کو دیا جس میں تمہارے باپ دادا بستے تھے بسیےنگے اور وہ اور انکی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد ہمیشہ تک اس میں سکونت کریےنگے اور میرا بندہ داؤد ہمیشہ کےلئے ان کا فرمانروا ہوگا۔
اور میں ان کے ساتھ سلامتی کا عہد باندھو نگا جو ان کے ساتھ ابدی عہد ہوگا اور میں ان کو بساؤنگا اور فراوانی بخشونگا اور ان کے درمیان اپنے مقدس کو ہمیشہ کے لئے قائم کرونگا ۔
میرا خیمہ بھی ان کے ساتھ ہو گا ۔میں ان کا خدا ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے ۔
اور جب میرا مقدس ہمیشہ کے لئے ان کے درمیان رہیگا تو قومیں جانیں گے کہ میں خداوند اسرائیل کو مقد س کرتا ہوں ۔

باب 38

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔
کہ اے آدمزاد جوج کی طرف جو ماجوج کی سرزمین کا ہے اور روش اور مسک اور توبل کا فرمانروا ہے متوجہ ہو اور اس کے خلاف نبوت کر ۔
اور کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ اے جوج روش اور مسک اور توبل کے فرمانروا میں تیرا مخالف ہوں ۔
ا ور میں تجھے پھرا دونگا اور تیرے جبڑوں میں آنکڑے ڈال کر تجھے اور تیرے تمام لشکر اور گھوڑوں اور سواروں کو جوسب کے سب مسلح لشکر ہیں جو پھرےاں اور سپریں لئے ہیں اور سب کے سب تیغ زن ہیں کھینچ نکالونگا۔
اور انکے ساتھ فارس اور کوش اور فوط جو سب کے سب سپر بردار اور خو پوش ہیں ۔
جمر اور اس کا تمام لشکر اور شمال کی دور اطراف کے اہلِ تجرمہ اور ان کا تمام لشکر یعنی بہت سے لوگ جو تیرے ساتھ ہیں۔
تو تیار ہو اور اپنے لئے تیاری کر ۔تو اور تیری تمام جماعت جو تیرے پاس فراہم ہو ئی ہے اور تو ان کا پیشوا ہو۔
اور بہت دنو ں کے بعد تو یاد کیا جائیگا اور آخری برسوں میں اس سرزمین پر جو تلوار کے غلبہ سے چھوڑائی گئی ہے اور جس کے لوگ بہت سی قوموں کے درمیان سے فراہم کئے گئے ہیں اسرائیل کے پہاڑوں پر جو قدیم اقوام سے آزاد ہے اور وہ سب کے سب امن و امان سے سکونت کرینگے ۔
تو چڑھائی کریگا اور آندھی کی طرح آئے گا ۔تو بادل کی مانند زمین کو چھپائیگا ۔تو اور تیرا تمام لشکر اور بہت سے لوگ تیرے ساتھ ۔خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ اس وقت یوں ہو گا کہ بہت سے مضمون تیرے دل میں آئیں گے اور تو ایک بڑھا منصوبہ باندھے گا ۔
اور تو کہے گا کہ میں دیہات کی سرزمین پر حملہ کرونگا اور میں ان پر حملہ کرونگا جو راحت اور آرام سے بستے ہیں ۔جنکی نہ فصیل ہے نہ اڑبنگے اور نہ پھاٹک ہیں ۔
تا کہ تو لوٹے اور مال کو چھین لے اور ان ویرانوں پر جو اب آباد ہیں اور ان لو گو ں پر جو تمام قوموں میں سے فراہم ہو ئے ہیں جو مقیشی اور مال کے مالک ہیں اور زمین کی ناف پر بستے ہیں اپنا ہاتھ چلائے ۔
سبا اور ددان اور ترسیس کے سوداگر اور ان کے تمام جوان شیر ببر تجھ سے پوچھیں گے کیا تو غارت کرنے آیا ہے ؟کیا تو نے اپنا غول اسکئے جمع کیا ہے کہ مال چھین لے اور چاندی سونا لوٹے اور مویشی اور مال لے جائے اور بڑی غنئمت حاصل کرے ؟
اس لئے اے آدمزا د نبوت کر اور جوج سے کہہ کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ جب میری اسرائیل امن سے بسیگی کیا تجھے خبر نہ ہو گی ؟
اور تو اپنی جگہ سے شمال دور اطراف سے آئیگا تو اور بہت اے لوگ تیرے ساتھھ جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار ہو نگے ۔ایک بڑی فوج اوربھاری لشکر۔
تومیری امت اسرائیل کے مقابلہ کو نکلے گا اور زمین کو باد ل کی طرح چھپا لے گا یہ آخری دنوں میں ہو گا اور تجھے اپنی سرزمین پر چڑھا لاؤنگا تا کہ قومیں مجھے جانیں جس وقت میں اے جوج ان کی آنکھوں کے سامنے تجھ سے اپن تقدیس کراؤنگا ۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ کیا تو وہی نہیں جس کی بابت میں نے قدیم زمانہ میں اپنے خدمت گزار اسرائیلی نبیوں کی معرفت جنہوں نے ان ایام میں سالہاسال تک نبوت کی فرمایا تھا کہ میں تجھے ان پر چڑھا لاؤنگا ؟
اور یوں ہو گا کہ ان ایام میں جب جوج اسرائیل کی مملکت پر چڑھائی کریگا تو میرا قہر میرے چہرے سے نمایا ں ہو گا خداوند خدا فرماتا ہے ۔
کیونکہ میںنے اپنی غیرت اور آتش قہر میں فرمایا کہ یقینا اس روز اسرائیل کی سرزمین میں سخت زلزلہ آئے گا ۔
یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں اور آسمان کے پرندے اور میدان کے چرندے اور سبب کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے ہیں اور تمام انسان جو رویِ زمین پر ہیں میرے حضور تھرتھرائینگے او رپہاڑ گر پڑیں گے اور کراڑے بیٹھ

جائیں گے اور اہر ایک دیوار زمین پر گر پڑیگی ۔
اور میں اپنے سب پہاڑوں سے اس پر تلوار طلب کرونگا خداوند خدا فرماتا ہے اور ہر ایک انسان کی تلوار اس کے بھائی پر چلیگی ۔
اور میں وبا بھیج کر اور خونریزی کر کے اسے سزا دونگا اور اس پر اور اس کے لشکروں پر اور ان بہت سے لوگوں پر جو اس کے ساتھ ہیں شدت کا مینہ اور بڑے بڑے اولے اور آگ اور گندھک برساؤنگا ۔
اور اپنی بزرگی اور اپنی تقدیس کراؤنگا اور بہت سی قوموں کی نظروں میں مشہور ہونگا اور وہ جانینگے کہ خداوند میں ہوں ۔Print this page

باب 39

پس اے آدمزاد تو جوج کے خلاف نبوت کر اور کہہ خداوند خدا فرماتا ہے دیکھ اے جوج روش اور مسک اور توبل کے فرمانروا میں تیرا مخالف ہوں ۔
اور میں تجھے پھرادونگا اور تجھے لئے پھرونگا اور شمال کی دو اطراف سے چڑھا لاؤنگا اور تجھے اسرائیل کے پہاڑوں پر پہنچا ونگا ۔ اور تیری کمان تیرے بائیں ہاتھ سے چھڑاؤنگا اور تیرے تیر تیر ے دہنے ہاتھ سے گرا دونگا ۔
تو اسرائیل کے پہاڑوں پر اپنے سب لشکر اور حمایتیوں سمیت گر جائیگا اور میں تجھے ہر قسم کے شکاری پرندوں اور میدان کے سب درندوں کودونگا کہ کھا جائیں ۔
تو کھلے میدان میں گرے گا کیونکہ میں ہی نے کہا خداوند خدا فرماتا ہے ۔
اور میں ماجوج پر اور ان پر جو بحر ی ممالک میں امن سے سکونت کرتے ہیں آگ بھیجونگا اور وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں ۔
اور میں اپنے مقدس نام کو اپنی امت اسرائیل میں ظاہر کرونگا اور پھر اپنے مقدس نام کی بے حرمتی نہ ہونے دونگا اور قومیں جانینگی کہ میں خداوند اسرائیل کا قدوس ہوں ۔
دیکھ وہ پہنچا اور وقوع میںآیا خداوند خدا فرماتا ہے ۔یہ وہی دن ہے جسکی بابت میں نے فرمایا تھا ۔
تب اسرائیل کے شہروں کے بسنے والے نکلینگے اور آگ لگا کر ہتھیاروں کو جلائینگے یعنی سپروں اور پھریوں کو ،کمانوں اور تیروں کو اور بھالوں اور برچھیوں کو اور وہ سات برس تک ان کو جلاتے رہینگے ۔
یہاں تک کہ وہ نہ میدان سے لکڑی لائینگے اور نہ جنگلوں سے کاٹینگے کیونکہ وہ ہتھیار ہی جلائینگے اور وہ اپنے لوٹنے والوں کو لوٹینگے اور اپنے غارت کرنے والوں کو غارت کرینگے خداوند خدا فرماتا ہے ۔
اور اسی دن یوں ہو گا کہ میں وہاں اسرائیل میں جوج کو ایک گورستان دونگا یعنی رہگذروں کی وادی جو سمندر کے مشرق میں ہے ۔اس سے رہگذروں کی راہ بند ہو گی اور وہاں جوج کو اور اسکی تمام جمعیت کو دفن کرینگے اور جمعیت جوج کی وادی اس کا نام رکھینگے ۔12))اور سات مہینوں تک بنی اسرائیل ان کو دفن کرتے رہینگے تاکہ ملک کو صاف کریں ۔
ہاں اس ملک کے سب لوگ ان کو دفن کرینگے اور یہ ان کے لئے ناموری کا سبب ہوگا جس جس روز میری تمجید ہو گی خداوند خدا فرماتا ہے ۔
اور وہ چند آدمیوں کو چن لینگے جو اس کام میں ہمیشہ مشغول رہینگے اور زمین پر گزرتے ہوئے رہگذروں کی مدد سے ان کو جو سطح زمین پر پڑے رہ گئے ہوں دفن کرینگے تا کہ اسے صاف کریں ۔پورے سسات مہینوں کے بعد اسے تلاش کرینگے ۔
اور جب وہ ملک میں سے گزریں اور ان میں سے کوئی کسی آدمی کی ہڈی دیکھے تو اس کے پاس ایک نشان کھڑا کریگا جب تک دفن کرنے والے جمعیت جوج کی وادی میں اسے دفن نہ کریں ۔
اور شہر بھی جمعیت کہلائیگا ۔یوں وہ زمین کو پاک کرینگے ۔
اور اے آدمزاد خداوند خدا فرماتا ہے ہر قسم کے پرندے اور میدان کے ہر ایک جانور سے کہہ جمع ہو کر آؤ میرے اس ذبیحہ پر جسے میں تمہارے لئے ذبح کرتا ہوں ہاں اسرائیل کے پہاڑوں پر ایک بڑے ذبیحہ پر ہر طرف سے جمع ہو تو کہ تم گوشت کھاؤ اور خون پئیو ۔
تم بہادرں کا گوشت کھاؤ گے اور زمین کے امرا کا خون پئیو گے ۔ہاں مینڈھوں ،بروں ،بکریوں اور بیلوں کا ۔وہ سب کے سب بسن کے فربہ ہیں ۔
اور تم میرے ذبیحہ کی جسے میں نے تمہارے لئے ذبح کیا یہاں تک چربی کھاؤ گے اور اتنا خون پئیو گے کہ سست ہو جاؤ گے ۔
اور تم میرے دستر خوان پر گھوڑوں اور سواروں سے اور بہادروں اور تمام جنگی مردوں سے سیر ہوگے خداوند خدا فرماتا ہے۔

اور میں قوموں کے درمیان اپنی بزرگی ظاہر کرونگا اور تمام قومیں میری سزا کو جو میں نے دی او ر میرے ہاتھ کو جو میں نے ان پر رکھا دکھیں گی ۔
اور بنی اسرائیل جانینگے کہ اس دن سے لے کر آگے کو میں ہی خداوند ان کا خدا ہوں ۔
اور قومیں جانینگی کہ بنی اسرائیل اپنی بدکرداری کے سبب سے اسیری میں گئے ۔چونکہ وہ مجھ سے باغی ہوئے اس لئے میں نے ان سے منہ چھپایا اور انکو انکے دشمنوں کے ہاتھ میں کر دیا اور وہ سب کے سب تلوار سے قتل ہوئے ۔
ان کی ناپاکی اور خطا کاری کے مطابق میں نے ان سے سلوک کیا اور ان سے اپنا منہ چھپایا ۔
لیکن خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ اب میں یعقوب کی اسیری کو موقوف کرونگا اور تمام بنی اسرائیل پر رحم کرونگا اور اپنے مقدس نام کے لئے غیور ہونگا ۔
اور وہ اپنی رسوائی اور تمام خطا کاری جس سے وہ میرے گناہ گار ہوئے برداشت کرینگے ۔جب وہ اپنی سرزمین میں امن سے بودوباش کرینگے تو کوئی انکو نہ ڈرائیگا ۔
جب میں ان کو امتوں میں سے واپس لاؤنگا اور ان کے دشمنوں کے ملکوں میں سے فراہم کرونگا اور بہت سی قوموں کی نظروں میں ان کے درمیان میری تقدیس ہو گی ۔
تب وہ جانینگے کہ میں خداوند ان کا خدا ہوں اسلئے کہ میں نے ان کو ان کے ملک میں جمع کیا اور ان میں سے ایک بھی وہاں نہ چھوڑا ۔
اور میں پھر کبھی ان سے منہ نہ چھپاؤنگا کیونکہ میں نے اپنی روح بنی اسرائیل پر نازل کی ہے خداوند خدا فرماتا ہے ۔

باب 40

ہماری اسیری کے پچیسویں برس کے شروع میں اور مہینے کی دسویں تاریخ کو جو شہر کی تسخیر کا چودھواں سال تھا اسی دن خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور وہ مجھے وہاں لے گےا ۔

وہ مجھے خدا کی رویتوں میں اسرائیل کے ملک میں لے گےا اور اس نے مجھے ایک نہاےت بلند پہاڑ پر اتارا اور اسی پر جنوب کی طرف گویا ایک شہر کا سانقشہ تھا ۔

اور وہ مجھے وہاں لے گےا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص ہے جسکی جھلک پیتل کی سی ہے اور وہ سن کی ڈوری اور پیمائش کا سر کنڈا ہاتھ میں لئے پھاٹک پر کھڑا ہے ۔

اور اس شخص نے مجھے کہا اے آدمزا اپنی آنکھوں سے دیکھ اور کانوں سے سن جو کچھ میں تجھے دکھاؤں اس سب پر خوب غور کر کیونکہ تو اسی لئے یہاں پہنچاےا گےا ہے کہ میں یہ سب کچھ تجھے دکھاؤں ۔ پس جو کچھ تو دیکھتا ہے بنی اسرائیل سے بیان کر ۔

اور کیا دیکھتا ہوں کہ مسکن کے گرد اگرد دیوار ہے اور اس شخص کے ہاتھ میں پیمائش کا سر کنڈا ہے ۔چھ ہاتھ لمبا اورہو ایک ہاتھ پورے ہاتھ سے چار انگل بڑا تھا ۔سو اس نے اس دیوار کی چوڑائی ناپی ۔وہ ایک سرکنڈا ہوئی اور اونچائی ایک سرکنڈا۔

تب وہ مشرق رویہ پھاٹک پر آیااور اس کی سیڑھی پر چڑھا اور اس پھاٹک کے آستانہ کو ناپا جو ایک سرکنڈا چوڑا تھا اور دوسرے آستانہ کا عرض بھی ایک سرکنڈا تھا۔

اور ہر ایک کوٹھری ایک سرکنڈا لمبی اور اور ایک سرکنڈا چوڑی تھی اور کو ٹھریوں کے درمیان پانچ پانچ ہاتھ کا فاصلہ تھا اور پھاٹک کی ڈےوڑھی کے پاس اندر کی طرف پھاٹک کا آستانہ ایک سرکنڈا تھا ۔

اور اس نے پھاٹک کی ڈیوڑھی اندر سے ایک سرکنڈا ناپی ۔

تب اس نے پھاٹک کی ڈیوڑھی آٹھ ہاتھ ناپی اور اس کے ستون دو ہاتھ اور پھاٹک کی ڈےوڑھی اندر کی طرف تھی ۔

اور مشرق رویہ پھاٹک کی کوٹھریاں تےن ادھر ور تےن ادھر تھےں یہ تےنوں پیمائش میں برابر تھےں اور اِدھر اُدھر کے ستونوں کا ایک ہی ناپ تھا ۔

اور اس نے پھاٹک کے دروازہ کی چوڑائی دس ہاتھ اور لمبائی تےرہ ہاتھ ناپی ۔

اور کوٹھریوں کے آگے کا حاشیہ ہاتھ بھر اِ دھر اور ہاتھ بھر اُدھر تھا اور کوٹھرےاں چھ ہاتھ اِدھر اور چھ ہاتھ اُدھر تھےں ۔

تب اس نے پھاٹک کو ایک کوٹھری کی چھت سے دوسری کی چھت تک پچیس ہاتھ چوڑا ناپا ۔دروازہ کے مقابل دروازہ ۔

اور اس نے ستون ساٹھ ہاتھ ناپے اور صحن کے ستون دروازہ کے گرداگرد تھے ۔

اور مدخل کے پھاٹک کے سامنے سے لیکر اندرونی پھاٹک کی دیورھی تک پچاس ہاتھ کا فاصلہ تھا ۔

اور کوٹھرےوں میں اور ان کے ستونوں میں پھاٹک کے اندر گردا گرد جھروکے تھے ویسے ہی ڈیوڑھی کے اندر بھی گردا گرد جھروکے تھے اور ستونوں پر کھجور کی سورتےں تھےں ۔

پھر وہ مجھے باہر کے صحن میں لے گےا اور کیا دیکھتا ہوں کہ حجرے ہیں اور چاروں طرف صحن میں فرش لگا تھا اور اس فرش پر تےس حجرے تھے ۔

اور وہ فرش یعنی نیچے کا فرش پھاٹکوں کے ساتھ ساتھ برابر لگا تھا ۔

تب ا س نے اس کی چوڑائی نیچے کے پھاٹک کے سامنے سے اندر کے صحن کے آگے مشرق اور شمال کی طرف باہر باہر سو ہاتھ ناپی ۔

پھر اس نے باہر کے صحن کے شمال رویہ پھاٹک کی لمبائی اور چوڑائی ناپی ۔

اور اس کی کوٹھریاں تےن اس طرف اور تےن اس طرف تھےں اور اس کے ستون اور محراب پہلے پھاٹک کے ناپ کے مطابق تھے ۔اسکی لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی ۔

اور اس کے درےچے اور ڈیوڑھی اور کھجور کے درخت مشرق رویہ پھاٹک کے ناپ کے مطابق تھے اور اوپر جانے کے

لئے سات زینے تھے ۔اسکی دیوڑھی ان کے آگے تھی۔
اور اندر کے صحن کا پھاٹک شمال رویہ اور مشرق رویہ پھاٹکوں کے سامنے تھا اور اس نے پھاٹک سے پھاٹک تک سو ہاتھ ناپا ۔
اور وہ مجھے جنوب کی راہ سے گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ جنوب کی طرف ایک پھاٹک ہے اور اس نے اسکے ستونوں کو اور اسکی ڈیوڑھی کو ان ہی ناپوں کے مطابق ناپا ۔
اور اس میں اور اس کی ڈیوڑھی میں اردگرد ان دریچوں کی مانند دریچے تھے ۔لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ ۔
اور اس کے اوپر جانے کے لئے سات زینے تھے اور اس کی ڈیوڑھی ان کے آگے تھی اور اس کے ستونوں پر کجھور کی صورتیں تھیں ۔ایک اس طرف اور ایک اُس طرف ۔
اور جنوب کی طرف اندرونی صحن کا پھاٹک تھا اور اس نے جنوب کی طرف پھاٹک سے پھاٹک تک سو ہاتھ ناپا ۔
اور وہ جنوبی پھاٹک کی راہ سے مجھے اندرونی صحن میں لایا اور ان ہی ناپوں کے مطابق اس نے جنوبی پھاٹک کو ناپا ۔
اور اس کی کوٹھریوں اور اس کے ستونوں اور اس کی ڈیوڑھی کو ان ہی کے ناپوں کے مطابق پایا اور اس میں اسکی ڈیوڑھی میں اردگرد دریچے تھے ۔لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی ۔
اور ڈیوڑھی اور اردگرد پچیس ہاتھ لمبی اور پانچ ہاتھ چوڑی تھی ۔
اس کی ڈیوڑھی بیرونی صحن کی طرف تھی اور اس کے ستونوں پر کھجور کی صورتیں تھیں اور اوپر جانے کے لئے آٹھ زینے تھے ۔
اور وہ مجھے مشرق کی طرف اندرونی صحن میں لایا اور ان ہی ناپوں کے مطابق پھاٹک کو پایا ۔
اور اس کی کوٹھریوں اور ستونوں اور ڈیوڑھی کو انہی ناپوں کے مطابق پایا اور اس میں اور اس کی ڈیوڑھی میں ارد گرد دریچے تھے ۔لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی ۔
اور اس کی ڈیوڑھی بیرونی صحن کی طرف تھی اور اس کے ستونوں پر ادھر اُدھر کھجور کی صورتیں تھیں اور اوپر جانے کے لئے آٹھ زینے تھے ۔
اور وہ مجھے شمالی پھاٹک کی طرف لے گیا اور ان ہی ناپوں کے مطابق اسے پایا ۔
اس کی کوٹھریوں اور اس کے ستونوں اوراسکی ڈیوڑھی کو جن میں ارد گرد دریچے تھے ۔ لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی ۔
اور اس کے ستون بیرونی صحن کی طرف تھے اور اس کے ستونوں پر ادھر اُدھر کھجور کی صورتیں تھیں اور اوپر جانے کے لئے آٹھ زینے تھے ۔
اور پھاٹکوں کے ستونوں کے پاس دروازہ دار حجرہ تھا جہاں سوختنی قربانیا ں دھوتے تھے ۔
اور پھاٹک کی ڈیوڑھی میں دو میزیں اس طرف اور دو اس طرف تھیں کہ ان پر سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی اور جرم کی قربانی ذبح کریں ۔
اور باہر کی طرف شمالی پھاٹک کے مدخل کے پاس دو میزیں تھیں اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کی دوسری طرف دو میزیں ۔
پھاٹک کے پاس چار میزیں اس طرف اور چار اُس طرف تھیں یعنی آٹھ میزیں جن پر ذبح کریں ۔
سوختنی قربانی کے لئے تراشے ہوئے پتھروں کی چار میزیں تھیں جو ڈیڑھ ہاتھ لمبی اور ڈیڑھ ہاتھ چوڑی اور ایک ہاتھ اونچی تھیں جن پر وہ سوختنی قربانی اور ذبیحہ کو ذبح کرنے کے لئے ہتھیا ر رکھتے تھے ۔
اور اس کے اندر چاروں طرف چار انگل لمبی انکڑیاں لگی تھیں اور قربانی کا گوشت میزوں پر تھا ۔
اور اندرونی پھاٹک سے باہر اندرونی صحن میں جو شمالی پھاٹک کی جانب تھا گانے والوں کے حجرے تھے اور ان کا رخ جنوب کی طرف تھا اور ایک مشرقی پھاٹک کی جانب تھا جس کا رخ شمال کی طرف تھا ۔
اور اس نے مجھ سے کہا کہ یہ حجرہ جسکا رخ جنوب کی طرف ہے ان کاہنوں کے لئے جو مسکن کی نگہبانی کرتے ہیں ۔
اور وہ حجرہ جس کا رخ شمال کی طرف ہے ان کاہنوں کے لئے جو مذبح کی محافظت میں حاضر ہیں یہ بنی صدوق ہیں جو بنی لاوی میں سے خدا کے حضور آتے ہیں کہ اس کی خدمت کریں ۔

اور اس نے صحن کو سو ہاتھ لمبا اور سو ہاتھ چوڑا مربع ناپا اور مذبح مسکن کے سامنے تھا ۔
پھر وہ مجھے مسکن کی ڈیوڑھی میں لایا اور ڈیوڑھی کو ناپا ۔پانچ ہاتھ ادھر اور پانچ ہاتھ اُدھر اور پھاٹک کی چوڑائی تےن ہاتھ اس طرف تھی اور تےن ہاتھ اُس طرف۔
ڈیوڑھی کی لمبائی بیس ہاتھ اور چوڑائی گےارہ ہاتھ تھی اور سےڑھی کے زےنے جن سے اس پر چڑھتے تھے اور ستونوں کے پاس پِیلپائے تھے ایک اس طرف اور ایک اُس طرف ۔

اور وہ مجھے ہیکل میں لایا اور ستو نو ں کو ناپا ۔چھ ہاتھ کی چو ڑائی ایک طرف اور چھ ہاتھ کی دوسری طرف ۔ یہی خیمہ کی چو ڑائی تھی ۔
اور دروازا کی چوڑائی دس ہاتھ اور اسکا ایک پہلو پانچ ہاتھ کا اور دوسرا بھی پانچ ہاتھ کا تھا اور اس نے اسکی لمبائی چالیس ہاتھ اور چوڑائی بیس ہاتھ ناپی ۔
تب وہ اندر گےا اور دروازہ کے ہر ستون کو دو ہاتھ ناپا اور دروازہ کو چھ ہاتھ اور دروازہ کی چوڑائی چھ ہاتھ تھی۔
اور اس نے ہیکل کے سامنے کی لمبائی کو بیس ہاتھ اور چو ڑائی کو بےس ہاتھ ناپا اور مجھ سے کہا کہ یہی پاک ترین مقام ہے ۔
اور اس نے مسکن کی دےوار چھ ہاتھ ناپی اور پہلو کے ہر ایک حجرہ کی چوڑائی مسکن کے گِردا گرد چار ہاتھ تھی۔
اور پہلو کے حجرے سِہ منزلہ تھے۔ حجرے اوپر حجرہ قطار میں تےس اور وہ اس دیوار میں جو مسکن کے ارد گرد کے حجروں کے لئے تھی داخل کئے گئے تھے تا کہ مضبوط ہوں لیکن وہ مسکن کی دیوار سے ملے ہوئے نہ تھے ۔
اور وہ پہلو پر کے حجرے اوپر تک چاروں طرف زیادہ وسیع ہو تے جاتے تھے کیو نکہ مسکن گردا گرد سے اونچا ہاتا چلا جاتا تھا ۔ مسکن کی چوڑائی اوپر تک برابر تھی اور اوپر کے حجروں کا راستہ درمیانی حجروں کے بیچ سے تھا ۔
اور میں نے مسکن کی چاروں طرف اونچا چبو ترا دےکھا۔ پہلو کے حجروں کی بنیاد چھ بڑے ہاتھ کے اوپر سر کنڈے کی تھی ۔
اور پہلو کے حجروں کی بیرونی دےوار کی چوڑائی پانچ ہاتھ تھی ۔ اور جو جگہ باقی بچی وہ مسکن کے پہلو کے حجروں کے درمیان تھی ۔
اور حجروں کے درمیان مسکن کی چاروں طرف گردا گرد بیس ہاتھ کا فاصلہ تھا۔
اور پہلو کے حجروں کے دروازے اس خالی جگہ کی طرف تھے ۔ ایک دروازہ شمال کی طرف اور ایک جنوب کی طرف اور خالی جگہ کی لمبائی چاروں طرف پانچ ہاتھ تھی ۔
اور وہ عمارت جو الگ جگہ کے سامنے مغرب کی طرف اسکی چوڑائی ستر ہاتھ تھی اور اس عمارت کی دےوار چاروں طرف پانچ ہاتھ موٹی اور نوے ہاتھ لمبی تھی۔
سو اس نے مسکن کو سو ہاتھ لمبا ناپا اور الگ جگہ اور عمارت اس کی دےواروں سمیت سو ہاتھ لمبی تھی۔
نیز مسکن کے سامنے کی اور اس مشری جانب کی الگ جگہ کی چو ڑائی سو ہاتھ تھی۔
اور الگ جگہ کے سامنے کی عمارت کی لمبائی کو جو اس کے پیچھے تھی اور اس کی جانب کے برآمدے اس طرف سے اور اس طرف سے اور اندر کی طرف ہیکل کو اور صحن کی ڈیوڑھیوں کو اس نے سو ہاتھ ناپا ۔
آستانوں اور جھروکوں اور گردا گرد کے برآمدوں کو جو سِہ منزلہ اور آستانوں کے مقابل تھے اور چاروں طرف سے لکڑی کے مڑھے ہوئے تھے اور زمین سے کھڑکیوں تک اور کھڑکیا ں بھی مڑھی ہوئی تھی۔
دروازہ کے اوپر تک اور اندرونی گھر تک اور اس کے باہر بھی چاروں طرف کی دےوار تک گھر کے اندر سب ٹھیک اندازہ سے تھے ۔
اور کروبی اور کھجور بنے تھے اور ایک کھجور دو کروبیوں کے بیچ میں تھا اور ہر ایک کروبی کے دو چہرے تھے۔
چنانچہ ایک طرف انسان کا چہرہ کھجور کی طرف اور دوسری طرف جوان شیر ببر کا چہرہ بھی کھجور کی طرف تھا ۔ گھر کی چاروں طرف اسی طرح کا کام تھا ۔
زمین سے دروازے کے اوپر تک اور ہیکل کی دےوار پر کروبی اور کھجور بنے تھے ۔
اور ہیکل کے دروازے کے ستون چہار غوشہ تھے اور مقدس کے سامنے کی صورت بھی اسی طرح کی تھی ۔
مذبح لکڑی کا تھا۔ اس کی اونچائی تےن ہاتھ اور لمبائی دو ہاتھ تھی اور اس کے کو نے اور اس کی کرسی اور اس کی دےواریں لکڑی کی تھیں ۔ اور اس نے مجھ سے کہا یہ خداوند کے حضور کی میز ہے ۔
اور ہیکل اور مقدس کے دو دو دروازے تھے

اور دروازوں کے دو دو پلے تھے جو مڑ سکتے تھے۔دو پلے ایک دروازے کے لئے اور دو دوسرے کے لئے ۔

اور ان پر یعنی ہیکل کے دروازوں پر کروبی اور کھجور بنے تھے جیسے کہ دیواروں پر بنے تھے ۔ اور باہر کی ڈیوڑھی کے رخ پر تختہ بندی تھی۔

اور ڈیوڑھی کی اندرونی اور بیرونی جانب پہلو میں جھروکے اور کھجور کے درخت بنے تھے اور ہیکل کے پہلو کے حجروں اور تختہ بندی کی یہی صورت تھی۔

باب 42

پھر وہ مجھے شمالی راہ سے بےرونی صحن میں لے گےا اور اس کو ٹھری میں جو الگ جگہ اور عمارت کے سامنے شمال کی طرف تھی لے آیا۔
سو ہاتھ کی لمبائی کی جگہ کے مقابل شمالی دروازہ تھا اور اسکی چوڑائی پچاس ہاتھ تھی ۔
بیس ہاتھ کے مقابل جو اندرونی صحن کے لئے تھے اور بےرونی صحن کے فرش کے مقابل کوٹھرےاں تےن طبقوں میں ایک دوسری کے مقابل تھےں ۔
اور کو ٹھریوں کے سامنے اندر کی طرف دس ہاتھ چوڑا راستہ تھا اور ایک راستہ ایک ہاتھ کا اور ان کے دروازے شمال کی طرف تھے ۔
اوپر کی کو ٹھرےاں چھو ٹی تھےں کیو نکہ ان کے بر آمدوں نے عمارت کی نچلی اور درمیانی منزل کے مقابلہ میں ان سے زیادہ جگہ روک لی تھی۔
کیو نکہ وہ تےن درجوں کی تھےں لیکن ان کے ستون صحن کے ستو نوں کی ماند نہ تھے ۔ اس لئے وہ نچلی اور درمیانی منزل سے تنگ تھےں ۔
اور کوٹھرےوں کے پاس کی بےرونی صحن کی طرف کوٹھریوں کے سامنے کی بےرونی دےوار پچاس ہاتھ لمبی تھی ۔
کیو نکہ بیرونی صحن کی کو ٹھریوں کی لمبائی پچاس ہاتھ تھی اور ہیکل کے مقابل سو ہاتھ کی لمبائی تھی۔
اور ان کو ٹھریوں کے نےچے مشرق کی طرف وہ مداخل تھا جہاں سے بیرونی صحن سے داخل ہوتے تھے ۔10۔ مشرقی صحن کی چوڑی دےوار میں اور الگ جگہ اور اس عمارت کے سامنے کو ٹھریاں تھےں ۔
اور ان کے سامنے ایک ایسا راستہ تھا جیسا شمال کی طرف کی کو ٹھریوں کے سامنے تھا ۔ ان کی لمبائی اور چوڑائی برابر تھی اور ان کے تمام مخرج ان کی ترتےب اور ان کے دروازوں کے مطابق تھے۔
اور جنوب کی طرف کی کو ٹھریوں کے دروازوں کے مطابق ایک ادروازہ راہ کے سرے پر تھا یعنی سیدھی دےوار کی راہ پر مشرق کی طرف جہاں سے ان میں داخل ہوتے تھے ۔
اور اس نے مجھ سے کہا کہ شمالی اور جنوبی کوٹھریاں جو الگ جگہ کے مقابل ہیں مقدس کو ٹھریاں ہیں جہاں کاہن جو خداوند کے حضور جاتے ہیں اقدس چیزیں کھائیں گے اور اقدس چیزیں اور نذرکی قربانی اور خطا کی قربانی اور جرم کی قربانی وہاں رکھیں گے کیو نکہ وہ مکان مقدس ہے ۔
جب کاہن داخل ہو ں تو وہ مقدس سے بےرونی صحن میں نہ جائیں بلکہ اپنی خدمت کے لباس وہیں اتار دیں کیو نکہ وہ مقدس ہیں اور وہ دوسرے کپڑے پہن کر عام مکان میں جائیں ۔
پس جب وہ اندرونی گھر کو ناپ چکا تھا تو مجھے اس پھاٹک کی راہ سے لایا جس کا رخ مشرق کی طرف ہے اور گھر کو چاروں طرف سے ناپا ۔
اس نے پیمائش کے سر کنڈے سے مشرق کی طرف گردا گرد پانچ سو سر کنڈے ناپے ۔
اس نے پیمائش کے سر کنڈے سے شمال کی طرف گردا گرد پانچ سو سر کنڈے ناپے ۔
اس نے پیمائش سر کنڈے سے جنوب کی طرف بھی پانچ سو سر کنڈے ناپے۔
اس کی نے مغرب کی طرف مڑ کر پیائش کے سر کنڈے سے پانچ سو سرکنڈے ناپے ۔
اس نے اس کو چاروں طرف سے ناپا۔اس کی چاروں طرف ایک دیوار پانچ سو سر کنڈے لمبی اور پانچ سو چوڑی تھی تا کہ مقدس کو عام سے جدا کرے۔

باب 43

پھر وہ مجھے پھا ٹک پر لے آیا یعنی اس پاٹک پر جس کا رخ مشرق کی طرف ہے۔
یا وہ دیکھتا ہوں کہا اسرائیل کے خدا کا جلال مشرق کی طرف سے آیا اور اس کی آوازسیلاب کے شور کی سی تھی اور اس کے جلال سے منور ہو گئی ۔
اور یہ اس رویا کی نما ئش کے مطابق تھا جو میں نے دیکھی تھی ۔ہاں اس رویا کے مطا بق جو میں نے دیکھی تھی جب میں شہر کو بر باد کرنے آیا تھااور یہ رویتیں اس رویا کی مانند تھی جو میں نے نہر کبار کے کنار ہ پر دےکھی تھی۔
اور خداوندکا جلال اس پھاٹک کی راہ سے جس کا رخ مشرق کی طرف ہے ہیکل میں داخل ہوا۔
اور روح نے مجھے اٹھا کراندرونی صحن میں پہنچا دےا ا ور کیا د یکھتا ہوںکہ ہیکل خدا وند کے جلال سے معمور ہے۔
اور میں نے لسی کی آواز سنی جو ہیکل میں سے میرے سا تھ با کرتا تھااور ایک شخص میرے پاس کھڑا تھا ۔
اور اس نے مجھے فرماےا اے آدمزاد یہ میری تختتےں گاہ اور میرے پاوں کی کرسی ہے جہاں میں بنی اسرائیل کے درمےان ابد تک رہوں گااور بنی اسرائیل اور ا پان کے بادشاہ پھر کبھی میرے مقدس نام کو اپنی بدکاری اور اپنے باد شاہوں کی لاشوں سےان کے مرنے پر ناپاک نہ کر ینگے۔
کیونکہ و ہاں ا پنے آستانے میرے آستانوں کےس اور اپنی چوکھٹیں مےری چوکھٹوں کے پاس لگاتے تھے اور میرے اور ان کے درمیان اپنے ان صرف ایک دیوار تھی انہوں نے گھنو نے کاموں سے جوا نہوں نے کئے میرے مقدس نام کونا پاک کیا اس لئے میں نے اپنے قہر میں ان کو ہلاک کیا ۔
پس اب وہ اپنی بد کاری اور اپنے بادشاہوں کی لاشیں مجھ سے دور کردےں تو میں ابد تک ان کے درمیان رہونگا۔
اے آدمزاد توبنی اسرائیل کو یہ گھر دکھاتاکہ وہ اپنی بدکرد اری سے شرمندہ ہو جائیں اور اس نمونہ کو نا پیں۔
اور اگر وہ اپنے سب کاموں سے پشیمان ہوں تو اس گھر کا نقشہ اور اس کی ترتےب اور اسکے مخارج و داخل اور اسکی تمام شکل اور اس کے کل احکام اور اسکی پوری وضع اور تمام قوانین انکو دکھا اور انکی آنکھوں کے سامنے اسکو لکھ تاکہ وہ اس کا کل نقشہ اور اس کے تمام حکام کو مان کر ان پر عمل کریں ۔
اس گھر کا قانون یہ ہے کہ اسکی تمام سرحدیں پہاڑ کی چوٹی پر اسکے گردا گرد نہاےت مقدس ہو نگی ۔ دیکھ یہی اس گھر کا قانون ہے ۔
اور ہاتھ کے ناپ سے مذبح کے یہ ناپ ہیں اور اس ہاتھ کی لمبائی ایک ہاتھ چار انگل ہے ۔پایہ ایک ہاتھ کا ہو گا اور چوڑائی ایک ہاتھ اور اس کے گردا گرد بالشت بھر چوڑا حاشیہ اور مذبح کا پایہ یہی ہے ۔
اور زمین پر کے اس پایہ سے لے کر نیچے کی کرسی تک دو ہاتھ اور اسکی چوڑائی ایک ہاتھ اور چھوٹی کرسی سے بڑی کرسی تک چار ہاتھاور چوڑائی ایک ہاتھ ۔
اور اوپر کا مذبح چار ہاتھ ہو گا اور مذبح کے اوپر چار سینگ ہو ں گے ۔
اور مذبح بارہ ہاتھ لمبا ہو گا اور بارہ ہاتھ چوڑا مربع ۔
اور کرسی چودہ ہاتھ لمبی اور چودہ ہاتھ چوڑی مربع اور گردا گرد اسکا کنارہ آدھا ہاتھ اور اسکا پایہ گرداگرد ایک ہاتھ اور اس کا زینہ مشرق رو ہو گا ۔
اور اس نے مجھ سے کہا اے آدمزاد خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ مذبح کے یہ احکام اس روز جاری ہونگے جب وہ اسے بنائیں گے تاکہ اس پر سوختنی قربانی چڑھائیں اور اس پر لہو چھڑکیں ۔
اور تو لاوی کاہنوں کو جو صدوق کی نسل سے ہیں جو میری خدمت کے لئے میرے حضور آتے ہیں خطا کی قربانی کے لئے بچھڑا دینا خداوند خدا فرماتا ہے ۔
اور تو اسکے خون میں سے لینا اور مذبح کے چاروں سینگوں پو اسکی کرسی کے چاروں کونوں پر اور اس اسکے گرد چوگرد کے حاشیہپر لگانا اسی طرح کفارہ دیکر اسے پاک و صاف کرنا ۔
اور خطا کی قربانی کے لئے بچھڑا لینا اور وہ گھر کی مقرر جگہ میں مقدس کے باہر جلایا جائے گا ۔
اور تو دوسرے دن ایک بے عےب بکرا خطا کی قربانی کے لئے چھڑھانا اور وہ مذبح کو کفارہ دیکر اسی طرح پاک کر

ےنگے جس طرح بچھڑے سے پاک کیا تھا ۔
اور جب تو اسے پاک کر چکے گا تو ایک بے عےب مینڈھا چڑھانا ۔
اور تو انکو خداوند خداکے حضور ؛انا اور کاہن ان پر نمک چھڑکیں گے اور ان کو سوختنی قربانی کے لئے خداوند کے حضور چھڑائیں ۔
اور تو سات دن تک ہر روز ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے تیار رکھنا ۔اور وہ ایک بچھڑا اور گلہ کا ایک مینڈھا بھی جو بے عےب ہوں تےار کر رکھیں ۔
سات دن کو کفارہ دے کر پاک صاف کریں گے اور اس کو مخصوص کریں گے ۔
اور جب یہ دن پورے ہو ں گے تو یوں ہو گا کہ آٹھویں دن اور آئیندہ کاہن تمہاری سوختنی قربانیوں کو مذبح پر گزرانیں گے اور میں تم کو قبول کرونگا خداوند خدا فرماتا ہے ۔

باب 44

تب وہ مجھ کو مقدس کے بیرونی پھاٹک کی راہ سے جسکا رخ مشرق کی طرف ہے واپس لایا اور وہ بند تھا ۔
اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ یہ پھاٹک بند رہے گا اور کھولانہ جائے گا اور کوئی انسان اس سے داخل نہ ہو گا چو نکہ خداوند اسرائیل کو خدا اس سے داخل ہو اہے اسلئے یہ بند رہے گا
مگر فرمانروا اسلئے کہ فرمانروا ہے خداوند کے حضور روٹی کھانے کو اس میں بیٹھے گا ۔ وہ اس پھاٹک کے آستانہ کی راہ سے اندر آئے گا اور اسی راہ سے باہر جائے گا ۔
پھر وہ مجھے مالی پھاٹک کی راہ سے ہیکل کے سامنے لایا اور میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند کی جلال نے خداوند کے گھر کو معمور کر دیا اور میں منہ کے بل گرا ۔
اور خداوند نے مجھے فرمایا اے آدمزاد ! خوب غور کر اور اپنی آنکھوں سے دیکھ اور جو کچھ خداوند کے گھر کے حکام و قوانین کی بابت تجھ سے کہتا ہوں اپنے کانوں سے سن اوت گھر کےمدخل کو اورت مقدس کے سب مخرجوں کو خیال میں رکھ ۔
اور تو بنی اسرائیل کے باغی لوگوں سے کہنا کہ خداوند خدا یوںفرماتاکہ بنی اسرائیئل تم اپنی تمام مکروہات کو اپنے لئے کافی سمجھو ۔
چنانچہ جب تم میری روٹی اور چربی اور لہو گزرانتے تھے تو دل کے نا مختون اور جسم کے نا مختون اجنبی زادوں میرے مقدس میں لائے تاکہ وہ میرے مقدس میں آکر میرے گھر کو نا پاک کریں اور انہوں نے تمہارے تمام نفرت انگیز کاموں کے سبب سے میرے عہد کو توڑا ۔
اور تم نے میری مقدس چیزوں کی حفاظت نہ کی بلکہ تم نے غیروں کو اپنی طرف سے میرے مقدس میں نگاہ بان مقرر کیا ۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ ان اجنبی زادوں میں سے جو بنی اسرائیل کے درمیان ہیں کوئی دل کا نا مختون یا جسم کا نا مختون اجنبی زادہ میرے مقدس میں داخل نہ ہو گا ۔
اور بنی لاوی جو مجھ سے دور ہو گئے جب اسروئیل گمراہ ہوا کیو نکہ وہ اپنے بتوں کی پیروی کر کے مجھ سے گمراہ ہوئے ۔وہ بھی اپنی بد کرداری کی سزا پائیں گے۔
تو بھی وہ میرے مقدس میں خادم ہو ں گے اور میرے گھر کے پھاٹکوں پر نگاہ بانی کریں گے اور میرے میں خدمت گزاری کریں گے ۔وہ لوگوں کے لئے سوختنی قربانی اور ذبیحہ ذ بح کریں گے اور ان کے سامنے ان کی خدمت کے لئے کھڑے رہیں گے
کیو نکہ انہوں نے ان کے لئے بتوں کی خدمت کی اور فرماتا ہے کہ ۔ وہی میرے مقدس میں داخل ہو ں گے اور میری خدمت کے لئے میرے پاس آئیں گے اور میرے امانت دار ہوں گے ۔ابنی اسرائیل کے لئے بد کرداری میں ٹھوکر کا باعث ہوئے اس لئے میں نے ان پر ہاتھ چلایا اور وہ اپنی بد کرداری کی سزا پائیں گے خداوند خدا فرماتا ہے ۔
اور وہ میرے نزدیک آسکیں گے کہ میرے حضور کہانت کریں ۔نہ وہ میری مقدس چیزوں کے پاس آئیں گے اور یعنی پاک ترین چیزوں کے پاس بلکہ وہ اپنی رسوائی اٹھائیں گے اور اپنے گھنونے کاموں کی جو انہوں نے کئے ہیں سزا پائیں گے۔
تو بھی میں ان کو ہیکل کی حفاظت کے لئے اور اس کی تمام خدمت کے لئے اور سب اس کے لئے جو اس میں کیا جائے گا نگاہ بان مقرر کروں گا۔
لیکن لاوی کاہن یعنی بنی صدوق جو میرے مقدس کی حفاظت کرتے تھے جب بنی اسرائیل مجھ سے گمراہ ہو گئے میری خدمت کے لئے میرے نزدیک آئیں گے اور میرے حضور کھڑے رہیں گے تا کہ میرے حضور چربی اور لہو گزرانیں خداوند خدا فرماتا ہے ۔
وہی میرے مقدس میں داخل ہو ں گے اور وہی خدمت کے لئے میری میز کے پاس آئیں گے اور میرے امانتدار ہوں گے ۔

اور یوں ہو گا کہ جس وقت وہ اندرونی صحن کے پھاٹکوں سے داخل ہوں گے تو کتانی پوشاک سے ملبوس ہوں گے اور جب تک اندرونی صحن کے پھاٹکوں کے درمیان اور مسکن میں خدمت کریں گے ۔کو ئی اونی چیز نہ پہنیں گے ۔
وہ اپنے سروں پر کتانی عمامے اور کمروں پر کتانی پاجامے پہنیں گے واور جو کچھ پسینے کا باعث ہو اسے اپنی کمر پر نہ باندھیں ۔
اور جب بیرونی صحن میں یعنی عوام کے بیرونی صحن میں نکل آئیں تو اپنی خدمت کی پو شاک اتار کر مقدس حجروں میں رکھیں گے اور دوسری پوشاک پہنیں گے تاکہ اپنے لباس سے عوام کی تقدیس نہ کریں ۔
اور وہ نہ سر منڈائیں گے اور نہ بال بڑھا ئیں گے وہ صرف اپنے سروں کے بال کترائیں گے ۔
اور جب اندرونی صحن میں داخل ہوں گے تو کوئی کاہن مے نہ پئے ۔
اور وہ بیوہ یا مطلقہ سے بیاہ نہ کریں گے بلکہ بنی اسرائیل کی نسل کی کنواریوں سے یا اس بیوہ سے جو کسی کاہن کی بیوہ ہو ۔
اور وہ میرے لوگوں کو مقدس اور عام میں فرق بتائیں گے اور ان کو نجس اور طاہر میں امتیاز کرنا سکھائیں گے ۔
اور وہ جھگڑوں کے فیصلے کے لئے کھڑے ہو ںگے اور میرے احکام کے مطابق عدالت کریں گے اور وہ میری تمام مقررہ عیدوں میں میری شریعت اور میرے عائین پر عمل کریں گے اور میرے سبتوں کو مقدس جانیں گے ۔
اور وہ کسی مردہ کے پاس جانے سے اپنے آپ کو ناپاک نہ کریں گے فقت باپ یا ماں یا بیٹے یا بیٹی یا بھائی یا کنواری بہن کے لئے وہ اپنے آپ کو ناپاک کر سکتے ہیں ۔
اور وہ اس کے پاک ہو نے کے بعد اس کے لئے اور سات دن شمار کریں گے۔
اور جس روز وہ مقدس کے اندرونی صحن میں خدمت کرنے کو جائے تو اپنے لئے خطا کی قربانی گزرانے گا خداوند خدا فرماتا ہے ۔
اور ان کے لئے ایک میراث ہو گی میں ہی ان کی میراث ہوں اور تم اسرائیل میں ان کو کوئی ملکیت نہ دینا ۔میں ہی ان کی ملکیت ہوں ۔
اور وہ نذر کی قربانی اور خطا کی قربانی اور جرم کی قربانی کھائیں گے اور ہر ایک چیز جو اسرائیل میں مخصوص کی جائے ان ہی کی ہو گی ۔
اور سب پہلے پھلوں کا پہلا اور تمہاری تمام چیزوں کی ہر ایک قربانی کاہن کے لئے ہوں اور تم اپنے پہلے گوندے آٹے سے کاہن کو دینا تاکہ تیرے گھر پر برکت ہو ۔
پر وہ جو آپ ہی مر گیا ہو یا درندوں کا پھاڑا ہو اکیا پرند کیا چرند کاہن اسے نہ کھائیں ۔

اور جب تم زمین کو قرعہ ڈال کر میراث کے لئے تقسیم کرو تو اسکا ایک مقدس حصہ خداوند کے حضور ہدیہ دینا ۔اس کی لمبائی پچیس ہزار اور چوڑائی دس ہزار ہو گی اور وہ اپنے ارد گرد کی تمام حدود میں مقدس ہو گا ۔
اس میں سے ایک قطعہ جسکی لمبائی پانچ سو اور چوڑائی پانچ سو جو چاروں طرف برابر ہے مقدس کے لئے ہو گا اور اسکے احاطہ کے لئے چاروں طرف پچاس پچاس ہاتھ کی چوڑائی ہو گی۔
اور تو اس پیمائش کی پچیس ہزار کی لمبائی اور دس ہزار کی چوڑائی ناپیگا اور اس میں مقدس ہو گا جو نہایےت پاک ہے ۔
زمین کایہ مقدس حصہ ان کاہنوں کے لئے ہو گا جو مقدس کے خادم ہیں جو خداوند کے حضور خدمت کرنے کو آتے ہیں اور یہ مقام ان کے گھروں کے لئے ہو گا اور مقدس کے لئے پاک جگہ ہو گی ۔
اور پچیس ہزار لمبا اور دس ہزار چوڑا بنی لاوی ہیکل کے خادموں کے لئے ہو گا تا کہ بیس بستیوں کی جگہ انکی ملکیت ہو ۔
اور تم شہر کا حصہ پانچ ہزار چوڑا اور پچیس ہزار لمبا مقدس کے ہدیہ والے حصہ کے پاس مقرر کرنا ۔یہ تمام بنی اسرائیل کے لئے ہو گا ۔
اور مقدس ہدیہ والے حصہ کی اور شہر کے حصہ کی دونوں طرف ،قدس ہدیہ والے حصہ کے مقابل مغربی گوشہ مغرب کی طرف اور مشرقی گوشہ مشرق کی طرف فرمانروا کے لئے ہو گا اور لمبائی میں مغربی سرحد سے مشرقی سرحد تک ان حصوں میں سے ایک کے مقابل ہو گا ۔
اسرائیل کے درمیان زمین میں سے اسکا یہی حصہ ہو گا اور میرے امرا پھر میرے لوگوں پر ستم نہ کریں اور زمین کو بنی اسرائیل میں ان کے قبائل کے مطابق تقسیم کریں گے ۔
خدا وند خدا جوں فرماتا ہے کہ اسرائیل کے مرا تمہارے لے یہی کا فی ہے ۔ ظلم ا ور لو ٹ ما ر کو دور کرو ۔عدالت اور صدا قت کو عمل میں لاو۔اور میرے لوگوں پر سے اپنی زیادتی کو موقوف کرو خداوند خدا یو ں فرماتا ہے ۔
اور تم پوری ترازواور پورا ایفہ اور ر پورا بت رکھاکرو۔
ایفہ اور بتایک ہی وزن کا ہو تاکہ بت میں خومر کادسواں حصہ ہواس کا اندازہ خومر کے مطابق ہو ۔
اور مثقا ل بیس جیرا کا ہو اور بیس مثقا ل پچیس مثقال پندرہ مثقال کا تمہارا مانہ ہو گا۔
اور تیل یعنی تیل کے بت کی بابت یہ حکم ہے کہ تم کر میں سے دس بت کا خومر ہے ایک بت کا دسواں حصہ دینا کیو نکہ خومر میں دس بت ہے ۔
اور گلہ میں سے ہر دو سوپیچھے اسرائیل کی سیراب چراگاہایک برہ نذر کی قربانی کے لئے اور سوختنی قربانی کے لئے اور سلامتی کی قربانی کے لئے تاکہ ان کے لئے کفارہ ہو خداوند خدا فرماتا ہے۔
ملک کے سب لوگ اس فرمانروا کے لئے جو اسرائیل میں ہے یہی ہدیہ د ینگے ۔
اور فرمانروا سوختنی قربانیاں اور نذر کی قربانیاں اور تپان عیدوں اور نئے چاند کے وقتو ں اور سبتو ں اور بنی اسرائیل کی تمام مقررہ عیدوں میں دے گا ۔اور خطا کی قربانی اور نذر کی قر بانی اور سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانیاں بنی اسرائیل کے کفارے کے لئے تیار کرے گا ۔
خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ پہلے مہینے کی پہلی تار یخ کو توایک بے عیب بچھڑا لینا اور مقدس کو پاک کرنا ۔
اور کاہن خا کی قربا نی کے بچھڑے کا لہو لے گا اور س میں سے کچھ مسکن کے ستو نوں پر اور مذبح کی کر سی کے چاروں کونوں پر اور اندرونی صحن کے دروازے کی چوکھٹوں پر لگا ئے گا ۔
اور تو مہینے کی ساتویں تاریح کو ہرایک کے لئے جو خا کرے اور اس کے لئے بھی نادان ہے اور ایسا ہی کرے ۔اسی طرح یہ مسکن کا کفارہ دیا کرو گے ۔
تم پہلے مہینے کی چودھو یں تاریخ کو عید فسح منانا جو سات دن کی عید ہے اور اس میں بے خمیری رذٹی کھائی جائے گئی ۔
ا ور اسی دن فرمارو ا اپنے لئے اور تمام اہل ملکت کے لئے خطاکی قربانی کے واسطےایک بچھڑا تیار کرے گا۔

اور عید کے ساتویں دن میں وہ ہر روزیعنی سات دن تک سات بے عیب بچھڑے اور سات مینڈھے مہیا کرے گا تاکہ خداوند کے حضو رسوختنی قربانی ہوں اور ہر روز خطا کی قربانی کے لئے ایک بکرا ۔

اور وہ ہر ایک بچھڑے کے لئے ایک ایفہ بھر نذر کی قربانی اور ہر ایک مینڈھے کے لئے ایک ایفہ اور فی ایفہ ایک ہین تیل میں تیار کرے گا ۔

ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کوبھی وہ عید کے لئے جس طرح سے اس نے ان سات دنوں میں کیا تھا تیاری کرے گا خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی اور تیل کے مطابق ۔

خدا وند خدا یوں فرماتا ہے کہ اندرونی صحن کا پھاٹک جس کا رخ مشرق کی طرف ہے کام کاج کے چھ دن بند رہے گا پر سبت کے دن کھولا جائے گا اور نئے چاند کے دن بھی کھولا جائے گا ۔
اور فرما نروا بےرونی پھاٹک کے آستانہ کی راہ سے داخل ہو گا اور پھاٹک کی چوکھٹ کے پاس کھڑا رہے گا اور کاہن اس کی سوختنی قربانی اور اس کی سلامتی کی قربانی گزرانے گئے اور پھاٹک کے آستانے پر سجدہ کر کے باہر نکلے گاپر پھاٹک شام تک بند نہ ہو گا ۔
اور ملک کے لوگ اسی پھاٹک کے دروازہ پر سبتوں اور نئے چاند کے وقتوں میں خداوند کے حضو رسجدہ کیا کر یں گئے۔
اور سوختنی قربانی جو فرمانروا سبت کے دن خداوند کے حضور گزرانے گا یہ ہے ۔چھ بے عیب برے بے عیب مینڈھے ۔
اور نذر کی قربانی مینڈھے کے لئےایک ایفہ اور بروں کے لئے نذر کی قربانی اس کی توفیق کے مطابق اوراورایک ایفہ کے لئےایک ہیں تیل ۔
. اور نئے چاند کے روزایک بے عیب بچھڑا اور چھ برے اورایک مینڈھا سب کے سب بے عیب ہو نگے۔
اور وہ نذر کی قربانی تےار کرے گایعنی بچھڑے کے لئےایک ایفہ اور بروں کے لئے اس کی توفیق کے مطابق اور ہرایک ایفہ کے لئےایک ہیں تیل ۔
اور جب فرمانروا ندر آئے تو پھاٹک کے آستانہ کی راہ سے داخل ہو گا اور اسی را ہ سے نکلے گا۔
لیکن جب ملک کے لوگ مقرہ عیدوں کے وقت خداوند کے حضو ر حاضر ہونگے تو جو شمالی پھاٹک کی راہ سے سجدہ کرنے کو داخل ہو گا وہ جنو بی پھاٹک کی راہ سے باہر جا ئے گا اور جو جنوبی پھاٹک کی راہ سے اندر آتا ہے وہ شمالی پھاٹک کی راہ سے باہر جائے گا۔جس پھاٹک کی راہ سے وہ اندر آتا ہے اس سے واپس نہ جائے گابلکہ سیدھا اپنے سامنے کے پھاٹک کی راہ سے نکل جائے گا ۔
اور جب وہ اندر جائیں گے تو فرمانروا بھی ان کے درمیان ہوکر جائے گا اور جب وہ باہر نکلے گا سب اکٹھے جائیں گئے۔
اور عیدوں اور مذہبی تہواروں کےوقت میں نذر کی قربانی بیل کے لئے ایک ایفہ اور مینڈھے کے لئے ایک ایفہ ہو گی اور بروں کے لئے اس کی توفیق کے مطابق اور ہر ایک ایفہ کے لئے ایک ہین تیل ۔
اور جب فرمانرو ا رضا کی قربانی تیار کرے یعنی سوختنی قربانی یا سلامتی کی قربانی خداوند کے حضور رضا کی قربانی کے طور پر لائے تو وہ پھاٹک جس کا رخ مشرق کی طرف ہے اس کے لئے کھولا جائے گا اور سبت کے دن کی طرح وہ اپنی سوختنی قربانی اور سلا متی کی قربانی گزرانے گا ۔تب وہ باہر نکل آئے گا اور اس کے نکلنے کے بعد پھا ٹک بند کیا جائے گا ۔
تو ہر روز خداوند کے حضور پہلے سال کا ایک بے عیب برہ سوختنی قربانی کے لئے چرھا ئے گا ۔تو ہر صبح چڑھا ئے گا ۔
اور تو اس کے ساتھ ہر صبح نذر کی قربانی گزرانے گا یعنی ایفہ کا چھٹا حصہ اور میدہ کے ساتھ ملانے کو تیل کے ہین کی ایک تہائی دائمی حکم کے مطابق ہمیشہ کے لئے خداوند کے حضور یہ نذر کی قربانی ہو گئی ۔
اسی طرح وہ برے اور اور نذر کی قربانی اور تیل ہر صبح ہمیشہ کی سوختنی قربانی کے لئے چڑھائے گا۔
خدا وندخدا یوں فرماتا ہے کہ اگر فرمانروا اپنے بیٹوں میں سے کسی کو کوئی ہدیہ دے تووہ اس کی میراث اس کے بےٹوں کی ہو گی۔وہ ان کا مورثی مال ہے۔
پر اگر وہ پنے غلاموں میں سے کسی کو اپنی میراث میں سے ہدیہ دے تو وہ آزادی کہ سال تک اس کا ہو گا اس کے بعد پھر فرمانرواکا ہو جائے گا مگر اس کی میراث اس کے بیٹوں کی ہو جائے گی۔
اور فرمانروا لوگوں کی میراث میں سے ظلم کر کے نہ لے گا تاکہ ان کو ان کی ملکیت سے بے دخل کرے پر وہ اپنی ہی

ملکیت میں سے اپنے بیٹوںکو میراث دے گا تاکہ میرے لوگ اپنی اپنی ملکیت سے جدا نہ ہو جائیں ۔
پھروہ مجھے اس مدخل کی راہ سے جو پھاٹک کے پہلو میں تھا کا ہنوں کے مقدس حجروں میں جن کا رخ شمال کی طرف تھا لایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ مغرب کی طرف پیچھے کچھ خالی جگہ ہے ۔
تب اس نے مجھے فرمایا دیکھ یہ وہ جگہ ہے جس میں کاہن جرم کی قربانی اور خطا کی قربانی کو جوش دینگے اور نذر کی قربانی پکائیں گے تا کہ ان کو بیرونی صحن میں لے جا کر لوگوں کی تقدیس کریں ۔
پھر وہ مجھے بیرونی صحن میں لایا اور صحن کے چاروں کونوں کی طرف مجھے لے گےا اور دیکھو صحن کے ہر طرف کونے میں ایک اور صحن تھا ۔
صحن کے چاروں کونوں میں چالیس چالیس ہاتھ لمبے اور اور تےس تیس ہاتھ چوڑے صحن متصل تھے ۔یہ چاروں کونے والے ایک ہی ناپ کے تھے۔
اور ان کے گردا گرد یعنی ان چاروں کے گردا گرد دےوار تھی اور چاروں طرف دےوار کے نےچے چو لھے بنے تھے ۔
تب اس نے مجھے فرمایا کہ یہ چو لھے ہیں جہاں ہیکل کے خادم لو گوں کے ذبیحے ابا لیں گے ۔

پھر وہ مجھے ہیکل کے دروازہ پر واپس لایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ہیکل کے آستانہ کے نیچے سے پانی مشرق کی طرف نکل رہا ہے کیو نکہ ہیکل کا سامنا مشرق کی طرف تھا اور پانی ہیکل کی دہنی طرف کے نیچے سے مذبح کی جنوبی جانب سے بہتا تھا۔

تب وہ مجھے شمالی پھاٹک کی عاہ سے باہر لایا اور مجھے اس راہ سے جس کا رخ مشرق کی طرف ہے بیرونی پھاٹک پر واپس لایا یعنی مشرق رویہ پھا ٹک پر اور کیا دیکھتا ہوں کہ دہنی طرف سے پانی جاری ہے ۔

اور اس مرد نے جس کے ہاتھ میں پیمائش کی ڈوری تھی مشرق کی طرف بڑھ کر ہزار ہاتھ ناپا اور مجھے پانی میں سے چلایا اور پانی ٹخنوں تک تھا ۔

پھر اس نے ہزار ہاتھ اور ناپا اور مجھے اس میں سے چلایا اور پانی گھٹنوں تک تھا ۔پھر اس نے ایک ہزار اور ناپا اور مجھے اس میں سے چلایا اور پانی کمر تک تھا ۔

پھر اس نے ایک ہزار اور ناپا اور وہ ایسا دریا تھا کہ میں اسے عبور نہیں کر سکتا تھا کیو نکہ پانی چڑھ کر تیرنے کے درجہ کو پہنچ گےا اور ایسا دریا بن گیا جس کو عبور کرنا ممکن نہ تھا ۔

اور اس نے مجھ سے کہا اے آدمزاد کیا تو نے یہ دیکھا؟تب وہ مجھے لایا اور دریا کے کنارے پر واپس پہنچایا ۔

اور جب میں واپس آیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ دریا کے کنارے دونوں طرف بہت سے درخت ہیں ۔

تب اس نے مجھے فرمایا کہ یہ پانی مشرقی علاقے کی طرف بہتا ہے اور میدان میں سے ہو کر سمندر میں جا ملتا ہے اور سمندر میں ملتے ہی اس کے پانی کو شیریں کر دے گا ۔

اور یوں ہو گا کہ جہاں کہیں یہ دریا پہنچے گا ہر ایک چلنے پھرنے والا جاندار زندہ رہے گا اور مچھلیوں کی بڑی کثرت ہو گی کیونکہ یہ پانی وہاں پہنچا اور وہ شیریں ہو گیا ۔ پس جہاں کہیں یہ دریا پہنچے گا زندگی بخشے گا ۔

اور یوں ہو گا کہ ماہی گیر اس کے کنارے کھڑے رہیں گے ۔ عین جدی سے عین عجلیم تک جال بچھانے کی جگہ ہو گی اس کی مچھلیاں اپنی اپنی جنس کے مطابق بڑے سمندر کی مچھلیوں کی مانند کثرت سے ہو ں گی ۔

لیکن اس کی کیچ کی جگہیں اور دلدلیں شیریں نہ کی جائیں گی ۔وہ نمک زار ہی رہیں گی ۔

اور دریا کے قریب اس کے دونوں کناروں پر ہر قسم کے میوہ دار درخت اگیں گے جن کے پتے کبھی نہ مرجھائیں گے اور جن کے میوے کبھی موقوف نہ ہو ں گے وہ ہر مہینے نئے میوے لائیں گے کیو نکہ ان کا پانی مقدس سے جاری ہے اور ان کے میوے کھانے کے لئے اور ان کے پتے دوا کے لئے ہوں گے ۔

خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ یہ وہ سرحد ہے جس کے مطابق تم زمین کو تقسےم کرو گے تاکہ اسرائیل کے بارہ قبیلوں کی میراث ہو ۔یوسف کے لئے دو حصے ہوں گے ۔

اور تم سب یکساں اسے میراث میں پاؤ گے جس کی بابت میں نے قسم کھائی کہ تمہارے باپ دادا کو دوں اور یہ زمین تمہاری میراث ہو گی ۔

اور زمین کی حدود یہ ہوں گی ۔شمال کی طرف بڑے سمندر سے لے کر حتلون سے ہو تی ہوئی صداد کے مدخل تک ۔

حمات بےروت سبریم جو دمشق کی سرحد اور حمات کی سرحد کے درمیان ہے اور حصر ہتےکون جو حوران کے کنارہ پر ہے ۔

اور سمندر سے سرحد یہ ہو گی یعنی حصر عینان دمشق کی سرحد اور شمال کو شمالی اطراف حمات کی سرحد شمالی جانب یہی ہے ۔

اور مشرقی سرحد حوران اور دمشق اور جلعاد کے درمیان سے اور اسرائیل کی سر زمین کے درمیان سے یردن پر ہو گی ۔شمالی سرحد سے مشرقی سمندر تک ناپنا ۔مشرقی جانب یہی ہے ۔

اور جنوب کی طرف جنوبی سرحد یہ ہے یعنی تمر سے مریبوت کے قادس کے پانی سے اور نہر مصر سے ہو کر بڑے سمندر تک ۔جنوبی جانب یہی ہے ۔

اور اسی سرحد سے حمات کے مدخل کے مقابل بڑا سمندر مغربی سرحد ہو گا ۔مغربی جانب یہی ہے۔

اسی طرح تم قبائل اسرائیل کے مطابق زمین کو آپس میں تقسیم کرو گے ۔
اور یوں ہو گا کہ تم اپنے اور ان بیگانوں کے درمیان جو تمہارے ساتھ بستے ہیں ادھر جن کی اولاد تمہارے درمیان پیدا ہوئی جو تمہارے لئے دیسی بنی اسرائیل کی مانند ہوں گے میراث تقسیم کے لئے قرعہ ڈالو گے ۔وہ تمہارے ساتھ قبائل اسرائیل کے درمیان میراث پائیں گے ۔
اور یوں ہو گا کہ جس جس قبیلہ میں کوئی بیگانہ بستا ہو گا اسی میں تم اسے میراث دو گے خداوند خدا فرماتا ہے ۔

اور قبیلوں کے نام یہ ہیں ۔انتہلی شمال پر حتلون کے راستہ کے ساتھ ساتھ حمات کے مدخل سے ہو تے ہوئے حصر عینان تک جو دمشق کی شمالی سرحد پر حمات پاس ہے مشرق سے مغرب تک دان کے لئے ایک حصہ ۔
اور دان کی سرحد سے متصل مشرقی سرحدسے مغربی سرحد تک آشر کے لئے ایک حصہ ۔
اور آشر کی سرحد سے متصل مشرقی سرحد سے مغربی سرحد تک نفتالی کے لئے ایک حصہ۔
اور نفتالی کی سرحد سے متصل مشرقی سرحد سے مغربی سرحد تک منسی کے لئے ایک حصہ ۔
اور منسی کی سرحد سے متصل مشرقی سرحد سے مغربی سرحد تک افرائیم کے لئے ایک حصہ ۔
اور افرائیم کی سرحد سے متصل مشرقی سرحد سے مغربی سرحد تک روبن کے لئے ایک حصہ ۔
اور روبن کی سرحد سے متصل مشرقی سرحد سے مغربی سررحد تک یہوداہ کے لئے ایک حصہ ۔
اور یہوداہ کی سرحد سے متصل مشرقی سرحد سے مغربی سرحد تک ہدیہ کا حصہ ہو گا جو تم وقف کرو گے ۔اس کی چو ڑائی پچیس ہزار اور لمبائی باقی حصوں میں سے ایک کے برابر مشرقی سرحد سے مغربی سرحد تک اور مقدس اس کے وسط میں ہو گا ۔
ہدیہ کا حصہ جو تم خداوند کے لئے وقف کرو گے پچیس ہزار لمبا اور دس ہزار چوڑا ہو گا ۔
اور یہ مقدس ہدیہ کا حصہ ان کے لئے ہاں کاہنوں کے لئے ہو گا ۔شمال کی طرف پچیس ہزار اس کی لمبائی ہو گی اور دس ہزار اس کی چوڑائی مغرب کی طرف اور دس ہزار اس کی چوڑائی مشرق کی طرف اور پچیس ہزار اس کی لمبائی جنوب کی طرف اور خداوند کا مقدس اس کے وسط میں ہو گا ۔
یہ ان کاہنوں کے لئے ہو گا جو صدوق کے بیٹوں میں سے مقدس کئے گئے ہیں ۔جنہوں نے میری مانت داری کی اور گمراہ نہ ہوئے جب بنی اسرائیل گمراہ ہو گئے جیسے بنی لاوی گمراہ ہوئے ۔
اور زمین کے ہدیہ میں سے بنی لاوی کے حصہ سے متصل ۔یہ ان کےلئے ہدیہ ہو گا جو نہایت مقدس ٹھہرے گا ۔
اور کاہنوں کی سرحد کے مقابل بنی لاوی کے لئے ایک حصہ ہو گا پچیس ہزار لمبا اور دس ہزار چوڑا ۔اس کی کل لمبائی پچیس ہزار اور چوڑائی دس ہزار ہو گی۔
اور وہ اس میں سے نہ بیچیں اور نہ بدلیں اور نہ زمین کا پہلا پھل اپنے قبضہ سے نکلنے دیں کیو نکہ وہ خداوند کے لئے مقدس ہے ۔
اور وہ پانچ ہزار کی چوڑائی کا باقی حصہ اس پچیس ہزار کے مقابل بستی اور اس کی نواحی کے لئے عام جگہ ہو گی اور شہر اس کے وسط میں ہو گا ۔
اور اس کی پیمایش یہ ہو گی شمال کی طرف چار ہزار پانچ سو اور جنوب کی طرف چار ہزار پانچ سو اور مشرق کی طرف چار ہزار پانچ سو اور مغرب کی طرف چار ہزار پانچ سو ۔
اور شہر کی نواحی شمال کی طرف دو سو پچاس اور جنوب کی طرف دوسو پچاس اور مشرق کی طرف دو سو پچاس اور مغرب کی طرف دو سو پچاس۔
اور مقدس ہدیہ کے مقابل باقی لمبائی مشرق کی طرف دس ہزار اور مغرب کی طرف دس ہزار ہو گیاور وہ مقدس ہدیہ کے مقابل ہو گی اور اس کا حاصل ان کی خوراک کے لئے ہو گا جو شہر میں کام کرتے ہیں ۔
اور شہر میں کام کرنے والے اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے اس میں کاشت کاری کریں گے ۔
ہدیہ کے تمام حصہ کی لمبائی پچیس ہزار اور چوڑائی پچیس ہزار ہو گی ۔تم مقدس ہدیہ کے حصہ کو مربع شکل میں شہر کی ملکیت کے ساتھ وقف کرو گے ۔
اور باقی جو مقدس ہدیہ کا حصہ اور شہر کی ملکیت کی دونوں طرف جو ہدیہ کے حصہ کے پچیس ہزار کے مقابل مشرق کی طرف اور پچیس ہزار کے مقابل مغرب کی طرف فرمانروا کے حصوں کے مقابل ہے وہ فرمانروا کے لئے ہو گا اور وہ مقدس ہدیہ کا حصہ ہو گا اور مقدس مسکن اس کے وسط میں ہو گا۔
اور بنی لاوی کی ملکیت سے اور شہر کی ملکیت سے جو فرمانروا کی ملکیت کے وسط میں ہے یہوداہ کی سرحد اور

بینیمین کی سرحد کے درمیان فرمانروا کے لئے ہو گی ۔
اور باقی قبائل کے لئے یوں ہو گا کہ مشرقی سرحد سے مغربی سرحد تک بینیمین کے لئے ایک حصہ ۔
اور بینیمین کی سرحد سے متصل مشرقی سرحد سے مغربی سرحد تک شمعون کے لئے ایک حصہ ۔
اور شمعون کی سرحد سے متصل مشرقی سرحدسے مغربی سرحد تک اشکار کے لئے ایک حصہ ۔
اور اشکار کی سرحد سے متصل مشرقی سرحد سے مغربی سرحد تک زبولون کے لئے ایک حصہ ۔
اور زبولون کی سرحد سے متصل مشرقی سرحد سے مغربی سرحد تک جد کے لئے ایک حصہ۔
اور جد کی سرحد سے متصل جنوب کی طرف جنوبی کنارے کی سرحد تمر سے لے کر مریبوت قادس کے پانی سے نہر مصر سے ہو کر بڑے سمندر تک ہو گی ۔
یہ وہ سرزمین ہے جس کو تو میراث کے لئے قرعہ ڈال کر قبائل اسرائیل میں تقسیم کرو گے اور یہ ان کے حصے ہیں خداوند خدا یوں فرماتا ہے ۔
اور شہر کے مخارج یہ ہیں شمال کی طرف کی پیمایش چار ہزار پانچ سو۔
اور شہر کے پھاٹک قبائل اسرائیل سے نامزد ہو ں گے ۔تین پھاٹک شمال کی طرف ایک پھاٹک روبن کا ۔ایک یہوداہ کا ۔ایک لاوی کا ۔
اور مشرق کی طرف کی پیمایش چارہزار پانچ سو اور تیہن پھاٹھ ایک یوسف کا ایک بنیمین کا اور ایک دان کا ۔
اور جنوب کی طرف کی پیمایش چار ہزار پانچ سو اور تین پھاٹک ایک شمعون کا ۔ ایک اشکار کا اور زبولون کا۔
اور مغرب کی طرف کی پیمایش چار ہزار پانچ سو اور تین پھاٹک ۔ ایک جد کا ۔ایک اشر کا اور ایک نفتالی کا ۔
اس کا محیط اٹھارہ ہزار اور شہر کا نام اسی دن سے یہ ہو گا کہ خداوند وہاں ہے۔

دانی ایل

باب 1

شاہ یہُوداہ یہُو یقیم کی سلطنت کے تیسرے سال میں شاہ بابل نبُوکد نضر نے یروشلیم پر چڑاھائی کر کے اُس کا مُحاصرہ کیا۔

اور خُداوند نے شاہ یہُوداہ یہُو یقیم کو اور خُدا کے گھر کے بعض ظرُوف کو اُس کے حوالہ کر دیا اور وہ اُن کو سنعار کی سر زمین میں اپنے بُت خانہ میں لے گیا چُنانچہ اُس نے طرُوف کو اپنے بُت کے خزانہ میں داخل کیا۔

اور بادشاہ نے اپنے خواجہ سراوں کے سردار اسپنز کو حُکم کیا بنی اسرائیل میں سے اور بادشاہ کی نسل میں سے اور شرفا میں سے لوگوں کو خاضر کرے۔

وہ بے عیب جوان بلکہ خُوب صورت اور حکمت میں ماہر اور ہرطرح سے دانش ور اور صاحب علم ہوں جن میں یہ لیاقت ہو کہ شاہی قصر میں کھڑے رہیں اور وہ اُن کو کسدیوں کے علم اور اُن کی زُبان کی تعلیم دے۔

اور بادشاہ نے اُن کے لے شاہی خُوراک سے اور اپنے بیٹے کی مے میں سے روزانہ و ظیفہ مُقرر کیا کہ تین سال تک اُن کی پرورش ہو تاکہ اس کے بعد وہ بادشاہ کےحضور کھڑے ہو سکیں۔

اور میں اُن میں بنی یہُوداہ میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور میساایل اور عزریاہ تھے۔

اور خواجہ سراوں کے سردار نے اُن کے نام رکھے۔ اُس نے دانی ایل کو بیلطشضر اور حننیاہ کو سدرک اور مسیاایل کو میسک اور عزریاہ کو عبدنجو کہا۔

لیکن دانی ایل نے اپنے دل میں ارادہ کیا کہ اپنے آپ کو شاہی خُوراک سے اور اُس کی مے سے جو وہ پیتا تھا ناپاک نہ کرے اس لے اُس نے خواجہ سراوں کے سردار سے درخواست کی کہ وہ اپنے آپ کو ناپاک کرنے سے معذور رکھا جائے۔

اور خُدا نے دانی ایل کو خواجہ سراوں کے سرداری کی نظر میں مُقبول و محبُوب ٹھہرایا۔

چنانچہ خواجہ سراوں کے سردار نے دانی ایل سے کہا کہ میں اپنے خُداوند بادشاہ سے جس نے تمہارا کھانا پینا مُقرر کیا ہے ڈرتا ہُوں ۔ تمہارے چہرے اُس کی نظر میں تمہارے ہم عُمروں کے چہروں سے کیوں زبُون ہُوں اور یُوں تم میرے سر کو بادشاہ کے حُضور خطرہ میں ڈالو؟۔

تب دانی ایل نے داروغہ سے جس کو خُواجہ سراوں کے سردار نے دانی ایل اور حننیاہ اور میسا ایل اور عزریاہ پر مُقرر کیا تھا کہا۔

میں تیری منت کرتا ہُوں کہ تو دس روز تک اپنے خادموں کو ُزما کر دیکھ اور کھانے کو ساگ پات اور پینے کو پانی ہم کودلوا۔

تب ہمارے چہرے اور اُن لوگوں کے چہرے جو شاہی کھانا کھاتے ہیں تیرے حُضور دیکھے جائیں ۔ پھر اپنے خادموں سے جو تو مُناسب سمجھے سو کر۔

چُنانچہ اُس نے اُن کی یہ بات قبُول کی اور دس روز تک اُن کو آزمایا۔

اور دس روز کے بعد اُن کے چہروں پر اُن سب جوانوں کے چہروں کی نسبت جو شاہی کھانا کھاتے تھے زیادہ رونق اور تازگی نظر آئی۔

تب داروغہ نے اُن کی خُوراک اور مے کو جو اُن کے لے مُقرر تھی موقوف کیا اور اُن کو ساگ پات کھانے کو دیا۔

تب خُدا نے اُن چاروں جوانوں کو معرفت اور ہر طرح کی حکمت اور علم میں مہارت بخشی اور دانی ایل ہر طرح کی رویا اور خواب فہم تھا۔

اور جب وہ دن گُزر گئے جن کے بعد بادشاہ فرمان کے مُطابق اُن کو حاضر ہونا تھا تو خواجہ سراوں کا سردار اُن کو نبُوکد نضر کے حُضور لے گیا۔

اور بادشاہ نے اُن سے گُفتگو کی اور اُن میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور میساایل اور عزریاہ کی مانند کوئی نہ تھا۔ اس لے وہ بادشاہ کے حُضور کھڑے رہنے لگے۔

اور ہر طرح کی خرد مندی اور دانش وری کے باب میں جو کُچھ بادشاہ نے اُن سے پُوچھا اُن کو تمام فالگیروں اور نُجومیوں سے جو اُس کے تمام مُلک میں تھے دس درجہ بہتر پایا۔
اور دانی ایل خورس بادشاہ کے پہلے سال تک زندہ تھا۔

باب 2

اور نبُوکد نضر نے اپنی سلطنت کے دُوسرے سال میں ایسے خواب دیکھے جن سے اُس کا دل گھبرا گیا اور اُس کی نیند جاتی رہی۔
تب بادشاہ نے حُکم دیا کہ فالگیروں اور نبُومیوں اور جادُوں گروں اور کسدیوں کو بُلائیں کہ بادشاہ کےخواب اُسے بتائیں چُنانچہ وہ آے اور بادشاہ کے حُضور کھڑے ہُوئے۔
اور بادشاہ نے اُن سے کہا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور اُس خواب کو دریافت کرنے کے لے میری جان بےتاب ہے۔
تب کسدیوں نے بادشاہ کے حُضور ارامی زُبان میں عرض کی کہ اے بادشاہ ابد تک جیتا رہ ! اپنے خادموں سے خواب بیان کر اور ہم اُس کی تعمیر کریں گے۔
بادشاہ نے کسدیوں کو جواب دیا کو جواب دیا کہ میں تو یہ حکُم دے چُکا ہُوں کہ اگرتم خواب نہ بتاو اور اُس کی تعبیر نہ کرو تو ٹکرے ٹکرے کئے جاو گے اور تمہارے گھر مزبلہ ہو جائیں گے۔
لیکن اگر خواب اور اُس کی تعبیر بتاو تو مجھ سے انعام اور صلہ اور بڑی عزت حاصل کرو گے۔ اس لئے خواب اور اُس کی تعبیر مُجھ سے بیان کرو۔
انہوں نے پھر عرض کی کہ بادشاہ اپنے خادموں سے خواب بیان کرے تو ہم اُس کی تعبیر کریں گے۔
بادشاہ نے جواب دیا میں خُواب جانتا ہوں کہ تم ٹالنا چاہتے ہو کیونکہ تم جانتے ہو کہ میں حُکم دے چُکا ہُوں ۔
لیکن اگر تم مجھ کو اپنا خواب نہ بتاو گے تو تمہارے لئے ایک ہی حُکم ہے کیونکہ تم نے جُھوٹ اور حیلہ کی باتیں بنائیں تا کہ میرے حضُور بیان کرو کہ وقت ٹل جائے۔ پس خواب بتاو تو میں جانوں کہ تم اُس کی تعبیر بھی کرسکتے ہو۔
کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کی کہ رُوی زمین پر ایسا تو کوئی بھی نہیں جو بادشاہ کی بات بتا سکے اور نہ کوئی بادشاہ یا امیر یا حاکم ایسا ہُوا ہے جس نے کبھی ایسا سوال کسی فالگیریا نجُومی یا کسدی سے کیا ہو۔
اور جو بات بادشاہ طلب کرتا ہے نہایت مُشکل ہے اور دیوتاوں کے سوا جن کی سُکونت انسان کے ساتھ نہیں بادشاہ کے حضُور کوئی اس کو بیان نہیں کر سکتا۔
اس لے بادشاہ غضب نال اور سخت قہر آلُودہ ہُوا اور اُس نے حُکم کیا کہ بابل کے تمام حکیموں کو ہلاک کریں۔
سُو یہ حکُم جا بجا پہُنچا کہ حکیم قتل کئے جائیں تب دانی ایل اور اُس کے رفیقوں کو بھی ڈھونڈنے لگے کہ اُن کو قتل کریں۔
تب دانی ایل نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریُوک کو جو بابل کے حکیموں کو قتل کرنے کو نکلا تھا خردمندی اور عقل سے جواب دیا۔
اُس نے بادشاہ کے جلوداروں اریُوک سے پُوچھا کہ بادشاہ نے ایسا سخت حُکم کیوں جاری کیا؟ تب اریُوک نے دانی ایل سے اس کی حقیقت کہی۔
اور دانی ایل نے اندر جا کر بادشاہ سے عرض کی کہ مُجھے مُہلت ملے تو میں بادشاہ کے حُضور تعبیر بیان کُروں گا۔
تب دانی ایل نے اپنے گھر جا کر حننیاہ اور میساایل اور عزریاہ اپنے رفیقوں کو اطلاع دی۔
تا کہ وہ اس راز کے باب میں آسمان کے خُدا سے رحمت طلب کریں کہ دانی ایل اور اُس کے رفیق بابل کے باقی حکیموں کے ساتھ ہلاک نہ ہُوں ۔
پھر رات کو خواب میں دانی ایل پر وہ راز کُھل گیا اور اُس نے آسمان کے خُدا کو مُبارک کہا۔
دانی ایل نے کہا خُدا کا نام تا ابد مُبارک ہو کیونکہ حکمت اور قُدرت اُسی کی ہے۔
وہی وقتوں اور زمانوں کو تبدیل کرتا ہے۔وہی بادشاہوں کو معزُول اور قائم کرتا ہےوہی حکیموں کو حکمت اور دانش مندوں کو دانش عنایت کرتا ہے۔
وہی گہری اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا اور جو کُچھ اندھیرے میں ہے اُسے جانتا ہےاور نُور اُسی کے ساتھ ہے۔
میں تیرا شکُر کرتا ہوں اور تیری ستایش کرتا ہُوں اے میرے باپ دادا کے خُدا جس نے مُجھے حکمت اور قدُرت بخشی اور

جو کُچھ ہم نے تُجھ سے مانگا تو نے مجھ پر ظاہر کیا کیونکہ تو نے بادشاہ کا معاملہ ہم پر ظاہر کیا ہے۔
پس دانی ایل اریُوک کے پاس گیا جو بادشاہ کی طرف سے بابل کے حکیموں کے قتل پر مُقرر ہُوا تھا اور اُس سے یُوں کہا کہ بابل کے حکیموں کو ہلاک نہ کر ۔ مُجھے بادشاہ کے حضُور لے چل میں بادشاہ کو تعبیر بتُادوں گا۔
تب اریُوک دانی ایل کو شتابی سے بادشاہ کے حُضور لے گیا اور عرض کی مُجھے یہُودی کے اسیروں میں ایک شخص مل گیا ہے جو بادشاہ کو تعبیر بتا دے گا۔
بادشاہ نے دانی ایل سے جس کا لقب بیلطشضر تھا پُوچھا کیا تو اُس خواب کو جو میں نے دیکھا اور اُس کی تعبیر کو مجھ سے بیان کر سکتا ہے؟۔
دانی ایل نے بادشاہ کے حضُور عرض کی کہ وہ بھید جو بادشاہ نے پُوچھا حُکما اور نجومی اور جادو گر اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں سکتے۔
لیکن آسمان پر ایک خُدا ہے جو راز کی باتیں آشکارا کرتا ہے اور اُس نے نبُوکزنضر بادشاہ پر ظاہر کیا ہے کہ آخری ایّام میں کیا وقوع میں آئے گا۔ تیرا خواب اور تیرے دماغی خیال جو تو نے اپنے پلنگ پر دیکھے یہ ہیں۔
اے بادشاہ تو اپنے پلنگ پر لیٹا ہُوا خیال کرنے لگا کہ آئندہ کو کیا ہو گا۔سو وہ جو رازوں کا کھولنے والا ہے تجھ پر ظاہر کرتا ہے کہ کیا کچھ ہوگا۔
لیکن اس راز کے مُجھ پر آشکار ہونے کا سبب یہ نہیں کہ مجھ ممیں کسی اور ذی حیات سے زیادہ حکمت ہے بلکہ یہ کہ اس کی تعبیر بادشاہ سے بیان کی جائے اور تو اپنے دل کے تصورات کو پہچانے۔
اے بادشاہ تو نے ایک بڑی مُورت دیکھی۔ وہ بڑی مُورت جس کی رونق بے نہایت تھی تیرے سامنے کھڑی ہُوئی اور اُس کی صورت ہیبت ناک تھی۔
اُس مُورت کا سر خالص سونے کاتھا اُاس کا سینہ اور اُس کے بازُو چاندی کے۔ اُس کا شکم اور اُس کی رانیں تانبے کی تھیں۔
اُس کی ٹانگیں لوہے کی اور اُس کے پاوں کُھ لوہے کے اور کُچھ مٹی کے تھے۔
تو اُسے دیکھتا رہا یہاں تک کہ ایک پتھر ہاتھ لگائے بغیر ہی کاٹا گیا اور اُس مُورت کے پاوں پر جو لوہے اور مٹی کے تھے لگا اور اُن کو ٹکرے ٹکرے کر دیا۔
تب لوہا اور مٹی اور تابنا اور چاندی اور سونا ٹکرے ٹکرے کئے گئے اور تابستانی کھلیہان کے بُھوسے کی مانند ہُوئے اور ہوا اُن کو اُڑا لے گئی یہاں تک کہ اُن کا پتہ نہ ملا اور وہ پھتر جس نے اُس مُورت کو توڑا ایک بڑا پہاڑ بن گیا اور تمام زمین میں پھیل گیا۔
وہ خُواب یہ ہے اور اُس کی تعبیر بادشاہ کے حُضور بیان کرتا ہُوں۔
اے بادشاہ تو شہنشاہ ہے جس کو آسمان کے خُدا نے بادشاہی و توانائی اور قدرت و شوکت بخشی ہے۔
اور جہاں کہیں بنی آدم سکُونت کرتے ہیں اس نے میدان کے چرندے اور ہوا کے پرندے تیرے حوالہ کر کے تجھ کو اُن سب کا حاکم بنایا ہے۔وہ سونے کا سر تو ہی ہے۔
اور تیرے بعد ایک اور سلطنت برپا ہوگی جو تجھ سے چھوٹی ہو گی اور اُس کے بعد ایک اور سلطنت تابنے کی جو تمام زمین پر حکُومت کرے گی۔
اور چوتھی سلطنت لوہے کی مانند مضبُوط ہو گی اور جس طرح لوہا توڑڈالتا ہے اور سب چیزیں پر غالب آتا ہے ہاں جس طرح لوہاسب چیزوں کو ٹکڑے ٹکرے کرتا اور کُچلتا ہے اُسی طرح وہ ٹکرے ٹکرے کرے گی اور کُچل ڈالے گی۔
اور جُو تونے دیکھا کہ اُس کے پاوں اور اُنگلیاں کُچھ تو کمہار کی مٹی کی اور کُچھ لوہے کی تھیں سو اُس سلطنت میں تفرقہ ہو گا مگر جیسا کہ تونے دیکھا کہ اُس میں لوہا مٹی سے ملا ہوا تھا اُس میں لوہے کی مُضبوطی ہوگی۔
اور چُونکہ پاوں کی اُنگلیاں کُچھ لوہے کی اور کُچھ مٹی کی تھیں اس لئے سلطنت کُچھ قوی اور کُچھ ضیعف ہو گئی۔
اور جیسا تونے دیکھا کہ لوہا مٹی سے ملا ہُوا تھا وہ بنی آدم سے آمخیتہ ہوں گےلیکن جیسے لوہا مٹی سے میل نہیں کھاتا ویسے ہی وہ بھی باہم میل نہ کھائیں گے۔
اور اُن بادشاہوں کے ایّام میں آسمان کا خُدا ایک سلطنت برپا کرے گا جو تا ابد نیست نہ ہو گی بلکہ وہ ان تمام مُملکتوں

کو ٹکرے ٹکرے اور نیست کرے گی اور وُہی ابد تک قائم رہے گی۔
جیسا تو نے دیکھا کہ وہ پھتر ہاتھ لگائے بغیر ہی پہاڑ سے کاٹا گیا اور اُس نے لوہے اور تابنے اور مٹی اور چاندی اور سونے کو ٹکرے ٹکرے کیا خُدا تعالیٰ نے بادشاہ کو وہ کچھ دکھایا جو آگے کو ہونے والا ہے اور یہ خواب یقنیی ہے اور اس کی تعبیر یقینی۔
تب بنُوکدنضر بادشاہ نےمُنہ کے بل گر کر دانی ایل کوسجدہ کیا اور حُکم دیا کہ اُسے ہدیہ دیں اور اُس کے سامنے بخُور جلائیں۔
بادشاہ نے دانی ایل سے کہا فی الحقیقت تیرا خُدا معبُودوں کا معبُود اور بادشاہوں کا خُداوند اور بھیدوں کا کھولنے والا ہے کیونکہ تو اس راز کو کھول سکا۔
تب بادشاہ نے دانی ایل کو سرفراز کیا اور اُسے بُہت سے بڑے بڑے تحفے عطا کئےاور اُس کو بابل کے تمام صُوبہ پر فرمانروائی بخشی اور بابل کے تمام حکیموں پر حکُمرانی عنایت کی۔
تب دانی ایل نے بادشاہ سے درخواست کی اور اُس نے سدرک اور میسک اور عبد نجو کو بابل کے صُوب کی کار پر دازی پر مُقرر کیا لیکن دانی ایل بادشاہ کے دربار میں رہا۔

نبُوکدنضر بادشاہ نے ایک سونے کی مُورت بنوائی جس کی لمبائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی چھ ہاتھ تھی اور اُسے دُرا کے میدان صُوبہ بابل میں نصب کیا۔
تب نبُوکدنضر بادشاہ نے لوگوں کو بھیجا کہ ناظموں اور حاکموں اور سرداروں اور قاضیوں اور خزانچیوں اور مشیروں اور مُفتیوں اور تمام صُوبوں کے منصب داروں کو جمع کریں تا کہ وہ اُس مُورت کی تقدیس پر حاضر ہوں جس کو نبُوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا۔
تب ناظم اور حاکم اور سردار اور قاضی اور خزانچی اور مُشیر اور مُفتی اور صُوبوں کے تمام منصب دار اُس مُورت کی تقدیس کے لے جسے نبُوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا جمع ہُوئے اور وہ اُس مُورت کے سامنے جس کو نبُوکدنضر نے نصب کیا تھا کھڑے ہُوئے۔
تب ایک مُناد نے بلند آواز سے پُکار کر کہا اے لوگو! اے اُمتو اور اے مُختلف زُبانیں بولنے والو! تمہارے لے یہ حُکم ہے کہ۔
جس وقت قرنا اور نے اور ستار اور باب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے ساز کی آواز سُنو تو اُس مُورت کے سامنے کس کو نبُوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا ہے گر کر سجدہ کرو۔
اور جو کوئی گر کر سجدہ نہ کرے اآسی وقت آگ کی جلتی ہُوئی بھٹی میں ڈالا جائے گا۔
اس لے جس وقت سب لوگوں نے قرنا اور نے اور ستار اور رباب اور بربط اور ہر طرح کے ساز کی آواز سُنی تو سب لوگوں اور اُمتوں اور مُختلف زُبانیں بولنے والوں نے اُس مُورت کے سامنے جس کو نبُوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا گر کر سجدہ کیا۔
پس اُس وقت چند کسدیوں نے آکر یہُوداہ پر الزام لگایا۔
اُنہوں نے نبُوکدنضر بادشاہ سے کہا اے بادشاہ ابد تک جیتا رہ۔
اے بادشاہ تو نے یہ فرمان جاری کیا ہے کہ جو کوئی قرنا اور نے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے ساز کی آواز سُنے گر کر سونے کی مُورت کو سجدہ کرے۔
اور جو کوئی سجدہ نہ کرے آگ کی جلتی بھٹی میں ڈالا جائے گا۔
اب چند یہُودی ہیں جن کو تونے بابل کے صُوبہ کی کار پر دازی پر مُعین کیا ہے یعنی سدرک اور میسک اور عبد نجو۔ ان آدمیوں نے اے بادشاہ تیری تعظیم نہیں کی۔ وہ تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے اور اُس سونے کی مُورت کو جسے تو نے نصب کیا سجدہ نہیں کرتے۔
تب نبُوکدنضر نے قہر و غضب سے حُکم کیا کی سدرک اور میسک اور عبد نجو کو حاضر کریں اور انُہوں نے اُن آدمیوں کو بادشاہ کے حضُور حاضر کیا ۔
نبُوکدنضر نے اُن سے کہا اے سدرک اور میسک اور عبد نجو کیا یہ سچ ہے کہ تم میرے معبُودوں کی عبادت نہیں کرتےاور اُس سونے کی مُورت کو جسے میں نے نصب کیا سجدہ نہیں کرتے ؟۔
اب اگر تم مُستعد رہو کہ جس وقت قرنا اور نے ستار اور رباب اور بربط اور چغار اور ہر طرح کے ساز کی آواز سُنو تو اُس مُورت کے سامنے جو میں نے بنوائی ہے گر کر سجدہ کروتو بہتر پر اگر سجدہ نہ کرو گے تو اُسی وقت آگ کی جلتی بھٹی میں ڈالے جاو گے اور کون سا معبُود تم کو میرے ہاتھ سے چُھڑائے گا؟۔
سدرک اور میسک اور عبد نجو ںے بادشاہ سے عرض کی کہ اے نبُوکدنضر اس امر میں ہم تجھے جواب دینا ضروری نہیں سمجھتے ۔
دیکھ ہمارا خُدا جس کی ہم عبادت کرتے ہیں ہم کو آگ کی جلتی ہُوئی بھٹی سے چھُڑانے کی قدرت رکھتا ہے اور اے بادشاہ وہی ہم کو تیرے ہاتھ سے چُھڑائے گا۔
اور نہیں تو اے بادشاہ تجھے معلُوم ہو کہ ہم تیرے معبُودوں کی عبادت نہیں کریں گے اور اُس سونے کی مُورت کو جو تونے نصب کی ہے سجدہ نہیں کریں گے۔

تب نبُوکدنضر قہر سے بھر گیا اور اُس کے چہرہ کا رنگ سدرک اور میسک اور عبد نجو پر مُبدل ہُوا اور اُس نے حُکم دیا کہ بھٹی کی آنچ معمول سے سات گُنا زیادہ کریں ۔
اور اُس نے اپنے لشکر کے چند زور آور پہلوانوں کو حُکم کیا کہ سدرک اور میسک اور عبد نجو کو باندھ کر آگ کی جلتی ہُوئی بھٹی میں ڈال دیں ۔
تب یہ مرد اپنے زیر جاموں قمیضوں اور عماموں سمیت باندھے گئے اور آگ کی جلتی بھٹی میں پھینک دے گئے۔
پس چُونکہ بادشاہ کا حکم تاکیدی تھا اور بھٹی کی آنچ نہایت تیز تھی اس لے سدرک اور میسک اور عبد نجو کو اُٹھانے والے آگ کے شُعلوں سے ہلاک ہو گئے۔
اور یہ تین مرد یعنی سدرک اور میسک اور عبد نجو بندھے ہُوئے آگ کی جلتی بھٹی میں جا پڑے۔
تب نبُوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہو کر جلد اُٹھا اور ارکان دولت سے مُخاطب ہو کر کہنے لگا کیا ہم نے تین شخصوں کو بندھوا کر آگ میں نہیں ڈلوایا؟ اُنھوں نے جواب دیا کہ بادشاہ نے سچ فرمایا ہے۔
اُس نے کہا دیکھو میں چار شخص آگ میں کھلے پھرتے دیکھتا ہُوں اور اُن کو کُچھ ضرر نہیں پُہنچا اور چوتھے کی صُورت الہٰ زادہ کی سی ہے۔
تب نبُوکدنضر نے آگ کی جلتی بھٹی کے دروازہ پر آ کر کہا اے سدرک اور میسک اور عبد نجو خُدا تعالیٰ کے بندہ! باہر نکلو اور ادھر آو۔ پس سدرک اور میسک اور عبد نجو آگ سے نکل آے۔
تب ناظموں اور حاکموں اور سرداروں اور بادشاہ کے مُشیروں نے فراہم ہو کر اُن شخصوں پر نظر کی اور دیکھا کہ آگ نے اُن کے بدنوں پر کچھ تاثیر نی کی اور اُن کے سر کا ایک بال بھی نہ جلایا اور اُن کی پوشاک میں مُطلق فرق نہ آیا اور اُن سے آگ سے جلنے کی بُو بھی نہ آتی تھی۔
پس نبُوکدنضر نے پُکار کر کہا کہ سدرک اور میسک اور عبد نجو کا خُدا مُبارک ہو جس نے اپنا فرشتہ بھیج کر اپنے بندوں کو رہائی بخشی جھنوں نے اُس پر توکل کر کے بادشاہ کے حُکم کو ٹال دیا اور اپنے بدنوں کو نثار کیا کہ اپنے خُدا کے سوا کسی دُوسرے معبُود کی عبادت اور بندگی نہ کریں۔
اس لئے میں یہ فرمان جاری کرتا ہوں کہ جو قوم یا اُمت یا اہل لُغت سدرک اور میسک اور عبد نجو کے خُدا کے حق میں کوئی بامُناسب بات کہیں اُن کے ٹکرے ٹکرے کئے جائیں گے اور اُن کے گھر مزبلہ ہو جائیں گے کیونکہ کوئی دُوسرا معبُود نہیں جو اس طرح رہائی دے سکے۔
پھر بادشاہ نے سدرک اور میسک اور عبد نجو کو صُوبہ بابل میں سرفراز کیا۔

نبُوکدنضر بادشاہ کی طرف سے تمام لوگوں اُمتوں اور اہل لُغت کے لے جو تمام رُوی زمین پر سکُونت کرتے ہیں تمہاری سلامتی افزون ہو۔
میں نے مُناسب جانا کہ اُن نشانوں اور عجائب کو ظاہر کرُوں جو خُدا تعالیٰ نے مجھ پر آشکارا کے ہیں ۔
اس کے نشان کیسے عظیم اور اُس کے عجائب کیسے مُہیب ہیں! اُس کی ممُلکت ابدی ممُلکت ہے اور اُس کی سلطنت پُشت در پُشت۔
میں نبُوکدنضر اپنے گھر میں مُطمن اور اپنے قصر میں کامران تھا ۔
میں نے ایک خواب دیکھا جس سے میں ہراسان ہو گیا اور اُن تصُورات سے جو میں نے پلنگ پر کئے اور اُن خیالوں سے جو میرے دماغ میں آے مُجھے پریشانی ہُوئی ۔
اس لئے میں نے فرمان جاری کیا کہ بابل کے تمام حکیم میرے حضُور حاضر کئے جائیں تا کہ مجھ سے اُس خواب کی تعبیر بیان کریں۔
چُنانچہ ساحر اور نجومی اور کسدی اور فال گیر حاضر ہُوے اور میں نے اُن سے اپنے خواب کا بیان کیا پر اُنہوں نے اُس کی تعبیر مجھ سے بیان نہ کی۔
آخر کار دانی ایل میرے سامنے آیا جس کا نام بیلطشضر ہے جو میرے معبُود کا بھی نام ہے۔ اُس میں مُقدس الٰہوں کی رُوح ہے ۔ پس میں نے اُس کے رُوبرُو خواب کا بیان کیا اور کہا ۔
اے بیلطشضر ساحروں کے سردار چُونکہ میں جانتا ہُوں کہ مُقدس الٰہوں کی رُوح تجھ میں ہے اور کہ کوئی راز کی بات تیرے لے مُشکل نہیں اس لے جو خواب میں نے دیکھا اُس کی کیفیت اور تعبیر بیان کر۔
پلنگ پر میرے دماغ کی رویا یہ تھی ۔ میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ زمین کے وسط ایک نہایت اُونچا درخت ہے ۔
وہ درخت بڑھا اور مُضبوط ہُوا اور اُس کی چوٹی آسمان تک پُہنچی اور وہ زمین کی انہتا تک دکھائی دینے لگا۔
اُس کے پتے خُوش نما تھے اور میوہ فراوان تھا اور اُس میں سب کے لئے خُوراک تھی۔ میدان کے چرندے اُس کے سایہ میں اور ہوا کے پرندے اُس کی شاخوں پر بسیرا کرتے تھے اور تمام بشر نے اُس سے پرورش پائی۔
میں نے اپنے پلنگ پر اپنی دماغی رویا پر نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نگہبان ہاں ایک قُدسی آسمان سے اُترا۔
اُس نے بُلند آواز سے پُکار کر یُوں کہا کہ درخت کو کاٹو۔ اُس کی شاخیں تراشو اور اُس کے پتے جھاڑو اور اُس کا پھل بکھیر دو چندے اُس کے نیچے سے چلے جائیں اور پرندے اُس کی شاخوں پر سے اُڑ جائیں ۔
لیکن اُس کی جڑوں کا کُندہ زمین میں باقی رہنے دو۔ ہاں لوہے اور تابنے کے بندھن سے بندھا ہُوا میدان کی ہری گھاس میں رہنے دو اور وہ آسمان کی شبنم سے تر ہو اور اُس کا حصہ زمین کی گھاس میں حیوانوں کے ساتھ ہو۔
اُس کا دل انسان کا دل نہ رہے بلکہ اُس کو حیوان کا دل دیا جاے اور اُس پر سات رود گُزر جائیں ۔
یہ حُکم نگہبانوں کے فیصلہ سے ہے اور یہ امر قُدسیوں کے کہنے کے مُطابق ہے تاکہ سب دی حیات پہچان لیں کہ حق تعالیٰ آدمیوں کی مملکت میں حُکمرانی کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے اُسے دیتا ہے بلکہ آدمیوں میں سے ادنیٰ آدمیوں کی مُملکت میں حُکمرانی کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے اُسے دیتا ہے بلکہ آدمیوں میں سے آدنیٰ آدمی کو اُس پر قائم کرتا ہے۔
میں نبُوکدنضر بادشاہ نے یہ خواب دیکھا ہے اے بیلطشضر تو اس کی تعبیر بیان کر کیونکہ میری مملکت کے تمام حکیم مجھ سے اُس کی تعبیر بیان نہیں کر سکتے لیکن تو کر سکتا ہے کیونکہ مُقدس الٰہوں کی رُوح تجھ میں مُوجود ہے۔
تب دانی ایل جس کا نام بیلطشضر ہے ایک ساعت تک سراسیمہ رہا اور اپنے خیالات میں پریشان ہُوا۔ بادشاہ نے اُس سے کہا اے بیلطشضر خواب اور اُس کی تعبیر سے تو پریشان نہ ہو۔ بیلطشضر نے جواب دیا اے میرے خُداوند یہ خواب تجھ سے کینہ رکھنے والوں کے لے اور اُس کی تعبیر تیرے دُشمنوں کے لئے ہو۔
وہ درخت جو تونے دیکھا کہ بڑھا اور مضبوط ہوا جس کی چوٹی آسمان تک پہُنچی اور زمین کی انتہا تک دکھائی دیتا تھا۔
جس کے پتے خُوش نما تھے اور میوہ فراوان تھا ۔ جس میں سب کے لئے خوراک تھی۔ جس کے سایہ میں میدان کے

چرندے اور شاخوں پر ہوا کے پرندے بسیرا کرتے تھے۔
اے بادشاہ وہ تو ہی ہے جو بڑھا اور مُضبوط ہُوا کیونکہ تیری بُزرگی بڑھی اور آسمان تک پُہنچی اور تیری سلطنت زمین کی انتہا تک ۔
اور جو بادشاہ نے دیکھا کہ ایک نگہبان ہاں ایک قُدسی آسمان سے اُترا اور کہنے لگا کہ درخت کو کاٹ ڈالو اور اُسے برباد کرو لیکن اُس کی جڑوں کا کُندہ زمین میں باقی رہنے دو بلکہ اُسے لوہے اور تانبے کے بندھن سے بندھا ہُوا میدان کی ہری گھاس میں رہنے دو کہ وہ آسمان کی شبنم سے تر ہواور جب تک اُس پر سات دور نہ گُزر جائیں اُس کا بخرہ زمین کے حیوانوں کے ساتھ ہو۔
اے بادشاہ اس کی تعبیر اور حق تعالیٰ کا وہ حُکم جو بادشاہ میرے خُداوند کے حق میں ہُوا ہے یہی ہے۔
کہ تجھے آدمیوں میں سے ہانک کر نکال دیں گے اور تو میدان کے حیوانوں کے ساتھ رہے گا اور تو بیل کی طرح گھاس کھائے گا اور آسمان کی شبنم سے تر ہوگا اور تجھ پر سات دور گزر جائیں گے۔ تب تجھ کو معلوم ہو گا کی حق تعالیٰ انسان کی مملُکت میں حُکمرانی کرتا ہے اور اُسے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے ۔
اور یہ جو انُہوں نے حُکم کیا کہ درخت کی جڑوں کے کُندہ کو باقی رہنے دُو اُس کا مطلب یہ ہے کہ جب تو معلوم کر چُکے گا کہ بادشاہی کا اقتدار آسمان کی طرف سے ہے تو تو اپنی سلطنت پر پھر قائم ہو جائے گا۔
اس لئے اے بادشاہ تیرے حُضور میری صلاح قبُول ہو اور تو اپنی خطاوں کو صداقت سے اور اپنی بدکرداری کو مسکینوں پر رحم کرنے سے دُور کر۔ مُمکن ہے کہ اس سے تیرا اطمینان زیادہ ہو۔
یہ سب کچھ نبُوکدنضر بادشاہ پر گُزرا۔
ایک سال کے بعد وہ بابل کے شاہی محل میں ٹہل رہا تھا۔
بادشاہ نے فرمایا کیا یہ بابل اعظم نہیں جس کو میں نے اپنی توانائی کی قُدرت سے تعمیر کیا ہے کہ دارُالسّلطنت اور میرے جاہ و جلال کا نمونہ ہُو؟۔
بادشاہ یہ بات کہہ ہی رہا تھا کہ آسمان سے آواز آئی کہ اے نبُوکدنضر بادشاہ تیرے حو میں یہ فتوٰی ہے کہ سلطنت تجھ سے جاتی رہی۔
اور تجھے آدمیوں میں سے ہانک کر نکال دیں گے اور تو میدان کے حیوانوں کے ساتھ رہے گا اور بیل کی طرح گھاس کھائے گا اور سات دور تجھ پر گُزریں گے تب تجھ کو معلوم ہو گا کہ حق تعالیٰ آدمیوں کی مملُکت میں حکمرانی کرتا ہے اور اُسے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔
اُسی وقت نبُوکدنضر بادشاہ پر یہ بات پُوری ہُوئی اور وہ آدمیوں میں سے نکالا گیا اور بیلوں کی طرح گھاس کھاتا رہا اور اُس کا بدن آسمان کی شبنم سے تر ہُوا یہاں تک کہ اُس کے بال عُقاب کے پروں کی مانند اور اُس کے ناخن پرندوں کے چنگل کی مانند بڑھ گئے۔
اور ان ایّام کے گُزرنے کے بعد میں نبُوکدنضر نے آسمان کی طرف آنکھیں آٹھائیں اور میری عقل مجھ میں پھر آئی اور میں نے حق تعالیٰ کا شُکر کیا اور اُس حیّ القیوم کی حمدو ثنا کی جس کی سلطنت ابدی اور جس کی مملکت پُشت در پُشت ہے۔
اور زمین کے تمام باشندے ناچیز گنے جاتے ہیں اور وہ آسمانی لشکر اور اہل زمین کے ساتھ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی نہیں جو اُس کا ہاتھ روک سکے یا اُس سے کہے کہ تو کیا کرتا ہے؟۔
اُسی وقت میری عقل مجھ میں آئی اور میری سلطنے کی شوکت کے لے میرا رُعب اور دبدبہ پھر مجھ میں بحال ہو گیا اور میرے مُشیروں اور امیروں نے مُجھے پھر ڈھونڈا اور میں اپنی مملُکت میں قائم ہُوا اور میری عظمت میں افزونی ہُوئی۔
اب میں نبُوکدنضر آسمان کے بادشاہ کی ستائش اور تکریم و تعظیم کرتا ہُوں کیونکہ وہ اپنے کاموں میں راست اور اپنی سب راہوں میں عادل ہے اور جو مغروری میں چلتے ہیں اُن کو ذلیل کر سکتا ہے۔

بیلطشضر بادشاہ نے اپنے ایک ہزار اُمرا کی بڑی دُھوم دھام سے ضیافت کی اور اُن کے سامنے مے نوشی کی۔
بیلطشضر نے مے سے مسرور ہو کر حُکم کیا کہ سونے اور چاندی کے ظروف جو نبُوکدنضر اُس کا باپ یروشیلم کی ہیکل سے نکال لایا تھا لائیں تا کہ بادشاہ اور اُس کے اُمرا اور اُس کی بیویاں اور حرمیں اُن میں مے خواری کریں۔
تب سونے کے ظروف کو جو ہیکل سے یعنی خُدا کے گھر سے جو یروشیلم میں ہے لے گئے تھے لائے اور بادشاہ اور اُس کے اُمرا اور اُس کی بیویوں اور حرموں نے مے پی۔
اُنہوں نے مے پی اور سونے اور چاندی اور پیتل اور لوہے اور لکڑی اور پتھر کے بُتوں کی حمد کی۔
اُسی وقت آدمی کے ہاتھوں کی اُنگلیاں ظاہر ہُوئیں اور اُنہوں نے شمعدان کے مُقابل بادشاہی محل کی دیوار کے گچ پر لکھا اوربادشاہ نے ہاتھ کا وہ حصہ جو لکھتا تھا دیکھا۔
تب بادشاہ کے چہرہ کا رنگ اُڑ گیا اور اُس کے خیالات اُس کو پریشان کرنے لگے یہاں تک کہ اُس کی کمر کے جوڑ ڈھیلے ہو گئے اور اُس کے گُھٹنے ایک دُوسرے سے ٹکرانے لگے۔
بادشاہ نے چلا کر کہا کہ نجُومیوں اور کسدیوں اور فال گیروں کو حاضر کریں۔ بادشاہ نے بابل کے حکیموں سے کہا کہ جو کوئی اس نوشتہ کو پڑھے اور اس کا مطلب مجھ سے بیان کرے ارغوانی خلعت پائے گا اور اُس کی گردن میں زرین طوق پہنایا جائے گا اور وہ ممُلکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوگا۔
تب بادشاہ کے تمام حکیم حاضر ہُوے لیکن نہ اُس نوشتہ کو پڑھ سکے اور نہ بادشاہ سے اُس کا مطلب بیان کر سکے۔
تب بیلطشضر بادشاہ بُہت گھبرایا اور اُس کے چہرے کا رنگ اُڑ گیا اور اُس کے اُمرا پریشان ہوگیے۔
اب بادشاہ اور اُس کے اُمرا کی باتیں سن کر بادشاہ کی والدہ جشن گاہ میں آئی اور کہنے لگی اے بادشاہ ابد تک جیتا رہ۔ تیرے خیالات تجھ کو پریشان نہ کریں اور تیرا چہرہ مُتغیرنہ ہو۔
تیری مملکت میں ایک شخص ہے جس میں قدُوس الٰہوں کی روح ہے اور تیرے باپ کے ایّام میں نور اور دانش اور حکمت الٰہوں کی حکمت کی مانند اُس میں پائی جاتی رہی اور اُس کو نبُکدنضر بادشاہ تیرے باپ نے ساحروں اور نجومیوں اور کسدیوں اور فال گیروں کا سردار بنایا تھا۔
کیونکہ اس میں میں ایک فاضل رُوح اور دانش اور عقل اور خوابوں کی تعبیر اور عُقدہ کشائی اور حل مُشکلات کی قُوتّ تھی۔ اُسی دانی ایل میں جس کا نام بادشاہ نے بیلطشضر رکھا تھا۔ پس دانی ایل کو بُلوا۔ وہ مطلب بتائے گا۔
تب دانی ایل بادشاہ کے حضُور حاضر کیا گیا۔ بادشاہ نے دانی ایل سے پُوچھا کیا تو وُہی دانی ایل ہے جو یہُوداہ کے اسیروں میں سے ہے جن کو بادشاہ میرا باپ یہُوداہ سے لایا؟۔
میں نے تیری بابت سُنا ہے کہ الٰہوں کی رُوح مجھ میں ہے اور نُور اور دانش اور کامل حکمت تجھ میں ہیں۔
حکیم اور نجُومی میرے حضُور حاضر کئے گیے تاکہ اس نوشتہ کو پڑھیں اور اس کا مطلب مجھ سے بیان کریں لیکن وہ اس کا مطلب بیان نہیں کر سکے۔
اور میں نے تیری بابت سُنا ہے کہ تو تعبیر اور حل مُشکلات پر قادر ہے۔ پس اگر تو اس نوشتہ کو پڑھے اور اس کا مطلب مجھ سے بیان کرے تو ارغوانی خلعت پائے گا اور تیری گردن میں زرین طوق پہنایا جائے گا اور تو ممُلکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہو گا۔
تب دانی ایل نے بادشاہ کو جواب دیا کہ تیرا انعام تیرے ہی پاس رہے اور اپنا صلہ کسی دُوسرے کو دے تو بھی میں بادشاہ کے لیے اس نوشتہ کو پڑھوں گا اور اس کا مطلب اس سے بیان کرُوں گا۔
اے بادشاہ خُدا تعالیٰ نے نبُدکدنضر تیرے باپ کو سلطنت اور حشمت اور شوکت اور عزت بخشی۔
اور اس حشمت کے سبب سے جو اس نے اُسے بخشی تمام لوگ اور اُمتیں اور اہل لُغت اس کے حُضور لرزان و ترسان ہُوے۔ اُس نے جس کو چاہا ہلاک کیا اور جس کو چاہا زندہ رکھا۔ جس کو چاہا سرفراز کیا اور جس کو چاہا ذلیل کیا۔
لیکن جب اُس کی طعبیت میں گُھمنڈ سمایا اور اُس کا دل غُرور سے سخت ہو گیا تو وہ تخت سلطنت سے اُتا دیا گیا اور اُس کی حشمت جاتی رہی۔

اور وہ بنی آدم کے درمیان سے ہانک کر نکال دیا گیا اور اُس کا دل حیوانوں کا سا بنا اور گورخروں کے ساتھ رہنے لگا اور اسے بیلوں کی طرح گھاس کھلاتے تھے اور اُس کا بدن آسمان کی شبنم سے تر ہُوا جب تک اُس نے معلوم نہ کیا کہ خُدا تعالیٰ انسان کی ممُلکت میں حُکمرانی کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے اُس پر قائم کرتا ہے۔

لیکن تو اے بیلطشضر جو اُس کا بیٹا ہے باوجُودیکہ تو اس سب سے واقف تھا تو بھی تو نے اپنے دل سے عاجزی نہ کی۔

بلکہ آسمان کے خُداوند کے حضُور اپنے آپ کو بُلند کیا اور اُس کی ہیکل کے ظروف تیرے پاس لائے اور تو نے اپنے اُمرا اور اپنی بیویوں اور حرموں کے ساتھ اُن میں مے خواری کی اور تو نے چاندی اور سونے اور پیتل اور لوہے اور لکڑی اور پتھر کے بُتوں کی حمد کی جو نہ دیکھتے اور نہ سُنتے اور نہ جانتے ہیں۔ اور اُس خُدا کی تمجید نہ کی جس کے ہاتھ میں تیرا دم ہے اور جس کے قابُو میں تیری سب راہیں ہیں۔

پس اُس کی طرف سے ہاتھ کا وہ حصہ بھیجا گیا اور یہ نوشتہ لکھا گیا۔

اور وہ نوشتہ یہ ہے منے منے تقیل و فرسین ۔

اور اس کے معنی یہ ہیں منے یعنی خُدا نے تیری ممُلکت کا حساب کیا اور اُسے تمام کر ڈالا۔

تقیل یعنی تو ترازو تولا گیا اور کم نکلا۔

فریس یعنی تیری مملکت مُنقسم ہُوئی اور مادیوں اور فارسیوں کو دی گئی۔

تب بیلطشضر نے حکم کیا اور دانی ایل کو ارغوانی خلعت پہنایا گیا اور زریں طوق اس کے گلے میں ڈالا گیا اور مُنادی کرائی گے کہ وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہو ۔

اُسی رات کو بیلطشضر کسدیوں کا بادشاہ قتل ہُوا۔

اور دار مادی نے باسٹھ برس کی عُمر میں اُس کی سلطنت حاصل کی ۔

دارا کو پسند آیا کہ مملکت پر ایک سو بیس ناظم مُقرر کرے جو تمام مملکت پر حکومت کریں۔
اور اُن پر تین وزیر ہو جن میں سے ایک دانی ایل تھا تا کہ ناظم اُن کو حساب دیں اور بادشاہ خسارت نہ اُٹھائے۔
اور چُونکہ دانی ایل میں فاضل رُوح تھی اس لئے وہ اُن وزیروں اور ناظموں پر سبقت لے گیا اور بادشاہ نے چاہا کہ اُسے تمام مُلک پر مُختار ٹھہرائے۔
تب اُن وزیروں اور ناظموں نے چاہا کہ مُلک داری میں دانی ایل پر قصُور ثابت کریں لیکن وہ کوئی یا قصُور نہ پا سکے کیونکہ وہ دیانت دار تھا اور اُس میں کوئی خطا یا تقصیر نہ تھی۔
تب انُہوں نے کہا کہ ہم اس دانی ایل کو اُس کے خُدا کی شریعت کے سوا کسی اور بات میں قصور وار نہ پائیں گے۔ تب اُنہوں نے کہا کہ ہم اس دانی ایل کو اُس کے خُدا کی شریعت کے سوا کسی اور بات میں قصور وار نہ پائیں گے۔
پس یہ وزیر اور ناظم بادشاہ کے حضُور جمع ہُوئے اور اُس سے یُوں کہنے لگے کہ اے دارا بادشاہ ابد تک جیتا رہ۔
مملکت کے تمام وزیروں اور حاکموں اور ناظموں اور مُشیروں اور سرداروں نے باہم مشورت کی ہے کہ ایک خُسروانہ آئین مُقرر کریں اور ایک امتناعی فرمان جاری کریں تا کہ اے بادشاہ تیس روز تک جو کوئی تیرے سوا کسی معبُود یا آدمی سے کوئی درخواست کرے شیروں کی ماند میں ڈال دیا جائے۔
اب اے بادشاہ اس فرمان کو قائم کر اور نوشتہ پر دستخط کرتا کہ تبدیل نہ ہو جیسے مادیوں اور فارسیوں کے آئین جو تبدیل نہیں ہوتے۔
پس دارا بادشاہ نے اُس نوشتہ اور فرمان پر دستخط کر دے۔
اور جب دانی ایل نے معلوم کیا کہ اُس نوشتہ پر دستخط ہو گئے تو اپنے گھر میں آیا اور اُس کی کوٹھری کا دریچہ یروشلیم کی طرف کُھلا تھا وہ دن میں تین مرتبہ حسب معمول گھنٹے ٹیک کر خُدا کے حضُور دُعا اور اُس کی شکر گُزاری کرتا رہا۔
تب یہ لوگ جمع ہُوئے اور دیکھا کہ دانی ایل اپنے خُدا کے حضُور دُعا اور التماس کر رہا ہے ۔
پس انُہوں نے بادشاہ کے پاس آکر اُس کے حُضور اُس کے فرمان کا یُوں ذکر کیا کہ اے بادشاہ کیا تو نے اس فرمان پر دستخط نہیں کئے کہ تیس روز تک جو کوئی تیرے سوا کسی معبُود یا آدمی سے کوئی درخواست کرے شیروں کی ماند میں ڈال دیا جائے گا؟ بادشاہ نے جواب دیا کہ مادیوں اور فارسیوں کے لا تبدیل آئین کے مُطابق یہ بات سچ ہے۔
تب اُنہوں نے بادشاہ کے حضُور عرض کی کہ اے بادشاہ یہ دانی ایل جو یہُوداہ کے اسیروں میں سے ہے نہ تیری پروا کرتا ہے اور نہ اُس امتناعی فرمان کو جس پر تونے دستخط کئے ہیں خاطر میں لاتا ہے بلکہ ہر روز تین بار یہ دُعا کرتا ہے۔
جب بادشاہ نے یہ باتیں سُنیں تو نہایت رنجیدہ ہُوا اور اُس نے دل میں چاہا کہ دانی ایل کو چُھڑائے اور سورج ڈُوبنے تک اُس کے چُھڑانے میں کوشش کرتا رہا ۔
پھر یہ لوگ بادشاہ کے حُضور فراہم ہُوئے اور بادشاہ سے کہنے لگے کہ اے بادشاہ تو سمجھ لے کہ مادیوں اور فارسیوں کا آئین یُوں ہے کہ جو فرمان اور قانُون بادشاہ مُقرر کرے کبھی نہیں بدلتا۔
تب بادشاہ نے حُکم دیا اور وہ دانی ایل کو لائے اور شیروں کے ماند میں ڈال دیا پر بادشاہ نے دانی ایل سے کہا تیرا خُدا جس کی تو ہمیشہ عبادت کرتا ہے تجھے چُھڑائے گا۔
اور ایک پتھر لا کر اُس کے مُنہ پر رکھ دیا گیا اور بادشاہ نے اپنی اور اپنے امیروں کی مُہر اُس پر کر دی تا کہ وہ بات جو دانی ایل کے حق میں ٹھہرائی گئی تھی تبدیل نہ ہو۔
تب بادشاہ اپنے قصر میں گیا اور اُس نے ساری رات فاقہ کیا اور مُوسیقی کے ساز اُس کے سامنے نہ لائے اور اُس کی نیند جاتی رہی۔
اور بادشاہ صُبح بُہت سویرے اُٹھا اور جلدی سے شیروں کی ماند طرف چلا۔
اور جب ماند پر پُہنچا تو غم ناک آواز سے دانی ایل کو پُکارا۔ بادشاہ نے دانی ایل کو خطاب کر کے کہا اے دانی ایل زندہ خُدا کے بندے کیا تیرا خُدا جس کی تو ہمیشہ عبادت کرتا ہے قادر ہُوا کہ تجھے شیروں سے چُھڑائے؟۔

تب دانی ایل نے بادشاہ سے کہا اے بادشاہ ابد تک جیتا رہ۔
میرے خُدا نے اپنے فرشتہ کو بھیجا اور شیروں کے مُنہ بند کر دے اور اُنہوں نے مُجھے ضرر نہیں پُہنچایا کیونکہ میں اُس کے حُضور بے گُناہ ثابت ہُوا اور تیرے حُضور بھی اے بادشاہ میں نے خطا نہیں کی۔
پس بادشاہ نہایت شادمان ہُوا اور حُکم دیا کہ دانی ایل کو اُس ماند سے نکالیں ۔ پس دانی ایل اُس ماند سے نکالا گیا اور معلوم ہُوا کہ اُسے کُچھ ضرر نہیں پُہنچا کیونکہ اُس نے اپنے خُدا پر توکل کیا تھا۔
اور بادشاہ نے حُکم دیا اور وہ اُن شخصوں کو جِنہوں نے دانی ایل کی شکایت کی تھی لائے اور اُن کے بچوں اور بیویوں سمیت اُن کو شیروں کی ماند میں ڈال دیا اور شیر اُن پر غالب آے اور اس سے پیشتر کہ ماند کی تہ تک پُہنچیں شیروں نے اُن کی سب ہڈیوں توڑ ڈالیں۔
تب دارا بادشاہ نے سب لوگوں اور قوموں اور اہل لُغت کو جو رُوی زمین پر بستے تھے نامہ لکھا۔ تمہاری سلامتی افزون ہو۔
میں یہ فرمان جاری کرتا ہُوں کہ میری ممُلکت کے ہر ایک صُوبہ کے لوگ دانی ایل کے خُدا کے حضُور ترسان و لرزان ہوں کیونکہ وُہی زندہ خُدا ہے اور ہمیشہ قائم ہے اور اُس کی سلطنت لازوال ہے اور اُس کی ممُلکت ابد تک رہے گی۔
وُہی چُھڑاتا اور بچاتا ہے اور آسمان اور زمین میں وہی نشان اور عجائب دکھاتا ہے اُسی نے دانی ایل کو شیروں کے پنجوں سے چُھڑایا ہے ۔
پس یہ دانی ایل دارا کی سلطنت اور خورس فارسی کی سلطنت میں کامیاب رہا۔

باب 7

شاہ بابل بیلطشضر کے پہلے سال میں دانی ایل نے اپنے بستر پر خواب میں اپنے سر کے دماغی خیالات کی رویا دیکھی۔ تب اُس نے اُس خواب کو لکھا اور اُن حالات کا مجمل بیان کیا۔

دانی ایل نے یُوں کہا کہ میں نے رات کو ایک رویا دیکھی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان کی چاروں ہوائیں سمندر پر زور سے چلیں ۔

اور سُمندر سے چار بڑے حیوان جو ایک دُوسرے سے مُختلف تھے نکلے۔

پہلا شیر ببر کی مانند تھا اور عقاب کے سے بازو رکھتا تھا اور میں دیکھتا رہا جب تک اُس کے سر پر اُکھاڑے گئے اور وہ زمین سے اُٹھایا گیا اور آدمی کی طرح پاوں پر کھڑا کیا گیا اور انسان کا دل اُسے دیا گیا۔

اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک دُوسرا حیوان ریچھ کی مانند ہے اور وہ ایک طرف سیدھا کھڑا ہُوا اور اُس کے مُنہ میں اُس کے دانتوں کے درمیان تین پسلیاں تھیں اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ اُٹھ اور کثرت سے گوشت کھا۔

پھر میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک اور حیوان تیندوے کی مانند اُٹھا جس کی پیٹھ پر پرندے کے سے چار بازو تھے اور اُس حیوان کے چار سر تھے اور سلطنت اُسے دی گئی۔

پھر میں نے رات کو رویا میں دیکھا اور کیا دیکھتا ہُوں کی چوتھا حیوان ہولناک اور ہیبت ناک اور نہایت زبردست ہے اور اُس کے دانت لوہے کے بڑے بڑے تھے۔ وہ نگل جاتا اور ٹکرے ٹکرے کرتا تھا اور جو کُچھ باقی بچتا اُس کو پاوں سے لتاڑتا تھا اور یہ اُن سب پہلے حیوانوں سے مُختلف تھا اور اُس کے دس سینگ تھے۔

میں نے اُن سینگوں پر غور سے نظر کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ اُن کے درمیان سے ایک اور چھوٹا سا سینگ نکلا جس کے آگے پہلوں میں تین سینگ جڑ سے اُکھاڑے گئے اور کیا دیکھتا ہُوں کہ اُس سینگ میں انسان کی سی آنکھیں ہیں اور ایک مُنہ ہے جس سے گھمنڈ کی باتیں نکلتی ہیں۔

میرے دیکھتے ہُوئے تخت لگائے گئے اور قدیم الایّام بیٹھ گیا۔ اُس کا لباس برف سا سفید تھا اور اُس کے سر کے بال خالص اُون کی مانند تھے۔ اُس کا تخت آگ کے شُعلہ کی مانند تھا اور اُس کے پہیے جلتی آگ کی مانند تھے۔

اُس کے حضُور سے ایک آتشی دریا جاری تھا۔ ہزاروں ہزار اُس کی خدمت میں حاضر تھے اور لاکھوں لاکھ اُس کے حضور کھڑے تھے۔ عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کھلی تھیں۔

میں دیکھ ہی رہا تھا کہ اُس کے سینگ کی گھمنڈ کی باتوں کی آواز کے سبب سے میرے دیکھتے ہُوے وہ حیوان مارا گیا اور اُس کا بدن ہلاک کر کے شُعلہ زن آگ میں ڈالا گیا۔

اور باقی حیوانوں کی سلطنت بھی اُن سے لے لی گئی لیکن وہ ایک زمانہ اور ایک دور زندہ رہے۔

میں نے رات کو رویا میں دیکھا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک شخص آدم زاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا اور قدیم الایّام تک پُہنچا۔ وہ اُسے اُس کے حضُور لائے۔

اور سلطنت اور حشمت اور مملکت اُسے دی گئی تا کہ سب لوگ اور اُمتیں اور اہل لُغت اُس کی خدمت گُزاری کریں ۔ اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہے گی اور اُس کی مملکت لازوال ہو گئ۔

مجھ دانی ایل کی رُوح میرے بدن میں ملُول ہُوئی اور میرے دماغ کے خیالات نے مُجھے پریشان کر دیا۔

س جو میرے نزدیک کھڑے تھے اُن میں سے ایک کے پاس گیا اور اُس سے ان سب باتوں کی حقیقت دریافت کی۔ پس اُس نے مُجھے بتایا اور ان باتوں کا مطلب سمجھا دیا۔

یہ چار بڑے حیوان چار بادشاہ ہیں جو زمین پر برپا ہوں گے۔

لیکن حق تعالیٰ کے مُقدس لوگ سلطنت لے لیں گے اورابد تک ہاں ابد الآباد تک اُس سلطنت کے مالک رہیں گے۔

تب میں نے چاہا کہ چوتھے حیوان کی حقیقت سُمجھوں جو اُن سب سے مختلف اور نہایت ہولناک تھا۔ جس کے دانت لوہے کے ناخن پیتل کے تھے۔ جو نگلتا اور ٹکرے ٹکرے کرتا اور جو کچھ باقی بچتا اُس کو پاوں سے لتاڑتا تھا۔

اوردس سینگوں کی حقیقت جو اُس کے سر پر تھے اور اُس سینگ کی جو نکلا اور جس کے آگے تین گر گئے یعنی جس سینگ کی آنکھیں تھیں اور ایک مُنہ تھا جو بڑے گھمنڈ کی باتیں کرتا تھا اور جس کی صُورت اُس کے ساتھیوں سے زیادہ

رُعب دار تھی۔
میں نے دیکھا کہ وہی سینگ مُقدسوں سے جنگ کرتا اور اُن پر غالب آتا رہا۔
جب تک کہ قدیم الایّام نہ آیا اور حق تعالیٰ کے مُقدسوں کا انصاف نہ کیا گیا اور وقت آنہ پُہنچا کہ مُقدس لوگ سلطنت کے مالک ہوں۔
اُ س نے کہا کہ چوتھا حیوان دُنیا کی چوتھی سلطنت ہے جو تمام سلطنتوں سے مُختلف ہے اور تمام زمین کو نگل جائے گی اور اُسے لتاڑ کر ٹکرے ٹکرے کرے گی۔
اور وہ دس سینگ دس بادشاہ ہے جو اس سلطنت پر برپا ہوں گے اور اُن کے بعد ایک اور برپا ہو گا اور وہ پہلوں سے مُختلف ہو گا اور تین بادشاہوں کو زیر کرے گا۔
اور وہ حق تعالٰی کے مُقدسوں کو تنگ کرے گا اور مُقررہ اُوقات و شریعت کو بدلنے کی کوشش کرے گا اور وہ ایک دور اور دوروں اور نیم دور تک اُس کے حوالہ کئے جائیں گے۔ تب عدالت قائم ہوگی اور اُس کی سلطنت اُس سے لے لیں گے کہ اُسے ہمیشہ کے لے نیست و نابُود کریں ۔
اور تمام آسمان کے نیچے سب مُلکوں کی سلطنت اور ممُلکت اور سلطنت کی حشمت حق تعالٰی کے مُقدس لوگوں کو بخشی جائے گی ۔ اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے اور تمام مُملکتیں اُس کی خدمت گُزار اور فرما نبردار ہوں گی۔
یہاں پر یہ امر تمام ہُوا۔ میں دانی ایل اپنے اندیشوں سے نہایت گھبرایا اور میرا چہرہ مُتغیر ہُوا لیکن میں نے یہ بات دل ہی میں رکھی۔

باب 8

بیلطشضر بادشاہ کی سلطنت کے تیسرے سال کی مجھ کو ہاں مُجھ دانی ایل کو ایک رویا نظر آئی یعنی میری پہلی رویا کے بعد۔
اور میں نے عالم رویا میں دیکھا اور جس وقت میں نے دیکھا ایسا معلوم ہُوا کہ کہ میں قصر سوسن میں تھا جو صُوبہ عُیلام میں ہے ۔ پھر میں نے عالم رویا ہی میں دیکھا کہ میں دریای اُولائی کے کنارہ پر ہُوں ۔
تب میں نے آنکھ اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ دریا کے پاس ایک مینڈھا کھڑا ہے جس کے دو سینگ ہیں۔ دونوں سینگ اُونچےتھے لیکن ایک دُوسرے سے بڑا تھا اور بڑا دُوسرے کے بعد نکلا تھا۔
میں نے اُس مینڈھے کو دیکھا کہ مغرب و شمال و جنوب کی طرف سینگ مارتا ہے یہاں تک کہ نہ کوئی جانور اُس کے سامنے کھڑا ہو سکا اور نہ کوئی اُس سے چُھڑا سکا پر وہ جو کُچھ چاہتا تھا کرتا تھا یہاں تک کہ وہ بُہت بڑا ہو گیا۔
اور میں سوچ ہی رہا تھا کہ ایک بکرا مغرب کی طرف سے آ کر تمام رُوی زمین پر ایسا پھرا کہ زمین کو بھی نہ چُھوا اور اُس بکرے کی دونوں آنکھوں کے درمیان ایک عجیب سینگ تھا۔
اور وہ اُس دو سینگ والے مینڈھے کے پاس جسے میں نے دریا کے کنارے کھڑا دیکھا آیا اور اپنے زور کے قہر سے اُس پر حملہ آور ہُوا۔
اور میں نے دیکھا کہ وہ مینڈھے کے قریب پُہنچا اور اُس کا غضب اُس پر بھڑکا اور اُس نے مینڈھے کو مارا اور اُس کے دونوں سینگ توڑ ڈالے اور مینڈھے میں اُس کے مُقابلہ کی تاب نہ تھی ۔ پس اُس نے اُسے زمین پر پٹک دیا اور اُسے لتاڑ اور کوئی نہ تھا کہ مینڈھے کو اُس سے چُھڑا سکے۔
اور وہ بکرا نہایت بُرگ ہُوا اور جب وہ نہایت زور آور ہُوا تو اُس کا بڑا سینگ ٹُوٹ گیا اور اُس کی جگہ چار عجیب سینگ آسمان کی چاروں ہواوں کی طرف نکلے۔
اور اُن میں سے ایک سے ایک چھوٹا سینگ نکلا جو جُنوب اور مشرق اور جلالی مُلک کی طرف بے نہایت بڑھ گیا۔
اور وہ بڑھ کر اجرام فلک تک پُہنچا اور اُس نے بعض اجرام فلک اور ستاروں کو زمین پر گرا دیا اور اُن کو لتاڑا۔
بلکہ اُس نے اجرام کے فرما نروا تک اپنے آپ کو بُلند کیا اور اُس سے دائمی قُربانی کو چھین لیا اور اُس کا مُقدس گرا دیا ۔
اور اجرام خطا کاری کے سبب سے دائمی قربانی سمیت اُس کے حوالہ کئے گئے اور اُس نے سچائی کو زمین پر پٹک دیا اور وہ کامیابی کے ساتھ یُوں ہی کرتا رہا ۔
تب میں نے ایک قُدسی کو کلام کرتے سُنا اور دُوسرے قدسی سے جو کلام کرتا تھا پوچھا کہ دائمی قربانی اور ویران کرنے والی خطاکاری کی رویا جس میں مقدس اور اجرام پایمال ہوتے ہیں کب تک رہے گی؟۔
اور اُس نے مُجھ سے کہا کہ دو ہزار تین سو صُبح و شام تک اُس کے بعد مقدس پاک کیا جائے گا۔
پھر یُوں ہُوا کہ جب میں دانی ایل نے یہ رویا دیکھی اور اُس کی تعبیر کی فکر میں تھا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ میرے سامنے کوئی انسان صُورت کھڑا ہے۔
اور میں نے اُولائی میں سے آدمی کی آواز سُنی جس نے بُلند آواز سے کہا کہ اے جبرائیل اس شخص کو اس رویا کے معنی سمجھا دے۔
چُنانچہ وہ جہاں میں کھڑا تھا نزدیک آیا اور اُس کے آنے سے میں ڈر گیا اور مُنہ کے بل گرا پر اُس نے مُجھ سے کہا اے آدم زاد! سمجھ لے کہ یہ رویا آخری زمانہ کی بابت ہے ۔
اور جب وہ مُجھ سے باتیں کر رہا تھا میں گہری نیند میں مُنہ کے بل زمین پر پڑا تھا لیکن اُس نے مُجھے پکڑ کر سیدھا کھڑا کیا۔
اور کہا دیکھ میں تُجھے سمجھاوں گا کہ قہر کے آخر میں کیا ہوگا کیونکہ یہ امر آخری مُقررہ وقت کی بابت ہے ۔
جو مینڈھا تو نے دیکھا اُس کے دونوں سینگ مادی اور فارس کے بادشاہ ہیں۔
اور وہ جسیم بکرا یُونان کا بادشاہ ہے اور اُس کی آنکھوں کے درمیان کا بڑا سینگ پہلا بادشاہ ہے۔
اور اُس کے ٹوٹ جانے کے بعد اُس کی جگہ جو چار اور نکلے وہ چار سلطنتیں ہیں جو اُس کی قوم میں قائم ہوں گی لیکن

اُن کا اقتدار اُس کا سانہ ہو گا۔
اور اُن کی سلطنت کے آخری ایّام میں جب خطا کار لوگ حد تک پُہنچ جائیں گے تو ایک رُو اور رمز شناس بادشاہ ہو گا۔
یہ بڑا زبردست ہو گا لیکن اپنی قوت سے نہیں اور عجیب طرح سے برباد کرے گا اور برومند ہو گا اور کام کرے گا اور زور آوروں اور مُقدس لوگوں کو ہلاک کرے گا۔
اور اپنی چترائی سے ایسے کام کرے گا کہ اُس کی فطرت کے منصوبے اُس کے ہاتھ میں خُوب انجام پائیں گے اور دل میں بڑا گھمنڈ کرے گا اور صُلح کے وقت میں بہتیروں کو ہلاک کرے گا۔ وہ بادشاہوں کے بادشاہ سے بھی مُقابلہ کرنے کے لیے اُٹھ کھڑا ہو گا لیکن بے ہاتھ ہلائے ہی شکست کھائے گا۔
اور یہ صُبح و شام کی رویا بیان ہُوئی یقینی ہے لیکن تو اس رویا کو بند کر رکھ کیونکہ اس کا علاقہ بُہت دُور کے ایّام سے ہے -
اور مجھ دانی ایل کو غش آیا اور میں چند روز تک بیمار پُڑا رہا۔ پھر میں اُٹھا اور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا اور میں رویا سے پریشان تھا لیکن اس کو کوئی نہ سمجھا۔

دارا بن اخسویرس جو مادیوں کی نسل سے تھا اور کسدیوں کی مُملکت پر بادشاہ مُقرر ہُوا اس کے پہلے سال میں ۔
یعنی اُس کی سلطنت کے پہلے سال میں دانی ایل نے کتابوں میں اُن برسوں کا حساب سمجھا جن کی بابت خُداوند کا کلام پر میاہ نبی پر نازل ہُوا کہ یروشیلم کی بربادی پر ستر برس پُورے گُزریں گے۔
اور میں نے خُداوند خُدا کی طرف رُخ کیا اور میں منت اور مُناجات کر کے اور روزہ رکھ کر اور ٹاٹ اوڑھ کر اور راکھ پر بیٹھ کر اُس کا طالب ہُوا۔
اور میں نے خُداوند اپنے خُدا سے دُعا کی اور اقرار کیا اور کہا کہ اے خُداوند عظیم اور مُہیب خُدا تو اپنے فرمانبردار مُحبت رکھنے والوں کے لے اپنے عہد و رحم کو قائم رکھتا ہے۔
ہم نے گُناہ کیا۔ ہم بر گشتہ ہُوئے ۔ ہم نے شرارت کی۔ ہم نے بغاوت کی بلکہ ہم نے تیرے احکام و آئین کو ترک کیا ہے۔
اور ہم تیرے خدمت گُزار نبیوں کے شنوا نہیں ہُوئے جنہوں نے تیرا نام لے کر ہمارے بادشاہوں اور اُمرا سے اور ہمارے باپ دادا اور مُلک کے سب لوگوں سے کلام کیا۔
اے خُداوند صداقت تیرے لے ہے اور رُسوائی ہمارے لے جیسے اب یہُوداہ کے لوگوں اور یروشلیم کے باشندوں اور دُور دُور نزدیک کے تمام بنی اسرائیل کے لے ہے جن کو تو نے تمام ممُالک میں ہانک دیا کیونکہ اُنہوں نے تیرے خلاف گُناہ کیا۔
اے خُداوند رُسوائی ہمارے لے ہے۔ ہمارے بادشاہوں ہمارے اُمرا اور ہمارے باپ دادا کے لے کیونکہ ہم تیرے گُنہگار ہُوئے۔
ہمارا خُداوند ہمارا خُدا رحیم و غفور ہے اگرچہ ہم نے اُس سے بغاوت کی۔
ہم خُداوند اپنے خُدا کی آواز کے شنوا نہیں ہُوئے کہ اُس کی شریعت پر جو اُس نے اپنے خدمت گُزار نبیوں کی معرفت ہمارے لے مُقرر کی عمل کریں۔
ہاں تمام بنی اسرائیل نے تیری شریعت کو توڑا اور برگشتگی اختیار کی تا کہ تیری آواز کے شنوا نہ ہُوں ۔ اس لئے وہ لُعنت اور قسم جوخُدا کے خادم مُوسیٰ کی توریت میں مرقوم ہیں ہم پُوری ہُوئیں کیونکہ ہم اس کے گُنہگار ہُوئے۔
اور اس نے جو کچھ ہمارے اور ہمارے قاضیوں کے خلاف جو ہماری عدالت کرتے تھے فرمایا تھا ہم پر بلای عظیم لا کر ثابت کر دکھایا کیونکہ جو کُچھ یروشیلم سے کیا گیا وہ تمام جہان میں اور کہیں نہیں ہوا۔
جیسا موسیٰ کی توریت میں مرقوم ہے یہ تمام مُصیبت ہم پر آئی تو بھی ہم نے خُداوند اپنے خُدا سے التجا نہ کی کہ ہم اپنی بدکرداری سے باز آتے اور تیری سچائی کو پہچانتے۔
اس لے خُداوند نے بلا کو نگاہ میں رکھا اور اُس کو ہم پر نازل کیا کیونکہ خُداوند ہمارا خُدا اپنے سب کاموں میں جو وہ کرتا ہے صادق ہے لیکن ہم اس کی آواز کے شنوا نہ ہُوئے۔
اور اب اے خُدا وند ہمارے خُدا جو زور آور بازُو سے اپنے لوگوں کو مُلک مصر سے نکال لایا اور اپنے لے نام پیدا کیا جسیا آج کے دن ہے ہم نے گُناہ کیا۔ ہم نے شرارت کی۔
اے خُدا وند میں تیری منت کرتا ہُوں کہ تو اپنی تمام صداقت کے مطابق اپنے قہر و غضب کو اپنے شہر یروشیلم یعنی اپنے کوہ مُقدس سے مُوقوف کر کیونکہ ہمارے گُناہوں اور ہمارے باپ دادا کی بدکرداری کے سبب سے یروشیلم اور تیرے لوگ اپنے سب آس پاس والوں کے نزدیک جای ملامت ہُوئے۔
پس اب اے ہمارے خُدا اپنے خادم کی دُعا اور التماس سُن اور اپنے چہرہ کو اپنی ہی خاطر اپنے مقدس پر جو ویران ہے جلوہ گر فرما۔
اے میرے خُدا کان لگا کر سُن اور آنکھیں کھول کر ہمارے ویرانوں کو اور اُس شہر کو جو تیرے نام سے کہلاتا ہے دیکھ کہ ہم تیرے حضُور اپنی راست بازی پر نہیں بلکہ تیری بے نہایت رحمت پر تکیہ کر کے مُناجات کرتے ہیں۔
اے خُداوند سُن ۔ اے خُداوند مُعاف فرما۔ اے خُداوند سُن لے اور کُچھ کر۔ اے میرے خُدا اپنے نام کی خاطر دیرنہ کر

کیونکہ تیرا شہر اور تیرے لوگ تیرے ہی نام سے کہلاتے ہیں۔
اور جب میں یہ کہتا اور دُعا کرتا اور اپنے اور اپنی قوم اسرائیل کے گُناہوں کا اقرار کرتا تھا اور خُداوند اپنے خُدا کے حضُور اپنے خُدا کے کوہ مُقدس کے لے مُناجات کر رہا تھا۔
ہاں میں دُعا میں یہ کہہ ہی رہا تھا کہ وہی شخص جبرائیل جسے میں نے شروع میں رویا دیکھا تھا حُکم کے مُطابق تیز پروازی کرتا ہُوا آیا اور شام کی قربانی گُزراننے کے وقت کے قریب مُجھے چُھوا۔
اور اُس نے مُجھے سمجھایا اور مُجھ سے باتیں کیں اور کہا سے دانی ایل میں اب اس لے آیا ہُوں کہ تجھے دانش و فہم بخُشوں ۔
تیری مُناجات کے شُروع ہی میں حُکم صادر ہُوا اور میں آیا ہُوں کہ تجھے بتاوں کیونکہ تو بہت عزیز ہے۔ پس تو غور کر اور رویا کو سمجھ لے۔
تیرے لوگوں اور تیرے مُقدس شہر کے لے سترّ ہفتے مُقرر کے گے کہ خطا کاری اور گُناہ کا خاتمہ ہو جاے ۔ بدکردای کا کفارہ دیا جائے۔ ابدی راست بازی قائم ہو۔ رویا نبُوت پر مُہر ہو اور پاکترین مقام ممسُوح کیا جائے۔
پس تو معلوم کر اور سمجھ لے کہ یروشیلم کی بحالی اور تعمیر کا حُکم صادر ہونے سے ممسوح فرمانروا تک سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے ہوں گے۔ تب پھر بازار تعمیر کئے جائیں گے اور فصیل بنائی جائے گی مگر مُصیبت کے ایّام میں ۔
اور باسٹھ ہفتوں کے بعد وہ ممسوح قتل کیا جائے گا اور اُس کا کچھ نہ رہے گا اور ایک بادشاہ آے گا جس کے لوگ شہر اور مقدس کو مسمار کریں گے اور اُس کا انجام گویا طُوفان کے ساتھ ہوگا اور آخر تک لڑائی رہے گی۔ بربادی مُقرر ہو چُکی ہے۔
اور وہ ایک ہفتے کے لے بُہتوں سے عہد قائم کرے گا اور نصف ہفتہ میں ذبیحہ اور ہدیہ موقوف کرے گا اور فصیلوں پر اُجاڑنے والی مکُروہات رکھی جائیں گی یہاں تک کہ بربادی کمال کو پُہنچ جائے گی اور وہ بلا جو مُقرر کی گئی ہے اُس اجاڑ نے والے پر واقع ہو گئی۔

باب 10

شاہ فارس خورس کے تیسرے سال میں دانی ایل پر جس کا نام بیلطشضر رکھا گیا ایک بات ظاہر کی گئی اور وہ بات سچ اور بڑی لشکر کشی کی تھی اور اُس نے اُس بات پر غور کیا اور اُس رویا کا بھید سمجھا۔
میں دانی ایل ان دُونوں میں تین ہفتوں تک ماتم کرتا رہا۔
نہ میں نے لذیذ کھانا کھایا نہ گوشت اور مے نے میرے مُنہ میں دخل پایا اور نہ میں نے تیل ملا جب تک کہ پُورے تین ہفتے گُزر نہ گئے۔
اور پہلے مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو جب میں بڑے دریا یعنی دریای دجلہ کے کنارے پر تھا۔
میں نے آنکھ اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک شخص کتانی پیراہن پہنے اور اوفاز کے خالص سونے کا پٹکا کمر پر باندھے کھڑا ہے ۔
اس کا بدن زبرجد کی مانند اور اُس کا چہرہ بجلی سا تھا اور اُس کی آنکھیں آتشی چراغوں کی مانند تھیں۔ اُس کے بازو اور پاوں رنگت میں چمکتے ہُوئے پیتل سے تھے اور اُس کی آواز نبوہ کے شور کی مانند تھی۔
میں دانی ایل ہی نے یہ رویا دیکھی کیونکہ میرے ساتھیوں نے رویا نہ دیکھی لیکن اُن پر بڑی کپکپی طاری ہُوئی اور وہ اپنے آپ کو چُھپانے کو بھاگ گئے۔
سو میں اکیلا رہ گیا اور یہ بڑی رویا دیکھی اور مُجھ میں تاب نہ رہی کیونکہ میری تازگی پژمردگی سے بدل گئی اور میری طاقت جاتی رہی۔
پر میں نے اُس کی آواز اور باتیں سُنیں اور میں اُس کی آواز اور باتیں سُنتے وقت مُنہ کے بل بھاری نیند میں پڑ گیا اور میرا مُنہ زمین کی طرف تھا۔
اور دیکھ ایک ہاتھ نے مُجھے چُھوا اور مُجھے گھٹنوں اور ہتھلییوں پر بٹھایا۔
اور اُس نے مجھ سے کہا اے دانی ایل عزیز مردجو باتیں میں تجھ سے کہتا ہُوں سمجھ لے اور سیدھا کھڑا ہو جا کیونکہ اب میں تیرے پاس بھیجا گیا ہُوں اور جب اُس نے مجھ سے یہ بات کہی تو میں کانپتا ہُوا کھڑا ہو گیا۔
تب اُس نے مُجھ سے کہا اے دانی ایل خوف نہ کر کیونکہ جس روز سے تو نے دل لگایا کہ سمجھے اور اپنے خُدا کے حضُور عاجزی کرے تیری باتیں سُنی گیئں اور تیری باتوں کے سبب سے میں آیا ہُوں ۔
پر فارس کی ممُلکت کے مُوکل نے اکیس دن تک میرا مُقابلہ کیا پھر میکائیل جو مُقرب فرشتوں میں سے ہے میری مدد کو پُہنچا اور میں شاہان فارس کے پاس رُکا رہا۔
پر اب میں اس لئے آیا ہُوں کہ جو کچھ تیرے لوگوں پر آخری ایّام آنے کو ہے تجھے اُس کی خبر دُوں کیونکہ ہُنوزیہ رویا زمانہ دراز کے لئے ہے۔
اور جب اُس نے یہ باتیں مجھ سے کہیں میں سر جُھا کر خاموش ہو رہا۔
تب کسی نے جو آدم زاد کی مانند تھا میرے ہونٹوں کو چُھو ا اور میں نے مُنہ کھولا اور جو میرے سامنے کھڑا تھا اُس سے کہا اے خُداوند اس رویا کے سبب سے مجھ پر غم کا ہجُوم ہے اور میں ناتوان ہُوں ۔
پس یہ خادم اپنے خُداوند سے کیونکر ہم کلام ہو سکتا ہے؟ پس میں بالکل بے تاب و بیدم ہو گیا۔
تب ایک اور نے جس کی صُورت آدمی کی سی تھی آ کر مُجھے چُھوا اور مجھ کو تقویت دی۔
اور اُس نے کہا اے عزیز مرد خوف نہ کر ۔ تیری سلامتی ہو۔ مضبُوط و توانا ہو اور جب اُس نے مجھ سے یہ کہا تو میں نے توانائی پائی اور کہا اے میرے خُداوند فرما کیونکہ تو ہی نے مجھے قوت بخشی ہے۔
تب اُس نے کہا کیا تو جانتا ہے کہ میں تیرے پاس کس لے آیا ہُوں ؟ اور اب میں فارس کے مُوکل سے لڑنے کو واپس جاتا ہُوں اور میرے جاتے ہی یُونان کا مُوکل آے گا۔
لیکن جو کچھ سچائی کی کتاب میں لکھا ہے تجھے بتاتا ہُوں اور تمہارے موکل میکائیل کے سوا اس میں مرا کوئی مدگار نہیں ہے۔

اور دار مادی کی سلطنت کے پہلے سال میں ہی اُس کو قائم کرنے اور تقویت دینے کو کھڑا ہُوا۔
اور اب میں تجھ کو حقیقت بتاتا ہُوں۔ فارس میں ابھی تین بادشاہ اور برپا ہوں گے اور چوتھا اُن سب سے زیادہ دولت مند ہو گا اور جب وہ اپنی دولت سے تقویت پائے گا تو سب کو یُونان کی سلطنت کے خلاف اُبھارے گا۔
لیکن ایک زبردست بادشاہ برپا ہوگا جو بڑے تسلط سے حُکمران ہو گا اور جو کچھ چاہے گا کرے گا۔
اور اُس کے برپا ہوتے ہی اُس کی سلطنت کو زوال آے گا اور آسمان کی چاروں ہواوں کی اطراف پر تقسیم ہو جائے گی لیکن نہ اُس کی نسل کو ملے گی اور نہ اُس کا اقبال باقی رہے گا بلکہ وہ سلطنت جڑ سے اکھڑ جاے گی اور غیروں کے لے ہو گی۔
اور شاہ جنُوب زور پکڑے گا اور اُس کے اُمرا میں سے ایک اُس سے زیادہ اقتدار و اختیار حاصل کرے گا اور اُس کی سلطنت بُہت بڑی ہو گی۔
اور چند سال کے بعد وہ آپس میں میل کریں گے کیونکہ شاہ جنُوب کی بیٹی شاہ شُمال کے پاس آے گی تا کہ اتحاد قائم ہو لیکن اُس میں قوت بزو نہ رہے گی اور نہ وہ بادشاہ قائم رہے گا نہ اُس کا اقتدار بلکہ اُن ایّام میں وہ اپنے باپ اور اپنے لانے والوں اور تقویت دینے والے سمیت ترک کی جاے گی۔
لیکن اُس کی جڑوں کی ایک شاخ سے ایک شخص اُس کی جگہ برپا ہو گا۔ وہ سپہ سالار ہو کر شاہ شمال کے قلعہ میں داخل ہو گا اور اُن پر حملہ کرے گا اور غالب آے گا۔
اور اُن کے بُتوں اور ڈھالی ہُوئی مُورتوں کو سونے چاندی کے قمیتی ظروف سمیت اسیر کر کے مصر کو لے جاے گا اور چند سال تک شاہ شمال سے دست بردار رہے گا۔
پھر وہ شاہ جنُوب کی مملکت میں داخل ہو گا پر اپنے مُلک کو واپس جاے گا۔
لیکن اُس کے بیٹے برانگختیہ ہوں گے جو بڑا لشکر جمع کریں گے اور وہ چڑھائی کر کے پھیلے گا اور گُزر جاے گا اور وہ لُوٹ کر اس کے قلعہ تک لڑیں گے۔
اور شاہ جنوب غضب ناک ہو کر نکلے گا اور شاہ شمال سے جنگ کرے گا اور وہ بڑا لشکر لے کر آے گا اور وہ بڑا لشکر اُس کے حوالہ کر دیا جائے گا۔
اور جب وہ لشکر پراگندہ کر دیا جائے گا تو اُس کے دل میں گھمنڈ سماے گا ۔ وہ لاکھوں کو گراے گا لیکن غالب نہ آے گا۔
اور شاہ شمال دوبارہ حملہ کرے گا اور پہلے سے زیادہ لشکر جمع کرے گا اور چند سال کے بعد بُہت سے لشکر و مال کے ساتھ پھر حملہ آور ہو گا۔
اور اُن دنوں میں بُہیترے شاہ جنوب پر چڑھائی کریں گے اور تیری قوم کے قزاق بھی اُٹھیں گے کہ اُس رویا کو پُورا کریں پر وہ گر جائیں گے۔
چُنانچہ شاہ شمال آے گا اور دمدمہ باندھے گا اور حصین شہر لے لے گا اور جُنوب کی طاقت قائم نہ رہے گی اور اُس کے پیدہ مردوں میں مُقابلہ کی تاب نہ ہوگی۔
اور حملہ آور جو کچھ چاہے گا کرے گا اور کوئی اُس کا مُقابلہ نہ کر سکے گا۔ وہ اُس جلالی مُلک میں قیام کرے گا اور اُس کے ہاتھ میں تباہی ہو گی۔
اور وہ یہ وراده کرے گا کہ اپنی مملکت کی تمام شوکت کے ساتھ اُس میں داخل ہو اور صادق اُس کے ساتھ ہوں گے۔ وہ کامیاب ہوگا اور وہ اُسے جوان کُنواری دے گا کہ اُس کی بربادی کا باعث ہو لیکن یہ تدبیر قائم نہ رہے گی اور اُس کو اُس سے کچھ فائدہ نہ ہو گا۔
پھر وہ بحری ممالک کا رُخ کرے گا اور بُہت سے لے لے گا لیکن ایک سردار اُس کی ملامت کو موقوف کرے گا بلکہ اُسے اُسی کے سر پر ڈالے گا۔
تب وہ اپنے مُلک کے قلعوں کی طرف مُڑے گا لیکن ٹھوکر کھا کر گرپڑے گا اور معدوم ہو جاے گا۔

اور اُس کی جگہ ایک اور برپا ہوگا جو اُس خُوبصورت مملکے میں خراج گیر بھیجے گا لیکن وہ چند روز میں بے قہرو جنگ ہی ہلاک ہو جاے گا۔
پھر اُس کی جگہ ایک پاجی برپا ہوگا جو سلطنت کی عزت کا حق دار نہ ہوگا لیکن وہ ناگہان آے گا اور چاپُلوسی کر کے مملکت پر قابض ہو جاے گا۔
اور وہ سیلاب افواج کو اپنے سامنے رگیدے گا اور شکست دے گا اور امیر عہد کو بھی نہ چھوڑے گا۔
اور جب اُس کے ساتھ عہد و پیمان ہو جاے گا تو دغا بازی کرے گا کیونکہ وہ بڑھے گا اور ایک قلیل جماعت کی مدد سے اقتدار حاصل کرے گا۔
اور ایّام امن میں مُلک کے زرخیر مقامات میں داخل ہو گا اور جو کُچھ اُس کے باپ دادا اور اُن کے آباواجداد سے نہ ہُوا تھا کر دکھاے گا۔وہ غنمیت اور لُوٹ اور مال اُن میں تقسیم کرے گا اور کچھ عرصہ تک مُضبوط قلعوں کے خلاف مُنصوبہ باندھے گا۔
وہ اپنے زور اور دل کو اُبھارے گا کہ بڑی فوج کے ساتھ شاہ جنوب پر حملہ کرے اور شاہ جنوب نہایت بڑا اور زبردست لشکر لے کر اُس کے مُقابلہ کو نکلے گا پر وہ نہ ٹھہرے گا کیونکہ وہ اُس کے خلاف منصوبے باندھیں گے۔
بلکہ جو اُس کا دیا کھاتے ہیں وہی اُسے شکست دیں گے اور اُس کی فوج پراگندہ ہوگی اور بُہت سے قتل ہوں گے۔
اور اُن دونوں بادشاہوں کے دل شرارت کی طرف مائل ہوں گے۔ وہ ایک ہی دسترخوان پر بیٹھ کر جھوٹ بولیں گے پر کامیابی نہ ہوگی کیونکہ خاتمہ مقررہ وقت پر ہو گا۔
تب وہ بہت سی غنیمت لے کر اپنے مُلک کو واپس جائے گا اور اُس کا دل عہد مقدس کے خلاف ہوگا اور وہ اپنی مرضی پُوری کر کے اپنے مُلک کو واپس جائے گا۔
مقررہ وقت پر وہ پھر جنوب کی طرف خروج کرے گا لیکن یہ حملہ پہلے کی مانند نہ ہوگا۔
کیونکہ اہل کتُّیم کے جہاز اُس کے مُقابلہ کو نکلیں گے اور وہ رنجیدہ ہو کر مُڑے گا اور عہد مقدس پر اُس کا غضب بھڑکے گا اور وہ اُس کے مُطابق عمل کرے گا۔ بلکہ وہ مُڑ کر اُن لوگوں سے جو عہد مقدس کو ترک کریں گے اتفاق کرے گا ۔
اور افواج اُس کی مدد کریں گی اور وہ مُحکم مقدس کو ناپاک اور دائمی قربانی کو موقوف کریں گے اور اُجاڑنے والی مکروہ چیز کو اُس میں نصب کریں گے۔
اور وہ عہد مقدس کے خلاف شرارت کرنے والوں کو خُوشامد کر کے برگشتہ کرے گا لیکن اپنے خُدا کو پہچاننے والے تقویت پا کر کچھ کر دکھائیں گے۔
اور وہ جو لوگوں میں اہل دانش ہیں بُہتوں کو تعلیم دیں گے لیکن وہ کچھ مدت تک تلوار اور آگ اور اسیری اور لوٹ مار سے تباہ حال رہیں گے۔
اور جب تباہی میں پڑیں گے تو اُن کو تھوڑی سی مدد سے تقویت پُہنچے گی لیکن بُہیترے خُوشامد گوئی سے اُن میں آملیں گے۔
اور بعض اہل فہیم تباہ حال ہوں گے جب تک آخری وقت نہ آجائے کیونکہ یہ مُقررہ وقت تک مُلتوی ہے۔
اور بادشاہ اپنی مرضی کے مطابق چلے گا اور تکبُر کرے گا اور سب معبُودوں سے بڑا بنے گا اور الٰہوں کے الہٰ کے خلاف بُہت سی حیرت انگیز باتیں کہے گا اور اقبال مند ہوگا یہاں تک کہ قہر کی تسکین ہو جاے گی کیونکہ جو کچھ مُقرر ہو چُکا ہے واقع ہو گا۔
وہ اپنے باپ دادا کے معبُودوں کی پروانہ کرے گا اور نہ عورتیں کی مرغوبہ کو اور نہ کسی اور معبود کو مانے گا بلکہ اپنے آپ ہی کو سب سے بالا جانے گا ۔
اور اپنے مکان پر معبُود حصار کی تعظیم کرے گا اور جس معبُود کو اُس کے باپ دادا نہ جانتے تھے سونا اور چاندی اور قیمتی پتھر اور نفیس ہدیے دے کر اُس کی تکریم کرے گا۔
وہ بیگانہ معبُود کی مدد سے مُحکم قلعوں پر حملہ کرے گا۔ جو اس کو قبول کریں گے اُن کو بڑی عزت بخشے گا اور بُہتوں پر حاکم بنائے گا اور رشوت میں مُلک کو تقسیم کرے گا۔

اور خاتمہ کے وقت میں شاہ جُنوب اس پر حملہ کرے گا اور شاہ شمال اتھ اور سوارا اور بُہت سے جہاز لے کر گردباد کی مانند اُس پر چڑھ آے گا اور ممالک میں داخل ہو کر سیلاب کی مانند گُزرے گا۔

اور جلالی مُلک میں بھی داخل ہوگا اور بُہت سے مغلُوب ہوجائیں گے لیکن اُدوم اور مو آب اور بنی عمون کے خاص لوگ اُس کے ہاتھ سے چُھڑا لے جائیں گے۔

وہ دیگر مُمالک پر بھی ہاتھ چلائے گا اور مُلک مصر بھی بچ نہ سکے گا۔

بلکہ وہ سونے چاندی کے خزانوں اور مصر کی تمام نفیس چیزوں پر قابض ہوگا اور لُوبی اور کُوشی بھی اُس کے ہمرکاب ہوں گے۔

لیکن مشرقی اور شمالی اطراف سے افواہیں اُسے پریشان کریں گی اور وہ بڑے غضب سے نکلے گا کہ بُہتوں کی نیست و نابُود کرے۔

اور وہ شاندار خیمے لگائے گا لیکن اُس کا خاتمہ ہو جائے گا اور کوئی اُس کا مدد گار نہ ہوگا۔

باب 12

اور اُس وقت میکائیل مُقرب فرشتہ جو تیری قوم کے فرزند وں کی حمایت کے لے کھڑا ہے اُٹھے گا اور وہ ایسی تکلیف کا وقت ہوگا کہ ابتدائی اقوام سے اُس وقت تک کبھی نہ ہُوا ہوگا اور اُس وقت تیرے لوگوں میں سے ہر ایک جس کا نام کتاب میں لکھا ہوگا رہائی پائے گا۔

اور جو خاک میں سو رہے ہیں اُن میں سے بُہیترے جاگ اُٹھیں گے ۔ بعض حیات ابدی کے لئے اور بعض رُسوائی اور ذلت ابدی کے لئے۔

اور اہل دانش نُور فلک کی مانند چمکیں گے اور جن کی کوشش سے بُہیترے صادق ہو گے ستاروں کی مانند ابدالآباد تک روشن ہوں گے۔

لیکن تو اے دانی ایل ان باتوں کو بند کر رکھ اور کتا پر آخری زمانہ تک مُہر لگا دے ۔ بُہیترے اس کی تفتیش و تحقیق کریں گے اور دانش افزوں ہو گی۔

پھر میں دانی ایل نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ دو شخص اور کھڑے تھے۔ ایک دریا کے اس کنارہ پر اور دوسرا دریا کے اُس کنارہ پر۔

اور ایک نے اس شخص سے جو کتانی لباس پہنے تھا اور دریا کے پانی پر کھڑا تھا پُوچھا کہ ان عجائب کے انجام تک کتنی مُدت ہے؟۔

اور میں نے سُنا کہ اُس شخص نے جو کتانی لباس پہنے تھا جو دریا کے پانی کے اُوپر کھڑا تھا دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر حُیّ القُیوم کی قسم کھائی اور کہا کہ ایک دور اور دور نیم دور۔ اور جب وہ مقدس لوگوں کے اقتدار کو نیست کر چُکیں گے تو یہ سب کچھ پُورا ہو جائے گا۔

اور میں نے سُنا پر سمجھ نہ سکا۔ تب میں نے کہا اے میرے خُداوند ان کا انجام کیا ہوگا؟۔

اُس نے کہا اے دانی ایل تو اپنی راہ لے کیونکہ یہ باتیں آخری وقت تک بندو سر بُمہر رہیں گی۔

اور بُہت لوگ پاک کئے جائیں گے اور صاف و براق ہوں گے لیکن شریر شرارت کرتے رہیں گے اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا پر دانش ور سمجھیں گے۔

اور جس وقت سے دائمی قربانی موقوف کی جائے گی اور وہ اُجاڑنے والی مُکروہ چیز نصب کی جائے گی ایک ہزار دوسو نوے دن ہو گے۔

مُبارک ہی وہ جو ایک ہزار تین سو پینتیس روز تک انتظار کرتا ہے۔

پر تو اپنی راہ لے جب تک کہ مُدت پُوری نہ ہو کیونکہ تو آرام کرے گا اور ایّام کے اختتام پر اپنی میراث میں اُٹھ کھڑا ہو گا۔

هوسيعَِ

باب 1

شاہان یہوداہ عزیاہ اور یوتام اورآخر اور حزقیاہ اور شاہ اسرائیل یرُبعام بن یوآس کے ایام میں خُدا وند کا کلام ہوسیع بن بیری پر نازل ہوا۔
جب خداوند نے شروع میں ہوسیع کی معرفت کلام کیاتو اس کو فرمایا کہ جا کہ ایک بد کار بیوی اور بدکاری کی اولاد اپنے لے کیونکہ مُلک نے خُداوندکو چھوڑ کربڑی بدکاری کی ہے۔
پس اُس نے جا کر جمر بنت دبلائیم کو لیا۔ وہ حاملہ ہوئی اور بیٹا پیدا ہوا۔
اور خُداوند نے کہا اُس کا نام یزرعیل رکھ کیونکہ میں عن�قریب ہی یاہو کے گھرانے سے یزرعیل کے خُون کا بدلہ لُوں گا اور اسرائیل کے گھرانے کی سلطنت کو تمام کُروں گا۔
اور اُسی وقت یزرعیل کی وادی میں اسرائیل کی کمان توڑوں گا۔
اور پھر وہ حاملہ ہُوئی اور بیٹی پیدا ہوئی اور خُداوند نے اُسے فرمایا کہ اُس کا نام لُورُ حامہ رکھ کیونکہ میں اسرائیل کے گھرانے پر رحم نہ کُروں گاکہ اُن کو معاف کُروں۔
لیکن یہُوداہ کے گھرانے پر رحم کُروں گا اور میں خُداوند اُن کا خُدا اُن کو رہائی دُوں گا اور اُن کو کمان اور تلوار اور لڑائی اور گھوڑوں اور سواروں کے وسیلہ سے نہیں چُھڑوں گا۔
اور لُورحامہ کا دُودھ چُھڑانے کے بعد وہ پھر حاملہ ہُوئی اور بیٹا پیدا ہُوا۔
اور اُس نے فرمایا کہ اُس کا نام لوعمی رکھ کیونکہ تم میرے لوگ نہیں ہو اور میں تمہارا نہیں ہُوں گا۔
تو بھی اسرائیل دریا کی ریت کی مانند بے شُمار و بے قیاس ہوں گے اور جہاں اُن سے یہ کہا جاتا تھا کہ تم میرے لوگ نہیں ہو زندہ خُدا کے فرزند کہلائیں گے۔
اور بنی یہُوداہ اور بنی اسرائیل باہم فراہم ہوں گے اور اپنے لئے ایک ہی سردار مُقرر کریں گے اور اس مُلک سے خُروج کریں گے کیونکہ یزرعیل کا دن عظیم ہو گا۔

باب 2

اپنے بھائیوں سے عمی کہو اور اپنی بہنوں سے رُمامہ۔
تم اپنی ماں سے حُجت کرو کیونکہ نہ وہ میری بیوی ہے اور نہ میں اُس کا شوہر ہوں وہ اپنی بدکاری اپنے سامنے سے اور اپنی زناکاری اپنے پستانوں سے دُور کرے۔
ایسا نہ کہ میں اُسے بے پردہ کُروں اور اس طرح ڈال دوں جس طرح وہ اپنی پیدائش کے دن تھی اور اُس کو بیابان اور خشک زمین کی مانند بنا کر پیاس سے مار ڈالوں۔
میں اُس کے بچوں پر رحم نہ کُروں گا کیونکہ وہ حلال زدہ نہیں ہیں۔
اُن کی ماں نے چھنا لا کیا۔ اُن کی والدہ نے رودیاہی کی کیونکہ اُس نے کہا میں اپنے یاروں کے پیچھے جاؤں گی جو کُجھ کو روٹی پانی اور اُونی کتانی کپڑے اور روغن و شربت دیتے ہیں۔
اس لئے دیکھو میں اُس کی راہ کانٹوں سے بند کُروں گا اور اُس کے سامنے دیوار بنادؤں گا تاکہ اُسے راستہ نہ ملے۔
اور وہ اپنے یاروں کے پیچھے جائے گی پر اُن سے جا نہ ملے گی اور اُن کو ڈھونڈے گی پر نہ پائے گی ۔ تب وہ کہے گی میں اپنے پہلے شوہر کے پاس واپس جاوں گی کیونکی میری وہ حالت اب سے بہتر تھی۔
کیونکہ اُس نے نہ جانا کہ میں ہی نے اُسے غلہ و مے اور روغن دیا اور سونے چاندی کی فروانی بخشی جس کو انہوں نے بعل پر خرچ کیا۔
اس لئے میں اپنا غلہ فصل کے وقت اور اپنی مے کو اُس کے موسم میں واپس لے لُوں گا اور اپنے اُونی اور کتانی کپڑے جو اُس کی ستر پوشی کرتے چھین لُوں گا۔
اب میں اُس کی فاحشہ گری اُس کے یاروں کے سامنے فاش کُروں گا اور کوئی اُس کو میرے ہاتھ سے نہیں چھڑاے گا۔
علاوہ اس کے میں اُس کی تمام خُوشیوں اور جشنوں اور نئے چاند اور سنت کے ایّام اور تمام مُعین عیدوں کو موقوف کُروں گا ۔
اور میں اُس کے انگور اور انجیر کے درختوں کو جن کی بابت اُس نے کہا ہے یہ میری اُجرت ہے جو میرے یاروں نے مُجھے دی ہے برباد کُروں گا اور اُن کو جنگل بناوں گا اور جنگلی جانور اُن کو کھائیں گے۔
اور خُداون فرماتا ہے میں اُسے بعلیم کے ایّام کے لئے سزادُوں گا جن میں اُس نے اُن کے لئے بخُور جلایا جب وہ بالیوں اور زیوروں سے آراستہ ہو کر اپنے یاروں کے پیچھے گئی اور مُجھے بھول گئی۔
تو بھی میں اُسے فریفتہ کر لُوں گا اور بیابان میں لا کر اُس سے تسلی کی باتیں کُہوں گا۔
اور وہاں سےاُس کے تاکستان اُسے دُوں گا اور علّور کی وادی بھی تاکہ وپ اُمید کا دروازہ ہو اور وہ وہاں گایا کرے گی جیسے اپنی جوانی کے ایّام میں اور مُلک مصر سے نکل آنے کے دنوں میں گایا کرتی تھی۔
اور خُداوند فرماتا ہے تب وہ مُجھے ایشی کہے گی اور پھر بعلی نہ کہے گی۔
کیونکہ میں بعیلم کے نام اُس کے مُنہ سے دُور کُروں گا اور پھر کبھی اُن کا نام نہ لیا جائے گا۔
تب میں اُن کے لئے جنگلی جانوروں اور ہوا کے پرندے اور زمین پر رینگنے والوں سے عہد کُروں گا اور کمان اور تلوار اور لڑائی کو مُلک سے نیست کُروں گا اور لوگوں کو امن و امان سے لیٹنے کا موقع دُوں گا۔
اور تُجھے اپنی ابدی نامزد کُروں گا۔ ہاں تُجھے صداقت اور عدالت اور شفقت و رحمت سے اپنی نامزد کُروں گا۔(20) میں تجھے وفاداری سے نامزد بناوں گااور تو خُداوند کا پہچانے گی۔
اور اُس وقت میں سُنو گا خُداوند فرماتا ہے۔میں آسمان کی سُنوں گا اور آسمان زمین کی سُنے گا۔
اور زمین اناج اور مے اور تیل کی سنے گی اور وہ یزرعیل کی سُنیں گے۔
اور میں اُس کو اُس سر زمین میں اپنے لئے بوؤں گا اور لورُحامہ پر رحم کُروں گا اور لوعمی سے کہوں گا تم میرے لوگ ہواوروہ کہیں گے اے ہمارے خُدا !۔

باب 3

خُداوند نے مُجھے فرمایا جا اس عورت سے جو اپنے یار کی پیاری اور بدکار ہے مُحبت رکھ جس طرح کہ خُداوند بنی اسرائیل سے جو غیر معبُودوں پر نگاہ کرتے ہیں اور کشمش کے کُلچے چاہتے ہیں مُحبت رکھتا ہے۔
سو میں نے اُسے پندرہ رُوپیہ اور ڈیڑھ خومر جو دے کر اپنے لئے مول لیا۔
اور اُسے کہا تو مُدت دراز تک مُجھ پر قناعت کرے گی اور حرامکاری سے باز رہے گی اور کسی دُوسرے کی بیوی نہ بنے گی اور میں بھی تیرے لئے یُوں ہی رہوں گا۔
کیونکہ بنی اسرائیل بُہت دنوں تک بادشاہ اور حاکم اور قربانی اور سُتون اور افود اور ترافیم کے بغیر رہیں گے۔
اس کے بعد بنی اسرائیل رجوع لائیں گے اور خُداوند اپنے خُدا کو اور اپنے بادشاہ داود کو ڈھونڈیں گے اور آخری دنوں میں ڈرتے ہوئے خُداوند اور اُس کی مہربانی کے طالب ہوں گے۔

باب 4

اے بنی اسرائیل خُداوند کا کلام سُنو کیونکہ اس مُلک کے رہنے والوں سے خُداوند کا جھگڑا ہے کیونکہ یہ مُلک راستی و شفقت اور خُدا شناسی سے خالی ہے۔
بُد زبانی عہد شکنی اور خُون ریزی اور چوری اور حرام کاری کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔ وہ ظُلم کرتے ہیں اور خُون پر خُون ہوتا ہے۔
اس لئے مُلک ماتم کرے گا اور اُس کے تمام باشندے جنگلی جانوروں اور ہوا کے پرندوں سمیت ناتواں ہو جائیں گے بلکہ سُمندر کی مچھلیاں بھی غائب ہو جائیں گی۔
تو بھی کوئی دُوسرے کے ساتھ بحث نہ کرے اور نہ کوئی اُسے الزام دے کیونکہ تیرے لوگ اُن کی مانند ہیں جو کاہن سے بحث کرتے ہیں ۔
اس لئے تو دن کو گر پڑے گا اور تیرے ساتھ نبی بھی رات کو گرے گا اور میں تیری ماں کو تباہ کُروں گا۔
میرے لوگ عدم معرفت سے ہلاک ہُوئے ۔ چونکہ تو نے معرفت کو رد کُروں گا تاکہ تو میرے حُضور کاہن نہ ہو اور چونکہ تو اپنے خُدا کی شریعت کو بھُول گیا ہے اس لئے میں بھی تیری اُولاد کُو بھول جاوں گا۔
جُوں جُوں وہ فراوان ہُوئے میرے خلاف زیادہ گُناہ کرنے لگے۔ پس میں اُن کی حشمت کو رُسوائی سے بدل ڈالوں گا۔
وہ میرے لوگوں کے گُناہ پر گُزران کرتے ہیں اور اُن کی بدکرداری کے آرزو مند ہیں۔
پس جیسا لوگوں کا حال ویسا ہی کاہنوں کا حال ہو گا۔ میں اُن کی روش کی سزا اور اُن کے اعمال کا بدلہ اُن کو دُوں گا۔ہ (10) چُونکہ اُن کا خُداوند کا خیال نہیں اس لئے وہ کھائیں گے پر آسودہ نہ ہوں گے۔ وہ بدکاری کریں گے لیکن زیادہ نہ ہوں گے۔
بدکاری اور مے اور نئی مے سے بصیرت جاتی رہتی ہے۔
میرے لوگ اپنے کاٹھ کے پُتلے سے سوال کرتے ہیں۔ اُن کالٹھ اُن کو جواب دیتا ہے کیونکہ بدکاری کی رُوح نے اُن کو گُمراہ کیا ہے اور اپنے خُدا کی پناہ کو چھوڑ کر بدکاری کرتے ہیں۔
پہاڑوں کی چوٹیاں پر وہ قربانیاں گُزرانتے ہیں اور ٹیلوں پر اور بُلوط و چنار و بطم کے نیچے بخُور چلاتے ہیں کیونکہ اُن کا سایہ اچھا ہے۔پس بُہو بیٹیاں بدکاری کرتی ہیں۔
جب تمہاری بُہو بیٹیاں بدکاری کریں گی تو میں اُن کو سزا نہ دُوں گا کیونکہ وہ آپ ہی بدکاروں کے ساتھ خلوت میں جاتے ہیں اور کسبیوں کے ساتھ قربانیاں گُزرانتے ہیں۔ پس جو لوگ دانش سے خالی ہیں برباد کئے جائیں گے۔
اے اسرائیل اگرچہ تو بدکاری کرے تو بھی ایسا نہ ہو کہ یہُوداہ بھی گُنہگار ہو۔ تم جلجال میں نہ آو اور بیت آون پر نہ جاو اور خُداوند کی حیات کی قسم نہ کھاو ۔
کیونکہ اسرائیل نے سرکش بچھیا کی مانند سرکشی کی ہے۔ اب خُداوند اُن کو کُشادہ جگہ میں برّہ کی مانند چرائے گا۔
افائیم بُتوں سے مل گیا ہے۔ اُسے چھوڑ دو۔
وہ میخواری سے سیر ہو کر بدکاری میں مشغول ہوتے ہیں۔ اُس کے حاکم رُسوائی دوست ہیں۔
ہوانے اُسے اپنے دامن میں اُٹھا لیا۔ وہ اپنی قربانیوں سے شرمندہ نہ ہوں۔

اے کاہنو یہ بات سُنو! اے بنی اسرائیل کان لگاو! اے بادشاہ کے گھرانے سُنو! اس لئے کہ فتوی تم پر ہے کیونکہ تم مصفاہ میں پھندا اور تُبور پر دام بنے ہو۔
باغی خُونریزی میں غرق ہیں لیکن میں اُن سب کی تادیب کُروں گا۔
میں افرائیم کو جانتا ہُوں اور اسرائیل بھی مُجھ سے چُھپا نہیں کیونکہ اے افرائیم تو نے بدکاری کی ہے۔ اسرائیل نجس ہُوا۔
اُن کے اعمال اُن کو خُدا کی طرف رُجوع نہیں ہونے دیتے کیونکہ بدکاری کی رُوح اُن میں موجود ہے اور وہ خُداوند کو نہیں جانتے۔
اور فخر اسرائیل اُس کے مُنہ پر گواہی دیتا ہے اور اسرائیل اور افرائیم اپنی بدکرداری میں گریں گے اور یہُوداہ بھی اُن کے ساتھ گرے گا۔
وہ اپنے ریوڑوں اور گلیوں کے وسیلہ سے خُداوند کے طالب ہوں گے لیکن اُس کو نہ پائیں گے۔ وہ اُن سے دُور ہو گیا ہے۔
اُنہوں نے خُداوند کے ساتھ بے وفائی کی کیونکہ اُن سے اجنبی بچے پیدا ہوئے۔ اب ایک مہنیے کا عرصہ اُن کی جائیداس سمیت اُن کو کھا جائے گا۔
جبعہ میں قرنا پُھونکو اور رامہ میں تُرہی۔ بیت آون میں للکار و کہ اے بنیمین خبر دار پیھچے دیکھ!۔
تادیب کے دن افرائیم ویران ہو گا۔ جو کُچھ یقینا ہونے والا ہے میں نے اسرائیلی قبائلی کو جتا دیا ہے۔ (10) یہُوداہ کے اُمراسرحدوں کو سرکانے والوں کی مانند ہیں۔ میں اُن پر اپنا قہر پانی کی طرح اُنڈیلوں گا۔
افرائیم مُظلوم اور فتوی سے دبا ہے کیونکہ اُس نے تقلید پر قناعت کی۔
پس میں افرائیم کے لئے کیڑا ہُوں گا اور یہُوداہ کے گھرانے کے لے گُھن۔
جب افرائیم نے اپنی بیماری اور یہُوداہ نے اپنے زخم کو دیکھا تو افرائیم اسور کو گیا اور اُس مُخالف بادشاہ کو دعوت دی لیکن وہ نہ تم کو شفا دے سکتا ہے اور نہ تمہارے زخم کا اندمال کر سکتا ہے۔
کیونکہ میں افرائیم کے لے شیر ببر اور بنی یہُوداہ کے لئے جوان شیر کی مانند ہُوں گا۔ میں ہاں میں ہی پھاڑوں گا اور چلا جاوں گا ۔ میں اُٹھا لے جاوں گا اور کوئی چُھڑانے والا نہ ہو گا۔
میں روانہ ہوں گا اور اپنے مسکن کو چلا جاوں گا جب تک کہ وہ اپنے گُناہوں کا اقرار کر کے میرے چہرہ کے طالب نہ ہوں ۔ وہ اپنی مُصیبت میں بڑی سر گرمی سے میرے طالب ہوں گے۔

باب 6

آو ہم خُداوند کی طرف رجوع کریں کیونکہ اُسی نے پھاڑا ہے اور وہی ہم کو شفا بخشے گا۔ اُسی نے مارا ہے اور وہی ہماری مرہم پٹی کرے گا۔
وہ دوروز کے بعد ہم کو حیات تازہ بخشے گا اور تیسرے روز اُٹھا کھڑا کرے گا اور ہم اُسکے حُضور زندگی بسر کریں گے۔
آو ہم دریافت کریں اور خُداوند کے عرفان میں ترقی کریں ۔ اُس کا ظُہور صُبح کی مانند یقننی ہے اور وہ ہمارے پاس برسات کی مانند یعنی آخری برسات کی مانند جو زمین کو سیراب کرتی ہے آئے گا۔
اے افرائیم میں تجھ سے کیا کُروں؟ اے یہُوداہ میں تجھ سے کیا کُروں؟ کیونکہ تمہاری نیکی صُبح کے بادل اور شبنم کی مانند جلد جاتی رہتی ہے۔
اس لے میں نے ان کو نبیوں کے وسیلہ سے کاٹ ڈالا اور اپنے کلام سے قتل کیا ہےاور میرا عدل نور کی مانند چمکتا ہے۔
کیونکہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں اور خُدا شناسی کو سو ختنی قربانیوں سے زیادہ چاہتا ہوں ۔
لیکن وہ عہد شکن آدمیوں کی مانند ہیں۔ اُنہوں نے وہاں مجھ سے بےوفائی کی ہے۔
جلعاد بد کرداری کی بستی ہے۔ وہ خُون آلودہ ہے۔
جس طرح سے رہزنوں کے غول کسی آدمی کی گھات میں بیھٹے ہیں اُسی طرح کاہنوں کے گروہ سکم کی راہ میں قتل کرتی ہے ہاں اُنہوں نے بدکاری کی ہے۔ (10) میں نے اسرائیل کے گھرانے میں ایک ہولناک چیز دیکھی۔ افرائیم میں بدکاری پائی جاتی ہے اور اسرائیل نجس ہو گیا۔
اے یہُوداہ تیرے لے بھی کٹائی کا وقت مُقرر ہے جب میں اپنے لوگوں کو اسیری سے واپس لاوں گا۔

جب میں اسرائیل کو شفا بخشنے کو تھا تو افرائیم کی بدکرداری اور سامریہ کی شرارت ظاہر ہوئی کیونکہ وہ دغا کرتے ہیں۔
اندر چور گُھس آئے اور باہر ڈاکوؤں کا غول لُوٹ رہا ہے۔
وہ یہ نہیں سوچتے کہ مُجھے اُن کی ساری شرارت معلوم ہے۔ اب اُن کے اعمال نے جو مُجھ پر عیاں ہیں اُن کو گھیر لیا ہے۔
وہ بادشاہ کو اپنی شرارت اور اُمرا کو دروغگوئی سے خُوش کرتے ہیں۔ہ وہ سب کے سب بدکار ہیں۔ وہ اس تنُور کی مانند ہیں جس کو نانبائی گرم کرتا ہے اور آٹا گُوندھنے کے وقت سے خمیر اُٹھنے تک آگ بھڑکانے سے باز رہتا ہے۔
ہمارے بادشاہ کے جشن کے روز اُمرا تو گرمی مے سے بیمار ہُوئے اور وہ ٹھٹھا بازوں کے ساتھ بے تکلُف ہُوا۔
گھات میں بیھٹے اُن کے دل تُنور کی مانند ہیں۔ اُن کا قہر رات بھر سُلگتا رہتا ہے ۔ وہ صُبح کے وقت آگ کی مانند بھڑکتا ہے۔
وہ سب کے سب تُنور کی مانند دہکتے ہیں اور اپنے قاضوں کو کھا جاتے ہیں۔ اُن کے سب بادشاہ مارے گے۔ اُن میں کوئی نہ رہا جو مُجھ سے دُعا کرے۔
افرائیم دؤسرے لوگوں سے مل جُل گیا ۔ افرائیم ایک چپاتی ہے جو اُلٹائی نہ گی ۔
اجنبی اُس کی توانائی کو نگل گئے اور اُس کو خبر نہیں اور بال سفید ہونے لگے پر وہ بے خبر ہے۔ (10) اور فخر اسرائیل اُس کے مُنہ پر گواہی دیتا ہے تو بھی وہ خُداوند اپنے خُدا کی طرف رجُوع نہیں لئے اور باوجُود اس سب کے اُس کے طالب نہیں ہوئے۔
افرائیم نے بےوقوف و بے دانش فاختہ ہے۔ وہ مصر کی دہائی دیتے اور اسور کو جاتے ہیں۔
جب وہ جائیں گے تو میں اُن پر اپنا جال پھیلاو دوں گا۔ اُن کو ہوا کے پرندوں کی مانند نیچے اُتاروں گا اور جیسا اُن کی جماعت سُن چکی ہے اُن کی تادیب کُروں گا۔
اُن پر افسوس! کیونکہ وہ مُجھ سے آوارہ ہو گے۔ وہ برباد ہوں ! کیونکہ وہ مجھ سے باغی ہوئے۔ اگرچہ میں اُن کا فدیہ دینا چاہتا ہوں وہ میرے خلاف دروغگوئی کرتے ہیں۔
اور وہ حُضور قلب کے ساتھ مجھ سے فریاد نہیں کرتے بلکہ اپنے بستروں پر پڑے چلاتے ہیں۔ وہ اناج اور مے کے لے تو جمع ہو جاتے ہیں پر مجھ سے باغی رہتے ہیں۔
اگرچہ میں نے اُن کی تربیت کی اور اُن کو وقی بازو کیا تو بھی وہ میرے حق میں بد اندیشی کرتے ہیں۔
وہ رجوع ہوتے ہیں حق تعالٰی کی طرف نہیں۔ وہ دغا دینے والی کمان کی مانند ہیں۔ اُن کے اُمرا اپنی زُبان کی گستاخی کے سبب سے تہ تیغ ہوں گے۔ اس سے مُلک مصر میں اُن کی ہنسی ہو گی۔

باب 8

تُرہی اپنے مُنہ سے لگا۔ وُہ عقاب کی طرح خُداوند کے گھر پر ٹوٹ پڑا ہے کیونکہ اُنہوں نے میرے عہد سے تجاوز کیا اور میری شریعت کے خلاف چلے۔
وہ مُجھے یُوں‌پکارتے ہیں کہ اے ہمارے خدا ہم بنی اسرائیل تُجھے پہچانتے ہیں۔
اسرائیل نے بھلائی کو ترک کر دیا ۔ دُشمن اُس کا پیچھا کریں گے۔
اُنہوں نے بادشاہ مُقرر کئے پر میری طرف سے نہیں۔ اُنہوں نے امرا کو ٹھہرایا ہے اور میں نے اُن کو نی جانا۔ اُنہوں نے اپنے سونے چاندی سے بت بنائے تاکہ نیست و نابُود ہوں۔
اے سامریہ تیرا بچھڑا مردُود ہے۔ میرا قہر اُن پر بھڑکا ہے۔ وہ کب تک گُناہ سے پاک نہ ہوں گے؟۔
کیونکہ یہ بھی ہی کی کرتوت ہے۔کاریگر نے اُس کو بنایا ہے۔ وہ خُدا نہیں۔ سامریہ کا بچھڑا یقینا ٹُکڑے ٹکڑے کیا جائے گا۔
بے شک اُنہوں نے ہوا بوئی۔ وہ گرد باد کاٹیں گے نہ اُس میں ڈنٹھل نکلے گا نہ اُس کی بالوں سے غلہ پیدا ہو گا اور اگر پیدا ہو بھی تو اجنبی اُسے چٹ کر جائیں گے۔
اسرائیل نگل گیا۔ اب وہ قوموں کے درمیان ناپسندیدہ برتن کی مانند ہوں گے۔
کیونکہ وہ تنہا گورخر کی مانند اسور کو چلے گئے ہیں۔ افرائیم نے اُجرت پر یار بُلائے۔ (10) اگرچہ اُنہوں نے قوموں کو اُجرت دی ہے تو بھی اب میں اُن کو جمع کُروں گا اور بادشاہ و اُمرا کے بوجھسے غمگین ہوں گے۔
چونکہ افرائیم نے گُنہگاری کے لیے بُہت سی قربان گاہیں بنائیں اس لے وہ قربان گاہیں اس کے گُنہگاری کا باعث ہوئیں۔
اگرچہ میں نے اپنی شریعت کے احکام کو اُن کے لے ہزار ہا بار لکھا پر وہ اُن کو اجنبی خیال کرتے ہیں۔
وہ میرے ہدیوں کی قربانیوں کے لے گوشت گُزارنتے اور کھاتے ہیں لیکن خُداوند اُن کو قبُول نہیں کرتا۔ اب وہ اُن کی بدکاری کو یاد کرے گا اور اُن کو اُن کے گُناہوں کی سزا دے گا۔ وپ مصر کو واپس جائیں گے۔
اسرائیل نے اپنے خالو کو فراموش کر کے بُت خانے بنائے ہیں اور یہُوداہ نے بُہت سے غصین شہر تعمیر کئے ہیں لیکن میں اُس کے شہروں پر آگ بھیجوں گا اور وہ اُن کے قصروں کو بھسم کر دے گی۔

اے اسرائیل دُوسری قوموں کی طرح خُوشی و شادمانی نہ کر کیونکہ تو نے اپنے خُدا سے بے وفائی کی ہے۔ تو نے ہر ایک کھیلہان میں اُجرت تلاش کی ہے۔

کھیلہان اور مے کے حوض اُن کی پرورش کے لے کافی نہ ہوں گے اور نئی مے کفایت نہ کرے گی۔

وہ خُداوند کے مُلک میں نہ بسیں گے بلکہ افرائیم مصر کو واپس جائے گا اور وہ اُسور میں ناپاک چیزیں کھائیں گے۔

وہ مے کو خُداوند کے لے نہ تپائیں گے اور وہ اُس کے مقبول نہ ہوں گےاُن کی قربانیاں اُن کے لے نوحہ گروں کی روٹی کی مانند ہوں گی۔ اُن کو کھانے والے ناپاک ہوں گے کیونکہ اُن کی روٹیاں اُن ہی کی بھُوک کے لے ہوں گی اور خُداوند کے گھر میں داخل نہ ہوں گی۔

مجمع مقدس کے روز اور خُداوند کی عید کے روز کیا کرو گے؟۔

کیونکہ وہ تباہی کے خُوف سے چلے گئے لیکن مصر اُن کو سمیٹے گا۔ موف اُن کو دفن کرے گا۔ اُن کی چاندی کے اچھے خزانوں پر بچھو بُوٹی قابض ہو گی۔ اُن کے خیموں میں کانٹے اُگیں گے۔

سزا کے دن آ ھے۔ جزا کا وقت آپُہنچا ۔ اسرائیل کو مُعلوم ہو جائے گا کہ اُس کی بدکرداری کی کثرت اور عداوت کی زیادتی کے باعث نبی بے وقوف ہے۔ رُوحانی آدمی دیوانہ ہے۔

افرائیم میرے خُدا کی طرف سے نگہبان ہے۔ نبی اپنی تمام راہوں میں چڑیمار کا جال ہے۔ وہ اپنے خُدا کے گھر میں عدوات ہے۔ (۹) اُنہوں نے اپنے آپ کو نہایت خراب کیا جیسا جبعہ کے ایّام میں ہُوا تھا۔ وہ اُن کی باکرداری کو یاد کرے گا اور اُن کے گُناہوں کی سزا دے گا۔ (10) میں نے اسرائیل کو بنابانی انگوروں کی مانند پایا۔ تمہارے باپ دادا کو انجیر کے پہلے پکے پھل کی مانند دیکھا جو درخت کے پہلے موسم میں لگا ہو لیکن وہ بُعل فغور کے پاس گئے اور اپنے آپ کو اُس باعث رُسوائی کے لے مخصُوص کیا اور اپنے اُس محبوب کی مانند مکروہ ہُوے۔

اہل افرائیم کی شوکت پرندہ کی مانند اُڑ جائے گی ولادت و حاملہ کا وجُود اُن میں نہ ہو گا اور اقرار حمل موقوف ہو جائے گا۔

اگرچہ وہ اپنے بچوں کو پالیں تو بھی میں اُن کو چھین لُوں گا تاکہ کوئی آدمی باقی نہ رہے کیونکہ جب میں بھی اُن سے دُور ہو جاوں تو اُ ن کی حالت قابل افسوس ہو گی۔

افرائیم کو میں دیکھتا ہوں کہ وہ صور کی طرح نفسیں جگہ میں لگایا گیا لیکن افرائیم اپنے بچوں کو قاتل کے سامنے لے جائے گا ۔

اے خُداوند اُن کو دے۔ تو اُن کو کیا دے گا؟ اُن کو اسقاط حمل اور خُشک پستان دے۔

اُن کی ساری شرارت جلجال میں ہے۔ ہاں وہاں میں نے اُن سے نفرت کی۔ اُن کی بد اعمالی کے سبب سے میں اُن کو اپنے گھر سے نکال دُوں گا اور پھر اُن سے مُحبت نہ رکھّوں گا۔ اُن کے سب اُمرابا‌غی ہیں۔

بنی افرائیم تباہ ہو گے ۔ اُن کی جڑ سوکھ گئی۔ اُن کے ہاں اولاد نہ ہو گی اور اگر اولاد ہو بھی تو میں اُن کے پیارے بچوں کو ہلاک کُروں گا۔

میرا خُدا اُن کو ردّ کر دے گا کیونکہ وہ اُس کے شنوا نہیں ہُوئے اور وہ اقوام عالم میں آوارہ پھریں گے۔

اسرائیل لہلہاتی تاک ہے جس میں پھل لگا جس نے اپنے پھل کی کثرت کے مُطابق بُہت سی قربان گاہیں تعمیر کیں اور اپنی زمین کی خُوبی کے مُطابق اچھے اچھے ستون بنائے۔

اُن کا دل دغا باز ہے۔ اب وہ مُجرم ٹھہریں گے۔ وہ اُن کے مزبحوں کو ڈھائے گا اور اُن کے سُتونوں کو توڑے گا۔

یقینا اب وہ کہیں گے ہمارا کوئی بادشاہ نہیں کیونکہ جب ہم خُداوند سے نہیں ڈرتے تو بادشاہ ہمارے لے کیا کر سکتا ہے ؟۔

اُن کی باتیں باطل ہیں۔ وہ عہد و پیمان میں جُھوٹی قسم کھاتے ہیں۔ اس لے بلا ایسی پُھوٹ نکلے گی جیسے کھیت کی ریگھاریوں میں اندراین۔

بیت آون کی بچھیوں کے سبب سے سامریہ کے باشندے خُوف زدہ ہوں گے کیونکہ وہاں کے لوگ اُس پر ماتم کریں گے اور وہاں کے کاہن بھی جو اُس کی گُزشتہ شوکت کے سبب سے شادمان تھے۔

اس کو بھی اُسور میں لے جا کر اُس مُخالف بادشاہ کی نذر کریں گے۔ افرائیم ندامت اُٹھائے گا اور اسرائیل اپنی مشورت سے خجل ہوگا ۔

سامریہ کا بادشاہ کٹ گیا ہے۔ وہ پانی پر تیرتی شاخ کی مانند ہے۔

اور آون کے اُونچے مُقام جو اسرائیل کا گُناہ ہیں برباد کئے جائیں گے اور اُن کے مذبحوں پر کانٹے اور اُونٹکٹارے اُگیں گے اور وہ پہاڑوں سے کہیں گے ہم کو چُھپا لو اور ٹیلوں سے کہیں گے ہم پر آ گرو۔

اے اسرائیل ! تو جبعہ کے ایّام سے گُناہ کرتا آیا ہے۔ وہ وہیں ٹھہرے رہے تاکہ لڑائی جبعہ میں بدکرداروں کی نسل تک نہ پہنچا۔ (10) میں جب چاہُوں اُن کو سزادُوں گا اور جب میں اُن کے دُو گناہوں کی سزادُوں گا تو لوگ اُن پر ہجوم کریں گے۔

افرائیم سدھائی ہُوئی بچھیا ہے جو داونا پسند کرتی ہے اور میں نے اُس کی خُوش نما گردن کو دریغ کیا لیکن میں افرائیم پر سوار بٹھاؤں گا۔ یہُوداہ ہل چلائے گا اور یعقوب ڈگیلے توڑے گا۔

اپنے لئے صداقت سے تحنم ریزی کرو۔شفقت سے فصل کاٹو اور اپنی اُفتادہ زمین میں ہل چلاو کیونکہ اب موقع ہے کہ تم خُداوند کے طالب ہو تاکہ وہ آۓ اور راستی کو تم پر برسائے۔

تم نے شرارت کا ہل چلایا۔ بدکرداری کی فصل کاٹی اور جُھوٹ کا پھل کھایاکیونکہ تو نے اپنی روش میں اپنے بہادروں کے انبوہ پر تکیہ کیا۔

اس لئے تیرے لوگوں کے خلاف ہنگامہ برپاہو گا اور تیرے سب قلعے مسمار کئے جائیں گے جس طرح شلمن نے لڑائی کے دن بیت اربیل کو مسمار کیا تھا جب کہ ماں اپنے بچوں سمیت ٹُکڑے ٹُکڑے ہو گئی۔

تُمہاری بے نہایت شرارت کے سبب سے بیت ایل میں تمہاری یہی حال ہوگا شاہ اسرائیل علی الصباح بالکل فنا ہو جائے گا۔

باب 11

جب اسرائیل ابھی بچہ ہی تھا میں نے اُس سے مُحبت رکھی اور اپنے بیٹے کو مصر سے بُلایا۔
انہوں نے جس قدراُن کو بُلایااُسی قدر وہ دُرو ہوتے گئے اُنہوں نے بعلیم کے لے قربانیاں گُزرانیں اور تراشی ہُوئی مُورتوں کے لے بخُور جلایا۔
میں نے بنی افرائیم کو چلنا سکھایا۔میں نے اُن کو گود میں اُٹھایالیکن اُنہوں نے نہ جانا کہ میں ہی نے اُن کوصحت بخشی۔
میں نے اُن کو انسانی رشتوں اور مُحبت کی ڈوریوں سے کھینچا۔میں اُن کے حق میں اُن کی گردن پر سے جُوا اُتارنے والوں کی مانند ہُوااور میں نے اُن کے آگے کھانا رکھّا۔
وہ پھر مُلک مصر میں نہ جائیں گے بلکہ اسور اُن کا بادشاہ ہو گا کیونکہ وہ واپس آنے سے انکار کرتے ہیں۔
تلوار اُن کے شہروں پر آ پڑے گی اور اُن کے اڑینگوں کو کھا جائے گی اور یہ اُن ہی کی مشورت کا نتیجہ ہو گا۔
کیونکہ میرے لوگ مُجھ سے بر گشتگی پر آمادہ ہیں۔ باوُجُود یکہ اُنہوں نے اُن کو بُلایا کہ حق تعالٰی کی طرف رجُوع لائیں لیکن کسی نے نہ چاہا کہ اُس کی تمجید کرے۔
اے افرائیم میں تُجھ سے کیونکر دست بردار ہو جاوُں؟ اے اسرائیل میں تجھے کیونکر ترک کُروں؟میں کیونکر تجھے ادمہ کی مانند کُروںاور ضیوئیم کی مانند بناوُں؟میرا دل مُجھ میں پیچ کھاتا ہے۔ میری شفقت موجزن ہے۔
میں اپنے قہر کی شدت کے مُطابق عمل نہیں کُروں گا۔میں ہرگز افرائیم کو ہلاک نہ کُروں گا کیونکہ میں انسان نہیں۔ خُدا ہُوں۔ تیرےدرمیان سکُونت کرنے والا قُدّوس اور میں قہر کے ساتھ نہیں آوُں گا۔(10) وہ خُداوند کی پیروی کریں گے جو شیر ببر کی طرح گرجے گا کیونکہ وہ گرجے گا اور اُس کے فرزند مغرب کی طرف سے کانپتے ہُوئے آئیں گے۔
وہ مصر سے پرندہ کی طرح اور اسُور کے مُلک سے کبوتر کی مانند کانپتے ہُوئے آئیں گے اور میں اُن کو اُن کے گھروں میں بساوُں گا خُداوند فرماتا ہے۔
افرائیم نے دروغگوئی سے اور اسرائیل کے گھرانے نے مُکاری سے مُجھ کو گھیرا ہے لیکن یہُوداہ اب تک خُدا کے ساتھ ہاں اُس قُدّوس و فادار کے ساتھ حُکمران ہے۔

باب 12

افرائیم ہوا چرتا ہے ۔پُوربی ہوا کے پیچھےدوڑتا ہے۔ وہ مُتواتر جُھوٹ پر جُھوٹ بولتا اور ظُلم کرتا ہے۔ وہ اسُوریوں سے عہد و پیمان کرتے اور مصر کو تیل بھیجتے ہیں۔

خُداوند کا یہُوداہ کے ساتھ بھی جھگڑا ہے اور یعقوُب کی روش کے مُطابق اُس کو سزا دے گا اور اُس کے اعمال کے مُوافق اُس کو جزا دے گا۔

اُس نے رَحم میں اپنے بھائی کی ایڑی پکڑی اور وہ اپنی توانائی کے ایّام میں خُدا سے کُشتی لڑا۔

ہاں وہ فرشتہ سے کُشتی لڑا اور غالب آیا۔ اُس نے رو کر مُناجات کی۔ اُس نے اُسے بیت ایل میں پایا اور وہاں وہ ہم سے ہمکلام ہُوا۔

یعنی خُداوند ربُ الا فواج یہُوداہ اُس کی یاد گار ہے۔

پس تو اپنے خُدا کی طرف رجوع لا۔ نیکی اور راستی پر قائم اور ہمیشہ اپنے خُدا کا اُمید وار رہ ۔

وہ سوداگر ہے اور دغا کی ترازُو اُس کے ہاتھ میں ہے۔ وہ ظُلم دوست ہے۔

افرائیم توکہتا ہے میں دولتمند ہُوں اور میں نے بُہت سا مال حاصل کیا ہے میری ساری کمائی میں بدکرداری کا گُناہ نہ پائیں گے۔

لیکن میں مُلک مصر سے خُداوند تیرا خُدا ہُوں ۔ میں پھرتُجھ کو عید مُقدس کے ایّام کے دستُور پر خیموں میں بساؤں گا۔(10) میں نے تو نبیوں سے کلام کیا اور رویا پر رویا دکھائی اور نبیوں کے وسیلہ سے تشبیہات استعمال کیں۔

یقینا جلعاد میں بدکرداری ہے۔ وہ بالکل بطالت ہیں۔ وہ جلجال میں بیل قربان کرتے ہیں۔ اُن کی قربان گاہیں لہیت کی ریگھاریوں پر کے تودوں کی مانند ہیں۔

اور یعقوب ارام کی زمین کو بھاگ گیا۔ ہاں اسرائیل بیوی کی خاطر نوکر بنا ۔ اُس نے بیوی کی خاطر چو پانی کی۔

ایک نبی کے وسیلہ سے خُداوند اسرائیل کو مصر سے نکال لایا اور نبی ہی کےوسیلہ سے وپ محفوظ رہا۔ (۱۴) افرائیم نے بڑے سخت غضب انگیز کام کئے۔ اس لے اُس کا خُون اُسی کے گردن پر ہو گا اور اُس کا خُداوند اُس کی ملامت اُسی کے سر پر لائے گا۔

افرائیم کے کلام میں ہیبت تھی وہ اسرائیل کے درمیان سرفراز کیا گیا۔ لیکن بعل کے سبب سے گُنہگار ہر کر فنا ہو گیا۔
اور اب وہ گُناہ پر گُناہ کرتے ہیں اُہنوں نے اپنے لے چاندی کی ڈھالی ہُوئی مارتیں بنائیں اور اپنی فہمید کے مُطابق بُت تیار کئے جو سب کے سب کاریگروں کا کام ہیں۔ وہ اُن کی بابت کہتے ہیں جو لوگ قربانی گُزارنتے ہیں بچھڑوں کو چُومیں ۔
اس لے وہ صُبح کے بادل اور شبنم کی مانند جلد جاتے رہیں گے اور بُھوسی کی مانند جس کو بگولا کیھلہان پر سے اُڑا لے جاتا ہے اور اُس دُھوئیں کی مانند جو دُودکش سے نکلتا ہے۔
لیکن میں مُلک مصر ہی سے خُداوند تیرا خُدا ہُوں اور میرے سوا تو کسی معبُود کو نہیں جانتا تھا کیونکہ میرے سوا کوئی اور نجات دینے والا نہیں ہے۔
میں نے بیابان میں یعنی خُشک زمین میں تیری خبر گیری کی۔
وہ اپنی چراگاہوں میں سیر ہُوئے اور سیر ہو کر اُن کے دل میں گمُنڈ سمایا اور مُجھے بُھول گئے۔
اس لئے میں اُن کے لئے شیر ببر کی مانند ہُوا۔ چیتے کی مانند راہ میں اُن کی گھات میں بیٹھوں گا۔
میں اُس ریچھنی کی مانند جس کے بچے چھن گئے ہُوں اُن سے دُوچار ہُوں گا اور اُن کے دل کا پردہ چاک کر کے شیر ببر کی طرح اُن کو وہیں نگل جاؤں گا۔ دشتی درندے اُن کو پھاڑ ڈالیں گے۔
اے اسرائیل یہی تیری ہلاکت ہے کہ تو میرا یعنی اپنے مددگار کامُخالف بنا۔ (10) اب تیرا بادشاہ کہاں ہےکہ تُجھے تیرے سب شہروں میں بچائے؟ اور تیرے قاضی کہاں ہیں جن کی بابت تو کہتا تھا کہ تُجھے بادشاہ اور اُمرا عنایت کر؟۔
میں نے اپنے قہر میں تُجھے بادشاہ دیا اور غضب سے اُسے اُٹھا لیا۔
افرائیم کی بدکرداری باندھ رکھی گئی اور اُس کے گُناہ ذخیرہ میں جمع کئے گئے۔
وہ گویا دردزہ میں مُبتلا ہو گا۔ وہ بے دانش فرزند ہے۔ اب مُناسب ہے کی ولادت گاہ میں دیر نہ کرے۔
میں اُن کو پاتال کے قابُو سے نجات دُوں گا میں اُن کو موت سے چُھڑاوں گا۔ اے موت تیری وبا کہاں ہے؟ اے پاتال تیری ہلاکت کہاں ہے؟ میں ہرگز رحم نہ کُروں گا۔
اگرچہ وہ اپنے بھائیوں میں برومند ہو تو بھی پُوربی ہوا آے گے۔ خُداوند کا دم بیابان سے آے گا ار اُس کا سوتا سُوکھ جائے گا اور اُس کا چشمہ خُشک ہو جائے گا۔ وہ سب مرغُوب ظروف کا خزانہ لُوٹ لے گا۔
سامریہ اپنے جُرم کی سزا پائے گا کیونکہ اُس نے اپنے خُدا سے بغاوت کی ہے۔ وہ تلوار سے گر جائیں گے۔ اُن کے بچے پارہ پارہ ہوں گے اور بار دار عورتیں کے پیٹ اک کئے جائیں گے۔

باب 14

اے اسرائیل خُداوند اپنے خُدا کی طرف رجُوع لا کیونکہ تو اپنی بدکرداری کے سبب سے گر گیا ہے۔
کلام لے کر خُداوند کی طرف رجُوع لاواور کہو ہماری تمام بد کرداری کو دُور کر اور فضل سے ہم کو قبُول فرما۔ تب ہم اپنے لبوں سے قربانیاں گُزرانیں گے۔
اسُورہم کو نہیں بچائے گا ۔ ہم گھوڑوں پر سوار نہیں ہوں گے اور اپنی دستکاری کو خُدا نہ کہیں گے کیونکہ یتیموں پر رحم کرنے والا تو ہی ہے۔
میں اُن کی بر گشتگی کا چارہ کُروں گا۔ میں کُشادہ دلی سے اُن سے مُحبت رکھوں گاکیونکہ میرا قہر اُن پر سے ٹل گیا ہے۔
میں اسرائیل کے لے اوس کی مانند ہُوں گاوہ سوسن کی طرح پُھولے گا اور لُبنان کی طرح اپنی جڑیں پھیلائے گا۔
اُس کی ڈالیاں پیھلیں گی اور اُس میں زیتون کے درخت کی خُوبصورتی اور لُبنان کی سی خُوشبُو ہو گئی۔
اُس کے زیر سایہ رہنے والے بحال ہو جائیں گے۔وہ گیہوں کی مانند تروتازہ اور تاک کی مانند شگُفتہ ہوں گے۔ اُن کی شُہرت لُبنان کی مے کی سی ہوگی۔
افرائیم کہے گا اب مُجھے بُتوں سے کیا کام؟ میں خُداوند نے اُس کی سُنی ہے اور اُس پر نگاہ کُروں گا میں سر سبزسروکی مانند ہُوں۔تو مُجھ ہی سے برومند ہُوا۔
دانشمند کون ہے کہ وہ یہ باتیں سمجھے اور دُور اندیش کون ہے جو ان کو جانے؟ کیونکہ خُداوند کی راہیں راست ہیں اور +صادق اُن میں چلیں گے لیکن خطاکار اُن میں گر پڑیں گے۔

يُوايل

خُداوند کا کلام جو یُوایل بن فتُوایل پر نازل ہُوا۔
اے بُوڑھو سُنو !اے زمین کے سب باشندو کان لگاؤ!کیا تمہارے یا تمہارے باپ دادا کے ایّام میں کبھی ایسا ہوا؟۔
تم اپنی اولاد سے اس کا تزکرہ کرو اور تمہاری اولاد اپنی اولاد سےاور اُن کی اُولاد اپنی نسل سے بیان کرے۔
کہ جو کچھ ٹڈیوں کے ایک غول سےبچا اُسے دُوسرا غول نگل گیا اور جو کُچھ دُوسرے سے بچا اُسے تیسرا غول چٹ کر گیا اور جو کُچھ تیسرے سے بچااُسے چوتھا غول کھا گیا۔
اے متوالو جاگو اور تم ماتم کرؤ! اے مے نوشی کرنے والو نئی مے کے لے چلاؤ کیونکہ وہ تمہارے مُنہ سے چھین گی ہے ۔
کیونکہ میرے مُلک پر ایک قم چڑھ آئی ہے جس کے لوگ زور آور اور بے شُمار ہیںاُن کے دانت شیر ببر کے سے ہیں اور اُن کی داڑھیں شیرنی کی سی ہیں۔
انُہوں نے میرے تاکستان کو اُجاڑ ڈالا اور میرے انجیر کے درختوں کو توڑ ڈالا ہے۔انُہوں نے اُن کو بالکل چھیل چھال کر پھینک دیا۔اُن کی ڈالیاں سفید نکل آئیں۔
تم ماتم کُرو جس طرح دُلہن اپنی جوانی کے شوہر کے لےٹاٹ اوڑھ کر ماتم کرتی ہے۔
نذر کی قربانی اور تپاون خُداوندکے گھر سے موقوف ہو گئے۔ خُداوند کے خدمت گُزار کاہن ماتم کرتے ہیں۔(10) کھیت اُجڑ گے۔ زمین ماتم کرتی ہےکیونکہ غلّہ خراب ہو گیا ۔نئی مے ختم ہوگئی اور روغن ضائع ہوگیا۔
اے کسانو خجالت اُٹھاؤ۔اے تاکستان کے باغبانو نوحہ کروکیونکہ گیُہوں اور جو اور میدان کے تیار کھیت برباد ہو گئے۔
تاک خُشک ہوگئی۔ انجیر کا درخت مُر جھا گیا۔انار اور کھُجور اور سیب کے درخت ہاں میدان کے تمام درخت مُرجھا گئے اور بنی آدم سے خُوشی جاتی رہی۔
اے کاہنو! کمریں کُس کر ماتم کُرو۔اے مذبح پر خدمت کرنے والوں واویلا کرو۔اے میرے خُدا کے خادمو آو رات بھرٹاٹ اوڑھو کیونکہ نذر کی قربانی اور تپاون تمہارے خُدا کے گھر سے موقوف ہوگے۔
روزہ کے لے ایک دن مُقدّس کرو۔مُقدّس محفل فراہم کرو۔ بُزرگوں اور مُلک کے تمام باشندوں کوخُداوند اپنے خُدا کے گھر میں جمع کر کے اُس سے فریاد کرو۔
اُس روز پر افسوس ! کیونکہ خُداوند کا روز نزدیک ہے ۔وہ قادر مُطلق کی طرف سے بڑی ہلاکت کی مانند آئےگا
کیا ہماری آنکھوں کے سامنے روزی موقوف نہیں ہُوئی اور ہمارے خُدا کے گھر سےخُوشی و شادمانی جاتی نہیں رہی؟۔
بیج ڈھیلوں کے نیچے سڑ گیا۔غلّہ خانے خالی پڑے ہیں۔کھتے توڑ ڈالے گئے کیونکہ کھیتی سُوکھ گئی۔
جانور کیسے کراہتے ہیں!گائے بیل کے گلے پریشان ہیں کیونکہ اُن کے لے چراگاہ نہیں ہے۔ ہاں بھیڑوں کے گلے بھی نیست ہو گے ہیں ۔
اے خُداوند میں تیرے حُضور فریاد کرتا ہُوں کیونکہ آگ نے بیابان کی چراگاہوں کو جلا دیااور شُعلہ نے میدان کے سب درختوں کو بھسم کر دیا۔(20) جنگلی جانور بھی تیری طرف تکتے ہیں کیونکہ پانی کی ندیاں سُوکھ گیئں اورآگ بیابان کی چراگاہوں کو کھا گئی۔

اندھیرے اور تاریکی کا روز۔ابر سیاہ اور ظُلمات کا روز ہے۔ایک بڑی اور زبردست اُمت جس کی مانند نہ کبھی ہُوئی اور نہ سالہای دراز تک اُس کے بعد ہوگی پہاڑوں پر صُبح صادق کی طرح پھیل جاے گی۔
گویا اُن کے آگے آگے آگ بھسم کرتی جاتی ہےاور اُن کے پیچھے پیچھےشُعلہ جلاتا جاتا ہے۔اُن کے آگے زمین باغ عدن کی مانند اور اُن کے پیچھے ویران بیابان ہے۔ ہاں اُن سے کُچھ نہیں بچتا۔
اُن کی نمود گھوڑوں کی سی ہےاور سواروں کی مانند دوڑتے ہیں۔
پہاڑوں کی چوٹیوں پر رتھوں کے کھڑ کھڑانےاور بُھوسے کو بھسم کرنے والے شُعلہ آتش کے شور کی مانند بُلند ہوتے ہیں۔وہ جنگ کے لے صف بستہ زبردست قوم کی مانند ہیں۔
وہ پہلوانوں کی طرح دوڑتےاور جنگی مردوں کی طرح دیواروں پرچڑھ جاتے ہیں۔ اور صف نہیں توڑتے۔
وہ ایک دُوسرے کو نہیں دھکیلتے۔ہر ایک اپنی راہ پر چلا جاتا ہے۔وہ جنگی ہتھیاروں سے گُزر جاتے ہیں اوربے ترتیب نہیں ہوتے۔
وہ شہر کُود پڑتےاور دیواروں اور گھروں پر چڑھ کر چوروں کی طرح کھڑکیوں سے گُھس جاتے ہیں۔(10) اُن کے سامنے زمین و آسمان کانپتے اوراور تھر تھراتے ہیں۔ سُورج اور چاند تاریک اور ستارے بے نُور ہو جاتے ہیں۔(۱۱) اور خُداوند اپنے لشکرکے سامنے للکارتاہےکیونکہ اُس کالشکر بے شُمار اور اُس کے حُکم کو انجام دینے والا زبردست ہےکیونکہ خُداوند کا روز عظیم نہایت خؤفناک ہے۔ کون اُس کی برداشت کر سکتا ہے؟۔
لیکن خُداوند فرماتا ہےاب بھی پُورے دل سے اور روزہ رکھ کراور گریہ زاری و ماتم کرتے ہُوئےمیری طرف رجُوع لاؤ ۔
اور اپنے کپڑوں کو نہیں بلکہ دلوں کو چاک کر کےخُداوند اپنے خُدا کی طرف متوجہ ہوکیونکہ وہ رحیم و مہربان قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہےاور عذاب نازل کرنے سے باز رہتا ہے۔
کون جانتا ہے کہ وہ باز رہے اور برکت باقی چھوڑے جو خُداوند تمہارے خُدا کے لے نذد کی قربانی اور تپاون ہو۔
صِیُّون میں نر سنگا پُھونکو اور روزہ کے لے ایک دن مُقدس کرو۔مُقدس محفل فراہم کرو۔
تم لوگوں کو جمع کرو۔ جماعت کو مُقدس کرو۔ بزرگوں کو اکھٹا کرو۔بچوں اور شیر خواروں کو بھی فراہم کرو۔ دُلھا اپنی کوٹھری سے اور دُلہن اپنے خلوت خانہ سے نکل آئے۔
کاہن یعنی خُداوند کے خادم ڈیوڑھی اور قربان گاہ کے درمیان گریہ زاری کریں اور کہیں اے خُداوند اپنے لوگوں پر رحم کر اور اپنی میراث کی توہین نہ ہونے دے۔ایسا نہ ہو کہ دُوسری قومیں اُن پر حکُومت کریں۔ وہ اُمتوں کے درمیان کیوں کہیں کہ اُن کا خُدا کہاں ہے؟۔
تب خُداوند کو اپنے مُلک کے لے غیرت آئی اور اُس نے اپنے لوگوں پر رحم کیا۔
پھر خُداوند نے اپنے لوگوں سے فرمایا میں تم کو اناج اور نئی مے اور تیل عطا فرماوں گا اور تم اُن ست سیر ہوگےاور میں پھر تم کو قوموں میں رُسوا نہ کُروں گا۔ (20) اور شمالی لشکر تم سے دُور کُروں گااور اُسے خُشک بیابان میں ہانک دُوں گا۔اُس کے اگلے مشرق سُمندر میں اور پچھلے مغربی سُمندر میں ہوں گے۔اُس سے بدبو اُٹھے گی اور عفُونت پیھلے گی کیونکہ اُس نے بڑی گُستاخی کی ہے۔
اے زمین ہراسان نہ ہو۔خُوشی اور شادمانی کرکیونکہ خداوند نے بڑے بڑے کام کے ہیں۔
اے دشتی جانور و ہراسان نہ ہوکیونکہ بیابان کی چراگاہ سبز ہوتی ہےاور درخت اپنا پھل لاتے ہیں۔انجیر اور تاک اپنی پُوری پیداوار دیتے ہیں۔
پس اے بنی صِیُّون خُوش ہواور خُداوند اپنے خُدا میں شادمانی کرو کیونکہ وہ تم کو پہلی برسات اعتدال سے بخشے گا۔وہی تمہارے لئےبارش یعنی پہلی اور پچھلی برسات بروقت بھیجے گا۔
یہاں تک کےکھلیان گیہوں سے بھر جائیں گےاور حوض نئی مے اور تیل سے لبریز ہوں گے۔
اور اُن برسوں کا حاصل جو تمہارے خلاف بھیجی ہُوئی فوج ملخ نگل گئی اور کھا کر چٹ کر گئی تم کو واپس دُوں گا۔
اور تم خون کھاو گے اور سیر ہو گے اور خپداوند اپنے خُدا کے نام کی جس نے تم سے عجیب سلوک کیا ستایش کرو

گےاور میرے لوگ ہرگز شرمندہ نہ ہوں گے۔
تب تم جانو گے کہ میں اسرائیل کے درمیان ہُوں اور میں خُداوند تمہارا خُدا ہوں اور کوئی دوسرا نہیں اور میرے لوگ کبھی شرمندہ نہ ہوں گے۔
اور اس کے بعد میں ہر فرد بشر پراپنی رُوح نازل کُروں‌گا اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کریں گے۔تمہارے بوڑھے خواب اور جوان رویا دیکھیں گے۔
بلکہ میں ان ایّام میں غُلاموں اور لونڈیوں پر انپی روح نازل کُروں گا۔(30) اور میں زمین و آسمان میں عجائب ظاہر کُروں گایعنی خُون اورآگ اور دُھوئیں کے ستون۔
اس سے بیشتر کہ خُداوند کا خُوفناک روز عظیم آئے آفتاب تاریک اور مہتاب خُون ہو جائے گا۔(۳۳) اور جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پاے گا کیونکہ کوہ صیون اور یروشیلم میں جیساخُداوند نے فرمایا ہے بچ نکلنے والے ہوں گےاور باقی لوگوں میں وہ جن کو خُداوند بُلاتا ہے۔

باب 3

اُن ایّام میں اور اُسی وقت جب میں یہُوداہ اوریروشیلم کے اسیروں کو واپس لاؤںگا۔
تو سب قوموں کو جمع کُروں گا اور اُن کو یہُو سفط کی وادی میں اُتارلاؤں گا اور وہاں اُن پر اپنی قوم اور میراث اسرائیل کےلئے جن کو اُنہوں نے قوموں کے درمیان پراگندہ کیااور میرے مُلک کو بانٹ لیا حُجت ثابت کُروں گا۔
ہاں اُنہوں نے میرے لوگوں پر قرعہ ڈالااور ایک کسبی کے بدلے ایک لڑکا دیا اور مے کے لے ایک لڑکی بیچی تاکہ میخواری کریں۔
پس اے صُور و صید اور فلستین کے تمام علاقو میرے لے تمہاری کیا حقیقت ہے؟ کیا تم مُجھ کو بدکہ دو گے؟ اور اگر دو گے تو میں وہیں فورا تمہارا بدلہ تمہارے سر پر پھینک دُوں گا۔
چونکہ تُم نے میرا سونا چاندی لے لیا ہے اور میری لطیف و نفیس چیزیں اپنے مندروں میں لے گئے ہو۔
اور تم نے یہُوداہ اور یروشیلم کی اولاد کو یُونانیوں کے ہاتھ بیچا ہے تا کہ اُن کو اُن کی حدُود سے دُور کرو۔
اس لے میں اُن کو اُس جگہ سے جہاں تم نے بیچا ہے برا نگخیتہ کُروں گا اور تمہارا بدلہ تمہارے سر پر لاوں گا۔
اور تمہارے بیٹے بیٹیوں کو بنی یہُوداہ کے ہاتھ بیچوں گا اور وہ اُن کو اہل سبا کے ہاتھ جو دُور کے مُلک میں رہتے ہیں بیچیں گے کیونکہ یہ خُداوند کا فرمان ہے۔
قوموں کے درمیان اس بات کی مُنادی کرو۔لڑائی کی تیاری کرو۔بُہادُروں کو برا نگخیتہ کرو۔جنگی جوان حاضر ہوں۔ وہ چڑائی کریں۔(10) اپنے ہل کی پھالوں کو پیٹ کر تلواریں بناؤاور ہنسووں کو پیٹ کر بھالے۔ کمزور کہے کہ میں زور آور ہُوں۔
اے اردگرد کی سب قومو جلد آ کر جمع ہو جاؤاے خُداوند اپنے بہادُروں کو وہاں بھیج دے۔
قومیں برا نگخیتہ ہوں اور یُہوسفط کی وادی میں آئیں کیونکہ میں وہاں بیٹھ کر اردگرد کی سب قوموں کی عدالت کُروں گا۔
ہنسوا لگاو کیونکہ کھیت پک گیا ہے۔آؤروندو کیونکہ حوض لبا لب اور کو لُھولبریز ہیں کیونکہ اُن کی شرارت عظیم ہے۔
گروہ پر گروہ انفصال کی وادی میں ہے کیونکہ خُداوند کا دن انفصال کی وادی میں آپُہنچا۔
سورج اور چاند تاریک ہو جائیں گےاور ستاروں کا چمکنا بند ہو جائے گا۔
کیونکہ خُداوند صیون سے نعرہ مارے گا اور یروشیلم سے آواز بُلند کرے گااور آسمان و زمین کانپیں گےلیکن خُداوند اپنے لوگوں کی پناہ گاہ اوربنی اسرائیل کا قلعہ ہے۔
پس تم جانو گے میں خُداوند تمہارا خُدا ہُوں جو صیون میں اپنے کوہ مُقدس پر رہتا ہُوں تب یروشیلم بھی مُقدس ہو گااور پھر اُس میں کسی اجنبی کا گُزر نہ ہوگا۔
اور اُس روز پہاڑوں پر سے نئی مے ٹپکے گےاور ٹیلوں پر سے دُودھ بہے گا اور یہُوداہ کی سب ندیوں میں پانی جاری ہوگااور خُدواند کے گھر سے ایک چشمہ پُھوٹ نکلے گااور وادی شطیم کو سیراب کرئے گا۔
مصر ویرانہ ہوگا اور اُدوم سُنسان بیابان کیونکہ اُنہوں نے بنی یہُوداہ پر ظُلم کیااور اُن کے مُلک میں بے گُناہوں کا خُون بہایا۔(20) لیکن یہُوداہ ہمیشہ آباد اور یروشیلم پُشت در پُشت قائم رہے گا۔
+کیونکہ میں اُن کا خُون پاک قراردُوں گاجو میں نے اب تک پاک قرار نہ دیا تھا کیونکہ خُداوند صیون میں سکونت پذیرہے۔

عامُوس

باب 1

تقُوع کے چرواہوں میں سے عامُوس کا کلام جو اُس پر شاہ یہُوداہ عز یاہ اور شاہ اسرائیل یُربعام بن یُوآس کے ایّام میں اسرائیل کی بابت بُھونچال سے دو سال پہلے رویا میں نازل ہُوا۔
اُس نے کہا کہ خُداوند صیون سے نعرہ مارے گااور یروشیلم سے آواز بُلند کرے گااور چرواہوں کی چراگاہیں ماتم کریں گی اور کرمل کی چوٹی سُوکھ جائے گی۔
خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دمشق کے تین بلکہ ار گُناہوں کے سبب سے میں اُس کو بے سزا نہ چھوڑوں گا کیونکہ اُنہوں نے جلعاد کوکھلیہان میں داو نے کے آہنی اوزار سے رونده ڈالا ہے۔
اور میں حزائیل کے گھرانے میں آگ بُھیجوں گا جو بن ہدد کے قصروں کو کھا جائے گی۔
اور میں دمشق کا اڑبنگا توڑوں گا اور وادی آون کے باشندے اور بیت عدن کے فرما نروا کو کاٹ ڈالوں گا اور ارام کے لوگ اسیر ہو کر قبر کو جائیں گے خُداوند فرماتا ہے۔
خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ عُزہ کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے میں اس کو بے سزا نہ چھوڑوں گا کیونکہ وہ سب لوگوں کو اسیر کر کے لے گئے تا کہ اُن کو اُدوم کے حوالہ کریں۔
پس میں غزہ کی شہر پناہ پر آگ بھُیجوں گا جو اُس کے قصروں کو کھا جائے گی۔
اور اشدود کے باشندوں اور اسقلون کے فرمانروا کو کاٹ ڈالوں گا اور عقرون پر ہاتھ چلاوں گا اور فلستیوں کے باقی لوگ نیست ہو جائیں گے خُداوند فرماتا ہے۔
خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ صُور کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے میں اُس کو بے سزا نہ چھوڑوں گا کیونکہ اُنہوں نے سب لوگوں کو اُدوم کے حوالہ کیا اور برادرانہ عہد کو یاد نہ کیا۔
پس میں صور کی شہر پناہ پر آگ بھُیجوں گا جو اُس کے قصروں کو کھا جائے گی۔
خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اُدوم کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب میں اُس کو بے سزا نہ چھوڑوں گا کیونکہ اُس نے تلوار لے کر اپنے بھائی کو رگیدا اور رحمدلی کو ترک کر دیا اور اُس کا قہر ہمیشہ پھاڑتا رہا اور اُس کا غضب موقوف نہ ہؤا۔
پس میں تیمان پر آگ بھیُجوں گا اور وہ بصراہ کے قصروں کو کھا جائے گا۔
خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ نبی عُمون کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے میں اُس کو بے سزا نہ چھوڑوں گا کیونکہ اُنہوں نے اپنی حدُد کو بڑھانے کے لے جلعادکی بار دار عورتوں کے پیٹ چاک کیے۔
پس میں ربّہ کی شہر پناہ پر آگ بھڑکاوں گا جو اُس کے قصروں کو لڑائی کے دن للکار اور آندھی کے دن گردباد کے ساتھ کھا جائے گی۔
اور اُن کا بادشاہ بلکہ وہ اپنے اُمرا کے ساتھ اسیر ہو کر جائے گا خُداوند یُوں فرماتا ہے۔

باب 2

خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مُوآب کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے میں اُس کو بے سزا نہ چھوڑوں گا کیونکہ اُس نے شاہ اُودم کی ہڈیوں کو جلا کر چُونا بنا دیا ہے۔
پس میں مُوآب پر آگ بھیُجوں گا اور وہ قریوت کے قصروں کو کھا جائے گی ار مُوآب للکار اور نرسنگے کی آواز اور شور و غوغا کے درمیان مرے گا۔
اور میں قاضی کو اُس کے درمیان سے کاٹ ڈالوں گا اور اُس کے تمام اُمرا کو اُس کے ساتھ قتل کُروں گا خُداوند یُوں فرماتا ہے۔
خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ یہُوداہ کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے میں اُس کو بے سزا نہ چھوڑوں گا کیونکہ اُنہوں نے خُداوند کی شریعت کو رد کیا اور اُس کے احکام کی پیروی نہ کی اور اُن کے جُھوٹے معبُودوں نے جن کی پیروی اُن کے باپ دادا نے کی اُن کو گُمراہ کیا ہے۔
پس میں یہُوداہ پر آگ بھیُجوں گا جویروشلیم کے قصروں کو کھا جائے گی ۔
خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اسرائیل کے تین بلکہ چار گُناہوں کے سبب سے میں اُس کو بے سزا نہ چھوڑوں گا کیونکہ اُنہوں نے صادق کو رُوپیہ کی خاطر اور مسکین کو جُوتیوں کے جوڑے کی خاطر بیچ ڈالا۔
وہ مسکینوں کے سر پر کی گرد کا بھی لالچ رکھتے ہیں اور حلیموں کو اُن کی راہ سے گمراہ کرتے ہیں اور باپ بیٹا ایک ہی عورت کے پاس جانے سے میرے مُقدس نام کی تکفیر کرتے ہیں۔
اور وہ ہر مذبح کے پاس گرو لئے ہُوئے کپڑوں پر لیٹتے ہیں اور اپنے خُدا کے گھر میں جُرمانہ سے خریدی ہُوئی مے پیتے ہیں۔
حالانکہ میں ہی نے اُن کے سامنے سے اموریوں کو نیست کیا جو دیوداروں کی مانند بُلند اور بُلوطوں کی مانند مضبُوط تھے۔ ہاں میں ہی نے اُوپر سے اُن کا پھل برباد کیا اور نیچے سے اُن کی جڑیں کاٹیں۔
اور میں ہی تُم کو مُلک مصر سے نکال لایا اور چالیس برس تک بیابان میں تمہارے رہبری کی تاکہ تم اموریوں کے مُلک پر قابض ہو جاؤ ۔
اور میں نے تمہارے بیٹوں میں سے نبی اور تمہارے جوانوں میں سے نذیر برپا کئے۔ خُداوند فرماتا ہے اے نبی اسرائیل کیا یہ سچ نہیں ؟۔
لیکن تم نے نذیروں کو مے پلائی اور نبیوں کو حُکم دیا کہ نُبوت نہ کریں۔
دیکھو میں تم کو ایسا دباوں گا جیسے پولُوں سے لدی ہوئی گاڑی دباتی ہے ۔
تب تیز رفتار سے بھاگنے کی طاقت جاتی رہے گی اور زور ور آور کا زور بیکار ہوگا اور بہُادر اپنی جان نہ بچا سکے گےگا۔
اور کمان کھینچنے والا کھڑا نہ رہے گا اور تیز قدم اور سوار اپنی جان نہ بچا سکیں گے۔
اور پہلوانوں میں سے جو کوئی دلاور رہے ننگا نکل بھاگے گا خُداوند فرماتا ہے۔ Print this page

باب 3

اے بنی اسرائیل ! اے سب لوگوں جن کو میں مُلک مصر سے نکال لایا یہ بات سُنو جو خداوند تمہاری بابت فرماتا ہے۔
دُنیا کے سب گھرانوں میں سے میں نے صرف تم کو برگزیدہ کیا ہے اس لے میں تم کو تمہاری ساری بدکرداری کی سزا دُوں گا۔
اگر وہ شخص باہم مُتفق نہ ہوں تو کیا اکٹھے چل سکیں گے؟۔
کیا شیر جنگل میں گرجے گا جب کہ اُس کو شکار نہ ملا ہو؟ اور اگر جوان شیر نے کُچھ نہ پکڑا ہو تو کیا وہ غار میں سے اپنی آواز کو بُلند کرے گا؟۔
کیا کوئی چڑیا زمین پر دام میں پھنس سکتی ہے جبکہ اُس کے لے دام ہی نہ بھچایا گیا ہو؟کیا پھندا جب تک کہ کُچھ نہ کُچھ اُس میں پھنسا نہ ہو زمین پر سے اُچھلے گا؟ ۔
کیا یہ مُمکن ہے کہ شہر میں نر سنگا پُھونکا جائے اور لوگ نہ کاپنیں یا کوئی بلا شہر پر آے اور خُداون نے اُسے نہ بھیجا ہو؟۔
یقینا خُداوند خُدا کچھ نہیں کرتا جب تک کہ اپنا بھید اپنے خدمت گُزار نبیوں پر پہلے آشکارانہ کرے
شیر ببر گرجا ہے۔ کُون نہ ڑرے گا؟خُداوند خُدا نے فرمایا ہے ۔ کون نبُوت نہ کرے گا؟۔
اشدود کے قصروں میں اور مُلک مصر کے قصروں میں مُنادی کرو اور کہو سامریہ کے پہاڑوں پر جمع ہو جاو اور دیکھو اُس میں کیسا ہنگامہ اور ظُلم ہے۔
کیونکہ وہ نیکی کرنا نہیں جانتے خُداوند فرماتا ہے جو اپنے قصروں میں ظُلم اور لُوٹ کو جمع کرتے ہیں۔
اس لئے خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ دُشمن مُلک کا مُحاصرہ کرے گا اور تیری قُوت کو تجھ سے دُور کرے گا اور تیرے قصر لُوٹے جائیں گے۔
خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ جس طرح سے چرواہا دو ٹانگیں یا کان کا ایک تُکڑا شیر ببر کے مُنہ سے چُھڑا لیتا ہے اُسی طرح بنی اسرائیل جو سامریہ میں پلنگ کے گوشی میں اور یشمین فرش پر بیھٹے رہتے ہیں چھڑا لے جائیں گے۔
خُداوند خُدا ربُ الا فواج یُوں فرماتا ہے سُنو اور بنی یعقوب کے خلاف گواہی دو۔
کیونکہ جب میں اسرائیل کے گُناہوں کی سزا دُوں گا تو بیت ایل کے مزبحوں کو بھی دیکھ لُوں گا اور مذبح کے سینگ کٹ کر زمین پر گر جائیں گے۔
اور خُداوند فرماتا ہے میں زمستانی اور تابستانی گھروں کو برباد کُروں گا اور ہاتھی دانت کے گھر مسمار کئے جائیں گے اور بُہت سے مکان ویران ہوں گے۔

باب 4

اے بسن کی گایو جو کوہ سامریہ پر رہتی ہو اور غریبوں کوستاتی اور مسکینوں کو کُچلتی اور اپنے مالکوں سے کہتی ہو1 لاو ہم پیں تم یہ بات سُنو۔
خُداوند خُدا نے اپنی پاکیزگی کی قسم کھائی ہے کہ تُم پر وہ دن آئیں گے جب تم کو آنکڑیوں سے اور تمہاری اولاد کوشستوں سے کھینچ لے جائیں گے۔
اور خُداوند فرماتا ہے تم میں سے ہر ایک اس رخنہ سے جو اُس کے سامنے ہو گا نکل بھاگے گی اور تم قید میں ڈالی جاو گی۔
بیت ایل میں آو اور گُناہ کرو اور جلجال میں کثرت سے گُناہ کرو۔ ہر صُبح اپنی قربانیاں اور ہر تیسرے روز دہ یکی لاو۔
اور شُکر گزاری کا ہدیہ خمیر کے ساتھ آگ پر گُزرانو اور رضا کی قربانی کا اعلان کرو اور اُس کو مشہُور کرو کیونکہ اے نبی اسرائیل یہ سب کام تم کو پسند ہیں خُداوند خُدا فرماتا ہے۔
خُداوند فرماتا ہے اگرچہ میں نے تم کو تمہارے ہر شہر میں دانتوں کی صفائی اور تمہارے ہر مکان میں روٹی کی کمی دی ہے تو بھی تم میری طرف رجوع نہ لائے ۔ 7اور اگرچہ میں نے مینہ کو جب کہ فصل پکنے میں تین مہینے باقی تھے تم سے روک لیا اور ایک شہر پر برسایا اور دُوسرے سے روک رکھا ایک قطعہ زمین پر برسا اور دُوسرا قطعہ بارش نہ ہونے کے باعث سوکھ گیا۔ 8اور دو تین بستیاں آوارہ ہو کر ایک بستی میں آئیں تاکہ لوگ پانی پیں پروہ آسودہ نہ ہوئے تو بھی تم میری طرف رجوع نہ لائے خُداوند فرماتا ہے۔ 9پھر میں نےتم پر بادسموم اور گیروئی کی آفت بیجھی اور تمہارے بے شمار باغ اور تاکستان اور انجیر اور زیتون کے درخت ٹڈیوں نے کھا لے تو بھی میری طرف رجوع نہ لائے خُداوند فرماتا ہے ۔
میں نے مصر کی سی وبا تم پر بھیجی اور تمہارے جوانوں کو تلوار سے قتل کیا۔ تمہارے گھوڑے چھین لئے اور تمہاری لشکر گاہ کی تمہارے نتھوں میں پُہنچی تو بھی تم میری طرف رجوع نہ لائے خُداوند فرماتا ہے۔
میں نے تم میں سے بعض کو اُلٹ دیا جیسے خُدا نے سدوم اور عمورہ کو اُلٹ دیا تھا اور تم اُس لکٹی کی مانند ہُوئے جو آگ سے نکالی جائے تو بھی تم میری طرف رجوع نہ لائے خُداوند فرماتا ہے۔
پس اے اسرائیل میں تجھ سے یُوں ہی کُروں گا اور چونکہ میں تجھ سے یُوں کُروں گا اس لئے اے اسرائیل تو اپنے خدا سے مُلاقات کی تیاری کر۔
کیونکہ دیکھ اُسی نے پہاڑوں کو بنایا اور ہوا کو پیدا کیا۔وہ انسان پر اُس کے خیالات کو ظاہر کرتا ہےاور صُبح کو تاریک بنا دیتا ہےاور زمین کے اُونچے مقامات پر چلتا ہے۔ اُس کا نام خُداوند ربُ لافواج ہے۔

باب 5

اے اسرائیل کے خاندان اس کلام کو جس سے میں تم پر نوحہ کرتا ہوں سُنو۔
اسرائیل کی کُنواری گر پڑی۔وہ پھر نہ اُٹھے گی۔ وہ اپنی زمین پر پڑی ہے۔اُس کا اُٹھانے والا کوئی نہیں۔
کیونکہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اسرائیل کے گھرانے کے لئے جس شہر سے ایک ہزار نکلتے تھے اُس میں ایک سورہ جائیں گے اور جس سے ایک سو نکلتے تھے اُس میں دس رہ جائیں گے۔
کیونکہ خُداوند اسرائیل کے گھرانے سے یُوں فرماتا ہے کہ تم میرے طالب ہو اور زندہ رہو۔
لیکن بیت ایل کے طالب نہ ہو اور جلجال میں داخل نہ ہو اور بیر سبع کو نہ جاو کیونکہ جلجال اسیری میں جائے گا اور بیت ایل ناچیز ہو گا۔
تم خُداوند کے طالب ہو اور زندہ رہو۔ ایسا نہ ہو کہ یُوسف کے گھرانے میں آگ کی مانند بھڑکے اور اسے کھا جائے اور بیت ایل میں اُسے بُجھانے والا کوئی نہ ہو۔
اے عدالت کو ناگدو نا بنانے والو اور صداقت کو خاک میں ملانے والو۔
وہی ثریّا اور جبار ستاروں کا خالق ہےجو موت کے سایہ کو مطلع نُوراور روز روشن کو شب دیُجور بنادیتا ہےاور سُمندر کے پانی کو بُلاتااور رُوی زمین پر پھیلاتا ہےجس کا نام خُداوند ہے۔
وہ جو زبر دستوں پر نا گہانی ہلاکت لاتا ہے۔ جس سے قلعوں پر تباہی آتی ہے۔
وہ پھاٹک میں ملامت کرنے والوں سے کینہ رکھتے ہیں اور راست گو سے نفرت کرتے ہیں۔
پس چونکہ تم مسکینوں کو پامال کرتے ہواور ظُلم کر کے اُن سے گیہوں چھین لیتے ہو اس لے جو تراشے ہوے پتّھروں کے مکان تم نے بنائے اُن میں نہ بسو گے اور جو نفیس تاکستان تم نے لگاے ان کی مے نہ پیو گے۔
کیونکہ میں تمہاری بے شمار خطاوں اور تمہارے بڑے بڑے گُناہوں سے آگاہ ہُوں ۔ تم صادقوں کو ستاتے اور رشوت لیتے ہو اور پھاٹک میں مسکینوں کی حق تلفی کرتے ہو۔
اس لے ان ایّام میں پیش بین خاموش ہو رہیں گے کیونکہ یہ بُرا وقت ہے۔
بدی کے نہیں بلکہ نیکی کے طالب ہو تا کہ زندہ رہو اور خُداوند ربُ الافواج تمہارے ساتھ رہے گا جیسا کہ تم کہتے ہو۔
بدی سے عدالت کو قائم کرو۔ شاید خُداوند ربُ الا فواج نبی یُوسف کے بقیہ پر رحم کرے۔
اس لے خُداوند ربُ الا فواج یُوں فرماتا ہے کہ سب بازاروں میں نوحہ ہو گا اور سب گلیوں میں افسوس افسوس! کہیں گے اور کسانوں کو ماتم کے لے اور اُن کو جو نوحہ گری میں مہارت رکھتے ہیں نوحہ کے لے بُلائیں گے۔
اور سب تاکستانوں میں ماتم ہوگا کیونکہ میں تجھ میں سے ہو کر گزروں گا خُداوند فرماتا ہے۔
تم پر افسو جو خُداوند کے دن کی آرزو کرتے ہو! تم خُداوند کے دن کی آرزو کیوں کرتے ہو؟ وہ تو تاریکی کا دن ہے روشنی کا نہیں۔
جیسے کوئی شیر ببر سے بھاگے اور ریچھ اُسے ملے یا گھر میں جا کر اپنا ہاتھ دیوار پر رکھے اور اُسے سانپ کاٹ لے۔
کیا خُداوند کا دن تاریکی نہ ہو گا؟اُس میں روشنی نہ ہو گی بلکہ سخت ظُلمت ہو گی اور نور مُطلق نہ ہو گا۔
میں تمہاری عیدوں کو مکروہ جانتا اور اُن سے نفرت رکھتا ہُوں اور میں تمہاری مُقدس محفلوں سے بھی خُوش نہ ہوں گا۔
اور اگرچہ تم میرے حُضور سو ختنی اور نذر کی قربانیاں گُزرا نوگے تو بھی میں اُن کو قبول نہ کُروں گا اور تمہارے فربہ جانوروں کی شُکرانہ کی قربانیاں کو خاطر میں نہ لاوں گا۔
تو اپنے سُرود کا شور میرے حُضور سے دور کر کیونکہ میں تیرے رباب کی آواز نہ سُنوں گا۔
لیکن عدالت لو پانی کی مانند اور صداقت کو بڑی نہر کی مانند جاری رکھ۔
اے بنی اسرائیل کیا تم چالیس برس تک بیابا میں میرے حضُور ذبحیے اور نذر کی قربانیاں گُزرانتے رہے؟۔
تم تو ملکوں کا خیمہ اور کیوان کے بُت جو تم نے اپنے لئے بنائے اُٹھائے پھرتے تھے۔
پس خُداوند جس کا نام ربُ لاافواج ہے فرماتا ہے میں تم کو دمشق سے بھی آگے سیری میں بھیجوں گا۔

اُن پر افسوس جو صیون میں باراحت اور کوہستان سامریہ میں بے فکر ہیں یعنی رئیس اقوام کے شُرفا جن کے پاس بنی اسرائیل آتے ہیں۔
تم کلنہ تک جا کے دیکھو اور وہاں سے حمایت اعظم تک سیر کرو اور پھر فلسیتوں کے جات کو جاؤ۔ کیا وہ ان مُملکتوں سے بہتر ہیں؟ کیا اُن کی حدود سے زیادہ وسیع ہیں؟۔
تم جو بُرے دن کا خیال مُلتوی کر کے ظُلم کی کُرسی نزدیک کرتے ہو۔
جو ہاتھی دانت کے پلنگ پر لیٹتے اور چارپائیوں پر دراز ہوتے اور گلّہ میں سے برّوں کو اور طویلہ میں سے بچھڑوں کو لے کر کھاتے ہو؟۔
اور رباب کی آواز کے ساتھ گاتے اور اپنے لے داود کی طرح مُوسیقی کے ساز ایجاد کرتے ہو۔
جو پیالوں میں سےمے پیتے اور اپنے بدن پر بہترین عطر ملتے ہو لیکن یُسف کی شکستہ حالی سے غمگین نہیں ہوتے ۔
اس لئے وہ پہلے اسیروں کے ساتھ اسیر ہو کر جائیں گے اور اُن کی عیش و نشاط کا خاتمہ ہو جائے گا۔
خُداوند خُدا نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے خُداوند ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ میں یعقوب کی حشمت سے نفرت رکھتا ہوں اور اُس کے قصروں سے مُجھے عداوت ہے ۔ اس لئے میں شہر کو اُس کی ساری معموری سمیت حوالہ کُروں گا۔
بلکہ یُوں ہو گا اگر کسی گھر میں دس آدمی باقی ہوں گے تو وہ بھی مر جائیں گے۔
اور جب کسی کا رشتہ دار اُس کو جلاتا ہے اُسے اُٹھائے گا تاکہ اُس کی ہڈیوں کو گھر سے نکالے اور اُس سے جو گھر کے اندر ہے پُوچھے گا کیا کوئی اور تیرے ساتھ ہے؟تو وہ جواب دے گا کوئی نہیں۔تب وہ کہے گا چُپ رہ۔ ایسا نہ ہو کہ ہم خُداوند کے نام کا ذکر کریں۔
کیونکہ دیکھ خُداوند نے حُکم دے دیا ہے اور بڑے بڑے گھر رخنوں سے اور چھوٹے شگافوں سے برباد ہوں گے۔
کیا چٹانوں پرگھوڑے دوڑیں گے یا کوئی بیلوں سے وہاں ہل چلائے گا؟ تو بھی تم نے عدالت کو اندراین اور ثمرہ صداقت کو ناگدونا بنا رکھا ہے۔
تم بے حقیقت چیزوں پر فخر کرتے اور کہتے ہو کیا ہم نے اپنے لئے اپنی طاقت سے سینگ نہیں نکالے؟۔
لیکن خُداوند ربُ الاافواج فرماتا ہے اے بنی اسرائیل دیکھو میں تم پر ایک قوم کو چڑھا لاوں گا اور وہ تم کو حمات کے مدخل سے وادی عربہ تک پریشان کرے گی۔

باب 7

خُداوند خُدا نے مُجھے رویا دکھائی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس نے زراعت کی آخری روئیدگی کی ابتدا میں ٹڈیاں پیدا کیں اور دیکھو یہ شاہی کٹائی کے آخری روئیدگی تھی۔
اور جب وہ زمین کی گھاس کو بالکل کھا چُکیں تو میں نے عرض کی کہ اے خُداوند خُدا مہربانی سے مُعاف فرما۔ یعقوب کی کیا حقیقت ہے کہ وہ قائم رہ سکے ؟ کیونکہ وہ چھوٹا ہے۔
خُداوند اس سے باز آیا اور اُس نے فرمایا کہ یُوں نہ ہو گا۔
پھر خُداوند خُدا نے مُجھے رویا دکھائی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ خُداوند خُدا نے آگ کو بُلایا کہ مُقابلہ کرے اور وہ بحر عمیق کو نگل گی اور نزدیک تھا کہ زمین کو کھا جائے۔
تب میں نے عرض کی اے خُداوند خُدا مہربانی سے باز آ! یعقوب کی کیا حقیقت ہے کہ وہ قائم رہ سکے کیونکہ وہ چھوٹا ہے۔
خُداوند اس سے باز آیا اور خُداوند خُدا نے فرمایا کہ یُوں بھی نہ ہوگا۔
پھر اُس نے مُجھے رویا دکھائی اور کیا دیکھتا ہوں کہ خُداوند خُدا ایک دیوار پر جو ساہُول سے بنائی گئی تھی کھڑا ہے اور ساہُول اُس کے ہاتھ میں ہے۔
اور خُداوند خُدا نے مُجھے فرمایا کہ اے عاموس تو کیا دیکھتا ہے؟ میں نےعرض کی کہ ساہُول ۔تب خُداوند نے فرمایا دیکھ میں اپنی قوم اسرائیل میں ساہُول لٹکاوں گا اور میں پھر اُن سے درگزر نہ کروں گا۔
اور اضحاق کے اُونچے مآقام برباد ہوں گے اور اسرائیل کے مُقدس ویران ہو جائیں گے اور میں یربعام کے گھرانے کے خلاف تلوار لے کر اُٹھوں گا۔
تب بیت ایل کے کاہن امصیاہ نے شاہ اسرائیل یُربعام کو کہا بھیجا کہ عامُوس نے تیرے خلاف بنی اسرائیل میں فتنہ برپا کیا ہے اور مُلک میں اُس کی باتوں کی برداشت نہیں۔
کیونکہ عامُوس یُوں کہتا ہے کہ یُربعام تلوار سے مارا جائے گا اور اسرائیل یقینا اپنے وطن سے اسیر ہو کر جائے گا۔
اور امصیاہ نے عامُوس سے کہا اے غیب گو تو یہُوداہ کے مُلک کو بھاگ جا۔ وہیں کھا پی اور نبت کر ۔
تب عاموس نے امصیاہ کو جواب دیا کہ میں نہ نبی ہُوں نہ نبی کا بیٹا بلکہ چرواہا اور کُولر کا پھل بٹورنے والا ہُوں ۔
اور جب میں گلہ کے پیچھے پیچھےجاتا تھا تو خُداوند خُدا نے مُجھے لیا اور فرمایا کہ جا میری قوم اسرائیل سے نبوت کر۔
پس اب خُداوند کا کلام سُن ۔ تو کہتا ہے کہ اسرائیل کے خلاف نبوت اور اضحاق کے گھرانے کے خلاف کلام نہ کر۔
اس لئے خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تیری بیوی شہر میں کسبی بنے گی اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں تلوار سے مارے جائیں گے اور تیری زمین جریب سے تقسیم کی جائے گی اور تو ایک ناپاک مُلک میں مرے گا اور اسرائیل یقینا اپنے وطن سے اسیر ہو کر جائے گا ۔

باب 8

پھر خُداوند خُدا نے مُجھے رویا دکھائی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ تاپستانی میووں کی ٹوکری ہے۔
اور اُس نے فرمایا عامُوس تو کیا دیکھتا ہے؟میں نے عرض کی کہ تاپستانی میووں کی ٹوکری۔تب خداوند نے مُجھے فرمایا کہ میری قوم اسرائیل کا کاوقت آپُہنچاہے ۔اب میں اُس سے درگزر نہ کروں گا۔
اور اُس وقت مُقدس کے کے نغمے نوحہ ہو جائیں گے خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ بُہت سی لاشیں ہوں گی۔ وہ چُپکے چُپکے ان کو ہر جگہ نکال پھینیکں گے۔
تم جوچاہتے ہو کہ مُحتاجوں کو نگل جاو اور مُسکینوں کو مُلک سے نیست کرو۔
اور ایفہ کو چھوٹا اور مثقال کو بڑا بناتے اور فریب کی ترازق سے دغابازی کرتے اور کہتے ہو کہ نئے چاند کا دن کب گُزرے گا تا کہ ہم غلّہ بیچیں اور سبت کا دن کب ختم ہوگا کہ گُہیوں کے کھتے کھولیں؟۔
تاکہ مسکین کو رُوپیہ سے اور مُحتاج کو ایک جوڑی جُوتیوں سے خریدیں اور گُیہوں کی پھٹکن بیچیں یہ بات سُنو! ۔
خُداوند نے یعقوب کی حمشت کی قسم کھا کر فرمایا ہے میں ان کے کاموں میں سے ایک کو بھی ہرگز نہ بُھولوں گا۔
کیا اس سبب سے زمین نی تھر تھراے گی اور اُس کا ہر ایک باشندہ ماتم نہ کرے گا؟ ہاں وُہ بالکل دریای نیل کی طرح اُٹھے گی اور وہ مصر کی طرح پُھیل کر پھر سُکڑ جائے گی۔
اور خُداوند خُدا فرماتا ہے اُس روز آفتاب دوپہر ہی کو غروب ہو جائے گا اور میں روز روشن ہی میں زمین کو تاریک کُروں گا۔
تمہاری عیدوں کو ماتم سے اور تمہارے نغموں کو نوحوں سے بدل دُوں گا اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ بندھواوں گا اور ہر ایک کے سر پر چند لاپن بھیجوں گا اور ایسا ماتم برپا کُروں گا جیسا اکلوتے بیٹے پر ہوتا ہے اور اُس کا انجام روز تلخ سا ہو گا۔
خُداوند خُدا فرماتا ہے دیکھو وہ دن آتے ہیں کہ میں اس مُلک میں قحط ڈالوں گا۔ نہ پانی کی پیاس اور نہ روٹی کا قحط بلکہ خُداوند کا کلام سُننے کا۔
تب لوگ سُمند سے سمندر تک اور شمال سے مشرق تک بھٹکتے پھریں گے اور خُداوند کے کلام کی تلاش میں ادھر اُدھر دوڑیں گے لیکن کہیں نہ پائیں گے ۔
اور اُس روز حسین کُنواریاں اور جوان پیاس سے بے تاب ہو جائیں گے۔
جو سامریہ کے بآت کی قسم کھاتے ہیں اور کہتے ہیں اے دان تیرے معُبود کی قسم اور بیر سنع کے طریق کی قسم وہ گر جائیں اور پھر ہرگز نہ اُٹھیں گے۔

میں نے خُداوند کو مذبح کے پاس کھڑے دیکھا اور اُس نے فرمایا ستونوں کے سر پر مارتا کہ آستانے ہل جائیں اور اُن سب کے سروں پر اُن کو پارہ پارہ کر دے اور اُن کے بقیہ کو میں تلوار سے قتل کُروں گا۔ اُن میں سے ایک بھی بھاگ نہ سکے گا۔ اُن میں سے ایک بھی بچ نہ نکلے گا۔
اگر وہ پاتال میں گُھس جائیں تو میرا ہاتھ وہاں سے اُن کو کھینچ نکالے گا اور اگر آسمان پر چڑھ جائیں تو میں وہاں سے اُن کو اُتا لاوں گا۔
اگر وہ کوہ کرمل کی چوٹی پر جا چُپیں تو میں اُن کو وہاں سے ڈھونڈ نکالوں گا اور اگر سُمندر کی تہ میں میری نظر سے غائب ہو جائیں تو میں وہاں سانپ کو حُکم کُروں گا اور وہ اُن کو کاٹے گا۔
اور اگر دُشمن اُن کو اسیر کر کے لے جائیں تو وہاں تلوار کو حُکم کُروں گا اور وہ ان کو قتل کرے گی اور میں اُن کی بھلائی کے لے نہیں بلکہ بُرائی کے لے اُن پر نگاہ رکھوں گا۔
خُداوند ربُ الافواج وہ ہے کہاگر زمین کو چھُو دے تو وہ گُداز ہو جائےاور اُس کی سب مُعموری ماتم کرے۔وہ بالکل دریای نیل کی طرح اُٹھے اور رود مصرکی طرح پھر سُکڑ جائے۔ 6
ا ن پر اپنے بالا خانے تعمیر کرتا ہے۔اُسی نے زمین پر اپنے گُنبد کی بُنیاد رکھی ہے۔وہ سُمندر کے پانی کو بُلا کررُوی زمین پر پھیلا دیتا ہے۔اُسی کا نام خُداوند ہے۔
خُداوند فرماتا ہے اے بنی اسرائیل ! کیا تم میرے لے ایل کُوش کی اولاد کی مانند نہیں ہو؟ کیا میں اسرائیل کو مُلک مصر سے اور فلستیوں کو کفتور سے اور ارامیوں کو قیر سے نہیں نکال لایا ہوں ؟۔
دیکھو خُداوند خُدا کی آنکھیں اس گُنہگار ممُلکت پر لگی ہیں۔ خُداوند فرماتا ہے میں اس روی زمین سے نیست و نابود کر دُوں گا مگر یعقوب کے گھرانے کو بالکل نابود نہ کُروں گا۔
کیونکہ میں حُکم کُروں گا اور بنی اسرائیل کو سب قوموں میں جیسے چھلنی سے چھانتے ہیں چھانُوں گا اور ایک دانہ بھی زمین پر گرنے نہ پاے گا۔
میری اُمت کے سب گُنہگار جو کہتے ہیں کہ ہم پر نہ پیھچے سے آفت آئے گی اور نہ آگے سے تلوار سے مارے جائیں گے۔
میں اُس روز داود کے گرے ہوئے مسکن کو کھڑا کر کے اُس کے رخنوں کو بند کُروں گا اور اُس کے کھنڈر کی مرمت کر کے اُسے پہلے کی طرح تعمیر کُروں گا۔
تا کہ وہ ادوم کے بقیہ اور اُن سب قوموں پر جو میرے نام سے کہلاتی ہیں قابض ہوں اس کو وقوع میں لانے والا خُداوند فرماتا ہے کہ ۔
دیکھو وہ دن آتے ہیں خُداوند فرماتا ہے کہ جوتنے والا کاٹنے والے کو اور انگور کُچلنے والا بونے والے کو جاکے گااور پہاڑوں سے نئی مے ٹپکے گے اورسب ٹیلے گُراز ہوں گے۔
اور میں بنی اسرائیل اپنے لوگوں کو اسیری سے واپس لاوں گا۔ وہ اُجڑے شہروں کو تعمیر کے کے اُن میں بُودوباش کریں گےاور تاکستان لگا کر اُن کی مے پیں گےوہ باغ لگائیں گے اور ان کے پھل کھائیں گے۔
کیونکہ میں اُن کو اﺁن کے مُلک میں قائم کُروں گااور وہ پھر کبھی اپنے وطن سےجو میں نے اُن کو بخشا نکالے نہ جائیں گے خُداوند تیرا خُدا فرماتا ہے ۔

عبدياه

باب 1

عبدیاہ کی رویا:۔ہم نے خُداوند سے خبر سُنی اور قوموں کے درمیان ایلچی یہ پیغام لے گیا کہ چلو اُس پر حملہ کریں۔
خُداوند خُدا اُدوم کی بابت یُوں فرماتا ہے۔
کہ دیکھ میں نے تُجھے قوموں کے درمیان حقیر کر دیا ہے۔ تو نہایت ذلیل ہے۔
اے چٹانوں کے شگافوں میں رہنے والےتیرے دل کے گھمنڈ نے تجھے دھوکا دیا ہے۔تیرا مکان بُلند ہےاور تو دل میں کہتا ہے کون مجھے نیچے اُتارے گا؟۔
خُداوند فرماتا ہے اگرچہ تو عقاب کی مانند بُلند پرواز ہو اور ستاروں میں اپنا آشیانہ بنائےتو بھی میں تجھے وہاں سے نیچے اُتاروں گا۔
اگر تیرے گھر میں چور آئیں یا رات کو ڈاکو آگھُسیں(تیری کیسی بربادی ہے!) تو کیا وہ حسب خواہش ہی نہ لیں گے؟
اگر انگور توڑنے والے تیرے پاس آئیں تو کیا کُچھ دانے باقی نہ چوڑیں گے؟۔
عیسو کا مال کیسا ڈھونڈ نکالا گیا اور اُس کے پوشیدہ خزانوں کی کیسی تلاش ہوئی!۔
تیرےسب حمایتیوں نے تجھے سرحد تک ہانک دیا ہے اور اُن لوگوں نے جو تجھ سے میل رکھتے تھے تجھے فریب دیا اور مغلوب کیا اور انہوں نے جو تیری روٹی کھاتے تھےتیرے نیچے جال بچھایا اُس میں ذرہ دانائی نہیں۔
خُداوند فرماتا ہے کیا میں اس روز اُدوم سے داناوں کو اور عقلمندی کو کوہستان عیسو سے نابُود نہ کُروں گا؟۔
اے تیمان تیرے بہادُر گھبرا جائیں گےیہاں تک کہ کوہستان عیسو کے باشندوں میں سے ہر ایک کاٹ ڈالا جائے گا۔(10)
اُس قتل کے باعث اور اُس ظلم کے سبب سے جو تو نے اپنے بھائی یعقوب پر کیا ہے تو خجالت سے مُلّبس اور ہمیشہ کے لے نیست ہو گا۔
جس روز تو اُس کے مُخالفوں کے ساتھ کھڑا تھا جس روز اجنبی اس کے لشکر کو اسیر کر کے لے گے اور بیگانوں نے اس کے پھاٹک سے داخل ہو کر یروشیلم پر قرعہ ڈالا تو بھی اُن کے ساتھ تھا۔
تجھے لازم نہ تھا کہ تو اس روز اپنے بھائی کی جلا وطن کو کھڑا دیکھتا رہتا اور نبی یہُوداہ کی ہلاکت کے روز شادمان ہوتا اور مُصیبت کے روز لافزنی کرتا۔
تجھے مُناسب نہ تھا کہ تو میرے لوگوں کی مُصیبت کے روز ان کے پھاٹکوں میں گُھستا اور اُن کی مُصیبت کے روزاُن کی بدحالی کو کھڑا دیکھتا رہتا اور اُن کے لشکر پر ہاتھ بڑھاتا ۔
تجھے لازم نہ تھا کہ گھاٹی میں کھڑا ہو کراس کے فراریوں کو قتل کرتا اور اس دکھ کے دن میں اس کے باقی ماندہ لوگوں کو حوالہ کرتا۔ خُداوند قوموں کی عدالت کرے گا
کیونکہ سب قوموں پر خُداوند کا دن آپُہنچا ہے۔ جیسا تو نے کیا ہے ویسا ہی تجھ سے کیا جائے گا۔ تیرا کیا تیرے سر پر آئے گا۔
کیونکہ جس طرح تم نے میرے کوہ مُقدس پر پیا اُسی طرح سب قومیں پیا کریں گی ہاں پیتی اور نگلتی رہیں گی اور وہ ایسی ہوں گی گویا کبھی تھیں ہی نہیں ۔
لیکن جو بچ نکلیں گے کوہ صیون پر رہیں گے اور وہ مُقدس ہو گا اور یعقوب کا گھرانا اپنی میراث پر قابض ہو گا۔
تب یعقوب کا گھرانا آگ ہو گا اور یوسف کا گھرانا شُعلہ اور عیسو کا گھرانا پُھوس اور وہ اس میں بھڑکیں گے اور اس کو کھا جائیں گےاور عیسو کے گھرانے سے کوئی نہ بچے گا کیونکہ یہ خُداوند کافرمان ہے۔
اور جُنوب کے رہنے والے کوہستان عیسواور میدان کے باشندے فلستین کے مالک ہوں گے اور وہ افرائیم اور سامریہ کے کھیتوں پر قابض ہوں گےاور بنیمین جلعاد کا وارث ہو گا۔(20) اور نبی اسرائیل کے لشکر کے سب اسیرجو کنعانیوں میں صارپت تک ہیں اور یروشیلم کے اسیر جو سفاراد میں ہیں جُنوب کے شہروں پر قابض ہو جائیں گے۔
+اور رہائی دینے والے کوہ صیون پر چڑھیں گےتا کہ کوہستان عیسو کی عدالت کریں اور سلطنت خُداوند کی ہو گی۔

يُوناه

باب 1

خُداوند کا کلام یُوناہ بن امتی پر نازل ہُوا۔
کہ اُٹھ اُس بڑے شہر نینوہ کو جا اور اُس کے خلاف مُنادی کر کیونکہ اُن کی شرارت میرے حُضور پُہنچی ہے۔
لیکن یُوناہ خُداوند کے حضُور سے ترسیس کو بھاگا اور یافا میں پُہنچا اور وہاں اُسے ترسیس کو جانے والا جہاز ملا اور وہ کرایہ دے کر اُس میں سوار ہُوا تاکہ خُداوند کے حُضور سے ترسیس کو اہل جہاز کے ساتھ جائے۔
لیکن خُداوند نے سُمندر پر بڑی آندھی بھیجی اور سُمند میں سخت طُوفان برپا ہُوا اور اندیشہ تھا کہ جہاز تباہ ہو جائے ۔
تب ملاح ہراسان ہُوئے اور ہر ایک نے اپنے دیوتا کو پُکارا اور وہ اجناس جو جہاز میں تھیں سُمندر میں ڈال دیں تاکہ اُسے ہلکا کریں لیکن یُوناہ جہاز کے اندر پڑا سو رہا تھا۔
تب نا خُدا اُس کے پاس جا کے کہنے لگا تو کیوں پڑا سو رہا ہے؟ اُٹھ اپنے معبُود کو پکار! شاید وہ ہم کو یاد کرے اور ہم ہلاک نہ ہوں۔
اور اُنہوں نے آپس میں کہا آو ہم قرعہ ڈال کر دیکھیں کہ یہ آفت ہم پر کس کے سبب سے آئی۔ چُنانچہ اُنہوں نے قرعہ ڈالا اور یُوناہ کا نام نکلا۔
تب اُنہوں نے کہا تو ہم کو بتا کہ یہ آفت ہم پر کس کے سبب سے آئی ہے؟ تیرا کیا پیشہ ہے اور تو کہاں سے آیا ہے ؟ تیرا وطن کہاں ہے اور تو کس قوم کا ہے؟۔
اُس نےاُن سے کہا میں عبرانی ہوں اور خُداوند آسمان کے خُدا بحروبر کر خالق سے ڈرتا ہُوں۔
تب وُہ خُوف زدہ ہر کر اُس سے کہنے لگے تو نے یہ کیا کیا؟ کیونکہ اُن کو معلوم تھا کہ وہ خُداوند کے حُضور سے بھاگا ہے اس لے کہ اُس نے خُود اُن سے کہا تھا۔
تب اُنہوں نے اُس سے پُوچھا ہم تُجھ سے کیا کریں کہ سُمندر ہمارے لئے ساکن ہو جائے؟ کیونکہ سُمندر زیاہ طُوفانی ہوتا جاتا تھا۔
تب اُس نے اُن سے کہا مُجھ کو اُٹھا کر سُمندر میں پینک دُو تو تُمہارے لئے سُمندر ساکن ہو جائے گا کیونکہ میں جانتا ہُوں کہ یہ بڑا طُوفان تم پر میرے سبب سے آیا ہے۔
تو بھی ملاحوں نے ڈانڈ چلانے میں بڑی محنت کی کہ کنارہ پر پُہنچیں لیکن نہ پُہنچ سکے کیونکہ سُمندر اُن کے خلاف اور بھی زیادہ موجزن ہوتا جاتا تھا۔
تب اُنہوں نے خُداوند کے حضُور گڑ گڑا کر کہا اے خداوند ہم تیری منت کرتے ہیں کہ ہم اس آدمی کی جان کے سبب سے ہلاک نہ ہوں اور تو خُون ناحق کو ہماری گردن پر نہ ڈالے کیونکہ اے خُداوند تو نے جو چاہا سو کیا۔
اور اُنہوں نے یُوناہ کو اُٹھا کر سُمندر میں پھینک دیا اور سُمندر کا تلاطم موقوف ہوگیا۔
تب وہ خُداوند سے بُہت ڈر گے اور اُنہوں نے اُس کے حُضور قُربانی گُزرانی اور نذریں مانیں۔
لیکن خُداوند نے ایک بڑی مچھلی مقرر کر رکھی تھی کہ یُوناہ کو نگل جائے اور یُوناہ تین دن تین رات مچھلی کے پیٹ میں رہا۔

باب 2

تب یُوناہ نے مچھلی کے پیٹ میں خُداوند اپنے خُدا سے یہ دُعا کی۔
میں نے اپنی مُصیبت میں خُداوند سے دُعا کی اور اُس نے میری سُنی۔میں نے پاتال کی تہ سے دُہائی دی۔ تونے میری فریاد سُنی۔
تونے مُجھے گہرے سمندر کی تہ میں پھینک دیا اور سیلاب نے مُجھے گھیر لیا۔تیری سب موجیں اور لہریں مُجھ پر سے گُزر گیئیں۔
اور میں نے سمجھا کہ تیرے حُضور سے دُور ہو گیا ہُوں لیکن میں پھر تیری مُقدس ہیکل کو دیکھوں گا۔
سیلاب نے میری جان کا مُحاصرہ کیا۔سُمندر میرے چاروں طرف تھا۔ بحری نبات میرے سر پر لپٹ گئی۔
میں پہاڑوں کی تہ تک غرق ہو گیا۔زمین کے اڑبنگے ہمیشہ کے لے مُجھ پر بند ہوگئے۔تو بھی اے خُداوند میرے خُدا تو نے میری جان پاتال سے بچائی۔
جب میرا دل بے تاب ہُوا تو میں نے خُداوند کو یاد کیا اور میری دُعا تیری مُقدس ہیکل میں تیرےحُضور پُہنچی۔
جو لوگ جھوٹے معبُودوں کو مانتے ہیں وہ شفقت سے محرؤم ہو جاتے ہیں۔
میں حمد کرتا ہُوا تیرے حُضور قربانی گُزرانوں گا۔ میں اپنی نذریں ادا کُروں گا۔ نجات خُداوند کی طرف سے ہے۔
اور خُداوند نے مچھلی کو حُکم دیا اور اُس نے یُوناہ کو خُشکی پر اُگل دیا۔

باب 3

اور خُداوند کا کلام دُوسری بار یُوناہ پر نازل ہُوا۔
کہ اُٹھ اُس بڑے شہر نینوہ کو جا اور وہاں اُس بات کی مُنادی کر جس کا میں تُجھے حُکم دیتا ہُوں۔
تب یُوناہ خُداوند کے کلام کے مُطابق اُٹھ کر نینوہ کو گیا اور نینوہ بُہت بڑا شہر تھا۔ اُس کی مُسافت تین دن کی راہ تھی۔
اور یُوناہ شہر میں داخل ہوا اور ایک دن کی راہ چلا۔ اُس نے مُنادی کی اور کہا چالیس روز کے بعد نینوہ برباد کیا جائے گا۔
تب نینوہ کے باشندوں نے خُدا پر ایمان لا کر روزہ کی مُنادی کی اور ادنیٰ و اعلیٰ سب ٹاٹ اوڑھا۔
اور یہ خبر نینوہ کے بادشاہ کو پُہنچی اور وہ اپنے تخت پر سے اُٹھا اور بادشاہی لباس کو اُتار ڈالا اور ٹاٹ اوڑھ کر راکھ پر بیٹھ گیا۔
اور بادشاہ اور اُس کے ارکان دولت کے فرمان سے نینوہ میں یہ اعلان کیا گیا اور اس بات کی مُنادی ہوئی کہ کوئی انسان یا حیوان گلہ یا رمہ کُچھ نہ چکھے اور نہ کھائے پئے۔
لیکن انسان اور حیوان ٹاٹ سے مُلبس ہوں اور خُدا کے حُضور گریہ و زاری کریں بلکہ ہر شخص اپنی بُری روش اور اپنے ہاتھ کے ظُلم سے باز آئے ۔
شاید خُدا رحم کرے اور اپنا ارادہ بدلے اور اپنے قہر شدید سے باز آئے اور ہم ہلاک نہ ہوں۔
جب خُدا نے اُن کی یہ حالت دیکھی کہ وہ اپنی اپنی بُری روش سے باز آئے تو وہ اُس عذاب سے جو اُس نے اُن پر نازل کرنے کو کہا تھا باز آیا اُسے نازل نہ کیا۔

باب 4

لیکن یُوناہ اس سے نہایت ناخُوش اور ناراض ہُوا۔
اور اُس نے خُداوند سے یُوں دُعا کی کہ اے خُداوند جب میں اپنے وطن ہی میںتھا اور ترسیس کو بھاگنے والا تھا تو کیا میں نے یہی نہ کہا تھا؟ میں جانتا تھا کہ تو رحیم و کریم خُدا ہے جو قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں گنی ہے اور عذاب نازل کرنے سے باز رہتا ہے۔
اب اے خُداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ میری جان لے لے کیونکہ میرے اس کینے سے مر جانا بہتر ہے۔
تب خُداوند نے فرمایا کیا تو ایسا ناراض ہے؟۔
اور یُوناہ شہر سے باہر مشرق کی طرف جا بیٹھا اور وہاں اپنے لئے ایک چھپر بنا کر اُس کے سایہ میں بیٹھ رہا کہ دیکھے شہر کا کیا حال ہوتا ہے۔
تب خُداوند نے کدُو کی بیل اُگائی اور اُسے یُوناہ کے اُوپر پھیلایا کہ اُس کے سر پر سایہ ہو اور وہ تکلیف سے بچے اور یُوناہ اُس بیل کے سبب سے نہایت خُوش ہوا۔
لیکن دُوسرے دن صُبح کے وقت خُداوند نے ایک کیڑا بھیجا جس نے اس بیل کو کاٹ ڈالا اور وہ سُوکھ گئی۔
اور جب آفتاب بُلند ہوا تو خُداوند نے مشرق سے ایک لُو لائی اور آفتاب کی گرمی نے یُوناہ کے سر میں اثر کیا اور وہ بیتاب ہو گیا اور موت کا آرزُو مند ہو کر کہنے لگا کہ میرے اس جینے سے مرجانا بہتر ہے۔
اور خُدا نے یُوناہ سے فرمایا کیا تو اس بیل کے سبب سے ایسا ناراض ہے؟اس نے کہا میں یہاں تک ناراض ہوں کہ مرنا چاہتاہُوں۔
تب خُداوند نے فرمایا کہ تجھے اس بیل کا اتنا خیال ہے جس کے لئے تو نے نہ کُچھ محنت کی اور نہ اُسے اُگایا۔ جو ایک ہی رات میں اُگی اور ایک ہی رات میں سُوکھ گی۔
اور کیا مُجھے لازم نہ تھا کہ میں اتنے بڑے شہر نینوہ کا خیال کُروں جس میں ایک لاکھ بیس ہزار سے زیادہ ایسے ہیں جو اپنے دہنے اور بائیں ہاتھ میں امتیاز نہیں کر سکتے اور بے شُمار مویشی ہیں؟+

مِيكاه

باب 1

سامریہ اور یروشیلم کی بابت خُداوند کا کلام جو شاہان یہُوداہ یُوتام و آخزو خز قیاہ کے ایام میں میکاہ مورشتی پر رویا میں نازل ہوا۔
اے سب لوگو سُنو!اے زمین اور اس کی معموری کان لگاؤ !اور خُداوند خُدا ہاں خُداوند اپنے مقدس مسکن سےتم پر گواہی دے۔
کیونکہ خُداوند خُدا اپنے مسکن سے باہر آتا ہے اور نازل ہو کر زمین کے اُونچے مقاموں کو پایمال کرے گا۔
اور پہاڑ اس کے نیچے پگھل جائیں گے اور وادیاں پھٹ جائیں گی جیسے موم آگ سے پگھل جاتا اور پانی کراڑے پر سے بہہ جاتا ہے۔
یہ سب یعقوب کی خطا اور اسرائیل کے گھرانے کے گُناہ کا نتیجہ ہے۔ یعقوب کی خطا کیا ہے؟ کیا سامریہ نہیں ؟ اور یہُوداہ کے اُونچے مقام کیا ہیں؟ کیا یروشیلم نہیں ؟۔
اس لے میں سامرہ کو کھیت کے تودے کی مانند اور تاکستان لگانے کی جگہ کی مانند بناوں گا اور میں اس کے پتھروں کو وادی میں ڈھلکاوں گا اور اس کی بنیاد اُکھاڑ دوں گا۔
اور اس کی سب کھودی ہوئی مورتیںچور چور کی جائیں گی اور جو کچھ اس نے اجرت میں پایا آگ سے جلایا جاے گا اور میں اس کے سب بتوں کو توڑ ڈالوں گا کیونکہ اس نے یہ سب کچھ کسی کی اُجرت سے پیدا کیا ہے اور وہ پھر کسی کی اجرت ہو جائے گا۔
اس لئے میں ماتم و نوحہ کُروں گا۔ میں ننگا اور برہنہ ہو کر پُھروں گا ۔ میں گیدڑوں کی طرح چلاوں گا اور شتر مُرغوں کی مانند غم کُروں گا۔
کیونکہ اس کا زخم لا علاج ہے۔ وہ یہوداہ تک بھی آیا۔ وہ میرے لوگوں کے پھاٹک تک بلکہ یروشیلم تک پُہنچا۔(10) جات میں اس کی خبر نہ دو اور ہرگز نوحہ نہ کرو۔ بیت عفرہ میں خاک پر لوٹو۔
اے سفیر کی رہنے والی تو برہنہ و رسوا ہو کر چلی جا۔ ضانان کی رہنے والی نکل نہیں سکتی۔ بیت ایضل کے ماتم کے باعث اس کی پناہ گاہ تم سے لے لی جائے گی۔
ماروت کی رہنے والی بھلائی کے انتظام میں تڑپتی ہے کیونکہ خۃداوند کی طرف سے بلا نازل ہوئی جو یروشیلم کے پھاٹک تک پُہنچی۔
اے لکیسس کی رہنے والی بادپا گھوڑوں کورتھ میں جوت۔ توبنت صیون کے گناہ کاآغاز ہوئی کیونکہ اسرائیل کی خطائیں بھی تجھ میں پائی گئیں۔
اس لئے تو مورست جات کو طلاق دے گی۔ اکزیب کے گھرانے اسرائیل کے بادشاہوں سے دغابازی کریں گے۔
اے ماریسہ کی رہنے والی تُجھ پر قبضہ کرنے والے کو تیرے پاس لاوں گا۔ اسرائیل کی شوکت عدلام میں آئے گی۔
اپنے پیارے بچوں کے لے سرمُنڈا کر چندلی ہو جا۔ گدھ کی مانند اپنے چندلاپن کو زیادہ کر کیونکہ وہ تیرے پاس سے اسیر ہو کر چلے گئے۔

باب 2

ان پر افسوس جو بد کرداری کے مُنصوبے باندھتے اور بستر پر پڑے پڑے شرارت کی تدبیریں ایجاد کرتے ہیں اور صبح ہوتے ہی اُن کو عمل میں لاتے ہیں! کیونکہ اُن کو اس کا اختیار ہے۔
وہ لالچ سے کھیتوں کو ضبط کرتے اور گھروں کو چھین لیتےہیں اور یُوں آدمی اور اُس کے گھر پر ہاں مرد اور اس کی میراث پر ظلم کرتے ہیں۔
اس لئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اس گھرانے پر آفت لانے کی تدبیر کرتا ہُوں جس سے تُم اپنی گردن نہ بچا سکو گے اور گردن کشی سے نہ چلو گے کیونکہ یہ بُرا وقت ہو گا۔
اس وقت کوئی تم پر یہ مثل لائے گا اور پُردرد نوحہ سے ماتم کرے گا اور کہے گا ہم بالکل غارت ہُوئے اس نے میرے لوگوں کا بخرہ بدل ڈالا ۔ اُس نے کیسے اس کو مُجھ سے جُدا کر دیا!اس نے ہمارے کھیت باغیوں کو بانٹ دے۔
اس لے تم میں سے کوئی نہ بچے گا جو خُداوند کی جماعت میں پیمایش کی رسی ڈالے۔
بکواس کہتے ہیں بکواس نہ کرو۔ ان باتوں کی بابت بکواس نہ کرو۔ ایسے لوگوں سے رُسوائی جُدا نہ ہوگی۔
اے بنی یعقوب کیا یہ کہا جائے گا کہ خُداوند کی روح قاصر ہوگی؟ کیا اس کے یہی کام ہیں؟ کیا میری باتیں راست رو کے لے مفید نہیں؟۔
ابھی کل کی بات ہے کہ میرے لوگ دُشمن کی طرح اُٹھے ۔ تُم پسند و بے فکر راہ گیروں کی چادر اتار لتیے ہو۔
تم میرے لوگوں کی عورتوں کو ان کے مرغوب گھروں سے نکال دیتے ہو اور تم نے میرے جلال کو اُن کے بچوں پر سے ہمیشہ کے لے دُرو کر دیا۔(10) اُٹھو اور چلے جاو کیونکہ لا علاج و مہلک ناپاکی کے سبب سے یہ تُمہاری آرام گاہ نہیں ہے۔
اگر کوئی جُھوٹ اور بطالت کا پیرو کہے کہ میں شراب و نشہ کی باتیں کُروں گا تو وہی ان لوگوں کا نبی ہو گا۔
اے یعقوب میں یقینا تیرے سب لوگوں کو فراہم کُروں گا۔ میں یقینا اسرائیل کے بقیہ کو جمع کُروں گا۔ میں ان کو بصراہ کی بھیڑوں اور چراگاہ کے گلہ کی مانند اکٹھا کُروں گا اور آدمیوں کا بڑا شور ہو گا۔
توڑنے والا ان کے آگے آگے گیا ہے۔ وہ توڑتے ہُوے پھاٹک تک چلے گے اور اس میں سے گُزر گے اوران کا بادشاہ ان کے آگے آگے گیا یعنی خُداوند ان کا پیشوا۔

باب 3

اور میں نے کہا اے یعقوب کے سردار اور بنی اسرائیل کے حاکموں سُنو! کیا مُناسب نہیں کہ تم عدالت سے واقف ہو؟۔
تم نیکی سے عدوات اور بدی سے مُحبت رکھتے ہو اور لوگوں کی کھال اُتارتے اور اُن کی ہڈیوں پر سے گوشت نوچتے ہو۔
اور میرے لوگوں کا گوشت کھاتے ہو اور اُن کی کھال اُتارتے اور اُن کی ہڈیوں کو توڑتے اور ان کو ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہو گویا وہ ہانڈی اور دیگ کے لے گوشت ہیں۔
تب وہ خُداوند کو پُکارے گےپر وہ اُن کی نہ سُنے گا۔ ہاں وہ اُس وقت ان سے مُنہ پھیر لے گا کیونکہ اُن کے اعمال بُرے ہیں۔
اُن نبیوں کے حق میں جو میرے لوگوں کو گُمراہ کرتے ہیں جو لُقمہ پا کر سلامتی سلامتی پُکارتے ہیں لیکن اگر کوئی کھانے کو نہ دے تو اس سے لڑنے کو تیار ہوتے ہیں خُداوند یُوں فرماتا ہے۔
کہ اب تم پر رات ہو جاے گئی جس میں رویا نہ دیکھو گے اور تم پر تاریکی چھا جائے گی اور غیب بینی نہ کر سکو گے اور نبیوں پر آفتاب غروب ہو گا اور اُن کے لے دن اندھیرا ہو جائے گا۔
تب غیب بین پشیمان اور فالگیر شرمندہ ہوں گے بلکہ سب لوگ مُنہ پر ہاتھ رکھیں گے کیونکہ خُدا کی طرف سے کُچھ جواب نہ ہو گا۔
لیکن میں خُداوند کی رُوح کے باعث قوت و عدالت اور دلیری سے معمور ہوں تاکہ یعقوب کو اس گناہ اور اسرائیل کو اس کی خطا جتاوں ۔
اے نبی یعقوب کے سردار اور اے نبی اسرائیل کے حاکمو جو عدالت سے عدوات رکھتے ہو اور ساری راستی کو مروتے ہو اس بات کو سُنو ۔ (10) تم جو صیون کو خُونریزی سے اور یروشیلم کو بے انصافی سے تعمیر کرتے ہو۔
اس کے سردار رشوت لے کر عدالت کرتے ہیں اور اُس کے کاہن اُجرت لے کر تعلیم دیتے ہیں اور اس کے نبی روپیہ لے کر فالگیری کرتے ہیں تو بھی وہ خُداوند پر تکیہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کیا خُداوند ہمارے درمیان نہیں؟ پس ہم پر کوئی بلا نہ آے گی۔
اس لے صیون تمہارے ہی سبب سے کھیت کی طرح جُوتا جاےگا اور یروشیلم کھنڈر ہو جائے گا اور اس گھر کا پہاڑ جنگل کی اُونچی جگہوں کی مانند ہوگا۔

باب 4

لیکن آخری دنوں میں یُوں ہو گا کہ خُداوندکے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائم کیا جائے گا اور سب ٹیلوں سے بُلند ہو گا اور اُمتیں وہاں پُہنچیں گی۔
اور بہت سی قومیں آئیں گی اور کہیں گی آؤ خُداوند کے پہاڑ پر چڑھیں اور یعقوب کے خُدا کے گھر میں داخل ہوں اور وہ اپنی راہیں ہم کو بتائےگا اور ہم اس کے راستوں پر چلیں گے کیونکہ شریعت صیون سے اور خُداوند کا کلام یروشیلم سے صادر ہو گا۔
اور وہ بہت سی اُمتوں کے درمیان عدالت کرے گا اور دُور کی آور قوموں کو ڈانٹے گا اور وہ اپنی تلواروں کو توڑ کر پھالیں اور اپنے بھالوں کر ہنسوے بناڈالیں گے اور قوم قوم پر تلوار نہ چلاے گی اور وہ پھر کبھی جنگ کرنا نہ سکھیں گے۔
تب ہر ایک آدمی اپنی تاک اور اپنے انجیر کے درخت کے نیچے بیھٹے گااور ان کو کوئی نہ ڈرائے گا کیونکہ ربُ الافواج نے اپنے مُنہ سے یہ فرمایا ہے۔
کیونکہ سب قومیں اپنے اپنے معبود کے نام سے چلیں گی پر ہم ابدالاآباد تک خُداوند اپنے خُدا کے نام سے چلیں گے۔
خُداوند فرماتا ہے کہ میں اس روز لنگڑوں کو جمع کُروں گا اور جو ہانک دے گے اور جن کو میں نے دُکھ دیا فراہم کُروں گا۔
اور لنگڑوں کو بقیہ اور جلا وطنوں کو زور آور قومیں بناوں گا اور خُداوند کوہ صیون پر اب سے ابدالاآباد تک اُن پر سلطنت کرے گا۔
اے گلہ کی دیدگاہ! اے بنت صیون کی پہاڑی ! یہ تیرے ہی لے ہے۔ قدیم سلطنت یعنی دُختر یروشیلم کی بادشاہی تُجھے ملے گی۔
اب تو کیوں چلاتی ہے گویا در دزہ میں مبتلا ہے؟ کیا تُجھ میں کوئی بادشاہ نہیں ؟ کیا تیرا صلاح کار نیست ہو گا؟۔ (10)
اے بنت صیون زچی کی مانند تکلیف اٹھا اور در دزہ میں مُبتلا ہو کیونکہ اب تو شہر سے خارج ہو کر میدان میں رہے گی اور بابل تک جائے گی۔ وہاں تو رہائی پائےگی اور وہیں خُداوند تجھ کو تیرے دُشمنوں کے ہاتھ سے چھڑاے گا۔
اب بہت سی قومیں تیرے خلاف جمع ہوئی ہیں اور کہتی ہیں صیون ناپاک ہو اور ہماری آنکھیں اس کی رسوائی دیکھیں ۔
پر خُداوند کی تدابیر سے آگاہ نہیں اور اس کی مصلحت کو نہیں سمجھتیں کیونکہ وہ ان کو کھلیہان کے پولوں کی طرح جمع کرے گا۔
اے بنت صیون اٹھ اور پایمال کر کیونکہ میں تیرے سینگ کو لوہا اور تیرے کھروں کو پیتل بناوں گا اور تو بہت سی اُمتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرے گی۔ ان کے ذخیرے خُداوند کی نذر کرے گی اور ان کا مال رب العالمین کے حضور لاے گی۔

اے بنت افواج اب فوجوں میں جمع ہو۔ ہمارا مُحاصرہ کیا جاتا ہے۔ وہ اسرائیل کے حاکم کے گال پر چھڑی سے مارتے ہیں۔
لیکن اے بیت لحم افراتاہ اگرچہ تو یہُوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چُھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلے گا اور میرے حُضور اسرائیل کا حاکم ہوگا ار اس کا مصدر زمانہ سابق ہاں قدیم الایّام سے ہے۔
اس لئے وہ ان کو چھوڑے دے گا جب تک کہ زچہ در زرہ سے فارغ نہ ہو ۔ تب اُس کے باقی بھائی بنی اسرائیل میں آ ملیں گے۔
اور وہ کھڑا ہو گا اور خُداوند کی قدرت سے اور خُداوند اپنے خُدا کے نام کی بُزرگی سے گلّہ بانہ کرے گا اور وہ قائم رہیں گے کیونکہ وہ اس وقت انتہای زمین تک بُزرگ ہو گا ۔
اور وہی ہماری سلامتی ہو گا۔ جب اسور ہمارے مُلک میں آئے گا اور ہمارے قصروں میں قدم رکھّے گا تو ہم اس کے خلاف سات شرواہے اور آٹھ سر گروہ برپا کریں گے۔
اور وہ اسور کے مُلک کو اور نمرُود کی سرزمین کے مدخلوں کو تلوار سے ویران کریں گے اور جب اسُور ہمارے مُلک میں آکر ہماری حُدود کو پایمال کرے گا تو ہم کو رہائی بخشے گا۔
اور یعقوب کا بقیہ بُہت سی اُمتوں کے لئے ایسا ہو گا جیسے خُداوند کی طرف سے اوس اور گھاس پر بارش جو نہ انسان کا انتظار کرتی ہے اور نہ بنی آدم کے لئے ٹھہرتی ہے۔
اور یعقوب کا بقیہ بُہت سی قوموں اور اُمتوں میں ایسا ہو گا جیسے شیر ببر جنگل کے جانوروں میں اور جوان شیر بھیڑوں کے گلّہ میں ۔ جب وُہ اُن کے درمیان سے گُزرتا ہے تو پایمال کرتا اور پھاڑتا ہے اور کوئی چُھڑا نہیں سکتا۔
تیرا ہاتھ تیرے دُشمنوں پر اُٹھے اور تیرے سب مُخالف نیست ہو جائیں۔ (10) اور خُداوند فرماتا ہے اُس روز میں تیرے گھوڑوں کو جو تیرے درمیان ہیں کاٹ ڈالوں گا اور تیرے رتھوں کو نیست کُروں گا۔
اور تیرے مُلک کے شہروں کو برباد اور تیرے سب قلعوں کو مسمار کُروں گا۔
اور میں تُجھ سے جادُوں گری دُور کروں گا اور تُجھ میں فالگیر نہ رہیں گے۔
اور تیری کُھودی ہوئی مُورتیں اور تیرے ستون تیرے درمیان سے نیست کُردوں گا اور تو پھر اپنی دستکاری کی عبادت نہ کرے گا۔
اور میں تیری یسیرتوں کو تیرے درمیان سے اُکھاڑ ڈالوں گا اور تیرے شہروں کو تباہ کُروں گا۔
اور اُن قوموں پر جو شنوانہ ہوئیں اپنا قہرو غضب نازل کُروں گا۔

باب 6

اب خُداوند کا فرمان سُن!اُٹھ پہاڑوں کے سامنے مُباحثہ کر اور سب ٹیلے تیری آواز سُنیں۔
اے پہاڑو اور اے زمین کی مُحکم بُنیاد و خُداوند کا دعوٰی سُنو کیونکہ خُداوند اپنے لوگوں پر دعوٰی کرتا ہے اور وہ اسرائیل پر حُجت پابت کرے گا۔
اے میرے لوگو میں نے تم سے کیا کیا ہے؟ اور تم کو کس بات میں آزُردہ کیا ہے؟ مُجھ پر ثابت کرو۔
کیونکہ میں تم کو مُلک مصر سے نکال لایا اور غُلامی کے گھر سے فدیہ دے کر چُھڑا لایا اور تمہارے آگے موسیٰ اور ہارون اور مریم کو بھیجا۔
اے میرے لوگو یاد کرو کہ شاہ موآب بلق نے کیا مشورت کی اور بلعام بن بعور نے اُسے کیا جواب دیا اور شیتم سے جلجال تک کیا کیا ہُوا تاکہ خُداوند کی صداقت سے واقف ہو جاؤ۔
میں کیا لے کر خُداوند کے حُضور آوں اور خُداتعالٰی کو کیونکر سجدہ کُروں ؟ کیا سو ختنی قُربانیوں اور یکسالہ بچھڑوں کو لے کر اُس کے حُضور آوں ؟۔
کیا خُداوند ہزاروں مینڈھوں سے یا تیل کی دس ہزار نہروں سے خُوش ہو گا؟ کیا میں اپنے پہلوٹھے کو اپنے گُناہ کے عوض میں اور اپنی اولاد کو اپنی جان کی خطا کے بدلہ میں دے دُوں؟۔
اے انسان اُس نے تجھ پر نیکی ظاہر کر دی ہے۔ خُداوند تجھ سے اس کے سوا کیا چاہتا ہے کہ تو انصاف کرے اور رحم دلی کو عزیز رکھے اور اپنے خُدا کے حضور فروتنی سے چلے؟۔
خُداوند کی آواز شہر کو پُکارتی ہے اور دانش مند اس کے نام کا لحاظ رلھتا ہے۔ عصا اور اس کے مُقرر کرنے والے کی سُنو۔(10) کیا شریر کے گھر میں اب تک ناجائز نفع کے خزانے اور ناقص و نفرتی پیمانے نہیں ہیں؟۔
کیا وہ دغا کی ترازو اور جُھوٹے باٹوں کا تھیلا رکھتا ہُوا بے گُناہ ٹھہرے گا؟۔
کیونکہ وہاں کے دولتمند ظُلم سے پُر ہیں اور اُس کے باشندے جُھوٹ بولتے ہیں بلکہ اُن کے مُنہ دغا باز زُبان ہے۔
اس لئے میں تُجھے مُہلک زخم لگاؤں گا اور تیرے گُناہوں کے سبب سے تجھ کو ویران کر ڈالوں گا۔
تو کھائےگا پر آسودہ نہ ہوگا کیونکہ تیرا پیٹ خالی رہے گا۔ تو چُھپائے گا پر بچا نہ سکے گا اور جُو کچھ تو بچائے گا میں اُسے تلوار کے حوالہ کُروں گا۔
تو بُوئے گا پر فصل نہ کاٹے گا ۔ زیتون کو روندے گا پر تیل ملنے نہ پائے گا۔ تو اُنگور کو کُچلے گا پر مے نہ پئے گا۔
کیونکہ عُمری کے قوانین اور اخی اب کے خاندان کے اعمال کی پیروی ہوتی ہے اور تم ان کی مشورت پر چلتے ہو تاکہ میں تم کو ویران کُروں اور اس کے رہنے والوں کو سُسکار کا باعث بناوں ۔ پس تُم میرے لوگوں کی رسوائی اُٹھاؤگے۔

مُجھ پر افسوس ! میں تابستانی میوہ جمع ہونے اور اُنگور توڑنے کے بعد کی خوشہ چنیی کی مانند ہُوں ۔ نہ کھانے کو کوئی خوشہ اور نہ پہلاپکا دل پسند انجیرہے۔
دیندار آدمی دُنیا سے جاتے رہے۔ لوگوں میں کوئی راستباز نہیں۔وہ سب کے سب گھات میں بیھٹے ہیں کہ خُون کریں۔ ہر شخص جال نچھا کر اپنے بھائی کا شکار کرتا ہے۔
اُن کے ہاتھ بدی میں پُھرتیلے ہیں۔ حاکم رشوت مانگتا ہے اور قاضی بھی یہی چاہتا ہے اور بڑے آدمی اپنے دل کی حرص کی باتیں کرتے ہیں اور یُوں سازش کرتے ہیں۔
ان میں سب سے اچھا تو اُونٹ کٹارے کی مانند ہے اور سب سے راستبازخاردار جھاڑی سے بدتر ہے۔اُن کے نگہبانوں کا دن ہاں اُن کی سزا کا دن آگیا ہے۔ اب اُن کو پریشانی ہوگی۔
کسی دوست پر اعتماد نہ کرو۔ ہمراز پر بھروسا نہ رکھوؔ۔ ہاں اپنے مُنہ کا دروازہ اپنی بیوی کے سامنے بند رکھو۔
کیونکہ بیٹا اپنے باپ کو حقیر جانتا ہے اور بٹیی اپنی ماں کے اور بہو انپی ساس کے خلاف ہوتی ہے اور آدمی کے دُشمن اس کے گھر ہی کے لوگ ہیں۔
لیکن میں خُداوند کی راہ دیکھوں گا اور اپنے نجات دینے والے خُدا کا انتظار کُروں گا میرا خُدا میری سُنے گا۔
اے میرے دُشمن مُجھ پر شادمان نہ ہو کیونکہ جب میں گروں گا تو اُٹھ کھڑا ہوں گا۔ جب اندھیرے میں بیٹھوں گا۔ تو خداوند میرا نور ہوگا۔
میں خُداوند کے قہر کی برداشت کُروں گا کیونکہ میں نے اس کا گناہ کیا جب تک وہ میرا دعویٰ ثابت کر کے میرا انصاف نہ کرے ۔ وہ مُجھے روشنی میں لائے گا اور میں اُس کی صداقت کو دیکھو گا۔(10) تب میرا دُشمن جو مُجھ سے کہتا تھا خُداوند تیرا خُدا کہاں ہے یہ دیکھ کر رُسوا ہوگا ۔ میری آنکھیں اُسے دیکھیں گی۔ وہ گلیوں کی کیچ کی مانند پایمال کیا جائے گا۔
تیری فصیل کی تعمیر کے روز تیری حُدود بڑھائی جائیں گی۔
اُسی روز اسور سے اور مصر کے شہروں سے اور مصر سے دریای فرات تک اور سُمندر سے سُمندر تک اور کوہستان سے کوہستان تک لوگ تیرے پاس آئین گے ۔
اور زمین اپنے باشندوں کے اعمال کے سبب سے ویران ہوگی۔
انپے عصا سے اپنے لوگوں یعنی اپنی میراث کی گلّہ بانی کر۔ جو کرمل کے جنگل میں تنہا رہتے ہیں اُن کو بسن اور جلعاد میں پہلے کی طرح چرنے دے۔
جیسے تیرے مُلک مصر سے نکلتے وقت ویسے ہی اب میں اُس کو عجائب دکھاوں گا۔
قومیں دیکھ کر اپنی تمام توانائی سے شرمندہ ہوںگی ۔ وہ مُنہ پر ہاتھ رکھیں گی اور اُن کے کان بہرے ہو جائیں گے۔
وہ سانپ کی مانند خاک چاٹیں گی اور اپنی چُھپنے کی جگہوں سے زمین کے کیڑوں کی مانند تھرتھراتی ہُوئی آئیں گی۔ وہ خُداوند ہمارے خُدا کے حُضور ڈرتی ہوئی آئیں گی ہاں وہ تجھ سے ہراساں ہوں گی۔
تجھ سا خُدا کون ہے جو بدکرداری مُعاف کرے اور اپنی میراث کے بقیہ کی خطاوں سے در گُزرے؟ وہ اپنا وقہر ہمیشہ تک نہیں رکھ چھوڑتا کیونکہ وہ شفقت کرنا پسند کرتا ہے۔
وہ پھر ہم پر رحم فرمائے گا۔ وہی ہماری بدکرداری کو پایمال کرے گا اور اُن کے سب گُناہ سمندر کی تہ میں ڈال دے گا۔
(20) تو یعقوب سے وفاداری کرے گا اور ابرہام کو وہ شفقت دکھائے گا جس کی بابت تو نے قدیم زمانہ میں ہمارے باپ +دادا سے قسم کھائی تھی۔

ناحُوم

باب 1

۔:نینوہ کی بابت بارِ نبوت ۔ اِلقوشی ناحُوم کی رویا کی کتاب۔
خُدا وند غیُور اور انتقام لینے والا خُدا ہے ہاں خُداوند انتقام لینے والا اور قُہار ہے۔ خُداوند اپنے مُخالفوں سے انتقام لیتا ہےاور اپنے دشمنوں کے لے قہر کو قائم رکھتا ہے۔
خُداوند قہر کرنے میں دھیما اور قُدرت میں بڑھ کر ہے اور مُجرم کو ہرگز بری نہ کرے گا۔ خُداوند کی راہ گر دیاد اور آندھی میں ہے۔ اور بادل اس کے پاوں کی گرد ہیں۔
وہی سُمندر کو ڈانٹتا اور سُکھا دیتا ہے اور سب ندیوں کو خُشک کر ڈالتا ہے بسن اور کرمل کُملا جاتے ہیں اور لبنان کی کونپیلں مرجھا جاتی ہیں۔
اس کے خُوف سے پہاڑ کاپنتےاور ٹیلے پگھل جاتے ہیں۔اس کے حضور زمین ہاں دنیا اور اس کی سب معموری تھرتھراتی ہے۔
کس کو اس کے قہر کی تاب ہے؟ اس کے قہر شدید کو کون برداشت کر سکتا ہے؟اس کا قہر آگ کی مانند نازل ہوتا ہے۔ وہ چٹانوں کو توڑ ڈالتا ہے۔
خُداوند بھلا ہےاور مُصیبت کے دن پناہ گا ہ ہے۔وہ اپنے توکل کرنے والوں کو جانتا ہے۔
لیکن اب وہ اس کے مکان کو بڑے سیلاب سےنیست و نابود کرے گا اور تاریکی اس کے دشمنوں کو رگیدے گی۔
تم خُداوند کے خلاف کیا منصوبہ باندھتے ہو؟ وہ نالکل نابود کر ڈالے گا۔ عذاب دوبارہ نہ آے گا۔(10) اگرچہ وہ اُلجھے ہوے کانٹوں کی مانند پیچیدہ اور اپنی مے سے ہوں تو بھی وہ سوکھے بھوسے کی طرح بالکل جلا دے جائیں گے۔
تجھ سے ایک ایسا شخص نلکا ہے جو خُداوند کے خلاف بُرے منصوبے باندھتا اور شرارت کی صلاح دیتا ہے۔
خُداوند یُوں فرماتا ہے اگرچہ وہ زبردست اور بہت سے ہوں تو بھی وہ کاٹے جائیں گے اور وہ برباد ہو جائے گا۔ اگرچہ میں نے تجھے دکھ دیا تو بھی پھر کبھی تجھے دُکھ نہ دُوں گا۔
اور اب میں اس کا جو تجھ پر سے توڑ ڈالوں گا اور تیرے بندھنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا۔
لیکن خُداوند نے تیری بابت یہ حُکم صادر فرمایا ہے کہ تیری نسل باقی نہ رہے۔ میں تیرے بت خانہ سے کھودی ہوئی اور ڈھالی ہوئی مورتوں کو بیست کُروں گا۔ میں تیرے لے قبر تیار کُروں گا کیونکہ تو نکما ہے۔
دیکھ جو خوش خبرتلاتا اور سلامتی کی مُنادی کرتا ہے اس کے پاوں پہاڑوں پر ہیں۔ اے یہُوداہ اپنی عیدیں منا اور اپنی نزریں ادا کر کیونکہ پھر خبیث تیرے درمیان سے نہیں گزرے گا۔ وہ صاف کاٹ ڈالا گیا ہے۔

باب 2

پراگندہ کرنے والا تجھ پر چڑھ آیا ہے۔قلعہ کو محفوظ رکھ۔ راہ کی نگہبانی کر۔ کمر بستہ ہو اور خُوب مضبوط رہ۔
کیونکہ خُداوند یعقوب کی رونق کو اسرائیل کی رونق کی مانند پھر بحال کرے گا اگرچہ غارت گروں نے ان کو غارت کیا ہے اور ان کی تاک کی شاخیں توڑ ڈالی ہیں۔
اس کے بہادروں کی سپریں سُرخ ہیں ۔اس کی تیاری کے وقت رتھ فولاد سے جھلکتے ہیں اور دیودار کے نیزے بشدت ہلتے ہیں۔
رتھ سڑکوں پر تُندی سے دوڑتےاور میدان میں بے تحاشا جاتے ہیں۔ وہ مشعلوں کی مانند چمکتے اور بجلی کی طرح کوندتے ہیں۔
وہ اپنے سردار کو بلاتا ہے۔ وہ ٹکریں کھاتے آتے ہیں۔ وہ جلدی جلدی فصیل پر ڑھتے ہیں اور اڑتلا تیار کیا جاتا ہے۔
نہروں کے پھاٹک کھل جاتے ہیں۔اور قصر گراز ہو جاتا ہے۔
ہُصب بے پردہ ہوئی اور اسیری میں لی گی۔اس کی لونڈیاں قُمریوں کی مانند کراہتی ہوئی ماتم کرتی اور پھاتی پیٹتی ہیں۔
نینوہ تو قدیم سے حوض کی مانند ہے تو بھی وہ بھاگے چلے جاتے ہیں۔ وہ پکارتے ہیں کہ ٹھہرو ٹھہڑو! پر کوئی مڑ کر نہیں دیکھتا۔
چاندی لُوٹو! سونا لُوٹو! کیونکہ مال کی کچھ انہتا نہیں۔ سب نفیس چیزیں کثرت سے ہیں۔(10) وہ خالی سُنسان اور ویران ہے۔ ان کے دل پگھل گئے اور گُھٹنے ٹکرانے لگے۔ ہر ایک کی کمر میں شدت سے درد ہے اور ان سب کے چہرے زرد ہو گے۔
شیروں کی مانند اور جو ان ببروں کی کھانے کی جگہ کہاں ہےجس میں شیر ببر اور شیرنی اور ان کے بچے بے خُوف پھرتے تھے۔
شیر ببر اپنے بچوں کی خوراک کے لے پھاڑتا تھا اور اپنی شیرینوں کے لے گلا گھونٹتا تھا اور اپنی ماندوں کو شکار سے اور غاروں کو پھاڑے ہووں سے بھرتا تھا۔
ربُ الا فواج فرماتا ہے دیکھ میں تیرا مُخالف ہوںاور اس کے رتھوں کو جلا کے دُھواں بنا دوں گا اور تلوار تیرے جوان ببروں کو کھا جائے گی اور میں تیرا شکار زمین پر سے مٹا ڈالوں گا اور تیرے ایلچیوں کی آواز پھر سُنائی نہ دے گی۔

باب 3

خُونریز شہر پر افسوس ! وہ جھوٹ اور لُوٹ سے بالکل بھرا ہے وہ لوٹ مار سے باز نہیں آتا۔
سُنو! اچانک لی آواز اور پہیوں کی کھڑکھڑاہٹ اور گھوڑوں کا کودنا اور رتھوں کے ہچکولے۔
دیکھو ! سواروں کا حملہ اور تلواروں کی چمک اور بھالوں کی جھلک اور متقولوں کے ڈھیر اور لاشوں کے تُودے۔لاشوں کی انتہا نہیں۔لاشوں سے ٹھوکر کھاتے ہیں۔
یہ اس خُوب صورت جادوگرنی فاحشہ کی بدکاری کی کثرت کا نتیجہ ہے کیونکہ وہ قوموں کو اپنی بدکاری سےاور گھرانوں کو اپنی جادوگری سے بیچتی ہے۔
ربُ الافواج فرماتا ہے دیکھ میں تیرا مُخالف ہوں اور تیرے سامنے سے تیرا دامن اٹھادوں گا اور قوموں کو تیری برہنگی اور مملکتوں کو تیرا ستر دکھلاوں گا۔ہ
اور نجاست تجھ پر ڈالوں گا اور تُجھے رُسوا کُروں گا ہاں تُجھے انگشت نُما کر دُوں گا۔
اور جو کوئی تجھ پر نگاہ کرے گا تُجھ سے بھاگے گا اور کہے گا کہ نینوہ ویران ہُوا۔ اس پر کون ترس کھاے گا؟ میں تیرے لے تسلی دینے والے کہاں سے لاؤں؟۔
کیا تو آمون سے بہتر ہے جو نہروں کے درمیان بسا تھا اور پانی اس کی چاروں طرف تھا جس کی شہر پناہ دریا نیل تھا اور جس کی فصیل پانی تھا؟۔
کُوش اور مصر اس کی بے انتہا توانائی تھے۔ فوط اور لُوبیم اس کے حماتیی تھے۔ (10) تو بھی جلا وطن اور اسیر ہُوا۔
اس کے بے سب کُوچوں میں پٹک دے گئے اور اُن کے شُرفا پر قُرعہ ڈالا گیا اور اس کے سب بُزرگ زنجیروں سے جکڑے گے۔
تو بھی مست ہو کر اپنے آپ کو چھپائے گا اور دشمن کے سامنے سے پناہ ڈھونڈے گا۔
تیرے سب قلعے انجیر کے درخت کی مانند ہیں جس پر پہلے پکے پھل لگے ہوں جس کو اگر کوئی ہلاے تو وہ کھانے والے کے مُنہ میں گھر پڑیں۔
دیکھ تیرے اندر تیرے مرد عورتیں بن گے۔ تیری مملکت کے پھاٹک تیرے دشمنوں کے سامنے کُھلے ہیں۔ آگ تیرے اڑبنگوں کو کھا گئی ۔
تو اپنے مُحاصرہ کے وقت کے لے پانی بھر لے اور اپنے قلعوں کو مضبوط کر۔ گڑھے میں اتر کر مٹی تیار کر اوع اینٹ کا سانچہ ہاتھ میں لے۔
وہاں آگ تُجھے کھا جائے گی۔ تلوار تُجھے کاٹ ڈالے گی۔ وہ ٹڈی کی طرح تُجھے چٹ کر جاے گی اگرچہ تو اپنے آپ کو چٹ کر جانے والی ٹڈیوں کی مانند فراوان کرے اور فوج ملخ کی مانند بے شُمار ہو جائے۔
تو نے اپنے سودا گروں کو آسمان کے ستاروں سے زیادہ فراوان کیا۔ چٹ کر جانے والی ٹڈی خراب کر کے اُڑ جاتی ہے۔
تیرے امراملخ اور تیرے سردار ٹڈیوں کا ہجوم ہیں جو سردی کے وقت جھاڑیوں میں رہتی ہیں اور آفتاب نکلتا ہے تو اُڑ جاتی ہیں اور ان کا مکان کوئی نہیں جانتا۔
اے شاہ اسور تیرے چرواہے سو گئے۔ سردار لیٹ گئے۔ تیری رعایا پہاڑوں پر پراگندہ ہوگئی ار اس کو فراہم کرنے والا کوئی نہیں۔
تیری شکستگی لاعلاج ہے۔ تیرا زخم کاری ہے۔ تیرا خال سُن کر سب تالی بجائیں گے کیونکہ کون ہے جس پر ہمشیہ تیری +شرارت کا بار نہ تھا؟

حبقُّوق

باب 1

ـ:حبقوق نبی کی رویاکا بار نبوت
اے خُداوند ! میں کب تک نالہ کُروں گا اور تو نہ سُنےگا؟ میں تیرے حُضور کب تک چلاوں گا ظُلم!ظُلم! اور تو نہ بچاے گا؟۔
تو کیوں مُجھے بدکرداری اور کج رفتاری دکھاتا ہے؟ کیونکہ ظُلم اور ستم میرے سامنے ہیں۔ فتنہ و فساد برپا ہوتے رہتے ہیں۔
اس لے شریعت کمزور ہو گی اور انصاف مُطلق جاری نہیں ہوتا کیونکہ شریر صادقوں کو گھیر لیتے ہیں۔ پس انصاف کا خُون ہو ریا ہے۔
قوموں پر نظر کرو اور دیکھو اور مُتعجب ہو کیونکہ میں تُمہارے ایام میں ایک ایسا کام کرنے کو ہوں کہ اگر کوئی تم سے اس کا بیان کرے تو تم ہرگز باور نہ کرو گے۔
کیونکہ دیکھو میں کسدیوں کو چڑھا لاوں گا۔ وہ تر شرو اور تند مزاج قوم ہیں جوؤسعت زمین سے ہو کر گُزرتے ہیں تاکہ ان بستیوں پر جو ان کی نہیں ہیں قبضہ کر لیں۔
وہ ڈراونے اور ہیبت ناک ہیں۔ وہ خود ہی اپنی عدالت اور شان کا مصدر ہیں۔
ان کے گھوڑے چیتوں سے بھی تیز رفتار اور شام کو نکلنے والے بھیڑیوں سے زیادہ خونخوار ہیں اور ان کے سوار کودتے پھاندتے آتے ہیں۔ ہاں وہ دُور سے چلے آتے ہیں۔وہ عقاب کی مانند ہیں جو اپنے شکار پر جھپٹتا ہے۔
وہ سب غارتگری کو آتے ہیں۔ وہ سیدھے بڑھے چلے آتے ہیں اور ان کے اسیریت کے ذروں کی مانند بے شمار ہوتے ہیں۔(10) وہ بادشاہوں کو ٹھٹھوں میں اڑاتے اور امرا کو مسخرہ بناتے ہیں۔ وہ قلعوں کو حقیر جانتے ہیں کیونکہ وہ مٹی سے دمدمے باندھ کر ان کو فتح کر لیتے ہیں۔
تب وہ گردباد کی طرح گُزرتے اور خطا کر کے گہنگار ہوتے ہیں کیونکہ ان کازور ہی ان کاخُدا ہے۔
اے خُداوند میرے خُدا! اے میرے قدوس کیا تو ازل سے نہیں ہے؟ ہم نہیں مریں گے۔ اے خُداوند تو نےان کو عدالت کے لے ٹھہرایا ہے اور اے چٹان تونے ان کو تادیب کے لے مُقرر کیا ہے۔
تیری آنکھیں ایسی پاک ہیں کہ تو بدی کو دیکھ نہیں سکتا اور کجر فتاری پر نگاہ نہیں کر سکتا۔ پھر تو دغابازوں پر کیوں نظر کرتا ہے اور جب شریر اپنے سے زیادہ صادق کو نگل جاتا ہے تب تو کیوں خاموش رہتا ہے۔
اور نبی آدم کو سُمندر کی مچھلیوں اور کیڑے مکوڑوں کی مانند بناتا ہے جن پر کوئی حکومت کرنے والا نہیں؟۔
وہ ان سب کو شست سے اُٹھا لیتے ہیں اور اپنے جال میں پھنساتے ہیں اور مہاجال میں جمع کرتے ہیں اس لے وہ شادمان اور خُوش وقت ہیں ۔
اسی لے وہ اپنے جال کے آگے قربانیاں گزرانتے ہیں اور اپنے مہاجال کے آگے بخور جلاتے ہیں کیونکہ ان کےو سیلہ سے ان کا بخرہ لذیز اور ان کی غذا چرب ہے۔
پس وہ اپنے جال کو خالی کرنے اور قوموں کو متواتر قتل کرنے سے بازنہ آئیں گئے۔

باب 2

میں اپنی دیدگاہ پر کھڑا رہوں گا اور بُرج پر چڑھ کر انتظار کُروں گا کہ وہ مُجھ سے کیا کہتاہے اور میں اپنی فریاد کی بابت کیا جواب دوں۔
تب خُداوند نے مُجھے جواب دیا اور فریاد کہ رویا کو تختیوں پر ایسی صفائی سے لکھ کہ لوگ دوڑتے ہوے بھی پڑھ سکیں۔
کیونکہ یہ رویا ایک مقررہ وقت کے لے ہے۔ یہ جلد وقوع میں آے گی اور خطا نہ کرے گی۔ اگرچہ اس میں دیر ہو تو بھی اس کا مُنتظر رہ کیونکہ یہ یقینا وقوع میں آے گی۔ تاخیر نہ کرے گی۔
دیکھ مُتکبر آدمی کا دل راست نہیں ہے لیکن صادق اپنے ایمان سے زندہ رہے گا۔
بے شک متکبر آدمی مے کی مانند دغاباز ہے۔ وہ اپنے گھر میں نہیں رہتا۔ وہ پاتال کی مانند اپنی ہوس بڑھاتا ہے۔ وہ موت کی مانند ہے۔ کبھی آسودہ نہیں ہوتا بلکہ سب قوموں کو اپنے پاس جمع کرتا ہے اور سب امتوں کو اپنے نزدیک فراہم کرتا ہے۔
کیا یہ سب اس پر مثل نہ لائیں گے اور طنزا نہ کہیں گے کہ اس پر افسوس جو اوروں کے مال سے مالدار ہوتا ہے! لیکن یہ کب تک؟ اور اس پر جو کثرت سے گرو لیتا ہے!۔
کیا وہ تجھے کھا جانے کو اچانک نہ اُٹھیں گے اور تجھے مضطرب کرنے کو بیدار نہ ہوں گے اور تو ان کے لے لوٹ نہ ہوگا؟۔
چونکہ تونے بہت سی قوموں کو لوٹ لیا اور مُلک و شہر و باشندوں میں خونریزی اور ستم گری کی ہے اس لے باقی ماندہ لوگ تجھے غارت کریں گے۔
اس پر افسوس جو اپنے گھرانے کے لے ناجائز نفع اٹھاتا ہے تا کہ اپنا آشیانہ بلندی پر بنائے اور مصیبت سے محفوظ رہے۔ (10) تو نے بہت سی اُمتوں کو برباد کر کے اپنے گھرانے کے لے رُسوائی حاصل کی اور اپنی جان کا گُنہگار ہُوا۔
کیونکہ کے دیوار سے پتھر چلائیں گے اور محبت سے شہتیر جواب دیں گے۔
اس پر افسوس جو قصبہ کو خُونریزی سے اور شہر کو بدکرداری سے تعمیر کرتا ہے!۔
کیا یہ ربُ الافواج کی طرف سے نہیں کہ لوگوں کی محنت آگ کے لے ہوا اور قوموں کی مشقت بطالت کے لے؟۔
کیونکہ جس طرح سمندر پانی سے بھرا ہے اسی طرح زمین خُداوند کے جلال کے عرفان سے معمور ہو گی۔
اس پر افسوس جو اپنے ہمسایہ کو اپنے قہر کا جام پلا کر متوالا کرتا ہے تاکہ اس کو بے پردہ کرے۔
تو عزت کے عوض رسوائی سے بھر گیا ہے۔ تو بھی پی کر اپنی نامختونی ظاہر کر۔ خُداوند کے دہنے ہاتھ کا پیالہ اپنے دور میں تجھ تک پُہنچے گا اور رسوائی تیری شوکت کو ڈھانپ لے گی۔
چونکہ تونے ملک و شہر باشندوں میں خُونریزی اور ستم گری کی ہے اس لے وہ زیادتی جو لبنان پر ہوئی اور وہ ہلاکت جس سے جانور ڈر گے تجھ پر آئےگی۔
کھودی ہوئی مورت سے کیا حاصل کہ اس کے بنانے والے نے اسے کھود کر بنایا؟ ڈھالی ہوئی مورت اور جھوٹ سکھانے والے سے کیا فائدہ کہ اس کا بنانے والا اس پر بھروسا رکھتا اور گونگے بُتوں کو بناتا ہے؟ ۔
اس پر افسوس جو لکڑی سے کہتا ہے جاگ ! اور بے زبان پتھر سے کہ اُٹھ ! کیا وہ تعلیم دے سکتا ہے؟ دیکھ وہ تو سونے چاندی سے مڑھا ہے لیکن اس میں مطلق دم نہیں۔(20) مگر خُداوند اپنی مقدس ہیکل میں ہیں۔ ساری زمین اس کے حضور خاموش رہے۔

شگایونوت کے سر پر حبقوق کی دُعا۔
اے خُداوند میں نے تیری شہرت سُنی اور ڈر گیا۔اے خُداوند اسی زمانہ میں اپنے کام کو بحال کر۔ اسی زمانے میں اس کو ظاہر کر۔ قہر کے وقت رحم کو یاد فرما۔
خُدا تیمان سے آیا اور قدوس کوہ فاران سے۔ سلاہ : اس کا ہاتھ جلال آسمان پر چھا گیا اور زمین اس کی حمد سے معمور ہو گی۔
اس کی جگمگاہٹ نُور کی مانند تھی اس کے ہاتھ سے کرنیں نکلتی تھیں اور اس میں اس کی قدرت نہاں تھی۔
وبا اس کے آگے آگے چلتی تھی اور آتشی تیر اس کے قدموں سے نکلتے تھے۔
وہ کھڑا ہوا اور زمین تھرا گی۔اس نے نگاہ کی اور قومیں پراگندہ ہو گیئں۔ ازلی پہاڑ پارہ پارہ ہو گئے۔ قدیم ٹیلے جھک گئے۔ اس کی راہیں ازلی ہیں۔
میں نے کوشن کے خیموں کو مصیبت میں دیکھا۔ ملک مدیان کے پردے ہل گئے
اے خُداوند ! کیا تو ندیوں سے بیزار تھا؟ کیا تیرا قہر دریاوں پر تھا؟ کیا تیرا غضب سمندر پر تھا کہ تو اپنے گھوڑوں اور فتح یاب رتھوں پر سوار ہوا؟
تیری کمان غلاف سے نکالی گئی تیرا عہد قبائل کے ساتھ استوار تھا۔ سلاہ :تو نے زمین کو ندیوں سے چیر ڈالا (١٠) پہاڑ تجھے دیکھ کر کانپ گئے۔ سیلاب گزر گے۔ سمندر سے شور اُٹھا اور موجیں بُلند ہوئیں۔
تیرے اُڑنے والے تیروں کی روشنی سے تیرے چمکیلے بھالے کی جھلک سے آفتاب و مہتاب اپنے بُرجوں میں ٹھہر گئے۔
تو غضبناک ہو کر ملک میں سے گزرا۔ تو نے قہر سے قوموں کو پایمال کیا۔
تو اپنے لوگوں کی نجات کی خاطر نکلا۔ ہاں اپنے ممسوح کی نجات کی خاطر۔ تو نے شریر کے گھر کی چھت گرا دی اور اس کی بُنیاد بالکل کھود ڈالی۔ سلاہ :
تو نے اس کے لٹھ سے اس کے بہادروں کے سر پھوڑے۔ وہ مجھے پراگندہ کرنے کو گردباد کی طرح آئےوہ غریبوں کو تنہائی میں نگل جانے پر خُوش تھے۔
تو اپنے گھوڑوں پر سوار ہو کر سمندر سے ہاں بڑے سیلاب سے پار ہو گیا۔
میں نے سُنا اور میرا دل دہل گیا اس شور کے سبب سے میرے ہونٹ ہلنے لگے۔میری ہڈیاں بوسیدہ ہو گیئں اور میں کھڑے کھڑے کاپننے لگا لیکن میں صبر سے ان کے بُرے دن کا مُنتظر ہُوں جو اکٹھے ہو کر حملہ کرتے ہیں۔
اگرچہ انجیر کا درخت نہ پھولے اور تاک میں پھل نہ لگے اور زیتون کا حاصل ضائع ہو جائے اور کھیتوں میں کچھ پیداوار نہ ہو اور بھیڑ خانہ سے بھیڑیں جاتی رہیں اور طویلوں میں مویشی نہ ہوں ۔
تو بھی میں خُداوند سے خوش رہوں گا اور اپنے نجات بخش خُدا سے خوش وقت ہُوں گا۔
خُداوند خُدا میری توانائی ہے۔ وہ میرے پاوں ہرنی کے سے بنا دیتا ہے اور مُجھے میری اُونچی جھگوں میں چلاتا ہے۔ (میر مُغنی کے لے میرے تاردار سازوں کے ساتھ)

صفنياه

باب 1

خُداوند کا کلام جو شاہ یہُوداہیُوں سیاہ بن آمونکے ایام میں صفنیاہ بن کوشی بن جدلیاہ بن امریاہ بن حزقیاہ پر نازل ہُوا۔
خُداوند فرماتا ہے میں روی زمین سے سب کچھ بالکل نیست کُروں گا۔
انسان اور حیوان کو نیست کُروں گا۔ ہوا کے پرندوں اور سُمندر کی مچھلیوں کو اور شریروں اور اُن کے بُتوں کو نیست کُروں گا اور انسان کو رُوی زمین سے فنا کُروں گا خُداوند فرماتا ہے۔
میں یہُوداہ پر اور یروشیلم کے سب باشندوں پر ہاتھ چلاوں گا اور اس مکان میں سے بعل کے بقیہ کو اور کماریم کے نام کو پُجاریوں سمیت نیست کُروں گا۔
اور اُن کو بھی جو کوٹھوں پر چڑھ کر اجرام فلک کی پرستش کرتے ہیں اور اُن کو جو خُداوند کی عبادت کا عہد کرتے ہیں لیکن ملکوں کی قسم کھاتےہیں۔
اور اُن کو بھی جو خُداوند سے برگشتہ ہو کر نہ اُس کے طالب ہوئے اور نہ اُنہوں نے اس سے مشورت لی۔
تم خُدا خُداوند کے حُضرو خاموش رہو کیونکہ خُداوند کا دن نزدیک ہے اور اُس نے ذبیحہ تیار کیا ہے اور اپنے مہمانوں کو مُخصوص کیا ہے۔
اور خُداوند کے ذبیحہ کے دن یُوں ہو گا کہ میں اُمرا اور شاہزادوں کو اور اُن سب کو جو اجنبیوں کی پوشاک پہنتے ہیں سزادُوں گا۔
میں اُسی روز اُن سب کو جو لوگوں کے گھروں میں گھس کر اپنے آقا کے گھر کو لُوٹ اور مُکرسے بھرتے ہیں سزادوں گا۔
(10) اورخُداوند فرماتا ہے اُسی روز مچھلی پھاٹک سے رونے کی آواز اور مشنہ سے ماتم کی اور ٹیلوں پر سے بڑے غوغا کی صدا اُٹھے گی۔
اے مکتیس کے رہنے والو! ماتم کرو کیونکہ سب سوداگر مارے گئے۔ جوچاندی سے لدے تھے سب ہلاک ہُوئے۔
پھر میں چراغ لے کر یروشیلم میں تلاش کُروں گا اور جتنے اپنی تلچھٹ پر جم گئے ہیں اور دل میں کہتے ہیں کہ خُداوند سزا و جزا نہ دے گا اُن کو سزا دُوں گا ۔
تب اُن کا مال لُٹ جاے گا اور اُن کے گھر اُجڑ جائیں گے۔ وہ گھر تو بنائیں گے پر اُن میں بودوباش نہ کریں گے اور تاکستان لگائیں گے پر اُن کی مے نہ پیں گے۔
خُداوند کا روز عظیم قریب ہے ہاں وہ نزدیک آ گیا۔ وہ آ پُہنچا! سُنو خُداوند کے دن کا شور! زبردست آدمی پُھوٹ پھوٹ کر روئے گا۔
وہ دن قہر کا دن ہے ۔ دُکھ اور رنج کا دن۔ ویرانی اور خرابی کا دن۔ تاریکی اور اُداسی کا دن۔ ابر اور تیرگی کا دن ۔ حصوں‌شہر وں اور اُونچے بُرجوں کے خلاف نر سنگے اور جنگی للکار کا دن۔
اور میں بنی آدم پر مُصبیت لاوں گا یہاں تک کہ وہ اندھوں کی مانند چلیں گے کیونکہ وہ خُداوند کے گُنہگار ہوئے۔ اُن کا خُون دُھول کی طرح گرایا جائے گا اور اُن کا گوشت نجاست کی مانند۔
خُداوند کے قہر کے دن اُن کا سونا چاندی اُن کو بچا نہ سکے گا بلکہ تمام مُلک کو اُس کی غیرت کی آگ کھا جاے گی کیونکہ وہ ایک لخت مُلک کے سب باشندوں کو تمام کر ڈالے گا۔

باب 2

اے بے حیا قوم جمع ہو! جمع ہو !۔
اس سے پہلے کے تقدیر الہی ظاہر ہو اور وہ دن بُھس کی مانند جاتا رہے اور اور خُداوند کا قہر شدید تم پر نازل ہو اور اُس کے غضب کا دن تم پر آ پُہنچے۔
اے مُلک کے سب حلیم لوگو جو خُداوند کے احکام پر چلتے ہو اُس کے طالب ہو! راستبازی کو ڈھونڈو۔ فروتنی کی تلاش کرو۔ شاید خُداوند کے غضب کے دن تم کو پناہ ملے۔
کیونکہ غزہ متروک ہو گا اور اسقلون ویران کیا جائے گا اور اشدود دوپہر کو خارج کر دیا جائے گا اور عقرون کی بیخ کنی کی جائے گی۔
سُمندر کے رہنے والوں یعنی کر یتیوں کی قوم پر افسوس ! اے کنعان فلتیوں کی سرزمین ! خُداوند کا کلام تیرے خلاف ہے۔ میں تجھے نیست و نابود کروں گایہاں تک کہ کوئی بسنے والا نہ رہے۔
اور سمندر کے ساحل چراگاہیں ہوں گے جن میں چرواہوں کی جھونپڑیاں اور بھیڑ خانے ہوں گے۔
اور وہی ساحل یہُوداہ کے گھرانے کے بقیہ کے لے ہوں گئے۔ وہ اُن میں چرایا کریں گے۔ وہ شام کے وقت اسقلون کے مکانوں میں لیٹا کریں گے کیونکہ خُداوند اُن کا خُدا اُن پر پھر نظر کرے گا اور اُن کی اسیری کو موقوف کرے گا۔
میں نے موآب کی ملامت اور نبی عمون کی لعن طعن سُنی ہے۔ اُنہوں نے میری قوم کو ملامت کی اور اُن کی حدود کو دبالیا ہے۔
اس لے ربُ الافوج اسرائیل کا خُدا فرماتا ہے مُجھے اپنی حیات کی قسم ! یقینا موآب سدوم کی مانند ہوگا اور نبی عمون عمورہ کی مانند ۔ وہ پُرخار و نمکزار اور ابدالآباد برباد رہیں گے۔ میرے لوگوں کا بقیہ اُن کو غارت کرے گا اور میری قوم کے باقی لوگ اُن کے وارث ہوں گئے۔(10) یہ سب اُن کے تکبر کے سبب اُن پر آے گا کیونکہ اُنہوں نے ربُ الافواج کے لوگوں کو ملامت کی اور اُن پر زیادتی کی۔
خُداوند اُن کے لے ہیبت ناک ہوگا اور زمین کے تمام معبُودوں کو لاغر کر دے گا اور بحری مُمالک کے سب باشندے اپنی اپنی جگہ میں اُس کی پرستش کریں گے۔
اے کُوش کے باشندو! تم بھی میری تلوار سے مارے جاؤگے۔
اور وہ شمال کی طرف اپنا ہاتھ بڑھائے گا اور اسور کو نیست کرے گا اور نینوہ کو ویران اور بیابان کی مانند خُشک کر دے گا۔
اور جنگلی جانور اُس میں لیٹیں گے اور ہر قسم کے حیوان حواصل اور خارپُشت اُس کے ستونوں کے سروں پر مقام کریں گے۔ اُن کی آواز اس کے جھروکوں میں ہو گی۔ اس کی دہلیز میں ویرانی ہو گی کیونکہ دیوار کا کام کُھلا چھوڑا گیا ہے۔
یہ وہ شادمان شہر ہے جو بے فکر تھا۔ جس نے دل میں کہا میں ہُوں اور میرے سوا کوئی دُوسرا نہیں۔ وہ کیسا ویران ہُوا ! حیوانوں کے بٹیھنے کی جگہ! ہر ایک جو اُدھر سے گُزرئے گا سسُکا رئےگا اور ہاتھ ہلائےگا۔

باب 3

اس سر کش و ناپاک و ظالم شہر پر افسوس!۔
اس نے کلام کو نہ سُنا۔ وہ ترتیب پزیر نہ ہوا۔ اس نے خُداوند پر توکل نہ کیا اور اپنے خُدا کی قُربت کی آرزو نہ کی۔
اس کے اُمرا اس میں گرجنے والے ببر ہیں۔ اس کے قاضی بھیڑیے ہیں جو شام کو نکلتے ہیں اور صبح تک کُچھ نہیں چھوڑتے۔
اُس کے نبی لاف زن اور دغاباز ہیں۔ اس کے کاہنوں نے پاک کو نا پاک ٹھہرایا اور اُنہوں نے شریعت کو مروڑا ہے۔
خُداوند جو صادق ہے اس کے اندر ہے۔ وہ بے انصافی نہ کرے گا۔ وہ ہر صبح بلاناغہ اپنی عدالت ظاہر کرتا ہے مگر بے انصاف آدمی شرم کو نہیں جانتا۔
میں نے قوموں کو کاٹ ڈالا۔ اُن کے برج برباد کئے گئے۔میں نے اُن کے کوچوں کو ویران کیا یہاں تک کہ اُن میں کوئی نہیں چلتا ۔ اُن کے شہراُجاڑ ہوئے اور اُن میں کوئی انسان نہیں ۔ کوئی باشندہ نہیں۔
میں نے کہا کہ فقط مُجھ سے ڈر اور تربیت پزیر ہوتا کہ اس کی بستی کاٹی نہ جائے اُس سب کے مُطابق جو میں نے اس کے حق میں ٹھہرایا تھا لیکن اُنہوں نے عمدا اپنی روش کو بگاڑا۔
پس خُداند فرماتا ہے میرے مُنتظر رہو جب کہ میں لوٹ کے لے نہ اُٹھوں کیونکہ میں نے ٹھان لیا ہے کہ قوموں کو جمع کرو اور مملکتوں کو اکٹھا کُروں تاکہ اپنے غضب یعنی تمام قہر شدید کو اُن پر نازل کُروں کیونکہ میری غیرت کی آگ ساری زمین کو کھا جائے گی۔
اور میں اُس وقت لوگوں کے ہونٹ پاک کر دُوں گا تاکہ وہ سب خُداوند سے دُعا کریں اور ایک دل ہو کر اُس کی عبادت کریں۔ (10) کُوش کی نہروں کے پار سے میرے عابد یعنی میری پراگندہ قوم میرے لے ہدیہ لاے گی۔
اُسی روز تو اپنے سب اعمال کے سبب سے جن سے تو میری گُہنگار ہوئی شرمندہ نہ ہوگئی کیونکہ میں اس وقت تیرے درمیان سے تےرے مُتکبر لوگوں کو نکال دُوں گا اور پھر تو میرے لوہ مُقدس پر تکبر نہ کرے گی۔
اور میں تجھ میں ایک مظلوم اور مسکین بقیہ چھوڑ دوں گا اور وہ خُداوند کے نام پر توکل کریں گے۔
اسرائیل کے باقی لوگ نہ بدی کریں گے نہ جھوٹ بولیں گے اور نہ اُن کے مُنہ میں دغا کی باتیں پائی جائیں گی بلکہ وہ کھائیں گے اور لیٹ رہیں گے اور کوئی ان کو نہ ڈرائے گا۔
اے بنت صیون نغمہ سرائی کر!اے اسرائیل! للکار۔ اے دختر یروشیلم! پُورے دل سے خُوشی منا اور شادمان ہو۔
خُداوند نے تیری سزا کو دُور کر دیا اُس نے تیرے دشمنوں کو نکال دیا خُداونداسرائیل کا بادشاہ تیرے اندر ہے۔توپھر مُصیبت کو نہ دیکھے گی۔
اس روز یروشیلم سے کہا جاے گا ہراسان نہ ہو! اے صیون تیرے ہاتھ ڈھیلے نہ ہوں۔
خُداوند تیرا خُدا جو تُجھ میں ہے قادرہے۔ وہی بچا لے گا۔وہ تیرے سبب سے شادمان ہو کر خُوشی کرے گا۔ وہ اپنی محبت میں مسرور رہے گا۔ وہ گاتے ہوئے تیرے لے شادمانی کرے گا۔
میں تیرے لے ان لوگوں کو جوعیدوں سے محروم ہونے کے سبب غمگین اور ملامت سے زیر بار ہیں جمع کروں گا۔
دیکھ میں اس وقت تیرے سب ستانے والوں کو سزا دوں گا اور لنگڑوں کو رہائی دوں گا اور جو ہانک دے گئے ان کو اکٹھا کروں گا اور جو تمام جہان میں رسوا ہوئےان کو ستودہ اور نامور کروں گا۔(20) اس وقت میں تم کو جمع کر کے مُلک میں لاوں گا کیونکہ جب تمہارے جین حیات ہی میں تمہاری اسیری کو موقوف کروں گا توتم کو زمین کی سب قوموں کے درمیان نامور اور ستودہ کروں گا خُداوند فرماتا ہے۔

حجًى

باب 1

دارا بادشاہ کی سلطنت کے دُوسرے برس کے چھٹے مہینے کی پہلی تاریخ کو یہُوداہ کے ناظم زرُبابل بن سیالتی ایل اور سردار کاہن یُشوع بن یہُو صدق کو حجی بنی کی معرفت خُداوند کا کلام پُہنچا۔
کہ ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ یہ لوگ کہتے ہیں ابھی خُداوند کے گھر کی تعمیر کا وقت نہیں آیا۔
تب خُداوند کا کلام حجی نبی کی معرفت پُہنچا۔
کہ کیا تمہارے لِے مُسقف گھروں میں رہنے کا وقت ہے جب کہ یہ گھر ویران پڑا ہے؟۔
اور اب ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ تُم اپنی روش پر غور کرو۔
تُم نے بہت سا بویا پر تھوڑا کاٹا۔ تُم کھاتے ہو پر آسودہ نہیں ہوتے۔تُم پیتے ہو پر پیاس نہیں بُجھتی۔ تُم کپڑے پہنتے ہو پر گر نہیں ہوتےاور مزدور اپنی مزدوری سورا خُدا رتھیلی میں جمع کرتا ہے۔
ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ اپنی روش پر غور کرو۔
پہاڑوں سے لکڑی لا کر یہ گھر تعمیر کرو اور میں اس سے خُوش ہوں گا اور میری تمجید ہو گی خُداوند فرماتا ہے۔
تُم نے بُہت کی اُمید رکھی اور دیکھو تھوڑا ملا اور جب تُم اُسے اپنے گھر میں لاے تو میں نے اُسے اُڑادیا ۔ ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے کیوں؟ اس لِے کہ میرا گھر ویران ہے اور تُم میں سے ہر ایک اپنے گھر کو دوڑا چلا جاتا ہے۔(10) اس لِے نہ آسمان سے اوس گرتی ہے اور نہ زمین اپنا حاصل دیتی ۔
اور میں نے خوش سالی کو طلب کیا کہ مُلک اور پہاڑوں پر اور اناج اور نئی مے اور تیل اور زمین کی سب پیداوار پر اور انسان وحیوان پر اور ہاتھ کی ساری محنت پر آئے۔
تب زرُبابل بن سیالتی ایل اور سردار کاہن یُشوع بن یہُو صدق اور لوگوں کا سب بقیہ خُداوند اپنے خُدا کے کلام اور اُس کے بھیجے ہُوے حجی نبی کی باتوں کے شنوا ہُوے اور لوگ خُداوند کے حُضور ترسان ہوئے۔
تب خُداوند کے پیغمبر حجی نے خُداوند کا پیغام اُن لوگوں کو سُنایا کہ خُداوند فرماتا ہے میں تمہارے ساتھ ہُوں ۔
پھر خُداوند نے یہُوداہ کے ناظم زُربابل بن سیالتی ایل کی اور سردار کاہن یشوع بن یُہو صدق کی اور لوگوں کے بقیہ کی رُوح کو ترغیب دی۔ پس وہ آکر ربُ الافواج اپنے خُدا کے گھر کی تعمیر میں مُشغول ہوئے۔
اور یہ واقعہ دارا بادشاہ کی سلطنت کے دُوسرے برس کے چھٹے مہینے کی چوربیسویں تاریخ کا ہے۔

باب 2

ساتویں مہینے کی اکیسویں تاریخ کو خُداوند کا کلام حجی نبی کی معرفت پُہنچا۔
کہ یہُوداہ کے ناظم زربابل بن سیالتی ایل سردار کاہن یُشوع بن یہُوصدق اور لوگوںکے بقیہ سے یُوں کہہ۔
کہ تُم میں سے کس نے اس ہیکل کی پہلی رونق کو دیکھا؟ اور اب کیسی دکھائی دیتی ہے؟ کیا یہ تُمہاری نظر میں ناچیز نہیں ہے؟۔
لیکن اے زربابل حوصلہ رکھ خُداوند فرماتا ہے اور اے سردار کاہن یُشوع بن یُہو صدق حوصلہ رکھ اور اے مُلک کے سب لوگو حُوصلہ رکھو خُداوند فرماتا ہے اور کام کرو کیونکہ میں تُمہارے ساتھ ہُوں ربُ الافواج فرماتا ہے۔
مصر سے نکلتے وقت میں نےتُم سے جو عہد کیا تھا اُس کے مُطابق میری وہ رُوح تُمہارے ساتھ رہتی ہے ہمت نہ ہارو۔
کیونکہ ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ میں تھوڑی دیر میں پھر ایک بار آسمان و زمین اور بحرو بر کو ہلادوں گا۔
میں سب قوموں کو ہلا دوں گا اور اُن کی مرغوب چیزیں آئیں گی اور میں اس گھر کو جلال سے معمور کروں گا ربُ الافواج فرماتا ہے۔
چاندی میری ہے اور سونا میرا ہے ربُ الافواج فرماتا ہے ۔
اس پچھلے گھر کی رونق پہلے گھر کی رونق سے زیادہ ہوگی ربُ الافواج فرماتا ہے اور میں اس مکان میں سلامتی بخشُوں گا ربُ الافواج فرماتا ہے۔ (10) اور دارابادشاہ کی سلطنت کے دُوسرے سال کے نویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو خُداوند کا کلام حجی نبی کی معرفت پُہنچا۔
کہ ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ شریعت کی بابت کاہنوں سے دریافت کر۔
کہ اگر کوئی پاک گوشت کو اپنے لباس کے دامن میں لے جاتا ہو اور اُس کادامن روٹی یا دال یا مے یا تیل یا کسی طرح کے کھانے کی چیز کو چُھو جائے تو کیا پاک ہو جائیں گی؟ کاہنوں نے جواب دیا ہرگز نہیں۔
پھر حجی نے پوچھا کہ اگر کوئی کسی مُردہ کو چھُو نے سے ناپاک ہو گیا ہو اور ان میں سے کسی چیز کو چھوے تو کیا وہ چیز ناپاک ہو جائیں گی؟ کاہنوں نے جواب دیا ضُرور ناپاک ہو جائیں گی۔
پھر حجی نے کہا خُداوند فرماتا ہے میری نظر میں ان لوگوں اور اس قوم اور ان کے اعمال کا یہی حال ہے اور جو کچھ اس جگہ گُزرانتےہیں ناپاک ہے۔
پس اب اور آیندہ کو اُس وقت کا خیال رکھو جبکہ ابھی خُداوند کی ہیکل کا پتھر پر پتھر نہ رکھا گیا تھا۔
اُس تمام زمانہ میں جب کوئی بیس پیمانوں کی آس رکھتا تو دس ہی ملتے تھے اور جب کوئی مے کے حوض سے پچاس پیمانے نکالنے جاتا تو بیس ہی نکلتے تھے۔
اور میں نے تُم کو تمہارے سب کاموں میںبادسموم اور گیروئی اور اولوں سے مارا پر تُم میری طرف رجوع نہ لائے خُداوند فرماتاہے۔
اب اور آیندہ اس کا خیال رکھو۔ آج خُداوند کی ہیکل کی بُنیاد کے ڈالے جانے یعنی نویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ سے اس کا خیال رکھو۔
کیا اس وقت بیج کھتے میں ہے؟ ابھی تو تاک اور انجیر اور انار اور زیتون میں پھل نہیں لگا۔ آج ہی سے میں آپ کو برکت دُوں گا ۔(20) پھر اسی مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو خُداوند کا کلام حجی نبی پر نازل ہوا۔
کہ یہُوداہ کے ناظم زربابل سے کہہ دے کہ میں آسمان اور زمین کو ہلاوں گا۔
اور سلطنتوں کے تخت اُلٹ دُوں گا اور قوموں کی سلطنتوں کی توانائی بیست کردوں گا اور رتھوں کو سواروں سمیت اُلٹ دوں گا اور گھوڑے اور اُن کے سوار گر جائیں گے اور ہر شخص اپنے بھائی کی تلوار سے قتل ہوگا ۔
ربُ الافواج فرماتا ہے اے میرے خادم زربابل بن سیالتی ایل اُسی روز میں تُجھے لُوں گا خُداوند فرماتا ہے اور نگین +ٹھہراوں گا کیونکہ میں نے تجھے برگُزیدہ کیا ربُ الافواج فرماتا ہے۔

زكرياه

باب 1

دارا کے دوسرے برس کے آٹھویں‌مہینے میں خدا وند کا کلام زکریاہ نبی بن برکیاہ بن عرو پر نازل ہُوا۔
کہ خداوند تمہارے باپ دادا سے سخت ناراض رہا۔
اس لے تو اُن سے کہہ ربُ الاافوج یوں فرماتا ہے کہ تم میری طرف رجوع ہُو رب الافواج کا فرمان ہے تو میں تمہاری طرف رجوع ہوں گا ربُ الا فواج فرماتا ہے ۔
تُم اپنے باپ دادا کی مانند نہ بنو جن سے اگلے نبیوں نے بآواز بلند کہا ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ تُم اپنی بُری روش اور بداعمالی سے باز آو پر اُنہوں نے نہ سُنا اور مجھے نہ مانا خُداوند فرماتا ہے۔
تمہارے باپ دادا کہاں ہیں؟ کیا انبیا ہمیشہ زندہ رہتے ہیں؟۔
لیکن میرا کلام اور میرے آئین جو میں نے اپنے خدمت گزار نبیوں کو فرمائے تھے کیا وہ تُمہارے باپ دادا پر پُورے نہیں ہُوئے؟ چُنانچہ اُنہوں نے رجوع لا کر کہا کہ رب الافواج نے اپنے ارادہ کے مطابق ہماری عادات اور ہمارے اعمال کا بدلہ دیا ہے۔
داراکے دُوسرے برس اور گیارھویں مہنیے یعنی ماہ سباط کی چوبیسویں تاریخ کو خدا وندکا کلام زکریاہ نبی بن برکیاہ بن عد وپر نازل ہوا۔
کہ میں نے رات کو رویا میں دیکھا کہ ایک شخص سُرنگ گھوڑے پر سوار مہندی کے درختوں کے درمیان نشیب میں کھڑا تھا اور اُس کے پیچھےسُرنگ اورکُمیت اور نقرہ گھوڑے تھے۔
تب میں نے یہ کہا اے میرے آقا یہ کیا ہیں؟ اس پر فرشتے نے جو مُجھ سے گفتگو کرتا تھا کہا میں تجھے دیکھاوں گا کہ یہ کیا ہیں۔ (10) اور جو شخص مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا کہنے لگا یہ وہ ہیں جن کو خداوند نے بھیجا ہے کہ ساری دُنیا میں سیر کریں۔
اور اُنہوں نے خداوند کے فرشتہ سے جو مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا کہا ہم نے ساری دُنیا کی سیر کی ہے اور دیکھا کہ ساری زمین میں امن و امان ہے۔
پھر خدا وند کے فرشتے نے کہا اے رب الافواج تُو یروشیلم اور یُہوداہ کے شہروں پر جن سے تُو ستر برس سے ناراض ہے کب تک رحم نہ کرے گا؟۔
اور خداوند نے اُس فرشہ کو جو مُجھ سے گفتگو کرتا تھا مُلائم اور تسلی بخش جواب دیا۔
تب اُس فرشہ نے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا مجھ سے کہا بُلند آواز سے کہہ رُب الافواج یُوں فرماتا ہے کہ مُجھے یروشیلم اور صیون کے لے بڑی غیرت ہے۔
اور میں اُن قوموں سے جو آرام میں ہیں نہایت ناراض ہوں کیونکہ جب میں تھوڑا ناراض تھا تُو اُنہوں نے اُس آفت کو بُہت زیادہ کر دیا۔
اس لے خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں رحمت کے ساتھ یروشیلم کو واپس آیا ہوں۔ اُس میں میرا مسکن تعمیر کیا جاے گا ربُ الافواج فرماتا ہے اور یروشیلم پر پھر کھینچا جاے گا۔
پھر بُلند آواز سے کہہ ربُ الافواج ی�وں فرماتا ہے کہ میرے شہر دوبارہ خُوشحالی سے معمُور ہوں گے کیونکہ خُداوند پھر ڈیون کو تسلی بخشے گا اور یروشیلم کو قبول فرماے گا۔
پھر میں نے آنکھ اُٹھا کر نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ چار سینگ ہیں۔
اور میں نے اُس فرشتہ سے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا پوھا کہ یہ کیا ہیں؟ اُس نے مجھے جواب دیا یہ وہ سینگ ہیں جنھوں نے یُہوداہ اور اسرائیل اور یروشیلم کو پراگندہ کیا ہے۔(20) پھر خداوند نے مُجھے چار کاریگر دکھاے۔
تب میں نے کہا یہ کیوں آے ہیں؟ اُس نے جواب دیا یہ وہ سینگ ہیں جنھوں نے یہُوداہ کو ایسا پراگندہ کیا کہ کوئی سر نہ اُٹھا سکا لیکن یہ اس لے آے کہ اُن کو ڈرائیں اور اُن قوموں کے سینگوں کو پست کریں جنھوں نے یہُوداہ کے مُلک کو پراگندہ کرنے کے لے سینگ اُٹھایا۔

باب 2

پھر میں نے آنکھ اُٹھا کر نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص جریب ہاتھ میں لے کھڑا ہے۔
اور میں نے پوچھا اور تُو کہاں جاتا ہے؟ اُس نے مجھے جواب دیایروشیلم کی پیمائش کو تا کہ دیکھو کہ اُس کی چوڑائی اور لمبائی کتنی ہے۔
اور دیکھو وہ فرشتہ مجھ سے گفتگو کرتا تھا روانہ ہوا اور دوسرا فرشتہ اُس کے پاس آیا ۔
اور اُس سے کہا دوڑ اور اس جوان سے کہہ کہ یروشیلم انسان و حیوان کی کثرت کے باعث بے فصیل بستیوں کی مانند آباد ہو گا۔
کیونکہ خُداوند فرماتا ہے میں اُس کے لے چاروں طرف آتشی دیوار ہُوں گا اور اُس کے اندر اُس کی شوکت۔
سُنو! خداوند فرماتا ہے شمال کی سرزمین سے جہاں تُم آسمان کی چاروں ہواوں کی مانند پراگندہ کے گے نکل بھاگو خُداوند فرماتا ہے ۔
اے صیون تُو جو دُختر بابل کے ساتھ بستی ہے نکل بھاگ۔
کیونکہ ربُ الافواج جس نے مُجھے اپنے جلال کی خاطر اُن قوموں کے پاس بھیجا ہے جنہوں نے تُم کو غارت کیا یُوں فرماتا ہے کہ جو کوئی تُم کو چھوتا ہے۔
کیونکہ دیکھ میں اُن پر اپنا ہاتھ ہلاوں گا اور وہ اپنے غُلاموں کے لے لُوٹ ہوں گے۔ تب تُم جانو گے کہ رب ُ الافواج نے مُجھے بھیجا ہے۔(10) اے دُختر صیون تُو گا اور خوشی کر کیونکہ دیکھ میں آ کر تیرے اندر سکُونت کُروں گا خُداوند فرماتا ہے۔
اور اُس وقت بہت سی قومیں خُداوند کے ساتھ میل کریں گی اور میری اُمت ہوں گی اور میں تیرے اندر سکُونت کُروں گا۔
تب تُو جانے گی کہ ربُ الافواج نے مُجھے تیرے پاس بھیجا ہے۔
اور خُدا وند یہُوداہ کو مُلک مُقدس میں اپنی میراث کا بخرہ ٹھہراے گا اور یروشیلم کو قبول فرماے گا۔
اے نبی آدم خُدا وند کے حضُور خاموش رہو کیونکہ وہ اپنے مُقدس مسکن اُٹھا ہے۔

باب 3

اور اُس نے مجھے یہ دکھایا کہ سردار کاہن یشوع خُداوند کے فرشہ کے سامنے کھڑا ہے اور شیطان اُس کے دہنے ہاتھ استادہ ہے تاکہ اُس کا مقابلہ کرے۔
اور خُداوند نے شیطان سے کہا اے شیطان ! خُداوند تُجھے ملامت کرے۔ ہاں وُہ خُدا وند جس نے یروشیلم کو قبول کیا ہے تُجھے ملامت کرے۔ کیا یہ وُہ لُکٹی نہیں جو آگ سے نکالی گی ہے۔
اور یشوع میلے کپڑے پہنے فرشتہ کے سامنے کھڑا تھا۔
پھر اُس نے اُن سے جو اس کے سامنے کھڑے تھے کہا اس کے میلے کپڑے اُتار دواور اُس سے کہا دیکھ میں نے تیری بدکرداری تُجھ سے دُور کی اور میں تُجھے نفیس پوشاک پہناوں گا۔
اور اُس نے کہا کہ اُس کے سر پر صاف عمامہ رکھو تب اُنہوں نے اُس کے سر پر صاف عمامہ رکھا اور پوشاک پہنائی اور خُدا وند کا فرشتہ اُس کے پاس کھڑا رہا۔
اور خُداوند کے فرشتہ نے یُشوع سے تاکید کر کے کہا۔
ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ تُو میری راہوں پر چلے اور میرے احکام پر عمل کرے تو میرے گھر پر حکُومت کرے گا اور میرے بارگاہوں کا نگہبان ہوگااور میں تُجھے ان میں جو یہاں کھڑے ہیں آنے جانے کی اجازت دُوں گا۔
اب اے یشوع سردار کاہن سُن تُو اور تیرے رفیق جو تیرے سامنے بیٹھے ہیں۔ وہ اس بات کا ایماہیں کہ میں اپنے بندہ یعنی شاخ کو لانے والا ہُوں ۔
کیونکہ اُس پتھر کو جو میں نے یُشوع کے سامنے رکھا ہے دیکھ اُس پر سات آنکھیں ہیں۔ دیکھ میں اس پر کندہ کروں گا ربُ الافواج فرماتا ہے اور میں اس مُلک کی بدکرداری کو ایک ہی دن میں دُور گا۔(10) ربُ الافواج فرماتا ہے اُسی روز تُم میں سے ہر ایک اپنے ہمسایہ کو تاک اور انجیر کے نیچے بُلاے گا۔

اور وہ فرشتہ جو مجھ سے باتیں کرتا تھا پھر آیا اور اُس نے گویا مُجھے نیند سے جگا دیا۔
اور پوچھا اور تُو کیا دیکھتا ہے ؟ اور میں نے کہا کہ میں ایک سونے کا شمعدان دیکھتا ہُوں جس کے سر پر ایک کٹورا ہے اور اُس کے اُوپر سات چراغ ہیں اور اُن ساتوں چراغوں پر اُن کی سات سات نلیاں ۔
اور اُس کے پاس زیتُون کے دو درخت ہیں ایک تو کٹورے کی دہنی طرف اور دُوسرا بائیں طرف ۔
اور میں نے اُس فرشتہ سے جو مُجھ سے کلام کرتا تھا پوچھا اے میرے آقا یہ کیا ہیں؟۔
تب اُس فرشتہ نے جو مُجھ سے کلام کرتا تھا کہا کیا تُو نہیں جانتا یہ کیا ہیں؟ میں نے کہا نہیں اے میرے آقا ۔
تب اُس نے مُجھے جواب دیا کہ یہ زرُبابل کے لئے خُدا وند کا کلام ہے کہ نہ تو زور سے اور نہ تُو توانائی سے بلکہ میری رُوح سے ربُ الافواج فرماتا ہے۔
اے بڑے پہاڑ تُو کیا ہے؟ تُو زربابل کے سامنے میدان ہو جاے گا اور جب وہ چوٹی کا پتھر نکال لاے گا تو لوگ پُکاریں گے کہ اُس پر فضل ہو۔ فضل ہو ۔
پھر خُدا وند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔
کہ زربابل کے ہاتھوں نےاُس گھر کی نیو ڈالی اور اُسی کے ہاتھ اسے تمام بھی کریں گے۔تب تُو جانے گا کہ ربُ الافواج نے مُجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے۔(10) کیونکہ کون ہے جس نے چھوٹی چیزوں کے دن کی تحقیر کی ہے؟ کیونکہ خُداوند کی وہ سات آنکھیں جو ساری زمین کی سیر کرتی ہیں خوشی سے اُس ساہول کو دیکھتی ہیں جو زربابل کے ہاتھ میں ہے۔
تب میں نے اُس سے پوچھا کہ یہ دونوں زیتون کے درخت جو شمعدان کے دہنے بائیں ہیں کیا ہیں؟ ۔
اور میں نے دُوبارہ اُس سے پوچھا کہ زیتون کی یہ دو شاخیں کیا ہیں جو سونے کی دو نلیوں کے مُتصل ہیں جن کی راہ سے سُنہلا تیل نکلا چلا جاتا ہے؟۔
اُس نے مجھے جواب دیا کیا تُو نہیں جانتا یہ کیا ہیں؟ میں نے کہا نہیں اے میرے آقا ۔
اُس نے کہا یہ وہ مُمسوح ہیں جو ربُ العالمین کے حضور کھڑے رہتے ہیں۔

باب 5

اُس نے مُجھ سے پوچھا تُو کیا دیکھتا ہے؟ میں نے جواب دیا ایک اُڑتا ہُوا طُومار دیکھتا ہُوں جس کی لمبائی بیس ہاتھ اور چوڑائی دس ہاتھ ہے۔

پھر اُس نے مُجھ سے کہا یہ وہ لعنت ہے جو تمام مُلک پر نازل ہونے کو ہے اور اس کے مطابق ہر ایک چور اور جُھوٹی قسم کھانے والا یہاں سے کاٹ ڈالا جاے گا۔

ربُ الافواج فرماتا ہے میں اُسے بھیجتا ہُوں اور وہ چور کے گھر میں اور اُس کے گھر میں جو میرے نام کی جُھوٹی قسم کھاتا ہے گُھسے گا اور اُس کے گھر میں رہے گا اور اُسے اُس کی لکڑی اور پتھر سمیت برباد کرے گا۔

اور وہ فرشتہ مُجھ سے کلام کرتا تھا نکلا اور اُس نے مُجھ سے کہا کہ اب تُو آنکھ اُٹھا کر دیکھ کیا نکل رہا ہے۔

میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ اُس نے جواب دیا یہ ایک ایفہ نکل رہا ہے اور اُس نے کہا کہ تمام ملک میں یہی اُن کی شبہیہ ہے۔

اور سیسے کا ایک گول سر پوش اُٹھایا گیا اور ایک عورت ایفہ میں بیٹھی نظر آئی۔

اور اُس نے کہا یہ ایک شرارت ہے اور اُس نے اُس کوایفہ میں نیچے دبا کر سیسے کے اُس سر پوش کو ایفہ کے مُنہ پر رکھ دیا۔

پھر میں نے آنکھ اُٹھا کر نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ دو عورتیں نکل آئیں اور ہُوا اُن کے بازووں میں بھری تھی کیونکہ اُن کے لقلق کے سے بازُو تھے اور وہ ایفہ کو آسمان و زمین کے درمیان اُٹھالے گیئں۔(10) تب میں نے اُس فرشتہ سے جو مُجھ سے کلام کرتا تھا پُوچھا کہ یہ ایفہ کو کہاں لے جاتی ہیں؟۔

اُس نےمُجھے جواب دیا سنعار کے مُلک کو تاکہ اس کے لے گھر بنائیں اور جب وہ تیار ہو تو یہ اپنی جگہ میں رکھی جائے۔

باب 6

تب میں نے پھر آنکھ اُٹھا کر نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ دو پہاڑوں کے درمیان سے چاررتھ نکلے اور وہ پہاڑ پیتل کے تھے -

پہلے رےھ کے گھوڑے سُرنگ - دُوسرے کے مُشکی -

تیسرے کے نُقرہ اور چوتھے کے ابلق تھے۔

تب میں نے اُس فرشتہ سے جو مُجھ سے کلام کرتا تھا پُوچھا اے میرے آقا یہ کیا ہیں؟۔

اور فرشتہ نے مُجھے جواب دیا یہ آسمان کی چار ہوائیں ہیں جو رب العالمین کے حضور سے نکلی ہیں۔

اور مُشکی گھوڑوں والارتھ شمالی مُلک کو نکلا چلا جاتا ہے اورنُقرہ گھوڑوں والا اُس کے پیچھے اور ابلق گھوڑوں والا جُنوبی مُلک کو۔

اور سُرنگ گھوڑوں والا بھی نکلا اور اُنہوں نے چاہا کہ دنیا کی سیر کریں اور اُس نے اُن سے کہا جاو دُنیا کی سیر کرو اور اُنہوں نے دُنیا کی سیر کی۔

تُب اُس نے بُلند آوازسے مُجھ سے کہا دیکھ جو شمالی مُلک کو گئے ہیں اُنہوں نے وہاں میرا جی ٹھنڈا کیا -

پھر خُداوند کا کلام مُجھ پر نازل ہوا۔ (10) کہ تُو آج ہی خلدی اور طُوبیاہ اور یدعیاہ کے پاس جا جو بابل کے اسیروں کی طرف سے آ کر یُوسیاہ بن صفنیاہ کے گھر میں اُترےہیں۔

اور اُن سے سونا چاندی لے کر تاج بنا اور یشوع بن یہُوصدق سردار کاہن کو پہنا۔

اور اُس سے کہہ کہ کہ ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ وہ شخص جس کا نام شاخ ہے اُس کے زیر سایہ خُوش حالی ہو گئی اور وہ خُداوند کی ہیکل کو تعمیر کرے گا۔

ہاں وُہی خُداوند کی ہیکل کو بنائے گا اور وہ صاحب شُوکت ہو گا اور تخت نشین ہو کر حکومت کرے گا اور اُس کے ساتھ کاہن بھی تخت نشین ہو گا اور دونوں میں صُلح و سلامتی کی مشورت ہو گی۔

اور یہ تاج حیلم اور طُور بیاہ اور یدعیاہ اور حین بن صفنیاہ کے لے خُداوند کی ہیکل میں یاد گار ہو گا۔

اور وہ جو دُور ہیں آ کر خُداوند کی ہیکل کو تعمیر کریں گے۔ تب تُم جانو گے کہ رب الافواج نے مُجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے اور اگر تُم دل سے خُداوند اپنے خُدا کی فرمانبرداری کرو گے تو یہ باتیں پُوری ہوں گی۔

باب 7

دارا بادشاہ کی سلطنت کے چوتھے برس کے نویں مہینے یعنی کسلیو مہینے کی چوتھی تاریخ کوخُداوند کا کلام زکریاہ پر نازل ہُوا۔
اور بیت ایل کے باشندوں نے شراضراور رجم ملک اور اُس کے لوگوں کو بھیجا کہ خُداوند سے درخواست کریں ۔
اور ربُ الافواج کے گھر کے کاہنوں اور نبیوں سے پُوچھیں کہ کیا میں پانچویں مہنیے میں گوشہ نشین ہو کر ماتم کُروں جیسا کہ میں نے سالہا سال سے کیا ہے؟۔
تب ربُ الافواج کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا ۔
کہ مملکت کے سب لوگوں اور کاہنوں سے کہہ کہ جب تُم نے پانچویں اور ساتویں مہینے میں ان ستر برس تک روزہ رکھا اور ماتم کیا تو کیا کیا کبھی میرے لے خاص میرے ہی لے روزہ رکھا تھا؟۔
اور جب تُم کھاتے پیتے تھے تو اپنے ہی لے نہ کھاتے پیتے تھے؟۔
کیا یہ وہی کلام نہیں جو خُداوند نے گذشتہ نبیوں کی معرفت فرمایا جب یروشیلم آباد اور آسودہ حال تھا اور اُس کی نواحی کے شہر اور جنُوب کی سر زمین اور میدان آباد تھے؟۔
پھر خُداوند کا کلام زکریاہ پر نازل ہوا ۔
کہ ربُالافواج نے یُوں فرماں تھا کہ راستی سے عدالت کرو اور ہر شخص اپنے بھائی پر کرم اور رحم کیا کرے۔(10) اور بیوہ اعر یتیم اور مُسافر اور مسکین پر ظلم نہ کرو اور تُم میں سے کوئی اپنے بھائی کے خلاف دل میں بُرا منصوبہ نہ باندھے۔
لیکن وہ شنوانہ ہُوے بلکہ اُنہوں نے گردن کشی کی اور اپنے کانوں کو بند کیا تاکہ نہ سُنیں ۔
اور اُنہوں نے اپنے دلوں کو الماس کی مانند سخت کیا تاکہ شریعت اور اُس کلام کو سُنیں جو ربُ الافواج نے گزشتہ نبیوں پر اپنی رُوح کی معرفت نازل فرمایا تھا اس لے ربُ الافواج کی طرف سے قہر شدید نازل ہُوا۔
اور ربُالافواج نے فرمایا تھا جس طرح میں نے پُکار کر کہا اور وہ شنوا نہ ہُوے اُسی طرح وہ پُکاریں گے اور میں نہیں سُنوں گا۔
بلکہ اُن کو سب قوموں میں جن سے وہ ناواقف ہیں پراگندہ کروں گا۔ یُوں اُن کے بعد مُلک ویراب ہُوا یہاں تک کسی نے اُس میں آمدورفت نہ کی کیونکہ اُنہوں نے اُس دلکشا مُلک کو ویران کر دیا ۔

باب 8

پھر ربپالافواج کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا ۔
کہ ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ مُجھے صیون کے لِۓ بڑی غیرت ہے بلکہ میں غیرت سے سخت غضبناک ہُوا۔
خُداوند یوں فرماتا ہے کہ میں صیوں میں واپس آیا ہُوا اور یروشیلم میں سکُونت کُروں گا اور یروشیلم کا نا شہر صدق ہو گااور ربُ الافواج کا پہاڑ کوہ مُقدس کہلاۓ گا۔
ربُ الافواج یوں فرماتا ہے کہ یروشیلم کے کوچوں میں عُمر رسید مرد وزن بُڑھاپے کے سبب سے ہاتھ میں عصا لۓ ہُوۓ پھر بیٹھے ہوں گے۔
اور شہر کے کُوچے کھیلنے والے لڑکے لڑکیوں سے معمور ہُوں گے۔
اور ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ اگرچہ اُن ایام میں یہ امر ان لوگوں کے بقیہ کی نظر میں حیرت افزا ہو تُو بھی کیا میری نظر میں حیرت افزا ہو گا ؟ رب ُالافواج فرماتا ہے ۔
ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے دیکھ میں اپنے لوگوں کو مشرقی اور مغربی مُمالک سے چُھڑالُوں گا؟ ۔
اور میں اُن کو واپس لاوں گا اور وہ یروشیلم میں سکُونت کریں گے اور وہ میرے لوگ ہوں گے اور میں راستی و صداقت سے اُن کا خُدا ہوں گا۔
ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ اے لوگو اپنے ہاتھوں کو مُضبوط کُرو ۔ تُم جو اُس وقت یہ کلام سُنتے ہو جو ربُ ا لافواج کے گھر یعنی ہیکل کی تعمیر کے لۓ بُنیاد ڈالتے وقت نبیوں کی معرفت نازل ہُوا۔(10) کیونکہ اُن دنوں سے پہلے نہ انسا ن کے لۓ مُزدوری تھی اور نہ حیوان کا کرایہ تھا اور دُشمن کے سبب سے آنے جانے والے محفوظ نہ تھے کیونکہ میں نے سب لوگوں میں نفاق ڈال د یا ۔
لیکن اب میں ان کوگوں کے بقیہ کے ساتھ پہلے کی طرح پیش نہ آوں گا ربُ الافواج فرماتا ہے ۔
بلکہ زراعت آسانی سے ہو گی۔ تاکہ اپنا پھل دے گی اور زیمن اپنا حاصل اور آسما ن سے اوس پڑے گی اور میں ان لوگوں کے بقیہ کو ان سب برکتوں کا وارث بناوں گا۔
اے بنی یہوداہ اور اے بنی اسرائیل جس طرح تُم دُوسری قوموں میں لعنت تھے اُسی طرح میں تُم کو چھڑاوں گا اور تُم برکت ہوں گے۔ ہراساں نہ ہو بلکہ تُمہارے ہاتھ مضبوط ہوں ۔
کیونکہ ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ جس طرح میں قصد کیا تھا کہ تُم پر آفت لاوں جب تمہارے باپ دادا نے مُجھے غضبناک کیا اور میں اپنے ارادہ سے باز نہ رہا ربُ الافواج فرماتا ہے ۔
اُسی طرح میں نے اب ارادہ کیا ہے کہ یروشیلم اور یہُوداہ کے گھرانے سے نیکی کُروں۔ پس تُم ہراساں نہ ہو۔
پر لازم ہے کہ تُم ان باتوں پر عمل کرو۔ تم سب اپنے پڑوسیوں سے سچ بولو اور اپنے پھاٹکوں میں راستی سے عدالت کروتا کہ سلامتی ہو۔
اور تُم میں سے کوئی اپنے بھائی کے خلاف دل میں بُرا مُنصوبہ نہ باندھے اور جُھوٹی قسم کو عزیز نہ رکھے کیونکہ میں ان سب باتوں سے نفرت رکھتا ہُوں خُداوند فرماتا ہے۔
پھر ربُ الافواج کا کلام مُجھ پر نازل ہُوا ۔
کہ ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ چوتھے اور پانچویں اور ساتویں اور دسویں مہنیے کا روزہ بنی یہوداہ کے لۓ خُوشی اور خُرمی کا دن اور شادمانی کی عید ہوگا۔ اس لۓ تُم سچائی اور سلامتی کو عزیز رکھو۔(20) ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ پھر قومیں اور بڑے بڑے شہروں کے باشندے آئیں گے۔
اور ایک شہر کے باشندے دُوسرے شہر میں جا کر کہیں گے چلو ہم جلد خُداوند سے درخواست کریں اور رُب الافواج کے طالب ہوں ۔ میں بھی چلتا ہوں۔
بُہت سے اُمتیں اور زبردست قُومیں ربُ الافواج کی طالب ہوں گی اور خُداوند سے درخواست کرنے کو یروشیلم میں آئیں گی۔
ربُ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ اُن ایام میں مُختلف اہل لُغت میں سے دس آدمی ہاتھ بڑھا کر ایک یُہودی کا دامن پکڑیں گے

ار کہیں گے کہ ہم تُمہارے ساتھ جائیں گے کیونکہ ہم نے سُا ہے کہ خُدا تُمہارے ساتھ ہے۔

باب 9

بنی آدم اورخُصوصا کُل قبائل اسرائیل کی آنکھیں خُداوند پر لگی ہیں۔ خُداوند کی طرف سے سرزمین حدراک اور دمش کے خلاف بارنبوت ۔
اور جماعت کے خلاف جو اُن سے مُتصل ہے اور صُوروصیدا لے خلاف جو اپنی بظر میں بُہت دانش مند ہیں۔
صُور نے اپنے لے مُضبوط قلعہ بنایا اور مٹی کی طرح چاندی کے تُودے لگاے اور گلیوں کی کیچ کی طرح سونے کے ڈھیر ۔
دیکھو خُداوند اُسے خارج کر دے گا اور اُس کے فخر کو سُمندر میں ڈال دے گا اور آگ اُس کو کھا جاے گی۔
اقلون دیکھ کر ڈر جاے گا۔ غزہ بھی سخت درد میں مُبتلا ہوگا۔ عقرون بھی کیونکہ اُس کی آس ٹوٹ گئی اور غزہ سے بادشاہی جاتی رہے گی اور اسقلون بے چراغ ہوجاے گا۔
اور ایک اجنبی زادہ اشدود میں تخت نشین ہوگا اور میں فلتیوں کا فخر مٹاوں گا۔
اور میں اُس کے خون کو اُس کے مُنہ سے اور اُس کی مکروہات اُس کے دانتوں سے نکال ڈالوں گا اور وہ بھی ہمارے خُدا کے لے بویہ ہوگا اور وہ یُہوداہ میں سردار ہوگا اور عقرونی یُبوسیوں کی مانند ہوں گے۔
اور میں مُخالف فوج کے مُوابل اپنے گھر کی چاروں طرف خیمہ زن ہوں گا تاکہ کوئی اُس میں سے آمدورفت نہ کر سکے۔
پھر کوئی ظالم اُن کے درمیان سے نہ گُزرے گا کیونکہ اب میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے۔
اے بنت صیون تُو نہایت شاد مان ہو۔اے دُختر یروشیلم خُوب للکار کیونکہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔ وہ صادق ہے اور نجات اُس کے ہاتھ میں ہے وہ حلیم ہے اور گدھے پر بلکہ جو ان گدھے پر سوار ہے۔ (10) اور میں افرئیم سے رتھ اور یروشیلم سے گھوڑے کاٹ ڈالوں گا اور جنگی کمان توڑ ڈالی جاے گی اور وہ قوموں کو صُلح کا مُژدہ دے گا اور اُس کی سلطنت سُمندر سے سُمندر تک اور دریای فرات سے انتہای زمین تک ہو گی۔
اور تیری بابت یُوں ہے کہ تیرے عہد کے خُون کے سبب سے میں تیرے اسیروں کو اندھے کُنوئیں سے نکال لایا۔
میں آج بتاتا ہُوں کہ تُجھ کو دو چند اجروں گا اے اُمیدوار اسیرو قلعہ میں واپس آؤ۔
کیونکہ میں نے یہُوداہ کو کمان کی طرح جُھکایا اور افرائیم کو تیر کی طرح لگایا اور اے صیون میں تیرے فرزندوں کو یُونان کے فرزندوں کے خلاف برا نگخیتہ کروں گا اور تُجھے پہلوان کی تلوار کی مانند بناوں گا۔
اور خہداوند کے اوُپر دکھائی دے گا اور اُس کے تیر بجلی کی طرح نکیں گے ہاں خُداوند نر سنگا پُھونکے گا اور جُنوبی بگولوں کے ساتھ خُروج کرے گا۔
اور ربُ الافواج اُن کی حمایت کرے گا اور وہ دُشمنوں کو نگیں گے اور فلاخن کے پتھروں کو پایمال کریں گے اور پی کر متوالوں کی مانند شور مچائیں گے اور کٹوروں اور مذبح کے کونوں کی مانند معمور ہوں گے۔
اور خُداوند اُن کا خُدا اس روز اُن کو اپنی بھیڑوں کی طرح بچالے گا کیونکہ وہ تاج کے جواہر کی مانند ہوں گے جو اُس کے مُلک میں سرفراز ہوں گے۔
کیونکہ اُن کی خوش حالی عظیم اور اُن کا جمال خُوب ہے!نوجوان غلہ سے بڑھیں گے اور لڑکیاں نئی مےنشوونما پائیں گی۔

باب 10

پچھلی برسات کی بارش کے لیے خُداوند سے دُعا کرو۔ خُداوند سے جو بجلی چمکاتا ہے۔ وہ بارش بیھجے گا اور میدان میں سب کے لیے گھاس اُگاے گا۔
کیونکہ ترافیم نے بطالت کی باتیں کہی ہیں اور غیب بینوں نے بطالت دیکھی اور جُھوٹے خواب بیان کے ہیں ۔ اُن کی تسلی بے حقیقت ہے اس لے وہ بھیڑوں کی مانند بھٹک گۓ۔ اُنہوں نے دُکھ پایا کیونکہ اُن کا کوئی چرواہانہ تھا۔
میرا غضب چرواہوں پر بھڑکاہے اور میں پیشواوں کو سزا دُوں گا تُو بھی ربُ الافواج نے اپنے گلہ یعنی بنی یہُوداہ پر نظر کی ہے اور اُن کو گویا اپنا خُوب صُورت جنگی گھوڑا بناے گا ۔
اُن ہی میں سے کونے کا پتھر اور کُھونٹی اور جنگی کمان اور سب حاکم نکلیں گے۔
اور پہلوانوں کی طرح لڑائی میں دُشمنوں کو گلیوں کی کیچ کی مانند لتاڑیں گے اور وہ لڑیں گے کیونکہ خُداوند اُن کے ساتھ ہے اور سوا رسراسیمہ ہو جائیں گے۔
اور میں یہُوداہ کے گھرانے کی تقویت کُروں گا اور یُوسف کے گھرانے کو رہائی بخشوں گا اور اُن کو واپس لا ؤں گا کیونکہ میں اُن پر رحم کرتا ہُوں اور وہ ایسے ہوں گے گویا میں نے اُن کو کبھی ترک نہیں کیا تھا کیونکہ میں خُداوند اُن کا خُدا ہوں اور اُن کی سُنوں گا۔
اور بنی افرائیم پہلوانوں کی مانند ہوں گے اور اُن کے دل گویا مے سے مُسرور ہوں گے بلکہ اُن کی اُولادبھی دیکھے گی اور شاد مانی کرے گی ۔ اُن کے دل خُدا وند سے خُوش ہوں گے۔
میں سیٹی بجا کر اُن کو فراہم کروں گا کیونکہ میں نے اُن کا فدیہ دیا ہے اور وہ بُہت ہو جائین گے جیسے پہلے تھے۔
اگرچہ میں نے اُن قوموں میں پراگندہ کیا تو بھی وہ اُن دُور کےمُلکوں میں مُجھے یاد کریں گےاور اپنے بال بچوں سمیت زندہ رہیں گے اور واپس آئیں گے۔(10 میں اُن کومُلک مصر سے واپس لاوں گا اور اسُور سے جمع کُروں گا اور جلعاد اور لُبنان کی سرزمین میں پُہنچاؤُں گا۔ یہاں تک کہ اُن کے لے گُنجایش نہ ہوگی۔
اور وہ مُصیبت کے سُمندر سے گزر جائےگا اور اُس کی لہروں کو مارے گا اور دریای نیل تہ تک سُوکھ جائے گا اور اسور کا تکبر ٹوٹ جاۓئےگا اور مصر کا عصا جاتا رہے گا۔
اور میں اُن کو خُداوند میں تقویت بخشُوں گا اور وہ اُس کا نام لے کر ادھر اُدھر چلیں گے خُداوند فرماتا ہے۔

باب 11

اے لبنان تُو اپنے دروازوں کو کھول دے تاکہ آگ تیرے دیوداروں کو کھا جائے ۔
اے سروکے درخت نوحہ کر کیونکہ دیودار گر گیا اور شاندار عازت ہوگے۔ اےبسنی بلُوط کے درختو!فغان کرو کیونکہ دُشوار گزار جنگل صاف ہو گیا۔
چرواہوں کے نوحہ کی آواز آتی ہے کیونکہ اُن کی حشمت غارت ہوئی۔ جوان ببروں کی گرج سُنائی دیتی ہے کیونکہ یردن کا جنگل برباد ہو گیا۔
خُداوند میرا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ جو بھیڑیں ذبح ہو رہی ہیں اُن کو چرا۔
جن کے مالک اُن کو ذبح کرتے ہیں اور جن کے بیچنے والے کہتے ہیں خُداوند کا شُکر ہو کہ ہم مالدار ہُوئے اور اُن کے چرواہے اُن پر رحم نہیں کرتے۔
کیونکہ خُداوند فرماتا ہے میں مُلک کے باشندوں پر پھر رحم نہیں کُروں گا بلکہ ہر شخص کو اُس کے ہمسایہ اور اُس کے بادشاہ کے حوالہ کروں گا اور وہ ملک کو تباہ کریں گے اور میں اُن کو اُن کے ہاتھ سے نہیں چھڑاوں گا ۔
پس میں نے ان بھیڑوں کو جو ذبح ہو رہی تھیں یعنی گلہ کے مسکینوں کو چریا اور میں نے دو لاٹھیاں لیں ایک کا نام فضل رکھا اور دُوسری کا اتحاد اور گلہ چرایا۔
اور میں نے ایک مہنیے میں تین چرواہوں کو ہلاک کیا کیونکہ میری جان ان سے بیزار تھی اور اُن کے دل میں مُجھ سے کراہیت تھی۔
تب میں نے کہا اب میں تُم کو نہ چراوں گا۔ مرنے والا مر جائے اور ہلاک ہونے والا ہلاک ہواور باقی ایک دُوسرے کا گوشت کھائیں۔ (10) تب میں نے فضل نامی لاٹھی کو لیا اور اُسے کاٹ ڈالا کہ اپنے عہد کو جو میں نے سب لوگوں سے باندھا تھا منسوخ کُروں۔
اور وہ اُسی دن مُنسوخ ہو گیا۔ تب گلہ کے مسکینوں نے جو میری سُنتے تھے معلوم کیا کہ یہ خُداوند کا کلام ہے۔
اور میں نے اُن سے کہا کہ اگر تمہاری نظر میں ٹھیک ہو تو میرے مُزدُوری مُجھے دو نہیں تو مت دو اور اُنہوں نے میری مُزدوری کے لے تیس رُوپے تول کر دے۔
اور خُداوند نے مُجھے حکم دیا کہ اُسے کُمہار کے سامنے پھنک دے یعنی اس بڑی قمیت کو جو اُنہوں نے نے میرے لے ٹھہرا ئی اور میں نے یہ تیس رُوپے لے کر خُداوند کے گھر میں کُمہار کے سامنے پھینک دے۔
تب میں نے دوسری لاٹھی یعنی اتحاد کو کاٹ ڈالا تاکہ اُس برادری کو جو یہُوداہ اور اسرائیل میں ہے موقوف کرُوں۔
اور خُدا وند نے مُجھے فرمایا کہ تُو پھر نادان چرواہے کا سامان لے۔
کیونکہ دیکھ میں مُلک میں ایسا چوہان برپا کُروں گا جو ہلاک ہونے والے کی خبر گیری اور بھٹکے ہوے کی تلاش اور زخمی کا علاج نہ کرے گا اور تندرست کو نہ چرائے گا پر موٹوں کا گوشت کھاے گا اور اُن کے کھروں کو توڑ ڈالے گا۔
اُس نابکار چرواہے پر افسوس جو گلہ کو چھوڑ جاتا ہے ! تکوار اُس کے بازو اور اور اُس کی دہنی آنکھ پر آپڑے گی۔ اُس کا بازو بالکل سُوکھ جاے گا اور اُس کی دہنی آنکھ پھوٹ جاے گی۔

باب 12

اسرائیل کی بابت خُداوند کی طرف سے بارنُبوت خُداوند جو آسمان کو تانتا اور زمین کی بُنیاد ڈالتا اور انسان کے اندر اُس کی رُوح پیدا کرتا ہے اور یُوں فرماتا ہے۔
دیکھو میں یروشیلم کو اردگرد کے سب لوگوں کے لے لڑ کھڑاہٹ کا پیالہ بناوں گا اور یروشیلم کے مُحاصرہ کے وقت یہُوداہ کا بھی یہی حال ہوگا۔
اور میں اُس روز یروشیلم کو سب قوموں کے لے ایک بھاری پتھر بنا دوں گا اور اُسے اُٹھائیں گے سب گھایل ہوں گے اور دُنیا کی سب قومیں اُس کے مُقابل جمع ہوں گی۔
خُداوند فرماتا ہے میں اُس روز ہر گھوڑے کو حیرت زدہ اور اُس کے سوار کو دیوانہ کر دوں گا لیکن یہُوداہ کے گھرانے پر نگاہ رکھوں گا اور قوموں کے سب گھوڑوں کو اندھا کردوں گا۔
تب یہُوداہ کے فرما نروادل میں کہیں گے کہ یروشیلم کے باشندے اپنے خُدا ربُ الافواج کے سبب سے ہماری توانائی ہیں۔
میں اُس روز یہُوداہ کے فرما نرواوں کو لکڑیوں میں جلتی انگیٹھی اور پُولوں میں مشعل کی مانند بناوں گا اور وہ دہنے بائیں اور اردگرد کی سب قوموں کو کھا جائیں گے اور اہل یروشیلم پھر اپنے مقام پر یروشیلم ہی میں آباد ہوں گے۔
اور خُداوند یہُوداہ کے خیموں کو پہلے رہائی بخشے گا تاکہ داود کا گھرانا اور یروشیلم کے باشندے یہُوداہ کے خلاف فخر نہ کریں۔
اُس روز خُداوند یروشیلم کے باشندوں کی حمایت کرے گا اور اُن میں کاسب سے کمزور اُس روز داود کی مانند ہوگا اور داود کا گھرانا خُداکی مانند یعنی خُداوند کے فرشتہ کی مانند جو اُن کے آگے چلتا ہو۔
اور میں اُس روز یروشیلم کی سب مُخالف قوموں کی ہلاکت کا قصد کُروں گا۔(10) اور میں داود کے گھرانے اور یروشیلم کے باشندوں پر فضل اور مُناجات کی رُوح نازل کُروں گا اور وہ اُس پر جس کو اُنہوں نے چھیدا ہے نظر کریں گے اور اُس کے لے ماتم کریں گے جیسا کوئی اپنے اکلوتے کے لے کرتا ہے اور اُس کے لے تلخ کام ہوں گے جیسے کوئی اپنے پہلوٹھے کے کے ہوتا ہے۔
اور اُس روز یروشیلم میں بڑا ماتم ہوگا۔یدرمون کے ماتم کی مانند جو مجدون کی وادی میں ہوا۔
اور تمام مُلک ماتم کرے گا۔ ہرایک گھرانا الگ۔ داود کا گھرانا الگ اور اُن کی بیویاں الگ۔ ناتن کا گھرانا الگ اور اُن کی بیویاں الگ۔
لاوی کا گھرانا الگ اور اُن کی بیویاں الگ۔ سمعی کا گھرانا الگ اور اُن کی بیویاں الگ۔
باقی سب گھرانے الگ الگ اور اُن کی بیویاں الگ الگ۔

باب 13

اُس روز گُنا اور ناپاکی دھونے کو داود کے گھرانے اور یروشیلم کے باشندوں کے لے ایک سوتا پھوٹ نکلے گا۔
اور ربُ الافواج فرماتا ہے میں اُسی روز مُلک سے بتوں کا نام مٹادوں گا اور اُن کو پھر کوئی یاد نہ کرے گا اور میں نبیوں کو اور ناپاک رُوح کو مُلک سے خارج کردوں گا۔
اور جب کوئی نبُوت کرے گا تُو اُس کے ماں باپ جن سے وہ پیدا ہوا اُس سے کہیں گے تُو زندہ نہ رہے گا کیونکہ تُو خُداوند کا نام لے کر جھوٹ بولتا ہے اور جب وہ نبوت کرے گا تو اُس کے ماں باپ جن سے وہ پیدا ہوا اُسے چھید ڈالیں گے۔
اور اُس روز نبیوں میں سے ہر ایک نبوت کرتے وقت اپنی رویا سے شرمندہ ہوگا اور کبھی فریب دینے کو پشیمن چادر نہ اوڑھیں گے۔
بلکہ ہر ایک کہے گا کہ میں نبی نہیں کسان ہوں کیونکہ میں لڑکپن ہی سے غُلام رہا ہوں۔
اور جب کوئی اُس سے پوچھے گا کہ تیرے چھاتی پر یہ زخم کیسے ہیں ؟ تو وہ جواب دے گا یہ وہ زخم ہیں جو میرے دوستوں کے گھر میں لگے۔
ربُ الافواج فرماتا ہے اے تکوار تُو میرے چرواہے یعنی اُس انسان پر جو میرا رفیق ہے بیدار ہو۔ چرواہے کو مار کہ گلہ پراگندہ ہو جاے اور میں چھوٹوں پر ہاتھ چلاوں گا۔
اور خُداوند فرماتا ہے سارے مُلک میں دو تہائی قتل کئے جائیں گے اور مریں گے لیکن ایک تہائی بچ رہیں گے۔
میں اس تہائی کو آگ میں ڈال کر چاندی کی طرح صاف کُروں گا اور سونے کی طرح تاؤں گا۔ وہ مُجھ سے دُعا کریں گے اور میں اُن کی سُنوں گا ۔ میں کُہوں گا یہ میرے لوگ ہیں اور وہ کہیں گے خُداوند ہی ہمارا خُداہے۔

دیکھ خُداوند کا دن آتا ہے جب تیرا مال لوٹ کر تیرے اندر بانٹا جائے گا۔
کیونکہ میں سب قوموں کو فراہم کرو گا کہ یروشیلم سے جنگ کریں اور شہر لے لیا جائے گا اور گھر لُوٹے جائیں گے اور عورتیں بے حُرمت کی جائیں گی اور آدھا شہر اسیری میں جائے گا لیکن باقی لوگ شہر میں ہی رہیں گے۔
تب خُداوند خروج کرے گا اور اُن وقموں سے لڑے گا جیسے جنگ دن کے لڑاکرتا تھا۔
اور اُس روز وہ کوہ زیتوں پر یروشیلم کے مشرق میں واقع ہے کھڑا ہو گا اور کوہ زیتون بیچ سے پھٹ جائے گا اور اُس کے مشرق سے مغرب تک ایک بڑی وادی ہو جائے گی کیونکہ آدھا پہاڑ شمال کو سر کر جائے گا اور آدھا جنوب کو ۔
اور تُم میرے پہاڑوں کی وادی سے ہو کر بھاگو گے کیونکہ پہاڑوں کی وادی آضل تک ہو گی۔ جس طرح تم شاہ یہُوداہ عُزیاہ کے ایام میں زلزلہ سے بھاگے تھے اُسی طرح بھاگو گے کیونکہ خُداوند میرا خُدا آئے گا اور سب قُدسی تیرے ساتھ ۔
اور اُس روز روشنی نہ ہو گی اور اجرام فلک چُھپ جائیں گے۔
پر ایک دن ایسا آئے گا جو خُداوند کو ہی معلوم ہے ۔ وہ نہ دن ہو گا اور نہ رات لیکن شام کے وقت روشنی ہو گی۔
اور اُس روز یروشیلم سے آب حیات جاری ہوگا جس کا آدھا بحر مشرق کی طرف بہے گا اور آدھا بحر مغرب کی طرف۔ گرمی سردی میں جاری رہے گا۔
اور خُداوند ساری دُنیا کا بادشاہ ہو گا۔ اُس روز ایک ہی خُداوند ہو گا اور اُس کا نام واحد ہو گا۔(10) اور یروشیلم کے جُنوب میں تمام مُلک جبع سے رمون تک میدان کی مانند ہو جائے گا پر یروشیلم بُلند ہو گا اور بنیمین کے پھاٹک سے پہلے پھاٹک کے مقام یعنی کونے کے پھاٹک تک اور حنب ایل کے بُرج سے بادشاہ کے انگوری حوضوں تک اپنے مقام پر آباد ہو گا۔
اور لوگ اس میں سکونت کریں گے اور پھر لعنت مُطلق نہ ہو گی بلکہ یروشیلم امن و امان سے آباد رہے گا۔
اور خُداوند یروشیلم سے جنگ کرنے والی سب قوموں پر یہ عزاب نازل کرے گا کہ کھڑے کھڑے اُن کا گوشت سوکھ جائے گا اور اُن کی آنکھیں چشم جانوں میں گل جائیں گی اور اُن کی زُبان اُن کے مُنہ میں سڑ جائے گی۔
اور اُس روز خُداوند کی طرف سے اُن کے درمیان بڑی ہل چل ہوگی اور ایک دُوسرے کا ہاتھ پکڑیں گے اور ایک دُوسرے کے خلاف ہاتھ اُٹھائے گا۔
اور یہُوداہ بھی یروشیلم کے پاس لڑے گا اور اردگرد کی سب قوموں کا مال یعنی سونا چاندی اور لباس بڑی کثرت سے فراہم کیا جائے گا۔
اور گھوڑوں خچروں اُونٹوں گدھوں اور سب حیوانوں پر بھی جو اُن لشکر گاہوں میں ہوں گے وہی عزاب نازل ہوگا۔
اور یروشیلم سے لڑنے والی قوموں میں سے جو بچ رہیں گی سال بسال بادشاہ ربُ لافواج کو سجدہ کرنے اور عید خیام منانے کو آئیں گے۔
اور دُنیا کے اُن تمام قبائل پر جو بادشاہ ربُ الافواج کے حُضور سجدہ کرنے کو یروشیلم میں نہ آئیں گے منیہ نہ برسے گا۔
اور اگر قبائل مصر جن پر بارش نہیں ہوتی نہ آئیں تو اُن پر وُہی عزاب نازل ہو گا جس کوخُداوند اُن غیر قوموں پر نازل کرے گا جو عید خیام منانے کو نہ آئیں گی۔
اہل مصر اور اُن سب قوموں کی جو عید خیام منانے کو نہ جائیں یہی سزا ہو گی۔(20) اُس روز گھوڑوں کو گھنٹیوں پر مرقوم ہوگا خُداوند کے لے مُقدس اور خُداوند کے گھر کی دیگیں مزبح کے پیالوں کی مانند مُقدس ہوں گی۔
بلکہ یروشیلم اور یہُوداہ میں کی سب دیگیں ربُ الافواج کے لے مُقدس ہوں گی اور سب ذبیحے گزراننے والے آئیں گے اور اُن کو لے کر اُن میں پکائیں گے اور اُس روز پھر کوئی کنعانی ربُ ا لافواج کے گھر نہ ہو گا۔ +

ملاکی

باب 1

ـ: خداوند کی طرف سے ملاکی کی معرفت اسرائیل کے لے بار نبوت
خداوند فرماتا ہے میں نے تم سے محبت رکھی تو بھی تم کہتے ہو تو نے کس بات میں ہم سے محبت ظاہر کی؟ خداوند فرماتا ہے کیا عیسو یعقوب کا بھائی نہ تھا؟لیکن میں نے یعقوب سے محبت رکھی۔
اور عیسو سے عداوت رکھی اور اس کے پہاڑوں کو ویران کیا اور اس کی میراث بیابان کے گیدڑوں کو دی
اگر ادوم کہے ہم برباد تو ہوے پر ویران جگہوں کو پھر آکر تعمیر کریں گے تو رب الافواج فرماتا ہے اگرچہ وہ تعمیر کریں پر میں ڈھاوں گا اور لوگ ان کا یہ نام رکھیں گے شرارت کا ملک۔ وہ لوگ جن پر ہمیشہ خداوند کا قہر ہے۔
اور تمہاری آنکھیں دیکھیں گی اور تم کہو گے کہ خداوند کی تمجید اسرائیل کی حدود سے آگے تک ہو۔
رب الافواج تم کو فرماتا ہے اے میرے نام کی تحقیر کرنے والے کاہنو! بیٹا اپنے باپ کی اور نوکر اپنے آقا کی تعظیم کرتا ہے۔پس اگر میں باپ ہوں تو میری عزت کہاں ہے ؟اور اگر آقا ہوں تو میرا خوف کہاں ہے؟پر تم کہتے ہو ہم نے کس بات میں تیرے نام کی تحقیر کی؟
تم میرے مزبح پر نا پاک روٹی گزرا نتے اور کہتے ہو کہ ہم نے کس بات میں تیری توہین کی؟ اسی میں جو کہتے ہو خداوند کی میز حقیر ہے۔
جب تم اندھے کی قربانی کرتے ہو تو کوئی برائی نہیں!اور جب لنگڑے اور بیمار کوگزرانتے ہو تو کچھ نقصان نہیں ! اب یہی اپنے حاکم کی نذر کر۔ کیا وہ تجھ سے خوش ہو گا اور اس کا منظور نظر ہو گا؟ رب الافواج فرماتا ہے۔
اب ذرا خدا کو مناو تا کہ وہ ہم پر رحم فرماے۔ تمہارے ہی ہاتھوں نے یہ گزرانا ہے ۔کیا تم اس کے منظور نظر ہو گے ؟ رب الافواج فرماتا ہے۔ (10) کاشکہ تم میں کوئی ایسا ہوتا جو دروازے بند کرتا اور تم میرے مذبح پر عبث آگ نہ جلاتے!رب الافواج فرماتا ہے میں تم سے خوش نہیں ہوں اور تمہارے ہاتھ کا ہدیہ ہرگز قبول نہ کرو گا۔
کیونکہ اٖفتاب کے طلوع سے غروب تے قوموں میں میرے نام کی تمجید ہو گی اور ہر جگہ میرے نام پر بخور جلائیں گے اور پاک ہدے گزرائیں گے کیونکہ قوموں میں میرے نام کی تمجید ہو گی رب الافواج فرماتا ہے ۔
لیکن تم اس بات میں اس کی توعین کرتے ہو کہ تم کہتے ہو خداوند کی میز پر کیا ہے ! اس پر کے ہدے بے حقیقت ہیں۔
اور تم نے کہا یہ کیسی زحمت ہے ! اور اس پر ناک چڑھائی رب الافواج فرماتا ہے۔ پھر تم لوٹ کا مال اور لنگڑے اور بیمار ذبحیے لاے اور اسی طرح کے ہدے گزرانے ۔ کیا میں ان کو تمہارے ہاتھ سے قبول کروں ؟ خداوند فرماتا ہے۔
لعنت اس دغاباز پر جس کے گلہ میں نر ہے پر خداوند کے لے عیب دار جانور کو نذر مان کر گزرانتا ہے کیونکہ میں شاہ عظیم ہوں اور قوموں میں میرا نام مہیب ہے رب الافواج فرماتا ہے۔

باب 2

اور اب اے کاہنو تمہارے لیے یہ حکم ہے۔
رب الافواج فرماتا ہے اگر تم شنوانہ ہو گے اور میرے نام کی تمجید کو مدنظر رکھو گے تو میں تم کو اور تمہاری نعمتوں کو ملعون کروں گا بلکہ اس لے کہ تم نے اس مدنظر نہ رکھامیں ملعون کر چکا ہوں۔
دیکھو میں تمہارے بازو بیکار کر دو گا اور تمہارے منہ پر نجاست یعنی قربانیوں کی نجاست پھینکوں گا اور تم اسی کے ساتھ پھینک دے جاو گے۔
اور تم جان لو گے کہ میں نے تم کو یہ حکم اس لے دیا ہے کہ میرا عہد لاوی کے ساتھ قائم رہے رب الافواج فرماتا ہے۔
اس کے ساتھ میرا عہد زندگی اور سلامتی کا تھا اور میں نے اسے زندگی اورسلامتی اس لے بخشی کہ وہ ڈرتا رہے چنانچہ وہ مجھ سے ڈرا اور میرے نام سے ترسان رہا۔
سچائی کی شریعت اس کے منہ میں تھی اور اس کے لبوں پر ناراسی نہ پائی گی اور وہ میرے حضور سلامتی اور راستی سے چلتا رہا اور وہ بہتوں کو بدی کی راہ سے واپس لایا۔
کیونکہ لازم ہے کہ کاہن کے لب معرفت کو محفوظ رکھیں اور لوگ اس کے منہ سے شرعی مسائل پوچھیں کیونکہ وہ رب الافواج کا رسول ہے۔
پر تم راہ سے مخرف ہو گے ۔ تم شریعت میں بہتوں کے لے ٹھوکر کا باعث ہوے۔ تم نے لاوی کے عہد کو خراب کیا رب الافواج فرماتا ہے ۔
پس میں نے تم کو سب لوگوں کی نظر میں ذلیل اور حقیر کیا کیونکہ تم میری راہوں پر قائم نہ رہے بلکہ تم نے شرعی معاملات میں رواداری کی۔ (10) کیا ہم سب کا ایک ہی باپ نہیں ؟ کیا ایک ہی خدا نے ہم سب کو پیدا نہیں کیا؟پھر کیوں ہم اپنے بھائیوں سے بے وفائی کر کے اپنے باپ دادا کے عہد کی بے حرمتی کرتے ہیں۔
یہوداہ نے بے وفائی کی۔ اسرائیل اور یروشیلم میں مکروہ کام ہوا ہے۔ یہوداہ خداوند کی قدوسیت کو جو اس کو عزیز تھی بے حرمت کیا اور ایک غیر معبود کی بیٹی بیاہ لایا۔
خداوند ایسا کرنے والے سے زندہ جواب دہند اور رب الافواج کے حضور قربانی گزراننے والے یعقوب کے خیموں سے منقطع کر دے گا۔
پھر تمہارے اعمال کے سبب سے خداوند کے مزبح پر آہ و نالہ اور آنسووں کی ایسی کثرت ہے کہ وہ نہ تمہارےہدیہ کو دیکھے گا اور نہ تمہارے ہاتھ کی نزر کو خوشی سے قبول کرے گا۔
تو بھی تم کہتے ہو کہ سبب کیا ہے؟ سبب یہ ہے کہ خداوند تیرے اور تیری جوانی کی بیوی کے درمیان گواہ ہے۔ تو نے اس سے بے وفائی کی اگرچہ وہ تیری رفیق اور منکوحہ بیوی ہے۔
اور کیا اس نے ایک ہی کو پیدا نہیں کیا باوجودیکہ اس کے پاس اور ارواح موجود تھیں ؟ پھر کیوں ایک ہی کو پیدا کیا ؟ اس لے کہ خدا ترس نسل پیدا ہو۔ پس تم اپنے نفس سے خبر دار رہو اور کوئی اپنی جوانی کی بیوی سے بیوفائی نہ کرے۔
کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہے میں طلاق سے بیزار ہوں اور اس سے بھی جو اپنی بیوی پر ظلم کرتا ہے رب الافواج فرماتا ہے اس لے تم اپنے نفس سے خبردار رہو تا کہ بے وفائی نہ کرو۔
تم نے اپنی باتوں سے خداوند کو بیزار کر دیا تو بھی تم کہتے ہو کس بات میں ہم نے اسے بیزار کیا؟ اسی میں جو کہتے ہو کہ ہر شخص جو برائی کرتا ہے خداوند کی نظر میں نیک ہے اور وہ اس سے خوش ہے اور یہ کہ عدل کا خدا کہاں ہے؟۔

باب 3

دیکھو میں اپنے رسول کو بھیجوں گا اور وہ میرے آگے راہ درست کرے گا اور خدا وند جس کے تم طالب ہو ناگہان اپنی ہیکل میں آموجود ہو گا ۔ ہاں عہد کا رسول جس کے تم آرزو مند ہو آے گا رب الافواج فرماتا ہے۔
پر اس کے آنے کے دن کی کس میں تاب ہے؟ اور جب اس کا ظہور ہو گا تو کون کھڑا رہ سکے گا؟کیونکہ وہ سنار کی آگ اور دھوبی کے صابون کی مانند ہے۔
اور وہ چاندی کو تانے اور پاک صاف کرنے والے کی مانند بٹھیے گا اور بنی لاوی کو سونے اور چاندی پاک صاف کرے گا تاکہ وہ راستبازی سے خداوند کے حضور ہدیے گزرانیں ۔
تب یہوداہ اور یروشیلم کا ہدیہ خداوند کو پسند آے گا جیسا ایام قدیم اور گزشتہ زمانہ میں۔
اور میں عدالت کے لے تمہارے نزدیک آوں گا اور جادوگروں اور بدکاروں اور جھوٹی قسم کھانے والوں کے خلاف اور ان کے خلاف بھی جو مزدوروں کو مزدعری نہیں دتیے اور بیواوں اور یتیموں پر ستم کرتے اور مسافروں کی حق تلفی کرتے یہاںاور مجھ سے نہیں ڈرتے مستعد گواہ ہوں گا رب الافواج فرماتا ہے۔
کیونکہ میں خداوند لا تبدیل ہوں اسی لے اے بنی یعقوب تم نیست نہیں ہوے۔
تم اپنے باپ دادا کے ایام سے میرے آئین سے مخرف رہے اور ان کو نہیں مانا ۔ تم میری طرف رجوع ہو تو میں تمہاری طرف رجوع ہوں گا رب الافواج فرماتا ہے لیکن تم کہتے ہو کہ ہم کس بات میں رجوع ہوں؟۔
کیا کوئی آدمی خدا کو ٹھگے گا ؟ پر تم مجھ کو ٹھگتے ہو اورکہتے ہو ہم نے کس بات میں تجھے ٹھگا؟ دہ یکی اور ہدیہ میں ۔
پس تم سخت ملعون ہوے کیونکہ تم نے بلکہ تمام قوم نے مجھے ٹھگا۔ (10) پوری دہ یکی ذخیرہ خانہ میں لاو تا کہ میرے گھر میں خوراک ہو اور اسی سے میرا امتحان کرو رب الافواج فرماتا ہے کہ میں تم پر آسمان کے دریچوں کو کھول کر برکت برستا ہوں کہ نہیں یہاں تک کہ تمہارے پاس اس کے لے جگہ نہ رہے۔
اور میں تمہاری خاطر ٹڈی کو ڈانٹوں گا اور وہ تمہاری زمین کے حاصل کو برباد نہ کرے گی اور تمہارے تاکستانوں کا پھل کچا نہ جھڑ جاے گا رب الافواہ فرماتا ہے۔
اور سب قومیں تم کو مبارک کہیں گی کیونکہ تم دلکشا مملکت ہو گے رب الافواج فرماتا ہے ۔
خدا وند فرماتا ہے تمہاری باتیں میرےخلاف بہت سخت ہیں تو بھی تم کہتے ہو ہم نے تیری مخالف میں کیا کہا؟ ۔
تم نے تو کہا خدا کی عبادت کرنا عبث رب الافواج کے احکام پر عمل کرنا اور اس کے حضور ماتم کرنا لا حاصل ہے۔
اور اب ہم مغروروں کو نیک بخت کہتے ہیں۔ شریر برومند ہوتے ہیں اور خدا کو آزمانے پر بھی رہائی پاتے ہیں۔
تب خدا ترسوں نے آپس میں گفتگو کی اور خداوند نے متوجہ ہو کر سنا اور ان کے لے جو خداوند سے ڈرتے اور اس کے نام کو یاد کرتے تھے اس کے حضور یادگار کا دفتر لکھا گیا۔
رب الافواج فرماتا ہے اس روز وہ میرے لوگ بلکہ میری خاص ملکیت ہوں گے اور میں ان پر ایسا رحیم ہوں گا جیسا باپ اپنے خدمت گزار بیٹے پر ہوتا ہے۔
تب تم رجوع لاو گے اور صادق اور شریر میں اور خدا کی عبادت کرنے والے اور نہ کرنے والے میں امتیاز کرو گے۔

کیونکہ وہ دن آتا ہے جو بھٹی کی مانند سوزان ہو گا۔ تب سب مغرور اور بد کردار بھوسے کی مانند ہوں گے اور وہ دن ان کو ایسا جلاۓ گا کہ شاخ و بن کچھ نہ چھوڑے گا رب الافواج فرماتا ہے ۔
لیکن تم پر جو میرے نام کی تعظیم کرتے ہو آفتاب صداقت طالع ہو گااور اس کی کرنوں میں شفا ہوگی اور تم گاوخانہ کے بچھڑوں کی طرح کودو پھاندو گے۔
اور تم شریروں کو پایمال کرو گے کیونکہ اس روز وہ تمہارے پاوں تلے کی راکھ ہوں گے رب الافواج فرماتا ہے۔
تم میرے بندہ موسی کی شریعت یعنی ان فرائض و احکام کو جو میں نے حورب پر تمام بنی اسرائیل کے لے فرماۓ یاد رکھو۔
دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔
+اور وہ باپ کادل بیٹے کی طرف اور بیٹے کا دل باپ کی طرف مائل کرے گا۔ مبادا میں آوںاور زمین کو ملعون کروں۔

باب 1

یِسُوع مسِیح اِبنِ داؤد اِبنِ ابرہام کا نسب نامہ
ابراہام سے اِضحاق پَیدا ہُؤا اور اِضحاق سے یَعقُوب پَیدا ہُؤا اور یَعقُوب سے یہُوداہ اور اُس کے بھائِی پَیدا ہُوئے۔
اور یہُوداہ سے فارص اور زارح تمر سے پَیدا ہُوئے اور فارص سے حصرون پَیدا ہُؤا اور حصرون سے رام پَیدا ہُؤا۔
اور رام سے عمیںداب پَیدا ہُؤا اور عمیںداب سے نحسون پَیدا ہُؤا اور نحسون سے سلمون پَیدا ہُؤا۔
اور سلمون سے بوعز راحب سے پَیدا ہُؤا اور بوعز سے عوبید رُوت سے پَیدا ہُؤا اور عوبید سے یسّی پَیدا ہُؤا۔
اور یسّی سے داؤد بادشاہ پَیدا ہُؤا۔ اور داؤد سے سلیمان اُس عَورت سے پَیدا ہُؤا جو پہلے اُورِیاہ کی بِیوی تھی۔
اور سلیمان سے رحُبعام پَیدا ہُؤا اور رحُبعام سے ابیاہ پَیدا ہُؤا اور ابیاہ سے آسا پَیدا ہُؤا۔
اور آسا سے یہُوسفط پَیدا ہُؤا اور یہُوسفط سے یُورام پَیدا ہُؤا اور یُورام سے عُزّیاہ پَیدا ہُؤا۔
اور عُزّیاہ سے یُوتام پَیدا ہُؤا اور یُوتام سے آخز پَیدا ہُؤا اور آخز سےحِزقیاہ پَیدا ہُؤا۔
اور حِزقیا سے منسّی پَیدا ہُؤا اور منسّی سے امُون پَیدا ہُؤا اور امُون سے یُوسیاہ پَیدا ہُؤا۔
اور گِرفتار ہوکر بابُل جانے کے زمانے میں یُوسیاہ سے یکُونیاہ اور اُس کے بھائِی پَیدا ہُوئے۔
اور گِرفتار ہوکر بابُل جانے کے بعد یکُونیاہ سے سیالتی ایل پَیدا ہُؤا اور سیالتی ایل سے زرُبّابُل پَیدا ہُؤا۔
اور زرُبّابُل سے ابیہُود پَیدا ہُؤا اور ابیہُود سے اِلیاقِیم پَیدا ہُؤا اور اِلیاقِیم سے عازور پَیدا ہُؤا۔
اور عازور سے صدوق پَیدا ہُؤا اور صدوق سے اخیم پَیدا ہُؤا اور اخیم سے اِلیہُود پَیدا ہُؤا۔
اور اِلیہُود سے اِلیعزر پَیدا ہُؤا اور اِلیعزر سے متّان پَیدا ہُؤا اور متّان سے یَعقُوب پَیدا ہُؤا۔
اور یَعقُوب سے یُوسُف پَیدا ہُؤا۔ یہ اُس مریم کا شوہر تھا جِس سے یِسُوع پَیدا ہُؤا جو مسِیح کہلاتا ہے۔
پَس سب پُشتیں ابرہام سے داؤد تک چودہ پُشتیں ہُوئیں اور داؤد سے لے کر گِرفتار ہوکر بابُل جانے تک چودہ پُشتیں اور گِرفتار ہوکر بابُل جانے سے لے کر مسِیح تک چودہ پُشتیں ہُوئیں۔
اب یِسُوع مسِیح کی پَیدایش اِس طرح ہُوئی کہ جب اُس کی ماں مریم کی منگنی یُوسُف کے ساتھ ہو گئی تو اُن کے اکٹھّے ہونے سے پہلے وہ رُوح اُلقدُس کی قُدرت سے حامِلہ پائی گئی۔
پَس اُس کے شوہر یُوسُف نے جو راستباز تھا اور اُسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا اُسے چُپکے سے چھوڑ دینے کا اِرادہ کیا۔
وہ اِن باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خُداوند کے فرِشتہ نے اُسے خواب دِکھائی دے کر کہا اَے یُوسُف اِبنِ داؤد اپنی بِیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کِیُونکہ جو اُس کے پیٹ میں ہے وہ رُوح اُلقدُس کی قُدرت سے ہے۔
اُس کے بَیٹا ہوگا اور تُو اُس کا نام یِسُوع رکھنا کِیُونکہ وُہی اپنے لوگوں کو اُن کے گُناہوں سے نِجات دے گا۔
یہ سب کُچھ اِس لِئے ہُؤا کہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پُورا ہو کہ
دیکھو ایک کنواری حامِلہ ہوگی اور بَیٹا جنیگی اور اُس کا نام اِعّمانُوایل رکھّیں گے جِس کا ترجمہ ہے خُدا ہمارے ساتھ۔
پَس یُوسُف نے نیند سے جاگ کر ویسا ہی کِیا جَیسا خُداوند کے فرِشتہ نے اُسے حُکم دِیا تھا اور اپنی بِیوی کو اپنے ہاں لے آیا۔
اور اُس کو نہ جانا جب تک اُس کے بَیٹا نہ ہُؤا اور اُس کا نام یِسُوع رکھّا۔

باب 2

جب یِسُوع ہیرودِیس بادشاہ کے زمانہ میں یہُودیہ کے بیت لحم میں پَیدا ہُؤا تو دیکھو کئی مجُوسی پُورب سے یروشلِیم میں یہ کہتے ہُوئے آئے کہ
یہُودیوں کا بادشاہ جو پَیدا ہُؤا ہے وہ کہاں ہے؟ کِیُونکہ پُورب میں اُس کا ستارہ دیکھ کر ہم اُسے سِجدہ کرنے آئے ہیں۔
یہ سُن کر ہیرودِیس بادشاہ اور اُس کے ساتھ یروشلِیم کے سب لوگ گھبرا گئے۔
اور اُس نے قَوم کے سب سَردار کاہِنوں اور فقِیہوں کو جمع کر کے اُن سے پُوچھا کہ مسِیح کی پَیدایش کہاں ہونی چاہئے؟
اُنہوں نے اُس سے کہا یہُودیہ کے بیت لحم میں کِیُونکہ نبی کی معرفت یُوں لِکھا گیا ہے کہ
اَے بیت لحم یہُوداہ کے علاقے تُو یہُوداہ کے حاکموں میں ہرگِز سب سے چھوٹا نہِیں۔ کِیُونکہ تُجھ میں سے ایک سَردار نِکلے گا جو میری اُمّت اِسرائیل کی گلّہ بانی کرے گا۔
اِس پر ہیرودِیس نے مجُوسیوں کو چُپکے سے بُلا کر اُن سے تحقیق کی کہ وہ ستارہ کِس وقت دِکھائی دِیا تھا۔
اور یہ کہہ کر اُنہیں بیت لحم کو بھیجا کہ جا کر اُس بچّے کی بابت ٹھِیک ٹھِیک دریافت کرو اور جب وہ مِلے تو مُجھے خَبر دو تاکہ مَیں بھی آ کر اُسے سِجدہ کرُوں۔
وہ بادشاہ کی بات سُن کر روانہ ہُوئے اور دیکھو جو ستارہ اُنہوں نے پُورب میں دیکھا تھا وہ اُن کے آگے آگے چلا۔ یہاں تک کہ اُس جگہ کے اُوپر جا کر ٹھہر گیا جہاں وہ بچّہ تھا۔
وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت خُوش ہُوئے۔
اور اُس گھر میں پہُنچ کر بچّے کو اُس کی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اُس کے آگے گِر کر سِجدہ کیا اور اپنے ڈِبّے کھول کر سونا اور لُبان اور مُر اُس کو نذر کِیا۔
اور ہیرودِیس کے پاس پھِر نہ جانے کی ہدایت خواب میں پاکر دُوسری راہ سے اپنے مُلک کو روانہ ہُوئے۔
جب وہ روانہ ہوگئے تو دیکھو خُداوند کے فرِشتہ نے یُوسُف کو خواب میں دِکھائی دے کر کہا اُٹھ بچّے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر مصر کو بھاگ جا اور جب تک کہ مَیں تُجھ سے نہ کہُوں وہِیں رہنا کِیُونکہ ہیرودِیس اِس بچّے کو تلاش کرنے کو ہے تاکہ اِسے ہلاک کرے۔
پَس وہ اُٹھا اور رات کے وقت بچّے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر مصر کو روانہ ہوگیا۔
اور ہیرودِیس کے مرنے تک وہِیں رہا تاکہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پُورا ہو کہ مصر میں سے میں نے اپنے بَیٹے کو بُلایا۔
جب ہیرودِیس نے دیکھا کہ مجُوسیوں نے میرے ساتھ ہنسی کی تو نہایت غُصّے ہُؤا اور آدمی بھیج کربیت لحم اور اُس کی سب سَرحَدوں کے اَندر کے اُن سب لڑکوں کو قتل کروا دِیا جو دو دو برس کے یا اِس سے چھوٹے تھے۔ اُس وقت کے حساب سے جو اُس نے مجُوسیوں سے تحقیق کی تھی۔
اُسوقت وہ بات پُوری ہُوئی جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہی گئی تھی کہ
رامہ میں آواز سُنائی دی۔ رونا اور بڑا ماتم۔ راخِل اپنے بچّوں کو رو رہی ہے۔ اور تسلّی قُبُول نہِیں کرتی اِس لِئے کو وہ نہِیں ہیں۔
جب ہیرودِیس مر گیا تو دیکھو خُداوند کے فرِشتہ نے مِصر میں یُوسُف کو خواب میں دِکھائی دے کر کہا کہ
اُٹھ اِس بچّے اور اِس کی ماں کو لے کر اِسرائیل کے مُلک میں چلا جا کِیُونکہ جو بچّے کی جان کے خواہاں تھے وہ مر گئے۔
پَس وہ اُٹھا اور بچّے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر اسرائیل کے مُلک میں آگیا۔
مگر جب سُنا کہ اَرخِلاؤس اپنے باپ ہیرودِیس کی جگہ یہُودیہ میں بادشاہی کرتا ہے تو وہاں جانے سے ڈرا اور خواب میں ہدایت پاکر گلیل کے علاقہ کو روانہ ہوگیا۔
اور ناصرۃ نام ایک شہر میں جا بسا تاکہ جو نبِیوں کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ وہ ناصری کہلائے گا۔

باب 3

اُن دِنوں میں یُوحنّاؔ بپِتسمہ دینے والا آیا اور یہُودیہ کے بِیابان میں یہ منادی کرنے لگا کہ
توبہ کرو کِیُونکہ آسمان کی بادشاہی نزدِیک آگئی ہے۔
یہ وُہی ہے جِس کا ذِکر یسعیاہ نبی کی معرفت یُوں ہُؤا کہ بِیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ خُداوند کی راہ تیّار کرو۔ اُس کے راستے سیدھے بناؤ۔
یہ یُوحنّاؔ اُونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے رہتا تھا اور اِس کی خوراک ٹِڈیاں اور جنگلی شہد تھا۔
اُسوقت یروشلِیم اور سارے یہُودیہ اور یَردَن کے گِردونواح کے سب لوگ نِکل کر اُس کے پاس گئے۔
اور اپنے گناہوں کا اِقرار کر کے دریایِ یَردَن میں اُس سے بپِتسمہ لِیا۔
مگر جب اُس نے بہُت سے فرِیسیوں اور صدُوقیوں کو بپِتسمہ کے لِئے اپنے پاس آتے دیکھا تو اُن سے کہا کہ اَے سانپ کے بچّو تُم کو کِس نے جتا دِیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟
پَس توبہ کے مُوافِق پھَل لاؤ۔
اور اپنے دِلوں میں یہ کہنے کا خیال نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے کِیُونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا اِن پتھّروں سے ابرہام کے لِئے اُولاد پَیدا کر سکتا ہے۔
اور اَب دَرختوں کی جڑ پر کُلہاڑا رکھّا ہُؤا ہے۔ پَس جو دَرخت اچھّا پھَل نہِیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔
میں تو تُم کو توبہ کے لِئے پانی سے بپِتسمہ دیتا ہُوں لیکِن جو میرے بعد آتا ہے وہ مُجھ سے زورآور ہے۔ میں اُس کی جُوتیاں اُٹھانے کے لائِق نہِیں۔ وہ تُم کو رُوح اُلقدُس اور آگ سے بپِتسمہ دے گا۔
اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیہان کو خُوب صاف کرئے گا اور اپنے گیہوں کو تو کھتّے میں جمع کرے گا مگر بُوسی کو اُس آگ میں جلائے گا جو بھُجنے کی نہِیں۔
اُس وقت یِسُوع گلیل سے یَردَن کے کِنارے یُوحنّاؔ کے پاس اُس سے بپِتسمہ لینے آیا۔
مگر یُوحنّاؔ یہ کہہ کر اُسے منع کرنے لگا کہ مَیں آپ تُجھ سے بپِتسمہ لینے کا محتاج ہُوں اور تُو میرے پاس آیا ہے؟
یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اَب تو ہونے ہی دے کِیُونکہ ہمیں اِسی طرح ساری راستبازی پُوری کرنا مناسب ہے۔
اِس پر اُس نے ہونے دِیا۔
اور یِسُوع بپِتسمہ لے کر فِی الفَور پانی کے پاس سے اُوپر گیا اور دیکھو اُس کے لِئے آسمان کھُل گیا اور اُس نے خُدا کے رُوح کو کبُوتر کی مانِند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا۔
اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بَیٹا ہے جِس سے میں خُوش ہُوں۔

اُس وقت رُوح یِسُوع کو جنگل میں لے گیا تاکہ اِبلِیس سے آزمایا جائے۔
اور چالِیس دِن اور چالِیس رات فاقہ کر کے آخر کو اُسے بھُوک لگی۔
اور آزمانے والے نے پاس آ کر اُس سے کہا اگر تُو خُدا کا بَیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھّر روٹِیاں بن جائیں۔
اُس نے جواب میں کہا لِکھا ہے کہ آدمی صِرف روٹی ہی سے جِیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نِکلتی ہے۔
تب اِبلِیس اُسے مُقدّس شہر میں لے گیا اور ہَیکل کے کنگُرے پر کھڑا کر کے اُس سے کہا کہ
اگر تُو خُدا کا بَیٹا ہے تو اپنے تئِیں نِیچے گِرا دے کِیُونکہ لِکھا ہے وہ تیری بابت اپنے فرِشتوں کو حُکم دے گا اور وہ تُجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے اَیسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھّر سے ٹھیس لگے۔
یِسُوع نے اُس سے کہا یہ بھی لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی آزمایش نہ کر۔
پِھر اِبلِیس اُسے ایک بہُت اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور دُنیا کی سب سلطنتیں اور اُن کی شان و شوکت اُسے دِکھائی۔
اور اُس سے کہا اگر تُو جھُک کر مُجھے سِجدہ کرے تو یہ سب کُچھ تُجھے دے دُوں گا۔
یِسُوع نے اُس سے کہا اَے شَیطان دُور ہو کِیُونکہ لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو سِجدہ کر اور صِرف اُسی کی عبادت کر۔
تب اِبلِیس اُس کے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرِشتے آ کر اُس کی خِدمت کرنے لگے۔
جب اُس نے سُنا کے یُوحنّا پکڑوا دیا گیا تو گلِیل کو روانہ ہُؤا۔
اور ناصرۃ کو چھوڑ کر کفرِ نحُوم میں جا بسا۔ جو جھِیل کے کِنارے زبُولُون اور نفتالی کی سَرحَد پر ہے۔
تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ
زبُولُون کا علاقہ اور نفتالی کا علاقہ دریا کی راہ یَردَن کے پار غَیر قَوموں کی گلِیل۔
یعنی جو لوگ اَندھیرے میں بَیٹھے تھے اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی اور جو مَوت کے مُلک اور سایہ میں بَیٹھے تھے اُن پر روشنی چمکی۔
اُس وقت سے یِسُوع نے منادی کرنا اور یہ کہنا شُرُوع کیا کہ توبہ کرو کِیُونکہ آسمان کی بادشاہی نزدِیک آ گئی ہے۔
اور اُس نے گلِیل کی جھِیل کے کِنارے پِھرتے ہُوئے دو بھائِیوں یعنی شمعُون جو پطرس کہلاتا ہے اور اُس کے بھائِی اِندریاس کو جھِیل میں جال ڈالتے دیکھا کِیُونکہ وہ ماہی گِیر تھے۔
اور اُن سے کہا میرے پِیچھے چلے آؤ تو میں تُم کو آدم گِیر بناؤں گا۔
وہ فوراً جال چھوڑ کر اُس کے پِیچھے ہو لِئے۔
اور وہاں سے آگے بڑھ کر اُس نے اور دو بھائِیوں یعنی زبدی کے بَیٹے یَعقُوب اور اُس کے بھائِی یُوحنّا کو دیکھا کہ اپنے باپ زبدی کے ساتھ کَشتی پر اپنے جالوں کی مُرمّت کر رہے ہیں اور اُن کو بُلایا۔
وہ فوراً کَشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اُس کے پِیچھے ہو لِئے۔
اور یِسُوع تمام گلِیل میں پِھرتا رہا اور اُن کے عِبادت خانوں میں تعلِیم دیتا اور بادشاہی کی خُوشخَبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔
اور اُس کی شُہرت تمام سُوریہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلِیفوں میں گِرفتار تھے اور اُن کو جِن میں بَدرُوحیں تھیں اور مِرگی والوں اور مفلُوجوں کو اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن کو اچھّا کِیا۔
اور گلِیل اور دِکپُلِس اور یروشلِیم اور یہُودیہ اور یَردَن کے پار بڑی بِھیڑ اُس کے پِیچھے ہولی۔

باب 5

وہ اِس بِھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بَیٹھ گیا تو اُس کے شاگِرد اُس کے پاس آئے۔
اور وہ اپنی زبان کھولکر اُن کو یُوں تعلِیم دینے لگا۔
مُبارک ہیں وہ جو دِل کے غرِیب ہیں کِیُونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔
مُبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کِیُونکہ وہ تسلّی پائیں گے۔
مُبارک ہیں وہ جو حلِیم ہیں کِیُونکہ وہ زمِین کے وارِث ہوں گے۔
مُبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھُوکے اور پیاسے ہیں کِیُونکہ وہ آسُودہ ہوں گے۔
مُبارک ہیں وہ جو رحمدِل ہیں کِیُونکہ اُن پر رحم کِیا جائے گا۔
مُبارک ہیں وہ جو پاک دِل ہیں کِیُونکہ وہ خُدا کو دیکھیں گے۔
مُبارک ہیں وہ جو صُلح کراتے ہیں کِیُونکہ وہ خُدا کے بَیٹے کہلائیں گے۔
مُبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب سے ستائے گئے ہیں کِیُونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔
جب میرے سبب سے لوگ تُم کو لعن طعن کریں گے اور ستائیں گے اور ہر طرح کی بُری باتیں تُمہاری نِسبت ناحق کہیں گے تو تُم مُبارک ہوگے۔
خُوشی کرنا اور نِہایت شادمان ہونا کِیُونکہ آسمان پر تُمہارا اجر بڑا ہے اِس لِئے کے لوگوں نے اُن نبِیوں کو بھی جو تُم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا تھا۔
تُم زمِین کے نمک ہو لیکِن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کِس چِیز سے نمکِین کِیا جائے گا؟ پھِر وہ کِسی کام کا نہیں سِوا اِس کے کہ باہِر پھینکا جائے اور آدمِیوں کے پاؤں کے نِیچے رَوندا جائے۔
تُم دُنیا کے نُور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ چھِپ نہیں سکتا۔
اور چراغ جلا کر پیمانہ کے نِیچے نہیں بلکہ چِراغدان پر رکھتے ہیں تو اِس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہُنچتی ہے۔
اِسی طرح تُمہاری روشنی آدمِیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تُمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تُمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجِید کریں۔
یہ نہ سَمَجھو کہ مَیں توریت یا نبِیوں کی کتابوں کو منسُوخ کرنے آیا ہُوں۔ منسُوخ کرنے نہیں بلکہ پُورا کرنے آیا ہُوں۔
کِیُونکہ مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جب تک آسمان اور زمِین ٹل نہ جائیں ایک نُقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلے گا جب تک سب کُچھ پُورا نہ ہو جائے۔
پَس جو کوئی اِن چھوٹے سے چھوٹے حُکموں میں سے بھی کِسی کو توڑے گا اور یِہی آدمِیوں کو سِکھائے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کہلائے گا لیکِن جو اُن پر عمل کرے گا اور اُن کی تعلِیم دے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں بڑا کہلائے گا۔
کِیُونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر تُمہاری راستبازی فقِیہوں اور فرِیسِیوں کی راستبازی سے زیادہ نہ ہوگی تو تُم آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخِل نہ ہوگے۔
تُم سُن چُکے ہوکہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خُون نہ کرنا اور جو کوئی خُون کرے گا وہ عدالت کی سزا کے لائِق ہوگا۔
لیکِن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنے بھائِی پر غُصّے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائِق ہوگا اور جو کوئی اپنے بھائِی کو پاگل کہے گا وہ صدرِ عدالت کی سزا کے لائِق ہوگا اور جو اُس کو احمق کہے گا وہ آتشِ جہنّم کا سزاوار ہوگا۔
پَس اگر تُو قُربان گاہ پر اپنی نذر گُزرانتا ہو اور وہاں تُجھے یاد آئے کہ میرے بھائِی کو مُجھ سے کُچھ شِکایت ہے۔
تو وَہیں قربانگاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائِی سے مِلاپ کر تب آ کر اپنی نذر گُزران۔
جب تک تُو اپنے مُدّعی کے ساتھ راہ میں ہے اُس سے جلدی صُلح کرلے۔ کہیں اَیسا نہ ہوکہ مُدّعی تُجھے مُنصِف کے حوالہ کردے اور مُنصِف تُجھے سِپاہی کے حوالہ کردے اور تُو قَید خانہ میں ڈالا جائے۔
مَیں تُجھ سے سَچ کہتا ہُوں کہ جب تک تُو کوڑی کوڑی ادا نہ کردے گا وہاں سے ہرگز نہ چھُوٹے گا۔

تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زِنا نہ کرنا۔
لیکِن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جِس کِسی نے بُری خواہِش سے کِسی عَورت پر نگاہ کی وہ اپنے دِل میں اُس کے ساتھ زِنا کرچکا۔
پَس اگر تیری دہنی آنکھ تُجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نِکال کر اپنے پاس سے پھینک دے کِیُونکہ تیرے لِئے یِہی بہُتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بَدَن جہنّم میں نہ ڈالا جائے۔
اور اگر تیرا دہنا ہاتھ تُجھے ٹھوکر کھلائے تو اُس کو کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے کِیُونکہ تیرے لِئے یِہی بہُتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بَدَن جہنّم میں نہ جائے۔
یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بِیوی کو چھوڑے اُسے طلاق نامہ لِکھ دے۔
لیکِن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنی بِیوی کو حرامکاری کے سِوا کِسی اور سبب سے چھوڑ دے وہ اُس سے زِنا کراتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہُوئی سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے۔
پھِر تُم سُن چُکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ جھُوٹی قَسم نہ کھانا بلکہ اپنی قَسمیں خُداوند کے لِئے پُوری کرنا۔
لیکِن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ بالکُل قَسم نہ کھانا۔ نہ تو آسمان کی کِیُونکہ وہ خُدا کا تخت ہے۔
نہ زمِین کی کِیُونکہ وہ اُس کے پاؤں کی چوکی ہے۔ نہ یروشلِیم کی کِیُونکہ وہ بُزُرگ بادشاہ کا شہر ہے۔
نہ اپنے سر کی قَسم کھانا کِیُونکہ تُو ایک بال کو بھی سفید یا کالا نہِیں کر سکتا۔
بلکہ تُمہارا کلام ہاں ہاں یا نہِیں نہِیں ہو کِیُونکہ جو اِس سے زیادہ ہے وہ بدی سے ہے۔
تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت۔
لیکِن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ شرِیر کا مُقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دُوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے۔
اور اگر کوئی تُجھ پر نالِش کر کے تیرا کُرتا لینا چاہے تو چوغہ بھی اُسے لے لینے دے۔
اور جو کوئی تُجھے ایک کوس بیگار میں لے جائے اُس کے ساتھ دو کوس چلا جا۔
جو کوئی تُجھ سے مانگے اُسے دے اور جو تُجھ سے قرض چاہے اُس سے مُنہ نہ موڑ۔
تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ اپنے پڑوسِی سے محبّت رکھ اور اپنے دُشمن سے عَداوَت۔
لیکِن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ اپنے دُشمنوں سے محبّت رکھّو اور اپنے ستانے والوں کے لِئے دُعا کرو۔
تاکہ تُم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بَیٹے ٹھہرو کِیُونکہ وہ اپنے سُورج کو بدوں اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے۔
کِیُونکہ اگر تُم اپنے محبّت رکھنے والوں ہی سے محبّت رکھّو تو تُمہارے لِئے کیا اجر ہے؟ کیا محصُول لینے والے بھی اَیسا نہِیں کرتے؟
اور اگر تُم فقط اپنے بھائِیوں ہی کو سَلام کرو تو کیا زیادہ کرتے ہو؟ کیا غَیر قَوموں کے لوگ بھی اَیسا نہِیں کرتے؟
پَس چاہِیئے کہ تُم کامِل ہو جَیسا تُمہارا آسمانی باپ کامِل ہے۔

خَبردار اپنے راستبازی کے کام آدمِیوں کے سامنے دِکھانے کے لِئے نہ کرو۔ نہِیں تو تُمہارے باپ کے پاس جو آسمان پر ہے تُمہارے لِئے کُچھ اجر نہِیں ہے۔
پَس جب تُو خیرات کرے تو اپنے آگے نرسِنگا نہ بجوا جَیسا رِیاکار عِبادت خانوں اور کُوچوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کی بڑائی کریں۔ مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اجر پا چُکے۔
بلکہ جب تُو خیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے۔
تاکہ تیری خیرات پوشِیدہ رہے۔ اِس صُورت میں تیرا باپ جو پوشِیدگی میں دیکھتا ہے تُجھے بدلہ دے گا۔
اور جب تُم دُعا کرو تو رِیاکاروں کی مانِند نہ بنو کِیُونکہ وہ عباتخانوں میں اور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہوکر دُعا کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کو دیکھیں۔ مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اجر پا چُکے۔
بلکہ جب تُو دُعا کرے تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشِیدگی میں ہے دُعا کر۔ اِس صُورت میں تیرا باپ جو پوشِیدگی میں دیکھتا ہے تُجھے بدلہ دے گا۔
اور دُعا کرتے وقت غَیر قَوموں کے لوگوں کی طرح بک بک نہ کرو کِیُونکہ وہ سَمَجھتے ہیں کہ ہمارے بہُت بولنے کے سبب سے ہماری سُنی جائے گی۔
پَس اُن کی مانِند نہ بنو کِیُونکہ تُمہارا باپ تُمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تُم کِن کِن چِیزوں کے مُحتاج ہو۔
پَس تُم اِس طرح دُعا کِیا کرو کہ اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے۔
تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جَیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہے زمِین پر بھی ہو۔
ہمارے روز کی روٹی آج ہمیں دے۔
اور جِس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو مُعاف کِیا ہے تُو بھی ہمارے قرض ہمیں مُعاف کر۔
[اور ہمیں آزمایش میں نہ لا بلکہ بُرائی سے بَچا [کِیُونکہ بادشاہی اور قُدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین
اِس لِئے کہ اگر تُم آدمِیوں کے قُصُور مُعاف کرو گے تو تُمہارا آسمانی باپ بھی تُم کو مُعاف کرے گا۔
اور اگر تُم آدمِیوں کے قُصُور مُعاف نہ کرو گے تو تُمہارا باپ بھی تُمہارے قُصُور مُعاف نہ کرے گا۔
اور جب تُم روزہ رکھّو تو رِیاکاروں کی طرح اپنی صُورت اُداس نہ بناؤ کِیُونکہ وہ اپنا مُنہ بِگاڑتے ہیں تاکہ لوگ اُن کو روزہ دار جانیں۔ مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اجر پا چُکے۔
بلکہ جب تُو روزہ رکھّے تو اپنے سر میں تیل ڈال اور مُنہ دھو۔
تاکہ آدمِی نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشِیدگی میں ہے تُجھے روزہ دار جانے۔ اِس صُورت میں تیرا باپ جو پوشِیدگی میں دیکھتا ہے تُجھے بدلہ دے گا۔
اپنے واسطے زمِین پر مال جمع نہ کرو جہاں کِیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور جہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔
بلکہ اپنے لِئے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کِیڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔
کِیُونکہ جہاں تیرا مال ہے وَہیں تیرا دِل بھی لگا رہے گا۔
بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پَس اگر تیری آنکھ دُرُست ہو تو تیرا سارا بَدَن روشن ہوگا۔
اور اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا سارا بَدَن تارِیک ہو گا۔ پَس اگر وہ روشنی جو تُجھ میں ہے تارِیکی ہو تو تارِیکی کَیسی بڑی ہوگی۔
کوئی آدمِی دو مالِکوں کی خِدمت نہِیں کر سکتا کِیُونکہ یا تو ایک سے عَداوَت رکھّے گا اور دُوسرے سے مُحبّت۔ یا ایک سے مِلا رہے گا اور دُوسرے کو ناچِیز جانے گا۔ تُم خُدا اور دَولت دونوں کی خِدمت نہِیں کرسکتے۔
اِس لِئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اپنی جان کی فِکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پِیئیں گے؟ اور نہ اپنے بَدَن کی کہ کیا پہنیں گے؟ کیا جان خوراک سے اور بَدَن پوشاک سے بڑھ کر نہِیں؟
ہوا کے پرندوں کو دیکھو نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ کوٹھِیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تُمہارا آسمانی باپ اُن کو کھِلاتا ہے۔ کیا تُم اُن سے زیادہ قدر نہِیں رکھتے؟

تُم میں اَیسا کون ہے جو فِکر کر کے اپنی عُمر میں ایک گھڑی بھی بڑھا سکے؟
اور پوشاک کے لِئے کِیُوں فِکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسن کے دَرختوں کو غور سے دیکھو کہ وہ کِس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہیں۔
تو بھی مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان وشوکت کے اُن میں سے کِسی کی مانِند مُلبّس نہ تھا۔
پَس جب خُدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنُور میں جھونکی جائے گی اَیسی پوشاک پہناتا ہے تو اَے کم اِعتِقادو تُم کو کِیُوں نہ پہنائے گا؟
اِس لِئے فِکرمند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پیئیں گے یا کیا پہنیں گے؟
کِیُونکہ اِن سب چِیزوں کی تلاش میں غَیر قَومیں رہتی ہیں اور تُمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تُم اِن سب چِیزوں کے مُحتاج ہو۔
بلکہ تُم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُصکی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تُم کو مِل جائیں گی۔
پَس کل کے لِئے فِکر نہ کرو کِیُونکہ کل کا دِن اپنے لِئے آپ فِکر کرلے گا۔ آج کے لِئے آج ہی کا دُکھ کافی ہے۔

عیب جوئی نہ کرو کہ تُمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے۔
کِیُونکہ جِس طرح تُم عیب جوئی کرتے ہو اُسی طرح تُمہاری بھی عیب جوئی کی جائے گی۔ اور جِس پیمانہ سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے واسطے ناپا جائے گا۔
تُو کِیُوں اپنے بھائِی کی آنکھ کے تِنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتِیر پر غور نہیں کرتا؟
اور جب تیری ہی آنکھ میں شہتِیر ہے تو تُو اپنے بھائِی سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ لا تیری آنکھ میں سے تِنکا نِکال دُوں؟
اَے رِیاکار پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتِیر نِکال پھِر اپنے بھائِی کی آنکھ میں سے تِنکے کو اچھّی طرح دیکھ کر نِکال سکے گا۔
پاک چِیز کُتّوں کو نہ دو اور اپنے موتی سوروں کے آگے نہ ڈالو۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ اُن کو پاؤں کے تَلے رَوندیں اور پلٹ کر تُم کو پھاڑیں۔
مانگو تو تُم کو دِیا جائے گا۔ ڈھُونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائے گا۔
کِیُونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے مِلتا ہے اور جو ڈھُونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔
تُم میں اَیسا کون سا آدمی ہے کہ اگر اُس کا بَیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وہ اُسے پتھّر دے؟
یا اگر مَچھلی مانگے تو اُسے سانپ دے؟
پَس جبکہ تُم بُرے ہوکر اپنے بچّوں کو اچھّی چِیزیں دینا جانتے ہو تو تُمہارا باپ جو آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھّی چِیزیں کِیُوں نہ دے گا؟
پَس جو کُچھ تُم چاہتے ہو کہ لوگ تُمہارے ساتھ کریں وُہی تُم بھی اُن کے ساتھ کرو کِیُونکہ توریت اور نبِیوں کی تعلِیم یِہی ہے۔
تنگ دروازہ سے داخِل ہو کِیُونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کُشادہ ہے جو ہلاکت کو پُہنچاتا ہے اور اُس سے داخِل ہونے والے بہُت ہیں۔
کِیُونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سُکڑا ہے جو زِندگی کو پُہنچاتا ہے اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔
جھُوٹے نبِیوں سے خَبردار رہو جو تُمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں مگر باطن میں پھاڑنے والے بھیڑئیے ہیں۔
اُن کے پھَلوں سے تُم اُن کو پہچان لوگے۔ کیا جھاڑیوں سے انگُور یا اُونٹ کٹاروں سے اِنجیر توڑتے ہیں؟
اِسی طرح ہر ایک اچھّا دَرخت اچھّا پھَل لاتا ہے۔
اچھّا دَرخت بُرا پھَل نہِیں لاسکتا نہ بُرا دَرخت اچھّا پھَل لاسکتا ہے۔
جو دَرخت اچھّا پھَل نہِیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔
پَس اُن کے پھَلوں سے تُم اُن کو پہچان لوگے۔
جو مُجھ سے اَے خُداوند اَے خُداوند کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخِل نہ ہوگا مگر وُہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔
اُس دِن بہُتیرے مُجھ سے کہیں گے اَے خُداوند اَے خُداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبُوّت نہِیں کی اور تیرے نام سے بَدرُوحوں کو نہِیں نِکالا اور تیرے نام سے بہُت سے مُعجزے نہِیں دِکھائے؟
اُس وقت میں اُن سے صاف کہہ دُوں گا کہ میری کبھی تُم سے واقفِیت نہ تھی اَے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ۔
پَس جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا اور اُن پر عمل کرتا ہے وہ اُس عقلمند آدمِی کی مانِند ٹھہریگا جِس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا۔
اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلِیں اور اُس گھر پر ٹکریں لگِیں لیکِن وہ نہ گِرا کِیُونکہ اُس کی بنیاد چٹان پر ڈالی گئی تھی۔
اور جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا اور اُن پر عمل نہِیں کرتا وہ اُس بیوقُوف آدمِی کی مانِند ٹھہریگا جِس نے اپنا گھر ریت پر

بنایا۔
اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلِیں اور اُس گھر کو صدمہ پُہنچایا اور وہ گِر گیا اور بالکُل برباد ہوگیا۔
جب یِسُوع نے یہ باتیں ختم کِیں تو اَیسا ہُؤا کہ بِھیڑ اُس کی تعلِیم سے حَیران ہُوئی۔
کِیُونکہ وہ اُن کے فقِیہوں کی طرح نہِیں بلکہ صاحبِ اِختیّار کی طرح اُن کو تعلِیم دیتا تھا۔

باب 8

جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا تو بہُت سی بھیڑ اُس کے پِیچھے ہولی۔
اور دیکھو ایک کوڑھی نے پاس آ کر اُسے سِجدہ کِیا اور کہ اَے خُداوند اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔
اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُؤا اور کہا میں چاہتا ہُوں تُو پاک صاف ہو جا۔ وہ فوراً پاک صاف ہوگیا۔
یِسُوع نے اُس سے کہا خَبردار کِسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تئِیں کاہِن کو دِکھا اور جو نذر مُوسیٰ نے مُقرّر کی ہے اُسے گُزران تاکہ اُن کے لِئے گواہی ہو۔
اور جب وہ کفرنحُوم میں داخِل ہُؤا تو ایک صُوبہ دار اُس کے پاس آیا اور اُس کی مِنّت کر کے کہا۔
اَے خُداوند میرا خادِم فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلِیف میں ہے۔
اُس نے اُس سے کہا میں آ کر اُس کو شِفا دُوں گا۔
صُوبہ دار نے جواب میں کہا اَے خُداوند میں اِس لائِق نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے بلکہ صِرف زبان سے کہہ دے تو میرا خادِم شِفا پا جائے گا۔
کِیُونکہ مَیں بھی دُوسرے کے اِختیّار مَیں ہُوں اور سِپاہی میرے ماتحت ہیں اور جب ایک سے کہتا ہُوں کہ جا تو وہ جاتا ہے اور دُوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نَوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔
یِسُوع نے یہ سُن کر تعّجُب کِیا اور پیچھے آنے والوں سے کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ مَیں نے اِسرائیل میں بھی اَیسا اِیمان نہیں پایا۔
اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بہُترے پُورب اور پچھّم سے آ کر ابرہام اور اِضحاق اور یَعقُوب کے ساتھ آسمان کی بادشاہی کی ضیافت میں شریک ہوں گے۔
مگر بادشاہی کے بَیٹے باہر اَندھیرے میں ڈالے جائیں گے۔ وہاں رونا اور دانت پِیسنا ہوگا۔
اور یِسُوع نے صُوبہ دار سے کہا جا جَیسا تُونے اِعتِقاد کِیا تیرے لِئے وَیسا ہی ہو اور اُسی گھڑی خادِم نے شِفا پائی۔
اور یِسُّوع نے پطرس کے گھر میں آ کر اُس کی ساس کو تَپ میں پڑی دیکھا۔
اُس نے اُس کا ہاتھ چھُؤا اور تَپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُٹھ کھڑی ہُوئی اور اُس کی خِدمت کرنے لگی۔
جب شام ہُوئی تو اُس کے پاس بہُت سے لوگوں کو لائے جِن میں بَدرُوحیں تھِیں۔ اُس نے رُوحوں کو زبان ہی سے کہہ کر نِکال دِیا اور سب بیماروں کو اچھّا کردِیا۔
تاکہ جو یسعیا نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہوکہ اُس نے آپ ہماری کمزورِیاں لے لِیں اور بیمارِیاں اُٹھا لِیں۔
جب یِسُّوع نے اپنے گِرد بہُت سے بھیڑ دیکھی تو پار چلنے کو حُکم دِیا۔
اور ایک فقیہ نے پاس آ کر اُس سے کہا اَے اُستاد جہاں کِہیں تو جائے گا میں تیرے پِیچھے چلونگا۔
یِسُّوع نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے مگر اِبنِ آدم کے لِئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہِیں۔
ایک اور شاگِرد نے اُس سے کہا اَے خُداوند مُجھے اِجازت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کرُوں۔
یِسُوع نے اُس سے کہا تُو میرے پِیچھے چل اور مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے۔
جب وہ کَشتی پر چڑھا تو اُس کے شاگِرد تو اُس کے ساتھ ہولِئے۔
اور دیکھو جھِیل میں اَیسا بڑا طُوفان آیا کہ کَشتی لہروں میں چھِپ گئی مگر وہ سوتا تھا۔
اُنہوں نے پاس آ کر اُسے جگایا اور کہا اَے خُداوند ہمیں بَچا ہم ہلاک ہُوئے جاتے ہیں۔
اُس نے اُن سے کہا اَے کم اِعتِقادو ڈرتے کِیُوں ہو؟ تب اُس نے اُٹھ کر ہوا اور پانی کو ڈانٹا اور بڑا امن ہوگیا۔
اور لوگ تعّجُب کر کے کہنے لگے یہ کِس طرح کا آدمِی ہے کہ ہوا اور پانی بھی اِس کا حُکم مانتے ہیں؟
جب وہ اُس پار گدرِینیوں کے مُلک میں پہُنچا تو دو آدمِی جِن میں بَدرُوحیں تھِیں قبروں سے نِکل کر اُس سے مِلے۔ وہ اَیسے تُند مِزاج تھے کہ کوئی اُس راستہ سے گُزر نہیں سکتا تھا۔
اور دیکھو اُنہوں نے چِلّا کر کہا اَے خُدا کے بَیٹے ہمیں تُجھ سے کیا کام؟ کیا تُو اِس لِئے یہاں آیا ہے کہ وقت سے پہلے

ہمیں عَذاب میں ڈالے؟
اُن سے کچھ دُور بہُت سے سُوروں کا غول چررہا تھا۔
پَس بَدرُوحوں نے اُس کی مِنّت کر کے کہا کہ اگر تُو ہم کو نِکالتا ہے تو ہمیں سُوروں کے غول میں بھیج دے۔
اُس نے اُن سے کہا جاؤ۔ وہ نِکل کر سُوروں کے اَندر چلی گئِیں اور دیکھو سارا غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھِیل میں جا پڑا اور پانی میں ڈوب مرا۔
اور چرانے والے بھاگے اور شہر میں جا کر سب ماجرا اور اُن کا احوال جِن میں بَدرُوحیں تھِیں بیان کِیا۔
اور دیکھو سارا شہر یِسُوع سے مِلنے کو نِکلا اور اُسے دیکھ کر مِنّت کی کہ ہماری سَرحَدوں سے باہِر چلا جا۔

باب 9

پھِر وہ کَشتی پر چڑھ کر پار گیا اور اپنے شہر میں آیا۔
اور دیکھو لوگ ایک مفلُوج کو چارپائی پر پڑا ہُؤا اُس کے پاس لائے۔ یِسُوع نے اُن کا اِیمان دیکھ کر مفلُوج سے کہا بَیٹا خاطر جمع رکھ تیرے گناہ مُعاف ہُوئے۔
اور دیکھو بعض فقِیہوں نے اپنے دِل میں کہا یہ کُفر بکتا ہے۔
یِسُوع نے اُن کے خیال معلُوم کر کے کہا کہ تُم کِیُوں اپنے دِلوں میں بُرے خیال لاتے ہو؟
آسان کیا ہے۔ یہ کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھِر؟
لیکِن اِس لِئے کہ تُم جان لوکہ اِبنِ آدم کو زمِین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیّار ہے۔ (اُس نے مفلُوج سے کہا) اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا۔
وہ اُٹھ کر اپنے گھر چلا گیا۔
لوگ یہ دیکھ کر ڈر گئے اور خُدا کی تمجید کرنے لگے جِس نے آدمِیوں کو اَیسا اِختیّار بخشا۔
یِسُوع نے وہاں سے آگے بڑھ کر متّی نام ایک شَخص کو محصُول کی چوکی پر بَیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پِیچھے ہولے۔ وہ اُٹھ کر اُس کے پِیچھے ہولِیا۔
اور جب وہ گھر کھانا کھانے بَیٹھا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ بہُت سے محصُول لینے والے اور گُنہگار آ کر یِسُوع اور اُس کے شاگِردوں کے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھے۔
فرِیسِیوں نے یہ دیکھ کر اُس کے شاگِردوں سے کہا تُمہارا اُستاد محصُول لینے والوں اور گُنہگاروں کے ساتھ کِیُوں کھاتا ہے۔
اُس نے یہ سُن کر کہا کہ تندرُستوں کو طبِیب درکار نہِیں بلکہ بِیماروں کو۔
مگر تُم جا کر اِس کے معنی دریافت کرو کہ مَیں قربانی نہِیں بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں کِیُونکہ مَیں راستبازوں کو نہِیں بلکہ گُنہگاروں کو بُلانے آیا ہُوں۔
اُس وقت یُوحنّا کے شاگِردوں نے اُس کے پاس آ کر کہا کیا سبب ہے کہ ہم اور فرِیسی تو اکثر روزہ رکھتے ہیں اور تیرے شاگِرد روزہ نہِیں رکھتے؟
یِسُوع نے اُن سے کہا کیا براتی جب تک دُلہا اُن کے ساتھ ہے ماتم کرسکتے ہیں؟ مگر وہ دِن آئیں گے کہ دُلہا اُن سے جُدا کیا جائے گا۔ اُس وقت وہ روزہ رکھّیں گے۔
کورے کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک میں کوئی نہِیں لگاتا کِیُونکہ وہ پیوند پوشاک میں سے کُچھ کھینچ لیتا ہے اور وہ زیادہ پھٹ جاتی ہے۔
اور نئی مے پُرانی مشکوں میں نہِیں بھرتے ورنہ مشکیں پھٹ جاتی ہیں اور مے بہ جاتی ہے اور مشکیں برباد ہوجاتی ہیں بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں اور وہ دونوں بچی رہتی ہیں۔
وہ اُن سے یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھ ایک سَردار نے آ کر اُسے سِجدہ کِیا اور کہا کہ میری بیٹی ابھی مری ہے لیکِن تُو چل کر اپنا ہاتھ اُس پر رکھ تو وہ زِندہ ہو جائے گی۔
یِسُوع اُٹھ کر اپنے شاگِردوں سمیت اُس کے پِیچھے ہولِیا۔
اور دیکھو ایک عَورت نے جِس کے بارہ برس سے خُون جاری تھا اُس کے پِیچھے آ کر اُس کی پوشاک کا کِنارہ چھُؤا۔
کِیُونکہ وہ اپنے جی میں کہتی تھی کہ اگر صِرف اُس کی پوشاک ہی چھُو لُوں گی تو اچھّی وہ جاؤں گی۔
یِسُوع نے پھِر کر اُسے دیکھا اور کہا بیٹی خاطر جمع رکھ۔ تیرے اِیمان نے تُجھے اچھّا کر دِیا۔ پَس وہ عَورت اُسی گھڑی اچھّی ہو گئی۔
اور جب یِسُوع سَردار کے گھر میں آیا اور بانسلی بجانے والوں کو اور بھِیڑ کو غُل مچاتے دیکھا۔
تو کہا ہٹ جاؤ کِیُونکہ لڑکی مری نہِیں بلکہ سوتی ہے۔ وہ اُس پر ہنسنے لگے۔
مگر جب بھِیڑ نِکال دی گئی تو اُس نے اَندر جا کر اُس کا ہاتھ پکڑا اور لڑکی اُٹھی۔

اور اِس بات کی شہرت اُس تمام علاقہ میں پھیل گئی۔
جب یِسُوع وہاں سے آگے بڑھا تو دو اَندھے اُس کے پِیچھے یہ پُکارتے ہُوئے چلے کہ اَے اِبنِ داؤد ہم پر رحم کر۔
جب وہ گھر میں پہُنچا تو وہ اَندھے اُس کے پاس آئے اور یِسُوع نے اُن سے کہا کیا تُم کو اِعتِقاد ہے کہ مَیں یہ کر سکتا ہُوں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ہاں خُداوند۔
تب اُس نے اُن کی آنکھیں چھُوکر کہا تُمہارے اِعتِقاد کے مُوافِق تُمہارے لِئے ہو۔
اور اُن کی آنکھیں کھُل گئِیں اور یِسُوع نے اُن کو تاکِید کر کے کہا خَبردار کوئی اِس بات کو نہ جانے۔
مگر اُنہوں نے نِکل کر اُس تمام علاقہ میں اُس کی شہرت پھیلادی۔
جب وہ باہِر جا رہے تھے تو دیکھو لوگ ایک گُونگے کو جِس میں بَدرُوح تھی اُس کے پاس لائے۔
اور جب وہ بَدرُوح نِکال دی گئی تو گُونگا بولنے لگا اور لوگوں نے تعّجُب کر کے کہا کہ اِسرائیل میں اَیسا کبھی نہِیں دیکھا گیا۔
مگر فرِیسِیوں نے کہا کہ یہ تو بَدرُوحوں کے سَردار کی مدد سے بَدرُوحوں کو نِکالتا ہے۔
اور یِسُوع سب شہروں اور گاؤں میں پھِرتا رہا اور اُن کے عِبادت خانوں میں تعلِیم دیتا اور بادشاہی کی خُوشخَبری کی منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دُور کرتا رہا۔
اور جب اُس نے بھِیڑ کو دیکھا تو اُس کو لوگوں پر ترس آیا کِیُونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانِند جِن کا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے۔
تب اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ فصل تو بہُت ہے لیکِن مزدور تھوڑے ہیں۔
پَس فصل کی مالِک کی مِنّت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لِئے مزدُور بھیج دے۔

باب 10

پِھر اُس نے اپنے بارہ شاگِردوں کو پاس بُلاکر اُن کو ناپاک رُوحوں پر اِختیّار بخشا کہ اُن کو نِکالیں اور ہر طرح کی بِیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کریں۔
اور بارہ رَسُولوں کے نام یہ ہیں۔ پہلا شمعُون جو پطرس کہلاتا ہے اور اُس کا بھائِی اِندریاس۔ زبدی کا بَیٹا یَعقُوب اور اُس کا بھائِی یُوحنّا۔
فِلِپّس اور برتلمائی۔ توما اور متّی محصُول لینے والا۔
حلفئی کا بَیٹا یَعقُوب اور تدّ ئی۔ شمعُون قنانی اور یہُوداہ اِسکریوتی جِس نے اُسے پکڑوا بھی دیا۔
اِن بارہ کو یِسُوع نے بھیجا اور اُن کو حُکم دے کر کہا۔ غَیر قَوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کِسی شہر میں داخِل نہ ہونا۔
بلکہ اِسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہُوئی بھیڑوں کے پاس جانا۔
اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہی نزدِیک آگئی ہے۔
بِیماروں کو اچھّا کرنا۔ مُردوں کو جِلانا۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بَدرُوحوں کو نِکالنا۔ تُم نے مُفت پایا مُفت دینا۔
نہ سونا اپنی کمر بند میں رکھنا نہ چاندی نہ پیسے۔
راستہ کے لِئے نہ جھولی لینا نہ دو دو کُرتے نہ جُوتیاں نہ لاٹھی کِیُونکہ مزدُور اپنی خوراک کا حقدار ہے۔
اور جِس شہر یا گاؤں میں داخِل ہو دریافت کرنا کہ اُس میں کون لائِق ہے اور جب تک وہاں سے روانہ نہ ہو اُسی کے ہاں رہنا۔
اور گھر میں داخِل ہوتے وقت اُسے دُعایِ خیر دینا۔
اور اگر وہ گھر لائِق ہو تو تُمہارا سَلام اُسے پہُنچے اور اگر لائِق نہ ہو تو تُمہارا سَلام تُم پر پِھر آئے۔
اور اگر کوئی تُم کو قبول نہ کرے اور تُمہاری باتیں نہ سُنے تو اُس گھر یا اُس شہر سے باہِر نِکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن اُس شہر کی نِسبت سدوم اور عُموراہ کے علاقہ کا حال زیادہ برداشت کے لائِق ہوگا۔
دیکھو میں تُم کو بھیجتا ہُوں گویا بھیڑوں کو بھیڑیوں کے بِیچ میں۔ پَس سانپوں کی مانِند ہوشیار اور کبُوتروں کی مانِند بے آزار بنو۔
مگر آدمِیوں سے خَبردار رہو کِیُونکہ وہ تُم کو عدالتوں کے حوالہ کریں گے اور اپنے عِبادت خانوں میں تُم کو کوڑے ماریں گے۔
اور تُم میرے سبب سے حاکِموں اور بادشاہوں کے سامنے حاضِر کِئے جاؤ گے تاکہ اُن کے اور غَیر قَوموں کے لِئے گواہی ہو۔
لیکِن جب وہ تُم کو پکڑوائیں تو فِکر نہ کرنا کہ ہم کِس طرح کہیں اور کیا کہیں کِیُونکہ جو کُچھ کہنا ہوگا اُسی گھڑی تُم کو بتایا جائے گا۔
کِیُونکہ بولنے والے تُم نہیں بلکہ تُمہارے باپ کا رُوح ہے جو تُم میں بولتا ہے۔
بھائِی کو بھائِی قتل کے لِئے حوالہ کرے گا اور بَیٹے کو باپ۔ اور بَیٹے اپنے ماں باپ کے بَرخِلاف کھڑے ہوکر اُن کو مروا ڈالیں گے۔
اور میرے نام کے باعِث سے سب لوگ تُم سے عَداوَت رکھّیں گے مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وُہی نِجات پائے گا۔
لیکِن جب تُم کو ایک شہر میں ستائیں تو دُوسرے کو بھاگ جاؤ کِیُونکہ مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ تُم اِسرائیل کے سب شہروں میں نہ پِھر چُکو گے کہ اِبنِ آدم آجائے گا۔
شاگِرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ نَوکر اپنے مالِک سے۔
شاگِرد کے لِئے یہ کافی ہے کہ اپنے اُستاد کی مانِند ہو اور نَوکر کے لِئے یہ کہ اپنے مالِک کی مانِند۔ جب اُنہوں نے گھر

کے مالِک کو بعلزبُول کہا تو اُس کے گھرانے کے لوگوں کو کِیُوں نہ کہیں گے؟
پَس اُن سے نہ ڈرو کِیُونکہ کوئی چِیز ڈھکی نہِیں جو کھولی نہ جائے گی اور نہ کوئی چِیز چھِپی ہے جو جانی نہ جائے گی۔
جو کُچھ مَیں تُم سے اَندھیرے میں کہتا ہُوں اُجالے میں کہو اور جو کُچھ تُم کان سے سُنتے ہو کوٹھوں پر اُس کی منادی کرو۔
جو بَدَن کو قتل کرتے ہیں اور رُوح کو قتل نہِیں کرسکتے اُن سے نہ ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو رُوح اور بَدَن دونوں کو جہنّم میں ہلاک کر سکتا ہے۔
کیا پیسے کی دو چِڑیاں نہِیں بِکتیں؟ اور اُن میں سے ایک بھی تُمہارے باپ کی مرضی بغَیر زمِین پر نہِیں گِرسکتی۔
بلکہ تُمہارے سر کے بال بھی سب گِنے ہُوئے ہیں۔
پَس ڈرو نہِیں ۔ تُمہاری قدر تو بہُت سی چڑیوں سے زیادہ ہے۔
پَس جو کوئی آدمِیوں کے سامنے میرا اِقرار کرے گا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا اِقرار کرُوں گا۔
مگر جو کوئی آدمِیوں کے سامنے میرا اِنکار کرے گا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا اِنکار کرُوں گا۔
یہ نہ سَمَجھو کہ مَیں زمِین پر صُلح کرانے آیا ہُوں۔ صُلح کرانے نہِیں بلکہ تلوار چلوانے آیا ہُوں۔
کِیُونکہ مَیں اِس لِئے آیا ہُوں کہ آدمِی کو اُس کے باپ سے اور بیٹی کو اُس کی ماں سے اور بہُوُ کو اُس کی ساس سے جُدا کردُوں۔
اور آدمِی کے دُشمن اُس کے گھر ہی کے لوگ ہوں گے۔
جو کوئی باپ یا ماں کو مُجھ سے زیادہ عزِیز رکھتا ہے وہ میرے لائِق نہِیں اور جو کوئی بَیٹے یا بیٹی کو مُجھ سے زیادہ عزِیز رکھتا ہے وہ میرے لائِق نہِیں۔
اور جو کوئی اپنی صلیب نہ اُٹھائے اور میرے پِیچھے نہ چلے وہ میرے لائِق نہِیں۔
جو کوئی اپنی جان بَچاتا ہے اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطِر اپنی جان کھوتا ہے اُسے بَچائے گا۔
جو تُم کو قبُول کرتا ہے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے اور جو مُجھے قبُول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے۔
جو نبی کے نام سے نبی کو قبُول کرتا ہے وہ نبی کا اجر پائے گا اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبُول کرتا ہے وہ راستباز کو اجر پائے گا۔
اور جو کوئی شاگِرد کے نام سے اِن چھوٹوں میں سے کِسی کو صِرف ایک پیالہ ٹھنڈا پانی ہی پلائے گا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں وہ اپنا اجر ہرگِز نہ کھوئے گا۔

جب یِسُوع اپنے بارہ شاگِردوں کو حُکم دے چُکا تو اَیسا ہُؤا کہ وہاں سے چلا گیا تاکہ اُن کے شہروں میں تعلِیم دے اور منادی کرے۔
اور یُوحنّا نے قَید خانہ میں مسِیح کے کاموں کا حال سُن کر اپنے شاگِردوں کی معرفت اُس سے پُچھوا بھیجا۔
کہ آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دُوسرے کی راہ دیکھیں؟
یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کُچھ تُم سُنتے اور دیکھتے ہو جا کر یُوحنّا سے بیان کردو۔
کہ اَندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پِھرتے ہیں۔ کوڑی پاک صاف کِئے جاتے اور بہرے سُنتے ہیں اور مُردے زِندہ کِئے جاتے ہیں اور غریبوں کو خُوشخَبری سُنائی جاتی ہے۔
اور مُبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔
جب وہ روانہ ہولِئے تو یِسُوع نے یُوحنّا کے بابت لوگوں سے کہنا شُرُوع کِیا کہ تُم بِیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہِلتے ہُوئے سرکنڈے کو؟
تو پِھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہِین کپڑے پہنے ہُوئے شَخص کو؟ دیکھو جو مہِین کپڑے پہنتے ہیں وہ بادشاہوں کے گھروں میں ہوتے ہیں۔
تو پِھر کیُوں گئے تھے؟ کیا ایک نبی دیکھنے کو؟ ہاں مَیں تُم سے کہتا ہُوں بلکہ نبی سے بڑے کو۔
یہ وُہی ہے جِس کی بابت لِکھا ہے کہ دیکھ میں اپنا پَیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں جو تیری راہ تیرے آگے تیّارکرے گا۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جو عَورتوں سے پَیدا ہُوئے ہیں اُن میں یُوحنّا بپتِسمہ دینے والے سے بڑا کوئی نہیں ہُؤا لیکِن جو آسمان کی بادشاہی میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے۔
اور یُوحنّا بپتِسمہ دینے والے کے دِنوں سے اَب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زورآور اُسے چھِین لیتے ہیں۔
کِیُونکہ سب نبِیوں اور توریت نے یُوحنّا تک نبوّت کی۔
اور چاہو تو مانو۔ ایلِیاہ جو آنے والا تھا یِہی ہے۔
جِس کے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے۔
پَس اِس زمانہ کے لوگوں کو میں کِس سے تشبِیہ دُوں؟ وہ اُن لڑکوں کی مانِند ہیں جو بازاروں میں بَیٹھے ہُوئے اپنے ساتھیوں کو پُکار کر کہتے ہیں۔
ہم نے تُمہارے لِئے بانسلی بجائی اور تُم نہ ناچے۔ ہم نے ماتم کِیا اور تُم نے چھاتی نہ پِیٹی۔
کِیُونکہ یُوحنّا نہ کھاتا آیا نہ پِیتا اور وہ کہتے ہیں کہ اُس میں بَدرُوح ہے۔
اِبنِ آدم کھاتا پِیتا آیا اور وہ کہتے ہیں دیکھو کھاؤ اور شرابی آدمی۔ محصُول لینے والوں اور گُنہگاروں کا یار! مگر حِکمت اپنے کاموں سے راست ثابِت ہُوئی۔
وہ اُس وقت اُن شہروں کو ملامت کرنے لگا جِن میں اُس کے اکثر مُعجِزے ظاہِر ہُوئے تھے کِیُونکہ اُنہوں نے توبہ نہ کی تھی کہ
اَے خُرازِین تُجھ پر افسوس! اَے بیت صیدا! تُجھ پر افسوس! کِیُونکہ جو مُعجِزے تُم میں ظاہِر ہُوئے اگر صُور اور صیدا میں ہوتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بَیٹھ کر کب کے توبہ کرلیتے۔
مگر مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن صُور اور صیدا کا حال تُمہارے حال سے زیادہ برداشت کے لائِق ہوگا۔
اور اَے کفر نحُوم کیا تُو آسمان تک بُلند کیا جائے گا۔ تُو تو عالمِ ارواح میں اُتریگا کِیُونکہ جو مُعجِزے تُجھ میں ظاہِر ہُوے اگر صدُوم میں ہوتے تو آج تک قائِم رہتا۔
مگر مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن صدُوم کے علاقہ کا حال تیرے حال سے زیادہ برداشت کے لائِق ہوگا۔
اُس وقت یِسُوع نے کہا اَے باپ آسمان اور زمِین کے خُداوند میں تیری حمد کرتا ہُوں کہ تُو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھِپائیں اور بچّوں پر ظاہِر کیں۔

ہاں اَے باپ کِیُونکہ اَیسا ہی تُجھے پسند آیا۔
میرے باپ کی طرف سے سب کُچھ مُجھے سونپا گیا اور کوئی بَیٹے کو نہِیں جانتا سِوا باپ کے اور کوئی باپ کو نہِیں جانتا سِوا بَیٹے کے اور اُس کے جِس پر بَیٹا اُسے ظاہِر کرنا چاہے۔
اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہُوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔ میں تُم کو آرام دُوں گا۔
میرا جُوا اپنے اُوپر اُٹھا لو اور مُجھ سے سِیکھو۔ کِیُونکہ مَیں حلِیم ہُوں اور دِل کا فروتن۔ تو تُمہاری جانیں آرام پائیں گی۔
کِیُونکہ میرا جُوا ملائِم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔

باب 12

اُس وقت یِسُوع سَبت کے دِن کھیتوں میں ہوکر گیا اور اُس کے شاگِردوں کو بھُوک لگی اور وہ بالیں توڑ توڑ کر کھانے لگے۔
فریسِیوں نے دیکھ کر اُس سے کہا کہ دیکھ تیرے شاگِرد وہ کام کرتے ہیں جو سَبت کے دِن کرنا روا نہِیں۔
اُس نے اُن سے کہا کیا تُم نے یہ نہِیں پڑھا کہ جب داؤد اور اُس کے ساتھی بھُوکے تھے تو اُس نے کیا کِیا؟
وہ کیونکر خُدا کے گھر گیا اور نذر کی روٹِیاں کھائِیں جِن کو کھانا نہ اُس کو روا تھا نہ اُس کے ساتھیوں کو مگر صِرف کاہِنوں کو؟
یا تُم نے توریت میں نہِیں پڑھا کہ کاہِن سَبت کے دِن ہَیکل میں سَبت کی بے حُرمتی کرتے ہیں اور بے قُصُور رہتے ہیں؟
مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہاں وہ ہے جو ہَیکل سے بھی بڑا ہے۔
لیکِن اگر تُم اِس کے معنی جانتے کہ مَیں قُربانی نہِیں بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں تو بے قُصُوروں کو قُصُوروار نہ ٹھہراتے۔
کیونکہ اِبنِ آدم سَبت کا مالِک ہے۔
اور وہ وہاں سے چل کر اُن کے عِبادت خانہ میں گیا۔
اور دیکھو وہاں ایک آدمِی تھا جِس کا ہاتھ سُوکھا ہُؤا تھا۔ اُنہوں نے اُس پر اِلزام لگانے کے اِرادہ سے یہ پُوچھا کہ کیا سَبت کے دِن شِفا دینا روا ہے؟
اُس نے اُن سے کہا تُم میں اَیسا کون ہے جِس کی ایک ہی بھیڑ ہو اور وہ سَبت کے دِن گڑھے میں گِر جائے تو وہ اُسے پکڑ کر نہ نِکالے؟
پَس آدمِی کی قدر تو بھیڑ سے بہُت ہی زیادہ ہے اِس لِئے سَبت کے دِن نیکی کرنا روا ہے۔
تب اُس نے اُس آدمِی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا اور وہ دُوسرے ہاتھ کی مانِند دُرُست ہوگیا۔
اِس پر فریسِیوں نے باہِر جا کر اُس کے بَرخِلاف مَشوَرَہ کِیا کہ اُسے کِس طرح ہلاک کریں۔
یِسُوع یہ معلُوم کر کہ وہاں سے روانہ ہُؤا اور بہُت سے لوگ اُس کے پِیچھے ہولِئے اور اُس نے سب کو اچھّا کردِیا۔
اور اُن کو تاکید کی کہ مُجھے ظاہِر نہ کرنا۔
تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ
دیکھو یہ میرا خادِم ہے جِسے میں نے چُنا۔ میرا پیارا جِس سے میرا دِل خُوش ہے۔ میں اپنا رُوح اِس پر ڈالُوں گا اور یہ غَیر قَوموں کو اِنصاف کی خَبر دے گا۔
یہ نہ جھگڑا کرے گا نہ شور اور نہ بازاروں میں کوئی اِس کی آواز سُنیگا۔
یہ کُچلے ہُوئے سرکنڈے کو نہ توڑے گا اور دھُواں اُٹھتے ہُوئے سن کو نہ بُجھائے گا جب تک کہ اِنصاف کی فتح نہ کرائے۔
اور اِس کے نام سے غَیر قَومیں اُمید رکھّیں گی۔
اُس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اَندھے گُونگے کو لائے جِس میں بَدرُوح تھی۔ اُس نے اُسے اچھّا کر دِیا۔ چُنانچہ وہ گُونگا بولنے اور دیکھنے لگا۔
اور ساری بھیڑ حَیران ہوکر کہنے لگی کیا یہ اِبنِ داؤد ہے؟
فریسِیوں نے سُن کر کہا یہ بَدرُوحوں کے سَرداربعلزبُول کی مدد کے بغَیر بَدرُوحوں کو نہِیں نِکالتا۔
اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن سے کہا جِس بادشاہی میں پھُوٹ پڑتی ہے وہ وِیران ہو جاتی ہے اور جِس شہر یا گھر میں پھُوٹ پڑے گی وہ قائِم نہ رہے گا۔
اور اگر شَیطان ہی نے شَیطان کو نِکالا تو وہ آپ اپنا مُخالِف ہو گیا۔ پھِر اُس کی بادشاہی کیونکر قائِم رہے گی؟
اور اگر میں بعلزبُول کی مدد سے بَدرُوحوں کو نِکالتا ہُوں تو تُمہارے بَیٹے کِس کی مدد سے نِکالتے ہیں؟ پَس وُہی تُمہارے مُنصِف ہوں گے۔
لیکِن اگر میں خُدا کی رُوح کی مدد سے بَدرُوحوں کو نِکالتا ہُوں تو خُدا کی بادشاہی تُمہارے پاس آپہُنچی۔

یا کِیُونکہ کوئی آدمِی کِسی زورآور کے گھر میں گھُس کر اُس کا اسباب لُوٹ سکتا ہے جب تک کے پہلے اُس زورآور کو نہ باندھ لے؟ پھِر وہ اُس کا گھر لُوٹ لے گا۔

جو میرے ساتھ نہِیں وہ میرے خِلاف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہِیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۔

اِس لِئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ آدمِیوں کا ہر گُناہ اور کُفر تو مُعاف کِیا جائے گا مگر جو کُفر رُوح کے حق میں ہو وہ مُعاف نہ کِیا جائے گا۔

اور جو کوئی اِبنِ آدم کے بَرخِلاف کوئی بات کہے گا وہ تو اُسے مُعاف کی جائے گی مگر جو کوئی رُوح اُلقدُس کے بَرخِلاف کوئی بات کہے گا وہ اُسے مُعاف نہ کی جائے گی نہ اِس عالم میں نہ آنے والے میں۔

یا تو دَرخت کو بھی اچھّا کہو اور اُس کے پھَل کو بھی اچھّا یا دَرخت کو بھی بُرا کہو اور اُس کے پھَل کو بھی بُرا کِیُونکہ دَرخت پھَل ہی سے پہچانا جاتا ہے۔

اَے سانپ کے بچّو تُم بُرے ہوکر کیونکر اچھّی باتیں کہہ سکتے ہو؟ کِیُونکہ جو دِل میں بھرا ہے وُہی مُنہ پر آتا ہے۔

اچھّا آدمِی اچھّے خزانہ سے اچھّی چِیزیں نِکالتا ہے اور بُرا آدمِی بُرے خزانہ سے بُری چِیزیں نِکالتا ہے۔

اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو نِکمّی بات لوگ کہیں گے عدالت کے دِن اُس کا حِساب دیں گے۔

کِیُونکہ تُو اپنی باتوں کے سبب سے راستباز ٹھہرایا جائے گا اور اپنی باتوں کے سبب سے قُصُوروار ٹھہرایا جائے گا۔

اِس پر بعض فقِیہوں اور فریسِیوں نے جواب میں اُس سے کہا اَے اُستاد ہم تُجھ سے ایک نِشان دیکھنا چاہتے ہیں۔

اُس نے جواب دے کر اُن سے کہا اِس زمانہ کے بُرے اور زناکار لوگ نِشان طلب کرتے ہیں مگر یُوناہ نبی کے نِشان کے سِوا کوئی اور نِشان اِن کو نہ دِیا جائے گا۔

کِیُونکہ جَیسے یُوناہ تین رات دِن مَچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی اِبنِ آدم تین رات دِن زمِین کے اَندر رہے گا۔

نینوہ کے لوگ عدالت کے دِن اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوکر اِن کو مُجرم ٹھہرائیں گے کِیُونکہ اُنہوں نے یُوناہ کی منادی پر توبہ کرلی اور دیکھ یہاں وہ ہے جو یُوناہ سے بھی بڑا ہے۔

دکھّن کی ملکہ عدالت کے دِن اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ اُٹھ کر اِن کو مُجرم ٹھہرائے گی۔ کِیُونکہ وہ دُنیا کے کِنارے سے سُلیمان کی حِکمت سُننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سُلیمان سے بھی بڑا ہے۔

جب ناپاک رُوح آدمِی میں سے نِکلتی ہے تو سُوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی پھِرتی ہے اور نہِیں پاتی۔

تب کہتی ہے میں اپنے اُس گھر میں پھِر جاؤں گی جِس سے نِکلی تھی اور آ کر اُسے خالی اور جھڑا ہُؤا اور آراستہ پاتی ہے۔

پھِر جا کر اور سات رُوحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ داخِل ہوکر وہاں بستی ہیں اور اُس آدمِی کا پِچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ اِس زمانہ کے بُرے لوگوں کا حال بھی اَیسا ہی ہوگا۔

جب وہ بھِیڑ سے یہ کہہ رہا تھا اُس کی ماں اور بھائی باہِر کھڑے تھے اور اُس سے بات کرنا چاہتے تھے۔

کِسی نے اُس سے کہا دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائِی باہِر کھڑے ہیں اور تُجھ سے بات کرنا چاہتے ہیں۔

اُس نے خَبر دینے والے کو جواب میں کہا کون ہے میری ماں اور کون ہیں میرے بھائِی؟

اور اپنے شاگِردوں کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا دیکھو میری ماں اور میرے بھائِی یہ ہیں۔

کِیُونکہ جو کوئی میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلے وُہی میرا بھائِی اور میری بہن اور ماں ہے۔

باب 13

اُسی روز یِسُوع گھر سے نِکل کر جھِیل کے کِنارے جا بَیٹھا۔
اور اُس کے پاس اَیسی بڑی بھِیڑ جمع ہوگئی کہ وہ کَشتی پر چڑھ بَیٹھا اور ساری بھِیڑ کِنارے پر کھڑی رہی۔
اور اُس نے اُن سے بہُت سی باتیں تِمثیلوں میں کہیں کہ دیکھو ایک بونے والا بیج بونے نِکلا۔
اور بوتے وقت کُچھ دانے راہ کے کِنارے گِرے اور پرندوں نے آ کر اُنہیں چُگ لِیا۔
اور کُچھ پتھّریلی زمِین پر گِرے جہاں اُن کو بہُت مٹّی نہ مِلی اور گہری مٹّی نہ مِلنے کے سبب سے جلد اُگ آئے۔
اور جب سُورج نِکلا تو جل گئے اور جڑ نہ ہونے کے سبب سے سُوکھ گئے۔
اور کُچھ جھاڑِیوں میں گِرے اور جھاڑِیوں نے بڑھ کر اُن کو دبا لِیا۔
اور کُچھ اچھّی زمِین میں گِرے اور پھَل لائے۔ کُچھ سو گُنا کُچھ ساٹھ گُنا کُچھ تِیس گُنا۔
جِس کے کان ہوں وہ سُن لے۔
شاگِردوں نے پاس آ کر اُس سے کہا کہ تو اُن سے تِمثیلوں میں کِیُوں باتیں کرتا ہے؟
اُس نے جواب میں اُن سے کہا اِس لِئے کہ تُم کو آسمان کی بادشاہی کے بھیدوں کی سَمَجھ دی گئی ہے مگر اُن کو نہیں دی گئی۔
کِیُونکہ جِس کے پاس ہے اُسے دِیا جائے گا اور اُس کے پاس زیادہ ہوجائے گا اور جِس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لِیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے۔
میں اُن سے تِمثیلوں میں اِس لِئے باتیں کرتا ہُوں کہ وہ دیکھتے ہُوئے نہیں دیکھتے اور سُنتے ہُوئے نہیں سُنتے اور نہیں سَمَجھتے۔
اور اُن کے حق میں یسعیاہ کی یہ پیشن گوئی پُوری ہوتی ہے کہ تُم کانوں سے سُنو گے پر ہرگز نہ سَمَجھو گے اور آنکھوں سے دیکھو گے پر ہرگز معلُوم نہ کرو گے۔
کِیُونکہ اِس اُمّت کے دِل پر چربی چھاگئی ہے اور وہ کانوں سے اُنچا سُنتے ہیں اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں بند کرلی ہیں تا اَیسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلُوم کریں اور کانوں سے سُنیں اور دِل سے سَمَجھیں اور رُجُوع لائیں اور مَیں اُن کو شِفا بخشُوں۔
لیکِن مُبارک ہیں تُمہاری آنکھیں اِس لِئے کو وہ دیکھتی ہیں اور تُمہارے کان اِس لِئے کو وہ سُنتے ہیں۔
کِیُونکہ مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ بہُت سے نبیوں اور راستبازوں کو آرزُو تھی کہ جو کُچھ تُم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھا اور جو باتیں تُم سُنتے ہو سُنیں مگر نہ سُنِیں۔
پَس بونے والے کی تِمثیل سُنو۔
جب کوئی بادشاہی کا کلام سُنتا ہے اور سَمَجھتا نہِیں تو جو اُس کے دِل میں بویا گیا تھا اُسے وہ شرِیر آ کر چھِین لے جاتا ہے۔ یہ وہ ہے جو راہ کے کِنارے بویا گیا تھا۔
اور جو بتھریلی زمِین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور اُسے فِی الفَور خُوشی سے قُبُول کر لیتا ہے۔
لیکِن اپنے اَندر جڑ نہِیں رکھتا بلکہ چند روزہ ہے اور جب کلام کے سبب سے مُصِیبت یا ظُلم برپا ہوتا ہے تو فِی الفَور ٹھوکر کھاتا ہے۔
اور جو جھاڑِیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور دُنیا کی فِکر اور دَولت کا فریب اُس کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بے پھَل رہ جاتا ہے۔
اور جو اچھّی زمِین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا اور سَمَجھتا ہے اور پھَل بھی لاتا ہے۔ کوئی سو گُنا پھَلتا ہے کوئی ساٹھ گُنا کوئی تِیس گُنا۔
اُس نے ایک اور تِمثیل اُن کے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہی اُس آدمِی کی مانِند ہے جِس نے اپنے کھیت میں اچھّا بیج بویا۔
مگر لوگوں کے سوتے میں اُس کا دُشمن آیا اور گیہُوں میں کڑوے دانے بھی بوگیا۔

پَس جب پتّیاں نِکلیں اور بالیں آئیں تو وہ کڑوے دانے بھی دِکھائی دِئے۔
نَوکروں نے آ کر گھر کے مالِک سے کہا اَے خُداوند کیا تُونے اپنے کھیت میں اچھّا بیج نہ بویا تھا؟ اُس میں کڑوے دانے کہاں سے آگئے؟
اُس نے اُن سے کہا یہ کِسی دُشمن کا کام ہے۔ نَوکروں نے اُس سے کہا تو کیا تُو چاہتا ہے کہ ہم جا کر اُن کو جمع کریں؟
اُس نے کہا نہِیں اَیسا نہ ہوکہ کڑوے دانے جمع کرنے میں تُم اُن کے ساتھ گیہُوں بھی اُکھاڑ لو۔
کٹائی تک دونوں کو اِکٹھّا بڑھنے دو اور کٹائی کے وقت میں کاٹنے والوں سے کہہ دُوں گا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرلو اور جلانے کے لِئے اُن کے گٹھّے باندھ لو اور گیہُوں میرے کھتّے میں جمع کردو۔
اُس نے ایک اور تمثِیل اُن کے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہی اُس رائی کے دانے کی مانِند ہے جِسے کِسی آدمِی نے لے کر اپنے کھیت میں بو دیا۔
وہ سب بیجوں سے چھوٹا تو ہے مگر جب بڑھتا ہے تو سب ترکاریوں سے بڑا اور اَیسا دَرخت ہوجاتا ہے کہ ہوا کے پرِندے آ کر اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں۔
اُس نے ایک اور تمثِیل اُن کو سُنائی کہ آسمان کی بادشاہی اُس خمِیر کی مانِند ہے جِسے کِسی عَورت نے لے کر تِین پیمانہ آٹے میں مِلا دیا اور وہ ہوتے ہوتے سب خمِیر ہوگیا۔
یہ سب باتیں یِسُوع نے بھِیڑ سے تِمثیلوں میں کہیں اور بغَیر تِمثیل کے وہ اُن سے کُچھ نہ کہتا تھا۔
تاکہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ مَیں تِمثیلوں میں اپنا مُنہ کھولُوں گا۔ میں اُن باتوں کو ظاہِر کرُوں گا جو بِنایِ عالم سے پوشِیدہ رہی ہیں۔
اُس وقت وہ بھِیڑ کو چھوڑ کر گھر میں گیا اور اُس کے شاگِردوں نے اُس کے پاس آ کر کہا کہ کھیت کے کڑوے دانوں کی تِمثیل ہمیں سَمَجھا دے۔
اُس نے جواب میں کہا کہ اچھّے بیج کا بونے والا اِبنِ آدم ہے۔
اور کھیت دُنیا ہے اور اچھّا بیج بادشاہی کے فرزند اور کڑوے دانے اُس شرِیر کے فرزند ہیں۔
جِس دُشمن نے اُن کو بویا وہ اِبلِیس ہے اور کٹائی دُنیا کا آخِر ہے اور کاٹنے والے فرِشتے ہیں۔
پَس جَیسے کڑوے دانے جمع کئے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ہیں ویسے ہی دُنیا کے آخِر میں ہوگا۔
اِبنِ آدم اپنے فرِشتوں کو بھیجے گا اور وہ سب ٹھوکر کھِلانے والی چِیزوں اور بدکاروں کو اُس کی بادشاہی میں سے جمع کریں گے۔
اور اُن کو آگ کی بھٹّی میں ڈال دیں گے۔ وہاں رونا اور دانت پِسنا ہوگا۔
اُس وقت راستباز اپنے باپ کی بادشاہی میں آفتاب کی مانِند چمکیں گے۔ جِس کے کان ہوں وہ سُن لے۔
آسمان کی بادشاہی کھیت میں چھِپے خزانہ کی مانِند ہے جِسے کِسی آدمِی نے پاکر چھِپا دِیا اور خُوشی کے مارے جا کر جو کُچھ اُس کا تھا بیچ ڈالا اور اُس کھیت کو مول لے لِیا۔
پھِر آسمان کی بادشاہی اُس سوداگر کی مانِند ہے جو عمدہ موتیوں کی تلاش میں تھا۔
جب اُسے ایک بیش قِیمت موتی مِلا تو اُس نے جا کر جو کُچھ اُس کا تھا سب بیچ ڈالا اور اُسے مول لے لِیا۔
پھِر آسمان کی بادشاہی اُس بڑے جال کی مانِند ہے جو دریا میں ڈالا گیا اور اُس نے ہر قِسم کی مچھلِیاں سمیٹ لِیں۔
اور جب بھر گیا تو اُسے کِنارے پر کھینچ لائے اور بَیٹھ کر اچھّی اچھّی تو برتنوں میں جمع کر لِیں اور جو خراب تھِیں پھینک دیں۔
دنیا کے آخِر میں اَیسا ہی ہوگا۔ فرِشتے نِکلیں گے اور شرِیروں کو راستبازوں سے جُدا کریں گے اور اُن کو آگ کی بھٹّی میں ڈال دیں گے۔
وہاں رونا اور دانت پِسنا ہوگا۔
کیا تُم یہ سب باتیں سَمَجھ گئے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ہاں۔
اِس لِئے ہر فقِیہ جو آسمان کی بادشاہی کا شاگِرد بنا ہے اُس گھر کے مالِک کی مانِند ہے جو اپنے خزانہ میں سے نئی اور

پُرانی چِیزیں نِکلتا ہے۔
جب یِسُوع یہ تِمثِیلیں ختم کرچُکا تو اَیسا ہُؤا کہ وہاں سے روانہ ہوگیا۔
اور اپنے وطن میں آ کر اُن کے عِبادت خانہ مَیں اُن کو اَیسی تعلِیم دینے لگا کہ وہ حَیران ہوکر کہنے لگے اِس میں یہ حِکمت اور مُعجِزے کہاں سے آئے؟
کیا یہ بڑھئی کا بَیٹا نہِیں؟ اور اِس کی ماں کا نام مریم اور اِس کے بھائِی یَعقُوب اور یُوسُف اور شمعُون اور یہُوداہ نہِیں؟
اور اِس کی سب بہنیں ہمارے ہاں نہیں؟ پھِر یہ سب کُچھ اِس میں کہاں سے آیا؟
اور اُنہوں نے اُس کے سبب سے ٹھوکر کھائی۔ مگر یِسُوع نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے وطن اور اپنے گھر کے سِوا اور کہِیں بے عِزّت نہِیں ہوتا۔
اور اُس نے اُن کی بے اِعتِقادی کے سبب سے وہاں بہُت سے مُعجِزے نہ دِکھائے۔

باب 14

اُس وقت چوتھائی مُلک کے حاکِم ہیرودیس نے یِسُوع کی شہُرت سُنی۔
اور اپنے خادِموں سے کہا کہ یہ یُوحنّا بپتِسمہ دینے والا ہے۔ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اِس لِئے اُس سے یہ مُعجِزے ظاہِر ہوتے ہیں۔
کِیُونکہ ہیرودِیس نے اپنے بھائِی فِلُپّس کی بِیوی ہیرودِیاس کے سبب سے یُوحنّا کو پکڑکر باندھا اور قَید خانہ میں ڈال دِیا تھا۔
کِیُونکہ یُوحنّا نے اُس سے کہا تھا کہ اِس کا رکھنا تُجھے روا نہِیں۔
اور وہ ہر چند اُسے قتل کرنا چاہتا تھا مگر عام لوگوں سے ڈرتا تھا کِیُونکہ وہ اُسے نبی جانتے تھے۔
لیکِن جب ہیرودیس کی سالگِرہ ہُوئی تو ہیرودِیاس کی بیٹی نے محفِل میں ناچ کر ہیرودِیس کو خُوش کِیا۔
اِس پر اُس نے قَسم کھا کر اُس سے وعدہ کِیا کہ جو کُچھ تُو منگیگی تُجھے دُوں گا۔
اُس نے اپنی ماں کے سِکھانے سے کہا مُجھے یُوحنّا بپتِسمہ دینے والے کا سر تھال میں یہِیں منگوادے۔
بادشاہ غمگِین ہُؤا مگر اپنی قَسموں اور مہمانوں کے سبب سے اُس نے حُکم دِیا کہ دے دِیا جائے۔
اور آدمِی بھیج کر قَید خانہ میں یُوحنّا کا سر کٹوا دیا۔
اور اُس کا سر تھال میں لایا گیا اور لڑکی کو دِیا گیا اور وہ اُسے اپنی ماں کے پاس لے گئی۔
اور اُس کے شاگِردوں نے آ کر لاش اُٹھا لی اور اُسے دفن کردِیا اور جا کر یِسُوع کو خَبر دی۔
جب یِسُوع نے یہ سُنا تو وہاں سے کَشتی پر الگ کِسی وِیراں جگہ کو روانہ ہُؤا اور لوگ یہ سُن کر شہر شہر سے پیدل اُس کے پِیچھے گئے۔
اُس نے اُتر کر بڑی بھِیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر ترس آیا اور اُس نے اُن کے بیماروں کو اچھّا کردِیا۔
اور جب شام ہُوئی تو شاگِرد اُس کے پاس آ کر کہنے لگے کہ جگہ وِیران ہے اور وقت گُزر گیا ہے۔ لوگوں کو رُخصت کردے تاکہ گاؤں میں جا کر اپنے لِئے کھانا مول لیں۔
یِسُوع نے اُن سے کہا اِن کا جانا ضرُور نہِیں۔ تُم ہی اِن کو کھانے کو دو۔
اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹِیوں اور دو مَچھلِیوں کے سِوا اور کُچھ نہِیں۔
اُس نے کہا وہ یہاں میرے پاس لے آؤ۔
اور اُس نے لوگوں کو گھاس پر بَیٹھنے کا حُکم دِیا۔ پِھر اُس نے وہ پانچ روٹِیاں اور دو مچھلِیاں لِیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر بَرکَت دی اور روٹِیاں توڑ کر شاگِردوں کو دِیں اور شاگِردوں نے لوگوں کو۔
اور سب کھا کر سیر ہوگئے اور اُنہوں نے بچے ہُوئے ٹُکڑوں سے بھری ہُوئی بارہ ٹوکرِیاں اُٹھائیں۔
اور کھانے والے عَورتوں اور بچّوں کے سِوا پانچ ہزار مرد کے قریب تھے۔
اور اُس نے فوراً شاگِردوں کو مجبُور کِیا کہ کَشتی میں سوار ہوکر اُس سے پہلے پار چلے جائیں جب تک وہ لوگوں کو رُخصت کرے۔
اور لوگوں کو رُخصت کر کے تنہا دُعا کرنے کے لِئے پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب شام ہُوئی تو وہاں اکیلا تھا۔
مگر کَشتی اُس وقت جھِیل کے بِیچ میں تھی اور لہروں سے ڈگمگا رہی تھی کِیُونکہ ہوا مُخالِف تھی۔
اور وہ رات کے چوتھے پہر جھِیل پر چلتا ہُؤا اُن کے پاس آیا۔
شاگِرد اُسے جھِیل پر چلتے ہُوئے دیکھ کر گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ بھُوت ہے اور ڈر کر چِلّا اُٹھے۔
یِسُوع نے فوراً اُن سے کہا خاطر جمع رکھّو۔ مَیں ہُوں۔ ڈرو مت۔
پطرس نے اُس سے جواب میں کہا اَے خُداوند اگر تُو ہے تو مُجھے حُکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔
اُس نے کہا آ۔ پطرس کَشتی سے اُتر کر یِسُوع کے پاس جانے کے لِئے پانی پر چلنے لگا۔
!مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب ڈُوبنے لگا تو چِلّا کر کہا اَے خُداوند مُجھے بَچا
یِسُوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لِیا اور اُس سے کہا اَے کم اِعتِقاد تُو نے کِیُوں شک کِیا؟

اور جب وہ کَشتی پر چڑھ آئے تو ہوا تھم گئی۔
اور جو کَشتی پر تھے اُنہوں نے اُسے سِجدہ کر کے کہا یقِیناً تُو خُدا کا بَیٹا ہے۔
وہ پار جا کرگنیسرت کے علاقہ میں پہُنچے۔
اور وہاں کے لوگوں نے اُسے پہچان کر اُس سارے گِرد نواح میں خَبر بھیجی اور سب بِیماروں کو اُس کے پاس لائے۔
اور وہ اُس کی مِنّت کرنے لگے کہ اُس کی پوشاک کا کِنارہ ہی چھُولیں اور جِتنوں نے چھُؤا وہ اچھّے ہوگئے۔

باب 15

اُس وقت فرِیسیوں اور فقِیہوں نے یروشلِیم سے یِسُوع کے پاس آ کر کہا کہ
تیرے شاگِرد بُزُرگوں کی رِوایَت کو کِیُوں ٹال دیتے ہیں کہ کھانا کھاتے وقت ہاتھ نہِیں دھوتے؟
اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم اپنی رِوایَت سے خُدا کا حُکم کِیُوں ٹال دیتے ہو؟
کِیُونکہ خُدا نے فرمایا ہے کہ تُو اپنے باپ کی اور اپنی ماں کی عِزّت کرنا اور جو باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرُور جان سے مارا جائے۔
مگر تُم کہتے ہو کہ جو کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جِس چِیز کا تُجھے مُجھ سے فائِدہ پہُنچ سکتا تھا وہ خُدا کی نذر ہوچُکی۔
تو وہ اپنے باپ کی عِزّت نہ کرے۔ پَس تُم نے اپنی رِوایَت سے خُدا کا کلام باطِل کر دِیا۔
اَے رِیاکارو یسعیاہ نے تُمہارے حق میں کیا خُوب نبوّت کی کہ
یہ اُمّت زبان سے تو میری عِزّت کرتی ہے مگر اِن کا دِل مُجھ سے دُور ہے۔
اور یہ بے فائِدہ میری پرستِش کرتے ہیں کِیُونکہ اِنسانی احکام کی تعلِیم دیتے ہیں۔
پِھر اُس نے لوگوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا کہ سُنو اور سَمَجھو۔
جو چِیز مُنہ میں جاتی ہے وہ آدمِی کو ناپاک نہِیں کرتی مگر جو مُنہ سے نِکلتی ہے وُہی آدمِی کو ناپاک کرتی ہے۔
اِس پر شاگِردوں نے اُس کے پاس آ کر کہا کیا تُو جانتا ہے کہ فرِیسیوں نے یہ بات سُن کر ٹھوکر کھائی؟
اُس نے جواب میں کہا جو پودا میرے آسمانی باپ نے نہِیں لگایا جڑ سے اُکھاڑا جائے گا۔
اُنہِیں چھوڑ دو۔ وہ اَندھے راہ بتانے والے ہیں اور اگر اَندھے کو اَندھا راہ بتائے گا تو دونوں گڑھے میں گِریں گے۔
پطرس نے جواب میں اُس سے کہا یہ تمثِیل ہمیں سَمَجھا دے۔
اُس نے کہا کیا تُم بھی اَب تک بے سَمَجھ ہو؟
کیا نہِیں سَمَجھتے کہ جو کُچھ مُنہ میں جاتا ہے وہ پیٹ میں پڑتا ہے اور مزبلہ میں پھینکا جاتا ہے۔
مگر جو باتیں مُنہ سے نِکلتی ہیں وہ دِل سے نِکلتی ہیں اور وُہی آدمِی کو ناپاک کرتی ہیں۔
کِیُونکہ بُرے خیال ۔ خُونریزیاں ۔ زناکارِیاں ۔ حرامکارِیاں ۔ چورِیاں ۔ جھُوٹی گواہیاں ۔ بدگوئیاں دِل ہی سے نِکلتی ہیں۔
یِہی باتیں ہیں جو آدمِی کو ناپاک کرتی ہیں مگر بغَیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا آدمِی کو ناپاک نہِیں کرتا۔
پِھر یِسُوع وہاں سے نِکل کر صُور اور صیدا کے علاقہ کو روانہ ہُؤا۔
اور دیکھو ایک کنعانی عَورت اُن سَرحَدوں سے نِکلی اور پُکار کر کہنے لگی اَے خُداوند اِبنِ داؤد مُجھ پر رحم کر۔ ایک بَدرُوح میری بیٹی کو بہُت ستاتی ہے۔
مگر اُس نے اُسے کُچھ جواب نہ دِیا اور اُس کے شاگِردوں نے پاس آ کر اُس سے یہ عرض کی کہ اُسے رُخصت کردے کِیُونکہ وہ ہمارے پِیچھے چِلّاتی ہے۔
اُس نے جواب میں کہا کہ مَیں اِسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہُوئی بھیڑوں کے سِوا اور کِسی کے پاس نہِیں بھیجا گیا۔
مگر اُس نے آ کر اُسے سِجدہ کِیا اور کہا اَے خُداوند میری مدد کر۔
اُس نے جواب میں کہا لڑکوں کی روٹی لے کر کُتّوں کو ڈال دینا اچھّا نہِیں۔
اُس نے کہا ہاں خُداوند کِیُونکہ کُتّے بھی اُن ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُن کے مالِکوں کی میز سے گِرتے ہیں۔
اِس پر یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اَے عَورت تیرا اِیمان بہُت بڑا ہے۔ جَیسا تُو چاہتی ہے تیرے لِئے ویسا ہی ہو اور اُس کی بیٹی نے اُسی گھڑی شِفا پائی۔
پِھر یِسُوع وہاں سے چل کر گلِیل کی جھِیل کے نزدِیک آیا اور پہاڑ پر چڑھ کر وُہی بَیٹھ گیا۔
اور ایک بڑی بِھیڑ لنگڑوں ۔ اندھوں ۔ گُونگوں ۔ ٹُنڈوں اور بہُت سے اور بِیماروں کو اپنے ساتھ لے کر اُس کے پاس آئی اور اُن کو اُس کے پاؤں میں ڈال دِیا اور اُس نے اُنہِیں اچھّا کردِیا۔
چُنانچہ جب لوگوں نے دیکھا کہ گُونگے بولتے ۔ ٹُنڈے تندرُست ہوتے اور لنگڑے چلتے پِھرتے اور اَندھے دیکھتے ہیں تو

تعّجُب کِیا اور اِسرائیل کے خُدا کی تمجِید کی۔
اور یِسُوع نے اپنے شاگِردوں کو پاس بُلا کر کہا مُجھے اِس بھِیڑ پر ترس آتا ہے کِیُونکہ یہ لوگ تِین دِن سے برابر میرے ساتھ ہیں اور اِن کے پاس کھانے کو کُچھ نہِیں اور مَیں اُن کو بھُوکا رُخصت کرنا نہِیں چاہتا۔ کہِیں اَیسا نہ ہو کہ راہ میں تھک کر رہ جائیں۔
شاگِردوں نے اُس سے کہا بیابان میں ہم اِتنی روٹِیاں کہاں سے لائیں کہ اَیسی بڑی بھِیڑ کو سیر کریں؟
یِسُوع نے اُن سے کہا تُمہارے پاس کِتنی روٹِیاں ہیں؟ اُنہوں نے کہا سات اور تھوڑی سے چھوٹی مچھلِیاں ہیں۔
اُس نے لوگوں کو حُکم دِیا کے زمِین پر بَیٹھ جائیں۔
اور اُن سات روٹِیوں اور مَچھلِیوں کو لے کر شُکر کِیا اور اُنہِیں توڑ کر شاگِردوں کو دیتا گیا اور شاگِرد لوگوں کو۔
اور سب کھا کر سیر ہوگئے اور بچے ہُوئے ٹُکڑوں سے بھرے ہُوئے سات ٹوکرے اُٹھائے۔
اور کھانے والے سِوا عَورتوں اور بچّوں کے چار ہزار مرد تھے۔
پھِر وہ بھِیڑ کو رُخصت کر کے کَشتی میں سوار ہُؤا اور مگدن کی سَرحَدوں میں آگیا۔

باب 16

پھِر فرِیسیوں اور صدُوقِیوں نے پاس آ کر آزمانے کے لِئے اُس سے دَرخواست کی کہ ہمیں کوئی آسمانی نِشان دِکھا۔
اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ شام کو تُم کہتے ہو کہ کھُلا رہے گا کِیُونکہ آسمان لال ہے۔
اور صُبح کو یہ کہ آج آندھی چلے گی کِیُونکہ آسمان لال اور دھُندلا ہے۔ تُم آسمان کی صُورت میں تو تمِیز کرنا جانتے ہو مگر زمانوں کی علامتوں میں تمِیز نہِیں کرسکتے۔
اِس زمانہ کے بُرے اور زناکار نِشان طلب کرتے ہیں مگر یُوناہ کے نِشان کے سِوا کوئی اور نِشان اُن کو نہ دِیا جائے گا اور وہ اُن کو چھوڑ کر چلا گیا۔
اور شاگِرد پار جاتے وقت روٹی ساتھ لینا بھُول گئے تھے۔
یِسُوع نے اُن سے کہا خَبردار فرِیسیوں اور صدُوقِیوں کے خمِیر سے ہوشیار رہنا۔
وہ آپس میں چرچا کرنے لگے کہ ہم روٹی نہِیں لائے۔
یِسُوع نے یہ معلُوم کر کے کہ اَے کم اِعتِقادو تُم آپس میں کیُوں چرچا کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہِیں؟
کیا اَب تک نہِیں سَمَجھتے اور اُن پانچ ہزار آدمِیوں کی پانچ روٹِیاں تُم کو یاد نہِیں اور نہ یہ کہ کِتنی ٹوکرِیاں اُٹھائِیں؟
اور نہ اُن چار ہزار آدمِیوں کی سات روٹِیاں اور نہ یہ کہ کِتنے ٹوکرے اُٹھائے؟
کیا وجہ ہے کہ تُم یہ نہِیں سَمَجھتے کہ مَیں نے تُم سے روٹی کی بابت نہِیں کہا؟ فرِیسِیوں اور صدُوقِیوں کے خمِیر سے خَبردار رہو۔
تب اُن کی سَمَجھ میں آیا کہ اُس نے روٹی کے خمِیر سے نہِیں بلکہ فرِیسیوں اور صدُوقِیوں کی تعلِیم سے خَبردار رہنے کو کہا تھا۔
جب یِسُوع قیصرِیہ فلِپّی کے علاقہ میں ایا تو اُس نے اپنے شاگِردوں سے یہ پُوچھا کہ لوگ اِبنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟
اُنہوں نے کہا بعض یُوحنّا بپتِسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلِیاہ بعض یرمِیاہ یا نبِیوں میں سے کوئی۔
اُس نے اُن سے کہا مگر تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟
شمعُون پطرس نے جواب میں کہا تُو زِندہ خُدا کا بَیٹا مسِیح ہے۔
یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا مُبارک ہے تُو شمعُون بریوناہ کِیُونکہ یہ بات گوشت اور خُون نے نہِیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تُجھ پر ظاہِر کی ہے۔
اور مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ تُو پطرس ہے اور میں اِس پتھّر پراپنی کلِیسیا بناؤں گا اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالِب نہ آئیں گے۔
میں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں تُجھے دُوں گا اور جو کُچھ تُو زمِین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کُچھ تُو زمِین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھُولے گا۔
اُس وقت اُس نے شاگِردوں کو حُکم دِیا کہ کِسی کو نہ بتانا کہ مَیں مسِیح ہُوں۔
اُس وقت سے یِسُوع اپنے شاگِردوں پر ظاہِر کرنے لگا کہ اُسے ضرُور ہے کہ یروشلِیم کو جائے اور بُزُرگوں اور سَردارکاہِنوں اور فقِیہوں کی طرف سے بہُت دُکھ اُٹھائے اور قتل کِیا جائے اور تِیسرے دِن جی اُٹھے۔
اِس پر پطرس اُس کو الگ لے جا کر ملامت کرنے لگا کہ اَے خُداوند خُدا نے کرے۔ یہ تُجھ پر ہرگز نہِیں آنے کا۔
اُس نے پھِر کر پطرس سے کہا اَے شَیطان میرے سامنے سے دُور ہو۔ تُو میرے لِئے ٹھوکر کا باعِث ہے کِیُونکہ تُو خُدا کی باتوں کا نہِیں بلکہ آدمِیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔
اُس وقت یِسُوع نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ اگر کوئی میرے پِیچھے آنا چاہے تو اپنی خُودی کا اِنکار کرے اور اپنی صلِیب اُٹھائے اور میرے پِیچھے ہولے۔
کِیُونکہ جو کوئی اپنی جان بَچانا چاہے اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطِر اپنی جان کھوئے گا اُسے پائے گا۔
اور اگر آدمِی ساری دُنیا حاصِل کرے اور اپنی جان کا نُقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائِدہ ہوگا؟ یا آدمِی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا؟

کِیُونکہ اِبنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرِشتوں کے ساتھ آئے گا۔ اُس وقت ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مُطابِق بدلہ دے گا۔

مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض اَیسے ہیں کہ جب تک اِبنِ آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے ہُوئے نہ دیکھ لیں گے مَوت کا مزہ ہرگِز نہ چکھّیں گے۔

چھ دِن بعد یِسُوع نے پطرس اور یَعقُوب اور اُس کے بھائِی یُوحنّا کو ہمراہ لِیا اور اُنہِیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا۔
اور اُن کے سامنے اُس کی صُورت بدل گئی اور اُس کا چِہرہ سُورج کی مانِند چمکا اور اُس کی پوشاک نُور کی مانِند سفید ہوگئی۔
اور دیکھو مُوسٰی اور ایلِیاہ اُس کے ساتھ باتیں کرتے ہُوئے اُنہِیں دِکھائی دِئے۔
پطرس نے یِسُوع سے کہا اَے خُداوند ہمارا یہاں رہنا اچھّا ہے۔ مرضی ہو تو میں یہاں تِین ڈیرے بناؤں۔ ایک تیرے لِئے۔
ایک مُوسٰی کے لِئے اور ایک ایلِیاہ کے لِئے۔
وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک نُورانی بادل نے اُن پر سایہ کر لِیا اور اُس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بَیٹا ہے جِس سے میں خُوش ہُوں اِس کی سُنو۔
شاگِرد یہ سُن کر مُنہ کے بل گِرے اور بہُت سے ڈر گئے۔
یِسُو نے پاس آ کر اُنہِیں چھُؤا اور کہا اُٹھو۔ ڈرو مت۔
جب اُنہوں نے اپنی آنکھیں اُٹھائِیں تو یِسُوع کے سِوا اور کِسی کو نہ دیکھا۔
جب وہ پہاڑ سے اُتر رہے تھے تو یِسُوع نے اُنہِیں یہ حُکم دِیا کہ جب تک اِبنِ آدم مُردوں میں سے نہ جی اُٹھے جو کُچھ تُم نے دیکھا ہے کِسی سے اِس کا ذِکر نہ کرنا۔
شاگِردوں نے اُس سے پُوچھا کہ پِھر فقیہ کِیُوں کہتے ہیں کہ ایلِیاہ کا پہلے آنا ضرُور ہے؟
اُس نے جواب میں کہا ایلِیاہ البتہ آئے گا اور سب کُچھ بحال کرئے گا۔
لیکِن مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ ایلِیاہ تو آچُکا اور اُنہوں نے اُسے نہِیں پہچانا بلکہ جو چاہا اُس کے ساتھ کِیا۔ اِسی طرح اِبنِ آدم بھی اُن کے ہاتھ سے دُکھ اُٹھائے گا۔
تب شاگِرد سَمَجھ گئے کہ اُس نے اُن سے یُوحنّا بپتِسمہ دینے والے کی بابت کہا ہے۔
اور جب وہ بِھیڑ کے پاس پہُنچے تو ایک آدمِی اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھُٹنے ٹیک کر کہنے لگا۔
اَے خُداوند میرے بَیٹے پر رحم کرکِیُونکہ اُس کو مِرگی آتی ہے اور وہ بہُت دُکھ اُٹھاتا ہے۔ اِس لِئے کہ اکثر آگ اور پانی میں گِر پڑتا ہے۔
اور میں اُس کو تیرے شاگِردوں کے پاس لایا تھا مگر وہ اُسے اچھّا نہ کرسکے۔
یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اَے بے اِعتِقاد اور کجرو نسل میں کب تک تُمہارے ساتھ رہُوں گا؟ کب تک تُمہاری برداشت کرُوں گا؟ اُسے یہاں میرے پاس لاؤ۔
یِسُوع نے اُسے جِھڑکا اور بَدرُوح اُس سے نِکل گئی اور وہ لڑکا اُسی گھڑی اچھّا ہوگیا۔
تب شاگِردوں نے یِسُوع کے پاس آ کر خَلوَت میں کہا ہم اِس کو کِیُوں نہ نِکال سکے؟
اُس نے اُن سے کہا اپنے اِیمان کی کمی کے سبب اور کِیُونکہ مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم میں رائی کے دانے کے برابر بھی اِیمان ہوگا تو اِس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تُمہارے لِئے ناممکِن نہ ہوگی۔
[لیکِن یہ قِسم دُعا کے سِوا اور کِسی طرح نہِیں نِکل سکتی]
اور جب وہ گلِیل میں ٹھہرے ہُوئے تھے یِسُوع نے اُن سے کہا اِبنِ آدم آدمِیوں کے حوالہ کِیا جائے گا۔
اور وہ اُسے قتل کریں گے اور وہ تِیسرے دِن زندہ کِیا جائے گا۔ اِس پر وہ بہُت ہی غمگین ہُوئے۔
اور جب وہ کفرنحُوم میں آئے تو نِیم مِثقال لینے والوں نے پطرس کے پاس آ کر کہا کیا تُمہارا اُستاد نِیم مِثقال نہِیں دیتا؟
اُس نے کہا ہاں دیتا ہے اور جب وہ گھر میں آیا تو یِسُوع نے اُس کے بولنے سے پہلے ہی کہا اَے شمعُون تُو کیا سَمَجھتا ہے؟ دُنیا کے بادشاہ کِن سے محصُول یا جزِیہ لیتے ہیں؟ اپنے بَیٹوں سے یا غیروں سے؟
جب اُس نے کہا غیروں سے تو یِسُوع نے اُس سے کہا پَس بَیٹے بری ہُوئے۔
لیکِن مبادا ہم اُن کے لِئے ٹھوکر کا باعِث ہوں تُو جِھیل پر جا کربنسی ڈال اور جو مَچھلی پہلے نِکلے اُسے لے اور جب تُو

اُس کا مُنہ کھولے گا تو ایک مِثقال پائے گا۔ وہ لے کر میرے اور اپنے لِئے اُنہیں دے۔

باب 18

اُس وقت شاگِرد یِسُوع کے پاس آ کر کہنے لگے پَس آسمان کی بادشاہی میں بڑا کون ہے؟
اُس نے ایک بچّے کو پاس بُلا کر اُسے اُن کے بِیچ میں کھڑا کِیا۔
اور کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم توبہ نہ کرو اور بچّوں کے مانِند نہ بنو تو آسمان کی بادشاہی میں ہرگِز داخِل نہ ہوگے۔
پَس جو کوئی اپنے آپ کو اِس بچّے کی مانِند چھوٹا بنائے گا وُہی آسمان کی بادشاہی میں بڑا ہوگا۔
اور جو کوئی اَیسے بچّے کو میرے نام پر قُبُول کرتا ہے وہ مُجھے قُبُول کرتا ہے۔
لیکِن جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مُجھ پر اِیمان لائے ہیں کِسی کو ٹھوکر کھلاتا ہے اُس کے لِئے یہ بِہتر ہے کہ بڑی چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ گہرے سَمَندَر میں ڈُبو دِیا جائے۔
ٹھوکروں کے سبب سے دُنیا پر افسوس ہے کِیُونکہ ٹھوکروں کا ہونا ضرُور ہے لیکِن اُس آدمِی پر افسوس ہے جِس کے باعِث سے ٹھوکر لگے۔
پَس اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تُجھے ٹھوکر کھِلائے تو اُسے کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ ٹُنڈا یا لنگڑا ہوکر زِندگی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے بِہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں رکھتا ہُؤا تُو ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے۔
اور اگر تیری آنکھ تُجھے ٹھوکر کھِلائے تو اُسے نِکال کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ کانا ہوکر زِندگی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے بِہتر ہے کہ دو آنکھیں رکھتا ہُؤا تُو آتشِ جہنّم میں ڈالا جائے۔
خَبردار اِن چھوٹوں میں سے کِسی کو ناچِیز نہ جاننا کِیُونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ آسمان پر اُن کے فرِشتے میرے آسمانی باپ کا مُنہ ہر وقت دیکھتے ہیں۔
[کِیُونکہ اِبنِ آدم کھوئے ہُوؤں کو ڈھونڈنے اور نِجات دینے آیا ہے]
تُم کیا سَمَجھتے ہو؟ اگر کِسی آدمِی کی سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک بھٹک جائے تو کیا وہ ننانوے کو چھوڑ کر اور پہاڑوں پر جا کر اُس بھٹکی ہُوئی کو نہ ڈھونڈیگا؟
اور اگر اَیسا ہوکہ اُسے پائے تو مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ وہ اُن ننانوے کی نِسبت جو بھٹکی نہِیں اِس بھیڑ کی زیادہ خُوشی کرے گا۔
اِسی طرح تُمہارا آسمانی باپ یہ نہِیں چاہتا کہ اِن چھوٹوں میں سے ایک بھی ہلاک ہو۔
اگر تیرا بھائِی تیرا گُناہ کرے تو جا اور خَلوَت میں بات چِیت کر کے اُسے سَمَجھا۔ اگر وہ تیری سُنے تو تُونے اپنے بھائِی کو پالِیا۔
اور اگر نہ سُنے تو ایک دو آدمِیوں کو اپنے ساتھ لے جا تاکہ ہر ایک بات دو تِین گواہوں کی زبان سے ثابِت ہوجائے۔
اگر وہ اُن کی سُننے سے بھی اِنکار کرے تو کلِیسیا سے کہہ اور اگر کلِیسیا کی سُننے سے بھی اِنکار کرے تو تُو اُسے غَیر قَوم والے اور محصُول لینے والے کے برابر جان۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جو کُچھ تُم زمِین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کُچھ تُم زمِین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھُلے گا۔
پھِر مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر تُم میں سے دو شَخص زمِین پر کِسی بات کے لِئے جِسے وہ چاہتے ہوں اِتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُن کے لِئے ہو جائے گی۔
کِیُونکہ جہاں دو یا تِین میرے نام پر اِکٹھّے ہیں وہاں میں اُن کے بِیچ میں ہُوں۔
اُس وقت پطرس نے پاس آ کر اُس سے کہا اَے خُداوند اگر میرا بھائِی گُناہ کرتا رہے تو میں کِتنی دفعہ اُسے مُعاف کرُوں؟ کیا سات بار تک؟
یِسُوع نے اُس سے کہا مَیں تُجھ سے یہ نہِیں کہتا کہ سات بار بلکہ سات دفعہ کے ستّر بار تک۔
پَس آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانِند ہے جِس نے اپنے نَوکروں سے حِساب لینا چاہا۔
اور جب حِساب لینے لگا تو اُس کے سامنے ایک قرضدار حاضِر کِیا گیا جِس پر اُس کے دس ہزار توڑے آتے تھے۔

مگر چُونکہ اُس کے پاس ادا کرنے کو کُچھ نہ تھا اِس لِئے اُس کے مالِک نے حُکم دِیا کہ یہ اور اِس کی بِیوی بچّے اور جو کُچھ اِس کا ہے سب بیچا جائے اور قرض وصُول کر لِیا جائے۔
پَس نَوکر نے گِر کر اُسے سِجدہ کِیا اور کہا اَے خُداوند مُجھے مُہلت دے۔ میں تیرا سارا قرض ادا کرُوں‌گا۔
اُس نَوکر کے مالِک نے ترس کھا کر اُسے چھوڑ دِیا اور اُس کا قرض بخش دِیا۔
جب وہ نَوکر باہِر نِکلا تو اُس کے ہمخِدمتوں میں سے ایک اُس کو مِلا جِس پر اُس کے سو دِینار آتے تھے۔ اُس نے اُس کو پکڑ کر اُس کا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہے ادا کر دے۔
پَس اُس کے ہمخِدمت نے اُس کے سامنے گِر کر اُس کی مِنّت کی اور کہا مُجھے مُہلت دے۔ میں تُجھے ادا کردُوں گا۔
اُس نے نہ مانا بلکہ جا کر اُسے قَید خانہ میں ڈال دِیا کہ جب تک قرض ادا نہ کر دے قَید رہے۔
پَس اُس کے ہمخِدمت یہ حال دیکھ کر بہُت غمگین ہُوئے اور آ کر اپنے مالِک کو سب کُچھ جو ہُؤا تھا سُنا دِیا۔
اِس پر اُس کے مالِک نے اُس کو پاس بُلا کر اُس سے کہا اَے شرِیر نَوکر! میں نے وہ سارا قرض اِس لِئے تُجھے بخش دِیا کہ تُو نے میری مِنّت کی تھی۔
کیا تُجھے لازِم نہ تھا کہ جَیسا میں نے تُجھ پر رحم کِیا تُو بھی اپنے ہمخِدمت پر رحم کرتا؟
اور اُس کے مالِک نے خفا ہوکر اُس کو جلادوں کے حوالہ کِیا کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کردے قَید رہے۔
میرا آسمانی باپ بھی تُمہارے ساتھ اِسی طرح کرے گا اگر تُم میں سے ہر ایک اپنے بھائِی کو دِل سے مُعاف نہ کرے۔

باب 19

جب یِسُوع یہ باتیں ختم کر چُکا تو اَیسا ہُؤا کہ گلِیل سے روانہ ہوکر یَردَن کے پار یہُودیہ کی سَرحَدوں میں آیا۔
ایک بڑی بھِیڑ اُس کے پِیچھے ہولی اور اُس نے اُنہیں وہاں اچھّا کِیا۔
اور فرِیسی اُسے آزمانے کو اُس کے پاس آئے اور کہنے لگے کیا ہر ایک سبب سے اپنی بِیوی کو چھوڑ دینا روا ہے؟
اُس نے جواب میں کہا کیا تُم نے نہِیں پڑھا کہ جِس نے اُنہیں بنایا اُس نے اِبتدا ہی سے اُنہِیں مرد اور عَورت بنا کر کہا کہ
اِس سبب سے مرد باپ سے اور ماں سے جُدا ہوکر اپنی بِیوی کے ساتھ رہے گا اور وہ دونوں ایک جِسم ہوں گے؟
پَس وہ دو نہِیں بلکہ ایک جِسم ہیں۔ اِس لِئے جِسے خُدا نے جوڑا ہے اُسے آدمِی جُدا نہ کرے۔
اُنہوں نے اُس سے کہا پھِر مُوسٰی نے کِیُوں حُکم دِیا ہے کہ طلاقنامہ دے کر چھوڑ دی جائے؟
اُس نے اُن سے کہا کہ مُوسٰی نے تُمہاری سخت دِلی کے سبب سے تُم کو اپنی بِیویوں کو چھوڑ دینے کی اِجازت دی مگر اِبتدا سے اَیسا نہ تھا۔
اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنی بِیوی کو حرامکاری کے سِوا کِسی اور سبب سے چھوڑ دے اور دُوسری سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے اور جو کوئی چھوڑی ہُوئی سے بیاہ کر لے وہ بھی زِنا کرتا ہے۔
شاگِردوں نے اُس سے کہا کہ اگر مرد کا بِیوی کے ساتھ اَیسا ہی حال ہے تو بیاہ کرنا ہی اچھّا نہِیں۔
اُس نے اُن سے کہا کہ سب اِس بات کو قُبُول نہیں کرسکتے مگر وُہی جِن کو یہ قُدرت دی گئی ہے۔
کِیُونکہ بعض خوجے اَیسے ہیں جو ماں کے پیٹ ہی سے اَیسے پَیدا نہیں ہُوئے اور بعض خوجے اَیسے ہیں جِن کو آدمیوں نے خوجہ بنایا اور بعض خوجے اَیسے ہیں جِنہوں نے آسمان کی بادشاہی کے لِئے اپنے آپ کو خوجہ بِنایا۔ جو قُبُول کر سکتا ہے وہ قُبُول کرے۔
اُس وقت لوگ بچّوں کو اُس کے پاس لائے تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھّے اور دُعا دے مگر شاگِردوں نے اُنہِیں جھِڑکا۔
لیکِن یِسُوع نے کہا بچّوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہِیں منع نہ کرو کِیُونکہ آسمان کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔
اور وہ اُن پر ہاتھ رکھّ کر وہاں سے چلا گیا۔
اور دیکھو ایک شَخص نے پاس آ کر اُس سے کہا اَے اُستاد میں کونسِی نیکی کرُوں تاکہ ہمیشہ کی زِندگی پاؤں؟
اُس نے اُس سے کہا کہ تُو مُجھ سے نیکی کی بابت کِیُوں پُوچھتا ہے؟ نیک تو ایک ہی ہے لیکِن اگر تُو زِندگی میں داخِل ہونا چاہتا ہے تو حُکموں پر عمل کر۔
اُس نے اُس سے کہا کون سے حُکموں پر؟ یِسُوع نے کہا یہ کہ خُون نہ کر۔ زِنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھُوٹی گواہی نہ دے۔
اپنے باپ کی اور ماں کی عِزّت کر اور اپنے پڑوسِی سے اپنی مانِند محبّت رکھ۔
اُس جوان نے اُس سے کہا کہ مَیں نے اِن سب پر عمل کِیا ہے۔ اَب مُجھ میں کِس بات کی کمی ہے؟
یِسُوع نے اُس سے کہا اگر تُو کامِل ہونا چاہتا ہے تو جا اپنا مال و اسباب بیچ کر غرِیبوں کو دے۔ تُجھے آسمان پر خزانہ مِلے گا اور آ کر میرے پِیچھے ہولے۔
مگر وہ جوان یہ بات سُن کر غمگِین ہوکر چلا گیا کِیُونکہ بڑا مالدار تھا۔
اور یِسُوع نے اپنے شاگِردوں سے کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ دَولتمند کا آسمان کی بادشاہی میں داخِل ہونامُشکِل ہے۔
اور پھِر تُم سے کہتا ہُوں کہ اُونٹ کا سُوئی کے ناکے میں سے نِکل جانا اِس سے آسان ہے کہ دَولتمند خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہو۔
شاگِرد یہ سُن کر بہُت ہی حَیران ہُوئے اور کہنے لگے کہ پھِر کون نجات پا سکتا ہے؟
یِسُوع نے اُن کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ آدمِیوں سے تو نہِیں ہو سکتا لیکِن خُدا سے سب کُچھ ہو سکتا ہے۔
اِس پر پطرس نے جواب میں اُس سے کہا دیکھ ہم تو سب کُچھ چھوڑ کر تیرے پِیچھے ہولِئے ہیں۔ پَس ہم کو کیا مِلے گا؟
یِسُوع نے اُن سے کہا۔ مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جب اِبنِ آدم نئی پَیدایش میں اپنے جلال کے تخت پر بَیٹھیگا تو تُم بھی

جو میرے پِیچھے ہولِئے ہو بارہ تختوں پر بَیٹھ کر اِسرائیل کے بارہ قبِیلوں کا اِنصاف کرو گے۔
اور جِس کِسی نے گھروں یا بھائِیوں یا بہنوں یا باپ یا ماں یا بچّوں یا کھیتّوں کو میرے نام کی خاطِر چھوڑ دِیا ہے اُس کو سوگُنا مِلے گا اور ہمیشہ کی زِندگی کا وارِث ہوگا۔
لیکِن بہُت سے اوّل آخِر ہوجائیں گے اور آخِر اوّل۔

کِیُونکہ آسمان کی بادشاہی اُس گھر کے مالِک کی مانِند ہے جو سویرے نِکلا تاکہ اپنے تاکِستان میں مزدُور لگائے۔
اور اُس نے مزدُوروں سے ایک دِینار روز ٹھہرا کر اُنہیں اپنے تاکِستان میں بھیج دِیا۔
پِھر پہر دِن چڑھے کے قرِیب نِکل کر اُس نے اَوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا۔
اور اُن سے کہا تُم بھی تاکِستان میں چلے جاؤ۔ جو واجب ہے تُم کو دُوں گا۔ پَس وہ چلے گئے۔
پِھر اُس نے دوپہر اور تِیسرے پہر کے قرِیب نِکل کر وَیسا ہی کِیا۔
اور کوئی ایک گھنٹہ دِن رہے پِھر نِکل کر اَوروں کو کھڑے پایا اور اُن سے کہا تُم کِیُوں یہاں تمام دِن بیکار کھڑے رہے؟
اُنہوں نے اُس سے کہا اِس لِئے کہ کِسی نے ہم کو مزدُوری پر نہیں لگایا۔ اُس نے اُن سے کہا تُم بھی تاکِستان میں چلے جاؤ۔
جب شام ہُوئی تو تاکِستان کے مالِک نے اپنے کارِندہ سے کہا کہ مزدُوروں کو بُلا اور پِچھلوں سے لے کر پہلوں تک اُن کی مزدُوری دے دے۔
جب وہ آئے جو گھنٹہ بھر دِن رہے لگائے گئے تھے تو اُن کو ایک ایک دِینار مِلا۔
جب پہلے مزدُور آئے تو اُنہوں نے یہ سَمَجھا کہ ہم کو زِیادہ مِلے گا تو اُن کو بھی ایک ہی ایک دِینار مِلا۔
جب مِلا تو گھر کے مالِک سے یہ کہہ کر شِکایت کرنے لگے کہ
اِن پِچھلوں نے ایک ہی گھنٹہ کام کِیا ہے اور تُونے اِن کو ہمارے برابر کردِیا جِنہوں نے دِن بھر کا بوجھ اُٹھایا اور سخت دھُوپ سہی۔
اُس نے جواب دے کر اُن میں سے ایک سے کہا مِیاں میں تیرے ساتھ بے اِنصافی نہیں کرتا۔ کیا تیرا مُجھ سے ایک دِینار نہیں ٹھہرا تھا؟
جو تیرا ہے اُٹھا لے اور چلا جا۔ میری مرضی یہ ہے کہ جِتنا تُجھے دیتا ہُوں اِس پِچھلے کو بھی اُتنا ہی دُوں۔
کیا مُجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے جو چاہُوں سو کرُوں؟ یا تُو اِس لِئے کہ مَیں نیک ہُوں بُری نظر سے دیکھتا ہے؟
اِسی طرح آخِر اوّل ہوجائیں گے اور اوّل آخِر۔
اور یروشلِیم جاتے ہُوئے یِسُوع بارہ شاگِردوں کو الگ لے گیا اور راہ میں اُن سے کہا۔
دیکھو ہم یروشلِیم کو جاتے ہیں اور اِبنِ آدم سَردارکاہِنوں اور فقِیہوں کے حوالہ کِیا جائے گا۔ اور وہ اُس کے قتل کا حُکم دیں گے۔
اور اُسے غَیر قَوموں کے حوالہ کریں گے تاکہ وہ اُسے ٹھٹھّوں میں اُڑائیں اور کوڑے ماریں اور صلِیب پر چڑھائیں اور وہ تِیسرے دِن زِندہ کِیا جائے گا۔
اُس وقت زبدی کے بَیٹوں کی ماں نے اپنے بَیٹوں کے ساتھ اُس کے سامنے آ کر سِجدہ کِیا اور اُس سے کُچھ عرض کرنے لگی۔
اُس نے اُس سے کہا کہ تُو کیا چاہتی ہے؟ اُس نے اُس سے کہا فرما کہ یہ میرے دونوں بَیٹے تیری بادشاہی میں ایک تیری دہنی اور ایک تیری بائیں طرف بَیٹھیں۔
یِسُوع نے جواب میں کہا تُم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ میں پِینے کو ہُوں کیا تُم پی سکتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا پی سکتے ہیں۔
اُس نے اُن سے کہا میرا پیالہ تو پِیو گے لیکِن اپنے دہنے بائیں کِسی کو بِٹھانا میرا کام نہیں مگر جِن کے لِئے میرے باپ کی طرف سے تیّار کِیا گیا اُن ہی کے لِئے ہے۔
اور جب دسوں نے یہ سُنا تو اُن دونوں بھائِیوں سے خفا ہُوئے۔
مگر یِسُوع نے اُنہیں پاس بُلا کر کہا تُم جانتے ہو کہ غَیر قَوموں کے سَردار اُن پر حُکُومت چلاتے اور اِمیر اُن پر اِختیّار جتاتے ہیں۔
تُم میں اَیسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو تُم میں بڑا ہونا چاہے وہ تُمہارا خادِم بنے۔

اور جو تُم میں اوّل ہونا چاہے وہ تُمہارا غُلام بنے۔
چُنانچہ اِبنِ آدم اِس لِئے نہِیں آیا کہ خِدمت لے بلکہ اِس لِئے کہ خِدمت کرے اور اپنی جان بہُتیروں کے بدلے فِدیہ میں دے۔
اور جب وہ یریحو سے نِکل رہے تھے ایک بڑی بھِیڑ اُس کے پِیچھے ہولی۔
اور دیکھو دو اندھوں نے جو راہ کے کِنارے بَیٹھے تھے یہ سُن کر کہ یِسُوع جا رہا ہے چِلّا کر کہا اَے خُداوند اِبنِ داؤد ہم پر رحم کر۔
لوگوں نے اُنہِیں ڈانٹا کہ چُپ رہیں۔ لیکِن وہ اور بھی چِلّا کر کہنے لگے اَے خُداوند اِبنِ داؤد ہم پر رحم کر۔
یِسُوع نے کھڑے ہوکر اُنہِیں بُلایا اور کہا تُم کیا چاہتے ہو کہ مَیں تُمہارے لِئے کرُوں؟
اُنہوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند۔ یہ کہ ہماری آنکھیں کھُل جائیں۔
یِسُوع کو ترس آیا اور اُس نے اُن کی آنکھوں کو چھُؤا۔ اور وہ فوراً بِینا ہو گئے اور اُس کے پِیچھے ہو لِئے۔

اور یِسُوع پِھر اُن سے تمثِیلوں میں کہنے لگا کہ
آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانِند ہے جِس نے اپنے بَیٹے کی شادِی کی۔
اور اپنے نَوکروں کو بھیجا کے بلائے ہُوؤں کو شادِی میں بُلا لائیں مگر اُنہوں نے آنا نہ چاہا۔
پِھر اُس نے اور نَوکروں کو یہ کہہ کر بھیجا کہ بُلائے ہُوؤں سے کہو کہ دیکھو میں نے ضِیافت تیّار کرلی ہے۔ میرے بیل اور موٹے موٹے جانور زبح ہوچُکے ہیں اور سب کُچھ تیّار ہے۔ شادِی میں آؤ۔
مگر وہ بے پروائی کر کے چل دِئے۔ کوئی اپنے کھیت کو کوئی اپنی سوداگری کو۔
اور باقِیوں نے اُس کے نَوکروں کو پکڑ کر بے عِزّت کِیا اور مار ڈالا۔
بادشاہ غضبناک ہُؤا اور اُس نے اپنا لشکر بھیج کر اُن خُونِیوں کو ہلاک کر دِیا اور اُن کا شہر جلا دِیا۔
تب اُس نے اپنے نَوکروں سے کہا کہ شادِی کی ضِیافت تو تیّار ہے مگر بُلائے ہُوئے لائِق نہ تھے۔
پَس راستوں کے ناکوں پر جاؤ اور جِتنے تُمہیں مِلیں شادِی میں بُلا لاؤ۔
اور وہ نَوکر باہِر راستوں پر جا کر جو اُنہیں مِلے کیا بُرے کیا بھلے سب کو جمع کر لائے اور شادِی کی محفل مہمانوں سے بھر گئی۔
اور جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے کو اَندر آیا تو اُس نے وہاں ایک آدمِی کو دیکھا جو شادِی کے لِباس میں نہ تھا۔
اور اُس نے اُس سے کہا مِیاں تُو شادِی کی پوشاک پہنے بغَیر یہاں کیونکر آگیا؟ لیکِن اُس کا مُنہ بند ہوگیا۔
اِس پر بادشاہ نے خادِموں سے کہا اُس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر باہِر اَندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانت پِیسنا ہوگا۔
کِیُونکہ بُلائے ہُوئے بہُت ہیں مگر برگزِیدہ تھوڑے۔
اُس وقت فرِیسِیوں نے جا کر مَشوَرَہ کِیا کہ اُسے کیونکر باتوں میں پھنسائیں۔
پَس اُنہوں نے اپنے شاگِردوں کو ہیرودِیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجا اور اُنہوں نے کہا اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تُو سَچّا ہے اور سَچّائی سے خُدا کی راہ کی تعلِیم دیتا ہے اور کِسی کی پروا نہیں کرتا کِیُونکہ تُو کِسی آدمِی کا طرف دار نہِیں۔
پَس ہمیں بتا۔ تُو کیا سَمَجھتا ہے؟ قیصر کو جِزیہ دینا روا ہے یا نہِیں؟
یِسُوع نے اُن کی شرارت جان کر کہا اَے رِیاکارو مُجھے کِیُوں آزماتے ہو؟
جِزیہ کا سِکّہ مُجھے دِکھاؤ۔ وہ ایک دِینار اُس کے پاس لائے۔
اُس نے اُن سے کہا یہ صُورت اور نام کِس کا ہے؟
اُنہوں نے اُس سے کہا قیصر کا۔ اِس پر اُس نے اُن سے کہا پَس جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خُدا کا ہے خُدا کو ادا کرو۔
اُنہوں نے یہ سُن کر تعّجُب کِیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔
اُسی دِن صدُوقی جو کہتے ہیں کہ قِیامت ہے ہی نہیں اُس کے پاس آئے اور اُس سے یہ سوال کِیا کہ
اَے اُستاد مُوسٰی نے کہا تھا کہ اگر کوئی بے اولاد مر جائے تو اُس کا بھائِی اُسکی بِیوی سے کرلے اور اپنے بھائِی کے لِئے نسل پَیدا کرے۔
اب ہمارے درمِیان سات بھائِی تھے اور پہلا بیاہ کر کے مرگیا اور اِس سبب سے کہ اُس کے اولاد نہ تھی اپنی بِیوی اپنے بھائِی کے لِئے چھوڑ گیا۔
اِسی طرح دُوسرا اور تِیسرا بھی ساتویں تک۔
سب کے بعد وہ عَورت بھی مر گئی۔
پَس وہ قِیامت میں اُن ساتوں میں سے کِس کی بِیوی ہوگی؟ کِیُونکہ سب نے اُس سے بیاہ کِیا تھا۔
یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم گُمراہ ہو اِس لِئے کہ نہ کِتابِ مُقدّس کو جانتے ہو نہ خُدا کی قُدرت کو۔
کِیُونکہ قِیامت میں بیاہ شادِی نہ ہوگی بلکہ لوگ آسمان پر فرِشتوں کی مانِند ہوں گے۔
مگر مُردوں کے جی اُٹھنے کی بابت جو خُدا نے تُمہیں فرمایا تھا کیا تُم نے وہ نہیں پڑھا کہ

میں ابرہام کا خُدا اِضحاق کا خُدا اور یَعقُوب کا خُدا ہُوں؟ وہ تو مُردوں کا خُدا نہِیں بلکہ زِندوں کا ہے۔
لوگ یہ سُن کر اُس کی تعلِیم سے حَیران ہُوئے۔
اور جب فرِیسِیوں نے سُنا کہ اُس نے صدُوقِیوں کا مُنہ بند کر دِیا تو وہ جمع ہوگئے۔
اور اُن میں سے ایک عالمِ شرع نے آزمانے کے لِئے اُس سے پُوچھا۔
اَے اُستاد توریت میں کون سا حُکم بڑا ہے؟
اُس نے اُس سے کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبّت رکھ۔
بڑا اور پہلا حُکم یہی ہے۔
اور دُوسرا اِس کی مانِند یہ ہے کہ اپنے پڑوسِی سے اپنے برابر محبّت رکھ۔
اِنہی دو حُکموں پر تمام توریت اور انبیا کے صحِیفوں کا مدار ہے۔
اور جب فرِیسی جمع ہُوئے تو یِسُوع نے اُن سے پُوچھا۔
کہ تُم مسِیح کے حق میں کیا سَمَجھتے ہو؟ وہ کِس کا بَیٹا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا داؤد کا۔
اُس نے اُن سے کہا پَس داؤد رُوح کی ہِدایت سے کیونکر اُسے خُداوند کہتا ہے کہ
خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا میری دہنی طرف بَیٹھ جب تک میں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے نہ کر دُوں؟
پَس جب داؤد اُس کو خُداوند کہتا ہے تو وہ اُس کا بَیٹا کیونکر ٹھہرا؟
اور کوئی اُس کے جواب میں ایک حرف نہ کہہ سکا اور نہ اُس دِن سے پھِر کِسی نے اُس سے سوال کرنے کی جُرأت کی۔

اور یِسُوع پِھر اُن سے تِمثیلوں میں کہنے لگا کہ
آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانِند ہے جِس نے اپنے بَیٹے کی شادِی کی۔
اور اپنے نَوکروں کو بھیجا کے بلائے ہُوؤں کو شادِی میں بُلا لائیں مگر اُنہوں نے آنا نہ چاہا۔
پِھر اُس نے اور نَوکروں کو یہ کہہ کر بھیجا کہ بُلائے ہُوؤں سے کہو کہ دیکھو میں نے ضِیافت تیّار کرلی ہے۔ میرے بیل اور موٹے موٹے جانور زبح ہوچُکے ہیں اور سب کُچھ تیّار ہے۔ شادِی میں آؤ۔
مگر وہ بے پروائی کر کے چل دِئے۔ کوئی اپنے کھیت کو کوئی اپنی سوداگری کو۔
اور باقِیوں نے اُس کے نَوکروں کو پکڑ کر بے عِزّت کِیا اور مار ڈالا۔
بادشاہ غضبناک ہُؤا اور اُس نے اپنا لشکر بھیج کر اُن خُونِیوں کو ہلاک کر دِیا اور اُن کا شہر جلا دِیا۔
تب اُس نے اپنے نَوکروں سے کہا کہ شادِی کی ضِیافت تو تیّار ہے مگر بُلائے ہُوئے لائِق نہ تھے۔
پَس راستوں کے ناکوں پر جاؤ اور جِتنے تُمہیں مِلیں شادِی میں بُلا لاؤ۔
اور وہ نَوکر باہِر راستوں پر جا کر جو اُنہیں مِلے کیا بُرے کیا بھلے سب کو جمع کر لائے اور شادِی کی محفل مہمانوں سے بھر گئی۔
اور جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے کو اَندر آیا تو اُس نے وہاں ایک آدمِی کو دیکھا جو شادِی کے لِباس میں نہ تھا۔
اور اُس نے اُس سے کہا مِیاں تُو شادِی کی پوشاک پہنے بغَیر یہاں کیونکر آگیا؟ لیکِن اُس کا مُنہ بند ہوگیا۔
اِس پر بادشاہ نے خادِموں سے کہا اُس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر باہِر اَندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانت پِیسنا ہوگا۔
کِیُونکہ بُلائے ہُوئے بہُت ہیں مگر برگزِیدہ تھوڑے۔
اُس وقت فرِیسیوں نے جا کر مَشوَرَہ کِیا کہ اُسے کیونکر باتوں میں پھنسائیں۔
پَس اُنہوں نے اپنے شاگِردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجا اور اُنہوں نے کہا اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تُو سَچّا ہے اور سَچّائی سے خُدا کی راہ کی تعلِیم دیتا ہے اور کِسی کی پروا نہِیں کرتا کِیُونکہ تُو کِسی آدمِی کا طرف دار نہِیں۔
پَس ہمیں بتا۔ تُو کیا سَمَجھتا ہے؟ قیصر کو جزِیہ دینا روا ہے یا نہیں؟
یِسُوع نے اُن کی شرارت جان کر کہا اَے رِیاکارو مُجھے کِیُوں آزماتے ہو؟
جزِیہ کا سِکّہ مُجھے دِکھاؤ۔ وہ ایک دِینار اُس کے پاس لائے۔
اُس نے اُن سے کہا یہ صُورت اور نام کِس کا ہے؟
اُنہوں نے اُس سے کہا قیصر کا۔ اِس پر اُس نے اُن سے کہا پَس جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خُدا کا ہے خُدا کو ادا کرو۔
اُنہوں نے یہ سُن کر تعّجُب کِیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔
اُسی دِن صدُوقی جو کہتے ہیں کہ قِیامت ہے ہی نہِیں اُس کے پاس آئے اور اُس سے یہ سوال کِیا کہ
اَے اُستاد مُوسٰی نے کہا تھا کہ اگر کوئی بے اولاد مر جائے تو اُس کا بھائِی اُسکی بِیوی سے کرلے اور اپنے بھائِی کے لِئے نسل پَیدا کرے۔
اب ہمارے درمِیان سات بھائِی تھے اور پہلا بیاہ کر کے مرگیا اور اِس سبب سے کہ اُس کے اولاد نہ تھی اپنی بِیوی اپنے بھائِی کے لِئے چھوڑ گیا۔
اِسی طرح دُوسرا اور تِیسرا بھی ساتویں تک۔
سب کے بعد وہ عَورت بھی مر گئی۔
پَس وہ قِیامت میں اُن ساتوں میں سے کِس کی بِیوی ہوگی؟ کِیُونکہ سب نے اُس سے بیاہ کِیا تھا۔
یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم گُمراہ ہو اِس لِئے کہ نہ کِتابِ مُقدّس کو جانتے ہو نہ خُدا کی قُدرت کو۔
کِیُونکہ قِیامت میں بیاہ شادِی نہ ہوگی بلکہ لوگ آسمان پر فرِشتوں کی مانِند ہوں گے۔
مگر مُردوں کے جی اُٹھنے کی بابت جو خُدا نے تُمہیں فرمایا تھا کیا تُم نے وہ نہِیں پڑھا کہ

میں ابرہام کا خُدا اِضحاق کا خُدا اور یَعقُوب کا خُدا ہُوں؟ وہ تو مُردوں کا خُدا نہِیں بلکہ زِندوں کا ہے۔
لوگ یہ سُن کر اُس کی تعلِیم سے حَیران ہُوئے۔
اور جب فرِیسِیوں نے سُنا کہ اُس نے صدُوقِیوں کا مُنہ بند کر دِیا تو وہ جمع ہوگئے۔
اور اُن میں سے ایک عالمِ شرع نے آزمانے کے لِئے اُس سے پُوچھا۔
اَے اُستاد توریت میں کون سا حُکم بڑا ہے؟
اُس نے اُس سے کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبّت رکھ۔
بڑا اور پہلا حُکم یہی ہے۔
اور دُوسرا اِس کی مانِند یہ ہے کہ اپنے پڑوسِی سے اپنے برابر محبّت رکھ۔
اِنہی دو حُکموں پر تمام توریت اور انبیا کے صحِیفوں کا مدار ہے۔
اور جب فرِیسی جمع ہُوئے تو یِسُوع نے اُن سے پُوچھا۔
کہ تُم مسِیح کے حق میں کیا سَمَجھتے ہو؟ وہ کِس کا بَیٹا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا داؤد کا۔
اُس نے اُن سے کہا پَس داؤد رُوح کی ہِدایت سے کیونکر اُسے خُداوند کہتا ہے کہ
خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا میری دہنی طرف بَیٹھ جب تک میں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے نہ کر دُوں؟
پَس جب داؤد اُس کو خُداوند کہتا ہے تو وہ اُس کا بَیٹا کیونکر ٹھہرا؟
اور کوئی اُس کے جواب میں ایک حرف نہ کہہ سکا اور نہ اُس دِن سے پھِر کِسی نے اُس سے سوال کرنے کی جُرأت کی۔

باب 23

اُس وقت یِسُوع نے بِھِیڑ سے اور اپنے شاگِردوں سے یہ باتیں کہیں کہ
فقِیہ اور فرِیسی مُوسیٰ کی گدّی پر بَیٹھے ہیں۔
پَس جو کُچھ وہ تُمہیں بتائیں وہ سب کرو اور مانو لیکِن اُن کے سے کام نہ کرو کِیُونکہ وہ کہتے ہیں اور کرتے نہِیں۔
وہ اَیسے بھاری بوجھ جِن کو اُٹھانا مُشکِل ہے باندھ کر لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں مگر آپ اُن کو اپنی اُنگلی سے بھی ہِلانا نہِیں چاہتے۔
وہ اپنے سب کام لوگوں کو دِکھانے کو کرتے ہیں کِیُونکہ وہ اپنے تعوِیز بڑے بناتے اور اپنی پوشاک کے کِنارے چوڑے رکھتے ہیں۔
اور ضِیافتوں میں صدرنشِینی اور عِبادت خانوں میں اعلےٰ درجہ کی کُرسِیاں
اور بازاروں میں سَلام اور آدمِیوں سے ربّی کہلانا پسند کرتے ہیں۔
مگر تُم ربّی نہ کہلاؤ کِیُونکہ تُمہارا اُستاد ایک ہی ہے اور تُم سب بھائِی ہو۔
اور زمِین پر کِسی کو اپنا باپ نہ کہو کِیُونکہ تُمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔
اور نہ تُم ہادی کہلاؤ کِیُونکہ تُمہارا ہادی ایک ہی ہے یعنی مسِیح۔
لیکِن جو تُم میں بڑا ہے وہ تُمہارا خادِم بنے۔
اور جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کِیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کِیا جائے گا۔
اَے رِیاکار فقِیہو اور فرِیسیو تُم پر افسوس! کہ آسمان کی بادشاہی لوگوں پر بند کرتے ہو کِیُونکہ نہ تو آپ داخِل ہوتے ہو اور نہ داخِل ہونے دیتے ہو۔
اَے رِیاکار فقِیہو اور فرِیسیو تُم پر افسوس! کہ تُم بیواؤں کے گھروں کو دبا بَیٹھتے ہو اور دِکھاوے کے لِئے نماز کو طُول] [دیتے ہو۔ تُمہیں زیادہ سزا ہوگی۔
اَے رِیاکار فقِیہو اور فرِیسیو تُم پر افسوس! کہ ایک مُرِید کرنے کے لِئے تری اور خُشکی کا دورہ کرتے ہو اور جب وہ مُرِید ہو چُکتا ہے تو اُسے اپنے سے دُونا جہنّم کا فرزند بنا دیتے ہو۔
اَے اَندھے راہ بتانے والو تُم پر افسوس! جو کہتے ہو کہ اگر کوئی مَقدِس کی قَسم کھائے تو کُچھ بات نہِیں لیکِن اگر مَقدِس کے سونے کی قَسم کھائے تو اُس کا پابند ہوگا۔
اَے احمقو اور اندھو کون سا بڑا ہے سونا یا مَقدِس جِس نے سونے کو مُقدّس کِیا؟
اور پھِر کہتے ہو کہ اگر کوئی قُربان گاہ کی قَسم کھائے تو کُچھ بات نہِیں لیکِن جو نذر اُس پر چڑھی ہو اگر اُس کی قَسم کھائے تو اُس کا پابند ہوگا۔
اَے اندھو کونسی بڑی ہے؟ نذر یا قربانگاہ جو نذر کو مُقدّس کرتی ہے؟
پَس جو قربانگاہ کی قَسم کھاتا ہے وہ اُس کی اور اُن سب چِیزوں کی جو اُس پر ہیں قَسم کھاتا ہے۔
اور جو مَقدِس کی قَسم کھاتا ہے وہ اُس کی اور اُس کے رہنے والے کی قَسم کھاتا ہے۔
اور جو آسمان کی قَسم کھاتا ہے وہ خُدا کے تخت کی اور اُس پر بَیٹھنے والے کی قَسم کھاتا ہے۔
اَے رِیاکار فقِیہو اور فرِیسیو تُم پر افسوس! کہ پودِینہ اور سونف اور زِیرہ تو دہ یکی دیتے ہو پر تُم نے شَرِیعَت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی اِنصاف اور رحم اور اِیمان کو چھوڑ دِیا ہے۔ لازِم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے۔
اَے اَندھے راہ بتانے والو جو مچھّر کو تو چھانتے ہو اور اُنٹ کو نِگل جاتے ہو۔
اَے رِیاکار فقِیہو اور فرِیسیو تُم پر افسوس! کہ پیالے اور رِکابی کو اُوپر سے صاف کرتے ہو مگر وہ اَندر لُوٹ اور ناپرہیزگاری سے بھرے ہیں۔
اَے اَندھے فرِیسی! پہلے پیالے اور رِکابی کو اَندر سے صاف کر تاکہ اُوپر سے بھی صاف ہو جائیں۔
اَے رِیاکار فقِیہو اور فرِیسیو تُم پر افسوس! کہ تُم سفیدی پھِری ہُوئی قَبروں کی مانِند ہو جو اُوپر سے تو خُوبصُورت دِکھائی دیتی ہیں۔ مگر اَندر مُردوں کی ہڈّیوں اور ہر طرح کی نجاست سے بھری ہیں۔

اِسی طرح تُم بھی ظاہِر میں تو لوگوں کو راستباز دِکھائی دیتے ہو مگر باطِن میں رِیاکاری اور بےدِینی سے بھرے ہو۔
اَے رِیاکار فقِیہو اور فرِیسیو تُم پر افسوس! کہ نبِیوں کی قَبریں بناتے ہو اور راستبازوں کے مقَبرے آراستہ کرتے ہو۔
اور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ دادا کے زمانہ میں ہوتے تو نبِیوں کے خُون میں اُن کے شرِیک نہ ہوتے۔
اِس طرح تُم اپنی نِسبت گواہی دیتے ہو کہ تُم نبِیوں کے قاتِلوں کے فرزند ہو۔
غرض اپنے باپ دادا کا پیمانہ بھردو۔
اَے سانپو! اَے افعی کے بچّو! تُم جہنّم کی سزا سے کیونکر بچو گے؟
اِس لِئے دیکھو میں نبِیوں اور داناؤں اور فقِیہوں کو تُمہارے پاس بھیجتا ہُوں۔ اُن میں سے تُم بعض کو قتل کرو گے اور صلیب پر چڑھاؤ گے اور بعض کو اپنے عِبادت خانوں میں کوڑے مارو گے اور شہر بشہر ستاتے پھِرو گے۔
تاکہ سب راستبازوں کا خُون جو زمِین پر بہایا گیا تُم پر آئے۔ راستباز ہابِل کے خُون سے لے کر برکیاہ کے بَیٹے زکریاہ کے خُون تک جِسے تُم نے مَقدِس اور قربانگاہ کے درمِیان میں قتل کِیا۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ یہ سب کُچھ اِس زمانہ کے لوگوں پر آئے گا۔
اَے یروشلِیم! اَے یروشلِیم! تُو جو نبِیوں کو قتل کرتی اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُن کو سنگسار کرتی ہے! کِتنی بار میں نے چاہا کہ جِس طرح مُرغی اپنے بچّوں کو پروں تَلے جمع کر لیتی ہے اُسی طرح میں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کر لُوں مگر تُم نے نہ چاہا!۔
دیکھو تُمہارا گھر تُمہارے لِئے وِیران چھوڑا جاتا ہُوں۔
کیُونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اَب سے مُجھے پھِر ہرگِز نہ دیکھو گے جب تک نہ کہو گے کہ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔

اور یِسُوع ہَیکل سے نِکل کر جا رہا تھا کہ اُس کے شاگِرد اُس کے پاس آئے تاکہ اُسے ہَیکل کی عِمارتیں دِکھائیں۔
اُس نے جواب میں اُن سے کہا کیا تُم اِن سب چِیزوں کو نہیں دیکھتے؟ مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ یہاں کِسی پتھّر پر پتھّر باقی نہ رہے گا جو گِرایا نہ جائے گا۔
اور جب وہ زیتُون کے پہاڑ پر بَیٹھا تھا اُس کے شاگِردوں نے الگ اُس کے پاس آ کر کہا ہم کو بتا کہ یہ باتیں کب ہوں گی؟ اور تیرے آنے اور دُنیا کے آخِر ہونے کا کیا نِشان ہوگا؟
یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ خَبردار! کوئی تُم کو گُمراہ نہ کردے۔
کِیُونکہ بہُتیرے میں نام سے آئیں گے اور کہیں گے میں مسِیح ہُوں اور بہت سے لوگوں کو گُمراہ کریں گے۔
اور تُم لڑائِیاں اور لڑائِیوں کی افواہ سُنو گے۔ خَبردار! گھبرا نہ جانا! کِیُونکہ اِن باتوں کا واقِع ہونا ضرُور ہے لیکِن اُس وقت خاتِمہ نہ ہوگا۔
کِیُونکہ قَوم پر قَوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی اور جگہ جگہ کال پڑیں گے اور بھُونچال آئیں گے۔
لیکِن یہ سب باتیں مُصیبتوں کا شُرُوع ہی ہوں گی۔
اُس وقت لوگ تُم کو اِیزا دینے کے لِئے پکڑوائیں گے اور تُم کو قتل کریں گے اور میرے نام کی خاطِر سب قَومیں تُم سے عَداوَت رکھّیں گی۔
اور اُس وقت بہُتیرے ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دُوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دُوسرے سے عَداوَت رکھّیں گے۔
اور بہُت سے جھُوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور بہُتیروں کو گُمراہ کریں گے۔
اور بے دِینی کے بڑھ جانے سے بہُتیروں کی محبّت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔
مگر جو آخِر تک برداشت کرے گا وہ نِجات پائے گا۔
اور بادشاہی کی اِس خُوشخَبری کی منادی تمام دُنیا میں ہوگی تاکہ سب قَوموں کے لِئے گواہی ہو۔ تب خاتِمہ ہوگا۔
پَس جب تُم اُس اُجاڑنے والی مکرُو چِیز کو جِس کا ذِکر دانی ایل نبی کی معرفت ہُؤا۔ مُقدّس مقام میں کھڑا ہُؤا دیکھو (پڑھنے والا سَمَجھ لے)۔
تو جو یہُودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں۔
جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر کا اسباب لینے کو نِیچے نہ اترے۔
اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیِچھے نہ لوٹے۔
!مگر افسوس اُن پر جو اُن دِنوں میں حامِلہ ہوں اور جو دُودھ پِلاتی ہوں
پَس دُعا کرو کہ تُم کو جاڑوں میں یا سَبت کے دِن بھاگنا نہ پڑے۔
کِیُونکہ اُس وقت اَیسی بڑی مُصِیبت ہوگی کہ دُنیا کے شُرُوع سے نہ اَب تک ہُوئی نہ کبھی ہوگی۔
اور اگر وہ دِن گھٹائے نہ جاتے تو کوئی بشر نہ بچتا۔ مگر برگُزیدوں کی خاطِر وہ دِن گھٹائے جائیں گے۔
اُس وقت اگر کوئی تُم سے کہے کہ دیکھو مسِیح یہاں ہے یا وہاں ہے تو یقِین نہ کرنا۔
کِیُونکہ جھُوٹے مسِیح اور جھُوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور اَیسے بڑے نِشان اور عجِیب کام دِکھائیں گے کہ اگر مُمکن ہو تو برگُزِیدوں کو بھی گُمراہ کرلیں۔
دیکھو میں نے پہلے ہی تُم سے کہہ دِیا ہے۔
پَس اگر وہ تُم سے کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے تو باہر نہ جانا یا دیکھو وہ کوٹھریوں میں ہے تو یقِین نہ کرنا۔
کِیُونکہ جَیسے بجلِی پُورب سے کوند کر پچھّم تک دِکھائی دیتی ہے ویسے ہی اِبنِ آدم کا آنا ہوگا۔
جہاں مُردار ہے وہاں گِدھ جمع ہوجائیں گے۔
اور فوراً اُن دِنوں کی مُصِیبت کے بعد سُورج تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا اور سِتارے آسمان سے گِریں گے اور آسمانوں کی قُوّتیں ہِلائی جائیں گی۔
اور اُس وقت اِبنِ آدم کا نِشان آسمان پر دِکھائی دے گا۔ اور اُس وقت زمِین کی سب قَومیں چھاتی پِیٹیں گی اور اِبنِ آدم کو

بڑی قُدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گی۔
اور وہ نرسِنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرِشتوں کو بھیجے گا اور وہ اُس کے برگُزِیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کے اِس کِنارے سے اُس کِنارے تک جمع کریں گے۔
اب اِنجیر کے دَرخت سے ایک تَمثِیل سِیکھو۔ جُونہی اُس کی ڈالی نرم ہوتی ہے اور پتّے نِکلتے ہیں تُم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدِیک ہے۔
اِسی طرح جب تُم اِن سب باتوں کو دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدِیک بلکہ دروازہ پر ہے۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی۔
آسمان اور زمِین ٹل جائیں گے لیکِن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی۔
لیکِن اُس دِن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہِیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرِشتے نہ بَیٹا مگر صِرف باپ۔
جَیسا نُوح کے دِنوں میں ہُؤا ویسا ہی اِبنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔
کِیُونکہ جِس طرح طُوفان سے پہلے کے دِنوں میں لوگ کھاتے پِیتے اور بیاہ شادِی کرتے تھے اُس دِن تک کہ نُوح کَشتی میں داخِل ہُؤا۔
اور جب تک طُوفان آ کر اُن سب کو بہا نہ لے گیا اُن کو خَبر نہ ہُوئی اُسی طرح اِبنِ آدم کا آنا ہوگا۔
اُس وقت دو آدمِی کھیت میں ہوں گے ایک لے لِیا جائے گا اور دُوسرا چھوڑ دِیا جائے گا۔
دو عَورتیں چکّی پِیستی ہوں گی۔ ایک لے لی جائے گی اور دُوسری چھوڑ دی جائے گی۔
پَس جاگتے رہو کِیُونکہ تُم نہِیں جانتے کہ تُمہارا خُداوند کِس دِن آئے گا۔
لیکِن یہ جان رکھّو کہ اگر گھر کے مالِک کو معلُوم ہوتا کہ چور رات کو کون سے پہر آئے گا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب نہ لگانے دیتا۔
اِس لِئے تُم بھی تیّاررہو کِیُونکہ جِس گھڑی تُم کو گُمان بھی نہ ہوگا اِبنِ آدم آجائے گا۔
پَس وہ دِیانتدار اور عقلمند نَوکر کون سا ہے جِسے مالِک نے اپنے نَوکر چاکروں پر مُقّرر کِیا تاکہ وقت پر اُن کو کھانا دے؟
مُبارک ہے وہ نَوکر جِسے اُس کا مالِک آ کر اَیسا ہی کرتے پائے۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا مُختار کردے گا۔
لیکِن اگر وہ خراب نَوکر اپنے دِل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالِک کے آنے میں دیر ہے۔
اپنے ہمخِدمتوں کو مارنا شُرُوع کرے اور شرابیوں کے ساتھ کھائے پِئے۔
تو اُس نَوکر کا مالِک اَیسے دِن کہ وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور اَیسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آ موجُود ہوگا۔
اور خُوب کوڑے لگا کر اُس کو رِیاکاروں میں شامِل کرے گا۔ وہاں رونا اور دانت پِیسنا ہوگا۔

اُس وقت آسمان کی بادشاہی اُن دس کُنواریوں کی مانِند ہوگی جو اپنی مشعلیں لے کر دُلہا کے اِستقبال کو نِکلیں۔
اُن میں پانچ بیوُقُوف اور پانچ عقلمند تھِیں۔
جو بیوُقُوف تھِیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لِیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لِیا۔
مگر عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی کُپّیوں میں تیل بھی لے لِیا۔
اور جب دُلہا نے دیر لگائی تو سب اُنگھنے لگِیں اور سو گئِیں۔
آدھی رات کو دھُوم مچی کہ دیکھو دُلہا آگیا! اُس کے اِستقبال کو نِکلو۔
اُس وقت وہ سب کُنواریاں اُٹھ کر اپنی اپنی مشعل دُرُست کرنے لگِیں۔
اور بیوُقُوفوں نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کُچھ ہم کو بھی دے دو کِیُونکہ ہماری مشعلیں بُجھی جاتی ہیں۔
عقلمندوں نے جواب دِیا کہ شاید ہمارے تُمہارے دونوں کے لِئے کافی نہ ہو۔ بہُتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جا کر اپنے واسطے مول لے لو۔
جب وہ مول لینے جارہیں تھِیں تو دُلہا آ پہُنچا۔ اور جو تیّارتھِیں وہ اُس کے ساتھ شادِی کے جشن میں اَندر چلی گئِیں اور دروازہ بند ہوگیا۔
پھِر وہ باقی کُنوارِیاں بھی آئِیں اور کہنے لگِیں اَے خُداوند! اَے خُداوند! ہمارے لِئے دروازہ کھول دے۔
اُس نے جواب میں کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ مَیں تُم کو نہِیں جانتا۔
پَس جاگتے رہو کِیُونکہ تُم نہ اُس دِن کو جانتے ہو نہ اُس گھڑی کو۔
کِیُونکہ یہ اُس آدمِی کا سا حال ہے جِس نے پردیس جاتے وقت اپنے گھر کے نَوکروں کو بُلا کر اپنا مال اُن کے سپُرد کِیا۔
اور ایک کو پانچ توڑے دِئے۔ دُوسرے کو دو اور تِیسرے کو ایک یعنی ہر ایک کو اُس کی لِیاقت کے مُطابِق دِیا اور پردیس چلا گیا۔
جِس کو پانچ توڑے مِلے تھے اُس نے فوراً جا کر اُن سے لین دین کِیا اور پانچ توڑے اور پَیدا کر لِئے۔
اِسی طرح جِسے دو مِلے تھے اُس نے بھی دو اور کمائے۔
مگر جِس کو ایک مِلا تھا اُس نے جا کر زمین کھودی اور اپنے مالِک کا رُوپیہ چھِپا دِیا۔
بڑی مُدّت کے بعد اُن نَوکروں کا مالِک آیا اور اُن سے حِساب لینے لگا۔
جِس کو پانچ توڑے مِلے تھے وہ پانچ توڑے اور لے کر آیا اور کہا اَے خُداوند! تُو نے پانچ توڑے مُجھے سپُرد کِئے تھے۔ دیکھ میں نے پانچ توڑے اور کمائے۔
اُس کے مالِک نے اُس سے کہا اَے اچھّے اور دِیانتدار نَوکر شاباش! تُو تھوڑے میں دِیانتدار رہا۔ میں تُجھے بہُت چِیزوں کا مُختار بناؤں گا۔ اپنے مالِک کی خُوشی میں شرِیک ہو۔
اور جِس کو دو توڑے مِلے تھے اُس نے بھی پاس آ کر کہا اَے خُداوند تُو نے دو توڑے مُجھے سپُرد کِئے تھے۔ دیکھ میں نے دو توڑے اور کمائے۔
اُس کے مالِک نے اُس سے کہا اَے اچھّے اور دِیانتدار نَوکر شاباش! تُو تھوڑے میں دِیانتدار رہا۔ میں تُجھے بہُت چِیزوں کا مُختار بناؤں گا۔ اپنے مالِک کی خُوشی میں شرِیک ہو۔
اور جِس کو ایک توڑا مِلا تھا وہ بھی پاس آ کر کہنے لگا اَے خُداوند میں تُجھے جانتا تھا کہ تُو سخت آدمِی ہے اور جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہے اور جہاں نہِیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہے۔
پَس میں ڈرا اور جا کر تیرا توڑا زمِین میں چھِپا دِیا۔ دیکھ جو تیرا ہے وہ موجُود ہے۔
اُس کے مالِک نے جواب میں اُس سے کہا اَے شرِیر اور سُست نَوکر! تُو جانتا تھا کہ جہاں میں نے نہِیں بویا وہاں سے کاٹتا ہُوں اور جہاں میں نے نہِیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہُوں۔
پَس تُجھے لازم تھا کہ میرا رُوپیہ ساہُوکاروں کو دیتا تو میں آ کر اپنا مال سُود سمیت لے لیتا۔
پَس اِس سے وہ توڑا لے لو اور جِس کے پاس دس توڑے ہیں اُسے دے دو۔

کِیُونکہ جِس کِسی کے پاس ہے اُسے دِیا جائے گا اور اُس کے پاس زیادہ ہو جائے گا مگر جِس کے پاس نہِیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لے لِیا جائے گا۔
اور اِس نِکمّے نَوکر کو باہِر اَندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانت پِیسنا ہوگا۔
جب اِبنِ آدم اپنے جلال میں آئے گا اور سب فرِشتے اُس کے ساتھ آئیں گے تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بَیٹھیگا۔
اور سب قَومیں اُس کے سامنے جمع کی جائیں گی اور وہ ایک کو دُوسرے سے جُدا کرے گا جَیسے چرواہا بھیڑوں کو بکرِیوں سے جُدا کرتا ہے۔
اور بھیڑوں کو اپنے دہنے اور بکرِیوں کو بائیں کھڑا کرے گا۔
اُس وقت بادشاہ اپنے دہنی طرف والوں سے کہے گا آؤ میرے باپ کے مُبارک لوگو جو بادشاہی بنایِ عالم سے تُمہارے لِئے تیّار کی گئی ہے اُسے مِیراث میں لو۔
کِیُونکہ مَیں بھُوکا تھا۔ تُم نے مُجھے کھانا کھِلایا۔ میں پیاسا تھا۔ تُم نے مُجھے پانی پِلایا۔ میں پردیسی تھا۔ تُم نے مُجھے اپنے گھر میں اُتارا۔
ننگا تھا۔ تُم نے مُجھے کپڑا پہنایا۔ بِیمار تھا۔ تُم نے میری خَبر لی۔ قَید میں تھا۔ تُم میرے پاس آئے۔
تب راستباز جواب میں اُس سے کہنیگے اَے خُداوند! ہم نے کب تُجھے بھُوکا دیکھ کر کھانا کھِلایا یا پیاسا دیکھ کر پانی پِلایا؟
ہم نے کب تُجھے پردیسی دیکھ کر گھر میں اُتارا؟ یا ننگا دیکھ کر کپڑا پہنایا؟
ہم کب تُجھے بِیمار یا قَید میں دیکھ کر تیرے پاس آئے؟
بادشاہ جواب میں اُن سے کہے گا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں چُونکہ تُم نے میرے اِن سب سے چھوٹے بھائِیوں میں سے کِسی ایک کے ساتھ یہ سُلُوک کِیا اِس لِئے میرے ہی ساتھ کِیا۔
پھِر وہ بائیں طرف والوں سے کہے گا اَے ملعُونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو اِبلِیس اور اُس کے فرِشتوں کے لِئے تیّار کی گئی ہے۔
کِیُونکہ مَیں بھُوکا تھا۔ تُم نے مُجھے کھانا نہ کھِلایا۔ پیاسا تھا۔ تُم نے مُجھے پانی نہ پِلایا۔
پردیسی تھا۔ تُم نے مُجھے گھر میں نہ اُتارا۔ ننگا تھا۔ تُم نے مُجھے کپڑا نہ پہنایا۔ بِیمار اور قَید میں تھا۔ تُم نے میری خَبر نہ لی۔
تب وہ بھی جواب میں کہیں گے اَے خُداوند! ہم نے کب تُجھے بھُوکا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بِیمار یا قَید میں دیکھ کر تیری خِدمت نہ کی؟
اُس وقت وہ اُن سے جواب میں کہے گا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں چُونکہ تُم نے اِن سب سے چھوٹوں میں سے کِسی ایک کے ساتھ یہ سلُوک نہ کِیا اِس لِئے میرے ساتھ نہ کِیا۔
اور یہ ہمیشہ کی سزا پائیں گے مگر راستباز ہمیشہ کی زِندگی۔

باب 26

اور جب یِسُوع یہ سب باتیں ختم کر چُکا تو اَیسا ہُؤا کہ اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا۔
تُم جانتے ہوکہ دو دِن کے بعد عِیدِ فسح ہوگی اور اِبنِ آدم مصلُوب ہونے کو پکڑوایا جائے گا۔
اُس وقت سَردار کاہِن اور قَوم کے بُزُرگ کائفا نام سَردار کاہِن کے دِیوان خانہ میں جمع ہُوئے۔
اور مَشوَرَہ کِیا کہ یِسُوع کو فریب سے پکڑ کر قتل کریں۔
مگر کہتے تھے کہ عِیدِ میں نہِیں۔ اَیسا نہ ہوکہ لوگوں میں بلوا ہو جائے۔
اور جب یِسُوع بیت عنیاہ میں شمعُون کوڑھی کے گھر میں تھا۔
تو ایک عَورت سنگِ مرمر کے عِطردان میں قِیمتی عِطر لے کر اُس کے پاس آئی اور جب وہ کھانا کھانے بَیٹھا تو اُس کے سر پر ڈالا۔
شاگِرد یہ دیکھ کر خفا ہُوئے اور کہنے لگے کہ یہ کِس لِئے ضائع کِیا گیا؟
یہ تو بڑے داموں کو بِک کر غرِیبوں کو دِیا جا سکتا تھا۔
یِسُوع نے یہ جان کر اُن سے کہا کہ اِس عَورت کو کِیُوں دِق کرتے ہو؟ اِس نے تو میرے ساتھ بھلائی کی ہے۔
کِیُونکہ غرِیب غُربا تو ہمیشہ تُمہارے پاس ہیں لیکِن میں تُمہارے پاس ہمیشہ نہ رہُوں گا۔
اور اِس نے جو یہ عِطر میرے بَدَن پر ڈالا یہ میرے دفن کی تیّاری کے واسطے کِیا۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کے تمام دُنیا میں جہاں کہِیں اِس خُوشخَبری کی منادی کی جائے گی یہ بھی جو اِس نے کِیا اِس کی یادگاری میں کہا جائے گا۔
اُس وقت اُن بارہ میں سے ایک نے جِس کا نام یہُوداہ اِسکریوتی تھا سَردار کاہِنوں کے پاس جا کر کہا کہ۔
اگر میں اُسے تُمہارے حوالہ کرا دُوں تو مُجھے کیا دو گے؟ اُنہوں نے اُسے تِیس رُوپے تول کر دیدِئے۔
اور وہ اُس وقت سے اُس کے پکڑوانے کو موقع ڈھُونڈنے لگا۔
اور عِیدِ فِیطر کے پہلے دِن شاگِردوں نے یِسُوع کے پاس آ کر کہا تُو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیرے لِئے فسح کھانے کی تیّار کریں؟
اُس نے کہا شہر میں فلاں شَخص کے پاس جا کر اُس سے کہنا اُستاد فرماتا ہے کہ میرا وقت نزدِیک ہے۔ میں اپنے شاگِردوں کے ساتھ تیرے ہاں عِیدِ فسح کرُوں گا۔
اور جَیسا یِسُوع نے شاگِردوں کو حُکم دِیا تھا اُنہوں نے وَیسا ہی کِیا اور فسح تیّار کِیا۔
جب شام ہُوئی تو وہ بارہ شاگِردوں کے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھا تھا۔
اور جب وہ کھا رہے تھے تو اُس نے کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ تُم میں سے ایک مُجھے پکڑوائے گا۔
وہ بہُت ہی دِلگِیر ہُوئے اور ہر ایک اُس سے کہنے لگا اَے خُداوند کیا مَیں ہُوں؟
اُس نے جواب میں کہا جِس نے میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالا ہے وُہی مُجھے پکڑوائے گا۔
اِبنِ آدم تو جَیسا اُس کے حق میں لِکھا ہے جاتا ہی ہے لیکِن اُس آدمِی پر افسوس جِس کے وسِیلہ سے اِبنِ آدم پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ آدمِی پَیدا نہ ہوتا تو اُس کے لِئے اچھّا ہوتا۔
اُس کے پکڑوانے والے یہُوداہ نے جواب میں کہا اَے ربّی کیا مَیں ہُوں؟ اُس نے اُس سے کہا تُو نے خُود کہہ دِیا۔
جب وہ کھا رہے تھے تو یِسُوع نے روٹی لی اور بَرکَت دے کر توڑی اور شاگِردوں کو دے کر کہا لو کھاؤ۔ یہ میرا بَدَن ہے۔
پھِر پیالہ لے کر شُکر کِیا اور اُن کو دے کر کہا تُم سب اِس میں سے پیو۔
کِیُونکہ یہ میرا وہ عہد کا خُون ہے جو بہُتیروں کے لِئے گُناہوں کی مُعافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔
مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ انگُور کا یہ شِیرہ پھِر کبھی نہ پِیُوں گا۔ اُس دِن تک کہ تُمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہی میں نیا نہ پِیُوں۔
پھِر وہ گیت گا کر باہِر زیتُون کے پہاڑ پر گئے۔
اُس وقت یِسُوع نے اُن سے کہا تُم سب اِسی رات میری بابت ٹھوکر کھاؤ گے کِیُونکہ لِکھا ہے کہ مَیں چرواہے کو مارُونگا

اور گلّہ کی بھیڑیں پراگندہ ہو جائیں گی۔
لیکِن میں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تُم سے پہلے گلِیل کو جاؤنگا۔
پطرس نے جواب میں اُس سے کہا گو سب تیری بابت ٹھوکر کھائیں لیکِن مَیں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤں گا۔
یِسُوع نے اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سَچ کہتا ہُوں کہ اِسی رات مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تِین بار میرا اِنکار کرے گا۔
پطرس نے اُس سے کہا اگر تیرے ساتھ مُجھے مرنا بھی پڑے تو بھی تیرا اِنکار ہرگِز نہ کرُوں گا اور سب شاگِردوں نے بھی اِسی طرح کہا۔
اُس وقت یِسُوع اُن کے ساتھ گتسِمنی نام ایک جگہ میں آیا اور اپنے شاگِردوں سے کہا یہِیں بَیٹھے رہنا جب تک کہ مَیں وہاں جا کر دُعا کرُوں۔
اور پطرس اور زبدی کے دونوں بَیٹوں کو ساتھ لے کر غمگِین اور بے قرار ہونے لگا۔
اُس وقت اُس نے اُن سے کہا میری جان نِہایت غمگِین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہُنچ گئی ہے۔ تُم یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔
پھِر ذرا آگے بڑھا اور مُنہ کے بل گِر کر یُوں دُعا کی کہ اَے میرے باپ! اگر ہوسکے تو یہ پیالہ مُجھ سے ٹل جائے۔ تو بھی نہ جَیسا میں چاہتا ہُوں بلکہ جَیسا تُو چاہتا ہے ویسا ہی ہو۔
پھِر شاگِردوں کے پاس آ کر اُن کو سوتے پایا اور پطرس سے کہا کیا تُم میرے ساتھ ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکے؟
جاگو اور دُعا کرو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو۔ رُوح تو مُستعِد ہے مگر جِسم کمزور ہے۔
پھِر دوبارہ اُس نے جا کر یُوں دُعا کی کہ اَے میرے باپ! اگر یہ میرے پِئے بغَیر نہیں ٹل سکتا تو تیری مرضی پُوری ہو۔
اور آ کر اُنہیں پھِر سوتے پایا کِیُونکہ اُن کی آنکھیں نِیند سے بھری تھیں۔
اور اُن کو چھوڑ کر پھِر چلا گیا اور پھِر وُہی بات کہہ کر تِیسری بار دُعا کی۔
تب شاگِردوں کے پاس آ کر اُن سے کہا اَب سوتے رہو اور آرام کرو۔ دیکھو وقت آ پہُنچا اور اِبنِ آدم گُنہگاروں کے حوالہ کِیا جاتا ہے۔
اُٹھو چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدِیک آ پہُنچا ہے۔
وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ یہُوداہ جو اُن بارہ میں سے ایک تھا آیا اور اُس کے ساتھ ایک بڑی بھِیڑ تلواریں اور لاٹھِیاں لِئے سَردار کاہِنوں اور قَوم کے بُزُرگوں کی طرف سے آ پہُنچی۔
اور اُس کے پکڑوانے والے نے اُن کو یہ نِشان دیا تھا کہ جِس کا میں بوسہ لُوں وُہی ہے۔ اُسے پکڑ لینا۔
اور فوراً اُس نے یِسُوع کے پاس آ کر کہا اَے ربّی سَلام! اور اُس کے بوسے لِئے۔
یِسُوع نے اُس سے کہا مِیاں! جِس کام کو آیا ہے وہ کرلے۔ اِس پر اُنہوں نے پاس آ کر یِسُوع پر ہاتھ ڈالا اور اُسے پکڑ لِیا۔
اور دیکھو یِسُوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچی اور سَردار کاہِن کے نَوکر پر چلا کر اُس کا کان اُڑا دیا۔
یِسُوع نے اُس سے کہا اپنی تلوار کو میان میں کرلے کِیُونکہ جو تلوار کھینچتے ہیں وہ سب تلوار سے ہلاک کِئے جائیں گے۔
کیا تُو نہیں سَمَجھتا کہ مَیں اپنے باپ سے مِنّت کر سکتا ہُوں اور وہ فرِشتوں کے بارہ تُمن سے زیادہ میرے پاس ابھی موجُود کردے گا؟
مگر وہ نوشتے کہ یوُنہی ہونا ضرُور ہے کیونکر پُورے ہوں گے؟
اُسی وقت یِسُوع نے بھِیڑ سے کہا کیا تُم تلواریں اور لاٹھیاں لے کر مُجھے ڈاکُو کی طرح پکڑنے نِکلے ہو؟ میں ہر روز ہَیکل میں بَیٹھ کر تعلِیم دیتا تھا اور تُم نے مُجھے نہیں پکڑا۔
مگر یہ سب کُچھ اِس لِئے ہُؤا ہے کہ نبیوں کے نوِشتے پُورے ہوں اِس پر سب شاگِرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔
اور یِسُوع کے پکڑنے والے اُس کو کائفا نام سَردار کاہِن کے پاس لے گئے جہاں فقِیہ اور بُزُرگ جمع ہوگئے تھے۔
اور پطرس دُور دُور اُس کے پِیچھے پِیچھے سَردار کاہِن کے دِیوان خانہ تک گیا اور اَندر جا کر پیادوں کے ساتھ نتِیجہ

دیکھنے کو بَیٹھ گیا۔
اور سَردار کاہِن اور سب صدرِ عدالت والے یِسُوع کو مار ڈالنے کے لِئے اُس کے خِلاف جھُوٹی گواہی ڈھُونڈنے لگے۔
مگر نہ پائی گو بہُت سے جھُوٹے گواہ آئے۔ لیکِن آخِرکار دو گواہوں نے آ کر کہا کہ
اِس نے کہا ہے میں خُدا کے مَقدِس کو ڈھا سکتا اور تین دِن میں اُسے بنا سکتا ہُوں۔
اور سَردار کاہِن نے کھڑے ہوکر اُس سے کہا تُو جواب کِیُوں نہیں دیتا؟ یہ تیرے خِلاف کیا گواہی دیتے ہیں؟
مگر یِسُوع خاموش ہی رہا۔ سَردار کاہِن نے اُس سے کہا میں تُجھے زِندہ خُدا کی قَسم دیتا ہُوں کہ اگر تُو خُدا کا بَیٹا مسِیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔
یِسُوع نے اُس سے کہا تُونے خُود کہہ دِیا بلکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِس کے بعد تُم اِبنِ آدم کو قادرِ مُطلَق کی دہنی طرف بَیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھو گے۔
اِس پر سَردار کاہِن نے یہ کہہ کر اپنے کپڑے پھاڑے کہ اُس نے کُفر بکا ہے۔ اَب ہم کو گواہوں کی کیا حاجت رہی؟ دیکھو تُم نے ابھی یہ کُفر سُنا۔ تُمہاری کیا رائے ہے؟
اُنہوں نے جواب میں کہا وہ قتل کے لائِق ہے۔
اِس پر اُنہوں نے اُس کے مُنہ پر تھُوکا اور اُس کے مُکّے مارے اور بعض نے طمانچے مار کر کہا۔
اَے مسِیح ہمیں نبُوّت سے بتا کہ تُجھے کِس نے مارا؟
اور پطرس باہِر صحن میں بَیٹھا تھا کہ ایک لونڈی نے اُس کے پاس آ کر کہا تُو بھی یِسُوع گلِیلی کے ساتھ تھا۔
اُس نے سب کے سامنے یہ کہہ کر اِنکار کِیا کہ مَیں نہِیں جانتا تُو کیا کہتی ہے۔
اور جب وہ ڈیوڑھی میں چلا گیا تو دُوسری نے اُسے دیکھا اور جو وہاں تھے اُن سے کہا یہ بھی یِسُوع ناصری کے ساتھ تھا۔
اُس نے قَسم کھا کر پھِر اِنکار کِیا کہ مَیں اِس آدمِی کو نہِیں جانتا۔
تھوڑی دیر کے بعد جو وہاں کھڑے تھے اُنہوں نے پطرس کے پاس آ کر کہا بیشک تُوبھی اُن میں سے ہے کِیُونکہ تیری بولی سے بھی ظاہِر ہوتا ہے۔
اِس پر وہ لعنت کرنے اور قَسم کھانے لگا کہ مَیں اِس آدمِی کو نہِیں جانتا اور فِی الفَور مُرغ نے بانگ دی۔
پطرس کو یِسُوع کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تِین بار میرا اِنکار کرے گا اور وہ باہِر جا کر زار زار رویا۔Print this page

جب صُبح ہُوئی تو سب سَردار کاہِنوں اور قَوم کے بُزُرگوں نے یِسُوع کے خِلاف مَشوَرَہ کِیا کہ اُسے مار ڈالیں۔
اور اُسے باندھ کر لے گئے اور پِیلاطُس حاکم کے حوالہ کِیا۔
جب اُس کے پکڑوانے والے یہُوداہ نے یہ دیکھا کہ وہ مُجرِم ٹھہرایا گیا تو پچھتایا اور وہ تِیس رُوپے سَردار کاہِنوں اور بُزُرگوں کے پاس واپَس لاکر کہا۔
مَیں نے گُناہ کِیا کہ بے قُصُور کو قتل کے لِئے پکڑوایا اُنہوں نے کہا ہمیں کیا؟ تُو جان۔
اور وہ روپیوں کو مَقدِس میں پھینک کر چلا گیا اور جا کر اپنے آپ کو پھانسی دی۔
سَردار کاہِنوں نے رُوپے لے کر کہا اِن کو ہَیکل کے خزانہ میں ڈالنا روا نہیں کِیُونکہ یہ خُون کی قِیمت ہے۔
پَس اُنہوں نے مَشوَرَہ کر کے اُن روپیوں سے کُمہار کا کھیت پردیسیوں کے دفن کرنے کے لِئے خرِیدا۔
اِس سبب سے وہ کھیت آج تک خُون کا کھیت کہلاتا ہے۔
اُس وقت وہ پُورا ہُؤا جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا کہ جِس کی قِیمت ٹھہرائی گئی تھی اُنہوں نے اُس کی قِیمت کے وہ تِیس رُوپے لے لِئے۔ (اُس کی قِیمت بعض بنی اِسرائیل نے ٹھہرائی تھی)۔
اور اُن کو کُمہار کے کھیت کے لِئے دِیا جَیسا خُداوند نے مُجھے حُکم دِیا۔
یِسُوع حاکم کے سامنے کھڑا تھا اور حاکم نے اُس سے یہ پُوچھا کہ کیا تُو یہُودِیوں کا بادشاہ ہے؟ یِسُوع نے اُس سے کہا تُو خُود کہتا ہے۔
اور جب سَردار کاہِن اور بُزُرگ اُس پر اِلزام لگا رہے تھے اُس نے کُچھ جواب نہ دِیا۔
اِس پر پِیلاطُس نے اُس سے کہا کیا تُو نہیں سُنتا یہ تیرے خِلاف کِتنی گواہیاں دیتے ہیں؟
اُس نے ایک بات کا بھی اُس کو جواب نہ دِیا۔ یہاں تک کہ حاکم نے بہُت تعّجُب کِیا۔
اور حاکم کا دستُور تھا کہ عِید پر لوگوں کی خاطِر ایک قَیدی جِسے وہ چاہتے تھے چھوڑ دیتا تھا۔
اُس وقت براَبّا نام اُن کا ایک مشہُور قَیدی تھا۔
پَس جب وہ اِکٹھّے ہُوئے تو پِیلاطُس نے اُن سے کہا تُم کِسے چاہتے ہو کہ مَیں تُمہاری خاطِر چھوڑ دُوں؟ براَبّا کو یا یِسُوع کو جو مسِیح کہلاتا ہے؟
کِیُونکہ اُسے معلُوم تھا کہ اُنہوں نے اِس کو حسد سے پکڑوایا ہے۔
اور جب وہ تختِ عدالت پر بَیٹھا تھا تو اُس کی بِیوی نے اُسے کہلا بھیجا کہ تُو اِس راستباز سے کُچھ کام نہ رکھ کِیُونکہ مَیں نے آج خواب میں اِس کے سبب سے بہُت دُکھ اُٹھایا ہے۔
لیکِن سَردار کاہِنوں اور بُزُرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ براَبّا کو مانگ لیں اور یِسُوع کو ہلاک کرائیں۔
حاکم نے اُن سے کہا کہ اِن دونوں میں سے کِس کو چاہتے ہو کہ تُمہاری خاطِر چھوڑ دُوں؟ اُنہوں نے کہا براَبّا کو۔
پِیلاطُس نے اُن سے کہا پِھر یِسُوع کو جو مسِیح کہلاتا ہے کیا کرُوں؟ سب نے کہا وہ مصلُوب ہو۔
اُس نے کہا کِیُوں اُس نے کیا بُرائی کی ہے؟ مگر وہ اَور بھی چِلاّ چِلاّ کر کہنے لگے وہ مصلُوب ہو۔
جب پِیلاطُس نے دیکھا کہ کُچھ بن نہیں پڑتا بلکہ اُلٹا بلوا ہوتا جاتا ہے تو پانی لے کر لوگوں کے رُوبرُو اپنے ہاتھ دھوئے اور کہا کہ مَیں اِس راستباز کے خُون سے بری ہُوں۔ تُم جانو۔
سب لوگوں نے جواب میں کہا اِس کا خُون ہماری اور ہماری اَولاد کی گردَن پر!
اِس پر اُس نے براَبّا کو اُن کی خاطِر چھوڑ دِیا اور یِسُوع کو کوڑے لگوا کر حوالہ کِیا کہ مصلُوب ہو۔
اس پر حاکم کے سپاہِیوں نے یِسُوع کو قِلعہ میں لے جا کر ساری پلٹن اُس کے گِرد جمع کی۔
اور اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے قِرمزی چوغہ پہنایا۔
اور کانٹوں کا تاج بناکر اُس کے سر پر رکھّا اور ایک سرکنڈا اُس کے دہنے ہاتھ میں دِیا اور اُس کے آگے گھُٹنے ٹیک کر اُسے ٹھٹھّوں میں اُڑانے لگے کہ اَے یہُودِیوں کے بادشاہ آداب!
اور اُس پر تھُوکا اور وُہی سرکنڈا لے کر اُس کے سر پر مارنے لگے۔

اور جب اُس کا ٹھٹّھا کر چُکے تو چوغہ کو اُس پر سے اُتار کر پھِر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اور مصلُوب کرنے کو لے گئے۔
جب باہِر آئے تو اُنہوں نے شمعُون نام ایک کُرینی آدمِی کو پاکر اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُس کی صلِیب اُٹھائے۔
اور اُس جگہ جو گلگُتا یعنی کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے پہُنچ کر۔
پِت مِلی ہُوئی مَے اُسے پِینے کو دی مگر اُس نے چکھ کر پِینا نہ چاہا۔
اور اُنہوں نے اُسے مصلُوب کِیا اور اُس کے کپڑے قُرعہ ڈال کر بانٹ لِئے۔
اور وہاں بَیٹھ کر اُس کی نگہبانی کرنے لگے۔
اور اُس کا اِلزام لِکھ کر اُس کے سر سے اُوپر لگا دِیا کہ یہ یہُودِیوں کا بادشاہ یِسُوع ہے۔
اُس وقت اُس کے ساتھ دو ڈاکُو مصلُوب ہُوئے۔ ایک دہنے اور ایک بائیں۔
اور راہ چلنے والے سر ہِلا ہِلا کر اُس کو لعن طعن کرتے اور کہتے تھے۔
اَے مَقدِس کو ڈھانے والے اور تِین دِن میں بنانے والے اپنے تئِیں بَچا۔ اگر تُو خُدا کا بَیٹا ہے تو صلِیب پر سے اُتر آ۔
اِسی طرح سَردار کاہِن بھی فقِیہوں اور بُزُرگوں کے ساتھ مِل کر ٹھَٹھّے سے کہتے تھے۔
اِس نے اَوروں کو بَچایا۔ اپنی تئِیں نہِیں بَچا سکتا۔ یہ تو اِسرائیل کا بادشاہ ہے۔ اَب صلِیب پر سے اُتر آئے تو ہم اِس پر اِیمان لائیں۔
اِس نے خُدا پر بھروسہ کِیا ہے اگر وہ اِسے چاہتا ہے تو اَب اِس کو چھُڑا لے کِیُونکہ اِس نے کہا تھا مَیں خُدا کا بَیٹا ہُوں۔
اِسی طرح ڈاکُو بھی جو اُس کے ساتھ مصلُوب ہُوئے تھے اُس پر لعن طعن کرتے تھے۔
اور دوپہر سے لے کر تِیسرے پہر تک تمام مُلک میں اَندھیرا چھایا رہا۔
اور تِیسرے پہر کے قرِیب یِسُوع نے بڑی آواز سے چِلّا کر کہا ایلی - ایلی - لَما شَبقتَنِی؟ یعنی اَے میرے خُدا! اَے میرے خُدا! تُو نے مُجھے کِیُوں چھوڑ دِیا؟
جو وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے سُن کر کہا یہ ایلِیّاہ کو پُکارتا ہے۔
اور فوراً اُن میں سے ایک شَخص دَوڑا اور سپنج لے کر سِرکہ میں ڈُبویا اور سرکنڈے پر رکھ کر اُسے چُسایا۔
مگر باقیوں نے کہا ٹھہر جاؤ۔ دیکھیں تو ایلِیّاہ اُسے بَچانے آتا ہے یا نہِیں۔
یِسُوع نے پھِر بڑی آواز سے چِلّا کر جان دے دی۔
اور مَقدِس کا پردہ اُوپر سے نِیچے تک پھٹ کر دو ٹُکڑے ہوگیا اور زمِین لرزی اور چٹانیں تڑک گئیں۔
اور قَبریں کھُل گئِیں اور بہُت سے جِسم اُن مُقدّسوں کے جو سو گئے تھے جی اُٹھے۔
اور اُس کے جی اُٹھنے کے بعد قَبروں سے نِکل کر مُقدّس شہروں میں گئے اور بہُتوں کو دِکھائی دِئے۔
پَس صُوبہ دار اور جو اُس کے ساتھ یِسُوع کی نگہبانی کرتے تھے بھونچال اور تمام ماجرا دیکھ کر بہُت ہی ڈر کر کہنے لگے کہ بیشک یہ خُدا کا بَیٹا تھا۔
اور وہاں بہُت سی عَورتیں جو گلِیل سے یِسُوع کی خِدمت کرتی ہُوئی اُس کے پِیچھے پِیچھے آئی تھِیں دُور سے دیکھ رہی تھِیں۔
اُن میں مریم مگدلینی تھی اور یَعقُوب اور یوسیس کی ماں مریم اور زبدی کے بَیٹوں کی ماں۔
جب شام ہُوئی تو یُوسُف نام ارمِتیاہ کا ایک دَولتمند آدمِی آیا جو خُود بھی یِسُوع کا شاگِرد تھا۔
اُس نے پِیلاطُس کے پاس جا کر یِسُوع کی لاش مانگی۔ اِس پر پِیلاطُس نے دے دینے کا حُکم دِیا۔
اور یُوسُف نے لاش کو لے کر صاف مہِین چادر میں لپیٹا۔
اور اپنی نئی قَبر میں جو اُس نے چٹان میں کھُدوائی تھی رکھّا۔ پھِر وہ ایک بڑا پتھّر قَبر کے مُنہ پر لُڑھکا کر چلا گیا۔
اور مریم مگدلینی اور دُوسری مریم وہاں قَبر کے سامنے بَیٹھی تھِیں۔
دُوسرے دِن جو تیّاری کے بعد کا دِن تھا سَردار کاہِنوں اور فرِیسِیوں نے پِیلاطُس کے پاس جمع ہوکر کہا۔
خُداوند ہمیں یاد ہے کہ اُس دھوکے باز نے جِیتے جی کہا تھا مَیں تین دِن کے بعد جی اُٹھُوں گا۔

پَس حُکم دے کہ تِیسرے دِن تک قَبر کی نِگہبانی کی جائے۔ کہِیں اَیسا نہ ہو کہ اُس کے شاگِرد آ کر اُسے چُرا لے جائیں اور لوگوں سے کہہ دیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا اور یہ پِچھلا دھوکا پہلے سے بھی بُرا ہو۔
پِیلاطُس نے اُن سے کہا تُمہارے پاس پہرے والے ہیں۔ جاؤ جہاں تک تُم سے ہوسکے اُس کی نِگہبانی کرو۔
پَس وہ پہرے والوں کو ساتھ لے کر گئے اور پتھّر پر مُہر کر کے قَبر کی نِگہبانی کی۔

باب 28

اور سَبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دِن پَو پھٹتے وقت مریم مگدلینی اور دُوسری مریم قَبر کو دیکھنے آئِیں۔
اور دیکھو ایک بڑا بھَونچال آیا کِیُونکہ خُداوند کا فرِشتہ آسمان سے اُترا اور پاس آ کر پتھّر کو لُڑھکا دِیا اور اُس پر بَیٹھ گیا۔
اُس کی صُورت بِجلی کی مانِند تھی اور اُس کی پوشاک برف کی مانِند سفید تھی۔
اور اُس کے ڈر سے نِگہبان کانپ اُٹھے اور مُردہ سے ہوگئے۔
فرِشتہ نے عَورتوں سے کہا تُم نہ ڈرو کِیُونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُم یِسُوع کو ڈھُونڈتی ہو جو مصلُوب ہُؤا تھا۔
وہ یہاں نہِیں ہے کِیُونکہ اپنے کہنے کے مُطابِق جی اُٹھا ہے۔ آؤ یہ جگہ دیکھو جہاں خُداوند پڑا تھا۔
اور جلد جا کر اُس کے شاگِردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور دیکھو وہ تُم سے پہلے گلِیل کو جاتا ہے۔ وہاں تُم اُس کو دیکھو گے۔ دیکھو مَیں نے تُم سے کہہ دِیا ہے۔
اور وہ خوف اور بڑی خُوشی کے ساتھ قَبر سے روانہ ہوکر اُس کے شاگِردوں کو خَبر دینے دَوڑِیں۔
اور دیکھو یِسُوع اُن سے مِلا اور اُس نے کہا سَلام! اُنہوں نے پاس آ کر اُس کے قدم پکڑے اور اُسے سِجدہ کِیا۔
اِس پر یِسُوع نے اُن سے کہا ڈرو نہِیں۔ جاؤ میرے بھائِیوں کو خَبر دو تاکہ گلِیل کو چلے جائیں۔ وہاں مُجھے دیکھیں گے۔
جب وہ جارہی تھِیں تو دیکھو پہرے والوں میں سے بعض نے شہر میں آ کر تمام ماجرا سَردار کاہِنوں سے بیان کِیا۔
اور اُنہوں نے بُزُرگوں کے ساتھ جمع ہوکرمَشوَرَہ کِیا اور سپاہِیوں کو بہُت سے رُوپیہ دے کر کہا۔
یہ کہہ دینا کہ رات کو جب ہم سو رہے تھے تو اُس کے شاگِرد آ کر اُسے چُرا لے گئے۔
اور اگر یہ بات حاکِم کے کان تک پُہنچی تو ہم اُسے سَمَجھا کر تُم کو خطرہ سے بَچالیں گے۔
پَس اُنہوں نے رُوپیہ لے کر جَیسا سِکھایا گیا تھا وَیسا ہی کِیا اور یہ بات آج تک یہُودِیوں میں مشہُور ہے۔
اور گیارہ شاگِرد گلِیل کے اُس پہاڑ پر گئے جو یِسُوع نے اُن کے لِئے مُقرّر کِیا تھا۔
اور اُنہوں نے اُسے دیکھ کر سِجدہ کِیا مگر بعض نے شک کِیا۔
یِسُوع نے پاس آ کر اُن سے باتیں کِیں اور کہا کہ آسمان اور زمِین کا کُل اِختیّار مُجھے دِیا گیا ہے۔
پَس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگِرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بَیٹے اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔
اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حُکم دِیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔

مرقس

باب 1

یِسُوع مسِیح اِبنِ خُدا کی خُوشخَبری کا شُرُوع۔
جَیسا یسعیاہ نبی کی کِتاب میں لِکھا ہے کہ دیکھ مَیں اپنا پَیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں جو تیری راہ تیّارکرے گا۔
بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ خُداوند کی راہ تیّارکرو۔ اُس کے راستے سِیدھے بناؤ۔
یُوحنّا آیا اور بپتِسمہ دیتا اور گُناہوں کی مُعافی کے لئِے تَوبہ کے بپتِسمہ کی منادی کرتا تھا۔
اور یہُودیہ کے مُلک کے سب لوگ اور یروشلم کے سب رہنے والے نِکل کراُس کے پاس گئے اوراُنھوں نے اپنے گُناہوں کا اِقرار کر کے دریایِ یَردَن میں اُس سے بپتِسمہ لِیا۔
اور یُوحنّا اُونٹ کے بالوں کا لِباس پہنے اورچمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے رہتا اور ٹِڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا۔
اور منادی کرتا تھا کے میرے بعد وہ شَخص آنے والا ہے جو مُجھ سے زور آور ہے مَیں اِس لائِق نہِیں کہ جُھک کر اُس کی جُوتِیوں کا تَسمہ کھولُوں۔
مَیں نے تو تُم کو پانی سے بپتِسمہ دِیا مگر وہ تُم کو رُوحُ القُدس سے بپتِسمہ دے گا۔
اور اُن دِنوں اَیسا ہُؤا کہ یِسُوع نے گلِیل کے ناصرۃ سے آ کر یَردَن میں یُوحنّا سے بپتِسمہ لِیا۔
اورجب وہ پانی سے نِکل کر اُوپر آیا تو فِی الفَور اُس نے آسمان کو پھٹتے اور رُوح کو کبُوتر کی مانِند اپنے اُوپر اُترتے دیکھا۔
اور آسمان سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بَیٹا ہے۔ تُجھ سے مَیں خُوش ہُوں۔
اور فِی الفَور رُوح نے اُسے بِیابان میں بھیج دِیا۔
اور وہ بِیابان میں چالِیس دِن تک شَیطان سے آزمایا گیا اور جنگلی جانوروں کے ساتھ رہا کِیا اور فرِشتے اُس کی خِدمت کرتے رہے۔
پھِر یُوحنّا کے پکڑوائے جانے کے بعد یِسُوع نے گلِیل میں آ کر خُدا کی منادی کی۔
اور کہا کہ وقت پُورا ہوگیا ہے اور خُدا کی بادشاہی نزدِیک آگئی ہے۔ تَوبہ کرو اور خُوشخَبری پر اِیمان لاؤ۔
اور گلِیل کی جھِیل کے کِنارے جاتے ہُوئے اُس نے شمعُون اور شمعُون کے بھائِی اِندریاس کو جھِیل میں جال ڈالتے دیکھا کِیُونکہ وہ ماہی گِیر تھے۔
اور یِسُوع نے اُن سے کہا میرے پِیچھے چلے آؤ تو مَیں تُم کو آدم گِیر بناؤں گا۔
وہ فِی الفَور جال چھوڑ کر اُس کے پِیچھے ہو لِئے۔
اور تھوڑی دُور بڑھ کر اُس نے زبدی کے بَیٹے یَعقُوب اور اُس کے بھائِی یُوحنّا کو کَشتی پر جالوں کی مُرَمَّت کرتے دیکھا۔
اُس نے فِی الفَور اُن کو بُلایا اور وہ اپنے باپ زبدی کو کَشتی پر مزدُوروں کے ساتھ چھوڑ کر اُس کے پِیچھے ہولِئے۔
پھِر وہ کفرنحُوم میں داخِل ہُوئے اور وہ فِی الفَور سَبت کے دِن عِبادت خانہ میں جا کر تعلِیم دینے لگا۔
اور لوگ اُس کی تعلِیم سے حَیران ہُوئے کِیُونکہ وہ اُن کو فقِیہوں کی طرح نہِیں بلکہ صاحِب اِختیّار کی طرح تعلِیم دیتا تھا۔
اور فِی الفَور اُن کے عِبادت خانہ میں ایک شَخص مِلا جِس میں ناپاک رُوح تھی۔ وہ یُوں کہہ کر چِلاّیا۔
کہ اَے یِسُوع ناصری! ہمیں تُجھ سے کیا کام؟ کیا تُو ہم کو ہلاک کرنے آیا ہے؟ مَیں تُجھے جانتا ہُوں کہ تُو کَون ہے۔ خُدا کا قُدُّوس ہے۔
یِسُوع نے اُسے جِھڑک کر کہا چُپ رہ اور اِس میں سے نِکل جا۔
پَس وہ ناپاک رُوح اُسے مروڑ کر اور بڑی آواز سے چِلاّ کر اُس میں سے نِکل گئی۔
اور سب لوگ حَیران ہُوئے اور آپس میں یہ کہہ کر بحث کرنے لگے کہ یہ کیا ہے؟ یہ تو نئی تعلِیم ہے! وہ ناپاک رُوحوں کو بھی اِختیّار کے ساتھ حُکم دیتا ہے اور وہ اُس کا حُکم مانتی ہیں۔
اور فِی الفَور اُس کی شہُرت گلِیل کی اُس تمام نواحی میں ہر جگہ پھَیل گئی۔
اور وہ فِی الفَور عِبات خانہ سے نِکل کر یَعقُوب اور یُوحنّا کے ساتھ شمعُون اور اِندریاس کے گھر آئے۔
شمعُون کی ساس تَپ میں پڑی تھی اور اُنہوں نے فِی الفَور اُس کی خَبر اُسے دی۔
اُس نے پاس جا کر اور اُس کا ہاتھ پکڑکر اُسے اُٹھایا اور تَپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُن کی خِدمت کرنے لگی۔

شام کو جب سُورج ڈُوب گیا تو لوگ سب بِیماروں کو اور اُن کو جِن میں بَدرُوحیں تھِیں اُس کے پاس لائے۔
اور سارا شہر دروازہ پر جمع ہوگیا۔
اور اُس نے بہُتوں کو جو طرح طرح کی بِیمارِیوں میں گِرفتار تھے اچّھا کِیا اوربہُت سی بَدرُوحوں کو نِکالا اور بَدرُوحوں کو بولنے نہ دِیا کِیُونکہ وہ اُسے پہچانتی تھِیں۔
اور صُبح ہی دِن نِکلنے سے بہُت پہلے وہ اُٹھ کر نِکلا اورایک وِیران جگہ میں گیا اور وہاں دُعا کی۔
اور شمعُون اور اُس کے ساتھی اُس کے پِیچھے گئے۔
اور جب وہ مِلا تو اُس سے کہا کہ سب لوگ تُجھے ڈھُونڈ رہے ہیں۔
اُس نے اُن سے کہا آؤ ہم اور کہِیں آس پاس کے شہروں میں چلیں تاکہ مَیں وہاں بھی منادی کرُوں کِیُونکہ مَیں اِسی لِئے نِکلا ُہوں۔
اور وہ تمام گلِیل میں اُن کے عِبادت خانوں میں جاجا کر منادی کرتا اور بَدرُوحوں کو نِکالتا رہا۔
اورایک کوڑھی نے اُس کے پاس آ کر اُس کی مِنّت کی اور اُس کے سامنے گھُٹنے ٹیک کراُس سے کہا اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔
اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چُھوکر اُس سے کہا مَیں چاہتا ہُوں۔ تُوپاک صاف ہوجا۔
اور فِی الفَور اُس کا کوڑھ جاتا رہا اور وہ پاک صاف ہوگیا۔
اوراُس نے اُسے تاکِید کر کے فِی الفَور رُخصت کیا۔
اور اُس سے کہا خَبردار کِسی سے کُچھ نہ کہنا مگر جا کراپنے تِئیں کاہِن کو دِکھا اور اپنے پاک صاف ہو جانے کی بابت اُن چِیزوں کو جو مُوسیٰ نے مُقرّر کِیں نذرگُزران تاکہ اُن کے لِئے گواہی ہو۔
لیکِن وہ باہِر جا کر بہُت چرچا کرنے لگا اور اِس بات کو اَیسا مشہُور کِیا کہ یِسُوع شہر میں پھِر ظاہِراً داخِل نہ ہوسکا بلکہ باہِر وِیران مقاموں میں رہا اور لوگ چاروں طرف سے اُس کے پاس آتے تھے۔

کئی دِن بعد جب وہ کفرنحُوم میں پِھر داخِل ہُؤا تو سُنا گیا کہ وہ گھر میں ہے۔
پِھر اِتنے آدمی جمع ہوگئے کہ دروازا کے پاس بھی جگہ نہ رہی اور وہ اُن کو کلام سُنا رہا تھا۔
اور لوگ ایک مفلُوج کو چارآدمِیوں سے اُٹھوا کر اُس کے پاس لائے۔
مگرجب وہ بِھیڑ کے سبب سے اُس کے نزدِیک نہ آ سکے تو اُنہوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا کھول دِیا اور اُسے اُدھیڑ کر اُس چار پائی کو جِس پر مفلُوج لیٹا تھا لٹکا دِیا۔
یِسُوع نے اُن کا اِیمان دیکھ کرمفلُوج سے کہا بَیٹا تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے۔
مگر وہاں بعض فقِیہ جو بَیٹھے تھے۔ وہ اپنے دلوں میں سوچنے لگے کہ۔
یہ کِیُوں اَیسا کہتا ہے؟ کُفر بکتا ہے خُدا کے سِوا گُناہ کَون مُعاف کر سکتا ہے؟۔
اور فِی الفَور یِسُوع نے اپنی رُوح سے معلُوم کر کے کہ وہ اپنے دِلوں میں یُوں سوچتے ہیں اُن سے کہا تُم کِیُوں اپنے دِلوں میں یہ باتیں سوچتے ہو؟
آسان کیا ہے؟ مفلُوج سے یہ کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور اپنی چار پائی اُٹھا کر چل پِھر؟۔
لیکِن اِس لِئے کہ تُم جانو کہ اِبنِ آدم کو زمِین پر گُناہ معُاف کرنے کا اِختیّار ہے (اُس نے اُس مُفلوج سے کہا)۔
مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ اپنی چار پائی اُٹھاکر اپنے گھر چلا جا۔
اور وہ اُٹھا اور فِی الفَور چار پائی اُٹھا کر اُن سب کے سامنے باہِر چلا گیا۔ چُنانچہ وہ سب حَیران ہوگئے اور خُدا کی تمجِید کر کے کہنے لگے ہم نے اَیسا کبھی نہیں دیکھا تھا۔
وہ پِھر باہِر جِھیل کے کِنارے گیا اور ساری بِھیڑ اُس کے پاس آئی اور وہ اُن کو تعلِیم دینے لگا۔
جب وہ جارہا تھا تو اُس نے حلفئی کے بَیٹے لاوی کو محصُول کی چَوکی پر بَیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پِیچھے ہولے۔ پَس وہ اُٹھ کر اُس کے پِیچھے ہولِیا۔
اور یُوں ہُؤا کہ وہ اُس کے گھر میں کھانا کھانے بَیٹھا اور بہُت سے محصُول لینے والے اور گُنہگار لوگ یِسُوع اور اُس کے شاگِردوں کے ساتھ کھانے بَیٹھے کِیُونکہ وہ بہُت تھے اور اُس کے پِیچھے ہولِئے تھے۔
اور فریسیوں کے فقِیہوں نے اُسے گنہگاروں اور محصُول لینے والوں کے ساتھ کھاتے دیکھ کراُس کے شاگِردوں سے کہا یہ تو محصُول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا پِیتا ہے۔
یِسُوع نے یہ سُن کر اُن سے کہا تَندُرُستوں کوطبِیب کی ضرُورت نہِیں بلکہ بِیماروں کو۔ مَیں راستبازوں کو نہِیں بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہُوں۔
اور یُوحنّا کے شاگِرد اور فرِیسی روزہ سے تھے۔ اُنہوں نے آ کر اُس سے کہا یُوحنّا کے شاگِرد اور فرِیسِیوں کے شاگِرد تو روزہ رکھتے ہیں لیکِن تیرے شاگِرد کِیُوں روزہ نہِیں رکھتے؟۔
یِسُوع نے اُن سے کہا کیا براتی جب تک دُلہا اُن کے ساتھ ہے روزہ رکھ سکتے ہیں؟ جِس وقت تک دُلہا اُن کے ساتھ ہے وہ روزہ نہِیں رکھ سکتے۔
مگر وہ دِن آئیں گے کہ دُلہا اُن سے جُدا کِیا جائے گا۔ اُس وقت وہ روزہ رکھّیں گے۔
کورے کپڑے کی پَیوند پُرانی پوشاک پر کوئی نہِیں لگاتا۔ نہِیں تو وہ پَیوند اُس پوشاک میں سے کُچھ کھینچ لے گا یعنی نیا پُرانی سے اور وہ زیادہ پھٹ جائے گی۔
اور نئی مَے کو پُرانی مشکوں میں کوئی نہِیں بھرتا۔ نہِیں تو مشکیں مَے سے پھٹ جائیں گی اور مَے اور مشکیں دونوں برباد ہو جائیں گی بلکہ نئی مشکوں میں بھرتے ہیں۔
اوریوں ہُؤاکہ وہ سَبت کے دِن کھیتوں میں ہوکرجارہاتھا اور اُس کے شاگِردراہ میں چلتے ہُوئے بالیں توڑنے لگے۔
اورفرِیسِیوں نے اُس سے کہا دیکھ یہ سَبت کے دِن وہ کام کِیُوں کرتے ہیں جو روا نہِیں؟۔
اس نے اُن سے کہا کیا تُم نے کبھی نہِیں پڑھا کہ داؤد نے کیا کِیا جب اُس کو اور اُس کے ساتھیوں کو ضرُورت ہوئی اور وہ بھُوکے ہُوئے؟۔

وہ کیونکر ابیاترسَردار کاہِن کے دِنوں میں خُداکے گھرمیں گیا اوراس نے نذر کی روٹِیاں کھاہیں جِن کوکھانا کاہِنوں کے سِوا اور کِسی کو روانہِیں اور اپنے ساتھیوں کا بھی دیں؟۔
اور اُس نے اُن سے کہا سَبت آدمِی کے لیے بنا ہے نہ آدمِی سَبت کے لیے۔
پَس اِبنِ آدم سَبت کا بھی مالِک ہے۔

اور وہ عِبادت خانہ میں پِھر داخِل ہُؤا اور وہاں ایک آدمی تھا جِس کا ہاتھ سُوکھا ہُؤا تھا۔
اور وہ اُس کی تاک میں رہے کہ اگر وہ اُسے سَبت کے دِن اچھّا کرے تو اُس پر اِلزام لگائیں۔
اُس نے اُس آدمی سے جِس کا ہاتھ سُوکھا ہُؤا تھا کہا بیچ میں کھڑا ہو۔
اور اُن سے کہا سَبت کے دِن نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا؟ جان بَچانا یا قتل کرنا؟ وہ چُپ رہ گئے۔
اُس نے اُن کی سخت دِلی کے سبب سے غمگِین ہوکر اور چاروں طرف اُن پر غُصّہ سے نظر کر کے اُس آدمی سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھا دِیا اور اُس کا ہاتھ دُرست ہوگیا۔
پِھر فریسی فِی الفَور باہِر جا کر ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے بَرخِلاف مَشوَرَہ کرنے لگے کہ اُسے کِس طرح ہلاک کریں۔
اور یِسُوع اپنے شاگِردوں کے ساتھ جِھیل کی طرف چلا گیا اور گلِیل سے ایک بڑی بِھیڑ پِیچھے ہولی اور یہُودیہ۔
اور یروشیلم اور اِدومَیہ سے یَردَن کے پار اور صُور اور صیدا کے آس پاس سے ایک بڑی بِھیڑ یہ سُن کرکہ وہ کَیسے بڑے کام کرتا ہے اُس کے پاس آئی۔
پَس اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا بِھیڑ کی وجہ سے ایک چھوٹی کَشتی میرے لِئے تیّار رہے تاکہ وہ مُجھے دبا نہ ڈالیں۔
کِیُونکہ اُس نے بہُت لوگوں کو اچھّا کِیا تھا۔ چُنانچہ جِتنے لوگ سخت بِیمارِیوں میں گِرفتار تھے اُس پر گِرے پڑتے تھے کہ اُسے چُھولیں۔
اور ناپاک رُوحیں جب اُسے دیکھتی تِھیں اُس کے آگے گِر پڑتی اور پُکار کر کہتی تِھیں کہ تُو خُدا کا بَیٹا ہے۔
اور وہ اُن کو بڑی تاکِید کرتا تھا کہ مُجھے ظاہِر نہ کرنا۔
پِھر وہ پہاڑ پر چڑھ گیا اور جِن کو وہ آپ چاہتا تھا اُن کو پاس بُلایا اور وہ اُس کے پاس چلے آئے۔
اور اُس نے بارہ کو مُقرّر کِیا تاکہ اُس کے ساتھ رہیں اور وہ اُن کو بھیجے کہ منادی کریں۔
اور بَدرُوحوں کو نِکالنے کا اِختیّار رکھّیں۔
وہ یہ ہیں:۔ شمعُون جِس کا نام پطرس رکھّا۔
اور زبدی کا بَیٹا یَعقُوب اور یَعقُوب کا بھائِی یُوحنّا جِن کا بُوانرگِس یعنی گرج کے بَیٹے رکھّا۔
اور اِندریاس اور فِلپّس اور برتُلمائی اور متّی اور توما اور حلفئی کا بَیٹا یَعقُوب اور تدّی اور شمعُون قنائی۔
اور یہُوداہ اِسکریوتی جِس نے اُسے پکڑوا بھی دِیا۔ وہ گھر میں آیا۔
اور اِتنے لوگ پِھر جمع ہوگئے کہ وہ کھانا بھی نہ کھاسکے۔
جب اُس کے عزِیزوں نے یہ سُنا تو اُسے پکڑنے کو نِکلے کِیُونکہ کہتے تھے کہ وہ بے خُود ہے۔
اور فقِیہ جو یروشلِیم سے آئے تھے یہ کہتے تھے کہ اُس کے ساتھ بعلزبُول ہے اور یہ بھی کہ وہ بَدرُوحوں کے سَردار کی مدد سے بَدرُوحوں کو نِکالتا ہے۔
وہ اُن کو پاس بُلاکر اُن سے تَمثِیلوں میں کہنے لگا کہ شَیطان کوشَیطان کِس طرح نِکال سکتا ہے ؟۔
اور اگر کِسی سلطنت میں پھُوٹ پڑ جائے تو وہ گھر قائِم نہیں رہ سکتی۔
اور اگر کِسی گھر میں پھوٹ پڑ جائے تو وہ گھر قائِم نہ رہ سکے گا۔
اگر شَیطان اپنا ہی مُخالِف ہوکر اپنے میں پھُوٹ ڈالے تو وہ قائِم نہیں رہ سکتا بلکہ اُس کا خاتمہ ہوجائے گا۔
لیکِن کوئی آدمی کِسی زور آور کے گھر میں گھُس کر اُس کے اسباب کو لُوٹ نہیں سکتا جب تک وہ پہلے اُس زور آور کو نہ باندھ لے تَب اُس کا گھر لُوٹ لے گا۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ بنی آدم کے سب گُناہ اور جِتنا کُفر وہ بکتے ہیں مُعاف کِیا جائے گا۔
لیکِن جو کوئی رُوحُ القُدس کے حق میں کُفر بکے وہ ابد تک مُعافی نہ پائے گا بلکہ ابدی گُناہ کا قُصُور وار ہے۔
کِیُونکہ وہ کہتے تھے کہ اُ س میں ناپاک رُوح ہے۔
پِھر اُس کی ماں اور اُس کے بھائِی آئے اور باہِر کھڑے ہوکر اُسے بُلوا بھیجا۔
اور بِھیڑ اُس کے آس پاس بَیٹھی تھی اور اُنہوں نے اُس سے کہا دیکھ تیری ماں اور بھائِی باہِر تُجھے پُوچھتے ہیں۔

اُس نے اُن کو یہ جواب دِیا میری ماں اور میرے بھائِی کَون ہیں؟۔
اور اُن پر جو اُس کے گِرد بَیٹھے تھے نظر کر کے کہا دیکھو میری ماں اور میرے بھائِی یہ ہیں!۔
کِیُونکہ جو کوئی خُدا کی مرضی پر چلے وُہی میرا بھائِی اور میری بہن اور ماں ہے۔

باب 4

وہ پھِر جھیل کے کِنارے تعلِیم دینے لگا اور اُس کے پاس اَیسی بڑی بِھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ جھیل میں ایک کَشتی میں جا بَیٹھا اور ساری بِھیڑ خُشکی پر جھیل کے کِنارے رہی۔
اور وہ اُن کو تَمثِیلوں میں بہُت سی باتیں سِکھانے لگا اور اپنی تعلِیم میں اُن سے کہا۔
سُنو! دیکھو ایک بونے والا بِیج بونے نِکلا۔
اور بوتے وقت یُوں ہُؤا کہ کُچھ راہ کے کِنارے گِرا اور پرِندوں نے آ کر اُسے چُگ لِیا۔
اور کُچھ پتھّریلی زمِین پر گِرا جہاں اُسے بہُت مٹّی نہ مِلی اور گہری مٹّی نہ ملنے کے سبب سے جلد اُگ آیا۔
اور جب سُورج نِکلا تو جل گیا اور جڑنہ ہونے کے سبب سے سُوکھ گیا۔
اور کُچھ جھاڑیوں میں گِرا اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُسے دبالِیا اور وہ پھَل نہ لایا۔
اور کُچھ اچھّی زمِین پرگِرا اور وہ اُگا اور بڑھ کر پھَلا اور کوئی تِیس گُنا کوئی ساٹھ گُنا کوئی سَو گُنا پھَل لایا۔
پھِر اُس نے کہا جِس کے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے۔
جب وہ اکیلا رہ گیا تو اُس کے ساتِھیوں نے اُن بارہ سمیت اُس سے اِن تَمثِیلوں کی بابت پُوچھا۔
اُس نے اُن سے کہا کہ تُم کو خُدا کی بادشاہی کا بھید دِیا گیا ہے مگر اُن کے لِئے جو باہِر ہیں سب باتیں تَمثِیلوں میں ہوتی ہیں۔
تاکہ وہ دیکھتے ہُوئے دیکھیں اور معلُوم نہ کریں اور سُنتے ہُوئے سُنیں اور نہ سَمَجھیں۔ اَیسا نہ ہوکہ وہ رُجُوع لائیں اور مُعافی پائیں۔
پھِر اُس نے اُن سے کہا کیا تُم یہ تَمثِیل نہِیں سَمَجھے؟ پھِر سب تَمثِیلوں کو کیونکر سَمَجھوگے؟۔
بونے والا کلام بوتا ہے۔
جو راہ کے کِنارے ہیں جہاں کلام بویا جاتا ہے یہ وہ ہیں کہ جب اُنہوں نے سُنا تو شَیطان فِی الفَور آ کر اُس کلام کو جو اُن میں بویا گیا تھا اُٹھالے جاتا ہے۔
اور اِسی طرح جو پتھّریلی زمِین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُن کر فِی الفَور خُوشی سے قُبُول کرلیتے ہیں۔
اور اپنے اَندر جڑ نہِیں رکھتے بلکہ چند روزہ ہیں۔ پِھر جب کلام کے سبب سے مُصِیبت یا ظُلم برپا ہوتا ہے تو فِی الفَور ٹھوکر کھاتے ہیں۔
اور جو جھاڑیوں میں بوئے گئے وہ اَور ہیں۔ یہ وہ ہیں جِنہوں نے کلام سُنا۔
اور دُنیا کی فِکر اور دَولت کا فریب اور اَور چِیزوں کا لالچ داخِل ہوکر کلام کو دبا دیتے ہیں اور وہ بے پھَل رہ جاتا ہے۔
اور جو اچھّی زمِین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُنتے اور قُبُول کرتے اور پھَل لاتے ہیں۔ کوئی تِیس گُنا کوئی ساٹھ گُنا کوئی سَوگُنا۔
اور اُس نے اُن سے کہا کیا چراغ اِس لِئے لاتے ہیں کہ پَیمانہ یا پلنگ کے نیچے رکھّا جائے۔ اِس لِئے نہِیں کہ چراغدان پر رکھّا جائے؟۔
کِیُونکہ کوئی چیزچھِپی نہیں مگراِس لِئے کہ ظاہِرہوجائے اور پوشِیدہ نہِیں ہُوئی مگر اِس لِئے کہ ظہُورمیں آئے۔
اگر کِسی کے سُننے کے کان ہوں توسُن لے۔
پھِراُس نے اُن سے کہا خَبردارر ہوکہ کیا سُنتے ہو۔ جِس پَیمانہ سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تمُہارے لِئے ناپا جائے گا اور تُم کو زیادہ دِیا جائے گا۔
کِیُونکہ جسِکے پاس ہے اُسے دِیا جائے گا اور جسِکے پاس نہِیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لےلِیا جائے گا۔
اوراُس نے کہا خُدا کی بادشاہی اَیسی ہے جَیسے کوئی آدمی زمِین میں بِیج ڈالے۔
اور رات کو سوئے اوردِن کو جاگے اور وہ بیج اِس طرح اُگے اور بڑھے کہ وہ نہ جانے۔
زمِین آپ سے آپ پھَل لاتی ہے پہلے پتّی۔ پِھربالیں۔ پِھر بالوں میں تیّاردانے۔

پِھرجب اناج پک چُکا تووہ فِی الفَور درانتی لگاتا ہے کِیُونکہ کاٹنےکاوقت آپہُنچا۔
پِھر اُس نے کہا ہم خُدا کی بادشاہی کو کِس سے تشبِیہ دیں اور کِس تَمثِیل میں اُسے بیان کریں؟۔
وہ رائی کے دانےکی مانِند ہے کہ جب زمِین میں بویا ہے تو زمِین کے سب بِیجوں سے چھوٹا ہوتا ہے۔
مگرجب بودِیا گیا تو اُگ کرسب ترکاریوں سے بڑا ہوجاتا ہے اور اَیسی بڑی ڈالِیاں نِکالتا ہے کہ ہوا کے پرِندے اُس کے سایہ میں بسیرا کرسکتے ہیں۔
اور وہ اُن کواس قِسم کی بہُت سی تَمثِیلیں دے دے کر اُن کی سَمَجھ کے مُطابِق کلام سُناتا تھا۔
اوربےتَمثِیل اُن سے کُچھ نہ کہتا تھا لیکِن خَلوَت میں اپنے خاص شاگِردوں سے سب باتوں کے معنی بیان کرتا تھا۔
اُسی دِن جب شام ہُوئی تو اُس نے اُن سے کہا آؤپار چلیں۔
اور وہ بِھیڑ کو چھوڑ کراُسے جِس حال میں وہ تھا کَشتی پر ساتھ لے چلے اور اُس کے ساتھ اَور کشتیاں بھی تھِیں۔
تب بڑی آندھی چلی اورلہریں کَشتی پر یہاں تک آئِیں کہ کَشتی پانی سے بھری جاتی تھی۔
اوروہ خُود پیھچے کی طرف گدّی پر سورہا تھا۔ پَس اُنہوں نے اُسےجگا کرکہا اَے اُستاد کیا تجھے فِکرنہِیں کہ ہم ہلاک ہُوئےجاتے ہیں؟۔
اُس نے اُٹھ کر ہوا کوڈانٹا اورپانی سے کہا ساکِت ہو۔ تھم جا! پَس ہوا بند ہوگئی اوربڑا امن ہوگیا۔
پِھر اُن سے کہا تُم کِیُوں ڈرتے ہو؟ اَب تک اِیمان نہِیں رکھتے؟۔
اور وہ نہایت ڈرگئے اورآپس میں کہنے لگے یہ کَون ہے کہ ہوا اورپانی بھی اِس کا حُکم مانتے ہیں؟۔

اور وہ جھیل کے پار گراسینِیوں کے عِلاقہ میں پہُنچے۔
اور جب وہ کَشتی سے اُترا تو فی الفَور ایک آدمی جِس میں ناپاک رُوح تھی قَبروں سے نِکل کر اُس سے مِلا۔
وہ قَبروں میں رہا کرتا تھا اور اَب کوئی اُسے زنجیروں سے بھی نہ باندھ سکتا تھا۔
کِیُونکہ وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے باندھا گیا تھا لیکِن اُس نے زنجِیروں کو توڑا اور بھیڑیوں کو ٹُکڑے ٹُکڑے کِیا تھا اور کوئی اُسے قابُو میں نہ لاسکتا تھا۔
اور وہ ہمیشہ رات دِن قَبروں اور پہاڑوں میں چِلّاتا اور اپنے تِئیں پتھّروں سے زخمی کرتا تھا۔
وہ یِسُوع کو دُور سے دیکھ کر دَوڑا اور اُسے سِجدہ کِیا۔
اور بڑی آواز سے چلاکر کہا اَے یِسُوع خُدا تعالےٰ کے فرزند مُجھے تُجھ سے کیا کام؟ تُجھے خُدا کی قسَم دیتا ہُوں مُجھے عَذاب میں نہ ڈال۔
کِیُونکہ اُس نے اُس سے کہا تھا اَے ناپاک رُوح اِس آدمِی میں سے نِکل آ۔
پھر اُس نے اُس سے پُوچھا تیرا نام کیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا میرا نام لشکر ہے کِیُونکہ ہم بہُت ہیں۔
پھِر اُس نے اُس کی بہُت مِنّت کی کہ ہمیں اِس عِلاقہ سے باہِر نہ بھیج۔
اور وہاں پہاڑ پر سوأروں کا ایک بڑا غول چررہا تھا۔
پَس اُنہوں نے اُس کی مِنّت کر کے کہا کہ ہم کو اُن سوأروں میں بھیج دے تاکہ ہم اُن میں داخل ہوں۔
پَس اُس نے اُن کو اِجازت دی اور ناپاک رُوحیں نِکل کر سوأروں میں داخِل ہوگئِیں اور وہ غول جو کوئی دوہزار کا تھا کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور جھیل میں ڈُوب مرا۔
اور اُن کے کے چرانے والوں نے بھاگ کر شہر اور دیہات میں خَبر پہُنچائی۔
پَس لوگ یہ ماجرا دیکھنے کو نِکل کر یِسُوع کے پاس آئے اور جِس میں بَدرُوحیں یعنی بَدرُوحوں کا لشکر تھا۔ اُس کو بَیٹھے اور کپڑے پہنے اور ہوش میں دیکھ کر ڈرگئے۔
اور دیکھنے والوں نے اُس کا حال جِس میں بَدرُوحیں تھیں اور سوأروں کا ماجرا اُن سے بیان کِیا۔
وہ اُس کی مِنّت کرنے لگے کہ ہماری سَرحَد سے چلا جا۔
اور جب وہ کَشتی میں داخِل ہونے لگا تو جِس میں بَدرُوحیں تھیں اُس نے اُس کی مِنّت کی کہ مَیں تیرے ساتھ رہُوں۔
لیکِن اُس نے اُسے اِجازت نہ دی بلکہ اُس سے کہا کہ اپنے لوگوں کے پاس اپنے گھر جا اور اُن کو خَبر دے کہ خُداوند نے تیرے لِئے کَیسے بڑے کام کئِے اور تُجھ پر رحم کِیا۔
وہ گیا اور دِکپُلِس میں اِس بات کا چرچا کرنے لگا کہ یِسُوع نے اُس کے لِئے کَیسے بڑے کام کئِے اور سب لوگ تعجُّب کرتے تھے۔
جب یِسُوع پھِر کَشتی میں پارگیا تو بڑی بھیڑ اُس کے پاس جمع ہُوئی اور وہ جھیل کے کِنارے تھا۔
اورعبادت خانہ کے سَرداروں میں سے ایک شَخص یائِیرنام آیا اور اُسے دیکھ کر اُس کے قدموں پر گِرا۔
اور یہ کہہ کر اُس کی بہُت مِنّت کی کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے کو ہے۔ تُو آ کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ تاکہ وہ اچھّی ہوجائے اور زندہ رہے۔
پَس وہ اُس کے ساتھ چلا اور بہُت سے لوگ اُس کے پِیچھے ہولِئے اور اُس پر گِرے پڑتے تھے۔
پھِر ایک عَورت جِس کے بارہ برس سے خُون جاری تھا۔
اور کئی طبِیبوں سے بڑی تکلِیف اُٹھا چُکی تھی اور اپنا سب مال خرچ کر کے بھی اُسے کُچھ فائِدہ نہ ہُؤا تھا بلکہ زیادہ بِیمار ہوگئی تھی۔
یِسُوع کا حال سُن کر بِھیڑ میں اُس کے پِیچھے سے آئی اور اُس کی پوشاک کو چھُؤا۔
کِیُونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر مَیں صِرف اُس کی پوشاک ہی چھُو لُوں گی تو اچھّی ہوجاؤں گی۔
اور فی الفَور اُس کا خُون بہنا بند ہوگیا اور اُس نے اپنے بَدَن میں معلُوم کِیا کہ مَیں نے اِس بِیماری سے شِفا پائی۔

یِسُوع نے فِی الفَور اپنے میں معلُوم کر کے کہ مُجھ میں سے قُوّت نِکلی اُس بھِیڑ میں پِیچھے مُڑکرکہا کِس نے میری پوشاک چُھوئی؟۔
اُس کے شاگِردوں نے اُس سے کہا تُودیکھتا ہے کہ بِھیڑ تُجھ پرگِری پڑتی ہے پھِر تُو کہتا ہے مُجھے کِس نے چھُؤا؟۔
اُس نے چاروں طرف نِگاہ کی تاکہ جِس نے یہ کام کِیا تھا اُسے دیکھے۔
وہ عَورت جو کُچھ اُس سے ہُؤا تھا محسُوس کر کے ڈرتی اور کانپتی ہُوئی آئی اور اُس کے آگے گِر پڑی اور سارا حال سَچ سَچ اُس سے کہہ دیا۔
اُس نے اُس سے کہا بیٹی تیرے اِیمان سے تُجھے شِفا مِلی۔ سَلامت جا اور اپنی اِس بیماری سے بچی رہ۔
وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عِبادت خانہ کے سَردار کے ہاں سے لوگوں نے آ کر کہا کہ تیری بیٹی مرگئی۔ اَب اُستاد کو کیُوں تکلِیف دیتا ہے؟۔
جو بات وہ کہہ رہے تھے اُس پر یِسُوع نے تَوَجّہ نہ کر کے عِبادت خانہ کے سَردار سے کہا خَوف نہ کر۔ فقط اِعتِقاد رکھ۔
پھِر اُس نے پطرس اور یَعقُوب اوریَعقُوب کے بھائِی یُوحنّا کے سِوا اور کِسی کو اپنے ساتھ چلنے کی اِجازت نہ دی۔
اور وہ عِبادت خانہ کے سَردار کے گھر میں آئے اور اُس نے دیکھا کہ ہُلڑ ہورہا ہے اور لوگ بہُت روپِیٹ رہے ہیں۔
اور اَندر جا کر اُن سے کہا تُم کیُوں غُل مچاتے اور روتے ہو؟ لڑکی مرنہِیں گئی بلکہ سوتی ہے۔
وہ اُس پر ہنسنے لگے لیکِن وہ سب کو نِکال کر لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے ساتِھیوں کو لے کر جہاں لڑکی پڑی تھی اَندرگیا۔
اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہا تلیتا قُومی۔ جِس کا ترجمہ ہے اَے لڑکی مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ۔
وہ لڑکی فِی الفَور اُٹھ کر چلنے پھِرنے لگی کِیُونکہ وہ بارہ برس کی تھی۔ اِس پرلوگ بہُت ہی حَیران ہُوئے۔
پھِر اُس نے اُن کو تاکِید سے حُکم دِیا کہ یہ کوئی نہ جانے اور فرمایا کہ لڑکی کو کُچھ کھانے کو دِیا جائے۔

پھر وہاں سے نِکل کر وہ اپنے وطن میں آیا اور اُس کے شاگِرد اُس کے پیچھے ہولئِے۔
جب سَبت کا دِن آیا تو وہ عِبادت خانہ میں تعلِیم دینے لگا اور بہُت لوگ سُن کر حَیران ہُوئے اور کہنے لگے کہ یہ باتیں اِس میں کہاں سے آگِئیں؟ اور یہ کیا حِکمت ہے جو اِسے بخشی گئی اور کَیسے مُعجِزے اُس کے ہاتھ سے ظاہِر ہوتے ہیں؟۔
کیا یہ وُہی بڑھئی نہِیں جو مریم کا بَیٹا اور یَعقُوب اور یوسیس اور یہُوداہ اور شمعُون کا بھائی ہے؟ اور کیا اُس کی بہنیں یہاں ہمارے ہاں نہِیں؟ پَس اُنہوں نے اُس کے سبب سے ٹھوکر کھائی۔
یِسُوع نے اُن سے کہا نبی اپنے وطن اور اپنے رِشتہ داروں اور اپنے گھر کے سِوا اَور کہِیں بے عِزّت نہِیں ہوتا۔
اور وہ کوئی مُعجِزہ وہاں نہ دِکھا سکا۔ صِرف تھوڑے سے بِیماروں پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں اچھّا کردیا۔
اور اُس نے اُن کی بے اِعتِقادی پر تعّجُب کیا۔ اور وہ چاروں طرف کے گاؤں میں تعلِیم دیتا پھِرا۔
اور اُس نے اُن بارہ کو اپنے پاس بُلاکر دو دو کر کے بھیجنا شُرُوع کِیا اور اُن کو ناپاک رُوحوں پر اِختیّار بخشا۔
اور حُکم دِیا کہ راستہ کے لِئے لاٹھی کے سِوا کُچھ نہ لو۔ نہ روٹی۔ نہ جھولی۔ نہ اپنے کمر بند میں پَیسے۔
مگر جُوتیا پہنو اور دو کُرتے نہ پہنو۔
اور اُس نے اُن سے کہا جہاں تُم کِسی گھر میں داخِل ہوتو اُسی میں رہو جب تک وہاں سے روانہ نہ ہو۔
اور جِس جگہ کے لوگ تُم کو قُبُول نہ کریں اور تُمہاری نہ سُنیں وہاں سے چلتے وقت اپنے تلووں کی گرد جھاڑدو تاکہ اُن پر گواہی ہو۔
اور اُنہوں نے روانہ ہوکر منادی کی کہ تَوبہ کرو۔
اور بہُت سی بَدرُوحوں کو نِکالا اور بہُت سے بِیماروں کو تیل مل کر اچھّا کِیا۔
اور ہیرودِیس بادشاہ نے اُس کا ذکر سُنا کِیُونکہ اُس کا نام مشہُور ہو گیا تھا اور اُس نے کہا کہ یُوحنّا بپتِسمہ دینے والا مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے کِیُونکہ اُس سے مُعجِزے ظاہِر ہوتے تھے۔
مگر بعض کہتے تھے کہ اِیلِیاہ ہے اور بعض یہ کہ نبیوں مِیں سے کِسی کی مانِند ایک نبی ہے۔
مگر ہیرودِیس نے سُن کر کہا کہ یُوحنّا جِس کا سر مَیں نے کٹوایا وُہی جی اُٹھا ہے۔
کِیُونکہ ہیرودِیس نے اپنے آدمی کو بھیج کر یُوحنّا کو پکڑوایا اور اپنے بھائِی فِلِپّس کی بِیوی ہیرودِیاس کے سبب سے اُسے قَید خانہ میں باندھ رکھّا تھا کِیُونکہ ہیرودِیس نے اُس سے بیاہ کرلِیا تھا۔
اور یُوحنّا نے اُس سے کہا تھا کہ اپنے بھائِی کی بِیوی کو رکھنا تُجھے روا نہِیں۔
پَس ہیرودیاس اُس سے دُشمنی رکھتی اور چاہتی تھی کہا اُسے قتل کرائے مگر نہ ہوسکا۔
کِیُونکہ ہیرودِیس یُوحنّا کو راستباز اور مُقدّس آدمِی جان کر اُس سے ڈرتا اور اُسے بَچائے رکھتا تھا اور اُس کی باتیں سُن کر بہُت حَیران ہوجاتا تھا مگر سُنتا خُوشی سے تھا۔
اور مَوقع کے دِن جب ہیرودِیس نے اپنی سالگِرہ میں اپنے اُمیروں اور فَوجی سَرداروں اور گلِیل کے رئِیسوں کی ضِیافت کی۔
اور اُسی ہیرودِیاس کی بیٹی اَندر آئی اور ناچ کر ہیرودِیس اور اُس کے مِہمانوں کو خُوش کِیا تو بادشاہ نے اُس لڑکی سے کہا جو چاہے مُجھ سے مانگ مَیں تُجھے دُوں گا۔
اور اُس نے قَسم کھائی کہ جو تُو مُجھ سے مانگے گی اپنی آدھی سلطنت تک تُجھے دُوں گا۔
اور اُس نے باہِر جا کر اپنی ماں سے کہا کہ مَیں کیا مانگوں؟ اُس نے کہا یُوحنّا بپتِسمہ دینے والے کا سر۔
وہ فِی الفَور بادشاہ کے پاس جلدی سے اَندر آئی اور اُس سے عرض کی مَیں چاہتی ہُوں کہ تُو یُوحنّا بپتِسمہ دینے والے کا سر ایک تھال میں ابھی مُجھے منگوادے۔
بادشاہ بہُت غمگِین ہُؤا مگر اپنی قَسموں اور مہمانوں کے سبب سے اُس سے اِنکار کرنا نہ چاہا۔
پَس بادشاہ نے فِی الفَور ایک سِپاہی کو حُکم دے کر بھیجا کہ اُس کا سر لائے۔ اُس نے جا کر قَید خانہ مَیں اُس کا سرکاٹا۔
اور ایک تھال میں لاکر لڑکی کو دِیا اور لڑکی نے اپنی ماں کو دِیا۔

پھِر اُس کے شاگِرد سُن کر آئے اور اُس کی لاش اُٹھا کر قَبر میں رکھّی۔
اور رَسُول یِسُوع کے پاس جمع ہُوئے اور جو کُچھ اُنہوں نے کِیا اور سِکھایا تھا سب اُس سے بیان کِیا۔
اُس نے اُن سے کہا تُم آپ الگ وِیران جگہ میں چلے آؤ اور ذرا آرام کرو۔ اِسلئِے کہ بہُت لوگ آتے جاتے تھے اور اُن کو کھانا کھانے کی بھی فُرصت نہ مِلتی تھی۔
پَس وہ کَشتی میں بَیٹھ کر الگ ایک وِیران جگہ میں چلے گئے۔
اور لوگوں نے اُن کو جاتے دیکھا اوربہُتیروں نے پہچان لِیا اور سب شہروں سے اکٹھّے ہو کر پَیدل اُدھر دوڑے اور اُن سے پہلے جا پہُنچے۔
اور اُس نے اُتر کر بھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر ترس آیا کِیُونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانِند تھے جِن کا چرواہا نہ ہو اور وہ اُن کو بہُت سی باتوں کی تعلِیم دینے لگا۔
جب دِن بہُت ڈھل گیا تُو اُس کے شاگِرد اُس کے پاس آ کر کہنے لگے یہ جگہ وِیران ہے اور دِن بہُت ڈھل گیا ہے۔
اِن کو رُخصت کرتا کہ چاروں طرف کی بستِیوں اور گاؤں میں جا کر اپنے لِئے کُچھ کھانے کو مول لیں۔
اُس نے اُن سے جواب میں کہا تُم ہی اِنہیں کھانے کو دو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کیا ہم جا کر دو سَو دینار کی روٹِیاں مول لائیں اور اِن کو کِھلائیں؟۔
اُس نے اُن سے کہا تُمہارے پاس کِتنی روٹِیاں ہیں؟ جاؤ دیکھو۔ اُنہوں نے دریافت کر کے کہا پانچ اور دو مچھلِیاں۔
اُس نے اُن کو حُکم دِیا کہ سب ہری گھاس پر دستہ دستہ ہوکر بَیٹھ جائیں۔
پَس وہ سَو سَو اور پچاس پچاس کی قطاریں باندھ کر بَیٹھ گئے۔
پھِر اُس نے وہ پانچ روٹِیاں اور دو مَچھلیاں لِیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر بَرکَت دی اور روٹِیاں توڑ کر شاگِردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھّیں اور وہ دو مَچھلِیاں بھی اُن سب میں بانٹ دِیں۔
پَس وہ سب کھا کر سیر ہوگئے۔
اور اُنہوں نے ٹکُڑوں اور مَچھلِیوں سے بارہ ٹوکرِیاں بھر کر اُٹھائِیں۔
اور کھانے والے پانچ ہزار تھے۔
اور فِی الفَور اُس نے اپنے شاگِردوں کو مجبُور کِیا کہ کَشتی پر بَیٹھ کر اُس سے پہلے اُس پار بیت صیدا کو چلے جائیں جب تک وہ لوگوں کو رُخصت کرے۔
اور اُن کو رُخصت کر کے پہاڑ پر دُعا کرنے چلا گیا۔
اور جب شام ہُوئی تو کَشتی جِھیل کے بیچ میں تھی اور وہ اکیلا خُشکی پر تھا۔
جب اُس نے دیکھا کہ وہ کھینے سے بہُت تنگ ہیں کِیُونکہ ہوا اُن کے مُخالِف تھی تو رات کے پچھلے پہر کے قریب وہ جِھیل پر چلتا ہُؤا اُن کے پاس آیا اور اُن سے آگے نِکل جانا چاہتا تھا۔
لیکِن اُنہوں نے اُسے جِھیل پر چلتے دیکھ کر خیال کِیا کہ بُھوت ہے اور چِلّا اُٹھے۔
کِیُونکہ سب اُسے دیکھ کر گھبرا گئے تھے مگر اُس نے فِی الفَور اُن سے باتیں کِیں اور کہا خاطِر جمع رکھّو۔ مَیں ہُوں۔ ڈرو مت۔
پھِر وہ کَشتی پر اُن کے پاس آیا اور ہوا تھم گئی اور وہ اپنے دِل میں نِہایت حیَران ہُوئے۔
اِس لِئے کہ وہ روٹِیوں کے بارے میں نہ سَمَجھے تھے بلکہ اُن کے دِل سخت ہوگئے تھے۔
اور وہ پار جا کر گنیسرت کہ عِلاقہ میں پہُنچے اور کَشتی گھاٹ پر لگائی ۔
اور جب کَشتی پر سے اُترے تو فِی الفَور لوگ اُسے پہچان کر۔
اُس سارے عِلاقہ میں چاروں طرف دَوڑے اور بیماروں کو چارپائِیوں پر ڈال کر جہاں کہِیں سُنا کہ وہ ہے وہاں لِئے پھِرے۔
اور وہ گاؤں۔ شہروں اور بستِیوں میں جہاں کہِیں جاتا تھا لوگ بِیماروں کو بازاروں میں رکھ کر اُس کی مِنّت کرتے تھے کہ وہ صِرف اُس کی پوشاک کا کِنارہ چُھولیں اور جِتنے اُسے چُھوتے تھے شِفا پاتے تھے۔

پِھر فریسی اور بعض فقِیہ اُس کے پاس جمع ہُوئے۔ وہ یروشلِیم سے آئے تھے۔
اور اُنہوں نے دیکھا کہ اُس کے بعض شاگِرد ناپاک یعنی بِن دھوئے ہاتھوں سے کھانا کھاتے ہیں۔
کِیُونکہ فریسی اور سب یہُودی بُزُرگوں کی رِوایَت کے مُطابِق جب تک اپنے ہاتھ خُوب دھونہ لیں نہِیں کھاتے۔
اور بازار سے آ کر جب تک غُسل نہ کرلیں نہیں کھاتے اور بہُت سی اَور باتوں کے جو اُن کو پہُنچی ہیں پابند ہیں جَیسے پیالوں اور لوٹوں اور تانبے کے برتنوں کو دھونا۔
پَس فریسِیوں اور فقِیہوں نے اُس سے پُوچھا کیا سبب ہے کہ تیرے شاگِرد بُزُرگوں کی رِوایَت پر نہِیں چلتے بلکہ ناپاک ہاتھوں سے کھانا کھاتے ہیں۔
اُس نے اُن سے کہا یسعیاہ نے تُم رِیاکاروں کے حق میں کیا خُوب نبُوّت کی جَیسا کہ لِکھا ہے:۔ یہ لوگ ہونٹوں سے تو میری تعظِیم کرتے ہیں لیکِن اِن کے دِل مُجھ سے دُور ہیں۔
یہ بے فائِدہ میری پرستِش کرتے ہیں کِیُونکہ اِنسانی احکام کی تعلِیم دیتے ہیں۔
تُم خُدا کے حُکم کو ترک کر کے آدمِیوں کی رِوایَت کو قائِم رکھتے ہو۔
اور اُس نے اُن سے کہا تُم اپنی رِوایَت کو ماننے کے لِئے خُدا کے حُکم بالکُل رّد کردیتے ہو۔
کِیُونکہ مُوسٰی نے فرمایا ہے کہ اپنے باپ کی اور اپنی ماں کی عِزّت کر اور جو کوئی باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرُور جان سے مارا جائے۔
لیکِن تُم کہتے ہو اگر کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جِس چِیز کا تُجھے مُجھ سے فائِدہ پہُنچ سکتا تھا وہ قُربان یعنی خُدا کی نذر ہوچُکی۔
تو تُم اُسے پِھر باپ یا ماں کی کُچھ مدد کرنے نہِیں دیتے۔
یُوں تُم خُدا کےکلام کو اپنی رِوایَت سے جو تُم نے جاری کی ہے باطِل کردیتے ہو۔ اور اَیسے بہُترے کام کرتے ہو۔
اور وہ لوگوں کو پِھر پاس بُلاکر اُن سے کہنے لگا تُم سب میری سُنو اور سَمَجھو۔
کوئی چِیز باہِر سے آدمِی میں داخِل ہوکر اُسے ناپاک نہِیں کرسکتی مگر جو چِیزیں آدمِی میں سے نِکلتی ہیں وُہی اُس کو ناپاک کرتی ہیں
اگر کِسی کے سُننے کے کان ہو تو سُن لے]۔]
اور جب وہ بِھیڑ کے پاس سے گھر میں گیا تو اُس کے شاگِردوں نے اُس سے اِس تَمثِیل کے معنی پُوچھے۔
اُس نے اُن سے کہا کیا تُم بھی اَیسے بے سَمَجھ ہو؟ کیا تُم نہِیں سَمَجھتے کہ کوئی چِیز جو باہِر سے آدمِی کے اَندر جاتی اُسے ناپاک نہِیں کرسکتی۔
اِسلئِے کہ وہ اُس کے دِل میں نہِیں بلکہ پیٹ میں جاتی ہے اور مزبلہ میں نِکل جاتی ہے؟ یہ کہہ کر اُس نے تمام کھانے کی چِیزوں کو پاک ٹھہرایا۔
پِھر اُس نے کہا جو کُچھ آدمِی میں سے نِکلتا ہے وُہی اُس کو ناپاک کرتا ہے۔
کِیُونکہ اَندر سے یعنی آدمِی کے دِل سے بُرے خیال نِکلتے ہیں۔ حرامکارِیاں۔
چورِیاں ۔ خُونرِیزیاں۔ زِناکارِیاں۔ لالچ۔ بدکارِیاں۔ مکر۔ شہوت پرستی۔ بدنظری۔ بدگوئی۔ شیخی۔ بیوقُوفی۔
یہ سب بُری باتیں اَندر سے نِکل کر آدمِی کو ناپاک کرتی ہیں۔
پِھر وہاں سے اُٹھ کر صُور اور صَیدا کی سَرحَدوں میں گیا اور ایک گھر میں داخِل ہُؤا اور نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے مگر پوشِیدا نہ رہ سکا۔
بلکہ فِی الفَور ایک عَورت جِس کی چھوٹی بیٹی میں ناپاک رُوح تھی اُس کی خَبر سُن کر آئی اور اُس کے قدموں پر گِری۔
یہ عَورت یُونانی تھی اور قَوم کی سُورُفینیکی۔ اُس نے اُس سے دَرخواست کی کہ بَدرُوح کو اُس کی بیٹی میں سے نِکالے۔
اُس نے اُس سے کہا پہلے لڑکوں کو سیر ہونے دے کِیُونکہ لڑکوں کی روٹی لے کر کُتّوں کو ڈال دینا اچھّا نہِیں۔
اُس نے جواب میں کہا ہاں خُداوند۔ کُتّے بھی میز کے تَلے لڑکوں کی روٹی کے ٹکُڑوں میں سے کھاتے ہیں۔

اُس نے اُس سے کہا اِس کلام کی خاطِر جا۔ بَدرُوح تیری بیٹی سے نِکل گئی ہے۔
اور اُس نے اپنے گھر میں جا کر دیکھا کہ لڑکی پلنگ پر پڑی ہے اور بَدرُوح نِکل گئی ہے۔
اور وہ پِھر صُور کی سَرحَدوں سے نِکل کر صیدا کی راہ سے دکپُلِس کی سَرحَدوں سے ہوتا ہُؤا گلِیل کی جِھیل پر پہُنچا۔
اور لوگوں نے ایک بہرے کو جو ہکلا بھی تھا اُس کے پاس لاکر اُس کی مِنّت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھ۔
وہ اُس کو بِھیڑ میں سے الگ لے گیا اور اپنی اُنگلِیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں اور تُھوک کر اُس کی زبان چُھوئی۔
اور آسمان کی طرف نظر کر کے ایک آہ بھری اور اُس سے کہا اِفتّح یعنی کھُل جا۔
اور اُس کے کان کھُل گئے اور اُس کی زبان کی گِرہ کھُل گئی اور وہ صاف بولنے لگا۔
اور اُس نے اُن کو حُکم دِیا کہ کِسی سے نہ کہنا لیکِن جِتنا وہ اُن کو حُکم دیتا رہا اُتنا ہی زیادہ وہ چرچا کرتے رہے۔
اور اُنہوں نے نِہایت ہی حَیران ہوکر کہا جو کُچھ اُس نے کِیا سب اچھّا کِیا۔ وہ بہروں کو سُننے کی اور گُونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہے۔

اُن دِنوں میں جب پِھر بڑی بِھیڑ جمع ہُوئی اور اُن کے پاس کُچھ کھانے کو نہ تھا تو اُس نے اپنے شاگِردوں کو پاس بُلاکر اُن سے کہا۔
مُجھے اِس بِھیڑ پر ترس آتا ہے کِیُونکہ یہ تِین دِن سے برابر میرے ساتھ رہی ہے اور اِن کے پاس کُچھ کھانے کو نہِیں۔
اگر مَیں اِن کو بھُوکا گھر کو رُخصت کرُوں تو راہ میں تھک کر رہ جائیں گے اور بعض اِن میں سے دُور کے ہیں۔
اُس کے شاگِردوں نے اُسے جواب دِیا کہ اِس بیابان میں کہاں سے کوئی اِتنی روٹِیاں لائے کہ اِن کو سیر کرسکے؟۔
اُس نے اُن سے پُوچھا تُمہارے پاس کِتنی روٹِیاں ہیں؟ اُنہوں نے کہا سات۔
پِھر اُس نے لوگوں کو حُکم دِیا کہ زمِین پر بَیٹھ جائیں اور اُس نے وہ سات روٹِیاں لِیں اور شُکر کر کے توڑِیں اور اپنے شاگِردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھّیں اور اُنہوں نے لوگوں کے آگے رکھ دِیں۔
اور اُن کے پاس تھوڑی سی مچھلِیاں تھِیں۔ اُس نے اُن پر بَرکَت دے کر کہا کہ یہ بھی اُن کے آگے رکھ دو۔
پَس وہ کھا کر سیر ہُوئے اور بچے ہُوئے ٹُکڑوں کے سات ٹوکرے اُٹھائے۔
اور لوگ چار ہزار کے قرِیب تھے۔ پِھر اُس نے اُن کو رُخصت کِیا۔
اور وہ فِی الفَور اپنے شاگِردوں کے ساتھ کَشتی میں بَیٹھ کر دَلمنُوتہ کے عِلاقہ میں گیا۔
پِھر فرِیسی نِکل کر اُس سے بحث کرنے لگے اور اُسے آزمانے کے لِئے اُس سے کوئی آسمانی نِشان طلب کِیا۔
اُس نے اپنی رُوح میں آہ کھینچ کر کہا اِس زمانہ کے لوگ کِیُوں نِشان طلب کرتے ہیں؟ مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ اِس زمانہ کے لوگوں کو کوئی نِشان دِیا نہ جائے گا۔
اور وہ اُن کو چھوڑ کر پِھر کَشتی میں بَیٹھا اور پار چلا گیا۔
اور وہ روٹی لینا بُھول گئے تھے اور کَشتی میں اُن کے پاس ایک سے زیادہ روٹی نہ تھی۔
اور اُس نے اُن کو یہ حُکم دِیا کہ خَبردار فرِیسیوں کے خمِیر اور ہیرودیس کے خمِیر سے ہوشیار رہنا۔
وہ آپس میں چرچا کرنے اور کہنے لگے کہ ہمارے پاس روٹی نہِیں۔
مگر یِسُوع نے یہ معلُوم کر کے کہا تُم کِیُوں یہ چرچا کرتے ہوکہ ہمارے پاس روٹی نہِیں؟ کیا اَب تک نہِیں جانتے اور نہِیں سَمَجھتے؟ کیا تُمہارا دِل سخت ہوگیا ہے؟۔
آنکھیں ہیں اور تُم دیکھتے نہِیں ؟ کان ہیں اور سُنتے نہِیں؟ اور کیا تُم کو یاد نہِیں؟۔
جِس وقت مَیں نے وہ پانچ روٹِیاں پانچ ہزار کے لِئے توڑِیں تو تُم نے کِتنی ٹوکرِیاں ٹُکڑوں سے بھری ہُوئی اُٹھائِیں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا بارہ۔
اور جِس وقت سات روٹِیاں چار ہزار کے لِئے توڑِیں تو تُم نے کِتنے ٹوکرے ٹُکڑوں سے بھرے ہُوئے اُٹھائے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا سات۔
اُس نے اُن سے کہا کیا تُم اَب تک نہِیں سَمَجھتے؟۔
پِھر وہ بیت صیدا میں آئے لوگ ایک اَندھے کو اُس کے پاس لائے اور اُس کی مِنّت کی کہ اُسے چھُوئے۔
وہ اُس اَندھے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤں سے باہِر لے گیا اور اُس کی آنکھوں میں تُھوک کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھّے اور اُس سے پُوچھا کیا تُو کُچھ دیکھتا ہے؟۔
اُس نے نظر اُٹھا کر کہا مَیں آدمِیوں کو دیکھتا ہُوں کِیُونکہ وہ مُجھے چلتے ہُوئے اَیسے دِکھائی دیتے ہیں جَیسے دَرخت۔
پِھر اُس نے دوبارہ اُس کی آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھّے اور اُس نے غَور سے نظر کی اور اچھّا ہوگیا اور سب چِیزیں صاف صاف دیکھنے لگا۔
پِھر اُس نے اُس کو اُس کے گھر کی طرف روانہ کِیا اور کہا کہ اِس گاؤں کے اَندر قدم بھی نہ رکھنا۔
پِھر یِسُوع اور اُس کے شاگِرد قَیصر یہ فلِپّی کے گاؤں میں چلے گئے اور راہ میں اُس نے اپنے شاگِردوں سے یہ پُوچھا کہ لوگ مُجھے کیا کہتے ہیں؟۔
اُنہوں نے جواب دِیا کہ یُوحنّا بپتِسمہ دینے والا اور بعض ایلِیّاہ اور بعض نبِیوں میں کوئی۔

اُس نے اُن سے پُوچھا لیکِن تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا تُو مسِیح ہے۔
پِھر اُس نے اُن کو تاکِید کی کہ میری بابت کِسی سے یہ نہ کہنا۔
پِھر وہ اُن کو تعلِیم دینے لگا ضرُور ہے کہ اِبنِ آدم بہُت دُکھ اُٹھائے اور بُزُرگ اور سَردار کاہِن اور فقیہہ اُسے رّد کریں اور وہ قتل کِیا جائے اور تین دِن کے بعد جی اُٹھے۔
اور اُس نے یہ بات صاف کہی۔ پطرس اُسے الگ لے جا کر اُسے ملامت کرنے لگا۔
مگر اُس نے مُڑکر اپنے شاگِردوں پر نِگاہ کر کے پطرس کو ملامت کی اور کہا اَے شَیطان میرے سامنے سے دُور ہو کِیُونکہ تُو خُدا کی باتوں کا نہِیں بلکہ آدمِیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔
پِھر اُس نے بِھیڑ کو اپنے شاگِردوں سمیت پاس بُلاکر اُن سے کہا اگر کوئی میرے پِیچھے آنا چاہے تو اپنی خُودی سے اِنکار کرے اور اپنی صلِیب اُٹھائے اور میرے پِیچھے ہولے۔
کِیُونکہ جو کوئی اپنی جان بَچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری اور اِنجیل کی خاطِر اپنی جان کھوئے گا وہ اُسے بَچائے گا۔
اور آدمِی اگر ساری دُنیا کو حاصِل کرے اور اپنی جان کا نقُصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائِدا ہوگا؟۔
اور آدمِی اپنی جان کے بدلے کیا دے؟۔
کِیُونکہ جو کوئی اِس زِناکار اور خطاکار قَوم میں مُجھ سے اور میری باتوں سے شرمائے گا اِبنِ آدم بھی جب اپنے باپ کے جلال میں پاک فرِشتوں کے ساتھ آئے گا تو اُس سے شرمائے گا۔

اور اُس نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض اَیسے ہیں کہ جب تک خُدا کی بادشاہی کو قُدرت کے ساتھ آیا ہُؤا نہ دیکھ لیں مَوت کا مزہ ہرگِز نہ چکھّیں گے۔
چھ دِن کے بعد یِسُوع نے پطرس اوریَعقُوب اور یُوحنّا کو ہمراہ لِیا اور اُن کو الگ ایک اُنچے پہاڑ پر تنہائی میں لے گیا اور اُن کے سامنے اُس کی صُورت بدل گئی۔
اور اُس کی پوشاک اَیسی نُورانی اور نِہایت سفید ہوگئی کہ دُنیا میں کوئی دھوبی وَیسی سفید نہِیں کر سکتا۔
اور ایلِیّاہ مُوسٰی کے ساتھ اُن کو دِکھائی دِیا اور وہ یِسُوع سے باتیں کرتے تھے۔
پطرس نے یِسُوع سے کہا ربّی! ہمارا یہاں رہنا اچھّا ہے۔ پَس ہم تِین ڈیرے بنائیں۔ ایک تیرے لِئے ایک مُوسٰی کے لِئے ایک ایلِیّاہ کے لِئے۔
کِیُونکہ وہ جانتا نہ تھا کہ کیا کہے اِس لِئے کہ وہ بہُت ڈرگئے تھے۔
پھِر ایک بادل نے اُن پر سایہ کرلیا اور اُس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بَیٹا ہے۔ اِس کی سُنو۔
اور اُنہوں نے یکایک جو چاروں طرف نظر کی تو یِسُوع کے سِوا اَور کِسی کو اپنے ساتھ نہ دیکھا۔
جب وہ پہاڑ سے اُترتے تھے تو اُس نے اُن کو حُکم دِیا کہ جب تک اِبنِ آدم مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے جو کُچھ تُم نے دیکھا ہے کِسی سے نہ کہنا۔
اُنہوں نے اِس کلام کو یاد رکھّا اور آپس میں بحث کرتے تھے کہ مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے کیا معنی ہیں؟۔
پھِر اُنہوں نے اُس سے پُوچھا کہ فقِیہ کیونکر کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرُور ہے؟۔
اُس نے اُن سے کہا کہ ایلِیّاہ البتہ پہلے آ کر سب کُچھ بحال کرے گا مگر کیا وجہ ہے کہ اِبنِ آدم کے حق میں لکِھا ہے کہ وہ بہُت سے دُکھ اُٹھائے گا اور حقِیر کِیا جائے گا؟۔
لیکِن مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ ایلِیّاہ تو آچُکا اور جَیسا اُس کے حق میں لکِھا ہے اُنہوں نے جو کُچھ چاہا اُس کے ساتھ کیا۔
اور جب وہ شاگِردوں کے پاس آئے تو دیکھا کہ اُن کی چاروں طرف بڑی بِھیڑ ہے فقِیہ اُن سے بحث کررہے ہیں۔
اور فِی الفَور ساری بِھیڑ اُسے دیکھ کر نِہایت حَیران ہُوئی اور اُس کی طرف دوڑ کر اُسے سَلام کرنے لگی۔
اُس نے اُن سے پُوچھا تُم اُن سے کیا بحث کرتے ہو؟۔
اور بِھیڑ میں سے ایک نے اُسے جواب دِیا کہ اَے اُستاد مَیں اپنے بَیٹے کو جِس میں گُونگی رُوح ہے تیرے پاس لایا تھا۔
وہ جِہاں اُسے پکڑتی ہے پٹک دیتی ہے اور کف بھر لاتا اور دانت پِیستا اور سُوکھتا جاتا ہے اور مَیں نے تیرے شاگِردوں سے کہا تھا کہ وہ اُسے نِکال دیں مگر وہ نہ نِکال سکے۔
اُس نے جواب میں اُن سے کہا اَے بے اِعتِقاد قَوم مَیں کب تک تُمہارے ساتھ رہُوں گا؟ کب تک تُمہاری برداشت کرُوں گا؟ اُسے میرے پاس لاؤ۔
پَس وہ اُسے اُس کے پاس لائے اور جب اُس نے اُسے دیکھا تو فِی الفَور رُوح نے اُسے مروڑا اور وہ زمِین پر گِرا اور کف بھرلاکر لوٹنے لگا۔
اُس نے اُس کے باپ سے پُوچھا یہ اِس کو کِتنی مُدّت سے ہے؟ اُس نے کہا بچپن سے۔
اور اُس نے اکثر اُسے آگ اور پانی میں ڈالا تاکہ اُسے ہلاک کرے لیکِن اگر تُو کُچھ کر سکتا ہے تو ہم پر ترس کھا کر ہماری مدد کر۔
یِسُوع نے اُس سے کہا کیا! اگر تُو کر سکتا ہے! جو اِعتِقاد رکھتا ہے اُس کے لِئے سب کُچھ ہو سکتا ہے۔
اُس لڑکے کے باپ نے فِی الفَور چِلّا کر کہا مَیں اِعتِقاد رکھتا ہُوں۔ تُو میری بے اِعتِقادی کا عِلاج کر۔
جب یِسُوع نے دیکھا کہ لوگ دَوڑ دَوڑ کر جمع ہورہے ہیں تو اُس ناپاک رُوح کو جھِڑک کر اُس سے کہا اَے گُونگی بہری رُوح! میں تُجھے حُکم کرتا ہُوں اِس میں سے نِکل آ اور اِس میں پھِر کبھی داخِل نہ ہو۔
وہ چِلّا کر اور اُسے بہُت مڑوڑ کر نِکل آئی اور مُردہ سا ہوگیا اَیسا کہ اکثروں نے کہا کہ وہ مرگیا۔

مگر یِسُوع نے اُس کا ہاتھ پکڑکر اُسے اُٹھایا اور وہ اُٹھ کھڑا ہُؤا۔
جب وہ گھر میں آیا تو اُس کے شاگِردوں نے تنہائی میں اُس سے پُوچھا کہ ہم اُسے کِیُوں نہ نِکال سکے؟۔
اُس نے اُن سے کہا کہ یہ قِسم دُعا کے سِوا کِسی اور طرح نہِیں نِکل سکتی۔
پھِر وہاں سے روانہ ہُوئے اور گلِیل سے ہوکر گُزرے اور وہ نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے۔
اِس لِئے کہ وہ اپنے شاگِردوں کو تعلِیم دیتا اور اُن سے کہتا تھا کہ اِبنِ آدم آدمِیوں کے حوالہ کِیا جائے گا اور وہ اُسے قتل کریں گے اور وہ قتل ہونے کے تِین دِن بعد جی اُٹھے گا۔
لیکِن وہ اِس بات کو سَمَجھتے نہ تھے اور اُس سے پُوچھتے ہُوئے ڈرتے تھے۔
پھِر وہ کفرنحُوم میں آئے اور جب وہ گھر میں تھا تو اُس نے اُن سے پُوچھا کہ تُم راہ میں کیا بحث کرتے تھے؟۔
وہ چُپ رہے کِیُونکہ اُنہوں نے راہ میں ایک دُوسرے سے بحث کی تھی کہ بڑا کَون ہے؟۔
پھِر اُس نے بَیٹھ کر اُن بارہ کو بُلایا اور اُن سے کہا کہ اگر کوئی اوّل ہونا چاہے تو وہ سب میں پچھِلا اور سب کا خادِم بنے۔
اور ایک بّچے کو لے کر اُن کے بِیچ میں کھڑا کِیا۔ پھِر اُسے گود میں لے کر اُن سے کہا۔
جو کوئی میرے نام پر اَیسے بّچوں میں سے ایک کو قُبُول کرتا ہے وہ مُجھے قُبُول کرتا ہے اور جو کوئی مُجھے قُبُول کرتا ہے وہ مُجھے نہِیں بلکہ اُسے جِس نے مُجھے بھیجا ہے قُبُول کرتا ہے۔
یُوحنّا نے اُس سے کہا اَے اُستاد۔ ہم نے ایک شَخص کو تیرے نام سے بَدرُوحوں کو نِکالتے دیکھا اور ہم اُسے منع کرنے لگے کِیُونکہ وہ ہماری پَیروی نہِیں کرتا تھا۔
لیکِن یِسُوع نے کہا اُسے منع نہ کرنا کِیُونکہ اَیسا کوئی نہِیں جو میرے نام سے مُعجِزہ دِکھائے اور مُجھے جلد بُرا کہہ سکے۔
کِیُونکہ جو ہمارے خِلاف نہِیں وہ ہماری طرف ہے۔
اور جو کوئی ایک پیالہ پانی تُم کو اِس لِئے پِلائے کہ تُم مسِیح کے ہو۔ مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اجر ہرگِز نہ کھوئے گا۔
اور جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مُجھ پر اِیمان لائے ہیں کِسی کو ٹھوکر کھِلائے اُس کے لِئے یہ بِہتر ہے کہ ایک بڑی چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ سُمندر میں پھینک دِیا جائے۔
اور اگر تیرا ہاتھ تُجھے ٹھوکر کھِلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ ٹُنڈا ہوکر زِندگی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے بِہتر ہے کہ دو ہاتھ ہوتے جہنّم کے بِیچ اُس آگ میں جائے جو کَبھی بُجھنے کی نہِیں۔
جہاں اُن کا کِیڑا نہِیں مرتا اور آگ نہِیں بُجھتی]۔]
اور اگر تیرا پاؤں تُجھے ٹھوکر کھِلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ لنگڑا ہوکر زِندگی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے بِہتر ہے کہ دو پاؤں ہوتے ہُوئے جہنّم میں ڈالا جائے۔
جہاں اُن کا کِیڑا نہِیں مرتا اور آگ نہِیں بُجھتی]۔]
اور اگر تیری آنکھ تُجھے ٹھوکر کھِلائے تو اُسے نِکال ڈال۔ کانا ہوکر خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے بِہتر ہے کہ دو آنکھیں ہوتے جہنّم میں ڈالا جائے۔
جہاں اُن کا کِیڑا نہِیں مرتا اور آگ نہِیں بُجھتی۔
کِیُونکہ ہر شَخص آگ سے نمکِین کِیا جائے گا [اور ہر ایک قُربانی نمک سے نمکِین کی جائے گی]۔
نمک اچھّا ہے لیکِن اگر نمک کی نمکِینی جاتی رہے تو اُس کو کِس چِیز سے مزہ دار کروگے؟ اپنے میں نمک رکھّو اور ایک دُوسرے کے ساتھ میل مِلاپ سے رہو۔

باب 10

پِھر وہاں سے اُٹھ کر یہُودیہ کی سَرحَدوں میں اور یَردَن کے پار آیا اور بِھیڑ اُس کے پاس پِھر جمع ہوگئی اور وہ اپنے دستُور کے مُوافِق پِھر اُن کو تعلِیم دینے لگا۔
اور فریسیوں نے پاس آ کر اُسے آزمانے کے لِئے اُس سے پوچھّا کیا یہ روا ہے کہ مرد اپنی بِیوی کو چھوڑدے؟۔
اُس نے اُن سے جواب میں کہا کہ مُوسٰی نے تُم کو کیا حُکم دِیا ہے؟۔
اُنہوں نے کہا مُوسٰی نے تو اِجازت دی ہے کہ طلاق نامہ لِکھ کر چھوڑدیں۔
مگر یِسُوع نے اُن سے کہا کہ اُس نے تُمہاری سخت دِلی کے سبب سے تُمہارے لِئے یہ حُکم لِکھّا تھا۔
لیکِن خِلقَت کے شُرُوع سے اُس نے اُنہیں مرد اور عَورت بنایا۔
اِسلئِے مرد اپنے باپ سے اور ماں سے جُدا ہوکر اپنی بِیوی کے ساتھ رہے گا۔
اور وہ اور اُس کی بِیوی دونوں ایک جِسم ہوں گے۔ پَس وہ دو نہیں بلکہ ایک جِسم ہیں۔
اِسلئِے جِسے خُدا نے جوڑا ہے اُسے آدمِی جُدا نہ کرے۔
اور گھر میں شاگِردوں نے اُس سے اِس کی بابت پِھر پُوچھا۔
اُس نے اُن سے کہا جو کوئی اپنی بِیوی کو چھوڑ دے اور دُوسری سے بیاہ کرے وہ اُس پہلی کے بَرخِلاف زِنا کرتا ہے۔
اور اگر عَورت اپنے شَوہر کو چھوڑدے اور دُوسرے سے بیاہ کرے تو زِنا کرتی ہے۔
پِھر لوگ بچّوں کو اُس کے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُن کو چُھوئے مگر شاگِردوں نے اُن کو جِھڑکا۔
یِسُوع یہ دیکھ کر خفا ہُؤا اور اُن سے کہا بچّوں کو میرے پاس آنے دو۔ اُن کو منع نہ کرو کِیُونکہ خُدا کی بادشاہی اَیسوں ہی کی ہے۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی خُدا کی بادشاہی کو بچّے کی طرح قُبُول نہ کرے وہ اُس میں ہرگِز داخِل نہ ہوگا۔
پِھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لِیا اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُن کو بَرکَت دی۔
اور جب وہ باہِر نِکل کر راہ میں جارہا تھا تو ایک شَخص دوڑتا ہُؤا اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھُٹنے ٹیک کر اُس سے پُوچھنے لگا کہ اَے نیک اُستاد مَیں کیا کرُوں کہ ہمیشہ کی زِندگی کا وارِث بنُوں؟۔
یِسُوع نے اُس سے کہا تُو مُجھے کِیُوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خُدا۔
تُو حُکموں کو جانتا ہے۔ خُون نہ کرنا۔ زِنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جُھوٹی گواہی نہ دے۔ فریب دے کر نقُصان نہ کر۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عِزّت کر۔
اُس نے اُس سے کہا اَے اُستاد مَیں نے لڑکپن سے اِن سب پر عمل کِیا ہے۔
یِسُوع نے اُس پر نظر کی اور اُسے اُس پر پیار آیا اور اُس سے کہا ایک بات کی تُجھ میں کمی ہے۔ جا جو کُچھ تیرا ہے بیچ کر غریبوں کودے۔ تُجھے آسمان پر خزانہ مِلے گا اور آ کر میرے پِیچھے ہولے۔
اِس بات سے اُس کے چِہرے پر اُداسی چھا گئی اور وہ غمگِین ہوکر چلا گیا کِیُونکہ بڑا مالدار تھا۔
پِھر یِسُوع نے چاروں طرف نظر کر کے اپنے شاگِردوں سے کہا دَولتمندوں کا خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہونا کَیسا مُشکِل ہے!۔
شاگِرد اُس کی باتوں سے حَیران ہُوئے۔ یِسُوع نے پِھر جواب میں اُن سے کہا بچّو! جو لوگ دَولت پر بھروسا رکھتے ہیں اُن کے لِئے خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہونا کیا ہیمُشکِل ہے!۔
اُونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گُزر جانا اِس سے آسان ہے کہ دَولتمند خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہو۔
وہ نہایت ہی حَیران ہوکر اُس سے کہنے لگے پِھر کَون نِجات پاسکتا ہے؟۔
یِسُوع نے اُن کی طرف نظر کر کے کہا یہ آدمِیوں سے تو نہیں ہو سکتا ہے لیکِن خُدا سے ہو سکتا ہے کِیُونکہ خُدا سے سب کُچھ ہو سکتا ہے۔
پطرس اُس سے کہنے لگا دیکھ ہم نے تو سب کُچھ چھوڑ دِیا اور تیرے پِیچھے ہولِئے ہیں۔
یِسُوع نے کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ اَیساکوئی نہِیں جِس نے گھر یا بھائِیوں یا بہنوں یا ماں باپ یا بچّوں یا کھیتوں کو

میری خاطِر اور انجیل کی خاطِر چھوڑ دِیا ہو۔
اور اَب اِس زمانہ میں سَوگنا نہ پائے۔ گھر اور بھائِی اور بہنیں اور مائیں اور بچّے اور کھیت مگر ظُلم کے ساتھ۔ اور آنے والے عالَم میں ہمیشہ کی زِندگی۔
لیکِن بہُت سے اوّل آخِر ہوجائیں گے اورآخِر اوّل۔
اور وہ یروشلِیم کو جاتے ہُوئے راستہ میں تھے اور یِسُوع اُن کے آگے آگے جارہا تھا۔ وہ حَیران ہونے لگے اور جو پِیچھے پِیچھے چلتے تھے ڈرنے لگے۔ پَس وہ اُن بارہ کو ساتھ لے کر اُن کو وہ باتیں بتانے لگا جو اُس پر آنے والی تھِیں۔
کہ دیکھُو ہم یروشلِیم کو جاتے ہیں اور اِبنِ آدم سَردار کاہِنوں اور فقِیہوں کے حوالہ کِیا جائے گا اور وہ اُس کے قتل کا حُکم دیں گے اور اُسے غَیر قَوموں کے حوالہ کریں گے۔
اور وہ اُسے ٹھٹھّوں میں اُڑائیں گے اور اُس پر تھُوکیں گے اور اُسے کوڑے ماریں گے اور قتل کریں گے اور تِین دِن کے بعد وہ جی اُٹھے گا۔
تب زبدی کے بَیٹوں یَعقُوب اور یُوحنّا نے اُس کے پاس آ کر اُس سے کہا اَے اُستاد! ہم چاہتے ہیں کہ جِس بات کی ہم تُجھ سے دَرخواست کریں تُو ہمارے لِئے کرے۔
اُس نے اُن سے کہا تُم کیا چاہتے ہو کہ مَیں تُمہارے لِئے کرُوں؟۔
اُنہوں نے اُس سے کہا ہمارے لِئے یہ کرکہ تیرے جلال میں ہم میں سے ایک تیری دہنی اور ایک تیری بائِیں طرف بَیٹھے۔
یِسُوع نے اُن سے کہا تُم نہِیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ مَیں لینے کو ہُوں تُم لے سکتے ہو؟۔
اُنہوں نے اُس سے کہا ہم سے ہو سکتا ہے۔ یِسُوع نے اُن سے کہا جو پیالہ مَیں پِینے کو ہُوں تُم پیوگے اور جو بپتِسمہ مَیں لینے کو ہُوں تُم لوگے۔
لیکِن اپنی دہنی یا بائِیں طرف کِسی کو بِٹھا دینا میرا کام نہِیں مگر جِن کے لِئے تیّارکیا گیا اُن ہی کے لِئے ہے۔
اور جب اُن دسوں نے یہ سُنا تو یَعقُوب اور یُوحنّا سے خفا ہونے لگے۔
مگر یِسُوع نے اُنہِیں پاس بُلاکر اُن سے کہا تُم جانتے ہوکہ جو غَیر قَوموں کے سَردار سَمَجھے جاتے ہیں وہ اُن پر حُکُومت چلاتے ہیں اور اُن کے امِیر اُن پر اِختیّار جتاتے ہیں۔
مگر تُم میں اَیسا نہِیں ہے بلکہ جو تُم میں بڑا ہونا چاہے وہ تُمہارا خادِم بنے۔
اور جو تُم میں اوّل ہونا چاہے وہ سب کا غُلام بنے۔
کِیُونکہ اِبنِ آدم بھی اِسلِئے نہِیں آیا کہ خِدمت لے بلکہ اِسلِئے کہ خِدمت کرے اور اپنی جان بہُتیروں کے بدلے فِدیہ میں دے۔
اور وہ یریحُو میں آئے اور جب وہ اور اُس کے شاگِرد اور ایک بڑی بِھیڑ یریحُو سے نِکلتی تھی تو تِمائی کا بَیٹا برتِمائی اَندھا فقِیر راہ کے کِنارے بَیٹھا ہُؤا تھا۔
اور یہ سُن کر کہ یِسُوع ناصری ہے چِلّا چِلّا کر کہنے لگا اَے اِبنِ داؤد!اَے یِسُوع!مُجھ پر رحم کر۔
اور بہُتوں نے اُسے ڈانٹا کہ چُپ رہے مگر وہ اَور بھی زیادہ چِلّایا کہ اَے اِبنِ داؤد مُجھ پر رحم کر!۔
یِسُوع نے کھڑے ہوکر کہا اُسے بُلاؤ۔ پَس اُنہوں نے اُس اَندھے کو یہ کہہ کر بُلایا کہ خاطِر جمع رکھ۔ اُٹھ وہ تُجھے بُلاتا ہے۔
وہ اپنا کپڑا پھینک کر اُچھل پڑا اور یِسُوع کے پاس آیا۔
یِسُوع نے اُس سے کہا تُو کیا چاہتا ہے کہ مَیں تیرے لِئے کرُوں؟اندھے نے اُس سے کہا اَے ربّونی!یہ کہ مَیں بِینا ہو جاؤں۔
یِسُوع نے اُس سے کہا جا تیرے اِیمان نے تُجھے اچّھا کردِیا۔ وہ فِی الفَور بِینا ہوگیا اور راہ میں اُس کے پِیچھےہولِیا۔

باب 11

جب وہ یروشیلم کے نزدِیک زَیتُون کے پہاڑ پر بیت فِگے اور بیت عَنِیّاہ کے پاس آئے تو اُس نے اپنے شاگِردوں میں سے دو کو بھیجا۔
اور اُن سے کہا کہ اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخِل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچّہ بندھا ہُؤا تمہیں مِلے گا جِس پر کوئی آدمِی اَب تک سوار نہیں ہُؤا۔ اُسے کھول لاؤ۔
اور اگر کوئی تُم سے کہے کہ تُم یہ کِیُوں کرتے ہو؟تو کہنا کہ خُداوند کو اِس کی ضرُورت ہے۔ وہ فِی الفَور اُسے یہاں بیھج دے گا۔
پَس وہ گئے اور بچّے کو دروازہ کے نزدِیک باہِر چَوک میں بندھا ہُؤا پایا اور اُسے کھولنے لگے۔
مگر جو لوگ وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے اُن سے کہا یہ کیا کرتے ہوکہ گدھی کا بچّہ کھولتے ہو؟۔
اُنہوں نے جَیسا یِسُوع نے کہا تھا وَیسا ہی اُن سے کہہ دِیا اور اُنہوں نے اُن کو جانے دِیا۔
پَس وہ گدھی کے بچّے کو یِسُوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال دئے اور وہ اُس پر سوار ہوگیا۔
اور بہُت لوگوں نے اپنے کپڑے راہ میں بچھا دِئے۔ اَوروں نے کھیتوں میں سے ڈالِیاں کاٹ کر پَھیلا دِیں۔
اور جو اُس کے آگے آگے جاتے اور پِیچھے پِیچھے آتے تھے پُکار پُکار کر کہتے جاتے تھے ہوشعنا۔ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔
مُبارک ہے ہمارے باپ داؤد کی بادشاہی جو آرہی ہے۔ عالَمِ بالا پر ہو شعنا۔
اور وہ یروشلِیم میں داخِل ہوکر ہَیکل میں آیا اور چاروں طرف سب چِیزیں مُلاحظہ کر کے اُن بارہ کے ساتھ بیت عَنِیّاہ کو گیا کِیُونکہ شام ہوگئی تھی۔
دُوسرے دِن جب وہ بیت عَنِیّاہ سے نِکلے تو اُسے بُھوک لگی۔
اور وہ دُور سے اِنجیر کا ایک دَرخت جِس میں پتّے تھے دیکھ کر گیا کہ شاید اُس میں کُچھ پائے۔ مگر جب اُس کے پاس پہُنچا تو پتّوں کے سِوا کُچھ نہ پایا کِیُونکہ اِنجیر کا مَوسم نہ تھا۔
اُس نے اُس سے کہا آیندہ کوئی تُجھ سے کبھی پَھل نہ کھائے اور اُس کے شاگِردوں نے سُنا۔
پِھر وہ یروشلِیم میں آئے اور یِسُوع ہَیکل میں داخِل ہوکر اُن کو جو ہَیکل میں خرِید و فروخت کررہے تھے باہِر نِکالنے لگا اور صرّافوں کے تَختوں اور کبُوتر فروشوں کی چَوکِیوں کو اُلٹ دِیا۔
اور اُس نے کسِی کو ہَیکل میں سے ہوکر کوئی برتن لے جانے نہ دِیا۔
اور اپنی تعلِیم میں اُن سے کہا کیا یہ نہیں لِکھا ہے کہ میرا گھر سب قَوموں کے لِئے دُعا کا گھر کہلا ئے گا؟مگر تُم نے اُسے ڈاکُوؤں کی کھوہ بنا دِیا ہے۔
اور سَردار کاہِن اور فِقیہ یہ سُن کر اُس کے ہلاک کرنے کا موقع ڈھونڈ نے لگے کِیُونکہ اُس سے ڈرتے تھے اِسلئِے کہ سب لوگ اُس کی تعلِیم سے حَیران تھے۔
اور ہر روز شام کو وہ شہر سے باہِر جایا کرتا تھا۔
پِھر صُبح کو جب وہ اُدھر سے گُزرے تو اُس اِنجیر کے دَرخت کو جڑ تک سُوکھا ہُؤا دیکھا۔
پطرس کو وہ بات یاد آئی اور اُس سے کہنے لگا اَے ربّی!دیکھ یہ اِنجیر کا دَرخت جِس پر تُو نے لعنت کی تھی سُوکھ گیا ہے۔
یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا خُدا پر اِیمان رکھّو۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے تُو اُکھڑ جا اور سَمَندَر میں جا پڑ اور اپنے دِل میں شک نہ کرے بلکہ یقِین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تُو اُس کے لِئے وُہی ہوگا۔
اِس لِئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کُچھ تُم دُعا میں مانگتے ہو یقِین کرو کہ تُم کو مِل گیا اور وہ تُم کو مِل جائے گا۔
اور جب کبھی تُم کھڑے ہُوئے دُعا کرتے ہو اگر تمہُیں کِسی سے کُچھ شِکایت ہوتو اُسے مُعاف کرو تاکہ تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ مُعاف کرے۔

اور اگر تُم مُعاف نہ کروگے تو تُمہارا باپ جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ بھی مُعاف نہ کرے گا]۔]
وہ پِھر یروشلِیم میں آئے اور جب وہ ہَیکل میں پِھر رہا تھا تو سَردار کاہِن اور فِقیہ اور بُزُرگ اُس کے پاس آئے۔
اور اُس سے کہنے لگے تُو اِن کاموں کو کِس اِختیّار سے کرتا ہے؟ یا کِس نے تُجھے یہ اِختیّار دِیا کہ اِن کاموں کو کرے؟۔
یِسُوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے ایک بات پُوچھتا ہُوں تُم جواب دو تو مَیں تُم کو بتاؤُں گا کہ اِن کاموں کو کِس اِختیّار سے کرتا ہُوں۔
یُوحنّا کا بپتِسمہ آسمان کی طرف سے تھا یا اِنسان کی طرف سے؟مُجھے جواب دو۔
وہ آپس میں کہنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ کہے گا پِھر تُم نے کِیُوں اُس کا یقِین نہ کِیا؟۔
اور اگر کہیں اِنسان کی طرف سے تو لوگوں کا ڈر تھا اِس لِئے کہ سب لوگ واقعی یُوحنّا کو نبی جانتے تھے۔
پَس اُنہوں نے جواب میں یِسُوع سے کہا ہم نہِیں جانتے۔ یِسُوع نے اُن سے کہا مَیں بھی تُم کو نہِیں بتاتا کہ اِن کاموں کو کِس اِختیّار سے کرتا ہُوں۔

پھر وہ اُن سے تَمثِیلوں میں بات کرنے لگا کہ ایک شَخص نے تاکِستان لگایا اور اُس کی چاروں طرف اِحاطہ گھیرا اور حَوض کھودا اور بُرج بنایا اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دے کر پردیس چلا گیا۔
پھر پھَل کے موسَم میں اُس نے ایک نَوکر کو باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ باغبانوں سے تاکِستان کے پھَلوں کا حِصّہ لے لے۔
لیکِن اُنہوں نے اُسے پکڑکر پِیٹا اور خالی ہاتھ لَوٹا دِیا۔
اُس نے پِھر ایک اَور نَوکر کو اُن کے پاس بھیجا مگر اُنہوں نے اُس کا سر پھوڑ دِیا اور بے عِزّت کِیا۔
پھر اُس نے ایک اَور کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُسے قتل کِیا۔ پِھراَور بہُتیروں کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُن میں سے بعض کو پِیٹا اور بعض کو قتل کِیا۔
اب ایک باقی تھا جو اُس کا پیارا بَیٹا تھا اُس نے آخِر اُسے اُن کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بَیٹے کا تو لِحاظ کریں گے۔
لیکِن اُن باغبانوں نے آپس میں کہا یِہی وارِث ہے۔ آؤ اِسے قتل کر ڈالیں۔ مِیراث ہماری ہو جائے گی۔
پَس اُنہوں نے اُسے پکڑکر قتل کِیا اور تاکِستان کے باہِر پھینک دِیا۔
اب تاکِستان کا مالِک کیا کرے گا ؟وہ آئے گا اوراُن باغبانوں کو ہلاک کر کے تاکِستان اَوروں کو دے دے گا۔
کیا تُم نے یہ نوِشتہ بھی نہیں پڑھا کہ جِس پتھّر کو مِعماروں نے ردّ کِیا وُہی کونے کے سرے کا پتھّر ہوگیا۔
یہ خُداوند کی طرف سے ہُؤا اور ہماری نظر میں عجِیب ہے؟۔
اِس پر وہ اُسے پکڑنے کی کوشِش کرنے لگے مگر لوگوں سے ڈرے کِیُونکہ وہ سَمَجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تَمثِیل اُن ہی پر کہی۔ پَس وہ اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔
پھر اُنہوں نے بعض فرِیسیوں اور ہیرودیوں کو اُس کے پاس بیھجا تاکہ باتوں میں اُس کو پھنسائیں۔
اور اُنہوں نے آ کر اُس سے کہا اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تُو سچّا ہے اور کِسی کی پروا نہِیں کرتا کِیُونکہ تُو کِسی آدمِی کا طرفدار نہِیں بلکہ سَچّائی سے خُدا کی راہ کی تعلِیم دیتا ہے۔
پَس قیصر کو جِزیہ دینا روا ہے یا نہیں؟ہم دیں یا نہ دیں؟اُس نے اُن کی رِیا کاری معلُوم کر کے اُن سے کہا تُم مُجھے کیُوں آزماتے ہو؟میرے پاس ایک دِینار لاؤ کہ مَیں دیکھُوں۔
وہ لے آئے۔ اُس نے اُن سے کہا یہ صُورت اور نام کِس کا ہے؟اُنہوں نے اُس سے کہا قیصر کا۔
یِسُوع نے اُن سے کہا جو قَیصر کا ہے قَیصر کو اور جو خُدا کا ہے خُدا کو ادا کرو۔ وہ اُس پر بڑا تعّجُب کرنے لگے۔
پھر صدُوقیوں نے جو کہتے ہیں کہ قِیامت نہیں ہوگی اُس کے پاس آ کر اُس سے یہ سوال کِیا کہ۔
اَے اُستاد!ہمارے لِئے مُوسٰی نے لِکھا ہے کہ اگر کِسی کا بھائِی بے اَولاد مر جائے اور اُس کی بِیوی رہ جائے تو اُس کا بھائِی اُس کی بِیوی کو لے لے تاکہ اپنے بھائِی کے لِئے نسل پَیدا کرے۔
سات بھائِی تھے۔ پہلے نے بِیوی کی اور بے اَولاد مرگیا۔
دُوسرے نے اُسے لِیا اور بے اَولاد مرگیا اور اِسی طرح تِیسرے نے۔
یہاں تک کہ ساتوں بے اَولاد مرگئے۔ سب کے بعد وہ عَورت بھی مرگئی۔
قِیامت میں یہ اُن میں سے کِس کی بِیوی ہوگی؟ کِیُونکہ وہ ساتوں کی بِیوی بنی تھی۔
یِسُوع نے اُن سے کہا کیا تُم اِس سبب سے گُمراہ نہیں ہوکہ نہ کِتاب مُقدّس کو جانتے ہو نہ خُدا کی قدُرت کو؟۔
کِیُونکہ جب لوگ مُردوں میں سے جی اُٹھیں گے تو اُن میں بیاہ شادِی نہ ہوگی بلکہ آسمان پر فرِشتوں کی مانِند ہوں گے۔
مگر اِس بارے میں کہ مُردے جی اُٹھتے ہیں کیا تُم نے مُوسٰی کی کِتاب میں جھاڑی کے ذِکر میں نہیں پڑھا کہ خُدا نے اُس سے کہا کہ مَیں ابرہام کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا اور یَعقُوب کا خُدا ہُوں؟۔
وہ تو مُردوں کا خُدا نہِیں بلکہ زِندوں کا ہے۔ پَس تُم بڑے گُمراہ ہو۔
اور فقِیہوں میں سے ایک نے اُن کو بحث کرتے سُن کر جان لِیا کہ اُس نے اُن کو خُوب جواب دِیا ہے۔ وہ پاس آیا اور اُس

سے پُوچھا کہ سب حُکموں میں اوّل کَون سا ہے؟۔
یِسُوع نے جواب دِیا کہ اوّل یہ ہے اَے اِسرائیل سُن۔ خُداوند ہمارا خُدا ایک ہی خُداوند ہے۔
اور تُو خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اوراپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبّت رکھ۔
دُوسرا یہ ہے کہ تُو اپنے پڑوسِی سے اپنے برابر محبّت رکھ۔ اِن سے بڑا اَور کوئی حُکم نہِیں۔
فقِیہ نے اُس سے کہا اَے اُستاد بہُت خُوب!تُو نے سَچ کہا کہ وہ ایک ہی ہے اور اُس کے سِوا اَور کوئی نہِیں۔
اور اُس سے سارے دِل اور ساری عقل اور ساری طاقت سے محبّت رکھنا اور اپنے پڑوسِی سے اپنے برابر محبّت رکھنا سب سوختنی قُربانِیوں اور ذبِیحوں سے بڑھ کر ہے۔
جب یِسُوع نے دیکھا کہ اُس نے دانائی سے جواب دِیا تو اُس سے کہا تُو خُدا کی بادشاہی سے دُور نہِیں اور پِھر کِسی نے اُس سے سوال کرنے کی جُرأت نہ کی۔
پِھر یِسُوع نے ہَیکل میں تعلِیم دیتے وقت یہ کہا کہ فقِیہ کیونکر کہتے ہیں کہ مسِیح داؤد کا بَیٹا ہے؟۔
داؤد نے خُود رُوح اُلقُدس کی ہِدایت سے کہا ہے کہ خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا میری دہنی طرف بَیٹھ جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کے نِیچے کی چَوکی نہ کر دُوں۔
داؤد تو آپ اُسے خُداوند کہتا ہے۔ پِھر وہ اُس کا بَیٹا کہاں سے ٹھہرا؟اور عام لوگ خُوشی سے اُس کی سُنتے تھے۔
پِھر اُس نے اپنی تعلِیم میں کہا کہ فقِیہوں سے خَبردار رہو جو لمبے لمبے جامے پہن کر پِھرنا اور بازاروں میں سَلام۔
اور عِبادت خانوں میں اعلٰے درجہ کی کرُسیاں اور ضِیافتوں میں صدر نشینی چاہتے ہیں۔
اور وہ بیواؤں کے گھروں کو دبا بَیٹھتے ہیں اور دِکھاوے کے لِئے نماز کو طُول دیتے ہیں۔ اِن ہی کو زیادہ سزا مِلے گی۔
پِھر وہ ہَیکل کے خزانہ کے سامنے بَیٹھا دیکھ رہا تھا کہ لوگ ہَیکل کے خزانہ میں پَیسے کِس طرح ڈالتے ہیں اور بہُتیرے دَولتمند بہُت کُچھ ڈال رہے تھے۔
اِتنے میں ایک کنگال بیوہ نے آ کر دو دمڑیاں یعنی ایک دھیلا ڈالا۔
اُس نے اپنے شاگِردوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں جو ہَیکل کے خزانہ میں ڈال رہے ہیں اِس کنگال بیوہ نے اُن سب سے زیادہ ڈالا۔
کِیُونکہ سبھوں نے اپنے مال کی بہُتات سے ڈالا مگر اِس نے اپنی ناداری کی حالت میں جو کچھ اِس کا تھا یعنی اپنی ساری روزی ڈال دی۔

باب 13

جب وہ ہَیکل سے باہر جارہا تھا تو اُس کے شاگِردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا اَے اُستاد۔ دیکھ یہ کَیسے کَیسے پتھّراور کَیسی کَیسی عمارتیں ہیں!۔
یِسُوع نے اُس کہا تُو اِن بڑی بڑی عمارتوں کودیکھتا ہے؟ یہاں کِسی پتھّر پر پتھّر باقی نہ رہے گا جو گِرایا نہ جائے۔
جب وہ زَیتُون کے پہاڑ پر ہَیکل کے سامنے بَیٹھا تھا تو پطرس اور یَعقُوب اور یوحؔنّا اور اِندریاس نے تنہائی میں اُس سے پُوچھا ۔
ہمیں بتا کہ یہ باتیں کب ہوں گی؟ اور جب یہ سب باتیں پُوری ہونے کو ہوں اُس وقت کا کیا نِشان ہے؟۔
یِسُوع نے اُن سے کہنا شرُوع کِیا کہ خَبردار کوئی تُم کو گُمراہ نہ کردے۔
بہُتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے کہ وہ مَیں ہی ہُوں اور بہُت سے لوگوں کو گُمراہ کریں گے۔
اور جب تُم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہیں سُنوتو گھبرا نہ جانا۔ اِن کا واقع ہونا ضرُور ہے لیکِن اُس وقت خاتمہ نہ ہوگا۔
کِیُونکہ قَوم قَوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی۔ جگہ جگہ بَھونچال آئیں گے اور کال پڑیں گے۔ یہ باتیں مُصِیبتوں کا شرُوع ہی ہوں گی۔
لیکِن تُم خَبردار رہو کِیُونکہ لوگ تُم کو عدالتوں کے حوالہ کریں گے اور تُم عِبادت خانوں میں پِیٹے جاوگے اور حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے میری خاطِر حاضِر کِئے جاؤ گے تاکہ اُن کے لِئے گواہی ہو۔
اور ضرُور ہے کہ پہلے سب قَوموں میں اِنجِیل کی منادی کی جائے۔
لیکِن جب تمُہیں لیجا کر حوالہ کریں تو پہلے سے فِکر نہ کرنا کہ ہم کیا کہیں بلکہ جو کُچھ اُس گھڑی تمُہیں بتایا جائے وُہی کہنا کِیُونکہ کہنے والے تُم نہیں ہو بلکہ رُوحُ القُدس ہے۔
اور بھائِی کو بھائِی اور بَیٹے کو باپ قتل کے لِئے حوالہ کرے گا اور بَیٹے ماں باپ کے برخِلاف کھڑے ہوکر اُنہیں مروا ڈالیں گے۔
اور میرے نام کے سبب سے سب لوگ تُم سے عَداوَت رکھّیں گے مگر جو آخِرتک برداشت کرے گا وہ نِجات پائے گا۔
پَس جب تُم اُس اُجاڑنے والی مکُرو چِیز کو اُس جگہ کھڑی ہُوئی دیکھو جہاں اُس کا کھڑا ہونا روانہیں(پڑھنے والا سَمَجھ لے)اُس وقت جو یہُودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں۔
جو کوٹھے پرہو وہ اپنے گھر سے کُچھ لینے کو نہ نیچے اُترے نہ اَندر جائے۔
اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لَوٹے۔
مگر اُن پر افسوس جو اُن دِنوں میں حامِلہ ہوں اور جو دُوددھ پِلاتی ہوں!۔
اور دُعا کرو کہ یہ جاڑوں میں نہ ہو۔
کِیُونکہ وہ دِن اَیسی مُصِیبت کے ہوں گے کہ خِلقَت کے شرُوع سے جِسے خُدا نے خلق کِیا نہ اَب تک ہُوئی ہے نہ کبھی ہوگئی۔
اور اگر خُداوند اُن دِنوں کو نہ گھٹاتا تو کوئی بشر نہ بچتا مگر اُن برگزِیدوں کی خاطِر جِن کو اُس نے چُنا ہے اُن دِنوں کو گھٹایا۔
اور اُس وقت اگر کوئی تُم سے کہے کہ دیکھو مسِیح یہاں یا دیکھو وہاں ہے تو یقِین نہ کرنا۔
کِیُونکہ جھُوٹے مسِیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور نِشان اور عجِیب کام دِکھائیں گے تاکہ اگر مُمکِن ہوتو برگزِیدوں کو بھی گُمراہ کردیں۔
لیکِن تُم خَبردار رہو۔ دیکھو مَیں نے تُم سے سب کُچھ پہلے ہی کہہ دِیا ہے۔
مگر اُن دِنوں میں اُس مُصِیبت کے بعد سُورج تارِیک ہوجائے گا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا۔
اور آسمان سے سِتارے گِرنے لگیں گے اور جو قُوّتیں آسمان میں ہیں وہ ہِلائی جائیں گی۔
اور اُس وقت لوگ اِبن آدم کو بڑی قُدرت اور جلال کے ساتھ بادلوں میں آتے دیکھیں گے۔
اُس وقت وہ فرِشتوں کو بھیج کر اپنے برگزِیدوں کو زمِین کی اِنتہا سے آسمان کی اِنتہا تک چاروں طرف سے جمع کرے

گا۔
اب اِنجیر کے دَرخت سے ایک تَمثِیل سِیکھو۔ جُو نہی اُس کی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نِکلتے ہیں تُم جان لیتے ہوکہ گرمی نزدِیک ہے۔
اِسی طرح جب تُم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لوکہ وہ نزدِیک بلکہ دروازہ پر ہے۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہولیں یہ نسل ہرگِز تمام نہ ہوگی۔
آسمان اور زمِین ٹل جائیں گے لیکِن میری باتیں نہ ٹلیں گی۔
لیکِن اُس دِن یا اُس گھڑی کی بابت کوئی نہِیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرِشتے نہ بَیٹا مگر باپ۔
خَبردار! جاگتے اور دُعا کرتے رہو کِیُونکہ تُم نہِیں جانتے کہ وہ وقت کب آئے گا۔
اُس آدمِی کا سا حال ہے جو پردیس گیا اور اُس نے گھر سے رُخصت ہوتے وقت اپنے نَوکروں کو اِختیّار دِیا یعنی ہر ایک کو اُس کا کام بتا دِیا اور دربان کو حُکم دِیا کہ جاگتا رہے۔
پَس جاگتے رہو کِیُونکہ تُم نہِیں جانتے کہ گھر کا مالِک کب آئے گا۔ شام کو یا آدھی رات کو یا مُرغ کے بانگ دیتے وقت یا صُبح کو۔
اَیسا نہ ہو کہ اچانک آ کر وہ تُم کو سوتے پائے۔
اور جو کُچھ مَیں تُم سے کہتا ہُوں وُہی سب سے کہتا ہُوں کہ جاگتے رہو۔

دو دِن کے بعد فسح اور عِیدِ فطِیر ہونے والی تھی اور سَردار کاہِن اور فقِیہ مَوقع ڈھُونڈ رہے تھے کہ اُسے کیونکر فریب سے پکڑ کر قتل کریں۔
کِیُونکہ کہتے تھے کہ عِید میں نہِیں۔ اَیسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوا ہو جائے۔
جب وہ بیت عنیّاہ میں شمعُون کوڑھی کے گھر میں کھانا کھانے بَیٹھا تو ایک عَورت جٹاماسی کا بیش قِیمت خالِص عِطر سنگِ مرمر کے عِطر دان میں لائی اور عِطر دان توڑ کر عِطر کو اُس کے سر پر ڈالا۔
مگر بعض اپنے دِل میں خفا ہوکر کہنے لگے یہ عِطر کِس لِئے ضائِع کِیا گیا؟۔
کِیُونکہ یہ عِطر تِین سَو دِینار سے زیادہ کو بِک کر غرِیبوں کو دِیا جا سکتا تھا اور وہ اُسے ملامت کرنے لگے۔
یِسُوع نے کہا اُسے چھوڑ دو۔ اُسے کِیُوں دِق کرتے ہو؟اُس نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے۔
کِیُونکہ غریب غُربا تو ہمیشہ تمُہارے پاس ہیں۔ جب چاہو اُن کے ساتھ نیکی کرسکتے ہو لیکِن مَیں تمُہارے پاس ہمیشہ نہ رہُوں گا۔
جو کُچھ وہ کرسکی اُس نے کِیا۔ اُس نے دفن کے لِئے میرے بَدَن پر پہلے ہی سے عِطر مَلا۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ تمام دُنیا میں جہاں کہِیں اِنجِیل کی منادی کی جائے گی یہ بھی جو اِس نےکِیا اِس کی یاد گاری میں بیان کِیا جائے گا۔
پِھر یہُوداہ اِسکریوتی جو اُن بارہ میں سے تھا سَردار کاہِنوں کے پاس چلا گیا تاکہ اُسے اُن کے حوالہ کردے۔
وہ یہ سُن کر خُوش ہُوئے اور اُس کو رُوپے دینے کا اِقرار کِیا اور وہ مَوقع ڈھونڈنے لگا کہ کِسی طرح قابُو پاکر اُسے پکڑوا دے۔
عِیدِ فطِیر کے پہلے دِن یعنی جِس روز فسح کو ذبح کِیا کرتے تھے اُس کے شاگِردوں نے اُس سے کہا تُو کہاں چاہتا ہے کہ ہم جا کر تیرے لِئے فسح کھانے کی تیّاری کریں؟۔
اُس نے اپنے شاگِردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُن سے کہا شہر میںجاؤ۔ ایک شَخص پانی کا گھڑا لِئے ہُوئے تمہیں مِلے گا اُس کے پِیچھے ہولینا۔
اور جہاں وہ داخِل ہو اُس گھر کے مالِک سے کہنا اُستاد کہتا ہے کہ میرا مِہمان خانہ جہاں مَیں اپنے شاگِردوں کے ساتھ فسح کھاؤُں کہاں ہے؟۔
وہ آپ تُم کو ایک بڑا بالا خانہ آراستہ اور تیّار دِکھائے گا وَہِیں ہمارے لِئے تیّاری کرنا۔
پَس شاگِرد چلے گئے اور شہر میں آ کر جیَسا اُس نے اُن سے کہا تھا وَیسا ہی پایا اور فسح کو تیّار کِیا۔
جب شام ہُوئی تو وہ اُن بارہ کے ساتھ آیا۔
اور جب وہ بَیٹھے کھارہے تھے تو یِسُوع نے کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ تُم میں سے ایک جو میرے ساتھ کھاتا ہے مُجھے پکڑوائے گا۔
وہ دِلگیر ہونے اور ایک ایک کر کے اُس سے کہنے لگے کیا مَیں ہُوں؟۔
اُس نے اُن سے کہا کہ وہ بارہ میں سے ایک ہے جو میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالتا ہے۔
کِیُونکہ اِبنِ آدم تو جیَسا اُس کے حق میں لِکھا ہے جاتا ہی ہے لیکِن اُس آدمِی پر افسوس جِس کے وسِیلہ سے اِبنِ آدم پکڑوایا جاتا ہے!اگر وہ آدمِی پَیدا نہ ہوتا تو اُس کے لِئے اچھّا ہوتا۔
اور وہ کھا ہی رہے تھے کہ اُس نے روٹی لی اور بَرکَت دے کر توڑی اور اُن کو دی اور کہا لو یہ میرا بَدَن ہے۔
پِھر اُس نے پیالہ لے کر شُکر کِیا اور اُن کو دِیا اور اُن سبھوں نے اُس میں سے پِیا۔
اور اُس نے اُن سے کہا یہ میرا وہ عہد کا خُون ہے جو بہُتیروں کے لِئے بہایا جاتا ہے۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ انگُور کا شِیرہ پِھر کبھی نہ پِیُوں گا اُس دِن تک کہ خُدا کی بادشاہی میں نیا نہ پِیُوں۔
پِھر گیت گا کر باہِر زَیتُون کے پہاڑ پر گئے
اور یِسُوع نے اُن سے کہا تُم سب ٹھوکر کھاو گے کِیُونکہ لِکھا ہے کہ مَیں چرواہے کو مار دُوں گا اور بھیڑیں پراگندہ

ہوجائیں گی۔
مگر مَیں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تُم سے پہلے گلِیل کو جاؤں گا۔
پطرس نے اُس سے کہا گو سب ٹھوکر کھائیں لیکِن مَیں نہ کھاؤُں گا۔
یِسُوع نے اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سَچ کہتا ہُوں کہ تُو آج اِسی رات مُرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تِین بار میرا اِنکار کرے گا۔
لیکِن اُس نے بہُت زور دے کر کہا اگر تیرے ساتھ مُجھے مرنا بھی پڑے تُو بھی تیرا اِنکار ہر گز نہ کرُوں گا۔ اِسی طرح اَور سب نے بھی کہا۔
پِھر وہ ایک جگہ آئے جِس کا نام گتسمنی تھا اور اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا یہاں بَیٹھے رہو جب تک مَیں دُعا کرُوں۔
اور پطرس اور یَعقُوب اور یُوحنّا کو اپنے ساتھ لے کر نِہایت حَیران اور بے قرار ہو نے لگا۔
اور اُن سے کہا میری جان نِہایت غمگِین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نَوبت پہُنچ گئی ہے۔ تُم یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو۔
اور وہ تھوڑا آگے بڑھا اور زمِین پر گِر کر دُعا کرنے لگا کہ اگر ہوسکے تو یہ گھڑی مُجھ پر سے ٹل جائے۔
اور کہا اَے ابّا!اَے باپ!تُجھ سے سب کُچھ ہو سکتا ہے۔ اِس پیالہ کو میرے پاس سے ہٹالے تُو بھی جو مَیں چاہتا ہُوں وہ نہیں بلکہ جو تُو چاہتا ہے وُہی ہو۔
پِھر وہ آیا اور اُنہیں سوتے پا کر پطرس سے کہا اَے شمعُون تُو سوتا ہے؟ کِیا تُو ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکا؟۔
جاگو اور دُعا کرو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو۔ رُوح تو مُستعِد ہے مگر جِسم کمزور ہے۔
وہ پِھر چلا گیا اور وُہی بات کہہ کر دُعا کی۔
اور پِھر آ کر اُنہیں سوتے پایا کِیُونکہ اُن کی آنکھیں نِیند سے بھری تھِیں اور وہ نہ جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں۔
پِھر تِیسری بار آ کر اُن سے کہا اَب سوتے رہو اور آرام کرو۔ بس وقت آپہُنچا ہے۔ دیکھو اِبنِ آدم گُنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کِیا جاتا ہے۔
اُٹھو چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدِیک آپہُنچا ہے۔
وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ فِی الفَور یہُوداہ جو اُن بارہ میں سے تھا اور اُس کے ساتھ ایک بِھیڑ تلواریں اور لاٹھِیاں لِئے ہُوئے سَردار کاہِنوں اور فقِیہوں اور بُزُرگوں کی طرف سے آپہُنچی۔
اور اُس کے پکڑوانے والے نے اُنہیں یہ نِشان دِیا تھا جِس کا مَیں بوسہ لُوں وُہی ہے۔ اُسے پکڑکر حِفاظت سے لے جانا۔
وہ آ کر فِی الفَور اُس کے پاس گیا اور کہا اَے ربّی!اور اُس کے بو سے لِئے۔
اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈال کر اُسے پکڑ لِیا۔
اُن میں سے جو پاس کھڑے تھے ایک نے تکوار کھینچ کر سَردار کاہِن کے نَوکر پر چلائی اور اُس کا کان اُڑادِیا۔
یِسُوع نے اُن سے کہا کیا تُم تلواریں اور لاٹھِیاں لے کر مُجھے ڈاکُو کی طرح پکڑنے نِکلے ہو؟۔
مَیں ہر روز تمُہارے پاس ہَیکل میں تعلِیم دیتا تھا اور تُم نے مُجھے نہِیں پکڑا۔ لیکِن یہ اِسلِئے ہُؤا ہے کہ نِوشتے پُورے ہوں۔
اِس پر سب شاگِرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔
مگر ایک جوان اپنے ننگے بَدَن پر مہِین چادر اوڑھے ہُوئے اُس کے پِیچھے ہولیا۔ اُسے لوگوں نے پکڑا۔
مگر وہ چادر چھوڑ کر ننگا بھاگ گیا۔
پِھر وہ یِسُوع کو سَردار کاہِن کے پاس لے گئے اور سب سَردار کاہِن اور بُزُرگ اور فقِیہ اُس کے ہاں جمع ہوگئے۔
اور پطرس فاصِلہ پر اُس کے پِیچھے پِیچھے سَردار کاہِن کے دِیوان خانہ کے اَندر تک گیا اور پیادوں کے ساتھ بَیٹھ کر آگ تاپنے لگا۔
اور سَردار کاہِن اور سب صدر عدالت والے یِسُوع کو مار ڈالنے کے لِئے اُس کے خِلاف گواہی ڈھُونڈنے لگے مگر نہ پائی۔
کِیُونکہ بہُتیروں نے اُس پر جُھوٹی گواہیاں تو دِیں لیکِن اُن کی گواہیاں مُتَّفِق نہ تھِیں۔
پِھر بعض نے اُٹھ کر اُس پر یہ جُھوٹی گواہی دی کہ۔
ہم نے اُسے یہ کہتے سُنا ہے کہ مَیں اِس مَقدِس کو جو ہاتھ سے بناہے ڈھاؤں گا اور تِین دِن میں دُوسرا بناؤں گا جو ہاتھ

سے نہ بنا ہو۔
لیکِن اِس پر بھی اُن کی گواہی مُتفِق نہ نِکلی۔
پھِر سَردار کاہِن نے بیچ میں کھڑے ہوکر یِسُوع سے پُوچھا کہ تُو کُچھ جواب نہِیں دیتا؟یہ تیرے خِلاف کیا گواہی دیتے ہیں؟۔
مگر وہ خاموش ہی رہا اور کُچھ جواب نہ دِیا۔ سَردار کاہِن نے اُس سے پِھر سوال کِیا اور کہا کیا تُو اُس سُتُودہ کا بَیٹا مسِیح ہے؟۔
یِسُوع نے کہا ہاں مَیں ہُوں اور تُم اِبنِ آدم کو قادرِ مُطلَق کی دہنی طرف بَیٹھے اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتے دیکھو گے۔
سَردار کاہِن نے اپنے کپڑے پھاڑ کرکہا اَب ہمیں گواہوں کی کیا حاجت رہی؟۔
تُم نے یہ کُفر سُنا۔ تُمہاری کیا رائے ہے؟اُن سب نے فتوےٰ دِیا کہ وہ قتل کے لائِق ہے۔
تب بعض اُس پر تُھوکنے اور اُس کا مُنہ ڈھانپنے اور اُس کے مُکّے مارنے اور اُس سے کہنے لگے نبُوّت کی باتیں سُنا! اور پیادوں نے اُسے طمانچے مار مار کر اپنے قبضہ میں لِیا۔
جب پطرس نیچے صحن میں تھا تو سَردار کاہِن کی لَونڈیوں میں سے ایک وہاں آئی۔
اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھ کر اُس پر نظر کی اور کہنے لگی تُو بھی اُس ناصری یِسُوع کے ساتھ تھا۔
اُس نے اِنکار کِیا اور کہا کہ مَیں تو نہ جانتا اور نہ سَمَجھتا ہُوں کہ تُو کیا کہتی ہے۔ پِھر وہ باہِر ڈیوڑھی میں گیا اور مُرغ نے بانگ دی۔
وہ لَونڈی اُسے دیکھ کر اُن سے جو پاس کھڑے تھے پُھر کہنے لگی یہ اُن میں سے ہے۔
مگر اُس نے پِھر اِنکار کِیا اور تھوڑی دیر بعد اُنہوں نے جو پاس کھڑے تھے پطرس سے پِھر کہا بیشک تُو اُن میں سے ہے کِیُونکہ تُو گلِیلی بھی ہے۔
مگر وہ لعنت کرنے اور قَسم کھانے لگا کہ مَیں اِس آدمِی کو جِس کا تُم ذِکر کرتے ہو نہِیں جانتا۔
اور فِی الفَور مُرغ نے دُوسری بار بانگ دی۔ پطرس کو وہ بات جو یِسُوع نے اُس سے کہی تھی یاد آئی کہ مُرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تُو تِین بار میرا اِنکار کرے گا اور اُس پر غَور کر کے وہ روپڑا۔

باب 15

اور فِی الفَور صُبح ہوتے ہی سَردار کاہِنوں نے بُزُرگوں اور فقِیہوں اور سب صدر عِدالت والوں سمیت صلاح کر کے یِسُوع کو بندھوایا اور لے جا کر پِیلاطُس کے حوالہ کِیا۔
اور پِیلاطُس نے اُس سے پُوچھا کیا تُو یہُودِیوں کا بادشاہ ہے؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا تو خُود کہتا ہے۔
اور سَردار کاہِن اُس پر بہُت باتوں کا اِلزام لگاتے رہے۔
پِیلاطُس نے اُس سے دو بارہ سوال کر کے یہ کہا تُو کچھ جواب نہِیں دیتا؟ دیکھ یہ تجھ پر کتنی باتوں کا اِلزام لگاتے ہیں؟۔
یِسُوع نے پھِر بھی کُچھ جواب نہ دِیا یہاں تک کہ پِیلاطُس نے تعّجُب کِیا۔
اور وہ عِید پر ایک قَیدی کو جِس کے لِئے لوگ عرض کرتے تھے اُن کی خاطِر چھوڑ دِیا کرتا تھا۔
اور برابّا نام ایک آدمِی اُن باغیوں کے ساتھ قَید میں پڑا تھا جِنہوں نے بغاوت میں خُون کِیا تھا۔
اور بھِیڑ اُوپر چڑھ کر اُس سے عرض کرنے لگی کہ جو تیرا دستُور ہے وہ ہمارے لِئے کر۔
پِیلاطُس نے اُنہیں یہ جواب دِیا۔ کیا تُم چاہتے ہوکہ مَیں تُمہاری خاطِر یہُودِیوں کے بادشاہ کو چھوڑدُوں؟۔
کِیُونکہ اُسے معلُوم تھا کہ سَردار کاہِنوں نے اِس کو حسد سے میرے حوالہ کِیا ہے۔
مگر سَردار کاہِنوں نے بھِیڑ کو اُبھارا تاکہ پِیلاطُس اُن کی خاطِر برابّا ہی کو چھوڑ دے۔
پِیلاطُس نے دوبارہ اُن سے کہا پھِر جِسے تُم یہُودِیوں کا بادشاہ کہتے ہو اُس سے مَیں کیا کرُوں؟۔
وہ پھِر چلائے کہ وہ مصلُوب ہو۔
اور پِیلاطُس نے اُن سے کہا کِیُوں اُس نے کیا بُرائی کی ہے؟وہ اَور بھی چِلّائے کہ وہ مصلُوب ہو۔
پِیلاطُس نے لوگوں کو خُوش کرنے کے اِرادہ سے اُن کے لِئے برابّا کو چھوڑ دِیا اور یِسُوع کو کوڑے لگواکر حوالہ کِیا مصلُوب ہو۔
اور سِپاہی اُس کو اُس صحن میں لے گئے جو پریَتورِیُن کہلاتا ہے اور ساری پلٹن کو بُلا لائے۔
اور اُنہوں نے اُسے ارغوانی چوغہ پہنایا اور کانٹوں کا تاج بناکر اُس کے سر پر رکھّا۔
اور اُسے سَلام کرنے لگے کہ اَے یہُودِیوں کے بادشاہ آداب!۔
اور وہ اُس کے سر پر کنڈا مارتے اور اُس پر تُھوکتے اور گھُٹنے ٹیک ٹیک کر اُسے سِجدہ کرتے رہے۔
اور جب اُسے ٹھٹّھوں میں اُڑاچُکے تو اُس پر سے ارغوانی چوغہ اُتار کر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے۔ پھِر اُسے مصلُوب کرنے کو باہِر لے گئے۔
اور شمعُون نام ایک کُرینی آدمِی سکندر اور رُوفس کا باپ دیہات سے آتے ہُوئے اُدھر سے گُزرا۔ اُنہوں نے اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُس کی صلِیب اُٹھائے۔
اور وہ اُسے مقام گُلگُتا پر لائے جِس کا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے۔
اور مُرملِی ہُوئی مَے اُسے دینے لگے مگر اُس نے نہ لی۔
اور اُنہوں نے اُسے مصلُوب کِیا اور اُس کے کپڑوں پر قُرعہ ڈال کر کہ کِس کو کیا مِلے اُنہیں بانٹ لِیا۔
اور پہر دِن چڑھا تھا جب اُنہوں نے اُس کو مصلُوب کِیا۔
اور اُس کا اِلزام لِکھ کر اُس کے اُوپر لگا دِیا گیا کہ یہُودِیوں کا بادشاہ۔
اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ دو ڈاکُو ایک اُس کی دہنی اور ایک اُس کی بائِیں طرف مصلُوب کِئے۔
تب اِس مضمُون کا وہ نوِشتہ کہ وہ بد کاروں میں گِنا گیا پُورا ہُؤا]۔]
اور راہ چلنے والے سر ہِلا ہِلا کر اُس پر لعن طعن کرتے اور کہتے تھے کہ واہ!مَقدِس کے ڈھانے والے اور تِین دِن میں بنانے والے۔
صلِیب پر سے اُتر کر اپنے تئِیں بَچا۔
اِسی طرح سَردار کاہِن بھی فقِیہوں کے ساتھ مِل کر آپس میں ٹھٹّھے سے کہتے تھے اِس نے اَوروں کو بَچایا۔ اپنے تئِیں نہِیں بَچا سکتا۔

اِسرائیل کا بادشاہ مسِیح اَب صلِیب پر سے اُتر آئے تاکہ ہم دیکھ کر اِیمان لائیں اور جو اُس کے ساتھ مصلُوب ہُوئے تھے وہ اُس پر لعن طعن کرتے تھے۔
جب دوپہر ہُوئی تو تمام مُلک میں اَندھیرا چھا گیا اور تِیسرے پہر تک رہا۔
اور تِیسرے پہر کو یِسُوع بڑی آواز سے چِلّایا کہ اِلوہی اِلوہی لماشَبقتنی؟جِس کا ترجمہ ہے اَے میرے خُدا!اَے میرے خُدا!تُو نے مُجھے کِیُوں چھوڑ دِیا؟۔
جو پاس کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے یہ سُن کر کہا دیکھو وہ ایلِیّاہ کو بُلاتا ہے۔
اور ایک نے دَوڑ کر سپنج کو سِر کہ میں ڈُبویا اور سرکنڈے پر رکھ کر اُسے چُسایا اورکہا ٹھہرجاؤ۔ دیکھیں تو ایلِیّاہ اُسے اُتار نے آتا ہے یا نہِیں۔
پِھر یِسُوع نے بڑی آواز سے چِلّا کر دم دے دِیا۔
اور مَقدِس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکُڑے ہوگیا۔
اور جو صُوبہ دار اُس کے سامنے کھڑا تھا اُس نے اُسے یُوں دم دیتے ہُوئے دیکھ کر کہا بیشک یہ آدمِی خُدا کا بَیٹا تھا۔
اور کئی عَورتیں دُور سے دیکھ رہی تھِیں۔ اُن مِیں مریم مگدلِینی اور چھوٹے یَعقُوب اور یوسیس کی ماں مریم اور سلومی تھِیں۔
جب وہ گلِیل میں تھا یہ اُس کے پِیچھے ہولیتی اور اُس کی خِدمت کرتی تھِیں اور اَور بھی بہُت سی عَورتیں تھِیں جو اُس کے ساتھ یروشلِیم میں آئی تھِیں۔
جب شام ہوگئی تواِسلئِے کہ تیّاری کا دِن تھا جو سَبت سے ایک دِن پہلے ہوتا ہے۔
اَرِمتیہ کا رہنے والا یُوسُف آیا جو عِزّت دار مُشِیر اور خُود بھی خُدا کی بادشاہی کا مُنتظِر تھا اور اُس نے جُراَت سے پِیلاطُس کے پاس جا کر یِسُوع کی لاش مانگی۔
پِیلاطُس نے تعّجُب کِیا کہ وہ اِیسا جلد مرگیا اور صُوبہ دار کو بُلا کر اُس سے پُوچھا کہ اُس کو مرے ہُوئے دیر ہوگئی؟۔
جب صُوبہ دار سے حال معلُوم کرلیا تو لاش یُوسُف کو دِلا دی۔
اُس نے ایک حسِین چادر مول لی اور لاش کو اُتار کر اُس چادر میں کَفنایا اور ایک قَبر کے اَندر جو چٹان میں کھودی گئی تھی رکھّا اور قَبر کے مُنہ پر ایک پتھّر لُڑھکا دِیا۔
اور مریم مگدلینی اور یوسیس کی ماں مریم دیکھ رہی تھِیں کہ وہ کہاں رکھّا گیا ہے۔

باب 16

جب سَبت کا دِن گُزر گیا تو مریم مگدلینی اور یَعقُوب کی ماں مریم اور سلومی نے خُوشبُودار چیزیں مول لِیں تاکہ آ کر اُس پر مَلیں۔
وہ ہفتہ کے پہلے دِن بہُت سویرے جب سُورج نِکلا ہی تھا قَبر پر آئیں۔
اور آپس میں کہتی تھِیں کہ ہمارے لِئے پتھّر کو قَبر کے مُنہ پر سے کون لُڑھکائے گا۔
جب اُنہوں نے نِگاہ کی تو دیکھا کہ پتھّر لُڑھکا ہُؤا ہے کِیُونکہ وہ بہُت ہی بڑا تھا۔
اور قَبر کے اَندر جا کر اُنہوں نے ایک جوان کو سفید جامہ پہنے ہُوئے دہنی طرف بَیٹھے دیکھا اور نہایت حَیران ہوئِیں۔
اُس نے اُن سے کہا اَیسی حَیران نہ ہو۔ تُم یِسُوع ناصری کو جو مصلُوب ہُؤا تھا ڈھُونڈتی ہو۔ وہ جی اُٹھا ہے۔ وہ یہاں نہِیں ہے۔ دیکھو یہ وہ جگہ ہے جہاں اُنہوں نے اُسے رکھّا تھا۔
لیکِن تُم جا کر اُس کے شاگِردوں اور پطرس سے کہو کہ وہ تُم سے پہلے گلِیل کو جائے گا۔ تُم وَہیں اُسے دیکھو گے جَیسا اُس نے تُم سے کہا۔
اور وہ نِکل کر قَبر سے بھاگِیں کِیُونکہ لرزِش اور ہیَبت اُن پر غالِب آگئی تھی اور اُنہوں نے کِسی سے کُچھ نہ کہا کِیُونکہ وہ ڈرتی تھِیں۔
ہفتہ کے پہلے روز جب وہ سویرے جی اُٹھا تو پہلے مریم مگدلینی کو جِس میں سے اُس نے سات بَدرُوحیں نکِالی تھِیں دِکھائی دِیا۔
اُس نے جا کر اُس کے ساتِھیوں کو جو ماتم کرتے اور روتے تھے خَبر دی۔
اور اُنہوں نے یہ سُن کر کہ وہ جِیتا ہے اور اُس نے اُسے دیکھا ہے یقِین نہ کِیا۔
اِس کے بعد وہ دُوسری صُورت میں اُن میں سے دو کو جب وہ دیہات کی طرف پَیدل جا رہے تھے دِکھائی دِیا۔
اُنہوں نے بھی جا کر باقی لوگوں کو خَبر دی مگر اُنہوں نے اُن کا بھی یقِین نہ کِیا۔
پِھر وہ اُن گیارہ کو بھی جب کھانا کھانے بَیٹھے تھے دِکھائی دِیا اور اُس نے اُن کی بے اِعتِقادی اور سخت دِلی پر اُن کو ملامت کی کِیُونکہ جنِہوں نے اُس کے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا اُنہوں نے اُن کا یقِین نہ کِیا تھا۔
اور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے اِنجیل کی منادی کرو۔
جو اِیمان لائے اور بپتِسمہ لے وہ نِجات پائے گا اور جو اِیمان نہ لائے وہ مُجرم ٹھہرایا جائے گا۔
اور اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ مُعجِزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بَدرُوحوں کو نِکالیں گے۔
نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اُٹھالیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چِیز پِئیں گے تو اُنہِیں کُچھ ضَرر نہ پہُنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھّیں گے تو اچھّے ہو جائیں گے۔
غرض خُداوند یِسُوع اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور خُدا کی دہنی طرف بَیٹھ گیا۔
پِھر اُنہوں نے نِکل کر ہر جگہ منادی کی اور خُداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو اُن مُعجزوں کے وسِیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابِت کرتا رہا۔ آمِین+

لُوقا

باب 1

چُونکہ بہُتوں نے اِس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمِیان واقِع ہُوئیں اُن کو ترتیب وار بیان کریں۔
جَیسا کہ اُنہوں نے جو شُرُوع سے خُود دیکھنے والے اور کلام کے خادِم تھے اُن کو ہم تک پُہنچایا۔
اِس لِئے اَے معزز تھِیُفِلُس مَیں نے بھی مناسب جانا کہ سب باتوں کا سِلسِلہ شُرُوع سے ٹھِیک ٹھِیک دریافت کر کے اُن کو تیرے لِئے ترتیب سے لِکھُوں۔
تاکہ جِن باتوں کی تُو نے تعلِیم پائی ہے اُن کی پُختگی تُجھے معلُوم ہوجائے۔
یہُودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے زمانہ میں اِبیّاہ کے فرِیق میں سے زکریاہ نام ایک کاہِن تھا اور اُس کی بِیوی ہارُون کی اَولاد میں سے تھی اور اُس کا نام اِلیشبع تھا۔
اور وہ دونوں خُدا کے حُضُور راستباز اور خُداوند کے سب احکام و قوانِین پر بےعَیب چلنے والے تھے۔
اور اُن کے اَولاد نہ تھی کِیُونکہ اِلیشبع بانجھ تھی اور دونوں عُمر رسِیدہ تھے۔
جب وہ خُدا کے حُضُور اپنے فرِیق کی باری پر کہانت کا کام انجام دیتا تھا تو اَیسا ہُؤا۔
کہ کہانت کے دستُور کے مُوافِق اُس کے نام کا قُرعہ نِکلا کہ خُداوند کے مَقدِس میں جا کر خُوشبُو جلائے۔
اور لوگوں کی ساری جماعت خُوشبُو جلاتے وقت باہِر دُعا کررہی تھی۔
کہ خُداوند کا فرِشتہ خُوشبُو کے مذبح کی دہنی طرف کھڑا ہُؤا اُس کو دِکھائی دِیا۔
اور زکریاہ دیکھ کر گھبرایا اور اُس پر دہشت چھا گئی۔
مگر فرِشتہ نے اُس سے کہا اَے زکریاہ! خَوف نہ کر کِیُونکہ تیری دُعا سُن لی گئی اور تیرے لِئے تیری بِیوی اِلیشبع کے بَیٹا ہوگا۔ تُو اُس کا نام یُوحنّا رکھنا۔
اور تُجھے خُوشی و خُرّمی ہوگی اور بہُت سے لوگ اُس کی پَیدایش کے سبب سے خُوش ہوں گے۔
کِیُونکہ وہ خُداوند کے حُضُور میں بُزُرگ ہوگا اور ہرگز نہ مَے نہ کوئی اور شراب پِیئگا اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے رُوحُ القُدس سے بھر جائے گا۔
اور بہُت سے بنی اِسرائیل کو خُداوند کی طرف جو اُن کا خُدا ہے پھیریگا۔
اور وہ ایلیاہ کی رُوح اور قُوّت میں اُس کے آگے آگے چلے گا کہ والِدوں کے دِل اَولاد کی طرف اور نافرمانوں کو راستبازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خُداوند کے لِئے ایک مُستعِد قَوم تیّار کرے۔
زکریاہ نے فرِشتہ سے کہا مَیں اِس بات کو کِس طرح جانُوں؟ کِیُونکہ مِیں بُوڑھا ہُوں اور میری بِیوی عُمررسِیدہ ہے۔
فرِشتہ نے جواب میں اُس سے کہا مَیں جبرائیل ہُوں جو خُدا کے حُضُور کھڑا رہتا ہُوں اور اِس لِئے بھیجا گیا ہُوں کہ تُجھ سے کلام کرُوں اور تُجھے اِن باتوں کی خُوشخَبری دُوں۔
اور دیکھ جِس دِن تک یہ باتیں واقِع نہ ہولیں تُو چُپکا رہے گا۔ اور بول نہ سکے گا۔ اِس لِئے کہ تُو نے میری باتوں کا جو اپنے وقت پر پُوری ہوں گی یقِین نہ کِیا۔
اور لوگ زکریاہ کی راہ دیکھتے اور تعجُّب کرتے تھے کہ اُسے مَقدِس میں کِیُوں دیر لگی۔
جب وہ باہِر آیا تو اُن سے بول نہ سکا۔ پَس اُنہوں نے معلُوم کِیا کہ اُس نے مَقدِس میں رویا دیکھی ہے اور وہ اُن سے اِشارے کرتا تھا اور گُونگا ہی رہا۔
پھِر اَیسا ہُؤا کہ جب اُس کی خِدمت کے دِن پُورے ہوگئے تو وہ اپنے گھر گیا۔
اِن دِنوں کے بعد اُس کی بِیوی اِلیشبع حامِلہ ہُوئی اور اُس نے پانچ مہِینے تک اپنے تئِیں یہ کہہ کر چھِپائے رکھّا کہ۔
جب خُداوند نے میری رُسوائی لوگوں میں سے دُور کرنے کے لِئے مُجھ پر نظر کی اُن دِنوں میں اُس نے میرے لِئے اَیسا کِیا۔
چھٹے مہِینے میں جبرائیل فرِشتہ خُدا کی طرف سے گلِیل کے ایک شہر میں جِس کا نام ناصرۃ تھا ایک کُنواری کے پاس بھیجا گیا۔
جِس کی منگنی داؤد کے گھرانے کے ایک مرد یُوسُف نام سے ہُوئی تھی اور اُس کُنواری کا نام مریم تھا۔

اور فرِشتہ نے اُس کے پاس اَندر آ کر کہا سَلام تُجھ کو جِس پر فضل ہُؤا ہے! خُداوند تیرے ساتھ ہے۔
وہ اِس کلام سے بہُت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کَیسا سَلام ہے۔
فرِشتہ نے اُس سے کہا اَے مریم! خَوف نہ کر کِیُونکہ خُداوند کی طرف سے تُجھ پر فضل ہُؤا ہے۔
اور دیکھ تُو حامِلہ ہوگی اور تیرے بَیٹا ہوگا۔ اُس کا نام یِسُوع رکھنا۔
وہ بُزُرگ ہوگا اور خُدا تعالےٰ کا بَیٹا کہلائے گا اور خُداوند خُدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دے گا۔
اور وہ یعقُوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کرے گا اور اُس کی بادشاہی کا آخِر نہ ہوگا۔
مریم نے فرِشتہ سے کہا کہ یہ کیونکر ہوگا جبکہ مَیں مرد کو نہیں جانتی؟
اور فرِشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ رُوحُ القُدس تُجھ پر نازِل ہوگا اور خُدا تعالےٰ کی قُدرت تُجھ پر سایہ ڈالے گی اور اِس سبب سے وہ مَولُودِ مُقدّس خُدا کا بَیٹا کہلائے گا۔
اور دیکھ تیری رِشتہ دار اِلیشبع کے بھی بُڑھاپے میں بَیٹا ہونے والا ہے اور اَب اُس کو جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹا مہِینہ ہے۔
کِیُونکہ جو قَول خُدا کی طرف سے ہے وہ ہرگِز بے تاثِیر نہ ہوگا۔
مریم نے کہا دیکھ میں خُداوند کی بندی ہُوں۔ میرے لِئے تیرے قَول کے مُوافِق ہو۔ تب فرِشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا۔
اُن ہی دِنوں مریم اُٹھی اور جلدی سے پہاڑی مُلک میں یہُوداہ کے ایک شہر کو گئی۔
اور زکریاہ کے گھر میں داخِل ہوکر اِلیشبع کو سَلام کِیا۔
اور جُونہی اِلیشبع نے مریم کا سَلام سُنا تو اَیسا ہُؤا کہ بچّہ اُس کے پیٹ میں اُچھل پڑا اور اِلیشبع رُوحُ القُدس سے بھر گئی۔
اور بُلند آواز سے پُکار کر کہنے لگی کہ تُو عَورتوں میں مُبارک اور تیرے پیٹ کا پھَل مُبارک ہے۔
اور مُجھ پر یہ فضل کہاں سے ہُؤا کہ میرے خُداوند کی ماں میرے پاس آئی؟
کِیُونکہ دیکھ جُونہی تیرے سَلام کی آواز میرے کان میں پُہنچی بچّہ مارے خُوشی کے میرے پیٹ میں اُچھل پڑا۔
اور مُبارک ہے وہ جو اِیمان لائی کِیُونکہ جو باتیں خُداوند کی طرف سے اُس سے کہی گئی تھِیں وہ پُوری ہوں گی۔
پھِر مریم نے کہا کہ میری جان خُداوند کی بڑائی کرتی ہے۔
اور میری رُوح میرے مُنّجی خُدا سے خُوش ہُوئی۔
کِیُونکہ اُس نے اپنی بندی کی پست حالی پر نظر کی اور دیکھ اَب سے لے کر ہر زمانہ کے لوگ مُجھ کو مُبارک کہیں گے۔
کِیُونکہ اُس قادِر نے میرے لِئے بڑے بڑے کام کِئے ہیں اور اُس کا نام پاک ہے۔
اور اُس کا رحم اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں پُشت در پُشت رہتا ہے۔
اُس نے اپنے بازُو سے زور دِکھایا اور جو اپنے تِئیں بڑا سَمَجھتے تھے اُن کو پراگندہ کِیا۔
اُس نے اِختیّار والوں کو تخت سے گِرا دیا اور پست حالوں کو بُلند کِیا۔
اُس نے بھُوکوں کو اچھّی چِیزوں سے سیر کردیا اور دَولتمندوں کو خالی ہاتھ لَوٹا دیا۔
اُس نے اپنے خادِم اِسرائیل کو سنبھال لِیا تاکہ اپنی اُس رحمت کو یاد فرمائے۔
جو ابرہام اور اُس کی نسل پر ابد تک رہے گی جَیسا اُس نے ہمارے باپ دادا سے کہا تھا۔
اور مریم تین مہِینے کے قرِیب اُس کے ساتھ رہ کر اپنے گھر لَوٹ گئی۔
اور اِلیشبع کے وضعِ حمل کا وقت آ پہُنچا اور اُس کے بَیٹا ہُؤا۔
اور اُس کے پڑوسِیوں اور رِشتہ داروں نے یہ سُن کر کہ خُداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی اُس کے ساتھ خُوشی منائی۔
اور آٹھویں دِن اَیسا ہُؤا کہ وہ لڑکے کا ختنہ کرنے آئے اور اُس کا نام اُس کے باپ کے نام پر زکریاہ رکھنے لگے۔
مگر اُس کی ماں نے کہا نہیں بلکہ اُس کا نام یُوحنّا رکھّا جائے۔
اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تیرے کُنبے میں کِسی کا یہ نام نہیں۔
اور اُنہوں نے اُس کے باپ کو اِشارہ کِیا کہ تُو اُس کا نام کیا رکھنا چاہتا ہے؟
اُس نے تختی منگا کر یہ لِکھا کہ اِس کا نام یُوحنّا ہے اور سب نے تعّجُب کِیا۔
اُسی دم اُس کا مُنہ اور زبان کھُل گئی اور وہ بولنے اور خُدا کی حمد کرنے لگا۔

اور اُن کے آس پاس کے سب رہنے والوں پر دہشت چھاگئی اور یہُودیہ کے تمام پہاڑی مُلک میں اِن سب باتوں کا چرچا پھَیل گیا۔
اور سب سُننے والوں نے اُن کو دِل میں سوچ کر کہا تو یہ لڑکا کَیسا ہونے والا ہے؟ کِیُونکہ خُداوند کا ہاتھ اُس پر تھا۔
اور اُس کا باپ رُوحُ القُدس سے بھر گیا اور نبوُّت کی راہ سے کہنے لگا کہ۔
خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی حمد ہو کِیُونکہ اُس نے اپنی اُمّت پر توجُّہ کر کے اُسے چھُٹکارا دِیا۔
اور اپنے خادِم داؤد کے گھرانے میں ہمارے لِئے نِجات کا سِینگ نِکالا۔
(جَیسا اُس نے اپنے پاک نبِیوں کی زبانی کہا تھا جو کہ دُنیا کے شُرُوع سے ہوتے آئے ہیں۔)
یعنی ہم کو ہمارے دُشمنوں سے اور سب کِینہ رکھنے والوں کے ہاتھوں سے نِجات بخشی۔
تاکہ ہمارے باپ دادا پر رحم کرے اور اپنے پاک عہد کو یاد فرمائے۔
یعنی اُس قَسم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابرہام سے کھائی تھی۔
کہ وہ ہمیں یہ عِنایت کرے گا کہ اپنے دُشمنوں کے ہاتھ سے چھُوٹ کر۔
اُس کے حُضُور پاکِیزگی اور راستبازی سے عُمر بھر بیخوف اُس کی عِبادت کریں۔
اور اَے لڑکے تُو خُدا تعالٰے کا نبی کہلائے گا کِیُونکہ تُو خُداوند کی راہیں تیّار کرنے کو اُس کے آگے آگے چلے گا۔
تاکہ اُس کی اُمّت کو نِجات کا عِلم بخشے جو اُن کو گُناہوں کی مُعافی سے حاصِل ہو۔
یہ ہمارے خُدا کی عَین رحمت سے ہوگا جِس کے سبب سے عالمِ بالا کا آفتاب ہم پر طُلُوع کرے گا۔
تاکہ اُن کو جو اَندھیرے اور مَوت کے سایہ میں بَیٹھے ہیں روشنی بخشے اور ہمارے قدموں کو سَلامتی کی راہ پر ڈالے۔
اور وہ لڑکا بڑھتا اور رُوح میں قُوّت پاتا گیا اور اِسرائیل پر ظاہِر ہونے کے دِن تک جنگلوں میں رہا۔

باب 2

اُن دِنوں میں اَیسا ہُؤا کہ قَیصراَوگُوستُس کی طرف سے یہ حُکم جاری ہُؤا کہ ساری دُنیا کے لوگوں کے نام لِکھے جائیں۔
یہ پہلی اِسم نویسی سُوریہ کے حاکِم کورنِیُس کے عہد میں ہُوئی۔
اور سب لوگ نام لِکھوانے کے لِئے اپنے اپنے شہر کو گئے۔
پَس یُوسُف بھی گلِیل کے شہر ناصرۃ سے داؤد کے شہر بیت لحم کو گیا جو یہُودیہ میں ہے۔ اِس لِئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اَولاد سے تھا۔
تاکہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حامِلہ تھی نام لِکھوائے۔
جب وہ وہاں تھے تو اَیسا ہُؤا کہ اُس کے وضعِ حمل کو وقت آ پہُنچا۔
اور اُس کا پہلوٹا بَیٹا پَیدا ہُؤا اور اُس نے اُس کو کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھّا کِیُونکہ اُن کے واسطے سرای میں جگہ نہ تھی۔
اُسی علاقہ میں چرواہے تھے جو رات کو مَیدان میں رہ کر اپنے گلّہ کی نِگہبانی کر رہے تھے۔
اور خُداوند کا فرِشتہ اُن کے پاس آکھڑ ہُؤا اور خُداوند کا جلال اُن کے چَوگِرد چمکا اور وہ نِہایت ڈر گئے۔
مگر فرِشتہ نے اُن سے کہا ڈرو مَت کِیُونکہ دیکھو مَیں تُمہیں بڑی خُوشی کی بشارت دیتا ہُوں جو ساری اُمّت کے واسطے ہوگی۔
کہ آج داؤد کے شہر میں تُمہارے لِئے ایک مُنّجی پَیدا ہُؤا ہے یعنی مسِیح خُداوند۔
اور اِس کا تُمہارے لِئے یہ نِشان ہے کہ تُم ایک بچّے کو کپڑے میں لِپٹا اور چرنی میں پڑا ہُؤا پاؤ گے۔
اور یکایک اُس فرِشتہ کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خُدا کی حمد کرتی اور یہ کہتی ظاہِر ہُوئی کہ۔
عالمِ بالا پر خُدا کی تمجِید ہو اور زمِین پر اُن آدمِیوں میں جِن سے وہ راضی ہے صُلح۔
جب فرِشتے اُن کے پاس سے آسمان پر چلے گئے تو اَیسا ہُؤا کہ چرواہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ بیت لحم کو چلیں اور یہ بات جو ہُوئی ہے اور جِس کی خُداوند نے ہم کو خَبَر دی ہے دیکھیں۔
پَس اُنہوں نے جلدی سے جا کر مریم اور یُوسُف کو دیکھا اور اُس بچّے کو چرنی میں پڑا پایا۔
اور اُنہیں دیکھ کر وہ بات جو اُس لڑکے کے حق میں اُن س کہی گئی تھی مشہُور کی۔
اور سب سُننے والوں نے اِن باتوں پر جو چرواہوں نے اُن سے کہِیں تعّجُب کِیا۔
مگر مریم اِن باتوں کو اپنے دِل میں رکھ کر غور کرتی رہی۔
اور چرواہے جَیسا اُن سے کہا گیا تھا وَیسا ہی سب کُچھ سُن کر اور دیکھ کر خُدا کی تمجِید اور حمد کرتے ہُوئے لَوٹ گئے۔
جب آٹھ دِن پُورے ہُوئے اور اُس کے ختنہ کا وقت آیا تو اُس کا نام یِسُوع رکھّا گیا جو فرِشتہ نے اُس کے رَحم میں پڑنے سے پہلے رکھّا تھا۔
پھِر جب مُوسیٰ کی شَرِیعَت کے مُوافِق اُن کے پاک ہونے کے دِن پُورے ہوگئے تو وہ اُس کو یروشلِیم میں لائے تاکہ خُداوند کے آگے حاضِر کریں۔
جَیسا کہ خُداوند کی شَرِیعَت میں لِکھا ہے کہ ہر ایک پہلوٹا خُداوند کے لِئے مُقدّس ٹھہریگا)۔)
اور خُداوند کی شَرِیعَت کے اِس قَول کے مُوافِق قُربانی کریں کہ قُمریوں کا ایک جوڑا یا کبُوتر کے دو بچّے لاؤ۔
اور دیکھو یروشلِیم میں شمعُون نام ایک آدمِی تھا اور وہ آدمِی راستباز اور خُدا ترس اور اِسرائیل کی تسلّی کا مُنتّظِر تھا اور رُوحُ القُدس اُس پر تھا۔
اور اُس کو رُوحُ القُدس سے آگاہی ہُوئی تھی کہ جب تک تُو خُداوند کے مسِیح کو دیکھ نہ لے مَوت کو نہ دیکھیگا۔
وہ رُوح کی ہِدایت سے ہَیکل میں آیا اور جِس وقت ماں باپ اُس لڑکے یِسُوع کو اَندر لائے تاکہ اُس کے لِئے شَرِیعَت کے دستُور پر عمل کریں۔
تو اُس نے اُسے اپنی گود میں لِیا اور خُدا کی حمد کر کے کہا کہ۔

اَے مالِک اَب تُو اپنے خادِم کو اپنے قَول کے مُوافِق سَلامتی سے رُخصت کرتا ہے۔
کِیُونکہ میری آنکھوں نے تیری نِجات دیکھ لی ہے۔
جو تُو نے سب اُمتّوں کے رُوبرُو تیّار کی ہے۔
تاکہ غَیر قَوموں کو روشنی دینے والا نُور اور تیری اُمّت اِسرائیل کا جلال بنے۔
اور اُس کا باپ اور اُس کی ماں اِن باتوں پر جو اُس کے حق میں کہی جاتی تھِیں تعّجُب کرتے تھے۔
اور شمعُون نے اُن کے لِئے دُعایِ خَیر کی اور اُس کی ماں مریم سے کہا دیکھ یہ اِسرائیل میں بہُتوں کے گِرنے اور اُٹھنے کے لِئے اور اَیسا نِشان ہونے کے لِئے مُقرّر ہُؤا ہے جِس کی مُخالفت کی جائے گی۔
بلکہ خُود تیری جان بھی تلوار سے چھِد جائے گی تاکہ بہُت لوگوں کے دِلوں کے خیال کھُل جائیں۔
اور آشر کے قبیلہ میں سے حنّاہ نام فنوایل کی بیٹی ایک نبیّہ تھی۔ وہ بہُت عُمر رسِیدہ تھی اور اُس نے اپنے کنوارپن کے بعد سات برس ایک شَوہر کے ساتھ گُذارے تھے۔
وہ چَوراسی برس سے بیوہ تھی اور ہَیکل سے جُدا نہ ہوتی تھی بلکہ رات دِن روزوں اور دُعاؤں کے ساتھ عِبادت کِیا کرتی تھی۔
اور وہ اُسی گھڑی وہاں آ کر خُدا کا شُکر کرنے لگی اور اُن سب سے جو یروشلِیم کے چھُٹکارے کے مُنتظِر تھے اُس کی بابت باتیں کرنے لگی۔
اور جب وہ خُداوند کی شَرِیعَت کے مُطابِق سب کُچھ کر چُکے تو گلِیل میں اپنے شہر ناصرۃ کو پھِر گئے۔
اور وہ لڑکا بڑھتا اور قُوّت پاتا گیا اور حِکمت سے معمُور ہوتا گیا اور خُدا کا فضل اُس پر تھا۔
اُس کے ماں باپ ہر برس عِیدِ فسح پر یروشلِیم کو جایا کرتے تھے۔
اور جب وہ بارہ برس کو ہُؤا تو وہ عِید کے دستُور کے مُوافِق یروشلِیم کو گئے۔
جب وہ اُن دِنوں کو پُورا کر کے لَوٹے تو وہ لڑکا یِسُوع یروشلِیم میں رہ گیا اور اُس کے ماں باپ کو خَبر نہ ہُوئی۔
مگر یہ سَمَجھ کر کہ وہ قافِلہ میں ہے ایک منزل نِکل گئے اور اُسے اپنے رِشتہ داروں اور جان پہچانوں میں ڈھُونڈنے لگے۔
جب نہ مِلا تو اُسے ڈھُونڈتے ہُوئے یروشلِیم تک واپِس گئے۔
اور تِین روز کے بعد اَیسا ہُؤا کہ اُنہوں نے اُسے ہَیکل میں اُستادوں کے بِیچ میں بَیٹھے اُن کی سُنتے اور اُن سے سوال کرتے ہُوئے پایا۔
اور جِتنے اُس کی سُن رہے تھے اُس کی سَمَجھ اور اُس کے جوابوں سے دَنگ تھے۔
وہ اُسے دیکھ کر حَیران ہُوئے اور اُس کی ماں نے اُس سے کہا! تُو نے کِیُوں ہم سے اَیسا کِیا؟ دیکھ تیرا باپ اور میں کُڑھتے ہُوئے تُجھے ڈھُونڈتے تھے۔
اُس نے اُن سے کہا تُم مُجھے کِیُوں ڈھُونڈتے تھے؟ کیا تُم کو معلُوم نہ تھا کہ مُجھے اپنے باپ کے ہاں ہونا ضرُور ہے؟
مگر جو بات اُس نے اُن سے کہی اُسے وہ نہ سَمَجھے۔
اور وہ اُن کے ساتھ روانہ ہوکر ناصرۃ میں آیا اور اُن کے تابِع رہا اور اُس کی ماں نے یہ سب باتیں اپنے دِل میں رکھِّیں۔
اور یِسُوع حِکمت اور قدوقامت میں اور خُدا کی اور اِنسان کی مقبُولیّت میں ترقّی کرتا گیا۔

باب 3

تبرِیُس قیصر کی حُکُومت کے پندرھویں برس جب پُنطِیُس پِیلاطُس یہُودیہ کا حاکِم تھا اور ہیرودِیس گلِیل کا اُس کا بھائِی فِلپُّس اِتُورِیہّ اور ترخُونی تِس کا۔ اور لِسانیاس ابلینے کا حاکِم تھا۔
اور حنّاہ اور کائفا سَردار کاہِن تھے اُس وقت خُدا کا کلام بیابان میں زکریاہ کے بَیٹے یُوحنّا پر نازِل ہُؤا۔
اور وہ یَردَن کے سارے گِردنواح میں جا کر گُناہوں کی مُعافی کے لِئے تَوبہ کے بپتِسمہ کی منادی کرنے لگا۔
جَیسا یسعیاہ نبی کے کلام کی کِتاب میں لِکھا ہے کہ بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ خُداوند کی راہ تیّار کرو۔ اُس کے راستے سِیدھے بناؤ۔
ہر ایک گھاٹی بھر دی جائے گی اور ہر ایک پہاڑ اور ٹِیلہ نِیچا کِیا جائے گا اور جو ٹیڑھا ہے سِیدھا اور جو اُونچا نِیچا ہے ہموار راستہ بنیگا۔
اور ہر بشر خُدا کی نجات دیکھیگا۔
پَس جو لوگ اُس سے بپتِسمہ لینے کو نِکل کر آتے تھے وہ اُن سے کہتا تھا اَے سانپ کے بچّو! تُمہیں کِس نے جتایا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟
پَس تَوبہ کے مُوافِق پَھل لاؤ اور اپنے دِلوں میں یہ کہنا شُرُوع نہ کرو ابرہام ہمارا باپ ہے کِیُونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا اِن پتھّروں سے ابرہام کے لِئے اولاد پَیدا کر سکتا ہے۔
اور اَب تو دَرختوں کی جڑ پر کُلہاڑا رکھّا ہے۔ پَس جو دَرخت اچھّا پھَل نہِیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔
لوگوں نے اُس سے پُوچھا پھِر ہم کیا کریں؟
اُس نے جواب میں اُن سے کہا جِس کے پاس دو کُرتے ہوں وہ اُس کو جِس کے پاس نہ ہو بانٹ دے اور جِس کے پاس کھانا ہو وہ بھی اَیسا ہی کرے۔
اور محصُول لینے والے بھی بپتِسمہ لینے کو آئے اور اُس سے پُوچھا کہ اَے اُستاد ہم کیا کریں؟
اُس نے اُن سے کہا جو تُمہارے لِئے مُقرّر ہے اُس سے زیادہ نہ لینا۔
اور سِپاہِیوں نے بھی اُس سے پُوچھا کہ ہم کیا کریں؟ اُس نے اُن سے کہا نہ کِسی پر ظُلم کرو اور نہ کِسی سے نہ حق کُچھ لو اور اپنی تنخواہ پر کفایت کرو۔
جب لوگ مُنتظِر تھے اور سب اپنے اپنے دِل میں یُوحنّا کی بابت سوچتے تھے کہ آیا وہ مسِیح ہے یا نہِیں۔
تو یُوحنّا نے اُن سب سے جواب میں کہا مَیں تو تُمہیں پانی سے بپتِسمہ دیتا ہُوں مگر جو مُجھ سے زور آور ہے وہ آنے والا ہے۔ مَیں اُس کی جُوتی کا تَسمہ کھولنے کے لائِق نہِیں۔ وہ تُمہیں رُوحُ القُدس اور آگ سے بپتِسمہ دے گا۔
اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے تاکہ وہ اپنے کھلیہان کو خُوب صاف کرے اور گیہُوں کو اپنے کھتّے میں جمع کرے مگر بھوسی کو اُس آگ میں جلائے گا جو بُجھنے کی نہِیں۔
پَس وہ اَور بہُت سی نصِیحت کر کے لوگوں کو خُوشخَبری سُناتا رہا۔
لیکِن چَوتھائی مُلک کے حاکِم ہیرودِیس نے اپنے بھائِی فِلپُّس کی بِیوی ہیرودِیاس کے سبب سے اور اُن سب بُرائیوں کے باعِث جو ہیرودِیس نے کی تھِیں یُوحنّا سے ملامت اُٹھا کر۔
اِن سب سے بڑھ کر یہ بھی کِیا کہ اُس کو قَید میں ڈالا۔
جب سب لوگوں نے بپتِسمہ لِیا اور یِسُوع بھی بپتِسمہ پاکر دُعا کر رہا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ آسمان کھُل گیا۔
اور رُوحُ القُدس جسمانی صُورت میں کبُوتر کی مانِند اُس پر نازِل ہُؤا اور آسمان سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بَیٹا ہے۔ تُجھ سے مَیں خُوش ہُوں۔
جب یِسُوع خُود تعلِیم دینے لگا قرِیباً تِیس برس کا تھا اور (جَیسا کے سَمَجھا جاتا تھا) یُوسُف کا بَیٹا تھا اور وہ عیلی کا۔
اور وہ متّات کا اور وہ لاوی کا اور وہ ملکی کا اور وہ ینّا کا اور وہ یُوسُف کا۔
اور وہ مِتّیاہ کا اور وہ عاموس کا اور وہ ناحُوم کا اور وہ اِسلیاہ کا اور وہ نوگہ کا۔
اور وہ ماعت کا اور وہ مِتّیاہ کا اور وہ شِمعی کا اور وہ یوسیخ کا اور وہ یوداہ کا۔

اور وہ یُوحنّا کا اور وہ ریسا کا اور وہ زرُبابل کا اور وہ سیالتی ایل کا اور وہ نیری کا۔
اور وہ ملکی کا اور وہ ادّی کا اور وہ قوسام کا اور وہ اِلمودام کا اور وہ عِیر کا۔
اور وہ یشُوع کا اور وہ اِلیعزر کا اور وہ یورِیم کا اور وہ متّات کا اور وہ لاوی کا۔
اور وہ شمعُون کا اور وہ یہُوداہ کا اور وہ یُوسُف کا اور وہ یونان کا اور وہ اِلیاقِیم کا۔
اور وہ ملے آہ کا اور وہ مِناہ کا اور وہ متّتاہ کا اور وہ ناتن کا اور وہ داؤد کا۔
اور وہ یسّی کا اور وہ عوبید کا اور وہ بوعز کا اور وہ سلمون کا اور وہ نحسون کا۔
اور وہ عِمّینداب کا اور وہ ارنی کا اور وہ حصرُون کا اور وہ فارص کا اور وہ یہُوداہ کا۔
اور وہ یَعقُوب کا اور وہ اِضحاق کا اور وہ ابرہام کا اور وہ تارہ کا اور وہ نحُور کا۔
اور وہ سرُوج کا اور وہ رعُو کا اور وہ فلج کا اور وہ عِبر کا اور وہ سِلح کا۔
اور وہ قِینان کا اور وہ ارفِکسد کا اور وہ سِم کا اور وہ نوح کا اور وہ لمک کا۔
اور وہ متُوسلح کا اور وہ حنُوک کا اور وہ یارِد کا اور وہ مہلل ایل کا اور وہ قِینان کا۔
اور وہ انُوس کا اور وہ سیت کا اور وہ آدم کا اور وہ خُدا کا تھا۔

پِھر یِسُوع رُوحُ القُدس سے بھرا ہُؤا یَردَن سے لَوٹا اور چالِیس دِن تک رُوح کی ہدایت سے بیابان میں پھرتا رہا۔
اور اِبلِیس اُسے آزماتا رہا۔ اُن دِنوں میں اُس نے کُچھ نہ کھایا اور جب وہ دِن پُورے ہوگئے تو اُسے بھُوک لگی۔
اور اِبلِیس نے اُس سے کہا کہ اگر تُو خُدا کا بَیٹا ہے تو اِس پتھّر سے کہہ کہ روٹی بن جائے۔
یِسُوع نے اُس کو جواب دِیا لِکھا ہے کہ آدمی صِرف روٹی ہی سے جِیتا نہ رہے گا۔
اور اِبلِیس نے اُسے اُونچے پر لے جا کر دُنیا کی سب سلطنتیں پل بھر میں دِکھائِیں۔
اور اُس سے کہا کہ یہ سارا اِختیّار اور اُن کی شان و شوکت مَیں تُجھے دے دُوں گا کِیُونکہ یہ میرے سپُرد ہے اور جِس کو چاہتا ہُوں دیتا ہُوں۔
پَس اگر تُو میرے آگے سِجدہ کرے تو یہ سب تیرا ہوگا۔
یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو سِجدہ کر اور صِرف اُسی کی عِبادت کر۔
اور وہ اُسے یروشلِیم میں لے گیا اور ہَیکل کے کنگُرے پر کھڑا کر کے اُس سے کہا کہ اگر تُو خُدا کا بَیٹا ہے تو اپنی تِئیں یہاں سے نِیچے گِرا دے۔
کِیُونکہ لِکھا ہے کہ وہ تیری بابت اپنے فرِشتوں کو حُکم دے گا کہ تیری حِفاظت کریں۔
اور یہ بھی کہ وہ تُجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے۔ مبادا تیرے پاؤں کو پتھّر سے ٹھیس لگے۔
یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا فرمایا گیا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی آزمایش نہ کر۔
جب اِبلِیس تمام آزمایشیں کرچُکا تو کُچھ عرصہ کے لِئے اُس سے جُدا ہُؤا۔
پِھر یِسُوع رُوح کی قُوّت سے بھرا ہُؤا گلِیل کو لَوٹا اور سارے گِردنواح میں اُس کی شہُرت پھَیل گئی۔
اور وہ اُن کے عِبادت خانوں میں تعلِیم دیتا رہا اور سب اُس کی بڑائی کرتے رہے۔
اور وہ ناصرۃ میں آیا جہاں اُس نے پرورِش پائی تھی اور اپنے دستُور کے مُوافِق سَبت کے دِن عِبادت خانہ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہُؤا۔
اور یسعیاہ نبی کی کِتاب اُس کو دی گئی اور کِتاب کھول کر اُس نے وہ مقام نِکالا جہاں یہ لِکھا تھا کہ۔
خُداوند کا رُوح مُجھ پر ہے۔ اِس لِئے کہ اُس نے مُجھے غرِیبوں کو خُوشخَبری دینے کے لِئے مسح کِیا۔ اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قَیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بِینائی پانے کی خَبر سُناؤں۔ کُچلے ہُوؤں کو آزاد کرُوں۔
اور خُداوند کے سالِ مقبُول کی منادی کرُوں۔
پِھر وہ کِتاب بند کر کے اور خادِم کو واپس دے کر بَیٹھ گیا اور جِتنے عِبادت خانہ میں تھے سب کی آنکھیں اُس پر لگی تھِیں۔
وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوِشتہ تُمہارے سامنے پُورا ہُؤا۔
اور سب نے اُس پر گواہی دی اور اُن پُرفضل باتوں پر جو اُس کے مُنہ سے نِکلتی تھِیں تعّجُب کر کے کہنے لگے کیا یہ یُوسُف کا بَیٹا نہِیں؟
اُس نے اُن سے کہا تُم البتّہ یہ مثل مُجھ پر کہو گے کہ اَے حکِیم اپنے آپ کو تو اچھّا کر۔ جو کُچھ ہم نے سُنا ہے کہ کفرنحُوم میں کِیا گیا یہاں اپنے وطن میں بھی کر۔
اور اُس نے کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبُول نہیں ہوتا۔
اور مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ ایلیّاہ کے دِنوں میں جب ساڑھے تِین برس آسمان بند رہا یہاں تک کہ سارے مُلک میں سخت کال پڑا بہُت سے بیوائیں اِسرائیل میں تھِیں۔
لیکِن ایلیّاہ اُن میں سے کِسی کے پاس نہ بھیجا گیا مگر مُلکِ صیدا کے شہر صارپت میں ایک بیوہ کے پاس۔
اور الیشع نبی کے وقت میں اِسرائیل کے درمیان بہُت سے کوڑھی تھے لیکِن اُن میں سے کوئی پاک صاف نہ کِیا گیا مگر نعمان سُوریانی۔
جِتنے عِبادت خانہ میں تھے اِن باتوں کو سُنتے ہی قہر سے بھر گئے۔

اور اُٹھ کر اُس کو شہر سے باہِر نِکالا اور اُس پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے جِس پر اُن کا شہر آباد تھا تاکہ اُسے سر کے بل گِرا دیں۔
مگر وہ اُن کے بِیچ میں نِکل کر چلا گیا۔
پِھر وہ گلِیل کے شہر کفرنحُوم کو گیا اور سَبت کے دِن اُنہیں تعلِیم دے رہا تھا۔
اور لوگ اُس کی تعلِیم سے حَیران تھے کِیُونکہ اُس کا کلام اِختیّار کے ساتھ تھا۔
اور عِبادت خانہ میں ایک آدمِی تھا جِس میں ناپاک دِیو کی رُوح تھی وہ بڑی آواز سے چِلاّ اُٹھا کہ۔
اَے یِسُوع ناصری ہمَیں تُجھ سے کیا کام؟ کیا تُو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ مَیں تُجھے جانتا ہُوں کہ تُو کَون ہے۔ خُدا کا قُدُّوس ہے۔
یِسُوع نے اُسے جِھڑک کرکہا چُپ رہ اور اُس میں سے نِکل جا۔ اِس پر بَدرُوح اُسے بِیچ میں پٹک کر بغَیر ضرر پہُنچائے اُس میں سے نِکل گئی۔
اور سب حَیران ہوکر آپس میں کہنے لگے کہ یہ کَیسا کلام ہے؟ کِیُونکہ وہ اِختیّار اور قُدرت سے ناپاک رُوحوں کو حُکم دیتا ہے اور وہ نِکل جاتی ہیں۔
اور گِرد نواح میں ہر جگہ اُس کی دھُوم مچ گئی۔
پِھر وہ عِبادت خانہ سے اُٹھ کر شمعُون کے گھر میں داخِل ہُؤا اور شمعُون کی ساس کو بڑی تَپ چڑھی ہُوئی تھی اور اُنہوں نے اُس کے لِئے اُس سے عرض کی۔
وہ کھڑا ہوکر اُس کی طرف جُھکا اور تَپ کو جِھڑکا تو اُتر گئی اور وہ اُسی دم اُٹھ کر اُن کی خِدمت کرنے لگی۔
اور سُورج کے ڈُوبتے وقت وہ سب لوگ جِن کے ہاں طرح طرح کی بِیماریوں کے مرِیض تھے اُنہیں اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں اچھّا کِیا۔
اور بَدرُوحیں بھی چِلاّ کر اور یہ کہہ کر کہ تُو خُدا کا بَیٹا ہے بہُتوں میں سے نِکل گئِیں اور وہ اُنہیں جِھڑکتا اور بولنے نہ دیتا تھا کِیُونکہ وہ جانتی تھِیں کہ یہ مسِیح ہے۔
جب دِن ہُؤا تو وہ نِکل کر ایک وِیران جگہ میں گیا اور بِھیڑ کی بِھیڑ اُس کو ڈھُونڈتی ہُوئی اُس کے پاس آئی اور اُس کو روکنے لگی کہ ہمارے پاس سے نہ جا۔
اُس نے اُن سے کہا کہ مُجھے اَور شہروں میں بھی خُدا کی بادشاہی کی خُوشخَبری سُنانا ضرُور ہے کِیُونکہ مَیں اِسی لِئے بھیجا گیا ہُوں۔
اور وہ گلِیل کے عِبادت خانوں میں منادی کرتا رہا۔

جب بِھیڑ اُس پر گِری پڑتی تھی اور خُدا کا کلام سُنتی تھی اور وہ گنِیسرت کی جِھیل کے کِنارے کھڑا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ۔
اُس نے جِھیل کے کِنارے دو کشتیاں لگی دیکھیں لیکِن مَچھلی پکڑنے والے اُن پر سے اُتر کر جال دھو رہے تھے۔
اور اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر چڑھ کر جو شمعُون کی تھی اُس سے دَرخواست کی کہ کِنارے سے ذرا ہٹا لے چل اور وہ بَیٹھ کر لوگوں کو کَشتی پر سے تعلِیم دینے لگا۔
جب کلام کر چُکا تو شمعُون سے کہا گہرے میں لے چل اور تُم شِکار کے لِئے اپنے جال ڈالو۔
شمعُون نے جواب میں کہا اَے اُستاد ہم نے رات بھر محنت کی اور کُچھ ہاتھ نہ آیا مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہُوں۔
یہ کِیا اور وہ مَچھلِیوں کا بڑا غول گھیر لائے اور اُن کے جال پھٹنے لگے۔
اور اُنہوں نے اپنے شریکوں کو جو دُوسری کَشتی پر تھے اِشارہ کِیا کہ آؤ ہماری مدد کرو۔ پَس اُنہوں نے آ کر دونوں کشتیاں یہاں تک بھر دِیں کہ ڈُوبنے لگِیں۔
شمعُون پطرس یہ دیکھ کر یِسُوع کے پاؤں میں گِرا اور کہا اَے خُداوند! میرے پاس سے چلا جا کِیُونکہ مَیں گُنہگار آدمِی ہُوں۔
کِیُونکہ مَچھلِیوں کے اِس شِکار سے جو اُنہوں نے کِیا وہ اور اُس کے سب ساتھی بہُت حَیران ہُوئے۔
اور وَیسے ہی زبدی کے بَیٹے یَعقُوب اور یُوحنّا بھی جو شمعُون کے شریک تھے حَیران ہُوئے۔ یِسُوع نے شمعُون سے کہا خَوف نہ کر۔ اَب سے تُو آدمِیوں کا شِکار کِیا کرے گا۔
وہ کشتیوں کو کِنارے پر لے آئے اور سب کُچھ چھوڑ کر اُس کے پِیچھے ہولِئے۔
جب وہ شہر میں تھا تو دیکھو کوڑھ سے بھرا ہُؤا ایک آدمِی یِسُوع کو دیکھ کر مُنہ کے بل گِرا اور اُس کی مِنّت کر کے کہنے لگا اَے خُداوند! اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔
اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُؤا اور کہا مَیں چاہتا ہُوں۔ تُو پاک صاف ہوجا اور فوراً اُس کا کوڑھ جاتا رہا۔
اور اُس نے اُسے تاکِید کی کہ کِسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تِئیں کاہِن کو دِکھا اور جَیسا مُوسیٰ نے مُقرّر کِیا ہے اپنے پاک صاف ہو جانے کی بابت نذر گُذران تاکہ اُن کے لِئے گواہی ہو۔
لیکِن اُس کا چرچا زیادہ پھَیلا اور بہُت سے لوگ جمع ہُوئے کہ اُس کی سُنیں اور اپنی بِیمارِیوں سے شِفا پائیں۔
مگر وہ جنگلوں میں الگ جا کر دُعا کِیا کرتا تھا۔
اور ایک دِن اَیسا ہُؤا کہ وہ تعلِیم دے رہا تھا اور فرِیسی اور شرع کے مُعلِّم وہاں بَیٹھے تھے جو گلِیل کے ہر گاؤں اور یہُودیہ اور یروشلِیم سے آئے تھے اور خُداوند کی قُدرت شِفا بخشنے کو اُس کے ساتھ تھی۔
اور دیکھو کئی مرد ایک آدمِی کو جو مفلُوج تھا چارپائی پر لائے اور کوشِش کی کہ اُسے اَندر لاکر اُس کے آگے رکھّیں۔
اور جب بِھیڑ کے سبب سے اُس کو اَندر لے جانے کی راہ نہ پائی تو کوٹھے پر چڑھ کر کھپریل میں سے اُس کو کھٹولے سمیت بِیچ میں یِسُوع کے سامنے اُتار دِیا۔
اُس نے اُن کا اِیمان دِیکھ کر کہا اَے آدمِی! تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے۔
اِس پر فقیہ اور فرِیسی سوچنے لگے کہ یہ کَون ہے جو کُفر بکتا ہے؟ خُدا کے سِوا اور کَون گُناہ مُعاف کر سکتا ہے؟
یِسُوع نے اُن کے خیالوں کو معلُوم کر کے جواب میں اُن سے کہا تُم اپنے دِلوں میں کیا سوچتے ہو؟
آسان کیا ہے؟ یہ کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پِھر؟
لیکِن اِس لِئے کہ تُم جانو کہ اِبنِ آدم کو زمین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیّار ہے۔ (اُس نے مفلُوج سے کہا) مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر اپنے گھر جا۔
اور وہ اُسی دم اُن کے سامنے اُٹھا اور جِس پر پڑا تھا اُسے اُٹھا کر خُدا کی تمجِید کرتا ہُؤا اپنے گھر چلا گیا۔
وہ سب کہ سب بڑے حَیران ہُوئے اور خُدا کی تمجِید کرنے لگے اور بہُت ڈر گئے اور کہنے لگے آج ہم نے عجِیب باتیں دیکھِیں۔
اِن باتوں کے بعد وہ باہِر گیا اور لاوی نام ایک محصُول لینے والے کو محصُول کی چوکی پر بَیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا

میرے پِیچھے ہولے۔
وہ سب کُچھ چھوڑ کر اُٹھا اور اُس کے پِیچھے ہولِیا۔
پھِر لاوی نے اپنے گھر میں اُس کی بڑی ضِیافت کی اور محصُول لینے والوں اور اَوروں کا جو اُن کے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھے تھے بڑا مجمع تھا۔
اور فرِیسی اور اُن کے فقِیہ اُس کے شاگِردوں سے یہ کہہ کر بُڑ بُڑانے لگے کہ تُم کِیُوں محصُول لینے والوں اور گُنہگاروں کے ساتھ کھاتے پِیتے ہو؟
یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ تندرُستوں کو طبِیب کی ضرُورت نہِیں بلکہ بِیماروں کو۔
مَیں راستبازوں کو نہِیں بلکہ گُنہگاروں کو تَوبہ کے لِئے بُلانے آیا ہُوں۔
اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یُوحنّا کے شاگِرد اکثر روزہ رکھتے اور دُعائیں کِیا کرتے ہیں اور اِسی طرح فرِیسِیوں کے بھی مگر تیرے شاگِرد کھاتے پِیتے ہیں۔
یِسُوع نے اُن سے کہا کیا تُم براتیوں سے جب تک کے دُلہا اُن کے ساتھ ہے روزہ رکھوا سکتے ہو؟
مگر وہ دِن آئیں گے اور جب دُلہا اُن سے جُدا کِیا جائے گا تب اُن دِنوں میں وہ روزہ رکھّیں گے۔
اور اُس نے اُن سے ایک تَمثِیل بھی کہی کہ کوئی آدمِی نئی پوشاک میں سے پھاڑ کر پُرانی پوشاک میں پَیوند نہِیں لگاتا ورنہ نئی بھی پھٹے گی اور اُس کا پَیوند پُرانی میں میل بھی نہ کھائے گا۔
اور کوئی شَخص نئی مَے پُرانی مشکوں میں نہِیں بھرتا نہِیں تو نئی مَے مشکوں کو پھاڑ کر خُود بھی بہ جائے گی اور مشکیں بھی برباد ہو جائیں گی۔
بلکہ نئی مَے نئی مشکوں میں بھرنا چاہیئے۔
اور کوئی آدمِی پُرانی مَے پِی کر نئی کی خواہِش نہِیں کرتا کِیُونکہ کہتا ہے کہ پُرانی ہی اچھّی ہے۔

باب 6

پھِر سَبت کے دِن یوں ہُؤا کہ وہ کھیتوں میں ہوکر جا رہا تھا اور اُس کے شاگِرد بالیں توڑ توڑ کر اور ہاتھوں سے مل مل کر کھاتے جاتے تھے۔
اور فریسِیوں میں سے بعض کہنے لگے تُم وہ کام کِیُوں کرتے ہو جو سَبت کے دِن کرنا روا نہِیں؟
یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کیا تُم نے یہ بھی نہِیں پڑھا کہ جب داؤد اور اُس کے ساتھی بھُوکے تھے تو اُس نے کیا کِیا؟
وہ کیونکر خُدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹِیاں لے کر کھائیں جِن کو کو کھانا کاہِنوں کے سِوا کِسی کو روا نہِیں اور اپنے ساتھِیوں کو بھی دِیں؟
پھِر اُس نے اُن سے کہا اِبنِ آدم سَبت کا مالِک ہے۔
اور یُوں ہُؤا کہ کِسی اور سَبت کو وہ عِبادت خانہ میں داخِل ہوکر تعلِیم دینے لگا اور وہاں ایک آدمِی تھا جِس کا دہنا ہاتھ سُوکھ گیا تھا۔
اور فقِیہ اور فرِیسی اُسی کی تاک میں تھے کہ آیا سَبت کے دِن اچھّا کرتا ہے یا نہِیں تاکہ اُس پر اِلزام لگانے کا موقع پائیں۔
مگر اُس کو اُن کے خیال معلُوم تھے۔ پَس اُس نے اُس آدمِی سے جِس کا ہاتھ سُوکھا تھا کہا اُٹھ اور بِیچ میں کھڑا ہو۔ وہ اُٹھ کھڑا ہُؤا۔
یِسُوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے یہ پُوچھتا ہُوں کہ آیا سَبت کے دِن نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا؟ جان بَچانا یا ہلاک کرنا؟
اور اُن سب پر نظر کر کے اُس سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا اور اُس کا ہاتھ دُرُست ہوگیا۔
وہ آپے سے باہِر ہوکر ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ ہم یِسُوع کے ساتھ کیا کریں؟
اور اُن دِنوں میں اَیسا ہُؤا کہ وہ پہاڑ پر دُعا کرنے کو نِکلا اور خُدا سے دُعا کرنے میں ساری رات گُذاری۔
جب دِن ہُؤا تو اُس نے اپنے شاگِردوں کو پاس بُلا کر اُن میں سے بارہ چُن لِئے اور اُن کو رَسُول کا لقب دِیا۔
یعنی شمعُون جِس کا نام اُس نے پطرس بھی رکھّا اور اُس کا بھائِی اِندریاس اور یَعقُوب اور یُوحنّا اور فِلِپُّس اور برتُلمائی۔
اور متّی اور تُوما اور حلفئی کا بَیٹا یَعقُوب اور شمعُون جو زیلوتیس کہلاتا تھا۔
اور یَعقُوب کا بَیٹا یہُوداہ اور یہُوداہ اِسکریُوتی جو اُس کا پکڑوانے والا ہُؤا۔
اور وہ اُن کے ساتھ اُتر کر ہموار جگہ پر کھڑا ہُؤا اور اُس کے شاگِردوں کی بڑی جماعت اور لوگوں کی بڑی بھِیڑ وہاں تھی جو سارے یہُودیہ اور یروشلِیم اور صُور اور صَیدا کے بحری کِنارے سے اُس کی سُننے اور اپنی بِیمارِیوں سے شِفا پانے کے لِئے اُس کے پاس آئی تھی۔
اور جو ناپاک رُوحوں سے دُکھ پاتے تھے وہ اچھّے کئِے گئے۔
اور سب لوگ اُسے چھُونے کی کوشِش کرتے تھے کِیُونکہ قُوّت اُس سے نِکلتی اور سب کو شِفا بخشتی تھی۔
پھِر اُس نے اپنے شاگِردوں کی طرف نظر کر کے کہا مُبارک ہو تُم جو غرِیب ہو کِیُونکہ خُدا کی بادشاہی تُمہاری ہے۔
مُبارک ہو تُم جو اَب بھُوکے ہو کِیُونکہ آسُودہ ہوگے۔ مُبارک ہو تُم جو اَب روتے ہو کِیُونکہ ہنسوں گے۔
جب اِبنِ آدم کے سبب سے لوگ تُم سے عَداوَت رکھّیں گے اور تُمہیں خارِج کردیں گے اور لعن طعن کریں گے اور تُمہارا نام بُرا جان کر کاٹ دیں گے تو تُم مُبارک ہو گے۔
اُس دِن خُوش ہونا اور خُوشی کے مارے اُچھلنا۔ اِسی لِئے کہ دیکھو آسمان پر تُمہارا اجر بڑا ہے کِیُونکہ اُن کے باپ دادا نبِیوں کے ساتھ بھی اَیسا ہی کِیا کرتے تھے۔
مگر افسوس تُم پر جو دَولتمند ہو کِیُونکہ تُم اپنی تسلّی پاچُکے۔
افسوس تُم پر جو اَب سیر ہو کِیُونکہ بھُوکے ہوگے۔ افسوس تُم پر جو اَب ہنستے ہو کِیُونکہ ماتم کرو گے اور روؤ گے۔
افسوس تُم پر جب سب لوگ تُمہیں بھلا کہیں کِیُونکہ اُن کے باپ دادا جھُوٹے نبِیوں کے ساتھ بھی اَیسا ہی کِیا کرتے تھے۔
لیکِن مَیں تُم سُننے والوں سے کہتا ہُوں کہ اپنے دُشمنوں سے مُحبت رکھّو۔ جو تُم سے عَداوَت رکھّے اُن کا بھلا کرو۔

جو تُم پر لعنت کرے اُن کے لِئے بَرکَت چاہو۔ جو تُمہاری تحقِیر کریں اُن کے لِئے دُعا کرو۔
جو تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے دُوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے اور جو تیرا چوغہ لے اُس کو کُرتا لینے سے بھی منع نہ کر۔
جو کوئی تُجھ سے مانگے اُسے دے اور جو تیرا مال لے لے اُس سے طلب نہ کر۔
اور جَیسا تُم چاہتے ہو کہ لوگ تُمہارے ساتھ کریں تُم بھی اُن کے ساتھ وَیسا ہی کرو۔
اور اگر تُم اپنے مُحبت رکھّنے والوں ہی سے مُحبت رکھّو تو تُمہارا کیا اَحسان ہے؟ کِیُونکہ گُنہگار بھی اپنے مُحبت رکھّنے والوں سے مُحبت رکھّتے ہیں۔
اور اگر تُم اُن ہی کا بھلا کرو جو تُمہارا بھلا کریں تو تُمہارا کیا اَحسان ہے؟ کِیُونکہ گُنہگار بھی اَیسا ہی کرتے ہیں
اور اگر تُم اُن ہی کو قرض دو جِن سے وصُول ہونے کی اُمِید رکھتے ہو تو تُمہارا کیا اَحسان ہے؟ گُنُہگار بھی گُنہگاروں کو قرض دیتے ہیں تاکہ پُورا وصُول کرلیں۔
مگر تُم اپنے دُشمنوں سے مُحبت رکھّو اور بھلا کرو اور بغَیر نا اُمِید ہُوئے قرض دو تو تُمہارا اجر بڑا ہوگا اور تُم خُدا تعالٰے کے بَیٹے ٹھہرو گے کِیُونکہ وہ ناشُکرو اور بدوں پر بھی مہربان ہے۔
جَیسا تُمہارا باپ رحیم ہے تُم بھی رحمدِل ہو۔
عیب جوئی نہ کرو۔ تُمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے۔ مُجرم نہ ٹھہراؤ۔ تُم بھی مُجرم نہ ٹھہرائے جاؤ گے۔ خلاصی دو تُم بھی خلاصی پاؤ گے۔
دِیا کرو۔ تُمہیں بھی دِیا جائے گا۔ اچھّا پیمانہ داب داب کر اور ہِلا ہِلا کر اور لبریز کر کے تُمہارے پلّے میں ڈالیں گے کِیُونکہ جِس پیمانہ سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے لِئے ناپا جائے گا۔
اور اُس نے اُن سے ایک تَمثِیل بھی کہی کہ کیا اَندھے کو اَندھا راہ دِکھا سکتا ہے؟ کیا دونوں گڑھے میں نہ گِریں گے؟
شاگِرد اپنے اُستاد سے بڑا نہِیں بلکہ ہر ایک جب کامِل ہُؤا تو اپنے اُستاد جَیسا ہوگا۔
تُو کِیُوں اپنے بھائِی کی آنکھ کے تِنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غور نہِیں کرتا؟
اور جب تُو اپنے آنکھ کے شہتیر کو نہِیں دیکھتا تو اپنے بھائِی سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ بھائِی لا اُس تِنکے کو جو تیری آنکھ میں ہے نِکال دوں؟ اَے رِیاکار! پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نِکال۔ پھِر اُس تِنکے کو جو تیرے بھائِی کی آنکھ میں ہے اچھّی طرح دیکھ کر نِکال سکے گا۔
کِیُونکہ کوئی اچھّا دَرخت نہِیں جو بُرا پھَل لائے اور نہ کوئی بُرا دَرخت ہے جو اچھّا پھَل لائے۔
ہر دَرخت اپنے پھَل سے پہچانا جاتا ہے کِیُونکہ جھاڑیوں سے اَنجیر نہِیں توڑتے اور نہ جھڑبیری سے اَنگُور۔
اچھّا آدمی اپنے دِل کے اچھّے خزانہ سے اچھّی چیزیں نِکالتا ہے اور بُرا آدمی بُرے خزانہ سے بُری چیزیں نِکالتا ہے کِیُونکہ جو دِل میں بھرا ہے وُہی اُس کے مُنہ پر آتا ہے۔
جب تُم میرے کہنے پر عمل نہِیں کرتے ہو تو کِیُوں مُجھے خُداوند خُداوند کہتے ہو؟
جو کوئی میرے پاس آتا ہے اور میری باتیں سُن کر عمل کرتا ہے مَیں تُمہیں جتاتا ہُوں کہ وہ کِس کی مانِند ہے۔
وہ اُس آدمی کی مانِند ہے جِس نے گھر بناتے وقت زمِین گہری کھود کر چٹان پر بنیاد ڈالی۔ اور جب طُوفان آیا اور سیلاب اُس گھر سے ٹکرایا تو اُسے ہِلا نہ سکا کِیُونکہ وہ مضبوط بنا ہُؤا تھا۔
لیکِن جو سُن کر عمل میں نہِیں لاتا وہ اُس آدمی کی مانِند ہے جِس نے زمِین پر گھر کو بے بُنیاد بنایا۔ جب سیلاب اُس پر زور سے آیا تو وہ فِی الفَور گِر پڑا اور وہ گھر بالکُل برباد ہُؤا۔

جب وہ لوگوں کو اپنی سب باتیں سُنا چُکا تو کفر نحُوم میں آیا۔
اور کِسی صُوبہ دار کا نَوکر جو اُس کو عزِیز تھا بیماری سے مرنے کو تھا۔
اُس نے یِسُوع کی خَبر سُن کر یہُودِیوں کے کئی بُزُرگوں کو اُس کے پاس بھیجا اور اُس سے دَرخواست کی کہ آ کر میرے نَوکر کو اچھّا کر۔
وہ یِسُوع کے پاس آئے اور اُس کی بڑی مِنّت کر کے کہنے لگے کہ وہ اِس لائِق ہے کہ تُو اُس کی خاطِر یہ کرے۔
کِیُونکہ وہ ہماری قَوم سے محبّت رکھتا ہے اور ہمارے عِبادت خانہ کو اُسی نے بنوایا۔
یِسُوع اُن کے ساتھ چلا مگر جب وہ گھر کے قرِیب پہُنچا تو صُوبہ دار نے بعض دوستوں کی معرفت اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اَے خُداوند تکلِیف نہ کر کِیُونکہ مَیں اِس لائِق نہِیں کہ تُو میری چھت کے نِیچے آئے۔
اِسی سبب سے مَیں نے اپنے آپ کو بھی تیرے پاس آنے کے لائِق نہ سَمَجھا بلکہ زبان سے کہہ دے تو میرا خادِم شِفا پائے گا۔
کِیُونکہ مَیں بھی دُوسرے کے اِختیّار میں ہُوں اور سِپاہی میرے ماتحت ہیں اور جب ایک سے کہتا ہُوں جا تو وہ جاتا ہے اور دُوسرے سے آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نَوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔
یِسُوع نے یہ سُن کر اُس پر تعجّب کِیا اور پِھر کر اُس بھِیڑ سے جو اُس کے پِیچھے آتی تھی کہا مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ مَیں نے اَیسا اِیمان اِسرائیل میں بھی نہِیں پایا۔
اور بھیجے ہُوئے لوگوں نے واپس آ کر اُس نَوکر کو تندرُست پایا۔
تھوڑے عرصہ کے بعد اَیسا ہُؤا کہ وہ نائِین نام ایک شہر کو گیا اور اُس کے شاگِرد اور بہُت سے لوگ اُس کے ہمراہ تھے۔
جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدِیک پہُنچا تو دیکھو ایک مُردہ کو باہِر لِئے جاتے تھے۔ وہ اپنی ماں کا اِکلوتا بَیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہُتیرے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔
اُسے دیکھ کر خُداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا مَت رو۔
پِھر اُس نے پاس آ کر جنازہ کو چھُؤا اور اُٹھانے والے کھڑے ہوگئے اور اُس نے کہا اَے جوان مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ۔
وہ مُردہ اُٹھ بَیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سَونپ دِیا۔
اور سب پر دہشت چھاگئی اور خُدا کی تمجِید کر کے کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں برپا ہُؤا ہے اور خُدا نے اپنی اُمّت پر توجّہُ کی ہے۔
اور اُس کی نِسبت یہ خَبر سارے یہُودیہ اور تمام گِردنواح میں پھَیل گئی۔
اور یُوحنّا کو اُس کے شاگِردوں نے اِن سب باتوں کی خَبر دی۔
اِس پر یُوحنّا نے اپنے شاگِردوں میں سے دو کو بُلا کر خُداوند کے پاس یہ پُوچھنے کو بھیجا کہ آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دُوسرے کی راہ دیکھیں؟
اُنہوں نے اُس کے پاس آ کر کہا یُوحنّا بپتِسمہ دینے والے نے ہمیں تیرے پاس یہ پُوچھنے کو بھیجا ہے کہ آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دُوسرے کی راہ دیکھیں؟
اُسی گھڑی اُس نے بہُتوں کو بیمارِیوں اور آفتوں اور بُری رُوحوں سے نِجات بخشی اور بہُت سے اندھوں کو بِینائی عطا کی۔
اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کُچھ تُم نے دیکھا اور سُنا ہے جا کر یُوحنّا سے بیان کردو کہ اَندھے دیکھتے ہیں۔
لنگڑے چلتے پِھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کِئے جاتے ہیں۔ بہرے سُنتے ہیں۔ مُردے زِندہ کِئے جاتے ہیں۔ غرِیبوں کو خُوشخَبری سُنائی جاتی ہے۔
اور مُبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔
جب یُوحنّا کے قاصِد چلے گئے تو یِسُوع یُوحنّا کے حق میں لوگوں سے کہنے لگا کہ تُم بِیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟

کیا ہوا سے ہِلتے ہُوئے سرکنڈے کو؟
تو پھِر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہِین کپڑے پہنے ہُوئے شَخص کو؟ دیکھو جو چمکدار پوشاک پہنتے اور عَیش و عشرت میں رہتے ہیں وہ بادشاہی محلّوں میں ہوتے ہیں۔
تو پھِر تُم کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ایک نبی؟ ہاں مَیں تُم سے کہتا ہُوں بلکہ نبی سے بڑے کو۔
یہ وُہی ہے جِس کی بابت لِکھا ہے کہ دیکھ مَیں اپنا پَیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں جو تیری راہ تیرے آگے تیّار کرے گا۔
مَیں تُم سے کہتا ہُوں جو عَورتوں سے پَیدا ہُوئے ہیں اُن میں یُوحنّا بپِتسمہ دینے والے سے کوئی بڑا نہِیں لیکِن جو خُدا کی بادشاہی میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے۔
اور سب عام لوگوں نے جب سُنا تو اُنہوں نے اور محصُول لینے والوں نے بھی یُوحنّا کا بپِتسمہ لے کر خُدا کو راستباز مان لِیا۔
مگر فرِیسیوں اور شرع کے عالِموں نے اُس سے بپِتسمہ نہ لے کر خُدا کے اِرادہ کو اپنی نِسبت باطِل کر دِیا۔
پَس اِس زمانہ کے آدمِیوں کو مَیں کِس سے تشبِیہ دُوں اور وہ کِس کی مانِند ہیں؟
اُن لڑکوں کی مانِند ہیں جو بازار میں بَیٹھے ہُوئے ایک دُوسرے کو پُکار کر کہتے ہیں کہ ہم نے تُمہارے لِئے بانسلی بجائی اور تُم نہ ناچے۔ ہم نے ماتم کِیا اور تُم نہ روئے۔
کِیُونکہ یُوحنّا بپِتسمہ دینے والا نہ تو روٹی کھاتا ہُؤا آیا نہ مَے پِیتا ہُؤا اور تُم کہتے ہو کہ اُس میں بَدرُوح ہے۔
اِبنِ آدم کھاتا پِیتا آیا اور تُم کہتے ہو کہ دیکھو کھاؤُ اور شرابی آدمی محصُول لینے والوں اور گُنہگاروں کا یار۔
لیکِن حِکمت اپنے سب لڑکوں کی طرف سے راست ثابِت ہُوئی۔
پھِر کِسی فرِیسی نے اُس سے دَرخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھا۔ پَس وہ اُس فرِیسی کے گھر جا کر کھانا کھانے بَیٹھا۔
تو دیکھو ایک بدچلن عَورت جو اُس شہر کی تھی۔ یہ جان کر کہ وہ اُس فرِیسی کے گھر میں کھانا کھانے بَیٹھا ہے سنگِ مر مر کے عِطردان میں عِطر لائی۔
اور اُس کے پاؤں کے پاس روتی ہُوئی پیچھے کھڑی ہوکر اُس کے پاؤں آنسوؤں سے بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے اُن کو پونچھا اور اُس کے پاؤں بہُت چُومے اور اُن پر عِطر ڈالا۔
اُس کی دعوت کرنے والا فرِیسی یہ دیکھ کر اپنے جی میں کہنے لگا کہ اگر یہ شَخص نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اُسے چھُوتی ہے وہ کَون اور کَیسی عَورت ہے کِیُونکہ بدچلن ہے۔
یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اَے شمعُون مُجھے تُجھ سے کُچھ کہنا ہے۔ اُس نے کہا اَے اُستاد کہہ۔
کِسی ساہُوکار کے دو قرضدار تھے۔ ایک پانسَو دِینار کا دُوسرا پچاس کا۔
جب اُن کے پاس ادا کرنے کو کُچھ نہ رہا تو اُس نے دونوں کو بخش دِیا۔ پَس اُن میں سے کَون اُس سے زیادہ محبّت رکھّے گا؟
شمعُون نے جواب میں اُس سے کہا میری دانِست میں وہ جِسے اُس نے زیادہ بخشا۔ اُس نے اُس سے کہا تُو نے ٹھِیک فیصلہ کِیا۔
اور اُس عَورت کی طرف پھِر کر اُس نے شمعُون سے کہا کیا تُو اِس عَورت کو دیکھتا ہے؟ مَیں تیرے گھر میں آیا۔ تُونے میرے پاؤں دھونے کو پانی نہ دِیا مگر اِس نے میرے پاؤں آنسوؤں سے بھگو دِئے اور اپنے بالوں سے پونچھے۔
تُونے مُجھ کو بوسہ نہ دِیا مگر اِس نے جب سے مَیں آیا ہُوں میرے پاؤں چُومنا نہ چھوڑا۔
تُونے میرے سر پر تیل نہ ڈالا مگر اِس نے میرے پاؤں پر عِطر ڈالا ہے۔
اِسی لِئے مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ اِس کے گُناہ جو بہُت تھے مُعاف ہُوئے کِیُونکہ اِس نے بہُت محبّت کی مگر جِس کے تھوڑے گُناہ مُعاف ہُوئے وہ تھوڑی محبّت کرتا ہے۔
اور اُس عَورت سے کہا تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے۔
اِس پر وہ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ یہ کَون ہے جو گُناہ بھی مُعاف کرتا ہے؟
مگر اُس نے عَورت سے کہا تیرے اِیمان نے تُجھے بَچا لِیا ہے۔ سَلامت چلی جا۔

باب 8

تھوڑے عرصہ کے بعد یُوں ہُؤا کہ وہ منادی کرتا اور خُدا کی بادشاہی کی خُوشخَبری سُناتا ہُؤا شہر شہر اور گاؤں گاؤں پھِرنے لگا اور وہ بارہ اُس کے ساتھ تھے۔
اور بعض عَورتیں جِنہوں نے بُری رُوحوں اور بِیماریوں سے شِفا پائی تھی یعنی مریم جو مگدلینی کہلاتی تھی جِس میں سے سات بد رُوحیں نِکلی تھِیں۔
اور یُوأنہّ ہیرودِیس کے دِیوان خُوزہ کی بِیوی اور سُوسنّاہ اور بہُتیری اور عَورتیں بھی تھِیں جو اپنے مال سے اُن کی خِدمت کرتی تھِیں۔
پھِر جب بڑی بھِیڑ جمع ہُوئی اور ہر شہر کے لوگ اُس کے پاس چلے آتے تھے اُس نے تَمثِیل میں کہا کہ۔
ایک بونے والا اپنا بِیج بونے نِکلا اور بوتے وقت کُچھ راہ کے کِنارے گِرا اور رَوندا گیا اور ہوا کے پرِندوں نے اُسے چُگ لِیا۔
اور کُچھ چٹان پر گِرا اور اُگ کر سُوکھ گیا اِس لِئے کے اُس کو تری نہ پہُنچی۔
اور کُچھ جھاڑیوں میں گِرا اور جھاڑیوں نے ساتھ ساتھ بڑھ کر اُسے دبا لِیا۔
اور کُچھ اچھّی زمِین میں گِرا اور اُگ کر سَو گُنا پھَل لایا۔ یہ کہہ کر اُس نے پُکارا۔ جِس کے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے!۔
اُس کے شاگِردوں نے اُس سے پُوچھا کہ یہ تَمثِیل کیا ہے؟
اُس نے کہا تُم کو خُدا کی بادشاہی کے بھیدوں کی سَمَجھ دی گئی ہے مگر اَوروں کو تَمثِیلوں میں سُنایا جاتا ہے تاکہ دیکھتے ہُوئے نہ دیکھیں اور سُنتے ہُوئے نہ سَمَجھیں۔
وہ تَمثِیل یہ ہے کہ بِیج خُدا کا کلام ہے۔
راہ کے کِنارے کے وہ ہیں جِنہوں نے سُنا۔ پھِر اِبلِیس آ کر کلام کو اُن کے دِل سے چھِین لے جاتا ہے۔ اَیسا نہ ہوکہ اِیمان لاکر نِجات پائیں۔
اور چٹان پر کے وہ ہیں جو سُن کر کلام کو خُوشی سے قُبُول کرلیتے ہیں لیکِن جڑ نہیں رکھتے مگر کُچھ عرصہ تک اِیمان رکھ کر آزمایش کے وقت پھِر جاتے ہیں۔
اور جو جھاڑیوں میں پڑا اُس سے وہ لوگ مُراد ہیں جِنہوں نے سُنا لیکِن ہوتے ہوتے اِس زِندگی کی فِکروں اور دَولت اور عَیش و عشرت میں پھنس جاتے ہیں اور اُن کا پھَل پکتا نہیں۔
مگر اَچھّی زمِین کے وہ ہیں جو کلام کو سُن کر عُمدہ اور نیکدِل میں سنبھالے رہتے اور صبر سے پھَل لاتے ہیں۔
کوئی شَخص چراغ جلاکر برتن سے نہیں چھِپاتا نہ پلنگ کے نِیچے رکھتا ہے بلکہ چِراغدان پر رکھتا ہے تاکہ اَندر آنے والوں کو روشنی دِکھائی دے۔
کِیُونکہ کوئی چِیز چھِپی نہِیں جو ظاہِر نہ ہو جائے گی اور نہ کوئی اَیسی پوشِیدہ بات ہے جو معلُوم نہ ہوگی اور ظہُور میں نہ آئے گی۔
پَس خَبردار رہو کہ تُم کِس طرح سُنتے ہو کِیُونکہ جِس کے پاس ہے اُسے دِیا جائے گا اور جِس کے پاس نہِیں ہے اُس سے وہ بھی لے لِیا جائے گا جو اپنا سَمَجھتا ہے۔
پھِر اُس کی ماں اور اُس کے بھائِی اُس کے پاس آئے مگر بھِیڑ کے سبب سے اُس تک پہُنچ نہ سکے۔
اور اُسے خَبر دی گئی کہ تیری ماں اور تیرے بھائِی باہِر کھڑے ہیں اور تُجھ سے مِلنا چاہتے ہیں۔
اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری ماں اور میرے بھائِی تو یہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں۔
پھِر ایک دِن اَیسا ہُؤا کہ وہ اور اُس کے شاگِرد کَشتی میں سوار ہُوئے اور اُس نے اُن سے کہا کہ آؤ جھِیل کے پار چلیں۔ پَس وہ روانہ ہُوئے۔
مگر جب کَشتی چلی جاتی تھی تو وہ سو گیا اور جھِیل پر بڑی آندھی آئی اور کَشتی پانی سے بھری جاتی تھی اور وہ خطرہ میں تھے۔

اُنہوں نے پاس آ کر اُسے جگایا اور کہا کہ صاحِب صاحِب ہم ہلاک ہُوئے جاتے ہیں! اُس نے اُٹھ کر ہوا کو اور پانی کے زور شور کو جھڑکا اور دونوں تھم گئے اور امن ہوگیا۔
اُس نے اُن سے کہا تُمہارا اِیمان کہاں گیا؟ وہ ڈر گئے اور تعّجُب کر کے آپس میں کہنے لگے کہ یہ کَون ہے؟ یہ تو ہوا اور پانی کو حُکم دیتا ہے اور وہ اُس کی مانتے ہیں۔
پھِر وہ گراسِینیوں کے علاقہ میں جا پہُنچے جو اُس پار گلِیل کے سامنے ہے۔
جب وہ کِنارے پر اُترا تو اُس شہر کا ایک مرد اُسے مِلا جِس میں بد رُوحیں تھِیں اور اُس نے بڑی مُدّت سے کپڑے نہ پہنے تھے اور وہ گھر میں نہیں بلکہ قَبروں میں رہا کرتا تھا۔
وہ یِسُوع کو دیکھ کر چِلّایا اور اُس کے آگے گِر کر بُلند آواز سے کہنے لگا اَے یِسُوع! خُدا تعالٰے کے بَیٹے مُجھے تُجھ سے کیا کام؟ تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ مُجھے عذاب میں نہ ڈال۔
کِیُونکہ وہ اُس ناپاک رُوح کو حُکم دیتا تھا کہ اِس آدمِی میں سے نِکل جا۔ اِس لِئے کہ اُس نے اُس کو اکثر پکڑا تھا اور ہرچند لوگ اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کر قابُو میں رکھتے تھے تَو بھی وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا تھا اور بد رُوح اُس کو بیابانوں میں بھگائے پھِرتی تھی۔
یِسُوع نے اُس سے پُوچھا تیرا کیا نام ہے؟ اُس نے کہا لشکر کِیُونکہ اُس میں بہُت سے بد رُوحیں تھِیں۔
اور وہ اُس کی مِنّت کرنے لگِیں کہ ہمیں اتھاہ گڑھے میں جانے کا حُکم نہ دے۔
وہاں پہاڑ پر سؤاروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔ اُنہوں نے اُس کی مِنّت کی کہ ہمیں اُن کے اَندر جانے دے۔ اُس نے اُنہِیں جانے دِیا۔
اور بد رُوحیں اُس آدمِی میں سے نِکل کر سؤاروں کے اَندر گئِیں اور غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھِیل میں جا پڑا اور ڈُوب مرا۔
یہ ماجرا دیکھ کر چرانے والے بھاگے اور جا کر شہر اور دیہات میں خَبر دی۔
لوگ اُس ماجرے کے دیکھنے کو نِکلے اور یِسُوع کے پاس آ کر اُس آدمِی کو جِس میں سے بد رُوحیں نِکلی تھِیں کپڑے پہنے اور ہوش میں یِسُوع کے پاؤں کے پاس بَیٹھے پایا اور ڈر گئے۔
اور دیکھنے والوں نے اُن کو خَبر دی کہ جِس میں بد رُوحیں تھی وہ کِس طرح اچھّا ہُؤا۔
اور گراسِینیوں کے گِردنواح کے سب لوگوں نے اُس سے دَرخواست کی کہ ہمارے پاس سے چلا جا کِیُونکہ اُن پر بڑی دہشت چھا گئی تھی۔ پَس وہ کَشتی میں بَیٹھ کر واپَس گیا۔
لیکِن جِس شَخص میں سے بد رُوحیں نِکل گئی تھِیں وہ اُس کی مِنّت کر کے کہنے لگا کہ مُجھے اپنے ساتھ رہنے دے مگر یِسُوع نے اُسے رُخصت کر کے کہا۔
اپنے گھر کو لَوٹ کر لوگوں سے بیان کر کہ خُدا نے تیرے لِئے کَیسے بڑے کام کِئے۔ وہ روانہ ہو کر تمام شہر میں چرچا کرنے لگا کہ یِسُوع نے میرے لِئے کَیسے بڑے کام کِئے۔
جب یِسُوع واپَس آ رہا تھا تو لوگ اُس سے خُوشی کے ساتھ مِلے کِیُونکہ سب اُس کی راہ تکتے تھے۔
اور دیکھو یائیر نام ایک شَخص جو عِبادت خانہ کا سَردار تھا آیا اور یِسُوع کے قدموں پر گِر کر اُس سے مِنّت کی کہ میرے گھر چل۔
کِیُونکہ اُس کی اِکلوتی بیٹی جو قریباً بارہ برس کی تھی مرنے کو تھی اور جب وہ جا رہا تھا تو لوگ اُس پر گِرے پڑتے تھے۔
اور ایک عَورت نے جِس کے بارہ برس سے خُون جاری تھا اور اپنا سارا مال حکِیموں پر خرچ کر چُکی تھی اور کِسی کے ہاتھ سے اچھّی نہ ہوسکی تھی۔
اُس کے پِیچھے آ کر اُس کی پوشاک کا کِنارہ چھُؤا اور اُسی دم اُس کا خُون بہنا بند ہوگیا۔
اِس پر یِسُوع نے کہا وہ کَون ہے جِس نے مُجھے چھُؤا؟ جب سب اِنکار کرنے لگے تو پطرس اور اُس کے ساتھیوں نے کہا کہ اَے صاحِب لوگ تُجھے دباتے اور تُجھ پر گِرے پڑتے ہیں۔
مگر یِسُوع نے کہا کہ کِسی نے مُجھے چھُؤا تو ہے کِیُونکہ مَیں نے معلُوم کِیا کہ قُوّت مُجھ سے نِکلی ہے۔
جب اُس عَورت نے دیکھا کہ مَیں چھِپ نہیں سکتی تو کانپتی ہُوئی آئی اور اُس کے آگے گِر کر سب لوگوں کے سامنے بیان

کِیا کہ مَیں نے کِس سبب سے تُجھے چھُؤا اور کِس طرح اُسی دم شِفا پا گئی۔
اُس نے اُس سے کہا بیٹی! تیرے اِیمان نے تُجھے اچھّا کِیا ہے۔ سَلامت چلی جا۔
وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عِبادت خانہ کے سَردار کے ہاں سے کِسی نے آ کر کہا کہ تیری بیٹی مر گئی۔ اُستاد کو تکلِیف نہ دے۔
یِسُوع نے سُن کر اُسے جواب دِیا کہ خَوف نہ کر فقط اِعتِقاد رکھ۔ وہ بچ جائے گی۔
اور گھر میں پہُنچ کر پطرس اور یُوحنّا اور یَعقُوب اور لڑکی کے ماں باپ کے سِوا کِسی کو اپنے ساتھ اَندر نہ جانے دِیا۔
اور سب اُس کے لِئے رو پِیٹ رہے تھے مگر اُس نے کہا۔ ماتم نہ کرو۔ وہ مر نہِیں گئی بلکہ سوتی ہے۔
وہ اُس پر ہنسنے لگے کِیُونکہ جانتے تھے کہ وہ مر گئی ہے۔
مگر اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور پُکار کر کہا اَے لڑکی اُٹھ۔
اُس کی رُوح پھِر آئی اور وہ اُسی دم اُٹھی۔ پھِر یِسُوع نے حُکم دِیا کہ لڑکی کو کُچھ کھانے کو دِیا جائے۔
اُس کے ماں باپ حَیران ہُوئے اور اُس نے اُنہِیں تاکِید کی کہ یہ ماجرا کِسی سے نہ کہنا۔

پھِر اُس نے اُن بارہ کو بُلا کر اُنہیں سب بد رُوحوں پر اور بیماریوں کو دُور کرنے کے لِئے قُدرت اور اِختیّار بخشا۔
اور اُنہیں خُدا کی بادشاہی کی منادی کرنے اور بیماروں کو اچھّا کرنے کے لِئے بھیجا۔
اور اُن سے کہا کہ راہ کے لِئے کُچھ نہ لینا۔ نہ لاٹھی۔ نہ جھولی۔ نہ روٹی۔ نہ رُوپیہ۔ نہ دو دو کُرتے رکھنا۔
اور جِس گھر میں داخِل ہو وَہیں رہنا اور وہیں سے روانہ ہونا۔
اور جِس شہر کے لوگ تُمہیں قُبُول نہ کریں۔ اُس شہر سے نِکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا تاکہ اُن پر گواہی ہو۔
پَس وہ روانہ ہوکر گاؤں گاؤں خُوشخَبری سُناتے اور ہر جگہ شِفا دیتے پھِرے۔
اور چوتھائی مُلک کا حاکِم ہیرودِیس سب احوال سُن کر گھبرا گیا۔ اِس لِئے کہ بعض کہتے تھے کہ یُوحنّا مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔
اور بعض یہ کہ ایلِیاہ ظاہِر ہُؤا ہے اور بعض یہ کہ قدیم نبیوں میں سے کو جی اُٹھا ہے۔
مگر ہیرودِیس نے کہا کہ یُوحنّا کا تو مَیں نے سر کٹوا دِیا۔ اَب یہ کَون ہے جِس کی بابت اَیسی باتیں سُنتا ہُوں؟ پَس اُسے دیکھنے کی کوشِش میں رہا۔
پھِر رَسُولوں نے جو کُچھ کِیا تھا لَوٹ کر اُس سے بیان کِیا اور وہ اُن کو الگ لے کر بَیت صَیدا نام ایک شہر کو چلا گیا۔
یہ جان کر بھِیڑ اُس کے پِیچھے گئی اور وہ خُوشی کے ساتھ اُن سے مِلا اور اُن سے خُدا کی بادشاہی کی باتیں کرنے لگا اور جو شِفا پانے کے مُحتاج تھے اُنہیں شِفا بخشی۔
جب دِن ڈھلنے لگا تو اُن بارہ نے آ کر اُس سے کہا کہ بھِیڑ کو رُخصت کر کہ چاروں طرف کے گاؤں اور بستِیوں میں جا ٹِکیں اور کھانے کی تدبیر کریں کِیُونکہ ہم یہاں ویران جگہ میں ہیں۔
اُس نے اُن سے کہا تُم ہی اُنہیں کھانے کو دو۔ اُنہوں نے کہا ہمارے پاس پانچ روٹِیوں اور دو مچھلِیوں سے زیادہ موجُود نہیں مگر ہاں ہم جا کر اِن سب لوگوں کے لِئے کھانا مول لے آئیں۔
کِیُونکہ وہ پانچہزار مرد کے قرِیب تھے۔ اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ اُن کو تخمِیناً پچاس پچاس کی قطاروں میں بِٹھاؤ۔
اُنہوں نے اُسی طرح کِیا اور سب کو بِٹھایا۔
پھِر اُس نے وہ پانچ روٹِیاں اور دو مچھلِیاں لِیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر اُن پر بَرکَت بخشی اور توڑ کر اپنے شاگِردوں کو دیتا گیا کہ لوگوں کے آگے رکھّیں۔
اُنہوں نے کھایا اور سب سیر ہوگئے اور اُن کے بچے ہُوئے ٹکڑوں کی بارہ ٹوکرِیاں اُٹھائی گئِیں۔
جب وہ تنہائی میں دُعا کر رہا تھا اور شاگِرد اُس کے پاس تھے تو اَیسا ہُؤا کہ اُس نے اُن سے پُوچھا کہ لوگ مُجھے کیا کہتے ہیں؟
اُنہوں نے جواب میں کہا یُوحنّا بپتِسمہ دینے والا اور بعض ایلِیاہ کہتے ہیں اور بعض یہ کہ قدِیم نبیوں میں سے کوئی جی اُٹھا ہے۔
اُس نے اُن سے کہا لیکن تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس نے جواب میں کہا کہ خُدا کا مسِیح۔
اُس نے اُن کو تاکِید کر کے حُکم دِیا کہ یہ کِسی سے نہ کہنا۔
اور کہا ضرُور ہے کہ اِبنِ آدم بہُت دُکھ اُٹھائے اور بُزُرگ اور سَردار کاہِن اور فقِیہ اُسے ردّ کریں اور وہ قتل کِیا جائے اور تِیسرے دِن جی اُٹھے۔
اور اُس نے سب سے کہا اگر کوئی میرے پِیچھے آنا چاہے تو اپنی خُودی سے اِنکار کرے اور ہر روز اپنی صلِیب اُٹھائے اور میرے پِیچھے ہولے۔
کِیُونکہ جو کوئی اپنی جان بَچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطِر اپنی جان کھوئے وُہی اُسے بَچائے گا۔
اور آدمی اگر ساری دُنیا کو حاصِل کرے اور اپنی جان کو کھودے یا اُس کا نُقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائِدہ ہوگا؟
کِیُونکہ جو کوئی مُجھ سے اور میری باتوں سے شرمائے گا اِبنِ آدم بھی جب اپنے اور اپنے باپ کے اور پاک فرِشتوں کے

جلال میں آئے گا تو اُس سے شرمائے گا۔
لیکِن مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں بعض اَیسے ہیں کہ جب تک خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہ لیں مَوت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے۔
پِھر اِن باتوں کے کوئی آٹھ روز بعد اَیسا ہُؤا کہ وہ پطرس اور یُوحنّا اور یَعقُوب کو ہمراہ لے کر پہاڑپر دُعا کرنے گیا۔
جب وہ دُعا کر رہا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ اُس کے چِہرے کی صُورت بدل گئی اور اُس کی پوشاک سفید برّاق ہوگئی۔
اور دیکھو دو شَخص یعنی مُوسیٰ اور ایلیاہ اُس سے باتیں کر رہے تھے۔
یہ جلال میں دِکھائی دِئے اور اُس کے اِنتقال کا ذِکر کرتے تھے جو یروشلِیم میں واقع ہونے کو تھا۔
مگر پطرس اور اُس کے ساتھی نِیند میں بھرے تھے اور جب اچھّی طرح بیدار ہُوئے تو اُس کے جلال کو اور اُن دو شَخصوں کو دیکھا جو اُس کے ساتھ کھڑے تھے۔
جب وہ اُس سے جُدا ہونے لگے تو اَیسا ہُؤا کہ پطرس نے یِسُوع سے کہا اَے صاحِب ہمارا یہاں رہنا اچھّا ہے۔ پَس ہم تِین ڈیرے بنائیں۔ ایک تیرے لِئے۔ ایک مُوسیٰ کے لِئے۔ ایک ایلیاہ کے لِئے۔ لیکِن وہ جانتا نہ تھا کہ کیا کہتا ہے۔
وہ یہ کہتا ہی تھا کہ بادل نے آ کر اُن پر سایہ کر لِیا اور جب وہ بادل میں گِھرنے لگے تو ڈر گئے۔
اور بادل میں سے ایک آواز آئی کہ یہ میرا برگُزِیدہ بَیٹا ہے۔ اِس کی سُنو۔
یہ آواز آتے ہی یِسُوع اکیلا پایا گیا اور وہ چُپ رہے اور جو باتیں دیکھی تِھیں اُن دِنوں میں کِسی کو اُن کی کُچھ خَبر نہ دی۔
دُوسرے دِن جب وہ پہاڑ سے اُترے تھے تو اَیسا ہُؤا کہ ایک بڑی بِھیڑ اُس سے آمِلی۔
اور دیکھو ایک آدمی نے بِھیڑ میں سے چِلّا کر کہا اَے اُستاد! مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ میرے بَیٹے پر نظر کر کِیُونکہ وہ میرا اِکلوتا ہے۔
اور دیکھو ایک رُوح اُسے پکڑ لیتی ہے اور وہ یکایک چِیخ اُٹھتا ہے اور اُس کو اَیسا مروڑتی ہے کہ کف بھرلاتا ہے اور اُس کو کُچل کر مُشکِل سے چھوڑتی ہے۔
اور مَیں نے تیرے شاگِردوں کی مِنّت کی کہ اُسے نِکال دیں لیکِن وہ نہ نِکال سکے۔
یِسُوع نے جواب میں کہا اَے بے اِعتِقاد اور کجرَو قَوم مَیں کب تک تُمہارے ساتھ رہُوں گا اور تُمہاری برداشت کرُوں گا؟ اپنے بَیٹے کو یہاں لے آ۔
وہ آتا ہی تھا کہ بد رُوح نے اُسے پٹک کر مروڑا اور یِسُوع نے اُس ناپاک رُوح کو جِھڑکا اور لڑکے کو اچھّا کر کے اُس کے باپ کو دے دِیا۔
اور سب لوگ خُدا کی شان کو دیکھ کر حَیران ہُوئے۔ لیکِن جِس وقت سب لوگ اُن سب کاموں پر جو وہ کرتا تھا تعّجُب کر رہے تھے اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا۔
تُمہارے کانوں میں یہ باتیں پڑی رہیں کِیُونکہ اِبنِ آدم آدمِیوں کے ہاتھ میں حوالہ کِئے جانے کو ہے۔
لیکِن وہ اِس بات کو سَمَجھتے نہ تھے بلکہ یہ اُن سے چِھپائی گئی تاکہ اُسے معلُوم نہ کریں اور اِس بات کی بابت اُس سے پُوچھتے ہُوئے ڈرتے تھے۔
پِھر اُن میں یہ بحث شُرُوع ہُوئی کہ ہم میں سے بڑا کَون ہے؟
لیکِن یِسُوع نے اُن کے دِلوں کا خیال معلُوم کر کے ایک بچّہ کو لِیا اور اپنے پاس کھڑا کر کے اُن سے کہا۔
جو کوئی اِس بچّہ کو میرے نام پر قُبُول کرتا ہے وہ مُجھے قُبُول کرتا ہے اور جو مُجھے قُبُول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قُبُول کرتا ہے کِیُونکہ جو تُم میں سب سے چھوٹا ہے وُہی بڑا ہے۔
یُوحنّا نے جواب میں کہا اَے صاحِب ہم نے ایک شَخص کو تیرے نام سے بد رُوحیں نِکالتے دیکھا اور اُس کو منع کرنے لگے کِیُونکہ وہ ہمارے ساتھ تیری پَیروی نہیں کرتا۔
لیکِن یِسُوع نے اُس سے کہا کہ اُسے منع نہ کرنا کِیُونکہ جو تُمہارے خِلاف نہیں وہ تُمہاری طرف ہے۔
جب وہ دِن نذدیک آئے کہ وہ اُوپر اُٹھایا جائے تو اَیسا ہُؤا کہ اُس نے یروشلِیم جانے کو کمر باندھی۔
اور اپنے آگے قاصِد بھیجے۔ وہ جا کر سامریوں کے ایک گاؤں میں داخِل ہُوئے تاکہ اُس کے لِئے تیّاری کریں۔
لیکِن اُنہوں نے اُس کو ٹِکنے نہ دِیا کِیُونکہ اُس کا رُخ یروشلِیم کی طرف تھا۔

یہ دیکھ کر اُس کے شاگِرد یَعقُوب اور یُوحنّا نے کہا اَے خُداوند کیا تُو چاہتا ہے کہ ہم حُکم دیں کہ آسمان سے آگ نازِل ہو کر اُنہیں بھسم کردے [جَیسا ایلیاہ نے کِیا]۔
مگر اُس نے پھِر کر اُنہیں جھِڑکا [تُم نہیں جانتے کہ تُم کَیسی رُوح کے ہو۔
کیُونکہ اِبنِ آدم لوگوں کی جان برباد کرنے نہِیں بلکہ بَچانے آیا] پھِر وہ کِسی اور گاؤں میں چلے گئے۔
جب وہ راہ میں چلے جاتے تھے تو کِسی نے اُس سے کہا جہاں کہِیں تُو جائے مَیں تیرے پِیچھے چلُوں گا۔
یِسُوع نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرِندوں کے گھونسلے مگر اِبنِ آدم کے لِئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہِیں۔
پھِر اُس نے دُوسرے سے کہا میرے پِیچھے چل۔ اُس نے کہا اَے خُداوند! مُجھے اِجازت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کرُوں۔
اُس نے اُس سے کہا کہ مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے لیکِن تُو جا کر خُدا کی بادشاہی کی خَبر پھَیلا۔
ایک اَور نے بھی کہا اَے خُداوند! مَیں تیرے پِیچھے چلُوں گا لیکِن پہلے مُجھے اِجازت دے کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رُخصت ہو آؤں۔
یِسُوع نے اُس سے کہا جو کوئی اپنا ہاتھ ہل پر رکھکر پِیچھے دیکھتا ہے وہ خُدا کی بادشاہی کے لائِق نہِیں۔

اِن باتوں کے بعد خُداوند نے ستّر آدمی اَور مُقرّر کِئے اور جِس جِس شہر اور جگہ کو خُود جانے والا تھا وہاں اُنہیں دو دو کر کے اپنے آگے بھیجا۔
اور وہ اُن سے کہنے لگا کہ فصل تو بہُت ہے لیکِن مزدُور تھوڑے ہیں اِس لِئے فصل کے مالِک کی مِنّت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے کے لِئے مزدُور بھیجے۔
جاؤ۔ دیکھو مَیں تُم کو گویا برّوں کو بھیڑیوں کے بِیچ میں بھیجتا ہُوں۔
نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جُوتیاں اور نہ راہ میں کِسی کو سَلام کرو۔
اور جِس گھر میں داخِل ہو پہلے کہو کہ اِس گھر کی سَلامتی ہو۔
اگر وہاں کوئی سَلامتی کا فرزند ہوگا تو تُمہارا سَلام اُس پر ٹھہریگا نہِیں تو تُم پر لَوٹ آئے گا۔
اُسی گھر میں رہو اور جو کُچھ اُن سے مِلے کھاؤ پِیو کِیُونکہ مزدُور اپنی مزدُوری کا حقدار ہے۔ گھر گھر نہ پھِرو۔
اور جِس شہر میں داخِل ہو اور وہاں کے لوگ تُمہیں قُبُول کریں تو جو کُچھ تُمہارے سامنے رکھّا جائے کھاؤ۔
اور وہاں کے بِیماروں کو اچھّا کرو اور اُن سے کہو کہ خُدا کی بادشاہی تُمہارے نزدِیک آ پہُنچی ہے۔
لیکِن جِس شہر میں داخِل ہو اور وہاں کے لوگ تُمہیں قُبُول نہ کریں تو اُس کے بازاروں میں جا کر کہو کہ۔
ہم اِس گرد کو بھی جو تُمہارے شہر سے ہمارے پاؤں میں لگی ہے تُمہارے سامنے جھاڑے دیتے ہیں مگر یہ جان لو کہ خُدا کی بادشاہی نزدِیک آ پہُنچی ہے۔
مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُس دِن سدُوم کا حال اُس شہر کے حال سے زیادہ برداشت کے لائِق ہوگا۔
اَے خُرازِین تُجھ پر افسوس! اَے بیت صَیدا تُجھ پر افسوس! کِیُونکہ جو مُعجِزے تُم میں ظاہِر ہُوئے اگر صُور اور صَیدا میں ظاہِر ہوتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بَیٹھ کر کب کے تَوبہ کر لیتے۔
مگر عدالت میں صُور اور صَیدا کا حال تُمہارے حال سے زیادہ برداشت کے لائِق ہوگا۔
اور اَے کفر نحُوم کیا تُو آسمان تک بُلند کِیا جائے گا؟ نہِیں بلکہ تُو عالَمِ ارواح میں اُتارا جائے گا۔
جو تُمہاری سُنتا ہے وہ میری سُنتا ہے اور جو تُمہیں نہیں مانتا وہ مُجھے نہیں مانتا اور جو مُجھے نہیں مانتا وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں مانتا۔
وہ ستر خُوش ہوکر پھِر آئے اور کہنے لگے اَے خُداوند تیرے نام سے بد رُوحیں بھی ہمارے تابِع ہیں۔
اُس نے اُن سے کہا مَیں شَیطان کو بِجلی کی طرح آسمان سے گِرا ہُؤا دیکھ رہا تھا۔
دیکھو مَیں نے تُم کو اِختیّار دِیا کہ سانپوں اور بِچھُوؤں کو کُچلو اور دُشمن کی ساری قُدرت پر غالِب آؤ اور تُم کو ہرگِز کِسی چِیز سے ضرر نہ پہُنچیگا۔
تَو بھی اِس سے خُوش نہ ہو کہ رُوحیں تُمہارے تابِع ہیں بلکہ اِس سے خُوش ہو کہ تُمہارے نام آسمان پر لِکھے ہُوئے ہیں۔
اُسی گھڑی وہ رُوحُ القُدس سے خُوشی میں بھر گیا اور کہنے لگا اَے باپ آسمان اور زمِین کے خُداوند! مَیں تیری حمد کرتا ہُوں کہ تُو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھِپائِیں اور بچّوں پر ظاہِر کیں۔ ہاں اَے باپ کِیُونکہ اَیسا ہی تُجھے پسند آیا۔
میرے باپ کی طرف سے سب کُچھ مُجھے سونپا گیا اور کوئی نہیں جانتا کہ بَیٹا کَون ہے سِوا باپ کے اور کوئی نہیں جانتا کے باپ کَون ہے سِوا بَیٹے کے اور اُس شَخص کے جِس پر بَیٹا اُسے ظاہِر کرنا چاہے۔
اور شاگِردوں کی طرف مُتوجّہِ ہو کر خاص اُن ہی سے کہا مُبارک ہیں وہ آنکھیں جو یہ باتیں دیکھتی ہیں جنہیں تُم دیکھتے ہو۔
کِیُونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بہُت سے نبیوں اور بادشاہوں نے چاہا کہ جو باتیں تُم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھیں اور جو باتیں تُم سُنتے ہو سُنیں مگر نہ سُنِیں۔
اور دیکھو ایک عالِم شرع اُٹھا اور یہ کہہ کر اُس کی آزمایش کرنے لگا کہ اَے اُستاد! مَیں کیا کرُوں کہ ہمیشہ کی زِندگی کا وارِث بنُوں؟

اُس نے اُس سے کہا توریت میں کیا لِکھا ہے؟ تُو کِس طرح پڑھتا ہے؟
اُس نے جواب میں کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے محبّت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ۔
اُس نے اُس سے کہا تُو نے ٹھیک جواب دِیا۔ یِہی کر تو تُو جِیئے گا۔
مگر اُس نے اپنے تئِیں راستباز ٹھہرانے کی غرض سے یِسُوع سے پُوچھا پِھر میرا پڑوسی کَون ہے؟
یِسُوع نے جواب میں کہا کہ ایک آدمی یروشلِیم سے یریحُو کی طرف جا رہا تھا کہ ڈاکُوؤں میں گِھر گیا۔ اُنہوں نے اُس کے کپڑے اُتار لِئے اور مارا بھی اور ادھمؤا چھوڑ کر چلے گئے۔
اِتّفاقاً ایک کاہِن اُس راہ سے جا رہا تھا اور اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔
اِسی طرح ایک لاوی اُس جگہ آیا۔ وہ بھی اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔
لیکِن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آ نِکلا اور اُسے دیکھ کر اُس نے ترس کھایا۔
اور اُس کے پاس آ کر اُس کے زخموں کو تیل اور مَے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے سرای میں لے گیا اور اُس کی خَبر گیری کی۔
دُوسرے دِن دو دِینار نِکال کر بھٹیارے کو دِئے اور کہا اِس کی خَبر گیری کرنا اور جو کُچھ اِس سے زیادہ خرچ ہوگا مَیں پِھر آ کر تُجھے ادا کردُوں گا۔
اِن تِینوں میں سے اُس شَخص کا جو ڈاکوؤں میں گِھر گیا تھا تیری دانِست میں کَون پڑوسی ٹھہرا؟
اُس نے کہا وہ جِس نے اُس پر رحم کِیا۔ یِسُوع نے اُس سے کہا جا۔ تُو بھی اَیسا ہی کر۔
پِھر جب جا رہے تھے تو وہ ایک گاؤں میں داخِل ہُؤا اور مرتھا نام ایک عَورت نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا۔
اور مریم نام اُس کی ایک بہن تھی۔ وہ یِسُوع کے پاؤں کے پاس بَیٹھ کر اُس کا کلام سُن رہی تھی۔
لیکِن مرتھا خِدمت کرتے کرتے گھبرا گئی۔ پَس اُس کے پاس آ کر کہنے لگی اَے خُداوند! کیا تُجھے خیال نہِیں کہ میری بہن نے خِدمت کرنے کو مُجھے اکیلا چھوڑ دِیا ہے؟ پَس اُسے فرما کہ میری مدد کرے۔
خُداوند نے جواب میں اُس سے کہا مرتھا! مرتھا! تُو تو بہُت سی چِیزوں کی فِکر و تردُّد میں ہے۔
لیکِن ایک چِیز ضرُور ہے اور مریم نے وہ اچھّا حِصّہ چُن لِیا ہے جو اُس سے چِھینا نہ جائے گا۔

پھِر اَیسا ہُؤا کہ وہ کِسی جگہ دُعا کر رہا تھا۔ جب کر چُکا تو اُس کے شاگِردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا اَے خُداوند جَیسا یُوحنّا نے اپنے شاگِردوں کو دُعا کرنا سِکھایا تُو بھی ہمیں سِکھا۔
اُس نے اُن سے کہا جب تُم دُعا کرو تو کہو اَے باپ تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔
ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دے۔
اور ہمارے گُناہ مُعاف کر کیُونکہ ہم بھی اپنے ہر قرضدار کو مُعاف کرتے ہیں اور ہمیں آزمایش میں نہ لا۔
پھِر اُس نے اُن سے کہا تُم میں سے کَون ہے جِس کا ایک دوست ہو اور وہ آدھی رات کو اُس کے پاس جا کر اُس سے کہے اَے دوست مُجھے تِین روٹِیاں دے۔
کیُونکہ میرا ایک دوست سفر کر کے میرے پاس آیا ہے اور میرے پاس کُچھ نہیں کہ اُس کے آگے رکھُوں۔
اور وہ اَندر سے جواب میں کہے مُجھے تکلِیف نہ دے۔ اَب دروازہ بند ہے اور میرے لڑکے میرے پاس بِچھَونے پر ہیں۔ مَیں اُٹھ کر تُجھے دے نہیں سکتا۔
مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگرچہ وہ اِس سبب سے کہ اُس کا دوست ہے اُٹھ کر اُسے نہ دے تَو بھی اُس کی بیحیائی کے سبب سے اُٹھ کر جِتنی درکار ہیں اُسے دے گا۔
پَس مَیں تُم سے کہتا ہُوں کے مانگو تو تُمیں دِیا جائے گا۔ ڈھُونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائے گا۔
کیُونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے مِلتا ہے اور جو ڈھُونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔
تُم میں سے اَیسا کَونسا باپ ہے کہ جب اُس کا بَیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھّر دے؟ یا مَچھلی مانگے تو مَچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟
یا انڈا مانگے تو اُس کو بِچھُّو دے؟
پَس جب تُم بُرے ہوکر اپنے بچّوں کو اچھّی چِیزیں دینا جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوحُ القُدس کیُوں نہ دے گا؟
پھِر وہ ایک گُونگی بد رُوح کو نِکال رہا تھا اور جب وہ بد رُوح نِکل گئی تو اَیسا ہُؤا کہ گُونگا بولا اور لوگوں نے تعجُّب کِیا۔
لیکِن اُن میں سے بعض نے کہا یہ تو بد رُوحوں کر سَردار بعلزبُول کی مدد سے بد رُوحوں کو نِکالتا ہے۔
بعض اَور لوگ آزمایش کے لِئے اُس سے ایک آسمانی نِشان طلب کرنے لگے۔
مگر اُس نے اُن کے خیالات کو جان کر اُن سے کہا جِس سلطنت میں پھُوٹ پڑے وہ وِیران ہو جاتی ہے اور جِس گھر میں پھُوٹ پڑے وہ برباد ہو جاتا ہے۔
اور اگر شَیطان بھی اپنے مُخالِف ہو جائے تو اُس کی سلطنت کِس طرح قائِم رہے گی؟ کیُونکہ تُم میری بابت کہتے ہو کہ یہ بد رُوحوں کو بعلزبُول کی مدد سے نِکالتا ہے۔
اور اگر مَیں بد رُوحوں کو بعلزبُول کی مدد سے نِکالتا ہُوں تو تُمہارے بَیٹے کِس کی مدد سے نِکالتے ہیں؟ پَس وُہی تُمہارے مُنصِف ہوں گے۔
لیکِن اگر مَیں بد رُوحوں کو خُدا کی قُدرت سے نِکالتا ہُوں تو خُدا کی بادشاہی تُمہارے پاس آ پہُنچی۔
جب زور آور آدمی ہتھیار باندھے ہُوئے اپنی حویلی کی رکھوالی کرتا ہے تو اُس کا مال محفُوظ رہتا ہے۔
لیکِن جب اُس سے کوئی زور آور حملہ کر کے اُس پر غالِب آتا ہے تو اُس کے سب ہتھیار جِن پر اُس کا بھروسہ تھا چھِین لیتا اور اُس کا مال لُوٹ کر بانٹ دیتا ہے۔
جو میری طرف نہیں وہ میرے خِلاف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۔
جب ناپاک رُوح آدمِی میں سے نِکلتی ہے تو سُوکھے مقاموں میں آرام ڈھُونڈتی پھِرتی ہے اور جب نہیں پاتی تو کہتی ہے کہ مَیں اپنے اُسی گھر میں لَوٹ جاؤں گی جِس سے نِکلی ہُوں۔

اور آ کر اُسے جھڑا ہُؤا اور آراستہ پاتی ہے۔
پِھر جا کر اَور سات رُوحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ اُس میں داخِل ہوکر وہاں بستی ہیں اور اُس آدمی کا پِچھلا حال پہلے سے بھی خراب ہو جاتا ہے۔
جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ بِھیڑ میں سے ایک عَورت نے پُکار کر اُس سے کہا مُبارک ہے وہ پیٹ جِس میں تُو رہا اور وہ چھاتِیاں جو تُو نے چُوسِیں۔
اُس نے کہا ہاں۔ مگر زیادہ مُبارک وہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں۔
جب بڑی بِھیڑ ہوتی جاتی تھی تو وہ کہنے لگا کہ اِس زمانہ کے لوگ بُرے ہیں۔ وہ نِشان طلب کرتے ہیں مگر یُوناہ کے نِشان کے سِوا کوئی اَور نِشان اُن کو نہ دِیا جائے گا۔
کِیُونکہ جِس طرح یُوناہ نِینوہ کے لوگوں کے لِئے نِشان ٹھہرا اُسی طرح اِبنِ آدم بھی اِس زمانہ کے لوگوں کے لِئے ٹھہریگا۔
دکّھن کی ملکہ اِس زمانہ کے آدمِیوں کے ساتھ عدالت کے دِن اُٹھ کر اِن کو مُجرِم ٹھہرائے گی کِیُونکہ وہ دُنیا کے کِنارے سے سُلیمان کی حِکمت سُننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سُلیمان سے بھی بڑا ہے۔
نِینوہ کے لوگ اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دِن کھڑے ہوکر اِن کو مُجرِم ٹھہرائیں گے کِیُونکہ اُنہوں نے یُوناہ کی منادی پر تَوبہ کر لی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یُوناہ سے بھی بڑا ہے۔
کوئی شَخص چراغ جلا کر تہ خانہ میں یا پَیمانہ کے نِیچے نہِیں رکھتا بلکہ چراغدان پر رکھتا ہے تاکہ اَندر آنے والوں کو روشنی دِکھائی دے۔
تیرے بَدَن کا چراغ تیری آنکھ ہے۔ جب تیری آنکھ دُرُست ہے تو تیرا سارا بَدَن بھی روشن ہے اور جب خراب ہے تو تیرا بَدَن بھی تارِیک ہے۔
پَس دیکھنا جو روشنی تُجھ میں ہے تارِیکی تو نہِیں۔
پَس اگر تیرا سارا بَدَن روشن ہو اور کوئی حصّہ تارِیک نہ رہے تو وہ تمام اَیسا روشن ہوگا جَیسا اُس وقت ہوتا ہے جب چراغ اپنی چمک سے تُجھے روشن کرتا ہے۔
جب وہ باتیں کر رہا تھا تو کِسی فرِیسی نے اُس کی دعوت کی۔ پَس وہ اَندر جا کر کھانا کھانے بَیٹھا۔
فرِیسی نے یہ دیکھ کر تعجّب کِیا کہ اُس نے کھانے سے پہلے غُسل نہِیں کِیا۔
خُداوند نے اُس سے کہا اَے فرِیسیو تُم پیالے اور رکابی کو اُوپر سے تو صاف کرتے ہو لیکِن تُمہارے اَندر لُوٹ اور بدی بھری ہے۔
اَے نادانو جِس نے باہِر کو بنایا کیا اُس نے اَندر کو نہِیں بنایا؟
ہاں اَندر کی چِیزیں خَیرات کردو تو دیکھو سب کُچھ تُمہارے لِئے پاک ہوگا۔
لیکِن اَے فرِیسیو تُم پر اَفسوس کہ پودِینے اور سداب اور ہر ایک ترکاری پر دہ یکی دیتے ہو اور اِنصاف اور خُدا کی محبّت سے غافِل رہتے ہو۔ لازِم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے۔
اَے فرِیسیو تُم پر اَفسوس کہ تُم عِبادت خانوں میں اعلےٰ درجہ کی کُرسِیاں اور بازاروں میں سَلام چاہتے ہو۔
تُم پر اَفسوس کِیُونکہ تُم اُن پوشِیدہ قَبروں کی مانِند ہو جِن پر آدمی چلتے ہیں اور اُن کو اِس بات کی خَبر نہِیں۔
پِھر شرع کے عالِموں میں سے ایک نے جواب میں اُس سے کہا اَے اُستاد اِن باتوں کے کہنے سے تُو ہمیں بھی بے عِزّت کرتا ہے۔
اُس نے کہا اَے شرع کے عالِمو تُم پر بھی اَفسوس کہ تُم اَیسے بوجھ جِن کو اُٹھانا مُشکِل ہے آدمِیوں پر لادتے ہو اور آپ ایک اُنگلی بھی اُن بوجھوں کو نہِیں لگاتے۔
تُم پر اَفسوس کہ تُم تو نبِیوں کی قَبروں کو بناتے ہو اور تُمہارے باپ دادا نے اُن کو قتل کِیا تھا۔
پَس تُم گواہ ہو اور اپنے باپ دادا کے کاموں کو پسند کرتے ہو کِیُونکہ اُنہوں نے تو اُن کو قتل کِیا تھا اور تُم اُن کی قَبریں بناتے ہو۔
اِسی لِئے خُدا کی حِکمت نے کہا ہے کہ مَیں نبِیوں اور رَسُولوں کو اُن کے پاس بھیجُوں گی۔ وہ اُن میں سے بعض کو قتل کریں گے اور بعض کو ستائیں گے۔

تاکہ سب نبیوں کے خُون کی جو بنایِ عالم سے بہایا گیا اِس زمانہ کے لوگوں سے باز پُرس ہو۔
ہابِل کے خُون سے لے کر اُس زکریاہ کے خُون تک جو قُربان گاہ اور مَقدِس کے بِیچ میں ہلاک ہُؤا۔ مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ اِسی زمانہ کے لوگوں سے سب کی باز پُرس کی جائے گی۔
اَے شرع کے عالِمو تُم پر اَفسوس کہ تُم نے معرفت کی کُنجی چِھین لی تُم آپ بھی داخِل نہ ہُوئے اور داخِل ہونے والوں کو بھی روکا۔
جب وہ وہاں سے نِکلا تو فقِیہ اور فرِیسی اُسے بے طرح چمٹنے اور چھیڑنے لگے تاکہ وہ بہُت سی باتوں کا ذِکر کرے۔
اور اُسی کی گھات میں رہے تاکہ اُس کے مُنہ کی کوئی بات پکڑیں۔

اِتنے میں جب ہزاروں آدمِیوں کی بھِیڑ لگ گئی یہاں تک کہ ایک دُوسرے پر گِرا پڑتا تھا تو اُس نے سب سے پہلے اپنے شاگِردوں سے یہ کہنا شُرُوع کِیا کہ اُس خمِیر سے ہوشیار رہنا جو فرِیسِیوں کی رِیاکاری ہے۔
کِیُونکہ کوئی چِیز ڈھکی نہِیں جو کھولی نہ جائے گی اور نہ کوئی چِیز چھِپی ہے جو جانی نہ جائے گی۔
اِس لِئے جو کُچھ تُم نے اندھیرے میں کہا ہے وہ اُجالے میں سُنا جائے گا اور جو کُچھ تُم نے کوٹھرِیوں کے اَندر کان میں کہا ہے کوٹھوں پر اُس کی منادی کی جائے گی۔
مگر تُم دوستوں سے مَیں کہتا ہُوں کہ اُن سے نہ ڈرو جو بَدَن کو قتل کرتے ہیں اور اُس کے بعد اور کُچھ نہِیں کرسکتے۔
لیکِن مَیں تُمہیں جتاتا ہُوں کہ کِس سے ڈرنا چاہیئے۔ اُس سے ڈرو جِس کو اِختیّار ہے کہ قتل کرنے کے بعد جہنّم میں ڈالے۔ ہاں مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُسی سے ڈرو۔
کیا دو پیسے کی پانچ چِڑیاں نہِیں بِکتِیں؟ تو بھی خُدا کہ حضُور اُن میں سے ایک بھی فراموش نہِیں ہوتی۔
بلکہ سر کے سارے بال بھی گِنے ہُوئے ہیں۔ ڈرو مت۔ تُمہاری قدر تو بہُت سی چِڑیوں سے زیادہ ہے۔
اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کوئی آدمِیوں کے سامنے میرا اِقرار کرے اِبنِ آدم بھی خُدا کے فرِشتوں کے سامنے اُس کا اِقرار کرے گا۔
مگر جو آدمِیوں کے سامنے میرا اِنکار کرے خُدا کے فرِشتوں کے سامنے اُس کا اِنکار کِیا جائے گا۔
اور جو کوئی اِبنِ آدم کے خِلاف کوئی بات کہے اُس کو مُعاف کِیا جائے گا لیکِن جو رُوحُ القُدس کے حق میں کُفر بکے اُس کو مُعاف نہ کِیا جائے گا۔
اور جب وہ تُم کو عِبادت خانوں میں اور حاکِموں اور اِختیّار والوں کے پاس لے جائیں تو فِکر نہ کرنا کہ ہم کِس طرح یا کیا جواب دیں یا کیا کہیں۔
کِیُونکہ رُوحُ القُدس اُسی گھڑی تُمہیں سِکھا دے گا کہ کیا کہنا چاہیئے۔
پھِر بھِیڑ میں سے ایک نے اُس سے کہا اَے اُستاد! میرے بھائِی سے کہہ کہ میراث کا میرا حصّہ مُجھے دے۔
اُس نے اُس سے کہا۔ مِیاں! کِس نے مُجھے تُمہارا مُنصِف یا بانٹنے والا مُقرّر کِیا ہے؟
اور اُس نے اُن سے کہا خَبردار! اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بَچائے رکھّو کِیُونکہ کِسی کی زِندگی اُس کے مال کی کثرت پر مَوقُوف نہِیں۔
اور اُس نے اُن سے ایک تَمثِیل کہی کہ کِسی دَولتمند کی زمِین میں بڑی فصل ہُوئی۔
پَس وہ اپنے دِل میں سوچ کر کہنے لگا مَیں کیا کرُوں کِیُونکہ میرے ہاں جگہ نہِیں جہاں اپنی پَیداوار بھر رکھّوں۔
اُس نے کہا مَیں یُوں کرُوں گا کہ اپنی کوٹھیاں ڈھا کر اُن سے بڑی بناؤں گا۔
اور اُن میں اپنا سارا اَناج اور مال بھر رکھّونگا اور اپنی جان سے کہوں گا اَے جان! تیرے پاس بہُت برسوں کے لِئے بہُت سا مال جمع ہے۔ چین کر۔ کھا پی۔ خُوش رہ۔
مگر خُداوند نے اُس سے کہا اَے نادان! اِسی رات تیری جان تُجھ سے طلب کر لی جائے گی۔ پَس جو کُچھ تُو نے تیّار کِیا ہے وہ کِس کا ہوگا؟
اَیسا ہی وہ شَخص ہے جو اپنے لِئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خُدا کے نزدِیک دَولتمند نہِیں۔
پھِر اُس نے اپنے شاگِرد سے کہا اِس لِئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اپنی جان کی فِکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے اور نہ اپنے بَدَن کی کہ کیا پہنیں گے۔
کِیُونکہ جان خُوراک سے بڑھ کر ہے اور بَدَن پوشاک سے۔
کوّؤں پر غور کرو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے ہیں۔ نہ اُن کے کھتّا ہوتا ہے نہ کوٹھی تو بھی خُدا اُنہیں کھلاتا ہے۔ تُمہاری قدر تو پرندوں سے کہِیں زِیادہ ہے۔
تُم میں اَیسا کَون ہے جو فِکر کر کے اپنی عُمر میں ایک گھڑی بڑھا سکے؟
پَس جب سے چھوٹی بات نہِیں کرسکتے تو باقی چِیزوں کی فِکر کِیُوں کرتے ہو؟

سَوسن کے دَرختوں پر غور کرو کہ کِس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں تَو بھی مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ سُلیمان بھی باوجُود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کِسی کی مانِند مُلبّس نہ تھا۔
پَس جب خُدا مَیدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنُور میں جھونکی جائے گی اَیسی پوشاک پہناتا ہے تو اَے کم اِعتِقادو تُم کو کِیُوں نہ پہنائے گا؟
اور تُم اِس کی تلاش میں نہ رہو کہ کیا کھائیں گے کیا پِہنیں گے اور نہ شکّی بنو۔
کِیُونکہ اِن سب چِیزوں کی تلاش میں دُنیا کی قَومیں رہتی ہیں لیکِن تُمہارا باپ جانتا ہے کہ تُم اِن چِیزوں کے محتاج ہو۔
ہاں اُس کی بادشاہی کی تلاش میں رہو تو یہ چِیزیں بھی تُمہیں مِل جائیں گی۔
اَے چھوٹے گلّے نہ ڈر کِیُونکہ تُمہارے باپ کو پسند آیا کہ تُمہیں بادشاہی دے۔
اپنا مال اسباب بیچ کر خَیرات کر دو اور اپنے لِئے اَیسے بٹوے بناؤ جو پُرانے نہیں ہوتے یعنی آسمان پر اَیسا خزانہ جو خالی نہیں ہوتا۔ جہاں چور نزدِیک نہیں جاتا اور کِیڑا خراب نہیں کرتا۔
کِیُونکہ جہاں تُمہارا خزانہ ہے وَہیں تُمہارا دِل بھی لگا رہے گا۔
تُمہاری کمریں بندھی رہیں اور تُمہارے چراغ جلتے رہیں۔
اور تُم اُن آدمِیوں کی مانِند بنو جو اپنے مالِک کی راہ دیکھتے ہوں کہ وہ شادِی میں سے کب لَوٹے گا تاکہ جب وہ آ کر دروازہ کھٹکھٹائے تو فوراً اُس کے واسطے کھول دیں۔
مُبارک ہیں وہ نَوکر جِن کا مالِک آ کر اُنہیں جاگتا پائے۔ مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ وہ کمر باندھ کر اُنہیں کھانا کھانے کو بِٹھائے گا اور پاس آ کر اُن کی خِدمت کرے گا۔
اور اگر وہ رات کے دُوسرے پہر میں یا تِیسرے پہر میں آ کر اُن کو اَیسے حال میں پائے تو وہ نَوکر مُبارک ہیں۔
لیکِن یہ جان رکھّو کہ اگر گھر کے مالِک کو معلُوم ہوتا کہ چور کِس گھڑی آئے گا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب لگنے نہ دیتا۔
تُم بھی تیّار رہو کِیُونکہ جِس گھڑی تُمہیں گُمان بھی نہ ہوگا اِبنِ آدم آ جائے گا۔
پطرس نے کہا اَے خُداوند تُو یہ تَمثِیل ہم سے ہی کہتا ہے یا سب سے؟
خُداوند نے کہا کَون ہے وہ دِیانتدار اور عقلمند داروغہ جِس کا مالِک اُس کے اپنے نَوکر چاکروں پر مُقرّر کرے کہ ہر ایک کی خُوراک وقت پر بانٹ دِیا کرے؟
مُبارک ہے وہ نَوکر جِس کا مالِک آ کر اُس کو اَیسا ہی کرتے پائے۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال پر مُختار کرے گا۔
لیکِن اگر وہ نَوکر اپنے دِل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالِک کے آنے میں دیر ہے غلاموں اور لَونڈیوں کو مارنا اور کھا پی کر متوالا ہونا شُرُوع کرے۔
تو اُس نَوکر کا مالِک اَیسے دِن کہ وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور اَیسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آ موجُود ہو گا۔ اور خُوب کوڑے لگا کر اُسے بے اِیمانوں میں شامِل کرے گا۔
اور وہ نَوکر جِس نے اپنے مالِک کی مرضی جان لی اور تیّاری نہ کی نہ اُس کی مرضی کے مُوافِق عمل کِیا بہُت مار کھائے گا۔
مگر جِس نے نہ جان کر مار کھانے کے کام کِیا وہ تھوڑی مار کھائے گا اور جِسے بہُت دِیا گیا اُس سے بہُت طلب کِیا جائے گا اور جِسے بہُت سونپا گیا اُس سے زیادہ طلب کریں گے۔
!مَیں زمِین پر آگ بھڑکانے آیا ہُوں اور اگر لگ چُکی ہوتی تو مَیں کیا ہی خُوش ہوتا
!لیکِن مُجھے ایک بپتِسمہ لینا ہے اور جب تک وہ نہ ہولے مَیں بہُت ہی تنگ رہُوں گا
کیا تُم گُمان کرتے ہو کہ مَیں زمِین پر صُلح کرانے آیا ہُوں؟ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں بلکہ جُدائی کرانے۔
کِیُونکہ اَب سے ایک گھر کے پانچ آدمِی آپ میں مُخالفت رکھّیں گے۔ دو سے تِین اور تِین سے دو۔
باپ بَیٹے سے مُخالفت رکھّے گا اور بَیٹا باپ سے۔ ماں بَیٹی سے اور بَیٹی ماں سے۔ ساس بہو سے اور بہو ساس سے۔
پِھر اُس نے لوگوں سے بھی کہا جب بادل کو پچھّم سے اُٹھتے دیکھتے ہو تو فوراً کہتے ہو کہ مینہ برسیگا اور اَیسا ہی

ہوتا ہے۔
اور جب تُم معلُوم کرتے ہو کہ دکھِّنا چل رہی ہے تو کہتے ہو کہ لُو چلے گی اور اَیسا ہی ہوتا ہے۔
اَے رِیاکارو زمِین اور آسمان کی صُورت میں تو اِمتیاز کرنا تُمہیں آتا ہے لیکِن اِس زمانہ کی بابت اِمتیاز کرنا کِیُوں نہِیں آتا؟
اور تُم اپنے آپ ہی کِیُوں فیصلہ نہِیں کرلیتے کہ کیا واجِب ہے۔
جب تُو اپنے مُدّعی کے ساتھ حاکِم کے پاس جا رہا ہے تو راہ میں کوشِش کر کہ اُس سے چھُوٹ جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ تُجھ کو مُنصِف کے پاس کھینچ کے لے جائے اور مُنصِف تُجھ کو سِپاہی کے حوالہ کرے اور سِپاہی تُجھے قَید میں ڈالے۔
مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ جب تک تُو دمڑی دمڑی ادا نہ کرے گا وہاں سے ہرگِز نہ چھُوٹے گا۔

اُس وقت بعض لوگ حاضِر تھے جنہوں نے اُسے اُن گلِیلیوں کی خَبر دی جِن کا خُون پِیلاطُس نے اُن کے ذبِیحوں کے ساتھ مِلایا تھا۔
اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ اِن گلِیلیوں نے اَیسا دُکھ پایا کیا وہ اِس لِئے تُمہاری دانِست میں اور سب گلِیلیوں سے زیادہ گُنہگار تھے؟
مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہِیں بلکہ اگر تُم تَوبہ نہ کرو گے تو سب اِسی طرح ہلاک ہوگے۔
یا کیا وہ اٹھارہ آدمِی جِن پر شیلوخ کا بُرج گِرا اور دب کر مر گئے تُمہاری دانِست میں یروشلِیم کے اور سب رہنے والوں سے زیادہ قُصُوروار تھے؟
مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہِیں بلکہ اگر تُم تَوبہ نہ کرو گے تو سب اِسی طرح ہلاک ہوگے۔
پِھر اُس نے یہ تَمثِیل کہی کہ کِسی نے اپنے تاکِستان میں ایک انجِیر کا دَرخت لگایا۔ وہ اُس میں پھَل ڈھُونڈنے آیا اور نہ پایا۔
اِس پر اُس نے باغبان سے کہا کہ دیکھ تِین برس سے مَیں اِس انجِیر کے دَرخت میں پھَل ڈھُونڈنے آتا ہُوں اور نہِیں پاتا۔ اِسے کاٹ ڈال۔ یہ زمِین کو بھی کِیُوں روکے رہے؟
اُس نے جواب میں اُس سے کہا اَے خُداوند اِس سال تو اور بھی اُسے رہنے دے تاکہ مَیں اُس کے گِرد تھالا کھودُوں اور کھاد ڈالُوں۔
اگر آگے کو پھَلا تو خَیر نہِیں تو اُس کے بعد کاٹ ڈالنا۔
پِھر وہ سَبت کے دِن کِسی عِبادت خانہ میں تعلِیم دیتا تھا۔
اور دیکھو ایک عَورت تھی جِس کو اٹھارہ برس سے کِسی بد رُوح کے باعِث کمزوری تھی۔ وہ کُبڑی ہو گئی تھی اور کِسی طرح سِیدھی نہ ہوسکتی تھی۔
یِسُوع نے اُسے دیکھ کر بُلایا اور اُس سے کہا اَے عَورت تُو اپنی کمزوری سے چھُوٹ گئی۔
اور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھّے۔ اُسی دم وہ سِیدھی ہو گئی اور خُدا کی تمجِید کرنے لگی۔
عِبادت خانہ کا سَردار اِس لِئے کہ یِسُوع نے سَبت کے دِن شِفا بخشی خفا ہوکر لوگوں سے کہنے لگا چھ دِن ہیں جِن میں کام کرنا چاہیئے پَس اُنہی میں آ کر شِفا پاؤ نہ کہ سَبت کے دِن۔
خُداوند نے اُس کے جواب میں کہا کہ اَے رِیاکارو! کیا ہر ایک تُم میں سے سَبت کے دِن اپنے بَیل یا گدھے کو تھان سے کھول کر پانی پِلانے نہِیں لے جاتا؟
پَس کیا واجِب نہ تھا کہ یہ جو ابرہام کی بَیٹی ہے جِس کو شَیطان نے اٹھارہ برس سے باندھ رکھّا تھا سَبت کے دِن اِس بند سے چھُڑائی جاتی؟
جب اُس نے یہ باتیں کہِیں تو اُس کے سب مُخالِف شرمِندہ ہُوئے اور ساری بِھیڑ اُن عالِیشان کاموں سے جو اُس سے ہوتے تھے خُوش ہُوئی۔
پَس وہ کہنے لگا خُدا کی بادشاہی کِس کی مانِند ہے؟ مَیں اُس کو کِس سے تشبِیہ دُوں؟
وہ رائی کے دانے کی مانِند ہے جِس کو ایک آدمِی نے لے کر اپنے باغ میں ڈال دِیا۔ وہ اُگ کر بڑا دَرخت ہوگیا اور ہوا کے پرندوں نے اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کِیا۔
اُس نے پِھر کہا مَیں خُدا کی بادشاہی کو کِس سے تشبِیہ دُوں؟
وہ خَمِیر کی مانِند ہے جِسے ایک عَورت نے لے کر تِین پیمانہ آٹے میں مِلایا اور ہوتے ہوتے سب خَمِیر ہوگیا۔
وہ شہر شہر اور گاؤں گاؤں تعلِیم دیتا ہُؤا یروشلِیم کا سفر کر رہا تھا۔
اور کِسی شَخص نے اُس سے پُوچھا کہ اَے خُداوند! کیا نجات پانے والے تھوڑے ہیں؟
اُس نے اُن سے کہا جانفشانی کرو کہ تنگ دروازہ سے داخِل ہو کِیُونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بہُتیرے داخِل ہونے کی کوشِش کریں گے اور نہ ہوسکیں گے۔
جب گھر کا مالِک اُٹھ کر دروازہ بند کر چُکا ہو اور تُم باہر کھڑے دروازہ کھٹکھٹا کر یہ کہنا شُرُوع کرو کہ اَے خُداوند!

ہمارے لِئے کھول دے اور وہ جواب دے کہ مَیں تُم کو نہِیں جانتا کہ کہاں کے ہو۔
اُس وقت تُم کہنا شُرُوع کرو گے کہ ہم نے تو تیرے رُوبرُو کھایا پِیا اور تُو نے ہمارے بازاروں میں تعلِیم دی۔
مگر وہ کہے گا مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ مَیں نہِیں جانتا تُم کہاں کے ہو۔ اَے رِیاکارو! تُم سب مُجھ سے دُور ہو۔
وہاں رونا اور دانت پِیسنا ہوگا جب تُم ابرہام اور اضحاق اور یَعقُوب اور سب نبِیوں کو خُدا کی بادشاہی میں شامِل اور اپنے آپ کو باہِر نِکالا ہُؤا دیکھو گے۔
اور پُورب پچھّم اُتر دکھن سے لوگ آ کر خُدا کی بادشاہی کی ضِیافت میں شرِیک ہوں گے۔
اور دیکھو بعض آخِر اَیسے ہیں جو اوّل ہوں گے اور بعض اوّل ہیں جو آخِر ہوں گے۔
اُسی گھڑی بعض فرِیسِیوں نے آ کر اُس سے کہا کہ نِکل کر یہاں سے چل دے کِیُونکہ ہیرودیس تُجھے قتل کرنا چاہتا ہے۔
اُس نے اُن سے کہا کہ جا کر اُس لَومڑی سے کہہ دو کہ دیکھ مَیں آج اور کل بد رُوحوں کو نِکالتا اور شِفا بخشنے کا کام انجام دیتا رہُوں گا اور تِیسرے دِن کمال کو پہُنچونگا۔
مگر مُجھے آج اور کل اور پرسوں اپنی راہ پر چلنا ضرُور ہے کِیُونکہ مُمکِن نہِیں کہ نبی یروشلِیم سے باہِر ہلاک ہو۔
اَے یروشلِیم! اَے یروشلِیم! تُو جو نبِیوں کو قتل کرتی ہے اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُن کو سنگسار کرتی ہے کِتنی ہی بار مَیں نے چاہا کہ جِس طرح مرغی اپنے بچّوں کو پرّوں تَلے جمع کرتی ہے اُسی طرح مَیں بھی تیرے بچّوں کو جمع کر لُوں مگر تُم نے نہ چاہا!
دیکھو تُمہارا گھر تُمہارے ہی لِئے چھوڑا جاتا ہے اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ مُجھ کو اُس وقت تک ہرگِز نہ دیکھو گے جب تک نہ کہو گے کہ مُبارک ہے وہ جو خُدا کے نام سے آتا ہے۔

پِھر اَیسا ہُؤا کہ وہ سَبت کے دِن فرِیسیوں کے سَرداروں میں سے کِسی کے گھر کھانا کھانے کو گیا اور وہ اُس کی تاک میں رہے۔
اور دیکھو ایک شَخص اُس کے سامنے تھا جِسے جلِندر تھا۔
یِسُوع نے شرع کے عالِموں اور فرِیسیوں سے کہا کہ سَبت کے دِن شِفا بخشنا روا ہے یا نہِیں؟
وہ چُپ رہ گئے۔ اُس نے اُسے ہاتھ لگا کر شِفا بخشی اور رُخصت کِیا۔
اور اُن سے کہا تُم میں اَیسا کَون ہے جِس کا گدھا یا بَیل کُنوئیں میں گِر پڑے اور وہ سَبت کے دِن اُس کو فوراً نہ نِکال لے؟
وہ اِن باتوں کا جواب نہ دے سکے۔
جب اُس نے دیکھا کے مہمان صدر جگہ کِس طرح پسند کرتے ہیں تو اُن سے ایک تَمثِیل کہی کہ۔
جب کوئی تُجھے شادی میں بُلائے تو صدر جگہ پر نہ بَیٹھ کہ شاید اُس نے کِسی تُجھ سے بھی زیادہ عِزّت دار کو بُلایا ہو۔
اور جِس نے تُجھے اور اُسے دونوں کو بُلایا ہے آ کر تُجھ سے کہے کہ اِس کو جگہ دے۔ پِھر تُجھے شرمِندہ ہوکر سب سے نِیچے بَیٹھنا پڑے۔
بلکہ جب تُو بُلایا جائے تو سب سے نِیچی جگہ جا بَیٹھ تاکہ جب تیرا بُلانے والا آئے تو تُجھ سے کہے اَے دوست آگے بڑھ کر بَیٹھ! تب اُن سب کی نظر میں جو تیرے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھے ہیں تیری عِزّت ہوگی۔
کِیُونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کِیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کِیا جائے گا۔
پِھر اُس نے اپنے بُلانے والے سے بھی یہ کہا کہ جب تُو دِن کا یا رات کا کھانا تیّار کرے تو اپنے دوستوں یا بھائِیوں یا رِشتہ داروں یا دَولتمند پڑوسِیوں کو نہ بُلاتا اَیسا نہ ہو کہ وہ بھی تُجھے بُلائیں اور تیرا بدلہ ہو جائے۔
بلکہ جب تُو ضِیافت کرے تو غرِیبوں لُنجوں لنگڑوں اندھوں کو بُلا۔
اور تُجھ پر بَرکَت ہوگی کِیُونکہ اُن کے پاس تُجھ بدلہ دینے کو کُچھ نہِیں اور تُجھے راستبازوں کی قِیامت میں بدلہ مِلے گا۔
جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھے تھے اُن میں سے ایک نے یہ باتیں سُن کر اُس سے کہا مُبارک ہے وہ جو خُدا کی بادشاہی میں کھانا کھائے۔
اُس نے اُس سے کہا ایک شَخص نے بڑی ضِیافت کی اور بہُت سے لوگوں کو بُلایا۔
اور کھانے کے وقت اپنے نَوکر کو بھیجا کہ بُلائے ہُوؤں سے کہے کہ آؤ۔ اَب کھانا تیّار ہے۔
اِس پر سب نے مِل کر عُزر کرنا شُرُوع کِیا۔ پہلے نے اُس سے کہا مَیں نے کھیت خرِیدا ہے مُجھے ضرُور ہے کہ جا کر اُسے دیکھُوں۔ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ مُجھے معذُور رکھ۔
دُوسرے نے کہا مَیں نے پانچ جوڑی بَیل خرِیدے ہیں اور اُنہِیں آزمانے جاتا ہُوں۔ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں مُجھے معذُور رکھ۔
ایک اور نے کہا مَیں نے بیاہ کِیا ہے۔ اِس سبب سے نہِیں آ سکتا۔
پَس اُس نَوکر نے آ کر اپنے مالِک کو اِن باتوں کی خَبر دی۔ اِس پر گھر کے مالِک نے غصّے ہوکر اپنے نَوکر سے کہا جلد شہر کے بازاروں اور کُوچوں میں جا کر غرِیبوں لُنجوں اندھوں اور لنگڑوں کو یہاں لے آ۔
نَوکر نے کہا اَے خُداوند! جَیسا تُو نے فرمایا وَیسا ہی ہُؤا اور اَب بھی جگہ ہے۔
مالِک نے اُس نَوکر سے کہا کہ سڑکوں اور کھیت کی باڑوں کی طرف جا اور لوگوں کو مجبُور کر کے لا تاکہ میرا گھر بھر جائے۔
کِیُونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو بُلائے گئے تھے اُن میں سے کوئی میرا کھانا چکھنے نہ پائے گا۔
جب بہُت سے لوگ اُس کے ساتھ جا رہے تھے تو اُس نے پِھر کر اُن سے کہا۔
اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بِیوی اور بچّوں اور بھائِیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی دُشمنی نہ کرے تو میرا شاگِرد نہِیں ہو سکتا۔
جو کوئی اپنی صلِیب اُٹھا کر میرے پِیچھے نہ آئے وہ میرا شاگِرد نہِیں ہو سکتا۔

کِیُونکہ تُم میں سے اَیسا کون ہے کہ جب وہ ایک بُرج بنانا چاہے تو پہلے بَیٹھ کر لاگت کا حِساب نہ کرلے کہ آیا میرے پاس اُسے تیّار کرنے کا سامان ہے یا نہِیں؟
اَیسا نہ ہو کہ جب نیو ڈال کر تیّار نہ کر سکے تو سب دیکھنے والے یہ کہہ کر اُس پر ہنسنا شرُوع کریں کہ۔
اِس شَخص نے عِمارت شرُوع تو کی مگر تکمِیل نہ کرسکا۔
یا کَون اَیسا بادشاہ ہے جو دُوسرے بادشاہ سے لڑنے جاتا ہو اور پہلے بَیٹھ کر مَشوَرہ نہ کرلے کہ آیا مَیں دس ہزار سے اُس کا مُقابلہ کر سکتا ہُوں یا نہِیں جو بِیس ہزار لے کر مُجھ پر چڑھا آتا ہے
نہِیں تو جب وہ ہنوز دُور ہی ہے ایلچی بھیج کر شرائطِ صُلح کی دَرخواست کرے گا۔
پَس اِسی طرح تُم میں سے جو کوئی اپنا سب کُچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگِرد نہِیں ہو سکتا۔
نمک اچھّا تو ہے لیکِن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کِس چِیز سے مزیدار کِیا جائے گا؟
نہ وہ زمِین کے کام کا رہا نہ کھاد کے۔ لوگ اُسے باہِر پھینک دیتے ہیں۔ جِس کے کان سُننے کے ہوں وہ سُن لے۔

سب محصُول لینے والے اور گُنہگار اُس کے پاس آتے تھے تاکہ اُس کی باتیں سُنیں۔
اور فرِسی اور فقِیہ بُڑ بُڑا کر کہنے لگے یہ آدمِی گُنہگاروں سے مِلتا اور اُن کے ساتھ کھانا کھاتا ہے۔
اُس نے اُن سے یہ تَمثِیل کہی کہ۔
تُم میں سے کَون سا اَیسا آدمِی ہے جِس کے پاس سَو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے تو نِنانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہُوئی کو جب تک مِل نہ جائے ڈھُونڈتا نہ رہے؟
پھِر جب مِل جاتی ہے تو وہ خُوش ہو کر اُسے کندھے پر اُٹھا لیتا ہے۔
اور گھر پہُنچ کر دوستوں اور پڑوسِیوں کو بُلاتا ہے اور کہتا ہے میرے ساتھ خُوشی کرو کِیُونکہ میری کھوئی ہُوئی بھیڑ مِل گئی۔
مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح نِنانوے راستبازوں کی نِسبت جو تَوبہ کی حاجت نہِیں رکھتے ایک تَوبہ کرنے والے گُنہگار کے باعِث آسمان پر زِیادہ خُوشی ہوگی۔
یا کَون اَیسی عَورت ہے جِس کے پاس دَس درہم ہوں اور ایک کھو جائے تو وہ چراغ جلا کر گھر میں جھاڑو نہ دے اور جب تک مِل نہ جائے کوشِش سے ڈھُونڈتی نہ رہے؟
اور جب مِل جائے تو اپنی دوستوں اور پڑوسنوں کو بُلا کر نہ کہے کہ میرے ساتھ خُوشی کر کِیُونکہ میرا کھویا ہُؤا درہم مِل گیا۔
مَیں تُم سے کہتا ہُوں ایک تَوبہ کرنے والے گُنہگار کے باعِث خُدا کے فرِشتوں کے سامنے خُوشی ہوتی ہے۔
پھِر اُس نے کہا کہ کِسی شَخص کے دو بَیٹے تھے۔
اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا اَے باپ! مال کا جو حِصّہ مُجھ کو پہُنچتا ہے مُجھے دیدے۔ اُس نے اپنا مال متاع اُنہیں بانٹ دِیا۔
اور بہُت دِن نہ گُذرے کہ چھوٹا بَیٹا اپنا سب کُچھ جمع کر کے دُور دراز مُلک کو روانہ ہُؤا اور وہاں اپنا مال بدچلنی میں اُڑا دِیا۔
اور جب سب کُچھ خرچ کر چُکا تو اُس مُلک میں سخت کال پڑا اور وہ محتاج ہونے لگا۔
پھِر اُس مُلک کے ایک باشِندہ کے ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُس کو اپنے کھیتوں میں سؤر چرانے بھیجا۔
اور اُسے آرزو تھی کہ جو پھلِیاں سؤر کھاتے تھے اُنہی سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔
پھِر اُس نے ہوش میں آ کر کہا میرے باپ کے بہُت سے مزدُوروں کو افراط سے روٹی مِلتی ہے اور مَیں یہاں بھُوکا مر رہا ہُوں!
مَیں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا اور اُس سے کہُوں گا اَے باپ! مَیں آسمان کا اور تیری نظر میں گُنہگار ہُؤا۔
اب اِس لائِق نہِیں رہا پھِر تیرا بَیٹا کہلاؤں۔ مُجھے اپنے مزدُوروں جَیسا کرلے۔
پَس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دُور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دوڑ کر اُس کو گلے لگایا اور چُوما۔
بَیٹے نے اُس سے کہا اَے باپ! مَیں آسمان کا اور تیری نظر میں گُنہگار ہُؤا۔ اَب اِس لائِق نہِیں رہا کہ پھِر تیرا بَیٹا کہلاؤں۔
باپ نے اپنے نَوکروں سے کہا اچھّے سے اچھّا لِباس جلد نِکال کر اُسے پہناؤ اور اُس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جُوتی پہناؤ۔
اور پلے ہُوئے بچھڑے کو لا کر ذبح کرو تاکہ ہم کھا کر خُوشی منائیں۔
کِیُونکہ میرا یہ بَیٹا مُردہ تھا۔ اَب زِندہ ہُؤا۔ کھو گیا تھا۔ اَب مِلا ہے۔ پَس وہ خُوشی منانے لگے۔
لیکِن اُس کا بڑا بَیٹا کھیت میں تھا۔ جب وہ آ کر گھر کے نذدِیک پہُنچا تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سُنی۔
اور ایک نَوکر کو بُلا کر دریافت کرنے لگا یہ کیا ہو رہا ہے؟
اُس نے اُس سے کہا تیرا بھائِی آ گیا ہے اور تیرے باپ نے پلا ہُؤا بچھڑا ذبح کرایا ہے کِیُونکہ اُسے بھلا چنگا پایا ہے۔

وہ غُصّے ہُؤا اور اَندر جانا نہ چاہا مگر اُس کا باپ باہِر جا کر اُسے منانے لگا۔

اُس نے اپنے باپ سے جواب میں کہا دیکھ اِتنے برسوں سے مَیں تیری خِدمت کرتا ہُوں اور کبھی تیری حُکم عدولی نہِیں کی مگر مُجھے تُو نے کبھی ایک بکری کا بچّہ بھی نہ دِیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خُوشی مناتا۔

لیکِن جب تیرا یہ بَیٹا آیا جِس نے تیرا مال متاع کسبِیوں میں اُڑا دِیا تو اُس کے لِئے تُو نے پلا ہُؤا بچھڑا ذبح کرایا۔

اُس نے اُس سے کہا بَیٹا! تُو تو ہمیشہ میرے پاس ہے اور جو کُچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے۔

لیکِن خُوشی منانا اور شادمان ہونا مُناسب تھا کِیُونکہ تیرا یہ بھائِی مُردہ تھا۔ اَب زِندہ ہُؤا۔ کھویا ہُؤا تھا۔ اَب مِلا ہے۔

باب 16

پھِر اُس نے شاگِردوں سے بھی کہا کہ کِسی دَولتمند کا ایک مُختار تھا۔ اُس کی لوگوں نے اُس سے شِکایت کی کہ یہ تیرا مال اُڑاتا ہے۔
پَس اُس نے اُس کو بُلا کر کہا کہ یہ کیا ہے جو مَیں تیرے حق میں سُنتا ہُوں؟ اپنی مُختاری کا حِساب دے کِیُونکہ آگے کو تُو مُختار نہیں رہ سکتا۔
اُس مُختار نے اپنے جی میں کہا کہ کیا کرُوں؟ کِیُونکہ میرا مالِک مُجھ سے مُختاری چھِینے لیتا ہے۔ مٹّی تو مُجھ سے کھودی نہیں جاتی اور بھِیک مانگنے سے شرم آتی ہے۔
مَیں سَمَجھ گیا کہ کیا کرُوں تاکہ جب مُختاری سے مَوقُوف ہو جاؤں تو لوگ مُجھے اپنے گھروں میں جگہ دیں۔
پَس اُس نے اپنے مالِک کے ایک ایک قرضدار کو بُلا کر پہلے سے پُوچھا کہ تُجھ پر میرے مالِک کا کیا آتا ہے؟
اُس نے کہا سَو من تیل۔ اُس نے اُس سے کہا اپنی دستاویز لے اور جلد بَیٹھ کر پچاس لِکھ دے۔
پھِر دُوسرے سے کہا تُجھ پر کیا آتا ہے؟ اُس نے کہا سَو من گیہُوں۔ اُس نے اُس سے کہا اپنی دستاویز لے کر اَسی لِکھ دے۔
اور مالِک نے بے اِیمان مُختار کی تعرِیف کی اِس لِئے کہ اُس نے ہوشیاری کی تھی کِیُونکہ اِس جہان کے فرزند اپنے ہمجنسوں کے ساتھ مُعاملات میں نُور کے فرزندوں سے زِیادہ ہوشیار ہیں۔
اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ ناراستی کی دَولت سے اپنے لِئے دوست پَیدا کرو تاکہ جب وہ جاتی رہے تو یہ تُم کو ہمیشہ کے مسکنوں میں جگہ دیں۔
جو تھوڑے سے تھوڑے میں دِیانتدار ہے وہ بہُت میں بھی دِیانتدار ہے اور جو تھوڑے سے تھوڑے میں بددِیانت ہے وہ بہُت میں بھی بددِیانت ہے۔
پَس جب تُم ناراست دَولت میں دِیانتدار نہ ٹھہرے تو حقِیقی دَولت کَون تُمہارے سُپُرد کرے گا؟
اور اگر تُم بیگانہ مال میں دِیانتدار نہ ٹھہرے تو جو تُمہارا اپنا ہے اُسے کَون تُمہیں دے گا؟
کوئی نَوکر دو مالِکوں کی خِدمت نہیں کر سکتا کِیُونکہ یا تو ایک سے عَداوَت رکھّے گا اور دُوسرے سے محبّت یا ایک سے مِلا رہے گا اور دُوسرے کو ناچِیز جانے گا۔ تُم خُدا اور دَولت دونوں کی خِدمت نہیں کرسکتے۔
فرِیسی جو زر دوست تھے اِن سب باتوں کو سُن کر اُسے ٹھٹھّے میں اُڑانے لگے۔
اُس نے اُن سے کہا کہ تُم وہ ہو کہ آدمِیوں کے سامنے اپنے آپ کو راستباز ٹھہراتے ہو لیکِن خُدا تُمہارے دِلوں کو جانتا ہے کِیُونکہ جو چِیز آدمِیوں کی نظر میں عالی قدر ہے وہ خُدا کے نذدیک مکرُوہ ہے۔
شَرِیعَت اور انبیا یُوحنّا تک رہے۔ اُس وقت سے خُدا کی بادشاہی کی خُوشخَبری دی جاتی ہے اور ہر ایک زور مار کر اُس میں داخِل ہوتا ہے۔
لیکِن آسمان اور زمِین کا ٹل جانا شَرِیعَت کے ایک لفظ کے مِٹ جانے سے آسان ہے۔
جو کوئی اپنی بِیوی کو چھوڑ کر دُوسری سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے اور جو شَخص شَوہر کی چھوڑی ہُوئی عَورت سے بیاہ کرے وہ بھی زِنا کرتا ہے۔
ایک دَولتمند تھا جو ارغوانی اور مہِین کپڑے پہنتا اور ہر روز خُوشی مناتا اور شان و شوکت سے رہتا تھا۔
اور لعزر نام ایک غرِیب ناسُوروں سے بھرا ہُؤا اُس کے دروازہ پر ڈالا گیا تھا۔
اُسے آرزُو تھی کہ دَولتمند کی میز سے گِرے ہُوئے ٹُکڑوں سے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کُتّے بھی آ کر اُس کے ناسُور چاٹتے تھے۔
اور اَیسا ہُؤا کہ وہ غرِیب مر گیا اور فرِشتوں نے اُسے لیجا کر ابرہام کی گود میں پہُنچا دِیا اور دَولتمند بھی مُؤا اور دفن ہُؤا۔
اُس نے عالمِ ارواح کے درمِیان عذاب میں مُبتلا ہو کر اپنی آنکھیں اُٹھائِیں اور ابرہام کو دُور سے دیکھا اور اُس کی گود میں لعزر کو۔

اور اُس نے پُکار کر کہا اَے باپ ابرہام مُجھ پر رحم کر کے لعزر کو بھیج کہ اپنی اُنگلی کا سِرا پانی میں بھِگو کر میری زبان تر کرے کِیُونکہ مَیں اِس آگ میں تڑپتا ہُوں۔
ابرہام نے کہا بَیٹا! یاد کر کہ تُو اپنی زِندگی میں اپنی اچھّی چِیزیں لے چُکا اور اُسی طرح لعزر بُری چِیزیں لیکِن اَب وہ یہاں تسلّی پاتا ہے اور تُو تڑپتا ہے۔
اور اِن سب باتوں کے سِوا ہمارے تُمہارے درمِیان ایک بڑا گڑھا واقِع ہے۔ اَیسا کہ جو یہاں سے تُمہاری طرف پار جانا چاہیں نہ جا سکیں اور نہ کوئی اُدھر سے ہماری طرف آ سکے۔
اُس نے کہا پَس اَے باپ! مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ تُو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج۔
کِیُونکہ میرے پانچ بھائِی ہیں تاکہ وہ اُن کے سامنے اِن باتوں کی گواہی دے۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ بھی اِس عذاب کی جگہ میں آئیں۔
ابرہام نے اُس سے کہا اُن کے پاس مُوسٰی اور انبیا تو ہیں۔ اُن کی سُنیں۔
اُس نے کہا نہیں اَے باپ ابرہام۔ ہاں اگر کوئی مُردوں میں سے اُن کے پاس جائے تو وہ تَوبہ کریں گے۔
اُس نے اُس سے کہا کہ جب وہ مُوسٰی اور نبِیوں ہی کی نہیں سُنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی جی اُٹھے تو اُس کی بھی نہ مانیں گے۔

باب 17

پھِر اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ یہ نہِیں ہو سکتا کہ ٹھوکریں نہ لگیں لیکِن اُس پر افسوس ہے جِس کے باعِث سے لگیں!.

اِن چھوٹوں میں سے ایک کو ٹھوکر کھِلانے کی بہ نِسبت اُس شَخص کے لِئے یہ مُفِید ہوتا کہ چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جاتا اور وہ سُمندر میں پھینکا جاتا۔

خَبردار رہو! اگر تیرا بھائِی گُناہ کرے تو اُسے ملامت کر۔ اگر تَوبہ کرے تو اُسے مُعاف کر۔

اور اگر وہ ایک دِن میں سات دفعہ تیرا گُناہ کرے اور ساتوں دفعہ تیرے پاس پھِر آ کر کہے کہ تَوبہ کرتا ہُوں تو اُسے مُعاف کر۔

اِس پر رَسُولوں نے خُداوند سے کہا ہمارے اِیمان کو بڑھا۔

خُداوند نے کہا کہ اگر تُم میں رائی کے دانے کے برابر بھی اِیمان ہوتا اور تُم اِس تُوت کے دَرخت سے کہتے کہ جڑ سے اُکھڑ کر سُمندر میں جا لگ تو تُمہاری مانتا۔

مگر تُم میں سے اَیسا کَون ہے جِس کا نَوکر ہل جوتتا یا گلہ بانی کرتا ہو اور جب وہ کھیت سے آئے تو اُس سے کہے کہ جلد آ کر کھانا کھانے بَیٹھ۔

اور یہ نہ کہے کہ میرا کھانا تیّار کر اور جب تک مَیں کھاؤں پِیُوں کمر باندھ کر میری خِدمت کر۔ اُس کے بعد تُو خُود کھا پی لینا؟

کیا وہ اِس لِئے اُس نَوکر کا احسان مانیگا کہ اُس نے اُن باتوں کی جِن کا حُکم ہُؤا تعمِیل کی؟

اِسی طرح تُم بھی جب اُن سب باتوں کی جِن کا تُمہیں حُکم ہُؤا تعمِیل کر چُکو تو کہو کہ ہم نِکمّے نَوکر ہیں۔ جو ہم پر کرنا فرض تھا وُہی کِیا ہے۔

اور اَیسا ہُؤا کہ یروشلِیم کو جاتے ہُوئے وہ سامریہ اور گلِیل کے بیچ سے ہوکر جا رہا تھا۔

اور ایک گاؤں میں داخِل ہوتے وقت دَس کوڑھی اُس کو مِلے۔

اُنہوں نے دُور کھڑے ہوکر بُلند آواز سے کہا اَے یِسُوع! اَے صاحِب! ہم پر رحم کر۔

اُس نے اُنہیں دیکھ کر کہا جاؤ۔ اپنے تئِیں کاہنوں کو دِکھاؤ اور اَیسا ہُؤا کہ وہ جاتے جاتے پاک صاف ہوگئے۔

پھِر اُن میں سے ایک یہ دیکھ کر کہ شِفا پا گیا بُلند آواز سے خُدا کی تمجِید کرتا ہُؤا لَوٹا۔

اور مُنہ کے بل یِسُوع کے پاؤں پر گِر کر اُس کا شُکر کرنے لگا اور وہ سامری تھا۔

یِسُوع نے جواب میں کہا کیا دسوں پاک صاف نہ ہُوئے؟ پھِر وہ نَو کہاں ہیں؟

کیا اِس پردیسی کے سِوا اَور نہ نِکلے جو لَوٹ کر خُدا کی تمجِید کرتے؟

پھِر اُس سے کہا اُٹھ کر چلا جا۔ تیرے اِیمان نے تُجھے اچھّا کِیا ہے۔

جب فرِیسیوں نے اُس سے پُوچھا کہ خُدا کی بادشاہی کب آئے گی؟ تو اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ خُدا کی بادشاہی ظاہِر طور پر نہ آئے گی۔

اور لوگ یہ نہ کہیں گے کہ دیکھو یہاں ہے! یا وہاں ہے! کِیُونکہ دیکھو خُدا کی بادشاہی تُمہارے درمِیان ہے۔

اُس نے شاگِردوں سے کہا وہ دِن آئیں گے کہ تُم کو اِبنِ آدم کے دِنوں میں سے ایک دِن کو دیکھنے کی آرزُو ہو گی اور نہ دیکھو گے۔

اور لوگ تُم سے کہیں گے دیکھو وہاں ہے! یا دیکھو یہاں ہے! مگر تُم چلے نہ جانا نہ اُن کے پِیچھے ہو لینا۔

کِیُونکہ جَیسے بِجلی آسمان کی ایک طرف سے کَوند کر دُوسری طرف چمکتی ہے وَیسے ہی اِبنِ آدم اپنے دِن میں ظاہِر ہوگا۔

لیکِن پہلے ضرُور ہے کہ وہ دُکھ اُٹھائے اور اِس زمانہ کے لوگ اُسے ردّ کریں۔

اور جَیسا نُوح کے دِنوں میں ہُؤا تھا اُسی طرح اِبنِ آدم کے دِنوں میں بھی ہوگا۔

کہ لوگ کھاتے پِیتے تھے اور اُن میں بیاہ شادِی ہوتی تھی۔ اُس دِن تک جب نُوح کَشتی میں داخِل ہُؤا اور طُوفان نے آ کر

سب کو ہلاک کِیا۔
اور جَیسا لُوط کے دِنوں میں ہُؤا تھا کہ لوگ کھاتے پِیتے اور خرِید و فروخت کرتے اور دَرخت لگاتے اور گھر بناتے تھے۔
لیکِن جِس دِن لُوط سدُوم سے نِکلا آگ اور گندھک نے آسمان سے برس کر سب کو ہلاک کِیا۔
اِبنِ آدم کے ظاہِر ہونے کے دِن بھی اَیسا ہی ہوگا۔
اُس دِن جو کوٹھے پر ہو اور اُس کا اسباب گھر میں ہو وہ اُسے لینے کو نہ اُترے اور اِسی طرح جو کھیت میں ہو وہ پِیچھے کو نہ لَوٹے۔
لُوط کی بِیوی کو یاد رکھّو۔
جو کوئی اپنی جان بَچانے کی کوشِش کرے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی اُسے کھوئے وہ اُس کو زِندہ رکھّے گا۔
مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُس رات دو آدمِی ایک چار پائی پر سَوتے ہوں گے۔ ایک لے لِیا جائے گا اور دُوسرا چھوڑ دِیا جائے گا۔
دو عَورتیں ایک ساتھ چکّی پِستی ہوں گی۔ ایک لے لی جائے گی اور دُوسری چھوڑ دی جائے گی۔
[دو آدمِی کھیت میں ہوں گے ایک لے لِیا جائے گا اور دُوسرا چھوڑ دِیا جائے گا۔]
اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اَے خُداوند! یہ کہاں ہوگا؟ اُس نے اُن سے کہا جہاں مُردار ہے وہاں گِدھ بھی جمع ہوں گے۔

پھِر اُس نے اِس غرض سے کہ ہر وقت دُعا کرتے رہنا اور ہمّت نہ ہارنا چاہیئے اُن سے یہ تَمثِیل کہی کہ۔
کِسی شہر میں ایک قاضی تھا۔ نہ وہ خُدا سے ڈرتا تھا نہ آدمی کی کُچھ پروا کرتا تھا
اور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو اُس کے پاس آ کر یہ کہا کرتی تھی کہ میرا اِنصاف کر کے مُجھے مُدّعی سے بَچا۔
اُس نے کُچھ عرصہ تک تو نہ چاہا لیکِن آخِر اُس نے اپنے جی میں کہا کہ گو مَیں نہ خُدا سے ڈرتا اور نہ آدمِیوں کی کُچھ پروا کرتا ہُوں۔
تَو بھی اِس لِئے کہ یہ بیوا مُجھے ستاتی ہے مَیں اِس کا اِنصاف کرُوں گا۔ اَیسا نہ ہو کہ یہ بار بار آ کر آخِر کو میرا ناک میں دم کرے۔
خُداوند نے کہا سُنو یہ بے اِنصاف قاضی کیا کہتا ہے۔
پَس کیا خُدا اپنے برگُزِیدوں کا اِنصاف نہ کرے گا جو رات دِن اُس سے فریاد کرتے ہیں؟ اور کیا وہ اُن کے بارے میں دیر کرے گا؟
مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ وہ جلد اُن کا اِنصاف کرے گا۔ تو بھی جب اِبنِ آدم آئے گا تو کیا زمِین پر اِیمان پائے گا؟
پھِر اُس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسہ رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہیں اور باقی آدمِیوں کو ناچِیز جانتے تھے یہ تَمثِیل کہی۔
کہ دو شَخص ہَیکل میں دُعا کرنے گئے۔ ایک فرِیسی۔ دُوسرا محصُول لینے والا۔
فرِیسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں یُوں دُعا کرنے لگا کہ اَے خُدا! مَیں تیرا شُکر ادا کرتا ہُوں کہ باقی آدمِیوں کی طرح ظالِم بے اِنصاف زناکار یا اِس محصُول لینے والے کی مانِند نہیں ہُوں۔
مَیں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دہ یکی دیتا ہُوں۔
لیکِن محصُول لینے والے نے دُور کھڑے ہو کر اِتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پِیٹ پِیٹ کر کہا اَے خُدا! مُجھ گُنہگار پر رحم کر۔
مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہ شَخص دُوسرے کی نِسبت راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا کِیُونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کِیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کِیا جائے گا۔
پھِر لوگ اپنے چھوٹے بچّوں کو بھی اُس کے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُن کو چھُوئے اور شاگِردوں نے دیکھ کر اُن کو جھِڑکا۔
مگر یِسُوع نے بچّوں کو اپنے پاس بُلایا اور کہا کہ بچّوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو کِیُونکہ خُدا کی بادشاہی اَیسوں ہی کی ہے۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی خُدا کی بادشاہی کو بچّے کی طرح قُبُول نہ کرے وہ اُس میں ہرگِز داخِل نہ ہوگا۔
پھِر کِسی سَردار نے اُس سے یہ سوال کِیا کہ اَے نیک اُستاد! مَیں کیا کرُوں تاکہ ہمیشہ کی زِندگی کا وارِث بنُوں؟
یِسُوع نے اُس سے کہا تُو مُجھے کِیُوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خُدا۔
تُو حُکموں کو تو جانتا ہے۔ زنا نہ کر۔ خُون نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھُوٹی گواہی نہ دے۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عِزّت کر۔
اُس نے کہ مَیں نے لڑکپن سے اِن سب پر عمل کِیا ہے۔
یِسُوع نے یہ سُن کر اُس سے کہا ابھی تک تُجھ میں ایک بات کی کمی ہے۔ اپنا سب کُچھ بیچ کر غرِیبوں کو بانٹ دے۔
تُجھے آسمان پر خزانہ مِلے گا اور آ کر میرے پِیچھے ہو لے۔
یہ سُن کر وہ بہُت غمگِین ہُؤا کِیُونکہ بڑا دَولتمند تھا۔
!یِسُوع نے اُس کو دیکھ کر کہا کہ دَولتمندوں کا خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہونا کَیسا مُشکِل ہے
کِیُونکہ اُونٹ کا سُوئی کے ناکے میں سے نِکل جانا اِس سے آسان ہے کہ دَولتمند خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہو۔
سُننے والوں نے کہا تو پھِر کَون نِجات پا سکتا ہے؟
اُس نے کہا جو اِنسان سے نہیں ہو سکتا وہ خُدا سے ہو سکتا ہے۔

پطرس نے کہا دیکھ ہم تو اپنا گھر بار چھوڑ کر تیرے پِیچھے ہو لِئے ہیں۔
اُس نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ اَیسا کوئی نہِیں جِس نے گھر یا بِیوی یا بھائِیوں یا ماں باپ یا بچّوں کو خُدا کی بادشاہی کی خاطِر چھوڑ دِیا ہو۔
اور اِس زمانہ میں کئی گُنا زِیادہ نہ پائے اور آنے والے عالم میں ہمیشہ کی زِندگی۔
پھِر اُس نے اُن بارہ کو ساتھ لے کر اُن سے کہا کہ دیکھو ہم یروشلِیم کو جاتے ہیں اور جِتنی باتیں نبِیوں کی معرفت لِکھی گئی ہیں اِبنِ آدم کے حق میں پُوری ہوں گی۔
کِیُونکہ وہ غَیر قَوم والوں کے حوالہ کِیا جائے گا اور لوگ اُس کو ٹھٹھوں میں اُڑائیں گے اور بیعِزّت کریں گے اور اُس پر تھُوکیں گے۔
اور اُس کو کوڑے ماریں گے اور قتل کریں گے اور وہ تِیسرے دِن جی اُٹھے گا۔
لیکِن اُنہوں نے اِن میں سے کوئی بات نہ سَمَجھی اور یہ قَول اُن پر پوشِیدہ رہا اور اِن باتوں کا مطلب اُن کی سَمَجھ میں نہ آیا۔
جب وہ چلتے چلتے یریحُو کے نزدِیک پہُنچا تو اَیسا ہُؤا کہ ایک اَندھا راہ کے کِنارے بَیٹھا ہُؤا بھِیک مانگ رہا تھا۔
وہ بھِیڑ کے جانے کی آواز سُن کر پُوچھنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟
اُنہوں نے اُسے خَبر دی کہ یِسُوع ناصری جا رہا ہے۔
اُس نے چِلّا کر کہا اَے یِسُوع اِبنِ داؤد مُجھ پر رحم کر۔
جو آگے جاتے تھے وہ اُس کو ڈانٹنے لگے کہ چُپ رہے مگر وہ اَور بھی چِلّایا کہ اَے اِبنِ داؤد مُجھ پر رحم کر۔
یِسُوع نے کھڑے ہو کر حُکم دِیا کہ اُس کو میرے پاس لاؤ۔ جب وہ نزدِیک آیا تو اُس نے اُس سے پُوچھا۔
تُو کیا چاہتا ہے کہ مَیں تیرے لِئے کرُوں؟ اُس نے کہا اَے خُداوند یہ کہ مَیں بِینا ہو جاؤں۔
یِسُوع نے اُس سے کہا بِینا ہو جا۔ تیرے اِیمان نے تُجھے اچھّا کِیا۔
وہ اُسی دم بِینا ہوگیا اور خُدا کی تمجِید کرتا ہُؤا اُس کے پِیچھے ہو لِیا اور سب لوگوں نے دیکھ کر خُدا کی حمد کی۔

وہ یریحُو میں داخِل ہو کر جا رہا تھا۔
اور دیکھو زکائی نام ایک آدمِی تھا جو محصُول لینے والوں کا سَردار اور دَولتمند تھا۔
وہ یِسُوع کو دیکھنے کی کوشِش کرتا تھا کہ کَون سا ہے لیکِن بھِیڑ کے سبب سے دیکھ نہ سکتا تھا۔ اِس لِئے کے اُس کا قد چھوٹا تھا۔
پَس اُسے دیکھنے کے لِئے آگے دَوڑ کر ایک گُولر کر پیڑ پر چڑھ گیا کِیُونکہ وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا۔
جب یِسُوع اُس جگہ پہُنچا تو اُوپر نِگاہ کر کے اُس سے کہا اَے زکائی جلد اُتر آ کِیُونکہ آج مُجھے تیرے گھر رہنا ضرُور ہے۔
وہ جلد اُتر کر اُس کو خُوشی سے اپنے گھر لے گیا۔
جب لوگوں نے یہ دیکھا تو سب بُڑ بُڑا کر کہنے لگے کہ یہ تو ایک گُنہگار شَخص کے ہاں جا اُترا۔
اور زکائی نے کھڑے ہو کر خُداوند سے کہا اَے خُداوند دیکھ مَیں اپنا آدھا مال غرِیبوں کو دیتا ہُوں اور اگر کِسی کا کُچھ ناحق لے لِیا ہے تَو اُس کو چَوگُنا ادا کرتا ہُوں۔
یِسُوع نے اُس سے کہا آج اِس گھر میں نِجات آئی ہے۔ اِس لِئے کہ یہ بھی ابرہام کا بَیٹا ہے۔
کِیُونکہ اِبنِ آدم کھوئے ہُوؤں کو ڈھُونڈنے اور نِجات دینے آیا ہے۔
جب وہ اِن باتوں کو سُن رہے تھے تو اُس نے ایک تَمثِیل بھی کہی۔ اِس لِئے کہ روسلِیم کے نزدِیک تھا اور وہ گُمان کرتے تھے کہ خُدا کی بادشاہی ابھی ظاہِر ہُوا چاہتی ہے۔
پَس اُس نے کہا کہ ایک امِیر دُور دراز مُلک کو چلا تاکہ بادشاہی حاصِل کر کے پھِر آئے۔
اُس نے اپنے نَوکروں میں سے دس کو بُلا کر اُنہیں دس اشرفیاں دِیں اور اُن سے کہا کہ میرے واپَس آنے تک لین دین کرنا۔
لیکِن اُس کے شہر کے آدمِی اُس سے عَداوَت رکھتے تھے اور اُس کے پِیچھلے ایلچِیوں کی زبانی کہلا بھیجا کہ ہم نہِیں چاہتے کہ یہ ہم پر بادشاہی کرے۔
جب وہ بادشاہی حاصِل کر کے پھِر آیا تو اَیسا ہُوا کہ اُن نَوکروں کو بُلا بھیجا جِن کو رُوپِیہ دِیا تھا۔ تاکہ معلُوم کرے کہ اُنہوں نے لین دین سے کیا کیا کمایا۔
پہلے نے حاضِر ہو کر کہا اَے خُداوند تیری اشرفی سے دس اشرفِیاں پَیدا ہوئِیں۔
اُس نے اُس سے کہا اَے اچھّے نَوکر شاباش! اِس لِئے کہ تُو نِہایت تھوڑے میں دِیانتدار نِکلا اَب تُو دس شہروں پر اِختیّار رکھ۔
دُوسرے نے آ کر کہا اَے خُداوند تیری اشرفی سے پانچ اشرفِیاں پَیدا ہوئِیں۔
اُس نے اُس سے بھی کہا کہ تُو بھی پانچ شہروں کا حاکِم ہو۔
تِیسرے نے کہا اَے خُداوند تیری اشرفی یہ ہے جِس کو مَیں نے رُومال میں باندھ رکھّا۔
کِیُونکہ مَیں تُجھ سے ڈرتا تھا اِس لِئے کہ تُو سخت آدمِی ہے۔ جو تُو نے نہِیں رکھّا اُسے اُٹھا لیتا ہے اور جو تُو نے نہِیں بویا اُسے کاٹتا ہے۔
اُس نے اُس سے کہا اَے شرِیر نَوکر مَیں تُجھ کو تیرے ہی مُنہ سے مُلزِم ٹھہراتا ہُوں۔ تُو مُجھے جانتا تھا کہ سخت آدمِی ہُوں اور جو مَیں نے نہِیں رکھّا اُسے اٹھا لیتا اور جو نہِیں بویا اُسے کاٹتا ہُوں۔
پھِر تُو نے میرا رُوپِیہ ساہُوکار کے ہاں کِیُوں نہ رکھ دِیا کہ مَیں آ کر اُسے سُود سمیت لے لیتا؟
اور اُس نے اُن سے کہا جو پاس کھڑے تھے کہ وہ اشرفی اُس سے لے لو اور دس اشرفی والے کو دے دو۔
(اُنہوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند اُس کے پاس دس اشرفیاں تو ہیں۔)
مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جِس کے پاس ہے اُس کو دِیا جائے گا اور جِس کے پاس نہِیں اُس سے وہ بھی لے لِیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے۔

مگر میرے اُن دُشمنوں کو جنِہوں نے نہ چاہا تھا کہ مَیں اُن پر بادشاہی کرُوں یہاں لا کر میرے سامنے قتل کرو۔
یہ باتیں کہہ کر وہ یروشلِیم کی طرف اُن کے آگے آگے چلا۔
جب وہ اُس پہاڑ پر جو زَیتُون کا کہلاتا ہے بَیت فگے اور بَیت عنِیاہ کے نزدِیک پہُنچا تو اَیسا ہُؤا کہ اُس نے شاگِردوں میں سے دو کو یہ کہہ کر بھیجا۔
کہ سامنے کے گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخِل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچّہ بندھا ہُؤا مِلے گا جِس پر کبھی کوئی آدمِی سوار نہیں ہُؤا۔ اُسے کھول لاؤ۔
اور اگر کوئی تُم سے پُوچھے کہ کیُوں کھولتے ہو؟ تو یُوں کہہ دینا کہ خُداوند کو اِس کی ضرُورت ہے۔
پَس جو بھیجے گئے تھے اُنہوں نے جا کر جَیسا اُس نے اُن سے کہا تھا وَیسا ہی پایا۔
جب گدھی کے بچّہ کو کھول رہے تھے تو اُس کے مالِکوں نے اُن سے کہا کہ اِس بچّہ کو کیُوں کھولتے ہو؟
اُنہوں نے کہا کہ خُداوند کو اِس کی ضرُورت ہے۔
وہ اُس کو یِسُوع کے پاس لے آئے اور اپنے کپڑے اُس بچّہ پر ڈال کر یِسُوع کو سوار کِیا۔
جب جا رہا تھا تو وہ اپنے کپڑے راہ میں بِچھاتے جاتے تھے۔
اور جب وہ شہر کے نزدِیک زَیتُون کے پہاڑ کے اُتار پر پہُنچا تو شاگِردوں کی ساری جماعت اُن سب مُعجزوں کے سبب سے جو اُنہوں نے دیکھے تھے خُوش ہو کر بُلند آواز سے خُدا کی حمد کرنے لگی۔
!کہ مُبارک ہے وہ بادشاہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔ آسمان پر صُلح اور عالمِ بالا پر جلال
بھِیڑ میں سے بعض فرِیسیوں نے اُس سے کہا اَے اُستاد! اپنے شاگِردوں کو ڈانٹ دے۔
اُس نے جواب میں کہا مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر یہ چُپ رہیں تو پتھّر چِلاّ اُٹھیں گے۔
جب نزدِیک آ کر شہر کو دیکھا تو اُس پر رویا اور کہا۔
کاش کہ تُو اپنے اِسی دِن میں سَلامتی کی باتیں جانتا! مگر اَب وہ تیری آنکھوں سے چھِپ گئی ہیں۔
کیُونکہ وہ دِن تُجھ پر آئیں گے کہ تیرے دُشمن تیرے گِرد مورچہ باندھ کر تُجھے گھیر لیں گے اور ہر طرف سے تنگ کریں گے۔
اور تُجھ کو اور تیرے بچّوں کو جو تُجھ میں ہیں زمِین پر دے پٹکیں گے اور تُجھ میں کِسی پتھّر پر پتھّر باقی نہ چھوڑیں گے اِس لِئے کہ تُو نے اُس وقت کو نہ پہچانا جب تُجھ پر نِگاہ کی گئی۔
پھِر وہ ہَیکل میں جا کر بیچنے والوں کو نِکالنے لگا۔
اور اُن سے کہا لِکھا ہے کہ میرا گھر دُعا کا گھر ہو گا مگر تُم نے اِس کو ڈاکُوؤں کی کھوہ بنا دِیا۔
اور وہ ہر روز ہَیکل میں تعلِیم دیتا تھا مگر سَردار کاہِن اور فقِیہ اور قَوم کے رئِیس اُس کے ہلاک کرنے کی کوشِش میں تھے۔
لیکِن کوئی تدبِیر نہ نِکال سکے کہ یہ کِس طرح کریں کیُونکہ سب لوگ بڑے شَوق سے اُس کی سُنتے تھے۔

باب 20

اُن دِنوں میں ایک روز اَیسا ہُؤا کہ جب وہ ہَیکل میں لوگوں کو تعلِیم اور خُوشخَبری دے رہا تھا تو سَردار کاہِن اور فقِیہ بُزُرگوں کے ساتھ اُس کے پاس آ کھڑے ہُوئے۔
اور کہنے لگے کہ ہمیں بتا۔ تُو اِن کاموں کو کِس اِختیّار سے کرتا ہے یا کَون ہے جِس نے تُجھ کو یہ اِختیّار دِیا ہے؟
اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ مَیں بھی تُم سے ایک بات پُوچھتا ہُوں۔ مُجھے بتاؤ۔
یُوحنّا کا بپتِسمہ آسمان کی طرف سے تھا یا اِنسان کی طرف سے؟
اُنہوں نے آپس میں صلاح کی کہ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ کہے گا تُم نے کیوں اُس کا یقِین نہ کِیا؟
اور اگر کہیں کہ اِنسان کی طرف سے تو سب لوگ ہم کو سنگسار کریں گے کِیُونکہ اُنہیں یقِین ہے کہ یُوحنّا نبی تھا۔
پَس اُنہوں نے جواب دِیا ہم نہیں جانتے کہ کِس کی طرف سے تھا۔
یِسُوع نے اُن سے کہا مَیں بھی تُمہیں نہیں بتاتا کہ اِن کاموں کو کِس اِختیّار سے کرتا ہُوں۔
پھِر اُس نے لوگوں سے یہ تَمثِیل کہنی شرُوع کی کہ ایک شَخص نے تاکِستان لگا کر باغبانوں کو ٹھیکے پر دِیا اور ایک بڑی مُدّت کے لِئے پردیس چلا گیا۔
اور پھَل کے مَوسم پر اُس نے ایک نَوکر باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ وہ تاکِستان کے پھَل کا حِصّہ اُسے دیں لیکِن باغبانوں نے اُس کو پِیٹ کر خالی ہاتھ لَوٹا دِیا۔
پھِر اُس نے ایک اور نَوکر بھیجا۔ اُنہوں نے اُس کو بھی پِیٹ کر اور بےعِزّت کر کے خالی ہاتھ لَوٹا دِیا۔
پھِر اُس نے تِیسرا بھیجا۔ اُنہوں نے اُس کو بھی زخمی کر کے نِکال دِیا۔
اِس پر تاکِستان کے مالِک نے کہا کہ کیا کرُوں؟ مَیں اپنے پیارے بَیٹے کو بھیجُوں گا۔ شاید اُس کا لِحاظ کریں۔
جب باغبانوں نے اُسے دیکھا تو آپس میں صلاح کر کے کہا یہی وارِث ہے اِسے قتل کریں کہ مِیراث ہماری ہو جائے۔
پَس اُس کو تاکِستان سے باہِر نِکال کر قتل کِیا۔ اَب تاکِستان کا مالِک اُن کے ساتھ کیا کرے گا؟
وہ آ کر اُن باغبانوں کو ہلاک کرے گا اور تاکِستان اَوروں کو دے دے گا۔ اُنہوں نے یہ سُن کر کہا خُدا نہ کرے۔
اُس نے اُن کی طرف دیکھ کر کہا۔ پھِر یہ کیا لِکھا ہے کہ جِس پتھّر کو مِعماروں نے ردّ کِیا وُہی کونے کے سِرے کا پتھّر ہو گیا؟
جو کوئی اُس پتھّر پر گِرے گا اُس کے ٹُکڑے ٹُکڑے ہو جائیں گے لیکِن جِس پر وہ گِرے گا اُسے پِیس ڈالے گا۔
اُسی گھڑی فقِیہوں اور سَردار کاہِنوں اُسے پکڑنے کی کوشِش کی مگر لوگوں سے ڈرے کِیُونکہ وہ سَمَجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تَمثِیل ہم پر کہی۔
اور وہ اُس کی تاک میں لگے اور جاسُوس بھیجے کہ راستباز بن کر اُس کی کوئی بات پکڑیں تاکہ اُس کو حاکِم کے قبضہ اور اِختیّار میں دے دیں۔
اُنہوں نے اُس سے یہ سوال کِیا کہ اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تیرا کلام اور تعلِیم دُرُست ہے اور تُو کِسی کی طرفداری نہیں کرتا بلکہ سَچّائی سے خُدا کی تعلِیم دیتا ہے۔
ہمیں قَیصر کو خِراج دینا روا ہے یا نہیں؟
اُس نے اُن کی مکّاری معلُوم کر کے اُن سے کہا۔
ایک دِینار مُجھے دِکھاؤ۔ اُس پر کِس کی صُورت اور نام ہے؟ اُنہوں نے کہا قَیصر کا۔
اُس نے اُن سے کہا پَس جو قَیصر کا ہے قَیصر کو اور جو خُدا کا ہے وہ خُدا کو ادا کرو۔
وہ لوگوں کے سامنے اُس قَول کو پکڑ نہ سکے بلکہ اُس کے جواب سے تعّجُب کر کے چُپ ہو رہے۔
پھِر صدُوقی جو کہتے ہیں کہ قِیامت ہے ہی نہیں اُن میں سے بعض نے اُس کے پاس آ کر یہ سوال کِیا کہ۔
اَے اُستاد مُوسیٰ نے ہمارے لِئے لِکھا ہے کہ اگر کِسی کا بیاہا ہُؤا بھائِی بے اَولاد مر جائے تو اُس کا بھائِی اُس کی بِیوی کو کر لے اور اپنے بھائِی کے لِئے نسل پَیدا کرے۔
چُنانچہ سات بھائِی تھے۔ پہلے نے بِیوی کی اور بے اَولاد مر گیا۔

پھِر دُوسرے نے اُسے لِیا اور تِیسرے نے بھی۔
اِسی طرح ساتوں بے اَولاد مر گئے۔
آخِر کو وہ عَورت بھی مر گئی۔
پَس قِیامت میں وہ عَورت اُن میں سے کِس کی بِیوی ہوگی؟ کِیُونکہ وہ ساتوں کی بِیوی بنی تھی۔
یِسُوع نے اُن سے کہا کہ اِس جہان کے فرزندوں میں تو بیاہ شادِی ہوتی ہے۔
لیکِن جو لوگ اِس لائِق ٹھہریں گے کہ اُس جہان کو حاصِل کریں اور مُردوں میں سے جی اُٹھیں اُن میں بیاہ شادِی نہ ہوگی۔
کِیُونکہ وہ پھِر مرنے کے بھی نہیں اِس لِئے کے فرِشتوں کے برابر ہوں گے اور قِیامت کے فرزند ہو کر خُدا کے بھی فرزند ہوں گے۔
لیکِن اِس بات کو کہ مُردے جی اُٹھتے ہیں مُوسیٰ نے بھی جھاڑی کے ذِکر میں ظاہِر کِیا ہے۔ چُنانچہ وہ خُداوند کو ابرہام کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا اور یَعقُوب کا خُدا کہتا ہے۔
لیکِن خُدا مُردوں کا خُدا نہِیں بلکہ زِندوں کا ہے کِیُونکہ اُس کے نزدِیک سب زِندہ ہیں۔
تب بعض فقِیہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اَے اُستاد تُو نے خُوب فرمایا۔
کِیُونکہ اُن کو اُس سے پھِر کوئی سوال کرنے کی جُرأت نہ ہُوئی۔
پھِر اُس نے اُن سے کہا مسِیح کو کِس طرح داؤد کا بَیٹا کہتے ہیں؟
داؤد تو زبُور میں آپ کہتا ہے کہ خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا میری دہنی طرف بَیٹھ۔
جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تَلے کی چَوکی نہ کر دُوں۔
پَس داؤد تو اُسے خُداوند کہتا ہے پھِر وہ اُس کا بَیٹا کیونکر ٹھہرا؟
جب سب لوگ سُن رہے تھے تو اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا۔
کہ فقِیہوں سے خبردار رہنا جو لمبے لمبے جامے پہنکر پھِرنے کا شَوق رکھتے ہیں اور بازاروں میں سَلام اور عِبادت خانوں میں اعلٰی درجہ کی کُرسِیاں اور ضِیافتوں میں صدر نشِینی پسند کرتے ہیں۔
وہ بیواؤں کے گھروں کو دبا بَیٹھتے ہیں اور دِکھاوے کے لِئے نماز کو طُول دیتے ہیں۔ اِنہیں زِیادہ سزا ہوگی۔

باب 21

پِھر اُس نے آنکھ اُٹھا کر اُن دَولتمندوں کو دیکھا جو اپنی نذروں کے رُوپیے ہَیکل کے خزانہ میں ڈال رہے تھے۔
اور ایک کنگال بیوہ کو بھی اُس میں دو دمڑیاں ڈالتے دیکھا۔
اِس پر اُس نے کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ اِس کنگال بیوہ نے سب سے زِیادہ ڈالا۔
کِیُونکہ اُن سب نے اپنے مال کی بہُتات سے نذر کا چندہ ڈالا مگر اِس نے اپنی ناداری کی حالت میں جِتنی روزی اُس کے پاس تھی سب ڈال دی۔
اور جب بعض لوگ ہَیکل کی بابت کہہ رہے تھے کہ وہ نفِیس پتھّروں اور نذر کی ہُوئی چِیزوں سے آراستہ ہے تو اُس نے کہا۔
وہ دِن آئیں گے کہ اِن چِیزوں میں سے جو تُم دیکھتے ہو یہاں کِسی پتھّر پر پتھّر باقی نہ رہے گا جو گِرایا نہ جائے۔
اُنہوں نے اُس سے پُوچھا کہ اَے اُستاد! پِھر یہ باتیں کب ہوں گی؟ اور جب وہ ہونے کو ہوں اُس وقت کا کیا نِشان ہے؟
اُس نے کہا خَبردار! گُمراہ نہ ہونا کِیُونکہ بہُتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے کہ وہ مَیں ہُوں اور یہ بھی کہ وقت نزدِیک آ پہُنچا ہے۔ تُم اُن کے پِیچھے نہ چلے جانا۔
اور جب لڑائیوں اور فسادوں کی افواہیں سُنو تو گھبرا نہ جانا کِیُونکہ اُن کا پہلے واقِع ہونا ضرُور ہے لیکِن اُس وقت فوراً خاتِمہ نہ ہوگا۔
پِھر اُس نے اُن سے کہا کہ قَوم پر قَوم اور سلطنت پر لطنت چڑھائی کرے گی۔
اور بڑے بڑے بھَونچال آئیں گے اور جابجا کال اور مری پڑے گی اور آسمان پر بڑی بڑی دہشتناک باتیں اور نِشانِیاں ظاہِر ہوں گی۔
لیکِن اِن سب باتوں سے پہلے وہ میرے نام کے سبب سے تُمہیں پکڑیں گے اور ستائیں گے اور عِبادت خانوں کی عدالت کے حوالہ کریں گے اور قَید خانوں میں ڈلوائیں گے اور بادشاہوں اور حاکِموں کے سامنے حاضِر کریں گے۔
اَور یہ تُمہارا گواہی دینے کا مَوقع ہوگا۔
پَس اپنے دِل میں ٹھان رکھّو کہ ہم پہلے سے فِکر نہ کریں گے کہ کیا جواب دیں۔
کِیُونکہ مَیں تُمہیں اَیسی زبان اور حِکمت دُوں گا کہ تُمہارے کِسی مُخالِف کو سامنا کرنے یا خِلاف کہنے کا مقدُور نہ ہوگا۔
اور تُمہیں ماں باپ اور بھائی اور رِشتہ دار اور دوست بھی پکڑوائیں گے بلکہ وہ تُم میں سے بعض کو مروا ڈالیں گے۔
اور میرے نام کے سبب سے سب لوگ تُم سے عَداوَت رکھّیں گے۔
لیکِن تُمہارے سر کا ایک بال بھی بِیکا نہ ہوگا۔
اپنے صبر سے تُم اپنی جانیں بَچائے رکھّو گے۔
پِھر جب تُم یروشلِیم کو فَوجوں سے گِھرا ہُؤا دیکھو تو جان لینا کہ اُس کا اُجڑ جانا نزدِیک ہے۔
اُس وقت جو یہُودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں اور جو یروشلِیم کے اَندر ہوں باہِر نِکل جائیں اور جو دِیہات میں ہوں شہر میں نہ جائیں۔
کِیُونکہ یہ اِنتقام کے دِن ہوں گے جِن میں سب باتیں جو لِکھی ہیں پُوری ہو جائیں گی۔
اُن پر افسوس ہے جو اُن دِنوں میں حامِلہ ہوں اور جو دُودھ پِلاتی ہوں! کِیُونکہ مُلک میں بڑی مُصِیبت اور اِس قَوم پر غضب ہوگا۔
اور وہ تلوار کا لُقمہ ہو جائیں گے اور اسِیر ہو کر سب قَوموں میں پہُنچائے جائیں گے اور جب تک غَیر قَوموں کی مِیعاد پُوری نہ ہو یروشلِیم غَیر قَوموں سے پامال ہوتی رہے گی۔
اور سُورج اور چاند اور سِتاروں میں نِشان ظاہِر ہوں گے اور زمِین پر قَوموں کو تکلِیف ہوگی کِیُونکہ وہ سُمندر اور اُس کی لہروں کے شور سے گھبرا جائیں گی۔
اور ڈر کے مارے اور زمِین پر آنے والی بلاؤں کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگوں کی جان میں جان نہ رہے گی۔ اِس لِئے کہ آسمان کی قُوتیں ہِلائی جائیں گی۔

اُس وقت لوگ اِبنِ آدم کو قُدرت اور بڑے جلال کے ساتھ بادل میں آتے دیکھیں گے۔
اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو کر سر اُوپر اُٹھانا اِس لِئے کہ تُمہاری مخلصی نزدِیک ہوگی۔
اور اُس نے اُن سے ایک تَمثِیل کہی کہ اِنجِیر کے دَرخت اور سب دَرختوں کو دیکھو۔
جُونہی اُن میں کونپلیں نِکلتی ہیں تُم دیکھ کر آپ ہی جان لیتے ہو کہ اَب گرمی نزدِیک ہے۔
اِسی طرح جب تُم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ خُدا کی بادشاہی نزدِیک ہے۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہولیں یہ نسل ہرگِز تمام نہ ہوگی۔
آسمان اور زمِین ٹل جائیں گے لیکِن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی۔
پَس خَبردار رہو۔ اَیسا نہ ہو کہ تُمہارے دِل خُمار اور نشہ بازی اور اِس زِندگی کی فِکروں سے سُست ہو جائیں اور وہ دِن تُم پر پھندے کی طرح ناگہاں آ پڑے۔
کِیُونکہ جِتنے لوگ تمام رُویِ زمِین پر مَوجُود ہوں گے اُن سب پر وہ اِسی طرح آ پڑیگا۔
پَس ہر وقت جاگتے اور دُعا کرتے رہو تاکہ تُم کو اِن سب ہونے والی باتوں سے بچنے اور اِبنِ آدم کے حُضُور کھڑے ہونے کا مقدُور ہو۔
اور وہ ہر روز ہَیکل میں تعلِیم دیتا تھا اور رات کو باہِر جا کر اُس پہاڑ پر رہا کرتا تھا جو زَیتُون کا کہلاتا ہے۔
اور صُبح سویرے سب لوگ اُس کی باتیں سُننے کو ہَیکل میں اُس کے پاس آیا کرتے تھے۔

باب 22

اور عِیدِ فطِیر جِس کو عِیدِ فسح کہتے ہیں نزدِیک تھی۔
اور سَردار کاہِن اور فقِیہ مَوقع ڈھُونڈ رہے تھے کہ اُسے کِس طرح مار ڈالیں کِیُونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے۔
اور شَیطان یہُوداہ میں سمایا جو اِسکریوتی کہلاتا اور اُن بارہ میں شُمار کِیا جاتا تھا۔
اُس نے جا کر سَردار کاہِنوں اور سِپاہِیوں کے سَرداروں سے مَشوَرَہ کِیا کہ اُس کو کِس طرح اُن کے حوالہ کرے۔
وہ خُوش ہُوئے اور اُسے رُوپے دینے کا اِقرار کِیا۔
اُس نے مان لِیا اور موقع ڈھُونڈنے لگا کہ اُسے بَغیر ہنگامہ اُن کے حوالہ کر دے۔
اور عِیدِ فطِیر کا دِن آیا جِس میں فسح ذبح کرنا فرض تھا۔
اور یِسُوع نے پطرس اور یُوحنّا کو یہ کہہ کر بھیجا کہ جا کر ہمارے کھانے کے لِئے فسح تیّار کرو۔
اُنہوں نے اُس سے کہا تُو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیّار کریں؟
اُس نے اُن سے کہا دیکھو شہر میں داخِل ہوتے ہی تُمہیں ایک آدمِی پانی کا گھڑا لِئے ہُوئے مِلے گا۔ جِس گھر میں وہ جائے اُس کے پِیچھے چلے جانا۔
اور گھر کے مالِک سے کہنا کہ اُستاد تُجھ سے کہتا ہے وہ مہمان خانہ کہاں ہے جِس میں مَیں اپنے شاگِردوں کے ساتھ فسح کھاؤں؟
وہ تُمہیں ایک بڑا بالاخانہ آراستہ کِیا ہُؤا دِکھائے گا۔ وَہِیں تیّاری کرنا۔
اُنہوں نے جا کر جَیسا اُس نے اُن سے کہا تھا وَیسا ہی پایا اور فسح تیّار کِیا۔
جب وقت ہوگیا تو وہ کھانا کھانے بَیٹھا اور رَسُول اُس کے ساتھ بَیٹھے۔
اُس نے اُن سے کہا مُجھے بڑی آرزُو تھی کہ دُکھ سہنے سے پہلے یہ فسح تُمہارے ساتھ کھاؤں۔
کِیُونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُسے کبھی نہ کھاؤں گا جب تک وہ خُدا کی بادشاہی میں پُورا نہ ہو۔
پِھر اُس نے پیالہ لے کر شُکر کِیا اور کہا کہ اِس کو لے کر آپس میں بانٹ لو۔
کِیُونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اَنگُور کا شِیرہ اَب سے کبھی نہ پِیُوں گا جب تک خُدا کی بادشاہی نہ آ لے۔
پِھر اُس نے روٹی لی اور شُکر کر کے توڑی اور یہ کہہ کر اُن کو دی کہ یہ میرا بَدَن ہے جو تُمہارے واسطے دِیا جاتا ہے۔ میری یادگاری کے لِئے یہی کِیا کرو۔
اور اِسی طرح کھانے کے بعد پیالہ یہ کہہ کر دِیا کہ یہ پیالہ میرے اُس خُون میں نیا عہد ہے جو تُمہارے واسطے بہایا جاتا ہے۔
مگر دیکھو میرے پکڑوانے والے کا ہاتھ میرے ساتھ میز پر ہے۔
کِیُونکہ اِبنِ آدم تو جَیسا اُس کے واسطے مُقرّر ہے جاتا ہی ہے مگر اُس شَخص پر افسوس ہے جِس کے وسِیلہ سے وہ پکڑوایا جاتا ہے!
اِس پر وہ آپس میں پُوچھنے لگے کہ ہم میں سے کَون ہے جو یہ کام کرے گا؟
اور اُن میں یہ تکرار بھی ہُوئی کہ ہم میں سے کَون بڑا سَمَجھا جاتا ہے؟
اُس نے اُن سے کہا کہ غَیر قَوموں کے بادشاہ اُن پر حُکُومت چلاتے ہیں اور جو اُن پر اِختیّار رکھتے ہیں خُداوندِ نعمت کہلاتے ہیں۔
مگر تُم اَیسے نہ ہونا بلکہ جو تُم میں بڑا ہے وہ چھوٹے کی مانِند اور جو سَردار ہے وہ خِدمت کرنے والے کی مانِند بنے۔
کِیُونکہ بڑا کَون ہے؟ وہ جو کھانا کھانے بَیٹھا یا وہ جو خِدمت کرتا ہے؟ کیا وہ نہِیں جو کھانا کھانے بَیٹھا ہے؟ لیکِن مَیں تُمہارے درمِیان خِدمت کرنے والے کی مانِند ہُوں۔
مگر تُم وہ ہے جو میری آزمایشوں میں برابر میرے ساتھ رہے۔
اور جَیسے میرے باپ نے میرے لِئے ایک بادشاہی مُقرّر کی ہے مَیں بھی تُمہارے لِئے مُقرّر کرتا ہُوں۔
تاکہ میری بادشاہی میں میری میز پر کھاؤ پِیو بلکہ تُم تختوں پر بَیٹھ کر اِسرائیل کے بارہ قبِیلوں کا اِنصاف کرو گے۔

شمعُون! شمعُون! دیکھ شَیطان نے تُم لوگوں کو مانگ لِیا تاکہ گیہُوں کی طرح پھٹکے۔
لیکِن مَیں نے تیرے لِئے دُعا کی کہ تیرا اِیمان جاتا نہ رہے اور جب تُو رُجُوع کرے تو اپنے بھائِیوں کو مضبُوط کرنا۔
اُس نے اُس سے کہا اَے خُداوند! تیرے ساتھ مَیں قَید ہونے بلکہ مرنے کو بھی تیّار ہُوں۔
اُس نے کہا اَے پطرس مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ آج مُرغ بانگ نہ دے گا جب تک تُو تِین بار میرا اِنکار نہ کرے کہ مُجھے نہِیں جانتا۔
پھِر اُس نے اُن سے کہا کہ جب مَیں نے تُمہیں بٹوے اور جھولی اور جُوتی بَغیر بھیجا تھا کیا تُم کِسی چِیز کے مُحتاج رہے تھے؟ اُنہوں نے کہا کِسی چِیز کے نہِیں۔
اُس نے اُن سے کہا مگر اَب جِس کے پاس بٹوا ہو وہ اُسے لے اور اِسی طرح جھولی بھی اور جِس کے پاس نہ ہو وہ اپنی پوشاک بیچ کر تلوار خرِیدے۔
کِیُونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہ جو لِکھا ہے کہ وہ بدکاروں میں گِنا گیا اُس کا میرے حق میں پُورا ہونا ضرُور ہے۔
اِس لِئے کہ جو کُچھ مُجھ سے نِسبت رکھتا ہے وہ پُورا ہونا ہے۔
اُنہوں نے کہا اَے خُداوند! دیکھ یہاں دو تلواریں ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا بہُت ہیں۔
پھِر وہ نِکل کر اپنے دستُور کے مُوافِق زَیتُون کے پہاڑ کو گیا اور شاگِرد اُس کے پِیچھے ہو لِئے۔
اور اُس جگہ پہُنچ کر اُس نے اُن سے کہا دُعا کرو کہ آزمایش میں نہ پڑو۔
اور وہ اُن سے بمُشکِل الگ ہو کر کوئی پتھّر کے ٹِپّے آگے بڑھا اور گھُٹنے ٹیک کر یُوں دُعا کرنے لگا کہ۔
اَے باپ اگر تُو چاہے تو یہ پیالہ مُجھ سے ہٹا لے تَو بھی میری مرضی نہِیں بلکہ تیری ہی مرضی پُوری ہو۔
اور آسمان سے ایک فرِشتہ اُس کو دِکھائی دِیا۔ وہ اُسے تقوِیت دیتا تھا۔
پھِر وہ سخت پریشانی میں مُبتلا ہو کر اَور بھی دِلسوزی سے دُعا کرنے لگا اور اُس کا پسِینہ گویا خُون کی بڑی بڑی بُوندیں ہو کر زمِین پر ٹپکتا تھا۔
جب دُعا سے اُٹھ کر شاگِردوں کے پاس آیا تو اُنہیں غم کے مارے سوتے پایا۔
اور اُن سے کہا تُم سوتے کِیُوں ہو؟ اُٹھ کر دُعا کرو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو۔
وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک بھِیڑ آئی اور اُن بارہ میں سے وہ جِس کا نام یہُوداہ تھا اُن کے آگے آگے تھا۔ وہ یِسُوع کے پاس آیا کہ اُس کا بوسہ لے۔
یِسُوع نے اُس سے کہا اَے یہُوداہ کیا تُو بوسہ لے کر اِبنِ آدم کو پکڑواتا ہے؟
جب اُس کے ساتھِیوں نے معلُوم کِیا کہ کیا ہونے والا ہے تو کہا اَے خُداوند کیا ہم تلوار چلائیں؟
اور اُن میں سے ایک نے سَردار کاہِن کے نَوکر پر چلا کر اُس کا دہنا کان اُڑا دِیا۔
یِسُوع نے جواب میں کہا اِتنے پر کِفایت کرو اور اُس کے کان کو چھُو کر اُس کو اچھّا کِیا۔
پھِر یِسُوع نے سَردار کاہِنوں اور ہَیکل کے سَرداروں اور بُزُرگوں سے جو اُس پر چڑھ آئے تھے کہا کیا تُم مُجھے ڈاکُو جان کر تلواریں اور لاٹھِیاں لے کر نِکلے ہو؟
جب مَیں ہر روز ہَیکل میں تُمہارے ساتھ تھا تو تُم نے مُجھ پر ہاتھ نہ ڈالا لیکِن یہ تُمہاری گھڑی اور تارِیکی کا اِختیّار ہے۔
پھِر وہ اُسے پکڑ کر لے چلے اور سَردار کاہِن کے گھر میں لے گئے اور پطرس فاصِلہ پر اُس کے پِیچھے پِیچھے جاتا تھا۔
اور جب اُنہوں نے صحن کے بِیچ میں آگ جلائی اور مِل کر بَیٹھے تو پطرس اُن کے بِیچ میں بَیٹھ گیا۔
ایک لَونڈی نے اُسے آگ کی روشنی میں بَیٹھا ہُؤا دیکھ کر اُس پر خُوب نِگاہ کی اور کہا یہ بھی اُس کے ساتھ تھا۔
مگر اُس نے یہ کہہ کر اِنکار کِیا کہ اَے عَورت مَیں اُسے نہِیں جانتا۔
تھوڑی دیر کے بعد کوئی اور اُسے دیکھ کر کہنے لگا کہ تُو بھی اُنہی میں سے ہے۔ پطرس نے کہا مِیاں مَیں نہِیں ہُوں۔
کوئی گھنٹے بھر کے بعد کوئی اَور شَخص یقِینی طور سے کہنے لگا کہ یہ آدمی بیشک اُس کے ساتھ تھا کِیُونکہ گلِیلی ہے۔
پطرس نے کہا مِیاں مَیں نہِیں جانتا تُو کیا کہتا ہے۔ وہ کہہ ہی رہا تھا کہ اُسی دم مُرغ نے بانگ دی۔
اور خُداوند نے پھِر کر پطرس کی طرف دیکھا اور پطرس کو خُداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس سے کہی تھی کہ آج مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تِین بار میرا اِنکار کرے گا۔

اور وہ باہِر جا کر زار زار رویا۔
اور جو آدمی یِسُوع کو پکڑے ہُوئے تھے اُس کو ٹھٹھوں میں اُڑاتے اور مارتے تھے۔
اور اُس کی آنکھیں بند کر کے اُس سے پُوچھتے تھے کہ نبُوّت سے بتا تُجھے کِس نے مارا؟
اور اُنہوں نے طعنہ سے اَور بھی بہُت سی باتیں اُس کے خِلاف کہِیں۔
جب دِن ہُؤا تو سَردار کاہِن اور فقِیہ یعنی قَوم کے بُزُرگوں کی مجلِس جمع ہُوئی اور اُنہوں نے اُسے اپنی صدر عدالت میں لیجا کر کہا۔
اگر تُو مسِیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔ اُس نے اُن سے کہا اگر مَیں کہُوں تو یقِین نہ کرو گے۔
اور اگر پُوچھُوں تو جواب نہ دو گے۔
لیکِن اَب سے اِبنِ آدم قادِرِ مُطلَق خُدا کی دہنی طرف بَیٹھا رہے گا۔
اِس پر اُن سب نے کہا پَس کیا تُو خُدا کا بَیٹا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا تُم خُود کہتے ہو کِیُونکہ مَیں ہُوں۔
اُنہوں نے کہا اَب ہمیں گواہی کی کیا حاجت رہی؟ کِیُونکہ ہم نے خُود اُسی کے مُنہ سے سُن لِیا ہے۔

پھِر اُن کی ساری جماعت اُٹھ کر اُسے پیلاطُس کے پاس لے گئی۔
اور اُنہوں نے اُس پر اِلزام لگانا شُرُوع کِیا کہ اِسے ہم نے اپنی قَوم کو بہکاتے اور قَیصر کو خِراج دینے سے منع کرتے اور اپنے آپ کو مسِیح بادشاہ کہتے پایا۔
پیلاطُس نے اُس سے پُوچھا کیا تُو یہُودیوں کا بادشاہ ہے؟ اُس نے اُس کے جواب میں کہا تُو خُود کہتا ہے۔
پیلاطُس نے سَردار کاہِنوں اور عام لوگوں سے کہا مَیں اِس شَخص میں کُچھ قُصُور نہِیں پاتا۔
مگر وہ اَور بھی زور دے کر کہنے لگے کہ یہ تمام یہُودیہ میں بلکہ گلِیل سے لے کر یہاں تک لوگوں کو سِکھا سِکھا کر اُبھارتا ہے۔
یہ سُن کر پیلاطُس نے پُوچھا کیا یہ آدمی گلِیلی ہے؟
اور یہ معلُوم کر کے کہ ہیرودِیس کی عملداری کا ہے اُسے ہیرودِیس کے پاس بھیجا کِیُونکہ وہ بھی اُن دِنوں یروشلِیم میں تھا۔
ہیرودِیس یِسُوع کو دیکھ کر بہُت خُوش ہُؤا کِیُونکہ وہ مُدّت سے اُسے دیکھنے کا مُشتاق تھا۔ اِس لِئے کہ اُس نے اُس کا حال سُنا تھا اور اُس کا کوئی مُعجِزہ دیکھنے کا اُمِیدوار تھا۔
اور وہ اُس سے بہُتیری باتیں پُوچھتا رہا مگر اُس نے اُسے کُچھ جواب نہ دِیا۔
اور سَردار کاہِن اور فقِیہ کھڑے ہُوئے زور شور سے اُس پر اِلزام لگاتے رہے۔
پھِر ہیرودِیس نے اپنے سِپاہِیوں سمیت اُسے ذلِیل کِیا اور ٹھٹھّوں میں اُڑایا اور چمکدار پوشاک پہنا کر اُس کو پِیلاطُس کے پاس واپَس بھیجا۔
اور اُسی دِن ہیرودِیس اور پِیلاطُس آپس میں دوست ہوگئے کِیُونکہ پہلے اُن میں دُشمنی تھی۔
پھِر پِیلاطُس نے سَردار کاہِنوں او سَرداروں اور عام لوگوں کو جمع کر کے۔
اُن سے کہا کہ تُم اِس شَخص کو لوگوں کا بہکانے والا ٹھہرا کر میرے پاس لائے ہو اور دیکھو مَیں نے تُمہارے سامنے ہی اُس کی تحقِیقات کی مگر جِن باتوں کا اِلزام تُم اُس پر لگاتے ہو اُن کی نِسبت نہ مَیں نے اُس میں کُچھ قُصُور پایا۔
یہ ہیرودِیس نے کِیُونکہ اُس نے اُسے ہمارے پاس واپَس بھیجا ہے اور دیکھو اُس سے کوئی اَیسا فِعل سرزد نہِیں ہُؤا جِس سے وہ قتل کے لائِق ٹھہرتا۔
پَس مَیں اُس کو پِٹوا کر چھوڑے دیتا ہُوں۔
اُسے ہر عِید میں ضرُور تھا کہ کِسی کو اُن کی خاطِر چھوڑ دے]۔[
وہ سب مِل کر چِلّا اُٹھے کہ اِسے لے جا اور ہماری خاطِر برابّا کو چھوڑ دے۔
یہ کِسی بغاوت کے باعِث جو شہر میں ہُوئی تھی اور خُون کرنے کے سبب سے قَید میں ڈالا گیا تھا)۔)
مگر پِیلاطُس نے یِسُوع کو چھوڑنے کے اِرادہ سے پھِر اُن سے کہا۔
!لیکِن وہ چِلّا کر کہنے لگے کہ اِس کو صلِیب دے صلِیب
اُس نے تِیسری بار اُن سے کہا کِیوں؟ اِس نے کیا بُرائی کی ہے؟ مَیں نے اِس میں قتل کی کوئی وجہ نہِیں پائی۔ پَس مَیں اِسے پِٹوا کر چھوڑے دیتا ہُوں۔
مگر وہ چِلّا چِلّا کر سر ہوتے رہے کہ اُسے صلِیب دی جائے اور اُن کا چِلّانا کارگر ہُؤا۔
پَس پِیلاطُس نے حُکم دِیا کہ اُن کی دَرخواست کے مُوافِق ہو۔
اور جو شَخص بغاوت اور خُون کرنے کے سبب سے قَید میں پڑا تھا اور جِسے اُنہوں نے مانگا تھا اُسے چھوڑ دیا مگر یِسُوع کو اُن کی مرضی کے مُوفِق سِپاہِیوں کے حوالہ کِیا۔
اور جب اُس کو لِئے جاتے تھے تو اُنہوں نے شمعُون نام ایک کرینی کو جو دیہات سے آتا تھا پکڑ کر صلِیب اُس پر رکھ دی کہ یِسُوع کے پِیچھے پِیچھے لے چلے۔
اور لوگوں کی ایک بڑی بھِیڑ اور بہُت سی عَورتیں جو اُس کے واسطے روتی پِٹتی تھِیں اُس کے پِیچھے پِیچھے چلِیں۔

یِسُوع نے اُن کی طرف پھِر کر کہا اَے یروشلِیم کی بَیٹیو! میرے لِئے نہ رو بلکہ اپنے اور اپنے بچّوں کے لِئے رو۔
کِیُونکہ دیکھو وہ دِن آتے ہیں جِن میں کہیں گے مُبارک ہے بانجھیں اور وہ رحم جو بارور نہ ہُوئے اور وہ چھاتِیاں جِنہوں نے دُودھ نہ پلایا۔
اُس وقت وہ پہاڑوں سے کہنا شُرُوع کریں گے کہ ہم پر گِر پڑو اور ٹِیلوں سے کہ ہمیں چھپا لو۔
کِیُونکہ جب ہرے دَرخت کے ساتھ اَیسا کرتے ہیں تو سُوکھے کہ ساتھ کیا کُچھ نہ کِیا جائے گا؟
اور وہ دو اَور آدمِیوں کو بھی جو بدکار تھے لِئے جاتے تھے کہ اُس کے ساتھ قتل کِئے جائیں۔
جب وہ اُس جگہ پر پہُنچے جِسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے مصلُوب کِیا اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنی اور دُوسرے کو بائیں طرف۔
یِسُوع نے کہا اَے باپ! اِن کو مُعاف کر کِیُونکہ یہ جانتے نہِیں کہ کیا کرتے ہیں۔ اور اُنہوں نے اُس کے کپڑوں کے حصّے کِئے اور اُن پر قُرعہ ڈالا۔
اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے اور سَردار بھی ٹھٹھّے مار مار کر کہتے تھے کہ اِس نے اَوروں کو بَچایا۔ اگر یہ خُدا کا مسِیح اور اُس کا برگُزِیدہ ہے تو اپنے آپ کو بَچائے۔
سِپاہِیوں نے بھی پاس آ کر اور سِرکہ پیش کر کے اُس پر ٹھٹھّا مارا اور کہا کہ۔
اگر تُو یہُودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو بَچا۔
اور ایک نوِشتہ بھی اُس کے اُوپر لگایا گیا تھا کہ یہ یہُودِیوں کا بادشاہ ہے۔
پھِر جو بدکار صلِیب پر لٹکائے گئے تھے اُن میں سے ایک اُسے یُوں طعنہ دینے لگا کہ کیا تُو مسِیح نہِیں؟ تُو اپنے آپکو اور ہم کو بَچا۔
مگر دُوسرے نے اُسے جھڑک کر جواب دِیا کہ کیا تُو خُدا سے بھی نہِیں ڈرتا حالانکہ اُسی سزا میں گِرفتار ہے؟
اور ہماری سزا تو واجبی ہے کِیُونکہ اپنے کاموں کا بدلہ پا رہے ہیں لیکِن اِس نے کوئی بیجا کام نہِیں کِیا۔
پھِر اُس نے کہا اَے یِسُوع جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مُجھے یاد کرنا۔
اُس نے اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سَچ کہتا ہُوں کہ آج ہی تُو میرے ساتھ فِردوس میں ہوگا۔
پھِر دوپہر کے قریب سے تِیسرے پہر تک تمام مُلک میں اَندھیرا چھایا رہا۔
اور سُورج کی روشنی جاتی رہی اور مَقدِس کا پردہ بِیچ سے پھٹ گیا۔
پھِر یِسُوع نے بڑی آواز سے پُکار کر کہا اَے باپ! مَیں اپنے رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں اور یہ کہہ کر دم دے دِیا۔
یہ ماجرہ دیکھ کر صُوبہ دار نے خُدا کی تمجِید کی اور کہا بیشک یہ آدمِی راستباز تھا۔
اور جِتنے لوگ اِس نظارہ کو آئے تھے یہ ماجرہ دیکھ کر چھاتی پِیٹتے ہُوئے لَوٹ گئے۔
اور اُس کے سب جان پہچان اور وہ عَورتیں جو گلِیل سے اُس کے ساتھ آئیں تھِیں دُور کھڑی یہ باتیں دیکھ رہِیں تھِیں۔
اور دیکھو یُوسُف نام ایک شَخص مُشِیر تھا جو نیک اور راستباز آدمِی تھا۔
اور اُن کی صلاح اور کام سے رضامند نہ تھا۔ یہ یہُودِیوں کے شہر اَرمِتیہ کا باشِندہ اور خُدا کی بادشاہی کا مُنتظِر تھا
اُس نے پِیلاطُس کے پاس جا کر یِسُوع کی لاش مانگی۔
اور اُس کو اُتار کر مہِین چادر میں لپیٹا۔ پھِر ایک قَبر کے اَندر رکھ دِیا جو چٹان میں کھُدی ہُوئی تھی اور اُس میں کوئی کبھی رکھّا نہ گیا تھا۔
وہ تیّاری کا دِن تھا اور سَبت کا دِن شُرُوع ہونے کو تھا۔
اور اُن عَورتوں نے جو اُس کے ساتھ گلِیل سے آئیں تھِیں پِیچھے پِیچھے جا کر اُس قَبر کو دیکھا اور یہ بھی کہ اُس کی لاش کِس طرح رکھی گئی۔
اور لَوٹ کر خُوشبُودار چِیزیں اور عِطر تیّار کِیا۔

سبت کے دِن تو اُنہوں نے حُکم کے مُطابِق آرام کِیا۔ لیکِن ہفتہ کے پہلے دِن وہ صُبح سویرے ہی اُن خُوشبُودار چِیزوں کو جو تیّار کی تھِیں لے کر قَبر پر آئِیں۔
اور پتھّر کو قَبر پر سے لُڑھکا ہُؤا پایا۔
مگر اَندر جا کر خُداوند یِسُوع کی لاش نہ پائی۔
اور اَیسا ہُؤا کہ جب وہ اِس بات سے حَیران تھِیں تو دیکھو دو شَخص برّاق پوشاک پہنے اُن کے پاس آ کھڑے ہُوئے۔
جب وہ ڈر گئِیں اور اپنے سر زمِین پر جھُکائے تو اُنہوں نے اُن سے کہا کہ زِندہ کو مُردوں میں کِیُوں ڈھُونڈتی ہو
وہ یہاں نہِیں بلکہ جی اُٹھا ہے۔ یاد کرو کہ جب وہ گلِیل میں تھا تو اُس نے تُم سے کہا تھا۔
ضرُور ہے کہ اِبنِ آدم گُنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کِیا جائے اور مصلُوب ہو اور تِیسرے دِن جی اُٹھے۔
اُس کی باتیں اُنہیں یاد آئِیں۔
اور قَبر سے لَوٹ کر اُنہوں نے اُن گیارہ اور باقی سب لوگوں کو اِن سب باتوں کی خَبر دی۔
جِنہوں نے رَسُولوں سے یہ باتیں کہِیں اور مریم مگدلینی اور یوأنہ اور یَعقُوب کی ماں مریم اور اُن کے ساتھ کی باقی عَورتیں تھِیں۔
مگر یہ باتیں اُنہیں کہانی سی معلُوم ہُوئیں اور اُنہوں نے اُن کا یقِین نہ کِیا۔
اِس پر پطرس اُٹھ کر قَبر تک دوڑا گیا اور جھُک کر نظر کی اور دیکھا کہ صِرف کَفن ہی کَفن ہے اور اِس ماجرے سے تعّجُب کرتا ہُؤا اپنے گھر چلا گیا۔
اور دیکھو اُسی دِن اُن میں سے دو آدمی اُس گاؤں کی طرف جا رہے تھے جِس کا نام اِمّاؤس ہے۔ وہ یروشلِیم سے تقریباً سات مِیل کے فاصلہ پر ہے۔
اور وہ اِن سب باتوں کی بابت جو واقِع ہُوئی تھِیں آپس میں بات چِیت کرتے جاتے تھے۔
جب وہ بات چِیت اور پُوچھ پاچھ کر رہے تھے تو اَیسا ہُؤا کہ یِسُوع آپ نزدِیک آ کر اُن کے ساتھ ہو لِیا۔
لیکِن اُن کی آنکھیں بند کی گئی تھِیں کہ اُس کو نہ پہچانیں۔
اُس نے اُن سے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تُم چلتے چلتے آپس میں کرتے ہو؟ وہ غمگِین سے کھڑے ہو گئے۔
پھِر ایک نے جِس کا نام کلِیُپاس تھا جواب میں اُس سے کہا کیا تُو یروشلِیم میں اکیلا مُسافِر ہے جو نہِیں جانتا کہ اِن دِنوں اُس میں کیا کیا ہُؤا ہے؟
اُس نے اُن سے کہا کیا ہُؤا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا یِسُوع ناصری کا ماجرہ جو خُدا اور ساری اُمّت کے نزدِیک کام اور کلام میں قُدرت والا نبی تھا۔
اور سَردار کاہِنوں اور ہمارے حاکِموں نے اُس کو پکڑوا دِیا تاکہ اُس پر قتل کا حُکم دِیا جائے اور اُسے مصلُوب کِیا۔
لیکِن ہم کو اُمِید تھی کو مخلصی یہی دے گا اور علاوہ اِن سب باتوں کے اِس ماجرے کو آج تِیسرا دِن ہو گیا ہے۔
اور ہم میں سے چند عَورتوں نے بھی ہم کو حَیران کر دِیا ہے جو سویرے ہی قَبر پر گئِیں تھِیں۔
اور جب اُس کی لاش نہ پائی تو یہ کہتی ہُوئیں آئِیں کہ ہم نے رویا میں فرِشتوں کو دیکھا۔ اُنہوں نے کہا وہ زِندہ ہے۔
اور بعض ہمارے ساتھِیوں میں سے قَبر پر گئے اور جَیسا عَورتوں نے کہا وَیسا ہی پایا مگر اُس کو نہ دیکھا۔
!اُس نے اُن سے کہا اَے نادانوں اَور نبِیوں کی سب باتوں کے ماننے میں سُست اِعتِقادوں
کیا مسِیح کو یہ دُکھ اُٹھا کر اپنے جلال میں داخِل ہونا ضرُور نہ تھا؟
پھِر مُوسیٰ سے اور سب نبِیوں سے شرُوع کر کے سب نوِشتوں میں جِتنی باتیں اُس کے حق میں لِکھی ہُوئیں ہیں وہ اُن کو سَمَجھا دیں۔
اِتنے میں وہ اُس گاؤں کے نزدِیک پہُنچ گئے جہاں جاتے تھے اور اُس کے ڈھنگ سے اَیسا معلُوم ہُؤا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے۔
اُنہوں نے اُسے یہ کہہ کر مجبُور کِیا ہمارے ساتھ رہ کِیُونکہ شام ہُؤا چاہتی ہے اور دِن اَب بہُت ڈھل گیا۔ پَس وہ اَندر گیا

تاکہ اُن کے ساتھ رہے۔
جب وہ اُن کے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھا تو اَیسا ہُؤا کہ اُس نے روٹی لے کر بَرکَت دی اور توڑ کر اُن کو دینے لگا۔
اِس پر اُن کی آنکھیں کُھل گئیں اور اُنہوں نے اُس کو پہچان لِیا اور وہ اُن کی نظر سے غائب ہو گیا۔
اُنہوں نے آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہم پر نوِشتوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا ہمارے دِل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟
پَس وہ اُسی گھڑی اُٹھ کر یروشلِیم کو لَوٹ گئے اور اُن گیارہ اور اُن کے ساتھِیوں کو اِکٹھّا پایا۔
وہ کہہ رہے تھے کہ خُداوند بیشک جی اُٹھا اور شمعُون کو دِکھائی دِیا ہے۔
اور اُنہوں نے راہ کا حال بیان کِیا اور یہ بھی کہ اُسے روٹی توڑتے وقت کِس طرح پہچانا۔
وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یِسُوع آپ اُن کے بِیچ میں آ کھڑا ہُؤا اور اُن سے کہا تُمہاری سَلامتی ہو۔
مگر اُنہوں نے گھبرا کر اور خوف کھا کر یہ سَمَجھا کہ کِسی رُوح کو دیکھتے ہیں۔
اُس نے اُن سے کہا تُم کِیُوں گھبراتے ہو؟ اور کِس واسطے تُمہارے دِل میں شک پَیدا ہوتے ہیں؟
میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ مَیں ہی ہُوں۔ مُجھے چھُو کر دیکھو کِیُونکہ رُوح کے گوشت اور ہڈّی نہِیں ہوتی جَیسا مُجھ میں دیکھتے ہو۔
اور یہ کہہ کر اُس نے اُنہِیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دِکھائے۔
جب مارے خُوشی کہ اُن کو یقِین نہ آیا اور تعجُّب کرتے تھے تو اُس نے اُن سے کہا کیا یہاں تُمہارے پاس کُچھ کھانے کو ہے؟
اُنہوں نے اُس سے بھُنی ہُوئی مَچھلی کی قتلہ دِیا۔
اُس نے لے کر اُن کے رُو برُو کھایا۔
پھِر اُس نے اُن سے کہا یہ میری وہ باتیں ہے جو مَیں نے تُم سے اُس وقت کہِیں تھِیں جب تُمہارے ساتھ تھا کہ ضرُور ہے کہ جِتنی باتیں مُوسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحِیفوں اور زبُور میں میری بابت لِکھی ہیں پُوری ہوں۔
پھِر اُس نے اُن کا ذہن کھولا تاکہ کِتابِ مُقدّس کو سَمَجھیں۔
اور اُن سے کہا یُوں لِکھا ہے کہ مسِیح دُکھ اُٹھائے گا اور تِیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھے گا۔
اور یروشلِیم سے شرُوع کر کے سب قَوموں میں تَوبہ اور گُناہوں کی مُعافی کی منادی اُس کے نام سے کی جائے گی۔
تُم اِن باتوں کے گواہ ہو۔
اور دیکھو جِس کا میرے باپ نے وعدہ کِیا ہے مَیں اُس کو تُم پر نازِل کرُوں گا لیکِن جب تک عالمِ بالا سے تُم کو قُوّت کا لِباس نہ مِلے اِس شہر میں ٹھہرے رہو۔
پھِر وہ اُنہِیں بیتِ عنیاہ کے سامنے تک باہِر لے گیا اور اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُنہِیں بَرکَت دی۔
جب وہ اُنہِیں بَرکَت دے رہا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ اُن سے جُدا ہو گیا اور آسمان پر اُٹھایا گیا۔
اور وہ اُس کو سِجدہ کر کے بڑی خُوشی سے یروشلِیم کو لَوٹ گئے۔
اور ہر وقت ہَیکل میں حاضِر ہو کر خُدا کی حمد کِیا کرتے تھے۔

يُوحنّا

باب 1

اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔
یِہی اِبتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔
سب چِیزیں اُس کے وسِیلہ سے پَیدا ہُوئیں اور جو کُچھ پَیدا ہُؤا ہے اُس میں سے کوئی چِیز بھی اُس کے بغَیر پَیدا نہیں ہُوئی۔
اُس میں زِندگی تھی اور وہ زِندگی آدمِیوں کا نُور تھی۔
اور نُور تارِیکی میں چمکتا ہے اور تارِیکی نے اُسے قُبُول نہ کِیا۔
ایک آدمِی یُوحنّا نام آموجُود ہُؤا جو خُدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔
یہ گواہی کے لِئے آیا کہ نُور کی گواہی دے تاکہ سب اُس کے وسِیلہ سے اِیمان لائیں۔
وہ خُود تو نُور نہ تھا مگر نُور کی گواہی دینے آیا تھا۔
حقیقی نُور جو ہر ایک آدمِی کو روشن کرتا ہے دُنیا میں آنے کو تھا۔
وہ دُنیا میں تھا اور دُنیا اُس کے وسِیلہ سے پَیدا ہُوئی اور دُنیا نے اُسے نہ پہچانا۔
وہ اپنے گھر آیا اور اُس کے اپنوں نے اُسے قُبُول نہ کِیا۔
لیکِن جِتنوں نے اُسے قُبُول کِیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔
وہ نہ خُون سے جِسم کی خواہِش سے نہ اِنسان کے اِرادہ سے بلکہ خُدا سے پَیدا ہُوئے۔
اور کلام مُجسّم ہُؤا اور فضل اور سَچّائی سے معمُور ہوکر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا اَیسا جلال دیکھا جَیسا باپ کے اِکلَوتے کا جلال۔
یُوحنّا نے اُس کی بابت گواہی دی اور پُکار کر کہا کہ یہ وُہی ہے جِس کا مَیں نے ذِکر کِیا جو میرے بعد آتا ہے وہ مُجھ سے مُقدّم ٹھہرا کِیُونکہ وہ مُجھ سے پہلے تھا۔
کِیُونکہ اُس کی معمُوری میں سے ہم سب نے پایا یعنی فضل پر فضل۔
اِسلئِے کہ شرِیعَت تو مُوسٰی کی معرفت دی گئی مگر فضل اور سَچّائی یِسُوع مسِیح کی معرفت پہُنچی۔
خُدا کو کِسی نے کبھی نہیں دیکھا۔ اِکلوتا بَیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے ظاہِر کِیا۔
اور یُوحنّا کی گواہی یہ ہے کہ جب یہُودِیوں نے یروشلِیم سے کاہِن اور لاوی یہ پُوچھنے کو اُس کے پاس بھیجے کہ تُو کَون ہے؟۔
تو اُس نے اِقرار کِیا اور اِنکار نہ کِیا بلکہ اِقرار کِیا مَیں تو مسِیح نہیں ہُوں۔
اُنہوں نے اُس سے پُوچھا پھِر کَون ہے؟ کیا تُو ایلِیاہ ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں ہُوں۔ کیا تُو وہ نبی ہے؟ اُس نے جواب دِیا کہ نہیں۔
پَس اُنہوں نے اُس سے کہا پھِر تُو ہے کَون؟ تاکہ ہم اپنے بھیجنے والوں کو جواب دیں تُو اپنے حق میں کیا کہتا ہے؟۔
اُس نے کہا مَیں جَیسا یسعیاہ نبی نے کہا ہے بیابان میں ایک پُکارنے والے کی آواز ہُوں کہ تُم خُدا کی راہ کو سِیدھا کرو۔
یہ فریسِیوں کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔
اُنہوں نے اُس سے یہ سوال کِیا کہ اگر تُو نہ مسِیح ہے نہ ایلِیاہ نہ نبی تو پھِر بپتِسمہ کیُوں دیتا ہے؟۔
یُوحنّا نے جواب میں اُن سے کہا کہ مَیں پانی سے بپتِسمہ دیتا ہُوں تُمہارے درمیان ایک شَخص کھڑا ہے جِسے تُم نہیں جانتے۔
یعنی میرے بعد کا آنے والا جِس کی جُوتی کا تَسمہ مَیں کھولنے کے لائِق نہیں۔
یہ باتیں یَردَن کے پار بیت عِنیاہ میں واقِع ہُوئیں جہاں یُوحنّا بپتِسمہ دیتا تھا۔
دُوسرے دِن اُس نے یِسُوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خُدا کا بّرہ ہے جو دُنیا کا گُناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔
یہ وُہی ہے جِس کی بابت میں نے کہا تھا کہ ایک شَخص میرے بعد آتا ہے جو مُجھ سے مُقدّم ٹھہرا ہے کِیُونکہ وہ مُجھ

سے پہلے تھا۔
اور میں تو اُسے پہچانتا نہ تھا مگر اِسلئِے پانی سے بپتسمہ دیتا ہُؤا آیا کہ وہ اِسرائیل پر ظاہِر ہوجائے۔
اور یُوحنّا نے یہ گواہی دی کہ مَیں نے رُوح کو کبُوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا ہے اور وہ اُس پر ٹھہر گیا۔
اور میں تو اُسے پہچانتا نہ تھا مگر جِس نے مُجھے پانی سے بپتِسمہ دینے کو بھیجا اُسی نے مُجھ سے کہا کہ جِس پر رُوح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے وُہی رُوح اُلقدُوس سے بپتِسمہ دینے والا ہے۔
چُنانچہ میں نے دیکھا اور گواہی دی ہے کہ یہ خُدا کا بَیٹا ہے؟
دُوسرے دِن پھِر یُوحنّا اور اُس کے شاگِردوں میں سے دو شَخص کھڑے تھے۔
اُس نے یِسُوع پر جو جارہا تھا نِگاہ کر کے کہا دیکھو یہ خُدا کا بّرہ ہے!۔
وہ دونوں شاگِرد اُس کو یہ کہتے سُن کر یِسُوع کے پِیچھے ہولئِے۔
یِسُوع نے پھِر کر اور اُنہیں پیچھے آتے دیکھ کر اُن سے کہا تُم کیا ڈھونڈتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے ربّی (یعنی اَے اُستاد) تُو کہاں رہتا ہے؟۔
اُس نے اُن سے کہا چلو دیکھ لوگے۔ پَس اُنہوں نے اکر آسکے رہنے کی جگہ دیکھی اور اُس روز اُس کے ساتھ رہے اور یہ دسویں گھنٹے کے قرِیب تھا۔
اُن دونوں میں سے جو یُوحنّا کی بابت سُن کر یِسُوع کے پِیچھے ہولئِے تھے ایک شمعُون پطرس کا بھائِی اِندریاس تھا۔
اُس نے پہلے اپنے سگے بھائِی شمعُون سے مِل کر اُس سے کہا کہ ہم کو خِرستُس یعنی مسِیح مِل گیا۔
وہ اُسے یِسُوع کے پاس لایا۔ یِسُوع نے اُس پر نگِاہ کر کے کہا کہ تُو یُوحنّا کا بَیٹا شمعُون ہے۔ تُو کیفا یعنے پطرس کہلائے گا۔
دُوسرے دِن یِسُوع نے گلِیل میں جانا چاہا اور فِلپُّس سے مِل کر کہا میرے پِیچھے ہولے۔
فِلپُّس اِندریاس اور پطرس کے شہر بیت صیدا کا باشِندہ تھا۔
فِلپُّس نے نتن ایل سے مِل کر اُس سے کہا کہ جِس کا ذِکر مُوسیٰ نے توریت میں اور نبِیوں نے کِیا ہے وہ ہم کو مِل گیا۔
وہ یُوسُف کا بَیٹا یِسُوع ناصری ہے۔
نتن ایل نے اُس سے کہا کیا ناصرۃ کوئی اچھّی چِیز نِکل سکتی ہے؟ فِلپُّس نے کہا چل کر دیکھ لے۔
یِسُوع نے نتن ایل کو اپنی طرف آتے دیکھ کر اُس کے حق میں کہا دیکھو! یہ فِیالحقِیقت اِسرائیلی ہے۔ اِس میں مکر نہِیں۔
نتن ایل نے اُس سے کہا تُو مُجھے کہاں سے جانتا ہے؟ یِسُوع نے اُس کے جواب میں کہا اِس سے پہلے کہ فِلپُّس نے تُجھے بُلایا جب تو اِنجیر کے دَرخت کے نیچے تھا مَیں نے تُجھے دیکھا۔
نتن ایل نی اُس کو جواب دِیا اَے ربّی! تُو اِسرائیل کا بادشاہ ہے۔
یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا مَیں نے جو تُجھ سے کہا کہ تُجھ کو اِنجیر کے دَرخت کہ نیچے دیکھا کیا تُو اِسی لئِے اِیمان لایا ہے؟ تُو اِن سے بھی بڑے بڑے ماجرے دیکھیگا۔
پھر اُس سے کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ تُم آسمان کو کھُلا اور خُدا کے فرِشتوں کو اُپر جاتے اور اِبنِ آدم پر اُترتے دیکھو گے۔

باب 2

پھر تِیسرے دِن قانایِ گلِیل میں ایک شادی ہُوئی اور یِسُوع کی ماں وہاں تھی۔
اور یِسُوع اور اُس کے شاگِردوں کی بھی اُس شادی میں دعوت تھی۔
اور جب مَے ہوچُکی تو یِسُوع کی ماں نے اُس سے کہا کہ اُن کے پاس مَے نہیں رہی۔
یِسُوع نے اُس سے کہا اَے عَورت مُجھے تُجھ سے کیا کام ہے؟ ابھی میرا وقت نہیں آیا۔
اُس کی ماں نے خادِموں سے کہا جو کُچھ یہ تُم سے کہے وہ کرو۔
وہاں یہُودِیوں کی طہارت کے دستُور کے مُوافِق پتھّر کے چھ مٹکے رکھّے تھے اور اُن میں دو دو تِین تِین من کی گُنجایش تھی۔
یِسُوع نے اُن سے کہا مٹکوں میں پانی بھر دو۔ پَس اُنہوں نے اُن کو لبالب بھر دِیا۔
پھر اُس نے اُن سے کہا اَب نِکال کر مِیرِ مجلِس کے پاس لےجاؤ۔ پَس وہ لے گئے۔
جب مِیرِ مجلِس نے وہ پانی چکھّا جو مَے بن گیا تھا اور جانتا نہ تھا کہ یہ کہاں سے آئی ہے (مگر خادِم جِنہوں نے پانی بھرا تھا جانتے تھے) تو مِیرِ مجلِس نے دُلہا کو بُلا کر اُس سے کہا۔
ہر شَخص پہلے اچھّی مَے پیش کرتا ہے اور ناقِص اُس وقت جب پی کر چھک گئے مگر تُو نے اچھّی مَے اَب تک رکھ چھوڑی ہے۔
یہ پہلا مُعجِزہ یِسُوع نے قانایِ گلِیل میں دِکھا کر اپنا جلال ظاہِر کِیا اور اُس کے شاگِرد اُس پر اِیمان لائے۔
اُس کے بعد وہ اور اُس کی ماں اور بھائِی اور اُس کے شاگِرد کفر نُحوم کو گئے اور وہاں چند روز رہے۔
یہُودِیوں کی عِیدِ فسح نزدِیک تھی اور یِسُوع یروشلِیم کو گیا۔
اُس نے ہَیکل میں بَیل اور بھیڑ اور کبُوتر بیچنے والوں کو اور صرّافوں کو بَیٹھے پایا۔
اوع رسّیوں کا کوڑا بنا کر سب کو یعنی بھیڑوں اور بَیلوں کو ہَیکل سے نِکال دِیا اور صرّافوں کی نقدی بکھیر دی اور اُن کے تختے اُلٹ دِئے۔
اور کبُوتر فروشوں سے کہا اِن کو یہاں سے لےجاؤ۔ میرے باپ کے گھر کو تجارت کا گھر نہ بناو۔
اُس کے شاگِردوں کو یاد آیا کہ لِکھا ہے۔ تیرے گھر کی غَیرت مُجھے کھا جائے گی۔
پَس یہُودِیوں نے جواب میں اُس سے کہا تُو جو اِن کاموں کو کرتا ہے ہمیں کَونسا نِشان دِکھاتا ہے؟۔
یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا اِس مُقدِس کو ڈھا دو تو مَیں اُسے تِین دِن میں کھڑا کر دُوں گا۔
یہُودِیوں نے کہا چھیالِیس برس میں یہ مُقدِس بنا ہے اور کیا تُو اُسے تِین دِن میں کھڑا کردے گا؟۔
مگر اُس نے اپنے بَدَن کے مَقدِس کی بابت کہا تھا۔
پَس جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو اُس کے شاگِردوں کو یاد آیا کہ اُس نے یہ کہا تھا اور اُنہوں نے کِتابِ مُقدِس اور اُس قَول کا جو یِسُوع نے کہا تھا یقِین کِیا۔
جب وہ یروشلِیم میں فسح کے وقت عِید میں تھا تو بہُت سے لوگ اُن معُجزوں کو دیکھ کر جو وہ دِکھاتا تھا اُس کے نام پر اِیمان لائے۔
لیکِن یِسُوع اپنی نِسبت اُن پر اعتبار نہ کرتا تھا اِسلئِے کہ وہ سب کو جانتا تھا۔
اور اِس کی حاجت نہ رکھتا تھا کہ کوئی اِنسان کے حق میں گواہی دے کِیُونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ اِنسان کے دِل میں کیا کیا ہے۔

فریسِیوں میں سے ایک شَخص نِیکدُیمُس نام یہُودیوں کا ایک سَردار تھا۔
اُس نے رات کو یِسُوع کے پاس آ کر اُس سے کہا اَے ربّی ہم جانتے ہیں کہ تُوخُدا کی طرف سے اُستاد ہوکر آیا ہے
کِیُونکہ جو مُعجِزے تُو دِکھاتا ہے کوئی شَخص نہِیں دِکھا سکتا جب تک خُدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔
یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سَچ کہتا ہُوں کہ جب تک کوئی نئے سِرے سے پَیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہِیں سکتا۔
نِیکدُیمُس نے اُس سے کہا آدمِی جب بُوڑھا ہوگیا تو کیونکر پیَدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخِل ہوکر پیَدا ہو سکتا ہے؟۔
یِسُوع نے جواب دِیا کہ مَیں تُجھ سے سَچ کہتا ہُوں جب تک کوئی آدمِی پانی اور رُوح سے پیَدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخِل نہِیں ہو سکتا۔
جو جِسم سے پَیدا ہُؤا ہے جِسم ہے اور جو رُوح سے پَیدا ہُؤا ہے رُوح ہے۔
تعّجُب نہ کرکہ مَیں نے تُجھ سے کہا تُمہیں نئے سِرے سے پَیدا ہونا ضرُور ہے۔
ہوا جِدھر چاھتی ہے چلتی ہے اور تُو اُس کی آواز سُنتا ہے مگر نہِیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہے۔
جو کوئی رُوح سے پَیدا ہُؤا اَیسا ہی ہے۔
نِیکدُیمُس نے جواب میں اُس سے کہا یہ باتیں کیونکر ہوسکتی ہیں؟۔
یِسُوع نے جواب میں اُس کہا بنی اِسرائیل کا اُستاد ہوکر کیا تُو اِن باتوں کو نہِیں جانتا؟۔
مَیں تُجھ سے سَچ کہتا ہُوں کہ جو ہم جانتے ہیں وہ کہتے ہیں اور جِسے ہم نے دیکھا ہے اُس کی گواہی دیتے ہیں اور تُم ہماری گواہی قُبُول نہِیں کرتے۔
جب مَیں نے تُم سے زمِین کی باتیں کہِیں اور تُم نے یقِین نہِیں کِیا تو اگر مَیں تُم سے آسمان کی باتیں کہُوں تو کیونکر یقِین کروگے؟۔
اور آسمان پر کوئی نہِیں چڑھا سِوا اُس کے جو آسمان سے اُترا یعنی اِبنِ آدم جو آسمان میں ہے۔
اور جِس طرح مُوسٰی نے سانپ کو بِیابان میں اُنچے پر چڑھایا اُسی طرح ضرُور ہے کہ اِبنِ آدم بھی اُنچے پر چڑھایا جائے۔
تاکہ جو کوئی اِیمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زِندگی پائے۔
کِیُونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبّت رکھّی کہ اُس نے اپنا اِکلَوتا بَیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔
کِیُونکہ خُدا نے بَیٹے کو دُنیا میں اِس لِئے بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حُکم کرے بلکہ اِس لِئے کہ دُنیا اُس کے وسِیلہ سے نِجات پائے۔
جو اُس پر اِیمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حُکم نہِیں ہوتا۔ جو اُس پر اِیمان نہِیں لاتا اُس پر سزا کا حُکم ہوچُکا۔ اِس لِئے کہ وہ خُدا کے اِکلَوتے بَیٹے کے نام پر اِیمان نہِیں لایا۔
اور سزا کے حُکم کا سبب یہ ہے کہ نُور دُنیا میں آیا ہے اور آدمِیوں نے تارِیکی کو نُور سے زیادہ پسند کِیا۔ اِس لِئے کہ اُن کے کام بُرے تھے۔
کِیُونکہ جو کوئی بدی کرتا ہے وہ نُور سے دُشمنی رکھتا ہے اور نُور کے پاس نہِیں آتا۔ اَیسا نہ ہو کہ اُس کے کاموں پر ملامت کی جائے۔
مگر جو سَچّائی پر عمل کرتا ہے وہ نُور کے پاس آتا ہے تاکہ اُس کے کام ظاہِر ہوں کہ وہ خُدا میں کئِے گئے ہیں۔
اِن باتوں کے بعد یِسُوع اور اُس کے شاگِرد یہُودیہ کے مُلک میں آئے اور وہ وہاں اُن کے ساتھ رہ کر بپتِسمہ دینے لگا۔
اور یُوحنّا بھی شالیم کے نزدِیک عینون میں بپتِسمہ دیتا تھا کِیُونکہ وہاں پانی بہُت تھا اور لوگ آ کر بپتِسمہ لیتے تھے۔
کِیُونکہ یُوحنّا اُس وقت تک قَید خانہ میں ڈالا نہ گیا تھا۔
پَس یۃوحنّا کے شاگِردوں کی کِسی یہُودی کے ساتھ طہارت کی بابت بحث ہُوئی۔

اُنہوں نے یُوحنّا کے پاس آ کر کہا اَے ربّی!جو شَخص یَردَن کے پار تیرے ساتھ تھا جِس کی تُو گواہی دی ہے دیکھ وہ بپتِسمہ دیتا ہے اور سب اُس کے پاس آتے ہیں۔
یُوحنّا نے جواب میں کہا اِنسان کُچھ نہِیں پا سکتا جب تک اُس کو آسمان سے نہ دِیا جائے۔
تُم خُود میرے گواہ ہو کہ مَیں نے کہا مَیں مسِیح نہِیں مگر اُس کے آگے بھیجا گیا ہُوں۔
جِس کی دُلہن ہے وہ دُلہا ہے مگر دُلہا کا دوست جو کھڑا ہُؤا اُس کی سُنتا ہے دُلہا کی آواز سے بہُت خُوش ہوتا ہے۔
پَس میری یہ خُوشی پُوری ہوگئی۔
ضرُور ہے کہ وہ بڑھے اور مَیں گھٹُوں۔
جو اُوپر سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے۔ جو زمِین سے ہے وہ زمِین ہی سے ہے اور زمِین ہی کی کہتا ہے۔ جو آسمان سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے۔
جو کُچھ اُس نے دیکھا اور سُنا اُسی کی گواہی دیتا ہے اور کوئی اُس کی گواہی قُبُول نہِیں کرتا۔
جِس نے اُس کی گواہی قُبُول کی اُس نے اِس بات پر مُہر کر دی کہ خُدا سچّا ہے۔
کِیُونکہ جِسے خُدا نے بھیجا وہ خُدا کی باتیں کہتا ہے۔ اِس لِئے کہ وہ رُوح ناپ ناپ کر نہِیں دیتا۔
باپ بَیٹے سے محبّت رکھتا ہے اور اُس نے سب چِیزیں اُس کے ہاتھ میں دے دی ہیں۔
جو بَیٹے پر اِیمان لاتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُس کی ہے لیکِن جو بَیٹے کی نہِیں مانتا زِندگی کو نہ دیکھیگا بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے۔

پھر جب خُداوند کو معلوم ہوا کہ فریسیوں نے سُنا ہے کہ یسوع یوحنا سے زیادہ شاگرد کرتا اور بپتسمہ دیتا ہے۔
گو یسوع آپ نہیں بلکہ اُس کے شاگرد بپتسمہ دیتے تھے)۔)
تو وہ یہودیہ کو چھوڑ کر پھر گلیل کو چلا گیا۔
اور اُس کو سامریہ سے ہو کر جاناضرور تھا۔
پس وہ سامریہ کے ایک شہر تک آیا جو سوخار کہلاتا ہے۔ وہ اُس قطہ کے نزدیک ہے جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دِیا تھا۔
اور یعقوب کا کواں وہیں تھا۔ چنانچہ یسوع سفر سے تھکاماندہ ہو کر اُس کوئیں پر یونہی بیٹھ گیا۔ یہ چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔
سامریہ کی ایک عورت پانی بھرنے آئی۔ یسوع نے اُس سے کہا مجھے پانی پِلا۔
کیونکہ اُس کے شاگرد شہر میں کھانا مول لینے کو گئے تھے۔
اُس سامری عورت نے اُس سے کہا کہ تُو یہودی ہو کر مجھ سامری عورت سے پانی کیوں مانگتا ہے؟(کیونکہ یہودی سامریوں سے کسی طرح کا برتاؤ نہیں رکھتے)۔
یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر تُو خُدا کی بخشش کو جانتی اور یہ بھی جانتی کہ وہ کون ہے جو تجھ سے کہتا ہے مجھے پانی پِلا تو تُو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی کا پانی دیتا۔
عورت نے اُس سے کہا اے خُداوند تیرے پاس پانی بھرنے کو تو کچھ ہے نہیں اور کُواں گہرا ہے۔ پھر وہ زندگی کا پانی تیرے پاس کہاں سے آیا ؟۔
کیا تُو ہمارے باپ یعقوب سے بڑا ہے جس نے ہم کو یہ کُواں دیا اور خود اُس نے اور اُس کے بیٹوں نے اور اُس کے مویشی نے اُس میں سے پیا؟۔
یسوع نے جواب میں اُس سے کہا جو کوئی اِس پانی میں سے پیتا ہے وہ پھر پیاسا ہو گا۔
مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پیئے گا جو میں اُسے دونگا وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا بلکہ جو پانی میں اُسے دونگا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائیگا جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے جاری رہیگا۔
عورت نے اُس سے کہا اے خُداوند وہ پانی مجھ کو دے تاکہ میں نہ پیاسی ہوں نہ پانی بھرنے کو یہاں تک آؤں۔
یسوع نے اُس سے کہا جا اپنے شوہر کو یہاں بُلا لا۔
عورت نے جواب میں اُس سے کہا میں بے شوہر ہوں۔ یسوع نے اُس سے کہا تُونے خوب کہا کہ میں بے شوہر ہو۔
کیونکہ تُو پانچ شوہر کر چُکی ہے اور جس کے پاس تُو پانچ شوہر کر چُکی ہے اور جس کے پاس تُواب ہے وہ تیرا شوہر نہیں یہ تُو نے سچ کہا۔
عورت نے اُس سے کہا اے خُداوند مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تُو نبی ہے۔
ہمارے باپ دادا نے اِس پہاڑ پر پرستش کی اور تم کہتے ہو کہ وہ جگہ جہاں پرستش کرنا چاہیے یروشلم میں ہے۔
یسوع نے اُس سے کہا اے عورت ! میری بات کا یقین کر کہ وہ وقت آتا ہے کہ تم نہ تو اِس پہاڑ پر باپ کی پرستش کروگے اور نہ یروشلم میں۔تم جسے نہیں جانتے اُس کی پرستش کرتے ہو۔
ہم جسے جانتے ہیں اُس کی پرستش کرتے ہیں کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے۔
مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش رُوح اور سچائی سے کرینگے کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔
خُدا رُوح ہے اور ضرور ہے کہ اُس پرستاررُوح اور سچائی سے پرستش کریں۔
عورت نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ مسیح جو خرِستُس کہلاتا ہے آنے والا ہے۔ جب وہ آئیگا تو ہمیں سب باتیں بتادیگا۔
یسوع نے اُس سے کہا میں جو تُجھ سے بول رہا ہوں وہی ہوں۔

اتنے میں اُس کے شاگرد آگئے اور تعجب کرنے لگے کہ وہ عورت سے باتیں کررہا ہے تو بھی کسی نے نہ کہاکہ تو کیا چاہتا ہے؟ تا اُس سے کس لئے باتیں کرتا ہے؟۔
پس عورت اپنا کھڑا چھوڑ کر شہر میں چلی گئیں اور لوگوں سے کہنے لگی۔
آؤ،ایک آدمی کو دیکھو جس نے میرے سب کام مجھے بتا دِئے ۔ کیا مُمکن ہے کہ مسیح یہ ہے؟۔
وہ شہر سے نکل کر اُس کے پاس آنے لگے۔
اِتنے میں اُس کے شاگرد اُس سے یہ درخواست کرنے لگے کہ اے ربّی! کچھ کھالے۔
لیکن اُس نے اُن سے کہا میرے پاس کھنانے کے لیے ایساکھانا ہے جسے تم نہیں جانتے۔
پس شاگردوں نے آپ میں کہا کیا کوئی اُس کے لئے کچھ کھانے کو لایا ہے؟۔
یسوع نے اُن سے کہا میرا کھانا یہ ہے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں اور اُس کا کام پورا کروں۔
کیا تم کہتے نہیں کہ فصل کے آنے میں ابھی چار مہینے باقی ہیں۔ دیکھو میں تم سے کہتا ہوں اپنی آنکھیں اُٹھا کر کھیتوں پر نظر کرو کہ فصل پگ گئی ہے۔
اور کاٹنے والا مزدوری پاتا اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے پھل جمع کرتا ہے تا کہ بونے والا اور کاٹنے والا دونوں ملکر خوشی کریں۔
کیونکہ اِس پر یہ مثِل ٹھیک آتی ہے کہ بونے والا اور ہے ۔کاٹنے والا اور۔
میں نے تمہیں وہ کھیت کاٹنے کے لئے بھیجا جس پر تم نے محنت نہیں کی۔ اوروں نے محنت کی اور تم اُنکی محنت کے پھل میں شریک ہوئے۔
اور اُس شہر کے بہت سے سامری اُس عورت کے کہنے سے جس نے گواہی دی کہ اُس نے میرے سب کام مجھے بتا دِئے اُس پر ایمان لائے۔
پس جب وہ سامری اُس کے پاس آئے تو اُس سے درخواست کرنے لگے کہ ہماری پاس رہ چنانچہ وہ دو روز وہاں رہا۔
اور اُس کے کلام کے سبب سے اور بھی بہتیرے ایمان لائے۔
اور اُس عورت سے کہا اب ہم تیرے کہنے ہی سے ایمان نہیں لاتے کیونکہ ہم نے خود سُن لیا اور جانتے ہیں کہ یہ فی الحقیقت دُنیا کا مُنجی ہے۔
پھر اُن دودنوں کے بعد وہ وہاں سے روانہ ہو کر گلیل کو گیا۔
کیونکہ یسوع نے خود گواہی دی کہ نبی اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا۔
پس جب وہ گلیل میں آیا تو گلیلیوں نے اُسے قبول کیا۔ اِس لئے کہ جتنے کام اُس نے یروشلم میں عید کے وقت کئے تھے اُنہوں نے اُن کو دیکھا کیونکہ وہ بھی عید میں گئے تھے۔
پس وہ پھر قانایِ گلیل میں آیا جہاں اُس نے پانی کو مےَ بنایا تھا اور بادشاہ کا ایک مُلازم تھا جسکا بیٹا کفر نحوم میں بیمار تھا۔
وہ یہ سُن کر کہ یسوع یہودیہ سے گلیل میں آگیا ہے اُس کے پاس گیا اور اُس سے درخواست کرنے لگا کہ چل کر میرے بیٹے کو شفا بخش کیونکہ وہ مرنے کو تھا۔
یسوع نے اُس سے کہا جب تک تُم نشان اور عجیب کام نہ دیکھو ہرگز ایمان نہ لاؤگے۔
بادشاہ کے مُلازم نے اُس سے کہا اَے خُداوند میرے بچہ کے مرنے سے پہلے چل ۔
یسوع نے اُس سے کہاجاتیرا بیٹا جِیتا ہے۔ اُس شخص نے اُس بات کا یقین کیا جو یسوع نے اُس سے کہی اور چلا گیا۔
وہ راستہ ہی میں تھا کہ اُس کے نوکر اُسے ملے اور کہنے لگے کہ تیرا بیٹا جِیتا ہے۔
اُس نے اُن سے پُوچھا کہ اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا تھا؟ اُنہوں نے کہا کہ کل ساتویں گھنٹے میں اُس کی تپ اُتر گئی۔
پس باپ جان گیا کہ وہی وقت تھا جب یسوع نے اُس سے کہا تھا تیرا بیٹا جِیتا ہے اور وہ خود اور اُس کا سارا گھرانا ایمان لایا۔
یہ دوسرا معجزہ ہے جو یسوع نے یہودیہ سے گلیل میں آکر دِکھایا۔

اِن باتوں کے بعد یہُودیوں کی ایک عِید ہُوئی اور یِسُوع یروشلِیم کو گیا۔
یروشلِیم میں بھیڑ دروازہ کے پاس ایک حَوض ہے جو عِبرانی میں بیت حسدا کہلاتا ہے اور اُس کے پانچ برآمدے ہیں۔
اِن میں بہُت سے بیمار اور اَندھے اور لنگڑے اور پژ مُردہ لوگ [جو پانی کے ہِلنے کے مُنتظِر ہو کر] پڑے تھے۔
کِیُونکہ وقت پر خُداوند کا فرِشتہ حَوض پر اُتر پانی ہِلایا کرتا تھا۔ پانی ہِلتے ہی جو کوئی پہلے اُترتا سو شِفا پاتا اُس کی جو] کُچھ بیماری کِیُوں نہ ہو]۔
وہاں ایک شَخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں مُبتلا تھا۔
اُس کو یِسُوع نے پڑا دیکھا اور یہ جان کر کہ وہ بڑی مُدّت سے اِس حالت میں ہے اُس سے کہا کیا تُو تندُرست ہونا چاہتا ہے؟۔
اُس بیمار نے اُسے جواب دِیا۔ اَے خُداوند میرے پاس کوئی آدمِی نہِیں کہ جب پانی ہِلایا جائے تو مُجھے حَوض میں اُتار دے بلکہ میرے پہُنچتے پہُنچتے دُوسرا مُجھ سے پہلے اُتر پڑتا ہے۔
یِسُوع نے اُس سے کہا اُٹھ اور اپنی چار پائی اُٹھا کر چل پِھر۔
وہ شَخص فوراً تندُرست ہوگیا اور اپنی چار پائی اُٹھا کر چلنے پِھرنے لگا۔ وہ دِن سَبت کا تھا۔
پَس یہُودی اُس سے جِس نے شِفا پائی تھی کہنے لگے کہ آج سَبت کا دِن ہے۔ تُجھے چار پائی اُٹھانا روا نہِیں۔
اُس نے اُنہِیں جواب دِیا جِس نے مُجھے تندُرست کِیا اُسی نے مُجھے فرمایا کہ اپنی چار پائی اُٹھا کر چل پِھر۔
اُنہوں نے اُس سے پُوچھا کہ وہ کَون شَخص ہے جِس نے تُجھ سے کہا چار پائی اُٹھا کر چل پِھر؟۔
لیکِن جو شِفا پاگیا تھا وہ نہ جانتا تھا کہ کَون ہے کِیُونکہ بھیڑ کے سبب سے یِسُوع وہاں سے ٹل گیا تھا۔
اِن باتوں کے بعد وہ یِسُوع کو ہَیکل میں مِلا۔ اُس نے اُس سے کہا دیکھ تُو تَندُرُست ہوگیا ہے۔ پِھر گُناہ نہ کرنا۔ اَیسا نہ ہو کہ تُجھ پر اِس سے بھی زیادہ آفت آئے۔
اُس آدمِی نے جا کر یہُودیوں کو خَبردی کہ جِس نے مُجھے تَندُرُست کِیا وہ یِسُوع ہے۔
اِس لِئے یہُودی یِسُوع کو ستانے لگے کِیُونکہ وہ اَیسے کام سَبت کے دِن کرتا تھا۔
لیکِن یِسُوع نے اُن سے کہا کہ میرا باپ اَب تک کام کرتا ہے اور مَیں بھی کام کرتا ہُوں۔
اِس سبب دے یہُودی اَور بھی زیادہ اُسے قتل کرنے کی کوشِش کرنے لگے کہ وہ نہ فقط سَبت کا حُکم توڑتا بلکہ خُدا کو خاص اپنا باپ کہہ کو اپنے آپ کو خُدا کے برابر بناتا تھا۔
پَس یِسُوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ بَیٹا آپ سے کُچھ نہِیں کر سکتا سِوا اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کِیُونکہ جِن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہِیں بَیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔
اِس لِئے کہ باپ بَیٹے کو عزیز رکھتا ہے اور جِتنے کام خُود کرتا ہے اُسے دِکھاتا ہے بلکہ اِن سے بھی بڑے کام اُسے دِکھائے گا تاکہ تُم تعّجُب کرو۔
کِیُونکہ جِس طرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا اور زِندہ کرتا ہے اُسی طرح بَیٹا بھی جِنہِیں چاہتا ہے زِندہ کرتا ہے۔
کِیُونکہ کے باپ کِسی کی عدالت بھی نہِیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام بَیٹے کے سُپرد کِیا ہے۔
تا کہ سب لوگ بَیٹے کی عِزّت کریں جِس طرح باپ کی عِزّت کرتے ہیں۔ جو بَیٹے کی عِزّت نہِیں کرتا وہ باپ کی جِس نے اُسے بھیجا عِزّت نہِیں کرتا۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقِین کرتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حُکم نہِیں ہوتا بلکہ وہ مَوت سے نِکل کر زِندگی مَیں داخِل ہوگیا ہے۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مُردے خُدا کے بَیٹے کی آواز سُنیں گے اور جو سُنیں گے وہ جئیں گے۔
کِیُونکہ جِس طرح باپ اپنے آپ میں زِندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے بَیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زِندگی رکھّے۔

بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بھی اِختیّار بخشا۔ اِس لِئے کہ وہ آدم زاد ہے۔
اِس سے تعّجُب نہ کرو کِیُونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جِتنے قَبروں میں ہیں اُس کی آواز سُن کر نِکیں گے۔
جِہنوں نے نیکی کی ہے زِندگی کی قِیامت کے واسطے اور جِہنوں نے بدی کی ہے سزا کی قِیامت کے واسطے۔
مَیں اپنے آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا۔ جیَسا سُنتا ہُوں عدالت کرتا ہُوں اور میری عدالت راست ہے کِیُونکہ مَیں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہُوں۔
اگر مَیں خُود اپنی گواہی دُوں تو میری گواہی سَچّی نہیں۔
ایک اَور ہے جو میری گواہی دیتا ہے اور مَیں جانتا ہُوں کہ میری گواہی جو وہ دیتا ہے سَچّی ہے۔
تُم نے یُوحنّا کے پاس پیام بھیجا اور اُس نے سَچّائی کی گواہی دی ہے۔
لیکِن مَیں اپنی نسبت اِنسان کی گواہی منظُور نہیں کرتا تُو بھی مَیں یہ باتیں اِس لِئے کہتا ہُوں کہ تُم نِجات پاو۔
وہ جلتا اور چمکتا ہُؤا چراغ تھا اور تُم کو کُچھ عرصہ تک اُس کی روشنی میں خُوش رہنا منظُور ہُؤا۔
لیکِن میرے پاس جو گواہی ہے وہ یُوحنّا کی گواہی سے بڑی ہے کِیُونکہ جو کام باپ نے مُجھے کرنے کو دِئے یعنی یِہی کام جو میں کرتا ہُوں وہ میرے گواہ ہیں کہ باپ نے مُجھے بھیجا ہے۔
اور باپ جِس نے مُجھے بھیجا ہے اُسی نے میری گواہی دی ہے۔ تُم نے نہ کبھی اُس کی آواز سُنی ہے اور نہ اُس کی صُورت دیکھی۔
اور اُس کے کلام کو اپنے دِلوں میں قائِم نہیں رکھتے کِیُونکہ جِسے اُس نے بھیجا ہے اُس کا یقِین نہیں کرتے۔
تُم کِتابِ مُقدّس میں ڈھُونڈتے ہو کِیُونکہ سَمَجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زِندگی تُمہیں مِلتی ہے اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے۔
پِھر بھی تُم زِندگی پانے کے لِئے میرے پاس آنا نہیں چاہتے۔
مَیں آدمِیوں سے عِزّت نہیں چاہتا۔
لیکِن مَیں تُم کو جانتا ہُوں کہ تُم میں خُدا کی محبّت نہیں۔
مَیں اپنے باپ کے نام سے آیا ہُوں اور تُم مُجھے قُبُول نہیں کرتے۔ اگر کوئی اَور اپنے ہی نام سے آئے تو اُسے قُبُول کر لو گے۔
تُم جو ایک دُوسرے سے عِزّت چاہتے ہو اور وہ عِزّت جو خُدایِ واحِد کی طرف سے ہوتی ہے نہیں چاہتے کیونکر اِیمان لاسکتے ہو؟۔
یہ نہ سَمَجھو کہ مَیں باپ سے تُمہاری شِکایت کرُوں گا۔ تُمہاری شِکایت کرنے والا تو ہے یعنی مُوسٰی جِس پر تُم نے اُمِید لگا رکھّی ہے۔
کِیُونکہ اگر تُم مُوسٰی کا یقِین کرتے تو میرا بھی یقِین کرتے۔ اِس لِئے کہ اُس نے میرے حق میں لِکھّا ہے۔
لیکِن جب تُم اُس کے نِوشتوں کا یقِین نہیں کرتے تو میری باتوں کا کیونکر یقِین کرو گے؟۔

اِن باتوں کے بعد یِسُوع گلِیل کی جھِیل یعنی تِبریاس کی جھِیل کے پار گیا۔
اور بڑی بِھیڑ اُس کے پِیچھے ہولی کِیُونکہ جو مُعجِزے وہ بیماروں پر کرتا تھا اُن کو وہ دیکھتے تھے۔
یِسُوع پہاڑ پر چڑھ گیا اور اپنے شاگِردوں کے ساتھ وہاں بَیٹھا۔
اور یہُودِیوں کی عِیدِ فسح نزدِیک تھی۔
پَس جب یِسُوع نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر دیکھا کہ میرے پاس بڑی بِھیڑ آرہی ہے تو فِلِپُّس سے کہا کہ ہم اِن کے کھانے کے لِئے کہاں سے روٹِیاں مول لیں؟۔
مگر اُس نے اُسے آزمانے کے لِئے یہ کہا کِیُونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ مَیں کیا کرُوں گا۔
فِلِپُّس نے اُسے جواب دِیا کہ دو سَو دِینار کی روٹِیاں اِن کے لِئے کافی نہ ہوں گی کہ ہر ایک کو تھوڑی سی مِل جائے۔
اُس کے شاگِردوں میں سے ایک نے یعنی شمعُون پطرس کے بھائِی اِندریاس نے اُس سے کہا۔
یہاں ایک لڑکا ہے جِس کے پاس جَوکی پانچ روٹِیاں اور وہ مچھلِیاں ہیں مگر یہ اِتنے لوگوں میں کیا ہیں؟۔
یِسُوع نے کہا کہ لوگوں کو بِٹھاؤ اور اُس جگہ بہُت گھاس تھی۔ پَس وہ مرد جو تخمِیناً پانچ ہزار تھے بَیٹھ گئے۔
یِسُوع نے وہ روٹِیاں لِیں اور شُکر کر کے اُنہِیں جو بَیٹھے تھے بانٹ دِیں اور اسی طرح مَچھلِیوں میں سے جِس قدر چاہتے تھے بانٹ دِیا۔
جب وہ سیر ہو چُکے تو اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ بچے ہُوئے ٹکُڑوں کو جمع کرو تاکہ کُچھ ضائع نہ ہو۔
چُنانچہ اُنہوں نے جمع کِیا اور جَوکی پانچ روٹِیوں کے ٹکُڑوں سے جو کھانے والوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکرِیاں بھرِیں۔
پَس جو مُعجِزہ اُس نے دِکھایا وہ لوگ اُسے دیکھ کر کہنے لگے جو نبی دُنیا میں آنے والا تھا فِیالحقِیقت یہی ہے۔
پَس یِسُوع یہ معلُوم کر کے کہ وہ آ کر مُجھے بادشاہ بنانے کے لِئے پکڑا چاہتے ہیں پِھر پہاڑ پر اکیلا چلا گیا۔
پِھر جب شام ہُوئی تو اُس کے شاگِرد جھِیل کے کِنارے گئے۔
اور کَشتی میں بَیٹھ کر جھِیل کے پار کفر نحُوم کو چلے جاتے تھے۔ اُس وقت اَندھیرا ہو گیا تھا اور یِسُوع ابھی تک اُن کے پاس نہ آیا تھا۔
اور آندھی کے سبب سے جھِیل میں مَوجیں اُٹھنے لگیں۔
پَس جب وہ کھیتے کھیتے تِین چار مِیل کے قرِیب نِکل گئے تو اُنہوں نے یِسُوع کو جھِیل پر چلتے اور کَشتی کے نزدِیک آتے دیکھا اور ڈر گئے۔
مگر اُس نے اُن سے کہا مَیں ہُوں۔ ڈرو مت۔
پَس وہ اُسے کَشتی میں چڑھا لینے کو راضی ہُوئے اور فوراً وہ کَشتی اُس جگہ جا پہُنچی جہاں وہ جاتے تھے۔
دُوسرے دِن اُس بِھیڑ نے جو جھِیل کے پار کھڑی تھی یہ دیکھا کہ یہاں ایک کے سِوا اَور کوئی چھوٹی کَشتی نہ تھی اور یِسُوع اپنے شاگِردوں کے ساتھ کَشتی پر سوار نہ ہُؤا تھا بلکہ صِرف اُس کے شاگِرد چلے گئے تھے۔
لیکِن بعض چھوٹی کشتیاں تِبریاس سے اُس جگہ کے نزدِیک آئیں جہاں اُنہوں نے خُداوند کے شُکر کر نے کے بعد روٹی) کھائی تھی)۔
پَس جب بِھیڑ نے دیکھا کہ یہاں نہ یِسُوع ہے نہ اُس کے شاگِرد تو وہ خُود چھوٹی کشتیوں میں بَیٹھ کر یِسُوع کی تلاش میں کفر نحُوم کو آئے۔
اور جھِیل کے پار اُس سے مِل کر کہا اَے ربّی!تُو یہاں کب آیا؟۔
یِسُوع نے اُن کے جواب میں کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ تُم مُجھے اِس لِئے نہیں ڈھُونڈتے کہ مُعجِزے دیکھے بلکہ اِس لِئے کہ تُم روٹِیاں کھا کر سیر ہُوئے۔
فانی خوراک کے لِئے محنت نہ کرو اُس خوراک کے لِئے جو ہمیشہ کی زِندگی تک باقی رہتی ہے جِسے اِبنِ آدم تُمہیں دے گا کِیُونکہ باپ یعنی خُدا نے اُسی پر مُہر کی ہے۔
پَس اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم کیا کریں تاکہ خُدا کے کام انجام دیں؟۔

یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا خُدا کا کام یہ ہے کہ جِسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر اِیمان لاؤ۔
پَس اُنہوں نے اُس سے کہا پِھر تُو کَونسا نِشان دِکھاتا ہے تاکہ ہم دیکھ کر تیرا یقِین کریں؟تُو کَونسا کام کرتا ہے؟۔
ہمارے باپ دادا نے بیابان میں مَنّ کھایا۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ اُس نے اُنہیں کھانے کے لِئے آسمان سے روٹی دی۔
یِسُوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ مُوسیٰ نے تو وہ روٹی آسمان سے تُمہیں نہ دی لیکِن میرا باپ تُمہیں آسمان سے حِقیقی روٹی دیتا ہے۔
کِیُونکہ خُدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُتر کر دُنیا کو زِندگی بخشتی ہے۔
اُنہوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند!یہ روٹی ہم کو ہمیشہ دِیا کر۔
یِسُوع نے اُن سے کہا زِندگی کی روٹی مَیں ہُوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگِز بُھوکا نہ ہوگا اور جو مُجھ پر اِیمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔
لیکِن مَیں نے تُم سے کہا کہ تُم مُجھے دیکھ لِیا ہے۔ پِھر بھی اِیمان نہیں لاتے۔
جو کُچھ باپ مُجھے دیتا ہے میرے پاس آجائیے گا اور جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے مَیں ہرگِز نِکال نہ دُوں گا۔
کِیُونکہ مَیں آسمان سے اِس لِئے نہیں اُترا ہُوں کہ اپنی مرضی کے مُوافِق عمل کرُوں بلکہ اِس لِئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے مُوافِق عمل کرُوں۔
اور میرے بھیجنے والے کی مرضی یہ ہے کہ جو کُچھ اُس نے مُجھے دِیا ہے مَیں اُس میں سے کُچھ کھو نہ دُوں بلکہ اُسے آخِری دِن پِھر زِندہ کرُوں۔
کِیُونکہ کہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بَیٹے کو دیکھے اور اُس پر اِیمان لائے ہمیشہ کی زِندگی پائے اور مَیں اُسے آخِری دِن پِھر زِندہ کرُوں۔
پَس یہُودی اُس پر بُڑبُڑا نے لگے۔ اِس لِئے کہ اُس نے کہا تھا کہ جو روٹی آسمان سے اُتری وہ مَیں ہُوں۔
اور اُنہوں نے کہا کیا یہ یُوسُف کا بَیٹا یِسُوع نہیں جِس کے باپ اور ماں کو ہم جانتے ہیں؟اب یہ کیونکر کہتا ہے کہ مَیں آسمان سے اُترا ہُوں؟۔
یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا آپس میں نہ بُڑبُڑاو۔
کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک باپ جِس نے مُجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لے اور مَیں اُسے آخِری دِن پِھر زِندہ کرُوں گا۔
نبیوں کے صحِیفوں میں یہ لِکھا ہے کہ وہ سب خُدا سے تعلِیم یافتہ ہوں گے۔ جِس کِسی نے باپ سے سُنا اور سِیکھا ہے وہ میرے پاس آتا ہے۔
یہ نہیں کہ کِسی نے باپ کو دیکھا ہے مگر جو خُدا کی طرف سے ہے اُسی نے باپ کو دیکھا ہے۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جو اِیمان لاتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُس کی ہے۔
زِندگی کی روٹی مَیں ہُوں۔
تُمہارے باپ دادا نے بیابان میں مَنّ کھایا اور مرگئے۔
یہ وہ روٹی ہے جو آسمان سے اُترتی ہے تاکہ آدمِی اُس میں سے کھائے اور نہ مرے۔
مَیں ہُوں وہ زِندگی کی روٹی جو آسمان سے اُتری۔ اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زِندہ رہے گا بلکہ جو مَیں جہان کی زِندگی کے لِئے دُوں گا وہ میرا گوشت ہے۔
پَس یہُودی کہہ کر آپس میں جھگڑنے لگے کہ یہ شَخص اپنا گوشت ہمیں کیونکر کھانے کو دے سکتا ہے؟۔
یِسُوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جب تک تُم اِبنِ آدم کا گوشت نہ کھاو اور اُس کا خُون نہ پیو تُم میں زِندگی نہیں۔
جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پِیتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُس کی ہے اور مَیں اُسے آخِری دِن پِھر زِندہ کرُوں گا۔
کِیُونکہ کہ میرا گوشت فِیالحقِیقت کھانے کی چِیز اور میرا خُون فِیالحقِیقت پِینے کی چِیز ہے۔
جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پِیتا ہے وہ مُجھ میں قائِم رہتا ہے اور مَیں اُس میں۔
جِس طرح زِندہ باپ نے مُجھے بھیجا اور مَیں با کے سبب سے زِندہ ہُوں اُسی طرح وہ بھی جو مُجھے کھائے گا میرے

سبب سے زِندہ رہے گا۔
جو روٹی آسمان سے اُتری یہی ہے۔ باپ دادا کی طرح نہیں کہ کھایا اور مرگئے۔ جو روٹی کھائے گا وہ ابد تک زِندہ رہے گا۔
یہ باتیں اُس نے کفر نحُوم کے ایک عِبادت خانہ میں تعلِیم دیتے وقت کہِیں۔
اِس لِئے اُس کے شاگِردوں میں سے بہتوں نے سُن کر کہا کہ یہ کلام ناگوار ہے۔ اِسے کَون سُن سکتا ہے؟۔
یِسُوع نے اپنے جی میں جان کر کہ میرے شاگِرد آپس میں اِس بات پر بُڑبُڑاتے ہیں اُن سے کہا کیا تُم اِس بات سے ٹھوکر کھاتے ہو؟۔
اگر تُم اِبنِ آدم کو اُوپر جاتے دیکھو گے جہاں وہ پہلے تھا تو کیا ہوگا؟۔
زِندہ کرنے والی تو رُوح ہے۔ جِسم سے کُچھ فائِدہ نہیں۔ جو باتیں مَیں نے تُم سے کہی ہیں وہ رُوح ہیں اور زِندگی بھی ہیں۔
مگر تُم میں سے بعض اَیسے ہیں جو اِیمان نہیں لائے کِیُونکہ یِسُوع شُرُوع سے جانتا تھا کہ جو اِیمان نہیں لاتے وہ کَون ہیں اور کَون مُجھے پکڑوائے گا۔
پِھر اُس نے کہا اِسی لِئے مَیں نے تُم سے کہا تھا کہ میرے پاس کوئی نہیں آ سکتا جب تک باپ کی طرف سے اُسے یہ تَوفِیق نہ دی جائے۔
اِس پر اُس کے شاگِردوں میں سے بہُتیرے اُلٹے پِھر گئے اور اِس کے بعد اُس کے ساتھ نہ رہے۔
پَس یِسُوع نے اُن بارہ سے کہا کیا تُم بھی چلا جانا چاہتے ہو؟۔
شمعُون پطرس نے اُسے جواب دِیا اَے خُداوند!ہم کِس کے پاس جائیں؟ہمیشہ کی زِندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔
اور ہم اِیمان لائے اور جان گئے ہیں کہ خُدا کا قُدُوّس تُو ہی ہے۔
یِسُوع نے اُنہیں جواب دِیا کیا مَیں نے تُم بارہ کو نہیں چُن لِیا؟ اور تُم میں سے ایک شخص شَیطان ہے۔
اُس نے شمعُون اِسکریوتی کے بَیٹے یہُوداہ کےء نِسبت کہا کِیُونکہ یہی جو اُن بارہ میں سے تھا اُسے پکڑوانے کو تھا۔

باب 7

اِن باتوں کے بعد یِسُوع گلِیل میں پِھرتا رہا کِیُونکہ یہُودیہ میں پِھرنا نہ چاہتا تھا۔ اِس لِئے کہ یہُودی اُس کے قتل کی کوشِش میں تھے۔
اور یہُودیوں کی عِید خیام نزدِیک تھی۔
پَس اُس کے بھائِیوں نے اُس سے کہا یہاں سے روانہ ہوکر یہُودیہ کو چلاجا تاکہ جو کام تُو کرتا ہے اُنہیں تیرے شاگِرد بھی دیکھیں۔
کِیُونکہ اَیسا کوئی نہِیں جو مشہُور ہونا چاہے اور چِھپ کر کام کرے۔ اگر تُو یہ کام کرتا ہے تو اپنے آپ کو دُنیا پر ظاہِر کر۔
کِیُونکہ اُس کے بھائِی بھی اُس پر یِمان نہ لائے تھے۔
پَس یِسُوع نے اُن سے کہا کہ میرا تو ابھی وقت نہِیں آیا مگر تُمہارے لِئے سب وقت ہیں۔
دُنیا تُم سے عَداوَت نہِیں رکھ سکتی لیکِن مُجھ سے رکھتی ہے کِیُونکہ مَیں اُس پر گواہی سیتا ہُوں کہ اُس کے کام بُرے ہیں۔
تُم عِید میںجاؤ۔ مَیں ابھی اِس عِید میں نہِیں جاتا کِیُونکہ ابھی تک میرا وقت پُورا نہِیں ہُؤا۔
یہ باتیں اُن سے کہہ کر وہ گلِیل ہی میں رہا۔
لیکِن جب اُس کے بھائِی عِید میں چلے گئے اُس وقت وہ بھی گیا۔ ظاہِر انہیں بلکہ گویا پوشِیدہ۔
پَس یہُودی اُسے عِید میں یہ کہہ کر ڈھُونڈنے لگے کہ وہ کہاں ہے؟۔
اور لوگوں میں اُس کی بابت چُپکے چُپکے بہُت سی گُفتگو ہُوئی۔ بعض کہتے تھے وہ نیک ہے اور بعض کہتے تھے نہِیں بلکہ وہ لوگوں کو گُمراہ کرتا ہے۔
تَو بھی یہُودیوں کے ڈر سے کوئی شحض اُس کی بابت صاف صاف نہ کہتا تھا۔
اور جب عِید کے آدھے دِن گُزر گئے تو یِسُوع ہَیکل میں جا کر تعلِیم دینے لگا۔
پَس یہُودیوں نے تعّجُب کر کے کہا کہ اِس کو بغَیر پڑھے کیونکر عِلم آگیا؟۔
یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری تعلِیم میری نہِیں بلکہ میرے بھیجنے والے کی ہے۔
اگر کوئی اُس کی مرضی پر چلنا چاہے تو وہ اِس تعلِیم کی بابت جان جائے گا کہ خُدا کی طرف سے ہے یا مَیں اپنی طرف سے کہتا ہُوں۔
جو اپنی طرف سے کُچھ کہتا ہے وہ اپنی عِزّت چاہتا ہے لیکِن جو اپنے بھیجنے والے کی عِزّت چاہتا ہے وہ سّچا ہے اور اُس میں ناراستی نہہیں۔
کیا مُوسٰی نے تُمہیں شَرِیعَت نہِیں دی؟تُو بھی تُم میں سے شَرِیعَت پر کوئی عمل نہِیں کرتا۔ تُم کِیُوں میرے قتل کی کوشِش میں ہو؟۔
لوگوں نے جواب دِیا تُجھ میں تو بدرُرح ہے۔ کَون تیرے قتل کی کوشِش میں ہے؟۔
یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا مَیں نے ایک کام کِیا اور تُم سب تعّجُب کرتے ہو۔
اِس سبب سے مُوسٰی نے تُمہیں ختنہ کا حُکم دِیا ہے(حالانکہ وہ مُوسٰی کی طرف سے نہِیں بلکہ باپ دادا سے چلا آیا ہے)اور تُم سَبت کے دِن آدمِی کا ختنہ کرتے ہو۔
جب سبب کو آدمِی کا ختنہ کِیا جاتا تاکہ مُوسٰی کی شَرِیعَت کا حُکم نہ ٹُوٹے تو کیا مُجھ سے اِس لِئے ناراض ہو کہ مَیں نے سبب کے دِن ایک آدمِی کو بالکُل تندرسُت کر دِیا؟۔
ظاہِر کے مُوافِق فَیصلہ نہ کرو بلکہ اِنصاف سے فَیصلہ کرو۔
تب بعض یروشلِیمی کہنے لگے کیا یہ وُہی نہِیں جِس کے قتل کی کوشِش ہورہی ہے؟۔
لیکِن دیکھو یہ صاف صاف کہتا ہے اور وہ اِس سے کُچھ نہِیں کہتے۔ کیا ہو سکتا ہے کہ سَرداروں نے سَچ جان لِیا کہ مسِیح یہی ہے؟۔

اِس کو تو ہم جانتے ہیں کہ کہاں کا ہے مگر مسِیح جب آئے گا تو کوئی نہ جانے گا کہ وہ کہاں کا ہے۔
پَس یِسُوع نے ہَیکل میں تعلِیم دیتے وقت پُکار کر کہا کہ تُم مُجھے بھی جانتے ہو اور یہ بھی جانتے ہو کہ مَیں کہاں کا ہُوں اور مَیں آپ سے نہِیں آیا مگر جِس نے مُجھے بھیجا ہے وہ سچّا ہے۔ اُس کو تُم نہِیں جانتے۔
مَیں اُسے جانتا ہُوں اِس لِئے کہ مَیں اُس کی طرف سے ہُوں اور اُسی نے مُجھے بھیجا ہے۔
پَس وہ اُسے پکڑنے کی کوشِش کرنے لگے لیکِن اِس لِئے کہ اُس کا وقت ابھی نہ آیا تھا کِسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا۔
مگر بِھیڑ میں سے بہُتیرے اُس پر اِیمان لائے اور کہنے لگے کہ مسِیح جب آئے گا تو کیا اِن سے زیادہ مُعجزے دِکھائے گا جو اِس نے دِکھائے؟۔
فرِیسیوں نے لوگوں کو سُنا کہ اُس کی بابت چُپکے چُپکے یہ گُفتگو کرتے ہیں۔ پَس سَردار کاہِنوں اور فرِیسیوں نے اُسے پکڑنے کو پیادے بھیجے۔
یِسُوع نے کہا مَیں اَور تھوڑے دِنوں تک تُمہارے پاس ہُوں۔ پِھر اپنے بھیجنے والے کے پاس چلا جاؤں گا۔
تُم مُجھے ڈھُونڈوگے مگر نہ پاوگے اور جہاں مَیں ہُوں تُم نہیں آسکتے۔
یہُودِیوں نے آپس میں کہا یہ کہاں جائے گا کہ ہم اِسے نہ پائیں گے؟کیا اُن کے پاس جائے گا جو یُونانِیوں میں جابجا رہتے ہیں اور یُونانِیوں کو تعلِیم دے گا؟۔
یہ کیا بات ہے جو اُس نے کہی کہ تُم مُجھے ڈھُونڈوگے مگر نہ پاوگے اور جہاں مَیں ہُوں تُم نہِیں آسکتے؟۔
پھر عِید کے آخِری دِن جو خاص دِن ہے یِسُوع کھڑا ہُؤا اور پُکار کر کہا اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پئے۔
جو مُجھ پر اِیمان لائے گا اُس کے اَندر سے جَیسا کہ کتاب مُقدّس میں آیا ہے زِندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔
اُس نے یہ بات رُوح کی بابت کہی جِسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر اِیمان لائے کِیُونکہ رُوح اَب تک نازِل نہ ہُؤا تھا اِس لِئے کہ یِسُوع ابھی اپنے جلال کو نہ پہُنچا تھا۔
پَس بِھیڑ میں بعض نے یہ باتیں سُن کر کہا بیشک یہی وہ نبی ہے۔
اَوروں نے کہا یہ مسِیح ہے اور بعض نے کہا کِیوں؟کیا مسِیح گلِیل سے آئے گا؟۔
کیا کِتاب مُقدّس میں یہ نہِیں آیا کہ مسِیح داؤد کی نسل اور بیت لحم کے گاؤں سے آئے گا جہاں کا داؤد تھا؟۔
پَس لوگوں میں اُس کے سبب سے اِختلاف ہُؤا۔
اور اُن میں سے بعض اُس کو پکڑنا چاہتے تھے مگر کِسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا۔
پَس پیادے سَردار کاہِنوں اور فِریسیوں کے پاس آئے اور اِنہوں نے اُن سے کہا تُم اُسے کِیُوں نہ لائے؟۔
پیادوں نے جواب دِیا کہ اِنسان نے کبھی اَیسا کلام نہِیں کِیا۔
فِریسیوں نے اُنہِیں جواب دِیا کیا تُم بھی گُمراہ ہوگئے؟۔
بھلا سَرداروں یا فِریسیوں میں سے بھی کوئی اُس پر اِیمان لایا؟۔
مگر یہ عام لوگ جو شَرِیعَت سے واقِف نہِیں لعنتی ہیں۔
نِیکُدیُمس نے جو پہلے اُس کے پاس آیا تھا اور اُنہی میں سے تھا اُن سے کہا۔
کیا ہماری شَرِیعَت کِسی شَخص کو مُجرم ٹھہراتی ہے جب تک پہلے اُس کی سُن کر جان نہ لے کہ وہ کیا کرتا ہے؟۔
اُنہوں نے اُس کے جواب میں کہا کیا تُو بھی گلِیل کا ہے؟تلاش کر اور دیکھ کہ گلِیل میں سے کوئی نبی برپا نہِیں ہونیکا۔
پِھر اُن میں سے ہر ایک اپنے گھر چلا گیا۔]

باب 8

مگر یِسُوع زَیتُون کے پہاڑ گیا۔
صُبح سویرے ہی وہ پِھر ہَیکل میں آیا اور سب لوگ اُس کے پاس آئے اور وہ بَیٹھ کر اُنہیں تعلِیم دینے لگا۔
اور فقِیہ اور فرِیسی ایک عَورت کو لائے جو زِنا میں پکڑی گئی تھی اور اُسے بِیچ میں کھڑا کر کے یِسُوع سے کہا۔
اَے اُستاد!یہ عَورت زِنا میں عَین فِعل کے وقت پکڑی گئی ہے۔
تورَیت میں مُوسٰی نے ہم کو حُکم دِیا ہے کہ اَیسی عَورتوں کو سنگسار کریں۔ پَس تُو اِس عَورت کی نِسبت کیا کہتا ہے؟۔
اُنہوں نے اُسے آزمانے کے لِئے یہ کہا تاکہ اُس پر اِلزام لگانے کا کوئی سبب نِکالیں مگر یِسُوع جُھک کر اُنگلی سے زمِین پر لِکھنے لگا۔
جب وہ اُس سے سوال کرتے ہی رہے تو اُس نے سِیدھے ہو کر اُن سے کہا کہ جو تُم میں بیگُناہ ہو وُہی پہلے اُس کے پتھّر مارے۔
اور پِھر جُھک کر زمِین کر اُنگلی سے لِکھنے لگا۔
وہ یہ سُن کر بڑوں سے لے کر چھوٹوں تک ایک ایک کر کے نِکل گئے اور یِسُوع اکیلا رہ گیا اور عَورت وَہیں بِیچ میں رہ گئی۔
یِسُوع نے سِیدھے ہو کر اُس سے کہا اَے عَورت یہ لوگ کہاں گئے؟کیا کِسی نے تُجھ پر حُکم نہیں لگایا؟۔
[اُس نے کہا اَے خُداوند کِسی نے نہیں۔ یِسُوع نے کہا مَیں بھی تُجھ پر حُکم نہیں لگاتا۔ جا۔ پِھر گُناہ نہ کرنا۔
یِسُوع نے پِھر اُن سے مُخاطِب ہو کر کہا دُنیا کا نُور مَیں ہُوں۔ جو میری پَیروی کرے گا وہ اَندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نُور پائے گا۔
فرِیسِیوں نے اُس سے کہا تُواپنی گواہی آپ دیتا ہے۔ تیری گواہی سَچّی نہیں۔
یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا اگر چہ مَیں اپنی گواہی آپ دیتا ہُوں تُو بھی میری گواہی سَچّی ہے کِیُونکہ مُجھے معلُوم ہے کہ مَیں کہاں سے آیا ہُوں اور کہاں کو جاتا ہُوں لیکِن تُم کو معلُوم نہیں کہ مَیں کہاں سے آتا ہُوں یا کہاں کو جاتا ہُوں۔
تُم جِسم کے مُطابِق فَیصلہ کرتے ہو۔ مَیں کِسی کا فَیصلہ نہیں کرتا۔
اور اگر مَیں فَیصلہ کرُوں بھی تُو میرا فَیصلہ سَچّا ہے کِیُونکہ مَیں اکیلا نہیں بلکہ مَیں ہُوں اور باپ ہے جِس نے مُجھے بھیجا ہے۔
اور تُمہاری تورَیت میں بھی لِکھا ہے کہ دو آدمِیوں کی گواہی مِل کر سَچّی ہوتی ہے۔
ایک تُو مَیں خُود اپنی گواہی دیتا ہُوں اور ایک باپ جِس نے مُجھے بھیجا میری گواہی دیتا ہے۔
اُنہوں نے اُس سے کہا تیرا باپ کہاں ہے؟یِسُوع نے جواب دِیا نہ تُم مُجھے جانتے ہو نہ میرے باپ کو۔ اگر مُجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے۔
اُس نے ہَیکل میں تعلِیم دیتے وقت یہ باتیں بَیت اُلمال میں کہِیں اور کِسی نے اُس کو نہ پکڑا کِیُونکہ ابھی تک اُس کا وقت نہ آیا تھا۔
اُس نے پِھر اُن سے کہا مَیں جاتا ہُوں اور تُم مُجھے ڈھُونڈوگے اور اپنے گُناہ میں مروگے۔ جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم نہیں آسکتے۔
پَس یہُودیوں نے کہا کیا وہ اپنے آپ کو مار ڈالے گا جو کہتا ہے جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم نہیں آسکتے؟۔
اُس نے اُن سے کہا تُم نِیچے کے ہو۔ مَیں اُوپر کا ہُوں۔ تُم دُنیا کے ہو۔ مَیں دُنیا کا نہیں ہُوں۔
اِس لِئے مَیں نے تُم سے یہ کہا کہ اپنے گُناہوں میں مروگے کِیُونکہ اگر تُم اِیمان نہ لاؤگے کہ مَیں وُہی ہُوں تو اپنے گُناہوں میں مروگے۔
اُنہوں نے اُس سے کہا تُو کَون ہے؟یِسُوع نے اُن سے کہا وُہی ہُوں جو شرُوع سے تُم سے کہتا آیا ہُوں۔
مُجھے تُمہاری نِسبت بہُت کُچھ کہنا اور فَیصلہ کرنا ہے لیکِن جِس نے مُجھے بھیجا وہ سَچّا ہے اور جو مَیں نے اُس سے

سُنا وُہی دُنیا سے کہتا ہُوں۔
وہ نہ سَمَجھے کہ ہم سے باپ کی نِسبت کہتا ہے۔
پَس یسُوع نے کہا کہ جب تُم اِبنِ آدم کو اُونچے پر چڑھاوحے تو جانو گے کہ مَیں وُہی ہُوں اور اپنی طرف سے کُچھ نہِیں کرتا بلکہ جِس طرح باپ نے مُجھے سکھایا اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہُوں۔
اور جِس نے مُجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مُجھے اکیلا نہِیں چھوڑا کِیُونکہ مَیں ہمیشہ وُہی کام کرتا ہُوں جو اُسے پسند آتے ہیں۔
جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو بہُتیرے اُس پر اِیمان لائے۔
پَس یسُوع نے اُن یہُودیوں سے کہا جِنہوں نے اُس کا یقِین کِیا تھا کہ اگر تُم میرے کلام پر قائِم رہوگے تو حقِیقت میں میرے شاگِرد ٹھہروگے۔
اور سَچّائی سے واقِف ہوگے اور سَچّائی تُم کو آزاد کرے گی۔
اُنہوں نے اُس سے جواب دِیا ہم تو ابرہام کی نسل سے ہیں اور کبھی کِسی کی غُلامی میں نہیں رہے۔ تُو کیونکر کہتا ہے کہ تُم آزاد کِئے جاوگے؟۔
یسُوع نے اُنہیں جواب دِیا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی گُناہ کرتا ہے گُناہ کا غُلام ہے۔
اور غُلام ابد تک گھر میں نہیں رہتا بَیٹا ابد تک رہتا ہے۔
پَس اگر بَیٹا تُمہیں آزاد کرے گا تو تُم واقعی آزاد ہوگے۔
مَیں جانتا ہُوں کہ تُم ابرہام کی نسل سے ہو تُو بھی میرے قتل کی کوشِش میں ہو کِیُونکہ میرا کلام تُمہارے دِل میں جگہ نہیں پاتا۔
مَیں نے حو اپنے باپ کے ہاں دیکھا ہے وہ کہتا ہُوں اور تُم نے جو اپنے باپ سے سُنا ہے وہ کرتے ہو۔
اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا ہمارا باپ تو ابرہام ہے۔ یسُوع نے اُن سے کہا اگر تُم ابرہام کے فرزند ہوتے تو ابرہام کے سے کام کرتے۔
لیکِن اَب تُم مُجھ جَیسے شَخص کے قتل کی کوشِش میں ہو جِس نے تُم کو وُہی حق بات بتائی جو خُدا سے سُنی۔ ابرہام نے تو یہ نہیں کِیا تھا۔
تُم اپنے باپ کے سے کام کرتے ہو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم حرام سے پَیدا نہیں ہُوئے۔ ہمارا ایک باپ ہے یعنی خُدا۔
یسُوع نے اُن سے کہا اگر خُدا تُمہارا باپ ہوتا تو تُم مُجھ سے محبّت رکھتے اِس لِئے کہ مَیں خُدا میں سے نِکلا اور آیا ہُوں کِیُونکہ مَیں آپ سے نہیں آیا بلکہ اُسی نے مُجھے بھیجا۔
تُم میری باتیں کِیُوں نہیں سَمَجھتے؟اِس لِئے کہ میرا کلام سُن نہیں سکتے۔
تُم اپنے باپ اِبلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پُورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شُرُوع ہی سے خُونی ہے اور سَچّائی پر قائِم نہیں رہا کِیُونکہ اُس میں سَچّائی ہے نہیں۔ جب وہ جُھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کِیُونکہ وہ جُھوٹا ہے بلکہ جُھوٹ کا باپ ہے۔
لیکِن مَیں جو سَچ بولتا ہُوں اِسی لِئے تُم میرا یقِین نہیں کرتے۔
تُم میں کَون مُجھ پر گُناہ ثابِت کرتا ہے؟اگر مَیں سَچ بولتا ہُوں تو میرا یقِین کِیُوں نہیں کرتے؟۔
جو خُدا سے ہوتا ہے وہ خُدا کی باتیں سُنتا ہے۔ تُم اِس لِئے نہیں سُنتے کہ خُدا سے نہیں ہو۔
یہُودیوں نے جواب میں اُس سے کہا کیا ہم خُوب نہیں کہتے کہ سامری ہے اور تُجھ میں بد رُوح ہے؟۔
یسُوع نے جواب دِیا کہ مُجھ میں بد رُوح نہیں مگر مَیں اپنے باپ کی عِزّت کرتا ہُوں اور تُم میری بے عِزّتی کرتے ہو۔
لیکِن مَیں اپنی بُزُرگی نہیں چاہتا۔ ہاں۔ ایک ہے جو اُسے چاہتا اور فَیصلہ کرتا ہے۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ اگر کوئی شَخص میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک کبھی مَوت کو نہ دیکھیگا۔
یہُودیوں نے اُس سے کہا کہ اَب ہم جان لِیا کہ تُجھ میں بد رُوح ہے ابرہام مرگیا اور نبی مرگئے مگر تُو کہتا ہے کہ اگر کوئی میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک کبھی مَوت کا مزہ نہ چکھّیگا۔
ہمارا باپ ابرہام جو مرگیا کیا تُو اُس سے بڑا ہے؟اور نبی بھی مرگئے۔ تُو اپنے آپ کو کیا ٹھہراتا ہے؟۔

یِسُوع نے جواب دِیا اگر مَیں آپ اپنی بڑائی کرُوں تو میری بڑائی کُچھ نہِیں لیکِن میری بڑائی میرا باپ کرتا ہے جِسے تُم کہتے ہو کہ ہمارا خُدا ہے۔
تُم نے اُسے نہِیں جانا لیکِن مَیں اُسے جنتا ہُوں اور اگر کہُوں کہ اُسے نہِیں جانتا تُو تُمہاری طرح جُھوٹا بنُوںگا مگر مَیں اُسے جانتا اور اُس کے کلام پر عمل کرتا ہُوں۔
تُمہارا باپ ابرہام میرا دِن دیکھنے کی اُمِید پر بہُت خُوش تھا چُنانچہ اُس نے دیکھا اور خُوش ہُؤا۔
یہُودِیوں نے اُس سے کہا تیری عُمر تو ابھی پچاس برس کی نہِیں پِھر کِیا تُو نے ابرہام کو دیکھا ہے؟۔
یِسُور نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ پیشتر اُس سے کہ ابرہام پَیدا ہُؤا مَیں ہُوں۔
پَس اُنہوں نے اُسے مارنے کو پتھّر اُٹھائے مگر یِسُوع چِھپ کر ہَیکل سے نِکل گیا۔

پِھر اُس نے جاتے وقت ایک شَخص کو دیکھا جو جنم کا اَندھا تھا۔
اور اُس کے شاگِردوں نے اُس سے پُوچھا کہ اَے ربّی!کِس نے گُناہ کِیا تھا جو یہ اَندھا پَیدا ہُؤا۔ اِس شَخص نے یا اِس کے ماں باپ نے؟۔
یِسُوع نے جواب دِیا کہ نہ اِس نے گُناہ کِیا تھا نہ اِس کے ماں باپ نے بلکہ یہ اِس لِئے ہُؤا کہ خُدا کے کام اُس میں ظاہِر ہُوں۔
جِس نے مُجھے بھیجا ہے ہمیں اُس کے کام دِن ہی دِن کو کرنا ضرُور ہے۔ وہ رات آنے والی ہے جِس میں کوئی شَخص کام نہیں کر سکتا۔
جب تک مَیں دُنیا مَیں ہُوں دُنیا کا نُور ہُوں۔
یہ کہہ کر اُس نے زمِین پر تُھوکا اور تُھوک سے مٹّی سانی اور وہ مٹّی اَندھے کی آنکھوں پر لگاکر۔
اُس سے کہا جا شیلوخ (جِس کا ترجمہ:بھیجا ہُؤاہے) کے حَوض میں دھولے۔ پَس اُس نے جا کر دھویا اور بِینا ہو کر واپَس آیا۔
پَس پڑوسِی اور جِن جِن لوگوں نے پہلے اُس کو بِھیک مانگتے دیکھا تھا کہنے لگے کیا یہ وہ نہِیں جو بَیٹھا بِھیک مانگا کرتا تھا؟۔
بعض نے کہا یہ وُہی ہے اَوروں نے کہا نہِیں لیکِن کوئی اُس کا ہم شکل ہے۔ اُس نے کہا مَیں وُہی ہُوں۔
پَس وہ اُس سے کہنے لگے پِھر تیری آنکھیں کیونکر کُھل گئیں؟۔
اُس نے جواب دِیا کہ اُس شَخص نے جِس کا نام یِسُوع ہے مٹّی سانی اور میری آنکھوں پر لگا کر مُجھ سے کہا شیلوخ میں جا کر دھولے۔ پَس مَیں گیا اور دھوکر بِینا ہوگیا۔
اُنہوں نے اُس سے کہا وہ کہاں ہے؟اُس نے کہا میں نہِیں جانتا۔
لوگ اُس شَخص کو جو پہلے اَندھا تھا فرِیسیوں کے پاس لے گئے۔
اور جِس رور یِسُوع نے مٹّی سان کر اُس کی آنکھیں کھولی تھِیں وہ سَبت کا دِن تھا۔
پِھر فرِیسیوں نے بھی اُس سے پُوچھا تُو کِس طرح بِینا ہُؤا؟اُس نے اُن سے کہا اُس نے میری آنکھوں پر مٹّی لگائی۔ پِھر مَیں نے دھو لِیا اور اَب بِینا ہُوں۔
پَس بعض فرِیسی کہنے لگے یہ آدمِی خُدا کی طرف سے نہِیں کِیُونکہ سَبت کے دِن کو نہِیں مانتا مگر بعض نے کہا کہ گنُہگار آدمِی کیونکر اَیسے مُعجِزے دِکھا سکتا ہے؟پَس اُن میں اِختلاف ہُؤا۔
اُنہوں نے پِھر اُس اَندھے سے کہا کہ اُس نے جو تیری آنکھیں کھولِیں تُو اُس کے حق میں کیا کہتا ہے؟اُس نے کہا وہ نبی ہے۔
لیکِن یہُودیوں کو یقِین نہ آیا کہ یہ اَندھا تھا اور بِینا ہوگیا ہے۔ جب تک اُنہوں نے اُس کے ماں باپ کو جو بِینا ہوگیا تھا بُلا کر۔
اُن سے پُوچھ لِیا کہ کیا یہ تُمہارا بَیٹا ہے جِسے تُم کہتے ہو کہ اَندھا پَیدا ہُؤا تھا؟پِھر وہ اَب کیونکر دیکھتا ہے؟۔
اُس کے ماں باپ نے جواب میں کہا ہم جانتے ہیں کہ یہ ہمارا بَیٹا ہے اور اَندھا پَیدا ہُؤا تھا۔
لیکِن یہ ہم نہِیں جانتے کہ اَب وہ کیونکر دیکھتا ہے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کِس نے اُس کی آنکھیں کھولیں۔ وہ تو بالِغ ہے۔ اُسی سے پُوچھو۔ وہ اپنا حال آپ کہہ دے گا۔
یہ اُس کے ماں باپ نے یہُودیوں کے ڈر سے کہا کِیُونکہ یہُودی ایکا کرچُکے تھے کہ اگر کوئی اُس کے مسِیح ہونے کا اِقرار کرے تو عِبادت خانہ سے خارِج کِیا جائے۔
اِس واسطے اُس کے ماں باپ نے کہا کہ وہ بالِغ ہے اُسی سے پُوچھو۔
پَس اُنہوں نے اُس شَخص کو جو اَندھا تھا دوبارہ بُلا کر کہا کہ خُدا کی تمجِید کر۔ ہم تو جانتے ہیں کہ یہ آدمِی گنُہگار ہے۔
اُس نے جواب دِیا مَیں نہِیں جانتا کہ وہ گنُہگار ہے یا نہِیں۔ ایک بات جانتا ہُوں کہ مَیں اَندھا تھا۔ اب بِینا ہُوں۔

پِھر اُنہوں نے اُس سے کہا کہ اُس نے تیرے ساتھ کیا کِیا؟کِس طرح تیری آنکھیں کھولیں؟۔
اُس نے اُنہیں جواب دِیا مَیں تو تُم سے کہہ چُکا اور تُم نے نہ سُنا۔ دوبارہ کِیُوں سُننا چاہتے ہو؟کیا تُم بھی اُس کے شاگِرد ہونا چاہتے ہو؟۔
وہ اُسے بُرا بھلا کہہ کر کہنے لگے کہ تُو ہی اُس کا شاگِرد ہے۔ ہم تو مُوسٰی کے شاگِرد ہیں۔
ہم جانتے ہیں کہ خُدا نے مُوسٰی کے ساتھ کلام کِیا ہے مگر اِس شَخص کو نہِیں جانتے کہ کہاں کا ہے۔
اُس آدمِی نے جواب میں اُن سے کہا یہ تو تعّجُب کی بات ہے کہ تُم نہِیں جانتے کہ وہ کہاں کا ہے حالانکہ اُس نے میری آنکھیں کھولیں۔
ہم جانتے ہیں کہ خُسا گنُہگاروں کی نہِیں سُنتا لیکِن اگر کوئی خُدا پرست ہو اور اُس کی مرضی پر چلے تو وہ اُس کی سُنتا ہے۔
دُنیا کے شرُوُع سے کبھی سُننے میں نہیں آیا کہ کِسی نے جنم کے آندھے کی آنکھیں کھولی ہوں۔
اگر یہ شَخص خُدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کُچھ نہ کر سکتا۔
اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا تُو تو باکل گُناہوں میں پَیدا ہُؤا۔ تُو ہم کو کیا سکھاتا ہے؟اور اُنہوں نے اُسے باہِر نِکال دِیا۔
یِسُوع نے سُنا کہ اُنہوں نے اُسے باہِر نِکال دِیا اور جب اُس سے مِلا تو کہا کیا تُو خُدا کے بَیٹے پو اِیمان لاتا ہے؟۔
اُس نے جواب میں کہا اَے خُداوند وہ کَون ہے کہ مَیں اُس پر اِیمان لاؤُں؟۔
یِسُوع نے اُس سے کہا تُو نے تو اُسے دیکھا ہے اور جو تُجھ سے باتیں کرتا ہے وُہی ہے۔
اُس نے کہا اَے خُداوند مَیں اِیمان لاتا ہُوں اور اُسے سجِدہ کِیا۔
یِسُوع نے کہا مَیں دُنیا میں عدالت کے لِئے آیا ہُوں تاکہ جو نہِیں دیکھتے وہ دیکھیں اور جو دیکھتے ہیں وہ اَندھے ہو جائیں۔
جو فرِیسی اُس کے ساتھ تھے اُنہوں نے یہ باتیں سُن کر اُس سے کہا کیا ہم بھی آندھے ہیں؟۔
یِسُوع نے اُن سے کہا کہ اگر تُم اَندھے ہوتے تو گنُہگار نہ ٹھہرتے۔ مگر اَب کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہیں۔ پَس تُمہاراگُناہ قائِم رہتا ہے۔

مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی دروازہ سے بھیڑ خانہ میں داخِل نہِیں ہوتا بلکہ اَور کِسی طرف سے چڑھ جاتا ہے وہ چور اور ڈاکُو ہے۔
لیکِن جو دروازہ سے داخِل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے۔
اُس کے لِئے دربان دروازہ کھول دیتا ہے اور بھیڑیں اُس کی آواز سُنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام بُلا کر باہِر لے جاتا ہے۔
جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو باہِر نِکال چُکتا ہے تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اُس کے پِیچھے پِیچھے ہولیتی ہیں کِیُونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔
مگر وہ غَیر شَخص کے پِیچھے نہ جائیں گی بلکہ اُس سے بھاگیں گی کِیُونکہ غَیروں کی آواز نہِیں پہچانتِیں۔
یِسُوع نے اُن سے یہ تَمثِیل کہی لیکِن وہ نہ سَمَجھے کہ یہ کیا باتیں ہیں جو ہم سے کہتا ہے۔
پَس یِسُوع نے اُن سے پِھر کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہُوں۔
جِتنے مُجھ سے پہلے آئے سب چور اور ڈاکُو ہیں مگر بھیڑوں نے اُن کی نہ سُنی۔
دروازہ مَیں ہُوں اگر کوئی مُجھ سے داخِل ہو تو نجات پائے گا اوقر اَندر باہِر آیا جایا کرے گا اور چارا پائے گا۔
چور نہِیں آتا مگر چُرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ مَیں اِس لِئے آیا کہ وہ زِندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔
اچھّا چرواہا مَیں ہُوں۔ اچھّا چرواہا بھیڑوں کے لِئے اپنی جان دیتا ہے۔
مزدُور جو نہ چرواہا ہے نہ بھیڑوں کا مالِک۔ بھیڑئیے کو آتے دیکھ کر بھیڑوں کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور بھیڑیا اُن کو پکڑتا اور پراگندہ کرتا ہے۔
وہ اِس لِئے بھاگ جاتا ہے کہ مزدُور ہے اور اُس کو بھیڑوں کی فِکر نہِیں۔
اچھّا چرواہا مَیں ہُوں۔ جِس طرح باپ مُجھے جانتا ہے اور مَیں باپ کو جانتا ہُوں۔
اِسی طرح مَیں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہُوں اور میری بھیڑیں مُجھے جانتی ہیں اور مَیں بھیڑوں کے لِئے اپنی جان دیتا ہُوں۔
اور میری اَور بھی بھیڑیں ہیں جو اِس بھیڑ خانہ کی نہِیں۔ مُجھے اُن کو بھی لانا ضرُور ہے اور وہ میری آواز سُنیں گی۔ پِھر ایک ہی گلّہ اور ایک ہی چرواہا ہوگا۔
باپ مُجھ سے اِس لِئے محبّت رکھتا ہے کہ مَیں اپنی جان دیتا ہُوں تاکہ اُسے پِھر لے لُوں۔
کوئی اُسے مُجھ سے چِھینتا نہِیں بلکہ مَیں اُسے آپ ہی دیتا ہُوں مُجھے اُس کے دینے کا بھی اِختیّار ہے اور اُسے پِھر لینے کا بھی اِختیّار ہے۔ یہ حُکم میرے باپ سے مُجھے مِلا۔
اِن باتوں کے سبب سے یہُودیوں میں پِھر اِختلاف ہُؤا۔
اُن میں سے بہُتیرے تو کہنے لگے کہ اُس میں بد رُوح ہے اور وہ دِیوانہ ہے۔ تُم اُس کی کِیُوں سُنتے ہو؟۔
اَوروں نے کہا یہ اَیسے شَخص کی باتیں نہِیں جِس میں بد رُوح ہو۔ کیا بد رُوح اندھوں کی آنکھیں کھول سکتی ہے؟۔
یروشلِیم میں عِیدِ تجدِید ہُوئی اور جاڑے کا مَوسم تھا۔
اور یِسُوع ہَیکل کے اَندر سُلیمانی برآمدہ میں ٹہل رہا تھا۔
پَس یہُودیوں نے اُس کے گِرد جمع ہو کر اُس سے کہا تُو کب تک ہمارے دِل کو ڈانواںڈول رکھّے گا؟اگر تُو مسِیح ہے تو ہم سے صاف کہہ دے۔
یِسُوع نے اُنہِیں جواب دِیا کہ مَیں نے تو تُم سے کہہ دِیا مگر تُم یقِین نہِیں کرتے۔ جو کام مَیں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہُوں وُہی میرے گواہ ہیں۔
لیکِن تُم اِس لِئے یقِین نہِیں کرتے کہ میری بھیڑوں میں سے نہِیں ہو۔
میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور مَیں اُنہیں جانتا ہُوں اور وہ میرے پِیچھے پِیچھے چلتی ہیں۔
اور مَیں اُنہِیں ہمیشہ کی زِندگی بخشتا ہُوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی اُنہِیں میرے ہاتھ سے چِھین نہ لے گا۔

میرا باپ جِس نے مُجھے وہ دی ہیں سب سے بڑا ہے اور کوئی اُنہیں باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔
مَیں اور باپ ایک ہیں۔
یہُودیوں نے اُسے سنگسار کرنے کے لِئے پِھر پتھّر اُٹھائے۔
یِسُوع نے اُنہیں جواب دِیا کہ مَیں نے تُم کو باپ کی طرف سے بہُتیرے اچھّے کام دِکھائے ہیں۔ اُن میں سے کِس کام کے سبب سے مُجھے سنگسار کرتے ہو؟۔
یہُودیوں نے اُسے جواب دِیا کہ اچھّے کام کے سبب سے نہیں بلکہ کُفر کے سبب سے تُجھے سنگسار کرتے ہیں اور اِس لِئے کہ تُو آدمِی ہو کر اپنے آپ کو خُدا بناتا ہے۔
یِسُوع نے اُنہیں جواب دِیا کیا تُمہاری شَرِیعَت میں یہ نہیں لِکھا ہے کہ مَیں نے کہا تُم خُدا ہو؟۔
جبکہ اُس نے اُنہیں خُدا کہا جِن کے پاس خُدا کا کلام آیا (اور کتاِب مُقدّس کا باطِل ہونا مُمکن نہِیں)۔
آیا تُم اُس شَخص سے جِسے باپ نے مُقدّس کر کے دُنیا میں بھیجا کہتے ہوکہ تُو کُفر بکتا ہے اِس لِئے کہ مَیں نے کہا مَیں خُدا کا بَیٹا ہُوں؟۔
اگر مَیں اپنے باپ کے کام نہِیں کرتا تو میرا یقِین نہ کرو۔
لیکِن اگر مَیں کرتا ہُوں تو گو میرا یقِین نہ کرو مگر اُن کاموں کا تا یقِین کرو تاکہ تُم جانو اور سَمَجھو کہ باپ مُجھ میں ہے اور مَیں باپ میں۔
اُنہوں نے پِھر اُسے پکڑنے کی کوشِش کی لیکِن وہ اُن کے ہاتھ سے نِکل گیا۔
وہ پِھر یَردَن کے پار اُس جگہ چلا گیا جہاں یُوحنّا پہلے بپتِسمہ دِیا کرتا تھا اور وَہیں رہا۔
اور بہُتیرے اُس کے پاس آئے اور کہتے تھے کہ یُوحنّا نے کوئی مُعجِزہ نہیں دِکھایا مگر جو کُچھ یُوحنّا نے اِس کے حق میں کہا تھا وہ سَچ تھا۔
اور وہاں بہُتیرے اُس پر اِیمان لائے۔

باب 11

مریم اور اُس کی بہن مرتھا کے گاؤں بیت عَنِیّاہ کا لعزر نام ایک آدمی بِیمار تھا۔
یہ وُہی مریم تھی جِس نے خُداوند پر عِطر ڈال کر اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں پونچھے۔ اِسی کا بھائِی لعزر بِیمار تھا۔
پَس اُس کی بہنوں نے اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اَے خُداوند دیکھ جِسے تُو عزِیز رکھتا ہے وہ بِیمار ہے۔
یِسُوع نے سُن کر کہا کہ یہ بِیماری مَوت کی نہِیں بلکہ خُدا کے جلال کے لِئے ہے تا کہ اُس کے وسِیلہ سے خُدا کے بَیٹے کا جلال ظاہِر ہو۔
اور یِسُوع مرتھا اور اُس کی بہن اور لعزر سے محبّت رکھتا تھا۔
پَس جب اُس نے سُنا کہ وہ بِیمار ہے تو جِس جگہ تھا وَہِیں دو دِن اَور رہا۔
پھر اُس کے بعد شاگِردوں سے کہا آؤ پِھر یہُودیہ کو چلیں۔
شاگِردوں نے اُس سے کہا اَے ربّی!ابھی تو یہُودی تُجھے سنگسار کرنا چاہتے تھے اور تُو پِھر وہاں جاتا ہے؟۔
یِسُوع نے جواب دِیا کیا دِن کے بارہ گھنٹے نہِیں ہوتے؟اگر کوئی دِن کو چلے تو ٹھوکر نہِیں کھاتا کِیُونکہ وہ دُنیا کی روشنی دیکھتا ہے۔
لیکِن اگر کوئی رات کو چلے تو ٹھوکر کھاتا ہے کِیُونکہ اُس میں روشنی نہِیں۔
اُس نے یہ باتیں کہِیں اور اِس کے بعد اُن سے کہنے لگا کہ ہمارا دوست لعزر سوگیا ہے لیکِن مَیں اُسے جگانے جاتا ہُوں۔
پَس شاگِردوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند!اگر سوگیا ہے تو بچ جائے گا۔
یِسُوع نے تو اُس کی مَوت کی بابت کہا تھا مگر وہ سَمَجھے کہ آرام کی نِیند کی بابت کہا۔
تب یِسُوع نے اُن سے صاف کہہ دِیا کہ لعزر مرگیا۔
اور مَیں تُمہارے سبب سے خُوش ہُوں کہ وہاں نہ تھا تاکہ تُم اِیمان لاؤ لیکِن آؤ ہم اُس کے پاس چلیں۔
پَس توما نے جِسے توام کہتے تھے اپنے ساتھ کے شاگِردوں سے کہا کہ آؤ ہم بھی چلیں تاکہ اُس کے ساتھ مریں۔
پَس یِسُوع کو آ کر معلُوم ہُؤا کہ اُسے قَبر میں رکھّے چار دِن ہُوئے۔
بیت عَنِیّاہ یروشیلم کے نزدِیک قرِیبا دو سِیل کے فاصِلہ پر تھا۔
اور بہُت سے یہُودی مرتھا اور مریم کو اُن کے بھائِی کے بارے میں تسلّی دینے آئے تھے۔
پَس مرتھا یِسُوع کے آنے کی خَبر سُن کر اُس سے مِلنے کو گئی لیکِن مریم گھر میں بَیٹھی رہی۔
مرتھا نے یِسُوع سے کہا اَے خُداوند!اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائِی نہ مرتا۔
اور اَب بھی مَیں جانتی ہُوں کہ جو کُچھ تُو خُدا سے مانگے گا وہ تُجھے دے گا۔
یِسُوع نے اُس سے کہا تیرا بھائِی جی اُٹھے گا۔
مرتھا نے اُس سے کہا مَیں جانتی ہُوں کہ قِیامت میں آخِری دِن جی اُٹھے گا۔
یِسُوع نے اُس سے کہا قِیامت اور زِندگی تو مَیں ہُوں۔ جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تُو بھی زِندہ رہے گا۔
اور جو کوئی زِندہ ہے اور مُجھ پر اِیمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تُو اِس پر اِیمان رکھتی ہے؟۔
اُس نے اُس سے کہا ہاں اَے خُداوند مَیں اِیمان لاچُکی ہُوں کہ خُدا کا بَیٹا مسِیح جو دُنیا میں آنے والا تھا تُو ہی ہے۔
یہ کہہ کر وہ چلی گئی اور چُپکے سے اپنی بہن مریم کو بُلا کر کہا کہ اُستاد یہِیں ہے اور تُجھے بُلاتا ہے۔
وہ سُنتے ہی جلد اُٹھ کر اُس کے پاس آئی۔
یِسُوع ابھی گاؤں میں نہِیں پُہنچا تھا بلکہ اُسی جگہ تھا جہاں مرتھا اُس سے مِلی تھی)۔)
پَس جو یہُودی گھر میں اُس کے پاس تھے اور اُسے تسلّی دے رہے تھے یہ دیکھ کر مریم جلد اُٹھ کر باہِر گئی۔ اِس خیال سے اُس کے پیچھے ہولِئے کہ وہ قَبر پر رونے جاتی ہے۔
جب مریم اُس جگہ پہُنچی جہاں یِسُوع تھا اور اُسے دیکھا تو اُس کے قدموں پر گِر کر اُس سے کہا اَے خُداوند اگر تُو یہاں ہوتا تا میرا بھائِی نہ مرتا۔

جب یِسُوع نے اُسے اور اُن یہُودِیوں کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے روتے دیکھا تو دِل میں نِہایت رنجِیدہ ہُؤا اور گھبرا کر کہا۔
تُم نے اُسے کہاں رکھّا ہے؟اُنہوں نے کہا اَے خُداوند!چل کر دیکھ لے۔
یِسُوع کے آنسو بہنے لگے۔
پَس یہُودِیوں نے کہا دیکھو وہ اُس کو کَیسا عزِیز تھا۔
لیکِن اُن میں سے بعض نے کہا کیا یہ شَخص جِس نے اَندھے کی آنکھیں کھولیں اِتنا نہ کرسکا کہ یہ آدمِی نہ مرتا؟۔
یِسُوع پِھر اپنے دِل میں نہایت رنجِیدہ ہوکر قَبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر پتھّر دھرا تھا۔
یِسُوع نے کہا پتھّر کو ہٹاؤ۔ اُس مرے ہُوئے شَخص کی بہن مرتھا نے اُس سے کہا۔ اَے خُداوند!اُس میں سے تو اَب بدبُو آتی ہے کِیُونکہ اُسے چار دِن ہوگئے۔
یِسُوع نے اُس سے کہا کیا مَیں نے تُجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تُو اِیمان لائے گی تو خُدا کا جلال دیکھے گی؟۔
پَس اُنہوں نے اُس پتھّر کو ہٹادیا۔ پِھر یِسُوع نے آنکھیں اُٹھا کر کہا اَے باپ مَیں تیرا شُکر کرتا ہُوں کہ تُو نے میری سُن لی۔
اور مُجھے تو معلُوم تھا کہ تُو ہمیشہ میری سُنتا ہے مگر اِن لوگوں کے باعِث جو آس پاس کھڑے ہیں مَیں نے یہ کہا تاکہ وہ اِیمان لائیں کہ تُوہی نے مُجھے بھیجا ہے۔
اور یہ کہہ کر اُس نے بُلند آواز سے پُکارا کہ اَے لعزر نِکل آ۔
جو مرگیا تھا وہ کَفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہُوئے نِکل آیا اور اُس کا چِہرہ رُومال سے لِپٹا ہُؤا تھا۔ یِسُوع نے اُن سے کہا اُسے کھول کر جانے دو۔
پَس بہُتیرے یہُودی جو مریم کے پاس آئے تھے اور جِنہوں نے یِسُوع کا یہ کام دیکھا اُس پر اِیمان لائے۔
مگر اُن میں سے بعض نے فرِیسِیوں کے پاس جا کر اُنہیں یِسُوع کے کاموں کی خَبر دی۔
پَس سَردار کاہِنوں اور فریسِیوں نے صدرِ عدالت کے لوگوں کو جمع کر کے کہا ہم کرتے کیا ہیں؟یہ آدمِی تو بہُت مُعجِزے دکھاتا ہے۔
اگر ہم اُسے یُوں ہی چھوڑ دیں تو سب اُس پر اِیمان لے آئیں گے اور رُومی آ کر ہماری جگہ اور قَوم دونوں پر قبضہ کرلیں گے۔
اور اُن میں سے کائِفا نام ایک شَخص نے جو اُس سال سَردار کاہِن تھا اُن سے کہا تُم کُچھ نہیں جانتے۔
اور نہ سوچتے ہوکہ تُمہارے لِئے یِہی بہُتر ہے کہ ایک آدمِی اُمّت کے واسطے مرے نہ کہ ساری قَوم ہلاک ہو۔
مگر اُس نے یہ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ اُس سال سَردار کاہِن ہوکر نبُوّت کی کہ یِسُوع اُس قَوم کے واسطے مرے گا۔
اور نہ صِرف اُس قَوم کے واسطے بلکہ اِس واسطے بھی کہ خُدا کے پراگندہ فرزندوں کو جمع کر کے ایک کر دے۔
پَس وہ اُسی روز سے اُسے قتل کرنے کا مَشوَرَہ کرنے لگے۔
پَس اُس وقت سے یِسُوع یہُودِیوں میں علانِیہ نہیں پِھرا بلکہ وہاں سے جنگل کے نزدِیک کے علاقہ میں افرائیم نام ایک شہر کو چلا گیا اور اپنے شاگِردوں کے ساتھ وَہیں رہنے لگا۔
اور یہُودِیوں کی عِیدِ فسح نزدِیک تھی اور بہُت لوگ فسح سے دیہات سے یروشلِیم کو گئے تاکہ اپنے آپ کو پاک کریں۔
وہ یِسُوع کو ڈھونڈنے اور ہَیکل میں کھڑے ہوکر آپس میں کہنے لگے کہ تُمہارا کیا خیال ہے؟ کیا وہ عِید میں نہیں آئے گا؟۔
اور سَردار کاہِنوں اور فرِیسِیوں نے حُکم دے رکھّا تھا کہ اگر کِسی کو معلُوم ہوکہ وہ کہاں ہے تو اِطلاع دے تاکہ اُسے پکڑلیں۔

پِھر یِسُوع فسح سے چھ روز پہلے بیت عنِیّا میں آیا جہاں لعزر تھا جِسے یِسُوع نے مُردوں میں سے بلایا تھا۔
وہاں اُنہوں نے اُس کے واسطے شام کا کھانا تیّار کِیا مرتھا خِدمت کرتی تھی مگر لعزر اُن میں سے تھا جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھے تھے۔
پِھر مریم نے جٹا ماسی کا آدھ سیر خالِص اور بیش قِیمت عطر لے کر یِسُوع کے پاؤں پر ڈالا اور اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں پونچھے اور گھر عطر کی خُوشبُو سے مہک گیا۔
مگر اُس کے شاگِردوں میں سے ایک شَخص یہُوداہ اسکریوتی جو اُسے پکڑوانے کو تھا کہنے لگا۔
یہ عطر تین سَو دینار میں بیچ کر غریبوں کو کِیُوں نہ دیا گیا؟۔
اُس نے یہ اِسلئِے نہ کہا کہ اُس کو غریبوں کی فِکر تھی بلکہ اِسلئِے کہ چور تھا اور چُونکہ اُس کے پاس اُن کی تھیلی رہتی تھی اُس میں جو کُچھ پڑتا وہ نِکال لیتا تھا۔
پَس یِسُوع نے کہا کہ اُسے یہ عطر میرے دفن کے دِن کے لِئے رکھنے دے۔
کِیُونکہ غرِیب غُربا تو ہمیشہ تُمہارے پاس ہیں لیکِن مَیں ہمیشہ تُمہارے پاس نہ رہُوں گا۔
پَس یہُودیوں میں سے عوام یہ معلُوم کر کے کہ وہ وہاں ہے نہ صِرف یِسُوع کے سبب سے آئے بلکہ اِسلئِے بھی کہ لعزر کو دیکھیں جِسے اُس نے مُردوں میں سے جِلایا تھا۔
لیکِن سَردار کاہِنوں نے مَشوَرَہ کِیا کہ لعزر کو بھی مارڈالیں۔
کِیُونکہ اُس کے باعِث بہُت سے یہُودی چلے گئے اور یِسُوع پر اِیمان لائے۔
دُوسرے دِن بہر سے لوگوں نے جو عِید میں آئے تھے یہ سُن کر کہ یِسُوع یروشلِیم میں آتا ہے۔
کھجُور کی ڈالِیاں لیں اور اُس کے اِستقبال کو نِکل کر پُکارنے لگے کہ ہوشعنا! مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام پر آتا اور اِسرائیل کا بادشاہ ہے۔
جب یِسُوع کو گدھے کا بچہّ مِلا تو اُس پر سوار ہُؤا جَیسا کہ لِکھا ہے کہ ۔
اَے صِیُّون کی بیٹی مَت ڈر۔ دیکھ تیرا بادشاہ گدھے کے بچہّ پر سوار ہُؤا آتا ہے۔
اُس کے شاگِرد پہلے تو یہ باتیں نہ سَمَجھے لیکِن جب یِسُوع اپنے جلال کو پہُنچا تو اُن کو یاد آیا کہ یہ باتیں اُس کے حق میں لِکھی ہُوئی تھِیں اور لوگوں نے اُس کے ساتھ یہ سُلوک کِیا تھا۔
پَس اُن لوگوں نے یہ گوہی دی جو اُس وقت اُس کے ساتھ تھے جب اُس نے لعزر کو قَبر سے باہِر بُلایا اور مُردوں میں سے جِلایا تھا۔
اِسی سبب سے لوگ اُس کے اِستقبال کو نِکلے کہ اُنہوں نے سُنہا تھا کہ اُس نے یہ مُعجِزہ دِکھایا ہے۔
پَس فریسِیوں نے آپس میں کہا سوچوں تو! تُم سے کُچھ نہیں بن پڑتا۔ دیکھُوں جہاں اُس کا پَیرو ہو چلا۔
جو لوگ عِید پر پرستش کرنے آئے تھے اُن میں بعض یُونانی تھے۔
اُنہوں نے فِلِپّس کے پاس جو بیت صیدای گلِیل کا تھا آ کر اُس سے دَرخواست کی کہ جناب ہم یِسُوع کو دیکھنا چاہتے ہیں۔
فِلِپّس نے آ کر اِندریاس سے کہا۔ پِھر اِندریاس اور فِلِپّس نے آ کر یِسُوع کو خَبر دی۔
یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا وہ وقت آگیا کہ اِبنِ آدم جلال پائے۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں جب تک گیہُوں کا دانہ زمِین میں گِر کر پر نہیں جاتا اکیلا رہتا ہے لیکِن جب مرجاتا ہے تُو بہُت سا پھَل لاتا ہے۔
جو اپنی جان کو عِزیز رکھتا ہے وہ اُسے کھودیتا ہے اور جو دُنیا میں اپنی جان سے عَداوَت رکھتا ہے وہ اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لِئے محفُوظ رکھّے گا۔
اگر کوئی شَخص میری خِدمت کرے تو میرے پِیچھے ہولے اور جہاں مَیں ہُوں وہاں میرا خادِم بھی ہوگا۔ اگر کوئی میری خِدمت کرے تو باپ اُس کی عِزّت کرے گا۔

اب میری جان گھبراتی ہے۔ پَس میں کیا کہُوں؟ اَے باپ! مُجھے اِس گھڑی سے بَچا لیکِن مَیں اِسی سبب سے تو اِس گھڑی کو پہُنچا ہُوں۔
اَے باپ! اپنے نام کو جلال دے۔ پَس آسمان سے آواز آئی کہ مَیں نے اُس کو جلال دِیا ہے اور پھِر بھی دُوں گا۔
جو لوگ کھڑے سُن رہے تھے اُنہوں نے کہا بادل گرجا۔ اَوروں نے کہا کہ فرِشتہ اُس سے ہمکلام ہُؤا۔
یِسُوع نے جواب میں کہا کہ آواز میرے لِئے نہِیں بلکہ تُمہارے لِئے آئی ہے۔
اب دُنیا کی عدالت کی جاتی ہے۔ اَب دُنیا کا سَردار نِکال دِیا جائے گا۔
اور مَیں اگر زمین سے اُنچے پر چڑھایا جاؤں گا تو سب کو اپنے پاس کھینچُوں گا۔
اُس نے اِس بات سے اِشارہ کِیا کہ مَیں کِس مَوت سے مرنے کو ہُوں۔
لوگوں نے اُس کو جواب دِیا کہ ہم نے شَرِیعَت کی یہ بات سُنی ہے کہ مسِیح ابد تک رہے گا۔ پھِر تُو کیونکر کہتا ہے کہ اِبنِ آدم کا اُونچے پر چڑھایا جانا ضرُور ہے؟یہ اِبنِ آدم کَون ہے؟۔
پَس یِسُوع نے اُن سے کہا کہ اور تھوڑی دیر تک نُور تُمہارے درمیان ہے۔ جب تک نُور تُمہارے ساتھ ہے چلے چلو۔ اَیسا نہ ہو کہ تارِیکی تُمہیں آپکڑے اور جو تارِیکی چلتا ہے وہ نہِیں جانتا کہ کِدھر جاتا ہے۔
جب تک نُور تُمہارے ساتھ ہے نُور پر اِیمان لاؤ تاکہ نُور کے فرزند بنو۔ یِسُوع یہ باتیں کہہ کر چلا گیا اور اُن سے اپنے آپ کو چھپایا۔
اور اگرچہ اُس نے اُن کے سامنے اِتنے مُعجزے دِکھائے تَو بھی وہ اُس پر اِیمان نہ لائے۔
تاکہ یسعیاہ نبی کا کلام پُورا ہو جو اُس نے کہا کہ اَے خُداوند ہمارے پَیغام کا کِس نے یقِین کِیا ہے؟اور خُداوند کا ہاتھ کِس پر ظاہِر ہُؤا ہے؟۔
اِس سبب سے وہ اِیمان نہ لاسکے کہ یسعیاہ نے پھِر کہا۔
اُس نے اُن کی آنکھوں کو اَندھا اور اُن کے دِل کو سخت کر دِیا۔ اور رُجُوع کریں اور مَیں اُنہیں شِفا بخشُوں۔
یسعیاہ نے یہ باتیں اِسلِئے کہِیں کہ اُس نے اُس کا جلال دیکھا اور اُس نے اُسی کے بارے میں کلام کِیا۔
تَو بھی سَرداروں میں سے بھی بہتیرے اُس پر اِیمان لائے مگر فرِیسِیوں کے سبب سے اِقرار نہ کرتے تھے تا اَیسا نہ ہو کہ عِبادت خانہ سے خارِج کِئے جائیں۔
کِیُونکہ وہ خُدا سے عِزّت حاصِل کرنے کی نِسبت اِنسان سے عِزّت حاصِل کرنا زیادہ چاہتے تھے۔
یِسُوع نے پُکارا کر کہا کہ جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہے وہ مُجھ پر نہِیں بلکہ میرے بھیجنے والے پر اِیمان لاتا ہے۔
اور جو مُجھے دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے۔
مَیں نُور ہو کر دُنیا میں آیا ہُوں تاکہ جو کوئی مُجھ پر اِیمان لائے اَندھیرے میں نہ رہے۔
اگر کوئی میری باتیں سُن کر اُن پر عمل نہ کرے تو مَیں اُس کو مُجرم نہِیں ٹھہراتا کِیُونکہ مَیں دُنیا کو مُجرم ٹھہرانے نہِیں بلکہ دُنیا کو نِجات دینے آیا ہُوں۔
جو مُجھے نہِیں مانتا اور میری باتوں کو قُبُول نہِیں کرتا اُس کا ایک مُجرم ٹھہرانے والا ہے یعنی جو کلام مَیں نے کِیا ہے آخری دِن وُہی اُسے مُجرم ٹھہرائے گا۔
کِیُونکہ مَیں نے کُچھ اپنی طرف سے نہِیں کہا بلکہ باپ جِس نے مُجھے بھیجا اُسی نے مُجھ کو حُکم دِیا ہے کہ کیا کہُوں اور کیا بولُوں۔
اور مَیں جانتا ہُوں کہ اُس کا حُکم ہمیشہ کی زِندگی ہے۔ پَس جو کُچھ مَیں کہتا ہُوں جِس طرح باپ نے مُجھ سے فرمایا ہے اُسی طرح کہتا ہُوں۔

باب 13

عِید فسح سے پہلے جب یِسُوع نے جان لِیا کہ میرا وہ وقت آپُہنچا کہ دُنیا سے رُخصت ہوکر باپ کے پاس جاؤں تو اپنے اُن لوگوں سے جو دُنیا میں تھے جَیسی محبّت رکھتا تھا آخر تک محبّت رکھتا رہا۔
اور جب اِبلِیس شمعُون کے بَیٹے یہُوداہ اِسکریوتی کے دِل میں ڈال چُکا تھا کہ اُسے پکڑوائے تو شام کا کھانا کھاتے وقت۔
یِسُوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چِیزیں میرے ہاتھ میں کردی ہیں اور مَیں خُدا کے پاس سے آیا اور خُدا ہی کے پاس جاتا ہُوں۔
دسترخوان سے اُٹھ کر کپڑے اُتارے اور رُومال لے کر اپنی کمر میں باندھا۔
اِس کے بعد برتن میں پانی ڈال کر شاگِردوں کے پاؤں دھونے اور جو رُومال کمر میں بندھا تھا اُس سے پونچھنے شُرُوع کِئے۔
پِھر وہ شمعُون پطرس تک پہُنچا۔ اُس نے اُس سے کہا اَے خُداوند!کیا تُو میرے پاؤں دھوتا ہے؟۔
یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ جو مَیں ہُوں تُو اَب نہِیں جانتا مگر بعد میں سَمَجھے گا۔
پطرس نے اُس سے کہا کہ تُو میرے پاؤں ابد تک کبھی دھونے نہ پائے گا۔ یِسُوع نے اُسے جواب دِیا کہ اگر مَیں تُجھے نہ دھوؤں تو تُو میرے ساتھ شرِیک نہِیں۔
شمعُون پطرس نے اُس سے کہا اَے خُداوند!صِرف میرے پاؤں ہی نہِیں بلکہ ہاتھ اور سر بھی دھودے۔
یِسُوع نے اُس سے کہا جو نہا چُکا ہے اُس کو پاؤں کے سِوا اَور کُچھ دھونے کی حاجت نہِیں بلکہ سراسر پاک ہے اور تُم پاک ہو لیکِن سب کے سب نہِیں۔
چُونکہ وہ اپنے پکڑوانے والی کو جانتا تھا اِس لِئے اُس نے کہا تُم سب پاک ہو۔
پَس جب وہ اُن کے پاؤں دھو چُکا اور کپڑے پہن کر پِھر بَیٹھ گیا تا اُن سے کہا کیا تُم جانتے ہوکہ مَیں نے تُمہارے ساتھ کیا کِیا؟۔
تُم مُجھے اُستاد اور خُداوند کہتے ہو اور خُوب کہتے کِیُونکہ مَیں ہُوں۔
پَس جب مُجھ خُداوند اور اُستاد نے تُمہارے پاؤں دھوئے تو تُم پر بھی فرض ہے کہ ایک دُوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔
کِیُونکہ مَیں نے تُم کو ایک نمونہ دِکھایا ہے کہ جَیسا مَیں نے تُمہارے ساتھ کِیا ہے تُم بھی کِیا کرو۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ نوکر اپنے مالِک سے بڑا نہِیں ہوتا اور نہ بھیجا ہُؤا اپنے بھیجنے والے سے۔
اگر تُم اِن باتوں کو جانتے ہو تو مُبارک ہو بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو۔
مَیں تُم سب کی بابت نہِیں کہتا۔ جِن کو مَیں نے چُنا اُنہِیں مَیں جانتا ہُوں لیکِن یہ اِس لِئے ہے کہ یہ نوِشتہ پُورا ہو کہ جو میری روٹی کھاتا ہے اُس نے مُجھ پر لات اُٹھائی۔
اب مَیں اُس کے ہونے سے پہلے تُم کو جتائے دیتا ہُوں تاکہ جب ہو جائے تو تُم اِیمان لاؤ کہ مَیں وُہی ہُوں۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جو میرے بھیجے ہُوئے کو قُبُول کرتا ہے وہ مُجھے قُبُول کرتا ہے اور مُجھے قُبُول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قُبُول کرتا ہے۔
یہ باتیں کہہ کر یِسُوع اپنے دِل میں گھبرایا اور یہ گواہی دی کہ مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ تُم میں سے ایک شَخص مُجھے پکڑوائے گا۔
شاگِرد شبُہ کر کے کہ وہ کِس کی نِسبت کہتا ہے ایک دُوسرے کو دیکھنے لگے۔
اُس کے شاگِردوں میں سے ایک شَخص جِس سے یِسُوع محبّت رکھتا تھا یِسُوع کے سِینہ کی طرف جُھکا ہُؤا کھانا کھانے بَیٹھا تھا۔
پَس شمعُون پطرس نے اُس سے اِشارہ کر کے کہا کہ بتا تو وہ کِس کی نِسبت کہتا ہے۔
اُس نے اُسی طرح یِسُوع کی چھاتی کا سہارا لے کر کہا اَے خُداوند! وہ کَون ہے؟۔
یِسُوع نے جواب دِیا کہ جِسے مَیں نوالہ ڈُبو کر دے دُوں گا وُہی ہے۔ پِھر اُس نے نوالہ ڈُبویا اور لے کر شمعُون اِسکریوتی کے بَیٹے یہُوداہ کو دے دِیا۔

اِس نوالہ کے بعد شَیطان اُس میں سما گیا۔ پَس یِسُوع نے اُس سے کہا کہ جو کُچھ تُو کرتا ہے جلد کرلے۔
مگر جو کھانا کھانے بَیٹھے تھے اُن میں سے کِسی کو معلُوم نہ ہُؤا کہ اُس نے یہ اُس سے کِس لِئے کہا۔
چُونکہ یہُوداہ کے پاس تَھیلی رہتی تھی اِس لِئے بعض نے سَمَجھا کہ یِسُوع اُس سے یہ کہتا ہے کہ جو کُچھ ہمیں عِید کے لِئے درکار ہے خرید لے یا یہ کہ مُحتاجوں کو کُچھ دے۔
پَس وہ نوالہ لے کر فِی الفَور باہِر چلا گیا اور رات کا وقت تھا۔
جب وہ باہِر چلا گیا تو یِسُوع نے کہا کہ اَب اِبنِ آدم نے جلال پایا اور خُدا نے اُس میں جلال پایا۔
اور خُدا بھی اُسے اپنے میں جلال دے گا بلکہ اُسے فِی الفَور جلال دے گا۔
اَے بچّو!مَیں اَور تھوڑی دیر تُمہارے ساتھ ہُوں۔ تُم مُجھے ڈھُونڈو گے اور جَیسا مَیں نے یہُودِیوں سے کہا کہ جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم نہیں آسکتے وَیسا ہی اَب تُم سے بھی کہتا ہُوں۔
مَیں تُمہیں ایک نیا حُکم دیتا ہُوں کہ ایک دُوسرے سے محبّت رکھّو کہ جَیسے مَیں نے تُم سے محبّت رکھّی تُم بھی ایک دُوسرے سے محبّت رکھّو۔
اگر آپس میں محبّت رکھّو گے تو اِس سے سب جانیں گے کہ تُم میرے شاگِرد ہو۔
شمعُون پطرس نے اُس سے کہا اَے خُداوند تُو کہاں جاتا ہے؟یِسُوع نے جواب دِیا جہاں مَیں جاتا ہُوں اَب تو تُو میرے پِیچھے آ نہیں سکتا مگر بعد میں میرے پِیچھے آئے گا۔
پطرس نے اُس سے کہا اَے خُداوند!مَیں تیرے پِیچھے اَب کِیُوں نہیں آ سکتا؟مَیں تو تیرے لِئے اپنی جان دُوں گا۔
یِسُوع نے جواب دِیا کیا تُو میرے لِئے اپنی جان دے گا؟مَیں تُجھ سے سَچ کہتا ہُوں کہ مُرغ بانگ نہ دے گا جب تک تُو تِین بار میرا اِنکار نہ کرلے گا۔

تُمہارا دل نہ گبرائیے۔ تُم خُدا پر اِیمان رکھتے ہو مُجھ پر بھی اِیمان رکھّو۔
میرے باپ کے گھر میں بہُت سے مکان ہے اگر نہ ہوتے تو مَیں تُم سے کہہ دیتا کِیُونکہ مَیں جاتا ہُوں تاکہ تُمہارے لِئے جگہ تیّارکرُوں۔
اور اگر مَیں جا کر تُمہارے لِئے جگہ تیّار کرُوں تو پِھر آ کر تُمہیں اپنے ساتھ لے لُوں گا تاکہ جہاں مَیں ہُوں تُم بھی ہو۔
اور جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم وہاں کی راہ جانتے ہو۔
توما نے اُس سے کہا اَے خُداوند ہم نہیں جانتے کہ تُو کہا جاتا ہے۔ پِھر راہ کِس طرح جانیں؟۔
یِسُوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زِندگی مَیں ہُوں کوئی میرے وسِیلہ کے بغَیر باپ کے پاس نہیں آتا۔
اگر تُم نے مُجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ اَب اُسے جانتے ہو اور دیکھ لِیا ہے۔
فِلپّس نے اُس سے کہا اَے خُداوند! باپ کو ہمیں دِکھا۔ یِہی ہمیں کافی ہے۔
یِسُوع نے اُس سے کہا اَے فِلپّس! اِتنی مُدّت سے تُمہارے ساتھ ہُوں کیا تُو مُجھے نہیں جانتا؟ جِس نے مُجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا۔ تو کیونکر کہتا ہے کہ باپ کو ہمیں دِکھا؟۔
کیا تُو یقین نہیں کرتا کہ مَیں باپ ہُوں اور باپ مُجھ مَیں ہے؟ یہ باتیں مَیں جو تُم سے کہتا ہُوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکِن باپ مُجھ میں رہ کر اپنے کام کرتا ہے۔
میرا یقین کرو کہ مَیں باپ میں ہُوں اور باپ مُجھ مَیں۔ نہیں تو میرے کاموں ہی کے سبب سے میرا یقِین کرو۔
مےیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جو مُجھ پر اِیمان رکھتا ہے یہ کام جو مَیں کرتا ہُوں وہ بحی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کِیُونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں۔
اور جو کُچھ تُم میرے نام سے چاہوگے مَیں وُہی کرُوں گا تاکہ باپ بَیٹے میں جلال پائے۔
اگر میرے نام سے مُجھ سے کُچھ چاہوگے تو مَیں وُہی کرُوں گا۔
اگر تُم مُجھ سے محبّت رکھتے ہوتو میرے حُکموں پر عمل کروگے۔
اور مَیں باپ سے دَرخواست کرُوں گا تو وہ تُمہیں دُوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تُمہارے ساتھ رہے۔
یعنی رُوح حق جِسے دُنیا حاصِل نہیں کرسکتی کِیُونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔ تُم اُسے جانتے ہو کِیُونکہ وہ تُمہارے ساتھ رہتا ہے اور تُمہارے اَندر ہوگا۔
مَیں تُمہیں یتِیم نہ چھوڑونگا۔ میں تُمہارے پاس آونگا۔
تھوڑی دیر باقی ہے کہ دُنیا مُجھے پِھر نہ دیکھے گی مگر تُم مُجھے دیکھتے رہوگے۔ چُونکہ مَیں جِیتا ہُوں تُم بھی جِیتے رہوگے۔
اُس روز تُم جانوگے کہ مَیں اپنے باپ میں ہُوں اور تُم مُجھ مَیں اور مَیں تُم میں۔
جِس کے پاس میرے حُکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وُہی مُجھ سے محبّت رکھتا ہے اور جو مُجھ سے محبّت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اور مَیں اُس سے محبّت رکھُونگا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہِر کرُوں گا۔
اُس یہُودہ نے جو اِسکریوتی نہ تھا اُس سے کہا اَے خُداوند! کیا ہُؤا کہ تُو اپنے آپ کو ہم پر ظاہِر کیا چاہتا ہے مگر دُنیا پر نہیں؟۔
یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر کوئی مُجھ سے محبّت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا اور میرا باپ اُس سے محبّت رکھّے گا اور ہم اُس کے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکونت کریں گے۔
جو مُجھ سے محبّت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا اور جو کلام تُم سُنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ باپ کا ہے جِس نے مُجھے بھیجا۔
مَیں نے یہ باتیں تُمہارے ساتھ رہ کر تُم سے کہیں۔
لیکِن مددگار یعنی رُوحُ القُدس جِسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وُہی تُمہیں سب باتیں سِکھائے گا اور جو کُچھ مَیں نے تُم سے کہا ہے وہ سب تُمہیں یاد دِلائے گا۔

مَیں تُمہیں اِطمینان دِئے جاتا ہُوں۔ اپنا اِطمینان تُمہیں دیتا ہُوں۔ جِس طرح دُنیا دیتی ہے مَیں تُمہیں اُس طرح نہِیں دیتا۔ تُمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔
تُم سُن چُکے ہوکہ مَیں نے تُم سے کہا کہ جاتا ہُوں اور تُمہارے پاس پھِر آتا ہُوں۔ اگر تُم مُجھ سے محبّت رکھتے تو اِس بات سے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں خُوش ہوتے کِیُونکہ باپ مُجھ سے بڑا ہے۔
اور اَب مَیں نے تُم سے اِس کے ہونے سے پہلے کہہ دِیا ہے تاکہ جب ہوجائے تو یقِین کرو۔
اِس کے بعد مَیں تُم سے بہُت سی باتیں نہ کرُوں گا کِیُونکہ دُنیا کا سَردار آتا ہے اور مُجھ مَیں اُس کا کُچھ نہِیں۔
لیکِن یہ اِسلئِے ہوتا ہے کہ دُنیا جانے کہ مَیں باپ سے محبّت رکھتا ہُوں اور جِس طرح باپ نے مُجھے حُکم دِیا مَیں وَیسا ہی کرتا ہُوں۔ اُٹھو یہاں سے چلیں۔

باب 15

انگُور کا حقِیقی دَرخت مَیں ہُوں اور میرا باپ باغبان ہے۔
جو ڈالی مُجھ میں ہے اور پَھل نہِیں لاتی اُسے وہ کاٹ ڈالتا ہے اور پَھل لاتی ہے اُسے چھانٹتا ہے تاکہ زیادہ پَھل لائے۔
اب تُم اُس کلام کے سبب سے جو مَیں نے تُم سے کِیا پاک ہو۔
تُم مُجھ میں قائِم رہو اور مَیں تُم میں۔ جِس طرح ڈالی اگر انگُور کے دَرخت میں قائِم نہ رہے تو اپنے آپ سے پَھل نہِیں لاسکتی اُسی طرح تُم بھی اگر مُجھ میں قائِم نہ رہو تو پَھل نہِیں لاسکتے۔
مَیں انگُور کا دَرخت ہُوں تُم ڈالِیاں ہو۔ جو مُجھ قائِم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وُہی بہُت پَھل لاتا ہے کِیُونکہ مُجھ سے جُدا ہوکر تُم کُچھ نہِیں کرسکتے۔
اگر کوئی مُجھ میں قائِم نہ رہے تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دِیا جاتا اور سُوکھ جاتا ہے اور لوگ اُنہیں جمع کر کے آگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جل جاتی ہیں۔
اگر تُم مُجھ میں قائِم رہو اور میری باتیں تُم میں قائِم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تُمہارے لِئے ہوجائے گا۔
میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تُم بہُت سا پَھل لاؤ۔ جب ہی تُم میرے شاگِرد ٹھہرو گے۔
جَیسے باپ نے مُجھ سے محبّت رکھّی وَیسے ہی مَیں نے تُم سے محبّت رکھّی تُم میری محبّت میں قائِم رہو۔
اگر تُم میرے حُکموں پر عمل کروگے تو میری محبّت میں قائِم رہوگے جَیسے مَیں نے اپنے باپ کے حُکموں پر عمل کِیا ہے اور اُس کی محبّت میں قائِم ہُوں۔
مَیں نے یہ باتیں اِس لِئے تُم سے کہی ہیں کہ میری خُوشی تُم میں ہو اور تُمہاری خُوشی پُوری ہوجائے۔
میرا حُکم یہ ہے جَیسے مَیں نے تُم سے محبّت رکھّی تُم بھی ایک دُوسرے سے محبّت رکھّو۔
اِس سے زیادہ محبّت کوئی شَخص نہِیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لِئے دیدے۔
جو کُچھ مَیں تُم کو حُکم دیتا ہُوں اگر تُم اُسے کرو تو میرے دوست ہو۔
اب سے مَیں تُمہیں نَوکر نہ کہُوں گا کِیُونکہ نَوکر نہِیں جانتا کہ اُس کا مالِک کیا کرتا ہے بلکہ تُمہیں مَیں نے دوست کہا ہے۔ اِس لِئے کہ جو باتیں مَیں نے اپنے باپ سے سُنیں وہ سب تُم کو بتادِیں۔
تُم نے مُجھے نہِیں چُنا بلکہ مَیں نے تُمہیں چُن لِیا اور تُم کو مُقرر کِیا کہ جا کر پَھل لاؤ اور تُمہارا پَھل قائِم رہے تاکہ میرے نام سے جو کُچھ باپ سے مانگو وہ تُم کو دے۔
مَیں تُم کو اِن باتوں کا حُکم اِس لِئے دیتا ہُوں کہ تُم ایک دُوسرے سے محبّت رکھّو۔
اگر دُنیا تُم سے عَداوَت رکھتی ہے تو تُم جانتے ہوکہ اُس نے تُم سے پہلے مُجھ سے عَداوَت رکھّی ہے۔
اگر تُم دُنیا کے ہوتے تو دُنیا اپنوں کو عِزیز رکھتی لیکِن چُونکہ تُم دُنیا کے نہِیں بلکہ مَیں نے تُم کو دُنیا میں سے چُن لِیا ہے اِس واسطے دُنیا تُم سے عَداوَت رکھتی ہے۔
جو بات مَیں نے تُم سے کہی تھی اُسے یاد رکھّو کہ نَوکر اپنے مالِک سے بڑا نہِیں ہوتا۔ اگر اُنہوں نے مُجھے ستایا تو تُمہیں بھی ستائیں گے۔ اگر اُنہوں نے میری بات پر عمل کِیا تو تُمہاری بات پر بھی عمل کریں گے۔
لیکِن یہ سب کُچھ وہ میرے نام کے سبب سے تُمہارے ساتھ کریں گے کِیُونکہ وہ میرے بھیجنے والے کو نہِیں جانتے۔
اگر مَیں نہ آتا اور اُن سے کلام نہ کرتا تو وہ گنہگارنہ ٹھہرتے لیکِن اَب اُن کے پاس اُن کے گُناہ کا عُزر نہِیں۔
جو مُجھ سے عَداوَت رکھتا ہے وہ میرے باپ سے بھی عَداوَت رکھتا ہے۔
اگر مَیں اُن میں وہ کام نہ کرتا جو کِسی دُوسرے نے نہِیں کِئے تو وہ گُنہگار نہ ٹھہرتے مگر اَب تو اُنہوں نے مُجھے اور میرے باپ دونوں کو دیکھا اور دونوں سے عَداوَت رکھّی۔
لیکِن یہ اِس لِئے ہُؤا کہ وہ قَول پُورا ہو جو اُن کی شَرِیعَت میں لِکھا ہے کہ اُنہوں نے مُجھ سے مُفت عَداوَت رکھّی۔
لیکِن جب وہ مددگار آئے گا جِس کو مَیں تمُہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا یعنی رُوح حق جو باپ سے صادر ہوتا ہے تو وہ میری گواہی دے گا۔
اور تُم بھی گواہ ہو کِیُونکہ شرُوع سے میرے ساتھ ہو۔

مَیں نے باتیں تُم سے اِسلئِے کہِیں کہ تُم ٹھوکر نہ کھاو۔
لوگ تُم کو عِبادت خانوں سے خارج کردیں گے بلکہ وہ وقت آتا ہے کہ جو کوئی تُم کو قتل کرے گا وہ گمُان کرے گا کہ مَیں خُدا کی خِدمت کرتا ہُوں۔
اور وہ اِسلئِے یہ کریں گے کہ اُنہوں نے نہ باپ کو جانا نہ مُجھے۔
لیکِن مَیں نے یہ باتیں اِسلئِے تُم سے کہِیں کہ جب اُن کا وقت آئے تو تُم کو یاد آجائے کہ مَیں نے تُم سے کہہ دِیا تھا اور مَیں نے شرُوع مَیں تُم سے یہ باتیں اِسلئِے نہ کہِیں کہ مَیں تُمہارے ساتھ تھا۔
مگر اَب مَیں اپنے بھیجنے والے کے پاس جاتا ہُوں اور تُم میں سے کوئی مُجھ سے نہیں پُوچھتا کہ تُو کہاں جاتا ہے؟۔
بلکہ اِسلئِے کہ مَیں نے یہ باتیں تُم سے کہِیں تُمہارا دِل غم سے بھرگیا۔
لیکِن مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ میرا جانا تُمہارے لئِے فائِدہ مند ہے کِیُونکہ اگر مَیں نہ جاؤُں تو وہ مددگار تُمہارے پاس نہ آئے گا لیکِن اگر جاؤں گا تو اُسے تُمہارے پاس بھیج دُوں گا۔
اور وہ آ کر دُنیا کو گُناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں قُصُور وار ٹھہرائے گا۔
گُناہ کے بارے میں اِس لِئے کہ وہ مُجھ پر اِیمان نہِیں لاتے۔
راستبازی کے بارے میں اِس لِئے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں اور تُم مُجھے پِھر نہ دیکھو گے۔
عدالت کے بارے اِس لِئے کہ دُنیا کا سَردار مُجرم ٹھہرایا گیا ہے۔
مُجھے تُم سے اَور بھی بہُت سی باتیں کہنا ہے مگر اَب تُم اُن کی برداشت نہیں کرسکتے۔
لیکِن جب وہ یعنی رُوح حق آئے گا تو تُم کو تمام سَچّائی کی راہ دِکھائے گا۔ اِس لِئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکِن جو کُچھ سُنیگا وُہی کہے گا اور تُمہیں آئیندا کی خَبریں دے گا۔
وہ میرا جلال ظاہِر کرے گا۔ اِس لِئے کہ مُجھ ہی سے حاصل کر کے تُمہیں خَبریں دے گا۔
جو کُچھ باپ کا ہے وہ سب میرا ہے۔ اِس لِئے مَیں نے کہا کہ وہ مُجھ ہی سے حاصِل کرتا ہے اور تُمہیں خَبریں دے گا۔
تھوڑی دیر میں تُم مُجھے نہ دیکھو گے اور پِھر تھوڑی دیر میں مُجھے دیکھ لوگے۔
پَس اُس کے بعض شاگِردوں نے آپس میں کہا یہ کیا ہے جو وہ ہم سے کہتا ہے کہ تھوڑی دیر میں تُم مُجھے نہ دیکھو گے اور پِھر تھوڑی دیر میں مُجھے دیکھ لوگے اور یہ کہ اِس لِئے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں؟۔
پَس اُنہوں نے نے کہا کہ تھوڑی دیر جو وہ کہتا ہے یہ کیا یہ کیا بات ہے؟ ہم نہیں جانتے کہ کیا کہتا ہے۔
یِسُوع نے یہ جان کرکہ وہ مُجھ سے سوال کرنا چاہتے ہیں اُن سے کہا کیا تُم آپس میں میری اِس بات نِسبت پُوچھ پاچھ کرتے ہوکہ تھوڑی دیر میں تُم مُجھے نہ دیکھو گے اور پِھر تھوڑی دیر میں مُجھے دیکھ لوگے؟۔
مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ تُم رووگے اور ماتم کروگے مگر دُنیا خُوش ہوگی۔ تُم غمگِین تو ہوگے لیکِن تُہارا غم ہی خُوشی بن جائے گا۔
جب عَورت جننے لگتی ہے تو غمگِین ہوتی ہے اِس لِئے کہ اُس کے دُکھ کی گھڑی آپہُنچی لیکِن جب بچّہ پَیدا ہوچُکتا ہے تو اِس خُوشی سے کہ دُنیا میں ایک آدمی پَیدا ہُؤا اُس درد کو پِھر یاد نہیں کرتی۔
پَس تُمہیں بھی اَب تو غم ہے مگر مَیں تُم سے پِھر مِلُوں گا اور تُمہارا دِل خُوش ہوگا اور تُمہاری خُوشی کوئی تُم سے چھین نہ لے گا۔
اُس دِن تُم مُجھ سے کُچھ نہ پُوچھو گے۔ مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ اگر باپ سے کُچھ مانگو گے تو وہ میرے نام سے تُم کو دے گا۔
اب تک تُم نے میرے نام سے کُچھ نہیں مانگا۔ مانگو تو پاو گے تاکہ تُمہاری خُوشی پُوری ہوجائے۔
میں نے باتیں تُم سے تَمثِیلوں میں کہِیں۔ وہ وقت آتا ہے کہ پِھر تُم سے تَمثِیلوں میں نہ کہُوں گا بلکہ صاف صاف تُمہیں باپ کی خَبر دُوں گا۔

اُس دِن تُم میرے نام سے مانگو گے اور مَیں تُم سے یہ نہِیں کہتا کہ باپ سے تُمہارے لِئے دَرخواست کرُوں گا۔
اِس لِئے کہ باپ تو آپ ہی تُم کو عزیز رکھتا ہے کِیُونکہ تُم نے مُجھ کو عِزیز رکھّا ہے اور اِیمان لائے ہوکہ مَیں باپ کی طرف سے نِکلا۔
مَیں باپ سے نِکلا اور دُنیا میں آیا ہُوں۔ پھِر دُنیا سے رُخصت ہوکر باپ کے پاس جاتا ہُوں۔
اُس کے شاگِردوں نے کہا دیکھ اَب تُو صاف صاف کہتا ہے اور کوئی تَمثِیل نہِیں کہتا۔
اب ہم جان گئے کہ تُو سب کُچھ جانتا ہے اور اِس کا مُحتاج نہِیں کہ کوئی تُجھ سے پُوچھے۔ اِس سبب سے ہم اِیمان لاتے ہیں کہ تُو خُدا سے نِکلا ہے۔
یِسُوع نے اُنہِیں جواب دِیا کیا تُم اَب اِیمان لاتے ہو؟۔
دیکھو وہ آتی ہے بلکہ آپہُنچی کہ تُم سب پاگندا ہوکر اپنے اپنے گھر کی راہ لوگے اور مُجھے اکیلا چھوڑ دوگے تَو بھی مَیں اکیلا نہِیں ہُوں کِیُونکہ باپ میرے ساتھ ہے۔
مَیں نے تُم سے یہ باتیں اِس لِئے کہِیں کہ تُم مُجھ میں اِطمینان پاو۔ دُنیا میں مُصیبت اُٹھاتے ہو لیکِن خاطِر جمع رکھّو مَیں دُنیا پر غالِب آیا ہئوں۔

یِسُوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاکر کہا کہ اَے باپ! وہ گھڑی آپہُنچی۔ اپنے بَیٹے کا جلال ظاہِر کرتا کہ بَیٹا تیرا جلال ظاہِر کرے۔
چُنانچہ تُونے اُسے ہر بشر پر اختیّار دِیا ہے تاکہ جِنہیں تُونے اُسے بخشا ہے اُن سب کو ہمیشہ کی زِندگی دے۔
اور ہمیشہ کی زِندگی یہ ہے کہ وہ تُجھ خُدایِ واحِد اور برحق کو اور یِسُوع مسِیح کو جِسے تُونے بھیجا ہے جائیں۔
جو کام تُونے مُجھے کرنے کو دِیا تھا اُس کو تمام کر کے مَیں نے زمِین پر تیرا جلال ظاہِر کیا۔
اور اَب اَے باپ! تُو اُس جلال سے جو مَیں دُنیا کی پَیدایش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا مُجھے اپنے ساتھ جلالی بنادے۔
مَیں نے تیرے نام کو اُن آدمِیوں پر ظاہِر کِیا جِنہیں تُونے دُنیا میں سے مُجھے دِیا۔ وہ تیرے تھے اور تُونے اُنہیں مُجھے دِیا اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کِیا ہے۔
اب وہ جان گئے کہ جو کُچھ تُونے مُجھے دِیا ہے وہ سب تیری ہی طرف سے ہے۔
کِیُونکہ جو کلام تُونے مُجھے پہُنچایا وہ مَیں نے اُن کو پہُنچا دِیا اور اُنہوں نے اُس کو قُبول کِیا اور سَچ جان لِیا کہ مَیں تیری طرف سے نِکلا ہُوں اور وہ اِیمان لائے کہ تُوہی نے مُجھے بھیجا۔
مَیں اُن کے لِئے دَرخواست کرتا ہُوں مَیں دُنیا کے لِئے دَرخواست نہِیں کرتا ہُوں بلکہ اُن کے لِئے جِنہیں تُونے مُجھے دِیا ہے کِیُونکہ وہ تیرے ہیں۔
اور جو کُچھ میرا ہے وہ سب تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ میرا ہے اور اِن سے میرا جلال ظاہِر ہُؤا ہے۔
مَیں آگے کو دُنیا میں نہ ہُوں گا مگر یہ دُنیا میں ہیں اور مَیں تیرے پاس آتا ہُوں۔ اَے قُدُّوس باپ! اپنے اُس نام کے وسِیلہ سے جو تُونے مُجھے بخشا ہے اُن کی حِفاظت کرتا کہ وہ ہمری طرح ایک ہُوں۔
جب تک مَیں نے اُن کے ساتھ رہا مَیں نے تیرے اُس نام کے وسِیلہ سے جو تُونے مُجھے بخشا ہے اُن کی حِفاظت کی۔
مَیں نے اُن کی نگہبانی کی اور ہلاکت کے فرزند کے سِوا اُن میں کوئی ہلاک نہ ہُؤا تاکہ کِتاب مُقدّس کا لِکھا پُورا ہو۔
لیکِن اَب میں تیرے پاس آتا ہُوں اور یہ باتیں دُنیا میں کہتا ہُوں تاکہ میری خُوشی اُنہیں پوری پوری حاصِل ہو۔
مَیں نے تیرا کلام اُنہیں پہُنچا دِیا اور دُنیا نے اُن سے عَداوَت رکھّی اِس لِئے کہ جِس طرح مَیں دُنیا کا نہِیں وہ بھی دُنیا کے نہِیں۔
مَیں یہ دِرخواست نہِیں کرتا کہ تُو اُنہیں دُنیا سے اُٹھالے بلکہ یہ کہ اُس شرِیر سے اُن کی حِفاظت کر۔
جِس طرح مَیں دُنیا کا نہِیں وہ بھی دُنیا کے نہِیں ۔
اُنہیں سَچّائی کے وسِیلہ سے مُقدّس کر۔ تیرا کلام سَچّائی ہے۔
جِس طرح تُونے مُجھے دُنیا میں بھیجا اُسی طرح مَیں نے بھی اُنہیں دُنیا میں بھیجا۔
اور اُن کی خاطِر مَیں اپنے آپ کو مُقدّس کرتا ہُوں تاکہ وہ بھی سَچّائی کے وسِیلہ سے مُقدّس کِئے جائیں۔
مَیں صِرف اِن ہی کے لِئے دَرخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لِئے بھی جو اِن کے کلام کے وسِیلہ سے مُجھ پر اِیمان لائیں گے۔
تاکہ سب ایک ہوں یعنی جِس طرح اَے باپ! تُو مُجھ میں ہے اور مَیں تُجھ میں ہُوں وہ بھی ہم میں ہوں اور دُنیا اِیمان لائے کہ تُوہی نے مُجھے بھیجا۔
اور وہ جلال جو تُونے مُجھے دِیا ہے مَیں نے اُنہیں دِیا ہے تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں۔
مَیں اُن میں اور تُو مُجھ میں تاکہ وہ کامِل ہوکر ایک ہوجائیں اور دُنیا جانے کہ تُوہی نے مُجھے بھیجا اور جِس طرح کہ تُونے مُجھ سے محبّت رکھّی۔
اَے باپ! میں جانتا ہُوں کہ جنہیں تُونے مُجھے دِیا ہے جہاں مَیں ہُوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں تاکہ میرے اُس جلال کو دیکھیں جو تُونے مُجھے دِیا ہے کِیُونکہ تُونے بِنایِ عالَم سے پیشتر مُجھ سے محبّت رکھّی۔
اَے عادِل باپ! دُنیا نے تو تُجھے نہِیں جانا مگر مَیں نے تُجھے جانا اور اُنہوں نے بھی جانا کہ تُونے مُجھے بھیجا۔

اور مَیں نے اُنہیں تیرے نام سے واقِف کِیا اور کرتا رُہوں گا تاکہ جو محبّت تُجھ کو مُجھ سے تھی وہ اُن میں ہو اور مَیں اُن میں ہُوں۔

یِسُوع نے یہ باتیں کہہ کر اپنے شاگِردوں کے ساتھ قِدرون کے نالے کے پار گیا۔ وہاں ایک باغ تھا۔ اُس میں وہ اور اُس کے شاگِرد داخِل ہُوئے۔
اور اُس کا پکڑوانے والا یہُوداہ بھی اُس جگہ کو جانتا تھا کِیُونکہ یِسُوع اکثر اپنے شاگِردوں کے ساتھ وہاں جایا کرتا تھا۔
پَس یہُوداہ سِپاہِیوں کی پلٹن اور سَردار کاہِنوں اور فرِیسیوں سے پیادے لے کر مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھ وہاں آیا۔
یِسُوع اُن سب باتوں کو جو اُس کے ساتھ ہونے والی تھِیں جان کر باہِر نِکلا اور اُن سے کہنے لگا کہ کِسے ڈھونڈتے ہو؟۔
اُنہوں نے اُسے جواب دِیا یِسُوع ناصری۔ یِسُوع نے اُن سے کہا مَیں ہی ہُوں اور اُس کا پکڑوانے والا یہُوداہ بھی اُن کے ساتھ کھڑا تھا۔
اُس کے یہ کہتے ہی کہ مَیں ہی ہُوں وہ پِیچھے ہٹ کر زمِین پرگِر پڑے۔
پَس اُس نے اُن سے پھِر پُوچھا کہ تُم کِسے ڈھونڈتے ہو؟ اُنہوں نے کہا یِسُوع ناصری کو۔
یِسُوع نے جواب دِیا کہ مَیں تُم سے کہہ تو چُکا کہ مَیں ہی ہُوں۔ پَس اگر مُجھے ڈھونڈتے ہوتو اِنہیں جانے دو۔
یہ اُس نے اِس لِئے کہا کہ اُس کا وہ قَول پُورا ہوکہ جنہیں تُونے مُجھے دِیا مَیں نے اُن میں سے کِسی کو بھی نہ کھویا۔
پَس شمعُون پطرس نے تلوار جو اُس کے پاس تھی کھینچی اور سَردار کاہِن کے نَوکر پر چلاکر اُس کا دہنا کان اُڑادیا۔ اُس نَوکر کا نام ملخُس تھا۔
یِسُوع نے پطرس سے کہا تلوار کو مِیان میں رکھ۔ جو پیالہ باپ نے مُجھ کو دِیا کیا مَیں اُسے نہ پِیُوں۔
تب سِپاہِیوں نے اُن کے صُوبہ دار اور یہُودیوں کے پیادوں نے یِسُوع کو پکڑ کر باندھ لِیا۔
اور پہلے اُسے حنا کے پاس لے گئے کِیُونکہ وہ برس کے سَردار کاہِن کائِفا کا سُسر تھا۔
یہ وُہی کائِفا تھا جِس نے یہُودیوں کو صلاح دی تھی کہ اُمت کے واسطے ایک آدمِی کا مرنا بہتر ہے۔
اور شمعُون پطرس یِسُوع کے پِیچھے ہولِیا اور ایک اَور شاگِرد بھی۔ یہ شاگِرد سَردار کاہِن کا جان پہچان تھا اور یِسُوع کے ساتھ سَردار کاہِن کے دیوان خانہ میں گیا۔
لیکِن پطرس دروازہ پر باہِر کھڑا رہا۔ پَس وہ دُوسرا شاگِرد جو سَردار کاہِن کا جان پہچان تھا باہِر نِکلا اور دربان عَورت سے کہہ کر پطرس کو اَندر لے گیا۔
اُس نے لَونڈی نے جو دربان تھی پطرس سے کہا کیا تُو بھی اِس شَخص کے شاگِردوں میں سے ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہِیں ہُوں۔
نَوکر اور پیادے جاڑے کے سبب سے کوئلے دہکا کر کھڑے تاپ رہے تھے اور پطرس بھی اُن کے ساتھ کھڑا تاپ رہا تھا۔
پھِر سَردار کاہِن نے یِسُوع سے اُس کے شاگِردوں اور اُس کی تعلِیم کی بابت پُوچھا۔
یِسُوع نے اُسے جواب دِیا کہ مَیں نے دُنیا سے علانِیہ باتیں کی ہیں۔ مَیں نے ہمیشہ عِبادت خانوں اور ہَیکل میں جہاں سب یہُودی جمع ہوتے ہیں تعلِیم دی اور پوشِیدہ کُچھ نہیں کہا۔
تُو مُجھ سے کِیُوں پُوچھتا ہے؟سُننے والوں سے پُوچھ مَیں نے اُن سے کیا کہا۔ دیکھ اُن کو معلُوم ہے کہ مَیں کیا کیا کہا۔
جب اُس نے یہ کہا تو پیادوں میں سے ایک شَخص نے جو پاس کھڑا تھا یِسُوع کے طمانچہ مار کر کہا تو سَردار کاہِن کو اَیسا جواب دیتا ہے؟۔
یِسُوع نے اُسے جواب دِیا کہ اگر مَیں نے بُرا کہا تو اُس بُرائی پر گواہی دے اور اگر اچھّا کہا تو مُجھے مارتا کِیُوں ہے؟۔
پَس حنّا نے اُسے بندھا ہُؤا سَردار کاہِن کائِفا کے پاس بھیج دِیا۔
شمعُون پطرس کھڑا تاپ رہا تھا۔ پَس اُنہوں نے اُس سے کہا کیا تُو بھی اُس کے شاگِردوں میں سے ہے؟اُس نے اِنکار کر کے کہا مَیں نہِیں ہُوں۔
جِس شَخص کا پطرس نے کان اُڑا دِیا تھا اُس کے ایک رِشتہ دار نے جو سَردار کاہِن کا نَوکر تھا کہا کیا مَیں نے تُجھے اُس

کے ساتھ باغ میں نہیں دیکھا؟۔
پطرس نے پِھر اِنکار کِیا اور فوراً مُرغ نے بانگ دی۔
پِھر وہ یِسُوع کو کائِفا کے پاس سے قلعہ کو لے گئے اور صُبح کا وقت تھا اور وہ خُود قلعہ میں نہ گئے تاکہ نا پاک نہ ہوں بلکہ فسح کھا سکیں۔
پَس پِیلاطُس نے اُن کے پاس باہِر آ کر کہا تُم اِس آدمِی پر کیا اِلزام لگاتے ہو؟۔
اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر یہ بدکار نہ ہوتا تو ہم اِسے تیرے حوالہ نہ کرتے۔
پِیلاطُس نے اُن سے کہا اِسے لے جا کر تُم ہی اپنی شَرِیعَت کے مُوافِق اِس کا فَیصلہ کرو۔ یہُودِیوں نے اُس سے کہا ہمیں روا نہیں کہ کِسی کو جان سے ماریں۔
یہ اِس لِئے ہُؤا کہ یِسُوع کی وہ بات پُوری ہو جو اُس نے اپنی مَوت کے طرِیق کی طرف اِشارہ کر کے کہی تھی۔
پَس پِیلاطُس قلعہ میں پِھر داخِل ہُؤا اور یِسُوع کو بُلا کر اُس سے کہا کیا تُو یہُودِیوں کا بادشاہ ہے؟۔
یِسُوع نے جواب دِیا کہ تُو یہ بات آپ ہی کہتا ہے یا اَوروں نے میرے حق میں تُجھ سے کہی؟۔
پِیلاطُس نے جواب دِیا کیا مَیں یہُودی ہُوں؟تیری ہی قَوم اور سَردار کاہِنوں نے تُجھ کو میرے حوالہ کِیا۔ تُو نے کیا کِیا ہے؟۔
یِسُوع نے جواب دِیا کہ میری بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں۔ اگر میری بادشاہی دُنیا کی ہوتی تو میرے خادِم لڑتے تاکہ مَیں یہُودِیوں کے حوالہ نہ کِیا جاتا۔ مگر اَب میری بادشاہی یہاں کی نہیں۔
پِیلاطُس نے اُس سے کہا پَس کیا تُو بادشاہ ہے؟یِسُوع نے جواب دِیا تُو خُود کہتا ہے کہ مَیں بادشاہ ہُوں۔ مَیں اِس لِئے پَیدا ہُؤا اور اِس واسطے دُنیا میں آیا ہُوں کہ حق پر گواہی دُوں۔ جو کوئی حقّانی ہے میری آواز سُنتا ہے۔
پِیلاطُس نے اُس سے کہا حق کیا ہے؟یہ کہہ کر وہ یہُودِیوں کے پاس پِھر باہِر گیا اور اُن سے کہا کہ مَیں اُس کا کُچھ جُرم نہیں پاتا۔
مگر تُمہارا دستُور ہے کہ مَیں فسح پر تُمہاری خاطِر ایک آدمِی چھوڑ دِیا کرتا ہُوں۔ پَس کیا تُم کو منظُور ہے کہ مَیں تُمہاری خاطِر یہُودِیوں کے بادشاہ کو چھوڑدُوں؟۔
اُنہوں نے چلاکر پِھر کہا کہ اِس کو نہیں لیکِن برابا کو۔ اور برابا ایک ڈاکو تھا۔

اِس پر پِیلاطُس نے یِسُوع کو لے کر کوڑے لگوائے۔
اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بناکر اُس کے سر پر رکھّا اور اُسے ارغوانی پوشاک پہنائی۔
اور اُس کے پاس آ کر کہنے لگے اَے یہُودیوں کے بادشاہ آداب! اور اُس کے طمانچے بھی مارے۔
پیلاطُس نے پھِر باہر جا کر لوگوں سے کہا کہ دیکھو مَیں اُسے تُمہارے پاس باہر لے آتا ہُوں تاکہ تُم جانو کہ مَیں اُس کا کُچھ جُرم نہیں پاتا۔
یِسُوع کانٹوں کا تاج رکھّے اور اغوانی پوشاک پہنے باہر آیا اور پِیلاطُس نے اُن سے کہا دیکھو یہ آدمی!۔
جب سَردار کاہِن اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو چلاکر کہا مصلُوب کر مصلُوب! پِیلاطُس نے کہا تُم ہی اِسے لیجاواور مصلُوب کرو کِیُونکہ مَیں اِس کا کُچھ جُرم نہیں پاتا۔
یہُودِیوں نے اُسے جواب دِیا کہ ہم اہل شَرِیعَت کے مُوافِق وہ قتل کے لائِق ہے کِیُونکہ اُس نے اپنے آپ کو خُدا کا بَیٹا بنایا۔
جب پِیلاطُس نے یہ بات سُنی تو اَور بھی ڈرا۔
اور پھِر قلعہ میں جا کر یِسُوع سے کہا تُو کہاں کا ہے؟ مگر یِسُوع نے اُسے جواب دِیا۔
پَس پِیلاطُس نے اُس سے کہا تُو مُجھ سے بولتا نہِیں؟ کیا تُو نہِیں جانتا کہ مُجھے تُجھ کو چھوڑدینے کا بھی اِختیّار ہے اور مصلُوب کرنے کا بھی اِختیّار ہے؟۔
یِسُوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر تُجھے اُوپر سے نہ دِیا جاتا تو تیرا مُجھ پر کُچھ اِختیّار نہ ہوتا۔ اِس سبب سے جِس نے مُجھے تیرے حوالہ کِیا اُس کا گُناہ زیادہ ہے۔
اِس پر پِیلاطُس اُسے چھوڑ دینے میں کوشِش کرنے لگا مگر یہُودِیوں نے چلاکر کہا اگر تُو اِس کو چھوڑے دیتا ہے تو قیصؔر کا خَیر خواہ نہیں۔ جو کوئی اپنے آپ کو بادشاہ بناتا ہے وہ قیصؔر کا مُخالِف ہے۔
پیلاطُس یہ باتیں سُن کر یِسُوع کو باہر لایا اور اُس جگہ جو چبُوترہ اور عِبرانی میں گبتا کہلاتی ہے تختِ عدالت پر بَیٹھا۔
یہ فسح کی تیّاری کا دِن اور چھٹے گھنٹے کے قرِیب تھا۔ پھِر اُس نے یہُودِیوں سے کہا دیکھو یہ ہے تُمہارا بادشاہ۔
پَس وہ چِلّائے کہ لیجا! لیجا! اُسےمصلُوب کر! پِیلاطُس نے اُن سے کہا کیا مَیں تُمہارے بادشاہ کو مصلُوب کرُوں؟ سَردار کاہِنوں نے جواب دِیا کہ قیصؔر کے سِوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں۔
اِس پر اُس نے اُس کو اُن کے حوالہ کِیا کہ مصلُوب کِیا جائے۔ پَس وہ یِسُوع کو لے گئے۔
اور وہ اپنی صلِیب آپ اُٹھائے ہُوئے اُس جگہ تک باہر گیا جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے۔ جِس کا ترجمہ عِبرانی میں گُلگتا ہے۔
وہاں اُنہوں نے اُس کو اور اُس کے ساتھ اَور دو شَخصوں کو مصلُوب کِیا۔ ایک کو اِدھر ایک کو اُدھر اور یِسُوع کو بِیچ میں۔
اور پِیلاطُس نے ایک کِتابہ لکِھ کر صلِیب پر لگادیا۔ اُس میں لکِھا تھا یِسُوع ناصری یہُودِیوں کا بادشاہ۔
اُس کِتابہ کو بہُت سے یہُودِیوں نے پڑھا۔ اِسلئِے کہ وہ مقام جہاں یِسُوع مصلُوب ہُؤا شہر کے نزدِیک تھا اور وہ عِبرانی۔ لتینی اور یُونانی میں لکِھا ہُؤا تھا۔
پَس یہُودِیوں کے سَردار کاہِنوں نے پِیلاطُس سے کہا کہ یہُودِیوں کا بادشاہ نہ لکِھ بلکہ یہ کہ اُس نے کہا مَیں یہُودِیوں کا بادشاہ ہُوں۔
پِیلاطُس نے جواب دِیا کہ مَیں نے جو لکِھ دِیا وہ لکِھ دیا۔
جب سِپاہی یِسُوع کو مصلُوب کرچُکے تو اُس کے کپڑے لے کر چار حِصّے کِئے۔ ہر سِپاہی کے لِئے ایک حِصّہ اور اُس کا کُرتہ بھی لِیا۔ یہ کُرتہ بِن سِلا سراسر بُنا ہُؤا تھا۔
اِس لِئے اُنہوں نے آپس میں کہا کہ اِسے پھاڑیں نہیں بلکہ اِس پر قُرعہ ڈالیں تاکہ معلُوم ہوکہ کِس کا نِکلتا ہے۔ یہ اِس لِئے ہُؤا کہ وہ نوشِتہ پُورا ہو جو کہتا ہے کہ اُنہوں نے میرے کپڑے بانٹ لِئے اور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالا۔ چُنانچہ سِپاہیوں نے اَیسا ہی کِیا۔

اور یِسُوع کی صلِیب کے پاس اُس کی ماں اور اُس کی ماں کی بہن مریم کلوپاس کی بِیوی اور مریم مگدلینی کھڑی تھِیں۔
یِسُوع نے اپنی ماں اور اُس شاگِرد کو جِس سے محبّت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہا کہ اَے عَورت! دیکھ تیرا بَیٹا یہ ہے۔
پِھر شاگِرد سے کہا دیکھ تیری ماں یہ ہے اور اُسی وقت سے وہ شاگِرد اُسے اپنے گھر لے گیا۔
اُس کے بعد یِسُوع نے جان لِیا کہ اَب سب باتیں تمام ہوئِیں تاکہ نوِشتہ پُورا ہوتو کہا کہ مَیں پیاسا ہُوں۔
وہاں سِرکہ سے بھرا ہُؤا ایک برتن رکھّا تھا۔ پَس اُنہوں نے سِرکہ میں بھِگوئے ہُوئے سپنج کو زُوفے کی شاخ پر رکھ کر اُس کے مُنہ سے لگایا۔
پس وہ سِرکہ یِسُوع نے پِیا تو کہا کہ تمام ہُؤا اور سر جُھکا کر جان دے دی۔
پَس چُونکہ تیّاری کا دِن تھا یہُودِیوں نے پِیلاطُس سے دَرخواست کی کہ اُن کی ٹانگیں توڑ دی جائیں اور لاشیں اُتارلی جائیں تاکہ سَبت کے دِن صلِیب پر نہ رہیں کِیُونکہ وہ سَبت ایک خاص دِن تھا۔
پَس سپاہِیوں نے آ کر پہلے اور دُوسرے شَخص کی ٹانگیں توڑِیں جو اُس کے ساتھ مصلُوب ہُوئے تھے۔
لیکِن جب اُنہوں نے یِسُوع کے پاس آ کر دیکھا کہ وہ مرچُکا ہے تو اُس کی ٹانگیں نہ توڑِیں۔
مگر اُن میں سے ایک سِپاہی نے بھالے سے اُس کی پسلی چھیدی اور فِی الفَور اُس سے خُون اور پانی بہ نِکلا۔
جِس نے یہ دیکھا ہے اور اُسی نے گواہی دی ہے اور اُس کی گواہی سَچّی ہے اور وہ جانتا ہے کہ سَچ کہتا ہے تاکہ تُم بھی اِیمان لاؤ۔
یہ باتیں اِس لِئے ہُوئیں کہ نوِشتہ پُورا ہوکہ اُس کی کوئی ہڈی نہ توڑی جائیگی۔
پِھر ایک اَور نوِشتہ کہتا ہے کہ جِسے اُنہوں نے چھیدا اُس پر نظر کریں گے۔
اِن باتوں کے بعد ارِتیہ کے رہنے والے یُوسُف نے جو یِسُوع کا شاگِرد تھا (لیکِن یہُودِیوں کے ڈرسے خُفیہ طَور پر) پِیلاطُس نے اِجازت دی۔ پَس وہ آ کر اُس کی لاش لے گیا۔
اور نِیکدُیمُس بھی آیا۔ جو پہلے یِسُوع کے پاس رات کو گیا تھا اور پچاس سیر کے قرِیب مُرا اور عُود مِلا ہُؤا لایا۔
پَس اُنہوں نے یِسُوع کی لاش لے کر اُسے سوتی کپڑے میں خُوشبُودار چِیزوں کے ساتھ کَفنایا جِس طرح کہ یہُودِیوں میں دفن کرنے کا دستُور ہے۔
اور جِس جگہ وہ مصلُوب ہُؤا وہاں ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئی قَبر تھی جِس میں کبھی کوئی نہ رکھّا گیا تھا۔
پَس اُنہوں نے یہُودِیوں کی تیّاری کے دِن کے باعِث یِسُوع کو وَہیں رکھ دِیا کِیُونکہ یہ قَبر نزدِیک تھی۔

باب 20

ہفتہ کے پہلے دِن مریم مگدلینی اَیسے تڑکے کہ ابھی اَندھیرا ہی تھا قَبر پر آئی اور پتھّر کو قَبر سے ہٹا ہُؤا دیکھا۔ پر آئی اور پتھّر کو قَبر سے

پَس وہ شمعُون پطرس اور اُس دُوسرے شاگِرد کے پاس جِسے یِسُوع عزیز رکھتا تھا دَوڑی ہُوئی گئی اور اُن سے کہا کہ خُداوند کو قَبر سے نِکال لے گئے اور ہمیں معلُوم نہِیں کہ اُسے کہاں رکھ دِیا۔

پَس پطرس اور وہ دُوسرا شاگِرد نِکل کر قَبر کی طرف چلے۔

اور دونوں ساتھ ساتھ دَوڑے مگر وہ دُوسرا شاگِرد پطرس سے آگے بڑھ کر قَبر پر پہلے پُہنچا۔

اُس نے جُھک کر نظر کی اور سُوتی کپڑے پڑے ہُوئے دیکھے مگر اَندر نہ گیا۔

شمعُون پطرس اُس کے پِیچھے پِیچھے پُہنچا اور اُس نے قَبر کے اَندر جا کر دیکھا کہ سُوتی کپڑے پڑے ہیں۔

اور وہ رُومال جو اُس کے سر سے بندھا ہُؤا تھا سُوتی کپڑوں کے ساتھ نہِیں بلکہ لِپٹا ہُؤا ایک جگہ الگ پڑا ہے۔

اِس پر دُوسرا شاگِرد بھی جو پہلے قَبر پر آیا تھا اَندر گیا اور اُس نے دیکھ کر یقِین کِیا۔

کِیُونکہ وہ اَب تک اُس نوشتہ کو نہ جانتے تھے جِس کے مُطابِق اُس کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرُور تھا۔

پَس یہ شاگِرد اپنے گھر کو واپَس گئے۔

لیکِن مریم باہِر قَبر کے پاس کھڑی روتی رہی اور جب روتے روتے قَبر کی طرف جُھک کر اَندر نظر کی۔

تو دو فرِشتوں کو سفید پوشاک پہنے ہُوئے ایک کو سرہانے اور دُوسرے کو پَینتا نے بَیٹھے دیکھا جہاں یِسُوع کی لاش پڑی تھی۔

اُنہوں نے اُس سے کہا اَے عَورت تُو کِیُوں روتی ہے؟اُس نے اُن سے کہا اِس لِئے کہ میرے خُداوند کو اُٹھالے گئے ہیں اور معلُوم نہِیں کہ اُسے کہاں رکھّا ہے۔

یہ کہہ کر وہ پِیچھے پِھری اور یِسُوع کو کھڑے دیکھا اور نہ پہچانا کہ یہ یِسُوع ہے۔

یِسُوع نے اُس سے کہا اَے عَورت تُو کِیُوں روتی ہے؟کِس ڈھُونڈتی ہے؟اُس نے باغبان سَمَجھ کر اُس سے کہا مِیاں اگر تُو نے اُس کو یہاں سے اُٹھایا ہو تو مُجھے بتادے کہ اُسے کہاں رکھّا ہے تاکہ مَیں اُسے لے جاؤں۔

یِسُوع نے اُس سے کہا مریم!اُس نے مُڑ کر اُس سے عِبرانی زبان میں کہا ربّونی!یعنی اَے اُستاد!۔

یِسُوع نے اُس سے کہا مُجھے نہ چُھو کِیُونکہ مَیں اَب تک باپ کے پاس اُوپر نہِیں گیا لیکِن میرے بھائِیوں کے پاس جا کر اُن سے کہہ کہ مَیں اپنے باپ اور تُمہارے باپ اور اپنے خُدا اور تُمہارے خُدا کے پاس اُوپر جاتا ہُوں۔

مریم مگدلینی نے آ کر شاگِردوں کو خَبردی مَیں نے خُداوند کو دیکھا اور اُس نے مُجھ سے یہ باتیں کہِیں۔

پِھر اُسی دِن جو ہفتہ کا پہلا دِن تھا شام کے وقت جب وہاں کے دروازے جہاں شاگِرد تھے یہُودِیوں کے ڈر سے بند تھے یِسُوع آ کر بِیچ میں کھڑا ہُؤا اور اُن سے کہا تُمہاری سَلامتی ہو!۔

اور یہ کہہ کر اُس نے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو اُنہیں دِکھایا۔ پَس شاگِرد خُداوند کو دیکھ کر خُوش ہُوئے۔

یِسُوع نے پِھر اُن سے کہا تُمہاری سَلامتی ہو! جِس طرح باپ نے مُجھے بھیجا ہے اُسی طرح مَیں بھی تمُہیں بھیجتا ہُوں۔

اور یہ کہہ کر اُن پر پھُونکا اور اُن سے کہا رُوحُ القُدس لو۔

جِن کے گُناہ تُم بخشو اُن کے بجشے گئے ہیں۔ جِن کے گُناہ تُم قائِم رکھّو اُن کے قائِم رکھّے گئے ہیں۔

مگر اُن بارہ میں سے ایک شَخص یعنی توما جِسے توأم کہتے ہیں یِسُوع کے آنے کے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا۔

پَس باقی شاگِرد اُس سے کہنے لگے ہم نے خُداوند کو دیکھا ہے مگر اُس نے اُن سے کہا جب مَیں اُس کے ہاتھوں میں میخوں کے سُوراخ نہ دیکھ لُوں اور میخوں کے سُوراخوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈال لُوں اور اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں نہ ڈال لُوں ہرگز یقِین نہ کرُوں گا۔

آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگِرد پِھر اَندر تھے اور توما اُن کے ساتھ تھا اور دروازے بند تھے یِسُوع نے آ کر اور بیچ میں کھڑا ہوکر کہا تُمہاری سَلامتی ہو۔

پِھر اُس نے توما سے کہا اپنی اُنگلی پاس لاکر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لاکر میری پسلی میں ڈال اور بے

اِعتِقاد نہ ہو بلکہ اِعتِقاد رکھ۔
توما نے جواب میں اُس سے کہا اَے میرے خُداوند!اَے میرے خُدا!۔
یِسُوع نے اُس سے کہا تُو تو مُجھے دیکھ کر اِیمان لایا ہے۔ مُبارک وہ ہیں جو بغَیر دیکھے اِیمان لائے۔
اور یِسُوع نے اَور بہُت سے مُعجِزے شاگِردوں کے سامنے دِکھائے جو اِس کِتاب میں لِکھے نہِیں گئے۔
لیکِن یہ اِس لِئے لِکھے گئے کہ تُم اِیمان لاؤ کہ یِسُوع ہی خُدا کا بَیٹا مسِیح ہے اور اِیمان لاکر اُس کے نام سے زِندگی پاؤ۔

باب 21

اِن باتوں کے بعد یِسُوع نے پھر اپنے آپ کو تبریاس کی جھِیل کے کِنارے شاگِردوں پر ظاہِر کِیا اور اِس طرح ظاہِر کیا۔
شمعُون پطرس اور توما جو توأم کہلاتا ہے اور نتن ایل جو قاناۓ گِیل کا تھا اور زبدی کے بَیٹے اور اُس کے شاگِردوں میں سے دو اَور شَخص جمع تھے۔
شمعُون پطرس نے اُن سے کہا مَیں مَچھلی کے شِکار کو جاتا ہُوں۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم بھی تیرے ساتھ چلتے ہیں۔ وہ نِکل کر کَشتی پر سوار ہُوئے مگر اُس رات کُچھ نہ پکڑا۔
اور صُبح ہوتے ہی یِسُوع کِنارے پر آکھڑا ہُؤا مگر شاگِردوں نے نہ پہچانا کہ یہ یِسُوع ہے۔
پَس یِسُوع نے اُن سے کہا بچّو!تُمہارے پاس کُچھ کھانے کو ہے؟اُنہوں نے جواب دِیا کہ نہیں۔
اُس نے اُن سے کہا کَشتی کی دہنی طرف جال ڈالو تو پکڑوگے۔ پَس اُنہوں نے ڈالا اور مَچھلِیوں کی کثرت سے پِھر کھینچ نہ سکے۔
اِس لِئے اُس شاگِرد نے جِس سے یِسُوع محبّت رکھتا تھا پطرس سے کہا کہ یہ تو خُداوند ہے۔ پَس شمعُون پطرس نے یہ سُن کر خُداوند ہے کُرتہ کمر باندھا کِیُونکہ ننگا تھا اور جھِیل میں کُود پڑا۔
اور باقی شاگِرد چھوٹی کَشتی پر سوار مَچھلِیوں کا جال کھینچتے ہُوئے آئے کِیُونکہ وہ کِنارے سے کُچھ دُور نہ تھے بلکہ تخمِینا دوسَو ہاتھ کا فاصِلہ تھا۔
جِس وقت کِنارے پر اُترے تو اُنہوں نے کوئلوں کی آگ اور اُس پر مَچھلی رکھّی ہُوئی اور روٹی دیکھی۔
یِسُوع نے اُن سے کہا جو مچھلِیاں تُم نے ابھی پکڑی ہیں اُن میں سے کُچھ لاؤ۔
شمعُون پطرس نے چڑھ کر ایک سَوتِرپن بڑی مَچھلِیوں سے بھرا ہُؤا جال کِنارے پر کھینچا مگر باوُجُود مَچھلِیوں کی کثرت کے جال نہ پھٹا۔
یِسُوع نے اُن سے کہا آؤ کھانا کھالو اور شاگِرودں میں سے کِسی کو جُرأت نہ ہُوئی کہ اُس سے پُوچھتا کہ تُو کَون ہے؟کِیُونکہ وہ جانتے تھے کہ خُداوند ہی ہے۔
یِسُوع آیا اور روٹی لے کر اُنہیں دی۔ اِسی طرح مَچھلی بھی دی۔
یِسُوع مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد یہ تِیسری بار شاگِردوں پر ظاہِر ہُؤا۔
اور جب کھانا کھاچُکے تو یِسُوع نے شمعُون پطرس سے کہا اَے شمعُون یُوحنّا کے بَیٹے کیا تُو اِن سے زیادہ مُجھ سے محبّت رجھتا ہے؟اُس نے اُس سے کہا ہاں خُداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ مَیں تُجھے عزِیز رکھتا ہُوں۔ اُس نے اُس سے کہا۔ تو میرے برّے چرا۔
اُس نے دوبارہ اُس سے پِھر کہا اَے شمعُون یُوحنّا کے بَیٹے کیا تُو مُجھ سے محبّت رکھتا ہے؟اُس نے کہا ہاں خُداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ مَیں تُجھ کو عِزیز رکھتا ہُوں۔ اُس نے اُس سے کہا تو میری بھیڑوں کی گلّہ بانی کر۔
اُس نے تِیسری بار اُس سے کہا اَے شمعُون یُوحنّا کے بَیٹے کیا تُو مُجھے عِزیز رکھتا ہے؟چُونکہ اُس نے تِیسری بار اُس سے کہا کیا تُو مُجھے عِزیز رکھتا ہے اِس سبب سے پطرس نے دلگیر ہو کر اُس سے کہا اَے خُداوند!تُو تو سب کُچھ جانتا ہے۔ تُجھے معلُوم ہی ہے کہ مَیں تُجھے عِزیز رکھتا ہُوں۔ یِسُوع نے اُس سے کہا تو میری بھیڑیں چرا۔
مَیں تُجھ سے سَچ کہتا ہُوں کہ جب تُو جوان تھا تو آپ ہی اپنی کمر باندھتا تھا اور جہاں چاہتا تھا پِھرتا تھا مگر جب تُو بُوڑھا ہوگا تو اپنے ہاتھ لمبے کرے گا اور دُوسرا شَخص تیری کمر باندھے گا اور جہاں تُو نہ چاہے گا وہاں تُجھے لیجائے گا۔
اُس نے اِن باتوں سے اِشارہ کردِیا کہ وہ کِس طرح کی مَوت سے خُدا کا جلال ظاہِر کرے گا اور یہ کہہ کر اُس سے کہا میرے پیچھے ہولے۔
پطرس نے مُڑکر اُس شاگِرد کو پیچھے آتے دیکھا جِس سے یِسُوع محبّت رکھتا تھا اور جِس نے شام کے کھانے کے وقت اُس کے سِیعنہ کا سہارا لے کر پُوچھا تھا کہ اَے خُداوند تیرا پکڑوانے والا کَون ہے؟۔
پطرس نے اُسے دیکھ کر یِسُوع سے کہا اَے خُداوند!اِس کا کیا حال ہوگا؟۔

یِسُوع نے اُس سے کہا اگر مَیں چاہُوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تُجھ کو کیا؟تُو میرے پِیچھے ہولے۔
پَس بھائِیوں میں یہ بات مشہُور ہوگئی کہ وہ شاگِرد نہ مرے گا لیکِن یِسُوع نے اُس سے یہ نہِیں کہا تھا کہ یہ نہ مرے گا بلکہ یہ کہ اگر مَیں چاہُوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تُجھ کو کیا؟۔
یہ وُہی شاگِرد ہے جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور جِس نے اِن کو لِکھا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ اُس کی گواہی سَچّی ہے۔
اَور بھی بہُت سے کام ہیں جو یِسُوع نے کِئے۔ اگر وہ جُدا جُدا لِکھے جاتے تو مَیں سَمَجھتا ہُوں کہ جو کِتابیں لِکھی جاتِیں +اُن کے لِئے دُنیا میں گُنجایش نہ ہوتی

أَعمال

باب 1

اَے تھِیُفِلُس ۔ مَیں نے پہلا رسالہ اُن سب باتوں کے بیان میں تصنیف کِیا جو یِسُوع شُرُوع میں کرتا اور سِکھاتا رہا۔
اُس دِن تک جِس میں وہ اُن رَسُولوں کو جنہیں اُس نے چُنا تھا رُوح اُلقدس کے وسِیلہ سے حُکم دے کر اُوپر اُٹھایا گیا۔
اُس نے دُکھ سہنے کے بعد بہُت سے ثبُوتوں سے اپنے آپ کو اُن پر زِندہ ظاہِر بھی کِیا۔ چُنانچہ وہ چالِیس دِن تک اُنہیں نظر آتا اور خُدا کی بادشاہی کی باتیں کہتا رہا۔
اور اُن سے مِل کر اُن کو حُکم دِیا کہ یروشلِیم سے باہِر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پُورا ہونے کے مُنتظِر رہو جِس کا ذِکر تُم مُجھ سے سُن چُکے ہو۔
کِیُونکہ یُوحنّا نے تو پانی سے بپتِسمہ دِیا مگر تُم تھوڑے دِنوں کے بعد رُوح اُلقدس سے بپتِسمہ پاو گے۔
پَس اُنہوں نے جمع ہوکر اُس سے یہ پُوچھا کہ اَے خُداوند ۔ کیا تُو اِسی وقت اِسرائِیل کو بادشاہی پھر عطا کرے گا ؟ ۔
اُس نے اُن سے کہا اُن وقتوں اور مِیعادوں کا جاننا جنہیں باپ نے اپنے ہی اِختیّار میں رکھّا ہے تمُہارا کام نہِیں ۔
لیکِن جب رُوح اُلقدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قُوّت پاو گے اور یروشلِیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمِین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے ۔
یہ کہہ کر وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اُوپر اُٹھالِیا گیا اور بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چھِپالیا ۔
اور اُس کے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غَور سے دیکھ رہے تھے تو دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُن کے پاس آکھڑے ہُوئے ۔
اور کہنے لگے اَے گلیلی مردو ۔ تُم کِیُوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یِسُوع جو تُمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے اِسی طرح پِھر آئے گا جِس طرح تُم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے ۔
تب وہ اُس پہاڑ سے جو زَیتُون کا کہلاتا ہے اور یروشلِیم کے نزدیک سَبت کی منزل کے فاصِلہ پر ہے یروشلِیم کو پِھرے ۔
اور جب اُس میں داخِل ہُوئے تو اُس بالاخانہ پر چڑھے جِس میں وہ یعنی پطرس اور یُوحنّا اور یعُقوب اور اِندریاس اور فِلِپُّس اور توما اور برتلمائی اور متّی اور حلفئی کا بَیٹا یعُقوب اور شمعُون زیلوتیس اور یعُقوب کا بَیٹا یہُوداہ رہت تھے ۔
یہ سب کے سب چند عَورتوں اور یِسُوع کی ماں مریم اور اُس کے بھائِیوں کے ساتھ ایک دِل ہوکر دُعا میں مشغول رہے ۔
اور اُنہی دِنوں پطرس بھائِیوں میں جو تخمِینا ایک سَوبیس شَخصوں کی جماعت تھی کھڑا ہوکر کہنے لگا ۔
اَے بھائِیو اُس نوِشتہ کا پُورا ہونا ضرُور تھا جو رُوح اُلقدس نے داؤد کی زبانی اُس یہُوداہ کے حق میں پہلے سے کہا تھا جو یِسُوع کے پکڑنے والوں کا رہنما ہُؤا ۔
کِیُونکہ وہ ہم میں شُمار کِیا گیا اور اُس نے اِس خِدمت کا حِصہّ پایا ۔
اُس نے بدکاری کی کمائی سے ایک کھیت حاصِل کِیا اور سر کے بل گِرا اور اُساکا پیٹ پھٹ گیا اور اُس کی سب انتڑیاں نِکل پڑِیں ۔
اور یہ یروشلِیم کے سب رہنے والوں کو معلُوم ہُؤا ۔ یہاں تک کہ اُس کھیت کا نام اُن کی زبان میں ہَقَل دما پڑگیا یعنی خُون کا کھیت ۔
کِیُونکہ زبُور میں لِکھا ہے کہ اُس کا گھر اُجڑ جائے اور اُس میں کوئی بسنے والا نہ رہے اور اُس کا عُہدہ دوُسرا لے لے ۔
پَس جتنے عرصہ تک خُداوند یِسُوع ہمارے ساتھ آتا رہا یعنی یُوحنّا کے بپتِسمہ سے لے کر خُداوند کے ہمارے پاس سے اُٹھائے جانے تک جو برابر ہمارے ساتھ رہے ۔
چاہئے کہ اُن میں سے ایک مرد ہمارے ساتھ اُس کے جی اُٹھنے کا گواہ بنے ۔
پِھر اُنہوں نے دو کو پیش کِیا ۔ ایک یُوسُف کو جو برسبّا کہلاتا اور جِس کا لقب یُوسُتس ہے ۔ دوُسرا متیّاہ کو ۔
اور یہ کہہ کر دُعا کی کہ اَے خُداوند ۔ تُو جو سب کے دِلوں کی جانتا ہے۔ یہ ظاہِر کرکہ اِن دونوں میں سے تُونے کِس کو چُنا ہے ۔
کہ وہ اِس خِدمت اور رسالت کی جگہ لے جِسے یہُوداہ چھوڑ کر اپنی جگہ گیا ۔
پِھر اُنہوں نے اُن کے بارے میں قُرعہ ڈالا اور قُرعہ متیّاہ کے نام کا نِکلا ۔ پَس وہ اُن گیارہ رَسُولوں کے ساتھ شمار ہُؤا ۔

باب 2

جب عِید پنتِکُست کا دِن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے ۔
کہ یکایک آسمان سے اَیسی آواز آئی جَیسے زور کی آندھی کا سنّاٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بَیٹھے تھے گُونج گیا ۔
اور اُنہیں آگ کے شُعلہ کی سی پھٹتی ہُوئی زبانیں دِکھائی دِیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آٹھہریں ۔
اور وہ سب رُوحُ اُلقدس سے بھر گئے اور غَیر زبانیں بولنے لگے جِس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی ۔
اور ہر قَوم میں سے جو آسمان کے تَلے ہے خُدا ترس یہُودی یروشلِیم میں رہتے تھے ۔
جب یہ آواز آئی تو بِھیڑ لگے گئی اور لوگ دَنگ ہوگئے کِیُونکہ ہر ایک کو یہی سُنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں ۔
اور سب حَیران اور متعّجِب ہوکر کہنے لگے دیکھو ۔ یہ بولنے والے کیا سب گلیلی نہِیں؟ ۔
پِھر کیونکر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا ہے؟ ۔
حالانکہ ہم پارتھی اور مادی اور عیلامی اور مسوپتامِیہ اور یہُودیہ اور کُپّرُکیہ اور پُنطسُ اور آسیہ ۔
اور فرُوگیہ اور پمفِیلیہ اور مِصر اور لِبوآ کے عِلاقہ کے رہنے والے ہیں جو کرینے کی طرف ہے اور رُومی مُسافِر خواہ یہُودی خواہ اُن کے مُرید اور کریتی اور عرب ہیں ۔
مگر اپنی اپنی زبان میں اُن سے خُدا کے بڑے بڑے کاموں کا بیان سُنتے ہیں ۔
اور سب حَیران ہُوئے اور گھبرا کر ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہُؤا چاہتا ہے؟ ۔
اور بعض نے ٹھٹھاکر کے کہا کہ یہ تو تازہ مَے کے نشہ میں ہیں ۔
لیکِن پطرس اُن گیارہ کے ساتھ کھڑا ہُؤا اور اپنی آواز بُلند کر کے لوگوں سے کہا کہ اَے یہُودیو اور اَے یروشلِیم کے سب رہنے والو ۔ یہ جان لو اور کان لگا کر میری باتیں سُنو ۔
کہ جَیسا تُم سَمَجھتے ہو یہ نشہ میں نہیں کِیُونکہ ابھی توپہر ہی دِن چڑھا ہے ۔
بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوئیل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ ۔
خُدا فرماتا ہے کہ آخِری دنوں میں اَیسا ہوگا کہ مَیں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالُوں گا اور تُمہارے بَیٹے اور تُمہاری بیٹیاں نبُوّت کریں گی اور تُمہارے جوان رویا اور تُمہارے بُڈھے خواب دیکھیں گے ۔
بلکہ مَیں اپنے بندوں اور اپنی بندیوں پر بھی اُن دِنوں میں اپنے رُوح میں سے ڈالُوں گا اور وہ نبُوّت کریں گی ۔
اور مَیں اُوپر آسمان پر عجِیب کام اور نیچے زمِین پر نِشانیاں یعنی خُون اور آگ اور دُھوئیں کا بادل دِکھاؤُں گا ۔
سُورج تارِیک اور چاند خُون ہوجائے گا۔ پیشتر اِس سے کہ خُداوند کا عِظیم اور جلیل دِن آئے ۔
اور یُوں ہوگا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نِجات پائے گا ۔
اَے اِسرائیلیو۔ یہ باتیں سُنو کہ یِسُوع ناصری ایک شَخص تھا جِس کا خُدا کی طرف سے ہونا تُم پر اُن مُعجزوں اور عجِیب کاموں اور نِشانوں سے ثابت ہُؤا جو خُدا نے اُس کی معرفت تُم میں دِکھائے چُنانچہ تُم آپ ہی جانتے ہو ۔
جب وہ خُدا کے مُقررّہ اِنتظام اور عِلم سابِق کے مُوافِق پکڑوایا گیا تو تُم نے بے شرع لوگوں کے ساتھ سے اُسے مصلُوب کروا کر مار ڈالا ۔
لیکِن خُدا نے مَوت کے بندکھول کر اُسے جِلایا کِیُونکہ مُمکن نہ تھا کہ وہ اُس کے قبضہ میں رہتا ۔
کِیُونکہ داؤد اُس کے حق میں کہتا ہے کہ مَیں خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے دیکھتا رہا۔ کِیُونکہ وہ میری دہنی طرف ہے تاکہ مُجھے جُنبِش نہ ہو ۔
اِسی سبب سے میرا دِل خُوش ہُؤا اور میری زبان شاد بلکہ میرا جِسم بھی اُمِید میں بسا رہے گا ۔
اِس لِئے کہ تُو میری جان کو عالَمِ ارواح میں نہ چھوڑیگا اور نہ اپنے مُقدّس کے سڑنے کی نَوبت پُہنچنے دے گا ۔
تُو نے مُجھے زِندگی کی راہیں بتائِیں۔ تُو مُجھے اپنے دِیدار کے باعِث خُوشی سے بھردے گا ۔
اَے بھائِیو۔ مَیں قَوم کے بُزُرگ داؤد کے حق مَیں تُم سے دِلیری کے ساتھ کہہ سکتا ہُوں کہ وہ مُوا اور دفن بھی ہُؤا اور اُس

کی قَبر آج تک ہم مَیں مَوجُود ہے ۔
پَس نبی ہو کر اور یہ جان کر کہ خُدا نے مُجھ سے قَسم کھائی ہے کہ تیری نسل سے ایک شخس کو تیرے تخت پر بِٹھاؤُں گا ۔
اُس نے پیشینگوئی کے طَور پر مسِیح کے جی اُٹھنے کا ذِکر کِیا کہ نہ وہ عالَمِ ارواح میں چھوڑا گیا نہ اُس کے جِسم کے سڑنے کی نَوبت پہُنچی ۔
اِسی یِسوع کو خُدا نے جِلایا جِس کے ہم گواہ ہیں ۔
پَس خُدا کے دہنے ہاتھ سے سر بُلند ہوکر اور باپ سے وہ رُوح اُلقدس حاصِل کر کے جِس کا وعدہ کِیا گیا تھا اُس نے یہ نازِل کِیا جو تُم سیکھتے اور سُنتے ہو ۔
کیُونکہ داؤد تو آسمان پر نہیں چڑھا لیکِن وہ خُود کہتا ہے کہ میری دہنی طرف بَیٹھ ۔
جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تَلے کی چَوکی نہ کردُوں ۔
پَس اِسرائیل کا سارا گھرانا یقِین جان لے کہ خُدا نے اُسی یِسوع کو جِسے تُم نے مصلُوب کِیا خُداوند بھی کِیا اور مسِیح بھی ۔
جب اُنہوں نے یہ سُنا تو اُن کے دِلوں پر چوٹ لگی اور پطرس اور باقی رَسُولوں سے کہا کہ اَے بھائِیو۔ ہم کیا کریں؟ ۔
پطرس نے اُن سے کہا کے تُوبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک گُناہوں کی مُعافی کے لِئِے یِسُوع مسِیح کے نام پر بپتِسمہ لے تو تُم رُوحُ القدُس اِنعام میں پاو گے ۔
اِسلئِے کہ یہ وعدہ تُم اور تُمہاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جِن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائے گا ۔
اور اُس نے اَور بہُت سی باتیں جتا جتا کر اُنہیں یہ نصِیحت کی کہ اپنے آپ کو اِس ٹیڑھی قَوم سے بَچاو ۔
پَس جِن لوگوں نے اُس کا کلام قُبُول کِیا اُنہوں نے بپتِسمہ لِیا اور اُسی روز تین ہزار آدمِیوں کے قرِیب اُن میں مِل گئے ۔
اور یہ رَسُولوں سے تعلِیم پانے اور رِفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑ نے اور دُعا کرنے میں مشغُول رہے ۔
اور ہر شَخص پر خَوف چھاگیا اور بہُت سے عجِیب کام اور نِشان رَسُولوں کے ذریعہ سے ظاہِر ہوتے تھے ۔
اور جو اِیمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چِیزوں میں شرِیک تھے ۔
اور اپنا مال واسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرُورت کے مُوافِق سب کو بانٹ دِیا کرتے تھے ۔
اور ہر روز ایک دِل ہو کر ہَیکل میں جمع ہُؤا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خُوشی اور سادہ دِلی سے کھانا کھایا کرتے تھے ۔
اور خُدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عِزیز تھے اور جو نِجات پاتے تھے اُن کو خُداوند ہر روز اُن میں مِلا دیتا تھا ۔

پطرس اور یُوحنّا دُعا کے وقت یعنی تِیسرے پہر ہَیکل کو جارہے تھے ۔
اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لارہے تھے جِس کو ہر روز ہَیکل کے اُس دروازہ پر بِٹھا دیتے تھے جو خُوبصُورت کہلاتا ہے تاکہ ہَیکل میں جانے والوں سے بِھیک مانگے ۔
جب اُس نے پطرس اور یُوحنّا کو ہَیکل میں جاتے دیکھا تو اُن سے بِھیک مانگی ۔
پطرس ا اور یُوحنّا نے اُس پر غَور سے نظر کی اور پطرس نے کہا ہماری طرف دیکھ ۔
وہ اُن سے کُچھ مِلنے کی اُمِید پر اُن کی طرف مُتوّجہِ ہُؤا ۔
پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہِیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تُجھے دِئے دیتا ہُوں۔ یسُوع مسِیح ناصری کے نام سے چل پِھر ۔
اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑکر اُس کو اُٹھایا اور اُسی دم اُس کے پاؤں اور ٹخنے مضبُوط ہوگئے ۔
اور وہ کوُد کر کھڑا ہوگیا اور چلنے پھِرنے لگا اور چلتا اور کوُدتا اور خُدا کی حمد کرتا ہُؤا اُن کے ساتھ ہَیکل میں گیا ۔
اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پِھرتے اور خُدا کی گمد کرتے دیکھ کر ۔
اُس کو پہچانا کہ یہ وُہی ہے جو ہَیکل کے خُوبصُورت دروازہ پر بَیٹھا بِھیک مانگا کرتا تھا اور اُس ماجرے سے جو اُس پر واقِع ہُؤا تھا بہُت دَنگ اور حیَران ہُوئے ۔
جب وہ پطرس اور یُوحنّا کو پکڑے ہُوئے تھا تو سب لوگ بہُت حَیران ہوکر اُس برآمدہ کی طرف جو سُلیمان کا کہلاتا ہے اُن کے پاس دَوڑے آئے ۔
پطرس نے یہ دیکھ کر لوگوں سے کہا اَے اِسرائیلیو۔ اِس پر تُم کِیُوں تعّجُب کرتے ہو اور ہمیں کِیُوں اِس طرح دیکھ رہے ہوکہ گویا ہم نے اپنی قُدرت یا دِینداری سے اِس شَخص کو چلتا پِھرتا کردیا؟ ۔
ابرہام اور اِضحاق اور یعقُوب کے خُدا یعنی ہمارے باپ دادا کے خُدا نے اپنے خادِم یسُوع کو جلال دِیا جِسے تُم نے پکڑوا دِیا اور جب پِیلاطُس نے اُسے چھوڑ دینے کا قصد کِیا تو تُم نے اُس کے سامنے اُس کا اِنکار کِیا ۔
تُم نے اُس قُدُوس اور راستباز کا اِنکار کِیا اور دوخواست کی کہ ایک خُونی تُمہاری خاطِر چھوڑ دِیا جائے ۔
مگر زِندگی کے مالِک کو قتل کِیا جِسے خُدا نے مُردوں میں سے جِلایا۔ اِس کے ہم گواہ ہیں ۔
اُسی کے نام نے اُس اِیمان کے وسِیلہ سے جو اُس کے نام پر ہے اِس شَخص کو مضبُوط کِیا جِسے تُم دیکھتے اور جانتے ہو۔ بیشک اُسی اِیمان نے جو اُس کے وسِیلہ سے ہے یہ کامِل تندُرُستی تُم سب کے سامنے اُسے دِی ۔
اور اَب اَے بھائِیو۔ مَیں جانتا ہُوں کہ تُم نے یہ کام نادانی سے کِیا اور اَیسا ہی تُمہارے سَرداروں نے بھی ۔
مگر جِن باتوں کی خُدا نے سب نبِیوں کی زبانی پیشتر خَبردی تھی کہ اُس کا مسِیح دُکھ اُٹھائے گا وہ اُس نے اِسی طرح پُوری کِیں ۔
پَس تُوبہ کرو اور رُجُوع لاؤ تاکہ تُمہارے گُناہ مِٹائے جائیں اور اِس طرح خُداوند کے حضُور سے تازگی کے دِن آئیں ۔
اور وہ اُس مسِیح کو جو تُمہارے واسطے مُقرّر ہُؤا ہے یعنی یِسُوع کو بھیجے ۔
ضرُور ہے کہ وہ آسمان میں اُس وقت تک رہے جب تک کہ وہ سب چیزیں بحال نہ کی جائیں جِنکا ذِکر خُدا نے اپنے پاک نبِیوں کی زبانی کِیا ہے جو دُنیا کے شرُوع سے ہوتے آئے ہیں ۔
چُنانچہ مُوسٰی نے کہا کہ خُداوند خُدا تُمہارے بھائِیوں میں سے تُمہارے لِئے مُجھ سا ایک نبی پَیدا کرے گا۔ جو کُچھ وہ تُم سے کہے اُس کی سُننا ۔
اور یُوں ہوگا کہ جو شَخص اُس نبی کی نہ سُنیگا وہ اُمّت میں سے نیست و نابُود کر دِیا جائے گا ۔
بلکہ سموئیل سے لے کر پچھلوں تک جِتنے نبِیوں نے کلام کِیا اُن سب نے اِن دِنوں کی خَبردی ہے ۔
تُم نبِیوں کی اَولاد اور اُس عہد کے شرِیک ہوجو خُدا نے تُمہارے باپ دادا سے باندھا جب ابرہام سے کہا کہ تیری اَولاد سےدُنیا کے سب گھرانے بَرکَت پائیں گے ۔
خُدا نے اپنے خادِم کو اُٹھا کر پہلے تُمہارے پاس بھیجا تاکہ تُم میں سے ہر ایک کو اُس کی بدیوں سے ہٹا کر بَرکَت دے ۔

باب 4

جب وہ لوگوں سے یہ کہہ رہا تھا تو کاہِن اور ہَیکل کا سَردار اورصدُوقی اُن پر چڑھ آئے۔
وہ سخت اور رنجیدہ ہُوئے کِیُونکہ یہ لوگوں کو تعلِیم دیتے اور یِسُوع کی نظِیر دے کر مُردوں کے جی اُٹھنے کی منادی کرتے تھے۔
اور اُنہوں نے اُن کو پکڑ کر دُوسرے دِن تک حوالات میں رکھّا کِیُونکہ شام ہوگئی تھی۔
مگر کلام کے سُننے والوں میں بہُتیرے اِیمان لائے۔ یہاں تک کے مردوں کی تعداد پانچ ہزار ہوگئی۔
دُوسرے دِن یُوں ہُؤا کہ اُن کے سَردار اور بُزُرگ اور فقِیہ۔
اور سَردار کاہِن حنّا اور کائِفا اور یُوحنّا اور اِسکندر اور جِتنے اور جِتنے سَردار کاہِن کے گھرانے کے تھے یروشلِیم میں جمع ہُوئے۔
اور اُن کو بِیچ میں کھڑا کر کے پُوچھنے لگے کہ تُم نے یہ کام کِس قُدرت اور کِس نام سے کِیا؟۔
اُس وقت پطرس نے رُوحُ القُدس سے معمُور ہوکر اُن سے کہا۔
اَے اُمّت کے سَردار اور بُزُرگو! اگر آج ہم سے اُس اِحسان کی بابت باز پُرس کی جاتی ہے جو ایک ناتوان آدمِی پر ہُؤا کہ وہ کیونکر اچھّا ہوگیا۔
تو تُم سب اور اِسرائیل کی ساری اُمّت کو معلُوم ہوکہ یِسُوع مسِیح ناصری جِس کو تُم نے مُردوں میں سے جِلایا اُسی کے نام سے یہ شَخص تُمہارے سامنے تندرُست کھڑا ہے۔
یہ وُہی پتھّر ہے جِسے تُم مِعماروں نے حقیر جانا اور وہ کونے کے سرے کا پتھّر ہوگیا۔
اور کِسی دُوسرے کے وسِیلہ سے نِجات نہِیں بخشا گیا جِس کے وسِیلہ سے ہم نِجات پاسکیں۔
جب اُنہوں نے پطرس اور یُوحنّا کی دلیری دیکھی اور معلُوم کِیا کہ یہ اَن پڑھ اور ناواقِف آدمِی ہیں تو تعّجُب کِیا۔ پھِر اُنہیں پہچانا کہ یہ یِسُوع کے ساتھ رہے ہیں۔
اور اُس آدمِی کو جو اچھّا ہُؤا تھا اُن کے ساتھ کھڑا دیکھ کر کُچھ خِلاف نہ کہہ سکے۔
مگر اُنہیں صدرِ عدالت سے باہِر جانے کا حُکم دے کر آپس میں مَشوَرَہ کرنے لگے۔
کہ ہم اِن آدمِیوں کے ساتح کیا کریں؟ کِیُونکہ یروشلِیم کے سب رہنے والوں پر روشن ہے کہ اُن سے ایک صرِیح مُعجِزہ ظاہِر ہُؤا اور ہم اِس کا اِنکار نہِیں کر سکتے۔
لیکِن اِس لِئے کہ یہ لوگوں میں زیادہ مشہُور نہ ہو ہم اُنہیں دھمکائیں کہ پھِر یہ نام لے کر کِسی سے بات نہ کریں۔
پَس اُنہیں بُلاکر تاکِید کی کہ یِسُوع کا نام لے کر ہرگز بات نہ کرنا اور نہ تعلِیم دینا۔
مگر پطرس اور یُوحنّا نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم ہی اِنصاف کرو۔ آیا خُدا کے نزدِیک یہ واجِب ہے کہ ہم خُدا کی بات سے تُمہاری بات زیادہ سُنیں۔
کِیُونکہ مُمکن نہِیں کہ جو ہم نے دیکھا اور سُنا ہے وہ نہ کہیں۔
اُنہوں نے اُن کو اَور دھمکا کر چھوڑ دیا کِیُونکہ لوگوں کے سبب سے مِلا۔ اِس لِئے کہ سب لوگ اُس ماجرے کے سبب سے خُدا کی تمجِید کرتے تھے۔
کِیُونکہ وہ شَخص جِس پر یہ شِفا دینے کا مُعجِزہ ہُؤا تھا چالیس برس سے زیادہ کا تھا۔
وہ چھُوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس گئے اور جو کُچھ سَردار کاہِنوں اور بُزُرگوں نے اُن سے کہا تھا بیان کِیا۔
جب اُنہوں نے یہ سُنا تو ایک دِل ہوکر بُلند آواز سے خُدا سے اِلتجا کی کہ اَے مالِک تُو وہ ہے جِس نے آسمان اور زمِین اور سَمَندَر اور جو کُچھ اُن میں ہے پَیدا کِیا۔
تُونے رُوحُ القُدس کے وسِیلہ سے ہمارے باپ خادِم داؤد کی زبانی فرمایا کہ قَوموں نے کِیُوں دُھوم مچائی؟ اور اُمّتوں نے کِیُوں باطِل خیال کِئے؟۔
خُداوند اور اُس کے مسِیح کی مُخالفت کو زمِین کے بادشاہ اُٹھ کھڑے ہُوئے اور سَردار جمع ہوگئے۔
کِیُونکہ واقعِی تیرے پاک خادِم یِسُوع کے بر خِلاف جِسے تُونے مسح کِیا ہیرودِیس اور پُنطِیُس پِیلاطُس غَیر قَوموں اور

اِسرائیلیوں کے ساتھ اِسی شہر میں جمع ہُوئے۔
تاکہ جو کُچھ پہلے سے تیری قُدرت اور تیری مصلحت سے ٹھہر گیا تھا وُہی عمل میں لائیں۔
اب اَے خُداوند! اُن کی دھمکِیوں کو دیکھ اور اپنے بندوں کو یہ توفیق دے کہ وہ تیرا کلام کمال دلیری کے ساتھ سُنائیں۔
اور تُو اپنا ہاتھ شِفا دینے کو بڑھا اور تیرے پاک خادِم یِسُوع کے نام سے مُعجِزے اور عجِیب کام ظہُور میں آئیں۔
جب وہ دُعا کرچُکے تو جِس مکان میں جمع تھے وہ ہِل گیا اور وہ سب رُوحُ القُدس سے بھر گئے اور خُدا کا کلام دِلیری سے سُناتے رہے۔
اور اِیمانداروں کی جماعت ایک دِل اور ایک جان تھی اور کِسی نے بھی اپنے مال کو اپنا نہ کہا بلکہ اُن کی سب چِیزیں مُشترک تھِیں۔
اور رَسُول بڑی قُدرت سے خُداوند یِسُوع کے جی اُٹھنے کی گواہی دیتے رہے اور اُن سب پر بڑا فضل تھا۔
کِیُونکہ اُن میں سے کوئی بھی مُحتاج نہ تھا۔ اِس لِئے کہ جو لوگ زمِینوں یا گھروں کے مالِک تھے اُن کو بیچ بیچ کر بِکی ہُوئی چِیزوں کی قِیمت لاتے۔
اور رَسُولوں کے پاؤں میں رکھ دیتے تھے۔ پھِر ہر ایک کو اُس کی ضرُورت کے مُوافِق بانٹ دِیا جاتا تھا۔
اور یُوسُف نام ایک لاوی تھا جِس کا لقب رَسُولوں نے برنباس یعنی نصِحت کا بَیٹا رکھّا تھا اور جِس کی پَیدائیش کُپرُس کی تھی۔
اُس کا کا ایک کھیت تھا جِسے اُس نے بیچا اور قِیمت لاکر رَسُولوں کے پاؤں میں رکھ دی۔

اور ایک شَخص حننِیاہ نام اور اُس کی بِیوی سفیرہ نے جایداد بیچی ۔
اور اُس نے اپنی بِیوی کے جانتے ہُوئے قِیمت میں سے کُچھ رکھ چھوڑ اور ایک حِصّہ لاکر رَسُولوں کے پاؤں میں رکھ دِیا ۔
مگر پطرس نے کہا اَے حننِیاہ ۔ کِیُوں شَیطان نے تیرے دِل میں یہ بات ڈال دی کہ تُو رُوحُ القدُس سے جُھوٹ بولے اور زمِین کی قِیمت میں سے کُچھ رکھ چھوڑے؟ ۔
کیا جب تک وہ تیرے پاس تھی تیری نہ تھی؟ اور جب بیچی گئی تو تیرے اِختیّار میں نہ رہی؟ تُو نے کِیُوں اپنے دِل میں اِس بات کا خیال باندھا؟ تُو آدمِیوں سے نہِیں بلکہ خُدا سے جُھوٹ بولا ۔
یہ باتیں سُنتے ہی حننِیاہ گِر پڑا اور اُس کا دم نِکل گیا اور سب سُننے والوں پر بڑا خَوف چھا گیا ۔
پِھر جوانوں نے اُٹھ کر اُسے کَفنایا اور باہِر لے جا کر دفن کِیا ۔
اور قرِیباً تِین گھنٹے گُزر نے جانے کے بعد اُس کی بِیوی اِس ماجرے سے بیخَبر اَندر آئی ۔
پطرس نے اُس سے کہا مُجھے بتا تو ۔ کیا تُم نے اِتنے ہی کو زمِین بیچی تھی؟ اُس نے کہا ہاں ۔ اِتنے ہی کو ۔
پطرس نے اُس سے کہا تُم نے کِیُوں خُداوند کے رُوح کو آزمانے کے لِئے ایکا کیا؟ دیکھ تیرے شَوہر کے دفن کرنے والے دروازہ پر کھڑے ہیں اور تُجھے بھی باہِر لے جائیں گے ۔
وہ اُسی دم اُس کے قدموں پر گِر پڑی اور اُس کا دم نِکل گیا اور جوانوں نے اَندر آ کر اُسے مُردہ پایا اور باہِر لے جا کر اُس کے شَوہر کے پاس دفن کر دِیا ۔
اور ساری کِلیسیا بلکہ اِن باتوں کے سب سُننے والوں پر بڑا خَوف چھاگیا ۔
اور رَسُولوں کے ہاتھوں سے بہُت سے نِشان اور عِجیب کام لوگوں میں ظاہِر ہوتے تھے ۔ اور وہ سب ایک دِل ہوکر سُلیمان کے برآمدہ میں جمع ہُؤا کرتے تھے ۔
لیکِن اَوروں میں سے کِسی کو جُراُت نہ ہُوئی کہ اُن میں جامِلے ۔ مگر لوگ اُن کی بڑائی کرتے تھے ۔
اور اِیمان لانے والے مرد و عَورت خُداوند کی کِلیسیا میں اَور بھی کثرت سے آمِلے ۔
یہاں تک کہ لوگ بِیماروں کو سڑکوں پر لالاکر چارپائِیوں اور کھٹولوں پر لِٹا دیتے تھے تاکہ جب پطرس آئے تو اُس کا سایہ ہی اُن میں سے کِسی پر پڑجائے ۔
اور یروشلِیم کی چاروں طرف کے شہروں سے بھی لوگ بِیماروں اور ناپاک رُوحوں کے ستائے ہُوؤں کو لاکر کثرت سے جمع ہوتے تھے اور وہ سب اچھّے کر دِئے جاتے تھے ۔
پِھر سَردار کاہِن اور اُس کے سب ساتھی جو صدُوقیوں کے فِرقہ کے تھے حسد کے مارے اُٹھے ۔
اور رَسُولوں کو پکڑکر عام حوالات میں رکھ دِیا ۔
مگر خُداوند کے ایک فِرشتہ نے رات کو قَید خانہ کے دروازے کھولے اور اُنہِیں باہِر لاکر کہا کہ ۔
جاؤ ہَیکل میں کھڑے ہوکر اِس زِندگی کی سب باتیں لوگوں کو سُناؤ ۔
وہ یہ سُن کر صُبح ہوتے ہی ہَیکل میں گئے اور تعلِیم دینے لگے مگر سَردار کاہِن اور اُس کے ساتھِیوں نے آ کر صدرِ عدالت والوں اور بنی اِسرائیل کے سب بُزُرگوں کو جمع کِیا اور قَید خانہ میں کہلا بھیجا کہ اُنہِیں لائیں ۔
لیکِن پیادوں نے پہُنچ کر اُنہِیں قَید خانہ میں نہ پایا اور لَوٹ کر خَبردی ۔
کہ ہم قَید خانہ کو تو بڑی حِفاظت سے بند کِیا ہُؤا اور پہرے والوں کو دروازوں پر کھڑے پایا مگر جب کھولا تو اَندر کوئی نہ مِلا ۔
جب ہَیکل کے سَردار اورسَردار کاہِنوں نے یہ باتیں سُنِیں تو اُن کے بارے میں حَیران ہُوئے کہ اِس کا کیا انجام ہوگا ۔
اِتنے میں کِسی نے آ کر اُنہِیں خَبر دی کہ دیکھو ۔ وہ آدمِی جنہِیں تُم نے قَید کیا تھا ہَیکل میں کھڑے لوگوں کو تعلِیم دے رہے ہیں ۔
تب سَردار پیادوں کے ساتھ جا کر اُنہِیں لے آیا لیکِن زبردستی نہِیں کِیُونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے کہ ہم کو سنگسار نہ

کریں ۔
پِھر اُنہیں لاکر عدالت میں کھڑا کردیا اور سَردار کاہِن نے اُن سے یہ کہا ۔
کہ ہم نے تو تمہیں سخت تاکِید کی تھی کہ یہ نام لے کر تعلِیم نہ دینا مگر دیکھو تُم نے تمام یروشلیِم میں اپنی تعلِیم پَھیلا دی اور اُس شَخص کا خُون ہماری گَردَن پر رکھنا چاہتے ہو ۔
پطرس اور رَسُولوں نے جواب میں کہا کہ ہمیں آدمِیوں کے حُکم کی نِسبت خُدا کا حُکم ماننا زیادہ فرض ہے ۔
ہمارے باپ دادا کے خُدا نے یِسُوع کو جِلایا جِسے تُم نے صلِیب پر لٹکاکر مار ڈالا تھا ۔
اُسی کو خُدا نے مالِک اور مُنجّی ٹھہرا کر اپنے دہنے ہاتھ سے سر بُلند کِیا تاکہ اِسرائیل کو تَوبہ کی تَوفِیق اور گُناہوں کی مُعافی بخشے ۔
اور ہم اِن باتوں کے گواہ ہیں اور رُوح القدُس بھی جِسے خُدا نے اُنہیں بخشا ہے جو اُس کا حُکم مانتے ہیں ۔
وہ یہ سُن کر جل گئے اور اُنہیں قتل کرنا چاہا ۔
مگر گملی ایل نام ایک فرِیسی نے جو شرع کا مُعلِّم اور سب لوگوں میں عِزّت دار تھا عدالت میں کھڑے ہوکر حُکم دِیا کہ اِن آدمِیوں کو تھوڑی دیر کے لِئے باہِر کردو ۔
پِھر اُن سے کہا کہ اَے اِسرائیلیو ۔ اِن آدمِیوں کے ساتھ جو کُچھ کِیا چاہتے ہو ہوشیاری سے کرنا ۔
کِیُونکہ کہ اِن دِنوں سے پہلے تھیُوداس نے اُٹھ کر دعویٰ کِیا تھا کہ مَیں بھی کُچھ ہُوں اور تخمیناً چارسَو آدمِی اُس کے ساتھ ہوگئے تھے مگر وہ مارا گیا اور جِتنے اُس کے ماننے والے تھے سب پراگندہ ہُوئے اور مِٹ گئے ۔
اِس شَخص کے بعد یہُوداہ گلِیلی اِسم نوِیسی کے دِنوں میں اُٹھا اور اُس نے کُچھ لوگ اپنی طرف کر لِئے ۔ وہ بھی ہلاک ہُؤا اور جِتنے اُس کے ماننے والے تھے سب پراگندہ ہوگئے ۔
پَس اَب مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِن آدمِیوں سے کِنارہ کرو اور اِن سے کُچھ کام نہ رکھّو ۔ کہِیں اَیسا نہ ہو کہ خُدا سے بھی لڑنے والے ٹھہرو کِیُونکہ یہ تدبِیریا کام اگر آدمِیوں کی طرف سے ہے تو آپ برباد ہوجائے گا ۔
لیکِن اگر خُدا کی طرف سے ہے تو تُم اِن لوگوں کو مغلُوب نہ کرسکوگے ۔
اُنہوں نے اُس کی بات مانی اور رَسُولوں کو پاس بُلاکر اُن کو پِٹوایا اور یہ حُکم دے کر چھوڑ دِیا کہ یِسُوع کا نام لے کر بات نہ کرنا ۔
پَس عدالت سے اِس بات پر خُوش ہوکر چلے گئے کہ ہم اُس نام کی خاطِر بے عِزّت ہونے کے لائِق تو ٹھہرے ۔
اور وہ ہَیکل میں اور گھروں میں ہر روز تعلِیم دینے اور اِس بات کی خُوشخَبری سُنانے سے یِسُوع ہی مسِیح ہے باز نہ آئے ۔

اُن دِنوں میں جب شاگِرد بہُت ہوتے جاتے تھے تو یُونانی مائِل یہُودی عبرانیوں کی شِکایت کرنے لگے۔ اِس لِئے کہ روزانہ خَبر گیری میں اُن کی بیوؤں کے بارے میں غفلت ہوتی تھی۔
اور اُن بارہ نے شاگِردوں کی جماعت کو اپنے پاس بُلاکر کہا مُناسب نہِیں کہ ہم خُدا کے کلام کو چھوڑ کر کھانے پِینے کا اِنتظام کریں۔
پَس اَے بھائِیو! اپنے میں سے سات نیک نام شَخصوں کو چُن لوجو رُوح اور دانائی سے بھرے ہُوئے ہوں کہ ہم اُن کو اِس کام پر مُقرّر کریں۔
لیکِن ہم تو دُعا میں اور اور کلام کی خِدمت میں مشغُول رہیں گے۔
یہ بات ساری جماعت کو پسند آئی۔ اُنہوں نے سِتفنُس نام ایک شَخص کو جو اِیمان اور رُوحُ القُدس سے بھرا ہُؤا تھا اور فِلِپّس اور پُر خُرس اور نِیکا نُور اور تیمون اور پرمناس کو اور نیکُلاؤس کو جو نَو مُرید یہُودی انطاکی تھا چُن لِیا۔
اور اِنہیں رَسُولوں کے آگے کھڑا کِیا۔ اُنہوں نے دُعا کر کے اُن پر ہاتھ رکھّے۔
اور خُدا کا کلام پھَیلتا رہا اور یروشلِیم میں شاگِردوں کا شُمار بہُت ہی بڑھتا گیا اور کاہِنوں کی بڑی گروہ اِس دین کے تحت میں ہوگئی۔
اور سِتفنُس فضل اور قُوت سے بھرا ہُؤا لوگوں میں بڑے عجِیب کام اور نِشان ظاہِر کِیا کرتا تھا۔
کہ اُس عِبادت خانہ سے جو لِبر تینوں کا کہلاتا ہے اور کُرینیوں اور اسکندریوں اور اُن میں سے جو کِلکِیہ اور آسِیہ کے تھے بعض لوگ اُٹھ کر ستفِنُس سے بحث کرنے لگے۔
مگر وہ اُس دانائی اور اور رُوح کا جِس سے وہ کلام کرتا تھا مُقابلہ نہ کرسکے۔
اِس پر اُنہوں نے بعض آدمِیوں کو سِکھا کر کہلوا دِیا کہ ہم نے اِس کو مُوسیٰ اور خُدا کے بر خِلاف کُفر کی باتیں کرتے سُنا۔
پھِر وہ عوام اور بُزُرگوں اور فِقیہوں کو اُبھار کر اُس پر چڑھ گئے اور پکڑ کر صدرِعدالت میں لے گئے۔
اور جھُوٹے گواہ کھڑے کِئے جِنہوں نے کہا کہ یہ شَخص اِس پاک مقام اور شَرِیعَت کے برخِلاف بولنے سے باز نہِیں آتا۔
کِیُونکہ ہم نے اُسے یہ کہتے سُنا ہے کہ وُہی یِسُوع ناصری اِس مقام کو برباد کردے گا اور اُن رسموں کو بدل ڈالے گا جو مُوسیٰ نے ہمیں سَونپی ہیں۔
اور اُن سب نے جو عدالت میں بَیٹھے تھے اُس پر غَور سے نظر کی دیکھا کہ اُس کا چِہرہ فِرشتہ کا سا ہے۔

پھِر سَردار کاہِن نے کہا کیا یہ باتیں اِسی طرح پر ہیں ؟۔
اُس نے کہا اَے بھائِیو اور بُزُرگو سُنو! خُدایِ ذُوالجلال ہمارے باپ ابراہام پر اُس وقت ظاہِر ہُؤا جب وہ حاران میں بسنے سے پیشتر مسوپتا میہ میں تھا۔
اور اُس سے کہا کہ اپنے مُلک اور اپنے کُنبے سے نِکل کر اُس مُلک میں چلا جا جِسے مَیں تُجھے دِکھاؤں گا۔
اِس پر وہ کسدیوں کے مُلک سے نِکل کر حاران میں جا بسا اور وہاں سے اُس کے باپ کے مرنے کے بعد خُدا نے اُس کو اِس مُلک میں لاکر بسا دِیا جِس میں تُم اَب بستے ہو۔
اور اُس کو کُچھ مِیراث بلکہ قدم رکھنے کی بھی اُس میں جگہ نہ دی مگر وعدہ کِیا کہ مَیں یہ زمِین تیرے اور تیرے بعد تیری نسل کے قبضہ میں کردُوں گا حالانکہ اُس کے اَولاد نہ تھی۔
اور خُدا یہ فرمایا کہ تیری نسل غیر مُلک میں پردیسی ہوگی۔ وہ اُن کو غُلامی میں رکھّیں گے اور چار سَو برس تک اُن سے بدسلُوکی کریں گے۔
پھِر خُدا نے کہا کہ جِس قَوم کی وہ غُلامی میں رہیں گے اُس کو مَیں سزا دُوں گا اور اُس کے بعد وہ نِکل کر اِسی جگہ میری عِبادت کریں گے۔
اور اُس نے اُس سے ختنہ کا عہد باندھا اور اِسی حالت میں ابراہام سے اِضحاق پَیدا ہُؤا اور آٹھویں دِن اُس کا ختنہ کِیا گیا اور اِضحاق سے یَعقُوب اور یَعقُوب سے بارہ قبِیلوں کے بُزُرگ پَیدا ہُوئے۔
اور بُزُرگوں نے حسد میں آ کر یوسف کو بیچا کہ مصرِ میں پہُنچ جائے مگر خُدا اُس کے ساتھ تھا۔
اور اُس کی سب مُصِیبتوں سے اُس نے اُس کو چھُڑایا اور مصرِ کے بادشاہ فرعون کے نزدِیک اُس کو مقبُولیت اور حکمت بخشی اور اُس نے اُسے مصرِ اور سارے گھر کا سَردار کردِیا۔
پھِر مصرِ اور کے سارے مُلک اور کنعان میں کال پڑا اور بڑی مُصِیبت آئی اور ہمارے باپ دادا کو کھانا نہ مِلتا تھا۔
لیکِن یعقُوب نے یہ سُن کر کہ مِصر میں اناج ہے ہمارے باپ دادا کو پہلی بار بھیجا۔
اور دُوسری بار یُوسُف اپنے بھائِیوں پر ظاہِر ہوگیا اور یُوسُف کی قَومیّت فرعون کو معلُوم ہوگئی۔
پھِر یُوسُف نے اپنے باپ یعقُوب اور سارے کُنبے کو جو پچھتّر جانیں تھِیں بُلا بھیجا۔
اور یعقُوب مِصر میں گیا ۔ وہاں وہ اور ہمارے باپ دادا مرگئے۔
اور وہ شہر سِکم میں پہُنچائے گئے اور اُس مقبرہ میں دفن کِئے گئے جِس کو ابرہام نے سِکم میں رُوپیہ دے کر بنی ہمور سے مول لِیا تھا۔
لیکِن جب اُس وعدہ کی مِیعاد پُوری ہونے کو تھی جو خُدا نے ابرہام سے فرمایا تھا تو مِصر میں وہ اُمّت بڑھ گئی اور اُن کا شُمار زیادہ ہوتا گیا۔
اُس وقت تک کہ دُوسرے بادشاہ مِصر پر حُکمران ہُؤا جو یُوسُف کو نہ جانتا تھا۔
اُس نے ہماری قَوم سے چالاکی کر کے ہمارے باپ دادا کے ساتھ یہاں تک بدسلُوکی کی کہ اُنہیں اپنے بچّے پھینکنے پڑے تاکہ زندہ رہیں۔
اِس مَوقع پر مُوسٰی پَیدا ہُؤا جو نِہایت خُوبصُورت تھا ۔ وہ تِین مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں پالا گیا۔
مگر جب پھینک دِیا گیا تو فرعون کی بیٹی نے اُسے اُٹھا لِیا اور اپنا بَیٹا کر کے پالا۔
اور مُوسٰی نے مِصریوں کے تمام علُوم کی تعلِیم پائی اور وہ کلام اور کام میں قُوّت والا تھا۔
اور جب وہ قریبا چالِیس برس کا ہُؤا تو اُس کے جی میں آیا کہ مَیں اپنے بھائِیوں بنی اِسرائیل کا حال دیکھُوں۔
چُنانچہ اُن میں سے ایک کو ظُلم اُٹھاتے دیکھ کر اُس کی حمایت کی اور مِصری کو مارکر مظلُوم کا بدلہ لِیا۔
اُس نے تو خیال کِیا کہ میرے بھائی سَمَجھ لیں گے کہ خُدا میرے ہاتھوں اُنہیں چھُٹکارا دے گا مگر وہ نہ سَمَجھے۔
پھِر دُوسرے دِن وہ اُن میں سے دو لڑتے ہُوؤں کے پاس آنِکلا اور یہ کہہ کر اُنہِیں صُلح کرنے کی ترغِیب دی کہ اَے جوانو ۔ تُم تو بھائِی بھائِی ہو ۔ کِیُوں ایک دُوسرے پر ظُلم کرتے ہو؟۔

لیکِن جو اپنے پڑوسی پر ظُلم کررہا تھا اُس نے یہ کہہ کر اُسے ہٹا دیا تُجھے کِس نے ہم پر حاکِم اور قاضی مُقرّر کیا؟۔
کیا تُو مُجھے بھی قتل کرنا چاہتا ہے جِس طرح کل اُس مِصری کو قتل کیا تھا؟۔
مُوسٰی یہ بات سُن کر بھاگ گیا اور مِدیان کے مُلک میں پردیسی رہا کِیا اور وہاں اُس کے دو بیٹے پَیدا ہُوئے۔
اور جب پُورے چالِیس برس ہوگئے تو کوہِ سِینا کے بیابان میں جلتی ہُوئی جھاڑی کے شعُلہ میں اُس کو ایک فِرشتہ دِکھائی دیا۔
جب مُوسٰی نے اُس پر نظر کی تو اُس نظّارہ سے تعّجُب کِیا اور جب دیکھنے کو نزدیک گیا تو خُداوند کی آواز آئی۔
کہ مَیں تیرے باپ دادا کا خُدا یعنی ابرہام اور اِضحاق اور یَعقُوب کا خُدا ہُوں ۔ تب مُوسٰی کانپ گیا اور اُس کو دیکھنے کی جُراَت نہ رہی۔
خُداوند نے اُس سے کہا کہ اپنے پاؤں سے جُوتی اُتار لے کِیُونکہ جِس جگہ تُو کھڑا ہے وہ پاک زمِین ہے۔
مَیں نے واقِعی اپنی اُس اُمّت کی مُصیِبت دیکھی جو مِصر میں ہے اور اُن کا آہ و نالہ سُنا پَس اُنہیں چُھڑانے اُترا ہُوں ۔ اَب آ ۔ مَیں تُجھے مِصر بھیُجوں گا۔
جِس مُوسٰی کا اُنہوں نے یہ کہہ کر اِنکار کِیا تھا کہ تُجھے کِس نے حاکِم اور قاضی مُقرّر کِیا؟ اُسی کو خُدا نے حاکِم اور چُھڑانے والا تھہرا کر اُس فِرشتہ کے ذرِیعہ سے بھیجا جو اُسے جھاڑی میں نظر آیا تھا۔
یہی شَخص اُنہیں نِکال لایا اور مِصر اور بحرِ قُلزم اور بیابان میں چالِیس برس تک عِجیب کام اور نِشان دِکھائے۔
یہ وُہی مُوسٰی ہے جِس نے بنی اِسرائیل سے یہ کہا کہ خُدا تُمہارے بھائِیوں میں سے تُمہارے لِئے مُجھ سا ایک نبی پَیدا کرے گا۔
یہ وُہی ہے جو بیابان کی کلِیسیا میں اُس فِرشتہ کے ساتھ جو کوہِ سِینا پر اُس سے ہمکلام ہُؤا اور ہمارے باپ دادا کے ساتھ تھا ۔ اُسی کو زِندہ کلام مِلا کہ ہم تک پہُنچا دے۔
مگر ہمارے باپ دادا نے اُس کے فرمانبردار ہونا چاہا بلکہ اُس کو ہٹا دِیا اور اُن کے دِل مِصر کی طرف مائِل ہُوئے۔
اور اُنہوں نے ہارُون سے کہا کہ ہمارے لِئے اَیسے معبُود بنا جو ہمارے آگے آگے چلیں کِیُونکہ یہ مُوسٰی جو ہمیں مُلک مِصر سے نِکال لایا ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا ہُؤا۔
اور اُن دِنوں میں اُنہوں نے ایک بچھڑا بنایا اور اُس بُت کو قُربانی چڑھائی اور اپنے ہاتھوں کے کاموں کی خُوشی منائی۔
پَس خُدا نے مُنہ موڑ کر اُنہیں چھوڑ دِیا کہ آسمانی فَوج کو پُوجیں ۔ چُنانچہ نبیوں کی کِتاب میں لِکھا ہے کہ اَے اِسرائیل کے گھرانے۔ کیا تُم نے بیابان میں چالِیس برس مُجھ کو ذبیحے اور قُربانیاں گُزرانِیں؟۔
بلکہ تُم مولک کے خَیمہ اور رِفان دیوتا کے تارے کو لِئے پِھرتے تھے۔ یعنی اُن مُورتوں کو جنہیں تُم نے سِجدہ کرنے کے لِئے بنایا تھا۔ پَس مَیں تُمہیں بابل کے پرے لے جا کر بساؤں گا۔
شہادت کا خَیمہ بیابان میں ہمارے باپ دادا کے پاس تھا جَیسا کہ مُوسٰی سے کلام کرنے والے نے حُکم دِیا تھا کہ جو نمُونہ تُو نے دیکھا ہے اُسی کے مُوافِق اِسے بنا۔
اُسی خَیمہ کو ہمارے باپ دادا اگلے بُزُرگوں سے حاصِل کر کے یُشوع کے ساتھ لائے۔ جِس وقت اُن قَوموں کی مِلکیّت پر قبضہ کِیا جِن کو خُدا نے ہمارے باپ دادا کے سامنے نِکال دِیا اور وہ داؤد کے زمانہ تک رہا۔
اُس پر خُدا کی طرف سے فضل ہُوا اور اُس نے دَرخواست کی کہ مَیں یَعقُوب کے خُدا کے واسطے مسکن تیّار کرُوں۔
مگر سُلیمان نے اُس کے لِئے گھر بنایا۔
لیکِن باری تعالٰے ہاتھ بنائے ہُوئے گھروں میں نہیں رہتا۔ چُنانچہ نبی کہتا ہے کہ۔
خُداوند فرماتا ہے آسمان میرا تخت اور زمِین میرے پاؤں تَلے کی چَوکی ہے ۔ تُم میرے لِئے کَیسا گھر بناؤ گے یا میری آرامگاہ کَونسی ہے؟۔
کیا یہ سب چِیزیں میرے ہاتھ سے نہیں بنِیں؟۔
اَے گَردَن کشو اور دِل اور کان کے نامختونُو ۔ تُم ہر وقت رُوح اُلقدّس کی مُخالفت کرتے ہو جَیسے تُمہارے باپ دادا کرتے تھے وَیسے ہی تُم بھی کرتے ہو۔
نبِیوں میں سے کِس کو تُمہارے باپ دادا نے نہیں ستایا؟ اُنہوں نے تو اُس راستباز کے آنے کی پیش خَبری دینے والوں کو

قتل کِیا اور اَب تُم اُس کے پکڑوانے والے اور قاتِل ہُوئے۔
تُم نے فِرشتوں کی معرفت سے شَرِیعَت تو پائی پر عمل نہ کِیا۔
جب اُنہوں نے یہ باتیں سُنِیں تو جی میں جل گئے اور اُس پر پِیسنے لگے۔
مگر اُس نے رُوحُ اُلقدّس سے معمُور ہوکر آسمان کی طرف غَور سے نظر کی اور خُدا کا جلال اور یِسُوع کو خُدا کی دہنی طرف کھڑا دیکھ کر۔
کہا کہ دیکھو ۔ مَیں آسمان کو کھُلا اور اِبنِ آدم کو خُدا کی دہنی طرف کھڑا دیکھتا ہُوں۔
مگر اُنہوں نے بڑے زور سے چِلّا کر اپنے کان بند کرلِئے اور ایک دِل ہوکر اُس پر جھپٹے۔
اور شہر سے باہِر نِکال کو اُس کو سنگسار کرنے لگے اور گواہوں نے اپنے کپڑے ساؤُل نام ایک جوان کے پاؤں کے پاس رکھ دِئے۔
پَس یہ ستِفَنُس کو سنگسار کرتے رہے اور وہ یہ کہہ کر دُعا کرتا رہا کہ اَے خُداوند یِسُوع ۔ میری رُوح کو قُبُول کر۔
پِھر اُس نے گھُٹنے ٹیک کر بڑی آواز سے پُکارا کہ اَے خُداوند ۔ یہ گُناہ اِن کے ذِمہ نہ لگا اور یہ کہہ کر سوگیا۔

اور ساؤُل اُس کے قتل پر راضی تھا۔ اُسی دِن اُس کلِیسیا پر جو یروشلِیم میں تھی بڑا ظُلم برپا ہُؤا اور رَسُولوں کے سِوا سب لوگ یہُودیہ اور سامریہ کی اطراف میں پراگندہ ہوگئے۔
اور دِیندار لوگ ستفِنُس کو دفن کرنے کے لِئے لے گئے اور اُس پر بڑا ماتم کِیا۔
اور ساؤُ کلِیسیا کو اِس طرح تباہ کرتا رہا کہ گھر گھر گھُس کر اور مردوں اور عَورتوں کو گھسِیٹ کر قَید کراتا تھا۔
پَس جو پراگندا ہُوئے تھے وہ کلام کی خُوشخَبری دیتے تھے۔
اور فلِپُّس شہر سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسِیح کی منادی کرنے لگا۔
اور جو مُعجزے فِلپُّس دِکھاتا تھا لوگوں نے اُنہیں سُن کر اور دیکھ کر باالاِتفاق اُس کی باتوں پر جی لگایا۔
کِیُونکہ بہُتیرے لوگوں میں سے ناپاک رُوحیں بڑی آواز سے چِلّا چِلّا کر نِکل گئِیں اور بہُت سے مفلُوج اور لنگڑے اچھّے کِئے گئے۔
اور اُس شہر میں بڑی خُوشی ہُوئی۔
اِس سے پہلے شمعُون نام ایک شَخص اُس شہر جادُو گری کرتا تھا اور سامریہ کے لوگوں کو حَیران رکھتا اور یہ کہتا تھا کہ مَیں بھی کوئی بڑا شَخص ہُوں۔
اور چھوٹے سے بڑے تک سب اُس کی طرف مَتوَجّہ ہوتے اور کہتے تھے کہ یہ شَخص خُدا کی وہ قُدرت ہے جِسے بڑی کہتے ہیں۔
وہ اِس لِئے اُس کی طرف مُتوّجہِ ہوتے تھے کہ اُس نے بڑی مُدّت سے اپنے جادُو کے سبب سے اُن کو حَیران کر رکھّا تھا۔
لیکِن جب اُنہوں نے فِلپُّس کا یقِین کِیا جو خُدا کی بادشاہی اور یِسُوع مسِیح کے نام کی خُوشخَبری دیتا تھا تو سب لوگ خواہ مرد خواہ عَورت بپتِسمہ لینے لگے۔
اور شمعُون نے خُود بھی یقِین کِیا اور بپتِسمہ لے کر فِلپُّس کے ساتھ رہا کِیا اور نشان اور بڑے بڑے مُعجزے ہوتے دیکھ کر حیَران ہُؤا۔
جب رَسُولوں نے جو یروشلِیم میں تھے سُناکہ سامریوں نے خُدا کا کلام قُبول کرلِیا تو پطرس اور یُوحنّا کو اُن کے پاس بھیجا۔
اِنہوں نے جا کر اُن کے لِئے دُعا کی کہ رُوحُ القُدس پائیں۔
کِیُونکہ وہ اُس وقت تک اُن میں سے کسِی پر نازِل نہ ہُؤا تھا۔ اُنہوں نے صِرف خُداوند یِسُوع کے نام پر بپتِسمہ لِیا تھا۔
پھِر اِنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھّے اور اُنہوں نے رُوحُ القُدس پایا۔
جب شمعُون نے دیکھا کہ رَسُولوں کے ہاتھ رکھنے سے رُوحُ القُدس دِیا جاتا ہے تو اُن کے پاس رُوپے لاکر۔
کہا کہ مُجھے بھی یہ اِختیّار دو کہ جِس پر مَیں ہاتھ رکھُّوں وہ رُوحُ القُدس پائے۔
پطرس نے اُس سے کہا تیرے رُوپے تیرے ساتھ غارت ہوں۔ اِس لِئے کہ تُونے خُدا کی بخشِش کو روپیَوں سے حاصل کرنے کا خیال کِیا۔
تیرا اِس امر میں نہ حِصّہ ہے بخرہ کِیُونکہ تیرا دِل کِیُونکہ تیرا دِل خُدا کے نزدِیک خالِص نہِیں۔
پَس اپنی اِس بدی سے تَوبہ کر اور خُداوند سے دُعا کرکہ شاید تیرے دِل کے اِس خیال کی مُعافی ہو۔
کِیُونکہ مَیں دیکھتا ہُوں کہ تُو پِت کی سی کڑواہٹ اور ناراستی کے بند میں گِرفتار ہے۔
شمعُون نے جواب میں کہا تُم میرے لِئے خُداوند سے دُعا کرو کہ جو باتیں تُم نے کہِیں اُن میں سے کوئی مُجھے پیش نہ آئے۔
پھِر وہ گواہی دے کر اور خُداوند کا کلام سُناکر یروشلِیم کو واپَس ہُوے اور سامریوں کے بہُت سے گاؤں میں خُوشخَبری دیتے گئے۔
پھِر خُداوند کے فرِشتہ نے فِلپُّس سے کہا کہ اُٹھ کر دکھّن کی طرف اُس راہ تک جا یروشلِیم سے غزّہ کو جاتی ہے اور

جنگل میں ہے
وہ اُٹھ کر روانہ ہُؤا تو دیکھو ایک حبشی خوجہ آرہا تھا۔ وہ حبشیوں کی مِلکہ کنداکے کا ایک وزیر اور اُس کے سارے خزانہ کا مُختار تھا اور یروشلِیم میں عبادت کے لِئے آیا تھا۔
وہ اپنے رتھ پر بَیٹھا ہُؤا اور یسعیاہ نبی کے صحِیفہ کو بڑھتا ہُؤا واپَس جارہا تھا۔
رُوح نے فِلِپُّس سے کہا کہ نزدِیک جا کر اُس رتھ کے ساتھ ہولے۔
پَس فِلِپُّس نے اُس طرف دَوڑ کر یسعیاہ نبی کا صحِیفہ پڑھتے سُنا اور کہا کہ جو تُو پڑھتا ہے اُسے سَمَجھتا بھی ہے؟۔
اُس نے کہا یہ مُجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے جب تک کوئی مُجھے ہدایت نہ کرے؟ اور اُس فِلِپُّس سے دَرخواست کی کہ میرے پاس آ بَیٹھ۔
کِتاب مُقدّس کی جو عِبادت وہ پڑھ رہا تھا یہ تھی کہ لوگ اُسے بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کو لے گئے اور جِس طرح برّہ اپنے بال کترنے والے کے سامنے بے زبان ہوتا ہے اُسی طرح وہ اپنا مُنہ نہِیں کھولتا۔
اُس کی پست حالی میں اُس کا اِنصاف نہ ہُؤا اور کَون اُس کی نسل کا حال بیان کرے گا؟ کِیُونکہ زمِین پر سے اُس کی زِندگی مِٹائی جاتی ہے۔
خوجہ نے فِلِپُّس سے کہا مَیں تیری مِنّت کر کے پُوچھتا ہُوں کہ نبی یہ کِس کے حق میں کہتا ہے؟ اپنے یا کسِی دُوسرے کے؟۔
فِلِپُّس نے اپنی زبان کھول کر اُسی نوشتہ سے شرُوع کِیا اور اُسے یِسُوع کی خُوشخَبری دی۔
اور راہ میں چلتے چلتے کِسی پانی کی جگہ پر پہُنچے۔ خوجہ نے کہا پانی مَوجُود ہے۔ اَب مُجھے بپتِسمہ لینے سے کونسی چِیز روکتی ہے؟۔
پَس فِلِپُّس نے کہا کہ اگر تُو دِل و جان سے اِیمان لائے تو بپتِسمہ لے سکتا ہے۔ اُس نے جواب میں کہا میں اِیمان لاتا ہُوں کہ یِسُوع مسِیح خُدا کا بَیٹا ہے۔
پَس اُس نے رتھ کو کھڑا کرنے کا حکُم دِیا اور فِلِپُّس اور خوجہ دونوں پانی میں اُتر پڑے اور اُس نے اُس کو بپتِسمہ دِیا۔
جب وہ پانی میں سے نِکل کر اُوپر آئے تو خُداوند کا رُوح فِلِپُّس کو اُٹھا لے گیا اور خوجہ نے اُسے پھِر نہ دیکھا کِیُونکہ وہ خُوشی کرتا ہُؤا اپنی راہ چلا گیا۔
اور فِلِپُّس اشدُود میں آنِکلا اور تبصریہ میں پہُنچنے تک سب شہروں میں خُوشخَبری سُناتا گیا۔

اور ساؤُل جو ابھی تک خُداوند کے شاگِردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے کی دُھن میں تھا سَردار کاہِن کے پاس گیا۔
اور اُس سے دمشق کے عِبادت خانوں کے لِئے اِس مضمُون کے خط مانگے کہ جِن کو وہ اِس طرِیق پر پائے خواہ مرد خواہ عَورت اُن کو باندھ کر یروشلیم میں لائے۔
جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدِیک پہُنچا تو اَیسا ہُؤا کہ یکایک آسمان سے ایک نُور اُس کے گِرد اگِرد آچمکا۔
اور وہ زمِین پر گِر پڑا اور یہ آواز سُنی کہ اَے ساؤُل اَے ساؤُل ۔ تُو مُجھے کیُوں ستاتا ہے؟۔
اُس نے پُوچھا اَے خُداوند ۔ تُو کَون ہے؟ اُس نے کہا مَیں یِسُوع ہُوں جِسے تُو ستاتا ہے۔
مگر اُٹھ شہر میں جا اور جو تُجھے کرنا چاہئے وہ تُجھ سے کہا جائے گا۔
جو آدمی اُس کے ہمراہ تھے وہ خاموش کھڑے رہ گئے کیُونکہ آواز تو سُنتے تھے مگر کِسی کو دیکھتے نہ تھے۔
اور ساؤُل زمِین پر سے اُٹھا لیکِن جب آنکھیں کھولیں تو اُس کو کُچھ نہ دِکھائی دِیا اور لوگ اُس کا ہاتھ پکڑکر دمشق میں لے گئے۔
اور وہ تین دِن تک نہ دیکھ سکا اور نہ اُس نے کھایا نہ پیا۔
دمشق میں حننیاہ نام ایک شاگِرد تھا۔ اُس سے خُداوند نے رویا میں کہا کہ اَے حننیاہ اُس نے کہا اَے خُداوند مَیں حاضِر ہُوں۔
خُداوند نے اُس سے کہا اُٹھ۔ اُس کوچہ میں جا جو سِیدھا کہلاتا ہے اور یہُوداہ کے گھر میں ساؤُل نام ترسی کو پُوچھ لے کیُونکہ دیکھ وہ دُعا کررہا ہے۔
اور اُس نے حننیاہ نام ایک آدمی کو اَندر آتے اور اپنے اُوپر ہاتھ رکھتے ہے تاکہ پِھر بِینا ہو۔
حننیاہ نے جواب دِیا کہ اَے خُداوند مَیں نے بہُت لوگوں سے اِس شَخص کا ذِکر سُنا ہے کہ اِس نے یروشلیم میں تیرے مُقدّسوں کے ساتھ کَیسی کَیسی بُرائیاں کی ہیں۔
اور یہاں اِس کو سَردار کاہِنوں کی طرف سے اِختیّار مِلا ہے کہ جو لوگ تیرا نام لیتے ہَیں اُن سب کو باندھ لے۔
مگر خُداوند نے اُس سے کہا کہ تُو جا کیُونکہ یہ قَوموں بادشاہوں اور بنی اِسرائیل پر میرا نام ظاہِر کرنے کا میرا چُنا ہُؤا وسِیلہ ہے۔
اور مَیں اُسے جتا دُوں گا کہ اُسے میرے نام کی خاطِر کِس قدر دُکھ اُٹھانا پڑیگا۔
پَس حننیاہ جا کر اُس گھر میں داخِل ہُؤا اور اپنے ہاتھ اُس پر رکّھ کر کہا اَے بھائِی ساؤُل۔ خُداوند یعنی یِسُوع جو تُجھ پر اُس راہ میں جِس سے تُو آیا ظاہِر ہُؤا تھا اُسی نے مُجھے بھیجا ہے کہ تُو بِینائی پائے اور رُوح اُلقدُس سے بھر جائے۔
اور فوراً اُس کی آنکھوں سے چِھلکے سے گِرے اور وہ بِینا ہوگیا اور اُٹھ کر بپتِسمہ لِیا۔
پِھر کُچھ کھا کر طاقت پائی ۔ اور وہ کئی دِن اُن شاگِردوں کے ساتھ رہا جو دمشق میں تھے۔
اور فوراً عِبادت خانوں میں یِسُوع کی منادی کرنے لگا کہ وہ خُدا کا بَیٹا ہے۔
اور سب سُننے والے حَیران ہوکر کہنے لگے کیا یہ وہ شَخص نہیں ہے جو یروشلیم میں اِس نام کے لینے والوں کو تباہ کرتا تھا اور یہاں بھی اِسی لِئے آیا تھا کہ اُن کو باندھ کر سَردار کاہِنوں کے پاس لے جائے؟۔
لیکِن ساؤُل کو اَور بھی قُوّت حاصِل ہوتی گئی اور وہ اِس بات کو ثابِت کر کے کہ مسِیح یِہی ہے دمشق کے رہنے والے یہُودیوں کو حَیران دِلاتا رہا۔
اور جب بہُت دِن گُزر گئے تو یہُودیوں نے اُسے مار ڈالنے کا مَشوَرَہ کِیا۔
مگر اُن کی سازِش ساؤُل کو معلُوم ہوگئی ۔ وہ تو اُسے مار ڈالنے کے لِئے رات دِن دروازوں پر لگے رہے۔
لیکِن رات کو اُس کے شاگِردوں نے اُسے لے کر ٹوکرے میں بِٹھایا اور دِیوار پر سے لٹکا کر اُتار دِیا۔
اُس نے یروشلیم میں پہُنچ کر شاگِردوں میں مِل جانے کی کوشِش کی اور سب اُس سے ڈرتے تھے کیُونکہ اُن کو یقِین نہ آتا تھاکہ یہ شاگِرد ہے۔
مگر برنباس نے اُسے اپنے ساتھ رَسُولوں کے پاس لے جا کر اُن سے بیان کِیا کہ اِس نے اِس اِس طرح راہ میں خُداوند کو

دیکھا اور اُس نے اِس سے باتیں کِیں اور اُس نے دمشق میں کَیسی دِلیری کے ساتھ یِسُوع کے نام سے منادی کی۔
پَس وہ یروشلِیم میں اُن کے ساتھ آتا جاتا رہا۔
اور دِلیری کے ساتھ خُداوند کے نام کی منادی کرتا تھا اور یُونانی مائِل یہُودِیوں کے ساتھ گفُتگُو اور بحث بھی کرتا تھا مگر وہ اُسے مار ڈالنے کے درپَے تھے۔
اور بھائِیوں کو جب یہ معلُوم ہُؤا تو اُسے قَیصریہ میں لے گئے اور ترسُس کو روانہ کر دِیا۔
پَس تمام یہُودیہ اور گلِیل اور سامریہ میں کِلیسیا کو چَین ہوگیا اور اُس کی ترقّی ہوتی گئی اور وہ خُداوند کے خَوف ار رُوح اُلقدُس کی تسلّی پر چلتی اور بڑھتی جاتی تھی۔
اور اَیسا ہُؤا کہ پطرس ہر جگہ پِھرتا ہُؤا مُقدّسوں کے پاس بھی پہُنچا جولُدّہ میں رہتے تھے۔
وہاں اَینیاس نام ایک مفلُوج کو پایا جو آٹھ برس سے چار پائی پر پڑا تھا۔
پطرس نے اُس سے کہا اَے اَینیاس یِسُوع تُجھے شِفا دیتا ہے۔ اُٹھ آپ اپنا بِستر بِچھا۔ وہ فوراً اُٹھ کھڑا ہُؤا۔
تب لُدّہ اور شارُون کے سب رہنے والے اُسے دیکھ کر خُداوند کی طرف رُجُوع لائے۔
اور یافا میں ایک شاگِرد تھی تبِیتا نام جِس کا ترجمہ ہرنی ہے وہ بہُت ہی نیک کام اور خَیرات کِیا کرتی تھی۔
اُنہی دِنوں میں اَیسا ہُؤا کہ وہ بِیمار ہوکر مرگئی اور اُسے نہلاکر بالاخانہ میں رکھ دِیا۔
اور چُونکہ لُدّہ یافا کے نزدِیک تھا شاگِردوں نے یہ سُن کر کہ پطرس وہاں ہے دو آدمِی بھیجے اور اُس سے دوخواست کی کہ ہمارے پاس آنے میں دیر نہ کر۔
پطرس اُٹھ کر اُن کے ساتھ ہولِیا ۔ جب پہنُچا تو اُسے بالاخانہ میں لے گئے اور سب بیوائیں روتی ہُوئی اُس کے پاس آکھڑی ہُوئیں اور جو کرُتے اور کپڑے ہرنی نے اُن کے ساتھ میں رہ کر بنائے تھے دِکھانے لِگیں۔
پطرس نے سب کو باہر کردِیا اور گھُٹنے ٹیک کر دُعا کی ۔ پھِر لاش کی طرف مُتوّجہ ہوکر کہا اَے تبِیتا اُٹھ ۔ پَس اُس نے آنکھیں کھول دِیں اور پطرس کو دیکھ کر اُٹھ بَیٹھی۔
اُس نے ہاتھ پکڑکر اُسے اُٹھایا اور مُقدّسوں اور بیواؤں کو بُلاکر اُسے زِندہ اُن کے سپُرد کِیا۔
یہ بات سارے یافا میں مشہُور ہو گئی اور بہُتیرے پر اِیمان لے آئے۔
اور اَیسا ہُؤا کہ وہ بہُت دِن یافا شمعُون نام دبّاغ کے ہاں رہا۔

باب 10

قَیصریہ میں کُرنیلِیُس نام ایک شَخص تھا۔ وہ اُس پلٹن کا صُوبہ دار تھا جو اطالِیانی کہلاتی ہے۔
وہ دِیندار تھا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خُدا سے ڈرتا تھا اور یہُودیوں کو بہُت خَیرات دیتا اور ہر وقت خُدا سے دُعا کرتا تھا۔
اُس نے تِیسرے پہر کے قرِیب رویا میں صاف صاف دیکھا کہ خُدا کا فرِشتہ میرے پاس آ کر کہتا ہے کُرنیلِیُس۔
اُس نے اُس کو غَور سے دیکھا اور ڈر کر کہا خُداوند کیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا تیری دُعائیں اور تیری خَیرات یادگاری کے لِئے خُدا کے حضُور پُہنچِیں۔
اب یافا میں آدمی بھیج کر شمعُون کو جو پطرس کہلاتا ہے بُلوالے۔
وہ شمعُون دباغ کے ہاں مہمان ہے جِس کا گھر سُمندر کے کِنارے ہے۔
اور جب وہ فرِشتہ چلا گیا جِس نے اُس سے باتیں کی تھِیں تو اُس نے دو نَوکروں کو اُن میں سے جو اُس کے پاس حاضِر رہا کرتے تھے ایک دِیندار سِپاہی کو بُلایا۔
اور سب باتیں اُن سے بیان کر کے اُنہیں یافا میں بھیجا۔
دُوسرے دِن جب وہ راہ میں تھے اور شہر کے نزدِیک پُہنچے تو پطرس دوپہر کے قرِیب کوٹھے پر دُعا کرنے کو چڑھا۔
اور اُسے بُھوک لگی اور کُچھ کھانا چاہتا تھا لیکِن جب لوگ تیّار کررہے تھے تو اُس پر بیخُودی چھاگئی۔
اور اُس نے دیکھا کہ آسمان کھُل گیا اور ایک چِیز بڑی چادر کی مانِند چاروں کونوں سے لٹکتی ہُوئی زمِین کی طرف اُتر رہی ہے۔
جِس میں زمِین کے سب قِسم کے چَوپائے اور کِیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرِندے ہیں۔
اور اُسے ایک آواز آئی کہ اَے پطرس اُٹھ! ذبح کر اور کھا۔
مگر پطرس نے کہا اَے خُداوند! ہرگز نہیں کِیُونکہ مَیں نے کبھی کوئی حرام یا ناپاک چِیز نہیں کھائی۔
پھِر دُوسری بار اُسے آواز آئی کہ جِن کو خُدا نے پاک ٹھہرایا ہے تُو اُنہیں حرام نہ کہہ۔
تین بار اَیسا ہی ہُؤا اور فِیالفَور وہ چِیز آسمان پر اُٹھالی گئی۔
جب پطرس اپنے دِل میں حیَران ہورہا تھا کہ یہ رویا جو مَیں نے دیکھی کیا ہے تو دیکھو وہ آدمی جِنہیں کُرنیلِیُس نے بھیجا تھا شمعُون کا گھر دریافت کر کے دروازہ پر آکھڑے ہُوئے۔
اور پُکار کر پُوچھنے لگے کہ شمعُون جو پطرس کہلاتا ہے یہیں مہمان ہے؟
جب پطرس اُس رویا کو سوچ رہا تھا تو رُوح نے اُس سے کہا کہ تین آدمی تُجھے پُوچھ رہے ہیں۔
پَس اُٹھ کر نیچےجا اور بے کھٹکے اُن کے ساتھ ہولے کِیُونکہ مَیں نے ہی اُن کو بھیجا ہے۔
پطرس نے اُتر کر اُن آدمِیوں سے کہا دیکھو جِس کو تُم پُوچھتے ہو وہ مَیں ہی ہُوں۔ تُم کِس سبب سے آئے ہو۔
اُنہوں نے کہا کُرنیلِیُس صُوبہ دار جو راستباز اور خُدا ترس آدمی اور یہُودیوں کی ساری قَوم میں نیک نام ہے اُس نے پاک فرِشتہ سے ہدایت پائی کہ تُجھے اپنے گھر بُلاکر تُجھ سے کلام سُنے۔
پَس اُس نے اُنہیں اَندر بُلاکر اُن کی مہمانی کی۔ اور دُوسرے دِن وہ اُٹھ کر اُن کے ساتھ روانہ ہُؤا اور یافا میں سے بعض بھائِی اُس کے ساتھ ہولِئے۔
وہ دُوسرے روز قَیصر یہ میں داخِل ہُوئے اور کُرنیلِیُس اپنے رِشتہ داروں اور دِلی دوستوں کو جمع کر کے اُن کی راہ دیکھ رہا تھا۔
جب پطرس اَندر آنے لگا تو اَیسا ہُؤا کہ کُرنیلِیُس نے اُس کا اِستقبال کِیا اور اُس کے قدموں میں گِر کر سِجدہ کِیا۔
لیکِن پطرس نے اُسے اُٹھا کر کہا کہ کھڑا ہو۔ مَیں بھی تو اِنسان ہُوں۔
اور اُس سے باتیں کرتا ہُؤا اَندر گیا اور بہُت سے لوگوں کو اِکٹھا پاکر۔
اُن سے کہا کے تُم جانتے ہوکہ یہُودی کو غَیر قَوم والے سے صُحبت رکھنا یا اُس کے ہاں جانا ناجائِز ہے مگر خُدا نے مُجھ پر ظاہِر کِیا کہ مَیں کِسی آدمِی کو بخس یا ناپاک نہ کہُوں۔

اِسی لِئے جب مَیں بُلایا گیا تو بے عُزر چلاآیا ۔ پَس اَب مَیں پُوچھتا ہُوں کہ مُجھے کِس بات کے لِئے بُلایا ہے؟۔
کرُنیلِیُس نے کہا اِس وقت پُورے چار روز ہُوئے کہ مَیں اپنے گھر میں تِیسرے پہر کی دُعا کر رہا تھا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک شَخص چمکدار پوشاک پہنے ہُوئے میرے سامنے کھڑا ہُؤا۔
اور کہا کہ اَے کرُنیلِیُس تیری دُعا سُن گئی اور تیری خَیرات کی خُدا کے حضُور یاد ہُوئی۔
پَس کِسی کو یافا میں بھیج کر شمعُون کو جو پطرس کہلاتا ہے اپنے پاس بُلا ۔ وہ سَمَندَر کے کِنارے شمعُون دبّاغ کے گھر میں مِہمان ہے۔
پَس اُسی دم مَیں نے تیرے پاس آدمِی بھیجے اور تُو نے خُوب کِیا جو آگیا۔ اَب ہم سب خُدا کے حضُور حاضِر ہیں تاکہ جو کُچھ خُداوند نے تُجھ سے فرمایا ہے اُسے سُنیں۔
پطرس نے زبان کھول کرکہا۔ اَب مُجھے پُورا یقِین ہوگیا کہ خُدا کِسی کا طرفدار نہِیں۔
بلکہ ہر قَوم میں جو اُس سے ڈرتا اور راستبازی کرتا ہے وہ اُس کو پسند آتا ہے۔
جو کلام اُس نے بنی اِسرائیل کے پاس بھیجا جبکہ یِسُوع مسِیح کی معرفت (جو سب کا خُداوند ہے) صُلح کی خُوشخَبری دی۔
اُس بات کو تُم جانتے ہو جو یُوحنّا کے بپتِسمہ کی منادی کے بعد گلِیل سے شرُوع ہوکر تمام یہُودیہ میں مشہُور ہوگئی۔
کہ خُدا نے یِسُوع ناصری کو رُوحُ القدّس اور قُدرت سے کِس طرح مسح کِیا ۔ وہ بھلائی کرتا اور اُن سب کو جو اِبلِیس کے ہاتھ سے ظلُم اُٹھاتے تھے شِفا دیتا پِھرا کِیُونکہ خُدا اُس کے ساتھ تھا۔
اور ہم اُن سب کاموں کے گواہ ہیں جو اُس نے یہُودِیوں کے مُلک اور یروشلِیم میں کِئے اور اُنہوں نے اُس کو صلِیب پر لٹکا کر مار ڈالا۔
اُس کو خُدا نے تِیسرے دِن جِلایا اور ظاہِر بھی کردِیا۔
نہ کہ ساری اُمّت پر بلکہ اُن گواہوں پر جو آگے سے خُدا کے چُنے ہُوئے تھے یعنی ہم پر جنہوں نے اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُس کے ساتھ کھایا پِیا۔
اور اُس نے ہمیں حُکم دِیا کہ اُمّت میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہ وُہی ہے جو خُدا کی طرف سے زِندوں اور مُردوں کا مُنصِف مُقرّر کِیا گیا۔
اِس شَخص کی سب نبی گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے گا اُس کے نام سے گُناہوں کی مُعافی حاصِل کرے گا۔
پطرس یہ بات کہہ ہی رہا تھا کہ رُوحُ القدّس اُن سب پر نازِل ہُؤا جو کلام سُن رہے تھے۔
اور پطرس کے ساتھ جِتنے منحتُون اِیمان دار آئے تھے وہ سب حَیران ہُوئے کہ غَیر قَوموں پر بھی رُوحُ القدّس کی بخشِش جاری ہُوئی۔
کِیُونکہ اُنہِیں طرح طرح کی زبانیں بولتے اور خُدا کی تمجِید کرتے سُنا۔ پطرس نے جواب دِیا۔
کیا کوئی پانی سے روک سکتا ہے کہ یہ بپتِسمہ نہ پائیں جِنہوں نے ہماری طرح رُوح اُلقدّس پایا؟۔
اور اُس نے حُکم دِیا کہ اُنہِیں یِسُوع مسِیح کے نام سے بپتِسمہ دِیا جائے۔ اِس پر اُنہوں نے اُس سے دَرخواست کی کہ چند روز ہمارے پاس رہ۔

باب 11

اور رَسُولوں اور بھائِیوں نے جو یہُودیہ میں تھے سُنا کہ غَیر قَوموں نے بھی خُدا کا کلام قُبُول کِیا۔
جب پطرس یروشلِیم میں آیا تو مختون اُس سے بحث کرنے لگے۔
کہ تُو نا مختُونوں کے پاس گیا اور اُن کے ساتھ کھانا کھایا۔
پطرس نے شرُوع سے وہ امر ترتیب وار اُن سے بیان کِیا کہ۔
مَیں یافا شہر میں دُعا کر رہا تھا اور بیخُودی کی حالت میں ایک رویا دیکھی کہ کوئی چِیز بڑی چادر کی طرح چاروں کونوں سے لٹکتی ہُوئی آسمان سے اُتر کر مُجھ تک آئی۔
اُس پر جب مَیں نے غَور سے نظر کی تو زمِین کے چَوپائے اور جنگلی جانور کِیڑے مکَوڑے اور ہوا کے پرندے دیکھے۔
اور یہ آواز بھی سُنی کہ اَے پطرس اُٹھ! ذبح کر اور کھا۔
لیکِن مَیں نے کہا اَے خُداوند ہرگِز نہِیں کِیُونکہ کبھی کوئی حرام یا ناپاک چِیز میرے مُنہ میں نہِیں گئی۔
اِس کے جواب میں دُوسری بار آسمان سے آواز آئی کہ جِن کو خُدا نے پاک ٹھہرایا ہے تُو اُنہِیں حرام نہ کہہ۔
تِین بار اَیسا ہی ہُؤا۔ پِھر وہ سب چِیزیں آسمان کی طرف کھینچ لی گئِیں۔
اور دیکھو! اُسی دم تِین آدمِی جو قَیصریہ سے میرے پاس بھیجے گئے تھے اُس گھر کے پاس آکھڑے ہُوئے جِس میں ہم تھے۔
رُوح نے مُجھ سے کہا کہ تُو بِلا اِمتیاز اُن کے ساتھ چلا جا اور یہ چھ بھائِی بھی میرے ساتھ ہولِئے اور ہم اُس شَخص کے گھر میں داخِل ہُوئے۔
اُس نے ہم سے بیان کِیا کہ مَیں نے فرِشتہ کو اپنے گھر میں کھڑے ہُوئے دیکھا۔ جِس نے مُجھ سے کہا کہ یافا میں آدمِی بھیج کر شمعُون کو بُلوالے جو پطرس کہلاتا ہے۔
وہ تُجھ سے اَیسی باتیں کہے گا جِن سے تُو اور تیرا سارا گھرانا نِجات پائے گا۔
جب مَیں کلام کرنے لگا تو رُوح القُدّس اُن پر اِس طرح نازِل ہُؤا جِس طرح شرُوع میں ہم پر نازِل ہُؤا تھا۔
اور مُجھے خُداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ یُوحنّا نے تو پانی سے بپتِسمہ دِیا مگر تُم رُوح اُلقدّس سے بپتِسمہ پاؤگے۔
پَس جب خُدا نے اُن کو بھی وُہی نعمت دی ہم کو خُداوند یِسُوع مسِیح پر اِیمان لاکر مِلی تھی تو مَیں کَون تھا کہ خُدا کو روک سکتا؟۔
وہ یہ سُن کر چُپ رہے اور خُدا کی تمجِید کر کے کہنے لگے کہ پِھر تو بیشک خُدا نے غَیر قَوموں کو بھی زِندگی کے لِئے تَوبہ کی تَوفِیق دی ہے۔
پَس جو لوگ اُس مُصِیبت سے پراگندہ ہوگئے تھے جو سِتفنس کے باعِث پڑی تھی وہ پِھرتے پِھرتے فِینیکے اور کپُرس اور انطاکیہ میں پہُنچے مگر یہُودِیوں کے سِوا اَور کِسی کو کلام نہ سُناتے تھے۔
لیکِن اُن میں سے چند کپُرسی اور کرُینی تھے جو انطاکیہ میں آ کر یُونانِیوں کو بھی خُداوند یِسُوع کی خُوشخَبری کی باتیں سُنانے لگے۔
اور خُداوند کا ہاتھ اُن پر تھا اور بہُت سے لوگ اِیمان لاکر خُداوند کی طرف رُجُوع ہُوئے۔
اُن لوگوں کی خَبر یروشلِیم کی کلِیسیا کے کانوں تک پہُنچی اور اُنہوں نے برنباس کو انطاکیہ تک بھیجا۔
پہُنچ کر اور خُدا کا فضل دیکھ کر خُوش ہُؤا اور اُن سب کو نصِیحت کی کہ دِلی اِرادہ سے خُداوند سے لِپٹے رہو۔
کِیُونکہ وہ نیک مرد اور رُوح اُلقدّس اور اِیمان سے معمُور تھا اور بہُت سے لوگ خُداوند کی کلِیسیا میں آ مِلے۔
پِھر وہ ساؤُل کی تلاش میں ترسُس کو چلا گیا۔
اور جب وہ مِلا تو اُسے انطاکیہ میں لایا اَیسا ہُؤا کہ وہ سال بھر تک کلِیسیا کی جماعت میں شامِل ہوتے اور بہُت سے لوگوں کو تعلِیم دیتے رہے اور شاگِرد پہلے انطاکیہ ہی میں مسِیحی کہلائے۔
اُنہی دِنوں میں چند نبی یروشلِیم سے انطاکیہ میں آئے۔

اُن میں سے ایک نے جِس کا نام اَگبُس تھا کھڑے ہوکر رُوح کی ہدایت سے ظاہِر کِیا کہ تمام دُنیا میں بڑا کال پڑیگا اور یہ کلَوُدیُس کے عہد میں واقِع ہُؤا۔

پَس شاگِردوں نے تجویِز کی کہ اپنے اپنے مقدُور کے مُوافِق یہُودیہ میں رہنے والے بھائِیوں کی خِدمت کے لِئے کُچھ بھیجیں۔

چُنانچہ اُنہوں نے اَیسا ہی کِیا اور برنباس اور ساؤُل کے ہاتھ بُزُرگوں کے پاس بھیجا۔

باب 12

قریباً اُسی وقت ہیرودِیس بادشاہ نے ستانے کے لِئے کلِیسِیا میں بعض پر ہاتھ ڈالا۔
اور یُوحنّا کے بھائِی یَعقُوب کو تلوار سے قتل کِیا۔
جب دیکھا کہ یہ بات یہُودِیوں کو پسند آئی تو پطرس کو بھی گِرفتار کرلِیا اور یہ عِید فطِیر کے دِن تھے۔
اور اُس کو پکڑ کر قَید کِیا اور نگہبانی کے لِئے چار چار سِپاہِیوں کے چار پہروں میں رکھّا اِس اِرادہ سے کہ فسح کے بعد اُس کو لوگوں کے سامنے پیش کرے۔
پَس قَید خانہ میں تو پطرس کی نگہبانی ہورہی تھی مگر کلِیسیا اُس کے لِئے بَدَن وجان خُدا سے دُعا کررہی تھی۔
اور جب ہیرودِیس اُسے پیش کرنے کو تھا تو اُسی رات پطرس دو زنجِیروں سے بندھا ہُؤا دو سِپاہِیوں کے درمیان سوتا تھا اور پہرے والے دروازہ پر قَید خانہ کی نگہبانی کررہے تھے۔
کہ دیکھو خُداوند کا ایک فرِشتہ آکھڑا ہُؤا اور اُس کو ٹھڑی میں نُور چمک گیا اور اُس نے پطرس کی پسلی پر ہاتھ مارکر اُسے جگایا اور کہا کہ جلد اُٹھ! اور زنجِیریں اُس کے ہاتھوں میں سے کھُل پڑیں۔
پھِر فرِشتہ نے اُس سے کہا کمر باندھ اور اپنی جوتی پہن لے۔ اُس نے نے کہا اپنا چوغہ پہن کر میرے پِیچھے ہولے۔
وہ نِکل کر اُس کے پِیچھے ہولِیا اور یہ نہ جانا کہ جو کُچھ فرِشتہ کی طرف سے ہورہا ہے وہ واقِعی ہے۔ بلکہ یہ سَمَجھا کہ رویا دیکھ رہا ہُوں۔
پَس وہ پہلے اور دُوسرے حلقہ میں سے نِکل کر اُس لوہے کے پھاٹک پر پُہنچے جو شہر کی طرف ہے۔ وہ آپ ہی اُن کے لِئے کھُل گیا۔ پَس وہ نِکل کر کُوچہ کے اُس سِرے تک گئے اور فوراً فرِشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا۔
اور پطرس نے ہوش میں آ کر کہا کہ اَب مَیں نے سَچ جان لِیا کہ خُداوند نے اپنا فرِشتہ بھیج کر مُجھے ہیرودِیس کے ہاتھ سے چُھڑا لِیا اور یہُودی قَوم کی ساری اُمِید توڑدی
اور اِس پر غور کر کے اُس یُوحنّا کی ماں مریم کے گھر آیا جو مرقس کہلاتا ہے۔ وہاں بہُت سے آدمِی جمع ہوکر دُعا کر رہے تھے۔
جب اُس نے پھاٹک کی کھِڑکی کھٹکھٹائی تورُدی نام ایک لَونڈی آواز سُننے آئی۔
اور پطرس کی آواز پہچان کر خُوشی کے مارے پھاٹک نہ کھولا بلکہ دَوڑ کر اَندر خَبر کی کہ پطرس پھاٹک پر کھڑا ہے۔
اُنہوں نے اُس سے کہا تُو دِیوانی ہے لیکِن وہ یقِین سے کہتی رہی کہ یُونہی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اُس کا فرِشتہ ہوگا۔
مگر پطرس کھٹکھٹا تا رہا۔ پَس اُنہوں نے کھڑی کھولی اور اُس کو دیکھ کر حیَران ہوگئے۔
اُس نے اُنہیں ہاتھ سے اِشارہ کِیا کہ چُپ رہیں اور اُن سے بیان کِیا کہ خُداوند نے مُجھے اِس اِس طرح قَید خانہ سے نِکالا۔ پھِر کہا کہ یَعقُوب اور بھائِیوں کو اِس بات کی خَبر کر دینا اور روانہ ہوکر دُوسری جگہ چلا گیا۔
جب صُبح ہُوئی تو سِپاہی بہُت گھبرائے کہ پطرس کیا ہُؤا۔
جب ہیرودِیس نے اُس کی تلاش کی اور نہ پایا تو پہرے والوں کی تحقِیقات کر کے اُن کے قتل کا حُکم دِیا اور یہُودیہ کو چھوڑ کر قیصریہ میں جارہا۔
اور وہ صُور اور صیدا کے لوگوں سے نہایت ناخُوش تھا۔ پَس وہ ایک دِل ہوکر اُس کے پاس آئے اور بادشاہ کے حاجِب بلستُس کو اپنی طرف کر کے صُلح چاہی۔ اِس لِئے کہ اُن کے مُلک کو بادشاہ کے مُلک سے رسد پُہنچی تھی۔
پَس ہیرودِیس ایک دِن مُقرر کر کے اور شاہانہ پوشاک پہن کر تختِ عدالت پر بَیٹھا اور اُن سے کلام کرنے لگا۔
لوگ پُکار اُٹھے کہ یہ خُدا کی آواز ہے نہ اِنسان کی۔
اُسی دم خُدا کے فرِشتہ نے اُسے مارا۔ اِس لِئے کہ اُس نے خُدا کی تمجِید نہ کی اور وہ کِیڑے پڑکر مرگیا۔
مگر خُدا کا کلام ترقّی کرتا اور پھَیلتا گیا۔
اور برنباس اور ساؤُل اپنی خِدمت پُوری کر کے اور یُوحنّا کو مرقُس کہلاتا ہے ساتھ لے کر یروشلِیم سے واپَس آئے۔

انطاکیہ میں اُس کلِیسیا کے مُتعلّق جو وہاں تھی کئی نبی اور مُعلِّم تھے یعنی برنباس اور شمعُون جو کالا کہلاتا ہے اور لُوکِیُس کُرینی اور مناہیم جو چَوتھائی مُلک کے حاکِم ہیرودیس کے ساتھ پلا تھا اور ساؤُل۔
جب وہ خُداوند کی عِبادت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے تو رُوح اُلقُدس نے کہا میرے لِئے برنباس اور ساؤُل کو اُس کام کے واسطے مخصُوص کردو جِس کے واسطے مَیں نے اُن کو بُلایا ہے۔
تب اُنہوں نے روزہ رکھ کر اور دُعا کر کے اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں رُخصت کِیا۔
پَس وہ رُوح اُلقُدس کے بھیجے ہُوئے سِلوکیہ کو گئے اور وہاں سے جہاز پر کُپرس کو چلے۔
اور سَلَمِیس میں پُہنچکر یہُودِیوں کے عِبادت خانوں میں خُدا کا کلام سُنانے لگے اور یُوحنّا اُن کا خادِم تھا۔
اور اُس ٹاپُو میں ہوتے ہُوئے پافُس تک پُہنچے۔ وہاں اُنہیں ایک یہُودی جادُوگر اور جھُوٹا نبی بر یِسُوع نام مِلا۔
وہ سرگِیُس پولُس صُوبہ دار کے ساتھ تھا جو صاحبِ تمیز آدمِی تھا۔ اِس نے برنباس اور ساؤُل کو بُلاکر خُدا کا کلام سُننا چاہا۔
مگر اِلیماس جادُو گرنے (کہ یِہی اِس کے نام کا ترجمہ ہے) اُن کی مُخالفت کی صُوبہ دار کو اِیمان لانے سے روکنا چاہا۔
اور ساؤُل نے جِس کا نام پولُس بھی ہے رُوح اُلقُدس سے بھرکر اُس پر غور سے نظر کی۔
اور کہا کہ اَے اِبلِیس کر فرزند! تُو تمام مکاری اور شرارت سے بھرا ہُؤا اور ہر طرح کی نیکی کا دُشمن ہے کیا خُداوند کی سِیدھی راہوں کو بِگاڑنے سے بز نہ آئے گا؟۔
اب دیکھ تُجھ پر خُداوند کا غضب ہے اور تُو اَندھا ہوکر کُچھ مُدّت تک سُورج کو نہ دیکھیگا اُسی دم کُہر اور اَندھیرا اُس پر چھاگیا اور وہ ڈھُونڈتا پھِرا کہ کوئی اُس کا ہاتھ پکڑ کر لے چلے۔
تب صُوبہ دار یہ ماجرا دیکھ کر اور خُداوند کی تعلِیم سے حیَران ہوکر اِیمان لے آیا۔
پھِر پولُس اور اُس کے ساتھی پافُس سے جہاز سے روانہ ہو کر واپَس چلا گیا۔
اور وہ پرگہ سے چل کر پِسدِیہ کے انطاکیہ میں پُہنچے اور سَبت کے دِن عِبادت خانہ میں جا بَیٹھے۔
پھِر توریت اور نبِیوں کی کِتاب کے پڑھنے کے بعد عِبادت خانہ کے سَرداروں نے اُنہیں کہلا بھیجا کہ اَے بھائِیو! اگر لوگوں کی نصِیحت کے واسطے تُمہارے دِل میں کوئی بات ہوتو بیان کرو۔
پَس پولُس نے کھڑے ہوکر اور ہاتھ سے اِشارہ کر کے کہا اَے اِسرائیلیو اور اَے خُدا ترسو! سُنو۔
اِس اُمّتِ اِسرائیل کے خُدا نے ہمارے باپ دادا کو چُن لِیا اور جب یہ اُمّت مُلک مصِر میں پردیسیوں کی طرح رہتی تھی اُس کو سر بُلند کِیا اور زبردست ہاتھ سے اُنہیں وہاں سے نِکال لایا۔
اور کوئی چالِیس برس تک بیابان میں اُن کی عادتوں کی برداشت کرتا رہا۔
اور کنعان کے مُلک میں سات قَوموں کو غارت کر کے تخمِینا ساڑے چار سَو برس میں اُن کا مُلک اِن کی مِیراث کردِیا۔
اور اِن باتوں کے بعد کے سموئیل نبی کے زمانہ تک اُن میں قاضی مُقرّر کِئے۔
اِس کے بعد اُنہوں نے بادشاہ کے لِئے دَرخواست کی اور خُدا نے بینمِین کے قبِیلہ میں سے ایک شَخص ساؤُل قِیس کے بَیٹے کو چالِیس برس کے لِئے اُن پر مُقرّر کِیا۔
پھِر اُسے معزُول کر کے داؤد کو اُن کا بادشاہ بنایا جِس کی بابت اُس نے یہ گواہی دی کہ مُجھے ایک شَخص یسّی کا بَیٹا داؤد میرے دِل کے مُوافِق مِل گیا۔ وُہی میری تمام مرضی کو پُورا کرے گا۔
اِسی کی نسل میں سے خُدا نے اپنے وعدہ کے مُوافِق اِسرائیل کے پاس ایک مُنجّی یعنی یِسُوع کو بھیج دِیا۔
جِس کے آنے سے پہلے یُوحنّا نے اِسرائیل کی تمام اُمّت کے سامنے تَوبہ کے بپتِسمہ کی منادی کی۔
اور جب یُوحنّا اپنا دَور پُورا کرنے کو تھا تو اُس نے کہا کہ تُم مُجھے کیا سَمَجھتے ہو؟ مَیں وہ نہیں بلکہ دیکھو میرے بعد وہ شَخص آنے والا ہے جِس کے پاؤں کی جُوتیوں کا تَسمہ مَیں کھولنے کے لائِق نہِیں۔
اَے بھائِیو! ابراہام کے فرزندو اور اَے خُدا ترسو! اِس نِجات کا کلام ہمارے پاس بھیجا گیا۔
کِیُونکہ یروشلِیم کے رہنے والوں اور اُن کے سَرداروں نے نہ اُسے پہچانہ اور نہ نبِیوں کی باتیں سَمَجھیں جو ہر سَبت کو

سُنائی جاتی ہیں۔ اِس لِئے اُس پر فتوٰی دے کر اُن کو پُورا کِیا۔
اور اگرچہ اُس کے قتل کی کوئی وجہ نہ مِلی تَو بھی اُنہوں نے پِیلاطُس سے اُس کے قتل کی دَرخواست کی۔
اور جو کُچھ اُس کے حق میں لکِھا تھا جب اُس کو تمام کرچُکے تو اُسے صلِیب پر سے اُتار کر قبر میں رکھّا۔
لیکِن خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا۔
اور وہ بہُت دِنوں تک اُن کو دِکھائی دِیا جو اُس کے ساتھ گلِیل سے یروشلِیم میں آئے تھے۔ اُمّت کے سامنے اَب وُہی اُس کے گواہ ہیں۔
اور ہم تُم کو اُس وعدہ کے بارے میں جو باپ دادا سے کِیا گیا تھا یہ خُوشخَبری دیتے ہیں۔
کہ خُدا نے یسُوع کو جِلاکر ہماری اَولاد کے لِئے اُسی وعدہ کو پُورا کِیا۔ چُنانچہ دُوسرے مزمُور میں لکھّا ہے کہ تُو میرا بَیٹا ہے۔ آج تُو مُجھ سے پَیدا ہُؤا۔
اور اُس کے اِس طرح مُردوں میں سے جِلانے کی بابت کہ پھِر کبھی نہ مرے اُس نے یُوں کہا کہ مَیں داؤد کی پاک اور سَچّی نعمتیں تُمہیں دُوں گا۔
چُنانچہ وہ ایک اَور مزمُور میں بھی کہتا ہے کہ تُو اپنے مُقدّس کے سڑنے کی نَوبت پہُنچنے نہ دے گا۔
کِیُونکہ داؤد تُو اپنے وقت میں خُدا کی مرضی کا تابعدار رہ کر سوگیا اور اپنے دادا سے جا مِلا اور اُس کے سڑنے کی نَوبت پہُنچی۔
مگر جسکو خُدا نے جِلایا اُس کے سڑنے کی نَوبت پہُنچی۔
پَس اَے بھائِیو! تُمہیں معلُوم ہوکہ اُسی کے وسِیلہ سے تُم کو گناہوں کی مُعافی کی خَبر دی جاتی ہے۔
اور مُوسٰی کی شَرِیعَت کے باعِث جِن باتوں سے تُم بری نہیں ہوسکتے تھے اُن سب سے ہر ایک اِیمان لانے والا اُس کے باعِث بری ہوتا ہے۔
پَس خَبردار! اَیسا نہ ہوکہ جو نبیوں کی کِتاب میں آیا ہے وہ تُم پر صادِق آئے کہ۔
اَے تحقِیر کرنے والو! دیکھو تعّجُب کرو اور مِٹ جاؤ کِیُونکہ مَیں تُمہارے زمانہ میں ایک کام کرتا ہُوں۔ اَیسا کام کہ اگر کوئی تُم سے بیان کرے تو کبھی اُس کا یقِین نہ کرو گے۔
اُن کے باہِر جاتے وقت لوگ مِنّت کرنے لگے کہ اگلے سَبت کو بھی یہ باتیں ہمیں سُنائی جائیں۔
جب مجلس برخاست ہُوئی تو بہُت سے یہُودی اور خُدا پرست نَو مرِید یہُودی پولُس اور برنباس کے پِیچھے ہولِئے۔ اُنہوں نے اُن سے کلام کِیا اور ترغِیب دی کہ خُدا کے فضل پر قائِم رہو۔
دُوسرے سَبت کو تقرِیباً سارا شہر خُدا کا کلام سُننے کو اِکٹھّا ہُؤا۔
مگر یہُودی اِتنی بھِیڑ دیکھ کر حسد سے بھر گئے اور پولُس کی باتوں کی مُخالفت کرنے اور کُفر بکنے لگے۔
پولُس اور برنباس دِلیر ہوکر کہنے لگے کہ ضرُور تھا کہ خُدا کا کلام پہلے تُمہیں سُنایا جائے لیکِن چُونکہ تُم اُس کورد کرتے ہو اور اپنے آپ کو ہمیشہ کی زِندگی کے ناقابل ٹھہراتے ہوتو دیکھو ہم غَیر قَوموں کی طرف مُتوّجہ ہوتے ہیں۔
کِیُونکہ خُداوند نے ہمیں یہ حُکم دِیا ہے کہ مَیں نے تُجھ کو غَیر قَوموں کے لِئے نُور مُقرّر کیا تاکہ تُو زمِین کی اِنتہا تک نجات کا باعِث ہو۔
غَیر قَوم والے یہ سُن کر خُوش ہُوئے اور خُدا کے کلام کی بڑائی کرنے لگے اور جِتنے ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے مُقرّر کِئے گئے تھے اِیمان لے آئے۔
اور اُس تمام عِلاقہ میں خُدا کا کلام پھَیل گیا۔
مگر یہُودیوں نے خُدا پرست اور عِزّت دار عَورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا اور پولُس اور برنباس کو ستانے پر آمادہ کر کے اُنہیں اپنی سرحّدوں سے نِکال دِیا۔
یہ اپنے پاؤں کی خاک اُن کے سامنے جھاڑ کر اِکُنِیُم کو گئے۔
مگر شاگِرد خُوشی اور رُوح اُلقُدس سے معمُور ہوتے رہے۔

باب 14

اور اِکُنِیم میں اَیسا ہُؤا کہ وہ ساتھ ساتھ یہُودِیوں کے عِبادت خانہ میں گئے اور اَیسی تقرِیر کی کہ یہُودِیوں اور یُونانِیوں دونوں کی ایک بڑی جماعت اِیمان لے آئی۔
مگر نافرمان یہُودِیوں نے غَیر قَوموں کے دِلوں میں جوش پَیدا کر کے اُن کو بھائِیوں کی طرف بدگُمان کردِیا۔
پَس وہ بہُت عرصہ تک وہاں رہے اور خُداوند کے بھروسے پر دلیری سے کلام کرتے تھے اور وہ اُن کے ہاتوں سے نشان اور عجِیب کام کرا کر اپنے فضل کے کلام کی گواہی دیتا تھا۔
لیکِن شہر کے لوگوں میں پھُوٹ پڑگئی۔ بعض یہُودِیوں کی طرف ہوگئے اور بعض رَسُولوں کی طرف۔
مگر جب غَیر قَوم والے اور یہُودی اُنہیں بیعِزّت اور سنگسار کرنے کو اپنے سَرداروں سمیت اُن پر چڑھ آئے۔
تو وہ اِس سے واقِف ہوکر لُکاؤُنیہ کے شہروں لُسترہ اور دِربے اور اُن کے گِرد نواح میں بھاگ گئے۔
اور وہاں خُوشخَبری سُناتے رہے۔
اور لُسترہ میں ایک شَخص بَیٹھا تھا جو پاؤں سے لاچار تھا۔ وہ جنم کا لنگڑا تھا اور کبھی نہ چلا تھا۔
وہ پولُس کو باتیں کرتے سُن رہا تھا اور جب اِس نے اُس کی طرف غَور کر کے دیکھا کہ اُس میں شِفا پانے کے لائِق اِیمان ہے۔
تو بڑی آواز سے کہا اپنے پاؤں کے بل سِیدھا کھڑا ہوجا۔ پَس وہ اُچھل کر چلنے پھرنے لگا۔
لوگوں نے پولُس کا یہ کام دیکھ کر لُکاؤُنیہ کی بولی میں بُلند آواز سے کہا کہ آدمِیوں کی صُورت میں دیوتا اُتر کر ہمارے پاس آئے ہیں۔
اور اُنہوں نے برنباس کو زیُوس کہا اور پولُس کو ہرمیس۔ اِس لِئے کہ یہ کلام کرلے میں سبقت رکھتا تھا۔
اور زیُوس کے اُس مندر کا پُجاری جو اُن کے شہر کے سامنے تھا بَیل اور پھُولوں ہار پھاٹک پر لاکر لوگوں کے ساتھ قُربانی کرنا چاہتا تھا۔
جب برنباس اور پولُس رَسُولوں نے سُنا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر لوگوں میں جاکُودے اور پُکار پُکار کر۔
کہنے لگے کہ لوگو! تُم یہ کیا کرتے ہو؟ ہم بھی تُمہارے ہم طبِیعت اِنسان ہیں اور تُمہیں خُوشخَبری سُناتے ہیں تاکہ اِن باطِل چِیزوں سے کِنارہ کر کے اُس زِندہ خُدا کی طرف پھِرو جِس نے آسمان اور زمِین اور سُمندر اور جو کُچھ اُن میں ہے پَیدا کِیا
اُس نے اگلے زمانہ میں سب قَوموں کو اپنی راہ چلنے دِیا۔
تَو بھی اُس نے اپنے آپ کو بے گواہ نہ چھوڑا۔ چُنانچہ اُس نے مِہربانیاں کِیں اور آسمان سے تُمہارے لِئے پانی برسایا اور بڑی بڑی پَیداوار کے مَوسم عطا کِئے اور تُمہارے دِلوں کو خُوراک اور خُوشی سے بھر دِیا۔
یہ باتیں کہہ کر بھی لوگوں کو مُشکِل سے روکا کہ اُن کے کے لِئے قُربانی نہ کریں۔
پھِر بعض یہُودی انطاکِیہ اور اِکُنِیمُ سے آئے اور لوگوں کو اپنی طرف کر کے پولُس کو سنگسار کِیا اور اُس کو مُردہ سَمَجھ کر شہر کے باہِر گھسِیٹ لے گئے۔
مگر جب شاگِرد اُس کے گِردا گِرد آکھڑے ہُوئے تو وہ اُٹھ کر شہر میں آیا اور دُوسرے دِن برنباس کے ساتھ دِربے کو چلا گیا۔
اور وہ اُس شہر میں خُوشخَبری سُناکر اور بہُت سے شاگِرد کر کے لُستر اور اِکُنِیمُ اور انطاکِیہ کو واپَس آئے۔
اور شاگِردوں کے دِلوں کو مضبُوط کرتے اور نصِیحت دیتے تھے کہ اِیمان پر قائِم رہو اور کہتے تھے ضرُور ہے کہ ہم بہُت مُصِیبتیں سہہ کر خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہوں۔
اور اُنہوں نے ہر ایک کلِیسیا میں اُن کے لِئے بُزُرگوں کو مُقرّر کِیا اور روزہ سے دُعا کر کے اُنہیں خُداوند کے سپُرد کِیا جِس پر وہ اِیمان لائے تھے۔
اور پسِدیہ میں ہوتے ہُوئے پمفِیلیہ میں پہُنچے۔
اور پرگہ میں کلام سُنا کر اتلیہ کو گئے۔

اور وہاں سے جہاز پر اُس انطاکِیہ میں جہاں اُس کے کام کے لِئے جو اُنہوں نے اَب پُورا کِیا خُدا کے فضل کے سپُرد کِئے گئے تھے۔
وہاں پُہنچکر اُنہوں نے کلِیسِیا کو جمع کِیا اور اُن کے سامنے بیان کِیا کہ خُدا نے ہماری معرفت کیا کچھ کِیا اور یہ کہ اُس نے غَیر قَوموں کے لِئے اِیمان کا دروازہ کھول دِیا۔
اور وہ شاگِردوں کے پاس مُدّت تک رہے۔

باب 15

پھِر بعض لوگ یہُودیہ سے آ کر بھائِیوں کو تعلِیم دینے لگے کہ مُوسیٰ کی رسم کے مُوافِق تُمہارا ختنہ نہ ہو تو تُم نِجات نہِیں پاسکتے۔
پَس جب پولُس اور برنباس کی اُن سے بہُت تکرار اور بحث ہُوئی تو کلِیسیا نے ٹھہرایا کہ پولُس اور برنباس اور اُن میں سے چند اَور شَخص اِس مسئلہ کے لِئے رَسُولوں اور بُزُرگوں کے پاس یروشلِیم جائیں۔
پَس کلِیسیا نے اُن کو روانہ کِیا اور وہ غَیر قَوموں کے رُجُوع لانے کا بیان کرتے ہُوئے فِینیکے اور سامریہ سے گُزرے اور سب بھائِیوں کو بہُت خُوش کرتے گئے
جب یروشلِیم میں پہُنچے تو کلِیسیا اور رَسُول اور بُزُرگ اُن سے خُوشی کے ساتھ مِلے اور اُنہوں نے سب کُچھ بیان کِیا جو خُدا نے اُن کی معرفت کِیا تھا۔
مگر فرِیسیوں کے فِرقہ سے جو اِیمان لائے تھے اُن میں سے بعض نے اُٹھ کر کہا کہ اُن کا ختنہ کرانا اور اُن کو مُوسیٰ کی شَرِیعَت پر عمل کرنے کا حُکم دینا ضرُور ہے۔
پَس رَسُول اور بُزُرگ اِس بات پر غور کرنے کے لِئے جمع ہُوئے۔
اور بہُت بحث کے بعد پطرس نے کھڑے ہوکر اُن سے کہا کہ اَے بھائِیوں! تُم جانتے ہوکہ بہُت عرصہ ہُؤا جب خُدا نے تُم لوگوں میں سے مُجھے چُنا کہ غَیر قَومیں میری زبان سے خُوشخَبری کا کلام سُن کر اِیمان لائیں۔
اور خُدا نے جو دِلوں کی جانتا ہے اُن کو بھی ہماری طرح رُوحُ القُدس دے کر اُن کی گواہی دی۔
اور اِیمان کے وسِیلہ سے اُن کے دِل پاک کر کے ہم میں اور اُن میں کُچھ فرق نہ رکھّا۔
پَس اَب تُم شاگِردوں کی گردَن پر اَیسا جُئوا رکھ کر جسکو نہ ہمارے باپ دادا اُٹھا سکتے تھے نہ ہم خُدا کو کِیُوں آزماتے ہو؟ ۔
حالانکہ ہم کو یقِین ہے کہ جِس طرح وہ خُداوند یِسُوع کے فضل ہی سے نِجات پائیں گے اُسی طرح ہم بھی پائیں گے۔
پھِر ساری جماعت چُپ رہی اور پولُس اور برنباس کا بیان سُننے لگی کہ خُدا نے اُن کی معرفت غَیر قَوموں میں کَیسے کَیسے نِشان اور عجِیب کام ظاہِر کِئے۔
جب وہ خاموش ہُوئے تو یَعقُوب کہنے لگا کہ اَے بھائِیو میری سُنو! ۔
شمعُون نے بیان کِیا ہے کہ خُدا نے پہلے پہل غَیر قَوموں پر کِس طرح توجُّہ کی تاکہ اُن میں سے اپنے نام کی ایک اُمّت بنالے۔
اور نبیوں کی باتیں بھی اِس کے مُطابِق ہیں۔ چُنانچہ لکِھا ہے کہ۔
اِن باتوں کے بعد مَیں پھِر آ کر داؤد کے گِرے ہُوئے خَیمہ کو اُٹھاؤں گا اور اُس کے پھٹے ٹُوٹے کی مُرَمَّت کر کے اُسے کھڑا کرُوں گا۔
تاکہ ماتی آدمِی یعنی سب قَومیں جو میرے نام کی کہلاتی رہیں خُداوند کو تلاش کریں۔
یہ وُہی خُداوند فرماتا ہے جو دُنیا کے شرُوع سے اِن باتوں کی خَبر دیتا آیا ہے۔
پَس میرا فَیصلہ یہ ہے کہ جو غَیر قَوموں میں سے خُدا کی طرف رُجُوع ہوتے ہیں ہم اُن کو تکلِیف نہ دیں۔
مگر اُن کو لِکھ بھیجیں کہ بُتوں کی مکرُوہات اور حرامکاری اور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں اور لہُو سے پرہیز کریں۔
کِیُونکہ قدِیم زمانہ سے ہر شہر میں مُوسیٰ کی توریت کی منادی کرنے والے ہوتے چلے آئے ہیں اور وہ ہر سَبت کو عِبادت خانوں میں سُنائی جاتی ہے۔
اِس پر رَسُولوں اور بُزُرگوں نے ساری کلِیسیا سمیت مُناسِب جانا کہ اپنے میں سے چند شَخص چُن کر پولُس اور برنباس کے ساتھ انطاکِیہ کو بھیجیں یعنی یہُوّاہ کو جو برسبّا کہلاتا ہے اور سیلاس کو۔ یہ شَخص بھائِیوں میں مُقدّم تھے۔
اور اِن کے ہاتھ یہ لِکھ بھیجا کہ انطاکِیہ اور سُوریہ اور کِلکِیہ کے رہنے والے بھائِیوں کا سَلام پہُنچے۔
چُونکہ ہم نے سُنا ہے کہ بعض نے ہم میں سے جِن کو ہم نے حُکم نہ دِیا تھا وہاں جا کر تُمہیں اپنی باتوں سے گھبرا دِیا اور تُمہارے دِلوں کو اُلٹ دِیا۔

اِس لِئے ہم نے ایک دِل ہوکر مُناسِب جانا کہ بعض چُنے ہُوئے آدمِیوں کو اپنے عِزیزوں برنباس اور پولُس کے ساتھ تُمہارے پاس بھیجیں۔
یہ دونوں اَیسے آدمِی ہیں جِنہوں نے اپنی جانیں ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے نام پر نِثار کر رکھّی ہیں۔
چُنانچہ ہم نے یہُوداہ اور سِیلاس کو بھیجا ہے۔ وہ یِہی باتیں زبانی بھی بیان کریں گے۔
کِیُونکہ رُوح اُلقُدس نے اور ہم نے مُناسِب جانا کہ اِن ضرُوری باتوں کے سِوا تُم پر اَور بوجھ نہ ڈالیں۔
کہ تُم بُتوں کی قُربانیوں کے گوشت سے لہُو اور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں اور حرامکاری سے پرہیز کرو۔ اگر تُم اِن چِیزوں سے اپنے آپ کو بَچائے رکھّو گے تو سَلامت رہو گے۔ والسّلام۔
پَس وہ رُخصت ہوکر انطاکِیہ میں پُہنچے اور جماعت کو اِکھٹّا کر کے خط دے دِیا۔
وہ پڑھ کر اُس کے تسلّی بخش مضمُون سے خُوش ہُوئے۔
اور یہُوداہ اور سِیلاس نے جو خُود بھی نبی تھے بھائِیوں کو بہُت سی نصِیحت کر کے مضبُوط کردِیا۔
وہ چند روز رہ کر اور بھائِیوں سے سَلامتی کی دُعا لے کر اپنے بھیجنے والوں کے پاس رُخصت کر دِئے گئے۔
لیکِن سِیلاس کو وہاں رہنا اچھّا لگا]۔]
مگر پولُس اور برنباس انطاکِیہ ہی میں رہے اور بہُت سے اَور لوگوں کے ساتھ خُداوند کا کلام سِکھاتے اور اُس کی منادی کرتے رہے۔
چند روز بعد پولُس نے برنباس سے کہا کہ جِن جِن شہروں میں ہم نے خُدا کا کلام سُنایا تھا آؤ پھِر اُن میں چل کر بھائِیوں کو دیکھیں کہ کَیسے ہیں۔
اور برنباس کی صلاح تھی کہ یُوحنّا کو جو مرقُس کہلاتا ہے اپنے ساتھ لے چلیں۔
مگر پولُس نے یہ مُناسِب نہ جانا کہ جو شَخص پمفِیلیہ میں کِنارہ کر کے اُس کام کے لِئے اُن کے ساتھ نہ گیا تھا اُس کو ہمراہ لے چلیں۔
پَس اُن میں اَیسی سخت تکرار ہُوئی کہ ایک دُوسرے سے جُدا ہوگئے اور برنباس مرقُس کو لے کر جہاز پر کُپرُس کو روانہ ہُؤا۔
مگر پولُس نے سِیلاس کو پسند کِیا اور بھائِیوں کی طرف سے خُداوند کے فضل کے سپُرد ہوکر روانہ ہُؤا۔
اور کلِیسِیاؤں کو مضبُوط کرتا ہُؤا سُوریہ اور کِلکیہ سے گُزرا۔

پھِر وہ دربے اور لُسترہ میں بھی پہُنچا۔ تو دیکھو وہاں تِمُیتھیُس نام ایک شاگِرد تھا۔ اُس کی ماں تو یہُودی تھی جو اِیمان لے آئی تھی مگر اُس کا باپ یُونانی تھا۔
وہ لُسترہ اور اِکُنیمُ کے بھائِیوں میں نیکنام تھا۔
پولُس نے چاہا کہ یہ میرے ساتھ چلے۔ پَس اُس کو لے کر اُن یہُودِیوں کے سبب سے جو اُس نواح میں تھے اُس کا ختنہ کردِیا کِیُونکہ وہ سب جانتے تھے کہ اِس کا باپ یُونانی ہے۔
اور وہ جِن جِن شہروں میں سے گُزرے تھے وہاں کے لوگوں کو وہ احکام عمل کرنے کے لِئے پہُنچاتے جاتے تھے جو یروشلِیم کے رَسُولوں اور بُزُرگوں نے جاری کِئے تھے۔
پَس کلِیسیائیں اِیمان میں مضبُوط اور شُمار میں روز بروز زیادہ ہوتی گئِیں۔
اور وہ فروگیہ گلَتیہ کے علاقہ میں سے گُزرے کِیُونکہ رُوح اُلقُدس نے اُنہیں آسیہ میں کلام سُنانے سے منع کِیا۔
اور اُنہوں نے مُوسیہ کے قرِیب پہُنچ کر بِتُونیہ میں جانے کی کوشِش کی مگر یِسُوع کے رُوح نے اُنہیں جانے نہ دِیا
پَس وہ مُوسیہ سے گُذر کر ترواَس میں آئے۔
اور پولُس نے رات کو رویا میں دیکھا کہ ایک مَکِدُنی آدمی کھڑا ہُؤا اُس کی مِنّت کر کے کہتا ہے کہ پار اُترکر مَکِدُنیہ میں آ اور ہماری مدد کر۔
اُس کے رویا دیکھتے ہی ہم نے فوراً مَکِدُنیہ میں جانے کا اِرادہ کِیا کِیُونکہ ہم اِس سے یہ سَمَجھتے کہ خُدا نے اُنہیں خُوشخَبری دینے کے لِئے ہم کو بُلایا ہے۔
پَس ترو آس سے جہاز پر روانہ ہوکر ہم سِیدھے سمُتراکے میں اور دُوسرے دِن نیاپُلس میں آئے۔
اور وہاں سے فِلپّی میں پہُنچے جو مَکِدُنیہ کا شہر اور اُس قِسمت کا صدر اور رُومیوں کی بستی ہے اور ہم چند روز اُس شہر میں رہے۔
اور سَبت کے دِن شہر کے دروازہ کے باہِر ندی کے کِنارے گئے جہاں سَمَجھتے کہ دُعا کرنے کی جگہ ہوگی اور بَیٹھ کر اُن عَورتوں سے جو اِکٹھّی ہُوئی تھِیں کلام کرنے لگے۔
اور تُھوار تیرہ شہر کی ایک خُدا پرست عَورت لُدیہ نام قِرمز بیچنے والی بھی سُنتی تھی۔ اُس کا دِل خُداوند نے کھولا تاکہ پُولُس کی باتوں پر تَوَجّہ کرے۔
اور جب اُس نے اپنے گھرانے سمیت بپتِسمہ لے لِیا تو مِنّت کر کے کہا کہ اگر تُم مُجھے خُداوند کی اِیماندار بندی سَمَجھتے ہوتو چل کر میرے گھر میں رہو۔ پَس اُس نے ہمیں مجبُور کِیا۔
جب ہم دُعا کرنے کی جگہ جارہے تھے تو اَیسا ہُؤا کہ ہمیں ایک لَونڈی مِلی جِس میں غَیب دان رُوح تھی۔ وہ غَیب گوئی سے اپنے مالِکوں کے لِئے بہُت کُچھ کماتی تھی۔
وہ پولُس کے اور ہمارے پِیچھے آ کر چِلانے لگی کہ یہ آدمِی خُدا تعالٰے کے بندے ہیں جو تُمہیں نجات کی راہ بتاتے ہیں۔
وہ بہُت دِنوں تک اَیسا ہی کرتی رہی۔ آخِر پولُس سخت رنجِیدہ ہُؤا اور پھِر کر اُس رُوح سے کہا کہ مَیں تُجھے یِسُوع مسِیح کے نام سے حُکم دیتا ہُوں کہ اِس میں سے نِکل جا۔ وہ اُسی گھڑی نِکل گئی۔
جب اُس کے مالِکوں نے دیکھا کہ ہماری کمائی کی اُمِید جاتی رہی تو پولُس اور سِیلاس کو پکڑ کر حاکِموں کے پاس چَوک میں کھینچ لے گئے۔
اور اُنہیں فَوجداری کے حاکِموں کے آگے لے جا کر کہا کہ یہ آدمِی جو یہُودی ہیں ہمارے شہر میں بڑی کھلبلی ڈالتے ہیں۔
اور اَیسی رسمیں بتاتے ہیں جِن کو قُبُول کرنا اور عمل میں لانا ہم رُومیوں کو روا نہیں۔
اور عام لوگ بھی مُتّفِق ہوکر اُن کی مُخالفت پر آمادہ ہُوئے اور فَوجداری کے حاکِموں نے اُن کے کپڑے پھاڑ کر اُتار ڈالے اور بینت لگانے کا حُکم دِیا۔
اور بہُت سے بینت لگوا کر اُنہیں قَید خانہ میں ڈالا اور داروغہ کو تاکِید کی بڑی ہوشیاری سے اُن کی نگہبانی کرے۔

اُس نے اَیسا حُکم پاکر اُنہِیں اَندر کے قَید خانہ میں ڈال دِیا اور اُن کے پاؤں کاٹھ میں ٹھونک دِئے۔
آدھی رات کے قرِیب پولُس اور سِیلاس دُعا کررہے اور خُدا کی حمد کے گیت گارہے تھے اور قَیدی سُن رہے تھے۔
کہ یکایک بڑا بھَونچال آیا۔ یہاں تک کہ قَید خانہ کی نیوہِل گئی اور اُسی دم سب دروازے کھُل گئے اور سب کی بیڑیاں کھُل پڑیں۔
اور داروغہ جاگ اُٹھا اور قَید خانہ کے دروازے کھُلے دیکھ کر سَمَجھا کہ قَیدی بھاگ گئے۔ پَس تلوار کھینچ کر اپنے آپ کو مار ڈالنا چاہا۔
لیکِن پولُس نے بڑی آواز سے پُکار کر کہا کہ اپنے تئِیں نُقصان نہ پہُنچا کِیُونکہ ہم سب مَوجُود ہیں۔
وہ چراغ منگوا کر اَندر جاکُود اور کانپتا ہُؤا پولُس اور سِیلاس کے آگے گِرا۔
اور اُنہِیں باہِر لاکر کہا اَے صاحبو! مَیں کیا کرُوں کہ نِجات پاؤں ؟
اُنہوں نے کہا خُداوند یِسُوع پر اِیمان لا تو تُو اور تیرا گھرانا نِجات پائے گا۔
اور اُنہوں نے اُس کو اور اُس کے سب گھر والوں کو خُداوند کا کلام سُنایا۔
اور اُس نے رات کو اُسی گھڑی اُنہِیں لے جا کر اُن کے زخم دھوئے اور اُسی وقت اپنے سب لوگوں سمیت بپتِسمہ لِیا۔
اور اُنہِیں اُوپر گھر میں لے جا کر دستر خوان بِچھایا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خُدا پر اِیمان لاکر بڑی خُوشی کی۔
جب دِن ہُؤا تو فوجداری کے حاکِموں نے حوالداروں کی معرفت کہلا بھیجا کہ اُن آدمِیوں کو چھوڑ دے۔
اور داروغہ نے پولُس کو اِس بات کی خَبر دی کہ فَوجداری کے حاکِموں نے تُمہارے چھوڑ دینے کا حُکم بھیج دِیا۔ پَس اَب نِکل کر سَلامت چلے جاؤ۔
مگر پولُس نے اُن سے کہا کہ اُنہوں نے ہم کو جو رُومی ہیں قُصُور ثابِت کِئے بغَیر علانِیہ پِٹوا کر قَید میں ڈالا اور اَب ہم کو چُپکے سے نِکالتے ہیں ؟ یہ نہِیں ہو سکتا بلکہ وہ آپ آ کر ہمیں باہِر لے جائیں۔
حوالداروں نے فَوجداری کے حاکِموں کو اِن باتوں کی خَبردی۔ جب اُنہوں نے سُنا کہ یہ رُومی ہیں تو ڈر گئے۔
اور آ کر اُن کی مِنّت کی اور باہِر لے جا کر دَرخواست کی کہ شہر سے چلے جائیں۔
پَس وہ قَید خانہ سے نِکل کر لُدِیہ کے ہاں گئے اور بھائِیوں سے مِل کر اُنہِیں تسلّی دی اور روانہ ہُوئے۔

پھر وہ امفِپُلِس اور اَپُلّونیہ ہوکر تھِسّلُنیکے میں آئے جہاں یہُودِیوں کا ایک عِبادت خانہ تھا۔
اور پولُس اپنے دستُور کے مُوافِق اُن کے پاس گیا اور تِین سبتوں کو کِتابِ مُقدّس سے اُن کے ساتھ بحث کی۔
اور اُس کے معنی کھول کھول کر دلیلیں پیش کرتا تھا کہ مسِیح کو دُکھ اُٹھانا اور مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرُور تھا اور یہی یِسُوع جِس کی مَیں تُمہیں خَبر دیتا ہُوں مسِیح ہے۔
اُن میں سے بعض نے مان لِیا اور پولُس اور سِیلاس کے شرِیک ہُوئے اور خُدا پرست یُونانِیوں کی ایک بڑی جماعت اور بہُتیری شرِیف عَورتیں بھی اُن کی شرِیک ہُوئیں۔
مگر یہُودِیوں نے حسد میں آ کر بازاری آدمِیوں میں سے کئی بدمعاشوں کو اپنے ساتھ لِیا اور بِھیڑ لگا کر شہر میں فساد کرنے لگے اور یاسون کا گھر گھیر کر اُنہیں لوگوں کے سامنے لے آنا چاہا۔
اور جب اُنہیں نہ پایا تو یاسون اور کئی اَور بھائِیوں کو شہر کے حاکِموں کے پاس چِلّاتے ہُوئے کھینچ لے گئے کہ وہ شَخص جِنہوں نے جہان کو باغی کردیا یہاں بھی آئے ہیں۔
اور یاسون نے اُنہیں اپنے ہاں اُتارا ہے اور یہ سب کے سب قیصر کے احکام کی مُخالفت کر کے کہتے ہیں کہ بادشاہ تو اَور ہی ہے یعنی یِسُوع۔
یہ سُن کر عام لوگ اور شہر کے حاکِم گھبرا گئے۔
اور اُنہوں نے یاسون اور باقِیوں کی ضمانت لے کر اُنہیں چھوڑ دِیا۔
لیکِن بھائِیوں نے فوراً راتوں رات پولُس اور سِیلاس کو بیریہّ میں بھیجدیا۔ وہ وہاں پہُنچ کر یہُودِیوں کے عِبادت خانہ میں گئے۔
یہ لوگ تھِسّلُنیکے کے یہُودِیوں سے نیک ذات تھے کِیُونکہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قُبُول کِیا اور روز بروز کِتابِ مُقدّس میں تحقِیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اِسی طرح ہیں۔
پَس اُن میں سے بہُت سی عِزّت دار عَورتیں اور مرد اِیمان لائے۔
جب تھِسّلُنیکے کے یہُودِیوں کو معلُوم ہُؤا کہ پولُس بیریہّ میں بھی خُدا کا کلام سُناتا ہے تو وہاں بھی جا کر لوگوں کو اُبھارا اور اُن میں کھلبلی ڈالی۔
اُس وقت بھائِیوں نے فوراً پولُس کو روانہ کِیا کہ سُمندر کے کِنارے تک چلا جائے لیکِن سِیلاس اور تِیمُتھِیُس وہِیں رہے۔
اور پولُس کے رہبر اُسے اتھینے تک لے گئے اور سِیلاس اور تِیمُتھِیُس کے لِئے یہ حُکم لے کر روانہ ہُوئے کہ جہاں تک ہوسکے جلد میرے پاس آؤ۔
جب پولُس اتھینے میں اُن کی راہ دیکھ رہا تھا تو شہر کو بُتوں سے بھرا ہُؤا دیکھ کر اُس کا جی جل گیا۔
اِس لِئے وہ عبادت خانہ میں یہُودِیوں اور خُدا پرستوں سے اور چَوک میں جو مِلتے تھے اُن سے روز بحث کِیا کرتا تھا۔
اور چند اِپکورُی اور ستوئیکی فیسُوف اُس کا مُقابلہ کرنے لگے۔ بعض نے کہا کَہ یہ بکواسی کیا کہنا چاہتا ہے؟ اَوروں نے کہا یہ غیر معبُودوں کی خَبر دینے والا معلُوم ہوتا ہے اِس لِئے کہ وہ یِسُوع اور قِیامت کی خُوشخَبری دیتا تھا۔
پَس وہ اُسے اپنے ساتھ اریوپگُس پر لے گئے اور کہا آیا ہم کو معلُوم ہو سکتا ہے کہ یہ نئی تعلِیم جو تُو دیتا ہے کیا ہے؟۔
کِیُونکہ تُو ہمیں انوکھی باتیں سُناتا ہے پَس ہم جاننا چاہتے ہیں کہ اِن سے غرض کیا ہے۔
اِس لِئے کے سب اتھینوی اور پردیسی جو وہاں مُقِیم تھے اپنی فرصُت کا وقت سنی سنی باتیں کہنے سُننے کے سِوا اور (کِسی کام میں صرف نہ کرتے تھے).
پولُس نے اریو پگُس کے بیچ میں کھڑے ہوکر کہا کہ اَے اتھینے والو! مَیں دیکھتا ہُوں کہ تُم ہر بات میں دیوتاؤں کے بڑے ماننے والے ہو۔
چُنانچہ میں سیر کرتے اور تُمہارے معبُودوں پر غَور کرتے وقت ایک اَیسی قُربان گاہ بھی پائی جِس پر لِکھا تھا کہ نا معلُوم خُدا کے لِئے۔ پَس جِس کو تُم بغَیر معلُوم کِئے پُوجتے ہو مَیں تُم کو اُسی کی خَبر دیتا ہُوں۔

جِس خُدا نے دُنیا اور اُس کی سب چِیزوں کو پَیدا کیا وہ آسمان اور زمِین کا مالِک ہوکر ہاتھ کے بنائے ہُوئے مندروں میں نہِیں رہتا۔
نہ کِسی چِیز کا مُحتاج ہوکر آدمِیوں کے ہاتھوں سے خِدمت لیتا ہے کِیُونکہ وہ تو خُود سب کو زِندگی اور سانس اور سب کُچھ دیتا ہے۔
اور اُس نے ایک ہی اصل سے آدمِیوں کی ہر ایک قَوم تمام رُوی زمِین پر رہنے کے لِئے پَیدا کی اور اُن کی مِیعادیں اور سکُونت کی حدیں مُقرر کِیں۔
تاکہ خُدا کو ڈھونڈیں۔ شاید کہ ٹٹول کر اُسے پائیں ہر چند وہ ہم میں سے کسِی سے دُور نہِیں۔
کِیُونکہ اُسی میں ہم جِیتے اور چلتے پھِرتے اور مَوجُود ہیں۔ جیَسا تُمہارے شاعِروں میں سے بھی بعض نے کہا ہے کہ ہم تو اُس کی نسل بھی ہیں۔
پَس خُدا کی نسل ہوکر ہم کو یہ خیال کرنا مُناسِب نہِیں کہ ذاتِ اِلٰہی اُس سونے یا رُوپے یا پتھّر کی مانِند ہے جو آدمِی کے ہُنر اور اِیجاد سے گھڑے گئے ہوں۔
پَس خُدا جہالت کے وقتو سے چشم پوشی کر کے اَب سب آدمِیوں کو ہر جگہ حُکم دیتا ہے کہ تَوبہ کریں۔
کِیُونکہ اُس نے ایک دِن ٹھہرایا ہے جِس میں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت اُس آدمِی کی معرفت کرے گا جِسے اُس نے مُقرّر کِیا ہے اور اُسے مُردوں میں سے جِلاکر یہ بات سب پر ثابِت کردی ہے۔
جب اُنہوں نے نے مُردوں کی قِیامت کا ذِکر سُنا تو بعض ٹھٹھا مارنے لگے اور بعض نے کہا کہ یہ بات ہم تُجھ سے پھِر کبھی سُنیں گے۔
اِسی حالت میں پولُس اُن کے بِیچ میں سے نِکل گیا۔
مگر چند آدمِی اُس کے ساتھ مِل گئے اور اِیمان لے آئے۔ اُن میں دیونُسیِ یُس اریوپگُس کا ایک حاکِم اور دَمَرِس نام ایک عَورت تھی اور بعض اَور بھی اُن کے ساتھ تھے۔

ان ماتوں کے بعد پولُس اتھینے سے روانہ ہوکر کُرنتھُس میں آیا۔
اور وہاں اُس کو اَکوِلہ نام ایک یہُودی مِلا جو پُنطُس کی پَیدایش تھا اور اپنی بِیوی پرِسکلہ سمیت اطالِیہ سے نیا نیا آیا تھا کیُونکہ کلو دیِس نے حُکم دِیا تھا کہ سب یہُودی رومہ سے نِکل جائیں۔ پَس اُن کے پاس گیا۔
اور چُونکہ اُن کا ہم پیشہ تھا اُن کے ساتھ رہا اور وہ کام کرنے لگے اور اُن کا پیشہ خَیمہ دوزی تھا۔
اور وہ ہر سَبت کو عِبادت خانہ میں بحث کرتا اور یہُودیوں اور یُونانِیوں کو قائِل کرتا تھا۔
اور جب سِیلاس اور تِمُتھیئس مَکِدُنیہ سے آئے تو پولُس کلام سُنانے کے جوش سے مجبُور ہوکر یہُودِیوں کے آگے گواہی دے رہا تھا کہ یِسُوع ہی مسِیح ہے۔
جب لوگ مُخالفت کرنے اور کُفر بکنے لگے تو اُس نے اپنے کپڑے جھاڑ کر اُن سے کہا تُمہارا خُون تُمہاری ہی گردَن پر۔ مَیں پاک ہُوں۔ اَب سے غَیر قَوموں کے پاس جاؤں گا۔
پَس وہاں سے چلا گیا اور طِطُس یوستُیس نام ایک خُدا پرست کے گھر گیا جو عِبادت خانہ سے مِلا ہُؤا تھا۔
اور عِبادت خانہ کا سَردار کرِسپُس اپنے تمام گھرانے سمیت خُداوند پر اِیمان لایا اور بہُت سے کُرنتھی سُن کر اِیمان لائے اور بپتِسمہ لِیا۔
اور خُداوند نے رات کو رویا میں پولُس سے کہا خَوف نہ کر بلکہ کہے جا اور چُپ نہ رہ۔
اِس لِئے کہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں اور کوئی شَخص تُجھ پر حملہ کر کے ضرر نہ پہُنچا سکے گا کیُونکہ اِس شہر میں میرے بہُت سے لوگ ہیں۔
پَس وہ ڈیڑھ برس اُن میں رہ کر خُدا کا کلام سِکھاتا رہا۔
جب گلّیو اخیَہ کا صُوبہ دار تھا یہُودی ایکا کر کے پولُس پر چڑھ آئے اور اُسے عدالت میں لے جا کر۔
کہنے لگے کہ یہ شَخص لوگوں کو ترغِیب دیتا ہے کہ شَرِیعَت کے بر خِلاف خُدا کی پرستِش کریں۔
جب پولُس نے بولنا چاہا تو گلیو نے یہُودِیوں سے کہا اَے یہُودیو! اگر کُچھ ظُلم یا بڑی شرارت کی بات ہوتی تو واجِب تھا کہ مَیں صبر کر کے تُمہاری سُنتا۔
لیکِن جب یہ اَیسے سوال ہیں جو لفظوں اور ناموں اور خاص تُمہاری شریعت سے عِلاقہ رکھتے ہیں تو تُم ہی جانو۔ میں اَیسی باتوں کا مصنف بننا چاہتا۔
اور اُس نے اُنہیں عدالت سے نِکلوادیا۔
پھر سب لوگوں نے عِبادت خانہ کے سَردار سوستھِنیس کو پکڑ کر عدالت کے سامنے مارا مگر گلیو نے اِن باتوں کی کُچھ پروانہ کی۔
پَس پولُس بہُت دِن وہاں رہ کر بھائِیوں سے رخُصت ہُؤا اور چُونکہ اُس نے مَنّت مانی تھی۔ اِس لِئے کِنخرِیسیہ میں سر مُنڈایا اور جہاز پر سُوریہ کو روانہ ہُؤا اور پرِسکلّہ اور اَکوِلہ اُس کے ساتھ تھے۔
اور اِفِس میں پہُنچ کر اُس نے اُنہیں وہاں چھوڑا اور آپ عِبادت خانہ میں جا کر یہُودیوں سے بحث کرنے لگا۔
جب اُنہوں نے اُس سے دَرخواست کی کہ اَور کُچھ عرصہ ہمارے ساتھ رہ تو اُس نے منظُور نہ کِیا۔
بلکہ یہ کہہ کر اُن سے رُخصت ہُؤا کہ اگر خُدا نے چاہا تو تُمہارے پاس پھر آؤں گا اِفُس سے جہاز پر روانہ ہُؤا۔
پھر قیصرِیہ میں اُترکر یروشلِیم کو گیا اور کلِیسیا کو سَلام کر کے انطاکِیہ میں آیا۔
اور چند روز رہ کر وہاں سے روانہ ہُؤا اور ترتیب وار گلِتیہ کے عِلاقہ اور فُروگیہ سے گُزرتا ہُؤا سب شاگِردوں کو مضبُوط کرتا گیا۔
پھر اُپلّوس نام ایک یہُودی اِسکندریہ کی پَیدایش خُوش تقریر اور کِتاب مُقدّس کا ماہِر اِفِس میں پہُنچا۔
اِس شَخص نے خُداوند کی راہ کی تعلِیم پائی تھی اور رُوحانی جوش سے کلام کرتا اور یِسُوع کی بابت صحیح صحیح تعلِیم دیتا تھا مگر صِرف یُوحنّا کے بپتِسمہ سے واقِف تھا۔
وہ عِبادت خانہ میں دِلیری سے بولنے لگا مگر پرِسکلّہ اور اَکوِلہ اُس کی باتیں سُن کر اُسے اپنے گھر لے گئے اور اُس کو

خُدا کی راہ اَور زیادہ صِحت سے بتائی۔
جب اُس نے اِرادہ کِیا کہ پار اُترکر اَخیہ کو جائے تو بھائِیوں نے اُس کی ہِمّت بڑھا کر شاگِردوں کو لِکھا کہ اُس سے اچھّی طرح مِلنا۔ اُس نے وہاں پہُنچ کر اُن لوگوں کی بڑی مدد کی جو فضل کے سبب سے اِیمان لائے تھے۔
وہ کِتابِ مُقدّس سے یِسُوع کا مسِیح ہونا ثابِت کر کے بڑے زور شور سے یہُودیوں کو علانِیہ قائِل کرتا رہا۔

اور جب اپلُوس کرِنتھُس میں تھا تو اَیسا ہُؤا کہ پولُس اُوپر کے عِلاقہ سے گُزر کر اِفِس میں آیا اور کئی شاگِردوں کو دیکھ کر۔
اُن سے کہا کیا تُم اِیمان لاتے وقت رُوح اُلقدُس پایا اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوحُ القُدس نازِل ہُؤا ہے۔
اُس نے کہا پس تُم نے کِس کا بپتِسمہ لیا ؟ اُنہوں نے کہا یُوحنّا کا بپتِسمہ۔
پولُس نے کہا یُوحنّا نے لوگوں کو یہ کہہ کر تَوبہ کا بپتِسمہ دِیا کہ جو میرے پِیچھے آنے والا ہے اُس پر یعنی یِسُوع پر اِیمان لانا۔
اُنہوں نے یہ سُن کر خُداوند یِسُوع کے نام کا بپتِسمہ لِیا۔
جب پولُس نے اُن پر ہاتھ رکھّے تو رُوحُ القُدس اُن پر نازِل ہُؤا اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبُوّت کرنے لگے۔
اور وہ تخمِیناً مارہ آدمِی تھے۔
پھِر وہ عِبادت خانہ میں جا کر تِین مہینے تک دِلیری سے بولتا اور خُدا کی بادشاہی کی بابت بحث کرتا اور لوگوں کو قائِل کرتا رہا۔
لیکِن جب بعض سخت دِل اور نافرمان ہوگئے بلکہ لوگوں کے سامنے اِس طرِیق کو بُرا کہنے لگے تو اُس نے اُن سے کِنارہ کر کے شاگِردوں کو الگ کرلیا اور ہر روز تُرنُّس کے مدرسہ میں بحث کِیا کرتا تھا۔
دو برس تک یہی ہوتا رہا۔ یہاں تک کے آسِیہ کے رہنے والوں کیا یہُودی کیا یُونانی سب نے خُداوند کا کلام سُنا۔
اور خُدا پولُس کے ہاتوں سے خاص خاص مُعجِزے دِکھاتا تھا۔
یہاں تک کے رُومال اور پٹکے اُس کے بَدَن سے چھُوڑ کر بِیماروں پر ڈالے جاتے تھے اور اُن کی بِیمارِیاں جاتی رہتی تھِیں اور بُری رُوحیں اُن میں سے نِکل جاتی تھِیں۔
مگر بعض یہُودیوں نے جو جھاڑ پھُونک کرتے پھِرتے تھے یہ اِختیّار کِیا کہ جِن میں بُری رُوحیں ہوں اُن پر خُداوند یِسُوع کا نام یہ کہہ کر پھُوکیں کہ جِس یِسُوع کی پولُس منادی کرتا ہے مَیں تُم کو اُسی کی قَسم دیتا ہُوں۔
اور سِکِوا یہُودی سَردار کاہِن کے سات بَیٹے اَیسا کِیا کرتے تھے۔
بُری رُوح نے جواب میں اُن سے کہا کہ یِسُوع کو تو مَیں جانتی ہُوں اور پولُس سے بھی واقِف ہُوں مگر تُم کون ہو؟
اور وہ شَخص جِس پر بُری رُوح تھی کُود کر اُن پر جا پڑا اور دونوں پر غالِب آ کر اَیسی زِیادتی کہ وہ ننگے اور زخمی ہوکر اُس گھر سے نِکل بھاگے۔
اور یہ بات اِفسُس کے سب رہنے والے یہُودیوں اور یُونانِیوں کو معلُوم ہوگئی۔ پَس سب پر خَوف چھاگیا اور خُداوند یِسُوع کے نام کی بُزُرگی ہُوئی۔
جو اِیمان لائے تھے اُن میں سے بہُتیرے نے آ کر اپنے اپنے کاموں کا اِقرار اور اظہار کِیا۔
اور بہُت سے جادُوگروں نے اپنی اپنی کتابیں اِکٹھی کر کے سب لوگوں کے سامنے جلادِیں اور جب اُن کی قِیمت کا حِساب ہُؤا تو پچاس ہزار رُوپے نِکلیں۔
اِسی طرح خُدا کا کلام زور پکڑ کر پھَیلتا اور غالِب ہوتا گیا۔
جب یہ ہوچُکا تو پولُسنے جی میں ٹھانا کہ مَکِدُنیہ اور اخیہ سے ہوکر یروشلِیم کو جاؤں گا اور کہا کہ وہاں جانے کے بعد مُجھے رومہ بھی دیکھنا ضرُور ہے۔
پَس اپنے خِدمتگزاروں میں سے دو شَخص یعنی تِیمُتھِیُس اور اِراستُس کو مَکِدُنیہ میں بھیج کر آپ کُچھ عرصہ آسیہ میں رہا۔
اُس وقت اِس طرِیق کی بابت بڑا فساد اُٹھا۔
کیونکر دیمیترِیُس نام ایک سُنا تھا جو اَرتمِس کے رو پہلے مندر بنواکر اُس پیشہ والوں کو بہُت کام دِلوا دیتا تھا۔
اُس نے اُن کو اور اُن کے مُتعلق اَور پیشہ والوں کو جمع کر کے کہا اَے لوگو! تُم جانتے ہوکہ ہماری آسودگی اِسی کام کی بدَولت ہے

اور تُم دیکھتے اور سُنتے ہوکہ صِرف اِفسُس ہی میں نہیں بلکہ تقریباً تمام آسیہ میں اِس پولُس نے بہُت سے لوگوں کو یہ کہہ کر قائِل اور گُمراہ کردیا ہے کہ جو ہاتھ کے بنائے ہُوئے ہیں وہ خُدا نہیں ہیں۔
پَس صِرف یہی خطرہ نہِیں کہ ہمارا پیشہ بے قدر ہوجائے گا بلکہ بڑی دیوی اَرتمِس کا مندر بھی نا چیز ہو جائے گا اور جِسے تمام آسیہ اور ساری دُنیا پُوجتی ہے خُود اُس کی عظمت جاتی رہے گی۔
وہ یہ سُن کر قہر سے بھر گئے اور چِلّا چِلّا کر کہنے لگے کہ اِفسیوں کی اَرتمِس بڑی ہے۔
اور تمام شہر میں ہلچل پڑگئی اور لوگوں نے گِیُس اور اَرِسترخُس مَکِدُنیہ والوں کو جو پولُس کے ہم سفر تھے پکڑ لِیا اور ایک دِل ہوکر تماشا گاہ کو دَوڑے۔
جب پولُس نے مجمع میں جانا چاہا تو شاگِردوں نے جانے نہ دِیا۔
اور آسیہ کے حاکِموں میں سے اُس کے بعض دوستوں نے آدمِی بھیج کر اُس کی مِنّت کی کہ تماشہ گاہ میں جانے کی جُرأت نہ کرنا۔
اور بعض کُچھ چِلّائے اور بعض کُچھ کیونکر مجلِس درہم برہم ہوگئی تھی اور اکثر لوگوں کو یہ بھی خَبر نہ تھی کہ ہم کِس لِئے اِکٹھے ہُوئے ہیں۔
پھِر اُنہوں نے اِسکندر کو جِسے یہُودی پیش کرتے تھے بِھیڑ میں سے نِکال کر آگے کردِیا اور اِسکندر نے ہاتھ سے اِشارہ کر کے مجمع کے سامنے عُذر بیان کرنا چاہا۔
جب اُنہِیں معلُوم ہُؤا کہ یہ یہُودی ہے تو سب ہم آواز ہوکر کوئی دو گھنٹے تک چِلّاتے رہے کہ اِفسیوں کی اَرتمِس بڑی ہے۔
پھِر شہر کے محرّر نے لوگوں کو ٹھنڈا کر کے کہا اَے اِفِسیوں کا شہر بڑی دیوی ارتمِس کے مندر اور اُس مُورت کا مُحافِظ ہے جوزیوس کی طرف سے گِری تھی؟۔
پَس جب کوئی اِن باتوں کے خِلاف نہِیں کہہ سکتا تو واجِب ہے کے تُم اِطمینان سے رہو اور بے سوچے کُچھ نہ کرو۔
کِیُونکہ یہ لوگ جِن کو تُم یہاں لائے ہو نہ مندر کو لُوٹنے والے ہیں نہ ہماری دیوی کی بد گوئی کرنے والے۔
پَس اگر دیمیترِیُس اور اُس کے ہم پیشہ کِسی پر دعوٰی رکھتے ہوں تو عدالت کھُلی ہے اور صُوبہ دار مَوجُود ہیں۔ ایک دُوسرے پر نالِش کریں۔
اور اگر تُم کِسی اَور امر کی تحقِیقات چاہتے ہوتو باضابطہ مجلِس میں فَیصلہ ہوگا۔
کِیُونکہ آج کے بلوے کے سبب سے ہمیں اپنے اُوپر نالِش ہونے کا اندیشہ ہے اِس لِئے کہ اِس کی کوئی وجہ نہِیں ہے اور اِس صُورت میں ہم اِس ہنگامہ کی جوابدہی نہ کرسیں گے۔
یہ کہہ کر اُس نے مجلِس کر برخاست کِیا۔

جب بُلّڑ مَوقُوف ہوگیا تو پولُس نے شاگِردوں کو بُلوا کر نصِیحت کی اور اُن سے رُخصت ہوکر مَکِدُنیہ کو روانہ ہُؤا۔
اور اُس عِلاقہ سے گُزر کر اور اُنہیں بہُت نصِیحت کر کے یُونان میں آیا۔
جب تِین مہِینے رہ کر سُوریہ کی طرف جہاز پر روانہ ہونے کو تھا تو یہُودِیوں نے اُس کے برخِلاف سازِش کی۔ پھِر اُس کی یہ صلاح ہُوئی کہ مَکِدُنیہ ہوکر واپَس جائے۔
اور پُرُس کا بَیٹا سوپَترُس جو بیریہّ کا تھا اور تھِسّلُنیکِیوں میں سے ارِسترخُس اور سِکُندُس اور گیُس جو دِربے کا تھا اور تِیمُتھِیُس اور آسیہ کا تُخِکُس تُرفِمُس آسیہ تک اُس کے ساتھ گئے۔
یہ آگے جا کر ترو آس میں ہماری راہ دیکھتے رہے۔
اور عِید فطِیر کے دِنوں کے بعد ہم فِلپّی سے جہاز پر روانہ ہوکر پانچ دِن کے بعد تروآس میں اُن کے پاس پہُنچے اور سات دِن وَہِیں رہے۔
ہفتہ کے پہلے دِن جب ہم روٹی توڑنے کے لِئے جمع ہُوئے تو پولُس نے دُوسرے دِن روانہ ہونے کا اِرادہ کر کے اُن سے باتیں کِیں اور آدھی رات تک کلام کرتا رہا۔
جِس بالا خانہ پر ہم جمع تھے اُس میں بہُت سے چراغ جل رہے تھے۔
یُوتُخُس نام ایک جوان کھِڑکی میں بَیٹھا تھا۔ اُس پر نِید کا بڑا غلبہ تھا اور جب پولُس زیادہ دیر تک باتیں کرتا رہا تو وہ نِیند کے غلبہ میں تِیسری منزل سے گِر پڑا اور اُٹھایا گیا تو مُردہ تھا۔
پولُس اُتر کر اُس سے لِپٹ گیا اور گلے لگا کر کہا گھبراؤ نہِیں۔ اِس میں جان ہے۔
پھِر اُپر جا کر روٹی توڑی اور کھا کر اِتنی دیر تک اُن سے باتیں کرتا رہا کہ پھٹ گئی۔ پھِر وہ روانہ ہوگیا۔
اور وہ اُس لڑکے کو جِیتا لائے اور اُن کی بڑی خاطِر جمع ہُوئی۔
ہم جہاز تک آگے جا کر اِس اِرادہ سے استُس کو روانہ ہُوئے کہ وہاں پہُنکر پولُس کو چڑھالیں کِیُونکہ اُس نے پَیدل جانے کا اِرادہ کر کے یہی تجوِیز کی تھی۔
پَس جب استُس میں ہمیں مِلا تو ہم اُسے چڑھا کر مِتُلینے میں آئے۔
اور وہاں سے جہاز پر روانہ ہوکر دُوسرے دِن خِیُس کے سامنے پہُنچے اور تِیسرے دِن سامُس تک آئے اور اگلے دِن مِیلیتُس میں آگئے۔
کِیُونکہ پولُس نے ٹھان لِیا تھا کہ اِفِسُس کے پاس سے گُزرے اَیسا نہ ہوکہ اُسے آسیہ میں دیر لگے۔ اِس لِئے کہ وہ جلدی کرتا تھا کہ اگر ہوسکے تو پِنتیکُست کے دِن یروشلِیم میں ہو۔
اور اُس نے مِیلیتُس سے اِفِسُس میں کہلا بھیجا اور کلِیسیا کے بُزُرگوں کو بُلایا۔
جب وہ اُس کے پاس آئے تو اُن سے کہا تُم خُود جانتے ہوکہ پہلے ہی دِن سے کہ مَیں نے آسیہ میں قدم رکھّا ہر وقت تُمہارے ساتھ کِس طرح رہا۔
یعنی کمال فروتنی سے اور آنسُو بہا بہا کر اور آزمایشوں میں جو یہُودِیوں کی سازِش کے سبب سے مُجھ پر واقِع ہُوئیں خُداوند کی خِدمت کرتا رہا۔
اور جو جو باتیں تُمہارے فائِدہ کی تھِیں اُن کے بیان کرنے اور علانیہ اور گھر گھر سِکھانے سے کبھی نہ جھجکا۔
بلکہ یہُودِیوں اور یُونانِیوں کے رُو برُو گواہی دیتا رہا کہ خُدا کے سامنے تَوبہ کرنا اور ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح پر اِیمان لانا چاہئے۔
اور اَب دیکھو مَیں بندھا ہُؤا یروشلِیم کو جاتا ہُوں اور نہ معلُوم کہ وہاں مُجھ پر کیا کیا گُزرے۔
سِوا اِس کے کہ رُوحُ القُدس ہر شہر میں گواہی دے دے کر مُجھ سے کہتا ہے کہ قَید اور مُصِیبتیں تیرے لِئے تیّار ہیں۔
لیکِن مَیں اپنی جان کو عزِیز نہِیں سَمَجھتا کہ اُس کی کُچھ قدر کرُوں بمُقابلہ اِس کے کہ اپنا دَور اور وہ خِدمت جو خُداوند یِسُوع سے پائی ہے پُوری کرُوں یعنی خُدا کے فضل کی خُوشخبری کی گواہی دُوں۔
اور اَب دیکھو مَیں جانتا ہُوں کہ تُم سب جِن کے درمیان مَیں بادشاہی کی منادی کرتا پھِرا میرا مُنہ پھِر نہ دیکھو گے۔

پَس مَیں آج کے دِن تُمہیں قطعی کہتا ہُوں کہ سب آدمِیوں کے خُون سے پاک ہُوں۔
کیُونکہ مَیں خُدا کی ساری مرضی تُم سے پُورے طَور پر بیان کرنے سے نہ جھجکا
پَس اپنی اور اُس سارے گلّہ کی خبرداری کرو جِس کا رُوحُ القُدس نے تُہیں نِگہبان ٹھہرایا تاکہ خُدا کی کلِیسیا کی گلّہ بانی کرو جِسے اُس نے خاص اپنے خُون سے مول لِیا۔
مَیں یہ جانتا ہُوں کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑئے تُم میں آئیں گے جِنہیں گلّہ پر کُچھ ترس نہ آئے گا۔
اور خُود تُم میں سے اَیسے آدمی اُٹھیں گے جو اُلٹی اُلٹی باتیں کہیں گے تاکہ شاگِردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں۔
اِس لِئے جاگتے رہو اور یاد رکھّو کہ مَیں تِین برس تک رات دِن آنسُو بہا بہا کر ہر ایک کو سمجانے سے باز نہ آیا۔
اب مَیں تُمہیں خُدا اور اُس کے فضل کے کلام کے سُپرد کرتا ہُوں جو تُمہاری ترقّی کر سکتا ہے اور تمام مُقدّسوں میں شرِیک کر کے مِیراث دے سکتا ہے۔
مَیں نے کِسی کی چاندی یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہِیں کِیا۔
تُم آپ جانتے ہوکہ اِنہی ہاتھوں نے میری اور میرے ساتھِیوں کی حاجتیں رفع کِیں۔
مَیں نے تُم کو سب باتیں کر کے دِکھا دِیں کہ اِس طرح محنت کر کے کمزوروں کو سنبھالنا اور خُداوند یِسُوع کی باتیں یاد رکھنا چاہِیے کہ اُس نے خُود کہا دینا لینے سے مُبارک ہے۔
اُس نے یہ کہہ کر گُٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتھ دُعا کی۔
اور وہ سب بہُت روئے اور پولُس کے گلے لگ لگ کر اُس کے بوسے لِئے۔
اور خاص کر اِس بات پر غمگِین تھے جو اُس نے کہی تھی کہ تُم پھِر میرا مُنہ نہ دیکھو گے۔ پھِر اُسے جہاز تک پہُنچایا۔

باب 21

اور جب ہم اُن سے بمُشکِل جُدا ہوکر جہاز پر روانہ ہُوئے تو اَیسا ہُؤا کہ سِیدھی راہ سے کوس میں آئے اور دُوسرے دِن رُدُس میں اور وہاں سے پترہ میں۔
پھِر ایک جہاز سِیدھا فِینیکے کو جاتا ہُؤا مِلا اور اُس پر سوار ہوکر روانہ ہُوئے۔
جب کُپُرس نظر آیا تو اُسے بائیں ہاتھ چھوڑ کر سُوریہ کو چلے اور صُور میں اُترے کِیُونکہ وہاں جہاز کا مال اُتارنا تھا۔
جب شاگِردوں کو تلاش کرلیا تو ہم سات روز وہاں رہے۔ اُنہوں نے رُوح کی معرفت پولُس سے کہا کہ یروشلِیم میں قدم نہ رکھنا۔
اور جب وہ دِن گُزر گئے تو اَیسا ہُؤا کہ ہم نِکل کر روانہ ہُوئے اور سب نے بِیویوں اور بچّوں سمیت ہم کو شہر کے باہِر تک پہُنچایا۔ پھِر ہم نے سُمندر کے کِنارے گھُٹنے ٹیک کر دُعا کی۔
اور ایک دُوسرے سے وِداع ہوکر ہم تو جہاز پر چڑھے اور وہ اپنے اپنے گھر واپَس چلے گئے۔
ہم صُور سے جہاز کا سفر تمام کر کے پَتُلمِیس میں پہُنچے اور بھائِیوں کو سَلام کِیا اور ایک دِن اُن کے ساتھ رہے۔
دُوسرے دِن ہم روانہ ہوکر قیصرِیہ میں آئے اور فلِپُّس مُبشر کے گھر جو اُن ساتوں میں سے تھا اُتر کر اُس کے ساتھ رہے۔
اُس کی چار کُنواری بیٹیاں تھِیں جو نبُّوت کرتی تھِیں۔
اور جب وہاں بہُت روز رہے تو اگبُس نام ایک نبی یہُودیہ سے آیا۔
اُس نے ہمارے پاس آ کر پولُس کا کمر بند لِیا اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا رُوحُ القُدس یُوں فرماتا ہے کہ جِس شَخص کا یہ کمر بند ہے اُس کو یہُودی یروشلِیم میں اِسی طرح باندھیں گے اور غَیرقَوموں کے ہاتھ میں حوالہ کریں گے۔
جب یہ سُنا تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُس کی مِنّت کی کہ یروشلِیم کو نہ جائے۔
مگر پولُس نے جواب دِیا کہ تُم کیا کرتے ہو؟ کِیُوں رو روکر میرا دِل توڑتے ہو؟ مَیں تو یروشلِیم میں خُداوند یِسُوع کے نام پر نہ صِرف باندھے جانے بلکہ مرنے کو بھی تیّار ہُوں۔
جب اُس نے نہ مانا تو ہم یہ کہہ کر چُپ ہوگئے کہ خُداوند کی مرضی پُوری ہو۔
اُن دِنوں کے بعد ہم اپنے سفر کا اسباب تیّار کر کے یروشلِیم کو گئے۔
اور قیصرِیہ سے بھی بعض شاگِرد ہمارے ساتھ چلے اور ایک قدِیم شاگِرد مَناسون کُپڑی کو ساتھ لے آئے تاکہ ہم اُس کے ہاں مِہمان ہوں۔
جب یروشلِیم میں پہُنچے تو بھائِی بڑی خُوشی کے ساتھ ہم سے مِلے۔
اور دُوسرے دِن پولُس ہمارے ساتھ یَعقُوب کے پاس گیا اور سب بُزُرگ وہاں حاضِر تھے۔
اُس نے اُنہیں سَلام کر کے جو کُچھ خُدا نے اُس کی خِدمت سے غَیرقَوموں میں کِیا تھا مُفَصل بیان کِیا۔
اُنہوں نے یہ سُن کر خُدا کی تمجِید کی۔ پھِر اُس سے کہا اَے بھائِی تُو دیکھا ہے کہ یہُودِیوں میں ہزارہا آدمِی اِیمان لے آئے ہیں اور وہ سب شَرِیعَت کے بارے میں سرگرم ہیں۔
اور اُن کو تیرے بارے میں سِکھا دِیا گیا ہے کہ تُو غَیر قَوموں میں رہنے والے سب یہُودِیوں کو یہ کہہ کر مُوسٰی سے پھِر جانے کی تعلِیم دیتا ہے کہ نہ اپنے لڑکوں کا ختنہ کرو نہ مُوسوی رسموں پر چلو۔
پَس کیا کِیا جائے؟ لوگ ضرُور سُنیں گے کہ تُو آیا ہے۔
اِس لِئے جو ہم تُجھ سے کہتے ہیں وہ کر ۔ ہمارے ہاں چار آدمِی اَیسے ہیں جِنہوں نے مَنت مانی ہے۔
اُنہیں لے کر اپنے آپ کو اُن کے ساتھ پاک کر اور اُن کی طرف سے کُچھ خرچ کرتا کہ وہ سر مُنڈائیں تو سب جان لیں گے کہ جو باتیں اُنہیں تیرے بارے میں سِکھائی گئی ہیں اُن کی کُچھ اصل نہِیں بلکہ تُو خُود بھی شَرِیعَت پر عمل کر کے دُرستی سے چلتا ہے۔
مگر غَیر قَوموں میں سے جو اِیمان لائے اُن کی بابت ہم نے یہ فَیصلہ کر کے لِکھا تھاکہ وہ صِرف بُتوں کی قُربانی کے گوشت سے اور لہُو اور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں اور حرامکاری سے اپنے آپ کو بَچائے رکھّیں۔

اِس پر پولُس اُن آدمِیوں کو لے کر اور دُوسرے دِن اپنے آپ کو اُن کے ساتھ پاک کر کے ہَیکل میں داخِل ہُؤا اور خَبردی کہ جب تک ہم میں سے ہر ایک کی نذرنہ چڑھائی جائے تقدُّس کے دِن پُورے کریں گے۔

جب وہ سات دِن پُورے ہونے کو تھے تو آسیہ کے یہُودِیوں نے اُسے ہَیکل میں دیکھ کر سب لوگوں میں ہلچل مچائی اور یُوں چِلّا کر اُس کو پکڑلِیا۔

کہ اَے اِسرائیلیوا مدد کرو۔ یہ وُہی آدمی ہے جو ہر جگہ سب آدمِیوں کو اُمّت اور شَرِیعَت اور اِس مقام کے خِلاف تعلِیم دیتا ہے بلکہ اُس نے یُونانِیوں کو بھی ہَیکل میں لاکر اِس پاک مقام کو ناپاک کِیا ہے۔

کِیُونکہ اُنہوں نے اِس سے پہلے ترُفِمس اِفِسی کو اُس کے ساتھ شہر میں دیکھا تھا۔ اُسی کی بابت اُنہوں نے خیال کِیا کہ پولُس اُسے ہَیکل میں لے آیا ہے۔

اور تمام شہر میں ہلچل پڑگئی اور لوگ دَوڑ کر جمع ہُوئے اور پولُس کو پکڑکر ہَیکل سے باہِر گھسِیٹ کرلے گئے اور فوراً دروازے بند کر لِئے گئے۔

جب وہ اُسے قتل کرنا چاہتے تھے تو اُوپر پلٹن کے سَردار کے پاس خَبر پہُنچی کہ تمام یروشلِیم میں کھلبلی پڑگئی ہے۔

وہ اُسی دم سِپاہِیوں اور صُوبہ داروں کولے کر اُن کے پاس نیِچے دَوڑا آیا اور وہ پلٹن کے سَردار اور سِپاہِیوں کو دیکھ کر پولُس کی مارپیٹ سے باز آئے۔

اِس پر پلٹن کے سَردار نے نزدِیک آ کر اُسے گِرفتار کِیا اور دو زنجِیروں سے باندھنے کا حُکم دے کر پُوچھنے لگا کہ یہ کَون ہے اور اِس نے کیا کِیا ہے؟۔

بِھیڑ میں سے بعض کُچھ چلائے اور بعض کُچھ۔ پَس جب ہُلّڑ کے سبب سے کُچھ حقِیقت دریافت نہ کرسکا تو حُکم دِیا کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ۔

جب سِیڑھیوں پر پہُنچا تو بِھیڑ کی زبردستی کے سبب سے سِپاہِیوں کو اُسے اُٹھاکر لے جانا پڑا۔

کِیُونکہ لوگوں کی بِھیڑ یہ چلاتی ہُوئی اُس کے پِیچھے پڑی کہ اُس کا کام تمام کر۔

اور جب پولُس کو قلعہ کے اَندر لے جانے کو تھے تو اُس نے پلٹن کے سَردار سے کہا کیا مُجھے اِجازت ہے کہ تُجھ سے کُچھ کہُوں؟ اُس نے کہا تُو یُونانی جانتا ہے؟۔

کیا تُو وہ مِصری نہِیں جو اِس سے پہلے غازِیوں میں سے چار ہزار آدمِیوں کو باغی کر کے جنگل میں لے گیا؟۔

پولُس نے کہا مَیں یہُودی آدمی کلکِیہ کے مشہُور شہر ترسُس کا باشِندہ ہُوں مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ مُجھے لوگوں سے بولنے کی اِجازت دے۔

جب اُس نے اُسے اِجازت دی تو پولُس نے سِیڑھیوں پر کھڑے ہوکر لوگوں کو ہاتھ سے اِشارہ کِیا۔ جب وہ چُپ چاپ ہوگئے تو عِبرانی زبان میں یُوں کہنے لگا کہ۔

اَے بھائِیو اور بُزُرگو! میرا عُذر سُنو جو اَب تُم سے بیان کرتا ہُوں۔
جب اُنہوں نے سُنا کہ ہم سے عِبرانی زبان میں بولتا ہے تو اَور بھی چُپ چاپ ہوگئے۔ پَس اُس نے کہا۔
مَیں یہُودی ہُوں اور کلِکیہ کے شہر تَرسُس میں پَیدا ہُؤا مگر میری تربِیت اِس شہر میں گملی ایل کے قدموں میں ہُوئی اور مَیں نے باپ دادا کی شَرِیعَت کی خاص پابندی کی تعلِیم پائی اور خُدا کی راہ میں اَیسا سرگرم تھا جَیسے تُم سب آج کے دِن ہو۔
چُنانچہ مَیں نے مردوں اور عَورتوں کو باندھ باندھ کر اور قَید خانہ میں ڈال ڈال کر مسِیحی طِریق والوں کو یہاں تک ستایا کہ مروا میں ڈالا۔
چُنانچہ سَردار کاہِن اور سب بُزُرگ میرے گواہ ہیں کہ اُن سے مَیں بھائِیوں کے نام خط لے کر دمشق کو روانہ ہُؤا تاکہ جِتنے وہاں ہوں اُنہیں بھی باندھ کر یروشلِیم میں سزا دِلانے کو لاؤں۔
جب مَیں سفر کرتا کرتا دمشق کے نزدِیک پہُنچا تو اَیسا ہُؤا کہ دوپہر کے قرِیب یکایک ایک بڑا نُور آسمان سے میرے گِردا گِرد آچمکا۔
اور مَیں زمِین پر گِر پڑا اور یہ آواز سُنی کہ اَے ساؤل! اَے ساؤل! تو مُجھے کِیُوں ستاتا ہے؟۔
میں نے یہ جواب دِیا کہ اَے خُداوند! تُو کَون ہے ؟ اُس نے مُجھ سے کہا مَیں یِسُوع ناصری ہُوں جِسے تُو ستاتا ہے؟
اور میرے ساتھِیوں نے نُور دیکھا لیکِن جو مُجھ سے بولتا تھا اُس کی آواز نہ سُنی۔
مَیں نے کہا اَے خُداوند مَیں کیا کرُوں ؟ خُداوند نے مُجھ سے کہا اُٹھ کر دمشق میں جا۔ جو کُچھ تیرے کرنے کے لِئے مُقرّر ہُؤا ہے وہاں تُجھ سے سب کہا جائے گا۔
جب مُجھے اُس نُور کے جلال کے سبب سے کُچھ دِکھائی نہ دِیا تو میرے ساتھی میرا ہاتھ پکڑ کر مُجھے دمشق میں لے گئے۔
اور حننیاہ نام ایک شَخص جو شَرِیعَت کے مُوافِق دِیندار اور وہاں کے سب رہنے والے یہُودِیوں کے نزدِیک نیکنام تھا۔
میرے پاس آیا اور کھڑے ہوکر مُجھ سے کہا بھائِی ساؤل پِھر بِینا ہو! اُسی گھڑی بِینا ہوکر مَیں نے اُس کو دیکھا۔
اُس نے کہا ہمارے باپ دادا کے خُدا نے تُجھ کو اِس لِئے مُقرّر کِیا ہے کہ تُو اُس کی مرضی کو جانے اور اُس راستباز کو دیکھے اور اُس کے مُنہ کی آواز سُنے۔
کِیُونکہ تُو اُس کی طرف سے سب آدمِیوں کے سامنے اُن باتوں کا گواہ ہوگا جو تُو نےدیکھی اور سُنی ہیں۔
اب کِیُوں دیر کرتا ہے؟ اُٹھ بپتِسمہ لے اور اُس کا نام لے کر اپنے گُناہوں کو دھو ڈال۔
جب مَیں پِھر یروشلِیم میں آ کر ہَیکل میں دُعا کر رہا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ مَیں بے خُود ہوگیا۔
اور اُس کو دیکھا کہ مُجھ سے کہتا ہے جلدی کر اور فوراً یروشلِیم سے نِکل جا کِیُونکہ وہ میرے حق میں تیری گواہی قُبول نہ کریں گے۔
مَیں نے کہا اَے خُداوند! وہ خُود جانتے ہیں کہ جو تُجھ پر اِیمان لائے مَیں اُن کو قَید کراتا اور جا بجا عِبادت خانوں میں پِٹواتا تھا۔
اور جب تیرے شہِید سِتفَنُس کا خُون بہایا جاتا تھا تو مَیں بھی وہاں کھڑا تھا اور اُس کے قتل پر راضی تھا اور اُس کے قاتِلوں کے کپڑوں کی حِفاظت کرتا تھا۔
اُس نے مُجھ سے کہا جا۔ مَیں تُجھے غَیر قَوموں کے پاس دُور دُور بھیجُوں گا۔
وہ اِس بات تک تو اُس کی سُنتے رہے۔ پِھر بُلند آواز سے چِلّائے کہ اَیسے شَخص کو زمِین پر سے فنا کر دے! اُس کا زِندہ رہنا مُناسِب نہِیں۔
جب وہ چِلّاتے اور اپنے کپڑے پھینکتے اور خاک اُڑاتے تھے۔
تو پلٹن کے سَردار نے حُکم دے کر کہا کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ اور کوڑے مارکر اُس کا اِظہار لو تاکہ مُجھے معلُوم ہوکہ وہ کِس سبب سے اُس کی مُخالفت میں یُوں چِلّاتے ہیں۔

جب اُنہوں نے تسموں سے باندھ لِیا تو پولُس نے اُس صُوبہ دار سے جو پاس کھڑا تھا کہا کیا تُمہیں روا ہے کہ ایک رُومی آدمِی کو کوڑے مارو اور وہ بھی قُصُور ثابِت کئِے بغَیر؟۔
صُوبہ دار یہ سُن کر پلٹن کے سَردار کے پاس گیا اور اُسے خَبر دے کر کہا تُو کیا کرتا ہے؟ یہ تو رُومی آدمِی ہے۔
پلٹن کے سَردار نے اُس کے پاس آ کر کہا مُجھے بتا تو۔ کیا تُو رُومی ہے؟ اُس نے کہا ہاں۔
پلٹن کے سَردار نے جواب دِیا کہ مَیں نے بڑی رقم دے کر رُومی ہونے کا رُتبہ حاصِل کِیا۔ پولُس نے کہا مَیں تو پَیدایشی ہُوں۔
پَس جو اُس کا اِظہار لینے کو تھے فوراً اُس سے الگ ہوگئے اور پلٹن کا سَردار بھی یہ معلُوم کر کے ڈرگیا کہ جِس کو مَیں نے باندھا ہے وہ رُومی ہے۔
صُبح کو یہ حقِیقت معلُوم کرنے کے اِرادہ سے کہ یہُودی اُس پر کیا اِلزام لگاتے ہیں اُس نے اُس کو کھول دِیا اور سَردار کاہِن اور سب صدرِ عدالت والوں کو جمع ہونے کا حُکم دِیا اور پولُس کو نیچے لیجا کر اُن کے سامنے کھڑا کر دِیا۔

پولُس نے صدرِ عدالت والوں کو غَور سے دیکھ کر کہا اَے بھائِیو! مَیں نے آج تک کمال نیک نِیتّی سے خُدا کے واسطے عُمر گزاری ہے۔
سَردار کاہِن حننِیاہ نے اُن کو جو اُس کے پاس کھڑے تھے حُکم دِیا کہ اُس کے مُنہ پر طمانچہ مارو۔
پولُس نے اُس سے کہا کہ اَے سفیدی پھِری ہُوئی دِیوار! خُدا تُجھے مارِیگا۔ تُو شَرِیعَت کے مُوافِق میرا اِنصاف کرنے کو بَیٹھا ہے اور کیا شَرِیعَت کے برخِلاف مُجھے مارنے کا حُکم دیتا ہے۔
جو پاس کھڑے تھے اُنہوں نے کہا کیا تُو خُدا کے سَردار کاہِن کو بُرا کہتا ہے؟۔
پولُس نے کہا اَے بھائِیو! مُجھے معلُوم نہ تھا کہ یہ سَردار کاہِن ہے کِیُونکہ لکِھا ہے کہ اپنی قَوم کے سَردار کو بُرا نہ کہہ۔
جب پولُس نے یہ معلُوم کِیا کہ بعض صدُوقی ہیں بعض فِریسی تو عدالت میں پُکار کر کہا کہ اَے بھائِیو! مَیں فِریسی اور فِریسیوں کی اَولاد ہُوں۔ مُردوں کی اُمِید اور قیامت کے بارے میں مُجھ پر مُقدّمہ ہورہا ہے۔
جب اُس نے یہ کہا تو فِریسیوں اور صدُوقِیوں میں تکرار ہُوئی اور حاضرِین میں پھُوٹ پڑگئی۔
کِیُونکہ صدُوقی تو کہتے ہیں کہ نہ قِیامت ہوگی نہ کوئی فِرشتہ ہے نہ رُوح مگر فِریسی دونوں کا اِقرار کرتے ہیں۔
پَس بڑا شور ہُؤا اور فِریسیوں کے فِرقہ کے بعض فقِیہ اُٹھے اور یُوں کہہ کر جھگڑنے لگے کہ ہم اِس آدمی میں کُچھ بُرائی نہیں پاتے اور اگر کِسی رُوح یا فِرشتہ نے اِس سے کلام کِیا ہوتو پھِر کیا ؟۔
اور جب بڑی تکرار ہُوئی تو پلٹن کے سَردار نے اِس خَوف سے کہ مبادا پولُس کے ٹکڑے کردِئے جائیں فَوج کا حُکم دِیا کہ اُتر کر اُسے اُن میں سے زبردستی نکالو اور قلعہ میں لے آؤ۔
اُسی رات خُداوند اُس کے پاس آکھڑا ہُؤا اور کہا خاطِر جمع رکھ کہ جَیسے تُونے میری بابت یروشلِیم میں گواہی دی ہے وَیسے ہی تُجھے رومہ میں بھی گواہی دینا ہوگا۔
جب دِن ہُؤا تو یہُودِیوں نے ایکا کر کے اور لعنت کی قَسم کھا کر کہا کہ جب تک ہم پولُس کو قتل نہ کرلیں نہ کُچھ کھائیں گے نہ پِئیں گے۔
اور جِنہوں نے آپس میں یہ سازِش کی وہ چالِیس سے زیادہ تھے۔
پَس اُنہوں نے سَردار کاہِنوں اور بُزُرگوں کے پاس جا کر کہا کہ ہم نے سخت لعنت کی قَسم کھائی ہے کہ جب تک پولُس کو قتل نہ کرلیں کُچھ نہ چکھّیں گے۔
پَس اَب تُم صدرِ عدالت والوں سے مِل کر پلٹن کے سَردار سے عرض کرو کہ اُسے تُمہارے پاس لائے۔ گویا تُم اُس کے معاملہ کی حقِیقت زیادہ دریافت کرنا چاہتے ہو اور ہم اُس کے پہُنچنے سے پہلے اُسے مار ڈالنے کو تیّار ہیں۔
لیکِن پولُس کا بھانجا اُن کی گھات کا حال سُن کر آیا اور قلعہ میں جا کر پولُس کو خَبر دی۔
پولُس نے صُوبہ داروں میں سے ایک کو بُلاکر کہا اِس جوان کو پلٹن کے سَردار کے پاس لے جا۔ یہ اُس سے کُچھ کہنا چاہتا ہے۔
پَس اُس نے اُس کو پلٹن کے سَردار کے پاس لے جا کر کہا کہ پولُس قَیدی نے مُجھے بُلاکر دَرخواست کی کہ اِس جوان کو تیرے پاس لاؤُں کہ تُجھ سے کُچھ کہنا چاہتا ہے۔
پلٹن کے سَردار نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اور الگ جا کر پُوچھا کہ مُجھ سے کیا کہنا چاہتا ہے؟۔
اُس نے کہا یہُودِیوں نے ایکا کِیا ہے کہ تُجھ سے دَرخواست کریں کہ کل پولُس کو صدرِ عدالت میں لائے۔ گویا تُو اُس کے حال کی اَور بھی تحقِیقات کرنا چاہتا ہے۔
لیکِن تُو اُن کی نہ ماننا کِیُونکہ اُن میں چالِیس شَخص سے زیادہ اُس کی گھات میں ہیں جِنہوں نے لعنت کی قَسم کھائی ہے کہ جب تک اُسے مار نہ ڈالیں نہ کھائیں گے نہ پِئیں گے اور اَب وہ تیّار ہیں۔ صِرف تیرے وعدہ کا اِنتظار ہے۔
پَس سَردار نے جوان کو یہ حُکم دے کر رُخصت کِیا کہ کِسی سے نہ کہنا کہ تُونے مُجھ پر یہ ظاہِر کِیا۔
اور وہ صُوبہ داروں کو پاس بُلاکر کہا کہ دوسَو سِپاہی اور ستّر سوار اور دو سَو نیزہ بردار پہر رات گئے قیصرِیہ جانے کو تیّار کر رکھنا۔

اور حُکم دِیا کہ پولُس کی سواری کے لِئِے جانوروں کو بھی حاضِر کریں تاکہ اُسے فیلِکس حاکِم کے پاس صحِیح سَلامت پہُنچادیں۔
اور اِس مضمُون کا خط لِکھا۔
کلودِیُس لُوسِیاس کا فیلِکس بہادر حاکِم کو سَلام۔
اِس شَخص کو یہُودِیوں نے پکڑ کر مار ڈالنا چاہا مگر جب مُجھے معلُوم ہُؤا کہ یہ رُومی ہے تو فَوج سمیت چڑھ گیا اور چھُڑایا لایا۔
اور اِس بات کے دریافت کرنے کا اِرادہ کر کے کہ وہ کِس سبب سے اُس پر نالِش کرتے ہیں اُسے اُن کی صدرِ عدالت میں لے گیا۔
اور معلُوم ہُؤا کہ وہ اپنی شَرِیعَت کے مسئلوں کی بابت اُس پر نالِش کرتے ہیں لیکِن اُس پر کوئی اَیسا اِلزام نہِیں لگایا گیا کہ قتل یا قَید کے لائِق ہو۔
اور جب مُجھے اِطلاع ہُوئی کہ اِس شَخص کے برخِلاف سازِش ہونے والی ہے تو مَیں نے اِسے فوراً تیرے پاس بھیج دِیا ہے اور اِس کے مُدّعِیوں کو بھی حُکم دے دِیا ہے کہ تیرے سامنے اِس پر دعویٰ کریں۔
پَس سپاہِیوں نے حُکم کے مُوافِق پولُس کو لے کر راتوں رات انتیپترس میں پہُنچا دیا۔
اور دُوسرے دِن سواروں کو اُس کے ساتھ جانے کے لِئِے چھوڑ کر آپ قلعہ کو پھِرے۔
اُنہوں نے قَیصریہ میں پہُنچ کر حاکِم کو خط دے دِیا اور پولُس کو بھی اُس کے آگے حاضِر کِیا۔
اُس نے خط پڑھ کر پُوچھا کہ یہ کِس صُوبہ کا ہے؟ اور یہ معلُوم کر کے کہ کِلِکیہ کا ہے۔
اُس سے کہا کہ جب تیرے مُدّعی بھی حاضِر ہوں گے تو مَیں تیرا مُقدّمہ کرُوں گا اور اُسے ہیرودِیس کے قلعہ میں قَید رکھنے کا حُکم دِیا۔

پانچ دِن کے بعد حننِیاہ سَردار کاہِن بعض بُزُرگوں اور تِرطُلُس نام ایک وکِیل کو ساتھ لےکر وہاں آیا اور اُنہوں نے حاکِم کے سامنے پولُس کے خِلاف فریاد کی۔
جب وہ بُلایا گیا تِرطُلُس اِلزام لگا کر کہنے لگاکہ اَے فیلِکس بہادر! چُونکہ تیرے وسِیلہ سے ہم بڑے امن میں ہیں اور تیری دُور اندشیی سے اِس قَوم کے فائدہ کے لِئے خرابیوں کی اِصلاح ہوتی ہے۔
ہم ہر طرح اور ہر جگہ کمال شُکرگزاری کے ساتھ تیرا اِحسان مانتے ہیں۔
مگر اِس لِئے کہ تُجھے زیادہ تکلِیف نہ دُوں مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ تُو مِہربانی سے ہماری دو ایک باتیں سُن لے۔
کِیُونکہ ہم نے اِس شَخص کو مُفسد اور دُنیا کے سب یہُودیوں میں فِتنہ انگیز اور ناصریوں کے بِدعتی فِرقہ کاسرگر وہ پایا۔
اِس نے ہَیکل کو ناپاک کرنے کی کوشِش کی تھی اور ہم نے اِسے پکڑا [اور ہم نے چاہا کہ اپنی شَرِیعَت کے مُوافِق اِس کی عدالت کریں۔
لیکِن لُوسِیاس سرادر آ کر بڑی زبردستی سے اُسے ہمارے ہاتھ سے چِھین لے گیا۔
اور اُس کے مُدّعیوں کو حُکم دِیا کہ تیرے پاس جائیں] اِسی سے تحقِیق کر کے تُو آپ اِن سب باتوں کو دریافت کر سکتا ہے جِن کا ہم اِس پر اِلزام لگاتے ہیں۔
اور یہُودیوں نے بھی اِس دعویٰ میں مُتفِق ہوکر کہاکہ یہ باتیں اِسی طرح ہیں۔
جب حاکِم نے پولُس کو بولنے کا اِشارہ کِیا تو اُس نے جواب دِیا چُونکہ مَیں ہُوں کہ تُو بہُت برسوں سے اِس قَوم کی عدالت کرتا ہے اِس لِئے میں خاطِر جمعی سے اپنا عُزر بیان کرتا ہُوں۔
تُو دریافت کر سکتا ہے کہ بارہ دِن سے زیادہ نہیں ہُوئے کہ مَیں یروشلِیم میں عِبادت کرنے گیا تھا۔
اور اُنہوں نے مُجھے نہ ہَیکل میں کِسی کے ساتھ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے پایا نہ عِبادت خانوں میں نہ شہر میں۔
اور نہ وہ اِن باتوں جِن کا مُجھ پر اَب اِلزام لگاتے ہیں تیرے سامنے ثابت کرسکتے ہیں۔
لیکِن تیرے سامنے یہ اِقرار کرتا ہُوں کہ جِس طِریق کو وہ بِدعت کہتے ہیں اُسی کے مُطابِق مَیں اپنے باپ دادا کے خُدا کی عِبادت کرتا ہُوں اور جو کُچھ توریت اور نبِیوں کے صحِیفوں میں لِکھا ہے اُس سب پر میرا اِیمان ہے۔
اور خُدا سے اُسی بات کی اُمِید رکھتا ہُوں جِس کے وہ خُود بھی مُنتظِر ہیں کہ راستبازوں اور ناراستوں دونوں کی قِیامت ہوگی۔
اِسی لِئے مَیں خُود بھی کوشِش میں رہتا ہُوں کہ خُدا اور آدمِیوں کے باب میں میرا دِل مُجھے کبھی ملامت نہ کرے۔
بہُت برسوں کے بعد مَیں اپنی قَوم کو خَیرات پہُنچانے اور نذریں چڑھانے آیا تھا۔
اُنہوں نے بغَیر ہنگامہ یا بلوے کے مُجھے طہارت کی حالت میں یہ کام کرتے ہُوئے ہَیکل میں پایا۔ ہاں آسیہ کے چند یہُودی تھے۔
اور اگر اُن کا مُجھ پر کُچھ دعویٰ تھا تو اُنہیں تیرے سامنے حاضِر ہوکر فریاد کرنا واجِب تھا۔
یایہی خُود کہیں کہ جب مَیں صدر عدالت کے سامنے کھڑا تھا تو مُجھ میں کیا بُرائی پائی تھی۔
سِوا اِس ایک بات کے کہ مَیں نے اُن میں کھڑے ہوکر بُلند آواز سے کہا تھا کہ مُردوں کی قِیامت کے بارے میں آج مُجھ پر تُمہارے سامنے مُقدّمہ ہورہا ہے۔
فیلِکس نے جو صحِیح طَور پر اِس طرِیق سے واقِف تھا یہ کہہ کر مُقدّمہ کو مُلتوی کردِیا کہ جب پلٹن کا سَردار لُوسِیاس آئے گا تو مَیں تمُہارا مُقدّمہ فَیصل کرُوں گا۔
اور صُوبہ دار کو حُکم دِیا کہ اُس کو قَید تو رکھ مگر آرام سے رکھنا اور اِس کے دوستوں میں سے کِسی کو اِس کی خِدمت کرنے سے منع نہ کرنا۔
اور چند روز کے بعد فیلِکس اپنی بِیوی درُوسِلّہ کو جو یہُودی تھی ساتھ لے کر آیا اور پولُس کو بُلوُا کر اُس سے مسِیح یِسُوع کے دِین کی کَیفِیت سُنی۔

اور جب وہ راست بازی اور پر ہیز گاری اور آیندہ عدالت کا بیان کررہا تھا تو فیلِکس نے دہشت کھا کر جواب دِیا کہ اِس وقت توجا۔ فُرصت پاکر تُجھے پِھر بُلاؤں گا۔
اُسے پولُس سے کُچھ رُوپے مِلنے کی اُمِید بھی تھی اِس لِئے اُسے اَور بھی بُلا بُلا کر اُس کے ساتھ گُفتگُو کِیا کرتا تھا۔
لیکِن جب دو برس گُزر گئے تو پُرکِیُس فیستُس کی جگہ مُقرّر ہُؤا اور فیلِکس یہُودِیوں کو اپنا اِحسان مند کرنے کی غرض سے پولُس کو قَید ہی میں چھوڑ گیا۔

باب 25

پَس فیستُس صُوبہ میں داخِل ہوکر تِین روز کے بعد قَیصریہ سے یروشلِیم کو گیا۔
اور سَردار کاہِنوں اور یہُودِیوں کے رئِیسوں نے اُس کے ہاں پولُس کے خِلاف فریاد کی۔
اور اُس کی مُخالفت میں یہ رعایت چاہی کہ وہ اُسے یروشلِیم میں بُلا بھیجے اور گھات میں تھے کہ اُسے راہ میں مار ڈالیں۔
مگر فیستُس نے جواب دِیا کہ پولُس تو قَیصریہ میں قَید ہے اور مَیں آپ جلد وہاں جاؤں گا۔
پَس تُم میں سے جو اِختیّار والے ہیں وہ ساتھ چلیں اور اگر اِس شَخص میں کُچھ بیجا بات ہو تو اُس کی فریاد کریں۔
وہ اُن میں آٹھ دس دِن رہ کر قَیصریہ کو گیا اور دُوسرے دِن تختِ عدالت پر بَیٹھ کر پولُس کے لانے کا حُکم دِیا۔
جب وہ حاضِر ہؤا تو جو یہُودی یروشلِیم سے آئے تھے وہ اُس کے آس پاس کھڑے ہوکر اُس پر بہُتیرے سخت اِلزام لگانے لگے مگر اُن کو ثابِت نہ کرسکے۔
لیکِن پولُس نے یہ عُزر کِیا کہ مَیں نے نہ تو کُچھ یہُودیوں کی شَرِیعَت کا گُناہ کِیا ہے نہ ہَیکل کا نہ قَیصریہ کا۔
مگر فیستُس نے یہُودیوں کو اپنا اِحسان مند بنانے کی غرض سے پولُس کو جواب دِیا کیا تُجھے یروشلِیم جانا منظُور ہے کہ تیرا یہ مُقدّمہ وہاں میرے سامنے فَیصل ہو؟۔
پولُس نے کہا مَیں قَیصر کے تختِ عدالت کے سامنے کھڑا ہُوں۔ میرا مُقدّمہ یہِیں فَیصل ہونا چاہئے۔ یہُودِیوں کا مَیں نے کُچھ قُصُور نہِیں کِیا۔ چُنانچہ تُو بھی خُوب جانتا ہے۔
اگر بدکار ہُوں یا مَیں نے قتل کے لائِق کوئی کام کِیا ہے تُو مُجھے مرنے سے اِنکار نہِیں لیکِن جِن باتوں کا وہ مُجھ پر اِلزام لگاتے ہیں اگر اُن کی کُچھ اصل نہِیں تو اُن کی رعایت سے کوئی مُجھ کو اُن کے حوالہ نہِیں کر سکتا۔ مَیں قَیصر کے ہاں اِپیل کرتا ہُوں۔
پھِر فیستُس نے صلاح کاروں سے مصلحت کر کے جواب دِیا کہ تُونے قَیصر کے ہاں اِپیل کی ہے تو قَیصر ہی کے پاس جائے گا۔
اور کُچھ دِن گُزر نے کے بعد اگِرپّا بادشاہ اور برنِیکے نے قیصرِیہ میں آ کر فیستُس سے مُلاقات کی۔
اور اُن کے کُچھ عرصہ وہاں رہنے کے بعد فیستُس نے پولُس کے مُقدّمہ کا حال بادشاہ سے کہہ کر بیان کِیا کہ ایک شَخص کو فیلِکس قَید میں چھوڑ گیا ہے۔
جب میں یروشلِیم میں تھا تو سَردار کاہِنوں اور یہُودِیوں کے بُزُرگوں نے اُس کے خِلاف فریاد کی اور سزا کے حُکم کی دَرخواست کی۔
اُن کو میں نے جواب دِیا کہ رُومیوں کا یہ دستُور نہِیں کہ کِسی آدمِی کو رعایتہً سزا کے لِئے حوالہ کریں جب تک کہ مُدّعاعلَیہ کو اپنے مُدعیوں کے رُوبرُو ہوکر دعویٰ کے جواب دینے کا مَوقع نہ ملِے۔
پَس جب وہ یہاں جمع ہُوئے تو مَیں نے کُچھ دیر نہ کی بلکہ دُوسرے ہی دِن تختِ عدالت پر بَیٹھ کر اُس آدمِی کو لانے کا حُکم دِیا۔
مگر جب اُس کے مُدّعی کھڑے ہُوئے تو جِن بُرائیوں کا مُجھے گُمان تھا اُن میں سے اُنہوں نے کِسی کا اِلزام اُس پر نہ لگایا۔
بلکہ اپنے دِین اور کِسی شَخص یِسُوع کی بابت اُس سے بحث کرتے تھے جو مرگیا تھا اور پولُس اُس کو زِندہ بتاتا ہے۔
چُونکہ مَیں اِن باتوں کی تحقِیقات کی بابت اُلجھن میں تھا اِس لِئے اُس سے پُوچھا کیا تُو یروشلِیم میں جانے کو راضی ہے کہ وہاں اِن باتوں کا فَیصلہ ہو؟
مگر جب پولُس نے اِپیل کی کہ میرا مُقدّمہ شہنشاہ کی عدالت میں فَیصل ہوتو مَیں نے حُکم دِیا کہ جب تک اُسے قَیصر کے پاس نہ بھیجُوں وہ قَید رہے۔
اگِرپّا نے فیستُس سے کہا مَیں بھی اُس آدمِی کی سُننا چاہتا ہُوں۔ اُس نے کہا کہ تُوکل سُن لے گا۔
پَس دُوسرے دِن جب اگِرپّا اور برنِیکے بڑی شان و شوکت سے پلٹن کے سَرداروں اور شہر کے رئِیسوں کے ساتھ دیوانخانہ

میں داخِل ہُوئے تو فیستُس کے حُکم سے پولُس حاضِر کِیا گیا۔
پِھر فیستُس نے کہا اَے اگِرپّا بادشاہ اور اَے سب حاضرِین تُم اِس شَخص کو دیکھتے ہو جِس کی بابت یہُودِیوں کی ساری گروہ نے یروشلِیم میں اور یہاں بھی چِلاّ چِلاّ کر مُجھ سے عرض کی کہ اِس کا آگے کو جِیتا رہنا مُناسِب نہِیں۔
لیکِن مُجھے معلُوم ہُؤا کہ اُس نے قتل کے لائِق کُچھ نہِیں کِیا اور جب اُس نے خُود شہنشاہ کے ہاں اپِیل کی تو مَیں نے اُس کو بھیجنے کی تجوِیز کی۔
اُس کی نِسبت مُجھے کوئی ٹِھیک بات معلُوم نہِیں کہ سرکارِ عالی کو لِکھُوں۔ اِس واسطے مَیں نے اُس کو تُمہارے آگے اور خاص کر اَے اگِرپا بادشاہ تیرے حضُور حاضِر کیا ہے تاکہ تحقِیقات کے بعد لِکھنے کے قابِل کوئی بات نِکلے۔
کِیُونکہ قَیدی کے بھیجتے وقت اُن اِلزاموں کو جو اُس پر لگائے گئے ہوں ظاہِر نہ کرنا مُجھے خِلاف عقل معلُوم ہوتا ہے۔

اگرِپّا نے پولُس سے کہا تُجھے اپنے لِئے بولنے کی اِجازت ہے۔ پولُس ہاتھ بڑھا کر اپنا جواب یُوں پیش کرنے لگاکہ۔
اَے اگرِپّا بادشاہ جِتنی باتوں کی یہُودی مُجھ پر نالِش کرتے ہیں آج تیرے سامنے اُن کی جو ابدِ ہی کرنا اپنی خُوش نصِیبی جانتا ہُوں۔
خاص کر اِس لِئے کہ یہُودِیوں کی سب رسموں اور مسلُوں سے واقِف ہے۔ پَس مَیں مِنّت کرتا ہُوں کہ تحمُّل سے میری سُن لے۔
سب یہُودی جانتے ہیں کہ اپنی قَوم کے درمیان اور یروشلِیم میں شُرُوع جوانی سے میرا چال چلن کَیسا رہا ہے۔
چُونکہ وہ شُرُوع سے مُجھے جانتے ہیں اگر چا ہیں تو گواہ ہوسکتے ہیں کہ مَیں فریسی ہوکر اپنے دِین کے سب سے زیادہ پابندِ مزہب فِرقہ کی طرح زِندگی گزُارتا تھا۔
اور اَب اُس وعدہ کی اُمِید کے سبب سے مُجھ پر مُقدّمہ ہورہا ہے جو خُدا نے ہمارے باپ دادا سے کِیا تھا۔
اُسی وعدہ کے پُورا ہونے کی اُمِید پر ہمارے بارہ کے بارہ قبِیلے دِل و جان سے رات دِن عِبادت کِیا کرتے ہیں۔ اِسی اُمِید کے سبب سے اَے بادشاہ! یہُودی مُجھ نالِش کرتے ہیں۔
جب کہ خُدا مُردوں کو جِلاتا ہے تویہ بات تُمہارے نزدِیک کِیُوں غَیر مُعتبر سَمَجھی جاتے ہے؟۔
مَیں نے بھی سَمَجھا تھاکہ یِسُوع ناصری کے نام کی طرح طرح سے مُخالفت کرنا مُجھ پر فرض ہے۔
چُنانچہ مَیں نے یروشلِیم میں اَیسا ہی کِیا اور سَردار کاہِنوں کی طرف سے اِختیّار پاکر بہُت سے مُقدّسوں کو قَید میں ڈالا اور جب وہ قتل کِئے جاتے تھے تو مَیں بھی یِہی رائے دیتا تھا۔
اور ہر عِبادت خانہ میں اُنہیں سزا دِلا دِلا کر زبردستی اُن سے کفُر کہلواتا تھا بلکہ اُن کی مُخالفت میں اَیسا دِیوانہ بناکہ غَیر شہروں میں بھی جا کر اُنہیں ستاتا تھا۔
اِسی حال میں سَردار کاہِنوں سے اِختیّار اور پروانے لے کر دمشق کو جاتا تھا۔
تو اَے بادشاہ مَیں نے دوپہر کے وقت راہ میں یہ دیکھا کہ سُورج کے نُور سے زیادہ ایک نُور آسمان سے میرے اور میرے ہمسفروں کے گِردا گِرد آچمکا۔
جب ہم سب زمِین پر گِر پڑے تو مَیں نے عِبرانی زبان میں یہ آواز سُنی کہ اَے ساؤل اَے ساؤل! تُو مُجھے کِیُوں ستاتا ہے؟ پَینے کی آر پر لات مارنا تیرے لِئےمُشکِل ہے۔
مَیں نے کہا اَے خُداوند تُو کَون ہے؟ خُداوند نے فرمایا مَیں یِسُوع ہُوں جِسے تُو ستاتا ہے۔
لیکِن اُٹھ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو کِیُونکہ مَیں اِس لِئے تُجھ پر ظاہِر ہُؤا ہُوں کہ تُجھے اُن چیزوں کا بھی خادِم اور گواہ مُقرّر کرُوں جِنکی گواہی کے لِئے تُو نے مُجھے دیکھا ہے اور اُن کا بھی جِنکی گواہی کے لِئے مَیں تُجھ پر ظاہِر ہُؤا کرُوں گا۔
تُجھے اِس اُمّت اور غَیر قَوموں سے بَچاتا رہُوں گا جِن کے پاس تُجھے اِس لِئے بھیجتا ہُوں۔
کہ تُو اُن کی آنکھیں کھول دے تاکہ اَندھیرے سے روشنی کی طرف اور شَیطان کے اِختیّار سے خُدا کی طرف رُجُوع لائیں اور مُجھ پر اِیمان لانے کے باعِث گُناہوں کی مُعافی اور مُقدّسوں میں شرِیک ہوکر مِیراث پائیں۔
اِس لِئے اَے اگرِپّا بادشاہ! مَیں اُس آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہُؤا۔
بلکہ پہلے دمشقیوں کو پِھر یروشلِیم اور سارے مُلک یہُودیہ کے باشِندوں کو اور غَیر قَوموں کو سَمَجھاتا رہا کہ تَوبہ کریں اور خُدا کی طرف رُجُوع لاکر تَوبہ کے مُوافِق کام کریں۔
اِنہی باتوں کے سبب سے یہُودِیوں نے مُجھے ہَیکل میں پکڑکر مار ڈالنے کی کوشِش کی۔
لیکِن خُدا کی مدد سے مَیں آج تک قائِم ہُوں اور چھوٹے بڑے کے سامنے گواہی دیتا ہُوں اور اُن باتوں کے سِوا کُچھ نہِیں کہتا جِنکی پشِیینگوئی نبیوں اور مُوسیٰ نے بھی کی ہے۔
کہ مسِیح کو دُکھ اُٹھانا ضرُور ہے اور سب سے پہلے وُہی مُردوں میں سے زِندہ ہوکر اِس اُمّت کو اور غَیر قَوموں کو بھی نُور کا اِشتہار دے گا۔
جب وہ اِس طرح جوابد ہی کررہا تھ تو فیستُس نے بڑی آواز سے کہا اَے پولُس! تُو دیوانہ ہے۔ بہُت عِلم نے تُجھے دِیوانہ

کر دیا ہے۔
پولُس نے کہا اَے فیستُس بہادر! مَیں دِیوانہ نہِیں بلکہ سَچّائی اور ہوشیاری کی باتیں کہتا ہُوں۔
چُنانچہ بادشاہ جِس سے مَیں دِلیران کلام کرتا ہُوں یہ باتیں جانتا اور مُجھے یقِین ہے کہ اِن باتوں میں سے کوئی اُس سے چِھپی نہِیں کِیُونکہ یہ ماجرا کہِیں کونے میں نہِیں ہُؤا۔
اَے اگرِپّا بادشاہ کیا تُو نبیوں کا یقِین کرتا ہے؟ مَیں جانتا ہُوں کہ تُو یقِین کرتا ہے۔
اگرِپّا نے پولُس سے کہا تُو تو تھوڑی ہی سی نصِیحت کر کے مُجھے مسِیحی کرلینا چاہتا ہے۔
پولُس نے کہا مَیں تُو خُدا سے چاہتا ہُوں کہ تھوڑی نصِیحت سے یا بہُت سے صِرف تُوہی نہِیں بلکہ جِتنے لوگ آج میری سُنتے ہیں میری مانِند ہو جائیں سِوا اِن زنجیروں کے۔
تب بادشاہ اور حاکِم اور برنیکے اور اُن کے ہمنشِین اُٹھ کھڑے ہُوئے۔
اور الگ جا کر ایک دُوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے کہ یہ آدمِی اَیسا تو کُچھ نہِیں کرتا جو قتل یا قَید کے لائِق ہو۔
اگرِپّا نے فیستُس سے کہا کہ اگر یہ آدمِی قَیصر کے ہاں اپِیل نہ کرتا تو چُھوٹ سکتا تھا۔

جب جہاز اطالیہ کو ہمارا جانا ٹھہر گیا تو اُنہوں نے پولُس اور بعض اَور قَیدیوں کو شہنشاہی پلٹن کے ایک صُوبہ دار یُولِیُس نام کے حوالہ کِیا۔
اور ہم ادر مُتیُمّ کے ایک جہاز پر آسیہ کے کِنارے کی بندر گاہوں میں جانے کو تھا سوار ہوکر روانہ ہُوئے اور تھِسلُنیکے کا ارِسترخُس مَکِدُنی ہمارے ساتھ تھا۔
دُوسرے دِن صَیدا میں جہاز ٹھہرا اور یُولِیُس نے پولُس پر مِہربانی کر کے دوستوں کے پاس جانے کی اِجازت دی تاکہ اُس کی خاطِر داری ہو۔
وہاں سے ہم روانہ ہُوئے اور کُپُرس کی آڑ میں ہوکر چلے اِس لِئے کہ ہوا مُخالِف تھی۔
پِھر ہم کِلِکیہ اور پمفِیلیہ کے سَمَندَر سے گُزر کر لُوکیہ کے شہر مُورہ میں اُترے۔
وہاں صُوبہ دار کو اِسکندریہ کا ایک جہاز اِطالیہ جاتا ہُؤا مِلا۔ پَس ہم کو اُس میں بٹھا دیا۔
اور ہم بہُت دِنوں تک آہِستہ آہِستہ چل کر جب مُشکِل سے کَنِدُس کے سامنے پُہنچے تو اِس لِئے کہ ہوا ہم کو آگے بڑھنے نہ دیتی تھی سلمونے کے سامنے سے ہوکر کریتے کی آڑ میں چلے۔
اور بمُشکِل اُس کے کِنارے کِنارے چل کر حسِین بندر نام ایک مقام میں پہُنچے جِس سے لسَیَہ شہر نزدیک تھا۔
جب بہُت عرصہ گُزر گیا اور جہاز کا سفر اِس لِئے خطرناک ہوگیا کہ روزہ کا دِن گُزر چُکا تھا تو پولُس نے اُنہیں یہ کہہ کر نِصیحت کی۔
کہ اَے صاحِبو! مُجھے معلُوم ہوتا ہے کہ اِس سفر میں تکِیف اور بہُت نقُصان ہوگا۔ نہ صِرف مال اور جہاز کا بلکہ ہماری جانوں کا بھی۔
مگر صُوبہ دار نے نا خُدا اور جہاز کے مالِک کی باتوں پر پولُس کی باتوں سے زیادہ لحاظ کِیا۔
اور چُونکہ وہ بندر جاڑوں میں رہنے کے لِئے اچھّا نہ تھا اِس لِئے اکثر لوگوں کی صلاح ٹھہری کہ وہاں سے روانہ ہوں اور اگر ہوسکے تو فِینِکس میں پہُنچ کر جاڑا کاٹیں۔ وہ کریتے کا ایک بندرہے جِس کا رُخ شِمال مشِرق اور جنُوب مشِرق کو ہے۔
جب کُچھ کُچھ دکھِنا ہوا چلنے لگی تو اُنہوں نے یہ سَمَجھ کر کہ ہمارا مطلب حاصِل ہوگیا لنگر اُٹھایا اور کریتے کے کِنارے کے قرِیب قرِیب چلے۔
لیکِن تھوڑی دیر ایک بڑی طُوفانی ہوا جو یُورکلُون کہلاتی ہے کریتے پرسے جہاز پر آئی۔
اور جب جہاز ہوا کے قابُو میں آگیا اور اُس کا سامنا نہ کرسکا توہم نے لاچار ہوکر اُس کو بہنے دیا۔
اور کَودہ نام ایک چھوٹے جزِیرہ کی آڑ میں بہُتے بہُتے ہم بڑی مُشکِل سے ڈونگی کو قابُو میں لائے۔
اور جب مَلّاح اُس کو اُوپر چڑھا چُکے تو جہاز کی مضبُوطی کی تدبِیریں کر کے اُس کو نِیچے سے باندھا اور سُوررِس کے چور بالُو میں دھس جانے کے ڈر سے جہاز کا ساز و سامان اُتار لِیا اور اُسی طرح بہُتے چلے گئے۔
مگر جب ہم نے آندھی سے بہُت ہچکولے کھائے تو دُوسرے دِن وہ جہاز کا مال پھینکنے لگے۔
اور تیسرے دِن اُنہوں نے اپنے ہی ہاتھوں سے جہاز کے آلات واسباب بھی پھینک دِئے۔
اور جب بہُت دِنوں تک نہ سُرج نظر آیا نہ تارے اور شِدّت کی آندھی چل رہی تھی تو آخر ہم کو بچنے کی اُمِید بِالکُل نہ رہی۔
اور جب بہُت فاقہ کرچُکے تو پولُس نے اُن کے بِیچ میں کھڑے ہوکر کہا اَے صاحِبو! لازم تھا کہ تُم میری بات مانکر کریتے سے روانہ نہ ہوتے اور یہ تکلِیف اور نُقصان نہ اُٹھاتے۔
مگر اَب میں تُم کو نصِیحت کرتا ہُوں کہ خاطِر جمع رکھّو کِیُونکہ تُم میں سے کِسی کی جان کا نُقصان نہ ہوگا مگر جہاز کا۔
کِیُونکہ خُدا جس کا مَیں ہُوں اور جِس کی عِبادت بھی کرتا ہُوں اُس کے فِرشتہ نے اِسی رات کو میرے پاس آ کر۔
کہا اَے پولُس! نہ ڈر۔ ضرُور ہے کہ تُو قَیصر کے سامنے حاضِر ہو اور دیکھ جِتنے لوگ تیرے ساتھ جہاز میں سوار ہیں اُن سب کی خُدا نے تیری خاطِر جان بخشی کی۔

اِس لِئے اَے صاحِبو! خاطِر جمع رکھّو کِیُونکہ مَیں خُدا کا یقِین کرتا ہُوں کہ جَیسا مُجھ سے کہا گیا ہے وَیساہی ہوگا۔
لیکِن یہ ضرُور ہے کہ ہم کِسی ٹاپُو میں جاپڑیں۔
جب چَودھوِیں رات ہُوئی اور ہم بحرِ اور یہ میں ٹکراتے پِھرتے تھے تو آدھی رات کے قرِیب مَلّاحوں نے اٹکل سے معلُوم کِیا کہ کِسی مُلک کے نزدِیک پہُنچ گئے۔
اور پانی کی تھاہ لے کر بِیس پرُسہ پایا اور تھوڑا آگے بڑھ کر اور پِھر تھاہ لے کر پندرہ پرُسہ پایا۔
اور اِس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جاپڑیں جہاز کے پِیچھے سے چار لنگر ڈالے اور صُبح ہونے کے لِئے دُعا کرتے رہے۔
اور جب مَلّاحوں نے چاہاکہ جہاز پر سے بھاگ جائیں اور اِس بہانہ سے کہ گلہی سے لنگر ڈالیں ڈونگی کو سُمندر میں اُتارا۔
تو پولُس نے صُوبہ دار اور سپاہِیوں سے کہا کہ اگر یہ جہاز پر نہ رہیں گے تو تُم نہِیں بچ سکتے۔
اِس پر سپاہِیوں نے ڈونگی کی رسّیاں کاٹ کر اُسے چھوڑ دِیا۔
اور جب دِن نِکلنے کو ہُؤا تو پولُس نے سب کی مِنّت کی کہ کھانا کھالو اور کہا کہ تُم کو اِنتظار کرتے کرتے اور فاقہ کھینچتے آج چَودہ دِن ہوگئے اور تُم نے کُچھ نہِیں کھایا۔
اِس لِئے تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ کھانا کھالو کِیُونکہ اِس پر تُمہاری بِہتری مَوقُوف ہے اور تُم میں سے کِسی کے سرکا ایک بال بیکانہ ہوگا۔
یہ کہہ کر اُس نے روٹی لی اور اُن سب کے سامنے خُدا کا شُکر کِیا اور توڑ کر کھانے لگا۔
پِھر اُن سب کی خاطِر جمع ہُوئی اور آپ بھی کھانا کھانے لگے۔
اور ہم سب مِل کر جہاز میں دوسَو چھہتّر آدمِی تھے۔
جب وہ کھا کر سیر ہُوئے تو گیہُوں کو سُمندر میں پھینک کر جہاز کو ہلکا کرنے لگے۔
جب دِن نِکل آیا تو اُنہوں نے اُس مُلک کو نہ پہچانا مگر ایک کھاڑی دیکھی جِس کا کِنارہ صاف تھا اور صلاح کہ اگر ہوسکے تو جہاز کو اُس پر چڑھالیں۔
پَس لنگر کھولکر سُمندر میں چھوڑ دِئے اور پتواروں کی بھی رسّیاں کھول دِیں اور اگلا پال ہُؤا کے رُخ پر چڑھا کر اُس کِنارے کی طرف چلے۔
لیکِن ایک اَیسی جگہ جا پڑے جِس کی دونوں طرف سُمندر کا زور تھا اور جہاز زمِین پر ٹِک گیا۔ پَس گلہی تو دھکا کھا کر پھنس گئی مگر دُنبالہ لہروں کے زور سے ٹُوٹنے لگا۔
اور سِپاہِیوں کی یہ صلاح تھی کہ قَیدیوں کو مار ڈالیں کہ اَیسا نہ ہو کوئی تَیرکر بھاگ جائے۔
لیکِن صُوبہ دار نے پولُس کو بَچانے کی غرض سے اُن کو اِس اِرادہ سے باز رکھّا اور حُکم دِیا کہ جو تَیر سکتے ہیں پہلے کُود کر کِنارے پر چلے جائیں۔
اور باقی لوگ بعض تختوں پر اور بعض جہاز کی اَور چِیزوں کے سہارے سے چلے جائیں اور اِسی طرح سب کے سب خُشکی پر سَلامت پہُنچ گئے۔

باب 28

جب ہم پہُنچ گئے تو جانا کہ اِس ٹاپُو کا نام مِلتے ہے۔
اور اُن اجنبِیوں نے ہم پر خاص مہربانی کی کِیُونکہ مینہ کی جھڑی اور جاڑے کے سبب سے اُنہوں نے آگ جلاکر ہم سب کی خاطِر کی۔
جب پولُس نے لکڑیوں کا گٹھا جمع کر کے آگ میں ڈالا تو ایک سانپ گرمی پاکر نِکلا اور اُس کے ہاتھ پر لپٹ گیا۔
جِس وقت اُن اجنبِیوں نے وہ کِیڑا اُس کے ہاتھ سے لٹکا ہُؤا دیکھا تو ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ بیشک یہ آدمی خُونی ہے۔ اگرچہ سُمندر سے بچ گیا تَو بھی عدل اُسے جِینے نہِیں دیتا۔
پَس اُس نے کِیڑے کو آگ میں جھٹک دِیا اور اُسے کُچھ ضرر نہ پہُنچا۔
مگر وہ مُنتظِر تھے کہ اِس کا بَدَن سُوج جائے گا یایہ مرکر یکایک گِرپڑیگا لیکِن جب دیر تک اِنتظار کِیا اور دیکھا کہ اُس کو کُچھ ضرر نہ پہُنچا تو اَور خیال کر کے کہ یہ تو کوئی دیوتا ہے۔
وہاں سے قرِیب پُبلِیُس نام اُس ٹاپو کے سَردار کی مِلک تھی اُس نے گھر لیجا کر تین دِن تک بڑی مہربانی سے ہماری مِہمانی کی۔
اور اَیسا ہُؤا کہ پُبلِیُس کا باپ اور پیچِش کی وجہ سے بِیمار پڑا تھا۔ پولُس نے اُس کے پاس جا کر دُعا کی اور اُس پر ہاتھ رکھ کر شِفادی۔
جب اَیسا ہُؤا تو باقی لوگ جو اُس ٹاپُو میں بِیمار تھے آئے اور اچھّے کِئے گئے۔
اور اُنہوں نے ہماری بڑی عِزّت کی اور چلتے وقت جو کُچھ ہمیں درکا تھا جہاز پر رکھ دِیا۔
تِین مہینے کے بعد ہم اِسکندریہ کے ایک جہاز پر روانہ ہُوئے جو جاڑے بھر اُس ٹاپُو میں رہا تھا اور جِس کا نِشان دیسکُوری تھا۔
اور سُرَکُوسہ میں جہاز ٹھہرا کر تِین دِن رہے۔
اور وہاں سے پھیر کھا کر ریگیُم میں آئے ایک روز بعد دکھّنا چلی تو دُوسرے دِن پُتیُلی میں آئے۔
وہاں ہم کو بھائی مِلے اور اُن کی مِنّت سے ہم سات دِن اُن کے پاس رہے اور اِسی طرح رومہ تک گئے۔
وہاں سے بھائی ہماری خَبر سُن کر اَپِیُس کے چوک اور تِین سرای تک ہمارے اِستقبال کو آئے اور پولُس نے اُنہیں دیکھ کر خُدا کا شُکر کِیا اور اُس کی خاطِر جمع ہُوئی۔
جب ہم رومہ میں پہُنچے تو پولُس کو اِجازت ہُوئی کہ اکیلا اُس سِپاہی کے ساتھ رہے جو اُس پر پہرا دیتا تھا۔
تِین روز کے بعد اَیسا ہُؤا کہ اُس نے یہُودِیوں کے رئِیسوں کو بُلوایا اور جب جمع ہوگئے تو اُن سے کہا اَے بھائِیو! ہر چند مَیں نے اُمّت کے اور باپ دادا کی رسموں کے خِلاف کُچھ نہِیں کِیا تُو بھی یروشلِیم سے قَیدی ہوکر رُومیوں کے ہاتھ حوالہ کِیا گیا۔
اُنہوں نے میری تحقِیقات کر کے مُجھے چھوڑ دینا چاہا کِیُونکہ میرے قتل کا کوئی سبب نہ تھا۔
مگر جب یہُودِیوں نے مُخالفت کی تو مَیں نے لاچار ہوکر قیصر کے ہاں اِپِیل کی مگر اِس واسطے نہِیں کہ اپنی قَوم پر مُجھے کُچھ اِلزام لگانا تھا۔
پَس اِس لِئے مَیں نے تُمہیں بُلایا ہے کہ تُم سے مِلُو اور گُفتگُو کرُوں کِیُونکہ اِسرائیل کی اُمِید کے سبب سے مَیں اِس زنجِیر سے جکڑا ہُؤا ہُوں۔
اُنہوں نے اُس سے کہا نہ ہمارے پاس یہُودیہ سے تیرے بارے میں خط آئے نہ بھائِیوں میں سے کِسی نے آ کر تیری کُچھ خَبر دی نہ بُرائی بیان کی۔
مگر ہم مُناسب جانتے ہیں کہ تُجھ سے سُنیں کہ تیرے خیالات کیا ہیں کِیُونکہ اِس فِرقہ کی بابت ہم کو معلُوم ہے کہ ہر جگہ اِس کے خِلاف کہتے ہیں۔
اور وہ اُس سے ایک دِن ٹھہرا کر کثرت سے اُس کے ہاں جمع ہُوئے اور وہ خُدا کی بادشاہی کی گواہی دے دے کر اور مُوسٰی کی توریت اور نبِیوں کے صحِیفوں سے یِسُوع کی بابت سَمَجھا سَمَجھا کر صُبح سے شام تک اُن سے بیان کرتا رہا۔

اور بعض نے اُس کی باتوں کو مان لِیا اور بعض نے مانا۔
جب آپس میں مُتفِق نہ ہُوئے تو پولُس کے اِس ایک بات کے کہنے پر رُخصت ہُوئے کہ رُوحُ القُدس نے یسعیاہ کی معرفت تُمہارے باپ دادا سے خُوب کہا کہ۔
اِس اُمّت کے پاس جا کر کہہ کہ تُم کانوں سے سُنو گے اور ہرگِز نہ سَمَجھو گے اور آنکھوں سے دیکھو گے اور ہرگِز معلُوم نہ کرو گے۔
کِیُونکہ اِس اُمّت کے دِل پر چربی چھاگئی ہے اور وہ کانوں سے اُونچا سُنتے ہیں اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں بند کرلی ہیں کہِیں اَیسا نہ ہوکہ آنکھوں سے معلُوم کریں اور کانوں سے سُنیں اور دِل سے سَمَجھیں اور رُجُوع لائیں اور مَیں اُنہِیں شِفا بخشُوں۔
پَس تُم کو معلُوم ہوکہ خُدا کی اِس نِجات کا پَیغام غَیر قَوموں کے پاس بھیجا گیا ہے اور وہ اُسے سُن بھی لیں گی۔
[جب اُس نے کہا تو یہُودی آپس میں بہُت بحث کرتے چلے گئے].
اور وہ پُورے دو برس اپنے کرایہ کے گھر میں رہا۔
اور جو اُس کے پاس آتے تھے۔ اُن سب سے مِلتا رہا اور کمال دِلیری سے بغَیر روک ٹوک کے خُدا کی بادشاہی کی منادی کرتا اور خُدا یِسُوع مسِیح کی باتیں سِکھاتا رہا۔

باب 1

پَولُس کی طرف سے جو یِسُوع مسِیح کا بندہ ہے اور رَسُول ہونے کے لِئے بُلایا گیا اور خُدا کی اُس خُوشخَبری کے لِئے مخصُوص کِیا گیا ہے۔
جِس کا اُس نے پیشتر سے اپنے نبیوں کی معرفت کِتابِ مُقدّس میں۔
اپنے بَیٹے ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کی نِسبت وعدہ کِیا تھا جو جسم کے اِعتبار سے داؤد کی نسل سے پَیدا ہُؤا۔
لیکِن پاکِیزگی کی رُوح کے اِعتبار سے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے سبب سے قُدرت کے ساتھ خُدا کا بَیٹا ٹھہرا۔
جِس کی کی معرفت ہم کو فضل اور رسالت مِلی تاکہ اُس کے نام کی خاطِر سب قَوموں میں سے لوگ اِیمان کے تابع ہوں۔
جِن میں سے تُم بھی یِسُوع مسِیح کے ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہو۔
اُن سب کے نام جو رومہ میں خُدا کے پیارے ہیں اور مُقدّس ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہیں۔ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یِسُوع مسِیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصِل ہوتا رہے۔
اوّل تو مَیں تُم سب کے بارے میں یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے اپنے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں کہ تُمہارے اِیمان کا تمام دُنیا میں شُہرہ ہورہا ہے۔
چُنانچہ خُدا جِس کی عِبادت مَیں اپنی رُوح سے اُس کے بَیٹے کی خُوشخَبری دینے میں کرتا ہُوں وُہی میرا گواہ ہے کہ مَیں بِلا ناغہ تُمہیں یاد کرتا ہُوں۔
اور اپنی دُعاؤں میں ہمیشہ یہ دَرخواست کرتا ہُوں کِہ اَب آخر کار خُدا کی مرضی سے مُجھے تُمہارے پاس آنے میں کِسی طرح کی کامیابی ہو۔
کِیُونکہ مَیں تُمہاری مُلاقات کا مُشتاق ہُوں تاکہ تُم کو کوئی رُوحانی نِعمت دُوں جِس سے تُم مضبُوط ہوجاؤ۔
غرض مَیں بھی تُمہارے درمیان ہوکر تُمہارے ساتھ اُس اِیمان کے باعِث تسلّی پاؤں جو تُم میں اور مُجھ میں دونوں میں ہے۔
اور اَے بھائِیو! مَیں اِس سے تُمہارا ناواقِف رہنا نہیں چاہتا کہ مَیں نے بارہا تُمہارے پاس آنے کا اِرادہ کِیا تاکہ جَیسا مُجھے اَور غَیر قَوموں میں پھَل مِلا وَیسا ہی تُم میں بھی مِلے مگر آج تک رُکا رہا۔
مَیں یُونانِیوں اور غَیر یُونانِیوں۔ داناؤں اور نادانوں کا قرضدار ہُوں۔
پَس مَیں تُم کو بھی جو رومہ میں ہو خُوشخَبری سُنانے کو حتّی امقدُور تیّار ہُوں۔
کِیُونکہ مَیں اِنجِیل سے شرماتا نہیں۔ اِس لِئے کہ وہ ہر ایک اِیمان لانے والے کے واسطے پہلے یہُودی پھِر یُونانی کے واسطے نِجات کے لِئے خُدا کی قُدرت ہے۔
اِس واسطے کہ اُس میں خُدا کی راستبازی اِیمان سے اور اِیمان کے لِئے ظاہِر ہوتی ہے جَیسا لِکھّا ہے راست باز اِیمان سے جِیتا رہے گا۔
کِیُونکہ خُدا کا غضب اُن آدمِیوں کی تمام بے دِینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہِر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں۔
کِیُونکہ جو کُچھ خُدا کی نسِبت معلُوم ہو سکتا ہے وہ اُن کے باطِن میں ظاہِر ہے۔ اِس لِئے کہ خُدا نے اُس کو اُن پر ظاہِر کردیا۔
کِیُونکہ اُس کی اَن دیکھی صِفتیں یعنی اُس کی ازلی قُدرت اور اُلُوہیت دُنیا کی پَیدائیش کے وقت سے بنائی ہُوئی چِیزوں کے زرِیعہ سے معلُوم ہوکر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کہ اُن کو کُچھ عُزر باقی نہیں۔
اِس لِئے کہ اگرچہ اُنہوں نے نے خُدا کو جان تو لِیا مگر اُس کی خُدائی کے لائِق اُس کی تمجِید اور شُکر گُزاری نہ کی بلکہ باطِل خیالات میں پڑگئے اور اُن کے بے سَمَجھ دِلوں پر اَندھیرا چھاگیا۔
وہ اپنے آپ کو دانا جتا کر بیوُقُوف بن گئے۔
اور غَیر فانی خُدا کے جلال کو فانی اِنسان اور پرِندوں اور چَوپایوں اور کِیڑے مکَوڑوں کی صُورت میں بدل ڈالا۔

اِس واسطے خُدا نے اُن کے دِلوں کی خواہِشوں کے مُطابِق اُنہیں ناپاکی میں چھوڑ دِیا کہ اُن کے بَدَن آپس میں بے حُرمت کِئے جائیں۔
اِس لِئے کہ اُنہوں نے نے خُدا کی سَچّائی کو بدل کر جھُوٹ بنا ڈالا اور مخلُوقات کی زیادہ پرستِش اور عِبادت کی بہ نسِبت اُس خالِق کے جوابد تک محمُود ہے۔ آمین۔
اِسی سبب سے خُدا نے اُن کو گندی شہوتوں میں چھوڑدِیا۔ یہاں تک کہ اُن کی عَورتوں نے اپنے طبعی کام کو خِلاف طِبع کام سے بدل ڈالا۔
اِسی طرح مرد بھی عَورتوں سے طبعی کام چھور کر آپس کی شہوت سے مست ہوگئے یعنی مردوں نے مردوں کے ساتھ رُوسیاہی کے کام کر کے اپنے آپ میں اپنی گُمراہی کے لائِق بدلہ پایا۔
اور جِس طرح اُنہوں نے خُدا کو پہچاننا نا پسند کِیا اُسی طرح خُدا نے بھی اُن کو نا پسندِیدہ عقل کے حوالہ کردِیا کہ نالائِق حرکتیں کریں۔
پَس وہ ہر طرح کی ناراستی بدی لالچ اور بد خواہی سے بھر گئے اور حسد خُونریزی جھگڑے مکّاری اور بغُض سے معمُور ہوگئے اور غِیبت کرنے والے۔
بدگو۔ خُدا کی نظر میں نفرتی اَوروں کو بے عِزّت کرنے والے مغرُور شیخی باز بدیوں کے بانی ماں باپ کے نافرمان۔
بیُوقُوف عہد شکن طبعی محبّت سے خالی اور بیرحم ہوگئے۔
حالانکہ وہ خُدا کا یہ حُکم جانتے ہیں کہ اَیسے کام کرنے والے مَوت کی سزا کے لائِق ہیں۔ پھِر بھی نہ فقط آپ ہی اَیسے کام کرتے ہیں بلکہ اَور کرنے والوں سے بھی خُوش ہوتے ہیں۔

پَس اَے اِلزام لگانے والے! تُو کوئی کِیُوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عُزر نہِیں کِیُونکہ جِس بات کا تُو دُوسرے پر اِلزام لگاتا ہے اُسی کا تُو اپنے آپ کو مُجرم ٹھہراتا ہے۔ اِس لِئے کہ تُو جو اِلزام لگاتا ہے خُود وُہی کام کرتا ہے۔
ہم جانتے ہیں کہ اَیسے کام کرنے والوں کی عدالت خُدا کی طرف سے حق کے مُطابِق ہوتی ہے۔
اَے اِنسان! تُو جو اَیسے کام کرنے والوں پر اِلزام لگاتا ہے اور خُود وُہی کام کرتا ہے کیا یہ سَمَجھتا ہے تُو خُدا کی عدالت سے بچ جائے گا؟۔
یا تُو اُس کی مِہربانی اور صبر اور تحمُّل کی دَولت کو ناچِیز جانتا ہے اور نہِیں سَمَجھتا کہ خُدا کی مِہربانی تُجھ کو تَوبہ کی طرف مائِل کرتی ہے؟۔
بلکہ تُو اپنی سختی اور غَیر تائیب دِل کے مُطابِق اُس قہر کے دِن کے لِئے اپنے واسطے غضب کما رہا ہے جِس میں خُدا کی سَچّی عدالت ظاہِر ہوگی۔
وہ ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مُوافِق بدلہ دے گا۔
جو نیکوکاری میں ثابِت قدم رہ کر جلال اور عزّت اور بقا کے طالِب ہوتے ہیں اُن کو ہمیشہ کی زندگی دے گا۔
مگر جو تفرقہ انداز اور حق کے نہ ماننے والے بلکہ ناراستی کے ماننے والے ہیں اُن پر غضب اور قہر ہوگا۔
اور مُصِیبت اور تنگی ہر ایک بدکار کی جان پر آئے گی۔ پہلے یہُودی کی۔ پھِر یُونانی کی۔
مگر جلال اور عزّت اور سَلامتی ہر ایک نیکوکار کو مِلے گی۔ پہلے یہُودی کو پھِر۔ یُونانی کو۔
کِیُونکہ خُدا کے ہاں کِسی کی طرف داری نہِیں۔
اِس لِئے کہ جِنہوں نے بغَیر شَرِیعَت پائے گُناہ کِیا وہ بغَیر شَرِیعَت کے ہلاک بھی ہوں گے اور جِنہوں نے شَرِیعَت کے ماتحت ہوکر گُناہ کِیا اُن کی سزا شَرِیعَت کے مُوافِق ہوگی۔
کِیُونکہ شَرِیعَت کے سُننے والے خُدا کے نزدِیک راستباز نہِیں ہوتے بلکہ شَرِیعَت پر عمل کرنے والے راستباز ٹھہرائے جائیں گے۔
اِس لِئے کہ جب وہ قَومیں جو شَرِیعَت نہِیں رکھتِیں اپنی طبیعت سے شَرِیعَت کے کام کرتی ہیں تو باُوجُود شَرِیعَت نہ رکھنے کے وہ اپنے لِئے خُود ایک شَرِیعَت ہیں۔
چُنانچہ وہ شَرِیعَت کی باتیں اپنے دِلوں پر لِکھی ہُوئی دِکھاتی ہیں اور اُن کا دِل بھی اُن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور اُن کے باہمی خیالات یا تو اُن پر اِلزام لگاتے ہیں یا اُن کومعزُور رکھتے ہیں۔
جِس روز خُدا میری خُوشخَبری کے مُطابِق یِسُوع مسِیح کی معرفت آدمِیوں کی پوشِیدہ باتوں کا اِنصاف کرے گا۔
پَس اگر تُو یہُودی کہلاتا اور شَرِیعَت پر تکیہ اور خُدا پر فخر کرتا ہے۔
اور اُس کی مرضی جانتا اور شَرِیعَت کی تعلِیم پاکر عُمدہ باتیں پسند کرتا ہے۔
اور اگر تُجھ کو اِس بات پر بھی بھروسا ہے کہ مَیں اَندھوں کا رہنُما اور اَندھیرے میں پڑے ہُوؤں کے لِئے روشنی۔
اور نادانوں کا تربیت کرنے والا اور بچّوں کا اُستاد ہُوں اور عِلم اور حق کا جو نمُونہ شَرِیعَت میں ہے وہ میرے پاس ہے۔
پَس تُو جو اَوروں کو سِکھاتا ہے اپنے آپ کو کِیُوں نہِیں سِکھاتا؟ تُو جو وعظ کرتا ہے کہ چوری نہ کرنا آپ خُود کِیُوں چوری کرتا ہے؟۔
تُو جو کہتا ہے کہ زِنا نہ کرنا آپ خُود کِیُوں زِنا کرتا ہے؟ تُو جو بُتوں سے نفرت رکھتا ہے آپ خُود کِیُوں مندروں کو لُوٹتا ہے؟۔
تُو جو شَرِیعَت پر فخر کرتا ہے شَرِیعَت کے عدُول سے خُدا کی کِیُوں بیعزّتی کرتا ہے؟۔
کِیُونکہ تُمہارے سبب سے غَیر قَوموں میں خُدا کے نام پر کُفر بکا جاتا ہے۔ چُنانچہ یہ لِکھا بھی ہے۔
ختنہ سے فائِدہ تو ہے بشرطیکہ تُو شَرِیعَت پر عمل کرے لیکِن جب تُونے شَرِیعَت سے عدُول کِیا تو تیرا ختنہ نامختُونی ٹھہرا۔
پَس اگر نامختُون شَخص شَرِیعَت کے حُکموں پر عمل کرے تو کیا اُس کی نامختُونی ختنہ کے برابر نہ گِنی جائے گی؟۔

اور جو شَخص قَومیّت کے سبب سے نامختُون رہا اگر وہ شَرِیعَت کو پُورا کرے تو کیا تُجھے جو باوُجُود کلام اور ختنہ کے شَرِیعَت سے عدُول کرتا ہے قُصُور وار نہ ٹھہرائے گا؟۔
کِیُونکہ وہ یہُودی نہِیں جو ظاہِر کا ہے اور نہ ختنہ ہے جو ظاہِری اور جِسمانی ہے۔
بلکہ یہُودی وُہی ہے جو باطِن میں ہے اور ختنہ وُہی ہے جو دِل کا اور رُوحانی ہے نہ کہ لفظی۔ اَیسے کی تعریف آدمِیوں کی طرف سے نہِیں بلکہ خُدا کی طرف سے ہوتی ہے۔

باب 3

پَس یہُودی کو کیا فَوقیّت ہے اور ختنہ سے کیا فائِدہ؟۔
ہر طرح سے بہُت۔ خاص کر یہ کہ خُدا کا کلام اُن کے سپُرد ہُؤا۔
اگر بعض بے وفا نِکلے تو کیا ہُؤا؟ کیا اُن کی بے وفائی خُدا کی وفاداری کو باطِل کرسکتی ہے؟۔
ہرگِز نہِیں۔ بلکہ خُدا سَچّا ٹھہرے اور ہر ایک آدمِی جھُوٹا۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ تُو اپنی باتوں میں راستباز ٹھہرے اور اپنے مُقدّمہ میں فتح پائے۔
اگر ہماری ناراستی خُدا کی راسبازی کی خُوبی کو ظاہِر کرتی ہے تو ہم کیا کہیں؟ کیا یہ کہ خُدا بے اِنصاف ہے جو غضَب نازِل کرتا؟ (میں یہ بات اِنسان کی طرح کہتا ہُوں).
ہرگِز نہِیں۔ ورنہ خُدا کیونکر دُنیا کا اِنصاف کرے گا؟۔
اگر میرے جھُوٹ کے سبب سے خُدا کی سَچّائی اُس کے جلال کے واسطے زیادہ ظاہِر ہُوئی تو پھِر کِیُوں گُنہگار کی طرح مُجھ پر حُکم دِیا جاتا ہے؟۔
اور ہم کِیُوں بُرائی نہ کریں تاکہ بھلائی پَیدا ہو؟ چُنانچہ ہم پر یہ تُہمت لگائی جاتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اِنکا یہی مقوَلہ ہے مگر اَیسوں کا مُجرم ٹھہرنا اِنصاف ہے۔
پَس کیا ہُؤا ؟ کیا ہم کُچھ فضِیلت رکھتے ہیں ؟ بِالکُل نہِیں کِیُونکہ ہم یہُودِیوں اور یُونانِیوں دونوں پر پیشتر ہی یہ اِلزام لگا چُکے ہیں کہ وہ سب کے سب گُناہ کے ماتحت ہیں۔
چُنانچہ لِکھا ہے کہ کوئی راستباز نہِیں۔ ایک بھی نہِیں۔
کوئی سَمَجھ دار نہِیں کوئی خُدا کا طالِب نہِیں۔
سب گُمراہ ہیں سب کے سب نِکمّے بن گئے۔ کوئی بھلائی کرنے والا نہِیں۔ ایک بھی نہِیں۔
اُن کا گلا کھُلی ہُوئی قَبر ہے۔ اُنہوں نے اپنی زبان سے فریب دِیا۔ اُن کے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہے۔
اُن کا مُنہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہے۔
اُن کے قدم خُون بہانے کے لِئے تیز رَو ہیں۔
اُن کی راہوں میں تباہی اور بد حالی ہے۔
اور وہ سَلامتی کی راہ سے واقِف نہ ہُوئے۔
اُن کی آنکھوں میں خُدا کا خُوف نہِیں۔
اب ہم جانتے ہیں کہ شَرِیعَت جو کُچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شَرِیعَت کے ماتحت ہیں تاکہ ہر ایک کا مُنہ بند ہوجائے اور ساری دُنیا خُدا کے نزدیک سزا کے لائِق ٹھہرے۔
کِیُونکہ شَرِیعَت کے اعمال سے کوئی بشر اُس کے کے حضُور راستباز نہِیں ٹھہریگا۔ اِس لِئے کہ شَرِیعَت کے وسِیلہ سے تو گُناہ کی پہچان ہوتی ہے۔
مگر اَب شَرِیعَت کے بغَیر خُدا کی ایک راستبازی ظاہِر ہُوئی ہے جِس کی گواہی شَرِیعَت اور نبِیوں سے ہوتی ہے۔
یعنی خُدا کی وہ راستبازی جو یِسُوع مسِیح پر اِیمان لانے سے سب اِیمان لانے والوں کو حاصِل ہوتی ہے کِیُونکہ کُچھ فرق نہِیں۔
اِس لِئے کے سب نے گُناہ کِیا اور خُدا کے جلال سے محرُوم ہیں۔
مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسِیلہ سے جو مسِیح یِسُوع میں ہے مُفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔
اُسے خُدا نے اُس کے خُون کے باعِث ایک اَیسا کفّارہ ٹھہرایا جو اِیمان لانے سے فائِدہ مند ہو تاکہ جو گُناہ پیشتر ہوچُکے تھے اور جِن سے خُدا نے تحمُّل کر کے طرح دی تھی اُن کے کے بارے میں وہ اپنی راستبازی ظاہِر کرے۔
بلکہ اِسی وقت اُس کی راستبازی ظاہِر ہو تاکہ وہ خُود بھی عادِل رہے اور جو یِسُوع پر اِیمان لائے اُس کو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو۔
پَس فخر کہا رہا ؟ اِس کی گُنجایش ہی نہِیں۔ کونسی شَرِیعَت کے سبب سے ؟ کیا اعمال کی شَرِیعَت سے ؟ نہِیں بلکہ اِیمان

کی شَرِیعَت سے۔
چُنانچہ ہم یہ نتیجہ نِکالتے ہیں کہ اِنسان شَرِیعَت کے اعمال کے بغَیر اِیمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے۔
کیا خُدا صِرف یہُودِیوں کا ہی ہے غَیر قَوموں کا نہِیں ؟ بیشک غَیر قَوموں کا بھی ہے۔
کِیُونکہ ایک ہی خُدا ہے جو مختُونوں کو بھی اِیمان سے اور نامختُوں کو بھی اِیمان ہی کے وسِیلہ سے راستباز ٹھہرائے گا۔
پَس کیا ہم شَرِیعَت کو اِیمان سے باطِل کرتے ہیں ؟ ہرگِز نہیں بلکہ شَرِیعَت کو قائِم رکھتے ہیں۔

پَس ہم کیا کہیں کہ ہمارے جِسمانی باپ ابرہام کو کیا حاصِل ہُؤا؟۔
کِیُونکہ اگر ابرہام اعمال سے راستباز ٹھہرایا جاتا اُس کو فخر کی جگہ ہوتی لیکن خُدا کے بزدِیک نہِیں۔
کِتابِ مُقدّس کیا کہتی ہے؟ یہ کہ ابرہام خُدا پر اِیمان لایا اور یہ اُس کے لِئے راستبازی گِنا گیا۔
کام کرنے والے کی مزدُوری بخشِش نہِیں بلکہ حق سَمَجھی جاتی ہے۔
مگر جو شَخص کام نہِیں کرتا بلکہ بے دِین کے راستباز ٹھہرانے والے پر اِیمان لاتا ہے اُس کا اِیمان اُس کے لِئے راستبازی گِنا جاتا ہے۔
چُنانچہ جِس شَخص کے لِئے خُدا بغَیر اعمال کے راستبازی محُسوب کرتا ہے داؤد بھی اُس کی مُبارک حالی اِس طرح بیان کرتا ہے۔
کہ مُبارک وہ ہیں جنکی بدکارِیاں مُعاف ہوئیں اور جِن کے گُناہ ڈھانکے گئے۔
مُبارک وہ شَخص ہے جِس کے گُناہ خُداوند محُسوب نہ کرے گا۔
پَس کیا یہ مُبارکبادی مختُونوں ہی کے لِئے ہے یا نا مختُونوں کے لِئے بھی؟ کِیُونکہ ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ ابرہام کے لِئے اُس کا اِیمان راستبازی گِنا گیا۔
پَس کِس حالت میں گِنا گیا؟ مختُونی میں یا نا مختُونی میں؟ مختُونی میں نہِیں بلکہ نا مختُونی میں۔
اور اُس ختنہ کا نِشان پایا کہ اُس اِیمان کی راستبازی پر مُہر ہو جائے جو اُسے نا مختُونی کی حالت میں حاصِل تھا تاکہ وہ اُن سب کا باپ ٹھہرے جو باوُجود نا مختُون ہونے کے اِیمان لاتے ہیں اور اُن کے لِئے بھی راستبازی محُسوب کی جائے۔
اور اُن مختُونوں کا باپ ہو جو نہ صِرف مختُون ہیں بلکہ ہمارے باپ ابرہام کے اُس اِیمان کی بھی پیروی کرتے ہیں جو اُسے نا مختُونی کی حالت میں حاصِل تھا۔
کِیُونکہ یہ وعدہ کہ وہ دُنیا کا وارِث ہوگا نہ ابرہام سے نہ اُس کی نسل سے شَرِیعَت کے وسِیلہ سے کِیاگیا تھا بلکہ اِیمان کی راستبازی کے وسِیلہ سے۔
کِیُونکہ اگر شَرِیعَت والے ہی وارِث ہوں تو اِیمان بے فائِدہ رہا اور وعدہ لا حاصِل ٹھہرا۔
شَرِیعَت تو غضب پَیدا کرتی ہے اور جہاں شَرِیعَت نہِیں وہاں عدُول حُکمی بھی نہِیں۔
اِسی واسطے وہ مِیراث اِیمان سے مِلتی ہے تاکہ فضل کے طَور پر ہو اور وہ وعدہ کُل نسل کے لِئے قائِم رہے۔ نہ صِرف اُس نسل کے لِئے جو شَرِیعَت والی ہے بلکہ اُس کے لِئے بھی جو ابرہام کی مانِند اِیمان والی ہے۔ وُہی ہم سب کاباپ ہے۔
چُنانچہ لِکھا ہے کہ مَیں نے مُجھے بہُت سی قَوموں کا باپ بنایا) اُس خُدا کے سامنے جِس پر وہ یِمان لایا اور جو)
مُردوں کو زِندہ کرتا ہے اور جو چِیزیں نہِیں ہیں اُن کو اِس طرح بُلا لیتا ہے کہ گویا وہ ہیں۔
وہ نا اُمیدی کی حالت میں اُمِید کے ساتھ اِیمان لایا تاکہ اِس قَول کے مُطابِق کہ تیری نسل اَیسی ہی ہوگی وہ بہُت سی قَوموں کا باپ ہو۔
اور وہ جو تقرِیبا سَوبرس کا تھا باوُجُود اپنے مُردہ سے بَدَن اور سارہ کے رَّحِم کی مُردگی پر لِحاظ کرنے کے اِیمان میں ضعِیف نہ ہُؤا۔
اور نہ بے اِیمان ہوکر خُدا کے وعدہ میں شک کِیا بلکہ اِیمان میں مضبُوط ہوکر خُدا کی تمجِید کی۔
اور اُس کو کامِل اِعتِقاد ہُوا کہ جو کُچھ اُس نے وعدہ کِیا ہے وہ اُسے پُورا کرنے پر بھی قادِر ہے۔
اِسی سبب سے یہ اُس کے لِئے راستبازی گِنا گیا۔
اور یہ بات کہ اِیمان اُس کے لِئے راستبازی گِنا گیا نہ صِرف اُس کے لِئے لِکھی گئے۔
بلکہ ہمارے لِئے بھی جِن کے لِئے اِیمان راستبازی گِنا جائے گا۔ اِس واسطے کہ ہم اُس پر اِیمان لائے ہیں جِس نے ہمارے خُداوند یِسُوع کو مُردوں میں سے جلایا۔
وہ ہمارے گُناہوں کے لِئے حوالہ کر دیا گیا اور ہم کو راستباز ٹھہرانے کے لِئے جِلایا گیا۔

پَس جب ہم اِیمان سے راستباز ٹھہرے تو خُدا کے ساتھ اپنے خُداوند یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے صُلح رکھیں۔
جِس کے وسِیلہ سے اِیمان کے سبب سے اُس فضل تک ہماری رسائی بھی ہُوئی جِس پر قائِم ہیں اور خُدا کے جلال کی اُمِید پر فخر کریں۔
اور صِرف یِہی نہیں بلکہ مُصِیبتوں میں بھی فخر کریں یہ جان کر کہ مُصِیبت سے صبر پَیدا ہوتا ہے۔
اور صبر سے پُختگی اور پُختگی سے اُمِید پَیدا ہوتی ہے۔
اور اُمِید سے شرمِندگی حاصِل نہِیں ہوتی کِیُونکہ رُوحُ القُدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسِیلہ سے خُدا کی محبّت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے۔
کِیُونکہ جب ہم کمزور ہی تھے تو عَین وقت پر مسِیح بے دِینوں کی خاطِر مُئوا۔
کِسی راستباز کی خاطِر بھی مُشکِل سے کوئی اپنی جان دے گا مگر شاید کِسی نیک آدمِی کے لِئے کوئی اپنی جان تک دے دینے کی جُرأت کرے۔
لیکِن خُدا اپنی محبّت کی خُوبی ہم پر یُوں ظاہِر کرتا ہے کہ جب ہم گُنہگار ہی تھے تو مسِیح ہماری خاطِر مُئوا۔
پَس جب ہم اُس کے خُون کے باعِث اَب راستباز ٹھہرے تو اُس کے وسِیلہ سے غضب اِلٰہی سے ضرُور ہی بچیں گے۔
کِیُونکہ جب باوُجُود دُشمن ہونے کے خُدا سے اُس کے بَیٹے کی مَوت کے وسِیلہ سے ہمارا میل ہوگیا تو میل ہونے کے بعد تو ہم اُس کی زِندگی کے سبب سے ضرُور ہی بچیں گے۔
اور صِرف یِہی نہِیں بلکہ اپنے خُداوند یِسُوع مسِیح کے طُفَیل سے جِس کے وسِیلہ سے اَب ہمارا خُدا کے ساتھ میل ہوگیا خُدا پر فخر بھی کرتے ہیں۔
پَس جِس طرح ایک آدمِی کے سبب سے گُناہ دُنیا میں آیا اور گُناہ کے سبب سے مَوت آئی اور یُوں مَوت سب آدمِیوں میں پھَیل گئی اِس لِئے کہ سب نے گُناہ کِیا۔
کِیُونکہ شَرِیعَت کے دِئے جانے تک دُنیا میں گُناہ تو تھا مگر جہاں شَرِیعَت نہِیں وہاں محسُوب نہِیں ہوتا۔
تَو بھی آدم سے لے کر مُوسٰی تک مَوت نے اُن پر بھی بادشاہی کی جِنہوں نے اُس آدم کی نافرمانی کی طرح جو آنے والے کا مثِیل تھا گُناہ نہ کِیا تھا۔
لیکِن گُناہ کا جو حال ہے وہ فضل کی نِعمت کا نہِیں کِیُونکہ جب ایک شَخص گُناہ سے بہُت سے آدمِی مرگئے تو خُدا کا فضل اور اُس کی جو بخشِش ایک ہی آدمِی یعنی یِسُوع مسِیح کے فضل سے پَیدا ہُوئی بہُت سے آدمِیوں پر ضرُور ہی اِفراط سے نازِل ہُوئی۔
اور جَیسا ایک شَخص کے گُناہ کرنے کا انجام ہُؤا بخشِش کا وَیسا حال نہِیں کِیُونکہ ایک ہی کے سبب سے وہ فَیصلہ ہُؤا جِس کا نتِیجہ سزا کا حُکم تھا مگر بتیرے گُناہوں سے اَیسی نِعمت پَیدا ہُوئی جِس کا نتِیجہ یہ ہُؤا کہ لوگ راستباز ٹھہرے۔
کِیُونکہ جب ایک شَخص گُناہ کے سبب سے مَوت نے اُس ایک کے زرِیعہ سے بادشاہی کی تو جو لوگ فضل اور راستبازی کی بخشِش اِفراط سے حاصِل کرتے ہیں وہ ایک شَخص یعنی یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے ہمیشہ کی زِندگی میں ضرُور ہی بادشاہی کریں گے۔
غرض جَیسا ایک گُناہ کے سبب سے وہ فَیصلہ ہُؤا جِس کا نتِیجہ سب آدمِیوں کی سزا کا حُکم تھا وَیسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسِیلہ سے سب آدمِیوں کو وہ نِعمت مِلی جِس سے راستباز ٹھہر کرزِندگی پائیں۔
کِیُونکہ جِس طرح ایک ہی شَخص کی نافرمانی سے بہُت سے لوگ گُنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بہُت سے لوگ راستباز ٹھہریں گے۔
اور بیِچ میں شَرِیعَت آمَوجُود ہُوئی تاکہ گُناہ زیادہ ہوجائے مگر جہاں گُناہ زیادہ ہُؤا وہاں فضل اُس سے بھی نِہایت زیادہ ہُؤا۔
تاکہ جِس طرح گُناہ نے مَوت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل بھی ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے راستبازی کے زرِیعہ سے بادشاہی کرے۔

پَس ہم کیا کہیں؟ کیا گُناہ کرتے رہیں تاکہ فضل زیادہ؟۔
ہرگز نہیں۔ ہم جو گُناہ کے اِعتبار سے مرگئے کیونکر اُس میں آیندہ کو زِندگی گُزاریں؟۔
کیا تُم نہیں جانتے کہ ہم جِتنوں نے مسِیح یِسُوع میں شامِل ہونے کا بپتِسمہ لِیا تو اُس کی مَوت میں شامِل ہونے کا بپتِسمہ لِیا؟۔
پَس مَوت میں شامِل ہونے کے بپتِسمہ کے وسِیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہُوئے تاکہ جِس طرح مسِیح باپ کے جلال کِے وسِیلہ سے مُردوں میں سے جِلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زِندگی میں چلیں۔
کِیُونکہ جب ہم اُس کی مَوت کی مُشابہُت سے اُس کے ساتھ پَیوستہ ہوگئے تو بیشک اُس کے جی اُٹھنے کی مُشابہُت سے بھی اُس کے ساتھ پَیوستہ ہوں گے۔
چُنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی اِنسانیت اُس کے ساتھ اِس لِئے مصلُوب کی گئی کہ گُناہ کا بَدَن بیکار جائے تاکہ ہم آگے کو گُناہ کی غُلامی میں نہ رہیں۔
کِیُونکہ جو مُؤا وہ گُناہ سے بری ہؤا۔
پَس جب ہم مسِیح کے ساتھ مُوئے تو ہمیں یقِین ہے کہ اُس کے ساتھ جِئیں گے بھی۔
کِیُونکہ یہ جانتے ہیں کہ مسِیح جب مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے تو پِھر نہیں مرنے کا مَوت کا پِھر اُس پر اِختیّار نہیں ہونے کا۔
کِیُونکہ مسِیح جو مُؤا گُناہ کے اِعتبار سے ایک بار مُؤا مگر اَب جو جِیتا ہے تو خُدا کے اِعتبار سے جِیتا ہے۔
اِسی طرح تُم بھی اپنے آپ کو گُناہ کے اِعتبار سے مُردہ مگر خُدا کے اِعتبار سے مسِیح یِسُوع میں زِندہ سَمَجھو۔
پَس گُناہ تُمہارے فانی بَدَن میں بادشاہی نہ کرے کہ تُم اُس کی خواہِشوں کے تابع رہو۔
اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کے لِئے گُناہ کے حوالہ نہ کِیا کرو بلکہ اپنے آپ کو مُردوں میں سے زِندہ جان کر خُدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کے لِئے خُدا کے حوالہ کرو۔
اِس لِئے کہ گُناہ کا تُم پر اِختیّار ہوگا کِیُونکہ تُم شَرِیعَت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو۔
پَس کیا ہؤا کیا ہم اِس لِئے گُناہ کریں کہ شَرِیعَت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہیں؟ ہرگِز نہیں۔
کیا تُم نہیں جانتے کہ جِس کی فرمانبرداری کے لِئے اپنے آپ کو غُلاموں کی طرح حوالہ کر دیتے ہو اُسی کے غُلام ہو جِس کے فرمانبردار ہو خواہ گُناہ کے جِس کا انجام مَوت ہے خواہ فرمانبرداری کے جِس کا انجام راستبازی ہے۔
لیکِن خُدا کا شُکر ہے کہ اگرچہ تُم گُناہ کے غُلام تھے تُو بھی دِل سے اُس تعلِیم کے فرمانبردار ہوگئے جِس کے سانچے میں تُم ڈھالے گئے تھے۔
اور گُناہ سے آزاد ہوکر راستبازی کے غُلام ہوگئے۔
مَیں تُمہاری اِنسانی کمزوری کے سبب سے اِنسانی طَور پر کہتا ہُوں۔ جِس طرح تُم نے اپنے اِعضا بدکاری کرنے کے لِئے ناپاکی اور بدکاری کی غُلامی کے حوالہ کِئے تھے اُسی طرح اَب اپنے اِعضا پاک ہونے کے لِئے راستبازی کی غُلامی کے حوالہ کردو۔
کِیُونکہ جب تُم گُناہ کے غُلام تھے تو راستبازی کے اِعتبار سے آزاد تھے۔
پَس جِن باتوں سے تُم اَب شرمِندہ ہو اُن سے تُم اُس وقت کیا پِھل پاتے تھے؟ کِیُونکہ اُن کا انجام تو مَوت ہے۔
مگر اَب گُناہ سے آزاد اور خُدا کے غُلام ہوکر تُم کو اپنا پِھل مِلا جِس سے پاکیزگی حاصِل ہوتی ہے اور اِس کا انجام ہمیشہ کی زِندگی ہے۔
کِیُونکہ گُناہ کی مزدُوری مَوت ہے مگر خُدا کی بخشِش ہمارے خُداوند مسِیح یِسُوع میں ہمیشہ کی زِندگی ہے۔

اَے بھائِیو! کیا تُم نہِیں جانتے(مَیں اُن سے کہتا ہُوں جو شَرِیعَت سے واقِف ہیں) کہ جب تک آدمِی جیتا ہے اُسی وقت تک شَرِیعَت اُس پر اِختیّار رکھتی ہے؟۔
چُنانچہ جِس عَورت کا شَوہر مَوجُود ہے وہ شَرِیعَت کے مُوافِق اپنے شَوہر کی زِندگی تک اُس کے بند میں ہے لیکِن اگر شوہر شوہر مرگیا تو وہ شَوہر کی شَرِیعَت سے چھُوٹ گئی۔
پَس اگر شَوہر کے جِیتے جی دُوسرے مرد کی ہوجائے تو زانِیہ کہلائے گی لیکِن اگر شَوہر مرجائے تو وہ اُس شَرِیعَت سے آزاد ہے۔ یہاں تک کہ اگر دُوسرے مرد کی ہو بھی جائے تو زانِیہ نہ ٹھہریگی۔
پَس اَے میرے بھائِیو! تُم بھی مسِیح کے بَدَن کے وسِیلہ سے شَرِیعَت کے اِعتبار سے اِس لِئے مُردہ بن گئے کہ اُس دُوسرے کے ہوجاؤ جو مُردوں میں سے جلایا گیا تاکہ ہم سب خُدا کے لِئے پھَل پَیدا کریں۔
کِیُونکہ جب ہم جسمانی تھے تو گُناہ کی رغبتیں جو شَرِیعَت کے باعِث پَیدا ہوتی تھِیں مَوت کا پھَل کرنے کے لِئے ہمارے اعضا میں تاثِیر کرتی تھِیں۔
لیکِن جِس چِیز کی قَید میں تھے اُس کے اِعتبار سے مر کر اَب ہم شَرِیعَت سے اَیسے چھُوٹ گئے کہ رُوح کے نِئے طَور پر نہ کہ لفظوں کے پُرانے طَور پر خِدمت کرتے ہیں۔
پَس ہم کیا کہیں ؟ کیا شَرِیعَت گُناہ ہے ؟ ہرگِز نہیں بلکہ بغَیر شَرِیعَت کے مَیں گُناہ کو نہ پہچانتا مثلاً اگر شَرِیعَت یہ نہ کہتی کہ تُو لالچ نہ کر تو مَیں لالچ کو نہ جانتا۔
مگر گُناہ نے مَوقع پاکر حُکم کے زرِیعہ سے مُجھ میں ہر طرح کا لالچ پَیدا کردِیا کِیُونکہ شَرِیعَت کے بغَیر گُناہ مُردہ ہے۔
ایک زمانہ میں شَرِیعَت کے بغَیر مَیں زِندہ تھا مگر جب حُکم آیا تو گُناہ زندہ ہوگیا اور مَیں مرگیا۔
اور جِس حُکم کا منشا زِندگی تھا وُہی میرے حق مَیں مَوت کا باعِث بن گیا۔
کِیُونکہ گُناہ نے مَوقع پاکر حُکم کے زرِیعہ سے مُجھے بہکایہ اور اُس کے ذِریعہ سےمُجھے مار بھی ڈالا۔
پَس شَرِیعَت پاک ہے اور حُکم بھی پاک اور راست اور اچھّا ہے۔
پَس جو چِیز اچھّی ہے کیا وہ میرے لِئے مَوت ٹھہری ؟ ہرگِز نہِیں بلکہ گُناہ نے اچھّی چِیز کے زرِیعہ سےمیرے لِئے مَوت پَیدا کر کے مُجھے مار ڈالا تاکہ اُس کا گُناہ ہونا ظاہِر ہو اور حُکم کے ذرِیعہ سے سے گُناہ حدّ سے زِیادہ مکرُوہ معلُوم ہو۔
کِیُونکہ ہم جانتے ہیں کہ شَرِیعَت تو رُوحانی ہے مگر مَیں جِسمانی اور گُناہ کے ہاتھ بِکا ہُؤا ہُوں۔
اور جو مَیں کرتا ہُوں اُس کو نہِیں جانتا کِیُونکہ جِس کا مَیں اِرادہ کرتا ہُوں وہ نہِیں کرتا بلکہ جِس سے مُجھ کو نفرت ہے وُہی کرتا ہُوں۔
اور اگر مَیں اُس پر عمل کرتا ہُوں جِس کا اِرادہ نہِیں کرتا تو مَیں مانتا ہُوں کہ شَرِیعَت خُوب ہے۔
پَس اِس صُورت میں اُس کا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہُؤا ہے۔
کِیُونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ مُجھ میں یعنی میرے جِسم میں کوئی نیکی بسی ہُوئی نہِیں البّتہ اِرادہ تو مُجھ میں مُوجود ہے مگر نیک کام مُجھ سے بن نہِیں پڑتے۔
چُنانچہ جِس نیکی کا اِرادہ کرتا ہُوں وہ تو نہِیں کرتا مگر جِس بدی کا اِرادہ نہِیں کرتا اُسے کرلیتا ہُوں۔
پَس اگر مَیں وہ کرتا ہُوں جِس کا اِرادہ نہِیں کرتا تو اُس کا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہُؤا ہے۔
غرض میں اَیسی شَرِیعَت پاتا ہُوں کہ جب نیکی کا اِرادہ کرتا ہُوں تو بدی میرے پاس آمَوجُود ہوتی ہے۔
کِیُونکہ باطِنی اِنسانِیّت کی رُو سے تو مَیں خُدا کی شَرِیعَت کو بہُت پسند کرتا ہُوں۔
مگر مُجھے اپنے اعضا میں ایک اَور طرح کی شَرِیعَت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شَرِیعَت سے لڑکر مُجھے اُس گُناہ کی شَرِیعَت کی قَید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں مَوجُود ہے۔
ہائے مَیں کَیسا کمبخت آدمِی ہُوں! اِس مَوت کے بَدَن سے مُجھے کَون چھُڑائے گا ؟۔
اپنے خُداوند یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں۔ غرض مَیں خُود اپنی عقل سے تو خُدا کی شَرِیعَت کا مگر

جسم سے گُناہ کی شَرِیعَت کا محکُوم ہُوں۔

پَس اَب جو مسِیح یِسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہِیں۔
کِیُونکہ زندگی کے رُوح کی شَرِیعَت نے مسِیح یِسُوع میں مُجھے گُناہ اور مَوت کی شَرِیعَت سے آزاد کردِیا۔
اِس لِئے کہ جو کام شَرِیعَت جِسم کے سبب سے کمزور ہوکر نہ کرسکی وہ خُدا نے کِیا یعنی اُس نے اپنے بَیٹے کو گُناہ آلُودہ جِسم کی صُورت میں اور گُناہ کی قُربانی کے لِئے بھیج کر جِسم کی میں گُناہ کی سزا کا حُکم دِیا۔
تاکہ شَرِیعَت کا تقاضا ہم میں پُورا ہو جو جِسم کے مُطابِق نہِیں بلکہ رُوح کے مُطابِق چلتے ہیں۔
کِیُونکہ جو جِسمانی ہیں وہ جِسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکِن جو رُوحانی ہیں وہ رُوحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔
اور جِسمانی نِیّت مَوت ہے مگر رُوحانی نِیّت زِندگی اور اِطمینان ہے۔
اِس لِئے کہ جِسمانی نِیّت خُدا کی دُشمنی ہے کِیُونکہ نہ تو خُدا کی شَرِیعَت کے تابِع ہے نہ ہوسکتی ہے۔
اور جو جِسمانی ہیں وہ خُدا کو خُوش نہِیں کرسکتے۔
لیکِن تُم جِسمانی نہِیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُؤا ہے۔ مگر جِس میں مسِیح کا رُوح نہِیں وہ اُس کا نہِیں۔
اور اگر مسِیح تُم میں ہے تو بَدَن تو گُناہ کے سبب سے مُردہ ہے مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زِندہ ہے۔
اور اگر اُسی کا رُوح تُم میں بسا ہُؤا ہے جِس نے یِسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا تو جِس نے مسِیح یِسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا وہ تُمہارے فانی بَدَنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسِیلہ سے زِندہ کرے گا جو تُم میں بسا ہُؤا ہے۔
پَس اَے بھائِیو! ہم قرضدار تو ہیں مگر جِسم کے نہِیں کہ جِسم کے مُطابِق زِندگی گُزاریں۔
کِیُونکہ اگر تُم جِسم کے مُطابِق زِندگی گُزارو گے تو ضرُور مرو گے اور اگر رُوح سے بَدَن کے کاموں کو نیست ونابُود کرو گے تو جِیتے رہو گے۔
اِس لِئے کہ جِتنے خُدا کے رُوح کی ہِدایت سے چلتے ہیں وُہی خُدا کے بَیٹے ہیں۔
کِیُونکہ تُم کو غُلامی کی رُوح نہِیں مِلی جِس سے پھر ڈر پَیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی رُوح مِلی جِس سے ہم ابّا یعنی اَے باپ کہہ کر پُکارتے ہیں۔
رُوح خُود ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔
اور اگر فرزند ہیں تو وارِث بھی ہیں یعنی خُدا کے وارِث اور مسِیح کے ہم مِیراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھائیں تاکہ اُس کے جلال بھی پائیں۔
کِیُونکہ میری دانِست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائِق نہِیں کہ اُس جلال کے مُقابِل ہوسکیں جو ہم پر ظاہِر ہونے والا ہے۔
کِیُونکہ مخلُوقات کمال آرزُو سے خُدا کے بَیٹوں کے ظاہِر ہونے کی راہ دیکھتی ہے۔
اِس لِئے کہ مخلُوقات بطالت کے اِختیّار میں کردی گئی تھی۔ نہ اپنی خُوشی سے بلکہ اُس کے باعِث سے جِس نے اُس کو۔
اِس اُمِید پر بطالت کے اِختیّار میں کر دِیا کہ مخلُوقات بھی فنا کے قبضہ سے چھُوٹ کر خُدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادی میں داخِل ہوجائے گی۔
کِیُونکہ ہم کو معلُوم ہے کہ ساری مخلُوقات مِل کر اَب تک کراہتی ہے اور دردِزہ میں پڑی تڑپتی ہے۔
اور نہ فقط وُہی بلکہ ہم بھی جِنہیں رُوح کے پہلے پھَل مِلے ہیں آپ اپنے باطِن میں کراہتے ہیں اور لے پالک ہونے یعنی اپنے بَدَن کی مخلصی کی راہ دیکھتے ہیں۔
چُنانچہ ہمیں اُمِید کے وسِیلہ سے نجات مِلی مگر جِس چِیز کی اُمِید ہے جب وہ نظر آجائے تو پھر اُمِید کَیسی؟ کِیُونکہ جو چِیز کوئی دیکھ رہا ہے اُس کی اُمِید کیا کرے گا؟۔
لیکِن جِس چِیز کو نہِیں دیکھتے اگر ہم اُس کی اُمِید کریں تو صبر سے اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔
اِس طرح رُوح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہیں کِیُونکہ جِس طَور سے ہم کو دُعا کرنا چاہِئے ہم نہِیں جانتے مگر رُوح

خُود اَیسی آ ہیں بھر بھر کر ہماری شِفاعت کرتا ہے جِن کا بیان نہِیں ہو سکتا۔
اور دِلوں کو پرکھنے والا جانتا ہے کہ رُوح کی کیا نِیّت ہے کِیُونکہ وہ خُدا کی مرضی کے مُوافِق مُقدّسوں کی شِفاعت کرتا ہے۔
اور ہم کو معلُوم ہے کہ سب چِیزیں مِل کر خُدا سے محبّت رکھنے والوں کے لِئے بھلائی پَیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لِئے جو خُدا کے اِرادہ کے مُوافِق بُلائے گئے۔
کِیُونکہ جِن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مُقرّر بھی کِیا کہ اُس کے بَیٹے کے ہمشکل ہوں تاکہ وہ بہُت سے بھائِیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔
اور جِن کو اُس نے پہلے سے مُقرّر کِیا اُن کو بُلایا بھی اور جِن کو بُلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا اور جِن کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔
پَس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں ؟ اگر خُدا ہماری طرف ہے تو کَون ہمارا مُخالِف ہے؟۔
جِس نے اپنے بَیٹے ہی کو دریغ نہ کِیا بلکہ ہم سب کی خاطِر اُسے حوالہ کردِیا وہ اُس کے ساتھ اَور سب چِیزیں بھی ہمیں کِس طرح نہ بخشے گا ؟۔
خُدا نے برگزِیدوں پر کَون نالِش کرے گا ؟ خُدا وہ ہے جو اُن کو راستباز ٹھہراتا ہے۔
کَون ہے جو مُجرم ٹھہرائے گا ؟ مسِیح یِسُوع وہ ہے جو مرگیا بلکہ مُردوں میں سے جی بھی اُٹھا اور خُدا کے دہنی طرف ہے اور ہماری شِفاعت بھی کرتا ہے۔
کَون ہم کو مسِیح کی محبّت سے جُدا کرے گا ؟ مُصِیبت یا تنگی یا ظُلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار ؟۔
چُنانچہ لِکھا ہے کہ ہم تیری خاطر دِن بھر جان سے مارے جاتے ہیں۔ ہم ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر گِنے گئے۔
مگر اُن سب حالتوں میں اُس کے وسِیلہ سے جِس نے ہم سے محبّت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصِل ہوتا ہے۔
کِیُونکہ مُجھ کو یقِین ہے کہ خُدا کی محبّت ہمارے خُداوند مسِیح یِسُوع میں ہے اُس سے ہم کو نہ مَوت جُدا کرسکیگی نہ زِندگی۔
نہ فرِشتے نہ حکُومتیں ۔ نہ حال کی نہ اِستقبال کی چِیزیں ۔ نہ قُدرت نہ بُلندی نہ پستی نہ کوئی اَور مخلوق۔

باب 9

مَیں مسِیح میں سَچ کہتا ہُوں۔ جھُوٹ نہِیں بولتا اور میرا دِل بھی رُوحُ القُدس میں گواہی دیتا ہے۔
کہ مُجھے بڑا غم ہے اور میرا دِل برابر دُکھتا رہتا ہے۔
کِیُونکہ مُجھے یہاں تک منظُور ہوتا کہ اپنے بھائِیوں کی خاطِر جو جِسم کے رُوسے میرے قرابتی ہیں مَیں خُود مسِیح سے محرُوم ہوجاتا۔
وہ اِسرائیلی ہیں اور لے پالک ہونے کا حق اور جلال اور عُہُود اور شَرِیعَت اور عِبادت اور وعدے اُن ہی کے ہیں۔
اور قَوم کے بُزُرگ اُن ہی کے ہیں اور جِسم کے رُو سے مسِیح بھی اُن ہی میں سے ہُؤا جو سب کے اُوپر اور ابد تک خُدا ہی محمُود ہے۔ آمِین۔
لیکِن یہ بات نہِیں کہ خُدا کا کلام باطِل ہوگیا۔ اِس لِئے کہ جو اِسرائیل کی اَولاد ہیں وہ سب اِسرائیلی نہِیں۔
اور نہ ابراہام کی نسل ہونے کے سبب سے سب فرزند ٹھہرے بلکہ یہ لکِھا ہے کہ اِضحاق ہی سے تیری نسل کہلائے گی۔
یعنی جِسمانی فرزند خُدا کے فرزند نہِیں بلکہ وعدہ کے فرزند نسل گِنے جاتے ہیں۔
کِیُونکہ وعدہ کا قَول یہ ہے کہ مَیں اِس وقت کے مُطابِق آؤں گا اور سارہ کے بَیٹا ہوگا۔
اور صِرف یِہی نہِیں بلکہ رِبقہ بھی ایک شَخص یعنی ہمارے باپ اِضحاق سے حامِلہ تھی۔
اور ابھی تک نہ تو لڑکے پَیدا ہُوئے تھے اور نہ نے نیکی یا بدی کی تھی کہ اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خِدمت کرے گا۔
تاکہ خُدا کا اِرادہ جو برگُزِیدگی پر مَوقُوف ہے اعمال پر مبنی نہ ٹھہرے بلکہ بُلانے والے پر۔
چُنانچہ لکِھا ہے کہ مَیں نے یَعقُوب سے تو محبّت کی مگر عیسو سے نفرت۔
پَس ہم کیا کہیں ؟ کیا خُدا کے ہاں بے اِنصافی ہے ؟ ہرگز نہِیں!۔
کِیُونکہ وہ مُوسیٰ سے کہتا ہے کہ جِس پر رحم کرنا منظُور ہے اُس پر رحم کرُوں گا اور جِس پر ترس کھانا منظُور ہے اُس پر رحم کرُوں گا اور جِس پر ترس کھانا منظُور ہے اُس پر ترس کھاؤں گا۔
پَس یہ نہ اِرادہ کرنے والے پر مُنحصر ہے نہ دَوڑ دھُوپ کرنے والے پر بلکہ رحم کرنے والے خُدا پر۔
کِیُونکہ کِتابِ مُقدّس میں فرعون سے کہا گیا ہے کہ مَیں نے اِسی لِئے تُجھے کھڑا کِیا ہے کہ تیری وجہ سے اپنی قُدرت ظاہِر کرُوں اور میرا نام تمام رُوہی زمین پر مشہُور ہو۔
پَس وہ جِس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور جِسے چاہتا ہے اُسے سخت کردیتا ہے۔
پَس تُو مُجھ سے کہے گا پِھر وہ کِیُوں عَیب لگاتا ہے؟ کَون اُس کے اِرادہ کا مُقابلہ کرتا ہے؟۔
اِنسان بھلا تُو کَون ہے جو خُدا کے سامنے جواب دیتا ہے؟ کیا بنی ہُوئی چِیز بنانے والے سے کہہ سکتی ہے کہ تُو مُجھے کِیُوں اَیسا بنایا؟۔
کیا کمُہار کو مِٹّی پر اِختیّار نہِیں کہ ایک ہی لَوندے میں سے ایک برتن عِزّت کے لِئے بنائے اور دُوسرا بے عِزّتی کے لِئے؟۔
پَس کیا تعجُب ہے اگر خُدا اپنا غضب ظاہِر کرنے اور اپنی قُدرت آشکارا کرنے کے اِرادہ سے غضب کے برتنوں کے ساتھ جو ہلاکت کے لِئے تیّار ہُوئے تھے نہایت تحمُّل سے پیش آیا۔
اور یہ اِس لِئے ہُؤا کہ اپنے جلال کی دَولت رحم کے برتنوں کے ذریعہ سے آشکارا کرے جو اُس نے جلال کے لِئے پہلے سے تیّار کِئے تھے۔
یعنی ہمارے ذریعہ سے جِن کو اُس نے نہ فقط یہُودِیوں میں سے بلکہ غَیر قَوموں میں سے بھی بُلایا۔
چُنانچہ ہوسیع کی کِتاب میں بھی خُدا یُوں فرماتا ہے کہ جو میری اُمّت نہ تھی اُسے اپنی اُمّت کہُوں گا اور جو پیاری نہ تھی اُسے پیاری کہُوں گا۔
اور اَیسا ہوگا کہ جِس جگہ اُن سے یہ کہا گیا تھا کہ تُم میری اُمّت نہِیں ہو اُسی جگہ وہ زِندہ خُدا کے بَیٹے کہلائیں گے۔
اور یسعاہ اِسرائیل کی بابت پُکار کرکہتا ہے کہ گو نبی اِسرائیل کا شُمار سُمندر کی ریت کے برابر ہو تُو بھی اُن میں سے

تھوڑے ہی بچیں گے۔
خُداوند اپنے کلام کو تمام اورمُنقطع کر کے اُس کے مُطابِق زمین پر عمل کرے گا۔
چُنانچہ یسعیاہ نے پہلے بھی کہا ہے کہ اگر رُبّ الافواج ہماری کُچھ نسل باقی نہ رکھتا تو ہم سدُوم کی مانِند اور عمُورہ کے برابر ہوجاتے۔
پَس ہم کیا کہیں؟ یہ کہ غَیر قَوموں نے جو راستبازی کی تلاش نہ کرتی تھِیں راستبازی حاصِل کی یعنی وہ راست بازی جو اِیمان سے ہے۔
مگر اِسرائیل جو راستبازی کی شَرِیعَت کی تلاش کرتا تھا اُس شَرِیعَت تک نہ پہُنچا۔
کِس لِئے؟ اِس لِئے کہ اُنہوں نے اِیمان سے نہِیں بلکہ گویا اعمال سے اُس کی تلاش کی۔ اُنہوں نے اُس ٹھوکر کھانے کے پتھّر سے ٹھوکر کھائی۔
چُنانچہ لِکھا ہے کہ دیکھو مَیں صِیّون میں ٹھیس لگنے کا پتھّر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان رکھتا ہُوں اور جو اُس پر اِیمان لائے گا وہ شرمندہ نہ ہوگا۔

باب 10

اَے بھائِیو! میرے دِل کی آرزُو اور اُن کے لِئے خُدا سے میری دُعا یہ ہے کہ وہ نِجات پائیں۔
کِیُونکہ مَیں اُن کا گواہ ہُوں کہ وہ خُدا کے بارے میں غَیرت تو رکھتے ہیں مگر سَمَجھ کے ساتھ نہِیں۔
اِس لِئے کے وہ خُدا کی راستبازی سے ناواقِف ہوکر اور اپنی راستبازی قائِم کرنے کی کوشِش کر کے خُدا کی راستبازی کے تابِع نہ ہُوئے۔
کِیُونکہ ہر ایک اِیما لانے والے کی راستبازی کے لِئے مسِیح شَرِیعَت کا انجام ہے۔
چُنانچِہ مُوسیٰ نے یہ لِکھا ہے کہ جو شَخص اُس راستبازی پر عمل کرتا ہے جو شَرِیعَت سے ہے وہ اُسی کی وجہ سے زِندہ رہے گا۔
مگر جو راستبازی اِیمان سے ہے وہ یُوں کہتی ہے کہ تُو اپنے دِل میں یہ نہ کہہ کہ آسمان پر کَون چڑھیگا؟ (یعنی مسِیح کے اُتار لانے کو)۔
یا گہراؤ میں کَون اُتریگا؟ (یعنی مسِیح کو مُردوں میں سے جِلا کر اُوپر لانے کو)۔
بلکہ کیا کہتی ہے؟ یہ کہ کلام تیرے نزدِیک ہے بلکہ تیرے مُنہ اور تیرے دِل میں ہے۔ یہ وُہی اِیمان کا کلام ہے جِس کی ہم منادی کرتے ہیں۔
کہ اگر تُو اپنی زبان سے یِسُوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نِجات پائے گا۔
کِیُونکہ راست بازی کے لِئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور نِجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کِیا جاتا ہے۔
چُنانچِہ کِتابِ مُقدّس یہ کہتی ہے کہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے گا وہ شرمِندہ نہ ہوگا۔
کِیُونکہ یہُودِیوں اور یُونانِیوں میں کُچھ فرق نہِیں اِس لِئے کہ وُہی سب کا خُداوند ہے اور اپنے سب دُعا کرنے والوں کے لِئے فیّاض ہے۔
کِیُونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نِجات پائے گا۔
مگر جِس پر وہ اِیمان نہِیں لائے اُس سے کیونکر دُعا کریں؟ اور جِس کا ذِکر اُنہوں نے سُنا نہِیں اُس پر اِیمان کیونکر لائیں؟ اور بغَیر منادی کرنے والے کے کیونکر سُنیں؟۔
اور جب تک وہ بھیجے نہ جائیں منادی کیونکر کریں؟ چُنانچِہ لِکھا ہے کہ کیا ہی خُوشنما ہیں اُن کے قدم جو اچھّی چِیزوں کی خُوشخَبری دیتے ہیں۔
لیکِن سب نے اِس خُوشخَبری پر کان نہ دھرا۔ چُنانچِہ یسعیاہ کہتا ہے کہ اَے خُداوند ہمارے پَیغام کا کِس نے یقِین کِیا ہے؟۔
پَس اِیمان سُننے سے پَیدا ہوتا ہے اور سُننا مسِیح کے کلام سے۔
لیکِن میں کہتا ہُوں کیا اُنہوں نے نہیں سُنا؟ بیشک سُنا چُنانچِہ لِکھا ہے کہ اُن کی آواز تمام رُویِ زمِین پر اور اُن کی باتیں دُنیا کی اِنتہا تک پہُنچِیں۔
پِھر مَیں کہتا ہُوں کیا اِسرائیل واقِف نہ تھا؟ اوّل تو مُوسیٰ کہتا ہے کہ مَیں اُن سے تُم غَیرت دِلاؤں گا جو قَوم ہی نہِیں۔ ایک نادان قَوم سے تُم کو غُصّہ دِلاؤں گا۔
پِھر یسعیاہ بڑا دلیر ہوکر یہ کہتا ہے کہ جِنہوں نے مُجھے نہِیں ڈھُونڈا اُنہوں نے مُجھے پالِیا۔ جِنہوں نے مُجھ سے نہِیں پُوچھا اُن پر مَیں ظاہِر ہوگیا۔
لیکِن اِسرائیل کے حق میں یُوں کہتا ہے کہ مَیں دِن بھر ایک نافرمان اور حُجّتی اُمّت کی طرف اپنے ہاتھ بڑھائے رہا۔

پَس مَیں کہتا ہُوں کیا خُدا نے اپنی اُمّت کو ردّ کردیا ؟ ہرگز نہِیں! کِیُونکہ مَیں بھی اِسرائیلی ابراہام کی نسل اور بِنیمِین کے قبیلہ میں سے ہُوں۔
خُدا نے اپنی اُس اُمّت کو رّد نہیں کِیا جِسے اُس نے پہلے سے جانا۔ کیا تُم نہِیں جانتے کہ کِتاب ِ مُقدّس ایلِیّاہ کے ذِکر میں کیا کہتی ہے؟ کہ وہ خُدا سے اِسرائیل کی یُوں فریاد کرتا ہے کہ۔
اَے خُداوند اُنہوں نے تیرے نبِیوں کو قتل کِیا اور تیری قُربان گاہوں کو ڈھا دِیا۔ اَب میں اکیلہ باقی ہُوں اور وہ میری جان کے بھی خواہاں ہیں۔
مگر جواب اِلٰہی اُس کو کیا مِلا ؟ یہ کہ مَیں نے اپنے لِئے سات ہزار آدمِی بَچا رکھّے ہیں جِنہوں نے بعل کے آگے گُھٹنے نہِیں ٹیکے۔
پَس اِسی طرح اِس وقت بھی فضل سے برگُزِیدہ ہونے کے باعِث کُچھ باقی ہیں۔
اور اگر فضل سے برگُزِیدہ ہیں تو اعمال سے نہِیں ورنہ فضل فضل نہ رہا۔
پَس نتِیجہ کیا ہُؤا ؟ یہ کہ اِسرائیل جِس چِیز کی تلاش کرتا ہے وہ اُس کو نہ مِلی مگر برگُزِیدوں کو مِلی اور باقی سخت کِئے گئے۔
چُنانچہ لِکھا ہے کہ خُدا نے اُن کو آج کے دِن تک سُست طبِیعت دی اور اَیسی آنکھیں جو نہ دیکھیں اور اَیسے کان جو نہ سُنیں۔
اور داؤد کہتا ہے کہ اُن کا دستر خوان اُن کے لِئے جال اور پھندا اور ٹھوکر کھانے اور سزا کا باعِث بن جائے۔
اُن کی آنکھوں پر تارِیکی آجائے تاکہ نہ دیکھیں اور تُو اُن کی پِیٹھ ہمیشہ جھُکائے رکھ۔
پَس میں کہتا ہُوں کہ کیا اُنہوں نے نے اَیسی ٹھوکر کھائی کہ گِر پڑیں ؟ ہرگزِ نہِیں! بلکہ اُن کی لغرِش سے غَیر قَوموں کو نِجات مِلی تاکہ اُنہِیں غَیرت آئے۔
پَس جب اُن کی لغرِش دُنیا کے لِئے دَولت کا باعِث اور اُن کا گھٹنا غَیر قَوموں کے لِئے دَولت کا باعِث ہُؤا تو اُن کا بھر پُور ہونا ضرُور ہی دَولت کا باعِث ہوگا۔
مَیں یہ باتیں تُم غَیر قَوموں سے کہتا ہُوں چُونکہ مَیں غَیر قَوموں کا رَسُول ہُوں اِس لِئے اپنی خِدمت کی بڑائی کرتا ہُوں۔
تاکہ کِسی طرح سے اپنے قَوم والوں کو غیرت دِلا کر اُن میں سے بعض کو نِجات دلاؤں۔
کِیُونکہ جب اُن کا خارِج ہوجانا دُنیا کے آ مِلنے کا باعِث ہُؤا تو کیا اُن کا مقبُول ہونا مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے برابر نہ ہوگا ؟۔
جب نذر کا پہلا پیڑا پاک ٹھہرا تو سارا گُوندھا ہُؤا آٹا بھی پاک ہے اور جب جڑپاک ہے ڈالِیاں بھی اَیسی ہی رہیں۔
لیکِن اگر بعض ڈالِیاں توڑی گئِیں اور تُو جنگلی زَیتُون ہوکر اُن کی جگہ پَیوند ہُؤا اور زَیتُون کی روغن دار جڑ میں شرِیک ہوگیا۔
تو تُو اُن ڈالیوں کے مُقابلہ میں فخر نہ کر اور اگر فخر کرے گا تو جان رکھ کہ تُو جڑ کو نہِیں بلکہ جڑ تُجھ کو سنبھالتی ہے۔
پَس تُو کہے گا کہ ڈالِیاں اِس لِئے توڑی گئِیں کہ مَیں پَیوند ہوجاؤں۔
اچھّا وہ تو بے اِیمانی کے سبب سے توڑی گئِیں اور تُو اِیمان کے سبب سے قائِم ہے۔ پَس مغرُور نہ ہو بلکہ خوف کر۔
کِیُونکہ جب خُدا نے اصلی ڈالیوں کو نہ چھوڑا تو تُجھ کو بھی نہ چھوڑیگا۔
پَس خُدا کی مِہربانی اور سختی کو دیکھ۔ سختی اُن پر جو گِر گئے ہیں اور خُدا کی مِہربانی تُجھ پر بشرطیکہ تو اُس مِہربانی پر قائِم رہے ورنہ تُو بھی کاٹ ڈالا جائے گا۔
اور بھی اگر بے اِیمان نہ رہیں تو پیَوند کِئے جائیں گے کِیُونکہ خُدا اُنہِیں پیَوند کر کے بحال کرنے پر قادر ہے۔
اِس لِئے کہ جب تُو زَیتُون کے اُس دَرخت سے کٹ کر جِس کی اصل جنگلی ہے اصل کے برخِلاف اچھّے زَیتُون میں پَیوند ہوگیا تو وہ جو اصل ڈالِیاں ہیں اپنے زَیتُون میں ضرُور ہی پَیوند ہوجائے گی۔

اَے بھائِیو کہِیں اَیسا نہ ہو کہ تُم اپنے آپ کو عقلمند سَمَجھ لو۔ اِس لِئے مَیں نہِیں چاہتا کہ تُم اِس بھید سے ناواقِف رہو کہ اِسرائیل کا ایک حِصّہ سخت ہوگیا ہے اور جب تک غَیر قَومیں پُوری پُوری داخِل نہ ہوں وہ اَیسا ہی رہے گا۔
اور اِس صُورت سے تمام اِسرائیل نجات پائے گا۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ چُھڑانے والا صِیُّون سے نِکلے گا اور بے دِینی کو یَعقُوب سے دفع کرے گا۔
اور اُن کے ساتھ میرا یہ عہد ہوگا۔ جبکہ مَیں اُن کے گُناہوں کو دُور کرُوں گا۔
اِنجِیل کے اِعتبار سے تو وہ تُمہاری خاطِر دُشمن ہیں لیکِن برگُزیدگی کے اِعتبار سے باپ دادا کی خاطِر پیارے ہیں۔
اِس لِئے کہ خُدا کی نِعمتیں اور بُلاوا بے تبدِیل ہے۔
کِیُونکہ جِس طرح تُم پہلے خُدا کے نافرمان تھے مگر اَب اِن کی نافرمانی کے سبب سے تُم پر رحم ہُؤا۔
اُسی طرح اَب یہ نافرمان ہُوئے تاکہ تُم پر رحم ہونے کے باعِث اَب اِن پر بھی رحم ہو۔
اِس لِئے کہ خُدا نے سب کو نافرمانی میں گِرفتار ہونے دِیا تاکہ سب پر رحم فرمائے۔
واہ! خُدا کی دَولت اور حِکمت اور عِلم کیا ہی عمِیق ہے! اُس کے فَیصلے کِس قدر اِدراک سے پرے اور اُس کی راہیں کیا ہی بے نِشان ہیں!
خُداوند کی عقل کو کِس نے جانا ؟ یا کَون اُس کا صلاح کار ہُؤا ؟۔
یا کِس نے پہلے اُسے کُچھ دِیا ہے جِس کا بدلہ اُسے دِیا جائے؟۔
کِیُونکہ اُسی کی طرف سے اور اُسی کے وسِیلہ سے اور اُسی کے لِئے سب چِیزیں ہیں۔ اُس کی تمجِید ابد تک ہوتی رہے۔ آمِین۔

پَس اَے بھائِیو۔ مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے بَدَن اَیسی قُربانی ہونے کے لِئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندِیدہ ہو۔ یِہی تُمہاری معقُول عِبادت ہے۔
اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہوجانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تاکہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔
مَیں اُس تَوفِیق کی وجہ سے جو مُجھ کو مِلی ہے تُم میں سے ہر ایک سے کہتا ہُوں کہ جَیسا سَمَجھا چاہئے اُس سے زیادہ کوئی اپنے آپ کو نہ سَمَجھے بلکہ جَیسا خُدا نے ہر ایک کو اندازہ کے مُوافِق اِیمان تقسِیم کِیا ہے اِعتدال کے ساتھ اپنے کو وَیسا ہی سَمَجھے۔
کِیُونکہ جِس طرح ہمارے ایک بَدَن میں بہُت سے اعضا ہوتے ہیں اور تمام اعضا کا کام یکساں نہِیں۔
اُسی طرح ہم بھی جو بہُت سے ہیں مسِیح میں شامِل ہوکر ایک بَدَن ہیں اور آپس میں ایک دُوسرے کے اعضا۔
اور چُونکہ اُس تَوفِیق کے مُوافِق جو ہم کو دی گئی ہمیں طرح طرح کی نِعمتیں مِلیں اِس لِئے جِس کو نبُوّت مِلی ہو وہ اِیمان کے اندازہ کے مُوافِق نبُوّت کرے۔
اگر خِدمت مِلی ہوتو خِدمت میں لگا رہے۔ اگر کوئی مُعلِّم ہوتو تعلِیم میں مشغُول رہے۔
اور اگر ناصِح ہوتو نصِیحت میں۔ خَیرات بانٹنے والا سخاوت سے بانٹنے۔ پیشوا سرگرمی سے پیشوائی کرے۔ رحم کرنے والا خُوشی کے ساتھ رحم کرے۔
محبّت بے ریا ہو۔ بدی سے نفرت رکھّو نیکی سے لپٹے رہو۔
برادرانہ محبّت سے آپس میں ایک دُوسرے کو پیار کرو۔ عِزّت کے رُو سے ایک دُوسرے کو بہُتر سَمَجھو۔
کوشِش میں سُستی نہ کرو۔ رُوحانی جوش میں بھرے رہو۔ خُداوند کی خِدمت کرتے رہو۔
اُمِید میں خُوش۔ مصِیبت میں صابِر۔ دُعا کرنے میں مشغُول رہُو۔
مُقدّسوں کی اِحتیاجیں رفع کرو۔ مُسافِر پروری میں لگے رہو۔
جو تُمہیں ستاتے ہیں اُن کے واسطے بَرکَت چاہو۔ بَرکَت چاہو۔ لعنت نہ کرو۔
خُوشی کرنے والوں کے ساتھ خُوشی کرو۔ رونے والوں کے ساتھ رؤو۔
آپس میں یکدِل رہو۔ اُونچے اُونچے خیال نہ باندھو بلکہ ادنٰی لوگوں کی طرف مُتّوجہ ہو۔ اپنے آپ کو عقلمند نہ سَمَجھو۔
بدی کے عِوض کِسی سے بدی نہ کرو۔ جو باتیں سب لوگوں کے نزدِیک اچھّی ہیں اُن کی تدبِیر کرو۔
جہاں تک ہوسکے تُم اپنی طرف سے سب آدمِیوں کے ساتھ میل مِلاپ رکھّو۔
اَے عزِیزو! اپنا اِنتقام لینا میرا کام ہے۔ بدلہ مَیں ہی دُوں گا۔
بلکہ اگر تیرا دُشمن بھُوکا ہوتو اُس کو کھانا کھِلا۔ اگر پیاسا ہوتو اُسے پانی پِلا کِیُونکہ اَیسا کرنے سے تُو اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگائے گا۔
بدی سے مغلُوب نہ ہو بلکہ نیکی کے زرِیعہ سے بدی پر غالِب آؤ۔

باب 13

ہر شَخص اعلےٰ حکُومتوں کا تابِعدار رہے کِیُونکہ کوئی حکُومت اَیسی نہِیں جو خُدا کی طرف سے نہ ہو اور جو حکُومتیں مَوجود ہیں وہ خُدا کی طرف سے مُقرر ہیں۔

پَس جو کوئی حکُومت کا سامنا کرتا ہے وہ خُدا کا اِنتظار کا مُخالِف ہے اور جو مُخالِف ہیں وہ سزا پائیں گے۔

کِیُونکہ نیکوکار کو حاکمِوں سے خَوف نہِیں بلکہ بدکار کو ہے۔ پَس اگر حاکِم سے نِڈر رہنا چاہتا ہے تو نیکی کر۔ اُس کی طرف سے تیری تعرِیف ہوگی۔

کِیُونکہ وہ تیری بہتری کے لِئے خُدا کا خادِم ہے لیکِن اگر تُو بدی کرے تو ڈر کِیُونکہ وہ تلوار بے فائِدہ لِئے ہُوئے نہِیں اور خُدا کا خادِم ہے کہ اُس کے غضب کے مُوافِق بدکار کو سزا دیتا ہے۔

پَس تابِعدار رہنا نہ صِرف غضب کے ڈر سے ضرُور ہے بلکہ دِل بھی یہی گواہی دیتا ہے۔

تُم اِسی لِئے خِراج بھی دیتے ہوکہ وہ خُدا کے خادِم ہیں اور اِس خاص کام میں ہمیشہ مشغُول رہتے ہیں۔

سب کا حق ادا کرو۔ جِس کو خِراج چاہئے خِراج دو۔ جِس کو محصُول چاہئے محصُول۔ جِس سے ڈرنا چاہئے اُس سے ڈرو۔ جِس کی عِزّت کرنا چاہئے اُس کی عِزّت کرو۔

آپس کی محبّت کے سِوا کِسی چِیز میں کِسی کے قرضدار نہ ہو کِیُونکہ جو دُوسرے سے محبّت رکھتا ہے اُس نے شَرِیعَت پر پُورا عمل کِیا۔

کِیُونکہ یہ باتیں کہ زِنانہ کر۔ خُون نہ کر۔ چوری نہ کر۔ لالچ نہ کر اور اِن کے سِوا اَور جو کوئی حُکم ہو اُن سب کا خُلاصہ اِس بات میں پایا جاتا ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانِند محبّت رکھ۔

محبّت اپنے پڑوسِی سے بدی نہِیں کرتی۔ اِس واسطے محبّت شَرِیعَت کی تعمِیل ہے۔

اور وقت کو پہچان کر اَیسا ہی کرو۔ اِس لِئے کہ اَب وہ گھڑی آ پُہنچی کہ تُم نِیند سے جاگو کِیُونکہ جِس وقت ہم اِیمان لائے تھے اُس وقت کی بِسبت اَب ہماری نِجات نزدِیک ہے۔

رات بہُت گُزر گئی اور دِن نِکلنے والا ہے۔ پَس ہم تارِیکی کے کاموں کو ترک کر کے روشنی کے ہتھیار باندھ لیں۔

جَیسا دِن کو دستُور ہے شایستگی سے چلیں نہ کہ ناچ رنگ اور نشہ بازی سے۔ نہ زِناکاری اور شہوت پرستی سے اور نہ جھگڑے اور حسد سے۔

بلکہ خُدا یِسُوع مسِیح کو پہن کو اور جِسم کی خواہشوں کے لِئے تدبِیریں نہ کرو۔

کمزور اِیمان والے کو اپنے میں شامِل توکر کو مگر شک و شبُہ کی تکراروں کے لِئے نہِیں۔
ایک کو اِعتِقاد ہے کہ ہر چِیز کا کھانا روا ہے اور کمزور اِیمان والا ساگ پات ہی کھاتا ہے۔
کھانے والا اُس کو جو نہِیں کھاتا حقِیر نہ جانے اور جو نہِیں کھاتا وہ کھانے والے پر اِلزام نہ لگائے کِیُونکہ خُدا نے اُس کو قُبُول کر لِیا ہے۔
تُوکَون ہے جو دُوسرے کے نَوکر پر اِلزام لگاتا ہے؟ اُس کا قائِم رہنا یاگِر پڑنا اُس کے مالِک ہی سے مُتعلّق ہے بلکہ وہ قائِم ہی کر دِیا جائے گا کِیُونکہ خُداوند اُس کے قائِم کرنے پر قادِر ہے۔
کوئی تو ایک دِن کو دُوسرے سے افضل جانتا ہے اور کوئی سب دِنوں کو برابر جانتا ہے۔ ہر ایک اپنے دِل میں پُورا اِعتِقاد رکھّے۔
جو کِسی دِن کو جانتا ہے وہ خُداوند کے لِئے مانتا ہے اور جو کھاتا ہے وہ خُداوند کے واسطے کھاتا ہے کِیُونکہ وہ خُدا کا شُکر کرتا ہے اور جو نہِیں کھاتا وہ بھی خُداوند کے واسطے نہِیں کھاتا اور خُدا کا شُکر کرتا ہے۔
کِیُونکہ ہم میں سے نہ کوئی اپنے واسطے جِیتا ہے نہ کوئی اپنے واسطے مرتا ہے۔
اگر ہم جِیتے ہیں تو خُداوند کے واسطے جِیتے ہیں اگر مرتے ہیں تو خُداوند کے واسطے مرتے ہیں۔ پَس ہم جِئیں یا مریں خُداوند ہی کے ہیں۔
کِیُونکہ مسِیح اِسی لِئے مُؤا اور زِندہ ہُؤا کہ مُردوں اور زِندوں دونوں کا خُداوند ہو۔
مگر تُو اپنے بھائِی پر کِس لِئے اِلزام لگاتا ہے؟ یا تُو بھی کِس لِئے اپنے بھائِی کو حقِیر جانتا ہے؟ ہم تو سب خُدا کے تختِ عدالت کے آگے کھڑے ہوں گے۔
چُنانچہ یہ لِکھّا ہے کہ خُداوند فرماتا ہے مُجھے اپنی حیات کی قَسم ہر ایک گُھٹنا میرے آگے جھُکیگا اور ہر ایک زبان خُدا کا اِقرار کرے گی۔
پَس ہم میں سے ہر ایک خُدا کو اپنا حِساب دے گا۔
پَس آیندہ کو ہم ایک دُوسرے پر اِلزام نہ لگائیں بلکہ تُم یہی ٹھان لوکہ کوئی اپنے بھائِی کے سامنے وہ چِیز نہ رکھّے جو اُس کے ٹھوکر کھانے یا گِرنے کا باعِث ہو۔
مُجھے معلُوم ہے بلکہ خُداوند یِسُوع میں مُجھے یقِین ہے کہ کوئی چِیز بِزاتہ حرام نہِیں لیکِن جو اُس کو حرام سَمَجھتا ہے اُس کے لِئے حرام ہے۔
اگر تیرے بھائِی کو تیرے کھانے سے رنج پہُنچتا ہے تو پھِر تُو محبّت کے قاعِدہ پر نہِیں چلتا۔ جِس شَخص کے واسطے مسِیح مُئوا اُس کو تُو اپنے کھانے سے ہلاک نہ کر۔
پَس تُمہاری نیکی کی بدنامی نہ ہو۔
کِیُونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہِیں بلکہ راستبازی اور میل مِلاپ اور اُس خُوشی پر مُوقُوف ہے جو رُوحُ القُدس کی طرف سے ہوتی ہے۔
اور جو کوئی اِس طَور سے مسِیح کی خِدمت کرتا ہے وہ خُدا کا پسندِیدہ اور آدمِیوں کا مقبُول ہے۔
پَس ہم اُن باتوں کے طالِب رہیں جِن سے میل مِلاپ اور باہمی ترقّی ہو۔
کھانے کی خاطِر خُدا کے کام کو نہ بِگاڑ چِیز پاک تو ہے مگر اُس آدمی کے لِئے بُری ہے جِس کو اُس کے کھانے سے ٹھوکر لگتی ہے۔
یہی اچھّا ہے کہ تُو نہ گوشت کھائے۔ نہ مَے پِئے۔ نہ اَور کُچھ اَیسا کرے جِس کے سبب سے تیرا بھائِی ٹھوکر کھائے۔
جو تیرا اِعتِقاد ہے وہ خُدا کی نظر میں تیرے ہی دِل میں رہے۔ مُبارک وہ ہے جو اُس چِیز کے سبب سے جِسے وہ جائِز رکھتا ہے اپنے آپ کو مُلزم نہِیں ٹھہراتا۔
مگر جو کوئی کِسی چِیز میں چِیز میں شُبہ رکھتا ہے اگر اُس کو کھائے تو مُجرم ٹھہرتا ہے اِس واسطے کہ وہ اِعتِقاد سے نہِیں کھاتا اور جو کُچھ اِعتِقاد سے نہِیں وہ گُناہ ہے۔

باب 15

غرض ہم زور آوروں کو چاہئے کہ ناتوانوں کی کمزوریوں کی رعایت کریں نہ کہ اپنی خُوشی کریں۔

ہم میں ہر شَخص اپنے پڑوسی کو اُس کی بہتری کے واسطے خُوش کرے تاکہ اُس کی ترقّی ہو۔

کِیُونکہ مسِیح نے بھی اپنی خُوشی نہیں کی بلکہ یُوں لِکھا ہے کہ تیرے لعن طعن کرنے والوں کے لعن طعن مُجھ پر آپڑے۔

کِیُونکہ جِتنی باتیں پہلے لِکھی گئِیں وہ ہماری تعلِیم کے لِئے لِکھی گئِیں تاکہ صبر سے اور کِتاب مُقدّس کی تسلّی سے اُمِید رکھّیں۔

اور خُدا صبر اور تسلّی کا چشمہ تُم کو یہ تَوفِیق دے کہ مسِیح یِسُوع کے مُطابِق آپس میں یک دِل رہو۔

تاکہ تُم یک دِل اور یک زبان ہوکر ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے خُدا اور باپ کی تمجِید کرو۔

پَس جِس طرح مسِیح کے خُدا کے جلال کے لِئے تُم کو اپنے ساتھ شامِل کرلِیا ہے اُسی طرح تُم بھی ایک دُوسرے کو شامِل کرلو۔

مَیں کہتا ہُوں کہ مسِیح خُدا کی سَچّائی ثابِت کرنے کے لِئے مختُونوں کا خادِم بنا تاکہ اُن وعدوں کو پُورا کرے جو باپ دادا سے کِئے گئے تھے۔

غَیر قَومیں بھی رحم کے سبب سے خُدا کی حمد کریں۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ اِس واسطے مَیں غَیر قَوموں میں تیرا اِقرار کرُوں گا اور تیرے نام کے گیت گاؤں گا۔

اور پھِر وہ فرماتا ہے کہ اَے غَیر قَومو! اُس کی اُمّت کے ساتھ خُوشی کرو۔

پھِر یہ کہ اَے سب غَیر قَومو! خُداوند کی حمد کرو اور سب اُمّتیں اُس کی ستایش کریں۔

اور یسعیاہ بھی کہتا ہے کہ یسّی کی جڑ ظاہِر ہوگی یعنی وہ شَخص جو غَیر قَوموں پر حُکُومت کرنے کو اُٹھے گا اُسی سے غَیر قَومیں اُمِید رکھّیں گی۔

پَس خُدا جو اُمِید کا چشمہ ہے تُمہیں اِیمان رکھنے کے باعِث ساری خُوشی اور اِطمینان سے معمُور کرے تاکہ رُوحُ القُدس کی قُدرت سے تُمہاری اُمِید زیادہ ہوتی جائے۔

اور اَے میرے بھائِیو! مَیں خُود بھی تُمہاری نِسبت یقِین رکھتا ہُوں کہ تُم آپ نیکی سع معمُور اور تمام معرِفت سے بھرے ہو اور ایک دُوسرے کو نصِیحت بھی کرسکتے ہو؟

تَو بھی مَیں نے بعض جگہ زیادہ دلیری کے ساتھ یاد دِلانے کے طَور پر اِس لِئے تُم کو لِکھا کہ مُجھ کو خُدا کی طرف سے غَیر قَوموں کے لِئے مسِیح یِسُوع کے خادِم ہونے کی توفِیق مِلی ہے۔

کہ مَیں خُدا کی خُوشخبری کی خِدمت کاہِن کی طرح انجام دُوں تاکہ غَیر قَومیں نذر کے طَور پر رُوحُ القُدس سے مُقدّس بن کر مقبُول ہوجائیں۔

پَس مَیں اُن باتوں میں جو خُدا سے مُتعلِّق ہیں مسِیح یِسُوع کے باعِث فخرکر سکتا ہُوں۔

کِیُونکہ مُجھے اَور کِسی بات کے ذِکر کرنے کی جُرأت نہیں سِوا اُن باتوں کے جو مسِیح نے غَیر قَوموں کے تابِع کرنے کے لِئے قَول اور فعِل سے نشانوں اور مُعجزوں کی طاقت سے اور رُوحُ القُدس کی قُدرت سے میری وساطت سے کِیں۔

یہاں تک کہ مَیں نے یروشلِیم سے لے کر چاروں طرف اُلُّرکُم تک مسِیح کی خُوشخبری کی پُوری پُوری منادی کی۔

اور مَیں نے یہی حَوصلہ رکھّا کہ جہاں مسِیح کا نام نہیں لِیا گیا وہاں خُوش خَبری سُناؤں تاکہ دُوسرے کی بُنیاد پر عمارت نہ اُٹھاؤں۔

بلکہ جَیسا لِکھا ہے وَیسا ہی ہوکہ جِن کو اُس کی خَبر نہیں پہُنچی وہ دیکھیں گے اور جِنہوں نے نہیں سُنا وہ سَمَجھیں گے۔

اِسی لِئے مَیں تُمہارے پاس آنے سے بار بار رُکا رہا۔

مگر چُونکہ مُجھ کو اَب اِن مُلکوں میں جگہ باقی نہیں رہی اور بہُت برسوں سے تُمہارے پاس آنے کا مُشتاق بھی ہُوں۔

اِس لِئے جب اِسفانیہ کو جاؤں گا تو تُمہارے پاس ہوتا ہُؤا جاؤں گا کِیُونکہ مُجھے اُمِید ہے کہ اُس سفر مَیں تُم سے مِلُوں گا اور جب تُمہاری صُحبت سے کِسی قدر میرا جی بھر جائے گا تو تُم مُجھے اُس طرف روانہ کر دو گے۔

لیکِن بالفعل تو مُقدّسوں کی خِدمت کرنے کے لِئے یروشلِیم کو جاتا ہُوں۔
کِیُونکہ مکِدُنیہ اور اخنیؔہ کے لوگ یروشلِیم کے غرِیب مُقدّسوں کے لِئے کُچھ چندہ کرنے کو رضا مند ہُوئے۔
کِیا تو رضا مندی سے مگر وہ اُن کے قرضدار بھی ہیں کِیُونکہ جب غیر قَومیں رُوحانی باتوں میں اُن کی شرِیک ہُوئی ہیں تو لازِم ہے کہ جِسمانی باتوں میں اُن کی خِدمت کریں۔
پَس مَیں اِس خِدمت کو پُورا کر کے اور جو کُچھ حاصِل ہُؤا اُن کو سَونپ کر تُمہارے پاس ہوتا ہُؤا اِسفانیہ کو جاؤں گا۔
اور مَیں جانتا ہُوں کہ جب تُمہارے پاس آؤں گا تو مسِیح کی کامِل بَرکت لے کر آؤں گا۔
اور اَے بھائِیو! مَیں یسُوع مسِیح کا جو ہمارا خُداوند ہے واسطہ دے کر اور رُوح کی محبّت کو یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ میرے لِئے خُدا سے دُعائیں کرنے میں میرے ساتھ مِل کر جانفشانی کرو۔
کہ مَیں یہُودیہ کے نافرمانوں سے بَچا رہُوں اور میری وہ خِدمت جو یروشلِیم کے لِئے ہے مُقدّسوں کو پسند آئے۔
اور خُدا کی مرضی سے تُمہارے پاس خُوشی کے ساتھ آ کر تُمہارے ساتھ آرام پاؤں۔
خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے تُم سب کے ساتھ رہے۔ آمین۔

مَیں تُم سے فِیبے کی جو ہماری بہن اور کِنخریہ کی کلِیسیا کی خادِمہ ہے سِفارش کرتا ہُوں۔
کہ تُم اُسے خُداوند میں قبُول کرو جَیسا مُقدّسوں کو چاہئے اور جِس کام میں وہ تُمہاری مُحتاج ہو اُس کی مدد کرو کِیُونکہ وہ بھی بہُتوں کی مدد گار رہی ہے بلکہ میری بھی۔
پرِسکہ اور اَکوِلہ سے میرا سَلام کہو۔ وہ مسِیح یِسُوع میں میرے ہم خِدمت ہیں۔
اُنہوں نے میری جان کے لِئے اپنا سردے رکھّا تھا اور صِرف مَیں ہی نہِیں بلکہ غَیر قَوموں کی سب کلِیسیائیں بھی اُن کی شُکر گُزار ہیں۔
اور اُس کلِیسیا سے بھی سَلام کہو جو اُن کے گھر میں ہے۔ میرے پیارے اِپینتُس سے سَلام کہو جو مسِیح کے لِئے آسیہ کا ہے پہلا پھَل ہے۔
مریم سے سَلام کہو جِس نے تُمہارے واسطے بہُت محِنت کی۔
اندرُنیکُس اور یُونیاس سے سَلام کہو۔ وہ میرے رِشتہ دار ہیں اور میرے ساتھ قَید ہُوئے تھے اور رَسُولوں میں نامور ہیں اور مُجھ سے پہلے مسِیح شامِل ہیں۔
اَمپلیاطُس سے سَلام کہو جو خُداوند میں میرا پیارا ہے۔
اُربانُس سے جو مسِیح میں ہمارا ہم خِدمت ہے میرے پیارے اِستخُس سے سَلام کہو۔
اَپلّیس سے سَلام کہو جو مسِیح میں مقبُول ہے۔ اَرستُبُولُس کے گھر والوں سے سَلام کہو۔
میرے رِشتہ دار ہیرودیون سے سَلام کہو۔ نَرکِسّس کے اُن کے گھر والوں سے سَلام کہو جو خُداوند میں ہیں۔
ترُوفینہ اور ترُوفیسہ سے سَلام کہو جو خُداوند میں محِنت کرتی ہیں۔ پیاری پرسِس سے سَلام کہو جِس نے خُداوند میں بہُت محِنت کی۔
روفُس جو خُداوند میں برگُزِیدہ ہے اور اُس کی ماں جو میری بھی ماں ہے دونوں سے سَلام کہو۔
آسُن کرِتُس اور فِلگون اور ہِرمیس اور پترُباس اور ہرماس اور اُن بھائِیوں سے جو اُن کے ساتھ ہیں سَلام کہو۔
فِلُلگُس اور یُولیہ اور نیر یُوس اور اُس کی بہن اور اُلُمپاس اور سب مُقدّسوں سے جو اُن کے ساتھ ہیں سَلام کہو۔
آپس میں پاک بوسہ لے کر ایک دُوسرے کو سَلام کرو۔ مسِیح کی سب کلِیسیا تُمہیں سَلام کہتی ہیں۔
اب اَے بھائِیو! مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ جو لوگ اُس تعلِیم کے برخِلاف جو تُم نے پائی نے اور ٹھوکر کھانے کا باعِث ہیں اُن کو تاڑ لِیا کرو اور اُن سے کِنارہ کِیا کرو۔
کِیُونکہ اَیسے لوگ ہمارے خُداوند مسِیح کی نہِیں بلکہ اپنے پیٹ کی خِدمت کرتے ہیں اور چِکنی چُپڑی باتوں سے سادہ دِلوں کو بہکاتے ہیں۔
کِیُونکہ تُمہاری فرمانبرداری سب میں مشہُور ہوگئی ہے اِس لِئے مَیں تُمہارے بارے میں خُوش ہُوں لیکِن یہ چاہتا ہُوں کہ تُم نیکی کے اِعتبار سے دانا بن جاؤ اور ابدی کے اِعتبار سے بھولے بنے رہو۔
اور خُدا جو اِطمِینان کا چشمہ ہے شَیطان کو تمہارے پاؤں سے کُچلوادے گا۔ ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کا فضل تُم پر ہوتا رہے۔
میرا ہمخِدمت تیمُتھِیُس اور میرے رِشتہ دار لُوکیُس اور یاسون اور سوسِپطُرس تُمہیں سَلام کہتے ہیں۔
اِس خط کا کاتِب ترِتیُس تُم کو خُداوند میں سَلام کہتا ہے۔
گِیُس میرا اور ساری کلِیسیا کا مہماندار تُمہیں سَلام کہتا ہے۔ اِرستُس شہر کا خزانچی اور بھائِی کو ارتُس تُم کو سَلام کہتے ہیں۔
.[ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کا فضل تُم سب کے ساتھ ہو۔ آمِین]
اب خُدا جو تُم کو میری خُوشخَبری یعنی یِسُوع مسِیح کی منادی کے مُوافِق مضبُوط کر سکتا ہے اُس بھید کے مُکاشفہ کے مُطابِق جو ازل سے پوشِیدہ رہا۔
مگر اِس وقت ظاہِر ہوکر خُدای ازل کے حُکم کے مُطابِق نبِیوں کی کِتابوں ذرِیعہ سے سب قَوموں کو بتایا گیا تاکہ وہ اِیمان

کے تابِع ہوجائیں۔
اُسی واحِد حکیم خُدا کی یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے ابد تک تمجِید ہوتی رہے۔ آمین۔

کُرِنتھِیوں۔١

باب 1

پَولُس کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے یِسُوع مسیح کا رَسُول ہونے کے لِئے بُلایا گیا اور بھائِی سوتھِنیس کی طرف سے۔
خُدا کی اُس کلِیسیا کے نام جو کرُنتھُس میں ہے یعنی اُن کے نام جو مسِیح یِسُوع میں پاک کِئے گئے اور مُقدّس لوگ ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہیں اور اُن سب کے نام بھی جو ہر جگہ ہمارے اور اپنے خُداوند یِسُوع مسِیح کا نام لیتے ہیں۔
ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یِسُوع مسیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصِل ہوتا رہے۔
مَیں تُمہارے بارے میں خُدا کے اُس فضل کے باعِث جو مسِیح یِسُوع میں تُم پر ہُؤا ہمیشہ اپنے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں۔
کہ تُم اُس میں ہوکر سب باتوں میں کلام اور عِلم کی ہر طرح کی دَولت سے دَولتمند ہو گئے ہو۔
چُنانچہ مسیِح کی گواہی تُم میں قائِم ہُوئی۔
یہاں تک کہ تُم کِسی نعمت میں کم نہیں اور ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کے ظہُور کے مُنتظِر ہو۔
جو تُم کو آخر تک قائِم بھی رکھّے گا تاکہ تُم ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے دِن بے اِلزام ٹھہرو۔
خُدا سَچّا ہے جِس نے تُمہیں اپنے بَیٹے ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کی شِراکت کے لِئے بُلایا ہے۔
اب اَے بھائِیو! یِسُوع مسِیح جو ہمارا خُداوند ہے اُس کے نام کے وسِیلہ سے مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ سب ایک ہی بات کہو اور تُم میں تفرقے نہ ہوں بلکہ باہم یکدِ ل اور یک رای ہوکر کامِل بنے رہو۔
کِیُونکہ اَے بھائِیو! تُماری نِسبت مُجھے خلوئے کے گھر والوں سے معلُوم ہُؤا کہ تُم میں جھگڑے ہو رہے ہیں۔
میرا یہ مطلب ہے کہ تُم میں سے کوئی تو اپنے آپ کو پَولُس کا کہتا ہے کوئی اُپلوس کا کوئی کیفا کا کوئی مسِیح کا۔
کیا مسِیح بٹ گیا؟ کیا پَولُس تُمہاری خاطِر مصلُوب ہُؤا؟ یا تُم نے پَولُس کے نام پر بپتِسمہ لِیا؟
خُدا کا شُکر کرتا ہُوں کہ کرِسپُس اور گِیُس کے سِوا مَیں نے تُم میں سے کِسی کو بپتِسمہ نہیں دِیا۔
تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ تُم نے میرے نام پر بپتِسمہ لِیا۔
ہاں سِتفناس کے خاندان کو بھی مَیں نے بپتِسمہ دِیا۔ باقی نہیں جانتا کہ مَیں نے کِسی اَور کو بپتِسمہ دِیا ہو۔
کِیُونکہ مسیح نے مُجھے بپتِسمہ دینے کو نہیں بھیجا بلکہ خُوشخَبری سُنانے کو اور وہ بھی کلام کی حِکمت سے نہیں تاکہ مسیح کی صلِیب بے تاثِیر نہ ہو۔
کِیُونکہ صلِیب کا پیغام ہلاک ہونے والوں کے نزدِیک بے وُقُوفی ہے مگر ہم نِجات پانے والوں کے نزدِیک خُدا کی قُدرت ہے۔
کِیُونکہ لِکھا ہے کہ مَیں حکیموں کی حِکمت کو نیست اور عقلمندوں کی عقل کو ردّ کرُوں گا۔
کہاں کا حِکیم؟ کہاں کا فقیہ؟ کہاں کا اِس جہان کا بحث کرنے والا؟ کیا خُدا نے دُنیا کی حِکمت کو بے وُقُوفی نہیں ٹھہرایا۔
اِس لِئے کہ جب خُدا کی حِکمت کے مُطابِق دُنیا نے اپنی حِکمت سے خُدا کو نہ جانا تو خُدا کو پسند آیا کہ اِس منادی کی بے وُقُوفی کے وسِیلہ سے اِیمان لانے والوں کو نِجات دے۔
چُنانچہ یہُودی نِشان چاہتے ہیں اور یُونانی حِکمت تلاش کرتے ہیں۔
مگر ہم اُس مسِیح مصلُوب کی منادی کرتے ہیں جو یہُودیوں کے نزدِیک ٹھوکر اور غَیر قَوموں کے نزدِیک بے وُقُوفی ہے۔
لیکِن جو بُلائے ہُوئے ہیں۔ یہُودی ہوں یا یُونانی۔ اُن کے نزدِیک مسِیح خُدا کی قُدرت اور خُدا کی حِکمت ہے۔
کِیُونکہ خُدا کی بے وُقُوفی آدمِیوں کی حِکمت سے زِیادہ حِکمت والی ہے اور خُدا کی کمزوری آدمِیوں کے زور سے زِیادہ زورآور ہے۔
اَے بھائِیو! اپنے بُلائے جانے پر تو نِگاہ کرو کہ جِسم کے لِحاظ سے بہُت سے حِکیم۔ بہُت سے اِختیّار والے۔ بہُت سے اشراف نہیں بُلائے گئے۔
بلکہ خُدا نے دُنیا کے بے وُقُوفوں کو چُن لِیا کہ حِکیموں کو شرمِندہ کرے اور خُدا نے دُنیا کے کمزوروں کو چُن لِیا کہ زورآوروں کو شرمِندہ کرے۔
اور خُدا نے دُنیا کے کمِینوں اور حقِیروں کو بلکہ بے وُجُودوں کو چُن لِیا کہ مَوجُودوں کو نیست کرے۔

تاکہ کوئی بشر خُدا کے سامنے فخر نہ کرے۔
لیکِن تُم اُس کی طرف سے مسِیح یِسُوع میں ہو جو ہمارے لِئے خُدا کی طرف سے حِکمت ٹھہرا یعنی راستبازی اور پاکیزگی اور مخلصی۔
تاکہ جَیسا لِکھا ہے وَیسا ہی ہو کہ جو فخر کرے وہ خُدا پر فخر کرے۔

باب 2

اور اَے بھائِیو! جب مَیں تُمہارے پاس آیا اور تُم میں خُدا کے بھید کی منادی کرنے لگا تو اعلےٰ درجہ کی تقریر یا حِکمت کے ساتھ نہِیں آیا۔
کِیُونکہ مَیں نے یہ اِرادہ کر لِیا تھا کہ تُمہارے درمیان یِسُوع مسِیح بلکہ مسِیح مصلُوب کے سِوا اَور کُچھ نہ جانُوں گا۔
اور مَیں کمزوری اور خَوف اور بہُت تھرتھرانے کی حالت میں تُمہارے پاس رہا۔
اور میری تقرِیر اور میری منادی میں حِکمت کی لُبھانے والی باتیں نہ تھِیں بلکہ وہ رُوح اور قُدرت سے ثابِت ہوتی تھی۔
تاکہ تُمہارا اِیمان اِنسان کی حِکمت پر نہِیں بلکہ خُدا کی قُدرت پر مَوقُوف ہو۔
پھِر بھی کامِلوں میں ہم حِکمت کی باتیں کہتے ہیں لیکِن اِس جہان کی اور اِس جہان کے نِیست ہونے والے سَرداروں کی حِکمت نہِیں۔
بلکہ ہم خُدا کی وہ پوشِیدہ حِکمت بھَید کے طَور پر بیان کرتے ہیں جو خُدا نے جہان کے شُرُوع سے پیشتر ہمارے جلال کے واسطے مُقرّر کی تھی۔
جِسے اِس جہان کے سَرداروں میں سے کِسی نے نہ سَمَجھا کِیُونکہ اگر سَمَجھتے تو جلال کے خُداوند کو مصلُوب نہ کرتے۔
بلکہ جَیسا لِکھا ہے وَیسا ہی ہُؤا کہ جو چِیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنِیں نہ آدمِی کے دِل میں آئیں۔ وہ سب خُدا نے اپنے محبّت رکھنے والوں کے لِئے تیّار کر دِیں۔
لیکِن ہم پر خُدا نے اُن کو رُوح کے وسِیلہ سے ظاہِر کِیا کِیُونکہ رُوح سب باتوں بلکہ خُدا کی تہ کی باتیں بھی دریافت کر لیتا ہے۔
کِیُونکہ اِنسانوں میں سے کَون کِسی اِنسان کی باتیں جانتا ہے سِوا اِنسان کی اپنی رُوح کے جو اُس میں ہے؟ اِسی طرح خُدا کے رُوح کے سِوا کوئی خُدا کی باتیں نہِیں جانتا۔
مگر ہم نے نہ دُنیا کی رُوح بلکہ وہ رُوح پایا جو خُدا کی طرف سے ہے تاکہ اُن باتوں کو جانیں جو خُدا نے ہمیں عِنایت کی ہیں۔
اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں نہِیں بیان کرتے جو اِنسانی حِکمت نے ہم کو سِکھائے ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو رُوح نے سِکھائے ہیں اور رُوحانی باتوں کا رُوحانی باتوں سے مُقابلہ کرتے ہیں۔
مگر نفسانی آدمِی خُدا کے رُوح کی باتیں قُبُول نہِیں کرتا کِیُونکہ وہ اُس کے نزدِیک بے وُقُوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سَمَجھ سکتا ہے کِیُونکہ وہ رُوحانی طَور پر پرکھی جاتی ہیں۔
لیکِن رُوحانی شَخص سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے مگر خُود کِسی سے پرکھا نہِیں جاتا۔
خُدا کی عقل کو کِس نے جانا کہ اُس کو تعلِیم دے سکے؟ مگر ہم میں مسِیح کی عقل ہے۔

باب 3

اور اَے بھائیو! مَیں تُم سے اُس طرح کلام نہ کرسکا جِس طرح رُوحانیوں سے بلکہ جَیسے جِسمانِیوں سے اور اُن میں جو مسِیح میں بچّے ہیں۔
مَیں نے تُمہیں دُودھ پِلایا اور کھانا نہ کھِلایا کِیُونکہ تُم کو اُس کی برداشت نہ تھی بلکہ اَب بھی برداشت نہِیں۔
کِیُونکہ ابھی تک جِسمانی ہو۔ اِس لِئے کہ جب تُم میں حسد اور جھگڑا ہے تو کیا تُم جِسمانی نہِیں ہُوئے اور اِنسانی طرِیق پر نہ چلے؟
اِس لِئے کہ جب ایک کہتا ہے کہ مَیں پَولُس کا ہُوں اور دُوسرا کہتا ہے کہ مَیں اپلّوس کا ہُوں تو کیا تُم اِنسان نہ ہُوئے؟
اپلّوس کیا چِیز ہے؟ اور پَولُس کیا؟ خادِم۔ جِن کے وسِیلہ سے تُم اِیمان لائے اور ہر ایک کی وہ حَیثِیت ہے جو خُداوند نے اُسے بخشی۔
مَیں نے دَرخت لگایا اور اپلّوس نے پانی دِیا مگر بڑھایا خُدا نے۔
پَس نہ لگانے والا کُچھ چِیز ہے نہ پانی دینے والا مگر خُدا جو بڑھانے والا ہے۔
لگانے والا اور پانی دینے والا دونوں ایک ہیں لیکِن ہر ایک اپنا اجر اپنی محنت کے مُوافِق پائے گا۔
کِیُونکہ ہم خُدا کے ساتھ کام کرنے والے ہیں۔ تُم خُدا کی کھیتی اور خُدا کی عِمارت ہو۔
مَیں نے اُس تَوفِیق کے مُوافِق جو خُدا نے مُجھے بخشی دانا مِعمار کی طرح نیو رکھّی اور دُوسرا اُس پر عِمارت اُٹھاتا ہے۔
پَس ہر ایک خَبردار رہے کہ وہ کَیسی عِمارت اُٹھاتا ہے۔
کِیُونکہ سِوا اُس نیو کے جو پڑی ہُوئی ہے اور وہ یِسُوع مسِیح ہے کوئی شَخص دُوسری نہِیں رکھ سکتا۔
اور اگر کوئی اُس نیو پر سونا یا چاندی یا بیش قِیمت پتھّروں یا لکڑی یا گھاس یا بھُوسے کا ردا رکھّے۔
تو اُس کا کام ظاہِر ہو جائے گا کِیُونکہ جو دِن آگ کے ساتھ ظاہِر ہوگا وہ اُس کام کو بتا دے گا اور وہ آگ خُود ہر ایک کا کام آزما لے گی کہ کَیسا ہے۔
جِس کا کام اُس پر بنا ہُؤا باقی رہے گا وہ اجر پائے گا۔
اور جِس کا کام جل جائے گا وہ نُقصان اُٹھائے گا لیکِن خُود بچ جائے گا مگر جلتے جلتے۔
کیا تُم نہِیں جانتے کہ تُم خُدا کا مَقدِس ہو اور خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُؤا ہے؟
اگر کوئی خُدا کے مَقدِس کو برباد کرے گا تو خُدا اُس کو برباد کرے گا کِیُونکہ خُدا کا مَقدِس پاک ہے اور وہ تُم ہو۔
کوئی اپنے آپ کو فریب نہ دے۔ اگر کوئی تُم میں اپنے آپ کو اِس جہان میں حکِیم سَمَجھے تو بے وُقُوف بنے تاکہ حکِیم ہو جائے۔
کِیُونکہ دُنیا کی حِکمت خُدا کے نزدِیک بے وُقُوفی ہے۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ وہ حکِیموں کو اُن ہی کی چالاکی میں پھنسا دیتا ہے۔
اور یہ بھی کہ خُداوند حکِیموں کے خیالوں کو جانتا ہے کہ باطِل ہیں۔
پَس آدمِیوں پر کوئی فخر نہ کرے کِیُونکہ سب چِیزیں تُمہاری ہیں۔
خواہ پَولُس ہو خواہ اپلّوس۔ خواہ کیفا خواہ دُنیا۔ خواہ زِندگی خواہ مَوت۔ خواہ حال کی چِیزیں خواہ اِستقبال کی۔
سب تُمہاری ہیں اور تُم مسِیح کے ہو اور مسِیح خُدا کا ہے۔

آدمی ہم کو مسِیح کا خادِم اور خُدا کے بھیدوں کا مُختار سَمَجھے۔
اور یہاں مُختار میں یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ دِیانتدار نِکلے۔
لیکِن میرے نزدِیک یہ نِہایت خفِیف بات ہے کہ تُم یا کوئی اِنسانی عدالت مُجھے پرکھے بلکہ مَیں خُود بھی اپنے آپ کو نہِیں پرکھتا۔
کِیُونکہ میرا دِل تو مُجھے ملامت نہیں کرتا مگر اِس سے میں راستباز نہِیں ٹھہرتا بلکہ میرا پرکھنے والا خُداوند ہے۔
پَس جب تک خُداوند نہ آئے وقت سے پہلے کِسی بات کا فیصلہ نہ کرو۔ وُہی تارِیکی کی پوشِیدہ باتیں روشن کر دے گا اور دِلوں کے منصُوبے ظاہِر کر دے گا اور اُس وقت ہر ایک کی تعرِیف خُدا کی طرف سے ہوگی۔
اور اَے بھائِیو! مَیں نے اِن باتوں میں تُمہاری خاطِر اپنا اور اپلّوس کا ذِکر مِثال کے طَور پر کِیا ہے تاکہ تُم ہمارے وسِیلہ سے یہ سِیکھو کہ لِکھے ہُوئے سے تجاوُز نہ کرو اور ایک کی تائِید میں دُوسرے کے برخِلاف شَیخی نہ مارو۔
تُجھ میں اور دُوسرے میں کَون فرق کرتا ہے؟ اور تیرے پاس کَون سی اَیسی چِیز ہے جو تُو نے دُوسرے سے نہِیں پائی؟ اور جب تُو نے دُوسرے سے پائی تو فخر کِیُوں کرتا ہے کہ گویا نہِیں پائی؟
تُم تو پہلے ہی سے آسُودہ ہو اور پہلے ہی سے دَولتمند ہو اور تُم نے ہمارے بغَیر بادشاہی کی اور کاش کہ تُم بادشاہی کرتے تاکہ ہم بھی تُمہارے ساتھ بادشاہی کرتے!
میری دانست میں خُدا نے ہم رَسُولوں کو سب سے ادنیٰ ٹھہرا کر اُن لوگوں کی طرح پیش کِیا ہے جِن کے قتل کا حُکم ہو چُکا ہو کِیُونکہ ہم دُنیا اور فرِشتوں اور آدمِیوں کے لِئے ایک تماشا ٹھہرے۔
ہم مسِیح کی خاطِر بے وُقُوف ہیں مگر تُم مسِیح میں عقلمند ہو۔ ہم کمزور ہیں اور تُم زورآور۔ تُم عِزّت دار ہو اور ہم بے عِزّت۔
ہم اِس وقت تک بھُوکے پیاسے ننگے ہیں اور مُکّے کھاتے ہیں اور آوارہ پھِرتے ہیں۔
اور اپنے ہاتھوں سے کام کر کے مُشقّت اُٹھاتے ہیں۔ لوگ بُرا کہتے ہیں ہم دُعا دیتے ہیں۔ وہ ستاتے ہیں ہم سہتے ہیں۔
وہ بدنام کرتے ہیں ہم مِنّت سماجت کرتے ہیں۔ ہم آج تک دُنیا کے کُوڑے اور سب چِیزوں کو جھڑن کی مانِند رہے۔
مَیں تُمہیں شرمِندہ کرنے کے لِئے یہ باتیں نہِیں لِکھتا بلکہ اپنے پیارے فرزند جان کر تُم کو نصِیحت کرتا ہُوں۔
کِیُونکہ اگر مسِیح میں تُمہارے اُستاد دس ہزار بھی ہوتے تَو بھی تُمہارے باپ بہُت سے نہِیں۔ اِس لِئے کہ مَیں ہی اِنجِیل کے وسِیلہ سے مسِیح یِسُوع میں تُمہارا باپ بنا۔
پَس مَیں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ میری مانِند بنو۔
اِسی واسطے مَیں نے تِیمُتھِیُس کو تُمہارے پاس بھیجا۔ وہ خُداوند میں میرا پیارا اور دِیانتدار فرزند ہے اور میرے اُن طرِیقوں کو جو مسِیح میں ہیں تُمہیں یاد دِلائے گا جِس طرح مَیں ہر جگہ ہر کلِیسیا میں تعلِیم دیتا ہُوں۔
بعض اَیسی شیخی مارتے ہیں کہ گویا مَیں تُمہارے پاس آنے کا ہی نہِیں۔
لیکِن خُداوند نے چاہا تَو مَیں تُمہارے پاس جلد آؤں گا اور شیخی بازوں کی باتوں کو نہِیں بلکہ اُن کی قُدرت کو معلُوم کرُوں گا۔
کِیُونکہ خُدا کی بادشاہی باتوں پر نہِیں بلکہ قُدرت پر مَوقُوف ہے۔
تُم کیا چاہتے ہو؟ کہ مَیں لکڑی لے کر تُمہارے پاس آؤں یا محبّت اور نرم مزاجی سے؟

یہاں تک سُننے میں آیا ہے کہ تُم میں حرامکاری ہوتی ہے بلکہ اَیسی حرامکاری جو غَیرقَوموں میں بھی نہِیں ہوتی چُنانچہ تُم میں سے ایک شَخص اپنے باپ کی بِیوی کو رکھتا ہے۔
اور تُم افسوس تو کرتے نہِیں تاکہ جِس نے یہ کام کِیا وہ تُم میں سے نِکالا جائے بلکہ شَیخی مارتے ہو۔
لیکِن مَیں گو جِسم کے اِعتبار سے موجُود نہ تھا مگر رُوح کے اِعتبار سے حاضِر ہو کر گویا بحالتِ موجُودگی اَیسا کرنے والے پر یہ حُکم دے چُکا ہُوں۔
کہ تُم اور میری رُوح ہمارے خُداوند یِسُوع کی قُدرت کے ساتھ جمع ہو تو اَیسا شَخص ہمارے خُداوند یِسُوع کے نام سے۔
جِسم کی ہلاکت کے لِئے شَیطان کے حوالہ کِیا جائے تاکہ اُس کی رُوح خُداوند یِسُوع کے دِن نِجات پائے۔
تُمہارا فخر کرنا خُوب نہِیں۔ کیا تُم نہِیں جانتے کہ تھوڑا سا خمِیر سارے گُندھے ہُوئے آٹے کو خمِیر کر دیتا ہے؟
پُرانا خمِیر نِکال کر اپنے آپ کو پاک کر لو تاکہ تازہ گُندھا ہُؤا آٹا بن جاؤ۔ چُنانچہ تُم بے خمِیر ہو کِیُونکہ ہمارا بھی فسح یعنی مسِیح قُربان ہُؤا۔
پَس آؤ ہم اُمِید کریں۔ نہ پُرانے خمِیر سے اور نہ بدی اور شرارت کے خمِیر سے بلکہ صاف دِلی اور سَچّائی کی بے خمِیر روٹی سے۔
مَیں نے اپنے خط میں تُم کو یہ لِکھا تھا کہ حرامکاروں سے صُحبت نہ رکھنا۔
یہ تو نہِیں کہ بِالکُل دُنیا کے حرامکاروں یا لالچِیوں یا ظالِموں یا بُت پرستوں سے مِلنا ہی نہِیں کِیُونکہ اِس صُورت میں تو تُم کو دُنیا ہی سے نِکل جانا پڑتا۔
لیکِن میں نے تُم کو درحقِیقت یہ لِکھا تھا کہ اگر کوئی بھائِی کہلا کر حرامکار یا لالچِی یا بُت پرست یا گالی دینے والا یا شرابی یا ظالِم ہو تو اُس سے صحُبت نہ رکھّو بلکہ اَیسے کے ساتھ کھانا تک نہ کھاؤ۔
کِیُونکہ مُجھے باہِر والوں پر حُکم کرنے سے کیا واسطہ؟ کیا اَیسا نہِیں ہے کہ تُم تو اَندر والوں پر حُکم کرتے ہو۔
مگر باہِر والوں پر خُدا حُکم کرتا ہے؟ پَس اُس شرِیر آدمِی کو اپنے درمیان سے نِکال دو۔

کیا تُم میں سے کِسی کو یہ جُرأت ہے کہ جب دُوسروں کے ساتھ مُقدّمہ ہو تو فیصلہ کے لِئے بے دِینوں کے پاس جائے اور مُقدّسوں کے پاس نہ جائے؟
کیا تُم نہیں جانتے کہ مُقدّس لوگ دُنیا کا اِنصاف کریں گے؟ پَس جب تُم کو دُنیا کا اِنصاف کرنا ہے تو کیا چھوٹے سے چھوٹے جھگڑوں کے بھی فَیصل کرنے کے لائِق نہیں؟
کیا تُم نہیں جانتے کہ ہم فرِشتوں کا اِنصاف کریں گے؟ تو کیا ہم دُنیوی مُعاملے میں فَیصل نہ کریں؟
پَس اگر تُم میں دُنیوی مُقدّمے ہوں تو کیا اُن کا مُنصِف مُقرّر کرو گے جو کلِیسیا میں حقِیر سَمَجھے جاتے ہیں؟
مَیں تُمہیں شرمِندہ کرنے کے لِئے یہ کہتا ہُوں۔ کیا واقعی تُم میں ایک بھی دانا نہیں مِلتا جو اپنے بھائِیوں کا فیصلہ کر سکے؟
بلکہ بھائِی بھائِیوں میں مُقدّمہ ہوتا ہے اور وہ بھی بے دِینوں کے آگے۔
لیکِن دراصل تُم میں بڑا نقص یہ ہے کہ آپس میں مُقدّمہ بازی کرتے ہو۔ ظُلم اُٹھانا کِیُوں نہیں بہتر جانتے؟ اپنا نُقصان کِیُوں نہیں قُبُول کرتے؟
بلکہ تُم ہی ظُلم کرتے اور نُقصان پہُنچاتے ہو اور وہ بھی بھائِیوں کو۔
کیا تُم نہیں جانتے کہ بدکار خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہوں گے؟ فریب نہ کھاؤ۔ نہ حرامکار خُدا کی بادشاہی کے وارِث ہوں گے۔ نہ بُت پرست نہ زنا کار نہ عیاش۔ نہ لَونڈے باز۔
نہ چَور۔ نہ لالچی نہ شرابی۔ نہ گالِیاں بکنے والے نہ ظالِم۔
اور بعض تُم میں اَیسے ہی تھے بھی مگر تُم خُداوند یِسُوع مسِیح کے نام سے اور ہمارے خُدا کے رُوح سے دُھل گئے اور پاک ہُوئے اور راستباز بھی ٹھہرے۔
سب چِیزیں میرے لِئے روا تو ہیں مگر سب چِیزیں مُفِید نہیں۔ سب چِیزیں میرے لِئے روا تو ہیں لیکِن مَیں کِسی چِیز کا پابِند نہ ہُوں گا۔
کھانے پیٹ کے لِئے ہیں اور پیٹ کھانوں کے لِئے لیکِن خُدا اُس کو اور اُن کو نِیست کرے گا مگر بَدَن حرامکاری کے لِئے نہیں بلکہ خُداوند کے لِئے ہے اور خُداوند بَدَن کے لِئے۔
اور خُدا نے خُداوند کو بھی جِلایا اور ہم کو بھی اپنی قُدرت سے جِلائے گا۔
!کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمہارے بَدَن مسِیح کا اعضا ہیں؟ ہرگِز نہیں
کیا تُم نہیں جانتے کہ جو کوئی کِسی سے صحُبت کرتا ہے وہ اُس کے ساتھ ایک تن ہوتا ہے؟ کِیُونکہ وہ فرماتا ہے کہ وہ دونوں ایک تن ہوں گے۔
اور جو خُداوند کی صحُبت میں رہتا ہے وہ اُس کے ساتھ ایک رُوح ہوتا ہے۔
حرامکاری سے بھاگو۔ جِتنے گُناہ آدمی کرتا ہے وہ بَدَن سے باہِر ہیں مگر حرامکار اپنے بَدَن کا بھی گُنہگار ہے۔
کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمہارا بَدَن رُوحُ القُدس کا مَقدِس ہے جو تُم میں بسا ہُؤا ہے اور تُم کو خُدا کی طرف سے مِلا ہے؟ اور تُم اپنے نہیں۔
کِیُونکہ قِیمت سے خرِیدے گئے ہو۔ پَس اپنے بَدَن سے خُدا کا جلال ظاہِر کرو۔

جو باتیں تُم نے لِکھی تھِیں اُن کی بابت یہ ہے۔ مرد کے لِئے اچھّا ہے کہ عَورت کو نہ چھُوئے۔
لیکِن حرامکاری کے اندیشہ سے ہر مرد اپنی بِیوی اور ہر عَورت اپنا شوہر رکھّے۔
شوہر بِیوی کا حق ادا کرے اور وَیسا ہی بِیوی شوہر کا۔
بِیوی اپنے بَدَن کی مُختار نہِیں بلکہ شوہر ہے۔ اِسی طرح شوہر بھی اپنے بَدَن کا مُختار نہِیں بلکہ بِیوی۔
تُم ایک دُوسرے سے جُدا نہ رہو مگر تھوڑی مُدّت تک آپس کی رضامندگی سے تاکہ دُعا کے واسطے فُرصت مِلے اور پھِر اِکٹھے ہو جاؤ۔ اَیسا نہ ہو کہ غلبہِ نفس کے سبب شَیطان تُم کو آزمائے۔
لیکِن یہ مَیں اِجازت کے طَور پر کہتا ہُوں۔ حُکم کے طَور پر نہِیں۔
اور مَیں تو یہ چاہتا ہُوں کہ جَیسا مَیں ہُوں وَیسے ہی سب آدمی ہوں لیکِن ہر ایک کو خُدا کی طرف سے خاص خاص توفِیق مِلی ہے۔ کِسی کو کِسی طرح کی۔ کِسی کو کِسی طرح کی۔
پَس مَیں بے بیاہوں اور بیواؤں کے حق میں یہ کہتا ہُوں کہ اُن کے لِئے اَیسا ہی رہنا اچھّا ہے جَیسا مَیں ہُوں۔
لیکِن اگر ضبط نہ کرسکو تو بیاہ کر لیں کِیُونکہ بیاہ کرنا مست ہونے سے بِہتر ہے۔
مگر جِن کا بیاہ ہو گیا ہے اُن کو مَیں نہِیں بلکہ خُداوند حُکم دیتا ہے کہ بِیوی اپنے شوہر سے جُدا نہ ہو۔
اور اگر جُدا ہو تو یا بے نِکاح رہے یا اپنے شوہر سے پھِر مِلاپ کر لے) نہ شوہر بِیوی کو چھوڑے۔)
باقِیوں سے مَیں ہی کہتا ہُوں نہ خُداوند کہ اگر کِسی بھائی کی بِیوی بااِیمان نہ ہو اور اُس کے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ اُس کو نہ چھوڑے
اور جِس عَورت کا شَوہر بااِیمان نہ ہو اور اُس کے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ شَوہر کو نہ چھوڑے۔
کِیُونکہ جو شَوہر بااِیمان نہِیں وہ بِیوی کے سبب سے پاک ٹھہرتا ہے اور جو بِیوی بااِیمان نہِیں وہ مسِیحی شَوہر کے باعِث پاک ٹھہرتی ہے ورنہ تُمہارے فرزند ناپاک ہوتے مگر اَب پاک ہیں۔
لیکِن مرد جو بااِیمان نہ ہو اگر وہ جُدا ہو تو جُدا ہونے دو۔ اَیسی حالت میں کوئی بھائی یا بہن پابند نہِیں اور خُدا نے ہم کو میل مِلاپ کے لِئے بُلایا ہے۔
کِیُونکہ اَے عَورت! تُجھے کیا خَبر ہے کہ شاید تُو اپنے شَوہر کو بَچا لے؟ اور اَے مرد! تُجھ کو کیا خَبر ہے کہ شاید تُو اپنی بِیوی کو بَچا لے؟
مگر جَیسا خُداوند نے ہر ایک کو حِصّہ دِیا ہے اور جِس طرح خُدا نے ہر ایک کو بُلایا ہے اُسی طرح وہ چلے اور مَیں سب کلِیسیاؤں میں اَیسا ہی مُقرّر کرتا ہُوں۔
جو مختُون بُلایا گیا وہ نامختُون نہ ہو جائے۔ جو نامختُونی کی حالت میں بُلایا گیا وہ مختُون نہ ہو جائے۔
نہ ختنہ کوئی چِیز ہے نہ نامختُونی بلکہ خُدا کے حُکموں پر چلنا ہی سب کُچھ ہے۔
ہر شَخص جِس حالت میں بُلایا گیا ہو اُسی میں رہے۔
اگر تُو غُلامی کی حالت میں بُلایا گیا تو فِکر نہ کر لیکِن اگر تُو آزاد ہو سکے تو اِسی کو اِختیّار کر۔
کِیُونکہ جو شَخص غُلامی کی حالت میں خُداوند میں بُلایا گیا ہے وہ خُداوند کا آزاد کِیا ہُؤا ہے۔ اِسی طرح جو آزادی کی حالت میں بُلایا گیا ہے وہ مسِیح کا غُلام ہے۔
تُم قِیمت سے خرِیدے گئے ہو۔ آدمِیوں کے غُلام نہ بنو۔
اَے بھائِیو! جو کوئی جِس حالت میں بُلایا گیا ہو وہ اُسی حالت میں خُدا کے ساتھ رہے۔
کُنواریوں کے حق میں میرے پاس خُداوند کا حُکم نہِیں لیکِن دِیانتدار ہونے کے لِئے جَیسا خُداوند کی طرف سے مُجھ پر رحم ہُؤا اُس کے مُوافِق اپنی رائے دیتا ہُوں۔
پَس مَوجُودہ مُصِیبت کے خیال سے میری رائے میں آدمی کے لِئے یِہی بِہتر ہے کہ جَیسا ہے وَیسا ہی رہے۔
اگر تیرے بِیوی ہے تو اُس سے جُدا ہونے کی کوشِش نہ کر اور اگر تیرے بِیوی نہِیں تو بِیوی کی تلاش نہ کر۔
لیکِن تُو بیاہ کرے بھی تو گُناہ نہِیں اور اگر کُنواری بیاہی جائے تو گُناہ نہِیں مگر اَیسے لوگ جِسمانی تکلِیف پائیں گے اور

مَیں تُمہیں بَچانا چاہتا ہُوں۔
مگر اَے بھائِیو! مَیں یہ کہتا ہُوں کہ وقت تنگ ہے۔ پَس آگے کو چاہئے کہ بِیوی والے اَیسے ہوں کہ گویا اُن کی بِیویاں نہِیں۔
اور رونے والے اَیسے ہوں گویا نہِیں روتے اور خُوشی کرنے والے اَیسے ہوں گویا خُوشی نہِیں کرتے اور خرِیدنے والے اَیسے ہوں گویا مال نہِیں رکھتے۔
اور دُنیوی کاروبار کرنے والے اَیسے ہوں کہ دُنیا ہی کہ نہ ہو جائیں کِیُونکہ دُنیا کی شکل بدلتی جاتی ہے۔
پَس مَیں یہ چاہتا ہُوں کہ تُم بے فِکر رہو۔ بے بیاہا شَخص خُداوند کی فِکر میں رہتا ہے کہ کِس طرح خُداوند کو راضی کرے۔
مگر بیاہا ہُؤا شَخص دُنیا کی فِکر میں رہتا ہے کہ کِس طرح اپنی بِیوی کو راضی کرے۔
بیاہی اور بے بیاہی میں بھی فرق ہے۔ بے بیاہی خُداوند کی فِکر میں رہتی ہے تاکہ اُس کا جِسم اور رُوح دونوں پاک ہوں مگر بیاہی ہُوئی عَورت دُنیا کی فِکر میں رہتی ہے کہ کِس طرح اپنے شَوہر کو راضی کرے۔
یہ تُمہارے فائِدے کے لِئے کہتا ہُوں نہ کہ تُمہیں پھنسانے کے لِئے بلکہ اِس لِئے کہ جو زیبا ہے وُہی عمل میں آئے اور تُم خُداوند کی خِدمت میں بے وسوسہ مشغُول رہو۔
اور اگر کوئی یہ سَمَجھے کہ مَیں اپنی اُس کنواری لڑکی کی حق تلافی کرتا ہُوں جِس کی جوانی ڈھل چلی ہے اور ضرُورت بھی معلُوم ہو تو اِختیّار ہے اِس میں گُناہ نہِیں۔ وہ اُس کا بیاہ ہونے دے۔
مگر جو اپنے دِل میں پُختہ ہو اور اُس کی کُچھ ضرُورت نہ ہو بلکہ اپنے اِرادہ کے انجام دینے پر قادِر ہو اور دِل میں قصد کر لِیا ہو کہ مَیں اپنی لڑکی کو بے نِکاح رکھّو گا وہ اچھّا کرتا ہے۔
پَس جو اپنی کنواری لڑکی کو بیاہ دیتا ہے وہ اچھّا کرتا ہے اور جو نہِیں بیاہتا ہے وہ اور بھی اچھّا کرتا ہے۔
جب تک کہ عَورت کا شَوہر جِیتا ہے وہ اُس کی پابنِد ہے پر جب اُس کا شَوہر مر جائے تو جِس سے چاہے بیاہ کر سکتی ہے مگر صِرف خُداوند میں۔
لیکِن جَیسی ہے اگر وَیسی ہی رہے تو میری رائے میں زِیادہ خُوش نصِیب ہے اور مَیں سَمَجھتا ہُوں کہ خُدا کا رُوح مُجھ میں بھی ہے۔

اب بُتوں کی قُربانِیوں کی بابت یہ ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم سب عِلم رکھتے ہیں۔ عِلم غرُور پَیدا کرتا ہے لیکِن محبّت ترقّی کا باعِث ہے۔
اگر کوئی گُمان کرے کہ مَیں کُچھ جانتا ہُوں تو جَیسا جاننا چاہئے وَیسا اَب تک نہِیں جانتا۔
لیکِن جو کوئی خُدا سے محبّت رکھتا ہے اُس کو خُدا پہچانتا ہے۔
پَس بُتوں کی قُربانِیوں کے گوشت کھانے کی نِسبت ہم جانتے ہیں کہ بُت دُنیا میں کوئی چِیز نہِیں اور سِوا ایک کے اَور کوئی خُدا نہِیں۔
اگرچہ آسمان اور زمِین میں بہُت سے خُدا کہلاتے ہیں (چُنانچہ بہُتیرے خُدا اور بہُتیرے خُداوند ہیں)۔
لیکِن ہمارے نزدِیک تو ایک ہی خُدا ہے یعنی باپ جِس کی طرف سے سب چِیزیں ہیں اور ہم اُسی کے لِئے ہیں اور ایک ہی خُداوند ہے یعنی یِسُوع مسِیح جِس کے وسِیلہ سے سب چِیزیں مَوجُود ہُوئیں اور ہم بھی اُسی کے وسِیلہ سے ہیں۔
لیکِن سب کو یہ عِلم نہِیں بلکہ بعض کو اَب تک بُت پرستی کی عادت ہے۔ اِس لِئے اُس گوشت کو بُت کی قُربانی جان کر کھاتے ہیں اور اُن کا دِل چُونکہ کمزور ہے آلُودہ ہو جاتا ہے۔
کھانا ہمیں خُدا سے نہِیں مِلائے گا اگر نہ کھائیں تو ہمارا کُچھ نُقصان نہِیں اور اگر کھائیں تو کُچھ نفع نہِیں۔
لیکِن ہوشیار رہو! اَیسا نہ ہو کہ تُمہاری یہ آزادی کمزوروں کے لِئے ٹھوکر کا باعِث ہو جائے۔
کِیُونکہ اگر کوئی تُجھ صاحبِ عِلم کو بُت خانہ میں کھانا کھاتے دیکھے اور وہ کمزور شَخص ہو تو کیا اُس کا دِل بُتوں کی قُربانی کھانے پر دلیر نہ ہو جائے گا؟
غرض تیرے عِلم کے سبب سے وہ کمزور شَخص یعنی وہ بھائِی جِس کی خاطِر مسِیح مُؤا ہلاک ہو جائے گا۔
اور تُم اِس طرح بھائِیوں کے گُنہگار ہوکر اور اُن کے کمزور دِل کو گھایل کر کے مسِیح کے گُنہگار ٹھہرتے ہو۔
اِس سبب سے اگر کھانا میرے بھائِی کو ٹھوکر کھِلائے تو مَیں کبھی ہرگِز گوشت نہ کھاؤں گا تاکہ اپنے بھائِی کے لِئے ٹھوکر کا سبب نہ بنُوں۔

کیا مَیں آزاد نہِیں؟ کیا مَیں رَسُول نہِیں؟ کیا مَیں نے یِسُوع کو نہِیں دیکھا جو ہمارا خُداوند ہے؟ کیا تُم خُداوند میں میرے بنائے ہُوئے نہِیں؟
اگر مَیں اَوروں کے لِئے روسُول نہیں تو تُمہارے لِئے تو بیشک ہُوں کِیُونکہ تُم خُود خُداوند میں میری رِسالت پر مُہر ہو۔
جو میرا اِمتحان کرتے ہیں اُن کے لِئے میرا یہی جواب ہے۔
کیا ہمیں کھانے پینے کا اِختیّار نہِیں؟
کیا ہم کو یہ اِختیّار نہِیں کہ کِسی مسِیحی بہن کو بیاہ کر لِئے پھِریں جَیسا اور رَسُول اور خُداوند کے بھائِی اور کیفا کرتے ہیں؟
یا مُجھے اور برنباس کو ہی محنت مُشقّت سے باز رہنے کا اِختیّار نہِیں؟
کَون سا سِپاہی کبھی اپنی گِرہ سے کھا کر جنگ کرتا ہے؟ کَون تاکِستان لگا کر اُس کا پھَل نہِیں کھاتا؟ یا گلّہ چرا کر اُس گلّے کا دُودھ نہِیں پِیتا؟
کیا مَیں یہ باتیں اِنسانی قیاس ہی کے مُوافِق کہتا ہُوں؟ کیا توریت بھی یہی نہِیں کہتی؟
چُنانچہ مُوسیٰ کی توریت میں لِکھا ہے کہ دائیں میں چلتے ہُوئے بَیل کا مُنہ نہ باندھنا۔ کیا خُدا کو بَیلوں کی فِکر ہے؟
یا خاص ہمارے واسطے یہ فرماتا ہے؟ ہاں یہ ہمارے واسطے لِکھا گیا کِیُونکہ مُناسِب ہے کہ جوتنے والا اُمِید پر جوتے اور دائیں چلانے والا حِصّہ پانے کی اُمِید پر دائیں چلائے۔
پَس جب ہم نے تُمہارے لِئے رُوحانی چیزیں بوئیں تو کیا یہ کوئی بڑی بات ہے کہ ہم تُمہاری جِسمانی چیزوں کی فصل کاٹیں؟
جب اَوروں کا تُم پر یہ اِختیّار ہے تو کیا ہمارا اِس سے زیادہ نہ ہوگا؟ لیکِن ہم نے اِس اِختیّار سے کام نہِیں لِیا بلکہ ہر چِیز کی برداشت کرتے ہیں تاکہ ہمارے باعِث مسِیح کی خُوشخَبری میں ہرج نہ ہو۔
کیا تُم نہِیں جانتے کہ جو مُقدّس چِیزوں کی خِدمت کرتے ہیں وہ ہَیکل سے کھاتے ہیں؟ اور جو قُربان گاہ کے خِدمت گُذار ہیں وہ قُربان گاہ کے ساتھ حِصّہ پاتے ہیں؟
اِسی طرح خُداوند نے بھی مُقرّر کِیا ہے کہ خُوشخَبری سُنانے والے خُوشخَبری کے وسِیلہ سے گُذارہ کریں۔
لیکِن مَیں نے اِن میں سے کِسی بات پر عمل نہِیں کِیا اور نہ اِس غرض سے یہ لِکھا کہ میرے واسطے اَیسا کِیا جائے کِیُونکہ میرا مرنا ہی اِس سے بہتر ہے کہ کوئی میرا فخر کھو دے۔
اگر خُوشخَبری سُناؤں تو میرا کُچھ فخر نہِیں کِیُونکہ یہ تو میرے لِئے ضرُوری بات ہے بلکہ مُجھ پر افسوس ہے اگر خُوشخَبری نہ سُناؤں
کِیُونکہ اگر اپنی مرضی سے یہ کرتا ہُوں تو میرے لِئے اجر ہے اور اگر اپنی مرضی سے نہِیں کرتا تو مُختاری میرے سُپُرد ہُوئی ہے۔
پَس مُجھے کیا اجر مِلتا ہے؟ یہ کہ جب اِنجِیل کی منادی کرُوں تو خُوشخَبری کو مُفت کر دُوں تاکہ جو اِختیّار مُجھے خُوشخَبری کے بارے میں حاصِل ہے اُس کے مُوافِق پُورا عمل نہ کرُوں۔
اگرچہ مَیں سب لوگوں سے آزاد ہُوں پھِر بھی مَیں نے اپنے آپ کو سب کا غُلام بنا دِیا ہے تاکہ اَور بھی زِیادہ لوگوں کو کھینچ لاؤں۔
مَیں یہُودیوں کے لِئے یہُودی بنا تاکہ یہُودیوں کو کھینچ لاؤں۔ جو لوگ شَرِیعَت کے ماتحت ہیں اُن کے لِئے مَیں شَرِیعَت کے ماتحت ہُؤا تاکہ شَرِیعَت کے ماتحتوں کو کھینچ لاؤں۔ اگرچہ خُود شَرِیعَت کے ماتحت نہ تھا۔
بےشرع لوگوں کے لِئے بےشرع بنا تاکہ بےشرع لوگوں کو کھینچ لاؤں (اگرچہ خُدا کے نزدِیک بےشرع نہ تھا بلکہ مسِیح کی شَرِیعَت کے تابع تھا)۔
کمزوروں کے لِئے کمزور بنا تاکہ کمزوروں کو کھینچ لاؤں۔ مَیں سب آدمِیوں کے لِئے سب کُچھ بنا ہُؤا ہُوں تاکہ کِسی طرح سے بعض کو بَچاؤں۔

اور مَیں سب کُچھ اِنجِیل کی خاطِر کرتا ہُوں تاکہ اَوروں کے ساتھ اُس میں شرِیک ہووُں۔
کیا تُم نہِیں جانتے کہ دَوڑ میں دَوڑنے والے دَوڑتے تو سب ہی ہیں مگر اِنعام ایک ہی لے جاتا ہے؟ تُم بھی اَیسے ہی دَوڑو تاکہ جِیتو۔
اور ہر پہلوان سب طرح کا پرہیز کرتا ہے۔ وہ لوگ تو مُرجھانے والا سَہرا پانے کے لِئے یہ کرتے ہیں مگر ہم اُس سَہرے کے لِئے کرتے ہیں جو نہِیں مُرجھاتا۔
پَس مَیں بھی اِسی طرح دَوڑتا ہُوں یعنی بے ٹھِکانا نہِیں۔ مَیں اِسی طرح مُکّوں سے لڑتا ہُوں یعنی اُس کی مانِند نہِیں جو ہوا کو مارتا ہے۔
بلکہ مَیں اپنے بَدَن کو مارتا کُوٹتا اور اُسے قابُو میں رکھتا ہُوں اَیسا نہ ہو کہ اَوروں میں منادی کر کے آپ نامقبُول ٹھہرُوں۔

اَے بھائِیو! مَیں تُمہارا اِس سے ناواقِف رہنا نہیں چاہتا کہ ہمارے سب باپ دادا بادل کے نِیچے تھے اور سب کے سب سَمَندَر میں سے گُذرے۔
اور سب ہی نے اُس بادل اور سَمَندَر میں مُوسیٰ کا بپتِسمہ لِیا۔
اور سب نے ایک ہی رُوحانی خوراک کھائی۔
اور سب نے ایک ہی رُوحانی پانی پِیا کِیُونکہ وہ اُس رُوحانی چٹان میں سے پانی پِیتے تھے جو اُن کے ساتھ ساتھ چلتی تھی اور وہ چٹان مسِیح تھا۔
مگر اُن میں اکثروں سے خُدا راضی نہ ہُؤا۔ چُنانچہ وہ بیابان میں ڈھیر ہو گئے۔
یہ باتیں ہمارے واسطے عِبرت ٹھہریں تاکہ ہم بُری چِیزوں کی خواہش نہ کریں جَیسے اُنہوں نے کی۔
اور تُم بُت پرست نہ بنو جِس طرح بعض اُن میں سے بن گئے تھے۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ لوگ کھانے پِینے کو بَیٹھے۔ پھِر ناچنے کُودنے کو اُٹھے۔
اور ہم حرامکاری نہ کریں جِس طرح اُن میں سے بعض نے کی اور ایک ہی دِن میں تیئِیس ہزار مارے گئے۔
اور ہم خُداوند کی آزمایش نہ کریں جَیسے اُن میں سے بعض نے کی اور سانپوں نے اُنہیں ہلاک کِیا۔
اور تُم بُڑبُڑاؤ نہیں جِس طرح اُن میں سے بعض بُڑبُڑائے اور ہلاک کرنے والے سے ہلاک ہُوئے۔
یہ باتیں اُن پر عِبرت کے لِئے واقع ہُوئیں اور ہم آخِری زمانہ ولوں کی نصِیحت کے واسطے لِکھی گِئیں۔
پَس جو کوئی اپنے آپ کو قائِم سَمَجھتا ہے وہ خَبردار رہے کہ گِر نہ پڑے۔
تُم کِسی اَیسی آزمایش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی برداشت سے باہِر ہو اور خُدا سَچّا ہے۔ وہ تُم کو تُمہاری طاقت سے زیادہ آزمایش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمایش کے ساتھ نِکلنے کی راہ بھی پَیدا کرے گا تاکہ تُم برداشت کر سکو۔
اِس سبب سے اَے میرے پیارو! بُت پرستی سے بھاگو۔
مَیں عقل مند جان کر تُم سے کلام کرتا ہُوں۔ جو مَیں کہتا ہُوں تُم آپ اُسے پرکھو۔
وہ بَرکَت کا پیالہ جِس پر ہم بَرکَت چاہتے ہیں کیا مسِیح کے خُون کی شِراکت نہیں؟ وہ روٹی جِسے ہم توڑتے ہیں کیا مسِیح کے بَدَن کی شِراکت نہیں؟
چُونکہ روٹی ایک ہی ہے اِس لِئے ہم جو بہُت سے ہیں ایک بَدَن ہیں کِیُونکہ ہم سب اُس کی ایک روٹی میں شرِیک ہوتے ہیں۔
جو جِسم کے اِعتبار سے اِسرائیلی ہیں اُن پر نظر کرو۔ کیا قُربانی کو گوشت کھانے والے قُربان گاہ کے شرِیک نہیں؟
پَس مَیں کیا یہ کہتا ہُوں کہ بُتوں کی قُربانی کُچھ چِیز ہے یا بُت کُچھ چِیز ہے؟
نہیں بلکہ یہ کہتا ہُوں کہ جو قُربانی غَیرقَومیں کرتیں ہیں شیاطین کے لِئے قُربانی کرتی ہیں نہ کہ خُدا کے لِئے اور مَیں نہیں چاہتا کہ تُم شیاطین کے شرِیک ہو۔
تُم خُداوند کے پیالے اور شیاطین کے پیالے دونوں میں سے نہیں پی سکتے۔ خُداوند کے دسترخوان اور شیاطین کے دسترخوان دونوں پر شرِیک نہیں ہو سکتے۔
کیا ہم خُداوند کی غَیرت کو جوش دِلاتے ہیں؟ کیا ہم اُس سے زورآور ہیں؟
یہ سب چِیزیں روا تو ہیں مگر سب چِیزیں مُفِید نہیں۔ سب چِیزیں روا تو ہیں مگر سب چِیزیں ترقّی کا باعِث نہیں۔
کوئی اپنی بہُتری نہ ڈھُونڈے بلکہ دُوسرے کی۔
جو کُچھ قصّابوں کی دُوکانوں میں بِکتا ہے وہ کھاؤ اور دِینی اِمتیاز کے سبب سے کُچھ نہ پُوچھو۔
کِیُونکہ زمِین اور اُس کی معمُوری خُداوند کی ہے۔
اگر بے اِیمانوں میں سے کوئی تُمہاری دعوت کرے اور تُم جانے پر راضی ہو تو جو کُچھ آگے رکھّا جائے اُسے کھاؤ اور دِینی اِمتیاز کے سبب سے کُچھ نہ پُوچھو۔
لیکِن اگر کوئی تُم سے کہے کہ یہ قُربانی کا گوشت ہے تو اُس کے سبب سے جِس نے تُمہیں جتایا اور دِینی اِمتیاز کے

سبب سے نہ کھاؤ۔
دِینی اِمتیاز سے میرا مطلب تیرا اِمتیاز نہِیں بلکہ اُس دُوسرے کا۔ بھلا میری آزادی دُوسرے شَخص کے اِمتیاز سے کِیُوں پرکھی جائے؟
اگر مَیں شُکر کر کے کھاتا ہُوں تو جِس چِیز پر شُکر کرتا ہُوں اُس کے سبب سے کِس لِئے بدنام کِیا جاتا ہُوں؟
پَس تُم کھاؤ یا پِیو یا جو کُچھ کرو سب خُدا کے جلال کے لِئے کرو۔
تُم نہ یہُودِیوں کے لِئے ٹھوکر کا باعِث بنو نہ یُونانِیوں کے لِئے نہ خُدا کی کلِیسیا کے لِئے۔
چُنانچہ مَیں بھی سب باتوں میں سب کو خُوش کرتا ہُوں اور اپنا نہِیں بلکہ بہُتوں کا فائِدہ ڈھُونڈتا ہُوں تاکہ وہ نِجات پائیں۔

تُم میری مانِند بنو جَیسا مَیں مسِیح کی مانِند بنتا ہُوں۔
مَیں تُمہاری تعرِیف کرتا ہُوں کہ تُم ہر بات میں مُجھے یاد رکھتے ہو اور جِس طرح مَیں نے تُمہیں رِوایتیں پہُنچا دیں تُم اُسی طرح اُن کو برقرار رکھتے ہو۔
پَس مَیں تُمہیں آگاہ کرنا چاہتا ہُوں کہ ہر مرد کا سر مسِیح اور عَورت کا سر مرد اور مسِیح کا سر خُدا ہے۔
جو مرد سر ڈھنکے ہُوئے دُعا یا نبُوّت کرتا ہے وہ اپنے سر کو بے حُرمت کرتا ہے۔
اور جو عَورت بے سر ڈھنکے ہُوئے دُعا یا نبُوّت کرتی ہے وہ اپنے سر کو بے حُرمت کرتی ہے کِیُونکہ وہ سرمُنڈی کے برابر ہے۔
اگر عَورت اوڑھنی نہ اوڑھے تو بال بھی کٹائے۔ اگر عَورت کا بال کٹانا یا سرمُنڈانا شرم کی بات ہے تو اوڑھنی اوڑھے۔
البتّہ مرد کو اپنا سر ڈھانکنا نہ چاہئے کِیُونکہ وہ خُدا کی صُورت اور اُس کا جلال ہے مگر عَورت مرد کا جلال ہے۔
اِس لِئے کہ مرد عَورت سے نہیں بلکہ عَورت مرد سے ہے۔
اور مرد عَورت کے لِئے نہیں بلکہ عَورت مرد کے لِئے پَیدا ہُوئی۔
پَس فرِشتوں کے سبب سے عَورت کو چاہئے کہ اپنے سر پر محکُوم ہونے کی علامت رکھّے۔
تَو بھی خُداوند میں نہ عَورت مرد کے بغَیر ہے نہ مرد عَورت کے بغَیر۔
کِیُونکہ جَیسے عَورت مرد سے ہے وَیسے ہی مرد بھی عَورت کے وسِیلہ سے ہے مگر سب چِیزیں خُدا کی طرف سے ہیں۔
تُم آپ ہی اِنصاف کرو۔ کیا عَورت کا بے سر ڈھنکے خُدا سے دُعا کرنا مُناسِب ہے؟
کیا تُم کو طبعی طَور پر بھی معلُوم نہیں کہ اگر مرد لمبے بال رکھّے تو اُس کی بے حُرمتی ہے؟
اور اگر عَورت کے لمبے بال ہوں تو اُس کی زِینت ہے کِیُونکہ بال اُسے پردہ کے لِئے دِئے گئے ہیں۔
لیکِن اگر کوئی حُجّتی نِکلے تو یہ جان لے کہ ہمارا اَیسا دستُور ہے نہ خُداوند کی کلِیسیاؤں کا۔
لیکِن یہ حُکم جو دیتا ہُوں اِس میں تُمہاری تعرِیف نہیں کرتا۔ اِس لِئے کہ تُمہارے جمع ہونے سے فائِدہ نہیں بلکہ نُقصان ہوتا ہے۔
کِیُونکہ اوّل تو مَیں یہ سُنتا ہُوں کہ جِس وقت تُمہاری کلِیسیا جمع ہوتی ہے تو تُم میں تفرقے ہوتے ہیں اور مَیں اِس کا کِسی قدر یقِین بھی کرتا ہُوں۔
کِیُونکہ تُم میں بِدعتوں کا بھی ہونا ضرُور ہے تاکہ ظاہِر ہو جائے کہ تُم میں مقبُول کَون سے ہیں۔
پَس جب تُم باہم جمع ہوتے ہو تو تُمہارا وہ کھانا عشاءِ ربّانی نہیں ہو سکتا۔
کِیُونکہ کھانے کے وقت ہر شَخص دُوسرے سے پہلے اپنا عشا کھا لیتا ہے اور کوئی تو بھُوکا رہتا ہے اور کِسی کو نشہ ہو جاتا ہے۔
کیوں؟ کھانے پینے کے لِئے تُمہارے گھر نہیں؟ یا خُدا کی کلِیسیا کو ناچِیز جانتے اور جِن کے پاس نہیں اُن کو شرمِندہ کرتے ہو؟ مَیں تُم سے کیا کہُوں؟ مَیں تعرِیف نہیں کرتا۔
کِیُونکہ یہ بات مُجھے خُداوند سے پہُنچی اور مَیں نے تُم کو بھی پہُنچا دی کہ خُداوند یِسُوع نے جِس رات وہ پکڑوایا گیا روٹی لی۔
اور شُکر کر کے توڑی اور کہا یہ میرا بَدَن ہے جو تُمہارے لِئے ہے۔ میری یادگاری کے واسطے یہی کِیا کرو۔
اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لِیا اور کہا یہ پیالہ میرے خُون میں نیا عہد ہے۔ جب کبھی پِیو میری یادگاری کے لِئے یہی کِیا کرو۔
کِیُونکہ جب کبھی تُم یہ روٹی کھاتے اور اِس پیالے میں سے پِیتے ہو تو خُداوند کی مَوت کا اِظہار کرتے ہو۔ جب تک وہ نہ آئے۔
اِس واسطے جو کوئی نامُناسِب طَور پر خُداوند کی روٹی کھائے یا اُس کے پیالے میں سے پِئے وہ خُداوند کے بَدَن اور خُون

کے بارے میں قُصُوروار ہوگا۔
پَس آدمِی اپنے آپ کو آزما لے اور اِسی طرح اُس روٹی سے کھائے اور پیالے میں سے پِئے۔
کِیُونکہ جو کھاتے پِیتے وقت خُداوند کے بَدَن کو نہ پہچانے وہ اِس کھانے پِینے سے سزا پائے گا۔
اِسی سبب سے تُم میں بہُتیرے کمزور اور بِیمار ہیں اور بہُت سے سو بھی گئے۔
اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے تو سزا نہ پاتے۔
لیکِن خُداوند ہم کو سز دے کر تربِیت کرتا ہے تاکہ ہم دُنیا کے ساتھ مُجرِم نہ ٹھہریں۔
پَس اَے میرے بھائِیو! جب تُم کھانے کے لِئے جمع ہو تو ایک دُوسرے کی راہ دیکھو۔
اگر کوئی بھُوکا ہو تو اپنے گھر میں کھا لے تاکہ تُمہارا جمع ہونا سزا کا باعِث نہ ہو اور باقی باتوں کو مَیں آ کر دُرست کر دُوں گا۔

اَے بھائِیو! مَیں نہِیں چاہتا کہ تُم رُوحانی نعمتوں کے بارے میں بےخَبر رہو۔
تُم جانتے ہو کہ جب تُم غَیرقَوم تھے تو گُونگے بُتوں کے پِیچھے جِس طرح کوئی تُم کو لے جاتا تھا اُسی طرح جاتے تھے۔
پَس مَیں تُمہیں جتاتا ہُوں کہ جو کوئی خُدا کے رُوح کی ہِدایت سے بولتا ہے وہ نہِیں کہتا کہ یِسُوع ملعُون ہے اور نہ کوئی رُوحُ القُدس کے بغَیر کہہ سکتا ہے کہ یِسُوع خُداوند ہے۔
نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر رُوح ایک ہی ہے۔
اور خِدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خُداوند ایک ہی ہے۔
اور تاثِیریں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خُدا ایک ہی ہے جو سب میں ہر طرح کا اثر پَیدا کرتا ہے۔
لیکِن ہر شَخص میں رُوح کا ظہُور فائِدہ پہُنچانے کے لِئے ہوتا ہے۔
کِیُونکہ ایک کو رُوح کے وسِیلہ سے حِکمت کا کلام عِنایت ہوتا ہے اور دُوسرے کو اُسی رُوح کی مُوافِق عِلمیت کا کلام۔
کِسی کو اُسی رُوح سے اِیمان اور کِسی کو اُسی ایک رُوح سے شِفا دینے کی تَوفِیق۔
کِسی کو مُعجزوں کی قُدرت۔ کِسی کو نبُوّت کی۔ کِسی کو رُوحوں کا اِمتیاز۔ کِسی کو طرح طرح کی زبانیں۔ کِسی کو زبانوں کو ترجُمہ کرنا۔
لیکِن یہ سب تاثِیریں وُہی ایک رُوح کرتا ہے اور جِس کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے۔
کِیُونکہ جِس طرح بَدَن ایک ہے اور اُس کے اعضا بہُت سے ہیں اور بَدَن کے سب اعضا گو بہُت سے ہیں مگر باہم مِل کر ایک ہی بَدَن ہیں اُسی طرح مسِیح بھی ایک ہے۔
کِیُونکہ ہم سب نے خواہ یہُودی ہو خواہ یُونانی۔ خُواہ غُلام خواہ آزاد۔ ایک ہی رُوح کے وسِیلہ سے ایک بَدَن کے ہونے کے لِئے بپتِسمہ لِیا اور ہم سب کو ایک ہی رُوح پِلایا گیا۔
چُنانچہ بَدَن میں ایک ہی عضُو نہِیں بلکہ بہُت سے ہیں۔
اگر پاؤں کہے چُونکہ مَیں ہاتھ نہِیں اِس لِئے بَدَن کا نہِیں تو وہ اِس سبب سے بَدَن سے خارِج تو نہِیں۔
اور اگر کان کہے چُونکہ مَیں آنکھ نہِیں اِس لِئے بَدَن کا نہِیں تو وہ اِس سبب سے بَدَن سے خارِج تو نہِیں۔
اگر سارا بَدَن آنکھ ہوتا تو سُننا کہاں ہوتا؟ اگر سُننا ہی سُننا ہوتا تو سُونگھنا کہاں ہوتا؟
مگر فِیالواقعی خُدا نے ہر ایک عضُو کو بَدَن میں اپنی مرضی کے مُوافِق رکھّا ہے۔
اگر وہ سب ایک ہی عضُو ہوتے تو بَدَن کہاں ہوتا؟
مگر اَب اعضا بہُت سے ہیں لیکِن بَدَن ایک ہی ہے۔
پَس آنکھ ہاتھ سے نہِیں کہہ سکتی کہ مَیں تیری مُحتاج نہِیں اور نہ سر پاؤں سے کہہ سکتا ہے کہ مَیں تیرا مُحتاج نہِیں۔
بلکہ بَدَن کے وہ اعضا جو اَوروں سے کمزور معلُوم ہوتے ہیں بہُت ہی ضرُوری ہیں۔
اور بَدَن کے وہ اعضا جنہیں ہم اَوروں کی نِسبت ذلِیل جانتے ہیں اُن ہی کو زیادہ عِزّت دیتے ہیں اور ہمارے نازیبا اعضا بہُت زیبا ہو جاتے ہیں۔
حالانکہ ہمارے زیبا اعضا محتاج نہِیں مگر خُدا نے بَدَن کو اِس طرح مُرکّب کِیا کہ جو عضُو مُحتاج ہے اُسی کو زِیادہ عِزّت دی جائے۔
تاکہ بَدَن میں تفرقہ نہ پڑے بلکہ اعضا ایک دُوسرے کی برابر فِکر رکھّیں۔
پَس اگر ایک عضُو دُکھ پاتا ہے تو سب اعضا اُس کے ساتھ دُکھ پاتے ہیں اور اگر ایک عضُو عِزّت پاتا ہے تو سب اعضا اُس کے ساتھ خُوش ہوتے ہیں۔
اِسی طرح تُم مِل کر مسِیح کا بَدَن ہو اور فرداً فرداً اعضا ہو۔
اور خُدا نے کلِیسیا میں الگ الگ شَخص مُقرّر کِئے۔ پہلے رَسُول دُوسرے نبی تِیسرے اُستاد۔ پِھر مُعجِزے دِکھانے والے۔ پِھر شِفا دینے والے۔ مددگار۔ مُنتظِم۔ طرح طرح کی زبانیں بولنے والے۔
کیا سب رَسُول ہیں؟ کیا سب نبی ہیں؟ کیا سب اُستاد ہیں؟ کیا سب مُعجِزے دِکھانے والے ہیں؟

کیا سب کو شِفا دینے کی قُوّت عِنایت ہُوئی؟ کیا سب طرح طرح کی زبانیں بولتے ہیں؟ کیا سب ترجُمہ کرتے ہیں؟ تُم بڑی سے بڑی نعمتوں کی آرزُو رکھّو لیکِن اَور بھی سب سے عُمدہ طریقہ مَیں تُمہیں بتاتا ہُوں۔

باب 13

اگر مَیں فرِشتوں کی زبانیں بولُوں اور محبّت نہ رکھُوں تو مَیں ٹھنٹھناتا پِیتل یا جھنجھناتی جھانجھ ہُوں۔
اور اگر مُجھے نُبُوّت مِلے اور سب بھیدوں اور کُل عِلم کی واقفِیت ہو اور میرا اِیمان یہاں تک کامِل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹا دُوں اور محبّت نہ رکھُوں تو مَیں کُچھ بھی نہِیں۔
اور اگر اپنا سارا مال غرِیبوں کو کھِلا دُوں یا اپنا بَدَن جلانے کو دے دُوں اور محبّت نہ رکھُوں تو مُجھے کُچھ بھی فائِدہ نہِیں۔
محبّت صابِر ہے اور مہربان۔ محبّت حسد نہِیں کرتی۔ محبّت شَیخی نہِیں مارتی اور پھُولتی نہِیں۔
نازیبا کام نہِیں کرتی۔ اپنی بہتری نہِیں چاہتی۔ جھُنجھلاتی نہِیں۔ بدگُمانی نہِیں کرتی۔
بدکاری سے خُوش نہِیں ہوتی بلکہ راستی سے خُوش ہوتی ہے۔
سب کُچھ سہہ لیتی ہے۔ سب کُچھ یقِین کرتی ہے سب باتوں کی اُمِید رکھتی ہے۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے۔
محبّت کو زوال نہِیں۔ نُبُوّتیں ہوں تو مَوقُوف ہو جائیں گی۔ زبانیں ہوں تو جاتی رہیں گی۔ عِلم ہو تو مِٹ جائے گا۔
کِیُونکہ ہمارا عِلم ناقِص ہے اور ہماری نُبُوّت ناتمام۔
لیکِن جب کامِل آئے گا تو ناقِص جاتا رہے گا۔
جب مَیں بچّہ تھا تو بچّوں کی طرح بولتا تھا۔ بچّوں کی سی طبِیعت تھی۔ بچّوں کی سی سَمَجھ تھی لیکِن جب جوان ہُؤا تو بچپن کی باتیں ترک کر دِیں۔
اَب ہم کو آئِینہ میں دھُندلا سا دِکھائی دیتا ہے مگر اُس وقت رُوبرُو دیکھیں گے۔ اِس وقت میرا عِلم ناقِص ہے مگر اُس وقت اَیسے پُورے طَور پر پہچانُوں گا جَیسے مَیں پہچانا گیا ہُوں۔
غرض اِیمان اُمِید محبّت یہ تِینوں دائمی ہیں مگر افضل اِن میں محبّت ہے۔

محبّت کے طالِب ہو اور رُوحانی نعمتوں کی بھی آرزُو رکھّو۔ خصُوصاً اِس کی کہ نُبُوّت کرو۔
کیُونکہ جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ آدمِیوں سے باتیں نہِیں کرتا بلکہ خُدا سے اِس لِئے کہ اُس کی کوئی نہِیں سَمَجھتا حالانکہ وہ اپنی رُوح کے وسِیلہ سے بھید کی باتیں کہتا ہے۔
لیکِن جونُبُوّت کرتا ہے وہ آدمِیوں سے ترقّی اور نصِیحت اور تسلّی کی باتیں کہتا ہے۔
جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ اپنی ترقّی کرتا ہے اور جو نُبُوّت کرتا ہے وہ کلِیسیا کی ترقّی کرتا ہے۔
اگرچہ مَیں یہ چاہتا ہُوں کہ تُم سب بیگانہ زبانوں میں باتیں کرو لیکِن زِیادہ تر یِہی چاہتا ہُوں کہ نُبُوّت کرو اور اگر بیگانہ زبانیں بولنے والا کلِیسیا کی ترقّی کے لِئے ترجمہ نہ کرے تو نُبُوّت کرنے والا اُس سے بڑا ہے۔
پَس اَے بھائِیو! اگر مَیں تُمہارے پاس آ کر بیگانہ زبانوں میں باتیں کرُوں اور مُکاشفہ یا عِلم یا نُبُوّت یا تعلِیم کی باتیں تُم سے نہ کہُوں تو تُم کو مُجھ سے کیا فائِدہ ہوگا؟
چُنانچہ بے جان چِیزوں میں بھی جِن سے آواز نِکلتی ہے مثلاً بانسری یا بربط اگر اُن کی آوازوں میں فرق نہ ہو تو جو پھُونکا یا بجایا جاتا ہے وہ کیونکر پہچانا جائے؟
اور اگر تُرہی کی آواز صاف نہ ہو تو کَون لڑائی کے لِئے تیّار کرے گا؟
اَیسے ہی تُم بھی اگر زبان سے واضِح بات نہ کہو تو جو کہا جاتا ہے کیونکر سَمَجھا جائے گا؟ تُم ہوا سے باتیں کرنے والے ٹھہرو گے۔
دُنیا میں خواہ کِتنی ہی مُختلِف زبانیں ہوں اُن میں سے کوئی بھی بے معنی نہ ہوگی۔
پَس اگر مَیں کِسی زبان کے معنی نہ سَمَجھُوں تو بولنے والے کے نزدِیک مَیں اجنبی ٹھہرُوں گا اور بولنے والا میرے نزدِیک اجنبی ٹھہرے گا۔
پَس تُم جب رُوحانی نعمتوں کی آرزُو رکھتے ہو تو اَیسی کوشِش کرو کہ تُمہاری نعمتوں کی افزُونی سے کلِیسیا کی ترقّی ہو۔
اِس سبب سے جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ دُعا کرے کہ ترجمہ بھی کرسکے۔
اِس لِئے کہ اگر مَیں کِسی بیگانہ زبان میں دُعا کرُوں تو میری رُوح تو دُعا کرتی ہے مگر میری عقل بےکار ہے۔
پَس کیا کرنا چاہئے؟ مَیں رُوح سے بھی دُعا کرُوں گا اور عقل سے بھی دُعا کرُوں گا۔ رُوح سے بھی گاؤں گا اور عقل سے بھی گاؤں گا۔
ورنہ اگر تُو رُوح ہی سے حمد کرے گا تو ناواقِف آدمِی تیری شُکرگُذاری پر آمِین کیونکر کہے گا؟ اِس لِئے کہ وہ نہِیں جانتا کہ تُو کیا کہتا ہے۔
تُو تو بیشک اچھّی طرح سے شُکر کرتا ہے مگر دُوسرے کی ترقّی نہِیں ہوتی۔
مَیں خُدا کا شُکر کرتا ہُوں کہ تُم سب سے زِیادہ زبانیں بولتا ہُوں۔
لیکِن کلِیسیا میں بیگانہ زبان میں دس ہزار باتیں کہنے سے مُجھے یہ زِیادہ پسند ہے کہ اَوروں کی تعلِیم کے لِئے پانچ ہی باتیں عقل سے کہُوں۔
اَے بھائِیو! تُم سَمَجھ میں بچّے نہ بنو۔ بدی میں تو بچّے رہو مگر سَمَجھ میں جوان بنو۔
تَوریت میں لِکھا ہے کہ خُداوند فرماتا ہے مَیں بیگانہ زبان اور بیگانہ ہونٹوں سے اِس اُمّت سے باتیں کرُوں گا تَو بھی وہ میری نہ سُنیں گے۔
پَس بیگانہ زبانیں اِیمانداروں کے لِئے نہیں بلکہ بے اِیمانوں کے لِئے نِشان ہیں اور نُبُوّت بے اِیمانوں کے لِئے نہِیں بلکہ اِیمانداروں کے لِئے نِشان ہے۔
پَس اگر ساری کلِیسیا ایک جگہ جمع ہو اور سب کے سب بیگانہ زبانیں بولیں اور ناواقِف یا بے اِیمان لوگ اَندر آ جائیں تو کیا وہ تُم کو دِیوانہ نہ کہیں گے؟
لیکِن اگر سب نُبُوّت کریں اور کوئی بے اِیمان یا ناواقِف اَندر آ جائے تو سب اُسے قائِل کر دیں گے اور سب اُسے پرکھ لیں گے۔

اور اُس کے دِل کے بھید ظاہِر ہو جائیں گے۔ تب وہ مُنہ کے بل گِر کر خُدا کو سِجدہ کرے گا اور اِقرار کرے گا کہ بیشک خُدا تُم میں ہے۔
پَس اَے بھائِیو! کیا کرنا چاہِئے؟ جب تُم جمع ہوتے ہو تو ہر ایک کے دِل میں مزمُور یا تعلِیم یا مُکاشفہ یا بیگانہ زبان یا ترجمہ ہوتا ہے۔ سب کُچھ رُوحانی ترقّی کے لِئے ہونا چاہِئے۔
اگر بیگانہ زبان میں باتیں کرنا ہو تو دو دو یا زِیادہ سے زِیادہ تِین تِین شَخص باری باری سے بولیں اور ایک شَخص ترجمہ کرے۔
اور اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو تو بیگانہ زبان بولنے والا کلِیسیا میں چُپکا رہے اور اپنے دِل سے اور خُدا سے باتیں کرے۔
نبِیوں میں سے دو یا تِین بولیں اور باقی اُن کے کلام کو پرکھّیں۔
لیکِن اگر دُوسرے پاس بَیٹھے والے پر وحی اُترے تو پہلا خاموش ہو جائے۔
کِیُونکہ تُم سب کے سب ایک ایک کر کے نُبُوّت کرسکتے ہو تاکہ سب سِیکھیں اور سب کو نصِیحت ہو۔
اور نبِیوں کی رُوحیں نبِیوں کے تابِع ہیں۔
کِیُونکہ خُدا ابتری کا نہِیں بلکہ امن کا بانی ہے۔ جَیسا مُقدّسوں کی سب کلِیسیاؤں میں ہے۔
عَورتیں کلِیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں کِیُونکہ اُنہِیں بولنے کا حُکم نہِیں بلکہ تابِع رہیں جَیسا تَورِیت میں بھی لِکھا ہے۔
اور اگر کُچھ سِیکھنا چاہیں تو گھر میں اپنے اپنے شَوہر سے پُوچھیں کِیُونکہ عَورت کا کلِیسیا کے مجمع میں بولنا شرم کی بات ہے۔
کیا خُدا کا کلام تُم میں سے نِکلا؟ یا صِرف تُم ہی تک پہُنچا ہے؟
اگر کوئی اپنے آپ کو نبی یا رُوحانی سَمَجھے تو یہ جان لے کہ جو باتیں مَیں تُمہیں لِکھتا ہُوں وہ خُداوند کے حُکم ہیں۔
اور اگر کوئی نہ جانے تو نہ جانے۔
پَس اَے بھائِیو! نُبُوّت کرنے کی آرزُو رکھّو اور زبانیں بولنے سے منع نہ کرو۔
مگر سب باتیں شایستگی اور قرِینہ کے ساتھ عمل میں آئیں۔

اَب اَے بھائِیو! مَیں تُمہیں وُہی خُوشخَبری جتائے دیتا ہُوں جو پہلے دے چُکا ہُوں جِسے تُم نے قُبُول بھی کر لِیا تھا اور جِس پر قائِم بھی ہو۔
اُسی کے وسِیلہ سے تُم کو نِجات بھی مِلتی ہے بشرطیکہ وہ خُوشخَبری جو مَیں نے تُمہیں دی تھی یاد رکھتے ہو ورنہ تُمہارا اِیمان لانا بےفائِدہ ہُؤا۔
چُنانچہ مَیں نے سب سے پہلے تُم کو وُہی بات پہُنچا دی جو مُجھے پہُنچی تھی کہ مسِیح کِتابِ مُقدّس کے مُطابِق ہمارے گُناہوں کے لِئے مُؤا۔
اور دفن ہُؤا اور تِیسرے دِن کِتابِ مُقدّس کے مُطابِق جی اُٹھا۔
اور کیفا کو اور اُس کے بعد اُن بارہ کو دِکھائی دِیا۔
پھِر پانچ سو سے زِیادہ بھائِیوں کو ایک ساتھ دِکھائی دِیا۔ جِن میں سے اکثر اَب تک مَوجُود ہیں اور بعض سو گئے۔
پھِر یَعقُوب کو دِکھائی دِیا۔ پھِر سب رَسُولوں کو۔
اور سب سے پِیچھے مُجھ کو جو گویا اَدھُورے دِنوں کی پَیدایش ہُوں دِکھائی دِیا۔
کِیُونکہ مَیں رَسُولوں میں سب سے چھوٹا ہُوں بلکہ رَسُول کہلانے کے لائِق نہیں اِس لِئے کہ مَیں نے خُدا کی کلِیسیا کو ستایا تھا۔
لیکِن جو کُچھ ہُوں خُدا کے فضل سے ہُوں اور اُس کا فضل جو مُجھ پر ہُؤا وہ بےفائِدہ نہیں ہُؤا بلکہ مَیں نے اُن سب سے زِیادہ محنت کی اور یہ میری طرف سے نہیں ہُوئی بلکہ خُدا کے فضل سے جو مُجھ پر تھا۔
پَس خواہ مَیں ہُوں خواہ وہ ہوں ہم یِہی منادی کرتے ہیں اور اِسی پر تُم اِیمان بھی لائے۔
پَس جب مسِیح کی یہ منادی کی جاتی ہے کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو تُم میں سے بعض کِس طرح کہتے ہیں کہ مُردوں کی قِیامت ہے ہی نہیں؟
اگر مُردوں کی قِیامت نہیں تو مسِیح بھی نہیں جی اُٹھا۔
اور اگر مسِیح نہیں جی اُٹھا تو ہماری منادی بھی بےفائِدہ ہے اور تُمہارا اِیمان بھی بےفائِدہ۔
بلکہ ہم خُدا کے جھُوٹے گواہ ٹھہرے کِیُونکہ ہم نے خُدا کے بابت یہ گواہی دی کہ اُس نے مسِیح کو جِلا دِیا حالانکہ نہیں جِلایا اگر بِالفرض مُردے نہیں جی اُٹھتے۔
اور اگر مُردے نہیں جی اُٹھتے تو مسِیح بھی نہیں جی اُٹھا۔
اور اگر مسِیح نہیں جی اُٹھا تو تُمہارا اِیمان بےفائِدہ ہے تُم اَب تک اپنے گُناہوں میں گِرفتار ہو۔
بلکہ جو مسِیح میں سو گئے ہیں وہ بھی ہلاک ہُوئے۔
اگر ہم صِرف اِسی زِندگی میں مسِیح میں اُمِید رکھتے ہیں تو سب آدمِیوں سے زِیادہ بدنصِیب ہیں۔
لیکِن فِیالواقع مسِیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور جو سو گئے ہیں اُن میں پہلا پھَل ہُؤا۔
کِیُونکہ جب آدمِی کے سبب سے مَوت آئی تو آدمِی ہی کے سبب سے مُردوں کی قِیامت بھی آئی۔
اور جَیسے آدم میں سب مرتے ہیں وَیسے ہی مسِیح میں سب زِندہ کِئے جائیں گے۔
لیکِن ہر ایک اپنی اپنی باری سے۔ پہلا پھَل مسِیح۔ پھِر مسِیح کے آنے پر اُس کے لوگ۔
اِس کے بعد آخرت ہوگی۔ اُس وقت وہ ساری حُکُومت اور سارا اِختیّار اور قُدرت نِیست کر کے بادشاہی کو خُدا یعنی باپ کے حوالہ کر دے گا۔
کِیُونکہ جب تک کہ وہ سب دُشمنوں کو اپنے پاؤں تَلے نہ لے آئے اُس کو بادشاہی کرنا ضرُور ہے۔
سب سے پِچھلا دُشمن جو نیست کِیا جائے گا وہ مَوت ہے۔
کِیُونکہ خُدا نے سب کُچھ اُس کے پاؤں تَلے کر دِیا ہے مگر جب وہ فرماتا ہے کہ سب کُچھ اُس کے تابِع کر دِیا گیا تو ظاہِر ہے کہ جِس نے سب کُچھ اُس کے تابِع کر دِیا وہ الگ رہا۔
اور جب سب کُچھ اُس کے تابِع ہو جائے گا تو بَیٹا خُود اُس کے تابِع ہو جائے گا جِس نے سب چِیزیں اُس کے تابِع کر

دیں تاکہ سب میں خُدا ہی سب کُچھ ہو۔
ورنہ جو لوگ مُردوں کے لِئے بپتِسمہ لیتے ہیں وہ کیا کریں گے؟ اگر مُردے جی اُٹھتے ہی نہیں تو پھِر کیُوں اُن کے لِئے بپتِسمہ لیتے ہیں؟
اور ہم کیُوں ہر وقت خطرے میں پڑے رہتے ہیں؟
اَے بھائِیو! مُجھے اُس فخر کی قَسم جو ہمارے خُداوند مسِیح یِسُوع میں تُم پر ہے مَیں ہر روز مرتا ہُوں۔
اگر مَیں اِنسان کی طرح اِفِسُس میں درِندوں سے لڑا تو مُجھے کیا فائِدہ؟ اگر مُردے نہ جِلائے جائیں گے تو آؤ کھائیں پِئیں کیُونکہ کل تو مر ہی جائیں گے۔
فریب نہ کھاؤ۔ بُری صحبتیں اچھّی عادتوں کو بِگاڑ دیتی ہیں۔
راستباز ہونے کے لِئے ہوش میں آؤ اور گُناہ نہ کرو کیُونکہ بعض خُدا سے ناواقِف ہیں۔ مَیں تُمہیں شرم دِلانے کو یہ کہتا ہُوں۔
اَب کوئی یہ کہے گا کہ مُردے کِس طرح جی اُٹھتے ہیں اور کَیسے جِسم کے ساتھ آتے ہیں؟
اَے نادان! تُو خُود جو کُچھ بوتا ہے جب تک وہ نہ مرے زِندہ نہیں کِیا جاتا۔
اور جو تُو بوتا ہے یہ وہ جِسم نہیں جو پَیدا ہونے والا ہے بلکہ صِرف دانہ ہے۔ خواہ گیہُوں کا خواہ کِسی اَور چِیز کا۔
مگر خُدا نے جَیسا اِرادہ کر لِیا وَیسا ہی اُس کو جِسم دیتا ہے اور ہر ایک بِیج کو اُس کا خاص جِسم۔
سب گوشت یکساں گوشت نہیں بلکہ آدمِیوں کا گوشت اَور ہے۔ چوپایوں کا گوشت اَور۔ پرِندوں کا گوشت اَور ہے مچھلِیوں کا گوشت اَور۔
آسمانی بھی جِسم ہیں اور زمِینی بھی مگر آسمانِیوں کا جلال اَور ہے زمِینیوں کا اَور۔
آفتاب کا جلال اَور ہے مہتاب کا جلال اَور۔ سِتاروں کا جلال اَور کیُونکہ سِتارے سِتارے کے جلال میں فرق ہے۔
مُردوں کی قِیامت بھی اَیسی ہی ہے۔ جِسم فنا کی حالت میں بویا جاتا ہے اور بقا کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔
بے حُرمتی کی حالت میں بویا جاتا ہے اور جلال کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔ کمزوری کی حالت میں بویا جاتا ہے اور قُوّت کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔
نفسانی جِسم بویا جاتا ہے اور رُوحانی جِسم جی اُٹھتا ہے۔ جب نفسانی جِسم ہے تو رُوحانی جِسم بھی ہے۔
چُنانچہ لِکھا بھی ہے کہ پہلا آدمِی یعنی آدم زِندہ نفس بنا۔ پِچھلا آدم زِندگی بخشنے والی رُوح بنا۔
لیکِن رُوحانی پہلے نہ تھا بلکہ نفسانی تھا۔ اُس کے بعد رُوحانی ہُؤا۔
پہلا آدمِی زمِین سے یعنی خاکی تھا۔ دُوسرا آدمِی آسمانی ہے۔
جَیسا وہ خاکی تھا وَیسے ہی اَور خاکی بھی ہیں۔ اور جَیسا وہ آسمانی ہے وَیسے ہی اَور آسمانی بھی ہیں۔
اور جِس طرح ہم اِس خاکی کی صُورت پر ہُوئے اُسی طرح اُس آسمانی کی صُورت پر بھی ہوں گے۔
اَے بھائِیو! میرا مطلب یہ ہے کہ گوشت اور خُون خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہیں ہوسکتے اور نہ فنا بقا کی وارِث ہو سکتی ہے۔
دیکھو مَیں تُم سے بھید کی بات کہتا ہُوں۔ ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے۔
اور یہ ایک دم میں۔ ایک پل میں۔ پِچھلا نرسِنگا پھُونکتے ہی ہوگا کیُونکہ نرسِنگا پھُونکا جائے گا اور مُردے غَیرفانی حالت میں اُٹھیں گے اور ہم بدل جائیں گے۔
کیُونکہ ضرُور ہے کہ یہ فانی جِسم بقا کا جامہ پہنے اور یہ مرنے والا جِسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے۔
اور جب یہ فانی جِسم بقا کا جامہ پہن چُکے گا اور یہ مرنے والا جِسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن چُکے گا تو وہ قَول پُورا ہوگا جو لِکھا ہے کہ مَوت فتح کا لُقمہ ہو گئی۔
اَے مَوت تیری فتح کہاں رہی؟ اَے مَوت تیرا ڈنک کہاں رہا؟
مَوت کا ڈنک گُناہ ہے اور گُناہ کا زور شَرِیعَت ہے۔
مگر خُدا کا شُکر ہے جو ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔
پَس اَے میرے عزِیز بھائِیو! ثابِت قدم اور قائِم رہو اور خُداوند کے کام میں ہمیشہ افزایش کرتے رہو کیُونکہ یہ جانتے ہو

کہ تُمہاری محنت خُداوند میں بےفائِدہ نہِیں ہے۔

باب 16

اَب اُس چندے کی بابت جو مُقدّسوں کے لِئے کِیا جاتا ہے جَیسا مَیں نے گلتیہ کی کلِیسیاؤں کو حُکم دِیا وَیسا ہی تُم بھی کرو۔
ہفتہ کے پہلے دِن تُم میں سے ہر شَخص اپنی آمدنی کے مُوافِق کُچھ اپنے پاس رکھ چھوڑا کرے تاکہ میرے آنے پر چندے نہ کرنے پڑیں۔
اور جب مَیں آؤں گا تو جِنہیں تُم منظُور کرو گے اُن کو مَیں خط دے کر بھیج دُوں گا کہ تُمہاری خَیرات یروشلِیم کو پہُنچا دیں۔
اور اگر میرا بھی جانا مُناسِب ہُؤا تو وہ میرے ساتھ ہی جائیں گے۔
اور مَیں مکِدُنیہ ہو کر تُمہارے پاس آؤں گا کِیُونکہ مُجھے مکِدُنیہ ہوکر جانا تو ہے ہی۔
مگر رہُوں شاید تُمہارے ہی پاس اور جاڑا بھی تُمہارے ہی پاس کاٹُوں تاکہ جِس طرف مَیں جانا چاہُوں تُم مُجھے اُس طرف روانہ کر دو۔
کِیُونکہ مَیں اَب راہ مَیں تُم سے مُلاقات کرنا نہِیں چاہتا بلکہ مُجھے اُمِید ہے کہ خُداوند نے چاہا تو کُچھ عرصہ تُمہارے پاس رہُوں گا۔
لیکِن مَیں عِیدِ پنتیکُست تک اِفِسُس میں رہُوں گا۔
کِیُونکہ میرے لِئے ایک وسِیع اور کارآمد دروازہ کھُلا ہے اور مُخالِف بہُت سے ہیں۔
اگر تِیمُتھِیُس آ جائے تو خیال رکھنا کہ وہ میرے پاس بےخَوف رہے کِیُونکہ وہ میری طرح خُداوند کا کام کرتا ہے۔
پَس کوئی اُسے حقِیر نہ جانے بلکہ اُس کو صحیح سَلامت اِس طرف روانہ کرنا کہ میرے پاس آ جائے کِیُونکہ مَیں مُنتظِر ہُوں کہ وہ بھائِیوں سمیت آئے۔
اور بھائِی اپُلّوس سے مَیں نے بہُت اِلتماس کِیا کہ تُمہارے پاس بھائِیوں کے ساتھ جائے مگر اِس وقت جانے پر وہ مُطلَق راضی نہ ہُؤا لیکِن جب اُس کو مَوقع مِلے گا تو جائے گا۔
جاگتے رہو۔ اِیمان میں قائِم رہو۔ مردانگی کرو۔ مضبُوط ہو۔
جو کُچھ کرتے ہو محبّت سے کرو۔
اَے بھائِیو! تُم سِتفناس کے خاندان کو جانتے ہو کہ وہ اخِیہ پہلے پھَل ہیں اور مُقدّسوں کی خِدمت کے لِئے مُستعِد رہتے ہیں۔
پَس مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اَیسے لوگوں کے تابِع رہو بلکہ ہر ایک کے جو اِس کام اور محنت میں شرِیک ہے۔
اور مَیں سِتفناس اور فرتُوناتُس اور اخیکُس کے آنے سے خُوش ہُوں کِیُونکہ جو تُم سے رہ گیا تھا اُنہوں نے پُورا کر دِیا۔
اور اُنہوں نے میری اور تُمہاری رُوح کو تازہ کِیا۔ پَس اَیسوں کو مانو۔
آسیہ کی کلِیسیائیں تُم کو سَلام کہتی ہیں۔ اَکوِلہ اور پَرِسکہ اُس کلِیسیا سمیت جو اُن کے گھر میں ہے تُمہیں خُداوند میں بہُت بہُت سَلام کہتے ہیں۔
سب بھائِی تُمہیں سَلام کہتے ہیں۔ پاک بوسہ لے کر آپس میں سَلام کرو۔
مَیں پَولُس اپنے ہاتھ سے سَلام لِکھتا ہُوں۔
جو کوئی خُداوند کو عزِیز نہِیں رکھتا ملعُون ہو۔ ہمارا خُداوند آنے والا ہے۔
خُداوند یِسُوع مسِیح کا فضل تُم پر ہوتا رہے۔
میری محبّت مسِیح یِسُوع میں تُم سب سے رہے۔ آمِین۔

كُرِنتهِيوں-٢

باب 1

پَولُس کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے مسِیح یِسُوع کا رَسُول ہے اور بھائِی تِیمُتھِیُس کی طرف سے خُدا کی اُس کلِیسیا کے نام جو کُرِنتھُس میں ہے اور تمام اخیہ کے سب مُقدّسوں کے نام۔
ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یِسُوع مسِیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اِطمِینان حاصِل ہوتا رہے۔
ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جو رحمتوں کا باپ اور ہر طرح کی تسلّی کا خُدا ہے۔
وہ ہماری سب مُصِیبتوں میں ہم کو تسلّی دیتا ہے تاکہ ہم اُس تسلّی کے سبب سے جو خُدا ہمیں بخشتا ہے اُن کو بھی تسلّی دے سکیں جو کِسی طرح کی مُصِیبت میں ہیں۔
کِیُونکہ جِس طرح مسِیح کے دُکھ ہم کو زِیادہ پہُنچتے ہیں اُسی طرح ہماری تسلّی بھی مسِیح کے وسِیلہ سے زِیادہ ہوتی ہے۔
اگر ہم مُصِیبت اُٹھاتے ہیں تو تُمہاری تسلّی اور نجات کے واسطے اور اگر تسلّی پاتے ہیں تو تُمہاری تسلّی کے واسطے جِس کی تاثِیر سے تُم صبر کے ساتھ اُن دُکھوں کی برداشت کر لیتے ہو جو ہم بھی سہتے ہیں۔
اور ہماری اُمِید تُمہارے بارے میں مضبُوط ہے کِیُونکہ ہم جانتے ہیں کہ جِس طرح تُم دُکھوں میں شرِیک ہو اُسی طرح تسلّی میں بھی ہو۔
اَے بھائِیو! ہم نہِیں چاہتے کہ تُم اُس مُصِیبت سے ناواقِف رہو جو آسیہ میں ہم پر پڑی کہ ہم حدّ سے زِیادہ اور طاقت سے باہِر پست ہو گئے۔ یہاں تک کہ ہم نے زندگی سے بھی ہاتھ دھو لِئے۔
بلکہ اپنے اُوپر مَوت کے حُکم کا یقِین کر چُکے تھے تاکہ اپنا بھروسا نہ رکھّیں بلکہ خُدا کا جو مُردوں کو جِلاتا ہے۔
چُنانچہ اُسی نے ہم کو اَیسی بڑی ہلاکت سے چھُڑایا اور چھُڑائے گا اور ہم کو اُس سے یہ اُمِید ہے کہ آگے کو بھی چھُڑاتا رہے گا۔
اگر تُم بھی مِل کر دُعا سے ہماری مدد کرو گے تاکہ جو نعمت ہم کو بہُت لوگوں کے وسِیلہ سے مِلی اُس کا شُکر بھی بہُت سے لوگ ہماری طرف سے کریں۔
کِیُونکہ ہم کو اپنے دِل کی اِس گواہی پر فخر ہے کہ ہمارا چال چلن دُنیا میں اور خاص کر تُم میں جِسمانی حِکمت کے ساتھ نہِیں بلکہ خُدا کے فضل کے ساتھ یعنی اَیسی پاکِیزگی اور صفائی کے ساتھ رہا جو خُدا کے لائِق ہے۔
ہم اَور باتیں تُمہیں نہِیں لِکھتے سِوا اُن کے جنہیں تُم پڑھتے یا مانتے ہو اور مُجھے اُمِید ہے کہ آخِر تک مانتے رہو گے۔
چُنانچہ تُم میں سے کِتنوں ہی نے مان بھی لِیا ہے کہ ہم تُمہارا فخر ہیں جِس طرح ہمارے خُداوند یِسُوع کے دِن تُم بھی ہمارا فخر ہوگے۔
اور اِسی بھروسے پر مَیں نے یہ اِرادہ کِیا تھا کہ پہلے تُمہارے پاس آؤں تاکہ تُمہیں ایک اَور نعمت مِلے۔
اور تُمہارے پاس ہوتا ہُؤا مکِدُونیہ کو جاؤں اور مکِدُونیہ سے پِھر تُمہارے پاس آؤں اور تُم مُجھے یہُودیہ کی طرف روانہ کر دو۔
پَس مَیں نے جو یہ اِرادہ کِیا تھا تو کیا تلُّون مِزاجی سے کِیا تھا؟ یا جِن باتوں کا قصد کرتا ہُوں کیا جِسمانی طَور پر کرتا ہُوں کہ ہاں ہاں بھی کرُوں اور نہِیں نہِیں بھی کرُوں؟
خُدا کی سَچّائی کی قَسم کہ ہمارے اُس کلام میں جو تُم سے کِیا جاتا ہے ہاں اور نہِیں دونوں پائی نہِیں جاتِیں۔
کِیُونکہ خُدا کا بَیٹا یِسُوع مسِیح جِس کی منادی ہم نے یعنی مَیں نے اور سِلوانُس اور تِیمُتھِیُس نے تُم میں کی اُس میں ہاں اور نہِیں دونوں نہ تھِیں بلکہ اُس میں ہاں ہی ہاں ہُوئی۔
کِیُونکہ خُدا کے جِتنے وعدے ہیں وہ سب اُس میں ہاں کے ساتھ ہیں۔ اِسی لِئے اُس کے ذرِیعہ سے آمِین بھی ہُوئی تاکہ ہمارے وسِیلہ سے خُدا کا جلال ظاہِر ہو۔
اور جو ہم کو تُمہارے ساتھ مسِیح میں قائِم کرتا ہے اور جِس نے ہم کو مسح کِیا وہ خُدا ہے۔
جِس نے ہم پر مُہر بھی کی اور بے فائِدہ میں رُوح کو ہمارے دِلوں میں دِیا۔
مَیں خُدا کو گواہ کرتا ہُوں کہ مَیں اَب تک کُرِنتھُس میں اِس واسطے نہِیں آیا کہ مُجھے تُم پر رحم آتا تھا۔

یہ نہیں کہ ہم اِیمان کے بارے میں تُم پر حکُومت جتاتے ہیں بلکہ خُوشی میں تُمہارے مددگار ہیں کِیُونکہ تُم اِیمان ہی سے قائِم رہتے ہو۔

باب 2

مَیں نے اپنے دِل میں یہ قصد کِیا تھا کہ پھِر تُمہارے پاس غمگِین ہو کر نہ آؤُں۔
کِیُونکہ اگر مَیں تُم کو غمگِین کرُوں تو مُجھے کَون خُوش کرے گا۔ سِوا اُس کے جو میرے سبب سے غمگِین ہُؤا؟
اور مَیں نے تُم کو وُہی بات لِکھی تھی تاکہ اَیسا نہ ہو کہ مُجھے آ کر جِن سے خُوش ہونا چاہئے تھا مَیں اُن کے سبب سے غمگِین ہُوں کِیُونکہ مُجھے تُم سب پر اِس بات کا بھروسا ہے کہ جو میری خُوشی ہے وُہی تُم سب کی ہے۔
کِیُونکہ مَیں نے بڑی مُصِیبت اور دِلگِیری کی حالت میں بہُت سے آنسُو بہا بہا کر تُم کو لِکھا تھا لیکِن اِس واسطے نہِیں کہ تُم کو غم ہو بلکہ اِس واسطے کہ تُم اُس بڑی محبّت کو معلُوم کرو جو مُجھے تُم سے ہے۔
اور اگر کوئی شَخص غم کا باعِث ہُؤا ہے تو میرے ہی غم کا نہِیں بلکہ (تاکہ اُس پر زِیادہ سختی نہ کرُوں) کِسی قدر تُم سب کے غم کا باعِث ہُؤا۔
یِہی سزا جو اُس نے اکثروں کی طرف سے پائی اَیسے شَخص کے واسطے کافی ہے۔
پَس برعکس اِس کے یِہی بہُتر ہے کہ اُس کا قُصُور مُعاف کرو اور تسلّی دو تاکہ وہ غم کی کثرت سے تباہ نہ ہو۔
اِس لِئے مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اُس کے بارے میں محبّت کا فتویٰ دو۔
کِیُونکہ مَیں نے اِس واسطے بھی لِکھا تھا کہ تُمہیں آزما لُوں کہ سب باتوں میں فرمانبردار ہو یا نہِیں۔
جِسے تُم کُچھ مُعاف کرتے ہو اُسے مَیں بھی مُعاف کرتا ہُوں کِیُونکہ جو کُچھ مَیں نے مُعاف کِیا اگر کِیا تو مسِیح کا قائِم مقام ہوکر تُمہاری خاطِر مُعاف کِیا۔
تاکہ شَیطان کا ہم پر داؤ نہ چلے کِیُونکہ ہم اُس کے حِیلوں سے ناواقِف نہِیں۔
اور جب مَیں مسِیح کی خُوشخَبری دینے کو تروآس میں آیا اور خُداوند میں میرے لِئے دروازہ کھُل گیا۔
تو میری رُوح کو آرام نہ مِلا اِس لِئے کہ مَیں نے اپنے بھائی طِطُس کو نہ پایا۔ پَس اُن سے رُخصت ہوکر مکِدُنیہ کو چلا گیا۔
مگر خُدا کا شُکر ہے جو مسِیح میں ہم کو ہمیشہ اسِیروں کی طرح گشت کراتا ہے اور اپنے عِلم کی خُوشبُو ہمارے وسِیلہ سے ہر جگہ پھیلاتا ہے۔
کِیُونکہ ہم خُدا کے نزدِیک نجات پانے والوں اور ہلاک ہونے والوں دونوں کے لِئے مسِیح کی خُوشبُو ہیں۔
بعض کے واسطے تو مرنے کے لِئے مَوت کی بُو اور بعض کے واسطے جِینے کے لِئے زِندگی کی بُو ہیں اور کَون اِن باتوں کے لائِق ہے؟
کِیُونکہ ہم اُن بہُت لوگوں کی مانِند نہِیں جو خُدا کے کلام میں آمیزش کرتے ہیں بلکہ دِل کی صفائی سے اور خُدا کی طرف سے خُدا کو حاضِر جان کر مسِیح میں بولتے ہیں۔

باب 3

کیا ہم پِھر اپنی نیک نامی جتانا شُرُوع کرتے ہیں؟ یا ہم کو بعض کی طرح نیک نامی کے خط تُمہارے پاس لانے یا تُم سے لینے کی حاجت ہے؟
ہمارا جو خط ہمارے دِلوں پر لِکھا ہُؤا ہے وہ تُم ہو اور اُسے سب آدمی جانتے اور پڑھتے ہیں۔
ظاہِر ہے کہ تُم مسِیح کا وہ خط ہو جو ہم نے خادِموں کے طَور پر لِکھا۔ سیاہی سے نہِیں بلکہ زِندہ خُدا کی رُوح سے۔
پتھّر کی تختِیوں پر نہِیں بلکہ گوشت کی یعنی دِل کی تختِیوں پر۔
ہم مسِیح کی معرفت خُدا پر اَیسا ہی بھروسا رکھتے ہیں۔
یہ نہِیں کہ بذاتِ خُود ہم اِس لائِق ہیں کہ اپنی طرف سے کُچھ خیال بھی کر سکیں بلکہ ہماری لِیاقت خُدا کی طرف سے ہے۔
جِس نے ہم کو نئے عہد کے خادِم ہونے کے لائِق بھی کِیا۔ لفظوں کے خادِم نہِیں بلکہ رُوح کے کِیُونکہ لفظ مار ڈالتے ہیں مگر رُوح زِندہ کرتی ہے۔
اور جب مَوت کا وہ عہد جِس کے حرُوُف پتھّروں پر کھودے گئے تھے اَیسا جلال والا ہُؤا کہ بنی اِسرائیل مُوسیٰ کے چہرہ پر اُس جلال کے سبب سے جو اُس کے چہرہ پر تھا غَور سے نظر نہ کر سکے حالانکہ وہ گھٹتا جاتا تھا۔
تو رُوح کا عہد تو ضرُور ہی جلال والا ہوگا۔
کِیُونکہ جب مُجرِم ٹھہرانے والا عہد جلال والا تھا تو راستبازی کا عہد تو ضرُور ہی جلال والا ہوگا۔
بلکہ اِس صُورت میں وہ جلال والا اِس بے اِنتہا جلال کے سبب سے بے جلال ٹھہرا۔
کِیُونکہ جب مِٹنے والی چِیز جلال والی تھی تو باقی رہنے والی چِیز تو ضرُور ہی جلال والی ہوگی۔
پَس ہم اَیسی اُمِید کر کے بڑی دِلیری سے بولتے ہیں۔
اور مُوسیٰ کی طرح نہِیں ہیں جِس نے اپنے چہرہ پر نِقاب ڈالا تاکہ بنی اِسرائیل اُس مِٹنے والی چِیز کے انجام کو نہ دیکھ سکیں۔
لیکِن اُن کے خیالات کثِیف ہو گئے کِیُونکہ آج تک پُرانے عہد نامہ کو پڑھتے وقت اُن کے دِلوں پر وُہی پردہ پڑا رہتا ہے اور وہ مسِیح میں اُٹھ جاتا ہے۔
مگر آج تک جب کبھی مُوسیٰ کی کِتاب پڑھی جاتی ہے تو اُن کے دِل پر پردہ پڑا رہتا ہے۔
لیکِن جب کبھی اُن کا دِل خُداوند کی طرف پھِرے گا تو وہ پردہ اُٹھ جائے گا۔
اور وہ خُداوند رُوح ہے اور جہاں کہِیں خُداوند کا رُوح ہے وہاں آزادی ہے۔
مگر جب ہم سب کے بے نِقاب چِہروں سے خُداوند کا جلال اِس طرح مُنعکِس ہوتا ہے جِس طرح آئِینہ میں تو اُس خُداوند کے وسِیلہ سے جو رُوح ہے ہم اُسی جلالی صُورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔

باب 4

پَس جب ہم پر اَیسا رحم ہُؤا کہ ہمیں یہ خِدمت مِلی تو ہم ہِمّت نہِیں ہارتے۔
بلکہ ہم نے شرم کی پوشِیدہ باتوں کو ترک کر دیا اور مکّاری کی چال نہِیں چلتے۔ نہ خُدا کے کلام میں آمیزِش کرتے ہیں بلکہ حق ظاہِر کر کے خُدا کے رُوبرُو ہر ایک آدمِی کے دِل میں اپنی نیکی بِٹھاتے ہیں۔
اور اگر ہماری خُوشخَبری پر پردہ پڑا ہے تو ہلاک ہونے والوں ہی کے واسطے پڑا ہے۔
یعنی اُن بے اِیمانوں کے واسطے جِن کی عقلوں کو اِس جہان کے خُدا نے اَندھا کر دِیا ہے تاکہ مسِیح جو خُدا کی صُورت ہے اُس کے جلال کی خُوشخَبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے۔
کِیُونکہ ہم اپنی نہِیں بلکہ مسِیح یِسُوع کی منادی کرتے ہیں کہ وہ خُداوند ہے اور اپنے حق میں یہ کہتے ہیں کہ یِسُوع کی خاطِر تُمہارے غُلام ہیں۔
اِس لِئے کہ خُدا ہی ہے جِس نے فرمایا کہ تارِیکی میں سے نُور چمکے اور وُہی ہمارے دِلوں میں چمکا تاکہ خُدا کے جلال کی پہچان کا نُور یِسُوع مسِیح کے چہرہ سے جلوہ گر ہو۔
لیکِن ہمارے پاس یہ خزانہ مٹّی کے برتنوں میں رکھّا ہے تاکہ یہ حدّ سے زِیادہ قُدرت ہماری طرف سے نہِیں بلکہ خُدا کی طرف سے معلُوم ہو۔
ہم ہر طرف سے مُصِیبت تو اُٹھاتے ہیں لیکِن لاچار نہِیں ہوتے۔ حَیران تو ہوتے ہیں مگر نہ اُمِید نہِیں ہوتے۔
ستائے تو جاتے ہیں مگر اکیلے نہِیں چھوڑے جاتے۔ گِرائے تو جاتے ہیں لیکِن ہلاک نہِیں ہوتے۔
ہم ہر وقت اپنے بَدَن میں یِسُوع کی مَوت لِئے پھِرتے ہیں تاکہ یِسُوع کی زِندگی بھی ہمارے بَدَن میں ظاہِر ہو۔
کِیُونکہ ہم جِیتے جی یِسُوع کی خاطِر ہمیشہ مَوت کے حوالہ کِئے جاتے ہیں تاکہ یِسُوع کی زِندگی بھی ہمارے فانی جِسم میں ظاہِر ہو۔
پَس مَوت تو ہم میں اثر کرتی ہے اور زِندگی تُم میں۔
اور چُونکہ ہم میں وُہی اِیمان کی رُوح ہے جِس کی بابت لِکھا ہے کہ مَیں اِیمان لایا اور اِسی لِئے بولا۔ پَس ہم بھی اِیمان لائے اور اِسی لِئے بولتے ہیں۔
کِیُونکہ ہم جانتے ہیں کہ جِس نے خُداوند یِسُوع کو جِلایا وہ ہم کو بھی یِسُوع کے ساتھ شامِل جان کر جِلائے گا اور تُمہارے ساتھ اپنے سامنے حاضِر کرے گا۔
اِس لِئے کہ سب چِیزیں تُمہارے واسطے ہیں تاکہ بہُت سے لوگوں کے سبب سے فضل زِیادہ ہوکر خُدا کے جلال کے لِئے شُکرگُذاری بھی بڑھائے۔
اِس لِئے ہم ہِمّت نہِیں ہارتے بلکہ گو ہماری ظاہِری اِنسانِیّت زائِل ہوتی جاتی ہے پھِر بھی ہماری باطِنی اِنسانِیّت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔
کِیُونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مُصِیبت ہمارے لِئے ازحدّ بھاری اور ابدی جلال پَیدا کرتی جاتی ہے۔
جِس حال میں کہ ہم دیکھی ہُوئی چِیزوں پر نہِیں بلکہ اندیکھی چِیزوں پر نظر کرتے ہیں کِیُونکہ دیکھی ہُوئی چِیزیں چند روزہ ہیں مگر اندیکھی چِیزیں ابدی ہیں۔

کِیُونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا خَیمہ کا گھر جو زمِین پر ہے گِرایا جائے گا تو ہم کو خُدا کی طرف سے آسمان پر ایک اَیسی عِمارت مِلے گی جو ہاتھ کا بنا ہُؤا گھر نہِیں بلکہ ابدی ہے۔
چُنانچہ ہم اِس میں کراہتے ہیں اور بڑی آرزُو رکھتے ہیں کہ اپنے آسمانی گھر سے مُلبّس ہو جائیں۔
تاکہ مُلبّس ہونے کے باعِث ننگے نہ پائے جائیں۔
کِیُونکہ ہم اِس خَیمہ میں رہ کر بوجھ کے مارے کراہتے ہیں۔ اِس لِئے نہِیں کہ یہ لِباس اُتارنا چاہتے ہیں بلکہ اِس پر اَور پہننا چاہتے ہیں تاکہ وہ جو فانی ہے زِندگی میں غرق ہو جائے۔
اور جِس نے ہم کو اِس بات کے لِئے تیّار کِیا وہ خُدا ہے اور اُسی نے ہمیں رُوح بَیعانہ میں دِیا۔
پَس ہمیشہ ہماری خاطِر جمع رہتی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بَدَن کے وطن میں ہیں خُداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں۔
کِیُونکہ ہم اِیمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔
غرض ہماری خاطِر جمع ہے اور ہم کو بَدَن کے وطن سے جُدا ہوکر خُداوند کے وطن میں رہنا زِیادہ منظُور ہے۔
اِسی واسطے ہم یہ حَوصلہ رکھتے ہیں کہ وطن میں ہوں خواہ جلاوطن اُس کو خُوش کریں۔
کِیُونکہ ضرُور ہے کہ مسِیح کے تختِ عدالت کے سامنے جا کر ہم سب کا حال ظاہِر کِیا جائے تاکہ ہر شَخص اپنے اُن کاموں کا بدلہ پائے جو اُس نے بَدَن کے وسِیلہ سے کِئے ہوں۔ خواہ بھلے ہوں خواہ بُرے۔
پَس ہم خُداوند کے خَوف کو جان کر آدمِیوں کو سَمَجھاتے ہیں اور خُدا پرہمارا حال ظاہِر ہے اور مُجھے اُمِید ہے کہ تُمہارے دِلوں پر بھی ظاہِر ہُؤا ہوگا۔
ہم پھِر اپنی نیک نامی تُم پر نہِیں جتاتے بلکہ ہم اپنے سبب سے تُم کو فخر کرنے کا مَوقع دیتے ہیں تاکہ تُم اُن کو جواب دے سکو جو ظاہِر پر فخر کرتے ہیں اور باطِن پر نہِیں۔
اگر ہم بیخُود ہیں تو خُدا کے واسطے ہیں اور اگر ہوش میں ہیں تو تُمہارے واسطے۔
کِیُونکہ مسِیح کی محبّت ہم کو مجبُور کر دیتی ہے اِس لِئے کہ ہم یہ سَمَجھتے ہیں کہ جب ایک سب کے واسطے مُؤا تو سب مر گئے۔
اور وہ اِس لِئے سب کے واسطے مُؤا کہ جو جِیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لِئے نہ جِئیں بلکہ اُس کے لِئے جو اُن کے واسطے مُؤا اور پھِر جی اُٹھا۔
پَس اَب سے ہم کِسی کو جِسم کی حَیثِیت سے نہ پہچانیں گے۔ ہاں اگرچہ مسِیح کو بھی جِسم کی حَیثِیت سے جانا تھا مگر اَب سے نہِیں جانیں گے۔
اِس لِئے اگر کوئی مسِیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔ پُرانی چِیزیں جاتی رہِیں۔ دیکھو وہ نئی ہوگئِیں۔
اور سب چِیزیں خُدا کی طرف سے ہیں جِس نے مسِیح کے وسِیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا میل مِلاپ کر لِیا اور میل مِلاپ کی خِدمت ہمارے سُپُرد کی۔
مطلب یہ ہے کہ خُدا نے مسِیح میں ہوکر اپنے ساتھ دُنیا کا میل مِلاپ کر لِیا اور اُن کی تقصِیروں کو اُن کے ذِمّہ نہ لگایا اور اُس نے میل مِلاپ کا پَیغام ہمیں سَونپ دِیا ہے۔
پَس ہم مسِیح کے ایلچی ہیں۔ گویا ہمارے وسِیلہ سے خُدا اِلتماس کرتا ہے۔ ہم مسِیح کی طرف سے مِنّت کرتے ہیں کہ خُدا سے میل مِلاپ کر لو۔
جو گُناہ سے واقِف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہوکر خُدا کی راستبازی ہو جائیں۔

اور ہم جو اُس کے ساتھ کام میں شریک ہیں یہ بھی اِلتماس کرتے ہیں کہ خُدا کا فضل جو تُم پر ہُؤا بےفائِدہ نہ رہنے دو۔
کِیُونکہ وہ فرماتا ہے کہ مَیں نے قُبُولیّت کے وقت تیری سُن لی اور نِجات کے دِن تیری مدد کی۔ دیکھو اَب قُبُولیّت کا وقت ہے۔ دیکھو یہ نِجات کا دِن ہے۔
ہم کِسی بات میں ٹھوکر کھانے کا کوئی مَوقع نہِیں دیتے تاکہ ہماری خِدمت پر حرف نہ آئے۔
بلکہ خُدا کے خادِموں کی طرح ہر بات سے اپنی خُوبی ظاہِر کرتے ہیں۔ بڑے صبر سے۔ مُصِیبت سے۔ اِحتیاج سے۔ تنگی سے۔
کوڑے کھانے سے۔ قَید ہونے سے۔ ہنگاموں سے۔ محنتوں سے۔ بیداری سے۔ فاقوں سے۔
پاکِیزگی سے۔ عِلم سے۔ تحمُّل سے۔ مہربانی سے۔ رُوحُ القُدُس سے۔ بے رِیا محبّت سے۔
کلام سے۔ خُدا کی قُدرت سے۔ راستبازی کے ہتھیاروں کے وسِیلہ سے جو دہنے بائیں ہیں۔
عِزّت اور بے عِزّتی کے وسِیلہ سے۔ بدنامی اور نیک نامی کے وسِیلہ سے گو گُمراہ کرنے والے معلُوم ہوتے ہیں پھِر بھی سَچّے ہیں۔
گُمناموں کی مانِند ہیں تو بھی مشہُور ہیں۔ مرتے ہُوؤں کی مانِند ہیں مگر دیکھو جِیتے ہیں۔ مار کھانے والوں کی مانِند ہیں مگر جان سے مارے نہِیں جاتے۔
غمگِینوں کی مانِند ہیں لیکِن ہمیشہ خُوش رہتے ہیں۔ کنگالوں کی مانِند ہیں مگر بہُتیروں کو دَولتمند کر دیتے ہیں۔ ناداروں کی مانِند ہیں تَو بھی سب کُچھ رکھتے ہیں۔
اَے کُرنتھِیو! ہم نے تُم سے کھُل کر باتیں کِیں اور ہمارا دِل تُمہاری طرف سے کُشادہ ہوگیا۔
ہمارے دِلوں میں تُمہارے لِئے تنگی نہِیں مگر تُمہارے دِلوں میں تنگی ہے۔
پَس مَیں فرزند جان کر تُم سے کہتا ہُوں کہ تُم بھی اُس کے بدلہ میں کُشادہ دِل ہو جاؤ۔
بے اِیمانوں کے ساتھ ناہموار جُوئے میں نہ جُتو کِیُونکہ راستبازی اور بے دِینی میں کیا میل جول؟ یا رَوشنی اور تارِیکی میں کیا شراکت؟
مسِیح کو بلِیعال کے ساتھ کیا مُوافقت؟ یا اِیماندار کا بے اِیمان سے کیا واسطہ؟
اور خُدا کے مَقدِس کو بُتوں سے کیا مُناسبت ہے؟ کِیُونکہ ہم زِندہ خُدا کا مَقدِس ہیں۔ چُنانچہ خُدا نے فرمایا ہے کہ مَیں اُن میں بسُوں گا اور اُن میں چلُوں پھرُوں گا اور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا اور وہ میری اُمّت ہوں گے۔
اِس واسطے خُداوند فرماتا ہے کہ اُن میں سے نِکل کر الگ رہو اور ناپاک چِیز کو نہ چھُوؤ تو مَیں تُم کو قبُول کر لُوں گا۔
اور تُمہارا باپ ہُوں گا اور تُم میرے بَیٹے بیٹِیاں ہوگے۔ یہ خُداوند قادرِ مُطلَق کا قَول ہے۔

پَس اَے عزِیزو! چُونکہ ہم سے اَیسے وعدے کِئے گئے آؤ ہم اپنے آپ کو ہر طرح کی جِسمانی اور رُوحانی آلُودگی سے پاک کریں اور خُدا کے خَوف کے ساتھ پاکِیزگی کو کمال تک پہُنچائیں۔
ہم کو اپنے دِل میں جگہ دو۔ ہم نے کِسی سے بے اِنصافی نہیں کی۔ کِسی کو نہیں بِگاڑا۔ کِسی سے دغا نہیں کی۔
مَیں تُمہیں مُجرِم ٹھہرانے کے لِئے یہ نہیں کہتا کِیُونکہ پہلے ہی کہہ چُکا ہُوں کہ تُم ہمارے دِلوں میں اَیسے بس گئے ہو کہ ہم تُم ایک ساتھ مریں اور جِئیں۔
مَیں تُم سے بڑی دِلیری کے ساتھ باتیں کرتا ہُوں۔ مُجھے تُم پر بڑا فخر ہے۔ مُجھ کو پُوری تسلّی ہو گئی ہے۔ جِتنی مُصِیبتیں ہم پر آتی ہیں اُن سب میں میرا دِل خُوشی سے لبریز رہتا ہے۔
کِیُونکہ جب ہم مکِدُنیہ میں آئے اُس وقت بھی ہمارے جِسم کو چَین نہ مِلا بلکہ ہر طرف سے مُصِیبت میں گِرفتار رہے۔ باہِر لڑائیاں تھیں۔ اَندر دہشتیں۔
تَو بھی عاجِزوں کو تسلّی بخشنے والے یعنی خُدا نے طِطُس کے آنے سے ہم کو تسلّی بخشی۔
اور نہ صِرف اُس کے آنے سے بلکہ اُس کی اُس تسلّی سے بھی جو اُس کو تُمہاری طرف سے ہُوئی اور اُس نے تُمہارا اِشتیاق۔ تُمہارا غم اور تُمہارا جوش جو میری بابت تھا ہم سے بیان کِیا جِس سے مَیں اَور بھی خُوش ہُؤا۔
گو مَیں نے تُم کو اپنے خط سے غمگِین کِیا مگر اُس سے پچھتاتا نہیں۔ اگرچہ پہلے پچھتاتا تھا چُنانچہ دیکھتا ہُوں کہ اُس خط سے تُم کو غم ہُؤا گو تھوڑے ہی عرصہ تک رہا۔
اَب میں اِس لِئے خُوش نہیں ہُوں کہ تُم کو غم ہُؤا بلکہ اِس لِئے کہ تُمہارے غم کا انجام تَوبہ ہُؤا کِیُونکہ تُمہارا غم خُدا پرستی کا تھا تاکہ تُم کو ہماری طرف سے کِسی طرح کا نُقصان نہ ہو۔
کِیُونکہ خُدا پرستی کا غم اَیسی تَوبہ پَیدا کرتا ہے جِس کا انجام نِجات ہے اور اُس سے پچھتانا نہیں پڑتا مگر دُنیا کا غم مَوت پَیدا کرتا ہے۔
پَس دیکھو اِسی بات نے کہ تُم خُدا پرستی کے طَور پر غمگِین ہُوئے تُم میں کِس قدر سرگرمی اور عُذر اور خفگی اور خَوف اور اِشتیاق اور جوش اور اِنتقام پَیدا کِیا! تُم نے ہر طرح سے ثابِت کر دِکھایا کہ تُم اِس امر میں بری ہو۔
پَس اگرچہ مَیں نے تُم کو لِکھا تھا مگر نہ اُس کے باعِث لِکھا جِس نے بے اِنصافی کی اور نہ اُس کے باعِث جِس پر بے اِنصافی ہُوئی بلکہ اِس لِئے کہ تُمہاری سرگرمی جو ہمارے واسطے ہے خُدا کے حُضُور تُم پر ظاہِر ہو جائے۔
اِسی لِئے ہم کو تسلّی ہُوئی ہے اور ہماری اِس تسلّی میں ہم کو طِطُس کی خُوشی کے سبب سے اَور بھی زِیادہ خُوشی ہُوئی کِیُونکہ تُم سب کے باعِث اُس کی رُوح پِھر تازہ ہو گئی۔
اور اگر مَیں نے اُس کے سامنے تُمہاری بابت کُچھ فخر کِیا تو شرمِندہ نہ ہُؤا بلکہ جِس طرح ہم نے سب باتیں تُم سے سَچّائی سے کہیں اُسی طرح جو فخر ہم نے طِطُس کے سامنے کِیا وہ بھی سَچ نِکلا۔
اور جب اُس کو تُم سب کی فرمانبرداری یاد آتی ہے کہ تُم کِس طرح ڈرتے اور کانپتے ہُوئے اُس سے مِلے تو اُس کی دِلی محبّت تُم سے اَور بھی زِیادہ ہوتی جاتی ہے۔
مَیں خُوش ہُوں کہ ہر بات میں تُمہاری طرف سے میری خاطِر جمع ہے۔

اَب اَے بھائِیو! ہم تُم کو خُدا کے اُس فضل کی خَبر دیتے ہیں جو مکِدُنیہ کی کلِیسیاؤں پر ہُؤا ہے۔
کہ مُصِیبت کی بڑی آزمایش میں اُن کی بڑی خُوشی اور سخت غرِیبی نے اُن کی سخاوت کو حدّ سے زِیادہ کر دِیا۔
اور مَیں گواہی دیتا ہُوں کہ اُنہوں نے مقدُور کے مُوافِق بلکہ مقدُور سے بھی زِیادہ اپنی خُوشی سے دِیا۔
اور اِس خَیرات اور مُقدّسوں کی خِدمت کی شراکت کی بابت ہم سے بڑی مِنّت کے ساتھ دَرخواست کی۔
اور ہماری اُمید کے مُوافِق ہی نہیں دِیا بلکہ اپنے آپ کو پہلے خُداوند کے اور پھر خُدا کی مرضی سے ہمارے سُپُرد کِیا۔
اِس واسطے ہم نے طِطُس کو نصِیحت کی کہ جَیسے اُس نے پہلے شُرُوع کِیا تھا وَیسے ہی تُم میں اِس خَیرات کے کام کو پُورا بھی کرے۔
پَس جَیسے تُم ہر بات میں اِیمان اور کلام اور عِلم اور پُوری سرگرمی اور اُس محبّت میں جو ہم سے رکھتے ہو سبقت لے گئے ہو وَیسے ہی اِس خَیرات کے کام میں بھی سبقت لے جاؤ۔
مَیں حُکم کے طَور پر نہیں کہتا بلکہ اِس لِئے کہ اَوروں کی سرگرمی سے تُمہاری محبّت کی سَچّائی کو آزماؤں۔
کِیُونکہ تُم ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دَولتمند تھا مگر تُمہاری خاطِر غرِیب بن گیا تاکہ تُم اُس کی غرِیبی کے سبب سے دَولتمند ہو جاؤ۔
اور مَیں اِس امر میں اپنی رائے دیتا ہُوں کِیُونکہ یہ تُمہارے لِئے مُفِید ہے اِس لِئے کہ تُم پِچھلے سال سے نہ صِرف اِس کام میں بلکہ اِس کے اِرادہ میں بھی اوّل تھے۔
پَس اَب اِس کام کو پُورا بھی کرو تاکہ جَیسے تُم اِرادہ کرنے میں مُستعِد تھے وَیسے ہی مقدُور کے مُوافِق تکمِیل بھی کرو۔
کِیُونکہ اگر نِیّت ہو تو خَیرات اُس کے مُوافِق مقبُول ہو گی جو آدمِی کے پاس ہے نہ اُس کے مُوافِق جو اُس کے پاس نہیں۔
یہ نہیں کہ اَوروں کو آرام مِلے اور تُم کو تکلِیف ہو۔
بلکہ برابری کے طَور پر اِس وقت تُمہاری دَولت سے اُن کی کمی پُوری ہو تاکہ اُن کی دَولت سے بھی تُمہاری کمی پُوری ہو اور اِس طرح برابری ہو جائے۔
چُنانچہ لِکھا ہے کہ جِس نے بہُت جمع کِیا اُس کا کُچھ زِیادہ نہ نِکلا اور جِس نے تھوڑا جمع کِیا اُس کا کُچھ کم نہ نِکلا۔
خُدا کا شُکر ہے جو طِطُس کے دِل میں تُمہارے واسطے وَیسی ہی سرگرمی پَیدا کرتا ہے۔
کِیُونکہ اُس نے ہماری نصِیحت کو مان لِیا بلکہ بڑا سرگرم ہو کر اپنی خُوشی سے تُمہاری طرف روانہ ہُؤا۔
اور ہم نے اُس کے ساتھ اُس بھائِی کو بھیجا جِس کی تعرِیف خُوشخَبری کے سبب سے تُمام کلِیسیاؤں میں ہوتی ہے۔
اور صِرف یِہی نہیں بلکہ وہ کلِیسیاؤں کی طرف سے اِس خَیرات کے بارے میں ہمارا ہمسفر مُقرّر ہُؤا اور ہم یہ خِدمت اِس لِئے کرتے ہیں کہ خُداوند کا جلال اور ہمارا شَوق ظاہِر ہو۔
اور ہم بچتے رہتے ہیں کہ جِس بڑی خَیرات کے بارے میں خِدمت کرتے ہیں اُس کی بابت کوئی ہم پر حرف نہ لائے۔
کِیُونکہ ہم اَیسی چِیزوں کی تدبِیر کرتے ہیں جو نہ صِرف خُداوند کے نزدِیک بھلی ہیں بلکہ آدمِیوں کے نزدِیک بھی۔
اور ہم نے اُن کے ساتھ اپنے اُس بھائِی کو بھیجا ہے جِس کو ہم نے بہُت سی باتوں میں بار ہا آزما کر سرگرم پایا ہے مگر چُونکہ اُس کو تُم پر بڑا بھروسا ہے اِس لِئے اَب بہُت زِیادہ سرگرم ہے۔
اگر کوئی طِطُس کی بابت پُوچھے تو وہ میرا شرِیک اور تُمہارے واسطے میرا ہم خِدمت ہے۔ اگر ہمارے بھائِیوں کی بابت پُوچھا جائے تو وہ کلِیسیاؤں کے قاصِد اور مسِیح کا جلال ہیں۔
پَس اپنی محبّت اور ہمارا وہ فخر جو تُم پر ہے کلِیسیاؤں کے رُوبرُو اُن پر ثابِت کرو۔

جو خِدمت مُقدّسوں کے واسطے کی جاتی ہے اُس کی بابت مُجھے تُم کو لِکھا فضُول ہے۔
کِیُونکہ مَیں تُمہارا شَوق جانتا ہُوں جِس کے سبب سے مکِدُنیہ کے لوگوں کے آگے تُم پر فخر کرتا ہُوں کہ اخیہ کے لوگ پِچھلے سال سے تیّار ہیں اور تُمہاری سرگرمی نے اکثر لوگوں کو اُبھارا۔
لیکِن مَیں نے بھائِیوں کو اِس لِئے بھیجا کہ ہم جو فخر اِس بارے میں تُم پر کرتے ہیں وہ بے اصل نہ ٹھہرے بلکہ تُم میرے کہنے کے مُوافِق تیّار رہو۔
اَیسا نہ ہو کہ اگر مکِدُنیہ کے لوگ میرے ساتھ آئیں اور تُم کو تیّار نہ پائیں تو ہم (یہ نہِیں کہتے کہ تُم) اُس بھروسے کے سبب سے شرمِندہ ہوں۔
اِس لِئے مَیں نے بھائِیوں سے یہ دَرخواست کرنا ضرُور سَمَجھا کہ وہ پہلے سے تُمہارے پاس جا کر تُمہاری مَوعُودہ بخشِش کو پیشتر سے تیّار کر رکھّیں تاکہ وہ بخشِش کی طرح تیّار رہے نہ کہ زبردستی کے طَور پر۔
لیکِن بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا کاٹے گا اور جو بہُت بوتا ہے وہ بہُت کاٹے گا۔
جِس قدر ہر ایک نے اپنے دِل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے۔ نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کِیُونکہ خُدا خُوشی سے دینے والے کو عزِیز رکھتا ہے۔
اور خُدا تُم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تاکہ تُم کو ہمیشہ ہر چِیز کافی طَور پر مِلا کرے اور ہر نیک کام کے لِئے تُمہارے پاس بہُت کُچھ مَوجُود رہا کرے۔
چُنانچہ لِکھا ہے کہ اُس نے بِکھیرا ہے۔ اُس نے کنگالوں کو دِیا ہے۔ اُس کی راستبازی ابد تک باقی رہے گی۔
پَس جو بونے والے کے لِئے بِیج اور کھانے والے کے لِئے روٹی بہم پہُنچاتا ہے وُہی تُمہارے لِئے بِیج بہم پہُنچائے گا اور اُس میں ترقّی دے گا اور تُمہاری راستبازی کے پھَلوں کو بڑھائے گا۔
اور تُم ہر چِیز کو اِفراط سے پاکر سب طرح کی سخاوت کرو گے جو ہمارے وسِیلہ سے خُدا کی شُکرگُذاری کا باعِث ہوتی ہے۔
کِیُونکہ اِس خِدمت کے انجام دینے سے نہ صِرف مُقدّسوں کی اِحتیاجیں رفع ہوتی ہیں بلکہ بہُت لوگوں کی طرف سے خُدا کی بڑی شُکرگُذاری ہوتی ہے۔
اِس لِئے کہ جو نِیّت اِس خِدمت سے ثابِت ہُوئی اُس کے سبب سے وہ خُدا کی تمجِید کرتے ہیں کہ تُم مسِیح کی خُوشخَبری کا اِقرار کر کے اُس پر تابعداری سے عمل کرتے ہو اور اُن کی اور سب لوگوں کی مدد کرنے میں سخاوت کرتے ہو۔
اور وہ تُمہارے لِئے دُعا کرتے ہیں اور تُمہارے مُشتاق ہیں اِس لِئے کہ تُم پر خُدا کا بڑا ہی فضل ہے۔
شُکر خُدا کا اُس کی اُس بخشِش پر جو بیان سے باہِر ہے۔

مَیں پَولُس جو تُمہارے رُوبرُو عاجِز اور پِیٹھ پِیچھے تُم پر دِلیر ہُوں مسِیح کا حِلم اور نرمی یاد دِلا کر خُود تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں۔
بلکہ مِنّت کرتا ہُوں کہ مُجھے حاضِر ہوکر اُس بےباکی کے ساتھ دِلیر نہ ہونا پڑے جِس سے مَیں بعض لوگوں پر دِلیر ہونے کا قصد رکھتا ہُوں جو ہمیں یُوں سَمَجھتے ہیں کہ ہم جِسم کے مُطابِق زِندگی گُذارتے ہیں۔
کِیُونکہ ہم اگرچہ جِسم میں زِندگی گُذارتے ہیں مگر جِسم کے طَور پر لڑتے نہِیں۔
اِس لِئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جِسمانی نہِیں بلکہ خُدا کے نزدِیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابِل ہیں۔
چُنانچہ ہم تصوُّرات اور ہر ایک اُونچی چِیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخِلاف سر اُٹھائے ہُوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قَید کر کے مسِیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔
اور ہم تیّار ہیں کہ جب تُمہاری فرمانبرداری پُوری ہو تو ہر طرح کی نافرمانی کا بدلہ لیں۔
تُم اُن چِیزوں پر نظر کرتے ہو جو آنکھوں کے سامنے ہیں۔ اگر کِسی کو اپنے آپ پر یہ بھروسا ہے کہ وہ مسِیح کا ہے تو اپنے دِل میں یہ بھی سوچ لے کہ جَیسے وہ مسِیح کا ہے وَیسے ہی ہم بھی ہیں۔
کِیُونکہ اگر مَیں اِس اِختیّار پر کُچھ زِیادہ فخر بھی کرُوں جو خُداوند نے تُمہارے بنانے کے لِئے دِیا ہے نہ کہ بِگاڑنے کے لِئے تو مَیں شرمِندہ نہ ہُوں گا۔
یہ مَیں اِس لِئے کہتا ہُوں کہ خطوں کے ذرِیعہ سے تُم کو ڈرانے والا نہ ٹھہرُوں۔
کِیُونکہ کہتے ہیں کہ اُس کے خط تو البتّہ مُؤثّر اور زبردست ہیں لیکِن جب خُود مَوجُود ہوتا ہے تو کمزور سا معلُوم ہوتا ہے اور اُس کی تقرِیر لچر ہے۔
پَس اَیسا کہنے والا سَمَجھ رکھّے کہ جَیسا پِیٹھ پِیچھے خطوں میں ہمارا کلام ہے وَیسا ہی مَوجُودگی کے وقت ہمارا کام بھی ہوگا۔
کِیُونکہ ہماری یہ جُرأت نہِیں کہ اپنے آپ کو اُن چند شَخصوں میں شُمار کریں یا اُن سے کُچھ نِسبت دیں جو اپنی نیک نامی جتاتے ہیں لیکِن وہ خُود اپنے آپ کو آپس میں وزن کر کے اور اپنے آپ کو ایک دُوسرے سے نِسبت دے کر نادان ٹھہرتے ہیں۔
لیکِن ہم اندازہ سے زِیادہ فخر نہ کریں گے بلکہ اُسی علاقہ کے اندازہ کے مُوافِق جو خُدا نے ہمارے لِئے مُقرّر کِیا ہے۔ جِس میں تُم بھی آگئے ہو۔
کِیُونکہ ہم اپنے آپ کو حدّ سے زیادہ نہِیں بڑھاتے جَیسے کے تُم تک نہ پہُنچنے کی صُورت میں ہوتا بلکہ ہم مسِیح کی خُوشخَبری دیتے ہُوئے تُم تک پہُنچ گئے تھے۔
اور ہم اندازہ سے زِیادہ یعنی اَوروں کی محنتوں پر فخر نہِیں کرتے لیکِن اُمِیدوار ہیں کہ جب تُمہارے اِیمان میں ترقّی ہو تو ہم تُمہارے سبب سے اپنے علاقہ کے مُوافِق اَور بھی بڑھیں۔
تاکہ تُمہاری سَرحَد سے پرے خُوشخَبری پہُنچا دیں نہ کہ غَیر کے علاقہ میں بنی بنائی چِیزوں پر فخر کریں۔
غرض جو فخر کرے وہ خُداوند پر فخر کرے۔
کِیُونکہ جو اپنی نیک نامی جتاتا ہے وہ مقبُول نہِیں بلکہ جِس کو خُداوند نیک نام ٹھہراتا ہے وُہی مقبُول ہے۔

کاش کہ تُم میری تھوڑی سی بے وُقُوفی کی برداشت کر سکتے! ہاں تُم میری برداشت کرتے تو ہو۔
مُجھے تُمہاری بابت خُدا کی سی غَیرت ہے کِیُونکہ مَیں نے ایک ہی شَوہر کے ساتھ تُمہاری نِسبت کی ہے تاکہ تُم کو پاکدامن کُنواری کی مانِند مسِیح کے پاس حاضِر کرُوں۔
لیکِن مَیں ڈرتا ہُوں۔ کہِیں اَیسا نہ ہو کہ جِس طرح سانپ نے اپنی مکّاری سے حوّا کو بہکایا اُسی طرح تُمہارے خیالات بھی اُس خُلُوص اور پاکدامنی سے ہٹ جائیں جو مسِیح کے ساتھ ہونی چاہئِے۔
کِیُونکہ جو آتا ہے اگر وہ کِسی دُوسرے یِسُوع کی منادی کرتا ہے جِس کی ہم نے منادی نہِیں کی یا کوئی اَور رُوح تُم کو مِلتی ہے جو نہ مِلی تھی یا دُوسری خُوشخَبری مِلی جِس کو تُم نے قُبُول نہ کِیا تھا تو تُمہارا برداشت کرنا بجا ہے۔
مَیں تو اپنے اپ کو اُن افضل رَسُولوں سے کُچھ کم نہِیں سَمَجھتا۔
اور اگر تقرِیر میں بےشعُور ہُوں تو عِلم کے اِعتبار سے تو نہِیں بلکہ ہم نے اِس کو ہر بات میں تمام آدمِیوں پر تُمہاری خاطِر ظاہِر کر دِیا۔
کیا یہ مُجھ سے خطا ہُوئی کہ مَیں نے تُمہیں خُدا کی خُوشخَبری مُفت پہُنچا کر اپنے آپ کو پست کِیا تاکہ تُم بُلند ہو جاؤ۔
مَیں نے اَور کلِیسیاؤں کو لُوٹا یعنی اُن سے اُجرت لی تاکہ تُمہاری خِدمت کرُوں۔
اور جب مَیں تُمہارے پاس تھا اور حاجتمند ہو گیا تھا تَو بھی مَیں نے کِسی پر بوجھ نہِیں ڈالا کِیُونکہ بھائِیوں نے مکِدُنیہ سے آ کر میری حاجت کو رفع کر دِیا تھا اور مَیں ہر ایک بات میں تُم پر بوجھ ڈالنے سے باز رہا اور رہُوں گا۔
مسِیح کی صداقت کی قَسم جو مُجھ میں ہے۔ اخیہ کے علاقہ میں کوئی شَخص مُجھے یہ فخر کرنے سے نہ روکے گا۔
کِس واسطے؟ کیا اِس واسطے کہ مَیں تُم سے محبّت نہِیں رکھتا؟ اِس کو خُدا جانتا ہے۔
لیکِن جو کرتا ہُوں وُہی کرتا رہُوں گا تاکہ مَوقع ڈھُونڈنے والوں کو مَوقع نہ دُوں بلکہ جِس بات پر وہ فخر کرتے ہیں اُس میں ہم ہی جَیسے نِکلیں۔
کِیُونکہ اَیسے لوگ جھُوٹے رَسُول اور دغابازی سے کام کرنے والے ہیں اور اپنے آپ کو مسِیح کے رَسُولوں کے ہمشکل بنا لیتے ہیں۔
اور کُچھ عجِیب نہِیں کِیُونکہ شَیطان بھی اپنے آپ کو نُورانی فرِشتہ کا ہمشکل بنا لیتا ہے۔
پَس اگر اُس کے خادِم بھی راستبازی کے خادِموں کے ہمشکل بن جائیں تو کُچھ بڑی بات نہِیں لیکِن اُن کا انجام اُن کے کاموں کے مُوافِق ہوگا۔
مَیں پِھر کہتا ہُوں کہ مُجھے کوئی بےوُقُوف نہ سَمَجھے ورنہ بےوُقُوف ہی سَمَجھ کر مُجھے قُبُول کرو کہ مَیں بھی تھوڑا سا فخر کرُوں۔
جو کُچھ مَیں کہتا ہُوں وہ خُداوند کے طَور پر نہِیں بلکہ گویا بےوُقُوفی سے اور اُس جُرأت سے کہتا ہُوں جو فخر کرنے میں ہوتی ہے۔
جہاں اَور بہُتیرے جِسمانی طَور پر فخر کرتے ہیں مَیں بھی کرُوں گا۔
کِیُونکہ تُم عقلمند ہوکر خُوشی سے بےوُقُوفوں کی برداشت کرتے ہو۔
جب کوئی تُمہیں غُلام بناتا ہے یا کھا جاتا ہے یا پھنسا لیتا ہے یا اپنے آپ کو بڑا بناتا ہے یا تُمہارے مُنہ پر طمانچہ مارتا ہے تو تُم برداشت کر لیتے ہو۔
میرا یہ کہنا ذِلّت ہی کے طَور پر سہی کہ ہم کمزور سے تھے مگر جِس کِسی بات میں کوئی دِلیر ہے (اگرچہ یہ کہنا بےوُقُوفی ہے) مَیں بھی دِلیر ہُوں۔
کیا وُہی عِبرانی ہیں؟ مَیں بھی ہُوں۔ کیا وُہی اِسرائیلی ہیں؟ مَیں بھی ہُوں۔ کیا وُہی ابرہام کی نسل سے ہیں؟ مَیں بھی ہُوں۔
کیا وُہی مسِیح کے خادِم ہیں؟ (میرا یہ کہنا دِیوانگی ہے) مَیں زِیادہ تر ہُوں۔ محنتوں میں زِیادہ۔ قَید میں زِیادہ۔ کوڑے کھانے میں حدّ سے زِیادہ۔ بار ہا مَوت کے خطروں میں رہا ہُوں۔
مَیں نے یہُودِیوں سے پانچ بار ایک کم چالِیس چالِیس کوڑے کھائے۔

تِین بار بید لگے۔ ایک بار سنگسار کِیا گیا۔ تِین بار جہاز ٹُوٹنے کی بلا میں پڑا۔ ایک رات دِن سَمَندَر میں کاٹا۔
مَیں بار ہا سفر میں۔ دریاؤں کے خطروں میں۔ ڈاکُوؤں کے خطروں میں۔ اپنی قَوم سے خطروں میں۔ غَیرقَوم سے خطروں میں۔ شہر کے خطروں میں۔ بِیابان کے خطروں میں۔ سَمَندَر کے خطروں میں۔ جھُوٹے بھائِیوں کے خطروں میں۔
محنت اور مُشقت میں۔ بار ہا بیداری کی حالت میں۔ بھُوک اور پیاس کی مُصِیبت میں۔ بار ہا فاقہ کشی میں۔ سردی اور ننگاپن کی حالت میں رہا ہُوں۔
اَور باتوں کے عِلاوہ جِن کا میں ذِکر نہِیں کرتا سب کلِیسیاؤں کی فِکر مُجھے ہر روز آ دباتی ہے۔
کِس کی کمزوری سے مَیں کمزور نہِیں ہوتا؟ کِس کے ٹھوکر کھانے سے میرا دِل نہِیں دُکھتا؟
اگر فخر ہی کرنا ضرُور ہے تو اُن باتوں پر فخر کرُوں گا جو میری کمزوری سے مُتعلِق ہیں۔
خُداوند یِسُوع کا خُدا اور باپ جِس کی ابد تک حمد ہو جانتا ہے کہ مَیں جھُوٹ نہِیں کہتا۔
دمِشق میں اُس حاکِم نے جو بادشاہ ارِتاس کی طرف سے تھا میرے پکڑنے کے لِئے دمِشقِیوں کے شہر پر پہرا بِٹھا رکھّا تھا۔
پھِر مَیں ٹوکرے میں کھِڑکی کی راہ دِیوار پر سے لٹکا دِیا گیا اور مَیں اُس کے ہاتھوں سے بچ گیا۔

مُجھے فخر کرنا ضرُور ہُؤا اگرچہ مُفِید نہِیں۔ پَس جو رویا اور مُکاشفے خُداوند کی طرف سے عِنایت ہُوئے اُن کا مَیں ذِکر کرتا ہُوں۔
مَیں مسِیح میں ایک شَخص کو جانتا ہُوں۔ چَودہ برس ہُوئے کہ وہ یکایک تِیسرے آسمان تک اُٹھا لِیا گیا۔ نہ مُجھے یہ معلُوم کہ بَدَن سمیت نہ یہ معلُوم کہ بغَیر بَدَن کے۔ یہ خُدا کو معلُوم ہے۔
(اور مَیں یہ بھی جانتا ہُوں کہ اُس شَخص نے (بدن سمیت یا بغَیر بَدَن کے یہ مُجھے معلُوم نہِیں۔ خُدا کو معلُوم ہے۔
یکایک فِردَوس میں پہُنچ کر اَیسی باتیں سُنِیں جو کہنے کو نہِیں اور جِن کا کہنا آدمِی کو روا نہِیں۔
مَیں اَیسے شَخص پر تو فخر کرُوں گا لیکِن اپنے آپ پر سِوا اپنی کمزورِیوں کے فخر نہ کرُوں گا۔
اور اگر فخر کرنا چاہُوں بھی تو بےوُقُوف نہ ٹھہرُوں گا۔ اِس لِئے کہ سَچ بولُوں گا مگر تَو بھی باز رہتا ہُوں تاکہ کوئی مُجھے اُس سے زِیادہ نہ سَمَجھے جَیسا مُجھے دیکھتا ہے یا مُجھ سے سُنتا ہے۔
اور مُکاشفوں کی زیادتی کے باعِث میرے پھُول جانے کے اندیشہ سے میرے جِسم میں کانٹا چُبھویا گیا یعنی شَیطان کا قاصِد تاکہ میرے مُکّے مارے اور مَیں پھُول نہ جاؤں۔
اِس کے بارے میں مَیں نے تِین بار خُداوند سے اِلتماس کِیا کہ یہ مُجھ سے دُور ہو جائے۔
مگر اُس نے مُجھ سے کہا کہ میرا فضل تیرے لِئے کافی ہے کِیُونکہ میری قُدرت کمزوری میں پُوری ہوتی ہے۔ پَس مَیں بڑی خُوشی سے اپنی کمزوری پر فخر کرُوں گا تاکہ مسِیح کی قُدرت مُجھ پر چھائی رہے۔
اِس لِئے مَیں مسِیح کی خاطِر کمزوری میں۔ بےعِزّتی میں۔ اِحتیاج میں۔ ستائے جانے میں۔ تنگی میں خُوش ہُوں کِیُونکہ جب مَیں کمزور ہوتا ہُوں اُسی وقت زورآور ہوتا ہُوں۔
مَیں بےوُقُوف تو بنا مگر تُم ہی نے مُجھے مجبُور کِیا کِیُونکہ تُم کو میری تعرِیف کرنا چاہِئے تھا اِس لِئے کہ مَیں اُن افضل رَسُولوں سے کِسی بات میں کم نہِیں اگرچہ کُچھ نہِیں ہُوں۔
رَسُول ہونے کی علامتیں کمال صبر کے ساتھ نِشانوں اور عجِیب کاموں اور مُعجزوں کے وسِیلہ سے تُمہارے درمِیان ظاہِر ہُوئِیں۔
تُم کَون سی بات میں اَور کلِیسیاؤں سے کم ٹھہرے بجُز اِس کے کہ مَیں نے تُم پر بوجھ نہ ڈالا؟ میری یہ بے اِنصافی مُعاف کرو۔
دیکھو یہ تِیسری بار مَیں تُمہارے پاس آنے کے لِئے تیّار ہُوں اور تُم پر بوجھ نہ ڈالوں گا۔ اِس لِئے کہ مَیں تُمہارے مال کا نہِیں بلکہ تُمہارا ہی خواہاں ہُوں کِیُونکہ لڑکوں کو ماں باپ کے لِئے جمع کرنا نہِیں چاہِئے بلکہ ماں باپ کو لڑکوں کے لِئے۔
اور مَیں تُمہاری رُوحوں کے واسطے بہُت خُوشی سے خرچ کرُوں گا بلکہ خُود بھی خرچ ہو جاؤں گا۔ اگر مَیں تُم سے زِیادہ محبّت رکھُوں تو کیا تُم مُجھ سے کم محبّت رکھّو گے؟
لیکِن مُمکِن ہے کہ مَیں نے خُود تُم پر بوجھ نہ ڈالا ہو مگر مکّار جو ہُؤا اِس لِئے تُم کو فریب دے کر پھنسا لِیا ہو۔
بھلا جِنہیں مَیں نے تُمہارے پاس بھیجا کیا اُن میں سے کِسی کی معرفت دغا کے طَور پر تُم سے کُچھ لے لِیا؟
مَیں نے طِطُس کو سَمَجھا کر اُس کے ساتھ اُس بھائِی کو بھیجا۔ پَس کیا طِطُس نے تُم سے دغا کے طَور پر کُچھ لِیا؟ کیا ہم دونوں کا چال چلن ایک ہی رُوح کی ہِدایت کے مُطابِق نہ تھا؟ کیا ہم ایک ہی نقشِ قدم پر نہ چلے؟
تُم ابھی تک یِہی سَمَجھتے ہوگے کہ ہم تُمہارے سامنے عُذر کر رہے ہیں۔ ہم تو خُدا کو حاضِر جان کر مسِیح میں بولتے ہیں اور اَے پیارو! یہ سب کُچھ تُمہاری ترقّی کے لِئے ہے۔
کِیُونکہ مَیں ڈرتا ہُوں کہِیں اَیسا نہ ہو کہ مَیں آ کر جَیسا تُمہیں چاہتا ہُوں وَیسا نہ پاؤں اور مُجھے بھی جَیسا تُم نہِیں چاہتے وَیسا ہی پاؤ کہ تُم میں جھگڑا۔ حسد۔ غُصّہ۔ تفرقے۔ بدگوئیاں۔ غِیبتیں۔ شیخی اور فساد ہوں۔
اور پھِر مَیں جب آؤں تو میرا خُدا مُجھے تُمہارے سامنے عاجِز کرے اور مُجھے بہُتوں کے لِئے افسوس کرنا پڑے جِنہوں نے پیشتر گُناہ کِئے ہیں اور اُس ناپاکی اور حرامکاری اور شہوت پرستی سے جو اُن سے سرزد ہُوئی تَوبہ نہِیں کی۔

یہ تِیسری بار مَیں تُمہارے پاس آتا ہُوں۔ دو یا تِین گواہوں کی زبان سے ہر ایک بات ثابِت ہو جائے گی۔
جَیسے مَیں نے جب دُوسری دفعہ حاضِر تھا تو پہلے سے کہہ دِیا تھا وَیسے ہی اَب غَیرحاضری میں بھی اُن لوگوں سے جِنہوں نے پیشتر گُناہ کِئے ہیں اور اَور سب لوگوں سے پہلے سے کہے دیتا ہُوں کہ اگر پِھر آؤں گا تو درگُذر نہ کرُوں گا۔
کِیُونکہ تُم اِس کی دلِیل چاہتے ہو کہ مسِیح مُجھ میں بولتا ہے اور وہ تُمہارے واسطے کمزور نہِیں بلکہ تُم میں زورآور ہے۔
ہاں وہ کمزوری کے سبب سے مصلُوب ہُؤا لیکِن خُدا کی قُدرت کے سبب سے زِندہ ہے اور ہم بھی اُس میں کمزور تو ہیں مگر اُس کے ساتھ خُدا کی اُس قُدرت کے سبب سے زِندہ ہوں گے جو تُمہارے واسطے ہے۔
تُم اپنے آپ کو آزماؤ کہ اِیمان پر ہو یا نہِیں۔ اپنے آپ کو جانچو۔ کیا تُم اپنی بابت یہ نہِیں جانتے کہ یِسُوع مسِیح تُم میں ہے؟ ورنہ تُم نامقبُول ہو۔
لیکِن مَیں اُمِید کرتا ہُوں کہ تُم معلُوم کر لو گے کہ ہم تو نامقبُول نہِیں۔
اور ہم خُدا سے دُعا کرتے ہیں کہ تُم کُچھ بدی نہ کرو۔ نہ اِس واسطے کہ ہم مقبُول معلُوم ہوں بلکہ اِس واسطے کہ تُم نیکی کرو چاہے ہم نامقبُول ہی ٹھہریں۔
کِیُونکہ ہم حق کے برخِلاف کُچھ نہِیں کرسکتے مگر صِرف حق کے لِئے کرسکتے ہیں۔
جب ہم کمزور ہیں اور تُم زورآور ہو تو ہم خُوش ہیں اور یہ دُعا بھی کرتے ہیں کہ تُم کامِل بنو۔
اِس لِئے مَیں غَیرحاضری میں یہ باتیں لِکھتا ہُوں تاکہ حاضِر ہوکر مُجھے اُس اِختیّار کے مُوافِق سختی نہ کرنا پڑے جو خُداوند نے مُجھے بنانے کے لِئے دِیا ہے نہ کہ بِگاڑنے کے لِئے۔
غرض اَے بھائِیو! خُوش رہو۔ کامِل بنو۔ خاطِر جمع رکھّو۔ یکدِل رہو۔ میل مِلاپ رکھّو تو خُدا محبّت اور میل مِلاپ کا چشمہ تُمہارے ساتھ ہوگا۔
آپس میں پاک بوسہ لے کر سَلام کرو۔
سب مُقدّس لوگ تُم کو سَلام کہتے ہیں۔
خُداوند یِسُوع مسِیح کا فضل اور خُدا کی محبت اور رُوحُ القدُس کی شِراکت تُم سب کے ساتھ ہوتی رہے۔

گلتِیوں

باب 1

پَولُس کی طرف سے جو نہ اِنسانوں کی جانِب سے نہ اِنسان کے سبب سے بلکہ یِسُوع مسِیح اور خُدا باپ کے سبب سے جِس نے اُس کو مُردوں میں سے جِلایا رَسُول ہے۔
اور سب بھائِیوں کی طرف سے جو میرے ساتھ ہیں گلتیہ کی کلِیسیا کو۔
خُدا باپ اور ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصِل ہوتا رہے۔
اُسی نے ہمارے گُناہوں کے لِئے اپنے آپ کو دے دِیا تاکہ ہمارے خُدا اور باپ کی مرضی کے مُوافِق ہمیں اِس مَوجُودہ خراب جہان سے خلاصی بخشے۔
اُس کی تمجِید ابدُالآباد ہوتی رہے۔ آمِین۔
مَیں تعّجُب کرتا ہُوں کہ جِس نے تُمہیں مسِیح کے فضل سے بُلایا اُس سے تُم اِس قدر جلد پِھر کر کِسی اَور طرح کی خُوشخَبری کی طرف مائِل ہونے لگے۔
مگر وہ دُوسری نہِیں البتہ بعض اَیسے ہیں جو تُمہیں گھبرا دیتے ہیں اور مسِیح کی خُوشخَبری کو بِگاڑنا چاہتے ہیں۔
لیکِن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرِشتہ بھی اُس خُوشخَبری کے سِوا جو ہم نے تُمہیں سُنائی کوئی اَور خُوشخَبری تُمہیں سُنائے تو ملعُون ہو۔
جَیسا ہم پیشتر کہہ چُکے ہیں وَیسا ہی اَب مَیں پِھر کہتا ہُوں کہ اُس خُوشخَبری کے سِوا جو تُم نے قُبُول کی تھی اگر کوئی تُمہیں اَور خُوشخَبری سُناتا ہے تو ملعُون ہو۔
اب مَیں آدمِیوں کو دوست بناتا ہُوں یا خُدا کو؟ کیا آدمِیوں کو خُوش کرنا چاہتا ہُوں؟ اگر اَب تک آدمِیوں کو خُوش کرتا رہتا تو مسِیح کا بندہ نہ ہوتا۔
اَے بھائِیو! مَیں تُمہیں جتائے دیتا ہُوں کہ جو خُوشخَبری مَیں نے سُنائی وہ اِنسان کی سی نہِیں۔
کِیُونکہ وہ مُجھے اِنسان کی طرف سے نہِیں پہُنچی اور نہ مُجھے سِکھائی گئی بلکہ یِسُوع مسِیح کی طرف سے مُجھے اُس کا مُکاشفہ ہُؤا۔
چُنانچہ یہُودی طرِیق میں جو پہلے میرا چال چلن تھا تُم سُن چُکے ہو کہ مَیں خُدا کی کلِیسیا کو ازحد ستاتا اور تباہ کرتا تھا۔
اور مَیں یہُودی طرِیق میں اپنی قَوم کے اکثر ہم عُمروں سے بڑھتا جاتا تھا اور اپنے بُزُرگوں کی رِوایَتوں میں نِہایت سرگرم تھا۔
لیکِن جِس خُدا نے مُجھے میری ماں کے پیٹ ہی سے مخصُوص کر لِیا اور اپنے فضل سے بُلا لِیا جب اُس کی یہ مرضی ہُوئی۔
کہ اپنے بَیٹے کو مُجھ میں ظاہِر کرے تاکہ مَیں غَیر قَوموں میں اُس کی خُوشخَبری دُوں تو نہ مَیں نے گوشت اور خُون سے صلاح لی۔
اور نہ یروشلِیم میں اُن کے پاس گیا جو مُجھ سے پہلے رَسُول تھے بلکہ فوراً عرب کو چلا گیا۔ پِھر وہاں سے دمِشق کو واپَس آیا۔
پِھر تِین برس کے بعد مَیں کیفا سے مُلاقات کرنے کو یروشلِیم گیا اور پندرہ دِن اُس کے پاس رہا۔
مگر اَور رَسُولوں میں سے خُداوند کے بھائِی یَعقُوب کے سِوا کِسی سے نہ مِلا۔
جو باتیں مَیں تُم کو لِکھتا ہُوں خُدا کو حاضِر جان کر کہتا ہُوں کہ وہ جھُوٹی نہِیں۔
اِس کے بعد مَیں سُوریہ اور کِلِکیہ کے علاقوں میں آیا۔
اور یہُودیہ کی کلِیسیائیں جو مسِیح میں تھِیں میری صُورت سے تو واقِف نہ تھِیں۔
مگر صِرف یہ سُنا کرتی تھِیں کہ جو ہم کو پہلے ستاتا تھا وہ اَب اُسی دِین کی خُوشخَبری دیتا ہے جِسے پہلے تباہ کرتا تھا۔
اور وہ میرے باعِث خُدا کی تمجِید کرتی تھِیں۔

باب 2

آخِر چَودہ برس کے بعد مَیں برنباس کے ساتھ پِھر یروشلِیم کو گیا اور طِطُس کو بھی ساتھ لے گیا۔
اور میرا جانا مُکاشفہ کے مُطابِق ہُؤا اور جِس خُوشخَبری کی غَیرقَوموں میں منادی کرتا ہُوں وہ اُن سے بیان کی مگر تنہائی میں اُن ہی لوگوں سے جو کُچھ سَمَجھے جاتے تھے تا اَیسا نہ ہو کہ میری اِس وقت کی یا اگلی دَوڑ دھُوپ بے فائِدہ جائے۔
لیکِن طِطُس بھی جو میرے ساتھ تھا اور یُونانی ہے ختنہ کرانے پر مجبُور نہ کِیا گیا۔
اور یہ اُن جھُوٹے بھائِیوں کے سبب سے ہُؤا جو چھِپ کر داخِل ہو گئے تھے اور چوری سے گھُس آئے تھے تاکہ اُس آزادی کو جو ہمیں مسِیح یِسُوع میں حاصِل ہے جاسُوسوں کے طَور پر دریافت کر کے ہمیں غلامی میں لائیں۔
اُن کے تابع رہنا ہم نے گھڑی بھر بھی منظُور نہ کِیا تاکہ خُوشخَبری کی سَچّائی تُم میں قائِم رہے۔
اور جو لوگ کُچھ سَمَجھے جاتے تھے (خواہ وہ کَیسے ہی تھے مُجھے اِس سے کُچھ واسطہ نہِیں۔ خُدا کِسی آدمِی کا طرفدار نہِیں) اُن سے جو کُچھ سَمَجھے جاتے تھے مُجھے کُچھ حاصِل نہ ہُؤا۔
لیکِن برعکس اِس کے جب اُنہوں نے یہ دیکھا کہ جِس طرح مختُونوں کو خُوشخَبری دینے کا کام پطرس کے سُپُرد ہُؤا اُسی طرح نامختُونوں کو سُنانا اِس کے سُپُرد ہُؤا۔
کِیُونکہ جِس نے مختُونوں کی رسالت کے لِئے پطرس میں اثر پَیدا کِیا اُسی نے غَیرقَوموں کے لِئے مُجھ میں بھی اثر پَیدا) کِیا)۔
اور جب اُنہوں نے اُس تَوفیق کو معلُوم کِیا جو مُجھے مِلی تھی تو یَعقُوب اور کیفا اور یُوحنّا نے جو کلِیسیا کے رُکن سَمَجھے جاتے تھے مُجھے اور برنباس کو دہنا ہاتھ دے کر شرِیک کر لِیا تاکہ ہم غَیرقَوموں کے پاس جائیں اور وہ مختُونوں کے پاس۔
اور صِرف یہ کہا کہ غرِیبوں کو یاد رکھنا مگر مَیں خُود ہی اِسی کام کی کوشِش میں تھا۔
لیکِن جب کیفا انطاکیہ میں آیا تو مَیں نے رُوبرُو ہوکر اُس کی مُخالفت کی کِیُونکہ وہ ملامت کے لائِق تھا۔
اِس لِئے کہ یَعقُوب کی طرف سے چند شَخصوں کے آنے سے پہلے تو وہ غَیرقَوم والوں کے ساتھ کھایا کرتا تھا مگر جب وہ آ گئے تو مختُونوں سے ڈر کر باز رہا اور کِنارہ کِیا۔
اور باقی یہُودیوں نے بھی اُس کے ساتھ ہوکر رِیاکاری کی۔ یہاں تک کہ برنباس بھی اُن کے ساتھ رِیاکاری میں پڑ گیا۔
جب مَیں نے دیکھا کہ وہ خُوشخَبری کی سَچّائی کے مُوافِق سِیدھی چال نہِیں چلتے تو مَیں نے سب کے سامنے کیفا سے کہا کہ جب تُو باوُجُود یہُودی ہونے کے غَیرقَوموں کی طرح زِندگی گُذارتا ہے نہ کہ یہُودِیوں کی طرح تو غَیرقَوموں کو یہُودِیوں کی طرح چلنے پر کِیُوں مجبُور کرتا ہے؟
گو ہم پَیدایش سے یہُودی ہیں اور گُنہگار غَیرقَوموں میں سے نہِیں۔
تَو بھی یہ جان کر کہ آدمِی شَرِیعَت کے اعمال سے نہِیں بلکہ صِرف یِسُوع مسِیح پر اِیمان لانے سے راستباز ٹھہرتا ہے خُود بھی مسِیح یِسُوع پر اِیمان لائے تاکہ ہم مسِیح پر اِیمان لانے سے راستباز ٹھہریں نہ کہ شَرِیعَت کے اعمال سے۔ کِیُونکہ شَرِیعَت کے اعمال سے کوئی بشر راستباز نہ ٹھہرے گا۔
!اور ہم جو مسِیح میں راستباز ٹھہرنا چاہتے ہیں اگر خُود ہی گُنہگار نِکلیں تو کیا مسِیح گُناہ کا باعِث ہے؟ ہرگِز نہِیں
کِیُونکہ جو کُچھ مَیں نے ڈھا دیا اگر اُسے پِھر بناؤں تو اپنے آپ کو قُصُوروار ٹھہراتا ہُوں۔
چُنانچہ مَیں شَرِیعَت ہی کے وسِیلہ سے شَرِیعَت کے اِعتبار سے مر گیا تاکہ خُدا کے اِعتبار سے زِندہ ہو جاؤں۔
مَیں مسِیح کے ساتھ مصلُوب ہُؤا ہُوں اور اَب مَیں زِندہ نہ رہا بلکہ مسِیح مُجھ میں زِندہ ہے اور مَیں جو اَب جِسم میں زِندگی گُذارتا ہُوں تو خُدا کے بَیٹے پر اِیمان لانے سے گُذارتا ہُوں جِس نے مُجھ سے مُحبت رکھّی اور اپنے آپ کو میرے لِئے مَوت کے حوالہ کر دِیا۔
مَیں خُدا کے فضل کو بے کار نہِیں کرتا کِیُونکہ راستبازی اگر شَرِیعَت کے وسِیلہ سے مِلتی تو مسِیح کا مرنا عبث ہوتا۔

اَے نادان گلتیو! کِس نے تُم پر افسُون کر لِیا؟ تُمہاری تو گویا آنکھوں کے سامنے یِسُوع مسِیح صلِیب پر دِکھایا گیا۔
مَیں تُم سے صِرف یہ دریافت کرنا چاہتا ہُوں کہ تُم نے شَرِیعَت کے اعمال سے رُوح کو پایا یا اِیمان کے پَیغام سے؟
کیا تُم اَیسے نادان ہو کہ رُوح کے طَور پر شُرُوع کر کے اَب جِسم کے طَور پر کام پُورا کرنا چاہتے ہو؟
کیا تُم نے اِتنی تکلِیفیں بے فائِدہ اُٹھائِیں؟ مگر شاید بے فائِدہ نہِیں۔
پَس جو تُمہیں رُوح بخشتا اور تُم میں مُعجِزے ظاہِر کرتا ہے کیا وہ شَرِیعَت کے اعمال سے اَیسا کرتا ہے یا اِیمان کے پَیغام سے؟
چُنانچہ ابرہام خُدا پر اِیمان لایا اور یہ اُس کے لِئے راستبازی گِنا گیا۔
پَس جان لو کہ جو اِیمان والے ہیں وُہی ابرہام کے فرزند ہیں۔
اور کِتابِ مُقدّس نے پیشتر سے یہ جان کر کہ خُدا غَیرقَوموں کو اِیمان سے راستباز ٹھہرائے گا پہلے ہی سے ابرہام کو یہ خُوشخَبری سُنادی کہ تیرے باعِث سب قَومیں بَرکَت پائیں گی۔
پَس جو اِیمان والے ہیں وہ اِیماندار ابرہام کے ساتھ بَرکَت پاتے ہیں۔
کِیُونکہ جِتنے شَرِیعَت کے اعمال پر تکیہ کرتے ہیں وہ سب لعنت کے ماتحت ہیں۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ جو کوئی اُن سب باتوں کے کرنے پر قائِم نہِیں رہتا جو شَرِیعَت کی کِتاب میں لِکھّی ہیں وہ لعنتی ہے۔
اور یہ بات ظاہِر ہے کہ شَرِیعَت کے وسِیلہ سے کوئی شَخص خُدا کے نزدِیک راستباز نہِیں ٹھہرتا کِیُونکہ لِکھا ہے کہ راستباز اِیمان سے جِیتا رہے گا۔
اور شَرِیعَت کو اِیمان سے کُچھ واسطہ نہِیں بلکہ لِکھا ہے کہ جِس نے اِن پر عمل کِیا وہ اِن کے سبب سے جِیتا رہے گا۔
مسِیح جو ہمارے لِئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لے کر شَرِیعَت کی لعنت سے چھُڑایا کِیُونکہ لِکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔
تاکہ مسِیح یِسُوع میں ابرہام کی بَرکَت غَیرقَوموں تک بھی پہُنچے اور ہم اِیمان کے وسِیلہ سے اُس رُوح کو حاصِل کریں جِس کا وعدہ ہُؤا ہے۔
اَے بھائِیو! مَیں اِنسان کے طَور پر کہتا ہُوں کہ اگرچہ آدمِی ہی کا عہد ہو جب اُس کی تصدِیق ہو گئی تو کوئی اُس کو باطِل نہِیں کرتا اور نہ اُس پر کُچھ بڑھاتا ہے۔
پَس ابرہام اور اُس کی نسل سے وعدے کِئے گئے۔ وہ یہ نہِیں کہتا کہ نسلوں سے۔ جَیسا بہُتوں کے واسطے کہا جاتا ہے بلکہ جَیسا ایک کے واسطے کہ تیری نسل کو اور وہ مسِیح ہے۔
میرا یہ مطلب ہے کہ جِس عہد کی خُدا نے پہلے سے تصدِیق کی تھی اُس کو شَرِیعَت چار سَو تِیس برس کے بعد آ کر باطِل نہِیں کر سکتی کہ وہ وعدہ لاحاصِل ہو۔
کِیُونکہ اگر مِیراث شَرِیعَت کے سبب سے مِلی ہے تو وعدہ کے سبب سے نہ ہُوئی مگر ابرہام کو خُدا نے وعدہ ہی کی راہ سے بخشی۔
پَس شَرِیعَت کیا رہی؟ وہ نافرمانِیوں کے سبب سے بعد میں دی گئی کہ اُس نسل کے آنے تک رہے جِس سے وعدہ کِیا گیا تھا اور وہ فرشتوں کے وسِیلہ سے ایک درمِیانی کی معرفت مُقرّر کی گئی۔
اب درمِیانی ایک کا نہِیں ہوتا مگر خُدا ایک ہی ہے۔
پَس کیا شَرِیعَت خُدا کے وعدوں کے خِلاف ہے؟ ہرگِز نہِیں! کِیُونکہ اگر کوئی اَیسی شَرِیعَت دی جاتی جو زِندگی بخش سکتی تو البتّہ راستبازی شَرِیعَت کے سبب سے ہوتی۔
مگر کِتابِ مُقدّس نے سب کو گُناہ کا ماتحت کر دِیا تاکہ وہ وعدہ جو یِسُوع مسِیح پر اِیمان لانے پر مَوقُوف ہے اِیمانداروں کے حق میں پُورا کِیا جائے۔
اِیمان کے آنے سے پیشتر شَرِیعَت کی ماتحتی میں ہماری نِگہبانی ہوتی تھی اور اُس اِیمان کے آنے تک جو ظاہِر ہونے والا تھا ہم اُسی کے پابند رہے۔

پَس شَرِیعَت مسِیح تک پہُنچانے کو ہمارا اُستاد بنی تاکہ ہم اِیمان کے سبب سے راستباز ٹھہریں۔
مگر جب اِیمان آ چُکا تو ہم اُستاد کے ماتحت نہ رہے۔
کِیُونکہ تُم سب اُس اِیمان کے وسِیلہ سے جو مسِیح یِسُوع میں ہے خُدا کے فرزند ہو۔
اور تُم سب جِتنوں نے مسِیح میں شامِل ہونے کا بپتِسمہ لِیا مسِیح کو پہن لِیا۔
نہ کوئی یہُودی رہا نہ یُونانی۔ نہ کوئی غُلام نہ آزاد۔ نہ کوئی مرد نہ عَورت کِیُونکہ تُم سب مسِیح یِسُوع میں ایک ہو۔
اور اگر تُم مسِیح کے ہو تو ابرہام کی نسل اور وعدہ کے مُطابِق وارِث ہو۔

لیکِن مَیں یہ کہتا ہُوں کہ وارِث جب تک بچّہ ہے اگرچہ وہ سب کا مالِک ہے اُس میں اور غُلام میں کُچھ فرق نہِیں۔
بلکہ جو مِیعاد باپ نے مُقرّر کی اُس وقت تک سرپرستوں اور مُختاروں کے اِختیّار میں رہتا ہے۔
اِسی طرح سے ہم بھی جب بچّے تھے تو دُنیوی اِبتدائی باتوں کے پابند ہو کر غُلامی کی حالت میں رہے۔
لیکِن جب وقت پُورا ہوگیا تو خُدا نے اپنے بَیٹے کو بھیجا جو عَورت سے پَیدا ہُؤا اور شَرِیعَت کے ماتحت پَیدا ہُؤا۔
تاکہ شَرِیعَت کے ماتحتوں کو مول لے کر چھُڑا لے اور ہم کو لے پالک ہونے کا درجہ مِلے۔
اور چُونکہ تُم بَیٹے ہو اِس لِئے خُدا نے اپنے بَیٹے کا رُوح ہمارے دِلوں میں بھیجا جو ابّا یعنی اَے باپ کہہ کر پُکارتا ہے۔
پَس اَب تُو غُلام نہِیں بلکہ بَیٹا ہے اور جب بَیٹا ہُؤا تو خُدا کے وسِیلہ سے وارِث بھی ہُؤا۔
لیکِن اُس وقت خُدا سے ناواقِف ہوکر تُم اُن معبُودوں کی غُلامی میں تھے جو اپنی ذات سے خُدا نہِیں۔
مگر اَب جو تُم نے خُدا کو پہچانا بلکہ خُدا نے تُم کو پہچانا تو اُن ضعِیف اور نِکمّی اِبتدائی باتوں کی طرف کِس طرح پھِر رُجُوع ہوتے ہو جِن کی دوبارہ غُلامی کرنا چاہتے ہو؟
تُم دِنوں اور مہِینوں اور مُقرّرہ وقتوں اور برسوں کو مانتے ہو۔
مُجھے تُمہاری بابت ڈر ہے۔ کہِیں اَیسا نہ ہو کہ جو محنت مَیں نے تُم پر کی ہے بے فائِدہ جائے۔
اَے بھائِیو! مَیں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ میری مانِند ہو جاؤ کِیُونکہ مَیں بھی تُمہاری مانِند ہُوں۔ تُم نے میرا کُچھ بِگاڑا نہِیں۔
بلکہ تُم جانتے ہو کہ مَیں نے پہلی دفعہ جِسم کی کمزوری کے سبب سے تُم کو خُوشخبری سُنائی تھی۔
اور تُم نے میری اُس جِسمانی حالت کو جو تُمہاری آزمایش کا باعِث تھی نہ حقِیر جانا نہ اُس سے نفرت کی اور خُدا کے فرِشتہ بلکہ مسِیح یِسُوع کی مانِند مُجھے مان لِیا۔
پَس تُمہارا وہ خُوشی منانا کہاں گیا؟ مَیں تُمہارا گواہ ہُوں کہ اگر ہو سکتا تو تُم اپنی آنکھیں بھی نِکال کر مُجھے دے دیتے۔
تو کیا تُم سے سَچ بولنے کے سبب سے مَیں تُمہارا دُشمن بن گیا؟
وہ تُمہیں دوست بنانے کی کوشِش تو کرتے ہیں مگر نیک نِیّتی سے نہِیں بلکہ وہ تُمہیں خارِج کرانا چاہتے ہیں تاکہ تُم اُن ہی کو دوست بنانے کی کوشِش کرو۔
لیکِن یہ اچھّی بات ہے کہ نیک امر میں دوست بنانے کی ہر وقت کوشِش کی جائے۔ نہ صِرف اُسی وقت جب مَیں تُمہارے پاس مَوجُود ہُوں۔
اَے میرے بچّو! تُمہاری طرف سے مُجھے پھِر جننے کے سے دَرد لگے ہیں۔ جب تک کہ مسِیح تُم میں صُورت نہ پکڑ لے۔
جی چاہتا ہے کہ اَب تُمہارے پاس مَوجُود ہوکر اَور طرح سے بولُوں کِیُونکہ مُجھے تُمہاری طرف سے شُبہ ہے۔
مُجھ سے کہو تو۔ تُم جو شَرِیعَت کے ماتحت ہونا چاہتے ہو کیا شَرِیعَت کی بات کو نہِیں سُنتے؟
یہ لِکھا ہے کہ ابرہام کے دو بَیٹے تھے۔ ایک لَونڈی سے۔ دُوسرا آزاد سے۔
مگر لَونڈی کا بَیٹا جِسمانی طَور پر اور آزاد کا بَیٹا وعدہ کے سبب سے پَیدا ہُؤا۔
اِن باتوں میں تَمثِیل پائی جاتی ہے اِس لِئے کہ یہ عَورتیں گویا دو عہد ہیں۔ ایک کوہِ سِینا پر کا جِس سے غُلام ہی پَیدا ہوتے ہیں اور وہ ہاجرہ ہے۔
اور ہاجرہ عرب کا کوہِ سِینا ہے اور مَوجُودہ یروشلِیم اُس کا جواب ہے کِیُونکہ وہ اپنے لڑکوں سمیت غُلامی میں ہے۔
مگر عالَمِ بالا کی یروشلِیم آزاد ہے اور وُہی ہماری ماں ہے۔
کِیُونکہ لِکھا ہے کہ اَے بانجھ! تُو جِس کے اَولاد نہِیں ہوتی خُوشی منا۔ تُو جو دردِ زہ سے ناواقِف ہے آواز بُلند کر کے چلّا کِیُونکہ بے کَس چھوڑی ہُوئی کی اَولاد شَوہر والی کی اَولاد سے زیادہ ہوگی۔
پَس اَے بھائِیو! ہم اِضحاق کی طرح وعدہ کے فرزند ہیں۔
اور جَیسے اُس وقت جِسمانی پَیدایش والا رُوحانی پَیدایش والے کو ستاتا تھا وَیسے ہی اَب بھی ہوتا ہے۔
مگر کِتابِ مُقدّس کیا کہتی ہے؟ یہ کہ لَونڈی اور اُس کے بَیٹے کو نِکال دے کِیُونکہ لَونڈی کا بَیٹا آزاد کے بَیٹے کے ساتھ

ہرگِز وارِث نہ ہوگا۔
پَس اَے بھائِیو! ہم لَونڈی کے فرزند نہِیں بلکہ آزاد کے ہیں۔

مسِیح نے ہمیں آزاد رہنے کے لِئے آزاد کِیا ہے پَس قائِم رہو اور دوبارہ غُلامی کے جُوئے میں نہ جُتو۔
دیکھو مَیں پَولُس تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر تُم ختنہ کراؤ گے تو مسِیح سے تُم کو کُچھ فائِدہ نہ ہوگا۔
بلکہ مَیں ہر ایک ختنہ کرانے والے شَخص پر پِھر گواہی دیتا ہُوں کہ اُسے تمام شَرِیعَت پر عمل کرنا فرض ہے۔
تُم جو شَرِیعَت کے وسِیلہ سے راستباز ٹھہرنا چاہتے ہو مسِیح سے الگ ہو گئے اور فضل سے محرُوم۔
کِیُونکہ ہم رُوح کے باعِث اِیمان سے راستبازی کی اُمِید برآنے کے مُنتظِر ہیں۔
اور مسِیح یِسُوع میں نہ تو ختنہ کُچھ کام کا ہے نہ نامختُونی مگر اِیمان جو محبّت کی راہ سے اثر کرتا ہے۔
تُم تو اچھّی طرح دَوڑ رہے تھے۔ کِس نے تُمہیں حق کے ماننے سے روک دِیا؟
یہ ترغِیب تُمہارے بُلانے والے کی طرف سے نہیں ہے۔
تھوڑا سا خمِیر سارے گُندھے ہُوئے آٹے کو خمِیر کر دیتا ہے۔
مُجھے خُداوند میں تُم پر یہ بھروسا ہے کہ تُم اَور طرح کا خیال نہ کرو گے لیکِن جو تُمہیں گھبرا دیتا ہے وہ خواہ کوئی ہو سزا پائے گا۔
اور اَے بھائِیو! مَیں اگر اَب تک ختنہ کی منادی کرتا ہُوں تو اَب تک ستایا کِیُوں جاتا ہُوں؟ اِس صُورت میں صلِیب کی ٹھوکر تو جاتی رہی۔
کاش کہ تُمہارے بے قرار کرنے والے اپنا تعلُّق قطع کر لیتے۔
اَے بھائِیو! تُم آزادی کے لِئے بُلائے تو گئے ہو مگر اَیسا نہ ہو کہ وہ آزادی جِسمانی باتوں کا مَوقع بنے بلکہ محبّت کی راہ سے ایک دُوسرے کی خِدمت کرو۔
کِیُونکہ ساری شَرِیعَت پر ایک ہی بات سے پُورا عمل ہو جاتا ہے یعنی اِس سے کہ تُو اپنے پڑوسی سے اپنی مانِند محبّت رکھ۔
لیکِن اگر تُم ایک دُوسرے کو کاٹتے اور پھاڑے کھاتے ہو تو خَبردار رہنا کہ ایک دُوسرے کا ستیاناس نہ کر دو۔
مگر مَیں یہ کہتا ہُوں کہ رُوح کے مُوافِق چلو تو جِسم کی خواہِش کو ہرگِز پُورا نہ کرو گے۔
کِیُونکہ جِسم رُوح کے خِلاف خواہِش کرتا ہے اور رُوح جِسم کے خِلاف اور یہ ایک دُوسرے کے مُخالِف ہیں تاکہ جو تُم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔
اور اگر تُم رُوح کی ہِدایت سے چلتے ہو تو شَرِیعَت کے ماتحت نہیں رہے۔
اب جِسم کے کام تو ظاہِر ہیں یعنی حرامکاری۔ ناپاکی۔ شہوت پرستی۔
بُت پرستی۔ جادُوگری۔ عَداوَتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غُصّہ۔ تفرقے۔ جُدائِیاں۔ بِدعتیں۔
بُغض۔ نشہ بازی۔ ناچ رنگ۔ اور اَور اِن کی مانِند۔ اِن کی بابت تُمہیں پہلے سے کہہ دیتا ہُوں جَیسا کہ پیشتر جتا چُکا ہُوں کہ اَیسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہوں گے۔
مگر رُوح کا پَھل محبّت۔ خُوشی۔ اِطمینان۔ تحمُّل۔ مہربانی۔ نیکی۔ اِیمانداری۔
حلم۔ پرہیزگاری ہے۔ اَیسے کاموں کی کوئی شَرِیعَت مُخالِف نہیں۔
اور جو مسِیح یِسُوع کے ہیں اُنہوں نے جِسم کو اُس کی رغبتوں اور خواہِشوں سمیت صلِیب پر کھینچ دِیا ہے۔
اگر ہم رُوح کے سبب سے زِندہ ہیں تو رُوح کے مُوافِق چلنا بھی چاہئے۔
ہم بیجا فخر کر کے نہ ایک دُوسرے کو چِڑائیں نہ ایک دُوسرے سے جلیں۔

باب 6

اَے بھائِیو! اگر کوئی آدمی کِسی قُصُور میں پکڑا بھی جائے تو تُم جو رُوحانی ہو اُس کو حلِم مِزاجی سے بحال کرو اور اپنا بھی خیال رکھ۔ کہِیں تُو بھی آزمایش میں نہ پڑ جائے۔
تُم ایک دُوسرے کا بار اُٹھاؤ اور یُوں مسِیح کی شَرِیعَت کو پُورا کرو۔
کِیُونکہ اگر کوئی شَخص اپنے آپ کو کُچھ سَمَجھے اور کُچھ بھی نہ ہو تو اپنے آپ کو دھوکا دیتا ہے۔
پَس ہر شَخص اپنے ہی کام کو آزما لے۔ اِس صُورت میں اُسے اپنی ہی بابت فخر کرنے کا مَوقع ہوگا نہ کے دُوسرے کی بابت۔
کِیُونکہ ہر شَخص اپنا ہی بوجھ اُٹھائے گا۔
کلام کی تعلِیم پانے والا تعلِیم دینے والے کو سب اچھّی چیزوں میں شرِیک کرے۔
فریب نہ کھاؤ۔ خُدا ٹھٹھّوں میں نہیں اُڑایا جاتا کِیُونکہ آدمی جو کُچھ بوتا ہے وُہی کاٹے گا۔
جو کوئی اپنے جِسم کے لِئے بوتا ہے وہ جِسم سے ہلاکت کی فصل کاٹے گا اور جو رُوح کے لِئے بوتا ہے وہ رُوح سے ہمیشہ کی زِندگی کی فصل کاٹے گا۔
ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں کِیُونکہ اگر بے دِل نہ ہوں گے تو عَین وقت پر کاٹیں گے۔
پَس جہاں تک مَوقع مِلے سب کے ساتھ نیکی کریں خاص کر اہلِ اِیمان کے ساتھ۔
دیکھو، مَیں نے کَیسے بڑے بڑے حرفوں میں تُم کو اپنے ہاتھ سے لِکھا ہے۔
جِتنے لوگ جِسمانی نمُود چاہتے ہیں وہ تُمہیں ختنہ کرانے پر مجبُور کرتے ہیں۔ صِرف اِس لِئے کہ مسِیح کی صلِیب کے سبب سے ستائے نہ جائیں۔
کِیُونکہ ختنہ کرانے والے خُود بھی شَرِیعَت پر عمل نہیں کرتے مگر تُمہارا ختنہ اِس لِئے کرانا چاہتے ہیں کہ تُمہاری جِسمانی حالت پر فخر کریں۔
لیکِن خُدا نے کرے کہ مَیں کِسی چِیز پر فخر کرُوں سِوا اپنے خُداوند یِسُوع مسِیح کی صلِیب کے جِس سے دُنیا میرے اِعتبار سے مصلُوب ہُوئی اور مَیں دُنیا کے اِعتبار سے۔
کِیُونکہ نہ ختنہ کُچھ چِیز ہے نہ نامختُونی بلکہ نئے سرِے سے مخلُوق ہونا۔
اور جِتنے اِس قاعِدہ پر چلیں اُنہیں اور خُدا کے اِسرائیل کو اِطمینان اور رحم حاصِل ہوتا رہے۔
آگے کو کوئی مُجھے تکلِیف نہ دے کِیُونکہ مَیں اپنے جِسم پر یِسُوع کے داغ لِئے ہُوئے پھِرتا ہُوں۔
اَے بھائِیو! ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کا فضل تُمہاری رُوح کے ساتھ رہے۔ آمِین۔

اِفسِیوں

باب 1

پَولُس کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے مسِیح یِسُوع کا رَسُول ہے اُن مُقدّسوں کے نام جو اِفِسُس میں ہیں اور مسِیح یِسُوع میں اِیماندار ہیں۔
ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یِسُوع مسِیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصِل ہوتا رہے۔
ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جِس نے ہم کو مسِیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی رُوحانی بَرکَت بخشی۔
چُنانچہ اُس نے ہم کو بنایِ عالم سے پیشتر اُس میں چُن لِیا تاکہ ہم اُس کے نزدِیک محبّت میں پاک اور بے عَیب ہوں۔
اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے مُوافِق ہمیں اپنے لِئے پیشتر سے مُقرّر کِیا کہ یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے اُس کے لے پالک بَیٹے ہوں۔
تاکہ اُس کے اُس فضل کے جلال کی سِتایش ہو جو ہمیں اُس عزِیز میں مُفت بخشا۔
ہم کو اُس میں اُس کے خُون کے وسِیلہ سے مخلصی یعنی قُصُوروں کی مُعافی اُس کے اُس فضل کی دَولت کے مُوافِق حاصِل ہے۔
جو اُس نے ہر طرح کی حِکمت اور دانائی کے ساتھ کثرت سے ہم پر نازِل کِیا۔
چُنانچہ اُس نے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے اُس نیک اِرادہ کے مُوافِق ہم پر ظاہِر کِیا۔ جِسے اپنے آپ میں ٹھہرا لِیا تھا۔
تاکہ زمانوں کے پُورے ہونے کا اَیسا اِنتظام ہو کہ مسِیح میں سب چِیزوں کا مجمُوعہ ہو جائے۔ خواہ وہ آسمان کی ہوں خواہ زمِین کی۔
اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادہ کے مُوافِق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کُچھ کرتا ہے پیشتر سے مُقرّر ہوکر مِیراث بنے۔
تاکہ ہم جو پہلے سے مسِیح کی اُمِید میں تھے اُس کے جلال کی سِتایش کا باعِث ہوں۔
اور اُسی میں تُم پر بھی جب تُم نے کلامِ حق کو سُنا جو تُمہاری نِجات کی خُوشخَبری ہے اور اُس پر اِیمان لائے پاک مَوعُودہ رُوح کی مہر لگی۔
وُہی خُدا کی مِلکِیّت کی مخلصی کے لِئے ہماری مِیراث کا بَیعانہ ہے تاکہ اُس کے جلال کی سِتایش ہو۔
اِس سبب سے میں بھی اُس اِیمان کا جو تُمہارے درمِیان خُداوند یِسُوع پر ہے اور سب مُقدّسوں پر ظاہِر ہے حال سُن کر۔
تُمہاری بابت شُکر کرنے سے باز نہیں آتا اور اپنی دُعاؤں میں تُمہیں یاد کِیا کرتا ہُوں۔
کہ ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کا خُدا جو جلال کا باپ ہے تُمہیں اپنی پہچان میں حِکمت اور مُکاشفہ کی رُوح بخشے۔
اور تُمہارے دِل کی آنکھیں روشن ہو جائیں تاکہ تُم کو معلُوم ہو کہ اُس کے بُلانے سے کَیسی کُچھ اُمِید ہے اور اُس کی مِیراث کے جلال کی دَولت مُقدّسوں میں کَیسی کُچھ ہے۔
اور ہم اِیمان لانے والوں کے لِئے اُس کی بڑی قُدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کی بڑی قُوّت کی تاثِیر کے مُوافِق۔
جو اُس نے مسِیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جِلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بِٹھایا۔
اور ہر طرح کی حُکُومت اور اِختیّار اور قُدرت اور رِیاست اور ہر ایک نام سے بہُت بُلند کِیا جو نہ صِرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لِیا جائے گا۔
اور سب کُچھ اُس کے پاؤں تَلے کر دِیا اور اُس کو سب چِیزوں کا سَردار بنا کر کلِیسیا کو دے دِیا۔
یہ اُس کا بَدَن ہے اور اُسی کی معمُوری جو ہر طرح سے سب کا معمُور کرنے والا ہے۔

اور اُس نے تُمہیں بھی زِندہ کِیا جب اپنے قُصُوروں اور گُناہوں کے سبب سے مُردہ تھے۔
جِن میں تُم پیشتر دُنیا کی رَوِش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکِم یعنی اُس رُوح کی پَیرَوی کرتے تھے جو اَب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثِیر کرتی ہے۔
اِن میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جِسم کی خواہِشوں میں زِندگی گُذارتے اور جِسم اور عقل کے اِرادے پُورے کرتے تھے اور دُوسروں کی مانِند طبعی طَور پر غضب کے فرزند تھے۔
مگر خُدا نے اپنے رحم کی دَولت سے اُس بڑی محبّت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔
.(جب قُصُوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسِیح کے ساتھ زِندہ کِیا۔ (تُم کو فضل ہی سے نِجات مِلی ہے
اور مسِیح یِسُوعؔ میں شامِل کر کے اُس کے ساتھ جِلایا اور آسمانی مقاموں پر اُس کے ساتھ بِٹھایا۔
تاکہ وہ اپنی اُس مِہربانی سے جو مسِیح یِسُوعؔ میں ہم پر ہے آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے نِہایت دَولت دِکھائے۔
کِیُونکہ تُم کو اِیمان کے وسِیلہ سے فضل ہی سے نِجات مِلی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہِیں۔ خُدا کی بخشِش ہے۔
اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔
کِیُونکہ ہم اُسی کی کارِیگری ہیں اور مسِیح یِسُوعؔ میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلُوق ہُوئے جِن کو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لِئے تیّار کِیا تھا۔
پَس یاد کرو کہ تُم جو جِسم کے رُو سے غَیرقَوم والے ہو اور وہ لوگ جو جِسم میں ہاتھ سے کِئے ہُوئے ختنہ کے سبب سے مختُون کہلاتے ہیں تُم کو نامختُون کہتے ہیں۔
اگلے زمانہ میں مسِیح سے جُدا اور اِسرائیل کی سلطنت سے خارِج اور وعدہ کے عہدوں سے ناواقِف اور نااُمِید اور دُنیا میں خُدا سے جُدا تھے۔
مگر تُم جو پہلے دُور تھے اَب مسِیح یِسُوعؔ میں مسِیح کے خُون کے سبب سے نزدِیک ہو گئے ہو۔
کِیُونکہ وُہی ہماری صُلح ہے جِس نے دونوں کو ایک کر لِیا اور جُدائی کی دِیوار کو جو بِیچ میں تھی ڈھا دِیا۔
چُنانچہ اُس نے اپنے جِسم کے ذرِیعہ سے دُشمنی یعنی وہ شَرِیعَت جِس کے حُکم ضابطوں کے طَور پر تھے مَوقُوف کر دی تاکہ دونوں سے اپنے آپ میں ایک نیا اِنسان پَیدا کر کے صُلح کرا دے۔
اور صلِیب پر دُشمنی کو مِٹا کر اور اُس کے سبب سے دونوں کو ایک تن بنا کر خُدا سے مِلائے۔
اور اُس نے آ کر تُمہیں جو دُور تھے اور اُنہیں جو نزدِیک تھے دونوں کو صُلح کی خُوشخَبری دی۔
کِیُونکہ اُس کے وسِیلہ سے ہم دونوں کی ایک ہی رُوح میں باپ کے پاس رسائی ہوتی ہے۔
پَس اَب تُم پردیسی اور مُسافِر نہِیں رہے بلکہ مُقدّسوں کے ہم وطن اور خُدا کے گھرانے کے ہوگئے۔
اور رَسُولوں اور نبِیوں کی نیو پر جِس کے کونے کے سِرے کا پتھّر خُود مسِیح یِسُوعؔ ہے تعمِیر کِئے گئے ہو۔
اُسی میں ہر ایک عِمارت مِل مِلا کر خُداوند میں ایک پاک مَقدِس بنتا جاتا ہے۔
اور تُم بھی اُسی میں باہم تعمِیر کِئے جاتے ہو تاکہ رُوح میں خُدا کا مسکن بنو۔

باب 3

اِسی سبب سے مَیں پَولُس جو تُم غیرقَوم والوں کی خاطِر مسِیح یِسُوع کا قَیدی ہُوں۔
شاید تُم نے خُدا کے اُس فضل کے اِنتظام کا حال سُنا ہوگا جو تُمہارے لِئے مُجھ پر ہُؤا۔
یعنی یہ کہ وہ بھید مُجھے مُکاشفہ سے معلُوم ہُؤا۔ چُنانچہ مَیں نے پہلے اُس کا مُختصر حال لِکھا ہے۔
جِسے پڑھ کر تُم معلُوم کر سکتے ہو کہ مَیں مسِیح کا وہ بھید کِس قدر سَمَجھتا ہُوں۔
جو اَور زمانوں میں بنی آدم کو اِس طرح معلُوم نہ ہُؤا تھا جِس طرح اُس کے مُقدّس رَسُولوں اور نبِیوں پر رُوح میں اَب ظاہِر ہو گیا ہے۔
یعنی یہ کہ مسِیح یِسُوع میں غَیرقَومیں خُوشخَبری کے وسِیلہ سے مِیراث میں شرِیک اور بَدَن میں شامِل اور وعدوں میں داخِل ہیں۔
اور خُدا کے اُس فضل کی بخشِش سے جو اُس کی قُدرت کی تاثِیر سے مُجھ پر ہُؤا مَیں اِس خُوشخَبری کا خادِم بنا۔
مُجھ پر جو سب مُقدّسوں میں چھوٹے سے چھوٹا ہُوں یہ فضل ہُؤا کہ مَیں غَیرقَوموں کو مسِیح کی بے قیاس دَولت کی خُوشخَبری دُوں۔
اور سب پر یہ بات روشن کرُوں کہ جو بھید ازل سے سب چِیزوں کے پَیدا کرنے والے خُدا میں پوشِیدہ رہا اُس کا کیا اِنتظام ہے۔
تاکہ اَب کلِیسیا کے وسِیلہ سے خُدا کی طرح طرح کی حِکمت اُن حُکُومت والوں اور اِختیّار والوں کو جو آسمانی مقاموں میں ہیں معلُوم ہو جائے۔
اُس ازلی اِرادہ کے مُطابِق جو اُس نے ہمارے خُداوند مسِیح یِسُوع میں کِیا تھا۔
جِس میں ہم کو اُس پر اِیمان رکھنے کے سبب سے دِلیری ہے اور بھروسے کے ساتھ رسائی۔
پَس مَیں دَرخواست کرتا ہُوں کہ تُم میری اُن مُصِیبتوں کے سبب سے جو تُمہاری خاطِر سہتا ہُوں ہِمّت نہ ہارو کِیُونکہ وہ تُمہارے لِئے عِزّت کا باعِث ہیں۔
اِس سبب سے مَیں اُس باپ کے آگے گھُٹنے ٹیکتا ہُوں۔
جِس سے آسمان اور زمِین کا ہر ایک خاندان نامزد ہے۔
کہ وہ اپنے جلال کی دَولت کے مُوافِق تُمہیں یہ عِنایت کرے کہ تُم اُس کے رُوح سے اپنی باطِنی اِنسانِیّت میں بہُت ہی زورآور ہو جاؤ۔
اور اِیمان کے وسِیلہ سے مسِیح تُمہارے دِلوں میں سکُونت کرے تاکہ تُم محبّت میں جڑ پکڑ کے اور بُنیاد قائِم کر کے۔
سب مُقدّسوں سمیت بخُوبی معلُوم کر سکو کہ اُس کی چَوڑائی اور لمبائی اور اُنچائی اور گہرائی کِتنی ہے۔
اور مسِیح کی اُس محبّت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تاکہ تُم خُدا کی ساری معمُوری تک معمُور ہو جاؤ۔
اَب جو اَیسا قادِر ہے کہ اُس قُدرت کے مُوافِق جو ہم میں تاثِیر کرتی ہے ہماری دَرخواست اور خیال سے بہُت زِیادہ کام کر سکتا ہے۔
کلِیسیا میں اور مسِیح یِسُوع میں پُشت در پُشت اور ابدُالآباد اُس کی تمجِید ہوتی رہے۔ آمِین۔

پَس مَیں جو خُداوند میں قَیدی ہُوں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ جِس بُلاوے سے تُم بُلائے گئے تھے اُس کے لائِق چال چلو۔
یعنی کمال فروتنی اور حِلم کے ساتھ تحمُّل کر کے محبّت سے ایک دُوسرے کی برداشت کرو۔
اور اِسی کوشِش میں رہو کہ رُوح کی یگانگی صُلح کے بند سے بندھی رہے۔
ایک ہے بَدَن ہے اور ایک ہی رُوح۔ چُنانچہ تُمہیں جو بُلائے گئے تھے اپنے بُلائے جانے سے اُمِید بھی ایک ہی ہے۔
ایک ہی خُداوند ہے۔ ایک ہی اِیمان۔ ایک ہی بپتِسمہ۔
اور سب کا خُدا اور باپ ایک ہی ہے جو سب کے اُوپر اور سب کے درمِیان اور سب کے اَندر ہے۔
اور ہم میں سے ہر ایک پر مسِیح کی بخشِش کے اندازہ کے مُوافِق فضل ہُؤا ہے۔
اِسی واسطے وہ فرماتا ہے کہ جب وہ عالمِ بالا پر چڑھا تو قَیدیوں کو ساتھ لے گیا اور آدمِیوں کو اِنعام دِئے۔
اُس کے چڑھنے سے اَور کیا پایا جاتا ہے سِوا اِس کے کہ وہ زمِین کے نِیچے کے علاقہ میں اُترا بھی تھا؟)
اور یہ اُترنے والا وُہی ہے جو سب آسمانوں سے بھی اُوپر چڑھ گیا تاکہ سب چِیزوں کو معمُور کرے)۔
اور اُسی نے بعض کو رَسُول اور بعض کو نبی اور بعض کو مُبشِّر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دِیا۔
تاکہ مُقدّس لوگ کامِل بنیں اور خِدمت گُذاری کا کام کِیا جائے اور مسِیح کا بَدَن ترقّی پائے۔
جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بَیٹے کے اِیمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامِل اِنسان نہ بنیں یعنی مسِیح کے پُورے قد کے اندازہ تک نہ پہُنچ جائیں۔
تاکہ ہم آگے کو بچّے نہ رہیں اور آدمِیوں کی بازِیگری اور مکّاری کے سبب سے اُن کے گُمراہ کرنے والے منصُوبوں کی طرف ہر ایک تعلِیم کے جھوکے سے مَوجوں کی طرح اُچھلتے بہُتے نہ پھِریں۔
بلکہ محبّت کے ساتھ سَچّائی پر قائِم رہ کر اور اُس کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسِیح کے ساتھ پَیوستہ ہوکر ہر طرح سے بڑھتے جائیں۔
جِس سے سارا بَدَن ہر ایک جوڑ کی مدد سے پَیوستہ ہوکر اور گٹھ کر اُس تاثِیر کے مُوافِق جو بقدرِ ہر حصّہ ہوتی ہے اپنے آپ کو بڑھاتا ہے تاکہ محبّت میں اپنی ترقّی کرتا جائے۔
اِس لِئے مَیں یہ کہتا ہُوں اور خُداوند میں جتائے دیتا ہُوں کہ جِس طرح غَیرقَومیں اپنے بیہُودہ خیالات کے مُوافِق چلتی ہیں تُم آیندہ کو اُس طرح نہ چلنا۔
کِیُونکہ اُن کی عقل تارِیک ہو گئی ہے اور وہ اُس نادانی کے سبب سے جو اُن میں ہے اور اپنے دِلوں کی سختی کے باعِث خُدا کی زِندگی سے خارِج ہیں۔
اُنہوں نے سُن ہوکر شہوت پرستی کو اِختیّار کِیا تاکہ ہر طرح کے گندے کام حِرص سے کریں۔
مگر تُم نے مسِیح کی اَیسی تعلِیم نہِیں پائی۔
بلکہ تُم نے اُس سَچّائی کے مُطابِق جو یِسُوع میں ہے اُسی کی سُنی اور اُس میں یہ تعلِیم پائی ہوگی۔
کہ تُم اپنے اگلے چال چلن کی اُس پُرانی اِنسانِیّت کو اُتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے۔
اور اپنی عقل کی رُوحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔
اور نئی اِنسانِیّت کو پہنو جو خُدا کے مُطابِق سَچّائی کی راستبازی اور پاکِیزگی میں پَیدا کی گئی ہے۔
پَس جھُوٹ بولنا چھوڑ کر ہر ایک شَخص اپنے پڑوسِی سے سَچ بولے کِیُونکہ ہم آپس میں ایک دُوسرے کے عُضو ہیں۔
غُصّہ تو کرو مگر گُناہ نہ کرو۔ سُورج کے ڈُوبنے تک تُمہاری خفگی نہ رہے۔
اور اِبلِیس کو مَوقع نہ دو۔
چوری کرنے والا پھِر چوری نہ کرے بلکہ اچھّا پیشہ اِختیّار کر کے ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ مُحتاج کو دینے کے لِئے اُس کے پاس کُچھ ہو۔
کوئی گندی بات تُمہارے مُنہ سے نہ نِکلے بلکہ وُہی جو ضرُورت کے مُوافِق ترقّی کے لِئے اچھّی ہو تاکہ اُس سے سُننے

والوں پر فضل ہو۔
اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجِیدہ نہ کرو جِس سے تُم پر مخلصی کے دِن کے لِئے مُہر ہُوئی۔
ہر طرح کی تلخ مِزاجی اور قہر اور غُصّہ اور شور و غُل اور بدگوئی ہر قِسم کی بدخواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔
اور ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسِیح میں تُمہارے قُصُور مُعاف کِئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قُصُور مُعاف کرو۔

پَس عزِیز فرزندوں کی طرح خُدا کی مانِند بنو۔
اور محبّت سے چلو۔ جَیسے مسِیح نے تُم سے محبّت کی اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خُوشبُو کی مانِند خُدا کی نذر کر کے قُربان کِیا۔
اور جَیسا کہ مُقدّسوں کو مُناسِب ہے تُم میں حرامکاری اور کِسی طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذِکر تک نہ ہو۔
اور نہ بےشرمی اور بیہُودہ گوئی اور ٹھٹّھا بازی کا کِیُونکہ یہ لائِق نہِیں بلکہ برعکس اِس کے شُکرگُذاری ہو۔
کِیُونکہ تُم یہ خُوب جانتے ہو کہ کِسی حرمکار یا ناپاک یا لالچی کی جو بُت پرست کے برابر ہے مسِیح اور خُدا کی بادشاہی میں کُچھ مِیراث نہِیں۔
کوئی تُم کو بے فائِدہ باتوں سے دھوکا نہ دے کِیُونکہ اِن ہی گُناہوں کے سبب سے نافرمانی کے فرزندوں پر خُدا کا غضب نازِل ہوتا ہے۔
پَس اُن کے کاموں میں شرِیک نہ ہو۔
کِیُونکہ تُم پہلے تارِیکی تھے مگر اَب خُداوند میں نُور ہو۔ پَس نُور کے فرزندوں کی طرح چلو۔
(اِس لِئے کہ نُور کا پھَل ہر طرح کی نیکی اور راستبازی اور سَچّائی ہے).
اور تجربہ سے معلُوم کرتے رہو کہ خُداوند کو کیا پسند ہے۔
اور تارِیکی کے بے پھَل کاموں میں شرِیک نہ ہو بلکہ اُن پر ملامت ہی کِیا کرو۔
کِیُونکہ اُن کے پوشِیدہ کاموں کا ذِکر بھی کرنا شرم کی بات ہے۔
اور جِن چِیزوں پر ملامت ہوتی ہے وہ سب نُور سے ظاہِر ہوتی ہیں کِیُونکہ جو کُچھ ظاہِر کِیا جاتا ہے وہ روشن ہو جاتا ہے۔
اِس لِئے وہ فرماتا ہے اَے سونے والے! جاگ اور مُردوں میں سے جی اُٹھ تو مسِیح کا نُور تُجھ پر چمکے گا۔
پَس غَور سے دیکھو کہ کِس طرح چلتے ہو۔ نادانوں کی طرح نہِیں بلکہ داناؤں کی مانِند چلو۔
اور وقت کو غنِیمت جانو کِیُونکہ دِن بُرے ہیں۔
اِس سبب سے نادان نہ بنو بلکہ خُداوند کی مرضی کو سَمَجھو کہ کیا ہے۔
اور شراب میں متوالے نہ بنو کِیُونکہ اِس سے بدچلنی واقِع ہوتی ہے بلکہ رُوح سے معمُور ہوتے جاؤ۔
اور آپس میں مزامِیر اور گِیت اور رُوحانی غزلیں گایا کرو اور دِل سے خُداوند کے لِئے گاتے بجاتے رہا کرو۔
اور سب باتوں میں ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے نام سے ہمیشہ خُدا باپ کا شُکر کرتے رہو۔
اور مسِیح کے خَوف سے ایک دُوسرے کے تابِع رہو۔
اَے بِیویو! اپنے شَوہروں کی اَیسی تابِع رہو جَیسے خُداوند کی۔
کِیُونکہ شَوہر بِیوی کا سر ہے جَیسے کہ مسِیح کلِیسیا کا سر ہے اور وہ خُود بَدَن کا بَچانے والا ہے۔
لیکِن جَیسے کلِیسیا مسِیح کے تابِع ہے وَیسے ہی بِیویاں بھی ہر بات میں اپنے شَوہروں کے تابِع ہوں۔
اَے شَوہرو! اپنی بِیویوں سے محبّت رکھّو جَیسے مسِیح نے بھی کلِیسیا سے محبّت کر کے اپنے آپ کو اُس کے واسطے مَوت کے حوالہ کر دِیا۔
تاکہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر اور صاف کر کے مُقدّس بنائے۔
اور ایک اَیسی جلال والی کلِیسیا بنا کر اپنے پاس حاضِر کرے جِس کے بَدَن میں داغ یا جھُرّی یا کوئی اَور اَیسی چِیز نہ ہو بلکہ پاک اور بے عَیب ہو۔
اِسی طرح شَوہروں کو لازِم ہے کہ اپنی بِیویوں سے اپنے بَدَن کی مانِند محبّت رکھّیں۔ جو اپنی بِیوی سے محبّت رکھتا ہے وہ اپنے آپ سے محبّت رکھتا ہے۔
کِیُونکہ کبھی کِسی نے اپنے جِسم سے دُشمنی نہِیں کی بلکہ اُس کو پالتا اور پرورِش کرتا ہے جَیسے کہ مسِیح کلِیسیا کو۔
اِس لِئے کہ ہم اُس کے بَدَن کے عضُو ہیں۔

اِسی سبب سے آدمِی باپ سے اور ماں سے جُدا ہوکر اپنی بِیوی کے ساتھ رہے گا اور وہ دونوں ایک جِسم ہوں گے۔
یہ بھید تو بڑا ہے لیکِن مَیں مسِیح اور کلِیسیا کی بابت کہتا ہُوں۔
بہرحال تُم میں سے بھی ہر ایک اپنی بِیوی سے اپنی مانِند محبّت رکھّے اور بِیوی اِس بات کا خیال رکھّے کہ اپنے شَوہر سے ڈرتی رہے۔

باب 6

اَے فرزندو! خُداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کِیُونکہ یہ واجِب ہے۔
اپنے باپ کی اور ماں کی عِزّت کر (یہ پہلا حُکم ہے جِس کے ساتھ وعدہ بھی ہے)۔
تاکہ تیرا بھلا ہو اور تیری عُمر زمِین پر دراز ہو۔
اور اَے اَولاد والو! تُم اپنے فرزندوں کو غُصّہ نہ دِلاؤ بلکہ خُداوند کی طرف سے تربِیت اور نصِیحت دے دے کر اُن کی پرورِش کرو۔
اَے نَوکرو! جو جِسم کے رُو سے تُمہارے مالِک ہیں اپنی صاف دِلی سے ڈرتے اور کانپتے ہُوئے اُن کے اَیسے فرمانبردار رہو جَیسے مسِیح کے۔
اور آدمِیوں کو خُوش کرنے والوں کی طرح دِکھاوے کے لِئے خِدمت نہ کرو بلکہ مسِیح کے بندوں کی طرح دِل سے خُداوند کی مرضی پُوری کرو۔
اور اُس خِدمت کو آدمِیوں کی نہِیں بلکہ خُداوند کی جان کر جی سے کرو۔
کِیُونکہ تُم جانتے ہو کہ جو کوئی جَیسا اچھّا کام کرے گا خواہ غُلام ہو خواہ آزاد خُداوند سے وَیسا ہی پائے گا۔
اور اَے مالِکو! تُم بھی دھمکِیاں چھوڑ کر اُن کے ساتھ اَیسا ہی سُلُوک کرو کِیُونکہ تُم جانتے ہو کہ اُن کا اور تُمہارا دونوں کا مالِک آسمان پر ہے اور وہ کِسی کا طرفدار نہِیں۔
غرض خُداوند میں اور اُس کی قُدرت کے زور میں مضبُوط بنو۔
خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تُم اِبلِیس کے منصُوبوں کے مُقابلہ میں قائِم رہ سکو۔
کِیُونکہ ہمیں خُون اور گوشت سے کُشتی نہِیں کرنا ہے بلکہ حُکُومت والوں اور اِختیّار والوں اور اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکِموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فَوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔
اِس واسطے تُم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ بُرے دِن میں مُقابلہ کر سکو اور سب کاموں کا انجام دے کر قائِم رہ سکو۔
پَس سَچّائی سے اپنی کمر کِس کر اور راستبازی کا بکتر لگا کر۔
اور پاؤں میں صُلح کی خُوشخبری کی تیّاری کے جُوتے پہن کر۔
اور اُن سب کے ساتھ اِیمان کی سِپر لگا کر قائِم رہو۔ جِس سے تُم اُس شرِیر کے سب جلتے ہُوئے تِیروں کو بُجھا سکو۔
اور نِجات کا خُود اور رُوح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے لے لو۔
اور ہر وقت ہر طرح سے رُوح میں دُعا اور مِنّت کرتے رہو اور اِسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مُقدّسوں کے واسطے بِلاناغہ دُعا کِیا کرو۔
اور میرے لِئے بھی تاکہ بولنے کے وقت مُجھے کلام کرنے کی تَوفِیق ہو جِس سے مَیں خُوشخبری کے بھید کو دِلیری سے ظاہِر کرُوں۔
جِس کے لِئے زنجِیر سے جکڑا ہُؤا ایلچی ہُوں اور اُس کو اَیسی دِلیری سے بیان کرُوں جَیسا بیان کرنا مُجھ پر فرض ہے۔
اور تُخِکُس جو پیارا بھائی اور خُداوند میں دِیانتدار خادِم ہے تُمہیں سب باتیں بتا دے گا تاکہ تُم بھی میرے حال سے واقِف ہو جاؤ کہ مَیں کِس طرح رہتا ہُوں۔
اُس کو مَیں نے تُمہارے پاس اِسی واسطے بھیجا ہے کہ تُم ہماری حالت سے واقِف ہو جاؤ اور وہ تُمہارے دِلوں کو تسلّی دے۔
خُدا باپ اور خُداوند یِسُوع مسِیح کی طرف سے بھائِیوں کو اِطمینان حاصِل ہو اور اُن میں اِیمان کے ساتھ محبّت ہو۔
جو ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح سے لازوال محبّت رکھتے ہیں اُن سب پر فضل ہوتا رہے۔

فِلپّیوں

باب 1

مسِیح یِسُوع کے بندوں پَولُس اور تِمُتھِیُس کی طرف سے فِلپّی کے سب مُقدّسوں کے نام جو مسِیح یِسُوع میں ہیں نِگہبانوں اور خادِموں سمیت۔
ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یِسُوع مسِیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصِل ہوتا رہے۔
مَیں جب کبھی تُمہیں یاد کرتا ہُوں تو اپنے خُدا کا شُکر بجا لاتا ہُوں۔
اور ہر ایک دُعا میں جو تُمہارے لِئے کرتا ہُوں ہمیشہ خُوشی کے ساتھ تُم سب کے لِئے دَرخواست کرتا ہُوں۔
اِس لِئے کہ تُم اوّل روز سے لے کر آج تک خُوشخَبری کے پھَیلانے میں شرِیک رہے ہو۔
اور مُجھے اِس بات کا بھروسا ہے کہ جِس نے تُم میں نیک کام شرُوع کِیا ہے وہ اُسے یِسُوع مسِیح کے دِن تک پُورا کر دے گا۔
چُنانچہ واجِب ہے کہ مَیں تُم سب کی بابت اَیسا ہی خیال کرُوں کِیُونکہ تُم میرے دِل میں رہتے ہو اور میری قَید اور خُوشخَبری کی جوابدہی اور ثبُوت میں تُم سب میرے ساتھ فضل میں شرِیک ہو۔
خُدا میرا گواہ ہے کہ مَیں مسِیح یِسُوع کی سی اُلفت کر کے تُم سب کا مُشتاق ہُوں۔
اور یہ دُعا کرتا ہُوں کہ تُمہاری محبّت عِلم اور ہر طرح کی تمِیز کے ساتھ اَور بھی زِیادہ ہوتی جائے۔
تاکہ عُمدہ عُمدہ باتوں کو پسند کر سکو اور مسِیح کے دِن تک صاف دِل رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ۔
اور راستبازی کے پھَل سے جو یِسُوع مسِیح کے سبب سے ہے بھرے رہو تاکہ خُدا کا جلال ظاہِر ہو اور اُس کی سِتایش کی جائے۔
اور اَے بھائِیو! مَیں چاہتا ہُوں تُم جان لو کہ جو مُجھ پر گُذرا وہ خُوشخَبری کی ترقّی ہی کا باعِث ہُؤا۔
یہاں تک کہ قَیصری سِپاہِیوں کی ساری پلٹن اور باقی سب لوگوں میں مشہُور ہو گیا کہ مَیں مسِیح کے واسطے قَید ہُوں۔
اور جو خُداوند میں بھائِی ہیں اُن میں سے اکثر میرے قَید ہونے کے سبب سے دِلیر ہو کر بے خَوف خُدا کا کلام سُنانے کی زِیادہ جُرأت کرتے ہیں۔
بعض تو حسد اور جھگڑے کی وجہ سے مسِیح کی منادی کرتے ہیں اور بعض نیک نِیّتی سے۔
ایک تو محبّت کی وجہ سے یہ جان کر مسِیح کی منادی کرتے ہیں کہ مَیں خُوشخَبری کی جواب دِہی کے واسطے مُقرّر ہُوں۔
مگر دُوسرے تفرقہ کی وجہ سے نہ کہ صاف دِلی سے بلکہ اِس خیال سے کہ میری قَید میں میرے لِئے مُصِیبت پَیدا کریں۔
پَس کیا ہُؤا؟ صِرف یہ کہ ہر طرح سے مسِیح کی منادی ہوتی ہے خواہ بہانے سے ہو خواہ سَچّائی سے اور اِس سے مَیں خُوش ہُوں اور رہُوں گا بھی۔
کِیُونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُمہاری دُعا اور یِسُوع مسِیح کے رُوح کے اِنعام سے اِس کا انجام میری نجات ہو گا۔
چُنانچہ میری دِلی آرزُو اور اُمِید یہی ہے کہ مَیں کِسی بات پر شرمِندہ نہ ہُوں بلکہ میری کمال دِلیری کے باعِث جِس طرح مسِیح کی تعظِیم میرے بَدَن کے سبب سے ہمیشہ ہوتی رہی ہے اُسی طرح اَب بھی ہو گی خواہ مَیں زِندہ رہُوں خواہ مرُوں۔
کِیُونکہ زِندہ رہنا میرے لِئے مسِیح ہے اور مرنا نفع۔
لیکِن اگر میرا جِسم میں زِندہ رہنا ہی میرے کام کے لِئے مُفِید ہے تو مَیں نہیں جانتا کہ کِسے پسند کرُوں۔
مَیں دونوں طرف پھنسا ہُؤا ہُوں۔ میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ کُوچ کر کے مسِیح کے پاس جا رہُوں کِیُونکہ یہ بہُت ہی بہتر ہے۔
مگر جِسم میں رہنا تُمہاری خاطِر زِیادہ ضرُوری ہے۔
اور چُونکہ مُجھے اِس کا یقِین ہے اِس لِئے مَیں جانتا ہُوں کہ زِندہ رہُوں گا بلکہ تُم سب کے ساتھ رہُوں گا تاکہ تُم اِیمان میں ترقّی کرو اور اُس میں خُوش رہو۔
اور جو تُمہیں مُجھ پر فخر ہے وہ میرے پِھر تُمہارے پاس آنے سے مسِیح یِسُوع میں زِیادہ ہو جائے۔

صِرف یہ کرو کہ تُمہارا چال چلن مسِیح کی خُوشخَبری کے مُوافِق رہے تاکہ خواہ مَیں آؤُں اور تُمہیں دیکھُوں خواہ نہ آؤُں تُمہارا حال سُنُوں کہ تُم ایک رُوح میں قائِم ہو اور اِنجِیل کے اِیمان کے لِئے ایک جان ہو کر جانفشانی کرتے ہو۔
اور کِسی بات میں مُخالِفوں سے دہشت نہِیں کھاتے یہ اُن کے لِئے ہلاکت کا صاف نِشان ہے لیکِن تُمہاری نِجات کا اور یہ خُدا کی طرف سے ہے۔
کِیُونکہ مسِیح کی خاطِر تُم پر یہ فضل ہُؤا کہ نہ فقط اُس پر اِیمان لاؤ بلکہ اُس کی خاطِر دُکھ بھی سہو۔
اور تُم اُسی طرح جانفشانی کرتے ہو جِس طرح مُجھے کرتے دیکھا تھا اور اَب بھی سُنتے ہو کہ مَیں وَیسی ہی کرتا ہُوں۔

پَس اگر کُچھ تسلّی مسِیح میں اور محبّت کی دِلجمعی اور رُوح کی شراکت اور رحمدِلی و دردمندی ہے۔
تو میری یہ خُوشی پُوری کرو کہ یک دِل رہو۔ یکساں محبّت رکھّو۔ ایک جان ہو۔ ایک ہی خیال رکھّو۔
تفرقے اور بیجا فخر کے باعِث کُچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دُوسرے کو اپنے سے بہتر سَمَجھے۔
ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہِیں بلکہ ہر ایک دُوسروں کے احوال پر بھی نظر رکھّے۔
وَیسا ہی مِزاج رکھّو جَیسا مسِیح یسُوع کا تھا۔
اُس نے اگرچہ خُدا کی صُورت پر تھا خُدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چِیز نہ سَمَجھا۔
بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دِیا اور خادِم کی صُورت اِختیّار کی اور اِنسانوں کے مُشابہ ہوگیا۔
اور اِنسانی شکل میں ظاہِر ہوکر اپنے آپ کو پَست کر دِیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ مَوت بلکہ صلِیبی مَوت گوارا کی۔
اِسی واسطے خُدا نے بھی اُسے بہُت سر بُلند کِیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلٰی ہے۔
تاکہ یسُوع کے نام پر ہر ایک گھُٹنا ٹِکے۔ خواہ آسمانِیوں کا ہو خواہ زمِینیوں کا۔ خواہ اُن کا جو زمِین کے نِیچے ہیں۔
اور خُدا باپ کے جلال کے لِئے ہر ایک زبان اِقرار کرے کہ یسُوع مسِیح خُداوند ہے۔
پَس اَے میرے عزِیزو! جِس طرح تُم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اُسی طرح اَب بھی نہ صِرف میری حاضری میں بلکہ اِس سے بہُت زیادہ میری غَیرحاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہُوئے اپنی نجات کا کام کِئے جاؤ۔
کِیُونکہ جو تُم میں نِیّت اور عمل دونوں کو اپنے نیک اِرادہ کو انجام دینے کے لِئے پَیدا کرتا ہے وہ خُدا ہے۔
سب کام شِکایت اور تکرار بغَیر کِیا کرو۔
تاکہ تُم بے عَیب اور بھولے ہوکر ٹیڑھے اور کجرَو لوگوں میں خُدا کے بے نقص فرزند بنے رہو (جِن کے درمِیان تُم دُنیا میں چراغوں کی طرح دِکھائی دیتے ہو۔
اور زِندگی کا کلام پیش کرتے ہو) تاکہ مسِیح کے دِن مُجھے فخر ہو کہ نہ میری دَوڑ دھُوپ بے فائِدہ ہُوئی نہ میری محنت اکارت گئی۔
اور اگر مُجھے تُمہارے اِیمان کی قُربانی اور خِدمت کے ساتھ اپنا خُون بھی بہانا پڑے تَو بھی خُوش ہُوں اور تُم سب کے ساتھ خُوشی کرتا ہُوں۔
تُم بھی اِسی طرح خُوش ہو اور میرے ساتھ خُوشی کرو۔
مُجھے خُداوند یسُوع میں اُمید ہے کہ تِیمُتھِیُس کو تُمہارے پاس جلد بھیجُوں گا تاکہ تُمہارا احوال دریافت کر کے میری بھی خاطِر جمع ہو۔
کِیُونکہ کوئی اَیسا ہم خیال میرے پاس نہِیں جو صاف دِلی سے تُمہارے لِئے فِکرمند ہو۔
سب اپنی اپنی باتوں کی فِکر میں ہیں نہ کہ یسُوع مسِیح کی۔
لیکِن تُم اُس کی پُختگی سے واقِف ہو کہ جَیسے بَیٹا باپ کی خِدمت کرتا ہے اَیسے ہی اُس نے میرے ساتھ خُوشخَبری پھَیلانے میں خِدمت کی۔
پَس مَیں اُمید کرتا ہُوں کہ جب اپنے حال کا انجام معلُوم کر لُوں گا تو اُسے فوراً بھیج دُوں گا۔
اور مُجھے خُداوند پر بھروسا ہے کہ مَیں آپ بھی جلد آؤں گا۔
لیکِن مَیں نے اِپفرُدتُس کو تُمہارے پاس بھیجنا ضرُور سَمَجھا۔ وہ میرا بھائِی اور ہم خِدمت اور ہم سِپاہ اور تُمہارا قاصِد اور میری حاجت رفع کرنے کے لِئے خادِم ہے۔
کِیُونکہ وہ تُم سب کو بہُت مُشتاق تھا اور اِس واسطے بےقرار رہتا تھا کہ تُم نے اُس کی بِیماری کا حال سُنا تھا۔
بیشک وہ بِیماری سے مرنے کو تھا مگر خُدا نے اُس پر رحم کِیا اور فقط اُس ہی پر نہِیں بلکہ مُجھ پر بھی تاکہ مُجھے غم پر غم نہ ہو۔
اِس لِئے مُجھے اُس کے بھیجنے کا اَور بھی زِیادہ خیال ہُؤا کہ تُم بھی اُس کی مُلاقات سے پھِر خُوش ہو جاؤ اور میرا بھی غم گھَٹ جائے۔

پَس تُم اُس سے خُداوند میں کمال خُوشی کے ساتھ مِلنا اور اَیسے شَخصوں کی عِزّت کِیا کرو۔
اِس لِئے کہ وہ مسِیح کے کام کی خاطِر مرنے کے قرِیب ہو گیا تھا اور اُس نے جان لگا دی تاکہ جو کمی تُمہاری طرف سے میری خِدمت میں ہُوئی اُسے پُورا کرے۔

باب 3

غرض میرے بھائِیو! خُداوند میں خُوش رہو۔ تُمہیں ایک ہی بات بار بار لِکھنے میں مُجھے تو کُچھ دِقّت نہیں اور تُمہاری اِس میں حِفاظت ہے۔
کُتّوں سے خَبردار رہو۔ بدکاروں سے خَبردار رہو۔ کٹوانے والوں سے خَبردار رہو۔
کِیُونکہ مختُون تو ہم ہیں جو خُدا کے رُوح کی ہِدایت سے عِبادت کرتے ہیں اور مسِیح یِسُوع پر فخر کرتے ہیں اور جِسم کا بھروسا نہیں کرتے۔
گو مَیں تو جِسم کا بھی بھروسا کر سکتا ہُوں اگر کِسی اور کو جِسم پر بھروسا کرنے کا خیال ہو تو مَیں اُس سے بھی زِیادہ کر سکتا ہُوں۔
آٹھویں دِن میرا ختنہ ہُؤا۔ اِسرائیل کی قَوم اور بِنیمین کے قبِیلہ کا ہُوں۔ عِبرانیوں کا عِبرانی۔ شَرِیعَت کے اعتبار سے فرِیسی ہُوں۔
جوش کے اعتبار سے کلِیسیا کا ستانے والا۔ شَرِیعَت کی راستبازی کے اعتبار سے بے عَیب تھا۔
لیکِن جِتنی چِیزیں میرے نفع کی تھِیں اُن ہی کو مَیں نے مسِیح کی خاطِر نُقصان سَمَجھ لِیا ہے۔
بلکہ مَیں اپنے خُداوند مسِیح یِسُوع کی پہچان کی بڑی خُوبی کے سبب سے سب چِیزوں کو نُقصان سَمَجھتا ہُوں۔ جِس کی خاطِر مَیں نے سب چِیزوں کا نُقصان اُٹھایا اور اُن کو کُوڑا سَمَجھتا ہُوں تاکہ مسِیح کو حاصِل کرُوں۔
اور اُس میں پایا جاؤں نہ اپنی اُس راستبازی کے ساتھ جو شَرِیعَت کی طرف سے ہے بلکہ اُس راستبازی کے ساتھ جو مسِیح پر اِیمان لانے کے سبب سے ہے اور خُدا کی طرف سے اِیمان پر مِلتی ہے۔
اور مَیں اُس کو اور اُس کے جی اُٹھنے کی قُدرت کو اور اُس کے ساتھ دُکھوں میں شرِیک ہونے کو معلُوم کرُوں اور اُس کی مَوت سے مُشابہت پَیدا کرُوں۔
تاکہ کِسی طرح مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے درجہ تک پہُنچُوں۔
یہ غرض نہیں کہ مَیں پا چُکا یا کامِل ہو چُکا ہُوں بلکہ اُس چِیز کے پکڑنے کے لِئے دَوڑا ہُؤا جاتا ہُوں جِس کے لِئے مسِیح یِسُوع نے مُجھے پکڑا تھا۔
اَے بھائِیو! میرا یہ گُمان نہیں کہ پکڑ چُکا ہُوں بلکہ صِرف یہ کرتا ہُوں کہ جو چِیزیں پِیچھے رہ گئیں اُن کو بھول کر آگے کی چِیزوں کی طرف بڑھا ہُؤا۔
نِشان کی طرف دَوڑا ہُؤا جاتا ہُوں تاکہ اُس اِنعام کو حاصِل کرُوں جِس کے لِئے خُدا نے مُجھے مسِیح یِسُوع میں اُوپر بُلایا ہے۔
پَس ہم میں سے جِتنے کامِل ہیں یِہی خیال رکھّیں اور اگر کِسی بات میں تُمہارا اَور طرح کا خیال ہو تو خُدا اُس بات کو بھی تُم پر ظاہِر کر دے گا۔
بہرحال جہاں تک ہم پہُنچے ہیں اُسی کے مُطابِق چلیں۔
اَے بھائِیو! تُم سب مِل کر میری مانِند بنو اور اُن لوگوں کو پہچان رکھّو جو اِس طرح چلتے ہیں جِس کا نمُونہ تُم ہم میں پاتے ہو۔
کِیُونکہ بہُتیرے اَیسے ہیں جِن کا ذِکر مَیں نے تُم سے بار ہا کِیا ہے اور اَب بھی رو رو کر کہتا ہُوں کہ وہ اپنے چال چلن سے مسِیح کی صلِیب کے دُشمن ہیں۔
اُن کا انجام ہلاکت ہے۔ اُن کا خُدا پیٹ ہے وہ اپنی شرم کی باتوں پر فخر کرتے ہیں اور دُنیا کی چِیزوں کے خیال میں رہتے ہیں۔
مگر ہمارا وطن آسمان پر ہے اور ہم ایک مُنّجی یعنی خُداوند یِسُوع مسِیح کے وہاں سے آنے کے اِنتظار میں ہیں۔
وہ اپنی اُس قُوّت کی تاثِیر کے مُوافِق جِس سے سب چِیزیں اپنے تابِع کر سکتا ہے ہماری پست حالی کے بَدَن کی شکل بدل کر اپنے جلال کے بَدَن کی صُورت پر بنائے گا۔

اِس واسطے اَے میرے پیارے بھائِیو! جِن کا مَیں مُشتاق ہُوں جو میری خُوشی اور تاج ہو۔ اَے پیارو! خُداوند میں اِسی طرح قائِم رہو۔
مَیں یُوؤدیہ کو بھی نصِیحت کرتا ہُوں سُنتُخے کو بھی کہ وہ خُداوند میں یکدِل رہیں۔
اور اَے سَچّے ہم خِدمت! تُجھ سے بھی دَرخواست کرتا ہُوں کہ تُو اُن عَورتوں کی مدد کر کِیُونکہ اُنہوں نے میرے ساتھ خُوشخَبری پھَیلانے میں کلیمینس اور میرے اُن باقی ہم خِدمتوں سمیت جانفشانی کی جِن کے نام کِتابِ حیات میں درج ہیں۔
خُداوند میں ہر وقت خُوش رہو۔ پھِر کہتا ہُوں کہ خُوش رہو۔
تُمہاری نرم مِزاجی سب آدمِیوں پر ظاہِر ہو۔ خُداوند قرِیب ہے۔
کِسی بات کی فِکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تُمہاری دَرخواستیں دُعا اور مِنّت کے وسِیلہ سے شُکرگُذاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں۔
تو خُدا کا اِطمینان جو سَمَجھ سے بِالکُل باہِر ہے تُمہارے دِلوں اور خیالوں کو مسِیح یِسُوع میں محفُوظ رکھّے گا۔
غرض اَے بھائِیو! جِتنی باتیں سَچ ہیں اور جِتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جِتنی باتیں واجِب ہیں اور جِتنی باتیں پاک ہیں اور جِتنی باتیں پسندِیدہ ہیں اور جِتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعرِیف کی باتیں ہیں اُن پر غَور کِیا کرو۔
جو باتیں تُم نے مُجھ سے سِیکھیں اور حاصِل کِیں اور سُنِیں اور مُجھ میں دیکھِیں اُن پر عمل کِیا کرو تو خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے تُمہارے ساتھ رہے گا۔
مَیں خُداوند میں بہُت خُوش ہُوں کہ اَب اِتنی مُدّت کے بعد تُمہارا خیال میرے لِئے سرسبز ہُؤا۔ بیشک تُمہیں پہلے بھی اِس کا خیال تھا مگر مَوقع نہ مِلا۔
یہ نہیں کہ مَیں مُحتاجی کے لِحاظ سے کہتا ہُوں کِیُونکہ مَیں نے یہ سِیکھا ہے کہ جِس حالت میں ہُوں اُسی میں راضی رہُوں۔
مَیں پست ہونا بھی جانتا ہُوں اور بڑھنا بھی جانتا ہُوں۔ ہر ایک بات اور سب حالتوں میں مَیں نے سیر ہونا بھُوکا رہنا اور بڑھنا گھٹنا سِیکھا ہے۔
جو مُجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کُچھ کر سکتا ہُوں۔
تَو بھی تُم نے اچھّا کِیا جو میری مُصِیبت میں شرِیک ہُوئے۔
اور اَے فِلپّیو! تُم خُود بھی جانتے ہو کہ خُوشخَبری کے شُرُوع میں جب مَیں مکِدُنیہ سے روانہ ہُؤا تو تُمہارے سِوا کِسی کلِیسیا نے لینے دینے کے مُعاملہ میں میری مدد نہ کی۔
چُنانچہ تھِسّلُنیکے میں بھی میری اِحتیاج رفع کرنے کے لِئے تُم نے ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ کُچھ بھیجا تھا۔
یہ نہیں کہ مَیں اِنعام چاہتا ہُوں بلکہ اَیسا پھَل چاہتا ہُوں جو تُمہارے حِساب میں زِیادہ ہو جائے۔
میرے پاس سب کُچھ ہے بلکہ افراط سے ہے۔ تُمہاری بھیجی ہُوئی چِیزیں اِپفرُدِتُس کے ہاتھ سے لے کر مَیں آسُودہ ہو گیا ہُوں وہ خُوشبُو اور مقبُول قُربانی ہیں جو خُدا کو پسندِیدہ ہے۔
میرا خُدا اپنی دَولت کے مُوافِق جلال سے مسِیح یِسُوع میں تُمہاری ہر ایک اِحتیاج رفع کرے گا۔
ہمارے خُدا اور باپ کی ابدُالآباد تمجِید ہوتی رہے۔ آمِین۔
ہر ایک مُقدّس سے جو مسِیح یِسُوع میں ہے سَلام کہو۔ جو بھائِی میرے ساتھ ہیں تُمہیں سَلام کہتے ہیں۔
سب مُقدّس خصُوصاً قیصر کے گھر والے تُمہیں سَلام کہتے ہیں۔
خُداوند یِسُوع مسِیح کا فضل تُمہاری رُوح کے ساتھ رہے۔

کُلسِیوں

باب 1

پَولُس کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے مسِیح یِسُوع کا رَسُول ہے اور بھائِی تِیمُتھِیُس کی طرف سے۔
مسِیح میں اُن مُقدّس اور اِیماندار بھائیوں کے نام جو کُلسّے میں ہیں ہمارے باپ خُدا کی طرف سے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصِل ہوتا رہے۔
ہم تُمہارے حق میں ہمیشہ دُعا کر کے اپنے خُداوند یِسُوع مسِیح کے باپ یعنی خُدا کا شُکر کرتے ہیں۔
کِیُونکہ ہم نے سُنا ہے کہ مسِیح یِسُوع پر تُمہارا اِیمان ہے اور سب مُقدّس لوگوں سے محبّت رکھتے ہو۔
اُس اُمِید کی ہُوئی چِیز کے سبب سے جو تُمہارے واسطے آسمان پر رکھّی ہُوئی ہے جِس کا ذِکر تُم اُس خُوشخَبری کے کلامِ حق میں سُن چُکے ہو۔
جو تُمہارے پاس پہُنچی ہے جَیسے سارے جہان میں بھی پھَل دیتی اور ترقّی کرتی جاتی ہے۔ چُنانچہ جِس دِن سے تُم نے اُس کو سُنا اور خُدا کے فضل کو سَچّے طَور پر پہچانا تُم میں بھی اَیسا ہی کرتی ہے۔
اُس کی تعلِیم نے ہمارے عزِیز ہم خِدمت اِپفراس سے پائی جو ہمارے لِئے مسِیح کا دِیانتدار خادِم ہے۔
اُسی نے تُمہاری محبّت کو جو رُوح میں ہے ہم پر ظاہِر کِیا۔
اِسی لِئے جِس دِن سے یہ سُنا ہے ہم بھی تُمہارے واسطے یہ دُعا کرنے اور دَرخواست کرنے سے باز نہِیں آتے کہ تُم کمال رُوحانی حِکمت اور سَمَجھ کے ساتھ اُس کی مرضی کے عِلم سے معمُور ہو جاؤ۔
تاکہ تُمہارا چال چلن خُداوند کے لائِق ہو اور اُس کو ہر طرح سے پسند آئے اور تُم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھَل لگے اور خُدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔
اور اُس کے جلال کی قُدرت کے مُوافِق ہر طرح کی قُوّت سے قوی ہوتے جاؤ تاکہ خُوشی کے ساتھ ہر صُورت سے صبر اور تحمُّل کر سکو۔
اور باپ کا شُکر کرتے رہو جِس نے ہم کو اِس لائِق کِیا کہ نُور میں مُقدّسوں کے ساتھ مِیراث کا حِصّہ پائیں۔
اُسی نے ہم کو تارِیکی کے قبضہ سے چھُڑا کر اپنے عزِیز بَیٹے کی بادشاہی میں داخِل کِیا۔
جِس میں ہم کو مخلصی یعنی گُناہوں کی مُعافی حاصِل ہے۔
وہ اندیکھے خُدا کی صُورت اور تمام مخلُوقات سے پہلے مَولُود ہے۔
کِیُونکہ اُسی میں سب چِیزیں پَیدا کی گئِیں۔ آسمان کی ہوں یا زمِین کی۔ دیکھی ہوں یا اندیکھی۔ تخت ہوں یا رِیاستیں یا حُکُومتیں یا اِختیّارات۔ سب چِیزیں اُسی کے وسِیلہ سے اور اُسی کے واسطے پَیدا ہُوئی ہیں۔
اور وہ سب چِیزوں سے پہلے اور اُسی میں سب چِیزیں قائِم رہتی ہیں۔
اور وُہی بَدَن یعنی کلِیسیا کا سر ہے۔ وُہی مبدا ہے اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا تاکہ سب باتوں میں اُس کا اوّل درجہ ہو۔
کِیُونکہ باپ کو یہ پسند آیا کہ ساری معمُوری اُسی میں سُکُونت کرے۔
اور اُس کے خُون کے سبب سے جو صلِیب پر بہا صُلح کر کے سب چِیزوں کا اُسی کے وسِیلہ سے اپنے ساتھ میل کر لے۔ خواہ وہ زمِین کی ہوں خواہ آسمان کی۔
اور اُس نے اَب اُس کے جِسمانی بَدَن میں مَوت کے وسِیلہ سے تُمہارا بھی میل کر لِیا۔
جو پہلے خارِج اور بُرے کاموں کے سبب سے دِل سے دُشمن تھے تاکہ وہ تُم کو مُقدّس بےعَیب اور بے اِلزام بناکر اپنے سامنے حاضِر کرے۔
بشرطیکہ تُم اِیمان کی بُنیاد پر قائِم اور پُختہ رہو اور اُس خُوشخَبری کی اُمِید کو جِسے تُم نے سُنا نہ چھوڑو جِس کی منادی آسمان کے نِیچے کی تمام مخلُوقات میں کی گئی اور مَیں پَولُس اُس کا خادِم بنا۔
اب مَیں اُن دُکھوں کے سبب سے خُوش ہُوں جو تُمہاری خاطِر اُٹھاتا ہُوں اور مسِیح کی مُصِیبتوں کی کمی اُس کے بَدَن یعنی کلِیسیا کی خاطِر اپنے جِسم میں پُوری کِئے دیتا ہُوں۔
جِس کا مَیں خُدا کے اُس اِنتظام کے مُطابِق خادِم بنا جو تُمہارے واسطے میرے سُپُرد ہُؤا تاکہ مَیں خُدا کے کلام کی پُوری

پُوری منادی کرُوں۔
یعنی اُس بھید کی جو تمام زمانوں اور پُشتوں سے پوشِیدہ رہا لیکِن اَب اُس کے اُن مُقدّسوں پر ظاہِر ہُؤا۔
جِن پر خُدا نے ظاہِر کرنا چاہا کہ غَیرقَوموں میں اُس بھید کے جلال کی دَولت کَیسی کُچھ ہے اور وہ یہ ہے کہ مسِیح جو جلال کی اُمِید ہے تُم میں رہتا ہے۔
جِس کی منادی کر کے ہم ہر ایک شَخص کو نصِیحت کرتے اور ہر ایک کو کمال دانائی سے تعلِیم دیتے ہیں تاکہ ہم ہر شَخص کو مسِیح میں کامِل کر کے پیش کریں۔
اور اِسی لِئے مَیں اُس کی اُس قُوّت کے مُوافِق جانفشانی سے محنت کرتا ہُوں جو مُجھ میں زور سے اثر کرتی ہے۔

مَیں چاہتا ہُوں کہ تُم جان لو کہ تُمہارے اور لَودِیکیہ والوں اور اُن سب کے لِئے جِنہوں نے میری جِسمانی صُورت نہیں دیکھی کیا ہی جانفشانی کرتا ہُوں۔
تاکہ اُن کے دِلوں کو تسلّی ہو اور وہ محبّت سے آپس میں گٹھے رہیں اور پُوری سَمَجھ کی تمام دَولت کو حاصِل کریں اور خُدا کے بھید یعنی مسِیح کو پہچانیں۔
جِس میں حِکمت اور معرفت کے سب خزانے پوشِیدہ ہیں۔
یہ مَیں اِس لِئے کہتا ہُوں کہ کوئی آدمِی لُبھانے والی باتوں سے تُمہیں دھوکا نہ دے۔
کِیُونکہ مَیں گو جِسم کے اِعتبار سے دُور ہُوں مگر رُوح کے اِعتبار سے تُمہارے پاس ہُوں اور تُمہاری باقاعِدہ حالت اور تُمہارے اِیمان کی جو مسِیح پر ہے مضبُوطی دیکھ کر خُوش ہوتا ہُوں۔
پَس جِس طرح تُم نے مسِیح یِسُوع خُداوند کو قُبُول کِیا اُسی طرح اُس میں چلتے رہو۔
اور اُس میں جڑ پکڑتے اور تعمِیر ہوتے جاؤ اور جِس طرح تُم نے تعلِیم پائی اُسی طرح اِیمان میں مضبُوط رہو اور خُوب شُکر گُذاری کِیا کرو۔
خَبردار کوئی شَخص تُم کو اُس فَیلسُوفی اور لاحاصِل فریب سے شِکار نہ کر لے جو اِنسانوں کی رِوایَت اور دُنیوی اِبتدائی باتوں کے مُوافِق ہیں نہ کہ مسِیح کے مُوافِق۔
کِیُونکہ اُلُوہیّت کی ساری معمُوری اُسی میں مُجسّم ہو کر سُکُونت کرتی ہے۔
اور تُم اُسی میں معمُور ہو گئے ہو جو ساری حُکُومت اور اِختیّار کا سر ہے۔
اُسی میں تُمہارا اَیسا ختنہ ہُؤا جو ہاتھ سے نہیں ہوتا یعنی مسِیح کا ختنہ جِس سے جِسمانی بَدَن اُتارا جاتا ہے۔
اور اُسی کے ساتھ بپتِسمہ میں دفن ہُوئے اور اِس میں خُدا کی قُوّت پر اِیمان لا کر جِس نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا اُس کے ساتھ جی بھی اُٹھے۔
اور اُس نے تُمہیں بھی جو اپنے قُصُوروں اور جِسم کی نامختُونی کے سبب سے مُردہ تھے اُس کے ساتھ زِندہ کِیا اور ہمارے سب قُصُور مُعاف کِئے۔
اور حُکموں کی وہ دستاویز مِٹا ڈالی جو ہمارے نام پر اور ہمارے خِلاف تھی اور اُس کو صلِیب پر کِیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دِیا۔
اُس نے حُکُومتوں اور اِختیّاروں کو اپنے اُوپر سے اُتار کر اُن کا برملا تماشا بنایا اور صلِیب کے سبب سے اُن پر فتحیابی کا شادیانہ بجایا۔
پَس کھانے پینے یا عِید یا نئے چاند یا سَبت کی بابت کوئی تُم پر اِلزام نہ لگائے۔
کِیُونکہ یہ آنے والی چِیزوں کا سایہ ہیں مگر اصل چِیزیں مسِیح کی ہیں۔
کوئی شَخص خاکساری اور فرشتوں کی عِبادت پسند کر کے تُمہیں دَوڑ کے اِنعام سے محرُوم نہ رکھّے۔ اَیسا شَخص اپنی جسمانی عقل پر بے فائِدہ پھُول کر دیکھی ہُوئی چِیزوں میں مصرُوف رہتا ہے۔
اور اُس سر کو پکڑے نہیں رہتا جِس سے سارا بَدَن جوڑوں اور پٹھّوں کے سِیلہ سے پرورِش پاکر اور باہم پیَوستہ ہوکر خُدا کی طرف سے بڑھتا جاتا ہے۔
جب تُم مسِیح کے ساتھ دُنیوی اِبتدائی باتوں کی طرف سے مر گئے تو پھِر اُن کی مانِند جو دُنیا میں زِندگی گُذارتے ہیں اِنسانی احکام اور تعلِیم کے مُوافِق اَیسے قاعِدوں کے کِیُوں پابند ہوتے ہو۔
کہ اِسے نہ چھُونا۔ اُسے نہ چکھنا۔ اُسے ہاتھ نہ لگانا۔
کِیُونکہ یہ سب چِیزیں کام میں لاتے لاتے فنا ہو جائیں گی)؟
اِن باتوں میں اپنی اِیجاد کی ہُوئی عِبادت اور خاکساری اور جِسمانی رِیاضت کے اِعتبار سے حِکمت کی صُورت تو ہے مگر جِسمانی خُواہِشوں کے روکنے میں اِن سے کُچھ فائِدہ نہیں ہوتا۔

پَس جب تُم مسِیح کے ساتھ جِلائے گئے تو عالمِ بالا کی چِیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسِیح مَوجُود ہے اور خُدا کی دہنی طرف بَیٹھا ہے۔
عالمِ بالا کی چِیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمِین پر کی چِیزوں کے۔
کِیُونکہ تُم مر گئے اور تُمہاری زِندگی مسِیح کے ساتھ خُدا میں پوشِیدہ ہے۔
جب مسِیح جو ہماری زِندگی ہے ظاہِر کِیا جائے گا تو تُم بھی اُس کے ساتھ جلال میں ظاہِر کِئے جاؤ گے۔
پَس اپنے اُن عضا کو مُردہ کرو جو زمِین پر ہیں یعنی حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت اور بُری خواہِش اور لالچ کو جو بُت پرستی کے برابر ہے۔
کہ اُن ہی کے سبب سے خُدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر نازِل ہوتا ہے۔
اور تُم بھی جِس وقت اُن باتوں میں زِندگی گُذارتے تھے اُس وقت اُن ہی پر چلتے تھے۔
لیکِن اَب تُم بھی اِن سب کو یعنی غصّہ اور قہر اور بدخواہی اور بدگوئی اور مُنہ سے گالی بکنا چھوڑ دو۔
ایک دُوسرے سے جھُوٹ نہ بولو کِیُونکہ تُم نے پُرانی اِنسانِیّت کو اُس کے کاموں سمیت اُتار ڈالا۔
اور نئی اِنسانِیّت کو پہن لِیا ہے جو معرفت حاصِل کرنے کے لِئے اپنے خالِق کی صُورت پر نئی بنتی جاتی ہے۔
وہاں نہ یونانی رہا نہ یہُودی۔ نہ ختنہ نہ نامختُونی۔ نہ وحشی نہ سکُوتی۔ نہ غُلام نہ آزاد۔ صِرف مسِیح سب کُچھ اور سب میں ہے۔
پَس خُدا کے برگُزِیدوں کی طرح جو پاک اور عزِیز ہیں دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حِلم اور تحمُّل کا لِباس پہنو۔
اگر کِسی کو دُوسرے کی شِکایت ہو تو ایک دُوسرے کی برداشت کرے اور ایک دُوسرے کے قُصُور مُعاف کرے۔ جَیسے خُداوند نے تُمہارے قُصُور مُعاف کِئے وَیسے ہی تُم بھی کرو۔
اور اِن سب کے اُوپر محبّت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو۔
اور مسِیح کا اِطمینان جِس کے لِئے تُم ایک بَدَن ہو کر بُلائے بھی گئے ہو تُمہارے دِلوں پر حُکُومت کرے اور تُم شُکر گُذار رہو۔
مسِیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلِیم اور نصِیحت کرو اور اپنے دِلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کے لِئے مزامِیر اور گِیت اور رُوحانی غزلیں گاؤ۔
اور کلام یا کام جو کُچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یِسُوع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسِیلہ سے خُدا باپ کا شُکر بجا لاؤ۔
اَے بِیویو! جَیسا خُداوند میں مُناسِب ہے اپنے شَوہروں کے تابِع رہو۔
اَے شَوہرو! اپنی بِیویوں سے محبّت رکھّو اور اُن سے تلخ مِزاجی نہ کرو۔
اَے فرزندو! ہر بات میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کِیُونکہ یہ خُداوند میں پسندِیدہ ہے۔
اَے اَولاد والو! اپنے فرزندوں کو دِق نہ کرو تاکہ وہ بے دِل نہ ہو جائیں۔
اَے نَوکرو! جو جِسم کے رُو سے تُمہارے مالِک ہیں سب باتوں میں اُن کے فرمانبردار رہو۔ آدمِیوں کو خُوش کرنے والوں کی طرح دِکھاوے کے لِئے نہیں بلکہ صاف دِلی اور خُدا کے خَوف سے۔
جو کام کرو جی سے کرو۔ یہ جان کر کہ خُداوند کے لِئے کرتے ہو نہ کہ آدمِیوں کے لِئے۔
کِیُونکہ تُم جانتے ہو کہ خُداوند کی طرف سے اِس کے بدلہ میں تُم کو مِیراث مِلے گی۔ تُم خُداوند مسِیح کی خِدمت کرتے ہو۔
کِیُونکہ جو بُرا کرتا ہے وہ اپنی بُرائی کا بدلہ پائے گا۔ وہاں کِسی کی طرفداری نہیں۔

باب 4

اَے مالِکو! اپنے نَوکروں کے ساتھ یہ جان کر عدل و اِنصاف کرو کہ آسمان پر تُمہارا بھی ایک مالِک ہے۔
دُعا کرنے میں مشغُول اورشُکر گُذاری کے ساتھ اُس میں بیدار رہو۔
اور ساتھ ساتھ ہمارے لِئے بھی دُعا کِیا کرو کہ خُدا ہم پر کلام کا دروازہ کھولے تاکہ مَیں مسِیح کے اُس بھید کو بیان کر سکُوں جِس کے سبب سے قَید بھی ہُوں۔
اور اُسے اَیسا ظاہِر کرُوں جَیسا مُجھے کرنا لازِم ہے۔
وقت کو غنِیمت جان کر باہِر والوں کے ساتھ ہوشیاری سے برتاؤ کرو۔
تُمہارا کلام ہمیشہ اَیسا پُرفضل اور نمکِین ہو کہ تُمہیں ہر شَخص کو مُناسِب جواب دینا آ جائے۔
پیارا بھائِی اور دِیانتدار خادِم تخِکُس جو خُداوند میں ہم خِدمت ہے میرا سارا حال تُمہیں بتا دے گا۔
اُسے مَیں نے اِسی لِئے تُمہارے پاس بھیجا ہے کہ تُم ہماری حالت سے واقِف ہو جاؤ اور وہ تُمہارے دِلوں کو تسلّی دے۔
اور اُس کے ساتھ اُنیسمُس کو بھی بھیجا ہے جو دِیانتدار اور پیارا بھائِی اور تُم میں سے ہے۔ یہ تُمہیں یہاں کی سب باتیں بتا دیں گے۔
ارِسترخُس جو میرے ساتھ قَید ہے تُم کو سَلام کہتا ہے اور برنباس کا رِشتہ کا بھائِی مرقُس (جِس کی بابت تُمہیں حُکم مِلے تھے اگر وہ تُمہارے پاس آئے تو اُس سے اچھّی طرح مِلنا)۔
اور یِسُوع جو یُوستُس کہلاتا ہے۔ مختُونوں میں سے صِرف یہی خُدا کی بادشاہی کے لِئے میرے ہم خِدمت اور میری تسلّی کا باعِث رہے ہیں۔
اِپفراس جو تُم میں سے ہے اور مسِیح یِسُوع کا بندہ ہے تُمہیں سَلام کہتا ہے۔ وہ تُمہارے لِئے دُعا کرنے میں ہمیشہ جانفشانی کرتا ہے تاکہ تُم کامِل ہو کر پُورے اِعتِقاد کے ساتھ خُدا کی پُوری مرضی پر قائِم رہو۔
مَیں اُس کا گواہ ہُوں کہ وہ تُمہارے اور لَودِیکیہ اور ہیراپُلس کے لوگوں کے واسطے بڑی کوشِش کرتا ہے۔
پیارا طبِیب لُوقا اور دیماس تُمہیں سَلام کہتے ہیں۔
لَودِیکیہ میں کے بھائِیوں اور نُمفاس اور اُن کے گھر کی کلِیسیا سے سَلام کہنا۔
اور جب یہ خط تُم میں پڑھ لِیا جائے تو اَیسا کرنا کہ لَودِیکیہ کی کلِیسیا میں بھی پڑھا جائے اور اُس خط کو جو لَودِیکیہ سے آئے تُم بھی پڑھنا۔
اور ارخِپُّس سے کہنا کہ جو خِدمت خُداوند میں تیرے سُپُرد ہُوئی ہے اُسے ہوشیاری کے ساتھ انجام دے۔
مَیں پَولُس اپنے ہاتھ سے سَلام لِکھتا ہُوں۔ میری زنجِیروں کو یاد رکھنا۔ تُم پر فضل ہوتا رہے۔

تھِسلّنُیکیوں۔۱

باب 1

پَولُس اور سِلوانُس اور تِیمُتھِیُس کی طرف سے تھِسّلُنیکیوں کی کلِیسیا کے نام جو خُدا باپ خُدا اور خُداوند یِسُوع مسِیح میں ہے فضل اور اِطمینان تُمہیں حاصِل ہوتا رہے۔
تُم سب کے بارے میں ہم خُدا کا شُکر ہمیشہ بجا لاتے ہیں اور اپنی دُعاؤں میں تُمہیں یاد کرتے ہیں۔
اور اپنے خُدا اور باپ کے حُضُور تُمہارے اِیمان کے کام اور محبّت کی محنت اور اُس اُمِید کے صبر کو بِلاناغہ یاد کرتے ہیں جو ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کی بابت ہے۔
اور اَے بھائِیو! خُدا کے پیارو! ہم کو معلُوم ہے کہ تُم برگُزِیدہ ہو۔
اِس لِئے کہ ہماری خُوشخَبری تُمہارے پاس نہ فقط لفظی طَور پر پہُنچی بلکہ قُدرت اور رُوحُ القدُس اور پُورے اِعتِقاد کے ساتھ بھی چُنانچہ تُم جانتے ہو کہ ہم تُمہاری خاطِر تُم میں کَیسے بن گئے تھے۔
اور تُم کلام کو بڑی مُصِیبت میں رُوحُ القدُس کی خُوشخَبری کے ساتھ قُبُول کر کے ہماری اور خُداوند کی مانِند بنے۔
یہاں تک کہ مکِدُنیہ اور اخیہ کے سب اِیمانداروں کے لِئے نمُونہ بنے۔
کِیُونکہ تُمہارے ہاں سے نہ فقط مکِدُنیہ اور اخیہ میں خُدا کے کلام کا چرچا پھَیلا ہے بلکہ تُمہارا اِیمان جو خُدا پر ہے ہر جگہ اَیسا مشہُور ہو گیا ہے کہ ہمارے کہنے کی کُچھ حاجت نہِیں۔
اِس لِئے کہ وہ آپ ہمارا ذِکر کرتے ہیں کہ تُمہارے پاس ہمارا آنا کَیسا ہُؤا اور تُم بُتوں سے پھِر کر خُدا کی طرف رُجُوع ہُوئے تاکہ زِندہ اور حقِیقی خُدا کی بندگی کرو۔
اور اُس کے بَیٹے کے آسمان پر سے آنے کے مُنتظِر ہو جِسے اُس نے مُردوں میں سے جِلایا یعنی یِسُوع مسِیح کے جو ہم کو آنے والے غضب سے بَچاتا ہے۔

باب 2

اَے بھائِیو! تُم آپ جانتے ہو کہ ہمارا تُمہارے پاس آنا بے فائِدہ نہ ہُؤا۔
بلکہ تُم کو معلُوم ہی ہے کہ باوُجُود پیشتر فِلِپّی میں دُکھ اُٹھانے اور بے عِزّت ہونے کے ہم کو اپنے خُدا میں یہ دِلیری حاصِل ہُوئی کہ خُدا کی خُوشخَبری بڑی جانفشانی سے تُمہیں سُنائیں۔
کِیُونکہ ہماری نصِیحت نہ گُمراہی سے ہے نہ ناپاکی سے نہ فریب کے ساتھ۔
بلکہ جَیسے خُدا نے ہم کو مقبُول کر کے خُوشخَبری ہمارے سُپُرد کی وَیسے ہی ہم بیان کرتے ہیں۔ آدمِیوں کو نہِیں بلکہ خُدا کو خُوش کرنے کے لِئے جو ہمارے دِلوں کو آزماتا ہے۔
کِیُونکہ تُم کو معلُوم ہی ہے کہ نہ کبھی ہمارے کلام میں خُوشامد پائی گئی نہ وہ لالچ کا پردہ بنا۔ خُدا اِس کا گواہ ہے۔
اور ہم آدمِیوں سے عِزّت نہِیں چاہتے تھے نہ تُم سے نہ اَوروں سے۔ اگرچہ مسِیح کے رَسُول ہونے کے باعِث تُم پر بوجھ ڈال سکتے تھے۔
بلکہ جِس طرح ماں اپنے بچّوں کو پالتی ہے اُسی طرح ہم تُمہارے درمیان نرمی کے ساتھ رہے۔
اور اُسی طرح ہم تُمہارے بہُت مُشتاق ہوکر نہ فقط خُدا کی خُوشخَبری بلکہ اپنی جان تک بھی تُمہیں دے دینے کو راضی تھے۔ اِس واسطے کہ تُم ہمارے پیارے ہو گئے تھے۔
کِیُونکہ اَے بھائِیو! تُم کو ہماری محنت اور مُشقّت یاد ہوگی کہ ہم نے تُم میں سے کِسی پر بوجھ نہ ڈالنے کی غرض سے رات دِن محنت مزدُوری کر کے تُمہیں خُدا کی خُوشخَبری کی منادِی کی۔
تُم بھی گواہ ہو اور خُدا بھی کہ تُم سے جو اِیمان لائے ہو ہم کَیسی پاکیزگی اور راستبازی اور بے عَیبی کے ساتھ پیش آئے۔
چُنانچہ تُم جانتے ہو کہ جِس طرح باپ اپنے بچّوں کے ساتھ کرتا ہے اُسی طرح ہم بھی تُم میں سے ہر ایک کو نصِیحت کرتے اور دِلاسا دیتے اور سَمَجھاتے رہے۔
تاکہ تُمہارا چال چلن خُدا کے لائِق ہو جو تُمہیں اپنی بادشاہی اور جلال میں بُلاتا ہے۔
اِس واسطے ہم بھی بِلاناغہ خُدا کا شُکر کرتے ہیں کہ جب خُدا کا پَیغام ہماری معرفت تُمہارے پاس پہُنچا تو تُم نے اُسے آدمِیوں کا کلام سَمَجھ کر نہِیں بلکہ (جَیسا حقِیقت میں ہے) خُدا کا کلام جان کر قُبُول کِیا اور وہ تُم میں جو اِیمان لائے ہو تاثِیر بھی کر رہا ہے۔
اِس لِئے کہ تُم اَے بھائِیو! خُدا کی اُن کلِیسیاؤں کی مانِند بن گئے جو یہُودیہ میں مسِیح یِسُوع میں ہیں کِیُونکہ تُم نے بھی اپنی قَوم والوں سے وُہی تکلِیفیں اُٹھائیں جو اُنہوں نے یہُودیوں سے۔
جِنہوں نے خُداوند یِسُوع کو اور نبِیوں کو بھی مار ڈالا اور ہم کو ستا ستا کر نِکال دِیا۔ وہ خُدا کو پسند نہِیں آتے اور سب آدمِیوں کے مُخالِف ہیں۔
اور وہ ہمیں غَیرقَوموں کو اُن کی نِجات کے لِئے کلام سُنانے سے منع کرتے ہیں تاکہ اُن کے گُناہوں کا پَیمانہ ہمیشہ بھرتا رہے لیکِن اُن پر اِنتہا کا غضب آگیا۔
اَے بھائِیو! جب ہم تھوڑے عرصہ کے لِئے ظاہِر میں نہ کہ دِل سے تُم سے جُدا ہو گئے تو ہم نے کمال آرزُو سے تُمہاری صُورت دیکھنے کی اَور بھی زِیادہ کوشِش کی۔
اِس واسطے ہم نے (یعنی مُجھ پَولُس نے) ایک دفعہ نہِیں بلکہ دو دفعہ تُمہارے پاس آنا چاہا مگر شَیطان نے ہمیں روکے رکھّا۔
بھلا ہماری اُمِید اور خُوشی اور فخر کا تاج کیا ہے؟ کیا وہ ہمارے خُداوند یِسُوع کے سامنے اُس کے آنے کے وقت تُم ہی نہ ہوگے؟
ہمارا جلال اور خُوشی تُم ہی تو ہو۔

اِس واسطے جب ہم زِیادہ برداشت نہ کر سکے تو اتھینے میں اکیلے رہ جانا منظُور کِیا۔
اور ہم نے تِیمُتھِیُس کو جو ہمارا بھائِی اور مسِیح کی خُوشخَبری میں خُدا کا خادِم ہے اِس لِئے بھیجا کہ وہ تُمہیں مضبُوط کرے اور تُمہارے اِیمان کے بارے میں تُمہیں نصِیحت کرے۔
کہ اِن مُصِیبتوں کے سبب سے کوئی نہ گھبرائے کِیُونکہ تُم جانتے ہو کہ ہم اِن ہی کے لِئے مُقرّر ہُوئے ہیں۔
بلکہ پہلے بھی جب ہم تُمہارے پاس تھے تو تُم سے کہا کرتے تھے کہ ہمیں مُصِیبت اُٹھانا ہوگا چُنانچہ اَیسا ہی ہُؤا اور تُمہیں معلُوم بھی ہے۔
اِس واسطے جب مَیں اَور زِیادہ برداشت نہ کرسکا تو تُمہارے اِیمان کا حال دریافت کرنے کو بھیجا۔ کہِیں اَیسا نہ ہُؤا ہوکہ آزمانے والے نے تُمہیں آزمایا ہو اور ہماری محنت بے فائِدہ گئی ہو۔
مگر اَب جو تِیمُتھِیُس نے تُمہارے پاس سے ہمارے پاس آ کر تُمہارے اِیمان اور محبّت کی اور اِس بات کی خُوشخَبری دی کہ تُم ہمارا ذِکرِ خَیر ہمیشہ کرتے ہو اور ہمارے دیکھنے کے اَیسے مُشتاق ہو جَیسے کہ ہم تُمہارے۔
اِس لِئے اَے بھائِیو! ہم نے اپنی ساری اِحتیاج اور مُصِیبت میں تُمہارے اِیمان کے سبب سے تُمہارے بارے میں تسلّی پائی۔
کِیُونکہ اَب اگر تُم خُداوند میں قائِم ہو تو ہم زِندہ ہیں۔
تُمہارے باعِث اپنے خُدا کے سامنے ہمیں جِس قدر خُوشی حاصِل ہے اُس کے بدلہ میں کِس طرح تُمہاری بابت خُدا کا شُکر ادا کریں؟
ہم رات دِن بہُت ہی دُعا کرتے رہتے ہیں کہ تُمہاری صُورت دیکھیں اور تُمہارے اِیمان کی کمی پُوری کریں۔
اب ہمارا خُدا اور باپ خُود اور ہمارا خُداوند یِسُوع تُمہاری طرف ہماری رہبری کرے۔
اور خُداوند اَیسا کرے کہ جِس طرح ہم کو تُم سے محبّت ہے اُسی طرح تُمہاری محبّت بھی آپس میں اور سب آدمِیوں کے ساتھ زِیادہ ہو اور بڑھے۔
تاکہ وہ تُمہارے دِلوں کو اَیسا مضبُوط کر دے کہ جب ہمارا خُداوند یِسُوع اپنے سب مُقدّسوں کے ساتھ آئے تو وہ ہمارے خُدا اور باپ کے سامنے پاکیزگی میں بے عَیب ٹھہریں۔

باب 4

غرض اَے بھائِیو! ہم تُم سے دَرخواست کرتے ہیں اور خُداوند یِسُوع میں تُمہیں نصِیحت کرتے ہیں کہ جِس طرح تُم نے ہم سے مُناسِب چال چلنے اور خُدا کو خُوش کرنے کی تعلِیم پائی اور جِس طرح تُم چلتے بھی ہو اُسی طرح اَور ترقّی کرتے جاؤ۔
کِیُونکہ تُم جانتے ہو کہ ہم نے تُم کو خُداوند یِسُوع کی طرف سے کیا کیا حُکم پہُنچائے۔
چُنانچہ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ تُم پاک بنو یعنی حرامکاری سے بچے رہو۔
اور ہر ایک تُم میں سے پاکیزگی اور عِزّت کے ساتھ اپنے ظرف کو حاصِل کرنا جانے۔
نہ شہوت کے جوش سے اُن قَوموں کی مانِند جو خُدا کو نہِیں جانتیں۔
اور کوئی شَخص اپنے بھائِی کے ساتھ اِس امر میں زِیادتی اور دغا نہ کرے کِیُونکہ خُداوند اِن سب کاموں کا بدلہ لینے والا ہے چُنانچہ ہم نے پہلے بھی تُم کو تنبِیہ کر کے جتا دِیا تھا۔
اِس لِئے کہ خُدا نے ہم کو ناپاکی کے لِئے نہِیں بلکہ پاکیزگی کے لِئے بُلایا۔
پَس جو نہِیں مانتا وہ آدمِی کو نہِیں بلکہ خُدا کو نہِیں مانتا جو تُم کو اپنا پاک رُوح دیتا ہے۔
مگر برادرانہ محبّت کی بابت تُمہیں کُچھ لِکھنے کی حاجت نہِیں کِیُونکہ تُم آپس میں محبّت کرنے کی خُدا سے تعلِیم پا چُکے ہو۔
اور تمام مکِدُنیہ کے سب بھائِیوں کے ساتھ اَیسا ہی کرتے ہو لیکِن اَے بھائِیو! ہم تُمہیں نصِیحت کرتے ہیں کہ ترقّی کرتے جاؤ۔
اور جِس طرح ہم نے تُم کو حُکم دِیا چُپ چاپ رہنے اور اپنا کاروبار کرنے اور اپنے ہاتھوں سے محنت کرنے کی ہِمّت کرو۔
تاکہ باہر والوں کے ساتھ شایستگی سے برتاؤ کرو اور کِسی چِیز کے محُتاج نہ ہو۔
اَے بھائِیو! ہم نہِیں چاہتے کہ جو سوتے ہیں اُن کی بابت تُم ناواقِف رہو تاکہ اَوروں کی مانِند جو نااُمِید ہیں غم نہ کرو۔
کِیُونکہ جب ہمیں یہ یقِین ہے کہ یِسُوع مر گیا اور جی اُٹھا تو اُسی طرح خُدا اُن کو بھی جو سو گئے ہیں یِسُوع کے وسِیلہ سے اُسی کے ساتھ لے آئے گا۔
چُنانچہ ہم تُم سے خُداوند کے کلام کے مُطابِق کہتے ہیں کہ ہم جو زِندہ ہیں اور خُداوند کے آنے تک باقی رہیں گے سوئے ہُوؤں سے ہرگِز آگے نہ بڑھیں گے۔
کِیُونکہ خُداوند خُود آسمان سے للکار اور مُقرّب فرِشتہ کی آواز اور خُدا کے نرسِنگے کے ساتھ اُتر آئے گا اور پہلے تو وہ جو مسِیح میں مُوئے جی اُٹھیں گے۔
پھِر ہم جو زِندہ باقی ہوں گے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خُداوند کا اِستقبال کریں اور اِس طرح ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہیں گے۔
پَس تُم اِن باتوں سے ایک دُوسرے کو تسلّی دِیا کرو۔

باب 5

مگر اَے بھائِیو! اِس کی کُچھ حاجت نہِیں کہ وقتوں اور مَوقعوں کی بابت تُم کو کُچھ لِکھا جائے۔
اِس واسطے کہ تُم آپ خُوب جانتے ہو کہ خُداوند کا دِن اِس طرح آنے والا ہے جِس طرح رات کو چَور آتا ہے۔
جِس وقت لوگ کہتے ہوں گے کہ سَلامتی اور امن ہے اُس وقت اُن پر اِس طرح ناگہان ہلاکت آئے گی جِس طرح حامِلہ کو درد لگتے ہیں اور وہ ہرگِز نہ بچیں گے۔
لیکِن تُم اَے بھائِیو! تارِیکی میں نہِیں ہو کہ وہ دِن چَور کی طرح تُم پر آ پڑے۔
کِیُونکہ تُم سب نُور کے فرزند اور دِن کے فرزند ہو۔ ہم نہ رات کے ہیں نہ تارِیکی کے۔
پَس اَوروں کی طرح سو نہ رہیں بلکہ جاگتے اور ہوشیار رہیں۔
کِیُونکہ جو سوتے ہیں رات ہی کو سوتے ہیں اور جو متوالے ہوتے ہیں رات ہی کو متوالے ہوتے ہیں۔
مگر ہم جو دِن کے ہیں اِیمان اور محبّت کا بکتر لگا کر اور نِجات کی اُمِید کو خُود پہن کر ہوشیار رہیں۔
کِیُونکہ خُدا نے ہمیں غضب کے لِئے نہِیں بلکہ اِس لِئے مُقرّر کِیا کہ ہم اپنے خُداوند یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے نِجات حاصِل کریں۔
وہ ہماری خاطِر اِس لِئے مُؤا کہ ہم جاگتے ہوں یا سوتے ہوں سب مِل کر اُسی کے ساتھ جِئیں۔
پَس تُم ایک دُوسرے کو تسلّی دو اور ایک دُوسرے کی ترقّی کا باعِث بنو۔ چُنانچہ تُم اَیسا کرتے بھی ہو۔
اور اَے بھائِیو! ہم تُم سے دَرخواست کرتے ہیں کہ جو تُم میں محنت کرتے اور خُداوند میں تُمہارے پیشوا ہیں اور تُم کو نصِیحت کرتے ہیں اُنہِیں مانو۔
اور اُن کے کام کے سبب سے محبّت کے ساتھ اُن کی بڑی عِزّت کرو۔ آپس میں میل مِلاپ رکھّو۔
اور اَے بھائِیو! ہم تُمہیں نصِیحت کرتے ہیں کہ بے قاعِدہ چلنے والوں کو سَمَجھاؤ۔ کم ہِمّتوں کو دِلاسا دو۔ کمزوروں کو سنبھالو۔ سب کے ساتھ تحمُّل سے پیش آؤ۔
خَبردار! کوئی کِسی سے بدی کے عوض بدی نہ کرے بلکہ ہر وقت نیکی کرنے کے درپَے رہو۔ آپس میں بھی اور سب سے۔
ہر وقت خُوش رہو۔
بِلاناغہ دُعا کرو۔
ہر ایک بات میں شُکرگُذاری کرو کِیُونکہ مسِیح یِسُوع میں تُمہاری بابت خُدا کی یِہی مرضی ہے۔
رُوح کو نہ بُجھاؤ۔
نبُوّتوں کی حقارت نہ کرو۔
سب باتوں کو آزماؤ۔ جو اچھّی ہو اُسے پکڑے رہو۔
ہر قِسم کی بدی سے بچے رہو۔
خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تُم کو بالکُل پاک کرے اور تُمہاری رُوح اور جان اور بَدَن ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے آنے تک پُورے پُورے اور بے عَیب محفُوظ رہیں۔
تُمہارا بُلانے والا سَچّا ہے۔ وہ اَیسا ہی کرے گا۔
اَے بھائِیو! ہمارے واسطے دُعا کرو۔
پاک بوسہ کے ساتھ سب بھائِیوں کو سَلام کرو۔
مَیں تُمہیں خُداوند کی قَسم دیتا ہُوں کہ یہ خط سب بھائِیوں کو سُنایا جائے۔
ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کا فضل تُم پر ہوتا رہے۔

تھِسّلُنیکیوںـ۲

باب 1

پَولُس اور سِلوانُس اور تِیمُتھِیُس کی طرف سے تھِسّلُنیکیوں کی کلِیسیا کے نام جو ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یِسُوع مسِیح میں ہے۔
فضل اور اِطمینان خُدا باپ اور خُداوند یِسُوع مسِیح کی طرف سے تُمہیں حاصِل ہوتا رہے۔
اَے بھائِیوں! تُمہارے بارے میں ہر وقت خُدا کا شُکر کرنا ہم پر فرض ہے اور یہ اِس لِئے مُناسِب ہے کہ تُمہارا اِیمان بہُت بڑھتا جاتا ہے اور تُم سب کی محبّت آپس میں زِیادہ ہوتی جاتی ہے۔
یہاں تک کہ ہم آپ خُدا کی کلِیسیاؤں میں تُم پر فخر کرتے ہیں کہ جِتنے ظُلم اور مُصِیبتیں تُم اُٹھاتے ہو اُن سب میں تُمہارا صبر اور اِیمان ظاہِر ہوتا ہے۔
یہ خُدا کی سَچّی عدالت کا صاف نِشان ہے تاکہ تُم خُدا کی بادشاہی کے لائِق ٹھہرو جِس کے لِئے تُم دُکھ بھی اُٹھاتے ہو۔
کِیُونکہ خُدا کے نزدِیک یہ اِنصاف ہے کہ بدلے میں تُم پر مُصِیبت لانے والوں کو مُصِیبت۔
اور تُم مُصِیبت اُٹھانے والوں کو ہمارے ساتھ آرام دے جب خُداوند یِسُوع اپنے قوی فرِشتوں کے ساتھ بھڑکتی ہُوئی آگ میں آسمان سے ظاہِر ہوگا۔
اور جو خُدا کو نہِیں پہچانتے اور ہمارے خُداوند یِسُوع کی خُوشخَبری کو نہِیں مانتے اُن سے بدلہ لے گا۔
وہ خُداوند کے چِہرہ اور اُس کی قُدرت کے جلال سے دُور ہوکر ابدی ہلاکت کی سزا پائیں گے۔
یہ اُس دِن ہوگا جب کہ وہ اپنے مُقدّسوں میں جلال پانے اور سب اِیمان لانے والوں کے سبب سے تعّجُب کا باعِث ہونے کے لِئے آئے گا کِیُونکہ تُم ہماری گواہی پر اِیمان لائے۔
اِسی واسطے ہم تُمہارے لِئے ہر وقت دُعا بھی کرتے رہتے ہیں کہ ہمارا خُدا تُمہیں اِس بُلاوے کے لائِق جانے اور نیکی کی ہر ایک خواہِش اور اِیمان کے ہر ایک کام کو قُدرت سے پُورا کرے۔
تاکہ ہمارے خُدا اور خُداوند یِسُوع مسِیح کے فضل کے مُوافِق ہمارے خُداوند یِسُوع کا نام تُم میں جلال پائے اور تُم اُس میں۔

باب 2

اَے بھائِیو! ہم اپنے خُداوند یِسُوع مسیح کے آنے اور اُس کے پاس اپنے جمع ہونے کی بابت تُم سے دَرخواست کرتے ہیں۔
کہ کِسی رُوح یا کلام یا خط سے جو گویا ہماری طرف سے ہو یہ سَمَجھ کر کہ خُداوند کا دِن آ پہُنچا ہے تُمہاری عقل دفعتہً پریشان نہ ہو جائے اور نہ تُم گھبراؤ۔
کِسی طرح سے کِسی کے فریب میں نہ آنا کِیُونکہ وہ دِن نہیں آئے گا جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو اور وہ گُناہ کا شَخص یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہِر نہ ہو۔
جو مُخالفت کرتا ہے اور ہر ایک سے جو خُدا یا معبُود کہلاتا ہے اپنے آپ کو بڑا ٹھہراتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ خُدا کے مَقدِس میں بَیٹھ کر اپنے آپ کو خُدا ظاہِر کرتا ہے۔
کیا تُمہیں یاد نہیں کہ جب میں تُمہارے پاس تھا تو تُم سے یہ باتیں کہا کرتا تھا؟
اب جو چیز اُسے روک رہی ہے تاکہ وہ اپنے خاص وقت پر ظاہِر ہو اُس کو تُم جانتے ہو۔
کِیُونکہ بے دِینی کا بھید تو اَب بھی تاثِر کرتا جاتا ہے مگر اَب ایک روکنے والا ہے اور جب تک وہ دُور نہ کِیا جائے روکے رہے گا۔
اُس وقت وہ بے دِین ظاہِر ہوگا جِسے خُداوند یِسُوع اپنے مُنہ کی پھُونک سے ہلاک اور اپنی آمد کی تجلّی سے نِیست کرے گا۔
اور جِس کی آمد شَیطان کی تاثِر کے مُوافِق ہر طرح کی جھُوٹی قُدرت اور نِشانوں اور عجِیب کاموں کے ساتھ۔
اور ہلاک ہونے والوں کے لِئے ناراستی کے ہر طرح کے دھوکے کے ساتھ ہوگی اِس واسطے کہ اُنہوں نے حق کی محبّت کو اِختیّار نہ کِیا جِس سے اُن کی نِجات ہوتی۔
اِسی سبب سے خُدا اُن کے پاس گُمراہ ہونے والی تاثِر بھیجے گا تاکہ وہ جھُوٹ کو سَچ جانیں۔
اور جِتنے لوگ حق کا یقِین نہیں کرتے بلکہ ناراستی کو پسند کرتے ہیں وہ سب سزا پائیں۔
لیکِن تُمہارے بارے میں اَے بھائِیو! خُداوند کے پیارو ہر وقت خُدا کا شُکر کرنا ہم پر فرض ہے کِیُونکہ خُدا نے تُمہیں اِبتدا ہی سے اِس لِئے چُن لِیا تھا کہ رُوح کے ذرِیعہ سے پاکِیزہ بن کر اور حق پر اِیمان لا کر نِجات پاؤ۔
جِس کے لِئے اُس نے تُمہیں ہماری خُوشخَبری کے وسِیلہ سے بُلایا تاکہ تُم ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کا جلال حاصِل کرو۔
پَس اَے بھائِیو! ثابِت قدم رہو اور جِن رِوایَتوں کی تُم نے ہماری زبانی یہ خط کے ذرِیعہ سے تعلِیم پائی اُن پر قائِم رہو۔
اب ہمارا خُداوند یِسُوع مسِیح خُود اور ہمارا باپ خُدا جِس نے ہم سے محبّت رکھّی اور فضل سے ابدی تسلّی اور اچھّی اُمِید بخشی۔
تُمہارے دِلوں کو تسلّی دے اور ہر ایک نیک کام اور کلام میں مضبُوط کرے۔

باب 3

غرض اَے بھائِیو! ہمارے حق میں دُعا کرو کہ خُداوند کا کلام اَیسا جلد پھیل جائے اور جلال پائے جَیسا تُم میں۔
اور کجَرو اور بُرے آدمِیوں سے ہم بچے رہیں کِیُونکہ سب میں اِیمان نہِیں۔
مگر خُداوند سَچّا ہے۔ وہ تُم کو مضبُوط کرے گا اور اُس شرِیر سے محفُوظ رکھّے گا۔
اور خُداوند میں ہمیں تُم پر بھروسہ ہے کہ جو حُکم ہم تُمہیں دیتے ہیں اُس پر عمل کرتے ہو اور کرتے بھی رہو گے۔
خُداوند تُمہارے دِلوں کو خُدا کی محبّت اور مسِیح کے صبر کی ہدایت کرے۔
اَے بھائِیو! ہم اپنے خُداوند یِسُوع مسِیح کے نام سے تُمہیں حُکم دیتے ہیں کہ ہر ایک اَیسے بھائِی سے کِنارہ کرو جو بے قاعدہ چلتا ہے اور اُس رِوایَت پر عمل نہِیں کرتا جو اُس کو ہماری طرف سے پہُنچی۔
کِیُونکہ تُم آپ جانتے ہو کہ ہماری مانِند کِس طرح بننا چاہئے اِس لِئے کہ ہم تُم میں بے قاعدہ نہ چلتے تھے۔
اور کِسی کی روٹی مُفت نہ کھاتے تھے بلکہ محنت مُشقّت سے رات دِن کام کرتے تھے تاکہ تُم میں سے کِسی پر بوجھ نہ ڈالیں۔
اِس لِئے نہِیں کہ ہم کو اِختیّار نہ تھا بلکہ اِس لِئے کہ اپنے آپ کو تُمہارے واسطے نمُونہ ٹھہرائیں تاکہ تُم ہماری مانِند بنو۔
اور جب ہم تُمہارے پاس تھے اُس وقت بھی تُم کو یہ حُکم دیتے تھے کہ جِسے محنت کرنا نہ منظُور نہ ہو وہ کھانے بھی نہ پائے۔
ہم سُنتے ہیں کہ تُم میں بعض بے قاعدہ چلتے ہیں اور کُچھ کام نہِیں کرتے بلکہ اَوروں کے کام میں دخل دیتے ہیں۔
اَیسے شَخصوں کو ہم خُداوند یِسُوع مسِیح میں حُکم دیتے اور نصِیحت کرتے ہیں کہ چُپ چاپ کام کر کے اپنی ہی روٹی کھائیں۔
اور تُم اَے بھائِیو! نیک کام کرنے میں ہِمّت نہ ہارو۔
اور اگر کوئی ہمارے اِس خط کی بات کو نہ مانے تو اُسے نِگاہ میں رکھّو اور اُس سے صحُبت نہ رکھّو تاکہ وہ شرمِندہ ہو۔
لیکِن اُسے دُشمن نہ جانو بلکہ بھائِی سَمَجھ کر نصِیحت کرو۔
اب خُداوند جو اِطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تُم کو ہمیشہ اور ہر طرح سے اِطمینان بخشے۔ خُداوند تُم سب کے ساتھ رہے۔
مَیں پَولُس اپنے ہاتھ سے سَلام لِکھتا ہُوں۔ ہر خط میں میرا یہی نِشان ہے۔ مَیں اِسی طرح لِکھتا ہُوں۔
ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کا فضل تُم سب پر ہوتا رہے۔

تِيمُوثَاوُس ـ ١

پَولُس کی طرف سے جو ہمارے مُنّجی خُدا اور ہمارے اُمِید گاہ مسِیح یِسُوع کے حُکم سے مسِیح یِسُوع کا رَسُول ہے۔
تِیمُتھِیُس کے نام جو اِیمان کے لِحاظ سے میرا سَچّا فرزند ہے۔ فضل رحم اور اِطمینان خُدا باپ اور ہمارے خُداوند مسِیح یِسُوع کی طرف سے تُجھے حاصِل ہوتا رہے۔
جِس طرح مَیں نے مکِدُنیہ جاتے وقت تُجھے نصِیحت کی تھی کہ اِفسُس میں رہ کر بعض شَخصوں کو حُکم کر دے کہ اَور طرح کی تعلِیم نہ دیں۔
اور اُن کہانیوں اور بے اِنتہا نسب ناموں پر لِحاظ نہ کریں جو تکرار کا باعِث ہوتے ہیں اور اُس اِنتظامِ اِلٰہی کے مُوافِق نہیں جو اِیمان پر مبنی ہے اُسی طرح اَب بھی کرتا ہُوں۔
حُکم کا مقصد یہ ہے کہ پاک دِل اور نیک نیّت اور بے رِیا اِیمان سے محبّت پَیدا ہو۔
اِن کو چھوڑ کر بعض شَخص بیہُودہ بکواس کی طرف مُتوّجہ ہوگئے۔
اور شَرِیعَت کے مُعلِّم بننا چاہتے ہیں حالانکہ جو باتیں کہتے ہیں اور جِن کا یقِینی طَور سے دعویٰ کرتے ہیں اُن کو سَمَجھتے بھی نہِیں۔
مگر ہم جانتے ہیں کہ شَرِیعَت اچھّی ہے بشرطیکہ کوئی اُسے شَرِیعَت کے طَور پر کام میں لائے۔
یعنی یہ سَمَجھ کر کہ شَرِیعَت راستبازوں کے لِئے مُقرّر نہیں ہُوئی بلکہ بے شرع اور سرکش لوگوں اور بے دِینوں اور گُنہگاروں اور ناپاکوں اور رِندوں اور ماں باپ کے قاتِلوں اور خُونِیوں۔
اور حرامکاروں اور لَونڈے بازوں اور بردہ فروشوں اور جھُوٹوں اور جھُوٹی قَسم کھانے والوں اور اِن کے سِوا صحیح تعلِیم کے اَور برخِلاف کام کرنے والوں کے واسطے ہے۔
یہ خُدایِ مُبارک کے جلال کی اُس خُوشخَبری کے مُوافِق ہے جو میرے سپُرد ہُوئی۔
مَیں اپنے طاقت بخشنے والے خُداوند مسِیح یِسُوع کا شُکر کرتا ہُوں کہ اُس نے مُجھے دِیانتدار سَمَجھ کر اپنی خِدمت کے لِئے مُقرّر کِیا۔
اگرچہ مَیں پہلے کُفر بکنے والا اور ستانے والا اور بے عِزّت کرنے والا تھا تَو بھی مُجھ پر رحم ہُؤا اِس واسطے کہ مَیں نے بے اِیمانی کی حالت میں نادانی سے یہ کام کِئے تھے
اور ہمارے خُداوند کا فضل اُس اِیمان اور محبّت کے ساتھ جو مسِیح یِسُوع میں ہے بہُت زِیادہ ہُؤا۔
یہ بات سَچ اور ہر طرح سے قُبُول کرنے کے لائِق ہے کہ مسِیح یِسُوع گُنہگاروں کو نِجات دینے کے لِئے دُنیا میں آیا جِن میں سب سے بڑا مَیں ہُوں۔
لیکِن مُجھ پر رحم اِس لِئے ہُؤا کہ یِسُوع مسیح مُجھ بڑے گُنہگار میں اپنا کمال تحمُّل ظاہِر کرے تاکہ جو لوگ ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے اُس پر اِیمان لائیں گے اُن کے لِئے مَیں نمُونہ بنُوں۔
اب ازلی بادشاہ یعنی غَیرفانی نادِیدہ واحِد خُدا کی عِزّت اور تمجِید ابدُالآباد ہوتی رہے۔ آمِین۔
اَے فرزند تِیمُتھِیُس! اُن پیشینگوئیوں کے مُوافِق جو پہلے تیری بابت کی گئی تھِیں مَیں یہ حُکم تیرے سپُرد کرتا ہُوں تاکہ تُو اُن کے مُطابِق اچھّی لڑائی لڑتا رہے اور اِیمان اور اُس نیک نیّت پر قائِم رہے۔
جِس کو دُور کرنے کے سبب سے بعض لوگوں کے اِیمان کا جہاز غرق ہوگیا۔
اُن ہی میں سے ہُمِنیُس اور سکندر ہیں۔ جِنہیں مَیں نے شَیطان کے حوالہ کِیا تاکہ کُفر سے باز رہنا سِیکھیں۔

پَس مَیں سب سے پہلے یہ نصِیحت کرتا ہُوں کہ مُناجاتیں اور دُعائیں اور اِلتجائیں اور شُکرگُذارِیاں سب آدمِیوں کے لِئے کی جائیں۔
بادشاہوں اور سب بڑے مرتبہ والوں کے واسطے اِس لِئے کہ ہم کمال دِینداری اور سنجِیدگی سے امن و آرام کے ساتھ زِندگی گُذاریں۔
یہ ہمارے منّجی خُدا کے نزدِیک عُمدہ اور پسندِیدہ ہے۔
وہ چاہتا ہے کہ سب آدمِی نِجات پائیں اور سَچّائی کی پہچان تک پہُنچیں۔
کِیُونکہ خُدا ایک ہے اور خُدا اور اِنسان کی بِیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسِیح یِسُوع جو اِنسان ہے۔
جِس نے اپنے آپ کو سب کے فِدیہ میں دِیا کہ مُناسِب وقتوں پر اِس کی گواہی دی جائے۔
مَیں سَچ کہتا ہُوں۔ جھُوٹ نہِیں بولتا کہ مَیں اِسی غرض سے منادی کرنے والا اور رَسُول اور غَیرقَوموں کو اِیمان اور سَچّائی کی باتیں سِکھانے والا مُقرّر ہُؤا۔
پَس مَیں چاہتا ہُوں کے مرد ہر جگہ بغَیر غُصّہ اور تکرار کے پاک ہاتھوں کو اُٹھا کر دُعا کِیا کریں۔
اِسی طرح عَورتیں حیادار لِباس سے شرم اور پرہیزگاری کے ساتھ اپنے آپ کو سنواریں نہ کہ بال گُوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قِیمتی پوشاک سے۔
بلکہ نیک کاموں سے جَیسا خُدا پرستی کا اِقرار کرنے والی عَورتوں کو مُناسِب ہے۔
عَورت کو چُپ چاپ کمال تابعداری سے سِیکھنا چاہئے۔
اور مَیں اِجازت نہِیں دیتا کہ عَورت سِکھائے یا مرد پر حُکم چلائے بلکہ چُپ چاپ رہے۔
کِیُونکہ پہلے آدم بنایا گیا۔ اُس کے بعد حوّا۔
اور آدم نے فریب نہِیں کھایا بلکہ عَورت فریب کھا کر گُناہ میں پڑ گئی۔
لیکِن اَولاد ہونے سے نِجات پائے گی بشرطیکہ وہ اِیمان اور محبّت اور پاکیزگی میں پرہیزگاری کے ساتھ قائِم رہیں۔

یہ بات سَچ ہے کہ جو شَخص نِگہبان کا عُہدہ چاہتا ہے وہ اچھّے کام کی خواہِش کرتا ہے۔
پَس نِگہبان کو بے اِلزام۔ ایک بِیوی کا شَوہر۔ پرہیزگار۔ مُتّقی۔ شایستہ۔ مُسافرپرور اور تعلِیم دینے کے لائِق ہونا چاہئے۔
نشہ میں غُل مچانے والا یا مار پِیٹ کرنے والا نہ ہو بلکہ حلِیم ہو۔ نہ تکراری نہ زردوست۔
اپنے گھر کا بخُوبی بندوبست کرتا ہو اور اپنے بچّوں کو کمال سنجِیدگی سے تابِع رکھتا ہو۔
(جب کوئی اپنے گھر ہی کا بندوبست کرنا نہیں جانتا تو خُدا کی کلِیسیا کی خَبرگِیری کیونکر کرے گا؟)
نَومُرید نہ ہو تاکہ تکبُّر کر کے کہِیں اِبلِیس کی سی سزا نہ پائے۔
اور باہِر والوں کے نزدِیک بھی نیک نام ہونا چاہئے تاکہ ملامت میں اور اِبلِیس کے پھندے میں نہ پھنسے۔
اِسی طرح خادِموں کو بھی سنجِیدہ ہونا چاہئے۔ دو زبان اور شرابی اور ناجائِز نفع کے لالچی نہ ہوں۔
اور اِیمان کے بھید کو پاک دِل میں حِفاظت سے رکھّیں۔
اور یہ بھی پہلے آزمائے جائیں۔ اِس کے بعد اگر بے اِلزام ٹھہریں تو خِدمت کا کام کریں۔
اِسی طرح عَورتوں کو بھی سنجِیدہ ہونا چاہئے۔ تہُمت لگانے والی نہ ہوں بلکہ پرہیزگار اور سب باتوں میں اِیماندار ہوں۔
خادِم ایک ایک بِیوی کے شوہر ہوں اور اپنے اپنے بچّوں اور گھروں کا بخُوبی بندوبست کرتے ہوں۔
کِیُونکہ جو خِدمت کا کام بخُوبی انجام دیتے ہیں وہ اپنے لِئے اچھّا مرتبہ اور اُس اِیمان میں جو مسِیح یِسُوع پر ہے بڑی دلیری حاصِل کرتے ہیں۔
مَیں تیرے پاس جلد آنے کی اُمِید کرنے پر بھی یہ باتیں تُجھے اِس لِئے لِکھتا ہُوں۔
کہ اگر مُجھے آنے میں دیر ہو تو مُجھے معلُوم ہو جائے کہ خُدا کے گھر یعنی زِندہ خُدا کی کلِیسیا میں جو حق کا سُتُون اور بُنیاد ہے کیونکر برتاؤ کرنا چاہئے۔
اِس میں کلام نہِیں کہ دِینداری کا بھید بڑا ہے یعنی وہ جو جِسم میں ظاہِر ہُؤا اور رُوح میں راستباز ٹھہرا اور فرِشتوں کو دِکھائی دِیا اور غَیرقَوموں میں اُس کی منادی ہُوئی اور دُنیا میں اُس پر اِیمان لائے اور جلال میں اُوپر اُٹھایا گیا۔

لیکِن رُوح صاف فرماتا ہے کہ آیندہ زمانوں میں بعض لوگ گُمراہ کرنے والی رُوحوں اور شیاطِین کی تعلِیموں کی طرف مُتوّجہ ہوکر اِیمان سے برگشتہ ہو جائیں گے۔
یہ اُن جھُوٹے آدمِیوں کی رِیاکاری کے باعِث ہوگا جِن کا دِل گویا گرم لوہے سے داغا گیا ہے۔
یہ لوگ بیاہ کرنے سے منع کریں گے اور اُن کھانوں سے پرہیز کرنے کا حُکم دیں گے جِنہیں خُدا نے اِس لِئے پَیدا کِیا ہے کہ اِیماندار اور حق کے پہچاننے والے اُنہیں شُکرگُذاری کے ساتھ کھائیں۔
کِیُونکہ خُدا کی پَیدا کی ہُوئی ہر چِیز اچھّی ہے اور کوئی چِیز اِنکار کے لائِق نہِیں بشرطیکہ شُکرگُذاری کے ساتھ کھائی جائے۔
اِس لِئے کہ خُدا کے کلام اور دُعا سے پاک ہو جاتی ہے۔
اگر تُو بھائِیوں کو یہ باتیں یاد دِلائے گا تو مسِیح یِسُوع کا اچھّا خادِم ٹھہرے گا اور اِیمان اور اُس اچھّی تعلِیم کی باتوں سے جِس کی تُو پیروی کرتا آیا ہے پرورِش پاتا رہے گا۔
لیکِن بیہُودہ اور بُوڑھیوں کی سی کہانیوں سے کِنارہ کر اور دِینداری کے لِئے رِیاضت کر۔
کِیُونکہ جِسمانی رِیاضت کا فائِدہ کم ہے لیکِن دِینداری سب باتوں کے لِئے فائِدہ مند ہے اِس لِئے کہ اَب کی اور آیندہ کی زِندگی کا وعدہ بھی اِسی کے لِئے ہے۔
یہ بات سَچ ہے اور ہر طرح سے قُبُول کرنے کے لائِق۔
کِیُونکہ ہم محنت اور جانفشانی اِسی لِئے کرتے ہیں کہ ہماری اُمِید اُس زِندہ خُدا پر لگی ہُوئی ہے جو سب آدمِیوں کا خاص کر اِیمانداروں کا مُنّجی ہے۔
اِن باتوں کا حُکم اور تعلِیم دے۔
کوئی تیری جوانی کی حقارت نہ کرنے پائے بلکہ تُو اِیمانداروں کے لِئے کلام کرنے اور چال چلن اور محبّت اور اِیمان اور پاکِیزگی میں نمُونہ بن۔
جب تک مَیں نہ آؤں پڑھنے اور نصِیحت کرنے اور تعلِیم دینے کی طرف مُتوّجہ رہ۔
اُس نعمت سے غافِل نہ رہ جو تُجھے حاصِل ہے اور نُبُوّت کے ذرِیعہ سے بُزُرگوں کے ہاتھ رکھتے وقت تُجھے مِلی تھی۔
اِن باتوں کی فِکر رکھ۔ اِن ہی میں مشغُول رہ تاکہ تیری ترقّی سب پر ظاہِر ہو۔
اپنی اور اپنی تعلِیم کی خَبرداری کر۔ اِن باتوں پر قائِم رہ کِیُونکہ اَیسا کرنے سے تُو اپنی اور اپنے سُننے والوں کی بھی نِجات کا باعِث ہوگا۔

کِسی بڑے عُمر والے کو ملامت نہ کر بلکہ باپ جان کر نصیحت کر۔
اور جوانوں کو بھائِی جان کر اور بڑی عُمر والی عَورتوں کو ماں جان کر اور جوان عَورتوں کو کمال پاکیزگی سے بہن جان کر۔
اُن بیواؤں کی جو واقعی بیوہ ہیں عِزّت کر۔
اور اگر کِسی بیوہ کے بَیٹے یا پوتے ہوں تو وہ پہلے اپنے ہی گھرانے کے ساتھ دِینداری کا برتاؤ کرنا اور ماں باپ کا حق ادا کرنا سِیکھیں کِیُونکہ یہ خُدا کے نزدِیک پسندیدہ ہے۔
جو واقعی بیوہ ہے اور اُس کا کوئی نہِیں وہ خُدا پر اُمِید رکھتی ہے اور رات دِن مُناجات اور دُعاؤں میں مشغُول رہتی ہے۔
مگر جو عَیش و عِشرت میں پڑ گئی ہے وہ جِیتے جی مر گئی ہے۔
اِن باتوں کا بھی حُکم کر تاکہ وہ بے اِلزام رہیں۔
اگر کوئی اپنوں اور خاص کر اپنے گھرانے کی خَبرگیری نہ کرے تو اِیمان کا مُنکر اور بے اِیمان سے بدتر ہے۔
وُہی بیوہ فرد میں لِکھی جائے جو ساٹھ برس سے کم کی نہ ہو اور ایک شوہر کی بِیوی ہُوئی ہو۔
اور نیک کاموں میں مشہُور ہو۔ بچّوں کی تربیت کی ہو۔ پردیسیوں کے ساتھ مہمان نوازی کی ہو۔ مُقدّسوں کے پاؤں دھوئے ہوں۔ مُصِیبت زدوں کی مدد کی ہو اور ہر نیک کام کرنے کے درپَے رہی ہو۔
مگر جوان بیواؤں کے نام درج نہ کر کِیُونکہ جب وہ مسِیح کے خِلاف نفس کے تابِع ہو جاتی ہیں تو بیاہ کرنا چاہتی ہیں۔
اور سزا کے لائِق ٹھہرتی ہیں اِس لِئے کہ اُنہوں نے اپنے پہلے اِیمان کو چھوڑ دیا۔
اور اِس کے ساتھ ہی وہ گھر گھر پھِر کر بیکار رہنا سِیکھتی ہیں اور صِرف بیکار ہی نہِیں رہتیں بلکہ بک بک کرتی رہتی اور اَوروں کے کام میں دخل بھی دیتی ہیں اور ناشایستہ باتیں کہتی ہیں۔
پَس مَیں یہ چاہتا ہُوں کہ جوان بیوائیں بیاہ کریں۔ اُن کے اَولاد ہو۔ گھر کا اِنتظام کریں اور کِسی مُخالِف کو بدگوئی کا مَوقع نہ دیں۔
کِیُونکہ بعض گُمراہ ہوکر شَیطان کی پَیرو ہو چُکی ہیں۔
اگر کِسی اِیماندار عَورت کے ہاں بیوائیں ہوں تو وُہی اُن کی مدد کرے اور کلِیسیا پر بوجھ نہ ڈالا جائے تاکہ وہ اُن کی مدد کر سکے جو واقعی بیوہ ہیں۔
جو بُزُرگ اچھّا اِنتظام کرتے ہیں۔ خاص کر وہ جو کلام سُنانے اور تعلِیم دینے میں محنت کرتے ہیں دو چند عِزّت کے لائِق سَمَجھے جائیں۔
کِیُونکہ کِتابِ مُقدّس یہ کہتی ہے کہ دائیں میں چلتے ہُوئے بَیل کا مُنہ نہ باندھنا اور مزدُور اپنی مزدُوری کا حقدار ہے۔
جو دعویٰ کِسی بُزُرگ کے خِلاف کِیا جائے بغَیر دو یا تِین گواہوں کے اُس کو نہ سُن۔
گُناہ کرنے والوں کو سب کے سامنے ملامت کر تاکہ اَوروں کو بھی خَوف ہو۔
خُدا اور مسِیح یِسُوع اور برگُزِیدہ فرِشتوں کو گواہ کر کے مَیں تُجھے تاکِید کرتا ہُوں کہ اِن باتوں پر بِلا تعصُّب عمل کرنا اور کوئی کام طرفداری سے نہ کرنا۔
کِسی شَخص پر جلد ہاتھ نہ رکھنا اور دُوسروں کے گُناہوں میں شرِیک نہ ہونا۔ اپنے آپ کو پاک رکھنا۔
آیندہ کو صِرف پانی ہی نہ پِیا کر بلکہ اپنے معدہ اور اکثر کمزور رہنے کی وجہ سے ذرا سی مَے بھی کام میں لایا کر۔
بعض آدمِیوں کے گُناہ ظاہِر ہوتے ہیں اور پہلے ہی عدالت میں پہُنچ جاتے ہیں اور بعض کے پِیچھے جاتے ہیں۔
اِسی طرح بعض اچھّے کام بھی ظاہِر ہوتے ہیں اور جو اَیسے نہِیں ہوتے وہ بھی چھِپ نہِیں سکتے۔

جِتنے نَوکر جُوئے کے نِیچے ہیں اپنے مالِکوں کو کمال عِزّت کے لائِق جانیں تاکہ خُدا کا نام اور تعلِیم بدنام نہ ہو۔
اور جِن کے مالِک اِیماندار ہیں وہ اُن کو بھائِی ہونے کی وجہ سے حقِیر نہ جانیں بلکہ اِس لِئے زِیادہ تر اُن کی خِدمت کریں کہ فائِدہ اُٹھانے والے اِیماندار اور عزِیز ہیں۔ تُو اِن باتوں کی تعلِیم دے اور نصِیحت کر۔
اگر کوئی شَخص اَور طرح کی تعلِیم دیتا ہے اور صحیح باتوں کو یعنی ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کی باتوں اور اُس کی تعلِیم کو نہیں مانتا جو دِینداری کے مُطابِق ہے۔
وہ مغرُور ہے اور کُچھ نہیں جانتا بلکہ اُسے بحث اور لفظی تکرار کرنے کا مرض ہے۔ جِن سے حسد اور جھگڑے اور بدگوئیاں اور بدگُمانِیاں۔
اور اُن آدمِیوں میں ردّ و بدل پَیدا ہوتا ہے جِن کی عقل بِگڑ گئی ہے اور وہ حق سے محرُوم ہیں اور دِینداری کو نفع ہی کی ذریعہ سَمَجھتے ہیں۔
ہاں دِینداری قناعت کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے۔
کِیُونکہ نہ ہم دُنیا میں کُچھ لائے اور نہ کُچھ اُس میں سے لے جا سکتے ہیں۔
پَس اگر ہمارے پاس کھانے پہننے کو ہے تو اُسی پر قناعت کریں۔
لیکِن جو دَولتمند ہونا چاہتے ہیں وہ اَیسی آزمایش اور پھندے اور بہُت سے بیہُودہ اور نُقصان پہُنچانے والی خواہِشوں میں پھنستے ہیں جو آدمِیوں کو تباہی اور ہلاکت کے دریا میں غرق کر دیتی ہیں۔
کِیُونکہ زر کی دوستی ہر قِسم کی بُرائی کی ایک جڑ ہے جِس کی آرزُو میں بعض نے گُمراہ ہوکر اپنے دِلوں کو طرح طرح کے غموں سے چھلنی کر لِیا۔
مگر اَے مردِ خُدا! تُو اِن باتوں سے بھاگ اور راستبازی۔ دِینداری۔ اِیمان۔ محبّت۔ صبر اور حِلم کا طالِب ہو۔
اِیمان کی اچھّی کُشتی لڑ۔ اُس ہمیشہ کی زِندگی پر قبضہ کر لے جِس کے لِئے تُو بُلایا گیا تھا اور بہُت سے گواہوں کے سامنے اچھّا اِقرار کِیا تھا۔
مَیں اُس خُدا کو جو سب چِیزوں کو زِندہ کرتا ہے اور مسِیح یِسُوع کو جِس نے پُنطِیُس پِیلاطُس کے سامنے اچھّا اِقرار کِیا تھا گواہ کر کے تُجھے تاکِید کرتا ہُوں۔
کہ ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے اُس ظُہُور تک حُکم کو بے داغ اور بے اِلزام رکھ۔
جِسے وہ مُناسِب وقت پر نُمایاں کرے گا جو مُبارک اور واحِد حاکِم۔ بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند ہے۔
بقا صِرف اُسی کو ہے اور وہ اُس نُور میں رہتا ہے جِس تک کِسی کی رسائی نہیں ہو سکتی ہے۔ نہ اُسے کِسی اِنسان نے دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے۔ اُس کی عِزّت اور سلطنت ابد تک رہے۔ آمِین۔
اِس موجُودہ جہان کے دَولتمندوں کو حُکم دے کہ مغرُور نہ ہوں اور ناپایدار دَولت پر نہیں بلکہ خُدا پر اُمِید رکھّیں جو ہمیں لُطف اُٹھانے کے لِئے سب چِیزیں اِفراط سے دیتا ہے۔
اور نیکی کریں اور اچھّے کاموں میں دَولتمند بنیں اور سخاوت پر تیّار اور اِمداد پر مُستعِد ہوں۔
اور آیندہ کے لِئے اپنے واسطے ایک اچھّی بُنیاد قائِم کر رکھّیں تاکہ حقِیقی زِندگی پر قبضہ کریں۔
اَے تِیمُتھِیُس! اِس امانت کو حِفاظت سے رکھ اور جِس عِلم کو عِلم کہنا ہی غلط ہے اُس کی بیہُودہ بکواس اور مُخالفتوں پر توُّجہ نہ کر۔
بعض اُس کا اِقرار کر کے اِیمان سے برگشتہ ہو گئے ہیں۔ تُم پر فضل ہوتا رہے۔

تِيمُتهِيُس- ٢

پَولُس کی طرف سے جو اُس زِندگی کے وعدہ کے مُوافِق جو مسِیح یِسُوع میں ہے خُدا کی مرضی سے مسِیح یِسُوع کا رَسُول ہے۔
پیارے فرزند تِمُتھِیُس کے نام۔ فضل۔ رحم اور اِطمینان خُدا باپ اور ہمارے خُداوند مسِیح یِسُوع کی طرف سے تُجھے حاصِل ہوتا رہے۔
جِس خُدا کی عِبادت مَیں صاف دِل سے باپ دادا کے طَور پر کرتا ہُوں اُس کا شُکر ہے کہ اپنی دُعاؤں میں بِلاناغہ تُجھے یاد رکھتا ہُوں۔
اور تیرے آنسوؤں کو یاد کر کے رات دِن تیری مُلاقات کا مُشتاق رہتا ہُوں تاکہ خُوشی سے بھر جاؤں۔
اور مُجھے تیرا وہ بے رِیا اِیمان یاد دِلایا گیا ہے جو پہلے تیری نانی لوئِس اور تیری ماں یُونِیکے رکھتی تھِیں اور مُجھے یقِین ہے کہ تُو بھی رکھتا ہے۔
اِسی سبب سے مَیں تُجھے یاد دِلاتا ہُوں کہ تُو خُدا کی اُس نعمت کو چمکا دے جو میرے ہاتھ رکھنے کے باعِث تُجھے حاصِل ہے۔
کِیُونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہِیں بلکہ قُدرت اور تربیت کی رُوح دی ہے۔
پَس ہمارے خُداوند کی گواہی دینے سے اور مُجھ سے جو اُس کا قَیدی ہُوں شرم نہ کر بلکہ خُدا کی قُدرت کے مُوافِق خُوشخَبری کی خاطِر میرے ساتھ دُکھ اُٹھا۔
جِس نے ہمیں نجات دی اور پاک بُلاوے سے بُلایا ہمارے کاموں کے مُوافِق نہِیں بلکہ اپنے خاص اِرادہ اور اُس فضل کے مُوافِق جو مسِیح یِسُوع میں ہم پر ازل سے ہُؤا۔
مگر اَب ہمارے مُنّجی مسِیح یِسُوع کے ظُہُور سے ظاہِر ہُؤا جِس نے مَوت کو نِیست اور زِندگی اور بقا کو اُس خُوشخَبری کے وسِیلہ سے روشن کر دِیا۔
جِس کے لِئے مَیں منادی کرنے والا اور رَسُول اور اُستاد مُقرّر ہُؤا۔
اِسی باعِث سے مَیں یہ دُکھ بھی اُٹھاتا ہُوں لیکِن شرماتا نہِیں کِیُونکہ جِس کا مَیں نے یقِین کِیا ہے اُسے جانتا ہُوں اور مُجھے یقِین ہے کہ وہ میری امانت کی اُس دِن تک حِفاظت کر سکتا ہے۔
جو صحِیح باتیں تُو نے مُجھ سے سُنِیں اُس اِیمان اور محبّت کے ساتھ جو مسِیح یِسُوع میں ہے اُن کا خاکہ یاد رکھ۔
رُوحُ القُدس کے وسِیلہ سے جو ہم میں بسا ہُؤا ہے اِس اچھّی امانت کی حِفاظت کر۔
تُو یہ جانتا ہے کہ آسیہ کے سب لوگ مُجھ سے پھِر گئے۔ جِن میں سے فُوگِلُس اور ہر مُگِنیس ہیں۔
خُداوند اُنیسِفرُس کے گھرانے پر رحم کرے کِیُونکہ اُس نے بہُت دفعہ مُجھے تازہ دم کِیا اور میری قَید سے شرمِندہ نہ ہُؤا۔
بلکہ جب وہ روما میں آیا تو کوشِش سے تلاش کر کے مُجھ سے مِلا۔
خُداوند اُسے یہ بخشے کہ اُس دِن اُس پر خُداوند کا رحم ہو) اور اُس نے اِفسُس میں جو جو خِدمتیں کِیں تُو اُنہِیں خُوب) جانتا ہے۔

پَس اَے میرے فرزند! تُو اُس فضل سے جو مسِیح یِسُوع میں ہے مضبُوط بن۔
اور جو باتیں تُو نے بہُت سے گواہوں کے سامنے مُجھ سے سُنی ہیں اُن کو اَیسے دیانتدار آدمِیوں کے سُپُرد کر جو اَوروں کو بھی سِکھانے کے قابِل ہوں۔
مسِیح یِسُوع کے اچھّے سِپاہی کی طرح میرے ساتھ دُکھ اُٹھا۔
کوئی سِپاہی جب لڑائی کو جاتا ہے اپنے آپ کو دُنیا کے مُعاملوں میں نہیں پھنساتا تاکہ اپنے بھرتی کرنے والے کو خُوش کرے۔
دَنگل میں مُقابلہ کرنے والا بھی اگر اُس نے باقاعِدہ مُقابلہ نہ کِیا ہو تو سِہرا نہیں پاتا۔
جو کِسان محنت کرتا ہے پَیداوار کا حصّہ پہلے اُسی کو مِلنا چاہئے۔
جو مَیں کہتا ہُوں اُس پر غَور کر کِیُونکہ خُداوند تُجھے سب باتوں کی سَمَجھ دے گا۔
یِسُوع مسِیح کو یاد رکھ جو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور داؤد کی نسل سے ہے۔ میری اُس خُوشخَبری کے مُوافِق۔
جِس کے لِئے مَیں بدکار کی طرح دُکھ اُٹھاتا ہُوں یہاں تک کہ قَید ہُوں مگر خُدا کا کلام قَید نہیں۔
اِسی سبب سے مَیں برگُزِیدہ لوگوں کی خاطِر سب کُچھ سہتا ہُوں تاکہ وہ بھی اُس نِجات کو جو مسِیح یِسُوع میں ہے ابدی جلال سمیت حاصِل کریں۔
یہ بات سَچ ہے کہ جب ہم اُس کے ساتھ مر گئے تو اُس کے ساتھ جِئیں گے بھی۔
اگر ہم دُکھ سہیں گے تو اُس کے ساتھ بادشاہی بھی کریں گے۔ اگر ہم اُس کا اِنکار کریں گے تو وہ بھی ہمارا اِنکار کرے گا۔
اگر ہم بے وفا ہو جائیں گے تَو بھی وہ وفادار رہے گا کِیُونکہ وہ آپ اپنا اِنکار نہیں کر سکتا۔
یہ باتیں اُنہیں یاد دِلا اور خُداوند کے سامنے تاکِید کر کہ لفظی تکرار نہ کریں جِس سے کُچھ حاصِل نہیں بلکہ سُننے والے بِگڑ جاتے ہیں۔
اپنے آپ کو خُدا کے سامنے مقبُول اور اَیسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشِش کر جِس کو شرمِندہ ہونا نہ پڑے اور جو حق کے کلام کو دُرستی سے کام میں لاتا ہو۔
لیکِن بیہُودہ بکواس سے پرہیز کر کِیُونکہ اَیسے شَخص اَور بھی بے دِینی میں ترقّی کریں گے۔
اور اُن کا کلام آکِلہ کی طرح کھاتا چلا جائے گا۔ ہُمِنیُس اور فِلیتُس اُن ہی میں سے ہیں۔
وہ یہ کہہ کر کہ قِیامت ہو چُکی ہے حق سے گُمراہ ہو گئے ہیں اور بعض کا اِیمان بِگاڑتے ہیں۔
تَو بھی خُدا کی مضبُوط بُنیاد قائِم رہتی ہے اور اُس پر یہ مُہر ہے کہ خُداوند اپنوں کو پہچانتا ہے اور جو کوئی خُداوند کا نام لیتا ہے ناراستی سے باز رہے۔
بڑے گھر میں نہ صِرف سونے چاندی ہی کے برتن ہوتے ہیں بلکہ لکڑی اور مٹّی کے بھی۔ بعض عِزّت اور بعض ذِلّت کے لِئے۔
پَس جو کوئی اِن سے الگ ہوکر اپنی تئیں پاک کرے گا وہ عِزّت کا برتن اور مُقدّس بنے گا اور مالِک کے کام کے لائِق اور ہر نیک کام کے لِئے تیّار ہوگا۔
جوانی کی خواہِشوں سے بھاگ اور جو پاک دِل کے ساتھ خُداوند سے دُعا کرتے ہیں اُن کے ساتھ راستبازی اور اِیمان اور محبّت اور صُلح کا طالِب ہو۔
لیکِن بے وُقُوفی اور نادانی کی حُجّتوں سے کِنارہ کر کِیُونکہ تُو جانتا ہے کہ اُن سے جھگڑے پَیدا ہوتے ہیں۔
اور مُناسِب نہیں کہ خُداوند کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب کے ساتھ نرمی کرے اور تعلِیم دینے کے لائِق اور بُردبار ہو۔
اور مُخالِفوں کو حلِیمی سے تادِیب کرے۔ شاید خُدا اُنہیں تَوبہ کی تَوفِیق بخشے تاکہ وہ حق کو پہچانیں۔
اور خُداوند کے بندہ کے ہاتھ سے خُدا کی مرضی کے اسِیر ہوکر اِبلِیس کے پھندے سے چھُوٹیں۔

لیکِن یہ جان رکھ کہ اخِیر زمانہ میں بُرے دِن آئیں گے۔
کِیُونکہ آدمی خُودغرض۔ زردوست۔ شیخی باز۔ مغرُور۔ بدگو۔ ماں باپ کے نافرمان۔ ناشُکر۔ ناپاک۔
طبعی محبّت سے خالی۔ سنگدِل۔ تہُمت لگانے والے۔ بے ضبط۔ تُندمِزاج۔ نیکی کے دُشمن۔
دغاباز۔ ڈھیٹھ۔ گھمنڈ کرنے والے۔ خُدا کی نِسبت عِش و عِشرت کو زِیادہ دوست رکھنے والے ہوں گے۔
وہ دِینداری کی وضع تو رکھیّں گے مگر اُس کے اثر کو قبُول نہ کریں گے۔ اَیسوں سے بھی کِنارہ کرنا۔
اِن ہی میں سے وہ لوگ ہیں جو گھروں میں دبے پاؤں گُھس آتے ہیں اور اُن چھچھوری عَورتوں کو قابُو میں کر لیتے ہیں جو گُناہوں میں دبی ہُوئی ہیں اور طرح طرح کی خواہِشوں کے بس میں ہیں۔
اور ہمیشہ تعلِیم پاتی رہتی ہیں مگر حق کی پہچان تک کبھی نہیں پہُنچتِیں۔
اور جِس طرح کہ ینّیس اور یمبریس نے مُوسیٰ کی مُخالفت کی تھی اُسی طرح یہ لوگ بھی حق کی مُخالفت کرتے ہیں۔ یہ اَیسے آدمی ہیں جِن کی عقل بِگڑی ہُوئی ہے اور وہ اِیمان کے اِعتبار سے نامقبُول ہیں۔
مگر اِس سے زِیادہ نہ بڑھ سکیں گے اِس واسطے کہ اُن کی نادانی سب آدمیوں پر ظاہِر ہو جائے گی جَیسے اُن کی بھی ہو گئی تھی۔
لیکِن تُو نے تعلِیم۔ چال چلن۔ اِرادہ۔ اِیمان۔ تحمُّل۔ محبّت۔ صبر۔ ستائے جانے اور دُکھ اُٹھانے میں میری پَیروی کی۔
یعنی اَیسے دُکھوں میں جو انطاکیہ اور اِکُنیُم اور لُسترہ میں مُجھ پر پڑے اور اَور دُکھوں میں بھی جو مَیں نے اُٹھائے ہیں مگر خُداوند نے مُجھے اُن سب سے چھُڑا لیا۔
بلکہ جِتنے مسِیح یِسُوع میں دِینداری کے ساتھ زِندگی گُذارنا چاہتے ہیں وہ سب ستائے جائیں گے۔
اور بُرے اور دھوکا باز آدمی فریب دیتے اور فریب کھاتے ہُوئے بِگڑتے چلے جائیں گے۔
مگر تُو اُن باتوں پر جو تُو نے سیکھی تھِیں اور جِن کا یقِین تُجھے دِلایا گیا تھا یہ جان کر قائِم رہ کہ تُو نے اُنہیں کِن لوگوں سے سِیکھا تھا۔
اور تُو بچپن سے اُن پاک نوِشتوں سے واقِف ہے جو تُجھے مسِیح یِسُوع پر اِیمان لانے سے نِجات حاصِل کرنے کے لِئے دانائی بخش سکتے ہیں۔
ہر ایک صحِیفہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلِیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لِئے فائِدہ مند بھی ہے۔
تاکہ مردِ خُدا کامِل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لِئے بِالکُل تیّار ہو جائے۔

خُدا اور مسیح یِسُوع کو جو زِندوں اور مُردوں کی عدالت کرے گا گواہ کر کے اور اُس کے ظُہُور اور بادشاہی کو یاد دِلا کر مَیں تُجھے تاکِید کرتا ہُوں۔
کہ تُو کلام کی منادی کر۔ وقت اور بے وقت مُستعِد رہ۔ ہر طرح کے تحمُّل اور تعلِیم کے ساتھ سَمَجھا دے اور ملامت اور نصِیحت کر۔
کِیُونکہ اَیسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلِیم کی برداشت نہ کریں گے بلکہ کانوں کی کھُجلی کے باعِث اپنی اپنی خواہِشوں کے مُوافِق بہُت سے اُستاد بنا لیں گے۔
اور اپنے کانوں کو حق کی طرف سے پھیر کر کہانیوں پر مُتوّجہ ہوں گے۔
مگر تُو سب باتوں میں ہوشیار رہ۔ دُکھ اُٹھا۔ بشارت کا کام انجام دے۔ اپنی خِدمت کو پُورا کر۔
کِیُونکہ مَیں اَب قُربان ہو رہا ہُوں اور میرے کُوچ کا وقت آ پہُنچا ہے۔
مَیں اچھّی کُشتی لڑ چُکا۔ مَیں نے دوڑ کو ختم کر لِیا۔ مَیں نے اِیمان کو محفُوظ رکھّا۔
آیندہ کے لِئے میرے واسطے راستبازی کا وہ تاج رکھّا ہُوّا ہے جو عادِل مُنصِف یعنی خُداوند مُجھے اُس دِن دے گا اور صِرف مُجھے ہی نہِیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُس کے ظُہُور کے آرزو مند ہوں۔
میرے پاس جلد آنے کی کوشِش کر۔
کِیُونکہ دیماس نے اِس موجُودہ جہان کو پسند کر کے مُجھے چھوڑ دِیا اور تھِسّلنیکے کو چلا گیا اور کریسکینس گلتیہ کو اور طِطُس دلمتیہ کو۔
صِرف لُوقا میرے پاس ہے۔ مرقُس کو ساتھ لے کر آ جا کِیُونکہ خِدمت کے لِئے وہ میرے کام کا ہے۔
تُخِکُس کو مَیں نے اِفسُس بھیج دِیا ہے۔
جو چوغہ مَیں تروآس میں کرپُس کے ہاں چھوڑ آیا ہُوں جب تُو آئے تو وہ اور کِتابیں خاص کر رقّ کے طُومار لیتا آئیو۔
سِکندر ٹھٹھیرے نے مُجھ سے بہُت بُرائیاں کِیں۔ خُداوند اُسے اُس کے کاموں کے مُوافِق بدلہ دے گا۔
اُس سے تُو بھی خبردار رہ کِیُونکہ اُس نے ہماری باتوں کی بڑی مُخالفت کی۔
میری پہلی جواب دہی کے وقت کِسی نے میرا ساتھ نہ دِیا بلکہ سب نے مُجھے چھوڑ دِیا۔ کاش کہ اُنہیں اِس کا حِساب دینا نہ پڑے۔
مگر خُداوند میرا مددگار تھا اور اُس نے مُجھے طاقت بخشی تاکہ میری معرفت پَیغام کی پُوری منادی ہو جائے اور سب غَیرقَوموِیں سُن لیں۔ اور مَیں شیر کے مُنہ سے چھُڑایا گیا۔
خُداوند مُجھے ہر ایک بُرے کام سے چھُڑائے گا اور اپنی آسمانی بادشاہی میں صحیح سَلامت پہُنچا دے گا۔ اُس کی تمجِید ابدُالآباد ہوتی رہے۔ آمِین۔
پرِسکہ اور اکوِلہ سے اور اُنیسِفُرس کے خاندان سے سَلام کہہ۔
اِراستُس کُرِنتھُس میں رہا اور ترفِمُس کو مَیں نے مِیلیتُس میں بِیمار چھوڑا۔
جاڑوں سے پہلے میرے پاس آ جانے کی کوشِش کر۔ یُوبُولُس اور پُودینس اور لِینُس اور کلَودیہ اور اَور سب بھائِی تُجھے سَلام کہتے ہیں۔
خُداوند تیری رُوح کے ساتھ رہے۔ تُم پر فضل ہوتا رہے۔

طِطُس

باب 1

پَولُس کی طرف سے جو خُدا کا بندہ اور یِسُوع مسِیح کا رَسُول ہے۔ خُدا کے برگُزِیدوں کے اِیمان اور اُس حق کی پہچان کے مُطابِق جو دِینداری کے مُوافِق ہے۔
اُس ہمیشہ کی زِندگی کی اُمِید پر جِس کا وعدہ ازل سے خُدا نے کِیا ہے جو جھُوٹ نہیں بول سکتا۔
اور اُس نے مُناسِب وقتوں پر اپنے کلام کو اُس پیغام میں ظاہِر کیا جو ہمارے مُنّجی خُدا کے حُکم کے مُطابِق میرے سُپرد ہُؤا۔
اِیمان کی شِرکت کے رو سے سَچّے فرزند طِطُس کے نام، فضل اور اِطمینان خُدا باپ اور ہمارے مُنّجی یِسُوع مسِیح کی طرف سے تُجھے حاصِل ہوتا رہے۔
مَیں نے تُجھے کریتے میں اِس لِئے چھوڑا تھا کہ تُو باقی ماندہ باتوں کو درُست کرے اور میرے حُکم کے مُطابِق شہر بہ شہر اَیسے بُزُرگوں کو مُقرّر کرے۔
جو بے اِلزام اور ایک ایک بِیوی کے شوہر ہوں اور اُن کے بچّے اِیماندار اور بد چلنی اور سرکَشی کے اِلزام سے پاک ہوں۔
کِیُونکہ نِگہبان کو خُدا کا مُختار ہونے کی وجہ سے بے اِلزام ہونا چاہئے نہ خُودرائی ہو، نہ غُصّہ ور، نہ نشہ میں غُل مچانے والا۔ نہ مار پِیٹ کرنے والا اور نہ ناجائز نفع کا لالچی۔
بلکہ مُسافِر پرور۔ خیر دوست۔ مُتّقی مُنصِف مِزاج۔ پاک اور ضبط کرنے والا ہو۔
اور اِیمان کے کلام پر جو اِس تعلِیم کے مُوافِق ہے قائِم ہو تاکہ صحیح تعلِیم کے ساتھ نصِیحت بھی کر سکے اور مُخالِفوں کو قائِل بھی کر سکے۔
کِیُونکہ بہُت سے لوگ سرکش اور بیہُودہ گو اور دغاباز ہیں خاص کر مختُونوں میں سے۔
اُن کا مُنہ بند کرنا چاہئے۔ یہ لوگ ناجائز نفع کی خاطِر ناشایستہ باتیں سِکھا کر گھر کے گھر تباہ کر دیتے ہیں۔
اُن ہی میں سے ایک شَخص نے کہا جو خاص اُن کا نبی تھا کہ کرُیتی ہمیشہ جھُوٹے ۔ مُوذی جانور۔ احدی کھاؤ ہوتے ہیں۔
یہ گواہی سَچ ہے۔ پَس اُنہیں سخت ملامت کیا کرتا کہ اُن کا اِیمان درُست ہو جائے۔
اور وہ یہُودیوں کی کہانیوں اور اُن آدمِیوں کے حُکموں پر تَوَجّہ نہ کریں جو حق سے گُمراہ ہوتے ہیں۔
پاک لوگوں کے لِئے سب چیزیں پاک ہیں مگر گُناہ آلُودہ اور بے اِیمان لوگوں کے لِئے کُچھ بھی پاک نہِیں بلکہ اُن کی عقل اور دِل دونو گُناہ آلُودہ ہیں۔
وہ خُدا کی پہچان کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر اپنے کاموں سے اُس کا اِنکار کرتے ہیں کِیُونکہ وہ مکرُوہ اور نافرمان ہیں اور کِسی نیک کام کے قابِل نہِیں۔

لیکِن تُو وہ باتیں بیان کر جو صحیح تعلِیم کے مُناسِب ہیں۔
یعنی یہ کہ بُوڑھے مرد پرہیزگار، سنجیدہ اور مُتّقی ہوں اور اُن کا اِیمان اور محبّت اور صبر صحیح ہو۔
اِسی طرح بُوڑھی عَورتوں کی بھی وضع مُقدّسوں کی سی ہو۔ تہمت لگانے والی اور زِیادہ مَے پینے میں مُبتلا نہ ہوں بلکہ اچھّی باتیں سِکھانے والی ہوں۔
تاکہ جو اِن عَورتوں کو سِکھائیں کہ اپنے شوہروں کو پیار کریں بچّوں کو پیار کریں۔
اور مُتّقی اور پاکدامن اور گھر کا کاروبار کرنے والی اور مہربان ہوں اور اپنے اپنے شوہروں کے تابع رہیں تاکہ خُدا کا کلام بدنام نہ ہو۔
جوان آدمِیوں کو بھی اِسی طرح نصِیحت کر کے مُتّقی بنیں۔
سب باتوں میں اپنے آپ کو نیک کاموں کا نمُونہ بنا۔ تیری تعلِیم میں صفائی اور سنجیدگی۔
اور اَیسی صحت کلامی پائی جائے جو ملامت کے لائِق نہ ہو تاکہ مُخالِف ہم پر عَیب لگانے کی کوئی وجہ نہ پاکر شرمِندہ ہو جائیں۔
نَوکروں کو نصِیحت کر کہ اپنے مالِکوں کے تابِع رہیں اور سب باتوں میں اُنہیں خُوش رکھّیں اور اُن کے حُکم سے کُچھ اِنکار نہ کریں۔
چوری چالاکی نہ کریں بلکہ ہر طرح کی دیانتداری اچھّی طرح ظاہِر کریں تاکہ اُن سے ہر بات میں ہمارے مُنّجی خُدا کی تعلِیم کو رَونق ہو۔
کِیُونکہ خُدا کا وہ فضل ظاہِر ہُؤا ہے جو سب آدمِیوں کی نجات کا باعِث ہے۔
اور ہمیں تربیت دیتا ہے کہ بے دِینی اور دُنیوی خواہِشوں کا اِنکار کر کے اِس موجُودہ جہان میں پرہیزگاری اور راستبازی اور دِینداری کے ساتھ زِندگی گُزاریں۔
اور اُس مُبارک اُمید یعنی اپنے بزُرُگ خُدا اور مُنّجی یِسُوع مسِیح کے جلال کے ظاہِر ہونے کے مُنتظِر رہیں۔
جِس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دِیا تاکہ فِدیہ ہوکر ہمیں ہر طرح کی بے دِینی سے چھُڑا لے اور پاک کر کے اپنی خاص مِلکِیت کے لِئے ایک اَیسی اُمّت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو۔
پُورے اِختیّار کے ساتھ یہ باتیں کہہ اور نصِیحت دے اور ملامت کر۔ کوئی تیری حقارت نہ کرنے پائے۔

اُن کو یاد دِلا کہ حاکِموں اور اِختیّار والوں کے تابِع رہیں اور اُن کا حُکم مانیں اور ہر نیک کام کے لِئے مُستعِد رہیں۔
کِسی کی بدگوئی نہ کریں۔ تکراری نہ ہوں بلکہ نرم مِزاج ہوں اور سب آدمِیوں کے ساتھ کمال حلیمی سے پیش آئیں۔
کِیُونکہ ہم بھی پہلے نادان۔ نافرمان۔ فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی خواہِشوں اور عیش و عِشرت کے بندے تھے اور بد خواہی اور حسد میں زِندگی گُزارتے تھے۔ نفرت کے قابِل تھے اور آپس میں کِینہ رکھتے تھے۔
مگر جب ہمارے مُنّجی خُدا کی مہربانی اور اِنسان کے ساتھ اُس کی اُلفت ظاہِر ہُوئی۔
تو اُس نے ہم کو نِجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہِیں جو ہم نے خُود کئے بلکہ اپنی رحمت کے مُطابِق نئی پَیدایش کے غُسل اور رُوحُ القُدُس کے ہمیں نیا بنانے کے وسِیلہ سے۔
جِسے اُس نے ہمارے مُنّجی یِسُوع مسِیح کی معرفت ہم پر اِفراط سے نازِل کِیا۔
تاکہ ہم اُس کے فضل سے راستباز ٹھہر کر ہمیشہ کی زِندگی کی اُمِید کے مُطابِق وارِث بنیں۔
یہ بات سَچ ہے اور مَیں چاہتا ہُوں کہ تُو اِن باتوں کا یقِینی طور سے دعویٰ کرے تاکہ جِنہوں نے خُدا کا یقِین کِیا ہے وہ اچھّے کاموں میں لگے رہنے کا خیال رکھّیں۔ یہ باتیں بھلی اور آدمِیوں کے واسطے فائِدہ مند ہیں۔
مگر بیوُقُوفی کی حُجّتوں اور نسب ناموں اور جھگڑوں اور اُن لڑائیوں سے جو شَرِیعَت کی بابت ہوں پرہیز کر۔ اِس لِئے کہ یہ لاحاصِل اور بے فائِدہ ہیں۔
ایک دو بار نصِیحت کر کے بِدعتی شَخص سے کِنارہ کر۔
یہ جان کر کہ اَیسا شَخص برگشتہ ہوگیا ہے اور اپنے آپ کو مُجرِم ٹھہرا کر گُناہ کرتا رہتا ہے۔
جب مَیں تیرے پاس اَرتماس یا تخِکُس کو بھیجُوں تو میرے پاس نِیکُپلِس آنے کی کوشِش کرنا کِیُونکہ مَیں نے وہِیں جاڑا کاٹنے کا قصد کر لِیا ہے۔
زیناس عالِمِ شرع اور اُپلّوس کو کوشِش کر کے روانہ کر دے۔ اِس طَور پر کہ اُن کو کِسی چِیز کی حاجت نہ رہے۔
اور ہمارے لوگ بھی ضرُورتوں کو رفع کرنے کے لِئے اچھّے کاموں میں لگے رہنا سِکھیں تاکہ بے پَھل نہ رہیں۔
میرے سب ساتھی تُجھے سَلام کہتے ہیں جو اِیمان کے رُو سے ہمیں عزِیز رکھتے ہیں اُن سے سَلام کہہ۔ تُم سب پر فضل ہوتا رہے۔

فِليمون

باب 1

پَولُس کی طرف سے جو مسِیح یِسُوع کا قَیدی ہے اور بھائِی تِیمُتھِیُس کی طرف سے اپنے عزِیز ہمخِدمت فِلیمون۔
اور بہن اَفِّیہ اور اپنے ہم سِپاہ اَرخِپُّس اور فِلیمون کے گھر کی کلِیسیا کے نام۔
فضل اور اِطمینان ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یِسُوع مسِیح کی طرف سے تُمہیں حاصِل ہوتا رہے۔
مَیں تیری اُس محبّت کا اور اِیمان کا حال سُن کر جو سب مُقدّسوں کے ساتھ اور خُداوند یِسُوع پر ہے۔
ہمیشہ اپنے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں اور اپنی دُعاؤں میں تُجھے یاد کرتا ہُوں۔
تاکہ تیرے اِیمان کی شِراکت تُمہاری ہر خُوبی کی پہچان میں مسِیح کے واسطے مُؤثِر ہو۔
کِیُونکہ اَے بھائِی! مُجھے تیری محبّت سے خُوشی اور تسلّی ہُوئی اِس لِئے کہ تیرے سبب سے مُقدّسوں کے دِل تازہ ہُوئے ہیں۔
پَس اگرچہ مُجھے مسِیح میں بڑی دِلیری تو ہے کہ تُجھے مُناسِب حُکم دُوں۔
مگر مُجھے یہ زِیادہ پَسند ہے کہ مَیں بُوڑھا پَولُس بلکہ اِس وقت مسِیح یِسُوع کا قَیدی بھی ہوکر محبّت کی راہ سے اِلتماس کرُوں۔
سو اپنے فرزند اُنیسِمُس کی بابت جو قَید کی حالت میں مُجھ سے پَیدا ہُؤا تُجھ سے اِلتماس کرتا ہُوں۔
پہلے تو وہ کُچھ تیرے کام کا نہ تھا مگر اَب تیرے اور میرے دونوں کے کام کا ہے۔
خُود اُسی کو یعنی اپنے کلیجے کے ٹکڑے کو مَیں نے تیرے پاس واپس بھیجا ہے۔
اُس کو مَیں اپنے ہی پاس رکھنا چاہتا تھا تاکہ تیری طرف سے اِس قَید میں جو خُوشخَبری کے باعِث ہے میری خِدمت کرے۔
لیکِن تیری مرضی کے بغَیر مَیں نے کُچھ کرنا نہ چاہا تاکہ تیرا نیک کام لاچاری سے نہیں بلکہ خُوشی سے ہو۔
کِیُونکہ مُمکِن ہے کہ وہ تُجھ سے اِس لِئے تھوڑی دیر کے واسطے جُدا ہُؤا ہو کہ ہمیشہ تیرے پاس رہے۔
مگر اَب سے غُلام کی طرح نہیں بلکہ غُلام سے بہتر ہوکر یعنی اَیسے بھائِی کی طرح رہے جو جِسم میں بھی اور خُداوند میں بھی میرا نہایت عزِیز ہو اور تیرا اِس سے بھی کہیں زیادہ۔
پَس اگر تُو مُجھے شرِیک جانتا ہے تو اُسے اِس طرح قبُول کرنا جِس طرح مُجھے۔
اور اگر اُس نے تیرا کُچھ نُقصان کِیا ہے یا اُس پر تیرا کُچھ آتا ہے تو اُسے میرے نام لِکھ لے۔
مَیں پَولُس اپنے ہاتھ سے لِکھتا ہُوں کہ خُود ادا کرُوں گا اور اِس کے کہنے کی کُچھ حاجت نہیں کہ میرا قرض جو تُجھ پر ہے وہ تُو خُود ہے۔
اَے بھائِی! مَیں چاہتا ہُوں کہ مُجھے تیری طرف سے خُداوند میں خُوشی حاصِل ہو، مسِیح میں میرے دِل کو تازہ کر۔
مَیں تیری فرمانبرداری کا یقِین کر کے تُجھے لِکھتا ہُوں اور جانتا ہُوں کہ جو کُچھ مَیں کہتا ہُوں تُو اُس سے بھی زِیادہ کرے گا۔
اِس کے سِوا میرے لِئے ٹھہرنے کی جگہ تیّار کر کِیُونکہ مُجھے اُمِید ہے کہ مَیں تُمہاری دُعاؤں کے وسِیلہ سے تُمہیں بخشا جاؤں گا۔
اِپفراس جو مسِیح یِسُوع میں میرے ساتھ قَید ہے۔
اور مرقُس اور ارِسترخُس اور دیماس اور لُوقا جو میرے ہمخِدمت ہیں تُجھے سَلام کہتے ہیں۔
ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کا فضل تُمہاری رُوح پر ہوتا رہے۔ آمین

باب 1

اگلے زمانہ میں خُدا نے باپ دادا سے حِصّہ بہ حِصّہ اور طرح بہ طرح نبِیوں کی معرفت کلام کر کے۔
اِس زمانہ کے آخِر میں ہم سے بَیٹے کی معرفت کلام کِیا جِسے اُس نے سب چِیزوں کا وارِث ٹھہرایا اور جِس کے وسِیلہ سے اُس نے عالم بھی پَیدا کِئے۔
وہ اُس کے جلال کا پرتَو اور اُس کی ذات کا نقش ہوکر سب چِیزوں کو اپنی قُدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔ وہ گُناہوں کو دھو کر عالمِ بالا پر کِبریا کی دہنی طرف جا بَیٹھا۔
اور فرِشتوں سے اِسی قدر بُزُرگ ہو گیا جِس قدر اُس نے مِیراث میں اُن سے افضل نام پایا۔
کِیُونکہ فرِشتوں میں سے اُس نے کب کِسی سے کہا کہ تُو میرا بَیٹا ہے۔ آج تُو مُجھ سے پَیدا ہُؤا؟ اور پِھر یہ کہ مَیں اُس کا باپ ہُوں گا اور وہ میرا بَیٹا ہوگا؟
اور جب پہلوٹھے کو دُنیا میں پِھر لاتا ہے تو کہتا ہے کہ خُدا کے سب فرِشتے اُسے سِجدہ کریں۔
اور فرِشتوں کی بابت یہ کہتا ہے کہ وہ اپنے فرِشتوں کو ہوائیں اور اپنے خادِموں کو آگ کے شَعلے بناتا ہے۔
مگر بَیٹے کی بابت کہتا ہے کہ اَے خُدا تیرا تخت ابدُالآباد رہے گا اور تیری بادشاہی کا عصا راستی کا عصا ہے۔
تُو نے راستبازی سے محبّت اور بدکاری سے عَداوَت رکھّی۔ اِسی سبب سے خُدا یعنی تیرے خُدا نے خُوشی کے تیل سے تیرے ساتھیوں کی بہ نِسبت تُجھے زِیادہ مسح کِیا۔
اور یہ کہ اَے خُداوند! تُو نے اِبتدا میں زمِین کی نیو ڈالی اور آسمان تیری ہاتھ کی کارِیگری ہیں۔
وہ نیست ہو جائیں گے مگر تُو باقی رہے گا اور وہ سب پوشاک کی مانِند پُرانے ہو جائیں گے۔
تُو اُنہیں چادر کی طرح لپیٹے گا اور وہ پوشاک کی طرح بدل جائیں گے مگر تُو وُہی ہے اور تیرے برس ختم نہ ہوں گے۔
لیکِن اُس نے فرِشتوں میں سے کِسی کے بارے میں کب کہا کہ تُو میری دہنی طرف بَیٹھ جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تَلے کی چَوکی نہ کر دُوں؟
کیا وہ سب خِدمتگُذار رُوحیں نہِیں جو نِجات کی مِیراث پانے والوں کی خاطِر خِدمت کو بھیجی جاتی ہیں؟

اِس لِئے باتیں ہم نے سُنِیں اُن پر اَور بھی دل لگا کر غَور کرنا چاہیۓ تاکہ بہ کر اُن سے دُور نہ ہوجائیں۔
کِیُونکہ جو کلام فرِشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائِم رہا اور ہر قُصُور اور نافرمانی کا ٹھیک بدلہ مِلا۔
تو اِتنی بڑی نِجات سے غافِل رہ کر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں جِس کا بیان پہلے خُداوند کے وسِیلہ سے ہُؤا اور سُننے والوں سے ہمیں پایۂ ثبُوت کو پہُنچا۔
اور ساتھ ہی خُدا بھی اپنی مرضی کے مُوافِق نِشانوں اور عجِیب کاموں اور طرح طرح کے مُعجزوں اور رُوحُ القُدُس کی نعمتوں کے ذریعہ سے اُس کی گواہی دیتا رہا۔
اُس نے اُس آنے والے جہان کو جِس کا ہم ذِکر کرتے ہیں فرِشتوں کے تابِع نہیں کِیا۔
بلکہ کِسی نے کِسی مَوقعہ پر یہ بیان کِیا ہے کہ اِنسان کیا چِیز ہے جو تُو اُس کا خیال کرتا ہے؟ یا آدم زاد کیا ہے جو تُو اُس پر نِگاہ کرتا ہے؟
تُو نے اُسے فرِشتوں سے کُچھ ہی کم کِیا۔ تُو نے اُس پر جلال اور عِزّت کا تاج رکھّا اور اپنے ہاتھوں کے کاموں پر اُسے اِختیّار بخشا۔
تُو نے سب چِیزیں تابِع کر کے اُس کے پاؤں تَلے کر دی ہیں۔ پَس جِس صُورت میں اُس نے سب چِیزیں اُس کے تابِع کر دِیں تو اُس نے کوئی چِیز اَیسی نہ چھوڑی جو اُس کے تابِع نہ کی ہو مگر ہم اَب تک سب چِیزیں اُس کے تابِع نہیں دیکھتے۔
البتّہ اُس کو دیکھتے ہیں جو فرِشتوں سے کُچھ ہی کم کِیا گیا یعنی یِسُوع کو کہ مَوت کا دُکھ سہنے کے سبب سے جلال اور عِزّت کا تاج اُسے پہنایا گیا ہے تاکہ خُدا کے فضل سے وہ ہر ایک آدمِی کے لِئے مَوت کا مزہ چکھّے۔
کِیُونکہ جِس کے لِئے سب چِیزیں ہیں اور جِس کے وسِیلہ سے سب چِیزیں ہیں اُس کو یِہی مُناسِب تھا کہ جب بہُت سے بَیٹوں کو جلال میں داخِل کرے تو اُن کی نِجات کے بانی کو دُکھوں کے ذرِیعہ سے کامِل کرلے۔
اِس لِئے کہ پاک کرنے والا اور پاک ہونے والے سب ایک ہی اصل سے ہیں۔ اِسی باعِث وہ اُنہیں بھائِی کہنے سے نہیں شرماتا۔
چُنانچہ وہ فرماتا ہے کہ تیرا نام مَیں اپنے بھائِیوں سے بیان کرُوں گا۔ کلِیسیا میں تیری حمد کے گِیت گاؤں گا۔
اور پِھر یہ کہ مَیں اُس پر بھروسا رکھُّوں گا اور پِھر یہ کہ دیکھ مَیں اُن لڑکوں سمیت جنہیں خُدا نے مُجھے دیا۔
پَس جِس صُورت میں کہ لڑکے خُون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خُود بھی اُن کی طرح اُن میں شرِیک ہُؤا تاکہ مَوت کے وسِیلہ سے اُس کو جِسے مَوت پر قُدرت حاصِل تھی یعنی اِبلِیس کو تباہ کر دے۔
اور جو عُمر بھر مَوت کے ڈر سے غُلامی میں گِرفتار رہے اُنہیں چھُڑا لے۔
کِیُونکہ واقِع میں وہ فرِشتوں کا نہیں بلکہ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے۔
پَس اُس کو سب باتوں میں اپنے بھائِیوں کی مانند بننا لازِم ہُؤا تاکہ اُمّت کے گُناہوں کا کفارہ دینے کے واسطے اُن باتوں میں جو خُدا سے علاقہ رکھتی ہیں ایک رحمدِل اور دِیانتدار سَردار کاہِن بنے۔
کِیُونکہ جِس صُورت میں اُس نے خُود ہی آزمایش کی حالت میں دُکھ اُٹھایا تو وہ اُن کی بھی مدد کر سکتا ہے جِن کی آزمایش ہوتی ہے۔

باب 3

پَس اَے بھائِیو! تُم جو آسمانی بُلاوے میں شرِیک ہو۔ اُس رَسُول اور سَردار کاہِن یِسُوع پر غَور کرو جِس کا ہم اِقرار کرتے ہیں۔
جو اپنے مُقرّر کرنے والے کے حق میں دِیانتدار تھا جِس طرح مُوسیٰ اُس کے سارے گھر میں تھا۔
کیُونکہ وہ مُوسیٰ سے اِس قدر زِیادہ عِزّت کے لائِق سَمَجھا گیا جِس قدر گھر کا بنانے والا گھر سے زِیادہ عِزّت دار ہوتا ہے۔
چُنانچہ ہر ایک گھر کا کوئی نہ کوئی بنانے والا ہوتا ہے مگر جِس نے سب چِیزیں بنائِیں وہ خُدا ہے۔
مُوسیٰ تو اُس کے سارے گھر میں خادِم کی طرح دِیانتدار رہا تاکہ آیندہ بیان ہونے والی باتوں کی گواہی دے۔
لیکِن مسِیح بَیٹے کی طرح اُس کے گھر کا مُختار ہے اور اُس کا گھر ہم ہیں بشرطیکہ اپنی دِلیری اور اُمِید کا فخر آخِر تک مضبُوطی سے قائِم رکھّیں۔
پَس جِس طرح کہ رُوحُ القدُس فرماتا ہے اگر آج تُم اُس کی آواز سُنو۔
تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو جِس طرح غُصّہ دِلانے کے وقت آزمایش کے دِن جنگل میں کِیا تھا۔
جہاں تُمہارے باپ دادا نے مُجھے جانچا اور آزمایا اور چالِیس برس تک میرے کام دیکھے۔
اِسی لِئے مَیں اُس پُشت سے ناراض ہُؤا اور کہا کہ اِن کے دِل ہمیشہ گُمراہ ہوتے رہتے ہیں اور اُنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا۔
چُنانچہ مَیں نے اپنے غضب میں قَسم کھائی کہ یہ میرے آرام میں داخِل نہ ہونے پائیں گے۔
اَے بھائِیو! خَبردار! تُم میں سے کِسی کا اَیسا بُرا اور بے اِیمان دِل نہ ہو جو زِندہ خُدا سے پِھر جائے۔
بلکہ جِس روز تک آج کا دِن کہا جاتا ہے ہر روز آپس میں نصِیحت کِیا کرو تاکہ تُم میں سے کوئی گُناہ کے فریب میں آ کر سخت دِل نہ ہو جائے۔
کیُونکہ ہم مسِیح میں شرِیک ہُوئے ہیں بشرطیکہ اپنے اِبتدائی بھروسے پر آخِر تک مضبُوطی سے قائِم رہیں۔
چُنانچہ کہا جاتا ہے کہ اگر آج تُم اُس کی آواز سُنو تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو جِس طرح کہ غُصّہ دِلانے کے وقت کِیا تھا۔
کِن لوگوں نے آواز سُن کر غُصّہ دِلایا؟ کیا اُن سب نے نہیں جو مُوسیٰ کے وسِیلہ سے مِصر سے نِکلے تھے؟
اور وہ کِن لوگوں سے چالِیس برس تک ناراض رہا؟ کیا اُن سے نہیں جِنہوں نے گُناہ کِیا اور اُن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں؟
اور کِن کی بابت اُس نے قَسم کھائی کہ وہ میرے آرام میں داخِل نہ ہونے پائیں گے سِوا اُن کے جِنہوں نے نافرمانی کی؟
غرض ہم دیکھتے ہیں کہ وہ بے اِیمانی کے سبب سے داخِل نہ ہو سکے۔

پَس جب اُس کے آرام میں داخِل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہئے۔ اَیسا نہ ہو کہ تُم میں سے کوئی رہا ہُؤا معلُوم ہو۔
کِیُونکہ ہمیں بھی اُن ہی کی طرح خُوشخَبری سُنائی گئی لیکِن سُنے ہُوئے کلام نے اُن کو اِس لِئے کُچھ فائِدہ نہ دِیا کہ سُننے والوں کے دِلوں میں اِیمان کے ساتھ نہ بَیٹھا۔
اور ہم جو اِیمان لائے اُس آرام میں داخِل ہوتے ہیں جِس طرح اُس نے کہا کہ مَیں نے اپنے غضب میں قَسم کھائی کہ یہ میرے آرام میں داخِل نہ ہونے پائیں گے۔ گو بنایِ عالم کے وقت اُس کے کام ہو چُکے تھے۔
چُنانچہ اُس نے ساتویں دِن کی بابت کِسی مَوقع پر اِس طرح کہا ہے کہ خُدا نے اپنے سب کاموں کو پُورا کر کے ساتویں دِن آرام کِیا۔
اور پھِر اِس مقام پر ہے کہ وہ میرے آرام میں داخِل نہ ہونے پائیں گے۔
پَس جب یہ بات باقی ہے کہ بعض اُس آرام میں داخِل ہوں اور جِن کو پہلے خُوشخَبری سُنائی گئی تھی وہ نافرمانی کے سبب سے داخِل نہ ہُوئے۔
تو پھِر ایک خاص دِن ٹھہرا کر اِتنی مُدّت کے بعد داؤد کی کِتاب میں اُسے آج کا دِن کہتا ہے جَیسا پیشتر کہا گیا کہ اگر آج تُم اُس کی آواز سُنو تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو۔
اور اگر یشُوع نے اُنہیں آرام میں داخِل کِیا ہوتا تو وہ اُس کے بعد دُوسرے دِن کا ذِکر نہ کرتا۔
پَس خُدا کی اُمّت کے لِئے سَبت کا آرام باقی ہے۔
کِیُونکہ جو اُس کے آرام میں داخِل ہُؤا اُس نے بھی خُدا کی طرح اپنے کاموں کو پُورا کر کے آرام کِیا۔
پَس آؤ ہم اُس آرام میں داخِل ہونے کی کوشِش کریں تاکہ اُن کی طرح نافرمانی کر کے کوئی شَخص گِر نہ پڑے۔
کِیُونکہ خُدا کا کلام زِندہ اور مؤثّر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زِیادہ تیز ہے اور جان اور رُوح اور بند بند اور گُودے گُودے کو جُدا کر کے گُذر جاتا ہے اور دِل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے۔
اور اُس سے مخلُوقات کی کوئی چِیز چھِپی نہیں بلکہ جِس سے ہم کو کام ہے اُس کی نظروں میں سب چِیزیں کھُلی اور بے پردہ ہیں۔
پَس جب ہمارا ایک اَیسا بڑا سَردار کاہِن ہے جو آسمانوں سے گُذر گیا یعنی خُدا کا بَیٹا یِسُوع تو آؤ ہم اپنے اِقرار پر قائِم رہیں۔
کِیُونکہ ہمارا اَیسا سَردار کاہِن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تَو بھی بے گُناہ رہا۔
پَس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دِلیری سے چلیں تاکہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصِل کریں جو ضرُورت کے وقت ہماری مدد کرے۔

کِیُونکہ ہر سَردار کاہِن آدمِیوں میں سے مُنتخب ہوکر آدمِیوں ہی کے لِئے اُن باتوں کے واسطے مُقرّر کِیا جاتا ہے جو خُدا سے علاقہ رکھتی ہیں تاکہ نذریں اور گُناہوں کی قُربانیاں گُذرانے۔
اور وہ نادانوں اور گُمراہوں سے نرمی کے ساتھ پیش آنے کے قابِل ہوتا ہے اِس لِئے کہ وہ خُود بھی کمزوری میں مُبتلا رہتا ہے۔
اور اِسی سبب سے اُس پر فرض ہے کہ گُناہوں کی قُربانی جِس طرح اُمّت کی طرف سے گُذرانے اُسی طرح اپنی طرف سے بھی چڑھائے۔
اور کوئی شَخص اپنے آپ یہ عِزّت اِختیّار نہیں کرتا جب تک ہارُون کی طرح خُدا کی طرف سے بُلایا نہ جائے۔
اِسی طرح مسِیح نے بھی سَردار کاہِن ہونے کی بُزُرگی اپنے تئیں نہیں دی بلکہ اُسی نے دی جِس نے اُس سے کہا تھا کہ تُو میرا بَیٹا ہے۔ آج تُو مُجھ سے پَیدا ہُؤا۔
چُنانچہ وہ دُوسرے مقام پر بھی کہتا ہے کہ تُو ملکِ صِدق کے طرِیقہ کا ابد تک کاہِن ہے۔
اُس نے اپنی بشریّت کے دِنوں میں زور زور سے پُکار کر اور آنسُو بہا بہا کر اُسی سے دُعائیں اور اِلتجائیں کِیں جو اُس کو مَوت سے بَچا سکتا تھا اور خُدا ترسی کے سبب سے اُس کی سُنی گئی۔
اور باوجُود بَیٹا ہونے کے اُس نے دُکھ اُٹھا اُٹھا کر فرمانبرداری سِیکھی۔
اور کامِل بن کر اپنے سب فرمانبرداروں کے لِئے ابدی نِجات کا باعِث ہُؤا۔
اور اُسے خُدا کی طرف سے ملکِ صِدق کے طرِیقہ کے سَردار کاہِن کا خِطاب مِلا۔
اِس کے بارے میں ہمیں بہُت سی باتیں کہنا ہے جِن کا سَمَجھنا مُشکِل ہے اِس لِئے کہ تُم اُونچا سُننے لگے ہو۔
وقت کے خیال سے تو تُمہیں اُستاد ہونا چاہئے تھا مگر اَب اِس بات کی حاجت ہے کہ کوئی شَخص خُدا کے کلام کے اِبتدائی اُصُول تُمہیں پھِر سِکھائے اور سخت غذا کی جگہ تُمہیں دُودھ پِینے کی حاجت پڑ گئی۔
کِیُونکہ دُودھ پِیتے ہُوئے کو راستبازی کے کلام کا تجربہ نہیں ہوتا اِس لِئے کہ وہ بچّہ ہے۔
اور سخت غذا پُوری عُمر والوں کے لِئے ہوتی ہے جِن کے حواس کام کرتے کرتے نیک و بد میں اِمتیاز کرنے کے لِئے تیز ہو گئے ہیں۔

باب 6

پَس آؤ مسِیح کی تعلِیم کی اِبتدائی باتیں چھوڑ کر کمال کی طرف قدم بڑھائیں اور مُردہ کاموں سے تَوبہ کرنے اور خُدا پر اِیمان لانے کی۔
اور بپتِسموں اور ہاتھ رکھنے اور مُردوں کے جی اُٹھنے اور ابدی عدالت کی تعلِیم کی بُنیاد دوبارہ نہ ڈالیں۔
اور خُدا چاہے تو ہم یِہی کریں گے۔
کِیُونکہ جِن لوگوں کے دِل ایک بار روشن ہوگئے اور وہ آسمانی بخشِش کا مزہ چکھ چُکے اور رُوحُ القُدس میں شرِیک ہو گئے۔
اور خُدا کے عُمدہ کلام اور آیندہ جہان کی قُوّتوں کا ذائِقہ لے چُکے۔
اگر وہ برگشتہ ہو جائیں تو اُنہیں تَوبہ کے لِئے پِھر نیا بنانا نامُمکِن ہے اِس لِئے کہ وہ خُدا کے بَیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلُوب کر کے علانیہ ذلِیل کرتے ہیں۔
کِیُونکہ جو زمِین اُس بارِش کا پانی پی لیتی ہے جو اُس پر بار بار ہوتی ہے اور اُن کے لِئے کارآمد سبزی پَیدا کرتی ہے جِن کی طرف سے اُس کی کاشت بھی ہوتی ہے وہ خُدا کی طرف سے بَرکت پاتی ہے۔
اور اگر جھاڑِیاں اور اُونٹکٹارے اُگاتی ہے تو نامقبُول اور قرِیب ہے کہ لعنتی ہو اور اُس کا انجام جلایا جانا ہے۔
لیکِن اَے عزِیزو! اگرچہ ہم یہ باتیں کہتے ہیں تَو بھی تُمہاری نِسبت اِن سے بِہتر اور نِجات والی باتوں کا یقِین کرتے ہیں۔
اِس لِئے کہ خُدا بے اِنصاف نہیں جو تُمہارے کام اور اُس محبّت کو بھُول جائے جو تُم نے اُس کے نام کے واسطے اِس طرح ظاہِر کی کہ مُقدّسوں کی خِدمت کی اور کر رہے ہو۔
اور ہم اِس بات کے آرزُومند ہیں کہ تُم میں سے ہر شَخص پُوری اُمِید کے واسطے آخِر تک اِسی طرح کوشِش ظاہِر کرتا رہے۔
تاکہ تُم سُست نہ ہوجاؤ بلکہ اُن کی مانِند بنو جو اِیمان اور تحمُّل کے باعِث وعدوں کے وارِث ہوتے ہیں۔
چُنانچہ جب خُدا نے ابرہام سے وعدہ کرتے وقت قَسم کھانے کے واسطے کِسی کو اپنے سے بڑا نہ پایا تو اپنی ہی قَسم کھا کر۔
فرمایا کہ یقِیناً مَیں تُجھے بَرکتوں پر بَرکتیں بخشُوں گا اور تیری اَولاد کو بہُت بڑھاؤں گا۔
اور اِس طرح صبر کر کے اُس نے وعدہ کی ہُوئی چِیز کو حاصِل کِیا۔
آدمِی تو اپنے سے بڑے کی قَسم کھایا کرتے ہیں اور اُن کے ہر قضیہ کا آخِری ثبُوت قَسم سے ہوتا ہے۔
اِس لِئے جب خُدا نے چاہا کہ وعدہ کے وارِثوں پر اَور بھی صاف طَور سے ظاہِر کرے کہ میرا اِرادہ بدل نہیں سکتا تو قَسم کو درمِیان میں لایا۔
تاکہ دو بے تبدِیل چِیزوں کے باعِث جِن کے بارے میں خُدا کا جھُوٹ بولنا مُمکِن نہیں ہماری پُختہ طَور سے دِلجمعی ہو جائے جو پناہ لینے کو اِس لِئے دَوڑے ہیں کہ اُس اُمِید کو جو سامنے رکھّی ہُوئی قبضہ میں لائیں۔
وہ ہماری جان کا اَیسا لنگر ہے جو ثابِت اور قائِم رہتا ہے اور پردہ کے اَندر تک بھی پہُنچتا ہے۔
جہاں یِسُوع ہمیشہ کے لِئے ملکِ صِدق کے طرِیقہ کا سَردار کاہِن بن کر ہماری خاطِر پیشرَو کے طَور پر داخِل ہُؤا ہے۔

اور یہ ملکِ صِدق سالِم کا بادشاہ۔ خُدا تعالٰے کا کاہِن ہمیشہ کاہِن رہتا ہے۔ جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے واپَس آتا تھا تو اِسی نے اُس کو اِستقبال کِیا اور اُس کے لِئے بَرکَت چاہی۔
اِسی کو ابرہام نے سب چِیزوں کی دہ یکی دی۔ یہ اوّل تو اپنے نام کے معنی کے مُوافِق راستبازی کا بادشاہ ہے اور پِھر سالِم یعنی صُلح کا بادشاہ۔
یہ بے باپ بے ماں بےنسب نامہ ہے۔ نہ اُس کی عُمر کا شُرُوع نہ زِندگی کا آخِر بلکہ خُدا کے بَیٹے کے مُشابِہ ٹھہرا۔
پَس غَور کرو کہ یہ کَیسا بُزُرگ تھا جِس کو قَوم کے بُزُرگ ابرہام نے لُوٹ کے عُمدہ سے عُمدہ مال کی دہ یکی دی۔
اب لاوی کی اَولاد میں سے جو کہانت کا عُہدہ پاتے ہیں اُن کو حُکم ہے کہ اُمّت یعنی اپنے بھائِیوں سے اگرچہ وہ ابرہام ہی کی صُلب سے پَیدا ہُوئے ہوں شَرِیعَت کے مُطابِق دہ یکی لیں۔
مگر جِس کا نسب اُن سے جُدا ہے اُس نے ابرہام سے دہ یکی لی اور جِس سے وعدے کِئے گئے تھے اُس کے لِئے بَرکَت چاہی۔
اور اِس میں کلام نہیں کہ چھوٹا بڑے سے بَرکَت پاتا ہے۔
اور یہاں تو مرنے والے آدمی دہ یکی لیتے ہیں مگر وہاں وُہی لیتا ہے جِس کے حق میں گواہی دی جاتی ہے کہ زِندہ ہے۔
پَس ہم کہہ سکتے ہیں کہ لاوی نے بھی جو دہ یکی لیتا ہے ابرہام کے ذرِیعہ سے دہ یکی دی۔
اِس لِئے کہ جِس وقت ملکِ صِدق نے ابرہام کا اِستقبال کِیا تھا وہ اُس وقت تک اپنے باپ کی صُلب میں تھا۔
پَس اگر بنی لاوی کی کہانت سے کامِلیّت حاصِل ہوتی (کِیُونکہ اُسی کی ماتحتی میں اُمّت کو شَرِیعَت مِلی تھی) تو پِھر کیا حاجت تھی کہ دُوسرا کاہِن ملکِ صِدق کے طرِیقہ کا پَیدا ہو اور ہارُون کے طرِیقہ کا نہ گِنا جائے؟
اور جب کہانت بدل گئی تو شَرِیعَت کا بھی بدلنا ضرُور ہے۔
کِیُونکہ جِس کی بابت یہ باتیں کہی جاتی ہیں وہ دُوسرے قبِیلہ میں شامِل ہے جِس میں سے کِسی نے قُربان گاہ کی خِدمت نہیں کی۔
چُنانچہ ظاہِر ہے کہ ہمارا خُداوند یہُوداہ میں سے پَیدا ہُؤا اور اِس فِرقہ کے حق میں مُوسیٰ نے کہانت کا کُچھ ذِکر نہیں کِیا۔
اور جب ملکِ صِدق کی مانِند ایک اَور اَیسا کاہِن پَیدا ہونے والا تھا۔
جو جِسمانی احکام کی شَرِیعَت کے مُوافِق نہیں بلکہ غَیرفانی زِندگی کی قُوّت کے مُطابِق مُقرّر ہو تو ہمارا دعویٰ اَور بھی صاف ظاہِر ہوگیا۔
کِیُونکہ اُس کے حق میں یہ گواہی دی گئی ہے کہ تُو ملکِ صِدق کے طرِیقہ کا ابد تک کاہِن ہے۔
غرض پہلا حُکم کمزور اور بے فائِدہ ہونے کے سبب سے منسُوخ ہو گیا۔
کِیُونکہ شَرِیعَت نے کِسی چِیز کو کامِل نہیں کِیا) اور اُس کی جگہ ایک بِہتر اُمِید رکھّی گئی جِس کے وسِیلہ سے ہم خُدا) کے نزدِیک جا سکتے ہیں۔
اور چُونکہ مسِیح کا تقرُّر بغَیر قَسم کے نہ ہُؤا۔
کِیُونکہ وہ تو بغَیر قَسم کے کاہِن مُقرّر ہُوئے ہیں مگر یہ قَسم کے ساتھ اُس کی طرف سے ہُؤا جِس نے اُس کی بابت کہا) کہ خُداوند نے قَسم کھائی ہے اور اُس سے پِھرے گا نہیں کہ تُو ابد تک کاہِن ہے۔
اِسی لِئے یسُوع ایک بِہتر عہد کا ضامِن ٹھہرا۔
اور چُونکہ مَوت کے سبب سے قائِم نہ رہ سکتے تھے اِس لِئے وہ تو بہُت سے کاہِن مُقرّر ہُوئے۔
مگر چُونکہ یہ ابد تک قائِم رہنے والا ہے اِس لِئے اِس کی کہانت لازوال ہے۔
اِسی لِئے جو اُس کے وسِیلہ سے خُدا کے پاس آتے ہیں وہ اُنہیں پُوری پُوری نجات دے سکتا ہے کِیُونکہ وہ اُن کی شِفاعت کے لِئے ہمیشہ زِندہ ہے۔
چُنانچہ اَیسا ہی سَردار کاہِن ہمارے لائِق بھی تھا جو پاک اور بے رِیا اور بے داغ ہو اور گُنہگاروں سے جُدا اور آسمانوں

سے بُلند کِیا گیا ہو۔
اور اُن سَردار کاہِنوں کی مانِند اِس کا محتاج نہ ہو کہ ہر روز پہلے اپنے گُناہوں اور پھِر اُمّت کے گُناہوں کے واسطے قُربانیاں چڑھائے کِیُونکہ اِسے وہ ایک ہی بار کر گُذرا جِس وقت اپنے آپ کو قُربان کِیا۔
اِس لِئے کہ شَرِیعَت تو کمزور آدمِیوں کو سَردار کاہِن مُقرّر کرتی ہے مگر اُس قَسم کا کلام جو شَرِیعَت کے بعد کھائی گئی اُس بَیٹے کو مُقرّر کرتا ہے جو ہمیشہ کے لِئے کامِل کِیا گیا ہے۔

باب 8

اب جو باتیں ہم کہہ رہے ہیں اُن میں سے بڑی بات یہ ہے کہ ہمارا اَیسا سَردار کاہِن ہے جو آسمانوں پر کِبریا کے تخت کی دہنی طرف جا بَیٹھا۔
اور مَقدِس اور اُس حقِیقی خیمہ کا خادِم ہے جِسے خُداوند نے کھڑا کِیا ہے نہ کہ اِنسان نے۔
اور چُونکہ ہر سَردار کاہِن نذریں اور قُربانیاں گُذراننے کے واسطے مُقرّر ہوتا ہے اِس لِئے ضرُور ہُؤا کہ اِس کے پاس بھی گُذراننے کو کُچھ ہو۔
اور اگر وہ زمِین پر ہوتا تو ہر گِز کاہِن نہ ہوتا اِس لِئے کہ شَرِیعَت کے مُوافِق نذر گُذراننے والے موجُود ہیں۔
جو آسمانی چِیزوں کی نقل اور عکس کی خِدمت کرتے ہیں چُنانچہ جب مُوسیٰ خیمہ بنانے کو تھا تو اُسے یہ ہِدایت ہُوئی کہ دیکھ! جو نمُونہ تُجھے پہاڑ پر دِکھایا گیا تھا اُسی کے مُطابِق سب چِیزیں بنانا۔
مگر اَب اُس نے اِس قدر بہتر خِدمت پائی جِس قدر اُس بہتر عہد کا درمِیانی ٹھہرا جو بہتر وعدوں کی بُنیاد پر قائِم کِیا گیا ہے۔
کِیُونکہ اگر پہلا عہد بے نقص ہوتا تو دُوسرے کے لِئے مَوقع نہ ڈھونڈا جاتا۔
پَس وہ اُن کے نقص بتا کر کہتا ہے کہ خُداوند فرماتا ہے دیکھ! وہ دِن آتے ہیں کہ مَیں اِسرائیل کے گھرانے اور یہُوداہ کے گھرانے سے ایک نیا عہد باندھُوں گا۔
یہ اُس عہد کی مانِند نہ ہوگا جو مَیں نے اُن کے باپ دادا سے اُس دِن باندھا تھا جب مُلکِ مِصر سے نِکال لانے کے لِئے اُن کا ہاتھ پکڑا تھا۔ اِس وسطے کہ وہ میرے عہد پر قائِم نہِیں رہے اور خُداوند فرماتا ہے کہ مَیں نے اُن کی طرف کُچھ توُجہ نہ کی۔
پھِر خُداوند فرماتا ہے کہ جو عہد اِسرائیل کے گھرانے سے اُن دِنوں کے بعد باندھُوں گا وہ یہ ہے کہ مَیں اپنے قانُون اُن کے ذِہن میں ڈالوں گا اور اُن کے دِلوں پر لِکھُوں گا اور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا اور وہ میری اُمّت ہوں گے۔
اور ہر شَخص اپنے ہم وطن اور اپنے گھائی کو یہ تعلِیم نہ دے گا کہ تُو خُداوند کو پہچان کِیُونکہ چھوٹے سے بڑے تک سب مُجھے جان لیں گے۔
اِس لِئے کہ مَیں اُن کی ناراستیِوں پر رحم کرُوں گا اور اُن کے گُناہوں کو پھِر کبھی یاد نہ کرُوں گا۔
جب اُس نے نیا عہد کہا تو پہلے کو پُرانا ٹھہرا اور جو چِیز پُرانی اور مُدّت کی ہو جاتی ہے وہ مِٹنے کے قرِیب ہوتی ہے۔

غرض پہلے عہد میں بھی عِبادت کے احکام تھے اور اَیسا مَقدِس جو دُنیوی تھا۔
یعنی ایک خیمہ بنایا گیا تھا۔ اگلے میں چراغدان اور میز اور نذر کی روٹیاں تھِیں اور اُسے پاک مکان کہتے ہیں۔
اور دُوسرے پردہ کے پِیچھے وہ خَیمہ تھا جِسے پاک ترین کہتے ہیں۔
اُس میں سونے کا عُود سوز اور چاروں طرف سونے سے منڈھا ہُؤا عہد کا صندُوق تھا۔ اِس میں من سے بھرا ہُؤا ایک سونے کا مرتبان اور پھُولا پھَلا ہُؤا ہارُون کا عصا اور عہد کی تختیاں تھِیں۔
اور اُس کے اُوپر جلال کے کرُوبی تھے جو کفّارہ گاہ پر سایہ کرتے تھے۔ اِن باتوں کے مُفصّل بیان کرنے کا یہ مَوقع نہِیں۔
جب یہ چِیزیں اِس طرح بن چُکِیں تو پہلے خَیمہ میں تو کاہِن ہر وقت داخِل ہوتے اور عِبادت کا کام انجام دیتے ہیں۔
مگر دُوسرے میں صِرف سَردار کاہِن ہی سال بھر میں ایک بار جاتا ہے اور بغَیر خُون کے نہِیں جاتا جِسے اپنے واسطے اور اُمّت کی بھُول چُوک کے واسطے گُذرانتا ہے۔
اِس سے رُوحُ القدُس کا یہ اِشارہ ہے کہ جب تک پہلا خَیمہ کھڑا ہے پاک مکان کی راہ ظاہِر نہِیں ہُوئی۔
وہ خَیمہ موجُودہ زمانہ کے لِئے ایک مِثال ہے اور اِس کے مُطابِق اَیسی نذریں اور قُربانیاں گُذرانی جاتی تھِیں جو عِبادت کرنے والے کو دِل کے اِعتبار سے کامِل نہِیں کر سکتِیں۔
اِس لِئے کہ وہ صِرف کھانے پِینے اور طرح طرح کے غُسلوں کی بِنا پر جِسمانی احکام ہیں جو اِصلاح کے وقت تک مُقرّر کِئے گئے ہیں۔
لیکِن جب مسِیح آیندہ کی اچھّی چِیزوں کا سَردار کاہِن ہو کر آیا تو اُس بُزُرگ تر اور کامِل تر خَیمہ کی راہ سے جو ہاتھوں کا بنا ہُؤا یعنی اِس دُنیا کا نہِیں۔
اور بکروں اور بچھڑوں کا خُون لے کر نہِیں بلکہ اپنا ہی خُون لے کر پاک مکان میں ایک ہی بار داخِل ہو گیا اور ابدی خلاصی کرائی۔
کِیُونکہ جب بکروں اور بَیلوں کے خُون اور گائے کی راکھ ناپاکوں پر چھِڑکے جانے سے ظاہِری پاکِیزگی حاصِل ہوتی ہے۔
تو مسِیح کا خُون جِس نے اپنے آپ کو ازلی رُوح کے وسِیلہ سے خُدا کے سامنے بے عَیب قُربان کر دِیا تُمہارے دِلوں کو مُردہ کاموں سے کیُوں نہ پاک کرے گا تاکہ زِندہ خُدا کی عِبادت کریں۔
اور اِسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمِیانی ہے تاکہ اُس مَوت کے وسِیلہ سے جو پہلے عہد کے وقت کے قُصُوروں کی مُعافی کے لِئے ہُوئی ہے بُلائے ہُوئے لوگ وعدہ کے مُطابِق ابدی مِیراث کو حاصِل کریں۔
کیُونکہ جہاں وصِیّت ہے وہاں وصِیّت کرنے والے کی مَوت بھی ثابِت ہونا ضرُور ہے۔
اِس لِئے کہ وصِیّت مَوت کے بعد ہی جاری ہوتی ہے اور جب تک وصِیّت کرنے والا زِندہ رہتا ہے اُس کا اِجرا نہِیں ہوتا۔
اِسی لِئے پہلا عہد بھی بغَیر خُون کے نہِیں باندھا گیا۔
چُنانچہ جب مُوسیٰ تمام اُمّت کو شَرِیعَت کا ہر حُکم سُنا چُکا تو بچھڑوں اور بکروں کا خُون لے کر پانی اور لال اُون اور زُوفا کے ساتھ اُس کِتاب اور تمام اُمّت پر چھِڑک دِیا۔
اور کہا کہ یہ اُس عہد کا خُون ہے جِس کا حُکم خُدا نے تُمہارے لِئے دِیا ہے۔
اور اِسی طرح اُس نے خَیمہ اور عِبادت کی تمام چِیزوں پر خُون چھِڑکا۔
اور تقریباً سب چِیزیں شَرِیعَت کے مُطابِق خُون سے پاک کی جاتی ہیں اور بغَیر خُون بہائے مُعافی نہِیں ہوتی۔
پَس ضرُور تھا کہ آسمانی چِیزوں کی نقلیں تو اِن کے وسِیلہ سے پاک کی جائیں مگر خُود آسمانی چِیزیں اِن سے بِہتر قُربانیوں کے وسِیلہ سے۔
کیُونکہ مسِیح اُس ہاتھ کے بنائے ہُوئے پاک مکان میں داخِل نہِیں ہُؤا جو حقِیقی پاک مکان کا نمُونہ ہے بلکہ آسمان ہی میں داخِل ہُؤا تاکہ اَب خُدا کے رُوبرُو ہماری خاطِر حاضِر ہو۔
یہ نہِیں کہ وہ اپنے آپ کو بار بار قُربان کرے جِس طرح سَردار کاہِن پاک مکان میں ہر سال دُوسرے کا خُون لے کر جاتا

ہے۔
ورنہ بنایِ عالم سے لے کر اُس کو بار بار دُکھ اُٹھانا ضرُور ہوتا مگر اَب زمانوں کے آخِر میں ایک بار ظاہِر ہُؤا تاکہ اپنے آپ کو قُربان کرنے سے گُناہ کو مِٹا دے۔
اور جِس طرح آدمِیوں کے لِئے ایک بار مرنا اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مُقرّر ہے۔
اُسی طرح مسِیح بھی ایک بار بہُت لوگوں کے گُناہ اُٹھانے کے لِئے قُربان ہو کر دُوسری بار بغَیر گُناہ کے نِجات کے لِئے اُن کو دِکھائی دے گا جو اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔

کِیُونکہ شَرِیعَت جِس میں آیندہ کی اچھّی چیزوں کا عکس ہے اور اُن چیزوں کی اصلی صُورت نہِیں اُن ایک ہی طرح کی قُربانیوں سے جو ہر سال بِلاناغہ گُذرانی جاتی ہیں پاس آنے والوں کو ہرگِز کامِل نہیں کرسکتی۔
ورنہ اُن کا گُذراننا موقُوف نہ ہو جاتا؟ کِیُونکہ جب عِبادت کرنے والے ایک بار پاک ہو جاتے تو پھِر اُن کا دِل اُنہیں گُنہگار نہ ٹھہراتا۔
بلکہ وہ قُربانیاں سال بہ سال گُناہوں کو یاد دِلاتی ہیں۔
کِیُونکہ مُمکِن نہِیں کہ بَیلوں اور بکروں کا خُون گُناہوں کو دُور کرے۔
اِسی لِئے وہ دُنیا میں آتے وقت کہتا ہے کہ تُو نے قُربانی اور نذر کو پسند نہ کِیا۔ بلکہ میرے لِئے ایک بَدَن تیّار کِیا۔
پُوری سوختنی قُربانِیوں اور گُناہ کی قُربانیوں سے تُو خُوش نہ ہُؤا۔
اُس وقت مَیں نے کہا کہ دیکھ! مَیں آیا ہُوں۔ (کِتاب کے ورقوں میں میری نِسبت لِکھا ہُؤا ہے) تاکہ اَے خُدا! تیری مرضی پُوری کرُوں۔
اُوپر تو وہ فرماتا ہے کہ نہ تُو نے قُربانیوں اور نذروں اور پُوری سوختنی قُربانیوں اور گُناہ کی قُربانیوں کو پسند کِیا اور نہ اُن سے خُوش ہُؤا حالانکہ وہ قُربانیاں شَرِیعَت کے مُوافِق گُذرانی جاتی ہیں۔
اور پھِر یہ کہتا ہے کہ دیکھ مَیں آیا ہُوں تاکہ تیری مرضی پُوری کرُوں۔ غرض وہ پہلے کو موقُوف کرتا ہے تاکہ دُوسرے کو قائِم کرے۔
اُسی مرضی کے سبب سے ہم یِسُوع مسِیح کے جِسم کے ایک ہی بار قُربان ہونے کے وسِیلہ سے پاک کِئے گئے ہیں۔
اور ہر ایک کاہِن تو کھڑا ہوکر ہر روز عِبادت کرتا ہے اور ایک ہی طرح کی قُربانیاں بار بار گُذرانتا ہے جو ہرگِز گُناہوں کو دُور نہیں کرسکتِیں۔
لیکِن یہ شَخص ہمیشہ کے لِئے گُناہوں کے واسطے ایک ہی قُربانی گُذران کر خُدا کی دہنی طرف جا بَیٹھا۔
اور اُسی وقت سے مُنتظِر ہے کہ اُس کے دُشمن اُس کے پاؤں تَلے کی چَوکی بنیں۔
کِیُونکہ اُس نے ایک ہی قُربانی چڑھانے سے اُن کو ہمیشہ کے لِئے کامِل کر دِیا ہے جو پاک کِئے جاتے ہیں۔
اور رُوحُ القُدس بھی ہم کو یہی بتاتا ہے کِیُونکہ یہ کہنے کے بعد کہ۔
خُداوند فرماتا ہے جو عہد مَیں اُن دِنوں کے بعد اُن سے باندھُوں گا وہ یہ ہے کہ مَیں اپنے قانُون اُن کے دِلوں پر لِکھُوں گا اور اُن کے ذِہن میں ڈالُوں گا۔
پھِر وہ یہ کہتا ہے کہ اُن کے گُناہوں اور بے دِینوں کو پھِر کبھی یاد نہ کرُوں گا۔
اور جب اِن کی مُعافی ہو گئی ہے تو پھِر گُناہ کی قُربانی نہیں رہی۔
پَس اَے بھائِیو! چُونکہ ہمیں یِسُوع کے خُون کے سبب سے اُس نئی اور زِندہ راہ سے پاک مکان میں داخِل ہونے کی دِلیری ہے۔
جو اُس نے پردہ یعنی اپنے جِسم میں سے ہوکر ہمارے واسطے مخصُوص کی ہے۔
اور چُونکہ ہمارا اَیسا بڑا کاہِن ہے جو خُدا کے گھر کا مُختار ہے۔
تو آؤ ہم سَچّے دِل اور پُورے اِیمان کے ساتھ اور دِل کے اِلزام کو دُور کرنے کے لِئے دِلوں پر چھِینٹے لے کر اور بَدَن کو صاف پانی سے دھُلوا کر خُدا کے پاس چلیں۔
اور اپنی اُمید کے اِقرار کو مضبُوطی سے تھامے رہیں کِیُونکہ جِس نے وعدہ کِیا ہے وہ سَچّا ہے۔
اور محبّت اور نیک کاموں کی ترغِیب دینے کے لِئے ایک دُوسرے کا لِحاظ رکھّیں۔
اور ایک دُوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جَیسا بعض لوگوں کا دستُور ہے بلکہ ایک دُوسرے کو نصِیحت کریں اور جِس قدر اُس دِن کو نزدِیک ہوتے ہُوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زیادہ کِیا کرو۔
کِیُونکہ حق کی پہچان حاصِل کرنے کے بعد اگر ہم جان بُوجھ کر گُناہ کریں تو گُناہوں کی کوئی اَور قُربانی باقی نہیں رہی۔
ہاں عدالت کا ایک ہَولناک اِنتظار اور غضبناک آتِش باقی ہے جو مُخالِفوں کو کھا لے گی۔

جب مُوسیٰ کی شَرِیعَت کا نہ ماننے والا دو یا تِین شَخصوں کی گواہی سے بغَیر رحم کِئے مارا جاتا ہے۔
تو خیال کرو کہ وہ شَخص کِس قدر زِیادہ سزا کے لائِق ٹھہرے گا جِس نے خُدا کے بَیٹے کو پامال کِیا اور عہد کے خُون کو جِس سے وہ پاک ہُؤا تھا ناپاک جانا اور فضل کے رُوح کو بے عِزّت کِیا۔
کِیُونکہ اُسے ہم جانتے ہیں جِس نے فرمایا کہ اِنتقام لینا میرا کام ہے۔ بَدلہ مَیں ہی دُوں گا اور پِھر یہ کہ خُداوند اپنی اُمّت کی عدالت کرے گا۔
زِندہ خُدا کے ہاتھوں میں پڑنا ہَولناک بات ہے۔
لیکِن اُن پہلے دِنوں کو یاد کرو کہ تُم نےمُنوّر ہونے کے بعد دُکھوں کی بڑی کھکھیڑ اُٹھائی۔
کُچھ تو یُوں کہ لعن طعن اور مُصِیبتوں کے باعِث تُمہارا تماشا بنا اور کُچھ یُوں کہ تُم اُن کے شرِیک ہُوئے جِن کے ساتھ یہ بدسلُوکی ہوتی تھی۔
چُنانچہ تُم نے قَیدیوں کی ہمدردی بھی کی اور اپنے مال کا لُٹ جان بھی خُوشی سے منظُور کِیا۔ یہ جان کر کہ تُمہارے پاس ایک بہتر اور دائمی مِلکیّت ہے۔
پَس اپنی دِلیری کو ہاتھ سے نہ دو۔ اِس لِئے کہ اُس کا بڑا اجر ہے۔
کِیُونکہ تُمہیں صبر کرنا ضرُور ہے تاکہ خُدا کی مرضی پُوری کر کے وعدہ کی ہُوئی چِیز حاصِل کرو۔
اور بہُت ہی تھوڑی مُدّت باقی ہے کہ آنے والا آئے گا اور دیر نہ کرے گا۔
اور میرا راستباز بندہ اِیمان سے جِیتا رہے گا اور اگر وہ ہٹے گا تو میرا دِل اُس سے خُوش نہ ہوگا۔
لیکِن ہم ہٹنے والے نہِیں کہ ہلاک ہوں بلکہ اِیمان رکھنے والے ہیں کہ جان بَچائیں۔

باب 11

اب اِیمان اُمِید کی ہُوئی چِیزوں کا اِعتماد اور اندیکھی چِیزوں کا ثُبُوت ہے۔
کِیُونکہ اُسی کی بابت بُزُرگوں کے حق میں اچھّی گواہی دی گئی۔
اِیمان ہی سے ہم معلُوم کرتے ہیں کہ عالم خُدا کے کہنے سے بنے ہیں۔ یہ نہِیں کہ جو کُچھ نظر آتا ہے ظاہِری چِیزوں سے بنا ہو۔
اِیمان ہی سے ہابِل نے قائِن سے افضل قُربانی خُدا کے لِئے گُذرانی اور اُسی کے سبب سے اُس کے راستباز ہونے کی گواہی دی گئی کِیُونکہ خُدا نے اُس کی نذروں کی بابت گواہی دی اور اگرچہ وہ مر گیا ہے تَو بھی اُسی کے وسِیلہ سے اَب تک کلام کرتا ہے۔
اِیمان ہی سے حنُوک اُٹھا لِیا گیا تاکہ مَوت کو نہ دیکھے اور چُونکہ خُدا نے اُسے اُٹھا لِیا تھا اِس لِئے اُس کا پتہ نہ مِلا کِیُونکہ اُٹھائے جانے سے پیشتر اُس کے حق میں گواہی دی گئی تھی کہ یہ خُدا کو پسند آیا ہے۔
اور بغَیر اِیمان کے اُس کو پسند آنا نامُمکِن ہے۔ اِس لِئے کہ خُدا کے پاس آنے والے کو اِیمان لانا چاہئے کہ وہ مَوجُود ہے اور اپنے طالِبوں کو بدلہ دیتا ہے۔
اِیمان ہی کے سبب سے نُوح نے اُن چِیزوں کی بابت جو اُس وقت تک نظر نہ آتی تھِیں ہِدایت پاکر خُدا کے خَوف سے اپنے گھرانے کے بَچاؤ کے لِئے کَشتی بنائی جِس سے اُس نے دُنیا کو مُجرِم ٹھہرایا اور اُس راستبازی کا وارِث ہُؤا جو اِیمان سے ہے۔
اِیمان ہی کے سبب سے ابرہام جب بُلایا گیا تو حُکم مان کر اُس جگہ چلا گیا جِسے مِیراث میں لینے والا تھا اور اگرچہ جانتا نہ تھا کہ مَیں کہاں جاتا ہُوں تَو بھی روانہ ہوگیا۔
اِیمان ہی سے اُس نے مُلکِ مَوعُود میں اِس طرح مُسافِرانہ طَور پر بُود و باش کی کہ گویا غَیرمُلک ہے اور اِضحاق اور یَعقُوب سمیت جو اُس کے ساتھ اُسی وعدہ کے وارِث تھے خَیموں میں سُکُونت کی۔
کِیُونکہ اُس پایدار شہر کا اُمِیدوار تھا جِس کا مِعمار اور بنانے والا خُدا ہے۔
اِیمان ہی سے سارہ نے بھی سِنِّ یاس کے بعد حامِلہ ہونے کی طاقت پائی اِس لِئے کہ اُس نے وعدہ کرنے والے کو سَچّا جانا۔
پَس ایک شَخص سے جو مُردہ سا تھا آسمان کے سِتاروں کے برابر کثِیر اور سَمَندَر کے کِنارہ کی ریت کے برابر بے شُمار اَولاد پَیدا ہُوئی۔
یہ سب اِیمان کی حالت میں مرے اور وعدہ کی ہُوئی چِیزیں نہ پائیں مگر دُور ہی سے اُنہِیں دیکھ کر خُوش ہُوئے اور اِقرار کِیا کہ ہم زمِین پر پردیسی اور مُسافِر ہیں۔
جو اَیسی باتیں کہتے ہیں وہ ظاہِر کرتے ہیں کہ ہم اپنے وطن کی تلاش میں ہیں۔
اور جِس مُلک سے وہ نِکل آئے تھے اگر اُس کا خیال کرتے تو اُنہِیں واپَس جانے کا مَوقع تھا۔
مگر حقِیقت میں وہ ایک بِہتر یعنی آسمانی مُلک کے مُشتاق تھے۔ اِسی لِئے خُدا اُن سے یعنی اُن کا خُدا کہلانے سے شرمایا نہِیں چُنانچہ اُس نے اُن کے لِئے ایک شہر تیّار کِیا۔
اِیمان ہی سے ابرہام نے آزمایش کے وقت اِضحاق کونذر گُذرانا اور جِس نے وعدوں کو سَچ مان لِیا تھا وہ اُس اِکلوتے کو نذر کرنے لگا۔
جِس کی بابت یہ کہا گیا تھا کہ اِضحاق ہی سے تیری نسل کہلائے گی۔
کِیُونکہ وہ سَمَجھا کہ خُدا مُردوں میں سے جِلانے پر بھی قادِر ہے چُنانچہ اُن ہی میں سے تَمثِیل کے طَور پر وہ اُسے پھِر مِلا۔
اِیمان ہی سے اِضحاق نے ہونے والی باتوں کی بابت بھی یَعقُوب اور عیسَو دونوں کو دُعا دی۔
اِیمان ہی سے یَعقُوب نے مرتے وقت یُوسُف کے دونوں بَیٹوں میں سے ہر ایک کو دُعا دی اور اپنے عصا کے سِرے پر سہارا لے کر سِجدہ کِیا۔

اِیمان ہی سے یُوسُف نے جب وہ مرنے کے قرِیب تھا بنی اِسرائیل کے خرُوج کا ذِکر کِیا اور اپنی ہڈِیوں کی بابت حُکم دِیا۔
اِیمان ہی سے مُوسیٰ کے ماں باپ نے اُس کے پَیدا ہونے کے بعد تِین مہِینے تک اُص کو چھِپائے رکھّا کِیُونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ بچّہ خُوبصُورت ہے اور وہ بادشاہ کے حُکم سے نہ ڈرے۔
اِیمان ہی سے مُوسیٰ نے بڑے ہوکر فرعون کی بیٹی کا بَیٹا کہلانے سے اِنکار کِیا۔
اِس لِئے کہ اُس نے گُناہ کا چند روزہ لُطف اُٹھانے کی نِسبت خُدا کی اُمّت کے ساتھ بدسلُوکی برداشت کرنا زِیادہ پسند کِیا۔
اور مسِیح کے لِئے لعن طعن اُٹھانے کو مِصر کے خزانوں سے بڑی دَولت جانا کِیُونکہ اُس کی نِگاہ اجر پانے پر تھی۔
اِیمان ہی سے اُس نے بادشاہ کے غُصّہ کے خَوف نہ کر کے مِصر کو چھوڑ دِیا۔ اِس لِئے کہ وہ اندیکھے کو گویا دیکھ کر ثابت قدم رہا۔
اِیمان ہی سے اُس نے فسح کرنے اور خُون چھِڑکنے پر عمل کِیا تاکہ پہلوٹھوں کا ہلاک کرنے والا بنی اِسرائیل کو ہاتھ نہ لگائے۔
اِیمان ہی سے وہ بحرِ قُلزُم سے اِس طرح گُذر گئے جَیسے خُشک زمِین پر سے اور جب مِصرِیوں نے یہ قصد کِیا تو ڈُوب گئے۔
اِیمان ہی سے یریحُو کی شہرِپناہ جب سات دِن تک اُس کے گِرد پھِر چُکے تو گِر پڑی۔
اِیمان ہی سے راحب فاحِشہ نافرمانوں کے ساتھ ہلاک نہ ہُوئی کِیُونکہ اُس نے جاسُوسوں کو امن سے رکھّا تھا۔
اب اور کیا کہُوں؟ اِتنی فُرصت کہاں کہ جِدعُون اور برق اور سمسُون اور اِفتاہ اور داؤد اور سموئیل اور اَور نبِیوں کا احوال بیان کرُوں؟
اُنہوں نے اِیمان ہی کے سبب سے سلطنتوں کو مغلُوب کِیا۔ راستبازی کے کام کِئے۔ وعدہ کی ہُوئی چِیزوں کو حاصِل کِیا۔ شیروں کے مُنہ بند کِئے۔
آگ کی تیزی کو بُجھایا۔ تلوار کی دھار سے بچ نِکلے۔ کمزوری میں زورآور ہُوئے۔ لڑائی میں بہادُر بنے۔ غَیروں کی فَوجوں کو بھگا دِیا۔
عَورتوں نے اپنے مُردوں کو پھِر زِندہ پایا۔ بعض مار کھاتے کھاتے مر گئے مگر رِہائی منظُور نہ کی تاکہ اُن کو بہُتر قِیامت نصِیب ہو۔
بعض ٹھٹھّوں میں اُڑائے جانے اور کوڑے کھانے بلکہ زنجیروں میں باندھے جانے اور قَید میں پڑنے سے آزمائے گئے۔
سنگسار کِئے گئے۔ آرے سے چِیرے گئے۔ آزمایش میں پڑے۔ تلوار سے مارے گئے۔ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہُوئے مُحتاجی میں۔ مُصِیبت میں۔ بدسلُوکی کی حالت میں مارے مارے پھِرے۔
دُنیا اُن کے لائِق نہ تھی۔ وہ جنگلوں اور پہاڑوں اور غاروں اور زمِین کے گڑھوں میں آوارہ پھِرا کِئے۔
اور اگرچہ اِن سب کے حق میں اِیمان کے سبب سے اچھّی گواہی دی گئی تَو بھی اُنہیں وعدہ کی ہُوئی چِیز نہ مِلی۔
اِس لِئے کہ خُدا نے پیش بِینی کر کے ہمارے لِئے کوئی بہُتر چِیز تجوِیز کی تھی تاکہ وہ ہمارے بغَیر کامِل نہ کِئے جائیں۔

پَس جب کہ گواہوں کا اَیسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہُوئے ہے تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُس گُناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے دور کر کے اُس دوڑ میں صبر سے دَوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔
اور اِیمان کے بانی اور کامِل کرنے والے یِسُوع کو تکتے رہیں جِس نے اُس خُوشی کے لِئے جو اُس کی نظروں کے سامنے تھی شرمِندگی کی پروا نہ کر کے صلِیب کا دُکھ سہا اور خُدا کے تخت کی دہنی طرف جا بَیٹھا۔
پَس اُس پر غَور کرو جِس نے اپنے حق میں بُرائی کرنے والے گُنہگاروں کی اِس قدر مُخالفت کی برداشت کی تاکہ بے دِل ہوکر ہِمّت نہ ہارو۔
تُم نے گُناہ سے لڑنے میں اَب تک اَیسا مُقابلہ نہیں کِیا جِس میں خُون بہا ہو۔
اور تُم اُس نصِیحت کو بھُول گئے جو تُمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ہے کہ اَے میرے بَیٹے! خُداوند کی تنبِیہ کو ناچِیز نہ جان اور جب وہ تُجھے ملامت کرے تو بے دِل نہ ہو۔
کِیُونکہ جِس سے خُدا محبّت رکھتا ہے اُسے تنبِیہ بھی کرتا ہے اور جِس کو بَیٹا بنا لیتا ہے اُس کو کوڑے بھی لگاتا ہے۔
تُم جو کُچھ دُکھ سہتے ہو وہ تُمہاری تربِیت کے لِئے ہے۔ خُدا فرزند جان کر تُمہارے ساتھ سلُوک کرتا ہے۔ وہ کَون سا بَیٹا ہے جِسے باپ تنبِیہ نہِیں کرتا؟
اور اگر تُمہیں وہ تنبِیہ نہ کی گئی جِس میں سب شرِیک ہیں تو تُم حرامزادے ٹھہرے نہ کہ بَیٹے۔
عِلاوہ اِس کے جب ہمارے جِسمانی باپ ہمیں تنبِیہ کرتے تھے اور ہم اُن کی تعظِیم کرتے رہے تو کیا رُوحوں کے باپ کی اِس سے زِیادہ تابِعداری نہ کریں جِس سے ہم زندہ رہیں۔
وہ تو تھوڑے دِنوں کے واسطے اپنی سَمَجھ کے مُوافِق تنبِیہ کرتے تھے مگر یہ ہمارے فائِدے کے لِئے کرتا ہے تاکہ ہم بھی اُس کی پاکِیزگی میں شامِل ہو جائیں۔
اور بِالفعل ہر قِسم کی تنبِیہ خُوشی کا نہِیں بلکہ غم کا باعِث معلُوم ہوتی ہے مگر جو اُس کو سہتے سہتے پُختہ ہو گئے ہیں اُن کو بعد میں چَین کے ساتھ راستبازی کا پھَل بخشتی ہے۔
پَس ڈھِیلے ہاتھوں اور سُست گھُٹنوں کو درُست کرو۔
اور اپنے پاؤں کے لِئے سِیدھے راستے بناؤ تاکہ لنگڑا بے راہ نہ ہو بلکہ شِفا پائے۔
سب کے ساتھ میل مِلاپ رکھنے اور اُس پاکِیزگی کے طالِب رہو جِس کے بغَیر کوئی خُداوند کو نہ دیکھے گا۔
غَور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شَخص خُدا کے فضل سے محرُوم نہ رہ جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پھُوٹ کر تُمہیں دُکھ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔
اور نہ کوئی حرامکار یا عیسَو کی طرح بے دِین ہو جِس نے ایک وقت کے کھانے کے عوض اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق بیچ ڈالا۔
کِیُونکہ تُم جانتے ہو کہ اُس کے بعد جب اُس نے بَرکَت کا وارِث ہونا چاہا تو منظُور نہ ہُؤا۔ چُنانچہ اُس کو نِیّت کی تبدِیلی کا مَوقع نہ مِلا گو اُس نے آنسُو بہا بہا کر اُس کی بڑی تلاش کی۔
تُم اُس پہاڑ کے پاس نہِیں آئے جِس کو چھُونا مُمکِن تھا اور وہ آگ سے جلتا تھا اور اُس پر کالی گھٹا اور تارِیکی اور طُوفان۔
اور نرسِنگے کا شور اور کلام کرنے والے کی اَیسی آواز تھی جِس کے سُننے والوں نے دَرخواست کی کہ ہم سے اَور کلام نہ کِیا جائے۔
کِیُونکہ وہ اِس حُکم کی برداشت نہ کر سکے کہ اگر کوئی جانور بھی اُس پہاڑ کو چھُوئے تو سنگسار کِیا جائے۔
اور وہ نظارہ اَیسا ڈراؤنا تھا کہ مُوسیٰ نے کہا مَیں نِہایت ڈرتا اور کانپتا ہُوں۔
بلکہ تُم صِیُّون کے پہاڑ اور زِندہ خُدا کے شہر یعنی آسمانی شروشلِیم کے پاس اور لاکھوں فرِشتوں۔
اور اُن پہلوٹھوں کی عام جماعت یعنی کلِیسیا جِن کے نام آسمان پر لِکھے ہیں اور سب کے مُنصِف خُدا اور کامِل کِئے ہُوئے راستبازوں کی رُوحوں۔
اور نئے عہد کے درمِیانی یِسُوع اور چھِڑکاؤ کے اُس خُون کے پاس آئے ہو جو ہابِل کے خُون کی نِسبت بہتر باتیں کہتا

ہے۔
خَبردار! اُس کہنے والے کا اِنکار نہ کرنا کِیُونکہ جب وہ لوگ زمِین پر ہِدایت کرنے والے کا اِنکار کر کے نہ بچ سکے تو ہم آسمان پر کے ہِدایت کرنے والے سے مُنہ موڑ کر کیونکر بچ سکیں گے؟
اُس کی آواز نے اُس وقت تو زمِین کو ہِلا دِیا مگر اَب اُس نے یہ وعدہ کِیا ہے کہ ایک بار پِھر مَیں فقط زمِین ہی کو نہِیں بلکہ آسمان کو بھی ہِلا دُوں گا۔
اور یہ عِبارت کہ ایک بار پِھر اِس بات کو ظاہِر کرتی ہے کہ جو چِیزیں ہِلا دی جاتی ہیں مخلُوق ہونے کے باعِث ٹل جائیں گی تاکہ بے ہِلی چِیزیں قائِم رہیں۔
پَس ہم وہ بادشاہی پاکر جو مِلنے کی نہِیں اُس فضل کو ہاتھ سے نہ دیں جِس کے سبب سے پسندِیدہ طَور پر خُدا کی عِبادت خُدا ترسی اور خَوف کے ساتھ کریں۔
کِیُونکہ ہمارا خُدا بھسم کرنے والی آگ ہے۔

برادرانہ محبّت قائِم رہے۔
مُسافِر پروری سے غافِل نہ رہو کِیُونکہ اِسی کی وجہ سے بعض نے بے خَبری میں فرِشتوں کی مہمانداری کی ہے۔
قَیدیوں کو اِس طرح یاد رکھّو کہ گویا تُم اُن کے ساتھ قَید ہو اور جِن کے ساتھ بدسُلُوکی کی جاتی ہے اُن کو یہ سَمَجھ کر یاد رکھّو کہ ہم بھی جِسم رکھتے ہیں۔
بیاہ کرنا سب میں عِزّت کی بات سَمَجھی جائے اور بِستر بے داغ رہے کِیُونکہ خُدا حرامکاروں اور زانِیوں کی عدالت کرے گا۔
زر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تُمہارے پاس ہے اُسی پر قناعت کرو کِیُونکہ اُس نے خُود فرمایا ہے کہ مَیں تُجھ سے ہرگز دست بردار نہ ہُوں گا اور کبھی تُجھے نہ چھوڑُوں گا۔
اِس واسطے ہم دلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ خُداوند میرا مدد گار ہے۔ مَیں خوف نہ کرُوں گا۔ اِنسان میرا کیا کرے گا؟
جو تُمہارے پیشوا تھے اور جِنہوں نے تُمہیں خُدا کا کلام سُنایا اُنہِیں یاد رکھّو اور اُن کی زِندگی کے انجام پر غَور کر کے اُن جَیسے اِیماندار ہو جاؤ۔
یِسُوع مسِیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔
مُختلِف اور بیگانہ تعلِیموں کے سبب سے بھٹکتے نہ پھِرو کِیُونکہ فضل سے دِل کا مضبُوط رہنا بہتر ہے نہ کہ اُن کھانوں سے جِن کے اِستعمال کرنے والوں نے کُچھ فائِدہ نہ اُٹھایا۔
ہماری ایک اَیسی قُربان گاہ ہے جِس میں سے خَیمہ کی خِدمت کرنے والوں کو کھانے کا اِختیّار نہیں۔
کِیُونکہ جِن جانوروں کا خُون سَردار کاہِن پاک مکان میں گُناہ کے کفّارہ کے واسطے لے جاتا ہے اُن کے جِسم خَیمہ گاہ کے باہِر جلائے جاتے ہیں۔
اِسی لِئے یِسُوع نے بھی اُمّت کو خُود اپنے خُون سے پاک کرنے کے لِئے دروازہ کے باہِر دُکھ اُٹھایا۔
پَس آؤ اُس کی ذِلّت کو اپنے اُوپر لِئے ہُوئے خَیمہ گاہ سے باہِر اُس کے پاس چلیں۔
کِیُونکہ یہاں ہمارا کوئی قائِم رہنے والا شہر نہیں بلکہ ہم آنے والے شہر کی تلاش میں ہیں۔
پَس ہم اُس کے وسِیلہ سے حمد کی قُربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھَل جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے ہیں خُدا کے لِئے ہر وقت چڑھایا کریں۔
اور بھلائی اور سخاوت کرنا نہ بھُولو اِس لِئے کہ خُدا اَیسی قُربانِیوں سے خُوش ہوتا ہے۔
اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابِع رہو کِیُونکہ وہ تُمہاری رُوحوں کے فائِدہ کے لِئے اُن کی طرح جاگتے رہتے ہیں جِنہِیں حِساب دینا پڑے گا تاکہ وہ خُوشی سے یہ کام کریں نہ کہ رنج سے کِیُونکہ اِس صُورت میں تُمہیں کُچھ فائِدہ نہیں۔
ہمارے واسطے دُعا کرو کِیُونکہ ہمیں یقِین ہے کہ ہمارا دِل صاف ہے اور ہم ہر بات میں نیکی کے ساتھ زِندگی گُذارنا چاہتے ہیں۔
مَیں تُمہیں یہ کام کرنے کی اِس لِئے بھی نصیحت کرتا ہُوں کہ مَیں جلد تُمہارے پاس پھِر آنے پاؤں۔
اب خُدا اِطمینان کا چشمہ جو بھیڑوں کے بڑے چرواہے یعنی ہمارے خُداوند یِسُوع کو ابدی عہد کے خُون کے باعِث مُردوں میں سے زِندہ کر کے اُٹھا لایا۔
تُم کو ہر نیک بات میں کامِل کرے تاکہ تُم اُس کی مرضی پُوری کرو اور جو کُچھ اُس کے نزدِیک پسندِیدہ ہے یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے ہم میں پَیدا کرے جِس کی تمجِید ابدُالآباد ہوتی رہے۔ آمِین۔
اَے بھائِیو! مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اِس نصِیحت کے کلام کی برداشت کرو کِیُونکہ مَیں نے تُمہیں مُختصر طَور پر لِکھا ہے۔
تُم کو واضح ہو کہ ہمارا بھائِی تِیمُتھِیُس رہا ہو گیا ہے۔ اگر وہ جلد آگیا تو مَیں اُس کے ساتھ تُم سے مِلُوں گا۔
اپنے سب پیشواؤں اور سب مُقدّسوں سے سَلام کہو۔ اِطالیہ والے تُمہیں سَلام کہتے ہیں۔
تُم سب پر فضل ہوتا رہے۔ آمین۔

يعقُوب

باب 1

خُدا کے اور خُداوند یِسُوع مسِیح کے بندہ یَعقُوب کی طرف سے اُن بارہ قبِیلوں کو جو جا بجا رہتے ہیں سَلام پہُنچے۔
اَے میرے بھائِیو! جب تُم طرح طرح کی آزمایشوں میں پڑو۔
تو اِس کو یہ جان کر کمال خُوشی کی بات سَمَجھنا کہ تُمہارے اِیمان کی آزمایش صبر پَیدا کرتی ہے۔
اور صبر کو اپنا پُورا کام کرنے دو تاکہ تُم پُورے اور کامِل ہو جاؤ اور تُم میں کِسی بات کی کمی نہ رہے۔
لیکِن اگر تُم میں سے کِسی میں حِکمت کی کم ہو تو خُدا سے مانگے جو بغَیر ملامت کِئے سب کو فَیّاضی کے ساتھ دیتا ہے۔ اُس کو دی جائے گی۔
مگر اِیمان سے مانگے اور کُچھ شک نہ کرے کِیُونکہ شک کرنے والا سَمَندَر کی لہر کی مانِند ہوتا ہے جو ہوا سے بہتی اور اُچھلتی ہے۔
اَیسا آدمِی یہ نہ سَمَجھے کہ مُجھے خُداوند سے کُچھ مِلے گا۔
وہ شَخص دو دِلا ہے اور اپنی سب باتوں میں بے قیام ہے۔
ادنٰے بھائِی اپنے اعلٰے مرتبہ پر فخر کرے۔
اور دَولتمند اپنی ادنٰے حالت پر اِس لِئے کہ گھاس کے پھُول کی طرح جاتا رہے گا۔
کِیُونکہ سُورج نِکلتے ہی سخت دھُوپ پڑتی اور گھاس کو سُکھا دیتی ہے اور اُس کا پھُول گِر جاتا ہے اور اُس کی خُوبصُورتی جاتی رہتی ہے۔ اِسی طرح دَولتمند بھی اپنی راہ پر چلتے چلتے خاک میں مِل جائے گا۔
مُبارک وہ شَخص ہے جو آزمایش کی برداشت کرتا ہے کِیُونکہ جب مقبُول ٹھہرا تو زِندگی کا وہ تاج حاصِل کرے گا جِس کا خُداوند نے اپنے محبّت کرنے والوں سے وعدہ کِیا ہے۔
جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمایش خُدا کی طرف سے ہوتی ہے کِیُونکہ نہ تو خُدا بدی سے آزمایا جا سکتا ہے اور نہ وہ کِسی کو آزماتا ہے۔
ہاں ہر شَخص اپنی ہی خواہِشوں میں کھِنچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے۔
پھِر خواہِش حامِلہ ہوکر گُناہ کو جنتی ہے اور گُناہ جب بڑھ چُکا تو مَوت پَیدا کرتا ہے۔
اَے میرے پیارے بھائِیو! فریب نہ کھانا۔
ہر اچھّی بخشِش اور ہر کامِل اِنعام اُوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے مِلتا ہے جِس میں نہ کوئی تبدیلی ہوسکتی ہے اور نہ گردِش کے سبب سے اُس پر سایہ پڑتا ہے۔
اُس نے اپنی مرضی سے ہمیں کلامِ حق کے وسِیلہ سے پَیدا کِیا تاکہ اُس کی مخلُوقات میں سے ہم ایک طرح کے پہلے پھَل ہوں۔
اَے میرے پیارے بھائِیو! یہ بات تُم جانتے ہو۔ پَس ہر آدمِی سُننے میں تیز اور بولنے میں دِھیرا اور قہر میں دھِیما ہو۔
کِیُونکہ اِنسان کا قہر خُدا کی راستبازی کا کام نہیں کرتا۔
اِس لِئے ساری نِجاست اور بدی کے فُضلہ کو دُور کر کے اُس کلام کو حلِیمی سے قُبُول کر لو جو دِل میں بویا گیا اور تُمہاری رُوحوں کو نجات دے سکتا ہے۔
لیکِن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سُننے والے جو اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں۔
کِیُونکہ جو کوئی کلام کا سُننے والا ہو اور اُس پر عمل کرنے والا نہ ہو وہ اُس شَخص کی مانِند ہے جو اپنی قُدرتی صُورت آئِینہ میں دیکھتا ہے۔
اِس لِئے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ کر چلا جاتا اور فوراً بھُول جاتا ہے کہ مَیں کَیسا تھا۔
لیکِن جو شَخص آزادی کی کامِل شَرِیعَت پر غور سے نظر کرتا رہتا ہے وہ اپنے کام میں اِس لِئے بَرکَت پائے گا کہ سُن کر بھُولتا نہیں بلکہ عمل کرتا ہے۔
اگر کوئی اپنے آپ کو دِیندار سَمَجھے اور اپنی زبان کو لگام نہ دے بلکہ اپنے دِل کو دھوکا دے تو اُس کی دِینداری باطِل ہے۔

ہمارے خُدا اور باپ کے نزدِیک خالِص اور بے عَیب دِینداری یہ ہے کہ یتِیموں اور بیواؤں کی مُصِیبت کے وقت اُن کی خَبر لیں اور اپنے آپ کو دُنیا سے بے داغ رکھّیں۔

اَے میرے بھائِیو! ہمارے خُداوند ذُوالجلال یِسُوع مسِیح کا اِیمان تُم میں طرفداری کے ساتھ نہ ہو۔
کِیُونکہ اگر ایک شَخص تو سونے کی انگُوٹھی اور عُمدہ پوشاک پہنے ہُوئے تُمہاری جماعت میں آئے اور ایک غرِیب آدمِی مَیلے کُچیلے کپڑے پہنے ہُوئے آئے۔
اور تُم اُس عُمدہ پوشاک والے کا لِحاظ کر کے کہو کہ تُو یہاں اچھّی جگہ بَیٹھ اور اُس غرِیب شَخص سے کہو کہ تُو وہاں کھڑا رہ یا میرے پاؤں کی چَوکی کے پاس بَیٹھ۔
تو کیا تُم نے آپس میں طرفداری نہ کی اور بدنِیّت مُنصِف نہ بنے؟
اَے میرے پیارے بھائِیو! سُنوُ، کیا خُدا نے اِس جہان کے غرِیبوں کو اِیمان میں دَولتمند اور اُس بادشاہی کے وارِث ہونے کے لِئے برگُزِیدہ نہیں کِیا جِس کا اُس نے اپنے محبّت کرنے والوں سے وعدہ کِیا ہے؟
لیکِن تُم نے غرِیب آدمِی کی بے عِزّتی کی۔ کیا دَولتمند تُم پر ظُلم نہیں کرتے اور وُہی تُمہیں عدالتوں میں گھسِیٹ کر نہیں لے جاتے؟
کیا وہ اُس بُزُرگ نام پر کُفر نہیں بکتے جِس سے تُم نامزد ہو؟
تَو بھی اگر تُم اِس نوِشتہ کے مُطابِق کہ اپنے پڑوسِی سے اپنی مانِند محبّت رکھ اُس بادشاہی شَرِیعَت کو پُورا کرتے ہو تو اچھّا کرتے ہو۔
لیکِن اگر تُم طرفداری کرتے ہو تو گُناہ کرتے ہو اور شَرِیعَت تُم کو قُصُوروار ٹھہراتی ہے۔
کِیُونکہ جِس نے ساری شَرِیعَت پر عمل کِیا اور ایک ہی بات میں خطا کی وہ سب باتوں میں قُصُوروار ٹھہرا۔
اِس لِئے کہ جِس نے یہ فرمایا کہ زِنا نہ کر اُسی نے یہ بھی فرمایا کہ خُون نہ کر۔ پَس اگر تُو نے زِنا تو نہ کِیا مگر خُون کِیا تو بھی تُو شَرِیعَت کا عُدُول کرنے والا ٹھہرا۔
تُم اُن لوگوں کی طرح کلام بھی کرو اور کام بھی کرو جِن کا آزادی کی شَرِیعَت کے مُوافِق اِنصاف ہوگا۔
کِیُونکہ جِس نے رحم نہیں کِیا اُس کا اِنصاف بغَیر رحم کے ہوگا۔ رحم اِنصاف پر غالِب آتا ہے۔
اَے میرے بھائِیو! اگر کوئی کہے کہ مَیں اِیماندار ہُوں مگر عمل نہ کرتا ہو تو کیا فائِدہ؟ کیا اَیسا اِیمان اُسے نِجات دے سکتا ہے؟
اگر کوئی بھائِی یا بہن ننگی ہو اور اُن کو روزانہ روٹی کی کمی ہو۔
اور تُم میں سے کوئی اُن سے کہے کہ سَلامتی کے ساتھ جاؤ۔ گرم اور سیر رہو مگر جو چِیزیں تن کے لِئے درکار ہیں وہ اُنہیں نہ دے تو کیا فائِدہ؟
اِسی طرح اِیمان بھی اگر اُس کے ساتھ اعمال نہ ہوں تو اپنی ذات سے مُردہ ہے۔
بلکہ کوئی کہہ سکتا ہے کہ تُو تو اِیماندار ہے اور مَیں عمل کرنے والا ہُوں۔ تُو اپنا اِیمان بغَیر اعمال کے تو مُجھے دِکھا اور میں اپنا اِیمان اعمال سے تُجھے دِکھاؤں گا۔
تُو اِس بات پر اِیمان رکھتا ہے کہ خُدا ایک ہی ہے۔ خَیر، اچھّا کرتا ہے۔ شیاطِین بھی اِیمان رکھتے اور تھر تھَراتے ہیں۔
مگر اَے نِکمّے آدمِی! کیا تُو یہ بھی نہیں جانتا کہ اِیمان بغَیر اعمال کے بےکار ہے؟
جب ہمارے باپ ابرہام نے اپنے بَیٹے اِضحاق کو قُربان گاہ پر قُربان کِیا تو کیا وہ اعمال سے راستباز نہ ٹھہرا؟
پَس تُو نے دیکھ لِیا کہ اِیمان نے اُس کے اعمال کے ساتھ مِل کر اثر کِیا اور اعمال سے اِیمان کامِل ہُؤا۔
اور یہ نوِشتہ پُورا ہُؤا کہ ابرہام خُدا پر اِیمان لایا اور یہ اُس کے لِئے راستبازی گِنا گیا اور وہ خُدا کا دوست کہلایا۔
پَس تُم نے دیکھ لِیا کہ اِنسان صِرف اِیمان سے نہیں بلکہ اعمال سے راستباز ٹھہرتا ہے۔
اِسی طرح راحب فاحِشہ بھی جب اُس نے قاصِدوں کو اپنے گھر میں اُتارا اور دُوسری راہ سے رُخصت کِیا تو کیا اعمال سے راستباز نہ ٹھہری؟
غرض جَیسے بَدَن بغَیر رُوح کے مُردہ ہے وَیسے ہی اِیمان بھی بغَیر اعمال کے مُردہ ہے۔

اَے میرے بھائِیو! تُم میں سے بہُت سے اُستاد نہ بنیں گے کِیُونکہ جانتے ہو کہ ہم جو اُستاد ہیں زِیادہ سزا پائیں گے۔
اِس لِئے کہ ہم سب کے سب اکثر خطا کرتے ہیں۔ کامِل شَخص وہ ہے جو باتوں میں خطا نہ کرے۔ وہ سارے بَدَن کو بھی قابُو میں رکھ سکتا ہے۔
جب ہم اپنے قابُو کرنے کے لِئے گھوڑوں کے مُنہ میں لگام دے دیتے ہیں تو اُن کے سارے بَدَن کو بھی گھُما سکتے ہیں۔
دیکھو، جہاز بھی اگرچہ بڑے بڑے ہوتے ہیں اور تیز ہواؤں سے چلائے جاتے ہیں تَو بھی ایک نِہایت چھوٹی سے پتوار کے ذرِیعہ سے مانجھی کی مرضی کے مُوافِق گھُمائے جاتے ہیں۔
اِسی طرح زبان بھی ایک چھوٹا سا عضُو ہے اور بڑی شیخی مارتا ہے۔ دیکھو، تھوڑی سے آگ سے کِتنے بڑے جنگل میں آگ لگ جاتی ہے۔
زبان بھی ایک آگ ہے۔ زبان ہمارے اعضا میں شرارت کا ایک عالم ہے اور سارے جِسم کو داغ لگاتی ہے اور دائرہِ دُنیا کو آگ لگا دیتی ہے اور جہنّم کی آگ سے جلتی رہتی ہے۔
کِیُونکہ ہر قِسم کے چَوپائے اور پرِندے اور کِیڑے مکَوڑے اور دریائی جانور تو اِنسان کے قابُو میں آ سکتے ہیں اور آئے بھی ہیں۔
مگر زبان کو کوئی آدمِی قابُو میں نہیں کر سکتا۔ وہ ایک بلا ہے جو کبھی رُکتی ہی نہیں۔ زہرِ قاتِل سے بھری ہُوئی ہے۔
اِسی سے ہم خُداوند اور باپ کی حمد کرتے ہیں اور اِسی سے آدمِیوں کو جو خُدا کی صُورت پر پَیدا ہُوئے ہیں بددُعا دیتے ہیں۔
ایک ہی مُنہ سے مُبارکباد اور بددُعا نِکلتی ہے۔ اَے بھائِیو! اَیسا نہ ہونا چاہئے۔
کیا چشمہ کے ایک ہی مُنہ سے مِیٹھا اور کھاری پانی نِکلتا ہے؟
اَے میرے بھائِیو! کیا اِنجیر کے دَرخت میں زَیتُون اور انگُور میں اِنجیر پَیدا ہو سکتے ہیں؟ اِسی طرح کھاری چشمہ سے مِیٹھا پانی نہیں نِکل سکتا۔
تُم میں دانا اور فہِیم کَون ہے؟ جو اَیسا ہو وہ اپنے کاموں کو نیک چال چلن کے وسِیلہ سے اُس حِلم کے ساتھ ظاہِر کرے جو حِکمت سے پَیدا ہوتا ہے۔
لیکِن اگر تُم اپنے دِل میں سخت حسد اور تفرقے رکھتے ہو تو حق کے خِلاف نہ شیخی مارو نہ جھُوٹ بولو۔
یہ حِکمت وہ نہیں جو اُوپر سے اُترتی ہے بلکہ دُنیوی اور نفسانی اور شَیطانی ہے۔
اِس لِئے کہ جہاں حسد اور تفرقہ ہوتا ہے وہاں فساد اور ہر طرح کا بُرا کام بھی ہوتا ہے۔
مگر جو حِکمت اُوپر سے آتی ہے اوّل تو وہ پاک ہوتی ہے۔ پھِر مِلنسار۔ حلیم اور تربیت پذِیر۔ رحم اور اچھّے پھَلوں سے لدی ہُوئی۔ بے طرفدار اور بے رِیا ہوتی ہے۔
اور صُلح کرانے والوں کے لِئے راستبازی کا پھَل صُلح کے ساتھ بویا جاتا ہے۔

تُم میں لڑائیاں اور جھگڑے کہاں سے آگئے؟ کیا اُن خواہشوں سے نہیں جو تُمہارے اعضا میں فساد کرتی ہیں؟
تُم خواہش کرتے ہو اور تُمہیں مِلتا نہیں۔ خُون اور حسد کرتے ہو اور کُچھ حاصِل نہیں کرسکتے۔ تُم جھگڑتے اور لڑتے ہو۔ تُمہیں اِس لِئے نہیں مِلتا کہ مانگتے نہیں۔
تُم مانگتے ہو اور پاتے نہیں اِس لِئے کہ بُری نیّت سے مانگتے ہو تاکہ اپنی عَیش و عِشرت سے خرچ کرو۔
اَے زِنا کرنے والیو! کیا تُمہیں نہیں معلُوم کہ دُنیا سے دوستی رکھنا خُدا سے دُشمنی کرنا ہے؟ پَس جو کوئی دُنیا کا دوست بننا چاہتا ہے وہ اپنے آپ کو خُدا کا دُشمن بناتا ہے۔
کیا تُم یہ سَمَجھتے ہو کہ کِتابِ مُقدّس بے فائِدہ کہتی ہے؟ جِس رُوح کو اُس نے ہمارے اَندر بسایا ہے کیا وہ اَیسی آرزُو کرتی ہے جِس کا انجام حسد ہو؟
وہ تو زِیادہ تَوفِیق بخشتا ہے۔ اِسی لِئے یہ آیا ہے کہ خُدا مغرُوروں کا مُقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو تَوفِیق بخشتا ہے۔
پَس خُدا کے تابِع ہو جاؤ اور اِبلِیس کا مُقابلہ کرو تو وہ تُم سے بھاگ جائے گا۔
خُدا کے نزدِیک جاؤ تو وہ تُمہارے نزدِیک آئے گا۔ اَے گُناہگارو! اپنے ہاتھوں کو صاف کرو اور اَے دو دِلو! اپنے دِلوں کو پاک کرو۔
افسوس اور ماتم کرو اور روؤ۔ تُمہاری ہنسی ماتم سے بدل جائے اور تُمہاری خُوشی اُداسی سے۔
خُداوند کے سامنے فروتنی کرو۔ وہ تُمہیں سربُلند کرے گا۔
اَے بھائِیو! ایک دُوسرے کی بدگوئی نہ کرے۔ جو اپنے بھائِی کی بدگوئی کرتا یا بھائِی پر اِلزام لگاتا ہے وہ شَرِیعَت کی بدگوئی کرتا اور شَرِیعَت پر اِلزام لگاتا ہے اور اگر تُو شَرِیعَت پر اِلزام لگاتا ہے تو شَرِیعَت پر عمل کرنے والا نہیں بلکہ اُس پر حاکِم ٹھہرا۔
شَرِیعَت کا دینے والا اور حاکِم تو ایک ہی ہے جو بَچانے اور ہلاک کرنے پر قادِر ہے۔ تُو کَون ہے جو اپنے پڑوسِی پر اِلزام لگاتا ہے؟
تُم جو یہ کہتے ہو کہ ہم آج یا کل فلاں شہر میں جا کر وہاں ایک برس ٹھہریں گے اور سَوداگری کر کے نفع اُٹھائیں گے۔
اور یہ جانتے نہیں کہ کل کیا ہوگا۔ ذرا سُنو تو! تُمہاری زِندگی چِیز ہی کیا ہے؟ بُخارات کا سا حال ہے۔ ابھی نظر آئے۔ ابھی غائِب ہو گئے۔
یُوں کہنے کی جگہ تُمہیں یہ کہنا چاہئے کہ اگر خُداوند چاہے تو ہم زِندہ بھی رہیں گے اور یہ یا وہ کام بھی کریں گے۔
مگر اَب تُم اپنی شَیخی پر فخر کرتے ہو۔ اَیسا سب فخر بُرا ہے۔
پَس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا اُس کے لِئے یہ گُناہ ہے۔

اَے دَولتمندو ذرا سُنو تو! تُم اپنی مُصِیبتوں پر جو آنے والی ہیں روؤ اور واوَیلا کرو۔
تُمہارا مال بِگڑ گیا اور تُمہاری پوشاکوں کو کِیڑا کھا گیا۔
تُمہارے سونے چاندی کو زنگ لگ گیا اور وہ زنگ تُم پر گواہی دے گا اور آگ کی طرح تُمہارا گوشت کھائے گا۔ تُم نے اخِیر زمانہ میں خزانہ جمع کِیا ہے۔
دیکھو جِن مزدُوروں نے تُمہارے کھیت کاٹے اُن کی وہ مزدُوری جو تُم نے دغا کر کے رکھ چھوڑی چِلّاتی ہے اور فصل کاٹنے والوں کی فریاد ربّ اُلافواج کے کانوں تک پہُنچ گئی ہے۔
تُم نے زمِین پر عَیش و عِشرت کی اور مزے اُڑائے۔ تُم نے اپنے دِلوں کو ذبح کے دِن موٹا تازہ کِیا۔
تُم نے راستباز شَخص کو قُصُوروار ٹھہرایا اور قتل کِیا۔ وہ تُمہارا مُقابلہ نہِیں کرتا۔
پَس اَے بھائِیو! خُداوند کی آمد تک صبر کرو۔ دیکھو۔ کِسان زمِین کی قِیمتی پَیداوار کے اِنتظار میں پہلے اور پِچھلے مینہ کے برسنے تک صبر کرتا رہتا ہے۔
تُم بھی صبر کرو اور اپنے دِلوں کو مضبُوط رکھّو کِیُونکہ خُداوند کی آمد قرِیب ہے۔
اَے بھائِیو! ایک دُوسرے کی شِکایت نہ کرو تاکہ تُم سزا نہ پاؤ۔ دیکھو مُنصِف دروازہ پر کھڑا ہے۔
اَے بھائِیو! جِن نبِیوں نے خُداوند کے نام سے کلام کِیا اُن کو دُکھ اُٹھانے اور صبر کرنے کا نمُونہ سَمَجھو۔
دیکھو صبر کرنے والوں کو ہم مُبارک کہتے ہیں۔ تُم نے ایُّوب کے صبر کا حال تو سُنا ہی ہے اور خُداوند کی طرف سے جو اِس کا انجام ہُؤا اُسے بھی معلُوم کر لِیا جِس سے خُداوند کا بہُت ترس اور رحم ظاہِر ہوتا ہے۔
مگر اَے میرے بھائِیو! سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ قَسم نہ کھاؤ۔ نہ آسمان کی نہ زمِین کی۔ نہ کِسی اَور چِیز کی بلکہ ہاں کی جگہ ہاں کرو اور نہِیں کی جگہ نہِیں تاکہ سزا کے لائِق نہ ٹھہرو۔
اگر تُم میں کوئی مُصِیبت زدہ ہو تو دُعا کرے۔ اگر خُوش ہو تو حمد کے گِیت گائے۔
اگر تُم میں کوئی بِیمار ہو تو کلِیسیا کے بُزُرگوں کو بُلائے اور وہ خُداوند کے نام سے اُس کو تیل مل کر اُس کے لِئے دُعا کریں۔
جو دُعا اِیمان کے ساتھ ہوگی اُس کے باعِث بِیمار بچ جائے گا اور خُداوند اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا اور اگر اُس نے گُناہ کِئے ہوں تو اُن کی بھی مُعافی ہو جائے گی۔
پَس تُم آپس میں ایک دُوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اِقرار کرو اور ایک دُوسرے کے لِئے دُعا کرو تاکہ شِفا پاؤ۔
راستباز کی دُعا کے اثر سے بہُت کُچھ ہو سکتا ہے۔
ایلیاہ ہمارا ہم طبِیعت اِنسان تھا۔ اُس نے بڑے جوش سے دُعا کی مینہ نہ برسے۔ چُنانچہ ساڑھے تِین برس تک زمِین پر مینہ نہ برسا۔
پھِر اُس نے دُعا کی تو آسمان سے پانی برسا اور زمِین میں پَیداوار ہُوئی۔
اَے میرے بھائِیو! اگر تُم میں کوئی راہِ حق سے گُمراہ ہو جائے اور کوئی اُس کو پھیر لائے۔
تو وہ یہ جان لے کہ جو کوئی کِسی گُناہگار کو اُس کی گُمراہی سے پھیر لائے گا۔ وہ ایک جان کو مَوت سے بَچائے گا اور بہُت سے گُناہوں پر پردہ ڈالے گا۔

پطرس کی طرف سے جو یِسُوع مسِیح کا رَسُول ہے اُن مُسافِروں کے نام جو پُنطُس ۔ گلتیہ ۔ کپّدُکیہ ۔ آسیہ اور بِتھُنیہ میں جا بجا رہتے ہیں۔
اور خُدا باپ کے عِلمِ سابِق کے مُوافِق رُوح کے پاک کرنے سے فرمانبردار ہونے اور یِسُوع مسِیح کا خُون چھِڑکے جانے کے لِئے برگُزیدہ ہُوئے ہیں۔ فضل اور اِطمینان تُمہیں زیادہ حاصِل ہوتا رہے۔
ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جِس نے یِسُوع مسِیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعِث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زِندہ اُمِید کے لِئے نئے سِرے سے پَیدا کِیا۔
تاکہ ایک غَیرفانی اور بے داغ اور لازوال مِیراث کو حاصِل کریں۔
وہ تُمہارے واسطے (جو خُدا کی قُدرت سے اِیمان کے وسِیلہ سے اُس نِجات کے لِئے جو آخِری وقت میں ظاہِر ہونے کو تیّار ہے حِفاظت کِئے جاتے ہو) آسمان پر محفُوظ ہے۔
اِس کے سبب سے تُم خُوشی مناتے ہو۔ اگرچہ اَب چند روز کے لِئے ضرُورت کی وجہ سے طرح طرح کی آزمایشوں کے سبب سے غم زدہ ہو۔
اور یہ اِس لِئے ہے کہ تُمہارا آزمایا ہُؤا اِیمان جو آگ سے آزمائے ہُوئے فانی سونے سے بھی بہُت ہی بیش قِیمت ہے یِسُوع مسِیح کے ظُہُور کے وقت تعرِیف اور جلال اور عِزّت کا باعِث ٹھہرے۔
اُس سے تُم بے دیکھے محبّت رکھتے ہو اور اگرچہ اِس وقت اُس کو نہِیں دیکھتے تو بھی اُس پر اِیمان لاکر اَیسی خُوشی مناتے ہو جو بیان سے باہِر اور جلال سے بھری ہے۔
اور اپنے اِیمان کا مقصد یعنی رُوحوں کی نِجات حاصِل کرتے ہو۔
اِسی نِجات کی بابت اُن نبِیوں نے بڑی تلاش اور تحقِیق کی جِنہوں نے اُس فضل کے بارے میں جو تُم پر ہونے کو تھا نُبُوّت کی۔
اُنہوں نے اِس بات کی تحقِیق کی کہ مسِیح کا رُوح جو اُن میں تھا اور پیشتر سے مسِیح کے دُکھوں کی اور اُن کے بعد کے جلال کی گواہی دیتا تھا وہ کَون سے اور کَیسے وقت کی طرف اِشارہ کرتا تھا۔
اُن پر یہ ظاہِر کِیا گیا کہ وہ نہ اپنی بلکہ تُمہاری خِدمت کے لِئے یہ باتیں کہا کرتے تھے جِن کی خَبر اَب تُم کو اُن کی معرفت مِلی جِنہوں نے رُوحُ القُدس کے وسِیلہ سے جو آسمان پر سے بھیجا گیا تُم کو خُوشخَبری دی اور فرِشتے بھی اِن باتوں پر غور سے نظر کرنے کے مُشتاق ہیں۔
اِس واسطے اپنی عقل کی کمر باندھ کر اور ہوشیار ہوکر اُس فضل کی کامِل اُمِید رکھّو جو یِسُوع مسِیح کے ظُہُور کے وقت تُم پر ہونے والا ہے۔
اور فرمانبردار فرزند ہوکر اپنی جہالت کے زمانہ پُرانی خواہِشوں کے تابِع نہ بنو۔
بلکہ جِس طرح تُمہارا بُلانے والا پاک ہے اُسی طرح تُم بھی اپنے سارے چال چلن میں پاک بنو۔
کِیُونکہ لِکھا ہے کہ پاک ہو اِس لِئے کہ مَیں پاک ہُوں۔
اور جبکہ تُم باپ کہہ کر اُس سے دُعا کرتے ہو جو ہر ایک کے کام کے مُوافِق بغَیر طرفداری کے اِنصاف کرتا ہے تو اپنی مُسافِرت کا زمانہ خوف کے ساتھ گُذارو۔
کِیُونکہ تُم جانتے ہو کہ تُمہارا نِکمّا چال چلن جو باپ دادا سے چلا آتا تھا اُس سے تُمہاری خلاصی فانی چِیزوں یعنی سونے چاندی کے ذرِیعہ سے نہِیں ہُوئی۔
بلکہ ایک بے عَیب اور بے داغ برّے ۔ یعنی مسِیح کے بیش قِیمت خُون سے۔
اُس کا عِلم تو بِنایِ عالم سے پیشتر سے تھا مگر ظُہُور اخیر زمانہ میں تُمہاری خاطِر ہُؤا۔
کہ اُس کے وسِیلہ سے خُدا پر اِیمان لائے ہو جِس نے اُس کو مُردوں میں سے جِلایا اور جلال بخشا تاکہ تُمہارا اِیمان اور اُمِید خُدا پر ہو۔
چُونکہ تُم نے حق کی تابِعداری سے اپنے دِلوں کو پاک کِیا ہے جِس سے بھائِیوں کی بے رِیا محبّت پَیدا ہُوئی اِس لِئے دِل و

جان سے آپس میں بہُت زِیادہ محبّت رکھّو۔
کِیُونکہ تُم فانی تُخم سے نہِیں بلکہ غَیرفانی سے خُدا کے کلام کے وسِیلہ سے جو زِندہ اور قائِم ہے نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے ہو۔
چُنانچہ ہر بشر گھاس کی مانِند ہے اور اُس کی ساری شان و شوکت گھاس کے پھُول کی مانِند۔ گھاس تو سُوکھ جاتی ہے اور پھُول گِر جاتا ہے۔
لیکِن خُداوند کا کلام ابد تک قائِم رہے گا۔ یہ وُہی خُوشخَبری کا کلام ہے جو تُمہیں سُنایا گیا تھا۔

پَس ہر طرح کی بدخواہی اور سارے فریب اور رِیاکاری اور حسد اور ہر طرح کی بدگوئی کو دُور کر کے۔
نَوزاد بچّوں کی مانِند خالِص رُوحانی دُودھ کے مُشتاق رہو تاکہ اُس کے ذرِیعہ سے نِجات حاصِل کرنے کے لِئے بڑھتے جاؤ۔
اگر تُم نے خُداوند کے مِہربان ہونا کا مزہ چکھّا ہے۔
اُس کے یعنی آدمِیوں کے ردّ کِئے ہُوئے پر خُدا کے چُنے ہُوئے اور قِیمتی زِندہ پتھّر کے پاس آ کر۔
تُم بھی زِندہ پتھّروں کی طرح رُوحانی گھر بنتے جاتے ہو تاکہ کاہِنوں کا مُقدّس فِرقہ بن کر اَیسی رُوحانی قُربانیاں چڑھاؤ جو یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے خُدا کے نزدِیک مقبُول ہوتی ہیں۔
چُنانچہ کِتابِ مُقدّس میں آیا ہے کہ دیکھو، مَیں صِیُّون میں کونے کے سِرے کا چُنا ہُؤا اور قِیمتی پتھّر رکھتا ہُوں جو اُس پر اِیمان لائے گا ہرگِز شرمِندہ نہ ہوگا۔
پَس تُم اِیمان لانے والوں کے لِئے تو وہ قِیمتی ہے مگر اِیمان نہ لانے والوں کے لِئے جِس پتھّر کو مِعماروں نے ردّ کِیا وُہی کونے کے سِرے کا پتھّر ہوگیا۔
اور ٹھیس لگنے کا پتھّر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان ہُؤا کِیُونکہ وہ نافرمان ہوکر کلام سے ٹھوکر کھاتے ہیں اور اِسی کے لِئے مُقرّر بھی ہُوئے تھے۔
لیکِن تُم ایک برگُزِیدہ نسل ۔ شاہی کاہِنوں کا فِرقہ ۔ مُقدّس قَوم اور اَیسی اُمّت ہو جو خُدا کی خاص مِلکِیّت ہے تاکہ اُس کی خُوبیاں ظاہِر کرو جِس نے تُمہیں تارِیکی سے اپنی عجِیب رَوشنی میں بُلایا ہے۔
پہلے تُم کوئی اُمّت نہ تھے مگر اَب خُدا کی اُمّت ہو۔ تُم پر رحمت نہ ہُوئی تھی مگر اَب تُم پر رحمت ہُوئی۔
اَے پیارو! مَیں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ تُم اپنے آپ کو پردیسی اور مُسافِر جان کر اُن جِسمانی خواہِشوں سے پرہیز کرو جو رُوح سے لڑائی رکھتی ہیں۔
اور غَیرقَوموں میں اپنا چال چلن نیک رکھّو تاکہ جِن باتوں میں وہ تُمہیں بدکار جان کر تُمہاری بدگوئی کرتے ہیں تُمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر اُنہی کے سبب سے مُلاحظہ کے دِن خُدا کی تمجِید کریں۔
خُداوند کی خاطِر اِنسان کے ہر ایک اِنتظام کے تابِع رہو۔ بادشاہ کے اِس لِئے کہ وہ سب سے بزُرگ ہے۔
اور حاکِموں کے اِس لِئے کہ وہ بدکاروں کو سزا اور نیکوکاروں کی تعرِیف کے لِئے اُس کے بھیجے ہُوئے ہیں۔
کِیُونکہ خُدا کی یہ مرضی ہے کہ تُم نیکی کر کے نادان آدمِیوں کی جہالت کی باتوں کو بند کر دو۔
اور اپنے آپ کو آزاد جانو مگر اِس آزادی کو بدی کا پردہ نہ بناؤ بلکہ اپنے آپ کو خُدا کے بندے جانو۔
سب کی عِزّت کرو۔ برادری سے محبّت رکھّو۔ خُدا سے ڈرو۔ بادشاہ کی عِزّت کرو۔
اَے نَوکرو! بڑے خَوف سے اپنے مالِکوں کے تابِع رہو۔ نہ صِرف نیکوں اور حلِیموں ہی کے بلکہ بدمِزاجوں کے بھی۔
کِیُونکہ اگر کوئی خُدا کے خیال سے بے اِنصافی کے باعِث دُکھ اُٹھا کر تکلِیفوں کی برداشت کرے تو یہ پسندِیدہ ہے۔
اِس لِئے کہ اگر تُم نے گُناہ کر کے مُکّے کھائے اور صبر کِیا تو کَونسا فخر ہے؟ ہاں اگر نیکی کر کے دُکھ پاتے اور صبر کرتے ہو تو یہ خُدا کے نزدِیک پسندِیدہ ہے۔
اور تُم اِسی کے لِئے بُلائے گئے ہو کِیُونکہ مسِیح بھی تُمہارے واسطے دُکھ اُٹھا کر تُمہیں ایک نمُونہ دے گیا ہے تاکہ اُس کے نقشِ قدم پر چلو۔
نہ اُس نے گُناہ کِیا اور نہ اُس کے مُنہ سے کوئی مکر کی بات نِکلی۔
نہ وہ گالِیاں کھا کر گالی دیتا تھا اور نہ دُکھ پاکر کِسی کو دھمکاتا تھا بلکہ اپنے آپ کو سَچّے اِنصاف کرنے والے کے سپُرد کرتا تھا۔
وہ آپ ہمارے گُناہوں کو اپنے بَدَن پر لِئے ہُوئے صلِیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گُناہوں کے اِعتبار سے مرکر راستبازی کے اِعتبار سے جِئیں اور اُسی کے مار کھانے سے تُم نے شِفا پائی۔
کِیُونکہ پہلے تُم بھیڑوں کی طرح بھٹکتے پِھرتے تھے مگر اَب اپنی رُوحوں کے گلّہ بان اور نِگہبان کے پاس پِھر آ گئے ہو۔

باب 3

اَے بِیوِیو! تُم بھی اپنے شوہر کے تابِع رہو۔
اِس لِئے کہ اگر بعض تُم میں سے کلام کو نہ مانتے ہوں تو بھی تُمہارے پاکِیزہ چال چلن اور خوف کو دیکھ کر بغَیر کلام کے اپنی اپنی بِیوی کے چال چلن سے خُدا کی طرف کھِنچ جائیں۔
اور تُمہارا سِنگھار ظاہِری نہ ہو یعنی سرگُوندھنا اور سونے کے زیور اور طرح طرح کے کپڑے پہننا۔
بلکہ تُمہاری باطنی اور پوشِیدہ اِنسانیت حلِم اور مِزاج کی غُربت کی غَیرفانی آرایش سے آراستہ رہے کِیُونکہ خُدا کے نزدِیک اِس کی بڑی قدر ہے۔
اور اگلے زمانہ میں بھی خُدا پر اُمِید رکھنے والی مُقدّس عَورتیں اپنے آپ کو اِسی طرح سنوارتی اور اپنے اپنے شوہر کے تابِع رہتی تھیں۔
چُنانچہ سارہ ابرہام کے حُکم میں رہتی اور اُسے خُداوند کہتی تھی۔ تُم بھی اگر نیکی کرو اور کِسی ڈراوے سے نہ ڈرو تو اُس کی بیٹیاں ہُوئیں۔
اَے شوہرو! تُم بھی بِیویوں کے ساتھ عقل مندی سے بسر کرو اور عَورت کو نازک ظرف جان کر اُس کی عِزّت کرو اور یُوں سَمَجھو کہ ہم دونو زِندگی کی نِعمت کے وارِث ہیں تاکہ تُمہاری دُعائیں رُک نہ جائیں۔
غرض سب کے سب یکدِل اور ہمدرد ہو۔ برادرانہ محبّت رکھّو۔ نرم دِل اور فروتن بنو۔
بدی کے عوض بدی نہ کرو اور گالی کے بدلے گالی نہ دو بلکہ اِس کے برعکس بَرکَت چاہو کِیُونکہ تُم بَرکَت کے وارِث ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہو۔
چُنانچہ جو کوئی زِندگی سے خُوش ہونا اور اچھّے دِن دیکھنا چاہے وہ زبان کو بدی سے اور ہونٹوں کو مکر کی بات کہنے سے باز رکھّے۔
بدی سے کِنارے کرے اور نیکی کو عمل میں لائے۔ صُلح کا طالِب ہو اور اُس کی کوشِش میں رہے۔
کِیُونکہ خُداوند کی نظر راستبازوں کی طرف ہے اور اُس کے کان اُن کی دُعا پر لگے ہیں۔ مگر بدکار خُداوند کی نِگاہ میں ہیں۔
اگر تُم نیکی کرنے میں سرگرم ہو تو تُم سے بدی کرنے والا کون ہے؟
اگر راستبازی کی خاطِر دُکھ سہو بھی تو تُم مُبارک ہو۔ نہ اُن کے ڈرانے سے ڈرو اور نہ گھبراؤ۔
بلکہ مسِیح کو خُداوند جان کر اپنے دِلوں میں مُقدّس سَمَجھو اور جو کوئی تُم سے تُمہاری اُمِید کی وجہ دریافت کرے اُس کو جواب دینے کے لِئے ہر وقت مُستعِد رہو مگر حلِم اور خوف کے ساتھ۔
اور نیت بھی نیک رکھّو تاکہ جِن باتوں میں تُمہاری بدگوئی ہوتی ہے اُن ہی میں وہ لوگ شرمِندہ ہوں جو تُمہارے مسِیحی نیک چال چلن پر لعن طعن کرتے ہیں۔
کِیُونکہ اگر خُدا کی یِہی مرضی ہو کہ تُم نیکی کرنے کے سبب سے دُکھ اُٹھاؤ تو یہ بدی کرنے کے سبب سے دُکھ اُٹھانے سے بہُتر ہے۔
اِس لِئے کہ مسِیح نے بھی یعنی راستباز نے ناراستوں کے لِئے گُناہوں کے باعِث ایک بار دُکھ اُٹھایا تاکہ ہم کو خُدا کے پاس پہُنچائے۔ وہ جِسم کے اِعتبار سے تو مارا گیا لیکِن رُوح کے اِعتبار سے زِندہ کِیا گیا۔
اِسی میں اُس نے جا کر اُن قَیدی رُوحوں میں منادی کی۔
جو اُس اگلے زمانہ میں نافرمان تھیں جب خُدا نُوح کے وقت میں تحمُّل کر کے ٹھہرا رہا تھا اور وہ کَشتی تیّار ہو رہی تھی جِس پر سوار ہوکر تھوڑے سے آدمِی یعنی آٹھ جانیں پانی کے وسِیلہ سے بچِیں۔
اور اُسی پانی کا مُشابہ بھی یعنی بپتِسمہ یسُوع مسِیح کے جی اُٹھنے کے وسِیلہ سے اَب تُمہیں بَچاتا ہے۔ اُس سے جِسم کی نجاست کا دُور کرنا مُراد نہِیں بلکہ خالِص نیت سے خُدا کا طالِب ہونا مُراد ہے۔
وہ آسمان پر جا کر خُدا کی دہنی طرف بَیٹھا ہے اور فرِشتے اور اِختیّارات اور قُدرتیں اُس کے تابِع کی گئی ہیں۔

پَس جبکہ مسِیح نے جِسم کے اِعتبار سے دُکھ اُٹھایا اُس نے گُناہ سے فراغت پائی۔
تاکہ آیندہ کو اپنی باقی جِسمانی زِندگی آدمِیوں کی خواہِشوں کے مُطابِق نہ گُذارے بلکہ خُدا کی مرضی کے مُطابِق۔
اِس واسطے کہ غَیرقَوموں کی مرضی کے مُوافِق کام کرنے اور شہوت پرستی ۔ بُری خواہِشوں ۔ ناچ رنگ ۔ نشہ بازی اور مکروہ بُت پرستی میں جِس قدر ہم نے پہلے وقت گُذارا وُہی بہُت ہے۔
اِس پر تعّجُب کرتے ہیں کہ تُم اُسی سخت بدچلنی تک اُن کا ساتھ نہیں دیتے اور لعن طعن کرتے ہیں۔
اُنہیں اُسی کو حِساب دینا پڑے گا جو زِندوں اور مُردوں کا اِنصاف کرنے کو تیّار ہے۔
کِیُونکہ مُردوں کو بھی خُوشخَبری اِسی لِئے سُنائی گئی تھی کہ جِسم کے لِحاظ سے تو آدمِیوں کے مُطابِق اُن کا اِنصاف ہو لیکِن رُوح کے لِحاظ سے خُدا کے مُطابِق زِندہ رہیں۔
سب چِیزوں کا خاتمہ جلد ہونے والا ہے۔ پَس ہوشیار رہو اور دُعا کرنے کے لِئے تیّار۔
سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپس میں بڑی محبّت رکھّو کِیُونکہ محبّت بہُت سے گُناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔
بغَیر بڑ بڑائے آپس میں مُسافِرپروری کرو۔
جِن کو جِس جِس قدر نِعمت مِلی ہے وہ اُسے خُدا کی مُختلِف نِعمتوں کے اچھّے مُختاروں کی طرح ایک دُوسرے کی خِدمت میں صَرف کریں۔
اگر کوئی کُچھ کہے تو اَیسا کہے کہ گویا خُدا کا کلام ہے۔ اگر کوئی خِدمت کرے تو اُس طاقت کے مُطابِق کرے جو خُدا دے تاکہ سب باتوں میں یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے خُدا کا جلال ظاہِر ہو۔ جلال اور سلطنت ابدُالآباد اُسی کی ہے۔ آمِین۔
اَے پیارو! جو مُصِیبت کی آگ تُمہاری آزمایش کے لِئے تُم میں بھڑکی ہے یہ سَمَجھ کر اُس سے تعّجُب نہ کرو کہ یہ ایک انوکھی بات ہم پر واقِع ہُوئی ہے۔
بلکہ مسِیح کے دُکھوں میں جُوں جُوں شرِیک ہو خُوشی کرو تاکہ اُس کے جلال کے ظُہُور کے وقت بھی نِہایت خُوش و خُرّم ہو۔
اگر مسِیح کے نام کے سبب سے تُمہیں ملامت کی جاتی ہے تو تُم مُبارک ہو کِیُونکہ جلال کا رُوح یعنی خُدا کا رُوح تُم پر سایہ کرتا ہے۔
تُم میں سے کوئی شَخص خُونی یا چور یا بدکار یا اَوروں کے کام میں دست انداز ہوکر دُکھ نہ پائے۔
لیکِن اگر مسِیح ہونے کے باعِث کوئی شَخص دُکھ پائے تو شرمائے نہیں بلکہ اِس نام کے سبب سے خُدا کی تمجِید کرے۔
کِیُونکہ وہ وقت آ پہُنچا ہے کہ خُدا کے گھر سے عدالت شُرُوع ہو اور جب ہم ہی سے شُرُوع ہوگی تو اُن کا کیا انجام ہوگا جو خُدا کی خُوشخَبری کو نہیں مانتے؟
اور جب راستباز ہی مُشکِل سے نِجات پائے گا تو بے دِین اور گُناہگار کا کیا ٹھِکانا؟
پَس جو خُدا کی مرضی کے مُوافِق دُکھ پاتے ہیں وہ نیکی کر کے اپنی جانوں کو وفادار خالِق کے سُپُرد کریں۔

تُم میں جو بُزُرگ ہیں مَیں اُن کی طرح بُزُرگ اور مسِیح کے دُکھوں کا گواہ اور ظاہِر ہونے والے جلال میں شرِیک بھی ہوکر اُن کو یہ نصِیحت کرتا ہُوں۔
کہ خُدا کے اُس گلّہ کی گلّہ بانی کرو جو تُم میں ہے۔ لاچاری سے گلّہ بانی نہ کرو بلکہ خُدا کی مرضی کے مُوافِق خُوشی سے اور ناجائِز نفع کے لِئے نہِیں بلکہ دِلی شَوق سے۔
اور جو لوگ تُمہارے سپُرد ہیں اُن پر حُکُومت نہ جتاؤ بلکہ گلّہ کے لِئے نمُونہ بنو۔
اور جب سَردار گلّہ بان ظاہِر ہوگا تو تُم کو جلال کا اَیسا سہرا مِلے گا جو مُرجھانے کا نہِیں۔
اَے جوانو! تُم بھی بُزُرگوں کے تابِع رہو بلکہ سب کے سب ایک دُوسرے کی خِدمت کے لِئے فروتنی سے کمربستہ رہو اِس لِئے کہ خُدا مغرُوروں کا مُقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو توفِیق بخشتا ہے۔
پَس خُدا کے قوی ہاتھ کے نِیچے فروتنی سے رہو تاکہ وہ تُمہیں وقت پر سربُلند کرے۔
اور اپنی ساری فِکر اُسی پر ڈال دو کِیُونکہ اُس کو تُمہارا خیال ہے۔
تُم ہوشیار اور بیدار رہو۔ تُمہارا مُخالِف اِبلِیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھُونڈتا پھِرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے۔
تُم اِیمان میں مضبُوط ہوکر اور یہ جان کر اُس کا مُقابلہ کرو کہ تُمہارے بھائِی جو دُنیا میں ہیں اَیسے ہی دُکھ اُٹھا رہے ہیں۔
اب خُدا جو ہر طرح کے فضل کا چشمہ ہے۔ جِس نے تُم کو مسِیح میں اپنے ابدی جلال کے لِئے بُلایا تُمہارے تھوڑی مُدّت تک دُکھ اُٹھانے کے بعد آپ ہی تُمہیں کامِل اور قائِم اور مضبُوط کرے گا۔
ابدُالآباد اُسی کی سلطنت رہے۔ آمِین۔
مَیں نے سِلوانُس کی معرفت جو میری دانِست میں دِیانتدار بھائِی ہے مُختصر طَور پر لِکھ کر تُمہیں نصِیت کی اور یہ گواہی دی کہ خُدا کا سَچّا فضل یہی ہے۔ اِسی پر قائِم رہو۔
جو بابل میں تُمہاری طرح برگُزِیدہ ہے وہ اور میرا بَیٹا مرقُس تُمہیں سَلام کہتے ہیں۔
محبّت سے بوسہ لے لے کر آپس میں سَلام کرو۔ تُم سب کو جو مسِیح میں ہو اِطمینان حاصِل ہوتا رہے۔

پطرس۔ ۲

باب 1

شمعُون پطرس کی طرف سے جو یِسُوع مسِیح کا بندہ اور رَسُول ہے اُن لوگوں کے نام جِنہوں نے ہمارے خُدا اور مُنّجی یِسُوع مسِیح کی راستبازی میں ہمارا سا قِیمتی اِیمان پایا ہے۔
خُدا اور ہمارے خُداوند یِسُوع کی پہچان کے سبب سے فضل اور اِطمینان تُمہیں زِیادہ ہوتا رہے۔
کِیُونکہ اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چِیزیں جو زندگی اور دِینداری سے مُتعلِق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے عِنایت کِیں جِس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا۔
جِن کے باعِث اُس نے ہم سے قِیمتی اور نِہایت بڑے وعدے کِئے تاکہ اُن کے وسِیلہ سے تُم اُس خرابی سے چھُوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہِش کے سبب سے ہے ذاتِ اِلٰہی میں شرِیک ہو جاؤ۔
پَس اِسی باعِث تُم اپنی طرف سے کمال کوشِش کر کے اپنے اِیمان پر نیکی اور نیکی پر معرفت۔
اور معرفت پر پرہیزگاری اور پرہیزگاری پر صبر اور صبر پر دِینداری۔
اور دِینداری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر محبّت بڑھاؤ۔
کِیُونکہ اگر یہ باتیں تُم میں موجُود ہوں اور زِیادہ بھی ہوتی جائیں تو تُم کو ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کو پہچاننے میں بےکار اور بے پھَل نہ ہونے دیں گی۔
اور جِس میں یہ باتیں نہ ہوں وہ اَندھا ہے اور کوتاہ نظر اور اپنے پہلے گُناہوں کے دھوئے جانے کو بھُولے بَیٹھا ہے۔
پَس اَے بھائِیو! اپنے بُلاوے اور برگُزِیدگی کو ثابِت کرنے کی زِیادہ کوشِش کرو کِیُونکہ اَیسے کرو گے تو کبھی ٹھوکر نہ کھاؤ گے۔
بلکہ اِس سے تُم ہمارے خُداوند اور مُنّجی یِسُوع مسِیح کی ابدی بادشاہی میں بڑی عِزّت کے ساتھ داخِل کِئے جاؤ گے۔
اِس لِئے مَیں تُمہیں یہ باتیں یاد دِلانے کو ہمیشہ مُستعِد رہُوں گا اگرچہ تُم اُن سے واقِف اور اُس حق بات پر قائِم ہو جاؤ جو تُمہیں حاصِل ہے۔
اور جب تک میں اِس خیمہ میں ہُوں تُمہیں یاد دِلا دِلا کر اُبھارنا اپنے اُوپر واجب سَمَجھتا ہُوں۔
کِیُونکہ ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے بتانے کے مُوافِق مُجھے معلُوم ہے کہ میرے خیمہ کے گِرائے جانے کا وقت جلد آنے والا ہے۔
پَس مَیں اَیسی کوشِش کرُوں گا کہ میرے اِنتقال کے بعد تُم اِن باتوں کو ہمیشہ یاد رکھ سکو۔
کِیُونکہ جب ہم نے تُمہیں اپنے خُداوند یِسُوع مسِیح کی قُدرت اور آمد سے واقِف کِیا تھا تو دغابازی کی گھڑی ہُوئی کہانیوں کی پیروی نہیں کی تھی بلکہ خُود اُس کی عظمت کو دیکھا تھا۔
کہ اُس نے خُدا باپ سے اُس وقت عِزّت اور جلال پایا جب اُس افضل جلال میں سے اُسے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بَیٹا ہے جِس سے مَیں خُوش ہُوں۔
اور جب ہم اُس کے ساتھ مُقدّس پہاڑ پر تھے تو آسمان سے یہی آواز آتی سُنی۔
اور ہمارے پاس نبِیوں کا کلام ہے جو زِیادہ معُتبر ٹھہرا اور تُم اچھّا کرتے ہو جو یہ سَمَجھ کر اُس پر غور کرتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہے جو اَندھیری جگہ میں روشنی بخشتا ہے جب تک پَو نہ پھٹنے اور صُبح کا سِتارہ تُمہارے دِلوں میں نہ چمکے۔
اور پہلے یہ جان لو کہ کِتابِ مُقدّس کی کِسی نُبُوّت کی بات کی تاوِیل کِسی کے ذاتی اِختیّار پر موقُوف نہیں۔
کِیُونکہ نُبُوّت کی کوئی بات آدمِی کی خواہِش سے نہیں ہُوئی بلکہ آدمِی رُوحُ القُدس کی تحرِیک کے سبب سے خُدا کی طرف سے بولتے تھے۔

اور جِس طرح اُس اُمّت میں جھُوٹے نبی بھی تھے اُسی طرح تُم میں بھی جھُوٹے اُستاد ہوں گے جو پوشیدہ طَور پر ہلاک کرنے والی بِدعتیں نِکالیں گے اور اُس مالِک کا اِنکار کریں گے جِس نے اُنہیں مول لِیا تھا اور اپنے آپ کو جلد ہلاکت میں ڈالیں گے۔
اور بہُتیرے اُن کی شہوت پرستی کی پَیروی کریں گے جِن کے سبب سے راہِ حق کی بدنامی ہوگی۔
اور وہ لالچ سے باتیں بنا کر تُم کو اپنے نفع کا سبب ٹھہرائیں گے اور جو قدِیم سے اُن کی سزا کا حُکم ہو چُکا ہے اُس کے آنے میں کُچھ دیر نہیں اور اُن کی ہلاکت سوتی نہیں۔
کِیُونکہ جب خُدا نے گُناہ کرنے والے فرِشتوں کو نہ چھوڑا بلکہ جہنّم میں بھیج کر تارِیک غاروں میں ڈال دِیا تاکہ عدالت کے دِن تک حراست میں رہیں۔
اور نہ پہلی دُنیا کو چھوڑا بلکہ بے دِین دُنیا پر طُوفان بھیج کر راستبازی کی منادی کرنے والےنُوح کو مع اَور سات آدمِیوں کو بَچا لِیا۔
اور سدُوم اور عمُوراہ کے شہروں کو خاکِ سِیاہ کر دِیا اور اُنہیں ہلاکت کی سزا دی اور آیندہ زمانہ کے بے دِینوں کے لِئے جایِ عِبرت بنا دِیا۔
اور راستباز لُوط کو جو بے دِینوں کے ناپاک چال چلن سے دِق تھا رہائی بخشی۔
چُنانچِہ وہ راستباز اُن میں رہ کر اور اُن کے بے شرع کاموں کو دیکھ کر گویا ہر روز اپنے سَچّے دِل کو شِکنجہ میں کھِنچتا) تھا)۔
تو خُداوند دِینداروں کو آزمایش سے نِکال لیتا اور بدکاروں کو عدالت کے دِن تک سزا میں رکھنا جانتا ہے۔
خصوصاً اُن کو جو ناپاک خواہِشوں سے جِسم کی پَیروی کرتے ہیں اور حُکُومت کو ناچِیز جانتے ہیں۔ وہ گُستاخ اور خُودرائی ہیں اور عِزّت داروں پر لعن طعن کرنے سے نہیں ڈرتے۔
باوُجُود یکہ فرِشتے جو طاقت اور قُدرت میں اُن سے بڑے ہیں خُداوند کے سامنے لعن طعن کے ساتھ نالِش نہیں کرتے۔
لیکِن یہ لوگ بے عقل جانوروں کی مانِند ہیں جو پکڑنے جانے اور ہلاک ہونے کے لِئے حَیوانِ مُطلَق پَیدا ہُوئے ہیں۔ جِن باتوں سے ناواقِف ہیں اُن کے بارے میں اَوروں پر لعن طعن کرتے ہیں۔ اپنی خرابی میں خُود خراب کِئے جائیں گے۔
دُوسروں کے بُرا کرنے کے بدلے اِن ہی کا بُرا ہوگا۔ اُن کو دِن دہاڑے عیاشی کرنے میں مَزا آتا ہے۔ یہ داغ اور عَیب ہیں۔
جب تُمہارے ساتھ کھاتے پِیتے ہیں تو اپنی طرف سے محبّت کی ضیافت کر کے عیش و عِشرت کرتے ہیں۔
اُن کی آنکھیں جِن میں زناکار عَورتیں بسی ہُوئی ہیں گُناہ سے رُک نہیں سکتیں وہ بے قیام دِلوں کو پھَنساتے ہیں۔ اُن کا دِل لالچ کا مُشتاق ہے۔ وہ لعنت کی اُولاد ہیں۔
وہ سِیدھی راہ چھوڑ کر گُمراہ ہو گئے ہیں اور بعُور کے بَیٹے بلعام کی راہ پر ہو لِئے ہیں جِس نے ناراستی کی مزدُوری کو عزِیز جانا۔
مگر اپنے قُصُور پر یہ ملامت اُٹھائی کہ ایک بے زبان گدھی نے آدمِی کی طرح بول کر اُس نبی کو دِیوانگی سے باز رکھّا۔
وہ اَندھے کُوئیں ہیں اور اَیسے کہُر جِسے آندھی اُڑاتی ہے۔ اُن کے لِئے بے حد تارِیکی دھری ہے۔
وہ گھمنڈ کی بیہُودہ باتیں بک بک کر شہوت پرستی کے ذرِیعہ سے اُن لوگوں کو جِسمانی خواہِشوں میں پھنساتے ہیں جو گُمراہوں میں سے نِکل ہی رہے ہیں۔
وہ اُن سے تو آزادی کا وعدہ کرتے ہیں اور آپ خرابی کے غُلام بنے ہُوئے ہیں کِیُونکہ جو شَخص جِس سے مغلُوب ہے وہ اُس کا غلام ہے۔
اور جب وہ خُداوند اور یِسُوع مسِیح کی پہچان کے وسِیلہ سے دُنیا کی آلُودگی سے چھُوٹ کر پھِر اُن میں پھنسے اور اُن سے مغلُوب ہُوئے تو اُن کا پِچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہُؤا۔
کِیُونکہ راستبازی کی راہ کا نہ جاننا اُن کے لِئے اِس سے بہُتر ہوتا کہ اُسے جان کر اُس پاک حُکم سے پھِر جاتے جو اُنہیں سونپا گیا تھا۔

اُن پر یہ سَچّی مِثل صادِق آتی ہے کہ کُتّا اپنی قَے کی طرف رُجُوع کرتا ہے اور نہلائی ہُوئی سُوأرنی دلدل میں لوٹنے کی طرف۔

اَے عِزیزو! اَب مَیں تُمہیں یہ دُوسرا خط لِکھتا ہُوں اور یاد دِہانی کے طَور پر دونو خطوں سے تُمہارے صاف دِلوں کو اُبھارتا ہُوں۔
کہ تُم اُن باتوں کو جو پاک نبِیوں نے پیشتر کہِیں اور خُداوند اور مُنّجی کے اُس حُکم کو یاد رکھّو جو تُمہارے رَسُولوں کی معرفت آیا تھا۔
اور یہ پہلے جان لو کہ اِخیر دِنوں میں اَیسے ہنسی ٹھٹّھا کرنے والے آئیں گے جو اپنی خواہِشوں کے مُوافِق چلیں گے۔
اور کہیں گے کہ اُس کے آنے کا وعدہ کہاں گیا؟ کِیُونکہ جب سے باپ دادا سوئے ہیں اُس وقت سے اَب تک سب کُچھ ویسا ہی ہے جَیسا خِلقَت کے شُرُوع سے تھا۔
وہ تو جان بُوجھ کر یہ بھُول گئے کہ خُدا کے کلام کے ذریعہ سے آسمان قدِیم سے موجُود ہیں اور زمِین پانی سے بنی اور پانی میں قائِم ہے۔
اِنہی کے ذریعہ سے اُس زمانہ کی دُنیا ڈُوب کر ہلاک ہُوئی۔
مگر اِس وقت کے آسمان اور زمِین اُسی کلام کے ذریعہ سے اِس لِئے رکھّے ہیں کہ جلائے جائیں اور وہ بے دِین آدمِیوں کی عدالت اور ہلاکت کے دِن تک محفُوظ رہیں گے۔
اَے عِزیزو! یہ خاص بات تُم پر پوشِیدہ نہ رہے کہ خُداوند کے نزدِیک ایک دِن ہزار برس کے برابر ہے اور ہزار برس ایک دِن کے برابر۔
خُداوند اپنے وعدہ میں دیر نہِیں کرتا جَیسی دیر بعض لوگ سَمَجھتے ہیں بلکہ تُمہارے بارے میں تحمُّل کرتا ہے اِس لِئے کہ کِسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی تَوبہ تک نوبت پہُنچے۔
لیکِن خُداوند کا دِن چور کی طرح آئے گا۔ اُس دِن آسمان بڑے شور و غُل کے ساتھ برباد ہو جائیں گے اور اجرامِ فلک حرارت کی شِدّت سے پِگھل جائیں گے اور زمِین اور اُس پر کے کام جل جائیں گے۔
جب یہ سب چِیزیں اِسی طرح پِگھلنے والی ہیں تو تُمہیں پاک چال چلن اور دِینداری میں کَیسا کُچھ ہونا چاہئے۔
اور خُدا کے اُس دِن کے آنے کا کَیسا کُچھ مُنتظِر اور مُشتاق رہنا چاہئے۔ جِس کے باعِث آسمان آگ سے پِگھل جائیں گے اور اجرامِ فلک حرارت کی شِدّت سے گل جائیں گے۔
لیکِن اُس کے وعدہ کے مُوافِق ہم نئے آسمان اور نئی زمِین کا اِنتظار کرتے ہیں جِن میں راستبازی بسی رہے گی۔
پَس اَے عِزیزو! چُونکہ تُم اِن باتوں کے مُنتظِر ہو اِس لِئے اُس کے سامنے اِطمینان کی حالت میں بے داغ اور بے عَیب نِکلنے کی کوشِش کرو۔
اور ہمارے خُداوند کے تحمُّل کو نِجات سَمَجھو۔ چُنانچہ ہمارے پیارے بھائِی پَولُس نے بھی اُس حِکمت کے مُوافِق جو اُسے عنایت ہُوئی تُمہیں یِہی لِکھا ہے۔
اور اپنے سب خطوں میں اِن باتوں کو ذِکر کِیا ہے جِن میں بعض باتیں اَیسی ہیں جِن کا سَمَجھنا مُشکِل ہے اور جاہِل اور بے قیام لوگ اُن کے معنوں کو بھی صحیفوں کی طرح کھینچ تان کر اپنے لِئے ہلاکت پَیدا کرتے ہیں۔
پَس اَے عِزیزو! چُونکہ تُم پہلے سے آگاہ ہو اِس لِئے ہوشیار رہو تاکہ بے دِینوں کی گُمراہی کی طرف کھِنچ کر اپنی مضبُوطی کو نہ چھوڑ دو۔
بلکہ ہمارے خُداوند اور مُنّجی یِسُوع مسِیح کے فضل اور عِرفان میں بڑھتے جاؤ۔ اُسی کی تمجِید اَب بھی ہو اور ابد تک ہوتی رہے۔ آمِین۔

يُوحنّا ـ ١

باب 1

اُس زِندگی کے کلام کی بابت جو اِبتدا سے تھا اور جِسے ہم نے سُنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا بلکہ غَور سے دیکھا اور اپنے ہاتھوں سے چھُؤا۔
یہ زِندگی ظاہِر ہُوئی اور ہم نے اُسے دیکھا اور اُس کی گواہی دیتے ہیں اور اِسی ہمیشہ کی زِندگی کی تُمہیں خَبر دیتے ہیں) جو باپ کے ساتھ تھی اور ہم پر ظاہِر ہُوئی)۔
جو کُچھ ہم نے دیکھا اور سُنا ہے تُمہیں بھی اُس کی خَبر دیتے ہیں تاکہ تُم بھی ہمارے شرِیک ہو اور ہماری شرِاکت باپ کے ساتھ اور اُس کے بَیٹے یِسُوع مسِیح کے ساتھ ہو۔
اور یہ باتیں ہم اِس لِئے لِکھتے ہیں کہ ہماری خُوشی پُوری ہو جائے۔
اُس سے سُن کر جو پَیغام ہم تُمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خُدا نُور ہے اور اُس میں ذرا بھی تارِیکی نہِیں۔
اگر ہمیں کہیں کہ ہماری اُس کے ساتھ شرِاکت ہے اور پھِر تارِیکی میں چلیں تو ہم جھُوٹے ہیں اور حق پر عمل نہِیں کرتے۔
لیکِن اگر ہم نُور میں چلیں جِس طرح کہ وہ نُور میں ہے تو ہماری آپس میں شرِاکت ہے اور اُس کے بَیٹے یِسُوع کا خُون ہمیں تمام گُناہوں سے پاک کرتا ہے۔
اگر ہم کہیں کہ ہم بے گُناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سَچّائی نہِیں۔
اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سَچّا اور عادِل ہے۔
اگر کہیں کہ ہم نے گُناہ نہِیں کِیا تو اُسے جھُوٹا ٹھہراتے ہیں اور اُس کا کلام ہم میں نہِیں ہے۔

اَے میرے بچّو! یہ باتیں مَیں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ تُم گُناہ نہ کرو اور اگر کوئی گُناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار موجُود ہے یعنی یِسُوع مسِیح راستباز۔
اور وُہی ہمارے گُناہوں کا کفّارہ ہے اور نہ صِرف ہمارے ہی گُناہوں کا بلکہ تمام دُنیا کے گُناہوں کا بھی۔
اگر ہم اُس کے حُکموں پر عمل کریں گے تو اِس سے ہمیں معلُوم ہوگا کہ ہم اُسے جان گئے ہیں۔
جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں اُسے جان گیا ہُوں اور اُس کے حُکموں پر عمل نہیں کرتا وہ جھُوٹا ہے اور اُس میں سَچّائی نہیں۔
ہاں جو کوئی اُس کے کلام پر عمل کرے اُس میں یقِیناً خُدا کی محبّت کامِل ہو گئی ہے۔ ہمیں اِسی سے معلُوم ہوتا ہے کہ ہم اُس میں ہیں۔
جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں اُس میں قائِم ہُوں تو چاہئے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جِس طرح وہ چلتا تھا۔
اَے عزِیزو! مَیں تُمہیں کوئی نیا حُکم نہیں لِکھتا بلکہ وُہی پُرانا حُکم جو شُرُوع سے تُمہیں مِلا ہے۔ یہ پُرانا حُکم وُہی کلام ہے جو تُم نے سُنا ہے۔
پھِر تُمہیں ایک نیا حُکم لِکھتا ہُوں اور یہ بات اُس پر اور تُم پر صادِق آتی ہے کِیُونکہ تارِیکی مِٹتی جاتی ہے اور حقِیقی نُور چمکنا شُرُوع ہو گیا ہے۔
جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں نُور میں ہُوں اور اپنے بھائِی سے عَداوَت رکھتا ہے وہ ابھی تک تارِیکی ہی میں ہے۔
جو کوئی اپنے بھائِی سے محبّت رکھتا ہے وہ نُور میں رہتا ہے اور ٹھوکر نہیں کھانے کا۔
لیکِن جو اپنے بھائِی سے عَداوَت رکھتا ہے وہ تارِیکی میں ہے اور تارِیکی ہی میں چلتا ہے اور یہ نہیں جانتا کہ کہاں جاتا ہے کِیُونکہ تارِیکی نے اُس کی آنکھیں اَندھی کر دی ہیں۔
اَے بچّو! مَیں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ اُس کے نام سے تُمہارے گُناہ مُعاف ہُوئے۔
اَے بُزُرگو! مَیں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ جو اِبتدا سے ہے اُسے تُم جان گئے ہو۔ اَے جوانو! مَیں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ تُم اُس شرِیر پر غالِب آ گئے ہو۔ اَے لڑکو! مَیں نے تُمہیں اِس لِئے لِکھا ہے کہ تُم باپ کو جان گئے ہو۔
اَے بُزُرگو! مَیں نے تُمہیں اِس لِئے لِکھا کہ جو اِبتدا سے ہے اُس کو تُم جان گئے ہو۔ اَے جوانو! مَیں نے تُمہیں اِس لِئے لِکھا ہے کہ تُم مضبُوط ہو اور خُدا کا کلام تُم میں قائِم رہتا ہے اور تُم اُس شرِیر پر غالِب آ گئے ہو۔
نہ دُنیا سے محبّت رکھّو نہ اُن چِیزوں سے جو دُنیا میں ہیں۔ جو کوئی دُنیا سے محبّت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبّت نہیں۔
کِیُونکہ جو کُچھ دُنیا میں ہے یعنی جِسم کی خواہِش اور آنکھوں کی خواہِش اور زِندگی کی شیخی وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دُنیا کی طرف سے ہے۔
دُنیا اور اُس کی خواہِش دونوں مِٹتی جاتی ہیں لیکِن جو خُدا کی مرضی پر چلتا ہے وہ ابد تک قائِم رہے گا۔
اَے لڑکو! یہ اخِیر وقت ہے اور جَیسا تُم نے سُنا ہے کہ مُخالِفِ مسِیح آنے والا ہے۔ اُس کے مُوافِق اَب بھی بہُت سے مُخالِفِ مسِیح پَیدا ہو گئے ہیں۔ اِس سے ہم جانتے ہیں کہ یہ اخِیر وقت ہے۔
وہ نِکلے تو ہم ہی میں سے مگر ہم میں سے تھے نہیں۔ اِس لِئے کہ اگر ہم میں سے ہوتے تو ہمارے ساتھ رہتے لیکِن نِکل اِس لِئے گئے کہ یہ ظاہِر ہو کہ وہ سب ہم میں سے نہیں ہیں۔
اور تُم کو تو اُس قُدُّوس کی طرس سے مسح کِیا گیا ہے اور تُم سب کُچھ جانتے ہو۔
مَیں نے تُمہیں اِس لِئے نہیں لِکھا کہ تُم سَچّائی کو نہیں جانتے بلکہ اِس لِئے کہ تُم اُسے جانتے ہو اور اِس لِئے کہ کوئی جھُوٹ سَچّائی کی طرف سے نہیں ہے۔
کَون جھُوٹا ہے سِوا اُس کے جو یِسُوع کے مسِیح ہونے کا اِنکار کرتا ہے؟ مُخالِفِ مسِیح وُہی ہے جو باپ اور بَیٹے کا اِنکار کرتا ہے۔
جو کوئی بَیٹے کا اِنکار کرتا ہے اُس کے پاس باپ بھی نہیں۔ جو بَیٹے کا اِقرار کرتا ہے اُس کے پاس باپ بھی ہے۔

جو تُم نے شرُوع سے سُنا ہے وُہی تُم میں قائِم رہے۔ جو تُم نے شرُوع سے سُنا ہے اگر وہ تُم میں قائِم رہے تو تُم بھی بَیٹے اور باپ میں قائِم رہو گے۔
اور جِس کا اُس نے ہم سے وعدہ کِیا ہے وہ ہمیشہ کی زِندگی ہے۔
مَیں نے یہ باتیں تُمہیں اُن کی بابت لِکھی ہیں جو تُمہیں فریب دیتے ہیں۔
اور تُمہارا وہ مسح جو اُس کی طرف سے کِیا گیا تُم میں قائِم رہتا ہے اور تُم اِس کے محتاج نہِیں کہ کوئی تُمہیں سِکھائے بلکہ جِس طرح وہ مسح جو اُس کی طرف سے کیا گیا تُمہیں سب باتیں سِکھاتا ہے اور سَچّا ہے اور جھُوٹا نہِیں اور جِس طرح اُس نے تُمہیں سِکھایا اُسی طرح تُم اُس میں قائِم رہتے ہو۔
غرض اَے بچّو! اُس میں قائِم رہو تاکہ جب وہ ظاہِر ہو تو ہمیں دِلیری ہو اور ہم اُس کے آنے پر اُس کے سامنے شرمِندہ نہ ہوں۔
اگر تُم جانتے ہو کہ وہ راستباز ہے تو یہ بھی جانتے ہو کہ جو کوئی راستبازی کے کام کرتا ہے وہ اُس سے پَیدا ہُؤا ہے۔

دیکھو باپ نے ہم سے کَیسی محبّت کی ہے کہ ہم خُدا کے فرزند کہلائے اور ہم ہیں بھی۔ دُنیا ہمیں اِس لِئے نہِیں جانتی کہ اُس نے اُسے بھی نہیں جانا۔
عِزیزو! ہم جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہِر ہوگا تو ہم بھی اُس کی مانِند ہوں گے۔ کِیُونکہ اُس کو ویسا ہی دیکھیں گے جَیسا وہ ہے۔
اور جو کوئی اُس سے یہ اُمِید رکھتا ہے اپنے آپ کو وَیسا ہی پاک کرتا ہے جَیسا وہ پاک ہے۔
جو کوئی گُناہ کرتا ہے وہ شرع کی مُخالفت کرتا ہے اور گُناہ شرع کی مُخالفت ہی ہے۔
اور تُم جانتے ہو کہ وہ اِس لِئے ظاہِر ہُؤا تھا کہ گُناہوں کو اُٹھا لے جائے اور اُس کی ذات میں گُناہ نہِیں۔
جو کوئی اُس میں قائِم رہتا ہے وہ گُناہ نہِیں کرتا۔ جو کوئی گُناہ کرتا ہے نہ اُس نے اُسے دیکھا ہے اور نہ جانا ہے۔
اَے بچّو! کِسی کے فریب میں نہ آنا۔ جو راستبازی کے کام کرتا ہے وُہی اُس کی طرح راستباز ہے۔
جو شَخص گُناہ کرتا ہے وہ اِبلِیس سے ہے کِیُونکہ اِبلِیس شرُوع ہی سے گُناہ کرتا رہا ہے۔ خُدا کا بَیٹا اِسی لِئے ظاہِر ہُؤا تھا کہ اِبلِیس کے کاموں کو مِٹائے۔
جو کوئی خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے وہ گُناہ نہِیں کرتا کِیُونکہ اُس کا تُخم اُس میں بنا رہتا ہے بلکہ وہ گُناہ کر ہی نہِیں سکتا کِیُونکہ خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے۔
اِسی سے خُدا کے فرزند اور اِبلِیس کے فرزند ظاہِر ہوتے ہیں۔ جو کوئی راستبازی کے کام نہِیں کرتا وہ خُدا سے نہِیں اور وہ بھی نہِیں جو اپنے بھائِی سے محبّت نہِیں رکھتا۔
کِیُونکہ جو پَیغام تُم نے شرُوع سے سُنا وہ یہ ہے کہ ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھّیں۔
اور قائِن کی مانِند نہ بنیں جو اُس شرِیر سے تھا اور جِس نے اپنے بھائِی کو قتل کِیا اور اُس نے کِس واسطے اُسے قتل کِیا؟ اِس واسطے کہ اُس کے کام بُرے تھے اور اُس کے بھائِی کے کام راستی کے تھے۔
اَے بھائیو! اگر دُنیا تُم سے عَداوَت رکھتی ہے تو تعجُّب نہ کرو۔
ہم جانتے ہیں کہ مَوت سے نِکل کر زِندگی میں داخِل ہوگئے کِیُونکہ ہم بھائِیوں سے محبّت رکھتے ہیں۔ جو محبّت نہِیں رکھتا وہ مَوت کی حالت میں رہتا ہے۔
جو کوئی اپنے بھائِی سے عَداوَت رکھتا ہے وہ خُونی ہے اور تُم جانتے ہو کہ کِسی خُونی میں ہمیشہ کی زِندگی موجُود نہیں رہتی۔
ہم نے محبّت کو اِسی سے جانا ہے کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی اور ہم پر بھی بھائِیوں کے واسطے جان دینا فرض ہے۔
جِس کِسی کے پاس دُنیا کا مال ہو اور وہ اپنے بھائِی کو محُتاج دیکھ کر رحم کرنے میں دریغ کرے تو اُس میں خُدا کی محبّت کیونکر قائِم رہ سکتی ہے؟
اَے بچّو! ہم کلام اور زبان ہی سے نہِیں بلکہ کام اور سَچّائی کے ذرِیعہ سے بھی محبّت کریں۔
اِس سے ہم جانیں گے کہ حق کے ہیں اور جِس بات میں ہمارا دِل ہمیں اِلزام دے گا اُس کے بارے میں ہم اُس کے حُضُور اپنی دِلجمعی کریں گے۔
کِیُونکہ خُدا ہمارے دِل سے بڑا ہے اور سب کُچھ جانتا ہے۔
اَے عِزیزو! جب ہمارا دِل ہمیں اِلزام نہیں دیتا تو ہمیں خُدا کے سامنے دِلیری ہو جاتی ہے۔
اور جو کُچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہمیں اُس کی طرف سے مِلتا ہے کِیُونکہ ہم اُس کے حُکموں پر عمل کرتے ہیں اور جو کُچھ وہ پسند کرتا ہے اُسے بجا لاتے ہیں۔
اور اُس کا حُکم یہ ہے کہ ہم اُس کے بَیٹے یِسُوع مسِیح کے نام پر اِیمان لائیں اور جَیسا اُس نے ہمیں حُکم دِیا اُس کے مُوافِق آپس میں محبّت رکھّیں۔
اور جو اُس کے حُکموں پر عمل کرتا ہے وہ اِس میں اور یہ اُس میں قائِم رہتا ہے اور اِسی سے یعنی اُس رُوح سے جو اُس

نے ہمیں دِیا ہے ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں قائِم رہتا ہے۔

اَے عزِیزو! ہر ایک رُوح کا یقِین نہ کرو بلکہ رُوحوں کو آماؤ کہ وہ خُدا کی طرف سے ہیں یا نہِیں کِیُونکہ بہُت سے جھُوٹے نبی دُنیا میں نِکل کھڑے ہُوئے ہیں۔
خُدا کے رُوح کو تُم اِس طرح پہچان سکتے ہو کہ جو کوئی رُوح اِقرار کرے کہ یِسُوع مسِیح مُجسّم ہوکر آیا ہے وہ خُدا کی طرف سے ہے۔
اور جو کوئی رُوح یِسُوع کا اِقرار نہ کرے وہ خُدا کی طرف سے نہیں اور یہی مُخالفِ مسِیح کی رُوح ہے جِس کی خَبر تُم سُن چُکے ہو کہ وہ آنے والی ہے بلکہ اَب بھی دُنیا میں موجُود ہے۔
اَے بچّو! تُم خُدا سے ہو اور اُن پر غالِب آگئے ہو کِیُونکہ جو تُم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے۔
وہ دُنیا سے ہیں۔ اِس واسطے دُنیا کی سی کہتے ہیں اور دُنیا اُن کی سُنتی ہے۔
ہم خُدا سے ہیں۔ جو خُدا کو جانتا ہے وہ ہماری سُنتا ہے۔ جو خُدا سے نہِیں وہ ہماری نہِیں سُنتا۔ اِسی سے ہم حق کی رُوح اور گُمراہی کی رُوح کو پہچان لیتے ہیں۔
اَے عزِیزو! آؤ ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھّیں کِیُونکہ محبّت خُدا کی طرف سے ہے اور جو کوئی محبّت رکھتا ہے وہ خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے اور خُدا کو جانتا ہے۔
جو محبّت نہِیں رکھتا وہ خُدا کو نہِیں جانتا کِیُونکہ خُدا محبّت ہے۔
جو محبّت خُدا کو ہم سے ہے وہ اِس سے ظاہِر ہُوئی کہ خُدا نے اپنے اِکلوتے بَیٹے کو دُنیا میں بھیجا ہے تاکہ ہم اُس کے سبب سے زِندہ رہیں۔
محبّت اِس میں نہِیں کہ ہم نے خُدا سے محبّت کی بلکہ اِس میں ہے کہ اُس نے ہم سے محبّت کی اور ہمارے گُناہوں کے کفّارہ کے لِئے اپنے بَیٹے کو بھیجا۔
اَے عزِیزو! جب خُدا نے ہم سے اَیسی محبّت کی تو ہم پر بھی ایک دُوسرے سے محبّت رکھنا فرض ہے۔
خُدا کو کبھی کِسی نے نہِیں دیکھا۔ اگر ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھتے ہیں تو خُدا ہم میں رہتا ہے اور اُس کی محبّت ہمارے دِل میں کامِل ہو گئی ہے۔
چُونکہ اُس نے اپنے رُوح میں سے ہمیں دِیا ہے اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم اُس میں قائِم رہتے ہیں اور وہ ہم میں۔
اور ہم نے دیکھ لِیا ہے اور گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے بَیٹے کو دُنیا کا مُنّجی کر کے بھیجا ہے۔
جو کوئی اِقرار کرتا ہے کہ یِسُوع خُدا کا بَیٹا ہے خُدا اُس میں رہتا ہے اور وہ خُدا میں۔
جو محبّت خُدا کو ہم سے ہے اُس کو ہم جان گئے اور ہمیں اُس کا یقِین ہے۔ خُدا محبّت ہے اور جو محبّت میں قائِم رہتا ہے وہ خُدا میں قائِم رہتا ہے اور خُدا اُس میں قائِم رہتا ہے۔
اِسی سبب سے محبّت ہم میں کامِل ہو گئی ہے تاکہ ہمیں عدالت کے دِن دِلیری ہو کِیُونکہ جَیسا وہ ہے وَیسے ہی دُنیا میں ہم بھی ہیں۔
محبّت میں خَوف نہِیں ہوتا بلکہ کامِل محبّت خَوف کو دُور کر دیتی ہے کِیُونکہ خَوف سے عذاب ہوتا ہے اور کوئی خَوف کرنے والا محبّت میں کامِل نہیں ہُؤا۔
ہم اِس لِئے محبّت رکھتے ہیں کہ پہلے اُس نے ہم سے محبّت رکھّی۔
اگر کوئی کہے کہ مَیں خُدا سے محبّت رکھتا ہُوں اور وہ اپنے بھائِی سے عَداوَت رکھّے تو جھُوٹا ہے کِیُونکہ جو اپنے بھائِی سے جِسے اُس نے دیکھا ہے محبّت نہِیں رکھتا وہ خُدا سے بھی جِسے اُس نے نہِیں دیکھا محبّت نہِیں رکھ سکتا۔
اور ہم کو اُس کی طرف سے یہ حُکم مِلا ہے کہ جو کوئی خُدا سے محبّت رکھتا ہے وہ اپنے بھائِی سے بھی محبّت رکھّے۔

جِس کا یہ اِیمان ہے کہ یِسُوع ہی مسِیح ہے وہ خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے اور جو کوئی والِد سے محبّت رکھتا ہے وہ اُس کی اُولاد سے بھی محبّت رکھتا ہے۔
جب ہم خُدا سے محبّت رکھتے اور اُس کے حُکموں پر عمل کرتے ہیں تو اِس سے معلُوم ہوجاتا ہے کہ خُدا کے فرزندوں سے بھی محبّت رکھتے ہیں۔
اور خُدا کی محبّت یہ ہے کہ ہم اُس کے حُکموں پر عمل کریں اور اُس کے حُکم سخت نہیں۔
جو کوئی خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے وہ دُنیا پر غالِب آتا ہے اور وہ غلبہ جِس سے دُنیا مغلُوب ہُوئی ہے ہمارا اِیمان ہے۔
دُنیا کا مغلُوب کرنے والا کَون ہے سِوا اُس شَخص کے جِس کا یہ اِیمان ہے کہ یِسُوع خُدا کا بَیٹا ہے؟
یِہی ہے وہ جو پانی اور خُون کے وسِیلہ سے آیا تھا یعنی یِسُوع مسِیح۔ وہ نہ فقط پانی کے وسِیلہ سے بلکہ پانی اور خُون دونوں کے وسِیلہ سے آیا تھا۔
اور جو گواہی دیتا ہے وہ رُوح ہے کِیُونکہ رُوح سَچّائی ہے۔
اور گواہی دینے والے تِین ہیں۔ رُوح اور پانی اور خُون اور یہ تِینوں ایک ہی بات پر مُتّفِق ہیں۔
جب ہم آدمِیوں کی گواہی قُبُول کر لیتے ہیں تو خُدا کی گواہی تو اُس سے بڑھ کر ہے اور خُدا کی گواہی یہ ہے کہ اُس نے اپنے بَیٹے کے حق میں گواہی دی ہے۔
جو خُدا کے بَیٹے پر اِیمان رکھتا ہے وہ اپنے آپ میں گواہی رکھتا ہے۔ جِس نے خُدا کا یقِین نہیں کِیا اُس نے اُسے جھُوٹا ٹھہرایا کِیُونکہ وہ اُس گواہی پر جو خُدا نے اپنے بَیٹے کے حق میں دی ہے اِیمان نہیں لایا۔
اور وہ گواہی یہ ہے کہ خُدا نے ہمیں ہمیشہ کی زِندگی بخشی اور یہ زِندگی اُس کے بَیٹے میں ہے۔
جِس کے پاس بَیٹا ہے اُس کے پاس زِندگی ہے اور جِس کے پاس خُدا کا بَیٹا نہیں اُس کے پاس زِندگی بھی نہیں۔
مَیں نے تُم کو جو خُدا کے بَیٹے کے نام پر اِیمان لائے ہو یہ باتیں اِس لِئے لِکھیں کہ تُمہیں معلُوم ہو کہ ہمیشہ کی زِندگی رکھتے ہو۔
اور ہمیں جو اُس کے سامنے دِلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے مُوافِق کُچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا ہے۔
اور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہماری سُنتا ہے تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم نے اُس سے مانگا ہے وہ پایا ہے۔
اگر کوئی اپنے بھائِی کو اَیسا گُناہ کرتے دیکھے جِس کا نتِیجہ مَوت نہ ہو تو دُعا کرے۔ خُدا اُس کے وسِیلہ سے زِندگی بخشے گا۔ اُن ہی کو جِنہوں نے اَیسا گُناہ نہیں کِیا جِس کا نتِیجہ مَوت ہو۔ گُناہ اَیسا بھی ہے جِس کا نتِیجہ مَوت ہے۔ اِس کی بابت دُعا کرنے کو مَیں نہیں کہتا۔
ہے تو ہر طرح کی ناراستی گُناہ مگر اَیسا گُناہ بھی ہے جِس کا نتِیجہ مَوت نہیں۔
ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا بلکہ اُس کی حِفاظت وہ کرتا ہے جو خُدا سے پَیدا ہُؤا اور وہ شرِیر اُسے چھُونے نہیں پاتا۔
ہم جانتے ہیں کہ ہم خُدا سے ہیں اور ساری دُنیا اُس شرِیر کے قبضہ میں پڑی ہُوئی ہے۔
اور یہ بھی جانتے ہیں کہ خُدا کا بَیٹا آگیا ہے اور اُس نے ہمیں سَمَجھ بخشی ہے تاکہ اُس کو جو حقِیقی ہے جانیں اور ہم اُس میں جو حقِیقی ہے یعنی اُس کے بَیٹے یِسُوع مسِیح میں ہیں۔ حقِیقی خُدا اور ہمیشہ کی زِندگی یِہی ہے۔
اَے بچّو! اپنے آپ کو بُتوں سے بَچائے رکھّو۔

باب 1

مُجھ بُزُرگ کی طرف سے اُس برگُزِیدہ بی بی اور اُس کے فرزندوں کے نام جِن سے مَیں اُس سَچّائی کے سبب سے سَچّی محبّت رکھتا ہُوں جو ہم میں قائِم رہتی ہے اور ابد تک ہمارے ساتھ رہے گی۔
اور صِرف مَیں ہی نہِیں بلکہ وہ سب بھی محبّت رکھتے ہیں جو حق سے واقِف ہیں۔
خُدا باپ اور باپ کے بَیٹے یِسُوع مسِیح کی طرف سے فضل اور رحم اور اِطمینان، سَچّائی اور محبّت سمیت، ہمارے شامِلِ حال رہیں گے۔
مَیں بہُت خُوش ہُؤا کہ مَیں نے تیرے بعض لڑکوں کو اُس حُکم کے مُطابِق جو ہمیں باپ کی طرف سے مِلا تھا حقِیقت میں چلتے ہُوئے پایا۔
اب اَے بی بی! مَیں تُجھے کوئی نیا حُکم نہِیں بلکہ وُہی جو شُرُوع سے ہمارے پاس ہے لِکھتا اور تُجھ سے مِنّت کر کے کہتا ہُوں کہ آؤ ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھّیں۔
اور محبّت یہ ہے کہ ہم اُس کے حُکموں پر چلیں، یہ وُہی حُکم ہے جو تُم نے شُرُوع سے سُنا ہے کہ تُمہیں اِس پر چلنا چاہئے۔
کِیُونکہ بہُت سے اَیسے گُمراہ کرنے والے دُنیا میں نِکل کھڑے ہُوئے ہیں جو یِسُوع مسِیح کے مُجّسم ہوکر آنے کا اِقرار نہِیں کرتے، گُمراہ کرنے والا اور مُخالِفِ مسِیح یِہی ہے۔
اپنی بابت خَبردار ہو تاکہ جو محنت ہم نے کی ہے وہ تُمہارے سبب سے ضائِع نہ ہو جائے بلکہ تُم کو پُورا اجر مِلے۔
جو کوئی آگے بڑھ جاتا ہے اور مسِیح کی تعلِیم پر قائِم نہِیں رہتا اُس کے پاس خُدا نہِیں، جو اُس تعلِیم پر قائِم رہتا ہے اُس کے پاس باپ بھی ہے اور بَیٹا بھی۔
اگر کوئی تُمہارے پاس آئے اور یہ تعلِیم نہ دے تو نہ اُسے گھر میں آنے دو اور نہ سَلام کرو۔
کِیُونکہ جو کوئی اَیسے شَخص کو سَلام کرتا ہے وہ اُس کے بُرے کاموں میں شرِیک ہوتا ہے۔
مُجھے بہُت سی باتیں تُم کو لِکھنا ہے مگر کاغذ اور سیاہی سے لِکھنا نہِیں چاہتا بلکہ تُمہارے پاس آنے اور رُوبرُو بات چِیت کرنے کی اُمِید رکھتا ہُوں تاکہ تُمہاری خُوشی کامِل ہو۔
تیری برگُزِدہ بہن کے لڑکے تُجھے سَلام کہتے ہیں۔

يُوحنّا ـ ٣

باب 1

مُجھ بُزُرگ کی طرف سے اُس پیار گِیُس کے نام جیس سے مَیں سَچّی محبّت رکھتا ہُوں۔
اَے پیارے! مَیں یہ دُعا کرتا ہُوں کہ جِس طرح تُو رُوحانی ترقّی کر رہا ہے اِسی طرح تُو سب باتوں میں ترقّی کرے اور تندرُست رہے۔
کِیُونکہ جب بھائِیوں نے اکر تیری اُس سَچّائی کی گواہی دی جِس پر تُو حقیقت میں چلتا ہے تو مَیں نِہایت خُوش ہُؤا۔
میرے لِئے اِس سے بڑھ کر اَور کوئی خُوشی نہیں کہ مَیں اپنے فرزندوں کو حق پر چلتے ہُوئے سُنُوں۔
اَے پیارے! جو کُچھ تُو اُن بھائِیوں کے ساتھ کرتا ہے جو پردیسی بھی ہیں وہ دیانت سے کرتا ہے۔
اُنہوں نے کلِیسیا کے سامنے تیری محبّت کی گواہی دی تھی، اگر تُو اُنہیں اُس طرح روانہ کرے گا جِس طرح خُدا کے لوگوں کو مُناسِب ہے تو اچھّا کرے گا۔
کِیُونکہ وہ اُس نام کی خاطِر نِکلے ہیں اور غَیر قَوموں سے کُچھ نہیں لیتے۔
پَس اَیسوں کی خاطِرداری کرنا ہم پر فرض ہے تاکہ ہم بھی حق کی تائِید میں اُن کے ہمخِدمت ہوں۔
مَیں نے کلِیسیا کو کُچھ لِکھا تھا مگر دِیُترفیس جو اُن میں بڑا بننا چاہتا ہے ہمیں قُبُول نہیں کرتا۔
پَس جب مَیں آؤں گا تو اُس کے کاموں کو جو وہ کر رہا ہے یاد دِلاؤں گا کہ ہمارے حق میں بُری باتیں بکتا ہے اور اِن پر قناعت نہ کر کے خُود بھی بھائِیوں کو قُبُول نہیں کرتا اور جو قُبُول کرنا چاہتے ہیں اُن کو بھی منع کرتا ہے اور کلِیسیا سے نِکال دیتا ہے۔
اَے پیارے! بدی کی نہیں بلکہ نیکی کی پَیروی کر، نیکی کرنے والا خُدا سے ہے، بدی کرنے والے نے خُدا کو نہیں دیکھا۔
دیمیترِیُس کے بارے میں سب نے اور خُود حق نے بھی گواہی دی اور ہم بھی گواہی دیتے ہیں اور تُو جانتا ہے کہ ہماری گواہی سَچّی ہے۔
مُجھے لِکھنا تو تُجھ کو بہُت کُچھ تھا مگر سیاہی اور قلم سے تُجھے لِکھنا نہیں چاہتا۔
بلکہ تُجھ سے جلد مِلنے کی اُمِید رکھتا ہُوں۔ اُس وقت ہم رُوبرُو بات چِیت کریں گے۔ تُجھے اِطمینان حاصِل ہوتا رہے۔
یہاں کے دوست تُجھے سَلام کہتے ہیں۔ تُو وہاں کے دوستوں سے نام بہ نام سَلام کہہ۔

باب 1

یہُوداہ کی طرف سے جو یِسُوع مسِیح کا بندہ اور یعقُوب کا بھائِی ہے اُن بُلائے ہُوؤں کے نام جو خُدا باپ میں عزِیز اور یِسُوع مسِیح کے لِئے محفُوظ ہیں۔
رحم اور اِطمینان اور محبّت تُم کو زِیادہ حاصِل ہوتی رہے۔
اَے پیارو! جِس وقت مَیں تُم کو اُس نِجات کی بابت لِکھنے میں کمال کوشِش کر رہا تھا جِس میں ہم سب شرِیک ہیں تو مَیں نے تُمہیں یہ نصِیحت لِکھنا ضرُور جانا کہ تُم اُس اِیمان کے واسطے جانفِشانی کرو جو مُقدّسوں کو ایک ہی بار سَونپا گیا تھا۔
کِیُونکہ بعض اَیسے شَخص چُپکے سے ہم میں آ مِلے ہیں جِنکی اِس سزا کا ذِکر قدِیم زمانہ میں پیشتر سے لِکھا گیا تھا۔ یہ بے دِین ہیں اور ہمارے خُدا کے فضل کو شہوت پرستی سے بدل ڈالتے ہیں اور ہمارے واحِد مالِک اور خُداوند یِسُوع مسِیح کا اِنکار کرتے ہیں۔
پَس اگرچہ تُم سب باتیں ایک بار جان چُکے ہو تو بھی یہ بات تُمہیں یاد دِلانا چاہتا ہُوں کہ خُداوند نے ایک اُمّت کو مُلکِ مِصر میں سے چھُڑانے کے بعد اُنہیں ہلاک کِیا جو اِیمان نہ لائے۔
اور جِن فرِشتوں نے اپنی حُکُومت کو قائِم نہ رکھّا بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دِیا اُن کو اُس نے دائمی قَید میں تارِیکی کے اَندر روزِ عظِیم کی عدالت تک رکھّا ہے۔
اِسی طرح سدُوم اور عمُورہ اور اُن کے آس پاس کے شہر جو اِن کی طرح حرامکاری میں پڑ گئے اور غَیر جِسم کی طرف راغِب ہُوئے ہمیشہ کی آگ میں گِرفتار ہوکر جایِ عِبرت ٹھہرے ہیں۔
تَو بھی یہ لوگ بھی اپنے وہموں میں مُبتلا ہوکر اُن کی طرح جِسم کو ناپاک کرتے اور حُکُومت کو ناچِیز جانتے اور عِزّت داروں پر لعن طعن کرتے ہیں۔
لیکِن مُقرّب فرِشتہ مِیکائیل نے مُوسیٰ کی لاش کی بابت اِبلِیس سے بحث و تکرار کرتے وقت لعن طعن کے ساتھ اُس پر نالِش کرنے کی جُرأت نہ کی بلکہ یہ کہا کہ خُداوند تُجھے ملامت کرے۔
مگر یہ جِن باتوں کو نہِیں جانتے اُن پر لعن طعن کرتے ہیں اور جِن کو بےعقل جانوروں کی طرح طبعی طور پر جانتے ہیں اُن میں اپنے آپ کو خراب کرتے ہیں۔
اِن پر افسوس! کہ یہ قائِن کی راہ پر چلے اور مزدُوری کے لِئے بڑی حِرص سے بلعام کی سی گُمراہی اِختیّار کی اور قورح کی طرح مُخالفت کر کے ہلاک ہُوئے۔
یہ تُمہاری محبّت کی ضِیافتوں میں تُمہارے ساتھ کھاتے پِیتے وقت گویا دریا کی پوشیدہ چٹانیں ہیں۔ یہ بے دھڑک اپنے پیٹ بھرنے والے چرواہے ہیں۔ یہ بے پانی کے بادل ہیں جِنہیں ہوائیں اُڑا لے جاتی ہیں۔ یہ پتجھڑ کے بے پھَل دَرخت ہیں جو دونوں طرح سے مُردہ اور جڑ سے اُکھڑے ہُوئے ہیں۔
یہ سَمَندَر کی پُرجوش مَوجیں ہیں جو اپنی بے شرمی کی جھاگ اُچھالتی ہیں۔ یہ وہ آوارہ گرد سِتارے ہیں جِن کے لِئے ابد بے حدّ تارِیکی دھری ہے۔
اِن کے بارے میں حنُوک نے بھی جو آدم سے ساتویں پُشت میں تھا یہ پیشِینگوئی کی تھی کہ دیکھو، خُداوند اپنے لاکھوں مقدّسوں کے ساتھ آیا۔
تاکہ سب آدمِیوں کا حِساب کرے اور سب بے دِینوں کو اُن کی بے دِینی کے اُن سب کاموں کے سبب سے جو اُنہوں نے بے دِینی سے کِئے ہیں اور اُن سب سخت باتوں کے سبب سے جو بے دِین گُناہگاروں نے اُس کی مُخالفت میں کہی ہیں قُصُوروار ٹھہرائے۔
یہ بڑبڑانے والے اور شِکایت کرنے والے ہیں اور اپنی خواہِشوں کے مُوافِق چلتے ہیں اور اپنے مُنہ سے بڑے بول بولتے ہیں اور نفع کے لِئے لوگوں کی رُوداری کرتے ہیں۔
لیکِن اَے پیارو! اُن باتوں کو یاد رکھّو جو ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے رَسُول پہلے کہہ چُکے ہیں۔
وہ تُم سے کہا کرتے تھے کہ اخِیر زمانہ میں اَیسے ٹھٹھا کرنے والے ہوں گے جو اپنی بے دِینی کی خواہِشوں کے مُوافِق

چلیں گے۔
یہ وہ آدمی ہیں جو تفِرقے ڈالتے ہیں اور نفسانی ہیں اور رُوح سے بے بہرہ۔
مگر تُم اَے پیارو! اپنے پاک ترِین اِیمان میں اپنی ترقّی کر کے اور رُوحُ القدُس میں دُعا کر کے۔
اپنے آپ کو خُدا کی محبّت میں قائِم رکھّو اور ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کی رحمت کے مُنتظِر رہو۔
اور بعض لوگوں پر جو شک میں ہیں رحم کرو۔
اور بعض کو جھپٹ کر آگ میں سے نِکالو اور بعض پر خَوف کھا کر رحم کرو بلکہ اُس پوشاک سے بھی نفرت کرو جو جِسم کے سبب سے داغی ہو گئی ہے۔
اب جو تُم کو ٹھوکر کھانے سے بَچا سکتا ہے اور اپنے پُرجلال حُضُور میں کمال خُوشی کے ساتھ بے عیب کر کے کھڑا کر سکتا ہے۔
اُس خُدایِ واحِد کا جو ہمارا مُنّجی ہے جلال اور عظمت اور سلطنت اور اِختیّار ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے جَیسا ازل سے ہے اَب بھی ہو اور ابدُالآباد رہے۔ آمِین

مُکاشفہ

باب 1

یِسُوع مسِیح کا مُکاشفہ جو اُسے خُدا کی طرف سے اِس لِئے ہُؤا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دِکھائے جِن کا جلد ہونا ضرُور ہے اور اُس نے اپنے فرِشتہ کو بھیج کر اُس کی معرفت اُنہیں اپنے بندہ یُوحنّا پر ظاہِر کِیا۔
جِس نے خُدا کے کلام اور یِسُوع مسِیح کی گواہی کی یعنی اُن سب چِیزوں کی جو اُس نے دیکھی تھِیں شہادت دی۔
اِس نُبُوّت کی کِتاب کا پڑھنے والا اور اُس کے سُننے والے اور جو کُچھ اِس میں لِکھا ہے اُس پر عمل کرنے والے مُبارک ہیں کِیُونکہ وقت نزدِیک ہے۔
یُوحنّا کی جانِب سے اُن سات کلِیسیاؤں کے نام جو آسیہ میں ہیں۔ اُس کی طرف سے جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے اور اُن سات رُوحوں کی طرف سے جو اُس کے تخت کے سامنے ہیں۔
اور یِسُوع مسِیح کی طرف سے جو سَچّا گواہ اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا اور دُنیا کے بادشاہوں پر حاکِم ہے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصِل ہوتا رہے۔ جو ہم سے محبّت رکھتا ہے اور جِس نے اپنے خُون کے وسِیلہ سے ہم کو گُناہوں سے خلاصی بخشی۔
اور ہم کو ایک بادشاہی بھی اور اپنے خُدا اور باپ کے لِئے کاہِن بھی بنا دِیا۔ اُس کا جلال اور سلطنت ابدُالآباد رہے۔ آمِین۔
دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آنے والا ہے اور ہر ایک آنکھ اُسے دیکھے گی اور جِنہوں نے اُسے چھیدا تھا وہ بھی دیکھیں گے اور زمِین پر کے سب قبِیلے اُس کے سبب سے چھاتی پِیٹیں گے۔ بیشک۔ آمِین۔
خُداوند خُدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے یعنی قادرِ مُطلَق فرماتا ہے کہ مَیں الفا اور اومیگا ہُوں۔
مَیں یُوحنّا جو تُمہارا بھائِی اور یِسُوع کی مُصِیبت اور بادشاہی اور صبر میں تُمہارا شرِیک ہُوں خُدا کے کلام اور یِسُوع کی نِسبت گواہی دینے کے باعِث اُس ٹاپُو میں تھا جوپتمُس کہلاتا ہے۔
کہ خُداوند کے دِن رُوح میں آگیا اور اپنے پِیچھے نرسِنگے کی سی یہ ایک بڑی آواز سُنی۔
کہ جو کُچھ تُو دیکھتا ہے اُس کو کِتاب میں لِکھ کر ساتوں کلِیسیاؤں کے پاس بھیج دے یعنی اِفِسُس اور سمُرنہ اور پرِگمُن اور تھُواتِیرہ اور سردِیس اور فِلدِلفیہ اور لَودِیکیہ میں۔
مَیں نے اُس آواز دینے والے کو دیکھنے کے لِئے مُنہ پھیرا جِس نے مُجھ سے کہا تھا اور پھِر کر سونے کے سات چراغدان دیکھے۔
اور اُن چراغدانوں کے بِیچ میں آدمزاد سا ایک شَخص دیکھا جو پاؤں تک کا جامہ پہنے اور سونے کا سِینہ بند سِینہ پر باندھے ہُوئے تھا۔
اُس کا سر اور بال سفید اُون بلکہ برف کی مانِند سفید تھے اور اُس کی آنکھیں آگ کے شُعلہ کی مانِند تھِیں۔
اور اُس کے پاؤں اُس خالِص پِیتل کے سے تھے جو بھٹّی میں تپایا گیا ہو اور اُس کی آواز زور کے پانی کی سی تھی۔
اور اُس کے دہنے ہاتھ میں سات سِتارے تھے اور اُس کے مُنہ میں سے ایک دو دھاری تیز تلوار نِکلتی تھی اور اُس کا چہرہ اَیسا چمکتا تھا جَیسے تیزی کے وقت آفتاب۔
جب مَیں نے اُسے دیکھا تو اُس کے پاؤں میں مُردہ سا گِر پڑا اور اُس نے یہ کہہ کر مُجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھّا کہ خَوف نہ کر۔ مَیں اوّل اور آخِر۔
اور زندہ ہُوں۔ مَیں مر گیا تھا اور دیکھ! ابدُالآباد زِندہ رہُوں گا اور مَوت اور عالمِ ارواح کی کُنجِیاں میرے پاس ہیں۔
پَس جو باتیں تُو نے دیکھِیں اور جو ہیں اور جو اِن کے بعد ہونے والی ہیں اُن سب کو لِکھ لے۔
یعنی اُن سات سِتاروں کا بھید جِنہیں تُو نے میرے دہنے ہاتھ میں دیکھا تھا اور اُن سونے کے ساتھ چراغدانوں کا۔ وہ سات سِتارے تو سات کلِیسیاؤں کے فرِشتے ہیں اور وہ سات چراغدان سات کلِیسیائیں ہیں۔

اِفِسُس کی کلِیسیا کے فرِشتہ کو یہ لِکھ کہ جو اپنے دہنے ہاتھ میں ساتوں سِتارے لِئے ہُوئے ہے اور سونے کے ساتوں چراغدانوں میں پھِرتا ہے وہ یہ فرماتا ہے کہ۔
مَیں تیرے کام اور تیری مُشقّت اور تیرا صبر تو جانتا ہُوں اور یہ بھی کہ تُو بدوں کو دیکھ نہِیں سکتا اور جو اپنے آپ کو رَسُول کہتے ہیں اور ہیں نہِیں تُو نے اُن کو آزما کر جھُوٹا پایا۔
اور تُو صبر کرتا ہے اور میرے نام کی خاطِر مُصِیبت اُٹھاتے اُٹھاتے تھکا نہِیں۔
مگر مُجھ کو تُجھ سے یہ شِکایت ہے کہ تُو نے اپنی پہلی سی محبّت چھوڑ دی۔
پَس خیال کر کہ تُو کہاں سے گِرا ہے اور تَوبہ کر کے پہلے کی طرح کام کر اور اگر تُو تَوبہ نہ کرے گا تو مَیں تیرے پاس آ کر تیرے چراغدان کو اُس کی جگہ سے ہٹا دُوں گا۔
البتّہ تُجھ میں یہ بات تو ہے کہ تُو نیکُلَیّوں کے کاموں سے نفرت رکھتا ہے جِن سے مَیں بھی نفرت رکھتا ہُوں۔
جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلِیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔ جو غالِب آئے مَیں اُسے اُس زِندگی کے دَرخت میں سے جو خُدا کے فِردَوس میں ہے پھَل کھانے کو دُوں گا۔
اور سمُرنہ کی کلِیسیا کے فرِشتہ کو یہ لِکھ کہ جو اوّل و آخِر ہے اور جو مر گیا تھا اور زِندہ ہُؤا وہ یہ فرماتا ہے کہ۔
مَیں تیری مُصِیبت اور غرِیبی کو جانتا ہُوں (مگر تُو دَولتمند ہے) اور جو اپنے آپ کو یہُودی کہتے ہیں اور ہیں نہِیں بلکہ شَیطان کی جماعت ہیں اُن کے لعن طعن کو بھی جانتا ہُوں۔
جو دُکھ تُجھے سہنے ہوں گے اُن سے خَوف نہ کر۔ دیکھو اِبلِیس تُم میں سے بعض کو قَید میں ڈالنے کو ہے تاکہ تُمہاری آزمایش ہو اور دس دِن تک مُصِیبت اُٹھاؤ گے۔ جان دینے تک بھی وفادار رہ تو مَیں تُجھے زِندگی کا تاج دُوں گا۔
جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلِیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔ جو غالِب آئے اُس کو دُوسری مَوت سے نُقصان نہ پہُنچے گا۔
اور پرگمُن کی کلِیسیا کے فرِشتہ کو یہ لِکھ کہ جِس کے پاس دو دھاری تیز تلوار ہے وہ فرماتا ہے کہ۔
مَیں یہ تو جانتا ہُوں کہ تُو شَیطان کی تخت گاہ میں سُکُونت رکھتا ہے اور میرے نام پر قائِم رہتا ہے اور جِن دِنوں میں میرا وفادار شہِید انتِپاس تُم میں اُس جگہ قتل ہُؤا تھا جہاں شَیطان رہتا ہے اُن دِنوں میں بھی تُو نے مُجھ پر اِیمان رکھنے سے اِنکار نہِیں کِیا۔
لیکِن مُجھے چند باتوں کی تُجھ سے شِکایت ہے۔ اِس لِئے کہ تیرے ہاں بعض لوگ بلعام کی تعلِیم ماننے والے ہیں جِس نے بلق کو بنی اِسرائیل کے سامنے ٹھوکر کھِلانے والی چِیز رکھنے کی تعلِیم دی یعنی یہ کہ وہ بُتوں کی قُربانیاں کھائیں اور حرامکاری کریں۔
چُنانچہ تیرے ہاں بھی بعض لوگ اِسی طرح نیکُلَیّون کی تعلِیم کے ماننے والے ہیں۔
پَس تَوبہ کر۔ نہِیں تو مَیں تیرے پاس جلد آ کر اپنے مُنہ کی تلوار سے اُن کے ساتھ لڑُوں گا۔
جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلِیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔ جو غالِب آئے مَیں اُسے پوشِیدہ من میں سے دُوں گا اور ایک سفید پتھّر دُوں گا۔ اُس پتھّر پر ایک نیا نام لِکھا ہُؤا ہو گا جِسے اُس کے پانے والے کے سِوا کوئی نہ جانے گا۔
اور تھُواتِیرہ کی کلِیسیا کے فرِشتہ کو یہ لِکھ کہ خُدا کا بَیٹا جِس کی آنکھیں آگ کے شعُلہ کی مانِند اور پاؤں پِیتل کی مانِند ہیں یہ فرماتا ہے کہ۔
مَیں تیرے کاموں اور محبّت اور اِیمان اور خِدمت اور صبر کو تو جانتا ہُوں اور یہ بھی کہ تیرے پِچھلے کام پہلے کاموں سے زِیادہ ہیں۔
پر مُجھے تُجھ سے یہ شِکایت ہے کہ تُو نے اُس عَورت اِیزبِل کو رہنے دِیا ہے جو اپنے آپ کو نبِیّہ کہتی ہے اور میرے بندوں کو حرامکاری کرنے اور بُتوں کی قُربانیاں کھانے کی تعلِیم دے کر گُمراہ کرتی ہے۔
مَیں نے اُس کو تَوبہ کرنے کی مُہلت دی مگر وہ اپنی حرامکاری سے تَوبہ کرنا نہِیں چاہتی۔
دیکھ مَیں اُس کو بِستر پر ڈالتا ہُوں اور جو اُس کے ساتھ زِنا کرتے ہیں اگر اُس کے سے کاموں سے تَوبہ نہ کریں تو اُن کو

بڑی مُصِیبت میں پھنساتا ہُوں۔
اور اُس کے فرزندوں کو جان سے مارُوں گا اور سب کلِیسیاؤں کو معلُوم ہوگا کہ گُردوں اور دِلوں کا چانچنے والا مَیں ہی ہُوں اور مَیں تُم میں سے ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مُوافِق بدلہ دُوں گا۔
مگر تُم تھُواتِیرہ کے باقی لوگوں سے جو اُس تعلِیم کو نہیں مانتے اور اُن باتوں سے جِنہیں لوگ شَیطان کی گہری باتیں کہتے ہیں ناواقِف ہو یہ کہتا ہُوں کہ تُم پر اَور بوجھ نہ ڈالُوں گا۔
البتّہ جو تُمہارے پاس ہے میرے آنے تک اُس کو تھامے رہو۔
جو غالِب آئے اور جو میرے کاموں کے مُوافِق آخِر تک عمل کرے مَیں اُسے قَوموں پر اِختیّار دُوں گا۔
اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حُکُومت کرے گا۔ جِس طرح کہ کُمہار کے برتن چکنا چُور ہو جاتے ہیں۔ چُنانچہ مَیں نے بھی اَیسا اِختیّار اپنے باپ سے پایا ہے۔
اور مَیں اُسے صُبح کا سِتارہ دُوں گا۔
جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلِیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔

اور سردِیس کی کلِیسیا کے فرِشتہ کو یہ لِکھ کہ جِس کے پاس خُدا کی سات رُوحیں ہیں اور سات سِتارے ہیں وہ یہ فرماتا ہے کہ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں کہ تُو زِندہ کہلاتا ہے اور ہے مُردہ۔
جاگتا رہ اور اُن چِیزوں کو جو باقی ہیں اور جو مِٹنے کو تھِیں مضبُوط کر کِیُونکہ مَیں نے تیرے کِسی کام کو اپنے خُدا کے نزدِیک پُورا نہِیں پایا۔
پَس یاد کر کہ تُو نے کِس طرح تعلِیم پائی اور سُنی تھی اور اُس پر قائِم رہ اور تَوبہ کر اور اگر تُو جاگتا نہ رہے گا تو مَیں چور کی طرح آ جاؤں گا اور تُجھے ہرگِز معلُوم نہ ہوگا کہ کِس وقت تُجھ پر آ پڑُوں گا۔
البتّہ سردِیس میں تیرے ہاں تھوڑے سے اَیسے شَخص ہیں جِنہوں نے اپنی پوشاک آلُودہ نہِیں کی۔ وہ سفید پوشاک پہنے ہُوئے میرے ساتھ سَیر کریں گے کِیُونکہ وہ اِس لائِق ہیں۔
جو غالِب آئے اُسے اِسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائے گی اور مَیں اُس کا نام کِتابِ حیات سے ہرگِز نہ کاٹُوں گا بلکہ اپنے باپ اور اُس کے فرِشتوں کے سامنے اُس کے نام کا اِقرار کرُوں گا۔
جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلِیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔
اور فِلدِلفیہ کی کلِیسیا کے فرِشتہ کو یہ لِکھ کہ جو قُدُّوس اور برحق ہے اور داؤد کی کُنجی رکھتا ہے جِس کے کھولے ہُوئے کو کوئی بند نہِیں کرتا اور بند کِئے ہُوئے کو کوئی کھولتا نہِیں وہ یہ فرماتا ہے کہ۔
مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں (دیکھ مَیں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھّا ہے۔ کوئی اُسے بند نہِیں کر سکتا) کہ تُجھ میں تھوڑا سا زور ہے اور تُو نے میرے کلام پر عمل کِیا ہے اور میرے نام کا اِنکار نہِیں کِیا۔
دیکھ مَیں شَیطان کے اُن جماعت والوں کو تیرے قابُو میں کر دُوں گا جو اپنے آپ کو یہُودی کہتے ہیں اور ہیں نہِیں بلکہ جھُوٹ بولتے ہیں۔ دیکھ مَیں اَیسا کرُوں گا کہ وہ آ کر تیرے پاؤں میں سِجدہ کریں گے اور جانیں گے کہ مُجھے تُجھ سے محبّت ہے۔
چُونکہ تُو نے میرے صبر کے کلام پر عمل کِیا ہے اِس لِئے مَیں بھی آزمایش کے اُس وقت تیری حِفاظت کرُوں گا جو زمِین کے رہنے والوں کے آزمانے کے لِئے تمام دُنیا پر آنے والا ہے۔
مَیں جلد آنے والا ہُوں۔ جو کُچھ تیرے پاس ہے اُسے تھامے رہ تاکہ کوئی تیرا تاج نہ چھِین لے۔
جو غالِب آئے مَیں اُسے اپنے خُدا کے مَقدِس میں ایک سُتُون بناؤں گا۔ وہ پھِر کبھی باہِر نہ نِکلے گا اور مَیں اپنے خُدا کا نام اور اپنے خُدا کے شہر یعنی اُس نئے یروشلِیم کا نام جو میرے خُدا کے پاس سے آسمان سے اُترنے والا ہے اور اپنا نیا نام اُس پر لِکھُوں گا۔
جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلِیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔
اور لَودِیکیہ کی کلِیسیا کے فرِشتہ کو یہ لِکھ کہ جو آمِین اور سَچّا اور برحق گواہ اور خُدا کی خِلقَت کا مبدا ہے وہ یہ فرماتا ہے کہ۔
مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں کہ نہ تُو سرد ہے نہ گرم۔ کاش کہ تُو سرد یا گرم ہوتا۔
پَس چُونکہ تُو نہ تو گرم ہے نہ سرد بلکہ نِیم گرم ہے اِس لِئے مَیں تُجھے اپنے مُنہ سے نِکال پھینکنے کو ہُوں۔
اور چُونکہ تُو کہتا ہے کہ مَیں دَولتمند ہُوں اور مالدار بن گیا ہُوں اور کِسی چِیز کا محتاج نہِیں اور یہ نہِیں جانتا کہ تُو کمبخت اور خوار اور غرِیب اور اَندھا اور ننگا ہے۔
اِس لِئے مَیں تُجھے صلاح دیتا ہُوں کہ مُجھ سے آگ میں تپایا ہُؤا سونا خرِید لے تاکہ دَولتمند ہو جائے اور سفید پوشاک لے تاکہ تُو اُسے پہن کر ننگے پن کے ظاہِر ہونے کی شرمِندگی نہ اُٹھائے اور آنکھوں میں لگانے کے لِئے سُرمہ لے تاکہ تُو بِینا ہو جائے۔
مَیں جِن جِن کو عزِیز رکھتا ہُوں اُن سب کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہُوں۔ پَس سرگرم ہو اور تَوبہ کر۔
دیکھ مَیں دروازہ پر کھڑا ہُؤا کھٹکھٹاتا ہُوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے گا تو مَیں اُس کے پاس اَندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔

جو غالِب آئے مَیں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بِٹھاؤں گا جِس طرح مَیں غالِب آ کر اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بَیٹھ گیا۔

Print this pageجِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلِیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔

اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان میں ایک دروازہ کھُلا ہُؤا ہے اور جِس کو مَیں نے پیشتر نرسِنگے کی سی آواز سے اپنے ساتھ باتیں کرتے سُنا تھا وُہی فرماتا ہے کہ یہاں اُوپر آ جا۔ مَیں تُجھے وہ باتیں دِکھاؤں گا جِن کا اِن باتوں کے بعد ہونا ضرُور ہے۔

فوراً مَیں رُوح میں آگیا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھّا ہے اور اُس تخت پر کوئی بَیٹھا ہے۔

اور جو اُس پر بَیٹھا ہے وہ سنگِ یشب اور عقِیق سا معلُوم ہوتا ہے اور اُس تخت کے گِرد زُمُرّد کی سی ایک دھُنک معلُوم ہوتی ہے۔

اور اُس تخت کے گِرد چَوبِیس تخت ہیں اور اُن تختوں پر چَوبِیس بُزُرگ سفید پوشاک پہنے ہُوئے بَیٹھے ہیں اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج ہیں۔

اور اُس تخت میں سے بِجلِیاں اور آوازیں اور گرجیں پَیدا ہوتی ہیں اور اُس تخت کے سامنے آگ کے سات چراغ جل رہے ہیں۔ یہ خُدا کی سات رُوحیں ہیں۔

اور اُس تخت کے سامنے گویا شِیشہ کا سَمَندَر بلَّور کی مانِند ہے اور تخت کے بِیچ میں اور تخت کے گِردا گِرد چار جاندار ہیں جِن کے آگے پِیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں۔

پہلا جاندار ببر کی مانِند ہے اور دُوسرا جاندار بچھڑے کی مانِند اور تِیسرے جاندار کا چِہرہ اِنسان کا سا ہے اور چَوتھا جاندار اُڑتے ہُوئے عُقاب کی مانِند ہے۔

اور اِن چاروں جانداروں کے چھ چھ پر ہیں اور چاروں طرف اور اَندر آنکھیں ہی آنکھیں ہیں اور رات دِن بغَیر آرام لِئے یہ کہتے رہتے ہیں کہ قُدُّوس۔ قُدُّوس۔ قُدُّوس۔ خُداوند خُدا قادرِ مُطلَق جو تھا اور جو ہے اور جو آنے والا ہے۔

اور جب وہ جاندار اُس کی تمجِید اور عِزّت اور شُکرگُذاری کریں گے جو تخت پر بَیٹھا ہے اور ابدُالآباد زِندہ رہے گا۔

تو وہ چَوبِیس بُزُرگ اُس کے سامنے جو تخت پر بَیٹھا ہے گِر پڑیں گے اور اُس کو سِجدہ کریں گے جو ابدُالآباد زِندہ رہے گا اور اپنے تاج یہ کہتے ہُوئے اُس تخت کے سامنے ڈال دیں گے کہ۔

اَے ہمارے خُداوند اور خُدا تُو ہی تمجِید اور عِزّت اور قُدرت کے لائِق ہے کِیُونکہ تُو ہی نے سب چِیزیں پَیدا کِیں اور وہ تیری ہی مرضی سے تھِیں اور پَیدا ہُوئیں۔

اور جو تخت پر بَیٹھا تھا مَیں نے اُس کے دہنے ہاتھ میں ایک کِتاب دیکھی جو اَندر سے اور باہِر سے لِکھی ہُوئی تھی اور اُسے سات مُہریں لگا کر بند کِیا گیا تھا۔
پِھر مَیں نے ایک زورآور فرِشتہ کو بُلند آواز سے یہ مُنادی کرتے دیکھا کہ کَون اِس کِتاب کو کھولنے اور اُس کی مُہریں توڑنے کے لائِق ہے؟
اور کوئی شَخص آسمان پر یا زمِین پر یا زمِین کے نِیچے اُس کِتاب کو کھولنے یا اُس پر نظر کرنے کے قابِل نہ نِکلا۔
اور مَیں اِس بات پر زار زار رونے لگا کہ کوئی اُس کِتاب کو کھولنے یا اُس پر نظر کرنے کے لائِق نہ نِکلا۔
تب اُن بُزُرگوں میں سے ایک نے مُجھ سے کہا کہ مَت رو۔ دیکھ۔ یہُوداہ کے قبِیلہ کا وہ ببر جو داؤد کی اصل ہے اُس کِتاب اور اُس کی ساتوں مُہروں کو کھولنے کے لِئے غالِب آیا۔
اور مَیں نے اُس تخت اور چاروں جانداروں اور اُن بُزُرگوں کے بِیچ میں گویا ذبح کِیا ہُؤا ایک برّہ کھڑا دیکھا۔ اُس کے سات سِینگ اور سات آنکھیں تھِیں۔ یہ خُدا کی ساتوں رُوحیں ہیں جو تمام رُوی زمِین پر بھیجی گئی ہیں۔
اُس نے آ کر تخت پر بَیٹھے ہُوئے کے دہنے ہاتھ سے اُس کِتاب کو لے لِیا۔
جب اُس نے کِتاب لے لی تو وہ چاروں جاندار اور چَوبِیس بُزُرگ اُس برّہ کے سامنے گِر پڑے اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور عُود سے بھرے ہُوئے سونے کے پیالے تھے۔ یہ مُقدّسوں کی دُعائیں ہیں۔
اور وہ یہ نیا گِیت گانے لگے کہ تُو ہی اِس کِتاب کو لینے اور اُس کی مُہریں کھولنے کے لائِق ہے کِیُونکہ تُو نے ذبح ہوکر اپنے خُون سے ہر ایک قبِیلہ اور اہلِ زبان اور اُمّت اور قَوم میں سے خُدا کے واسطے لوگوں کو خرِید لِیا۔
اور اُن کو ہمارے خُدا کے لِئے ایک بادشاہی اور کاہِن بنا دِیا اور وہ زمِین پر بادشاہی کرتے ہیں۔
اور جب مَیں نے نِگاہ کی تو اُس تخت اور اُن جانداروں اور بُزُرگوں کے گِردا گِرد بہُت سے فرِشتوں کی آواز سُنی جِن کا شُمار لاکھوں اور کروڑوں تھا۔
اور وہ بُلند آواز سے کہتے تھے کہ ذبح کِیا ہُؤا برّہ ہی قُدرت اور دَولت اور حِکمت اور طاقت اور عِزّت اور تمجِید اور حمد کے لائِق ہے۔
پِھر مَیں نے آسمان اور زمِین اور زمِین کے نِیچے کی اور سَمَندَر کی سب مخلُوقات کو یعنی سب چِیزوں کو جو اُن میں ہیں یہ کہتے سُنا کہ جو تخت پر بَیٹھا ہے اُس کی اور برّہ کی حمد اور عِزّت اور تمجِید اور سلطنت ابدُالآباد رہے۔
اور چاروں جانداروں نے آمِین کہا اور بُزُرگوں نے گِر کر سِجدہ کِیا۔

پھِر مَیں نے دیکھا کہ برّہ نے اُن سات مُہروں میں سے ایک کو کھولا اور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک کی گرج کی سی یہ آواز سُنی کہ آ۔
اور مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اُس کا سوار کمان لِئے ہُوئے ہے۔ اُسے ایک تاج دِیا گیا اور وہ فتح کرتا ہُؤا نِکلا تاکہ اَور بھی فتح کرے۔
اور جب اُس نے دُوسری مُہر کھولی تو مَیں نے دُوسرے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ۔
پھِر ایک اور گھوڑا نِکلا جِس کا رنگ لال تھا۔ اُس کے سوار کو یہ اِختیّار دِیا گیا کہ زمِین پر سے صُلح اُٹھا لے تاکہ لوگ ایک دُوسرے کو قتل کریں اور اُسے ایک بڑی تلوار دی گئی۔
اور جب اُس نے تِیسری مُہر کھولی تو مَیں نے تِیسرے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ اور مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک کالا گھوڑا ہے اور اُس کے سوار کے ہاتھ میں ایک ترازُو ہے۔
اور مَیں نے گویا اُن چاروں جانداروں کے بِیچ میں سے یہ آواز آتی سُنی کہ گیہُوں دِینار کے سیر بھر اور جَو دِینار کے تِین سیر اور تیل اور مَے کا نُقصان نہ کر۔
اور جب اُس نے چَوتھی مُہر کھولی تو مَیں نے چوَتھے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ۔
اور مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک زرد سا گھوڑا ہے اور اُس کے سوار کا نام مَوت ہے اور عالمِ ارواح اُس کے پِیچھے پِیچھے ہے اور اِن کو چَوتھائی زمِین پر یہ اِختیّار دِیا گیا کہ تلوار اور کال اور وبا اور زمِین کے درِندوں سے لوگوں کو ہلاک کریں۔
اور جب اُس نے پانچوِیں مُہر کھولی تو مَیں نے قُربان گاہ کے نِیچے اُن کی رُوحیں دیکھِیں جو خُدا کے کلام کے سبب سے اور گواہی پر قائِم رہنے کے باعِث مارے گئے تھے۔
اور وہ بڑی آواز سے چِلّا کر بولِیں کہ اَے مالِک! اَے قُدُّوس و برحق! تُو کب تک اِنصاف نہ کرے گا اور زمِین کے رہنے والوں سے ہمارے خُون کا بدلہ نہ لے گا؟
اور اُن میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دِیا گیا اور اُن سے کہا گیا کہ اَور تھوڑی مُدّت آرام کرو جب تک کہ تُمہارے ہم خِدمت اور بھائِیوں کا بھی شُمار پُورا نہ ہولے جو تُمہارے طرح قتل ہونے والے ہیں۔
اور جب اُس نے چھٹّی مُہر کھولی تو مَیں نے دیکھا کہ ایک بڑا بھَونچال آیا اور سُورج کمّل کی مانِند کالا اور سارا چاند خُون سا ہو گیا۔
اور آسمان کے سِتارے اِس طرح زمِین پر گِر پڑے جِس طرح زور کی آندھی سے ہِل کر اِنجِیر کے دَرخت میں سے کچّے پھَل گِر پڑتے ہیں۔
اور آسمان اِس طرح سرک گیا جِس طرح مکتُوب لپیٹنے سے سرک جاتا ہے اور ہر ایک پہاڑ اور ٹاپُو اپنی جگہ سے ٹل گیا۔
اور زمِین کے بادشاہ اور امِیر اور فَوجی سَردار اور مالدار اور زورآور اور تمام غُلام اور آزاد پہاڑوں کے غاروں اور چٹانوں میں جا چھِپے۔
اور پہاڑوں اور چٹانوں سے کہنے لگے کہ ہم پر گِر پڑو اور ہمیں اُس کی نظر جو تخت پر بَیٹھا ہُؤا ہے اور برّہ کے غضب سے چھِپا لو۔
کِیُونکہ اُن کے غضب کا روزِ عظِیم آ پہُنچا۔ اَب کَون ٹھہر سکتا ہے؟

باب 7

اِس کے بعد مَیں نے زمِین کے چاروں کونوں پر چار فرِشتے کھڑے دیکھے۔ وہ زمِین کی چاروں ہواؤں کو تھامے ہُوئے تھے تاکہ زمِین یا سَمَندَر یا کِسی دَرخت پر ہوا نہ چلے۔
پھِر مَیں نے ایک اَور فرِشتہ کو زِندہ خُدا کی مُہر لِئے ہُوئے مشرِق سے اُوپر کی طرف آتے دیکھا۔ اُس نے اُن چاروں فرِشتوں سے جِنہیں زمِین اور سَمَندَر کو ضرر پہُنچانے کا اِختیّار دِیا گیا تھا بُلند آواز سے پُکار کر کہا۔
کہ جب تک ہم اپنے خُدا کے بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ کر لیں زمِین اور سَمَندَر اور دَرختوں کو ضرر نہ پہُنچانا۔
اور جِن پر مُہر کی گئی مَیں نے اُن کا شُمار سُنا کہ بنی اِسرائیل کے سب قبِیلوں میں سے ایک لاکھ چَوالِیس ہزار پر مُہر کی گئی۔
یہُوداہ کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔ رُوبِن کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔ جدّ کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
آشر کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔ نفتالی کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔ منسّی کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
شمعُون کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔ لاوی کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔ اِشکار کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
زبُولُون کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔ یُوسُف کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔ بنیمِین کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔
اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ہر ایک قَوم اور قبِیلہ اور اُمّت اور اہلِ زبان کی ایک اَیسی بڑی بھِیڑ جِسے کوئی شُمار نہِیں کر سکتا سفید جامے پہنے اور کھجُور کی ڈالِیاں اپنے ہاتھوں میں لِئے ہُوئے تخت اور برّہ کے آگے کھڑی ہے۔
اور بڑی آواز سے چِلّا چِلّا کر کہتی ہے کہ نِجات ہمارے خُدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بَیٹھا ہے اور برّہ کی طرف سے۔
اور سب فرِشتے اُس تخت اور بُزُرگوں اور چاروں جانداروں کے گِردا گِرد کھڑے ہیں۔ پھِر وہ تخت کے آگے مُنہ کے بل گِر پڑے اور خُدا کو سِجدہ کر کے۔
کہا آمِین۔ حمد اور تمجِید اور حِکمت اور شُکر اور عِزّت اور قُدرت اور طاقت ابدُالآباد ہمارے خُدا کی ہو۔ آمِین۔
اور بُزُرگوں میں سے ایک نے مُجھے سے کہا کہ یہ سفید جامے پہنے ہُوئے کَون ہیں اور کہاں سے آئے ہیں؟
مَیں نے اُس سے کہا کہ اَے میرے خُداوند! تُو ہی جانتا ہے۔ اُس نے مُجھ سے کہا یہ وُہی ہیں جو اُس بڑی مُصِیبت میں سے نِکل کر آئے ہیں۔ اِنہوں نے اپنے جامے برّہ کے خُون سے دھو کر سفید کِئے ہیں۔
اِسی سبب سے یہ خُدا کے تخت کے سامنے ہیں اور اُس کے مَقدِس میں رات دِن اُس کی عِبادت کرتے ہیں اور جو تخت پر بَیٹھا ہے وہ اپنا خَیمہ اُن کے اُوپر تانے گا۔
اِس کے بعد نہ کبھی اُن کو بھُوک لگے گی نہ پیاس اور نہ کبھی اُن کو دھُوپ ستائے گی نہ گرمی۔
کِیُونکہ جو برّہ تخت کے بِیچ میں ہے وہ اُن کی گلّہ بانی کرے گا اور اُنہیں آبِ حیات کے چشموں کے پاس لے جائے گا اور خُدا اُن کی آنکھوں کے سب آنسُو پونچھ دے گا۔

جب اُس نے ساتویں مُہر کھولی تو آدھ گھنٹے کے قرِیب آسمان میں خاموشی رہی۔
اور مَیں نے اُن ساتوں فرِشتوں کو دیکھا جو خُدا کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور اُنہیں سات نرسِنگے دِئے گئے۔
پھِر ایک اَور فرِشتہ سونے کا عُود سوز لِئے ہُوئے آیا اور قُربان گاہ کے اُوپر کھڑا ہُؤا اور اُس کو بہُت سا عُود دِیا گیا تاکہ سب مُقدّسوں کی دُعاؤں کے ساتھ اُس سُنہری قُربان گاہ پر چڑھائے جو تخت کے سامنے ہے۔
اور اُس عُود کا دھُواں فرِشتہ کے ہاتھ سے مُقدّسوں کی دُعاؤں کے ساتھ خُدا کے سامنے پہُنچ گیا۔
اور فرِشتہ نے عُود سوز کو لے کر اُس میں قُربان گاہ کی آگ بھری اور زمِین پر ڈال دی اور گرجیں اور آوازیں اور بِجلِیاں پَیدا ہُوئِیں اور بھَونچال آیا۔
اور وہ ساتوں فرِشتے جِن کے پاس وہ سات نرسِنگے تھے پھُونکنے کو تیّار ہُوئے۔
اور جب پہلے نے نرسِنگا پھُونکا تو خُون مِلے ہُوئے اولے اور آگ پَیدا ہُوئی اور زمِین پر ڈالی گئی اور تِہائی زمِین جل گئی اور تِہائی دَرخت جل گئے اور تمام ہری گھاس جل گئی۔
اور جب دُوسرے فرِشتہ نے نرسِنگا پھُونکا تو گویا آگ سے جلتا ہُؤا ایک بڑا پہاڑ سَمَندَر میں ڈالا گیا اور تِہائی سَمَندَر خُون ہو گیا۔
اور سَمَندَر کی تِہائی جاندار مخلُوقات مر گئی اور تِہائی جہاز تباہ ہوگئے۔
اور جب تِیسرے فرِشتہ نے نرسِنگا پھُونکا تو ایک بڑا سِتارہ مشعل کی طرح جلتا ہُؤا آسمان سے ٹُوٹا اور تِہائی دریاؤں اور پانی کے چشموں پر آ پڑا۔
اُس سِتارے کا نام ناگ دَونا کہلاتا ہے اور تِہائی پانی ناگ دَونے کی طرح کڑوا ہو گیا اور پانی کڑوا ہو جانے سے بہُت سے آدمِی مر گئے۔
اور جب چَوتھے فرِشتہ نے نرسِنگا پھُونکا تو تِہائی سُورج اور تِہائی چاند اور تِہائی سِتاروں پر صدمہ پہُنچا۔ یہاں تک کہ اُن کا تِہائی حصّہ تارِیک ہوگیا اور تِہائی دِن میں روشنی نہ رہی اور اِسی طرح تِہائی رات میں بھی۔
اور جب مَیں نے پھِر نِگاہ کی تو آسمان کے بِیچ میں ایک عُقاب کو اُڑتے اور بڑی آواز سے یہ کہتے سُنا کہ اُن تِین فرِشتوں کے نرسِنگوں کی آوازوں کے سبب سے جِن کا پھُونکنا ابھی باقی ہے زمِین کے رہنے والوں پر افسوس۔ افسوس۔ افسوس!

باب 9

اور جب پانچویں فرِشتہ نے نرسِنگا پھُونکا تو مَیں نے آسمان سے زمِین پر ایک سِتارہ گِرا ہُؤا دیکھا اور اُس اتھاہ گڑھے کی کُنجی دی گئی۔
اور جب اُس نے اتھاہ گڑھے کو کھولا تو گڑھے میں سے ایک بڑی بھٹّی کا سا دھُواں اُٹھا اور گڑھے کے دھُوئیں کے باعِث سے سُورج اور ہوا تارِیک ہو گئی۔
اور اُس دھُوئیں میں سے زمِین پر ٹِڈّیاں نِکل پڑِیں اور اُنہیں زمِین کے بِچھُوؤں کی سی طاقت دی گئی۔
اور اُن سے کہا گیا کہ اُن آدمِیوں کے سِوا جِن کے ماتھے پر خُدا کی مُہر نہِیں زمِین کی گھاس یا کِسی ہریاول یا کِسی دَرخت کو ضرر نہ پہُنچانا۔
اور اُنہیں جان سے مارنے کا نہیں بلکہ پانچ مہِینے تک لوگوں کو اذِیّت دینے کا اِختیّار دِیا گیا اور اُن کی اذِیّت اَیسی تھی جَیسے بِچھُو کے ڈنک مارنے سے آدمِی کو ہوتی ہے۔
اُن دِنوں میں آدمِی مَوت ڈھُونڈیں گے مگر ہرگِز نہ پائیں گے اور مرنے کی آرزُو کریں گے اور مَوت اُن سے بھاگے گی۔
اور اُن ٹِڈّیوں کی صُورتیں اُن گھوڑوں کی سی تھِیں جو لڑائی کے لِئے تیّار کِئے گئے ہوں اور اُن کے سروں پر گویا سونے کے تاج تھے اور اُن کے چہرے آدمِیوں کے سے تھے۔
اور بال عَورتوں کے سے تھے اور دانت ببر کے سے۔
اُن کے پاس لوہے کے سے بکتر تھے اور اُن کے پروں کی آواز اَیسی تھی جَیسے رتھوں اور بہُت سے گھوڑوں کی جو لڑائی میں دَوڑتے ہوں۔
اور اُن کی دُمیں بِچھُوؤں کی سی تھِیں اور اُن میں ڈنک بھی تھے اور اُن کی دُموں میں پانچ مہِینے تک آدمِیوں کو ضرر پہُنچانے کی طاقت تھی۔
اتھاہ گڑھے کا فرِشتہ اُن پر بادشاہ تھا۔ اُس کا نام عِبرانی میں ابدّون اور یُونانی میں اُپّلیون ہے۔
پہلا افسوس تو ہو چُکا۔ دیکھو اِس کے بعد دو افسوس اَور ہونے والے ہیں۔
اور جب چھٹے فرِشتہ نے نرسِنگا پھُونکا تو مَیں نے اُس سُنہری قُربان گاہ کے سِینگوں میں سے جو خُدا کے سامنے ہے اَیسی آواز سُنی۔
کہ اُس چھٹّے فرِشتہ سے جِس کے پاس نرسِنگا تھا کوئی کہہ رہا ہے کہ بڑے دریایِ فُرات کے پاس جو چار فرِشتے بندھے ہُوئے ہیں اُنہیں کھول دے۔
پَس وہ چاروں فرِشتے کھول دِئے گئے جو خاص گھڑی اور دِن اور مہِینے اور برس کے لِئے تہائی آدمِیوں کے مار ڈالنے کو تیّار کِئے گئے تھے۔
اور فَوجوں کے سوار شُمار میں بِیس کروڑ تھے۔ مَیں نے اُن کا شُمار سُنا۔
اور مُجھے اِس رویا میں گھوڑے اور اُن کے اَیسے سوار دِکھائی دِئے جِن کے بکتر آگ اور سُنبُل اور گندھک کے سے تھے اور اُن گھوڑوں کے سر ببر کے سے سر تھے اور اُن کے مُنہ سے آگ اور دھُواں اور گندھک نِکلتی تھی۔
اِن تِینوں آفتوں یعنی اُس آگ اور دھُوئیں اور گندھک سے جو اُن کے مُنہ سے نِکلتی تھی تہائی آدمِی مارے گئے۔
کِیُونکہ اُن گھوڑوں کی طاقت اُن کے مُنہ اور اُن کی دُموں میں تھی اِس لِئے کہ اُن کی دُمیں سانپوں کی مانِند تھِیں اور دُموں میں سر بھی تھے اُن ہی سے وہ ضرر پہُنچاتے تھے۔
اور باقی آدمِیوں نے جو اِن آفتوں سے نہ مرے تھے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے تَوبہ نہ کی کہ شیاطِین کی اور سونے اور چاندی اور پِیتل اور پتھّر اور لکڑی کی مُورتوں کی پرستِش کرنے سے باز آتے جو نہ دیکھ سکتی ہیں نہ سُن سکتی ہیں۔ نہ چل سکتی ہیں۔
اور جو خُون اور جادُوگری اور حرامکاری اور چوری اُنہوں نے کی تھی اُن سے تَوبہ نہ کی۔

پھِر مَیں نے ایک اَور زورآور فرِشتہ کو بادل اوڑھے ہُوئے آسمان سے اُترتے دیکھا۔ اُس کے سر پر دھُنک تھی اور اُس کا چِہرہ آفتاب کی مانِند تھا اور اُس کے پاؤں آگ کے سُتُونوں کی مانِند۔
اور اُس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کھُلی ہُوئی کِتاب تھی۔ اُس نے اپنے دہنا پاؤں تو سَمَندَر پر رکھّا اور بایاں خُشکی پر۔
اور اَیسی بڑی آواز سے چِلاّیا جَیسے ببر دھاڑتا ہے اور جب وہ چِلاّیا تو گرج کی سات آوازیں سُنائی دِیں۔
اور جب گرج کی سات آوازیں سُنائی دے چُکِیں تو مَیں نے لِکھنے کا اِرادہ کِیا اور آسمان پر سے یہ آواز آتی سُنی کہ جو باتیں گرج کی اِن سات آوازوں سے سُنی ہیں اُن کو پوشِیدہ رکھ اور تحرِیر نہ کر۔
اور جِس فرِشتہ کو مَیں نے سَمَندَر اور خُشکی پر کھڑے دیکھا تھا اُس نے اپنا دہنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا۔
اور جو ابدُالآباد زِندہ رہے گا اور جِس نے آسمان اور اُس کے اَندر کی چِیزیں اور زمِین اور اُس کے اُوپر کی چِیزیں اور سَمَندَر اور اُس کے اَندر کی چِیزیں پَیدا کی ہیں اُس کی قَسم کھا کر کہا کہ اَب اَور دیر نہ ہوگی۔
بلکہ ساتویں فرِشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں جب وہ نرسِنگا پھُونکنے کو ہوگا تو خُدا کا پوشِیدہ مطلب اُس خُوشخَبری کے مُوافِق جو اُس نے اپنے بندوں نبِیوں کو دی تھی پُورا ہوگا۔
اور جِس آواز دینے والے کو مَیں نے آسمان پر بولتے سُنا تھا اُس نے پھِر مُجھ سے مُخاطِب ہوکر کہا کہ جا۔ اُس فرِشتہ کے ہاتھ میں سے جو سَمَندَر اور خُشکی پر کھڑا ہے وہ کھُلی ہُوئی کِتاب لے لے۔
تب مَیں نے اُس فرِشتہ کے پاس جا کر کہا کہ یہ چھوٹی کِتاب مُجھے دے دے۔ اُس نے مُجھ سے کہا لے اِسے کھا لے۔ یہ تیرا پیٹ تو کڑوا کر دے گی مگر تیرے مُنہ میں شہد کی طرح مِیٹھی لگے گی۔
پَس مَیں وہ چھوٹی کِتاب اُس فرِشتہ کے ہاتھ سے لے کر کھا گیا۔ وہ میرے مُنہ میں تو شہد کی طرح مِیٹھی لگی مگر جب مَیں اُسے کھا گیا تو میرا پیٹ کڑوا ہوگیا۔
اور مُجھ سے کہا گیا کہ تُجھے بہُت سی اُمّتوں اور قوموں اور اہلِ زبان اور بادشاہوں پر پھِر نُبُوّت کرنا ضرُور ہے۔

باب 11

اور مُجھے عصا کی مانِند ایک ناپنے کی لکڑی دی گئی اور کِسی نے کہا کہ اُٹھ کر خُدا کے مَقدِس اور قُربان گاہ اور اُس میں کے عِبادت کرنے والوں کو ناپ۔
اور اُس صحن کو جو مَقدِس کے باہِر ہے خارِج کر دے اور اُسے نہ ناپ کِیُونکہ وہ غَیرقَوموں کو دے دِیا گیا ہے۔ وہ مُقدّس شہر کو بیالِیس مہِینے تک پامال کریں گے۔
اور مَیں اپنے دو گواہوں کو اِختیّار دُوں گا اور وہ ٹاٹ اوڑھے ہُوئے ایک ہزار دو سو ساٹھ دِن نُبُوّت کریں گے۔
یہ وُہی زَیتُون کے دو دَرخت اور دو چراغدان ہیں جو زمِین کے خُداوند کے سامنے کھڑے ہیں۔
اور اگر کوئی اُنہیں ضرر پہُنچانا چاہتا ہے تو اُن کے مُنہ سے آگ نِکل کر اُن کے دُشمنوں کو کھا جاتی ہے اور اگر کوئی اُنہیں ضرر پہُنچانا چاہے گا تو وہ ضرُور اِسی طرح مارا جائے گا۔
اُن کو اِختیّار ہے کہ آسمان کو بند کر دیں تاکہ اُن کی نُبُوّت کے زمانہ میں پانی نہ برسے اور پانِیوں پر اِختیّار ہے کہ اُنہیں خُون بنا ڈالیں اور جِتنی دفعہ چاہیں زمِین پر ہر طرح کی آفت لائیں۔
جب وہ اپنی گواہی دے چُکیں گے تو وہ حَیوان جو اتھاہ گڑھے سے نِکلے گا اُن سے لڑ کر اُن پر غالِب آئے گا اور اُن کو مار ڈالے گا۔
اور اُن کی لاشیں اُس بڑے شہر کے بازار میں پڑی رہیں گی جو رُوحانی اِعتبار سے سدُوم اور مِصر کہلاتا ہے۔ جہاں اُن کا خُداوند بھی مصلُوب ہُؤا تھا۔
اور اُمّتوں اور قبِیلوں اور اہلِ زبان اور قَوموں میں سے لوگ اُن کی لاشوں کو ساڑھے تِین دِن تک دیکھتے رہیں گے اور اُن کی لاشوں کو قَبر میں نہ رکھنے دیں گے۔
اور زمِین کے رہنے والے اُن کے مرنے سے خُوشی منائیں گے اور شادِیانے بجائیں گے اور آپس میں تحفے بھیجیں گے کِیُونکہ اِن دونوں نبِیوں نے زمِین کے رہنے والوں کو ستایا تھا۔
اور ساڑھے تِین دِن کے بعد خُدا کی طرف سے اُن میں زِندگی کی رُوح داخِل ہُوئی اور وہ اپنے پاؤں کے بل کھڑے ہو گئے اور اُن کے دیکھنے والوں پر بڑا خَوف چھا گیا۔
اور اُنہیں آسمان پر سے ایک بُلند آواز سُنائی دی کہ یہاں اُوپر آ جاؤ۔ پَس وہ بادل پر سوار ہوکر آسمان پر چڑھ گئے اور اُن کے دُشمن اُنہیں دیکھ رہے تھے۔
پھر اُسی وقت ایک بڑا بھَونچال آگیا اور شہر کا دسواں حِصّہ گِر گیا اور اُس بھَونچال سے سات ہزار آدمی مرے اور باقی ڈر گئے اور آسمان کے خُدا کی تمجِید کی۔
دُوسرا افسوس ہو چُکا۔ دیکھو تِیسرا افسوس جلد ہونے والا ہے۔
اور جب ساتویں فرِشتہ نے نرسِنگا پھُونکا تو آسمان پر بڑی آوازیں اِس مضمُون کی پَیدا ہُوئیں کہ دُنیا کی بادشاہی ہمارے خُداوند اور اُس کے مسِیح کی ہو گئی اور وہ ابدُالآباد بادشاہی کرے گا۔
اور چَوبِیسوں بُزُرگوں نے جو خُدا کے سامنے اپنے اپنے تخت پر بَیٹھے تھے مُنہ کے بل گِر کر خُدا کو سِجدہ کِیا۔
اور یہ کہا کہ اَے خُداوند خُدا۔ قادِرِ مُطلَق! جو ہے اور جو تھا۔ ہم تیرا شُکر کرتے ہیں کِیُونکہ تُو نے اپنی بڑی قُدرت کو ہاتھ میں لے کر بادشاہی کی۔
اور قَوموں کو غُصّہ آیا اور تیرا غضب نازِل ہُؤا اور وہ وقت آ پہُنچا ہے کہ مُردوں کا اِنصاف کِیا جائے اور تیرے بندوں نبِیوں اور مُقدّسوں اور اُن چھوٹے بڑوں کو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں اجر دِیا جائے اور زمِین کے تباہ کرنے والوں کو تباہ کِیا جائے۔
اور خُدا کا جو مَقدِس آسمان پر ہے وہ کھولا گیا اور اُس کے مَقدِس میں اُس کے عہد کا صندُوق دِکھائی دِیا اور بِجلِیاں اور آوازیں اور گرجیں پَیدا ہُوئیں اور بھَونچال آیا اور بڑے اولے پڑے۔

پِھر آسمان پر ایک بڑا نِشان دِکھائی دِیا یعنی ایک عَورت نظر آئی جو آفتاب کو اوڑھے ہُوئے تھی اور چاند اُس کے پاؤں کے نِیچے تھا اور بارہ سِتاروں کا تاج اُس کے سر پر۔
وہ حامِلہ تھی اور دردِ زِہ میں چِلاتی تھی اور بچّہ جننے کی تکلِیف میں تھی۔
پِھر ایک اَور نِشان آسمان پر دِکھائی دِیا یعنی ایک بڑا لال اژدہا۔ اُس کے سات سر اور دس سِینگ تھے اور اُس کے سروں پر سات تاج۔
اور اُس کی دُم نے آسمان کے تہائی سِتارے کھینچ کر زمِین پر ڈال دِئے اور وہ اژدہا اُس عَورت کے آگے جا کھڑا ہُؤا جو جننے کو تھی تاکہ جب وہ جنے تو اُس کے بچّے کو نِگل جائے۔
اور وہ بَیٹا جنی یعنی وہ لڑکا جو لوہے کے عصا سے سب قَوموں پر حُکُومت کرے گا اور اُس کا بچّہ یکایک خُدا اور اُس کے تخت کے پاس تک پہُنچا دِیا گیا۔
اور وہ عَورت اُس بیابان کو بھاگ گئی جہاں خُدا کی طرف سے اُس کے لِئے ایک جگہ تیّار کی گئی تھی تاکہ وہاں ایک ہزار دو سَو ساٹھ دِن تک اُس کی پرورِش کی جائے۔
پِھر آسمان پر لڑائی ہُوئی۔ مِیکائیل اور اُس کے فرِشتے اژدہا سے لڑنے کو نِکلے اور اژدہا اور اُس کے فرِشتے اُن سے لڑے۔
لیکِن غالِب نہ آئے اور اِس کے بعد آسمان پر اُن کے لِئے جگہ نہ رہی۔
اور وہ بڑا اژدہا یعنی وُہی پُرانا سانپ جو اِبلِیس اور شَیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گُمراہ کر دیتا ہے زمِین پر گِرا دِیا گیا اور اُس کے فرِشتے بھی اُس کے ساتھ گِرا دِئے گئے۔
پِھر مَیں نے آسمان پر سے یہ بڑی آواز آتی سُنی کہ اَب ہمارے خُدا کی نِجات اور قُدرت اور بادشاہی اور اُس کے مسِیح کا اِختیّار ظاہِر ہُؤا کِیُونکہ ہمارے بھائِیوں پر اِلزام لگانے والا جو رات دِن ہمارے خُدا کے آگے اُن پر اِلزام لگایا کرتا ہے گِرا دِیا گیا۔
اور وہ برّہ کے خُون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعِث اُس پر غالِب آئے اور اُنہوں نے اپنی جان کو عزِیز نہ سَمَجھا۔ یہاں تک کہ مَوت بھی گوارا کی۔
پَس اَے آسمانو اور اُن کے رہنے والو خُوشی مناؤ! اَے خُشکی اور تری تُم پر افسوس! کِیُونکہ ابلِیس بڑے غُصّہ میں تُمہارے پاس اُتر کر آیا ہے۔ اِس لِئے کہ جانتا ہے کہ میرا تھوڑا ہی سا وقت باقی ہے۔
اور جب اژدہا نے دیکھا کہ مَیں زمِین پر گِرا دِیا گیا ہُوں تو اُس عَورت کو ستایا جو بَیٹا جنی تھی۔
اور اُس عَورت کو بڑے عُقاب کے دو پر دِئے گئے تاکہ سانپ کے سامنے سے اُڑ کر بیابان میں اپنی اُس جگہ پہُنچ جائے جہاں ایک زمانہ اور زمانوں اور آدھے زمانہ تک اُس کی پرورِش کی جائے گی۔
اور سانپ نے اُس عَورت کے پِیچھے اپنے مُنہ سے ندی کی طرح پانی بہایا تاکہ اُس کو اِس ندی سے بہا دے۔
مگر زمِین نے اُس عَورت کی مدد کی اور اپنا مُنہ کھول کر اُس ندی کو پی لِیا جو اژدہا نے اپنے مُنہ سے بہائی تھی۔
اور اژدہا کو عَورت پر غُصّہ آیا اور اُس کی باقی اَولاد سے جو خُدا کے حُکموں پر عمل کرتی ہے اور یِسُوع کی گواہی دینے پر قائِم ہے لڑنے کو گیا۔

باب 13

اور سَمَندَر کی ریت پر جا کھڑا ہُؤا۔ اور مَیں نے ایک حَیوان کو سَمَندَر میں سے نِکلتے ہُوئے دیکھا۔ اُس کے دس سِینگ اور سات سر تھے اور اُس کے سِینگوں پر دس تاج اور اُس کے سروں پر کُفر کے نام لِکھے ہُوئے تھے۔
اور جو حَیوان مَیں نے دیکھا اُس کی شکل تیندوے کی سی تھی اور پاؤں رِیچھ کے سے اور مُنہ ببر کا سا اور اُس اژدہا نے اپنی قُدرت اور اپنا تخت اور بڑا اِختیّار اُسے دے دِیا۔
اور مَیں نے اُس کے سروں میں سے ایک پر گویا زخمِ کاری لگا ہُؤا دیکھا مگر اُس کا زخمِ کاری اچھّا ہو گیا اور ساری دُنیا تعّجُب کرتی ہُوئی اُس حَیوان کے پِیچھے پِیچھے ہولی۔
اور چُونکہ اُس اژدہا نے اپنا اِختیّار اُس حَیوان کو دے دِیا تھا اِس لِئے اُنہوں نے اژدہا کی پرستِش کی اور اُس حَیوان کی بھی یہ کہہ کر پرستِش کی کہ اِس حَیوان کی مانِند کَون ہے؟ کَون اُس سے لڑ سکتا ہے؟
اور بڑے بول بولنے اور کُفر بکنے کے لِئے اُسے ایک مُنہ دِیا گیا اور اُسے بیالِیس مہِینے تک کام کرنے کا اِختیّار دِیا گیا۔
اور اُس نے خُدا کی نِسبت کُفر بکنے کے لِئے مُنہ کھولا کہ اُس کے نام اور اُس کے خَیمہ یعنی آسمان کے رہنے والوں کی نِسبت کُفر بکے۔
اور اُسے یہ اِختیّار دِیا گیا کہ مُقدّسوں سے لڑے اور اُن پر غالِب آئے اور اُسے ہر قبِیلہ اور اُمّت اور اہلِ زبان اور قَوم پر اِختیّار دِیا گیا۔
اور زمِین کے وہ سب رہنے والے جِن کے نام اُس برّہ کی کِتابِ حیات میں لِکھے نہیں گئے جو بنایِ عالم کے وقت سے ذبح ہُؤا ہے اُس حَیوان کی پرستِش کریں گے۔
جِس کے کان ہوں وہ سُنے۔
جِس کو قَید ہونے والی ہے وہ قَید میں پڑے گا۔ جو کوئی تلوار سے قتل کرے گا وہ ضرُور تلوار سے قتل کِیا جائے گا۔ مُقدّسوں کے صبر اور اِیمان کا یِہی مَوقع ہے۔
پِھر مَیں نے ایک اَور حَیوان کو زمِین میں سے نِکلتے ہُوئے دیکھا۔ اُس کے برّہ کے سے دو سِینگ تھے اور اژدہا کی طرح بولتا تھا۔
اور یہ پہلے حَیوان کا سارا اِختیّار اُس کے سامنے کام میں لاتا تھا اور زمِین اور اُس کے رہنے والوں سے اُس پہلے حَیوان کی پرستِش کراتا تھا جِس کا زخمِ کاری اچھّا ہو گیا تھا۔
اور وہ بڑے بڑے نِشان دِکھاتا تھا۔ یہاں تک کہ آدمِیوں کے سامنے آسمان سے زمِین پر آگ نازِل کر دیتا تھا۔
اور زمِین کے رہنے والوں کو اُن نِشانوں کے سبب سے جِن کے اُس حَیوان کے سامنے دِکھانے کا اُس کو اِختیّار دِیا گیا تھا اِس طرح گُمراہ کر دیتا تھا کہ زمِین کے رہنے والوں سے کہتا تھا کہ جِس حَیوان کے تلوار لگی تھی اور وہ زِندہ ہو گیا اُس کا بُت بناؤ۔
اور اُسے اُس حَیوان کے بُت میں رُوح پھُونکنے کا اِختیّار دِیا گیا تاکہ وہ حَیوان کا بُت بولے بھی اور جِتنے لوگ اُس حَیوان کے بُت کی پرستِش نہ کریں اُن کو قتل بھی کرائے۔
اور اُس نے سب چھوٹے بڑوں دَولتمندوں اور غرِیبوں۔ آزادوں اور غُلاموں کے دہنے ہاتھ یا اُن کے ماتھے پر ایک ایک چھاپ کرا دِیا۔
تاکہ اُس کے سِوا جِس پر نِشان یعنی اُس حَیوان کا نام یا اُس کے نام کا عدد ہو اَور کوئی خرِید و فروخت نہ کرسکے۔
حِکمت کا یہ مَوقع ہے۔ جو سَمَجھ رکھتا ہے وہ اِس حَیوان کا عدد گِن لے کِیُونکہ وہ آدمِی کا عدد ہے اور اُس کا عدد چھ سَو چھیاسٹھ ہے۔

پِھر مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ وہ برّہ صِیُّون کے پہاڑ پر کھڑا ہے اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ چَوالِیس ہزار شَخص ہیں جِن کے ماتھے پر اُس کا اور اُس کے باپ کا نام لِکھا ہُؤا ہے۔
اور مُجھے آسمان پر سے ایک اَیسی آواز سُنائی دی جو زور کے پانی اور بڑی گرج کی سی آواز تھی اور جو آواز مَیں نے سُنی وہ اَیسی تھی جَیسے بربط نواز بربط بجاتے ہوں۔
وہ تخت کے سامنے اور چاروں جانداروں اور بُزُرگوں کے آگے گویا ایک نیا گِیت گا رہے تھے اور اُن ایک لاکھ چَوالِیس ہزار شَخصوں کے سِوا جو دُنیا میں سے خرِید لِئے گئے تھے کوئی اُس گِیت کو نہ سِیکھ سکا۔
یہ وہ ہیں جو عَورتوں کے ساتھ آلُودہ نہیں ہُوئے بلکہ کُنوارے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو برّہ کے پِیچھے پِیچھے چلتے ہیں۔ جہاں کہِیں وہ جاتا ہے۔ یہ خُدا اور برّہ کے لِئے پہلے پَھل ہونے کے واسطے آدمِیوں میں سے خرِید لِئے گئے ہیں۔
اور اُن کے مُنہ سے کبھی جھُوٹ نہ نِکلا تھا۔ وہ بےعَیب ہیں۔
پِھر مَیں نے ایک اور فرِشتہ کو آسمان کے بِیچ میں اُڑتے ہُوئے دیکھا جِس کے پاس زمِین کے رہنے والوں کی ہر قَوم اور قبِیلہ اور اہلِ زبان اور اُمّت کے سُنانے کے لِئے ابدی خُوشخَبری تھی۔
اور اُس نے بڑی آواز سے کہا کہ خُدا سے ڈرو اور اُس کی تمجِید کرو کِیُونکہ اُس کی عدالت کا وقت آ پہُنچا ہے اور اُسی کی عِبادت کرو جِس نے آسمان اور زمِین اور سَمُندر اور پانی کے چشمے پَیدا کِئے۔
پِھر اِس کے بعد ایک اَور دُوسرا فرِشتہ یہ کہتا ہُؤا آیا کہ گِر پڑا۔ وہ بڑا شہر بابل گِر پڑا جِس نے اپنی حرامکاری کی غضبناک مَے تمام قَوموں کو پِلائی ہے۔
پِھر اِن کے بعد ایک اَور تِیسرے فرِشتہ نے آ کر بڑی آواز سے کہا کہ جو کوئی اُس حَیوان اور اُس کے بُت کی پرستِش کرے اور اپنے ماتھے یا اپنے ہاتھ پر اُس کی چھاپ لے لے۔
وہ خُدا کے قہر کی اُس خالِص مَے کو پِئے گا جو اُس کے غضب کے پیالہ میں بھری گئی ہے اور پاک فرِشتوں کے سامنے اور برّہ کے سامنے آگ اور گندھک کے عذاب میں مُبتلا ہوگا۔
اور اُن کے عذاب کا دھُواں ابدُالآباد اُٹھتا رہے گا اور جو اُس حَیوان اور اُس کے بُت کی پرستِش کرتے ہیں اور جو اُس کے نام کی چھاپ لیتے ہیں اُن کو رات دِن چَین نہ مِلے گا۔
مُقدّسوں یعنی خُدا کے حُکموں پر عمل کرنے والوں اور یِسُوعؔ پر اِیمان رکھنے والوں کے صبر کا یِہی مَوقع ہے۔
پِھر مَیں نے آسمان میں سے یہ آواز سُنی کہ لِکھ! مُبارک ہیں وہ مُردے جو اَب سے خُداوند میں مرتے ہیں۔ رُوح فرماتا ہے بیشک! کِیُونکہ وہ اپنی محنتوں سے آرام پائیں گے اور اُن کے اعمال اُن کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں۔
پِھر مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سفید بادل ہے اور اُس بادل پر آدمزاد کی مانِند کوئی بَیٹھا ہے جِس کے سر پر سونے کا تاج اور ہاتھ میں تیز درانتی ہے۔
پِھر ایک اَور فرِشتہ نے مَقدِس سے نِکل کر اُس بادل پر بَیٹھے ہُوئے سے بڑی آواز کے ساتھ پُکار کر کہا کہ اپنی درانتی چلا کر کاٹ کِیُونکہ کاٹنے کا وقت آ گیا۔ اِس لِئے کہ زمِین کی فصل بہُت پک گئی۔
پَس جو بادل پر بَیٹھا تھا اُس نے اپنی درانتی زمِین پر ڈال دی اور زمِین کی فصل کٹ گئی۔
پِھر ایک اَور فرِشتہ اُس مَقدِس میں سے نِکلا جو آسمان پر ہے۔ اُس کے پاس بھی تیز درانتی تھی۔
پِھر ایک اَور فرِشتہ قُربان گاہ سے نِکلا جِس کا آگ پر اِختیّار تھا۔ اُس نے تیز درانتی والے سے بڑی آواز سے کہا کہ اپنی تیز درانتی چلا کر زمِین کے انگُور کے دَرخت کے گُچھّے کاٹ لے کِیُونکہ اُس کے انگُور بالکُل پک گئے ہیں۔
اور اُس فرِشتہ نے اپنی درانتی زمِین پر ڈالی اور زمِین کے انگُور کے دَرخت کی فصل کاٹ کر خُدا کے قہر کے بڑے حَوض میں ڈال دی۔
اور شہر کے باہِر اُس حَوض میں انگُور رَوندے گئے اور حَوض میں سے اِتنا خُون نِکلا کہ گھوڑوں کی لگاموں تک پہُنچ گیا اور سولہ سَو فرلانگ تک بہ نِکلا۔

پھِر مَیں نے آسمان پر ایک اَور بڑا اور عجِیب نِشان یعنی سات فرِشتے ساتوں پِچھلی آفتوں کو لِئے ہُوئے دیکھے کِیُونکہ اِن آفتوں پر خُدا کا قہر ختم ہو گیا ہے۔

پھِر مَیں نے شِیشہ کا سا ایک سَمَندَر دیکھا جِس میں آگ مِلی ہُوئی تھی اور جو اُس حَیوان اور اُس کے بُت اور اُس کے نام کے عدد پر غالِب آئے تھے اُن کو اُس شِیشہ کے سَمَندَر کے پاس خُدا کی بربطیں لِئے کھڑے ہُوئے دیکھا۔

اور وہ خُدا کے بندہ مُوسیٰ کا گِیت اور برّہ کا گِیت گا گا کر کہتے تھے اَے خُداوند خُدا۔ قادِرِ مُطلَق! تیرے کام بڑے اور عجِیب ہیں۔ اَے ازلی بادشاہ! تیری راہیں راست اور دُرُست ہیں۔

اَے خُداوند! کَون تُجھ سے نہ ڈرے گا؟ اور کَون تیرے نام کی تمجِید نہ کرے گا؟ کِیُونکہ صِرف تُو ہی قُدُّوس ہے اور سب قَومیں آ کر تیرے سامنے سِجدہ کریں گی کِیُونکہ تیرے اِنصاف کے کام ظاہِر ہوگئے ہیں۔

اِن باتوں کے بعد مَیں نے دیکھا کہ شہادت کے خَیمہ کا مَقدِس آسمان میں کھولا گیا۔

اور وہ ساتوں فرِشتے جِن کے پاس ساتوں آفتیں تھِیں آبدار اور چمکدار جواہِر سے آراستہ اور سِینوں پر سُنہری سِینہ بند باندھے ہُوئے مَقدِس سے نِکلے۔

اور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک نے سات سونے کے پیالے ابدُالآباد زِندہ رہنے والے خُدا کے قہر سے بھرے ہُوئے اُن ساتوں فرِشتوں کو دِئے۔

اور خُدا کے جلال اور اُس کی قُدرت کے سبب سے مَقدِس دھُوئیں سے بھر گیا اور جب تک اُن ساتوں فرِشتوں کی ساتوں آفتیں ختم نہ ہو چُکِیں کوئی اُس مَقدِس میں داخِل نہ ہوسکا۔

پھِر مَیں نے مَقدِس میں سے کِسی کو بڑی آواز سے اُن ساتوں فرِشتوں سے یہ کہتا سُنا کہ جاؤ۔ خُدا کے قہر کے ساتوں پیالوں کو زمِین پر اُلٹ دو۔
پَس پہلے نے جا کر اپنا پیالہ زمِین پر اُلٹ دِیا اور جِن آدمِیوں پر اُس حَیوان کی چھاپ تھی اور جو اُس کے بُت کی پرستِش کرتے تھے اُن کے ایک بُرا اور تکلِیف دینے والا ناسُور پَیدا ہو گیا۔
اور دُوسرے نے اپنا پیالہ سَمَندَر میں اُلٹا اور وہ مُردے کا سا خُون بن گیا اور سَمَندَر کے سب جاندار مر گئے۔
اور تِیسرے نے اپنا پیالہ دریاؤں اور پانی کے چشموں پر اُلٹا اور وہ خُون بن گئے۔
اور مَیں نے پانی کے فرِشتہ کو یہ کہتے سُنا کہ اَے قُدُّوس! جو ہے اور جو تھا تُو عادِل ہے کہ تُو نے یہ اِنصاف کِیا۔
کِیُونکہ اُنہوں نے مُقدّسوں اور نبِیوں کا خُون بہایا تھا اور تُو نے اُنہیں خُون پِلایا۔ وہ اِسی لائِق ہیں۔
پھِر مَیں نے قُربان گاہ میں سے یہ آواز سُنی کہ اَے خُداوند خُدا قادرِ مُطلَق! بیشک تیرے فیصلے درُست اور راست ہیں۔
اور چَوتھے نے اپنا پیالہ سُورج پر اُلٹا اور اُسے آدمِیوں کو آگ سے جھُلس دینے کا اِختیّار دِیا گیا۔
اور آدمِی سخت گرمی سے جھُلس گئے اور اُنہوں نے خُدا کے نام کی نِسبت کُفر بکا جو اِن آفتوں پر اِختیّار رکھتا ہے اور تَوبہ نہ کی کہ اُس کی تمجِید کرتے۔
اور پانچویں نے اپنا پیالہ اُس حَیوان کے تخت پر اُلٹا اور اُس کی بادشاہی میں اَندھیرا چھا گیا اور درد کے مارے لوگ اپنی زبانیں کاٹنے لگے۔
اور اپنے دُکھوں اور ناسُوروں کے باعِث آسمان کے خُدا کی نِسبت کُفر بکنے لگے اور اپنے کاموں سے تَوبہ نہ کی۔
اور چھٹّے نے اپنا پیالہ بڑے دریا یعنی فرات پر اُلٹا اور اُس کا پانی سُوکھ گیا تاکہ مشرِق سے آنے والے بادشاہوں کے لِئے راہ تیّار ہو جائے۔
پھِر مَیں نے اُس اژدہا کے مُنہ سے اور اُس حَیوان کے مُنہ سے اور اُس جھُوٹے نبی کے مُنہ سے تِین ناپاک رُوحیں مینڈکوں کی صُورت میں نِکلتے دیکھِیں۔
یہ شیاطِین کی نِشان دِکھانے والی رُوحیں ہیں جو قادرِ مُطلَق خُدا کے روزِ عظِیم کی لڑائی کے واسطے جمع کرنے کے لِئے ساری دُنیا کے بادشاہوں کے پاس نِکل کر جاتی ہے۔
دیکھو مَیں چور کی طرح آتا ہُوں۔ مُبارک وہ ہے جو جاگتا ہے اور اپنی پوشاک کی حِفاظت کرتا ہے تاکہ ننگا نہ پھِرے) اور لوگ اُس کی برہنگی نہ دیکھیں)۔
اور اُنہوں نے اُن کو اُس جگہ جمع کِیا جِس کا نام عِبرانی میں مجِدّون ہے۔
اور ساتویں نے اپنا پیالہ ہوا پر اُلٹا اور مَقدِس کے تخت کی طرف سے بڑے زور سے یہ آواز آئی کہ ہو چُکا۔
پھِر بِجلِیاں اور آوازیں اور گرجیں پَیدا ہُوئیں اور ایک اَیسا بڑا بھَونچال آیا کہ جب سے اِنسان زمِین پر پَیدا ہُوئے اَیسا بڑا اور سخت بھَونچال کبھی نہ آیا تھا۔
اور اُس بڑے شہر کے تِین ٹُکڑے ہو گئے اور قَوموں کے شہر گِر گئے اور بڑے شہرِ بابل کی خُدا کے ہاں یاد ہُوئی تاکہ اُسے اپنے سخت غضب کی مَے کا جام پِلائے۔
اور ہر ایک ٹاپُو اپنی جگہ سے ٹل گیا اور پہاڑوں کا پتہ نہ لگا۔
اور آسمان پر آدمِیوں پر من من بھر کے بڑے بڑے اولے گِرے اور چُونکہ یہ آفت نِہایت سخت تھی اِس لِئے لوگوں نے اولوں کی آفت کے باعِث خُدا کی نِسبت کُفر بکا۔

اور اُن ساتوں فرِشتوں میں سے جِن کے پاس سات پیالے تھے ایک نے آ کر مُجھ سے کہا کہ اِدھر آ۔ مَیں تُجھے اُس بڑی کسبی کی سزا دِکھاؤں جو بہُت سے پانِیوں پر بَیٹھی ہُوئی ہے۔
اور جِس کے ساتھ زمِین کے بادشاہوں نے حرامکاری کی تھی اور زمِین کے رہنے والے اُس کی حرامکاری کی مَے سے متوالے ہو گئے تھے۔
پَس وہ مُجھے رُوح میں جنگل کو لے گیا۔ وہاں مَیں نے قِرمزی رنگ کے حَیوان پر جو کُفر کے ناموں سے لِپا ہُؤا تھا اور جِس کے سات سر اور دس سِینگ تھے ایک عَورت کو بَیٹھے ہُوئے دیکھا۔
یہ عَورت ارغوانی اور قِرمزی لِباس پہنے ہُوئے اور سونے اور جواہِر اور موتِیوں سے آراستہ تھی اور ایک سونے کا پیالہ مکرُوہات یعنی اُس کی حرامکاری کی ناپاکِیوں سے بھرا ہُؤا اُس کے ہاتھ میں تھا۔
اور اُس کے ماتھے پر یہ نام لِکھا تھا۔ راز۔ بڑا شہر بابل۔ کسبِیوں اور زمِین کی مکرُوہات کی ماں۔
اور مَیں نے اُس عَورت کو مُقدّسوں کا خُون اور یِسُوع کے شہِیدوں کا خُون پِینے سے متوالا دیکھا اور اُسے دیکھ کر سخت حَیران ہُؤا۔
اُس فرِشتہ نے مُجھ سے کہا تُو حَیران کِیُوں ہو گیا؟ مَیں اِس عَورت اور اُس حَیوان کا جِس پر وہ سوار ہے اور جِس کے سات سر اور دس سِینگ ہیں تُجھے بھید بتاتا ہُوں۔
یہ جو تُو نے حَیوان دیکھا یہ پہلے تو تھا مگر اَب نہیں ہے اور آیندہ اتھاہ گڑھے سے نِکل کر ہلاکت میں پڑے گا اور زمِین پر رہنے والے جِن کے نام بنایِ عالم وقت سے کِتابِ حیات میں لِکھے نہیں گئے اِس حَیوان کا یہ حال دیکھ کر کہ پہلے تھا اور اَب نہِیں اور پھِر مَوجُود ہو جائے گا تعجُّب کریں گے۔
یہ مَوقع ہے اُس ذہن کا جِس میں حِکمت ہے۔ وہ ساتوں سر سات پہاڑ ہیں۔ جِس پر وہ عَورت بَیٹھی ہُوئی ہے۔
اور وہ سات بادشاہ بھی ہیں پانچ تو ہو چُکے ہیں اور ایک مَوجُود ہے اور ایک ابھی آیا نہیں اور جب آئے گا تو کُچھ عرصہ تک اُس کا رہنا ضرُور ہے۔
اور جو حَیوان پہلے تھا اور اَب نہیں وہ آٹھواں ہے اور اُن ساتوں میں سے پَیدا ہُؤا اور ہلاکت میں پڑے گا۔
اور وہ دس سِینگ جو تُو نے دیکھے دس بادشاہ ہیں۔ ابھی تک اُنہوں نے بادشاہی نہیں پائی مگر اُس حَیوان کے ساتھ گھڑی بھر کے واسطے بادشاہوں کا سا اِختیّار پائیں گے۔
اِن سب کی ایک ہے رای ہو گی اور وہ اپنی قُدرت اور اِختیّار اُس حَیوان کو دے دیں گے۔
وہ برّہ سے لڑیں گے اور برّہ اُن پر غالِب آئے گا کِیُونکہ وہ خُداوندوں کا خُداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے اور جو بُلائے ہُوئے اور برگُزیدہ اور وفادار اُس کے ساتھ ہیں وہ بھی غالِب آئیں گے۔
پھِر اُس نے مُجھ سے کہا کہ جو پانی تُو نے دیکھے جِن پر کسبی بَیٹھی ہے وہ اُمّتیں اور گرُوہ اور قَومیں اور اہلِ زبان ہیں۔
اور جو دس سِینگ تُو نے دیکھے وہ اور حَیوان اُس کسبی سے عَداوَت رکھّیں گے اور اُسے بیکس اور ننگا کر دیں گے اور اُس کا گوشت کھا جائیں گے اور اُس کو آگ میں جلا ڈالیں گے۔
کِیُونکہ خُدا اُن کے دِلوں میں یہ ڈالے گا کہ وہ اُس کی رای پر چلیں اور جب تک کہ خُدا کی باتیں پُوری نہ ہو لیں وہ مُتفِق اُلرّای ہوکر اپنی بادشاہی اُس حَیوان کو دے دیں۔
اور وہ عَورت جِسے تُو نے دیکھا وہ بڑا شہر ہے جو زمِین کے بادشاہوں پر حکُومت کرتا ہے۔

اِن باتوں کے بعد مَیں نے ایک اَور فرِشتہ کو آسمان پر سے اُترتے دیکھا جِسے بڑا اِختیّار تھا اور زمِین اُس کے جلال سے روشن ہوگئی۔
اُس نے بڑی آواز سے چِلّا کر کہا کہ گِر پڑا بڑا شہر بابل گِر پڑا اور شیاطِین کا مسکن اور ناپاک رُوح کا اڈا اور ہر ناپاک اور مکرُوہ پرندہ کا اڈا ہو گیا۔
کِیُونکہ اُس کی حرامکاری کی غضبناک مَے کے باعِث تمام قَومیں گِر گئی ہیں اور زمِین کے بادشاہوں نے اُس کے ساتھ حرامکاری کی ہے اور دُنیا کے سوداگر اُس کے عیش و عِشرت کی بدَولت دَولتمند ہو گئے۔
پھِر مَیں نے آسمان میں کِسی اَور کو یہ کہتے سُنا کہ اَے میری اُمّت کے لوگو! اُس میں سے نِکل آؤ تاکہ تُم اُس کے گُناہوں میں شرِیک نہ ہو اور اُس کی آفتوں میں سے کوئی تُم پر نہ آ جائے۔
کِیُونکہ اُس کے گُناہ آسمان تک پہُنچ گئے ہیں اور اُس کی بدکارِیاں خُدا کو یاد آ گئی ہیں۔
جَیسا اُس نے کِیا وَیسا ہی تُم بھی اُس کے ساتھ کرو اور اُسے اُس کے کاموں کو دوچند بدلہ دو۔ جِس قدر اُس نے پیالہ بھرا تُم اُس کے لِئے دُگنا بھر دو۔
جِس قدر اُس نے اپنے آپ کو شاندار بنایا اور عیّاشی کی تھی اُسی قدر اُس کو عذاب اور غم میں ڈال دو کِیُونکہ وہ اپنے دِل میں کہتی ہے کہ مَیں ملکہ ہو بَیٹھی ہُوں۔ بیوہ نہِیں اور کبھی غم نہ دیکھُوں گی۔
اِس لِئے اُس پر ایک ہی دِن میں آفتیں آئیں گی یعنی مَوت اور غم اور کال اور وہ آگ میں جلا کر خاک کر دی جائے گی کِیُونکہ اُس کا اِنصاف کرنے والا خُداوند خُدا قوی ہے۔
اور اُس کے ساتھ حرامکاری اور عیّاشی کرنے والے زمِین کے بادشاہ جب اُس کے جلنے کا دھُواں دیکھیں گے تو اُس کے لِئے روئیں گے اور چھاتی پِٹیں گے۔
اور اُس کے عذاب کے ڈر سے دُور کھڑے ہُوئے کہیں گے اَے بڑے شہر! اَے بابل! اَے مضبُوط شہر! افسوس! افسوس! گھڑی ہی بھر میں تُجھے سزا مِل گئی۔
اور دُنیا کے سوداگر اُس کے ساتھ روئیں گے اور ماتم کریں گے کِیُونکہ اَب کوئی اُن کا مال نہِیں خرِیدنے کا۔
اور وہ مال یہ ہے سونا۔ چاندی۔ جواہِر۔ موتی اور مہِین کتانی اور ارغوانی اور ریشمی اور قِرمزی کپڑے اور ہر طرح کی خُوشبُودار لکڑیاں اور ہاتھی دانت کی طرح طرح کی چِیزیں اور نِہایت بیش قِیمت لکڑی اور پِیتل اور لوہے اور سنگِ مرمر کی طرح طرح کی چِیزیں۔
اور دار چِینی اور مصالِح اور عُود اور عِطر اور لُبان اور مَے اور تیل اور مَیدہ اور گیہُوں اور مویشی اور بھیڑیں اور گھوڑے اور گاڑِیاں اور غُلام اور آدمِیوں کی جانیں۔
اَب تیرے دِل پسند میوے تیرے پاس سے دُور ہو گئے اور سب لزیز اور تحفہ چِیزیں تُجھ سے جاتی رہِیں۔ اَب وہ ہرگِز ہاتھ نہ آئیں گی۔
اِن چِیزوں کے سوداگر جو اُس کے سبب سے مالدار بن گئے تھے اُس کے عذاب کے خَوف سے دُور کھڑے ہُوئے روئیں گے اور غم کریں گے۔
اور کہیں گے افسوس! افسوس! وہ بڑا شہر جو مہِین کتانی اور ارغوانی اور قِرمزی کپڑے پہنے ہُوئے اور سونے اور جواہِر اور موتِیوں سے آراستہ تھا!
گھڑی ہی بھر میں اُس کی اِتنی بڑی دَولت برباد ہو گئی اور سب ناخُدا اور جہاز کے سب مُسافِر اور مَلّاح اور اَور جِتنے سَمَندَر کا کام کرتے ہیں۔
جب اُس کے جلنے کا دھُواں دیکھیں گے تو دُور کھڑے ہُوئے چِلّائیں گے اور کہیں گے کَون سا شہر اِس بڑے شہر کی مانِند ہے؟
اور اپنے سروں پر خاک ڈالیں گے اور روتے ہُوئے اور ماتم کرتے ہُوئے چِلّا چِلّا کر کہیں گے افسوس! افسوس! وہ بڑا شہر جِس کی دَولت سے سَمَندَر کے سب جہاز والے دَولتمند ہوگئے گھڑی ہی بھر میں اُجڑ گیا۔

اَے آسمان اور اَے مُقدّسو اور رَسُولو اور نبِیو! اُس پر خُوشی کرو کِیُونکہ خُدا نے اِنصاف کر کے اُس سے تُمہارا بدلہ لے لِیا۔
پِھر ایک زورآور فرِشتہ نے چکّی کے پاٹ کی مانِند ایک پتھّر اُٹھایا اور یہ کہہ کر سَمَندَر میں پھینک گیا کہ بابل کا بڑا شہر بھی اِسی طرح زور سے گِرایا جائے گا اور پِھر کبھی اُس کا پتہ نہ مِلے گا۔
اور بربط نوازوں اور مُطِربوں اور بانسلی بجانے والوں اور نرسِنگا پھُونکنے والوں کی آواز پِھر کبھی تُجھ میں نہ سُنائی دے گی اور کِسی پیشہ کا کارِیگر تُجھ میں پِھر کبھی نہ پایا جائے گا اور چکّی کی آواز تُجھ میں پِھر کبھی نہ سُنائی دے گی۔
اور چراغ کی روشنی تُجھ میں پِھر کبھی نہ چمکے گی اور تُجھ میں دُلہے اور دُلہن کی آواز پِھر کبھی نہ سُنائی دے گی کِیُونکہ تیرے سوداگر زمِین کے امِیر تھے اور تیری جادُوگری سے سب قَومیں گُمراہ ہو گئِیں۔
اور نبِیوں اور مُقدّسوں اور زمِین کے اَور سب مقتُولوں کا خُون اُس میں پایا گیا۔

اِن باتوں کے بعد مَیں نے آسمان پر گویا ایک بڑی جماعت کو بُلند آواز سے یہ کہتے سُنا کہ ہلّلُویاہ! نِجات اور جلال اور قُدرت ہمارے خُدا ہی کی ہے۔
کِیُونکہ اُس کے فیصلے راست اور دُرُست ہیں اِس لِئے کہ اُس نے اُس بڑی کسبی کا اِنصاف کِیا جِس نے اپنی حرامکاری سے دُنیا کو خراب کِیا تھا اور اُس نے اپنے بندوں کے خُون کا بدلہ لِیا۔
پھِر دُوسری بار اُنہوں نے ہلّلُویاہ کہا اور اُس کے جلنے کا دھُواں ابدُالآباد اُٹھتا رہے گا۔
اور چَوبِیسوں بُزُرگوں اور چاروں جانداروں نے گِر کر خُدا کو سِجدہ کیا جو تخت پر بَیٹھا تھا اور کہا آمِین۔ ہلّلُویاہ!
اور تخت میں سے یہ آواز نِکلی کہ اَے اُس سے ڈرنے والے بندو خواہ چھوٹے ہو خواہ بڑے! تُم سب ہمارے خُدا کی حمد کرو۔
پھِر مَیں نے بڑی جماعت کی سی آواز اور زور کے پانی کی سی آواز اور سخت گرجوں کی سی آواز سُنی کہ ہلّلُویاہ! اِس لِئے کہ خُداوند ہمارے خُدا قادرِ مُطلَق بادشاہی کرتا ہے۔
آؤ۔ ہم خُوشی کریں اور نِہایت شادمان ہوں اور اُس کی تمجِید کریں اِس لِئے کہ برّہ کی شادِی آ پہُنچی اور اُس کی بِیوی نے اپنے آپ کو تیّار کر لِیا۔
اور اُس کو چمکدار اور صاف مہِین کتانی کپڑا پہننے کا اِختیّار دِیا گیا کِیُونکہ مہِین کتانی کپڑے سے مُقدّس لوگوں کی راستبازی کے کام مُراد ہیں۔
اور اُس نے مُجھ سے کہا لِکھ۔ مُبارک ہیں وہ جو برّہ کی شادِی کی ضِیافت میں بُلائے گئے ہیں۔ پھِر اُس نے مُجھے سے کہا یہ خُدا کی سَچّی باتیں ہیں۔
اور مَیں اُسے سِجدہ کرنے کے لِئے اُس کے پاؤں پر گِرا۔ اُس نے مُجھ سے کہا کہ خَبردار! اَیسا نہ کر۔ مَیں بھی تیرا اور تیرے اُن بھائِیوں کا ہم خِدمت ہُوں جو یِسُوع کی گواہی دینے پر قائِم ہیں۔ خُدا ہی کو سِجدہ کر کِیُونکہ یِسُوع کی گواہی نُبُوّت کی رُوح ہے۔
پھِر مَیں نے آسمان کو کھُلا ہُؤا دیکھا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اُس پر ایک سوار ہے جو سَچّا اور برحق کہلاتا ہے اور وہ راستی کے ساتھ اِنصاف اور لڑائی کرتا ہے۔
اور اُس کی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں اور اُس کے سر پر بہُت سے تاج ہیں اور اُس کا ایک نام لِکھا ہُؤا ہے جِسے اُس کے سِوا اَور کوئی نہیں جانتا۔
اور وہ خُون کی چھِڑکی ہُوئی پوشاک پہنے ہُوئے ہے اور اُس کا نام کلامِ خُدا کہلاتا ہے۔
اور آسمان کی فَوجیں سفید گھوڑوں پر سوار اور سفید اور صاف مہِین کتانی کپڑے پہنے ہُوئے اُس کے پِیچھے پِیچھے ہیں۔
اور قَوموں کے مارنے کے لِئے اُس کے مُنہ سے ایک تیز تلوار نِکلتی ہے اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حُکُومت کرے گا اور قادرِ مُطلَق خُدا کی سخت غضب کی مَے کے حَوض میں انگُور رَوندے گا۔
اور اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لِکھا ہُؤا ہے بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند۔
پھِر مَیں نے ایک فرِشتہ کو آفتاب پر کھڑے ہُوئے دیکھا اور اُس نے بڑی آواز سے چِلّا کر آسمان کے سب اُڑنے والے پرِندوں سے کہا آؤ۔ خُدا کی بڑی ضِیافت میں شرِیک ہونے کے لِئے جمع ہو جاؤ۔
تاکہ تُم بادشاہوں کا گوشت اور فَوجی سَرداروں کا گوشت اور زورآوروں کا گوشت اور گھوڑوں اور اُن کے سوأروں کا گوشت اور سب آدمِیوں کا گوشت کھاؤ۔ خواہ آزاد ہوں خواہ غُلام۔ خواہ چھوٹے ہوں خواہ بڑے۔
پھِر مَیں نے اُس حَیوان اور زمِین کے بادشاہوں اور اُن کی فَوجوں کو اُس گھوڑے کے سوار اور اُس کی فَوج سے جنگ کرنے کے لِئے اِکٹھے دیکھا۔
اور وہ حَیوان اور اُس کے ساتھ وہ جھُوٹا نبی پکڑا گیا جِس نے اُس کے سامنے اَیسے نِشان دِکھائے تھے جِن سے اُس نے حَیوان کی چھاپ لینے والوں اور اُس کے بُت کی پرستِش کرنے والوں کو گُمراہ کِیا تھا۔ وہ دونوں آگ کی اُس جھِیل میں

زِندہ ڈالے گئے جو گندھک سے جلتی ہے۔
اور باقی اُس گھوڑے کے سوار کی تلوار سے جو اُس کے مُنہ سے نِکلتی تھی قتل کِئے گئے اور سب پرِندے اُن کے گوشت سے سیر ہو گئے۔

باب 20

پھِر مَیں نے ایک فرِشتہ کو آسمان سے اُترتے دیکھا جس کے ہاتھ میں اتھاہ گڑھے کی کُنجی اور ایک بڑی زنجِیر تھی۔
اُس نے اُس اژدہا یعنی پُرانے سانپ کو جو اِبلِیس اور شَیطان ہے پکڑ کر ہزار برس کے لِئے باندھا۔
اور اُسے اتھاہ گڑھے میں ڈال کر بند کر دِیا اور اُس پر مُہر کر دی تاکہ وہ ہزار برس کے پُورے ہونے تک قَوموں کو پھِر گُمراہ نہ کرے۔ اِس کے بعد ضرُور ہے کہ تھوڑے عرصہ کے لِئے کھولا جائے۔
پھِر مَیں نے تخت دیکھے اور لوگ اُن پر بَیٹھ گئے اور عدالت اُن کے سُپُرد کی گئی اور اُن کی رُوحوں کو بھی دیکھا جِن کے سر یِسُوع کی گواہی دینے اور خُدا کے کلام کے سبب سے کاٹے گئے تھے اور جِنہوں نے نہ اُس حَیوان کی پرستِش کی تھی نہ اُس کے بُت کی اور نہ اُس کی چھاپ اپنے ماتھے اور ہاتھوں پر لی تھی۔ وہ زِندہ ہو کر ہزار برس تک مسِیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے۔
اور جب تک یہ ہزار برس پُورے نہ ہو لِئے باقی مُردے زِندہ نہ ہُوئے۔ پہلی قِیامت یِہی ہے۔
مُبارک اور مُقدّس وہ ہے جو پہلی قِیامت میں شرِیک ہو۔ اَیسوں پر دُوسری مَوت کا کُچھ اِختیّار نہِیں بلکہ وہ خُدا اور مسِیح کے کاہِن ہوں گے اور اُس کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہی کریں گے۔
اور جب ہزار برس پُورے ہو چُکیں گے تو شَیطان قَید سے چھوڑ دِیا جائے گا۔
اور اُن قَوموں کو جو زمِین کے چاروں طرف ہوں گی یعنی جُوج و ماجُوج کو گُمراہ کر کے لڑائی کے لِئے جمع کرنے کو نِکلے گا۔ اُن کا شُمار سَمَندَر کی ریت کے برابر ہوگا۔
اور وہ تمام زمِین پر پھَیل جائیں گی اور مُقدّسوں کی لشکرگاہ اور عزِیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لیں گی اور آسمان پر سے آگ نازِل ہوکر اُنہیں کھا جائے گی۔
اور اُن کا گُمراہ کرنے والا اِبلِیس آگ اور گندھک کی اُس جھِیل میں ڈالا جائے گا جہاں وہ حَیوان اور جھُوٹا نبی بھی ہوگا اور وہ رات دِن ابدُالآباد عذاب میں رہیں گے۔
پھِر مَیں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُس کو جو اُس پر بَیٹھا ہُؤا تھا دیکھا جِس کے سامنے سے زمِین اور آسمان بھاگ گئے اور اُنہیں کہیں جگہ نہ مِلی۔
پھِر مَیں نے چھوٹے بڑے سب مُردوں کو اُس تخت کے سامنے کھڑے ہُوئے دیکھا اور کِتابیں کھولی گئِیں۔ پھِر ایک اَور کِتاب کھولی گئی یعنی کِتابِ حیات اور جِس طرح اُن کِتابوں میں لِکھا ہُؤا تھا اُن کے اعمال کے مُطابِق مُردوں کا اِنصاف کِیا گیا۔
اور سَمَندَر نے اپنے اَندر کے مُردوں کو دے دِیا اور مَوت اور عالمِ ارواح نے اپنے اَندر کے مُردوں کو دے دِیا اور اُن میں سے ہر ایک کے اعمال کے مُوافِق اُس کا اِنصاف کِیا گیا۔
پھِر مَوت اور عالمِ ارواح آگ کی جھِیل میں ڈالے گئے۔ یہ آگ کی جھِیل دُوسری مَوت ہے۔
اور جِس کِسی کا نام کِتابِ حیات میں لِکھا ہُؤا نہ مِلا وہ آگ کی جھِیل میں ڈالا گیا۔

پھِر مَیں نے ایک نیا آسمان اور نئی زمِین کو دیکھا کِیُونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمِین جاتی رہی تھی اور سَمَندَر بھی نہ رہا۔
پھِر مَیں نے شہرِ مُقدّس نئے یروشلِیم کو آسمان پر سے خُدا کے پاس سے اُترتے دیکھا اور وہ اُس دُلہن کی مانِند آراستہ تھا جِس نے اپنے شَوہر کے لِئے شِنگھار کِیا ہو۔
پھِر مَیں نے تخت میں سے کِسی کو بُلند آواز سے یہ کہتا سُنا کہ دیکھ خُدا کا خَیمہ آدمِیوں کے درمِیان ہے اور وہ اُن کے ساتھ سُکُونت کرے گا اور وہ اُس کے لوگ ہوں گے اور خُدا آپ اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خُدا ہو گا۔
اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسُو پونچھ دے گا۔ اِس کے بعد نہ مَوت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا۔ نہ آہ و نالہ نہ دَرد۔ پہلی چِیزیں جاتی رہِیں۔
اور جو تخت پر بَیٹھا ہُؤا تھا اُس نے کہا دیکھ مَیں سب چِیزوں کو نیا بنا دیتا ہُوں۔ پھِر اُس نے کہا لِکھ لے کِیُونکہ یہ باتیں سَچ اور برحق ہیں۔
پھِر اُس نے مُجھ سے کہا یہ باتیں پُوری ہو گئِیں۔ مَیں الفا اور اومیگا یعنی اِبتدا اور اِنتہا ہُوں۔ مَیں پیاسے کو آبِ حیات کے چشمہ سے مُفت پِلاؤں گا۔
جو غالِب آئے وُہی اِن چِیزوں کا وارِث ہوگا اور مَیں اُس کا خُدا ہُوں گا اور وہ میرا بَیٹا ہو گا۔
مگر بُزدِلوں اور بے اِیمانوں اور گھِنَونے لوگوں اور خُونِیوں اور حرامکاروں اور جادُوگروں اور بُت پرستوں اور سب جھُوٹوں کا حِصّہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جھِیل میں ہوگا۔ یہ دُوسری مَوت ہے۔
پھِر اُن سات فرِشتوں میں سے جِن کے پاس سات پیالے تھے اور وہ پِچھلی سات آفتوں سے بھرے ہُوئے تھے ایک نے آ کر مُجھ سے کہا اِدھر آ۔ مَیں تُجھے دُلہن یعنی برّہ کی بِیوی دِکھاؤں۔
اور وہ مُجھے رُوح میں ایک بڑے اور اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور شہرِ مُقدّس یروشلِیم کو آسمان پر سے خُدا کے پاس سے اُترتے دِکھایا۔
اُس میں خُدا کا جلال تھا اور اُس کی چمک نِہایت قِیمتی پتھّر یعنی اُس یشب کی سی تھی جو بلّور کی طرح شفّاف ہو۔
اور اُس کی شہرِ پناہ بڑی اور بُلند تھی اور اُس کے بارہ دروازے اور دروازوں پر بارہ فرِشتے تھے اور اُن پر بنی اِسرائیل کے بارہ قبِیلوں کے نام لِکھے ہُوئے تھے۔
تِین دروازے مشرِق کی طرف تھے۔ تِین دروازے شُمال کی طرف۔ تِین دروازے جنُوب کی طرف اور تِین دروازے مغرِب کی طرف۔
اور اُس شہر کی شہرِ پناہ کی بارہ بُنیادیں تھِیں اور اُن پر برّہ کے بارہ رَسُولوں کے بارہ نام لِکھے تھے۔
اور جو مُجھ سے کہہ رہا تھا اُس کے پاس شہر اور اُس کے دروازے اور اُس کی شہرِ پناہ کے ناپنے کے لِئے ایک پیمایش کا آلہ یعنی سونے کا گز تھا۔
اور وہ شہر چَوکور واقع ہُؤا تھا اور اُس کی لمبائی چَوڑائی کے برابر تھی۔ اُس نے اُس شہر کو اُس گز سے ناپا تو ہزار فرلانگ نِکلا۔ اُس کی لمبائی اور چَوڑائی اور اُونچائی برابر تھی۔
اور اُس نے اُس کی شہرِ پناہ کو آدمی کی یعنی فرِشتہ کی پیمایش کے مُطابِق ناپا تو ایک سَو چَوالِیس ہاتھ نِکلی۔
اور اُس کی شہرِ پناہ کی تعمِیر یشب کی تھی اور شہر اَیسے خالِص سونے کا تھا جو شفّاف شِیشہ کی مانِند ہو۔
اور اُس شہر کی شہرِ پناہ کی بُنیادیں ہر طرح کے جواہِر سے آراستہ تھِیں۔ پہلی بُنیاد یشب کی تھی۔ دُوسری نِیلم کی تھی۔ تِیسری شب چِراغ کی تھی۔ چَوتھی زمُرّد کی۔
پانچوِیں عقِیق کی۔ چھٹی لعل کی۔ ساتوِیں سُنہرے پتھّر کی۔ آٹھوِیں فیروزہ کی۔ نوِیں زبرجد کی۔ دسوِیں یمنی کی۔ گیارھوِیں سنگِ سُنبلی کی اور بارھوِیں یاقُوت کی۔
اور بارہ دروازے بارہ موتِیوں کے تھے۔ ہر دروازہ ایک موتی کا تھی اور شہر کی سڑک شفّاف شِیشہ کی مانِند خالِص سونے کی تھی۔
اور مَیں نے اُس میں کوئی مَقدِس نہ دیکھا اِس لِئے کہ خُداوند خُدا قادِرِ مُطلَق اور برّہ اُس کا مَقدِس ہیں۔

اور اُس شہر میں سُورج یا چاند کی روشنی کی کُچھ حاجت نہِیں کِیُونکہ خُدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھّا ہے اور برّہ اُس کا چِراغ ہے۔

اور قَومیں اُس کی روشنی میں چلیں پھِریں گی اور زمِین کے بادشاہ اپنی شان و شَوکت کا سامان اُس میں لائیں گے۔

اور اُس کے دروازے دِن کو ہرگِز بند نہ ہوں گے (اور رات وہاں نہ ہوگی)۔

اور لوگ قَوموں کی شان و شَوکت اور عِزّت کا سامان اُس میں لائیں گے۔

اور اُس میں کوئی ناپاک چِیز یا کوئی شَخص جو گھِنونے کام کرتا یا جھُوٹی باتیں کرتا ہے ہرگِز داخِل نہ ہوگا مگر وُہی جِن کے نام برّہ کی کِتابِ حیات میں لِکھے ہُوئے ہیں۔

باب 22

پِھر اُس نے مُجھے بلّور کی طرح چمکتا ہُؤا آبِ حیات کا ایک دریا دِکھایا جو خُدا اور برّہ کے تخت سے نِکل کر اُس شہر کی سڑک کے بِیچ میں بہتا تھا۔
اور دریا کے وار پار زِندگی کا دَرخت تھا۔ اُس میں بارہ قِسم کے پھَل آتے تھے اور ہر مہینے میں پھَلتا تھا اور اُس دَرخت کے پتّوں سے قَوموں کو شِفا ہوتی تھی۔
اور پِھر لعنت نہ ہو گی اور خُدا اور برّہ کا تخت اُس شہر میں ہوگا اور اُس کے بندے اُس کی عِبادت کریں گے۔
اور وہ اُس کا مُنہ دیکھیں گے اور اُس کا نام اُن کے ماتھوں پر لِکھا ہُؤا ہوگا۔
اور پِھر رات نہ ہوگی اور وہ چراغ اور سُورج کی روشنی کے محتاج نہ ہوں گے کِیُونکہ خُداوند خُدا اُن کو روشن کرے گا اور وہ ابدُالآباد بادشاہی کریں گے۔
پِھر اُس نے مُجھ سے کہا یہ باتیں سَچ اور برحق ہیں چُنانچہ خُدا نے جو نبِیوں کی رُوحوں کا خُدا ہے اپنے فرِشتہ کو اِس لِئے بھیجا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دِکھائے جِن کا جلد ہونا ضرُور ہے۔
اور دیکھ مَیں جلد آنے والا ہُوں۔ مُبارک ہے وہ جو اِس کِتاب کی نُبُوّت کی باتوں پر عمل کرتا ہے۔
مَیں وُہی یُوحنّا ہُوں جو اِن باتوں کو سُنتا اور دیکھتا تھا اور جب مَیں نے سُنا اور دیکھا تو جِس فرِشتہ نے مُجھے یہ باتیں دِکھائیں مَیں اُس کے پاؤں پر سِجدہ کرنے کو گِرا۔
اُس نے مُجھ سے کہا خَبردار! اَیسا نہ کر۔ مَیں بھی تیرا اور تیرے بھائِی نبِیوں اور اِس کِتاب کی باتوں پر عمل کرنے والوں کا ہم خِدمت ہُوں۔ خُدا ہی کو سِجدہ کر۔
پِھر اُس نے مُجھ سے کہا اِس کِتاب کی نُبُوّت کی باتوں کو پوشِیدہ نہ رکھ کِیُونکہ وقت نزدِیک ہے۔
جو بُرائی کرتا ہے وہ بُرائی ہی کرتا جائے اور جو نجِس ہے وہ نجِس ہی ہوتا جائے اور جو راستباز ہے وہ راستبازی ہی کرتا جائے اور جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے۔
دیکھ مَیں جلد آنے والا ہُوں اور ہر ایک کے کام کے مُوافِق دینے کے لِئے اجر میرے پاس ہے۔
مَیں الفا اور اومیگا۔ اوّل اور آخِر۔ اِبتدا اور اِنتہا ہُوں۔
مُبارک ہے وہ جو اپنے جامے دھوتے ہیں کِیُونکہ زِندگی کے دَرخت کے پاس آنے کا اِختیّار پائیں گے اور اُن دروازوں سے شہر میں داخِل ہوں گے۔
مگر کُتّے اور جادُوگر اور حرامکار اور خُونی اور بُت پرست اور جھُوٹی بات کا ہر ایک پسند کرنے اور گھڑنے والا باہِر رہے گا۔
مُجھ یِسُوع نے اپنا فرِشتہ اِس لِئے بھیجا کہ کلِیسیاؤں کے بارے میں تُمہارے آگے اِن باتوں کی گواہی دے۔ مَیں داؤد کی اصل و نسل اور صُبح کا چمکتا ہُؤا سِتارہ ہُوں۔
اور رُوح اور دُلہن کہتی ہیں آ اور سُننے والا بھی کہے آ۔ اور جو پیاسا ہو وہ آئے اور جو کوئی چاہے آبِ حیات مُفت لے۔
مَیں ہر ایک آدمِی کے آگے جو اِس کِتاب کی نُبُوّت کی باتیں سُنتا ہے گواہی دیتا ہُوں کہ اگر کوئی آدمِی اُن میں کُچھ بڑھائے تو خُدا اِس کِتاب میں لِکھی ہُوئی آفتیں اُس پر نازِل کرے گا۔
اور اگر کوئی اِس نُبُوّت کی کِتاب کی باتوں میں سے کُچھ نِکال ڈالے تو خُدا اُس زِندگی کے دَرخت اور مُقدّس شہر میں سے جِن کا اِس کِتاب میں ذکر ہے اُس کا حِصّہ نِکال ڈالے گا۔
جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ بیشک مَیں جلد آنے والا ہُوں۔ آمِین۔ اَے خُداوند یِسُوع آ۔
خُداوند یِسُوع کا فضل مُقدّسوں کے ساتھ رہے۔ آمِین۔